

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232716

UNIVERSAL
LIBRARY

جامع اللغات اُردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات و حاوی محاورات اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ
انواع لغات کچھ حصہ بی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہیں اور اردو و فارسی کے
روزمرہ محاورے جنگا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ میں دہشتہ جو علم لب کے متعلق ہیں یعنی
ادویات مع انکے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً و مشروحاً و نمائندہ کو ہیں ہر باب مفصل غایت و غنایں لکھے ہیں

جسکو

جامع کلمات صوری و منوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العالی نے حسب
ایمان و قدر دانی جناب منشی نوکشتور صاحب سی۔ آئی۔ اسی۔ ب۔ عرق ریزی تمام کتب لغات مستبرہ
و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہت و حوصلہ خاص جناب
منشی پرگنہ نرائن صاحب ماناگ بطبع واسطے استفادہ عام طالبان علوم و تالیف تعلیم نے مشرقی کے

ماہنامہ بابونہر لال جارج گوپیش چندر

مطبع نامی گرامی منشی نوکشتور صاحب لکھنؤ مزبہ طبع ہوئی

بار دوم ماہ دسمبر ۱۳۰۸ھ

جامع اللغات اردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات و حاوی محاورات اصطلاحات جو بہت جہرا ذخیرہ
انواع لغات کا ہے جس میں عربی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہیں اور اردو و فارسی کے
روزمرہ محاورے جن کا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ میں وہ است جو علم طب کے متعلق ہیں یعنی
ادویات مع ان کے مزاج و خواص و علائقہ استعمال کے مفصلاً و مشروحاً ذکر ہیں ہر باب فصل بابت و فہم لکھے ہیں

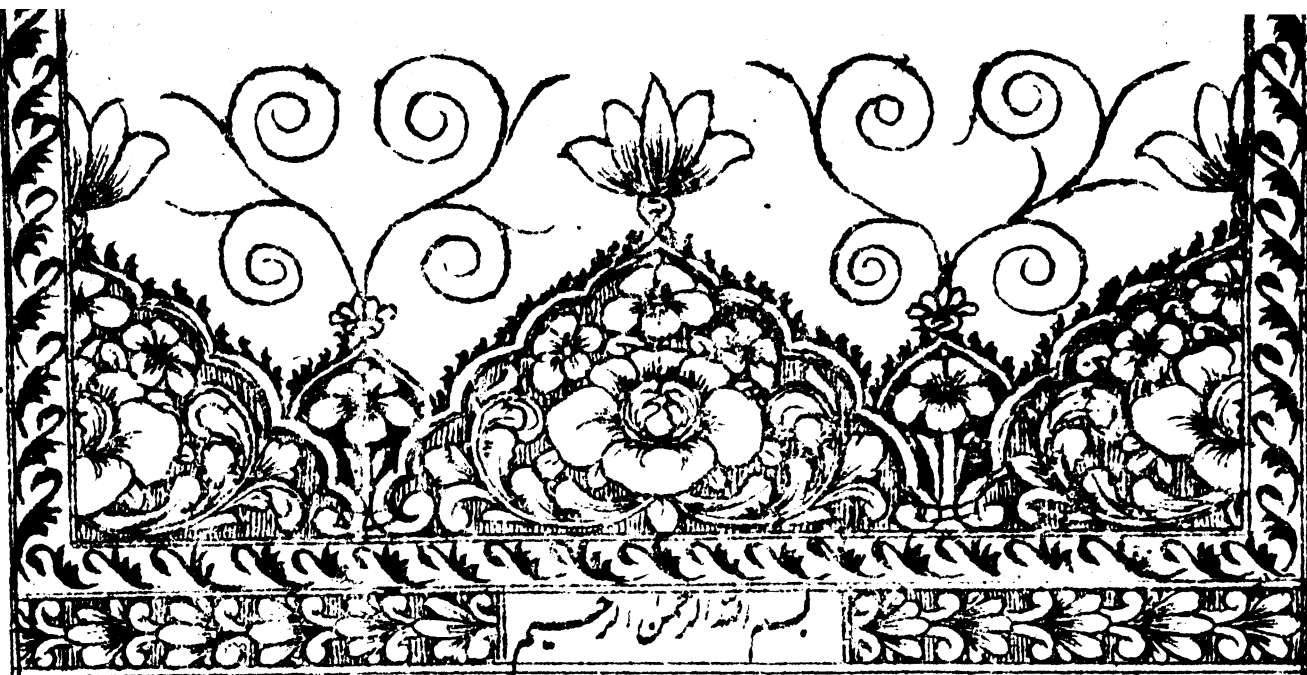
جسکو

جامع کمالات صوری و منوی جناب مفتی غلام سید صاحب لاہوری غفرہ اللہ العالی نے جب
ایامے و قد دانی جناب منشی نوکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای بہ عرق ریزی تمام کتب لغات مستبرہ
و تصنیفات مقدمات و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہ ہمت و دھمک خاص جناب
منشی صاحب موصوف یہ کثیر الجہد تصنیف واسطے استفادہ عام طلباء و علوم و تالیف تعلیم السنتہ شریفی

اہتمام بابو منبر لال بھارگو بہر شہادت

مطبع نامی گرامی منشی نوکشور منیر بن طبع ہوئی

بار دوم ماہ ذی قعدہ ۱۳۰۸ھ



محمد باری جل ذکرہ

ایک خالق خالق دوزگان ایک سویر سچ سچ چکتا چار سو راست چپ پیش پس زبیر وہ مسویر چہرہ تصویر سے وحدت واحد کی کثرت گواہ جان فدا کرتے ہیں سکے نام پر	ایک ملک مالک ملک جان ایک بجز فیض ہر جانب دان خاک حقیقت اسکا جلوہ ہی عیاں اپنی کھلتا ہر صورت بیگان جانتے اس بات کو ہن نمک دان جس قدر میں نامدار لقا جہان	خالق دام دود و وس و طوبور ہر مکان سسا سکا ملتا ہر طور ہر طور ذات حق ہر جسم من خلق سے خلاق آتا ہر نظر دیکھتا وہ ایک ہی سر آنکھ سے کھینچے کیا اوصاف حق نوب قلم	بارق و رزق رسان بندان ہر نشان سے پایا جاتا ہر نشان جلوہ گر ہر جان میں ہر وہ نور ہر عیان صفت سے اس صلاح کی بیا ہو نہ وہ ایک ہی ہر ہر زبان کیا کرے تفریر سر و زبان
--	--	---	---

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت

ہو محمد ایک جسکا دوسرا حق کی رویت ہوئی حاصل سے نبی صحت حضرت پہ میں ہر دم درود سرور عالم سران دین میں ہیں صدق دل سے جتنے ہیں ہل زان	دو تو عالم میں نہیں پیدا ہوا جس نے دیکھا چہرہ غیر انورا سب فرشتہ بلکہ خود ذات خدا سرگردا نبیا و اولیا مگر بڑھتے ہیں رسول اللہ کا سرور عالم سے صد تر سے یقین	تو ہی اللہ کا حضرت کا نور مانتے ہیں لوگ فرمان نبی نام سنتے ہی لگا رکتے ہیں لعل ہیں نبی حاجت روا حاجت کے وقت امت عاصی کو حق کے روبرو رستہ دھار جز بھی بخشا جائیگا	ہر طور ذات ذات صاف عین فرمان خدا کے کبریا مرحبا صد مرجبا صل علی وقت شکل میں وہی مشکلا مصطفیٰ بخشائے رنگے روز بجا
--	--	---	--

چار بار کب ساری مدح میں

چار میں فرمان دہ ہر چار سو کم چار ارکان شریعت میں ہی لے مثل ہدایہ کے خلاق سے اولاد وہ بار غار مصطفیٰ قیس سرے عثمان جلد بردار کیا عجب گر چار باروں کے فیصل	چار باری سبب خبر البشر چار میں خفا نشان بحر و بر جسے ہی اسلام کا آباد گھر میں یہ چاروں صلح فیض و ہنر نام نامی جسکا تھا عادل عیش پہلوں دین ہسا در شیر نر	چار میں فرمان دہ ہر چار سو کم چار ارکان شریعت میں ہی لے مثل ہدایہ کے خلاق سے اولاد وہ بار غار مصطفیٰ قیس سرے عثمان جلد بردار کیا عجب گر چار باروں کے فیصل	چار میں فرمان دہ ہر چار سو کم چار ارکان شریعت میں ہی لے مثل ہدایہ کے خلاق سے اولاد وہ بار غار مصطفیٰ قیس سرے عثمان جلد بردار کیا عجب گر چار باروں کے فیصل
--	--	--	--

آب بخورد۔ و این پانی قسمت طلح و زرق و نیاام و مقام نظامی
شبه عالم آماج گیتی نورد و دران خاک بکاه کرد آبخورد۔
آب خورد۔ به اکبر تبرک نام هر حکمت است به سوراخ پستان

آبار - کثیر میں ایک نہر کا نام ہے۔

آب - زہ سا گھوری شراب۔

آبریز - پانی کا ڈول اور غسل کا برتن مقام ادب و سیاست۔

آبسن - ایک شہر کا نام ہے۔

آبنوس - یہ ایک مشہور درخت ہے جسکی لکڑی وزن دار اور قیمتی

اور سیاہ ہوتی ہے اسکے کھانے سے سنگ مثانہ یعنی پتھری جاتی

رہتی ہے جس کو آنکھوں میں ڈالیں تو شب کو ری کو دفع کرنے

آگ پر رکھیں تو بہت خوشبو دیتی ہے۔

آبکش - سر قاپانی بھر لے والا اور پانی کا ڈول یہ حدی - غلام

آبکش باید دخت زن - برونہ زن زمین مشت زن۔

آبدالغ - سیمناہ و آہن تاب پانی جو چار دن کو بلا یا جاتا ہے ہر

ہفت روزہ آب داغ از آمیزش ماسوخت ست + ہر کہ بعد از آمیزش سے

با تو مادیہ است۔

آب سبک - کم وزن اور ہاضم پانی

آب سنگ - وہ بڑا برتن جس میں گرم پانی ڈال کر بسا یا دن

کو آبریز کر لے ہیں۔

آبک - پارا جک پیماب و فرار عین الحيوان و عطار و طیار و سی النور

و شارد و غیر وہام الابحار و غیر بہت سے نام ہیں اور آبلہ جیک کا

جو ایک بیماری ہے جس میں مس وجود میں شود از می لسان زرد و گولی

کہ می جو آبک زاجو لے کیا ست۔

آب سبیل - وقف پانی جو فی سبیل اللہ بلا یا جاے سعدی

جنین یا دادم کہ سفائے نیل + نادر آب ذر معر سالی سبیل۔

آبادان - مزید علیہ آباد کا جیسا کہ شاد کا مزید علیہ شادان ہے فوقانی

خواہم از و صلت دل اند و مکن شادان کنم + از قد صلت خانہ ویرانہ

آبادان کنسم۔

آبان - نام آٹھویں مہینے کی جب سورج عقرب میں ہوتا ہے اور

نام ایک فرشتہ کا جو نہ ہے پر مومل ہے اور نام سیاہ شمسی کی و سون

تاریخ کا اور باریسوں کی عید کا دن - خاقانی - اگرچہ در غربت نیلے

آبان شکستہ خاطر + زارش خاطر با بان صمیران + وروہ نام۔

آب باران - کابل میں ایک سیرگاہ کا نام ہے اور دوسری سیرگاہ کا

نام خواجہ سیاران ہے اگرچہ جائے خوش کابل آب بارانی ست

بہشت روے زمین خواجہ سیارانی ست۔

آبتین - فریدون کے ابا کا نام ہے جسکو عیسیٰ نے قتل کیا اور فریدون نے

اور اوپر ایک اسمین پانی ڈال کر اگر اوپر کا منہ بند کون ہو پانی نیچے کے

سوراخوں سے نکل کر تباہی میں اسکو چورا کتے میں اور عربی میں

سراقہ - طغور یا بے وجہ کی تعریف میں شود اگر آب و زوش

بستہ یک دم + نماید چشمہ آئینہ بے نم۔

آب رکن آباد - یہ ایک چشمہ شیراز کی نواح میں رکن آباد ایک

گٹھوں کے پاس جاری ہے حلقہ بہ بہ ساتی موباتی کہ حشر

نحوہی یافت + کن آب رکن آباد و کفایت مصلارا۔

آب سند - ملک پنجاب کے شمال غرب و غربی سرحدی علاقہ میں

یہ ایک بڑا دریا جاری ہے قدیم تاریخوں میں اسکا نام اندیم اباسین

و اباسند لکھا ہے اب سبب اسکے کہ اس کے کنارے اکبر بادشاہ نے

قلعہ ایک تعمیر کیا تھا دریا کے ایک مکان مشہور ہو گیا ہے تیری و

پڑا لی اسکی حد سے زیادہ بڑے بڑے دریا صد ہا مثل دریا

کابل وغیرہ اسمین کرتے ہیں کوہ کیلاش پر جو راولپنڈی و جھیل ہے اس

یہ دیا نکلتا ہے پانچوں دریا پنجاب کے تلج بیاس راوی چناب بہت

جھلم اسمی میں داخل ہوتے ہیں اور یہ ملک سندھ میں سے بڑی موچی و

پانی کے ساتھ بہت سے دیانوں میں تقسیم ہو کر سندھ میں جا کر

جنازہ لی اسمین بہت ہوتی ہے۔

آب کبود - چین کے سمندر کا نام ہے عربی میں بحر اقصیٰ کہتے ہیں

آب مروارید - موتیا بند جو ایک آنکھوں کی بیماری ہے۔

آب وند - لقیح و او آوند یعنی بھانڈا برتن اور تلوار آبار۔

آبید - پہلوے زبان میں شراہ آگ کا۔

آبار - جلا ہوا سکہ جسکو سبہ صحر کہتے ہیں عربی میں انکے محرق کا نام

آب خور - دانہ پانی قسمت نصیب۔

آب زردہ - پانی جس میں سونا حل کیا ہوا ہو۔

آب شہر - بواو معد و نہ قسمت و روزی و مقام سکونت اور

جانور دن کے دانہ پانی ملنے کی جگہ ملا طغور از رفعت برتر از چرخ

برین ست چرخ لانا بشو را بن ست۔

آبشار - پانی جو بلندی سے پستی کو گرتا ہے اسے آب میریز کہتے

مثل ابرو بہار + بر سر لستان حنت آبشار دیدہ ام +

آبکار - سر قاپانی پلانے والا شراب ساز و شراب نوش میں خمر

نعت میں - در تنق بار کش گاہ ہار + مادہ کش عیسیٰ خمر آبکار۔

آبگیر - وحش تالاب جھیل اور اسفنج لینے ابر مردہ جو پانی کو

آبگیر کہتے ہیں۔

کا وہ کنار کی امداد سے ضحاک کو مارا اور خود بادشاہ ہوا۔ ۵۔ از مگانات
عمل غافل مشوکا بنام کار۔ چہرہ ضحاک رنگین کرد خون آبتین۔
آب بن۔ یہ ایک رقیق گوند جو ہندی کے پرانے درخت کی جوں میں پایا جاتا
آب چمن۔ وہ کپڑا جس سے بعد غسل کے بدن خشک کیا جاتا ہے۔
آب حیوان۔ آب حیات امرت۔ ۵۔ تہستان قسمت را چہ سود از ہر
کامل۔ جو خضر ز آب حیوان لشنہ می آرد سکندر را۔
آبدستان۔ وضو کا آفتاب۔

آبدان۔ حوض جمیل تالاب وغیرہ۔ میزرا صاحب۔ آب باران خورند
کردار گاہ شنگی۔ ماہی آسما میح آب از آبدان کس مخور۔
آبرون۔ زندی زبان میں ہمیشہ زندہ رہنے والا حی العالم و نام ایک
پھول کا جسکے پتے کبھی نہیں گرنے لہستان افزو بھی اسکو کہتے ہیں
تبریز و آذر با بجان میں ہوتا ہے۔

آبریزان۔ آتش پرستوں کی ایک عید کا نام ہے جو ماہ تیر کی تیرہویں
تاریخ کرتے ہیں کچھ دنوں کے وقت ایک سال بیچہ نہ برسا آخر جس دن بارش
ہوئی یہ خوشی کا دن قرار پایا۔

آبزون۔ یہ ایک طریق اطبا کا ہے کہ بیمار کے شام کو نہانے اور جسم کے گرم
کرنے کے لیے اسکو گرم پانی میں بٹھلاتے ہیں اور وہ شخص جو کبھی غصہ کو
فرورے جاتی آگ پر پانی ڈالے اور چھوٹا حوض و تالاب۔

آبستن۔ آبستخان عورت حاملہ اور پویشیدہ رکھنا
چھپانا کسی چیز کو۔

آبسون۔ بکبرائے ابجد نام ایک دریا کا ہے جو طبرستان میں ہوتا ہے
وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک دریا آبگون نام خوارزم کی سمت سے آکر دریائے
خرزمین جسکا نام آبسون ہے داخل ہو جاتا ہے اس موقع پر اسکا نام آبگون
مقرر ہو جاتا ہے سلطان محمود خوارزم شاہ جب تاتاری لشکر سے بھاگ کر
آیا تو اسی مقام پر فوت ہوا۔ استاد فرخی۔ تو داری از کنار گنگ
تا دریائے آبسون۔ تو داری از درگاہ کج تا قصدار و تاملران۔

آب شیرین۔ کشمیر میں ایک نہر کا نام ہے۔

آب طبرستان۔ طبرستان میں یہ ایک چشمہ ہے کہ اسپر جا کر اونچے بولین
نوبانی اسکا روانی سے ٹھہر جاتا ہے جب پلا میں اور منہ باد کریں تو
سب پانی زمین میں دھنس جاتا ہے جب پھر بلاؤ تو بدستور باہر آ جاتا ہے
یہ صورت ہر وقت ظہور میں آتی رہتی ہے۔

آب مرغاب۔ قستان کی ولایت میں یہ ایک چشمہ ہے چشمہ سار بھی
اسکا نام ہے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سار نام پرندے جانور سیاہ رنگ

جسکے پر وں پر سفید نعلے ہیں اس جنگل میں بکثرت رہتے ہیں گویا وہ محافظ
اس چشمہ کے ہیں اور انہیں کے نام سے وہ چشمہ چشمہ سار کہلاتا ہے
اگر کوئی شخص اس چشمے سے پانی لے تو وہ جانور اسکا تعاقب
کرتے ہیں جب تک وہ پانی ڈال نہ دیوے پچھانیں چھوڑتے
پس اس علاقے میں جب ٹیڑی کا دل آتا ہے تو لوگ ایک آدمی کو چشمہ
بھجی دیتے ہیں جب وہ کوزہ پانی کا لیکر وہاں ہوتا ہے تو ہزاروں جانور
اسکا تعاقب کرتے ہیں اور وہ دوڑتا ہوا اس موقع پر آ جاتا ہے جہاں
ٹیڑیوں کا دل اترتا ہوا ہوتا ہے تو سار کی فوج ٹیڑیوں کے ماننے
میں مصروف ہو جاتی ہے تو وہ شخص پانی کا کوزہ زمین پر سے مارتا ہے
پانی کے کرتے ہی سار کا لشکر واپس چلا جاتا ہے۔ خیر زمین بھی ایک
سیرگاہ آب مرغاب کے نام سے مشہور ہے اور ماہ رجب کے ہر شنبہ
کو لوگ وہاں جا کر سیر کرتے ہیں۔

آبول۔ وہ آواز جو منہ بند کر کے ہونٹوں سے نکالی جائے۔
آبین۔ ایک موضع کا نام ہے جس مقام سے کافی مویاں نکلتی ہے
آبرو۔ عزت حرمت چہرہ کی رونق مولف۔ مرنکون شوتاغوی
شل فلک گردون بلند خاک شوتا آبرو حاصل کنی اندر جان۔

آبو۔ وہ پھول اور پھل جو پانی میں پیدا ہوں نیلوفر وغیرہ۔
آب انکاہ۔ نام ماہ فروری کی دسویں تاریخ اور نام فرشتہ کا جو
پانی پر ہوگا ہے۔

آبستہ۔ نفع پائے ابجد وہ زمین جہاں جوت کرکھیتی کیلئے
درست کیجائے اور آدمی جاسوس و چرب زبان۔

آبستہ بکبرائے حاملہ عورت اور رحم لینے بچہ دان عورت کا
مولوی محوی۔ مرہبان بے شوی و آبستہ از مسج و خاشان
نلے لات و گفتار فصیح۔

آب غورہ۔ انگوری سرکہ اور شیرہ۔

آب طبریہ۔ یہ ایک چشمہ ہے جو سات برس جاری اور سات برس
خشک رہتا ہے۔

آب ملکہ۔ یہ پانی نہایت بدبو جو چین کے ایک قسم کی مچھلی کے میٹھے
نکالتے ہیں اگر کسی کا جوڑ ٹوٹ جائے تو وہ شغال اسل خیا ملے کہ
دانوں کو نہ لگے پلا دیتے ہیں شکستہ جوڑ درست ہو جاتا ہے ویسا
ہر مریض بھی وہ مچھلی مل جاتی ہے۔

آبہ۔ جھلا جو زیادہ کام کرنے سے ہاتھوں میں اور زیادہ طے سے
پانوں میں پڑ جاتے ہیں دریا بھی چپک کی جس سے بدبو پڑنے لگتی ہے

سعدی فضل و جامع آداب -

آدخ - نیک اور اچھا اور مبارک - ناصر خسرو - دژ توہم گز باہمان
سعدی میمون کے شود - گز توہر ابلیس ملعون نویش را مغنون کنی
گر بہا دستہ ان علم اندر بگیری خانہ + نویش را مردوز سر
آدخ میمون کنی -

آدر - بکسر دال جراح کا شتر جس سے وہ خون نکالتا ہے -
آداس - وہ دو شخص جو آپس میں ہمنام ہوں مثلاً دو شخص
جنکا نام زید ہو آپس میں آداس ہیں -

آدرخش - رعد و برق و صاعقہ و برق و زلزلہ -

آدرخش - موجوں کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے وہ
خمریہ میں سوراخ کرتے ہیں ہندی میں اسکو سنائی اور کہتے ہیں
آدیش - بیابانے معروف آتش یعنی آگ اس لفظ سے
آتیش اور آتش سے آتش بکثرت استعمال بنا -

آداک - زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو -

آدرنگ - محنت و ہلاکت و غم و رنج - حکیم سنائی - انچشم بد
زمانہ اسے شاہ + یک روز بہا و آدرنگت -

آدرم - گھوڑے کا غدزین جو چاکدار ہو اور غدزین سینے کا
اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

آدم - ابوالعشر آدمیوں کا باپ - سعدی - بنی آدم اعضاء
یکدیگر اند + کہ در آفرینش ز یک جوہر اند -

آدہ - وہ لکڑی لمبی جو زمین میں گاڑ کر اسپر چھتری باندھتے
ہیں تاکہ اسپر کبوتر ٹھہریں -

آدیندہ - ژندی زبان میں قوس قزح یعنی آسمانی کمان
جو مقابل آفتاب کے صاف بادل میں نظر آتی ہے - استاد
رووی - علم ابرتسہ بود کوس او + کمان آدیندہ
شود دژالہ نیز -

آدینہ - جو کاویں جو ہندی میں شکر دار کہتے ہیں
بعض کتب میں آدینہ بہ ذال مجہ یہ لفظ لکھا ہے کہ آدین کے
معنی زیت کے ہیں اور جمعہ کا روز بھی مسلمانوں کی
زیت کا دن ہے -

آدم ثانی - دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہے کہ
اُنکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور
دوبارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی - قطعہ کار فرمائے

سرزمین شب و روز + تابود و آسمان مانے + بود آبا و ملک
زا ولادت + در جہان مثل آدم ثانی -

آدم آبی - دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہے جسکو
جل مانس کہتے ہیں - ملا قاسم مشہدی - گریزم
در پناہ گریہ ہر گہ تشنگین گردد + جہان گر شعلہ گردد
آدم آبی کے سوزد +

الف م د و دہ

بازال مجہ

آذر شب - نام فرشتہ کا جو آگ پر موقوف ہے -

آذر شب - آذر کشب - یہ وہ آتش خانہ تھا جو
گشتاسب بادشاہ نے بلخ میں بنایا تھا اور اپنے سب
خزانے اسی میں رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اسکو
گرایا اور خزانے لے لیے - لطامی - بلخ آمد و آتش

زردہشت + بطوفان شمشیر چون آب کشت + بہار
دل اسر و زور تلخ بود + کز و تازہ گل را دہان تلخ بود +

زردہ موبدش نعل زرین بر لب + شدہ نام تجا نہ آذر کشب -

آذر زردہشت - پارسیوں کے ساتوین آتش خانہ کا نام ہے
جو ایک مدت تک روشن رہا تھا -

آذر آباد - نام تبریز کے آتشیانہ اور نام ایک موبد کا ہے -

آذر خور داد پارسیوں کے سات آتشیانوں میں سے
پانچویں کا نام ہے جو تبریز میں تھا اور حنین بھی اسکو کہتے
تھے اور نام ہر ایک شمس مینے کے پچیسویں دن کا -

آذر - موسم بہار کے پہلے مینے کا نام ہے رومیوں کے سال
سے جس مینے آفتاب ثوت برج میں ہوتا ہے ہند میں اسکو
بھاگن کہتے ہیں -

آذر - لفتح ذال شمس مینوں میں سے نویں مینے کا نام ہے
جب سورج قوس برج میں ہوتا ہے اور آگ جسکو فارسی و عربی

میں آتش اور نار کہتے ہیں اور ہر ایک شمس مینے کی نویں
تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہے - جمال الدین سلمان

تاسند شب بسوز آمد بدفع چشم بد + صبحدم زین مجرورہ
پر گرد آذری -

آذر طوس - ایک حکیم کا نام ہے جسکا نکل و حق کی مشوقہ سے سنا ہے ہوتا تھا

آذریاس - نبات سداب جو استفا کی بیماری کو دفع کرتی ہے۔
 آذر تیش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیوں کی عید کا دن ہے۔
 آذر تیش - آتش پرست۔ آگ پوجنے والا۔
 آذر نوش - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے دوسرے
 آتش خانہ کا نام ہے۔

آذیش - خس و خاشاک و زیرہ چوب - اور وہ لکڑی جو
 دروازے کے ساتھ لگی ہو۔

آذرنگ - روشن و نورانی و رنج و مشقت۔

آذر ہوشنگ - نام پہلے مغیر کا جو عجم میں مبعوث ہوا۔ آذر باد
 بھی اسکو کہتے ہیں۔ اور اسکی آیت کو آذر ہوشنگی۔

آذر بہرام - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے تیسرے
 آتشخانہ کا نام ہے۔

آذریم - گھوڑے کا زین۔

آذر فیون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی میں کھٹ دریا اور
 عربی میں زبد البحر کہتے ہیں۔

آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنی کان جس سے انسان سنا کر

آذر آبادگان - تنور اور حمام وغیرہ۔ جان آگ جلتی ہو۔ اور نام
 شہر تبریز کا جس میں آتش خانے بہت تھے۔

آذر آباد گون - تنور اور کھارون کی بھٹی۔

آذر آیین - آتش پرستوں کے چوتھے آتشخانہ کا نام ہے۔ اور

وہ آتشخانہ سات پہلے تھے۔ جو سات ستاروں کی تعداد پر تھے۔

آذر مہر - آذر نوش - آذر بہرام - آذر آیین - آذر حوزین - آذر بنین

آذر زرتشت - آیین جو بخور جلائے جاتے تھے وہ بھی سات

ستاروں سے تعلق تھے۔

آذر بابکان - وہ ملک جس میں تبریز دار الحکومت تھا۔ شاہ افغور

نے اسکو آباد کیا۔ چونکہ آذر ترکی میں آگ کو کہتے ہیں۔ اور بابکان

بزرگون کو بولتے ہیں معنی اسکے بزرگون کی آگ نکلے۔

آذر برزین - پارسیوں کے چھٹے آتشخانہ کا نام ہے۔ جسکو زرتشت کے

خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک وزیر نے بادشاہ

سوار ہلا جاتا تھا۔ بادل یا سازد سے گر جا کہ بادشاہ گھوڑے سے

گر کر زمین پر آگیا۔ پھر اسی گھوڑے پہ چلی گئی اور زمین جل گیا۔

پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشخانہ بنایا اور

آذر برزین نام رکھا۔ شرف کے ساتھ رابا سوئے دل میں بہین گر

آذر برزین نہیدی۔

آذر قین - ایک جانور کا نام ہے۔ جو آگ میں پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی
 میں رہتا ہے۔ سمندر بھی اسکو کہتے ہیں۔

آذر گون - ایک سُرخ رنگ پھول فارس میں پیدا ہوتا ہے۔ ہمیشہ
 ہمار بھی اسکو کہتے ہیں۔ نیز نام ایک سُرخ گھاس کا۔

آذر یون - یہ ایک عجیب و غریب جنگلی بوٹی نہایت سُرخ ہوتی
 ہے اسکا شکوہ اگر بیماری کی پشت اور کمر پر باندھیں تو دردِ پشت کمر جاتا ہے

آذر ہمان - یہ ایک عورت جادوگر سام خج اولاد سے تھی افغان میں

اسنے بڑا آتشخانہ بنا کلاسنے نام سے موسوم کیا جب کہ سمندر و می افغان
 پہونجا اور اسکے آتشخانہ کے گرانے کا حکم دیا۔ تو عورت جادو کے زور سے

اُرد ہا بنکر آتش خانہ کے دروازے میں بیٹھی۔ اُرد ہے کے
 خوف سے کوئی نزدیک نہیں جاسکتا تھا۔ آخر سمندر کے حکم سے

بلناس گیا اور اسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا سمندر کے روبرو

حاضر کی۔ سمندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلناس کو دیدی۔

آذرین - وہ چوبی آلہ جسکا رنی نام ہے اور وہ کو اس سے لوکر

مسکد نکلتے ہیں۔ وقاعدہ و قانون و زب و زینت و تحسین و دعا

سنائی۔ از سے قدر خوش صدرش را بہتہ روح القدس ز خلد آذین

آذر بویہ - ایک پھول ہے۔ جسکو اشنان کہتے ہیں اور نام زعفران

کی جڑ کا۔ اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سُرخ ہوتی ہے۔ اور

اہل فارس اسکو جو یک اشنان کہتے ہیں۔

آذر ماہ - ہر سال قمری کا نواں مہینہ جس میں آفتاب میں چھ مہینے ہوتے ہیں۔

الف ممدودہ بارے

آرا - آراستہ کوئے والا۔ اور آراستہ کر۔ سعدی۔ اے یار خدا

عالم آراے + بر سعدی پر خود بہ بخشاے۔

آرت - آرنج۔ جسکو ہندی میں کنسی اور عربی میں مرفق کہتے ہیں

آراج و آرج - نام ایک جانور کا ہے۔ اور ہاتھ پنجے سے گنتی تک

آراد - ہر ماہ قمری کی چھ سوین تاریخ۔

آرد - ہر ماہ موقوف نماز و تقصیر اور بے مفتوح آٹا اور

پیدم جو چکی میں پیسا جائے۔

آرید ہمد - ایک دو اکا نام ہے جو سیستان میں بھٹی ہوئی پیاز

کی طرح پیدا ہوتی ہے اسکے طلاے بوا سیر جاتی رہتی ہے۔ اور کھانے

سے عورت کا بندھن کھل جاتا ہے۔

سعدی فضل و جامع آداب -

آدخ - نیک اور اچھا اور مبارک - ناصر خسرو و وزیر گزبانان
سعدی میمون کے شود - گزبور ابلیس ملعون خویش را مفتون کنی
گزبیا و سستان علم اندر بگیری خانہ - خویش را امروز فردا
آدخ میمون کنی -

آدر - بکسر دال جراح کا شتر جس سے وہ خون نکالتا ہے -

آدش - وہ دو شخص جو آپس میں ہننام ہوں مثلاً دو شخص
جنکا نام زید ہو آپس میں آدش ہیں -

آدرخش - رعد و برق و صاعقہ و برق و زلزلہ -

آدرخش - موجوں کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے وہ
خمس میں سوراخ کرتے ہیں ہندی میں اسکو سنائی اور کہتے ہیں
آدیش - بریائے معروف آتش یعنی آگ اس لفظ سے
آتش اور آیش سے آتش بکثرت استعمال بنا -

آدراک - زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو -

آدرنگ - محنت و ہلاکت و غم و رنج - حکیم سنائی - انجمن
زمانہ اسے شاہ - یک روز بہاد آدرنگت -

آدرم - گھوڑے کا غدزین جو چاکر ہو اور غدزین سینے کا
اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلواریزہ وغیرہ -

آدم - ابوالبشر آدمیوں کا باپ - سعدی - بنی آدم اعضاء
یکہ یگراند - کہ در آفرینش زیک جو ہر اند -

آدہ - وہ لکڑی لمبی جو زمین میں گاڑ کر اسپر چھتری باندھتے
ہیں تاکہ اسپر کو تر بنجیں -

آدیندہ - زندی زبان میں قوس قزح یعنی آسمانی کلان
جو مقابل آفتاب کے صاف بادل میں نظر آتی ہے - استاد
رووی - علم ہر تندر بود کوس او - کمان آدیندہ
شود و زلزلہ نیز -

آدینہ - جمعہ کا دن جو کوہندی میں شکر دار کہتے ہیں
بعض کتب میں آذینہ بہ زال بجمہ یہ لفظ لکھا ہے کہ آذین کے
معنی زینت کے ہیں اور جمعہ کا روز بھی مسلمانوں کی
زینت کا دن ہے -

آدم ثانی - دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہے کہ
انکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور
دو بار زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی - قطعہ کار فرمائے

سرزمین شب و روز - تا بود و دہا آسمان مانے - بود آ باد ملک
زا ولادت - در جهان مثل آدم ثانی -

آدم آبی - دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہے جسکو
جل مانس کہتے ہیں - ملا قاسم مشہدی - گریم
در پناہ گریہ ہر گز خشکین گردد - جان گر شعلہ گردد
آدم آبی کے سوزد -

الف م م دودہ

بازال معجمہ

آذر شب - نام فرشتہ کا جو آگ پر مائل ہے -

آذر شب - آذر کشب - یہ وہ آتش خانہ تھا جو
گشتا سپ بادشاہ نے بلخ میں بنایا تھا اور اپنے سب
خزانے اسی میں رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اسکو
گرایا اور خزانے بے لیے - نظامی - بلخ آمد و آتش
زرد ہشت - بطوفان شیر چون آب کشت - بہار
دل اسر و زور تلخ بود - کرد و تازہ گل را دہان تلخ بود -
زہ موبدش نعل زرین بر اسب - شدہ نام تجا نہ آذر کشب -
آذر زردشت - پارسیوں کے ساتوین آتش خانہ کا نام ہے
جو ایک مدت تک روشن رہا تھا -

آذر آباد - نام تبریز کے آتش خانہ اور نام ایک موبد کا ہے -
آذر خور داد پارسیوں کے سات آتشخانوں میں سے
پانچویں کا نام ہے جو تبریز میں تھا اور حنین بھی اسکو کہتے
تھے اور نام ہر ایک مہینے کے چھ بیون دن کا -

آذار - موسم بہار کے پہلے مہینے کا نام ہے رومیوں کے سال
سے جس مہینے آفتاب ثوت برج میں ہوتا ہے ہند میں اسکو
پھاگن کہتے ہیں -

آذر - بفتح ذال کسی مہینوں میں سے نوین مہینے کا نام ہے
جب سورج قوس برج میں ہوتا ہے اور آگ جسکو فارسی صوفی
میں آتش اور نار کہتے ہیں اور ہر ایک مہینے کی نوین
تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہے - جمال الدین سلمان
تاسند شب بسوزاند بفتح چشم بد - صمد م زین نجم فیروزہ
بر کرد آذری -

آذر طوس - ایک حکیم کا نام ہے جسکا نکل و ہن کی مشوقہ سے بنا ہوا تھا

آذر یاس - نبات سداب جو استفا کی بیماری کو دفع کرتی ہے۔

آذر خش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیوں کی عید کا دن ہے۔

آذر گیش - آتش پرست۔ آگ پوجنے والا۔

آذر نوش - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے دوسرے

آتش خانہ کا نام ہے۔

آذریش - خس و خاشاک و زیر و چوب - اور وہ لکڑی جو

دروازے کے ساتھ لگی ہو۔

آذرنگ - روشن و نورانی و رنج و شقت۔

آذر ہوشنگ - نام پہلے مغیر کا جو عجم میں مبعوث ہوا۔ آذر آباد

بھی اسکو کہتے ہیں۔ اور اسکی اہمیت کو آذر ہوشنگی۔

آذر بہرام - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے تیسرے

آتش خانہ کا نام ہے۔

آذر م - گھوڑے کا زین۔

آذر فیون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی میں کھ دیا اور

عربی میں زبد البحر کہتے ہیں۔

آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنی کان جس سے انسان خبردار

آذر آباد گان - تنور اور حمام وغیرہ۔ جہاں آگ جلتی ہو۔ اور نام

شہر تبریز کا۔ جہاں آتش خانے بہت تھے۔

آذر آباد گون - تنور اور کھارون کی بھٹی۔

آذر آیین - آتش پرستوں کے چوتھے آتش خانہ کا نام ہے۔ اور

وہ آتش خانہ سات پہلے تھے۔ جو سات ستاروں کی تعداد پر تھے۔

آذر مہر - آذر نوش - آذر بہرام - آذر آئین - آذر خزین - آذر برزین

آذر زرتشت - انہیں جو بخور جلائے جاتے تھے وہ بھی سات

ستاروں سے متعلق تھے۔

آذر بابکان - وہ ملک جہاں تبریز دار الحکومت تھا۔ شاہ افخور

نے اسکو آباد کیا۔ چونکہ آذر ترکی میں آگ کو کہتے ہیں۔ اور بابکان

بزرگون کو بولتے ہیں معنی اسکے بزرگون کی آگ تھے۔

آذر برزین - پارسیوں کے چھٹے آتش خانہ کا نام ہے۔ جسکو زرتشت کے

خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک وزیر کو بادشاہ

سوالہ دلا جاتا تھا۔ بادل یا سازد سے گر جا کہ بادشاہ کو ٹھکے سے

گر کر زمین پر آگیا۔ پھر اسی گھوڑے پہ چلی گئی اور زمین جل گیا۔

پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتش خانہ بنایا اور

آذرین نام رکھا۔ شوق - سنگار یا سونے دل میں بہن گر

آذر برزین ندری۔

آذر قین - ایک جانور کا نام ہے۔ جو آگ میں پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی

میں رہتا ہے۔ سمندر بھی اسکو کہتے ہیں۔

آذر گون - ایک سرخ رنگ سول فارس میں پیدا ہوتا ہے ہمیشہ

ہمار بھی اسکو کہتے ہیں۔ نیز نام ایک سرخ گھاس کا۔

آذر یون - یہ ایک عجیب و غریب جنگلی بوٹی نہایت سرخ ہوتی

ہے اسکا شکوفہ اگر بیماری کی پشت اور کمر پر باندھیں تو درد پشت کمر ہاتھ

آذر بہان - یہ ایک عورت جاو و گر سام کی اولاد سے تھی افغانان میں

اسے بڑا آتش خانہ کا کہتے ہیں۔ نام سے موسوم کیا جب کہ سمندر بھی افغانان

ہو چکا اور اس کے آتش خانہ کے گرانے کا حکم دیا۔ تو عورت جاو کے زور سے

اُڑ رہا جسکو آتش خانہ کے دروازے میں بیٹھی۔ اُڑ رہے کے

خوف سے کوئی نزدیک نہیں جاسکتا تھا۔ آخر سمندر کے حکم سے

بلیناس گیا اور اسکو بکڑ کر اصلی صورت پر لایا سمندر کے روبرو

حاضر کی۔ سمندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی۔

آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رنی نام ہے اور دودھ کو اس سے طوکر

مسکے نکالتے ہیں۔ وقاعدہ وقانون وزیم وزینیت و تحسین و دعا

سنائی - ازبے قدر خوش صدق رہا۔ بہت روح القدس زخدا آیین

آذر بویہ - ایک بھول ہے۔ جسکو افغانان کہتے ہیں اور نام زعفران

کی جڑ کا۔ اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سونے ہوتی ہے۔ اور

اہل فارس اسکو جو یک افغان کہتے ہیں۔

آذر ماہ - ہر سال شمسی کا نوں مہینہ جہاں آفتاب کی برج بنی ہوتا ہے۔

الف ممدودہ بارے

آرا - آراستہ کو کہتے والا۔ اور آراستہ کر۔ سعودی - اے یا رند

عالم آراے - بر سعودی پر خود بہ بخشاے۔

آرت - آرنج - جسکو ہندی میں کشی اور عربی میں مرفق کہتے ہیں

آراج و آرج - نام ایک جانور کا ہے۔ اور ہاتھ پنجے سے گنتی تک

آراد - ہر ماہ شمسی کی چھ بیسیوں تاریخ۔

آرد - بے دلی سے موقوف کچھ و مقصیر اور بے مفتوح آٹا اور

پیدہ جو چکی میں پیسا جائے۔

آرید ہرید - ایک دو کا نام ہے جو سیستان میں پھی ہوئی پاز

کی طرح پھیلا ہوتی ہے اسکے طلب سے بوا سیر جاتی رہتی ہے۔ اور مکلف

سے عورت کا بند حیض کھل جاتا ہے۔

آرداد دل - موقوفی میں ایک صورت کا نام ہو اور نام ایک گانوں کا سفر میں -

آردیز - چٹنی جسکو فارسی میں غریب کہتے ہیں اور اس سے اٹا چلتے آرزیش - خیرات کزنہ سخاوت -

آرامش - آرام دینا - راحت پہنچانا -

آرایش - آراستہ کرنا - آوازنا - زینت دینا - عرفی - ہر دیک شہا کے لشکران عشق ہی ایم - بدرود حسرت آرایش کنیز آرمگاہوں -

و نیز مخفی رسم و عادت - طریق و آئین - فردوسی - سوئے او یک نامہ نوشتہ - آرایش بندگی گشتہ - نیز نام ایک راگ کا -

جسکو بابر عرب نے ایجاد کیا - اسکا آرایش خورشیدی نام ہے نظامی جو زوزن آرایش خورشید راستے - در آرایش بدی خورشید و ماہے آرش - بفتح راء بقول صاحب ہفت تلزم ایک ایرانی ہلو ان کا نام

ہو جو منوچہر کے لشکر میں نامی بہادر تھا نیز کعبا کے دوسرے بیٹے کا نام جسکا تیرہت دور تھا اور کبھی خطا کرتا صاحب ہارم لکھتے ہیں

کہ آرش شاہ طما سب کا بیٹا تھا ایک قہر گستاخی حکمت سے بنایا تھا کہ آل سے مرد کا ہو چکا جو چند میلوں کا فاصلہ ہے - دریش لہ

ہر دی سلطان سلاطین آرش عیشہ رگمان آرش - ہارم رطل درکش لشکرش ایران را -

آرمش - مخفف آرایش - ٹھہرنا - آرام کرنا - حکیم آدمی رو را بر کسہ نمی شاید - پیر جو ہر شناس می باید - تازہ خورشید

پرورش باید - در دل خلق آرش باید - آروغ - ڈکار اور ڈکارنا - نکلنا معہ کی ہوا کا بعد تناول طعام

یا اور کسی وقت تنہ کی راہ سے آواز کے ساتھ - کمال اسماعیل گیزو صبح آروغ از فرس آفتاب - آنا کہ تو بخوان کرم میمان نے

آریغ - ترکی میں غمہ و کینہ و رنج جو دل میں ہو - خسرو الخ آہ از غم آن نگاہ بخوہ کار یغ زمین بدل گرفتہ -

آروق - آروغ لینے ڈکارنا - جام جسم - باچین خوردن چنان آروق - کے بری زخمت خویش بر میون -

آرنک - رنگ و لون طرز و طریق درویش اور نام ایک میوہ کا اور ہاتھ نیچے سے کئی تک جسکو عربی میں مرقی کہتے ہیں -

آرام - تسلی - قرا - صبر - سکون - اطمینان - دلچسپی جگہ و مقام اور مبالغہ اور سیکوہ جو شہر کے اندر ہو اور عربی زبان میں جمع ریم یعنی آہویرہ اور ہندی میں ہرن کا بچہ سیلف الدین -

اسے بردہ زمین قرار و آرام - نزد من بقیر آرام -

آردم - بہ دال مملہ ایک قسم کا گل لالہ جو ہر موسم میں پھولتا ہے - آران - آرنج یعنی کٹنی -

آردن - بدال مملہ کفگیر سورخدا اور چٹنی آنا چھانسنے کی اور وہ برتن جو سورخ دار ہو اور نام ایک ملک کا -

آرمان - آرزو - افسوس و پشیمانی - مولوی معنوی ہر جان بچ را کہ بودش آرمان - راست کردی ہر شہر را یگان -

آرمون - پیشی مزدوری جو مزدور کو دیا دے - آرن - مخفف آرنج - عاصی - زمانے دست کردی جنت رخسار - زمانے جنت کرد از زانو آرن -

آرون - بفتح دا و اچھی صنعتیں - کاریگریاں اور نیک زمین - آردین - بکسر و او - تجربہ جو انسان کو حاصل ہو چکا ہو -

آرزو - تمنا - خواہش - امید - آس - مراد مانتا - انتہا - نشہ - لاغر - اور تخلص ایک شاعر کا - آرزو - بہمن عشق تو

مقبول عالمے شدہ ام - کد ام دل کہ در دھائے آرزو - سے توفیق - آرزو دارم کہ خاک آن قدم - طوطیا نے چشم سازم و مہم -

آرزو - کنگل جو دیوار اور چپت میں کی جاتی ہے - آرسہ - مخفف آراستہ -

آرغادہ - نام ایک رود کا ہے - آرغدہ - جنگی لڑنے والا ہلو در ہلو ان -

آرمیدہ - ٹھہرا ہوا تحمل - بردبار - آرہ - دانوں کی جڑیں -

آرای - جمع رائے بہت سی فکر - تجویزین - آراستگی و آراستہ کرنا - آردی - بدال مملہ ایک قسم کا شفتا تو -

آرشی - اندوہنی - باطنی - معنوی - مقابل ظاہری کے - آرمی - ایجاب کا کلمہ ہے - ہندی میں اسکے معنی بان -

الف ممدودہ ہا زامی مجہ

آزمیدخت - خسرو پوز کی دختر کا نام ہے جس نے باپ کے بعد ہارباہ بادشاہی کی - اور نام ایک شہر کا جو آسنے آباد کیا تھا

آرنج - مشہور انسان کے جسم پر سیاہ نکلنا ہے عربی میں اسکو ثولول عراق عرب میں کوکنے کی میں کوئی لک تجزیہ میں سنیل کہتے ہیں

آثر - سج - آنکھ کا میل جو سفید رنگ لک کر آنکھوں کے گوشوں میں جم جاتا ہو عربی میں اسکو رص کہتے ہیں جس شخص کو رمل کی بیماری ہوتی ہو اسکی آنکھوں سے بکثرت پیرل نکلتا ہو۔

آزاد - بے قید و تعلوق لاندہب - اور جو شخص قید سے جھوٹا یا غلامی سے رہا ہوا ہو - حکومت اسپر کسی کی نہ ہو ہمیشہ بظاہر باطن یکساں ہو - بے عیب و مجرور راست و مستقیم - اور نام ایک شہر کا پنجوانی میں سرد اور سوسن کو بھی آزاد کہتے ہیں اکہرم نام ایک ہی حالت اور رنگت میں رہتے ہیں اور وہ درخت جسکو پھل ہو - آزر باد - نام اسفندیار کے بیٹے کا۔

آزرؤ - شمع نما ہے - رنگ و لون و طرح و طریق و طرز و رویہ آزرؤ - پر خوری یعنی بہت سا کھانا پیٹ بھر کے کھانا - آزرند - گاراجو اینٹوں میں لگا کر دیوار بنائے ہیں کیچڑ اور حوض کے تہ کی مٹی جو پانی کے نیچے بیٹھ جاتی ہو۔

آزاد وار - مستحق ہیں ایسا مقام کا نام ہو اور نام ایک گائین کا - اسفرائین کے علاقہ میں جہان انگور عمدہ پیدا ہوتا ہے - انگور آزادی اسکو کہتے ہیں - مینو جہ کی اصل باغی ہی تالہ بباغ اندر بردہ پہل بل برانغ اندر سے نالہ ہزار ہا - این زند بر چنکاسے سفید پالیزیان ہوا ان زند بر تالہ ہے لوریان آزاد دار۔

آزار - رنج - تکلیف - بیماری - مصیبت - ظہوری - گراز دشمن رسد ہر دم صدارت ہر ہمدرد اور بے آزار نبشین ہ - آزر - ابراہیم خلیل اللہ کے باپ کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ آزر ابراہیم ہمیر کے چچا کا نام تھا - اور حضرت کے باپ کا نام تاج تھا تاج مر گیا تو آزر نے حضرت کو پالا - اور نعمت میں مضمی اس کے ہونے و کج طبع و دل آزارین - صفدر فوقانی - خاقی اکبر کسے از سنگ می آرد برون - یہاں پیدائیل از پشت آزر بہت تراشن آزرور - بروزن نامور - حریر - لاجی - اسدی - ہر چیز سے فرید دل آزرور ہ کہ باشند نیازش بران بیشتر۔

آزیر - آمادہ و مینا و زیادت و غلبہ و بانک و فریاد و ہشیار وزیرک و پرہیزگار و نالاب و محض و تہیل - فرووسی - سپہرا نگہ دار و آذر باش - شب و روز ہا تر کش و تیر باش - ولہ زبان و سخن گفتن آذر کن ہ - خسروا کما و زمان تیر کن آذریر - آزار و تکلیف و رنج و محنت - انوری - درجہاں چنانکہ خواہی ہ

بستی و محنت و آزار ہست - در غم و غصہ گذارد زندگی ہ ہر کار اہل بستی آزر - حرص و خواہش و دلچ و طمع اور نام ایک شہر کا - ادیب - سہر گشت از سخاش گشت امیدہ سیر گشت از عطاس ممدہ آرزو ہے -

از سر بدہ بر خیزد بہ ہلو نشین ہ تا زمانے نشانم ہو آزدن نوایش آزر - آسودگی و آرام و آسائش و اطمینان و سکون -

آزمایش - آزمانا - تجربہ کرنا امتحان کرنا - لفظی - تکلف - آزمائش بدان چار چیز ہ چنان ہوگا کہ گفت بل بیش نیز ہ

آزخ - درختوں کی فضول شاخیں جو کاٹ دی جائیں ہ - آرمیغ - کشیدگی خاطر و رنج و آزر و کی و عذوبت و نفرت -

جودل میں ہو - شمس مخزمی - از خفا کے زمانہ چار رسد ہ ہر دل خستہ نفرت و آرمیغ -

آزرنگ - رنج و بلاکت و محنت و مصیبت و غم و خیاں سبب لکڑی کیلہ - حکیم سوزنی - انصاف و عدل شاد بہ ہر لری تو ہ

برداشت از جہان ہستم و جو روانہ رنگا ہ - آزرند اک - آسمانی کمان قوس و قزح ہر باد و لون میں سوچ کے متقابل ظاہر ہوتی ہے یعنی اگر سورج شرق میں ہو تو وہ غرب میں

اور اگر سورج غرب میں ہو تو وہ شرق میں نمود ہ ہوتی ہے - آزرنگ - چین و شکنج جو آدمی کے جسم پر سبب صفت یا سبب لاغری پڑ جائیں یا بہ سبب غضب و غصہ کے۔

آزیراک - فریاد کرنا - بدنا - آدمی یا حیوان کا - آزرم - اس فارسی لفظ کے سر و معنی ہیں - اولی جیا و شرم و ہر

رحم و شفقت و مہر و محبت و مہر و مہر و آدمی و آدمیت بیشتر ہر عفت و عفت - جو بھی زور و قوت و تاب طاقت ہ - یا جو حق و غم و

الم و اندوہ و ننگ و سختی - چنے ظاہر و بدلا و آشکارا یا توین یک دل و عدل و انصاف - آتوین سلامت و راحت - نوین نکاہداشت -

و پاس خاطر و تحمل - و شون تقصیر گناہ - گیا رتوین ایمان لانا مسلمان ہونا - اسلام کا لباس پہننا - بار رتوین غضب و خشم و

قہر - اور خرابی میں چھوڑنا - تیرتوین نام دختر خسرو ہر و ہر مشور بادشاہ ہر فردوسی - سر پہلو نان بد و گرم گشت ہ

طوس و تورانی آزرم گشت ہ لفظی - صواب ہر چنان کہ آرم شباب ہ کہ آزرم دشمن بودنا صواب ہ میر خسرو - ہا زریہ

گرہ کرو باز ہ کہ سخن آزرم شد و گاہ باز - آزرکن - وہ درجہ میں جالی کی ہوئی ہو اور باہر کا حال نشان ہر

دیکھ سکے مگر باہر سے اندرونی کیفیت معلوم نہ ہو۔

آزمون۔ تجربہ و امتحان و آزمائش۔ زلالی۔ سطر از آئینہ۔
آزمون کردہ۔ نمودارید بیضا بردن کردہ۔ میسر خسرو۔ آزمون کا تخت
راور بزمگاہ نیکی ست۔ امتحان نقاش را در نقش اسب لاغر ست
آزادہ۔ بے قید بے تکلف۔ نازک الدینا سعدی۔ سعدی کا نام
آزادہ۔ کس نیاید بیک افادہ۔ و اعظم قزوینی غم گوارا تر بود
آزادگان از سرور۔ آب تلخی بیدار باشد بہ از آب حیات
آزادہ۔ برنجیدہ و غناک و پریشان۔

آزادہ۔ رنگ کیا ہوا رنگ ہوا۔ فردوسی۔ سوئے خانہ شد
ذہرے دل زدہ۔ زخوان مصفر بہ خون آزادہ۔

آزادہ۔ سوئی کپڑے میں جلانا۔ اوزارون کو کام پر لگانا۔ اور
چکی را ہنایا حکیم اسدی۔ دل ہر دو بد او گر شان بسوزہ کہ ہرگز نہ بیند
بجز تیرہ روزہ بدایغ جگر شان کنی آژودہ کہ کھشایش انگہ پریشان زدہ
آزبانہ۔ فرش جو اینٹ پتھر سے بنا ہو۔

آژوبہ۔ یہ ایک فولادی اوزار بطور تیشہ کے بنا ہوا ہوتا ہو۔ ہندی
میں اسکو چکی را کہتے ہیں۔ جب چکی گھس کھات ہو جاتی ہے۔
آژا پیسے کے لائق نہیں رہتی تو اسکی نوک سے چکی کو دوبارہ دست
کر لیتے ہیں اور اس کام کو چکی رہانا کہتے ہیں۔

آزادی۔ آزاد ہونا کسی قیدی یا غلامی سے چھوٹنا نظمی
ہم آزادی تو بہ یزدان کم + وگیش آزاد مردان کم +

الف محدودہ بایں مملہ

آسا۔ زریب و زینت و تشبیہ و نظیر و مانند تسکین و تسلی اور کسودہ کھلا
اور صیفہ امر یعنی آسودہ کر یا آسودہ ہو۔ اور ہیبت و صلابت و طرز
روش و قاعدہ و قانون طریق و قیاس نہ جسکو فائزہ بھی کہتے ہیں عسجری
بہ امید قبولت بکر فکرم + چو ہر یوسف مصر سے زلیخا + بلایع نقایس
خویشتر را + لسان نو و دسان کرد آسا + مہرالی۔ چنان نمود
بمن دوش ماہ نو دیدار + چو ماہ من کہ کند گاہ خواب خوش آسا +
آسیب۔ بے پایے مجھول صدمہ اور تکلیف۔ ہندی دیکھ اور ضرب
و چوٹ و آزار و کوفت و رنج۔ فرقدی۔ شعلہ قمری تو گر با کوثر
آسیبے زند + زویرا یدہ پیمان کہ زعفر و زرخ التباب + خاقانی
چہ آژادہ در ویشان را آسب گر نباری + چہ محتاج اند سلطانان
با سباب جہا بنائی +

آسمند۔ حیران و پریشان۔ جوٹھ۔ بہتان۔

آسمار۔ ایک درخت جو جسکو غنی میں آمل رہندی میں ہر دو کہتے ہیں۔
آسٹر۔ خرمن و غلہ دان اور وہ جگہ جہاں غلہ کا ذخیرہ ہو۔

آسٹر۔ دوہرے کپڑے کے اندر کی تہ جسکو بھانہ بھی کہتے ہیں۔
اور ہر ایک چیز کا باطن اندرون۔ سعدی۔ شہندم کہ فغانہ
داد گر + قباد آشتی ہر دور و آسٹر + سیح کاشی۔ در زمینان
وجود افتادہ ام یک ابرہ دار + سقف گردون میدید آسٹر میدہم
آس۔ چکی آٹا پیسنے کی۔ جو پانی پر چلتی ہو یا ہوا پر یا بیل یا آدمی چلا

ہوں۔ تخت میں مٹی اسکے نرم ہونا چھوٹا ہونا۔ اور نام ایک
جانور کا جسکا سر اور دم سیاہ ہے۔ اور اسکے چمڑے کے پوتین
بناتے ہیں اسکو قاتم بھی کہتے ہیں۔ اور نام ایک خوشبودار
پھول کا۔ اور وہ اونٹ جسکے بال گر گئے ہوں۔ اور نام ایک
کاؤن کا فارس میں۔ اور نام ایک شہر کا ترک میں۔ اور عربی میں ایک
نہال کا جسکے پھول کو اس اور تخم کو حب الاس کہتے ہیں۔ اور
نام ایک درخت کا جسکی لکڑی اسے حضرت موسیٰ کا عصا بنایا گیا
روم میں اسکے درخت بڑے ہوتے ہیں۔ شگوفہ اسکا خوشبودار
ہوتا ہے۔ اور اگر اسکی تہی انسان سوتے وقت سونگے محکم ہو جائے
نیز اسکے معنی بقیہ شہد جو چھتہ میں رہ جائے اور اگر کہ جو آگ کی جگہ
پر رہ گئی ہو۔ اور قدیم غارات کے نشان و آثار اور تیر اور ہندی
میں ایسہ

آساس۔ اس کی جمع ہے بہت سی بنیادیں۔

آس لیس۔ وہ میدان جہاں گھوڑا دوڑائیں۔ فردوسی۔

نشانیہ نہاد بر آس ریس + سیاوش نکرد انچہ باکس یکس +
آسائش آرام چاہنا۔ آرام ہو بخانا۔ راحت حاصل کرنا۔ لفظ امی
کشاند سرستہ گنجینہ با + کو و غیرہ آسائش سینہ با۔
بج ہر کس کہ کار خود سپارد + ازین دنیا با سائش گذارد +

آسموغ۔ بقول آتش پرستان یہ دیو اہرمن کے تابعین سے ہے۔
فتہ انگیزی اسکا کام ہے۔ مرغندی۔ گفتہ اش جھکی دروغ بودہ
اوخن میں جو آسموغ بودہ

آسک۔ خمر آہ کے پاس ملک فارس میں ایک باوی ہے۔

آسیاسک۔ خراسانی کا چھوٹا حصہ ہے جسے پیسے میں حساب
آن بیت سنگین اگر سنگین لست + آسیاسک ست پس بہتر از ان علم
چان خدست ز سودا و مراد و غصیف + کولغ بہ سحر و سحر سیاسک

آسال - بنیاد مکان کی - نیو - ابو شکور - زردانا شنیدم کہ چان
 شکن + زن جات جات ست و آسال کن +
 آستیم - ہر ایک برتن کا ٹمہ - اور وہ خون جو زخم سے نکلے - اور وہ
 زخم جو مکمل ہو چکا ہو - مگر هنوز مواد آمین باقی ہو -
 آسیم - زندی زبان میں استاد مرشد - بڑے رتبہ کا آدمی -
 آسان - سہل کام جسکے کرنے میں تکلیف نہ مقابل شوار کے میر معری
 گرچہ از بجران او دشوار گرد کارن + وصل او برین ہنہ شوار آسان لند
 آس بان - آٹا پیسنے والا خراسی - نزاری - ہنوز آن آسمن
 گردان از است + کہ این بے آب دیدہ آسان بست +
 آستان - وہ لکڑی یا پتھر جو دروازے کے آگے نصب ہو یعنی گھر کی
 دہلیز - اور وہ شخص جو پشت پر سوا ہوا ہو صفدر فوقانی - گردن
 گردن کشان خم شل گردون بردرت + سفر از ان زمانہ نہ نگوں آستان
 آستن - مخف آستین جو مشہور لفظ ہے - حافظ کین بجان کو کشند
 دی + دور کند از دل مردم غمی + مرہم زخم دل یاران شود + آستن یہ گیارہ
 آستین - مشہور لفظ ہے عربی میں سکوکم بضم کاف و تشدیدیم کہتے ہیں -
 میرزا معز فطرت - دلم را بوشوخی نازک اندامی کہ می آید + بدزدی
 بے گل از کوچہ باغ آستین او -

آسمران - ککشان - جو مجوعہ ستاروں کا آسمان پر عربی میں سکوکما کہتے ہیں
 آسکون - یہ ایک دریا خرو گیلان میں بہتا ہے -
 آسمان - مشہور لفظ مقابل زمین کے ہے - عربی میں اسکو مافک
 کہتے ہیں - باعتبار اسکی گردش کے اسکا نام آسمان رکھا گیا یعنی چلکی کی
 طرح پھرنے والا اور نام ہر ایک مینے کی پچیسویں تاریخ کا - نیز نام
 ملک الموت کا جسکو عزرائیل کہتے ہیں - سعدی - چہ حاجت کہ نہ گری
 آسمان + نہی زیر پایے قزل ارسلان +
 آسنان - بہر دونوں واقع کی عورت کے باپ کا نام ہے جو
 واقع کے ہاتھ سے قتل ہوا -
 آسیابان - چکی پیسنے والا شخص -
 آسارہ - حساب - شمار - گنتی -

آستانہ - ستانہ - بارگاہ - دربار - دہلیز - دروازہ - مولانا ابتر
 نہانہ از سر عجز و نیاز صبح و مسا + ندب جبین اطاعت بر آستانہ تو -
 آستینہ - بیضہ - یعنی مرغ کا انڈا -
 آسغہ - آسغہ - بضم سین دی چلی ہوئی لکڑی جو توروغہ سے
 نکالی گئی ہو سوزنی ایلوہ میان گراہیہ + ہجو آسغہ در میان تنور

آسغہ - بفتح سین مستعد و آمادہ -
 آسمانہ - ستف خانہ یعنی گھر کی چھت -
 آسودہ - آرام کیا ہوا بے محنت - بے مشقت -
 آسمہ - وہ زمین جو کاشت کے لیے درست کھلے - اور نام ایک
 دوا کا جسکو عربی میں اصل السوس کہتے ہیں - ہندی میں طبعی لیتھیمین
 آسیابہ - جو چکی بانی پر چلتی ہو -
 آسیارنہ - آلہ آہنی - جس سے چکی رہا کرتے ہیں - فارسی میں سکوک
 آرنیہ - ہندی میں چکی رہا کہتے ہیں -
 آسیہ - فرعون کی عورت کا نام ہے جو حضرت موسیٰ پر ایمان لائی
 اور فرعون نے اسکو بڑے عذاب سے قتل کیا -
 آسیسمہ - مد ہوش - دیوانہ - متحیر - پریشان -
 آسیا خانہ - جس گھر میں چکی ہو - نظامی - نیک چشمہ و یا شدہ
 دانہ شان + دو چشمہ شدہ آسیا خانہ شان +
 آسانی - یہ لفظ دشواری کے مقابل ہے - آسان ہونا - سہج سے
 کر لینا کسی کام کا - آرام طلبی و کاہلی و سستی و خواب آسایش سعدی
 بین آن نے حمت را کہ ہرگز + خواہد دید روئے بکفخی + تن سائے
 گز بند فوشتن را + زن و فرزند بگذارد بختی + ناصر خسرو - روز
 بیکاری و شب آسانی + نہ رسی بر سر یہ سلطانی +
 آسای - آرام کرنا - آسایش میں آنا - اور آرام کرنا اور آرام کر
 آستی - مخف آستین ہے - میر خسرو - آہ ازین طالعہ زرق سازد
 آستی کوتہ دوست دراز +

الف محدودہ ہائیں

آشنا - دوست - واقفکار و شناس - پانی پر تیرنے والا - رود کی
 تادل من باہوای نیکو ان شد آشنا + در سر شکیدہ گردانم چو در شنا
 آشوب - طایفان کے نواح میں ایک گائون ہے -
 آشکوب - مکان کے درجے اور طبقے اور منزلیں - کمال اعمال غایت
 کی تعریف میں + بر شکوبتین دست فطرت من + ہزیر با فکک + چو زربان فکند
 آشوب - جوش - شور - فتنہ - غوغا + جوم - حافظ - مست بگشتی و
 از غلوتیان ملکوت + تماشای تو آشوب قیامت برخاست +
 آتش - آتش لگانے والا اور فتنہ انگیز و شریر و مفکرمی - ملاطفا
 چو اندیک وصلت بر آری طعام + کند آتش پزکار بر خود حرام +
 آتش - وہ رفیق یعنی تہلا کھانا جسکو پانی کی طرح پی سکیں - اسمعیل یا -
 شال گرسہ چشان شکم پرست مباحش + کہ میدہد لعاب آن سر برن دار آتش

اسکو اصل اکابر کہتے ہیں ۵ آصف عمد و فلاطون زمن + شاہ عالمگیر و دارائی جہان +

آصال - شام اور رات کا وقت - صفدر فوقانی - فارغ از حق مباحث در ہر حال + ذکر کن بالند و آصال -

الف مدودہ باغین

آغا - ترکی میں مالک و صاحب و بزرگ -

آغار - براسے مہملہ تراور بیگی ہولی چیز یا نی یا خون میں اور زمین نمناک - اور گوندی ہولی مٹی یا آٹا - نزاری می مستانی -

بمنزلی کہ فرود آیم از فراق رخت + ز خون دیدہ جہان سرسبز باغ نام آخر - وہ زمین جس میں کین کین پانی گھرا ہوا ہو -

آغار - ابتدا ہر ایک چیز کی - حافظہ شبی جن میں بہ حرکت زمین خواستہ ام + کہ با تو شرح سر انجام خود کم آغا نہ +

آغالش آغال مستعد و آمادہ کرنا - بحث بر دھانا جو شون لانا جنگ پرست ز روی تیغ تو اندر دو چشم دشمن تو زبان شادہ بماند رنگ مرگ غال +

آغوش - بغل آغوش اسکا مختلف ہے - ترکی میں کینز باندی غلام دستہ تھا - سرسبز باد گلشن آغوش دلدل + سرودی کہ رخت رنگ ساراز کنا یا لٹائی در آغوش آچنان گیرم منت را + کہ نبود آگہی سپراہنت را +

آغل - خانہ زینور - سرور وں کا چھتہ اور بکریوں کے ہٹنے کی جگہ جگل میں آغول - مویشی کے بیٹھنے کی جگہ چراگاہ میں -

آغیل - غضب کی حالت میں کسی کی طرف گونہ چشم سے دیکھنا - آغازہ - بنی معجمہ - موجوں کے ایک اوزار کا نام + ورجوئی کا قسمہ جبکو غری میں دوال کہتے ہیں -

آغال شہ - یہ ایک دخت ہے جسکی شانوں کے ساتھ تھیلیمان لٹکتی ہیں - اور ان میں مجھ بھرے ہوئے ہوتے ہیں - فارسی میں آسکوسدہ اور غری میں شجرۃ البق کہتے ہیں -

آغالہ - جوش دلا نا جنگ پر آمادہ کرنا - آغردہ - بفتح وال تہلا کٹر انازک - میں ہارچہ حکیم سوزنی بدرخواست کمر گاہ نشنت از سرودی + کہ پوشش برہن آتوہ آغودہ آغشتہ بھرا ہوا - ملا ہوا - کرکھا ہوا بجگا ہوا - نظامی زمینش باب در آغشتہ ازہ تو گوئی در روز عفران کشتہ اند +

آغندہ - بغم نہیں - بھرا ہوا پیر کیا ہوا - آغندہ - بغم نہیں - دھکی ہوئی روئی جو سوت کٹنے کے پچھتاہ میں

آشوغ - شخص مجبور و گناہ و بے عزت - ۵ زبان پلیدی سازد بکذب و لات و دروغ + بغیر وک گناہ و جاہل و آشوغ +

آشام - کھانے والا پینے والا - اور صیغہ امر یعنی پی اور پینا اور پیا ہوا شربت اور وہ پانی جو پیا نو لون کو پکا کر نکالتے ہیں - اور غری میں

قوت من لایموت یعنی ہموڑا سا کھانا اور خوراک بقدر حاجت جسکو قوت اور پانی بقدر پیاس کے جسکو تخرج ہوتے ہیں ملک قوی - جان فدائے

دو زنج آشامی کہ در گرامی حشر + اعطش میگفت دہل چشمہ کوثر نہشت آشن بچکان - کندیہ ستر معرب جسکا جدید ستر ہے - غایہ سگ آبی

بھی اسکو کہتے ہیں - یہ دریا ہلی جانور کتے کی شکل پر ہوتا ہے - ہند میں اسکو گدر کہتے ہیں - اسکے خیمہ دو این متعل ہیں جسکو جدید ستر کہتے ہیں -

آشیان - جانوروں کا گھونسلہ اور گھر یعنی - بلبل برداشت آشیان راہ گل گفت کہ خس کم و جہان پاک +

آشارو - وہ شخص جو دیکھتے ہی پہچانا جاے - صائب - روز و شب آورده ام در معنی بیگانہ + چون کہ صائب نام اشارو سے دگر +

آشو - مخفف آشوب - شور و غوغا - آشاہ - مزید علیہ آشاہ پانی میں تیرنے والا - درویش و الہ ہر وی

بزرگان بدانش نیابند راہ + ز دریا کدر نیست لے آشاہ + آشیانہ - مرغون کا گھونسلہ اور گھر کی محبت و خانہ حیوانات اور منزل

مکان کی - چنانچہ یک شیانہ یک منزلہ اور دو آشیانہ دو منزلہ طاغیرنی مابلبلان بلند نہ سازیم خانہ را خوش کردہ ایم خانہ یک شیانہ را +

آشینہ - مرغ کا بھفہ - انڈا - آشیہ - گھوڑے کی آواز -

آشتی صلح و صفائی و محبت و یکدلی - نظامی - ز دنیا برم رنگ ناہ آشتی + دہم باور با چراغ آشتی +

آشتگی - پریشانی - غلجی - شوریدگی - صائب - آشتگی عقل پذیر و داغ ماہ فافرس گرد باد شود بر چراغ ما +

آشنائی - مقابل بیگانگی - دوست ہونا - کمال اسماعیل - من آنوز از عقل بیگانہ گشتہ + کہ افتاد با تو مرا آشنائی -

الف مدودہ باصا

آصف - یہ بزرگ نبی اسرائیل میں سے ایک فاضل تھا یلیمان علیہ السلام نے اسکو وزارت کے عہدے پر مرفراز کیا اور اطبا کے

نزدیک یہ نام بیچ کثیر ہے - جو ایک مشہور دوائی ہے غری میں

اور اسکو کالا کہتے ہیں۔ اور قسم ایک عنکبوت کی جوز ہڑلی ہوتی ہے

الف محدودہ باقائے

آفتاب۔ سورج چمکا ہوا۔ روشنی۔ صوبہ۔ سعدی۔ گدایان
بہنی اندر روز محشر۔ بہ تخت مملکت چون بادشاہان۔ چنان نورانی
از قوس عبادت۔ تو کوئی آفتاب تند و مابان۔ بعض شعرا نے اسکے معنی
شراب مطلق لکھے ہیں۔ انوری۔ درشن آسمان و شس تو ریختہ بناؤ
ساتی مابروے تو در ساغر آفتاب۔

آفت۔ رنج۔ مصیبت۔ تکلیف۔ محمد انور لاہوری پیر الہی
مصیبت دہم نازل شود بہ تازہ آفت نازہ رنج و تازہ غم نازل شود
آفتہ۔ جنگ و خصومت و عداوت۔

آف۔ سورج جسکو شمس کہتے ہیں۔

آفاق۔ جمع افق زمین آسمان کے کنارے۔ زمانہ و عالم موجود

جو آنکھوں سے نظر آتا ہے۔ توحید۔ خدا پرست خدا دوست صاحب

انصاف۔ بہ نیکنامی و اخلاق شہرہ آفاق۔

آفنداک۔ قوس قزح۔ آسمانی کمان۔

آفل۔ پہنچنے والا۔ منزل پر پھرنے والا۔

آفرین۔ پیدا کرنے والا۔ اور کلمہ استائش و تحسین دعا و سعادت

بنام جہاندار و جان آفرین۔ علیحدہ سخن بر زبان آفرین نظامی

گرفتند بر شہر یار آفرین۔ کہ یار تو بادا سپہ برین۔

آفریدون۔ یہ ایک مشہور بادشاہ گذرا ہے۔ صفدر فوقانی

جو آخر بجان آفرین جان سپرد۔ زیناے دون آفریدون چہ بردہ

آفلین۔ سچے جانے والے اترنے والے۔

آفتابہ۔ وہ کوزہ زمیں پانی گرم کیا جائے۔ چونکہ صورت اسکی

گول ہوتی ہے صورت و مشابہت کے لحاظ سے اسکو آفتابہ کہتے

ہیں۔ مگر اصل لفظ آفتابہ ہی یعنی برتن پانی گرم کرنے کا کثرت استعمال

آفتابہ مشہور ہو گیا۔ سلیم۔ از امید کی کہ شب بوسلہ لود۔ دست

شستم بافتا پیچ۔ مولانا جامی۔ پئے پاشکتن وزین گلابہ۔

چارم چرخش آورد آفتابہ۔

افروزہ۔ چراغ کی تھی جلتی ہے۔ حکیم سوزنی کلم زانش طبع توافد و

بلند۔ ز آفرین تو گر باشد افروزہ امن۔

آفرازہ۔ آگ کا شعلہ۔ جلتی ہوئی آگ حکیم سوزنی۔ خیل وار

بتان بکنند نیند لیشند۔ ز آفرازہ نمرود تحقیق انداز۔

آفروزہ۔ ایک قسم کے جلوے کا نام ہے۔ رضی الدین نیشاپوری
ہمہ جهان شکر لطف تو گرفت ہنوز۔ بہ آفروزہ درون نمیدہا
عدور اسیر۔

آفسانہ۔ قصہ۔ کہانی۔ سرگزشت داستان سیف الدین عجمی
بہ پیش خلق شب روز بر مناقب نست۔ ہزار قصہ تاریخ و آفسانہ من
آفکانہ۔ خام بچہ جو رت کے پیٹ سے گر جائے مسعود سعد
شکم حادثات آبتن۔ از نیب تو آفکانہ نکند۔

الف محدودہ باقائے

آقا۔ ترکی میں مالک۔ صاحب۔ امیر۔ حاکم۔ محمد انور لاہوری
سید کی ست سکین ل شیدائے من۔ مقتدایم پیشوایم مالک آفکے من
آقنقر۔ نام ایک شکاری مرغ کا قسم شاہین و چرخ سے اویقب
ترکی بادشاہوں کا۔ اور روز روشن۔ اور سورج۔

آقال۔ ناکارہ چیز چنیک دینے کے لائق جیسے بیویوں کے چھلکے اور گھر کا کوجہ

آقچہ۔ ترکی میں روپیہ پیسہ اشرفی۔

آقاسی۔ دیوان خانہ کا داروغہ۔

الف محدودہ باقائے

آکا۔ ترکی میں برادر کھان یعنی بڑا بھائی۔

آکھت۔ بکاف مفتوح آزار و آفت و رنج۔

آکنج۔ آگند۔ بہ کاف پاری پڑ گیا ہوا۔ اور بکری کی آئین۔ جو

گوشت و مصالح سے پڑ ہوں۔ غزلی میں اسکو عصب کہتے ہیں۔

آکج۔ بہ خائے معجم بکاف غری لوہے کا قلاب یا کانٹا۔

آکسر۔ بکاف مفتوح سرین یعنی جو تر۔

آکور۔ سرین یعنی جو تر آدمی کے۔

آکس۔ سنگتر اشون کا آہنی اوزار جس سے پتھر کاٹتے ہیں۔

آگنش۔ وہ تیسری چیز جو دو چیزوں میں بھری جائے جیسے آب

اور استرین رولی تیسری چیز بھری جاتی ہے۔

آگیش۔ تلکی اور چٹی ہوئی چیز۔ لکنا اور دراز کرنا۔ چکل مانا۔

آک۔ آفت۔ حدیدہ و عار و عیب و آسیب حکیم۔ آکی نرسید

بر تو از من۔ صدار ملاز تو رسید۔

آگون۔ آٹا۔ سرنگون۔ ٹیڑھا ٹیڑھا۔

آگین۔ مالا مال بھرا ہوا اور فرہ۔ کمال اسماعیل

آتش - بروزن بالمش عوض معاوضہ بدلہ - طالب علی صدر
جان بدل بیک نگہ گرم سیکانم + گر خشم نیم مست تو افسی بالمش مست
آلات - جمع الف - ہزاروں - ۵۰ ہزار پاک احمد میفرستند
مسلمانان درود آلات آلات +

آلک - سنبیل لطیف جو مشہور دوا ہے -

النگ - کبک لرم دمدہ و موچال جو قلعے کی حفاظت کے لیے بناتے
ہین کوٹ و حصار وغیرہ بنیاد و تفصیل -

آلنگ - بضم لام سبزہ زار و چراگاہ

آل - فارسی میں اسکے تین معنی ہیں - ایک شے نیم رنگ میرزا قاسم
در اطلس آل گرم سرکش + ابراہیمی میان آتش + دوسرا ایک قسم کی
فلوس دار پھلی سسوزنی سبز غوطہ بدلیے محبت + دل سوزان عاشق

صورت آل + میسرے ایک بیماری کا نام ہے - جوئی جینی ہوئی عورتوں
کوسات روز کساندہ بود لادت عاید ہوئی ہے - اور عربی میں اسکے جاری
ہیں اول سرب لینی ریگستان حسین کاشفی نسبت دست تو میکریم
بدرا گفت عقل + رسم دانش نیست کردن نسبت دیا مال + دوسرے

ذاتی فخر اور شخصی عزت - ۵۰ فخر آبائی نمی آید لکار + کن اگر مردی تو کل
خوال + میسرے دھوئے پوتے - اولاد - سعدی - اگر دعوہ
روکنی و قبول + من و دست و دامان آل رسول + چوتھے وغیرہ

جو علی الصلاح یارات کو پین - جمالی - جو از ساقی شراب آل خوردم
بما مذم تاسیر سرست و مدہوش + ترکی میں بادشاہ ہنر کو آل کہتے
ہیں - زجاجی - بنشتند فرمان نہادند آل + کہ آنست نقش حجبہ

مال - ہندی میں ایک درخت کا نام ہے - جسکے لکڑی اور جڑ سے
سرخ کپڑے رنگتے ہیں - مولف داغ غم کھاتا ہوا لالہ مذام +
دیکھا دست حنائی لال لال - اور لب نگین کی رنگینی کو دیکھ + خون

دل بیتا رہا ہر وقت آل + صائب - رہے ہمیشہ خانہ دہلے
خاق کن + از می مکن در آتشہ این رنگ آل را +

آلام - جمع الم - بہت سے رنج و درد -

الم - درد ہونے والے والا - رنج دینے والا -

آلان - ترکستان میں ایک شہر ہے اور ایک پہاڑ ہے -
آلاؤ - جاتی ہوئی آگ اور شعلے مشتعل - آذر می - براوج گنبد
ازان بنا بدہ + کیانت از لطف قنیل مرتضی آلاؤ -

آلو - مشہور میوہ ہے و مخف آلودہ اور نرا وہ انیٹ پکانے کا -
آلاوہ - آگ جلانے کی جگہ نور حمام وغیرہ

زبسکہ غیر مشکست تودہ بر تودہ + دماغ دانش زائد لثیہ غیر آگست
آگاہ - خبردار - ہشیار صاحب عقل صائب - خاکساری برک
عیش خاطر آگاہ ماست + چون گم گردیتی خاکباز لگاہ است + مطلب
از تہ کرزن زانوست تحصیل شکست + ورنہ معلومات عالم در آل گاہ است
آگستہ - بفتح کاف فارسی آلودہ کیا ہوا استر کیا ہوا - اور بکشت
منقبوط باندھا ہوا -

آگندہ - بفتح کاف - بھرا ہوا پیر کیا ہوا - اور گھوڑوں کا صہیل اور
آذر - گھوڑوں کا جھک و غزی میں معلف کہتے ہیں -

آگاہی - آگہی - خبر داری ہوشیاری - عقلمندی - حافظہ - پڑ
باد صبا و شمس آگہی آورد + کہ روز محنت و غم رو بگوئی آورد +

الف محدودہ بالام

آلا - عربی میں لکی اور خوبی اور صہبانی و نعمت اور ہندی میں ہ لکڑی
جس سے سرخ کپڑے رنگتے ہیں سعدی لیس پردہ بند دہلے
ہمان پردہ پوشد بالابے خود +

آل تمغا - جاگیر جو سلا بدلس بادشاہ سے ملے اور ملو شاہی جو فرمان پر
لگے - صائب - روز عشر سرخ و چون لالہ بر خیزد خاک + آل
تمغائے شہادت ہر کہ وارد بر جہن -

آل عبا - ایک چادر کے ایک گھر کے ایک خانہ دان کے لوگ یعنی
اہلبیت محمدی - مولف - حضرت شاہ رسالت سرگروہ انبیا علیہ السلام
خاتون جنت مرتضی شیر خدا + حضرت شاہ حسن سر دار اہل دین حسین +

نجمین پاک ندین ہر پنج یا اہل عبا + نجتین پاک اور اہل عبا حضرت
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم و علی المرتضی و حسن و حسین فاطمہ الزہرا
علیہم السلام و الصلوٰۃ سے مراد ہے -

آلت - اوزار متیہ جس سے کام کریں اور عضو اس آلات اسکی جمع ہے -
آلت - کفل یعنی چوڑا آدمی یا گائے وغیرہ کے -

آلنج - آلوچ جو مشہور میوہ ہے -

آلودہ - ہمدان کے ملک میں ایک پہاڑ ہے -

آلیز - دولت مارنا گدے وغیرہ کا -

آلاس - زنگال یعنی لکڑی کا کوئلہ -

آلوس - وہ معشوقانہ نگاہ جو غضب و غصہ و مانسے کی جائے -
آلایش - آلودگی - زہابی فسق و فجور - سرور - جسم خاکی یا تابشک
بشو + دل زلالش گنہ کن پاک +

آلندہ - بفتح نون لام - مرد بہادر و دلور - و خندک و جنگ آور -
آلغونہ - آلگونہ - گلگونہ - جو عورتیں چہرہ پر پانی پین غارہ بھی
کہتے ہیں -

آلفتہ - بروزن آشفہ بند ویش بکیس مجرد شہر است انگیز
مطلبی ملا شافی - زنان کمزیر جامہ زیر اندازید راز و منفہ راتاشا
کن و شانی اور بچکا - من انگسہ - من آلفتہ راتاشا کن و
آلودہ - بھرا ہوا کچھ یا اور کسی پلید چیز سے - عربی میں ٹوٹ حافظ
چنین کہ صومعہ آلودہ شد بخون دلم - اگر بہادری بشوید حق بہت شکست
آلوگرہ - یہ زرد رنگ میوہ کا نام ہے
آلوسیہ - جامن جو مشور میوہ ہے -

آلوجہ - مشور میوہ ہے -
آلہ - ہتھیار اور اوزار اور ذریعہ کام کا - اور فارسی میں بنس لطیب
جو مشور و واہی - اور بنیم لام عقاب جو شکاری پرندہ ہے -
آلچی - ترکی میں سوداگر و بیاری - دوکاندار -

آلکی - ایک قسم کی سواری کا نام ہے جیسے پاکی و ناکی وغیرہ -
آلی - آل کا شرح رنگ یا کونب کا جسکو گل معصفر کہتے ہیں -
آلی بالی - آلیو بالو - ایک میوہ کا نام ہے -

الف معدودہ بایسم

آما - بھرنے والا اور صیغہ امر یعنی بھر - نظامی - تونی گوہرے
چار آخیش و مسلسل کن گوہران در مزج -
آمویتا - زندگی زبان میں کینز و پرستار -
آموت - شکاری جانوروں کا گھونسل - منجیک - برقلہ قاف
بخت و اقبال و آموت عقاب دولت است -
آماج - خاک تودہ جیسے تیر کا نشانہ لگاتے ہیں - فارسی میں اسکے
ساتھ گاہ کا لفظ لگاتے ہیں - چنانچہ سعدی علیہ الرحمتہ فرماتے
ہیں - سعدی - بہ تربت سپردنش از تاج گاہ - نہ جائے
نشستن نہ آماج گاہ - نیز زرگون کے ایک اوزار کا نام ہے -
بلد شاہ کے تخت کو بھی آماج گاہ کہتے ہیں - ایک حصہ جو بیفرنگ -
مسافت میں سے - چنانچہ ایک فرنگ تین سل کا اور ایک سل دو
نڈا کا اور ہر ایک نڈا چار آماج کا - پس ایک فرنگ جو بیس آماج
کا ہوا یعنی بقدر تیر کے - نظامی - ستادہ قبصر و خافان و
فقور و یک آماج از بساد ابار کہ دور و محسن تاثیر - آماج گاہ

تیر خواوش نمی شود - آنکس کہ خویش را بجان بیغرض گرفت -
آمد - دخل اور جولان طبیعت کا شعر کہتے ہیں - اور آیا -
زور و شوریکہ در سخن دارم - انیمہ آمد طبیعت ماست -
آمار - نہایت طلب و خواہش اور حساب لینے والا اور نام ستھقا
کی بیماری کا -

آمیز - لانے والا - باہم جمع کرنے والا - صائب - جواب تلخ
بمقدار لب تر شہریان - ہزار بار بہ از قند انتظار آمیز -
آماس - ویم یعنی سوجن جو انسان کے جسم پر پڑ جاتی ہے اسیری
در غار از آبکہ بر پا استاد - عاقبت بر پاش آماس او قناد -

آمرغ - بہ ضم میم فغ و فائدہ و ذخیرہ اور ہر چیز کا خلاصہ و حصہ
و قدر و شان قیمت و مقدار و اندازہ - سمس فخری بیل ستم
و حادثہ بنیاد مرا کند - از مایہ امید نماند ست جز آمرغ -
آمیغ - ملانے والا - باہم جمع کرنے والا - خاقانی - جربست کفن
کہ مایہ تیغ - بر مایہ بھر گوہر آمیغ -

آمال - ال کی جمع - امیدیں آرزوئیں - صائب - ہر چند
صائب میروم سامان نو میدی کنم - زلفش بدستم میدہد سرشتہ آمالہا -
یوسف والہ قفل و سواس ست در کف رشتہ آمالہا - می خورد
صد جا کرہ تالیک گرہ و امیشود -

آل - مازندران میں ایک شہر ہے -
آمولن - نشاستہ جو گھون سے نکالا جاتا ہے -
آمولن - یہ دریا خوارزم اور ترکستان میں بہتا ہے -
آمین - یہ کلمہ حاجت دعا کے لیے بولتے ہیں - صفدر نوقانی -
من از بہر دعا و اتم دست - نہا شد از دل نالان کہ آمین -

آمادہ - آراستہ و میتا و مستعد - مولانا اکبر - ترک چشم و پنجر ابرو شیر
نگاہ - و میدم آمادہ بہر قتل صید لاغر اند -

آمارہ - استسقا کی بیماری جو مشور ہے - محسن گیلانی - دہ شرب
ناب ای ساتی بالاب لشدگان - حاجت آست ہر دم صاحب ماوراء
آمختہ - سیکھا ہوا - یاد کیا ہوا -

آملہ - ایک مشور پھل جو دوا میں مستعمل ہے -
آمنہ - بفتح میم لکڑیوں کا پشتارہ -

آمنہ - بکسر میم نام نامی والدہ ماجدہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم -
آمودہ - جو ہر است سے بھرا ہوا - رشتہ کہنیا ہوا -

آموہ - نام ایک دریا کا اور نام ایک شہر کا جو چین کے کنارے آباد ہے -

آورد۔ بفتح واو۔ جنگ پکارو لڑائی۔ ہندی میں سکا ترجمہ لایا۔
آورد۔ نام ایک دریا کا ہے جسکو دجلہ بھی کہتے ہیں۔ دیر سے نیل
کا بھی یہ نام ہے۔ یعنی بکرو حیلہ و فریب ہندی میں اسکا ترجمہ لائے
ہیں۔ سعدی۔ بدل قسمت از مصر قند آوردند۔ بردوستان
اور بخانے برند۔

آورد۔ بفتح واو بقول صاحب زہنگ۔ جہانگیری میں اس کے چھ منی
ہیں۔ اول دلیل و برہان۔ فردوسی۔ چنین گفت بابلو ان
زال زر۔ چو آوند خواہی تیغ ہم نگر۔ دوسرے طباب جسکے ساتھ
انگور کے خوشے باندھتے ہیں۔ آونک بھی آسکو کہتے ہیں حکیم سوزنی
از دار عناقشہ حسود رنگو سار۔ چون خوشہ انگور بگردند شکستہ۔ تیسرے
برتن و ظرف جسکو انا کہتے ہیں۔ خواجہ حمید لونگی۔ بساوا
ساغش یک لحظہ از خون ازان خالی۔ فلک را تار و دو خون شفق
زین نی آوندش۔ چوتھے تخت و مسند بادشاہی۔ ۵۔ بہ نژان
خود کرد بال بپست۔ چوشا ہان بر آوند دولت شست۔ ۶۔ پانچویں
بازی شطرنج جو مشہور ہے۔ ۷۔ فرس راند در کشورش جہات
عدو را با آوند خود ادمات۔ چھٹے تخت لینے اول۔
آوار۔ خراب و پریشان و بے خانمان۔

آور۔ یقین و تحقیق و درست و گریہ و بد صورت و زشت و صاحب
و مالک و کلمہ و صفیہ مثل جنگ آورد نام آورد و آور۔ و فلک
زحل لینے ساتوان آسمان شعیب۔ اگر دیدہ بگردون برگمارو۔
زبیش بارہ بارہ گرد آرو۔

آوار۔ مشہور لفظ ہے جسکو صدا و ندا و صوت و بانگ بھی کہتے ہیں نظامی
چو آواز بریل سرکش زدی۔ زدی آتش از خود بر آتش زدی فردوسی
باواز گفته کہ مانند ایم۔ باہر تو سر کسے گفتدہ ایم۔

آونک۔ بفتح۔ وہ طباب جسکے ساتھ انگور کے خوشے باندھتے ہیں
عموماً ہر ایک طباب کسی ضرورت کے لیے باندھی گئی ہو علیٰ خراسانی
برائے ذائقہ کام غیر چون انگور۔ ہمیشہ خوشہ دل سرنگون آونک است
آوشن۔ نام ایک گھاس کا جسکو عربی میں سترہ برقی کہتے ہیں۔
آون۔ مخفف آونک۔ ہر ایک لگتی ہوئی چیز مینوچہ
شبے چون چاہ بزن تنگ تار یک۔ چو بزن من میان چاہ آون
ثریا چون نیزہ بر سر چاہ۔ دو چشم من بدو چون چشم بزن
آو۔ مخفف آب لینے پانی۔

آوارہ۔ جلاوطن و بے گھر و بے نام و نشان۔ اور حساب و شمار اور

آئینہ۔ وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ہوں۔ مولف۔ دیدہ عبرت
کشای صاحب صدق و صفا و غور کن در انقلاب حال خود صبح و سہا
طفل بودی و جوان گشتی و آئینہ شدی۔ پیر کردی و کنی و ملت ازین فانی نہ
اموشی۔ ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں آموشی ہیں۔ ہندی سوت۔

الف محدودہ بانون

آجا۔ یہ لفظ اسم اشارہ بعید کے واسطے ہے۔ کبھی زید بھی نظم میں جاتا
ہے۔ طاہر و حید۔ زخاک آن زمین تار و زخمیر لوی خون آید۔
ہر یک قطرہ کا زائشک خونیم جبک آجا۔

آنت۔ کلمہ تحمیل و آفرین و شاباش۔

آنک۔ بفتح نون آبلے اور پھسیان جو جسم پر نکلتی ہیں۔

آنک۔ بہ ضم نون سرب پنی سکھ جو ایک دھات ہے۔

آن۔ یہ لفظ فارسی میں دور کے اشارے کے لیے بولا جاتا ہے۔ مولف
خدا یا آن و این پیدا تو کردی۔ ہمہ دنیا و دین پیدا تو کردی۔ تو بخشیدی
فلک را و اوج و اعوا۔ ۱۔ بدین خوبی زمین پیدا تو کردی۔ نیز وہ
خوبی حسن و عقل و کیفیت عجیبہ جو بیان میں نہ آسکے۔ حافظ شاہد
نیست کہ او موی و مانی دارد۔ بندہ طلعت آیم کہ آنی دارد۔

آنان۔ آن کی جمع ہے۔ وہ لوگ۔ سعدی۔ درویش و غنی بند
این خاک دارند۔ ۲۔ آنان کہ غنی تر اند محتاج تر اند۔

آندون۔ اسوقت اس جگہ جیسے کہ آئندون کے معنی اس وقت آج ہے۔

ناصر خسرو۔ راہ تو زخیر و شہر بہرمت کشادہ ست۔ خواہی دیدن بیا و خالی و نا

آئین۔ سکرطی کی پہی جس سے دودھ ملوے اور مکہ لگاتے ہیں

اور وہ مٹی کا برتن جہین دودھ ملوایا جاتا ہے۔ طہان مرغومی۔

سبوی و ساغ و آئین و غولین۔ حصیر و چاروب و نیمہ پالان۔

آلتہ۔ ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہے جو خوشبودار ہوتی ہے۔ عربی میں

آسکو سعد اور ہندی میں موتھ کہتے ہیں۔

آئیسہ۔ بندھی ہوئی چیز جو شکل سے ٹھکے۔

الف محدودہ باواو

آوا۔ مخفف آواز جسکو عربی میں صدا کہتے ہیں۔ خاقانی ہر صبح

سر زگلشن سودا ہر آویم۔ و ز صوبہ آہ بزنک آوا ہر آویم۔

آولخ۔ آہ افسوس۔ انصیب قسمت۔ ۵۔ نوشت سفید

گلشن ہر شاخ۔ کہ ناید زو غم جز رنج و آواخ۔

آہک۔ چونہ گلی جو عمارت میں لگتا ہے۔ سعدی۔ بدست آہک
تفتہ کردن خیر۔ بہ از دست بر سینہ پیش امیر۔

آہنگ۔ وہ آواز جو بڑھنے یا گانے کی ابتدا میں نکالیں۔ سانکی
موزونی آواز کی درستی و قصد و ارادہ و توجہ و عدم طاق اور ایوان کی
خمیدگی۔ و قانون و طرز و روش آدمیوں اور جانوروں کی قطار۔ اور
مکان طویلہ اور صحن اور آگ کا شرارہ۔ حافظ بٹنہ کہ مفسر بانی تہن
راست کردہ اندہ آہنگ چنگ و بربط و آواز نای دل۔ سعدی
چو آہنگ رفتن کند جان پاک۔ چہ بر تخت مردن چہ بر روی خاک۔ پیر
جلالت اربعہ بربط بٹنہ۔ شکستہ گرد طاق سپہرا آہنگ۔

آہرمن۔ شیطان جو انسان سے بدی کرتا ہے۔ آتش پرستوں کے
اعتقاد میں ذات خلاق اکبر و حصون میں تقسیم ہوئی ہے۔ ایک حصہ کا
نام یزدان ہے جو نیکی کرتا ہے۔ دوسرا اہرمن جو بدی کی طرف کھینچتا ہے
حکیم سنائی۔ نیستی عابد اگر از معصیت پرہیز کن۔ مرد یزدان گر بنا کی
جفت آہرمن مباحش۔

آہن۔ لوہا جسکو غلبی میں حید کہتے ہیں۔ اور تلوار و زنجیر وغیرہ خمر
تختش آہنی برپا نہادند۔ زگو ہر بند برپا نہادند۔ فطامی کہے را
کہ جانش آہن گوم۔ بسے جامہ ہا در سگاہن رزم۔
آہنیں۔ لوہے کا بنا ہوا کوئی اوزار۔

آہوں۔ لقب و رشتہ و سولخ و خشکان۔
آہو۔ ہرن جو مشہور جانور ہے۔ غری میں اسکو غزال کہتے ہیں۔ اور
بھی معانی اسکے ہیں غیبت۔ نقص۔ آنکھ۔ ضیق النفس۔ رسیدگی۔
آواز بلند۔ فریاد۔ کل آٹھ معنی اسکے ہیں۔ آرزو۔ منہم کہ

دریش بودستم۔ بیت الہی ست بہر باب رقم۔ دخل بجا جو خوردہ
گیری کندش۔ گویم ای سگ گیر آہو بجم۔ فطامی۔ گر اندازہ چشم
خوش گیو۔ چو آہو جہد آہو پیش گیر۔ فردوسی۔ باہو زیادہ
قادر ہمو۔ بدید از کیان زادہ آن دستہر۔ جامی۔ دوست آہو
خود را تا سحر گاہ۔ چہر اندی بباغ حسن آناہ۔

آہ۔ یہ کلمہ حسرت و افسوس کا ہے۔ مولف۔ ابرگشت و برق
گشت و باد گشت۔ دود آہ من چو برگردون رسید۔

آہا زیدہ۔ کھینچا ہوا۔ لکالا ہوا کھینچی ہوئی تلوار۔ یا خنجر یا گھوڑے کا
تنگ اور عمارت بلند و نیچہ۔ اور بجا و رفت۔

آہریم۔ اہرمن۔ شیطان۔
آہستہ۔ سہل۔ ہر بار نسا و از چکے چکے و فنی پو شیدہ و پردہ دار۔ مولف۔

لوہے کا ریزہ و آزار و ظلم و ستم و بد حالت۔ صائب۔
فلک بامروم متاز صمیم بشیر داد۔ کمان اول کند آوارہ تیر و
ترکش را بہ حکیم محمد انور لاہوری۔ سہ ہجرت بابنی آوارہ گشتم
غریب و عاجز و پچارہ گشتم۔

آوازہ۔ شہرت و مشہوری و صدا و ندا۔ اور ایک نغمہ راگ کے چھ نفون
میں سے جنکی تفصیل یہ ہے۔ سلک۔ شمناز۔ مایہ۔ نوروز۔ کردانیار
کوشت۔ فخر گرگانی۔ اگر نوید زین دروازہ گردم۔ ہر شتی و جان
آوازہ گردم۔

آوچہ۔ آوارچہ۔ بفتح و او حساب کا دفتر۔

آوارہ۔ رہگذر۔ راستہ۔ اور پہاڑ کا درہ۔

آوہ۔ زنجیرہ و ندا و صدا۔ اور پزاروہ اینٹ کا جھیم اینٹیں پکاتے
ہیں اور نام ایک شہر کا۔

آویسہ۔ گوشوارہ جو ایک زیور عورت کا ہے۔ ہندی میں جھکے مینو چہر
ای از تو مرا گوش پر دیدہ تھی۔ خوش آنکہ ز گوش پائے در دیدہ تھی۔
تو مردم دیدہ نہ آویسہ گوش۔ از گوش بدیدہ آکہ در گوش بھی۔
آویسہ۔ پاک و خالص و شراب انگوری۔

آویشہ۔ ایک گھاس ہے جسکو غلبی میں ستر۔ گیلانی میں لکھو۔ ہندی میں
سائل مردا کہتے ہیں۔ یوسف طیب۔ آویشہ خوری جو نیم شمال۔
بیرون رود از تن تو بلغم و نیکو بود از برائے سعدہ۔ قوت یا بد از وجہ
فارغ کند ز درد سینہ۔ تشویش سپر را کند کم۔

الف محدودہ باباے ہونہ

آہا۔ یہ کلمہ تعجب و خوشی کا ہے۔ بعض اوقات غم کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔
سہ گزشت عمر جوانی بے غفلت ای افسوس ہندست قوت عزیزم تہلکہ
آہن رہا یہ ایک پتھر ہے کوئی طرف کھینچتا ہے۔ غلبی میں
مقناطیس ہندی میں چمک پتھر کہتے ہیں۔ بکری کا خون یا آدمی کا ناشتا
تھوک اسکو ملین تو کشش اسکی جانی رہتی ہے۔

آہن جفت۔ آکہ آہنی جس سے زمین کھودتے ہیں۔ ہندی میں بھالا
اور بھارٹا اور ہل وغیرہ اوزار زمینداروں کے۔

آہنج۔ کھینچنا۔ اور کھینچنے والا۔

آہار جمع کے وقت کچھ نہار کھانا۔ اور ہر در فولاد۔ اور وہ آشن
دھوبی کپڑوں اور کاغذ ساز کاغذ پر لگاتے ہیں۔ اور طبع تابع بچاندی
پر سہونے کا۔ اور رنگ دنیا۔ صفائی بخشنا۔

رسیدم من بہ کوئے دلربا آہستہ آہستہ + ندام بر سر دہلیز یا آہستہ آہستہ

صائب - دعویٰ آہستگی اے نورپش ماکن + نقش پاہر گر نہا شد مردم آہستہ را +

آہنجہ - جولاہوں کے ایک وزار کا نام ہے جس سے نبھو اکڑ بکھنجاؤ آہیانہ - دماغ کی ہڈی جسکو عربی میں محفہ شقیقہ کہتے ہیں اور سر کا کاسہ اور تالو اور فک اعلیٰ یعنی اوپر کا جبرائیمہ کا اور پیچھے کے جبرائے کو فک اسفل اور خنک بولتے ہیں -

آہستگی - تحمل بردباری - نرم مزاجی - سعدی - بہ عقل ار نہ آہستگی کردی + بگفتار خشمش باز روی + آہوری - مشہور تخم ہے جسکو عربی میں خردل ہندی میں رائی بولتے ہیں -

الف محدودہ بایابی

آیا - یہ کلمہ منائی و استفہامی ہے کبھی استخبار و استفہام کے موقع پر بولا جاتا ہے - اور کہا جاتا ہے کہ آیا یہ مطلب مائل ہو گا یا نیلین کبھی احوال کے مقام پر آتا ہے - اور شاید کے معنے دیتا ہے -

آیت حجاب - وہ قرآنی آیت جو پردہ داری کے باب میں نازل ہوئی - آرزو - انداختی پچھہ پر نور خود نقاب + نازل نشان حسن تو شد آیت حجاب +

آیات - یہ لفظ جمع آیت کی ہے - بہت سی آیتیں قرآن شریف کی اور نشانی -

آیات متشابہات - وہ قرآنی آیتیں جنکی تفسیر محتاج تاویل ہے چنانچہ الرحمن علی العرش استوی اور ید اللہ فوق الیدیم - آرزو -

ماندا اگر مصحف گل روے یار را + مانند آیت متشابہ مادل ست + آیات محکمات - وہ قرآن کی آیتیں جنکی تفسیر تاویل کی محتاج نہیں اور حکم انکا ظاہری معنی ہے چنانچہ - واقیمو الصلوۃ واتوا زکوۃ وارکوعوا رکعتین - سلمان ساوجی - محکوم باد ملک تیرا تا سلاسل زبانت محکمات و احادیث محکمات ست +

آیت - نشانی اور قرآن شریف کی آیت - نظامی - ز تو آیتے درمن آموختن + نرم دیو را دیدہ بردوختن +

آلیفت - بفتح یا سے تختانی حاجت و مدد - آئج - یہ ایک دوا ہے جسکا عربی میں زعرور نام ہے -

آیت مقصودہ - قرآن شریف کی یہ آیت - و اطيعوا اللہ و اطيعوا الرسول واولی الامر منکم -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں -

الف بابائے

آب - یہ لفظ فارسی فصل میں تحریر ہو چکا ہے - چونکہ اردو میں استعمال اسکا ہے تکرار اسکی عمل میں آئی معانی اسکے - رس - جل - پانی - عرق - بخور - چمک دمک - رنگ روپ صفائی - تلوار کی آب موتی کی آب - مولف - دانت تیرے اگر نظر آئے + آب جلائی ریسی موتی کی +

آپس - خویشی - رشتہ - قرابت - باہمی - ملاپ - مولف

آدھا - عربی من نصف - فارسی میں نیم - ۵ - خوت ہو کر
دل میں سارے مال کا + دوستو خوش ہو کے آدھا بانٹ دو +
آدھا سیسی - آدھے سر کا درد جسکو عربی میں شقیقہ اور فارسی میں
ورد نیم سر کہتے ہیں -

آدمی - آدم زاد - آدم کی اولاد - بشر - انسان - صاحبِ جسم و جان
عقل مند - خادم نوکر - گھر والا خیم - خاوند - مولف - رکھتا جو
دنیا میں ہر حق کی حقیقت سے خبر + آدمیوں میں دہی ہر حق کی حقیقت
آدمی + فوق لیجائے ہیں اپسردام و دد وحش و دیور + جو نسین
رکھتا ہر وصف آدمیت آدمی +

ثالث آسمین کیونکہ عیث دیتا ہر نص + بات دونوں کے جو آپس میں کی
آبنوس - یہ ایک مشہور سیاہ رنگ قیمتی لکڑی ہے - عربی میں اسکو
شیتیر کہتے ہیں - اردو اور فارسی میں آبنوس -

آبرو - یہ فارسی لفظ اردو میں استعمال ہر معنی اسکے عزت بڑائی بزرگی
عاجزی سے حضرت انسان نے پالی آبرو + بندہ خاکی کو عزت خاکسار سے
آبرو - لفظ فارسی اردو میں استعمال ہے - وہ برتن یا بیٹے کا + سکی و سکی نو
عربی میں اسکو کوب کہتے ہیں جبکی اکواب جمع ہے - و رکوز جبکی کینزان بزرگ
میزان جمع ہے - فارسی میں اسکو کوزہ کہتے ہیں - مولف نئی ترکیب سے
کوزے ہزاروں + نقطہ اس گل سے گلوں نے بنائے +

الف محدودہ بارے مملہ

آٹا - کچ طیر اٹھا - عربی میں محوت - فارسی میں اوریب - سہ
کب پونٹا ہر وہ کچر و منزل مقصود تک + راستی کی راہ سے دیکھنا
جو آٹا چلے +

آر - وہ لکڑی جسکے سر پر نوکدار لوہا لگا ہوا ہو اور یوں کوس سے لکھنے میں
آر - پناہ کی جگہ اور وہ دیوار یا درخت وغیرہ جسکے کچھ انسان کھڑا ہو کر
کسی صدمے سے بچے - روک - اوٹ ٹی پر وہ بچاؤ بنا - ہمارا - مملہ
میں ساری دین سے گریہ لگا رکھتا ہوں + مگر جناب محمد کی آٹا رکھتا ہوں
آٹو - یہ مشہور میوہ ہے - عربی میں اسکو خوخ - فارسی میں شفتا کہتے ہیں -
آرہ - چرنے کا آہنی اوزار عربی میں اسکو متار اور فارسی میں ہارنہ کہتے ہیں
آرسی - وہ آئینہ جسکو بھجلی کہتے ہیں - اور وہ انگشتی جسکو عربی میں ہری
انگلی میں ہنتی ہیں اور اسمیں بجائے ٹیکنے کے آئینہ لگا ہوا ہوتا ہے - ہر قدر
فوقانی - اپنی خوبی کی صفت اس کے تھا + آپ غیور کی زبانی مت خود غور
آجائیکہ اک آن میں + جلوہ حسن آرسی میں دیکھ لو +

الف محدودہ باتا کے

آتما - روح اور جان ۵ - خدا خوش ہے اسی پر جس سے مخلوق خدا
خوش ہو + وہ خوش ہر وقت ہر جس سے کسی کی آتما خوش ہو +
آتما - غلبہ چکی میں پیدا ہوا - جسکو فارسی میں آردو عربی میں قیق کہتے ہیں -
آٹھ ہر - رات دن چوتھ لکڑی چوبیس ٹھنڈے ہر ہر وقت - ہر گھڑی
سدا نت ہمیشہ - صفہ فوقانی - اپنے حق کو اپکار + آٹھ ہر + یاد کر
بار بار آٹھ ہر -
آٹھوان - فارسی میں ہشتہ - عربی میں ثامن -
آٹھ - فارسی میں ہشت - عربی میں ثمن -

الف محدودہ باجیم

آج - موجودہ دن جسکو عربی میں ایوم - فارسی میں العروز کہتے
ہیں - مولانا اکبر لاہوری - کئے گل دیکھا ہر اکبر اپنا
کر لے کام آج + دل لگا اس کام میں تو جس سے تاشام آج +

الف محدودہ باسین

آس - توقع - امید - رجاء پناہ - تکیہ بھروسہ کسی پر ہو - اکبر لاہوری
توقع خلق پر ہر حقد دل سے اٹھا رکھو + توکل بر خدا رکھو + آس -
آسید - سایہ جن - دیو - پری کا - پری کا ہو اگر آسید نہ ہو
یہ جن ہر عشق کا جوحان لے جاتا ہے -

آس - خواہش امید - آرزو - توقع - پناہ - اوٹ سارا ٹیک لکھو
ہر آس ل میں بندہ عاجز کے بانی + گھر ہو مراد میں رضہ کے آس لکھو
آس لکھو - نزدیک نزدیک - گردنوں حوالی - بے - اچھی گذشتگی ہے

الف محدودہ باخاسے

آخور - پس ماندہ گھاس گھوڑوں کی جو کھانے سے بچ رہے اور
ہر چیز ناکارہ -
آختہ - چھٹی گھوڑا جسکے خیمہ نکال دیے ہوں -
آخری - سب سے پچھلا اور اخیر - ۵ - آخری دم ہر مسیحا دم مراہ
اب نہ آئے تم تو پھر آؤ گے کب +

الف محدودہ بادال

<p>عربی میں اسکو نار و حرق و شواظ و نطی و سحر۔ فارسی میں آتش و و آذر و آتیش و آدیش کہتے ہیں آگو۔ پیشرو۔ رہنما۔ رستہ دکھانے والا۔</p>	<p>دنیا میں دوستو۔ دل مل رہے ہیں جتنے اور اس پاس گھر میں + آسائش۔ مقابل رنج کے۔ اردو فارسی ستمل ہر راحت آرام حکیم محمد انور۔ تعلق اہل دنیا سے نہ رکھو + یہی آسائش دنیا و دین ہے +</p>
<p>الف محدودہ بالام</p>	<p>آستین۔ مشہور لفظ فارسی و اردو میں استعمال ہر پہلے اشترح اسکی ہو چکی ہے۔ مولف۔ یہ دل ہی زیر بغل اپنا دشمن جان ہے + ہمیں نے پالا ہے یہ آستین میں سانپ +</p>
<p>آلو بخارا۔ مشہور میوہ ہے۔ آلو۔ مشہور ترکاری ہے جو بیک کر کھاتے ہیں۔</p>	<p>آسمان۔ فارسی و اردو میں استعمال ہر غری فارسی میں سپر اور سما ہندی آکاس نام ہے۔ حکیم محمد انور لغت میں ہر متعلق تمھارے یا محمد + زمانے میں حکومت بھگوان کی + تمھارے حکم میں اس سرور دین + جھکی رہتی ہے گردن آسمان کی +</p>
<p>الف محدودہ بایم</p>	<p>آسن۔ وہ موقع جسپر دینی قابض و قائم ہو جائے بحالت نشست یا سوچی آسمانی۔ منسوب آسمان رنگ سماں یعنی کو در رنگ اور آسمانی کتابین تو انجیل۔ زبور۔ قرآن۔ جو حضرت موسیٰ۔ عیسیٰ۔ داؤد۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئیں۔ مولف۔ جبکہ انسان سے ذات باری کو + خاکساری کا پیر پذیرا ڈھنگ + پھر یہ ناکارہ خاک کا پنلا + کیوں بدلتا ہو آسمانی رنگ +</p>
<p>آمد۔ پیداوار حاصل یافت تفرغ وابتدا۔ ارفیق طبیعت شاعر کا۔ لطف خرچ آمد سے اگر بڑھ جائیگا پتیرے ساریہ میں نقصان آئیگا + جلد کر ستر در توارسکا انتظام + در نہر سپر ایک دن چھپا آئیگا + آمد آمد کسی بڑے آدمی کے تشریف لانے کی شہت اور جہوم و حام۔ لطف فرشتے سب شب معراج استقبال کو دوڑے + پڑا جب شور گردون پر نبی کی آمد آمد کا + آمدنی۔ پیداوار۔ حاصل۔ یافت لفع۔ سود۔ فائدہ۔ لا بہ۔</p>	<p>اسامی۔ نام اسم۔ لگیا۔ آدمی۔ لفر۔ شخص۔ ینش۔ قرضدار۔ کاہک۔ خریدار۔ کسان۔ زارع۔ خدمت۔ عمدہ۔ نوکری۔ مقدمہ کے تفریق۔ اور مالدار آدمی۔</p>
<p>الف محدودہ بانون</p>	<p>آب۔ آب۔ مشہور میوہ ہندوستان کا ہے۔ عربی میں اسکو آمانج فارسی میں لفرٹ کہتے ہیں۔</p>
<p>آبخ۔ آگ۔ آتش۔ نار۔ چمک نیزی محبت عشق خواہش۔ گرمی نظیر فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر باخ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی نے دل میں باخ + نظیر یا ستم اپنا کیوں کہتا + مسانین ہے یہ تو نے کہ ساخ کو کیا آخ + آئند۔ خوش و خرم۔ تندرست۔ آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔ آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آشنا۔ اردو فارسی میں مشترک ہے۔ یار۔ دوست۔ پیغم۔ بہت ملاقاتی جان بچان۔ ناتا دار۔ رختہ دار۔ اگر لاہوری۔ درو مندوں کا زلنے میں تپا لٹا نہیں + واسے حد حسرت کہ کوئی آشنا ملتا نہیں +</p>
<p>آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔ آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آگ۔ آگ۔ آتش۔ نار۔ چمک نیزی محبت عشق خواہش۔ گرمی نظیر فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر باخ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی نے دل میں باخ + نظیر یا ستم اپنا کیوں کہتا + مسانین ہے یہ تو نے کہ ساخ کو کیا آخ + آئند۔ خوش و خرم۔ تندرست۔</p>
<p>آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔ آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آگ۔ آگ۔ آتش۔ نار۔ چمک نیزی محبت عشق خواہش۔ گرمی نظیر فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر باخ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی نے دل میں باخ + نظیر یا ستم اپنا کیوں کہتا + مسانین ہے یہ تو نے کہ ساخ کو کیا آخ + آئند۔ خوش و خرم۔ تندرست۔</p>
<p>آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔ آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آگ۔ آگ۔ آتش۔ نار۔ چمک نیزی محبت عشق خواہش۔ گرمی نظیر فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر باخ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی نے دل میں باخ + نظیر یا ستم اپنا کیوں کہتا + مسانین ہے یہ تو نے کہ ساخ کو کیا آخ + آئند۔ خوش و خرم۔ تندرست۔</p>
<p>آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔ آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آگ۔ آگ۔ آتش۔ نار۔ چمک نیزی محبت عشق خواہش۔ گرمی نظیر فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر باخ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی نے دل میں باخ + نظیر یا ستم اپنا کیوں کہتا + مسانین ہے یہ تو نے کہ ساخ کو کیا آخ + آئند۔ خوش و خرم۔ تندرست۔</p>

برسنا دیدہ ترکا جو دیکھنے بہ ہائے ابرو گہرا رانسو +

آنکھ - نین - بتر - چشم - دیدہ - عین - آس - امید - توقع - چارچ -
نگاہ - نظر - روشنی - شناخت - پہچان - تمیز - دخل - درک - مولف -
کب ٹھہر سکتی ہو ترے حسرتی بان پر نگاہ + آنکھیں مل مل کر گرجہ دیکھتے ہیں مہر ماہ
آنولہ - ایک مشورہ پھل ہو جسکو فارسی میں آمد عربی میں آبلج کہتے ہیں
آمدھی - باد صحر - تند باد - سخت ہوا عربی میں اسکو رخ وز غزع کہتے ہیں

الف محدودہ با واوا

آؤ بھگت - خاطر تواضع - مدارات -
آورد سناری ہر اردو میں مستعمل مقابل آمد کے - ساختہ - بناوٹی -
گہری ہوئی بات -
آواز - فارسی ہو - اردو میں مستعمل عربی میں صوت فارسی میں بانگ
بھی کہتے ہیں - مولف - بولنے والا نکل جب دم گیا + کون بولے
آوردے آواز کون -
آوہ - کھارون کے برتن پکانے کی بھٹی - عربی میں اسکو آتون -
فارسی میں ہزاوہ بولتے ہیں -
آوردہ - کسی کا متوسل نوکر رکھایا ہوا سفارشی -

الف محدودہ با ہا

آہٹ - وہ آہستہ آواز جو کسی کے چلنے سے سنی جائے - عربی میں اسکو
حیسس و قشہ اور ہمیں فارسی میں شکوئی کہتے ہیں صفد رفوقانی ذرا
آویسی آتش الفت کے مدفن پر کہ مردہ زندہ ہو جائے ترے پاؤں کی آہستہ
آہ غم والہم کی حالت میں لمبی سانس لینا - فرید لاسوری - اہل دل آہ کو
جسم کہ ہوا دیتے ہیں + دامن برق کو اک آگ لگا دیتے ہیں +

الف محدودہ با یا

آئی - موت مرگ - کال - اجل - مولف - ہو دور ساریہ کج و نعم
کسی کی آئی جو ہکوا آئے + دوبارہ باجائیں زندگی ہم اجل پر آئی جو ہکوا آئے

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں -

الف محدودہ با با

آب آؤر سا - شراب سُرخ اور سُرخ آنسو عاشق کے -

آب جہا - شرمندگی کے وقت جو عرق چہرہ پر آجائے -

آب لشیب - وہ پانی جو بلندی سے پستی کو آئے -

آب حرب - شراب جسکے پینے سے سر و حال ہو -

آب پشت - مرد کا پشتہ جو پشت میں ہوتا ہو - چو آتش شو

زشت نہی و زشت کہ زاول ہری قطرہ آب پشت +

آب نجست - کوئی میدہ جو اندر سے شراب ہو سا اور کمی منافق بہ باطن

ردی ترکانست نازیباکہ - زرد و برصین چون ترنج آلودہ است +

آبدست - وضو کرنا - استنجی کرنا پانی سے اور وہ کام کرنے والا آدمی

جسکا کام میں ہاتھ صاف ہو - غازیہ خواہم کہ وہاں ساقی بیارابی -

برائے آبدست مابا باقی تدرج ثویان +

آب آندیم بر خفاست - مالک کیا تو نوکری کی حاجت نہ رہی - بزرگ

آیا تو خورد کی ضرورت نہ رہی -

آب از سر گذشت - سر سے پانی گذر گیا - یعنی بے اختیار کی

حالت ظاہر ہوئی - مولف در لغت - پانی ہستم غرق ہو بے ہوش گردنا

دستگیری کن درین حالت کہ آب از سر گذشت +

آب حسرت - آفسوس کی حالت میں جو غم سے اپنے میں پانی آجائے بے اختیار

تراز آب می ہر گدگرد لب زبان گردد + مرا از لذت آن آب حسرت و زاری گردد

آب خرابات شراب جس سے بہت خرابی پیدا ہوتی ہو جمالی - درین

خاکدان جہان کردہ ام + باب خرابات خانہ خراب +

آبش روشن است - وہ صاحب خرت و آبرو ہو - ہما آب -

آب روشن ازین چرخ نیلگون جویم + کہ رخ بخون شفق آفتاب مشوید

آب طینت - انسان کی اہلیت و خصامت - شہادت بخاری -

اسیر تن مابدا محنت خویش + فقادہ ایم بگرداب آب طینت خویش

آب صبح - وہ پانی جو صبح صبح پاجائے + اطماسک نزدیک دیکھ

صحیح ہو میری شہر آزی - اسی گشتہ سر مہر تر از آفتاب صبح + اسی غم

تشنہ خود مثل آب صبح +

آب تلخ - شراب جو ذائقہ میں تلخ ہوتی ہو - نور الدین ظہوری

فیانہ ہائے تو شیرین نیشود + نہ زخمی شود لب خشک آب تلخ +

آب سُرخ - سُرخ رنگ شراب انگوری - مولف - چو گل ز پردہ

برون آکہ رنگ بویابی + باب سُرخ بشورخ کہ سرخ و گردی +

آب آتش شد - تھوڑی لڑائی زیادہ ہوئی -

آب او برد - اسکو نے عزت و نئے آبرو کیا - صفی -

برنگ و بوی خود گل بود نازان + مگر حسن عذرت آب او برد +
 آب زدنش نمی چکد - و در ایام مسک ہو کہ اسکے ہاتھ سے پانی نہیں گزتا +
 آب حیات از دہان گل چکید - محبوب کا کلام + و خیم جو بچوں پر پڑتا ہو
 آب و چشم ندر - یعنی بے حیا و بے شرم اور بے رحم -
 آبستن فرماگو - بر لب جویاک ساز مطربوں کا ہو -
 آب منجد - بلور کا پیالہ اور زلالہ اور برت اور سج -
 آب گند - وہ زمین جسکا پانی خراب ہو -
 آب انگور - انگوری شراب -
 آب احمر - خراب سرخ -
 آب ازار - انار کا پانی مجازاً شراب -
 آب جگر - زور طاقت - خون و طوبت -
 آب خضم - آب حیات - امرت -
 آب خمار - وہ پانی جو شرابی رفع غار کے لیے راستہ کو پیتے ہیں -
 آب سیر - گھوڑے تیز رفتار -
 آب عیس - شراب نالغص -
 آبکو - مسک و بخیل جس سے کسی کو نادمہ پانی کا بھی نہ صغیر فوقانی
 حسرت و غم ہی برد در خاک گوردہ موم مسک تیرہ نجات د آبلور +
 آب خنجر - تلوار کی دھار - مولف - دیکھ کہ دندان گمراہ شرب
 در نظر تیرہ شمش آب از خنجر برود +
 آب خاطر - صفائی فکر کی - روشنی طبیعت کی -
 آبدار - بارونج - حور زہ - سرسبز پیر چاند - تلوار ہو یا موتی اور
 خوش کا پانی - دو تہند آدمی - اور پانی پلا سے دلا سکا اور کچھ کا پھٹ
 جس سے ہو یا بنا سے ہیں - سب سے پیش نکات ندر دن گیر و دار +
 آب ضربت خنجر آبار +
 آب شمشیر - تلوار کی دھار -
 آبیار - زمیندار کھیتی کو پانی دینے والا سکال اسماعیل یا کشت
 خم مہر تو یکدم جدا گشت + از چشمہ سازون جگر آب حشم +
 آب شیراز - شراب اور نام ایک ہنر کا اہتمام میں - شفیق اثر -
 سرور برگ شکفتن میت گلزار طبیعت لہا کو خاک آستانہاں بنا شد آب غلزار +
 آبلہ کورہ - آفتاب عالناہ -
 آب باز فشاوریانی میں تیرنے والا اور جسکو شرب پینے کی عادت ہو -
 اندرین نختانہ دیناے دون + تابکے باشی تو مست جام آرز + اندرین
 خاک کی سارے چند روز + آب بازی تابکے اے آب باز +

آب بخیر - آبدار زمین جہین پانی با فراط ہو -
 آب ورز - پانی کی پیدائش - اور پانی کے اندر غوطہ لگانے والا غوام
 اور تیراک یعنی پانی میں تیرنے والا -
 آبگون نفس - آسمان جسکا آبی رنگ ہو -
 آب نداشتن مجلس بے رونق ہونا مجلس کا حافظ مخور جام
 عشق ساقی بدہ شرابی + درہ قدح کہ مجلس بے می ندر آبی +
 آب شناس - قاعدہ دان صاحب مہارت - جوہر شناس -
 آب و گردش - روزی قسمت نصیب - دانہ پانی - ان جل - پرستیت
 اور وہ ہماری جو مسافر کو ملکوں کی مختلف ہے ہوا سے ملحق ہو جاتی ہو
 آب و آتش - تلوار اور بلوری پیالہ شراب کا -
 آب و آتش متاع کسی جس کی قیمت - اصل قیمت سے زیادہ کرنا -
 کہ قیمت مال دیکر زیادہ قیمت لینا - خراب مال دکھا کر خریدار کو فریب
 دینا - سلیم - زہار کہ از دکان ایام + آتش نہ خری کہ آب دارد +
 آب و ادب - تلوار کو آب چڑھانا - فطرت نہ خرم جانم از
 شکر خندی نمی بندد بان + خنجر باز تر آب تبسم دادہ اند +
 آب شقایق - لالہ کا پانی سرخ شراب -
 آب عرق - پسینہ جو بدن پر آتا ہو -
 آب آتش رنگ - سرخ شراب صفدر فوقانی - سرخرو
 می شود اگر صوفی + رخ بشوید آب آتش رنگ +
 آب آتشاک - تیز و تند شراب -
 آب باریک - توکل اور قناعت اور تھوڑا پانی آب تنگ آب
 باریک کے ایک معنی ہیں مگر آب تنگ ہر جہین عمق کم ہو اور آب
 باریک میں باوجود قلت عمق کے شرط ہو کہ مستطیل ہو - سلیم - قہر
 ضفر براہ وصل میگردد و زون + آب باریک کہ می آہم بچوے تازا +
 آب خشک - بلوری شیشہ شراب کا - مولف - زندگانی در
 جہان از سرگرم + لب اگر از آب خشکت تر کنم +
 آب گلزار - رنگ - سرخ شراب بچی کا شمی - بیاساقی آن آب
 گلزار رنگ + کہ گہ صلاح زان می چکد گاہ جنگ +
 آب و رنگ - رونق صفائی - زینت - عرقی - زبوی باد +
 دلم آب و رنگ میگردد + زنام تو بہ ام آئینہ رنگ میگردد +
 آب سبک - کم وزن اور ہاضم پانی -
 آب الفحال - شہید کی کے آنسو اور عرق - جلال سحر
 بہ گلشن کد آہ جلوہ نخل قدش + چو ابلہ سرور آب الفحال گدشت

بھرا نا۔ طغرا مشہدی۔ قلعہ را در مقام لب چش می + زیہ
بوسات آب از دہان رفت +

آب از دیدہ پاک کردن۔ آنسو پوچھنا۔ رحم کننا۔ سلی دینا۔ سعدی
برحمت کن آئینش از دیدہ پاک + بشفتت پیشانش زجرہ خاک +
آب از قلم خوردن۔ نصیبت سے گذار کرنا جس طرح کوئی دانٹون
کی بیماری سے پانی نہ پی سکتا ہو۔ نل کے ذریعہ سے پانی پیے تاکہ
پانی دانٹون کو نہ لگے۔ محسن تاثیر۔ زنگس از چشم تو دم زد و بر بالشت
ز و صبا + رنج دندان دارد اکنون می خورد آب از قلم +

آب از گلو بریدن۔ با وجود موہر دگی مال کے خوج نہ کرنا تنگی
کی حالت میں رہنا محمد قلی سلیم۔ ہمیں بریدن آب از گلو فاعل غائب
گلو بریدہ درین بحر ہجوما ہی باش + ولہ۔ بخل دغوان کر یاں نیست
از بے قیستیت + کا ز گلو سے خولش ماہی آب دریا را برید +
آب از یک چشم خوردن۔ دو شخصوں کا ایک شخص سے فائدہ
حاصل کرنا۔ مولف۔ گل چرا از خار دارد عار در بلغ جوان +
زانکہ ہر دو شب از یک چشم آب زندگی +

آب انداختن۔ پانی گرنا اور ٹپکانا۔ اشرف۔ اشکم بدل حین
نمیگردد و نہند + این خوض شکست آب می اندازد +

آب باریدن۔ رونہ۔ گریہ زاری کرنا۔ طاہر غنی۔ بسکہ بارہ
بر خرم تو آب زندگی + خد ز رہ بریکل و عافیت چوں آبشار +
آب بر مایہ سی ریختن۔ خدنگاری اور غلامی کرنا۔ ۵۔ از سر
انکاریک لحظہ نظر بالا نہکد + سالہا ہر خد آب از دیدہ بر پار ختم +
آب بہ پرویزن پیودن۔ خو حرکت اور بیفائدہ کام کرنا۔ پانی
چھلنی میں چھاننا۔ ۵۔ سود و بہودم چود و مقوم نیست + آب
پیودن بہ پرویزن جہ سود +

آب بوسست انداختن۔ میوہ پک جانا۔ بچہ کا نوجوان ہونا۔ بھر
جانا شنگ اور ڈول کا پانی سے محمد سعید اشرف۔ میوہ شیرین تر ہو
چون آب اندازد بہ پوست + میزند جوش جلالت آن لب تجا لود +
آب بچشم آمدن۔ رونے یا نہننے سے آنکھوں میں پانی بھرنا صائب
تراز گرہ را باب درد زگی نیست + مگر چشم تو از روز خندہ آب آید +
آب بچشم گرداندن۔ آنسو بھولانا رونے لگنا۔ درویش آملی۔
چون بدر کو ہن در بیتوں گریہ صاب + صورت شیرین بگرداند
روان در دیدہ آب +

آب بہ چشم گردیدن۔ آنسوں کا آنکھوں میں پھرنا طاہر غنی

آب خوردن دل۔ خوشدل ہونا۔ صائب۔ صائب دلش
از صحت گلشن نہ خور آب + شبنم کہ بخورشید درخشان نگہان ست +
آب در غبال۔ لغو اور بے فائدہ کام۔ سعدی۔ قرار در کھت
آزادگان نہ گیر دمال + نصیر در دل عاشق نہ آب در غبال +
آب گل۔ پانی مٹی وجود و عنصری۔ جسم۔ بدن۔

آب آوردن چشم۔ موتیا بندکی بیماری ہو جانا۔
آب اندام۔ نازک بدن۔ مصفا جہرہ معشوق۔ ابو حوالہ دین نوری
مجمعی از مخدرات دراد + ہمہ آتش لباس آب اندام +

آب برداشتن زخم۔ زخم بھڑانا اچھے ہونے کے قریب ہونا محسن
چنان براہ شہادت سبک رکاب شدم + کہ زخم من نہ توانست آب بردارد +
آب حرام۔ شراب جو شرعاً ممنوع ہو۔ حافظ۔ ترسم کہ صرفہ نہ برد
روز باز خواست + نان حلال فیخ ز آب حرام ماہ مسیح کا شمی۔
منفی بجرم میکشم می کند ہلاک + خون حلال من کہ آب حرام فست +
آب حسام۔ تلوار کی تیزی اور دھار۔ جمال الدین سلمان
گذشتہ روز و شب آب حسامت از سر دشمن ہشتہ سال وہ
سہم خد گمت در دل اعدا +

آب دزدیدن زخم۔ زخم کو پانی چرا جانا۔ صائب۔ آشکارا
سینہ بر تیغ شہادت کیزند + زخم عاشق آب دزدیدن نمیدانکہ چیست
آب مریم۔ بی بی مریم کی عفت اور شیرہ انگور کا۔
آب آتشین۔ سرخ رنگ شراب۔

آب آہن۔ فولاد کا جو ہر اور اسکی خاصیت۔ ابوطالب کلیم
آب آہن ہمہ از دیدہ زنجیر کشید + بسکہ چون سلسلہ در بند تو شیون کردم +
آب از آتش بر کشیدن۔ مشکل کام کو آسان کر لینا۔ مسک اور
تنگ دل سے فائدہ اٹھانا۔ مولانا اکبر۔ زمسک کرد حاصل
نقد امید + تو گوئی آب از آتش کشیدست +

آب از آہن جدا کردن۔ لوہے سے پانی نکالنا کسی دشمن سے
اپنا کام نکالنا۔ محمد علی صائب۔ آب ز آہن میتوان کردن باسانی
جدا + از دل خون گرم مایگان کشیدن مشکل است +

آب از بالا بہستن۔ ہر کام کی ابتدا میں انجام سوچنا۔ ملا علی
تیغش کہ ماسری ندارد + آبی ست کہ بستہ خند ز بالا +
آب از جگر کشیدن۔ تھوڑے مال میں سے خیرات کرنا۔

آب از حیزی بہستن۔ کسی کو فائدہ نہ پہنچنے دینا۔
آب از دہان رفتن۔ کسی لذت دار چیز کے خیال میں منہ میں پانی

بے شکل بود دل کند از غم بال پس از صحبت + هنوز آب از غم
یوسف چشم چاه میگرد +

آب بدست کسی ریختن - نوکری و خدمت کرنا - صائب مل
سکین دلی در بچ و تاب نشانی دارد + که آب زندگی زلفش دست شانه میزند
آب بدیان آمدن - منم بین بانی بھرانا - کسی چیزی خواہش
سبب سے - کمال محمد - پارسا از لب ساغر بدیان آب آرد +
دیگران رازی و نقل چرا توبہ دهد +

آب بدیان گردیدن - حسرت و افسوس مین ہونا - محمد سعید شرف
از غمیدن شیرین توبہ بدیمان + دیدہ را آب ز حسرت بدیان میگرد +
آب بر آتش ریختن - زدن - سکین بنا غضب غصہ کو فرو کرنا ابو طالب کلیم
برای سوختن آمادہ ام چنانکہ کسی + اگر بر آتش من آب بخت روغن شد +
آب بر بنیاد بستن - کسی کی خانہ بر بادی کی فکر مین ہونا -

آب بر چہرہ ریختن - ہشیار کرنا ہوش مین لانا - صائب -
ز ہوش بر دھن راجان نظارہ توبہ + کہ بنم آب مکر بچہ گل ریخت +
آب بر سرخ باز آوردن - تلف شدہ مال کو حاصل کرنا - بکڑی بات بنانا
آب بروی آب دویدن - یونق پر یونق حاصل کرنا - س - چوز نامہ بر
این بشارت رسید + یکے آب بروئے آتش دوید +

آب بروی کسی بستن - باز رکھنا مانع ہونا - بابا فغانی - بھر دادہ
راضی باش و ملک ہما و دان کم خواہ + کہ آب زندگانی بر سکندرنین گشتہ
آب بروی کار آوردن - عزت و آبرو حاصل کرنا - مولف - ہر کہ
زین خاک جان سلامت برد + آب بروی کار خویش آورد +
آب بر لب چکاندن - ریختن - مصیبت مین کسی کی امداد کرنا - اور
خبر لینا - اکی خبر اسانی - کہے کو بر ہم آئے چکاند نیست حمزہ دیدہ +

ز بخت بد شود آنم بعد خون جگر حاصل +
آب بر لیسان بستن - غیر ممکن کام کونے مین کوشش کرنا - مختص کاشی -
طول فانتوان جمع کردن مال دنیا را + چرا ہووہ باید آبر بار لیسان بستن +
آب زیر سی آستن - فریب دینا - دغا کرنا - نظامی - بجائے نہ سپید
عقاب ویرہہ کہ آئے توان ہشتن اورا بزر +

آب بسنگ سودن - لغو اور بیجا حرکت کرنا -
آب بلکہ سودن - بے فائدہ کام پر محنت کرنا -
آب بنی بجام خوردن - آب بنی افشار خوردن - خود سر ہونا -
کسی کا حکم نہوتا -

آب پاشیدن - سرسبز کرنا پانی جھڑکنا - ظہوری - بنام بان قصر

عالی جناب + کہ بر در گش خضر پاشید آب +

آب پکان - آہنی پھل تیر کا میسر خسرو - چگونہ آب پکاش بے غسر
دشمن آئینہ + چگونہ ساز دار آید مزاج آب باروغن +

آب ناخستن - بول کرنا - پیشاب کرنا - حکیم رودکی - ز قلب
آپخان شور و شمن تابخت + کہ انابتش شیر نر آب تابخت +

آب جاویدان - آب حیات جبکو امت کتے مین - تاثیر - ہر ہر
مضمون رنگین نعمت الوان ماست + سعی او در حقیقت آج ویدان ماست +
آب چشیدن - پانی پینا صائب - مردان اگر نفس بفرغت
کشیدہ اند + در زیر تیغ آب شہادت چشیدہ اند +

آب چیزے بردن - بے عزت و خراب کردینا - رودکی تنفش
گرفت و بجاکش سپرد + ز آب گلش در جان آب برد +
آب چشمہ گرفت - ڈولناخوت دلانا - شفیق اثر - مردم گزیدہ گرد از
خلق دوزیت + چشم تو آب چشمہ را ہو گرفته است +

آب خوردن - پانی پینا - تہذابہ ہونا سرسبز ہونا - صائب -
خار و گل آب انبارستان وحدت خورہ اند + من ز غفلت در میز خوب و
زشت افتادہ ام +

آب ذادن - پانی دینا تازہ کرنا زینت دینا - کلیم - دہر کاست
نہ دہر مفت کہ امید گلاب + تانیا بدیمان آب لکڑا زنداد +

آب در بارہ کردن - اچھی چیز مین بری چیز مین لانا -

آب در جگر آستن - بے غم و صاحب سامان ہونا - صائب - روز
خونین دلان از غیب صائب میرسد + مل گور سنگ باشد و بھر میرد آب

آب در جوی بودن - دولت مند صاحب ثروت ہونا - صائب - تلاش
با دہر آئی کہ میوشد درین گلشن + چو ناک نکس کہ گرد آب می در جویار او +

آب در چشمہ آتش افکندن - کسی کے غصہ کو فرو کرنا - نظامی - اگر سایہ
بر آفتاب افکند + دران چشمہ آتش آب افکند +

آب در خلق بستن - پانی خلق مین اٹک جانا - اچھو ہونا - طاہر وحید
بہ دیدہ گر مین شدہ گرہ ز جبریت یار + بدان طریق کہ در خلق نشاندہ آفتاب
آب در سبد کردن - بے فائدہ کام کرنا -

آب در شیر ریختن - اچھی چیز مین بری کو ملانا - کلیم -
ازو آمخت صبح آئین تدویر + کہ میرزد و شبنم آب در شیر +

آب در کرہ زدن - غیر ممکن ہو فوہ کام کرنا - صائب -
تایکے پوشیدہ از ہمعصبتان ساغر زدن + در کرہ ناچند آب
خویش چون کوہ بردن +

آب گفتن - پانی پیئہ کو مانگنا - حرنی - دل کہ لبشنگی از چشمہ میوان
نہ داشت + آب میگفت و نگاہی بزمندان تو داشت +
آب لستان - وہ مکہ جو عورت کی لستان پر ہوتا ہے یعنی عقد لستان -
آب پیر بختن - کسی کو پریشان کرنا ہزیمت دینا - نظامی - نیکان
ترکان این مرحلہ + تو ان رحمت و ربانے روس آبلہ +
آب مرزگان - آنسو آنکھوں کے -

آب منان - شراب - باقر کاشی - شراب آب منان خوگرہ
بیاد من + کہ گرم و سرد جان تراعتدال میگرد +
آب نخوردن - جلد اور بلاتال کام کر لینا - نظامی - جو پینون
شد آن طشت زنگی چہ کرد + بخوردش چو آبے و آبے نخورد +
آب و بان - روزی - قسمت - دانہ پانی -

آب و رخن - مکاری و دروغ گوئی - مولوی معنوی - دل
بنار آمد ز گفتار دروغ + آب دروغن میج نفرد ز دروغ +
آب و جار و کشیدن - پانی چھڑکنا - جھاڑو دینا - مکان آراستہ
کرنا - تاخیر - تا بگردد منتبت دیدار جانان دیدہ ام + آب و جار و
میکشید از شست و مزگان دیدہ ام +

آب یاریدن صفت کرنا - سراپنا - بڑائی کرنا -
آب زمین - بے غیرت ہونا بے آبرو ہونا -
آب سالان - باغ - بستان - گلزار - فخر ہوئے گل خرم گیلان
و نالان + لسان بلبل اندا بسالان +

آبگون - آسمان اور ہر چیز جو آسمانی رنگ ہو - اور نشا ستہ
گیون کا جسکو غزل میں لباب الحظہ کہتے ہیں - اور نام دریا کا
جو خوارزم میں جاری ہو اور وہاں سے آکر دریائے گیلان میں
گرتا ہو -

آب شستن - چھاننا پوشیدہ کرنا -
آب آتش زدہ - گرم آنسو دل جلے عاشق کے -
آب استادہ - جو پانی روان نہو - حوض و تالاب صائب
آئینہ کی بچہ و بنفہم نشان رسد + چون آب استادہ بآب وان رستا
آب خانہ - غلخانہ - طہارت خانہ - پیشاب خانہ - جائے وضو -
صحت خانہ - پاخانہ - شہر آب خانہ -

آب خوردہ - مٹی کا گھڑا جس میں مدت تک پانی رہ چکا ہو - اور
لکڑی جو پانی میں پڑے پڑے مٹر گئی ہو - اثر کسے ندا و بھنا
راہ زہد خشک + خشم آب خوردہ چو شد قابل خراب بنود +

آب در شیر کردن - اچھے مین برامانا - صائب - جز جیمی چہ برین
داشت در گوش ترا بہ کاب در شیر کند صبح بنا گوشش ترا +
آب در شیر داخل کردن - فریب سے کسی کا نقصان کرنا - آرزو
عشق مارا ز فریبش آگئی + و آرزو چہ چشم فرما ز آب داخل کردوست شیر +
آب در کلا کردن - بری چیز کو اچھی ظاہر کرنا - سلیم - راستی را
کرده ام سرمایہ باز انولش + کار آتش می کند آبی کو را لا کم +
آب در ہاون سودن - حاصل کلام کرنا - قدسی - شکایت
فلک آبگون چہ سود و ہد + نہ سود میج نرو مند آب در ہاون +
آب دست کن - وہ پانی جو تیل زمین سے کھود کر نکالیں -
آب دندان - ایک قسم کا انار جو چمکوران کہتے ہیں - اور
ایک قسم کا امروہ - اور ایک قسم کی روئی - اور ایک قسم کے جلوت
کا نام ہو - اور ہر ایک لطیف میوہ جسکے دانت نہ لگے اور کھایا جائے تاثیر
شکر باصل او تنگی کشیدہ + مثل آب دندان آب دیدہ +

آب رفتہ بجو آمدن - تلف شدہ چیز کا مل جانا - صائب -
باز آید آب رفتہ ہستی بجوے ماہ روز یکہ خاک تربت مارا بسو کنند
آبرو خریدن - عزت بچانے کے لیے مال صرف کرنا مخلص کاشی
فرد ختم بہ غبار رہ تو ملک جہان را + باین قلع قلیل آبروی خویش خرم
آب روشن سدوق - تازگی - عزت - آبرو - مولف - خاک را
سازد اگر زرد و زمیست + در جہان ہر کس کہ آتش روشن است +
آب زردن - پانی چھڑکنا غبار دور کرنا - حافظ خرم آرزو کہ
بادیدہ گریان ہروم + تازم آب در میکدہ یکبار و گر +

آب زیر کاہ انداختن - گھاس کے پتے پانی چھپانا - فریب کرنا -
مکر و حیلہ کرنا - صائب - بانس و خاشاک صائب موجب دریا
نکرد + آنچہ با سادہ لوحان آب زیر کاہ کرد +

آب شدن - پانی ہونا - گل جانا - شرمندہ ہونا - صائب
تا چہرہ تو در عرفی شرم غوطہ زد + ہر آرزو کہ در دل من بود آب شد +
آب صفت بودن - پاک و صاف و فیاض ہونا - شوکت بخاری
بودا سیرتن ما بام محنت خویش + فتادہ ایم بگرداب طہیت خویش +
آب گوہرین - موتیا بند کی بیماری - صائب - ہجو چشم از خود
بر آرد آب گوہر خام ام + این صدف انا انتظارا بر فیضان فارغ است +
آب گردانیدن - بیمار کے لیے تفریح آب دہوا کرنا - ایک جگہ سے
دوسری جگہ لیجانا - شقیع اثر - شستی اش را شوختی با بگرداب
انگندہ + آرزوے آب گردش کرکند بیار +

آتش و آب - حلم و غضب - نیکی بدی - آگ پانی -

آتش صلیب - آفتاب عالم تاب -

آتش دست - کاریکرا ستارہ عمدہ کام کرنیوالا صائب - ہرچہ

ہر کس را بود در دل مصور میکند + آتش نقاش آتش دست دوا عالم کجاست

آتش طبیعت - تند مزاج - بد خو - زود رنج - مشرقی - نیگویم کہ

آتش رنگ یا گل بو بگرداند + المی آن بت آتش طبیعت رو بگرداند +

آتش طلعت - خوبصورت آدمی - تاثیر - کدانی آتش طلعت چراغ

محفل ست اشوب + کہ گل افتادہ است از ہر دمہ در چشم روز نہا +

آتش مزاج - بد خو و بد خلق و بد کلام - قدسی - آتش مزاج من گنبد

این قباب را + چین بر چین نہ دید کہ آفتاب را +

آتش صبح - آفتاب عالم تاب -

آتش آلود نہایت گرم چیز - ملا و حشی - جای خود در بزم خوبان

شمع سان ہرگز نکرده + آنکہ اشک گرم و آہ آتش آلودی نہ داشت +

آتش نہاد - تند مزاج - زود رنج - بد خو - مولف - آبرو بر باد دادم

در غم آن تند خو + خاک گردیدم بعشق آن بت آتش نہاد +

آتش بید و - شراب انگوری -

آتش سحر و - شراب اور محبوب کے لب - اور زریا قوت -

آتش بند - وہ منز یا تویند جسکے پڑھنے یا لکھنے سے آگ کی تاثیر جاتی ہے +

نسخہ و کز خط است اندل سوزان من + سحر آتش بند یا تویند تب یونمشت +

آتش سرور - تلوار اور جنگ کے ہتھیار -

آتش بہار - پھولوں کا موسم گلزار کی بہار -

آتش پیکر - سورج اور خوبصورت محبوب -

آتش تر - شراب اور معشوق کے لب -

آتش شجر - شراب - وہ آگ جو لکڑی سے نکلے -

آتش بار - عاشق کی آہ - اور ہوئی جو ایک قسم کی آتش بازی کو

بازار شوق و عاشقی پر ہر حساسین + دست بر ہم میزدند گان آتشبارین +

آتش خاطر - تیز فہم - صاحب ہوش - اور صاحب فصاحت و بلاغت +

آتش زار - وہ جگہ جس جگہ آگ لگی ہو مجازاً لالہ زار و گلزار ابلہ و تخراب

شب بیاد است بہارستان شوقی تا سحر + بوستان مدینہ ماعرفہ آتشبار بود +

آتش غدار - خوبصورت آدمی - صائب - پسند خال بت آتشین

غدار اند + بخون طہیدہ لعل تو تا جہا رساند +

آتش فکر - دانا و لائق خوش تقریر - اور شاعر فی البدیہہ -

آتش کار - آگ کا کام کرنے والا - نان پز - دانہ پز - زمرہ - ظالم و

آبدیدہ - وہ چیز جو مدت تک پانی میں رہی ہو اور باضافت باسے

موجودہ آنسو - صفدر فوفانی - بجا گرد غبار از آئینہ پاک +

غیر از اشک چشم و آبدیدہ +

آب سیاہ - لکھنے کی سیاہی اور عمیق اور شراب - اور نام گھوٹے

کی ایک بیماری کا جسکو رس کہتے ہیں - اور موتیا بند کی بیماری جو نیلا

پانی انسان کی آنکھوں میں اتر آتا ہو - سعید اشرف - گرم آب

سیاہ از دیدہ میگردد سپید + کی توان کردن بلاے تیرہ روز را در لعل

آب گردندہ - گردون گردان - یعنی آسمان -

آب مردہ - خراب پانی - اور کچڑ -

آبی شدن معاملہ - برہم و درہم ہونا معاملہ کا -

آتش نگاہ - جھنک کی جگہ -

آہکامہ - ایک ناخنورش دی - اور دودھ و خمر خشک و سرکہ

عراق فارس میں بناتے ہیں غزلی میں اسکو مری کہتے ہیں -

ہزار شکر کہ بتلخ و شور خود ای چرخ + نہ ایم منظر شہد و آبکا نہ تو +

آہکا نہ - کچا محل جو عورت و گائے و بکری کا گرجائے اور بچہ جو مردہ پیدا ہو

آہکاہ - عورت مرد کے پیشاب کی جگہ -

آہکینہ - لباس یعنی ہیلر اور بلوری شیشہ شکر کا + کاغذ اور شکر لفظی

جو انجام کیخسروانی نامند + بجام آہکینہ چہ باید نشانند +

آب آوردن در چرخے - کسی چیز کو رونق پر لانا -

آب ارغوانی - شراب سُرخ -

آب چکیدن از چرمی - لطافت ٹیکنا کسی چیز سے - اور لطیف

ہونا - نظامی - بجز غشش کا آب از دی چکید + آتش بر آب معلق کہ دید +

آب بستن بر چیزے - کسی چیز کو رونق دینا -

الف ممدودہ باتا

آتشین اژدہا - آسمانی سات ستاروں میں سے کوئی ستارہ یا ممدودہ

آتش پاہر ایک شخص تیز رفتار و مقرر و تند - میخرو

جنیت بسکہ آتشی کشتہ + بلال لعل پروین زلے گشتہ +

آتشنوا - جسکی آواز خوش و پر سوز ہو - صائب - ہر ایک کہ اند بلس

آتش نواسے من + زشادی چون پسندی دانہ اش فریاد خیرہ +

آتشین سیما خوبصورت آدمی - صائب - میروم از خویش بیرون

باسے کو بان چون پسندہ تا کجا آن آتشین سیما بفریادم رسد +

آتش پر آب - شراب کا بھرا ہوا پیالہ -

ستمگار سلیم طہرائی نہ عشق لالہ رخاں پردہ دے دارم +

ہزار داغ برد چون لباس آشکار +

آتش توبہ سوز - شراب -

آتش زر - انگوری شراب -

آتش رور - آفتاب عالم تاب -

آتش افروز - سوختہ کپڑے وغیرہ کا جیسپرگ چھاق سے

نچھڑتے ہیں - اور ایندھن آگ جلانے کا - اور وہ شخص جو

آگ کا کام کرے بیان پر زبانی دوانہ پر وغیرہ - اور نام ایک

مربع کا جسکو عربی بن نفیس کہتے ہیں - ہزار برس سے کم اسکی عمر نہیں

ہوتی - آخری وقت خس خاشاک جمع کر کے خود اسمین بیٹھ جاتا ہے اور

پر جھاڑتا ہے پردوں سے آگ نکل کر کانٹے چل پھٹتے ہیں - خود بھی وہ

آئینہ میں چل جاتا ہے - لہذا روئی کی کھالوں کو بھی آتش فروز کہتے ہیں

آتش نیکر - آگ جلانے والا باہم لڑانے والا - مفسد - درانداز - اور

خس و خاشاک نظامی فروز برید آتش نیکر نشان + زرگرمی آتش تیر نشان

آتش نفس - تند مزاج - بد خو - دلچلا - اور صاحب عشق و محبت و درصاحب

از سبب آتش بفسان دو برآید + چون خامہ صاحب کند افشای قیامت +

آتش خاموش - پوشیدہ آگ دلی درد - درونی شوق - اور آگ

شعلہ نہ رکھتی ہو - ع - یا قوت بلش کہ آتش خاموش ست + چون

برگ بفریاد آتش زبان رو پوش ست +

آتش آہنگ - تیز چلنے والا - باد قمار گھوڑا مولانا مظہر - بجاک

باد بروردہ آتش آہنگ + کز آب و کاه کفایت کند بباد و شراب +

آتش تابک - انگوری شراب - سعید بخجی - از انتظار بادہ ہلاک چہ میکنی

ساتی کباب آتش تاکم چہ میکنی +

آتش برگ - سنگ چھاق وغیرہ جس سے آگ نکالیں شیدی

بیاساقی شب عید ست فکر عیدی من کن + بالٹش برگ ماہ نو چرخ

بادہ روشن کن +

آتش رنگ - سرخ رنگ لال رنگ - ع - سایا قدر فراق

جاسوزت + سوختہ دل باب آتش رنگ +

آتش سنگ - وہ آگ جو پتھر میں ہو - اور دلی حالت - اور پوشیدہ

بات صنفہ فوقانی - غم دلدار بدل پوشیدہ ست + ہست و رنگ

نہان آتش سنگ +

آتشناک - سرخ رنگ جلتا ہوا - صائب - نہ شبنم ست چمن را

بروی آتشناک + عرق زروی تو کرد دست گل بدامان پاک +

آتش دل جوش درونی - اور بغیر اضافت کے عاشق صاحب

سوز و محبت -

آتش لعل - گھوڑا تیز چلنے والا -

آتش سیال - جلتی ہوئی آگ اور شراب - جمال الدین سلمان

چون شراب لعل ساتی رنجیت در جام بلور + آتش سیال در آب

زالال آمد پدید +

آتش محلول - بانی یاروغن گرم - اور شراب -

آتش فام - خوبصورت آدمی - صائب - افسر سرگرمی مہرار

فروغ جام اوست + خوردہ انجم پسند روی آتش فام اوست +

آتشکدہ بہرام - برج حل - الحظ سے کہ محل مریخ کا گھڑا و بہرام مریخ کو کہتے ہیں

آتش دم - تیز زبان صاحب تقریر - زبان آور -

آتش مجسم - جنگ کے ہتھیار -

آتش شامیدن - آگ بھانکنا غضب میں آنا عاشق ہونا غم گزشتہ

بھگتنا - میسر ہو کر نہشت سیر زلفان آتش شوق + دلم کہ با گوار آتش آتش

آتش از آب فروختن - بانی میں سے آگ شبنم کو لکھی عجیب کام کا فوج لیان

آتش از آب برآوردن - وہ کام کرنا جو اور کوئی نہ کر سکے -

آتش ز چشم بریدن آتش ز چشم جستن - یہ وہ حالت ہے کہ اگر کسی کے

سر پر کوئی صدمہ پہنچے تو اسکی آنکھوں میں تارے سے چمک کر رہ جاتے

ہیں صائب - خانہ کز روی آتشک و روشن شد + تاقیامت می جو

آتش ز چشم روزنش + طاہر و جید - چوبیلے بچھاق گوشش رسید

از ان صدمہ آتش ز چشمش برید +

آتش ز چشم کسی گرفتن - مڑانا دھمکانا - خوف دلانا -

آتش از چہار جہتین - آتش از چہار جہتین کسی عجیب غریب امر کا خود بخود

ظاہر ہونا - اور ایسے فعل کا وقوع ہونا جسکا فاعل معلوم نہ ہو - عربی - جنین کہ

نالہ ز جوشد و نفس زخم + عجب مدار کہ آتش برآورد چہاں + زیر شر - ملانہ

فسرہ دلاں سوز عشق چون جویم + زری محال کہ آتش بردن جہد زخار

آتش ز سنگ برآوردن - مشکل کام محنت و مشقت کے ساتھ کرنا -

آتش از سنگ ویانیدن - مشکل کام کرنا - میسر از صائب - نیم

پردانہ تابرگو جمع دیگران گرم + پسند شوخ من ز سنگ میزد آتش +

آتش افروختن - دو مخصوص کو آپس میں لڑانا - سعدی بیان و تن

آتش افروختن + عقل ست خود در میان سخن +

آتش افکندن آتش انداختن جلتانا آگ لگانا فدا پر کرنا - نیم سر ضعیفان

رحم کردن رحم بخوردن ست + واسے بخیر کسی کہ آتش ز نیمستان افکند

آتش گنجین - بے قرار و بے آرام کرنا - حافظ - غلام آن کلمات کہ
آتش نیکو + نہ آب سرد و نہ در سخن ز آتش تیز +

آتش سارہن - اپنے اوپر آپ صیبت لینا ناحق بلا میں گرفتار ہونا
شیخ العارفین - از بس مرا بمشرب پروانہ الفت است آتش
بجائے لالہ دستار بستہ ایم +

آتش زیر سبکو سترون - بے قرار و پریشان ہونا کمال سبیل نخست
زلف نو آتش زیر پہلوی خویش + بہ گسترید و بس انگہ مرا بریشان کردہ
آتش تازہ کردن - گذشتہ بات کو یاد دلانہ کفر و فساد پر پاکیزہ فیض بخشی
چون نگر دو سوز دل از دوزخ سبک و لذت و لذت و لذت گرفت آتش تازہ کردہ
آتش تیز کردن - آگ کو بھر طکانہ - شوق دلانا - سبک - کی - دیدار
پیمانی و پرہیزی کنی + باز از خویش و آتش تیز میکنی +

آتش جبین - خوبصورت معشوق - دلم از وصل آن آتش جبین
گم میکنند خود را + چو شد پروانہ با شمع قرین گم میکنند خود را +

آتش خاموش شدن - نجات و دور ہو جانا - شوق جانا رہنا - صبا -
افسردہ شد ز گریہ دل و اندام را + خاموش گشت آتش گل در بہار +

آتش خوردن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - مہر علی رنج آگ آب گرد
شکر از شرم کلامی کہ تراست + آب آتش خورد از شرم خرامی کہ تراست +

آتش دادن - جلانا - غضب دلانا - فتنہ و فساد بر پا کرنا -
آتش ریختن - جلانا - آگ لگانا - میرزا بیدل - ز عشق شعلہ رو

برفاست دود از خرمن عالم + تپین شیلر ش رخت بیدل بہستان +
آتش زیر پا دامن - بے قرار و بے آرام رہنا - صائب - عیان شوق

بیل را بنید آتم ہیدانم + کہ آتش زیر پا دار دل شوق گریبان +
آتش شدن - غضب میں آنا - لال ہونا - ظہوری - بہیمت کہ باد

رو خاک ظہوری + ساقی بن آتش چہ شوی عالم آب است +
آتش کشتن - آگ بچھا دینا - سرد کرنا - فتنہ و فساد موقوف کرنا - کلیم

ز بس کز خون دلما گشتہ سیراب + باب تیغ آتش میوان گشت +
آتش کشودن - آگ لگانا - روشن کرنا - میر حسن و بیتان ذری

از مسکدہ برون بستند + کہ لالہ زار بدست آتش خلیل کشود +
آتش گرفتن - جل جانا بھل اٹھنا - آگ لگانا - کلیم طبع کہ دوت از ی

نیعش گرفته است + پیرانم زبوی کل آتش گرفته است +
آتش بیان - جبکہ کلام تاثیر ہو - اور تقریر بے نقص صائب

بر لب آتش بیان صائب از لبستگی + گفتگوی عشق چون تال میگرد +
آتش زبان صاحب زبان فصیح و بلیغ - عرفی البیہ کہنے والا - سعدی

سودی آتش زانم و دعت سوزان چو شمع + باہر آتش بانی و تو گبریم
آتش زدن - آگ لگانا - دو شخصوں میں خصوصیت برپا کرنا - طر وانا - دینا
کو چوڑنا - تارک ہونا - میلی - باز تیر مزہ بر جان بلا کشتن و درفت + ہچو
برق آمد و در خرم آتش ز دورفت +

آتش سر کردن - آگ بچھانا کسی کے غصہ کو فرو کرنا - طہندان لانا - حافظ
یارب این آتش کہ در جان من ست + سرد کن ز انسان کہ کروی خلیل +

آتش عنان - تیز رفتار گھوڑا اور چالاک سوار - صائب - نالہ حق
عنانم رخنہ در گردون کند + گریہ یا در یکا ہم کوہ را ہا مون کند +

آتش افشان - بجلی اور پھلجھڑی جو ایک قسم کی آتش بازی ہے مولانا اکبر
ز آتش بیام رخ آہ آتش افشانم + بر آرد و از دریای جوان چم کند +

آتشگون - سیرخ رنگ بھورت و ظلم ایک شے بھول کا جولانہ کی قسم ہے -
آتش کاؤدہ لکڑی جو آگ میں جلائی جائے - اور جو آگ کی طرح کے

دونوں طرف تیل کے پھٹکے ہوئے ہوتے باندھ کر اور جلا کر پھرتے ہیں -
یہ ایک مشورہ خلیل ہے ہند میں اسکا تو بھی بولتے ہیں -

آتش فروزہ - یہ ایک ہوائی تیز آتش بازی ہوتے ہیں - آگ دینے پر
سیدھا لٹانے پر جاتی ہے -

آتش فروزہ - ایندھن - لکڑی وغیرہ جو آگ میں جلا لیں -
آتشبارہ - معشوق شمع و شنگ و طرار - سعید الشرف - شوق پناہ

ہر گونہ گرد و رام تو + اضطرابم شعلہ جوالہ گرد و دام تو +
آتش وین - جلا ہوا یا جلتا ہوا - صائب - آسمان چون خانہ زنبور

آتش دیدہ است + درجہ این سفت آتشبار چون خواہ کسے +
آتش زنہ - سنگ حقائق - مینوچہر - سی خداوندیکہ روز چشم تراز

بیم تو + درجہ آتش بسنگ آتش و آتش زنہ +
آتشین خسارہ - آتشین خسارہ - خوبصورت آدمی اور معشوق سہو

کن تار از دودیدہ آب سرشک + دغیم یا آتشین خسارہ ولہ -
مہر طاعت آتشین خسارہ + دلبر زہرہ جبین مہ بارہ +

الف محمد و دہ با جیم

آجیدن - دوختن یعنی سینا -

الف محمد و دہ با خا

آخر سالار گھوڑوں کا داروغہ - میر انور - خاقانی - ہر جا کہ
براق احمدی ہست + آخر سالار جبریل ست +

آختن - کھینچنا اور نکالنا تلوار کا میان سے - سعدی - اگر تیغ
دور نشانداخت ست + شمشیر دوران هنوز آخت ست +
آختہ - نکالی گئی تلوار میان سے - سعدی - ایک شمشیر چار بر سر
آختہ + صلح کر دیکم کہ مارا سر پیکان تو نیست +
آخ گاہ - گھوڑوں کی گھاس دانہ کھانسی جگہ - میر خسر و - ابلق ایام
در آخر گشت + زاویہ فقر نفاخ گشت +

الف محدوده بادل محله

آدم پیرا - ذات حق جل وعلا و مرشد و استاد -

الف محدوده با ذال محجمہ

آذر افزا - آگ جلانے والا - نان پروغیرہ -

الف محدوده باراء محملہ

آرزو سنج - امیدوار صاحب تمنا - التجائی - میر خسر و - بجاک
پاے او چرخ آرزو سنج + سران را دست جوش داده صد گنج +
آرزو مند - خواہشمند - امیدوار - سران ملک با اوبستہ
پیوند + شہان بردستادہ آرزو مند +
آرزو ناک - خواہشمند - امیدوار - زلالی - پئے اظہار عشق آرزو ناک
چو محل از کان تہمت و افش پاک +
آرزو آمدن - تمنا رکھنا - امیدوار ہونا - میر معزی - آرزو یابد
ہمی بغیاد و بان را با تو شاہ + روزگار مقصم باروزگار مستعین +
آرزو بجاک بردن - زندگی میں تمنا حاصل ہونا - اسی آرزو میں مطالبہ
شیع اثر - زبں نہداشت بدینا لباشن گون بجاک و جسد تو آرزو بکفن +
آرزو بر بستن - مقصود حاصل ہونا - میر خسر و - کسیکہ دست بفرار اک
دولت تو زند + ہزار آرزو از روزگار بر بندد +

آرزو بختن - امیدواری کی حالت میں رہنا - سعدی - وان دگر
بخت بچنان ہو سے + دین عمارت بسرنہ برد کسے + صائب
آرزو ہائی کہ دل در دیگ فطرت می پزد + چون نباشد خام شیر خام در دست
آرزو تر اویدن کسی کی رویت اور صورت سے اسکی تمنا کا حال
دریافت کرنا - قاسم خسر و - باشک حیرتم از دیدہ آرزو
بترادو + زبیم رفتنت از لبس اضطراب بگرم +
آرزو خواستن - مطلب مانگنا سوال کرنا - نظامی - غرور سے چربا بد

بر آراستن + نہ بھالے خود آرزو خواستن +
آرزو داشتن - امیدوار رہنا - تمنا رکھنا - ظہوری - دہتم صد
آرزوے مرده پیش + از نگاہش جملہ راجان در تن ست +
آرزو در جگر داشتن - نا امید ہونا - صائب - ہر آرزو کہ لشکری
امروز دگر + فردا کہ این نفس شکند بال دیر شود +
آرزو در کنار گذاشتن - آرزو ملنا مقصود پر ہونا - صائب
تو قہمی کہ مرا از سہر بہت نیست + کہ آرزوے مراد کنار نگذازد +
آرزو در کنار نشدن - مطلب پر ہونا - ہر کس کشید
آرزوے خویش در کنار + من دست خویش را بغل خود کشیدہ ام
آرزو سوختن - نا امید ہونا - نامراد رہنا -

آرزو کردن - التجا کرنا - مطلب چاہنا - دست گر کوتاہ
باشد آرزوے میکنم + زلف مشکین ترا از دور بوے می کنم +
آرام گاہ - وہ جگہ جہاں کوئی آرام پائے - نیست آسایش
درین دیران مقام + نیست آرامے درین آرام گاہ +
آرام گرفتہ - ٹھہرا ہوا - آرام کی حالت میں - میر خسر و - باز آمدہ
تا بخائی و بسوزی + وز شور بسیارین دل آرام گرفتہ +
آرزو گاہ - امید کا مقام - نظامی - دران آرزو گاہ نہ خار
ولیس + نگر آرزو با مقابل کیس +
آرزو خواہ - امیدوار - تمنائی - سائل - نظامی - دل شہوین
نکتہ آگاہ شد + ازان آرزو آرزو خواہ شد +
آرزو کردہ - امید کی جگہ - مطلب کا مقام - ظہوری - سوانح نشہ
سینہ ام از رخ حسرتی + بخواست آرزو کہ ام روزی چنین +

الف محدوده با زاء محجمہ

آزاد وخت - یہ دخت جہان میں ہوتا ہو - طاق و قلاق
غلتم زجرہ بھی اسکے نام ہیں اسکے میوہ کو حفظ ہوتے ہیں
لکڑی اسکی عمدہ ہوتی ہو - اور تہی سم قاتل جو کھاتا ہو مچھتا ہو لکڑی
آزاد وخت چمن عشق و دہقان + پیرین بلبل کند از برگ فہرہ
آزاد مردی - تکلف خوش مزاج آدمی - نظامی - سخندیدہ
صراف آزاد مرد + وز آئینش زہد و قصہ کرد +

آزمند - خواہشمند - حریص - طماع - بسوزنی - حاسد و
بدخواہ جاہ او بمرگ ست آرمند + گردین حسرت ہمہ دکان کو بمرگ
آزم ساز - صلح کل - نیک خو - خوش مزاج - میر خسر و

آسمان آرد پند برای راز و قصه آرد بر بار زم ساز و
آزاد طرح - جو شخص کسی کا کہنا نہ مانے اپنے خیال پر کام کرے - صاحب
بر سر آزاد طبعان سایہ بال ہما - درگرا نی بیج کم از پیشہ فرماؤ نیست
آزاد - بیخہ کرنا - سینا - امتحان کرنا -
آزادون - آزمانا - امتحان کرنا -
آزادند - ہموار کرنا - سوار کرنا - سینا -
آزادیدن - دوانیوں میں گارایا چونا لگانا -
آزادین - چھید کرنا - سینا -
آزادیدن - میا کرنا - مادہ کرنا - خبردار کرنا - ہوش میں ملانا - آواز دینا -
آزادرو - اپنے ارادے پر چلنے والا - خودرو - فرض عینیت
آزادردان - عزت و خا - قطرہ چشم درین مرحلہ مبادید نہ
آزادارو - جنگی چھند جسکی بیج کو خلیوں کہتے ہیں - لقرین و بیج
کو اسکا ضما مفید ہے -
آزادنامہ - وہ وثیقہ جو مالک غلام کو بعد از آزادی کے لکھتا ہے - ہر
دیوانہ میثوم و تراشیدن غلط ہے - چون بندہ کہ گم کند آزادنامہ را -

الف - ممدودہ بایسن محلہ

آسمان از کجا و ریسمان ز کجا - بیدھنگ اور لغو کلام - جسکا
نہ سر ہونہ پائون - مولوی معنوی - دلا دلا برشتہ نشو شل
لشونہ کہ آسمان ز کجا ہست و ریسمان ز کجا -
آستان روپ - غلام خود شگدار - فراش - آملی - گئے بڑا
کعبہ سجدہ کرانم - گئے بطرف صحنہ آستان روپ -
آسائیش ز بی آبروی داورست - یعنی اسکے کام کا مدار
بے آبروی پر ہے - محسن تاثیر سیاسی ہر کہ از بی آبروی داورست
میتواند چون فلک با غلے بکند -
آسمان سیر - عالی ہمت - صاحب حوصلہ - صاحب از جنون
این عالم میگاہد کہ کردہ ام - آسمان سیر زمین خانہ را کہ کردہ ام -
آسمان گیر - شایانہ خیمہ - سالبان - سالک ہر وی - نجس
گلیم زمین نیست فرش در زیرم - بغیر و دجلہ نیست آسمان گیرم -
آسیمہ سر - مضطرب و غماک -
آسمان خیز - نہایت بلند و بلند مرتبہ - ظہوری - سرم بسجہ ہر
فروغی آید - باستان تونا زم کہ آسمان خیزست -
آستان بوس - آفتاب بجالانا - و را و بجا لایعوالا - نوکر غلام - میر خضر

بادشاہ ہمہ شاہان کہ بخواب ابداند - آستان بوس تو رنوب تنہا کردہ
آسان نیوش - سرسری بات سننے والا - لفظی - پنداری - آپے مرو
آسان نیوش - کہ آسان تر از در توان کرد گوش -
آستین گل - جھولی بھری ہوئی - پھولوں کی -
آستین از چشم بردارستن - رونما - ظاہر کرنا - صاحب - سگرو دیوان
آستین از چشم بردار - کہ نہ خوارہ خون گرد بادا دین بیابان را -
آستین از دور بردارستن - آواز دینا - خبردار کرنا - مفید بلخی - حیرت
عشق ز راہ خاکساری بردہ بودہ - گردبادی گرنی - بڑا شست از دور آستین
آستین از ہن بھشت - ہنسنا - مسکراتا - جمالی - درون جن کہ تو
بر داری آستین ز دین - و آستین کند از شرم خندہ نہان گل -
آستین از دیدہ بردارستن - رونما - آسوبانا - صاحب - گذارند آستین
بر چشم خود سنگین دلاں صاحب - اگرین آستین از دیدہ خونبار بردارم -
آستین از فرہ جدا کردن - رونما - جوش ظاہر کرنا - قدی - آستین
از فرہ ترک کرد کہ باز - سیلے آمد کہ بگرداب فو شد دریا -
آستین فشاندن - رونما ترک کرنا - الگ ہونا - صاحب بیج کار
بی تامل گرچہ صاحب خوب نیست - بی تامل آستین فشاندن - رونما خوش
آستین بالا زدن - آستین بالا کردن - لڑنے کو مستعد ہونا - بلوطالب کلیم
آستین گریہ را گاہی کہ بالا میرنم - سیلی سیلاب بر رخسار دیبا میرنم - میر فطر
خوش نمایی زمینای بلورین نین - شومی رنگ خالیش آستین بالا کند
آستین بر چین کشیدن - غمخواری کرنا - منہ پوچھنا - بخار جھارنا - ظہوری
دختر کوئی غم روی غمخواری گشت کہ - آستینے بر چین کش خاکسار خوش
آستین بر چشم کشیدن - تسلی دینا - آسوبوچھنا - صاحب نیست غمخوار
آہ غمخواری دل تنگ مرا - رشتہ گاہی آستین بر چشم سوزن سے کشد
آستین بر چیزی زدن - ترک کرنا - چھوٹنا - لگا کرنا - ناظم تبریزی
کہ شرب ز دست آین خوشا پیش خواہ گرفت - آنکہ از آستین بلب کوثر میزند
آستین برویدہ گذارستن - آسوبوچھنا - رونے نہ دینا - صاحب
اول گیر غنہ طوفان نور راہ دیگر بیا بریدہ ما آستین گذار -
آستین بر چین - کسی کام پر آمادہ ہونا -
آستین بر ترک کردن - الگ رہنا - جدا رہنا -
آستین بر زدن - آمادہ دستعد ہونا - عبد اللہ ہا لفظی - حق سوگی
را قلم در زدن - بکار بردن - آستین بر زدن -
آستین بر شمع زدن - شمع کو گل کرنا - حالہ ملی - در بزم سینہ ہا
نہان یافت جزو دم - پروانہ کہ بر رخ شمع آستین زند -

الف محدودہ باشین معجمہ

آتش دم نخت۔ یہ ایک قسم کی آتش ہے جسکے پکائے کے وقت
آٹا لگا کر دم بند کر دیتے ہیں نیفیع اثر۔ و اعطاز اجز صیافت بسکہ
میسوز دوشیں۔ آتش دم بجتے برائے خود میامی کند۔
آتش لو در کاسہ تست۔ تیرا رزق تجھ کو ملیگا۔ حیاتی کیلانی
تراجم از تو ملو اسہ تست۔ و گر نہ آتش تو در کاسہ تست۔
آتش خمار۔ یہ آتش شراب کے خمار کے دفع کرنے کے لیے شرابی کو پلاتے ہیں
آشفقہ روزگار۔ دلگیر و غمناک و پریشان۔ صائب۔ دست
نواز شے تو برف آشنائی۔ غافل مشور صائب آشفقہ۔ و نکاہ
آشنا گریہ آشناور۔ پانی پر تیرنے والا۔ تیراک و پیراک سیاحل ثنی
دلبرہ روزگار بر برق شدن۔ یا نیفقتہ لغای چون برق شدن۔ چون
مردم آشنا گرانہ مگرداب۔ دوستے زدن ست و عاقبت غرق شدن۔
آتش جوڑ۔ آتش ترویر۔ یہ ایک آتش ہے جو بجائے پانی کے
بھار کو دیتے ہیں۔

آتش پرہیز۔ اگر جو بیمار کو پکا کر کھلاتے ہیں۔
آشفقہ مغز۔ دیوانہ و عواس باخہ۔ طالب آملی۔ و زشاط آشفقہ
مغز و مصیبت خوش دماغ۔ نعمہ محمودانہ اما شیونم متانہ است۔
آتش مویر۔ یہ آتش انگور سے بنائے ہیں۔

آتش قیق۔ یہ آتش چانولوں کے آگے سے پکائی جاتی ہے۔
آتش خلیل۔ یہ آتش مسور کے غلہ سے بنائے ہیں۔ عدیہ بھی اسکا
نام ہے۔ چونکہ موجد اسکا خلیل طیب تھا اس کے نام سے مشہور ہوئی۔
آشفقہ حال۔ آشفقہ دل۔ پریشان و غلین۔ ابر حالت میں ہے
چہرہ آشفقہ حالان مید ہا ز دل خبر۔ اگرچہ شان عرض مطلب بربان قدوہ
آتش نختن۔ آتش پکانا۔ کسی کی بدی کی تجویز میں ہونا۔ طہوری
کاسہ خورشید لیسیدن نمی آید ز من۔ گو فلک نمی بز زکین روز آشن گیم
آشنائی دادن۔ دوست ہونا آشنا بننا۔ کمال اسماعیل میں
آنروز از خویش بیگانہ گشتم۔ کہ افاد با تو مرا آشنائی۔

آشور دن۔ ملانا۔ خیر کرنا۔ گوندھنا۔
آشوفتن۔ خراب کرنا۔ پریشان کرنا۔ سعدی۔ چور نور خانہ
بر آشوفتنے۔ گریز از محلت کہ دور اوفتنے۔

آشنا زوہ۔ وہ شخص جو دوست آشنائے سے نفرت رکھتا ہو مفید بلخی
ز فکر معنی بیگانہ میکند و حشت۔ دل رسیدہ من بسکہ آشنا زوہ است

آستین بر گناہ کشیدن۔ گناہ معاف کرنا۔ میسر خسرو۔ چو دشمن
بزاری شود غنڈ خواہ۔ بر حمت بکش آستین بر گناہ۔

آستین بالیدن۔ کسی کام پر آمادہ ہونا۔ آصفی۔ آستین بالیدو
دامن برزد آن بیاک مست۔ وای بر چون من کہ افاد م زیار تم زیوت۔
آسمان باز میں دوختن۔ کال تیر اندازی کرنا۔ فردوسی گئے از
کنا و کمان روز کین۔ بدوزم ہی آسمان باز میں۔

آسمان و چشم کسی لیسان بودن۔ نہایت غرور و تکبر کی حالت میں
ہونا۔ نظامی۔ ملک از مستی الساعت چنان بود کہ چشم آسمان لیسان بود
آسمان را بار و پوشیدن بیک علامہ امر کو ناحق چھپانا۔ نظامی۔
اگر بیکرست چندین مجوش۔ باروے خود آسمان را می پوش
آسمان را بر زمین آوردن۔ مشکل کام کو آسان کرنا۔ باقر کاشی۔
آسمان را بر زمین آوردہ ام۔ تا باروے تو چین آوردہ ام۔

آسیاب خضر گشتن۔ ہمیشہ سے صاحب عزت ہونا۔ محسن تاثیر۔
جاوید گشتہ غیر تم از پاس آرد۔ گرد و آب شہ۔ حضر آسیابے من۔
آسمان برین۔ فلک الافلاک جو بلند بہت ہے مولف لغت میں
بسوے مدینہ بود صبح و شام۔ بسجدہ سر آسمان برین۔ ستادہ
سیلیمان و اسکندر ست۔ بدر بانی خاتم المرسلین۔

آسیابی دندان۔ دانت جن سے کھانا چبایا جاتا ہے۔ صائب
بہر کہ ہر چیز پر لیست دادہ اندازا۔ پس است آب ہل سیاسے دندان
آسیب رساندن۔ صدمہ پہونچانا۔ تکلیف دینا۔ سروری کاشانی۔
شرعی نقد جان برایش قشائے دی ترسم کہ ابھی رساند از گریانی پای جانانرا۔
آسیب باز دن۔ دھکا دینا۔ رنج پہونچانا۔ فرقیدی۔ سفلہ قہر تو
گر با تو ترسیبے زند۔ زوہر آید بچخان از قہر دوزخ القاب۔

آسیب یافتن۔ تکلیف پانا۔ رنج اٹھانا۔ عرفی۔ زیران کردلت
آسیب می یابد بدیش بر پد کہ بر بندند ز کفر بر باروے ایمانش۔
آستین پارہ۔ حالت افلاس و تنگدستی۔ اسماعیل بجا گوشہ فقر است
آیا مانع رنگینم۔ آستین پارہ پوشید ست احوال مرا۔

آسمان ذرہ سککشان جو صورت مجموعی ستاروں کی آسمان پر ہر ہر منجک
بکچہ کہ روی بافت گمراشتان۔ چو آسمان ذرہ سازی ز بس گمرا بازی
آسمان کشای۔ وہ عقدہ جو آسانی سے کس جاسے۔ صائب اگرچہ
بر دل در باست با عقدہ من۔ خوشم کہ عقدہ ام آسان کشاست مجموعا
آسان گذاری۔ کسی چیز کو آسانی سے ساتھ چھوڑ دینا عم نہ کرنا نظامی
باسان گذاری دی می شمار۔ کہ آسان زید مرد آسان گذار۔

آواز گرن۔ وہ گدا جو لیے بغیر دروازے سے نہ ملے۔
 آواز تختن۔ لٹکانا۔ اور لٹکانا۔ اور لٹکانا۔ صائب۔ مباد آواز کم صوت
 بدامانت در آواز خود در خلوت بر میا زینار میا کانہ در شب ہا۔
 آوازیدن۔ حملہ کرنا۔ لڑنا۔ لانا۔
 آواز دین۔ بردن کے مقابلہ پر لانا۔ لڑنا۔ حملہ کرنا۔
 آواز افتادن۔ بیٹھ جانا آواز کا۔ خراش پیدا ہونا۔ میسر خسرو۔ موزن
 قرض صوفی رازدہ کا ز۔ زحلوا خوردش افتاد آواز ہا۔
 آواز با آواز رساندن۔ پڑی دی آوازین دینا۔ سالک یزدی
 بانگ جس قافلہ راست روانم ہا۔ درباویہ آواز بہ آواز رسانم ہا۔
 آواز بدل در دیدن۔ آواز چرانا۔ بولتے بولتے رہ جانا میسر خسرو۔
 دل بانگ دزدیا کندش نشنوی زیاد من ہا۔ از نالہ باغیرت برم دزدیم مل آواز
 آواز برآمدن۔ آواز لکنا۔ صدا بلند ہونا۔ حافظ۔ غزل سرای نایب
 صرف میزد ہا۔ دران مقام کہ حافظ بر آورد آواز ہا۔
 آواز برخاستن۔ آواز کا اٹھنا۔ بلند ہونا۔ شوکت بخاری بیک
 گلگون قیام چون در رفتن زجاخیز دزد دست رفتن زنگ آواز پانیزد
 آواز برکشیدن۔ آواز لکنا۔ حافظ۔ صبا بمقدم گل راخ روح
 بخشد باز ہا۔ گجاست بلس خوشگو کہ بر کشد آواز ہا۔
 آواز بلند شدن۔ آواز کا بلند ہونا۔ صائب۔ مہر برب زن کہ
 در خاموشی جاوید ماند ہا۔ چون سپند آنکس کہ کرد آواز در محفل بلند ہا۔
 آواز رسیدن۔ آواز کا بلند ہو کر لکنا۔ میرزا بیدل۔ ندانم دل سے
 کیست آواز آیتقدر دانم ہا۔ کہ در گردن سخن مجیدہ است آواز زنجیر ہا۔
 آواز دادن۔ آواز دینا۔ بلانا۔ طلب کرنا۔ صائب۔ عاشق
 دل شد ہر چند کہ آواز دہد ہا۔ گوہ تمکین تو مشکل کہ صدا باز دہد ہا۔
 آواز داستان۔ صاحب آواز ہونا۔ آواز دینا۔ صائب۔ بنی بودا
 خواب غرور دبران سنگین ہا۔ اگر میداشت آوازی شکست شیشہ دلنا
 آواز کردن۔ آواز کرنا۔ بلانا۔ طلب کرنا۔ صائب۔ خضر در
 باویہ شوق زہلوی من ہا۔ این قدر دور نہ ماندست کہ آواز کنم ہا۔
 آواز جزئی نشانیدن۔ کسی چیز کو گنام دے عورت کرنا۔ طہوری
 خون نابت جگر سر شک کردیم ہا۔ آوازہ ارغوان نشانیدیم ہا۔
 آوازہ شدن۔ مشہور و معروف ہونا۔
 آواز خراشیدن۔ آواز جو زیادہ بولنے سے بیٹھ جائے آقا ہی بیابا
 از ہمدیم بے تو بزندان غم بجز ہا۔ آواز خراشیدہ در بخیر گرفت است ہا۔
 آواز گاہ۔ لڑائی کا میدان۔ مکر کی جگہ۔ فر دوسی۔

الف حمد و دہ باہاے

دو چکی بکر دار دزدہ گرگ ہا۔ نہادند آواز گاہ بزرگ ہا۔ نظامی۔ ہمان
 رفت و آمد با آواز گاہ کہ و اما نذر و ہم در نیمہ راہ ہا۔
 آواز ہوا۔ تیز رفتار۔ اور شتاب چلنے والا۔ میر حسن دہلوی۔ خود از یک
 کلک ہوا پی خندان نافرین داد ہا۔ کہ ہر یک نہ صدا ہو کند ہر نافر آہوا
 آواز وہ مکان خوش پہلو ہوا۔ اور تفرس صورت کا گھر۔ ابو الفرج
 ای بارک بنای آہوا ہا۔ آہوے نامادہ در تو خداے طالعہ و
 جریستن چو آہوتد خیز ہا۔ گاہ بر رفتن چو آہوتیز ہا۔
 آہن خا۔ اسب توانا و تیز زور۔ تیز رفتار۔
 آہو گزشت۔ وقت جاتا ہا۔ اب کچھ نہیں ہوگا۔ تاثیر۔ چون چو
 گشت کار جو انان ہم مکن ہا۔ رنج بجای بری ای نے خبر آہو گزشت
 آہ کش۔ آہ چینی والا۔ عاشق ظہور می۔ خطاب تو ستغنی ای
 ماہ و شش ہا۔ مرانام بچارہ و آہ کش ہا۔
 آہن رگ۔ جست و جالاک و قوی۔
 آہن دل۔ سخت۔ دلاور۔ پهلوان۔ میسر خسرو۔ مرد کہ آہن دل
 و زمین تن است ہا۔ در زش حاجت و تو خوش است ہا۔
 آہن جنگال۔ سخت پنجہ و صاحب زور۔ سعدی۔ سایہ پروردہ
 چہ طاعت آن ہا۔ کہ رود با مبارزان بقتال ہا۔ سست بازو
 بجمل می نگند ہا۔ پنجہ با مرد آہنی جنگال ہا۔
 آہو چشم۔ جبکی آنھیں ہرن کی سی ہوں۔ جو کسی کا لحاظ نہ کرے
 چاہنے والا ہوں سے نفرت کرے۔ ملا میر۔ دختم زان شوخ آہو چشم
 امید نگاہ ہا۔ گوشہ چشم نمود از دور و گفت آہو گزشت ہا۔
 آہ از لب گستن۔ آہ کا لب سے لکنا جدا کرنا۔ درویش الہی
 میر طبع از کسوف فق در بیت الشرف ہا۔ زین خجالت آہم از لب گسلد زلف
 آہ باہ انداختن۔ پڑی آہ کرنا علی تر کمان۔ نظر از دیدہ ہمان بہ کہ
 براہ اندازیم ہا۔ در وہ شوق نگاہی بہ نگاہ اندازیم ہا۔ از دل سوختہ
 در وقت آن ماہ لقا ہا۔ پردہ افکنم و آہ باہ اندازیم ہا۔
 آہ بردیدن۔ آہ کرنا۔ آہ لکنا۔ طالب آملی۔ چون بردسم
 ز روزن دل آہ آشتین ہا۔ تنال اژدہا ز گریبان بر آورم ہا۔
 آہ چیدین۔ آہ کا نم سے لکھنے نہ پانا۔ صائب۔ مرا آہ خوشی
 در دل دیوانہ می چید ہا۔ کہ از بی روزنی ہا و در دکانا نہ می چید ہا۔
 آہ در جگر نہ بودن۔ بغلس اور تلمست ہونا۔ کمال سماع غزل

آن پیر گزشتہ کہ کہ بود آہ و بکا کہ آفرغ استلا زند اکنون ز خوان شکر +
آہ زدن - ٹھنڈی سانس لینا - بایا فغانی - بس آہ زویم چون
فغانے + فریاد رسی نہ ماند مارا +

آہن فسرہ کو فتن - لغو اور بیفائدہ کام کرنا - سعدی -
آہن افسردہ می کو بد کہ بہد + بافضاے آسمانی میکند
آہن انداختن - زنجیر اتارنا - قید سے نکالنا - نظامی - شہر و سلا
زنجوش خواند + سزاوارتر جانیگا ہی نشانند + پیاوردست آہن زنجوش
زفسوج زر خلعت ساختش +

آہن پوشیدن - ہتھیار پہننا -
آہن جان - بہادر آدمی - جمال الدین سلمان - حلقہ شدشت
من از بار و بن آہن جان + ہچمان در ہوست روی برین در دارم +
آہن سرد کو فتن - لغو و لا حاصل کام کرنا - فطرت - بابی بسبب
ماہر دم تیغ تو حمد + آہن سرد - کسے چند بکوبد اینجا +

آہوی تنگ کر فتن - عاجز کو مارنا غریب کو ستانا صاحب
بود مصاف تو ہر وقت باشکستہ دلاں + ہمیشہ شیر تو آہوی تنگ گزود +
آہنچتن - چھیننی نکالنا تلوار کا میان سے -

آہ کشیدن - غم کرنا - آہ چھیننا - روزِ محشر جو پُرسند کہ خون
تو کہ رخت + آہ حسرت کشم و سوئے تو نظارہ کنم +

آہنچیدن - چھیننا - ڈالنا - اندب کرنا شرف - چونکہ آن کہ کہ
شہرت آفتاب لیلین دایم گم + چونکہ آن کہ کہ بخارا ہنجدین دایم روان +
آہستہ خو - نرم خو - نرم گزاج - بردبار - گھوڑے کی تعریف میں
ہم آہستہ ہست ہم یوز رنگ + ہم آہستہ ہست ہم تیر کام +

آہن کا و زہینہ لرون کی بل جس سے زمین درست کرتے ہیں
آہستہ را می شتمل - مال اندیش - بردبار - نظامی - کہ - ان
کاروان مرد آہستہ راست + چہ رسم خدمت بنار و بجاسے +

الف ممدودہ بایاے تخلاتی

آئینہ سیمایا محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے یکلم یکلم بتیابی خود را
نماشا بیشتر + روز و ہر کہ بان آئینہ سیمایا مشوم +

آئینہ تاب - تلوار کی تعریف میں کہا جاتا ہے - نظامی - خوشیدن
تیغ آئینہ تاب + زرخشان تر از خیمہ آفتاب +

آئینہ دست - آرسی کا آئینہ جو نگشتی میں نصب تھا نظامی
کلیدیکہ مخیر و از جام دید + در آئینہ دست گشت آن کلید +

آئینہ فتح - شمشیر یعنی تلوار - نظامی - گرہ بر میا و ر با بر دے
خویش + در آئینہ فتح بین روئے خویش -

آئینہ تصویر - وہ آئینہ جو تصویر پر لگا جاتا ہے صاحب - صلح کریم
بیک نقش ز نقاش جان + محبک چہرہ جو آئینہ تصویر شدیم +
آئینہ دار - آئینہ دکھلانے والا - لوگوں کے عیب ظاہر کرنے والا -
کن نہ عیب خلق در دہر آشکار + ہاں شوش فلک آئینہ دار +

آئینہ پیل - آئینہ جو ہاتھی کے ماتھے پر باندھتے ہیں - نظامی -
ز آئینہ پیل وزنگ شتر + صدق را شبہ رستہ بر جاسے در +
آئینہ بجا کستر کشیدن - آئینہ صفا کرنا - راسخ - بجا کستر شتم
آئینہ خویش + ہر پروانہ سازم سینہ خویش +

آئینہ برسم خوردن - خراب ہونا - آئینہ کا صاحب - پیشانی غور
ترا بر چین لسا در جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی نمالما +
آئینہ گاہ - عورتوں کی سنگار کی جگہ -

آئین برستی - متابعت و فرمانبرداری - نظامی - پریمو چون از
سرخنت خویش + فرود آمد و خدمت آوردیش + عود سنانہ بر کر سی
نشست + شہشاہ را گشت آئین پرست +

آئین بندی - شہر کی آرائش جو بادشاہی جلوس کے روز کی جاتی ہے
آئینہ چینی - آفتاب عالم تابا و درہ آئینہ جو چین میں مس یسج سونا
چاندی ملے سکے حبت وغیرہ دھاتوں سے بنایا جاتا ہے - عربی میں اسکو
سبحجی کہتے ہیں - لقوہ کی بیماری کی وہ عمدہ دوا ہے - یوسفی - آئینہ کہ سید
از مرض لقوہ گزند + باید کہ بیاد دارد از زمین این بند + آئینہ بھی بنظر
آوردہ + درخاۃ نار یک شیندیک چند + نظامی - جو آئینہ
چینی آمد بید + سکندہ سپہ را سوئے چین کشید +

آئینہ سکندری - یہ ایک صنعتی آئینہ ارسطو نے بنایا اور اسکندریہ
کے پاس دریا کے کنارے مینار پر نصب کیا تھا تاکہ اس آئینہ سے
اہل فرنگ کا حال جو سکندریہ کے مخالف تھے معلوم ہوتا ہے اور اس
عمل سے دہار فرنگی مغرور و منکوب ہوتے تھے بارہا فظان مینہ کی غفلت
سے فرنگی غالب آئے انھوں نے مینار گرادیو آئینہ دریائین ڈال دیا شہر
لوٹ لیا - جب سکندریہ زمین کی سیر سے اہل یاوشہ کو بھڑکایا - چونکہ
آئینہ فولادی تھا ارسطو نے کشتی کی تین مقناطیس نصب کر کے کشتی دیا
میں چلائی - جذب مقناطیسی سے آئینہ دریائی تہ سے اٹھ کر کشتی کو
چٹ گیا اس حکمت سے ارسطو نے آئینہ دریائے نکالا اور دوبارہ
مینار پر نصب کیا اور ہمیشہ محفوظ مقرر کیے -

چوتھی فصل

اصطلاحات و محاورات اردو کے بیان میں

الف محدودہ بابا

آب آب ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔ شرمندہ ہونا۔

آباد کرنا کسی مکان کو رہنے کے لائق کرنا زمین جو تنہا کھیتی کرنا بجز پڑا

آب جڑھانا۔ آب بڑھانا یعنی قیض کرنا۔ جلا کرنا۔ سامان بڑھنا تیر کرنا۔

آبجیٹ بھڑا شرمندہ یا دودھ کے لکڑے بھڑ کر خدایا رہیں بائنا لیکنا تہا ہر

آبرو اتارنا۔ آبرو بگاڑنا۔ آبرو خال میں ملانا۔ مولف۔ چشم

گریبان کے مقابل برگو ہر باکی۔ آبرو اتاری کی خوات خاک میں لمبائی کی

آبجی کے دماغ کو جڑھنا۔ بخارات کا دماغ کو صود کرنا۔ دیوانہ

ہیوش رباولا۔ مغرور و متکبر ہوجانا۔

آب کو دو کھینچنا۔ خودی و تکبر میں آنا۔ اپنے آب کو بڑا اور بون کو

خرد تصور کرنا۔ اپنے آب کو لائق لوگوں کو نا لائق جانتا۔ محمد ابو حکیم

انہی کم فنی سے مراد خود پرست۔ کچھ تہا ہر دور اپنے آب کو دیوتا

بدتر کی گرجوہ شرمندہ جانتا ہر خور اپنے آب کو

آب کو شلخ زعفران جانتا۔ بڑائی و غرور کرنا۔ اپنے آب کو زمانہ سے

نرا جاننا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ان تھی لی باب تھا جنگا۔ بازہ گلشن امین

بے نام و نشان بہ حق کی قدرت ہر کہ اپنے آب کو جانتے ہیں کج شاخ زعفران

آب کو آسمان پر کھینچنا۔ غرور کرنا۔ کھنڈ میں آنا۔ تکبر نہ ہا۔ محمد انور حکیم

خاک ہر جب آدمی زیادہ بدن بھی خاک سے اسکا بنا ہر۔ پھر اپنے آب کو

کس واسطے یہ مازین سے آسمان پر کھینچا ہر۔

آباد دھالی بڑنا۔ اپنی فکر بڑھانا۔ دوسرے کا خیال نہ رہنا۔

آپہونچنا۔ قریب آجانا۔ نزدیک ہونا۔ مولف و لغت بنی فرش زمین

جب بیام غش جاہونچا۔ ندا آئی مکان و لامکان کا مالک آپہونچا

آپ سے آپ بائین کرنا۔ بک بک کرنا بڑ مارنا۔

آپ سے باہر ہوجانا۔ غضب کی حالت میں اپنے قانون میں رہنا۔ اپنے جانا

آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ حواس پاختہ درست ہونا۔

آپے میں نہ رہنا۔ ہوش میں نہ رہنا۔ حواس پاختہ ہونا۔

آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ اپنی ذات سے بیذات خاص۔ مولف

سکتی رکھتا ہر وہ راق خیر ہی آپ۔ روزی ہو جاتا ہر ہر ایک کے گھر ہی آپ

آب حرام۔ شراب جو شرعاً حرام ہر۔ مولف۔ جو کھاتے ہیں اپنے

جاگر کے کباب + حلال اُنکے خاطر ہر آب حرام۔

الف محدودہ باتا

آتا جاتا۔ مسافر راہ چلتا۔ آئندہ روزندہ۔ مولف۔ کھلا رستہ ہر دار

دنیا کا۔ کوئی آتا ہر کوئی جاتا ہر۔

آتا ٹھنڈی کرنا کسی کے دل کو خوشی پہونچانا۔ مولف۔ خوش کرنا

سترور کسی کا دل جو تھے ہو سکے۔ نفیس ہو چا و کسی کی آتا ٹھنڈی کرنا۔

آتا ٹھنڈی ہونا۔ خوش ہونا۔

آتا ستانا۔ دل دکھانا۔ تکلیف پہونچانا۔

آتا کرنا۔ پسنا باریک کرنا۔

آتا گیل ہونا۔ غم و الم میں ہونا۔

آتا مالی ہونا۔ خراب و برباد ہونا۔

آتا ہو جانا۔ پس جانا۔ خراب ہو جانا۔

آٹھ اٹھا ہر کہ دنیا۔ تیر بڑ کرنا۔ پریشان کر دینا۔ تیرہ کر دینا۔

آٹھ آٹھ آٹھ سو کرنا۔ رنج پہونچانا۔ تکلیف دینا۔ حد سے زیادہ کرنا۔

آٹھ آٹھ آٹھ سو کرنا۔ پھوٹ پھوٹ کر دینا۔ زار قطار کرنا۔

آٹے کی آبا۔ بیوقوف عورت بھولی بھالی مٹی کی مورت۔

آٹے کے ساتھ کھن پس جانا۔ بڑے آدمی کے ساتھ غریب کا

کسی بلا میں مبتلا ہونا۔

آٹے کا تیل ہونا۔ مفلس و نادار ہونا۔

آٹے کا و حیل ہونا۔ بیمار و علیل ہونا۔

آٹھ کاٹھ گیت۔ وہ گھوڑا جو چار ٹخنوں اور چار ٹھنوں سے درست

ہو اور آدمی تجربہ کار۔ ہوشیار جہان دیدہ جاننا۔ فری پڑنا کھاگ سب گون پورا۔

آتش مزاج۔ گرم مزاج۔ غضبناک۔ تند خو۔ مولف۔ لڑائی ہر ہمیشہ برقی

سوزان + تھاری دیکھ کے آتش مزاجی۔

آٹے میں نمک۔ کم مقدار۔ قدر قلیل۔

آتش زبان۔ بد زبان بے سوچے سمجھے بولنے والا۔ مولانا اکبر ایک

دم میں دل جلون کے دل کو کوڑتی ہر خاک۔ ہوشی و طراوی آتش بانی آپ کی

آتش کا ہر کالہ۔ شرمیر۔ مفسد۔ چالاک آگ کا تیل۔ پھر ہر آئی

جن میں زخم دل آٹے ہوئے۔ پھر مرم۔ یہ دل داغ جگہ آتش کے پرکھلے ہوئے

آٹھ ہر سوئی ہر۔ ہر وقت تکلیف ہر۔

آٹھ ہر مری۔ وہ کام کرنے والا جو دن رات کام کیے۔ اور تپ

جو ہر وقت جڑھ رہے۔

الف ممدوده باجیم

آج کل کرنا ٹالنا۔ لیٹ وٹل کرنا۔ وعدوں میں دن گزارنا۔ مولف
دل لگا کر ایک دن بھی کی نہیں ہر بندگی پر نفس کشاکش فریب نفسوں ہم کھاتے رہے
جھوٹے وعدوں میں ہمیشہ راتیں گجانی ہیں۔ آج کل میں عمر بھر کے دن گزرتے ہیں
آج کدھر کا جو اند لگا۔ یعنی آج آپ کدھر سے تشریف لائے خلاف
منقول قدم پہنچ گیا۔
آج تک پڑے سینکڑے گیتے ہیں۔ یعنی بیمار پڑے ہیں۔
آج کسکا چہرہ زکیہ کر گھر سے لگے۔ گھر سے نکل کر جب کسی کو کوئی
صدمہ پہنچتا ہو تو یہ جملہ کہتا ہے۔

الف ممدوده باخا سے معجزہ

آخر ہوتا۔ ختم ہوتا۔ پورا ہوتا۔ مرجانا۔ دم لگانا۔ گذر جانا۔ مولف
جب بنی آدم کا دم آخر ہوا۔ جس قدر تھار بج و موسم آخر ہوا +
آخرت سنو ارا۔ نیک کام کرنا۔
آخری بہار۔ خاتمہ بنا وقت۔ مرنے کے قریب۔ مجد انور تکمیل۔ موسم
گل گیا خزان آئی + گذر گلشن کے لالزار کا وقت + سیر کر لو کہ اب
ہو اے انور + آخری بلغ کی بہار کا وقت +

آخر الامر۔ سب سے بھلا۔ آخر معاملہ۔ یہ فارسی لفظ اردو میں مستعمل
ہے۔ بندہ جسمہ کا شیخ مخفی زندان میں جوئل لے گئے + خوشے بھارتی
کچھ وعظ بھی فرمائے گئے + پہلے تو زہدیت غصہ و غم کھائے گئے + آخر الامر
وہ اس طرح نکلوائے گئے + پابند دست و گریہ دست بدست دو گئے +
آخر کار۔ انجام کام کا سبب۔ بد۔ مولف۔ چھوڑ جائیگی جسم خاکی کو
آہ یہ جان زار آخر کار + اڑ کے تاشرق و غرب پہونگی + خاک جسم
نزار آخر کار +

آخری زمانہ۔ آخری وقت۔ بڑھاپا۔ یعنی کا وقت۔ مرنے کے قریب
آخر کی بھرتی۔ کوڑا کرکٹ۔ بیکار مال۔ حق اور جاہلون کا زور

الف ممدوده با وال

آدمی بننا۔ آدمیت کا جامہ پہننا۔ لائق ہونا۔ مذہب نامیہ سیکھنا۔ انور بنی
آدمی ہو خاک سے پیدا ہوا + خاک ہو اصلیت اکی لا کلام + آدمی بنجا و تم
اعوا کسار + خاک سے رکھو تعلق صبح و شام +
آدمی بننا۔ علم پڑھانا تربیت کرنا۔ مولف۔ حق نے دی ہے

آدمیت جب نصیب ہو۔ تم بھی حیوان کو بناؤ آدمی +
آدمیت اٹھ جانا۔ بے تیز ہونا۔ بے علم ہونا۔
آدمیت پکڑنا۔ صاحب تیز ہونا۔
آدھا ہونا۔ بے ہونا۔ ڈبلا ہونا۔
آدم سیر آنا۔ تھوڑا سا۔ ٹکڑے کا لڈا۔
آدم گلا۔ کھانا جو نیم پختہ ہو۔
آدم مورا۔ نیم جان۔ نہ مرانہ جیتا۔

آدھا آدھا ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ شرمانا بجانا۔ محبوب ہونا۔
آدھی بات نہ پوچھنا۔ بے پروا ہونا۔ خبر نہ لینا۔
آدھی بات نہ کہنا۔ منہ سے نہ بولنا۔ زبان نہ ہلانا۔

آدھی کو چھوڑ کر ساری کو دھانا۔ وہ بھی گنوا نا۔ تھوڑے بڑکا
کو چھوڑ کر زیادہ کی تلاش کرنا وہ بھی گنوا بیٹھنا۔ مثل۔ ڈھونڈ ڈھونڈ
کے عمر گنوائی + آدمی رہی نہ ساری پائی +

آدھین ہونا۔ عاجز ہونا محتاج و محکوم ہونا۔

آدھا تیر آدھا بیڑ۔ آدھا کچھ آدھا کچھ۔ آدھا دودھ آدھا پانی۔ آدھا چھا آدھا بڑا
آداب مجلس مجلس میں بیٹھنے اٹھنے کا سلیقہ گفتگو و جنگ۔ مولف
جاوہر مجلس میں تم سرور مگر۔ اول آداب مجلس سیکھ لو + اہل مجلس گلشن
دل سے کلام + ایک آسین دخل بے پوچھے نہ دو +

آدھون آدم۔ نصف نصف۔ ایک کے دو حصے۔

آدمی پیچھے۔ فی نفر۔ فی کس۔ ایک ایک کو۔

الف ممدوده بارے

آرام پانا۔ چین لینا۔ سکھ پانا۔ بھلا کا اچھا ہونا۔

آڑ لگانا۔ آنکس مارنا۔ جگامایا۔ بڑ لگانا۔

آرام کرنا۔ دم لینا لینا۔ سونا۔ تندہست کرنا۔

آڑین کرنا۔ خیرات کرنا۔ وقف کرنا۔

آرزو کرنا۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ خوشامد کرنا۔

آرزو اٹھانا۔ التجا کرنا۔ احساند ہونا۔

آرہ بے کرنا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ وقت گزارنا۔

آڑے چلنا۔ مددگار ہونا۔ روک بننا۔ حائل ہونا۔ ٹال گئی

غیر کے سر پر مرے سر کی آفت + میرے آڑے بجا میری فائین آئین

آٹھ سے ہاتھ لینا۔ جھڑکنا۔ بڑا بولنا۔ سرش کرنا۔ مولف دم آخر

تک پھر اسکو دم لینے نہیں تھی + تیری بڑے پتھر جھکوا طعے ہاتھ لیتی تھی

آسمان سے نہ کھلا ساعد رنگیں لگا + آٹے ہاتھوں تجھے ایچہ مر جان لیتا +
آرام طلب - سست اور نوا آدمی -

آرام جان - مخلوق و محبوب -

آرام میں مین - سونے ہوئے مین - لیٹے مین -

آرام گاہ - خواب گاہ سونے کا مقام -

آرام والی - گھر والی - جو رو - بی بی - منکوحہ -

الف محدودہ باز اسے مجھ

آرمانا - آرزویش کرنا - آسمان لینا - مولف در لفظ - وفا کرے مین -

ہر وہ محمد + انھیں سہنے کئی بار آریا +

آزاد کا سونٹا - بنے لحاظ - نڈر بے شرم بے حیا -

آزمودہ یانا - آزمانا - بھید لینا -

الف محدودہ با سین

آسانی ہونا - یا ہنکر کھلنا - دوست بنکر لوٹنا -

آس بندھنا - امید ہونا - توقع ہونا -

آس بچنا - بے تعلق ہونا -

آس چھوڑنا - امید قطع کرنا -

آس لگانا - امید وار رہنا -

آس لکھنا - دوسرے شخص کی دستگیری کی امید پر خود - مسرت دینا -

آس میں سناٹا - بالنا - ذمہ کو پرورش کرنا - مولف -

آس واپس لینا - ہاں کرنا - نہ پانا مین کبھی اپنی آسین میں پڑنا -

آس لینا - سستی دینا -

آس رو دینا - رہنے کو مکان دینا - سہارا دینا - امید دینا -

آس کوٹنا - امید قطع ہونا -

آس لکھنا - بے امید ہونا -

آسین چڑھنا - لڑکے کو مستعد ہونا - کبھی امن جو چھوٹا -

آسینا کے دار میں سے + تو مجھ سے تیز ہر محفل چڑھانے میں -

آس رو دینا - جاسے پناہ تلاش کرنا -

آس رکھنا - امید و ہوس رکھنا - مولف نعت میں - بنی کا نام -

آس و شام اپنے پاس لیتے بن جنوں نیا دین مین ہم ہی کی اس شے میں -

آس لگانا - امید لگانا - توقع رکھنا -

آسمان پر اٹنا - اکرنا - غرور کرنا - اترانا -

آسمان پر تھوکرنا - ناگردہ گناہ پر جو طام الزام لگانا - مولف -

مردنا کرد گنہ پر دوست + کوئی بہتان باندھ سکتا ہر کمان + بخونے کا

آس کے منہ پر آگنا + جو کوئی تھو کے بسوے آسمان +

آسمان پر چڑھنا - حد سے زیادہ تعریف کرنا -

آسمان پر دماغ ہونا - ترکیب و غور مین ہونا -

آسمان پر دماغ کھینچنا - کھنڈ کرنا غور مین آنا -

آسمان پر ہونا - دماغ دار ہونا مغرور ہونا -

آسمان ٹوٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت مین گرفتار ہونا - مولف -

آپکا جیسرا کرنا ہر غضب + ٹوٹ پڑنا ہر آس پر آسمان +

آسمان ٹوٹ پڑنا - غضب الٹی نازل ہونا -

آسمان ٹوٹنا - ناگہانی بلا نازل ہونا - مولف - زمین شری ہو گئی

ٹوٹے ستارے آسمان ٹوٹنا + مگر نشتہ محبت کا نیند ی سری جان ٹوٹا

آسمانی غضب ٹوٹنا قہر الٹی آ کرنا - بے خدا کے واسطے اتنا

نوجو ٹھٹھٹ بولو + کہیں نہ ٹوٹ پڑے آسمان کو سٹھٹ +

آسمان زمین کا ایک ہو جانا - بھاری انقلاب ہونا - سر کی

دینا + دھڑ بھڑانا - مولف - دلی آتی مین دل میں کبھی حدت

برستون کے + زمین و آسمان گرد ایک ہو جائے تو ہر جائے

آسمان جو بانگنا - تھیر ہونا - حیرت مین آنا - حکیم محمد نور لاہوری

ترے دھنکے کو ہم ابراہیم طلعت + زمین پر کھڑے آسمان ٹکے ہیں

آسمان زمین کے قلابے ملا نا - سخت محنت و عیاری دجال کی کرنا -

آسمان سر پر اٹھانا - غل خوش کرنا - سدا آسمان مین کوئی

ہماری تیرے کوئے مین + اگر تیرے جگ کریم آسمان سر پر چھائے ہیں

آسمان - تیرے باتھن کرنا - کسی مینا پر حوطہ لکھنا -

آسمان سے طائر کھانا - کسی مکان کا بند ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت طمانہ و لذت کا مطلق ہونا -

آسمانی پلانا - سبزی پلانا بھنگ پلانا -

آسن اکھڑنا - سوار کی نشست میں فرق آنا زمین سے اکھڑ جانا اپنے ارادہ پر ناکام رہنا -

آسن پانی لیکر پڑ رہنا - بحالت ناراضگی الگ چار بائی پر پڑ رہنا - آسن تلے آنا - ران گنہجے آنا عورت یا گھوڑی کا -

آسن سے آسن جوڑنا - ران سے ران ملانا -

آسن سے آسن ملا کر بیٹھنا - پہلو پہ پہلو بیٹھنا -

آسن وگنا - نشست میں فرق آنا -

آسن لینا - ہم بستری پر آمادہ ہونا -

آسن مار کر بیٹھنا - چار زانو بیٹھنا -

آستین کا سانپ - دوست خادشین بخانی گھونسا مولانا اکبر جان کے لئے تری جتنے ہنر مطلق کے دو + مار ڈالنے تھے یہ آستین کے سانپ ہیں

آسمانی آفت - آسمانی بلا ناگہانی مصیبت -

آس اولاد - بالک بچے بیٹا بیٹی لڑکے بالے -

آسمان قدر - بہت بڑا امیر و متمند -

آسمانی مار - خدا کی مار خدا کا تیر -

آسمانی تیر - بے ٹھکانا کام -

آستان بوس خادم نوکر - غلام ملازم خدمتگار - مولف ساتھ درگوش شمشاد ہر بہین مہر ماہ + آستان بوس بیاض طیفی ہر سماں -

آسمان زمین کا فرق - بہت بڑا فرق نہایت تفاوت -

مولف کیسا آستان کیلئے انسان ہر آئینہ قیاس آسمان و زمین کا

آسمان کو ہلادیتے ہیں یعنی ایسی دردناک حالت ہر جسکو دیکھ کر آسمان ہل جائے -

آسمان بھائے تھک لگائے یہ محاورہ چالاک عورت کے

حق میں بے تقصیر کہ وہ آسمان کو بھارتی ہی ہر دیو بند ہی لگاتی ہے -

الف محدودہ بالمشین

آتش لگانا - خوب مارنا ریتا بنانا بھڑکتہ کرنا -

آشتی لگانا - دوستی کرنا یا راند لگانا -

الف محدودہ باقائے

آفت اکھٹا کرنا - کچھ بانا مصیبت میں پڑنا میجر جن

ایک علق آفت اکھٹا کرنا - ہر سے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا

آفت آنا - آفت پڑنا - آفت ٹوٹنا - کوئی غضب نازل ہونا

بلا کا اترنا - مولانا اکبر اللہ علیہ رحمۃ اللہ دل میں جب رعب پڑتا ہے

سمانی ہر + پلٹ جاتی ہر حالت میں آفت تازہ آتی ہے -

آفت ٹوڑنا - نہایت درجہ کا غضب ظاہر کرنا -

آفت ڈھکانا - دھوم مچانا غل بچانا - شور کرنا -

آفت اکھٹا کرنا - غل غبار کرنا -

آفت کا مارا - کم بخت مصیبت کا مارا -

آفت کا سر کا لالا - شوخ بھریرستہ سردار -

آفت کا تمکیرا - فتنہ انگیز سخت مخلفی -

آفت میں پڑنا - کسی مصیبت میں مبتلا ہونا -

آفتاب لب بام قریب مرگ چراغ سحری - مولف

مسیحی چہرہ پر نور آج دکھلائی کہ آفتاب لب بام ہر ترابیلر -

آفت جان - بلا سے جان - جان کی آفت + مولف جان

کس طرح سے مبتلا کیسے جانان کا + آخوار دنیا کام ہر آفت جان کا

آفت رسیدہ - مظلوم بد قسمت بد نصیب - غم دیدہ غم کشیدہ

لازخو درمیدہ ہوں + جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں -

آفرین - شاباش ہر صدر حمت -

الف محدودہ باکاف

آگ بجھنا - پس و پیش - ابتدا ابتدا صف در فوٹانی

کیا کرتا ہے جب نادانی کوئی کام + نہ آگا اور نہ بجھتا سو جتا ہے

خیر رکھتا نہیں وہ نیک بک + نہ بگنا نہ اپنا سو جتا ہے

آگے آنا سے آنا مقابل آنا رو برو ہونا بدلپانا پاداش کو پہنچنا

آگ بجھاری ہونا - حاملہ ہونا بیٹ سے ہونا -

آگاتا کا لینا - حساب سمجھنا - باز پرس کرنا -

آگار و کنا - سدا رہ ہونا - راستہ بند کرنا - ابتدا سے کام میں انجام

آس کا سوچنا -

آگ بجھنا لٹا - آئندہ انتظام میں مصروف ہونا -

آگ مارنا - کسی کی بھلائی کو آئندہ کے لئے روکنا -

آگ اکھٹا کرنا - طبیعت میں جو شمس پیدا ہونا -

آگ بجھنا کرنا - پس و پیش کرنا و بدامین پڑنا -

آگ بجھنا دیکھنا - دور اندیشی کرنا - سوچنا بچا کرنا -

آگ لینا - استقبال کرنا -

آگ بجھاتا۔ پیاس بجھانا ہوس نکالنا فساد مٹانا۔ صلح کرانا۔
 آگ بجھنا۔ آگ کا فرو ہونا بجھ جانا۔
 آگ برسانا۔ گولہ باری کرنا۔ توپ چلانا۔
 آگ برسانا۔ گرمی پڑنا دھب پڑنا۔
 آگ بگولا ہونا غضب وغصہ میں آنا۔
 آگ بنانا۔ آگ سا لگانا غصہ دلانا۔
 آگ بن جانا۔ بوش و غضب میں آنا۔
 آگ بھڑکانا۔ دو شخصوں کو لڑا دینا عشق بڑھانا۔
 آگ بھڑکانا۔ لڑائی و فساد شروع ہو جانا۔
 آگ پڑنا۔ دھب پڑنا قحط ہونا۔
 آگ پھانکنا۔ جھونکھ بولنا بات لڑھکا۔
 آگ پھکانا۔ سخت گرمی پڑنا غضبناک ہونا۔
 آگ پھونک دینا۔ دو شخصوں کو لڑا دینا۔ پیاس لگانا۔
 آگ پھونک کرنا۔ کوئی نئی بات طبیعت سے نکالنا۔
 آگ جالنا۔ آگ چمک پڑنا۔
 آگ جوڑنا۔ آگ سلگانا۔
 آگ دھونا۔ آگ کو راکھ سے نکالنا۔ مولف عبت کبیر
 مزاج دم غم دلدارین رونا + باب اشک ہر منظور دل کی گت دھونا +
 آگ دنیا۔ آگ لگانا۔ مردہ و فیو کو جلانا۔ غم نے ہمارے
 خانہ دل کو جو آگ دی + روشن برنگ خانہ زینور ہو گیا۔
 آگ سے پانی ہو جانا غصہ نو ہونا۔ رحم میں آنا۔
 آگ کا پتلا۔ گرم مزاج تیز فہم۔ آگ کا پرکار۔ مفتی حیدر لاہوری
 خاک سے پیدا ہوا ہوجب یہ انسان خاکسار پھر یہ خاک کی گلا چلنا کسوط
 آگ کرنا۔ آگ بنانا۔ گرم کرنا غضب میں لانا۔
 آگ لگا کر تماشادیکھنا۔ لڑائی کر کر تماشادیکھنا۔
 آگ لگانا۔ غصہ دلانا قہقہہ بربا کرنا۔ رزم جانان میں بدی
 میری جو آہوں کی ہوا + جل گئے دیکھ کے سب آگ لگانے والے
 آگ لگ جانا۔ آگ بھڑک اٹھنا غضب میں آنا۔
 آگ لگنا۔ جل اٹھنا بیکل ہونا۔
 آگ لگ کر کتوان کھودنا۔ نقصان اٹھا کرنے سود و خوش کرنا۔
 آگ لیتے آنا۔ آکر بہت جلد واپس چل جانا۔
 آگ لیتے ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے + ہم آگ لیتے لے تھے کھلے کھلے
 آگ میں آگ لگانا آگ میں تیل ڈالنا۔ لڑائی چکانا صفدر

فوقانی اس جلے دل کو کیوں جلاتے ہو آگ میں آگ کیوں لگاتے ہو
 آگ میں پانی ڈالنا۔ لڑائی کو دفع کرنا۔ شرمٹانا۔
 آگ میں پڑنا۔ جان بوجھ کر کوئی مصیبت اپنے اوپر لینا۔
 آگ میں تیل ڈالنا۔ لڑائی کو چکانا فساد بڑھانا۔
 آگ ہو جانا۔ گرم ہونا غضب میں آنا۔
 آگ ہونا۔ نہایت خفا ہونا۔ گرم ہونا۔
 آگے دھرنیانا۔ مہرہ پر رکھ لینا۔ شہرہ ہو جانا۔
 آگیا لینا۔ حکم بحال لانا۔
 آگے کا اٹھا کھانے والا فیضلہ جو بہرگی حمہ۔
 آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔ گھبرانا۔ رعب چھ جانا۔ ٹانگیں
 بھول جانا جھجکتا۔
 آگے نکل جانا۔ بہت ہی جانا بڑھ جانا۔
 آگے ہونا۔ دبر و آندہ سامنے آنا۔
 آگاسی برت۔ نامعلوم روزی تو کئی گز ران
 آگ پھونکس کی عداوت۔ قدرتی عداوت ذاتی بیرو۔
 آگے ہاتھ پیچھے پات۔ بہرہ تن نزد حق نفلس۔
 آگ پانی کا بیر۔ قدرتی عداوت ذاتی دشمنی۔
 آگاس کھیل۔ حرامی بچہ جسکا باپ معلوم نہ ہو۔
 آگ پر لوتے ہیں۔ جلتے ہیں۔ بقیہ اربین۔
 آگ لگا کر پانی کو دور کرنا۔ خود فساد برپا کر کے اس کے
 دفع کرنے کی فکر میں ہونا۔ زخم لگا کر مرہم کی تلاش میں جانا۔
 آگ لگلو۔ فساد برپا کرنے والا لڑانے والا۔
 آگے آگے۔ آئندہ زمانہ میں پیش پیش۔
 عشق میں روتا ہوا کیا + آگے آگے دیکھے ہوتا ہو کیا۔
 آگے پیچھے۔ بر درزی علی التواتر علی الاقوال۔
 آگاس باتی۔ آسانی اور از غیب کی مذاہلعت غیب الہام۔
 آگ لکھانے انکار سے بکے جیسا کہ دیباچہ اپنے اعمال کی تشریح
 آگ کے مول ہے۔ بہت کران ہر متکا ہے۔
 آگے دیکھ کے۔ فور کر کے سوچ سمجھ کے۔
 آگے سے ہوتی آئی سے۔ قدیم رسم ہے۔
 آگے کو کان ہوئے آئندہ کے بی نصبت آئی کہ بھلا کام نہ کر پئے

الف ممدودہ بالام

آلہ بالا بتانا۔ جملہ حوالہ کرنا ملنا بہانہ کرنا۔

آلہ گانا۔ کوئی داستان کا گڑبگڑنا۔ اپنا روزگار اپنی جگہ مینا۔

الف مردودہ بایم

آمد برآمد کے دن۔ موسم بدلنے کے دن۔

الف مردودہ بالون

آنا۔ فارسی میں آمدن عربی میں جی۔ مولف۔ ہر گیسو کے مسلسل دام ترویر بہر دار اس کے پھندے میں نہ آنا۔

آماجانا۔ آمد رفت۔ مولف۔ مفت میں جاتی رہی ایک ن جان حزمین کو جانان میں رہا کر آنا جانا چند روزہ۔

آلہ و بہانا۔ روزگار پر زاری کرنا۔ سے مراد دل بہت رو بہاں سو بہانا نہ ہو۔ اس نفس کے قیدوں کو آب و دانہ نہ ہو۔

آنگ لگنا جسم سے ملنا لگانا۔ غذا کا گوشت پوست بننا اچھی طرح ہضم ہونا طاقت بختا جسم میں ملنا بزدل ہونا خام میں آنا۔

آن ہو چکا۔ مندرجہ پر ہو چکا۔ مولف۔ ایک دم پیش و پس بنایا ہوگا مرگ جب تیرے آئی ہو چکی۔

آنست بھاری ہونا۔ بد بھمی و املا ہونا۔

آن توڑنا۔ عمد توڑنا۔ بد عمدی کرنا۔

آنقونین بل پڑنا۔ پیٹ میں درد ہونا۔

آنقون کا بل کھوٹنا۔ پیٹ بھر کے کھانا۔

آنقین سمیٹنا۔ فاقہ کشی کرنا۔

آنقین گلے میں آنا۔ کسی بلا میں گرفتار ہونا۔

آنقین منہ کو آنا۔ نہایت وق ہونا ناک میں دم ہونا۔

آنٹ پڑنا۔ گرہ پڑنا رنجیدگی ہونا۔

آنٹ لگانا۔ روگ لگانا۔ سہلہ ہو جانا جاندی تپا کر اسکا کھڑکھڑا دیکھنا لہجہ کرنا ضرب وایدہ ہونچنا نقصان ہونا گرمی ہو چنا۔

آنچ دکھانا۔ گرم کرنا تپانا آگ پر رکھنا۔

آنچ ٹھکانا۔ سناوٹا کھانا یا دہ سینک لگ جانا۔

آنچل پڑنا۔ اول اول ہم بستر ہونا۔

آنچل دباننا۔ بچہ کے منہ میں پستان دینا۔

آنچل دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔

آنچل لینا۔ مہمان عورت کا دامن چھونا پائون پڑنا قد بوس ہونا۔

آنچل میں بات باندھنا۔ کسی کی نصیحت کو یاد رکھنا۔

آنڈی باندھی کھانا۔ ادرہ و دھڑا ہی تباہی پھینا۔

آنسو بھرنانا۔ روئے لگنا۔ سے شب بگڑ جائی ہو خب خشر شاری بن بجھے۔ آنسو بھرناتی ہو شبنم میرے حال زار پر۔

آنسو بھینا۔ لیکن تسلی ہونا اس بندھنا۔ سے میرے رونے آنسو رقت ہو۔ کچھ تو آنسو بھینے نعمت ہو۔

آنسو بھیننا۔ تسلی و امید دینا اس بندھنا۔ سے اٹھاوا دیکھ کر قی کس لینے۔ کچھ آنسو بھینے۔

آنسو مینا۔ آنسو آنسو سے نکلنے نینا دل پر صدمہ بہانا غیبہ کتابہ ادرہ غم سے تم کو کھینچا بیٹے ہو۔ ادرہ تم تخت دل کھانے میں کھانے میں مولف۔ ترچہ جو کہم سے ترچہ میں سکتا ملے روگ دل ہی دل میں آنسو لینے پتھر میں۔

آنسو ڈالنا۔ رونا آنسو بہانا۔

آنسو کرنا۔ رونا ماتم کرنا۔ مفتی حیدر کرنا آج کل میں بدہ گریبان جو آنسو۔ گہرا جاننا نور انھاری یاد و دل میں۔

آنسو کل پڑنا۔ بے اختیار رو دینا۔ مولف۔ کانپتی ہو برق میرے دیدہ گریان کو دیکھو۔ اور کس پڑے میں آنسو بگڑا ہوسر بار سے

آنسو دل سے منہ دھونا۔ بہت سار دنا۔ بیک محمد انور لاہوری جبکہ ہم زار رازو کسے میں + اپنا منہ آنسو دل سے دھوے میں۔

آنسو دل کا تار باندھ دینا۔ برابر تے بنے امان ظفر جو بندہ کڑا تا دیکھا تو اسے شکستہ منہ سے پوچھا کہ پنے گلے میں لایو تون کا سا ہار کیا آٹھنا۔ اندازہ کرنا جانچنا۔

آنکھ اٹھانا۔ کسی کے ساتھ مل لگی بنا آنکھ پڑ جانا عشق و محبت ہونا۔ آنکھ اٹھا کر دیکھنا۔ متوجہ ہو کر دیکھنا چرخ الدین روشن

منفعین ہوتے بابان و جل ہو فرید تیری صورت کو اگر آنکھ اٹھا کر دیکھیں آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ بے پروائی کرنا متوجہ نہ ہونا۔ مولف

ہی چند روزہ گلشن عالم کی آب و تاب + اسکی طرف تم آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا آنکھ اٹھانا۔ جوڑ دینا ترک کرنا نظیر جب آنکھ اٹھا کر ہستی سے

تب نین لگی ٹکانے سے سب کچھ سب کچھ سب کچھ اسکی پھیل چھا گوا آنکھیں آنا۔ آنکھیں کھلنے آنسو کی سی بیکاری ہونا۔ سے تیرے آیا

آنکھیں آنکھیں میری + شکر دل تھرا میں آنکھیں میری۔ آنکھ اوچی ملنا۔ شرم کرنا لحاظ کرنا۔ مولانا اکبر چمن میں

مرے گل کا چہرہ جو دیکھا + دوبارہ نہ کی اوچی نہ کس نے آنکھیں آنکھ بچا جانا۔ انھاض کرنا مل جانا۔ آنکھ چرا کر لگی جانا۔

کیوں نظر سے دلا دیا جا رہا ہے جتنے میں سے آنکھ بچا جائے۔
 آنکھ بچنا۔ نظر کا جو کچھ دھیان نہ کرنا۔ مولف نے حقیقت دلوں
 دنیا کا کیا ہر اعتبار نہ کر لیا جب آنکھ اپنا مال بگاڑ نہ ہو۔
 آنکھ بدلتا۔ ایک مضمحل نارض ہو جانا رخ بدل جانا طبیعت میں تغیر
 سارا نہ دشمن جان ہو گیا میلہ اس جانجان کی جسکے ہی آنکھیں بدل گئیں
 آنکھ برابری نہ کر سکیا۔ جاکر ناشرانا۔ گل ہوسکا نہ بار
 میں اس گل کی درود نہ کر سکی بھی اس سے آنکھ برابر نہ کر سکی۔
 آنکھ بند کر کے کام کرنا۔ سوچے سمجھے بغیر کام کرنا۔ مولف
 کہتا اس کام کا عقدہ کھلے گا۔ کریں جو کام آنکھیں بند کر کے +
 آنکھیں بند کر لیتا۔ سو جانا بھیر ہو جانا۔ چراغ دین روشن۔ ابھی سے
 دیکھو جو دیکھنا ہو کھولا آنکھیں + نظر آتا کیا جوت آنکھیں بند کر لوگے۔
 آنکھ بندوانا۔ جالا آتروانا۔ سو تیا لکھوانا تیز حاصل کرنا قفل سیکھنا۔ لفظ
 ظاہر و باطن نیکل آئینہ + صاف بن جاؤ خدا کے واسطے +
 سلفہ تارک کو روشن کرو + آنکھیں بنو خدا کے واسطے +
 آنکھ مجھ کر دیکھنا پھر دیکھنا نگاہ سے دیکھنا۔ کھری نظر سے دیکھنا۔ گھر کر دیکھنا
 سولانا کبتر لیکم میں بدوچ حسن بنی تالال اسکھم لیکم میں آنکھ مجھ کر دیکھتے
 آنکھ مجھ لانا۔ رونے لگنا۔ مولف کیسی حالت باٹ گئی افسوس
 جبکہ کلزار میں خزان آئی + دیکھو حال نرگس بیمار بیل زار آنکھ مجھ لائی
 آنکھ مجھو ن پھر دیکھ لائی کرنا۔ جین بھین ہونا۔ تیوری بدلتا۔
 آنکھ غضب ہر اسنے کی بس آنکھ مجھو ن پھر دیکھ لائی + کچھ
 اشارے سے کہا جب یار سے انکار نے۔
 آنکھ مجھ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ مولف۔ کھڑا ہوا جوب باہم نام
 کو وہ چاند + بس ایک جلوہ سے سوچ کی آنکھ مجھ گئی۔
 آنکھ بڑنا۔ نظر بڑنا دیکھنا۔ ہم نے چھب چھب
 بار بار دیکھا + انکی ہم نے بھی آنکھ بڑنی ہو۔
 آنکھ بڑاٹھنا۔ فطیم کرنا سار کرنا محبت کرنا۔ گل گلشن
 میں جوڑنا + ہلبا میں آنکھ بڑاٹھلا میں۔
 آنکھ بچی مال و متون کا۔ دیکھتے دیکھتے مال اڑا کر بھانا
 حال کی سے لے جانا۔
 آنکھ بند کیے ہوئے جانا۔ محور سے کام نہ کرنا۔
 آنکھ بھاڑ بھاڑ کر دیکھنا۔ غور و آرزو و شوق سے دیکھنا۔
 آنکھ بھڑنا آنکھ بھڑ جانا۔ بے رخ و بے لحاظ ہو جانا دوسری
 طرف نظر نہ لینا۔ مولف۔ دوست اور دشمن نے آنکھیں

بھیر میں بھڑ گئی جب آنکھ اس دلاو کی + ولہ۔ اپنا بیکانہ پھرا
 سارا نہ بھڑ گیا۔ آنکھ سے جیسا چاہتے بھڑ گئی دلاو کی۔
 آنکھ بھڑ کنا۔ اپنے آپ آنکھ کے حد سے لا حرکت کرنا سہل ہفتہ
 شکل بھڑ کی مکتی سر وصل میں + رہ رہ کے بائیں آنکھ بھڑ کتی ہو وصل میں
 آنکھ بھڑکنا۔ آنکھ پر جوت آنا اندھا ہونا۔ مولف نے
 پھر دیکھنا نظر سے دیکھنا ہو + رقیب روسہ کی آنکھ بھڑکے۔
 آنکھ بھڑکنا۔ یہ ایک ہر دارست چھوٹا جانور جو چلتے چلتے آتی
 کی آنکھ میں بڑ جاتا ہو اور آدمی جس کش سے مردت۔
 آنکھ بھڑکنا۔ نظر منظور ہونا مقبول ہونا صلہ فرود
 چڑھ گیا جب آنکھ بھڑکائی رقیب + گر گئے جتنے نظر منظور تھے۔
 آنکھ بھڑکنا۔ کسی ہارک کام کرنے یا فط ہارک لکھنے
 بڑھنے میں محنت کرنا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔
 آنکھ بھڑکنا بے اختیار اور مائل ہو کر دیکھنا۔
 آنکھ ٹوٹ آنا۔ جانک آنکھیں سرخ ہو جانا۔
 آنکھ ٹھنڈی کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا اور خوش گزشتہ ہونی
 آنکھ ٹھنڈی کرنا۔ تیر سولنا نہ بھڑنا نظر نہ لینا۔ مولف
 سٹینک بھڑکے کسی بھی نہیں تے بین ہونے سے بڑھ کر نہ تے
 آنکھ جلنا۔ مغلوب ہونا دنیا شہرانا۔
 آنکھ جالڑنا۔ عشق ہونا آشنائی ہونا۔
 آنکھ جھپکنا۔ شہرانا بھڑنا۔ قیلو کہ کرنا۔ ذرا آرام کرنا۔
 آنکھ جھپکنا شہرندہ ناؤ کھینا ناؤ لحاظ آنا چکا چونہ لگنا۔ آنکھ جھپکنا
 آنکھ جھپک آنا۔ دیکھنے آنا۔ شہرانا بھڑنا۔
 آنکھ جھپکنا۔ آنکھ سے ہونا شہرندہ ہونا۔ مولف
 بار احسان سر بہ جب رکھا گیا + آیا خمر گول میں آنکھیں جھپک گئیں
 آنکھ جھپکنا۔ شہرنا ہونا۔ ذلیل ہونا۔
 آنکھ جھڑکنا۔ مقابل ہونا ایک دوسرے کو محبت سے دیکھنا۔ لفظ
 دلی سنی میں بھڑکنا عشق و محبت کے دلیں وہ دوزخ میں بھڑکنا عشق و محبت کے دلیں
 آنکھ جھڑکنا۔ شہرانا بھڑنا۔ گر دیکھنے سے دیکھنا۔
 آنکھ جھڑکنا دیکھنا دیکھوں سے دیکھنا۔ نظر بھڑکنا دیکھنا
 جوری دیکھنا بھڑکنا سے دیکھنا۔ مولف۔ چڑا بھڑکنا میں بھڑکنا
 چکے چکے + وہ جب آنکھیں جھڑک دیکھتے ہیں۔
 آنکھ جھڑکنا۔ نظر بھڑکنا۔ اغما میں شہرنا۔ ولہ جرم سے
 اپنے بندہ مجرم + منغل ہر کے منہ چھپاتا ہو۔

جتنے ہم چشم آسکے ہیں سب سے
اسنے ملک کے روبرو آخر
وہ بھی مجرم کی آہ و زاری پر
ہوئی دونوں یہ مجرم جناب

شرم سے آنکھ وہ چھڑاتا ہو
ہو کے شرمندہ جبکہ آتا ہو
نرم دل ہو کے شرم کھاتا ہو
وہ گنگا رنجش جاتا ہو

آنکھ چھپانا۔ خاطر میں لانا جا کرنا۔ آنکھ سانسے نہ کرنا۔ مولف
غیر سے ملتے ہیں جانان عجیب + کس لیے ہسے چھپا لیتے ہیں آنکھ
آنکھ جھکنا۔ بلکوں کو جنبش دینا بلانا۔

آنکھ چیر چیر دیکھنا۔ غور اور توجہ سے دیکھنا۔
آنکھ داب کر دیکھنا۔ ایک آنکھ بند کر کے دوسری آنکھ سے دیکھنا
تاکہ بخوبی نظر آجائے۔

آنکھ دکھانا۔ آنکھ دکھلانا۔ دمکانا کھڑکنا چشم نمائی کرنا خفگی کی
نظر سے دیکھنا۔ لیسیم۔ منہ پھیر کے ایک مسکرائی + آنکھ ایک
نے ایک کو دکھائی۔

آنکھ ڈالنا۔ رستے چلتے دیکھنا سرسری دیکھنا۔

آنکھ ڈبڈبانا۔ آنسو بہنا روئے لگنا۔

آنکھ دکھنا۔ آنکھ درد کرنا۔ دکھنا۔

آنکھ رکھنا۔ امید رکھنا نظر رکھنا۔ آس رکھنا۔ مولف۔

آپ کی لطفت و مہربانی پر + بندہ مدت سے آنکھ رکھتا ہو +

آنکھ روشن ہونا۔ دیکھنا۔ ملنا خوش ہونا صفحہ فوقانی۔ کھلین

گلز این جب گلی آنکھیں + وہیں روشن ہوئیں بلبل کی آنکھیں +

آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم یا خوف سے روبرو نہ سنا۔ سید علی

الفت و دلچسپی و مہبت سے مہر و محبت + سامنے آنکھیں کرتے ہیں +

آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر آنا مقابل ہونا۔ ہمسری کرنا۔ مولف۔

آنکھ سے آنکھ مل گئی جس دم + پھر جدائی کسان رہی باقی +

آنکھ سے کرنا۔ بے اعتبار و وار و ذیل ہونا۔ مولف۔

آنکھ سے جو گرا بصورت افسک + دوسری ہار اٹھ نہیں سکتا

اپنے ہاتھوں سے جو کل جائے + شکل دیوار اٹھ نہیں سکتا

آنکھ سیدھی کرنا۔ دوستی قائم رکھنا۔

آنکھ سے سج کر رکھنا۔ کسی کے دام میں نہ آنا بدی سے بچے رہنا۔

آنکھ سے ہٹ ہٹ آنسو بہنا۔ رونا گریہ و زاری کرنا۔

آنکھ سے دیکھ کر کام کرنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔

آنکھ سے خون بہنا۔ پھوٹ پھوٹ کر ہونا آنکھیں سرخ ہونا۔

آنکھ سے نہ دیکھنا۔ بے دیکھے جدی کام کرنا کام لگا کرنا۔

آنکھ کا اندھا کانٹھ کا پورا۔ بوقوف بھولا بھالنا جو بیکار۔ دولتمند
مفتی حیدر کیوں نہ لٹ جائے کا پتہ نہ ملے۔ آنکھ کا اندھا کانٹھ کا پورا۔

آنکھ کا تارا۔ آنکھ کی روشنی اور تلی۔

آنکھ کا کاجل چرانا۔ آنکھوں سے کاجل چرانا۔ چوری میں استاد

ہونا جو رون کا مال اڑانا۔

آنکھ ٹھلنا۔ جاگنا ہوش میں آنا آگاہ ہونا۔ مولف۔ آنکھ اعلیٰ

میں بلبل کی کھلی + سر + جب موسم خزان کا آجکا۔

آنکھ کھولنا۔ ہوش بکڑنا بیدار ہونا۔ مولف۔ دن جوانی کے گئے

سرور ضعیفی آگئی + اب تو اس غفلت کی مہوشی سے آنکھیں کھولنے

آنکھیں کھول کر دیکھنا۔ توجہ اور غور سے دیکھنا۔ مولف۔ چشم کے

بردہ میں بھی موجود وہ پردہ نشین + دیکھ تو تم اسکو انہی لکی آنکھیں کھول گئے

آنکھ کا پتھر اچانا۔ آنکھوں کا حرکت سے رہبانہ کی حالت ہونا

آنکھ کا پانی بہ جانا۔ حد سے زیادہ رونا۔

آنکھ کاڑنا۔ نہایت غور سے دیکھنا۔

آنکھ لچانا۔ شرمناک لحاظ کرنا آنکھیں بھی کرنا۔ مولف۔ خوانچے

پر کسی کے جوٹھے + نہیں ممکن کہ پھر اٹھائے آنکھ + معفوہ دل پہ

یہ مثل لکھ لو اٹھائے جو وقت منہ بجائے آنکھ +

آنکھ لڑانا۔ سار کی نظر سے دیکھنا بہت جوڑنا نینا لگا تا عشق کرنا۔

صفحہ فوقانی۔ آنکھیں اسنے لڑائیں غیر + انہی اسدن سے لڑائی ہوئی

آنکھ لڑ جانا۔ دھوون میں محبت قائم ہو جانا عشق پیدا ہونا نینا لگنا۔

مولانا اکبر لاہوری۔ ملگروں دل اور آنکھیں لکھیں بر جھپائی بندہ لگا بہن گردن

آنکھیں لڑنا۔ نینا لگنا عشق پیدا ہونا سچا نور لاہوری۔ دل سے

جس وقت دونوں کے جدائی پھر کہاں لڑ گئیں جو وقت و آنکھیں لڑی پھر کہاں

آنکھ لگا مروا۔ آشنائی کا شوہر۔ جان صاحب۔ گوا آنکھ لگا مروا جھا

جھوٹی کا دیور + کچھ میں مرے جا کے بڑا نام کر آیا +

آنکھ لگانا۔ نینا لگانا دوستی پیدا کرنا۔

آنکھ لگنا۔ سوچنا۔ دوستی ہونا۔

آنکھ لگ جاننا۔ دل لگی ہونا عشق ہونا۔ اب کی کچھ اور

طبع سے آنکھ لگی + نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی +

آنکھ لہجنا۔ کسی کو دیکھ کر آسکے حن بہا ل ہونا۔

آنکھ لہجی ہوئی ہوئی ہونا۔ آنکھ کا سوخ ہو جانا۔

آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ بین کرنا۔ نصیر۔ حلقہ بگوش ہونا۔

جب ہو ہلال آسکا + اختر و آنکھ مارے کیونکر نہ خال آسکا +

آنکھ مٹکانا۔ اشارے سے بات کرنا۔ سمجھنا حرکت دینا۔

آنکھ مچکانا۔ آنکھ مٹکانا۔ آنکھ بند کرنا۔ سونا نیند آنا۔ آنکھ لگنا۔ مرجھانا۔

بار دیگر کون کھولے گا انھیں + جس گھڑی مند جا بنگل آنکھیں مہری

آنکھ ملانا۔ چار آنکھیں ہونا۔ رو برو ہونا۔ مولف۔ نہیں دل

کھول کر ملنے اگر آپ + عنیت ہو ذرا آنکھیں ملانا +

آنکھ میلی کرنا۔ ناراض ہونا۔ بد نظر دیکھنا۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ گھر کر چھائی میا کی بے شرمی سے دیکھنا۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ نظریں سامنا۔ نگاہ پر چڑھنا۔ فرید لاہوری پس

لہو سے لگا پیری شہزادی کی عزت + اب بہت لبتے لگے اللہ اگر آنکھ میں +

آنکھ میں چھینا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند آنا۔

آنکھ میں چوٹ آنا۔ چوٹ لگنا۔ ضرب آنا۔

آنکھ میں آنسو یا پانی یا سیل نہونا۔ بے شرم و بے رسم

شکریلے دیے مروت ہونا۔

آنکھ میں شگنائی۔ برا معلوم ہونا۔

آنکھ میں سمانا۔ کسی کا تصور بندھے رہنا۔ مولف کہیں دل

میں گھر کر کے نیچے ہوئے ہیں + کہیں آنکھ میں وہ سما کے ہوئے ہیں +

آنکھ میں نیل کی سلائی پھرنا۔ اندھا کر دینا۔

آنکھ میں لحاظ نہونا۔ بے شرم و بے جا ہونا۔

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ عزت سے ڈرنا۔

آنکھ نہ اٹھانا۔ انکار کرنا۔ حکم مان لینا۔

آنکھ نہ پڑنا۔ نگاہ نہ پڑنا۔ رغبت نہ کرنا۔ اسیر۔ اٹھائے ہیں

جان میں رنج ایسے خوب دیوں سے + پڑگی آنکھ جنت میں نہ اپنی جھلون پڑ

آنکھ نہ پھینا۔ آنکھ میں آنسو نہ آنا۔ بے رحم ہونا۔

آنکھ نہ پھیرنا۔ کسمان لینا۔

آنکھ نہ جھٹکانا۔ بیدار رہنا۔ بے شرمی و بے لیاظمی کرنا۔

ایں بولن جیسے مری آنکھ نہیں جھکے گی + قید خانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا +

آنکھ نہ رکھنا۔ امید و نظر نہ رکھنا۔ غیر واقف ہونا۔

آنکھ نہ کھولنا۔ نیند میں غافل و بے سرت رہنا۔ حکیم محمد انور۔

ہمیشہ باد و وحدت جو میں + کھولتے ہرگز نہیں سنی سے آنکھ +

آنکھ نہ ملا سکتا۔ مقابلہ نہ کر سکتا۔ تاب نہ لا سکتا۔ مولف۔

چاند سورج باوج حسن اس سے + آنکھ ہرگز نہیں ملا سکتے +

آنکھ نہ ملانا۔ مقابل اور سامنے ہونا۔ صفہ رفوقانی تھاے

مقابل یا زار حسن + جو یوسف بھی ہو تو ملائے نہ آنکھ +

آنکھ نہ مچکانا۔ شرم و جفا کرنا۔ مولف۔ سر جھکا دینا ہر نیکو

دیکھ کر سر دسی + بھی ہو جاتی ہیں آنکھیں زریں بیا کی +

آنکھ نہ ٹھہرنا۔ دیکھ نہ سکتا پسند نہ آنا۔ ۵۔ نسیم مجلس میں

ہوئی تیرے مقابل روشن پہرہ اسپر کسی پروانگی آنکھیں ٹھہرن

آنکھ والا۔ مبصر نظر ہار بنا۔ مولف۔ نظر آنگا سب میں نورانی

جو دیکھے گا اسکو کوئی آنکھ والا۔

آنکھوں پر ٹھیکنا۔ تنظیم و مدارت کرنا۔ مولف۔ دوسے افسوس

کہ ہے کبھی سیدھے ہوئے + نسل ابرو خیمیں آنکھوں پہ بٹھایا ہم نے

آنکھوں پر سی بانڈھنا۔ اندھا اور غافل ہونا۔ مولف۔ خواب

غفلت میں پڑے کس واسطے ہو سچ + کس لیے بیٹھے ہو تم آنکھوں پہ بند

آنکھوں پر روہ پڑے رہنا۔ غافل رہنا۔ دھوکا کھانا۔ مولف۔

اپنی حالت سے غافل کس لیے یہ آدمی + ایسا بڑھ اسکی آنکھوں پر رہنا ہو

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔ لینے اپنا بوجھ اپنے آپ

کو بھاری نہیں لگتا۔

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا۔ جان بوجھ کر اندھا ہونا۔ مولف۔ ہوتا ہو

اندھا آدمی کیوں دیکھ بھال کر + آنکھوں پہ ہاتھ رکھتا ہر کیوں جان بوجھ کے

آنکھوں پر جگہ دینا۔ عزت سے پیش نہ آنا۔ چراغ دین و سن طلبکاران

افت خنہ جان و دل سے مل ہیں + قدم لیتے ہیں آنکھوں پر جگہ دیتے ہیں پھر

آنکھوں پر رکھنا۔ بزرگ سمجھنا تنظیم کرنا۔

آنکھوں پر قدم لینا۔ تنظیم سے پیش نہ آنا۔ عزت کرنا۔ نعتہ از مولف

نزلے میں ہیں اہل بصیرت صبا بنش + خباب روین کے قدم آنکھوں پہ لیتے ہیں

آنکھوں سے پھرنا۔ تصور بندھا رہنا۔

آنکھوں دیکھا۔ چشم دیدہ دیکھا بھالا ہو جسکو کوئی بار دیکھ چکے ہوں۔

آنکھوں سے اترنا۔ حقیر و بے عزت ہونا۔ مولانا اکبر۔ چڑھ گیا

اغبار کا گردن گردان پرواغ + جب سے اتر ہی تری نکھوں سے خند نگار

آنکھوں سے اٹھانا۔ ادب و اعزاز سے اٹھنا۔ محمد انور حکیم

گری جو خاک کف پائے شایر کے + صبا نے ڈر کے اسکو اٹھایا آنکھوں سے

آنکھوں سے کرنا۔ دل سے ہٹا کر دینا حقیر سمجھنا صفہ رفوقانی

نعتیہ وہ آٹھ سکتا نہیں ہرگز کسی دیگر سے + شاہ شاہ جی کو گریے کی آنکھوں

آنکھوں سے کرنا۔ حقیر و ذلیل و خوار ہونا۔ مولف۔ بزرگوں کے

مقابل ہوئے جو آنکھیں کھاتے ہیں + وہ مثل شکر خراگر جاتے ہیں آنکھوں سے

آنکھوں سے لگانا۔ تندر تو قبر کرنا۔ چراغ دین و سن نعتیہ۔ کوئی

سر پہ شہزاد رکھنا پانوں حضرت کے + کوئی جھاتی پڑ کوئی لگانا اپنی آنکھوں

آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ نزع میں آنکھوں سے نیربسی بانی نکلنا۔

آنکھوں سے نیند اٹھانا۔ تمام رات جاگتے رہنا۔ مولف بستر پر بیٹھتے وقت میں کب فی ہر نیند بول سے اٹھانا ہرگز آنکھوں سے اٹھالی ہرگز آنکھوں کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے لحاظ ہو جانا۔

آنکھوں کا تیل نکالنا۔ باریک کام کرنا۔

آنکھوں کو روٹھینا۔ اندھا ہونا۔

آنکھوں کے آگے مارے چھوٹنا۔ ضعف کے مارے آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا۔

آنکھوں کے آگے پھر جانا۔ کسی غائب چیز کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آ جانا۔

آنکھوں کے آگے رکھنا۔ روبرو اور سامنے رکھنا۔ مولف تصور اپنے اس نور نظر کا ہر سدا رکھتے ہیں ہم آنکھوں کے آگے آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ ضعف طاری ہونا۔ غماغ کو بخارات جانا۔

آنکھوں کے بل جلنا۔ کمال شوق و آداب سے پیش آناملت یا آنا ہر تو استقبال کو + دور کرنا آنکھوں کے بل جاتے ہیں ہم آنکھوں میں آنا۔ جیسا سمانا نشہ کی کیفیت ظاہر ہونا۔ میر نہیں آتے کسی کی آنکھ میں ہم + ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

آنکھوں میں رہنا۔ منظور نظر ہونا روبرو رہنا۔ مولف ڈھونڈتے ہیں جو میں عاشق صادق نہ رہتا وہ چہ نہیں میں دیا آنکھوں + ولہ کہتی تہی دل میں خود ارجان دل مشرکہ کبھی اپنا منظور نظر آنکھوں میں نہ رہا + آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ عور سے دیکھنا۔ گھورنا۔

آنکھوں میں بسنا۔ ہر وقت تصویر میں رہنا۔ مہتی حیدر وہ رشک ماہ چلتے۔ کھنے کو سب سے ہم + سدا نور نظر نہ کرنا آنکھوں میں بستہ ہیں آنکھوں میں بیٹھنا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔ بھاجانا۔

آنکھوں میں بالنا۔ روبرو پرورش کرنا۔

آنکھوں میں پھر جانا۔ کسی کی صورت کا تصور بندہ جانا۔

یاد آیا کو چہ دلہ آرجب + پھر گیا آنکھوں میں نقشہ خلد کا +

آنکھوں میں پھرنا۔ بار بار خیال آنا۔ مولف۔ ترا نقشہ کھیلتا +

ہر دم صفحہ دل پر + مری آنکھوں میں ساعت تری تصویر پھرتی ہر +

آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ بڑا معلوم ہونا۔ اچھا نہ لگنا۔

آنکھوں میں پتی جانا۔ رونے سے طبیعت کو روکنا آسور نے دنیا

دھڑک دیکھتے رہنا۔

آنکھوں میں نکلے چھوٹنا۔ زمانہ سلف کی زبان ہند میں سزا سے چھوٹنے کی اپنی کینزدون کو دیتی تھیں۔

آنکھوں میں ملنا۔ نظر میں جان لینا۔ اندازہ کرنا۔ تل گئی ہر دفا اریار اپنی آنکھ میں + جب شرازو سینہ میں تیر نظر ہونے لگا۔

آنکھوں میں پھرنا۔ منظور نظر و صاحب تو تیر ہونا۔ رکھنا

مدام خانہ دل میں مرے قیام + رہنا ہمارے سینہ میں آنکھوں میں پھرنا

آنکھوں میں جان آنا۔ نزع میں ہونا۔ آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔

آنکھوں میں جھپنا۔ آنکھوں میں ملنا۔ اندازہ ہونا۔

آنکھوں میں جھٹ پڑنا۔ حلقے پڑنا ہنائی میں فون آنا۔

آنکھوں میں جھک دینا۔ عزت اور پیار کرنا۔

آنکھوں میں جی کچ آنا۔ ناچار ہونا۔ قریب گ ہونا میر شایق +

کا آنکھوں میں کچ آیا جی + دیکھنے اب بھی نہ تم آؤ تو کیا اندھیر کر +

آنکھوں میں چرانا۔ دیکھتے دیکھتے اڑا بھانا۔ دھوکا دینا۔

آنکھوں میں چڑی چھانا۔ مغرور و متکبر ہونا۔

آنکھوں میں چڑھنا۔ منظور ہونا۔ بھلا لگنا۔ بھاجانا۔

آنکھوں میں خلتے پڑنا۔ لاغری سے آنکھوں کا اندر کو

گڑ جانا ڈگر ڈگر کرنا۔ پڑ گئے ہیں ناتوانی سے جو حلقہ قذافی

سب کو میری چشم تر پر گمان لڑا ب کا۔

آنکھوں میں خار گزرنے۔ بڑا لگنا۔ ناگوار گزرنے + دیکھنا کٹنا

سناظر میں جھپنا۔ وزیر علی بھبا۔ جو تودہ گل ہر کہ آنکھوں سے ہر

تری جا + جو سبکی آنکھ میں کھٹا کیا وہ خار ہوں میں۔

آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ جھوٹنا۔ دھوکا دینا۔ زریب نیا

جھل کرنا۔ جالاک کرنا۔ مفتی حیدر۔ آیا شب جب بزم میں +

شع رو + بیکیا دل ڈالکر آنکھوں میں خاک +

آنکھوں میں دم آنا۔ جان بلب ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔

آنکھوں میں رات کاٹنا۔ رات بھر بیدار رہنا۔ مولف

کس مصیبت میں تونے اسی سرور + زندگی بے ثبات کاٹی ہر +

دن گذارا ہر گریہ زاری میں + اور آنکھوں میں رات کاٹی ہر +

آنکھوں میں رات لگنا۔ رات بھر نیند نہ آنا۔ مولف

جو کد راون تو کد رارنج و غم میں + جو آئی رات آنکھوں میں کٹی رات

آنکھوں میں رکھنا۔ نظرون میں رکھنا۔ پیار سے رکھنا۔

مولف۔ گرنا مت غم دندان میں آنسو + یہ گوہر بے با آنکھوں میں

آنکھوں میں سبک ہونا۔ حقیر بے عزت ہونا۔

آنکھوں میں رہنا۔ پیارا ہونا۔ عزیز ہونا۔ نظر میں رہنا۔
نہیں جانا۔ آنکھوں سے تصور کے دندان کا۔ وہ گہر تیلیاں بند
سدا آنکھوں میں رہتا ہے۔

آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ زردی چھانا۔ بستی نظر آنا۔ ایک پست

ہو جانا۔ ۵۔ ہٹاؤ لہرے لہتی شال۔ سرسوں پھول چارے آنکھوں میں

آنکھوں میں سمانا۔ تصویر بندھا رہنا ہر وقت حال رہنا۔ مولف

جب آئے تھوڑے تھوڑے میری آنکھوں میں رہے پوشیدہ دلیری، سما میری آنکھوں

آنکھوں میں کھینا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند ہونا۔ بھانا۔ مولانا اکبر

گھس گھس دل میں اور کھسے آنکھوں میں، فی الحقیقت اب لکنا ہو کس طرح

آنکھوں میں کھٹکنا۔ بڑا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ ۶۔ ملا مائیں

کھٹکی ہیں تھک کی آنکھ میں، دیکھنا بھی اس پر ہی کامیاب ہو گیا۔

آنکھوں میں کنا۔ اشاروں سے سمجھانا۔ صغیر فو قانی

بلے دل زبان سے نہیں بولتے، وہ آنکھوں سے کہتے ہیں ہر حال۔

آنکھوں میں گھر کرنا۔ زلفیتہ کر لینا عاشق بنا لینا۔ مومن۔

گھر آنکھوں میں کر گیا، دلدار، دل چین لیا نظر ملا کے +

آنکھوں میں گھر ہونا۔ عزیز ہونا۔ پیارا ہونا۔ کش دل دہدہ

چشم عالم میں گھر، تھارے لیے ہیں مکان کبھی کیسے +

آنکھوں میں لیجانا۔ دیکھتے دیکھتے کوئی چیز اڑا لیا جانا۔ مولف

محض گرجاں میں وہ عمار + لے گیا دل ہزار آنکھوں میں +

آنکھوں میں خون ڈالنا۔ اندھا کر دینا۔

آنکھوں میں نہ آنا۔ پسند ہونا۔

آنکھوں میں اتارنا۔ منظور و پسند ہونا۔

آنکھوں میں گھرنا۔ بال کر لینا زلفیتہ کر لینا۔ مولف

ہنسنا کبھی کبھی کھاتے کیسے منسل کو کبھی میں آنکھوں کی جان کبھی لیتے ہیں

آنکھیں لٹ جاتا۔ آنکھیں سوچ جانا۔ ورم ہو جانا۔

آنکھیں آنا۔ آنکھوں میں آشوب ہونا۔ جھجھکا۔ انتظار میں

ملا کو تھکتے تھکتے + تو تو آواز پر ورمی آئی آنکھیں۔ مولف

آہ کو روکا تو سینہ جل اٹھا + تم گئے آسو تو آنکھیں آگیاں +

آنکھیں اٹل نا۔ رملی جاری ہو نا۔

آنکھیں کھانا۔ انتظار میں رہنا۔ دیکھتے رہنا۔ شوق۔

تری راہ میں گردش کے واسطے + ہمیں انہی آنکھیں کھانے پھٹے

آنکھیں بدلنا۔ یکایک ملا ف ہو جانا۔ مولف۔ یفر سے

کرتے ہیں باتیں چار کی + دیکھ کر ہکو بدل لیتے ہیں آنکھ +

آنکھیں بند کرنا۔ سونا آرام کرنا۔ مرجانا۔ مولف۔ عزیز دیکھو

جو دیکھنا ہو دنیا میں + کہ عنقریب تمہاری کر نیے آنکھیں بند +

آنکھیں بند ہونا۔ سونا بند آنا۔ مرجانا۔ مولف۔ جان نکل جانی

جسم ناز میں سے ایک روز + بند ہو جائیگی یہ چشم جان میں ایک نا

آنکھیں ہو آنا۔ آنکھیں درست کر دانا۔ جالا کٹا نا۔ مولف۔

چارہ گر ڈھونڈو تمہاری جس سے صحت ٹھیک ہو + آنکھوں کو کہ روشن دید دتا دیکھتے

آنکھیں بھر آنا۔ رونے کے قریب ہونا۔

آنکھیں پھیرنا۔ بے حرکت رہنے اور ہونا۔ معلوم نہیں آنے

ماضی مونس + کیا طور پر دیکھا ہو کہ پھر گئی آنکھیں میرا تھے

تھے اپنی آنکھیں بھی پھر اچھلے + یہ نہ جانا تھا کہ سختی استقدر دیکھنے کے ہم

آنکھیں ٹپم ہو جانا۔ آنکھیں بند ہو جانا۔ شوق۔ یا الٹی جو جھوٹی

قسمیں کھائیں + دونوں آنکھیں اُنھیں ٹپم ہو جائیں +

آنکھیں پلٹ جانا۔ محبت و دوستی میں فرق آنا۔ ظفر۔ سیدھی

آنکھوں سے کیوں نہیں لے + کس گتہ پر پلٹ گئی آنکھیں۔

آنکھیں لکھنا۔ تسلی دینا۔ آنسو پونچھنا۔

آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا۔ نہایت شوق سے دیکھنا۔

آنکھیں پھٹنا۔ سخت درد ہونا۔ حد و رشک کرنا۔

آنکھیں پھر جانا۔ موت کی علامت ظاہر ہونا۔ بے عروت ہونا۔

مخالف ہونا۔ دشمن بن جانا۔ میر۔ رات گزری ہو مجھے نزع میں روئے

روئے + آنکھیں پھر جائیگی اب صبح کے ہونے ہوئے مصحفی۔ خدا سے

پھر گئیں زبانی آنکھیں + نظر یا کوئی کافر منہم کیا +

آنکھیں پانوں سے ملنا۔ منت و خوشامکرنا۔

آنکھیں پھوڑنا۔ ہار یک کام کرنا۔ اندھا کرنا۔ راستہ نکنا۔

آنکھیں پھیر لینا۔ ناراض ہونا۔ پگڑھانا۔ مولف۔ تمہاری گرج

بے مہری کو مشورہ + مگر ہے نہ آنکھیں پھیر لینا + وزیر۔ پھیرنا ہجوم

میں وہ آنکھیں + چشم بد دور کیا ہی بد ہو +

آنکھیں پھرونا۔ نزع کی حالت ظاہر ہونا۔

آنکھیں پترنا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا۔ سوز و غم

اور مسرت دیدار ہر ساعت + اوپر چلتا ہو سینہ اور دھڑکتی ہو

آنکھیں تلووں سے ملنا۔ منت و خوشامکرنا۔

آنکھیں تلے ہونا۔ زیر نظر ہونا۔ غر مساب ہونا۔

آنکھیں ٹھٹھانا۔ آنکھیں آہستہ آہستہ کھولنا۔

آنکھیں ٹوٹ آنا۔ ہر سے دیکھنے آنا۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔

آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔

آنکھیں جاتی رہنا۔ اندھا ہو جانا۔

آنکھیں جلنا۔ حرقت العین کی بیماری ہونا۔

آنکھیں جھک آنا۔ آشوب ہونا۔

آنکھیں چار ہونا۔ رو بہ ہونا۔ ایک دوسرے کو دیکھنا۔ شیدا۔

دل بچیدہ کتا ہر نہ بولوں پار سے لکھن جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آتی ہے۔

آنکھیں چرھ ہونا۔ غریب بہر زمانہ کے سبب آنکھیں چار ہونا۔

آنکھیں جھپٹ سے لگانا۔ تیلان بھر جانا۔ حرکت سے بچانا۔ جرات

گرے یوں بستر پر آنکھیں لگ گئیں جھپٹے نظر آتا تھا جرات بکھڑوہ نام کر سکا۔

آنکھیں کھانا۔ چشم غالی کرنا۔ دھمکانا۔

آنکھیں لیوار ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔

آنکھیں دوڑانا۔ اور دھڑلہ باز کرنا۔ صند در فوفانی۔

دیکھتے بھانسن کوئی حسین۔ آنکھیں ہر دوڑے دوڑے میں ہم۔

آنکھیں دیکھنا۔ اچھون کی صحبت میں رہنا۔ منتہی حیدرہ سے اہل بصر

صاحب بنیش زمانہ میں۔ ہر گز اور بھلے لوگوں کی آنکھیں دیکھی ہیں۔

آنکھیں بڑھانا۔ آبدیدہ ہونا۔ آس بھرانا۔

آنکھیں ڈر ڈر کرنا۔ آنکھوں میں شے پڑ جانا۔ ڈبلا اور کمزور ہو جانا۔

آنکھیں رکھنا۔ بنانا۔ عطا ہونا۔

آنکھیں روشن ہونا۔ صاحب بصارت ہونا۔ مولف مصفا انکا

سینہ شکل آئینہ کیا حق نے ہر زوئی روشن نور عرفان سے ہوئی آنکھیں

آنکھیں زلف سے لک جانا۔ شرمندہ و نام ہونا۔

آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ شرمسار و خجل ہونا۔

آنکھیں سامنے کرنا۔ تعادل ہونا۔ بے شرم ہونا۔ رئیس ہر تھ

اور آئے کائے گھر غریب کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرتے نہیں۔

آنکھیں سفید ہونا۔ اندھے ہو جانا۔ میر آنکھیں بوجھل ہیں راہ دیکھتے۔

یارب آنکھوں کا ہوگا ادھر بھی گزر بھی۔

آنکھیں سی کھل جانا۔ خوش ہو جانا۔ ہوش جانا۔ جسم میں جان جانا۔ مو

یاد آ گیا خداتری صورت کو دیکھ کے۔ آنکھیں سی کھل گئیں تری صورت کو دیکھ کے۔

آنکھیں سیکنا۔ معشوق کو گھوڑنا۔ نظر بازی کرنا۔

آنکھیں غبار لانا۔ نظر کم ہو جانا۔ بصارت جاتی رہنا۔ آفاق راہ اسکی

برسوں دیکھی آنکھیں غبار لائیں۔ نکلا نہ کام اپنا اس نظر میں بھی۔

آنکھیں کڑوا نا۔ نید غالب ہونا۔

آنکھیں ٹھنڈا۔ جائتا ہوش میں آنا۔ مولف۔ نظر آئیں سزارون

خواب نفست میں نہیں شکلیں۔ نہ دیکھا کچھ بھی غیر زوات حق جہنم آنکھیں

آنکھیں کھلی رہ جانا۔ تیر ہونا۔ حواس با نیت ہونا۔ دیکھتے دیکھتے جان نکل

جانا۔ مولف۔ نکل دم گیا تیرے جایا کا۔ یہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

آنکھیں کھونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں بند ہونا۔ مولف۔ آنکھیں کھجے

بہت سے لوگ ایوسف لقاصورت یعقوب تیرے حسرت ویدار میں

آنکھیں کڑ جانا۔ آنکھیں ٹپ جانا۔ حلقے پڑ جانا۔ نیدہ ہونا۔ کسی چیز

کو برابر دیکھتے جانا۔

آنکھیں گلانی ہونا۔ نشہ کا مردور ہونا۔

آنکھیں لڑانا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نہانگانا۔ مولف۔ بت کا فست

جب آنکھیں لڑائیں۔ لگی ساری خدائی سے لڑنے۔

آنکھیں لال کرنا۔ غصہ و غضب کرنا۔ مولف غضب کرتے ہو تم اور

غیرت کل موسم گل بن۔ کہی لی کر شرب ناب آنکھیں لال کرتے ہو۔

آنکھیں لال ہونا۔ آنکھیں دیکھنے آنا یا شرب پیکر لال ہونا۔ مولف

ہو میں جب موم سے لال میں گئی آنکھیں۔ اسی دم آئیں بیل کی آنکھیں

آنکھیں لگائے رہنا۔ منتظر رہنا۔ راہ تکتے رہنا۔ مولف۔ گل جل

یہ بوستان جہان۔ بھگتے گئے رہتے ہیں۔

آنکھیں لگنا۔ دھیان لگانا۔ کمالی بندھنا۔ سے ہوتے ہیں خال سے

آنکھیں گزرتی سو سے بام۔ طالب حراج ہیں قداگان کو سے دوست

آنکھیں ماننا۔ بصارت چاہنا۔ مولانا اکبر۔ بجز دیدار مطلب اپنا

کیا ہو۔ کہ اندھا حق سے آنکھیں مانگتا ہو۔

آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا۔

آنکھیں ملنا۔ غور سے دیکھنا۔

آنکھیں نکالنا۔ اندھا کرنا۔ عقلی سے کسی کی طرف دیکھنا۔

آنکھیں نیلی سلی کرنا۔ نہایت غضب غصہ میں آنا۔ سے روز آنکھیں

نیلی سلی کر کے جاتا ہو وہ خوف۔ بزم میں تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کہ ہمیں۔

آنکھیں ہونا۔ بینا ہونا۔ باخبر ہونا۔ مولف۔ مل گئے دونوں کے دل

بہم دوئی جاتی رہی۔ دلربا کے ساتھ اپنی چار آنکھیں جب ہوئیں۔

آن لگنا۔ نزدیک نا یوق پر ہو خفا نشا نہ پر لگنا۔ کنارہ پر لگنا۔ میر ظلم ہو میں

کیا کیا ہر صبر کیا ہو کیا کیا ہم۔ آن لگے ہیں گور کرنا۔ تیری غمی میں جا جا ہم۔

آن لینا۔ اکڑنا۔ دبائنا۔ مغلوب کرنا۔

آن ماتنا۔ شکست کھانا۔ ہارنا۔ خایل ہونا۔ نظیر دیکھ کر کرتی گلے میں

سبز دھانی آپ کی + دھان کے بھی کھیت نے ہر آن مانی آپ کی +
آنٹ سائٹ - سازش آمیزش مل بانٹ -

آرتدی پرش - خوش مزاج آدمی -

آنکھ کا لحاظ - رو برو آئے کی شرم -

آنکھوں کے آگے ناک سونے چھے کیا خاٹ - یہ جملہ سکے

حق میں بولتے ہیں محکوم سانسے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دیوے -

آنکھوں کی عینک - آنکھ کی تیلی - نور چشم - فرزند دلہند - اور

جو شخص رو برو رہتا ہو -

آنکھوں میں خاٹ - چشم بد دور نظر نہ لگے دشمنوں کی آنکھوں میں ک مو

بجائے سرمہ لگائی ہیں بلین ای کل + بعد قتل ترے کوچے کی خاٹ آنکھوں میں

آنڈ ویل سائڈیل - جو کھیتی کے لائق ہو -

آنکھ کاٹل - آنکھ کی تیلی بہت عزیز - پیارا - نور چشم -

آنسو ڈھال - یہ بیماری کھوڑے کو ہوتی ہے - اور اسکی آنکھوں سے

پانی بہتا ہے -

آنڈھی کے آم - مفت کی چیز -

آنکھ میں تھی شرم - دل کے نرم - یعنی ہماری شرم اور نرمی کے

سبب سے طرف ثانی اپنا مطلب نکال لے گیا - انکار نہ کر سکے -

آنکھوں میں موتی کوٹ کوٹ بھرے ہیں - نہایت نور بصورت

جھکی درسیلی آنکھیں ہیں -

آنکھوں میں - رو برو سامنے - مولف - چھوٹی جب باغ محبت کی

بہار آنکھوں میں + خار و گل آئے نظر صورت خارا آنکھوں میں +

آنکھوں ہی آنکھوں میں - اشاروں سے - چوری چوری - آزدہ

بسم اللہ آنکھوں میں لکھیں من گزشتہاں ہمارے نہ سے نہ کہوا کر آزد کیا ہے

آنکھیں چھوٹیں - سیرہ گلہ ہو کر اگر میں یہ بات غلط کہتا ہوں تو میری

آنکھیں چھوٹ جائیں -

آنکھیں خربے لگی ہوئی ہیں - یعنی تو اندھا ہو گیا ہے کہ سامنے کی کھی

چھوٹی چیز نظر نہیں آتی -

آنکھیں لک رہی ہیں - راہ دیکھتے ہیں - منتظر ہیں - میر چاک فیس سے

آنکھیں لگی کب تک رہیں + اک برگ گل نسیم ہماری طرف بھی لاؤ +

آن کی آن میں - ذرا سی دیر میں -

آن بان - سچ و صچ - شان شوکت -

آن تان - غیرت - حمیت - بزرگی - شرافت -

آنکھوں کے ناخنوں کو - نہایت پیدار - تمیز سیکھو - اور ناخنہ

ایک آنکھوں کی بیماری کا نام ہے

آنک لگو - جسم سے چھٹنے والا - گود سوار -

آنکھ کا اندھا نام نہیں سکھ - صورت جبر اصل میں بدعاش -

آنیتن قل ہوا اللہ احد پڑھنے لکین نہایت جھوک لگی ہو چوک سے بے فضا

ہو گئے ہیں -

آنچ کی کسر ہے - یہ جلد کھیا کر کرتے ہیں جب نسخہ خواب ہو جاتا ہے -

آنچ کا کھیل ہے - آنچ ٹھیک آتی تو نسخہ بن گیا -

آنچ کھا جانا اچھا نہیں ہے - تاؤ زیادہ کھا سے تو بہتر نہیں ہے -

آنڈھی چل رہی ہے - عورت لڑ رہی ہے -

آنکھ کی برائی بھون کے آگے - باپ کی شکایت بیٹے کے آگے -

آنکھ لگی لگائی - آشنائی کی عورت -

آنکھوں دیکھتے - اپنی آنکھوں کے سامنے -

آنکھوں سے - خوشی سے - رضامندی سے - مولف نعتیہ خاک باے

نبوی باؤں گراؤ سر + اس کے باؤں کی قسموں میں تھا آنکھوں سے یہ کیسے

آنکھ خیر آئی کہ ایسا بیک شک پیش قدمی کے لئے آنکھوں سے دوڑ جاتا ہے

آنکھوں کے سٹکے نہچے - آل اولاد عزیز - آجایا سانسہ وہ

غیرت خورشید ہے + طالع یاد رہوے آنکھوں کا ستارہ چمکا +

آنکھوں کی تیلی - نور چشم - فرزند - بیٹا -

آنکھوں کے آگے - رو برو - سامنے - پیش نظر -

آنکھوں کے آگے آئے - بد دعا ہے - سزا آنکھوں سے مالے - اندھا ہو

دام الفت میں گرفتار کیا آنکھوں نے دیا الہی مری آنکھوں کے یہ آگے آئے

آنکھوں کے آگے ملکوں کی برائی - باپ کے آگے بیٹے کی برائی -

آنکھوں کے آگے عالم تاریک ہے - عم کے مارے زمانہ تاریک ہے -

آنکھوں کے ڈورے - سرخ رنگین جو آنکھوں میں پیدا ہو جاتی ہیں -

آنکھوں میں خون برستا ہے نہایت غصہ میں ہے -

آنکھوں میں خون اتر آتا ہے - جوش غضب ہے -

آنکھیں بند کر کے - اندھا ہند - نہ سوج نہ کھجے بلاتال مولف

روز جزا نیا اٹھائے جائیگے سرور + جواش نیا آنکھیں کر کے کام کرتے ہیں

آنے جانے دنیا پادار - بے ثبات بے قیام - مولف - پھر دولت و

اولاد مال ملک فانی ہے + بھروسہ اپنے مست کھنا کہ دنیا آتی جاتی ہے +

الف ممدودہ یا واو

آواز بھڑانا - آواز بھاری ہونا - آواز بھڑ جانا -

آواز پر لگانا - بولی پر لگانا - ہل جانا - مانوس ہونا - حاضر میں

آبار۔ شرب سوختہ یعنی جلا ہوا سیسہ جسکو ہندی میں بنک بکسرا اور
سیندر کہتے ہیں۔ آنکھ کی سوزش و جوش و زخم خصیہ دبو اسیر اور
پڑانے زخون کے اندام کے لیے فائدہ بخش ہے۔ مرہون میں اکثر یہ
استعمال کیا جاتا ہے۔ کھانا زہری۔

آبنوس۔ ذکر اسکا پہلے بھی درج ہو چکا ہے۔ اور یہ مشہور درخت مشابہ
درخت غناب کے ہے۔ بگڑاس سے بڑا پھل اسکا زرد رنگ۔ پائل
بہ سمرخی قدرے شیریں کیلا ہے۔ یونانی میں آناس سینا قطوس
اسکا نام ہے۔ لکڑی اسکی نہایت سیاہ اور وزن دار ہوتی ہے۔ مگر کچے
کے وقت ایسی سیاہ نہیں ہوتی۔ جسقدر پڑانی ہوتی جاتی ہے سیاہ
ہوتی جاتی ہے ہندی و حبشی دو قسم کا یہ درخت ہے۔ حبشی نہایت سیاہ
اور سخت۔ اور چکنا۔ اور وزن دار ہوتا ہے۔ کھانا اسکا بول کو جاری
کرتا ہے۔ محل۔ راج ہے۔ سدون کو کھوتا ہے۔ ضداد اسکا عات کو نہ کرتا
ہے شرمہ اگر اسکی لکڑی کو مسکرا آنکھ میں لگائیں تو شب کو ری کو دفع
کرتا ہے اور بھی بے شمار فائدے اس لکڑی سے انسان
کو حاصل ہیں۔

آبیل۔ یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے کہ بہار میں پیدا ہوتی ہے شیا خیل اسکی
بہت ہوتی ہیں۔ گاجر کے سبج کی طرح اسکے بیج ہیں۔ جڑ اسکی تسلفم
کی شکل پر خوشن اللہ علی کی بیاریوں میں اسکا استعمال نہایت مفید ہے۔

الف محدودہ با جیم

آجر۔ عربی میں اینٹ کو کہتے ہیں۔ جو عارت میں لگائی جاتی ہے
چونکہ اطباء نے اسکو ادویات میں لکھا ہے اس فصل میں درج ہوئے
میں اسکو بہن بکسیرام بھی کہتے ہیں۔ اور فارسی میں خشت بختہ کو ہی
اینٹ اگر آگ میں سرخ کر کے پانی یا شراب میں ڈالیں اور سر کو اسکے
بخار پر رکھیں تو زلہ مزمنہ اور درد سردی ہو جاتا ہے پھنسیاں۔ اور
دہم اور استسقا دبو اسیر اسکے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ اور
جو بختہ سفید رنگ اینٹ گرم کر کے اسپر پانی یا شراب چھڑک
دیں اور کپڑے میں لپیٹ کر اس عضو پر حسین درد ریح یا سردی
کا ہوتا ہو تکمید کریں فی الفور درد رفع ہو۔ اور خواص اسکے کتابوں
میں بہت لکھے ہیں خصوصاً اینٹ کا تیل جسکو دہن مبارک کہتے ہیں
صرع اور لقوہ اور لسیان کو نہایت مفید ہے۔

آچین۔ یہ ایک درخت کا نام ہے جسکے پتے جامن اور آنب سے
بڑے ہوتے ہیں پھول سفید اور خوشبودار بہار میں پہلے اسکے

جب بلاؤ تم اگر رشک گل انھیں + آواز پرین بلبلین ساری لگی ہوئی +
آواز چٹنا۔ آواز جھڑھری ہونا۔ بھڑا جانا۔

آواز دینا۔ بکارنا۔ بلانا۔ بولنا۔ سے معجزہ کرتے ہیں ظاہر مسج +
مردہ بول اٹھے اگر آواز دین +

آواز کھلنا۔ آواز صاف ہونا۔ صفہ فوقانی۔ دم بخود تھی بکب
تھی بلبل نالان اسیر + کھل گئی آواز جب باب نفس کھولا گیا +
آواز لگانا۔ بکانا۔ ببلانا۔ گانا۔

آواز میں تھی بکھلتا۔ سری آواز ہونا۔ صاف نیا بول سکنہ ببلون
باغ میں گایا تھا تنگ گل کاکبت + گلے گلے گائے نکی تھی لگ گئی آواز میں +
آواز لگانا۔ ببلون۔ گانا۔ بلانا۔ بات کرنا۔ مولانا اکبر۔ دخل جب
باخزان کا ہوا اس گلشن میں + پھر نہیں ببلن لان نے نکالی آواز +
آوازہ بھینکنا۔ چھڑ چھاڑ کرنا۔ طعنہ دینا۔

آوے آتا۔ آفت کا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔

آوے ملنا۔ بلارہ ہونا مصیبت دور ہونا۔

الف محدودہ با ہائے

آہ بھڑنا۔ بی سانس لینا۔ افسوس کرنا جگمگ محمدا نور۔ اسی دم ایک
اندھیاری سی چھا جاتی ہے عالم پر + تمہے عاشق تیار زلف جدم آہ بھڑتے ہیں
آہ پڑنا۔ آہ لگنا۔ بد دعا لگنا۔ صبر پڑنا۔ مولف۔ دم من بکرا آتش
سوز آن اثر دکھلائی + تمہے اے ظالم کسی کی آہ جب پر جھانسی +
آہ لینا۔ بد دعا لینا۔ سراب لینا۔ صفہ فوقانی۔ عاشقوں تم اے
ستم ایجاد + سرخ دیتے ہو آہ لیتے ہو۔

آہ نہ کہے۔ صبر کرے منہ سے نہ بولے۔ سانس نہ لے۔

الف محدودہ با یائے

آیا گیا ہونا۔ گم ہونا۔ فیصلہ پانا۔ ختم ہونا۔ مولف۔ آیا جو اس
سرے دہر میں + ایک دن آیا گیا ہو جا بگا۔
آئے دن۔ ہر روز۔ نت ہمیشہ اکثر مولف۔ جیسے کاکس طرح کیشتہ
غم + کہ عاجز آئے دن رہتا ہے بیمار +

پانچون فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان میں۔

الف محدودہ با بائے

پھول نکلنے میں پھرتے نکالتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک اسکی جڑ کے پوست کو جھگو کر بین تو دست بہت آتے ہیں۔

الف محدودہ باذال معجم

آذان الفار۔ یہ ایک نبات ہے۔ یونانی میں اسکو سرور ش ہندی میں چوہے کنی کہتے ہیں۔ چونکہ اسکے پتوں کی صورت چوہے کے قانون کی طرح ہوتی ہے۔ اس لیے اس نام سے موسوم ہوئی ششائیں اسکی باریک پھول گلابی۔ تخم دھینے کی شکل پر ہوتا ہے۔ مزاج اسکا گرم اور تیز پینا۔ اسکا صرع کو دفع کرتا ہے۔ ضاد زخمون کو ملاتا ہے۔ بڑی اور باغی دونوں قسم کی یہ بوٹی ہوتی ہے۔ اور خواص الگ الگ ہیں۔

آذریون۔ یہ ایک پھول ہے۔ فارسی میں اسکو گل آفتاب ست ہندی میں سورج مکھی غنی میں جنوہ کہتے ہیں۔ باغون میں ہوتا ہے۔ پھول زرد رنگ سنہری چوڑا ہے۔ اکثر اوقات رخ اس پھول کا سورج کی طرف ہوتا ہے۔ شفی دماغ ہو ام العصبیان اور امراض بارہ دماغی کو فائدہ بخش ہے۔ اعصاب اور دانتوں کو طاقت دیتا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔ باہ بڑھاتا ہے۔ اور فائدے اسکے بھی کتب طبیہ میں بہت لکھے ہیں۔

آذریوہ آذریوہ۔ جڑ ایک نبات کی ہر شاخ اور پتے اسکے مشابہ رنگ کے۔ پھل اسکا دانہ خود کے پوست کی طرح خشک اندہ دو تین دانہ زرد رنگ ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک مدلول اور بدریض ہے۔ دافع سرفہ اور سخی ہے۔ حاملہ عورت کو اسکی بو سونگھنے سے چھینکین بہت آتی ہیں۔

الف محدودہ بارے معلہ

آرغیس۔ عربی لفظ ہے۔ اہل دمشق و مصر اسکو عود الیج۔ اہل فارس پوستین جزد۔ اہل ہند زرشک کی جڑ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے آنکھ کی رطوبات کو بند کرتی ہے۔ اہل مصر بکے مایمل اسکا استعمال کرتے ہیں۔ سرمد اسکا مقوی بصر ہے بنجن دانٹون کو قوی کرتا ہے مطبوخ کے پانی سے اگر حقہ کیا جائے دانتوں کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ گرم نکل آتے ہیں۔ اور بھی بہت فائدے ہیں۔

آرد تول۔ بہ دال محلہ ایک آتش کا نام ہے۔ جو آٹے سے

پکائی جاتی ہے۔

آر لکل۔ یہ ایک درخت ہے۔ خواص اسکے عجیب ہیں زخمون کو اچھا کرتا ہے۔ تھاس کو دور کرتا ہے۔

آرطو۔ شہو درخت ہے۔ پھل اسکا ترش و دیر ہضم ہوتا ہے بارے موسم میں پھول اسکے پتوں۔ سے اول نکلتے ہیں۔

آریائی۔ ایک قسم خیار کی ہے۔ مولد بغم و ریح نہایت ثقیل محدث تب۔

الف محدودہ بازاء معجم

آزاد درخت۔ یہ ایک بڑا درخت ہے۔ پھل اسکا مشابہ عزا زرد رنگ اور کڑوا خوشہ دار ہے۔ عربی میں اسکو شجرہ الحرة وخریطہ داروان و باطوس کہتے ہیں۔ جرجان میں زہر زمین۔ مازندران و سیستان و ہند میں بگائون۔ مگر بکان اور درخت ہے۔ جو صرف ہند میں ہوتا ہے۔ اور آزاد درخت ہر ایک ملک میں موجود ہے۔ پھول اسکا خوشی کم رنگ خوشبو دار ہے اسکے پھولوں اور پتوں کا مزاج گرم ہے۔ سگدون کو کھوتا ہے۔ قلعج کو دفع کرتا ہے۔ رحم کے درد کو نافع ہے۔ جزام۔ برص۔ قروح خبیثہ کا علاج ہے۔

الف محدودہ باسین

آس۔ یہ ایک پھول ریحان کے اقسام سے ہے فارسی میں اسکو سرسا امارس۔ یونانی میں اور قیطس۔ ہندی میں ادھیرا کہتے ہیں۔ نبات اسکا جنگلی انار کے ساتھ مشابہت تامہ رکھتا ہے۔ پھول اسکا سپید رنگ خوشبو دار پھل سیاہ شیریں تقوڑی سی لکھی و گیلان کے ساتھ طبیعت سرد و خشک۔ مینوئی ال ہے۔ رعان کو بند کرتا ہے دافع درد سر ہے۔ درد گوش کو تسکین دیتا ہے۔ اسکے پھل کے کھانے سے سوزش پیشاب اور زخم مثانہ کا جاتا رہتا ہے۔ اسکے پتوں کا ضہاد بوا سیر و ورم خصیہ کا دور کرتا ہے۔

آسیدوس۔ عربی لفظ ہے یونان میں اسکو نمک جینی کہتے ہیں۔ یہ نمک دریائے شور کے کنارے سنگ پلید و زرد و تیر جو دہان نشتر ہوتا ہے مادہ ارضی و رطوبت و پانی و گرمی آفتاب سے نوشادار و سخی کی طرح پیدا ہوتا ہے۔ پانی میں گھل جاتا ہے۔ قہر یہ ضیق انفس کو دفع کرتا ہے۔ تلی کے ورم پر ضہاد اسکا سرکہ کے ساتھ مفید ہے۔

الف ممدودہ باطائے مہملہ

دوسرا باب

ا حریطال۔ یہ لغت بربری ہے معنی اسکے چڑایا کوتے کا پائون
یہ سبب مشابہت اسکی صورت کے ہوا جس گھاس کو عربی میں حیثیۃ الارض
وحرز الشیاطین۔ ترکی میں نماز باغی۔ ہندی میں کاگا چلی یعنی کوتے
کا پائون۔ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک۔ برص کی بیماری کے
واسطے یہ زیادہ تر مفید ہے۔ اور خواص کی تشریح کتب طبیہ میں مفصل
تحریر ہے۔

الف مقصورہ کے بیان میں امین پانچ فصل میں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی و ترکی وغیرہ کے ذکر میں

الف مقصورہ باباے

الف ممدودہ بالام

آلسن۔ یونانی زبان میں ایک گھاس کا نام ہے ڈنڈی اسکی بہ قدر
ایک گڑ کے سونف کے درخت کی طرح ہوتی ہے پھول اسکا لال
مائل تباریکی جڑ اسکی مولی اور شلغم کی طرح لمبی اور گول ذائقہ میں
تلخ ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دروسر اور زکام و ضیق النفس
وزخ معدہ و ریح گڑدہ و درد مفاصل کو نافع ہے۔ کھانا اسکے خوش کام
بیمار کو جسکو دیوانہ کہتے ہیں کا ٹاہو از بس مفید ہے۔

ابا۔ لفتح اول ہر ایک آتش اور مطبوخ اور شوربا۔

ایا۔ بکسر اول انکار کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ملاحظہ۔ کل از غیر خودیکہ

دار در ابا۔ بد مسازیش غنچہ گرد و صبا +

اتلا۔ بکسر اول بلا و صیبت میں پڑنا۔ مولف۔ وقت تنگی تنگدل

سرگز مشوٹ۔ باش صابر صبر کن در اتلا +

اتغا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔

انجوسا۔ لفتح اول سریانی میں ایک دوا کا نام ہے جسکے تے سیاہ

سرخ مائل ہوتے ہیں۔ بوخیا اور شنکار بھی اسکو کہتے ہیں فقرس

کی بیماری کا علاج ہے۔

اندان۔ پدا کرنا۔ ظاہر کرنا۔ ابتدا کرنا۔

انبرا۔ پاک کرنا۔ اچھا کرنا۔ بری کرنا۔ تیرا کرنا۔ میخسرو۔ زخلق زین

کنم ابرا کہ اہل نامید است + موم زان زخم آتش کہ نگین فت اسحا

ابریکیا۔ لفتح اول تار عنکبوت۔ مار پی کا جالا اگر اسکو زخم پر رکھیں تو

خون بند ہو جاتا ہے۔ درم بھی نہیں ہوتا۔

ابستا۔ لفتح اول و کسر با۔ ابراہیم زرتشت کی کتاب کا نام ہے۔

ایطا۔ ٹھہرنا۔ توقف کرنا۔ دیر کرنا۔

انقا۔ بکسر اول۔ باقی رہنا۔ باقی رکھنا۔

انبا۔ پسران۔ بہت سے بیٹے۔ مولوی معنوی۔ یک نظر زما کہ

کہ مستغنی شوم ز انباے جنس + سگے شد منظور خم الدین سگاز انبر است

الوخلسا۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو شنکار بھی کہتے ہیں۔

اب۔ لفتح اول پدر یعنی باپ۔ ناصح۔ خورسند بنیک و بد خود

باید بود + اندازہ شناس خود باید بود + اول سبق تو ابجد آمد یعنی +

برسیرت اب و جد خود باید بود +

ابن العناب۔ کینت شراب کی ہے۔

اباحت۔ مباح کرنا۔ حلال و جائز کرنا۔

الف ممدودہ بایم

ایلیکس۔ بربری زبان میں یہ ایک گھاس کا نام ہے۔ اور
بقدر قد آدمی کے بلند ہے تے اسکے مورون کے پتوں کے سے ہوتے
ہیں اور پھل نرم بقدر مسور کے پک کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ بہت
قابل تقویٰ جگر نافع استسقا اسکے باریک ریشون کا اگر
خسانہ کیا جائے تو دست لانا ہی تقویت کبد اور تلی کی کرتا ہے

الف ممدودہ بانون

انس النفس۔ طالس بھی اسکا نام ہے۔ یہ ایک گھاس ہے
جو ہر سال ربیع میں پیدا ہوتی ہے۔ پھول اسکا ترہ تیزک کے
پھول کے ساتھ مشابہ ہے۔ مقوی خواص و حافظہ و معنہ
دل غم کو دور کرتا ہے۔ قائم مقام شراب کے بدون
مستی کے ہے۔

آنول۔ یہ ایک درخت عجیب الخواص جنم کو دفع کرتا ہے بغصم
کا دافع ہے۔ آنکھوں کو جلا دیتا ہے۔ ذہن کو طاقت بخشتا ہے
خون کو بڑھاتا ہے۔

ابن الوقت - تابع وقت یعنی وقت پر کام کرنے والا۔ اصل میں یہ لفظ ابو الوقت ہے محسن تاثیر بخت بن الوقت راہ از سہولت بہرہستہ ماہ وہ وقت وساعت از عقب ربئی آید برون +

ابو تنہا - باب ہونا۔

ابنہ - بزرگی و عزت و آبرو۔

ابنوح - قند و شکر سفید۔

ابن الصبح - آفتاب عالیشان۔

آبا بخند - اباعن جد۔ باب واداسے ہے۔

ابجد - حروف مفردات اور آٹھ کلمے۔ ابجد - ہوزر جملی۔ کلمن

استغفر - قرشت تختہ - ضغف - جو اعداد کے شمار کے لیے ہیں۔

ابنہ - ہمیشہ۔ اور وہ زمانہ جسکی انتہا ہو۔

آفتاب - بفتح اول بہت سی دوریاں اور فاصلے۔

آفتاب - بکسر اول - دور بھکتا۔

ابو نید - یہ ایک شطرنج باز کا نام ہے۔ سعدی - گداے کو

خیر نرین ہند + ابو زید را سب و فرین دید +

آبتر - دم پریدہ پھیلا کتا ہوا۔ نام تمام بے اولاد۔ پرانندہ ضلیح

زلف ابتر شدہ و رگوں سخن میگوید + مہو حال پریشانی میں گویا میگوید

بیدل جسکی شمر از نگاہ بولہوئیں ابتر شود + این گلچین شبنم چون بیدر شود

آبجاری - بفتح اول بہت سے دریا اور سمندر۔

آبزار - بہت سے نیکو کار۔ محمد انور حکیم۔ محمد ہادی اشرفی

محمد رہنما ہے جملہ آبزار +

آبزر - بفتح اول۔ بادل۔ اور مرد و عورت کے مقابل ہے۔ نظامی

از ان ابر عاصی چنان ریزم آب + کہ نازد گرد دست بر آفتاب +

آبزو - بفتح اول و ثانی۔ نزدیکی زبان میں مرد کا آلت تناسل۔

ابو شہر شیشاپور شہر کا اصل نام ہے جس جگہ فیروزہ کی کان ہے۔

ابو کار - حیران و سرگردان۔

ابقر - بفتح اول۔ شہرہ جس سے باروت بنائے ہیں۔

ابکار - بفتح اول جمع بکر کنواری لڑکیاں۔

ابو البشر - آدم علیہ السلام۔ سب کا باپ۔

ابو زید چہر - نو شیردان کے وزیر کا نام ہے۔

آبتر - ایک شہر کا نام ہے۔

ابو جعفر - نام نامی حضرت امام جعفر صادق بن امام ہادی بن علی بن

حسین بن علی علیہم السلام۔

ابراہیم - زکالنا۔ ظاہر کرنا۔ باہر لانا۔

ابریز - بکسر اول۔ چاندی۔ سونا خالص۔

ابرویز - خطاب خسرو بادشاہ کا۔

ابیز - بفتح اول و کسر ثانی۔ شرارہ آگ کا۔

ابلاس - بکسر اول۔ ناامیدی و غمگینی۔

ابلیس - جو رحمت سے ناامید ہو شیطان۔ سعدی - نہ ابلیس

کردنکی بد بد + بر پاک ناید زخم پلید + مولف - کھانا ہو دھوکا

آدی ابلیس نفس کا + ہر کرد و ہر فریب میں اور ہر لباس میں +

ابن العرس - نیولا جو ایک مشہور جانور ہے۔

ابو علس - گل خیری جو ایک پھول ہے۔

آبائش - ایک جنس اور قوم کا مجمع۔

ابرش - بفتح اول۔ ابلق گھوڑا۔

ابر طوروش - بڑے جسم کا گھوڑا۔ بزرگ سہیل جانور۔

ابرص - وہ جسکے بدن پر سفید داغ ہوں۔

ابض - روشن و سپید رنگ۔

آلط - بر۔ بخل۔ کنار۔

ابتلاع - حلق سے آنا۔ نکل جانا۔

ابداع - نئی بات نکالنا۔ بدعت کرنا۔

ابرق - سپید روشن۔ چمکتا ہوا۔

ابریق - چمڑے کا آفتاب۔ جو مسافر اپنے پاس رکھتے ہیں دھوکا ٹٹا

ابلق - ہر چیز جسکے دو رنگ ہوں۔ اور دو رنگ گھوڑا۔ اور جغیر۔ اور

کلفی۔ اور وہ قیمتی ہر جو امر اپنی ٹوپوں پر لگاتے ہیں۔ صائب

باشد ہمیشہ در صف عشاق سر بلند + آنرا کہ آہ ابلق طرف کلاہ شد +

ابریک - چھوٹا بادل۔ اور چمکتا ہوا پتھر جو تہ بہ تہ ہوتا ہے۔ سبب سکی

چمک دمک کے اسکو ابرق بہ قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔

آبشک - بفتح اول و دوم۔ شبنم جو رات کو برتی ہے۔

آبلیک - دو رنگ گھوڑا۔ اور ہر چیز دورنگی۔ عرب اسکا ابلق ہے

آبلیک بفتح اول و کسر ثانی۔ شرارہ آتش آگ کا نگار اور ہر چیز چمکتی ہوئی

آبلیک - منافق آدمی۔ بہ ظاہر دوست اندوونی دشمن۔

آبایل - مشہور پرند ہے۔ ۵۰ زو دست آبایل ساز و ذلیل + خدا

شکر فیل و اصحاب فیل۔

آبتال - عاجزی کرنا۔ زاری کرنا۔

آبتال - پاتا نگاہ رکھنا۔ بے اعتباری۔ بے قدری۔

ابدال - بکسر اول - بدلنا - معاوضہ کرنا۔

ابدال - ففتح اول - اولیاء اللہ تعالیٰ ایک جماعت کا نام ہے جو تعداد میں شترین - چالیس شام میں میں اور مقامات میں قیام پذیر ہیں ایک انہیں سے مرجاتا ہے تو دوسرا مقرر ہو جاتا ہے۔

اہل - بکسرین و کسر اول و سکون ثانی - شتران یعنی بہت سے اونٹ یہ وہ جمع ہے کہ جس کا واحد نہیں۔

اہل - ففتح اول و ضم ثانی ایک دو اہر جسکو شیرین بل اور طرٹ بھی کہتے ہیں - ناک اور مقعد کا خون بند کرتا ہے۔

اہل - بفتح اول و کسر ثانی قاعدہ صغار یعنی چھوٹی الائچی۔

ابن اہیل - راہ چلتا سافر - سعدی - شیندم کہ کیفیت ابن اہیل + نیاد بھائیل - خلیل۔

اہیل - بضم اول پہاڑی سڑکی بیخ جسکو ثمرۃ العرب بھی کہتے ہیں ابام - بفتحین - دام یعنی قرض - ہندی میں ادھار۔

اہسام - ہنسنا - ہسم کرنا - شگفتہ ہونا۔

اہرام - بکسر اول - استوار و مضبوط کرنا - رستی کو دہرا کر کے بنانا۔

اہرامیم شام ایک نبی مرسل کا - جنکو عمرو بادشاہ کا فرنے آگ میں ڈال دیا اور آگ اپنے گلزار ہو گئی - اور نام ایک بیخ کے بادشاہ کا جسکے باکانام

ادھم تھا - اور اسنے بادشاہت ترک کر کے فقیری اختیار کی تھی - اہل شل ابراہیم ادھم ترک کن جاہ و جلال + تاتویابی از قاعدے حضرت لدا حفظ

اہرشم - جو کرم بیلیہ کے لغاتے بنایا اور قیمتی لباس اس سے بنائے جاتے ہیں نظا تمی - بریشیم تے بلکہ لولوسے + روندہ جو لولو بر اہرشمے +

ابوالقاسم - کنیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اہام - نرا انگشت یعنی انگوٹھا یا تھ یا پانوں کا - آہستہ بولنا اور پانا

اہان - بفتح اول و تشدید باے موحده - وقت اور زمانہ۔

اہدان - بہ فتح اول جمع بدن کی - بہت سے بدن۔

اہرجن - ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھ میں پہنتی ہیں یا پانوں میں ہاتھ کے زیور کا نام ابرجن دست - اور پانوں کے زیور کا نام

اہرجن پاہ - ہندی میں جوڑا اور پازیب اسکا نام ہے۔

اہسان - افسان - وہ پتھر جسپر پتھیا ر تیز کرتے ہیں

اہستن - ابستن - حاملہ اور چھپا رکھنا۔

اہن سیرین - یہ بزرگ علم تعبیر خواب میں استاد تھا۔

خواب پر لٹا نام ہوئے زلف دوست + ابن سیرین نے یام کہ تعبیر کند + ابن اللہون - اونٹ کا بچہ جو دودھ پیتا ہو۔

ابن یحییٰ - یوسف علیہ السلام کے حقیقی بھائی کا نام ہے اور قتل کی شکار۔

ابوریحان - یہ شخص بہت کے علم میں امام تھا۔

ابنا خون - حصار و قلعہ و مقامات مستحکم۔

ابوطامون - مومبائی کو ہی جسکو عربی میں بکسر اللہ کہتے ہیں۔

ابو قلمون - رنگارنگ و رنگ جانور جو چلباس کی صورت پر ہوتا ہے ہر وقت اپنے جسم کے نئے نئے رنگ بدلتا ہے - اور نام دیبلے رومی و شک

یشم - سعدی - بادرسایہ ہا یوش + گستر ایند فرش بو قلمون +

ایون - ایون جسکو ہندی میں انیم کہتے ہیں۔

ایرو - بھون جو آنکھوں پر ہوتی ہیں - فطرت - دو شیر و ریک فیض

ایرے سینا بش + کہ ہرم میدہان تند حوا ز جہر تم آتش + نسیم تلوار

قل ہو جو منظور + ابر کے اشارے سے کر دہر + دونون ابرو

دونون رفین چار ہوی میں ہم + ایک جوڑا بچھون کا ایک ٹلسا پٹا

ایو - آبی رنگ - آسمانی رنگ۔

ایجرہ - بفتح اول و کسر خاے بخارات اور دعویں۔

ایجرہ - دوسرے لباس کے یاد رکھی تہ اور ابروہ جسکو سفنج کہتے ہیں۔

ایجرہ - بکسر اول سوزن یعنی سوئی - اور نوک و نشیل و زمانہ میوہ۔

ایجرہ - اصحاب نیل کے لشکر کے سرگردہ کا نام ہے جو با حصیوں کا لشکر لیکر

جیش سے کعبہ کو گرانے آیا تھا - اور خدا سے جلالتے باہل کے لشکر سے

اسکو ہلاک کیا - مولف قطعہ - زور جب تیا ہے حق کمزور کو غلبا یعنی

اکثر بر قلیل + کردیا چڑیوں نے ابرہہ کو ہلاک + ہارڈالے فیل و اصحاب فیل +

البتہ - بفتح اول و کسر ثانی جاسوس و چالپوس۔

ابعدا ملاشہ - تین مقدار - طول عرض - عمق۔

الکائنہ - محل کچا جو ولادت کی میعاد سے پہلے گر جائے۔

ایلہ - احمق - بے وقوف - بے عقل۔

ابینہ - بنیادیں - عمارتیں۔

ابن مقلہ - ایک بزرگ خطاط کا نام ہے - جسنے چھ طرح کے خط لکھے

تو قیام - محقق - نسخ - یحیٰ - رفلع - ایجاد کیے - آخر عمر حاکم نے

کئی جرم پر اسکے ہاتھ لٹوا دیے۔

ابو سمحہ - حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی کے بیٹے کا نام تھا - جسنے باغ و

طیبس یہودی شرب پی اور شرب کی بدستی میں زنا کیا اور باپ کے

سلنے اقبال کر کے حد شرعی اپنے اوپر جاری کرائی - اور سنوڈ سے

ہنوز لگ نہیں چکا تھا کہ مر گیا۔

آبائی - برون گدائی - کھنوش کشتی گیروں کا - ہندی میں جانگیا

جسکو کہتے ہیں۔

ابدالی۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام ہے جسکے بزرگ کا نام ابدال تھا۔
احمد شاہ بادشاہ ورتلی بھی اسی خاندان سے تھا۔ صاحب بہار عجم اسکے
معنی ظرافت و مسخر کہتے ہیں۔ اور یہ شعر مثیل میں تحریر کیا ہے۔ غزالی
مشہدی۔ بعدم کاٹنے میبود مجنون + کہ سیکروم با و ابدالی چند +
آبوی۔ بے فحشین باپ۔ پدر۔
ابہی۔ بفتح اول۔ زیبا و خوبصورت۔
ابی۔ بفتح اول۔ عربی میں سرکش و منہرونا فرمان۔
ایسیری۔ ژندی زبان میں پیراہن و ملبس۔

الف مقصورہ باتا

آبتا۔ ژندی زبان میں تیر جو کمان کے ذریعہ سے چلتا ہے۔ اور عربی
میں اسکو سم کہتے ہیں۔

آلقا۔ بکسر اول پر ہیز کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ مولف۔ میرسد بروج
قرب کبریا + متقی از زردبان آلقا +
آلقیا۔ متقی لوگ۔ پرہیزگار لوگ۔ مصنف فوقانی۔ سرنگون
دارند برفاک نیاز کبریا + انبیا و اولیاد اصفیا و اقیما +
آلکا۔ تکیہ کرنا۔ بھروسا کرنا۔ مولف۔ غیر ذات ایزدی بڑا سولا +
ہند گانز نیست واجب آلکا +

آلعاب۔ بکسر اول ریخ ہو چانا۔
آلعاب۔ بفتح اول جمع لعب بہت سے ریخ۔
آلعاب۔ بکسر اول و کثرے مشدود۔ لکلیف اور ریخ میں لٹا۔ مولف
بہر دنیا ہاں کش بردوش جان + بار ریخ اضطراب و آلعاب۔

آلتراب۔ بفتح اول جمع تریب۔ کنواری لڑکیاں۔
آلہاب۔ بکسر اول و تشدید ثانی بخشش قبول کرنا۔
آلوت۔ ژندی زبان میں تیزی و تندی۔
آلترج۔ بضم اول ترخ جو مشہور میوہ ہے۔

اتحاد۔ ایک ہونا۔ دوستی کرنا۔ توحید۔ ایک بن جاو دوئی کو
جھوڑو + رکھو آپس میں ہمیشہ اتحاد +

اتحاد۔ بخاے مجھ و ذال مجھ۔ بر وزن اتحاد۔ اخذ کرنا۔ حاصل کرنا لینا
اتجار۔ تجارت کرنا۔ لین دین کرنا۔

اترار۔ بفتح اول زرشک۔ جو مشہور دوا ہے۔
آلسنر۔ ایک دشا کا نام ہے جو خوارزم میں فرمان فرما تھا۔ چونکہ

یہ بادشاہ لاغر جسم تھا۔ اسواسطے اسکو آلسنر کہتے تھے کہ آلسنر ترکی
میں لاغر کو کہتے ہیں۔ فرزانہ زرختری اسکے ہم عہد تھار شیدا لدین
و طواطنے کتاب حدیثہ اسکا اسکے نام پر لکھی۔ اس بادشاہ نے
سلطان سنجر کے ساتھ جنگ کی تھی۔

اتبلع۔ پیروی و متابعت کرنا۔ ایسیری۔ درطہیت کے شوی
متبوع پیش بندگان + در شریعت گنداری چون ایسرے اتبلع +
اتساع۔ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا۔

اتحاف۔ تحفہ دینا۔ سوغات دینا۔
اتصاف۔ صفت کرنا۔ موصوف ہونا۔

اتلاف۔ بکسر اول۔ تلف کرنا۔ ضیاع کرنا۔
اتالیق۔ لیاقت سکھلانے والا۔ ادیب۔

اتاق۔ ترکی میں گھر اور خیمہ۔ سکونت گاہ۔
اتساق۔ محکم و درست دفرام ہونا۔

اتفاق۔ واقع ہونا کسی امر کا بے باعث اور سبب کے۔ حافظ
بہار گاہ توجون بادرانہ باشد راہ + کی اتفاق جواب سلام مافتہ
آتابک۔ ترکی میں اسکے معنی بزرگ ایسر کے ہیں۔ دستاد
اتالیق و ادیب۔ چونکہ آتا ترکی میں باپ کو کہتے ہیں اور بک
ایسر کو پس آتابک مرکب ان دونوں الفاظ کا ہے۔

اترغ۔ جمع ترک جو مشہور قوم ہے۔ اور لوہے کے خود خو
سپاہی بنتے ہیں۔

آتمک۔ قرص۔ نان۔ روٹی۔
اتصال۔ وصل ہونا۔ اور نظر کرنا کو آلب کا ایک دوسرے پر
باعتبار فاصلے کے۔ توحید۔ بھگانا دیناے دون سے ہے وہی
جسکا ہو جاتا ہے حق سے اتصال +

آلکال۔ توکل کرنا خدا پر بھروسہ رکھنا۔
آتم۔ بختیمن۔ پورا اور کامل۔

اتمام۔ تمام کرنا۔ اور پورا کرنا۔
اتہام۔ تہمت لگانا۔ دوش دینا۔

اتیان۔ پہنچنا۔ داخل ہونا۔
اتقان۔ بکسر اول۔ استواری و محکم۔

آتو۔ بضم اول و تاءے مشدود ایک مشہور آرایش ہے جو کہ پڑون پر کرتے
ہیں۔ اصل میں یہ ایک ہنی اوزار کا نام ہے جسکو گرم کر کے کپڑوں پر خط
کھینچتے ہیں۔ اس کام کے کرنے والے کو آتو کش کہتے ہیں۔

اتاقہ - کلفی جیفہ اور پرجوا مراد ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ اور پکڑیوں پر
باندھتے ہیں۔ خطوری - چورخش جاہ تراجم دیکھ کاب دودھ کندہ اتاقہ
خورشید باگ گردن + آملی - اتاقہ سرکش از سرافند + جوبل از
درخت گل درافت۔

آسکھ - بفتح اول دایہ کاشوہر - اور قائم مقام بدر - ترکی میں ات دانا
باب کو کہتے ہیں۔ اور کہ کے معنی قائم مقام کے یعنی بجائے باب
آئینہ - پلو ی میں خارشٹ کلان جو اپنے خادون کو لوگوں پر
شیر کی طرح مارتا ہے۔ سیون بھی اسکو کہتے ہیں۔ اور مشورہ کہ
جس گھر میں اسکا خاں ہو اس گھر میں لڑائی رہتی ہے۔

الف مقصورہ باجیم

الف مقصورہ باثا کے مثلث

اجتبا - پسند کرنا۔ چھانٹنا۔
اجرا - جاری کرنا۔ روان کرنا۔ چلانا۔
اجزا - بکسر اول جزیہ دینا۔ جزا دینا۔ بے نیاز کرنا۔
اجزا - بفتح اول - بہت سے جزو اور ٹکڑے۔
اجل گیا - بفتح اول ایک زہر ملا ہل کا نام ہے۔ جسکو عربی میں بیش کہتے ہیں
اجلا - جمع جلیل بزرگ لوگ۔
اجانب - جمع اجنبی - بیگانے لوگ۔
اجتناب - ایک طرف ہونا۔ پرہیز کرنا۔ مولف - غیر دین کے
ساتھ دوستی اور رسمے دشمنی + اور دین سے بے تکلفی اور ہرے جتنا
اجوب - ترکی میں کشادہ و فراخ۔
اجابت - جواب دینا۔ قبول کرنا۔ اور اہلباکی اصطلاح میں دست
جو بعد دینے سہل کے آتے ہیں۔ مولف - خم اس رزاق سے جو
مانگتا ہے مانگ دینا + کہ رہتا ہے کھلا ہوت وقت دروازہ اجابت کا۔
اجازت حکم دینا۔ جائز رکھنا کسی امر کو صاحب - اگرچہ خوش
نہ بود سیر بوستان تنہا + گرفتہ ایم اجازت زباغبان تنہا۔
اجالت - پھیرنا۔ اور جلوہ دینا۔
اجرت - مزدوری۔ معاوضہ۔ بدلا۔
اج - کرد جو مشہور ترکاری ہے۔ خام لوگ پکا کر کھاتے ہیں۔ اور
بج اسکی دوا میں مستعمل ہے۔
اجلاج - دُری زبان میں دوزخ کا نام ہے۔
اجاج - شور پانی اور تلخ پانی۔
اجتہاد - بھل چلنا۔ میوہ جمع کرنا۔
اجتہاد - کوشش کرنا۔ سوچ کر نئی بات نکالنا۔
اجداد - باپ دادا۔ بزرگ لوگ۔
اجساد - بہت سے جسم۔ جمع جسکی۔ مولف - ہر وہی زبان
روزی رسان خوش و طیر + اور دہ خانی خانی ارجل اور اجساد +
اجمود - اجوان جو مشہور دوا ہے۔

اثنا - بکسر اول - بیچ درمیان۔
اثاث البیت - گھر کا سامان۔
اثبات - ثبوت کرنا۔ ثبوت تک پہنچانا۔
اثاث - بہت ہونا۔ انبوہ ہونا۔
اٹھد - سنگ سرمہ جو آنکھوں میں لگاتے ہیں۔
اثر - بفتح تین - تاثیر - نشان - کھوج - اور سنت رسول تعول صلی اللہ
علیہ وسلم - صائب - زابینخ اثر در گلوے ماگزار + ازین
شراب نمی در سبوسے ماگزار +
اثر - بفتح اول و سکون ثانی - تلوار کا جوہر۔ اور نقل حدیث رسول
صلی اللہ علیہ وسلم۔
اثر - بکسر اول و سکون ثانی - نشان اور پچھا ہر چیز کا۔
اٹمار - جمع ثمر - بہت سے میوے۔
اشر - بلند اور اونچا اور آسمان اور کردہ ناری جو تین کردن سے پہنچا ہے
انغز - بڑے مجمعہ آگ کا غلہ اور نام ایک دوا کا جسکو بوسے
مادران بھی کہتے ہیں جس گھر میں اسکو جھاڑ دین مودی جانور بان
سے بھاگ جاتے ہیں۔
اٹقال - بفتح اول جمع نقل بہت سے بوجہ۔
اٹقال - بکسر اول بجاری کر دینا۔
اٹل - بفتح اول - گردن کا درخت۔ اور شورہ گرد آدمی۔
اٹمان - بفتح اول - قبتا۔
اٹنین - اٹمان - دو مشہور عود ہے۔
اٹاثہ - اثاث کا مفرد۔ گھر کا اسباب۔

اجناد - جمع جنود بہت سے لشکر۔

اجلاؤ - بکسر اول و سکون ثانی و کشم و تشدید و اخیر میں ذال تجمہ شناختن - یعنی پہچاننا۔

اجبار - زور اور جبر سے کام لینا۔ مولف - سند گردن کجا این نفس سرکش - بکار حق بلا اگرہ و اجبار +

آجر - اجرت مزدوری معاوضہ - بدلہ۔

اجور - اجرتین - مزدوریان۔

اجہار - ذکر جبر کرنا۔ بلند آواز ہو کر بکارنا۔

اجہر - روزگور - جودن کو اندھا ہو جائے اور رات کو دیکھ سکے۔

اجمیر - ہند میں ایک مشہور شہر ہے جس شہر میں مقدس نور مزار پر نور

خواجہ معین الدین چشتی واقع ہے۔ شہر حمیر عجیب منبع علم دین

است - نالکھ آرا لکھ شاہ معین الدین ست +

اجیر - اجرت لینے والا - مزدور۔

اجلاس - بیٹھنا - ٹھکانا۔

اجاص - بکسر اول و تشدید ثانی ایک ترش سیوہ آلوچہ کی قسم ہے۔

اجتماع - جمع ہونا - یکجا ہونا۔ اور نجومیوں کے نزدیک وہ موقع کہ

چاند اور سورج ایک برج ایک درجہ ایک دقیقہ میں جمع ہوں وقت

چاند نظر سے غائب ہوتا ہے۔ اور وہ موقع نجومیوں کے احکام میں

شوش شمار کیا جاتا ہے۔

اجلغ - بفتح اول وہ شخص جسکے ناک کان کٹے ہوئے ہوں۔

اجملغ - بکسر اول - یکجا و ہم صلاح و متفق ہونا۔ خلیفہ بن گئے

بعد از بنی وہ + ہو اچکی طرف اجاع امت -

اجلغ - ترکی میں دیکھنا - یعنی پوچھنا۔

اجحان - بکسر اول - لیجانا - نقصان کرنا۔ نزدیک ہونا۔

اجلاف - جمع جلف یعنی باجی - کہنے کم ذات آدمی۔

اجوف - جو چیز اندر سے پولی ہو اور جسکے عین کلمہ میں حرف علت کا

اجاق - ترکی میں دیکھنا یعنی چولھا۔ کاشی - درگستان

بے تکلف شہر بان ازہر طبع + برکنار جوہر گامی اجاتی بستہ اند۔

اجدل - شکاری مرغ جسکو چرغ کہتے ہیں۔

اجل - بفتح ثانی دلام مشدد - بڑا - بزرگ۔

اجل - بفتح ثانی دلام ساکن - مہلت و مدت و معاد - اور حالت

آخر و مرگ و موت۔ - جان بجانانی وہ دگر نہ از تو بستاند

اجل + خود تو نصف باش اے دل این نکویا آن نکو +

اجل - بفتح اول و سکون سانی - برداشتن - یعنی اٹھانا۔

اجلال - بکسر اول - بزرگی و عزت و آبرو - سہ سرزمین خاکبوس

اقبالش + آسمان سایہ بان اجلالش +

اجمال - مختصر کرنا بہت کو مختور کرنا۔

اججام - باز رکھنا - ہلاکت کے نزدیک پہنچنا۔

اجرام اجسام - مگر اطلاق اس لفظ کا آسمانی تاروں اور جواہر پر نہیں

اججام - بکسر اول - راستہ کرنا گھوڑے کا سواری کے لیے۔

آجم - بفتح ثانی بہت سے نستان اور جنگل۔

اجخان - بفتح اول - آنکھوں کی پلکیں۔

اجنبان - ہر چیز جو غیر متحرک ہو۔

اجارہ - اجرت پر کام کرنا یا کرنا۔ کاشی - اجارہ کرد و ماغملہ

وصل + نسیم در رہ من شرمساری آید +

اجلہ - بزرگ لوگ - جمع جلیل۔

اجنہ - جمع جناح - مرغون کے پر اور بازو آدمیوں کے۔

اجنہ - جمع جنین اور جمع لفظ جن کی مگر خلاف قیاس۔

آجوبہ - جمع جواب کی - بہت سے جواب۔

اجورہ - اجرت مزدوری محنتانہ۔

اجہرہ - ایک خاردار گھاس ہے۔ اسکا کاٹنا جسکے لگجائے نہیں نکلتا۔

اجبری - آخری - وظیفہ روزمرہ جو مقرر ہو۔

اجنبی - پردیسی - بیگانہ - نادانف۔

اجی - ترکی میں بڑا بھائی۔

الف مقصورہ با حاء حطی

اجبا - جمع حبیب بہت سے دوست۔

اجتوا - گھیر لینا ہر طرف سے پکڑ لینا۔

احتشا - بفتح اول - اندرونی اعضا - مثل دل و جگر - و معدہ و

رودہ و گردہ و سپرز وغیرہ۔

احصا - بکسر اول - شمار کرنا - گنتی میں لانا۔

احیا - بکسر اول زندہ کرنا - اور نام ایک کتاب مصنف امام محمد غزالی کا

ہوئے زمین مردہ کو بر گرد و تازہ رو + از عرق روی تو احیا میکند آئینہ را +

احیا - بفتح اول زندہ لوگ جیتے جاگتے۔

احیاناً - بفتح اول - گاہ گاہ - کبھی کبھی۔

احب - بفتح ثانی بہت دوست بہت پیارا۔

احقر از بسکری اول پختا پرینیز کرنا صاحب خدمت فتنه آن چشم نیم باز
کینده + زینربان سیه کاسه احقر از کینده +

احراز - محکم کرنا - جمع کرنا - کھینا نا۔
احتباس - بہ کسر اول روکنا - بند کرنا - بند ہونا۔

احتراس۔ بکسر اول حفاظت کرنا۔
احساس۔ چھونا۔ دریافت کرنا۔ معلوم کرنا۔

احمض۔ بفتح اول۔ نہایت ترش۔ ذائقہ میں۔
احتباط۔ گھسنا۔ احاطہ کرنا۔ بچھنا۔ پیرہن کرنا۔

احتفاظ - حفظ آٹھانا - مزاحضل کرنا۔
 حتران - حرفت و کسب و پیشہ کرنا۔

حرف۔ بفتح اول وضم ثالث قمع حرف۔ بہت سے حرف۔
 اخف۔ وہ شخص جسکے ہاتھوں کی ایک دوسرے کی طرف جھکے

ہوے ہوں۔ اور نام ایک فاضل حل کا جو حضرت کے تابعین تھا۔

نزدیک چھپ جانا ایک شاندار کامیابی ستاروں کی سیاروں سے سوائے فر کے

سورۃ اناب میں یہ سب سے پہلے آیا ہے یعنی سورہہ زمر کے بعد

احراقی۔ جلانا۔ پھونکنا۔ آگ دینا۔

احمق۔ سمجھن بہت درست۔ اور راست۔
احمق۔ لفظ اول۔ نہایت بیوقوف اور بے عقل۔ رباعی۔ نسیم

که کند طعنه را اقصی الحق + نه را اقصی که کند سیسم که بانی شوق + علامت فقر
عشقم در گمبید انهم + که کیست بر سر باطل که ام بر سر حق +

احتمال - بکسر اول حمیدنا - آپس میں رگڑنا -
احتمال - اُٹھانا - برداشت کرنا - گمان کرنا -

احتیال - حیلہ کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا -
اٹھنا - سوراخ عضو تناسل مرد -

احمال - ہار اٹھانا - گمان کرنا -
 احوال - نفعی اور مصیبتی امور کو دو دو کیے - مولف نے یہ کسانوں کی

جب تک انوار وحدت سے نہ جائیگی دوئی حرم ہو کی دل سے احوال کے

حال خود عیان از صورت او الما + آئینه از سبقت تغیر ما در عالمها -

مجلس بیستم در بیان سیرت و مناقب حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام

احلی - بہت شیریں - بہت میٹھا -
احمر قانی - وہ سرخی جو خون کے رنگ سے ملتی ہو -

الف مقصورہ باخا

اخا - بکسر اول - برادری درشتہ داری -
اختفا - بکسر اول - چھپانا اور پوشیدہ کرنا -
اختر جوزا - ستارہ عطار و جبکہ گھر جوزا -
اختا - خمس کینے - بخیل و ذلیل لوگ -
اخصا - خصی کرنا - خیمے نکال ڈالنا -
اخفا - پوشیدہ کرنا - چھپانا -
اخلا - جمع خلیل - دوست لوگ -
اخر ب - بہت خراب - اور اجڑا ہوا -
اخذت - بضم اول - ہمشیرہ یعنی سن -
اختیارات - علم طب میں بہ تشریح خواص دویات ایک کتاب کا نام ہے -
اخراجات - طرح طرح کے خرچ -
اُخوت - بضم اول و دوم - بھائی ہونا -
اُخوت - بکسر اول بہت سے بھائی -
اُخوات - بفتح اول و دوم - بہت سی بہنیں -
اُخلاج - پھڑکنا اور حرکت کرنا آنکھ یا کسی عضو کا خود بخود حرکت دینے کے -
اُخراج - نکالنا - باہر کر دینا خرچ کر ڈالنا -
اُرخ - بفتح اول برادری یعنی بھائی - اور کلمہ تحسین فارسی میں -
اُرخ - شاباش - شاباش -
اُخدود - زمین کا شکاف اور بھاڑی غار -
اُخوند - بفتح اول - بزرگ استاد - سپر و مرشد -
اُخاؤد - تالاب جو برانہ میں ہو اور زمین جو بادشاہ نے اپنے واسطے -
خرید کی ہو اور لینا اور پکڑنا -
اُخاؤد - سخت گیر - زور آور سختی سے پکڑنے والا -
اُخند - لینا وصول کرنا -
اُخبار - بکسر اول - خبر دینا - اطلاع کرنا -
اُخبار - بفتح اول - بہت سی خبریں -
اُختر - بفتح اول ستارہ دفال و شگون و طالع و علم و نشان و راستہ -
اور نام ایک فرشتہ کا جو سرزمین برآمین آمین کتا پھرتا ہے جسکی -
دعا اسکی آمین کے مطابق ہوتی ہے - قبول ہو جاتی ہے -

نام + جو اہل جہان میں گندہ احترام +
احتشام - بکسر اول بدولت و خمت حاصل کرنا - مولف - مرد -
حق گوشہ گزین خلوت نشین + دل میں کب رکھتا ہے جب احتشام +
احتلام - خواب میں انزال ہو جانا - مولف - بہن مرے دینا -
کے شکل احتلام + کچھ نہوگا آنکھ جب کھل جائیگی -
احتجام - حجامت کرنا -
احرام - بکسر اول - کعبہ میں داخل ہونا بعض چیز جلال و بھاکہ -
چند ذراتے اور حرام کرنا - اور احکام شرعیہ حرام یہ ہیں - کہ صاحب حرام یا ہو -
کہ پڑا نہ ہینے - حجامت نہ کرانے بال نہ کٹوانے - خوشبو نہ لگانے - جماع نہ کرنے -
ایک گنگنا دھتہ کر مینا و لیک پر رتے کسی جانور کو ذبح نہ کرے طالب -
خوش کجہ البیت کوئی کز لذت طوطن + بارہ ہوان بہر قدم احرام بستہ ایم +
احزم - بڑے مجموعہ ہشیار اور درانا آدمی -
احتشام - بفتح اول نوکر اور خادم لوگ -
احکام - بفتح اول جمع حکم بہت حکم و ارشاد -
احکام - بکسر اول حکم کرنا - حکم دینا -
احلام - خوابیں - نیندیں - بہواریاں -
احمر اقم - نہایت سرخ مال بسیاہی -
احاسن - بفتح اول و کسرین - خوبان - بھلائیان -
احتضان - بفتح اول لینا - ملنا - بنگلہ ہونا -
احزان - بکسر اول غم میں ڈالنا غمناک کرنا -
احزان - بہت سے غم و اندوہ - سامی فروغ سینہ سوزان -
من + اسے چرخ کلبہ احزان من -
احسان - بکسر اول نیک رکھنا نیکی کرنا - میرزا اسحاق - چہ -
احسانا کہن باخوش کردم کہ آخوش را در پیش کردم +
احسن - بفتح اول بہت اچھا بہت نیک - اور احسان کر صیغہ امر برتر -
اُخصان - نکاح کرنا - عورت مرد کا حکمی و استوائی کرنا -
احیان - جمع حین - بہت سے وقت -
احاطہ - بکسر اول مکان جو چار دیواری سے گھرا ہوا ہو اور گھیرنا -
اجہہ - بضم اول و ہم کسور دیاے تختانی شدہ جستان جسکو -
ہندی میں پہیلی کہتے ہیں -
اجنہ - بکسر اول و ضم نون مخفب و غصہ و کینہ -
اجہمی یعنی تین آکر بادشاہ کے وقت میں لیکٹی قیامد تھرا اور بادشاہ کی -
وطن سے بھرے کام شاہی کے واسطے جاتو سوا دیوان کے پوچھتے تھے -

طاہر غنی - شمع آہم جو کندہ نم فلک دشمن - اختر سوختہ ام چون پر پوانہ نقد +
 اختصار - بکسر اول مختصر کرنا - کوتاہ کرنا - کم کرنا - صائب - صاب
 بہ تنک چشمی یا نیست می کشی + چون لالہ اختصار بیک جا م کردہ ایم +
 اختیار - بکسر اول پسند کرنا - چننا قدرت و تصرف - بیکدل -
 وقت ترمم است کنون اسے نیم صبح + کان شوخ اختیار بہت تقابل و +
 اختیار - خبر لینا - امتحان لینا - آزمانا -
 اخذ - بھینچے - بھانچے -

اخضر - سبز چیز - اور سبز رنگ -
 اخگر - آگ کا انگارہ جسکو انگشت بھی کہتے ہیں - ابو طالب کلیم
 گرم و رنگ مکان گیر و درائے سلوک - لالہ انگولک رسید نیل و نیست +
 اخلاص - بفتح اول یہ ایک سخن رنگ بسیا ہی مائل میوہ گردہ کی شکل +
 ہوتا ہے جسکو شیراز میں کواڑ کہتے ہیں - اور سرکہ میں بھی الکر
 کھاتے ہیں -

اخیر - اتم - پچھلا - انجام - آخر - صفدر فوقانی - یاد کن ورنہ
 کہ ہنگام اخیر چہ ساقی مرگت و ہر جام اخیر -
 آخرس - گونگا جو بول نہکتا ہو -
 اخس - نہایت زبون و بخیل -
 اخیر و س - جنگلی خود رو گیہوں -
 اخوس - یہ ایک نہایت پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے پھل
 اسکا سیاہ اور دراز ہوتا ہے -
 اخروش - شور و غوغا -

احسن - بھلا و قیمت مول ہر چیز کا -
 اخفش - کم نظر ضعیف بصارت کا آدمی جو سورج کو نزدیک سے لے
 نام ایک بزرگ کا جو علم تخت میں اور صرف خود قرات میں استاد تھا
 اختصاص - خاص کرنا خصوصیت رکھنا -

أخص - بہت خاص خاص الخاص -
 اخلاص - دلی دوستی و محبت و پیار -
 اخص - وہ حصہ کف یا کاجوز میں جسے ساتھ نہیں لگتا -
 اخلاط - ملنا - آمیزش کرنا محبت بڑھانا - عبد اللطیف خان
 اخلاطہ بر بیان روز برہم بخود ہا ز رنگ گل شستہ باشد گوئی بن گلدستہ +
 اخلاط - چار خلطیں صفرا سودا بلغم خون -
 اختراع - نئی بات نکالنا ایجاد کرنا کھودنا زمین کا -
 اختلاف - مخالفت و ضد پر ہونا -

اختلاف - بجلی کا جھگڑا -

اخف - بت خفیت و کم وزن - و سبک -

اخلاف - متوفی کے پس ماندہ لوگ -

اختناق - حلق بند ہونا گلا بکڑا جانا -

اختر اق - بھاڑنا - پھٹنا -

اخٹیک - چار عنصرین سے ایک عنصر اور ہر ایک چیز جو آپس میں مخالفت
 اخلوک - زرد آلودہ خام ہو -

اختلال - خلل ڈالنا - خلل بڑھانا -

اختیال - خیال کرنا - گردن کشی کرنا -

اختط - عرب کے ایک شاہ کا نام ہے -

احکل - گیہوں کے خوشے کے بالائے شاخ - جن کو دوسرے
 بھی کہتے ہیں -

اخوان - جمع خال خالی - و ان اور شکر کے علم و خال یعنی تل جو مشوقون
 کے رخساروں پر ہوتا ہے - ہندی - پوہید خال بر رخسار گلگون +
 بدائع حسرت از لالہ کا ذکر ہے -

اختتام - ختم کرنا - تمام کرنا - پورا کرنا - - یا آتی بہر
 ختم المرسلین + ہلوا ایمان و دین پر اختتام +
 آخرم - ناک کشا آدمی -

اخزم - بہ زائے محمد مار زبانی نرسانب -

احشم - وہ شخص جسکی قوت شامہ زائل ہو چکی ہو -

اخم - اچھینیشانی و ابرو - ملا طغرا - مسند نازک و لا ترا

صحبہ بدخونول + زرد راجھن بر جھین از اخم روے مسطر است +

اجخون - ایک جنگلی سیوہ ہے جسکی شکل از دہاکے سر کی طرح ہوتی ہے

عربی میں سکولائی کہتے ہیں جسکی انگلی سے تلی ہوتی ہے کھانا اسکا دفع زہر کر

اختان - جمع ختن بہت سے داماد -

اختسان - نام بادشاہ جو مدوح خاقانی و نظامی تھا -

اخذان - جمع خوں دوست پیار سے محبتی -

اخریان - گھر کا اسباب -

اخوان - بکسر اول برادران یعنی بہت سے بھائی - جمع اخ کی ہے

جو اصل میں اخو تھا جو دوا و احد میں بسبب تخفیف کے حذف کی گئی

تھی جمع میں پھر گئی غفلان کے وزن پر اور جو لوگ بفتح الف پڑتے

ہیں غلط ہیں - گھنیا لال ہندی - چرا از کوشش اخوان

خودم نان + چرا بر سر نرہم این بار لعلیان +

اخذہ تالاب و حوض و آبگیر۔

اُختیہ۔ منازلِ قمر سے جو سیون منزل کا نام ہے اور وہ چاسار کھس ہیں۔

اُختہ۔ وہ گھوڑا جسکے چھبے نکالے جائیں۔

اُختہ خانہ۔ گھوڑوں کا طویلہ۔

اُچھ۔ چاندی سونے کے ٹکڑے روپیہ اشرفی۔

اُختہ۔ چین و شکنج۔

اُختی۔ ماوراء النہر میں ایک قصبہ ہے۔

اُخوی۔ میرا بھائی۔

اُخی۔ بھائی۔ اور میرا بھائی۔

اُخیانی۔ بفتح اول وہ بھائی جنکی ماں ایک ربا پ لگ لگ ہوں۔

الف مقصورہ بادل مٹھلہ

اُوا۔ پورا کرنا پونچا ناگذا کرنا یا کرنا یہ لفظ مصدر نہیں مگر معنی

مصدر کے دیا ہے۔ فارسی میں خوبی حرکات محشوق و مرزا اشارہ و کنایہ

سے جو ہر فرضِ تجرِ حق بندگی کا ادا کر ادا کر ادا کر ادا کر ادا کر ادا کر

انوری۔ ہر خبر سے خطبہ مثل داکنندہ ہر خبر سے خبر آفتاب +

اُوبلہ۔ ادب سکھانے والے استاد۔ یہ لفظ جمع ادیب ہے۔

اُدعا۔ دعوے مطلب و خواست۔ کسی لیے دست و

بندہ اٹھائے بار بار + جانتا ہے اُدعا سے بندہ داعی خدا +

اُدب۔ بفتح اول اندازہ و طریق اور حد ہر ایک چیز کی اور ادا کرنا اسکا

بطور پسندیدہ اور علوم صرف و نحو و معانی و بیان و بدیع وغیرہ

ادب کے متعلق ہیں۔ مولوی معنوی۔ ادب تابع است

از لطف الہی + بندہ بر سبب و ہر جا کہ خواہی +

ادیب۔ ادب سکھانے والا استاد۔ محمد انور درویش

سب کو ملی محبت حق اس حبیب سے سیکھا نہ سارا ادب سل و بیست

ادات۔ اوزار ہتھیار۔ شمار شمار وغیرہ کے۔

اُداسٹ۔ ہمیشگی اور زمانہ دراز۔

اُدوات۔ بہت سے اوزار۔

اُدباج۔ بکسر اول لپٹنا۔ اور باٹنا۔

اُدبار۔ پیٹھ پھیرنا اقبال و دولت کا کم بختی و خواست کا زمانہ آنا۔

کبھی زمانے میں تنگی کبھی فراخی ہے۔ کبھی ہر دنیا میں اقبال و کبھی ہر

خدا نے نعمتیں جتنی چاہی عطا کی ہیں۔ تو انکا شکر ادا کر زبان سے ہر روز

ادبیر۔ مالہ ادبار کا۔

اُدخار۔ بکسر اول و تشدید دال مملہ جمع رکھنا اور رکھنا کسی چیز کا یہ لفظ

اُدخار تھا ذال مجہد اور تاسے فوقانی دونوں دال مملہ کے ساتھ

بدل کر اُدخار ہو گیا۔

ادرا۔ جاری کرنا۔ وان سونا بول کا بخشش کرنا روزینہ لگانا۔

ادغر۔ ہادگیر یعنی ہلکا۔

ادوار۔ زمانے اوقات گردشین انقلاب۔ مولانا کبیر

گمے روز راست روشن گہ شب تار بہ بین ادوار و درجہ دو آراء +

ادرافیس۔ بکسر اول و فاسے فوقانی زبدا البحر یعنی سمندر جھاگ

جو ایک دوا ہے۔

اُدناس۔ جمع دنس چرک اور میل۔

ادوس۔ بفتح اول دواؤ کم نظر و شب کور۔

اُدانوش۔ نام اسکا جو المی بنکر دامت کی طوت سے عذرا کے

پاس گیا اور عذرا نے اسکی آنکھیں اپنی انگلیوں سے نکال لی۔

اُدق۔ بہت دقیق اور مشکل۔

اُداک۔ وہ جزیرہ جسکی چار طرف پانی ہو۔

اُدراک۔ پانا معلوم کرنا دریافت کرنا باع ہونا بچا پختہ ہونا سیوہ کا ہونا

چشم زن حسن جہانگیر چہ ادرک کند + درجائے چہ قدر جلوه کند دیلے

سعدی۔ نہ ادرک نہ دانش سہ + نہ فکر نہ بغور صفاتش رسد +

اُدراک۔ بکسر اول۔ نچ و ہلاکت عزلی میں دمار۔

اُدک۔ بفتح اول و ضم دال فوج عورت کی۔

اُدل۔ صاحب دلیل رہنما مرشد۔

اُدلال۔ بکسر اول ناز کرنا ادا دکھلانا۔

اُدام۔ بکسر اول نان خورش یعنی سالن۔

اُدغام۔ بکسر اول دانتون میں چھائے بغیر کھا جانا۔ گھوڑے کو گام

دنیا ایک حرف کو دوسرے میں لانا۔

اُدہم۔ نام پیر سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ جنھوں نے بادشاہت

چھوڑ کر فقیری اختیار کی۔

اُدیم۔ بلغار کا خوشبو چڑھا جو میں سے آتا ہے اور ہر ایک

چمڑا داغیت دیا ہوا۔ مولانا جامی ادیم طائفی نعین پاکن +

شرک از رشتہ جانناے ماکن + سعدی ادیم زمین سفر عام آو +

برین خوان نیما چہ دشمن چہ دوست +

اُدارس۔ شرمندہ زبان میں زشت و زبون۔

اُدرفتن۔ بفتح اول دلو کی جاری جو طبعی بہتی ہے۔ و در بیابان کو فوج

اُذْکُنْ - بفتح اول غاکسری -

اُذْمان - ہمیشگی ایک کام ہمیشہ کرتے رہنا -

اُذْمن - کستوری جسکو مشک بھی کہتے ہیں -

اُذْون - کینہ و ناکارہ آدمی -

اُذْمان - بہت سے دین و مذہب - محمد الوجلیم لاہوری

جان جسم و جان رسول اللہ میں + زینت ادیان رسول اللہ میں +

اُذْلون - دوڑتا ہوا چار پایہ -

اُذْخَنہ - جمع و خان بہت سے دھوئیں اور بخار -

اُدرہ - بڑھ جانا خصیہ کا اصل مقدار سے -

اُذْعیثہ - بہت سی دعائیں -

اُذْعیثہ ملٹورہ - اثر والی دعائیں -

اُذْجیمہ - بفتح تین چار پائی کا فرش پلنگ پوش -

اُذْویہ - بہت سی دوائیں -

اُدانی - خادم اور خدمت گزار لوگ اور نزدیک -

اُذْرائی - کچلے جو ایک قسم کا زہر ہے اور عربی میں سکوم الکلب کہتے

ہیں اور کتا اسکو کھا کر فوراً مر جاتا ہے و جب المفصل کو مفید ہے -

اُذْنی - مقابل اعلیٰ کے کم قدم کم رتبہ کم ذات و زبون مشتق ذو

و نہایت سے - مولف - خدا پر صرف رکھتا ہے بھروسہ +

کہ ہر مدینک و بد ادنیٰ و اعلیٰ +

اُذْوائے - زندگی زبان میں آواز و صدلے -

اُذْوی - ترکی میں ایک دوا ہے جسکو اگر اور وجہ کہتے ہیں بعض

کے نزدیک مصبر کا نام ہے -

الف مقصورہ باذال محم

اُذْتاب - گناہ کرنا قصور کرنا -

اُذْتاب طبع کرنا - سونا چڑھانا - دان کرنا -

اُذْاعت - ظاہر کرنا - آشکار کرنا -

اُذْیت - تکلیف اور سنج ہو جانا -

اُذْخیر - مچیا گھاس جو خوشبو دار ہوتی ہے -

اُذْخار - بکسر اول ذخیرہ کرنا - جمع رکھنا -

اُذْفر - بکسر اول ہر ایک چیز جسکی بو تیز ہو چنانچہ مشک و زفر -

اُذْکار - بفتح اول جمع ذکر بہت سے ذکر -

اُذْکار - بکسر اول ذکر کرنا یا دکرنا -

اُذْلال - بکسر اول ذلیل اور خوار کرنا -

اُذْیال - بفتح اول جمع ذیل بہت سے دامن -

اُذْان - آواز اور بانگ نماز - صفدر فوقانی - کوئی غم تھا

نہ ہو کہ وصل کی رات + فقط تھا دل میں اندیشہ اُذْان کا +

اُذْعان - بکسر اول فرمانبرداری کرنا -

اُذْون - حکم فرمان اجازت امر - سے گلستان شودائش

برخیل + ہا ذن خداوند رب جلیل +

اُذْون - بضم تین گوش یعنی کان -

اُذْیان - جمع ذہن بہت سے ذہن -

اُذْکی - نہایت عقلمند اور دانا آدمی -

اُذْمی - بفتح تین رنج و کھ تکلیف اور بکسر اول اور اخیر میں

الف جیسے ہر گاہ اور پس اور جس وقت کے - آئیہ کریمہ

اِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَکَلِّسْنَا خُرُونُ سَاعَةٍ وَ لَکَلِّسْنَا قُلُوبَهُمْ

الف مقصورہ بار کے مملہ

اُزْاقوا - رومی زبان میں ایک تخم کا نام ہے جو عدس یعنی سوڑے

غلہ میں ملا ہوا ہوتا ہے اور پکانے میں نہیں گاتا ضماؤ اسکا ہر ایک

قسم کے ورم کو مفید ہے -

اُزْجینا - زندگی زبان میں خیرہ کو کہتے ہیں -

اُزْشما - رشوت کھانا نا جائز طور پر لینا -

اُزْرضا - راضی ہونا خوش ہونا - مولف - از صحابہ دانشے

شان بلند + مرضی اندر مقام اُزْرضا +

اُزْتھا - ترقی کرنا - اوپر چڑھنا -

اُزْتا - زندگی زبان میں زمین کو کہتے ہیں -

اُزْجا - امیدوار کرنا - نزدیک بلانا -

اُزْجا - سست و بیکار کرنا -

اُزْدا - نام ایک حکیم کا جو ارد شیر بالکان کے وقت فارس میں

ہوا لوگ اسکو نبی کہتے تھے -

اُرمیا - بضم اول ویم مکیسور نام زفر علیہ السلام کا -

اُردا - بفتح اول تازہ و سیراب کرنا -

اُراب - حاجتیں و آرزوئیں -

اُربا - بکسر اول حاجت و ضرورت -

اُرباب - بفتح اول جمع رب صاحبان و خداوندانی و ساسے قوم

حافظ - ارباب جیم زبان سوال میت + حضرت کریم قاضی حاجت است
 از کتاب بکسر اول سوار ہونا دخل دینا - آغاز کرنا - گناہ کرنا -
 ارباب - بکسر اول شک اور شبہ میں پڑنا -
 اردوب - بفتح اول وفتح وال جنگ فساد و لڑائی -
 ارغاب - شاہ ارغاسب کی نہر کا نام ہے -
 ارغذاب - آذربایجان میں ایک نہر ہے -
 از نہت - بفتح اول دنون فرگوش جو جانور مشہور ہے -
 آریب - پٹرحا - اور پٹرحا چن کچی و کچناری -
 اراؤت - ارادہ کرنا مرید ہونا -
 ارانیت - بردن اجابت دکھانا -
 اراحت - آسودہ ہونا -
 اراقت - گرانا - چھوڑنا پانی وغیرہ کا -
 آردی بہشت - فارسی میں یہ شمسی مینے کا نام ہے ہندی میں جیم
 اور نام ہر ایک شمسی مینے کے تیسرے دن کا جو نگہ اس مینے میں
 شگوفہ اوج پر ہوتا ہے نام اسکا اردی بہشت رکھا گیا یعنی بہشت کی مانند
 ارمفت - بافتقاد کفار خراسان ارمفت ایک پیغمبر تھا - اس کے
 ہر وجہ تو میں تسامخ کی قال ہیں وہ کہتے ہیں کہ چار ہزار ہفت
 آجیکا تو دنیا ختم ہوگی -
 ارنش - مال متروکہ - متوفی کا جو وارث کو ملے اور بقیہ ہر چیز کا
 اور خاکستر جو آگ کے فرو ہونے کے بعد رہ جائے -
 اربجلج - بکسر اول ہلنا - اور کاہنا -
 ارج ارز - بفتح اول نیت - بھاؤ - قدر و منزلت -
 ارنج - بفتح اول وکسر ثانی ہر چیز خوشبودار اور گردن خوشبو جانور ہے -
 آرنج - خراسان میں ایک قصبہ ہے -
 ارواح - بہت سی زمین اور جانیں - اور فرشتے -
 اریتلج - راحت پانا - اور خوش رہنا -
 اربتاج - تجارت میں سود لینا -
 ارکوندشان شکر نام دریا جو بلند زمین جاری ہے اور نام کوہ الوند -
 ارتداد - بکسر اول مزید ہونا - اسلام چھوڑنا -
 ارتباد - بکسر اول ڈھونڈنا تلاش کرنا -
 ارتشولہ - بفتح اول لشکر سپاہ اور نام نہر کاہ و قحاق میں -
 آرتد - بفتح اول ایک نبات ہے جسکے تخم کو فلفل بری اور جالافت
 کہتے ہیں اور بسبب اسکے کہ لکے پلخ ہے ہیں پنج انگشت و خوشبوی

اس کا نام ہے -
 ارجمند - صاحب قدر و منزلت - نظامی - سپہ راہو نے چنانچہ
 پسند آمد از شہر یار بلند +
 آرد - بفتح اول قدر و غضب - وغصہ -
 آرد - بضم اول مانند نظیر -
 آرد - بکسر اول نام پچیسویں روز کا ہر ایک شمسی مینے سے -
 ارشاد - حکم - فرمان - ہدایت - ۵ - کر فرمان ۲ - پنے
 مالک کا قبول + مان لو مرشد کا جو ارشاد ہو -
 ارشد - ارشاد و ہدایت پانے والا -
 ارغند - مرد شجاع و بہادر و دلیر -
 ار مرد - مشتری ستارہ اور نام ہر ایک شمسی مینے کی پہلی تاریخ کا
 آرد - جسکی آنکھیں دکھتی ہوں -
 آرد - کوہ الوند جو ایک پہاڑ ہے -
 ارید برید - یہ ایک دو اپنا زخمی شکل پرستان میں پیدا ہوتی ہے -
 اور حیض کے لیے مفید اور دافع بواہیر ہے -
 ارد شیر - خطاب بمن بن اسفندیار بادشاہ کا معنی اسکے شیر کے
 مانند سوار کے ایک اور بادشاہ ارد شیر بالکان بھی گذر چکا ہے -
 ارغر - ارغک - عشق پیچہ کی پل -
 ارور - بضم اول نباتات یعنی وہ چیزیں جو زمین سے اُگتی ہیں -
 آرزیر - قلعہ جسکو رانگ کہتے ہیں -
 ارز - بھاؤ قیمت - قدر - توقیر - رتبہ -
 آرز - بضم ثانی بے شد و غری ہے فارسی میں ہرنج ہندی میں چانول
 ارمز - ہر مینے شمسی کی پہلی تاریخ -
 ار موز - نام سر اسفندیار و نام ستارہ مشتری -
 آرس - بفتح اول ایک یا کا جو قیاس آذربایجان میں جاری دھم ایک کلاڑ
 آرس - بفتح اول آرسو جسکو اشک و دمع کہتے ہیں -
 آرس - بضم اول نام ایک خت کا جسکو عربی میں اہل و عرعہ کہتے ہیں -
 ارسطاطالیس - نام حکیم جو سکند کا وزیر تھا -
 اراطس - یونان میں ایک بادشاہ تھا -
 آروس - گھر کا اسباب - وسامان -
 آرویس - وہ سی جو بالون سے بٹی گئی ہو -
 آرلس - زندگی زمان میں و اما دہشیا را و عربی میں زمیندار
 کاشتکار -

ارٹھاش - کانپنا - اور بیماری غشہ کی۔

ارٹھیدش - ایک حکیم اسکندر کا مشیر تھا۔

ارٹس - فاصلہ انسان کے ہاتھ کا انگلیوں سے آرنج تک۔

ارٹس - بفتح اول وقاف ہجہ قافہ وکار والی۔

ارٹس - بفتح اول کرہ زمین جسکا دائرہ غلیظہ مفروضہ آٹھ ہزار فرسخ

ہی ہر فرسخ تین میل ہر تین ہزار گز اور ہر ایک گز بائیس انگلی

اور ہر انگلی چھ جو عقل کی اور قطر زمین کا وہ ہزار بائیس انگلی

فرسخ ہر جسکے تختہ سات ہزار چھ سو تیس میل ہوتے ہیں اور

مساحت تمام کرۃ زمین کی چھ کروڑ بیس لاکھ تیس ہزار دو سو مل و

مسافت آبادی ربع مسکون کی ایک کروڑ چالیس لاکھ تیس ہزار

دو سو تیس میل اور بعد مقرر فلک قمر مرکز عالم سے آٹا بیس ہزار

نوسو چھتیس فرسخ اور بعد محمد فلک قمر جو فلک عظیم کا مقعر ہے

مرکز عالم سے چالیس ہزار سات سو تین فرسخ اور بعد مقرر فلک کسلیک

لاکھ بیس ہزار آٹھ سو بیس فرسخ اور بعد محمد فلک ثوابت جو مقعر

فلک عظیم ہے اور قطر لاکھ چوبیس ہزار تین سو نو فرسخ اور بعد محمد فلک عظیم کا

سوا سے غلام الجبر کوئی نہیں جانتا۔ اور قطر آفتاب کا سترہ ہزار اسی سو تیس

فرسخ اور جرم اسکاتین سو چھ بیس حصے زمین سے زیادہ ہے اور قطر قمر کا ستر

اکتیس فرسخ اور جرم اسکا چھ اور سات حصے زمین سے زیادہ ہے۔

ارٹافس - بکسر اول گرم رنگ سے کسی چیز کو جلانا۔

ارتباط - رابطہ و محبت و دوستی - توحید - مرد حق دار و بریک

نیک و بد و دوستی و ارتباط و اتحاد۔

اربع چار و چار چوبیس و عدد ہے۔

ارباع - جمع ربع گھر اور منزلیں - اور مقامات۔

ارتفاع بکسر اول بلند ہونا - اونچا ہونا - دور کرنا - برفع دفع کرنا۔

گردن تسلیم خم رکھنا زمین پر و زو شب اگرچہ حاصل ہو تھیں ہند گردوں ارتفاع

ارتجاع - بکسر اول رجوع لانا رجوع کرنا - منہ پھیرنا۔

ارتجاع - متوجہ کرنا - رجوع کرنا۔

ارتجاعت - جمع ارتجات لغو اور بیہودہ باتیں۔

ارتشاف سکیدن یعنی چوسنا۔

ارتفاق - بکسر اول رفاقت کرنا۔

ارزاق - بفتح اول جمع نذوق بہت سی روزیاں۔

ارسطق - بفتح اول خوش قامت سبک اندام۔

اررق - بفتح اول و دوم بخوابی و بیداری۔

اررق - بفتح اول و دوم و تشدید قاف وہ چیز جو بہت بار بکے۔

ارٹک - بفتح اول و دوم جمع ایک بہت سے سخت۔

ارتجک - بکسر اول برق یعنی بجلی۔

ارتنگ - نام کتاب نگار نامہ مالی مصور نام بہت خانہ نور نقاشوں

کے لکھنے کا نسخہ - والہ ہروی - بنانی باد باری و مرد و روی۔

بود جو خانہ ارتنگ از تو خانہ نرب۔

اروک - بضم اول ترکی زبان میں مرغابی جو ہر چاروں طرف کھتی

آگہ از صولت پر پنج شاہین و قطب - بال جاؤس فلک را کشند چون کبوتر

از رنگ - نام مانی کی کتاب کا اور وہ اشکال جو عالم کی متعلق ہیں۔

ارتشک - جمع اول رشک و حد و کینہ۔

ارکاک - بفتح اول نصف بارش و تھرت و سترات۔

ارتج - بفتح اول باد شاہی سخت و قارہ اور نام درخت گاہ۔

ارتنگ - بدیشان میں ایک قصبہ ہے جو ارتنگ امام حسین

کلتا ہے وہاں ایک قبر زیارت گاہ نبی ہے اور مشہور ہے کہ امام حسین

علیہ السلام کا سر مبارک وہاں مدفون ہے۔

ارتیک - خمندی زبان میں دور اور بید۔

ارازل - رزیل - کین پاجی لوگ۔

ارتجال - بکسر اول بے سوپے بات کہہ دینا۔

ارتخال - رحلت کرنا - کوچ کرنا۔

ارتجل - وہ گھوڑا جسکا ایک ٹانوں سپید ہو اور تین اور رنگ کے

یہ گھوڑا مالک کے واسطے شخص گنا جاتا ہے۔

اردیل - بفتح اول نام ایک شہر ہے - سعدی - یکے آہنی

بچہ درار ویل + ہی بگڑا بید بیلک زیل۔

ارزل - کینہ اور باجی آدمی۔

ارسال - بھیجنا روانہ کرنا تحفہ و سوغات - بجز کاشی - نہفتہ

بوسہ - پیغام میکند ارسال + گینش را حجر الاسود از زرہ قظیم +

از مال حرا یک خوشبو لکڑی کا نام ہے جو دار چینی کے ساتھ

مشابہت رکھتی ہے۔

ارتسام - بکسر اول نقش باندھنا بصورت لکھنا۔

ارتظام - بکسر اول پیچے جانا گردنا ہونا مٹی میں ڈالنا۔

ارتخم - بفتح اول مردان صاحب رحم - مولف - معری مانت

زار بر رحم کر + خدا تو ہر رحم را رحیم +

ارتخام - جمع عورت کے بچہ دان۔

ارغام - بکسر اول خوار کرنا کسی کی ناک زمین پر گھسنا۔

آز قمر - وہ کالا سانپ جسکی پشت پر سفید نقطہ ہوں۔

آرقام - بفتح اول جمع رقم بہت سی رقمیں۔

ارقام - بکسر اول لکھنا۔ رقم کرنا۔

ارم - بکسر اول وفتح ثانی نام عاد کے شہر اور عاد کے باب کا نام

اور نام اُس باغ کا جو شداد نے بہشت کے نمونہ پر بنایا تھا اور

وہ باغ بمقام ضعا حضرت اولیئم اول میں بنایا تھا بارہ بارہ میل

چار چار طرف سے اسکی دیواریں تھیں۔

آر آن - نام ایک ملک کا جہاں سونے چاندی کی کان ہیں۔

اربعین - چیل یعنی چالیس عدد۔

آر بیان - رومی زبان میں تلخ یعنی ٹیڑی جو مشہور جانور ہے اور عربی

میں ایک دوکان نام ہے جسکو جزاء البحر کہتے ہیں اور فارسی میں بابونہ۔

ارجا لون - ایک بیل ہے جو شوق پیچہ کی طرح درختوں پر چڑھ جاتی

ہے فارسی میں اسکو کرم دستی عربی میں کرمتہ البیضا کہتے ہیں۔

آز جان - پہاڑی بادام پانچونہ۔

آز جن - تلخ بادام کا درخت۔

اربعین - صفایان میں ایک پہاڑی ہے۔

اردوان - ایک بادشاہ تھا جسکو اردشیر بابکان اس کے نوکر نے

قتل کیا اور خود بادشاہ ہوا۔

ارد جان - نجوم کے جدولوں میں سے ایک کا نام ہے۔

آزدن - دمشق میں ایک نہر ہے جس میں بی بی مریم علیہا السلام

نے حضرت عیسیٰ کو بعد ولادت غسل دیا تھا۔

آزدان - نام ایک بادشاہ کا نسل کشا ہے اس کے اوڑام ایک لایت کا

آززان - سستی اور کم قیمت چیز۔

آز زن - پہاڑی تلخ بادام کا درخت جسکی کٹڑی مضبوط ہوتی ہے۔

عصا بنائے جاتے ہیں اور میوہ دوامین شعل ہے اور نام ایک غلہ کا

جسکو ہندی میں چنبا کہتے ہیں اور نام ایک گائون کا تین درنگ شیراز

آزرتیون - بہرام گور بادشاہ کی خوبصورت زہبہ کا نام ہے۔

ارسلان - ترکی میں، بندہ و غلام و شیر و زردہ۔

ارسانیقون - زرد سہ زبالی جو مشہور چیز ہے اگر بکری کے دودھ میں

ملا کر کسی کو کھلا میں نوز سہر قابل ہے۔

آزس بزبان - پہاڑی بکری بابل کی لکھون کا سیل فی الاصل

قریبا کہ ایک نام ہے موسوم دمار گنبدہ کو کھلائیں تو فوراً آجھا

ہو جائے پہاڑی بکرا اور بیل بجا لے کر سنگی سانپ کے سوبلخ

پر جا کر اپنی سانس کے زور سے سانپ کو کھینچ کر کھا جاتے

ہیں سانپ کے زہر کی مستی کی حالت میں جو میل انکی آنکھ

سے نکلتا ہے وہی تریاک ہے۔

آر سن - زندگی زبان میں مجلس و مجمع و انجمن۔

ارضین - بہت سی زمینیں۔

ارغنون - ارغن - ایک ساز کا نام ہے جو افلاطون کا اختراع

ہے بہت سے راگ اس سے نکلتے ہیں۔

آرغوان - ایک درخت ہے جو بہار کے موسم میں قبل نکلتے ہوں کے

کثرت سے سرخ پھول نکالتا ہے اس کے پھولوں کا شربت شرب

کے غار کو دفع کرتا ہے کٹڑی اسکی جلا کر بھون پر ملین تو بال سیاہ

نکلتے ہیں عرب میں اسکو ارغوان کہتے ہیں۔

ارغوان - نام قوم ترک و نام بادشاہ و نام ساز۔ طموری

قلبت از تند و رفتاری + صفحہ را کرد رشک بوقلمون + مکتبہ

از غنون صریح + تار قانون شہرت ارغون +

ارغن - مخفف ارغنون نام ساز۔ فغانی - گرجوش گریہ مہر

نموشیم لشکنا + بس پیش مالہ درگ ارغن در آدرم +

آزقان - بفتح اول خانی مندی۔

ارکان - جمع رکن بہت سے ستون و عناصر رعبہ و علماء و فضلا و امراء

ارکوئتن - زندگی زبان میں بخشش و عطیات +

ارغامون - جنگی خشکاش جسکو فارس میں مامیشانی سرخ کہتے ہیں

آز مان - ترکی لفظ ہے آرزو و التماس افسوس۔

چل دیا آخر خیل + دل میں افسوس اور ارمان لیگیا +

آزمن - یہ ایک ملک ایران دروم و فرنگ کے درمیان ہے۔

آرمغان - تحفہ سوغات جو سفر سے ہمراہ لائیں۔

آز مکان - مرئی و درولی نعمت زندگی زبان میں۔

آزمینیں - جنگلی انار و انار دانہ جسکو عربی میں حب القاقص

کہتے ہیں یہ لغت رومی ہے۔

آرمون - پیشگی اہرت اور مزدوری۔

ارمین - کتقاد بادشاہ کے چوتھے بیٹے کا نام ہے۔

آرمیون - زیرک و دانا اور نام ایک حکیم کا۔ اور نام ایک

چتر کا کہ جب اسکو تورو و تودہ بچ گوشہ ٹوٹا ہے۔

آر فوشن - زندگی زبان میں شستن یعنی دھونا۔

آز وین - آزمائش و امتحان -

ازہ جان - شیراز سے ساٹھ میل ایک شہر ہے -

اہر بو - نام ایک میوہ کا جسکو امر و دکتے میں -

آز و - فوج و لشکر اور نام ایک زمان کا جوئی الحال ہند میں بولی جاتی ہے

ازائہ و اسباب لادنے کی چوبی گاڑی منظوری - قلعہ قاف

توتیا گردو - درہ کوشش اربہ کشان -

اراقہ - گرانا اور چھڑکنا پانی کا -

اربعہ متناسبہ حساب میں ایک قاعدہ جس سے عدد مجهول معلوم ہو جاتا ہے

اردولہ - نام ایک آتش کا جسکو ہریرہ کہتے ہیں -

ارثرہ - ارجنہ - فارس میں ایک جنگل جس میں لہا لہا طن حضرت

علی علیہ السلام نے ہونیکا سلمان کو شیر کے پنجہ سے چھڑایا تھا -

آز و - گاراجس سے یواردن کو لنگل کرتے ہیں درخت چغوزہ و شرو و صنوبر

ارضہ - وہ کرم جو زمین میں پیدا ہوتے ہیں -

ارغندہ - ارغندہ - بہادر - و جنگجو -

آز کچہ - ایک قسم کی خوشبو ہے - جو مشک و صندل و گل و گلاب و غیرہ ملا کر بنائی جاتی ہے

ارمنہ - ایک شہر ہے جس میں آتش کدہ انش بخوسی کا تھا -

ارنبہ - مادہ خرگوش -

آز و انہ - گل خیری جو ایک پھول ہے -

ازہ - لکڑی جیرے کا آہنی اوزار -

ار مکہ - تخت اور چھڑکھٹ -

اراجچی - گاڑیاں - گاڑی چلانے والا - سیفی - ہر جا کہ آن باجی

من کند گذر - بھون اربہ در پی اسپش دوم بسر - روزیکہ برابر سواری

وہلران - دروہری است از ہمہ این شوخ ہشتہ -

آز و می - وہ کام جو ارادہ سے کیا جاوے -

آرائشی - جمع ارض بہت سی زمینیں -

ارجمندی - آبر و عزت - توقیر - ہ پائش سند فیروز مندی

بسمہ نہادہ تلج ارجمندی -

اروی - سال شمسی کے دوسرے مہینے کا نام ہے جس میں سورج نور

برج میں ہوتا ہے ہند میں اسکو جیٹھ کہتے ہیں -

ارزائی - ارزان ہونا غلہ وغیرہ کا -

ارزنی - وہ روٹی جو غلہ ارزن کے آٹے سے پکائی جائے -

ارضی - جو جز زمین پر پیدا ہوئی ہو -

ارمعانی - پیکش تحفہ سوغات - تندرست - بدلی گفتم

از مصر قند آورند - ہر دوستان ارمغانے برند -

ارمنی - وہ شخص جو ارمن کا رہنے والا ہو - ہ - کر و نسیم

گردن تسلیم بہ پیش معبود - کافر و ارمنی و مسلم و ترسا و یسود -

ارنی دیکھا کجوبہ لفظ حضرت موسیٰ نے خدا کے رسول کو کہا اور التجا کی کلاب

ارنی انظر الیہ یعنی ای رب ظاہری دیدار سے مجھکو مشرف کر کہ میں کیوں

خطاب ہوا کہ تو مجھکو نہیں دیکھ سکتا اورین توانی کی دانہ سنی حسن سنجی -

ربا رنی نے ہمیں میرے بزرگ از موسیٰ پس - کین بان ہم طایبان غیب ہر بر کردہ اند

ارمی - محنت آئے کلمہ نہا ہے - شغالی - اسے یکدی تو چہ دانی دیک کہا

شعبہ کجا - لاف چیزے کہ ندانی چہ زنی پیش کسان -

الف مقصورہ بازائے بحجمہ

ازا - بکسر و ل مقابل و برابر -

ازا بنجا - اس جگہ اس موقع پر اس باعث سے ہ - از باجی کہ

جائش بیان و دل است - اثر از مجتہ باب و گل است -

ازار یا - تنہا شلوار - ہاجامہ -

از و ما - بہت بڑا سانپ - نسیم ہولادہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے - موسیٰ

کا عصا ہے از و ما ہے -

از کیا - زکی کی جمع عقلند لوگ -

از احصا - دور کرنا - نکالنا -

ازالت - زائل کرنا - امانت -

ازکات - منافق و بد باطن آدمی -

ازلات - نزدیک کرنا جمع کرنا - واجب ہونا -

از و و ارج جفت کرنا - نکاح ہا و عورت ہوا کا اور خواہ کے نزدیک کرنا

آتش سم کے دو لفظوں کا اخیر صریح پر جیسا کہ اس شعر میں ہیں - ہ ای نعل

آتشیت در دل گلنا زار - غیر دل بردن نداری اسے بہت نکار کا زویدی

ای زرخ تو در دل گلنا زار از مومے تست نافذتا - ہا وے

شب خیال زلف تو میداشتہ کہ بود - ہر مومے بر تن از بیار مار مار -

از علاج ہلانا نکالنا - اٹھانا -

از بچ - لفتح اول عشق چھہ کی بل درختوں پر چڑھ جاتی ہے -

از و اج - جمع زوج بہت سے جوڑے -

ازخ - متہ جو سیاہ رنگ انسان کے جسم پر نکلتا ہے عربی میں اسکو

ثوبول کہتے ہیں -

ازار بندہ - وہ قلمتہ وغیرہ جو ہا ہا میں ڈالکر باندھے ہیں -

از تعداد - اونٹ کی آواز

از دیاد - زیادہ ہونا - بڑھنا

از دیاد - گئے - سے اتارنا کھانا

ازد - سوزن یعنی سولی چھوٹنا

ازند - وہ کار جو عمارت میں لگایا جاتا ہے

ازناد - ہمدان کے ملک میں ایک علاقہ ہے

ازاہیر - جمع از ہا بہت سے شگوفے

ازار - بکسر اول شلواری بنانے کا جس سے زیر ناف میں ڈھانکا جائے

ازبر - بفتح اول حفظ اور یاد زبانی پر

ازور - بفتح اول بڑا سانپ - سعدی - گرچہ کس بے اہل خواہ

مرد و نر و در و بان ازور رہا

ازہار - بفتح اول روشن کرنا چراغ وغیرہ کا

ازیر - پیر کا درانا لایق

ازیار - بفتح اول بہت سے شگوفے

ازہر - بروغن انور بہت روشن اور چمکتا ہوا

از - یہ فارسی لغت ہے عربی میں بن و عن اور ہندی میں سے

کے معنی دیتا ہے - فارسی میں یہ ابتداء علت کے موقع پر آتا ہے

اور کبھی زاید بضرورت شعری وغیرہ لایا جاتا ہے اور کبھی

برائے کے معنی دیتا ہے ظہوری رنگ چنان باغش فصل خورد او

شگفتہ غنچہ اجنبش باد + کبھی بعض کے معنی دیتا ہے سعدی -

یکے راتپ آمدن صاحب دلان + دگر گفت شکر خواہ از فلان + کبھی

از کا لفظ بیانہ بھی ہوتا ہے - نظامی - برائیت رومی جو بارندہ

مین + تگرش زریکان و باران زینغ + کبھی ازرا کے معنی دیتا

ہے - ۵ - بخوبی ہند رسم بنیاد ہا + ز دولت بے نیکی کند یاد ہا +

کبھی ازور کے معنی دیتا ہے - نظامی - چل روز خود را گرفتہ بجام +

کا دیم از چل روز گرد تمام + کبھی از بلا کے معنی دیتا ہے مصرع

عوسس جان را نشاط از برش + کبھی ازبا اور مع کے معنی دیتا ہے

صفہ رفوقانی بکشی رنگ بونگل از تو دارد + نشاط نمیل از تو دارد

کبھی از انتراعیہ آتا ہے - نظامی - مگر شاہ زان داد چو گان ہم +

کہ ناز و کشم ملک بزویشین + کبھی از لواض کے موقع پر

لکھا جاتا ہے - ۵ - گر گریدہ سر بہ از خاک درش مژگان چہ باز +

بیکل اندازد ز باغ دیدہ بنیائے من +

از نر از ایک برس کی دروازہ کا آواز دینا دھارے

از لبس - بہت ادبیت سلسلہ - از لبسک بزدان گشت دیر کا اندام +

زنجیر بہ رنگ آمد و زندان کدہ دارد +

از بفع - نفرت و کینہ و غصہ و زنج

اندرغ - بفتحین کٹی ہوئی شافین درختوں کی

از ارجیف - جمع زحف لغزات ارکان جو زعفر

از ررق - بفتح اول نیلگون رنگ اور پانی جو صاف ہو - اور

آدمی گرچہ چشم اور نام اس شخص کا جو شمر لین کے ساتھ امام حسین

علیہ السلام کے شہید کرانے میں شامل تھا محسن تائیں پر جمع

بکسر اول تیر و دہائی است ہم فرما گنج کبود ازین شامی است +

از دہاک - شوک بادشاہ کا خطاب تھا

از رنگ - بفتحین وہ شکن جو ضعیف آدمی کے بدن

پر ہوں -

از سر آگ - بفتح اول اصلی نام ضحاک بادشاہ کا تھا

ازل - بفتحین وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو

از میل - بکسر اول مویوں کا اوزار یعنی راجی - ادیبہ اوزار

آہنی ہوتا ہے -

ازل - بکسر اول رندی زبان میں بہت اور تمام -

از از دم - بکسر اول دہرہ زائے مجھ کو یہ جو

مشہور غلہ ہے -

از دحام - از حام - بکسر اول انہو دھوم -

ازم - بضمین ترکی زبان میں انگور -

از مان - بکسر اول ضعیف و صاحب نہانہ اور مسن پئے

بوڑھا ہونا -

از مان - بفتح اول بہت سے زمانے -

ازوؤ - بضم اول ہر ایک درخت کا گوند خصوصاً درخت

ارجن یعنی بادام کوئی کا گوند -

از آتہ - بکسر اول دور کرنا - آمانا -

ازوؤ - بفتح اول بیان جو مشہور چیز ہے -

ازوہ - رنگ کیا گیا -

ازنہ - بفتح اول و کسر ثالث بہت سے زمانے -

ازنہ - بفتح اول و کسر ثانی و شدید میم مع زام بہت سی باگین

لکھو دن کی -

ازنہ - آہک یعنی چونہ دلی جسکو عربی میں کلس اور نورہ کہتے ہیں

از رمی - بفتح اول دال مملو نام ایک جانور کا۔
 از روی تازی - بمعنی عربی یعنی گند کا گوند۔
 از کی صاحب غص و ذہن و لیاقت۔
 از لی - مفسوب بہ ازل پیشگی والا۔

الف مقصورہ با سین

اساء - بد برا عربی ہے اور اخیر ہمزہ - آیت شریف **وَعَلَىٰ حَالِكَا**
فَنَنْفِیْہِمْ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِیْہِمْ۔
 اساء - خیماڑہ - و شبیر و نظیر۔
 استبراء - بری ہونے کی خواہش کرنا۔
 استرضاء - رضامندی چاہنا۔
 استغناء - بے پروائی و دو تہندی و بے نیازی میرزا جلال سیر علی و ام کہ
 از اعجاز بحث و از کون و اونما بد لطف و من دانستہ استغنا کنم +
 استنشأ - ناک چھاڑنا ناک مسکنا۔
 استنبأ - طہارت کرنا شرمگاہ کو دھونا۔ ملا شرف بخاری - در
 وضو کرن بہیم من استنجاء دار مرد دست دہلے نیم من را +
 استیفا - پورا کرنا۔ وفا کرنا۔
 استبقا - باقی رکھنا۔ باقی چھوڑنا۔
 استموا - برابر ہونا و پھر کا وقت ہونا۔
 استمدعا - چاہنا مانگنا۔ درخواست کرنا صفحہ فوقانی دلی
 کو دور کر دہو رہو خدا کے تم + کہ نہ غیر سے اسکے دعا و استدعا۔
 استما - زرتشت کی کتاب کا نام ہے جو اسنے زندگی تفسیر میں لکھی تھی
 و مخفف لفظ استمداء۔
 استعرا - تلاش و جستجو و پسروی۔
 استقصاء - بخل کرنا اور اتنا تک پہنچنا۔
 استعفا - معافی چاہنا۔ الگ ہونا۔
 استعلاء - بلند و صاحب رتبہ ہونا۔
 استغنا - باہر نکالنا۔ انشاء اللہ کرنا۔
 استعجا - شمار کرنا بندش میں لانا۔
 استعجا پانی مانگنا پیاسا ہونا لعل نام بیاری کا - بعد الدین نوری -
 زیلہ ولت و لک خواہد استغفار غصہ بہیتا و آب گیر استغفار +
 استعزاء و ہنسی مہلی کرنا۔
 استعزاء - سست اور ڈھیلا ہونا۔
 استبطاء - توقف کرنا۔ ٹھیل ڈالنا۔

استحلا - روشن کرنا۔ جلد کرنا۔
 استیجا - بہت سے سخی لوگ۔
 اسلا - بکسر اول رت کو راستہ چلنا۔
 اسرا - بفہم اول جمع اسیر بہت سے قیدی۔
 اسفار - بفتحین غم و اندوہ و افسوس۔
 اسقا - بکسر اول پانی یا خراب پلانا۔
 اسقفا - قاضی ترسیالان و پابند ریاضت۔
 اسالبت - طور طریق اور راین۔
 اسب - گھوڑا عربی من فرس - حافظ - اسب تازی شدہ
 بخروج بنیر پالان + طوق زرین ہمہ در گردن خرمے نیم +
 اسباب - جمع سبب ذریعے اور وسیلے - مؤلف - جب سبب
 خود خدا بن جائیگا + ہونے پیدا خود بخود اسباب نیک +
 اسبیاب - مادہ پھر میں ایک شہر ہے۔
 اسیرم آب - کسی دوا کا جوشاندہ۔
 استعجاب - تعجب میں ہونا۔
 استعجرب - تعجب دلانا عجیب بات کرنا۔
 استیلاب - انہی طرف کھینچنا حاصل کرنا۔
 استیعاب - بالکل لپیٹنا تمام در سبک لپیٹنا یا خود دیکھ کے سنی تمام کچھ میں۔
 استکساب - کسب کرنا یکام کرنا۔
 استکتاب - کتابت کرنا - لکھنا۔
 اسراب - سرسینی سکڑ سیدہ جس سے گلی بدوق وغیرہ کی بنائے ہیں
 اسطرلاب - ایک آلہ کا نام ہے جس سے ارتفاع آفتاب او
 آسمانی ستاروں کا معلوم ہوتا ہے۔
 اسلوب - بفہم اول طرز و روش اور رنگ و رنگ۔
 اسہاب - بکسر اول وہ ہے ہوز بہت بولنا جھل میں چلنا۔
 اساءوت - بدی و بُرائی کرنا۔
 است - ہندی میں اسکے معے ہے۔
 استراحت - راحت چاہنا آرام چاہنا۔
 استعانت - امداد مانگنا۔ اعانت چاہنا۔ سعدی بہر آنکہ
 استعانت بدر ویش برودہ اگر بر فیدون زد او پیش برود۔
 استالمت - خوشامد کرنا۔ مان کرنا۔
 استقامت - قیام ہونا سیدھا ہونا۔
 استہانت - عوار و معیزت جانتا۔

استدامت - ہمیشگی چاہنا۔

استعادت - پناہ پکڑنا۔

استعادت - فریاد رسی چاہنا۔

استعادت - واپسی چاہنا۔

استعادت - محال و ناممکن ہونا۔

استعادت - روشنی پکڑنا۔

استعادت - قبول کرنا۔ جواب دینا۔

استعادت - پاکیزگی و خوشبوی چاہنا۔

استعادت - فروتنی و سکینی و عجز۔

استعادت - طاقت و مقدر و دسترس۔

استعادت - یقین اول و ثالث دین شد و چار عنصر موجودت

و چار اخطا جسمی و اجرام سماوی۔

استعادت - نفع اول یہ ایک گھاس دوا میں متعل ہو اصفہان میں

اسکو شنگ کہتے ہیں۔ خراسان میں ریش بزقالہ۔

استعادت - ایک بات ناکاتا۔ نکلنے کی خواہش کرنا۔

استعادت - علاج طلب کرنا۔ دوا مانگنا۔

استعادت - وہ خرق عادت جو کسی کافر سے واقع ہو۔

استعادت - مشورہ لینا۔ تجویز پوچھنا۔

استعادت - منہج۔ مجاہد جو باجہ نواز بناتے ہیں۔

استعادت - رورخت مایہ ہو جسکے تھے رازیانہ کی طرح ہیں۔

استعادت - اسفرنگ - سر قند کے پاس ایک شہر ہے۔

استعادت - اسفنج - گوشت بخنی جو بیمار کو دیتے ہیں۔

استعادت - سفید کاشغری۔

استعادت - ابر مردہ جو بانی کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے مگر شراب کو

نہیں کھینچتا یہ کوئی دریائی جانور ہے یا دریائی نبات۔

استعادت - بفتح اول بدلو نامنہ سے جسکو عربی میں بخرقم کہتے ہیں۔

استعادت - صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔

استعادت - پوست اتارنا۔ چمڑا اتارنا۔

استعادت - اسفنج - بکسر اول پاک کا ساگ جو ایک خوراک

سبزہ مشہور ہے۔

استعادت - بفتح اول مشہور تخم ہر جسکو ہرل کہتے ہیں اکثر آگ

میں جلا جاتا ہے اور اسکے دھوئیں کو دافع اسبب جسمانی تصور

کرتے ہیں۔ دوا میں بھی متعل ہے۔

اسپیدرود - ایک رود کا نام ہے۔

اسپیدرود - سپہ سالار۔ فوج کا سردار۔

استمداد - امداد مانگنا۔ مدد چاہنا۔ صائب۔ این غزل را

میش ازین ہر چند انشا کردہ بود صائب از روح شغالی دیگرے امداد کردہ

استمداد - خدو اصرار کرنا ایک بات پر کھڑے ہونا۔

استمداد - معلم علم پڑھانے والا چونکہ ہستافارسی میں کتاب کو کہتے

ہیں استاد کے معنی کتاب پڑھانے والا۔ بنجر کاشی۔ ماحفل

نکتہ دان و نشان نظرتیم و تعلیم استاد کہ ام و کتاب چہیت۔

استمداد - آمادگی و قابلیت۔

استمداد - نکلنے اور نکلنے کی خواہش کرنا۔

استمداد - الگ اور علیحدہ رہنے کی خواہش کرنا۔

استمداد - غلام اور بندہ بنانا۔

استمداد - گواہی چاہنا۔ شہادت مانگنا۔

استمداد - سعادت چاہنا۔ نیکی مانگنا۔

استمداد - ولادت چاہنا۔

استمداد - واپس مانگنا۔

استمداد - شیر جو مشہور و زندہ ہے۔ کہ جنگ بردام و دوحلمہ کردہ

بہر حملہ مثل اسد حملہ کردہ۔

استمداد - باری و نیک بختی۔

استمداد - نیک آدمی۔

استمداد - کسی بار حوان مہینہ جب آفتاب برج حوت میں ہو

استمداد - بکسر اول۔ سند دینا۔ اور نسبت دینا۔

استمداد - بفتح اول بہت سے سند۔

استمداد - نصبتین جمع اسد بہت سے شیر۔

استمداد - بفتح اول سیاہ اور کالا سانپ۔

استمداد - لذت پانا مزہ حاصل کرنا۔

استمداد - سطرین او خطوط اور داستانیں اور کہانیاں

استمداد - نام اس شہر کا جسکو نوشیر دان نے آباد کیا تھا۔

استمداد - نام بادشاہ کا جو گنہ گار کا بیٹا تھا قلعہ روئین کو

خج کر کے اجاسپ شاہ کو قتل کیا اور اپنی دونوں بیویوں کو

قبو سے چھڑایا اسکے جسم پر کوئی تھپتھپار کارگر نہیں ہوتا تھا

رستم نے دو شاخہ تیر بنو کر اسکی آنکھوں میں مارا جس سے

یہ مالا گیا۔

اسفیدار۔ ایک بے پھل درخت کا نام ہے۔

اسفید کار۔ برتن قلعی کرنے والا۔

اسفید کار۔ دوکان کا مالک استاد کار۔

استقصا۔ تصور کرنا۔ کم کرنا۔ کمی چاہنا۔

استکبار۔ تکبر وغور کرنا۔ بڑائی میں آنا۔ محمد انور حکیم۔ یافتہ فخر مغفرت آدم جو استغفار کر دے راندہ درگاہ شد شیطان چو استکبار کر دے۔

استمہار۔ قدیم زمانہ ہیشگی۔

استوار۔ محکم و مضبوط۔ مولانا اکبر۔ میشود زمانہ داران زمانہ نادر

برکہ اندر کار خود باشد ہمیشہ استوار +

استحج۔ نام قلعہ فارس حسین بڑا تالاب ہے

استغفار۔ مغفرت مانگنا۔ آفرش چاہنا۔ سعدی۔ عاصیان

از گناہ تو بہ کنند + عبادان از عبادت استغفار + مولف۔ حق سے

سرور بخشوا اپنے گناہ + و در ذکر ہر وقت استغفار کا +

استبشار۔ بشارت لینا۔ خوشی کی خبر پوچھنا۔

استقرار۔ قرار پانا آرام پانا۔

استظہار۔ پشت پناہ بنانا۔ مدد چاہنا۔

استحقار۔ حقیر سمجھنا۔ ناچیز جاننا۔

استخواندار۔ مضبوط و محکم۔

استبصار۔ بینائی چاہنا۔ یقین کی حالت کو پہنچنا۔

استبجار۔ جبر و زبردستی کرنا۔

استحضار۔ حضوری چاہنا۔ یاد رکھنا۔

استشر۔ وہ چار پایہ جسکو چتر کہتے ہیں باپ اسکا گدھا اور ان گھوڑی کی

استار۔ بفتح اول جمع ستر بہت سے پردے۔ وہ خدا سے

مربیان ستارہ غفار ہے + واقف اسرار ہے اور کاشف استار ہے +

استار۔ بکسر اول پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

استتار۔ پردہ میں ہونا۔ چھپنا۔

استثمار۔ میوہ چکنا۔ ثمر حاصل کرنا۔

استکرار۔ تکرار کرنا۔ بار بار کرنا۔

استنصار۔ مدد چاہنا۔ یاری مانگنا۔

استفسار۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔

استحار۔ جمع سحر بہت سی فحش اور جمع سحر بہت سے جادو۔

استہار۔ بفتح اول جمع ستر بہت سے بھد۔ وہ دل کے دینے میں

نہیں انکار کرتے اہل دل + لینے والا پر اگر لایت کوئی دلدار ہو +

راز کردیتے ہیں اہل راز سب اپنا عیان + و در ذکر سننے والا محرم السوء

استمر۔ بہت مسرور۔ بہت خوش۔

استطیع۔ نام ایک قلعہ کا فارس میں۔

استطر۔ رومی زبان میں تو لے کی ترازو۔

استغفر۔ بضم اول و ثالث غار پشت جسکو شیخول فارسی میں ہندی میں

سینہا کہتے ہیں یہ جانور اپنے جسم سے خار نکال کر دشمن کو مارتا ہے۔

اشفار۔ جمع سیفر و سفر ہو بہت سے سفر کر بولے اور بہت سے سفر

اشفار۔ بکسر اول سفر کرنا۔

اسفندیار۔ اسکی شترج اسندیار میں ہو چکی ہے۔

اشفار۔ بضم اول نام ایک ملک کا ہے جمہین ایک دریا ہے اور

دو تین برس خشک رہ کر تین ماہ جاری ہوتا ہے اور نام ایک پھول کا۔

اسفیدار۔ نام ایک درخت کا جسکا غب میں غب نام ہے۔

استفقور۔ رومی زبان میں سوسمار کو کہتے ہیں۔

اشکبار۔ غرور و تکبر کرنا۔

اسکثار۔ بہت سا مانگنا۔

اسکدار۔ ڈاک چوکی اور قاصد۔

اسکندر۔ مشہور رومی بادشاہ ہے۔

اسود و احمر۔ کالا اور لال نیکی اور بدی۔

استوار۔ زیور کنگن اور نام ایک شہر کا۔

استویار۔ تہندی زبان میں گھوڑے کا سوار۔

اسیر۔ قیدی اور محبوس۔ عجل اللہ ہا لقی۔ متاع کسان بعد

قتل و اسیر + بدویم از بوریانا حیر + مفتی حیدر + جیتے تی وہ چوٹ

سکتا ہے کسان + زلف کے پنجہ میں جو ہو گا اسیر +

اسب النکر۔ مہینہ یعنی وہ لوہا جو اسپ سوار اپنی بوتے کی اڑی

کو لگاتا ہے اور گھوڑا اس کے اشارے سے چلتا ہے۔

اسپرز تلی جو ایک عضو انڈرونی اعضا سے ہے۔

اسپندار ہنز۔ بار حوین مینے شمسی کا نام ہے۔ نیز ہر ماہ شمسی کے

پانچویں تاریخ کا۔

اسکینر۔ گھوڑے اور گدھے کا دولت۔

اس۔ بضم اول ترکی میں عقل و ہوش و دانائی۔

اساس۔ بنیاد اور نیو مکان کی۔ سعدی۔ بنائے کہ محکم خدا و

اساس + بتدش مکن در کئی زوہر اس +

اسالیتطوس۔ یونانی میں ایک ہری مٹی کا نام ہے جسب انگور

استدفع - کسی کی دفع کرنے کی فکرین ہونا۔

استدلال - خبر کو چھنا۔

استنقلع - خشک دریا پانی میں بھگو کر نفوع لینا۔

استماع - سخن کو قافیہ و ردیف سے زینت دینا۔

استماع - بفع بہت سے موزوں و باقافیہ و ردیف کلام۔

اسرع - تیز اور جلد کام کرنے والا۔

استماع - شنیدن یعنی سنا۔ علی خراسانی - زاہد نواب

عشق تو چون استماع کرد + برخاست ہمو شعلہ و طح سماع کرد +

اسماع - سنوانا - گانا - گایان دینا۔

استماع - جمع سمع بہت سے کان۔

اسماع - تمام کرنا مکمل کرنا۔ رنگ کرنا۔

استفراغ - فراغت چاہنا۔ قی کرنا۔

استدکاف - ننگ دھار رکھنا۔

استعطاف - مہربانی چاہنا۔

استیناف - آغاز کرنا۔ شروع کرنا۔

استیلاف - الفت و محبت چاہنا۔

استخفاف - طرارنا۔ خوف دلانا۔

اسراف - بجا خرچ کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ مؤلف۔

حق ہر جب لائے فوا فرما چکا + مال کو ضایع نہ کر اسراف سے +

اسیاف - غمناک و دلگیر۔

اسیاف - جمع سیف بہت سی تلواریں۔

استعاف - حاجت روائی کرنا۔

اسف - غم و اندوہ۔

استفقت - بضم اول و ثالث خطیب و دعا۔

اسلاف - بزرگ لوگ۔ ندیم لوگ۔

استنق - سب سے پہلا اور بڑھا ہوا۔

استغراق - غرق ہونا۔ محو ہونا۔

استیفاء - مضبوطی و استحکام چاہنا۔

استمران - چوری چوری بات سنا۔

استنطاق - بولنا۔ بات پوچھنا۔

استحقاق - بکسر اول حق ظاہر کرنا۔

استطلاق - طلاق مانگنا یا چاہنا۔

استنشاق - ناک میں پانی یا دوا ڈالنا۔

کاشکو نہ نکلتا ہو۔ تودہ مٹی اُسپر لگا دیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جانور

اُسکو نہ کھا جائے۔

اسیر لوس - ترکی میں شاہی محل و قلعہ۔

استیناس - انس پکڑنا۔ نوکیر پانا۔

استنفاس - زندگی چاہنا۔ خون نکالنا۔

استفلس - ایک قسم کی موبائی ہے۔

اسطخو دوس - یونانی میں ایک دوا کا نام ہے۔

اسطقس - بضم اول ایک عنصر چار عنصر میں سے چار اخلاط سے

ایک خلط و علم ہندسہ و اصل ماہ۔

استفطس - کھڑی موبائی عربی میں فقر البیود۔

اسقلینس - یونانی میں ایک کھانسی جو کھانسی میں بھگو کر نئی اور کھانسی میں

اسقلینوس - دو کھانسیوں میں اس نام کے تھے جو صاحب نہ ہوتے تھے۔

استقولوس - ایک جڑ ہے جو درویش میں استعمال ہے۔

اسکندر روس - اسکندر دمی کے بیٹے کا نام ہے جو غیر مبنی پس یعنی اسج

اُپیش - بضم اول و ثالث وہ کرم جو نمود و پوشین و گندم وغیرہ

کو کھاتا ہے۔

اسیدوس - بذرقونہ یعنی اسپنول۔

استیعاش - ضعیف البصر کو کم نظر ہونا۔

استرس - زمین کھودنے کا بھالا۔

اسریش - فرشتہ و آواز خوش اور سترھویں مینے شمسی کی

اسفیوش - بذرقونہ یعنی اسپنول۔

اسکالش - فکر و اندیشہ۔

استرخاص - رخصت مانگنا۔ مخص ہونا۔

استیام - غلامی دلوانا۔ ہار کرنا۔

استباط - بفتح اول جمع سبط آل اولاد۔

استنباط - ایک چیز کو دوسرے سے نکالنا۔

استقاط - ساقط کرنا بجز کرنا پیٹ سے۔

اسواط - جمع سوط بہت سے کوڑے اور تازیانے۔

اسابع - ایک ہفتہ سات روز۔

اشبوع - ایک ہفتہ سات روز۔

استماع - نفع امفیادہ اٹھانا۔

استرجاع - واپس لینا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا

استشفاع - شفاعت چاہنا۔

اسم - وہ نام جو کسی کا مقرر ہو۔
 اسم اعظم - ذاتی نام خدا کا۔ اور می القیوم۔
 اساتین - جمع ستون۔ بہت سے ستون۔
 اساطین - جمع اسطوانہ بہت سے ستون۔
 اسارون - ایک گھاس کی طرح ہے۔ بعض کے نزدیک سنبل بھی
 کی جڑ کا یہ نام ہے۔ تخم اسکا بڑا بیج کی طرح ہوتا ہے۔ اگر اسکو کوٹ کر
 اور تارہ دودھ میں ملا کر خضیک کے نیچے ملین تو نمونہ پیدا ہوتا ہے۔
 اسپرلن - خراسان میں ایک شہر ہے۔ چونکہ اس شہر کے لوگ
 پتھر باندھتے تھے اسپرلن مشہور ہو گیا۔
 اسپندان - ایک تخم ہے جسکو خردل فارسی۔ ہندی میں لئی کہتے ہیں
 اسپنوتن - ژندی زبان میں دیکھنا۔ ہا بدہ کرنا۔
 اسپہان - ایک شہر عراق عجم کا دار الحکومت ہے۔ اسکو دار الجہود
 بھی کہتے ہیں کہ وہاں کا خروج اسی شہر سے ہوگا۔
 استران - بالون کو موندنا۔
 استردن - عورت عقیقہ یعنی باج جسکے میٹ سے اولاد نہو۔
 استخوان - بدن کی ہڈی اور نام زنگیوں کے ایک جلی ہتھیار کا۔
 استخوان - نیک جانتا۔ پسند کرنا۔
 استن - ستون کہنا۔
 استان - آرامگاہ وہاں راحت۔
 استوان - محکمہ مضبوط۔
 استودان - بھڑو آتش پرستوں کا۔
 استطین - یونانی میں زردی یعنی گاجر۔
 استفال لسا فلیس - دوزخ میں سب سے کھلا طبقہ۔
 استقور ویون - یونان میں ایک دوا ہے جسکو روم میں ایک در
 شیراز میں سرور علی میں نوم النجیہ و غصیل ہے۔ یہ جنگلی لسن ہے سانپ
 کھائے تو وہاں سے تریاک خاویق کے لجز امین سے یہ بھی ایک جزو ہے۔
 استقورون - خبث الحدید یعنی لوہے کا میل۔
 اسنان - بہت سے دانت۔
 اسن - کچا خربزہ اور جسے اپنے کپڑے پہنے ہوں۔
 اسنسان - دامن کی عورت کے باپ کا نام ہے۔
 اسفر دو - سیاہ رنگ چڑیا جو کنکر کھاتی ہے۔ سر پر اسکے کٹنی ہے عربی
 میں بھی اسکو قطا کہتے ہیں۔
 اسقولو - دیالی گائے جسکو عربی میں قطاس کہتے ہیں۔

اساتذہ - بفتح اول۔ استاد۔
 اسادہ - بکسر اول و وال مفتوح بالش۔ گدی۔
 اسولہ - جمع سوال۔ بہت سے سوال۔
 اسوہ - پیشوا۔ و پیشرو۔
 اساسہ - گھر کا سامان اور آنکھ کے گوشے سے دیکھنا۔
 اسپاہ - بکسر اول ژندی زبان میں سگ یعنی کتا۔ جسکو عربی
 میں کلب کہتے ہیں۔ و سپاہ و لشکر۔
 اسپہد خورہ - نفس ناطقہ روح انسانی۔
 استفاضہ - فیض حاصل کرنا۔
 استہ - تخم خرماء و کثا و دغیرہ۔
 استرہ - جس سے بال موندتے ہیں۔ میر خسرو۔ و بدبہ خسروم شد
 بلند + زلزہ و دیگر نظامی فکند + استرہ ہر چند دم تیز داشت +
 موستر و موند شگافت +
 استنبیاء - خبر مانگنا۔ اطلاع چاہنا۔
 استعارہ - عاریتاً لینا کسی چیز کا۔ اور شعر کے نزدیک کسی لفظ
 کو جو حقیقی معنی رکھتا ہو نقل کر کے دوسری چیز پر بسبیل عاریت
 استعمال کرے۔ چنانچہ آہو اور نرگس کو بجائے چشم اور سنبل کو
 بجائے زلف اور سرو بجائے قد لے آئے۔
 استخارہ - نیکی چاہنا۔ اور اپنے کام کے انجام کے لیے غیب سے
 بشارت لینا۔ جو طریق بزرگوں میں مقرر ہیں یعنی کوئی دعا یا آیت
 بڑھکر رات کو سونا۔ اور خواب میں اسکا جواب حاصل کرنا۔
 استجارتہ - اجازت چاہنا۔
 استشارہ - مشورہ لینا۔ صلاح پوچھنا۔
 استحالہ عیلہ کرنا۔ محال امر کو طلب کرنا۔ ایک مثال سے گزشتہ ہونا محال ہونا
 استغاثہ - فریاد کرنا۔ و اوجاہنا۔ مولف۔ کوئی سنتا ہے مجھ ذات
 آہ + استغاثہ بندہ مظلوم کا۔
 استکراہ - کراہت کرنا۔ نفرت کرنا۔
 استراوہ - پھر جانا پر گشتہ ہونا۔
 استارہ - ستارہ آسمانی اور نام ایک سانکا و سائبان و شامیانہ
 و سطرچہ کا۔ اور جدول کشوں کی گھڑی اور نام ایک ملک ملکہ کا۔
 استمنہ - بد شکل و زبون و لیر آدمی و جن و دیو و بیاری کا بوس کی۔
 استوہ - افسردہ دل و درمانہ۔
 استیزہ - لڑائی و جنگ و خصومت۔

استینہ - تخم مرغ - مرغ کا انڈا -

اسطورہ - بے بنیاد کمائیاں اساطیر اسکی جمع ہے -

اسطوانہ - گھر کا ستون -

اسفندہ - تیار و آمادہ و میتا -

اشکنہ - بفتح اول ترکھانوں کا اوزار جسکو نہائی کہتے ہیں میٹر کا ہتھوڑا

براری عدو راز پنج و نہ چ جو بر سر خوری ضرب چون اسکنہ -

اشکنہ - بہ کسر اول ترکھانوں کا برہا -

اسکندر یہ - نام شہر جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا -

اسکرہ - مٹی کا برتن جس سے پانی پین -

اسلحہ - بہت سے سلاح لینے ہتھیار -

اسامی - یہ جمع الجمع اسم کی جو اسم کی جمع اسما اور اسما کی جمع سامی

میسر حسن دہلوی - اسامی سگان کو بے او

دیک ورق دیدم - دوران دیبا جہ دولت حدیث نامی گنجہ -

اسٹاری - جمع ایسر بہت سے قیدی - اس لفظ کے اخیر میں

الف مقصورہ بصورت یا بے تختانی ہے -

اسٹارمی - اخیر میں یا بے مجھول - قربانی - اور وہ فرقہ لغار کا

جو گھوڑے کے ذکر کی پریشانی کرتے ہیں -

اسپیری - نیست و نابود ہوا ہوا - اور عبور کرنا -

اسپینولی - یہ ایک حیدرہ عورت نزاؤاؤا سیاہ کے داماد کی کنیز

تھی - نزاؤ بھاگ گیا تو بیرون اسپر تصرف ہوا -

استواری - مضبوطی و محکمگی -

استومی - پشت کا مہرہ -

اسی - حیران و پریشان و غمناک -

الف مقصورہ باشین

اشترا - خرید کرنا - مول لینا - کلیم محمد انور لاہوری - بندگی

کاسب سے اچھا کام ہے - شغل رکھو اسکا اور مرد خدا - سودا باز

محبت کا کردہ - چھوڑ دو ہر ایک بیع و اشترا -

اششتا - بہ کسر اول - جلدی و نشابی -

اشکدا - بہت سے سختی کرنے والے لوگ -

اشقیقا - جمع شقی - بہ بخت لوگ -

اشمو سا - یونانی زبان میں ایک جنگی بولی کا نام ہے - جسکو

فارسی میں مرد و رشتہ کہتے ہیں -

اشنا - آشناب - پانی میں تیرنے والا -

اشیا - جمع شے - بہت سی چیزیں -

اشکوب - گھر کی چھت و خیمہ و سائبان -

اشمب - ہر چیز سیاہ جسپر سفیدی غالب ہو سبزہ گھوڑا وغیرہ

اشارت - سیند مارنا - اشارہ کرنا لفظی - اشارت جہان آمد

او شہر بار - کہ پیغام خاقان چہ داری بیارہ حافظ آن کسی راست

بشارت کہ اشارت داند - نکتہ ہا بہت دلی محرم اسرار کجاست

اشارات - جمع اشارت اور نام کتاب مصنفہ ابو علی سینا -

اشاعت - ظاہر کرنا - روشن کرنا -

اشعات - جمع اشعہ - بہت سی روشنیان -

اشکفت - بفتح اول - رخنے اور غار -

اشعث - ایک شخص نجیل اور طماع کا نام ہے -

اشج - جسکا سر ٹوٹا ہوا ہو -

اشباح - بفتح اول قبلے مودہ مائے حلی جمع شے بہت سے جسم و بدن

اشکوح - بہ کسر اول پھسلنا - نفوش کھانا -

اشدا - شدت اور سختی کرنا -

اشتاو - بفتح اول ہر قسمی میلنے کی چھبیسویں تاریخ -

اشتاو - بہ ضم اول - جلد و ثناب -

اشد - سخت و مضبوط و نیز مزاج و بے رحم

اشفندہ - شہر گانوں کا پرگنہ نیشاپور کے پاس ہے -

اشک داؤد - ایک جواہر کا نام ہے جو نہایت قیمتی ہوتا ہے -

اشکاوند - بہستان میں ایک پہاڑ ہے -

اشکیو - ہر ایک چیز مرکب -

اشتاو - بہ کسر اول - گواہی دینا -

اشتر - اونٹ مشہور چار پایہ ہے - سعدی - نہ ہر شترے سوارم

جو شتر نہ زیر بارم - نہ خلیفہ رعیت نہ غلام شہر یارم -

اشتہار - مشہور کرنا - شہرت دینا -

اشتر خوار کتہ یعنی چھری جو ایک جانور ہے اونٹ کے جسم کو

چھٹ کر کے خون چوس جیتی ہے -

اشجار - جمع شجر - بہت سے درخت -

اشنار - سمجی و نوشادر و زاج سیاہ -

اشتر - بفتح اول و کسر ثانی - خود پسند و بگلی رکھا -

اشتر - بفتح اول و ثانی نہایت شہر پر و مغربہ -

اشباہ - بفتح اول مثالین تمثیلین صورتین شکلیں -

اشتباه - شبہ اور شک میں پڑنا -

اشترادہ - اشترابہ - ایک قسم کا ریشمی کپڑا -

اشتریبہ - جمع شراب پینے والی چیزیں -

اشعۃ - جمع شعاع چمکے دروشتیاں -

اشکرہ - شکرہ جو مشہور شکاری جانور ہے -

اشکنہ - بر ماتر کھانوں کا اور ٹکڑے روٹی کے جو آب گوشت

میں بھگو کر کھاتے ہیں اور چین اور نام ایک راگ کا -

خوردہ ماتہ غم آشوبان + آڑ ہے اشکنہ غم خوبان +

اشکوفہ - بہار کا شگوفہ -

اشکوه - دبدبہ و عظمت و شکوہ -

اشنوسہ - عطسہ یعنی چھینک -

اشنبہ - ایک خوشبو گھاس سیاہ و سپید ہے جسکو چھڑ چھیلہ و

چھریلہ و کچرا کہتے ہیں -

اشہ - ایک گھاس ہے جو ٹوٹے جوڑوں پر باندھتے ہیں -

اشہمہ - گھوڑی کی آواز -

اشراقی - حکماء سلف سے یہ ایک گروہ تھا کہ کثرت عبادت

و ریاضت سے قلب انکاروشن ہوتا ہر ایک چیز کی کیفیت وہ

نور باطن سے معلوم کر لیتے تھے کسی کی شاگردی نہ کرتے افلاطون

و بقراط وغیرہ دوسرا گروہ جو مشائخ مشہور تھا انکی شاگردی سے

کمال کو پہنچا -

اشرفی - مشہور سکہ طلائی منسوب با شرف شاہ بادشاہ ہے -

اشعری - نام ایک شخص کا کہ جب مان کے پیٹ سے پیدا

ہوا جسم ہر اسکے بال تھے -

اشفی - خوبون کی ستالی جس سے جڑے میں سولخ کر لیتے ہیں -

اشکال جنوبی شمالی - واضح ہو کہ فلک ثوابت پر اڑتا نیش

شکلیں قرار دی گئی ہیں بارہ منطقۃ البروج پر واقع ہیں جنکو بارہ برج

کہتے ہیں اور پندرہ منطقۃ البروج کی جنوب کی سمت اور اکیس

شمال کی طرف ہیں -

اشہنی - آرزو مند -

اضدقا - بفتح اول جمع صدیق دوست اور سچ بولنے والا -

اضطفا - چٹنا - چھانٹنا -

اضغا - کسی بات پر کان رکھنا -

اضغیا - صوفی لوگ - ۵ سرور اضغیا نظام الدین + مرشد اولیا

نظام الدین +

اضلا - اصل کے رو سے ہرگز -

اصحاب - جمع صحب بہت سے یار دوست - مولف - معدن

اخلاص اصحاب رسول اللہ ہیں + جان نثار خاص اصحاب رسول اللہ ہیں

اصطرلاب - ایک برنجی آلہ ہوتا ہے جسپر علم نجوم کے احکام

بموجب نقوش و خطوط کھدے ہوئے ہیں اس سے آفتاب

و ستاروں کی ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے

اسکے آفتاب کی ترازو میں کیونکہ اصطرلاب لونی میں ترازو کو کہتے ہیں

اور لاب آفتاب کو ارسطو و بطلمیاس نے سکندریہ کے حکم سے

اسکو بنایا اور اوہام کچھروسی سے احکام ستاروں کے اس

لکھے بعض کہتے ہیں کہ یہ آلہ ابن خنس حکیم کی ایجاد ہے صحیح نام اسکا

سطراب بین مملہ کے ساتھ ہے - یعنی آفتاب کی سطح پر اور نقش -

اضلاب - جمع صلب بہت سی لپٹیں -

اضوب - بہت اچھا - عین صواب -

اضمب - ہر چیز سرخ مائل بسپیدی -

اضالت - اصل جرطہ اور پنج -

اضابٹ - سائی پانا - جواب پانا -

اضحاب البکیت - یہ فرقہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں تھا - اور

بخلاف علم الہی ہفتہ کے روز مچھلیوں کو شکار کرتے - اس نافرمانی

پر صورت انکی سرخ ہو گئی اور بند بن گئے اور مر گئے -

اصوات - جمع صوت - بہت سی آوازیں -

اضباح - بکسر اول حالت بدلنا - صبح کرنا -

اضباح - بہت سے صبح کے وقت جمع صبح کی -

اضطلاح - باہم صلح کرنا ایک بات پر قائم ہونا -

اضح - نہایت صبح اور تندہ -

اضلاح - خوبی پر لانا - درست کرنا -

اضلاح - بہت درست - بہت اچھا -

اضطرح - نام شہر و قلعہ فارس -

اضطیاد - بکسر اول شکار کرنا -

الف مقصورہ با صا و مملہ

اصحاح - صحیح کی جمع تندرست لوگ -

سوکے اور قیامت تک سوتے رہینگے انکے نام نامی یہ ہیں۔
- بلیخا - مکسکینا - کشفوطط - تبیونش - کشا قیطونس -
ازر قیطونس - یوانس -

اضراف - جمع صدت بہت سی سیپ -
اصراف - بکسر اول خرچ کرنا -
اضراف - بفتح اول بہت سے خرچ -

اصف - ایک ترش میوہ سیاری سے بڑا ہے -
اضناف - طرح طرح - قسم قسم - نوع نوع -
اصداق - بہت سی سچی باتیں -

اضطکاک - وہ آواز جو دو سخت چیزوں کے ٹکرائے سے
نکلے - یاد دہن سے

اصحاب الشمال - دوزخی لوگ جو قیامت کے روز سخت
رب العالمین کے بائیں سمت ہونگے -

اصحاب منتقل - ایسے مجلس جو ایک آتش دان پر بیٹھ کر
آگ سینٹین محسن تاثیر در تحفیکہ بستہ زبان سپند من +
صدائیں عذار اصحاب منتقل است -

اضطبل - گھوڑے باندھنے کا مکان -

اضل - بچ بنیاد - جڑ - تو اصل وجود آدمی از نخست
دگر ہر چہ موجود شد فرع نسبت +

اصول - بیخین اور بنیادیں -

اصیل - صاحب اصل - شریف و نجیب -

اضم - بہر اجابات نہ سن سکتا ہوا در سخت چہر اور خطاب
حاتم نام ایک ولی کا -

اصنام - جمع صنم بہت سے بت اور مورتن -

اصحاب الیمین - بہشتی لوگ جو قیامت کے دن تخت
رب العالمین کی دہنی طرف ہونگے -

صفہان - نام ایک شہر کا جو ملک عراق عجم کا دار الحکومت ہے
اضغی - نام ایک محدث کا جو اہل عرب سے تھا -

اضلی - منسوب باصل ذاتی -

الف مقصورہ یہ ضاد مجملہ

اضراب - بکسر اول روگردانی کرنا سرنگون رہنا ترک کرنا
ڈاکا - سیر کرنا - ظاہر کرنا -

اضفا - بہت سی زنجیریں - اور قیدیں -

اصاغر - چھوٹے سنبے - جمع اصغری -

اضدار - نگانا - جاری کرنا - صادر کرنا -

اضرار - ضد کرنا - ہٹ کرنا - باز نہ آنا -

اضطبار - صبر کرنا - ٹھہرے رہنا -

اضغمر - سب سے چھوٹا اور نام مولف کتاب کے باخون
لڑکے کا جو سب سے چھوٹا تھا اور بارہ برس کی عمر میں اچانک
بیماری ہیضہ ماہ رمضان ۱۰۹۰ ہجری میں مر گیا اور مولف نے

کتاب انشایدگار اصغری نظم و نثر اسکے نام پر تصنیف کی جو
دوبارہ چھپ چکی ہے - مولف

نور چشم غلام اصغر گشت	آہ پوشیدہ از نظر ناگاہ
گل ز گلزار بست زخمت	یوسف مصرفت اندر چاہ
شمع گل شد ز باد صبر و صبر	گشت پنهان ز چشم مردم ماہ
واے کین نوجوان طلعت	ز و حست از جهان بخت راہ
سال تاریخ رحلتش سرور	از سر آہ گفت اصغر آہ

اصغر - زرد رنگ - ہستی رنگ -

اصابع الجوز - ایک خیر سنی کا نام ہے جو انگلیوں کی شکل پر بنی
ہوئی ہوتی ہے -

اصابع - انگلیاں ہاتھ پاؤں کی -

اصبع - انگلی ہاتھ پاؤں کی -

اصطناع - رغبت کرنا - راغب ہونا -

اضلع - گتیا جسکے سر پر گتیا کے دل ہوں -

اضبلغ - بکسر اول رنگ کرنا - رنگین بنانا -

اضباع - بفتح اول بہت سے رنگ -

اضطباع - غوطہ دینا - رنگ کرنا -

اصحاب طمغ - یہ سات شخص خدا پرست و قیانوس کا زادشاہ
کے خون سے بھاگے ایک کتا انکے ساتھ ہو لیا جب چھک گئے

تو ہار کی غار میں سو گئے اور تین سو برس تک سوتے رہے
پھر جاگے اور خیال کیا کہ ہم ایک روز تک سوتے ہوئے ایک

انہیں سے کچھ کھانا خریدنے شہر میں گیا اور قیانوس کے نام
مسکوک روپیہ جب نان بزنے دیکھا تو جانا کہ اسے کوئی پڑانا

خزانہ مدفونہ پایا سچی الفیہ حاکم کو خبر کی اسنے روپیہ ملایا اور حال
پر جھانک کر انکی بڑی عزت کی اور وہ اسی غار میں مع کتے کے پھر

لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُتَعَدَّةً -

اضفائی - نسبتی جو اہلی نہ ہو -
اضحیٰ - ہضم اول جمع انخحات اصل میں یہ لفظ ضحیہ تھا جسکے
معنی قربانی کے ہیں اور کرنا کام کا چاشت کے وقت -

الف مقصورہ با طاء

اطا - بفتح اول ایک درخت ہے جسکو عربی میں غریب یعنی مجرب کہتے
ہیں کہ وہ دیوہ بہین رکھتا گوند اسکا کار آمد چیز ہے چھلکا اسکا جرجہ
آتا رہین گوند نکل آتا ہے اسکے پتوں کا پانی کان کے زخم کو اچھا کرتا ہے -
اطبأ - بہت سے طبیب -

اطر - بکسر اول مبالغہ کرنا کسی کی مدح و ذم میں -

اطفا - چراغ کا گل کرنا اور آگ کا بجھانا -

اطمسا - بکسر اول عربی میں ایک خوشبو گھاس کا نام ہے اسکے پتے جس
گھر میں ہوں اُس گھر سے موزی جانور بھاگ جاتے ہیں -

اطنب - بہت پاکیزہ - اور خوشبودار

اطالت - بکسر اول دما ذکرنا - طول دینا -

اطارت - کسی پرندہ کو اڑانا -

اطاعت - بکسر اول فرما بنواری -

اطراح - بکسر اول ڈالنا -

اطراو - راست و درست ہونا -

اطواد - بفتح اول جمع طود بہاڑیاں اور ریگ کے ابنار اور تووے -

اطہار - جمع طاہر کی پاک ٹوک -

اطائر - نقش کرنا زینت دینا -

اطروس - ہضم اول بہاڑی کے کان بند ہوں -

اطلاس - ورم بے نقش اور قسم ریشمی کپڑے کا -

اطلاع - خبر پانا - آگاہ ہونا - روشن ہونا -

اطماع - بکسر اول طمع میں ڈالنا -

اطماع - بفتح اول جمع طمع بہت سی امیدیں -

اطراف - بفتح اول کنارے اور ستین اور ہاتھ پائون -

اطلاق - روان کرنا چھوڑنا -

اطریف - ہیلہ بیلہ آہ ان تین ادویات کی مرکب کو اطریف کہتے

ہیں پہلی یہ لفظ ہندی میں تری پھل تھا - عرب اسکا اطریف ہوا

اطلال - بفتح اول پرانی عمارتوں کے نشان -

اخراب - بفتح اول ضربین شاملین جو مین -

اضطراب - بکسر اول بقراری و پریشانی - توحید - غفوک
بغفوی شہ عالی جناب - نہانکہ دارم جرم بجد و حساب - حامی و
ہمد بخیر و شہرتوئی - حافظ و ناصر بہ بیداری خواب - تو زہر
خاطر کنی اندوہ دور - می پری از دل تو رنج و اضطراب -
انساوت - بکسر اول روشن کرنا -

اضافات - بکسر اول منسوب کرنا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ
دونوں میں سے ایک کو مضاف دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں
فارسی میں ہم مضاف کو کس کی حرکت و دنیا نشان اضافت کا ہے اور دو
میں کا اور کی نشان اضافت ہے فارسی کی مثال اس پری زنی زید کا گھوڑا
اضاعت - ضایع کرنا - تلف کرنا -

اضداد - جمع ضد بہت سی ضدیں و اصرار -

اضرار - بکسر اول نقصان پہنچانا - ضرر دینا -

اضرار - بفتح اول بہت ضرر و نقصان -

اضطرار - بے قراری و بے آرامی - توحید - دیدہ بنا اگر
دارت خدا - کن نظر بر انقلاب روزگار - دور کن از دوش
دل اے حق پرست - بار رنج و اضطراب و اضطرار -

اضمار - ضمیر لانا کسی اسم کے لیے کلام میں -

اضراس - بفتح اول دانت اور ڈاڑھیں -

اضطجاع - ہلچل سونا -

اضلاع - بفتح اول پسلیاں جمع ضلع اور اطراف ملک علاقے

اضیع - ضیاع کرنے والا -

اضایف - جمع ضیف بہت سے ممان -

اضعوف - بفتح اول بہت ضعیف و کمزور -

اضعاف - دو چند کرنا و گنا کرنا -

اضیاف - بہت سے ممان -

اضحاث - ہنسنا ناخج و لانا -

اضلال - گمراہ کرنا - راستی سے باز رکھنا -

اضغاث احلام خشک و تر گھاس کے اُس میں سے ہونے لگنا

جمع ضنث بکسر اول و احلام جمع حلم ہضم اول جسکے معنی خواب پریشان ہیں

اضافہ - زیادتی بڑھاؤ

اضموکہ - سوزہ اور وہ شخص جسکی صورت دیکھنے سے ہنسی آتی ہو -

اضعاف مضاعفہ - دو گنا - تین گنا - آیت شریف

اٹمینان - بکسر اول تسلی پانا۔

اُطر یہ بفتح اول رشتہ گندم جسکو ہندی میں سویان کہتے ہیں۔

سویان کا لفظ بھی سمیا ہر یعنی چاندی کی تارین۔

اُطر وہ بفتح اول سامان طرب و عیش راگ رنگ۔

اُطرہ - بضم اول ناخن انگلیوں کے۔

اُطمینہ - بفتح اول کھانا خوراک۔

الف مقصورہ باظار مجملہ

اٹھار بکسر اول ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا۔

اُطرہ - بہت ظاہر سب کے رو برو بر ملا۔

الف مقصورہ باعین

اغتیا - جمع عتوت سرکش و نافرمان۔

اغتلا - بلند ہونا۔ اونچا چڑھنا۔

اغتنا - غمخواری و تیار داری کرنا۔

اغترا - جمع عتوت سے دسمن۔

اغشا - عرب کے ایک شاعر کا نام ہے۔

اغصا - نافرمانی کرنا۔ عاصی ہونا۔

اغصنا - جوڑا تھپاؤن کے سعدی - بنی آدم اعضائے یکدیگر

کہ در آفرینش زیک جو ہر اند۔

اعطا - بکسر اول بخشنا اور دینا۔

اغفا - بفتح اول جمع غفیف پاک لوگ۔

اعلا - اعلیٰ - بہت بلند بہت اونچا۔

دو دنیا میں - درجہ اوچا ہر مرتبہ اعلیٰ۔

اغلا - بلند کرنا۔ عزت بخشنا۔

اغیا - بکسر اول مانع ہونا۔ تھک جانا۔

اعاجیب - جمع عجیب جیسا احادیث جمع حدیث ہے۔

اعجاب - غرور کرنا۔ تعجب میں ڈالنا۔

اعراب - روشن کرنا۔ اور حرکتیں زیر زیر پیش کی۔

اعشاب - سبز اور تر گھاس۔

اعقاب - پیچھے رہی ہوئی آل اولاد۔ وارث۔

اعرج - ننگ جسکا ایک پاؤں بیکار ہو۔

اعوجاج - بکسر اول کج اور ٹیڑھا ہونا۔

اعتضاد - بازو دینا۔ امداد دینا۔

اعتقاد - گرہ باندھنا۔ یقین کرنا۔

اعتداد - شمار میں لانا۔

اعتماؤ - اعتبار اور تکیہ اور بھروسہ کرنا۔ مولف - دن قیامت

کے خدا سے بخشوائینگے ہمیں + ہر گز سرور شیع المذنبین پر اعتماؤ +

اعتیاد و غور کرنا۔ عادت پکڑنا۔

اعداد - جمع عدد بہت سے حساب و شمار۔

اعتبار - عبرت پکڑنا۔ غور کرنا۔ یقین لانا۔ تسلی پانا۔ بھروسہ کرنا۔

مولف - ایک دم پر ہر مدار زندگی + زینہ را سپر نکرنا اعتبار +

اعتذار - عذر کرنا۔ عذر چاہنا۔ مولف - سجدہ کن برخاک عجزا

خاکسار + سرنگون شو در مقام اعتذار +

اعتدار - عذر کرنا اور ختنہ کرنا۔

اعتسر - دقیق و شکل اور تنگ۔

اعشار - جمع عشر دہائیان حصہ دسواں حصہ۔

اعمار - عمریں زندگانیان۔

اعور - یک چشم آدمی۔

اعتسرا - اپنے آپ کو کسی کے ساتھ منسوب کرنا۔

اعجاز - عاجز کرنا۔ معجزہ دکھانا۔

اعزاز - عزت اور بڑائی کرنا۔ محمد کا نہیں ہے کوئی ثانی +

نہیں جیسے خدا کا کوئی انباز + محمد کو خداوند جان نے + دیا تخت

کرامت تاج اعزاز + بہت کافر مسلمان کر دیے تھے + محمد نے

دکھا کر اپنے اعجاز +

اعکاس - واژگون کرنا۔ اُلٹانا۔ عکس لینا۔

اعمش - وہ شخص جسکی آنکھوں سے آنسو جاری رہیں۔

اعواص - دشوار پکڑنا۔ دشمن پر۔

اعتراض - پیش آنا۔ درمیان آنا۔ شبہ کرنا۔ کوئی قباحت نکالنا

اعتیاض - عوض لینا بدلہ لینا۔

اعراض - بکسر اول روگردانی کرنا۔ مہذب ہونا۔

اعراض - بفتح اول جمع عوض جو جو ہر کے مقابلہ پر ہوتا ہے۔

اور وہ بیماری جو کسی اور بیماری کے سبب سے پیدا ہو سال و اسباب

اعتراف - پہچاننا۔ اقرار کرنا۔ گناہ کا اقبال کرنا۔

توبہ خطا باش غفلت + ہر کس کہ اعتراف کند از گناہ خویش +

اعتساف - ظلم کرنا۔ راہ سے بیراہ چلنا۔

اعتکاف - گوشہ نشین ہونا۔ کھڑے ہونا۔

اعراف - نام ایک مقام کا جو دوزخ اور بہشت کے درمیان ہوگا اور نیکو کار کفار قیامت کے روز اُسمین رہیں گے۔

اعطاف - مہربانیاں اور عاطفت۔

اعتناق - معانقہ کرنا۔ بغلیکے ہونا۔

اعتقابی - غلام آزاد کرنا۔

اعتراق - جڑ سخت ہونا شراب میں پانی ملانا۔

اعتنائی - گردنیں اور بزرگان قوم۔

اعتدال - عدل کرنا۔ برابر کرنا۔ پورا کرنا۔ صفہ فوقانی مرد

بائنصاف اہل حال و قال کی رود بیرون زحدا اعتدال۔

اعتزال - گوشہ نشین ہونا۔ الگ ہونا۔

اعتلال - بیمار ہونا۔ بہانہ لانا۔

اعتقال - بند کرنا۔ باز رکھنا۔

اعمال - بفتح اول جلد بیان اور جلد ہی کرنے والے۔

اعتدل - صاحب عدل و انصاف۔

اعزل - بے سلاح و بیکار آدمی اور نام ایک ستارہ کا جس کو سنا

اعزل کہتے ہیں اس لیے کہ اس کے پاس کوئی اور ستارہ نہ ہو جس کے

سلاح کے ہونین ہو بخلاف سماک ریح کے کہ اس کے پاس دریا ہے۔

اعمال - بہت سے عمل و افعال اور کردار۔

کے آب اشک سے + دھو سیاہی نامہ اعمال کی۔

اعاطم - بزرگ لوگ۔

اعتصام - گنہ سے بچنا۔ محفوظ رہنا۔

اعجم - سکلا جو بخوبی بول نہ سکتا ہو۔

اعداکم - نیست و نابود کرنا۔

اعظم - بفتح اول بہت بڑا صاحب عظمت۔ مولف میرے

بادی میرے مرشد میرے پیر + جناب غوث اعظم قطب عالم +

اعظام - بزرگ کرنا عظمت دینا۔

اعلام - خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔

أعلام - بہت سے علم اور نشان اور جھنڈے۔

اعم - بفتح اول و دوم سب کو لے لینے والا۔

اعمام - جمع عم بہت سے بچے باپ کے بھائی۔

اعوام - بہت سے برس۔

اعلان - ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔

اعلن - بہت ظاہر اور مشہور۔

اعوان - دوست و مددگار و نام قوم۔

أعیان - بفتح اول آنکھیں و بزرگ لوگ۔

اعاودہ - ٹوٹنا۔ پھر کر لانا۔

اعجوبہ - عجیب و غریب چیز۔

اعزہ - بفتح اول و کسرتاتی بزرگواران و عزیزان۔

اعضائے رئیسہ - انسان کے دل جگر و دماغ۔

أعنتہ - جمع عنان بہت سی باگیں۔

اعونہ - بفتح اول و کسرتا امانت کرنے والے۔

أعیان ثابۃ - اسماء النبی اور علمیہ صورتیں۔

أعدوی - جمع عدو بہت سے دشمن۔

أعالی - صاحب عزت و رتبہ لوگ۔

أعجمی - نادان و بے سمجھ۔

أعرابی - عرب کا رہنے والا۔

أعمی - نابینا یعنی اندھا۔

أعمی مہتری - مادر زاد اندھا۔

أعنی - مراد ارادہ مقصد مطالب۔

أعیانے - ایک ورد کا نام ہے جس کا بجا حرکت نہیں کر سکتا۔

الف مقصورہ باغین

أعزیا - بفتح اول دیاے تحتانی ترکی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں

فارسی میں توہ عربی میں جبل۔

أفضا - بکسر اول چشم پوشی و اغراض۔

أغنا - دو تہند و بے نیاز کرنا۔

أغوا - گمراہ کرنا فریب میں لانا۔

أعتراب - غریب و مسافر ہونا۔

أغلب - وہ گمان جو قریب یقین کے ہو۔

أغاثت - بکسر اول فریادری۔

أغریث - بکسر اول اور اخیر میں ثلثے خلث افزا سیاب

بلو شاہ کا نام ہے۔

أغاید - جمع اغید نازک اندام مشوق۔

أغار - نمناک زمین اور ملنا اور گوندے جانا۔

أغبر - خاکی رنگ و گرد آلود۔

اغفار - مغفرت چاہنا بخشش مانگنا۔

اغمار - احقر و نادان لوگ۔

اغیار - غیر لوگ۔

اغرسطس - عربی زبان میں بید کو کہتے ہیں جسکو عربی میں ثمرۃ الطرفا بولتے ہیں۔

اغسطوس - روم کے بادشاہ کا نام ہے جسکو سب سے پہلے قیصر کا خطاب ہوا چونکہ اسکی والدہ اسکے پیدا ہونے سے پہلے مر چکی تھی۔ اور یہ پیٹ میں تڑپتا تھا متونی کا پیٹ چیر کر یہ نکالا گیا اور قیصر خطاب ملا۔ کیونکہ قیصر رومی زبان میں اس شخص کو کہتے ہیں جسکی مان مرجالے اور وہ پیٹ میں ہو۔ اور لوگ پیٹ چیر کر اسکو نکالیں اس بادشاہ کے وقت عیسیٰ مسیح پیدا ہوئے۔

اغیس - ایک تخم کا نام ہے جسکو فارسی میں دل آشوب عربی میں جب الغد کہتے ہیں۔

اغیش - ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے۔

اغاض - درگزرنا۔ چشم پوشی کرنا۔

اغلط - نہایت غلط۔

اغلاط - بکسر اول غلط کر دینا۔

اغلاط - بفتح اول بہت سی غلطیاں۔

اغلاط - بفتح اول اور آخر ظاے مجز جمع غلط۔ رشت و سبط جہیز

اغتراف - ہاتھ سے پانی پینا۔

اغراق - غرق کرنا۔ ممانہ کرنا۔ سخت کمان کو کھینچنا۔

اغلاق - بکسر اول دروازہ بند کرنا۔ دشوار بکڑنا۔

اغلال - بفتح اول بوسے کے طوق جمع غل۔

اغلال - بضم اول بہتے ہوئے پانی۔

اغلال - خیانت و کینہ۔

اغل - بفتح اول چار پاؤں کے رہنے کا مکان۔

اغول - بحالت غضب کسی کی طرف گوشہ چشم سے دیکھنا۔

اغفال - غفایت و بے خبری۔

اغلام - بچہ بازی۔

اغنام - جمع غنم بہت سی بکریاں۔

اغصان - جمع عصن و جھون کی شاخیں۔

اغلاط ایمان - بہت سی ٹیمیں کھانا۔

اغلیسون - رومی زبان میں آسمانی قوس قزح۔

اغذیہ - بہت سی غذا مین۔

اغوہ - بفتح اول پادشاہوں اور شرفا کا مجمع و بادگیر اور ہوا دار مکان

اور ریش اور دل جو پشت پر ہو۔

اغشہ - ملا ہوا۔ ترکیا ہوا۔ آلودہ۔

اغلوطہ - وہ چیز جس سے آدمی مغالطہ میں پڑ جائے۔

اغانی - وہ ساز جو منہ سے نہ بجا یا جاوے۔ نسل سارنگی و بلبل

دستہ نادر وغیرہ۔

اغری - ترکی میں دزد یعنی چور۔

اغلیقی - وہ شراب جسکو بختہ جوش کہتے ہیں۔

اغیری - جو رومی جو ایک رخت ہے اور گوند اسکا کبیر عیسیٰ نبی حزیب

الف مقصورہ با فاک

افتر - بہتان باندھنا۔ فتور ڈالنا۔

افدستا پہلوئے زبان میں حمد و ستائش۔ سراج - نگوںم فیخ را آغا

سلائے جون دو حارم شد کہ افدستاے سپرد بر خود در ذرا نم بودہ

افرا - بفتح اول آفرین و تحسین۔

افروسا - بفتح اول حجر القمر جو ایک پتھر کا نام ہے مصرع کے گلے

میں باندھتے ہیں تو فائدہ ہوتا ہے۔

افزا - بڑھانے والا۔

افشا - افشون گرہ فرمان بردار کرنے والا۔

افشا - بکسر اول ظاہر و آشکار کرنا۔

افشا - بکسر اول نیست و نابود ہونا۔

افراسیاب - توران کے بادشاہ کا نام ہے۔

افاضت - برتن کو بھرنا۔ فیض پہنچانا۔

افاقیت - بیماری سے بایل نصبت ہونا۔ حکیم انور - نہ آؤ

جب تلک تم اتر سجا + افاقیت کس طرح پائے یہ بیا کہ دکھاؤشل

گل جب تک نہ چہرہ نہ نکلے گا دل پرورد سے خار +

افت - دوڑنے والوں کو الگ الگ کر دینا۔

افراخت - افراشت - اونچا کیا اٹھایا۔

افراہ - وہ کھانا جو قیدیوں کے لیے پکا یا جائے۔

افراہج - ایک دہر جسکو کٹوت کہتے ہیں اور اسکے تخم کو بدر اکثوت

افلاج - بکسر اول فالج ہونا۔

افواج - بہت سی فوجیں۔

افتتاح - کھولنا - اور شروع کرنا -

افتراح - خوش کرنا - اور خوش ہونا -

افتضاح - فضیحت کرنا - رسوا کرنا -

افراح - فرحت و بنا خوش کرنا -

افصح - فصیح و بلیغ آدمی -

افلاح - بھلائی اور خوبی کرنا -

افتقاد - مفقود کرنا - کم کرنا - اور تفقد یعنی مہربانی کرنا -

افتاد - اتفاق -

افتد - تعریف اور تعریف کنندہ -

افرنده - بفتح اول نیکی و آسودگی - و بھلائی -

افراد - فرد اور مجرد لوگ -

افساد - بکسر اول خراب و تباہ کرنا فساد پیدا کرنا -

افساد - بفتح اول بہت سے فساد - اور خرابیان -

افخاذ - بفتح اول بہت سی راہیں -

افتقار - درویشی و فقری -

افتخار - عزت و فخر و بڑائی - میر معزی - در عدل جزا و نیکند

عالم افتخار - در جو جز بد و نیکند ملک داستان -

افدر - چہ باب کا بھائی -

افزار - پاپوش یعنی جوتی اور کشتی کا بادبان اور جلاہون کی گھنٹی اور

گرم مصالح نوک مرح - زیرہ وغیرہ -

افسار - گھوڑے کی باگ ڈور - درویش والہ ہروی خیمہ

زمرتت خیمہ یعنی شود و شد - خواہم کشید بر سرش افسار و شمنی -

افسر - تلج جسکو اکیلل بھی کہتے ہیں - مولف - نہ افسر

سر سرور بماند - نہ تاج و تخت و گنج و زربماند -

افتار - قوم و لباس سے ایک فرقہ ہے جسے نادر شاہ ایک جہار

بادشاہ گزیر چکا ہے اور وہ چمن و باغ میں و بارگہ خورلی جائے نرم

سونے اور چاندی کو زرد دست افتار و سیم دست افتار کہتے ہیں

اور نجوڑنا اور نجوڑ کر پانی نکالنا اور وہ پانی جو نجوڑنے سے

نکلے جامی - زرد دست افتار زرد کنون محش شو - بیا و سیم

دست افتار بنتو -

افشرہ گہ - عصا یعنی تلی جو تیل نکالتا ہے اور ہر ایک شخص

نجوڑنے والا -

افطار - روزہ کھولنا کھانا کھانا - سعدی کہ سلطان زین روزہ آیا

چہ خواست کہ افطار اور عید طفلان ماست -

افتقر - نہایت فقر اور مفلس -

افکار - بفتح اول و کاف عربی بہت سی فکر -

افکار - بفتح اول و کاف فارسی زخم اور زخمی - - لطف و

احسان بکن بخلق خدا - تاشوی مہرم دل افکار -

افراز - بلند و بلندی اور بلند کرنے والا اور بلند کرنا اور ہر سپر خطبہ

پر سنے ہیں اور بندھا ہوا اور کھلا ہوا اور فراخ اور نزدیک اور

آگے اور پیچھے اور سرکش اور سرکشیدہ اور مرد کا عضو تناسل اور

ہر ایک اوزار جس سے کام کریں - توحید - زندگانی کن بسرائر

زندہ دل - روز و شب و طاعت و عجز و نیاز - بندہ شہزاد بادشاہ

ملک و مال - سر نہ در بجدہ اسے گردن فراز -

افروز - روشنی اور روشن اور روشنی کرنے والا صفہ فوقانی

نشین در خلوت و گوشہ گزین شو - چرخ افروز بزم حافیت باش -

افتراس - بکسر اول گردن توڑنا - نشان لینا - گھوڑے پر چڑھنا -

افراس - بفتح جمع فرس بہت سے گھوڑے -

افراس - بکسر اول سوار ہونا و خیمہ و فئات -

افریسموس - یونانی میں اس سخت بیماری کا نام ہے - جو مردوں کو

ہوتی ہے اور مرد کا آلہ تناسل ہر وقت نگوڑ میں رہتا ہے حکیم صفائی

علاج علت افریسموس از کئی - زردست ابنہ درین کیم خلاص ترا -

افسوس - بفتح اول دریغ و حسرت و غم و الم - رآی گنہیہا لال

ہندی بکن برہ خدا رخ مال و زربہندی - از او گرنہ بماند تر ابدل افسوس

افسوس - بضم اول بازی و مسخر اور نام اس شہر کا جو دیانوس

نے آباد کیا تھا -

افلاس - مفلسی و ننگدستی - توحید - نماند دولت و نعمت نہ نگی و

افلاس - نماند وقت امید و نماند حالت یاس - نہ ملک ماند نہ مالک

نہ تاجدار نہ تاج - نہ تخت ماند نہ کرسی نہ صاحب اجلاس -

افتشاش - بکسر اول جستجو و تلاش و نفیش -

افزایش - بڑھنا - زیادہ ہونا -

افراط - زیادتی کرنا - حد سے بڑھنا -

افروغ - بفتح اول روشنی چمکا -

افشا - کلمہ افسوس و اضطراب -

افراق - جدا ہونا - الگ ہونا -

افق - بضمین آسمان کا کنارہ -

تصنیف کیا تھا۔

افضلی۔ پہلا شخص افضل الدین خاقانی کا۔

افعی۔ ایک قسم کا سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ مولف۔
لینا بار و گرا سنے نہیں دم + ہی جسکو افعی کیسوتے سونگھا +
افیونی۔ جسکو افیون کھانے کی عادت ہو۔

الف مقصورہ باقاف

اقا قیا۔ یونانی لفظ ہے اور نام ایک درخت کا جسکو عربی میں بنہی
میں کیکر کہتے ہیں اسکی چھال سے قطر لگتے ہیں گوند اسکا دوا میں استعمال ہے۔
اقدار۔ پیروی کرنا۔ اطاعت میں آنا۔ حکیم محمد انور اللہ پوری۔ گرد خدا
خواہی کین شام و سحر + اقدارے حضرت خیر البشر +

اقدنا۔ کسب کرنا۔ حاصل کرنا سرمایہ لینا۔

اقریا۔ قریبی لوگ۔ یعنی رشتہ دار لوگ۔

اقتفا۔ پیروی کرنا۔ پیچھے ہو کر چلنا۔ ۵۔ آشنا اپنے ہوئے
نا آشنا + بن گئے عقب میں سارے اقربا +

اقتصی۔ بفتح اول جمع تصادریان فاصلے و مسافت۔

اقلمیما۔ بفتح اول نام دختر آدم علیہ السلام۔

اقلمیما۔ چاندی سونے کا میل جو گلانے کے وقت بوتہ میں بجاتا ہے

اقتنا۔ سرمایہ دینا اور کسب سکھانا۔

اقوا۔ بکسر اول وہ عیب جو قافیہ میں باختلاف حرکات کے ہو جبکہ
گل بکسرات کا قافیہ گل بضم کاف کیا جائے۔

اقویا۔ زبردست۔ زور آور لوگ۔

اقارب۔ ہم جدی نزدیکی لوگ۔ مولانا اکبر بن بیگانے لگانے
جسقدر میں اس زمانہ کے + عقارب میں وہ بیشکین گل کے جو قارب میں

اقتضاب۔ بکسر اول وضاد معجہ کا ٹٹا۔

اقتراب۔ نزدیکی چاہنا۔ نزدیک ہونا۔

اقراب۔ بہت نزدیک۔

اقامت۔ بکسر اول قیام کرنا۔ نماز میں اور قائم رہنا۔ مولف
خدا پرست خدا و دست بندگان خدا ہمیشہ غل مشغول میں عبادت میںکبھی رکوع میں حاضر کبھی سجود میں ہیں + کبھی قیام میں ہیں اور کبھی قیامت میں
اقالت۔ بیع کو نسخ کرنا کسی امر سے ورنہ کرنا۔

اقتضی۔ تاحیون کا قاضی۔

اقوات۔ بہت سی قوت یعنی خوراکین۔

افج۔ بفتح اول نہایت زبون و زرخشت۔

اقرح۔ مانگنا۔ سوال کرنا۔

اقدح۔ نہایت ناقص و خراب۔

اقداح۔ جمع قدح بہت سے پیالے۔

اقداح۔ تردید کرنا۔ عیب نکالنا۔

اقداح۔ بکسر اول آسمان کی طرف دیکھنا۔

اقتصا۔ بکسر اول قصد دلدادہ کرنا۔

اقلید۔ بکسر اول معرب کلید قفل کی تالی جس سے قفل کھولتے ہیں۔

اقدار۔ بکسر اول عزت و قدر کرنا۔ مولف مصطفیٰ نے سب سے

برترم حق سے پایا اقدار + بلکہ انکا عرش اعظم سے بڑھایا اقدار +

اقتصار کو نامی کرنا۔ قصور کرنا۔

اقرار۔ بکسر اول وعدہ کرنا ٹھہر جانا۔

اقتار۔ بفتح اول جمع قطر قاری اور اگر کی تیان جو خوشبو کیلے

بناتے ہیں۔

اقدس۔ بفتح اول نہایت پاک۔ مولف مرتبے میں جبرئیل انسان

سے بلند + ذات اقدس ہے رسول اللہ کی +

اقرطیس۔ جزیر یونان سے ایک جزیرہ ہے۔

اقسوس۔ بفتح اول یونان میں یہ ایک دوا زخک کی طرح ہوتی

ہے۔ اسکے لعاب کو اگر ہر تال میں ملا کر گرے ہوئے ناخن پر ضماد

کریں ناخن نیا پیدا ہو جاتا ہے۔

اقلیدس۔ بضم اول علم ہندوہ اشکال میں ایک کتاب اور نام

مصنف کتاب مذکور کا ہے۔ اور لغوی معنی اسکے قفل کی تالی۔

اخنوش۔ یونانی میں حبشہ الحمید یعنی لوہے کا میل۔

اقتناص۔ شکار کرنا اور کسب کرنا۔

اقتساط۔ بفتح اول جمع قسط سے حصہ۔

اقتط۔ بکسر اول جنرات خشک یعنی پیہ۔

اقتناع۔ بکسر اول قناعت کرنا۔

اقرع۔ بفتح اول لنگھا جسکے سر پر پھنسیاں ہوں۔ اور بال

گریجے ہوں۔

اقتطع۔ دست بریدہ ہتم کٹا بے برکت۔

اقتطاع۔ جمع قطع زمینیں جاگیریں نظامی۔ زمک میں قطع میں

میدہ + برات سیل از زمین میدہ +

اقتلع۔ بکسر اول توڑنا شکستہ کرنا۔

اقماع - بفتح اول بہت سی شکستیں۔

اقمطاف - پھل لینا۔ میوہ چلنا۔

اقبال - پیش آنا۔ اور دولت و مال و حشمت و صفہ رفوقانی
سیکینی ہر جا قدم رنجہ تواری بل قبول + دولت و اقبال ید رہر استقبال تو +

اقبیل - امارہ اقبال کا بخت و طالع و دولت۔

اقفال - بفتح اول بہت سے قفل۔

اقفل - بہت غور اور قلیل۔

اقلال - بکسر اول کم کرنا۔ نفسی و بید و بستی۔

اقبال - بفتح اول و بائے تمنانی بزرگ لوگ۔

اقالیم - بکسر اول جمع اقلیم و لائیم۔ ۵۔ نحو آنکس کہ بعد از

مرگ تاش + بیک شہر شد در اقلیم +

اقسام - بکسر اول باثنا - تقسیم کرنا۔

اقتحام - ستم کرنا۔ دخل دینا اختیار کرنا۔

اقدام - بکسر اول گروہ بنا بیعت کرنا۔

اقدام - بکسر اول آگے بڑھنا۔ مقدم ہونا۔

اقدام - بفتح اول بہت سے قدم۔

اقسام - بفتح اول بہت سی قسمیں اور سو گندین۔

اقلیم - بکسر اول ولایت یعنی ساتواں حصہ ربع سکون سے اور یہ

ربع سکون سات حصوں میں تقسیم ہو۔ ہر ایک حصہ کا طول میں ایک

سر مشرق اور دو سر مغرب تک محیط ہے۔ ساتوں حصے سات شادون کے

ساتھ تعلق میں چنانچہ ہند کا تعلق رطل میں کا مشرقی ترکستان کا رنج

خراسان و ایران کا شمس مادراء النہر یعنی توران کا زہرہ روم کا عطار

بلخ کا قمر کے ساتھ ہے۔

اقنوم - بضم اول و نون ہر چیز کا اصل و ریسیائون کے نزدیک جو

ویات و علم ہو کہ وہ باب بیار روح القدس کہتے ہیں اور نام ایک

کتاب بیسائی مذہب کا۔

اقوام - بفتح اول جمع قوم۔ بہت سی قومیں۔

اقارون - بفتح اول یونانی میں گر کوئٹہ میں جولیک و اسفند گروہ ازغوی ہا ہے

اقتراہ - نزدیک ہونا۔

اچوان - بضم اول یونانی زبان میں ہا ہونہ جو ایک مشہور دوا ہے۔

اچون - بضم اول یحان کا شکوہ اور ہا ہونہ کا دھت جسکو

شجرۃ الکافور کہتے ہیں۔

اقدان - بفتح اول جمع وزن جو چھٹیس برس کا زمانہ ہوتا ہے اور

نزدیکی لوگ۔

آقشون - یونانی میں ایک دو کا نام ہے جسکو فارسی میں معادہ کہتے ہیں

اقطن - بفتح اول غلہ ماش یعنی آرد۔

اقویلا سمون - یونانی میں روفن بلسان

اقوتارون - رازیانہ صحرائی۔

اقالہ - طرین کی رضا مندی سے مع فسخ کرنا۔

اخمہ - ترکی میں چاندی کا مسکوک سکہ۔

آقضیہ - جمع قضا بہت سے احکام۔

اقشہ - جمع قاش - گھر کا اسباب۔

اقاصی - جمع اقصى بہت دور۔

اقصى - بہت دور اور نام داؤد نبی کی مسجد کا۔

اقضی - بڑا قاضی اور حاکم۔

اقطی - یونانی میں میوہ انار کا۔

اقوی - نہایت قوی اور زور آور

الف مقصورہ با کاف

اکبیا - رندی زبان میں آدمی کے جسم کے اعصاب یعنی پٹھے کو

فارسی میں پی کہتے ہیں۔

اکتفا - بکسر اول کفایت کرنا س کرنا۔

اکرا - بضم اول کھڑی جو دال جانول ملا کر پکاتے ہیں۔

اکفا - بفتح اول جمع کف رشتہ دار لوگ۔

اکا ذیب - جھوٹی باتیں اور جھوٹ بولنے والے۔

اکتاب - کتابت کرنا۔ لکھنا۔

اکتساب - کسب کرنا۔ حاصل کرنا۔

اکتباب - غماگ ہونا۔

اکت مکت - بفتح اول یہ ایک سنگی دانہ جو ربوا کے برابر نہایت

سیاہ و سخت ہوتا ہے عربی میں جو اولاد است اسکا نام ہے وہ وحش کے

وقت حاملہ عورت اگر اسکا و حوان لے تو بچہ فی الغور باہر آجائے۔

فارس میں سکون الہیس یعنی شیطان کا خلیہ کہتے ہیں جن رخت کاہلو

تھا گرہا ہوا۔ تو یہ دانہ اس کے ساتھ باندھیں تو بچہ ہو کر سیر کرتے

آکر اے پختہ ہیں جمع کر کے یعنی کر کے زمین۔ و کمرۃ عناصر۔

اکست - بفتح اول یونانی زبان میں شاہ سیل۔

اکج - ایک جنگلی میوہ ہے جسکو طاعت نوشیوان بھی کہتے ہیں

شکوہ۔ اور ترکیب روتی۔

اکال۔ بہت سا کھانے والا۔

اکتجال۔ آنکھوں میں سرمہ ڈالنا۔

اکحل۔ بفتح اول سر کیا ہوا۔ اور نام ایک رگ کا جسکو ہفت اندام کہتے ہیں جو سرور و اور باسلیق کے درمیان ہے اور ضدادلس ہے تمام بدن کا خون نکالتا ہے۔

اکلیل۔ بادشاہی تاج اور نام شرمین منزل کا سنازل قمرستہ اور وہ تین شارسے شمشک شکل کے بصورت تاج غریب کے پیشانی پر ہیں۔

اکل۔ خوردن یعنی کھانا۔

اکمال۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔

اکمل۔ کامل آدمی۔

اکول۔ بہت سا کھانے والا۔

اکیل۔ ہم کاسہ ایک خوان پر۔

اکارم۔ اکرام کی جمع اچھے لوگ۔

اکشام۔ بکسر اول جھپٹا خضاب کرنا۔

اکرام۔ بکسر اول غزنت و آبرو و توجہ و اعزاز۔ سعودی حکایت کہند ازیکے نیک مرد کہ اکرام حجاج یوسف نکند۔

اکرم۔ بہت بزرگ اور صاحب عزت۔

اکام۔ بفتح اول آئینہ اور غلاف شکوفوں کے۔

اکریون۔ دہلی عیاری جسکو عربی میں تو بکتے ہیں یعنی سپید و اغ جسم کے

اکسون۔ دیبا سیاہ جو ایک قسم کا کپڑا ہے۔

اکلیون۔ نام اخیل جو عیسائیوں کی کتاب ہے۔

اکنون۔ اب۔ اسبوت۔

اکنان۔ بفتح اول پردے اور پوشش۔

اکوان۔ بفتح اول جن کون عورتوں و جمع کائن پیدا ہونے والی

اور نام آس دیو کا جو رستم سے بڑا تھا۔

اکاسو۔ جمع کبریٰ بہت سے بادشاہ اور کبریٰ وزیران کا خطاب تھا۔

اکامہ۔ کبری کے درد سے نئی آئینہ جہین گوشت و مصلحہ بھر ہوا ہے۔

اکشادہ۔ کسی چیز کی کنہ پر ہونا۔

اکراہ۔ نفرت و نافرمانی۔

اکسیئر۔ شراب بنند جو غلہ جو سے بناتے ہیں۔

اکلمہ۔ ایک ملک پور ہے کہ ملوہ خبیث اسکا جسم کے گوشت کو

الچ۔ بفتح اول دگر جائے نقلی سکون جم ادویات کا خوشاندہ جو ہار کو پلٹے ہیں

اکراد۔ جمع کرد جو جنگی قوم عجم میں رہتی ہے۔

اکر ساد بفتح اول عاف و رجا جو مشہور دوا ہے۔

اکید۔ نہایت محکم و استوار۔

اکار بفتح اول وکاف مشد و اشتکار۔ زمیندار۔

اکابر۔ جمع اکبر بزرگ لوگ۔

اکبار۔ بکسر اول سرنگون کرنا منہ کے بل گرنا۔

اکبر بہت بڑا۔

اکثر۔ سب سے زیادہ۔

اکثار۔ بکسر اول ہر ایک کام کثرت سے کرنا۔

اکدو۔ مکدر و غماز آلودہ و تیرہ۔

اگر۔ بفتحین فارسی میں کلمہ شرط ہے اور کفل و سرین یعنی چوڑا اور

نام ایک دوا کا جو سپید و خوشبو و گرہ دار ہوتی ہے و بی اُسکو

کہتے ہیں اور نام عود کی لکڑی کا ہے۔ نیتادل نیتادل نیتادل

نیتادل کتری اس بیوفائی کی اگر ہوتی خبر پہلے۔

اکثر۔ کیا یعنی رساں۔ توحید۔ بشکل خاک تعلق بخاکساری

دار۔ تاکہ خاک جسم تو آخوذ کند اکسیر۔

اکار۔ ایک گھاس کا نام ہے جو ناک زمین اور شراب کے خون

کے تھے پیدا ہوتی ہے۔ اسکی چھال اگر کوئی آدھا درم کھائے تو

بیہوش ہوجائے۔

اکریس۔ اجڑا ہوا جو مشہور تخم ہے۔

اکروفس۔ وہ درخت جسکو نند کہہ رہا ہے۔

اکیس۔ بفتح اول زیریک و دانا۔

اکدش۔ بکسر اول وہ شخص جسکی ماں ہند کے ملک سے اور ہانپ کشتا

سے۔ اور گھوڑا جسکی ماں ترکی ہو۔ اور باپ عربی اور محبوب دیارا۔

اکتش۔ بکسر اول دیوار بنانا۔ بنیاد کو اٹھانا۔

اکار۔ بکری اور گائے کے شرم۔

اکاف۔ بکسر اول گدھے اور گھوڑے کا پالان۔

اکناف۔ بکسر اول پناہ پکڑنا مدد چاہنا۔

اکناف بفتح لول اطراف و کندے و پناہ و حمایت۔

اکت بفتح اول ژندی زبان میں گندم یعنی گہیون جسکو عربی میں

حظہ کہتے ہیں۔

اکماک۔ بفتح اول ژندی زبان میں استسفرغ اور قو اور نازہ

کھاتا جاتا ہے۔ فارسی میں اسکو گوشت خوردہ کہتے ہیں۔
اکہ۔ بفتح اول کو ر مادر زاد۔
اکیلہ کھانے کی چیزیں۔

الف مقصورہ بالام

ال۔ بکسر اول نعمت اور نیکی اور خوبی۔
الآ۔ بفتح اول جانو۔ اور آگاہ ہو۔ حافظہ ملا یا ایسا ساتی اور کسا
و نادما۔ کہ عشق آسان نمود اول دے افتاد شکلا۔
الآ۔ بکسر اول و تشدید ثانی۔ در نہ۔ نہیں تو۔
اکبیا۔ بضم اول بکلی غلطی۔ اور نام ایک بہادر ایرانی پہلوان کا اور
زندہ زبان میں شیر حکو اسد کہتے ہیں۔ چو البامیدان
دما دیر۔ بصید افنی تند مانند شیر۔

التقا۔ ملنا۔ ملاقات۔

التوا۔ لیٹ رکھنا۔ ملتوی کرنا۔

التجا۔ تباہت و خوشامد و آرزو۔ مولف غیر ذات حضرت
جل و علا + کون ستا ہے ہماری التجا۔

التجا۔ خدا پر بھروسہ کرنا۔ بدی سے بچنا۔

التجا۔ بہ حائے حطی و سنی ڈالنا۔

التسا۔ تھوڑا جو ایک ٹم ہے۔ اور دلی پکانے کے وقت ردلی پر لگاتے ہیں۔

الفا۔ بضم اول و فتح لام الفت دالے لوگ۔

الفا۔ بکسر اول مصدر باب فعال معنی اسکے یافتن یعنی پانا۔

الفت ہاتا۔ حروف حمل کے پہلے تین حروف۔ سعدی۔ اگر خود

ہفت سبع از بر بنوائی + چو آشفتی الفت باتا ندانی +

الفت استوا۔ خط استوا جو کرۂ زمین کے دایرہ عظیمہ پر جرات

کرتے ہیں۔

القا۔ ہونچانا۔ اور ڈالنا۔

اککا۔ بضم اول برکنہ زمین۔

الوا۔ بفتح اول وہ گوند جسکو صبر صبر کہتے ہیں۔ اور نام رستم

کے نیزہ بر داکا۔

الوا۔ بضم اول ترکی بن آسمانی ستارہ۔

الیا۔ جنگلی غلطی جو مشہور دوا ہے۔

الباب۔ بفتح اول عظیم و دانشین سے دل بدینا۔ اول

نمی بندد + صاحب دانش و اولی الالباب +

التهاب۔ افروختہ ہونا جل اٹھنا۔

القاب۔ لقب کی جمع ہر جو کسی کے واسطے مقرر ہو۔

الکوب۔ بضمین ترکی میں شیدہ یعنی ہوا۔

الوالالباب۔ بضم اول و انالوک۔

التفات۔ بکسر اول توجہ کرنا آنکھ کے گوشہ سے دیکھنا۔ مولف

کیون نہ وہ منظور حق ہو یا نبی + جسہ تم دیکھو بخشم التفات +

الکست۔ اسکے معنی میں کیا میں نہیں ہوں۔ یہ سوال ہر جوئی دم

کی ارواح سے خدانے کیا۔ اور فرمایا الست برکم کیا میں تمہارا

رب نہیں ہوں وہ بولے بلے یعنی ہاں۔ مولف محبت کا جتنے

مباحث سے جام + وہ بیشک ہر سر مست روز است +

الفت۔ بضم اول خود کو نادوستی پیدا کرنا۔ صفد فوقانی

دوست گرد و دشمنست ہاں اگر الفت کنی + میشود امت اگر با شیر نالفت کنی +

الموت۔ ایک قلعہ فز وین اور گیلان کے درمیان ہے۔

الکویت۔ بضمین خدا ہونا۔ معبود ہونا۔ الکوہیت ترازو +

الکی + کئی در ہر دو عالم ہر جہ خواہی +

اللبیات۔ سایل علم الہی کے۔

الغیاث فریاد ہے۔ مدحیہ۔ الغیاث ای شاہ شاہان میر میران

الغیاث + الغیاث ای دستگیر و سنگیران الغیاث +

الواث۔ جمع لوٹ آنو و گیان۔

الحج۔ دو تہمند و مغرور و مالدار۔

الفتح۔ جمع کرنا۔ جمع کرنے والا۔

الحاج۔ عاجزی و زاری کرنا۔ توحید۔ خدا بائینہ سینہ روشنی

بخشد + ہمیشہ حالت بردا خدا کند اصلاح + مبارک گاہ مقدس طہرن

ملک کنند + ہمیشہ سجدہ تسلیم و زاری و الحاح۔

الواح۔ جمع لوح بہت سی تختیاں۔

الباد۔ بفتح اول و ضیا۔ جسکو فارسی میں نمپہ زن اور غملی میں

حلاج کہتے ہیں۔

الذ۔ بفتحین و تشدید دال جانی دشمن۔

الکروب۔ بفتح اول گون اور چھٹی جس میں اسباب ڈاکر مرکب

پر لادین۔

الونمہ ہدان میں ایک پہاڑی ہے۔

الذوا۔ لذت پانا مزاحاصل کرنا۔

الذ۔ نہایت مزہ دار اور لذیذ۔

الفتحجار۔ ایک سیوہ بردار کو کی طرح ہے۔

القد اکبر۔ شیراز کے پاس ایک پہاڑ ہے اور اس سے پانی کا چشمہ نکلتا ہے۔ آبادین آتا ہے۔ اس کی بلندی پر جو جاتا ہے اور نیچے کو دیکھتا ہے اس کی زبان سے بے اختیار اللہ اکبر نکلتا ہے۔ حافظ۔ نرسنگ زاب خضر کے ظلمات جہاں دوست با آب ماکہ منبش اللہ اکبر است ہے۔ منزوت ذبح انبا اسکے زیر پای ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر نے کی جائے ہے۔

الوالا مر۔ بادشاہ حاکم فرمان فرما۔

البرز۔ نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک پہلوان کا اور دراز قد آدمی ہے۔ ستادہ بیدان جو البرز بود۔ سر از تن بیخ روم میز بود۔

الکرن۔ ایک بادشاہ کا نام ہے۔

الدگر۔ قزل ارسلان کے باپ کا نام ہے۔

الغاز۔ جمع غز چستان ہیلیان۔

الیز۔ بفتح اول و کسر ثانی جفت ہونا نر کا مادہ کے ساتھ اور ڈانا گدھا اسب مادہ یعنی گھوڑی پر۔

التماس لمس کرنا خوشگد و منت کرنا۔ مولف۔ کیا عجب ہے ہو اگر حق کے حضور بندہ عاجز کی پذیرا تماس +

الماس۔ بے راجہ مشہور جو ہے۔ مولف۔ میرے اس سنگدل بی رحم بت کی + دلب یا قوت بین اور دانت الماس +

الوس ترک میں قوم و گروہ۔

الیاس۔ نام ایک نبی کا ہے جو پوتا سام بن نوح کا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ خضر نبی کا بھائی تھا۔ اور ظلمات میں اسے بھی آب حیات خضر کے ساتھ پایا تھا۔

التمش۔ بفتح اول ترکی میں اگلا لشکر اور خطاب سلطان مسلمانوں کے بادشاہ کا۔

الکس یقین ترک میں پس خوردہ کھانا۔

الوش۔ پس خوردہ کھانا۔

الغرض۔ القصد حاصل کلام۔ حاصل مطلب مولف۔ مدد و غم ہے فکر و اندیشہ اور سنج و دلال + الغرض دنیا و دن کی دوستی بھی نہیں +

التقاط۔ چٹنا۔ چکنا۔

التبلع۔ بکسر اول سوزش عشق اور محبت کی۔

التلوع۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔

اللع بضم اول گھوڑا اور گدھا بگاریں بکڑا جائے اور ڈاک چوکی کا گھوڑا۔

البلع۔ ترکی میں دیروزی رک۔

الفتح اول ذمے شانہ وہ شخص جس کی زبان درست نہ ہو بلکہ نہیں ہیں وغین گات ہوئے۔

الغ۔ یقین ترک میں دو تہندہ امیر۔

الغ۔ بفتح اول و کسر ثانی نام مرد و منت۔

الطاف۔ بکسر اول لطف و مہربانی کرنا۔

الطاف۔ بفتح اول بہت سی مہربانیاں۔ سعدی۔ حد درجہ باطاف گردن بہ بند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کند + کسی بدخواہ کا کیا ڈر ہے حکمو + اگر شامل ہوا لطاف الہی +

الطف۔ نہایت لطیف و پاکیزہ۔

الطاف۔ بکسر اول نفاذ کرنا۔ پستنا۔

الطاف۔ بفتح اول بہت سے نفاذ اور وہ دخت جو آپس میں لپٹے ہوئے ہوں۔

الف۔ بفتح اول ایک ہزار۔

الف۔ بکسر اول صاحب الفت بار دوست۔

الف۔ بفتح ثانی جو بکڑنا۔ دوستی پیدا کرنا۔

الف۔ بفتح اول و کسر ثانی سخی آدمی اور حروف تہجی سے پہلا حرف اور مجہول و جسکی عورت نہو۔ علم صرف و نحو و شروظ نظم +

ایک پڑم نو تم الف اللہ کا +

الوف۔ جمع الف ہلروں۔

الیف۔ دوست۔ صاحب الفت۔

اللاحق۔ جنگی لوگوں کا مجموعہ پڑا۔

اللاق۔ ڈاک چوکی کا گھوڑا۔

التراق التراق۔ التصاق چسپید یعنی چمکنا۔

ہو ست ہو جانا۔

التحاق۔ بکسر اول لگاؤ دینا۔ ملانا۔

الذق بفتح اول ترکی میں شدن یعنی ہونا۔

الچیک۔ ترکی میں نام ایک بادشاہ کا۔

الفت بضم اول و فتح ثانی و سکون لون۔ سبز زار و گلزار ترکی میں۔

النگ۔ بفتح ثانی دیوار حصار و مورچہ قلعہ۔ خسرو۔ پس پشتش انگ گل کشید + سپہ را در در و افش دل کشیدہ۔

الحال۔ اب اس وقت۔

الحاصل۔ حاصل کلام القصد خلاصہ کلام

ال - ترکی زبان میں قول و اقرار۔

النیام - بکسر اول ملنا بھرتانا - اچھا ہونا زخم کا ظہور سی - زخم دلہا ہاں
شکاریت کشودہ است + باید مگر زرم لطف تو النیام +

الترام - بکسر اول اپنے اوپر لازم پکڑنا۔

النتام - بکسر اول بوسہ لینا۔

الزام - لازم پکڑنا جرم لگانا عیب دھڑنا - خدا کے حکم سے
ہر نیک و بد ہوتا ہے دنیا میں + انگاری کا پر الزام بندوں پر لگاتے ہیں +

الزوم - نہایت لازم۔

اللہم - اے میرے خدا۔

آلم - البقیع غم و اندوہ و اندیشہ و فکر - مولف - ترا عاشق کبھی جان بر
نہوگا + جدائی کے غم و درد و الم سے +

آلم آلم - بضم ہر دو الف فوج فوج۔

الوالعزم - صاحب عزم و ہمت و ہوشیار و ہوشیارین فوج -
ابراہیم - داؤد یعقوب - یوسف یونس - عیسیٰ - محمد صلی اللہ علیہ وسلم -
المام - جو بات کسی دل کے دل سے آئے۔

ایلم - دردناک۔

المب ارسلان - شہسوار و نام بادشاہ کا - سعدی - چوہا پر سلطان
جان بجان بخش داد + پستراج شاہی بسر برنما +

الآن اسی وقت۔

الآن - یہی علاقہ میں ایک ملک ہے۔

الانیون - زنجیل شامی یعنی سنوٹھ۔

التون - فتح اول زرخ اور نام طغان شاہ بادشاہ کی عورت کا۔

الحالی - خوش آواز گیت یعنی گانا۔

السنی - آئینہ - جمع لسان بہت سی زبانیں۔

الکین - بفتح اول تو ملا ہکا آدمی جو بخوبی بول نہ سکے۔

الی الآن - ہنوز ابھی - اس وقت۔

الاجہ - ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے۔

البتہ - شاید کہ ایسا ہی ہوگا۔

آلبہ - نام ایک خوراک کا ترکی زبان میں۔

آلچہ - آلچی - وہ مال یا غلام جو دشمن کے ملک سے لوٹ میں لائیں

اور نام ایک ریشمی کپڑے کا۔

آلغہ - آئینہ یعنی ملا ہوا۔

الفینہ - مرد کا عضو تناسل۔

الفینہ - نام ایک منظوم کتاب کا جسکے ہزار بیت ہیں۔

الفینہ شلیفہ - یہ ایک کتاب کا نام ہے جس میں مرد کے ذکر اور عورت
کے فوج کی شکلیں اور جماع کی ترکیبیں اور صورتیں لکھی ہیں۔ باعث

اسکی تصنیف کا یہ ہوا کہ سلطان طغان سلجوقی کو بہر جویست کی طافت
بہت کم تھی حکمائے یہ کتاب لکھ کر پیش کی تاکہ بادشاہ ہر وقت

اسکو دیکھتا رہے اور طاقت پیدا ہو چنانچہ اس کے دیکھنے سے بادشاہ
کو بہت فائدہ ہوا الفینہ ذکر مرد اور شلیفہ عورت کی فوج سے مراد ہے۔

الفصہ - حاصل کلام - مطلب مراد۔

آلکہ - بضم اول ترکی میں - ملک و ولایت۔

اللہ - اسم ذات حضرت خلاق - مولف - بہرست و بہر زیروزبر
اللہ ہی اللہ ہے + ادھر اللہ ہی اللہ ہے - ادھر اللہ ہی اللہ ہے + ضلے

چہرہ شمس و قمر اللہ ہی اللہ ہے + زمین و آسمان پر جلوہ گر اللہ ہی
اللہ ہے +

الغہ - آگ کے شعلے ادا جاتی ہوئی آگ۔

الویہ - جمع لوافوج کے مضطرب۔

آلہ - بکسر اول ذات خداوند جل شانہ۔

آلہ - گوگل جبکو متل ارزق کہتے ہیں۔

آلہ - بفتح اول وضم ثانی عقاب جو مشہور جانور ہے۔

آلہ - بفتح اول ویا کے تھنائی شیریں - میٹھا۔

البہ - بفتح اول ویا کے موجدہ کو پسند نہی و نہ۔

الاحی - مشہور چیز ہے یونانی میں اسکو بیل کہتے ہیں - اور عربی میں

بخوبی الاحی کو قافلہ صغار - اور بڑی کو قافلہ کبار کہتے ہیں۔

الایمنی - عشق شمع کی بیل جبکو عربی میں ہلاب اور فارسی میں شمع کہتے ہیں

المعنی - وہ شخص جسکی رائے ہمیشہ صواب پر ہو اور ہر چیز کی حقیقت

فراست سے دریافت کر لے۔

آلنی - دروازہ کی دہلیز دہنی بائیں بازو۔

آلہی - اسے میرے خدا - سعدی - آلہی بحق بنی فاطمہ + تو

بر قول ایمان کنی خاتمہ۔

الف مقصورہ بامیم

آما - بکسر اول وضمیف میم جمع امت کہتے ہیں باندی۔

آکا - بفتح اول وشدید میم بیکین سعدی - آفاق را گردیدہ ام چہرہ

درزیدہ ام + بسیار خوان دیدہ ام آنا تو چیز سے دیگر ہے +

امثالہ۔ بکسر اول بھر جانا مودہ کا یعنی بیٹھی ہونا۔ مولف۔ کس طرح
 جتنا رہے جو ہر گھڑی غم کھا لنگا + ہوگی مشکل زندگی گر امتلا ہو جائیگا۔
 اُمر۔ ا۔ امیر لوگ جمع امیر کی۔
 اُمر۔ ا۔ بکسر اول شراب انگوری۔
 انصاف۔ بکسر اول نشان و مہر و خط جو ذرا میں پر ہوتے ہیں گذرنا
 روان کرنا جاری کرنا نظامی نو خطی دینا نش گری + سچا مضامی پیگیری +
 انعام انسان کے پیٹ کی آئین یعنی روئے جمع معاکبہ شرم آوردہ
 چھپین۔ اثنا عشری صایم۔ دقیق۔ اُمر۔ قولون۔ متقیم۔
 املا۔ بھرنار کرنا۔ یاد سے لکھنا۔ قواعد اور رسم خط کے مطابق لکھنا
 امانت۔ امین کی جمع ہو امانت دار لوگ۔
 اُمنیا۔ بفتح اول کیسہ و مہمانی۔
 اُم الکتاب اصل کتاب یعنی قرآن شریف و سودہ فاتحہ آیات حکمت
 امشب۔ آج کی رات میں خمر و خمر رسید مشب بریار خواہی آمد +
 سزین فدا سے رہے کہ سوار خواہی آمد +
 امانت۔ مارنا۔ قتل کرنا۔
 امارت۔ بکسر اول امیر ہونا۔ حاکم بننا۔
 امارت۔ بفتح اول علامت و نشان۔
 امارت۔ بہت سی علامتیں۔
 امانت۔ بفتح اول وہ مال جو کسی کے حوالے واسطے حفاظت کے کیا
 جائے مولف۔ رہے دونوں جہان میں سرخرو تو دین و ایمان سے
 تیرے دل میں دیانت اور امانت ہوں اگر دونوں۔
 امانت۔ امام ہونا پیشوا ہونا۔ مولف۔ عزیز و سرور عالم نے
 حق سے تلخ پایا ہر + خلافت کا امانت کا نبوت کا رسالت کا۔
 امانت۔ بفتح تین لیکر خادمہ پرستار۔
 امانت۔ بفتح اول نشہ زمین کا۔
 امانت۔ بضم اول و تشدید ثانی سپرد مطیع اور وہ قوم جو کسی نبی کی
 پیروی کرے۔ مولف۔ حشر کے دن تیش حق جو وقت جائیگے
 رسول + بخشو اگر امانت عاصی کو آئینے رسول +
 افرات۔ بکسر اول عورت۔
 امانت۔ بضم اول و کسر ثالث امیدوار۔
 امانت۔ مادران یعنی مائیں۔
 ام الجھامیث۔ اصل پلید خیزون کی یعنی شراب سے شراب است
 اب غلرے نیک طینت + بہن پر ہیز زین ام الجھامیث +

اماج۔ بضم اول فنا آوردہ و آتش جو دگندم
 اماج۔ بفتح اول ناک تودہ جسے تیرے گاتے ہیں۔
 امتزاج۔ بکسر اول ملا ہونا ایک کا دوسرے سے مل چاہنے
 جو مرد با اخلاق ہو + ہوزن اسکا محبت امتزاج۔
 املاح۔ نکلین کرنا۔ نمکدار کرنا۔
 امارد۔ جمع امر و بہت سے بے ریش لوگ۔
 اماجد۔ جمع امجد بزرگ لوگ۔
 اما بعد۔ اس سے بعد۔
 امتداد۔ دراز ہونا۔ بکھینچ جانا۔
 امجد۔ بہت بزرگ۔
 انجاد۔ جمع امجد بہت سے بزرگ لوگ۔
 امداد۔ بکسر اول مدد کرنا۔ ہندی خدا بوقت مدد بندہ راہد
 امداد + خدا امراد بہ بخشند بطالبان مراد +
 اُمر۔ بے ریش آدمی جسکی دائرہ صی ہو۔
 اُمر و۔ اُمر و۔ مشورہ ہو۔
 اُم ولد۔ وہ کینز جس نے مالک کے غم سے اولاد جنی ہو۔ پس مالک
 اس کے فروخت کرے گا مجاز نہیں مالک مر جائیگا تو وہ آزاد تصور ہوگی
 مالک کی اولاد اس پر ملکیت نہ کر سکے گی۔
 اُمید۔ بضم اول آرزو اس مولف۔ یہ اُمید رکھتی ہر اُمت بجاری
 کہ حضرت ہماری شفاعت کریں گے۔
 اُمار۔ حاکم کرنے والا۔ اور نفس انسانی جو اسکو بدی کی طرف کھینچا ہر
 مولف۔ لہر حق پر جو کمر بستہ رہے شام و سحر + انا ہر امر کب وہ
 نفسک امار کا۔
 اُمرار۔ گذرنا۔ نگھانا۔
 اُمر۔ بفتح اول حکم اور کام۔
 امصار۔ بہت سے شہر جمع مصر کی۔
 امطار۔ جمع مطر بارشیں۔
 اُمور۔ بہت سے کام جمع امر کی۔
 امیدوار۔ صاحب امیدوار اس مولف۔ بندہ خاکی گنہگار
 لیک + بہت بر فضل خدا امیدوار +
 امیر۔ دو تہذیب حاکم ریش و سردار۔ در نعمت۔ سائل درگاہ
 والا ہر امیر + فیض یاب خوان نعمت ہر فقیر۔
 امتاز۔ تیز کرنا۔ فرق کرنا۔

امروز۔ آج۔ در آج کا دن۔ مصائب۔ امروز کئے نیست کہ در
 سیکار عشق۔ بادشانی خون جگر آشام برآید +
 امس۔ دیرینہ نئی گل کا گندرا ہوا دن۔
 امساس۔ چھوٹا مس کرنا ہاتھ لگانا۔
 انگس۔ ہموار و صاف و نرم۔
 امسکاھس۔ بکسراول چوستا۔
 امراض۔ جمع مرض بہت سی بیماریاں۔
 امتناع۔ منع کرنا۔ باز رکھنا۔
 امتناع۔ نفع دینا۔ فائدہ پہنچانا۔
 ام الدملغ۔ دماغ کا کاسہ اور ہڈی۔
 امر معروف۔ وہ امر جو مسلمان پر از روئے قرآن و حدیث اور
 یا واجب یا سنت یا استحباب ہو مثلاً۔ نماز روزہ حج زکوٰۃ۔ حدیث
 فطر و قربانی عید الفی و غیرہ۔ سے مزین دم در قبول امر معروف
 کہ دین بر امر معروف است موقوف +
 امام ناطق بحق۔ خطاب امام جعفر صادق علیہ السلام۔
 اطلاقی۔ منطقی و ناواردی و درویشی۔
 امساک۔ بند کرنا۔ روکنا۔ چن کرنا۔ توجید۔ چورمچ پاک نشایت
 تہذیب کردہ سنت + چرائی زینت تو پاک رانایاک + چوق خواند
 و در نہ تہذیب و طاف نمود + چرائی مسک + کارہ میکنی امساک +
 املاک۔ بکسر اول مالک کردینا مالک بنا دینا۔
 املاک۔ افتتاح اول بہت سے مکان بہت سے ملک توجید بہت
 آنکہ شرف و ادھاک انسان را + بعلم و عقل و قیاس فراست و اوراک
 جمال و دولت و زینت پایہ شرف و نور + پسر گنج زر و کرد صاحب ملک
 امال۔ نظیرین اور مثالین جمع امثال اور امثال جمع مثل کی۔
 امثال۔ نمونہ واری کرنا۔ داستان کہنا۔
 امثال۔ مثالین اور داستانین۔
 امسال۔ ابکی برس۔
 املاں۔ بول کرنا۔ غناک کرنا۔
 آمل۔ امید آس۔
 امہال۔ امتہال۔ مہلت دینا۔
 امام۔ بفتح اول و ثانی آگے اور روہرو۔
 امام۔ بکسر اول رتج ثانی پیشوا دین کا۔
 اسم۔ عربی میں بمعنی یا۔

آم۔ بضم اول و تشدید ثانی ماد یعنی مان اور اصل۔
 ام العلوم۔ صرف و نحو کا علم۔
 آم ملذم۔ مرگ کی مان۔ تب دائمی۔
 آم۔ بہت سی امتین اور گروہین۔
 اماکن۔ جمع مکان بہت سے مکان۔
 امان۔ بیخوف ہونا۔ پناہ میں آنا۔
 ام الصبیان۔ یہ ایک بیماری بچوں پر عاید ہوتی ہے۔ بوضعیب
 اسکو کہتے ہیں راضی۔ زہنا زہن و توجہ نگردنی شادان + کا۔ ن
 راحت چند روزہ باشد بچان + زن صاحب فرزند چو شد علت است
 دشوار بود علاج ام الصبیان +
 امام مبین۔ لوح محفوظ و ذات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم۔
 امتنان۔ احسان کرنا۔ احسان رکھنا۔
 امتحان۔ آزمانا۔ آزمائش کرنا۔
 امتنان۔ فارسی طور پر جمع امت کی۔
 امتحان۔ غور و توجہ و پارکی نظر کی۔
 ام غیلان۔ مادر دیوان کیکر کا درخت اور درخت سمرو جو خار
 دار عرب کے رگیستان میں ہوتا ہے۔ طبع بھی اسکو کہتے ہیں بسبب
 خار دار ہونے کے ام غیلان اسکو بولتے ہیں۔
 امکان۔ طاقت و قدرت و عوصلہ۔
 آمن۔ بفتح اول بے ہراسی و بے غمی سے حق غایت کرد اہل
 ذوق را + امن و ایمان از طمئین آن امن۔
 امین۔ امانت دار و امانت میں خیانت نہ کرے۔ ع۔ جناب
 محمد رسول میں + شہنشاہ اقلیم دنیا و دین +
 امالہ۔ مائل کرنا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف اور
 میل دینا فتح کو طرف کسر کے کہ الف صورت یا بے مہول
 پیدا کرے خاتمہ کتب امالہ کتاب کا۔
 امامیہ۔ فرقہ رافضیہ جو اپنے آپ کو اثنا عشریہ و شیعہ کہتے ہیں
 امتنع۔ جمع متاع بہت سے اسباب۔
 امثلہ۔ جمع مثال بہت سی مثالین اور داستانین۔
 اعتراف۔ بہت سے مزاج۔
 امکنہ۔ بہت سے مکان۔
 ام القریٰ۔ خطاب مکہ معظمہ۔
 امالی۔ آرزوئیں۔ مرادین۔

امام محمد غزالی - یہ بزرگ خزاں مضافات طوس میں مقیم تھا۔
 علوم ظاہری و باطنی میں امامت کے درجہ کو پہونچا۔ کتب منیبہ
 احیاء العلوم و کیمیائے سعادت جو اہل تقرن و تفسیر یا قوت التاویل و
 مشکوٰۃ الانوار وغیرہ چالیس جلدیں لکھیں۔ آخر شدہ ہجری میں فوت ہوا۔
 اموی - وہ لوگ جو بنی امیہ کی اولاد سے ہوں۔
 اموسنی - ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں دونوں موسیٰ ہیں۔
 اُمّانی - نام دختر ابوطالب و خواہر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔
 اُجّی - وہ شخص جس کا باپ یحییٰ میں مر جائے مان اس کو پائے علم
 نہ پڑھے۔ کوئی کسب نہ سیکھے لکھ لکھ نہ جانتا ہو۔ اور خطاب سول
 مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ جس کا بظاہر کوئی استاد نہ تھا۔ باوجود اسی
 ہونے کے عالم علوم لدنی تھے۔ نظامی پس آگاہ قلم بر عطار شکستہ
 کہ امی قلم را نگیرد بدست +

الف مقصورہ بانون

آنا - بفتح اول و دوم عربی میں ہم لوگ و ترکی میں مادر یعنی مان۔
 انا - بکسر اول و فتح ثانی وقت و زمانہ۔
 انا - بکسر اول و فتح دوم اور اخیر میں ہمزہ آورد یعنی برتن۔
 انبیا - نبی کی جمع بہت سے پیغمبر سعودی - حبیب خدا اشرف
 انبیا + کہ عرش مجیدش بود متکا +
 انبیلا - یہ ایک جنگی جانور کا گوش کی صورت پر ہوتا ہے اس کی ناک پر لکڑیاں ہیں۔
 انبا - بفتح اول حطرے کا ٹھیلہ۔
 انتما - بکسر اول زیادہ ہونا پھولنا۔
 انتھا - فانی ہونا گم ہونا۔
 انتما - انجام اخیر ہر ایک چیز کا - خدا موجد ہر ک ایجاد کا ہے +
 اسی سے ابتدا اور انتما ہے۔
 انجلا - دروغ ہونا - بی وطن ہونا۔
 انجا - بفتح اول جمع نحو راستہ اور طور و طریق۔
 انخا - بکسر اول سرنگون و کوزہ پشت ہونا۔
 انخفظنا - بفتح اول زبان سرپائی انا رکاوخت ہے جس کو پھل
 نہیں لگتا۔ اس کے پھولوں کو صبر برگ کہتے ہیں۔ پھولوں کا خمار
 پیرانے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔
 اندا - بفتح اول ترکی میں گارا و گمل و بدگوئے و غیبت عربی میں
 شبنم اور سچی خوابیں۔

اند زخورا - زندگی زبان بین لایق اور سزاوار۔
 اند زرا - مجر البقرہ ایک کنکر گاہ کی شیروان سے نکلتا ہے۔
 اندروا - بفتح اول اور داو محلہ غناک و پریشانی۔
 اندروا - بکسر اول گوشہ نشین ہونا۔ نوائے عیش ہر بل کو شیان
 موسم گل میں + خزان آئی تو اس کو اندرواستان سے بہتر ہے +
 آنسا - جمع انیس بہت سے ہنشین۔
 انشا - بکسر اول شروع کرنا اور خود کو کہنا اور نام ایک علم کا ایک
 ہندی شاعر کا تخلص شفیع اثر میکنک سنگھ سنہ ہر روز انشا مطلع + تا
 گلستان حضورش را شود دستا لیس + مولف - دیکھ اپنے نامہ اعمال کو
 جس کا ہر انشا غلط الما غلط +
 انشا سا - بفتح اول ایک دوا ہے جس کو میرک کہتے ہیں۔
 انطفا - بکسر اول سرد ہونا آگ کا۔
 انطوا - آنکھیں روغن ہونا۔
 انقضا - گذر جانا۔ اخیر ہونا۔
 انقرویا - ایک دوائی پھل ہے جس کو بلا در اور بھلاوا کہتے ہیں۔
 انقلیا - رومی زبان میں ایک دوا ہے فارسی میں کلکری میں بحرۃ الم اسکام ہے
 انکویا - زندگی زبان میں تخم کاسنی۔
 انویا - کاسنی اور تخم کاسنی۔
 انورسما - سیلان خون۔
 انوشا - شادی و خوشی و عدل و انصاف۔
 انویا - زندگی زبان میں شہری ستارہ۔
 انہا - بکسر اول خبر دینا۔
 اینیا - درخت مورد جس کے تپے دو این متعل ہیں۔
 انابیب - پوربان یعنی کانٹھیں بانس اور گئے وغیرہ کی۔
 انوب - ایک گرہ یا ایک پوری بانس وغیرہ کی۔
 انب - باد بخان فارسی میں بگن ہندی میں۔
 انتخاب - لکنا چننا۔ خلاصہ کرنا۔ توئی خلاصہ ایجاد و انتخاب
 جان + توئی سلاہ عالم نقادہ دوران۔
 انتساب - نسبت رکھنا۔
 انتہاب - غارت کرنا۔ لومنا۔
 انتصاب - نصب ہونا۔ قائم ہونا۔
 انخذاب - جذب اور کشش میں آنا۔
 انخداب - بہ مائے حلی کو زہشتی اور بکڑا پن۔

اندراب - بدخشان میں ایک شہر ہے۔

اندوب - بیماری قوباکی۔

انروب - وہ بیماری جسکو جرب کہتے ہیں۔

انکب - بہت مناسب۔

انکاب - جمع نسب ذاتین اور قوین اور شقیں۔

انکاب - پانی برسا۔ اور بہت ساری بنا۔

السلاب - سلاب ہونا گم ہونا نیست و نابود ہونا۔

القلاب - الٹ پلٹ جانا پھر جانا۔ مولف - دکھانا پھر دیکھنا۔

ہر تازہ رنگت - جہان میں انقلاب دور دوران کبھی ہر روز روشن

اور کبھی رات کبھی صبح اور کبھی شام غریبان۔

القباب - لفتح اول مع لقب بہت سے مولف اور جمع لقب بہت سے پردے

انگباب - نسخہ کے بل کرنا۔

انیاب - لفتح اول لشر - دانت درندوں کے۔

انابہت - توبہ کرنا اور رجوع کرنا خدا کی طرف۔

انایت - بکسر اول و کسر یا سے تختانی و یر و توقف۔

انانیت - خودی و تکبر۔

انارت - روشن کرنا۔

اناشئت - چڑکیا۔ بھر دیا۔

انئت - لفتح اول و فتح تا سے ثناۃ نو ایک مرد۔

انئت - بکسر تا سے ثناۃ نو ایک عورت۔

اندیت - قدیم نام شہر دہلی کا۔

انزروت - ایک تلخ گوشت و دوا میں استعمال ہے۔

الانیت - انسان ہونا آدمیت یا کھانا آدمی ہکب ہے

خالی دیت سے جو ہو بکب انسان ہے بھلا انسانیت جسمین نہیں

انقت - ننگ و عار و شرم۔

انفست - لفتح اول بروۃ تنکوت۔

انگشت - بضم کاف فارسی انگلی سے انگشت بلوین لفت

رازم جو بکشدی - زہر سواہیان تیم را ورام میدیم +

انگشت - بکسر کاف فارسی کوئلہ جو شہور ہے۔

انوشیت - نصین عورت ہونا مادہ ہونا عرفی - مایہ نشہ

انوشیت - بازو و رین مادہ اندازد +

اناث - بکسر اول جمع انثی عورتیں۔

انبعاث - بکسر اول ابھرنے - اٹھنا - برانگیختہ ہونا۔

انیت - ہر وزن نجیث نرم ہوا۔

انج - معرب آنب جو ایک میوہ ہے۔

انجوج - یونانی زبان میں عموکی لکڑی و روہ کسی درخت کی جڑ۔

ہے۔ عمدہ وہ ہر عوبانی میں ڈوب جائے مدت تک یہ لکڑی زمین

میں دابے ہیں۔ پھر نکالتے ہیں جب قدر اوپر کا حصہ نکل جاتا ہے

اتار دیتے ہیں مغز اسکا عود و خالص ہوتا ہے۔

اندراج - درج ہونا داخل ہونا۔

اندماج - محکم ہونا مل جانا کسی رخنہ میں جانا۔

النضاج - بکسر اول نضج دینا لگانا۔

انمودج - لفتح اول نمونہ اور تھوڑی چیز۔

انقصلح - نصیحت کرنا۔

انجالح - روا کرنا حاجت کا۔

الشراح - کشادہ ہونا کھل جانا۔

الفتاح - کشایش میں آنا۔

اندساح - نسخہ بکڑنا۔ نقل کرنا۔

انتفاح - لفتح ہونا۔ بھول جانا۔

انجوخ - لفتح اول یونانی میں عاب دہن یعنی تھوک اور شکن

جو بسبب لاغری و ضعفی انسان کے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔

انار فرہاد - یہ ایک درخت انار کا کوہ ہنیوں پر پیدا ہوا۔ تشریح

اسکی یہ ہے کہ جس تیشہ سے فرہاد نے اپنا کام تمام کیا تھا اسکا

دستہ انار کی لکڑی کا تھا۔ فرہاد کا خون دستہ کو لگا تو سر سبز ہو کر

انار کا درخت بن گیا۔ پھل بھی لگا مگر دانہ اسکے سوختہ و بیکار نکلے۔

انامہید - زہرہ جو ایک آسمانی ستارہ ہے۔

انسان باد - لہار کی کھالیں جس سے آگ دہکاتے ہیں۔

انتقاد - بکسر اول نقد لینا دانہ گھاس سے نکالنا۔

اند - لفتح اول مخفف اندک و خند و خندین و شک و وہم و گمان اور

تعجب کی بات و شکر گزار سی و میعاد یا سو قرن یعنی ہندہ برس

کی میعاد اور یونانی میں نام ایک درخت کا مسکور بی میں سوس

کہتے ہیں اصل سوس جڑ اسی وقت کی ہر ہندی میں اسکو میٹھی کہتے ہیں

اندود - لکھل و گلہ۔

انسداد - بند کرنا۔ دیوار بنانا۔

انشاد - بکسر اول شعر پڑھنا۔

الوقاد - بکسر اول بازو جانا گر ہندھنا رشتہ بندہ ہانگیا اسکا

قادر مطلق کے ساتھ + قادر یہ سلسلہ میں ہوگا جس کا انعقاد +
انفراد - تنہا ہونا اکیلا ہونا -

انقیاد - اطاعت و فرمانبرداری کرنا -

انقاد - بذال معجہ جاری کرنا - روان کرنا -

انار - مشور درخت اور میوہ ہے جو حید کے زشاخ برون آید و گنار
سے برگ + گنے زسبزہ شود جلد + گنے ازخار + گنے زسب نظر آید
کہ از انگور + کہ از انار برآید گنے ز آب انار +

انشر - ترکی ہے - ہندی میں سندھی و سی اور چٹا اور دست پناہ
جس سے گرم ہو یا کپڑے تہین - انشر - سبز با نیر آتش ز سبیل
نتوان گرفت + نیست آسان برگرفتن دل زیار غمگسار +
انتشار - پھیلنا - برآگندہ کرنا -

انتظار - راستہ دیکھنا انتظاری کرنا - مولانا اکبر جان لکھنا کبھی
کی جسم لاف سے مرے + گرنو تا آب کے آنے کا سکوا انتظار +
انبار ہر ایک چیز غلہ وغیرہ کے تودے اور بھرا ہوا دہر زرخ و
خاشاک و فضلہ انسان و چو اناث جو تودہ کیا ہوا ہو -

انبر - دین و مذہب گل تر و خشک بجزا - بریز کرنا اور بھر دہر زرخ
انجبار - موب انگبار یہ سرخ رنگ بولی آبی زمین میں پیدا ہوتی ہے
اور دو این مستعمل ہے -

انجیر - مشور درخت اور میوہ ہے بمعنا اسکے سوراخ اور سوراخ مقعد
اور نام ایک نہر کا ہر اتین - نظامی - گراخیر خور مرغ بودے
فراخ + نمادے یک انجیر بوج شلخ +
انحصار - حصہ کرنا - ٹھہرانا ٹھہرنا شعر ہی نبوت کا بنی پر خاتمہ + اور
کرامت کا علی پر انحصار +

اندار - بفتح اول افسانہ و کہانی -

اندر - اندرون - درمیان بیچ میں -

انر - بفتح اول ہر چیز کریمہ و بد صورت -

انشاء - بکسر اول زندہ کرنا اٹھانا -

انظار - بفتح اول جمع نظر بہت سی نظریں -

انفجار - بکسر اول نکلنا جاری ہونا -

انفطار - بارہ بارہ کرنا پیدا کرنا -

انگار - سمجھ لو مجھ اور نہ سمجھنے والا -

انکسار - شکستگی و عجز و نیاز ہے - تلج عورت از خدا سنویش
یافت + ہر کہ پیش آمد بجزو انکسار +

انگور - مشور میوہ ہے -

انکار - بکسر اول منکر ہونا کنا نماننا - صائب شرمندہ نیستی کہ لین
دستگاہ حسن + دل سے بری ز مردم و انکار میکنی +

انگیہ - ابالہ انگور جو مشور میوہ ہے -

انمار - بفتح اول جمع عمر کی بہت سے پلنگ یعنی پیتہ جو مشور
ورندہ جانور ہے -

انوار - بفتح اول جمع نور روشنیاں - ۵ - نمود آن پردہ داران
پردہ رخسار + جہان شد روشن از چشم پرا انوار -

اندار - بہ ذال معجہ ڈرانا - و مٹکانا -

انشر - بوزن بفتح خبے زشت و طبیعت بد -

انبار - شریک و سہم حصہ دار -

انتماز - ذمت مانا - قابو مانا -

انجاز - وعدہ و ثنائی و حاجت روائی -

انداز بقصد قدرت و مقدار و مرتبہ قیاس اندازہ اور طرز پسندیدہ -
اندر ز - نصیحت و نند -

انکار بکار و ترکھانوں زنگر وغیرہ کے اوزار جگو عربی میں دات کہتے ہیں
انکر بفتح اول و طرہ سے ہے ایک خاردار بولی ہے - بچول اسکے گل خشک
کی طرح تدر بین - طریقہ ان بھی اسکا نام ہے -

انگور - بفتح اول زمیناروں کے اوزار مل و غیرہ جسے وہ زمین درست کرتے ہیں
انگور - ہاتھی کے ہانگنے کا آنکس آٹنی -

انگیز - برانگیزہ کیا گیا - بلند کیا گیا -

اناس - بضم اول آدمی یہ مفرد جمع بر بھی آتا ہے -

اناطیطس - یونانی زبان میں یہ ایک سیاد ہر قدرنی ساخت کا
بقدر جو زبواس کے ہوتا ہے اسکو بلا میں تو مغز اسکا آواز دیتا ہے آگ
پردہ جلتا ہے - شیراز میں اسکو کن ابیس خبی شیطان کا کہہ سکتے ہیں
خواص اسکے بہت ہیں - ایک یہ کہ اسکا دھوان دینے سے حاملہ
عورت کا بچہ جلد باہر آجاتا ہے - وہ ہے یہ کہ اگر اسکو عورت کے دودھ سے
گھسکر اور دن سے بھگو کر جلع کے وقت اپنے پاس رکھے تو
حاملہ ہو جائے لڑائی کے وقت جسکے پاس یہ بچہ ہو وہ غالب
رہے عربی میں حوالہ دات اسکو کہتے ہیں -

اناطاطس - یونانی میں ایک بچہ کا نام ہے جب پانی میں گھسین
تو خون کارگاہ تباہی - آنکھوں میں ڈالیں تو سرمی آتا رہا ہے -
آنکھوں کے پانی کو خشک کرتا ہے -

انا غلس۔ یونانی ایک دوا ہر فارسی میں اسکو زنگوش عربی میں
 اولیٰ لغاریندی میں جو ہے کئی کہتے ہیں کہ تپے اسکے جو ہے کانوں کی طرح
 پر ہوتے ہیں اسکو سرکہ میں ملا کر قریب کے نیش پر لگانا تو صحت ہو۔
 انبوس۔ ناخواہ جو مشورہ دوا ہے۔
 انبیس۔ زمین غلہ جس سے بھوسہ نکالا ہوا ہو۔
 انتکاس۔ اٹے ہونا۔
 انجاس۔ نجاستین اور پلیدیان۔
 انجس۔ بہت نجس اور پلید۔
 اندراس۔ پُرانا ہونا۔ کتنہ ہونا۔
 اندارس۔ نام اسکا جبکہ واقف نے خواستگاری کے لیے غدار کے
 پاس بھیجا تھا اور غدار نے اسکی آنکھیں لنگھون سے نکال لی تھیں۔
 انداخس۔ زندی زبان میں حامی و مددگار۔
 اندروس۔ ایک عاشق کا نام ہے جو چارو نام ایک مشوقہ عاشق تھا
 چارو ایک جزیرہ میں رہتی تھی۔ اور ہر روز رات کو جزیرہ میں آگ
 جلاتی تھی۔ اور اندروس کے نشان پر دیا سے تیرا چارو کرتے تھے۔
 رت ہوا تیرا چارو کی آگ بجھ گئی اندروس نشان حلوم نہ پایا بی بی فوب کر گیا
 اندروما جس۔ ایک یونانی طبیب کا نام ہے۔
 اندلس۔ بضم اول مغربی ملک میں ایک شہر ہے۔
 انس۔ بضم اول محبت و پیار و دوستی۔ مولف۔ انس انسان کے
 لیے درکار ہے۔ آدمیت آدمی کو چاہیے۔
 انوکاس۔ عیس طرنا۔ زلت جانا۔
 انعماس۔ بانی میں جانا غرق ہونا۔
 انغراس۔ آگنا و خفت کا۔
 انطس۔ بفتح اول و ضمنا ت جمع نفس روح و ذات اور عالم انفسی و
 عالم ارواح اور عالم باطنی و آفاقی کما۔ عالم ظاہری و عالم اجسام سے ہے۔
 انطاس۔ جمع نفس بہت سے دم بہت سی سانس۔
 انطاس۔ جمع نفس سے سیاسیان کہنے کی۔
 انیکس۔ ریل کی سولہ شکلون سے ایک کا نام ہے۔
 انیس۔ رہم دم و مصاحب و ہم نشین۔
 انبارش۔ سی کھوکھلی چیز کو بھڑا۔
 انتعاش۔ عیش و عشرت میں رہنا۔
 انتباش۔ برہنہ کرنا مردہ کا کفن آنا۔
 اندیش۔ سوچنے والا فکر کرنے والا۔ یہ خواہ مخواہ ذی رائے پیش

ور کوئی اسے سعادت گیش باش +
 اندالیش۔ کیگل و گلابی کانی کار جو عمارت میں لگائیں۔
 انگارش۔ سرگزشت افسانہ۔ کہانی۔
 انقاص۔ بہت سے نقصان۔
 انقاص۔ ناقص کرنا۔ نقصان پہونانا۔
 انتقاض۔ عمدہ توڑنا اقرار سے پھر جانا۔
 انتناض۔ کوچ کرنا۔
 انقباض۔ سکڑنا بند ہونا قبض میں آنا۔
 انقراض۔ کترا جانا کٹ جانا۔
 انخصاض۔ بلندی سے پستی کو جانا۔
 انفساط۔ شکفتگی۔ کشادگی۔ خوشی۔ فرحت۔
 انحطاط۔ خسارہ و کمی و نزول کی حالت۔
 انحراط۔ سوئی میں رشتہ ڈالنا۔
 انضباط۔ موست ہونا۔ مضبوط ہونا۔
 انترزع۔ باہر تھیننا۔ اکھاڑنا اکر کر چلنا۔
 انطلع۔ نفع پانا۔ فائدہ اٹھانا۔
 انخلع۔ اکھڑ جانا۔ نکل جانا۔
 اندفع۔ دفع ہونا دور ہونا۔
 انطباع۔ نقش ہونا۔ چھب جانا۔
 انقطاع۔ کٹ جانا قطع ہونا۔ اسیری لابیجی۔ گردش عاشق و
 قطع نظر کن ازد و کون + نیستی محرم لبشش گرداری انقطاع +
 انقلع۔ اکھڑ جانا۔
 انواب۔ جمع نوع بہت سے اقسام۔
 انباع۔ بفتح ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں انباغ میں۔
 انقباع۔ بفتح اول غماز اور غنومہ۔
 انجوع۔ لعاب دہن اور جسم لاغر کے شکن۔
 اندباع۔ رنگنا اور لگانا کچے چمڑے کا۔
 انزیاع۔ حق کو چھوڑ کر باطل کو بکڑنا۔
 انتکاف۔ غار اور تنگ رکھنا۔
 انتصاف۔ انصاف پانا۔ آدھا ہونا۔
 انحراف۔ کج روی و نافرمانی و بکشتگی۔ حق علی کے ساتھ
 ہر جب دو شتو + کون کر سکتا ہے حق سے انحراف۔
 انعطاف۔ پھرنا پیچھ کر مڑنا۔

انکشاف - کھلنا - ظاہر ہونا -

انف - مینی یعنی ناک -

انکشاف - بکسر اول سورج گرہن ہونا -

انوف - بضم تین جمع انف بہت سی ناکیں -

انتساق - نظم و نسق پانا - انتظام ہونا -

انخر اق - پھٹ جانا -

انزیاق - نیست ہونا - ہلاک ہونا -

انساق - بکسر اول دستور بر چلنا - درست کرنا -

انساق - بفتح اول جمع نسق بہت سے دستور و انتظام -

انطباق - ہم طاق اور ہم نوالہ ہونا -

انفلاق - بستہ ہونا -

انفاق - نفقہ دینا - خرچ دینا -

انملاق - تملق و جاہلوسی و خوشامد کرنا -

انمق - بردن رفیق خوب و عجیب -

انار مشک - ایک شہر زنگ اہر عربی میں سکونان مصر کہتے ہیں -

انجک - یونانی میں ایک پھل سیاہ ہے جو ابرو کی شکل پر ہوتا ہے مخضر

اسکا بھی سیاہ ہے جو کوئی انکو کھائے عجیب عجیب ایک سکون نظر آتے ہیں -

انڈیک - بفتح اول کلمہ تثنائی یعنی بھگو امید ہے -

اندک - بہت تھوڑا تین سے نو تک تصغیر اندکی -

انسلاک - آنا کسی چیز کا دوسری چیز میں -

انساک - گلنا چاندنی سونے تلخی تانبے وغیرہ کا -

انکاک - جدا ہونا - آزلو ہونا -

انک - ایک ملک کا نام ہے -

انگشت برگ - موش کو ایک چوہا ہے جو درختوں کی جڑوں کو

کھاتا ہے گندنا کی جڑ کو بہت چاہتا ہے - سباز اسکی سوراخ کے گنگ

کھین تو ماہر آجاتا ہے - گوشت اسکا زہر قاتل ہے -

انگشتک - جھولی انگلی -

انماک - گوشش و مبالغہ -

انماک - لاغر و ضعیف کرنا -

انامل - جمع انملہ انگلیان -

انتحال - دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف کہنا -

انتقال - نقل مکان کرنا - رجحان حکیم محمد انور لاہوری - پھر نہ

آیگا کسی اس گھر میں تو جب میان سے ہوگا تیرا انتقال +

انتسال - نسل پر ہونا اولاد پیدا ہونا -

انجیل - عربی میں فرائض چشم یونانی میں چشم خطمی -

انجیل - آسمانی کتاب جو عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اصلی نام سکا -

انگلیون تھا - اور عرب انجیل -

انخلال - حل ہو جانا - پس جانا -

انخلال - بہ خلع منجمہ خلل و خرابی میں آنا -

اندول - بفتح اول خمیہ و سائبان

اندمال - بھر آنا زخم کا اچھا ہونا - مولف - شک خونی کس طرح

سے بند ہوں + ہونہ جب تک زخم دل کا اندمال +

انزل - بضم اول ڈالنا و روغ و جوہر بستان -

انزال - آنا - آنا - جماع سے فارغ ہونا - رباعی جوانی گذر

در عسرت حال + بر سیری رونماید دولت و مال + بنزد جعفر مسکین علی +

بدان ماند کہ بوسہ بعد انزال +

انفال - بفتح اول نوٹ کا مال -

انفصال - جدا کرنا فیصلہ کرنا - مولانا اکبر - توبہ کر اور بخشو اپنے

گناہ + سر جھکا پیش خدا سے لایزال + کون ہوگا تیرا حامی بعد مرگ

اسکا اپنے جیتے جی کر انفصال -

انفعال - شرمندہ ہونا اثر قبول کرنا - مولف جائیگا ہر بندہ غلامی

خدا کے روبرو + سرنگون ڈالے ہوئے منہ پر حجاب انفعال

انکل - انکول - حلقہ گریبان نکرا د جس شخص سے کراہت ہو -

انلال - زور سے بارش ہونا -

انام - مخلوق خدا جن و انس سے حضرت خیر البشر صلی علیہ

خیر و دنیا خیر و دین خیر الانام +

انتقام - عوض لینا - بدلہ لینا -

انتسام - خوشبو لینا -

انجم - جمع نجم آسمانی ستارے ابو طالب کلیم - دارد ملک نجم

نجم ہزار آفت + اما جو گرید ہا تخم خضر ندارد +

انجام - انتہا اور اخیر - مولف - قہری کرام اس دنیا میں نوجو

کام اچھا ہو + کہ اچھا نام ہو اول میں پھر انجام اچھا ہو -

اندام - مطلق عضو اور تمام جسم - مولف - ہونی گل دیکھتے ہی

شیعہ گل کی + گلستان میں جب آیا وہ گل اندام +

انضمام - پیوند ہونا - یکجا ہونا -

انتظام - بکسر اول آراستہ و مرتب کرنا -

الوام۔ بکسر اول نعمت دنیا بخشش کرنا میر معنی۔ بہت بے حد دنیا۔
 باتوالوام۔ خدا بابت جہان باد باشد تو باو سے شاکر انجام او۔
 انعام۔ بفتح اول جمع نعم بہت سے چار پائے۔
 انعام۔ نا بوز ہونا۔
 انقسام۔ ٹوٹ جانا۔
 انقسام۔ تقسیم ہونا حصہ حصہ ہونا۔
 انگام۔ چنگام اودت زمانہ۔
 اتمہام۔ مہمار ہونا۔ گربانا عارت کا۔
 انزاع۔ جنگ سے شکست کھانا۔ بھاگنا۔
 ان۔ البکسر اول عزلی میں اگر اور جو۔
 اناریاسین۔ نور دیکھنے روز جالس بار سورہ یاسین پڑھ کرنا۔
 پردہ کرتے ہیں جمع کا اعتقاد کہ جو شخص اس انار کو کھائے تمام سال
 بیمار نہ صائب۔ سبب غمغیب اگر بدست آید بہتر از صلا یاسین
 است۔ شکر شکر غیر بر نمی تابد نہ نارستان اناریاسین را
 انا تو من شندی زبان میں چھوڑا۔ اور کھنا۔
 این۔ بفتح اول و سکون ثانی و فتح باے مرحدہ ویم شندی
 زبان میں انگور جو مشورہ ہو۔
 انسان۔ رنگا مو اچڑا۔ اور گدالی کی زبیل اور وہ مشکیزہ جو گئے کا ہو۔
 ایناخون۔ رومی زبان میں قلعہ وحصار۔
 اینشین۔ دم کے حصے۔
 این۔ انسانی زبان میں ایک خت کا نام ہے۔ جسکو فارسی میں شرفار
 کہتے ہیں اور اسکے گوئی کو خلقت کہتے ہیں اور چچ کو اصل لا بخدان اور نام
 ایک جانور کا جسکا عرب میں نسان نام ہے۔ اسکی آدمی کی سی ہے۔
 اینجن۔ مجلس اور ایک قوم کا مجمع محمد الہو حکیم۔ غوث اعظم نور چشم
 بخت پیدا ہوئے۔ شمع بر جمع و چراغ اینجن پیدا ہوئے۔
 اینجن۔ جماعت کرنے والا۔ ریزہ ریزہ کرتے والا۔
 اندجان۔ نام ایک شہر کا توران میں۔
 اندو بکین۔ غمناک و پریشان خاطر ہے۔ راحت ہر روح و
 ہر جان حزن + راحت ہر خاطر اند بکین + پاسے بوس خادمان
 بارگاہ + سرفرازان و بار سرزمین +
 اندروخون۔ شندی زبان میں ایک خاردار درخت ہے۔
 اندریمان۔ توران میں ایک پہلو ان تھا۔
 اند ہان۔ جمع اندو بہت سے غم۔

انسان۔ آدمی یا فردانس یا نسان سے مولف۔ نہ بھولیا بھلا کرنا کر
 یہ اپنے کام میں سرور دنیا پر جسم انسان کا مرکب سو نسان سے۔
 انسان العین۔ آنکھوں کی قلی۔
 انس و جان۔ آدمی اور جن مولف سرسجدہ ہیں خدا کے
 روبرو + جتنے ہیں وحش و طیور و انس و جان۔
 انطلیون۔ یونانی میں قوس قزح۔
 انقون۔ یونانی میں ایک گھاس جسکو گل کند کہتے ہیں اور
 لوگ فربہ ہونے کے لیے اسکا علوانا کر کھاتے ہیں۔
 انجبین۔ شہر مشہور چیز ہے۔ شکر گفتگوئی و کلاشنات
 لبش آب حیوان سخن انجبین +
 انگدان۔ وہ درخت جسکو انجندان و اشتر غار و نسان و دیو
 مردم و غول کہتے ہیں اور اسکی گوند کو خلقت اور جادو تری بولتے
 ہیں۔ اور نام ایک گانوں کا کاشان میں۔
 انگلیون۔ اصلی نام انجیل کتاب آسمانی کا۔
 انکو تپین۔ شندی زبان میں ہاڑی گاے۔
 انگور زیقون۔ ایک قسم کا سیاہ انگور ہے۔
 انومیان۔ یونانی زبان میں گل لالہ۔
 این۔ پردن زمین۔ ونا چلانا۔ اور مٹی کا ترن مہین دوم بلوہین۔
 اینران۔ ہسوان روز ہر مسمی مہینے کا۔
 اینسون۔ رانیان یعنی رومی اجوائن جسکو عربی میں علوم کہتے ہیں
 وکذب و خلاف و دروغ۔
 اینسان۔ کذب و دروغ۔
 اینگشتو۔ چور مار گئی و شکر و میدہ سے بناتے ہیں۔
 اینکلندو۔ چھینکنا جو ایک چلی پابری کھانا شیر خوار بچوں کے کھینے کو بناتے ہیں۔
 اینفرہ۔ لوہے کا دست پناہ جس سے آگ پکڑتے ہیں۔
 اینویہ۔ آفتاب کی ٹوٹی اور شورہ۔
 اینہ۔ بھر دینے والا تنبیہ کرنے والا۔
 اینیرہ۔ اونٹ یا بکری جسکے بال گر گئے ہوں اور آبکش اونٹ
 یا گھوڑا اور ہاڑی ورہ۔
 اینستہ۔ ہر چیز جو جم گئی ہو مثل خمرات وغیرہ۔
 اینلہ۔ حمر ہندی یعنی اٹی۔
 اینالہ۔ ہندی میں ایک شہر ہے۔
 اینوہ۔ ہجوم اور کثرت اور بھرا ہوا نظامی بانوہ سے باجو انان

گرفت + بخلوت۔ بے کار و اتان گرفت +
 انبوره۔ گھاس خس سر کی ہر کھنڈا جہت پڑا لکڑی ڈالتے ہیں۔
 انتباہ۔ خبردار کرنا۔ خبردار ہونا۔
 انجڑہ۔ بفتح اول میوہ انجیر اور ایک چشمہ یزدین۔
 انجڑہ۔ بکسر اول رومی زبان میں ایک نبات ہے جسکو عربی میں
 نبات النہار کہتے ہیں اس کے تخم کو تھوڑے بھن کر کھانا اسکا قوت باہ بڑھاتا
 ہے اور ضما و عضو تناسل کو موٹا کرتا ہے۔
 انجیرہ۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا اور ایک دوا ہے جسکو گندناؤں میں لٹا دینا
 کہتے ہیں وضع حمل کے لیے کھانا اسکا سرخ اتا شیر ہے۔
 اندیشہ۔ فکر سوچ غم پریشانی۔ مولف جان کے جانے کا اندیشہ
 نہیں + لین اگر وہ جان جان تن سے نکال +
 اندازہ۔ طاقت و جرأت و نمونہ و نشان و قصد و ارادہ۔
 انداجہ۔ زندی زبان میں فکر و اندیشہ۔
 انداوہ۔ بفتح اول دوا و مفتوح شکوہ و شکایت او بیماروں
 کے کھل کرنے کا اوزار۔
 اندخوارہ۔ زندی زبان میں تکیہ گاہ و حصار و پشیمان۔
 اندرواہ۔ سرنگوں لٹکا ہوا۔
 اندوہ۔ غم و فکر و اندیشہ۔ ہجر میں دلبر کے دل سے رفت
 گھبراتا رہا + آسے جب جانان تو وہ اندوہ سب جاتا رہا +
 اندمہ۔ گذشتہ مصیبت کو یاد کرنا۔
 انڑہ۔ وہ غلہ جسکو عدس و سور کہتے ہیں۔
 انسہ۔ محبت و سار۔
 انستہ۔ ایک خوشبودار گھاس ہے جسکو عربی میں سعد کہتے ہیں۔
 انطاقیہ۔ شام کے ملک میں ایک شہر ہے۔
 انفجہ۔ بکسر اول پیہر یا یہ۔
 انگارہ۔ قصہ کہانی۔ داستان۔
 انگارہ۔ ہر چیز کا نام و دفتر و حساب و نقش نام و نامہ اعمال صاحب آمدی
 انگارہ و انگارہ رفتی از جهان + ہا و صد ہا نام نکر دی خوشی را ہوا جیت
 انگبینہ۔ ایک حلوے کا نام ہے۔ جو شہد سے بنتا ہے۔
 انکرہ۔ دانہ انگور کا جو خوشہ سے جدا ہو۔
 انگڑہ۔ انگڑہ و زنت انگڑان کا گوشت جسکو عیش و سرینگ کہتے ہیں۔
 انگسہ۔ بڑا زمیندار جسکے کارکن بہت سے ہوں۔
 انگشت گندہ۔ انگڑان کا گوند۔ یعنی ہینگ۔

الف مقصورہ باواو

آوا۔ مخفف آواو۔
 آوا با حضرت سلیمان علیہ السلام کے پوتے کا نام ہے جسکے باپ کا نام رجوعا تھا۔
 آوآ۔ بفتح اول کسر و او و شدید دال جمع و دید بت سے دوست۔
 آورا۔ بفتح اول قلہ و حصار۔
 آوریہ۔ بفتح بوان یاے تھانی داؤ و علیہ السلام کے ایک مصاحب کا نام
 ہے جسکو حضرت نے جنگ پھر جہا جہا لڑا کیا تو اسکی عورت کے ساتھ جو بیٹا
 جمیل تھی نکاح کیا اور اسکے بیٹے سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے
 اوصیا۔ جمع و صی بہت سے بھی لوگ۔
 او عا۔ پہلوے میں باؤ یعنی ہوا۔

اویس - گرگ یعنی بھیر یا اور وہ شخص جس کو کسی سے باطنی فیض ہو چکا ہو۔
 اوباش - آدمی ناکس و کینہ جمع بوش۔
 اوش - یغم اول فرغانہ میں ایک قصبہ مولد خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی ہے۔
 اوش بوش - بفتح اول شان و شوکت و خود نمائی۔
 اوسط - بہت سے درمیانی درجے۔
 اوسط - درمیانی درجہ ہر چیز کا۔
 اوجاع - جمع وجع بہت سی دردن جو بدن میں ہوں۔
 اوضاع - وضعین اور طریقین اور روشنین۔
 اوجاع - اوجاق - ترکی میں دیکدان یعنی چوٹھا۔
 اولانغ - ترکی میں خر یعنی گدھا۔
 اوصاف - جمع وصف بہت سی صفیتیں۔
 اوقاف - وقف مال جو کسی کا ملک ہو۔
 اوقاق - اوتانغ - ترکی میں گھر اور حجرہ۔
 اولوق - محکمہ مضبوط۔
 اوراق - کتاب کے ورق اور دختوں کے پتے۔ توحید - رقم بھیر
 دل کن تو نہ کہتے توحید + زمرن و نحو و معانی سید مکن اوراق +
 اوشاق - اوشاخ ترکی میں مروئے ریش چست و چالاک۔
 اوغرشاق - ترکی میں چرانا چوری کرنا۔
 اوفوق - بہت موانع۔
 اوتنگ - ترکی میں رسی و طناب۔
 اورک - ہمو لانا جو درخت کے ساتھ رسی باندھ کر چھولتے ہیں۔
 اوزنگ - بادشاہی تخت اور نام ایک شوق کا جو کچھ بہا شوق تھا
 کچھ فریب شادی خوشی و عروسی نام جانور کا جس کو ارضہ کہتے ہیں۔
 اوشنگ - وہ طناب جس پر انگور کی پل چڑھاتے ہیں یا کپڑے
 ڈالنے ہیں۔ انگلی بھی اُسکو کہتے ہیں۔
 اوٹمنک - ہوشنگ بادشاہ کا اصلی نام۔
 اوک - بلندی عرب اسکا اوج ہے۔
 اولنگ - ترکی میں سبزہ زار و گلزار۔
 اونگ - ترکی میں آئنا یعنی وہ لوگ۔
 اوجال - خوف اور ڈھٹنیں۔
 اوٹال - تالاب اور جھیلین جن سے نہرین نکلیں۔
 اوغول - ترکی میں مرد بے ریش۔

اول پہلا فارسی میں نخست۔ محمد انور حکیم۔ ہر مخلوق و ہر موجود اول
 خدا نور محمد کر دہدا۔
 اوام - پہلوئے زبان میں رنگ و لون و قرض۔
 اوہام - جمع ورم بہت سوچنا۔
 اورشلیم - نام ایک شہر کا شام میں جس کو بیت المقدس کہتے ہیں۔
 اوزم - ترکی زبان میں انگور۔
 اوستام - گھوڑے کا اسباب گام زین وغیرہ۔
 اوسیم - آسین اور یم و فون و فونم کا۔
 اوہام - جمع ورم بہت سے دم و خیال۔
 اوان - اوان و کو شک و محل۔
 اووان - وقت و هنگام۔
 اوارین - پہلوئے میں زشت و بد صورت۔
 اوباریان - خلق سے اتارنا۔
 اوٹان - جمع وشن تھہر کے بت۔
 اوحت پکن - زندگی زبان میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں۔
 اوڈاسائیون - کرفس یعنی خراسانی اجوائین۔
 اوورون - زندگی زبان میں مردن یعنی مرنا۔
 اورامن - ایک طرح کی تحریر کا نام ہے۔ جو پارسیوں کے واسطے مخصوص
 ہے۔ اور وہ شعر جو پہلوئے زبان میں ہو۔ اور نام ایک قصبہ کا نواح
 جو شقان میں اور اس کا فون کے ایک مطرب نے سب سے اول شعر
 اور امن گایا اس لیے نام اس طریق کا اور امن رکھا گیا۔
 اورنجن - وہ زیور جو ہاتھ یا پاؤں میں پہنا جائے۔
 اورن - ڈالنا اور ڈالنے والا اور ڈال اور قل کرنا۔
 اوران - جمع وزن بہت سے وزن۔
 اوسان - وہ تھہر جس پر تھہر تیز کریں۔
 اوستان - دہلیز گھر کی اور معتبر آدمی اور گھوڑے کا اسباب بی غیر
 اوسون - جانور دن کو فریب سے دام میں لانا۔
 اوسیمون - یونانی میں تووری جو ایک دوا ہے۔
 اوٹان - افشان جھاڑنا۔ اور جھاڑنے والا۔
 اوٹان - جمع وطن بہت سے دیس۔
 او قطار لون - گل عاف جو ایک لاجوردی پھول ہے۔ شاخین
 دراز اور تپتے اسکے تلخ ہیں۔
 اوسمین - پٹاری بجان جکا فارسی میں بادروج نام ہے۔ اگر اسکو

چہاں اور آفتاب میں رکھیں تو کرم پیدا ہو جائے ہیں۔

اَوَلین۔ پہلا۔ ابتدائی۔

اولان۔ خرکی میں اسکے معنی شہوند یعنی ہوں۔

اومان۔ ہمدان کے علاقہ میں ایک علاقہ ہے۔

اور۔ واضح رہے کہ اور اور دسے فارسی میں دونوں ضمیر غائب ہیں

جیسے کہ آن اور این دونوں اسم اشارہ ہیں صائب آشتانی کہ زمین

دور نگرد صائب در خیالات مغان مبنی بیگانہ دوست اور مرغ میں ضمیر کا

ذی العقول غیر ذی العقول دونوں میں ذی العقول کی مثال تحریر ہو چکی

غیر ذی العقول کی مثال ہے۔ عراقی۔ جرج فائوس خیال عالمی حیران دراز

مردمان چون صورت فائوس سرگردان دراد +

اوج سرور۔ موسیقی میں ایک نغمہ کا نام ہے۔

اویر یو۔ آریہ اور پڑھا اور کج۔

اوسو۔ ماتم و غم و اندیشہ۔

اوکو۔ زندگی زبان میں بوم یعنی اُلو۔

اوارہ۔ دفتر و حساب۔

اواہ۔ بفتح اول دشمنی و داؤد و طر حنے والا زاری کرنے والا ماہ

کرنے والا جو محض زبان سے کچھ نہ کہے جو کرے دل سے کرے

اوبہ۔ ہرات کے پاس ایک قصبہ ہے۔

اوجہ۔ پنجاب میں ایک بستی سادیت کی ہے۔

اوخک۔ بضم واو غیر ملفوظ ترکی میں تیر باز گشتی و برگشتہ و نگاہ و طبعی نظر۔

میرزا طاهر وحد۔ دل و دوز سودا میں بقرار و نادر و حکایت و نادر و نادر

باقراکاشی۔ باز پس دیدن و اوخک نگاہ ہے دارد + کہ تو اندیک

انداز زدن بر سپہ ما +

اودہ۔ ہند میں ایک ملک ہے۔

اورہ۔ امروہ جو استر کے اوپر لگائے ہیں۔

اوروہ۔ جمع و رید غیر متحرک رگین۔

اوشہ۔ نام ایک ہنر کا جو کھانے میں آتا ہے و مولاے مولا ایک دو ہے۔

اوغیہ۔ جمع و عابت سے برتن۔

اوفسانہ۔ قصہ کہانی۔

اوقیہ۔ نام ایک وزن کا جو چالیس درہم وزن میں ہے۔

اولکہ۔ ترکی میں ولایت۔

اولی اجنہ۔ صاحبان پر یعنی فرشتے۔

اویژہ۔ زندگی زبان میں پاک و پاکیزہ۔

اوانی۔ طرود یعنی برتن۔

اوجی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔

اوحدی۔ نیمہ آستین جو مشہور لباس ہے۔ شانی نکلو + اوحدی

بوشیم و ہر جزوہ ما آفتاب + دلق مال نیست علی جزیران دست

اور مالی۔ شیر خرم و غیرہ خوشی اور غیرین ہوتا ہے۔

اورنگی۔ نام ایک پردہ کا موسیقی میں۔

اوعلی۔ قوم ازبک میں ایک خاندان ہے۔

اؤلی۔ بفتح اول بہت اچھا۔

اؤلی۔ بضم اول بھلی عورت۔

اؤلی بضم اول اور داو غیر ملفوظ خداوندان بہت سے صاحب۔

اومالی۔ ایک قسم کا شہر جسکو غسل اودی بھی کہتے ہیں اور

دہن اصل بھی بولتے ہیں۔

اودی۔ شغال یعنی گیدڑ جو مشہور جانور ہے۔

اویس قرنی۔ یہ ایک ہنرگین میں رہتا تھا۔ اور رسول صلی اللہ علیہ

وسلم کا سچا عاشق تھا۔ بظاہر قد مبسوس نہوا گناہ طنی فیض سے کالا مال ہوا۔

الف مقصورہ ہائے ہوز

اہند۔ بکسر اول راہ پہلانا ہدایت کرتا۔ مولوی روم۔ چون لکھنا ہندم

ایمن و معتدا + سر نہند و جملہ جو نید اہند۔

اہند۔ بکسر اول ہدیہ و تحفہ بھیجا۔

اہنوا۔ خواہشیں و آرزوئیں۔

ایاب۔ بکسر اول کچا چڑا بے دباغت۔

اہلبوب۔ زندگی زبان میں بہشتی آدمی۔

ایانت۔ بے آبروی۔ بے عزتی۔

ایہیت۔ بضم اول ساز و براق۔

اہلیت۔ لیاقت شرافت انسانیت۔

اہل بیت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ + ہنر

بردر کس کے رو + ہر کسے کو خدا گدا کے اہلیت +

اہلیج۔ ہلیلہ جسکو ہندی میں ہڑ کہتے ہیں۔

اہلوج۔ بفتح اول امق و بے وقوف

اہر۔ بفتح اول آذر بائجان ایک قصبہ اور نہ کا نام ہے۔ اور وہ

درخت جسکے پھل کو فارسی میں زبان نونجک اور عربی میں لسان

العصافیر ہندی میں اندر جو کہتے ہیں۔

اہتر - بفتح اول نام ایک جانور کا جو گدڑ کی صورت سے ملتا ہوا زاری
 کتے سے چھوٹا و شیر وان کے وقت لاپٹے لاسکو تھنی نے نہیں دیکھا تھا۔
 اہتوار - حیران و دیوانہ و برگشتہ حال۔
 اہتوز - معشوق و مطلوب۔
 اہتر از - بکسر اول سرسبز ہونا بڑھنا خوش ہونا۔
 اہواز - نام ایک شہر کا خورستان میں۔
 آہک - چونہ جو عمارت میں لگتا ہے۔
 آہل - گھر کے لوگ لائق صاحب لائق۔
 اہمال - بکسر اول مہلت و دیر توقف و ترک۔
 اہوال - بفتح اول بہت سے خوف و دہشتیں۔
 اہتمام - غمخواری کرنا ہمت کرنا دستی کرنا۔ مولانا اکبر حضرت خلی
 محمد کے حوالے کر دیا۔ انتظام ملک دنیا اور دین کا اہتمام۔
 اہترم - شیطان اور سانپ کا پھن۔
 اہتم - ضروری و مشکل کام۔
 اہترمن - بفتح اول شیطان واضح ہو کائنات پرستوں کے نزدیک
 خلاق اکبر و اوصاف سے موصوف ہر ایک یزدان جو نیک کا فاعل ہے۔
 دوم اہترمن جو بی کی طرف کھینچتا ہے اور کھن سانپ کا۔
 اہترمان - پہلوئے زبان میں ترکھانوں کا تیشہ۔
 اہزون - ہر اسے حملہ نام ایک یونانی طبیب کا۔
 اہزون - اسی وقت ابھی۔
 اہتر و ن - بضم اول دڑاے فارسی عورت عقیمہ یعنی بانجھ عورت۔
 اہنون - بفتح اول بہت آسان۔
 اہلیہ - جو نہ گھر کی بی بی منکوحہ۔
 اہنہ - زندگی زبان میں بار بار۔
 اہنامہ - خود نمائی۔ و کرد و فرود عشق و محبت۔
 اہویہ - خواہشیں و آرزو میں۔
 اہالی - متعلقان و مائشہ نشینان۔

الف مقصورہ بایا کے تحتانی

ایتیا - بکسر اول آدم و شخص۔
 اندا - بکسر اول و کھ - رنج تکلیف - مولف اگر دنیا میں راحت
 چاہتے ہو نہ ہو نجا و کسی عاجز کو اندا +
 ایترا - بمعنی زیر کرنا سواستے۔

ایرسا - یونانی میں قوس قزح و پنج سوسن جو مشہور و اہی۔
 ایسا - نام ایک بنی کا بنی لستریل میں سے اور نام ابراہیم علیہ السلام
 کے صحفون کا اور اسی وقت اور اسی دم۔
 ایضا - وہی جو پہلے مذکور ہو چکا ہے۔
 ایطا - بکسر اول پانا کرنا۔ اور شعر کے نزدیک مکر کرنا قافیہ کا۔
 ایقا - حق ادا کرنا وعدہ وفا کرنا۔
 ایلا - نام ایک پہلو ان ترک کا۔
 ایما - اشارہ کرنا۔
 ایاب - بازگشت و رجوع۔
 ایجاب - قبول کرنا منظور کرنا۔
 ایدوب - ترکی میں ساختہ و تیار۔
 آیوب - بفتح اول و تشدید ثانی نام ایک بنی کا جس نے بیماری
 کی بلا پر صبر کیا اور صابر خطاب پایا۔ ہر کہ در غم صبر کرد ایوب
 میدانیم ما + خود بھران کردہ را یعقوب میدانیم ما +
 آیالت - سیاست و نگہداشت و سرداری۔
 ایت - بکسر اول سگ یعنی کتا ترکی میں۔
 ایحشت - دھاتین سونا چاندی۔
 ایلاقات - ترکون کا ملک اور آگے مکانات۔
 ایماقات - جمع ایماق ترکی میں کنبہ و قبیلہ۔
 اینت - بکسر اول و نون غنہ ظہر تحسین و آفرین۔
 انیفت - بکسر اول حاجت مانگنا۔
 ایراش - ورنہ دنیا۔ بقیہ دنیا۔
 ایراج - تسلسل و تنقی دو اکا نام ہے۔
 ایرج - امیج و ناجیز۔
 ایرج - نزدیک کی تہی کا نام ہے جسکو اسکے بھائیوں نے زہر
 دیا۔ بار دیا اور بنو جہر کے پونے نے اسکے بدلے تو سلم کو قتل کیا۔
 ایرغج - حرف ثالث زائے معجم جوال یعنی گون میں غلبہ گھر نے ہن۔
 ایرلج - ایک چیز کا دوسری چیز میں ملنا۔
 ایرضاح - واضح کرنا روشن اور ظاہر کرنا۔
 ایرلیخ - ترکی میں گھوڑوں کا گلہ۔
 ایرید - زندگی زبان میں آگ کا شرارہ اوستائی گوگردی قطرہ
 جو آتش بازی سے نکلتا۔
 ایرجاد - وجود میں لانا پیدا کرنا۔ توحید۔ زمانہ خویش و برین دہر

یادگار بدار + چراغ علم و ہنر نہ بخانہ ایجاد۔
 ایدباویدہ ایک درخت ہے جسکے پھل کے پریشم ہوتی ہے۔
 ایدند۔ عدد ایک سے چلکر نو تک۔
 ایراو۔ وارد کرنا آنا کرنا۔
 ایردو۔ فارسی میں خدا کا نام۔ سعدی۔ برآسود و رویش و شین
 تباد + بگفت ایردوت روشنائی دہا +
 ایرادو۔ بکسر اول۔ زیادہ۔
 ایلاو۔ زایدن یعنی جنا۔
 ایثار۔ رومی زبان میں دوسرے میں سے کسی کا نام ہے جس میں آفتاب
 برج ثور میں ہوتا ہے ہند میں جیہ و ترجمہ حساب و قوت است و قدر۔
 ایارہ کیر۔ محاسب حساب لکھنے والا۔
 ایشار۔ سخاوت و تصدق و قربان۔
 ایتر۔ اس وقت ابھی فی الحال سعدی بگفتا یا رستم ایدر یقیم +
 کہ در پیش دارم ممے عظیم +
 ایر۔ بکسر اول و بیایے مجہول عضو تناسل مرد اور خارش کی بیماری اور دوس
 الکسر۔ بہت آسان اور سہل۔
 ایماخار ترکی میں شمن کی فوج پر حملہ کرنا۔
 ایاز۔ سلطان محمود غزنوی کے غلام کا نام ہے جس پر عاشق تھا۔
 راست تیرایاز سے محمود + در دل میں نشست تا سو فار +
 ایجاز۔ کم کرنا مختصر کرنا۔
 ایلمرگز۔ ایک ترک بادشاہ کا نام ہے۔
 ایواز۔ الوزیر بکسر اول آراستہ و پیراستہ۔
 ایس۔ نام ایک شخص کا جو جو نیم بولنے میں مشہور تھا۔
 ایلاو اس۔ یونانی زبان میں فوج کی بیماری۔
 ایوانس۔ فرنگستان میں ایک شہر ہے۔
 ایش۔ بنشین مجہ رومی زبان میں جاسوس و مخبر۔
 ایکدش۔ دبیز بن آپس میں ملی ہوئی۔
 ایقناظ۔ بکسر اول جگانا۔ بیدار کرنا۔
 ایقناظ۔ بفتح اول بیدار لوگ۔
 ایقباغ۔ وقوع میں لانا طرائق قائم کرنا۔
 ایقباغ۔ بکسر اول و فتح فاسطے میں مجہ فٹودہ و غار و دھان و شمع
 ایباغ۔ ترک میں شرب کا پیالہ لوحیدہ و بابا ویدہ زمینی برو
 کس نمشاوہ ہر آنکہ از می لوحید نوش کرد ایباغ۔

ایٹلاف۔ باہم ملنا الفت کرنا۔ لوحیدہ۔ دل کین ای دل ربت
 غیر صاف + سینہ روشن کن ہو و ایٹلاف
 ایراف۔ نام ایک شخص کا جسکو فارس کے لوگ پیغمبر کہتے تھے۔
 ایلاق۔ خطائے ملک میں ایک شہر ہے۔ اور نام ایک نسبت
 کا اور سرد مکان جس میں گرمی میں آرام ملے۔
 ایماق۔ خویش۔ رشتہ دار۔
 ایبک۔ بہت و عشق و غلام خوبصورت۔
 ایتوک۔ ترکی میں عززدہ و خوشخبری۔
 ایتزک۔ ترکی میں آگ کا شہر ہے۔
 ایک۔ بکسر اول رومی زبان میں آگ کا شہر ہے۔
 ایک۔ بفتح اول بہت سے درخت و جنگل۔
 ایک۔ ترکستان میں نام ایک شہر اور بادشاہ کا۔
 ایتک۔ بکسر اول اسوقت ابھی۔ سعدی اگر شہ روز را گوید شب
 است این + بیا بگفت ایک ماہ و پروین +
 ایصال۔ ملنا مطلب کو پہنچانا۔
 ایل۔ بکسر اول سریانی زبان میں خدا کا نام ہے و موافق و مطیع
 و کردہ مردم و الہی خرد و بندہ خدا و فرشتگان۔
 ایل۔ بکسر اول و تشدید یاے تختانی پہاڑی گائے و کبرا۔
 ایلاول۔ رومی سال کے بارہویں مہینے کا نام ہے۔ جنگ قناب
 قبلہ برج میں ہوتا ہے ہندی میں ماہ کنوارا یلول بھی اس کا نام ہے اور
 عربی میں پہاڑ جسکو جبل بھی بولتے ہیں۔
 ایام۔ جمع یوم بہت دن اور زمانہ سے ایام وصال و صحبت یمنان +
 در عالم خواب اختلا سے شد و رفت +
 ایتام۔ جمع قیم کی بہت سے بے پر نیچے۔
 ایلام۔ در دند کرنا رنج پہنچانا۔
 ایہام۔ وہم اور شک میں ڈالنا۔
 ایان۔ بفتح اول فارسی میں کے ہندی میں کب اور کسوقت۔
 ایتکین۔ نام ایک ترکی غلام کا۔
 ایخان۔ ولایت ترک کا نام ہے۔
 آیدون۔ بفتح اول اب۔ اسوقت۔
 آیدون۔ بکسر اول اس جگہ اس مقام پر۔
 ایرمان۔ ندامت و پشیمانی و آرزو و زمان و مسرت و حمان
 ناخواندہ اور نام ایک شہر کا۔

ایران - نام ولایت کاجسمین خراسان و عراق عجم و فارس و کرمان
و آذربایجان و اہواز و طبرستان و غیرہ شامل ہیں۔
ایرسون - رومی زبان میں طلق یعنی ابرک۔
ایرقان - رومی زبان میں حاتینی مہندی۔
ایرگان - نرندی زبان میں مردم یعنی لوگ۔
ایسرون - رومی زبان میں گوگرد یعنی گندھک۔
انسان - زمین کا گوشہ جو شرق و شمال کے درمیان ہے۔
انسان - فارسی میں وہ اور آپ بظہری بنیاد بنیاد بنیاد
اور چون خداوندان شدہ ہر لکھ لکھ خداوندی کہ با ایشان شدند۔
ایقان یعنی کرنا۔ یا لینا۔
ایقون - ایک سرخ رنگ بدبو پھول ہے جس کا عربی میں رولنتن نام ہے۔
ایکین - ترکی لفظ ہے فارسی شدہ ہندی ہوا۔
ایکیاؤن - آتش پرستوں کی ایک کتاب کا نام ہے۔
ایق خان - سلاطین مغول کا لقب ہے۔
ایقین - بکسر اول و فتح ثالث بے خوف۔ دل بدلہ و آدم این
شدہ۔ از قاضا سے طلب گاران دل۔
ایقین - بکسر اول و فتح ثالث مبارک کے جانب راست یعنی ہنڈل
ایقین - بکسر اول و کسر ثالث امالہ امن بکسر سیم۔
ایمان - بکسر اول فہمین و سو گندین۔
ایمان - بکسر اول رغب ہونا۔ امان دنیا لیلی کم کرنا۔ سعدی غیا
بحق نبی فاطمہ کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ۔
ایمن - یہ ایمان اسٹی جمع ہے۔ جامی - حاضر ست این یا قہ لاکھ
است این - یا شجاع شمس یا آئینہ دلہا ست این۔
ایوان - شاہی محل و شکار - نظامی - رو بد رگاہ خدا آبر کیاوان
غور + عاقبت بر سر مغرور فروری آید +
ایوٹمن - نرندی زبان میں چشم یعنی آنکھ۔
ایقان - خدو صوائی یعنی جنگی راہی جس کو عربی میں جرجہ کہتے ہیں
اسکا بانی لاکھ اگر ترش انا کے درخت کی جڑ میں ڈالا جائے تو
خیرین ہو جاتا ہے۔
ایاروہ - بکسر اول کتاب زندگی تفسیر جس کو پانزہ بھی کہتے ہیں اور
نرند ایک کتاب آتش پرستوں کی مذہبی کتاب ہے۔
ایارہ - وہ زہرور جو ہاتھ پاؤں میں عودین بنتی ہیں۔ جس کو کنگن اور
چوڑا اور پونجی کہتے ہیں۔

ایا سہ - آرزو و اشتیاق و حلقہ۔
ایجرہ - ترکی میں درمیان اور اندرون۔
ایزارہ - جھوٹی ڈبو ارجو گھر کے گائے بنائی جاوے یا ٹیکہ گائے کے یہ
الیشہ بکسر اول پیشہ و جنگل و جاسوس خوشامی و سانی زبان ان
الغہ - یہود و گویا وہ گو۔
ایکھ - جنگل اور گنجان درخت۔
ایکھ - ترکی میں مویشی کا گلہ و صطبل۔
ایمہ - بکسر اول اکون یعنی اب اور یہود۔
ایمہ - بکسر اول مخفف این ہمہ۔
ایمہ - بکسر اول و کسر ہمزہ ویم شدہ جمع امام بہت سے امام و ولعت
بخش جرم من بندہ ای رحیم و کریم + بحق آل نبی و ائمہ اطہار +
ایمہ - ہر چیز بندھی ہوئی جو شکل سے کھلے۔
ایہ - بکسر اول زیادہ کر بڑھا۔
ای - فارسی بہ حرف ندا ہے۔ توحید۔ ای کہ در ہر مذہب ملت توں
مقصودا۔ در میان ہر عبادت خانہ و مسجد و ماہ و نام از سوز دل
سوزان گواہی میدہد + رنگ زرد و آہر و چشم خون آلودا +
ایاومی - بکسر اول و دوم جمع ایدی اور ایدی جمع یک بہت سے
ہاتھ اور نیکیاں اور عتین۔
ایازمی - سیاسی سیاہ برقعہ جالی دار جو عین منہ پر ڈالتی ہیں۔
آیدی - جمع یہ بہت سے ہاتھ۔
ایری - خلق خدا کی پیدائش۔
ایستی - یہ ایک خطاب عمدہ شریف عورت کا ہے جیسے کہ سلیم دلی بی دیکھ کر
ایستی - یہ بھی عورت کا عمدہ خطاب ہے۔
ایشک آقاصی - دیوان خانہ کا داروغہ۔
ایلیائی - ایلیا - سنیاتی زبان میں صدیق اکبر اور لقب علی المرتضیٰ
کا اور نام ایک نبی کا نبی اسرائیل سے اور نام خضہ علیہ السلام کا اور
نام ایک شہر کا اور نام بیت المقدس کا اور نام ایک فتح کا فتوحات +
ایہ ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے۔
ایخی - ترکی میں کھڑون کا گلہ۔
ایچی - شاہی وکیل قاصد نامہ بر۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

الف مقصورہ ہایکے

ایک سید باب بڑا میان بوزھا آستانہ شد صفہ رفو قانی خطا میں
کی بہت سی آدمی نے ہزاروں باریہ نادان بھولا بھلا کیونکر نہ
دیکھوئے اسکی اولاد۔ جب آدم سب کا آبا جان بھولا۔
آٹلا۔ خشک گوہر جلنے کے لایق جبکو فارسی میں پاچاک خوشاک
لوڑ غلی میں رختی کھتے ہیں۔

اینا۔ وہ مال جو غیر کا منو ذاتی خاص۔

اینا۔ ایک۔ ایک نرالا۔ مولف۔ جہان مانگتا ہے بھلا اپنا اپنا
پریشانی نظر دھا اپنا اپنا۔

آپ۔ اسوقت اسی دم فی الحال ابھی تیرت اندون سے وقت ہر
اب کیجئے رنجہ دم + آخری دم جو ترے بیمار کا۔

اجر۔ عربی فارسی اور اردو میں استعمال دارہ پریشان بدین خراب
اور بازی جو کھیلنے کے لایق نہ ہے بلکہ بے میر بازی اتر۔

زیرب النساء مخفی۔ زلف اتر شدہ درگوش سخن میگوید + موبو
حال پریشانی میں میگوید۔ عجب حالت ہر دل کی گیسو خدار
کے غم میں + پریشان پریشان ہر پرگندہ ہر اتر ہر۔

آبال۔ اُجھان جوش جذبہ غصہ جھوٹا۔
ابکاسے۔ کھل جانا تم کا سبب لکھنے ہوا وعدہ کے۔

الف مقصورہ باتا سے ثنا

اتھلا۔ یغمل اول ہر تین جو دو رنگا نو عربی میں لرحیح فارسی میں سیالہ
آٹالا۔ کھلا اسباب عربی میں اثاث و متاع فارسی میں رحمت
اٹکا۔ رک گیا پھنس گیا۔ جھگڑا۔ سودا۔ کرمیت تھانہ رفون
میں بیان سودا کا دل لگا + ایترا توان ہر وہ مذہب جو جھگڑا +
اتار پھینک دیا + یہ لفظ جڑ و نادر کے مقابلہ پر ہر
بہت سے موقع پر بولا جاتا ہے۔ خانہ نشہ کا آٹا۔ بانی کا اتار۔
اتوار۔ فارسی یکشنبہ عربی یوم الامم معنی اسکے سوچ کا دن چانچہ
ات کے معنی سوچ اور دار کے معنی دن ہر مولف۔ روز روز
آنکھیا اتر رہی + آج ہفتہ اور کل اتوار ہے۔

اترنک۔ دلیز کی بالائی لکڑی جسکو عربی میں ساکت لڑ
فارسی میں گرا راتو لیتے ہیں اور تیجے کی لکڑی آستانہ اور دل و
عربی میں اسگفہ کہتے ہیں۔

اٹک۔ یغختین وک و مزاحمت اور کڑے دہنے میں ابر تر کے
نقشے شاد ہے میں + ہم جب اٹک گئے ہیں دریا بہا دیے ہیں۔
اٹکل۔ بفتح اول اندازہ و قیاس اور جانچ۔

اترسون۔ تیسرا دن جو گزر چکا ہو جسکو فارسی میں سر روز کہتے ہیں
قطعہ کبھی حسب عہد ملے تم نہ سمجھو + گندھی گئے جوئے وعدوں میں
برسون + کبھی آج کبھی کل وعدہ + بھی برسوں برسوں کبھی ہر برسوں
اتار جڑھاؤ۔ اتچ بیج نشیب و فراز کھٹا و بڑھاؤ۔ برانی

بھلائی۔ دھوکا۔ فریب۔ دم بھانسا۔ نشے میں رہتا ہے ہر
نشہ الفت + کہ اس شراب میں ہرگز نہیں اتار جڑھاؤ۔
اتو۔ ایک آلہ آہنی کا نام ہر جس سے دشمنی کپڑوں کو کڑے ہیں
اٹکاؤ۔ دھوکا۔ آڑ بندھن پر ہیز۔

اترائی۔ دریائے اترنے کی اجرت بوطاح وغیرہ لیتے ہیں۔
اسیرنی۔ ایشیون۔ یہ ایک آلہ لکڑی کا ہوتا ہے۔ جسپر سوت
بستے ہیں عربی میں اسکو استاج فارسی میں چنگلوک کہتے ہیں۔

الف مقصورہ باجیم

اجر ط۔ ویران تھا ہوا خانہ خراب۔ یہاں اپنا مسکن بنا کر
نہ بیٹھ + کہ ہر یہ جہان ایک اجر ط ویا۔

اچکا۔ پور فزبی و غا باز آدمی۔
اجلا۔ روشن سید۔ بیض۔

اچھا۔ نیک خوب خوش بہتر ہے ہر وہ جھون میں آدمی اچھا
جسکو کہتا ہو ہر کوئی اچھا۔ یہ کیا کہا مجھے اچھا زبان بہت
اچھا + سنا لے اور بھی دو گالیان بہت اچھا +

اچھٹا۔ بکسر اول آرزو خواہش۔ مرقی۔
اچھا لا۔ روشنی جلوہ۔ چمک دیک۔ بیاض۔

اجابت۔ کسی کی دوکان سے ادھار لینا۔
اچھاڑ۔ وہ جگہ جہاں آبادی نہ ہو خزان نے نوڑ لیے گل
جن لگاڑیا + جو گھر تھا قبل غنا کہ کا اچھاڑ دیا۔

اچار۔ یہ ایک ناخوش ترش سرکہ یارانی سے بنایا جاتا ہے۔
فارسی میں اسکو آچار اور عربی میں غفل کہتے ہیں۔

اچک۔ بفتح اول و زنیہ اچک فارسی گراں عمل میں اتقل۔
اچانک۔ یکایک ناگہان بے مولف۔ آج کیسے بار جو کرنا
ہر کام + ورنہ گزرے وقت پر پچھتا سکا + پھر نہوگا کچھ بھی جب

پیک اجل + تیری بالین پر اچانک آئیگا۔

اجو این۔ ہر ایک خم دو این مستعمل ہے۔ فارسی میں اسکو تیان
عربی میں بندر النج۔

اجیرن بفتح اول و کسر ثانی ہیضہ بدہمی تھمہ۔
اچھہ۔ گروہ جو ناپائی کا خلق میں عربی میں سکھیں کہتے ہیں۔
اجارہ۔ اجرت پر کام لینا ٹھیکہ لینا۔ قطعہ مولف کہیں غزہ ہو اور
تازو کرسہ۔ کہیں مرزو کنا یہ اور اشارہ دیا قاتل نے ہی شاید
اجل سے ہمارے قتل کرنے کا اجارہ دے۔

اجلائی۔ روشنی و سپیدی و بیاض۔

اچھوانی۔ زچہ عورت کا کھانا۔

اچھوئی۔ اچھوتا۔ وہ چیز جو کسی نے چھوئی ہو اور کینواری لڑکی اور لڑکا
اچھوئے اچھے۔ نامی گرامی بھلے لوگ۔ قطعہ مولف بنائے خداوند
کون و مکان نے کہیں اچھے اچھے مکان اچھے اچھے جو آئے
بھلے لوگ اس سرزمین پر کہنے چھوڑ کیسے نشان اچھے اچھے

الف مقصورہ با حاء حطی

اُحدی۔ سست کابل مجہول کم عقل۔

الف مقصورہ با ناء

اخروٹ۔ ایک مشور میوہ ہے جسکو جوز کہتے ہیں۔
اختیار۔ آزادی قابولس حق مدامت بقضہ۔ آپ کے
قابولین کب آتے تھے ہم + دلہ گریو ہمارا اختیار +
اخیر۔ پچھلا۔ انت کا انتہائی نتیجہ۔ انجام۔

الف مقصورہ با و ال

ادا۔ وہ معشوقانہ حرکت جسکی تقریر نو سکے۔ عربی میں غنچ و دلال
فارسی میں ناز۔ ہر ہمارے اس دل بیا کا + جانی دشمن غزہ و
نازو ادا +

ادھا۔ دام قرضہ نیہ۔

ادھیر۔ سیاہ عکرا آدمی جسکے اوڑھے بال سیاہ اور اوڑھے سپید ہوں۔
ادرت۔ سوٹھ جسکو زنجیل کہتے ہیں۔

الف مقصورہ با راء

ارداوا۔ دیبا گیمون یا جو کا عزلی میں حبشہ بنگار شین اور فارسی
میں بلغور کہتے ہیں۔

ارنگا۔ کشتی میں ایک داؤ کا نام ہے۔

ارٹوا۔ پناہ پونجی۔ سرمایہ جمع جائے امید نسل و جمعی۔

ارنڈ۔ ایک مشور درخت ہے فارسی میں بیدانجر۔

ارو۔ ماش جو مشور غلیہ ہے۔

ارڑ۔ ہٹ۔ ضد۔ رخ۔ غضب۔ پاس۔

اردو بازار۔ لشکر کا بازار۔

ارہر۔ ایک مشور غلیہ ہے ہند کے لوگ اسکی دال کھاتے ہیں۔

ارٹیل۔ سرکش آدمی اور وہ گھوڑا جو سواری نہ سے۔ عربی
میں حردن و شریہ۔

ارگن۔ یہ ایک۔ ازایجا و کردہ فلاطون حکیم ہے۔

ارمان۔ آرزو و تمنا۔ دریغ۔ افسوس۔ بن کے ہر نظرہ
مرے اشک کا طوفان نکلا + تو بھی اس دیدہ گریبان کا

نہ ارمان نکلا۔

ارٹاؤ کھاؤ۔ فضل خج ٹٹاؤ۔

ارٹھ۔ معنی مطلب حاصل کلام۔

ارکچہ۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے۔

ارٹن ٹھٹو۔ تخت روان چلتی سواری۔

اردلی۔ سواری کے ساتھ چلنے والے لوگ۔

اردوے معلیٰ۔ بادشاہی لشکر کا بازار۔

آزومئی۔ ایک قسم کی ترکاری ہے جسکو پکا کر کھاتے ہیں کچالو
اسی قسم سے ہے۔

آرے لے۔ یہ ایک بیل ہانکنے کی لکڑی ہوتی ہے جسکے سر پر زکدر
لو ہانکا ہوا ہوتا ہے۔

ارے۔ یہ ندائے غلط ہندی میں تحقیر کے ساتھ بولاجاتا ہے کیا غلطی
نے تجھ کو خاک سے پیدا کیا + نادان خبردار آتش سوزان نہ بن جانا

الف مقصورہ با سین

آساو۔ معلم طرحائے والا۔ ہنر سکھانے والا مولانا کہہ جان کنی اور
بادیہ گردی ہے آخبر اندون + پیشوا فرماوے مجنون کہ میں آساو ہم
استری۔ دھن عورت کا مال۔

آسترہ۔ فارسی اردو میں شعل سر موڈنے کا اوزار عزلی میں

اسکو موسیٰ کہتے ہیں۔
استادلی۔ استاد عورت معلمہ لڑکیوں کو پڑھانے والی ہے مکتب
افت میں اپنے تبادلی عشق میں۔ تھی زلیخا اوستانی اور مجنون اوستاد
استری۔ عورت مقابل مرد کے۔ فارسی میں زن عربی میں امراۃ۔

الف مقصورہ باشین

اشک۔ بضم اول تہمت و بہتان۔
اشنان۔ شنانا۔ غسل کرنا۔

الف مقصورہ با فاء

ایم۔ مشہور چیز، فارسی میں ایفون عربی میں لبخ تخی شام ہے
افطاری۔ وہ تھوڑی چیز جس سے روزہ چھوڑیں۔

الف مقصورہ با کاف

اکھوتا۔ جو باپ کا ایک بچہ ہو۔
اکلا۔ سابقہ ہلا۔
اکھاڑا۔ گشتی کا دنگل۔
اکھرا۔ ایک تہ کا کپڑا یا اکری رسی۔
اکھلا۔ تنہا واحد ایک یگانہ فرد جملہ ہے اکھلا ہے وہ واحد
لا شریک۔ نہیں دوسرا کوئی جسکا شریک۔
اکن باد۔ آنشک کی جاری۔
اکر۔ خود کی بکڑی خوشنودار۔
اکال۔ جو نقد یاں لھا کر چنیک دیتے ہیں ظفر بہتر ہے
دعے میں کسی اکال کے۔ اسکو تھوہلاؤں کا اسکا نکال کے۔
اکڑو۔ مغرور و متکبر و خود پسند۔
اکارہ۔ اکھلا حساب میں ایک۔
اکاڑی۔ وہ رسی جو گھوڑوں کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں
اگلے پھلے۔ آبا و اجداد اگل اولاد۔
اگوانی۔ پیشوائی استقبال۔
اکوئی۔ حاملہ عورت کی خواہشیں جو واسطے کھانے بعض
چیزوں کے پیدا ہوتی ہیں۔

الف مقصورہ بالام

الاسنا۔ شکایت گلہ الزام۔
الٹا۔ برعکس مقلوب معکوس ہے جا کے گلشن سے جو میاں و پھر
الٹا۔ کیا نصیب ہے ترا بلبل شیدا الٹا۔ تن کی عریانی سے بہترین
دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا الٹا۔
الوب۔ غائب آنکھوں سے پوشیدہ ہے روبرو آنکھوں کے جو
چھپتے تھے گل۔ ہو گئے ہیں آج وہ یکسر لوب۔
الٹ پلٹ۔ زیر و زبر او صراحت و بالال۔ مولف۔ زلف تیر
کی وصف میں مضمون۔ جسنے لکھا الٹ پلٹ لکھا۔
الک۔ علیحدہ جدا ایک طرف۔ میر حسن۔ الگ ہمسے رہنا اور
یوں چھوٹنا۔ یہ اوپری اوپر مڑے لوٹنا۔ الگ ہم سے ہوتے
ہیں مثال مار ظہورہ۔ ذرا چھڑے سے ملتے ہیں ملائے جسکا جی چاہے
الو۔ مشہور جانور جو خوش گنا جاتا ہے۔
الاول۔ تودہ آنش فقیروں کا دھوان۔
الاجی دانہ۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے جو لایچی کے دانوں پر کھانڈ
جر دھاتے ہیں۔
انغورہ۔ ایک قسم کی بانسری ہے جسکو دیہاتی بجاتے ہیں فارسی میں تک
اللہ۔ ذاتی اسم خدا تعالیٰ کا ہے۔ بہر صورت نظر آتا ہے اللہ بہر
جلوہ دکھاتا ہے اللہ۔
الاجی۔ مشہور چیز ہے جسکی کیفیت پہلے تحریر ہو چکی ہے۔
السنی۔ مشہور تخم ہے جسکو کتان کہتے ہیں۔
الکئی۔ طنباب جیسرا انور چڑھانے یا کپڑے ڈالتے ہیں۔
الکسی۔ سنسی کا پانی۔

الف مقصورہ با میم

امید۔ فارسی اردو میں متعل۔ اس رجا۔
امرت۔ آب حیات۔
امر۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا۔
امرت صر۔ پنجاب میں مشہور شہر ہے۔
امسن۔ ہوا کا بند ہونا۔
امتاس۔ مشہور درخت ہے جسکے پھل لمبے لمبے ہوتے ہیں اسکا
مغزوہ میں متعل عربی میں سکونیا شہر فارسی میں خیابن کہتے ہیں
امام۔ عربی اردو میں متعل ہے پیشوا نوم کا۔ زند۔ ہونے و جمع
منکرون کو ازدحام بر۔ موقوف ہے جہاں و طہر امام بر۔
امام ہارہ وہ جگہ جہاں اہل رض ماتم کیا کرتے ہیں۔

الف مقصورہ بانون

اندر جو ایک ہر جکو عربی میں انحصار فارسی زبان میں کج شک کہتے ہیں۔
انترتہ نظم و ستم نا انصافی۔

انگر کھہ۔ جسم کا محلی فظ گلے میں بیٹھنے کا کپڑا۔

انگشتانہ۔ نوہے کی ٹوٹی ہوئی انگلی سر جڑھا کر درزی کام کرتا ہے۔

انہلی۔ ایک مشورہ درخت ہے اس کا پھل ترش ہے عربی میں
نمرندی فارسی میں انہلہ۔

اندھی۔ نابینا عورت اور تند و تیز ہوا۔

اندھار می۔ ستار کی اور اندھی۔

اند و اسی۔ وہ مرغی جو اٹھکے ہو ہوئے۔

اندر می۔ حواس انسانی و لذات نفسانی۔

انگڑالی۔ وہ حالت جسم کی جس سے آدمی اسباب کو کھینچ کر

ستہی آتا رہا عربی میں ہطوار۔ فارسی میں خیمانہ۔ وزیر شکر ہے

ہے ہمارے گریبان صبر کے ہنگڑالی میں جواہر کی چلی مسک گئی

انگلی۔ عربی میں اصبع فارسی میں انگشت۔ ترکی میں یرماق۔

انگڑائی۔ گھر کا صحن جو کھلا ہوا ہو۔

انگوٹھی۔ انگشتی جو مشورہ جڑا ہے۔

انگلیٹھی۔ آتش دان جس میں آگ رکھتے ہیں۔

آنی۔ سنان یعنی نیزے کی نوک۔

الف مقصورہ باواؤ

اوچھا۔ ہودہ نگ حوصلہ کینے سے شرم سکڑا ہوا اہل مقدار شکم

اوڑھنا۔ پیراپننا۔ اوپر پٹنے کا کپڑا ہے۔

اولا۔ بضم اول دو او بھول پردہ و حجاب کھٹکٹ۔ و تقاب۔

اولا۔ ثلثہ دنگرک جو ابر سے برستے ہیں۔

اونجا۔ بلند اور جڑھا ہوا بڑھا ہوا ہے۔ کشفہ خیر البشر کو حق نے

بخھا مرتبہ + اونچا درجہ اونچی عزت اور اونچا مرتبہ۔

اونٹ کپڑا۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو اونٹ خوشی سے کھاتا ہے۔

اوندھا۔ منکون گردن سے کیے ہوئے۔

اورب۔ کچڑھا۔ عربی میں خوف فارسی اریہ۔

اوت۔ سامع و بے وقوف آدمی اور وہ مرد جسے کسی عورت سے

توصل نکلیا ہو جسکو عربی میں غریب فارسی میں موبیزن کہتے ہیں۔

اوٹ۔ پردہ جو دو چیزوں میں داخل ہو۔

اونٹ۔ مشورہ یا یہ ہے فارسی شتر عربی چہل۔

ان و اتا۔ رزق نیو والا درزی ریان و ات خدو بند جل و علے۔

اندھا۔ اعمی نابینا کور معذور۔ مولف۔ دیکھنے کے واسطے موجود

ہیں + دونوں آنکھیں جب بفضل ذوالمنن + غور سے ہر وقت

نو نا کردہ کار + اپنی حالت دیکھ اور اندھانہ بن +

انڈا۔ ہفتہ تخم مرغ۔

انگارا۔ آگ کا کپڑا جسکو عربی میں جمرہ کہتے ہیں۔

انگوٹھا۔ بڑی انگلی نرائنگشت و ابہام۔

انگیا۔ سورتون کا سینہ بند۔ فارسی شامخ۔

انت۔ اخیر انجام خاتمہ۔ انتہا۔

ان ہوت۔ ناداری غفلتگی۔

انحر۔ عروت تہی الف باتانا۔

انچہ۔ مشورہ درخت ہے۔

اندھرت۔ سخت ہوا باد صحر جسکو عربی میں عاصف کہتے ہیں۔

اندہر۔ باہر کے مقابلہ بر طبق اندونا۔

اندہر۔ کسرا دل ہندو کے اعتقاد میں ایک یونانی جو بہشت کا راہ ہے۔

انگور۔ مشورہ درخت اور میوہ ہے۔

انیس۔ ایک عدد ہے فارسی میں نوزدہ۔

ان بھول۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔ مولف۔ پھنسا

دام کیسوں جو ناگمان + وہ بچارہ ان بھول مارا گیا۔

ان جل۔ روانہ پانی رزق روزی قسمت۔

انجل۔ دامن جو مشورہ لفظ ہے۔

اندرین پھل۔ ایک نچ پھل کا نام ہے جسکو منظر کہتے ہیں۔

دو میں متعل ہے۔

اندر جال۔ سہ جال جو اندر راہہ جنگ کے وقت دشمنوں کے

پھسلنے کو بچھادیتا تھا۔ مکرو فریب شعبہ۔ دھوکا۔

انمول۔ بڑی قیمت کی چیز بے بہا بے قیمت۔

ان بن۔ ناتواقی۔ رنجیدگی۔ کھٹاٹی۔ سبب ہے غیروں پر

غلاٹ آپ کی + ہمسے ان بن ہے بھلا کس واسطے۔

ان جان۔ بے وقوف حق جاہل ہے کو کھجائان میں ہمنے

کس لیے رکھا قدم بہو گئے ہیں جانکر انجان ہم کس واسطے۔

اجن۔ سرور و رفو خشک دوا جو آنکھوں میں ڈالیں۔

اوس پر بلند بالا تنھے کے مقابلہ پر۔

اوتار خدا کا سایہ خدا کا نائب بادشاہ۔

اوس شبنم جو رات کو برسی ہے۔

اونگ۔ جبکہ جو نیند کے غلبہ سے آتی ہے شیم کا کل شائین سے
مین جو اونگ گیا تو غصے کے کہنے لگے اسکو سانپ سونگ گیا۔

اول۔ نظر سے غائب پردہ تین۔

اول۔ لغو و معمول ضامن کفیل معاوضہ و ردہ چیز جو کسی کے
عوض رکھ لی جائے۔

اول۔ سب سے پہلے۔ یہ عربی لفظ اردو میں مشعل ہے۔ مولف وہی
اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن، وہی مانگ وہی رازق وہی
خالق وہی رحمان۔

اودھم۔ غل شورو جھگڑا۔ فساد۔

اوسان۔ حواس پوش طاقت۔

اؤن۔ چشم جو مشہور چیز ہے۔

اوجہ۔ چار پاؤں کا معدہ۔

اوکھ۔ تیشکر یعنی گنا۔

اولمہ۔ ذبح کیا ہوا جانور جو گرم پانی میں تر کیا ہوا ہو۔ عربی میں

مسموط و سمیط۔ فارسی میں رود و تری کی میں یو لمہ۔

اوتی۔ بوا و مجہول بیلنا یعنی روی بلوئے کا آلہ عربی میں مخرج

فارسی میں چوبکین۔

ادنیٰ مرونی۔ وہ مرونی جس سے بنوئے نکل چکے ہوں۔

اورھنی۔ عورتوں کے سر پر رکھنے کا دوشہ۔

اوکھلی۔ فارسی میں جوازہ عربی میں ہاون جمین ہر ایک چیز

کوٹتے ہیں اور جس سے کوئیں اسکو دستہ بولتے ہیں۔

وٹنی۔ شتر مادہ۔

الف مقصورہ بابا کے ہونے

آل بیت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ و غرض وہو

جائے تکذال بیت آباد پھر سے وہ گھر بھیجے جو بدخواہ اس گھر کا

اہلیت۔ شرافت و انسانیت۔

اہا۔ گیہوں کے بیدہ کی آتش جو کاغذ کو لگاتے ہیں۔

اسیر۔ دودھ پیچنے والی قوم۔

اہائی موالی۔ پاس بیٹھنے والے نوکر چاکر وغیرہ شبانہ

سب گھرے رہتے ہیں تھکو + تمھارے ہیں جتنے اہالی موالی۔

الف مقصورہ بابا کے تختانی

ایلو۔ یہ ایک دوا ہے تلخ مزہ جسکو صبر کہتے ہیں۔

انیٹ۔ جو عمارت میں لگائی جاتی ہے۔ فارسی میں خشت عربی میں

آجر۔ مولف۔ خواب غفلت سے تری انگلیں لگی اس گھڑی + زیر

بالین تیرے جہدم انیٹ رکھی جائیگی۔

ایٹر۔ وہ مفلس جو اپنے آپ کو دو تمدن ظاہر کرے۔

ایال۔ گھوڑے کی گردن کے بال۔

ایمان۔ عربی اردو میں مشعل ہے تسلیم کرنا مان لینا۔ مولف

تحت ہوتوں کی جسکے دل میں + خدا رکھے سلامت اسکا ایمان

ایندھن۔ جلانے کی کٹری وغیرہ جسکو فارسی میں ہیزم عربی

مین حطب اور دودھ کہتے ہیں۔

ایٹھ۔ غرور سرکشی تکبر۔ بڑائی مولف خاک سے پیدا ہوا ہے

جسکے نو + جھکواے خالی نہیں درکار اینٹ۔

ایٹری۔ پاؤں کی ایڑی عربی عقب فارسی پاشنہ۔

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان میں

الف مقصورہ بابا می موعده

ابریشم تاب۔ کاتا ہوا ایشم یا کتنے والا۔ آملی۔ بھنگ زہر متھکین

تاب بنددہ۔ سرفراہ ابریشم تاب لاہور۔

ابر دست۔ سخی آدمی بخشش کرنے والا۔ انوری۔ توان بردستی

کہ گرفت دریا + ہمہ قطرہ کردو نیاید تمامت +

ابر رحمت۔ خدا کی رحمت کا بادل نہایت سخی + شود سیرت

کاتم ردیا گرد بنفیزد + بقدر نشانی از ابر رحمت آب سخا ہم +

ابروے مومت۔ دونوں ابرو ملے ہوئے صائب ای آنکہ

دل و باروتی تو سہبتہ۔ غافل مشوکہ در تعلق شکستہ مولف و لغت

سطرین دوبار یک ہیں بڑی پتہ ہم + دو جگہ لکھا ہوا اصل علی اصل علی

ابروے بلند۔ دراز اور اونچے ابرو و عجب چشم بد و بد

بلند تو کہ هست + چون بر عید دل خلق بابا کے خوش +

ابر تر۔ سیراب بادل برسنے والا بادل۔ سیراب رخصی و ایش

نوبار آمد کا بر تر چمن پرورد شود + کلمت گل یہ شور و خون از سر شود

ابرعالم گم گم چھڑی کا بادل جو زور سے برسے مولف سبز جنبے
بحر و درخت و بیابان کو دیا فی الحقیقت فیض ہے اس ابر عالم گیر کا۔
ابر ہفتہ وار سا ٹھہر دینا بھری کا بادل۔ ۵۔ دیدہ ام در گریہ ہر
لحظہ جو ابر ہفتہ وار۔ درخروش و جوش مثل بحر جوشان روز و شب
ابریشم گر۔ ابریشم بنانے والا میخسرو۔ پردہ زابریشم از موطنا
گاہ ابریشم و گم سے کتاب +

ابنا سے جنس ایک جنس ایک نوم ایک گروہ کے نوک یعنی نبی
نور یا عیضہ جمع کا ہر کمال فاریس مفرد استعمال کرتے ہیں
مولوی روم۔ ایک نظر فرما کہ مستغنی شوم زابتائے جنس + سنگ
چو شد منظور نجم الدین سگان را سردست +
ابر بخش بخش کا بادل بڑا سخی ۵۔ منبع زرا بخشش کان جو
آفتاب فیض و دریا سے سخا۔

ابر گردش بہت چلنے والا گھوڑا۔ میر معر فلی۔ برتے است
ابر گردش ابر سے است برق دار + بادست کوہ پیکو کوہی است بادا
ابر سے ترش غصہ کی حالت میں سعدی۔ ازان نیمہ
عابد سر پر غور + ترش کردہ بر فاسق ابر و زور۔
ابریشم مقررش۔ کتر ہوا ابریشم جو مرکب بخون میں ڈالتے ہیں
مخاص کا سخی۔ بگڑا طیب کز پئے فترج دل بس است
ابریشم مقرر خطبتان مرا۔

ابرو سے طاق۔ محراب دار ابرو اور خوبی میں طاق میخسرو
طلب کرد خان آفاق را + گرہ باز کرد ابرو سے طاق را۔
ابر و سے تنک۔ مغرور و متکبر در بچیدہ۔ نظامی۔ چنان آتش
چین در ابرو سے تنک + کہ چین بگریہ براو خارہ سنگ +
ابر و سے فلک۔ ماہ نو نیا چاند۔ ۵۔ ابرو سے خندارچون
نوس فزح + میزند طعنہ ابرو سے فلک۔

ابر و ہلال۔ یہ جملہ محبوب کی صفات سے ہے۔ لسانی میکنم از دل
بر دل ابر و ہلال خویش را + سر بسجود امیدم وحشی غزال خویش کا +
ابر ہرے شام۔ ہلال ماہ نو نیا چاند + خواجہ کرمانی۔ برابرندہ
تبع صبح از نیام + کشائندہ چین ز ابرو سے شام۔

انبلد ساختن۔ آغاز کرنا ابتدا کرنا۔ علی خراسانی۔ ابتداء
لفظ معنی کردن از نام خدا + صانع بی مثل و ہمتا خالق ارض سما و ہمتا
معنی اور بدیہودی کنند + از تالش لفظ را اگر لفظ سازد ابتدا +
ابجد تجرید نوشتن۔ آرزو ترک کرنا۔ اکیلا ہونا۔

ابجد روان ساختن۔ سبق پڑھا ہوا یاد کرنا۔ شغالی۔ روان
نساخہ ابجد بکاتب معنی + دلی بعلم جہالت یگانہ استاوند +
ابر سیاہ پستان۔ کالی کھڑا برسنے والا بادل۔ باقر کاشی ایصال
خوش بہارت ای باغبان مبارک + ابر سیاہ پستان بر بوستان بہارک
ابر کس۔ ابر مردہ جسکو اسفنج اور مرابادل سے تین پانی کو وہ اٹھاتا
ہے مولف۔ روئین سکے غم دلدارین دل کھو مگر + بلکہ آنسو صورت
ابر کن لی جاتے ہیں۔

ابر نیسان۔ بہار کا بادل جسکے قطرات سے صدف میں موتی بنتے ہیں
صائب۔ تاک را سیر بکن ای بر نیسان در بہار + قطرہ نامی میتولد شمع
گوہر خود +

ابر و بلند کردن۔ ابرو سے اشارہ کرنا اشارہ سے جانا طالب آملی۔
اینک ہلک طفقہ عید سنوری است + کاہر بلند کرد ہلال معانیم +
ابر و ہم در کشیدن غصہ کرنا غضبناک ہونا سعدی حرامت بود
نان آنکس حشید + کہ چون سفرہ ابر و ہم در کشید +
ابر و ترش کردن بھڑا اور زنگدل ہونا۔ سعدی۔ ازان نیمہ عابد
سر پر غور + ترش کردہ بر فاسق ابر و زور +

ابر و تنک کردن۔ ناز کرنا غور کرنا۔ اترنا۔ محمد جان قدسی جو
غزہ ابر و تنک میکنند + سیاہ گردان را سبک می کنند +

ابر و جذبائیدن۔ اشارہ کرنا۔ اور ضا دینا۔ طاہر وحیدہ نکینست
گرجانان بما ابر و کجیاند + کہ نتواند کشیدن ناز آبی زور کمانش را +
ابر و جمدن۔ اشارہ ہوا جھنش کھانا۔ ابو طالب کلیم می جمد ابرو
شوخ و می برد چشم جناب + نیست جز ایدل اگر در دیدہ طوفان میشود +
ابر و چین کردن۔ غصہ پکڑنا غضبناک ہونا۔ برابر و چو آن
چین چین گرفت + زخا فان چین کشور چین گرفت +

ابر و زدن۔ ابرو ہلانا اشارہ کرنا مبارک نیستانی۔ طبع تو بخشد
صدیج و گمر + ابرو زندہ گرہ برابر و زندہ +

ابر و کج کردن۔ غصہ ظاہر کرنا۔ ناراض ہونا میخسرو و پس زماہ است
می بینم من کج ابر و + گرہ بنگاہن بہ پیشانی کہ مدہ و غرہ کم گیرد +
ابر و کشادن۔ خوش ہونا نیلغہ کی من آتا۔ نظامی۔ شبہ کاروان
مجلس خوش نہاد + سران را طلب کرد و ابر و کشاد +

ابر و کشیدن۔ اشارہ کرنا اور ابرو پر نقش و نگار کرنا۔ رویش دل
ہر وی۔ بر چہرہ آسمان بدو + از فوس و فزح کشیدہ ابرو +
ابر و کمان۔ محبوب کی تعریف میں لکھا جاتا ہے کہ چہ ازین گمان

ابرو فرخی - خوش خلقی خوش طبی خوش مزاجی لطافی دل شہ دلن مجلس تنگبار + بابر و فرخی در آمد بکار +

الف مقصورہ بانا

اتل تول تل - کلام لغو بے معنی و بے فہم غیر صحیح باقر کا شمشیر باقر بنی بہت جو آیات کلام + شعر یاران دگر اتل تول تل + اتل کشیدن - کہ طردن بر تو کرنا - اور خیارہ لینا کہے کا زبان نکالکر بھاگنا - طاهر و حید - جو سب گرد آن کو سے جو میکشم + بیاد اتل کش اتل میکشم + زبید اویار اتل کش گو + کہ افگندہ در آتشم چون تو

الف مقصورہ بانا سے مشکتہ

اثر لبستن - اثر کردن یعنی اثر کرنا دل ست این کہ از گریہ ریزد و شمر + دل است اینکہ بزنا بندد اثر + اثر گرفتن - اثر گرفتن نشان قیام ہونا - الوری از بوسے تو بویو نشان مشک و غالیہ + از روئے تو گرفتہ اثر ماہ و آفتاب + اثر گرفتن - نشان نجاتنا اثر قائم رہنا - سلمان - جگر م خون شد و از دیدہ برون رفت و نرفت + اثر دلخ فراق تو ہنوز از جگر م - اثر داشتن - اثر رکھنا نشان رکھنا - میر معمری - بر سمن از مورچہ داری نشان + بر مورچہ از غالیہ داری اثر + مورچہ را چند نہی بر سمن + غالیہ را چند کشتی بر مورچہ + اثر ستاق - مقام اخروہاے نشان بطوری پیشین بنیغ فخر را دم تا نیر ہوو + آہ برخواست درونم اثر شان گشتہ +

الف مقصورہ باجیم

اجرہ خوار - وظیفہ خوار روزمرہ کا حصہ دار شرفانی - بدین معنی کہ اجرہ خوار دہلزد + فرہ ناید مرار باب ہم را + اجل رسیدہ - جسکی مرگ نزدیک ہووے - نمود شاہ بہ تیغ دو دم جدا گردن + اجل رسیدہ جو آمد فرد بمیدانش -

الف مقصورہ باحاے حطی

احسان بہشت - پرے درجہ کا احسان محمد سعید شرف - حد میخانہ رو بگذارد سجد کا ندو + گریہ از زنت احسان بہشت میکنند احرام بندہ جتنے کو یہ کہج کے لیے احرام باندھا ہو - ابو طالب کلیم طاعت کہ از جان ہوا خواہ است + از احرام بندان در گاہ است +

زہر قاتل می جلد + نیست امکان چشم زان ابرو کمان بر داشتن اردو تیر سے سیدھے گئے چلا رہے ہم ٹکوجان + پھر کین گوشت ملو گے ابرو سے ابرو کمان -

ابرو گرہ گفتن - ابرو کج کرنا - ناراض ہونا طاقم را نیست بچون خدمت حسن قبول + از جودم ابرو سے محراب میگردد گرہ + ابرو نازک کردیوں ساز کرنا غود کرنا - فخر کرنا - ملا میر تنہا بہن است ترخوانازک + داری بصفت میان چون مونا زک + بابر و تو شہامی دارد از ان + از انکند این ہلال ابرو نازک +

ابرو نمودن - ظاہر نمودار ہونا - اشارہ کرنا - حافظ - ہلالی شدتم زین غم کرنا ظہر سے شکستش + کہ باشد مدہ کہ بخاید ز طاق آسمان ابرو - ابرو شمر زدن - ابرو شمر باننا - اور سنا ز بجانا - ابرو شمر زدن - ابرو شمر کو از سنا بجانے والا - میر خسرو - بر شمر زدن نہ عشاق کیند + سر و پیش بر دل عشاق میند + ابرو شمر کشیدن - ابرو شمر بچینا - اٹھانا ہمار کرنا - نظامی - گر آئیدہ کو بار مردم کشد + گئے شمر کشد کہ بر شمر کشد + ابلق زدن - کلمہ پر بڑی اور عزت کے بر سکتے زمانہ سلف بن رسم حق کی جو آدمی صاحب کمال ہوتا تھا - اسکی ٹولی بر ابلق پر سرخاب وغیرہ جانوردن کے حاکم کے حکم سے لگائے جاتے تھے اویہ نشان اسکے کمال اعزاز کا تصور کیا جاتا تھا - محمد سعید اشرف آنکہ ابلق خدوی برفق چون طاوس ہند + این زمان تحت اینک بند جو رخ سہوار +

البواب کردن - مواخذہ کرنا حساب مانگنا نشانی لکھو - تیغ روز ناخج از ان خلق را + در گوشوار دفترش لبواب شد درست + ابلق طفلانہ حروف مفرد - اب - ت - ث صاحب روی عشق حقیقی درجہ از او دہ ایم ہشتہ ایم از موج خاطر ابلق طفلانہ سر + ابرو قبلہ - وہ بادل جو قبلہ کی سمت سے آئے رضی دانش میریم از جہ گریان ہکشان غم شرت کیند + جو ابرو قبلہ یاران و قدم دار سیم + ابرو کی کشیدہ - گچھے ابرو نہایت خوبصورت ہلالی چھاتی چشم پر گوشتہ ابرو سے کشیدہ + و حسن و دھنیز است بلا شہوان دودہ +

ابرو سے مردانہ - وہ ابرو جس سے آثار تہو پائے جاتینے شہادہ سردان دہر بیجاک نیاز نہ ہم شدہ ابرو شمر بڑے مردانہ است + ابرو بہاری - ابرو ببارن - سیاہا بادل - تھیلے پھلے پھول کا باغ دہر جہدم + برس جائیگا وہ ابرو بہاری +

احاطہ کردن بچیز نادریان میں لینا صائب احاطہ کرد خط آن آفتاب تابان را بگرفت خیل بری در میان سلیمان را +
اجرامی در وہ نادر و ختم کٹر صاحب حرام ہوتا ہو محسن تاثیر مجرم کوئی
تو تا سر روز کرد آفتاب + از دو مجلس شمس سامان حرامی کند +

الف مقصورہ باخاے شکر

اخلاص مند - دوست مبارک جانی یار -
اختر و نیالہ دار - و مدار شاعر -
اختر شمر - نجومی علم نجوم کا واقف حکیم مختاری بحر قاف و نماند کرد
حکوم طالع قدرت + اگر خورشید اضطراب و خراج اختر شمر کرد و موافقت
تازہ و کھلا تا جو ہلکو صورتیں + آسمان شام و سحر بس و نہاد و موافقت
کیا حساب انکا کرے + کیا شمار انکا کرے اختر شمر +
اختر ضمیر - روشن دل و صفائے - مولانا اکبر لاہوری خدیشانی
ہو فیل مرقہ + آدمی روشن دل و اختر ضمیر +
اختر شناس - نجومی ستاروں کے حساب کا واقف -
اختر شمر دن - تمام رات بیدار رہنا شب اندر فرقت آن
غیر ماہ + بہ بستر تاسخو اختر شمر دم +
اختر گویان - وہ علم جو فریدون کے لیے کا وہ نام ایک کمانے بنایا
تھا زرخندہ ازین آثار علوی + سرخامہ براخترا کا و نام +
اختلاط کردن - دوستی کرنا محبت بڑھانا احاطہ قریب شیوہ جن
از جان پر بخور + کہ ہر کہ کرد بدو اختلاط ناشادست +
اختلاط برہم خوردن - محبت و دوستی و صلوات سے اپنا تنہا اختلاط
جو برویان و درہم ملجورد + از رنگ گل شستہ بالند گوی باین گلستہ را +
نعمت خان عالی - کہ بعد از خیر داز مجلس گریزان می شوم +
می خورد برہم در اینجا از نگر اختلاط +

اختلاط سرد شدن - محبت کا ختم ہونا تنہا اگر تو گرم الفتی باکس
شمر کینان شو + سرد شد از آدم و تو از کدم اختلاط +
اختلاط گرم شدن - محبت کا بڑھنا - محمد علی خوبان ترجمی کہ جو
پیلے در ششم + تا اختلاط را بشما گرم کردہ ام +
اختلاط برہم افتادن - صحبت کا اتقان ہو جانا - مخلص کاشی راہ
گردانہ بر جایتیم مخلص زور با اختلاط ازین باین بلہ افتادہ است +
اختلاط حسان - اختلاط لبس بہت سی محبت و اختلاط کرنا -
محمد علی طالق - دل ختم ام از قریب است ریش بچسپانی

اختلاط شمس و نہ نیست چسان با ضیخان اختلاط اغنیاء + شمس
در آغوش گوشت نیست از گو ہر جدا + میزرا سر خوش تن مدخل
چسان را + جامہ تنگ رازدہ بارہ +
اختیار نداشتن کسی بات پر تسلط نہ رکھنا حافظ بارے خیال
یار ز شیش نظر شو + چون بر دصال یار ندریم اختیار +
اختیار و ادون - اختیار و دنیا مالک بنادیناے در حق من ہرچہ
خواہد آن کند + دادہ ام در دست مختار اختیار +

اختیار ہشتن - اختیار چھوڑنا نے بس ہونا جلال سیرہ گزیر
یک قدم اندل نماندہ ام + تا اختیار خود بفرم دوست ہشتہ ام +
اخگر و سر لہرین کردن - سبے آرام و سیرا کرنا آتش عشق
متبع صبر و آرام بسوخت + کہ سوز و دریاغن آتش اندر پیرہن +
اخگر و سرش و دیگر خاطر چین بر چین ملاطفر - نیاید چو بر صفحہ
خطرا نکو + چو سطر کا غد کند احمد رو -

اختر سپاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہوے بلزندان ہیش
مہر ماہ + جو آمد ہنشاہ اختر سپاہ +

اختر سوختہ - بد نصیب بد قیمت نخوس شوم مشہدی - اختر
سوختہ را مہر سر نامہ کنیم + گریہ روزی مایا و کند دلبر را +

اختری - نجومی جو علم نجوم سے واقف ہو فردوسی کے تخری
گفت زان پس براہ + گزینسان بزم سرووہ شاہ +

اخراجی - نکالنا ہوا گھر سے بدر کیا ہو سودا کی آشفہ زلف
اوست ہرجا تابی است + دیوانہ چشم اوست ہرجا جوابی ست بطلانی

آہ ماست ہرجا سوزی ست + اخراجی چشم ماست ہرجا آبی ست +

الف مقصورہ با دال مملہ

ادایاب - ادا کا جاننے والا - ادا کا واقف صاحب سرحد و نظر
عاشق گذر و میلانی خوش دل دایاب و ادانم و ادان شدہ -

ادب سنج - آموختہ ادب سیکھا ہوا ملاطفت + لیکن ادب سنج بلا
و کو بجاے انا حق انا العبد گو -

ادب کار - ادیب استاد - ہر کہ کی شاعر میداد + بااد
کار کا ز میداد +

ادب از خوار و سلفیہ خوار روزند از جمال لدین سلمان ملک احسان
صدیون سحاب را ز خوار + خرمین فیل ترا حد چون عطار و خوشہ حسن

ادب طراز - استاد و علم ادیب قیسی - یک چند ادب طراز درین

انکبوت حدیث تلخ و شیرین -

اداکردن - وقوع میں لانا ظاہر کرنا عمل میں لانا میرزا مغرطرت
بگریہ کردادول غم نہانی راہ دعاے ماہر سائید میرزائی را +
ادب خوردن - ادب سیکھنا نیکی حاصل کرنا - میر خسرو لے کہ
نخوردی ادب روزگار + صحبت یاران لغبت شمار -
ادب کردن - ادب کرنا - اور ادب سکھانا سعدی - ہر کہ در
خوردیش ادب نکند + در بزرگی صلاح از در خواست +
ادب آموختہ - ادب پروردہ - ادب سیکھا شاگرد متعلم صاحب
ادب پروردہ عتق نماید خبرگی از سن + نسوزد آتش می پرده چشم
جہاں ہم را +

ادب خانہ - وضو خانہ طہارت خانہ محمد قلی سلیم - چند پاس ادب
کسے دارو + انجمن نیست این ادب خانہ ست +
ادب گاہ - جس مقام پر ادب سکھایا جائے - میرزا بیدل - شاہا
نخوری بازی جاہ شطرنج + مغرور نگردی بساہ شطرنج + شاہ آن باد
کہ در ادب گاہ نیاز + از شاہ گفتی - مدجو شاہ شطرنج +

الف مقصورہ بازائے مہملہ

ارغوان سعادہ محبوب کی تعریف ہے میر خسرو دی رسیدان رخوان
ساعدل شادی بدست + داؤد سرور کہ خد متکار خسرو خان تست +
ارم زار بشتی باغ سر سبز زمین ملا طغرا - پری خانہ ہر گوشہ زندہ
خوش + ارم زار ہر سوز ز گیسوے خویش +
ارابہ کش - گاڑی کھینچنے والا اور ہانکنے والا ظہوری - قد
قانت توتیا کردہ + دروہ کوشش ارباب کشان + گردوار نقل
تو خانہ تو + از ہما ز ارم میدان +

ارم لوش - رشک رم جسکو دیکھ کر ارم جھب جالے ملا طغرا
ہلکی کی غم را بدنگ دلو + ز عکسش رم پوش گردو سبو +
ارخاے عنان - کسی چیز سے بے تامل گزرتا عرفی در لغت -
ناشی نہواے جلوہ تو + رخاے عنان آفریش +
اردک پرلیندن پیسی کھیل ظرافت جنگ لطائی - محمد قلی سلیم -
چنان برق خصومت شد جہاں تاب + کہ اردک می براند موج از تاب +
ارزانی داشتن - عنایت کرنا بخشش کرنا اصفہانی عشق و شکر کم
تا بامد منونم + کو غم و درد جہانی بن ارزانی داشت -

ارغاد بردن حکم لینا ہدایت پانا میر پھونا - طالب آملی چہ راہ
چہ برین بروزین ارشاد + ہر دو شیوہ خرد کرد پیر کار مرا +

ارشاد گرفتن - اجازت پانا - ہدایت لینا نجات چہ ہند و کز برہن
ساحری ارشاد میگردد + ز رفت خال شکین دلریائی یاد میگردد +
ارشاد دادن - حکم و اجازت دینا - ہدایت پرلانا - سلیم خدایا چون مرا
در عاشقی ارشاد میدادی + چہ میشد اندکم گر یوفانی یا میدادی +
ارشاد کردن - اجازت دینا راستہ پرلانا - صاحب نیست غم از عشق
خضری و بیابان وجود + ہر کجا گم گشتہ بینی ز عشق ارشاد کن +
ارغوان - ساز بجائے والا مطرب نظامی - زیونانیان ارغوان
زن بسے + کہ بردند ہوش از دل ہر کسے +
ارمغان دادن - تحفہ و سوغات دینا - سے از عدم چون آید ہم
اندر وجود + دل بدلدار ارمغان دادیم ما +

ارہ نہاوں - کسی چیز کے چرنے کا ارادہ کرنا - ملا طغرا ز نذرانہ
چون دم از کار خویش + ز سین سیادت مندرہ پیش +
ارہ کشیدن - کسی چیز کو کاٹنا چیرنا نور الدین ظہوری چو از جام
شد خیمہ جدا + بفرش کشید ارہ دست بلا -

ارباب - گانوں کا چودہری موضع کا مقدم فرخی مہدائی دل خون
گشتہ کہ ارباب دہ عشرت بود + روزگاری ست کہ در مرعہ بزرگراست +
ارزن ریزہ - ہارش کے قطرے آگ کے شرارے آسمانی شائے

الف مقصورہ بازائے معجم

ازینجا - اس بات کے لیے اسواسطے - نظامی - مگر بار برگ زابجا
نشست + کہ نارنگان گنج نایب بدست +
ازان کجا - از برے آگے اس بات کے لیے میر عزیزی تمغیدہ چو
طال است زان کجا زلفت + بدال ماند و خالت چو نقطہ بر سر وال +
از بہر تر - تیرے واسطے تیری خاطر - میر معزی - از بہر تر توبہ
سو گند شکستیم + برکت قدح بادہ ندادیم و گربار +
ازیرا - زیرینہ مخفف زیرانکہ اسواسطے مولوی معنوی - بگودل
کہ گرد غم نگر دو + ازیرا غم ز خوردن کم نگر دو +
ازینجا - اس لیے اس واسطے -

ازیرباب - ہر قسم سے ہر نوع انوری - دوش بایا ز خویش
میگفتم + سخن دو ستار ازیرباب +
ازدست - برابر ہم چشم خادم محکوم محسن تاثیر جہاں قیب کتر گشت زہا
نبت + ہمدست ماست اما از دست با نداشت - فرید الدین عطار
شہر بار از دست تو بسیار ہست + میچ کلخن تاب را بق کار نیست

از سر دست۔ جو کام بہت جلد کیا جائے لفظی سخن یا چند گوئی
از سر دست۔ جہاں ہم تو مستی ہم سخن مست +

از ماست کہ بر ماست یعنی یہ منہ ہماری اپنے اعمال کی ہو مولف
ذہب مارا منہ اختلافی دور ان بہر تفسیر و ہر غیبی کہ در ماست + جو
ماخوذ ہو در بادش اعمال + فقط از ماست ہر آفت کہ بر ماست
ازین دانست۔ اس طویر اس طریق اس طرز سے طالع الی شکستہ جو
منی از زمان مجب بنود کہ روزگار ازین دست ہستار شکست +

از بر خود۔ اپنے پاس سے اپنی طرف سے سید حسین خالص مد
کس کمرنگ و نشان ترا + مضمون از بر خود میکشد میان ترا۔
ازدو کہ بانو خانہ نارفتہ مماند۔ دو مجرتون سے گھر صفائیں ہوتا
مولف۔ مدار کار بر یک زبا پاک زدوئی باشی + کہ دار دولت بر باد زدو
ازدو کہ بانو +

ازین قرار اس طرح اس طریق اس طرز سے ملاطفا۔ زیر خاک لم
گرا زین قرار طبع + برون خاک فدیہ یکم چو سنگ مزار +
از ان باز اسوقت سے اسکے بعد۔

ازین از بسکہ یہ جملہ کثرت کے موقع پر بولا جاتا ہو والہ ہدی شاید
مضطرب مطربانہی بزل زندہ ہست ام برینہ از بس نواہش شب بار +
میں جید می شد بسکہ از خرم تو قیہ حالما + از جادو زندہ بگلشن نہالما +
ازین گوش کمال توجہ سے کسی بات کا سننا جمال لدین سلمان
از سر ہر آسمانت آستان پس مدہ + ازین گوش خزانہ تاج زمان شدہ
از پیش پیش پیش پیش آگے آگے محسن تاثیر + از کہ سر و دل
روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود +

از سر بدر رفتن یک۔ آہلنا اور جوش کھانا دیک کا مسیح کا شہ
چند از بی آہ نان بہر در بریم + چند از بی روزی نقد بریدم +
دیک تن مابجوش حصہ مدہست + نزدیک بان رسید کہ سر بریدم +
ازدو پاسے فلک یہ وعدہ ساوگے آسمان ہر جگہ نام رس و نب +
ازین بر آوردن نہال۔ جڑ سے کھودنا درخت کو علم منبع
دو دم برگردش کرد + نہالش را از بیخ و بن بر آورد +

از چہ دستم۔ میں کون جماعت اور کون گروہ سے ہوں طالب ملی
نشد تم زستی اگرچہ دستم + عبادت پیشہ یا عصبان پرستم +
از اب بر آمدن بعبست سے لگنا آفت سے بچنا۔ میرنجایت تاکہ
ای شیخ چشم بوج بر کی ز آب + چند لسان جاب سر ہوا دانشمن +
از اپا کے کشیدن مینان شلواریا جامہ پنا۔ اسما عیل چون

بکک نکہ موزہ ندارد ہر آئینہ + در ہای میکشد چو کوثر ہر پاسہ +
از بر کردن۔ یاد کرنا۔ حفظ کرنا صائب۔ تمامی روزہ اردوغ از فوجی
معلم را + تمامی شب نشیند گوشہ و از بر کند بازی +

از بر گزشتہ و شنیدن۔ مگر بکری سے دو دم و دھنا فواد بیخاندہ
کام کرنا مجید جان قدسی۔ نابینا را عشق کرد صاحب دید + توفیق باز
بالقی گفت و شنید + آری سے نقل ست اینکہ دلش گر خواہ + بشیر از
بزرگشان تواند رو شنید۔

ازین دزدان۔ نہایت کوشش اور سعی سے جمال لدین سلمان قحلی
ز فلک یافت کسی کو میکرد + خدمتے برد رہہ ازین دندان جو کلید +
ازین ناخن۔ تمام جسم کے زور سے ملا عشرتی بخون پیش را نہ
ہنداری کہ گل پامال کرد + جان زارش ازین ناخن برون می آورد +
ازینا و بردن۔ ہلاک کرنا نیست و نابود کرنا۔ حافظ حالیا غنہ +

لطف تو ز نیام برد + تاوگر بار جفا سے توجہ بنیاد کند +
از بہا افتادن۔ قیمت کم ہو جانا صائب۔ بدر غربت و زندان
بساز جونی یوسف + مرد بجانب کفان کہ از بہا افتی +
از بہر توتیا نمندن۔ کسی چیز کا بالکل ختم ہو جانا۔ سرمہ کے لالہ
بھی نہ ہنا۔ صائب۔ از بہر توتیا نموان یافتن در او + نہ ان
کہ چشم کار کند ذرہ غبار +

از ہر دو امانندن۔ کوئی چیز ایسی ختم ہونا کہ دوا کے واسطے بھی نہ ہنا۔
کافی بوستان جہان برگ گل بوقت خزان + غاندہ طراوی بلبل بیمار +
از بہا افتادن۔ گرجانا۔ سمار یونا قاسم مشہدی ہست بنیاد ہست
عشر بخانہ مانے عمان + افتد از بہا گشتی تصویر برد یوار ما +

از بہا در افتادن۔ گرجانا۔ سمار کرنا۔ علی خراسانی۔ صدر ورون
را بیکی بطورہ رفتار + از بہا در آورد جمال قد و دار +
از بہاے در آوردن۔ گرجانا مغلوب کرنا۔ ملا شریف اسی نخل تننا
قد رعنا سے تو مارا + از بہا در آورد تننا سے تو مارا +

از بہا نشستن۔ کھڑے رہنا نہ بیٹھنا صائب دو عالم گرشوین
شمع از بہا نہ نشیند + بیک عاشق کجا آن آتشین ز خسار میسازد +
از پردہ بیرون افتادن۔ بھید کھل جانا۔ رائفائش ہونا محفل
سیفقی۔ بافتد راز من ساوہ دل از پردہ برون + جلد سازن
از زبان تو خبر سے آوند +

از بہا افتادن۔ انداز سے نکل جانا۔ فیضی باخوبت تو چون
بہت کم کار + پرکار قلم فتنہ پرکار۔

از سرکار فلن بے بس ہو جانا مولوی معنوی ساغ خدیجہ رازکت
ساقی وصال + چون زیر کار شدی بر جود در نقص دل از نظر موری نظار
لختی زیر کار رفت + زوشواری کار از کار رفت +
از لیس نصیر شیر شدن - رشک کھانا ذیل ہونا محمدی قاسم
ہر کہ باو ہمراہی بنیدمرا + از پس سر چون رفیعان میکشد بلیں صفر +
از لیس اس شدن - دور ہونا کامیاب ہونا طغر است من ز جام تو
ابن قیس بس + کہ ویشو و عظمندی ز لیس +
از پنچہ کشیدن - قبضہ سے نکالنا ہاتھ سے چھڑانا صاحب ہر
ورق خود آرائی گہ گردید ماند + آب راز پنچہ گوہر کشیدن مشکل است
از پوست بیرون آمدن غضب میں بنے اختیار ہو جانا اپنے
آپ میں نہ ہونا صاحب ہر کردار پر دہا چشم آب شرم
زودی آید بیرون از پوست چون باوام تر +

از پوست بیرون افتادن - زیادہ ترغوش ہونا میر خسر و جہان
نسیم گیسو کے دوست + چو پنچہ خواست بیرون افتد از پوست +
از پوست بیرون آوردن - جھڑا اتارنا کھال تازنا مولانا
بنائی - پنچہ زلف لطافت با دامن تنگ دوست + زان صبا تہ
آدو آورد و بروش ز پوست +

از پوست بیرون کشیدن - راز کھول دینا حال ظاہر کرنا
کسی بات کو مشتہر کرنا طالب اعلیٰ - زان سوہوس بسایہ میں مدید
لباس + زین سو فزا ز پوست بیرون میکشد مرا +

از پہلوئے کسیے کار کردن - کسی کی امداد سے کام کرنا - ہاشم
حبیب موری - دیدہ ام گوہر بدمان رنجت از پہلوئے اشک +
ابو و ایم ریش از پہلوئے دریا میکند -

از پیش کشیدہ بر خاستن کیسی تقسیم کو اٹھنا محسن تاثیر خوش
سبک تھے دینا کردہ ام + از پیش باداے بخیر و غبار ما -

از ترس ہندوانہ افکندن خوف سے اندسے ڈالنا کجی شیرازی لہذا
نکاحیہ بخشہ بگندہ زہتی جو من از بہر خریزہ +

از چشم کشیدن - کٹناہ غفات کرنا مفید پنچہ چون تیغ وز زائد
بہت موم ختم + صاحب دلے کہ از سر نصیر بگندہ +

از تو این و از من این - تم سے یہ اور مجھ سے یہ - ز تو ناو
عتاب عشوہ و نامہ زانی + ز من عجز و نیاز بندگی و جالفشانی +

از تہ دل کا سے کردن - دل کی توجہ سے کام کرنا - از تہ دل
کن ہمان کاری کجی آید لکار - ہان کنان کار کردن در دل خود میخا

از تریش گذشتن - گذرنا و اٹھنا -
از جا بر آمدن - جگہ سے نکلنا - حوصلہ ہو جانا الوطالب کی یافت
گریرہ از خدا پذیر رشک آن دگر کس در آمدنھا +
از جا بر آوردن - جگہ سے نکالنا حالت بدل دینا محسن تاثیر نباشد
بیم و ریک جا قرارم + غم جہان مرا از جا بر آورد +

از جا برخاستن - نئے حوصلہ و بقیار ہونا ارادت خان واضح جاب سا
زجا باوچ انگم خانہ میخزد + نفس ہم رنگ نمود خست زین کاشانہ میخزد +

از جا برداشتن - ترقی دینا مرتبہ بڑھانا سالک یزدی رفعت
دنیا کے دون علاج پستی یا بود + گشت قارون ہر کردار داشت از جا آسمان

از جا بردن - بیخ سے نکالنا بر باد کرنا - حافظہ اگر نہ بادہ غم دل یاد
ما برود + نصیب حادثہ نباد و مانجا برود +

از جا جھیدن - جگہ سے حرکت کرنا - اٹھنا - قاسم مشہدی از بیعی
جسم مار قوت فریاد نیست + غمہ گر جھید زجا افتد گرہ در کار ما -

از جا آوردن - حرکت کرنا جنبش کرنا نظامی گر آن ثروت دریا
در آید زجا + ندارد دران داوری کوہ یا +

از جا آوردن - حرکت دینا ہلنا کسی چیز کو صاحب کوہ از جا در
آرد شوخی مثال حسن + نقش شیرین را بسنگ خارہ چون فرہاد بست

از جا رفتن - بقیار دے حوصلہ ہونا - میر خیات در سوئے سرکوی تو
چون رخ روہیل + گر یہ انداز خوشی کرد کہ از جا رفتیم با قرکاشی بوقت

غضب دوست را آنا + گر از جا نشد جان فشانش رہا -
از جاے آمدن - ایک بات پر قائم رہنا نظامی گر آئی زجاے

نگہدار جاے + دگر نہ سرت بسیرم زیر پاے +
از جوش نشستن - جوش موقوف ہونا صبر آجانا -

از جہان گذشتن - مر جانا دنیا سے سفر کرنا امن سالک راہ محبت
راست یکسان یابی + آمدن یا باز گشتن یا گذشتن از جہان +

از جاہ بالا آمدن - مصیبت سے نکلنا قید سے رہائی پانا صاحب
بی کشش نتوان بڑی ترقید نہا آمدن + بے سرین نعام مہات مت بالا آمدن

از چشم افکندن - از چشم افکندن - از چشم انداختن - تہ سے
کرنا اٹھ کر آنا بیعت ہونا اور کرنا صاحب غمہ کاشانہ از چشم لغت

انداخت است + قبلہ را چون طاق نسیان گوشتہ بڑی نوو لہ آنکہ از چشم تو
افکندہ را بنے نصیر + چشم دارم مہین و دگر قمار شود جمال لدین سلمان

از آنکہ چشم من از طاعت تو مجبور است + چو لکھک دم چشم خود چشم آفا +
از چشم بدو ور شدن - بد نظر سے دور رہنا غلایا دیدہ غم

از رخت بندہ آئی از دود و غلظت چشم بد دور به محسن تا پیش از چشم
غیر دور که امشب بکام دل + بادیدہ زیارتان نور فتم غبارا +
از چشم خریداری دیدن - خریداری کی آنکھ سے دیکھنا محبت اور
پیاری کی نظر سے دیکھنا - میرضی مزن بید روطن خانہ پرداز
زیخارا + بدوے یوسف از چشم خریداری نگاہے کن +
از چشم کسے و از کسے چیزے دیدن - کسی چیز کا ظہورانی دت
بین اسکے سبب سے جانتا - اور دیکھنا - تریسواہم اے
داغ جنون رویت سیہ گرد و دہ من این آتش کہ در سرفاہم از چشم
تو مے بینم +

از چوب تراشیدن - لکڑی کا بنالینا یعنی جو چیز حاصل ہو لکڑی کا
بنا کر خوش ہو رہنا - قدسی - زچوب خشک خوابان مہر اشند آشنائی
مگر چون زلف شان از نشانہ ہر سو نحر مے دارد +

از چیزے افتادن بہتہ سے گر جا باہلی رونق برزہا صاحب عظیم
خداق بود کہ دنیا و آخرت + افتاد چون دو قطرہ اشک از نظر مرا +
از چیزے باز خریدن - ہائی دنیا و دنیا و خلاص کرنا - ملا وحشی بفرختہ
خود را ز غمت باز خریدیم ہاں خط غلامی کہ بدادیم در دیدیم +
از چیزے بدر رفتن - باہر نکالنا - اور پھینکنا ظہوری زندجوش
خوناب دل در جگر + ز دل حسرتے چند ریزم بدر +

از چیزے بر آمدن - ظہور کرنا نشو و نما پانا - بابا فغانی نخل قدت
کہ از چمن جان بر آمدہ + شلخ گل بصورت انسان بر آمدہ + از فرق
تا قدم ہمہ جان ست آن نہال + گویا ز آب چشمہ حیوان بر آمدہ +
از چیزے بر آوردن - نکالنا کسی چیز کا کسی چیز سے ملا شانی و دیگر
عشق تو چون خوردن شانی +ستان ترا از منے گل رنگ بر آورد +

از چیزے بریدن - جدا ہونا - باندہنا - چون بجزستی ندیدم از
شراب + کہ وہ ام تو بہ بریدم از شراب +

از چیزے بران بختن - کسی چیز سے کچھ نکال پھینکنا میرزا بیدل آہو
در گرہ بستم و رنگنا شدم + حسرتے از دیدہ بیرون رستم دریا شدم +

از چیزے پاکشیدن - جدا ہونا علیحدہ ہونا معمولی بنائی - دست از
حیات خود من بیمار شستہ ام + تا آن طبیب از سرن پاکشیدہ است -

از چیزے سر بریدن آوردن - سر بریدن کردن - چھوڑنا ترک کرنا
سر نکاتنا ابو الحسن فراہانی بیچاکس زبان طرہ پیچیدہ سر بریدن نکرد
باوجود آنکہ مضمون میں پافادہ است - محمد قلی سلیم - ہر کسے بیرون
نمی آرد ہرے از زلف او + شاہد داند معنی این صریح پیچیدہ را +

از چیزے فراموش کردن - کسی چیز کو بھول جانا باقر کاشی تو خود کی سبکی
از من فراموش + کہ جان میکند از تن فراموش + حکیم قطران در بیہوشیت
روزگار از جرح بگذارد سرم + خادم این در گم جاوید پاک این درم +
از چیزے گل چیدن فیض پانا فائدہ اٹھانا صاحب - مجنونم کہ فیض خود
در یخ از تہرمان دارم + کہ از دیوانہ من کو چہ و بازار گل چندیہ بیسبغ
بستان اقیانامی نیست عاشق لکہ ہم از کار خود فرادشیرین کار گل چندیہ +
از چیزے یاد کردن کسی چیز کو یاد کرنا حافظہ - نگویم از من بیدل تسبو
کردی یاد + کہ در حساب جزو نیست سود و فلت -

از خبر بردن - حد سے زیادہ کام کرنا باقر کاشی ہر خبر باشد جانمن
بسیار قدرش کم شود + بسیار ناز از حد بسر درم شکستی ناز خود +
از خلق کشیدن - گلے سے نکالنا خلق سے لہجہ - راضی و مدد دل
ہر کہ میکند اظہار + بادش چون فغان ز وطن کشید +

از خاطر بردن - فراموش کرنا بھلانا بھول جانا سعدی دلی و رست
بے بردار نگارے غافلہ دم + کہ در آتش ز غاطری ہر دستی کبابش را +
از خاک برداشتن - بھلنے کو دو تہمند بغیرت کو عورت و دیگر ناہصاب و امن و
جنون ظلم نویدی نیست + خواہد از خاک مرا الہ پائے داشت مولف
تیرے خان نے تجھے انسان بنا یا خاک سے + اوج برگردون کہ ہو نجایا آٹھایا خاک سے
از خاک ستادن و بآں ادن - ایک ملا سے نکالنا دوسری بلا میں آٹھ
نظامی جو دریا بلمخی جوابش ہم + ز خاکش ستانم باہش دہم +

از خرافت ادن - مرنا نا بود ہونا محسوم ہونا نظامی بہتہ وستان
سیرے از خرقاد + بدر مردہ لاچمن کا ونا +

از خرفکندن - فریب دینا عاجز کرنا مولوی معنوی دودہ ایشان مرا
از خرفکند + چند بفریبہ مرا این دہر چند +

از خط بردن کشدن - تا فرماں ہونا اسے از خانیان گوسے کو خط کشد
بیرون + جب آوران نیا جان شان ز دند نیا +

از خندہ لفظاً افتادن - ہنسنے ہنسنے لوٹ ہو جانا سعدی درد دم
چو غنچہ دی از دفا + کہ از خندہ افتد جو گل در تھا -

از خواب بر آمدن - از خواب در آمدن - بیدار ہونا
حافظہ - نفس بر آمد کام از کو برمی آید + فغان کہ بخت من از خواب بخی
آید نظامی - رطب چین در آمد ز دوفینتہ خواب + دماغے
بر آتش دہانے بر آب +

از خود بر آمدن - خودی سے نکالنا خود دودہ کرنا صاحب ز خود دیا
کہ شرط این عشق + گام نخست از خودی خود از دشمن است +

از خود بر آوردن - اپنے آپ سے نکالنا صاحب - باہر سے متوانا
خود بر آوردن جانے را کہ یک بر سر منزل میرساند کاوانے را
از خود بر آوردن رفتن - از خود بریدن - از خود رفتن اپنے آپ سے
نکلتنا ہوش میں نہ ہا صاحب - وصف مردان کہ بر آوردن رفتن
خود طاعت است + بلو با ن گئی سے کہ از سجادہ نسبت سے ہر سر کو
ترازنگی پیدا ہواست + با چنین لبکی از خود بریدن شکل است ضا
ہوی کل فساد و خوی بر سر ہا ہند + گر میروی از خود بر آوردن قافہ نسبت
از خود شدن - ہیوسن و ہجو دہونا + چون بدیدم جلوہ نور خدا
خود شدم ہا ز تجلی ہا سے ذات کبرا از خود شدم +
از خون گذشتن - خون کے نکالنا خاص سے درگزرنا مرزا جان سے
خلق تو بر خلق عیان از زمین + موقوف شفاعت تو جرم کوین + آہنا
کہ شفاعت تو باشد برسم + از خون حسن بگندی نفس حسین +
از خویش بر آوردن - اپنے آپ سے نکالنا صاحب - اتویش ہر
تمنا سے نو مارا + سر داد و خودس تاملے نو مارا +

از خویش رفتن - از خویش گشتن - بخوی کوہور کرنا - بخود ہونا
ابو الحسن بخوی - بخوی کوہور کرنا بسکے روئے از خویش + گمان ہند
حرفان کہ ہا ماخلالی است و انکے بسل از خویش ہر خا کہ خواہی ہویند
کہ رہن رہ ز نو ناسا ز تری نیست ترا -

از وار او بختن - پھانسی دینا باندہ کہ نکالنا ہر خیر و عدوت از
خود بر آسان خواہد شد لیکن + چار وار اندام بخوی کوہور کرنا
از ارادہ اکتادون - حلقہ سے گزنا - بخت ہونا بخوی کوہور کرنا
سر کس کہ بوا فضول قنار دست + از ارادہ رو قبول اختیار است +
از گداز خیر است کہ بدیر خیر + این وارادہ سخت بے اصول افتاد است
از و در کمر لے دروازے سے داخل ہونا بخوی کوہور کرنا
از ذوق من اسباب ہا + در خلل لایات من الیہا و در
وار ہوی و اعطاسوی از ویر بخا زور آمد سر کرد سخن را کہ کند ہر وار
از دست بر آمدن - کام ہا خیر سے نکلتنا - بعدی - گرت ز دست
ہا بہ دہنے شیریں کن + ہر دی آن نسبت کہ شتے بڑی بردہنے -
از دست پر خاستن - ہا خیر سے کام نکلتنا حافظ اگر از دست
برخیزد کہ با دل از شیریں + نہام خضر می نوشم زبان عمر گل چینم +
از و ق - سولی چھوٹا -

از دست بردن - ہر خود کرنا دست کرنا حافظ - ہر دگر بار
از دست برد + ہن باز نمودے دست برد +

از دست بر آوردن بردن - دست و دھوش کرنا حافظ بردہ مطریم
از دست بردن خواہد برد + آہ از آنکہ دریں بردہ نہا شد یام +

از دست رفتن - بخود بے اختیار ہونا ملا محمد عصار زراہ شوق
چون گشتن سرست + بجام اوین رفتن سے از دست -

از دل بر آوردن - دل سے نکالنا ترک کرنا بھونا حسن بیکے فیع
از ان زمان کہ تو مارا زول بر آوردی + مسافریم ہر خا طرے کہ میگنیم
کھر سے بھر ہون مسافر ہون طرے بھون + جیسے در لبر مجھے دل سے نکالا آہنے

از دل دولت یافتن - دل سے کہ جسکو چھوٹا سکود دولت ملتی ہے -
اشرف - زربخش راحت لیتی مہا + چنان کہ دل آید مال دنیا -

از دور بوسہ زدن - آداب و تعلیم میں مبالغہ کرنا محسن تاثیر دور باش
حسن رانازم کہ ماہ و آفتاب + بوسہ ہا از دور بر لبہای باش میرزند

از دولت فلان - فلان شخص کی بدولت یا وسیلہ سے ملاطفا -
خدا ز دولت عشق در بزمگاہ + ہن منکشین ساتی مہرواہ -

از دہان مار بر آمدن - سانپ کے منہ سے نکلتنا سید جاننا
ہر سخن در وصف زلفش راست تر + از دہان ماری آید بر دہان

از دہر گزشتن - مر جانار حلت کرنا طاهر و حیدر بود عجب دہر
اگر دہر بگذرد + کز دہر کشنگان تو جاے گذار نیست +

از دیدہ خواستن - نہایت منت سے مانگنا - میر خیر و بہار است
قلب جہان سوز را + کہ از دیدہ میخواست آن روز را -

از راہ افتادن - راستہ بھول جانا - علی ترکمان یا جو خضریم
دین بادینے سرو سامان + ہر کہ از راہ فتد باز براہ اندازیم +

از راہ انداختن - از راہ بردن - غریب بنادام میں لانا - ابراہیم
شوکتی - کو فریب کہ ہر یک نفس از راہ ترا + سخت تنگ آمدہ در جلم

آہ از راہ خط - وزین گوشہ گیری غم زراہ بنداخت + اکنون
خیر چہاں ہر ہرے تو مال -

از راہ دور آمدن - از راہ دور رسیدن - دور سے ہونا
محلی سلیم - چون ہر غمی بخوی کوہور کرنا + از راہ دور آمدہ

مضمون مانہ است - فطرت از راہ دور میرسدین گوہرین متاع
غافل مبالغہ از سخن دہو ہا +

از راہ رفتن - غریب کھانا دام میں آنا میرزا صاحب غریب
کھے زراہ مرد + یوسف من اگر بر آورد دست +

از راہ کوہ رفتن - خراب سے جانا مسعود شرف سخن بکری است
عجب سخندان چہرہ آرائش + زراہ کوہ رفتن باشد کور دل جہاںش

از رنگ اندیشه خون چکیدن - نهایت تفکر و تامل به نظر خود دست
 خانی + چکیدن از سر رنگ اندیشه ام خون -
 از رنگ بگشتن - حالت بدل جانها فقط آب حیوان شد که دفع
 فرج بهی است چهل گشت از رنگ خود یاد بهاران را چید شد -
 از زبان افتادن - بول نسکنا میسر از مقیم گشتن ملک حوت توام
 دزدان هنوز از خلام از زبان و قوی بر زبان هنوز -
 از سر رنگ برودن آمدن - مصیبت سے نکلنا آفت چھوٹنا
 صائب اندر زیر رنگ برودن بادی که بخت + بر خاک به ای تنهای خام
 از سر برودن از سر باز کردن - دور کرنا دفع کرنا پھینک
 دنیا حافظ باجر که کن و باز که مرام مردم چشم + خرده از سر برودن آورد
 بشکریه بسوخت جمال الدین سلمان ما از سرین باز کن ساقی خود
 زاکین زمان + با خیالش خلوتی دارم که جان را بار نیست +
 از سر برودن رفتن جد شدن - جد سے جدا کرنا ظهوری - تعلیم
 ز سر بدخشا حال + منیم ز جبهه ای اغی - زلالی - می عشقش می شود
 با مهر شد به پالنه تنگ بود از سر برودن -
 از سر برودن کردن - متک کرنا جدا ہونا حافظ دل را اگر چه پال و پر
 از غم گشت بود و سودا سے خام حلقی از سر برودن -
 از سر برودن شدن - سر کے بل جانا جلد جلد از سر برودن -
 ندارم حایا زین پیش بردا و دوا سے کرن و ان شوا از سر بر -
 از سر برودن بر خاستن - گدشتن - ترک کرنا - چھوڑ دینا -
 غرض رنگنا - صائب - نقد باش که من از سر جان بر خیزم +
 چون بچینا نه ام است بنده نواز آه و پھر ز جلال سیر دل کسی که باین
 ترک از سر برودن چگونہ از سر دعوی و ناز میگذرد -
 از سر رفتن - دور ہونا جدا ہونا حد سے بڑھنا حافظ ہوائے
 کوئے نواز سر نمیرد آبے + غریب رادل برگشته با وطن باشد +
 از سر برودن برودن شدن - سهولت سے کام کر لینا جس طرح
 کاشا سوئی کی نوک سے نکل لیا جانا ہر محسن تا شرف است
 غیر از سر برودن برودن شود + از سر گشت سوی دماغ ضعیف من +
 از سر رفتن - سر سے جانا رہنا نعمت خان حالی از سر رفتن
 نشاندہ فہم ز سر خود + ساقی بسر من برس و جام و گردہ -
 از سر رفتن کنیز آمدن - تنگ کرنا اس چیز کا کہ شد از دل
 نا امید گس که دل بجید و لبر لبر برآمد ز بطن سر که تاب گشت جان
 از سر رفتن - سر سے کام شروع کرنا و الہ ہر می دل وقت

ز غم خور آشکارا + از سر گرفته ام و اگر کسی بکند +
 از سر نهادن - از سر و کردن - سر سے اٹارنا - ابدل سے کھونا - طاعن
 ہر می کہ غم از سر و اکتم + بدفع غم آرام پیدا کنم نظیری آلی کج کلمہ جو
 با صفت عشاق بگذرد + شایان و سر نمند ہوا سے کلاہ را +
 از سر و اشیدن - جدا ہونا الگ ہونا هیچ کاشی برود و بدادے
 ناصح از سر و واشو + و گرنہ از تو بگفتن زندہ نشیدن +
 از رنگ برودن آوردن - پھر سے نکالنا مشکل کام کرنا طاعن
 کے تو اندر بر رخ فرہاد خسرو را بست + زد عشق از رنگ آوردن عشق
 از رنگ پیدا شدن - پھر سے نکلنا نعمت خان عالی سخت
 روی باز مردم چون کتم از سر زرق + مدنی یوانگان از رنگ پیدا شود
 از رنگ پیدا کردن - از رنگ تراشیدن - پھر سے بنانا تراشنا
 صائب - تیرم محمی جز کو کینا و رد دل گویم + بیشتر کاری صنعت
 ز رنگ دم تراشیدم + خوشی مدبدم از درد و خوشی سنگ بر دل سیرت
 ہر زمان درد و دل از رنگ پیدا می کند +
 از شاخ پیوست کردن - پیوند کرنا شاخ کاشا سے جسکو برگ
 پیوند و شاخ پیوند کتنہ من - علی نقی - درخت بیش با پیوست ہارو
 بر تخت + کند گردو شان سر از شاخ خلد پیوستش +
 از سر آوردن از سر اجتن - از سر و یا قتن - صفت پانا بغیر
 قیمت کے پانا - نقی الدین اوحدی - ز صوایا دروہ بودیم دل و پا
 کہ از مار بودی بصرا فکندی محمد علی سلیم - سمجھون نا کوئی از کما
 عشق از کما + یافت از صرا گمر دیوانہ جان خویش را + سید شہباز
 کے سمجھون پانا بغیراوش برابر میکنم + ما گمر دیوانہ خود را ز صرا
 جتہ ایم +
 از سر افتادن - خاموش ہونا محمد قلی سلیم دل حزن عجیب نیست
 کرنا آفتد ہاگر شکستہ شود کہ از سر افتد +
 از طاق افتادن - بلندی سے گزند فطرت جلوه کردی کہ افتاد
 آفتاب از طاق جرح + دستے افشاندی کہ متاب از کتا ربام ریخت
 از طاق دل افتادن - دل سے اتر جانا صائب بزدنی باد
 در جام سفالین بخت صائب + کہ از طاق در فقور حین افتاد حینی با
 از سر رفتن - قتل سے گریجا بیمار ہونا علاج بگرونا صیر
 خسرو فقہا ہر از عدالت حراج + جتہ دغا غارت علی +
 از عہدہ برگردان - ذمہ داری سے نکلنا شفا فی - زہ کرد کمان غمزہ
 غماز شفا فی + کو وصلہ کر عہدہ این ناز ہاید +

از غلاف بر آمدن - بے پردہ و بیجا بھونا محسن تیر خوشامدی گوشتاق
سینه صاف در آئے کشتی بیالو چون لاله از غلاف بر آئے -

از فرق واکردن - سر بر بند کرنا - الباطالب کلیم بادہ گو تا موج سماں
رقص از ہمہ اعضا کنیم + چون جلب از فرق دستار تعلق واکتم +

از فکر افتادن - خیال سے جوک جانا بھول جانا حکیم شفا فی - ز شغل شقی
تے کافر شناسیدے مسلمانم + ز فکر مومن افتادم ز یاد برہمن رفتم +

از فلان صبح نکشادن - یعنی اس سے کچھ ہوسکتا میر خضر بن کہ بر
بوی تو در زہ صبا خاک شدم + چہ کتا یاد ز نیم گل و بو کے جنم -

از فلان چیز برون آمدن - ترک کرنا چھوڑ دینا طاهر و حیدر بن
نوح دل ندوہ غیش فتنہ بنوی + بدین دش ز شمار شبانہ برین آٹھا چو

خط شبنم کے آید برون ز فعل سریش بلینے کہ خضر از چہ جوان برون آید +
از فلان چیز مانند نشدن - فلان چیز کا فلان سے کمر تہ ہونا -

ز بس چش دل غبدہ من + نمی ماند زویا دیدہ من -
از قلم افتادن - لکھنے سے کوئی حرف بر جانا صاحب پاد عروت

بلندی گویا از افتادگی + از قلم چون حرفے افتد در کنارش جا دہند
از کار اقلون - معطل دیکار ہونا صاحب - کلامی سربانارا

گذر افتاد و در گذشت + کہ از چہ از دست شلخ گل از کار افتادہ +
از کار برون - معطل اور بیکار کرنا - داغ عشرتیاں بسکہ بادہ

بروزگار + کنون بگوش طرب ہم وزیر سدا غیبت +
از کار کسے برون آمدن - کسے کا کام کر دینا نظامی چہ فہم

در آموز از رہنمون + کہ آید ز کار سکند برون +
از کسے بروا شستن - کسی سے بچ پانا ازیت آٹھا باطل کلیم بریاری

جست جور از دشمنان برون + ورنہ جان پروژن ہست ز روشن برون
از کسے برون - کسی سے لگنے ناہد ہونا - ہست پیوند محبت

جانز اند دوستی + کفر و شرک است اندرین ملت برون از کسے +
از کسے در حساب برون - کسے کا لحاظ اور خیال رکھنا صاحب ہر صبح

روکشادہ تر از افتادہ باش + ازیر کرم شمر دہ ز دور حساب باش +
از کسے ذخیرہ در آن دشمن - کسے کی شکایت دشمن رکھنا - ہما عمل کا

دکھش اہل امت فکر ذخیرہ کفر است + اندیشی کنیاشد و دل ذخیرہ مار +
از کسے رنگ دشمن - کسی سے فائدہ و نفع رکھنا - سلیم ز خون

نگہ دو تن رنگین + سلیم از ما کسے رنگے ندارد +
از کسے کشیدن - کسی سے غلام و غنیمت چاہنا آٹھا شوستری - چشم تو

از کف افتادن - ہاتھ سے گزنا گم ہونا حافظ - برو کار خودای و غنا
این چہ فریادست + مرا افتادہ دل از کف ترا چہ افتادست +

از کف بیرون شدن - ہاتھ سے نکل جانا تلف ہونا ملا طغر از غنا
کہ نصرت برون شد ز کف + عمل ناید از کف بمر تلف -

از کلک بر آمدن - بخیر ہونا - لکھا جانا - حافظ - ہزار نقش بر آند کلک
صنع دلی + بلند برتری نقش نگار نرسید -

از کیسہ رفتن - تلف ہونا گم ہونا ضائع ہونا صاحب - برآمدہ
شعب در میان زلف او + روزگار سے شد کہ روز از کیسہ ما میرود +

از گردہ رسیدن - سفر سے آنا - رسیدارین از گردہ و بخت
کہ کشاید و بخت برین حوالہ کند +

از گردہ رفتن - گناہ سے جانا نقصان ہونا میر خسرو - او میرود نیاز
و گردہ میزد زلف + مروں مراست از گردہ او چہ میرود صاحب نون

میچکد ز غمہ شفا رہیلان + زین نقد ازہ کہ گردہ روزگار رفت +
از گلو کشیدن - حلق سے کھینچنا مخلص کا شئی اگر از سینه بے

یادش برآید + نفس را از گلو باید کشیدن -
از گوشہ دل نہادن - سفر اموش کرنا بھول جانا اوحد الدین

بروش تہادہ سیر زلف + از گوشہ دل نہادہ مانا +
از لب برون آمدن - منہ سے آواز نکلتا صاحب می تند گردان

بجو خط عنبرین + بر حدیث کز لب جانان نمی آید برون -
از لب کشادن - بولنا - کلام کرنا بات کتنا سعدی از غنہ لب کشا

بامردہ دلان حرفے + بیکرہ بدم اجا بکن اعجاز مسجاریا -
از موم سنگ ساختن - کونی تعجب غریب کام کرنا نظامی کہ چون

شاہ عالم بداناے روم + بفرمودہ سنگ ساز ز موم + بپیر وزنی
آن نقش و خواستہ + چو پیروزہ نقشے شد آراستہ -

از میان انداختہ شدن - پردہ اٹھا یا جانا نظامی - چو زان کار گزید
پرداختہ + حجاب از میان گرد و انداختہ +

از میان بروا شتن - اٹھا کر چھینک پنا + چو دنیا میرزا سعیدیت
وانی زندگانی دل جان بروا شتن + خوشی برون رفتہ از میان بروا شتن +

الوری لبائش را اگر مجلس حاضر کنند + از میان ہر دورہ و شوکتش اور
از میان کتارہ گرفتن - چہ میان سے نکھانا لگ ہونا - شدہ م غراب ند

کہ خیالی میان نازک + دیدم بدست و اگر زمین کنارہ گیر +
از ناگہان - از ناگاہ - مزید علیہ ناگہان کی - سیری لا بوحی - جمال یار

بر انداختہ پردہ از ناگاہ + میان نمود و بروے جان رخ چون ماہ +

از نظر افتادون - از نظر افکندن - نظر سے گرنا اور گرانا -
 درویشی الہی سہوی نے پردہ روئے نونو انم نظارہ کردہ ہیں
 حجاب حسن فکند از نظر را صاحب - عشقم خیال ربود کہ دنیا و آخرت
 افتادہ چون دو قطرہ اشک از نظر مرا +
 از نفس انداختن دم بند کردی با خاموشی کرنا - ملا طغرا شکوہ داند
 دام از نظر انداخت مرا + شور بہودہ رستم نفس برداخت مرا +
 از عمد گذشتن شراب - از عمد بیرون رفتن شراب صاف
 از دغا لیس ہونا شراب کا ملا طغرا - چو بیرون رود این شراب
 از عمد + خور و چشم آئینہ آب از عمد + میزرا لوری - از پوشش عمدہ بہ
 انصاف میشود + چون می کہ از عمد گذری صاف میشود +
 از ہم آغیز کردن - تمیز کرنا فرق نکالنا نظیر شیا لوری بیجان
 گرفتہ آغیزان جان شیرین + کہ ترانہ و جان زہم آغیز کردن +
 از ہم پاشیدن - بر نشان او متفرق کرنا اور ہونا صاحب دل
 روشن + ہم پاشیدہ چشم را صاحب - کتان کی بردہ آن ماہ پاشیدہ شدہ
 از ہم جدا کردن - الگ الگ ہونا جدا ہونا صاحب فقط معنی را
 بہ منع آمدن کرنا + کیست صاف کرد جانان جان از ہم جدا +
 از ہم رنجیدن - کرنا آسما کرنا نہندم کرنا صاحب حلقہ زنجیر کرنا ہم
 کرنا دگر و ریزہ کار دنیا را نظمی کرنا شدگو باش شفیع اثر - حرفے
 آمد از شکوہ بارگاہت در میان + رخت از ہم طاق کسے بر سر پوشیدان
 از ہم کردن - کھولنا الگ الگ کرنا - نظیری شیا لوری از کند
 عشق آجین میشود ترک دل + ورنہ طغان فغان از ہم کند بخور را +
 از ہم گذشتن - جدا ہونا - الگ ہونا - مرجانا - والہ سہوی بدین
 نا اصدی ازو کہ گذشتیم + جواز ہم گذشتیم از ہم گذشتیم + انشرف خوش
 آنکس کہ ہم گذشت + یعنی جو مقراض از ہم گذشت +
 از ہم کار گذشتن بخواب ہونا کام کا ملی - کہ چنین خون دل زیدہ
 پر ہم کرد + دیدہ بر ہم خورد و کار دل از ہم کرد +
 از ہم گشتن - پس سے الگ ہونا - صاحب - بیا کہ تا تو قدم برد
 زہم بیرون + ہم نمی کساید بود و مار گرہ چشم
 از ہوا اگر قفس سخن غیر ممکن جگہ سے کوئی چیز دنیا نظام دست غیب
 مرغکے بعد برتن اوبال و پھرباب + تا نام نامہ تو شیدا ہو اگر گرفت +
 از عیوش بیرون - بخود و بہوش کردی با طہا ہر جید رسیدی غایت
 کردی نہ انتم جاکردی + مراد ہی نہ ہوش + انہی ہم جاکردی +
 از یاد بیرون - از یاد رفتن - بھلا وینا - بھول جانا - شیخ

یار سے کئی بیدار یا و شراب بہت خون گرمی اگرست درین شہر کتابست
 خالص - وعدہ وصلے کی پیابہ یادنتہ چارہ درون بیجا بہ یادت
 رفتہ است +
 از یک پمانہ نوشیدن اتفاق سے کام کرنا صاحب غار و خواب و
 بیماری و شوق و سیہ شبی + از یک پمانہ می نوشدی از چشم شہلاش +
 از یک چشم دیدن - سکو بار بردیگنا محاص کاشی مطلب کوین
 موقوف لطافت کردن بہت + میتوانم دید از یک چشم خدین کار را +
 از یک دست صدا برجا سنن - ایک ہاتھ سے ٹپکی نہ بجنا ملا طغرا
 معنی تو اسے طرب زدن + طبقونی را ہم آواز کن + چراشت طبقونی جلا
 از یک دست ہرگز نہ خرد صدا + مولف دولی جانی ہر کج جگہ دو فون
 ایک بخاشن + مثل مشہور ہر اک یا نغم سے تالی نہیں بختی +
 از یک گریبان سر بر آوردن - و شخصوں میں کمال وستی ہونا صاحب
 حق و عشق از یک گریبان سر بردن آوردہ ہونا بن شہر در سنگ پردانہ
 گرم محبت است +
 ازین - اس سے فارسی میں لفظ اشارہ + معدی ازین مہارہ
 عابد فریب + ملا یک صورتے طاؤس فریب +
 ازینسان - اس طرح اس طریق اس وضع سے فروسی بود
 دانش مند ہم ہلوان + نہ بند کسے پیر زینسان جوان +
 ازہر و کس سبب سے کس تقریب سے سیر یاربہ چہ روز
 تو در پردہ نہان ست + در پردہ نہانی ست + پس پردہ عیان ست +
 از سر تو - نے سر سے پھرتا سے پھرتی پائی پائے بخت کے ہم بھی جو
 بر خیزم ز خاک + از سر بے رخت خواہم کفن بر سر کشید +
 از تو - یعنی از سر نوئے سر سے مولانا وحشی در لغت بازم از
 تو ہم ابروئے ہی در نظر ست + سلخ ماہ و گرغہ ماہ دگر است +
 ازین راہ - ازین قبل اس سبب سے اس طرح سے ازین راہ
 حاضر شد پیش شاہ + کہ سازد ز الطاف بر من نگاہ -
 از خود رفتہ بہوش بخیر صاحب عاشق گشتہ را از گردش و ان
 جد باک + موج از خود رفتہ را از بحرے پایان جد باک +
 از شاخ کندہ - شاخ سے اتارا ہوا سیوہ - ز لانی - دلے کو بیغم
 عشقت زندہ + بود چون میوہ از شاخ کندہ +
 از بالالے - اوپر سے آگے سے شفیع اثر عورت از بالالے
 زرد از دال روزگار و عورت ازین گریو باس غرت خود را بار + میسر را
 صادق و چمن با چشم گریان صحت بالالے ترا + آفتد کردم کہ قمری ترسد

از بالا سے سرور +
از برج خضرے کسی چیز کے اور سے نظامی کی خود غولاد آئینہ فام + نہاد
از برزخ چون یم خام + نشست از بار بارہ کوہ و ش + بدیدن ہمایون
برقرار خوش +

از پیش کسی کسی کے پاس سے نعمت خان عالی دلا این پیدار
ز خوشی نہاشت بدیست از پیش تو البتہ بایاے کسی است +
از خدا بیا کی + اپنے خدا سے اپنے کردار کی سزا پے ملا جو بجز بختی
و سبب شکستی + اسے محاسب از خدا بیا کی +

ازین ورو ازین برے اس قسم سے اس طرح کی بات نظامی
ازین در بے گفت بنوشتن + ہم آخر تسلیم در وادون میر مخبری افتاد
بجاہ وقت خستہ دل من + دین رو سے خزانہ نام بت جاہ ذفن شد +
الف مقصودہ باسین مہملہ

استخوان انارسانا کے انون کی ہڈی رضا جلی + در قطرہ قطرہ
خونم مکان آبدار است + چون استخوان کہ نہان در داند انارست +
استخوان انداز + مضبوط و داند ارد و دقت نام سہوی ریاضت است
سبب شکستی محکم راہ کسیکہ خشک بود و فرش استخوان اندازست +

اسپ خراس + خراس جلانے کا گھوڑا طلا شانی ابلق افکار گون
لبنہ فرمان دست + موقوف از باعث تدبیر چون اسپ خراس +
استخارہ ذات الرقاع + بیک قسم کا استخارہ ہے کہ صاحب استخارہ
بند بر چون اس کا فعل نکھر مصلے کے اپنے رکھ دیتا ہے اور دو گانہ

نماز پڑھ کر اور آنکھیں بند کر کر ایک پرچہ ان پر چون سے اٹھا لیتا ہے
اگر فعل کا پرچہ آجاتا ہے پلوہ کام کر لیتا ہے ورنہ تو باز رہتا ہے محسن تیر
من ولباس بنجو کہ خرہ نوی من + با استخارہ ذات الرقاع خوب آمد +
اساس انداختن بنیاد و انانیور کھنا ورویش و الہ سہوی بکوی

کس رخ ز روی مہر کہ فقرہ اساس کلہ باز کمر با انداخت +
اساس لیستن + بنیاد ماندہ بنیاد رکھنا نظامی + نہینے کہ دارد
بر و دم شست + اس سے بروست نتوان درست +
اساس نہادون بنیاد رکھنا بنو و اتاعلی خراسانی سحر و جادو

بند بر می برد + از خشت ہر تر جلال تر اساس +
اساس بر کشیدن + بنیاد کھنچا محل بنانا + میر خسر و بیک حال سے
کہ نوش بر کشید + از لقب خاص بنو بر کشید + گرچہ بنالست بود
دیر پڑے + فر خطابت کند جریخ ساسے -

اسباب لیستن اسباب ماندہ سحر کو تیار ہونا بخود رہتہ بخود آفتاب

عمر اسباب خمر + مید و چون سایہ دہے بخت ناخام ہنوز +
اسباب ساختن - اسباب ست کرنا - بختی گیلانی - برای دل دہم
اگر صد جیلہ انگیزم + فلک یک یک برای دویم اسباب میسازد +
اسباب افکندن - گھوڑا ڈاننا حملہ کرنا - نظامی - بران روسی
افکند مرکب جو باد + بہینہ آنانی بمل بر کشاد +

اسباب بریز زین آوردن گھوڑے بریزن رکنا زلالی بریزین
ور آوردن دہاوتے + کہ صد میدان ہاتش طرح دلو سے +
اسباب چوبن کشتی اور فرضی گھوڑا خورد سال بچون کا جو کار طری
کا بنا لیتے ہیں - غری - غری بر اسب چوب جو طفلانہ سنواید + وہ کہ بوی

بدوست کہ میدان ہزار اتش مست محمد قلی سلیم کشتی می خندم ہر سو
شبابان + سوار اسب چوبن ہجو طفلان +
اسباب وزین کشیدن - گھوڑے بریزن ماندہ نظامی - کہ دوی
چو از بنگیان کشید + سکندر کجا اسب وزین کشید +

اسباب انجام انداختن - گھوڑے کو باک ڈالنا + بنو نصر بخشی
آہ مارو بفلک کرد کہ مانع گردد + توسن سرکش مار کہ انجام اندازد +
اسباب زین کردن - گھوڑا زین کرنا طہوری بکشم عشق شیرین
خدمت آیتین کرد است + کہ گلگون از بے پرش فرما دین کرد است

اسباب و فریزن نہادون شطرح کی بازی کومات کرنا سعدی
گہاے کہ بر شیر فریزن نمد + ابو زید را اسب فریزن نمد +
استخارہ کردن نیکی چاہنا بشارت لینا ظال و مینا محسن تاثیر برک
غیر نو کہ قصد یک نظارہ کنم + ہاں بصوت رو سے تو استخارہ کنم +

استخوان در گلو و ناف گرفتن - بند ہونا ہڈی کا گلے یا ناف
من سعدی - توان بخلق فرو بردن استخوان درشت + و سے
شکم برد و چون بگیرد اندر ناف +
استخوان شکستن - شریف و نجیب و زور آدمی اسما عیال یا -

خاتم از براسے دل دہری نہ بکینی + ہاں ہاں باید استخوان شکستی +
استخوان شکستن کمال محنت و شقت کرنا میر نجات استخوانا
کہ شکستیم بد گاہ تو ما + گر سگ خویش خوانی چہ بگویم ترا +
استخوان فروختن - اپنے بزرگون کی بیوگی کے گناہار سے گنتی

کرنا جیسا کہ کج کل کے پیر زادون کا طریق ہر مولف - ابو از بریزین
کے نازان وہ لوگ ہیں + نادان جو اس زمانہ کے ہیں استخوان فروختن
استادہ - وہ جو بہر خیمہ اسبابان کھڑا ہوا رجبہ ریمان بیدن
شاہان بجا کر خطاست + میر دہلت پایا و زور این استادہ است

اسی خانہ - قیدیوں کے رہنے کی جگہ - محشم کاشی - نادریس خانہ
 آن درخت بود غیر من در شکیبہ بودم و او در غیاب بود +
 اسب چو گانی - جوگان بازی کا گھوڑا - صاحب - قامت خم کرب
 چو گانی راہ قناست + غنہ با برطاق نہ چون اسب چو گانی رسید +
 اسب کمان پاسے بیڑھے باؤن کا گھوڑا - میر خسرو - زابل
 روشن کج فدائی را گھر + اسب کمان پاسے نوید جو تیر -
 اسب مکی وہ گھوڑا جسکے بدن پر سیاہ خال بہت ہوں کھبان
 بیٹھی ہوئی معلوم ہوں محمد قلی سلیم - پیداست برابر باب فرست
 کہ مہر + افشاندن دم فائدہ اسب گئے را -
 استاد کی شایب بہنا اور قائم رہنا معرکے میں صاحب میواند
 کشت با لفظ سیراب کردہا میں قدر استاد کی اسی ابرو یا دل چہرہ
 استخوان بندی - درستی و زیب و زینت الفاظ و عبارات -
 صاحب - بے قناعت نہ توان شد ز سعادت زندان + استخوان
 بندی دولت بہ ہما موستہ است +

استخوان کاری - تمام بندی درستی - مولانا کا تہی استخوان
 ہا میں ای آہ مگروں بروی + استخوان کاری ہی ہندوق فلک چیدکنی +
 اسلمی خطائی - یہ ایک قسم کی نقاشی و گروہ بندی ہے - جو تصور
 کے حاشیہ پر لفظ و رد دل کے معنی میں اشرفیہ طالع شہر چاق
 دارم کہ دوران گر کشد + حلقہ بر نام اسلمی خطائی میشود +
 اسیر می - مخفف اسیر لودی میر خسرو - گر بکند زلف تو گرہ چہن
 اسیری + کے زکمان ابروت خستہ از خم تیری +

الف مقصورہ یا شین معجم

اشک کباب - وہ قطرات جو کباب سے پھٹتے ہیں - صاحب
 نیست جز دہما سے غنی مہربانی عشق را - روئے آتش را کہ می شوید
 جو اشک کباب -

اشک حسرت - غم و افسوس کے آنسو صاحب - چون صدف
 نا چند پیش برست فو آتش + اشک حسرت را فرد نورانی کہ نہ آتش
 اشک غم وہ وہ کے آنسو صاحب چنان محوم کہ اشک تلخ در
 چشم میگرد + قیامت گر بکند بشکند در چشم حیرانم +

اشک ہار بگریہ و زاری کرنے والا - ابو طالب کلیم - بچہ تم کہ در
 ابریدہا کی نیست + جد جلدی است کہ در چشم اشکبار کی نیست +
 اشک جگر سوزنا عشق کی آگ بکھون کے آنسو - مولفہ بیوت
 جگر شک جگر سوزنا + زلف بدل تیر جگر دونا +

اشک دروغ جو سار و نا سار نہ روزا ہوا لانا جامی - چراغ کذب
 را کا فردوش زن + جو اشک دروغش نیست روغن +

اشرف - مازندران کی نواح میں ایک گائون ہے -

اشترک - دیبا کی لہر پانی کی لہر سے زلشکر خدا آراستہ روئے آب
 خیر اشترک شد جس چون جباب +

اشک ناگ - انگوڑی خراب صاحب - باشک ناگ مشوید

زخمائے مرا + کہ شیشہ بر سر من خشکی خمار شکست + ولہ اشک ناگ

ایری برشی قدر خواہ من پس بست + این رگ بر زنگہاں پاک میازد

اشک خشک - سرد آنسو ناامیدی کے سہ کہ اسے خون گرمی

بازار رحمت + مکن اشک خشک در کار رحمت +

اشک خستہ ناگ - انگوڑی شرب حکیم زلالی - چہ خلوت زہر

در دامن خاک + گو ارا تہر نا شک در خستہ ناگ +

اشارات کردن - اشارہ کرنا سین مارنا - جمال الدین سلمان غلی زو

بدان خرم کہ ہوا عید یازاری ہنویشن اشارت کن بخشے یا باروئے

اشتماسو سخن - بھوک جاتی رہنا جو آتش کم ہونا - صاحب شہان

سوخت لذت نیست در مرغ و کباب + خوان مرغ بریان گر باشد گوشت

اشک باریدن - رونا آنسو پرانا صاحب ناامیدی بروہ

اشکے کہ می باریم ما + در حق بخارون شیوہ خیمک می کاریم ما -

اشک چیدن - آنسو پونچھنا صاحب - مکنند آیتن جو ہر

زردی میخاک + ہر نگہی چیدہا من شک از مرگان من +

اشک و زردیہ شکستن - آنسو بند کرنا با قو کاشی - رفتی و

بشکست از دوری تو + در ویدہ ام اشک در سینہ ام آہ +

اشک رشتن - آنسو نکلنا - آنسو بہنا لالی رحیم اشک

گرم روید + کہ آتش از پر روانہ شوید -

اشک رخصت - آنسو بہانا - رونا شرف الدین بیکو دلم شان محشم

جرا ب + دیا کسی گریہ بیرون ز صاحب + باشوق تمام ویدہ ام گفت بان

من ہم اشکے بریزم اسی خانہ خراب +

اشک ریزان یا اشک ریز - مسو جاری اور روئے لاطا و شریح

مرا کان گریہ کنند + اشک ریزان مرا خوش خبریہ شدہ مولفہ آہ زون

آتش فشا کی کہ باندہ برق + چون بچوش یل شکل ابر چشم اشک ریز +

اشک شکرین - نوشی کے آنسو - خاقانی - بس اشک شکرین

کہ فرد رزم از نیاز + بس آہ غصہ من کہ بعداً میرا آورم +

اشک فشانہن - رونا آنسو بہانا ابو طالب کلیم - دیدہ نان و زلشکر

میر خسرو چون باز بنیاد بخت و تیکہ خسرو + اصلاح مزاج سبک
دیوانہ جہ گویم +

اصم شدن - برہونابا تین سکنا - حیات گیلانی - زارینام
وسود کے نکلند گوش گردون کہ چنانا اصم ہست سعدی گردی آہند
ز اہل سخن + کہ حاتم اصم بود باور مکن +

اصول فاختہ - موسیقی میں یہ ایک اصول ہے ہندی میں اسکو
فاختہ سر کہتے ہیں میر خسرو - در اصول فاختہ بلبل پریشان گشت
بانہ - بانہ بلبل چنگ نہ در پردہ ہائے تنگ گل + ولہ بلبل از اوراق
گل کردہ درست + منطق ابط و اصول فاختہ +

اصفہانی - موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے عبد الغنی قبول مرط
در اصفہان جو سردارین غزل قبول + از جزر و مد نالہ اور زندہ و دشت

الف مقصورہ با صا و محم

اضطراب دادن - بے آرام و بفرار کرنا - میرزا جلال سیر
شکیم اضطرابے دادہ در پائے شہادت ما + کہ چون موج از
سحر ویدہ و فقر اک میکرد +

اضطراب ریختن - اضطراب ڈالنا بفرار کرنا طالب آملی
کنون گرو بمویم اضطراب تازہ میرزید + نیسی گرد ز داورم از شیرازہ
میرزید +

اضطراب فلکدان - اضطراب ڈالنا بفرار کرنا قاضی ناصر
بخاری - خطر آوردی دانگندی بجایم اضطراب + ملک
معمور از برات بے محل کرد و خراب +

اضطراب باریدن - نشان بفراری کا پایا جانا - صائب
چان کردان لب قماش غلب می بارد + ز آریدن با اضطراب بازو
اضطراب کردن - بفرار کرنا - مضطرب ہونا صائب درین
محیط کہ طوفان نوح ابجد اوست + ہر رسم جو موج اضطراب نتوان کو
اضطراب کشیدن بفرار رہنا غنا شفقش کشم کشیدم اضطراب
یا ہم آزاد و دیم اضطراب -

الف مقصورہ با طاء قملہ

اطراف بہت سی طرفیں اور سمتیں طرف کی جمع اطراف اطراف کی
جمع اطراف کمال اسمعیل - بدن تادوسہ فرقہ آردیم ہر
می دویدی با طراف -

اطفا کردن - بجھانا آگ و چراغ اور آگ گل کند و روشن کردی
مرگ طغای حرارت نماند شفق را دستک تاشن ہمان فن خود در دست

اشک فشان دانستم کہین تنگ ز ورق و زطرطو فانس نیست صبا
فیمع روشن شد چو اشک از دیدہ بنافشانہ + خوشہ بواشت ہر کس نہ اینچا فشانہ
آیندختن - پانی چھڑکنا چھڑکا کرنا -

اشک کوه - نعل یا فوت الماس وغیرہ والہ ہروی گر بخت راندہ
ہر چیز تا نیرست خاص + پس کہ اشک کوه را بخت حمر اساختہ +
اشک کشمانی - کشمانی اور نہادت کا رفا صاحب روز بخیر کند
غنیانہ نداشتہ آتش + سرکہ دست از دامن تنگ کشمانی کشید +
اشک داودی - سرخ رنگ آنسو چونکہ حضرت داؤد جالیسن
اور برات رونے رہے تھے - بجائے پانی کے آنکھوں سے خون
آئے لگی لگا خاقانی - تدمہاے چون اشک داؤد از رے
بری خانہ ہائے سلیمان نماد -

اشک شادی - خوشی کے آنسو ظہوری - این بشارت چو از
سروش شنید + اشک شادی زہر دودیدہ دود -

اشک صراحی - غراب ناب جمال الدین سلمان - ز شوق
بزم تو دور دیدہ دل سلمان + حرام اشک صراحی و نالہ غود اسبت
اشک مٹمی - بے مدری اور یکسی کے آنسو صاحب جید و اشک
مٹمی لیکہ تر خرابہ ام + سینہ چون دیا بشتی مینہ گوارہ ام +

الف مقصورہ با صا و محم

اصلاح یزیر - نیکی قبول کرنے والا - لوطالب کلیم از سخن حال
خواہم نہ شد اصلاح پذیر + مجھ دیوانہ کہ در کج خود آباد نشد +
اصل الاصول - اصل کا اصل بنیاد کی بنیاد اصل بات اور
بات کا مغز اور معنی اور موسیقیان ہند کے محاورہ میں تالی اور تیرین
نام ایک جھوٹے نقارہ کا جو انگلیوں سے بجایا جاتا ہے ملا شامی
بغش اور بستی بے شراب مست شوی + خیا نہ نے دت دمی
خود بخود اصول گنی - طاہر و جید - ز تاب سلی غم چون جدائے دت
گائے + برون ز دایرہ پامی نہم دے ہصول + در لغت
باجاد اصل اصول آدمی + بعالم توازق رسول آدمی +

اصلاح یافتن - بدستی بمانا خوبی میں آنا معروف علی موحی زین
اصلاح خواہ یافت خطا فاضل + نالہ مفرقین رکوشش نوا خواہ شدن
اصلاح کردن - درست کرنا چھاننا محمد علی سلیم تقیات
مباری راجبت ضایع مکن + مشکل است اصلاح کردن خاطر بخیرہ را صاحب
لسکہ اصلاح خط خوبی دارم و نظر و دریاں خوابم تصحیح قرآن سکون +
اصلاح چیزے رکوشیدن کسی چیز کی اصلاح میں رکوش کرنا -

اطلاع بودن - خبر ہونا - خبر دار ہونا - اسیری - واعظ نادان چہ گوید
از جمال زوی دوست + چون بسترین سخن ہرگز بنودش اطلاع +
اطلاع یافتن - خبر یافتن - خبر دار ہونا - والہ ہروی - توان زیر تون
یافت بے صفائے ضمیر + بخشیم اہل ہوس اطلاع بر اسرار +
اطاعت گری - متابعت کو فرمانبرداری - ہاتھی - ہمہ عمل غازی
نگذری + بفرمان برہی و اطاعت گری +

تو بر جہنمی داشت + کس این ہمہ اعزاز نمیدارد درم را +
اعلام کردن - خبر دینا - آگاہ کرنا جمال الدین سلمان - جانی است
کہ بر حال منش رحم آید + حالت من بجنالیش اگر اعلام کند +

الف مقصورہ با عین معجمہ

اغ غوغا - غوغا اور گلاصاف کرنے کی داز - فوجی نزدیکی بود
فکر نیست در وضویت + کشتی در آتش صدمہ بار رویت + کشتی از غسل
تا خود را نماند + نوا سے اغ غوغا کوک ساز +
اگر کردن - کئے کو شکار بر آمادہ کرنا - میخسرو چند مرگان را بنون
اخر اکتی + خانہ زنبور شورانیدہ گیر +

الف مقصورہ با ظای معجمہ

اظہار کردن - ظاہر کرنا سبکو دکھانا - طالب اہلی - با واز بلند
در وی میکنم طالب + جو ابروے بتان آداب سرگوشی نمیدانم +
سینفی ایدل اثر احلال محبت حرام باد + اظہار شکوہ چند کشتی ہر کجا از و +

الف مقصورہ با فاعل

افسون سسی - دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہو جاتا ہو سسی لاجی
آن لبطن بخش اسیری کہ تو دانی + افسانہ افسون سسی نتوان گوشت
افراساب - یانی کے سوار یعنی جباب ہندی بلبلہ -
افسرہ مہر - بے نعت بے مہر و کجا آدمی صائب - ازین فہرہ
ملن ہرے دسوزی نمی آید + زلبے گل بنجاک لالہ زاری میکشیم
افسون گر - منتری جادو گر - زری نظامی - چہ عمر سیت کو را
بجندین خطر + با فسون گری برودہ باید ہسر -

الف مقصورہ با عین محکمہ

اعادت کردن - ایس کرنا موثرنا جمال الدین سلمان - باز آمدی
ای بخت ہایون سعادت + جانی بہتر زندہ ماکر دعا عادت +
اعتبار کردن - عبرت پکڑنا تیلی پانا بھر و سا کرنا مخلص کاشی سکیل
بود محتاج آن خم زلف از بر نشانی + من از اول با من طرار کردم اعتبار دل
اعتبار گرفتن - اعتبار پکڑنا خاطر جمع کرنا علی خراسانی - برہش علی
قندم ہمہ شب زنا توانی + زین شکستہ دشمن زنجہ اعتبار کرد +

آفت و انداز - خوش حرکتین عشوق کی - طہوری - زخمہ
ساز جگر بیکوہ دین بخیر آفت و انداز نگاہ بیخارش دیگرست +
آفت و خیز نشیب فراز بقیاری کی حالت طالب ملی نفس
بسیہ اعدا از ہیبت تو کند + بابت خیزند و جو نفس منشاری +
افسانہ پرواز - قصہ خوان باتین بنائے والا فیضی - از خواندن
این فسانہ رازہ کش خواندین فسانہ پرواز + گر عمر بود ہم مقابل
با چشم خون گران بابل -

اعتراف آوردن - اپنے قصور یا عجز بر اقرار کرنا - والہ ہروی بجز
علیہ و خضر اعتراف آری گوشتی + دی و خاطر نمی و غماے نہان بینی +
اعتصام کردن - بچہ مارنا - پناہ چاہنا - انوری در دین چو اہتمام جبل شین
کنندہ آن بہ مطاع سخن از رکن دین کنند میر مخزنی فضل خداے
جبل شین است شاہ را + ہر جا کہ شد تجمل شین اعتصام کرد +
اعتقاد داشتن - کہہ باندھنا محکم مضبوط ہونا - شانی - تونی مراد
تونی مطلب تونی مقصود + ہمہ لئی و ہمہ لست اعتقادی ما مخلص
میرم بہر خرابات مخلص + چو طفل اعتقاد سے بملأ اندام +

افسانہ ساز - باتین بنائے والا - آصفی - گر ساخت کوہن را
افسانہ عشق شیرین + پیدا کنیم ماہم افسانہ ساز دیگر +
افسون پرواز - جادو گر منتری طلوعی - فسون پرواز زندہ
عشق در عالم قیما شد + دم طفلان نامہ ان میدہ پیران دانرا +
افلاک شناس - جو علم نجوم کا واقف ہوے در علم نجوم بودیتا
افلاک شناس مرد دانا -
افسانہ سگال - قصہ کہانی کہنے والا میر خسرو - باز مہمند زو

اعتماد داشتن - تکیہ و بھروسہ کرنا طہوری - گر طور ہی توکل
در بنیاست + بر جنون دار دعا و غم +
اعتماد کردن - اعتبار کرنا بھروسہ کرنا - صائب - سخن ساختہ زہار
اعتماد کن + کہ در دو ہفتہ مہر جاوہ ہلال شود والہ ہروی بجز راز
دل خود ماگو صبا بخواست + اگر اعتماد بخود ہم کئی خطا بخواست +
اعتراف کردن - عزت دنیا تو قیر بڑھانا سبکو کاشی - گرداغ غلامی

حکایت حال + او خدا را از خود فسانه نکال -

افسرده دل - بریشان و غمناک نظامی نشاط اندک و بخواند گل
مفرح رساند بستانندگان + فسرده دلاں بعد آید بکار + غم
آلودگان را بود غمگسار +

افسرده دم - بموده کلام کرنے والا رضی دانش نیست بل
افسرده دلاں گوشت مرا + بلبلے گو که صیغش بر از پوشش مرا -
افکنده سم - ده گویا چو صل نسکتا ہوے شو دریا رویشک

از راه گم + بویا د بایش جوان گنده سم +
آفتاب دلاں سگر طرانا لایق شو نا موافق جوان محسن تاثیر میتوان آید
که مقبول طایع خنده + که بیالاسے تو هر رنگ قبا می آفتد +

افزیدن سنجب کرنا تعریف کرنا -
افزیدن بدن - آراسته کرنا - زینت دینا -
افزودن - روشن کرنا چمکانا -

افزودن - بزرگان را زیادہ کرنا -

افسانه خواندن - کمالی گنا - شعر طوطا - حافظ برفسانه
مخوان فسون دم حافظ بکین فسانه و افسون مرا پس یاد است +
افسانه گردن - مشور کرنا شکر کرنا حافظ - مارا بتشیع افسانه گردن
پران جا بل شیخان گمراه -

افسانه شدن - شهید ہونا سیف الدین - بامردی و مردی
افسانہ شد بدہر + آتار جو دھاتم و اخبار زان و سام +
افسانہ بستن قصہ داستان بنانا شجر کاشی - برگ گیہی بہت

کوہ بختون پیش غم + من کہا بودم کہ ہر افسانہ فرما بہت +
افسر گرفتن شتاج کیناچ پینا میر مغزی - شاہ چین - داو حکم
آسمانی گوشمال + تپیر لے حکم تو بر سو ہی افسر گرفت -

افسر نہادن صبر نراج رکھا میر مغزی - فاکہ بر سر نہاد
افسر بدستوری تو + سر آن خیرہ سر اندر سر لغار بود +
افسردن - مر مھانا - مھتر آنا -

افسردہ بیان - جلی بات میں تاثیر ہو صائب سخن آنت
کز وزندہ دل گرم شود + لب افزہ بیان لب گو کہ نیست +
افسردہ لیسان - عقیمہ یعنی بانج عورت خاقانی - بکشد وادھا

دوران + بستہ رحم و فسرده لیسان -
افسردہ روان بہت دھاکل بعد آدمی صائب - از صحت
افسرہ روانان بجد بایش + جو بے بکشد ونگان ہرچو شمر بایش +

افسوس خوردن - افسوس کھانا تا سفت کرنا تشفیج اثر - بی بین

دانا زا وضع جهان فسون مدہر کہ شد بر خوانستی مہمان افسوس خورد
افسوس داشتن - افسوس کھنا تشفیج اثر - خوش فسونی ز قلم من
بت خوشخوار من دارد + کہ انگشتہ بخون آلودہ دایم در دمن دارد +

افسون دیدن - منتر سحر کنا جادو کرنا - بسکہ بر من چشم افسون
سود امیددہ جائے ناخن حلقہ زنجیر از ما مہمد +

افسون خوان - منتر پڑھنے والا جادوگر نظامی - آن فسون خوان
کہ درین جان فسون میدند + پیش آن اصل فسون خوان لب فسون تہ
افسون خوردن - مغرب کھانا فریب می نامولوی معنوی وزن
بروز و بانگ کای افسوس کشش + من فسون تو خوشم خوردیش -

افشا کردن - ظاہر کرنا پوشیدہ رکھا والہ ہر دلی - از من نہان
نداشتی راز + بر من نگزیدی شج و مساز + من نیز ہر آنچه سہواً فسخی
دل داشت بر تو کردم افشا -

افشاردن - بخورنا - غریب من سکو عصر کہتم من اور بخورنے والے
کو عصارا و تیلی بولتے ہیں + آرزو دارم کہ در آغو شش
تنگ آرم ترا + ہر قدر فشرکہ دل را بشمارم ترا -

افشان کردن - بجا طنا - محمد رضا فکری - گل گل عرق کہ
برخ پر خال کردہ + افشان فقرہ بروتن آل کردہ -
افشاندن - بجا طنا چھر کتا - مولف - بگلش ہر گل نازہ بخندید

جو ابر فیض اشک ازیدہ افشانند -
افشردن - بخورنا تیل نکالنا -
افشدیدن - لڑنا جنگ کرنا -

افسون دریا وہ رختن - شرب کی منی کو بڑھانا میخوش ہا کہ
باشیدار تو بخود خود و کار تو ہای زربلب گفتار تو دریا وہ افیون بخود
افیون زدن - ایفیم کھانا میخوش - این ننگنا مہ موخع خواب
است سر برد + افیون زد دست کار من مست است پاسبان -

افتادہ - گرامہوا عاجز بیکس میغدی - سعدی افتادہ است
آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ -

افسردہ - مر جہایا ہوا سر ہوا ہوا بخ لبتہ باقر کاشی شد مقصم
افسردہ جو افسانہ مجنون + بدست کہ در سلسلے جان چند تون بود +
افتادگی - گنا فاسد ناوار و ہوا طاسر وحید - نیامیزد باہم قران

از نخوت دولت - بلن افتادگی باہم جلی نیست باران را سعدی
ز خاک غریبت غذاوند پاک + پس است بندہ افتادگی کن چغاک

اقرار دادن - عمد و نیا - وعده دینا میر معزی سبب از دولت تو
 دیدہ ہر کسی میخیز + آریا بہ مجز تو دواوہ ہر کسے اقرار +
 اقرار کردن - عمد کرنا - وعده کرنا - والہ ہر وی عشق تو کیش
 من و اعانت شاہم دین مست + ہوسن آست کہ اقرار نہیا آورد +
 اقرار کردن - وعده کرنا - عمد کرنا صاحب - بنا دانی کند اقرار
 ہست و اناتر + زحمت پردہ خواہست بر خشمیکہ بنیاتر -
 اقطع خوردن - جاگیر کھانا روزینہ پانا سعدی - گرفتہ کہ خود
 خدیتہ کردہ + نہ پیوستہ اقطاع او خوردہ +
 اقطاع کردن - جاگیر من و نیا - عینی - بخشا خلق را یارب مجہم
 اقطاع من گردان + منہج اعمال زشت من کطاعت نیست نیز از
 اقرار شکستہ - اقرارا درست وعده ناتمام ظاہر و جہولی دارم
 چو اقرار شکستہ + در شش کن بگفتار شکستہ +

الف مقصورہ با کاف

اکسیر گر - کیا بنانے والا - نظامی - چو در کورہ مرد اکسیر گر +
 فرد بردہ آہن بر آوردہ زر +
 اکسیر رنگ - شراب سرخ صائب - بدہ بدست من کی رنگ
 اسے ساتی + کہ ہو برگ خزان دیدہ است رخسارم +
 اکثفا کردن - کفایت کرنا - لبس کرنا صائب - زخم دہان شکوہ
 نمایان نمی شود + مردم بقدر حاجت اگر کثفا کنند +
 اکرام کردن - عزت کرنا گرمی رکھنا میر معزی پندگان و رغبت و
 چون خداوندان شوند + از لبس کرام خدا وندی کہ بالیشان کنند +
 اکسیر خاک بختن - اچھی چیز کو ضایع کرنا صاحب انتظار ساغر از
 ساتی کش دیگر کلیم + فکر خود کن کس نمی ریزد خاک اکسیر +

الف مقصورہ با لام

الماں - نجالت - نجالت کا پسینہ جلال اسیر بے ستون صحن
 الماں - نجالت گردید + بنہم گل تراشید دم نشہ ما +
 الف قد - سید سے قد والا - محبوب سے شوخی الف قد من ہر کہ
 کمان کشیدہ + بنداشتم خد کے درخشا کمان است +
 الف ہیچ نہا - باکل انالی جوتیدہست ہر صاحب تقصیرش
 زخم و جع ہمارد + حرفیت کہ گوید الف ہیچ نہاید +
 الماں خالدار - خالدار کم قیمت ہیرا - صائب نقش رخ +
 باشد یوحای سادہ + ہمتش نازل شود الماں جن شد خالدار +
 الفت ہوز - الفت سکھانے والا - مظفر حسین میرزا خاں

اقتادون چیز بے پیرے - موقوف رہنا ایک چیز کا دوسری
 چیز پر صاحب - اتسال ہم ہند او ہم دستخط یارب عشق جنون
 من زہار دگر فنا -
 اقتادون دل بجائے - یائل ہونا دل کا طیف سید شرف
 چون ہم در زندگانی این نفس فند کہ من ہفتہ افلاک را زیر بردارم باو
 افسردگی - پریشانی و کدورت مفید کنی ہجو نر کس تازہ ذرا فک
 محسوس ہوا + یکشم افسردگی ہر کہ خارا خور شود +
 افسون جدائی - عالے بغض و منتہر جسکے پڑھنے سے جلدی
 پیدا ہو + ابو طالب کلیم - دم تیغ را ساحری شد پدید + فسون
 جدائی بر اعضا دید +
 افسون گرگی - یہ ایک منتہر جسکے پاس ہو سب بر خگ
 میں غالب آتا ہر نظامی - سید مارے افسون گر گئے ورو +
 سراسی از سر بزرگی ورو +
 افسونی - جبر جادو کیا گیا ہو محسن تاثیر - افسونی چشم ہمستی
 است + آن نر کس ذوا نجا جادو -

الف مقصورہ با قاف

اقبال بلند - دولت و حکومت بلند شمع اثر - چون دولت زمانہ
 محال مستہ بیروال + گرم جو آفتاب شد اقبال من باند +
 اقبال بلند صاحب اقبال و حکومت سے شہ ماہک ملک اقبالہ
 جو خورشید و دہرناش بلند +
 اقبال سکندر - سکندری اقبال - نظامی - کتون بر سابط
 سخن بروی + زخم کوس اقبال اسکندری -
 اقطاع خوار جاگیر دار - راتب خوار و زینہ از نور الدین طبری
 زلفش صدمہ قطع خوار + موفقت ز طبعش جو عشرت تیزا +
 اقامت کردن - ٹھہرنا - قیام کرنا - سعید اشرف - بردر
 سیکہ یکماہ اقامت کردم + اتفاقا رمضان ہو ویدانتہ +
 اقتباس کردن - روشنی حاصل کرنا فیض پانا - اسیری لکھی از خود
 بنا ہر حسن تو رو در قباب + ماہ و خوار و حضرت نور کردہ اقتباس
 اقتدا کردن - پیروی و متابعت کرنا - اسیری - چو اقتدای غنمی باہل
 دل کردی + اسیر ز بجان فتنہ توانی کرد +
 اقتراح کردن - بے سوچے بات کہنا محکم سے کسی چیز کو مانگا میر
 معزی - از او عقل فیض کرد اقتراح + نا وخت در بود کرد استخوان +

در دولت از عشق پیدا میشود + الفت آموزی که پنهان کرد آتش را بنگ
 الفت کش - قطعی بات جو فقر و بویکی ہو کلیم - دو جهان حسرت
 بالایش الفت کش دارد و سرور و با تو بیک فافله و عوسے نرسد +
 الفت عظیم - وہ الفت جو عظیم کے لفظ میں حرف طاء کے اوپر توجیر
 ہونا ہو یا سہا بھیل یا سہا بھیلند ان جہان کے بہ پے تقدیم اند +
 و نشین سہما چون الفت عظیم اند +
 الفت گندم - وہ خط جو بیون کے دانہ کے سٹ میں ہو صاحب
 گہ بیان چاکی لٹاق از فوق فنا باشد الفت در سینه گندم ز شوق آسپا
 الامان - امان کی درخواست کرنا مولف بہتم اند دام این نفس
 غمیر + اسے خبر گیر اسیران الامان -
 الامان برخاستن ملا الامان بکار اٹھنا - صاحب زر قار الامان
 از عالم ایجا و بر خیزد + بجائے گرد از دنیا و مستی داد و بر خیزد +
 الامان برداشتن - الامان بکارنا - صاحب - ملامت از دل
 بیباک من نغان برداشت + بر سخت حالی من سنگ الامان برداشت
 التجا آوردن - کسی کے آگے التجا لانا آرزو کرنا حافظہ رساند
 رایت منصور برفلک حافظہ کہ التجا بجا ب سہشتے آورد +
 التجا بردن - آرزو کرنا التجا لے جانا صاحب سگند ز دشگریہ
 اسے سہوے خام + ما التجا بے خم می بردہ ایم +
 التجا کردن - درخواست کرنا آرزو کرنا - جمال الدین سلمان
 کر جرہ منت نکند سایہ بر زمین + دیگر آسمان نکند خاک التجا +
 التفات کردن - رغبت کرنا آنکھ کے گوشے سے دیکھنا حافظہ
 دوام و مل میسر میشود شاہان کم التفات بجال گدا کنند +
 التماس کردن - درخواست کرنا آرزو کرنا مخلص کاشی مرا ز کشتہ
 شدن نیست اینقدر بروا کہ پیش یا کند غیر التماس مرا +
 التماس داشتن - آفرودختہ ہونا شعلہ کھینچنا میسر عزی - آہن بھٹ
 با عزت ندارد و محکی ہا آتش خود او با شمت ندارد التماس +
 التماس دادن - لازم کرنا تصور لگانا شالی تکلوسہ چہ جائے
 صبر کہ آتش بکائنات زندہ + تجلی تو ز لازم اہل طور دہد +
 العطش گفتن - پانی مانگنا ساس خواہر کرنا - ملک قمری جان خدا
 دوزخ آشامی کہ در کرباے شش عطش میگفت و میلے شمشیر کوثر زشت
 الفت بر زمین کشیدن - الفت بر خاک کشیدن - شرمندہ
 ہونا جمالت اٹھانا صاحب گزشتہ است ز معرفت قد فیش
 الفت کشد بر زمین سر و پیش بالایش ولہ ز سایہ سرو صنوبر

الفت کشد بر خاک + بہر من کہ کند جلوه تدرعنا کش +
 الفت بر سینه کشیدن - سینے پر الفت لکھنا جو فقر اٹھنا کرتے
 من صاحب - تو کہ بر سینه الفت بکشی از میوہ سرد + آہ زان
 روز کہ آن ثابت و لجوینی - سر فہمیں اللہ من لسانی بنی سنگ
 الفت دادن - دین و خفین مجتہد اکرنا فہمیں اللہ من لسانی بنی سنگ
 باششہ الفت بتوانی اون + دین ساعت آپاے کار سازی دیان شہ
 الفت نہادون - الفت و محبت ڈالنا - در ویش و الہ ہروی - تقدیر
 کاندہ طبیعت عشق را الفت نہاد + حسن را از ربط صد خداں مرا سنا خاند
 الفتا حقن - الفت حقن - جمع کرنا مال وغیرہ کا -
 الفت گرفتن - دوست بنانا - رضی و آتش - ہکذہ الفت بمشک
 از شوق آن کامل گرفت + داغ معادوت بیوے خوش جو زخم گل گرفت +
 الفت قاتلان مرزگان مرزگان کی تربت من بہ جملہ کہا جانا مطلب
 اعلیٰ جنبہ شش الفت قاتلان مرزگان آتش زباغیرہ کہ در چشم اشکبار شکست +
 الم کشیدن - تکلیف پانا - دکھ اٹھانا مقصد ملخی زود و مانا فی شود
 آرمیدہ خاطر + کہ ز داغ دل جو ہر ہم الم کشیدہ ہاشی +
 الفت تازیانہ - وہ خط جو تازیانہ مار سے جسم پر پڑ جاتا ہو میر علی ہمدانی
 حرف نخست ابجد لوح بھای تست + ہر جا کہ بزیم الفت تازیانہ است +
 الماس نیچہ - زبردست زود و آدمی صاحب ہر جون ہر تابان
 دلغ دارد آسمان ششی + کہ تا بدینچہ الماس را مرزگان زر نمیش -
 الماس پارہ - آتشبارہ آگ کا انگار خالص مرہم علاج رحم دل
 مانیکند + الماس پارہ برساند خدا من -
 اللہ اللہ یہ کلمہ محبت کے مقام پر بولا جانا ہو مولف نبی کی احمی
 صورت اللہ اللہ + جمال ما طلعت اللہ اللہ + وہ مجبوی وہ مطلوبی
 وہ غوبی + وہ عزت اور وہ عظمت اللہ اللہ + کرامت اور امامت
 اور سیادت + شرافت اور بنجابت اللہ اللہ + وہ سرور تاجدار
 تاجداران + شہنشاہ نبوت اللہ اللہ +
 الہی پناہ - واقفان علم الہی چنانچہ فضیلت پناہ نظامی ز زرا نگان
 الہی پناہ + صد سیزوہ بود با او براہ -
 الہی والیجہ - لوٹ کا مال جو زمین کے ملک سے لیا جادے خواجہ
 کرمانی آن سرو سی چون قیج می بگرفت + از آتش می برک کشن خوی
 بگرفت بیچارہ دل ریش مرا سوختہ باو دہان دلبراہ چہرہ الہی بگرفت -
 الفت خنجر می چھو الفت رسم خط قرآن جو بجائے فتح لکھا جاتا ہو محسن تاجر
 جزمین کہ زخمی ام از قد خود سالکی + کشیدہ ستم الفت خنجر می کشیدہ

الف مقصورہ بامیس

امانت وار۔ جسکے پاس امانت رکھی جائے۔ افر آخر بڑھت پر فرزند
نقد دل دلاؤ۔ امانت دار خود کرم بنادانی پریشان رہا۔
اموات احر۔ شہید لوگ۔

امان وادون۔ امان دنیا آفت سے چھڑانا مسلمان امن از
جہان مخواہ کہ میرا جمل وردہ ہرگز ندادہ است۔ لکھ راجان امان۔
امتحان کردن۔ آزمائش کرنا طالب علمی۔ امتحان علم
میکروم بوصف روئے دوست۔ بیک تم شدتی تمانی بوی گل گرفت
امتزاج افتادن۔ آپس میں ملنا۔ جمال الدین سلمان باہو کے
خاک کویت بودا اتصال۔ پیشتر از ان کا امتزاج افتد میان ما وین
امتلازوں۔ ہر ہونا بھر جانا بدھضی ہونا۔ زلالی۔ بقصد صلیب
نوعی صلاند کہ جان از برق خنجر امتلاز د۔

امتلا کردن۔ عمدہ کا بھر جانا۔ بدھضی ہونا طالب علمی بجا م
دردندان میکشیدم کز ہوسن اندم۔ بتبع فقر خندان ز غرور و کا متلا کوم
امت محضون۔ ہمنون کے سرو عاشق کوک رضی اللہ عنہ مست و محشر
حسدے باگنگار ان عشق۔ ختم تلی عذر خواہ امت مجنون پس است
امیاز وادون۔ فرق کرنا۔ جدا کرنا طالب کلیم کج نظر سوز و زین
را امتیاز سے دادا است۔ ہر چہ را حول دومی بندہ را کامیست
امداد کردن۔ مدد کرنا۔ یاری دینا۔ طحطا شکر خندہ ات پس
امداد کردہ۔ توانی ز سے کار قرار کردہ۔

امروز فردا کردن۔ کچ کل کرنا وقت طمانا صاحب بطن امروز
فردا میکند در بوسہ دادنا۔ بنید اندخ خط جون فنی کم فرقتے دارد
امساک کردن۔ ٹھہرانا بندہ رکھنا باز رکھنا میرزا حسن وہیب
سجہ باشد کہ من ازین تو امساک کنم ہر سہم آنرا کہ خاطر فراق کہم صفا
تو از فشاندن تخم امید دست مداری کہ در کرم نکند ابرو بہار امساک
املا کردن۔ چھوڑنا یا دے کوئی عبارت لکھنا جو باقاعدہ صاحب
نظم مجتہد ہر روز ملاقات کر دین۔ ازین کیفیت فوج صحت نامہ نشا امتیاز کردن
امن کردن۔ بے خوف ہونا۔ بے سلس صاحب۔ میکند کار خرد و خج
گردید مطیع۔ دزد جون سجنہ شود امن کند عالم را۔

امید بر آمدن۔ امید حال ہو جانا آرزو برآنا سعدی۔ امید بہ
بگم دے جہ فائدا نہ آنکہ امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید
امید برخاستن بریدن۔ نا امید ہونا یا یوس ہونا بخا قالی تبلم

و مضیق خارستان۔ کہ امیدم ز گلستان برخواست کمال مجندی۔
کمال از غصہ خود را کشت کوئے۔ امید شمن از تیغیت بر نیست۔
امید بستن۔ امید باندھنا امیدوار ہونا میر خسرو صبح برآورد و چو
چتر سفید۔ بست سیاہی بسیدی امید۔

امید وادون۔ امیدوار کرنا سلمان دل ز وصل و نشان ہے
نشانی میدہد بجان بدیدارش امید ونگانی میدہد۔

امید داشتن۔ امیدوار ہونا حافظ۔ تشنہ با دیدہ ہم نہ لای دای
بامید سے کہ درین رہ بخدا میداری۔

امید در جان شکستن۔ نا امید ہونا بیلقانی۔ چہ بدکردم کہ بجانم
شکستی۔ امید وصل در جانم شکستی۔

امید کوتاہ شدن۔ کم ہو جانا امید کا صاحب چند آنکہ موسیٰ
زیری شود سفیدہ کوتاہ شود امید جو شمع سحر مرا۔

امید گسستن۔ نا امید کی حالت میں ہونا باقر کاشی۔ مردم
حیرت مہمان از تو امید گسند۔ دوختہ ام برآہ تو دینیم باز را۔

امید گسستن۔ امید کی صورت نمودار ہونا۔ علی خراسانی۔ امید
شفا بردل عاشق نہ نشیند۔ جائیکہ دو آنستہ بیمار حکیم است۔

امین داشتن۔ امانت دہنا یا سعیدی۔ خدا ترس کا رعیت
گماہ یا مین کز تو سر دایش مداری۔

امین کردن۔ امانت دار بنانا طالب علمی طالب ہم کہ عشق
بدین مایہ اعتبار۔ برج ہاے راز امین میکند مرا۔

امہات المؤمنین۔ مومنون کی ماہن یعنی ازواج مطہرات
حضرت شاہ رسالت علیہ الصلوٰۃ والتحمید۔

امام سچہ۔ تسبیح کا امام لکڑی کا ہو یا پتھر کا ابو نصر بدخشانی۔ ہمنون
امام سچہ شمارم ز چوب و سنگ۔ بعد از علی و آل علی گردد امام صاحبی

بود بواہ یقین پر دستگیر مرا امام سچہ گرا ز خاک کرید با شد۔
امروز نیمہ ساج کے روز کی بت امیر خسرو۔ از ان منہ نیست طرینہ

این جور۔ کہ دل با دوستان ویرینہ دارد۔
امید بریدہ۔ جو نا امید ہو چکا ہو طالب علمی۔ نو میدی وصال

حسرت گذار بود۔ صد جا گہ زویم امید بریدہ را۔
امور عامہ۔ جنکی ذات عام ہو اقسام موجودات کی کسی قسم کے ساتھ

مختص بلکہ متبوع اقسام موجودات کے ساتھ شامل ہو گیا جو کے
ساتھ اور اقسام موجودات کے میں ہیں۔ واجب و جہر و عرض اور

وجود و وحدت و کثرت کا امور علم میں سے ہو کہ ان مینون قسموں سے

ایک کے ساتھ شامل نہیں چنانچہ وجود وحدت کا موجود است کی
تینوں اقسام میں پایا جاتا ہے۔ اور کثرت پائی جاتی ہے جو ہر غرض میں
امہات سفلی۔ چاروں عناصر۔
امید افکندن بچہ ہے۔ درخیز ہے۔ کسی سے فائدہ کی
امید رکھنا فرخی۔ جو زیر گشتم و تو مید گشتم از ہر خن + امید
خوش فکندم بد شکیر جان۔

الف مقصورہ بانوں

اندام آفتاب۔ جرم آفتاب یعنی سورج جمال زمین سلمان
آن کز نسب خوش اندام آفتاب + پوستہ مجید جودل برقی درخشاں
انگشت حسرت بر لب۔ بر شانی کی حالت میں میسر از معطر
دل برد از کف جلوه خورشید بمانی + کہ ماہ نو بود انگشت حسرت بر لب
انا لد دست۔ انا الیار۔ یہ خرق متاخرین فارسیوں کا ہے علی
خراسانی۔ در فلک کا عشق انا لد دست میزیم + این گفتو در درین
میشود فردن عالی گل مگر لاف انا الیار لکشن ز وہ است + برادر
خیال سر منصور کتم +

انگشت اشارت۔ وہ انگلی جس سے اشارت کی جائے بصائب
گر دست اندر ماہ نو لبانی مر + خلق ز انگشت اشارت تیر بار کتم
انگشت شہادت۔ انگلی جو شہدین اٹھائی جاتی ہے سب سے
اسی انگلی کا نام ہے یہاں حسن خالص۔ شب کہ در بیم سخن از
روح خوب گوئی نسبت + شمع پیش از ہمہ انگشت شہادت برداشت
اندیشہ بیچ۔ اندیشہ بیچ۔ اندیشہ کرنے والا میر خیر میر درشن
وے باشد اندیشہ بیچ + کزین در کایدے رساند بیچ +
انگشت بیچ۔ عدویان قول و اقرار کمال جہندی سرشتہ
قرار شد از دست و بختان + انگشت بیچ ماسخن زلف در یاست۔
اندیشہ مند۔ اندیشہ ناک۔ صاحب فکر و اندیشہ نظامی دران
پکند ہاے اندیشہ ناک + پکندہ شد بر سر مفر خاک +

انگشت رد نگار کے ساتھ انگلی ہانا فاسم شہدی بغرض یابی
حجرت انگشت۔ جو دی ہنہ حاجت مسوک کہ باشند ہاں پاک +
انگشت شہد شہدی انگلی جو شہوتیل ہر عقیدہ مخی تابکائے
می کشد انگشت شہدین رد نگار یعنی ہندپون نے ہر شہد از دو
جانب بخوش +

انار طوق در۔ ایک قسم کا نام ہر محسن نامیہ خون ہمہ لالہ بارین

در گردن نار طوق درش۔

انہاں ثنار۔ وہ مشکیزہ حسین ہوا بھر کر پانی پر نہرتے ہیں۔
اور شاہد اسپر چڑھ کر۔ پاسے پارا تر جاتا ہے۔ طاہر و حید وین
دریا لامویش نہ بند زوب ساحل + جو انہاں ثنار از ہر پور کردہ اہل را
اندوہ گسار۔ غمگسار غمخوار دوست با شقا قالی اندوہ گسار من
شد و اندوہ من گذشت + و امتی کہ کرد از غم عذرا من آن کتم +
انگشت نہار۔ امان کی انگلی جو بادشاہوں سے بطور سند
کے ملتی ہے صائب۔ زن دہن انگشت نہار می باید گرفتہ
بعد از ان مہر از لب اظہار می باید گرفتہ +

انگشت گر۔ کوئلہ بنائے اور بچنے والا فردوسی اگر نوشوی
نزد انگشت گر + از در سیاهی نیابی دگر۔ مولف ہر سودا
کو بلون کا محض بے سود + نہیں کرتے یہ سود عقل والے بھی
منہ ان سے ہو جاتا ہے کالا + کبھی ہوئے ہیں دونوں ہاتھ کالے +
انداز را دہ قصد۔ عدم و حرکات عشق۔ غنائی حلوانی کرچہ
دوری زورش بود بے باز مر + شوق افکند دران کو بکائے زمر +
انجم شناس۔ نجومی ستارہ شناس نظامی۔ رقبان لشکر بایں
پارس + نگہبان تراز مرد انجم شناس۔

انگشت غروس۔ ایک قسم کے لذت جلاوا اور نگور کا نام ہے۔
انگشت فروش۔ کوئلہ بچنے والا سیفی من سوختہ و ہر انگشت
فروشم + این آتش نہان دگر از خلق چہ بوسم +
انگشت کش جس چیز پر انگلی رکھی جائے اور نشان قائم
کیا جائے نظامی ستون شد خردمند از پشت او ہر انگشت
کش گشت ز انگشت او۔

انگشت اعتراض۔ وہ انگلی جو کسی کے نقص اور عیب پر
رکھی جائے۔ محکمہ کاشی۔ بر حرف من قلم شود انگشت اعتراض
نفع و ترنج گربان آورد کسے +

اندر و اندیش۔ کم اور بہت کم تھوڑا اور بہت تھوڑا نظامی پس و
پیش چون فنا ہم کلیت + فروغ فراوان فریب ندکی ست + ولہ
مرا دل کے بود و ہماں یکے + درستی فراوان فریب ندکے +
اندام گل۔ پھول کا جسم میر خسرو خشک شد اندام گل از بیخ باد
یا دور اندام کے مباد +

انک سال۔ خرو سال کم عمریہ لڑکا۔ اسپر شوخی ہر فہ دلو
آفتاب در محل + پیر صبح از جلوه طعان انک سال بود +

انگشت غسل - شہد کی انگلی طاہر و حید - شمع را چشم مگس شیرین
نمی بیند و لے بہت انگشت غسل در دیدہ پروا نہا -

انبار نہادون - انبار نہا تا تودہ بنانا - مرد مسک وقت رحلت
از میان چیزے برودہ گر چہ در گنجینہ دولت نہاد انبار زر +

ابنا چہ سلیمان - سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک چرمی برتن
تھا جسکے معجزہ اُس سے جو چیز چاہئے نکل آتی ملا و فاسر وی اسیر
حلقہ مہر دم آبشار تاباشی + توکل تو جو ابنا چہ سلیمان است +

افساط نمودن - فراخ اور خوش ہونا جمال لدین سلمان پاشا
بندہ در حضرت برسم غوضہ داشت + افساطے میاید بر امید رحمت +
انبارون - پاشا - ڈھیر کرنا -

انبودن - ایک دوسرے پر خینا -
انتخاب فتادون انتخاب الفتان پڑنا نظیری نیشاپوری میرزا
و حرمت انتخاب فتاد + امام سادہ رخ و عشق پاک و بادہ صامت +
انتخاب زردن - انتخاب کرنا - ابو البرکات نیر چہرہ خود را پویشیدی
بر رویان زمین + انتخابے میتوانم زور دیوان سما -

انتخاب کردن - انتخاب کرنا - محمد قلی سلیم - روا بمشرب صیاد
این جفاست چرا + کہ جای گل زمین بیل انتخاب کند + صائب کمال
حسن تراقص گر بود اول است + کہ شیوہ ہائے ترا انتخاب نتوان کرد
انتظار یافتن - منتظر ہونا - پراگندہ ہونا -

انتظار کشیدن - انتظار کھینچنا - منتظر رہنا راستہ دیکھنا با وقاحت
ساقی خوش است در مضان بادہ سخورہ دی پیرالہ ریزد مکش انتظار صبح +
انتظار بردن - منتظر رہنا راستہ دیکھنا صائب معنی توفیق غیر از
ہمت مردانہ حسیست + انتظار خضر بردن ای دل فرزانہ حسیست +
انتظارداشتن - انتظار رکھنا راستہ دیکھتے رہنا میرزا سیدل خوشا
چشمکے دارو انتظار دیدن دے + نہ جانے ل کہ مباحثہ کردہ حضرت نے
انتظار کردن - راستہ دیکھنا نظر فریابی - آنار و ولتے کہ فلک
مدتے دیدہ میگردہ در سیمہ تقدیرش انتظار +

انتظام کردن - بند و بست کرنا پروا سوتی وغیرہ کا نظم رکھنا
حسین سنائی + بعد دست تو گوہر چنین پریشان شد + کہ انتظام
جو اہر زریں برخواست +

انتعاش کردن - عیش و نشاط میں رہنا جلال سمی پرست
مئی چانہ نکند از دست + انتعاش ہر دم از روی دل تابی کند +
انتفاع بردن - نفع لینا سود حاصل کرنا - والہ ہر وی می گویم

انزبان تو حرف و فادل + از اسبج می برم سوئے دیوانہ انتفاع +
انتقام کشیدن - بدل لینا عوض لینا مقصد بلخی انتقام خویش خون
بیگناہان میکشد + ستم آگہ کہ بر قاتل چہ بعد از سن گذشت -

انتقام گرفتن - بدل لینا عوض لینا مقصد بلخی انتقام از خصم گرفتن
صفائی باطن است + ضیق آئینہ باشد دل زکین برداشتن +

انتہا کردن - نسبت بیکڑنا منسوب کرنا یا ہونا کمال اسمعیل بحر نبوت
توبندہ انتہا نکند + بہر گجا کہ پڑویش رود ز نسل و نژاد +

انجام دادن انجام دینا - دستی من لانا صائب صائب چہ فارغ +
زاندیشہ حساب + جسے کہ کار آخرت انجام دادہ اند +

انجمن برہم زدن - مجلس کو متفرق کر دینا ملا وحشی - بدستی غور
بنگاہ گرم نکنداشت ہا فسرہ کہ و محبت برہم زد انجمن را +
انجمن کشیدن - مجلس قائم کرنا نظامی جان از دلیران کشید
کشیدہ جو انجم یکے انجمن +

انجمن کشدن جمع ہونا بہت سے لوگوں کا = شدہ انجمن کا دار
دہر + زوفہنگ خسرو گرفتہ بہر +

انجیدن - حجامت کرنا - آبپاشی کرنا - ریزہ ریزہ کرنا -
انجیدگان - زخمی لوگ -

انجودن - سوراخ کرنا چھدنا +
انداختن رفتن - ایک کام چھوڑ کر دوسرے پر جان مخلص کاشی
برہت انیسے و حق نیاز انداختہم فتم + نویر جانہ خشت از برین تاخی رفتی +

اندازہ بستن - حد قائم کرنا اندازہ باندھنا - با ما فغانی طرح این
مجلسن بن زاندازہ ہم دست و عقل + آفرین برداشتن استاد کین اندازہ بست

اندازہ گرفتن - اندازہ بیکڑنا ایک حد قائم ہونا نظامی چو اندازہ
ز چشم خویش گیر + بر آہوئے صدا ہو پیش گیر +

اندازہ دادن - اندازہ دینا ملا طغرائی استرن کی توفیق میں
کسے کو ورق دادہ اندازہ اش + تبارنگہ بستہ شیرازہ اش +

اندازم داوان - زینت دینا آراستہ کرنا صائب ز الزام پیالے
مدعی ملزم نمی گردد + اگر صد سال اندازش ہی آدم نیگردد +

انداختن - ڈالنا - پھینکنا -
اندوختن - جمع کرنا اکٹھا کرنا -

اندیشیدن - اندیشہ کرنا سوچنا -
اندیشیدن - پناہ دینا اور لینا اور حمایت کرنا -

اندیدن - تعجب کرنا -

اندا کیدن - اندودن - ملع کرنا کھل کرنا - چھانا - پوشیده کرنا -
 قاسم مشدی جامہ مارا جو گل از خون لکین کند - آنکد نو از خون راز
 طلا اندوده است - طلا علی رضا - نقاش از صفای چهره صبح اندوده میگردد
 گل رخسارش از متاب گرد آلود میگردد - سعدی - چو خربالو بشوئی اندوده
 پوست + چوبازش کنی استخوانی دروست +
 اندوه گفتن - غم اینکا بتر کرنا سعدی - ناگواند و خوشن و ثمنان +
 که لا حول گویند شادی کنان +
 اندوه در افتن - غم رکھنا غمناک ہونا - روزیہ را ندوہ خود
 داشت ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن ندوبان نماند +
 اندوه کشیدن - غم کھینچنا یعنی غم کرنا میسر خسرو بسا کس کہ اندوہ
 فردا کشیدند کہ وے فرد و فردا را ندیدند +
 اندیشہ کردن - سوچنا - فکرمین رہنا - سعدی - غواص گر اندیشہ
 کند کام ننگ + ہرگز ننگند در گران مایہ جنگ +
 اندیشہ داشتن - فکر اندیشہ رکھنا صائب - دل عاشق غم
 از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +
 اندو اگر فتن - گوشہ بکھڑانا - الگ رہنا میسر معزی - صبر سے دور
 تو خوش و سبز و خرم است + نتوان گرفت بیدہ در خانہ ازبدا +
 انس گرفتن - ہوا رفت و الفت پیدا کرنا - ابو طالب کلیم الش
 میگیر کہ مردم بر بیابانی ہم ہم ذائق شعلہ آہ آہ گاہم کلیم است +
 انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدھ کرنا محمد جان آدمی
 رضوان کہ می شود گلستان خوش را انصاف داد خود کہ جو نرم نیست
 انصاف شدن - انصاف لینا آدھو آدھ کرنا - میسر صبر یاب
 کہ از ان خداے ماترس + انصاف من شکستہ بستان -
 انفعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - بازرگاشی - بازر سید یارو
 بغافل کتان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید انفعالما -
 انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان میشود آرزوے تو ماہ
 فلک منفعل می برد از کوے توشاہ زمین انفعال +
 انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا شرمندہ رہنا صائب میدہ
 سید و سیدی ستانہ ہر زمان بسکہ دارد انفعال زجرہ دلہ انگل -
 انگشت بدان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا میسر حسن ملوی
 پوسہ خاتم انگشت نہادی بدان + برین کابیکبار چنین ننگ نگیر
 انگشت بر چین نہادن - سلام آوردن بیکم کرنا زلالی - چرخ تعلیم
 رامہ و سال + بر چین می نند انگشت ہلال +

انگشت بر ختم نہادن - قبول کرنا پندیر کرنا - میسر صائب - با
 تہمتی نند انگشت بر ختم قبول + ہر دل بی برگ را کردی نمنای نوست
 انگشت بر دیده گذاختن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری خرد از
 روئے تو انگشت بند بر دیدہ عقل در کوئے نور خاک نند پیشانی +
 انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور را دہ بد رکھنا
 نجافانی - بعلت اندر سخن شکواید + رویت انگشت بر قمر خاید +
 انگشت بر لب سے زدن - خاموش کرنا - بولنے نندینا صائب
 بادہ گل رنگ تو از دم اسیر کرد + میسر نند انگشت سانی را لب بماند +
 انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی بخید
 و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی مارا بچہ دیدی شکفت +
 انگشت بگوش نہادن - بات سننے سے کان بند کرنا -
 ابو طالب کلیم - ہمیشہ با سخت دلی نند انگشت بگوش ہونا
 کہ بد دل فرما درسد -
 انگشت بچہ بردن داشتن - حیرت میں ہونا صابح تبریزی
 تفصیر سے گنہ فزادان دارم + ای منبع جو چشم احسان دارم +
 از کردہ زشت خویش تار و زبنا + انگشت بچہ بردن دارم +
 انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صائب - از گرد آہن روشن
 شد کہ بر زم جو + روزی روشن دلان انگشت خود خائیدن ست
 انگشت در سوراخ کزدن - یا مار کردن - خطرناک مہمان بوجہ کر
 کرنا - ظاہر و حید - زال جهان را شدہ خواہند گار + کردہ انگشت
 بسوراخ مار سعدی در کردہ گرداری طاقت نیش + مکن انگشت
 در سوراخ کزدن +
 انگشتی با ختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان
 مجلس آروز + پہل انگشتی می با خت تاروز
 انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا خاغانی
 من میں مہربان در گاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ
 انگشت عمل بدو ار کشیدن - کوئی بات کہکر لوگون کو آپس
 میں را دینا شد لگا کر یکساں جمع کر لینا - نہ باشد فتنہ پر پا
 کہ دن تو بے محل باز کشد + ہر سردیوار انگشت عمل -
 انگشت گرفتن - انگلی بکھڑنا بھر دار کرنا میسر اسجو جو پہلو آشنا
 شد باز پیش گرفت انگشت پاروج الانیش -
 انگشت گردیدن - افسوس کرنا مذمت اٹھانا سبکاشی تشنہ ثمان
 ہر از عمل تو سیراب شدند + من ہمان میگردد انگشت کہ قسمت نہایت

انگشت نما شدن - مشهور ہونا شہرت پانا صاحب پر یافت
 نتوان شہرہ آفاق شدن - ہر جولا غر شود انگشت نما میگردد +
 انگشت نهادن - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صاحب نہ انگشت
 بگفتار بزرگان زہار + تیر بر جرخ میندا ز کہ بر می گردد +
 انگشت نیل بر خانان کشیدن - خانان بر باد کرنا سعد علی مرود
 بازار ازرق سپرین + پاکش بر خانان انگشت نیل +
 انگونہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب میں آجانا میسر
 ز شیرین کاری شیرین دل بند + فردان خوردہ بود انگونہ در قند +
 انگشتن - انگارون - انگل کرنا - معلوم کرنا -

الف مقصورہ با و او

اوستا - مفت استاد - اسیری لاجبی علم معنی از کتاب اوستا
 حاصلت ناید مکش چندین عنا +
 اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت -
 اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما - اہل تدبیر صاحب توفیر
 شاہ اورنگ زیب عالم گیر +
 اول دشت - پہلا سودا جو دوکانہ صبح صبح کیسے ہندی
 میں اسکو پہنی کتے ہیں اور پہنی کسی اچھے آدمی کی کتے ہیں
 تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت اول دشت
 بسودے جنون بر خیزد + خود فروشی چون کند جلوہ او در بازار +
 اولین آیت - ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +
 اولیائے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے مصاحب
 از موز ملک دار تھا گی + اولیائے دولت شاہنشہ +
 اوہن البسوت - نہایت خراب گھر -
 اوتا و طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول پہلا خانہ برج
 طالع مولود کے تن و رجان اور عمر سے متعلق دو سرخو تھا خانہ
 معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے سا توان خانہ
 ترقی و مردود و مقصود سے متعلق چوتھے دسوان خانہ حکومت و
 شغل و عمل کے ساتھ متعلق سجھا جاتا ہے -
 اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور محمدی
 اول کل - بہار کا ابتدائی موسم -
 اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا -
 اوباشین - یعنی انباشتن بھرنا - پر کرنا -
 اوراشتن - یعنی افزائش بلند کرنا -
 اوریدن - حملہ کرنا - جنگ کرنا -
 اورندیدن - فریب دکر کرنا -
 اوندک بر پشت پل نهادن - عزت پڑھانا -

ایکچختن - اٹھانا -
 انجم سیاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہوے زمانہ زورہ حلقہ چون
 مرد آگاہ + بدگاہ آن شاہ انجم سیاہ +
 انجم کدہ - آسمان باعتبار شارون کے والہ ہروی خاک از تو
 بہشت طبلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد -
 انجمن گاہ - محفل کی جگہ - مجمع کا مقام - نظامی - بیعت دران
 انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +
 اندازہ - مقدار قوت طاقت - خطوری - سالہا عال دیوان خوشی
 بود + بچکس رابین اندازہ تقدیر نبود +
 اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلمان عکس بینے تو اگر کوہ بہ بیند بر عکس +
 کوہ و لرزہ از ان ہم قدر بر اندام +
 انگشت زیادہ - انگشت زیا و چھٹی انگلی جو بعض آدمیوں کے
 ہوتی ہر رضی دانش - گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم
 انگشت زیادہ ست +
 انباری - مزید علیہ انبار سہم و شریک میسر و چگونہ مرگ تواند
 کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انباری +
 انتظار - انتظار کرنے والا - طالب املی - ہر دل ز تو اشکیند
 حسرت + چون گوشہ چشم انتظار +
 انجمن آراے - صاحب مجلس و میز مجلس - صاحب - آنکہ خلوت
 آئینہ نداد آلام + چہ خیال بہت شود انجمن آراے کسے +
 انگشت زدن و چہرے کسی چیز میں انگلی ڈبونا علی خراسانی -
 تافرو زدن - تافرو تراغ نہ کے کہنے سودای نو انگشت زردیم +
 انگشت کشیدن بر چہرے محو کرنا کسی چیز کو مولانا شریف
 گزر عکس چون مہر تو جو تینشان + عقل در حال شد بر متابان انگشت +

اندائیدن - اندودن - ملع کرنا کھل کرنا - چھانا - پوشیدہ کرنا -
 قاسم مشدی جامہ مارا گل زخون ل رنگین کند - آنکدہ نوار خزان را از
 طلا اندوده است - طاعلی رضا نقاش ز صفای چهره صبح اندوده میگرد
 گل رخسارشان ز متاب گردان میگرد و سعدی - چو خرابا شیخی اندوده
 پوست + چو بازش کنی استخوانی دروست +
 اندوده گفتن - غم اینا کما بر کرنا سعدی - ناوانده خوشن دشتان +
 که لا حول گویند شادی کنان +
 اندوده داشتند - غم رکھنا غمناک ہونا - روز چارہ راندہ خود
 داشت ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن ندوبان نماند +
 اندوہ کشیدن غم کھینچا یعنی غم کرنا میسر خسرو - بسا کس کہ اندوہ
 فردا کشیدند کہ وہی فردند و فردا راندہ بند +
 اندیشہ کردن - سوچنا - فکرمین رہنا - سعدی - غواص گر اندیشہ
 کند کام ننگ + ہرگز نماند در گران مایہ بنگ +
 اندیشہ داشتن - فکرم اندیشہ رکھنا صاحب - دل عاشق غم
 از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +
 اندو اگر گفتن - گوشہ بکھڑنا - الگ رہنا میسر معزی - صحرایے دور
 تو خوشتر بہر و خرم است + نتوان گرفت بہدہ در خانہ از واد +
 انس گرفتن - ہواقت و الفت پیدا کرنا - ابو طالع کلیم -
 میگیرم بگردم بر بیابانی ہم + ہم ذائق شعلہ ام آرمگاہم کھن است +
 انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدم کرنا محب جان دسی
 رضوان کہ می شود گلستان خوش را بہ انصاف داد و کہ جو زہم نیست
 انصاف شدن - انصاف لینا آدھو آدم کرنا - میسر خسرو یارب
 کہ از ان خداے ناترس + انصاف من شکستہ بستان -
 انفعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - باور کاشی - باقر سید یارو
 نفاصل کتان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید انفعالما -
 انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان میشود از روے تو ماہ
 فلک منفعل می برد از کوے تو شاہ زمین انفعال +
 انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا - شرمندہ رہنا صاحب میدہ
 سید و نیک می شاند ہر زبان + بسکہ دارد انفعال زجرہ و لا اکل -
 انگشت بردان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا میسر حسن بلوی
 ہوسہ خواہم انگشت نہادی بدان + بر من این کار یکبار چہ ننگ میگیر
 انگشت بر چین نہادن - سلام اور نظم کرنا زلالی - چرخ قیظم
 رامہ و سال + بر چین می نہد انگشت ہلال +

انگشت بر حتم نہادن - قبول کرنا پذیر کرنا - میسر صاحب - با
 تہمتی ننگ انگشت بر حتم قبول + ہر دولتی برگ مار دی تہمتی نوہست
 انگشت بر دیدہ گذشتن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری خرد از
 روے تو انگشت نہد بر دیدہ + عقل در کوے نوہر خاک نہد پیشانی +
 انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور ارادہ بدرکھنا
 خاقانی - بعلت سر اندر سخن شاخو خاید + رویت انگشت بر قمر خاید +
 انگشت بر لب کسے زدن - خاموش کرنا - یونے نینا صاحب
 بادہ گل رنگ تو را نہد را سیراب کرد + میزند انگشت سانی را لب ہماہم +
 انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی - بخید
 و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی - مارا بخودیدی شکفت +
 انگشت بگوش نہادن - بات شننے سے کان بند کرنا -
 ابو طالع کلیم - ہمیشہ با سخت دلی نہد انگشت بگوش ہوتا
 کہ بر بد دل فر باد رسد -
 انگشت بچہ بردن داشتن - حیرت میں ہونا صاحب تبریزی
 تقصیر ہے گنہ فراوان دارم + ای ہنر جو چشم احسان دارم +
 از کردہ زشت خویش تار و زبنا + انگشت بچہ بردن دارم +
 انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صاحب - از کردہ زشت خویش
 شد کہ در بزم وجود + روزی روشندلان انگشت خود خائیدن ستا
 انگشت در سوراخ کزدن یا مار کردن - خطرناک مہان بوجہ کر
 کرنا - طاہر وحید - زال جہان را شمشیر خواہ سنگار + کردہ انگشت
 بسوراخ مار سعدی در کردہ گردناری طاقت پیش + مکن انگشت
 در سوراخ کزدن +
 انگشتی باختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان
 مجلس آروز + سپہر انگشتی می باخت تار و ز
 انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا خاقانی
 من پیش مقربان در گاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ
 انگشت عمل بدو ار کشیدن - کوئی بات کہ کردہ گوگون کو آپس
 میں لڑا دینا شہد لگا کر کھیاں جمع کر لینا - بہ بناسد فتنہ پر پا
 بکون تو بے محل ہاز کشدن + میسر دیوار انگشت عمل -
 انگشت گرفتن - انگلی کو تانہ دار کرنا میسر زانجو چہ پلو اشنا
 شہد بار پیش گرفت انگشت پار وچ الانیش -
 انگشت گردن - افسوس کرنا مذمت اٹھانا سنجہ کاشی تشہ عثمان
 ہر از محل تو سیراب شدند + من ہان میگردم انگشت کہ فستہ نہت

انگشت نما شدن - مشهور ہونا شہرت پانا صاحب پر یافت
 نتوان شہرہ آفاق شدن - ہر جہاں غرضہ انگشت نما میگردد +
 انگشت نہاد - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صاحب نہ انگشت
 بگفتار بزرگان زہار - تیرہ چرخ میندا ز کہ برمی گردد +
 انگشت پیل بر خانان کشیدن - خاندان بر باد کرنا سعدی مرود
 پایار ازرق پیرہن + یا مکش بر خانان انگشت پیل +
 انگوٹہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب میں آجانا خیر سر
 ز شیرین کاری شیرین دل بند + فراوان خوردہ بود انگوٹہ در قند +
 انگشتن - انگاروں - انگل کرنا - معلوم کرنا -
 انگشتن - انگٹھانا -

انجم سیاہ - دہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو وہ زمانہ زردہ حلقہ چون
 مہر و گاہ + بدگاہ آن شاہ انجم سیاہ +
 انجم کدہ - آسمان باعتبار شارون کے والہ ہروی خاک از تو
 بہشت طیلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد -
 انجمن گاہ - محفل کی جگہ - مجمع کا مقام - نظامی - بیعت دران
 انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +
 اندازہ - مقدار قوت طاقت - ظہوری - سالہا مال دیوان خوشی
 بود + پیچکس را بین اندازہ تقدیر نمود +
 اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلمی ان عکس نیغ تو اگر کوہ بہ میند بر عکس +
 کوہ را لرزہ از ان ہم قند بر اندام +
 انگشت زیادہ - انگشت زیادہ چھٹی انگلی جو بعض آدمیوں کے
 ہوتی ہے رضی دانش - گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم
 انگشت زیادہ مست +

انبازی - مزید علیہ انہا ز سہم و شریک میں خسرو - چگونہ مرگ تو اند
 کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انبازی +
 انتظار - انتظار کرنے والا - طالب املی - ہر دل ز تو اشک کینہ
 حسرت + چون گوشہ چشم انتظار +

انجمن آرا سے - صاحب مجلس و میز مجلس - صاحب - آنکہ خلوت
 آنکہ نہ اندازد آرام + چہ خیال است شود انجمن آرا سے کہے +
 انگشت زدن و چہرے کسی چیز میں انگلی ڈوبنا علی خراسانی -
 تافرو زدن - تافرو تراغ ہنکے کہنے سودای تو انگشت زدیم +
 انگشت کشیدن بر چہرے - محو کرنا کسی چیز کو مولانا شریف
 گزر عکس رخ چون مہر تو جو تینشان + عقل در حال مشد بر متابان انگشت

انگشت کشیدہ داشتن از چہرے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا
 صاحب - زحرف مردم عالم کشتہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ
 چون قلم نشود +

انگشت گذاشتن بر چہرے کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صاحب
 ناچوس انگشت بر حرف تو گذارد کسی + باز بان انگشتن در انجمن خاص باشن

الف مقصورہ با و او

اوستا - مخفف استاد - اسیری لاجبی علم معنی از کتاب اوستا
 حاصلت ناید مکش چندین غنا +
 اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت -

اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما ہے اہل تدبیر صاحب توفیر
 شاہ اورنگ زیب عالم گیر +

اول دہشت - پہلا سود بچہ دو کا نذر صبح کو صبح ہندی
 میں اسکو پہنچا کتے ہیں اور پہنچی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہیں
 تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت اول دہشت
 بسود سے جنون بر خیزد + خود فروشی جو کند طوہ اور بازار +

اولین آیت - ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +
 اولیائے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے اصحاب
 از نور ملک دارغا گئی + اولیائے دولت شاہ شہسے +

اوہن البسوت - نہایت خراب گھر -

اوتاد طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول سلاخانہ برج
 طالع مولود کے تن و رجان اور عمر سے متعلق دو سرخو تھا خانہ
 معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے سا توان خانہ
 تزویج و مرد و مقصود سے متعلق - چوتھے و سوان خانہ حکومت و
 شغل و عمل کے ساتھ متعلق سمجھا جاتا ہے -

اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور تجوی
 اول کل - بہار کا ابتدائی موسم -

اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا -
 اوباشین - بمعنی انباشتن بھڑنا - پڑ کرنا -

اوراشتن - بمعنی افراشتن بلند کرنا -
 اور دیدن - حملہ کرنا - جنگ کرنا -

اور زدن - فریب دکر کرنا -
 اورنگ بر پشت پیل نہاد - عزت پر عانا -

اہل ذمہ سدا کافر جو اسلام کے مطیع ہوں۔

الف مقصورہ باباے تحتانی

ایجا ایچ۔ شراب کے پیالہ کا نوشا نوش۔ میرنجاست
از قیقتان شدی و مدی منع جام باوہ را + در صبحی بانگ
ایجا ایچ میدائیم ما +

ایمن آباو۔ مقام امن و بے خوفی و کعبۃ اللہ جسکے شان میں
مَنْ وَخَلَّه کَانَ اَبًا۔ قرآن میں لکھا ہے لفظی بنو دناؤ پیش
دران مرزو بوم + کہ بہت امن آباد دینی بروم + ولہ۔ خود مندا
چوبی انداد دوست + پناہ خدا میں آباد دوست خسر و۔ خدا را
بدانندگی یاد کرو + حصار و عا امن آباد کرو +

انغیر۔ ترکی محاورے میں گھوڑا لگائی میسج۔ ہر کس رو توبہ
لیغ لغیر + اول پے این عروس دخواہ بردہ آن انغیر تیز کند
گردنا گاہ + کہ شوق پیاسے نادیاں راہ بردہ +

ایوان طراز محل نمائے والا مکان آراستہ کرنے والا طالب
آئی۔ اوشا پنجال تالیوان طراز چشم + دقت حریم ناز تو فرش نیاز چشم
ایزد تراش۔ خدائی بنائی ہوئی چیز ملا طغر اہم نبوت کی
تعریف میں لکھتے چو یا فوت در بے خراش + چو فیروزہ
چرخ ایزد تراش۔

اسے حیف۔ یہ کلمہ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے طوی
مراو گرد زول برون ہندی حیف دل لطف و گردست ہزار دین کردار
ایام الہامان عرب میں گھوڑ دوڑ کے دن۔

ایلیغ کشیدن۔ شراب کا پیالہ پینا قاسم شہدی۔ کشد بیاد
توہر کس بلغ چشم غزال + گل نگاہ نہ چندز باغ چشم غزال۔
ایلیغ زون۔ شراب کا پیالہ مینا ملا طغر۔ چو قمری ایلیغ از
کف اوڑہ + زنا دیدنش بانگ کو کوزہ۔

ایلیغ بر لبیاں دن شراب پینے کا اردو کہنا ہے چون لب آباق
لب می ہند بچون نوح + جان لب می آیدم از حسرت آباغ او۔
اشارہ کردن۔ تصدیق کرنا بخشنہ دلش والہ ہروی چا و جا
بخصیصہ ہر جنج کہ کردہ بر آستانہ این روضہ سجدہ آثار +

ایجا دکردن۔ پیدا کرنا موجود کرنا صاحب میکند در ہر نگاہے
روئے شرم آلود او + از عنق ایجا و خندین دیدلک بر خوشستن۔
ایراو گرفتین۔ از ہم لگانا عیب پافوٹا سنجو کا سخی اگر فضل نگاہم

اور زیدین۔ بمعنی افگندن یعنی ڈالنا۔ طوری تیغ در دست
تو بنگ افکن + تیرا دست تو ہر براوژن +
اور ولیدن۔ برائے کچھ کنا لڑانا نقاضا کرنا۔ پرانندہ کرنا۔
اور دن۔ زیاد دلی و افزائش۔
اور فادن۔ گرنا پڑنا۔

اوقات خود سیاہ کردن۔ وقت ضائع کرنا صاحب اوقات
خود عشق پر نشان سیاہ کردہ خطے کہ نسخہ زان خط بزرگ بزدشت
اوقات پوچ کردن۔ اوقات ضائع کرنا صاحب اوقات خود
لکھ کر عیاں کرنا + دروادی کہ رو بقیات متوان شدن +
اوقات پوچ شدن۔ وقت ضائع ہونا زمانہ تلف ہونا۔
صائب چند اوقات ہمیں صرف پوچ شود + کہ فکر دل روشن کر
افتم چہ شود +

اوکندن۔ بمعنی افگندن یعنی ڈالنا۔
اوج گاہ۔ ہندی اور بلند مقام ملا طغر۔ دواؤ فنادہ برین
اوج گاہ + زبندہ نہان چو تارنگاہ۔

اولمش اولہ۔ ترکی میں شدہ باشد یعنی ہوا ہوگا۔
اوج سائے بلند تراو بہت اونچا نظامی دہان سنگستہ
وز اوج سائے + عمارت گری کرد بسیار جاسے۔

اورنگ پیراے۔ بادشاہ و حاکم ولایت نظامی بہرتم
رکابی دوان کرد رخس + ہم اورنگ پیراے ہم تاج بخش۔

الف مقصورہ باباے ہوز

اہل شست۔ عابد زہد گوشہ نشین لوگ میخسرو خطہ تو گفت
در ہماز خاستن کانیک + ہم کہ فتنہ اہل شست خواہم بود +
اہل قلم فنی و محرر لوگ صاحب۔ شو و سعادت دولت
نصیب اہل قلم + ہماز کوچہ این استخوان بدر برود +

اہمال کردن۔ دیر کرنا مہلت دینا میخسرو دہلوی ساقی
بدہ میں کہ دہرا حجتہ عمر + تجیل عمر میں توجہ اہمال میکنی +
اہل درون۔ بیاد دوست محرم راز۔

اہل بجنہ۔ رند و خرابا قی ہم مشرب رازدار۔
اہل فوضہ۔ سرکاری محمول دریاؤں کے گذرات پر لینے
والے اور فوضہ اس زمین کو کہتے ہیں جو گزر وں کے قریب
ہو اور نہجاً رہنا مال و جان لاکر اتارین۔ اور محصول دین۔

دیدگستاخانہ بودیت + کرم فرما کہ برظفان کسے ایراد کم گیرد +
 ایستادن - کھڑا ہونا - ٹھہرنا سعودی چو استادہ بر مقام بانہ
 بر افتادہ گر ہوشمندی بخند +
 ایستاد وادن - ٹھہرانا کھڑا کرنا - میر خسرو و شکیب کو کہ رشک
 سبک رکاب مرا + عنان بگیرد و یک ساعت ایستاد واد +
 ایستادن باران - بندہ بوجانا بارش کا - طاہر و حید کجا ز دیدہ
 بن ضبط گیر می آید + کہ ایستادن باران بدست مردم نیست +
 ایمان تازہ کردن - دوبارہ اقرار توحید کا کرنا - صاحب بیاد
 تازہ کن ایمان بوجہا امروز کہ شد قیامت موعود آشکار امروز +
 ایمان افشاندن - کافر ہونانے ایمان ہونا - میرزا صاحب بیاد
 جلوہ کمر و اتان جان بقیشتانم + بقیشتان زلف کافر کیش ایمان بقیشتانم
 ایمان آوردن - ایمان لانا اقرار توحید کا کرنا - مردہ گرد زندہ
 از لعل لببت + آورد ایمان بت چو میندروسے تو +
 امین شدن - بخوف ہونا یا بنعم ہونا - نظامی مشوا میں زندن کہ زن
 باریاست + کہ خربستہ برگربہ وز دانشناست +
 امین شستن - بخوف بٹھنا بنعم رہنا - سعودی - ہرگز امین زیاد
 ز شستن تا نداشتیم آنچه خصالت اوست +
 امین نگاشدن - خوف میں رہنا - میر معزی - قمر بقضتہ شیر
 نست نا امین + زحل ز سیریکان نست نا پروا -
 ایلغ خانہ - شراب خانہ بیت الخمر - بجام مے مدوسے کن
 کہ بخودان جہان + خورد خون جگر دریاغ خانہ تو +
 ایزد شاہ - متوکل دفاع لوگ نظامی - پناہ پذیر و بیگاہ و گاہ +
 یقینتہ زرد مرد ایزد شاہ +
 ایزد تعالیٰ - ذات قدسے جل شانہ مولف باش مثل نسبہ
 گردون گردان سرنگون + در سجود بندگی حضرت ایزد تعالیٰ -

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان میں

الف مقصورہ بابا سے موصودہ

اب اب کرنا ساج کل حلیہ وحوالہ لببت وعل کرنا آ رہے بلے
 کرنا یا مگر ناری کرنا مولف سد کہ تے سے وعدہ خلافی + شکر
 بلے وفادار ہمارے + کبھی کل کل رہے کہتے کبھی آج +

کبھی اب اب کہا اور دن گزارے -

اب تب ہونا جان بنب ہونا مرنے کے قریب ہونا نزع مرنے
 ابتر کرنا - آلت بٹ کرنا کڑھ کرنا - بگاڑنا - پریشان کرنا -
 مولف مار ڈالنا کامل خریدنے + گیسوئے ابتر نے باہر کر دیا +
 ابتر چھانا بادل کا کھڑا کرنا کھٹا کا آسمان پر پھیل جانا مولف
 دل سے جب نکلیگا اپنا وواہ + بریز آسمان چھا جائیگا -
 ابتر کھانا بد مزہ و بدبو ہونا کھانے کے لائق نہ ہونا -
 ابتر - جوش مارنا - دیکھ کا عربی میں جسکو غیاب کہتے ہیں -
 ابتر اتو سیدھا کرنا - کسی کو قریب دیکر اپنا کام نکالنا -
 ابتر لگا سیدھا کرنا - بے طرح سے روپیہ کمالینا -
 ابتر لگا کین نہیں گیا - کسی کا کام ہو یا نہ ہو - اپنا مطلب
 حاصل کر -

ابتر کھانا کرنا - گھر بنانا سکون بنانا کسی سے تعلق نہ کرنا
 غیر کے گھر میں بچھوڑ گئے اگرچہ ماتم ہم بھی سدا کوئی کر لینگے کھانا کرنا
 اپنا سامان لیکر رہ جانا - شرمندہ بوجانا - ندامت اٹھانا - بات کا
 جواب نہ دے سکنا صفدر فوقانی مردون ہوا چہ شرمے
 مقابل آئینگے + ہو کے نام اپنا سامان لیکر وہ رہ جائینگے -
 اپنا سوچنا یا سوچنا - اپنی عقل سے کام کرنا خود سوچ کر
 کام کرنا -

ابتر کر لینا - دوست بنا لینا - گھیر لینا - اٹل کر لینا - مولانا اکبر -
 بھگد دیوینگے جسکو ہم اکبر + غیر بھی ہو تو اپنا کر لینگے -
 اپنی اپنی طرح جانا - اپنی اپنی فکر بوجانا - دوسرے کا خیال نہ رہنا -
 مولف خنجر کے دن جب کہ حق کے بدبو + دُرتی دُرتی سدا
 خلقت آئینگے + دوسرے کا کوئی پوچھے گا نہ حال + اپنی اپنی ہی
 فقط بڑ جائیگی +

اسنے اوپر لینا - ذمہ وار ہونا - ضامن ہونا - بھروسہ سنی ہر کام
 کس کا + کس کا اپنے اوپر لینا -

اپنی بات پرانا - اپنی عادت اور فعل و رہٹ پرانا - بات
 کی طرح کرنا جو کہنا سو کرنا -

اسنے پاٹون پر آب کھڑی ماریا - اپنا بڑا آپ کرنا اپنے
 واسطے آپ کوان کھوڑا سے قدم رکھو نہ اندازہ سے باہر +
 کھڑی اسنے پاٹون پر مارو +

اپنی پرانی ٹھوکرین کھانا - دبدر چھڑا خراب خستہ ہونا -

چراغ دین روشن لاہوری۔ ہر کے قانع بھگت گنج قناعت میں
اگر کھاتا کیوں اپنے برائے کی یہ انسان ٹھوکرین۔

انہی سے زیادہ کرتا۔ اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنا بیہوش
کوشش کرنا۔ مولف۔ بندہ حق ہو اگر اے مرد حق + بندگی میں
اپنا روشن نام کر + بڑھ کے کر کار عبادت + مع و شام چاہی
طاقت سے زیادہ کام کر +

اپنے قیاح کی خیر منانا۔ اپنی بھلائی چاہنا اپنا فائدہ سوچنا اپنی
بہتری کا طالب ہونا۔

اپنی کر کے نہ رکھنا۔ اپنی چیز کی حفاظت نہ کرنا اپنے مال کو
وقف تصور کرنا۔ یہ مثل فاحشہ عورت کی نسبت بونا کریمین
اسے کو ماتنا۔ مغرور و متکبر ہونا۔

اپنی کھال میں مست ہونا۔ قناعت کرنا بہر حال خوش بہانہ
خرم و خوشدہین ہر حال میں + مست جو رہتے ہیں اپنی کھال میں
اپنی گویا سنوارنا۔ لڑکی کی شادی غریبانہ طور پر کر دینا۔
اپنی نیند سے سونا۔ اپنی بھوک سے ٹھکانا۔ بیفکری
سے غم نہ کرنا۔ مولف کسی کے ساتھ کچھ رکھنا نہ اپنا مدعا
سرور + تم اپنی نیند سونا اور اپنی بھوک سے کھانا۔

انہی والیوں پر آنا اپنی عادت اور مہٹ اور ضد پر آنا۔
اپنے ہاتھوں سے کھنواں کھو دنا۔ قبر کھو دنا۔
وہ کام اپنے ہاتھ سے کرنا جس میں اپنا نقصان ہو
ہو کے کیوں چاہ ذہن پر عاشق + اپنے ہاتھوں سے کنواں
کو دے ہیں۔

اپھر چلانا۔ بھول جانا۔ ہوا بھر جانے لگا ہونا۔ مغرور و متکبر
ہونا۔ پیٹ بڑھ جانا۔ غرور جن سے بھولے ہوئے ہیں
آج کل کلر و مبادا اس سے بھولیں و زیادہ اور پھر بھولیں۔
اپھر چلنا۔ غرور سے چلنا۔ گھٹ کرنا فخر کرنا بڑائی میں آنا۔
نکلا پڑے ہو جامہ سے کچھ اندون رقیب + ٹھوڑے ہی مالا سے
سے مٹا پھر چلا۔

اپہن جانا۔ خوش کھانا۔ اہلنا۔
اپنا کام کریں۔ ہماری بات میں دخل نہ دین اپنے کلم سے تعلق
کچھ نہ ملے۔ دل اپنا دے ہی دیا ہے جسے دل آ رہا ہو
دخل غیر کا کیا اس میں جائے کام کرے۔
اپنا ہی راگ گاتے ہیں۔ اپنے مطلب کی کٹنا اپنے غصے

سوغرض رکھنا اپنی تعریف اپنی زبان سے کرنا مولف میر علی
کے دیکھنے کے لئے + لوگ آتے ہیں اور بھاتے ہیں + میری سنتا
نہیں کوئی لیکن + اپنا ہی اپنا راگ گاتے ہیں + ولہ۔ اور منزل
میں آ کر بولتا ہو بولیاں اپنی + اور گلشن میں بیل اپنا اپنا راگ
گاتی ہیں۔

اپنی ایرٹری دیکھو۔ یہ شل اس وقت بولی جاتی ہے۔ کہ کسی کو
کہا جائے ہو کہ نظر نہ لگاؤ۔ ہکو نہ ٹوکو۔ اپنی اپنی ایرٹری دیکھو۔
اپنی بھادین کچھ بھی ہو۔ یعنی ہم دخل نہ دینگے ہماری طرف
سے کچھ ہی ہو جائے ہمیں کیا کام کیا غرض۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو۔ اپنی حالت اور افعال دیکھو حکیم
محمد انور۔ بہت نادم مجھ از حد نایت منتقل ہو گئے + اگر نہ ڈالکر
دیکھو گئے تم اپنے گریبان میں +

اپنے گویا کا یا رانہ۔ مطلب کی دوستی۔ مولانا اکبر۔ دوستی کا
دم جو جس نے میں بظاہر دوستو + دوست ہیں مطلب کے سب اور
اپنے گویا کے بار میں +

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے تم جو چاہو
سو کرو۔

اپنی بات کا ایک ہے۔ وعدہ کا سچا ہے مولف۔ وہی مردوں
میں ہر مرد لگانا + جو ہو دنیا میں اپنی بات کا ایک۔

الف مقصود ہاتھ سے ثنا

اتنا چڑھاؤ تانا۔ فریب دینا دم بھانسا دینا۔
اتنا کرنا۔ یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے نیچے
اتنا۔ بوجھ اتنا۔ دیوار کا اتنا۔ یعنی گراؤ دیا سے اتنا۔ اتنا کا
اتنا مار کر جھڑ اتنا مار کر دن اتنا مار کر پڑے اتنا۔ کھانا
اتنا راعوت اتنا۔ جن اتنا۔ نص اتنا۔ نعت اتنا۔ حساب
اتنا۔ فرض اتنا۔ وغیرہ۔

ات ات کرنا۔ اور اور کرنا۔ چھانا۔ لوب کرنا۔ راگ کرنا۔
اترا نا۔ بکسول محمد کرنا۔ غور کرنا۔ مانہ سے باہر نکلتا۔ وعدے
پر کل کے آج قسم کھاتے ہیں + ہم میں کر انکی بات پانچے طے ہیں
اٹھنا۔ بلندی سے نشیب کو آنا۔ دودھ اترا مکان میں اترا نا۔ کھانا
کھانا اتنا۔ گلابوں پر اتنا۔ جوٹکا اتنا۔ بجھ اتنا۔ نیچے اتنا
طرے میں اتنا دیا سے اتنا۔ مانی نہ کہی کہ مد ہر ہر

الف مقصورہ بارای مملک

ارتھ بجا رنا۔ معنی نکالنا۔ مطلب حاصل کرنا۔

اردلی میں رہنا۔ سواری کے ساتھ رہنا۔

لزدلی میں چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔

ارمان برجانا ہونے افسوس بجانا کہ کچھ نہ بچا گیا اس میں نینیں دنیا داکا درد و رنج و حسرت و ارمان فقط رہ گیا۔

اردان نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ مہم سے کچی شہ میں جانان کہ اپنے دل کے ہم ارمان نکالیں +

ارمان لے جانا حسرت بجانا۔ مولف۔ لے گیا دنیا سے کیا مرد بخیل + حسرت و افسوس و حرمان لے گیا۔

ارواح بھٹکنا۔ کسی چیز کو دل چاہنا۔

ارواح بھر جانا۔ طبیعت کا سیر ہو جانا۔

ارمی تری کرنا۔ تکرار کرنا۔ لڑنا۔ اسے تے کرنا۔

ارب کی باتیں کرنا۔ پیچیدہ گفتگو کرنا۔

اڑا کر لینا۔ مجبور کر کے لینا۔

اڑا لینا۔ چرالینا۔ غائب کر جانا۔ مولف۔ جوری جوری چکے چکے دیکھتے ہی دیکھتے وہ پرورد اہل مجلس کا اڑا لیتے ہیں دل۔

اڑا دینا۔ بفتح اول پھراننا اڑنا۔ روکنا۔

اڑا دینا۔ پرواز میں لانا۔ سال برباد کرنا۔ خاکہ اڑا دینا نشانہ اڑانا ہوش اڑانا۔

اڑا بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مولف۔ عادت اس بد خو کی ہر بات پر اڑ بیٹھنا + صلح رکھنا۔ غرض سے عشاق سے لڑ بیٹھنا +

اڑا کرنا۔ بنالہ میں آنا۔ دھن بکڑنا۔

اڑنی چڑیا کو بھیجتا۔ دور کی بات سوج سمجھ لینا۔

اڑ چلنا۔ غور سے چلنا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔

اڑ کھڑا ہونا۔ ایک امر پر قائم ہو جانا۔ مضر ہونا۔ ضد کرنا۔

اڑ کھڑا ہونا۔ بھانٹنا۔ فوج بھانٹنا۔ غائب ہو جانا۔

اڑنا لگانا۔ راستہ بند کرنا۔ روک لگانا۔ بھانجی مارنا۔

اڑنا۔ پرواز کرنا۔ عربی میں طیران۔ وزیر مرچ سے سر کی ریت

ہوئے ماہ انور اڑ گیا + کھل گئے سینے میں دندان زنگ خضر اڑ گیا

اڑنا۔ سرکشی کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ غصہ ہوا چاہو

آب کا ہر بات پر اڑنا + خطا ہونا شرم کرنا۔ تانا و مہم رونا +

اڑنا۔ بھٹکنا۔ ماہی باتیں لکھ کر گفتگو کرنا۔ شیخی کرنا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنے کے رچھٹھانا۔ فریب میں لانا۔ قابو کرنا۔

اڑنے کے رچھٹھانا۔ فریب میں لانا۔ قابو کرنا۔

اڑے ٹھٹھے کے کام آنا۔ ضرورت میں کام آنا۔ وقت پر مدد کرنا

اڑے کام سنوارنا۔ کسی کی مشکل حل کرنا۔ حاجت روائی کرنا

اڑکان دولت۔ دربار شاہی کے امور

اڑند کی جڑ پھیرنا یا اڑند کو بنیاد جیسا کہ اڑند وخت کی

جڑ بے بنیاد ہونی ہے۔

اڑنی سی عمر۔ باز ای افواہ۔ افواہ عام ۵ کھو لکر ہر مرغ دل

جاتا و استقبال کو پیرے آنے کی جو اڑتی سی خبر ملتے ہیں ہم

اڑی مار۔ غریب کس۔ دغا باز۔ یار مار۔ چال باز۔

اسباب نشاط۔ گانے بھلنے والے لوگ اور رقص یعنی

ناچنے والے۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنا۔ بھٹکنا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

الف مقصورہ باز ارجحہ

ازار بند کا چھلا۔ زنا کار۔ بدکار۔ خاسق۔ فاجر۔

ازار بند کا نہ کھلنا۔ ہم بستر ہونا۔

از غیبی دھکا۔ ناگہانی آفت۔ آسمانی بلا۔

از غیبی گولہ۔ وہ صحبت جو اچانک آپڑے۔

از سر نہ پا۔ سر سے پاؤں تک۔

از حد پیشتر - حد سے زیادہ -
 از خود - آپ ہی آپ خود بخود -
 از بس نهایت - بہت پیشتر - مؤلف دل ابرہہ نکارات ہوا
 فکر سے - تصویر تیری زلفون کا جو از بسکہ مسلسل تھا -
 از سر نو - نئے سرے -
 از خود رفتہ - بیوقوف جے سرت - بے خبر -
 از رنبد کار شتہ - جو رو کی طرف کار شتہ سالاب یا خسر وغیرہ

الف مقصورہ با سین مٹملہ

استخارہ کرنا - خیر چاہنا - بشارت لینا - فال دیکھنا بذریعہ کتب
 یا مہر کے - نظر آجائے جو کچھ ہو لکھا اپنی قسمت کا - عویدہ مصحف بخ
 کا کر نیچے استخارہ ہم -
 استخوان فروشی کرنا - اپنے بزرگوں کی ہڈی کے ذریعہ سے اپنی
 عوت چاہنا اور خود کسی لائق ہونا - صفدہ فوقانی - آج کل کے
 پیر زادہ - سخالی علم و فضل سے پہنچنے میں ہڈیاں اپنے ابا اجداد کی
 استرہ لینا - سوے زہار موندنا - پاکی کرنا -
 استنجائی کرنا - آپس میں بے تکلف ہونا -
 استنجے کا ڈھیلا - ناکارہ سلائی - نکلا آوی -
 اسلام لانا - مسلمان ہونا - دین محمدی قبول کرنا - توحید کا اتوار
 سونا - مولانا اکبر لاہوری - دل کو دام زلف کا فرسے چھڑاتا
 چاہے - مصحف بخ دیکھ کر اسلام لانا چاہیے -
 اسقاط حمل کرنا - کسی دوا کے ذریعہ سے خام حمل کو عورت
 کے بیٹہ سے نکال دینا -
 استغفر غ کرنا - ٹو کرنا اٹھی کرنا -
 اس کان سنو یا اس کان سنو - ایک کان سے سنو یا
 دونوں کانوں سے بہر حال یہ کام نہ کرنا ہوگا -
 استری کامی - مرد بڑی بات نہ زنا کار -
 اسکا بڑا دیدہ ہو - بیباک شوخ چشم ہو کسی سے نہیں ڈرتا -
 اس کان سنتا ہو اس کان اڑا دیتا ہو - بات کو بھول جانا ہو
 یا دہن رکھنا -

الف مقصورہ با سین مٹملہ

اسلش کرنا - تیرپ کرنا - سرانہا - بڑائی کو صاف کرنا

اشتعال دینا - بھڑکانا غضب میں لانا - رونا دھونا چنگ کی تکی
 اشتعالک دینا - بھکانا جنگ برآمدہ کرنا - مستعد کرنا -
 اشتہار دینا - مشہور دینا - شہرت بخشنا -
 اشتغلہ اٹھانا - شگوفہ اٹھانا - نئی بات بنانا -
 اشک لگانا - تمت لگانا - بدنامی دینا -
 اشراق درست - بھلے آدمیوں کا دوست -

الف مقصورہ با صا مٹملہ

اصطباغ دینا - رنگ دینا - پیشما دینا - عسائی بنانا - بلیکین
 ایک ہی رنگت پر قائم ہو وہ تار و زقیام - وہ بہت ترسا جسے دیتے
 ہن رنگین اصطباغ -
 اصلاح دینا - حجامت کرنا - خطبنا - درست کرنا - دستی پر
 لانا - صلح رکھونیک و بد سے دوستو - اپنے سرکش نفس
 کو اصلاح دو -
 اصلاح بنانا - حجامت بنانا -

الف مقصورہ با صا مٹملہ

اضافہ کرنا - تنخواہ بڑھانا - روزنہ زیادہ کرنا -

الف مقصورہ با فا مٹملہ

افطار کرنا - روزہ کھونا - کھانا - برت چھوڑنا -
 افشان چھنا - پیشانی پر نقش لگانا - یہ ایک سنگار عورتوں کا ہے
 آفت کر دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا -
 آفت نکرنا - سانس نہ نکالنا - دم نہ لینا - زبان پر شکایت نہ لانا
 کچھ نہ بولنا - سہارنا - قطعہ مؤلف سے عاشق ہیں جو اس لدار
 کے حکم میں رکھتے ہیں گردن اپنی خم - آفت نہیں کرتے وہ دل
 دینے کے وقت - جان دینے میں نہیں لیتے ہن دم -
 آفت ہو جانا - فنا ہو جانا - خاک میں مل جانا -
 افاقہ ہونا - بیماری سے تخفیف ہونا -
 افتادہ مڑنا - کوئی ناگہانی واقعہ وقوع میں آنا - حادثہ حادثہ
 ہونا - سنتی آفت ظاہر ہونا -
 افراق سہری مڑنا - بد نظمی ہونا - فزیر ہونا -
 میں یہ لفظ افراط نظریط ہو - غلط العام اسماء تفری
 ہو گیا -

افروختہ کرنا - غصہ دلا - غضب میں لانا -

افروختہ ہونا - غضبناک ہونا - مؤلف - آگ بیکر کس لیے

اندر رفتہ استقدہ ہوتا ہے انسان خاک زاد اپنی اصلیت کو کیوں
جاتا ہے بھول بیٹھتا ہے کیوں نہیں کرتا ہے یا وہ
افلاطون کا سالار۔ مغرور۔ تکبر۔ خود پسند۔
افواہ اڑاتا۔ شہرت دینا۔ شہور کرنا۔ جو بھی خبر کا پھیلاتا۔
ایمبی حرا۔ بہت سی اہم کھانے والا۔
اف اف۔ یہ افسوس کا کلمہ غم من بولا جاتا ہے اور گرمی کی حالت
میں وزیر علی صبا۔ عزیز غم میں ہر آف آف شب تنہائی میں
پاسے رہ رہ کے تھکتا ہے یہ بھوڑا کیا کیا۔

آف رے تیرا کاٹنا۔ جتنے۔ یہ محاورہ طنزاً ایسے آدمی کی
نسبت بولا جاتا ہے جس کے فریب سے کوئی بچ سکتا ہو قطعاً
ری اوکالی بلار سیاہ کا کل مشکین و زلف تابدار۔ جسکا جی سکتا
ہیں کاٹا ہوا۔ بعد میں کے بجز روز شمار +
اف رے کسی چیز کی کثرت پر بولا جاتا ہے مثلاً آف رے گرمی
آف رے سردی۔

الف مقصورہ یا کاف

اکت لینا۔ پہلا طریق دروس بھول جانا۔ تازہ حرکت کرنا ایک
لاگ گانے گانے دوسرے راگ میں آ جانا۔
اکت نامہ دل تنگ ہونا۔ سزا ہونا۔ تھک جانا نفرت کرنا۔
اکرٹنا۔ بچوں کا کھج جانا۔ شیخ ہونا۔ مغرور و متکبر ہونا۔
اکرٹ و بھٹنا۔ زانو سینہ کے ساتھ لگا کر بیٹھنا۔
اگنا۔ نکلنا سبزہ کا زمین سے۔

اکھڑنا۔ جڑ سے نکالنا۔
اکتے ہی جل جانا۔ پیدا ہونے ہی مر جانا۔
اکسنے ندینا۔ کہیں جانے ندینا۔ اختیار میں نہ رکھنا۔
اکل کھرا۔ اکیلے رہنے والا۔ بے تعلق مجروح۔
اکل اکل کے کھانا۔ بغیر خواہش اور بھوک کے کھانا۔
اکل پڑنا۔ تلوار کا میدان سے اور قلم حلق سے نکل پڑنا۔
اکل دینا۔ سول کا بھید ظاہر کر دینا۔ برملا کدینا۔
اگن میں پڑنا۔ گرنا۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا۔
اکھاڑ دینا۔ بھید کھول دینا۔ پردہ فاش کرنا۔

اکھڑی اکھڑی باتیں کرنا۔ رنجیدگی ظاہر کرنا۔
ہمے وقت شام وہ رشتہ قریب اکھڑی اکھڑی چھٹی باتیں رات بھر
کرتے رہے۔

اکھاڑ پھار۔ غیر سہل الٹ پلٹ توڑ جوڑ۔
اکرٹ باز۔ اکرٹ کر۔ چلنے والا۔ اٹھو۔
اکرٹ جال۔ ساتر اکرٹ جال۔ سینہ کا لٹک جانا۔
اگر و خون دھون۔ فریب آدمی۔ موٹا بدن۔
اکرا بدن۔ لاغر جسم۔ کمزور و بلیا۔
اکرٹ بھون۔ خود سر۔ مغرور۔ تکبر۔
اکاڑنی۔ وہ سچی جو گھوڑے کی اگلی ٹانگوں یعنی ہاتھوں میں باندھیں۔
اکسیر۔ کہیا ہے بہت نفید ہے۔ کار آمد ہے۔
اکھڑے زمانے والے۔ پڑائے لوگ بڑے بوڑھے۔
اکھوڑے۔ بلا نوش۔ بلا جٹ۔ ناپاک۔

الف مقصورہ بالام

الٹ پلٹ کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔
الٹے پاتوں پھرنے۔ جاتے ہی واپس آنا۔
الٹا لو۔ نہایت سیاہ رنگ آدمی۔

الٹا دھڑا باندھنا۔ معاملہ برعکس کر دینا۔ بے انصافی بر قائم ہو جانا
الٹ پڑنا۔ مخالف و برعکس ہونا مولف الٹ پڑنے میں جس
کو وہ ہو کر برعکس و برعکس ہونے میں پھر سیت لٹک گسے بچان +
الٹ جانا۔ بدل جانا۔ بھون۔ پلٹا کھانا۔ موافق۔ سیدھی
باتوں سے الٹ جاتے ہیں + کر کے اقرار پلٹ جاتے ہیں +
پھر قدم آسنے میں رکھتے ہیں + پہلے جس رستہ سے ہٹ جاتے ہیں
الٹنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو بدلنا۔ پلٹا کھانا یا کھانا
قسمت نے وہاں کسی الٹ کٹی نقدیر سے جاری تھا ب
رخ سے لایہ جیل لٹ + گھر کے دم بھی جائے نہ میرا کہیں لٹ +
الٹ دینا۔ برعکس کر دینا۔ گرا دینا۔ مولانا اکبر۔ الٹ دیتے
صفت اعدا کو جدر + اکیلے جب سر میدان نکلتے۔

الٹی می پڑھنا۔ برخلاف مشورہ دینا۔
الٹی سیدھی سنانا۔ برا بھلا کہنا۔
الٹی سیفی پڑھنا۔ بد دعا دینا۔ کوسنا۔
الٹی ترازو تو لٹا۔ بے انصافی کرنا۔ قطعہ نر شاہ غیر کی کرتے
ہیں جانان + برا ہو ہمیشہ بولتے ہیں + وہ بے انصاف پرچی
سے اپنی + سدا الٹی ترازو تو لٹتے ہیں +
الٹی کرنا۔ تو کرنا۔
الٹی کھو پری کا۔ بے وقوف احمق نادان۔

الہی کنگا بہانا۔ بے انصافی و بدی کرنا۔

الہی بالالہ پھیرنا۔ بے انصافی کرنا۔

الہی ملک کا۔ خلاف دستور کرنے والا۔

الہی جنا۔ وہ بچہ جو لٹا پیدا ہو یعنی اسکے پانوں مان کے

سیت سے ابرائین۔

الہی طے میں پھینا۔ کسی مصیبت میں پھینا۔

الہی زام وینا۔ جریمہ قائم کرنا۔

الہی کرنا کھانا۔ جھوٹا کرنا۔

الہی ہونا۔ سچ یا سونا کھڑے کا۔

الہی کرنا۔ قطع اعلق کرنا۔ غرض نہ رکھنا۔

الہی کھانا۔ خدا کے نام کا مانگنا۔

الہی کرنا۔ جدا کرنا۔ تیرتوت کرنا۔

الہی کرنا۔ خدا کا ذکر کرنا۔

الہی آمین سے یا الہی کوناز و نعمت سے پان۔

الہی کا مارا۔ خراب آدھی۔

الہی بولنا۔ اچڑ جاتا دیران ہو جانا مولف خزان آئی یا موسیٰ

باری + ہر سبب و شغل مرجع کیا + نہ بلبل بولنی ہر اور نہ نوری

ہر کلشن میں الہی بولنا ہر +

الہی ملے کرنا عیش و عشرت کرنا۔ گلچڑے اڑانا۔

الہی علم بکنا۔ بیودہ کلام کرنا۔

الہی غام کرنا۔ حساب میں کم و بیش کرنا۔ مین کرنا پس پیش کرنا۔

الہی شراح ہونا۔ مشہور و معروف ہونا۔

الہی پیرانا۔ جو بن پیرانا جوان ہونا۔

الہی نینا۔ بیوتوت و احق بتنا۔

الہی بنانا۔ احق بنانا نشہ پانا۔

الہی کا ماس کھلانا۔ بیوقوف بنانا۔

الہی ملی لگانا۔ فضول خرچی کرنا۔

الہی منت۔ ناقص عقل خیال خام۔

الہی راسی مزاج۔ بے پردہ مزاج لا کو بالی طبیعت۔

الہی خرب۔ جو خرچ خدا کی راہ میں ہوا نشہ نہ فقردن کے

جان داہی خرچ + اومیان + کے مین الہی خرچ۔

الہی اکبر۔ اللہ بہت بڑا ہر نماز کے ہر ایک کن پر گلو لاجلہ

اللہ کا نور عنایت میں تیسرے خوب صورت مولف وہ حسن

احمدی اللہ کا نور + ہر جسکی روشنی نزدیک اور دور +

الہی خیر۔ خدایا خیر کہیو۔

الہی مہر۔ کھری زخم جو بلما چدر ادا ہو۔

الہی پرش۔ ذات الہی اور جو شخص نظر سے غائب رہو وقت ضرورت

اللہ کے لوگ۔ بھولے بھالے سادہ لوح خدا پرست۔ مولف

ربا کو تے مین حق کی بندگی مین + جو مین سینہ صفا اللہ کے لوگ +

الہی لک۔ جدا جدا علم و علمہ نظر آئے تو ہم سے استدر تھا جو

الہی لک + اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہر تو الہی لک +

الہی تھلک۔ بالکل جدا اور بے سے سے ظاہر تھا اس

یہ کہ گلے اسنے کیا لگون + دن عید کے جو مجھے رہا وہ الہی تھلک

الہی غلم۔ نو پوچ محل بار ہوائی و اہیات۔

الہی کی جان۔ اللہ کا جی جان دار جوا۔

الہی کا نام لو۔ خدا کا نام نو خدا کو یاد کرو سے جھوڑا اس دنیا

کی الفت نام نو اللہ کا + لرو ترک اسکی محبت نام نو اللہ کا +

الہی راسی کارخانہ۔ بے پردائی و کم توجہی کا کام۔

الہی زمانہ۔ وہ زمانہ میں سیدھی بات کہی سمجھی جائے +

الہی زمانہ پر وقت پیرسان + کہ سیدھی بات سمجھتے مین آشنا الہی +

الہی اللہ سے لک۔ اکھلا تھا لگانہ۔ مصنفہ فوقانی۔ دو اکھین

میں ابرو نو کی سلام کی شکلیں + ان بنی کا کہنی ہر الہی اللہ

کی صورت۔

الہی کا بندہ۔ محبت کرنے والا آدمی محمد انور لاہوری خدا

کا چاہنے والا وہی ہر + زمانہ میں جو ہر الفت کا بندہ +

الہی اللہ حیرت کے موقع پر بولتے مین مولف۔ دو خواسے

تھارے اللہ اللہ + جو دیکھے وہ لکارے اللہ اللہ۔

الہی آہین کا بچہ۔ ناز پروردہ لڑکا۔

الہی جاگے۔ الوب روپ ہر جگہ موجود ہر۔

الہی نکسان۔ اللہ بلی۔ یہ کلمات رخصت کے وقت بولتے مین

اللہ تو کلی۔ تمہارے بھر و سار کھنے والا۔

اللہ سے۔ یہ کلمہ تعجب کا ہر سے اللہ سے سورضی شری

سر بلندیان + لڑکان ہر جس سے برق شر ہر ابر مین۔

الہی کرکے۔ خدا کو کلمہ تمنائی۔

اللہ کے گھر سے پھرا۔ مزار پھر ابر + نیا جنم لیا ہر۔

اللہ والے۔ عابد زاہد خدا پرست۔

اللہ ہی اللہ ہی۔ سوائے ذات الہی کے اور کوئی نہیں مولف
عزیز و مہنگے جنسوت ہم اللہ ہی اللہ ہی + نکل جہم گیا سینہ سے دم
اللہ ہی اللہ ہی۔
الی الذی نہ اولو الذی۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا ڈو انو انڈول۔
نہ گھر کا نہ گھاٹ کا نہ دین کا نہ دنیا کا نہی۔ نہ تو دام و دود نہ تو آدمی
نہ تو جن نہ دیو نہ ہر پری + تری صورت ایسی ہر اور حق نہ اندے
نہ اولو الذی +

الف مقصورہ یا میم

امر ہونا۔ زرمہ جاوید و لایزال ہونا۔
امکا دمکا۔ بڑا جھوٹا فلان فلان۔
اٹل پالی کرنا۔ بھنگ پوسٹ پینا۔
امک دمک۔ واپیات بہودہ۔
امرت بانی۔ خوش تفریز خوش کلام۔

الف مقصورہ یا لون

انتقال کرنا۔ ایک مکان سے دوسرے میں جانا مہاجرت
کردنیا۔ کسی مکان وغیرہ کو۔
انٹی کرنا۔ سوت کو اٹیرنا بھینا جوئے کے وقت کوڑی چھپاتا
اٹٹی مارنا۔ بیگانہ مال قریب سے کھانا۔
ان جان بننا + حق و بیوقوف بننا دل دیا اس دلربا کو
کس لیے بہن گئے ان جان ہم کیوں جان کے۔
انچر پھر ڈھیلے ہونا۔ تھک جانا۔ در ماندہ ہو جانا۔
انچر پھر گئے ماننا۔ جادو کرنا۔ سو کرنا۔
انچی انچی رہنا۔ الگ الگ رہنا۔
انداز اڑانا۔ دوسرے کی وضع اختیار کرنا۔
اندرا کا اکھاڑا۔ راجہ اندر کی مجلس۔ اندر سمجھا۔
اندروالا۔ من جی دل و جان۔
اندھیا بنانا۔ قریب دینا۔ دھوکا دینا۔
اندھا کھوڑا۔ پاپوش یعنی جوتا۔
اندھا ہونا۔ مست و بے خبر ہونا۔
اندھیر لھاتا۔ بے انصافی و بے ایمانی۔
اندھیر مچانا۔ ظلم و ستم کرنا۔
اندھیری چھانلنا۔ اندھیرا ہو جانا + شام ہو جانا۔
اندھیری دینا۔ گھوڑے یا بیل کی انکھیں باندھنا۔

اندھیرے گھر کا آجالا۔ باپ کا ایک بیٹا۔
انڈا ڈھیلا ہو جانا۔ تھک جانا گھبرا جانا۔
انڈوں پر ہونا۔ انڈا دینے کے قریب ہونا۔
انڈے اڑانا۔ بہت چھوٹ بولنا۔
انڈیا نا۔ انڈے دینے لگنا۔
انڈے سینا۔ گھر میں بیٹھے رہنا۔
انر تھ کرنا۔ ظلم کرنا۔

انزال ہونا۔ نازل ہونا۔ انزا جماع سے فارغ ہونا۔
انسائیت برٹنا۔ خلق و تہذیب سے پیش آنا۔
انس نکال لینا۔ زور و جوش لینا کمزور کر دینا۔
انسان ہونا۔ آدمی ہونا حکیم محمد انور۔ معرفت سے ہر جو خالی
آدمی + خاک کا پتلا ہو وہ انسان نہیں +
انگار بننا۔ غضب و غصہ میں آنا۔
انگار و پیر لٹانا۔ جلانا تڑپانا رنج دینا۔
انگار و پیر لوٹنا۔ بھرا روئے میں ہونا بناؤن آہ سوزان
کھینکھاروں کو میں حکم دے چاہیے تو انکار دینے کوئے آسمان پر وی
انکار بے برستا۔ گرمی پڑنا۔ دھوپ پڑنا۔ سوئے اسکے سوزان کا
قول ہرے تمھارے دل جلے جس شہر یا بستی میں بستے ہیں +
غوص بانی کے دان بادل سے انگارے برستے ہیں +
انگل پھانیاں توڑنا۔ منہسی اتارنا بیکاری کا وقت گزارنا۔
انگشت نما ہونا۔ مشہور ہونا۔
انگلی بکٹنا۔ سہارا لگانا۔ دیا جانا۔
انگلی بکڑ گئے ہو بچا پکڑ لینا۔ ایک لکڑ دوسرے کی طع کرنا۔
انگلی دھڑنا۔ کسی کے غیب پر انگلی رکھنا۔
انگلی کرنا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا ستانا۔
انگلی لگانا۔ بدن کو چھونا ہلکا سا تھام مارنا مولف جسکا زبانی
ہوا سکویا جناب دستگیر مارنا تو کیا کوئی انگلی لگا سکتا نہیں +
انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اور مسخری میں اڑانا اپنا عاشق
جسے وہ بایا ہو + انگلیوں پر اسے نچاتا ہو۔
ان گنا۔ تھام سے باہر آنچوان مہینہ چل کا چونکہ اس مہینہ کا پید
ہوا بچہ مر جاتا ہو اس واسطے عوین اسکو ان گنا مہینہ کہتی ہیں۔
انگوٹھا چومنا۔ خوشامد کرنا۔ بانوں پڑنا۔
انگوٹھا دکھانا۔ چڑانا چھیرنا۔ ٹھیکہ دکھانا۔

انکو رہندھنا نہ مڑھکا آجانا۔
 انیس مہس ہو جانا۔ تم کوئی حادثہ واقع ہو جانا۔
 اناب تہناب۔ بے سوچے بات کہنا۔
 اندھیر گ۔ نہایت تاریکی۔ اور اندھیرا۔
 اندھا دربار نظام بادشاہ کا دربار۔
 اندھی سرکار۔ ظالم و نا انصاف۔
 اندھے کے ہاتھ بٹیر۔ مفلس کے پاس روپیہ۔
 ان گھڑ۔ بے سوچی بات ناگیاستہ آدمی۔
 انیس مہس کا فرق۔ بہت تھوڑا فرق۔
 اناج کا دشمن۔ بہت سا کھانے والا۔
 ان تلوں میں تل نہیں۔ اس میں عروت نہیں۔
 ان نے مجھے کھڑا ہوں۔ یہ جملہ قسمیں کہنے والا کہتا ہے۔
 اگر میں غلط کہتا ہوں۔ تو یہ تھمت کا بوجھ جسکے نیچے میں کھڑا ہوں۔
 مجھ آہڑے اور میں دب کر مر جاؤں۔
 انت لیتا ہوں۔ انجام دیکھتا ہوں آزماتا ہوں۔
 اندھا کنواں۔ بے آب کنواں۔
 انڈے کا شہزادہ۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا۔
 ان بندھاموٹی۔ باکرہ عورت کنواری لڑکی۔
 ان بلارانی۔ دامغدا عورت۔
 انتریان جلائے والی۔ کھانا کم کھانے والی عورت۔
 انتھا کا پانچ۔ بہت خراب آدمی۔
 اندھا دھندلچ رہا ہے۔ ظلم ہو رہا ہے۔
 اندھیرے آجائے۔ صبح و شام وقت بیوقت۔
 اندھیری کو بھڑی۔ بیٹ اور بڑ۔
 اندھے کی لالچی۔ یعنی کی عمر کا بچہ۔
 انڈے نیچے۔ آل اولاد۔ دھوئے ہوئے۔

الف مقصورہ باواو

اور اوپر جانا غالی جانا بیکار جانا۔ استغریہ سے تم
 گرمی صحبت نہ دکھاؤ + اوپر اور نہیں جانے کا جانا اپنا۔
 اوپر کے دم بھرنا۔ نزع کی حالت میں ہونا نہ اڑ گئے تو
 مر جائیگا عا جن ایک دو دم میں + مسجود تراجم دم اوپر کا بھڑا
 اوپر والا۔ غفلت ذات نیا چاند۔ بالائی کام کا نوکر +

اوت پڑنا۔ فائدہ ہونا بخت ہونا۔
 اول ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔
 اورج کو ہونچنا۔ رتبہ حاصل کرنا۔
 اوچھ بھڑنا۔ پیٹ بھرنا۔
 اوچھڑ کی آنا۔ لات مارنا۔ دھکا دینا۔
 اوچھی سمجھ تانا۔ بد مشورہ دینا۔
 اوٹنا۔ روٹی سے نبولنے لگانا۔
 اوچھے کام کرنا۔ لائق کام کرنا۔
 اوچھل رکھنا۔ کچھ فرق رکھ کر قیمت جنس کی بیان کرنا۔
 اودھم اٹھانا۔ شور و غل کرنا۔
 اور اسے اور ہونا۔ کچھ کچھ ہو جانا۔ بن گئی طرز نئی اور
 نئے طور ہوئے + دیکھ کر غیر کی شکل اور سے کچھ اور ہوئے۔
 اور کیا۔ درست بیشک بہت خوب فی الواقع۔
 اور ما کرنا۔ بارنا پٹینا پٹین کرنا۔
 اوڑا پڑنا۔ قحط پڑنا کی ہونا۔ نایاب ہونا۔
 اوڑا اٹھنا۔ اوڑ کرنا۔ حفاظت و حمایت کرنا۔
 اوڑ نہانا۔ انجام تک پہنچانا۔
 اوڑھنا اتارنا عورت کو بیعت اور بے ستر کرنا۔
 اوڑھنا اوڑھنا۔ راند عورت کی شادی کر دینا۔
 اوڑھنا گلے میں ڈالنا۔ مزاحمت کرنا گلے میں کپڑا ڈالکر
 کھینچنا بیعت کرنا۔ پلہ بکڑنا۔
 اوسان اڑانا ہوش جاتے پھنا اوسان خطا ہونا۔ اس بری کو
 دکھ کر انسان کے اوسان اڑ گئے + ہر ملک میں ہوش آدم زاد نوایم ہو
 اوس پڑ جانا بھڑ جانا اوس ہونا شرمندہ ہونا۔
 اوکھلی متن سر دیکر رونا چھپ کر رونا پوشیدہ ہونا۔
 اوکھلی متن سر دینا۔ دیدہ و استہ خطرہ میں پڑنا مثل اوکھلی میں
 سر دیا تو تھوڑا دن سے کیا ڈرنا۔
 اوکھل ہنا۔ پسینہ ہنا غلاظت ہنا۔
 اولاکرنا۔ سرد کرنا۔
 اولاہونا۔ سرد ہونا۔
 اول منزل پہنچنا۔ قبر میں رکھنا مردہ کو۔
 اول من دنیا۔ تم کوئی آدمی ضمانت میں دینا۔
 اونچا شننا۔ کان سے بہر ہونا۔

اونچا گھر اونچا گھر انہ۔ امیر گھر بڑا خاندان۔
 اونچا نیچا نیچا بڑا برہست و بلند ظہر کب تاہر سید نظر زمین سے اونچا
 فلک سے نیچا۔ یہ پناہ و دل و دگر زمین سے اونچا فلک سے نیچا۔
 اوندھانا۔ اٹھانا کسی برتن کو۔
 اونچا ہاتھ رہنا۔ سخاوت میں مشغول رہنا مولف بلند دانہ پر
 عبادت حق کے بندوں میں سخاوت میں سخی کا سب سے اونچا ہاتھ ہوتا۔
 اوندھانا جانا۔ نشہ میں مہوش ہو جانا۔
 اوندھے منہ گرجانا۔ سجدہ کرنا پاؤں پر سر رکھنا مولف اوندھے
 منہ خاک کرتے ہیں سفر ان میں سرور و جگہ کون پہنچتے ہیں وہ باغیہ
 اوندھے پونے پیچ ڈالنا۔ نفس محض ہو جانا۔
 اونچے پیچ۔ قطع نقصان برائی بھلائی سروری کرے۔
 اوپر اوپر۔ بالا بالا۔ الگ الگ جگہ جگہ۔
 اوپر ہی اوپر۔ الگ ہی الگ نظر بچا کر مؤلف مراد وہ دلبر
 چرائے گئے ہیں + اسے چوری چوری اٹھائے گئے ہیں + وہ
 چالکیائی ل کے لینے میں کی ہیں + کہ اوپر ہی اوپر اٹھے گئے ہیں +
 اور تو اوپر۔ اسکے سواے قطع نظر اسکے۔
 اوٹ پٹانگ۔ وہی تباہی لغو بے معنی۔
 اوچھی ناک۔ عزت۔ آبرو۔ دولتندی۔
 اول جلول۔ سور کچھ اتار دی کزور۔ بے عقل سے کرے جو
 دنیا میں دین سے ناواقف غفل و طول + بیوقوف ہی نوا در اول جلول
 اول قول گتایان اور مہرودہ باقین۔
 اوپر کا کام۔ بالائی کام۔
 اوپر والیان۔ پرمان جتینائی کینزین۔ پرستارین۔
 اونچی دکان۔ نامور دکان مشہور دکان۔ مثل۔ اونچی
 دکان اور پھیکا کو ان۔
 اوو بلاؤ۔ اوٹ بلاؤ۔ بیوقوف جاہل احمق جنگلی جانور۔
 ہکارہ آدمی۔
 اونچا دروازہ۔ بڑا خاندان۔ مولف۔ باب فیصل سزوی
 گھر تو رسول اللہ کا + اونچا ہام چرخ سے درہم رسول اللہ کا +
 اوپر اوپر سے۔ الگ الگ بغیر آمیزش کے۔
 اوپر سے۔ وہ نیچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں
 اوپر سے۔ مادی سوائے خواہ ضررہ کے۔
 اوپر سے۔ زیر و بالا درجہ بدرجہ۔

اوپر والے۔ منتظم مہتمم کارکن۔
 اوپر سے برائے۔ جن بھوت دیو بری۔
 اوو بلاؤ کی ڈھیری۔ وہ مقدمہ جو کسی فیصلہ ہو۔
 اوس پر گئی۔ آدھی برسنے لگی۔ سرور لگی جانی۔
 اوس کے مولیٰ سینم کے قطرے ناپا بدار جز۔ مولانا اکبر اوس
 کے مولیٰ میں افغانی۔ مولیٰ کی لہریں + ایک لکھنے کے سوا ہرگز نہیں حکو قیام +
 اوکی کلی۔ بھولی بھری بھی کبھی گامے گا ہے۔
 اونچی تیشائی۔ کان سے بہر ہوتا۔ ذوق اور فلک تجکو جو
 اونچا نہ سنائی دیتا۔ نالہ میرا نہ بھی اتنا دوہائی دیتا۔
 اوندھی تیشائی۔ اوندھی کھوپڑی بیوقوف بد قسمت نصیب

الف مقصورہ بابا سے ہوتا

آہ بھر کر رہ گیا۔ عدد اٹھا کر جب رہ گیا کیمو حمام کر رہ گیا۔
 مسوس کر رہ گیا۔ مولف نیرا عاشق کوئی مر کر رہ گیا + اور کوئی
 آہ بھر کر رہ گیا۔
 اٹھے گئے پھر ناخوش و غم و اترتے پھر آرزو۔ جنگل تھو
 نہ لہی برہمی و کوڑی کے + جانلی جوک میں وہ پھر نہیں لے گئے +
 اہل کتاب۔ وہ انہیں جنکے بیون براسمانی تباہین نازل ہوئیں
 موٹائی و عیٹل و داؤد و محمد صلی اللہ علیہم السلام سے بھائی بھائی
 انکو کتنا جا ہے + جتنے اس دنیا میں ہیں اہل کتاب +
 اہل سنت۔ چار یا یعنی خلفائے اربعہ کے ماننے والے قرآن
 و حدیث و اجماع کے سرور اسلام کا اولین سب سے بڑا فرقہ تھیں
 بر کردہ اسلام میں انکی تعداد سب سے زیادہ ہر چار گروہ میں حنفی و شافعی
 مالکی و حنبلی انہیں کے چار حصے کعبہ میں ہیں و قطع

عزیز و کن سے کون اسکو حنفی	ہر مخلوق جناب ذات ہاری
کین میں خوش طبع و حسن انسانی	کین جو جلوہ نوری و ناری
کین پیل کین گل جو کین خار	کین ابرو کین باد بھاری
کین ہر زور شور عیسا یون کا	کین اسلام کا مجمع ہر بھاری
کین ہر اجتماع قوم ہند و	کین زردشت کا مذہب ہر بھاری
کین شیعہ کین صوفی صفائش	کین میں اہل سنت چار بھاری

اہل سنت۔ یہ مکتوبی اردو میں مشہور ہے جسے اسکے گھر کے
 لوگ اور گھر کے نوکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علی فاطمہ حسن حسین
 و ازواج مطہرات جنگی شان میں آیتہ تطہیر نازل ہوئی۔

مولف غرض سے اور کیا حق نے مقام اہلیت ہمارا داروں میں
کیا مشہور نام اہلیت۔

اہل روزگار۔ زمانہ کے لوگ خدا کی خالقیت صفہ فوقانی
کی دیتا ہر روزی انکو وہ روزی رسان عالم اجداد میں جتنے میں ان کو
اہل نظر صاحب کرامت ولی خدا پرست مولف خدا کا جلوہ
سب میں دیکھتے ہیں + ہر منظور خدا اس نظر میں۔

اہل غرض۔ مطلب کا دوست گون کا بار مولف دوست
اس دنیا کے ہیں اہل غرض ہر جو نا ہرگز نہ انکی بات پر
اہل دول۔ دولتمند مالدار لوگ سے جو جتنے حق کو نہیں اہل
دول جو لوگ ہیں + بندے دنیا کے فقط وہ آج کل جو لوگ ہیں
اہل و عیال۔ جو روئے عمر کے لوگ مولانا اکبر کب اہل عیال
انھیں عظمت کے مارے باور وقت جبکہ فکر اہل عیال کا
اہل سیف و قلم۔ ہمارا دشمنی لوگ حکم انور لاہوری
شہسوار عرب و ترک رتبہ بادشاہ جو محمد ہیں + صاحب حکم
مالک املاک۔ اہل سیف و قلم محمد ہیں۔

اہل زبان۔ ہر ایک زبان کا واقعہ چراغ دین و شوق
پہلے میں در زبان ہم خود کریم ہر زبان ہر حق میں جتنے میں اہل
اہل سخن۔ صاحب کلام شام نوک۔ مولف ہمیشہ زندہ اس
دانش میں + ولی اللہ اہل سخن میں۔

اہل اللہ۔ خدا کے طالب ادیان لوگ مولف صبر شکر و
لغوے و ریاضت بندگی + حق کے واسطے شہوہ ہر اہل اللہ کا۔
اہل حرفہ۔ ہر قسم کا کام کرنے والے۔

اہل خانہ۔ گھر کے مالک عورت یا مرد اولاد و بیگا کب
خداوند بیگانہ۔ اگر ہر دل میں محبت اہل خانہ۔

الف مقصورہ بابا کے

ایام سے ہونا۔ شخص سے ہونا عورت کا۔

انج و بچ نہ جانتا۔ گرد و برب نہ جانتا۔

ایر و کاف۔ کھڑے کوڑی لگانا نیز لگانا چلنا نصیب ہا و
عمر میدان کا نوسن جاتا ہے + بھگدو یا نہ جلد کرے میان سے پرتو
بیل لگانا اتر مارنا ترغیب دینا ہوا رانا۔

ایر پان رگڑنا۔ ایر پان گھٹنا۔ سنت کرنا مانوں پڑنا۔
تکلیف کی حالت میں ہونا نظیر سخی کریم ٹپے ایر پان رگڑنے
ہیں + بھیل موٹوں کو بوسلون سے چھڑنے ہیں۔

ایسا ویسا۔ بے تدبیر کم عبرت سے اس پر ہی کے واسطے کوئی
فرشتہ چلے + ایسا ویسا آدمی کب اسکی آنا ہو پسند +

ایسا تیسرا۔ مفہ کیمنہ ذلیل۔ ذوق۔ جب تک کے گروہ میں
اقتون کے پیسے + سب تکھے تھے انکو آپ ایسے ایسے + پیسے
نہ ہے تو ہر کسی نے اس ذوق + پوچھا نہ کہ تھے وہ کون ایسے تھے
ایسی تھیں کرنا چیز کرنا۔ یوں نون کرنا۔ مسکین۔ آہ دل
تو نے ہم سے کسی کی + ہمت ترے دل کی ایسی تھیں کی +
ایسے ویسے ہونا۔ خراب حالت میں ہونا۔

ایک انیت میں رہنا۔ تنہائی میں رہنا۔
ایک آنکھ سے سکو و کھنا۔ سکو برابر دیکھنا یکساں میں
ہوتا۔ + موجد جو ہیں نیک و بد کو برابر + ہر حال ایک آنکھ
سے دیکھتے ہیں۔

ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ بالکل پسند نہیں۔
ایک ایک کے دو دو کرنا۔ بیگانہ کام کرنا۔
ایک امتھ کے لیے مسجد ڈھانا۔ غلوے فائدے
کے لیے بڑا نقصان کرنا۔

ایک ایک پر کرنا۔ کثرت سے خریداری ہونا سے گرم اس
یوسف خوبی کا یہ بازار ہوا + وقت جلوے کے خریدار گاہک ایک
ایک ٹانگ پر بھرنا۔ ہر وقت کام میں حاضر رہنا۔

ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ نوکری میں حاضر رہنا۔

ایک جا کرنا۔ جمع کرنا + سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا سید علی الفت جو مرکب
زیر زمین مسکین سے علیا + عمر بھر جو مال دولت ایکجا کرنا رہا
ایک جان ہونا بے تکلف دوست ہونا مولف جنت
جو حق دل میں عاشق و معشوق کے + فی الحقیقت نون نون ایکجا ہو جائیے
ایک ذات کا۔ ایک دراصل اور قسم کا۔

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ چہرہ کا رنگ سبب
وقت اور دہشت کے خوف ہونا ووق دل جو صدمہ بڑا اٹھانا
ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔

ایک سے دن نمونا۔ سدا کسی کی ایک حالت نہ رہنا
پریشان گردن ومان سے مت ہو نہیں جتنے ہمیشہ ایک وقت
ایک طرح کا۔ ایک قسم اور صورت اور شکل کا مولف نہیں ہر
ایک طرح کا غم اسکو دنیا میں ہر ہر ہر وقت ہر ہر ہر ہر
ایک کی دس سنا تا ایک کے بے دس + ہر کتنا مولف

آج کل جس سے ہم کرین لگی ہو وہ برائی سے پیش آتا ہے۔ بات
جس سے کرین بھلائی کی، ایک کی دس وہی سنا ہے۔
ایک ہو جانا اتفاق کر لینا کچھ جانا مولف۔ ایک ہو جاؤ
دوئی کو چھوڑ دو۔ دل سے غیریت کا رشتہ توڑ دو۔
ایمان بچنا۔ بے ایمانی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ مولف بچ لینا
جسم اور جان بچنا + پر نہ اینا دین ایمان بچنا +
ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ نئے ایمان ہونا نیت درست نہ مولف
بیت خوبصورت میں بت دیکھنے میں ہلکا لگا ایمان ٹھکانے نہیں
ایمان کی کہنا سچ کہنا راست بیان کرنا۔ تو کچھ گھٹ گھٹ
میں گویا بند ہے نہیں + خدا پر ہم تعین تھے ہلی اور ایمان کی کہنا
ایمان میں فرق آتا۔ بد اعتقاد و بد نیت ہونا۔ کبر لاہوری
بت کی جاتو ہر جھکا تا ہے۔ فرق آتا ہے جسکے ایمان میں۔
ایمان لانا۔ ایمان ہونا تسلیم نہ مولف عزیز و بستے بھندے میں آنا
خدا کی ذات پر ایمان لانا۔

ایٹ سے ایٹ بچانا۔ ایٹ سے ایٹ لڑانا۔
دو شخصوں میں لڑائی کر دینا۔ گھر برباد کر دینا۔
ایٹ سے ایٹ بچ جانا۔ گھر برباد ہو جانا۔
ایٹ کا گھر مٹی کر دینا سال برباد کر دینا۔
ایٹ کا گھر مٹی ہو گیا۔ کچھ باقی نہ رہا خانہ دیرنی ہو گئی بنایا گھر چر گیا
ایٹ چھ جانا۔ اگر چھ جانا سخت ہو جانا نا راض ہو جانا مولف اٹھے
اور نہ سمجھ میں غیر کے ساتھ + ہم بلا میں تو ایٹ چلتے ہیں۔
ایٹ رکھنا۔ کہ نہ وغیرہ رکھنا اگر سے رہنا۔ ملے جلتے ہیں
غیر سے دلدار + ہم سے کیوں اتنی ایٹ رکھتے ہیں۔
ایٹ کر چلنا۔ اگر کر چلنا غور سے چلنا۔ نمران جھک
جھک انکے ہونے میں دم + ایٹ کر چلتے ہیں جب گلزار میں ہر زمانہ
ایٹ لینا بچین لینا دیا لینا غضب کر لینا۔
ایٹ چلنا۔ بل دینا کاٹنا کان مڑ دینا اڑنا سخت ہونا سگڑنا روٹنا
مولف غمناقی غیر پر ہم پر ہم + غیر سے ملنا ہر ہم سے ایٹ ملنا +
ایٹ دینا۔ جلدی سے کہ دینا۔ ٹیٹ دینا۔
ایٹ کرنا۔ ٹکڑا۔ ٹیلین۔ بے اتفاقی کرنا۔
ایٹ کرنا۔ تلو کرنا تلو سے نکالنا جو لینا فریب سے دل بڑھنا
خفا شت کرنا۔ مولف کبھی نہ مولف کو دکھلا کر مراد دل چننے چنے
ہر نہ کبھی دکھ کے چہرہ جسم سے جان ایٹ لیتے ہیں۔

ایٹ دھن ہو جانا۔ مردہ ہو جانا جلائے کے قابل ہونا۔
ایٹ ایٹ اٹھنا۔ مغرور و مست پھرنا اتراتے پھرنا۔
ایٹ اٹھنا۔ دھڑا کرنا۔ وزن کا اندازہ کرنا۔ جا پھنا۔
ایٹ کر دینا۔ خراب و ٹکھا کر دینا۔
ایٹ ہونا۔ بیکار و نراب ہونا۔
ایٹ بے بیٹھے سنانا۔ گالیان دینا۔ بڑا بولنا۔
ایٹ مشت۔ ایک بار ایک دفعہ کچا اٹھ۔
ایٹ ٹٹ کھٹ۔ بڑا شہر یا شوق میں سمجھتی ہوں جو
آراہہ ہو + ایک ٹٹ کھٹ حرامزادہ ہو۔
ایٹ بچ۔ تکر و فریب جلد و بہاد مولف جلتے ہیں حق کے
طالب اکو بچ + جتنے ہیں دنیا سے دون کے ایٹ بچ۔
ایٹ عمر۔ مدت۔ مید سال سال۔ کچھ خلق کو کرتے رہے حضرت
+ آیت ایک عمر + اور آٹھ یا دوش پر یہ بار حضرت ایک عمر +
ایٹ نظر۔ ایک نگاہ۔ ٹوٹی دیر کے لیے مولف خاک پاک
کو آگ میں زرت کرتے ہیں + جسہ وہ اہل نظر ایک نظر کرتے ہیں
ایٹ باز۔ غرور و تکبر آدمی۔

ایٹ سے جونی تک۔ سر سے پاؤں تک۔ عمر بڑا نکا
سزا۔ کچھ فلم کو کر + کچھ سنگے ایٹ سے جونی ٹٹا میں کی کان +
ایٹ ٹٹا۔ دوہرے جار آنے ہر جگہ جوتا جوتہ۔
ایٹ رنگ۔ ہر رنگ ہم شہر برابر مولف گلشن عالم میں آتا ہے
نظر + گرہ ہر گل کا نر لانگ + ٹٹا۔ دیدہ اہل نظر میں ہر گز
جلو گز ہر رنگ گل سے ایک رنگ +

ایٹ کے چھ ایک متواتر گاتر مسلسل مولف یوں ہی
گور گارنا ایک پیچھے ایک کے ہوگا جاری آنا جانا ایک پیچھے ایک کے
ایٹ نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی مولف ہوتا برا ہر بیان کوئی نہ
کوئی طوفان + نازل اس دنیا میں ہوتی ہر بلا ایک نہ ایک
ایٹ تول۔ ایک وزن یکساں برابر مولف تول ہر مرد و نادان
بتک و بد کو ایک تول + ڈالنا ہر عالم اور جاہل الحق ایک تول۔
ایٹ می ٹیٹ می چال۔ ستانہ چال۔ ہستہ خرام +

ایٹ دم۔ ایک سانس ایک لمحہ ایک آن مولف حفظ
خاق نے ہو کچھ کیا + ہرانی کتنی اور کتنا دم + ایسا ملک کو کھی
ست چھوٹا + ایک ساعت ایک لمحہ ایک دم +
ایٹ یک نخت۔ بالکل برابر۔ لوح پر لکھا جوتہ یک نام

گروہ سجدہ طاعت میں قلم ایک قلم۔
 ایرٹنی چوٹی پہ وارون۔ ایرٹنی چوٹی پر وربان کروں
 اپنے سر پر پر قربان کروں۔ امانت۔ میں پر ہی ہو سکے اور
 یہ خدا جان کروں۔ ایرٹنی چوٹی پہ موئے دیو کو قربان کروں
 ایسے میں۔ اب اسوقت ایسے میں اس عرصہ میں۔
 ایک بل میں مذم کے دم میں ذرا سی درمیں مولف جلاوی
 دم میں وہ مردہ سچا کرین ہمارا چھا ایک بل میں۔
 ایک منہ ایک زبان۔ تنقیق اللفظ سب ملکہ مولف محبت
 چاہیے آپس میں ایسی کہ سب کا ایک منہ ہو اور زبان ایک
 دہائی باقی نمودل میں کسی کے ہم نیچی دوکلان پیر جوان ایک
 ایسے خان۔ اگر کر چلنے والا۔ اگر باز۔ اگر بھون۔
 ایرٹ کرو۔ جاؤ ہوا کھاؤ چلتے پھرتے نظر آؤ۔
 ایسا ہو۔ بہاؤ خدا نواسہ خدا کرے مولف۔ ذرا اسکی خبر
 یہ تو سچا۔ نہوایا کہ مر جائے یہ بیمار +
 ایسی مہی میں جاؤ۔ ہماری طرف سے کہیں جاؤ اگر مر پاشا
 ہو ملک کا ارج کار جب نہ لکے کام میں اپنے تو جائے ایسی مہی میں
 ایک نخل ہو جاؤ۔ ایک طن ہو جاؤ۔
 ایک ہاں باب کے بن جاؤ۔ بھائی بھائی بنجاؤ حکم محمد انور
 بتاؤ بھائی میں حقیقت میں یہ بھائی نہ لکھا کہ اپنے بھائی اگر بھائی
 لکھا اہل۔ لکھا ایک دفعتا۔ امانک۔
 ایک ایک کر کے۔ جن جن کر چھانٹ چھانٹ کر مولف اہل نے
 بہت رگت جن جنکے پاسے کیا نقل ہر ایک ایک ایک کر کے +
 ایک بات ہو۔ سنات ہو آسان بات ہو مولف کیسا ظالم ہو وہ
 جسکے دہو + نقل کر دیا فقط کلمات ہو ورنہ غیر حقے جتنے وہ سب
 چید ہو گئے + ہو گئی جب اسکی میری ایک بات۔
 ایک ساری۔ دفعتا امانک۔ لکھا مک ناگمان مولف کھل غنائین
 تری جالی میں کہاں + اب پھر عمری نظر تری کیوں ایک ساری۔
 ایک ہیٹ کے ساک ان کے نئے حقیقی بھائی مولف
 دہن میں ہر کے ارج غنائین + جتنے حقیقی بھائی میں اور ایک ہیٹ
 ایک طرف کا بازار بند ہو۔ فلان شخص یک چشم ہو۔
 ایک ہو۔ یگانہ بے مثل بے نظیر واحد مولف خداوند کو
 مکان ایک ہو + شہنشاہ دور زبان ایک ہو۔
 ایرے غیرے اجنبی یگانے نا آشنا بار ہوا بیا مجلس

میں + ایرون غیرون کو پاس بٹھلایا۔
 ایمان کا پتا ہو۔ دلی ڈوتا ہو جی لڑتا ہو مولف۔ خدا بہت
 کئے مجھے سچو ہکو چھڑا کے + کہ ہو کا پتا اس سے ایمان ہمارا
 اینچ تان کے کھینچ کھانچ کے ہزار وقت سے۔
 اینچ تانی۔ کش کش کھیٹا کھائی۔
 اینچ منوئی۔ ضمانت۔ آڑ ذمہ داری۔

پانچون فصل

لغات متعلق علم طب یعنی ادویات کے بیان میں

الف بابار

ابو خلسا۔ نام ایک دوا کا ہے جسکو ہندی میں رتن جوت کہتے
 ہیں طبیعت اسکی گرم خشک محل اخلاط صفراوی قابض سال
 مدخض دافع درد پیر زو جگر دردہ دافع برقان و تب و
 خازیر و نفرس۔
 اسرا خیا۔ ہند میں یہ ایک درخت ہے جسکی تہی اڑھل مقوی
 بصر مقوی آواز دافع درد و کلو و جذام و فساد باہ و صفرا و بلغم
 ابازیر۔ وہ مصالح جو کھانے میں پڑتا ہو۔
 ابرار۔ یہ ایک گھاس موسم ربیع میں پیدا ہوتی ہے سرد و او
 بر فانی ملکون میں ملتی ہے کھانا اسکا باہ کو حرکت دیتا ہے۔
 البقر۔ شورہ جو مشہور جگر و شقی و شقی بلغم و سل و دافع
 احتباس بول ہے بانی اقل سے سرد کیا ہوتا ہے۔
 ابن عرس۔ نام ایک باور کا ہے جسکو فارسی میں داسل و روش
 نما ہندی میں نیول کہتے صرع و اشتقاق و نفرس و خازیر و صرغ
 دوج محل کو حق کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے۔ جگر کو قوی کرتا ہے محل بلغم
 ابو قالنس۔ یہ ایک گھاس ہے جو شام اور صبح میں بکرت ہوتی ہے
 اسکی بیج کے پانی سے کپڑے سپید ہو جاتے ہیں زیتون کے پتوں
 سے اسکے تپے ملتے ہیں ننگ اور بگی زمین میں پیدا ہوتی ہے چیت
 اسکی گرم خشک مسل بلغم ہے اشتقاق یہ خاص طلح ہے۔
 ابو سلس۔ یہ بھی ایک نبات ہے جو ابو قالنس کے ساتھ بہت
 رکھتی ہے مزاج اسکا گرم خشک دافع صرع و شقی و نفرس و درد
 اعصاب و غیرہ امراض ملتی ہے۔

ابنل۔ یہ ایک درخت سرد کو ہی کی قسم سے عوار و عور
یونانی میں فوس سریانی میں ہندی میں دیودار کہتے ہیں طبیعت
اسکی گرم و خشک ہے سرسام و خالج و استرخا کو مفید ہے اور
بواہر کو دفع کرتا ہے۔

ابریشم۔ مشہور چیز ہے گرم کے لعاب سے پیدا ہوتا ہے اور وہ
کرم توڑ کے درخت کی پتی کھانے میں ہزاروں قسم کے کھیتی
کپڑے اور پوشاکیں اس سے بنائی جاتی ہیں صدا ہا امراض کو
یہ دور کرتا ہے روح کو خوش کرتا ہے دل کو طاقت دیتا ہے باہ کو
برصا ناہی مسام کھوتا ہے خفقان کو دور کرتا ہے خون کو صفائی دیتا ہے
انہروں میں ایک درخت ہے جسکو دائم الحیات کہتے ہیں کیونکہ وہ
کبھی پتے نہیں چھوڑتا عذلی میں جی العالم فارسی میں ہمیشہ بہار اسکا
نام ہے بھول اسکا چھوٹا زرد پالے سرخی اکثر امراض کے علاج
میں مشتمل ہے جگر اور طحال کے سدوں کو کھوتا ہے دافع درد سرد
در دیشم ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے معدہ کے کرموں کو مارتا ہے ہال
صفراوی دفع ہو جانے میں رحم کی رطوبت جاتی رہتی ہے۔
ابرہیمہ یہ ایک مرکب آسن کا نام ہے جو فندہ بادام و گلاب و غیرہ
لکڑی پکاتے ہیں پانی زاج بیمار کے واسطے نذرت مفید ہے۔

الف مقصورہ مائتا و مائتا

اترج۔ تریخ جو مشہور میوہ ہے قابض ہے اور روح کو راحت
دینے والا عفرای تو کو ٹھہرنے والا خفقان کو دور کرنے والا ہے
اتیس۔ ایک گھاس کی جڑ ہے تقوی باہ و باضم و حایل تسلی
دافع ہائے صفراوی فاسد و استقار و بواہر ہے۔
اتمان۔ بضم اول خواہی گھی اسکا دودھ دافع تپق اور سہل ہے
اتباطون۔ یہ ایک شرب کا نام ہے جو انگور پانی و شہد و غیرہ اور
ادویات گرم کے ملائے سے نکالی جاتی ہے بوڑھے آدمی پیتے ہیں۔

الف مقصورہ ہائتا و مائتا

اکھڑ۔ عربی میں ایک کھل بھی کہتے ہیں فارسی میں سرمہ ہندی
میں ابن یہ کالی تھوڑی زمین اسکی اصفائی و سلجائی و سیاہ و سفید
بہت ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک حافظت چشم تقوی ہا ہا
تقوی باہرہ رخنوں کو بند کرنے والا جاری کرنے والا جیف کا اور
اچھا کرنے والا جلے موئے عضو کا ہے۔
اثلث۔ اس میں دو عربی میں تھوڑا سی میں خشک ہندی میں

سنبھا لو کہتے ہیں۔ قاطع باہ و قاطع نسل قابض و محلل نافع و
سرد و خوں و بواہر اھباس حیف و زہر بار و سنگ ہے۔
اثل۔ یہ ایک درخت ہے جسکو ہندی میں جھاڈ اور فارسی میں
گنہ کہتے ہیں جگر کو طاقت دیتا ہے دافع درد دندان و جذام و کلل
و دم جگر ہے تقوہ کو دور کرتا ہے۔

الف مقصورہ باجم

اچا۔ مشہور میوہ ہے جسکو آلو اور لو بخارا کہتے ہیں رستانی
اور کو ہی ترش و شیریں دونوں قسم کا ہوتا ہے طین سہل و مفرد دفع
درد سرد و تپ صفراوی و خشکی و تو صفراوی ہے۔

الف مقصورہ باحاطی

احمر فیس۔ بکسرول فارسی میں گل کا فٹہ ہندی میں کشم کا بھول
خٹلی اور رستانی دونوں قسم کا ہوتا ہے منفع و محلل و تقوی کبد ہے
ضداد اسکا اگر مشاندہ پر کیا جائے تو بول کوئی انور کھول دیتا ہے۔
اخنون۔ یونانی زبان میں معنی اسکے سانب کا سر جو ایک
گھاس کا پھل سانب کے سر کی شکل پر ہے طبیعت اسکی گرم تر ہے
بول اور حیض کو جاری کرتا ہے حیوانی زہروں کا علاج ہے کر کے درد کو
دفع کرتا ہے خارش کو مفید ہے۔

الف مقصورہ باخا جم

احمر ساج۔ یہ ایک درخت گرم ملک اور خشک زمیں میں پیدا ہوتا
ہے درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے پس اور پتے اسکے
جوش دیکر مضروب عضو کے درد کو دور کرتا ہے اور کچھ اسکی سرکہ
میں لاکر جرب اور غارش بر لگائیں تو بیماری کو دفع کرتی ہے۔
اخشاد و البقرہ گرس گاؤنی گاڈا کو بتازہ اور خشک اپہ طبیعت
اسکی گرم و خشک محل در جاذب اور خون کا بند کرنے والا
زہر دار جانور دن کے پیش کے درد کو دفع کرنے والا ہے پانی
اسکا رغان کو بند کرتا ہے اگر ناک میں ڈالیں فماد اسکا چھوٹے ہیز
کے زخموں کے خون کو بند کرتا ہے۔

انجینوس۔ یہ ایک نبات نساک زمین میں پیدا ہوتی ہے پتی
تلی کی سی بھول سفید پھل سیاہ ہے اسکے پھل کو کو ٹکر شہد
کے ساتھ آٹک میں لگائیں اور رطوبت کو دور کرتا ہے عصارہ اسکا
کان میں ڈالیں تو درد کو دفع کرے۔

انہر دوس۔ یہ ایک گھاس لنگنی کی شکل ہوتی ہے پھول اسکا سفید اور پھل سیاہ دونوں آنکھوں کی بیماریوں کو نافع ہے۔

الف مقصورہ با ذال محملہ

اورک۔ فارسی میں اسکو آلوچہ سلطانی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر دافع صفراء و ملین ہے خام مسس ہے اور بختہ کا پانی گرم کھانسی کو دفع کرتا ہے صاحب تب و دق کو خاص فائدہ پہنچاتا ہے۔

الف مقصورہ با ذال مجملہ

اؤخر یہ ایک گھاس ہے جسکو فارسی میں گاہ مکہ اور ہندی میں گنداس کہتے ہیں اسکی تندہ ہوتی ہے فالج و لقوہ و نسیان و درد دندان کو مفید ہے۔ اؤار فیون۔ یہ ایک قسم کا لکھ دریا یعنی سمندر جھاگ سورخدار اور کم زین ہے کھانا اسکا زہر فاسل ہے سرد اسکا آنکھ کے ناخنہ کو دور کرتا ہے اؤارامی۔ سریانی لفظ ہے عربی میں قائل لکھ فارسی میں کچولہ ہندی میں کچلہ کہتے ہیں اگرچہ ہر ایک جائیدار اس سے ہلاک ہوتا ہے مگر کتے کے لیے زہر قائل ہے طبیعت اسکی گرم خشک فالج و استرخاد و جمع مفاصل کو مفید ہے۔

الف مقصورہ با راء محملہ

ارید برید۔ سوسن شرجی جنگی بہت گرم اور تیز جادو ہے اور چالی ہے قلا اسکا خون بوا سیر کو بند کرتا ہے۔ اؤر۔ بضم اول پانوں جسکو فارسی میں برنج کہتے ہیں اور غلہ شالی کو کوٹ کر یہ چانول نکالے جائے ہیں انسان کی عمدہ خوردہ ہیں اقسام اسکی بہت ہیں مولد خلط صالح ہیں بدن کو نرم کرتے ہیں مولدینی و مائع بدن اور بھی فائدہ اس کے بے شمار ہیں جو تب طبیعت میں درج ہیں۔

اراک۔ مشہور درخت ہے جسکو درخت مسواک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں بیلون پھول اسکا سرخی مائل گل شرجی سیاہی مائل شیرین طبیعت اسکی گرم و خشک رطوبات لزجہ و فیض کو دفع کرتا ہے عسر البول کو مفید ہے۔

ارمال۔ ارمالک یہ ایک درخت کا پوست ہے زرد رنگ خوشبودار طبیعت اسکی گرم و خشک تقویٰ دل و باضم ہے مسوسوں کو مضبوط کرتا ہے لوہا کی نفوی باغی ہے نیناسکا و انون کو محکم و سفید کرتا ہے اسربع و اربعین۔ یہ ایک نور شرارت الارض میں سے ہے فارسی

میں سکون ہر پابندی میں کھنکھیرا کہتے ہیں ایک انگلی سے ایک بالشت تک لمبا ہوتا ہے بدن گرہ دار سر پر دو باریک شاخیں تلی دم ہوتی ہے سرد و زہا میں رکھتا ہے بائیس اسکے پانوں میں سیدھا انٹہ و دونوں طرف چلتا ہے آدمی کے عضو میں یہ اپنے کانٹے کا روتا ہے جو بمشکل نکلے میں منہ سے بھی کاٹتا ہے۔ خرد قسم کے کانٹے سے درد کم ہوتا ہے بڑا طریق اس کے زہر کا یہ ہے کہ اسکو مار کر اور کوٹ کر نیش کی جگہ پر باندھ دیں فوراً اچھا ہو جاتا ہے اور درد و موت و آرتگان۔ بکیر اول فارسی لفظ ہے اویہ کنکیران زرد رنگ کی ہوتی ہیں جلد سے سرخ ہو جاتی ہیں طبیعت سرد اور قابض ظاہر اسکا اولم گرم کو دفع کرتا ہے اگر جوان بضم اول ایک درخت ہے جسکو فارسی میں رفوان کہتے ہیں پھول اسکا سرخ پھل لذت میں قدرے شیرین ہوتا ہے فارس کے ملک اسکو کھاتے ہیں کہ بفرح ہے آواز کو صاف کرتا ہے معدے کی سڑی جاتی رہتی ہے اور بھی فائدہ بہت ہیں۔

ارسطون۔ یہ ایک قسم کی شراب ہے جسکے پینے سے مائع بدن بلیغہ دفع ہو جاتے ہیں۔ اریقطون۔ یہ ایک نبات ہے جسکے پتے کہ دی طرح ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دافع و جمع مفاصل و عرق النساء و ضیق النفس و غیرہ ہے۔

ار قیطون۔ یہ ایک گھاس مشابہ لٹاس کے ہے اسکی سوج کے جو شانڈے کو شرباب کے ساتھ ملا کر غرغے کریں تو دست محکم ہو جائے ہیں اگرچہ تو عسر البول و عرق النساء کو دفع کرتا ہے اور مثمن یہ ایک نبات باغی و جنگلی دونوں قسم کی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک محصل و مازب و محرک باہ ہے۔

ازاقو۔ یہ ایک سبزہ گیہون اور مسور کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے اس کے گول نور سیاہ ہیں محلل و ملین دافع اور ام مورش قوی و لیج دہی ہے۔

ارضمہ۔ یہ وہ گرم ہے جسکو ہندی میں دیک کہتے ہیں بہت محروما ہوتا ہے لکڑی درخت کا فک کتاب جسکو کھاتا ہے اگر ان کو پل کے کوہان کی جلی میں حل کر کے بوا سیر لگائیں تو فائدہ ہوتا ہے۔ ارنہ۔ ارنہ خرگوش جو مشہور جانور ہے مادہ اسکی عورتوں کی طرح حیض کرتی ہے گوشت اسکا فالج و صرع و عرقہ و غیرہ لمرض بارہ بلیغہ کو فائدہ کرتا ہے۔ اسکی مادہ کی فرج اگر عورت پلا کر کھائے تو حاملہ نے انفور ہو جائے۔

اگر وہ سہ ہندی لغت ہو اسکو بانسار و انساجی کہتے ہیں لہٰذا
بنگالہ وغیرہ مقامات ہند میں پیدا ہوتی ہے جسے اسکے مشابہ پھل
ہوں گے اور لکڑی سپید پھول سپید بعض کے سرخ ہیں آگ
اسکی جلی ہوئی لکڑی تیز اور دیر پا ہے اور اس سے باور دینا
میں کیفیت اسکی گرم خشک تب دق کو مفید ہے حج اسکی کھانسی
و ضیق النفس تب بلغمی و سوزاک وغیرہ امراض کو دفع کرتی ہے۔
اروق نافی۔ بکسرول ایک بوٹی جو نہایت گرم و داؤن میں
اے کا استعمال ہے۔

ارغامونی۔ یہ ایک نبات مشابہ خشکاش کے ہے پھول اسکا سرخ
ہوتا ہے اور دودھ زعفرانی لگتا ہے جو پرائے زخموں اور وژن
کو اچھا کرتا ہے۔

ارنب بجرمی۔ دریائی خرگوش یونانی میں اسکو عوش ہندی میں
کانسا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم ہے قوت باصرہ کو ادا کرتا
ہے خون اسکا زہر قاتل ہے۔

الف مقصورہ با سین مہملہ

اسرخی لضم لول سیندور جو مشور جز ہے غلی یا سیسے کے
سفیدے سے بنا جاتا ہے رنگ اسکا سرخ یا لہرودی شگفتہ
ہوتا ہے زخموں کو صفا کرتا ہے تازہ گوشت پیدا کرتا ہے ورم آتا ہے
اگ سے جلے ہوئے عضو کو جلدی اچھا کرتا ہے۔

اسفنج اسفنج۔ ابر مردہ یعنی مراد ل عربی میں اسکو سحاب البحر اور
غماہ ترکی میں بلوط کہتے ہیں یہ چیز دریا کے شور کے کنارے
پتھروں پر پیدا ہوتی ہے بانی اسپر دالین تو بانی کو جذب کرتی ہے
بجور سے پھر پانی نکل آتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے
مصلح و محفف قروح پرائے زخموں کا اچھا کرنے والا رنگوں کے تھ
کھولنے والا اگر اسکی رائے کو زخم پر رکھیں تو فی الفور خون بند ہو جائے
اسفیداج۔ مشور جز ہے جسکو ہندی میں سفید فارسی میں سفید
یونانی میں یازوق اور سمونیون ترکی میں کریان بولتے ہیں غلی
او پیسہ اور جیت کو جلا کر بنایا جاتا ہے۔ طبیعت اسکی سرد اور
خشک و جف و قاطع گوشت زائد و مل قروح سوجھکی
آتش اور ام گرم ہے اور بھی فائدے اسکے بہت ہیں جو
کتب طبیہ میں لکھے ہیں۔

اسج۔ ایک گھاس باغی و جنگلی دونوں قسم کی ہے

مشابہ تر تیزک طبیعت اسکی گرم و خشک محل و مفع و دافع
اور ام و علاج سموم و رافع جرم ہے۔

اسفید بلج۔ بکسرول شوربا گوشت کا جو منجملہ غذاؤں کے ہے
طبیعت اسکی گرم تر اکثر امراض نالج و نفورہ و خیر میں دیا جاتا ہے
اسو و سلخ۔ کالا سانپ طور اسکے پوست جو شہ کے ہوئے
کا شراب میں کان کے درد کو دور کرتا ہے اسکے دانرہ اور سر کو
تیل میں جو شہ میں و تیل غلی کے جسم کو ملین تو بہار اچھا ہو جائے
اسفناخ۔ مشور جز ہے جسکو ہندی میں بالک کہتے ہیں غازی
میں اسفناخ یونانی میں سوزان رومی میں ایرتیا باغی اور جنگلی دونوں
قسم کا ہوتا ہے بستانی خوراک میں صرف ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد تر
اور بھون کے نزدیک معتدل تب گرم اور کھانسی خشک کو نافع
ہے سترع الرضم جدا غذا ہے امراض سینہ و شش و سل و ورم
کمر و موی کو دفع کرتا ہے۔

اسند۔ مشور و زندہ ہے جسکو فارسی میں شیر ہندی میں باگھ
بولتے ہیں گوشت اسکا دیرینہ شجاعت پیدا کرنے والا صفا دہی
جری کا کر اور خشتین و رقیب اور زہر قوی باہ ہے۔ کباب
اسکے خضوں کا نفوی ل و باہ ہے اور پھینا اسکے جڑ سے پر و اسیر
کو نافع ہے اور رکھنا اسکے جڑ سے لکڑی کے کا صندوق میں بنایا
کی حفاظت کے لیے کافی ہے کہ کوئی کثیر اسباب میں نہیں آسکتا
شیر کی زبان کھا کر اور پسکر مہری کے ساتھ صا سبب قی النفس کو
کھلائے تو جلد اچھا ہو جائے شیر کا یعنی گوہ شراب میں خا کر کے شرابی کو
بلای میں تو شراب پیئے سے اسکی طبیعت منفرد ہو جائے شیر کی موی زہر لڑی
اسر۔ یہ ایک درخت ہے جسکے پتے مشابہ درخت سورہ اور اھل مقدار
فندق ہے پھول اسکا دانتوں کے درد کے لیے مفید و پرینا اسکے پھول کا
شراب کے ساتھ محرک باہ و معاون قوا کے بدینہ ہے۔

اسفوقور۔ بکسرول یا جانور بکری کے نچے سے پڑا ہوا تھوٹوں
کے ساتھ بعض کہتے ہیں کہ وہ دل مانی ہے مگر مشابہ اسکے ضرور ہے کہ
تیل یا کے تارے ریگستانی میں پیدا ہوتا ہے کھانا اسکے گوشت
کا واسطے نالج و نفورہ و ریشہ و نفوس و وضع مفاصل کو مفید ہے۔
اسعد العدس۔ یہ ایک گھاس سورہ کے درخت کی طرح ہے
پھول اسکا سفید اور زرد چڑا اسکی کا جری طرح محل بلغم و سودا کے
غیر محرق و بد بول و دافع یرقان ہے۔

اسطرغالیس۔ بکسرول و خرت ثالث طاء یونانی لغت ہے

عربی میں اسکو خنک لعاب الالبیض کہتے ہیں یہ ایک نبات ہے
تھے اور شاخیں اسکی خود یعنی جننے کے بتون کی طرح ہوتے ہیں
جڑ اسکی گول سیاہ اور سخت ہوتی ہے اسکی جڑ قابض مخفف
قروح و مدربول سفوف اسکا ٹرنے یعنی کتنے زخموں کو اچھا
کرتا ہے۔ مگر بسبب سختی کے کوئی شکل سے جانی ہے۔

اسطوخودوس - لفظ یونانی ہے معنی اسکے حافظ الارواح عربی
میں آتش الارواح و مسک الارواح اسکا نام ہے اور اسکے گھاس
کو ضرر بضم ضاد کہتے ہیں سرابی میں سجائیں ہندی میں دھارو
بولتے ہیں یہ گھاس نناک جگہ میں پیدا ہوتی ہے پتے لکڑی کے مشابہ
ہے سترے اور باریک بھول بھٹی سفیدی مائل ہوگا فور کی
سی طبیعت گرم خشک مقوی بدن دل و دماغ دافع امراض سہیہ
مانند کھانسی و نزول و امراض کبدی و طحال وغیرہ۔

اسفیناس - یہ ایک گھاس ہے جسکی شاخیں اور پتے لمبے
ریشے اسکے باریک و رنجوبودار جو شانہ اسکی جڑوں کا شرب کے
ساتھ مینا دافع زہر و جیش ہے اور ضاد بتون کا زہر داجا نورون
کے زہر کا کافی علاج ہے۔

اسرفریح - یہ ایک کڑا گھاس کی جڑوں اور گیٹان میں
ہوتا ہے خاص فائدہ اسکا یہ ہے کہ ٹوٹے ہوئے جوڑوں کو اسکا
نیا دانی انور جوڑ دیتا ہے۔

اسقیقل - یونانی لغت ہے فارسی میں اسکو یا زشتی و پیاز موش
ہندی میں کاندہ و لندور کہتے ہیں یہ ایک سبزہ کی جڑ پیاز کی
شکل ہے۔ چل میں پیدا ہوتی ہے اسکے بھول کی بو گل نیلوفر کی بو
کے ساتھ ملتی ہے اور رنج مانند مخم پیاز کے ہے جو اس سے بھگاتا
ہے اگر سوکے یا کھائے تو راجا کے طبیعت اسکی گرم و خشک
صرع دالینو بیا و سقیمہ و مداع و قحط و اشتقاق فالج و لقوہ و سیان کے
لیے علاج ہے اور مگان میں ہو کہ موزی جانور دہا لیسے بھگاتا ہے میں
اسل - عربی لغت ہے ہندی میں اسکو کسرنی کہتے ہیں یہ

گھاس بہت لمبی ہوتی ہے اور اس سے بوریے بنے جاتے ہیں مگر
زمین میں پیدا ہوتی ہے ضاد اسکا تخمیل و رام و تسکین و جل کے
لیے عمدہ دوا ہے و اشتقاق و استسقاء و اورار بول کو مفید ہے
اسارون - یہ لغت سرابی ہے یونانی میں اسکو سرسوجا ہندی
میں تگر کہتے ہیں یہ ایک گھاس کی جڑ گہ دار طولانی صودت ہندی
کی طرح زرد رنگت و رنجوبدار بعض خاکستری مائل جزوی پتے اسکے

بل کے بتون کی طرح ہیں پھول اسکا بھٹی طبیعت اسکی گرم و خشک
محل و ملطف و مفتوح و مقوی و منقی دماغ و اعصاب و معدہ و جگر
و سبز و گروہ ہر صرع و لقوہ و فالج و اشتقاق و شیخ و غیرہ امراض بارہ
بلیغہ کو دفع کرتا ہے اور فائدہ سے کہ بہت میں طبیعت کتا بدن میں جیج کا
اسفندان - ایک قسم کی شراب کا نام ہے۔

اسفیداج الحصاصین - شہرزدی کا لون میں سے یہ ایک
سیدہ تھر نکلتا ہے صفوان میں بھی پایا جاتا ہے فارسی میں اسکو سفیدت
چودی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک ہے اسکو جلا کر اگر جرث گھاس
تو ہمار اچھا ہوجاتا ہے حرارت تازہ کو مندل کرتا ہے۔ رطاف کو بند کرتا ہے
شریان کا زخم بند کرتا ہے۔ شرخ بادہ اور اورام گرم کو مٹا ہے مگر کھانا
اسکا زہر ہر آدمی کھا جائے تو مر جائے۔

اسفور و لون - یغم اول اور چھارٹ والی ایک نبات ہے۔
جسکو فارسی میں موسیر کہتے ہیں دو قسم کا ہوتا ہے ایک بھاڑی اور
مصری جسکو کر اشہری کہتے ہیں دوسرا باغی جو لسن کی شکل ہوتا
ہے طبیعت اسکی گرم خشک مدربول و جیف و تریاق ہلکے ہلکے
اسفول و قندر لون - یونانی لفظ ہے معنی اسکے مرزل الصفا یعنی

دور کرنے والا صفائی کا دینے کا دی سبز یعنی داغ و نیوے والا تلی کا یہ
نبات بغیر قندی و خوشہ اور بھل کے ہے زمین تھرتلی میں پیدا ہوتی ہے
نہایت گرم اور خشک صرع اور یرقان و رطال و امراض سوداوی کے
لیے شرب و صداد بے نظیر ہے و دھن میں لکا کر جالین ن پتا و ضاد
کرناتلی کی بیماری کا کامل علاج ہے بھکی و قفطر بول کو مفید ہے۔

اسکنو - یہ ایک گھاس کی جڑ ہے جو گول اور بہت لذیذ شیرین چنے
کے برابر ہوتی ہے سعد بھی اسکو کہتے ہیں عربی میں جب لزوم اسکا نام
ہے بھل اور بھول و ریح اسکا نہیں ہوتا ہے اکثر بیمار لون کی دوا میں متعلی
اسکندہ - بیکسرون یہ ایک جرث ہے بقدا ایک نکل کے لمبی ذائقہ
میں کرودی طبیعت اسکی گرم خشک کھانسی ضیق و برص کو مفید ہے۔

الف مقصورہ بایشن مجہ

اشتر غار - عرب اشترا ہندی میں اونٹ گارا اسکا نام ہے
اس بوٹی کے پھول زرد و سید خرمشاہ اخدان نہایت
بد بو و ہمزہ تند و ترخ طبیعت اسکی گرم و خشک کھولنے والی
سودن کی ہاضم طعام بھوکہ لگانے والی مدربول و درد دفع
یرقان و اسہال ہے۔

اشتراس عربی نعت ہو فارسی میں اسکو سریش کہتے ہیں ایک
بات ہو جسکی جڑ وہ کاہ نام ہو بھول اسکا سفید بال بستی پہل
گول تند مزہ طبیعت اسکی گرم خشک دافع درو پہلو و کھانسی و
پر تان مدبول و حیف ہو۔

اصلاح۔ بکسر اول ایک درخت ہو جسکو ہندی میں نیگم کہتے
ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دافع جنون و استغفار ہو۔

اشق۔ ایک درخت کا گونہ ہو جسکو عربی میں ارشج اور فارسی
میں اشتہ کہتے ہیں اور اسکے درخت کو آغاشو میں بولتے ہیں طبیعت
اسکی گرم و خشک سدون کے کھولنے والا غلیظ و خدر
و شنج کے دفع کرنے والا ہو۔

امشان۔ بضم اول نعت عربی ہو اسکو حرض بضم حا اور غاسول بھی
کہتے ہیں اس واسطے کہ کپڑے اس سے دھوئے جاتے ہیں
اور یہ وہ گھاس ہو جسکو جلا کر بھی بنتے ہیں طبیعت اسکی گرم و
خشک ہو حرض نافع استغفار و مدبول ہو ہند میں اسکا نام بکسر ہو
اشنہ بضم اول یونانی میں اسکو ابرو یون عربی میں شیتہ امجوز فارسی
میں دھالہ ہندی میں جھڑیلہ اور جرہ بولتے ہیں یہ ایک حیرت انگیز
باریک رسی کے آپس میں پٹی ہوتی۔ بلوط اور صنوبر کے درختوں
کی شاخوں پر پیدا ہوتی جو بہتر قسم پیدا اور خوشبودار ہو۔ اور سیاہ
ناکارہ گرم و سردی میں معتدل ملائم جو ہر روح اور مقوی دل
بسیب خوشبودار ہو۔

الف مقصورہ با صا و مملہ

اصلاح الظفر فارسی میں اسکو کف عالیشہ و کف مزہم کہتے
ہیں ہندی میں ہنس بھری یہ دو قسم ہر قسم ہو قسم اول یہ ایک
گھاس کی جڑ ہو جسے اسکے مشابہ تپے گندنا لہندی باریک بھول
نفشی جڑم تمبیلی کی صورت ہو اور اسکے ساتھ باخ جلا شافین
انگیلیوں کی شکل پر ہوتی ہیں نناک ادیرگی زمین ہوتی ہو
طبیعت اسکی گرم و خشک محلل توی تریان سموم مار و کڑوم وغیرہ
دافع جنون و وسواس دماغ سوداوی و طبی دوسری مشابہ
ناخن خیر و پٹنگ ہو مگر یہ قسم علاوہ قسم اول سے ہو۔
اصلاح الاصص۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہو اگر اسکو منہ
بین رکھیں تو پتہ مفر استار و لی کی طرح نکلا ہو جو بربک
باہ کے لیے نہایت موثر ہو۔

اصطک بکسر اول دفتح طاسے و فتح راسے ایک قسم سمج کا
اور بعض کے نزدیک گوندیوں کا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک کلام
و نزلہ کھانسی و گرگی کا داز کے واسطے بہت مفید ہو۔

اصلاح فرعون۔ یہ جنر تھو میں سے مشابہ انگلی مانند خالی
دار خوری جو رسی نکلتی ہو لکڑا اسکو طامین تو اندر سے آواز تھو کی آواز
حوالی بن و عمان سے لائے ہیں اسکو دوگ کا مقام مریائی جانتے
ہیں جو بڑوں لڑے ہوں کا علاج اس سے کرتے ہیں۔

الف مقصورہ با طائے مملہ

اطرا طیقوس یونانی نعت عربی کے شبہ لکڑا کہہ میں اور یہ ایک
گھاس نفشی رنگ ہو بھول اسکے ستاروں کی طرح جلوہ دیتے ہیں
طبیعت اسکی گرم خشک مراض صرع و ام الصببان خانی کو نافع ہو۔

اطریہ عربی نعت فارسی میں آش آرد اور رشتہ خراسان میں
ماہی ہندی میں سویان اور سیما اسکو کہتے ہیں اور گیون کے مہرہ
سے بنائی جاتی ہیں بعض ہاتھ سے بناتے ہیں اور بعض ہار تک
چھلنی سے نکالتے ہیں پھر خشک کر کے آگ پر بھونٹتے ہیں پھر پانی
میں جوش دیکر قندار و درودہ ملا کر کھاتے ہیں بعض گرم مصلح و
گوشت ملا کر لپکتے اور کھاتے ہیں۔ یہ غذا ویر بھم ہو مگر جوتون
کے آٹے سے بناتے ہیں وہ سترج انھی ہیں۔

اطر مالہ۔ یہ ایک گھاس ہو اسکا تخم اکثر بیابان جب
درہ کو نافع ہو۔

الف مقصورہ با طائے مجزم

اطفار اطیب عربی نعت فارسی میں اسکو ناخن پریان
اور ناخن خس کہتے ہیں یہ ایک حیرت جبرم کی سیب کی طرح
ناخن کی شکل بابل بکولا پٹ دیا سے ہند کے کتابے سے
لائے ہیں بعض پیدا سرخی مائل اسکو ہندی کہتے ہیں بعض سرخ
اسکو ترشی بولتے ہیں بڑا سنگم اور سفید اور پکنا اور پٹلا عمدہ
قسم ہندی ہو۔ ان کو اگر آگ پر جلا میں تو بد بو آتی ہو اگر تیل
میں جلا میں تو خوشبو آتی ہو۔ مگر کسی دیبا کی طرح سے کا سبب
کی طرح ہو۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک تحقان و درودہ
درد بکرو غیرہ امراض کو مفید ہو۔

اطفار الجین۔ یہ ایک بونی بنیر پتہ اور بھول کٹے ہوئے جن

کی طرح ہوتی ہے۔ خاکستری رنگ ہندی میں سگا کرن۔ بات نام ہے۔ طبیعت گرم اور خشک یرقان سیاہ اور کھانسی کو دفع کرتی ہے۔

الف مقصورہ باقاف

اقیغطس۔ یونانی لغت میں ایک بونی کا نام ہے شجر کے ساتھ اسکو مشابہت نام ہے مصلحت اسکو شکر کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک درجہ اور ام بارہ کو دفع کرتی ہے ہر سال ایک ہر کا علاج ہے۔ اقیغوس۔ یونانی لغت ہے فافوس لکھتی بھی اسکو کہتے ہیں خاما لکھتی بھی اسکا نام ہے۔ اور آخر کے ساتھ اسکو مشابہت نام ہے۔ اسکی گرم خشک ہر قافی کا علاج ہے انکھ کی سفیدی میں سے دور بھاتی ہے۔ اقیغول۔ یونانی لغت ہے اس کیل جو اکثر دھتورن خصوصاً درخت کنارہ خود بخود رشتہ کی صورت نمودار ہو کر درخت کو چھپا لیتی ہے یہ یونانی لغت ہے مٹی اسکے دو اور لجنون عربی میں بھی الفصیح سریانی میں سور مور رومی میں یغون طبیعت اسکی گرم خشک سہل سودا و بلغم اور نفیس کے ساتھ سہل مضردا غی و عصبانی امراض کو مفید ہے۔

اقیغون۔ یونانی لغت میں ایک گوند ہے جسکو فریبون اور فریبون کہتے ہیں رنگ خاکستری مال بزرگی تیز ہو اور تیز ذائقہ رکھتی ہے زبان پرین توریان کو کھاتی ہے قنود و فافج و استرخا و شنج کا علاج ہے۔ افسنتین۔ یونانی لغت ہے اور کھاسل اسکی بابونہ کے ساتھ بہت رکھتی ہے۔ پھول اسکے بھی بابونہ کے پھولوں کی طرح ہیں ذائقہ بین و طبیعت گرم خشک معج و مطلق و شتی و قابض سہل مضردا ہے۔ اقیغول۔ یہ نبات کیوں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی نہایت سرد اور مخمد ہے اکثر بیاریوں میں اسکا طلا فائدہ دیتا ہے بنیا اور کھانا اسکا سبب سمیت منع ہے۔

اقیغول۔ یونانی لغت میں فافوس بھی اسکو کہتے ہیں اس نبات کی ایک شاخ اور دس بارہ بے ہونے میں اصل اور پھول نہیں ہوتا طبیعت سرد تر ہے عورت کے پستان پر اگر اسکا ضماد کریں تو بڑھنے نہیں پاتا عورت یا مرد اسکو بے توالد و ناسل سے جاتا رہے۔ اقیغول۔ اسکو ایون بھی کہتے ہیں ہندی میں نیم عربی میں لکھتی ہیں نام ہے مخمد قابض و نرم و محلل اسکی ذائقہ مانع تقض ہے انکھ کی بیاریوں و کھانسی و ذہن کے لیے مفید ہے اور زیادہ کھانا صلیک افادہ۔ خود بخود در دھان میں جو کھانوں میں ڈال کر کھانوں کو خوشبو

کرتی ہیں مثل لونگ و الالبچی و دار حنی و غیرہ۔ اقلجیہ۔ یہ ایک خم مشابہ خردل یعنی رائی تھے ہے ہوا اسکی تند و تیز سبب کی طرح سرخ رنگ ذائقہ میں تلخ ہندی میں اسکو بل رنگ کہتے ہیں تھے بادام کے سے پھول سفید طبیعت گرم و خشک تقوی دل و دماغ و دفع مضرت سموم ہے۔

افعی۔ یہ ایک قسم کا جتہ یعنی سانپ بقدر دو گز کے لمبا ہوتا ہے اور دم باریک سر جوڑا اور بڑا مثلث شکل کا گردن باریک کھٹ چلنے کے اسکے چمڑے سے آواز نکلتی ہے قوی زور و رنگ بزرگ زہر دار ہوتا ہے۔ مادہ کے چار دانت نر کے دو دانت مورتے ہیں مادہ کا زہر نر سے زیادہ اور مہلک ہے اس سانپ کے زہر دم کو کاٹ کر باقی گوشت لگا کر کھائے تو مجذوم اچھا ہو جائے تریانی فان جو ہر ایک ہر کا علاج ہے اسی سانپ کے گوشت سے بنایا جاتا ہے اسکا بخنے گوشت واسطے دفع سموم مشربہ و ملاوٹہ ضعف بصیر و در عصاب و بصر و خا زہر و حفاظت جوانی و تقویت قوای حیوانی و نفسانی و ہستی ذہن فکر و قنود و عیشہ و درازی عمر کا عظیم ہے برہمین ایک لکھا جاتا ہے۔

الف مقصورہ باقاف

اقیقا۔ کیکر کے درخت کے پھل کو کہتے ہیں کیکر جس سے صمغ عربی نکلتا ہے طریق بنانے اقا قیقا کا یہ ہے کہ پختہ پھل کیکر کا آنا پر کر کو میں اور صاف کر کے ملائم آگ پر رکھیں جب بستہ ہو جائے تو قابول ہیں ڈالیں اکثر لوگ کیکر کے بیون کا پانی بھی ارسیمین داخل کرتے ہیں اقا قیقا مغول اس طرح بنایا جاتا ہے کہ کیکر کے پھل کو پانی کے ساتھ مسیل و جب قدر پانی پر ٹھہرے اسکو اٹھا کر قرض بنائیں اور خشک کر کے کام میں لائیں طبیعت اسکی سرد خشک تقوی معدہ و کبد و عا یس نزلات دافع استرخا تقوی بصیر دافع رمد و اور ام حارہ ہو طلا اسکا با لون کو سیاہ کرتا ہے۔ اور زخم سوختگی آتش کو اندھے کی سفیدی کے ساتھ اچھا کرتا ہے۔ اور بھی ہزاروں فائدے اسکے درج کتب طبیہ میں۔

اقلیمیا۔ جامدی سونے کا میل جو بعد گلانے کے بوتہ کے ساتھ جم جاتا ہے۔ طبیعت اسکی اصل کے مانند ہے مگر پیوستہ نہیں یہ ہے تقوی باصو و صغی چشم و قاطع سفیدی چشم و سبل و ناخذ و دافع نزول الماء وغیرہ۔

اقطر عربی لغت ہے۔ قادی میں اسکو کشک پیر ترکی میں قوطہ

النج۔ یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے مشابہ زرد گلیطیت اسکی گرم و خشک
نقطہ ابول اور اسقاط شیمہ کے واسطے مفید ہے۔

الوسن۔ الوسون۔ یہ ایک بوٹی مانند دھنی کے درخت کے
ہر خدائے اس میں یہ خاصیت پیدا کی ہے کہ دیوانہ کے کان پر اس کے
استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔

الومن۔ یونانی میں یہ ایک بوٹی کا نام ہے جس کے پھول سرخ یا بل
بزرگ جڑ مشابہ جھنڈ کے نمناک رنگی زمین میں پیدا ہوتی ہے
جب اس کو زمین سے نکالتے ہیں مغز اس کا نکلا کر صحت دیتے
ہیں۔ پوست اور تخم اس کا استعمال میں آتا ہے طبیعت اسکی
گرم و خشک مسل قوی واسطے دفع سودا کے ہے۔ اور دفع خون
کے لیے کمال علاج پوست کی جڑ کا پیرقانی اسود کے لیے مفید
الیمہ۔ فارسی میں اس کو انب کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر مین
اغصاب اور تمام جسم کا ہے۔

انٹو مانی۔ عمل داؤد اس کا نام ہے۔ یہ ایک طوبت چکنی غلیظ
صاف براق ذائقہ میں نہایت شیرین شہر زرد میں ایک درخت
سے نکلتی ہے۔ جس کے پلے حنہ اس کو معلوم کیا اس کا نام داؤد تھا
اس لیے فصل داؤدی اس کا نام رکھا گیا طبیعت اسکی گرم و خشک
جرب و وجع المفاصل طلت بصر کو مفید ہے و مسل اخلاط و یہ

الف مقصورہ بایم

امعرب۔ عربی لفظ ہے فارسی میں رود ہند چین گت یا انتری ملاو
اس سے رود حیوانات کا ہے کہ اعضائے عصبانی سے طبیعت
اسکی سرد و خشک ہے لہذا کھانا اس کا ساجہ گوشت اور سرسکا منہ غفر
کے مصلح ہے واسطے اس سے کے کہ صفرائی ترقی آسین پیدا ہو۔
ہم الکلب۔ یہ ایک درخت بقدر ایک گرم ہے جس کے پتے
پھول زرد مشابہ پھول لاغی نہایت بدبو دینا اسکے معاصر کا دیوانہ کہتے
زہر کو دفع کرتا ہے ساسی واسطے اس کا ام الکلب کہتے ہیں۔

النج۔ قایسی آلم ہندی آلو کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک
مانع ازجود سودا و یہ صفراویہ قلیض مقوی دھنی ہے یا وید کا حافظ
امسوخ۔ بربری زبان میں نام ایک بوٹی کا ہے جسکی لکڑی نے
کی طرح جوت اور گڑہ دار ہوتی ہے تھری زمین میں پیدا ہوتی ہے فصل کا
سرخ بقدر رنے کے ہے جڑ سخت نشی طبیعت اسکی سرد و
خشک قابض و مقوی اعضا و مائع نزلات و قابض سال کا ہے

بولتے ہیں چھچھ کو جوش دیکر اسکی بایمت کو الگ اور طبیعت کو
الگ کر لیتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک قابض و مسکن صفرائی
ضیادہ اس کا سوتلی آتش کے واسطے مفید اور قاطع ہوا ہے۔
انجوان۔ عربی لغت میں فارسی میں بابونہ کاؤد بابونہ کاؤد چشم نام ہے۔
صغیر اور کبیر دو قسم ہر قسم طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور ام
مقدور و بڑبول و عرق و عین و سقط خین و دافع ورم شانہ ورم
سبز و اسفند و زراقرم و دھنی ہے۔

اقشون۔ یہ ایک بوٹی ہے پھول اس کا خاردار ہوتی کی طرح تخم
اس کا زرد طبیعت اسکی گرم و خشک تشنج دار ورم گردن دفع کرتی ہے

الف مقصورہ باکاف

اکار۔ عربی میں جمع کر کے بکری کا بچہ کیسا کہ جو فارسی میں پاجہ
ہندی میں پایا کہتے ہیں۔ لنج اور دیر فم اور بعد فم ہر نے
مولد خون صانع نافع کھانسی خشک سل و دق و عسر ابول وغیرہ ہے۔
اکھمت۔ بفتح اول و کسکاف و سکون تالے فارسی میں اس کو
خایہ طیس کہتے ہیں۔ یہ پھل ایک درخت خادرا کا ہے جس کا پھل
کرخا اور کرخ بولتے ہیں خلاف اس پھل کا آنب کی گھٹلی کے
خلاف کی طرح ہوتا ہے خلاف اس کا اندر دو یا تین دانے شارب
شکل کے اندر مغز اکھوٹ کے مغز کی طرح نہایت تلخ اور طبیعت
اسکی سرد و خشک بعض کے نزدیک گرم و خشک کھانا اس کا مائع
تائیر ہوائے دہانی اور اکن و دو تو لنج رچی ہے پھول اس کا
اگر بچہ عورت میں کرکھائے تو حاملہ ہو جائے۔

اکلیل الملک۔ فارسی میں اس کو گیہ ہندی میں پرنگ
کہتے ہیں ذائقہ اور بوم میں بھی کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے
طبیعت اسکی گرم و خشک شنج قابض طفت مقوی اعضا
دفع ورم و سرد و سکون و استرخا و غیرہ ہے۔

اکلیل جبل۔ یہ ایک بوٹی ہے جس کو یونانی میں اولاد و قاکتے
من اسکندر یہ میں بکثرت ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک
کھانسی خفقان استخا ورم و کرخ نافع ہے قان کاوی کو دور کرتی ہے

الف مقصورہ بالام

اللب۔ لغت عربی ہے اور یہ ایک خاردار درخت مشابہ درخت
الرج کے ہے اور کھانا اس کا زہر قاتل ہے۔

امرو۔ یہ ایک پھل ہے جسکو عربی میں کشری کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور تر مسکن مدت ہفتہ اور خون ہے۔

اصل۔ ہندی میوہ مشابہ نارنج اقسام لمبو سے ہے پوست زرد بانی کھڑا ایسا نیز کہ لوہے کی سوئی اس میں ڈالیں تو گل جائے طبیعت سرد تر قاع صفر مولد لطیف و باضم بدرجہ غایت ہے۔ ام و جمع الکبد۔ یہ ایک گھاس بقلہ سے ریلوہ جلتے پھوٹے پھول خاکسری بکریان اسکو نہایت شوق سے کھاتی ہیں درد کبد کی یہ خاص دوا ہے۔

امبر بارئیس۔ زرد شک جو مشہور دوا ہے قاع صفر مسکن تشنگی معوی دل دجاڑ عمدہ دفعقان و عشی ہے۔

اکار لیٹین۔ یونانی زبان میں یہ ایک بولی کا نام ہے تہی اسکی پتلی اور برگند پھل گول اور سید اور سرخ اکھروٹ کی طرح طبیعت گرم خشک مدبر بول و حیض و دافع رطوبات عمدہ ہے۔

اندریان۔ یونانی زبان میں ایک درخت کا نام ہے جسے مشابہ درخت کبر اور پھل بقدر خنے کے چونکہ اسکے پھل کی بسیج بناتے ہیں سو اسے اسکو بنی بسیج بھی کہتے ہیں بہت المقدس اور اسکے نواح میں سدا بہار طبیعت اسکی گرم خشک معوی جگر سنگ زحیر دافع عوم ہوم ہے ام خیلان۔ یہ نام کیو کے درخت کا ہے اسکے گومہ کو صمغ عربی بولتے ہیں آفتابا بھی اس سے بنتا ہے سرد خشک حالبس فضیلت تقویر اسکا فروج بھاری بول و سوزش پیشاب کو مفید ہے۔ سفوف تہون اور پوست اور کھولون کا رقت منی و سرعت، انزال و کثرت اختلاط و جریان منی کو روکتا ہے اور بھی صد با فائدہ اسکے درج کتب طبیعت میں۔

امرطہ۔ ہندی میں نام ایک درخت کا ہے جو مشابہ درخت اکھروٹ کے ہے۔ میوہ کچا اسکا سبز نازک بے ریشہ ترش پختہ زرد باشتی و اریہا ہے۔ لوگ پختہ و خام کو کثرت میں پکا کر نان خوش بناتے ہیں یہ درخت بنگال میں بکثرت ہے۔ طبیعت اسکی سرد خشک خشک امراض صفراوی و اسہال صفراوی کو مفید ہے۔

اصل کجلی۔ یہ ایک گھاس ہندی محوئی خار دار ہے جسے اسکے مشابہتے اپنی طبیعت اسکی سرد تر سخت تب کے علاج میں اسکا پانی نہایت مفید ہے۔

الف مقصورہ بانوں

انقر۔ یونانی میں ایک بولی کا نام ہے جسکا پھل انار سے جھوٹا ہے پتے بادام کے سے پھول انار کے پھول کی طرح سرخ جو سید جس سے شراب کی بوائی ہے طبیعت معتدل پٹیا اسکے تہون اور جڑ کے بانی کا دشت اور جنوبی کو دفع کرتا ہے خواہ اس درخت میں کو تقویت دینا ہے محبت اور انس برطھانا ہے۔ خواہ اس کے عین خواہں شراب کے میں ضداد اسکے تہون کا فروج خبیثہ کو منہل کرتا ہے۔

اندروت۔ فارسی میں اسکو کھنڈ اور گزر غری میں گل ہندی میں لائی بولتے ہیں۔ یہ گوند ایک درخت خاں دار کا ہے جسکو شاگم کہتے ہیں و درگز تک اور بچا ہوتا ہے اور پتے اسکے مشابہ تہے مور کے ملاو فارس میں سدا بہار ہے۔ ذائقہ تلخ طبیعت گرم و خشک عین و محل و محل تنہم اور خشک کر دینے والا زخون کا ہے۔

انج۔ آف۔ جو مشہور میوہ ہندی ہے پیلے اسکا ذکر و ج کتاب ہو چکا ہے۔ خام اسکا سرد خشک پختہ ترش دافع صفرا و شیرین و مولد خون صالح معوی شانہ و باہ ہے۔

انجار۔ ایک درخت قد آدم بلند تہے مشابہ تہے رتبہ کے پھول مائل ترش جڑ اسکی نفیسی اور سرخ ریشہ تہے میں اسی کو انجا و انجا کہتے ہیں خواہ تر ہوں خواہ خشک طبیعت اسکی سرد اور خشک میسرے درجہ میں جالینوس گرم اور خشک لکھتا ہے معوی اعضا، امعا دافع سموم و طالیں اسہال ہے۔

انگہ۔ یہ ایک گھاس سرد اور دونون قسم کی ہے ضداد اسکے خشک تہون کا گندھک کے ساتھ ایک دن میں بیک کو دور کرتا ہے کھانا اسکا نیندا ہے۔

آنا خالس۔ بیض اول لغت بطلی ہے بعض کے نزدیک یونانی ہے گھاس سرد اور مادہ دونون قسم کی ہے ملوہ کا پھول زرد و نازک پھول سفید ہے طبیعت اسکی گرم خشک اور دوا میں شعل جس سے بہت سے فائدے حاصل ہیں صوف بصر و قروح چشم اور جرب و خارش وغیرہ کو دفع کرتی ہے۔ افسی کے زیر گاس سے زیادہ کوئی علاج نہیں ہے۔

آنا غورس۔ یہ ایک لفظ رمی زبان کا ہے اگر یہ یہ گھاس ہے مگر بڑھ کر درخت کے قد کو پہونچ جاتی ہے پھول اسکا مشابہ پھول کلم کے اور پھل حماقت اللون دافع درد مسود شہ کو نکالتی ہے اور از بیض کرتی ہے عورت کے جفنے کے وقت اگر یہ پاس ہو تو بچہ جلدی باہر آجاتا ہے۔

طبیعت متن کی تیسرے درجے میں اور مطلق انجن گرم اور خشک
دوسرے درجے میں متع اور جالی اور محلل و لطیف ذہن کو اچھا کرنے
والا حافظ کو برہم کرنے والا وافع فالج و استرقاء نقوہ ہے۔

اندر و صارون۔ یونانی زبان میں ایک بونی کا نام ہے طبیعت
اسکی گرم و خشک مدہ کو تقویت دیتی ہے ورم الطیال اور غلبہ بول
کو نافع ہے۔

انداہمان۔ ایک دوا ہے جسکو کرمانی دوا کہتے ہیں باخا صیدست
استطلاق بطن کے لیے نافع ہے۔

اندر و طون۔ یونانی زبان میں ایک دوا کا نام ہے جو خشک سے
بید خشک خشک شدہ کی طرح ہوتی ہے گرم و خشک متع مدہ و احشا
وافع و جمع المفاصل ہے۔

السان۔ آدمی انسان کے جسم میں نافع اور ضرر سان چیزیں
بہت ہیں اچھا آدمی وہ ہے جو ان صحیح الجسم متع شہر کا رہنے والا
ہو۔ انسان کے کان کا میل مولد یلح اور بیوش کرنے والا ضار و اسکا

واسطے تنقیض کے اور سرمد اسکا واسطے رد اور رفع ہونے سفیدی
آنکھ کے نفع ہے۔ ہڈی اسکی مولد امراض مملکہ اور مداومت اسکی موش
کو سی ہے مینا جلی ہوئی ہڈی کا تین دن تک بوزن ایک مثقال کے

ہم وزن آٹکے شکر واسطے صرع اور نفرس اور عن النساء کریمہ
ہو پانی اسکے نمک ناشا کان کے کیرٹون کا قاتل اور محلل ہوا کا
جو کان میں گئی ہو۔ اور تریاق کاٹنے بھو اور ریتلا کا اور ارفع

اور جھامین اور قاتل سانپ کا ہے خصوصاً پانی منہ صفراوی مزاج
کا ناشا چروا کی میٹھ کے ساتھ واسطے قطع مسون و اندفاع دادر
واندہال زخموں کے مفید ہے اور جو گیہوں کو نمہ میں جھانے

بوقت ناشا کے اور اورام اور دایمل پر رکھیں بادہ کو تحلیل کر دے
اور پل دانت کی جڑ کا ناشا واسطے رفع ہونے دادر اور جھامین
کے مفید ہے۔ زہرہ یعنی پتہ آدمی کا مسن بدن ہے اور خرن نصدا کا

نفرس و درد مفاصل و عن النساء کے لیے صلا و مفید ہے
اور طلائون حیض کا واسطے تسکین درد صعب اور التیام ناسور
کے مفید ہے مگر کھانا اسکا زہر قاتل ہے اور بخورلہ جیس کا واسطے

تب لڑہ کے مجرب ہے میناب و کون کا اسی کو زہر کو مینا ناشا
واسطے کھانسی کٹہ و عسر النفس و ورم طیال و استرقاء و یرقانی
و عسر بول و جرب و دوح و خبیثہ ساتھ پانی بخنے اور ماء الحسل کے

واسطے دفع یرقان اور قطور اسکا واسطے درد اور سفیدی کچھ

اتملیس۔ یونانی میں یہ ایک گھاس کا نام ہے جو دو قسم پر منقسم ہے
ایک کبیر جسکے نیسے مسور کے تون کے سے جڑ جھوٹی اور تیلی
سرخ جھول بدبو دوسری قسم صغیر اسکے بھول جھوٹے اور مفتی

دنگ طبیعت انگلی گڑا باعندال اور خشک پیلے درجے میں بول
اور درگودہ و صرع و اورام گرم کو نافع ہے۔

اندر و طالیس۔ یونانی زبان میں تلخ اور بلیج بھی اسکا نام
ہے۔ یہ ایک قسم کا پنا ہے دریا کے روم کے کنارے پیدا ہوتا ہے
یہ اسکا نہیں ہوتا شایعین تلی ہوتی ہیں زائقہ تیز اور تلخ

طبیعت اسکی گرم خشک استرقاء و نفرس و عسر بول و
خشک شانہ کا علاج ہے۔

اناس بفتح اول و ہر و نون لغت ہندی ہے ایک بھل ہے جو بھال میں
پیدا ہوتا ہے خوشبو و خوش مزہ و زخمت اسکا کپڑے کے زخمت سے
بانتد طبیعت اسکی سرد و صفراوی مرض کا علاج ہے۔

النفث البجل بفتح اول و کسرین ایک بھل پیل کے ناک کے طرح
ہوتی کاسنی کے تون کی صورت پر وہی مشعل میں بھل مشعل نہیں
طبیعت اسکی متع اور جو شاذہ تون کا واسطے ادرا حیض و

دفع سموم بالخاصیت نفع ہے اور لطلول اسکا واسطے لیکن درد کٹنے
ہوام کے موش ہے۔

اکمول۔ ایک درخت ہندی آڑو کے درخت کی مانند
ہے بیوہ شیرین مغز چکنا طبیعت گرم تر ہے صمد اسکا واسطے استقا
و اورام غلیظہ و زہر ہوام کے نہایت مفید ہے بھل میں طبع و

دفع فساد خون و شہور بلغم ہے۔

انجیر آدم۔ یہ ایک بیوہ سیاہ رنگ لکھ و طسے بڑا مشابہ باخیر
ہے ہندی میں اسکو کھ کتے میں کابل کے پھاڑون میں اکثر ہوتا ہے
عوز میں قرب ہونے کے لیے اسکو کھاتی ہیں اگر اسکی کڑی کو

جلاتین جسکو اسکی گرمی ہو بچے بھوش ہو جائے۔

انجیران معرب انگدان عربی طبیعت ہندی ہنگ نبات
اسکا دو قسم پر منقسم ہے ایک طیب دوسری متن طیب کی دکنڈی جوف
اور موٹی اور بلند زیادہ قد آدم سے ہے اسکے مشابہ پتے کلم کے

پھول اسکا مانند ثبوت کے اور مفید بھل اور گول درم کی مانند اور
بہت خوشبو دوسری قسم کے پتے سوراخدار ساں صعیف بھل سیاہ
اور بوا اور گوند اسکا حلیت متن ہے فارسی میں انگثرہ کہتے
ہیں طبیعت طیب کی دوسرے درجے میں گرم اور خشک اور

منی کا دور کرنے والا کٹم اور کھانسی کا۔

الف مقصورہ با و او

اونوما۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے بدون بھول
بدون ڈنڈی بدون پھل کے طبیعت اسکی نہایت گرم و تند و تلخ و
تیز ساتھ سمیت کے کھانا اسکا خطرناک ہے طلا اسکا محصل مولو
غلیظہ ہے۔

اونیا۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے عرب میں ہوتی ہے
تپے اس کے مشابہ تپے ترہ تیز گرم کے بھول نہ طبیعت گرم خشک
تپ دق کے لیے اسکا عصارہ فائدہ بخش ہے۔

اوسیدہ۔ نفتح اول فارسی میں نیلو فرہندی کا نام ہے طبیعت
اسکی گرم خشک محصل یاج و مواد بارہ جڑ اسکی سرد خشک ہے
واسطے درد سرد و بولواسیر کے نافع ہے۔

اوتر۔ بکسر اول عربی زبان میں ایک بزرگ کا نام ہے جسکو فارسی میں
تاز اور مرغابی ہندی میں پاش کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر
غلیظہ غذا دیر فہم بارہ و بادون اور منی اور منی کو مفید ہے۔

اویخوس۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے جسکو
اسکا بھول بزرگ و تپے مشابہ
کندیا کے ساق اسکی اوتی بقہ ایک بالشت اور موی بقہ

ایک انگلی کے طبیعت اسکی گرم اور سرد دافع سوم و دباس
ازہمال و نافع اکثر امراض مسکا ہے۔

اویمو بنداس۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے جسکو
یہ ایک نبات مشابہ بادروج کے ہے۔ تخم اسکا شونیز کے ساتھ
مٹا ہے طبیعت اسکی گرم خشک عرق انسان کے لیے موجب
خلاص ہے۔

اونونالی۔ یونانی میں شراب عملی کو کہتے ہیں شراب در حصے
اور ایک حصہ شہد جوش دین بعد توام استعمال میں لایا میں طبیعت
اسکی گرم خشک نفتح و محمل و طین ہو کھانا کھا کر اسکو بینا منع ہے
کہ قاطع اشتہا ہے و مورت انقلاب معده ہے۔

اورمالی۔ اومالی۔ یونانی لغت ہے دین عملی و غسل داؤد
بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک غلیظہ روغن شیرین ایک دھشت
کی ساق سے نکلتا ہے مزاج اسکا گرم و تر دافع جرب و رعب
درد مفاصل و تار کی چشم ہے۔

خصوصاً ساتھ شہد کے کرتانے کے برتن میں جوش کیا ہو اور
اسکا گرم گرم کے واسطے بند ہونے خون کے اور دھونے
بیل قرصہ اور زنجون کے مفید ہے اور مینا اس پانی کا کہ اس میں حصے
آدی کے دھونے کے ہون واسطے دور کرنے تپ دور مگر
و دوج فوار کے فائدہ غلیظہ کھتا ہے منی آدمی کی دافع برص و ہن
و کاف ہے شہد آدمی کا موراث خدام ہے بلکہ ہر ایک جزو اسکا
زہر قاتل ہے جو جانور اسکو کھائے مر جائے اگر ایک انگلی بچہ
استقامت شہد کی کسی عورت کے پاس ہو جب تک وہ اس کے
پاس ہوگی کبھی حاملہ نہوگی۔

افو طیلون۔ یونانی میں ایک بوٹی کا نام ہے جو کدو کی پل کی
طرح ہوتی ہے مگر پھل رکھتی ہے۔ تپ اسکی تازہ زنجون کے نڈال
کے واسطے نہایت مفید ہے۔

انیسون۔ بادیان رومی اور زیرہ رومی جو ایک دوا ہے۔ ند
اکت گز تک و نجا باریک تپ اور خوشبو بھول سفید طبیعت گرم
خشک لطیف و محلل یاج مدبول و حیض و شیرستان عرق دافع
فالج و لقوہ و ہرقا و ضرع یعنی مرگی وغیرہ امراض مسکا ہے۔

انتلمہ۔ اندلیسی وجد و اندلیسی بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں بھی
اسکا نام ہے ایک سیاہ دوسری سفید ہے ملک ندلس و جینی تبت
میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک حیوانی زہر خن کے لیے
ترباق ہے جڑ اسکی حیوانات کے لیے زہر قاتل ہے۔ سوائے انسان

کے باہ کو بے حرکت دیتی ہے۔ اکثر صدون اور رومون کو بھار کر
چراغوں کی ہر ایک بیماری کا علاج ہے۔

انجرہ۔ فارسی میں ایک بوٹی کا نام ہے جسکو عربی میں قرص
ترکی میں کجبت ہندی میں انگن کہتے ہیں تپے اس کے دندانہ دار
و زہری بر خار ہنیا بھول زرد مشابہ ایسی کے طبیعت گرم خشک

ملات اخلاط لرجہ جاذب و مفرج و محلل و مدمبول و حیض ہے
انفہ۔ بکسر اول کہتا ہے کہ ہندی میں جسکا ہندی میں ماک اور جہ
نام ہے۔ یہ معده جانور شیر خوارہ قریب ولادت کا ہے کہ بعد بچے

نکلتا ہے و استعمال کہتے ہیں خواہ تازہ ہو خواہ خشک اور اگر
تازہ ہو کھانا کھا ہو تو اس کے معده کو نفہ نہ کہیں طبیعت
اسکی گرم خشک عرق منی کے واسطے نفہ خرگوش کا نافع اور نفہ ہر

بالہ اختلاف نیم دعات وغیرہ امراض کا علاج ہے۔
انبارہ۔ ہندی میں ایک ترہ ہے دافع باد شکم کا بڑھا لے والا

الف مقصود: ای ہونے

اہلیج۔ عرب ہلیہ جو ایک مشہور کھل ہر ہندی میں اسکو ہر
 کہتے ہیں یہ پھل ہندی درخت کا ترپتہ اس کے بے پھل خوشہ دار
 بہت قسم کا ہر کالی جو بہت بڑا اور موٹا ہوتا ہے وہیلہ اور ہونوہ
 ہر اور چینی جو سبز رنگ اور اس سے چھوٹا ہر۔ اور سیاہ
 کہ بقدر مویش کے ہوتا ہر۔ اور اس سے چھوٹا بقدر ایک کہ جو
 اسکو ہلیہ جوی کہتے ہیں اور اس سے بڑا اور بڑا کہ جو
 اسکو ہلیہ زیرہ کہتے ہیں یہ سب اسم کے ہر ایک درخت
 کے ہیں کہ شروع نکلنے شگوفہ سے انتہا تک ہر ایک
 صورت کے پھل کا انگ انگ نام ہر مثلاً شکر شکر کو کہ
 زیرہ کی مانند ہر ہلیہ زیرہ اور اس سے بڑا کہ کو ہلیہ
 جوی اور اس سے بڑا کہ کو ہلیہ بلوہ موزی اسم کے ہر ایک
 اسوز کہتے ہیں۔ یہ سب پھل ہیں ہر درخت اور ہر ہر
 مال بزرگی کو ہلیہ چینی اور اس سے زیادہ چختہ اور بڑا کو
 ہلیہ اصغر اور خوب چختہ مال بستی اور گدان کو ہلیہ کالی کہتے
 ہیں۔ دکن اور گجرات اور بنارس اور بنگال وغیرہ مالک ہند
 میں یہ درخت موجود ہیں طبیعت اسکی سرد اور دوسرے سبب
 میں خشک ہر تقویت معدہ اور دماغ دھڑکی باندھ دھڑکی
 عقل و ذہن و صداغ و بالجو یا و دوسواں و نفعان و غشی
 و درد و امراض چشم کو بے نظر علاج ہر اس کے خواص کاملہ سے
 کتابین بھری ہوئی ہیں۔

اہمال۔ شوربا گوشہ کہ جو صاف کر کے پیا جائے اور شیشی
 آسین ڈالی جائے۔ تاہن صفر و تقوی جگر ہر۔

ایمان - شور با گوشت کھانہ صاف کر کے پیا جائے اور شہی
اسمین ڈالی جائے۔ تاہم صفحہ او متوی جگر ہے۔

الف مقصورہ باب ثمانی

ایذا ریندا یونانی میں ایک بونی کا نام ہے جس کے پتے کس
برسی کے پتوں کے سیمین جزاؤں پتوں سے ایک نیم لمبی
مشابہ دھانکے درخت انگور کے جی ہوئی طبیعت مرده خشک
قانع ثروت الدم و اسہال و قروح امعایز۔

ایسا۔ یونانی لفظ ہے معنی اسکے قوس قزح کہتا ہے، ایسا کہ اسکے پھول کے قوس قزح سے رومی زبان میں ایسا کہ اہمچوں سریانی میں عقدا اسو سانی فارسی میں قوس قزح کہتے

یہ سردی کے نزدیک ہے یہ سوسن کی جڑ ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک
 خنک خنک و جالی و سہل ہے۔ یہ دوا فائدوں سے بھری
 ہوئی ہے۔ چکا حساب نہیں۔

اسے مامیہ۔ ہوتا فی لفظ ہے اور یہ ایک چیز مشابہہ چشم مائل بسری
ایک درخت جنگلی کی شاخوں پر پیدا ہوتی ہے طبیعت اس کی سرد
خشک واسطے دفع اسہال کے خوب درد اس کا سونچتہ وغیرہ
سیرتہ ترخون کی اندام کے لیے نہایت مفید ہے۔

اورو ایسے یونانی زبان میں ایک بولی کا نام ہے۔ جسے
 پندرہویں صدی کے یونان کی طرح اور شاخیں مابینا کی شیعہ شی
 مائیکل اسکالپر کے مائیکل اسکالپر کے جوشاندہ کالفت الدم وری
 النساء و شوشت خلق و سینہ تو مفید

اگر سے عربی لفظ ہے معنی اس کی پناہ کو لینے والا کیونکہ یہ جانور
باز یا یہ پھاڑوں کی غاروں میں ہوتا ہے اس کی شکل شکاری جانوروں
شعبہ پھار پناہ فارسی میں اس کو گوزن و گاو کوی ہندی
میں اس کی شکل گوزن کی ہے اس کی گھونٹ گھونٹ
میں اس کی شکل گوزن کی ہے اس کی گھونٹ گھونٹ

ایداً فواریں، شہید کی ایک جہت مشابہہ گوشت خشک کے ہوں
 پر انگریزوں سے میری زندگی گئے ہیں طبیعت اسکی سرد ہو
 ظلم اسکی کمر بندوں کے لیے مفید۔

ایرانیوں نے یونانی زبان میں ایک ہونے کا نام دے کر
اسے الشیخ علی المرتضیٰ اہل اندلس اس کو شریا کہتے ہیں بسبب
کثرت اسے کہوں گے سابق اسکی بقدر ایک گز کے آبل سبزی
یہ تریزنگ کے تون کے سے چھون چھٹی بوسیب کی کا شریا

شور میں پیدا ہونی اور طبیعت بہت سرد و دافع ورم معده و ورم
اگر ان کو مٹائی جائے تو ان کی جگہ پر ایک بونی کا نام ہے مشابہ
باوٹ کے شجر میں اسکے پتوں کے جو شانہ کے پانی کے ذرخہ
سے دھتورن کی جڑ کی یاریاں جانی رہتی ہیں اور اسکی جڑ کے
جو شانہ کے پانی سے بننے سے اثر زہر یوم کا جاتا رہتا ہے اور بھی
بہت سے بیماریوں کے لئے استعمال سے مفعول ہو جاتی ہیں۔

ایک بار ایسا واقعہ رونما ہوا کہ ایک گھوڑا کا نام ہر جگہ پھرتا
رہتا تھا۔ اس کے پاس اس کے تلوے کے سے مزہ شیریں
جڑ پھنی پھول، زعفران، گلاب، و دافعہ، قہقہہ
و درم تھا کہ اس کا ہر

باب تیسرا

ان لغات کے بیان میں جتنے اول مرتب
ہائے و اسمین پانچ پھیلین ہیں

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے کفرین

ہائے موصدہ بالف

یا۔ عربی میں مرد کثیر الجمع اور فارسی میں اسکے چند معانی
ہیں۔ ایک ساتھ کے معنی دیتا ہے۔ چو از ہندوستان در
چین رسیدم + از انجا اسکے بازین خریدم۔
دوسرے باوجود کے معنی لکھتے ہیں۔ ہا آنکہ توروے
خوب داری + نا خوب بخوے بد چرائی۔

تیسرے عطف کے واسطے لاتے ہیں سعودی فرق است
میان آنکہ یارش در بر + ہا آنکہ دو چشم انتظارش برد۔
چوتھے۔ بمعنی طرف و جانب مولانا جامی بردازوے
سائے چند باد + ز لعل را وہد ہونند بادو +

پانچویں۔ فارسی میں را اور ہندی میں کو کی معنی دیتا ہے مصرع
قہر بآب وہ زمیع باکوہ۔

چھٹے۔ تفاعل کے واسطے۔ ہا باروے توافناں دیدم
خوب ست دلیک آن نزاروہ +

ساتویں معاوضہ کے واسطے۔ فرما دکوہ غم را باجانہی
فروشد + کافر متلع کفر باہان کے فروشد +

آٹھویں استعانت کے لیے۔ ہا بصیقل ضمیر تو چون عکس
آئینہ + مرغی شود وظل بدل صورت حواس۔

نہاں۔ بزرگ باپ مرشد استاد۔

باب السما۔ کھنکشان آسمانی ستارے۔

یاویا۔ تیز رفتار اور تیز طے والا کھوڑا۔

باویر وادہ درجہ جو ہوائے واسطے کھولا جائے۔

ہاویا۔ فضول گو بواہی آدمی اور تیز رفتار۔

بادوہما۔ شراب خوار۔

بادوصبا۔ وہ ہوا جو گوشہ شرق و شمال سے چلے جیسی تابش
کل شکستہ ہو جاتے ہیں یہ ہوا علی الصباح چلتی ہے حافظ مرزہ
ادل کہ در باد صبا باز آمد + ہا ہا غوغا از سر سبا باز آمد +

بادوقرا۔ بادش و عیون و بدلا۔

بادوسجا۔ دم عیسوی جس سے مراد زندہ ہو جائے نظامی لب
از باد عیسیٰ پیرانہ نوش تریہ تن از آب جوان سبہ پوش تر +

بارہا۔ کئی دفعہ کئی مرتبہ بہت مرتبہ مولف بارہا اقرار طاعت
کردہ + بر عبادت عبدلستی بارہا + حق بروئے خود توبہ بہت

کرچہ تونوبہ شکستی بارہا۔

بارخا۔ بارگاہ ملوک و سلاطین۔

بارخدا۔ خداے بزرگ و نیکوکار۔

بازآ۔ واپس آرجو کر اور قرار داد زرتشت کی وزن چار
شقال کا۔ رباعی گر کا فرد گروبت پرستی باز آ + گداوہ پرت

وزند و سنی باز آ + این در گہ ما در گہ نویدی نیست + صبا
اگر توبہ شکستی باز آ۔

باسا۔ سخی و مصیبت و تکلیف۔

با عورا۔ باعم زہد کے باب کا نام ہے جسے حضرت موسیٰ علیہ السلام
کے حق میں بد دعا کی اور اپنا ایمان کھویا۔

بالا۔ اور بلند۔ مقابل۔ زرتشتی اور فہر قامت و درازی سعدی
و لیکن خلق و بنان و پست + بعضیان در رزق بر کس نہ لبست +

بانگ علقا۔ علم مستفی میں ایک پردہ کا نام ہے۔

بانوا۔ دو تہند۔ مالدار صاحب سامان۔

بابا۔ ایک قسم کا کھانا ہے۔ جسکو باجہ کہتے ہیں۔

باب عربی میں دروازہ و نام کتاب کا ترکی اور فارسی میں
شایستہ و بر ملاقی و ذریعہ۔ حق شنندی میں لول و آغاز۔

باب لا لباب۔ تخذ کی تک میں یہ ایک سرحدی دیوار خیمہ چل
ازکیان سے دیاسے خزن تک بنی ہوئی ہے اسمین آہنی دروازہ چل

رہتا تھا۔ چل بزان سے ترکستان چائے کے قافلے جمع ہو جاتے
تو مدانہ کھان و باہان۔ جب وہ نکل جاتے تو دروازہ پھر قفل کر دیا جاتا۔

باب قصاب۔ ایک کشتی کے داؤ کا نام ہے۔

بادسجاب۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو آفتاب پرست ناسی
میں اور ہندی میں تھیل بولتے ہیں۔

باد جنوب۔ جنوبی ہوا جو طبلانگ کے مخالف ہے۔
 باراب۔ ماوراء النہر میں ایک سیراب ملک کا نام ہے۔
 بارنب۔ تخم شبت جو مشہور تخم ہے۔
 بانوکشب۔ رستم ہلو ان کی دھڑکا کا نام ہے۔
 بانب۔ زمین کے گوشہ شمال و غرب کا نام ہے۔
 بابت۔ لائق و سزاوار۔ میر خسرو۔ ناخن ازارا لشت جو برتر شود۔ بابت انداختن ہم مشہود ہے۔
 باوہروت۔ تکبر و غرور و صاحب تکبر و غرور۔
 باد بدست۔ مفاس و سنگدست۔
 بازخواست۔ طلب و جستجو و مواخذہ۔
 باز یافت۔ حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔
 بازگشت۔ لوٹنا۔ واپس آنا۔ پھر آنا۔
 بالست۔ دختر و شیرہ یعنی باکرہ لڑکی۔
 بالشت۔ مزید علیہ بالشت یکم جو سر کے نیچے رکھیں۔ اور گدا ہاتھی کا اور نام وزن کا جو آٹھ مثقال اور دو دانگ ہو۔
 بالین پرست۔ آرام طلب آدمی۔
 بالادست۔ زور آور۔ صاحب طاقت۔
 باست۔ ایک قسم کا پتھر ہے جو سمندر سے نکلے میں دیکھنے والا اسکو دیکھ کر منس پر نہ ہو یعنی میں اسکو حجر الفیح کہتے ہیں۔
 بالست۔ حاجت ضرورت۔
 باحث۔ بہ جائے حلی۔ زمین کھودنے والا بحث کرنے والا۔
 باحث کرنے والا۔ اٹھانے والا۔
 باحث۔ اٹھانے والا۔ سبب اور وجہ۔ توحید۔ جو درجہ و جانت نور طہور شہزیدہ نہاں است جانان جہ باعش +
 بہر عاست حاضر بہرمت ناظر۔ مگر بہت از خلق نہان جہ باعش +
 باج۔ محصول جو بادشاہ رعیت سے لیتا ہے کی تاجدار کے باجدار۔ یکے پا پیادہ کے شہسوار۔
 باوہج۔ جھولا جو زحمت کے ساتھ رسی باندھ کر جو لٹے ہیں۔
 باوشہ۔ دروغ گو کذاب یا دہ گو۔ نظمی۔ کہ چند از نقالات انجی باد شہج + کہ نے ملک دارد نہ دیسم و گنج +
 باوج۔ جو رہندی جو مشہور محل ہے۔
 باوہج۔ یہ ایک قسم توپ کا نام ہے۔ اور مطلق توپ بادشہ کے ہوتی توپ کے میں۔ ملا طغرا۔ بہ باوہج سحر خیز چوں کولہ

لذارد شود جزئیہ بارود مید رنگ ستاد +
 باد ورج۔ ایک پھول ہے جسکو ابرو و مہر کہتے ہیں۔
 باعج۔ انگو نیم تختہ جسکو غورہ کہتے ہیں۔
 بانوج۔ جھولا بچوں کے جھولنے کا۔
 باح۔ خیرین خاے مجھے۔ راہ یعنی راستہ اور طریق۔ اور ترکی میں دیکھ اور نگاہ کر۔
 باد۔ ہوا جو ایک عنصر چار عناصر سے ہے۔ دند۔ و تیز دیکھ و غور۔
 واسپ و دج و ثنا۔ آہ و نالہ و نام نہر شہ و کلام و سخن۔ اور نام خزانہ خسرو پر دیکھا۔ توحید۔ بجا سوئے نمانہ بکلام سرگرم اند بکلام حضرت حق آب و خاک و آتش و باد۔
 باد آور۔ خسرو پر دیکھ کے آٹھ خزانوں میں سے دوسرے خزانہ کا نام ہے اور وہ خزانہ قیصر روم کا تھا۔ جو کشتی پر لاد کر کسی جزیرہ کو جاتا تھا۔ ناگمان طوفان آیا اور کشتی خسرو کے علاقہ میں دریا کے کنارے آگئی۔ خسرو نے وہ خزانہ لے لیا اور گنج باد آور اسکا نام رکھا۔ اور نام ایک نہال خاردار کا جو سپید ہوتا ہے اور غزلی میں الشوکتہ البینہ اسکو کہتے ہیں۔ خسرو پر دیکھ پوند خاک + گنج باد آور دہم بر باد شد +
 بارود باروت۔ دونوں لفظ صحیح ہیں۔ شورہ جو شور زمین سے نکلتا ہے اور اسی سے بارود بنائی جاتی ہے۔ اور توپ و بندق اس سے چلائے ہیں۔
 بارود۔ سرد اور سرد کرنے والا۔
 باربد۔ نام ایک مطرب کا ہے۔ جو صاحب خسرو پر دیکھا تھا اور موسیقی میں استاد۔ باربد کا خطاب اس لیے دیا گیا تھا کہ ہر وقت وہ بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا اور باربد کے معنی حاضر باش کے ہیں۔
 باسعود۔ کینت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔
 باغ ہر او۔ ہرات میں ایک باغ ہے۔
 باوجود۔ اس کے ہونے پر بھی تسہیل۔ ہا۔ باوجود دیکھ پر بال نہ تھے آدم کے ہو بخدا ان تک کہ فرشتہ کا بھی مقدر نہ تھا۔
 بایزید۔ ایک بزرگ بسطام میں۔ متے تھے۔
 پایر۔ نام ایک نعل بادشاہ کا ہے۔ جو ہایون کا باپ اور اکبر کا دادا تھا۔
 باتر۔ کنگ جو ایک مشہور جانور ہے۔
 باجدار۔ محمول دینے والا۔

باجکزار۔ رعیت و محکوم لوگ۔

باجنگ۔ بادشاہ و حاکم۔

باجور۔ بجائے حلی گری کی سختی ماہ موز میں اور سیاہ آنسو بننے کی وجہ سے گہری کہ غریب بین اگر نہایت گرمی میں گدہ بین تو

علاقت از آفتابی کی پہچین تو انسان غوطہ کا یہ لفظ راغوزجران سے ہے

باجھر۔ نام ایک ملک کا یعنی ملک خراسان و نواح قندھار و کوہی

مشرق اور بھی بمعنی مغرب و آفتاب و اجتناب۔

باجور۔ حضرت ابیہیم خلیل اللہ کے دارا کا نام ہے جو تاریخ کا باب

اور ساروغ کا بیٹا تھا۔

باجور۔ یہ ایک کھیل لڑکوں کا ہے جس کا بھڑکی کہتے ہیں اور وہ

چمکے سے کی جاتا ہے ہوتی ہے اور اس میں لگاؤ لڑکے بھڑکے ہیں۔

بادلیس۔ وہ دریا ہے جو ہندو کے واسطے نکان میں رکھو جاسکے۔

بادر۔ بکسر وال۔ دوڑنے والا۔

بادسر۔ شکر و مضر۔

بادسیر۔ تیز رفتار کھوڑا۔

بادسوار۔ تیز کھوڑا اور لڑکائی۔

بادگر۔ کھوڑا۔ اونٹ۔ بیل وغیرہ۔

بازان گزیر۔ مکان کا چھجا جو بارش کے لیے رکھا جائے۔

بازدار۔ منع کنوالا۔ باز کھنے والا اور جو شخص شکار پر کامی نظم

بازار عربی میں اسکو سوئے کہتے ہیں بمعنی رونق و رونج سعدی

ایسی ہی دست رفتہ بازار ہر سمت تیرنیاوری دستار۔

بازور۔ توران میں ایک جادوگر تھا۔ ایرانی کے لشکر کو اسنے

جلو کے زہر سے شکست دی آخر ہام بن گودرز نے اسکو ہار چاکر کر لیا۔

بازر۔ ظاہر و پیدا ہونے والا۔

باسحر۔ باقلہ جو ایک شہور علم ہے۔

باصر۔ دیکھنے والا صاحب بصیرت۔

ما فکر۔ باندہ یعنی جولاہا۔

ما قر۔ صاحب علم و مال و شجاعت و شیردندہ و لقب امام

محمد بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام۔

بالار۔ بخت کا خیر و شگون و بخت کا نیام ہو۔

بالاور۔ واؤ مہل کے ساتھ کوزہ بڑا آب۔

بالعشی۔ والا لکار۔ شام اور صبح۔

باور۔ استوار و لائق اعتبار و راست و برجیات

بن جہان باورکن۔ یکدم است این یا کہ از دم ہم کم است +

باپار۔ ایک زبان کا نام ہے جسکو پہلوی ورا سندی کہتے ہیں

برتن و ظرف کے معنی بھی دیتا ہے۔

باہر۔ روشن اور کھلا ہوا۔

باخرز۔ خراسان میں ایک قصبہ کا نام ہے اور نام ایک شہ

نوسیتی کے اڑتالیس گوشوں میں سے۔

باوان۔ غیر فربہ صلی نام شہر اردیل کا جسکو فیروز نے آباد

کر کے اپنے نام پر اسکا نام رکھا۔

بادانگہ۔ ایک پھول کا نام ہے جسوقت زمیندار غلہ کو بھوسے سے

جدا کرنا چاہتے ہیں اور ہوا میں ہوائی اسکو ہاتھ میں لکڑی اسکی

ہوا میں پھینک دیتے ہیں ہوا چلنے لگتی ہے یہ قول صاحب ہفت قلزم ہے

بادر۔ یہ ایک جاری ہے جس سے منہ بڑ سرخ ورم ہو جاتا ہے۔

بادکڑ۔ ایک ہوا کا نام ہے جسکو عربی میں نکبا کہتے ہیں جلاؤ

اسکا باد صبار باد شمال کے درمیان ہے۔

باز۔ دونوں ہاتھ فراغ کے درمیان جو فاصلہ ہو جسکو عربی میں

تلاخ کہتے ہیں اور نکار و غور و کشادہ و شیب تیز و تفرقہ و اجانب

و گذر گاہ و شراب و باج و خراج و برکتی اور باخشن کا صیغہ امر

و نام ایک نور شکاری کا اور پھیلنے والا جیسا کہ فار باز کو تراز

و غیر و میر خسر و امر و زگر دہے تو مرغے + فردا بخدا کہ باز یابی۔

تہذیب باز ہمارا آمدہ باج و تاب + بیل و گل شدنچن جیسا +

باز۔ نام ایک قانون کا نواح طوس میں مسکن فردوسی طوسی۔

بادرلس۔ یہ ایک مدور مکڑا لکڑی یا چمڑے کا ہوتا ہے جسکا

اپنے نکلے میں ڈالکر عورتیں سوت کاتی ہیں۔

بادغیس۔ ہرات کے علاقہ میں ایک علاقہ کا نام ہے۔

باس۔ دھم۔ رنج۔ تکلیف۔

باسلوس۔ ایک بونی ریحان کی قسم سے ہے اسکو فارسی میں

مرزنگوسن عربی میں اذن انعام ہندی میں چوہے کہتے ہیں۔

اس لیے کہ اس کے تپے چوہے کے قانون کی طرح ہیں۔

بالوس۔ وہ کافر حسین کوئی اور چیز ملائی ہوئی ہو کافر خوشن

بھی اسکو کہتے ہیں۔

بالیوس۔ زمانہ قدیم میں خطہ قندھار کا یہ نام تھا۔

بالفس۔ یہ ایک نئی روم کے ملک میں ہے اگر اسکو حیا کرنا

و غیر کسی درندہ پر ڈالیں تو فوراً مر جاتے۔ عربی میں اسکو

بطل الحمار کہتے ہیں۔

باطس۔ یونانی متن ایک درخت کا نام ہے جسکو توت سگل کہتے ہیں اور عربی میں ثمرۃ العلیق لگو اسکے پتے اور پھل اور جڑ کو بک کر باتون کو خضاب کرین تو سیاہ ہو جائیں۔

بلع قدس۔ بہشت برین۔

بامس۔ وہ شخص جو بسبب نفسی و ناداری کے اپنے وطن سے دل برداشتہ ہو۔

بالیس۔ مفلس و محتاج و درویش۔

با اوٹس۔ بختہ خیار و کدو وغیرہ۔ جو تخم کے لیے رکھتے ہیں۔

باتش۔ بھگت تاتے۔ ترجیح جو مشہور میوہ ہے۔

با جمش۔ ترکی میں دیدہ یعنی دیکھا ہوا۔

باداٹش۔ بدلا۔ عوض۔ جزا۔ مکافات۔

باد کش۔ پنکھا اور لہارون کی کھالین۔

باد کش۔ غرور و تکبر و لاف۔

باد وروش۔ خوشامد گو دلاف زن اور وہ قوم جسکو ہند میں بھاٹ اور بھانڈ کہتے ہیں۔ نصیری بد تشافی۔ لسان بلو فر و شان چہ با و جانی۔ کہ در شرافت ذات اگر بر براری +

بار کش۔ حمال اور مرکب لا دینے والا۔

بارش۔ پانی جو ابر سے برستا ہے۔

بازی گوش۔ وہ لڑکا جو کھیل کی طرف راغب ہو۔ قطعہ چون ترا عقل و ہوش و ادب و کلمہ حق شنو گوش ہوش و گوش بر بازی دروغ مدابہ ہر زمان مثل طفل بازی گوش +

باسش۔ ترکی میں جسکو عربی میں رس کہتے ہیں۔ فارسی میں ٹھلو و صبر۔

باشش۔ مسکینی و عاجزی۔

باغوش۔ بانی میں جانا غوطہ کھانا۔

باقتمش۔ ترکی میں دیدہ شدہ یعنی دیکھا گیا۔

بالش۔ تیکہ جو سر کے نیچے رکھیں۔ بڑھنا اور بچونا۔ سر سبز ہونا۔ اور مغل جو صندوق میں لگائیں۔ اور نام ایک وزن کا۔

باد شط۔ بہ ضم ثین وہ ہوا جو ہواز کے موافق ہو۔ چونکہ شط یعنی نشان کے میں نشان طے ہوا کا وہی ہوا ہے۔ حافظ۔ کشتی شکستگانم ای باد شط بر خیز + باشد کہ باز سیم آن یار آشنار +

باع۔ دونوں ہاتھ دراز کرنے کی مقدار۔

بارع۔ فروخت کرنے والا بیچنے والا۔

بارغ۔ سن اور چمکتا ہوا۔

بارغ۔ یہ لغت عربی اور فارسی میں مشترک ہے۔ معنی اسکے مشہور

میں۔ اور ترکی میں اسکے معنی وہ گروہ جو حسین کو بندھا ہو جسکو محمد بن

بارغ دینا کو ظاہر تر سیر کلزار ہے۔ غور سے دیکھو نہر گل سا شکل خار گہ +

بارغ۔ پہونچا ہوا۔ جوان لڑکا۔ بھرا ہوا پیالہ مشراب کا۔

با و صفت۔ با وجود اسکے ہونے پر بھی۔

با و قفق۔ یکسر والی فتح فلف۔ ایک بیماری کا نام ہے۔ جس سے

ایک خصیہ بڑا ہو جاتا ہے۔

بارق۔ روشن و تابان۔

باروق۔ تلمی کا سفید آب۔

بارسق۔ دراز اور بچولا ہوا اما غرض بوق سے جسکے معنی بڑھنے

اور بھونکنے کے ہیں۔

باسلیق۔ انسانی جسم کی رگوں میں سے ایک رگ ہے

خود اور جگر سے تعلق رکھتی ہے۔ معنی اسکے بڑے بادشاہ کے

میں۔ اسکی قصد کہ میں تو جسم کا خون گردن سے گزرے آتا ہے۔

بالا جانی۔ غالب و حاکم و زبردست۔

با و چناب۔ و بیجہ خور و جو ہوا کے واسطے ہو۔

با و یرک۔ ہوا سے اڑنے والا کاغذ جسکو ہندی میں تنگ

اور کش کو ابو کہتے ہیں۔

با و خورک۔ ایک پرندہ ہے جو اکثر ہوا پر رہتا ہے بعض کے

نزدیک ابابیل ہے۔

با و رنگ۔ سیوہ ترنج۔ اور بعض کے نزدیک کھیر جو خام

کھایا جاتا ہے۔

با و فرنگ۔ تشک کی بیماری۔

بارک۔ بڑا امیر اور بادشاہ کا صاحب۔ جو بغیر روکے

بادشاہ کے پاس جاسکتا ہو۔

باریک۔ پتلا اور نھین۔

باز رنگ۔ عورتوں کا سینہ بند۔

باسک۔ خمیازہ و حرکت طبعی جس سے منہ کھل جاتا ہے اور

موتیرین ہندو کے نزدیک باسک انون کے بادشاہ کا نام ہے۔

باشک۔ وہ خیار جو تخم کے واسطے رکھیں اور خوشہ لکڑ

کا جو درخت کے ساتھ ہو۔

باک۔ خون و اندیشہ۔

کتاب می شود +

بابکان - نام جہادری اردشیر بن ساسان -

بابیزان - میاخی و کھیل و ضامن -

بابیجان - بادبجان یعنی بگین جو ایک ترکاری ہے -

بادیان - سولف جو ایک مشہور درواہ ہے -

بادبجان - بگین جو مشہور ترکاری ہے -

بادبان - پنکھا جو ہزاروں پر بندھا جاتا ہے -

بادبرین - باد صبا جو شرق شمالی ہوا ہے شمس و چاند

چرخ برین بمیال فرمانت + بسوی غرب نیار و زید باد برین +

بادبیزان - پنکھا جسکو مروہ کہتے ہیں -

باد سلیمان عظمت و دولت سلیمان اور وہ ہوا جو سلیمان علیہ السلام

کا تخت اترے لجاتی تھی - نظامی - دوزی از انجا کہ فراغش گشت

باد سلیمان بچرائے گذشت +

بادخوان - یادہ گو فصول گو -

باردان - تیسرے حرف دال سے پوش دار برتن و جوال و خبی

و صراحی وغیرہ -

بارکین - حوض و تالاب -

بارسطایون - دومی زبان میں ایک غذا کا نام ہے جسکے کھانے

سے گائے بیل فریہ ہو جاتے ہیں -

بارسان - ایک تورانی ہیلوان کا نام ہے -

بارلقون - یونانی زبان میں ایک دوکان کا نام ہے جسکو شوکران

بھی کہتے ہیں اور وہ ایک رومی نبات کی چیز ہے -

باران - بارش جو آسمان سے ہوتی ہے -

بازرگان - دوکاندار - سوداگر لوگ -

بارخشین - ایک قسم کا شکاری باز ہے جسکو ترک تزل گوئیں کہتے ہیں

بارن - وہ چار پایہ جو تمام گلہ کے آگے جلتا ہو -

باشان - قدیم و گذشتہ و کنتہ و تاریخی قدیم -

باشین - مہیوہ جو درخت کے اندر سے نکلے - بفر بھل و بھول

باغبان - باغ کا مالک یا حافظ مالی - توحید گاہ گل گرد گشتے

بیل شود + گاہ باغ و گاہ گل باغبان -

باقلان - بنام ایک مقام کا ہے -

بالان - متحرک اور ملنے والا - اور گھر کی دیوار

بالین - تکیہ جو سر کے نیچے رکھا جائے یا پیچھے کے پیچھے

بانگ - بخار جسکو بادنگ بھی کہتے ہیں - اور ایک قسم کی

بانگ - تندی زبان میں پاپوش یعنی جوتی -

بانگ - آواز بلند -

بانگ - شکر جو مشہور چیز ہے -

بابل - بکیرے ثانی نام شہر قریب کوفہ - اور نام ایک شہر کا

عراق میں اور وہاں ایک کنواں ہے جس میں ہاروت و ماروت پر

عذاب ہوتا ہے - سعدی - بدین کمال نہ دارند حسن و کشمیر و چین

بلغ ندارند سحر و سابل +

بازل - صاحب خراج و سخی -

بازل - وہ اونٹ جو ڈیرس کا ہو -

باسل - دلیر - صاحب شجاعت -

باطل - جھوٹ بے اصل - دروغ -

باقل - سبزی فروش - بقال -

بال - بازو شانہ سے آریج تک اور مرغون کے برابر بڑی

مچھلی اور عربی میں دل و جان و فراخی و عیش و شان و عظمت اور

ترکی بن غسل تینی شہد توحید میر سدا انسان با وج معرفت و خدمت

حق گر بہ بخشید بر دال -

بالغ و والاضال - دن - رات -

بالاستقلال - مضبوطی کے ساتھ -

بادشنام - وہ بیماری جو قدم کی ابتدا ہو -

بادام - مشہور میوہ ہے - صاب - پردہ دیدہ یا وشمبک

نمیدہ است + دیدہ در خواب مگر سوزن مرگ کان ترا +

بادتخم - بادبان جسکو ہندی میں سولف کہتے ہیں - اور بعض

کے نزدیک رازیانہ -

بادوم - تندی زبان میں مغرور و شکر -

باسرم - وہ زمین جو چھیتی کے لیے درست ہو -

باشام - پردہ دروازہ کا ہو کسی اور جگہ کا -

بادم - بفتح فاء کے موحده - عاقبت و انجام -

بام - بالائی منزل مکان کی اور نام ایک قلعہ کا اور اہل ہنرمیں

باہم - آپس میں - ایک جگہ -

بازن - کباب بھوننے کی بیخ - لالی مرغ کباب خواند

اکر آفتاب را وستان زنان بشا خجہ بازن رسد صائب

چون پرد بال واکند جمل شاہباز و از سرسلخ بازن مرغ

بامدادان علی الصباح صبح سویرے فجر کے وقت۔ مولف نے
سرد سویرے کا کساری + بجاک عاجزی ہر بامدادان۔

بامیان - بلخ اور غزنی کے میان ایک علاقہ ہے اور غلط نوشتن نویس
بان - ایک خوشبودار بھول کا نام ہے جسکے تخم کو خب لبان کہتے ہیں اور
نارسی میں تخم غالبہ اسکا عطر نہایت معطر ہوتا ہے وصاحب و خداوند
جنابہ مہربان و قلبان وغیرہ۔ اور گھر کی بی بی و خاتون۔

باوین - چھوٹی ٹوٹ کر سیسین عورتیں سوت کات کر کھتی ہیں۔
باغیگان - محافظان کلبھان خزانچی۔

بائیدان - وکیل و قلیل و سفیر دنیا بچی۔

باونہ کاو - ایک بھول ہاں سے سفید اندے سے زرد ہے۔

بارتو - جب السلاطین یعنی جمال گوٹہ جو مسلسل تخم ہے۔

بادکیسو - شبکہ و مغرور عورت۔

بارو - قلعہ و حصار و بادشاہی مکان۔

بازو - قوت و طاقت و استعداد۔

بازگو - بیان کرنے والا ظاہر کرنے والا۔

باشو - چلباشہ جو مشہور جانور ہے۔

باکو - سردان کے پاس ایک قصبہ ہے۔

بالو - غمناک آواز اور سیاہ رنگ سے جو انسان کے جسم پر

نکل آتا ہے عربی میں ٹولول۔

بالنگو - ایک تخم جو دوا میں مستعمل ہے۔

بال تیزو - پلہ ابر۔ بادل کا ٹکڑا۔

بانو - گھر کی بی بی و خاتون۔ سعدی - زبان و طب کرد سا طور ہے

کہ ویران کند خانہ زبور را۔

بامو - بڑی لکڑی جو شربان اور شبان ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

بابگانہ - گھر کا درجہ۔ جو نامور و ازہ۔

بابوتہ - پانی کا بھرا ہوا کوزہ۔

بابونہ - ایک گھاس ہے جسکو انچوان بھی کہتے ہیں۔ بابونج و

نفع لافض بھی اسکا نام ہے جس گھاس میں ہومودی جانور بھاگ جلتے ہیں

باترہ - ایک آبی جانور کا نام ہے جسکو فارسی میں سنگ پشت

ہندی میں کچھوا کہتے ہیں۔ بجاہی میں کمان۔

باو آبلہ بیماری جسکو عربی میں جدی فارسی میں جبک ہندی میں لکیمین

بادیرہ - ہامیون تاریخ ماہ میں کا نام ہے۔ گردہ خوشی کا دن

فاریون کے نزدیک ہوا ہے جس کا یہ ہے کہ خوشی کے

وقت میں سات برس تک ہوا بند ہے اس روز ایک چوہا
بادشاہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ آج اسقدر ہوا آئی ہے کہ میری
بکریوں کے بال پٹنے لگے بادشاہ خوش ہوا اور حکم فرمایا کہ آج
سب لوگ خوشی کریں۔

بادپرہ - لکڑی کا تراشا جو آہ چلانے کے وقت گرتا ہے۔

بادامہ - خرقہ و ویشون کا اور نام کرم پلکا جو ابریشم کا کرم

ہزارہ بکینہ اور مہر اور انگشتی۔

باد رنگ بویہ - یہ ایک گھاس دوا میں مستعمل ہے صوبہ ہکا

بادیج بویہ ہے اس سے عقر ب فی الفور جاتا ہے۔

باورہ - بے سوجی تقریر و پانچ تنہا و شہوار کا ویزی ہندی

باورہرہ - خنق کی بیماری۔

بادسہرہ - ایک بیماری ہے جو گھڑے کو ہونی ہے۔

بادگانہ - مشک درجہ جا لہ جس سے اند کا آدمی پار کھال

دیکھ سکے اور باہر کا آدمی اندر کے حال سے واقف نہ ہو۔

باد صہرہ - چھانپ کا صہرہ جو فنی کے سر سے نکلتا ہے جس جگہ

سانپ کا لے اسیر اسکو لگاتے ہیں تو صہرہ سب ہر میں لیتا ہے

بادہ - شرب جو تخم سے نکال کر استعمال کریں۔ اور عرق جو کھلیا

گیا ہو جو شرب ایک بار کھینچی جائے اسکو ایک تہہ اور جو بار کھینچی

جائے اسکو دو تہہ بونٹے ہیں صاحب بلاق یا کی گھر کی چو

بادہ بود حرارہ کجا چون حلال زیادہ بود صاحب بود و آتش را

نشتہ و گرباشد خوش آزمان کہ لب مار گردد از زمان سرج و واضح

ہو۔ کہ بادہ اسکا نام اسوا سے رکھا گیا ہے کہ اسکے پٹے سے لسان

کے دماغ میں ہوا بکھرے اور کی بھر جاتی ہے۔ نظامی تیا ساقی باز

بادہ بردار بند ہے یہ سہا سے مودن باد حند۔

باولہ - ہندی لفظ فارسی میں تسجل ہے اور یہ چاندی کی تار میں

سونے سے طبع کر کے کپڑوں میں بنے جاتے ہیں۔ سید حسین

خالص - بر خور دھان گرم کہ نشق لم ندہ چون صحابہ ہر بار ظاہر و دلوی

بادیرہ - جنگل و سیان ویرنہ اور ترکی میں جام یعنی پڑا ہوا۔

بادو حکم - عورتوں کی ماہ و شہوت اور حکم کے معنی غارش ہے میں

عورتوں پر بھی اسوقت ایک طبع کی غارش کی کثرت عاید ہوتی ہے

باد گلہ - ضربت جماع کی۔

بادریشہ - تھوڑے جو میں سو یا خدر جو صہ کے سنوے کہ میں

بادام سہ - بادام جو ہندو مردہ ہوتا ہے کہ میں

بارقہ۔ سردرشنی و جکارہ۔

بارہ۔ بارہ کے معنی حصار و قلعہ و دیوار قلعہ و اسب نیز قلعہ و
کرت و نوبت و حق و شان اہل بار کی لفظ کے بہت معنی ہیں اور
یہ لفظ خدا کے نامی گرامی ہے ہر دوسرے نشہ خروار داتا ہے۔
تیسرے بزرگی۔ چوتھے رانی۔ پانچون بزرگ و نیکو کار تھے
نصیب تیسارون رخصت و دخل۔ آٹھون درخت کی جڑون
مراکار۔ دسوں کرت و مرتبہ شمار کیا رصون بارگاہ۔ بارصون ابنوہ
و کثرت۔ تیرھون درخت کا سہوہ۔ چودھون عورتون کا محل۔
خند رصون آمیزش۔ جو چہی خبر میں ہری ملائی جاوے حیون
گانے والون کے ساتھ۔ شہون بنے والا اور برس۔ تھارھون رخت کی
شیخ مولف منگون شوم وزن۔ موشن باش۔ جون لبرداشتی بارعمال
بارگاہ۔ دربار بادشاہی۔ مولف۔ بران بارگاہ فلک یا نگاہ
گرداسال و سرنگون بادشاہ۔

بارخانہ۔ اسباب رکھنے کا مکان۔ گودام۔

بارنامہ۔ بادشاہی زبان۔ جو واسطے اجازت داخل ہونے
شاہی دربار کے ہو۔

باروزنہ۔ نام ایک نوکا موسیقی میں۔

باروزہ۔ وہ چیز جو ہر روز مطلوب ہو۔

بازہ۔ بلند روں کے ہاتھ کی گھڑی و فاصلہ جو دو دیوارن
میں ہو و فاصلہ دونوں ہاتھ کا۔ اور یہ دونوں جو بی تراز و شکائین
بازگونہ۔ معکوس و مقلوب۔ آٹا و خمس فنا مبارک۔

بازہ۔ کھیل اور لٹا حاصل کام۔

بازرہ۔ آٹا کا پہلا اون بچھلا حصہ۔

بازندہ۔ کھڑی۔ کھانہ دان۔

بایستالی نامہ۔ فارسیوں کی تاریخی کتاب کا نام ہے۔

باسکولہ۔ عطا و بخشش۔

باسہ۔ سیاہ و کالے نمہ والا۔

باشامہ۔ اور جنی عہد تون کے سر راوڑھنے کی۔

باشکونہ۔ و ازگونہ۔ معکوس و مقلوب۔

باشہ۔ ایک شکاری جانور باز ہے جھونا ہے۔

باشندہ۔ رہنے والا۔ متوطن۔

باطشہ۔ سخت بکڑنے والا۔ جملہ کرنے والا۔

باشچہ۔ جھونا باغ۔

بانجورہ۔ وہ گانہ جو بہ سبب ہماری کے جسم کے گوشت میں چپکا
یا خندہ۔ روئی کا گولہ یعنی گالا۔

باکرہ۔ کنواری لڑکی و شیرہ عورت۔

باکورہ۔ نیامیوہ جو سب سے پہلے درخت سے اترے۔

باکبہ۔ باقوت جو ایک قیمتی جوہر ہے۔

بالیہ۔ کتہ و قدیم و پیرانا۔

بالادہ۔ بدل مہملہ کوئل گھوڑا۔

بالاندہ و بالانہ۔ گھڑی دہلیز۔

بالکانہ۔ مشک دیوار و دریچہ۔ جس سے آدمی اندر سے
دیکھ سکے اور باہر سے نظر انداز نہ جائے۔

بالشجہ۔ بالشیخ۔ بقدر ایک بالشت کے۔

بالواسمہ۔ تاریک مٹے کا جو مقابل بود کے ہے۔

بالوانہ۔ ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا سے چوٹا سیاہ و سپید
ہو عربی میں اسکا نام اہابیل ہے۔

بالہ۔ جوال اور گون جمین اسباب ڈالاجلے۔

بالوعہ۔ چوٹا حوض پانی کا۔

بالغہ۔ نوجوان عورت۔

بالمشافہ۔ روبرو مقابل ایک دوسرے کے۔

بالجملہ۔ بالکل تمام و کمال۔ حاصل کلام۔

بالبد۔ قسم نہ اکی۔

بامگاہ۔ اوپر کی منزل مکان کی۔ اور صبح کا وقت۔

بامہ۔ دراز ریش آدمی۔ اور لمبی ڈارمی۔

بانہ۔ تمام زیرات۔ ہوئے زہار کی جگہ۔

باہ۔ حفاظت عروسی کی اور شہوت۔

بایستہ۔ سلیق و بہر اور بہت اچھا۔

باباری۔ یونانی ہے۔ فارسی نقل سیاہ۔ ہندی کالی مرج۔
اگر عورت بعد جلع اپنے اندام میں رکھ لے ہرگز حاملہ نہوے۔

بابانجی۔ خیرہ جو مشہور محل ہے۔ اور نام ایک جزیرہ کا جمین
سنوئے جاندی کی کانین ہیں۔

باباورگاہی۔ ایک بزرگ کا نام ہے جسکا مزار لاہور میں ہے۔
بادی عیسے نے عیس جسکی تاثیر سے مرہ زندہ ہو جاتا تھا۔

بادی۔ ابتدا کرنے والا اور سب سے اول و ہمیشہ و دایم۔ اور جو
چیز ہوا سے متعلق ہو جیسے جوڑا و دلو و مینران۔ بوج بادی ہیں۔

بادخانی - دامنخان کے علاقہ کے ایک گائون میں ایک چشمہ
ہو اگر ٹکڑا مردار کا اس میں ڈال دین تو اسی وقت بار باران کا
طوفان آجاتا اور جہاں تار یک ہو جاتا ہے۔

بارانی - جو جز بارش کے وقت کام آئے اور بارش کی پوشاک
اسما عیل سما - کسوت فقیرست آہا مانع تروانی بہ غرقہ لشمینہ زمشت
بارانی مراد سعید اشرف زرد و کثیر لہران بود کہ لہلانی تیر ماران بودہ
بارکی - گھوڑا اور نوانائی وقت و ترور جو جسم میں ہو۔

باری - اسامی ذات الہی سے ایک نام ہے مولف - جو حاصل
نشود دولت از خاکساری ہر عارضی نہ بدگاہ باری۔

بازی - کھیل - دغا - فریب -

بازندگی - جیلہ و مکاری و فریب -

باستی - عاجزی و فروغی و غری و مسکینی -

باغی - سلفزان و سرکشل در وہ چیز جو کسی باغ میں پیدا ہوئی ہو۔

باقلانی - نام ایک دیہات ہے ہند اور بل کا ہے۔

باتی - وہ چیز جو قالی ہو اور نام خدا کے قالی کا جو ی یقین ہو

مولف - نامہ دیرجان غیر از زندان و جہان باقی ہ جہان فانی و خلایق
زمین و آسمان باقی +

ماکی - رونے والا - گریہ و زاری کرنے والا - مولف - بخند و
مشکل در باغ فردوس + گدازد و ریکا گر عمر باقی +

مالی - کمنہ - پرانا بہت مدت کا۔

مالیدی - بڑھنا - بھولنا - سر سبز ہونا - مولف - چونکہ ایام
خزا فاش بر سر است + گل چرا ناز و برین بالیدی -

مالائی - ہندی - اچھائی اور دودھ کی ملائی -

مالاخوانی - مال کی کیفیت سے زیادہ قیمت ظاہر کرنے والا -

مالائی - بلکہ گھوڑا یعنی گھوڑا جو دوسرے سواری کے پاس اور ملک تنخواہ ہے

مالی - بنا کرنے والا بنیاد رکھنے والا - کو حیدر - خدا بہ روح بہ بخشہ

کمال روحانی + کند جسم غایت جمال جسمانی + خدا بہ بندہ کمزور

زوری بخشہ + خدا مودہ + ربہ سلیمانی + خداست مالک الملاک

ملک ہر دو جہان + کہ ہست ملک دو عالم نہاے آن باقی +

بانوائی - وہ لقمہ - امیری -

باورچی - کھانا پکانے والا - سو یا جبکو عربی میں طباغ کہتے ہیں۔

بابے بابا کے عربی

بغا - فتح اول طوطی جبکو طوطی کہتے ہیں۔

بابا - پلوے میں گھر کا دروازہ۔

بہر محمد زین جبر - ایک درندہ جانور جو شیر کا دشمن ہے اور اس پر غالب
صاحب ہار محمد نے بہر محمدین لکھا ہے۔

بہلس - نفع اولی اکھٹا ہے جو نان خشک و روغن و شہاب سے بنا ہے۔

بتیک - بفتح او - اکھڑ کے خوشہ کا ایک حصہ جسے ساتھ دینے پر مشہور ہوتا

بہر بیان - یہ رسم کی زندہ کا نام ہے۔ جو رسم نے بہر کو مار کر اس کی

کھال کی بنائی تھی - خاصیت اس کی یہ تھی کہ اس کو بندہ نہانی میں ق

ہوتا۔ نہ آگ میں جلتا۔ نو شیروان کے وقت یہ جانور ظاہر ہوتا

نو شیروانی نے دس ہزار سوار اس کے مارنے کے لیے مامور کیے

مگر وہ نہ مارا گیا۔ بہت سے آدمی اسے مار ڈالے۔

بہر المہ - بضم اول - زندگی زبان میں ایک دوا کا نام ہے جسکو

زراوند طویل و سحرہ رسم کہتے ہیں۔

بابے بابا کے فوقانی

بتا - بکسر اول صیغہ امر - بگذار یعنی چھوڑ۔

بتا - بفتح اول ایک قسم کا کھانا ہے جسکو اکثر لوگ بہ تشہید

تائید کہتے ہیں۔ اور یہ نام خطبہ صا دال جانول کا رکھا ہوا ہے۔

بتیا - زندگی زبان میں بکسر و فتح اول سینہ جسکو عربی میں صدہ

اور ہندی میں چھاتی کہتے ہیں۔

بتیرجا - بفتح اول - عورتیں یعنی سوراخ تنہ مردان و شرمگاہ۔

زنان - اور وہ فرجہ جو انگلی کے ناعن و گوشت میں ہوتا ہے اور

اس میں سیاہ رنگ میں بھر جاتا ہے۔

بیت - بضم اول - وہ مورت جو ہنود وغیرہ مذہب والے مٹی یا

پتھر یا لکڑی کی بنا کر لوجتے ہیں۔ عربی میں اسکو ضم کہتے ہیں۔

شعرا بیت کو معشوق کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

بت - بفتح اول - مرغابی جسکا معرب بطا ہے۔ اور بجا ہون کا

اہار۔ جو تار کو لگا کر کپڑا بناتے ہیں۔

بتیر - بفتح - بہتر - نہایت بڑا۔

بتر - بفتح اول و سکون ثانی غی میں کاشا جڑ سے نکالنا وغیرہ

دوم بریدہ و بے فرزند و بے اولاد ہونا۔

بتاوار - بفتح اول و حرف چہارم و او آخر کار۔ اور انجام

ہر ایک کام کا۔

بتغور - بفتح اول - گداگر و گدا و سفار و فاقہ - میرا مول

دہان انسان یا حیوان۔

بجو حیا۔ زندگی زبان میں عورات کی شرمگاہ۔ اور مادہ ہر ایک
جوان کی یعنی مادہ گاو وغیرہ۔

بج۔ بفتح لوانی اور شرب چہرہ کا گوشت اور لندونی حصہ منہ کا۔
بج۔ بضم اول بزی یعنی بکری۔

بج۔ بکر اول برج یعنی چانول جسکو بی میں از رکھتے ہیں۔
بج۔ بج۔ بضم ہر دو با آہستہ گفتگو۔ اور سرگوشی۔

بج۔ بضم اول۔ پیشانی کے بال۔
بجنود۔ بضم۔ نہایت تیز و تند۔ گرجا ہوا۔

بجور۔ بکر اول ملک کابل سواد تیرہ میں ایک علاقہ کا نام ہے۔
بجس۔ بفتح اول پرہا ہے مٹی و کشتی و نرمی۔

بجس۔ دیباہی۔ اسی شکل کا۔
بجاق۔ بروزن کتاب۔ کار دینے پھری۔ یہ لفظ ترکی ہے۔

بعض۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بشک۔ بکسر اول۔ بکسر اول۔ بکسر اول۔ بکسر اول۔

بجک۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بجھال۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔
بجمل۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بتیار۔ بفتح اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بتیار۔ بکسر اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر
آئے۔ بصورت معلوم ہو۔

بحر- یعنی اول دریا کے محیط یعنی سمندر اور بری سر اور دریاں شعرو
 امیں من طویل- مدیدہ- ریسطہ- وافر- کامل- نہر- رجو- ریش
 نہر- تضارح- تقصفت- محبت- سر- جدید- قریب- الخفیف
 مثال- متقارب- متدارک- قطعہ از چراغ دین روشن
 خدا نہر تو دہر خشک میخاید رو کسی ز بحر شود بلوہ گر گے از بر خدا
 بود پس و پیش و خدا است راس و چپ خدا درون و دہر ولی و
 خدا بر سر و زیر

پھورے نصرتین جمع ہو کر۔ بہت سے دیبا۔

کار۔ بہ کسر اول جمع بحر کی بہت سے دریا۔

بحر اخصر - سند کا نام ہے جس کے شرق کی طرف چین اور غرب کی طرف یمن اور شمال کی طرف ہند اور جنوب کو دریائے محیط طول اسکاد و ہنزہ فرسنگ اور عرض پانچ سو فرسنگ جزائر اسمین بہمن سرندیب انھیں جزائر من سے ہے۔

بحر معلوم، کائنات آسمان۔

بجلی۔ بخشنا۔ اور گناہ معاف کرنا۔ ملا شریف خون دلم خوری
 و گردم حلال۔ جان زخم بُردی و گردم بکلی۔
 بحر چکل۔ ترکستان میں ایک دریا ہے نہر چکل جسکے نزدیک آباد ہے۔
 اور اسی کے پسب سے یہ دریا کے چکل کہلاتا ہے۔

بحر خوارزم۔ ایک دریا خوارزم سے تین روز کے راستہ پر جاری
ہے۔ اور محیط اس کا ستونہ سنگ۔

بحرِ غمام۔ یہ دریا کا شعر میں ہے۔ اگر کوئی پتھر یا اینٹ اُسمین
ڈالے تو فی القوٰطوفان ظاہر ہوتا ہے

بحرین - دودیا یعنی دریا کے روم و دریا کے فارس -
 حرقوان پہلنا دریا اور شستی جو دریا پر ملتی ہے۔

بحر اکن - غیر و تبدل عظیم جو دفعتاً انسان بیمار کو بیمار کی حالت
میں ہوتا ہے۔ گویا مرض و طبیعت میں جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت
غالب آجاتی ہے تو بیماری دفع ہو جاتی ہے۔ اور اگر طبیعت غلبہ
پاتی تو بیمار مرتا ہے۔

اور عثمان بہت بڑا دریا ہو۔ اور اسمین آباد روم کی پیدا ہوتا ہے اور عثمان ایک شہر ہے جس سے یہ فسوب ہے۔

بجھری۔ یہ قسم اول۔ نام ایک عربی شاعر کا جو بھڑکے سانحہ
منسوب تھا۔ اور بھڑکباں طومین سے ایک قسط ہے۔

ہائے مصروفیت

بخارا۔ نام ایک مشہور شہر کا ہے۔ حافظ۔ اگر آن ترک شیرازی
بدست آورد دل مارا، بخارا ہندو من غنم ستم قند و بخارا را۔
بخشا بخشنا۔ اور بخشواند اور بخشش کرنا۔ سعدی کریم
بہ بخشاے برہاں ما کہ ہستم اسیر کند ہوا۔

بخت بیره و نصیب و قسمت سعودی بخت و دولت
بکادانی نیست جز بتأیید آسمانی نیست +

بخشت بکسر اول۔ توڑا اور حسنه کیا۔

پنجست۔ بفتح اول صد او آواز ہر خبر کی۔

محج بہر دو بابے مفتوح - آفرین - شہاب ش۔

حج۔ آفرین خوش آمدی۔

بجواب بکسر و فتح اول۔ واما و ہشید۔

بخت بلند۔ امیر دولت مند۔ صاحب مرتبہ

محت سید۔ نیک بخت صاحب نصیب۔

بحار بہ صم اول۔ وحوان جو آب یا گرم پانی سے لطف بجازا

ہیٹ حرارت جو انسان کے جسم میں نمودار ہو۔ ظفر۔ سحر جو بام و بر
لینے وہ مہ غذا پر چٹھا۔ تو آفتاب کو لڑہ سے اک بخار چڑھا۔

بجھو ریفٹھ اول ضم ثالث نیمرود عدہ گرجتا ہوا بونڈن رنجور و فغفور
بجھا ورہ صاحب بخت او صاحب قسمت -

نختیار قسمت والا - صمیمه والا دولت مند سعدی تیراگز سخاوت
بود مختیار در اقلیم دولت رشوی شهریار -

مخواریہ فتح اول ضم دوم و ثوبو جو کسی چیز کے جلانے سے حاصل ہوتا ہے۔

مخت نصیحت۔ ضمیر اول و تشدید صا و۔ ملک کا فرما و شاہ کا نام ہے۔

حسے ہی اقصیٰ اوست المقدس کو مستہار کیا۔ معنی اس کے

کہ بوخت بیٹے کو تھتے ہیں۔ اور نصرت ایک بت کا نام تھا۔ جب یہ
مداہوا تو ماہ سکا نصرت کے ماس جھنک کر چلی گئی، اسلئے

اس کا نام بخت نصر تھرا ہوا۔
 بخت نصر نے دیکھ کر اس کے منہ سے آئے۔

بخیر۔ بہ حج اول و کثر ثانی و یا کے معروت۔ ایک گھاس کا
نام ہے جسکے پودے کو کہتے ہیں۔

خمس۔ بفتح اقل۔ نزد قلب کھوٹا روپہ اور وہ چمڑا جو آگ

دھڑکناد ل کا یہ سبب کسی خوف دہر اس کے۔

بخسوس۔ بفتح اول نام ایک بادشاہ کا جو خدرا۔ دامن کی
منشوقہ کو نبردستی لے گیا تھا۔

بخشائیش۔ غصہ کرنا۔ گناہ سے درگزرنا۔ اکبر لاسوری۔

شیوہ اہل کرم مردان دین، عفو و لطف و رحم و بخشائیش بود۔

بخش۔ حصہ نصیب و سرج و عمارت بلند اور پھیل جسکو فارسی میں
بہی اور جوت عزتی میں کہتے ہیں۔

بخش بخش۔ حصہ حصہ۔ پاؤں پارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

بخشش۔ حصہ دینا۔ مہربانی کرنا۔

بخرک۔ یہ ضم اول و سکون ثانی۔ ایک سیوہ کا نام ہے جسکو بادام
کوہی بھی کہتے ہیں۔ اسکی لکڑی کا عصبانہ ہے۔

بخل۔ یہ ضم اول۔ کنوسی۔ دل نکی۔

بخیل۔ عربی میں مسک۔ دل تنگ۔ بے نفیس۔ اور فارسی میں
ایک گھاس ہے جسکو بید گیا کہتے ہیں۔

بخس۔ بفتح اول۔ دہ شراب جو غلہ ارزن یا گندم سے بنائی جائے۔

بخم۔ بخمیں ایک ولایت کا نام ہے جس جگہ کنوری بہت عمدہ ہوتی ہے۔

بخور مریم۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکی تہی یا پونج اٹکیوں کی طرح ہوتی

یہ نہایت خوشبو آتش برست اسکو بخشش کہتے ہاتھ میں رکھتے

میں اسکو شیوہ مریم بھی کہتے ہیں۔ اور مشہور ہے کہ بی بی مریم علیہا سلام

نے اسکو ہاتھ میں لیا اور یہ پنجہ کی شکل بن گیا۔ عربی میں اسکو

خبر الشایخ اور یونانی میں فیلا سوس بولتے ہیں۔ یہ زمان کو مفید ہے۔

بخوان۔ بفتح اول ایک ولایت کا نام ہے۔

بخوان۔ نام ستارہ مریخ کا ہے جو پانچویں آسمان پر ہے۔

بخیمہ۔ بفتح اول ایک قسم کی مضبوط اور باریک سلاخی۔

بخیمہ۔ بفتح اول سوطاؤنبہ اور ہر ایک چیز کا پوست اور لہو

اور پھل سیاہی جو مھول لیتا ہو۔ درجہ سالتہ بکر جو نہ ہو نامہ و

مختوہ بفتح اول بادل گر جاتا ہو۔ اور ہر ایک چیز گر جانے والی۔

بخسیدہ۔ پڑرودہ و گداختہ و فراہم آمدہ کھلایا ہوا۔ مرجایا ہوا۔

گلایہ لکھا ہوا۔

بخلہ۔ یہ ضم اول تخم خرفہ جو ایک دوا مشہور ہے۔

بخمہ۔ بفتح اول بید گیا جو ایک گھاس ہے۔

بختوہ۔ بفتح اول چکنی ہوتی بھلی۔

بخردی۔ عقلمندی۔ چترائی۔

بخشی۔ بفتح کی تنخواہ یا ستنے والا۔

بخشی۔ یہ ضم اول بارکش اونٹ۔ منسوب بہ بخت نصر جو ایک

کافر بادشاہ تھا اسنے عرب کی شتر ماروہ اور عجم کا اونٹ جفتی کرتے

یہ قسم بید اکی۔

بخشی۔ مرجایا ہوا۔ اور بے تاب۔

باب سے موحدہ بادال

بد۔ شروع و آغاز اور ہی بات۔

بدلا۔ یہ ضم اول و فتح ثانی۔ اولیاء اللہ کے ایک گروہ کا نام ہے جو

سوسے بدل کے ہیں۔ اہتمام جہان میں شتر نفس کہتے ہیں۔

بدانت۔ بدکسر اول۔ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔

بدست۔ بدکسرین فاصلہ انگشت نر سے انگشت کو چک تک جسکو انگشت بین

بدعت۔ بدکسر اول۔ نئی بات جو دین میں پیدا ہو۔

بداعت۔ بے سوچے بات کہنا۔ چنانک ایک بات کا منہ

سے نکل جانا۔ طبیعت کی آمد۔

بدہیات۔ وہ چیزیں جنکا علم فکر پر موقوف نہ ہو۔ جیسے کہ دو

کا نصف ایک۔

بدست۔ بے ہوش۔ شرابی۔ بے خبر۔

بدولت۔ طفیل۔ وسیلہ۔ بھر دسا۔

بدگشت۔ بدکردار۔ بدکار آدمی۔

بدترج۔ بفتح اول۔ سہیلہ کامربہ۔ جو شہد یا شیر قذین ڈالا گیا ہو

بدنژاد۔ بد اصل و بد طبیعت۔

بدنہاد۔ بد اصل و بد طبیعت۔

بدہضم اول و تشدید ثانی۔ چارہ و علاج و ضرورت۔

بدہفتح اول۔ برا۔

بدروو۔ بدکسر اول رخصت و وداع و ترک۔

بدید۔ ظاہر آنکھوں کے سامنے۔

بدتبار۔ بد خاندان۔

بدہضم اول و سکون ثانی۔ جو صوبہ رات کا چاند اور وہ

تمام جہان حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ

کے ساتھ جنگ کی۔ مولف از غم ابرہہ کی تو غم گردن گردن دون دون

سرمگون درست از شتر سنگی شل ہلال۔

پدر۔ باپ جسکو عربی میں اب کہتے ہیں۔

بدستور۔ موافق قاعدہ کسر۔ حسب عادت۔

بدکردار۔ بدے کام کرنے والا حکیم محمد انور لاہوری فیصل پور
آئی ہندہ رکھتا ہے امید ہے کہ بدکردار بد افعال و بداطوار ہو۔

بدور۔ بہتین جمع بدر۔ بہت سے جانہ۔

بد اختر۔ بد قسمت۔ بد بخت و بد طالع۔

بدر۔ بہتین۔ باہر نکلا ہوا۔

بد اندیش۔ بد ارادہ رکھنے والا۔ دشمن سعدی۔ بد پیش
تسبت آنکہ خوشخوار خلق کہ نفع تو جویدد آزار خلق۔

بد کش۔ بد مذہب۔ بدین۔

بد خش۔ محقق بد نشان جو مشہور ملک ہے۔

بدایع۔ بنیاد پید اہوا۔

بدع۔ بد کسر اول و سکون ثانی بنیاد پید اہوا۔

بدایع۔ بہتین۔ جمع بدیع۔ بہت سی نئی چیزیں۔

بدواق۔ بد کسر اول پاجامہ۔ تینان۔ شلوار۔ سارار۔

بد اک۔ بد فتح اول ہندی میں دشمن و بد خواہ صاحب غلبہ و غصہ۔

بدیدک و بدک۔ بہت کم اول۔ بہت جو مشہور پر بند ہے۔

بدول۔ خوشنک و ڈیلوک آدمی۔

بدسگال۔ بد خواہ۔ دشمن جو بدی کی فکر میں ہے۔ اگر لاہوری

نہست امید کوئی زبان شیریں ہر کہا شد بدشمار و بدسگال۔

بدل۔ بد فتح اول۔ بدل کسی چیز کا اور نام حکم خاقانی کا۔

بد آل۔ بد فتح اول و تشدید دال۔ غلہ و روش جسے کہ بہتری و پیش

کو بقال کہتے ہیں۔

بدنام۔ جو شخص بر ایشہ ہو۔ چراغ الدین روشن نکوئی کر

نکوئی کر نکوئی۔ برائی کر کے کہوں تو ہاں ہوا۔

بدراہم۔ بد فتح اول۔ جانور وحشی و سرکش گھوڑا۔ سو بھنی ہمیشہ بدام

دخوش و خرم و آراستہ و مجلس عیش و جاے آسایش۔

بدلگام۔ سرکش گھوڑا و نافرمان۔ صغیر فوقانی۔ چوتھوئے

مکن در بندگی + بدلگامی مثل اسب بدلگام۔

بدخشان۔ ہندوستان اور خراسان کے درمیان ایک ملک ہے

بدان۔ بہتین تین۔ دومہ جسم۔ محمد انور لاہوری۔ چاندیسا

چہرہ اس دلدار کا + شکل آئینہ صفا سار بدن۔

بدرون۔ سواے۔ بغیر۔

بدسگان و بدسغان۔ یہ ایک گھاس ہے جو رسی کی طرح

دخون پر لپٹ جاتی ہے۔ عربی میں اسکو بلابل فاسی میں

ہندی میں عشق بھی کہتے ہیں۔

بدلیون۔ سریانی زبان میں فعل ازرق کو کہتے ہیں۔ اور ہندی میں

گوگل جھینسا۔ یہ ایک گوند ہے۔ جسکو ملائے میں بجا اسکو آگ

دھواں نافع ہے۔

بد ممول۔ بد فتح اول سکون ثانی و کسریم اول و ضم ہم ثانی یزد

یا زندی کے لغت میں ڈرنا۔ خوف کرنا۔

بدو۔ بد فتح اول و سکون ثانی۔ ظاہر ہونا۔ و شکل بیابان۔

اور ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔

بدجلو۔ سرکش گھوڑا۔

بدرہ۔ بد نوک آدمی۔ ڈرنے والا۔

بدہ۔ بد فتحین۔ خشک۔ بلا و جو ایک کھانا ہے۔

بدہم۔ طبیعت کی آدھے حق کہنا بے سوچے کوئی بنا

مضمون طبیعت سے نکلنا۔ امانت ایک بات کا خیال میں آنا۔

بدرہ۔ بد فتح اول کسرہ و ہم و دینار کا اور نام ایک دفت کا

جسکا پل نہیں ہے۔

بدرقہ۔ وہ بہتر جو قافلہ کے ساتھ ہو۔

بدراگہ۔ بد اندیش و خشم آلود۔

بدہ۔ بہت کم اول و فتح ثانی۔ سوختہ و حقان جہر گ جھاڑتے ہیں

اور نام ایک رخت کا جسکو بد کہتے ہیں۔

بدلیہ۔ بد فتح اول۔ وہ گول لکڑی جو تھپہ کی چوب کے سر پر

رکھ کر چم کو کھڑا کرتے ہیں نیز وہ گول ٹکڑیاں چمڑے کا جیمن

سورخ کر کے سوت کا پتے کے ٹکڑے میں ڈال کر حوت کا پتے میں

بدیہ۔ بد کسر اول التجا و آرزو مندی۔

بد رستی۔ مشک واقعی۔ لاریب۔

بدی۔ بد فتح اول و کسر دال و یاے شدہ بمعنی اولین و بدین یعنی پہلا۔

بدی۔ برائی۔ بد کرداری۔

بدوی۔ بد فتحین۔ یادہ نشین۔ یعنی جنگلی۔

بدی۔ وہ فقر پر چولا فکر کی جاے۔

بدنی۔ جو چیز بدن کے متعلق ہو۔

باسے موحده با ذال

بدر۔ وہ ختم جو چنے سے چھوٹا ہو۔

گھر اسکا قوس ہو۔

برجیاس۔ بضم اول۔ نشاء تیر کا جو آسمانی ہو اور مینی نشاء کو کہتے ہیں۔
برجیس۔ نام ایک کپڑے کا جو شمشاد سے بنایا جاتا ہو اور نصار سے
اسکو پہنتے ہیں نیز لمبی ٹوپی جو پادری لوگ سر پر رکھتے ہیں۔
برجوسیس۔ بفتح اول۔ یونانی زبان میں نام ایک قسم کے
عشق چمک ہو جسے بھول زعفرانی ہوئے ہیں۔

برجاس۔ نام ایک نامی پہوان کا اور نام ایک شہر کا روسی ملک
میں اور نام ایک خطہ کا ترکستان میں ہو جہاں پوسٹین روہاہ کے
چمکے کی عمدہ بنتی ہو اور نام پوسٹین کا بھی برجاس ہے۔
برجوس۔ بکسرول۔ دال مہلہ زندگی بائیں نام ایک نوک کا جو چمکے ہیں
برجس۔ بضم اول۔ پہاڑی سرو کا پھل۔
برجس۔ بکسرول۔ پنبہ یعنی روئی جسکو غولی میں قطن کہتے ہیں شرمناک
برجس۔ بفتح اول۔ وہ کدڑی جو اونٹ کی ناک میں ہے کہ تھار اسکے
ساتھ باندھتے ہیں تھار کی ریتی اور گائے میں کے گلے کی ریتی بھی یہی نام ہے۔
برجاس۔ ترکستان میں ایک شہر ہے۔

برجس۔ زندگی لفظ ہے ترجمہ اسکا معاذ اللہ۔ لغو باللہ خدا نہ کہے۔
برجاس۔ بفتح اول۔ نادان و غافل و غفلت و نادانی۔
برجوس۔ بفتح اول۔ لشکر و لشکری اور نام ایک بہادر کا۔
برجیس۔ بکسرول۔ یہ ایک زنت عجائبات قدرت قادر حق
ہے جو کہ ایک سال مازو پھل دیتا ہو۔ اور دوسرے سال بدلو۔
برجیس۔ بظلمات آتا۔

برجس۔ بضم اول و کسر ثانی۔ شرمزہ۔
برجاس۔ بفتح اول۔ وہ خراش جو زخم میں پیدا ہو۔
برجش۔ بفتح ایک قسم کے نفیس جو ہر کا نام ہے جو شرم اور سفید دونوں
کا ہوتا ہو۔ اور گھوڑے کی پیچ جہاں زین باندھتے ہیں۔
برازیش۔ زیب و زینت و خوبصورتی۔

برجاش۔ جبک و خصوصیت۔
برجیش۔ بضم اول۔ چشم جو بیٹ میں ہو یعنی میں سکون میرے
برجیش۔ بکسرول۔ بانی جھڑکن۔ گرد بھلانا۔

برجس۔ بفتح اول۔ ایک جادوئی جو جس سے میں برفید و لغو جاتا ہوں
بربط۔ بطرون کے ایک ستار کا نام جو زمین پر پستی یا باندھنے پر
بروع۔ بفتح اول۔ ایک ملک ایران آذربایجان کے توابع میں سے
برقع۔ پردہ جو منہ پر ڈالا جائے اور نام ایک لباس کا جو پردہ دار

عورتیں پہنتی ہیں۔

براع۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ قصد کرنے والا۔ فون نکالنے والا۔
برول۔ غایب کر نام ایک گھاس کا ہے جس سے بہت جزیر نکلتا ہے
برغ۔ بفتح اول۔ وہ ہندو جو خشن خاشاک ملا کر پانی کے آگے باندھتے
بریع۔ بکسرول۔ فوشہ انگور کا۔

برطرف۔ برجاست۔ موقوف۔ کام سے الگ۔
برف۔ شہوہ جو آسمان سے برتی ہو۔ برف اور برف میں تافز
ہو کر کچ گئے ہوئے موم کی طرح گر زمین پر جم جاتا ہو۔ اور جم کر تھکر کی طرح
سخت ہو جاتا ہو اور برف سفید رنگ بخار کی طرح اڑتی ہوئی گرتی ہو
اور یہ دونوں بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر گر کر انبار کے انبار لگاتے ہیں۔
برجاف۔ ایک غلہ جو جسکو غنی میں جلبان کہتے ہیں۔

برانداف۔ ریتی اور سرد و دال اور انسان یا حیوان کے روئے یعنی آئینہ
برجاسف۔ ایک گھاس ہے جسکو بوسے مادران کہتے ہیں۔

براق۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ چمکتا ہوا۔ و روشن۔
براق۔ نام اس گھوڑے کا جسے سوار ہو کر حضرت رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے مولانا جامی۔ پیچ راہ
عشرت کردم ایک + براق برق سیرا و دم ایک۔

برحق۔ سچ۔ درست۔ بیشک۔ لاریب۔ رباعی پہلے تم مان لو
خدا برحق + جہان ذات مصطفیٰ برحق + پختن پاک اور چاروں یا
جان بودل سے سرور برحق۔

برق۔ چمکتی ہوئی بجلی جو زمین نمودار ہوتی ہے بولٹ یا کپتی
ہو جڑی میرے سیدے پر سوز سے + ابریزا ہو کارے دیدہ گریاں کو کوچہ
برلوق۔ ریشمی اور چکارا بجلی کا اور چمکتی ہوئی بجلی۔

برق و برق۔ چمک دیکھ تالیں و سانچکی۔
برید فلک۔ آسمان کا قاصد چاند کہ سر زلح السیر ہے۔

برک۔ بفتح اول۔ ایک فصل آتش پرست کا نام تھا جو سلطان ہو کر
شوق ہو نجا اور اسکے بٹھوں سے خالد نام دولت عباسیہ میں وزیر ہوا
اسکے بعد نیچے افضل بنسریچے بڑے عہد انتظام و وزارت پر پہنچے
افضل کے بعد جعفر اسکے بھائی نے مدد المعامی کا مرتبہ پایا اور دولت
اس خاندان برکی کی جعفر بن جعفر ہوئی۔

برک۔ بفتح اول۔ ساند سامان و اسباب انتظام و ہوا اور جو کے تھے
سعدی بیک نے ان ہنر زلف و شہار ہنر قریب موفت کر دیا۔
برک۔ بفتح ایک قسم کی کپڑے کا نام ہے جو اونٹ کی کپڑے سے بنایا جاتا ہے

بروک - بفتحین - جینا اونٹ کا سوار ثابت ہونا۔

بروک - بفتح اول و فتح دال - داستان و افسانہ جستان۔

برونک - بفتح اول و فتح دال - بڑا نشتہ و پہاڑی جو قراخ جنگل میں ہو۔

برونجک - بفتح اول حالت کا بوس کی جو انسان پر جات خواب لگھڑی ہو۔

برونجک - ابرک جسکو عربی میں طلق کہتے ہیں۔

برونک - اول عمر کا لڑکا جو بلوغت کے نزدیک ہو۔

برونجک - تخم ہالنگو جو نود روگل میں پیدا ہوتا ہو۔

برونک - رشتہ اور بہاری۔

برونک - بضم اول - آند وختہ اور ذخیرہ کیا ہوا اور لیل نواز اور نام اس وایت کا جہان سے قطب جنوبی نظر آتا ہو۔

برونک - بکسر اول و ثانی - برج کا بلی جو نفیس ہونے میں دوا میں بھی کام آئے ہیں۔

برونک - بفتح اول و ثانی - گھڑیاں اور دروازے کی زنجیر اور کلید یعنی تالی جسکو عربی میں مفتاح کہتے ہیں۔

برونجک - بضم اول - زندی زبان میں خاک یعنی مٹی۔

برونجک - بفتح اول - برج حمل۔

برونجک - بفتح اول - بایش جو آسمان سے ہوتی ہو اور موسم برسات کا براعت استسلا۔

برونجک - بفتح اول - ایک شعری صنف کا نام ہے کہ ابتدائی نام میں دہی لفظ لائن جو تمام کتاب کے مقصود میں ہوں۔ بقول زلالی - بنام آنکہ محمودش ایازست و غش تجا ناز و نیازست

غینمت - بنام شاہ نازک نیالان و عزیز خاطر آشفہ حالان

برج بلال - برج سرطان جو جاند کا گھر ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برونجک - بفتح اول - بکار جو دائرہ لکھنے کا اوزار ہو۔

برخاں - بفتح اول صدادا و از او نام ایک خط کا فارس کے ملک میں
بردان - بفتح اول و حرف سوم دال - ایک گھاس کا شیر نہایت
بدبو دار ہوتا ہے جو در زمین سے نکلے ہو۔

برسان - بفتح اول - اژدھا جو مشہور ہوئی ہے۔ اس کا بڑا سانپ
برسان - بفتح اول - سیا بکستر دونوں پر کنوں سے بہت پیڑ خواہ کسی چیز پر
برخیان - بفتح اول - تورانی کے دریاں ایک مقام پر۔

برخیان - بفتح اول - بڑا سانپ اور اژدھا۔
برغندان - بفتح اول - خدش جو ایرانی مسلمان بیب قریبہ بھان کے
قبیلان کے افسر ہفتہ میں کرتے ہیں۔ شہرانی اس روز شرب کثرت پیتے

ہیں اس خیال سے کہ ہر ایک ماہ تک انکو شرب میں نہ ہوگی۔
برمالیوں - بفتح اول - اس گائے کا جسکے دودھ سے فریدون نے پڑاؤ کیا
برمکان - بفتح اول - مقام زریان جہاں موسے نہا مرد اور عورت
نے میں عربی میں اسکو عانہ کہتے ہیں۔

برجن - بفتح اول - حلقہ دست نقری ہوا اطلالی ہاتھ میں پہنے کا یو
ہندی میں اسکو کنگن اور چوڑا کہتے ہیں۔

برنون - بفتح اول - ہر دونوں - ریشمی کپڑا جو باریک ہو۔
برون - بفتح اول - دھندلیانی - زندگی زبان میں وہ بکرا جو گائے
آگے آگے چلتا ہو۔

برمون - بفتح اول - ہر ایک جزا اور حلقہ جو اندر سے خالی ہو۔
شمل - حلقہ ہاتھوں کے درجن دو اترہ پر کار یا لہ ماہ وغیرہ۔

برمان - بفتح اول - بھونی ہوئی کوئی چیز۔ سن در فراق تو بار رسول گشت
دیدہ گریان و سینہ بریان ست۔

برنزن - بفتح اول - غوال - جسکو ہندی میں چٹنی کہتے ہیں تو تازہ
نیچے تو اچھی کابنا گیا ہو۔

برنون - بفتح اول - ایک جلدی بیماری کا نام ہے جسکو داو اور دھندری
کہتے ہیں غارش زیادہ ہوتی ہے اور پھار اسکی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے۔

برخو - بفتح اول - کاسینک جو اندر سے بولا ہو اور اسکو فیری کی طرح بجائیں
براؤ - بفتح اول - خاکروب و کناس و سرکین کش۔

برزہ - بفتح اول - جس سے زمین میں کاشت کریں۔
برشیاں - بفتح اول - ایک طرح جو فارسی میں بی بی میں چھپی گئی کہتے ہیں

برموس - بفتح اول - اظہار کرنا۔
برنو - بفتح اول - ایک ریشمی کپڑے کا۔

برد - بفتح اول - دھم مانی - ابرو لینے بھون۔

بروز - بفتح اول - ستر ماہ و مشتری و دھون ستاروں کا نام ہے۔
برشتہ - بفتح اول - بریان - بھونا ہوا اور ہر چیز جو خوب ہو۔

برزہ - بفتح اول - نیکو کار لوگ جمع بار۔
براؤ - بفتح اول - مرکب دو اکا نام ہے جو مفید نزلہ زکام ہے اور ناہیکہ

کتاب کا جو تصنیف کر دے امام زکریا لکھی ہے۔
برزہ - بفتح اول - دھندلی سے بکری کا بچہ دہرج محل محل شرف آفتاب۔

برکہ - بفتح اول - پانی کا عوض - چہ بچہ شہر - اگر کہہ کر کنند اور گلاب
چوسک دردی آتہ کند مخاب۔

براہمہ - بفتح اول - برہمن لوگ جو ہندوؤں کے پیشوا ہیں۔
بروہ - بفتح اول - زعفران و کینز۔

برہنہ - بفتح اول - بریان - بھونکا - سعدی گرافٹا پری
نہ بنکوست این - برہنہ من و گریہ را بوسین۔

بروہ - بفتح اول - وصال معجم کہے گا پالان۔
برطلہ - بفتح اول - کلاہ یعنی ٹوٹی۔

براہمہ - بفتح اول - برکی خاندان کے لوگ جو عباسیہ خلافت کے ذیعے تھے۔
براوہ - بفتح اول - چوڑا کسی چیز کا۔

برجستہ - بفتح اول - حکم و مضبوط۔
برگشتہ - بفتح اول - پھر ہوا اپنی حالت سے۔

بریتہ - بفتح اول - خدایہ خدائی خلقت۔
برباروہ - بفتح اول - بالا خانہ - مکان کی دوسری منزل۔

براگوہ - بفتح اول - لایات فرغانہ لند جان کے نزدیک ایک پڑاؤ ہے جسکے دروازے متصل
برانہ - بفتح اول - نام ایک شہر کا۔

براوہ - بفتح اول - نکالا ہوا - پرورش کیا ہوا - بڑھایا ہوا۔
براہ - بفتح اول - راستہ و آرائشگی - نیکو و نکوئی - خوب و خوبی۔

براستہ - بفتح اول - جسمین روح حیوانی اثر نکرے اور وہ نہ بڑھے اور نہ کم۔
جیسے تھو کہ ایک ہی حالت پر ہو۔

برتہ - بفتح اول - ایک پہوان بہار کا نام ہے جسکا پاپ نوابہ تھا۔
برج خوشہ - بفتح اول - برج آسمانی۔

برخوابہ - بفتح اول - بخوابہ اور خوشک و نالیس - سامان خواب۔
برخہ - بفتح اول - سے ایک ہندو اور ایک عہدہ۔

برزہ - بفتح اول - شت و کشت و زراعت اور مکاروں کا
کل مالہ جس سے کل کرے میں۔

برسولہ - بفتح اول - ایک کرب کا نام ہے کہ کرم نفی و دامن کرمین کہتے ہیں۔

برقرہ۔ شان و شوکت و عزت و آبرو۔

برقم۔ بفتح اول۔ نام ایک شہر کا شام میں۔

برگسہ۔ پوشیدہ اور چھپا ہوا۔

برکوبہ۔ غرق میں ایک شہر ہے۔

برماہ۔ وہ اوزار جس سے ترکھان لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں۔

برمخہ۔ مخالفت خود اسے عاق یا زمان۔ وعاصی۔ اور وہ

دھاکا جو باب کا عاق ہو۔

برمودہ۔ کوئی چیز کوئی شے۔

برنانہ۔ کلی بنا ہوا مکان حسین بختہ اینٹ : لگے۔

برندہ۔ وہ جانور جو رات کو شمع پر کر محل جاتا ہے پرانہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

بروفہ۔ گڑی و منڈل و دستار و عمامہ۔

بروارہ۔ گھر کے اصل دروازہ کے بغیر جو دوسرا دروازہ ہو اور

اس سے بھی گھر میں آ جا سکتے ہوں۔

بربرہ۔ راستہ جس سے آئے جاتے ہوں۔

بریزہ۔ ایک اصطلاح کی شکل پر ہوتی ہے۔ سبک خشک بلوائی

کے تھانے لگانے کے کام آتی ہے۔

برینہ۔ ہر ایک سے راج خصوصاً تنور کا سولہ جس سے آگ ہوا لگتی رہتی ہے۔

برنجی۔ چھوٹا سا کچھ حقہ۔

برکی۔ ایک کپڑے کا نام ہے جو اونٹ کے اون سے بنایا جاتا ہے۔

بری۔ بفتح اول و کسر۔ پاک و صاف۔

بری۔ بفتح اول و تشدید اسے جنگل میں رہنے والا۔

برو حطی۔ بضم اول ایک درمختط ہوتی ہے جسکے خطیات با یکدیگر ہیں

برو فلکی۔ فلک کا چھینٹ جو کپڑے کی قسم سے ہوتی ہے۔

برو کانی۔ بکیر زمین میں بنایا جاتا ہے۔

برنائی۔ جوانی۔ نرود۔ قوت۔ توانائی۔

بریانی۔ ایک قسم مکیں کا دھڑ۔

برینہ گولی۔ صرخ کتنا اور بڑا کتنا۔ سب کے روبرو کتنا۔

برنج آبی۔ سرطان و عقرب و حوت۔

برنج خالی۔ نور۔ سب بندہ جدی۔

برج بادوی۔ چوزا۔ میزان۔ دلو۔

برج آتشی۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔

براری۔ بفتح اول جمع برکی۔ بہت سے جنگ۔

برای۔ واسطے۔ وسیلہ سے۔

برجائی۔ برہنہ ہونا۔ شہر شہر بخودی لے عطا کیا مجھے جلیاس

برہنگی۔ نہ خرد کی بچہ گری رہی نہ خون کی پردہ دری رہی۔

برہنی۔ غرور و تکبر۔ بخر بڑائی۔

برآتی۔ وہ شخص جسکی برت یعنی روزینہ باو شامی خزانہ میں غرور

بردی لباس سولائی اوزان نام ایک گھاس کا جس سے کاغذ بنائے جاتا

برو مندی۔ برنور دری و تنک طامی۔

برزنی۔ بازاری و کوہ گرد۔

بابا بازار ہے ہوز

برز قوطونا۔ اسپنول جو ایک شہر کا نام ہے۔

برزا۔ زندی زبان میں زراعت کا تخم اور گھوڑوں کا خرید و

چاہہ مویشی کا۔

برز خنج۔ بیوہ لیستہ جس میں مغز نو لکھا ہے کہ ایک سال پستہ کا درخت مغز دا

پھل دیتا ہے اور ایک سال بے مغز۔ بے مغز کو برز خنج کہتے ہیں۔

برزہ پوست و زیت لکڑی غیر جس سے قہرے کو دباغت قیمتی

برونج۔ نمدی زبان میں پیدا کرنا۔ ہم ہونا۔

برزک امید۔ نام ایک حکیم کا ہے جو پر دین کا استاد اور ہر مزین

نوشیروان کا صاحب تھا۔

برز غند۔ لکڑی کے درخت کا پوست جس سے حمار لگتے ہیں۔

برزاورد۔ گوشت بختہ و ترہ و خاکینہ جو ردنی کے ساتھ کھاتے ہیں

برزند۔ ایک سبزی کا نام ہے۔ جو پاک کی طرح ہوتی ہے

باغت بھی اسکو کہتے ہیں۔

برز چہر۔ بضمین۔ وزیر اعظم نوشیروان کا نام ہے۔

برزگر۔ بضم۔ بکریوں اور بھڑکوں کو پالنے والا۔

برز جگر۔ بے حوصلہ و بے ہمت۔ ڈر بک آدمی۔

برزور۔ جمع برزکی۔ بہت سے تخم اوزنج۔

برزہ کار۔ گنگار۔ خطا دار۔ نقصیری۔ بدکار۔

برز بضم اول۔ بکری جو مشہور چار پایہ ہے۔

برز بفتح اول۔ کپڑا اور گھاس کا سامان۔

برزا۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ کپڑا بچنے والا۔

برزاویر۔ بضمین و حزن چارم و او شتی کے ایک دانوں کا نام

ہے۔ اور لٹا لٹکا۔

برز عش۔ لقب ایک بزرگ خدا کے ولی کا ہے۔

برز شس۔ روبرو ہونا۔ مقابل ہونا۔

بزوغ۔ بھینٹیں۔ روشن ہونا۔ طلوع کرنا۔
 بزور۔ وہ اوزار جس سے بندہ کو حقیقت کرتے اور رنگ نارتھ
 بزوغ۔ نفع اول غوک یعنی بندک جو مشہور دریائی جانور ہے۔ اور
 وہ بند جو پانی کے آگے باندھا جائے۔
 بزاق۔ بھم اول۔ لعاب دہن یعنی ٹھوک۔
 بزیشک۔ بکسین۔ طبیب و معالج بیماروں کا۔
 بزیرک۔ بھینٹیں۔ نام ایک مقام کاموٹی کے بارہ مقامات سے
 اور بڑا آدمی سیاحی شہنشاہ گوہند کے رازگرے رہا بنداز
 رہاں و دست گرگے و شہنشاہ کار در بقیہش ہالیدہ روان گوہنداز
 ری چالیہ ہلا زنگال گرگم در بلوئی۔ جو دیم عاقبت خود گرگ ہو
 بزیرک۔ نفع اول۔ کتاب یعنی اسی۔
 بزیرک۔ بھم اول۔ دکنائی غلہ دس جسکو ہندی میں کہتے ہیں
 بزیرک۔ بھم اول۔ دکنائی۔ ایک ہرند سیاہ رنگ متھار دراز
 ہی جو اکثر باغی کے کنارے میٹھا کرتا ہے۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ کھجور عربی میں مفتاح اور ہند میں تالی کہتے ہیں
 بزیرک۔ بھینٹیں۔ زندی زبان میں موسم تابستان یعنی گرمی کا موسم
 بزیرک۔ سختی۔ وحشت و تنگی۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ توی پیکل و سنج کش و مہنتی و زور و آردی
 بزیرک۔ بھم اول۔ گند اور پٹا اور ہار سے نکلتی ہے۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ وزیر حریف و اور۔ استخوان کا کہنی کے کئی ہڈیاں
 بزیرک۔ نفع اول۔ مجلس عید و عشرت کی مولانا اگر بزم سے جب
 انگوٹیا وہ ماہر و مسموع نے آسویا کے رات بھر۔
 بزیرک۔ ناتوان و طبی حرکت جو حل نہ سکتا ہے۔
 بزیرک۔ بھم اول۔ عورتوں کی خواہش و شہوت یہ بظاہر ہے
 بزیرک۔ نفع اول۔ بچنے والا۔ اور چلنے والا۔ یہ بظاہر ہے
 بزیرک۔ نفع اول۔ بول و کلام اور مقررہ و خود و بیہوش۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ آرزو و انجام۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ سکون پانی سے بکڑی کا اوزار جس سے
 زہیندہ زمین میں ہل جوت کر ہوا کرے۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ وہ کچھ جو خوش و تالاب کی تہ میں ہو۔
 بزیرک۔ نام ایک آتش خانہ کا جو تپا پور میں تھا۔
 بزیرک۔ چلنے والا۔ اور چلنے والا۔
 بزیرک۔ تہی کا پورا پورا گوہند جسکو عربی میں کہتے ہیں

بزیرک۔ بکری کا بچہ۔ یعنی بچہ جڑو۔
 بزیرک۔ دو ہنری جو پانی پر چم جاتی ہیں اور بندک کہیں چم جاتی
 ہیں یعنی اسکے چھبوا جیڈا کہ ہیں کیونکہ بچہ یعنی ٹھوک یعنی
 بندک اور نہ بھینٹے ہوئے۔
 بزیرک۔ نفع اول۔ وہ چوب بند جہر گور کی ہل چڑھاتے ہیں۔
 بزیرک۔ بھینٹیں۔ چلیا سہ جو ایک مشہور جانور ہے۔
 بزیرک۔ بھم اول۔ سکون نامے ایک حربہ یعنی ہتھیار کا نام ہے
 جو دستہ دار ہوتا ہے اور چل سکاتا دندہ دار۔ اس کو تھری کہتے ہیں
 بزیرک۔ بکریوں کا گاہ۔
 بزیرک۔ بھم اول۔ طبیعت باتین۔ شہی کی۔ خستہ طبیعت خوش ہو۔
 بزیرک۔ خوشی کی مجلس در نام ایک کتاب کا نام ہے۔
 بزیرک۔ مجلس و گوشہ مجلس۔
 بزیرک۔ ایک کھاس کا نام ہے جسکو عربی میں سان الجمل کہتے ہیں اور
 اسکے تخم کو بازنگ کہتے ہیں۔
 بزیرک۔ زندی زبان میں زانو کو کہتے ہیں جسکو عربی میں کہتے ہیں
 ہندی میں گھٹا بولتے ہیں۔
 بزیرک۔ نفع اول و دوم۔ گناہ و خطا و ظلم و ستم۔
 بزیرک۔ بھم اول و دوم۔ زمین کا پتہ۔ اور ایک قسم کا میوہ جو
 خوشبو ہوتا ہے اور نہایت لذیذ۔ بعض کے نزدیک سیب۔
 بزیرک۔ باز کھ۔ کھیل۔ کود۔ اور بکری کا بچہ جسکو عربی میں جھان
 حلام کہتے ہیں اور جو لوگ ملوان بولتے ہیں غلط ہیں۔
 بزیرک۔ کھلی تلون کی جن سے تل لکل جکا ہو۔
 بزیرک۔ عرب۔ چلیا سہ جو مشہور جانور ہے۔ آفتاب پرست
 اسکو فارسی میں اورنگ ہندی میں بولتے ہیں۔

باب چہم

بسا۔ بہت۔ میٹھا۔ بے حساب۔ شعر۔ بسا بادشاہ ملک
 مال۔ ہندو بادشاہ غرا نلال۔
 بسا سہ۔ بکریوں کی ایک وادی کا نام ہے فارسی میں اسکو ہندل
 کہتے ہیں۔ اور ہندی میں چلو تری۔
 بسا۔ بکریوں کو کہتے ہیں۔ زندی زبان میں گوشت ہے اور عربی میں
 بسا۔ نفع اول۔ زندی زبان میں شراب انگوری۔
 بسا۔ پیرا۔ باغبان۔ مالی باغ کا۔
 بسا۔ نفع۔ شجاعت۔ و دلیری۔ و بہادری۔

بشت۔ بضم اول۔ ایران میں ایک شہر ہے اور نام ایک قصبہ ہے
ہر بارہ ساعت کی مقدار جو تین دن رات کے بعد سبیل و آٹا ہوتا ہے
اجتماع شمس و قمر۔ ہندی میں سکو بھرا کہتے ہیں۔
بشت۔ بکسر اول۔ مختلف بشت جسکو عربی میں غمرین اور ہند میں
بینی کہتے ہیں۔

بسط۔ قتلخ ہونا۔ کشادہ ہونا۔

بسانج۔ یہ ایک گھاسی ایا کی شکل پر ہوتی ہے جو خنک و آتش میں
بستج۔ بضم اول۔ عرب بشت ایک گوند ہے جسکو کندر کہتے ہیں بعض
کے نزدیک یہ لہو کے درخت کا گوند ہے۔

بستیل۔ جہنم اول۔ خشک فاری ہندی بھکڑا ایک نبات خاردار
بستاج۔ بفتح اول۔ عرب بسانک در ایک دوا ہے جسکو عربی
میں اصراسل کہتے ہیں اگر کسی کو اس سے دوا
میں ڈالیں تو جہم جلے اور اگر ختم ہوتے دوا میں لیں تو جل کر
بسنج۔ بکسر اول۔ چھوٹے چھوٹے سفید داغ جو انسان کے جسم پر
پڑ جائے ہیں عربی میں اسکو کھٹ کہتے ہیں۔

بسیج۔ بکسر اول۔ ارادہ قصد یا خلی و آماؤں و کار سازی سفر کی۔
سعدی بسیج سخن گفتن نگاہ کن کہ دانی کہ در کار گیر سخن +

بستاخ۔ بضم اول۔ گستاخ و بے ادب۔
بسا و ندیج۔ بفتح اول۔ حرف جام و او وہ دو چیزیں جو اس میں بستی ہو
بسر۔ بضم اول۔ مرجان جسکو ہندی میں مونگا اور مگلی کہتے ہیں۔
بسنج۔ بفتح اول۔ کافی۔ اور بس۔ اور تمام۔

بستار۔ بکسر اول۔ بست اور ناستوار۔
بستر۔ بکسر اول۔ فرش بچھونا چٹائی وغیرہ۔ مولف خیال
زلف میں ہون مار بستر کہہ کر کے غم میں بے نام و نشان ہون۔
بسوز۔ بضمین۔ دعا۔ بد و نفرین۔

بسیار۔ بہت بے شمار بے اندازہ۔
بسر۔ بضم خرابے خام۔ کچی کھورین۔
بستان۔ افروز۔ انار کے پھول۔ جو نہایت سبز ہوتے ہیں۔
بس۔ بفتح اول۔ بہت۔ اور موقوف۔ زیادہ نہیں۔

بس۔ بضم اول۔ سبز نوہے کی مسکریاب بھونٹے میں عربی
میں اسکو مفلو کہتے ہیں۔ و مختلف ہوس۔
بساس۔ سبز۔ و بدگوئی۔ و نفرین بے معنی۔

بسناس۔ بفتح اول۔ و ہزلوں کے امام کا نام ہے۔ جو

خدا کے وجود کے قائل نہیں۔

بسط۔ بفتح اول۔ فراخی۔ و کشادگی۔

بسط۔ بضم اول۔ بچھانا۔ کسی فرش وغیرہ کا۔

بساط۔ بکسر اول۔ بچھا ہوا فرش اور سطح کا بساط۔

بسط۔ فزان۔ میدان۔ بچھا ہوا فرش۔ اور حکام کی اصطلاح میں
ہر شے جو سرک پہ یا اسکا جزو کل کے ماتہ ہو چنانچہ آب و خاک و آتش
صفیر و فانی۔ قاری زاندارہ و حساب و اعلیٰ اندر محیط و ہر بی

بساط۔ بجمع۔ بسط کی۔

بساط۔ بجمع۔ تمام سرزمین باعتبار رفعت و قلم کے۔
بساطی۔ یا قوت زر جسکو ہندی میں بھراج کہتے ہیں۔

بسل۔ بفتح اول۔ ایک غلہ ہے جسکو گادس کہتے ہیں۔ یہ بھی
باشنہ جسکو عربی میں عقب۔ ہندی میں اٹری کہتے ہیں۔

بسل۔ بضم اول۔ بچھنا یا بچھنا سے قتل کیا ہوا مرد و حکم
بردار۔ اصفیٰ قاتل میں چم مینڈ دوم مل ملا گیا نہ حیر و دیدار اندر دل در

بسول۔ دعا۔ بد و نفرین۔

بستم۔ بکسر اول۔ بیسوان۔ حصہ۔ حصہ بیسوان۔

بسطام۔ بکسر اول۔ نام شہر مولد حضرت بانیدہ جو ولی کمال
مشہور ہیں اور یا قوت جوسی۔ و مرجان۔

بسیم۔ بروزن فصل۔ قسم کرنے والا۔ سنسنے والا۔

بسام۔ بفتح اول۔ ہفتا ہوا۔ بسم کہتا ہوا۔

بترم۔ بضم اول۔ خارش۔ نور چشمیوں کی بیماری۔

بستانی۔ باغ و بوستان۔

بسامین۔ جمع بستان۔ بہت سے باغ۔

بسدین۔ دو ذون قسم کے مرجان۔

بستو۔ جو بی ریخی جس سے دودھ ہلا کر سکھ لگاتے ہیں۔
بسم اللہ۔ آغاز نام خداوند جل جلالہ و موافق۔ فتر ایجاد کا

آغاز بسم اللہ ہے۔ و بھوان را نکا ہماز بسم اللہ ہے۔

بسیاق۔ طعمہ ایک شے کا نام ہے جس کے شعری میں اکثر ذکر کیا گیا ہے
بسوہ۔ ہندی لفظ ہے۔ ہر ایک چیز کو بیسوان حصہ۔ اور بیسوان

بیکہ کا زمین کی مالش میں۔

بسم اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اختصار۔

بستم۔ بضم۔ اور گھڑی۔

بسا۔ بفتح اول۔ زمین جسکو بونے کے ارادہ سے پانی یا

بسا رہ۔ بفتح اول۔ ایوان و صفحہ خانہ۔

بسیا یہ۔ بفتح اول جو ایک دو اسس ہو۔

بسنده۔ آمادہ و متیا۔ و سزاوار۔ و کافی۔

بسکلمہ۔ بفتح اول۔ وہ لکڑی جو دروازہ کے بجھے ہو۔

بسلمہ بفتح اول نام ایک غلہ کا جس کو فارسی میں ملکے عربی میں خلر کہتے ہیں۔

بسودہ۔ دست مال شدہ سلا ہوا۔ سورخ شدہ۔

بسہ۔ بفتح اول۔ ایک گھاس جس کو اکیلی ملک کہتے ہیں۔

بسیاہ باقلا سے صحرائی اگر کوئی کھائے تو وہ دوبارہ برقعہ جاتے

بسی جس کا مزید علیہ بہت۔ سعدی۔ بسے بنیاد کہ بنیاد

خود بہ بند آگہ نہاد بنیادید۔

بستان سہلے۔ وہ بلخ جو گھر کے صحن میں ہو۔

بابا شصتین

بشقاب۔ ترکی میں بڑی رکاب کو کہتے ہیں۔

بشاسب۔ بربخواب جو دیکھا جائے۔

بشابت۔ بضم اول۔ خوش خبر۔

بشاشت۔ بفتح اول۔ کشادہ روی۔ و خوش مزاجی و تازہ روی۔

بشیرت۔ آدمی ہونا۔ انسانیت سیکھنا۔

بشیخ۔ بکسر اول۔ خشکی۔ و بیرونقی جو انسان کے چہرے سے پائی جائے۔

بشیخ بفتح اول۔ و نق موٹا کی جو انسان کے چہرہ پر نظر آئے۔

بشیخ بفتح ثانی زبان میں۔ عاؤزی جو خد کی جناب میں کھاتے

بشیں بد۔ ہندی میں ایک وزن مرد کا ہو۔

بشیاورد۔ بضم اول۔ وہ زمین جو پستہ پستہ ہو۔

بشکر و بکسر اول۔ بفتح کان فارسی۔ شکار گاہ اور شکاری۔

بشیر بفتح اول آدمی انسان مرد و بیاعت۔ مولف۔ کمانہ

بشیر بضم اول۔ کو دیکھتے ہیں۔ جو اپنی آنکھ سے جن بشر کو دیکھتے ہیں۔

بشیر بشارت دینے والا۔ خوشخبری پہنچانے والا۔ مولف۔

بشیر بضم اول۔ حبیب خداوند رب قدیر۔

بشا۔ بفتح اول۔ تازہ و کوفتہ۔ و لمع لامسہ۔ اور وہ مال جو کشتی

بشیر بفتح اول نام میکائیل علیہ السلام۔ فرشتہ مقرب مدیت جو بندوں

کے زلف پہنچانے پر مامور ہو۔ اور نام اس فرشتہ کا جو بائیں ہاتھ پر

بشیر بضم اول۔ دم۔ و آس جو بدن پر ظاہر ہو۔

بشیر بضم اول ایک رخت کا نام اگر کسی کڑوی سے کماں بنائے

اور عربی میں اسکو بنع بولتے ہیں۔

بشخور۔ بضم اول۔ پس خوردہ۔ جو کھا کھانا۔

بشیر بفتح بند دست و پا ہونے سے ہو یا چاندی و غیرہ سے۔

اور فصل جو صندوق کو لگایا جائے۔

بشیش۔ بفتح اول۔ خوش۔ و تازہ رو۔

بشیش بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بشوش۔ بکسر اول۔ مکاں کرنا یعنی بیع میں غلہ لے کر نہایت سے

خزید رکھنا کہ جب گران ہوگا فروخت کر دیں گے۔

بشوش۔ بکسر اول۔ دانائی۔ و کارگزاری۔ و برہم زدگی و شیشانی

بشع بفتح اول۔ ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔

بشک بفتح اول۔ مریض۔ و بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔

ڈالتے ہیں۔

بشک بفتح اول۔ گوندھی ہوئی زلفیں۔ اور شیشانی کے بال۔

بشک بفتح اول۔ برون و برون۔ اور گھر کے دروازہ کا پردہ و

بشک بضم اول۔ و عشوہ۔ و غزہ۔

بشک بکسر اول۔ ایک قلعہ کا نام ہو۔

بشک بکسر اول۔ ترکھانوں کا پیشہ۔ اور عماروں کا اوزار۔

جس سے دیواریں سورخ کرے ہیں۔

بشکال۔ بفتح اول۔ برسات کا موسم۔

بشیل۔ بکسر اول۔ ریشمان و پیرائے۔

بشکل۔ بکسر اول۔ کلید جس سے قفل کھولتے ہیں عربی مفتاح۔ ہندی تالی۔

بشکول۔ بکسر اول۔ سوئمہ جس سے لوگ سفید باون کو سیاہ کرتے ہیں

اور آدمی چست و جالاک و قوی پیک و ہشیار۔ و بپس۔

بشوال۔ بکسر اول۔ اجیری و پیریشانی۔

بشمال۔ بکسر اول۔ ناخوندہ ثمان۔ اور طفیل جسکی کے ذبیحہ

سے کسی کا ثمان ہو۔

بشہ۔ بضم اول۔ خارش جو ایک مشہور بیماری ہے۔

بشکلم۔ بکسر اول۔ ریچہ دار و ہوا دار گھر۔

بشکم بفتح اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔ بضم اول۔

بشکون۔ بفتح اول۔ ذریعہ و شہم یعنی موٹا آدمی۔

بشیر و شین۔ بفتح اول۔ پریشانی کرنا عبادت کرنا۔

بشیر بفتح اول۔ ہر ایک چیز کا سروبن و طراوت۔

بشین بضم اول۔ نام ایک پھول کا ہے جو نیلو کی شکل پر مصر میں

بضع بکسر اول - تین سے نو تک ہر ایک عدد کو کہتے ہیں۔
 بضع - بضم اول - نکاح - اور شرنگاہ عورت کی۔
 بضع - بفتح اول - گوشت دران اور سرین کا - اور سرب ہونا۔
 بضم - بکسر اول - ستارہ گوشت۔

باب اٹھارہ

بطحا - بفتح اول - ہادی مکہ معظمہ - و زمین فرخ کہ گذر گاہ سیلاب ہے
 اور تھمڑی زمین محمد الوری لاہوری - و رعت - عرب کو موم فرشت
 عجم منون احسانت - نوئی فریادہ کہ نوئی شاہنشہ بلی -
 بطرا - بفتح اول - یونانی زبان میں بہاڑ فارسی میں ہ عربی میں بخیل
 بطالت - بفتح اول - بیکار و معطل ہونا۔
 بطالت - بکسر اول - دیری و بہاوری۔
 بطانت - راز پوشیدہ اور زانی کا استہ۔
 بطلح - بفتح اول - زمین لیب و درلج - گذر گاہ سیلاب جمع بطحا
 بطیخ - بکسر اول - تشدید ط - خریزہ جو مشہور سیوہ ہے۔
 بطر - بفتح اول - سکون ثانی - ٹوڑنا - بھوڑنا۔
 بطر - بفتح اول - بریشانی و میرانی و دہشت و غفایت و پاسی و
 نافرمانی - اور عیش و خوشی و فراخی و زمین شکافتہ۔
 بطلموس - نام حکیم یونانی صاحب کتابات مجسبی جو علم ابدان و طبیع
 حکمت میں استاد تھا مگر مذہب ہر یک تھا تھا نام باؤ شاہ یونان و تہذیب
 بطارس - یونانی زبان میں ایک والی کا نام ہے جسکو خرس کہتے ہیں
 بطایوس - ایک ولایت زمین مغرب میں ہے۔
 بطیش - بفتح اول - سختی اور حملہ کرنا۔
 بط - مشہور ندر ہے - اور صراحی طراب کی - سعدی گرازمیتی
 دیگرے شد ہلاک - تراہست بطراز طوفان چہ باک -
 بطریق - بکسر اول - قوم ترسا کا پیشوا۔
 بطک - بط کا بچہ - اور چوٹی صراحی۔
 بطل - بفتح اول - مرد شجاع و دلیر۔
 بطال - بفتح اول - تشدید ثانی - درد نگوار و بیکار - سعدی
 حدیث عشق زان بطال بنوش کہ در سختی کنیداری و زبوس -
 بطن - اندرون و شکم یعنی پیٹ۔
 بطین - صاحب بطن - بڑے پیٹ کا آدمی۔
 بطون - بفتح اول - جمع بطن - بت سے پیٹ۔
 بطلان - باطل ہونا - ضایع ہونا یا بیکار ہونا۔

پیدا ہوتا ہے یا پانی میں پیدا ہوتا ہے۔ دن کو بانی سے باہر نکل آتا ہے۔
 رات کو بانی میں جمع جاتا ہے۔ سوائے شلخ کے پتے نہیں رکھتا۔
 تخم اسکا سفید عطریات میں کام آتا ہے۔
 بشتون - بفتح اول - سفیدیار کے بھائی کا نام ہے۔ بندر کو کہتے ہیں۔
 بشو لئون - بضم اول - یونانی میں بذر قطنو یعنی اسپنول جو کپڑا
 مشہور ہے۔
 بشین - بکسر اول - ذات واجب ہو یا ممکن۔
 بشخوردہ - بکسر اول - پامال ہوا ہوا - خراب ہوا ہوا۔
 بشکنہ ستالی فضل کی۔
 بشکوہ - بکسر اول - صاحب حشمت و دولت۔
 بشلشکہ - بکسر اول - فتح ہر دشمن - یونانی زبان میں ایک جڑ کا نام
 ہے جو ترخ رنگ ہوتی ہے دینر یعنی بول و غایط و خض و لقا س۔
 بشمہ - بفتح اول - وہ پوست جسکو ابھی دباغت ندی ہو - اور یک
 تخم سیاہ رنگ کا نام ہے جو آنکھوں کی دوائ میں مستعمل ہے۔
 بشک - بکسر اول - ایک گھاس کا نام ہے جس سے جولا ہے کپڑے میں
 لٹریے بضم اول - مرثوہ و بشارت ہو۔
 بشرحافی - نام ایک بلی کا کہ جو برہنہ یا بھرتا تھا۔
 بشتر می - بضم اول - دھنچ جسکے جسم پر آسان خارش کی گئی ہے
 بشکاری - بفتح اول - کھیتی اور زراعت۔
 بشکولی - بکسر اول - چستی و جالا کی و ہوشیاری۔

باب اٹھارہ

بصیرت - بینائی - اور دل کی روشنی۔
 بصارت - آنکھ کی بینائی اور روشنی۔
 بصیر - آنکھ کیو فارسی میں چشم عربی میں بین کہتے ہیں اور بینائی آنکھ کی۔
 بصیر - بکسر اول - صاحب بصارت۔
 بصائر - یہ لفظ بصیرت کی جمع ہے۔
 بصل - بفتح اول - سیار جو مشہور چیز ہے۔
 بضم - بضم اول - وہ قریہ جو خضر اور تھرا لکھنوں میں ہے۔
 بضم - بفتح اول - سکون ثانی - نام ایک شہر کا۔
 بضم - بفتح اول - دوم - جمع باصرہ سے دیکھنے والے

باب اٹھارہ

بصیرت - بینائی - اور دل کی روشنی۔
 بصارت - آنکھ کی بینائی اور روشنی۔
 بصیر - آنکھ کیو فارسی میں چشم عربی میں بین کہتے ہیں اور بینائی آنکھ کی۔
 بصیر - بکسر اول - صاحب بصارت۔
 بصائر - یہ لفظ بصیرت کی جمع ہے۔
 بصل - بفتح اول - سیار جو مشہور چیز ہے۔
 بضم - بضم اول - وہ قریہ جو خضر اور تھرا لکھنوں میں ہے۔
 بضم - بفتح اول - سکون ثانی - نام ایک شہر کا۔
 بضم - بفتح اول - دوم - جمع باصرہ سے دیکھنے والے

باب اٹھارہ

بصاعت کج لول - مال و اسباب و سرمایہ شجر - بصاعت
 نیاز و ملا امید - خدایا زلفم کن تا بسد +

بعرہ - بفتح اول - سرگین شتر - اونٹ کا گوبر - جسکو فارسی میں شک کہتے ہیں -

بعینہ - بکسر اول - ہوہو - اسی طرح - موافق اصل کے - بعقے - کوئی - کچھ - ایک - بہت سے - ٹھوٹے -

بابا عین

بغرا - بفتح اول - نام ایک کھانے اور ایش کا ہے جسکو مغز اخان بادشاہ ترک نے ایجاد کیا تھا - اور بغرا کے معنی خاک یعنی خضر مسکین بعتا - فی الفور - اسی وقت - اسی دم -

بغضا - بفتح اول - سخت عداوت و بغض -

بغا - بفتح اول - خواستن یعنی چاہنا - اور محبت -

بغا - بکسر اول - زنا اور فاحشہ ہونا -

بغوات - باغی ہونا - برگشتہ ہونا - پھر جانا -

بغاشہ - تینوں حرکات کے ساتھ - کرگس خشکاری جانور ہے

بغدا - ایک شہر عراق عرب میں ہے - پہلے اس جگہ نوٹریان کا ایک کلاغ تھا - جسکو باغدا کہتے تھے - اس جگہ خلیفہ منصور

بن علی بن عبداللہ بن عباس نے شہر آباد کر کے دار الخلافہ

بنایا - سعدی - شہی دو خلق آتھے بر فروخت بنیدم کہ بغداد میں تھیں

بغند - بفتح اول - پریم سمیخت جسکو ذرغین کہتے ہیں اور جو تیان بنائے ہوئے

بغاز - وہ لکڑی جو دوسری میں ٹھوکی جائے اور پسینا دے سکے

سویخ کے قیسری لکڑی کا لکڑا آسمین ٹھونک کر اسکو مقبوض

کیا جائے نجابی میں اسکو بھال کہتے ہیں پھر بھی اسکا نام ہے -

بغلقار - بفتح اول - نام ایک سرنڈکا - ابلق پاؤ گرون درازہ چوڑی

چرخ - گوشت اسکا نہایت لطیف ہے -

بغیا - بفتح اول - وہ شیرنی جو کلاط اسٹنے کے وقت پانٹنے میں

تھکے بفتح اول بہت جلد عربی میں جنم کہتے ہیں اور کھدی ہوئی قبر

بغلطاق و بعلتاق - بنا جو پٹنے میں سے کلاہ و بخلندہ

بخلق - بفتح اول - اُڑتا ہوا جانور - اور تیر چوچلا یا جاتا مار

بغتاق - بفتح اول - کلاہ یعنی اونچی ٹوپی -

بغلک - وہ دل جو قبل میں پیدا ہو کر شکل سے بھوٹا ہے -

بغل - بفتح اول و سکون ثانی آستر یعنی چتر چوڑا ہے اور

اس ماہ سے پیدا ہوتا ہے -

بغل - بازو کے پٹنے کا جسم جسکو لورکنا بھی کہتے ہیں شعر و قبا

ہر سی در دست کفر نامہ ہر ہر حاضر میثوم تصویر جانا و در نعل

بطراخون - بفتح اول - شوک یعنی میندک جو شوہر کی جانور ہے

بطراخون - بفتح اول - کرنس کوہی و صحرائی جنگلی جوائن -

بطراؤن - وہ نفع جو ایک مشورتل ہے - عربی میں اسکو

ذہن الجھ کہتے ہیں - بطر کے معنی بہار لاؤن کے معنی قیل -

بطورہ - بکسرین - توفت - و آہستگی - و کالی -

بطانہ کبیر اول - استرقا و حاکم غیرہ کا دارالہ - باطن و لفظا - اندونی شکم

بطی - بفتح - بست - اور کم ہمت آدمی -

بابا عین

بعث - اٹھانا بیدار کرنا -

بعثت - بفتح اول - بزرگنوی و بیداری -

بعثت - بفتح اول - دیکھنے ہناتیرے نام کا + بعد تیرے

دوسرے ہوئیگا کون + دید و عبرت سے تیری خاک کو + دیکھیں اس

دن دیکھتا ہوئیگا کون -

بعث - بفتح اول - دوسرے - اور فاصلہ -

بعید - بفتح اول - دور - توحید خداست مالک حاکم آسمان

زمین و خداست حاضر و ناظر ہر قریب و بعید -

بعدا - بفتح اول - دور - نہایت دور -

بعث و لشر - جس روز لوگ اٹھائے جائیں - یعنی قیامت کے

دن جس روز سب لوگ زندہ ہونگے -

بعیر - بر وزن فہر - اشرار یعنی خرید کرنا -

بعر - بفتح اول - سرگین شتر - اونٹ کا گوبر -

بعوض - بفتح اول و کسر ثانی - لیشہ یعنی ٹھہر -

بعوض - بفتح - و سکون ثانی کوئی دس مین سے ایک -

بعوض - کوئی کوئی تھوڑے لوگ مولف آدمی میں سکرون لیکن

میں انسان بعض بعض بندہ سلطان ہزاروں ال عرفان بعض بعض +

بعلبک - یہ شہر شام کے ملک میں بعل بیت کے نام سے ملو ہوا -

رعایا شہر کی بعل بیت کو پوچھتی تھی - لباس پیغمبر انکی ہدایت کے لیے

بعوث ہوئے -

بعل نام بت کا جسکو حضرت الباس کی قوم جو تھی بعلبک میں سکنا نام رکھا

بعل - بکسر اول - بہت سے شوہر و خاوند جمع بعل کی جگہ لفظ

خاوند کے ہیں - اور بلند بارانی زمینیں -

بعل المشرقین - بہت دور - ایک شرق سے دوسرے تک

بعثرہ - بفتح اول - اٹھانا - ہر آئندہ ہونا -

بغیر۔ بستی بستی پڑی کا۔ مولف۔ باندھ کر ہم اپنے بغیر میں
گناہوں کے بغیر۔ وقت حلت آہ اس نیا سے کیا لپیٹے۔
بغیر۔ بفتح اول بغول بیابانی جنگلی بوک۔
بغیر۔ بفتح اول سافرانی کرنا۔ اطاعت سے نکل جانا۔
بغیر۔ بفتح اول کے ایک اون کا نام ہے۔ اور بغیر ہونا۔
بغیر۔ وہ کسی جو سفر کے وقت تسہل لگا کر گلے میں ڈال لیتے ہیں
اور کسی بغیر کے اندر رہتا ہے۔
بغیر۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔

باب کا ف

بفت۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔

باب کا ف

بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔

بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔

باب کا ف

بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔

بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔
بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔ بفتح اول۔

بک بکسر اول - بفتح اول - بکسر بک جسکے معنی امیر کے ہیں - و انکشت و زغال یعنی کوئلہ لکڑی کا۔

بکنت - بفتح با و سکون کات و فتح نون و سکون کات - حیوان جسکی دم کٹی ہوئی ہو۔

بکوک - بفتح اول - وہ برتن جسکو حیوان کی صورت پر بنایا ہو اور شراب پینے کا سالہ - اور تیرکا نشانہ - جسکو ہرن کہتے ہیں۔

بک و لک - بفتح با و لام - بے عقلی بے ہنری - و ذہنیت و ماہیت - بکونک - بفتح اول لکڑی کی تلوار۔

بکھر بک - بفتح اول بخان خانان - و میر میران - بکا و ل - بضم اول - داروغہ یا درجنانہ کا۔

بکر - ایک لکڑی سرخ رنگ ہر جسکے ٹکٹ سے کپڑے رنگتے ہیں بکر اسکا عرب ہو جو سابق تجربہ ہو چکا ہو۔

بکران - بضم اول - تھیلکی جو طعام کی دیکھ کے ساتھ بریان ہو کر چلے بختینان - برون سکینان - نام ایک خاندان شاہی کا ہو۔

بکسوسان - بفتح - نام ایک شاعر و فاضل کا۔ بکہ - بفتح با و تشدید کاف - نام قدیم مکہ معظمہ کی تین شریف

لذنی بکے مبارک و هذا بلعالمین بکرہ - بضم اول بکر کا وقت۔

بکرہ - بفتح اول - وہ چرمی جو کتوں پر لگاتے ہیں - اور ڈول کی رشی اسپر لپٹ کر ڈول پانی کا نکالتے ہیں اور چرخہ سوت کاتنے کا۔

بکلاتہ - بفتح اول - بنگال میں ایک خطہ ہو۔ بکھک - بفتح اول - فساد کرنے والا - خراب آدمی۔

بکسہ - بفتح اول - گوشت کا ٹکڑا۔ بکشم - بفتح اول - وہ دھل یا زخم جو انسان کی پیٹھ یا گردن پر ہو

بکفہ اسکا عربی میں نام ہو۔ بکو نہ - لکڑی کی تلوار - اور بنا کارہ تلوار۔

بگاہ - صبح کا وقت - یا درکن آن خالق و ذاق خود یا در تن + ہر زبان ہر ساعت و ہر وقت و ہر شام و بگاہ۔

بکرائی - بفتح اول - ایک بیوہ کا نام ہو جو بیون سے بڑا اور نارس سے چھوٹا ہوتا ہو - نہایت خوش مزہ۔

بکینی - بفتح اول - بید خراب جو برج و ازراں کے آٹے سے بنائے ہیں بوزہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

باب بالام

بلہ - بفتح اول - رحمت و ستمی - اور آرایش حکیم محمد اور محصل اللہ محمد دافع - رنج و بلا ہو ہندو سے ہر شخص لا دو اور۔

بلوا - بفتح اول - بلا و رنج و رحمت۔ بلغا - بضم اول - جمع بلف بہت سے صاحب بلاغت۔

بلنی سب - بکسر اول - ایک گھاس ہو جسکو بولے مازن یا تھین بلا غت - بفتح اول - ہونچا - علم کلام کے کمال تک۔

بلیت - بفتح اول و کسر ثانی - رنج - سختی - آزار۔ بلا ہمت - بکسر اول - کم عقل و نادان ہونا۔

بلاوت - بفتح اول - کند ذہن ہونا۔ بلوکات - بضم اول - چند کانوں جو باہم تعلق رکھتے ہوں ہندی

میں اسکو برکنہ کہتے ہیں نیز جمع بلوک کی جھکے منع کانوں اور قصبہ میں اور بلوک بضم اول - لفظ ترکی ہو۔

بلیات - بہت سے رنج اور تکلیفیں۔ بلنگشت - بفتح اول و سکون دوم - بانگو خود و بد جو دیاؤں اور

نہروں کے تارے اکثر پیدا ہوتا ہو۔ بلراج - بضم اول - نام ایک آتش کا ہو - جو حیرہ کی طرح بغیر

گوشت کے لگاتے ہیں۔ بلوج - بفتح اول - وہ گھاس جس سے بویا بنتے ہیں بویا اور ککے

بلا راج - بفتح اول - ایک بوندہ ہو جسکو لک بک بھی کہتے ہیں۔ بلبل - بفتح اول - اٹو جسکو بوم چغدی بھی بولتے ہیں - تحس

جانوری - جنگل میں رہتا ہو۔ بلج - بفتح اول - راج لینے پھٹگری۔

بلنج - بفتح اول و دوم اندازہ ہر ایک جنر کا۔ بلوج - بضم اول ثانی - گوشت کا ٹکڑا جو عقد تون کی شرمکھ پر

ہوتا ہو - اور نام ایک لایت کا لوتاج خروس جو اسکے سر پر ہوتا ہو۔ بلخ - بفتح اول - ایک مشہور شہر ہو۔

بلج - بفتح اول - بولے اور فارسی میں رہے پیشوا اور اصف حرا مغر فطرت بدمذہب و غم زدہ نگاہیں رکھنے والے ہیں بلیست بغیر از م اہل بلخ۔

بللاو - جمع بلد کی بہت سے شہر۔ بلند - بکرات ثلاثہ - اونچا - توجید - این مسافر است در دنیا قیام

چند لمحہ چند ساعت روز چند پس جزا نہ تلاش مال و زر و ست صبر گوان بہر سبب و بلند۔

بلید - بفتح اول - کند ذہن۔

بلوچ و عرب بلاش گرد۔ ایک فریہ مرد شہر جہان کے متصل بلاش
 بلوانی فیروز کے بیٹے کا آباد کیا ہوا ہے۔
 بلغہ۔ بضم اول۔ جمع کیا ہوا۔ اور ایک دوسرے پر کھا ہوا۔
 بلکہد۔ بکسر اول۔ بدشت اور ناجایز لین دین۔
 بلیاد۔ بفتح اول۔ سیادہ کپڑا۔ جسے کوئی نقش نہ ہو۔
 بلجاری۔ بضم اول۔ ترکی زبان میں دودھ و افرا۔
 بلخور۔ بضم اول۔ دلاہو غاجیکول اور وال کہتے ہیں اور وال جو کاکائی میں
 بانخار بضم اول۔ ایک شہر قلات کے قریب ہے جس کو سکندر نے آباد
 کیا تھا۔ اصل میں یہ لفظ بن غاری ہے۔ اور وہ قحط و خشک و کم کہتے ہیں۔
 نظامی۔ بن غار خاندان شہنشاہ بنام آن بن غار بلخار شہر
 بلا در بفتح اول ایک۔ وخت ہے جس کو ہندی میں بھلا واکتے ہیں
 بھل اسکا دو این شہر ہے۔
 بلور۔ بکسر اول۔ مشہور پتھر ہے۔ شیشہ و شفاف۔
 باغ۔ بانغ و علامے بنی اسیریل میں۔ سے ایک شخص مستحباب لدیات تھا۔
 اسنے اپنے نفس کی خواہش سے موسیقی علیہ السلام کے حق میں بد دعا کی کہ وہی
 اسکی سب سے جانیں میں تہنگل میں مگر گردان سے۔ آخر عا۔ یوشع
 علیہ السلام اسکا ایمان سلیمان اسکا نام معلوم اسکا باگیا نام باغور تھا۔
 بلار بفتح اول۔ ایک خاندان وخت کی جڑ ہے جسکو کسی سی نشان
 کہتے ہیں گرسر کہ کے ساتھ ملا کر دوا و الشعلب پر گامین مفید ہے۔
 بلقدیر۔ بضم اول۔ ملحد۔ بدین و بے دیانت۔
 بلند نظر۔ عالی ہمت۔ و سختی و جواو۔
 بلا شریعہ بفتح اول۔ بے قریب و بے جہت و بے سبب۔
 بلا یہ قز۔ بفتح اول۔ ایک قسم کا بر شہم ہے۔
 باموس۔ بفتح اول۔ ایک قسم کی ششاش ہے جسکو خشاش بڑی
 کہتے ہیں۔ اور ایک قسم کی پیاز صحرانی جسکو بصل الریز بولتے ہیں
 بولتے ہیں۔ گرم خشک ہے۔
 بلتیس۔ بکسر اول۔ ایک دو کا نام ہے۔
 بلتس۔ بضم اول۔ عدس جسکو بلن یا زادی بکے نون بھی لکھتے ہیں
 بلتیس۔ نام ایک عورت کا کہ شہر سیا کی فرمان نواحی اور
 سلیمان علیہ السلام نے اسکو مع تخت اپنی خدمت میں بلایا۔
 بلکس۔ بکسر اول۔ مسو لوہا۔ جسکو ہندی میں منڈیر کہتے ہیں
 بلوس۔ بفتح اول۔ چرب زبان۔ فری مکار۔
 بلوسیطوس۔ بفتح اول۔ انار کے پھول۔

بلیناس۔ یہ حکیم سکندر رومی کا مشہور طبیب تھا۔
 بلیاش۔ بفتح اول۔ نام بادشاہ خوانزم۔
 بلاش۔ بفتح اول۔ فارس کا ایک بادشاہ فیروز شاہ کا بیٹا تھا
 سلطان ملک شاہ اسکو لیتے تھے۔
 بلوط۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ ایک نخت ہے جسکے تخم کو جفت بلوط
 کہتے ہیں اور ہندی میں اسکو مینا سپاری کہتے ہیں۔
 بلع۔ بفتح اول۔ نکل جانا۔ گلے سے امانا۔
 بلع۔ بفتح اول۔ رساندن یعنی ہونچانا۔
 بلع۔ بفتح اول۔ ہونچا ہوا۔ علم و فضل کے کمال تک۔
 بلع۔ بفتح اول۔ رسید یعنی ہونچا۔ معدی۔ بلع اعلیٰ کمال۔
 بلع۔ بفتح اول۔ ہونچا۔ ہونا۔ ہونچا۔ ہونا۔
 بلوق۔ بضم اول۔ چشمہ پانی کا۔ نام ایک زیور کا جو عورتیں ناک
 میں بٹتی ہیں۔
 بلواق۔ بضم اول۔ شور و غوغا۔ فتنہ و فساد۔
 بلک۔ بکسر اول و فتح لام جسکے دیکھنے سے انسان خوش ہو۔
 سوغات و تحفہ جو دوست و دوست کو بھیجا ہے۔ لوسہر کیا ہے۔ اوتارہ۔
 ملک۔ بکسر اول۔ بیعت کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ بکسر اول۔
 ملک۔ بکسر اول۔ سکون لام۔ آگ کا شرارہ۔
 ملک۔ بفتح اول۔ بڑی بڑی آنکھیں جو باہر نکلی پڑتی ہوں۔
 بلارک۔ بفتح اول۔ جو ہر قار ملوار۔ اور تلوار کے جوہر۔
 بلساک۔ بفتح اول۔ صین۔ جانور ہے جسکو فارس میں نطاق کہتے ہیں
 بلسک۔ بفتح اول۔ وینج لوسے کی جسکے ساتھ گوشت تنور میں
 رکھ کر کھون لیتے ہیں۔ اور کباب کی سیخ۔
 بلک۔ بکسر اول و فتح ہر دو کاف۔ گرم دودھ۔ لوسہر لاکم
 بانی جسکو شیر گرم کہتے ہیں۔
 بلکنوک۔ بضم اول۔ کوئی چیز عجیب و غریب۔
 بلقوب۔ بضم اول۔ شراب پینے کا پیالہ۔
 بل۔ بفتح اول۔ عربی لفظ ہے۔ و ترقی و اضرب کے نام ہے۔ ان لاریس
 اسپر زیادہ کہے بلکہ لکھتے ہیں۔ اوپا نون کا پاشنا یعنی اڑی کی ہڈی
 بل۔ بضم اول۔ صحت جناح بلوس۔
 بل۔ بکسر اول۔ نام ایک بھل کا ہے جسکو ایرانی زبان ہندی کہتے ہیں
 اور شیرازی بل شیون بولتے ہیں۔ اور عربی میں طرٹوٹ۔

بلال - بفتح اول - آذربویہ - اور وہ ایک فارواریات کی جڑ ہے
جسکو انسان و چوبک انسان کہتے ہیں -

بلال - بکسر اول - نام موزون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حراغ الدین
روشن غم نہیں گریو سیرہ کانگ پندہ روشن چاہئے مثل بلال -
بلبل بفتح ہر دو با محقق ببلہ یعنی کوزہ جسکو ٹوٹی لگی ہوئی ہو -
بلبل بضم ہر دو با مشور جانور ہے جسکو عند لب بھی کہتے ہیں یوحید
زکشن بہ بند جو رخت سفر گل نہ بلبل نشیند در باغیہ حاصل -

بلبلکل - بفتح اول - آب نیم گرم -
بلال - بفتح جمع بلبل - جو مشور پرند ہے - جمع بلبل یعنی کوزہ ٹوٹی آ
بلبل آمل و طالب آملی - شاعر کا لقب ہے -

بلبال - ہر دو باے موحده - اندہ و غم -
بلبل - بفتح جمع غم و تری جو پانی سے پیدا ہو -
بلغم - بفتح اول و تیسرے حرف غین - باعوز زہد کے باک نام ہے جسے
موسیٰ علیہ السلام پر بد دعا کر کے اپنا ایمان سب کیا -

بلغم - ایک غلط انسان کے جسم کے چار اخلاط - صفرا و سودا و
خون و بلغم - سے جو محمد انور - چاندی اور سونا بلغم آدمی کے
واسطے ہر زندگی مشکل ہے یہ بلغم اگر بڑھ جائیگا -

بلغم بفتح اول - فلاں جس سے چھ چلائے ہیں ہندوئیں سکولہانی کہتے ہیں
بلہا ساعون - بفتح اول کا شاعر کے پاس ایک ہزار اخلاطہ افزایا تھا -
بلبل - بفتح ہر دو با مشور سبزہ ہے - اور عربی میں بلقہ کہتے
اسکو کہتے ہیں -

بلسان - بفتح اول - یہ دخت مصر میں ہے اسکی ہر ایک تہی سے تل لیا
جاتا ہے لوہے کے شتر سے اسکی تہی میں شکان کر دیئے ہیں نور و نکلنا
شروع ہو جاتا ہے وہ تل ششون میں لے لیا جاتا ہے اگر ایک قطرہ تل کھو دے
ٹالین تو فوراً چم جاتا ہے - پانی میں ڈالیں تو پانی دودھ کی طرح سفید جاتا
ہے عربی میں اسکو دہن بلسان کہتے ہیں - مصر میں جس جگہ یہ پیدا ہوتا ہے
اُس مقام کو عین الشمس کہتے ہیں - اسی جگہ ذرعون کا باغ تھا - ظہور
دخت کا حضرت عیسیٰ کے معجزہ سے ہوا - اس کے تخم کو جب بلسان
کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے - بید بخیر کو بھی بلسان کہتے ہیں
اور نیز نام ایک وایت کا -

بلطان - بفتح اول - نام ایک سبزہ کا ہے جسکو ہندی میں چو لائی کہتے ہیں
بلکن - بفتح اول - ہوار کی مندر ہے -
بلمون - بفتح اول - سانچہ جنگی جسکو عربی میں غرچہ بی کہتے ہیں -

بلندین - بفتح اول - گھر کی دہلیز کی کڑیاں -
بلونق - بضم اول - بندہ غلام - زرخرید -

بلدان - بفتح اول - اور تیسرے حرف یاے تحتانی خطہ کا ذرون میں
ایک بستی ہے اور دیہاتے کرام کی قبریں وہاں بہت ہیں - کہتے ہیں کہ
بلدان خضر علیہ السلام کا نام ہے - اور یہ کانوں خضر نے آباد کر کے
نام اسکا اپنے نام پر رکھا -

بلدان - بہت سے شہر جمع بلد کی -
بلبان - بفتح ہر دو با - نام ایک سان کا ہے جو با تھ اور منہ سے
بجایا جاتا ہے ہندی میں اسکو منہ جنگ کہتے ہیں -

بلگردان - قربان و تصدق -
بلسن - بضم اول ایک غلہ کا نام ہے جسکو عربی میں عدس کہتے ہیں
بلاد - بفتح اول اور چوتھا حرف دال - آدمی بدکار و مفسد و مفتن -

بلایہ - بفتح اول - نابکار و تباہ کار و فاحش -
بلباہ - بفتح ہر دو با مسکہ جسکو ہندی میں کھن کہتے ہیں -
بلباہ - بفتح ہر دو با کوزہ ٹوٹی واری و دوا اور نضری اور غم و پریشانی -

بلدہ - بفتح اول - شہر بستی - اور نام کبھیوں منزل کا منازلی فہرستہ اور
نام بلدی حجاز و حبشہ آدم علیہ السلام کا -
بلغونہ - بضم اول - گلو نہ جو عورتیں جہرہ پر ملتی ہیں -

بلکا مہ - بضم اول - آدمی نہایت حرفیں - اور مطلب کا دوست -
بلغم - بفتح اول - آدمی دراز ریش -
بلوانہ - بفتح اول - رتاج ایک مشور پرندہ ہے جسکو عربی میں خطا کہتے ہیں -

بلبلہ - بفتح اول ایک پھل و اس میں تل ہے جسکو ہندی میں بھیر کہتے
ہیں اور عربی میں بلبلج کہتے ہیں -
بلایہ - بفتح اول - آزار و رنج -

بلغم - بفتح اول و دوم و سوم - وہ علامت جو کتاب کی صحت کے
ورق پر کردی جاتی ہے کہ اس مقام تک صحیح ہو چکی ہے -
بلغم - بفتح اول و سکون ثانی محقق بلا محنت -

بلہ - بضم اول و سکون ثانی ابلہ کی جمع ہے کہنے لوگ -
بلوہ - بفتح اول سکون ثانی - آزار و بے سختی - رنج و بلا و مشورہ -
بلوہ - بضم اول ایک رخت کا نام ہے جسکی چھال سے چمڑا لگ جاتا ہے -

بلے - بان - بان جی - بان صاحب -
بلبلانی - ہر دو با شکر کون کے ایک کھانے کا نام ہے - اور قسم
ایک حلوہ کی ہے -

بابا بامی

بکم - بفتح اول - وہ مولیٰ آواز جو طبلہ فقارہ سے لکھے مقابل زیر کے جو باریک آواز کو کہتے ہیں۔

بابا بون

بنّا بفتح اول - تشدید ثانی - معمار - کھرنکے والا بنیاد رکھنے والا۔
بنّا - بکسر اول - عمارت بنیاد - نیو سعدی - بنا گرد و مان اور لشکر نوخت - ہم ازہر و ریش شب خانہ ساخت۔

بنّا - بفتح ہر دو باے - مہرہ - ایک ش کا نام ہے جو درخت بلم کے پھل کو جو ش ویکر لکاتے ہیں۔

بنطاسیا - بکسر اول - یونانی زبان میں جس شرک کو کہتے ہیں جو ہماری دبا طعی حسون میں ایک شرک جس ہے۔

بنت العنب - انگوری شراب۔

بنت - دختر بیٹی۔

بنات - بنیان - جمع بنت کہ ہے۔

بنوت - بفتح با و ضم نون - فرزند ہونا۔

بناست - بکسر اول - ایک گوند کا نام ہے جسکو نندر کہتے ہیں۔

بنج - بفتح اول - میرج - بکسر اول - رنگ ناری میں خراسانی جو اس کو کہتے ہیں اور یہ رنگ جسکو بنکی گھوٹ کہتے ہیں اسکو قنب کہتے ہیں۔

بند - بند - بندھن - بدن کا جوڑو مکرو فریب تدبیر فوائد کشی و زخرو قفل و بند قبا اور بانی کا بند میر سید علی سید مخلص - خوش آن ساعت کہ بینم در کنز جایش را - چو ل داگرہ با شتم غنچہ بند قبایش را۔

بنیاد - نیو - جو - اصل۔

بند او - بنیاد و پشتیبان۔

بنلا و - بضم اول - بنائے عمارت و دیوار و پشتیبان۔

بندر بفتح اول - وہ موقع جہاں سمندر کے کنارے لشتیان و جہاز ٹھہرتے ہیں مثل - بندر سورت و بندر بمبئی وغیرہ۔

بنادر - بفتح اول - جمع بندر کہ ہے۔

بنصر - بکسر اول - وہ آنکھی جو وسطی اور خضر میں ہے۔

بنی نوع بشر - فرزندان جس یعنی سب آدمی۔

بنی عامر - عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

بنیابر - اسواسطے - اس سبب۔

بنکر بفتح اول - ایک وہاں جسکو بستان کہتے ہیں ہندی میں ہوتا ہے۔

بندار بضم اول - ایک قدیمی شاعر کا نام ہے جو صاحب لکشت بخت

بندر - وہ رسی جس سے توڑا اور چھٹی دیکھ سیتے ہیں۔

بندر بفتح اول - جوال ووز جو جوال و توڑا وغیرہ بناتا ہے۔

بنیز - بفتح اول و کسر ثانی - جلدی اور تستانی۔

بنائش - بروزن رنجش - کبیر کے متعلق ایک ملک ہے۔

بنفش - رنگ کبود یعنی نیلا رنگ۔

بنات النعش - ستاروں کے ایک مجموعہ کا نام ہے جو آسمان پر ہے۔

بنوماش - غلہ ہنر رنگ یعنی مونگ۔

بنلغ - بفتح اول کجا سوت اور تار عبا بوت - ایک شوہر کی دو عورتیں اور نمشی اور کاتب اور لکری سوت کی۔

بند و رخ - وہ بند جو دریا پر باندھا جائے لکڑی اور گھاس اور مٹی وغیرہ۔

بندوق - بفتح اول - تفنگ جس سے گولی چلائی جاتی ہے یا خود بندوق سے جسکے معنی غلولہ کے ہیں۔

بنادق - بندوق کی جمع ہے۔

بندق - بضم اول - مٹی کا غلولہ۔

بنایان فلک - عقول عشرہ۔

بنک - بر وزن بگ - ہنر بھنگ جو مشہور ہے اور نام بنگا رکھا۔

بنجشک - بضم اول - بھنگ یعنی چڑیا۔

بنجک - بضم اول - دھنی ہوئی روٹی کا کالہ۔

بنک - بضم اول و فتح نون - درخت کو جگہ نشان اثر و سرخ۔

بنک - بضم اول - کیکر کی جڑ کی چھال جو درد اسن عمل ہے۔

بنک - بضم اول - ایک پترا ہے اطلس و زرقفت۔

بنک - بضم اول - ایک میوہ مغزدار کا نام ہے۔

بنیک - بفتح اول - ناکارہ ابریشم۔

بنی اسرائیل - یعقوب علیہ السلام کی اولاد بنی یعنی اولاد۔

بنیل - بفتح ہر دو بکسر ترش و ہر جنر جو ترش یعنی کھٹی ہو۔

بنی تمیم - عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

بنت الکیم - شراب انگور کی - اور کرم بفتح کان و سکون را۔

دزخ انگور کو کہتے ہیں۔

بنام - بکسر اول - ہنام یعنی ایک نام کے دشمن جسکو ترکی میں

اداش کہتے ہیں۔

بن - درخت سے درخت - بنیاد و خوشہ خرابا و یا بان ہر جنر او۔

نام ایک ختم کا جسکو قوہ کہتے ہیں اور نام ایک کا جسکو ترکی میں بنام

اور عربی میں جبہ الخطۃ ابولتے ہیں۔ سعدی کی بر سر شریح میں

میں بریدہ خداداد بستان نگہ کردہ دیدہ

بنوکان۔ بکسر اول۔ پیالہ معربہ اسکا فنی ان ہے۔

بنوکان۔ بضم اول۔ تہذیب کی جو ایک کتاب ہے ایران میں مشہور ہے۔

بنکن۔ بفتح اول۔ زمینداران کا وہ آقا جس سے زمین عوارز زمین

بنیمیں۔ بفتح اول۔ زمینداران کا وہ آقا جس سے زمین عوارز زمین

بنوان۔ بفتح اول۔ زراعت کا محافظ۔ جو لدا اور گنجان میں ہے۔

بنیسان۔ بضم اول۔ گھر کی بنیاد اور نام لہان کے وطن کا پانی

نور قریح تھا۔ اور حضرت رسول مقبول سرور عالم صلی اللہ علیہ

وسلم کے قدم کی برکت سے پانی میٹھا ہو گیا۔

بن۔ بیاءوت۔ ناریسی پسر فرزند۔

بنایان۔ بفتح اول۔ وندید ثانی۔ محارک۔

بنون۔ بہت سے بیٹے۔ اولاد۔ فرزند۔

بنین۔ بہت سے بیٹے اور اولاد۔ فرزند۔

بنان۔ بفتح اول۔ سرانگستان۔ جمع بنانہ۔

بنیامین۔ برزن السوفیل۔ نام پسر یعقوب علیہ السلام جو جنتی بھائی

ہاں اور بان کی طرف سے یوسف علیہ السلام کا تھا۔

بنگو۔ بفتح اول۔ اسغول۔ جسکو بذر قوطو کہتے ہیں۔

بنو۔ بفتح اول۔ ہر ایک فخر کا خروار و ہار سر چیز کا۔

بنگاہ۔ بضم اول۔ گھر۔ اور گھر کا اسباب اور گھر کے لوگ۔

بنیہ۔ بضم اول۔ سکون نوں بنیاد اور جو بدیش و راوی کی شہرت

بنیہ۔ بفتح اول۔ دکن نوں وندیدیا سے تھائی۔ کعبہ معطر۔

نہدہ۔ بفتح اول۔ باند و قید و زرخیز عداوم تا بعد از مولف۔

سر نہد زبندی کردن۔ اہل دل مرد حق خدا بندہ۔

بنفشہ۔ بفتح اول۔ ایک گھاس دوامین شعل ہر شاخیں

اسکی باریک اور بھول نیلے ہوتے ہیں۔

بنانہ۔ بفتح اول۔ سرانگشت۔ انگلیوں کے سر۔

بنہ۔ بضم اول۔ رخت۔ اور گھر کا اسباب۔ نظامی۔ نہ لب

زین کوئی ہفتاد راہ۔ ہفت قسم فلک۔ بزدہ بارگاہ۔

بنی شہید۔ عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

بنو مہ۔ نام ایک نبات کا ہے جو کثوف کی طرح اسکی من رخت ہو

و باوام و بد انحر مرطہ جانی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے۔

بنچہ۔ بضم اول۔ اہل حرفت لوگ۔

بندمہ۔ بفتح اول۔ گریبان کا نگہ۔

بنجرہ۔ بفتح اول۔ صبر و در پچ جو گھر کی دیوار میں بازار اور کوہ

کی طرف رکھیں۔

بنقہ۔ بفتح اول۔ ایک غلہ حدس کی طرح ہوتا ہے۔

بنگرہ۔ بکسر اول۔ کچے سوت کی لکڑی جو نیکے پر ہو۔

بنگرہ۔ بفتح اول۔ وہ راگ جو عورتیں گا کر کچھ کورونے سے چٹا

کرائی اور سلائی ہیں۔

بنورہ۔ بفتح اول۔ دیوار و عمارت۔

بنوسیاہ۔ بضم اول۔ غلہ ماش۔

بنونخلہ۔ حدس کھوئی جسکو مرغیز بھی کہتے ہیں۔

بنوہ۔ بضم اول۔ خرمن غلہ اور گھاس وغیرہ کا۔

بنی۔ بکسر ان یعنی بیٹے اور اولاد۔

بنیدی۔ قیدی۔

بندی۔ غلامی۔ خد شکناری۔ عبادت۔

بنائی۔ بنیاد۔ دیوار۔ مکان۔

بنی ط۔ عرب میں ایک قبیلہ ہے جس میں سے عاتق بنی تھا۔

بندن ہندی۔ یہ ایک پھل فندق کی مقدار پر ہوتا ہے جسکو کہتے

ہیں آنکھوں کی روشنی کے لیے سرسہ پن ملا کر آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

بابا واو

بویا۔ بضم اول۔ وہ چیز جو خوشبو ہو یا بدبو۔

بویا سینا۔ یہ ایک مشہور حکیم صاحب کمال تھا۔ اسکا باب بلخ میں

زہتا تھا نوح بن منصور بادشاہ کے وقت ہجرا میں گیا وہاں ہی

ابو علی پیدا ہوا۔ بارہ برس کی عمر میں اسنے علوم عقلیہ و نقلیہ سے

ذاعت پائی شمس الدہ کے دربار میں اسنے وزارت پائی اٹھا و کتب میں

مثل شدت و اصل محصول و قانون وغیرہ تصنیف کیں شمس نے وفات ہوا۔

بوالعلاء خاقانی کے باب کے استاد کا نام ہے۔

بوالہجاء۔ کینت حضرت علی علیہ السلام۔

بوجنا۔ کینت یحییٰ بنی علیہ السلام۔

بوریا۔ جانی جو مشہور فریش ہے مولف سلطان ابوالنظر بنی

باش + ر و قاعت کن لغزش بوریا + سعدی۔ بویا بان گرچہ

بافندہ ست + نہ برندش بکار گاہ حریر۔

بویا بہر دوا۔ وہ آتش جو ہائی یکے کے گوشت سے بکاتے ہیں۔

بوجا۔ شندی زبان میں باورنگ کو کہتے ہیں جسکو عربی میں بخار

بوجا۔ شندی زبان میں باورنگ کو کہتے ہیں جسکو عربی میں بخار

لور ہندی میں گہرا بولنے ہیں۔

بوجا۔ یونانی میں ایک گھاس کا نام ہے جسکو فارسی میں باوین کہتے ہیں۔ اور اسکی جڑ کو جودار۔

بجواب۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ دربان۔ جو کداری صاحب۔
بولیب۔ یہ شخص حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا اور دشمن تھا۔ اصل نام اسکا جود اعززی بسبب عداوت حضرت شاہ صالح کے اس خطاب سے خدا نے اسکو مخی طلب کیا۔
بجواب۔ عجب چیز جسکو دیگر کتب میں آئین۔

بوتراب۔ کنیت حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی ہے ایک شخص علی بن ابی طالب کی زمین پر بسنے لگے جسکو مدد کر دیا تو خدا نے اسکو علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے اور فرمایا تم باو تراب ساٹھ سو مٹی کے باپ اس روز سے حضرت علی کی کنیت قرار پائی اور حضرت اس پر فرما کر کہ تم نے ظلم یا نفاق سے اگر کسی کو چاہتا ہے بغیر دولت و جناب سے کر کے دینہ خلاص ہیں + صدق دل سے خاک کسے باو تراب +
بو طالب۔ حضرت مرتضیٰ علی کے والد کا نام ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا تھے۔

بوب۔ بضم اول۔ گھر کا فرش۔

بوشاسب۔ خواب دیکھنا۔ جسکو عربی میں رویا کہتے ہیں۔
بواغث۔ جمع باعث کی بہت سے سبب۔

بوج۔ بفتح اول۔ خود نمائی و خود پرستی۔

بوج۔ بضم اول۔ منہ کے اندر کا حصہ۔ تاو زبان دانست غیر۔
بوشیخ۔ عربی توشیح جو ایک قصبہ خراسان میں ہے۔

بوجج۔ بضم اول۔ ایک سیاہ تخم ہے جسکو فارسی میں شونیز اور ہندی میں کلونکی کہتے ہیں۔

بوزید۔ ایک ولی کامل شہر سلطام میں تھے۔

بوسید۔ یہ بزرگ پیر طریقت حضرت خوث اللہ اعظم محبوب جانی قطب ربانی سید شیخ سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی تھے۔
بور۔ بکر اول۔ ترشی اور ہر ایک ترش چیز۔

بور۔ بضم اول۔ ہر ایک موحدہ بابل و شہر ہے۔ قندسب بھی کہتے ہیں۔
بور کند۔ بضم اول۔ لیوان۔ اور گھر کا صحن۔

بود و نابود۔ ہستی و نیستی۔ عدم و وجود یا بیات و بود و شک و لا یب موجود نہ بد و نیک بود و نابود + ہر مذہب ملت بشریہ و مقصود ہی تو سب ہی تو موجود۔

بوشاو۔ بفتح اول۔ شلغم۔

بوند۔ بضم اول۔ آہستگی و تحمل۔

بوند۔ بفتح اول۔ تنگ و مغرور و صاحب نفوت۔

بوتیمار۔ بضم اول۔ متحد و بے دین و بید یا نیت۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ راز گردن دیا کے کنارے ہوتا ہے۔

بوس۔ بضم اول و سکون و او مجہول و مخففت بوسہ جسکو عربی میں قبلہ کہتے ہیں۔ سعدی۔ اشبہ بالوقت منو اندامین خوس عشاق نس نکرہ ہنوز اگر کنار بوس۔

بوفراس۔ کینت فرزوق شاعر۔
بوفیس۔ کینت مغنمہ کے قرب میں ایک پہاڑ ہے۔

بوالہوس۔ صاحب حرص و ہوا۔
بواہس۔ بفتح اول۔ ریخ و آزار دہن۔

بویاس۔ بضم اول ہمیشہ و ندیم۔

بوش۔ بضم اول۔ ہستی و عالم اچا۔
بورلش۔ بضم اول۔ ایک جو کلام ہر جسکو یونانی میں فریسا کہتے ہیں اور عربی میں جوالنور کہتے ہیں کہ اسکی طبیعت بوش بوش بفتح اول و کسر ثانی فادریونا۔ تدرت رکھنا۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ کوفہ و خود نمائی اور دہ درویش جو بہت خیال رکھتا ہو اور سکار و آوارہ آدمی۔ ادبائے اسکی جمع ہے۔
بوش۔ بضم اول و سکون ثانی۔ یہ ایک نبات کوہ و سینہ بلند و بڑا ہے جس میں پہاڑی ہے اسکی اکو بوش رہند کہتے ہیں۔ یہ کثر و درہنہ عمل ہے۔

بوشاف۔ ایک دوائے مجنون کا نام ہے۔

بوشلاف۔ کینت سلطان عین کی۔

بوشلی دقاق۔ ایک شاعر کا نام ہے۔

بوارق۔ جمع ہارقہ۔ روغنیاں و چمکاسی۔

بوق۔ شمنائی و شام جو ہندو بجاتے ہیں۔

بورق۔ ایک قسم کی آتش ہے۔

بوسحاق۔ فیروزہ کی کان کا نام ہے۔ اور نام ایک شاعر کا۔

بویک۔ بضم اول۔ ہر جو مشہور و جلالور ہے اور غوری کی اور دان دہی۔

بورق۔ قاضی خانہ کا رہبر و رہبر بھڑی جو اسکی ولی پرست و بانی ہے اور ایک قسم کا کھانا جسکو سنہو کہتے ہیں اور عربی میں نہایت دہیا کبار۔

بورنگ۔ بے بجان کو ہے جو ایک قسم کا پھول ہے۔

بوسلیک۔ بوسلیک کے بارہ مقامات سے ایک نام ہے جو ہر کونے پر ہے۔

بوک۔ شاید و غفر جسکو عربی میں عسی کہتے ہیں اور وہ مقام جس جگہ غلہ کا ذخیرہ ہو۔ اور آتش تر۔

بوکاک۔ ایک خود ازبودہ کا نام ہے۔

بولوک۔ ترکی میں شہر اور آسمان۔

بورق۔ وہ بھڑی جو مرد ہوا کے سبب اکثر جنون پر جاتی ہے۔

صاحب ہفت قلزم بورک کے معنی جو براے سما ہے ہر سی گھنٹی پر۔
بونیک۔ ایک سبزہ کا نام ہے جسکو ہادروہ کہتے ہیں۔
بوالفضول۔ ناکاہ و نالائق آدمی۔

بول۔ بفتح اول۔ پیشاب۔ موت۔

بوتم۔ بو او معروف۔ ترکی زبان میں بچہ۔

بوتمام۔ نام ایک عرب کے شاعر کا۔

بواجک۔ کینت ابو جہل۔

بوجم۔ گشہر شہلاپ میں ایک شخص تھا کہ اسکی مویوں کے ان سبزے تھے۔

بوم۔ بو او معروف۔ وہ زمین جہیں ہل نہ چلا یا گیا ہو اور نام ایک مشہور شخص جانور کا جسکو آتو بوسے میں و منزل اور جگہ اور مقام۔

داصل طینت و سرشت و طبیعت۔

بوقلمون۔ اقسام دیباے روم سے ایک کپڑا ہے جو ہر لحظہ سے اور سی رنگ نظر آتا ہے۔ اور عربہ جو ایک جانور ہے جو بھی ایک گھوڑی۔

بن بت سے رنگ بدلتا ہر دم۔

بوجسن۔ لقب حضرت مرثی علی کہ شرف کے باپ تھے۔

بول۔ بضم و فتح اول۔ جدائی و دوری و تفاوت۔

بوشان۔ بارغ جس جگہ بھولوں کی بو ہو شجر گل اور درخت۔

سوس بوشانی۔ بوشی خوشفل بند و ستان۔

بوعدان۔ قلندر کی گہالی کا برتن۔

بواطن۔ جمع باطن کی۔

بوان۔ نام ایک ولایت کا جہاں انار و انگور بہت ہے۔

بوزیدان۔ نام ایک ماہی جو مصر سے لاکھائے ہیں بدن کوہہ فریب کرتی ہے۔

بوغاصصن۔ یونانی میں ایک دو اکا نام ہے جسکو عربی میں لسان ثور اور فارسی میں گاؤ زبان کہتے ہیں۔

بوکان۔ بچہ دان و زہان اور عورت کا دم۔

بولوبودبول۔ ہر مسہ حرکات ہائے موحہ۔ یونانی میں ایک کونہ کا نام ہے جسکو عربی میں کیشرا لاجل اور سفاح کہتے ہیں اور عربی اسکی بھی بہت سے پانوں والا ہے۔

بواطر بخون۔ یونانی میں ہے اسکی کثیر الشعر یعنی بہت سے بالوں والا ہے۔ فارسی میں اسکا نام برسیا و شان ہے۔

بوماوران و بوماوان۔ یہ ایک گھاس نیلے رنگ کی اور بڑی ہے عربی میں اسکو ضیقوم کہتے ہیں اور دو ان میں مستعمل ہے۔

بومسن۔ یونانی زبان میں بھونچال کو کہتے ہیں جسے کانپنا زبیل کہتے ہیں۔

لوسیدہ بہت پر افروز۔

یوحنفہ۔ کینت حضرت امام عقیل کو فی رضی اللہ عنہ کی۔

بول سہری یہ ایک درخت اور سہری لہتے ہیں۔

نوائی۔ جمع باقی بہت سے بائیات۔

ہوادمی۔ جمع ہادیہ بہت سے جہل۔

بہا۔۔ لفتح۔ عربی میں روشنی اور فطرتی من قیمت و شرح۔

بہشت۔ بفتح لول۔ خوشی و تازگی و زیبائش اور جود و

بضم اول پڑھتے ہیں غلط ہے۔

بہشت۔ جہنم اور حیرت و تحریر۔

بہت سے کسٹمرز نام لکھ کر دریا کا سرِ پنجاب کے پاس ویاؤں

میں سے افغان اسکالروں کی فہرست۔ سر پنجاب میں رہتا ہوا تھا۔

کے ساتھ بجاتا ہے جو علم ہی اس کو کتبہ ہیں۔

بہشت مشور لفظ اور دایہ جزا ایک بندہ کا سعدی

تہ آسانی اندہ خری + کہ بروغ نیستی نگہری۔

سید محمد رفیع خاں اول - خوش و خرم -

ہر راج۔ نام ایک بار شاہ گاہ۔

برج یقین اول درم نامہ جو شادیہ کہو نامیسا وہم حضرت خراب

بہج سینام ایک دو اکا ہر جو ہر ہے تلاتے سن فارسی میں سکد

بوزیجان کہتے ہیں اور تازی میں بجل۔

بہر محراب فتح لوق حرب بہر مہ جیکو ہند میں بد مشک کتے میں لوریہ

ایک سو بیسویں غرق اسکا دو امین استعمال کیا جاتا ہے۔

بہرج۔ بکسر اول ایک دو اور جبکہ ہندی میں کنیر لیتے ہیں

نیلا بلور ہو مشہور ٹیکسٹری۔

بہارِ حیرت۔ پانچویں آسمان پر ستارہ مرغِ زنگ جسکا سرخ و

بجز شرح۔ ایک مشہور دوا ہے۔

بہنو دو۔ نیکی۔ خوبی۔ بھلائی۔

بہزاد۔ یکسرا اول۔ نام ایک نقاش کا ہے جو شاہ اسماعیل

کے عہد میں استاد مشہور تھا نیز نام کھوڑے سیاوش بن لہیا و گرا

بہمن سقید - مشہور دوا ہے۔

بہمد۔ بفتح اول گشتانی۔ ایک اور لکنا نام جس سے پھر نونے
مین ہندی میں آسکو گتھی کہتے ہیں۔

بہار۔ فصل پر بیج کا موسم جب تک قناب برج محل میں پہنچے نام
آتشزدہ و نام بخانہ اور نام ایک شخص کیڑے کا۔ آگنا اور بھونا
بھولوں کا۔ اور نام ایک بھول کا جسکو گل کا و چشم کہتے ہیں۔ اور نام
ایک جزیرہ کا و بکسر اول نام ایک خط کا جو ہندوستان میں تشر و بار
گل منہ و ام ستم جو باغبان + بیل زارست و رنگہ ازاد و آشیان +
بھاوہر۔ بفتح اول و ضم دال مرد شجاع یہ لفظ ترکی ہے معرقی و عربی
شہیدہ ام کہ بت تو بہادرست + آری بہادرست ولی بی بہادرست
بہیر۔ بروزن فقر بہوم و مجمع ہا زدی لشکر اور فوج۔

بہر۔ بہت اچھا بہت مناسب۔

بہر۔ واسطی اور نصیب و قسمت و حصہ۔

بہار۔ بہت قیمتی چیز۔

بہرام گوریلان کے بادشاہ پسر زبرد کا نام ہے چونکہ وہ گورنر کا
لشکار لڑا کرتا تھا اسلئے بہرام گوریشور ہوا۔

بہور۔ علم اول۔ ہندی زبان میں آنگہ جسکو فارسی میں چشم
ولی میں عین کہتے ہیں۔

بہار۔ بکسر اول و اصل گھوڑا۔

بہروز۔ بکسر اول ایک نصیب و برتورینا جو مشہور تھوڑے
بہش۔ بفتح اول۔ اس وقت کے میوسے کا نام ہے جسکی مستی
سے عقل ازرق پیدا ہوتا ہے جب تک یہ میوہ تر رہتا ہے اسکو بہش
کہتے ہیں۔ خشک ہو تو دلیل بولتے ہیں۔

بہق۔ بفتح اول ایک بیماری جلدی ہے جس سے بدن پر
وہش کے پڑ جاتے ہیں۔

بہترک۔ باریبوں کے حساب میں یہ ایک سال تیرو مہینے ترش
انہیں کے بعد آتا ہے۔ اور جس بادشاہ کے وقت یہ سال آسکو
بڑا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے چنانچہ نویروان کے عہد میں یہ سال آیا۔
بہرک۔ بفتح اول۔ بیم و غم و حرکت۔

بہک۔ بفتح اول وہ بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑتے
ہیں عرب اسکا بہق ہے۔

بہحال۔ بہرہات میں۔ بہرہفت۔ فیہرہ عبادت بن رہو نائل
بہحال + بہروز و بہواہ و بہر سال۔

بہلول۔ مروندان رویشولے قوم و غلار اور نام ایک ترک۔

بہل۔ بکسر تن۔ چوڑ صیغہ امر بیدن سے۔
بہرام محل۔ بفتح تائے فوقاتی۔ وہ مینار جو بہرام جوین نے شہر
نشان میں بنایا تھا۔

بہرام۔ نام عراق کے بادشاہ کا جو بڑا عادل و سخی تھا اور نام ستارہ
مرج جو باخوین آسان پر ہے اور بیسویں تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی
سپہ سالار بہروز بن نو شیر فان صفدر لہاوری فوقاتی۔

ز دنیا ہر کہ رفت آخر ز بہر نیک و بد و ہر خاص و ہر عام + جو
نام از جہاں چو سے نہ بر فندہ نہاں آسکند روقار و بہرام نہ
بہا کیم۔ چاربا سے مثل سپ خست و فو۔ جمع بہمد جسکے معنی
چار باب کے ہیں۔ فرید الدین عطار سدو کہم خور کہ چہ صایم مستی
چو مخور تا آخر بہا کیم مستی +

بہیم۔ محن و صنف و ہا لافانہ اور نام ایک راجہ کا ہند کے رجاؤں
میں سے اور نام ایک گھوڑے کا۔

بہ آفرین۔ اسفندیار بادشاہ کی بہن کا نام تھا جسکو چاہا سنے
اسکر کے روین و زمین رکھا تھا اسفندیار وہاں گیا اور کہا
کو قتل کیا بہن کو قید سے چھڑایا۔

بہا میں۔ بہار کی فصل۔ بھولوں کا موسم۔

بہار ان۔ بہار کا موسم۔

بہرام جوین۔ یہ شخص بہروز بن نویروان کے لشکر کا سپہ سالار تھا
چونکہ نہ آستا لہذا اور بدن لاغر تھا اس لیے بہرام جوین کہلاتے تھے
بہرامن و بہرامان کل ہفتر کو تب کے بھول اور قسم کب
رفسے کی جسکو ہانڈہ ابریشمی کہتے ہیں اور قسم یا قوت سرخ اور
وہ گھگھو جو عورتیں منہ چلاتی ہیں۔

بہرین۔ بختا و قسم یا قوت سرخ۔

بہستان۔ نام ایک ملک کا۔

بہتر میں۔ بہتر بہتر۔ سب سے اچھا۔ اچھوں میں سے۔
بہستان۔ بضم اول کسی کو جو بولی تھمت لگانا۔ افزا باندھنا۔

بہمن۔ بفتح اول نام ایک شمسی مہینے کا جس میں قناب برج و ثور
ہوا اور نام دوسرے روز کا مہینے شمسی سے اور نام ایک شہ کا جو
عقل محل کہتے ہیں۔ اور نام ایک بادشاہ کا جو اسفندیار کہلاتا تھا اور نام
ایک واکا یعنی تہرج غ و بہمن مہینہ اور نام ایک پردہ کو مہینے کا جو
بیج دینا کہ دینا جلیج + مع مال و ملک عز و عا و ہفت کیا و
ورنم از جہاں + رفت زان و بہمن و اسفندیار +

بھو لفتح اول۔ بڑا مکان۔ عالی شان جوی۔

بہ۔ بہتر بہت اچھا اور نام ایک میوہ کا۔

بہار خانہ۔ تہخانہ۔ کیونکہ بہار کے معنی بہت کے ہیں۔

بہر آمہ۔ درخت بہت شک پرکھ اور پھل بھی جو بہتر قسم کا ہے۔

بہر مہ۔ تھکانوں کا آؤراج جس سے لکڑی کو سوراخ کرتے ہیں۔

برہم بھی اسکو کہتے ہیں۔

بہرہ۔ حصہ و نصیب۔

بہمنہ۔ لٹو جسکو پنجے پھراتے ہیں۔

بہمنچہ۔ ماہ بہمن کا دوسرا دن جس روز فارسی عید کرتے ہیں۔

بہنانشہ۔ لفتح اول۔ بوزنہ یعنی بندر جو مشہور جاناں ہے۔

بہنانشہ۔ بکسر اول۔ فلیج اور روغنی روٹی۔

بہینہ۔ بکسر اول ہفتہ کا دن اور زناوت و علاج رونی کے واسطے والا۔

بہراشہ۔ ٹوپی جسکا لہجہ دوہن سے ملتا ہے۔

بہیتہ۔ لفتح اول۔ روشن اور چمکتا ہوا۔

بہیمہ۔ بکسر اول۔ میوہ ہی۔

بہیمہ۔ چار پایہ۔ اونٹ۔ گھوڑا۔ گدھا وغیرہ۔

بہلہ۔ لفتح اول۔ چمڑے کا ستارہ جو میٹر کا رنگ پرکار کو ماتم پہنچاتا ہے۔

بہانہ جیلہ۔ مکر۔ فریب۔

بہیمی۔ چار پائے والی عادت یا خصلت۔

بہی۔ بکسر مین۔ ایک میوہ کا نام ہے۔ اور بھلائی۔

بہی۔ لفتح اول و کشرانی۔ روشن اور چمکتا ہوا۔ خوب زیبا۔

بہلری۔ بہادری۔ دلادری۔

بہشتی ہو۔ خوش صورت و خوب و سعیدی۔ نہ انجان تمو

منشور لم ای ہستی رو کہ یا خوشیتم در خیر می آید۔

بابا یامی مختاری

بیت الحلا۔ پاخانہ۔ منحت خانہ۔ رفع حاجت کا مقام۔

بیدار میدان اور یونہی اور ہلاک ہونا۔

بہتیا۔ لفتح اول۔ روشن اور چمکتا ہوا۔ اور آفتاب یا زام کی طرح

بنیوا۔ نفاس۔ تھکوت۔ بنے سامان۔

بیدیا۔ ایک ہندی حکیم کا نام ہے۔

بیا۔ آؤ صیفہ امر آدن اسے۔ اور بھڑ ہوا۔ اور گھر کا دروازہ۔

بیتا۔ ہندی زبان میں بہت۔ یعنی گھر۔

بید گیا۔ ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔

بیدلا۔ سخنان بے ربط و ہریان

بیر تو شہ۔ ہندی زبان میں خیار جبکہ فارسی میں باد رنگ

ہندی میں کھیر کہتے ہیں۔

بے سرو پا۔ بے سامان۔ بے سر۔ بے پریشان۔

بیلوا۔ دار و فردش۔ دوا نیچنے والا۔

بے محابا۔ بیدریغ و بے ترس۔

بہنا۔ دیکھنے والا۔ صاحب بصارت۔ اور ہندی زبان میں

نہینہ جبکہ فارسی میں ماہ۔ غنی میں شہر کہتے ہیں۔

بیور اسب۔ دس ہزار گھوڑا۔ یہ لقب ضی کا و شاہ کا تھا کہ

دس ہزار گھوڑا خاص سواری کا رکھتا تھا۔ بیور کے معنی دس

ہزار۔ اسب کے معنی گھوڑا۔

بیست۔ بروزن حبیب۔ بیس عدد۔ غنی عشق۔

بیوت بھیتین۔ جمع بیت بہت سے گھر۔

بہیات۔ لفتح اول۔ روشن کرنے والے اور گواہ روشن اور

روشن دلیلیں جمع بینہ کی نیز بہیات ایک قسم کا حساب عدد و

اسجد ہے۔ اور نام ہر ایک حرف کا باعتبار اسکے تلفظ کے

لیتے ہیں۔ دو حرفی حروف سے دو حرف لے کر پہلا حرف جو اسکا

مسمیٰ ترک کر دیتے ہیں دو دوسرے جو باقی رہتا ہے اسکے عدد لے

لیتے ہیں۔ اسی طرح تہ حرفی حروف سے پہلا چھوڑ کر دو باقی ماندہ کے

اعداد لیتے ہیں اس طرح کہ سین شین و عین و غین کے جو میں تین

حرف ہیں پہلا حرف چھوڑ کر یا اور تین کے ساتھ ساتھ محسوب

ہونگے۔ الف کے ایک سو دس۔ صاد اور فاد کے پانچ

باد۔ تا اور کا ایک ایک در ہر ایک حرف کے ابتدائی حرف کو

جب چھوڑ کر عدد نکالتے ہیں تو اسکو زبر کہتے ہیں۔

بیات۔ لفتح اول ڈھانی۔ مہبتی کے ایک نمونہ کا نام ہے اور ترکی

میں نام ایک قوم کا اور عربی میں رات کا وقت اور رات کی باقی ملی

نے خواست۔ بے تلاش و بے سوال۔ خود بخود

بہت۔ اپنے آپ کو ہی دینا۔ غلام و مطیع ہو جانا۔ مرید ہونا۔

بہتوت۔ لفتح اول۔ کسی کے گھر میں رات کا ٹھکانا۔

بیت گھر جبکہ فارسی میں بیت کہتے ہیں۔ شجر جبکہ مصرع نمونہ

بیت جہدائی و وفات و علم و عمل۔

بیت حمیت۔ بغیرت بیجا نے نرم سعدی میں آن بے محبت

راکھ کر گزیرا۔ بخدا ہر دور سے نیکی یعنی حق آسانی گزیرا خوشنیت را۔

بیطار۔ چار یا یون کا علاج کرنے والا طبیب۔
 بے روزگار۔ وہ شخص جو کوئی کسب نہ جانتا ہو۔
 آوارہ ام بس بفرارست۔ بہ بند زلف او بے روزگار مست۔
 بیدار۔ ہوشیار۔ دانا و عقلمند۔ یہ لفظ فحشہ کے مقابلہ میں ہے۔
 میسر۔ دلی جون و محنت بیدار داری بیان باشد کہ این کار داری میو
 شب ہمہ شب بزرگ و فکر گزار۔ دیدہ خوابیدہ دار و دل بیدار۔
 بیت المعمور۔ یہ ایک مسجد جو تھے آسمان پر زم و سبز و باقوت و سرخ
 سے بنی ہوئی مقابل کعبہ معظمہ کے ہے۔ پہلے زمین پر بھی۔ نوح علی
 طوفان کے وقت فرشتے اسکو اٹھا کر آسمان پر لے گئے۔
 بیدار بھر۔ ایک دخت ہے جسکو ازندہ کہتے ہیں اس کے چل کسل نکا کر
 دوا میں صرف ہوتا ہے۔

بیدار۔ بیائے مجھوں۔ دکن میں ایک شہر ہے۔
 بیدار۔ بکسر اول۔ عربی میں کنواں جسکو فارسی میں چاہ کہتے ہیں۔
 بیس المصیر۔ کنایتہ دوزخ۔ مقام بد۔
 بیادار۔ بفتح اول و حرف چہارم داو۔ کام مشغل۔ عمل و علاقہ تعلق
 بے جوہر۔ بے عقل۔ بے ہنر۔
 بیدار۔ بکسر اول۔ ایک حیوان کا نام ہے کہ بانی و خشک میں تیار
 ترکی میں اسکو قندزا اور ہندی میں لڈ کہتے ہیں اس کے خقبو
 کو چند بیدتر کہتے ہیں جو دوا میں شمع میں۔
 بیدار۔ بکسر اول و سکون۔ بے مجھوں۔ حفظ نرنا۔ از بر کرنا و عاصفہ
 و طوفان۔ بامہ خواب۔ رزائی ضالین و توشک۔
 بیدار۔ بکسر اول و سکون۔ بے مجھوں۔ ایک شکاری جانور کا نام
 بیسو۔ بکسر با و سکون۔ بے تختانی۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 بیس ہما۔ ایک نہال ہے جو ہمیشہ سر سبز رہتا ہے کبھی پتے نہیں
 جھڑتا۔ بلبلان میں اسکو ہمیشہ جوان۔ اور عربی میں حی العالم کہتے
 ہیں۔ اس کے بیوں سے زکریا و یونس کا لال کر پڑے نکلتے ہیں۔
 بیمار۔ مریض و خستہ و ناتوان۔

بیوار۔ بکسر اول۔ دس ہزار کا عدد۔
 بے نیاز۔ بے احتیاج جو کسی کا محتاج نہ ہو مولف پیش
 کس حاجت مبر اندر جان + باش محتاج خدا کے بے نیاز +
 بیدار مغر۔ دانا۔ و ہوشیار آدمی۔
 بیدار۔ حیوانات کے سنگ۔
 بیوار۔ بکسر اول و زیر حرف و او فاش جسکو فارسی میں ہندی میں

زنی و فرزند بگذاوردہ سختی
 بیوات۔ بادشاہی محل میں گون کے رہنے کے۔
 بیدخت۔ بکسر اول۔ شاہ زہرہ جسکو ناپید بھی کہتے ہیں۔
 آسمان پر پانچویں ولایت کا نام۔
 بیج۔ اصل و جڑ ہر ایک درخت کی۔
 بیدخ۔ بفتح اول و فتح دال۔ گھوڑا تند و تیز۔
 بیتاخ۔ گستاخ و بے ادب۔
 سیا۔ بکسر اول۔ ہشیار و بیدار و باخبر۔
 بیتجو۔ بیوش و بے غور و مست۔
 بیدار۔ بفتح اول۔ جمع بیدار سے شکل و سیماں و پیو
 اور ہلاک ہونا۔

بیدار۔ بکسر اول۔ نام ایک دخت کا ہے جو چل نہیں رکھتا اور چوڑا
 و تختہ کے قابل نہیں اور بید سادہ سوائے شکوفہ کے میوہ نہیں
 رکھتا اس کے اقسام مثل۔ گرہ بید۔ و خربید و بید مجنون و مشک بید و
 بید و خوش بید بطری و بید سادہ و سرخ بید و سیاہ بید و بید مولہ
 و خوبست میں۔ شوکت بخاری۔ مردم دیوانہ را دولت بر سر بید
 بید مجنون چوئی خزان گردید ز بصر بلاست + و معنی شعور و ہوش و
 خبر داری۔ و بیدودہ۔ اور نام ایک توکا مازندران میں۔ اور نام اس کم کا
 جو کاغذ و قالین و شمشیر کو خراب کرتا ہے اور ہندوؤں کے اہل اصول
 کی جا رکھنا میں جگہ چاہتے ہیں۔ اول کہ بید و دم حجر بید و سیر
 سیام بید جو تھی انھوں بید میں بیدوں میں احکام شریعت و امر
 و نہی درج ہیں۔ اور جو تھی میں اول آفرینش سے آفتاب۔
 بیدار۔ ظلم و ستم اور ظالم و ستم کار۔ نظامی و بیدار و پیش
 اندوں + بیدار خود شاہ را رہنوں۔

بیدار۔ بکسر اول اور جو تھار و او فحشہ ایک واکام ہے جسکو
 فسادانہ بھی کہتے ہیں۔ آنکھوں کی روشنی کے لیے مفید ہے۔
 بیدار۔ بکسر اول ایک گوند مصلح کی طرح سبک و خشک ہونا
 تیز ہے۔ نیم مردہ کو بیت سے نکالتا ہے حیض بند کو جاری کرتا ہے
 بکند۔ بفتح شہر کا نام ہے جسکو فریدون نے آباد کیا تھا اور یہی
 شہر بے تخت افزا سب تھا۔

بیہود۔ وہ چیز جو آگ کی گرمی سے جلنے کے قریب ہو بخ گلی
 ہو۔ ناحق و باطل و سفائدہ۔ بکسر بخاری۔ غم دنیا غور کہ
 بیہودست + بیکس در جہان نیا سودست۔

چمکاؤں کہتے ہیں۔

بیما رخیز۔ جو شخص بیماری سے اٹھا ہو۔

بیت المقدس۔ یہ عمارت شام کے ملک میں داؤد علیہ السلام نے شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے ختم کی اور قبلہ نبی اکرم ﷺ کا چار بنیاس گھر کا درجہ۔ ہوا دان۔

بیوس۔ بفتح اول و مضمیہ۔ توضع دچا بلوئی خوش طبع۔ بیخوش۔ بیخبر۔ بیخود۔ بیوش۔ ویکس۔ منہا۔ مجرور۔

بے غل و غش۔ راست راست۔ خالص بغیر لاپ کے۔ بیش۔ بے باس۔ کھول۔ زیادہ بہت بڑے کے۔ مولف۔ کہ بہت آید ترا اندر جان + مال میں زرق و از مقصوم میں۔ بیش۔ عظمیٰ و انانی۔ بصارت۔ مولف۔ دیکھتا ہو۔ اہل بیش۔ جو بہ کو زبرد زمین ویسا۔

بیاریش۔ بفتح اول و کسڑاے۔ تدبیر و چارہ۔

بیجاوش۔ وہ ہے کامل جبکو بیم آہن کہتے ہیں۔

بید موش۔ ایک قسم کے ذہن بید کا نام ہے۔

بیش۔ بکسر اول دیاے معروف۔ ایک گھاس کی جڑ ہے جبکو ماہ و پروین کہتے ہیں۔ زہر قائل اور کشندہ ہے۔

بیش موش۔ ایک چوٹا جانور جو بے کی شکل و رنگت میں کی جڑ میں سوراخ کر کے رہتا ہے بیش کے دفع لہر کے لیے اسکا گوشت تریاق ہے عربی میں اسکا نام فارہ البیش ہے۔ باض۔ بفتح اول۔ ہر جنر کی سفیدی اور سادہ کاغذ اور نام ایک شکل کارل کی سولہ اشکال سے۔

بیض۔ بفتح اول جمع بیضہ ہستہ اندے اور عورتیں سفید رنگ جمع بیضا اندر لیم بیض تھوین چودھوین پندھوین ہر ایک چاند کے ہیں بیض۔ بفتح اول بیچنا اور خریدنا۔

بیاع۔ بفتح اول دشتہ ثانی بالفتح و شتری جینا اور خریدنا۔ بیت الشرف۔ عزت و بزرگی کا گھر اور اہل نجوم کے نزدیک شرف آفتاب کا برج محل میں اور شرف قمر کا ثور میں اور شرف مشتری کا طالع میں اور شرف زہرہ کا حوت میں اور شرف عطارد کا سنبلہ میں و مریخ کا جدی میں و زحل کا میزان میں ہے مدنی آن مروج سلطنت ماند و بہت الشرف چون آفتاب +

بیت الحقیق۔ خانہ قدیم یعنی خانہ کعبہ۔ بیت اللہ شیعہ قطوبی لباب کبیت الحقیق + حوالیہ من کل فتح عمیق +

بندق شطرنج کا پیادہ حافظ تاج بازی رخ نماید بندقی خواہم لاندہ و عرصہ شطرنج رند از جمال شاد نیست۔

بیرق۔ علم اور فوج کا نشان جو بہت بادہ نمو بلا شانی لکھو و گر جنل خصوص لجمال رسیدن نیست چو دیدن ان شاہ محبت ہرق انداز بیاق۔ جس حساب کی بات کی کچھ نہ رہے۔

بیانک۔ وہ تیر جبکا پھل چوڑا ہو۔ سعدی کی آہنی چوڑا و بیل + ہی بگڑا نید بلیک زیل۔

بہ مشک۔ یہ ایک درخت ہے جسکے پھول تبدیلے بہا میں ہوتے ہیں خوشہ کی صورت پر نہایت خوشبودار لکھتے ہیں عرق ان کھونٹا نرود مفرج ہوتا ہے نظامی۔ بیان نگرا بہ روز سفیدہ قلم خون تراشد از مشک بدہ نہان مرا آشکار بند و ز کجہ نگر تا بخار را ریزد۔ سبک۔ ہندی لفظ ہے۔ فردا حساب تجارت کی جو ایک شخص دھڑ کتے نام روانہ کرے اسباب کے ساتھ روانہ کرتے ہیں اس میں مال جنس و ارمع قیمت و محصول درج ہوتا ہے۔

بیسرک۔ جوان اونٹ اور وہ اونٹ جسکی مان عربی ادب آپ اسکا کسی اور ولایت کا ہو۔

بیرنگ۔ وہ عمارت کا نقشہ جو عمارت کے بنانے سے پہلے بطور نمونہ کھینچتے ہیں و وہ نقشہ جس میں بھی رنگ نہ بھرا گیا ہو۔ اور وہ عکسی نقشہ جو دوسرے نقشہ سے اتارا گیا ہو۔

بہرک۔ ایک تیرپنے کی صورت پر ہوتا ہے۔

ساک۔ امیر و حاکم۔ ترکی لفظ ہے۔

بیکل بیگ۔ امیر لاہور اور بڑا حاکم۔

بیدنگ۔ وہ گھاس جس سے بوریا بناتے ہیں۔

بیتاک۔ خوف۔ بہادر و شجاع۔

بیرک۔ بے غیبت۔ دیوث۔ بے حیست۔

بنیاسک۔ گھر کا درجہ۔

بنوک۔ عروس وہ عورت جسکی شادی ہوئی ہو۔

بیت المال۔ بادشاہی خزانہ جو حق رعیت و فوج کا ہو۔

بیل۔ آہنی دھار میں سے زین کو دلتے ہیں کہ ال پھاؤ گنتی جیگر۔

بید مال۔ صیقل کرنا۔ اور رنگ اتارنا تلوار وغیرہ کا۔

بنقال۔ نیوہ۔ برنجی جسکو عربی میں رنج کہتے ہیں۔

بیت الحرام۔ گھر عورت و حوت کا۔ کعبۃ اللہ سعدی۔ بدو

سالار بیت الحرام کہ اس حال میں برتر خرام + بگفتا فراتر مجاہد نامند

پیو۔ بفتح اول ضم یست معدوم عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔
 بیشرو۔ زیادہ اچھنے والا۔ آگوا دی۔
 بیت اللہ صفائے نمبر۔ خدا کا گھر مولانا اکبر لاہوری نے نہیں
 برقی الحقیقت ایک بیت اللہ ہے۔ سب کو اسکی سمت ازراہ محبت راہ ہو۔
 بے چوہہ۔ ایک قسم کا خیمہ ہے۔

ہشتاد ہشتک - بے شہرہ۔
 ہشتاد ویرانہ - وادی۔
 ہشتاد و پیرہ جو کسی چیز کے مع کے اقوال پر مشکی لیا جاوے۔
 ہشتاد و پیرہ جو کسی ساہوکار کی معرفت محصول و دیگر کسی کی طرف سے لیا جاوے۔
 ہشتاد و پیرہ - بیفائدہ بے سود۔ بے نفع۔

بانیہ - بفتح اول یاے مشدّد مکسور و فون مفتوح حجت روشن گوید۔
 بیوہ - بکسول و یاے مجهول ساکن - وہ عورت جب کا خاوند مر گیا ہو
 یا وہ مرد جسکی عورت فرح کی ہو۔ ورنہ بیکار و یدلہ گرد۔ اور نام ایک اکا
 جسکو عربی میں فناء القہری و فناء الحمار کہتے ہیں۔

سجاده - ایک زر و دھن جو ہر کا نام ہے جو کھڑکی طرح گلاس کو
اٹھایا جاتا ہے۔

بنفصہ۔ مرغی کا انا اور خود لوہے کا جو سیاہی سر پر رکھتے ہیں
و جماعت و گروہ اور گرمی جو شدت کی ہو افسہر چیز کا درمیانہ
حصہ اور در و سر جو تمام سر میں محیط ہو۔

سارہ - بروزن شکر کدہ سده درخت حبشی ساق قائم نوشل کدو و
چهار دھیریزہ وغیرہ -

یہ انہ۔ ویرانہ۔ اجاڑ جنگل۔
بچہ۔ مخفف لی لی۔ عورت۔ معشوقہ۔

برگاہ - ناوقت شام کے وقت -

بہلہ جیسا کہ ہموں۔ زمین جو سبک ہو اور ہمارے دنوں کے
باقی محیط ہو۔ یعنی جس اور طریقہ جہیں وہاں ہوں و قبالہ و مشورہ خط۔

بیانہ۔ ایک سرکار نام ہو۔ جہاں بیل بکتر شہونا ہو۔
بے بہرہ ہے بے نصیب۔ بد قسمت۔

ہاں مذم کہ نیروے بالہم نہاند
بیرم۔ لفتح اول۔ تیرکھا نون کا برج جس سے لکڑی کچی چھیدتے ہیں اور بڑا
تیر اور قسم ایک کٹر کے کی اور تیر کی میں عید و جشن و خوشی کا موقع۔
بیک۔ دو تہند عورت۔ سیر کی زوہر یا دختر۔
بیم۔ نوب۔ ڈر۔

میتھون وچگون۔ بے مثل ذات ربانی شعر۔ خالی از عیب ست
صنع ذات میتھون وچگون۔ درجائش نیست کس را ہو جو نہ
بیزن۔ بہ نام بھول۔ نام بھولان پھر گویو رہم ہمشیرہ تھا
اور اوسا ب کی لڑکی ہمشیرہ عاشق تھا۔ نہ تکا ہن مجوس نا اور صاحب تھا
سا با بان۔ بیکل ورنہ۔ اصل میں یہ لفظ ہے آباں تھا۔

نیشیوں ایک سپاہ کا نام جو حکو فرماو نے شیرین کے حکم سے کو داتا تھا۔
 بیلقان - عرب بیلگان ایران میں ایک شہر ہے۔
 بیت الحزن - یعقوب علیہ السلام کا حجرہ خمیں وہ بیٹھ کر سوئے
 علیہ السلام کے فرادین روپا کرتے تھے۔

بیگانگان سلامت کا وقت۔
بمقام میں بمثل دے نظر۔

بنین - الفتح اول و سکون ثانی - در میان -

بیتن - پہلے اول و تشدید یا کے کمزور۔ روشن و غلط ہوا آشکارا۔
 ہمارے - وہ قہر ہے جس کے ذریعہ ہے کوئی امر غلط ہر کیا جاے۔

تکلیف نہ ہو۔ جاٹ۔ زمین کھودنے والا۔

تہ مجھ کوں - ایک درخت کا نام ہے جسکی شاخیں جھکی ہوئی ہوں
پتروں - باہر -

بہارِ حسن - ایک مشہور دوا ہے۔
بہارِ حسن - ایک مشہور دوا ہے۔

میں نے پہلے سے ہی یہ بات کہہ دی تھی۔
 میون - فتح اول شہزادی زبان میں ایٹون -
 بہمن - کاسیول و سکون مارغلاشت کا ان حکمو سنہ کہتے من

اور وہ اسے کانٹے اپنے جسم سے نکال کر لڑکھون کو مار کر تھامے۔

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے اختیار ہنس پڑا۔

ایک سو بائیس سال ویامے جنوں کے درم جو کاغذ اور سیمنٹ میں پیدا ہو کر
اسکو ملت کر دیا ہے۔

بیلستہ۔ ایک قسم کا پھول ہو۔ اور ہاتھ کی انگلیاں۔
 بیت اقصیٰ بیت المقدس۔ پیروں کا قبلہ جو شام میں ہو۔
 بیکونی بیکس وبے لبق۔
 بے حضوری۔ بیماری و ناتوانی۔ اس واسطے کہ بیماری میں
 عبادت قضا ہو جاتی ہو۔
 بید طبری۔ ایک قسم بیدی کی جو شگوفہ سرخ رکھتا ہو۔
 بے اندامی۔ بے ادبی و بے اعتدالی۔
 بیوگاتی۔ شادی۔ کہ عدلی جسکو ترکی میں یی کہتے ہیں وہ کوئی بیو
 بے نمازی چغس کے دن۔
 بنضاوی۔ نسوبہ بنضا جو ایک شہر ہو۔
 بیت الماچی۔ خزانچی جسکے حوالہ خزانہ ہو۔
 بیتضی۔ سفید و سفاف۔ اور سفیدی جو اندے کے اندر ہوتی ہو۔
 اور نام اس طوبت کا جو درمیان پر وہ غیبیہ و عنکبوتیہ کے ہو۔
 بیرونی۔ بے مروی و بے محاطی و بے رونقی۔
 بیرنگی۔ بے چوٹی۔ یہفت خاص ان احد کے متعلق ہو۔
 بیدماغی۔ کم توجہی۔ و کم التفاتی۔
 بے جگر۔ بے دلی۔ نامردی۔
 بینی۔ ناک۔ شاعر لغتہ مولف بینی وہ بینی کہ جسکا کام خود بینی
 نہ تھا۔ و دونوں آنکھیں مطلع عین الیقین نور کمال +
 بفسوسی۔ وہ چیز جو بفسہ کی شکل ہو۔
 بستی۔ زیادتی۔ بڑھاؤ۔
 بی بی۔ گھر کی عورت۔ گھر کی مالک۔
 بیدارسی۔ ہوشیاری و خبرداری۔
 بیرری۔ ہر ایک قسم کا فرش جو بچھا یا جاے۔
 بیلانی۔ زندی زبان میں کنوین کو کہتے ہیں جسکو عربی میں
 بیر فارسی میں چاہ کہتے ہیں۔
 بے نیازی۔ بے پروائی۔ بے حاجتی۔ مولف خاکساری
 کام ہوا بس بندہ نا چیز کا۔ نے نیازی ہو خداے کبریا کے واسطے

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

باب الف

بہا۔ باپ۔ بزرگ۔ پیر و مرشد۔ جاے ادب۔ مولانا اکبر چند دوز

سرحدیائی کی + چلنے کو بانہ لو کر باہا + قبر صلی تمہارا مسکن ہو
 یانہ بیٹھو بنا کے گھر باہا۔
 بادیا۔ بڑا سیالہ بانی میں کا جسکو فارسی میں جام کہتے ہیں۔
 بارہ سنگا۔ جنگلی گائے جسکے سینک شلخ و ریشاخ ہونے
 میں جسکو فارسی میں گوزل و عربی میں بل بروزل تید کہتے ہیں۔
 باڑھیا۔ وہ شخص جو تلوار وغیرہ ضعیف کرے۔ سان بر رکھے۔
 بالانگہ شورا ایک یوکانام کی جو عوین کا لون میں پتی میں لہٹ
 کان کا بالہ جو دیکھا ہو گئے حلقہ گوش + دیکھ لی زلف مسلسل
 جب تو آگے دام میں۔

باننا۔ کپڑے کی بنت میں دو قسم کا سوت ہوتا ہو۔ ایک پانا جو
 طول میں بٹھنچا جاتا ہو۔ دوسرا پانا جو عرض میں جولا یا اس میں ال کر
 کڑھتا ہو فارسی میں اسکو نو کہتے ہیں اور عربی میں لمحہ۔
 بانٹنا۔ قسم کرنا حصہ حصہ کرنا۔
 بانڈا۔ دم ٹلدا۔ اتر۔ خراب۔

باجا۔ بیاز و بیلا و سارنگی و نقارہ جو بجا یا جاتا ہو۔
 باجرا ایک قسم غلیہ جو جسکو عربی میں جادین و ہندوستان کا ورس ہے
 بادھا۔ وہ رقم جو اصل رقم سے زیادہ ہو۔

باطر۔ وقف مکان۔ قبرستان۔ تکیہ احاطہ جیسے نام بالہ۔
 جانصاحب۔ کمان لائی جو راہری تقدیر ہوا یا ہر کا سطح نیچے
 باسا۔ آرام۔ سکونت۔ شب بانی۔ سیرا۔

بالا بالا۔ اوپر ہی اوپر بے خبر۔ مولف دیکھا کر پنا بالائے گئے
 بارہ مرے دل کو آ کر بالا بالا۔
 بالکا۔ خانہ وضعہ دریا کا۔ آکر باز متکبر و رخصیل گیسو سیلا۔

باوا۔ بزرگ آدمی۔ باپ پیر مرشد۔ گرو۔
 باہا۔ واسطہ بین دین۔

باب۔ پنا۔ در۔ آب۔ قطعہ مولف تیرے بے بیٹھو چھٹے ہیں
 جبکہ تیرے عزیز اور باپ + اپنا غم کھاؤ آپ اے سرور + نکر
 رکھو ہمیشہ اپنی آپ +

بانٹ۔ ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے جو سانپ کی عورت پر ہوتی ہے۔
 بات۔ سخن۔ کلمہ۔ قول۔ مقولہ کہانی۔ کہادت۔ حکایت۔ کلام۔
 تقریر۔ نسیم۔ منظور جو ہر حیات میری + توانا ایک تیسری میر خیر
 تو عدول سے مساوات ہوگی + کلی کہی نہ دی تھی سو اکتات ہو گئی ہر
 منہ سے نکلی کچھ ایسی بات کواب + بات کرنے کی بھی بات رہی ہے

جی کی جی ہی میں رہی بات نمونے پائی، جیسے آہ آس بت سے ملاقات نمونے پائی۔

بات جیت۔ نمونہ۔ تقریر۔ کلام۔

بات۔ سنگ ترازو جس سے کوئی چیز تولیں۔

بالشت۔ نمونہ سے چھوٹی انگلی تک کا فاصلہ۔ اصوات میں

کو بخیر کھلا ہو فارسی میں سکود جب عربی میں شبر کہتے ہیں بکشتین۔

بانات۔ یہ ایک فی کٹر بوب میں بنا جاتا ہے عربی میں اسکو

جورخ اور فارسی میں سفیرلات کہتے ہیں۔

بالج۔ وہ عورت جسکو حمل نہوا اور نہ بچہ جنے عرونی میں عقیمرہ عافر

فارسی میں ستون کہتے ہیں۔

باو۔ وہ کھوٹ جو بازی سونے میں سار ڈالتے ہیں۔ اور

بیاری جسکو باورنگ کہتے ہیں۔

بازوند۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں بازو پر باندھتی ہیں۔

باگ ڈور۔ گھوڑے کے کھینچنے کا رستہ اسکو عربی میں مقوداؤ

فارسی میں بانگ کہتے ہیں۔

بازیکر۔ ایک قوم کا نام ہے جو طرح طرح کے کھیل کرتے ہیں۔

بالچھر۔ ایک خوشبودار گھاس ہے جسکو عربی میں بن سبل کہتے ہیں

بانگھر۔ اونچی اور سخت اور دیرانہ زمین۔

بابر۔ مقابل اندر کے۔ انگ۔ جدا۔ فارسی میں بیرون۔

باطر۔ تلواری کی دھار و دم شمشیر احاطہ بندی حد بندی کھینچی کی

باطر جو کانٹوں سے لگائی جاتی ہے بند قول در توپوں کو ایک ہی

بار جلانا۔ بار بار کرنا۔

بازار شہر میں جہاں دکانوں کی سوا اسکو بازار کہتے

ہیں۔ خرید و فروخت کا مقام ہندی کی جگہ شعر مولف تو وہ جو

ہو جس سے درو دیوار روشن ہو فیضا گھر گھر اور ہر کچھ د

بازار روشن ہے۔

باز۔ مشہور شکاری جانور ہے مولف لگا کر شوق کے لیے

دل کو کرون ہندوستان سے جبکہ پروانہ خدا چاہے پہنچ جاتے

مہینے بیک پرواز سرور صورت باز۔

بایس۔ بو۔ خوشبو ہو۔ یا بدبو۔

بایس۔ ایک مشہور لکڑی ہے۔

بایس۔ ایک عدد ہے جسکو فارسی میں است دو اور عربی میں

اثناعشر کہتے ہیں۔

بلغ۔ وہ سرزمین۔ جہاں درخت اور گلزار ہو۔

بلغ بلغ۔ بہت خوش۔ نہایت خوش۔ شعر مولف۔ بلغ کا گر

نم دل اور صبران ہو باغبان۔ گل ہے سرسبز گلشن باز بلبل بلبل بان +

بازنگ۔ ایک دوکان نام ہے جسکو فارسی میں بزرگ کا ملی کہتے ہیں

بانگ۔ گھوڑے کی لگام جسکو عربی میں عثمان کہتے ہیں۔

باول۔ فارسی میں ابر عربی میں سحاب۔

بال۔ اسکو فارسی میں موعولی میں شعر کہتے ہیں۔

بایمن۔ بات کی جمع ہے۔

بان۔ یہ ایک چیز تشاربی کی قسم میں ہے جو بچے کے گل میں

باروت پھری جاتی ہے اور اس کے ساتھ ایک تیل بانس اندر دیتے ہیں

اور جنگ کے موقع پر دشمن کی فوج کی طرف آگ لگا کر جھوڑتے

ہیں بعد وہ دہان ہو کر پھوٹ کر پھوٹ کر دھوٹ کر دھوٹ کر

دیتا ہے خشک حیزوں میں آگ لگا دیتا ہے۔ خون بھی کٹر کر رہا ہے۔

باسن۔ برتن جسکو آوند و ظرف کہتے ہیں۔

بایمن۔ ست چپ۔

بازو۔ برونی اعضا میں سے ایک عضو ہے عرق سے شاذ تک

عربی میں عقد عقد رقوقانی۔ اگر ہستی قوی بازو قوی زور

مکن زور آوری ہر مور کمرور۔

بابو۔ بزرگ۔ امیر۔ حاکم۔

بالو۔ فارسی ریک۔ عربی رل۔ مشہوریت۔

بانگرو۔ جنگلی۔ بانگر کار ہنے والا۔

باندھنو۔ ایک قسم کی بندش ہے جو کپڑا رنگنے سے اول کپڑے پر

لگے سے باندھ دیتے ہیں۔ اس کپڑے کو باندھو باندھتے ہیں کپڑوں میں پٹی ہیں

باو۔ ہوا جسکو فارسی میں ہواو عربی میں ریح کہتے ہیں۔

بالونہ۔ اسکی صفت فصل ادویات میں تحریر ہے۔

باچھو۔ انسان کے دہان کے دونوں گوشے۔

بارہ۔ فارسی میں دوازدہ عربی میں اثناعشر۔

بانجھ۔ بازو جو ایک عضو ہے۔

باطرہ۔ ایک دریا کا نالہ بشاور میں ہوا اسکے کنارے ایک

قسم کا عمدہ جانور پیدا ہوتا ہے اسکو بھی باطرہ کہتے ہیں۔

باشہ۔ ایک شکاری مرغ کا نام ہے جو باز کی قسم میں سے ہے۔

باگم۔ شیر جو ایک درندہ جانور ہے عربی میں اسکو اسد کہتے ہیں

بالاخانہ۔ بالائی منزل مکان کی ہے۔ چو انکار ریاست کشتی

بلاخانہ دولت شہتی +

یاندہ - وہ بند جو پانی کے برابر پڑے ہوتے ہیں - فارسی میں
بند آب عربی میں برغ کہتے ہیں -

بایان ہاتھ - دست چپ -
بارانی - وہ پوشاک جو بارش میں پہنتے ہیں - اور وہ زمین میں
بارش کے پانی سے بھرتی ہو -

بارہ بانی - خالص سونا جس میں کھوٹ نہ ہو -
بار برداری - اونٹ چمڑے کے جھانڈے پر سفر کا سامان لانا
باری - نوبت و سنگام وقت - نعتیہ ازموگف - بختے جائے
گنگا جو میں امت کے افضل باری سے چل کر کوئی باری آئے

بازاری - بازار کی چیزیں اور بازار کے لوگ -
باسی - رات کا رہا ہوا کھانا - فارسی میں اسکو شبانہ اور عربی
میں بامت کہتے ہیں -

بابی - گندم کا خوشہ جسکو عربی میں بنبلہ و ترکی میں شاد کہتے ہیں
بابی - سانپ کا سوراخ جس میں وہ رہتا ہو عربی میں سکوچ کہتے ہیں
بائلی و بانسری - زو جسکو بجائے ہیں -

بادبندی - ہوا بندی - بیفائدہ و بے سود کام -
بادبچی - کھانا پکانے والا - طبّاخ -

بادلی - زینہ دار کنواں جسکو فارسی میں دانی کہتے ہیں اور لونی پتہ
بادلی بیت سی باقر بنانے والا آدمی - فضول گو - بکواسی -

بانڈی - لکڑی کی چھڑی جو ہاتھ میں رکھیں -
بانی - داستان - تقریر - گفتگو - کلام -

باطری - چھتی نہ راعت -

بادامی - رنگ شورہ اور وہ مخروطی ڈبیا جو بادام کی شکل ہو
باد فروشی - فضول کوئی - بکواس بیوردہ تقریر -

بادی - باغ و پریش وغیرہ -

بالائی - ملائی جو دودھ پر گرم کرنے سے آجاتی ہو -

بابا یا باری

بتا - بکسر اول صحیح مصیبت - ناکامی بلا -

بھنا - مانع من آنا - باغی ہونا - چلنا -

بباد - فتنہ فساد - خرابی -

بول - خاردار درخت آم غیلان سے لیکر -

ببری - سر کے بال - زلفین - لیٹن -

بابا یا

بھو ایک بھری کا نام ہے جسکو گنوار لوگ کھاتے ہیں عربی
میں اسکو سرق کہتے ہیں -

بتا - بضم اول و تشدید تا - دھوکا - فریب -
بتولا - فریب و دھوکا -

بتاسا - مشہور چیز جو کھانڈ سے بنایا جاتا ہو -
بتانا - جتنا - واقف کرنا - ظاہر کرنا -

بتھا - بکسر اول سرگزشت - مصیبت کی کہانی داستان -
بتا - بفتح اول و تشدید ثانی کی - خسارہ نقصان گھٹا اور ٹوٹا

جس سے مصلحت مہیا ہے اور ذریعہ جس سے کوئی چیز توجیح
پننا - رسی وغیرہ کو بانٹنا بل و دنیا اور وہ آرد و غنیمت ملنا ہوا جو

عورتیں بدل بدل کر بدن کو صاف کرتی ہیں - فروخت کرنا گنا
تقسیم ہو جانا -

ٹوا سا - ٹھوٹا ہوا - جھوٹا درخت -

ٹوا یکہ - جس میں روپہ پیسہ ڈالین -

بتا - جو چیز لائق تفریح کے ہو - جھوٹا سارستہ - بکڈ ٹی نایل
کی گری پستان - چھاتی گوجی - گول تھک کا ٹکڑا یعنی جھوٹا ساٹھا -

بت - بضم اول - بی یا تھک کی صورت جسکو عربی میں جنم اور دین
کہتے ہیں شعر - سم کو سم کرم - سمجھ جھاکو سم عطا ہے - جو اپنے کرم سے سمجھتے

تو اس بت سے خدا ہے -

بت - بکسر اول - بساط - طاق - مکان - توفیق -
بت - بفتح اول - بل و ج بیت کی سلوٹن یہ کہتے ہیں کہ

بطیر - مشہور پرندہ جو جسکو فارسی میں تھو کہتے ہیں -

بتی - بکسر - داری - باز گھر - شعلہ ہار -

بتیس - ایک عدد ہے - فارسی میں سی و دو عربی میں ثمان و ثلاثہ کہتے ہیں
بتانہ - لکے لڑکا نام ہے جسکا ہندی میں گنگا بھی نام ہے عربی میں

ہاتھ میں ہتھی ہیں - عربی میں اسکو سواریکہ میں فارسی میں دستند
دست برجن کہتے ہیں -

بتی - اسکو فیلہ کہتے ہیں چرخہ میں لکھا جلتے ہیں - یا مود کی تہی
جو جلی جاتی ہو اور وہ بتی جو زم سے اندر دواسے بھر کر رکھتے ہیں

بابا یا

بجا - بکسر - درست - بکسر - ذوق - بیکہ جسے لڑکے

بجا سمجھو زبان خلق کو نثارہ خدا سمجھو -

بجائنا۔ نواضن لیجے بجائنا کسی باجر کا۔ کاملہ سلیم۔ غرضیں پر ناحق
وہ ہم سے جھانچ کہتے ہیں۔ یہ نوبت چند روزہ ہو جائے جسکا جی چاہے
بجالاتا۔ ادا کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام تک پہنچنا۔ ناقصتی اکبر جان و دل
تجھ کیا ہو قربان۔ ہم بجالائے میں فریاد تیرا۔
بجدر ہونا۔ غدر کرنا۔ اصرار کرنا۔ صبر سونا۔

بجنا۔ آواز دینا۔ تقارہ وغیرہ کا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ پڑا ہو۔ بیکر کس
اس جواب غفلت میں ہرے سر۔ ہمیشہ موت کا تقارہ بجتا ہے۔
بجور نہ بیٹھا۔ سارنا ٹھیک بنانا۔

بجولک پڑنا۔ جدائی ہونا۔ کھڑکھڑانا۔
بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ سرد کرنا۔ شعلہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔

بجھنا۔ سرد سونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ آگ کا۔
بجھانا۔ بھانک جانا۔ ٹال دینا۔ چھب جانا۔

بجھانا۔ سوچنا۔ غور کرنا۔ تامل کرنا۔ خیال کرنا۔
بجھانا۔ حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔

بجھکانا۔ چھوٹی لٹکی یا رٹ کا۔
بجھلنا۔ بھسنا۔ چوکننا۔ بھولنا۔

بجھنا۔ محفوظ رہنا۔ بیماری سے شفا پانا۔ رہائی پانا۔ خلاص ہونا۔
بجھانا۔ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔

بچھڑا۔ گلے کا بچہ۔
بچھیا۔ وہ گائے جسے بچہ نہ دیا ہو۔

بچھنا۔ فرش ہونا۔ پھیندنا۔ بکھڑنا۔
بچھونا۔ فرش جو بچھایا جائے۔

بچھوڑا۔ جدائی۔ فراق علیحدگی۔
بچ۔ بفتح اول۔ ایک دوا ہے جسکو عربی میں وج کہتے ہیں۔

بچن۔ تول۔ اقرار۔ عہد۔ پیمان۔
بجو۔ ایک جانور کا نام ہے جسکو گفتار فانی میں کہتے ہیں۔

بجھو۔ بھڑکی جانور ہے جسکو فارسی میں کزوم عربی میں عقرب کہتے ہیں۔
بجواؤ۔ بناہ۔ دوک آڑ۔ حفاظت۔

بجھو۔ کڑا جو عورتیں حیض کے دنوں میں باندھنا۔ نہانی پر کھیتی ہیں۔
بجھ۔ آدمی یا کسی جانور کا۔

بجلی۔ جو بال میں چمکتی ہے۔ سکوعنی میں برق و فارسی میں درخش
کہتے ہیں۔ اور جو زمین پر گرتی ہے اسکو صاعقہ کہتے ہیں۔ مولا۔

بجھو۔ چشم گرانی اور ادھر لب لعل گل خندان۔ ادھر تانی ہوتا ہے۔

ادھر بجلی چمکتی ہے۔

بجلی۔ چھوٹی ٹھنڈی جوب دکنے نیچے چند بال ہوتے ہیں فارسی میں سکو
ریش بچہ اور عربی میں غنقنہ کہتے ہیں۔

باب چار

بجٹ۔ یہ لفظ عربی رد میں مشغول ہے۔ باہمی کمر اور مناظرہ و گفتگو۔
بجالی۔ بدستور و سابق مقرر رہنا۔ اپنی نوکری و عہدہ پر اور محبت
اپنے عہدہ پر کام کرنا۔

باب پانچواں

بجار۔ ایک مشہور شہر ہے۔
بخار۔ تپ جو انسان کو چڑھ جاتی ہے۔

بخرہ۔ حصہ۔ حق جو کسی کا ہو۔
بخشی۔ نیکو۔ بانی۔ والا۔

بخاری۔ وہ درویش جو گھر کی دیوار میں دھوئیں کے نکلنے کے لیے کھلی ہو
اور بخار شہر کا رہنے والا جیسے سید بخاری۔ قطعہ مولف۔ آج کل کے

نائی و دعویٰ اور کشمیری کلال۔ مال اور دولت سے ہیں لاکھ ہزاری
بن گئے۔ چڑھ گیا تقدیر سے چلے فراسر پر بخار۔ شیخ کھلانے لگے

سید بخاری بن گئے۔

باب اول

بد بلا۔ نہایت شریر فتنہ بردار۔ غراب۔
بد گانا۔ بکسر اول۔ بھگانا۔ ڈرانا۔ چوکتا کرنا۔

بد لٹا۔ بٹنا۔ اکاب حالت سے دوسری حالت میں ہونا۔ تبادلا کرنا۔
بد لٹا۔ بکسر اول۔ تقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔

بدھ ملانا۔ آمد و خرچ کے حساب کا مقابلہ کرنا۔
بدھیا۔ بیل۔ نر گاؤ جو خفتی ہو۔

بدیا۔ بکسر اول و تشدید ثانی۔ علم و ہنر۔
بدھوا۔ بکسر اول۔ وہ عورت جسکا خاوند مر جائے۔

بد رکاب۔ شریر گھوڑا۔
بد ذات۔ باجی۔ مفسد۔ غریب۔ فتنہ انگیز۔

بد مزاج۔ جسکا مزاج درست نہ ہو۔ محمد انور لاہوری۔ رنگ
بندہ۔ سے بدی کرتا ہے وہ۔ ہو جو بد کردار و بد مزاج۔

بدبر۔ بد گمان۔ بدظن۔ بد ارادہ۔ چراغ الدین و سن خطا
ہم سے وہ دلبر کس لیے میں۔ صفا باطن سے بدبر کس لیے میں۔

بدتر۔ بکسر اول۔ کوتاہ کام جس سے چاندی تلوار کے قبضوں پر آہنی

فلوادی حقون میں کوفت کی جاتی ہے۔ چنانچہ بدی جیسے قیمتی سہد
میں بہت سے ملتے ہیں۔

بدکار۔ فاسق۔ فاجر۔ بُرے کام کرنے والا۔ مولانا اکبر کوئی
سے کیا تعلق ہے بڑی کے بغیر ہر دیکھ بھال و بدکار و بدکار کا
بد پر سیر۔ نا پر مینز آدمی۔ ہمہ خور۔ قطعہ از مولف اماں پانہین
وہ فلک سے + جو ہو بدوے و بد طینت سمکار۔ بدی سے

کوئی بھی جان بڑوگا + کہ مر جاتا ہے بد پر سیر ہمار +
بد معاش۔ بد مور کیمسہ بد وغیرہ جسکی معاش نیک نہ ہو شیخ مفتی حید
ہوگی کب اسکو بھلائی کی نصیب + بد اگر ہوگی معاش بد معاش +
بد و ملاغ۔ مغرور۔ متکبر۔ بدو۔ بد خلق۔ شیخ مولف۔ کوئی ہے
گردن گردن کشان + سرنگون ہوتا ہے آخر بد و ملاغ۔

بد دل۔ بد روک۔ خائف۔ منافق۔ سید علی الفت۔ مرد
دل ایل دل کے طور پر آگیا صورت اپنی زیرہ مروان میں کھل گیا
بد فعل۔ بُرے کام کرنے والا۔ زانی۔ چور۔ شرابی۔ چراغ الدین
روشن۔ نیک۔ بد سے یا دیکھی سے اسے کرتے نین + اس
جہان میں جو کوئی بد فعل و بد کردار ہے +

بد لگام۔ سرکش۔ گھوڑا۔ لگام کا سخت۔ مولف۔ سر جھکا سہی۔
میں سرور کبھی و شام + کس سے بستا ہے گھوڑا بد لگام +
بد نام۔ بد شخص۔ جسکا نام بدی سے لیا جائے اکبر پوری۔
کیا کہنے میں جو بدی کے کلمہ نیک ناموں میں ہیں وہی بد نام
بد اون۔ ہندوؤں میں ایک شہر کا نام ہے۔

بد چلن۔ بچاش۔ بد اطوار۔ بد فعل سے نیک ہر دل سے
جو کسے فکری + بدی ہے جو بد چلن ہوگا۔

بد زبان۔ جسکی زبان پر کالی گلوں جو بدوہ تقریب میں ہونے لگی
زبان بد زبان سے بھاگتا ہے + کہ کرنا ہے ہمیشہ بد کلامی +

بدن۔ انسان کا جسم سر سے پاؤں تک سے ہو کسے نر
نکلتا مت شبہ متاب میں + چاندنی چو چائی میلا بدن ہو جائیگا +
بدو۔ بد نام۔ رسوا۔ انگشت نما۔

بد صوبہ والا عقلمند اور بطور استفہام۔ امق بو قوت۔
بد مزہ۔ جس چیز کی لذت اچھی نہ ہو۔ مولف۔ اس لب شیریں کی
لذت جب مجھے یاد آتی ہے مجھی آج بھٹا ہے طبیعت بد مزہ ہو جاتی ہے۔
بدراہ۔ بد راستہ زمین خطہ ہو اور بد چلنی آدمی شیخ مولف کو کبھی
راستہ پر جھڑپ سے ہو چکے ہلہ بد سے روک لو اس شخص بد راہ کو ہم

گرا سکی تلاش میں ہون کھولی + بد راہ نہ کسی گنا کوئی +
بد خواہ۔ دشمن۔ برائی چاہنے والا۔ شیخ مولف۔ کوئی بیگانہ
نہیں دشمن ترا + بلکہ اپنا آپ تو بد خواہ ہے۔

بدہم۔ غفل۔ جھوٹ۔ علم۔ فضل۔ ہنر۔
بدہم۔ حساب۔ شمار و تقابلہ دروڑ چار تہفہ۔
بد معاملہ۔ جو شخص لین دین کا کھرا نہ ہو۔ لے ایمانی معاملہ کا خراب۔
بد ادبی۔ باہمی تکرار و بحث۔

بد عشی۔ بد شب میں نئی بات لکانے والا۔ غریبی ڈالنے والا۔
بد مرگی۔ آپس کی رنجیدگی و بگاڑ و ناموافقت۔
بد چالی۔ مبارکباد۔

بدی۔ برائی۔ سرکشی۔ سرتابی۔
بدھی۔ بھونک کا مالا جو گلے میں پہنا جائے۔
بد شگنی۔ بد حال۔ جسکو عربی میں طرا کہتے ہیں۔
بد کاری۔ فسق و فجور گناہ۔

بدی۔ بادل کا ٹکڑا۔
بد حسی۔ آتما بہ پانی کا۔

بد محاملی۔ بد عہدی۔ لین دین میں خرابی نظم از مولف۔ یہ
یونانی بے اعتنائی دشمنی + یہ بد محاملی اور ایسی ایسی بد عہدی +
سزاوار کیا ہے وصل کا اقرار + مگوٹ نہ بھی آپ جسے تہنر بھی +

ایا کر مارا ہے
بد اسخواب۔ ناقص۔ بد بھلے کے مقابل قطعہ کسی کا گرجا کرتے
رہو گے + تمھارا بھی بھلا ہوتا رہیگا + بڑائی کی اگر نیت رہیگی + تو اپنا
بھی بڑا ہوتا رہیگا +

بد بھلا۔ نیک۔ بد خوب دزشت۔ جھوٹ و سچ۔ دشمن دوست خیر و
شر۔ خدا جائے کہ اس دنیا میں کیا ہو + کسی سے کچھ مرہو یا بھلا
برجنا۔ منع کرنا باز رکھنا۔ کوتاہ۔ تھامنا۔ ہٹانا۔ برائی سے۔

برسنا۔ بارش ہونا۔ پانی پڑنا۔ مولف۔ کیا اقرار جسے دور عدوت
سے کئے جانان + شل مشہور ہے مرد کہیں کر جین کہیں بوسین +
سرا ملا بدو بد منہ پر سامنے۔ علانیہ۔ قطعہ سے خوب جھپک
گھنگھو کرنا۔ اور رقصیوں کو بر ملا ملنا + ایسے ملنے سے صبر تہنر +
فی الحقیقت ہو ایسا کیا ملنا +

برکسا۔ بھول و حریف چارمیل۔ شد و بد کار فتنہ پر مار۔
فساد می چل خور۔ غماز۔ گچا۔ چوٹا۔

بڑھیا۔ بفتح۔ وہ جنس جو زیادہ قیمت کی ہو۔

بڑھیا۔ بضم اول۔ عورت ضعیف عمر کی۔

بڑا بوطحا۔ بہت ضعیف مرد بڑانا آدمی جھکا نور اللہ پوری

سندول سے بڑے بڑے کی باتیں کہ عقل و ہوش میں مجھے

بڑانا نیند میں چونک اٹھنا۔ کابوس کی حالت میں ہونا۔

بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ ترقی دینا۔ تولد کرنا۔ خوشامد کرنا۔ جانور

کرنا اٹھانا بھند کرنا گھڑاؤ بکرو غیب و غفلت و کینہ و جدوت ہوسکے

جننی بڑھاؤ۔

برجیا۔ مہینہ جھکوعی میں ریح کہتے ہیں۔

برجھا۔ سیلاب کا رستہ جس رستہ پانی آتا ہو۔

برما۔ وہ اپنی اوزار جس سے ترکھان لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں

عربی میں اسکو شقب اور فارسی میں سنہ واسکنہ کہتے ہیں۔

برمانا۔ لکڑی میں چھوڑ ڈالنا۔

برنگا۔ وہ چھوٹی لکڑیاں جسے کوئی بالا خانہ یا چھوٹا مکان چھتا ہے

بروٹھا۔ دروازہ مکان کے ساتھ ملی ہوئی عمارت جھکوعی

میں سدہ کہتے ہیں۔ دروازہ کی محراب وزینہ وغیرہ۔

بڑا کلان۔ لمبا۔ دراز وسیع۔ چوڑا۔ خط۔ شعر و کی کلام

دنیا میں ایسا کی کہ جس سے تمھارا بڑا نام ہو۔

بڑا بڑانا۔ بہت ہونٹوں میں باتیں کرنا حالت رنج یا غصہ میں

بڑا بڑا۔ وہ شخص جسکی ناک بڑی ہو۔

بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ عزت پانا۔ لمبا۔ مولف۔ قدیم۔ کہنا

نہ اندازے سے ماہر بنجر دارانی حد سے تم نہ بڑھنا۔

بڑھنا۔ ایک گھاس کا نام ہے جو باریک سوت کی طرح نہایت

خوشبو ہوتی ہے۔

بڑھوٹھا۔ جسکے دونوں ہونٹ بڑے ہوں۔

برداشت۔ نمرکی حساب خراج روزمرہ ہمارا چل چلا

برسات۔ بارش کا موسم جھکوعی میں بڑکال اور عربی میں

بسا کہتے ہیں۔ صفحہ پوری فوقانی۔ برسا بھول جاتے

ابر حروکہ اگر دیکھے مری آنکھوں کی برسات +

برسیت۔ یہ نام مشتری ستارہ کا ہے جو چھٹے آسمان پر چمکتا ہے

جھکوعی میں بھی کہتے ہیں۔

برکت۔ ترقی و زیادتی۔ رونق۔ نمود۔

بر آور۔ تکرار و حساب۔ گوشوارہ تنخواہ وغیرہ کا۔

برگد۔ بڑا کادھت جھکوعی میں ذات الذوا کہتے ہیں۔

برباد۔ ویران۔ تباہ۔ اچار۔ تاس۔ خراب مولف۔ بجائے

آگ سے اس نے جسم خاکی کو بڑا تو ابرو ای بندہ خدا برباد +

برو۔ وہ شطرنج کی بازی جو مرد ہو جائے یعنی آدمی مات ہو

بادشاہی ریحائے۔ در فائدہ۔ نفع۔ یافت آمد بالائی شہوت وغیرہ کی

بڑ۔ زور طاقت۔ قدرت۔ توفیق۔ اختیار۔ درخاوند۔ مشرہر

برش نہایت۔

برابر مساوی۔ یکساں۔ کتنی نہ بر مستی۔ مطابق۔ ٹھیک۔ شعر غنیہ

از مولف۔ جسکی ہمدوشی سے ہر غش معلیٰ سنگون + اوج عزت پر

محمد کے برابر کوئی ہے۔

بڑ۔ ایک مشہور دھت ہے جھکوعی میں ذات الذوا کہتے ہیں

برس۔ ایک سال۔ بارہ مہینے میں حسن۔ برس پندرہ یا گز

مولہ کاس + مرادون کی رائیں جوانی کے دن۔

بڑھ بھس۔ بڑھاپے میں خواہش نفسانی ضعیفی میں جوانی کی کثرت

بواہوسی۔

برقع۔ لفظ عربی اردو میں مستعمل ہے۔ وہ پردہ جو عورتیں منہ پر

ڈالتی ہیں شعر از مولف۔ تجھل ہو جائدل ہو شمع سورج مفضل

ہو جائے + وہ گل چہرہ اگر برقع اٹھا دے۔ روئے تابان سے

برطوف۔ کنارے پر معزول۔ بیکار ہے تعلق شعر از مولف

حسن دعویٰ گراسکے ہو سورج کرے + اوج عزت سے اسے کرے + نہ بڑ

برف۔ بد بون جو آسمان سے سردی کے موسم میں برشی ہے شعر وزیر

شعلہ شمع جوانی اڑ گیا + برف تھا مگھام سری جم رہا۔

براق۔ عربی اردو میں مغل ہے۔ بیت سفید بہت اچھا۔ چمکتا دھمکتا

روشن۔ چالاک تیز۔ ہشیار۔ غیقل۔ ذہن۔ باد رفتار۔

برحق۔ ٹھیک۔ درست۔ سچ۔ بجائے۔ قطعہ از مولف۔ سال نو

اولا خدا برحق + بعد از ان ذات شہد طاف برحق + چار بارون کو جان

سچے + بچھن پاک کو بجا برحق +

برجوک۔ جوان لڑکی جو شادی کے لائق ہو جائے۔

برنجل۔ وقت پر۔ موقع پر۔ ٹھیک۔

برسون۔ کئی برس۔ کئی سال۔ شعر از مولف۔ کبھی برسوں

کبھی کل اور کبھی آج + رہا دلدار کا اقرار برسوں۔

بزل۔ بفعج و سکون راسے دنون مونون۔ ذات مذہب

نیمہ۔ قدر۔ قسم۔

برنی بفتح اول در دویم و سکون ثالث اعضاء انسانا سر سے
پانچون تک اور تعریف سر با و حلیہ۔

برمن بھانڈا جیسکونہ سی من آوند عربی من غرن کہتے من شعر
ازھولف۔ ریدگتا قیامت وہ تھکتا۔ ترے برمن میں ڈالیا
برمن۔ خدا پرست۔ برمن کا پوجنے والا۔

برنا و پچال رخن۔ ڈھنگ۔ اھوار قاعدہ۔ دستور۔
برادہ۔ نوراک ٹری وغیرہ کا جو چیرنے اور خراوڑا کرنے کے وقت
برابری ہمسری ہندوئی مساوات۔ رقابت۔ بے ادبی کیستائی
برادری۔ شتہ داری۔ قرابت تو میت ناتا بگناگت بھائی بھائی
برائی۔ بدی۔ بد ذاتی رشتہ رشتہ قطعہ از مولف بھلائی
چاہتا ہو کہ خدا سے۔ نامر مخلوق سے اسکی برائی ہو عوض احسان کا
احسان ہو جہان میں۔ ہر مٹا بدلہ نیکی کا بھلائی۔

برجھی۔ چھوٹا نیزہ جسکو فارسی میں نرومن کہتے ہیں۔
برجھی۔ خاک کی چٹکی بر جادو ٹھہ کر مارنا فریفتہ کرنا منھ لیا عاشق بنا
برائی۔ عرت جرت۔ انشیا رنخ۔ از تعریف۔ صفت برج شعرا
مولف۔ بڑوں کی کر برائی ہر طرح سے کہ حاصل ہو چکے تھے برائی
برنی۔ ایک شیرینی کی قسم ہو جو دودھ سے بنی ہو۔ اور برن کی
طرح جمائی جاتی ہو۔

برنی۔ وہ تمام جہان سے آنکھوں کی ٹیکوں کے بال نکلتے ہیں۔
برو اسی کانٹوں کی بار جو زراعت کی حفاظت کے لیے زمین
سری۔ وہ زبور اسباب جو دامانکاج کے وقت عروس کے
گھر لے جاتا ہو۔

برجھی۔ ترکان جسکو فارسی میں دروگر اور عربی میں نجاکتہ
برائی۔ وہ لوگ جو نکاح کے لیے داماد کے ساتھ جائیں۔
برٹی۔ یہ نان خورش والاش کو مسکینا تے اور خشک کر رکھتے
من عند حاجت لگا کر کھاتے ہیں۔ ہندوؤں کی یہ اکثر خوراک ہو۔
برمونی۔ عورت بد صورت۔ برے منہ والی۔

بابا نازا کے

برنا بضم اول ایک نغم کا نام ہو جو اکثر بانی کے گھارے رہا ہو جو
آج بھی ہوئی ہو اور رنگ سیاہ و سفید۔ فارسی اسکو برکتہ من
برخفش۔ احمق نادان بیوقوف خالی دماغ معنی اسکے بڑا خوش حال
اور احمق نام اس طالب علم تھا۔ روزمرہ کا سبق دھانے بکری کو
ساتھ لے کر کر کے یاد کیا کرتا جب تک نہ بولتا پڑھتا جاتا۔ مت تک

حالت رہی۔ آخر اس بکری کو فوج کیا تو بکری کا دماغ خالی پایا
اب برخفش احمق اور خالی دماغ بیوقوف کو کہتے ہیں۔

بزرگ۔ بڑا بھڑکا باب۔ پرو فرشد۔
بزول۔ ڈرپوک۔ خاکفت۔ نامرد آدمی۔

بابا ماسین

بستر۔ فرش سوئے و آرام کے وقت بچھا یا جائے شغل و چرخ لڑیا
روشن۔ چرخ کا سنا بیلکا ہو خاک بستر۔ کہتے ہیں پاک لکھن پاک بستر
لسانا۔ آبا و کرنا۔ خوشبودار کرنا۔

بسورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔

بسول۔ ترکھانوں کا اوزار اپنی جس سے لکڑی کاٹتے ہیں۔

بسیر۔ آرام کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھہرا۔ سونا نیزہ دن کا درخون پر

قطعہ از مولف۔ اسٹھ ہندگی کر خدا کی جسدیم ہر خان جن کوین ہر

اک لختہ مبادائے عبادت۔ فضائل ہو جائے وقت تیرا۔

بسنمت۔ ایک تھوڑا آغا نہ ہارین ہوتا ہو۔ مولف۔ ہو گئی

خصت خزان گلشن سے جب آئے بسنت۔ ساتھ ساتھ اپنے

ہمارے بخوان لائے بسنت۔

بساند۔ بکسول۔ مچھلی یا گوشت کی بوسیدہ عفوئت عربی غن

بس۔ بفتح اول بسنت ہو۔ کافی ہو۔ اور ضرورت نہیں ہو۔

بس۔ بکسول۔ شہر کے کھانے سے جائزہ ملنے کے بعد

اسکو دم و فارسی میں ہلاہل و ملہن کہتے ہیں۔

بسرام۔ بکسول۔ بکھڑا۔ اتنا۔ رات رہنا۔ آرام کرنا سنا

از مولف۔ گھر بنا بیٹھے ہو کیون تم اس ستر سے دہر کو ایک

دووم ہو بیان موقع فقط بسرام کا۔

بس۔ اللہ شہر خدا کے نام سے یہ لفظ ہندوین سلمان ہسک

نیک کام کے آغا زمین پر حتمین۔ شعر ہم بیان پہلے ہی سے

گردن جھکائے پیسے میں۔ قل کرنے کا راہ ہو تو بسم اللہ ہو۔

بسیتھ۔ جو اچل چلانے کے وقت بسول کی گردن پر رکھا جاتا

ہو نیز گماشتہ۔ کارکن۔ مختار کار۔

بسکھ۔ فرق۔ تمیز یا نیاز خاصیت۔ عادت۔ بھماؤ۔

بستی۔ شہر۔ آبادی۔ قصہ۔

بساطی۔ خروہ فروشن۔ منفرد اسباب چھینڈالا۔

بسولی۔ ترکھانوں کا آغہ یا اوزار۔

بابا ماسین

اختیار سے نکلتا جانا۔

باب طاء

بگڑا کرنا تباہ کرنا ضائع کرنا برباد کرنا۔ ناک میں ملا کرنا فضیل خیر کرنا۔ سحر۔ گم کرو۔ یہ من عشق نے نام و نشان کئی، الفت نے بین بگاڑ دیے خاندان کئی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

بگڑنا۔ غراب ہونا۔ نے عورت ہونا۔ بخیال ہونا۔ تبر ہونا۔ برہم
 ورنہ ہونا۔ میر۔ باہم سلوک تھا تو اٹھا ہے تھے نرم گرم کا پیکو
 میر کوئی دے جب بگڑ گئی۔ حالی۔ بگڑین نہات بات پیکون
 جانتے ہیں وہ ہم وہ نہیں کہ حکو منیا نہ جائیگا۔
 مانو۔ ہر گولی کرنا۔ بدی کرنا۔ بڑائی کرنا۔ چھ کرنا۔ بدنام کرنا۔
 لگلا۔ مشہور یرنہم ہر جسکو فارسی میں بوتیار کہتے ہیں۔

چلنا۔ چاری ہونا پانی وغیرہ کا۔
 چکر کھاتی ہوئی ہوا جبکہ فارسی میں باد گز کہتے ہیں اور
 چوٹی میں اعمار کو کہتے ہیں۔

پایہ فاضل

بکھلا۔ شیرجہ جسکو قی میں سے شل کہتے ہیں۔
 نکھار۔ مصالحہ کو طعمی میں بھون کر فال یا گونست میں ڈالنا جو
 بکھار۔ بربادی بتری۔ سرخسنگی پر گندگی۔ خرابی۔ بد نظمی نقصان
 زبان ظفر بادشاہ۔ اپنی بگڑائی ہو جو نقدیر کیا کریں۔ نقدیر کے
 بکھار کی تدبیر کیا کریں۔

پاراکاف

بنا بھی ہے۔ تصدیق بخار۔ جو دو لحاظوں کے گھر جا کر کرتا ہے
رو بہ مہمہ لٹا ماحاتما ہے۔

مکتبہ بہت بولتا ہے فائدہ باتیں کرتا۔ عرب اس کا بھائی ہو
 پتا اس بھی اس کو کہتے ہیں۔

بھول۔ ہر ایک درخت کا چھلکا۔
 بکواسن۔ وہ عورت جو بہت سی بے معنی باتیں کر نیوالی ہو۔

بکری سادو بزرگ
 بگو اسی - ده شخص جو بہت بولتا ہوں -
 بہت لوگوں نے والد آدمی - کہ اس پر -

بیچینی۔ بکری لگے، وغیرہ جسکا دودھ کم ہو گیا ہو۔

بلا۔ گریہ نہ جو مشہور ہا نور ہو۔
بلا۔ آفت بے عیبیت۔ مگر رحمت۔ جن بھوت۔ مگر ایل وغیرہ۔

بلو ان صاحب طاقت و زور۔
 بلوہ۔ جمع ہونا۔ هجوم کتنا کسی کام کے لیے۔
 بلہ۔ لمبی کڑی جو غمات میں ڈالی جاتی ہے۔
 بلی گرہ۔ بادہ جو مشہور جانور ہے۔
 بلھیاری۔ حد سے قریب۔

بل بل خانہ - تصدق ہونا - قربان ہونا - واری جانا -
 بس پڑنا - سچ پڑنا - ان بن ہونا - رنجیدگی ہونا -
 بلکنا - بحر کا پھوٹ پھوٹ کر رونا - بلبلا نا چلنا پیچنا -
 بانسا - ہانک دینا لیٹنا کاتنا -

بلو نا ہی یاد و دھوکہ بلو کر سکے نہ انا میرے پایا نہ دل بہا یا ہو
سیال شک کا + میں نجم مرہ سے سمندر بلو چکا +
پایا شک میں جانا - سدا ملنا پھینکنا -

باینده - تحیر کے سبب کا بڑا باتس یا لکڑی -
بلکہ کہنا - دکھائی نہ دینا - نظر نہ آنا - نیست و نابود ہو جانا -

بل چھانا سیرھا ہونا۔ حج ہونا۔ حج لھانا۔
بل چھانا۔ حج لھانا۔ سیدھا ہونا۔

بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یہ روایات صحیح ہیں۔ وہ مخفی ہر چیز کا جاسے کسی چیز کا اسکو پرہیز نہ ہو۔
 بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یہ روایات صحیح ہیں۔ وہ مخفی ہر چیز کا جاسے کسی چیز کا اسکو پرہیز نہ ہو۔

بلد قسایک ریلوے کا نام ہے جو عورین ناکہ میں چلی ہیں۔
 بس ایکسپریس سوراخ مار و مویش وغیرہ۔

بل۔ بزمِ اولِ شعوتوں کی عمرِ مکاہ۔
 بامیل۔ ہمیشہ رہندہ، جسکے سکونت اکثر باغ میں، شہرِ بیلینے

آشنا نہ تھیں سے اٹھا لیا اسکی بلا سے بوم رہے یا ہمارے
بلبل چشم ایک قسم کے کپڑے کا نام جو جبکی نبت میں شمول گول
دائیسے قمر انکھوں کا شکل ہر نائے خائے میں ۔

بلایمیں جمع ہا کی جو بہت سی بلایاں ہیں۔
 بنی لوہن - ایک گھاس کا نام جو چھپری علی عاشق پر ایسٹ کر
 خوش ہوتی ہے۔ طلبین اسکا بادرنجبویہ نام ہے۔ دو اسین تھیں ہے۔

بارہ ماہوں
میں ہضم اول۔ فارسی میں باطن اور عربی میں نسیج۔ اور جو لاپتہ ہو
نسیج کہتے ہیں۔

بند رہا۔ آدھ پور نہ جسکو عربی میں قودہ کہتے ہیں۔
بند چھوا۔ قیدی۔ اسیر۔ پابند۔ مقید۔ غلام۔

بنیاد۔ ہندوستان میں یہ ایک خاص قوم ہے نیز وہ شخص جو غلہ کا بیج ڈالتا ہے اور وہ شخص جو کھیت شروع کرتا ہے۔

یہنا - درست ہونا - طیارہ ہونا - مکمل ہونا - پورا ہونا ٹیکس معاف

ظفر بننا بگڑنا ساتھ بنا ہوا زمانہ میں + دو چار گر بگڑ گئے + دو چار نیگے۔
 سحر۔ بگڑے آگے کو بے پار میں ہم۔ سینے بگڑے تھے اس بنا میں ہم

نہاں بھرا۔ دو دھار۔ نوشتہ داماو سدو۔ تباہی اور بے چین ہے
 اخلاص بھم + گوندی سے سو رہ اخلاص کو ٹر کر کھرا۔

بنیاد بنایا۔ جس سے ہر کوئی سیکھ سکے اور جو اس کی اصلاح ہو سکے۔
 بنیاد بنایا۔ ایسے ٹھکانے میں۔ درست۔ بنا۔ بنواری شاعر مولف یا نگار
 خود سے تراشنا نکلے انجام تک نہ گڑھے بنا بنایا کا مراد

ہناتانہ خواہنا۔ درست کرنا شعر مولف۔ بدون کو نیک کرنا ہمو
خلق۔ ہر اس کا کام بگڑیوں کو بنانا۔

نہجارا سوواگو بیواری۔ و طوعہ مفتی حیدر اللہ پوری بیچ کرنے
نے واسطے آیا، شہر قیام میں ہی یہ خیال سووالے نے جو اس کے

بند صنفی اول - گمانہ لگانا - پابندی کرنا یہ مضموں کا نمونہ
نستہ کر کے ان سے کھانے کا۔

بیدار رہنا۔ بکریوں سے دھاج کرنا چھیننا۔ جڑنا موتی جینا کا۔

بند و من - سہوہ چھاسو کہ جو دستانہ اس میں ہے
 میں ہوا اور چھاتی بند و من کا ایسا نسخہ ہے کہ اس میں ایک نسخہ ہے
 بن آما فارسی میں اسکو فنک کہتے ہیں یا نامہ حوت و نامہ

بوڑھا بیٹھا دہری عمر کا آدمی جب کو فارسی میں پیر اور عربی میں

بیخ کہتے ہیں۔

یونا۔ بفتح اول و مد پستہ قد۔

یونا۔ بضم اول و سکون و او مجہول کاشت کرنا تخم ریزی کرنا۔

یونا بضم اول بین و بھوچی۔ یہ لفظ عورتیں پسینہ بولتی ہیں۔

یوانا۔ کاشت کرنا۔ تخم ریزی کرنا۔

یوٹا۔ جھوٹا و زخ۔

یول بال لہ او بجا بول بہتری۔ خوبی یلین کان میں سرود کے

بالا ہ و آج ریلین کا بول بالا ہ۔

یولتا۔ روح۔ جان۔ آتما۔ قطعہ از صفہ فوقانی۔ آدمی تین

بناتا بہت + بولتا ہے جہاں ملک یہ بولتا ہے جسم سے جسم لکھا جاسکی

جان + پھر کہاں بولتا ہے جب کے سوا +

یوند ستھرہ پانی کا۔ باتش کا ہو یا کسی اور مانی کا۔

یو جھاڑ۔ پانی کا ہوا کے ساتھ ایک سمت سختی کے ساتھ سیر کیا کسی

شاخ کو چار سمت سے غصہ اٹھون کی بوجھار ہونا بہت سی گالیوں کا

بور۔ بوز لکڑی کا حواری سے چھرنے کے وقت نکلتا ہے۔

یو باس۔ خوشبو۔ مہک۔ نشان۔ علامت۔ کھوج۔ پتہ اندازہ۔

انشا یو باس نکلتی ہے و نہیں کچھ انشا کے جامی کی نظامی کی سندی کی گالی

یوبک۔ وہ مسخرہ جو یوڑ مچا ہو۔

یو جہل۔ بھاری۔ وزن دار۔

یول بضم اول و او مجہول۔ بات۔ سخن۔ کلام بلفظ جو بضم نکلتا

یول بشتاب۔

یو۔ بد ہو یا خوش ہو۔ باس۔

یو یو۔ بہن۔ ہمیشہ۔ بھوچی۔ بوا۔

یوتہ۔ اونٹ کا بچہ۔

یو جھ۔ بار جو سر پر اٹھایا جائے یا مرکب پر لا دیا جائے۔

یوانی۔ پانہ کی اڑی۔

یو مٹی گوشت کا ٹکڑا۔

یورانی۔ ایک سال کا نام ہے جو بگن گھی میں جھون کر بنا لے

ہیں۔ پھر آسمین وہی ڈال کر کھاتے ہیں۔

یولی۔ زبان ہندی و فارسی و عربی وغیرہ چند روز اس

گلشن عالم کے عرفان میں پانی اپنی بولیاں بولنے اور اڑ جانے کے

یوندی۔ بار بار دوش و بار بار قطرات اور آپہنم شہینہ کی۔

یو یا یا

یہا رنا۔ جاروب دینا۔ جگہ صاف کرنا۔ عربی میں اسکو گنس۔ اور

فارسی میں روفتن کہتے ہیں۔

یھا گنا۔ فرار کرنا۔ دور نکل جانا غنیم کے مقابلہ سے بشت دینا۔

یھا لالہ۔ نیزہ جو ایک مٹیہار ہو عربی میں اسکو رمح اور قناہ اور

اس کہتے ہیں۔ چرخ الدن روشن۔ نگاہ تیز عاشق پر و طرہ

کرنی ہو۔ اور صبر و کاخ جو ہو اور صبر و کان کا بھا لہو۔

یھا بجا۔ بین کا بیٹا۔ فارسی میں ہمیشہ زادہ۔ عربی میں بن زیت

یھا ن متا۔ شجہہ مار۔ بازیکتر عربی میں اسکو مشعور و شعیب کہتے ہیں

یھا ر۔ بھاب دینا۔ کسے کو مانی میں جوش دیکر اسکا و صوان

کسی ہمار کے جسم کو ہونچا نا عربی میں اسکو خور و فارسی میں گھاس کہتے ہیں

یھا ر و بھتا۔ شوہر یعنی عورت کا خاوند۔ فارسی میں شوہر۔

عربی میں زوج اور فعل کہتے ہیں۔

یھتیا۔ بھائی کا بیٹا۔ فارسی میں ہلا زادہ۔ عربی ابن اللہ۔

یھ گنا۔ بے آرام ہونا بقیہ رہنا۔ اور صبر و بھریا۔

یھتیا۔ یہ دو گساروں میں مسافروں کے کھانا پکانے اور بھرنے

یہ مقبرہ ہوتے ہیں۔

یھرا۔ وہ شخص جس کے کان بند ہوں۔ فارسی میں کراد عربی میں ہم

یھرا۔ دانہ دینا کہو تر بھرا۔

یھرا۔ پر کرنا۔ آلودہ کرنا۔

یھر دینا۔ ادا کرنا۔ خیا بھر دینا۔ فرض بھریا۔

یھر لینا۔ اپنا حق تمام و کمال لینا۔

یھرو پیا۔ سو پھرنے والا۔ سو آگ دکھانے والا۔ جہا

یھرو پیا۔ امید و تسلی و اطمینان توقع مولف کوئی عامی ہو

روز عشر و عربی و سرور نامہ یہ کا مگر ہے سرور و دنیا و دین پڑشتا

اور عروت کا بھروسا۔

یھر بھونچا۔ بھار چھونکنے والا۔ انہ بھونچے والا فارسی میں اسکو

دانہ کر اور عربی میں بھن کہتے ہیں۔ و جہد و خویہاں رہے بھون

بشت + دل خستہ ام را باتش برشت +

یھر کا نا۔ آگ شعل کرنا عہدہ لانا شعر بچہ نہیں سکتا ہے آب شعلہ

سوز و دن + بلکہ بھرا کاتے میں اسکو شعلہ بھرا سوز کو +

یھر کرنا۔ شعل ہونا جلنا عربی میں اشتعال اور فارسی میں

نہا نہ زدن کہتے ہیں شعر ہلا زنی ہو ہمیشہ دیکھ کر برقی ہمارے

دل کی آتش کا بھرا کرنا +

بھڑا۔ اے غیرت۔ دیوٹ جو انی عورت کی غیرت نہ رکھتا ہو اور اسکا پیشہ زنا کرنا ہو عربی میں اسکو نو آد و قلعہ بان فارسی میں توساں کہتے ہیں بہ کھانا۔ اغوا کرنا۔ فریب دینا۔ اولیٰ میں لانا۔

بھگونا۔ تر کرنا۔ پانی وغیرہ سے۔
بھگور۔ بھالنے والا۔ بدل عربی میں اسکو آباق اور فارسی میں گریز پاتے ہیں۔

بھلا۔ اچھا نیک۔ خوب عربی میں طیب اس شعر از مولانا اکبر لاہوری۔ بھلا کر بھلا کر بھلا کر بھلا کہ ہوگا بھلائی سے آخر بھلا۔
بھلا وال۔ ایک دوائی کا نام ہو کر اسکو بھلا والیغیر لون کے بھی کہتے ہیں عربی میں اسکو بلا در کہتے ہیں۔

بھلا والا۔ لہجہ اول بھلا نا۔ غلطی میں ڈالنا۔ شک میں رکھنا۔
بھنگا۔ مخمض جسکو ایک چیز دو نظر آتی ہو عربی میں اسکو حل کہتے ہیں۔
بھنگھنا۔ مخمض جو ناک سے بولنے کے وقت آواز نکالے اور نکسوں کی آواز۔

بھنگ لھٹنا۔ مہلکی جس سے بھنگی بھنگ گھوٹ کر پیتے ہیں۔
بھنگ لہ اسفہ شخص جو بھنگ گھونٹ کر بلائے۔

بھوکا۔ کرسد جبکاپٹ خالی ہو عربی میں اسکو جائع کہتے ہیں۔
بھو فو قاتی۔ جہان میں بال و دولت کا خزانہ۔ اگر اللہ نے ہر شے بختا نہ نہ کر کہ مجرم اسکو جو نظر آئے۔ کوئی محتاج خفا اور بھوکا۔
بھولنا۔ فراموش کرنا عربی میں اسکو لیسان لیتے ہیں شعر محمد اویسی

جبکہ طینت ہی تمہاری خاک ہے۔ انہی صلیت کو تم مت بھولنا۔
بھولا۔ بھولنے والا۔ ساوہ لوح۔ کرم عقل۔ اور وہ شخص جسے فریب پہنچے۔
بھولا۔ بھول بھولی ہوئی چیز جو یاد نہ ہو۔ محمد علی جوین۔ ای ای بریر سے کر یا در فترہ باشد۔ در دم مانہ باشد و صیا در فترہ باشد۔

بھونکن۔ آواز کرنا کہنے کا عربی میں عوف فارسی میں عوف کہتے ہیں۔
بھونٹا۔ لیکٹ فور جو جسکو بنور سیاہ کہتے ہیں بھونٹ پڑھتا ہو۔
بھونٹا۔ طغیان پانی کی ساوہ سیلاب۔

بھونٹا۔ لیکٹ پل نام ہو جسکو فارسی میں بلبلا اور عربی میں بلبلج کہتے ہیں۔
دو این مستعمل ہو۔

بھونٹا۔ درندہ جانور ہو جسکو فارسی میں گرگ عربی میں گرگ کہتے ہیں۔
بھونٹا۔ گداگر۔ ٹکڑے مانگنے والا۔

بھونٹا۔ تر ہونا پانی وغیرہ سے۔
بھونٹا۔ ساگواویش تر جسکو فارسی میں جاموش کہتے ہیں۔

بھڑا۔ ہندوؤں میں یہ ایک قوم ہے جو پار سناسم کو پوجتی ہو گوشت شراب سے انکو پرہیز ہے۔

بھڑا۔ کر یہ۔ سودنکان وغیرہ کا۔

بھڑا کھانا۔ عورت کی کمائی کھانا۔ دیوٹ ہونا۔ خرچہ کھانا۔

بھڑا شہ۔ پرائی زبان ہندوستان کی۔

بھڑا۔ برہمن جسکو فوڑا کہتے ہیں۔

بھڑا ونا۔ خواہش۔ زیادہ۔

بھڑا چار۔ رشتہ دار۔ برادری۔ قرابتی۔

بھڑا۔ شعلہ آگ کا۔

بھڑا۔ ابلے ہوئے چانول اور زارہ جو سفر میں ساتھ ہو۔

بھڑا۔ بہت بہتر بہت مناسب۔

بھڑا۔ خوشہ مکی وغیرہ کا۔

بھڑا۔ شرمنا۔ لجانا۔ تجبور ہونا۔

بھڑا۔ دارطی موجب سر کے بال منڈانا سبب کٹی گئے جو ہندوؤں میں باب یا کرو کے فرخانے پر دستور ہے۔

بھڑا۔ یہ ایک ناخوش بتاؤں کا بندہ ہے۔

بھڑا۔ مخمض جو پیٹ کا ہلکا ہو۔ ایک بات بلا تامل کہ دیوے جو بات نہ کہنے کی ہو ظاہر کر دیوے۔

بھڑا۔ فریب میں آنا۔ دانوں کھا جانا۔

بھڑا۔ چنگا۔ تند رست۔ صحیح الجسم۔ موٹا تازہ۔

بھڑا۔ راس ڈالنے والا۔ لکون کا بچانے والا۔ تماشاگر۔

بھڑا۔ سختی نرمی جو سر پر گئے سننا۔ لڑنے مرنے کو ہر ایک کے سامنے کھڑا ہو جانا۔ سمجھ لینا۔ کرنا۔

بھڑا۔ ناخدا سو کرنا۔ مانتہ میں بدنام کرنا۔ گالیان دینا۔ عورت کا بھڑا۔ مغز اور دماغ کا اندرونی حصہ۔

بھڑا۔ وہ وہاں جو کسی دھوکو خوش پانی میں دیکھ کر ہمارے دیا جاوے اور اسکی گرمی سے ہمارے عرق آکر پھیل جائے۔

بھڑا۔ صورت بدلتا۔ سوانگ بھڑا۔ نیلینا روپ بدل کر کھانا۔

بھڑا۔ بازی کرنا۔

بھڑا۔ جن دیو۔ پری اور وہ آدمی جو تہذیب نہ رکھتا ہو۔

بھڑا۔ سوداگری کا مل جو ایک ملک سے دوسرے ملک کو لے جائے۔

بھڑا۔ وہ بلغ جو قیام کے دن نیکنان کو دیکھا۔ مولف تخری

کوچہ کو دیکھ کر ترور ہو۔ بھوکا بلبلج بہشت یاو آیا۔

بھگت۔ بفتح اول نہ ابرست عبادت کرنے والا۔

بھوت۔ وہ راکھ جو فقر جسم پر ملے ہیں۔

بھٹ۔ پیشکش۔ نذرانہ۔ ملنا۔ حاضر ہونا۔

بھگت۔ بظہم اول۔ خدمت۔ ماریٹ۔ گت ہونا گت بنانا۔

بھات۔ وال جانول۔ ہندوؤں کا کھانا۔

بھاٹ۔ یہ ایک فضول کو قوم ہند میں ہر یہ لوگوں کے شعبے

یاد کر کے بن شادی یا مہی کے موقع پر پڑھتے ہیں اور انعام فیض

فاری میں انکو ہاد فروش کئے ہیں۔

بھانت۔ بھانت۔ منقسم۔ شرح طرح۔

بہت۔ ہندو سے زیادہ۔ بسیار۔ شعر۔ یہ کیا کہا مجھے اور بربانی بہت

اچھا۔ سنا لے اور بھی دو گالیان بہت اچھا۔

بھٹ۔ بفتح اول۔ بھڑے یا ٹوٹے وغیرہ کا کھانا۔

بھاوج۔ بھائی کی زوجہ۔ بھائی کی منکوحہ۔

بھانڈ۔ بھال۔ پھکڑ باز۔ سزا۔

بھید۔ پوشیدہ بات جو دل میں ہو عربی میں مزارسی میں ہاز۔

بھول۔ دل ہی میں رکھتا ہوں اپنے دل کا بھید ہر جو محرم رہے

اس لہذا کہ زبان لاتا نہیں ہاروگر بہت ملک زندہ ہو کر ہو

بھار۔ فاری اردو میں متعمل ہو۔ نیا موسم۔ بیس کی فصل۔

تازہ جان آئی جسم پہل میں + جبکہ موسم بہار کا آیا۔

بھڑ۔ ہر پاسے معروف یعنی زندگی میں بہت۔ بر وقت۔

بھڑ۔ ایک جانور بہرہ یار جو جسکو فاری میں زبور کہتے ہیں۔

بھڑ۔ بھول جانے والا۔ صاحب نسیان۔

بھڑ۔ گرداب جو دریا میں بہتا ہو جعفر علی گشتی جعفر علی

بھڑ۔ رافادہ است + ڈیکون ڈیکون میگنڈریج توجہ پارکن +

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھڑ۔ اس۔ بخار۔ بخار۔ گرمی۔

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔ بھڑ۔

بھنگ۔ بھنگ۔ بھنگ۔ بھنگ۔ بھنگ۔ بھنگ۔

بھوک۔ خواہش۔ چاہ۔ گرنگی۔

بھٹل۔ غلط گندی۔ بد شکل۔ بے تہذیب۔ بڑی۔

بھگل۔ بھگ۔ جانے والا۔ بڑول۔ نکما۔

بھال۔ بھال۔ بھال۔ بھال۔ بھال۔ بھال۔

بھل۔ بھل۔ بھل۔ بھل۔ بھل۔ بھل۔

بھول۔ بھول۔ بھول۔ بھول۔ بھول۔ بھول۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔ بھو۔

باد بدست - نفس خالی - دست نہاد این کیمین - یکیمہ چارچرخ
نکلی کہ غوی این اید باد بدست - برد فاسک زن و نصب عام
نوملی اردو تو اضع مست +

باد بدست - وہ غرور و نخوت جو مرد کو ہو نظامی - نسیمی کہ از نور
گیرد + از باد بدست خود بمبرد +

باد بدست - فضل و مرجح - بی خارج کرنے والا دفع الدین انجالی
چمن بریزیم شکوفہ از گل + کہ باد بدست چمن در کم خور و غم مال +
باد بدست - بخود و بکبر و غرور - شاہ قاسم الوار - در مصطفیٰ
گریز کہ دیارے رحمت است + بکذا اربا سبوت و عواد نمود در +

باغات - یہ جمع باغ کے لفظ کی فارسیوں کی بنائی ہوئی تہ روزہ
بلغ کا لفظ عربی ہے اور بغاں اسکی جمع ہے جسے تاج کی جمع بجان
اور مار کی جمع یزان - سلیم - بگل بزدل خویش گرتواہل دلی +
گر گل دوروزہ بہار است اندرین باغات -

باقی داستان بفر داشت - یہ مثل ایسے موقع پر ہوتی جاتی ہے
کہ قصہ تمام چھوڑ کر باقی کے لیے آئندہ وعدہ ہو - محمد قلی سلیم -
اچھم دے دل تمام نہ شد + باقی داستان بفر داشت +

باقی دو گر شمار است - انما میں نے کہہ دیا آئندہ تمھارا اختیار ہے -
بالا دست - مغز - صاحب فخر - دو نمند آدمی اور قیمتی اسباب -
صائب - عشق بالا دست بھاگ نہ جو داشت + از گھر گریختی
برنج در داشت + روز بہان - بعالی ندیم جلوہ ز نخل قدش
گون فرو تم و دارم متلع بالا دست -

بالین برست - مرد کابل و بیکار جو ہمیشہ تکیہ بر سر کتبے ہوتے ہر طرح
اور خدمتکار و خادم و دستار جو خدمت کے لیے نشٹ روز بہان
حاضر ہے میسر خور - زمین تاق و دان بالین برستش + در شرق تا بہ
مغرب برستش + فوجی - ہمیشہ بود و رہائی زیر دست + بود
ہر کہ بیکار و بالین برست -

باویج - دم عیسوی جس سے مرد مذمہ سوچا تھا - والہ شری
چہ آب خضرہ باد سیح ہر دو کی ست + بدو اہل کرد و در شمار نیست
یا و سرخ - ایک بیماری کا نام ہے جسکو سرخ یا بھی کہتے ہیں سلیم -
باد سرخ - آردہ رو سے خاک رنگوں اوہ بسکہ کروا طوفان درخت
بہر چہری -

بار آوردن درخت و شاخ - چھوٹا پھلنا شاخ کا - طاشانی نکلو
معت خلک سخا کر عمر ستردن بودہ ہر روز گار میر کبیر بار آوردہ

بھالی - نیکی خوبی چوکاری - مفتی غلام حیدر لاہوری بر لیا
کر نے ہیں بکار و فاسق و فجار - بھلے جو لوگ ہیں سب سے بھائی کہتے ہیں
بھالی - بھائی کی زوجہ - بھائی کی جورو -

بھاجی - جو کھانا برادری میں تقسیم ہوا اور بھونی ہوئی ترکاری
بھان متی - بھندہ باز - بانیگر عورت -

بھٹی - آتش دان جسمین نو ہار وغیرہ آگ کا کام کرتے ہیں
بھٹی - بکسٹرول خود توں کی پستان کا سر جکوبنگ کہتے ہیں -

بھٹی - ایک قسم کی سبز ترکاری ہے -
بھکاری - بھیر - گدگر - مانگتا - سوا لی -

بھنگ - خاکروب - حلال خور و وہ شخص جسکو بنگ پینے کی عادت
ہوئی ہے - کاشوہر -

بھنگی - بھنگ بول - وہ سودا جو سب سے پہلے دوکاندار و کل
آکر نقد امون پر فروخت کرے اس سے پہلے اگر کوئی فرض
پنہ لا آہو تو کہتا ہے کہ میں نے ابھی نہیں کیا فارسیوں کو کہتے ہیں

بھوسی - غلہ شنائی وغیرہ کا پوست -
بھی - مشہور یہ ہے جسکے تخم کو بیدانہ کہتے ہیں -

بھڑی - باد بھش -
بھڑنی - باد گرگ -

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان میں

باب الف

باہو - ہر ایک تیز چلنے والا خصوصاً گھوڑا مولف نے اپنے من و
پیش آہو باد پائش می بند بر باد +

باب - لائق و شہر دار و بدر - بزرگوار و درازہ صاحب
ملکت و سبقت و ہر شخص کہ می بند باب است جمال الدین شاہ
انجوشہ - در حق باب شہا آمد علی بابا ہر کجا نصیحت دینے سے تو با شہا +
اس شعر کے پہلے مصرع میں جو باب کا لفظ آیا ہے اس کے معنی یہ ہے
باب کے ہیں دوسرے باب کے معنی دروازے کے -

باد رکاب - بہت تیز سواریا گھوڑا مولانا مظہر شاہ باد
رکابش زروسہ زین + بہتر و نفیسا و بہت اعجاز الہا -

بابت - لائق و شہر دار و سبقت با عفت عرفی ہوتا تو کشتی بہت
چشم از رہت گرفت + مروتک علم سال ز دیدہ بیٹا سے من +

بانش گرفتن آمدہ بود۔ آگ لینے یا تھ لینے آیا اور سیت
 دایس جلا گیا طالت علی برقت جان بستابی کہ دتن مدہ بود +
 گمان بری کہ باتش گرفتن آمدہ بود +
 یاد۔ یہ کلمہ فارسی میں دعا کے مقام پر محال کیا جاتا ہے جو مخففت
 بود کا ہے طالع ہر منزلت بادامباک بادہ ات درجام بادہ کامران
 باشی ز عالم تاز عالم نام بادہ نظامی متاع گران مایہ کاسد سباو
 دگر باد جز عیب حاسد سباو +
 بادوسر عاشق کی سرداہ۔ اوحد الدین نورسی دل زیم آنکہ
 بادسر در تو نگزد + آہ سرداز سنہ سوزان نمی آرد برون۔
 بادھراو۔ دم ہوا جس سے کشتی منحل مقصود میر ہوئے نیز صفا
 چہ مخو خدا کردیدہ ای از خدا غافل نہ دلدین مفراد و غیر بارہا +
 ماران روز عید عید کے دن کی بارش بیوقت رونما و آتش
 وصل یاران چون دہر و اشک یزی بدنماست + گر یہ شادی کم یاران
 روز عید نیست +
 یارو و۔ باروت۔ وہ دار و جوشورہ سے بناتے ہیں و زید
 اور توبین بھر کر جلاتے ہیں۔ میرزا عبد القادر تو لے
 محسوسخت بندوران کارزار + جو بارو دکاندو سے افتد
 شرار + سعید اشرف۔ دشمنان زادہ انیک جلوہ پیاوست +
 خرمین بارو در کالی بود برق شرار +
 باز گرد۔ باز گشت۔ مزا۔ پھر ناہو و کرنا۔ مراجعت کرنا + وہ
 دفع ہوئی ہوئی باری جو سبب پر ہنری کے خود کو آوے علی کبر
 صفہائی۔ کہکس کہ نفس خود بندو سے دار ہبا خویش ہمیشہ سو
 وروسی دارد + گر خاک شود و کور بارو و غافل زیشوی لاپرواہی
 بالا بلند۔ دراز قد۔ لمبا۔ قد بلند + حافظ ز دست کوتہ خودیز
 بارم + کہ انبالا بلند ان شرمسار +
 بادام زرخ۔ وہ بادام کی مصنوعی شکل جو آہنی زنجیر کے حلقوں
 میں بنی ہوئی ہوئی علی رضا تجلی ہر آن مجنون کہ انداز لکھت کہو
 شیرش + ننداز چشم علی مغرب بادام زنجیرش +
 بادوسار۔ بادوسر۔ سنگ بے قدرے نمکین جاں خیالی مغز
 احمق اسدی۔ بادوسر ہرگز نہ گرد و سر بلند + زانکہ او علم غل بود
 بادشیر تلوار کی و جاوور تیزی محمد خان قدسی چنان بادشیر
 دیتی فسلند + کہ در خون مہر بکت نامد +
 بادہ ناما رسے مہر ناگوار ہو جیسے ناما شراب پینا محسوس کے

یہ مفرور۔ ملاستانی تکلو۔ سیرمند مدعیان زمی مراد مسکین ہنوز
 بادہ ناما پر بند +
 بار بردار۔ بار اٹھانے والا۔ تحمل مزاج سعدی۔ گاوان و خزان
 بار بردار + ہزار و میان مردم آزار +
 بارور پھل والا و زنت + صاحب۔ یہ نخل بارور سنگ زور و
 دیوار می بارو + اگر اہل دل آمادہ شود صاحب مامت را +
 بازیکر۔ ٹھیلنے والا۔ بازی دکھانے والا۔ مکار نظامی سپاہ
 کہ بہر بازیکر نیست + سرپردہ ابن خلیل سرسریست۔
 باطل السحر غلام آیات جہنم سے سحر ستر کا عمل باطل ہو جاوے جو ان غلام
 چین بدو خط از اوست مجنون تر + بار جی باطل السحر است +
 باطل خوار۔ اسی جس سے باطل دور ہو جائے + اوحد الدین۔
 رایت آیتست حق گستر۔ فطرت مجربست باطل خوار۔
 بالا بردن کار۔ کام کو بخوبی سر انجام دینا + اسماعیل عیال عیاکار بالاد
 بردوست نیابد بر کام + ہر کہ دل دادہ آن قامت بالا شود +
 بالشت پر۔ وہ یکہ حسین پر بھرے ہوئے ہوں ملاحظہ
 دل مبتلا لبر بال خود کشد + جا نیکہ ان پر و بالشت بر ندارد +
 بالغ نظر۔ وہ شخص جو ہر ایک چیز کو باریک نظر سے دیکھے یعنی مد عالم
 و فاضل + صاحب نیست صاحب را خبر افسانہ عشق تجا زہدہ
 بالغ نظر + اجد طفلہ نیست +
 بادام دو مغز۔ ایک بادام حسین و مغز ہوں + شوکت داد
 یک صل کفر و اسلام + بادام دو مغز را دو گل نیست +
 باد گرد۔ گرز کی حکمت سنگینی و صدمہ + وحشی۔ زباو گرز تو بہرام را
 شود عرشہ + ز عکس تیغ تو خورشید لا شود خفکان۔
 بادہ شیراز شیراز کی شراب۔ محسن تاثیر نزدی + حسن عشق +
 عاشق و معشوق ہم شہرے خوش ست + بادہ شیراز با پینشہ
 شیراز را۔
 یارا انداز ستار۔ ڈیرہ۔ مقام۔ ٹھہر + مولانا قدسی۔ از خضر
 دین دست صدمی آید + کہ درین منزل مرغون مکن باراناز +
 بازو دراز۔ لمبے ہاتھ والا۔ قوی زور + ہلوان۔ بہادر آدمی۔
 میر حشر تیغ زنت بہمن بازو دراز + و نیت بنو نوبت لوار +
 باطل ستیز۔ جو کسی سے ناحق لڑائی کرے۔ نظامی۔ زحق
 دینی خد باطل ستیز + جہن چون کد حق ز باطل گرز +
 بالا دراز۔ جبکہ قد لمبا ہو۔ طوسی۔ ببالا درازی مکتبہ تیز چٹ

که رحمت کند تی روز جنگ -

باز پس - پیچھے کو پھر کسی مقام پر - سید محمد عرفی - پر سوخته مرغ
حکم با تو پس کہ از بسکہ گلستان شمشای تو گرم است +
باز پس گوش - وہ لوگو جو ہمیشہ کھیل کی باتیں سنا کرتا ہو میرزا
صائب - سمجھو مرگان ہر دو عالم را ہم انداخت است + از
اشارتہاے پنهان چشم بازی گوش تو -

بالش - بالشت - سترگیہ اور بھونٹا - حکیم سنائی - تاکہ نشست
خوبتر سند بالشت در ناز و بالشت حکیم سنائی - با بیدار
دولت نکرد و جفت گرد + از پرواں ہما سازند پر بالشت را +
بلوغ و مرغ - باغ اور گل بہار اور خزان - توحید - مدح حق تعالی
قدرت قادر بین + در بہار گل جو بلبل سر کن و باغ و مرغ +
بلوغ باغ بہت شگفتہ و خوش و ذرم - خیالی مجتہدی - چمن ایشیت
در بلوغ است + ز شادی غم را دل باغ باغست
بالا رفتن مرغ - غرور و تکبرین آنا - سما خیل سیما - بالا نیر و ترقی
دماغ + چون آفتاب دود نہ دارد چراغ ما +

باو می لاف - وہ ہوا جو طبل کے مخالف ہو دکنستی کو نقصان پہنچاے
فحشہ کشی پر ہم زدہ واد کل نازک رقت را ہلاک ہو می لاف کند سستہ واد
بازار کول پوست یوسف علیہ السلام کی سہلی میت جس پر نکہت ہا یوں نے
مالک سوداگر کے پاس فروخت کیا تھا اور وہ آٹھ یا سترہ درم
تھے اور دوسرا بازار جو صحر میں جا کر ہوا اور لینی نے بڑی قیمت پر ان کا خرید
کیا تھا اور ان دونوں میں علانیہ ہو - نور الدین ظہوری - دکان
حسن فروشی اگر بھالی - غنیمتی شمر دو صنعت اوقین بازار +

بالا حاق - غالب اور بر جا ہوا - مقابل زیر حاق کے سیمکرت
ہمدان تو ہم جا بک زندہ و حاق ہمہ چون ستر بگھٹاے چمن بالا حاق +
ہاج وہ یک - ہاج زمانہ سلف میں مقرر تھا کہ دس روپیہ فیدار
کی پیداوار سے ایک روپیہ ہا ہی سے باغشا لیتا تھا یعنی دس روپیہ
فی صدی - صدی - چودھن خر و شالی برد + ملک باج و یک
چرا می خورد +

باو لٹک - نم سے بھونٹا این مین - سمجھو کیرغ کہ طوفان نہ برد
از جالیش ہند جو کھنک کہ اندر دم باد لٹک -

باریک - نازک و لطیف جیسے کمر باریک و لب باریک +
راستہ باریک و غیر - میر حسن بلوخی لب باریک نوز خط شکر
میدم چون ہلا کی کہ شبانہا بردن می آید طالت کلیم -

ہر کجا باریک شد راست قدم از سر نہ + چارہ گرا ز تار و پیش بدست
منضرب باش + میرزا صاحب - نازک ترست از گلاب جان و غنک
من + باریک شد محیط جو آمد بجوی من + ولہ از تواضع مینوان مغلوب
کردن خصم را + بشود باریک چون سیلاب ازل بگذرد +

بابل - عراق میں ایک شہر تھا جو اب غیر آباد ہو - نور الدین ظہوری
در دکن این چشمہ پیدا می شود + با جگہ ساحراں بابل است -
باریک خیال - شاعر - ناظم - تاثر جسکے خیالات عمدہ اور باریک
ہوں - میرزا صاحب - ہر کہ چون شیشہ ز باریک خیال ان گزید +
نور دیش تنگ تر از شش سون باشد -

بالا رفتن سیال - گذر نامہ کے برسوں کا میرزا ظاہر و خجست
بر بام عدم رہی نفس بار بھین + زینتہ باشد کز انجا عمر باک می رود -
بادام توام - وہ بادام جو آپس میں پیوستہ ہوں - شعیب اثر -
فلک از رشک بگذارد و بحال خود و ہدم زندہ بہ تنگ انیکد گر سازد
جدید بادام توام ساسم

بادسم - نیز جلنے والا گھوڑا - رہ نور و باد پاد بادسم +
طائر غما پرو طائوس دم

باد و دم - ہوا و عافطہ خود ستائی و خود نمائی - فردوسی - من از
بیم بھین باد و دم + ندانم کہ نرگس چرا شد و ذرم +

بادیہ آشام - باد یہ سما - باد یہ گرد بہت جلنے والا - تفرقہ
نور الدین ظہوری - تعبہ رائشہ تری نیست ظہوری از من +
شاہد من قدیم باد یہ آشام نیست + ولہ - جس محل مقصود
چنین غمہ سرائی + پینہائے قدم باد یہ ہماے من است -

باز می خوام - کچی بازی - ناکارہ بازی - تضائب بازی اگرچہ
اول خام می آید بروک + در عقبہ ارد تماشای رنگین نرود ما +
باب حمام ضیافت کردن - ایران میں رسم ہے کہ جب کوئی کام
میں ہوا تو جیسے کوئی دوست آجائے تو گرم پانی اسکا ٹون بر داتی ہیں
اسکو ضیافت حمام کہتے ہیں نیز ضیافت جمیع نوح اور نوح جو سچ کا شہی
سیاکہ گز کہم تر داعت از حامی - کہم ضیافت خوشی تاب غمے +

باب دادن - سلف کرنا یا پانی میں ڈبنا - صائب شاع ہر دو
جہان نامہ خواہد او طراوتی کہ ز رخسار یار میاںم + میرزا لیدل -
بہل تو طاعتی ست شستہ ام - کین بر و بنا ی جان باریک داد +

باب میانیدن - یک برسیدن - پانی نیک کنی مکان کی بنیاد
ہو یا نیکے بہت مضبوط کرنا - نعمت خان عالی نیست محکم کر رسد

بنیاد و بنا تا باب چون جہاں بن خانہ بے بنیاد و بنیادیم ہا میر خسرو۔
آب کنگرچہ بنار خراب ہر وہ قد گزہ رسانی تا آب۔
آب کشیدن۔ پانی میں ڈوبنا غوطہ دینا۔ پانی سے دھونا طالب
آپنی۔ خرقة زاہدہ گروہ پاک زینل ربا۔ جبریلش گریبان مزم کو کرشد
با تشبہ گریبان کیسی آسانی سے تھے شد حاصل ہو کرنا بعد شرف
یام چون جمع تعداد بیکتا یا سحر کو با تشبہ گریبانہ یا سحر جمع۔
باخر آمدن اخیر کرنا تاخر کرنا۔ حافظ۔ نفسہ تاخر آمد نفوس نیدیرش
بخرن نماد یا ہو سے و آرزوے۔

باہر با قرار آوردن۔ شکوہ کے زور سے قرار کرنا محسن تاثیر کو
اوکلزار نے قیدی بیاز آورد و فوی و باہر آتش ربا قرار آورد۔
با باخذ ان۔ نزد کے علاقہ میں ایک پہاڑی موقع پر کوہ غور کے
باب نزن۔ دوش چہر کیاب تھوئے میں صائب۔ چون چہاں
و اکندہ جل شاہ بازو۔ از سر شلج با نزن مرغ کیاب می رود۔
باتبع و فن زر علم رفتن۔ مرے مرادہ ہونا میر خسرو و جان و
چون خیزی سلطان خجائش ہستہ فن و تنع بر علمش رفت۔
باتبع و فن پیش کسی رفتن۔ کمال اظہار عجز کا ہر طرف ثانی چاہے حرم
بخش دے یا قتل کر دیوے بجمال لدین سلیمان علامہ خواجہ دوم
گریبان گشتہ از خواجہ در آفرینش و شرمندہ باتبع و فن رفت۔
بلج شانیدن۔ محصول لینا۔ خراج حاصل کرنا۔ حافظ میردکاز
ہمد لہران ستانی بلج۔ از ان کہ میر خویان عالمی چون بلج۔

بلج گرفتن۔ محصول وصول کرنا۔ حسن خان حسن۔ رو
تو بلج حسن رنگشن گرفتہ است۔ از گل خراج پاکی دامن گرفتہ است
با جہان خراج لینے والا۔ بادشاہ فخر الدین فخری چون کر
اہل مرزا از زبان۔ چون نہ رسد ہا جہاں از زبان۔

بلج رعنائی گرفتن۔ حسن کا خراج لینا اور غالب آہل انش
سایہ رنگین جہاں اندر حسن بلو انش بلج رعنائی فامت غنا گرفت۔
با جشم خورون۔ آنکھ سے کھانا۔ پلنگ لکنا۔ محسن تاثیر چون ہا
شہر نہر کس کمال پوریت۔ بخونندش از بلع شہر اہل بونگار۔
باخر من دیوان فتن غیر غنیمت کی محبت سے تکلیف اٹھانا یا بفع
با جہن خرسی فغان تو دم دھال۔ وہ دسواہم بلع این تماشا ہا
با و آمدن۔ چو کا کھانا اور کھانا کھانا فقط با و زلف تو آمد شد
جہاں برن سیاہ نیست از سوما سے زلفت بعد ازین توقیا۔
با و ام روغن۔ وہ روغن جہاں سے نکالا جاتا ہے کھانا یا نسو جو

محبت کے خوش میں آنکھوں سے نکالیں دیویش الہ ہری محبت
میشہ را از کرب منع از دوشی نبود۔ شود زین روغن با و ام تربیب باغ او
با و ام کسے کرہ لستن کسی کے ساتھ توسل سدا کرنا میر خسرو۔
غنہ میرفت از چمن گل چون بدو پوند داشت ہستہ محکم دامن
خود را گروہ با و امش۔

با و ام کشتی کا ٹکھا جو کشتی کے چلائے کے واسطے ستوں پر
باندھتے ہیں میرزا معز فطرت۔ سیا چشم مست شوق و ام فطرت
اشب ہر رنگ شوشس پر کشتی کو با و ام بندہ۔
با و ام آتش میدان۔ نگ کو روغن کرنا۔ لکھور الدین ظہوری۔
اگر نے و دبا و بر آتش۔ بسوز و تر و تشک در آتش۔
با و امیزن۔ ٹکھا جس سے ہوا میں مسعود و مسلمان یا تھی کی کو
میں۔ راست ہوئی کر با و ام قار ش۔ با شمس از و با و ام برن کو
با و ام ران۔ خوشا گوی و لاف نئی نور الدین ظہوری۔ در کو
تورہ از زنان بلبل و قمری۔ گل با و ام ران سرد ہوا در نداد۔
با و ام لشت زدن۔ تالی کی آواز اور اٹھا پٹھا مارنا۔ سنجو کاشی لے
با و ام لغت دست تو برینہ جہاں دہ آسمان فنادہ یکبار بر فغا۔
با و ام جہر لی۔ ہوا کا مٹ میں لٹنا۔ گوز کی حاجت ہونا۔ سعدی
چو با و ام از شکم بچد فول کہ با و ام اندر شکم بار بست برول۔
با و ام خوان۔ ہرزہ گو و پرگو اور وہ قوم جو کہ زمین بھاٹ کھتے ہیں
با و ام فرش فاری میں۔ صفد فوقانی۔ تہا۔ پر سندت ہو قست
گفتگو۔ با و امائی مکن چون با و ام خوان کہ نہ بہا و از رہ بے رہی
عزت خود و عزیزان جہاں۔

با و ام دروغ نشستن۔ میفرود ہونا خوشی نا میر خسرو و نیست
از و را کہ شہر بخت سلطانی نشست۔ در باغ ملکات و دیکھا نشستن
با و ام زبرد دامن و آتش کوئی امر کسی سے چھپا رہنا ظاہر
نہوئے دینا۔ حافظ۔ ہرگز از عیدہ ہا لک نبی انکس۔ زیر دامن
با و ام دامن سحاب۔

با و ام دروغ نشستن۔ ہوا کا مغز کو چڑھنا۔ حسین خانی با و ام
پس و مرغھگان۔ چون کہ بدستاری خواب گران نشست۔
با و ام با و ام کو فتن۔ بیگنہ تقریر و کام کرنا میر خسرو۔ آب
دیندہ زکوب و شکن۔ کوفتہ حج با و ام ہا و ام۔
با و ام صمدن۔ ہوا پھونکنا۔ بڑھانا۔ بھلانا۔ شغالی ناہمہ ویا
صد چمن گل میدہم۔ با و ام دامن امید سے گنجار من و دہ۔

آگشت لیس + دہ سرشتہ حرقی بکاتب کہ مویشی گاہ از باریک ریشی +
بکوشہ تا غلط کتر نوید + گز و شمش نیاید مویشی لیس +
باز بیک شدن - لاغ ہونا - کمزور ہونا ضعیف ہونا مخلص کاشی -
بیتاب نہ شدہ اگر از تاب جالش پس بہر جہ باریک شدن شمر
بدر رفت + محسن تاثیر - آب شد باریک تاز قمار و تجوے تو دید +
گل سپر انداخت تاز قمار لیکوے تو دید -

باز آمدن - تنوہ کرنا کردار ناشایستہ سے پشیمان ہونا واپس آئندہ
دراز تو بہ چون برویت بازست + باز آ باز آہر اخمہ کردی باز +
بازار شکستن کسی کی باز کو توڑنا - رونق کو کم کرنا حافظ -
کرشمہ کن بازار ساحری شکن + منہای حور بہ رونق سری بشکن صبا
ہمت مروانہ میخواستہ گزشتن از جهان - یوسفی باید کہ بازار زینجا بشکند +
بازار راستن کسی کام بر تہجد ہوجانا - حق الامکان اسکو بہم
پونجا نام نظامی - چوزینگو نہ بازار سے آرستند بخون از سندر
امان خواہ سند +

باز از تیز کردن کسی جنس کی قیمت کو بڑھانا - سکو ترقی دینا جمال لین
سلمان - ہر کجا تیغ تو بازار اجل تیز کند جان صحت کہ گزشت چلہ زان شدہ +
بازار سرچیدن - بازار کا اٹھانا بند کرنا صاحب - چارہ بازار عنہر
بزرگ گزشتہ است + وقت آن آمد کہ بر چند اسن بازار -
بازار زدن کسی جنس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا نفع و افہام
کرنا ایک کے دو دہونا - ظہوری - بازار زدن کس کہ نساوانہ تو
دکانی + سرمایہ سود و جہان ست زبانی +

بازار کشیدن - بازار قایم کرنا میسر خور - زب دگل تن مردم
جو قلم آراستہ + بشکل رنگ بمعنی چارہ اسمرست + دو کشیدہ عنہر
چارہ بازی + کہ دخت ہر دو جہانش بجار بازار است -
بازار ہماون - بازار قایم کرنا سعادتمندی - قیامت کہ بازار میں ہونند
منایل باعمال نیکو ہند +

بازار شیانہ بیل سرندن باوجود استعداد کی کے بھی کرنا +
ہزوی - زان بان جو جان گزشتہ گاہ ز شیانہ بیل چراہانی باز +
باز جستن پھر ڈھونڈھنا کسی کی تلاش میں رہنا نظامی جان
دادہ خویش را باز جستن + مکر نہایر بیان کرد سست +
باز جیدن - لپٹ لینا - اٹھالینا حافظ عفا شکار کس نشود امان
چن + کلہنجا جیشہ باو بدست سست دام را +
بازداشتن - باز رکھنا - منع کرنا - ہٹانا - آقا زمان رکش

کعبہ بازار طواف خاندل بازداشتہ + رطوبت منزل نزدیک بل میکند
باز گرفتن - پسینہ پاشی ہوئی چیز کا - یوطالب کلیم - زبانہ از
شب تا صبح چرخ باز گرفت + پس زخات کن مدد و بر و ارم سوخت +
باز و بر آوردن - کسی کام کے لیے ہاتھ اٹھانا نظامی - چوکت
این سخن در کتاب ایستادہ بر آورد باز و غنائی بر شاد +
باز و بر آوردن - ہاتھ اٹھانا اور بڑھانا - نظامی - بہر جا کبازو
باز و آجی + سرخضر بر بالیش انداختی +

باز و بار کردن - ہارون کو کھانا - ساعی ہونا - امیر خور - دوکر
روی در و ساز کردند + بکوشش بازوے کین باز کردہ +
باز و خوردن - چوٹ کھانا - صدمہ اٹھانا - نور الدین ظہوری -
ظہوری داشتہ منظور آخر راحت خود + زوی ترین او خود را خورد
حیف بازوے +

باز و زدن - دونوں بازوں کو ٹھوکتا جیسے کہ پہلو ان گشتی کے
وقت دونوں اپنے بازوں کو ٹھوکتے ہیں حکیم اترقی - اجل باز و
زنان سر سو میرفت + بخون اندر چورمان کشنا +
باز و شکن بہت قوی زور و طاقتور - نظامی - ترنگ کماجک
باز و شکن + بسے خلق را بردہ از فوشتن +

باز و کشادن - جو انہری اور سخاوت مخلص کاشی - بدست
نشاہت مقبول دعا + زمار زبان بہ بند بازو بکشا +
باز و داشتن طاقت و استعداد رکھنا - حلقہ صفائی زبانی دل
بین قرار زن دان عاشقی + بازوے یک نگاہ انداز دشتی نو -
بازی کردن کھیلنا - فریب میں لانا - مخلصی کاشی - شرم
روز و روز شب نمود از گردش چشمے + چہ بانی کرد با من گردش لک
بازی خوردن - فریب کھانا - دلوں میں آنا میسر صاحب -
بازی خیرت مخور از خندہ ہاتھو برقی - گریہ باویرہ دارد چہرہ خندان +
بازی ایچتن - فریب اٹھانا کھیل قایم کرنا - نظامی - دلا چند
بازی ایچتن + بہر دستہ کی مدد + متحقق +

بازی داوان - فریب اور دعا دینا - مولف درخت نفازی
گرم ہر روز بازی میدہد + سدا امد و جمال سرور بدست دبا -
باسک کردن - جھمائی کرنا - جھمائی لینا - جھوٹا سی ہیں وہاں
اونفائزہ کہتے ہیں - سراج الدین حمیری - جو باسک کند باہن
از خواہ قرار از نہ نو نماید فراس +
باسک زدن - جھمائی لینا - سبھا دنیا کی نشہ شراب غمرہ خواہ

عنان مرغزی - ای برادر بیار کاسه محو چند با سکنجبین ز خواب غمار
 باطل گردیدن - ضیاع هونا تلف هونا محمد طاهر نشا - پاکان
 بسبب حساد هرگز نشوند - از آب وین روزه نگذرد باطل
 باطل گشتن - تلف هونا ضیاع هونا محمد اصفهانی - خواهی که کنی
 دانه زخمن حاصل - عیار زنده اشک ما وردل - آخر به حجاب
 بین که هر قطره آن - در بر گشت و بهر باطل -
 باطل شدن باطل کردن - تلف هونا اوضاع کرنا ویش
 فاکه مرغزی - ای دلایسان مهر سیدان برنده سحر باطل شود آنجا که می آید
 حافظ - طوطی را بسوی شکری ل خوش بودند گشتن سلسل نقلش باطل کرد
 باطن - دل و زردونی حصص هر یک چیز که از نظر کسی سست نه بود و زعفرین
 و بد دعا او کوسنا میزد صاحب - دل کار خود بدامن پاک دعا گذاشت
 اعیان باطن مهر و وفا گذاشت -
 باطن خوردن - کسی که بد دعا لینا - سحر کاشی - غفلت بهما بدین
 دهنم نشاند - باطن شب زنده واری خوردن -
 باطن بر بزم خوردن - بقیه هونا - بر بزم و بزم هونا دل کامیول
 باطن بوده از یک حرف به هم بخورد - چنانچه او بپرسد - سبب سبب بدست
 باطن زدن - بد دعا گانا - محسن با شرف ساقی نه سببیت از
 مسکوره باشد - گویند که تر باطن زنده باشد - منزه صاحب - تو فکر
 خویش کن ای شیخ کار من سببست - مرا شرف تر باطن شرف زده +
 باعث گشتن - کوئی سبب و وسیله پیدا کرنا جس سے کار بری ہو
 ایوالت کلمه بخت ز خوش خود بخفته - نیم صدق باعث ویرانم +
 باغ سینر نمودن - سبب باغ دهلانا - تریب بنا محسن -
 عزیز من خطه بدم و عده فاکه کشید باغ سبزی طرف نمود و در سبب
 بلخ شیرین - مستقی من یک نوکانام - نظامی چو کردی
 باغ شیرین را شکر بار - شد باغ از زمین پوشش شکر خوار -
 باک و آسمن - خوف و اندیشه رکنا - سعدی - تو پاک باش بر
 مدار از کس باک - زنده جامه ناپاک گاندان بر سنگ +
 بال کشیدن - آستانه بر کھونا - شفع اثر - گردیا پتو انداند
 جرز زوے تو - یکشد پروانه همچون موج بال و پروانه +
 بال دادن - پر دنیا - اندک کرنا طاعت بخشنا - صاحب -
 شک آهین راجست متو انم بال داد - صید مرغز - شامین زویم
 بال افکندن - عاجز و در مانده هونا - فوقانی - چون رسید بر
 اوج عرفان مرغک هم و خیال - کاندرا نجا حضرت روح الامین بال اند

بال و سر کشیدن - یعنی بر سر کشیدن - سر کی حفاظت کرنا - باقر
 کاسی - لیری که چون تنه کن بر کشد - ز پیش فاکل در سر کشد +
 بالادادن - تعریف کرنا - سر امانا - نورالدین طهوی - چو دیدن
 قامت او سر و رخ خویش را نازل - نه باه خواتی بجایه قمری
 منفعل باشد +

بالا رفتن - بلند برداری کرنا - فزین آنا - جدی سحر قندی - ای
 سر و پا تو بگذر سرگشتی را - بسیار پیش قدش بالا نمی توان رفت +
 بالا رفتن - بلندی پیکر تا برافتن - میزد را بعد فاکلشن پس
 خوشی از نگاه گرفت - بدین صدمی فتنه از نار نظر بالا گرفت +
 بالای چشم ابرو رفتن - سس بات بیان کرنا - صاحب فزونی
 مه نوکی جگر ارد که گوید - که سبالای چشم گشت ابرو - امیر سبک
 نظری - شکایت چون کنم از جو چشم فتنه انگیزت - که گر گویم ترا
 بالا - چشم ابرو دست میریزی +

بانگ زدن - آواز زدن - لکانا - نظامی - یکی بانگ زدن
 جمله ساز که بند از دهان سگان کرد باز +

بانگ برداشتن - بولنا - لکانا - سعدی - موزن بانگ
 بے هنگام برداشت - نمیداند که چند از شب گذشت است +
 بانگ آمدن - آواز کان من بڑنا - حافظ کس - دست که
 معشوق کجاست - اینقدر است که بانگ جری می آید -

بانگ رسیدن - آواز هونا - مولانا جامی - در خانه که
 دوست دهنم ترتم - از لیکه رسد ز دور بانگ جری +

بانگ بر مقدم زدن - جلد او نیز هانا - محمد علی سلیم - بر سبزه
 فشان علم زده موزن بانگ زانجا بر مقدم زد +

باورفتادون - اعتبار کرنا - مان لینا - باقر کاشی - نو و دوری
 ز غیر متغیر الله از محالات است - عجب گویا وجود ساده لوحی با دم افتد +
 باورد آستن - اعتبار کرنا - میر خسرو دهم بدی و خوشتر آنکه گرسن +
 بگویم بهلم باورند داری -

باور کردن - اعتبار کرنا - فین لینا - میر خسرو - باور که میکند را
 چشم سر ساسه + آواز دور باش جایتوان نشند -

بادکنک و فک و های سوز و سکون نو و دم کاف ثانی عرق
 کی باری که با نو من هونی - جمانیری من لکها - که کنگر
 رگ کانام - جیکو عربی من عرق الفس کفمن - ریحی ماده جب
 حسین بھوتا - جوبیاری جیل هوجانی -

پاشی۔ غرضانی محاورے میں فرساق۔ دلیٹ ہے۔ غیر متبذیر
 شفیق اثر خدا از تیغ این لاک پاشی۔ بزرگ زلیخا استغنی
 بلغ پر کے بلغ کا آراستہ کرنے والا یا بخان مجسم تائیسر
 موسیٰ من تو ہر روزی ندیدہ بانج پر کے مگر برو و ہتھان نیاز
 بالانوائی۔ تھنے لکھو پختہ سے زیادہ نظر نہایت جھوڑی۔ چو
 از ذات و سوخ خوش رانزل۔ زبان خوانی یا ہی فری نفس باخدا

عز و وقار بکرتو حاکم ہلے خود پاشی۔ غیر مذمت نہاے حکام +
 گر تو ساکن چلے خود پاشی۔

باب کے باجائے حلی

بحث رفتن۔ پس میں بحث ہونا۔ تکرار شروع ہونا یا حفظ ساقی
 حدیث سر و گل و لالہ سرود۔ این بحث باطلانہ محالہ سرود +
 بحث کردن۔ بحث کرنا۔ تکرار کرنا۔ پس میں جھگڑانا کسی امر حفظ
 بحث میں جھگڑانا کمینہ پوش سخن + پیش طوطی خوان نام ہزاران ہونچا
 سعدی۔ نہ در ہر سخن بحث کردن تہ است خطای ہر گمان کردن بحث
 محمد قلی سلیم۔ ست اندال در سہ سال بحث می کنند + ورنہ کند چرا
 بکس ہوشیار جگہ ہستان کند در ہر سستی ہم تراغ + من می کنم
 ہمیشہ وقت ہمار بحث +
 بحر کمان۔ وہ فاصلہ جو کمان کے کھینچنے کے وقت زد اور کمان
 کے درمیان ہوتا ہو۔ میرزا صاحب۔ با وقت ہم جملہ بگوشت +
 دل پاش + وہ بحر کمان رو سے گارہاں ز نشاء +
 بحث لاشی۔ بیفائدہ تقریر ہے معنی بحث اور تکرار + ذکر
 معنی صاحب معنی کند مراد دانی بحث لاشی کند +

باب کے باجائے

بحث آرمہ۔ قسم کے مرد سے پرکھ گئے والا لفظی مذکر خبر
 بحث آزمائی بکن + ہلاک جنس انہما کے بکن +
 بحث سبز۔ نیک بھب نیک طالع صاحب بحث سبزی فیل
 مجموعہ حلیہ مخموم ہر کہ عالم فتح پر تو بکبت پائے کے +
 بحثہ ووز۔ سٹائی کرنے والا ہر طرہ پر حید چم کو یکس از
 سنوچی بچہ دوز + کر و بچہ چشم من گشت دوز +

بحث خندان۔ نیک طالع۔ اچھی قسمت۔ ذوقی۔ آہندہ
 بدندان بحث خندان بشکند بحث خواب آلودہ یا لودہ دندان بشکند
 بحث جوانی۔ اچھے نصیب صاحب نصیب۔ اوحدی نوری
 بحث ست جوانی۔ ہلکا جھفت + یارنی نامہ درین بحث جوانی
 بخواند احسن سے شہودینا۔ واضح رہے کہ بخواند احسن شہود کو
 کہتے ہیں جو اکس میں ہلکا یا مانی میں کھنکڑو شہودین باقر کاشی۔
 ناسے جلور و ہر تھم ہر نشان کشتی وامن ویرا شہر بخواند از
 بخواند احسن سے شہودینا۔ بخواند احسن شہودینا بخواند احسن
 بخواند احسن سے شہودینا۔ بخواند احسن شہودینا بخواند احسن
 بخواند احسن سے شہودینا۔ بخواند احسن شہودینا بخواند احسن

بحث۔ مورت جو چھوٹا می یا کڑی کی بنائی چلے۔ روم
 جگہ بگم پیش جگہ بگم + اگر باہر خریداری فروم دینی یا نماز
 بت درست۔ لوجہ الایت کا کافر بدین۔ بت درست نہ
 سببت جلور فور خدا گزندہ سجدہ اخلاص کی کردی ادا +
 بت تراش۔ بت بنانے والا۔ پتھر کی مورت کو کہتے ہیں
 حق خلیس بت شکن بد کند بہر سر کوئی آرز بت تراش۔
 بخانہ جس جگہ بت ہو نظامی کہ کدی خلیہ نہ خانہ کئی آشنائی
 بتکدہ۔ بخانہ جس جگہ بت ہو عرفی۔ کس نمائی گزشتہ ورتن
 از بت حرم + تاور بتکدہ از سایا یا مان زتم +
 بت اشرفی۔ وہ اشرفی جہر بت کی صورت مسکک ہو سکتا
 آخر طرز میں جہر بت کم مگر + وون بت اشرفی نہ ہر بت سکتا
 بت پرستی۔ بت کو بوجھنا اسکی پرستش کرنا ہر حور خلق مسکک خبر
 بت پرستی سکتا۔ ہی آری سیکر با خلق عالم کا درست جھگڑا فانی
 تانبا شہد ز نظر جلوہ گر نور خدا بت پرستی بت پرست از کجا باسد +

باب کے باجائے

بجائے اولی ہمار بہالت میں ہونا یا کجایہم غالی ختمہ جانی
 کدہ تبریز غالی تبند + باز پر ہر نہ کر دست دیا اقامت +
 کدہ انگور۔ انگور کی شراب۔ میر معزی آراستہ نرم تو پر بچو
 لڑ بچو ورا بہستان بچہ انگور +
 بچہ رشس۔ جھوٹی راہی جو بخل کے بچے مردوں کے
 ہوتی ہو یا لکڑی منیر۔ بچہ بازی اگر میدانہ بچہ رشس را
 نہادہ ہوا۔
 بجائے اور دن۔ بجائے اور کسی کے حق کا۔ توحیدہ لہای
 حق اگر طلب داری + بہ حالت حق خدمت بجا آ۔
 بجائے خود ماندن۔ بجائے خود لو دل۔ بجائے خود ماندن
 بہنا اندازے سے بڑھنا یا غلط فہمی۔ بجائے ماندن

بد گوئی - در بنائی دیکلامی اور دوا و محمول بد گوئی دیکلام آدمی -
 نظامی - رینگے پر گفتہ نہان کتم + نگفتار نیکش نیشانی کتم +
 بدعت سرای - عالم - دنیا سے ناپائدار - اوجہ الدین نوری
 دست اصناف تو بہ بدعت سرے روزگار + دست محمود دست بر
 بخانہ ہائے سومات +

باب کے باداں

بد لکج خوشگو خوش گفتار خوش سخن طریق آدمی - صفیہ نوقانی
 آنکھ بکشد لہ سنج خوش کلام بیل اور اور و دل بہر خاص و عام +

باب کے بارے

برقع کشا پردہ آنار کے والا سید محمد عرقی - ہر کیا خواست
 شاہدے بطلب + شوق برقع کشا فرستادی -
 پرونا - جوان آدمی - تعال پر کے - قالہ ہروی - الہ پیر بند
 جوانست سخن + دمی گفتہ نہ بر ناست -
 برگ طلب - خوشی کا سامان - رضی و انش جین کشا
 جنگ طلب بیرون فرستاد + بیای سریش از خودی طول فرستاد
 بردوست - دودخت جبین بہت سے پہل لکین نظامی مبارک
 دقلم کہ برد و ختم + پروا و گم کہ جہر دست
 برگردیدہ بخت - بد قسمت - بد نصیب - میر طہی دانش - دو
 برگردیدہ بخت از تیغ ہم سووے نمی بیند یک پہلو دل فداست
 در سووے کیوینس +

برگشتہ بخت - بد نصیب - بد قسمت - سعدی - نہ نہانست گفتہ ام
 شہر باد کہ برگشتہ بختی و بد روزگار +
 برگشتہ دولت - جو بولندی سے نفلس ہو گیا ہو سعدی - برگشتہ
 دولت ملامت شیفہ + سرگشت حسرت بندان گزیدہ +
 بر سرخ - باضافہ چہرہ کی ایک سمت یعنی ایک خسارہ - بکھی
 کاسی کہما بر رخشتا و اندر آمدن بکیم کہ کاسی کہما بر رخشتا
 پر آور دہ کاغذ کلام کہنے سے پہلا کے خج کے خمیدہ سے
 بابا یں لکھا جائے شیفہ اثر - توان کرد پیچانہ تی در یاد
 دست میزان بر آورد سر شکم نظری +
 برگ بند ستند - غیر غرقہ یوش - ذوقی باندی آن شہ
 اقیم دوران + ہمیشہ در لباس برگ بند +
 برگ بد - تلوار اندر اور ایک قسم نیز جاکھل نی کی شکل پر
 بتوار - تیر آبی چھاتی + ساز و بوی صورت خالیش ظلم مسلم

گرساۓ خیار کند برگ بداد نظامی - بدی گزند بدی دیو سپیدی
 پیش برگ بدیش برگ بدی -

برگ بوند سلاضافت - دخت کا پیوند جو ہر ایک دوسر پر
 چراغ دختہ من - شل شاخ پیوند شل پیوند پیوند - میرزا صاحب
 در حرم حسن ہر شمعیکہ بر خیزد نفاک + با برہنہ ما برگ بوش کفہ
 پیوند - پیوند - قطع کر کے والہ کاٹنے والا خطا ہر وحید - نہ نہ
 عشق سست پست و بلند ولی حوی دم ارہ با شہرہ +

برو مد صاحب نصیب - صاحب قسمت - بیل والا دخت صاحب
 بچہ قریب کسی ز تو بہر مند شود + نہ بزود نہ بزاری نہ بدی کی نظامی
 برو مند باو آن بجا یوں دخت + کہ در سائیا تو ان بردہ است +

برو ہندہ شہید و خفیف - آدمی و افکار ہو خیار حسن جری
 عمر لیت کہ در کند عشق + قربانی بردہ ہند عشق +

بران دان بران سرکس غم لہاس را اوہ بر نظامی - بلبل
 سرنگ بود غماص + با خلاص نود یکد و راز خلاص + بران دل
 کہ خوشی ز دار اکنتہ + بد دین خود آفتاک لا کنتہ - میر حسرت - جان سر
 شک کہ کرد در پیش بر - خود زان شاخ نازک پیوند حافط - بزم
 سرم کتہ ششم می دگنہ کتم + اگر موافق تدبیر من بود نقد +

برجہ لہ خوشاک - دوتا ہوا - اور جو عام توک بر خند تکتہ پن
 فطہ ہو - محمدی سلیم - سلیم برجہ از تیر خندہ باش کہمانہ بنشت
 زمانہ کمان خیمہ طائر +

برخورد - بر زدن و برخورد صاحب حد و نصیب - سرکٹ ہا زید مغری
 برخورد طلب کہ در بہار ان + با تو ز طلب شہدیم بزم +

برو ہار - باراٹھانے والا تحمل دراج - ابو طالب کلیم ہر جہ
 دید آئینہ اور سبازم + زمانہ منفعل از طبع بردہ باریست ما

برق نقارہ تیز رفتار گوزا وغیرہ - اسندی گوزا سکتی نظر
 برین عرق ہار و بیدان صورت ابرہ کہ رفتار تیزان ہر برق نقارہ

برگ سفر - زوڑا و احوالان سفر کا صاحب - بدست قلم
 وقت بہار ان نیک است + پیچہ و دوست مگر برگ سفر ہا کہ کند

برگشتہ سر حبکی قفل ہوش بحال انہما بسیرنی المی تونزال
 دارین برگشتہ سر ہر زان بہر جہ آز او تہ -

برو و بیل والا دخت - ناصر خسرو - اندیشہ مراد شہرہ
 پر ہر دو علم ہر دو برگ و ہر دو +

برہم کار گنہ گراہ و شاہ گنہ والا میرزا صاحب عشق بازا

طرف بسیار پیدا می شود + کار گر عشق است بر هم کار پیدا می شود +
 بر یک قرار - ایک ہی حالت میں - میرزا صاحب تمام مال
 ہاتھ بندھ کر + بیک قرار کہ در درگاہی ماند + نظامی قرار
 ہمہست نیستی + قوی آنکہ بر یک قرار البقی -
 بر نذر - خرج روزمرہ گھر کا نظامی بر اندازہ کن بر انداز
 کر یا شد میاد زندک نہیں -
 برو مجوز - آخر سردیوں کے دن بھس کے نو دیکھتے اور بھس کے
 نو دیک باخ دن میں - سعدی - بچان کو نسیب برو مجوز - بھس
 ناخوردہ طفل دایہ پیوز +
 برق تاز - برق شباب - تیز چلنے والا تیز رفتار یا صلی -
 برق تازان فادون کر دل بندہ چون شریر نفس خستہ محمل مستند میرزا
 معز فطرت از بسکہ منہ تو بوز برق شباب است چیلد ز نفس خستہ بر سج بابا
 برگ ریز - باد خزان جو سردی کے موسم میں چلتی ہے -
 برگ سبز - برگ کھیت جز جو فخر کسی دلہند کی خدمت میں میکش
 کرے کہ کن قبول ای امید دلہند برگ سبز است تحفہ درویش میرزا
 صاحب - مینوایا از برگ برگ سبز گاہے یاد کن + چون حد کدوت بباغ
 ملک دولت باغبان + گل بودنی غنچہ نے سبزہ - این رنگین ہمارہ
 ناگمان چون رونما اندرین بہتان خزان +
 شکستن مجلس - پریشان ہونا - مجلس کا - ملا نظری مجلس
 بر شکست عا شامار سید + در بزم چون نماد کے جا بجا سید +
 بر نس - بضم اول کہ کنون ایک کڑے کا نام ہے جو سیاہ یا سید
 چشم سے بنا ہوا ہے اور ہم نصارا استخوانی ہر نصار کی کوئی نام بھی نہیں کر
 بر نس - بہ نشہ بد و خفیفہ ہے - گائنا افضل لیدین تختانی
 جو بیخ رسیدی آتش آیین + باغش کوس بر نس تیغ
 برگشتہ طالع - بد بخت - بد قسمت - میرزا صاحب - دلال بد
 زبرگشتہ طالع + باشد همان چو نقش کین خفک جوے من -
 بر بزم تیغ - شکی تلوار اور راستگو آدمی - طالب ملی تیغ در
 بر شکی فاش کند جو ہر نمیش مصلحتا است درین شیوہ عریانی ما +
 بر جدہ ناف - سہ تیغ جسکی نات کے پاس گل بدن چھو لا ہوا ہو
 کردہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے - بجلی - از رخ آتش زدی درون لاف +
 ترس ہی بود گر بر جدہ ناف - تھشم کاشی کھڑے کی تعریف
 میں بزم کامل سخت شرم پایہ ہو بر جدہ ناف + خود و سر کو چک ہا
 فر بہ سرین لاغریان +

برگرسی نشاندن حرف - برگرسی شستن حرف اپنے
 کلام کو حد اعتبار و راستگی تک پہنچانا - درست ہے عیب کرنا محض
 واسے راستی سرائے صاحب کلاہی کن - برگرسی گھنٹائی خویش را نشان
 شاہی کن + نور الدین ظہوری - بنو داز من تلاش اغش اما بنو داز
 نشاندم بہ کرسی کرسی از تخت جگر کردم +
 برگشتہ زون حرف - بخت و بزم کلام کرنا ہے بزم بزم کرنا -
 مخلص کشتی - بر ہنہر کند حرف و دربار حرف + حرف خویش بجا لگاند خوبی کٹر
 برق چنگال - زور آور ہوا در بچاغ - صاحب - زلہای ضعیفان
 استعانت جو جو درانی - کہ تیر برق چنگال ازیشان میشود پیدا +
 برگشتہ اہام - بد بخت - نے نصیب - باقر کاشی - چون کند عرض
 نیاز از دی گردان روی خویش + این مزے باقر بختہ اہام ست و بس +
 بر آب ابدی - بر رویے آب ابدن - ظاہر ہونا - نمود
 ہونا - میر خسر و قنوی - جو فوج ہندوان رہ مشیر یافت + خلیفہ ہم
 خلاف خسر دریافت + بر آب ابدہ کالی شن نگین + بچوش آورد
 سیل آتش تیز +
 بر آب زون - پانی میں ڈال دنیا جسدین بیگ خوشی رباعی
 یک جہد زہد چہا جہا بزم + آخر قہی بر گنج نایاب بزم ہنابہ
 ز نسیم در دا بر خیزد - بر دیم بیجا نہ و بر آب ز دیم +
 بر آب نوشستن - پانی پر لکھنا یعنی بزم اور بزم تصور کرنا کسی
 بات کا اور حد الدین انوری - بہر چہ قہی را بت قلم بدست گرفت
 فضا بر آب نویسد جواب فتوی را +
 بر آب نشستن - پانی پر باندھنا یعنی سیر کرنا یا طواف زبان کر
 پانی تا در دہان غنچہ اس و دیم + بر آب گریہ - بستم کلمین آشفقہ جالی را +
 سران آب نمودن - پانی روئی رونوا - کمال اسما جلیل در حضرت تو
 گر چہ آن آب نسیم + بیگاہہ چون شوم کہ دلم آشنا کے تست +
 بر آب فلان چیز اندک - دوسری چیز کے رنگ ہنگ کرنا میر
 خسرو بر آب خست قلم گل سیراب ناید + آنچہ از لب آب زہی نایاب +
 بر آب دیگر کردن - کسی چیز کی تازگی اور باری کو بر باد دینا مہر و
 باز ابریرہ از ہر سوی سر بر بیکند + سبزہ را در ہر من بر آب یکہ کند
 بر آب نہادن - بے ثبات دانا یا تصور کرنا یا سعدی - جہا
 بر آب و سبت و زندگی برباد + علامہ غاظر آنکہ دل بہر نہاد +
 بر آب و آتش زدن - بے باکدہ کوشش کرنا - ناحی جان یا حسنا
 غجب آن گلجو بر آب و آتش میزند نمود + برات خط جو حکم آسمانی

بر کئے گرد۔

بر آتش نشاندن نصیر بیکر کرانے زاری می کھنا زیر صلب نشین
 بنیستون آینه لایر سنگ شیرین خوشکاری که آتش نشاند کار فرما +

آز قباب فکندین تپسی چیز کو دھوپ میں ڈالنا غمازانی حلوئی
 فی زحیرانی بد چشم ترباب فکندہ آم + پردہای چشم ترباب فکندہ آم +
 برآمدن نکلنا - بلند ہونا مشہور ہونا - سحر کاشی سیرغ دوست
 خود گیرم دوا - نگہم + اگر جاہ برآیم و اگر بجاد درآیم +

بر آوردن نکلنا - اٹھانا بندہ کرنا - بنانا - دیوار دیو کا - باقر کاشی باجی

برزم ہمہ خوی دل بہ جانہ چشم + از گریہ گم خراب برآئے چشم + بصورت
 و بلی بنای بعد وی + از شک برآورم در خانہ چشم + شانی تیکوٹا +

خیال نو کہ برزم سوداں + رامیت کہ نتوان گل و سنگ برآورد +

برآہوسوارشدن جلد و فحاش تیز و تند جلد میسر خسرو - حوٹاں +

شاه شیر افکن باین شکار - از برای شیر کشتن گشت برآوسوار +

برابر رسیدن - بادل تک ہو چکا بہت بلند ہونا - میسر لعل و فطر
 ہنر فطر تباران زحمت داند انگشت + بیخ ستم ناز تو بر سر دست +

بر اثر کسی مدد کسی کے سیرغ برآند سید محمد عرفی - گل ہم کند
 باد صبا خواست کہ عرفی + آید سونے کشت گلش بد اثر آید +

بر اثر شتر شستن و سرفرو کردن - ادب پریمہ کر سونچا کولینے
 ایک ہر کر جس سے سر کوئی واقف ہو چکا نامو لوی محوی - بر

انتری نشینی و سرفرو کردن + در شہر میری کہ نہ بیند کسی درآ +

بر افتادلی - دور ہونا - نابود ہونا - باقر کاشی - دو کس را ہم نگاہ
 نماند + محبت بر افتاد واری نماند +

بر انگشت سجدین کسی چکر کو نے رہو رکھنا میسر لعل - آن
 شکر از نگاہ و متعین داشت ہا بن گناہل انگشت سجدین شکر +

برآہ افتادن - انگلیں رہنا - عبد اللطیف خان تہنا یا لک
 جلوہ آئی ہونگاہ افتادہ است + چشم ز کس را کہ می بینم بر افتادہ است +

برآہ بردن - بسر کرنا - گزارنا - وقت اور ٹکڑا - محمد قلی سلیم دو
 روزہ عمر کو خواہ مخواہ میگذرد و خان کہ می بری تا نراہ میگذرد +

بر باد دادن تلف و نابود کرنا کھانہ زلف بر باد دہنا نامہ بی بی
 ناز بنیاد مکی نامنی بنیاد +

بر باد رفتن تلف ہونا نماند ہونا - ابوطالب کلیم کے نمانی
 تو از خاطر ناشاد و در داغ عشق تو گمانی نیست کہ برآورد و سجدی

نہ برآوردی ہوگا و شام اسر سلیمان علیہ السلام + تا آخر شنیدی کہ بر باد

رفت بہ خاک آنکہ باد آتش و داور رفت +

بر باد ہماون - ہوا پر رکھنا - جیسے کہ بانی پر رکھنا - میسر زابیل -
 تبدیل مکی رام مناکہ دریا دہ + بر باد ہماوندہ جو بروانہ بنایم + مولف

عمر کے طہر کی عمارت یکدن بر باد ہو + کینو کہ انسی باد بر کھی مٹی بنیاد ہو +

بر بستن - بانہ ہنا - فائدہ اٹھانا - نفع اٹھانا - خواجہ جمال الدین
 سلیمان میں چہ بہر ستم از کوکلا سخن + کاشن لالی زبان ستم بیدی سخن +

بر بنا گوش زدن بخر دار کرنا - سگاہ کرنا - نظامی - دگر بارہ خون و دگر
 خوش زرد - قصار نقد بر بنا گوش زرد +

بر مار کردن - قایم کرنا نصب کرنا - اٹھانا - حمیدین خالص - جانی خور
 خواہم از رشک خنابر خاک بخت + میر دم کرد دست جوان فتنہ بر پا کنم +

بر مارے جستن - بانوں کے زرد سے اٹھنا اور چلنا سعدی
 ولی جوان پر عباد داشت دست + کہ شہ سرگرد و برای جست +

بر نامی کسی فسادن - کسی کے بانوں پر پڑنا - عاجزی کرنا -
 میسر ز اصحاب - بغیر او کل ز خواب قبو می بر نمی خیزد + مگر بر دست

پاے آن مذو آفتاب افتد +

بر پشت خوابیدن آرام سے سونا - امید می فراہانی پشتاب
 لبوے بخت لعل دل پشتاب + دریا بیں ہر در بندوی دریا بیا + جو

خواب بخت عبادت یزدان است + خود را بہ بخت رسان بخت خوابنا
 بر مارک سز ہماون - کمال عظیم کرنا سر سر کہ لینا سید محمد عرفی

زان دل شوریدہ و بر تارک سر می نیم + کاشیان مرغ مجنون شہ دل شیدا
 بر ترار و زدن - تلوتنا - زنی کرنا جاننا - بیت + تاکہ سجد با

متاع حسن و حد سال دہا + آسمان خورشید و مرا بر ترازوی نمد +

بر جای داشتن - قایم و بحال رکھنا - نظامی - عملہاے پیشینہ
 بر پاے داشت + جان زخم دیر نہ بر جاے داشت +

بر جلا زدن - پردے سے نکلنا - بے پردہ ہونا سحر کاشی
 تا بریزم خون دشمن خویش - سحر شمس بر جلا زده ایم +

بر جلدن - حد کرنا - حد کرنا - آٹھ دینا - ظہوری - بر ہم ظلم
 زینتہ و غم - بر چین از ہر ہر ہا لم شکرم پیش انداز +

بر جز سے گداشتن - بی الحال موت و رکھنا - دو کس وقت
 یاد دہتری چیز بر چوڑنا - میسر ہا سز واری - غم نا آدہ امر و ز

خوردن بخوریدار + جان بہتر کہ بر فردا کد ارم کار فردا +

بر جزئی انداختن - دوسری چیز یا وقت بر کام کو چھوڑنا - مجاہد
 قیامت کرد و آید چو خون جونی + حساب روز مشرب و دیگر انداز نہ +

بر جزئی انداختن - دوسری چیز یا وقت بر کام کو چھوڑنا - مجاہد
 قیامت کرد و آید چو خون جونی + حساب روز مشرب و دیگر انداز نہ +

بر جزئی انداختن - دوسری چیز یا وقت بر کام کو چھوڑنا - مجاہد
 قیامت کرد و آید چو خون جونی + حساب روز مشرب و دیگر انداز نہ +

بر جزئی انداختن - دوسری چیز یا وقت بر کام کو چھوڑنا - مجاہد
 قیامت کرد و آید چو خون جونی + حساب روز مشرب و دیگر انداز نہ +

بر چرخ سبزه چیدن - بر خوشبخت چیدن و بخود چیدن -
 ناخوشی نا آرزو غایت گزاف - مخلص کل سنی ز رسته ز انبیا - داور رشک گم
 ناغم - دست بجا که طبعم شسته بود - محسن با شیر نیکوئی ز لطف
 این دیو غلطانی - که بر خوشبختی میخیزد ز گوهرهای دندانش - طالع طالع طالع
 بر خوشبختی میچید نگاهم - که باری دیده ام آن زلف سیاحان +
 بر چرخ دوختن - پیوند کرنا - سیدنا ظهوری - خدنگ افکنی از که
 آنمختی - که صدر حسرت بر جگر دوفتی +
 بر چرخ می کشیدن - پیشکش کرنا - تحفه دنیا - امیر شاهی عاشق
 که دم زند ز دفا خون بریزش + در جان کشید بر تو برنجی بجان اند +
 بر خاستن - آهنا - بلند هونا - بر هونا - تری کرنا بصاحب
 چون خونیاں دارم بر ترنج جای - تا بر بند خوشی ز زبان خاست
 بر خاک افتادن - عاجز و خاکسار هونا حافظ - چون رست خدم
 زان بانگ در شست - جفت ست که از تو افتد بر خاک +
 بر خاک افکندن - ذلیل از خوار کرنا - حافظا اگر زهرم ساری
 ای نصیحت گو - سخن - خاک سیفکن چرا که می کشم +
 بر خاک شستن - نیابت عمر کرنا - صافی - از الی بجا شستن کن
 گمان ابرو - مرا جو تیر سوخته خود کشید و دور انداخت +
 بر خاک نشاندن - مخلص محتاج کرنا - سید حسین خالص -
 بنجاک تیره مراد عرض نشانده - بدو چشم تو که سر کارانی کرده
 بر خرسوار کردن و نشاندن - نشسته کرد - بعزت کرنا - سو کرنا
 حافظ بسیار این نود و تمانا بر فرزند نشان - اگر نمانا از علم ترک انگیزد
 بر خود بالیدن - این آب بر بوی ناخوشی ناه زنگین زمین
 خشک خاکست بستان شده - که چون مطرب در دست و خوشبخت
 بر خود بستن - کوئی بات ایستاده بر نه لینا - دروغ دعوی کرنا شفیق ماهر -
 بصورت معنی انسان میسر می شود زاهد - نماند ز جود و استراحت را -
 بر خود چیدن - اینی خوبه و می بر مغرور هونا محسن تا شیر این طافتن
 ستمی ارد - بزرگ یا سخن می کند برین گزانی ناز بر خود مید کش -
 بر خود گرفتار - پذیرا کرنا - قبول کرنا مولا ناستانی - مرده
 عیان بنجاک کو سدا افتاده ام - دهی که بر خود و خاک کوی او را +
 بر خور کردن - محل کماند - فایده امانا - میرزا صاحب جان تازه
 میشود نیک و خجودیت - هر کس که بر خور و ز تو از عمر خورده
 از تو دایم انا دور میگردد حیات - با تو چون بر بخوریم از زندگی بر بخوریم
 بر دوزخ - بر دوزخ کردن - سوار کشیدن - چنانسی نیا - سولی

چرخ عانا سلا حش - این که دشمنی را زدی بردار کم طعنه ننود + او شش
 بردار منت داری با بست کرد + نظامی - بغرود تا خوار کردندشان +
 رن لبه بردار کردندشان به حسین خالص - خالص آن سوخته گزونی
 بردارند نبود - شعله را شمع بگوهر بردار کشید +
 بر دشتن - امانا - لونا - چاکرنا - بلند کرنا - میرزا صاحب فانت
 خم گشت لپشت با طاعت بر داشت - چرخ بیشترم تو رنگ گان بسته
 برو افتادن - اری حرفت سے لمانا - میر خورشید - شد از منصوبه
 آن سپهر که گزالی منصوبه بر افتاد شد +
 بر دوزخ کردن - بر دوزخ شدن - نکل جانا - با هر هونا - ملاطفتا
 جواز شایخ لوسر زده - هم از گمن آن باغ بردنده + نظامی سرورم
 آن بنده بر در خود - که با خواج خود برابر خود +
 بر در عرفان کردن - بیحجاب و بی شرم هونا صاحب ز شرم
 نشت که از ادبی نشی صاحب - تو نیز بر در عرفان زن و مکرم باش +
 بر دوزخ کردن - کمر سے با هر کر دینا - نظامی - که داند که فردا
 چه خواهد رسید + زدی که خواهد شدن با دیده که کرده از خانه دور
 نماند - که تاج اقبال بر سر نماند +
 بر دل خوردن - تکلیف دنیا - پنج بوی نا محسن تا شیر هولی +
 با خدا با بست بولها خود بگره زار دست میداری دل آزاری کن +
 بر دل سر کردن - لول و ناخوش کرنا - درویشی الهی -
 عاقبت سست خرد + فرزند بکرده خدمت + خاص آن
 در سے که بهر ما کرد + لذات بهشت بردش سرور +
 بر دل گرفتار - دل بر نگاندا ناخوش هونا - امیر شاهی سبزه
 مرغ از بخود بهای دلم زانکه - زدیوانه که بر دل نه گیرد +
 بر دماغ خوردن - سر سبز بر نشان هونا سلا طغرا - ده جنگ
 بی گمن این تازه باغ + جو فریاد اعظم خود برداش +
 بر دهمیدن - جو غن غضب من آنا - فردوسی - چورتم پیام سب
 شنید - چو در یاسه آتش زمین بردید +
 بر دوزخ - لیانا حاصل کرنا - باقر کاشی - در کش عشق دشمنی و
 دوستی یکیت + مابند و نصیحت بگانه برده ایم +
 بر دوزخ و دوزخ - شوخی کرنا - دوزخ معاصرین - فوج شکم زین
 نگاه تو بر دیده بر دوزخ این خون گرفته با پدر خود رقیب شد +
 بر دوزخ - نگشت سیاسی کشیدن - بنام و سوا هونا شایه
 زبوح سینه شرم پاک حوت بیگناهی ما بهر خود کشیم برین گشت شایه

بروز را فداون نظر هر سه نایقی می گچ ای گر یی غونی بشب ام
ماشق آک نیست که هموز نیفته را نش +

بر روی دریا بایں لستن - سمنند پر بل باندھنا شکل کام کرنا -
 لٹھائی - منہای شمش آنگہ آید برست + کہ بر روی دریا توان بل بست
 بر روی و حیدن - قطوب کر لینا - بایں - چھالینا - میسر
 منہ ہد بانگ تو بریزگارنگ گرفت + غبار خط تو بریز آفتاب دیند
 بر روی ہوز افتاد ن - ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - نور الدین موری
 چنان شد بشت شعلہ انجم فروز + کہ راز شبت فنا در روی روز +
 بر روی کے چہ کے کردن - کسی کے رو برو اور مواجہ
 کوئی کام کرنا میسر آنا شبت کیست بوسہ بر رویش تو نہ
 فاسک گفت + دیرلی در دیدار اہلوم میداند ہوز +

بر روی کسی کا لازردن ہے۔ و کرنا۔ واپس کرنا۔ کسی چیز یا سب سے
کا۔ جمال الدین سلمان۔ رہا کن جنس مستی را و ترک خود فروشی کن
کہ در بازار دین خواہند بر روی زداں کا لالہ۔

بروزی کشیدنی - خریف کے روبرو ٹھینچ کر لیجانا - محمد علی قیوم
نوبہارست و جنم سو ہی ہامون میکشد - شور رسوائی عرابہ و مجنون
برزمان افق اودن - شہرت پانا - شور ہونا بڑائی یا بعللای سے
علی خراسانی - زبلن زخلق رو پوشی نشانی بہت درحسنت
قلند و بر زمانہ اقامت نام دیداروت ۴

[illegible]

فی مرده را زنده + در بزم تو آئی / در بزم آید + سعید شرف بر بزم
عمر گلگشت استانی هنوز + وقت طفلی رفت و در سیرگشتانی هنوز
بر سر این و آن نهادن / اجناس الزام و دهر بر پروگودنای سالک
قزوینی - سامان زهد بر سرندی نهاده ایم + ما تو بنامه را بی نایب ایم
بر سر بازار نهادن - ظاهر گونا - شهرت گونا - شهرت دنیا - نورالدین
طهوری - را نه بر سر بازار اند که نمند + آه زنجیر باجی / بوانه ما +
بر سر بازار نهادن - آه و شمع هونا میرزا صاحب - استاد اند
بر سر بازار نهادن + تمام + مشبک + ام سوخته مهران آتش سبت +
بر سر بازار نهادن - استاد او تمام هونا - شاپور خفته چون
غنچه گل زنده دهان بیدار اند + همچو کس تو حرا بر سرهای در خواب
بر سر حرف آمدن - بولفا - تفریکه نا ظاهر غنی جلوه حسن تو
آید مرا بر سر حرف + تو خاستی و من معنی رنگین بستم -

[illegible]

بر شیر نرین نهادن - سبب دارد و شجاع و دلیر و سعادتی - گدای که
بر شیر نرین نهد + ابو نرید را سب و فرزند نهد +
بر صحرای افکندن - شهرت دنیا مشهور کرنا سعدی بجال صبر
سنگ آمد به یکبار + حدیث عشق بر هوا فکندم -

بر طاق نهادن - بر طاق بلند نهادن - کسی جز کدول سے
آمارنا - که کدو ببول جانا - طاهر عینی - به بزم می ترسان سرگشتی طاق
به زاهد که میر نرستان به محابا خون مینارانه نظام و مست غیب
زکیوان جهان دید رسم گزند + ستم را نهاده بطاق بلند -
بر طوف شدن - بر کتا بهونا مالک هونا چدا با ایلک طرف هونا از نرین غزل

در آد که در دمن بدو بر طرف نشد + در جاتم این بلا بدعا بر طرف نشد
جان رفت و همچنان بلا بقلا سئل + ما بر طرف شدیم و بلا بر طرف نشد
زایم میکشی چه شد آئین جور را + این نیز بخو سیم و فای بر طرف نشد
میخواست با خیال دود و فتن خلوت + آمد شد نسیم و فای بر طرف نشد
یکت فردگذاشت که از بلا طلبید + بیماری شریف چرا بر طرف نشد

بر سان خوردن - بر سن زدن نیز کرنا - سان بر کتکنا تلو او
و غیره کاظم فاریابی سپهر بر نه کشد با مداد خنجر صبح + اگر به شب نرند
همت تو بر کشتن + ملا محمد سعید اشرف - فی نند گرد آن دلیان
سوده میشود + هر چند تیغ مهر خور و بر سان برف -

بر نشان کشیدن - سان بر نیز کرنا تلو او و غیره کاظم فاریابی
خوبان بدید و کعبه غنائی کشیده اند + تیغ غمزه را بفسانی کشیده اند -
برق خندان - چگلتی بوی کلی میوه لوت ز چشم خون نشان ابرو
کلی بر گریان + ز جوش دیده گریان بگریان برق خندان را +

برق بخیزمن ریختن - جلالت نقصان بهو بخانا - صاحب فروغ
روی تو بر نه به خرمن گل ریخت + که بجای نغمه نر از زبان بلبل ریخت +
برق و وحشتن - بجلی کاچکنا خواجها فطش شیرازی - برق از
منزل لیلی بدر حشید سحر + ده که با خرمن بخون دل افکار به کرد +

برق قنادن - بجلی کاگزنا - ارادت خان و صنیح - جو برق
شعله ریاض مرابجان فناء + فروغ ماه و آئینه کتان افتاد +
برق قالب زدن - درست کرنا سنانا - ز لالی - فرداد قضا از
عالم پاک + که بر قالب زند خود را کفت خاک +

برق جولان - بر زلف زاده جلنے والا صاحب بهوش چشم
شبنم درین حین قصاب + که خون شاره صبح ست برق جولان گل +
برق کشدن - نهایت نیز ملان میوه لوت بیکدم نکه با فسی رسید

چو از باغ خود برق شد آن براق -

برقع زردن - چهره بر سرده دال لینا سید محمد عرفی حسن عبارت را
برقع لبان زردن + زلفش احوال را لوح دقلم داشتند -

برقع شگافتن - سرده آمارنا - سید محمد عرفی - گرد عاے توجو شد
زدل که حسن قبول + شگافت برقع و تاسر حد زبان آمد +

برقع فروستن - منو پر سرده دال لینا سکال اعیان نیکو
بکس نهایه الله + یا پرده بر آنگن یا برقع فمیل سعدی یا غلو
برآور یا برقع فمیل + ورنه بشکل نسیم شور از جهان براری +

برقع بر دشتن - سرده آمارنا - نورالدین طوری - که بر دشت
برقع زرخ راز را + که انگشت بر لب زد آواز را +

برقع انداختن - سرده منو بر دال لینا طالب ملی - بدست حق جو
برقع زرخ بر اندازد + زمانه بر سرخو رشید جاوید اندازد +

برقع کشیدن - سرده آمارنا - مولانا جمال الدین سلمان مد
نسیم غنایت که که کشد ناگاه + زردی شاهد مقصود برقع حرمان -

برقع بستن - سرده آمارنا - حسنین خالص - برقع بر نه زرد
ماز جیا بوند + بر روی بلبان در این باغ با بوند +

برقع افکندن - سرده آمارنا - ملا طاهر عینی - برقع بر نه زرد
مردان با غش تا نکست گل بخیت آید با غش +

برقع دریدن - سرده آمارنا - فیضی فیاضی - آئینه طلعتش
نظر سوز + بر چرخ دیده برقع روز +

برق عنان - بهت نیز جلنے والا - میرزا صاحب - خار حرا
علامت پروبال ست مرا + تا ز بیتی دل برق عنانم کردند +

بر کار بستن - کسی کو کسی کام بر تفر کرنا - میرزا صاحب - عوم کرد
سنگ خار در کفش چون کوکمن + روی گرم کار فرما هر که بر کار بست

بر کار سوار بودن - اسنه کام بر غالبنا - میرزا طاهر وحید حوا
خون بر گرم شکار + که بر کار خود هست دایم سوا +

برکت شدن - زیاده هونا بزم جاننا صبح غلبه با لیلی ذکر معراج
مین - چو افتاد بر قافش عبود شد از کتیش شمه در بای نور + فایده

برکت کا لفظ اگرچه عربی مین برکات یعنی بفتح اول دوم و سوم هر کلمات
فارس نظم مین راے کو ساکن کرسم مین -

بر کردن - بلند کرنا روشن کرنا - نکات - میرزا صاحب - مکن نمیس
تا از عشق رنگی بر کند کارت + که سازد سنگ را معنی قنای هسته است که

بر شانی ل راز نه فلک خانی + اگر تو در دل شها چراغ بر کنی + میرزا طاهر وحید

جو ہامہم در باسی شینا سہم جلوه لورہ بہریت چہرہ بکینہ آن لالہ دوسرے
بر کشیدن کھینچنا ظاہر کرنا۔ برھانا۔ افضل کاشی براعی عیبت
عظیم بر کشیدن خود را۔ از جملہ خلق برگزیدن خود را۔ از مرد و کبیہ
ہماید اسوخت۔ دیدن ہمدیگر را و نہ دیدن خود را۔

برگرفت گرفتن و نہادن۔ ہاتھ پر لینا اور رکھنا مفید ملخی
مارا فراق ترکس و پیر کردہ است۔ برگرفت زین سرمہ عصای گرفتہ ایم
معنری۔ از تیر تیرہ سو گندہ سکتیم۔ برگرفت توج بادہ نہادیم دگر بارہ
بر کشیدہ آیدن۔ پتھر بر پڑنا اور ٹوٹ جانا شیشہ کا صائب
از کش کام دل چلوانہ بر آید۔ تر دہ شود و شیشہ کہ بر کمر آید۔

برگرد و گردیدن۔ صدقے ہونا۔ قربان ہونا ملک محمی۔ برگرد
نسون سبازی و نیزنگ تو گردم۔ قربان سزاشتی و جنگ تو گردم
برگردن گرفتن۔ کوئی کام اپنے او پر لینا صائب یکنداز
خون خود شیریں دہان تیشہ اش ہر کہ چون فریاد کا۔ عشق برگردن گرفت

برگردن افتادن۔ کوئی کام کسی کے ذمہ پر پڑنا میز صاحب
نیست امروز کسی قابل زنجیر بنون۔ آخر این سلسلہ برگردن ملی فتد
برگردن بستن کسی کے قلم کوئی الزام لگا دینا حکم علیہ لکھانی
عشق بے بصری یا موزدیش گردغا۔ از محال جرم خود گردن است است
برگردن نہادن۔ کوئی الزام کسی پر لگانا دینا طالب آملی۔ او

چہ شود کم ز تو خون دل بریزد و انگہ کہہ برگردن بخت سیاہ نہ
برگردیدن۔ پہلی حالت سے پھر جانا۔ خریف ضلع ہوا حاجی محمد
قدیمی۔ چو باشد مہمان لدا کرد و مہتر کا مہمان بگردان اگر چہ بار گرد

برگرفتن۔ چھ رت پر لگنا چلا ہونا۔ اٹھنا۔ نوازش کرنا۔ نانا
جمال لدین سلمان زربک نسیم کہ در سینہ غنچہ بکر۔ ہد شمال ہرم
ز روح برگردہ حافظہ بارغی تھار خاستہ کردہ بود عیسیٰ می خد افرستاد و برگرد
برگشتن۔ پھر جانا۔ ایک حالت سے دوسری میں ہونا شانی لکھو
ہر خون دلی کہ بے تو خودم۔ چون بادہ ناگوار برگشت۔

بر لب نہادن۔ پینا نویں کرنا پانی وغیرہ کا۔ طالب ملی بیا کہ بر
لب دل آئین باغ نسیم۔ نوالہا ہی جگر در دہان داغ نسیم۔

بر لنگ زدن۔ ہلکا جانا فوج کا میدان جنگ سے فوراً لڑن
ظہوری۔ راعی۔ بر لنگ زدم ماغوم حرت لنگ۔ شاہد بی لنگ زدن
پیش کہ برم شکایت دوست زمان بگریانی مثل خواہم و گویائی لنگ
بر مجنون۔ بہ تشدید سے نام اس جنگل کا جس میں مجھ رہتا تھا میر
بخت بے تیر خراب باد و بیاچار گاہی ہر سدا ز مجنون خوش سامان کرد باد

بر محک زدن۔ کسوٹی پر سونے کو لگانا کمر کھوٹا معلوم کرنا۔ میسر ز
صائب تباہ بر محک دم ملی شیرین تلخ راہ ارم بدو سببت دشنام بیشتر
بر مزاج گفتن مزاج کے مطابق بات کہنا سعدی حکایت ہر مزاج
مستیع گو۔ اگر دانی کردہ اردو باتو میے۔ ہر ان عاقل کہ با مجنون نشیند۔
نگوید جز حدیث زلف لیلے۔

بروت کسے بر کندن۔ کسی کی مویوں کو اکھاڑنا رسوا کرنا ذیل
کرناب لغت کرنا۔ حکیم زلالی۔ فلک را گوش سفتے نالہ تیر بہ بد
مہر کندے برق شمشیر۔

بروت کسے رکھن۔ مغلوب و زبون کرنا زلالی۔ پینہ ز جھفتش
جو باید وجہ فوت۔ ز آتش موسیٰ فرور نبرد بروت۔

برو دریا ندن۔ لحاظ اور شرم سے کسی کے آگے عاجز ہو جانا او
جس کام کے کرنے کو دل نہ چاہے اسکی خاطر سے کرنا۔

برو رسیاہ نشاندن۔ خراب دیدہ حال کرنا۔ با قو کاشی سارا
شب فراق برد سہ نشانہ۔ ذرا کہ شجر اراغ شبستان کیستی۔

بروڑ کسے افتادن و بروڑے نشستن۔ کسی اور کی حالت
انے او بردار دہونا۔ میسر خسرو۔ جواز زلفش بدین روز اوقدام۔ مکن

او شب بن جنیدن لطاول۔ آصف خان جعفر۔ ہر ان سینہ کو
دارغ غنچے نثار و۔ آہی بروڑ کر بیان نشیند۔

برسم حدن۔ پاس پاس رکھنا۔ ایک جگہ فراہم کرنا۔ علی قلی بیگ
زینس اذغ تو برسم خوردہ ام در سینہ سوزان۔ چہراغ اہل ل روشن شد
از کاشانہ ام انشب۔

برسم خوردن۔ گدڑ ہو جانا۔ میسر صاحب۔ از نیسے دفتر ایام
برسم می خورد۔ از ورق گردانی لیل و نہار اندیشہ کن۔

برسم زدن۔ خندہ روز بر خراب اتر کرنا۔ محقق شمس کاشی۔ کی گمان
می برد دل کا قلم مع فانوس کباب۔ چون ز عرفان مہندہ دہان برسم زند

برسمین۔ ایک قوم ہندوؤں میں معزز ہو۔ میسر خسرو۔ داریم آرزو کہ
حکایت کینم بات۔ لالہ غلام روی تو صد برگ زیہات۔ چون برسم

بدی رنج خوبت او منم۔ تیار را گسست لکڑ زہر سے لات۔
بر تخی زدن۔ بربخ نوشتن۔ بربخ نہادن۔ بربخ و زنا بود جانا

بے ثبات دنا پا مدار تصور کرنا۔ کسی کو۔ نظامی۔ بہر شاہ بربخ زند
نام او نیار دودین کشور آرام او۔ نظامی۔ جہان شربت ہر یک

از تخی شربت۔ بجز شربت ماکہ بربخ نوشت۔ سعدی۔ عواکات
رحمت مکن جرمیس۔ چو کردی مکافات بربخ نویس۔

بریدن۔ کاٹنا قطع کرنا۔ میر باقر۔ اور انوائی مجاہد زنجیر بہشت
مارا نہ توان از وہ کشمیر برید +

برہیمان خود مجاہد افتادون۔ اپنی ہوتوئی سے بُری میں پڑنا
جان بوجہ کر بلا میں گرفتار ہونا۔ عرفی کسی کہ چاہ ملامت براہ
ماکندی + برہیمان خود اکنون فتادہ در جہاست +

برہیمان جنرے بر خود بستن کسی بات کا ناحق و ناروا دعویٰ
کرنا۔ رشید و طوطا۔ رباعی۔ اس شیخ بخیر چند برا خندے +
تو سوز دل مرا کجا ماندے + بر نصیبت میان سوز دل کن خیزد + با کہ
برہیمان نش بر خود بندے +

برہیمان کسے بجاہ رفتن۔ دوسرے شخص کے ذریعے
نصیبت میں پڑنا۔ ملاحظہ۔ ترک طن کسے بارادت نمیکند + تو
برہیمان ز لجا بجاہ رفت +

برخو۔ سینک کی نفی جسکو بغض فقر بجا تہمین۔

بر آوردہ۔ اٹھایا ہوا۔ نکالا ہوا۔ بنا یا ہوا۔ اسیلا ہوا۔ تربیت
کیا ہوا۔ صفدر۔ قوتانی لاہوری۔ مذہبائے بلند و حصہ مستحکم
کہ سرنگون شودین قصر سر بر آوردہ + جمال الدین سلمان آفتابی
تو دراتب خور خوان تو مست + آسمانی بر آوردہ رای تو خورست
بر افتادہ۔ مغلوب و کمزور۔ جمال الدین سلمان۔ برقع عارفی
عافیت دلما بردہ عافیت با بر افتادہ دور قمرست۔

برشتہ۔ بروزن فرشتہ۔ بریان کیا ہوا اور ہر ایک چیز جو محبوب
مغلوب ہو جائے حسن برشتہ و چہرہ برشتہ و بار برشتہ یعنی یار در دشت
صاحب حسن ان لب لباب در چون کثر + بجزہ از کواشفان شہزادہ و شہزادہ
ہوئی جزو غلبہ سوز کیا رست برشتہ + کہتین است دل امروزی کہایت
برق نگاہ۔ تیز نگاہ اور توجہ عشق کی۔ صاحب۔ فریاد
ازین بر فکماں کہ نہ کردند جسمی گل کاغذی حوصلہ +

برکشیدہ۔ نکالا ہوا یا لاہوا کھینچا ہوا۔ جمال الدین سلمان
ہم تاب خوردہ غمش آتش مخم + ہم برکشیدہ کوشش آب زرمست
برگ یا لودہ۔ پادو سے کئے گئے پتھر بھی شیرازی۔ درجہ
کاسہ بنید چو شربت آلودہ + لرزش دل جو برگ پا لودہ +
برگشتہ۔ خراب و تباہ اپنی حالت سے پھرا ہوا۔ بد معنی سحر فدی
برگشتہ باد دیدہ و برگشتہ باد و گرمشہر گھر نو در و تو بر زمین
برگہ۔ تھوڑا سا چوری کا مال جو خور کے پاس سے نکلے اور پاپ
مال باقی مال کا مطالبہ چودے کئے۔ منصور و فکریت شعریں

ہر کس نہ تواند برون + ہر کہ دزدید خازو و کھفت می آمد +

برناچہ۔ نوجوان خوب صورت سیفی۔ سمجھنی با ہر کہ شد سیفی زلمنے
ہم نفس + و صفہ آن برناچہ رغزای خوش قدمی کند۔

برنج زندہ۔ وہ چانول جو دیک میں اوم کے ہون گلاز نہ ہون
مجنس تاثیر بہت از برنج زندہ سی + تو از و غطان دل ظہار بندگی۔
برخاستن از سر چیز ہے تنک کرنا چھوڑ دینا میت مگر تو دینا
روی لالہ کند ترک کلاہ + بچہ کیبا سگی از بند قبا پر خیزد +

بر روی۔ مقابل۔ سامنے۔ روبرو۔ بلا۔ بالمواجہ۔ قدسی بہتر
و خجیم گل بر روی + گذشت عمر دندیم جمال برو + صفدر قوتانی
لاہوری۔ تا توانی دین بہت میوی + ہر چہ گوئی بہلا بر و گوئی
برگ + ایک نگاہ نام ہی جس سے کپڑے رکتے ہیں۔ آوردہ
نہایت نفیس ہوتا ہے۔ سیفی بد معنی۔ سرو من بہرست و شیرین بہت
ہمچون شکر + چوبیلا سے قبا سے برگ فرزند کمر +

برگ ریزی۔ تپوں کا گر جانا اور خزان باغ میں آنا۔ ذوقی لیل
دولت را ہمیشہ خاک سیزی در پی ست + این گلستا را ہمیشہ برگ ریزی در پی ست
بر و مندی۔ نیکی۔ خوبی۔ نیک طامعی۔ دو تہندی۔ درجہ ان
باشی چو گل در بلع شاد + از بروندی برو مندی باد +
برہنہ روی۔ بیجالی بے پردگی۔ میرزا صاحب زہی نقاب
حجالت برہنہ روی ہا + محسوس تو زبان بندہ کا مجھونی ہا۔

باب کے بارے میں

بزرگوار۔ یہ مقام ازید علیہ برگ کا ہے۔ میر معزی۔ شاہ با ساز مجلس
می نوش کن کہ بہت + امروزی نوردی بہ و اسال تو نیا + دولت ہی
زہنیت آید کہ کردہ + جشن بزرگوار بروز نورد + شادیم و کامکار
کہ شادست و کامچہ میر بزرگوار بعد بزرگوار +
بزرگوار۔ کشتی گیروں کے ایک جوڑ کا نام ہے اور ایک قسم کی خدمت
اور کتا لگانا سرچھے پاؤں اور جسطرح قصاب بکری کی
کھال تارنے کے وقت لگا دیتا ہے۔ ارشد۔ بزرگ فزہ و پرست
نباشد آید شدہ از بزرگاری قصاب اما نش بخشند +

بزادہ در آمدن۔ بڑا خوش چین۔ باادب کسی کے روبرو
کھڑے ہونا اور بیٹھا عید اللہ پانفی۔ بزرگوار آمد و در آمد کلاہ +
کسے چاہو می از ان پیش ماہ۔ نگون سرمدوب بزرگوار نشست
بفریاد و زاری بر آمد و دست +

بزبان افتادون۔ رسوا و بدنام ہونا۔ شمع اثر۔ بزبان جہانی افتاد

بزم مجلس کا ایک گوشہ - خواجہ جوی کرمانی - ارم نشی از بزم بزم
او + قیامت نمود آری از بزم او +
بزرگاہ - وہ مقام جہاں رہن یعنی ڈاکو ڈاکہ مانسم میں محمد سعید شریف
لب شکوہ را کی دہراہ حوت + ہجوم سخن در بزرگاہ حوت + شفیع اثر -
ہرگز اشوق صحبت چسپید + وصال حواصلا رسید + دست دشوار ترازین
راہی + کس نیدہ چنین بزرگاہ ہے -

بزم بازی - بچانا بکرون اور ہندون کا یہ ایک قوم کہ اگر کسی جو بکرون
لوہندون کو بچا کر بھیک مانگتے ہیں - میر خسرو - زحمت میں نیواری
کند با شہر بزم + زہر یاسانی گرگ و نہال شان کرد +
بزم گیری - فریب و مکروہیل - کمال اسمعیل - از برگرفتن تو جو رہا
بازیت + روزی ترانو الہ شیر تریان کند -

باب ۱۰۰ بزم

بستر خواب - سونے کا فرش نیز صاحب غفلت بیدار ہو
زیادہ از حرف ملخ + بستر خواب کباب خام باشد از نمک +
بست بفتح اول بزرگان دین کے مزارات کی چار دیواری یا جگہ زمین
مزار ہو - اسلام کی سلطنت کے وقت یہ دستور تھا کہ جو مجرم کسی جرم کا اس
احاطہ بست کساند راجا تھا مجاوران مزار اس کے حامی ہو جاتے تھے
اور لحاظ اس بزرگ صاحب مزار کے حکام بھی اسکو گرفتار نہیں کر سکتے
تھے - چاہے وہ تمام عمر زمین ہوتا - مگر اس زمانہ انگریزی سلطنت میں
بست کا بندوبست بالکل شکست ہو چکا ہے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ
نہیں ہوتا شفیع اثر - زشتی اگر عاقل بنا بزم + جہاں غنیمت نیست جہاں
بستر راحت - خوشی کا بستر ہر آرام کا فرش - رضی اللہ عنہ - دنیا
خلق توان بستر راحت فائدہ + سر نہ بردا من صبحا جو خواب آید مرا +
بس باشد سکائی ہو - بہت ہو - ملاذونی آردستانی - میں پر غم
کشم راحت نیز نیست + میتوان افشاں دمانی کہ بس باشد مرا +
بستہ نگار - مویشی میں ایک پردہ کا نام ہے - طاہر اللہ بن عبد
صوفی شارسست + کہ نقش چینی آتش بستہ نگارست +

بسیار بہر صاحب صعب ملامت نظامی - گوشہ منش با و دار
دہر + زلوش جان باد بسیار بر +
بستر زلف - بے فیمہ ہے - بزم شہر شہر ستری سکوم چو ستر
دل گمشدہ ز جیش + گھناہ بستر زلف کہ در گرد بر دست +
بستر ہنگ - وہ بید چادو بستر کے اوپر بچائی جاتی ہے
خوشحال محان بستر ہنگ + کہ میگردد بہر شب در برف ہنگ

بے ہنر ہر کہ آدمی زار دست +
بزمیان داشت - زبان قرار کرتے رہنا طالع جمال لدین
زیر لب میبہم وعدہ کہ کامت بدیم + غالب است کہ از زبان تیار +
بزمیان گرفت - سنا سنا کہنا بے لونا - صاحب میں چون بد بزم
جائے نشین مژگان و عبت بزم گزشتہ است + سعید اشرف + دیگر قطع عشق
بنام گرفتہ اند + طوطی نیم جہاں بزم گرفتہ اند +

بزرگی تنخواہ کردن - بزرگ بن بیٹھنا - مرد ہونا داراب بگکہ
پیر بختال ہی تعریف میں کنہر ہر زبان میں کوہ تنخواہ بگکہ بزرگی بے راہ
بزرگی کردن - لیساب کو بزرگ سمجھنا - صاحب - اگر کریم بزرگی کند
بجائے خود دست + چرخ سفہ بزرگی نمیتوان برداشت +

بزم طرب چیدن - بزم خوشی کی قائم کرنا - مخلص کاشی - بخلوت
خوش بود با خزان بزم طرب چیدن + غلامی مناسبت نہاں بیا رفید
بزم در ہم شکستن - مجلس کو توڑ دینا جمال لدین سلمان - از
چلند بزمی از ہم شکستن بزم را + کو فریادی سپید مشبکہ قصد فریادداشت +
بزم آراستن - مجلس بنانا - خوشی کرنا - نزاری تمستانی اسباب
جمع کن بزم بیارے + اہل باق سماوات چہ گسترہ وجہ طی +

بزم انداختن - مجلس قائم کرنا - عبد اللطیف خان تنہا شب کہ
دریا دلش بزم شرباندا ختم + اس عالم را داکش چون کباباندا ختم
بزم کردن - مجلس بنانا - دوستوں کو جمع کرنا - رفیع مجلس
نکودیار کہ حاضر نکشت غیر + ہرگز جہاں بزم روز بخشت +
بزمان - مست و مدہوش و منحور حکیم ازنی - کہ ام روز بستی
گذارہ خواہد کرد + کیسکہ او بہار چین بود بزمان +

بزم سنگین - مجلس میں بہت آدمی ہوں - داراب بگکہ جو
زشتہ محفل را شمع بزم بزم مجلس کیا شد چون گزشتہ محفل سنگین
بزم ہر خاک بردون و سپردن - منوں کرنا خاک بکون نالینستی تھائی
جدتا دل را بزم خاک کنند + دو کس تمزہ در یک مزارتوان کرد +
بزم بزم آوردن - گھوڑے پر بزم باندھنا - ہزاران باد پا
چشت و حالاک + دران میدان بزم بزم در آورد +

بزم قلم داشت - بزم بزمین داشتن - بطبع و ذہن دار رکھنا میر
مغزی - از قدر مرتبہ ارد جان بزم قلم + چنانکہ سیلماہان بزم بزم
بزم گاہ مجلس کا مقام بالوطالب کلیم - توسیع بزم زوئی - بزم گاہ
وجود فلک ہمیشہ جو فائوس پاسان نو باد نظامی - چوشا ہاں
نشدند در بزم گاہ + شد آراستہ طلقہ بزم شاہ +

بسته رحم - خیمه یعنی بانج عورت - رکن الدین کاشانی - ای
 نظر خود تو بقدر دردم - و ز زادن شبیه تو جهان بسته رحم +
 بسیم محقق بسیم الله - حیاتی گیلانی ورق جو کار و بسته باز
 بنکشاید - هر کتاب که نامش جو بسیم غنوا نیست - ترا بکشتن من
 گریضا است بسیم الله - بسیار که قضا تابع رفا - تو باد +
 بسیر مدین کسی حیف که سائیم زور و قوت بین برابر آنا - خیر و
 خراب کشته و بر خویش بس نمی آیم - که هیچ با جو توئی - نفس نمی آیم +
 بساط افکندن - فرش بچمانا - نظامی - فراخ افکنده بار که بر
 بساط + باز از خند و جو یا بد نشاط -
 بساط آراستن - فرش آراسته کرنا نظامی - بساطی چه باید
 بر آراستن + کز دنا گزیرست بر خاستن +
 بساط کشدن - فرش درست کرنا - میر خورشید - در ره بساط لعل
 ز خون جگر کشم - کان نازنین حوسر و خرامان رسید نیست +
 بساط انداختن - فرش بچمانا - حسین سنائی - طبع جا و دهم
 بساط سخن + بانبر طرز دیگر اندازد +
 بساط افکندن - فرش و التایی بچمانا - نور الدین طهوری
 بگزارش افکنده عشرت بساط + بکنجد در پوست گل ز نشاط +
 بساط کشدن - فرش بچمانا - طالب آملی - بساط سجده اند
 بیرون در بر خاک - گسترش است ای حبه بر صید - آویختن را
 بساط نور دیدن - فرش لپٹ لینا - طالب آملی - بساطین
 یاران در نور و تند و در خانه مایه شگون است -
 بساط بر کشدن - فرش آٹھانا - پلینا صاحب - یکن با خاکی
 سر کشی در روز گز خط که می چید بساط حسن را بریم غبار خط -
 بسا مان بر سیدن - احمی طرح - سے لوجھ کسی کی حالت کو حفظ
 بسا نام کے پریشانی تھم چہ سرداری - بدنام تھمیشی نمدا - بی مکر دردم +
 بست شکستن - اندازے سے بڑھنا - خانی خالص - برده
 دل که خیال بت بدست مرا - که شکست بست نام و گرا - این بست مرا +
 بستن - باندھنا - بند کرنا - مخلص کاشی - زبان خصم تو ان کرد
 سوتہ جز بناموشی - با فسون گرا - این مار کی میتوان بستن +
 بسته زبان - و شخص جو بول شکست بر صاحب زبان شود -
 چشم و نقشان من است - جو طفل بسته زبان - که ترجمان من است +
 بسته میان - که بسته و متغیر - عدوت پر حاضر میر معری - شنائی
 او واجب است بین منی - بفاکشا و زبان است و بخت بسته میان +

چنانکه بسته میان است بخت در خدمت همیشه هست تمها بر کنشاده زبان
 بسرا آمدن - ختم هونا - آخر هونا - صاحب - جرخ را آه شرر بار من نجا -
 داشت + و یک کم حوصلگان زود بسری آید +
 بسر بردن - اختراک پوختنا - سعدی - در اقصای عالم بکشتن بس
 بسر بردم ایام با هر هست -
 بسر با آمدن - صحت حال کرنا - شفا با - مفید بلخی - عمر با بود که صفت
 از شکن زلف نوداخت - دین شکست آمده اکنون به سر با زنجیر +
 بسر بچیدن - سر پلینا - امان الله امانی - غیر نپارد بسر شاز
 بچیده ام + این نه دست راست در دسر بسر بچیده ام +
 بستن از یانه بخشیدن - و دادن - ببری خیر کونا چیر جان کرنا -
 کے اشارے سے کہدینا کہ لجاوید بڑے سینوں کا کام - صفت
 فوقانی بیتوار خزانہ بخشیدی - بگدا آئے دانہ بخشیدی + اسب
 با زین و قیل یا بودج - بستن از یانه بخشیدی - نظامی - آوریدی جهان
 بیتن فراز + بستن از یانه دادی باز +
 بسر و آمدن - سر کے بل کرنا - نور الدین طهوری - از خاشاک
 تو خورشید + از گرم روی بسر و آمد +
 بسر و دیدن - جلدی اوینیزی کے ساتھ دونا - سعدی - پیاده
 بسر بردن - بارگاه - و دیدند و بر تخت دیدند شاه +
 بسر رسیدن - خاتمہ بر آنا - آخر هونا - قاضی احمد - خیر بست
 سر آن سببر سید - گفتیم کہ چیست گفت کہ عزت اسر رسید +
 بسر زلف حرف زدن - بسر زلف سخن کردن - این خند
 ناز و ادا کے ساتھ بات کرنا - میرزا صاحب - از قرب حسن گزید
 منشوس است - چون حرف میزند بسر زلف شانه اش + رفیع - بسر
 اگر حرف زنی شکل نیست - شکل نیست کہ با جین جین میگویی - ملا مفید
 بے شانه چو شانه و بکسر زلف میکنم + با نوظطان سخن بسر زلف میکنم +
 بسر شدن - آخر هونا - ختم هونا - حافظ - بیای شوق گرا -
 بسر شدی حافظ - بدست بحر ندای کسی خان لوان +
 بسر کردن - وقت اور زمانہ گذارنا - ذکی ہمدانی - نیاز دهم
 خود خبر تو اتم کرد + نہ با جفا بے غم او بسر تو اتم کرد +
 بسر کسی آمدن و رسیدن - کسی کے پاس آنا و رسیدن - بچہ ناز
 زلفه باشد ز جهان نیاز مندی - کہ بوقت جان پسرن به سرش سید
 باشی - محمد کاظم قمی - رودم زن بدن جان چو زود تو خواهی آمد +
 چه بعدا میرم کہ بسر تو خواهی آمد +

بستان مسری۔ وہ باغ جو محل کے اندر ہو۔ داؤد خان پیش در
ناله کنایہ بادشہ خوش خفتہ در بستان سراے۔

بابے بائیں

بشکاب۔ بفتح اول و غم و غمزدہ و غمزدہ۔ ناز غمزدہ۔ نزاری قہستانی کریم
کونیشلی بزن چہ باشد کہ باو شہ لب بچون شکر فروختی ۴۰ لہ یار
نارنگی بکلی سب شکر بست پیا بک نام کی لبک زنگ
بشارت کشان۔ خوشخبری بخانے والے۔ لفظی شیر گرم شدہ
در غرسان و روم کہ شانشہ اندر بیگانہ بوم بہر شہری از شادی
فتح شاہ بہ بشارت کشان بر کشا و ندر راہ۔

بشہ و در فتن۔ ناز اور غور سے خزلان خزان چنانچہ تاج
لاہ جان دل شود نہ تا بنگال تو ہمارے شد و در و در گزشتہ سال تو
بشہ طکار و خردن حاج کو کام کرنا جیسے کہ شہزہ اور تیر بوز خرد
جانا اور شہر سو جاتی ہو کہ شہر کے دیکھ لینگے۔ اگر چہ اس تو فیکہ در نہ
واپس لینگے۔ ظہوری۔ بشرط کار و دوست ز لری خایمیز اول بہ تمنج و
تنج زانام کہ رنگیں کر دسو دارا۔

بشہرم رفتن۔ شہر سار و سنگون ہونا جافظہ بشہرم رفتہ تن
نارین ازان اندام بخون شہرے دل را غوان ازان عارض
بشکس لبکس۔ بڑا جن جنین شہر کھانا مارک زنگ ہر
نقصت خان عالی۔ زراعت پر شکن ہر شہر عیشی بدتم دہ و دلم را
مشکن ز صحت کہ لبکس لبکس است اشب۔

بشہر شانندن۔ دو دھن ٹھیلنا یا طبایا یارنی مارنیدہ کو دود
مین ٹھیلنا کہ ہر مار اسکے جسم سے نکالے تھین۔ استدی۔ گویا بیاد
یفت تو شہا سے ماہتاب۔ مارم گزیدہ است و بشہرم نشاندازد
بشہر و شکر برآوردن۔ ناز و محبت سے پرورش کرنا ملا شکاری
تکلو۔ گویا ہر سو لب سوال کشاید و شکری کہ بشہر شکر لیدہ باشد

بابے باہر

بصحر انداختن۔ چکل مین ڈالنا۔ یعنی پھینک دینا جس طرح باری
و فصل حرب نظر مینا اندازد و درل گرت عیبت دریا اندازد ہر جام
کہ نے باوہ بدستت بہ ہند چون ساغر لالہ اش بصر اندازد
بصحر افگاندن۔ دور پھینک دینا یا طعنا۔ ہر سرم گزشتہ شہری
گذارد و زکار۔ چون لالہ بر درام بصحر افگنم +

بصحر ابرون رفتن۔ چکل مین جانا۔ سعدی مار بنگ غنچہ دل از
گلستان گرفت + چون لالہ سینہ چاک بصحر ابرون ریوم +

بسر کسی گردیدن۔ صدمے اور قربان ہونا۔ محسن تا شہر بانگہ
میکشم کسے را ہزار بار + گرم ہمان بسر منے را ہزار بار +

بسرقت کسی سدن۔ کسی کی آمد کو وقت پر ہونا۔ وقت
پر حاضر ہونا۔ محمد سید شرف۔ درین نوبت شدیم غمگین و غمخواری
نمی آید + بسر وقت ہم را و ان وطن یاری نمی آید +

بسط و ادون۔ فراخ کرنا۔ جمال الدین سلمان۔ در شرح ذائقہ
سخن را جوہم بسط + شرط ادب است کہ این نام کہم علی۔

بسنگ تیز کردن۔ پتھر پر تیز کرنا چھری وغیرہ کا حاجی صادق محمد
صافیت۔ در کشتم کہ آن مرزہ بر سر نیکند + بجز بنگ سر بہ جز نیکند

بسیار ان بیت سے لوگ جماعت و هجوم۔ جمال الدین سلمان
دام آن سرکہ سری در قدمت اندازم + این خیال است کہ اندر بسیار است

بسیار دان۔ عالم و فاضل دی۔ سعدی۔ زبان میکند مرد بسیار دان
کے علم و ادب میفر و شد بنان۔

بسیار و راقا و ن مطلب پر ہونچا بھول جانا۔ سلطان البرہم داہم
دی جو شیر تیر نسبت جاہ + بکجا ریت گجا بسیارہ اندام فارغ ہتر زبانی

سے ماندہ مازبار دور و نا صبور فتادہ مہن کجا و کجا بسیار دور افتادہ
بستہ۔ بندھا ہوا اور ٹھیکہ کپڑوں یا حر و دان کاغذوں کا سعدی البتہ

برایہ ولی جہ فائدہ زانکہ + آمیزشیت کہ عمر گزشتہ باز آید + ولہ زکار
بستہ میندیشی دل شکستہ مارا کہ آب چشمہ جودان رونیکست + فاکس

عشق مغلز بکجا جاہ و جلالت ز کجا بہر دو عالم از شاع خن و یکستہ
بروشم و سر و دیدہ بہت اچھا بہت بہتر۔ کنگون پر سرخو اسلحہ

بنده گردیدہ سد دیدہ + لائق دیدن شادیدی + دیدہ آمدی نیست
دیدہ بر بای خواجہ بالیدی۔ جان دل ہر و طلب گنجی از من + ہر و

فرمان بسر و چشم بیزر کردم +
بکمل گاہ۔ جس جگہ جانور فوج کے جائیں میرزا ضعی و اش۔

بزن زلفہ کزیم طرب غمگ مییم + بزرگ گاہ مینا بادل صد چاک ہے آہ
بسمہ چھاپہ جو طائی یا تقری اولق سے کپڑوں پر کیا جاتا ہوا تاری

چھاپہ کرنے والے کو کبھی کہتے ہیں۔ چھاپہ گز بھی بولتے ہیں سر زرا
طاہر وحید۔ لہم ماند از پیچی و سفت + از دیدہ ام غش صیرت گرت

بستان پر اسے باغبان عالی یاغ کا مالک۔ اوحد الدین لوری
برہ خدان بہشت آئے سو ندی + از ہر فصد کہ انداختہ بستان سر

بستر اسودگی کے آم کا پتھر یا صائب چسان بہ بستر اسودگی تم
پہلو + مرا کہ خواب پریشان بیزیر بالین ست

بصورت رنگ شدن شرمندگی کے سبب سے کئی رنگت لگتا ہے
یزدی تھنا شد لعل توغنا بصورت رنگ و رجام و گشت و بخت

باب کے باطلے

بطاق خانہ بودن چشم - آنکھیں کھڑے طاق یا جھٹ کو بجانا یعنی
شع کی حالت میں ہونا آنکھیں کھل جانا - رکنا فی سحر بطاق خانہ
از ان چشم باشند دم شمع - کہ طاق خانہ میں چشم بر ساری تو بست
بطاق ابرو کے کسے کار کردن - کسی کی یادیں کام کرنا -
محمد علی سلیم زہد مشب تا سحر یا شراب ناپا زہد - ساغری ہرم
بطاق ایزی کچرا ب زہد - ولہ آنم کہ می بہ نعمت زہد می خورم - ساغری
بطاق ابرو سے شمشیر میخورم +

بطاق بلند گذاشتن - کسی چیز کو کہیں رکھ کر بھول جانا
یاد نہ رکھنا - عبد اللطیف خان تنہا - گذاشت کار شکست
بناسے عمدتہ - قضا بطاق بلند ز شیشہ دل ما -

بطاق حرج رساندن - عمارت کو بلند کرنا - علی خراسانی بطع
قافیہ سخن کہ در حارج نظر + بطاق حرج رسانیدہ اندلی را +
بطاق دادن بطح فرود ختن - کوئی جنس جو کم قیمت یا خراب
پوری قیمت پر فریب یا زبردستی سے بیجا بطح بادشاہ اپنے
ذخیروں کے کہنے اجناس دو کا نذران کو ٹوری قیمت پر دیکر قیمت
بہولت وصول کر لیا اور وہ نقصان رعایا کے ذمہ پر پڑتا ہے
میز لطاہر حیدر علی علی خان کے محل میگوش مشک بطح فرود شد - تلخی و شام
بطح بادہ - شرب کی مہرجی جو بطح کی صورت پر ہوتی ہے صائب
فشتہ بادہ تو حیدر علی زہد طلال کہ بطح بادہ کم از مرغ حرم نشا سدا +

باب کے باغین

بعبار رسیدن طلال - سونکا محکم پر آنا اور خاص لگنا ملک حمزہ
تخلص فاضل - مخاطب نے بھائی سے - بر خاطر طاعت بخاری
نرسدہ از گفتہ من ترا نقاری نرسد + ہر چند طلالی خاطر طاعت
نہست نہ زحمت آتش بعباری نرسد +

بغشق کے چراغ خواستن - شہدین ایک گروہ تھا کہ ہر جب
گدا کی کوٹھکے میں چراغ بغشق حضرت چراغ بغشق حضرت شاہ
ہن محمد علی سلیم درین مجلس فلک ہمزور شیدہ گرفتہ کاسہ دروشت از
مہر مجید + بدر تو زہر زہرین اباعی بغشق شاہ میخو اہر چاغی -

باب کے باغین

بغداو خالی و بغداد خراب - پیٹ خالی - بواسحاق العمدہ -

بغداو خراب سے بغداد خراسان ہو کر نام بغداو محمد علی سلیم - چو شرط چشم
عجب نبود کہ بغدادش خواب ست -

بغداو کش - تو کشی جسکے حوالہ کسی امیر کا سامان لباس ہو - میتر شتر
حاجب و رگاہ زدیوان - بارہ شد بسوے نجم کش و حیر دار +
بغداو دن - بغداو زدن - خوشی کی حالت میں بغداو بجانا -

ملک قمری - شاہد ہر کان کشادہ کر - بغداو کمیز - بغداو درین -
بغداو کردن - ہاتھ بڑھا کر ملنا بغداو ہونا کسی سختی سے
نظامی بہرل روسی فکندہ مرتب جو بارہ بقیع آزمائی بغل کشادہ +
جہان زندہ کہ انتیغ کردن زرش - سرخیم آفتاد و روش - پیر زہد صاب
زین شمس زبرگ شکوفہ سیمین تن - کشودہ است بغداو بارہ از غیا ہانہا

بغداو ی - بغداو روشن و بغداو نام ایک آتش لیدہ کا ہے جسکو بغداو نام سے
ایجاد کیا اور اپنے نام پر اسکا نام رکھا یعنی - از غم بغداو ہم سر نہ بردن
دایغ درون + سر جو درو یک ست یا فکیر می آید بردن +

بغداو گیری - دو شخصوں کا بغداو کچول کر لٹا - نورالدین ظہوری
بہین گرمی بادہ ناپ را - بغداو ی آتش و آب را - طالب کلیم بازیمہ
آید بغداو ی مینا کی کم + از جاباری جواد سرگرم پیدا کی کم + ای ہلا علی
امر دراز برت + ہست امید بغداو گیری مرا +

باب کے با قافے

بغداو کردن - کد کرنا - قربان کرنا - میتر خیر و من بر خفا می خوشین
جان بغداو ی سیکم + ہست گدہ می تن بر ضایع چون نمی +
بغداو زہدی برداشتن - بیابنا بانی کرنا - شتر قی خراج آہن زہد
گوارہ زہدیم برداشت + بد عشق بغداو زہدی خوشیم برداشت + اقصیٰ بخالی
دل ہما زہد زہد را زہدین شیدا برداشت + کہ بغداو زہدین عشق در گاہ برداشت +

باب کے با قاف

بقا تم رنجختن - نہ کئی ہوئی جنگ سے عاجز آئیہ نظامی با وارگی
در خراسان گرجخت + وراں قیامی دل بقا تم رنجخت +
بقا تم آب خوردن - بہت تھوڑا پانی پینا صائب - قانع جہان
شدن زان جہان حسن + از بخور شہ را بقا تم آب خوردن است +

باب کے با کاف

بگور رسیدن مشکل - سنا داور و تیر و چہ کہ رسکی کرد
تک ہو غنما مشکل ہے صائب - منزل فضل مکان ماست اور
لامکان + آسمان ہا بگور رسیدن مشکل است +
بکھا ز شرب اور نجاس شرب اور شرب کا پیالہ فردوسی -

بوئے بن۔ ناظم ہرومی در مجلس ستان دگل فغانی ساقی صد
رنگ فغان لیل جنبور بر آید +

بلند اختر صاحب نصیب۔ دو لقمہ صائب۔ زنا فیرون بیدار
چشم ز شود دنیا کہ مدار نور خورشید بلند اختر شود +

بلند انیسر۔ بادشاہ صاحب تاج و تخت۔ میر خسرو۔ میوہ بستان
بلند انیسر۔ شاخ بستان لب سروروان۔

بلند شدن غبار گرد و غبار کا بڑا جانا میرزا صاحب غور
شدن بلند چمن گرد غبار خط آخر میان ما تو دیوار میکشد +

بلند نظر۔ صاحب نظر باندہمت۔ صاحب۔ بران بلند نظرون
ہمت ست حلال کہ تنگ دارد ازین فخر بای عار آمیز +

بلند سب۔ بکرو فریب دلیت و صل اور مالنا۔ فائدہ بہائم
مین لکھا کہ کچھ شخص غفلت قضا ر تھا۔ فرض خواہ اسکو بہت تنگ کرتے

آسنے اس کا اظہار ایک دست کے آگے کیا آسنے کہا کہ فرض خواہ کا
تھا عمار و کر کے لیے میں سمجھو ایک علاج سکھلاؤں تو سمجھو کیا لگا

آسنے انوار کسی قدر مال دینے کا کیا آسنے کہا کہ دیوانہ بن جاو
کوئی فرض خواہ وغیرہ سے پاس آکر کوئی بات کرے تو جواب میں فقط

بلا س کا لفظ زبان پر لانا اور کچھ نہ بولنا آسنے ایسا ہی کرنا شروع کیا
جس سے سب تنگ آ گئے اور پکڑ کر قاضی کے روبرو لے گئے اور

اظہار دعویٰ کیا قاضی نے جب اس سے جواب پوچھا تو بلا س کا بغیر
کچھ جواب نہ پایا قاضی نے حکم دیا کہ یہ دیوانہ ہو الجنون معذور ہے

تھا رافعہ نہیں چل سکتا۔ جب قاضی نے اسکو مطلق العنان کر دیا
تو وہ دوست جیسے یہ حیلہ بتلایا تھا اسکے پاس یا اور زور و عودہ

طلب کیا آسنے اسکو بھی بجز لفظ بلا س کے کچھ جواب نہ دیا یہ جواب پکارہ
جران ہو گیا اور کہا مصرع باہر کس بلا س یا مایہ اس دن سے سب

فارسی میں مشہور ہو گئی جب کوئی کسیکو فریب دینا چاہتا تو وہ کہتا کہ
باہر کس بلا س یا مایہ یعنی اور دن کو تو فریب دینا ہی سمجھو بھی چاہتا کہ

کہ فریب دینے خلاق معانی کر دینا اور ہنگامی قومی باہر کس بلا س یا مایہ
بلند شد تیغ تلوار کا دار میرزا جو فطرت۔ باہر داریم ہر جا می شود

یہ بلند ہمشیر زخم سیدان سینہ افکار است +

بلند شدن گلستانک چرچا ہونا شہرت ہونا میرزا صاحب
عند لیسان از بجات مرزیر پاکشد + ہر کجا صاحب شود گلستانک

کلک مابند +

بلند اقبال۔ بڑے اقبال والا صاحب تا تر عشق بلند اقبال

در زنجیر داشت ہرچہ تاب من شکوہ جو ہر شہر داشت +

بلند محل۔ صاحب شای و شوکت کمال اسماعیل۔ زہی ز خدمت
تو آسمان بلند محل زہی ز سایہ تو آفتاب روی شناس۔

بلند نام۔ مشہور آدمی صاحب۔ بلند نام بلا و دگر از نوا
شد بہال کہ کس نتوان بخرج کرد و صود +

بلار تختن۔ کسی پر مصیبت ڈالنا سعادتی۔ طبع کرد و رمان باز لگان
بلار تختن بجان بجان بجان +

بلار کشیدن۔ مصیبت میں پڑنا۔ صاحب دست و پا کم میکنم
نالی نگرش نیلو فری + من کہ عمرے شد بلائے آسمانی میکشم +

بلار گرہ کردن۔ حصے زیادہ دینا۔ میر نجات طغیان شکن
دو جانہ خراب کرد + در ہر دو شان چہ بلا گرہ میکنم +

بلار جویش کردن۔ اپنے واسطے کسی چیز کو بلا کر۔ میر خسرو میگند
نہر سو باز آمدہ بود این دل + ناگاہ ترا دیدم بزویش بلا کردم +

بلار باریدن۔ مصیبت پر مصیبت نازل ہونا۔ ابوطالب کلیم بلند
دلواریا بد بلا در را عشق + یک سرزمین دنیا کہ طوفانی نہشت +

بلار جفیدن۔ بلا نازل ہونا سابق کاشی۔ چون زلف تو از صبا چید
از ہر طرف بلا چید +

بلار شدن۔ آفت ہوتا۔ بلا جو ناحہ محمد قلی سلیم۔ طالع شہرت پرواز
بلار شد و عشق + دستہ بیابی دل از ہر کس می آید +

بلار چین۔ صدقہ جسکے دینے سے بلا دین ہو جائے۔ بلا فوقی نری
شکری شہل اور بلا چین کہ خوش بود بخون نام شیرین +

بلار گردان۔ کوئی تعویذ یا نظر جو جسکے ہاتھ سے سے نظر بد کا اثر
صاحب بلار گردان خطر وار ز چشم شود چن + دای سہمی کہ بلند از نظر راز +

بلارستان۔ جہنم میں بلبلین ہون۔ جو درویش والہ جوی طہنم
دربانی کرہ چن جوی خوبی را بیک گل نفس ناز + دلو جابہت از +

بلبل شدن۔ بلبل گردیدن۔ عاشق ہونا۔ شور گزنا۔ محمد علی
سلیم۔ عاشق پر شکوہ خاموش از غافل میشود۔ طوطی از آئینہ خون +

بلبل میشود و خان خاقان شوہر کہ قمری تو با ہم گل کرد کہ بلبل تو خودم +

بلبل کردن۔ بولنا سکھانا محمد علی سلیم ہوا جو ہر آئینہ بلبلش
کرد دست + و گرنہ طوطی من گفتگو چہ میداند +

بلند انداختن۔ بڑھا کر تعریف کرنا۔ بیت بیچکہ در عشق کوئی
نکودم از دفاشہ ہر کہ بر سید از قد جانان بلند انداختم +

بلند شدن چن۔ بجات کا بڑھ جانا۔ شہرت پانا۔ حافظہ خوبے

ز قامت تو نیارم که دم نزنند زین قهر بگذرم که سخن میشود بلند +
بلند شنیدن - او چنان سنائی که سنائی میر خسر و در بغلان بر کشد
آواز بلند گوشت فلک نشود و بالا بلند +

بلورین - پدید آورده شدن اور حاکمتا بود احوال هر می اصل کران
دست بلورین ستم + آب حسرت شد و در چشم لبر بار ماند +
بلند بازو - زبردست و صاحب زور - میزرا اصابت فشرده
پنج عقل بلند بازو را کسی تباک زیر دست بر نمی آید +

بلند شدن - بوی خوش یار از درود یوار بلند دست صاحب
ز دل بخت مراد و وسیع تاپ بلند + نشد ز سوختگی بوی من کباب بلند
بلند شدن گوشه آبرو - عتاب و غصه من آنا میرزا صاحب
که ام گوشه آبرو بلند شد یار با همه بگو قبله نما قبله گاه میلزد +

بلند مایه - ضلع از آدمی - کمال اسمعیل - بلند پایه بزرگی که
دست به بخشش تو در ساحت دل ما بر کشید بخ نیاز +
بلند شدن فتنه - هنگام بر با یونا - میزرا رضی و انش فتنه از
بزم بخواران و شد امشب بلند + سر گذشت کمالی را در میان می فتنه +

بلند کردن نیمه - سخاوت کنایه ز اسدیل - عاجزی با گرد بر ما
چرخه قاتل بلند میشود دست کرم از ناکه ساک بلند +
بلند کرده - برورش کیا هوا - طرهایا هوامیر معز می سرگردون بلند
کرده اورا نه گرفت + دولت عزیز کرده اورا فکر و نور +

بلند مرتبه - صاحب عزت و تبه - مولانا تاملی - بمرکوش بلالی
که عاقبت جو بلال + بلند مرتبه گردی فلک مقام سوسی -
بلندی - ایک قسم کے چمڑے کا نام ہے - فوقی - آنکه باغش بدش
من سمت و گلرخ بلبل فروش من ست +

بلند پروازی - لاف و خود نمائی و غرور - محمد قلی سلیم - فروغ
حسن بخت را بخور که غوی او + شال زلف نمای بلند پروازی +
بلندی - بخائی - بر عاوا - ترقی - زیادت می معز می و دستان و
دستش را بلند می و اوج + دو شانش را ز تخت و دشمنانش از دار +

باب دوم

بجائید - تشبیه کلک می میر خسر و حرا شد در هفت دما و چهار چلو نه
نزد شد آشکارا + جوان هر سه هم زمین پدر ما در اند + چرانه بمانند
یک دیگر اند +
مکتب ولون - مکتب من پڑھنے بھلا نا - سعدی - بادشاهی سپر

مکتب واد + لوح سیمینش در کنار نما + بر سر لوح او نوشته بزر
جور استاد بزرگوار +

بموا کشیدن - بال کسے ساتھ کھینچ لینا بہت آسانی کے ساتھ کام لانا
صفدر فوقانی - کشاوتن تو صر باب رنج دغم بخلق + بموا کشید
سر زلف تو جہلے را +

بمهر رسانیدن - میر کیا جانا - سنبین جانا - نورالدین بلوری
گواہ گرمی خون و اغمای بکریا + بھر لالہ عذاران رسد محضرا +
بمہمان آمدن - مہمان بنکر آنا - میر خسر و - روزی اگر آن ماہ
بمہمان من آید + دولین فلک رتہ فوان من آید + کمالی محمد -
امشب ان مہبوثاتی کہ فردی آید + گرجمان من آید + کافوی آید +

باب سوم

بناب - بن آب یعنی گرو و عنق بانی کا ظہوری - در خمار شرب
میخواهم + در شرب بناب میخواهم +

بنگاب - بنگ کا پانی جو نیکی پتیمین - ملا قاسم شہدی - سبز
چشم ما بنور خود بود چون آفتاب + کاسہ بنگاب ما سر شمشیر حیران ماہ
بند و بست - انتظام و تدبیر محمد افضل ثابت + بموا قاسم سخن کز
نظم بند بست یافت + ہزب آہنی زوزون ملک و دست یافت
بناکلج - فی الفور بھاگت - ناگمان حکیم سوزنی - چنین دولت
کمن دارم کہ دیدم + چنین مدوح مکرم را بنا کاج -

بنامیند - خدا کے نام کے ساتھ لینے بنام آید - یہ کلمہ تیر کا و تمینا
تعب کے مقام پر بولے من میر خسر و - رہی مالیدہ رویت
لا لہ را گوشت + بنا میر عجیب خط و بنا گوش -

بنابر زمین گذشتن - کوئی تعمیر بنا کر جوڑ جانا - میزرا رضی
و انش - گردون بنکے حسن ترا بر زمین گذشت + کورے
کہ رنگ خانہ گل را بہار رخت -

بنا افکندن - کوئی مکان بنانا - حسن سنائی - ازین بنا کہ
شہنشاہ کامران افکند زمین کلاہ بشارت بر آسمان افکند -
بنا بر روے آب نداشتن - چانی بریند کھنا بے ثبات
کام کرنا - ابو نصر نصیری بدخشانی - کشتی دل را بدریاے
شراب انداختم + خانہ غم را بنا بر روے آب انداختم +

بنا نهادن - عمارت شروع کرنا - مخلص کاشی - در انبست
ست مخلص دل بان شمشاد قد + عشق جز بر راستی نند بنا می خوش
نظامی - بنا بر سلسلے نهادم غنخت + کہ دیوار آن خانہ باشد سست +

بنیاد کردن - عمارت بنانا - میسر از سعید عمارتی اگر ازل بنا توانی کرد
 درون کعبه تحقیق جاتوانی کرد + سعدی بنا کرد و نان داد و لشکر نوشت
 هم از بهر درویش شب خانه ساخت +
 بنیاد شکن - سحر کرنا مکان کا - خواجہ اصفی - سیل غم تو بردل باد
 من گذشت + هر سو بنای خانه صبر و سکون شکست +
 بنابر هم خوردن - لوط پھوٹ جانا مکان کا - مشہدی - سب
 سیدیم بر ہم خورد چون رخ برافروزی + بنیاد بفر از آتش گل شیان
 بنیاد بادل و اولی غرقاب کرنا بنیاد کا - بر کجا کہ خوری باد
 سجاد بدہ + بناسے خاٹہ ناموس را باب مدہ -
 بنابر داشت - بنایند کرنا مکان خالص کی رو با شد بنابر
 داشتن + وقت رفتن چون بود گذشتن
 بنیاد کسی حیرت نہاد - نقد دیگر بنا کام نکال لینا جکا دیا
 ہو اسی وقت دیتینا - فرضہ دینا - فی الفور ملا تامل و اگر تا تعلفے تک
 نوبت نہ ہو بخانا با قراکشی - مدعی کرگ گردن بیدل کنندہ
 تم تسلیم بنا قش نہ دھاوشش کن +
 بنیاد گوش - بنا گوشان مکان کا آغاز جو رخسارہ کی طرف تہا
 یعنی نرمہ گوش سکال چھند - نانکی و لطف و زور دیا گوش نو در
 غوطہ ہا دادند در آت نکش او بختندہ آرزو - زور شد بنا گوش
 کہ باشد طالع خوبی ہر شک شوق در چشم کر گردیدنی دارد + میسر حری
 تو گل ست بنا گوش تو سمن + گل در میان دلم و سمن زیر چہرست - فوقی
 یزدی - سبزہ و محل و گوہر گویدام + راز خوبی با بنا گوشان تو +
 بنام بادشاہ زرزدن - سکے جاری کرنا میسر معزی - تا عشق
 دوست بردن من گشت بادشاہ + بر رخ بنام شہ شہ شب زہر ہم
 بنام کسی تسبیح کردن - اچھی طرح سے یاد کرنا میسر معزی - ہی کنند
 بنام کسی نظم کردن - کسی کے نام پر نظم کتاب لکھنا سعدی دلی
 نظم کردم بنام فلان + مگر با دو گویند صاحب فلان + کہ سعدی کہ گوی
 بلاغت ر بود + در نام ہو بکر بن سعد بود +
 بنیاد زدن - پیوند کرنا - بند لگانا صنفہ فوقانی - برو با خود غیر
 از رنج و افسوس + زہد ہر کس کہ بر گنج گرنہند +
 بند کشا دن - بند کھونا میسر اصائب - بند و طاقت بند
 گراں بال سبک دھان + بران اندام نازک حم کن بند تبا کشا و نظای
 جو خورند چنانکہ آمد پسند نام و صراحی کشا دہند +

بند کر - بند میان - کر بند جو کر بر باند متھے من میسر معزی - بر میان
 کر بندد بخت پیش شہاہ ہر کہ اندر دم غزا زہد نارا آورد +
 صنفہ فوقانی - چور و غش میان بند محبت بر کر بستہ + مجد اللہ
 کہ از بند ملاے اینی و آلی رشم +
 بندگی کشیدن - بندگی کرنا غلامی کرنا میسر خسرو - خواجہ کہ داندوش
 بندگی + بر در و دانی نہ کشد بندگی +
 بندگی رسانیدن - سلام ہونا خواجہ حافظ حافظہ مدہام
 می ست ای صبارو + از بندہ بندگی برسانی شیخ حامد +
 بنک زدن - ایک مسکے گھاس ہی اکثر گول سکونٹ کرتے ہیں
 بنک گھونٹنا سے بگلی زردیم و سرانا اکتی شد آشکار + مارا برہی گیاہ
 ضعف لہی گمانی بود +
 بنیاد افکندن - بنور کھنا میسر خسرو + چو این بنیاد بر خود
 فلنگی + گناہ خویش را بر من چہ بندی +
 بنیاد و باب بردن - باقی تک بنو کھونا میسر خسرو + بنیاد
 ہر نمونہ طلب + تا نگردد و گزنا بخراب +
 بنیاد بر افکندن - بر انداختن - بنو کھونا حافظہ گزنگر
 انجمنہ کہ خون عاشقان ریزد من و سانی ہم سازیم و دنیا دش
 بر اندازیم بھطار - تا بر رخ تو نظر نگنیدیم + ہنسار وجود
 برنگندیم +
 بنیاد کردن - مکانی بنانا بنور کھنا - حافظہ - صوفی نہاد و دام
 سر حقہ باز کرد + بنیاد مکر با فلک حقہ باز کرد +
 بنیاد کندن - بنیاد نکال دانا میسر اصائب - باشکی توان
 کند بنیاد غفلت + کہ یک قطرہ سیست خواب گران +
 بنیاد نہادن - عمارت شروع کرنا حافظہ در خرہ ازین پیش نشان
 توان بود + بنیادش ازین شیوہ زندان نہادیم +
 بنا گاہ - اجانک - نا گمان - دیکھتے دیکھتے - اسیری لاجی -
 جام بھلیش کہ بنا گاہ نمیدہند + میدان لغین کہ بادل آگاہ میدہند +
 بند بخانہ - قیضانہ - محمد فلی سلیم - زہدے خانہ چشت کہ حبتہ
 کہ ز تجریش سر پا زنگ بستہ +
 بنکالہ - ہندین ایک ملک کا نام ہے حافظہ شکر شکن شوند
 ہمہ طویان ہندوین قند باری کہ بہ بنکالہ میرد +
 بنکالہ - جگہ مکان - جوی عمارت سعدی - زنگاہ حاتم کی نیو
 طلب دہ دم سنگ فائز کرد +

پیشہ بضم اول۔ وہ جمع کی تم کہ اصل معانی شاہی خراج کے علاوہ ملک و مکان کے متعلق ہو۔ والہ ہر وی قیمت ساز ذکاٹ منوع مراد۔ رفتے فکندہ عاجز مجموع مراد کوئی راز نال کوئی غبار خشنہ کچھ کہ مجموع مراد۔
 قمرہ پروری۔ مالک کی مہمانی و پرورش حفاظت۔ تو بندگی چونکہ یا ان بشرط مزدور کہ شاہ خود روش بندہ پروری داند۔ بنا چاری۔ بنا چار بنا کام ضرورتاً دل چاہے یا نہ چاہے۔ گئے برائی ہانت خواجہ ہروی۔ دان قیمت چار روز زندگی + از جہان آخر بنا چاری روی + مہمسا چارہ سازی کن دین دم + کہ بیمارست و بر پھر تو ناچارہ حافظ۔ دست بچ تو بھائی بہ کہ شود صرف بکام ہدائی آخر کہ بنا کام جو خواہد بود +

بنداری۔ بندار۔ مالک۔ خراجی۔ امین۔ دولتی ہروی۔ بیت المال دین بر ذات حدیثی ختم و بنداری تمام بیت ہنا خسر و بر سر گنجی کہ بزدان درال محمد نہاد + جو علی بخور و غیر از مرضی بند است

باسے یا واو

واجب۔ بواجبی۔ مطلوب۔ دروہ امر جو واجب ہو میرزا معز غفر۔ رباعی۔ تفریت علی باغنا و ممکن نیست + گنجائش سحر و سحر ممکن نیست + من ذات علی بواجبی شناسم + الادانم کہ مثل ممکن نیست + امام محمد الدین رازی۔ رباعی۔ کہ خرم در نور انبات تو نیست + آسائش تان بجز مناجات تو نیست + من ذات ترا بواجبی کو دانم + دانندہ ذات تو بجز ذات تو نیست + نظامی جو تزیین ایشان بواجب شناخت + سزائی سے یا یکا یک نواخت + پوشنا س۔ اشارہ فہم و مرز شناس میرزا صاحب یاجمن ضرورت از معنی قناعت کردہ ایم + پوشنا سانی را قماش پیرین منقوش پوریا پوش۔ نہایت مفلسی ندارد طالعہ حید۔ ہوسنی الشین زنی دارد + ہر کجا رہد پوریا پوش ست۔ طالب اعلیٰ ینم صحن جرم و دیگر کا طلس پوش بنفخیم و زمین مسجد جز پوریا پوشی نمیدانم + پوریا یافت۔ پوریا بننے والا سعدی نہ وہ ہو مستند روشن راستہ بغیر یا یکا یکا ہائے خطیر پوریا یافت کہ چہ بافت دست + ہر بندش بکا گاہ حریہ +

پوشہ بہ بیخام۔ دوسرے شخص کے درپوشے تصور کیا۔ پوشاک کلمہ مشونہ در آغوش بود طالع مارا + اما ز لبش پوشہ بیخام کہ فہم + تو بگو و استن۔ فائدہ حاصل کرنا طالعہ حید۔ چون آزان شوق تو انہم غی طرنگ گرفت + من کہ از صحت نکل بود تو انہم برداشت +

پوریدن۔ ہوکا آژمانہ ظاہر ہونا ظہوری۔ رباعی۔ از شوق تو چشم آرزوی پر وہباموی تو از شمامہ بوی پر + رخسار تو باز تاراک زلف کشد + آری خوبی بیال لومی تر د۔
 پوچکدن۔ ہوکا چھبانا ظاہر ہونا۔ مسرجات سلوی گلکاب و ز دیوار تمجد + خوش آب و رنگ از رخ گلزار تمجد +
 پوخورون۔ بولینا بوسو نگنا۔ سالک قزوینی سالک با۔ سخن از لکرمی زندہ اند + جای آب و دانہ لیل در جن بوی خور د۔
 بودادون۔ بریاں کرنا یا دلم اورستہ کو آگ پر دوا کے استعمال کے واسطے۔ یضیع اثر۔ زائش می گشت چشم کا فرس و خواہ تر + بھو بادامی کہ بر تقویت بوسیدند +

بودودن۔ ہوکا بھلنا میں بھلائی۔ ببلان دیوانہ اندہ بود کل از اتحادی دود و در توجہ و باز از جوں دیوانگان +
 پورختن۔ کسی چیز کو خوشبو لگا کر خوشبودار کر دینا سعدی۔ بوسے زلفے بگریبان و فارینہ اندہ طرہ مشوری بدماغ دل مارینہ اندہ +
 پوزون۔ بوسلم ہونا میں خسر و۔ ای فاخر ز نالہ زنی آتش بیوتان کان گل امید نیست کہ بوسے و فازند +

پوسوختن۔ بخور کرنا۔ صندل وعود وغیرہ کا نظامی۔ بغرمود زائش از روختن + برسم نشان بوسے خوش سوختن۔
 پوسہ صیب شدن۔ بوسلینا۔ مولانا ذہنی زان شکرین بوسہ بے نقیب و گران شد + در طالع مانتی دشنام نوشند +
 پوسہ از دہان رختن۔ خود بخود بوسہ بنے پستند ہوا۔ میرزا صاحب۔ یمنی بی طلب بوسل ز دہان یار میرزید + مخرجون پختہ گرد و خود بخود از دہان میرزید +

پوسہ دان۔ دہان محبوب صاحب سگر و خلوت آئینہ تنہا بافتی خود را کہ از نقش حیا سادہ سبت مہر پوسہ دان تو۔
 پوکردن۔ سونگنا کسی ہوکا ظاہر غنی۔ ساغر بکف گرفتہ جو نرگس میان برون + ترسم بدین بہانہ دہان تو بوکتند میرزا صاحب باغبانی در کشودست گلستان زراہ بودہ دست مہا سید شاخدان کرا +
 پویافتن۔ پوچا گل کرنا میرزا صاحب۔ منت ایز واکر بخم چو مہا صاحب نہ شد + حاجت بوی از ان صیب ز خندان یا فتم +
 پویر خاستن۔ پویر آئینا۔ پویرینا میرزا طالعہ حید۔ آئینہ مزج او گر نقاب بر خست + در یکا یک بوسے کہ باب بر خست +
 پوسے شمع آمدن۔ بوسے خون آمدن۔ لڑائی اور جنگ کے

فکر

سال

سامان ظاہر سونا نظامی سکہ با این کہ پہلو دریدم چو مینج + ہی
آید از پہلو بوی نیش۔ ابو طالب کلیم فرشتہ گز شہادت نیست
دگر کویت چرا + بوی خون می آید از خاک کی کہ بر سر می کشم۔

بوی دمیدن۔ باس آنا۔ بو آنا۔ بوسو نگھنا۔ اوجی ہمدانی۔
از سبزہ خط خود بدوے جان ہنوز بیل برون ز رفتہ ازین بختان ہنوز
بوی شیر آمدن۔ بچمن بایا جانا۔ خام مزاج ہونا صاحب۔
مگر از ہمت مردانہ سازد کو چمن نگاری + دگر از زبان تیشہ بوی شیر می آید
بو ام گرفتار۔ قرض لینا۔ ادھار لینا۔ میسر از صاحب۔ گوش
گیر کل دوام از عند لیب + سر بجا صاحب سخن گستر شود +

باب کے باہمی موزوں

بہرہ خوردن دینا۔ شراب کی فیشہ کا حرکت کرنا۔ سفیع اثر لیکلہ خنم
بامی گلرنگ می آید بجوش + میخورد بہرہم مزاجم گز خورد دینا بہم +
بہشتی سرشت بہشتی سواد۔ سر سبز زمین سر سبز علاقہ و محبوب
خوبصورت۔ نظامی عجب باد سہ زان شتی سواد + کہ چون آور ز خندہ
بے مراد + غری۔ بعد مضائقہ نازی قبول میگردم + ز شاہد الہی
سرشت جو رزاد + کنون بغاثیہ با فان ریش اندازم + کرشمہ ہلے
عروسان تلخ و نوشادہ

بہار آلود خوبصورت و گین۔ میسر از صاحب می بیجا می کند
چشم خمار آلود تو بگل بطرسم میسر دورے بہار آلود تو۔
بہار عید تابستانی مکان جو کھلا اور ہوا دار ہو۔ محمد شریف اشرف
نشین این ہمہ زاہد بخانہ چند بر آوینا بسیر بہار از بہار بند برآ +
بہا افتاد۔ بھلائی اور فائدہ و بہبودی۔ سعدی۔ بحکم نظر در بہ
افتاد و فویش + گرفتہ ہر یک یکے راہ پیش +

بہا گسرہ مال جویتی ہو فردوسی۔ دو محل بہا گیر و دو گوشوار +
کے طوق بر گوہر شاموار +

بہا ور۔ بو او مفتوح۔ قیمتی چیز جکا نرخ گران ہو۔ ابو الخیر بہار
درے اندھم برون کرد + بہ نیز بگ و فسون این دہر غدا +

بہرہ و بہرہ مند۔ صاحب نصیب و نعمت۔ ابو طالب کلیم
چون عصارہ کس کہ باشد بہرہ مند از راستی ہر سرست خلق شد محکم بنا
فتا و سعدی از این بہرہ و تر و در فاق کیت + کہ در مگرانی با نصیب
بہشت زار بہشت کا مقام۔ عرفی بہشت زار مقام خدا شناس
ست + در شاہدہ بروے سواد چمن بکشا +

بہار اندام خوبصورت و رنگین شوکت بخاری بہار اندام

سیر دی بہرہ چاکم چو گل دارو کہ رنگ ساعد و آستین لکل بیدمان کور
بہا شکستن۔ نرغ کم کردینا صاحب خط شکن ل بای محل جانا
شکست + دیدہ حق از ملک نیست و نگذاشت از شکست +

بہا نیا و ردن۔ قیمت اصلی ہر فروخت منونا۔ ظہیر خاریابی نصیب
بہا من دانش بہت و میدانی + کہ این متاع نیار و بہا درین بازار +
بہا گرفتار۔ نرغ بڑھ جانا۔ مخلص کاشی۔ ہمیشہ جنس ہنر زدن
از غنا گیر + کہ ز دست عدوت چون رو بہا گیر +

بہا می سہل نہادن۔ کم نرغ رکھنا۔ پسندی تہا نیری۔ دل بہا
سہل نہادی نرغ کم + معلوم میشود کہ نرغ نہادستی +

بہا بلند شدن۔ قیمت بڑھ جانا۔ پسندی بہا میل خرید میشود
بلند کرد ز بجا بہا۔ یوسف را۔

بہار آمدن۔ فصل بہار شروع ہونا ظہور الدین مظہر زول مظہر فرم
رفت و شد وحشت فزون مظہر + بہار آمد بہار آمد بہار آمد +

بہار حکم۔ بہار کا موسم آنا + صاحب۔ جہ عارض ست کہ
در آفتاب زرخزان + بہار بیکد از خط ہجو ریخانش +

بہار افشان۔ خوشبو و گین خوبصورت طالب علی باگیان
بہار افشان چویدار شد ز دور + بر تن مجلس شہان جانہ بوی گل ست +

بہارستان۔ باغ اور نام ایک کتاب جو مولانا عبد الرحمن جامی نے
گلستان سعدی کے طرز بہایت مطبوع نظم و نثر لکھی ہے مظہر گلستان
ویدی و ہم بوشان سعدی انی مظہر + چو آید وقت گل سیر بہارستان بامی کن

بہانہ۔ افتادن جملہ قایم ہونا۔ بہانہ بن جانا میسر حسن ہلوی۔
یار آوارگی می خواہد + رفتن حج بہانہ افتادست۔

بہانہ نہادن۔ کوئی جملہ اٹھانا بہانہ رکھنا میسر حسن۔ روس
نویکند جہان روشن + چنی بر جہان بہانہ روز۔

بہانہ شکستن۔ غند ٹوٹنا۔ بہانہ دور کرنا میسر طاہر حیدر
پیش آتم زینا زان لیکانہ راہ تیغش بدست وادہ شکستہ بہانہ را +

بہانہ داشتن۔ جملہ کرنا بہانہ رکھنا جعفر بیگ شوری ز توغابانہ
دارد + بیل گل را بہانہ دارد +

بہمان۔ بروزن اکمشان بہرہ و بائی سجد ایک شہر کہ یکدور کا
پایہ تخت ہوا اس شہر کے لوگ لاندہب و غیر تقلد و تہقیر ہن۔

جانہی اس شہر کی خراب ہوتی ہے فوفی یزدی۔ در پیش جاتے
کہ قلب اند + بقدر جو سیم بہانم +

بہتان۔ بستن۔ نہت کرنا۔ جوٹھ باندھنا۔ درویش الہ ہر وی

گدشت آنکه بقانون منت شعراء توان بخاطر مدوح بست بهتان ما +
بهتان کردن تهمت لگانا جوئے باند حنا - سعدی - مگر بانه بدست
چاک ده طور مجاہدین را به دیگر بگمان ہم زین سعی بر خویش بهتان کن -
بهتان نهادن تهمت کرنا - از دام لگانا - نظری بنیسا لوری
بهتان لہجہ بر دل مسکین بنادہ + در نہ خراج بر دل ویران بنور شرط +
بهترین - بہت بہتر بہت اچھا - نظامی - بدو گفت کای بہترین
بخت تین + سزاوار سرانہ تخت من -

بہر دو انما ندن - نیا ب ہونا کسی چیز کا جو دو اسطے بھی لے سلیم
چوب گل بہر دو اور ہمہ بازار نامند ہر خزان زیب چمن رونق گلزار
بہر دو دست حسیدن - دونوں ہاتھ سے لٹ جانے کوئی
چیز کسی سے باہر تمام طلب کرنا لے کے چھوڑنا - خان خاں خاں
ز زور می بوقت غرہ ترسیدن + بہر دو دست بیاید بجام باد حسیدن
میز را صاب + بجز تم کہ چو دولت یار با این قب + بہر دو دست بیست فن نجیب
بہشت خوردن - آرام پانا نامہ اٹھانا - سعدی - بہشت تن
آسانی آنکہ خوری + کہ برویخت نستی گندری +

بہفت آب و نہفتا آب ہفتاد و نہفت آب شستن بہت
مرتہد کو کپاک کرنا - نظامی - چو ہموان خضری درین حرف جو بہفتا
و نہفت آب لب لباب + ولہ - بشو یا نیم کہ بہفتا و آب + زارش و شعلہ
اجتناب + کمال اسماعیل - وہاں بہشت بہفت آب خاک توبہ کند
بدست تو کہ نگوید چنین سخنما باز +

بہم آوردن - جمع کرنا یا کھانا میزرا بیدل حاصل جمعیت سباب
جز عجز نہ بود + نہفت مابیدن کہ از مرغان بہم آوردہ ایم +

بہم افتادون - بریشانی دغرابی کی حالت میں ہونا - واحد الدین الی
درست جو پیری و جوانی بہم افتاد + اسباب فراغت بہم افتاد جہانزا -
بہم بخشیدن - دو فوجوں کا آپس میں لڑنا - شفیق اثر - کی سرگرم
کی خور و مرغان و چشم تر بہم + خون جو شاد جو ریزند از دود و شکر بہم
بہم زدن - بہم دور بہم کرنا پریشان کرنا - میرزا طاهر وحید چنان کر
سنگ و آہن آتش سوزان شود پیلندنی کرہ و را باشد بہم جانان شود پیدا
بہمانہ خو - جسکو جیلہ و بہانہ کی عادت ہو - میر خسرو بر سر پا
بود طمان ناز و کرم ہائے تو + دوا بہانہ ہائے جان بہانہ خوی را +

بہمانہ جو بہانہ کرنے والا جیلہ باز آدمی - میرزا صاحب - ناز بہانہ
جو زہر یک طرف نہادہ + شرم ستیزہ خولد خاک خون کشیدہ عرقی
بہانہ جو موقوفی بنا عادت کر دہا شستی مر و اکنون کہ صلح ہم چلے گشت

بہشت رو - محبوب خوبصورت + معشوق - نور الدین محمودی -
در نمرن بہشت اودار و ہک لگا بہشت رد و اود +

بہشت سیمائشی رو - خوبصورت معشوق صاحب نظر و عین
و خط آن بہشت سیمائش + شکستہ قلم صنع را تماشا کن + سعدی -
نہ آبخان تبو مشغول امی بہشتی رو + کہ یا و خوشنغم و ضمیر من آید +
بہا بی - نسوب بہ بہار جیسے باد بہاری و موسم بہاری وغیرہ -
مخمس تاثیر - غلام غطش سنبل نو بہار است + چو ہند و کہ نام ست اور بہا بی

بابے پایاے تختانی

بے آشنا - بیس جہا کوئی دوست نہو - ابو طالب کیم - ہم آن
بیکس بے آشنا لے کچ تہائی + کہ غیر از پر تو ہمزاد کس در نمی آید
بے بہا قیمتی چیز گران قیمت چیز اور دہ چیز جسکا کچھ مول نہو -
محسن تاثیر - گرچہ بے قدریم تا نیرایم از حادثات + چون متاع
بے بہا ہر جاز نعمتا ماندہ ایم +

بیت الخلاء - پاخانہ - طہارت خانہ - صحت خانہ -

بیت الدعاء - کتبہ مظہر میں ایک مقام جا بہت دعا پر آسکو بیت دعا
کہتے ہیں - جمال الدین سلمان - بادشاہا بردعای گشت مٹی شہر
س + لا جرم چون کعبہ ہر مٹی از ان بیت الدعاست -

بیت الدوا - شفا خانہ - جس جگہ سے بیمار کو دوا ملے صیفہ زوقانی
جو بردار الشفای احمد آمد + عرض لا دواج شفا یافت + نہ شد بجا
تار و قیامت + دوا ہر کس کہ زین بیت الدوا یافت +

بیدست ویا - بے اختیار و سراپیمہ و بکار مخلص کا شئی - بہت
اوشدن نہ ہیں لازم حیات + آبی دست و پا کر دیکہ بیدست و پا نہ شد

بے پایاں - جو پانی پایاں ہو عمیق ہو - سعدی - وقتی در آے
تا میان دوستی و پای میزوم + اکنون ہمان بندہ شتم دریای بے پایاں +
بیتاب - بقتل اور ملول و غمگین - میرزا بیدل - دلم بر شونی خرقان
بیتاب تو میلرزہ + کہ روز و شب بر سر سایہ تیغ ایندان اہرہ -

بے جواب - جو شخص جواب نہ دے کھتا ہو - فونی - شدہ جو بہر قتل
من بخش علم + سرنگون کر دم مقتیل جواب +

بحساب - جسکا شمار نہو و ظم و تقم - صاحب تاجہ حجاب
بازل نظر کنی + اینک سید نوبت کر و حساب خط + مخلص کا شئی
شاہی کہ بر رعیت خود بحساب کر دہ سیلاب گشت خانہ خود را خراک
لے حمیت - بے غیرت - دیوث - بے شرم - سعدی - پسین آن
بے خیت را کہ ہرگز + نخواہد دید + و سبکبختی + تن آسانی گزیند خوشنشین +

زن و فرزند بگزارد نسختی۔

بیدار دولت۔ صاحب نصیب مقوم کمال اسمعیل۔ دولان عمد
نواجر بیدار دولت است خفت است فتنہ تو کہ بیدار می کند +

بیت فرد۔ ایک بیت جو الگ غزل سے ہو میسر زبیدل فلک
پیوستہ دور و دستان بیدار دم بیدل + بروے صفحہ آفاق
بیت فرد را نم +

بے چشم درد سببے لحلا دے میا آدمی محبت شیر بے چشم درد در
دل از باغبان کجاست + گل چیده و شرم زبیل نکرده +
بیدار مند۔ ظالم۔ بے انصاف۔ میر خسرو جفا بین زگردون
بیدار مند + چون خسروی در چنین تختہ بند +

بے بصر۔ اندھا۔ نابینا۔ بے عدی۔ حکایت بشیر اندھا فدا ہوئی
کہ آن بے بصر دیدہ بر کردہ دوش +

بیت المعمور۔ سوختون کا کعبہ جو آسمان پر ہو مسیح کاشی عین
پایم و یکدل اندون دل زخم ناسور سے + نباشد چون دل زیر
ماست معمور سے +

بیدار گر۔ ظالم۔ بے انصاف۔ نظامی۔ تو بادادی اوہست بیدار
تو میزان زور و ترازو سے تر۔

بیدار خاطر۔ صاحب علم و ہوش۔ میر خسرو۔ یہ انصاف طران کہ جان
آزمودہ اند + این بخوابکا جان کم غنودہ اند +

بہر ار۔ ملول۔ سو ناخوش۔ ہلالی۔ نہی زخو سے بت گرم فتنہ بازار
خدا از خلق تو بیزار و خلق در آزار۔

بے زہار۔ جو کسی کو امان نہ دے سکے۔ میرزا صاحب
زیر پائے چرخ کج رفتار چون خواہد کسے + در رہ این سیل و ریاب +
چون خواہد کسے + نشہ خون ستیغ آبدار کما کشان + زیرین شمشیر
نہ زہار چون خواہد کسے +

برصہ زرب۔ آفتاب عالم تاب اور محبوب عرفی۔ دانہ ازشت
جوش از مرغی + چہند و در گلودر انداد + چو سیمرغ آسمانی ہر روز +
برزین برصہ نہ اندازد +

بمار دار۔ بیمار کی تیماری کرنے والا۔ ضعی دانش۔ نہ پخت
ختمت بحال دل ما + ز بیمار بمارداری نیاید +

بیدار مغز۔ بیدار ہوش۔ دانادو ہوشیار۔ نظامی بہر گونہ
کز چند بیدار مغز شنیدم وین شیوہ گفتار مغز + فردوسی گویت
آن فردمند بیدار ہوش + کہ با اختر بد بھروی مکوش +

بیت العروس۔ شادی کا گھر۔ محبوب کا مقام نظامی بر سوا

ہند و صغرا سے روس + فرد ششت عالم جو بیت العروس +

بیت المقدس۔ پہلے پیغمبروں کا قبلہ جو شام میں ہے سعدی

جو بیت المقدس برون پرز تابا + رہا کردہ دیوار برون خراب +

بیخ نرگس۔ نرگس کی جڑ۔ نرگس کی پیاز۔ مولانا کاشی جو

بیخ نرگس گرد و رانگند ز خاک + نہان درون کفن با شدم ہزار صبح

بیاض بیخ۔ تلوار کی چمک و روحار۔ جمال الدین سلمان۔

بیاض بیخ نو + مینہ جمال ظفر + زبان ملک تود ندانہ + کلید رجا +

بیت النطاف۔ لونی فائدہ زنا خانہ۔ با خانہ شغالی پیچون

بابا سے توجار د کش بیت لطف بود + اجداد تو گشتند تدریج نرگان۔

بیت الحقیق۔ بیت اللہ کعبہ معظمہ سعدی۔ فطولی لباب کبیت یق

حوالہ نکل رنج غمیت +

بیابان مرگ۔ مہلک جنگل اور بلا اضافت جو جنگل میں مر جاے

محمد رینع۔ واعظ۔ نداری جامیان خلق گرازاہل آزاری + بیابان

مرگ و ایم شیراز و زندگی باشد +

بے برگ۔ بے طرح۔ بے سامان۔ سعدی۔ جو درویش بے برگ

دیدم درخت + قوی بازوان سست در ماندہ سخت +

بیرگ سست اور نکما آدمی۔ نور الدین خلوری۔ از بی رگی

سند سیم۔ رگ در تن تازیانہ برخاست۔

بے اصل۔ بناوٹی۔ مصنوعی چیز صاحب۔ سخن دعوی بے اصل

مہرین نشود + حرف کج راست بزدل رگ گردن نہ شود +

بیت الاموال۔ جن گھرون میں مال جمع ہو عبد الغنی قبول التاثر

شاعرانہ عالم بادشاہان را + نمی باشد فردن ترازیلج بیت ابوالی +

بیت الغزل۔ شاہ بیت جو تمام غزل میں اچھا ہو۔ حافظ شاعر

حافظ ہم بیت الغزل حرفت ست + دیزین ہر نفس نکش لطف سخنش

میتل۔ بیکار و نا کارہ و خراب۔ با قر کاشی۔ متبذل مہی پوشیدہ

دوامانہ دہر + مال خود ساختہ با یکدوسہ بیت بنیل۔

بیدار دل۔ صفا سینہ۔ صاحب عفان۔ میرزا صاحب۔ شہر

نفس ہرزند از جگر صبح + ہر روز بہ بیدار دلانی روز حساب ست

بیدار مال۔ بھلا دنیا تلوار و خیمہ کو بید کی لکڑی سے میر خسرو

بنیج حامی کہ نہ عیدش زانیمے + آزاد بود تیغ جو ہوسن زبیدل

بیت الحرام۔ عزت کا گھر۔ مکہ معظمہ۔ سعدی۔ بدو گفت سلا

بیت الحرام کہ اسے حامل وحی برتر غرام +

بیت الصنم - تہانہ - شاہکار دوارہ - دیوی دوارہ - صاحب - صفا
روادار بیت الحوام دل - از فکر بای بسیدہ بیت الصنم شود +
بیتہ اسلام - اسلام کا وارثہ شفیق اثر شاہ دیرادل علی لہری
کریغ او باشد بن بیضہ اسلام جون گوہر زب - صاحب چشم خوش
بیضہ اسلام رابر شکست حدائق کا فوکیش و گندشت ایمانی درست +
بیابان بریدن - سفر من شکل کرنا - میرزا صاحب - این بیابان
بہ سنائی بریدن شکل ست - چون جرس گنگ غنرت در سفر باشد مرا +
سیاد کے بادہ خوردن - کسی کی یاد میں شرب مینا - نظامی -
یکے جام زمین پر از بادہ کرد + بیاد رخ آن پر از خورد +
بیاد گذشتن سیاد آجانا بھولی ہوئی بات کا - باقر کاشی ہزار
دورخ سوزان قتادہ در جگرم + کہے کہ شعلہ دے نام سیاد و
بیاض زون سیدی ظاہر ہونا منجھل کاشی - بر سواد عمر زون
موسے کا فوری بیاض + یک قلم یاد حساب آرزو ہا بر کشیدہ
بے پردہ گفتن - سب کے رو برو بات کہنا - بیت سخن بے پردہ
سے گویم ز خود چون غنچہ بیرون آرم کہ پیش از پنج روزی نیست
حکم میر نوروز سے +

بیت الاحزان - یعقوب علیہ السلام کے جھو کا نام حسین
حضرت یوسف کے فراق میں بیٹھ کر سالہا سال رونے رہے
حافظ - یوسف کم شستہ باز آید بہ کتھان غم مخور بہ بیت احزانست
شور و زور سے کتھان غم مخور +
بیچ کردن - ستانم مستحکم ہونا - جڑ بکڑنا - بیت - درخت
کرم ہر کھانج کردہ گذشت از شاخ بالائے او کہ امیداری
کرد و بزوری بہمت منہ آرد ہر پاسے او +

بیچ کردن - جڑ قائم کرنا بیضہ ہونا - لوح الدن - نوری
کہ جہر ہر جگہ سے در غمت نیچے زدہ کر شبانی روز سے چون نوکر
نور نشو و نماست +

بیچ نشان دادن - درخت لگانا - حافظہ شکر ایزد کہ دیگر بار
رسیدے بہ بہار - بیچ نیکی بہ نشان گل توفیق ہوئے +
بیدار بی کشیدن - بیدار رہنا جانتے رہنا - جمال لدن
شب دل نہ بھول و حکمت حق + بسا کہ گرس کین شید بیداری
بید رہن - بے رہا - خاموش بارعب صاحب - عاشقان
بید رہن - بے رہا - خاموش بارعب صاحب - عاشقان
بیرونی کردن - سختی بھرنی کرنا صاحب - مابیک دیدار زانی

زحار صاحب فایم - پس چرا سختی و بیرونی کند با نقاب +
بیرون انداختن - باہر ڈالنا - نکالنا - صاحب - خوردن گندم
بیرون انداخت دم راز غلد + تابانی پیش حق یک جوطاعت سہلست
بیرون کردن - باہر نکال دینا - نظامی - چوروزد گر صلیح بلق
سوار + طویلہ بردن - زہرین مرغزار +

بیرون دادن - باہر نکالنا - جدائی کرنا - زلالی - اگر بیرون
دہم راز دل خویش + کند پروانہ شکر سوزش خویش -
بے سکون - بے آرام و بغیر - مولانا وحید چورکی لکھنوی
بہ خوشی مضطرب و بے سکون + باز شد ہی از رہ روزن بردن +
بیضہ فکندن - اندے ڈالنا - ڈنار خوف کرنا - محسن تاثیر -
شاہ حسین میرزا کی تعریف میں - تاکہ روز دست و پنجه اش یاد + نکند
ز بیم بیضہ فولاد +

بیضہ دادن - اندے دینا - اندے اتارنا - ملاطفت - بسکہ
آب و دانہ مار - سختی میدہند + میتواند بیل با بیضہ فولاد داد +
بیضہ نہادن - اندے دینا - محمد قلی تسلیم - جواب نامہ مار بس
تفاقی کردہ ہزار بیضہ کہوت نہاد بر بائش +

بیعت بستن - عہد باندھنا - مرید ہونا - انوری - بستہ بالکک
لوتضا بیعت + گفتہ ہارے او قدر اسرار -

بیعت کردن - مرید ہونا - عہد باندھنا - ملاوشتی - ترک ماکری
و مرقطہ بیعت باتو کردہ + ناز و اشتغالی ہم عہد ہم بیان ماست -
بیعت رفتن - عہد بمان ہونا - میر معزی - بستے داہما ہا
زلف او با چشم من - سختی رفت ست گوی ہر دورا پاکد گرد - زلف
اور شد نہاں و چشم من مرشد باب + چشم من گم کرد خواب زلف گم کرد
بے فرمان - وہ شخص جو کسی کا حکم نہ مانے - عبد الزراق -

خوناب جہاں سوز ہمو آخر شوخ + چوروز کار لہج و جو رخ بنفرا
بیک ماستا دن - رو برو حاضر رہنا - ملا عظمت بہر شان
شدی شوخ و زبیا + ستادہ بر سر خدمت بیک با +

بیک پر کار گذشتن - ایک اندازے پر محور نامہ عمل
ایک بیک پر کار مارکی گذاردہ جوئی دوری دیوانہ نا +
بیک سلوانا دن - کوشش سے کسی کام کو انجام دینا - سیدی
دو شکر چتران جلی شکار + بیک بہلو افتادہ در کارزار +

بیک چشم دیدن - ایک نگاہ سے دیکھنا - سیکو برابر ہونا
نقشبہ کردن - لکھنا - لال ہندی + ہمارا چہ بخت مرید

ہم بندگان ایک چشم دیدہ زعیل و کیم خلق را شاد کردہ جہان را بنظم
 آزاد کردہ فائدہ۔ چونکہ ہمارا جہ بنحیت سنگم یک چشم تھا بیک
 چشم دید کا جملہ سپہ سناہیت موزوں ہے۔
 بیک روزہ محتاج کردوں نہایت محتاج کرنا۔ حکیم رلالی۔
 نظامی بروم تاراج کردہ سخن را بیک روزہ محتاج کردہ
 میل زن۔ دہقان مٹی کا کام کرتا۔ نظامی۔ ہمان بلی زنی
 آلت شناس۔ کندہ کش را بہ بیلے قیاس۔
 بیم دادن۔ ڈرانا۔ دھکانا جمال لدن سلطان۔ ای آنکہ
 بہ فرما ہی امروز مریمیم۔ رویم کسی دہ کہ امید تیش بفرماست۔
 بیم کردن۔ ڈرنا۔ خوف دلانا۔ سعدی۔ بہ جردی ویش ز جرد
 تعلیم کن۔ اب نیک و بدش وعدہ وہم کن۔
 بیم داشتن۔ ڈرنا۔ خوف رکھنا۔ صاحب۔ از سینہ پریار
 نقشہ دیکھن۔ پس را۔ چون صبح ہر کہ در دل ہم حساب دارد۔
 یعنی زدن۔ انکار کرنا۔ سناک چڑھانا۔ قوی بروم۔ چون
 اشارتہاں را بہ جان نمی۔ در دفائی آن اشارت جان دہی +
 پس اشارتہاں اسرار دہد + ناز پر دار ز تو کارت دہد +
 در اشارتہاں را یعنی زنے + مردنداری و چون مٹی زنی +
 بیرو شوخ بیروت۔ بے لحاظ۔ ملاحظہ۔ ناخو تا چند برسے
 کنی با عاشقان + خود بیا بنکر کز ال و بتوان پوشید چشم +
 بیکس و کو تنہا۔ بیکس۔ بے بار۔ بے عکسار۔ محمد یوسف
 یوسف بر وز شادی و غم بیکس و کو نیست یوسف + چوبیس
 تہ بردار و جو قمر سے نو صہ کردہم +
 بے زوالگاہ۔ مغرور و شکہ۔ میرزا صاحب۔ زنی بڑا
 نکاہتے آہ چشیش نیگاہ + ز نور خیزد گران شکیل را در کنار آفتاب
 بیت المشر خدا کا گھر کہیہ جہان حج کو جہانے میں ملاحظہ
 فی الحقیقت ہر گھر محمد کا۔ نام نامی ہو جس کا بیت اللہ جس
 بے تہ۔ بے حوصلہ۔ بیک مزاج محمد قلی سلیم یا بیکش
 جو کہ درستم تکیہ پیش گئے نمو دریا چند خواہی جو شہزاد اوی تھا
 پیدا ویشیہ نظام و بے اندازہ نظامی۔ دو بیاد ویشین
 اندرون + پیدا و خود شاہ را بہ ہمنون۔
 بے دیدہ۔ اندھا۔ نابینا۔ نظامی۔ بہی دیدہ تہان چون
 جہان + کہ جز دیدہ را دل خواہ بہ باش +
 بے شکوہ۔ جو کسی شکایت نہ کرے۔ ابو طالب کلیم۔

یستہ بکیتی دو چیز جہتم و کم یافتہ + حلق بی لنگہ و آتش بی دود را
 سنگ نکشت بستہ۔ ایک لنگی کے ساتھ بندھا ہوا یعنی وہ ایسا تھا
 ہمت ہو کہ ہزار دن کام آسکی ایک لنگی کے ساتھ بندھے ہوئے من
 محسن تیر۔ بہ قدرت خاصہ صاحب سخن دتی چنان دلد کہ چندی
 رستم دستان بیک انگشت اور بستہ +
 بچارانہ۔ بیماروں کی طرح۔ قاضی نجفی۔ ز دورم یار دیدہ گفتہاں
 یعنی ست بنداری + کہ سخت افتان خیزانی سست و ہمارا نہی آید +
 بغیرہ بیابے محروفہ سخن جو حمام میں کڑے آتا تہاں تصنیع اثر
 در جو حمام۔ ندرام جزئہ آن سنگ دا + ہمان کفش پیش ز یک قدم جا
 جو دہلیز عدم از پیش میر + رہ باریک تا پاسے خیزنے۔
 ببارہ بانگی۔ ایک گھاس کا نام ہے جو عشق سے تھکی طرح خون
 بر خطہ جاتی ہو اور ہمیشہ سرسبز رہتی ہو۔ شاعر۔ بہاں دہر اسے
 روشن ستارہ + خدا سبزت کند مثل بیارہ +
 بے حضوری۔ پرانندہ دلی بذریشتان و فکر و اندیشہ طارف
 لاہجی۔ دصال یازو شتر از عدلی نیست + مقام قرب بہ باشد
 ز دوری + ہمان درخشاں حاضر کہ طارف + حضوری بہت از نے خطی
 بیکوئی بیکسی تنہائی۔ بے غویشی۔ بے جہ کاشی۔ نسیم و از زواری
 و بیکوئی + مرا صلا زدہ میل ز آشیانہ خویش +
 بیکسی۔ بیکس ہونا۔ تنہا ہونا۔ شکم پیش صحت و من و
 بیکسے + یار رسول اللہ فریاد رسی +
 بیمار رسی۔ بیمار کے حال کو پوچھنا۔ عیادت کرنا۔ خواجہ جعفری
 دوش جانان حال من پر سید و من رفتم تعال + امشب آن
 بیمار پر سپہا مر بیمار کردہ +
 بہبودہ خندہی۔ بے سبب ہنسنا۔ بیفائدہ ہنسنا۔ مسخر کرنا۔
 بہ زرا صاحب۔ دانت و لنگی مرا چون غنچہ در میان + چون
 گل از ہیو دہ خندے خرمم بر باد رفت +
 بہودہ خواری۔ زیادہ کھانا فضول خرچی کرنا۔ اسراف کا
 ذمہ ہونا۔ بجا مال اڑانا۔ نظامی۔ چنان نیز یکسر سر پر کھینچ
 کہ آئے ز بہودہ خواری برنج۔

چوتھی فصل

اردو اصطلاحات و محاورات کے بیان میں
 باب اول
 باپ بنانا۔ وقت پر کسی خوشہ کر کے اپنا کام نکالنا۔ باب

بنکر مطلب لینا۔ مولانا اکبر لاہوری شریف گالیان کھانے میں اپنے مطلب کو بگدھے کو باپ بناتے ہیں اپنے مطلب کو۔
 باپ کا ہو جانا۔ اپنی ملکیت و تعریف میں آ جانا۔
 باپ کا کر بیٹھنا۔ بگاڑنا مال اپنا بنا لینا۔
 باتیں بنانا۔ بے فائدہ تقریریں کرنا۔
 بات میں بات ملانا۔ کسی کے کلام میں خلل دینا۔
 بات اٹھانا۔ تقریر شروع کرنا کسی کا کہنا نہ باتنا۔ سوانہ کرنا۔
 بات اٹل دینا۔ تردید کرنا۔ بوجواب دینا کافی جواب دینا۔
 بات آنا۔ کوئی الزام یا حرف آنا۔
 بات باندھنا۔ دروغ دلیلیں لانا۔ بجا تقریریں کرنا۔
 بات بدلنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا۔ کھنکھار جانا۔ عمدہ نہ ٹھہرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ دیکھنے بوسہ نہیں امید نہیں، بات وہ کہ کے بدل جاتے ہیں۔
 بات بڑھانا۔ تکرار بڑھانا۔ فساد قائم کرنا۔ کسی کے کلام کی تائید کرنا۔ مبالغہ کرنا۔
 بات بڑھنا۔ تکرار و فساد بڑھنا۔
 بات بڑی کرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ ہان میں ہان ملانا۔
 بات بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ خراب و برا کرنا۔ مطلب بگاڑ کرنا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ پھر جو آنکے پاس تھے میں ہر گھڑی صبح و شام دلی و درات، وہی برافسا و کرتے ہیں، وہی نی بگاڑتے ہیں۔
 بات بنتا۔ کامیابی ہونا۔ مراحا صل ہونا۔ مولف۔ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کوئی رات، کہ نچاے مری بگڑی ہوئی بات۔
 بات بنالینا۔ عید بہانہ کرنا۔ جھوٹی تقریر سے مطلب نکالنا۔
 بات پانا۔ سخن کے مغز کو ہونچنا۔ مطلب سمجھ لینا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ بات پالینے میں ہر اک بات سے، بارگاہی محفل میں جلنے میں ہم، رمز سے مطلب لیتے من نکال، ہلشائے کو سمجھ جاتے ہیں۔
 بات برآنا۔ اپنی ضد اور عادت برآنا۔ مولف۔ پھر کسی کی بات سننا ہی نہیں، جبکہ آجانا ہوائی بات پر۔
 بات پر جانا کسی کے کھنے پر بھر دیا کرنا۔
 بات پر کھڑنا۔ بات پکڑنا۔ کسی کو اسی کی بات پر تامل کرنا۔
 نقص نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ مولف۔ بات سنتے ہیں آپ غیر بھڑکی، مجھکو ہر بات پر کھڑے ہیں۔
 بات پکی کرنا۔ عمدہ بیان کرنا۔ پختہ اقرار کرنا۔

بات ملنا۔ کھنکھارنا۔ بات سے بدل جانا۔ مولف۔ کھنکھارے میں کھنکھارے سے، پلٹ دیتے ہیں وہ ہر بات میں بات۔
 بات کو چھنا۔ حال دریافت کرنا۔ خبر لینا۔ مولف۔ گئے جو عالم ناتی سے وہ گئے گذرے کسی نے آنکی زبان میں پھر موقعی بات کھوٹنا۔ بات بھلنا۔ بھلا نا۔ بھید کھل جانا۔ افشائے راز ہونا۔
 بات کھلنا۔ شہور کرنا۔ بات بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔
 بات کو تھانا۔ لی جانا۔ کسی کے راز کو کھلنا۔ بھید ظاہر نہ کرنا۔
 بات سن کر پتہ پڑنا۔ ذکر کرنا پتہ چلنا۔ کسی ان سنی کر جانا پتہ پڑنا۔
 بات اٹل دینا۔ کیونکر نہ کرنا۔ لی جانا۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ پر شربت کا سا، مولف۔ اس لب جان بخش کی باتوں سے ہی جاتے ہیں ہم، گالیان سن سن کے مثل خمہ لی جاتے ہیں ہم۔
 بات کھلنا کسی بات کو لا لگان کرنا۔ طعنہ دینا۔ بونی ٹھولی مارنا۔
 بات تھانا۔ بات سن کے جواب نہ دینا۔ گالیان سنکر خاموش رہنا۔
 مولف۔ جیگا ہوتا ہی ہر بار مزاج، بات وہ سن کے مال تے میں بات کھنکھارنا۔ بات کھنکھارنا۔ کسی امر کا مقرر ہونا۔ تجو بڑھانا۔
 بات جانا۔ ساکھ بگڑنا۔ آبرو ہونا۔ مولف۔ خاک بھی آئی نہ ہاتھ اسن اردینا میں سے، بگڑی جسکی آبرو و بات ہی جاتی رہی بات جانا۔ اپنی تدبیر و خیال کو دوسرے شخص کے ذہن میں کرنا۔
 بات چھینا۔ سسٹم میں سے جو قریب، ذہن میں نہ کہہ دیتے ہیں۔
 بات چا جانا۔ کسی امر کو کہتے کہتے رک جانا۔ نہ کہہ کر کہے مطلب پھینا۔
 بات چلنا۔ فکر چھڑنا۔ تقریر شروع کرنا۔
 بات دینے آنا۔ اپنے ذمہ جواب دہی پڑنا۔ باز پرس ہونا۔
 فوقانی گالیان نبی ہوں یعنی نیچے، ایک دن یہ بات دینے آئیگی۔
 بات ڈالنا۔ کسی امر کو قبول نہ کرنا۔ درخواست نہ ماننا۔
 بات رکھ لینا۔ عزت میں فوق نہ آنے دینا۔ آبرو بچا لینا۔
 غیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ روز محشر بات رکھ لینے مری خیر بشر و نجشوا، انکے اگر اس عاصی بدکار کو۔
 بات رکھنا۔ کسی کو الزام یا عیب لگانا۔ ملزم کرنا۔ مبرا جانا۔
 نیچے نیچے کی گردل میں نیت، تو کیوں بات رکھ کر اٹھے دوسرے پر۔
 بات رہ جانا۔ ساکھ رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ مولف۔ کوئی دن میں یہ دن گذر جائیگے، مگر ہر زبان بات رہ جائیگی۔
 بات رہنا۔ عزت رہنا۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا۔ مولف۔ اگرچہ جان پڑی ہوا نیت محبت میں پر اپنی رہی بات۔

بات کا بتنگر کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑا کر دینا۔ بڑھا کر کہنا۔ مبالغہ کرنا۔
بات کا پورا۔ بات کا لگا۔ بات کا سچا۔ صادق القول۔ سچا آدمی۔
دفا دار۔ مولف۔ نوع انسان میں جھجھکت میں دہی ہو آجی۔ عمدہ کا۔
نور جو ہو دنیا میں لگا بات کا۔

بات کا لٹا۔ بات میں بولنا۔ بات میں بات کرنا۔ قطع کلام کرنا۔
رج میں بولنا۔ دخل ناحق دینا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ تم کو کہو کہو۔
کتو کہو۔ ہر شایان محسن غیر تکیں لے کر من کیوں ہماری بات میں۔
بات کا لٹا۔ بڑا کرنا۔ بات کا سنا۔ دنا۔ گوشت گذار ہو کہ تو جی سنے۔
بات کا سنا۔ وہ شخص جو عمدہ پر قائم رہے اور اسکی زبان کا۔
کچھ ٹھیک نہ ہو۔

بات کر سنی نشین ہونا۔ بات کا ٹھیک ٹھیک جانا۔ تسلیم کیا جانا۔
منظور ہونا۔ مولف۔ اپنا پایہ عرش تک بڑھ جائیگا۔ ہوگی بات۔
اپنی اگر کر سنی نشین۔

بات کرنا۔ بات حجت کرنا۔ بیان کلام کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بولنا۔
باتن کرنا۔ شوق۔ تپتی بندی سے تم نہ ریت کرو۔ پاس سے۔
ہٹ کے بات حجت کرو۔ حکم محمد انور لاہوری۔ کیس کس طرح۔
اس پر وہ نشین سے نہیں ممکن ہو جس سے بات کرنا۔

بات کو انجیل میں باندھنا۔ بات الے باندھنا۔ جاننا۔
سر کی جادو تک۔ یہ جو لگا۔ باندھ لے تیری استرجاع میں۔
بات کھانا۔ بھید بھونٹنا۔ شہرت پانا۔ مولف۔ نہ کر سکتے تھے۔
جس مطلب کو ظاہر دہی باتوں میں آخر کھل گئی بات۔

بات کھنا۔ ذکر کرنا۔ زبان سے بولنا۔ چراغ الہین روشن۔
سد اخروں سے ہونے مشورے ہیں۔ بڑا لکھا ہو میری بات کھنا۔
بات کھونا۔ بات کھو دینا۔ ناکارہ بات لکھ عزت بگاڑ دینا۔
مولف کسی سے بھی تمام گفتگو میں مخاطب بے پوچھے ہونا۔
مجلس میں اٹھنا۔ اٹھنا۔ امت نہ انے منہ سے اپنی بات کھنا۔

بات کرہ میں باندھنا۔ بات کو نہ بھولنا۔ ہمیشہ یاد رکھنا۔
بات کر طعنا۔ دروغ بات اپنے دل سے بنالینا خلاف واقع کہنا۔
مولف اعتبار نہ کرنا۔ ہلے۔ جو سخن میں دل سے کلام نہیں بات۔
جو کلام لگا دروغ و بفرنگ۔ انکی باتوں کو نہیں صدق و ثبات۔
بات لگانا۔ برائی۔ منہ اشبخت کرنا۔ کان بھرا۔ لگائی۔
بجھائی کرنا۔ بدنام کرنا۔ سخت لگانا۔

بات مارنا۔ بھڑکانا۔ بات دہانا۔ مارنا۔ طعنہ دینا۔ شیخی۔ بارنا۔

بات منہ پر رکھنا۔ کسی بات کو جتنا۔ ذکر کرنا۔

بات میں سے بات لگانا۔ دوسرے کے کلام میں سے۔
لینے مطلب کی بات لگانا۔ سکتہ چینی کرنا۔ بڑی یا بھلائی ظاہر کرنا۔

مفتی حیدر لاہوری۔ کچھ چینی فقط ہو چکا کام۔ بات میں سے لگاتے میں بات۔
بات میں سے فی لگانا۔ عجب چینی و حرج گیری کرنا نقص لگانا۔

بات نہ بولنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ اتفاقات نہ کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ مولف۔
بحر ذات خلاق روزی رساں۔ نہیں پوچھتا کوئی بندوں کی بات۔
نہیں دیکھتا انکی حالت کوئی۔ نہ کرتا ہر کوئی اور حیرت انگیز۔

بات نہ کرنا۔ جب رہتا۔ زبان سے نہ بولنا۔ صفدر فوقانی۔
غیر کو آب روز طے ہیں۔ ہمسے اک بات بھی نہیں کرتے۔

باتوں کا جھاڑ باندھنا۔ برابر بولتے چلے جانا۔ زبان نامو۔
سے نہ لگنے دینا۔ لگے تار کھینچ جانا۔

باتوں میں اڑانا۔ منہ میں اڑانا۔ احمق بنانا۔ مخالطہ اور بھڑ۔
دینا۔ مولف۔ بکوش ہوش سنتے ہیں پر یوش غیر کا مطلب۔
مرے مقصد کی باتوں کو اڑا دیتے ہیں باتوں میں۔

باتوں میں آنا۔ دم بھانسنے میں آنا۔ فرب کھانا باتوں میں۔
لکھنا مولف زمانہ ہر فرسی اور مکار۔ خرد اور استقامت ہر گزوم نہ کھانا۔
تمہارے دوست سب مطلب کے دوست۔ تمام ان لوگوں کی باتوں میں آنا۔
باتوں میں بھلانا۔ بھٹکانا۔ باتیں بنا کر خوش کرنا۔ باتیں بنا کر۔
کام لینا۔ دم بھانسا دینا۔

باتوں میں دھڑلنا۔ باتوں میں قائل کرنا۔ لا جواب کر دینا۔
باتوں میں لگانا۔ گفتگو میں بھانسنے لینا۔ تقریر میں مشغول رکھنا۔
مولانا اکبر لاہوری۔ وہ باتوں نے نہ کو لگاتے ہیں باتوں میں۔
ہر اس مرغ و لاد کو بھانسنے لیتے ہیں باتوں میں۔

باتوں میں بہت سی باتیں کرنے والا۔ بڑا گو۔ تسار گو۔ بکواسی۔
بات ہٹنی ہونا۔ پست پڑنا۔ بات کا خواتین میں فرق آنا۔

باتیں بکھارنا۔ بہت سی باتیں کرنا۔ سخن سازی کرنا۔
باتیں بنانا۔ جو بٹ بکنا۔ فضول کہنا۔ جو کار آمد سخن ہو منہ سے۔
باتوں کی باتیں مت بناؤ۔

باتیں بھانڈنا۔ ایسی باتیں کہنا جو دوسرے شخص کو ناگوار ہو۔
طرز کرنا طعنہ دینا۔

باتیں سنانا۔ سخت سست کرنا۔ بڑا بولنا۔ طعنہ دینا۔
باتیں سننا۔ بڑا بھانڈنا۔ صلواتیں سننا۔ طعنہ سننا۔ گڑبازی۔

باتیں سہارنا۔ مولف۔ اگر کہنے میں اپنے دوست ہونے کی دستہ
غیر کی ہم اتنی باتیں +

باتیں سنو تا سلامت کرنا۔ عتاب و لوٹا۔ بڑا بھلا سنو تا صفر
سفر آئے رقصوں سے باتیں سنو تا میں۔ یہ بات دل میں لگی
تیر جانتان کی طرح۔

باتیں ملانا۔ اصل میں باتوں میں ساختہ باتیں ملا کر کہنا۔ مولف
جو سن لیتے ہیں فہرانی کوئی بات بہت اسپر بڑھ لیتے ہیں باتیں
بڑھ شیطنت اپنی طرف سے نئی گڑھ کر لیتے ہیں باتیں +
باٹ دکھانا۔ بدستہ دکھانا۔ انتظار میں رکھنا +

باجرا برستا۔ ترشح ہونا۔ بخوڑی بارش ہونا۔ پھوڑنا۔
باجرا سا بکھنا۔ بے چین ہونے آگے ہونا۔ ٹھکڑا ہونا۔
باجھ ڈالنا۔ جھوٹا ڈالنا۔ آپس میں لگا ہی کرنا۔

باجھین آنا۔ جو ٹھوکان گوشوں میں نغم ہونا۔ ماس بھٹ جانا۔
باجھین ٹھڈی تک آنا۔ نہیں میں اتنا نہ کھوٹا کہ ٹھڈی تک
باجھین چھل جائیں +

باجھین چھل جانا۔ بہت ساہنا۔
بادھا ہونا۔ مرنے کی ہونا۔ نخواستہ کا بڑھنا۔

بادی پھیلانا۔ خوش پھیلانا۔ فساد پھیلانا۔
بارہ باٹ کرنا۔ بکھارنا۔ ترش کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔
بارہ پتھر باہر کرنا۔ شہر باہر کرنا۔ حد سے لگانا۔

بار کھانا چھٹکا۔ نکتہ بینی و حوت گیری کرنا۔
بارم قرائنا۔ ایک ہی دفعہ بہت سی بندوبستیں چلا دینا۔
بار با تھنا۔ بار لگانا۔ بار بنانا۔ بھیتوں پر کھانوں سے

حد بندی کرنا۔ سدک لگانا۔
بار پر جھاننا۔ تنقید تیر کرنا۔ سالہ پر کھنا۔

بار پر کھنا۔ مہرے یا کٹانے پر کھنا۔ مردانہ مکٹا ہونا۔
بار کا ڈورا خفیعت سازیم یا نشان جو تلوار کی دھار سے برتا
بازار پر مہا ہوا قیمت جرمی ہوئی۔ نرخ کرنا۔ ہر کچ کرنا۔

خس کا بازار بڑھ گیا + اس خس کا ہر جس سے خریدار بڑھ گیا۔
بازار دکھانا۔ کوئی چیز بیچنے کو بازار لیجا۔
بازار کے بھاؤ بٹنا۔ نرخ کم ہو کر فروخت ہونا۔

بازار گرم ہونا۔ بازار رون پر ہونا۔ زمین و من کی ترقی ہونا۔
لڑکی کا کھلنا۔ باب بازار + خبر و خوبی کی خریداری۔ کل کو مہیا کی

اجاٹک سرو + عمر و دولت کی گرم بازاری۔

بازار لگانا۔ دوکان کھولنا۔ اسباب خریدنے سے لگانا۔ اسٹیا
بھلانا۔ مولف۔ ایک ہفتے میں چلے جائیگے + دار فانی میں جو
ہفتے میں + چند کر جائیگے آخر و کان + اب جو بازار لگائے ہیں +
بازار سدا ہونا۔ نرخ کم ہو جانا۔ لین دی ہونا۔

بازار نہ لینا۔ بازاروں کا جگر لگانا۔ وہی تباہی بھرتا۔ آوارہ
بھرتا۔ مولف۔ کام کرنے کے لیے آئے ہو جب پھر پھر کرنے ہو تم
بیکار کیوں + اپنے گھر کی چیزیں رکھتے ہو + پتے پھرتے ہو + بازار کیوں
بازار نہ + تھوڑا سا دست بردار ہونا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ مولف
نفس کا تھکنا۔ خراہ کریم + تم اگر کہہ بد سے باز آؤ + دل دکھاؤ
نہ نیک و برہکا + کبر و نفیس و حسد سے باز آؤ +

بازو دینا۔ سود دینا۔ ادا کرنا۔ معاوضہ ہونا۔ قوت دینا۔ طاقت بخشنا۔
بازی دینا۔ مات دینا۔ ہارنا۔ جیتنا۔

بازی کھانا۔ مات کھانا۔ بازی۔ ہارنا۔
بازی لگانا۔ شرط باندھ کر کھیلنا۔

بازی لیجانا۔ بازی جیتنا۔ بیعت لیجانا۔ غالب رہنا۔ کھیل میں
مولف۔ ایک دن اٹھ جائیگا شطرنج کا رنگین بساط و خطا آئیگا
نظر ہر ایک خانہ ایک دن + شاہ و وزیرین و پیادہ سارے مارے

جائینگے + بازی لیجا لیگا سے یہ زمانہ ایک دن +
باسا کرنا۔ رات جی رات ٹھٹھٹا۔ بسا کرنا۔ بسا کرنا۔ شب بانی
ہونا۔ صفر فوقانی۔ مسافر آدمی کے واسطے ہر + ملے دہرین
دودن کا باسا +

باع باغ ہونا۔ بہت خوش ہونا۔ شگفتہ ہونا۔
باع سبیر و گھانا۔ فریب نیا۔ سو کاو نیا۔ دم دینا۔ دلم میں دنا
مولف۔ بھولنا۔ فریب مت کھانا + دیکھ کر سب باغ دینا کا + گل
کوئی دم میں ہونے والا ہر جو روشن چراغ دینا کا +

باگ کھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ دوڑانا ہونا۔ اپنے مقام سے جلد دینا۔
باگ ڈھیلی چھوڑنا۔ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا۔ تاکہ خوب
دوڑے۔ قولنا آگے جوڑنا۔ بوند مت دینا کے ساتھ + اپنے دل

اس کا رشتہ توڑنا۔ جو ہونا۔ ان کے عشق میں ایسی لگ بپنی ڈھیلی چھوڑنا۔
باگ مورنا۔ گھوڑے کو آگے بھرنے۔

باگ ہاتھ سے چھوڑنا۔ موقع ہاتھ سے نکل جانا۔ اختیار نہ رہنا
باگ منہ سے چھوڑنا۔ مطلق انکسار کر دینا۔

بالا بالا۔ الگ الگ چکے چکے بے اطلاع لے گئے سننے اور پہی پر
 بالابتنا۔ مانک۔ لیت و نقل کرنا۔ بہانہ کرنا۔ تباہ دینا۔ دھوکا دینا۔
 ہال اترنا۔ سب لوگ کا خود بخود گر جانا۔ یا اترے سے مونڈا جانا۔
 بال آنا۔ بال نکلنا۔ بال اگنا۔ وزر و شگاف پڑ جانا۔
 بال بال بچ گیا۔ بچاؤ ہو گیا۔ مصیبت سے بچوٹے۔
 بال بال دشمن ہو گیا۔ تمام زمانہ دشمن ہو گیا۔
 بال بال رنج مولیٰ ہو گیا۔ بھاری اور قیمتی سنگار کرنا ایڑی سے
 چوٹی تک سنوارنا۔ ہر ایک بال میں قیمتی موتی پرونا۔
 بال باندھنا۔ باندھنا۔ نہایت مطیع۔ فرمان بردار۔ بال کے ساتھ
 باندھ کر جھڑپ کھینچنے لے جاؤ۔ غدر نہیں۔ مولف۔ خدائے ترے
 گیسوے مشکین پیارے۔ یہ بندہ تو بال باندھا غلام۔
 بال باندھی کوڑی اڑانا۔ نیرنشانہ نہ لگانا۔
 بال بنانا۔ چوٹی گوندھنا کنگھی کرنا۔ حجامت بنانا۔
 بال بنکا ہونا۔ کچھ صدمہ نہ ہو جانا۔ مولف۔ خدا حافظ اگر ہو
 آدمی کا نہیں ہوتا کسی سے بال بیکا۔
 بال دینا۔ مونڈنا۔ جو ہندو ما باپ اور گرو کے مرنے
 پر مونڈنا لے من۔

بال سفید ہونا۔ توڑھا ہونا۔ ضعیف ہونا۔
 بال کا گھٹیل بنانا۔ بال کی بھینٹ بنانا۔ چھوٹی سی بات کو
 بڑھا کر کہنا۔ تل کا سار بنانا۔ جھوٹے کو سچ بنانا۔
 بال لٹی کھال کھینچنا۔ باریکیاں نکالنا۔ موٹگی کرنا حدود
 کی چھان میں کرنا۔ کچھ سو کرنا۔ لغات شعاری کرنا۔ مولف
 جو سخی رس قسیم دکتہ وان میں + قلم سے کھینچے میں بال کی کھال۔
 بال لینا۔ بال مونڈنا۔ اُستروین۔
 بال ویر نکالنا۔ اڑنے کے قابل ہونا۔ ہوش بھٹکانا۔ عطا تو بیٹو
 یا ناباندھنا۔ ہتھیار باندھنا۔ مسلح ہونا۔ صفدر فوقانی۔ گردن
 گردن دون جھک جائیگی۔ آؤ گے جوقوت بانا باندھ کے۔
 باندھنا۔ ڈمکانا۔ روکنا۔ بند لگانا۔ گرہ لگانا۔ مقید کرنا عقد
 باندھنا۔ ہاتھ باندھنا۔ قطار باندھنا۔ بال باندھنا۔ مضمون باندھنا۔
 پردہ باندھنا۔ بست باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔
 سب سکھو باندھ میں ہنر سکھو باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔
 مولف جھک نکلے عدم کھینچنا۔ دل خیر کے ساتھ ایسا باندھنا۔
 باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔

کرنا۔ کسی نئی چیز کی فکر میں ہونا۔
 بانڈی چلنا۔ ٹھہرنا۔ ٹھانی ہونا۔
 بانس پھر جانا ناگ پھر جانا جو اکثر نرنے کے قریب پھر جاتی ہے۔
 بانس پر چڑھنا۔ نام ہونا۔ سوا ہونا۔ بڑی کے ساتھ مشہور ہونا۔
 بانسون اچھلنا۔ خوشی کی حالت میں ناچنا۔ کودنا۔
 بانک بگڑنا۔ بنانا یا کام خراب ہونا۔ عورت کا خاوند مر جانا۔
 بانک بننا۔ موقع بننا۔ اتفاق لگنا۔ سنجوگ بننا۔
 بانجھ لوٹ جانا۔ باندھ لوٹ جانا۔ کوئی عزیز مر جانا۔
 بانجھ دینا۔ امداد دینا۔ مدد کرنا۔
 بانجھیں جڑھنا۔ لڑنے کو طیار ہونا۔
 بادباندھنا۔ ہوا باندھنا۔ ہوا باندھنا۔ ہوا باندھنا۔ ہوا باندھنا۔
 بادبیر آجانا۔ داغ و غور میں جانا۔ متکبر ہونا۔ نل سنجہ کیوں
 سنا۔ طین زمانہ آگئے ہیں۔ بادبیر۔ تختہ بالوت جب تخت سلیمان ہو گیا۔
 باد کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ غرور مگر ہونا۔ مولف۔ تیج
 پوشیدہ بزرگ من۔ باد کے گھوڑے پہ جو کل تھے سوار۔
 بادلی دینا۔ شکار پرندے کو دوسرے جانور پر چھوڑ کر تیز کرنا۔
 بادھارنا۔ سنوارنا۔ پھڑکی دینا۔
 بادباز ٹٹا۔ واسطہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔
 بادباز ٹٹا۔ واسطہ اور معاملہ ڈالنا۔
 بادباز جانا۔ بھرتا۔ کونکنا۔ ادھر ادھر بھرتا۔
 بادباز جانا۔ سفر کو باہر۔ جنگل کو جانا۔ اندازے سے نکھانا۔
 بادباز قدم رکھنا۔ اندازے سے باہر۔ جو صدمہ اس سے تم باہر آتا
 باہر کا۔ بیکانہ۔ ادب۔ پرایا۔ دیہاتی۔ دیہاتی۔ گنوا۔ مولف
 دل بخوانے اندر سے بھٹو کر دیا غارت نہیں داخل ہوا اس گھر میں
 کوئی چور باہر کا۔
 باہر کرنا۔ نکال دینا۔ الگ کرنا۔ خارج کرنا۔ طلاق دینا۔ مولف
 کر دیا باہر اٹھیں گھر سے نکالو کہ ہیں یہ نفس و شیطان دونوں بدخواہ۔
 چھپے رہتے ہیں یہ گھر میں تمہارے۔ رہو تم اکی بدخواہی سے آگاہ۔
 باہر والا۔ بھنگی۔ خاکروب۔ غیر آدمی۔
 باہر ان پر لوجہ کسی کے کمال اور بڑائی کا قائل ہونا۔ انہ
 فن میں۔ دہ قلم۔ پولیٹیکل دھرم۔ دھرم۔ شوق۔ بھگت۔
 کے قرب بھی سیر ہو جیے آگاہی بیان سپر۔
 باہر باہر کرنا۔ بیوقوف ہونا۔ بھوکا۔ بھوکا۔ بھوکا۔ بھوکا۔

بارہ نئی توپ - بارہ پونڈ کا گولہ کھانے والی توپ بھنگی عورت
بازاری گت - بازاری بات غیر معتبر خبر
بات چیت - گفتگو بول چال سے لے لیا غور سے میڈل
بچنے جیت - ہو گئی جیت اتنے بات چیت +
باریک بات - باریک نکتہ متین کلام - گہری بات جو
پہنچل سمجھی جائے -

بازاری عورت - پیشہ دار عورت - زندگی -
بالا دست - زبردست حاکم - سخی - مولف - دستگیری نہیں
لوگوں کا کام - جو کمال در زمین بالا دست ہیں + ہوسہ ہیں
سرسہرے دست دیا + حوصلے دنیا میں جتنے بست ہیں -
بالائی یانت - وہ آدمی جو ملازم کو سوتخواہ کے رشتہ وغیرہ کی
بات کی قہج - اسے سخن کا پاس اور بات کا لحاظ -
بادشاہی خرچ - وہ خرچ جو حیثیت سے زیادہ ہو -
بانہ بکڑے کی لوج - ہاتھ بکڑے کی شرم -
بات کا بھید - مخزن سخن خواہے کلام - مضمون مطلب -
بالا چاند - نیچا چاند - ہال - ساہ نو -

بات مارے کا سر - عداوت جو بزرگوں سے چلی آتی ہو
بادشاہی چور سنا می گری چور - فراق - ڈاکو - چورون کا سر
بار بار گھڑی گھڑی ہر وقت - مولف - حق سے وہ بے
دولت دیدار بار بار بے ہمتاے جسکو بار بار بارہ آنکھوں
سے جسے مردہ غفلت اٹھا دیا دیکھا اسی نے چہرہ دلدار بار بار +
کس کس طرح دکھاتا ہوتا ہوا بار بار دیکھ + ہر فصل میں یہ گلشن بخار بار بار
کیا بار بار دیکھ گلشن میں بلبلین + پھر لگا کب یہ حسن کا گلزار بار بار
بھید نہیں حق کے غور کے روبرو + دست سوال سرفراز اور بار بار
بار بار در سوچ اٹھانے والا آدمی یا گھوٹا -

بار گسر - لہ و گھوڑا پھر اونٹ - اور وہ فوجی سوار جسکا
ذاتی گھوڑا نہ ہو -

بانی کار - جس سے کسی کام کی ابتدا ہو سو وہ بانی کار -
نوکریں اسکے خدنگار فن دزدی میں سب میں بانی کار +
باسر آمد سندو لا - کچھ راضی کچھ ناراض -

بازار کاروز - بیچنے لگنے کا دن - ننڈی کا دن جو باری کے ہنگام
بانڈی بازار سلیم باز جگہ بھوسہ - لڑویہ - شورہ لشت -
باز پیرس - محاسبہ تحقیقات - دریافت - پوچھ گچھ مولف

پوچھے جاؤ گے خدا کے روبرو + آنگاہن ذر ذر باز پرس -
باؤ فروش - بانوئی - خوشامدی - سحر - بکواسی - بھاٹ بھانڈ -
جو ایک مشہور نوم ہے -

باشوق - شوق سے - راضی خوشی
بابو لوگ - انگریزی دفتر کے سرکاری ملازم انکی نسبت یہ شعر
مشہور ہے کہ بابو بیک نقطہ بابو شود + لگا شش دنا کہ قابو شود
بال سے باریک - نہایت باریک اور مین -

بال بال - سزاوار - محبوبہ - سب - تمام مولف - محو لاشع
حق میں ہو کر تیرے جسم کا + ذکر و شغل سے ذکر خدا میں بال بال
بال کو بال - لڑکے بالے - عیال اطفال -

با بھل - زور بازو - قوت بازو +
باریک کلام - دقیق کلام -

باریک کام - وہ کام جو باریک فلم سے نقاش کرے -
بات بات میں - نئی افور - بہت جلد -

بات کرنے میں - بات کی بات میں - ذرا سی دیر میں یک
نظم میں - مولف غضب ہو کہ وہ بے سبب رات کو + فضا
ہو گئے بات کی بات میں - ولہ - کیا ٹھکانا ہر اس طبیعت کا + جو
بکڑے بات کرنے میں +

بات کرنے میں بھول جھڑنے میں اسکے منہ سے باتیں
کیا نکلتی ہیں گویا بھول جھڑنے میں - نہایت غیر من گفتار یہ ہو
موتی کرتے ہیں وقت ہنسنے کے + بات کرنے میں بھول جھڑنے میں
بادشاہ میں حاکم وقت مانت تخت و تاج میں - صاحب اختیار
ہیں سے آزاد ہیں کسی کے نہیں اختیار میں + ہیں آج وہ
ولایت خوبی کے بادشاہ +

بات کی بات کو - ذرا سی دیر کے واسطے ضرور فوقانی
گذر اسکا میری طرف آج کل نہ دن کو کبھی ہونہ ہر رات کو گذر
بھول کے بھی گئی گئے + تو آئے فقط بات کی بات کو +

بالارو - وہ چیز جو جلد فروخت ہو جائے سستی ملتی قیمت کی +
بارو - زور - طاقت - قوت مددگار دست اور بھائی مولف
نہتم دست و پا بدست دیا کے + جو ہو کز ورم سوا سکے بازو
بات بڑی چھوٹا منہ وہ ناجائز کہ جو زبان سے نکالنے
کے لائق نہ ہو مولانا کا لہو موری - لہب جانان سے کیونکر
بوسہ نگوں + کہ اپنا منہ ہر چھوٹا اور بڑی بات +

بادامی آنکھ - چھوٹی آنکھ -

باروانہ - سامان - برتن بھانڈا - ڈیرہ خیمہ پال قبو وغیرہ -

باضابطہ - دستور کے مطابق -

باقاعدہ - قاعدہ کے مطابق -

بال بدم - بچوں کی سی سمجھ اور عقل -

بانٹھ - ہاتھ بازو - آئینہ عضو خیمہ سے منوڈھتے تک +

باب دادا سے - قدیم سے بزرگوں کے وقت سے -

غیر نیا کچھ نہیں بنتا + شتے آنے میں باب دادا سے -

بات بات یاد آتی ہے - فکر ختم نہیں ہوتی سبکات

کے ختم ہونے پر دوسری یاد آجاتی ہے -

بات کو یہ ہے - حقیقت یہ ہے - خلاصہ یہ ہے الغرض - القصہ -

باتوں کا دھنسی ہے - بڑا باتوں کی باتیں بنانے والا ہر بلند

بات ہے - اصل میں کچھ نہیں زبان کی بات ہے -

باد مہوائی - فوج - ہنودہ - ناکارہ - نکار -

بارہ پانی - جدا جدا الگ الگ - تین تیرہ تترتیر -

بار برداری - بوجہ سامان جو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پہنچا

بارہ بانی - پورا کامل بنے نقص اس میں مجھکو جن نہ آتے

وہ میرے تش آن بھلوے + ہر وہ سب گن بارہ بانی ہمارے

سکھئی سا جن میں سکھی پائی -

بارہ مہینے - ایک سال -

بازار کی مٹھائی - بازار کی شیرینی - کسین عورت جسکا ہر کوئی

خریدار ہو سکے -

بازاری - منسوب بازار جو ہر بازار کے متعلق ہو مولف

گھر سے ہر کوئی قدیم نہ رکھ پاس + غم گوشہ میں کر سیر ساری نکلا

بازار تو کاشکے کھانے + بھوکو کتے ہیں جتنے بازاری -

بلع باطری - کھیتی - زمین - آل اولاد +

بانی سانی - رہا سہا بچا بچا یاد

بالائی مڑے - اوپر کے مڑے علاوہ آمدنی کے -

بال بکے - عیال و اطفال - کنبہ - قبیلہ - آل - اولاد -

بال برابر ہے - نہایت بار بار ورنہ چیز مولانا اکبر ریل

کے اسکی طمر ہو + کمان ہو کس طرف ہو اور کدھر ہو -

بانٹھ بانٹو - ہاتھ لو بچا ہر صاحب اختیار ہے -

باؤ بند سی ہوئی - بناوٹ - گروہیت - خیالی پلاؤ -

باد بھری کھال ہے - انسان کا جسم جسکا طردم سر ہے - مولف

زمانے میں اس زندگی کا قیام کوئی روزیا ماہ یا سال ہے + جو آتا ہے جاتا ہو +

ایک در پہان تبدلے ہی حال ہی فغا عمو اور فنا زندگی و فنا ملک ہے اور فنا

مال ہے + نکل ہم گیا جب تو پھر کچھ نہیں + کہ یہ کھال باد بھری کھال ہے +

باہر کر کے - ماسوائے - علاوہ برین - اسکے بغیر -

باہر کی پھرے والی - بے پردہ عورت جو مستور میں نہ بیٹھے - اور

خادم پرستار عورت جو کام خدمت پر مقرر ہو -

باب کے پانچ

بیاد اٹھانا - فتنہ و فساد برپا کرنا - طوفان اٹھانا - مقدمہ کھڑا کرنا

بیزبان چھوڑنا - زلفین بڑھانا - لیٹن چھوڑنا - بال لیے چھوڑنا

بیول کے پیڑ بونا - کانٹے بونا جی کرنے پر مستعد ہونا و

کڑی کرے تو کیوں ڈرے کہے کیوں چھپائے + بولے پیڑ بیول

کے تو آتم کمان سے کھائے +

بتیا پڑنا - مصیبت پڑنا - آفت آنا -

بیمہرنا چھٹنا - ضد کرنا - قابو میں نہ رہنا - باغی ہونا -

بیادی - فساد - جھگڑا - فتنہ - ایلرز -

باب کے پانچ

بیادینا - بتولا و بتیل - فریب دینا - مالنا - جیلہ دھوا کرنا -

بتا سے کسی طرح کھل جانا - بیماری یا غم سے لاغری ہونا و ملا

بتانا - آگاہ کرنا - دھت کرنا جواب دینا - بتول - نام لینا - راز افشا کرنا

بھد کھونا - اشارہ کرنا - بھین کرنا - دکھانا - سمجھانا - رہنمائی کرنا - نصیحت

پڑا بھاری خزانہ ہر محبت + اسے چورون کی آنکھوں سے چھپانا

کسی کو راز کا وقت نہ کرنا - یہ بھید لیا کسی کو مت بتانا میر حسن کبھی ناچا تو دکھانا

کبھی مدد چھانکنا کبھی اور بتانا کبھی + مثل اندھے کو اندھا مارا رہتا ہے کون -

بت بننا بت ہو جانا موت کی طرح چپ ہو جانا منہ سے نہ بولنا -

مولف خدایا آج کیوں چپ ہیں وہ دلدار + مرے بت آج

کیوں بت بن گئے ہیں +

بتلانا - بد رانا - کسی کی بڑائی نکالنا عیب ظاہر کرنا نہایت عینی کرنا

بتولے میں آنا - فریب میں آنا -

بتھانا - بتا دینا - بتی مصیبت ظاہر کرنا - سرگذشت سنانا -

بتی لگانا - چراغ روشن کر دینا - آگ جلانا -

بتی چڑھانا - عمو کی تہی خانوس با شمعہ ان پر لگانا -

بتی دکھانا - آگ کھانا - جافن - جلانا - بھونکنا - شہر آشوبی د

بتیس دانتوں کی بھانپا۔ کو سنا سب دعا دنیا۔

تیسری دھار ہو کر نکلتا ہے دس انتوں سے نکلتا ہے پھوٹا ہو کر نکلتا
تیسری بجنا۔ سردی کے سبب کانپنا اور دانتوں کا اٹھکنا
تیسری بند ہو جانا۔ جڑ کے تلوانا۔ دندان پر جانا۔ منہ بند ہو جانا
تیسری دکھانا۔ دانت نکلتا۔ ناحیہ نہنسا۔ بیہودہ طور پر نہنسا
سادنا۔ کھانا اٹھانا۔ نقصان لینا

نشا گھٹا نا گھٹوئی کاٹنا نقص یا کھوٹ یا خرچ کی کمی کا عوض لینا۔
نشا گھٹنا۔ تحت گھٹنا۔ بدنامی ہونا۔ کٹوئی گھٹنا۔ نقص یا کھوٹ
کا عوض دیا جانا۔

طماننا۔ تقسیم کر لینا کھینچنا۔ پر لگندہ کرنا۔ بدلانا۔

بے نظمانا - بیکھلانا - دھڑلہ کھانا - جانا - ٹھہرانا - تمام کرنا - میر حسن - یہ
دودل کو اکجا بھاتا نہیں + کچی سے وصل بھاتا نہیں

طیر کا یہ جانا طیر کا داد ملنے کے سبب سے رہا ہو جانا۔
بشاوت مسافر غیر اجنبی ہو گا نہ۔

مہم سے دیدے۔ مولیٰ اور چوڑی آنکھیں۔ پتھرائی ہوئی آنکھیں
جو پتھی نمون۔

مٹے کھاتے۔ وہ قسم جو وصیل کے قابل نہو۔

۱۰۰

بحرۃ - بر سخت ہیلہ بجلی برق سودا ہا تھی کی سچو میں ہر لٹا بڑا
چلنے میں یہ ذات + نہیں ہا تھی مصیبت کی ہر یہ رات۔

بچین بند ہونا۔ عہد ویمان کر لینا۔ قول و قرار کا پابند ہونا۔
خجڑ، تہہ ٹہنا۔ عہد توڑنا۔ لقرار سے بھرجانا۔

بچپن ڈو آگنا۔ سوال کرنا۔ درخواست کرنا۔

نہجین ہمارا - عہد کرنا -
نہجین ہمارا - عہد پر قائم رہنا

بچن بارنا۔ اقرار۔ وعہ کر کے صاف کر جانا۔
 بچھل دینا۔ بچھل دینا۔ بکھر دینا۔ فوس کر دینا۔

تجھو نہ کہ مختصاً۔ فرسٹ لیسٹا جانا۔ ماتم دور سوک نہانہ حتم ہونا۔
تجھو نہ کہ کرنا۔ بستر لگانا۔ فرش کرنا۔

پنجتیا کا باوا اے۔ پل۔ بیوقوف۔ احمق۔ نادانی۔ مولف نے
چلتا ہو کسی الٹی چائین + نہانہ آ گیا ہو کیسا انا + وہ ناری کی ہو
تھام + نہانہ آ گیا ہو کیسا انا + وہ ناری کی ہو

نہیں تھا انھیں کھانے کو کھڑا ہوئے خانہ نشین اہل شرافت + کوئی
انکا منہ جندہ ویلا + گذرتی ہو جو اپنی حالت دارہین اہل بصیرت دیکھ سکتا
کہنے صاحب کنت ہوئے من + جو ادنیٰ تھے دہن بیٹھے من اعلا + جو غلہ
بچنے والے تھے بقال + حکومت کا انھیں حاصل ہو رہا + جو غصے فروش
زمین پر کفش ہزار + دماغ انکا بہام عرش ہو نجا + ہر اک فرہین اس
دفتر کا افسر + اڑوڑا ہو کوئی اوسکو بیٹھا + بچے جو بچتے تھے انکے بیٹے
کوئی ہوا سے صاحب کوئی راجا + وہ کہلاتے من انسان جو کہ پہلے
فقط حیوان تھے ابڑ بچھیا کے بادام

کے زچہ و انا۔ مرغی کو اندرون پر بٹھلانا۔

بجلی بسنت۔ بسنت کے موسم کی ٹیجی جو زیادہ گرمی اور گرمی ہے۔
نورس جنگجو اور لڑنے والی زبان دراز۔ چانگ گھوڑا ہادر قمار۔

بجلی کی تلوار تیغ بران تیز تلوار +

بچن پال - سخن پرور عہد کا پابند +

بچوں کا کھیل - انسان کام -

پتھر ابلٹیں۔ بچوں کی فوج۔

ان کے باجائے حمی

بحال رکھنا مقایم و برقرار رکھنا۔

بجہاں کرنا۔ بدستور برقرار و قائم کرنا۔

بحال ہونا اپنے کام سر قائم ہونا مولفی غم نہیں رکھتے ہوں
میں حال واستقبال کا فی الحقیقت خرم خور سند میں سر حال میں

شادی و غم میں طبیعت انکی ہوتی ہو بھال + ہر گھڑی ہر لحظہ و ہر
وہ و ہر سال میں۔

اور حافظہ رکھنا۔

باب پنجم
خارجی و طهنا - بخار آنا - بدن گرم ہونا - حرارت ہونا -

غیر کی بات برہین کر کے + دل میں مجھ سے بخار رکھتے ہیں +
بخار لگانا۔ فوب لڑ جھگڑ لینا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ جو کہتا تھا

غیر کی بات برہین کر کے + دل میں مجھ سے بخار رکھتے ہیں +
بخار لگانا۔ فوب لڑ جھگڑ لینا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ جو کہتا تھا

وہ ہر ملاکدیا + نکالاجو تھا اپنے دل میں بنجار +
بخت آزمائی کرنا قسمت کو آزمایا ہر لہ کے بعد سے پرکشش کرنا۔

بخشنا۔ دنیا سخاوت کرنا حکم انور لاہوری۔ چاہئے بخشش ہو کر اللہ کی ہاسکے بندوں کی خطائیں بخش دو۔
بخشم اور بخشنا۔ مانگے اور صرطمان۔ پردہ کھولنا۔ راز فاش کرنا۔
بخشاوری آئی ہے شامت آئی ہے کبھی نے کھرا ہو۔ شوق کیا دھما جو کرطی میانی ہو + دیکھو بخشاوری کچھ آئی ہے۔

باب بے با دال

بد اوں کے لڑا۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ مور کھنادان بدیر کرنا۔ بدنظر کرنا۔ دل سے برا کرنا۔
بدیر نکالنا۔ حساب میں سے بقایا نکالنا۔
بدعت کرنا۔ نئی بات نکالنا۔
بدن بگڑ جانا۔ خدام کی بیماری ہو جانا۔
بدن پھیل جانا بہت سی چھوٹی پھسیان نکالنا۔ بدن پر طرشی ہونا۔
بدن بھدکا ہونا۔ حقیقت سے بخار ہونا۔
بدن توڑنا۔ انگڑائیاں لینا۔ شستی بھلنا۔
بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ اعضا ٹکٹکی ہونا۔
بدن خرا کرنا۔ شرم سے مارے اپنے بدن کو سکیرنا چھانا شوق سب جیسے بدن خراستے ہوئے + پاپیچے ناز سے اٹھاتے ہوئے۔
بدن نظر دیکھنا۔ بڑی نگاہ سے دیکھنا۔ بدعت ہونا۔ تاکنا۔ جھانکنا۔
صدور فانی نیک صورت خود بردار کو + کتب و اہو بد نظر سے دیکھنا۔
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا کسی خوف یا سسری کے لئے۔
بدن کے بال کھڑے ہو جانا۔

بدو کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

بدجانی دینا۔ اسرار کسا دینا۔

بدضمی ہونا۔ گرائی ہونا۔ سکھانا ہضم ہونا۔

بدہم کھانا۔ جمع خرچ کی میزان برابر ہونا۔

بدہم ملانا۔ حساب چاہنا۔ دو لکھا و لکھن کی خیم تیریاں ملانا۔

بدھیا پیچ جانا۔ چلتے پھل کا پیچ جانا۔ جاہل ہی کام بند ہو جانا۔

بدھیا کرنا۔ پل کو خفی کرنا۔

بدھیاں پڑنا۔ نمی یا کوڑے کا نشان بدن پر پڑنا۔

بدی پر آنا۔ برائی کرنے پر مستعد ہونا۔

بدی جھٹنا۔ بڑائی چاہنا۔ بڑا بانگنا۔

بدی کرنا۔ برائی اور دشمنی کرنا غیبت کرنا۔ محسن کسی کی

بدی کو نہ کر غیب ہو + کہ اس کا خدا عالم الغیب ہے۔

بد وضع بد اطوار۔ بد چلن آدمی۔

بد معا پھونس۔ نہایت بڑھا۔ پیر فرزت۔

بدادی۔ بخشا بجھی۔ خدمت خدا۔ ہاتھی ٹکڑا۔

بد پرہیزی۔ بے احتیاطی دے اعتدالی جو بار سے توقع ہوئے

باب بارے

برا برکا۔ ہم عمر۔ بھقہ۔ ہوزن۔ ہمسر۔

برا برہ کرنا۔ طول و عرض و عمق میں ایک چیز کو دوسری کے ساتھ یکساں کرنا۔

برا برہ ہونا۔ ہر طرف سے یکساں ہونا۔

برا برہی کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ گستاخی کرنا۔

برا پھانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

برا بھلا کرنا۔ لغت نامہ کرنا۔

برا جمان ہونا۔ قدم رجمہ فرمانا۔ شرلیں رکھنا ٹھیکنا۔ زینت بخشنا۔

برا حال کرنا۔ برا درجہ کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ معزز کرنا۔ جو بد کرنا۔

برا حال ہونا۔ بیمار ہونا خستہ حال ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ حکیم محمد لاہوری۔

برا کرنا۔ خراب توئے اڑی سسٹا۔ میر لعل ہی تیرے بیمار کا +

برا کرنا۔ سب سے یاد کرنا۔ شکایت اور غیبت کرنا مولانا اکبر لاہوری۔

برا کرنا۔ بھلا کرنا۔ کھلے کا اوپر بے کا + خداوند زمین و آسمان سے۔

برا بھی ہو کر کوئی تو اسکو بد کرنا تم برا اپنی زبان سے۔

برا لکھا۔ بدستی۔ نصیبی۔ بطامنی۔ چراغ الدین روشن۔ بغیر انکس۔

برا رت بدل سکنا۔ انیس کوئی + اگر پہلے بد لکھا گیا ہو اپنی قسمت میں۔

برا لکنا۔ بدنام معلوم ہونا طبیعت کو بد بھانا۔ محمد انور لاہوری۔

برا لکنا۔ بدنامی میں جبر + مجھے دلدار + بڑی گنتی ہو شاید میری صورت +

برا لکنا۔ ناراض ناخوش ہونا بگڑ جانہ عیدہ خاطر ہونا۔ مفتی حمید لاہوری۔

برا لکنا۔ جو شے میں مجھے بھلائی کی بات + دل آرام دل سے بڑا ہے۔

برا لکنا۔ شرع نکالنا۔ مال نکالنا۔ طاہر کر دینا۔

برا لکنا۔ بھلا کرنا۔ باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔

برا لکنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ کامیاب ہونا سید علی الفت یلین ہو کر خوراک۔

برا لکنا۔ دو پردہ دار + اسی ہماری برائے مراد +

برا لکنا۔ سادہ و مستعد کرنا بھڑکانا۔ بکانا۔ اغوا کرنا۔

برا لکنا۔ تباہ کرنا۔ اچاڑنا۔ دیران کرنا۔ خراب کرنا۔ مؤلف

برا لکنا۔ درانی آبرو کو + نہ اپنی خاک کو برا کرنا +

برا لکنا۔ فعل جانا اٹھنا۔ پھیلنا۔ وزیر لکھنوی۔ برپا ہوا ہوا۔

فقدہ محشر جو اڑ دیر کو ذکر آگیا ہو کہیں اٹھکی چال کا +

بڑا قاف۔ کنیت قمر ساق۔ دیوٹ۔ بھڑوا۔ بے عزت۔
 بڑا بول۔ تکرور غور کا کلمہ جو زبان سے نکلے۔ مولف۔ تکرار کا لفظ۔
 منہ سے کلمہ کہ کر دیتا ہے۔ سر بیا بول۔
 بڑا کام۔ نسل نا جائز جو شرعاً وغیراً منع ہو ماضی حیدر لاہوری
 بھلائی سے ہوگی بھلائی نصیب ہوئے کام سے بڑائی نصیب
 برسوں دن۔ جو دن برس کے بعد آئے۔
 برس برس کے دن۔ ہوا کا دن غید شب برات وغیرہ کا
 دن جو برس برس کے بعد آئے ہیں۔

برن ہین۔ ذات رادری سے خارج ہیں۔
 برسے دن۔ نحوست کے دن۔ بد قسمتی کا زمانہ۔ مرے گھر میں
 وہ بے بلائے چلے آئے۔ برسے دن گئے آج کل ہیں ہمارے
 بڑا دن۔ بہتر ک دن عید وغیرہ کا۔
 بڑی بات نہیں۔ کچھ بڑی بات نہیں۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ
 دشواری نہیں ممکن ہے۔ ہونے والی بات ہے۔
 بڑے میان۔ بزرگ آدمی عمر رسیدہ۔

برس بیاو۔ وہ عورت یا مادہ جانور جو ہر سال بچہ دیوے۔
 بڑا مزاحیہ۔ بڑا لطیف ہو۔ بڑی سیر ہو۔ مضطر۔ بڑا مزاحیہ ہو جو
 اذخا کچھ دن۔ ادھر بیان کی طرح اور ادھر دہان کی طرح۔
 بڑی بہو۔ بڑے بڑے کی عورت۔
 بڑا دیدہ۔ شوخ چشم۔ بلیاں۔ نڈر۔
 بڑا راستہ۔ رگ کارستہ۔

بڑا گھر۔ بڑا خاندان۔ امیرون کا گھر جو باپ دادا سے امیرون
 بڑائی بھلائی۔ نیکی بدی خیر و شر مولف۔ تری رہی سالی مرے
 کے پیچھے۔ زلمے میں بڑائی یا بھلائی۔ بڑائی سے بڑا ہو گیا تو یاد
 بھلائی۔ جھکو خشکی بھلائی۔
 برق ہو۔ ہیشا ہو۔ تیز ہو۔ بجلی ہو۔ آتش کا پرکالہ ہو۔ مولف
 فوت جلوہ ماہ ہو یا مہر ہو۔ یا برق ہو۔ آسمان بڑے زمین پر لٹکتا ہو جو
 برکت ہو۔ کھانا زیادہ ہو گیا یعنی تقسیم ہو چکا ختم ہو چکا۔
 برکت ہو۔ مولف۔ خط جو یا حسن کا سا خزانہ لٹ گیا۔ اس سے
 پیچھے گھر میں باقی خیر و برکت ہو فقط۔

بڑا آدمی۔ امیر ذی عزت و بلند عالم۔ فاضل حکیم مولف
 جو اپنی زبان سے بڑائی کرے۔ نہیں ہو وہ اصل بڑا آدمی +
 جسے لوگ دنیا میں اچھا کہیں وہ ہر سب سے اچھا بڑا آدمی

بڑا کوئی۔ شریر مفصل۔ حرام زادہ۔ شرارت انگیز۔
 بڑھتی دولتدار ہے۔ دولت میں غنی تر ہے۔ بیکار عالم جو
 مولف بڑھنے اور کچھ جتنا کہ زندگی بڑے حسن کی بڑھتی دولت
 ہمیشہ تری بڑھتی دولت رہے تری من ملک۔ حکومت رہے
 بڑی لوڑھی۔ بڑی عمر کی عورت۔ ہنگ عورت۔ بھریہ کار۔
 عورت جتانیدہ۔ نانی دادی۔

بڑے بوڑھے۔ بہرہ دیا ہے محمول بڑی عمر کے مرد۔ جمانیدہ
 گرم دسر آلودہ۔ ناما۔ داوا۔ بڑل۔ استاد۔ پیر۔
 بڑی بی۔ عمر رسیدہ عورت۔

باب کے بازارے

بزرگون کا ٹھیکہ۔ وہ برانا مکان جو آبا اجداد سے چلا آتا ہو
 بزن بولنا۔ قتل عام کا حکم دینا۔
 بزن کرنا۔ قتل عام کرنا۔

باب کے پاسین

بس گلنا۔ زہر اگلنا۔ بڑا بولنا۔ بدکلامی کرنا۔
 بس ہونا۔ کڑوا ہونا۔ زہر ہو جانا۔
 بس ہونا۔ زہر ہونا۔ اپنے حق میں بڑائی کرنا۔
 بس تراکنا۔ فرش بچھانا۔ رات کے سوئے گا۔
 بس جلنا۔ اختیار ہونا۔ قابو ہونا۔ فرشتے کو کبھی یہ جان
 نہ دیتا + اگر بس جلنا زمین آدمی کا۔
 بس دیکھ لیا۔ خوب امتحان کر لیا چھٹی جانچ دیا۔ رایش موگی
 بس رام کرنا۔ چھٹنا۔ اتنا شب بائش ہونا۔ آرام کرنا۔ سونا۔
 بس لہ لہ کرنا۔ آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ بچ کرنا۔ صفر فوقانی
 اگر کوئی میں ارادہ دیکھ کا پر + نہیں انکار لہ لہ کرنا۔
 بس ملنا۔ زہر ملنا۔ نقصان کرنا۔ ٹھوٹا ملنا۔ بگاڑ دینا۔
 بس میں آنا۔ بچہ۔
 بس وہ بے بسی سے بس آگے۔
 بس میں پڑنا۔
 ہونا قطع ہونا۔
 رو چلے + ہر۔
 بس میں رہنا۔
 ہزاروں آفت۔
 ہو سکے۔ ہتھکڑ۔

بس میں رہنا۔ بطع رہنا۔ شعہ۔
 ہزاروں آفت۔
 ہو سکے۔ ہتھکڑ۔

بل بنانا۔ حساب تیار کرنا۔

بل بھرنہ۔ زور بھرنہ۔ قوت میں آنا۔

بل بن جانا۔ بھڑک اٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہونا۔ جل جانا۔

بلمانا۔ روک رکھنا۔ ٹھہرانا۔ موہ لینا۔ بھنسا لینا۔

بلا۔ دام میں لانا۔

بلا۔ دوست سارا محبوب۔

بل نکالنا۔ سچ نکالنا۔ سیدھا کر دینا۔ مومن ہم رنگ بننے سے منع
موج ہوا بل تیرا۔ اُسکی زلفوں کے اگر بال پریشان ہوتے۔

بل نکھنا۔ سیدھا ہونا۔ سچ و خم جاتے رہنا۔ درست بنوٹھیک
ہونا۔ حساب صاف ہونا۔ مٹوٹھ ہونا۔ یہ ممکن کہ ان کے شانے سے

زلف بچان کے بل نکل جائیں۔

بلور کا ٹکڑا۔ نہایت صاف و سپید پن۔

بلا بدتر۔ نہایت خراب اور کمی چیز۔

بلا نکھنا۔ بلا روک ٹوک۔ بلا وسواس

بلا توقف۔ فی الفور و تروت۔ معجلہ۔

بلوہ عام۔ عام تو کون کا بجوم جو کسی بات کی تکرار ہو جائے۔

بلا گردان۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا۔

بلا میں لون۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں مولف ۱۱ لایا
دون میں اس زلف دو تا کو۔ بلا میں لون میں سگی بلالی۔

بلوان۔ بہادر۔ بہلوان۔ صاحب زور۔

بلون بلون۔ خواہش۔ چاہت۔ ضرورت۔

بیل من۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نامرد۔

بلا ناغہ۔ ہر روز منواتر۔ منت۔ برابر۔

بلا واسطہ۔ بغیر وسیلے اور ذریعہ کے۔

بلا جائے۔ ہم نہیں جانتے۔

بلا سے۔ کچھ بردائیں۔ ہزار سے۔

بلے۔ شہناش۔ مہربا۔ صد آفرین۔ فرید لاہوری آف
بلے کیسے مسلسل کون تجھ سے رخ سکے۔ بلے و کالی بلا کا ماترا چاہی

بلے آلاک کر تو نہیں آئے۔ یعنی تم اس رستہ سے تو نہیں
آئے جس سے پہلی گئی تھی۔ جو آئے ہی لڑنے لگے۔ چونکہ وہی

آدمی ملی کے کانے ہوئے رستہ پر چلے گئے اور تکرار کرنے لگتا ہے تو
جب کوئی شخص کسی کے بیان آتا ہے اور تکرار کرنے لگتا ہے تو

اس تکرار کو اس سے کہنے کا اثر خیال کر کے یہ محاورہ بولتے ہیں

بالے یا سیم

بم بھونٹنا۔ کسی جگہ سے پانی کا جوش مارنا۔

بم بچانا۔ شور و غل مچانا۔ دہائی دینا۔

بالے بالون

بنا ٹھننا۔ پوشاک و زیور سے آراستہ۔ بنا سنورا۔

بنارہنا۔ آباد رہنا۔ زندہ رہنا۔ موجود رہنا۔ قائم و بحال رہنا

مولف دعا یہ جب تک ہی بنے دیں قائم ہوتا رہنا ہے اقبال
بن آنا۔ بن مڑنا مطلب مراد حاصل ہونا قسمت کھل جانا مومن

سنائے کہ سننے زلف داکا۔ اگر سچ ہو تو بن آئی صبا کی نظر۔
جدھر کو جاؤ اور غم جگہ کو ہر کھانا عجیب خرابی ہر کچھ ہاے بن نہیں آتا

بنا و کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ سجدہ درست کرنا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔

زینب بنا جسم کو لباس و زیور سے چھتا۔ جو کر کیا اسنے

سنگار ہو گئی پھر حسن کی تازہ ہار۔

بن آئے مرنا۔ بغیر موت کے مرنا۔ عمر طبعی سے پہلے مر جانا۔

مناجات سے گذر جانا۔ صفحہ رفوقانی۔ کچھ تو ارے زلف نے

کچھ کر دے سارے قتل بہ سب تو ہے جانا باز عاشق آہ بن آئے عہے

بن بن کر بگڑ جانا۔ درست ہو کر خراب ہو جانا۔ نئی چیز کا ٹوٹ جانا

توقف۔ سیکڑوں جی جی کے مر جاتے ہیں لوگ۔ لاکھوں بن بن کے
بگڑ جاتے ہیں کام۔

بستی کرنا۔ منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔ زاری کرنا یا ٹوٹ پڑنا غرض ہر کھانا

بجارسے کی سی آگ چھوٹ جانا نشان چھوٹ جانا جس طرح

نافذ کوچ کر جاتا ہے اور چوٹھن میں آگ بڑی رہ جاتی ہے۔

بہنا۔ بیج یا سوار کرنا۔ ناناہ باشا دی قرار دینا۔ غریب و فروخت کرنا۔

بہنے جانا۔ غم گھر۔ گلی گلی پھر کر سودا فروخت کرنا۔ پھری بھڑا۔

بند باندھنا۔ بستہ بنانا۔ روک لگانا۔ اسبند کرنا۔ لٹسا۔ امروہو

آہ ملت نہ بڑے وہ بند باندھ جا کر گلوے مرغ سحر کر بند باندھ۔

بند بندھ کر دینا۔ جوڑ جوڑا لگ کر دینا۔ ٹکڑے کر دینا۔

بند باندھ کر دینا۔ اگرچہ ہوا جہاں بند سے بند۔

بند بندھ کر جانا پکڑا جانا۔ جوڑ جوڑ میں درہو جانا۔ ہر ایک غصہ میں

شش ہونہ کشا ہونا۔ بچھا کے زلفوں کا دام دلہنے مرغ دل

کو پکڑ لیا ہے کہ بند باندھنا۔ بکڑ لیا ہے جاکڑ لیا ہے۔

بند بندھنا۔ غناک پریشان رہنا چپ رہنا۔ بستہ بنانا۔

بلغ میں دیشک گل جبر زخم آتے نہیں۔ جہاں شکی سے ایک غم بند

بند ڈھیلے کر دینا۔ سخت لکڑ کو ب کرنا۔ مارنا کوٹنا کھردور کر دینا۔
مارے غم کے تار بتر ہو رہا ہوں آج کل۔ تیری زلفوں
نے کیا ہو ایسا ڈھیلا بند بند۔

بند چھڑانا۔ قید سے رہائی دینا مولف غم گیسو سے
دلوں پر تابی۔ مجھے اس بند سے یارب چھڑالو۔

بند بھکی دینا۔ بندگی سی صورت بنا کر ڈرانا۔ دھمکانا۔
بندگی بچانا۔ خدمت کرنا۔ نکل کرنا۔

بند وق بھینا۔ بند وق میں باروت بھرنا۔

بند وق چھٹانا۔ بند وق چھاتی کی طرف سیدھی کرنا۔

بند وق لٹکانا یا چیلانا۔ بند وق چھوڑنا۔ سر کرنا۔ و کرنا۔

بند ہ بن جانا۔ غلام بن جانا۔ مطیع ہونا۔ بندگی کرنا۔

مولف۔ باندہ لوحق کی عبادت میں مکر۔ بندے بن جاؤ

خدا کے واسطے کر چکے ہو بھول کر جتنے گناہ۔ اے باؤ اؤ خدا کے واسطے

بند ہوانا۔ قید کرنا۔ گرفتار کرنا۔ کاٹھ دوانا۔ زنجیر بندوانا

بند ہونا۔ بند ہو جانا۔ قید ہو جانا۔ رک جانا۔ سدود ہو جانا۔ ختم ہونا

مولف لکھی دوزی جو دوزی بیان نے کہان ممکن ہو سکا بند ہونا۔

بند صبح کی دوا۔ اساک کی دوا۔ اسہال کی دوا۔ قابض دوا

اور دم دوا جس سے اسقاط حمل ہو۔

فہسی کھیلنا۔ ڈور کاٹنے سے پھیلی بکڑنا۔

بنکر کھیل بکڑ گیا۔ کام سنور کر خراب ہو گیا۔ کھامی ہو جانے لگا

بنکا بھونکنے کا بھونکنا۔ زک نہ بھانجی مارنا۔ بونے کام میں کج دینا

بن مارے شہید ہونا۔ بغیر قتل کے قتل ہونا۔ عاشق ہونا

گرویدہ ہونا۔ مولف۔ عشق کرتا ہو بے شرم قتل۔ زلف کر دیتی ہو

بے مارے شہید عشق وہ دوزخ ہو جسکی لاک سے ہو بندہ آواز مل من مزید

بنیا و ڈالنا کام شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ صفدر فوقانی۔ آغاز

ظلم و جور و جفا آپ سے ہوا۔ پہلے ستم کی ڈالی ہو بسا داب نے

بندگی بات۔ ہونے والی بات۔ مفرہ بات۔ حکیم محمد انور

انور۔ بین الی اہل ناسا کے ہر روز ازل سے یہ بندگی بات

بند صا ہوا خرج۔ معمولی خرچ اور سفرہ و طیف۔

بنجر۔ بن کا بھرے ڈالا۔ جات۔ اور زمین پر لگا ہوا مٹی کی

بنارسی کھک۔ بنارس کا کھک کیکہ برو بھاری جو۔

بن دامون غلام۔ یہ شخص جو خراجت کے کام کرتا اور

باہو و زہریدہ نوے کے غلام بنارہے۔

بنیوں کا سا چلن۔ نہایت کجوسی و کفایت شکاری بنکر چلی
بندر کھاؤ۔ زخم جو کبھی چھانہو کیونکہ بندہ اپنے زخم کو اچھا
نہیں ہونے دیتا۔ جب انگوڑا مارا اسکو اتار دیتا ہو۔

بن کھاؤ۔ جو لاہ۔ باندہ۔

بن مارے کی توبہ۔ قتل زرک اور بلا۔ بجا شکایت ناخوش

بن جانے۔ بغیر نفیت کے بھری کی حالت میں بھولے سے

بندہ عاجز ہو۔ بندہ بے بس ہو خدا کے سامنے اسکی کچھ بیشفت

نہیں ہو مٹولف۔ بندہ مملوک اور خدا مالک۔ حق زبردست

بندہ عاجز ہو۔

بندھی بھاری۔ گھروں کا باہمی اتفاق سلوک محبت پیا جارب

کا اگر بندھن درست نہ تو تھنکا نہ ہو جائے۔

بندھی مٹھی۔ باہمی اتفاق۔ یکجائی۔ گذران ولی اتحاد و مشیت

رہنا گھر کے لوگوں کا۔

باب کے با و او

بوانی بھینا سڑی کے مارے اٹری میں شکاف آ جانا۔ زخم آ جانا

بوجھوٹنا۔ باس نکلتا۔ بوجھینا۔ مشہور ہونا۔ نیکنام یا بدنام ہونا

بوتنا۔ بواؤ بھول طاقت۔ قوت۔ زور۔ توفیق حیثیت۔

بوتھا کاڑنا۔ پودا لگانا۔ درخت قلم کرنا۔

بوتی آتار لینا۔ دانت سے کاٹ کھانا۔

بوتی توڑ لینا۔ چکی بھرنے۔

بوتی چرطھنا۔ فرہ ہونا موٹا ہونا۔

بوتیان اڑانا۔ مارنا۔ کھال آتارنا۔

بوتیان نوچنا۔ بوتیان توڑنا۔ چلیان بھرنے۔ طعنہ دینا۔

بوتیان کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غصے ہونا غضبناک ہونا

بوتیان کھانا۔ دق کرنا۔ صدمہ ہو چانا۔

بلو جانا۔ بھیس یا بن ہونا۔

بوجھ آتارنا۔ سبکدوش ہونا۔ شکایت دور ہونا۔

بوجھ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔

بوجھ بڑنا۔ زیر باری ہونا۔

بوجھ بکڑنا۔ طبیعت کا تحمل ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ شرف

مہر سے بوجھ بکڑنا۔ مشکل ہوا ہو جینا۔ اللہ فر کے بھاری ہو جینا

بوجھاڑ کرنا۔ دہشتنا۔ باڑا کرنا۔

بوڈا کرنا۔ بہت توڑ دینا۔ کچا کرنا۔

بور بور کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ملامت کرنا۔ میرا بولنا۔

بورھا جو حلا۔ بڑھائے کا مخروہ۔

بوسما جانا۔ ٹھنڈ کرنا۔ غور کرنا۔ داغ۔ ایسی کیا بوسما گئی تھو +
ہم سے جو استفادہ داغ ہوا۔

بونو اٹکانا۔ مارتے مارتے کھلا کر دینا۔

بول اٹھنا۔ بچھین بچھین ہو جانا۔ نصبر نہ کر سکتا۔ عاجز ہو جانا
سے بوجھ فرقت کا جب نہیں اٹھتا ہوئے ناچار بول اٹھتے ہیں

بول بالا ہونا۔ عزت ہونا۔ نیکی ہونا۔ بہتری ہونا۔ شہرت
ہونا۔ رنگین۔ کان میں مرقہ کے بالا ہونا۔ ساج رنگین بول بالا ہونا

بول جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ صیبا۔ بحث گرمی میں ابر
بول گیا۔ دیدہ اشکبار کیا کہنا۔ اسیسیر + دلا کہنا۔ کیا کچھ بھی

منع کے تھے + زبان بول گئی وقت امتحان دیکھا +
بولنے پر آنا۔ گفتگو کرنا۔ شروع کرنا۔ شوق۔ میں اگر بولنے

پر آؤنگی + لاکھ دہرے ترے اڑاؤنگی۔
بولیان بولنا۔ خوش الحانی وغیرہ سنجی کرنا۔ گانا۔ طعنانا۔

آواز کے کستا گالیان دینا۔ طعنے۔ یہ جن بوئیں رہگا اور نہ رہگا
جانور اپنی اپنی بولیان سب بول کر اڑ جائینگے + سودا باتیں

کہہ گئیں وہ سری بھولی بھولیان + دل لیکے آج بولتے ہو وہ بولیان
بولیان سننا۔ بول سننا۔ طعنے میں سننا +

بولتی ٹھولی مارنا۔ طعنے دینا۔ ملامت کرنا۔
بونڈ ہو جانا۔ نہایت باندھ چڑھنا۔ چنانچہ نکل بوند ہو گئی۔

بودی مات۔ اوجھی بات۔
بورھا خزانہ۔ پڑانا آدمی۔ جہاں دیدہ بخور بہ کار۔

بوٹا سا قد۔ چھوٹا سا قد۔ استہ قد سے وہ بوٹا سا قد اور وہ
موزوں بدن ملتے ہوئے گیسوے پر شکن +

بوند بھر۔ ایک قطرہ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ قدرے قلیل۔
بوند ساون۔ نہایت چھوٹا دن سے تو بھی ہو جاشب ہجران

کسین جلدی کوتاہ۔ بوند ساون جلدی سے ڈھیل جاتا ہو
بور کے لٹو وغیرہ بیٹاب اور اصل میں کچھ بھی نہیں۔

جس طرح کوئی لکڑی کی بور سے لٹو بنا لے۔ برقی۔ لذت فراق و
اصل کی دونوں میں دل کو زہر + بوسے وہاں یار کے لٹو وہن بھر

بونی مسبزو۔ چٹھاسی ت اور بھنگ جھوکھٹ کے مٹے ہیں۔
بونی بونی پھرتی ہے۔ آرام نہیں کرنا نہایت شوخ چٹیل تشریف بھر

بوجھ سر پر۔ قرضہ دینا۔ ہر فلان شخص کے احسان مند ہیں۔

بورھے ٹوٹے۔ بڑے عمر کے لوگ۔

بورھے منہ مٹھا سے ضیفی میں جوانی کی سی عادیں و تنوع
بول بالا رہے۔ عزت رہے آ رہے۔ اقبال بنا رہے ہیں

جراغ شبستان اقبال سے تراکھ ہمیشہ جالا رہے ہترے
قد کا سر سہی کی طرح + باغ جہان بول بالا رہے۔

بوندا باندی۔ ترشح۔ تھوڑی برسات۔
بابا کے بابا کے مور

بہا بہا پھرنے۔ کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنے۔ وہی تباہی
ڈانوان ڈول پھرنے۔ مارا مارا پھرنے۔

بہا دینا۔ سستا بیچ ڈالنا۔ ار ران فروخت کرنا۔
بہار سر آنا۔ رونق پڑنا۔ عالم شباب کا ترقی پر ہونا۔ جون آنا

بہار لوٹنا۔ گلچے اڑانا۔ عیش لعلنا۔ لطف حاصل کرنا۔ میر کھوئی
نویہ وصل مٹاتی ہو دل کے داغوں کو بہار ہوتی ہے باغ کو خزاں کی طرح

مولفہ نذیف شکن عذار روشن پر۔ رات اور دن بہار ہوتی ہے +
بھاری پتھر جو کم چھوڑ دینا۔ مشکل کام کے کرنے سے نکل کر

رباعی۔ اس بت کو نہ چھوڑنے سے پر جوڑ دیا + اس پیار میں بکھا جو
ضرر چھوڑ دیا + ایک سے بہ سوزانہ اٹھے ہے + بھاری پتھر جو کم چھوڑ

بھاری لگنا۔ ناگوار معلوم ہونا + دہر معلوم ہونا + بنوں کی دہنی
لگتی ہے بھاری + خدا اس سے رہائی نہ کون کھٹے۔

بھاری ہونا۔ بوجھل ہونا۔ وزن دار ہونا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا
سے بعد مرنے کے بھی بھول گیا نہیں عشق تہان + قبر میں بھی ہم کو شیک

ہونگے بھاری نین دن۔
بھارٹ جھونکنا۔ ذلیل پیشہ اختیار کرنا۔ وقت ضایع کرنا۔ قطعہ بڑا

زیر کا ہوا وزیر کا زبر ہو جائے + بالقلب شب و روز گردش
دوار + کہ بھارٹ جھونکنے لگی اے شاہ عالی جلا + ہو بادشاہ ولایت

گر اگر نادار۔
بھارٹ کھانا۔ خرچی کھانا۔ زنا کی کماٹی کھانا۔ دیوٹ و سوت پلو۔

بھارٹین جانا۔ بھٹی میں جانا۔ آگ میں جانا۔ جو لیمے میں جانا
شوق۔ بھارٹ میں جائے تیرا لیا پیار بچل نچے ہو تجھے خدا کی مار +

بھارٹا۔ بھاگا۔ پرانی زبان ہندوستان کی۔
بھاگ بھوٹا۔ بد نصیب ہو جانا۔ خاندن مر جانا عورت کا میر خرم لگنا

بھاگ جاگنا۔ نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔

بھاگ لگنا۔ صاحب نصیب ہونا۔ میر۔ دل سوخا اور خا کو
 بھاگ لگے۔ بہت تری منھنی کو آگ لگے۔ ولہ انکم ہر ایک کی دور
 ہو کھٹک پر ترے۔ یا نون سے لگے ترے منھ کی کو کچ بھاگ لگے
 بھاخی ماننا۔ کسی کام میں خلل ڈالنا۔ مخل اور خارج ہونا۔
 بھانڈا پھوٹ جانا۔ بھید ظاہر ہونا۔ راز کھل جانا۔
 بھانڈا پھوڑنا۔ راز ظاہر کر دینا۔
 بھاؤ اترنا۔ نرخ اتر جانا۔ سستا ہونا قیمت کم ہونا۔
 بھاؤ تباہنا۔ ناچنے کے وقت ہاتھ اور بدن اور جوڑوں کے
 دیسے سے لگ کے بولوں کا روپ کھڑا کر دینا۔ سمان راگ کا
 باہم دینا۔ نہت کرنا۔ راگ کی تصویر کھینچنا۔
 بھامین بھامین کرنا۔ مکان کا ویران ہو جانا۔ غیر آبادی کے
 آثار معلوم ہونا۔ ہوا کی آوازیں آنا۔
 بھبکی میں آجانا۔ دھمکی میں آجانا۔ ڈر جانا۔
 بھبوت رہنا۔ جوگی ہو کر بدن پر رکھ ملنا۔ سراگ لینا۔
 بھبکا ہونا۔ غضب میں آنا۔ ناراض ہونا۔ افر دختہ ہونا۔
 بھبک جانا۔ میر حسن۔ یہ سکرہ شعلہ بھبکا ہونی لگی کہنے سے یہ لگتا ہے
 بھبک ہوئے اٹھنا۔ غضب کے شعلے اٹھنا۔ بدن میں آگ لگنا۔
 ۵ اور غم میں بھوکا سا دل سوزان سے اٹھتا ہے۔ اور ہر دیا
 خون بتا ہے اپنی چشم گریاں سے۔
 بھبکا رہنا۔ کسی دوا کو جوش دیکر اسکی بھاب بھاب کو دینا۔ دم
 جھانٹنا۔ دینا۔ دینا۔ دینا۔ دم دم مفت کے جوئے یہ بھبکا
 دیکر۔ کیوں کہ جوئے آگ لگاتے ہیں۔
 بھبکا رہنے میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب کھانا۔
 بھبکا سا اڑنا۔ دو ٹکڑے کر دینا۔ ایک ہی ہاتھ سے لگ کر
 بھبک رہنا۔ جیلن رہنا۔
 بھبکا رہنا۔ بے ایمانی کرنا۔ دھاندلی کرنا۔ فیس لانا۔
 بھبکا رہنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔
 بھبکا کرنا۔ ڈاڑھی مونچھ سر کے بال منڈانا۔ چار ابر کی صفائی
 کرنا۔ سبب مرگ باپ یا مرشد وغیرہ کے۔
 بھبکا رہنا۔ آواز میں بھبکا رہنا۔
 بھبکا رہنا۔ بوتری کو ایک ہی نوڑا انا بھبکا رہنا۔ دینا۔ دینا۔
 بھبکا رہنا۔ سارنا کھ کر دینا۔ جلا دینا۔ بھلس دینا۔
 بھرت بھرتا۔ ایک جگہ سے مال اٹھا کر دوسری جگہ لیجانا۔

بھرتی کرنا۔ آدمیوں کو نوکر رکھنا۔ مال بھرتا۔
 بھرتن لکنا۔ مارنا۔ تباہ حال کر دینا۔ راتیا کر دینا۔ پلیمان توڑ
 ڈالنا۔ چور چور پور پور کر دینا۔
 بھرم مار کر دینا۔ لسی چیز کی ریس پل کر دینا۔ کثرت کے ساتھ آنا۔
 بھرم باندھنا۔ اعتبار پیدا کرنا۔ ساکھ جانا۔
 بھرم کرنا۔ شبہ کرنا۔
 بھرم کھل جانا۔ راز کھل جانا۔ سرورہ ناش ہونا۔
 بھرم لٹوانا۔ آبرو گنوانا۔ اعتبار رکھنا۔ عزت گنوانا۔
 بھرن پڑنا۔ سخت بارش ہونا۔
 بھروپ بدلنا۔ نیاروب دکھانا۔ سناٹک بھناٹک کبھی
 ہوشام بھی صبح سیام ہو کہ دھوپ۔ کہ چرخ بولوں کے ہوشام پڑنا
 بھرتے سر جڑھنا۔ دم میں لانا۔ فریب دینا۔
 بھری کھری کھالی کولات مارنا۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا
 بی نوکری کو ترک کرنا۔ ناشکری کرنا۔
 بھراس لکنا۔ سنا رنگاں۔ غبار لکنا۔ رنج ظاہر کرنا۔
 بھرا کا چھتا۔ زبور کا گھر۔ بدخوا آدمی سخت لڑنے والا۔
 بھرا کے چھتے کو چھیرنا۔ کم حرف اور جیسے آدمی کو غصہ لانا۔
 بھرا کا چھتہ پڑنا۔
 بھرا پڑنا۔ مارنا اور ماتم کرنا۔
 بھس میں جنگاری ڈالنا۔ آگ لگا دینا۔ لڑائی کر دینا۔
 بھسم ہونا۔ جل کر خاک ہونا۔
 بہشت کی ہوا۔ سرد ہوا۔
 بہشت پر لات مارنا۔ باپ کو رنجیدہ کرنا۔ بزرگوں کو ستانا۔
 بنانا یا روزگار چھوڑ دینا۔
 بھگائے میں آنا۔ فریب میں آنا۔
 بھک سے اڑ جانا۔ دفعہ اڑ جانا۔
 بھک منگا۔ گداگری۔ فقر۔
 بھک ہوا۔ ناقہ کش۔
 بھکت لینا۔ کوئی بات اپنے ذمہ پر لینا۔ سمجھ لینا۔ نیاہ لینا۔
 بھکت بنانا۔ سوانگ بنانا۔ روپ بھرتا۔ سخر یا بنا۔ ہنسی میں آنا۔
 بھکت ہونا۔ مار پڑنا۔ سٹی بلند ہونا۔ بستی گت ہونا۔
 بھکت گاتھنا۔ بھٹے پرانے ٹکڑوں کو موند لگانا۔
 بھکو بھکو کے مارنا۔ نعمت و منت کرنا۔ ذلیل کرنا۔

بھلا رے بھلا۔ کیا مضائقہ ہو دیکھا جائیگا۔ میری سن یہ سن
سن کے وہ نازنین مسکرا۔ لگی کتنے اچھا بھلا رے بھلا۔
بھلا کرنا۔ نیکی کرنا سلوک کرنا۔ بُرائی سے قری ہوگی بُرائی +
بھلا کر لے کہ تیرا بھی بھلا ہو۔

بھلا لگنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ پیارا لگنا۔ جزات۔ گر کون نام
خدا لگتے ہو تم کیا ہی بھلے + تو یہ کتنا تو بھلا ہوئی تو بھلا بھلا کیا۔
بھلا مانگا۔ پسند کرنا منظور کرنا مولف۔ ہم سائیکے حال ل
ہر بار + تم بھلا مانو یا بُرا مانو +

بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ نام مانا۔ دل دکھانا
کسی کا ہرگز + ساری دنیا سے بھلائی لینا +

بھنگ پڑنا۔ کان میں آواز پڑنا۔
بھنگ بھارے میں جانا۔ ایں گان جا۔ سخت جانا متفرقا
میں خرچ ہونا۔ رقم برباد ہونا۔

بھوت اترنا۔ غصہ کا فرو ہونا مولانا اکبر غصہ کسوت ہو فرو
اُسکا + دیکھیے اُسکا بھوت کب اترے۔

بھوت بٹنا۔ شراب کے نشہ یا غصہ میں ہونا۔
بھوت چرطھنا۔ شراب کا نشہ یا غصہ چرطھنا۔

بھوت ہو جانا۔ غصہ یا نشہ کی حالت میں نئے اختیار ہو جانا
بھوت ہو کر چمپنا۔ کسی چیز کے سرمہ جانا۔ بچپانہ چھوڑنا۔

بھور اڑنا۔ بال ضایع کرنا۔
بھور کر دینا۔ زرد و کوکب کرنا۔ سخت مارنا۔ بجان کر دینا۔

بھور ہونا۔ ختم ہونا خرچ ہونا کچھ نہ رہنا۔
بھوسی بنانا۔ اُلکار کرنا صاف جواب دینا۔

بھوک بلاس کرنا۔ بھوک بھوکنا۔ صحبت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔
بھوک پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ گایاں ملنا۔

بھوک سنانا۔ گایاں سنانا۔ بُرا بولنا۔
بھوک کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔

بھوک لگانا۔ تھاکر چی کے منہ کو کھانا لگانا۔ طعام پیش کرنا
بھول کے آجانا۔ غلطی سے آجانا۔ مولف کھو گئی افسوس اپنی

آبرو ہم تری مجلس میں آئے بھول کے۔
بھول کے نہ کرنا۔ غلطی سے بھی نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز نہ کرنا۔

بھولے سے نام لینا۔ بھول کر کسی کا نام نکالنا۔ اٹھنا۔ جھکنا۔
لینے کو دل نہ چاہتا ہو۔ دل غ۔ اُن دیکھو زبان مجھ کو کہے ہو کئے کئے

لہا تھا نام بھولے سے مرے چاک کر یاں کا۔

بھون بھون کرنا۔ شور مچانا۔ بہودہ بکنا۔

بھون بھون کر کھانا۔ آگ پر بھون کر کھانا کھانا بنا کر
کھانا۔ منہ صاحب گر اڑائی میں + منہ بھی بھون بھون کھائی میں
بھون تانا۔ بھون چرطھنا۔ تیوری چرطھنا۔ نیکی ظاہر کرنا۔
بھی پر چرطھنا۔ رقم بھی پر لکھ لینا۔

بھٹ لینا۔ نمد لینا۔ رشوت لینا۔

بھٹی پک جانا۔ مغز پک جانا۔ دماغ پریشانی ہو جانا۔
بک بک۔ شتہ شتہ تھک جانا۔

بھجی کھانا۔ مغز کھانا۔ سمجھائی کرنا۔

بھج بھج و کھلنا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ راز کھلنا۔

بھید دیدینا۔ دل کی بات کہنا۔

بھیدے لینا۔ کسی کے دل کا راز معلوم کر لینا۔

بھیر وں ناخنا۔ شور برپا ہونا۔ دُند مچانا۔ بگاڑ ہونا۔

بھیر وں اڑنا۔ خوشی کا راگ گانا۔

بھیر بھیر اور بھیر بھیر کا۔ بہت سے آدمی نوکر چاکر آل اور
بھیر پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ ضرورت ہونا۔

بھیر کرنا۔ بہت سے آدمی جمع کرنا۔

بھیک کا ٹکڑا۔ گدائی کا ٹکڑا۔

بھیک کا بھیکار۔ وہ چیز جس کے ذریعہ سے بھیک ملے۔

بھیک ملی بتانا۔ حیلہ بانہ کرنا۔ غدر کرنا۔ قتل۔ ایک آقا نے نوکر
کورات کے وقت حکم دیا کہ باہر جا کر دیکھو بارش ہوتی ہے یا نہیں بولا
ہوئی ہو کر ابھی بھیک ملی ہوئی ملی باہر سے آئی ہے۔

بھیک لپٹنا۔ بچہ کا منہ لپٹا کر پکڑ کر رونا۔

بھنگہ خانہ کی گپ۔ بازاری گپ۔ اُلے اعتبار خبر۔ دہشتا بات
بھولی بھولی صورت پیاری پیاری شکل۔ مولف۔ دل میں
آجاتا ہے ہر انسان کے پیار + بھولی بھولی اسکی صورت دیکھ کے۔

بھیا و نمد۔ صاحب طاقت و زور۔

بھیا بھیا بھوڑ۔ پیٹ کا ہلکا۔ بھید ظاہر کر دینے والا۔

بھیکو۔ بھیکو بہت کھانے والا۔ جو مجلس کو بھی کھا جاتا ہے
بہشت۔ کاجالور۔ طاؤس یعنی مور۔

بھنور جال۔ دینا کا دام جس سے آدمی نکل نہ سکے مولف
عزیز اس سے شکل ہر نکلتا + جو ہر دینے فانی کا بھنور جال۔

یعنی شو مطلوبہ کی جگہ بھوسی جو ایکٹا چیز چیری لیلوس ایک بوسہ
میں نہ تھمنے دیا + جبکہ مانگا کما کہ بھوسی ہو۔
بھوک بھاگسی ہو۔ فالن شخص ایسا خوبصورت ہو کہ اسکے دیکھنے سے
بھوک بھاگ جاتی ہو کھانے کی خواہش نہیں رہتی ضرورت نہیں رہتی۔
بھوک جاتی ہو۔ خواہش نہیں رہتی ضرورت نہیں رہتی۔
بھیلی مرغی۔ وہ شخص جو باوجود عیال داری کے غفلت اور ہوس
بھینتی بھینتی وہ خوشبو جو نہایت مطبوع ہو۔

باب چہ یا ماکے

بے آگے ہونا۔ اپنے آپ سے باہر ہو جانا۔
بے اختیار ہونا۔ اسنے قابو میں نہ رہنا۔
بے اختیار ہونا۔ پھوٹا پھوٹا کرنا۔ مولف برق ہستی
ہر سرے چھنے سے + ابر بے اختیار رہتا ہو۔
بیاد رہنا۔ شادی کا سامان بنانا۔
بیاق کر دینا۔ حساب چکا دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ محبت کے
بے اختیار ہونا۔ بوسہ تھپہ پانی ہو + وہ دیکھے تو سبکستان بیاق ہو جا
بے سر کی آڑا کرنا۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ باوجود ان کے لفظ
نئی باتیں بنانا ہو نئی نکتہ لگانا ہو۔ قیاس بد گمان ہر وقت بے پر
کی آڑا کرنا ہو۔

بیٹا بنانا۔ گود لینا مہنی کرنا۔ اس شخص کو جو اپنا بیٹا نہ ہو۔
بیٹھ جانا۔ نشست کرنا۔ جلوس کرنا۔ آنکھ میٹھ جانا۔ مکان میں
جانا۔ بیٹھ کر بیٹھ جانا۔ ہر غنیمت تری فصل میں جدھر بیٹھ لیتے
خواہ اوچھ بیٹھ گئے خواہ اوچھ بیٹھ گئے۔

بیچ ہونا۔ تخم ہونا۔ تبدل کرنا۔ مولانا کبیر بھلائی کر کے جانا اس
جہان سے + برائی کا نہ ہرگز بیچ ہونا۔

بیچ جانا رہنا۔ بے اولاد ہونا۔ نسلی کا جاتا رہنا۔ غارت ہونا۔
بیچ ہونا۔ بوسے کا زمین سے نکلنا۔ اولاد پیدا ہونا۔

بیچ ڈالنا۔ تخم پڑی کرنا۔ بھینتی ہونا۔ موصفہ ہر نیکی کیوں نہ ہو
بیچ بھینتی + نکولی کا ہو جسے بیچ ڈالا۔

بیچ تاس کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ نشان مٹانا۔
بیچا ہونا۔ بد صورت بد شکل بننا۔ بھوکے ڈالنے کے لئے کاغذ لپک
باز رہنے ہو پر کہ قہقہہ میں بکاسو دیکھ کر دتا ہو جاتی اسکو کھڑا رہنے میں

بیچ کرنا۔ بھارت بھارت کرنا۔ مولف۔ مار ڈالنے اہل نے دم بھڑ
میں + صاحب ملک سلطنت واسے + سیکرہ دن خاندان سیکرہ ہوا

بھیر یا چال۔ دیکھا دیکھی جھڑک ایک بھڑکنے تجھے اور بھڑکن
اندھا حد حد ملنے لگتی ہیں۔ اور دن کے دیکھا دیکھی بے سوچے کام کرتا۔

بھیرے میٹھے ہیں۔ غصہ میں نہایت خفا آزرہ خاطر دے تو
نہا رہا ہوں۔ ایک وہ ہیں کہ درے میٹھے ہیں + ایک ہم میں کہ پر

میٹھے ہیں۔ فہمہ مو کی طرح آواز دہ + جھڑکومت کہ بھیرے میٹھے ہیں +
بھیری مجس میں۔ سب کے آگے بکے رہو در میں مجس میں

کیا غضب ہو کہ بھیری مجس میں + آبرو میری اتاری سننے +
بھیلے کا زمانہ نہیں۔ بھلائی کے عوض میں بھلائی حاصل ہوتی

ہر یہ زمانہ ہی ایسا ہو۔ مفتی حیدر۔ بھلائی سے ہوتی اور حاصل
برائی + عزیز دھیلے کا زمانہ نہیں ہو۔

بھوت کا کموان۔ مفت کی دولت جسکے خرچ کرنے میں ریع نہ آئے
بھولی بھولی باتیں۔ باری باری بھولنے کی سی باتیں۔ تیرا

بھاس نہیں ہر چاہتا آگے کول + بھولی بھولی میٹھی میٹھی باتیں آگے +
بھوٹا بھوٹے کا ٹوٹ کر بے کا گھوڑا۔

بھوٹا بھوٹا۔ بھول بھول ترخ قیمت۔
بھجن کرو۔ خدا کو یاد کرو۔ رخصت ہو۔

بھیلے کو۔ خوب ہو۔ اچھا ہو۔ مناسب ہو۔ بھلائی ہوئی۔
بھرم آتے ہی رکھا خاکے کو + کچھ بات بڑی منہ سے نہ نکلی محلی بھیلے کو +

بھٹیا رخا۔ بھٹیا رسی کا گھر۔ سرے اور وہ جگہ جہاں شور و غل
بھٹس کے مول مالیدہ۔ بہت سستا مالیدہ۔ اشرف و

اجلات یکسان ہونا۔ سونا اور ٹیل ایک مول۔
بہشت کا میوہ۔ انجیر۔

بھنگلہ خانہ۔ بھنگ کھونٹنے کی جگہ
بھاگ بھری۔ نیک محبوب عورت اور بھابھ بھری

بھاگتے ہی لنگوٹی ٹوٹی ہوئی رقم سے جو مانیا قیمت ہو۔
بھڑکے کو بھڑتا ہو۔ دہنند ہی کو دہن لگتی ہو۔ مفتی حیدر۔

دونا دار بھوکوئی ترلہ ہو + میرا مول بھڑکے کو بھڑتا ہو۔
بھیلے آئے۔ خوب آئے + چھ آئے مولف۔ انتظار میں

کنگی کسب دات + اعرے مہربان بھیلے آئے + خوب وعدہ دیا
تھنے + بھیلے آئے میان بھیلے آئے +

بھیلے ہوئے۔ دیکھو یہ مسلمان ہندو۔ سکرم محمد انور لاہوری
کہ بھلا خلق کا کہ دنیا میں ہر مہین چھ مہینے بھیلے ہوئے + ارضی + زمین

بھوسی ہو۔ کچھ مہینے کا کہ یہ محاورہ خدا کا کہی جا رہا ہو

گھر کے گھر نے چراغ کو ڈالے۔

بیچراغ ہونا۔ اُجڑنا۔ ویران ہو جانا۔ چراغ آج رہی جہاں سے
ذراغ ہوا۔ خانہ عشق بے چراغ ہوا۔

بیچ میں بولنا۔ دخل نیا۔ مداخلت کرنا۔ زبان میں بولنا۔
بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ اڑھونا۔ ثالث بن کے دو
شخصوں سے آپس میں صلح کر دینا۔

بے حرمت کرنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ ابرو اتارنا۔
بے حش و حرکت رہ گیا۔ حیران و لریشان سمجھتے ہیں۔

بیچو و ہو جانا۔ ہوش ہو جانا۔ مدہوش و مخور و مست ہونا۔
بیدار کر دینا۔ تہیہ کرنا۔ نکال دینا۔ محروم کرنا۔ عاقی کرنا۔
مست و تبا۔ عاجز و بیکس بے اختیار مولف۔ سرور و
پاک و خیر و شکر و بستر غم پر پڑا ہوا چار آج کل۔

بیراگ لینا۔ تہیہ کرنا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ بے گری ہو جانا۔
بیراگ نہ دھنا۔ فراموش کرنا۔ دھن ہونا۔ اچھا کیا جو آپ نے
باندھا ہے میرے ہرے تو سمجھنے کے اور مگے تو خیر۔

بیراغ ہونا۔ بے مروت ہونا۔ بگڑنا۔ بے کاغذ ہونا۔ لیسلم لہو
بیراغ ترے واسطے ہوئے میں + فرج ترے واسطے ہوئے میں
بیراغ ہونا۔ بے زکا لٹنا۔ بد لیتنا۔ عوض۔ عداوت لٹنا۔

بیرنگ آنا۔ خالی آنا۔ ناکام آنا۔ بے نسل مراد واپس ہونا۔
بے روپ کر دینا۔ بد صورت و بد نما کر دینا۔ خراب کر دینا۔
بیروان میں لٹھکھٹان ملانا۔ اچھی چیز میں بُری چیز کو ملانا
کہہ کر دینا۔ خراب کر دینا۔

بیڑا اٹھانا۔ ذمہ داری کرنا۔ مشکل کشائی کے لیے کمر ہمت
باندھنا۔ استعداد ہونا۔ محکم ارادہ کر لینا۔ مولف۔ سرور و تہیہ کرنا۔
جائیکا + اسکے بخشا۔ کہہ کا بڑا جب ٹھانے رسول + میان جرم
لاہوری جان کھا کر قتل کا بیڑا اٹھایا شوخ نے + رنگ ہر
جرم کو کر دے جانساری اندونوں۔

بیڑا باندھنا۔ جمع کرنا۔ نچایت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ عزم باندھنا
بیڑا مار کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دور کرنا۔ امیدوری
کرنا۔ تصدیق دہانی۔ غریب بچہ رنج و الم ہون + الی بیڑا مار کرنا
بیڑا مار ہونا۔ مشکل کشائی ہونا۔ مرد حاصل ہونا۔ حکیم محمد انور لہوری
ہوئے خیر البشر جو کشمیر + دین امت کا بیڑا پار ہوا۔

بیڑا چبانا۔ بیڑا کھانا۔ چبان + چبان کھانا۔ نسبت سگائی کرنا

بیڑا ڈالنا۔ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے سوال کرنا۔

بیڑی بڑھانا۔ نشت و نیاز کا کڑا جو چون کے پاؤں میں سنا
رکھتے ہیں بعد گزرنے میعاد کے اتارنا۔ اسکو ہر کی بیڑی کہتے ہیں
اور اتارنے کے دن جشن کرتے ہیں۔

بیڑی بڑنا۔ مقید ہونا۔ اسیر ہونا۔ مرنے دم تک بھی نہیں نکلاؤ
اس زنجیر سے + پر لکھی ہوئی بیڑی کیسے ہمار کی سے نہیں
گردن ہلا سکتا وہ ایسی قید نگین سے + پڑی ہو جسکے پاؤں میں
عیال اطفال کی بیڑی +

بیڑی پہنانا۔ قید کر دینا۔ اسیر کرنا۔ اسکی زلفوں میں پھنسا دینے
میں جسکو وہ ستور قید میں لیا کے اسکو بیڑی پہنا دینے نہیں۔

بیڑی کٹنا۔ قید سے نکالنا۔ زنجیر سے پاؤں نکالنا۔ مولف
اگر کمر سے گئے کیسے دلدار + وہیں کٹا نیکی عاشق کی بیڑی
میسر ہونا۔ خود و سر ہونا۔ نئے مالک ہونا۔ کیوں نہ بگڑے
سلطنت کا انتظام + سارا لشکر جبکہ میسر ہو گیا۔

بے عزتی کرنا۔ بے ابرو کرنا۔ بے ست کرنا۔ چمک کرنا۔
بیغزتی کرنا۔ بے کرم باندھنا۔ دیوث اور بے غیرت ہونا۔

بیکٹھ بانی ہونا۔ مرجان بھشتا میں جانا۔
بیکار ہونا۔ بیکار سے کام کرنا۔ بوجھ اتارنا۔

بیکار ہونا۔ خسرات ہونا۔
بیکار ہونا۔ دوم ڈھار یوں زندیوں وغیرہ کو بد سہائی دینا۔
خسرات دینا۔ ناجائز مالوں کو انعام بخشنا۔

بیل منڈ سے جڑھنا۔ بیروان جڑھنا۔ شادی و سیاہ کا شکر ہونا
مرغیہ۔ کٹی کیے بنا سیری لمانی کے + میں بھی سیری سے جڑھنے نہ پائی نہ
بندھی سنانا۔ سخت جواب دینا۔

بیتھی کہو بیڑی۔ الٹی سمجھ والا۔ ہوتو تہ حق۔ نادان۔
بے لفظ سنانا۔ ایسی گالیوں دینا جنہ لفظ نہ ہو جیسے سوت
حرامکار۔ ولد الحوام۔ تو کہہ کر اتھو۔ مردک۔ وغیرہ جو بے لفظ الفاظوں

وزیر کے بارے لفظ سنانا ہی تیرہاں سنگ + گویا کہ ہم لفظ سنانا ہو گیا
بے نماز ہونا۔ ناپاک ہونا۔ غضب میں ہونا۔ حکیم محمد انور لہوری
بھڑا ہو غوک ہو بند ہو کتا ہو گھر + پر ہونو دینا میں اگر دیندار
بے دین بے نماز +

بیور کرنا۔ بیور دینا۔ خبر دینا۔ اطلاع دینا۔
بیونت پھیلانا۔ بیونت کھانا۔ صاحب ٹیکہ بیچ جانا۔ بیور کرنا

بیوی کا دانہ کھانے والا۔ جو روکی کھائی کھانے والا۔ بھڑا
رکوت۔ بے نیت۔

بے کم و کاست۔ ٹھیک ٹھیک۔ صحیح صحیح۔ چون کا توں۔
نے وحدت۔ کافر شرک۔ توحید کا منکر۔ بے شرم انشاؤ
میں آج آریا نیتیں کھانے چلے گئے۔ بے وحدت کے کیوں بے وقار
سوار کی بات۔ لین بن کی بات اور معاملہ کی بات۔ عیبات
نے طرح بہت نیت۔ از بس از حد مفتی حیدر مجاہد غنیم
بہر حشاشا ہر مذہب کی جس سے مجھے بھاری سی۔

بیدار۔ بیدار۔ آدمی۔ صفدر فوقانی۔ جو ہر خود سنگل
بیرم و بیدار۔ وہ ہو کیونکر واسے درد مندان۔

نے بال و سر۔ جسے پرو بازو نوں۔ محض بکیشے بارے دو گار۔
حکیم محمد انور لاہوری نے دل کو شوق کے خیال و پرکھائے سوے
شرب ہر نعین مثل ہوا اڑ جائیگا۔ میر رنگ اڑ چلا گاؤں کا چمن میں تو
اویسیم۔ ہکونو روز کار بنے بے بال و سر کیا۔

بے پر۔ جو اڑنے کے لائق نہ ہو۔ مولف۔ علی زور غریبان ہر
نصیب نے نصیبان ہو علی بس کس ہو بکیش کا علی بس پر ہے پرکا
بے پر۔ بے مرشد۔ بدھن آدمی۔

بیخار۔ مرد بے لیس۔ لڑکا نو جوان بے لگاؤ مصفا۔

بے خبر۔ غافل۔ نادان۔ بیہوش۔ مست۔ بیمار۔ بچو۔ مولف
کبھی سکاو مرض ہو درد دل کا کبھی درد و جگر اور درد سر ہو سیسا
لو خبر جلدی کہ بیمار۔ پیرا بیہوش بچو و خبر ہے۔

مور سے وار۔ تفصیل وار اور واضح و شرح پتہ دار نشان
بیدار مغز۔ و نابینا۔ عالم۔ فاضل۔ بیوشن و مانع۔ ہوشیار۔
نیچ کی راس۔ اوسط درجہ کی چیز۔ بھلی نہری۔

نے حواس بیوش۔ بچو بے شرم۔ میر۔ کچھ نہیں سمجھتا
ہیں اس بن۔ شوق نے ہکونے حواس کیا۔

نے ننگ ناموس۔ بے شرم۔ ننگ۔ بے عزت۔ رند زین
مولف نے زمرے سے ڈھائی عاشق ترانہ کچھ جان جائیگا نسوس

ہو نہ کہتا بچو عزت کا دل میں خیال۔ نہ اندیشہ ننگ ناموس کو
بے غل و غش۔ بے پردائی۔ بے کاری۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے شرم۔ بچا۔ بچا اور گستاخ۔
بے لگاؤ۔ بے شرم۔ بچا۔ بچا اور گستاخ۔
بے لگاؤ۔ بے شرم۔ بچا۔ بچا اور گستاخ۔

لہتا نہیں۔ بے تکلف و دست اور میرا زور دست +
بے نمک۔ بے مزہ۔ ناگوار۔ ناپسند۔ میرا ظہار و دیگر بہت
بے نمک ہو برہمک بیٹھو تو دکھائیں تمہیں چھاتیوں کے گھاؤ۔ بھو
مغض برابر لایا کتنا مری نسبت + لب شیریں سے عصیر میں جو
نکلا بے نمک نکلا +

بے حال۔ ابتر۔ خراب خستہ۔ قریب مرگ سے خبر تیرے کا جلدی
ای میسا + کہ ہو اب آپ کا بیمار بحال +

بے وال بودم۔ اے کو۔ احق۔ نادان۔ بودم کے لفظ سے اگر
وال نکال دیا جائے تو بودم رہ جاتا ہو جسکو آؤ کئے ہیں۔

میر گھلی سب مضم۔ لاندہب۔ غیر مقلد آدمی جسکو کسی چیز کا پیر
نہو سمجھو +

بیکار کا کام۔ مفت کا کام۔ بے اجرت۔
بے نگام۔ بے زور و بے پخت۔ آوارہ۔ مولف۔ نفس و کس

کی گردن نور دو۔ دشت کا ہمیشہ اس سے کام + زیر پالان کھو
یہ سرکش گدھا + ایسے گھوڑے کو نہ چھوڑو بے نگام +

بے ایمانی۔ توحید الہی اور رسالت پیغمبر کا منکر۔ بدعتقاد و بد کردار
بے سرو سامان۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ غریب۔ میری

لے خبر کہ ہوں یا پیر + بندہ زار و بے سرو سامان +
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔

بیچ کے گھڑے بہت تیز اور نالین شراب جو درمیان گھڑے میں سے ہو رنگین - ساقیانہ بھی بھر کے لئے پھر بھیج کے گھڑے کی دھجیا ہوئی - نہایت ہی بے شرم عورت - بجا -

بجائی کا برقع منہ پر ڈال لیا ہے - عی بجائی کا جامہ پہن لیا ہے - بجائی - بے حجابانہ - بے پردگی - بے پردگی نے لکھی بے روک ٹوک - غلابہ کھانہ بے پردہ مولف - دختر کو آج ساتھ آئے - آئے جطور لائے ساقی - آئیں کا پردہ ہی انہی مٹل ہے - نے حجابانہ آئے ساقی - حافظ نے حجابانہ دراز کا نشانہ - کہ کسی بیرون تو دروازہ بسوئے پس - غلاب - ضرور - غلابا یقین کے تو یہ دو ہا چلنا ہی نہ نہیں جلتا بسوی میں - ایسے ہیج سماک پر کون گندھاوے سے بے نیازی - بے پردائی - نے احتیاجی یعنی کسی کا محتاج نہ نہایت چشم غریب ہمیشہ دیکھتے ہیں یہ گریہ زاری عاشقوں کی نیازی کی غالب - ہم بھی تسلیم کی خود اپنے - نے نیازی تری عادت ہی صہی نقد - فوقانی - ادھر غریب و نیا کو نہ کاسی - آدھن زور و درجے نیازی +

یا چون فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان میں

باب الف

باقلا یہ مشہور خوب من تازہ سر خشک محل اور منفتح دافع ہر من باہ کو بڑھاتے ہیں - درم خصیہ کا علاج میں زہر ارجا نور کے نفیس پر لگانا د کرین نور ہر کو بھیج لیتے ہیں -

بابوئج - بابوئج - مشہور گھاس دین استعمال ہر فارسی و ہند میں اسکو بونہ کتے ہیں عی اسکی لمبی و بھول زہر تو ہر و زہر و شوہر و طبیعت اسکی گرم اور خشک محل منفتح و مقوی مدد غرق و شیر بول حوض ہر باد و روح فیطی لغت ہر غریب میں سکون فرسی میں - بھان کی ترہ زہرسانی - ہندی میں با بری دھکی لسنی لیتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک و منفتح و مقوی دل و قوت شائبہ مہی مد شیر بول حوض و منفتح و محل اور ام -

باد آور و سب جوت نیم و نوا یک خار دار گھاس ہر فارسی میں یک کسید بھی اسکو کتے ہیں و غریب میں شوکتہ البیضا - ہندی میں جو اسکو بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک تپے اسکے سہل طعم و سودا و مقوی حصہ او سودا کو لینے والی مد بول حوض میں اگر اسکو گھریں ہلکا کریمین بوسانج بھان جائین تخم اسکا قشیع اور کالشی اور بحلیل ریاح کو مفید ہے -

بازر و - چون البیدال حوت جہام زلے منقرط گندہ بروزہ و زہر و چیز ہر ایک رخت کاوند ہر جو سہل طبع او پچا ہوتا ہے اسکی شاخون کوئیست

بھیل دی تو گندہ بروزہ و پکنے گندہ ہر دیو دار او چیر کی مستی بھی ایسی ہی ہوتی ہے جو نہایت تیز و نا مطبوع ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محلن جاذب ہر کھانسی و ضیق و اختناق رحم و صرع و بوسیر و سوزاک کو مفید ہے نویدا سکے کتا بون میں بہت لکھے ہیں -

بارود بارود - مشہور جو مشہور چیز ہے جب رخت زانہیل یعنی آگ کے کوٹے شور سے میں ملائین اور گندہ خشک اعلیٰ کرن تو بارود بخائی ہر بندوق اور توپ میں بھر کر جلاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و منقطع سدہ دافع درم طحال و در دہشت ہے اور درم حاصل کی جگہ کاٹنے سے بدن بچ کر اسکو نکالین تو در کو در کر دیتا ہے - کردہ اور یہ کو منہر با و زہر - ہندی نام ہو عربی میں محرا السم و نوز ہر حیوانی و معدنی و نباتی قسم ہر معدنی ایک پھر شران میں ملتا ہے اور حیوانی ایک پھر زہر کو ہی اور کا و کو ہی اور بندر کے پیٹ سے نکلتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک دافع و قاطع ہر کینہ ہر کا نوہ حیوانی ہو یا جمادی یا نباتی یہ خاصہ اس کا ذاتی ہے جو نقد حقیقی نے زمین رکھا ہے سوائے اسکے مقوی روح و حواس و اعضاے زمیہ مفرج ہے - یہ تریاق بادشاہی دوا خانوں میں بہت بجا رکھا جاتا ہے کہ اس سے زیادہ دافع زہر اور کوئی چیز نہیں ہے اعلیٰ با و زہر حیوانی ہوتا ہے اور حیوانی میں سے وہ جو بندر کے پیٹ سے نکلے -

ماکر - یہ ہندی نام ایک رخت کا ہے جسکی شاخون اور تنوں سے وہ دھ نکلتا ہے اسکا پھل اکثر اقل ہند گوشت میں یا بلا گوشت پکا کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد و تر دافع فساد و ملغم و صغیر ہے -

باز - مشہور شکاری جانور ہے طبیعت اسکے گوشت کی گرم و خشک و دیر ہضم ہے اسکا سر جلا کر زخمون پر لگاؤ تو زخم خشک جائین خون اسکا اگر آئینہ میں ڈالین تو باض چشم کو تازہ دینا ہی بخور اسکے پروں کا جین کو پیٹ سے جلد باہر آتا ہے -

باشق - عرب باشق جو ایک شکاری جانور ہے باغہ اور جہ بھی اسکو کہتے ہیں عرب میں یہ صقر لگا جاتا ہے طبیعت اسکے گوشت کی گرم اور خشک باز سے زیادہ لطیف ہے - آدھا درم اسکا زہر یعنی بنا خفکان سوداوی کے لیے مفید ہے اگر آئینہ میں ڈالین تو زہل الماء کو دور کر دے اسکی بہت یعنی فضل کا ضما د کف پر کیا جائے تو کلفت جاتا ہے -

باد بخان - عرب با و زنگا ہر عربی میں سند اور غنہ ہندی میں بکن اور تباؤں کہتے ہیں کھانے میں آتا ہے گوشت میں ڈال کر سالن بناتا ہے -

بازر و - چون البیدال حوت جہام زلے منقرط گندہ بروزہ و زہر و چیز ہر ایک رخت کاوند ہر جو سہل طبع او پچا ہوتا ہے اسکی شاخون کوئیست

مورث در دہلو و بوا سیر مولد سودا و مفید رنگ خسار ہر طبیعتان بن
 بر نکلتا ہر رنگت سکے مختلف اودا و سید و سرخ و سیاہ میں۔
 باریلو یا سن۔ ایک بے ساق گھاس کی نام ہر جو درہن مشتمل ہر طبیعت
 اسکی گرم اور خشک ہے اور پتے اسکے درہن نفس در دم الحال او غیر ہر
 بالنگو یہ نہال ریحان کی قسم سے ہر اسکے تخم کو جو بالنگو سے من
 جو در و امین مشتمل ہر اسکی طبیعت گرم تر متوی دل رافع حفظان
 و توحش و اسہال و موی ہر۔
 باد رخصویہ۔ یہ ایک گھاس و قسم کی صغیر کبیر متوی ہر فارسی
 میں باد رخصویہ ہندی میں بی لٹون کیونکہ علی اسکو بہت دوست رکھتی ہر
 طبیعت اسکی گرم خشک متوی دل و مرغ و مدہ و اس حفظ و کاہنہ و کون
 بالسنہ فالسنہ یہ مشہور مویہ ہر مثابہ آلودا لہ ترش و لذت طبیعت
 سرد و خشک متوی دل و مدہ و جگر رافع اسہال صفراوی و نور و شنگی
 سوزش اعضا و خفاق گرم ہر۔
 بامیہ۔ یہ ایک نبات کا پھل ہر جو مہر کی دلایت میں ہوتا ہر سیاہ
 سخت بھر مٹھے طبیعت اسکی سرد تر ہر اکثر لوگ اسکو کھاتے ہن
 بعض کے نزدیک یہ وہ پھل ہر جسکو ہندی میں بھنڈی کہتے ہیں قلیل اخلا
 خون پیدا کرتی ہر لذت آمیز بہت ہوتی ہر۔
 باد رفسندی۔ مفید ایک جانور کا نام ہر جسکو فارسی میں خاریشت
 ہندی میں سینہ کہتے ہن اسکے میٹ سے یہ ایک تھر اکھوٹ کی شکل
 خاریشت کے رنگ بر نکلتا ہر بعض جزائر یورپ میں خصوصاً جزیرہ
 جاو امین جز خاریشت کے میٹ میں یہ پتھر پیدا ہوتا ہر وہ دن بدن لاغر
 و نحیف ہوتا جاتا ہر او خاریشتون سے الگ رہتا ہر آخر جاتا ہر وہ
 لوگ جو اسکو بچاتے ہن میں اسکا جاک کر کے پتھر نکال لینے ہن اکثر
 زہر ن کو یہ دفع کرتا ہر ہر ہضمی اور ہضم کا علاج ہر در در گرد و مشابہ کو
 دور کرتا ہر طریق اسکے استعمال کا یہ ہر کہ جالینس مشعل پانی میں اسکو
 رکھتے ہن چند لمحہ کے بعد پانی تلخ ہو جاتا ہر تو پتھر نکال لیتے ہن
 تلخ پانی بجا کر دیتے ہن نمک کی طرح یہ پانی میں گھل کر پانی کو تلخ
 کر دیتا ہر زیادہ استعمال سے متھرا اسکی بھی کم ہوجاتی ہر۔
 باور سیر معدنی اسکو عربی میں حجر اسم و در حجر قیاس کہتے ہن ہن
 زہر مہر و مشہور ہر ملک خا و چین و ہندوستان و بہت و فندہا و جگر
 خراستان و کرمان و توران و تہذیب طبیعت کے بہاڑوں سے نکلتا ہر
 سبز و زرد و سید رنگت کا ہوتا ہر تقویٰ اور نیم کی لمبی کو جو روکتا ہر۔
 انکی کے پتھر میں اگر میں دل و نفی کو ہلاک کرتا ہر طبیعت اسکی معتدل

بجارت دافع سموم متوی قواسم جسمانی و ارواح و خواص مانع ضرر ہر و افضل اخلاط
 و مقوی اعصاب مفصل و محلل در دم ہر ہر کرنا یا پیرسکی بالخاصیت ہر۔
 باد نجان تبری۔ جنگلی بگن یہ باغی سے گرم خشک زیادہ ہر لمبی
 و رمون کو دور کرتا ہر با لون کو سیاہ کرتا ہر کھانسی اور ضیق النفس کا دافع ہر
 باد مان حطائی۔ یہ ایک پھل جو زری رنگ ہشت برہ ہر اور ہر ایک
 پترے کے دو ٹکڑے لے ہوئے آپس میں اوپر سے پٹھے اسکے اندر بیج چھٹا
 جو زری رنگ مرزہ اسکا فی الجملہ سولف کے ساتھ ملتا ہر اس لیے سکون دینا
 حطائی کہتے ہن پتھال و جین اور حط کے ملک میں پیدا ہوتی ہر طبیعت
 اسکی گرم خشک منفع و محلل و مقوی معد و رافع ریح و درہن ہر۔
 با قلائے قوطی۔ یہ بھی ایک قسم با قلا کی ہر۔ دانے اسکے چوٹے
 سیاہ رنگتے بستانی با قلا سے بڑے پھول سرخ طبیعت قافیہ سرد
 خشک متوی عمدہ مانع قرحہ اسما اور اسہال ہر۔
 مالک جولی۔ یہ ایک مشہور سبز ہر جو اکثر کھاتے ہن طبیعت
 اسکی گرم تر اور فاعلے اسکے شیر ہن۔

باب کے اجداد

بمعا۔ یہ نعت پہلے بھی لغات فارسی کی فصل میں درج ہو چکا ہر جو
 اس موقع میں اسکو خواص کا بیان کرنا منظور ہر مگر اسکی خالی لفظ سے
 نہیں یہ ہر مدہ اکثر سبز رنگت و سرخ جو رخ کا ہوتا ہر اور بھی مختلف رنگ
 اسکے خانیہ چند نا و کجلہ فریدی و توتیا وغیرہ سرکاری چربا خانہ میں لئی
 طرح کے رنگوں کے طوطے دیکھنے میں آگے ہن طبیعت اسکی دوسرے
 درجہ میں خشک گوشت اسکا نہایت و ہضم و متفرج دل زخموں کا اتمام
 دینے والا اسکے گوشت کا ضاد و انتون کے نکلنے کے لیے مفید ہر اور کھانا
 دل اور زبان کا مورث فصاحت زبان ہر لڑکوں کو کھلائی جاتے تو
 جلد بوناسیکھ جاتے ہن خون اسکا آنکھوں میں لگا لاجتہا تو باض کو دفع کرتا ہر
 پھیلا۔ ایک درخت کا پھل ہر جو بنگالہ میں بکثرت ہوتا ہر قد اسکا بلند
 سر سر چھوٹی پتی پھل نار جیل کی طرح شاخوں کے ساتھ لٹکتے ہوئے وہ
 پھل تمام سال درخت پر رہتے ہن سردیوں میں پکے ہن طبیعت
 اسکی سرد تر ہر اسیر گرم و سوزاں سوزش دل و مدہ و جگر کو مانع ہر۔
 چمبھہ۔ یہ ایک درخت کے پھل کا بیج ہر وہ پھل نارنج کے برابر ہوتا ہر تو
 اسکا جو زری رنگ سیاہی پائے ہر اسکے اندر سے یہ خرم سیاہ رنگ سخت
 مثلث شکل نہایت تلخ یعنی کر و دان نکلتا ہر مغز تازہ اسکا سید جڑا ہر
 نو صندل و سیاہ ہو جاتا ہر طبیعت اسکی گرم خشک ساخوت ترافہ کے
 پینا اسکا لمبی مہضہ کو مفید ہر تر اس نور بند ہو جاتی ہر ضیق النفس کا علاج ہر

بجارت دافع سموم متوی قواسم جسمانی و ارواح و خواص مانع ضرر ہر و افضل اخلاط
 و مقوی اعصاب مفصل و محلل در دم ہر ہر کرنا یا پیرسکی بالخاصیت ہر۔
 باد نجان تبری۔ جنگلی بگن یہ باغی سے گرم خشک زیادہ ہر لمبی
 و رمون کو دور کرتا ہر با لون کو سیاہ کرتا ہر کھانسی اور ضیق النفس کا دافع ہر
 باد مان حطائی۔ یہ ایک پھل جو زری رنگ ہشت برہ ہر اور ہر ایک
 پترے کے دو ٹکڑے لے ہوئے آپس میں اوپر سے پٹھے اسکے اندر بیج چھٹا
 جو زری رنگ مرزہ اسکا فی الجملہ سولف کے ساتھ ملتا ہر اس لیے سکون دینا
 حطائی کہتے ہن پتھال و جین اور حط کے ملک میں پیدا ہوتی ہر طبیعت
 اسکی گرم خشک منفع و محلل و مقوی معد و رافع ریح و درہن ہر۔
 با قلائے قوطی۔ یہ بھی ایک قسم با قلا کی ہر۔ دانے اسکے چوٹے
 سیاہ رنگتے بستانی با قلا سے بڑے پھول سرخ طبیعت قافیہ سرد
 خشک متوی عمدہ مانع قرحہ اسما اور اسہال ہر۔
 مالک جولی۔ یہ ایک مشہور سبز ہر جو اکثر کھاتے ہن طبیعت
 اسکی گرم تر اور فاعلے اسکے شیر ہن۔

جوڑوں کے دردوں کے لیے بھی فائدہ بخشہ ہے۔

اے ماخاے منقوط

بجورالاکر دے یہ ایک نبات شہوت کی صورت پر ہارون میں پیدا ہوتی
ہو اندیس میں اسکو بر بطور سیرانی میں اندر سیون لٹتے میں جو تکہ کر دوگ
اسکو بخور کیا کرتے میں بخورالاکر اسکا نام عربی میں مقرر ہو گیا طبیعت
اسکی گرم اور خشک منقح و مدرفضات و سقط جنین ہو گو نہ جو اس سے نکلتا
ہو خالص و در و سرطنفی کے واسطے مفید ہو عصارہ اسکا کھانسی و درم
بیاریوں کو فائدہ دیتا ہے۔

نختہ جوش۔ اس شہر کو لقمہ میں جھکوا کر کئی دواؤں کے ساتھ جوش دیا گیا ہوا اس طرح کہ شیرانگور کچی بکری کے گوشت کے ساتھ دیکھیں ڈال دیں اور دواؤں بھی جو اسمین ڈالنی منظور ہوں نیم کو بکری کے تھیلے میں باندھ کر دیکھیں کہ دم دیں وراگ جلا میں جب گوشت بخوبی گل جائے تو آٹا برین اور صاف کر کے کسین فائدہ دہتی ہے۔

بنجور رحم - یہ ایک گھاس غناک زمین میں ہوتی ہے پتے اس کے مشابہ
 بلابل سے بھول شرح میں حر اس کی شلغم کے مانند ہر اس کی گھاس کو شجر مریم
 کتیم میں طبیعت اس کی گرم خشک صفت و محلل جاذب لطیف مدبول و فیض مسقط جن کو
 بنجور السودان - یہ رشک گھاس بقدر ایک پشت کے ہے لاجو و محمل
 میں طوبت لزج کے ساتھ طبیعت اس کی گرم و خشک عرق اتسا کی بیماری
 کا یہ خاص علاج ہے مضمی بیماریاں سب سے دفع ہو جاتی ہیں ۔

ہائے بادا الہیہ

بدھل سیلک ہندی درخت کا پھل ہے جو بڑا درخت ہے مزا اسکا کھانسی
شیرنی اور خارش ملی ہوئی بوااسکی یہ کی بوکے ساتھ ملتی ہے بیج اسکا جلد
کے پلاؤ لورڈایہ میں داخل کرنے میں بنگالہ میں یہ پھل بکثرت ہوتا ہے طبیعت
اسکی سرد و تر مولد بنغمہ دافع صفرا و گرمی کو کم کرتا ہے بواہ کو گھٹاتا ہے۔
بد اشتھان - بحریہ بد رنگان یہ ایک گھاس ستیان میں پیدا ہوتی ہے
آذربایجان میں بکثرت ہے طبیعت گرم و خشک طبع و محل و مدبول
دافع امراض ماروہ بنغمیہ و کھانسی و ضیق +

ما سے مارا سے مہملہ

بڑھنا۔ ہندی دوا ہے گرم و خشک تقویٰ دل اور شستی دافع نفیس القوی
تب کٹھنہ و در دشکم و گرم معہ ہے۔

برطیہ مشہور درخت ہر طبیعت انکی سرد تر اسکے دو وہ کے پینے سے بولہ
رفع ہوتی ہر جریبان منی رقت منی سرعت انزال کثرت اخلاص تقویت غلظت
کا مجرب علاج ہے۔

سرخچہ اسفٹ - فارسی میں اسکو بومادرالہ کہتے ہیں اور ہندی میں گندہ مار کہتے ہیں ایک سبز ہر جو ایک گونڈا لہو یا ہوا ہر شاخیں تیلی تیلی جھوٹی پھول زرد اور سیدھا ہواڑوں میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک متعین و در بول ہے معدے کے گرم نکالنا ہے خاصا اسکا اقسام در سرد کو دوسرا ہے سرخوٹ - فارسی میں اسکو شہ بانگ کہتے ہیں اور عربیہ بانج ہے چون کی مرگی دام الصبیان کو مفید ہے منہ کی رطوبت اس سے خشک ہوتی ہے معدہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے -

برواق۔ جوف سوم واروب میں ینام ایک کلڑی کا ہو اور غم میں
نام ایک کم وزن زرد چھبر کا جو عراق کے ملک میں پیدا ہوتا ہو اور کبریا
اور سندروس کی طرح گھاس کو اٹھاتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک یا بنیہ سلا
خون و مائع خفغان و درم الطحال ہو اور اگر مسکیز خون سرگامین و زخم
اجھے ہو جاتے ہیں و اگر انکشتی میں اسکا نلینہ لگا جائے تو بالی میں
دُوبنے سے نجات ملے اور اسکا کھانا اسنگ حقیق کے ساتھ کھئے میں
لیٹ کر لٹ کو تیکے کے نیچے رکھیں جو بات ہونے والی ہو خواب میں نظر
آجائے اور برق جوف اللہ سوائے اسکے ہو اگر اسکے ساتھ مشابہ ہو۔

برک یہ ایک فرحت کا ہرست ہے جو جنوبی امریکہ سے لایا جاتا ہے جس میں
برگ بھی سکوئین میں طبیعت اس کی گرم و خشک ہے صفراوی تب جو سردی
ساتھ جڑے یا جو تیسرے روز اور چوتھے روز جڑے اُس کے واسطے یہ
دوا ہے اگر تنقیہ کے بعد دیا جائے خطا نہیں کرتی۔

بزمِ بعض کے نزدیک یہ لیکر کے درخت کا شلہ نہ ہی بعض کسٹم میں کر داور
خار و درخت سوائے لیکر کے ہی مغرب اور طبیب نفس ہی مانا سئل وہ
خشک حابس گو نہ اسکا کھا نسی کو دفع کرتا ہی۔ عرق و عطر اسکا عطوبتین
استعمال کیا جاتا ہی۔

پرسیا و شان۔ یہ ایک قسم کا سنہرہ ہوتے ہے اس کے مشابہ دھنیاں کے پون
کے خلیج اور پھل نہیں رکھتا شاخیں بہت باریک سخت اور سیاہ لوسر ٹھیک
نمناک زمیں اور سایہ دار مقامات میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اس کی معتدل
مگر مری و خشکی لطیف و مفتوح محل ہو پینا اس کے جو شادے کا واسطے رقع
ور و سینہ و زلفان فصیح النفس و ادرا بول و حیض کے مفید ہے۔

برسیان - یہ ایک سنہو بلا دبا بل حوالی کو فہ میں پیدا ہوتا ہے شگوفہ اور پھل نہیں کھتا طبیعت اس کی گرم و خشک ہے سو کھٹا اور پینا اس کا منہ کی دماغ و روح پھر و جگر و معدہ و محلل ریا ج و سہل اخلاط ہے۔

بریا لہ۔ یہ ایک ہندی گھاس غنہ شعبہ کی فصل پر پڑو قسم کی ایک
 بھون سیسید دوسرے کے پھول زرد و سن طبیعت اسکی گرم و تر بعض کے سرد

مٹا سکے تھے کہ لعاب ابرہوتے میں اگر ملت گویا بیابان میں جھگڑا کھینچ
کو ہلکے پھین تو جریان منی کو بند کرتا ہے اور سنگشاندہ و بواسیر دفع کرتا ہے
اور اسکے نازے تپوں کا عصا ہر سانپ کے نہر کو دور کرتا ہے اگر مار
گزیہ بہوش ہو تو عصا ہر ناک کے رستے اسکے دماغ میں پہنچی مرن
مروئی۔ فارسی میں اسکو پیرہندی میں گوندل کہتے ہیں طبیعت اس
گھاس کی سرد خشک ہے اور جڑ کے چبانے سے مدہونہ کی جاتی ہے
ہی اور نیماد اور ام کو تحلیل کرتا ہے۔

برطانیقی۔ یہ ایک سبزہ ربی ہے طبیعت اسکی مرکب لغوی قوت نافضہ
کے ساتھ ضداد اسکا محل دل اور تپے عصا ہر التیام زخموں کے
واسطے نافع اور مضفہ اسکے جوشاندے کا منہ کے فوج کے نیک ناپاک و غش
بر لگ شہ از می کسی دخت کے تپے میں جو درخت انگو کی قسم
ہی اور اسکی جڑ کو خود تپری کہتے ہیں طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک
ہی اسکے کھانے سے سکن بھی ہوتا ہے زیادہ کھائے تو مر جائے۔

برنگ کالی۔ میرا سا براق و سبز ہے ہند میں سکوبا ٹرنگ کہتے
ہیں انے اسکے چھوٹے گول مغز اسکا سپید قندے تلخ ہے ہوا اسکی اسفند
تیز ہے کہ محوہ المزاج کو اسکے سفوف کے سوکھنے سے ناک سے خون
جاری ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک میں ملغم غلیظ و سودا و مادہ لزجہ ہر
کے کرم اس سے نکلتا ہے ہین و بواسیر و بواسیر اسکو شبات لغم کے لک پڑتا ہے
بروانی۔ بفتح اول اور تیسر حرف او و فارسی لفظ ہر یونانی میں اسکو
اسفوس پلرینی میں عبوس کہتے ہیں فیدل اس گھاس کی کمان کی طرح
خدا بھول سپید پھل زنبور کی طرح تیز جڑ اسکی سپید و پوست جڑ
کا زہر طبیعت اسکی گرم و تر مفرح دل و مقوی مانع ہے بول کو جاری
کرتی ہر سنگریزے مثانہ سے نکالتی ہے ضداد اسکا اسفقا اور بواسیر
واسطے مفید ہے شہد کے ساتھ کھائیں تو جگر کو تقویت دیتا ہے۔

سیر یا مصری۔ بقلہ مصری بھی اسکو کہتے ہیں کہ نس کے مشابہ ہے اور
خوشبو اسکی سولف کی سی ہے مصر میں یہ پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے
مقوی مدہ و جگر نافع ذرات و فسخ سدہ و محرک و مضمی مجاری و اولی و اولی و غیر

باب کے بارے میں
بزر و قطونا یہ مشہور تخم ہے جسکو اسفول کہتے ہیں ہر ایک گھاس کی گنت
تک بھی تپتی تپتی ہے سر پر جو شے کھون کی طرح ہوتے ہیں اسکی قسم میں
سید جو غما ہے دوسری سبز طبیعت الازہر ہر سبزی قسم سیاہ و خور
لغوی و طبیعت اسکی سرد تر سکن کشنگی و دفع حیات گرم فیدل خون
و خشونت سیدہ و غیر لمرض صفراوی و ذات کینب امرض موی قندہ

وزیر وغیرہ بہت سی جاریوں کا ہر گروٹنا اسکا منہ ہی کہ نہر ہو جاتا ہے
بزر القشبا۔ لکڑی کا بیج مدبول مرد و تر متقی و قوی سکن غلیان و م
دافع کشنگی ہے۔

بزر السداب۔ تخم سداب یعنی تلی کے بیج کھانا اور محول کرتا اسکا بوجھا
نافع حمل ہے بلغم کو زہر قطع کرتا ہے اور سہل بلغم ہے اور مسقط جنین۔

بزر اللفت۔ تخم شلغم محلل ریح و مقوی آلتہ ناسل ہے۔

بزر کشوث۔ یہ تخم معدے کو قوی کرتا ہے۔ فیض و حبس نزول و دم
سبلان رحم کا عمدہ علاج ہے۔

بزر لکڑاٹ۔ تخم گندنا و دفع امراض زہرہ و قاطع نفث الدم و زہرہ
بزر البلیح۔ جوان خراسانی مفید لانا ہے مخدر ہے کان کے درد کو دور

کرتا ہے و انتون کے درد کو مفید ہے نزول و سرفہ و سبلان تخم کو فائدہ دیتا ہے۔

بر غنج۔ بزر غندر بلغم اول و ثالث پستہ کے دخت کا پھل جس میں مغز
کتے ہیں کہ پستہ کے محل میں ایک سال مغز پڑتا ہے اور ایک سال خالی مغز سے

رہتا ہے پس جنین مغز نو اسکو بزر غنج کہتے ہیں نہایت سرد و خشک و
قابض و مفرح ہے۔

بزر البطیخ۔ خربزہ کا بیج بھی ہے باہ کو بڑھاتا ہے سدے کو کھاتا ہے بول
کو جاری کرتا ہے گردہ و مثانہ و امعاء کو صاف کرتا ہے۔

بزر القشر۔ کھیرے کا بیج محک مواد ساکنہ در بول مخرج صفراے
سوزخہ دفع درد ویر و قرحہ و حرقة البول و درم کبدہ حال و حیات حارہ

ہی اور سرد تر۔

بزر لور۔ گلاب کے پھولوں کا زہرہ قابض و عا بس خون مقوی جسم
و مضیق فرج و دفع نفث الدم و اسہال ہے۔

بزر بقلطہ الالبصار۔ کیم کا بیج باہ کو بڑھاتا ہے سدے کے کرم نکالتا ہے
بزر القصرع۔ سکد کا بیج مسکن غلاظہ محک ہے سینے کی سوزش کو

دور کرتا ہے نفث الدم زہرہ کشنگی حارہ تپوں کا علاج ہے۔

بزر الکستان۔ اسی کا بیج محلل و طین ہے و در و کھانسی کو دور کرتا ہے
بزر الحرد۔ کنوہ دفع اسہال دموی و قرحہ امعاء ہے۔

بزر لکڑ پزہ۔ تخم کشنیز و حنیان کا بیج مفرح و مقوی دماغ ذل
ہر اہزبے دماغ کو چرھنے نیند تیا خفقان و دوسواں کو دور کرتا ہے۔

بزر البطیخ ہندی۔ تخم بزوز المعروف ہندو و انہ مسکن و محرک اور
ہر ایک خواص میں تخم کدو کے ساتھ اسکی مشابہت ہے۔

بزر لکڑ سن ستانی۔ تخم جوڑنی اجوائن کا بیج مفرح و باخم و جاذب ہے
درد و دل کو دفع کرتا ہے۔ اسفقا کو مفید ہے

باب کے بائیں

بستیاں فتح اول یونانی لفظ ہے فارسی میں اسکو خلال عربی میں
سدی کہتے ہیں یہ خاردار جھاس ہے جسکی شاخیں تیلی تیلی ہوتی ہیں دلو
اسکا خلال بنانے میں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے خلال اس سے دیکھنے
تقویت و انتون اور طلا واسطے تحلیل ورام کے مفید ہے اور پنیائے
جوشانہ کے کا اصلاح رحم و اور اربول کے لیے نافع ہے۔

بستیاں فتح اول عربی لفظ ہے یونانی میں اسکو بوزیون کہتے ہیں
میں کھنکالی کہتے ہیں یہ ایک جڑ خشک ہے مائل لیمباہی ہر اربا جانور
کی طرح گرو در گرو ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مسلسل سودا و
بلغم غلیظ و دافع جذام وغیرہ سوداوی بیماریوں کا۔

بستیاں فتح اول یہ ایک جھڑ ہے جس میں بہت سے سولخ زبور وں کے
جھنے کی طرح ہوتے ہیں سرخ رنگ کی ہیں پیدا ہوتا ہے جو اسکو مریحان کی جڑ
کہتے ہیں مخالطہ میں طبیعت اسکی سرد و خشک نفع دل و روح دافع
و سواسق جنونی صرع و تھقانی صحت معده و سنگ اند و گردہ و بواسیر و
بسر بضم اول غور و خراب و زرد مائل شیزنی ہوا طبیعت اسکی گرم
خشک مقوی معده و حرارت غریزی و دافض ہے جانا اسکا وانتون کی
تقویت اور سوڑ مل کی مضبوطی کے لیے فائدہ بخش ہے۔

بستان افروز عربی میں اسکو حق و زینتہ الریاحین اور دافع کہتے ہیں
فارسی میں تاج خروں کی نوعیت ہندی میں نوع صغیر کا کوئی اندنوخ
بکلا جادواری نام ہے طبیعت اسکی سرد و خشک معده و جگر کی حرارت معدہ تیار
طال کے شیزے نکالتا ہے ہر ایک ہر کو دفع کرتا ہے ورنہ بول الدم کیو اسطرح
لباسہ عربی لغت ہے فارسی میں سکوز بار اور ہند میں بادری
کہتے ہیں اور یہ جالے پھل کا پھل پوست ہے اور پک پوست جب تار و یا جالے
تو خشبی پوست ظاہر ہوتا ہے اسی کا نام لباسہ ہے اور یہ اوپر کے صدقی پو
پر لپٹا ہوا ہوتا ہے بہتر و کم کہ اشقر مائل بہ سرخی تند بو اور زہر
مزدہ ہو طبیعت اسکی گرم خشک نفع و مقوی معده و جگر باہ و غلظت منہ ہاتھ
ہی منہ کو خوشبو کرتا ہے و سدون کو کھو تیار کر مٹانے کی برودت کو دکالتا ہے۔

باب کے بائیں

بشام بفتح اول نام ایک حجازی درخت کا ہے کہ کی زمین میں پیدا
ہوتا ہے وہاں سے بیت المقدس عراق و مصر میں لاتے ہیں بافضل
لسان کے غرض تخم لوکا نامی درود و دھاسیکا استعمال ہے طبیعت اسکی
تمام اجزائی گرم و سرد معده و اور خشک بلغم ہے میں جو مقوی
و اعطاشی مطلق ہے کچھ کے نہر کو شرب و خداد و دافع کرتا ہے اسکی پنوں سے

خضاب کریم تو بال سیاہ ہوجاتے ہیں اسکی لکڑی کا عصا اپنے پاس
رکھنا نہایت شہرک ہے اسواسطے کہ اسکی لکڑی کو خشب البشر و عصا کہتے
ہیں اسکی لکڑی سے مسواک کریم تو منہ سے خوشبو آئے اور دافع مضبوط
بشامین بفتح اول ایک گھاس مشابہ سیلو زبانی میں پیدا ہوتی ہے
جب سویر نکلتا ہے زبانی سے سر نکالتی ہے جب غروب ہو جاتا ہے تو یہ بھی زبانی
میں چھپاتی ہے اسکی تخم کو لوگ مسکر و دیان پکاتے ہیں جڑ اسکی شلغم
کی شکل پر ہوتی ہے اسکو بھی پکا کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی دوسر و درجہ میں ہر
شیرے درجہ میں تر ہے سب خواہ اسکی نیلوز کے سے ہیں جڑ اسکی اگر خوش
میں پکا کر کھائیں تو مقوی معده و مقوی باہ دافع زہر و اسہال صفراوی
ہے اور دودھ کے ساتھ کھانا کھانسی کو دفع کرتا ہے اور دغین جو اسکے پھول
سے بنایا جاتا ہے دافع جنونی در در و شقیہم ہے اور بھی فوائد اسکے بہت ہیں۔

باب کے بائیں و مملہ

لبصاق لعاب ہیں یعنی تھوک جنک منہ میں ہے طبیعت اسکی گرم و
طوبت بافضل کے اور بالسن خرامین جو کہ وقت گرمی اور خشکی اسکی
نماہ اور غصہ و باضت کے وقت کمال گرمی میں ہوتی و کلعت کو دور کرتا ہے
اگر گھوٹ کو نہار چا کر تھوک کے قطرے کان میں ڈالیں کان کے گوم
مرجاتے ہیں اور گرمی کے وقت کا تھوک سانب کو ہلاک کر دیتا ہے
اگر اسکے منہ میں ڈالیں اور بھی فوائد اسکے بہت ہیں۔

بفضل پیاز جو چٹکی اور باغی دونوں قسم کی ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد و
میں گرم اور اول درجہ میں خشک سدون کو کھوتی ہے باہ کو قوی کرتی ہے
گوشت کے ساتھ لکا کر کھانا اسکا دافع نقصان ہوا ہے و با و طاعون کا
علاج ہے سفر میں اسکا کھانا مفید ہے کہ ملک ملک کے پانی پینے سے جو ضرر
مسافر کو پہنچے میں اسکو دفع کرتی ہے و روٹی کے ساتھ اگر تھکی کھائی جائے
درد بول و عین سنگ مشابہ کو نکالتی ہے دافع اسکی بد بو کا با قدر مغز و کھروٹ
نہج اسکا دوسر و درجہ میں گرم و خشک ہے سی ہر ضا و اسکا دار و شلغم بن کا علاج ہے
بفضل البقی یہ ایک جھوٹی قسم کی پیاز پوست سیاہ پتی ہوتی طبیعت گرم
اسکی کھانے سے قوی ہوجاتی ہے کلاسوج جاتا ہے اسواسطے کھانا اسکا منسوج ہے۔

باب کے بائیں و مملہ

بطارح بفتح اول بفتح اول کے اندون کا مادہ جڑ بھی سے اندون کی صورت ہے
ہو و ریت کے مانند مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے تازہ اچھا ہوتا ہے طبیعت
اسکی گرم و خشک طابع بلغم اور صفیر گرم مزاج دالے کے واسطے ہے۔
بطیخ بفتح اول عربی لفظ ہے یونانی میں اسکو فانس فارسی میں خرہ ہند میں
خرنوزہ کہتے ہیں فانس اسکے بہت ہیں کوئی گولی کوئی لیمبا کوئی سبز کوئی سرخ

بقولہ الریح - یا یک سبزہ ہوتا ہے اسکے بازنگ کے پتوں سے منشا ہوتا ہے
ہیں جلا وغیرہ میں ہوتا ہے اسکی جڑ کو اگر کوٹ کر مانی نکالیں تو مالورہ کو
لینے نہ ہر اہل اندلس جلا وغیرہ اسکی جملے کے کدش کے استعمال کرتے ہیں
طبیعت اسکی نہایت گرم و خشک ہے زمین دسم تک فاضل ہے۔

بقدر عربی لفظ فارسی میں گاؤندی بن بل درگاہے کہتے ہیں اگر
اسکی ایک برس سے زیادہ ہو تو اسکا گوشت گرم اور خشک و خشک
گوشت سے زیادہ گرم بکری کے گوشت سے زیادہ خشک اور صحت کے لیے
مضر ہر طرح کی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں حتیٰ کہ تفصیل کتابوں میں
لکھی ہے دوم گاہے کاشفا ہر لنگوشت بیماری حیرت میں رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے منقول ہے بقولینہ وادوا لکم داء النحری کا دوا دوا لکم داء النحری
بقولہ الا نصار کرب کا ساگ کلم کا ساگ طبیعت اسکی گرم و خشک
منصف و ایمن نافع تارکی چشم و ستی اعصاب

بقس۔ یفتح اول۔ و زجت الشمس و جظیم النشان و رفت ہوتے اسکے انار کے پتون کے سے اور بھول خوشبو اور لکڑی نہایت عمدہ طبیعت گرم و خشک و نٹ اسکے تے نہیں کھاتا اگر کھائے تو مر جائے مرادہ۔

اسکی لکڑی کا حاتمین ملا کر انوں میں لگائے ہیں جس سے بال توی
 باوجود انے میں درد نہ ہوتا رہتا ہے ورنہ مفاصل کو دفع کرتا ہے جو اور کھسکے گا اور
 بصر اور حوش بیکار داسکے سینکلا ملا کر اوج کوئی اپنے پاس کے بھٹی کرے
 اس سے بھاگ جائے ہیں اور جس گھوٹ میں اسکا بخور ہو وہاں بھی سانس نہیں ہتے
 بقلۃ الودجاء۔ یہ تو ان میں سکوتا یا کھن میں میدانِ ذریعہ میں پیدا
 ہوتی ہے۔ مشابہ ایسوں کے طبیعت اسکی گرم و خشک ہٹ کے درد
 کے واسطے علاج ہی اسی سبب اسکا نام بقلۃ الودجاء رکھا گیا ہے۔

بقیہ لعلی مجھ خوشنور جانوری طبیعت اسکی گرم خشک ہر
جہا کے ساتھ اگر اسکو نرمہ گل جا میں تو غلبوں کو دفع کر دے اور اسکی
مجھڑن کو اگر باغ کی مانی میں جو اندر سے بولی ہو کہ کہ لکھی میں تو
کی تپ رہے جاسے اسکی پیش کمر ہو کہ دفع کرنے کے لیے تیل و عرق بنو مانی
بصورت یہ ایک خت دیارے ہندو کن زنبار میں پیدا تو ہو بلو اہم
سے تیار و زندہ بول لکڑی کا رنگ سبز اسکی لکڑی سے رنگ نکال کر
لڑے لکے جانے میں طبیعت اسکی گرم خشک ہر جانور سے زہن کو

انجام کرتے ہوئے مسائل کو تقویت دیتی ہو مبالغہ دینے سے بہر قائل ہو۔
نقشو قرین بفتح اول ہر لغت کے ششہ لغات میں ایک ایک کتاب کا نام

کوئی زرد ہوتا ہے شیریں خوشبو طبع و عمدہ ہوتا ہے میٹھا خورندہ گرم تر اور تر
دافع صفر جالی و قطع و لطیف سیراج لفعو و مرطب باغ بدن کو فربہ کرتا ہے
سدن کو کھولتا ہے استفا اور برقان کو نافع ہے پیشاب بہت آتا ہے
لطیف مشہور جانور ہے گوشت اسکا گرم خشک ہے برضہ دافع باج گرم ہے
اسکے بازو بدن کو موٹا کرنے میں خون بٹھانے میں اگر گوشت اسکا
ہضم ہو جائے تو بہت خون گوشتوں سے ہے اور چربی مٹی ازید باداہ کے لیے
عجرب گرم و لطیف و محسوس ہائی میں نہیں دیتا ہے بچہ بطا اگر شبیہ بود
آب و راسخ تابیہ سینہ بود +

بطریقہ پنجم اول نام ایک وزعت کا ہے جسکو عربی میں جب محض اور برکی
میں شغل کہتے ہیں یہ وزعت بڑھوتا ہے جسے بے چھول محض محم شاہ سماں اور
عرب کے مغز سبز اور شیریں و نفیست کے ساتھ تے کی طرح بہاڑی
زمین سخت اور خشک میں بہاڑا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محض و نافض ہے
بطریقہ ہندوی اسکو بیخ زرقی و بیخ اخضر عربی میں لالغ و لالغہ فارسی
میں نوریدہ ہندی و ہند واد کہتے ہیں بہت اقسام کا ہوتا ہے بعض ہند واد برکی
زمین کا ایک ایک من وزن و سیرج و شیریں ہوتا ہے سپید رنگت بھی بکثرت ہوتا ہے
طبیعت اسکی سرد و صفر کا کہ کو تاپا ہر تشنگی کو دفع کرتا ہے در بول و مول و خون
رنگین ہر پنجم شیریں پیدا کرتا ہے ہر طبیعت اسکی جو حیثیات محو و غلبہ بعض کو مفید ہے

نوع اول ایک غذا بجا دی ہوئی بغیر اخلاص و بادشاہ کی ہر ذکر اسکا ہلے ہی
 مذکور ہو چکا ہو اسلئے اسکی کیفیت کبھی جاتی ہے کہ گیموں کے میدانے کو
 گوندہ کہ کسی تختہ پر بھیلادار سے من جب ذرا خشک ہو جاتا ہے اس کے ٹکڑے کر لیتے
 ہیں انھیں خشک ٹکڑوں کو تھنی کے پانی میں بکالیتے ہیں پھر منداور سرکہ
 یا عرق لیموں اس پر صاف کر کے دو ایک جوس پیئے من پھر نہایت تیار پیئے من
 اور کھانے میں طبیعت اسکی ناکل بہ عتدال ہے یہ غذا چھوٹے گلابی پھولوں کی روغن
 کرتی ہے تشنگی کو دور کرتی ہے خون صالح پیدا کرتی ہے مگر درمغیم اور سردی و یخ جو
نوع دوم اول استغزی چمچ کیا باپ گدھا اور ان گھوڑی ہو یا غرات
 اس کے گوشہ اسکا درد مفاصل و چربی نفوس کے واسطے دافع ہو چکا اسکا
 عورت کھاوے کبھی حل نموا کے مہتاب کے پینے سے محل گر جاتا ہے اس کے
 بال اور کان کا میل بھی یہی خاصیت رکھتا ہے اسکی نیداور بالوں کے پورے
 سائب ٹھو و غہ جاک ملتے ہیں۔

لعلتمہ الخفا غرض جو ایک شہرہ منبر ہی پکار کر کہا جا جا رہی ہے وہ اس کا دوا میں
منع نہیں ہے بلکہ یہ میں اس کو دیکھ رہی ہوں اور خود اس کا بغل اس کے تے و

جسکے تہ تو تیز کر کے تون کی شکل پر دیر مزہ ہوئے ہیں شاخ برعزل
 اور وچ کا سا اور تخم گندہ کے تخم کی شکل پر جڑ سیاہ بوشرب کی سی ہے آب
 زمینوں میں پیدا ہوتی ہے طبیعت گرم خشک محل میں ملطف و قطع ہر اسکے
 تیوں کا خاکہ کیا جائے تو کاٹا جو بدن میں ہو نکل جاتا ہے ہر بکائر کے بھل کو
 نکال دیتا ہے اسکے تخم کا پانی پیئے سے شوحش خواب آتے ہیں۔
 بقلہ بمانہ ایک ہنبرہ ہو جسکو چلائی گئے ہیں طبیعت اسکی سرد تر ہو
 مابین طبع و در طب بدن و مطلق حرارت غریبہ قبل انفا مسکن شکی ہو۔
 بقلہ جامضہ یہ بھی ایک ہنبرہ ہو جسکو ساک چکا کہتے ہیں مزہ ترش ہے
 طبیعت سرد خشک صغرا کو کم کر تا ہے جو کہ گاتا ہے سرد مزاج کو نہ ہو۔
 بقلہ البرد می یہ ہنبرہ کی زمین میں پیدا ہوتا ہے مندرجہ دستور کے آخر
 سردیوں میں پیدا ہوتا ہے لوگ سکھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر و خشک
 نزدیک گرم و خشک مضمجد ہوتا ہے خفقان و در گزرا ہے نہ کہ خوشبودار
 کرتا ہے عمدہ اور کبد کو تقویت دیتا ہے بطنی تیوں کو نافع ہے اگر رات کو فرش
 کے نیچے رکھیں تو اچھے خواب کیجیں کفر ویرانہ جنگلوں میں اسکی پیدائش ہے۔

باب کے مکاف

لکھا۔ یہ ایک زخمت کہ معظمہ من لہام درخت کے ساتھ ملتا ہوا ہے طبیعت
 اسکی دوسرے درجہ پر گرم و خشک ملتی تپا و سرد دکھا لسی جس میں لعل
 و سنگ منانہ کو فائدہ بخش ہے۔
 بکین۔ یہ ایک ہندی گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے تپے جوٹے
 تھوڑے لمبے طبیعت گرم و خشک اسکے تیوں کا پانی جیات بطنی و
 کھانسی جس میں لعل سنگ منانہ کو فائدہ بخش ہے۔
 مکوں۔ یہ گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے سماق کے درخت
 کی طرح شاخیں اسکی مانج سے زیادہ ہیں ہوتی ہیں سردار امل بہر می تپے
 اسکے پٹے ہوئے پھول سپید طبیعت گرم و خشک مفتح نافع محال اسکا
 تخم اگر ایک برس میں کھائے تمام سال حامد نہ اگر سات سال تک برسر
 ایک ایک نہ کھائی ہے تمام عمر حامد نہ ہو یہ گھاس عات لچی شیر اور دون میں تو
 بکھر تپیدہ۔ یہ درخت اگر منگلے میں پیدا ہوتا ہے تپے اسکے پٹے
 سے پھل بدون خوشبے کے تیوے یعنی شیر اسکا تازے زخون کو مندل
 کرنا ہر زوف الدم کو فی الفور اچھا کر دیتا ہے۔

بجی۔ ہندی زخمت ہے اسکو باجی بھی کہتے ہیں یہ تخم گول و ریشہ
 جوڑے باہر سے کالے اندر سے سپید اور ایک گول غلات کے اندر
 ہیں چار عدد آپس میں ایک خوشے میں لپٹے ہوئے غلبہ کی طرح تپے
 اور بقلہ خراسانی کی طرح چول گلابی و خشک طبیعت گرم خشک مین نافع و

مشتی و مفرج برص و ربتق اور جرب فساد خون و جدم کو شربت و لہو و افادہ

باب کے بالام

بالاس یا سیرا یہ پھل ایک زخمت کا ہر رخ لینا زرد سپید جادوں کو
 ہر طبیعت اسکی گرم تر دنیا اسکا واسطے دفع بواسیر جرب تقریر کے نافع ہے
 بلبلج۔ یہ ایک پھل ہے جسکو فارسی میں بلیدہ ہندی میں بھیر کہتے ہیں
 ہندی درخت کا پھل ہے جو شہور و معروف ہے طبیعت اسکی سرد و خشک
 ملطف و قابض عمدہ کو قوت دینے والا اشتہا پیدا کرنا و الامسہل سودا
 قاطع رطوبات و بخارات دافع در و سرد و اسیرا کہ۔

بلج۔ بفتح اول غورہ خرا یعنی کچی کھجور سرد خشک ہے مقوی لہو و عمدہ و جرب
 بلل و دفع اول دوم پھل ہندی زخمت کا ہے ہند میں سکھ جلا کہتے ہیں اسکے
 ہر شکل شاخیں اسکی زمین پر گری ہوئی رہتے نکال کر دوسرے درخت خاتم جوبہر
 اس پھل میں قیل بہت ہوتا ہے اسکے نکالنے کے لیے ایک طریق ہے گردہ پیل اگر
 انسان کے جسم کو بگیاے تو بدن و دم کر جاتا ہے طبیعت اسکی جو تپے
 میں گرم اور خشک و روست بھیرے درجے میں گرم اور پیلے درجے
 میں خشک سخن محل ملطف درجہ افر بارہ دماغی دافع نافع و لغو و عیشہ

حذر و نسیان اختلاج و ریاح سلسل بول غیرہ اور بھی فوائد اسکے کثیر ہیں
 بالاس بطور۔ یہ دو معلومات ہیں فرنگ سے ہے جو لہر میں معلوم
 ہوا ہے درخت مشابہ لسان لوصافیر کے ہے اسکی لکڑی پر دھڑا ہے اور پر کا چمرا
 بلوط کے چمکے کی طرح اور دوسرے کے تپے کاٹری سیاہ شیش زرد دار
 آنوس سے ملتی ہوئی اور چکنی صنوبر کی لکڑی کی طرح یہ لکڑی جہازوں پر لاد کر
 قسطنطنیہ لائے ہیں اور تلواردن چھڑکوں کے بیچھے دوتے بنائے ہیں طبیعت اسکی
 گرم و خشک صرع و نسیان نزول لہا و ضیق النفس و تقویت ہے یہ واسطے علاج
 بدخار نصیح اول مشہور چمرا ہے جو خوشبودار ہوتا ہے ہر رخ رنگ خوشبودار چمرا
 شہر متہر خان سے لاتے ہیں ڈراس شہر میں ایک زخمت ہے جسکی چھال خوشبودار
 ہوتی ہے درہ چھال ڈال کر دہ چمرا لکھا جاتا ہے اسی سے چمرا خوشبودار ہوتا ہے
 شہر کے بفرہ درخت اور کین نہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مقوی دل و دران
 خفقان کر بکریاہ کو طبیعت کرتا ہے سوختہ اسکا تازہ زخون کو بھرا لانا ہے۔

بلور۔ یہ ایک تپہ سپید شفاف مشہور ہے کشمیر کا جو ر نہایت سخت و عظیم الجلو کا
 نرم اتھال اسکی خوب پسی ہوئی کا واسطے دفع سپیدی آنکھ اور جرب کے
 مفید ہے اور علق اسکا واسطے ریشہ و زینہ سے جو تک بڑے بچوں کے جرب ہے۔
 بالاس یا ایک زخمت ہے جسکو ہندی میں ڈھا کہتے ہیں اور علق کہتے ہیں تپے
 گول اور گردہ مستعمل ہے طبیعت اسکی گرم تر ہے گردہ پیل و پین سمین بہت ہے سرد
 خشک بھی سکھتے ہیں جو کہ گاتا ہے ہر باہ پیدا کرتا ہے بواسیر کو دفع کرتا ہے بھول اسکا

سر و خشک تا بغض شکم دافع ملغم ہو۔

بلبووس بفتح اول۔ یونانی لغت ہو عرب میں اسکو بلبل لاریبل لاریبل فارسی میں زیر و ملخ بیان کرتے ہیں یہ بیان اصل پیاز سے جھولی ہوتی ہے اگرچہ ذائقہ میں پیاز سے ملتی ہے مگر بہتہ نہیں ہوتی بدن کو ملتا کرتی ہے باہ کو بڑھاتی ہے بلوط الارض یہ ہینزہ رینی زمین میں پیدا ہوتا ہے مرزا سکا شیرین قدر تلخ ہے جو اسکی ہشکل بلوط کے زمین میں ہوتی ہے طبیعت اسکی دھڑ دھڑ میں گرم اور ہلے درجہ میں خشک قاطع موافق فول متع سہ مدبول حوض ہو فساد اسکا طحال کی بیماری کو دفع کرتا ہے اور بیماریاں بھی اس سے اکثر دور ہوتی ہیں بلوط۔ بفتح لول ایک رخت کا پھل ہے جو بڑا درخت کو ہستان تھیلے میں ہوتا ہے یہ پھل دوسم کا ہوتا ہے ایک لمبا دوسر گول جھکشاہ بلوط و بلوط کہتے ہیں گولی قسم لمبی سے لذیذ زیادہ بلوط شیرین ہلے درجہ میں سرد و تر درجہ میں خشک در قابض ہے مغلطہ اور ہیر ہضم کثیر غذا مسلسل البول اور قحط البول کو نافع ہے حامل بل سال ہے۔

بل۔ ہندی لغت ہے خیار ہندی بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں اسکو کھری بھی بولتے ہیں بنگالی میں اسکا لڑی نام ہے جو اسکا لڑا مغز چکنا پوست خاکی میں مہر چھلکی میں زرد و خوش طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور خشک تھوی احتشاحل صلابات عصب فاج و بواہر کو دفع ہے۔

بلول۔ یہ پھل ایک ہندی ہینزہ کا ہے جو خیار کی قسم سے ہے اگرچہ رنگ اسکو گوشت میں نکلتے ہیں اور کھانے میں دلہ جاشنی دار بھی بنتے ہیں جو لذیذ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر دل کو قوی کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے جو کھم گاتا ہے کھانسی دفع کرتا ہے ہیش کے گرم نکالتا ہے اخلاط کی اصلاح کرتا ہے **بلبل** **سرار و استان**۔ یہ ایک مشہور چٹائی خوبصورت ہینزہ سیاہ و خوش واد گرم لون خشک دوسرے درجہ میں اسکی سر کا مغز نمک باہ اندھے اور میٹ جالی ساتھ قوت قابضہ کے فساد اسکا کلف کو دور کرتا ہے اسقاط جنین کے لیے موثر ہے۔

بلسان۔ یہ نعت پہلے بھی فارسی لغات کی فصل میں تحریر ہو چکا ہے اگرچہ نقد کر رہی ہے۔ یہ بڑا درخت ہے پردیش کوٹنے سے بڑے لوح کو پہونچا کر آدمی کی طرح ستری کر دی پیاس سے اذیت پاتا ہے پس ہم ان فصل میں اسکی قدرتی کجائی ہے جسے اسکے سدیکہ تون کی طرح ہیں منت اسکا ابتلا زمانہ میں حوت عین شش جو ایک نون مصر کے علاقہ میں ہے باعث اسکی پیدائش یہ ہوا کہ جب بی بی مریم علیہا السلام بیت المقدس سے عیسیٰ علیہ السلام کو لیکر نکلیں طرہ میں ان کو اعامت کی اسی طرح میں ایک کنواں تھا بی بی مریم نے کپڑے دھو کر مانی چھینکا اسکو خورخت بلسان پیدا ہوا انھاری اسکی بڑی عظیم کرنے میں اسکی دفع ہو

گران قیمت پر خریدنے میں کٹری اسکی بھی قیمتی ہے جسکو عود بلسان کہتے ہیں اصل کا طریقہ ہے جو خوشبو دار سرخ رنگت دوست ہو اور اصل دھن ہر جوانی میں بجا جاسے روئی اور کڑا اس سے ترکہ کے دھوئیں توں کی کھنا ہشت کیڑے میں باقی نہ رہے اور اگر اس کیڑے کو آب میں جلائیں توں جل جائے مگر کڑا نہ جلے اسکے تون کے جوشاندے کا پینا کھیل نفخ و ریح غلیظہ اور نکالتے چونک کے جھلن میں رہی ہو اور نسکین دوسر طرفی کے نافع ہے بچھو کے نیش پر اسکا ضماد کیا جاسے تو زہر کو دفع کرتا ہے مرہ اسکے تازہ پوست کا تقویت معدہ کے لیے اکسیر ہے۔

بلخچہ کے بار اول و ثانی ایک گھاس ہے زمین پر پھیلی ہوئی شاخیں سرخ اور تیلی آپس میں ملی ہوئی پھول سرخ و سفید طبیعت اسکی گرم ہلے درجہ میں خشکی کی طرف مائل غرغہ اسنے جوشاندے کا واسطے نکلتے چونک کے جھلن میں چلی گئی ہو مفید ہے اور ضحاک تون کا واسطے تحلیل و دم کے نافع کھانا اسکا منع ہے بلخچہ سبب اسکے کہ یہ درخت بلخچ میں بہ کثرت ہے اسکو بلخچہ کہتے ہیں ہر بلخچی اسکا نام ہے ہر خشک بھی اسکو کھاتے ہیں خلط بلخی یہ بلخچ میں مشہور ہے گرم ہلے درجہ میں مائل بہ یوست بہت سے امراض کو اس سے فائدہ پہونچتا ہے۔

بلسکی۔ ہضم دل غسہ دی نظیر ہے۔ قوت البرت بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک ہینزہ ہے طبیعت اسکی مرکب تھوی گرمی اور خشک اسیر غالب ہے خشکی اسکی زیادہ گرمی ہے مطلق اور جالی ہے انھی کے زہر کو اسکا عصاہ وافع کرتا ہے جوشاندہ اسکا نسکین در وکے لیے محبوب فساد اسکا خنازیر کا عمدہ علاج ہے۔

بلوچی۔ ہندی میں اسکو کچی اور کچی کھجور کہتے ہیں اس گھاس کے پتے لسن چھے سیاہ رنگت اخین مشاہط طبیعت اسکی گرم و خشک ضحاک کے نونکا بادے کتے کے دفع رہے کے لیے فائدہ بخش ہے زخم کے انال کے لیے محبوب علاج

باب کے بانون

عقد۔ ہندی میں یہ ایک درخت ہے جو اور دھنون کے اوپر پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک لبض کے نزدیک سر و خشک سودا و ملغم کو دفع کرتا ہے فاسد خون کو مصفا کرتا ہے بخور و ن در زخون کو اچھا کرتا ہے جس درخت پر یہ جتنا اہل ہوتا ہے اسی کی خاصیت پیدا کرتا ہے۔

بلخچ۔ بفتح اول عرب بنگ ہے یونانی میں اسکو انیقون ہندی میں خراسانی اجوانی کہتے ہیں پتے ہار و پنجو کے سے رنگتہ دار ہوتے ہیں مرزہ تیز زند محل اسکا غلاف میں مشاہگل انار کے پھول سرخ و سفید اور خرمشاہ خرم یہ مکان کے حور سیاہ طبیعت اسکی سر و خشک سیلان رطوبات و نزلات کو دفع ہے محمد ہے نیند لاتی ہے عرق مسا و نقر من لورم گرم کو فائدہ بخش ہے اور جلیا فائدے اسکے طب کی کتابوں میں لکھے ہیں

تفصیل عربیہ فتنہ جو مشہور دوا ہے عربی میں اسکو فریجی کہتے ہیں اور یونانی میں بریو یہ لکھا ہے ایک لشت تک دینی ہوتی ہے باریک شایین اور پھول خوشبودار خوشبو کے رنگ کے گلاب اور پیریاں وغیرہ باریوں کے میدان میں یہ بہ کثرت ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد تر بعض کے نزدیک گرم تر ہے صفر کو نکالنی ہو یا سب سے دور کرتی ہے خون کے جوش کو کم کرتی ہے گرم تپوں اور خفقان اور غشی کا علاج ہے درہون کو تحلیل کرتی ہے سوداوی و صفراوی و درہم و مرغ و زکام و کھانسی و خشونت سینہ و حلق و خناق و ذات الجنبہ و ذات البریہ و امراض کبد و طحال و سوزش مناد و پیشاب و قضا میں ان درہم کو نوبل و نطو و دھما و نافع ہے غرض کہ اسکے فوائد کا کوئی حد و حساب ملے نہ پائے ہر ایک بیماری کے نسخہ میں ان کو اسکو شامل کر لیتے ہیں ہر ایک سہل میں بھی اسکا مشمول واجب تصور کیا گیا ہے۔

بندق عربی فتنہ عربی میں اسکو جلیز بھی کہتے ہیں یہ ایک ہار پی دشت کا پھل ہے سرد ملکوں میں ہوتا ہے گول سی شکل تازہ سبز سپید اور گندہ زرد چمکا باوام کی طرح اور اسکے سخت چمڑا صدفی جڑی رنگ مغز اسکا کھاتے ہیں اسکی طبیعت گرم اور خشک باہ کو بڑھاتا ہے اسکو طاقت دیتا ہے جو جرم و مانع کو زیادہ کرتا ہے کھانسی کو دور کرتا ہے۔

بنگ - بفتح اول - پوست ایک درخت کا جو زمین میں ہوتا ہے سبک اور زرد اور خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی جگر و دماغ و قوت باہ و مدبول ہے۔

بندال - بفتح اول - ہندی گھاس کا نام ہے جو درختوں پر پڑھ جاتی ہے اسکے پان کے تپوں کی شکل برہونے میں پھل گول اور لمبا طبیعت گرم و خشک ہے اسکی سونگی چوٹی جڑ کو کوٹ کر شند کے ساتھ کسی گرمی و کھار تو وہ بچہ جو بیٹے میں اسکے گرگیا ہو فوراً ہر آجائے اسکے کھانے سے دست بہت آنے میں پیشاب بھی بہت آتا ہے جی ہوتی ہے۔

بنات وروان - بعد لفظ بنات کے واور واوراے اور والہ الہ اور لولہ ایک جانور ہے جھگو فارسی میں سوکھ ہندی میں تیل جڑ اور جوگر دکتے ہیں شرن و سپید دونوں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محض و مجفف ہے حرمت بول و استعلاجین نسکین و درہم و مرغ ہر ہوام و جمہات لرزہ کے نافع ہے۔

بسطا فلن - یونانی لغت ہے جسکے معنی باغ تپنے والے کے ہیں یہ سوکھ اٹان کے جھگو فارسی میں چمکشت اور یونانی میں بطلانوس سی خج کشت ہوتے ہیں یہ گھاس چمکشت کے مشابہ ہے شافعی اسکی باریک نقد ایک لشت کے اندر شلخ پانچ تپ پھول زردی و سفید میں ملا ہوا ہوتا

اثاق کے گھاس کا پھول اسل بہرخی و رازقی ہے دونوں یہ سبز پانی میں ہوتے ہیں طبیعت اسکی قریب عذال گرمی و خشکی میں زہرون کے دھڑکے کے لیے تریاق ہے دو مثقال اسکے تھے اگر بیمار کو بلائیں تو جی غب غیر خالص دفع صحت اور جی ربع کے واسطے چارہ تھے اسکے چار شاخوں سے لیکر کھائے جائیں تو تب جاتی رہے اندھی بوم کے لیے ایک تپ ہر روز ایک شاخ کا کھانا چاہیے اور اگر ایک تپ ہر روز ایک تپا کھائے زمین تو صرع جاتی رہے غرض کہ اس فائدہ بخش دوا کے تپے ہر ایک بیماری کا علاج ہیں تفصیل چنگی کتابوں میں ہے۔

بسن - بہ ضم اول و لشد یونانی نام ایک پینے والی چیز کا ہے جسکو قومہ کہتے ہیں اور یہ ایک پھل ہے جسکو جوش دیکر پکائے شہاب کے پیتے ہیں وہ ہار پی درخت میں کے پھل میں ہوتا ہے فصل میں ہوا جاتا ہے خورد اور جنگلی بھی ہے اگر بستانی بہتر ہوتا ہے اور وہ سبز رنگت از خوشبودار نہ چھوٹے نہ بڑے خون ذائقہ اسکے پینے سے سستی اور کھالی جسم کی جاتی رہتی ہے سرد اور خشک اس کے درجہ میں ہے درہون کو دور کرتا ہے ربع میں پنا اسکا مفید ہے جب اسکے پینے کی عادت ہو جاتی ہے تو آدمی اسکے پیے بغیر نہ رہ سکتا سفید نیناسی کسی قدر باہ کو مضر ہے اسکی سیر و کر نام تو قومہ است + مانع النوم و قانع الشہو است +

بنقہ - بفتح اول و قاف یہ دوا مسور کے دانوں کی طرح ہوتی ہے خشک ہے اسکا کوشند کرتی ہے زرخون کو خشک کرتی ہے۔

بنیالہ - ایک ہندی پھل بعد الو کے مزاتر صفراوی مزاجوں کو فائدہ بخش اور یمنی مزاجوں کو نقصان دینے والا ہے۔

بندق ہندی - اسکو ہندی میں ریٹھا کہتے ہیں یہ ایک بڑے درخت کا پھل پوست باریک کھال بہ سرخی شکو اسلخ جوت میں سیاہ ج تازہ سخت اور موٹا اسکو لوہین تو مغز سپید درے شرن گرم خشک مغزی معدہ و ہضم دفع سموم خصوصاً بچہ کے شیش پر اگر اسکے تخم کا مغز بیکر گاہن تو اسکی قدرت درد دفع ہو درہم و شریفہ و لغوہ و فلاح و صحر و جن و ام الصبیان کو فائدہ بخش ہے۔

بنسکی - بکر اول و سین - ایک ہندی سبز پتیلی اسکی شاخیں ہندی کی سی پتے اور پھل مشابہ غلبہ ہے اور پھل کے پیکر مستحق کے پٹ پر جام درم ہو گرم کر کے خاد کر لی حکم باندہ کر تمام رات رہنے دیں اور جارحیت نکلتی عمل کریں تو عام بانی ششقی کے پٹ کا بول کے رستے سے نکل جائے گا

باب ۱۰۰

بورق - ایک قسم کا گھاس ہے مصلی و مصلی مدی عمدہ ہوتا ہے ہندی میں

پر جاتے ہیں اسکے خداد سے جاتے رہتے ہیں۔

باب کے باب کے موز

بھکھ مول یہ ایک ہندی جزائغ اور تیز اور سیاہ ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے کہ کھانے کو براہ کو بر حاتی ہے اور اخصی طبیعت کو کہ وہ دیکھتی ہے بہمن۔ یہ ایک جزائغ ہے چھوٹی گاجر کے سخت اور کچ کو ہستان دینا و نرسان میں پیدا ہوتی ہے گھاس اسکی ایک بالشت اونچی آنو کے سے تھے سرخ و سفید دو قسم ہر قسم طبیعت انکی دوسرے درجہ میں گرم و خشک سرخ گرم سیرے درجہ تک اور قوی زیادہ سفید سے ہے یہی موز دل پر بدن کو نرم کرتی ہے موزی کے مادہ کو زیادہ کرتی ہے۔

بھنگرہ۔ یہ ہندی گھاس ہے نئی انار کی سی سفید نر و سیاہ قہم کا بھنگرہ ہوتا ہے باعتبار رنگت چھوٹوں کے طبیعت تینوں کی گرم و خشک نفوی باصرہ بھی ہے حذام کا علاج ہے۔

بھوئی آنولہ آنولہ گھاس اسکو واسطے کہتے ہیں کہ پتے اسکے آنولے کے پتے کی طرح ہیں طبیعت اسکی موزا اگر دوا بخور اسکا ہوتا اور قوی خبیثہ کے انمال کے لیے موثر ہے۔

بھمٹی یہ ایک گھاس مشابہ گھاس جو کے ہے طبیعت اسکی سرد خشک حالب اسہال و سلسل بول و دافع نزف الدم۔

بھنڈی۔ ہندوستان میں مشہور ترکاری ہے طبیعت سرد تر قوی اعضا مولدنی محرک باہ دافع صفرا۔

باب کے باب کے تھانی

سارالگا۔ ایک جزائغ انکلی کے مولی اور لمبی دو بالشت تک و چھ سترخی مائل مزائغ ہے طبیعت اسکی سیرے درجہ میں گرم و خشک ساتھ طوبت قفلیہ کے خواص اس کثیر نفع دوا کے ہزاروں کتب طبعہ میں درج ہیں شائق دیان سے دیکھ سکتا ہے۔

نچ بند۔ یہ تخم نابیر میں بار و دیا بس ہے کھانا اسکا پشت کو طاف و دیا ہے کہ کو مضبوط کرنا ہے موزی کو براہ حاتم اور عیضا کرتا ہے مسک بھی ہے۔ طبعہ ایک اول باہے معروف ہوتا ہے یا ایک جزائغ قائل ہے کہ وہ میں پیدا ہوتی ہے سب اسکے اقسام میں سب مختلف ہیں کہ ایک نام منبکیا ہے ہرن کے سینک کی صورت پر اسکو خدال بھی کہتے ہیں سیاہ سپید سرخ و زرد و ہر رنگ کا پیش ہے اور ایک نام ہے کہ چھوٹا بھنگا یعنی قوی اور دھارم ہوتا ہے یا یہ لیساز ہر رنگ ان پر چھوٹا بھنگا ہے اسکو مسکینس کہتے ہیں برطین تو جاسے دو دم کے اسکے استانی ہے خوں لکے کھانا بھنگا کا ایک دانہ رائی کے قائل ہے کہ اسکو

اسکو پاڑی نمک کہتے ہیں محل جالی جاذب خون دافع قوی و مستقام بول۔ فارسی میں خداس اور مشاب ہندی میں جوت مشہور ہے طبیعت اسکی گرم و خشک خواص اسکا جالی اور طفت و قطع ہے بول ہر جوان کا باختلاف مزاجوں کے مختلف ہوتا ہے بول دبی کا سب سے اعدل ہے بعد اسکے وٹ وٹ اور بول اور بول جنوں نے سے غلیظ اور بہتہ ہوگا وہ واسطے رفع قروح اور ناسور دین کے پیش ہے اور آدمی بول نفع قروح غلیظ و طبعہ و جزائغ انکلی زخم ہاؤں کے کھانے کا ہے اور طبعہ ہے بدن کو طبعہ کرتا ہے بول لابل۔ یہ قوی ہے کہ بول کے لوگ میں سے کہ شریف میں لاکر فروخت کرتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ لابل میں انڈون کے پیشاب کو جمع کر کے یہ علیکیان بناتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ایک گھاس حجاز کے بہاڑوں میں ہے اسکو کوٹکر اونٹ کے مشاب کے ساتھ ٹکمان بناتے ہیں غرض کہ یہ دوا کے مجہول کیفیت ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک واسطے انمال جروح اور قروح کے مفید ہے محمول اسکا دوا سیر کو قطع کرتا ہے۔

نوریدان۔ یہ ایک جزائغ قدر ایک انگلی کے نہایت سخت ہے لے اسیر خط میں طبیعت اسکی گرم و خشک موزی و محرک جلاع مسکن و جلاع مفاصل و قروح و مفتوح سیدہ بھر و مفتوح ہے۔

بولامونیون۔ اس گھاس کی شاخیں تیلی سے سد کے تیوں کی سی طبیعت اسکی گرم و خشک بول کجاری کرتی ہے جھیس کو چلاتی ہے قرح اسما و سختی طحال و دفع سموم ہوا م کے لیے نافع ہے۔

بولونیون۔ ایک ستر ہے تپے اسکے کرفس کے سے بھول خوشبو دار ہے گرم و خشک بول کو جانی کرتا ہے پیٹ کے کرم کو نکالتا ہے۔

پوش ورنیدی۔ یہ ایک جزائغ دخت ہے خداس کی سی قی ملائم میں پیدا ہوتا ہے خصوصاً شہر ریزہ میں وہاں کے لگ اسکو کوٹکر علیکیان بناتے اور سنگھار کئے میں سلکون کو کھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک طبعہ ہے طلا اسکا تحلیل و دم گرم و تسکین دینے واسطے خوب ہے ورنقرس کے واسطے فائدہ بخش بولسری۔ بولسری بھی اسکا نام ہے یہ ایک ہندی وخت ہے بھول اسکا چھوٹا گول دندانے دار خوشبو دار ہوتا ہے خشک خوشبو زیادہ دیتا ہے اس بھول سے ہزار پاد کر دم و غیر مزہ لے جانور بھگتے ہیں پھل غناب کی طرح زرد و سرخ ہوتا ہے طبیعت اسکے بھول کی سرد خشک اور پھل بھول سے زیادہ ساتھ قوت قابضہ کے مسکن درد و زان انکام لثہ کے نافع ہے دافع شکم مسکینی ہے اور مزاج باغی کے لیے فائدہ رسان ہے۔ پونی۔ یہ ایک ہندی گھاس ہے پتے اسکے پان کے تیوں کی طرح طبیعت سرد تر جیات گرم کو اس سے تسکین ہوتی ہے اور جو چھائے آگ سے بول ہے

اسمیں چار فصلیں ہیں ادویات کی فصل کھنکھنیں
گئی کہ اسمیں لغات بہت کم تھے الگ فصل کی ضرورت
نہ تھی وہ لغت باب عربی کی طبیعت میں درج ہو گئے

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی و ہندی وغیرہ لغات کے ذکر میں

باب فارسی الف

باب فارسی لفظ عربی میں سکون ہندی میں پائون کہتے ہیں وہی
قدرت و قوت و تاب و طاقت و استحکام و ازین ماند بردن بہر
رفت خویش و ازینجا اگر با سعادری گریز۔

یابا۔ عیسائیوں کا پیشوا جسکو باب کہتے ہیں۔
یارسا۔ خدا پرست۔ عبادت کرنے والا۔ پرہیزگار صغیر و فوقانی۔
یہ جیندہ یارسا گروہی آغاہ ابراہیم از لباس یارسانی۔

یالا۔ کون گھوڑا جو زینت کے لیے سواری کے ساتھ ہو۔
یابرجا۔ ثابت قدم و مستحکم و قائم۔ ربع مسکون اگر بخود جنبہ
بابے صبر و سکون تو برجا وار۔

یابا۔ قائم و مستاد۔ اسے مقام پر مضبوط۔
یاقشنا و یاشنہ۔ فارسی لفظ عربی میں عقب۔ ہندی میں ٹری
چاقہ خرو۔ نیست و بربال ترک ز خود مذاکرہ نفس زانکہ ہر خرافات
از پاشنایش دین و دولت را درست +

یاور رکاب۔ سوار ہونے کو تیار چلنے کو مستعد مولانا اکثر نیست
ویناے دنی جاسے قیام + ہر مسافر نہشت ہون پاور رکاب چھانک
چون ہواش نہشت می رچ و تاب خطہ غافل مشور دولت پاور رکاب خط

یاباب۔ پانی جس سے آدمی غرق نہوٹوں سے چل کر اگتائے
سے دوسرے کنائے تک پہنچ جائے یعنی ہمیشگی پابندگی ملا طغرا سکود
طریقہ جو گذرند تاب + حجاب دار شود روی آب شان یاباب +

یامروئی۔ نہ کہ وہ علم تراویدہ چیکسٹیاں نہ نہ جو در تاریدہ چیکسٹیاں یاباب
یازیب۔ ایک زید کا نام جو باتوں میں بہنا تھا پانچ حکیم محمد الو
نہ پوری خدا برہر قدم شد عاشق زارہ جو حاصل کردہ علی از یاب
یاسے کو ب۔ قص کرنے والا یا جھڑا لا میر خسر۔ پس نہ کہ حبیب خود

زخوبان + روان شد سوئے بشیرین بابے کو بان +

سوئیٹھے سے سل کی بیماری پیدا ہوتی ہے علاج اسکا جودار اور کستوی
اور انڈ کے تون کا باقی اور تخم شتلم کا جو شانہ ملا کر تو کرنا ہے۔

پیش پیش پیش۔ یہ ایک چوبیس کی جڑوں میں سوراج بنکر
رہتا ہے اسکا گوشت پیش کے زہر کے واسطے تریاق ہے اور پیش ایک
گھاس ہے جو پیش کے وقت کے پاس پیدا ہوتی ہے یہی پیش کے زہر تریاق ہے۔

بیض۔ مرغی کا نڈ امدہ اندازہ ہے جو تارہ ہو ہو کی گرمی نے اسمیں اثر
نہ کیا ہو اگر کھانا منظور ہو تو عک میں دبا رہیں ردی اسکی مرکب لغوی
بگرمی سفیدی سرد تر پوست ہر فنی ہر خشک زردی نیم برشت

صالح ایک موسیٰ کثیر الغذا مقوی دل و دماغ و بدن ہے باہ کو بڑھاتا ہے نزاکت
گرم کا مال ہے اور کھانا زردی کا ساتھ سفیدی کے بخور و مزاج کو موافق
ہے تو اس کے طبیعت کتابوں میں بکثرت درج ہیں۔

پیش۔ ہند میں یہ عالیشان و خوش ہونا ہے طبیعت اسکی گرم خشک صفا
اسکے پوست کا خلیل درمون و در بند کرے ناسور دن کے لیے مفید ہے
اسکے تون کو بھی اگر گرم کر کے درمون اور چھوڑ دن پر باندھیں تو
فائدہ دیتے ہیں اسکے تون کی راکھ قی کو روکتی ہے۔

بیل۔ بکثرت فصل ایک درخت ہندی کا ہے پوست اسکا خامی میں
سبز ہونے کے زرد اور نازک ہوتا ہے مخر اسکا شیرین خام کی طبیعت
سرد و سرے درجے میں اور بخند دوسرے درجے میں گرم و قابض ہے

دست بند کرنا ہے اگر بہت کھائیں تو بوا سیر پیدا کرتا ہے۔
بیسٹم۔ یہ ایک پھل بھی کی شکل و رنگی قدر اس سے چھوٹا ہے
بھی زیادہ ہے سب پروردگار سیدنا سب پر شاہ بلوط کا سونڈر عاین

نوی پھل پیدا ہوتا ہے سرد خشک و مستون کو بند کرتا ہے قی کو روکتا ہے نقصان
کو دور کرتا ہے معدہ و دماغ کو طاقت دیتا ہے ہر ایک قسم کے زہر کو
جو شانہ دفع کرتا ہے بوا سیر کو نافع ہے زخموں کو خشک کرتا ہے۔

بیخ زردین گیہا۔ یہ ایک جڑ مشابہہ میں سپید کس سے ذرا لمبی اور
پھادی اور سخت زردی مال جس سے لائے ہیں روح کو یہ راحت دیتی ہے
دل کو قوت بخشی ہے باکوڑھاتی ہے اور بھی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔

بیر ہوتی۔ یہ ایک گرم نہایت سرخ و سرسبز میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی
گرم تر ہو سکے پائون آثار کرمان کے ہے میں ایک گرم کھانا نافع فالج و
نقوہ و صرع ہے اور صفا و سکا باعث قوت و تندرستی ہے فصل ہے۔

باب چوتھا

ان لغات کے بیان میں جگے اول سے فارسی

پاشہ کو بچہ بچہ جانے والا۔ قدم بقدم چلنے والا بھاگے ہوئے کو پکڑنے والا۔

پاشے تراب۔ پیترہ جب کوئی سفر کو جانے پر تیار ہوتا ہو اور عساکر شعیب میں خود روانہ نہیں ہو سکتا تو انہی کوئی چیز اس ساعت میں شہر سے باہر لے آتا ہو اسکو پیترہ کہتے ہیں ولی اللہ استغنیٰ۔ مگر خط نیست بزرگوار وای جان دریاب۔ مسکن حسن نور عزم سفر باری نواب پاشے تخت جس شہر میں بادشاہ کی سکونت ہو یا راجہ طاقت مضارب زیناج بادشاہان پاشے تخت میسازد۔ کیسکہ سمجھو گمراہوں پروردگار پاشے بست۔ قیدی و زندانی و زنجیر جو قیدی کے ڈالی گئی ہو۔ نور الدین ظہوری۔ کی در حرم پاشے بست نماز۔ کی دختر بات مست نند۔ خواجہ آصفی۔ چہ حاجت بند آہن سمجھو من آشفته حالی را کہ ز دست دل خود پاشے بست بند سودا گیم۔

پاشست۔ یہ عمارت جسکی بنیاد مضبوط ہو۔ مولف۔ شود لبسوی زمین سترگون باخراکار۔ ہزار قصر بلند و عمارت پاشست۔

پانصدی ذات۔ یہ ایک عزا از شاہان اسلام کے وقت امرا کو ملتا تھا اور اس عزا و ازلے کا بادشاہ کی طرف سے آٹھ لاکھ دام مقرر ہوتا تھا جو کہ جالینس دام کا ایک وسیع ہوتا ہو اس حساب سے آٹھ لاکھ دام کا مبین ہزار روپیہ ہوا۔

پاشے کلات۔ کشتی گرون کا ایک ٹون ہر کیرین کو اس قہر سے پکڑتے ہیں کہ سراسر کاتھا اور یا ٹون اور ہوجاتے ہیں۔

پاشے تخت وغیرہ امرا کے بیٹھے کا مقام۔ مولف۔ بنہ بوجہ اخلاص گردن تسلیم۔ ہزار بات اگر گسترند زیر بات۔

پاشے دست۔ نسیم۔ احوار۔ فرض ام جو آج نیکر کل واکر نہا ہو پاشے نشست۔ یہ چیز جو یا ٹون کے نیچے لے جائے یعنی پامال کچا

پاشے رخ و پاشے رنج۔ اجرت و مزدوری جو محنت و مشقت کے من میں دیجاتے اور انعام ان قاصدوں کا جو دورے مسافت طرک کے

آئین دست رنج کے مقابلہ پر جو ہاتھ کی محنت کی بھرت ہو مولانا نظامی بہ فرمودہ شہ تارقیان رنج۔ کشند تپے میمان پاشے رنج۔

پاشے راج۔ یہ لیم و دھلائے ولی جبکہ عربی میں مرخص ہوتے ہیں۔ پاشے راج۔ جو کسی کی سوال میں دیا جائے حکم راجی چنین

و حق من اہل تناسخ۔ سوال شروع را کہ زندیا سخ۔ کہ چون اجسم نظامی گشت خللی نظامی گشت و باز آمد زہ لی۔

پاشے۔ آزاد مالش و بنیہ۔

پاشند۔ وہ شخص جو کسی کام کے انجام دینے کے لیے مقید ہو اور وہ سن جو گھوڑے کے پاؤں میں ڈال کر اسکو باندھتے ہیں ہندی میں اسکو بھاڑی کہتے ہیں۔ مولف۔ خوش آمد دے کہ در دور زمانہ بہر حالت بود خوشحال و خورسند۔ نذر ونگدل و رنگدستی۔ نہ در دست بود با عیش پابند۔

پاشے بند۔ وہ شخص جو ایک مقام پر ساکن ہو اپنی جگہ سے حرکت نہ کر سکے یا ایک کام یا ایک بات پر قائم ہو یعنی۔ ای گرفتار پاشے بند عیال۔ دگر آسودگی بند خیال۔

پاشے مرد و پاشے مرد۔ مدد دینے والا۔ حامی۔ جمال الدین عبدلرزاق تہی ہج و تشکیہ بفضل بیزی۔ نہیں پاشے مرد بجز لطیف کردگار۔ نور الدین ظہوری۔ شامہا پامرو شب گردیدہ اند۔ صبح و صبح و سبتار روز نیست۔

پاشے پاسبان و گھمان و ساز و سامان و بزرگ و حاکم و امیر و تخت و اورنگ اصل من لفظ بات بنا ہر جسکے معنی تخت کے ہیں۔ تا کو وال کے ساتھ بدل دیا تو پاد ہو گیا جیسے تختہ اور کد خوا۔

پاشے بازند۔ یہ ایک کتاب کا نام ہے جو زمر زرتشت کی کتاب کی شرح و تفسیر بعض کتب میں کہ زند اور بازند دو کتاب ہیں جنکو ابراہیم زرتشت نے آتش پرستی کے مذہب میں تصنیف کیا تھا۔

پاشے پاسا و۔ اپنے آپ کو بچا ہوا فطرت کے افعال شیعہ و افعال قہور سے باز رہنا۔

پاشے غنہ۔ روئی کا کالا دھنکی ہوئی روئی کا ایک ٹکڑا جسکو غنہ گولہ بھی کہتے ہیں۔

پاشے گند۔ جو ہر بات و شے ہو یا سبز یا زرد۔

پاشے نال و۔ اسب حبیب یعنی کول گھوڑا جو امرا کی سواری کے ساتھ پیڑ لڑکھڑا جیسر بلان رکھا جاوے اور بار برداری کا کام لیا جاوے۔

پاشے مزد۔ وہ اجرت و مزدوری جو قاصدوں و دیگر کارکن کو بوقت طے کرنے مسافت کے دیں۔

پاشے سار۔ ایک جہا۔ علمہ۔ عارف تبریزی خلق را پاشے توان کہ دن بہ تیغ خلق کچ۔ بی سپر خود را ز ترک تندی خود کردہ ایم۔

پاشے پاش۔ وہ کام ہے جسکا کام گانا و سرور کرنا ہے۔ تنگ بھی انکو کہتے ہیں یا وار۔ قائم و مضبوط مستحکم۔ مولف۔ میرنہ در سجدہ عجز و نیاز نہ در مقام بندگی با دار باش۔

پاشے کار و پاشے کار۔ شہ و ننگ و عیار۔ عبد الغنی قبول

شوخ بزاز نگاری کہ تراست بہ ہست خود پایہ کار بجے۔ نظامی چو
شاہراہ اندھا رجاء کارہ دلم پایہ گردان بار کو کار۔

پاس خاطر کسی کے خاطر کسی کے لحد سے کسی کے واسطے
معدی۔ برکت پاس خاطر بزارگان و لشکر بہرہ و بر خدائے
جہان آفرین جزاء میسر از فی دالست۔ در چمن عجم پاس خاطر
بلبل گذشت۔ دست بہرہ میسر از گل بدامن و آئینہ
پاسدار۔ نگہبان محافظ۔ چوکیدار صاحب پاس۔ فرخی کہ
بدور ملککش پاسدار کیست۔ گفتا سخاوت و کرم جو دو معدلت۔
پاسوار۔ پیادہ جو تیر و تہ تیغی والا ہو ذوقی۔ اندرین منزل کہ
رستے نیست زرد و شوار تر۔ شو سوار مرکب حسن محل اتری پاسوار۔
پاکار و پائی کار جس جگہ کام کا سامان جمع ہوا و مصالح تجارت کا
تعلق کیا جائے فوقانی یقین گرد و کار خود بجائے کا اور
جو سامان دست خود بجائے کار و دی۔

پاک گوہر نیک اہل نیک طہنت۔ صائب۔ سر شہرہ نشاط
دل پاک گوہر ست۔ تادل شکفتہ است سخن تازہ و ترشت۔
پاک نظر۔ جسکی نظر شہوت و حرص و ہوا سے پاک ہو مولف
عجب کس در جہان نمی بیند۔ دیدہ بندگان پاک نظر۔
پاکیزہ نظر صاف نظر نیک نظر۔ پچھا آدمی نہا خسر و یک
فاشک پاکیزہ نظر نیست جو محمود ہو نہ ہمہ اعراف جہان پر بار بست۔
پاکیزہ پیکر خوب صورت حسین و جمال دی سعدی دو پاکیزہ پیکر
چو در و پری۔ دو مہر و مہر و زہرہ و شتری۔

پاچار و پاچاری۔ لیران میں ایک مقام ہوا نام سکا پاچار
اس جگہ کے رہنے والے پاچاری کہلاتے ہیں۔ جولا مذہب
نامقید و اخلاص ہیں ملا طغرا۔ کارہر یک را کہ می بینی ز سر سبز باغ
چو کلا پاچار سے نے ثبات و ابرست۔

پافشار۔ دو تختیان لکھنوی جو جولا پاچار سے کے وقت
پاؤں میں رکھتا ہو اور وہ بجائے جانے کے اس کے پاؤں کے نیچے
رہتی ہیں اور انیس کے پاؤں کے ساتھ ہانے سے پکڑا جاتا ہو۔
پاچار۔ جلد خست و بیدنگ۔

پا ویر۔ وہ چوبی ستون جو کسی شکستہ دیوار کے انتظام کے لیے
چایم کیا جاوے۔

پار۔ گذر یا بوجہ نیچہ بار سال اور اس طرف چنانچہ دریا کے پار
مختلف پارہ کا پسی چیرا نگار۔

پافزار۔ کنش و پاپوش یعنی جوتی۔

پازہر۔ ایک پھر ہی جسکو جو اللیس کہتے ہیں اور پھر ہوا اور پازہر ہی
اسکا نام جو تریاق ہی زہر کی تاثیر کو دفع کرتا ہو۔

پار سا۔ سکندر معنی لانت جو کسی کو مارین۔

پالار۔ بڑا درخت۔ اور بڑا ستون۔

پا ویر۔ طاق۔ زور و قوت توانائی۔

پائیز اور پیر۔ جوتی و کنش جو پاؤں میں پہنتے ہیں۔

پایہ دار۔ پڑھی تو قیر۔ وقعت و رتبہ کا آدمی۔

پاکیزہ۔ دھن کے ملک میں ایک قوم ہو۔

پاکیزہ یعنی گیر ملو ان کے ایک دانوں کا نام ہو جس سے
خریفہ کو پاؤں سے بکڑا کر زمین پر گودیتے ہیں۔

پارار۔ تین سال گذشتہ کی میعاد و مولف تجسم حال میں
احوال مردم۔ مکن بار نہ ذکر باید بار۔

پاکار۔ یہ شخص جسکی محبت پاک ہو حرص و ہوا سے نفسانی کا
دخل نہ ہو محمد فو قانی۔ پاک دار و سینہ از حرص و ہوا ہر کہ

باشد پاک طہنت پاک باز۔

پاک معزز۔ جو شخص عقل صحیح و فکر پاک ہو نظامی۔ چونکہ پاک
زدگان پاک معزز ہند دوش و دین کلاہ و ریاضے لغز۔

پانغز و پاکے لغز۔ پھلتا مغز کھانا۔ ملا طغرا تعریف
پیرخان میں۔ کہ وہی اگر خورد و پانغز خصل و زبانیہ شہنشاہ جو عقل نظامی

مجاہد کہ نہ وہ پاکے مغز۔ کہ گرد و سرنگ شوریدہ مغز۔
پالیز جہاں و کشت زلزلہ خورد و کشتی حسین خرمی و غیاثی نے کہ ہو

فوقی۔ کبوتر کا نور بجای مشک۔ گل ارغوان شد پاییز مشک۔
پالودہ پز۔ پالودہ بندہ پودہ پکانے والا اور پالودہ جانے والا

پالودہ فروتن۔ نور الدین ظہوری۔ شہر باغبال کردم و طلبہ
و نگہ پالودہ پز بیدار شد۔ طاہر وحید۔ چو خوں شہد پالودہ گرد

ز قندہ در وقت بخت جو پالودہ بند۔
پالودہ مغز۔ پاک مغز صاحب عقل و ہوش۔ نظامی شہزاد

شدان پیر پالودہ مغز۔ ہر اسان شدان کار آن پاسے لغز۔
پاسے باز۔ رقص کرنے والا۔ نلجے والا۔ فخر گزانی۔ گردی

پائیز و اسبہ اری۔ کہو ہے با سماع و پاسے بازی۔
پائیز زمین جو ہموار ہو اور نرم ہو جسکو عربی میں طین کہتے ہیں

پاز۔ لطیف و ذراک و تخیل۔

پارہ۔ طوس کے علاقہ میں ایک بستی ہے۔
پائیتہ۔ ہر دو پاسے تختانی خزان کا موسم اور صیفی کی عمر۔

پا افرار۔ جوتی پا پوش۔ موزہ۔
پا انداز۔ وہ بچہ یا چور دارے کے آگے فرش کے غائر کھاتے میں
پارہ و نور۔ مفاسد شکست آدمی مولف۔ درجہ ان فارغ دست
از بادشاہ۔ بندہ مفاسد فقیر پارہ دوز۔

باس۔ نگہبانی حفاظت اور جو تھا حصہ ملت مادن کا۔ اور حق ادبے
و قیام۔ محسن تاثیر۔ الفت نیاں خندہ و عیش یادہ نیست، باس
نکاح، بادہ نگہداشت بادہ نیست، باقی نہادندی۔ بزینت خود رنگو
تا باس۔ یا نام نگہدارد کہ حق رسا عتہ صدر سلطان بتوانم شدہ نظامی
جو آگاہ شد مرد ایند شناس کہ در دانی دملن قلعہ فاند باس +
یا بوس۔ پاسے بوسن یا بوسی۔ خاطر۔ تواضع۔ عظیم۔ مکررم عجز
گونا زخہ بوسی۔ پرے درجے کی منت۔ مولانا جامی۔ آیت از
بی سر قدرت کی آید از فرسنگا + در حسرت یا بوس تو سر نیزند شکلا +
علی خیر اسانی۔ ہر گز کہ بر بلق سعادت شوی سوار + آید بے بوس
نواز غور آفتاب + میسر آ مقیم بخاری بخون دل چو خاشیر
میتوان شستن + ہاے بوسی خوابان نازین عراق +

یا کیزہ نفس۔ صفا حسنه نے کیئہ آدمی۔ سعدی۔ چو پاکیزہ نفسان
صاحب دلال + در اینختہ جملہ با جاہلان + کسی را کہ نزدیک طینت
بدوست + چہ دانی کہ صاحب ولایت خود دوست +

بارس۔ ملک فارس منسوب بہ بارس بن بہلون سام بن نوح
جس نے اس ملک کو آباد کیا اور اپنے نام پر بارسن سکا نام رکھا قدیم
زمانے میں تمام ولایت کی ولایت کو بارس کہتے تھے اب چند شہر
و نیز دو کوان فی سیفا و صلیح و فیروز آباد فارس کے ملک میں داخل ہیں
سعدی۔ ہاں تاکہ در بارس نشاے من + چو شکستہ قیمت اندختن
یا تراس۔ ہندی زبان میں مکانات اور برائی کا بدلا۔

پائیس۔ پانچدہ تھینی و محض جو امر ضروری کے لیے کہیں جاسکتا ہو
ایک ہی شہر یا مکان میں پانچ ہو۔

پا پوش۔ کفش۔ جوتی۔ موزہ۔ محمد علی سلیم۔ بافتضای قضا کا پیش
را بجز در کہ سعی بہیدہ پا پوش میرد دل ست + اردو دھیمہ از
مولف۔ میکہون سردار میں حضرت قدیموں جناب + سر جھکاتے
ہیں کی سرد ریزی پا پوش بر +

پاش پاش۔ منفرد و پرا نندہ الگ الگ ٹکڑے ٹکڑے پارہ پارہ

خواجہ آصفی۔ در گلستان ہر کہ نام دفتر حسنت بردہ صرصر آہم کند اوراق
گل را پاش پاش +

پاداش۔ بدلہ عوض۔ جزا۔ مکافات نیکی کا ہویا بدی کا جزا ہو
یا مہرا۔ سید علی شاہ الفت۔ از نکوئی نیکوئی و اصل شود + از بد
پاداش بد حاصل شود +

پازش۔ کھیتی سے روٹی گھاس نکالنا۔ در خون سے زراہ
تشا نہیں کاٹنا۔

پاسش۔ ٹکڑا اور امر یا شیدن سے۔

پانغوش۔ پانی میں غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔

پالاش۔ بھرجانا۔ آلودہ ہوتا یا لون کا کچھو کھارا وغیرہ سے۔

پالیش۔ افودیش۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔

پالوس۔ وہ کافر جو مغشوش ہوئی اچھے میں ناقص ملا یا کیا ہو۔

پانیدہ کیش۔ نام ایک جزیرہ اور شہر کا ہے۔

پالالش۔ صاف کرنا۔ جلا دینا۔

پاسے حوض۔ حوض کی تہ پھیلنے کا مقام لغزش کی جگہ۔

رسوائی و بدنامی کا موقع۔ قیصر تانہ لغز و پاسے تو از جلے خویش
پانہ ای دوست انداے حوض +

پاسے چراغ۔ تہ چراغ جو ہمیشہ تاریک ہو اور وہ موقع مزار فیروزہ

کا جہان مجاور چراغ روشن کرنے میں اور مستقر لوگ وہاں جا کر تہ

دینے میں تہیز انصائب ہمیشہ داغ سیاہ ست زیر روزن میں + دران

حرم کہ تاریک نیست پاسے چراغ + رضی اللہ + از خاکت نین بخش

چمن حاجتہ بخواہ + فصل بہار پاسے چراغت پاسے گل۔

پاسے کلاغ۔ ایک قسم فارسی خط کی ہر جسکو شکستہ کہتے ہیں

بادشاہی و فاتر میں اسی خط سے کاغذات لکھے جاتے ہیں سلیم طرہ

از خط شکستہ انتعاشی طبع اور رشت تریا شد شکستہ چون شود با کلغ

بالغ۔ شراب کا سالہ جو گلے و گردن کے سینک اور ہا خن و انت

اور لکڑی سے بناتے ہیں۔

پاسے لوح۔ لوح کا علم ہر دار لوح ترکی میں علم کو کہتے ہیں جو

لوح میں ہوتا ہے۔

پاسے بافت۔ جھلا یا کڑے فٹے والا۔ ابو شکورہ کشاور زہد شکر

پاسے بافت + جو بکار باشند سرشان کاف۔

تا ورق۔ وہ کلمہ کہ کتاب کا تمام صفحہ لکھ کر گھومتا ہو کلمہ کا پہلا

نقطہ لکھ دیتے ہیں تاکہ بحالت انبری اولی کی اس لفظ کے زیر سے

پھر اوراق جمع ہو جائیں غرت میں اسکو رکاب و رکابک کہتے ہیں ملا
طغرا - گوشہ گیر اوراق گردون را بود چون با ورق + با ورق سازد
درست اوراق را اگر ترست +

پاسق - بوسہ یعنی چومنا -
پالنگ - گھوڑے کی باگ و در او ہر ایک سی جو کسی جانور کی
گردون میں ڈالی جائے سعدی - آہوی پالنگ در گردون ہنوزند
ز خوشن رفتن +

پاک - بے عیب و تمام ہمیشہ دباتی صاف و بے غش و بلیق -
غری میں طاہر و طیب - فرید الدین عطار - حمد مجید مرندے پاک +
آنکھ بیان داد مشت خاک را +

پاسنگ - وہ تیل و زہ جو ترزد کے دونوں پہلوں کے ہم وزن
کرنے کے لیے ایک طرف باندھ دیتے ہیں طغرا خان اسمن
بہ میزان عدالت نامہ میں چون نہ لطفش + تہا پاسنگ رحمت
می شود کوہ گناہ ما +

پاجک - اُبلے ہوئے وغیرہ کے گوہر سے بنا کر جلائے کے لیے
تھنک کر رکھتے ہیں -

پاچنگ - کھٹن و پائوش یعنی جوتی و بہت جوتا سوراخ جو دیوار
میں مواد انسان ایک آنکھ سے اسمن دیکھ سکے -

پادنگ - بکروال - وہ آلہ جو بی جس سے شالی کو کوٹ کر چانول
تکاتے ہیں ہندی میں اسکو جند راہد و چکی کہتے ہیں -

پاسک و پاشنگ - خمیانہ وہ درہ یعنی جاہی -
پالنگ - سوراخ دار خجرو جو دیوار میں لگائیں -

پالنگ - لکڑی کی کھڑاؤں جو پاؤں میں بہتے ہیں -
پاک - ایک ستر کا نام ہے جو چور وغیرہ مجھوٹ کو دیتے ہیں -

پاک - پادھ طے والا آدمی جو سوار نہو -
پاک اصل - نیک اصل نیک طبیعت نیک ذات خواجہ جمال الدین

شکمان - از آب گوہر کے کہ حاشی پدید شدہ این دین پاک اصل
کہ بالک توام ست +

پاکیزہ قول - جسکی تقریر سچ اور عمدہ ہو سعدی پد بار ہا گفتہ بود
پول کہ شائستہ رو باش و پاکیزہ قول -

پاکیزہ دل - جکا دل صاف اور روشن ہو فردوسی کنون امر
چو مند پاکیزہ دل + مشوبہ گمان بے برکش زل -

پاچال - ایک میل عشق پیچہ کی طرح برہی جو درختوں پر چڑھ جاتی ہے -

محسن تاثیر - چو پاچال دارم دست نیچے فاش میگویم کہ باشد معرفت
ز گین زری بر خاک افشاندن -

پارسال - وہ برس جو گذر چکا ہو -
پامال - پامال - خواب و خستہ و خوشامدی مولف اکبر دے

دشتت بر باد باد + بادین خواہست ہمیشہ پامال + ولہ سزل غرور
سرکش + آخر الامر میشود پامال -

پاچال - وہ گدھا جس میں پاؤں لٹکا کر جلا ہے کام کرتے ہیں
پتہ می میں کرگا اسکو کہتے ہیں -

پاتیل - پاتیلہ - ایک برتن کا نام ہے جسکا منہ کھلا ہوا ہے بعض اسکو
کرہی کہتے ہیں اور بعض دیکھ -

مالا پال - سہ نرم چیز جو کم کر زیادہ سخت ہو جائے -
پاتے پیل - ایک جنگی ہتھیار کا نام ہے -

پانگل - بند و بندہ بے بس قیدی وغیرہ -
پاروم گھوڑے دگدگے باندھنے کا رستہ دالان و می زنی وغیرہ

پاتے دام - جانوروں کا بلاراجو شکاری ساتھ لیجاتے ہیں جس موقع پر
چال لگتے ہیں اپنے جانوروں کے بچے بانس پر لٹکاتے ہیں

آنکھ بونٹے سناذ پیری رات میں چکل کے بڑے وہاں ہی مع ہوجاتے
اور شکاری سبکو بکڑ لیتے ہیں یہ جیل اکثر پیر بکڑ لے لے کر لے لے ہیں -

پام - لون و رنگ مانند و شبہ اور دام لینے قرض -
پارکین - گندہ پانی و دیو اور چھوٹے بانی کا جو حمام وغیرہ کے

بگے بنا رکھتے ہیں اور گندہ پانی اس میں جمع رہتا ہے نور الدین طہوری
نشنہ گریمری میں دربار کن - راہ می دانی بہ سوسے کو قرآنی -

پارہ تن - جزو تن جو تن اور باقی ہو تن - مخلص کا شئی -
نایدکار پارہ تن روز احتیاج + کی شانہ یا طرہ شمشاد میکند +

پاسبان - حفاظت کرنے والا - بچانے والا قطعہ از مولف حافظ
خلق ست خلاق کریم + ہر شب و ہر روز و ہر دم ہر زمان + بندہ

را بخشد ان از ہر بلا + پاسبانی میکند آن پاسبان +
مالان مشہور لفظ ہے جو گدھے یا بچہ وغیرہ پر گش جانوروں کی پٹھ

کھینچتے ہیں نظامی - خرازین زہد کہ بالان کشد + کہ ارخت خرنبد
آسان نشد +

پالیزبان - یاغبان جو باغ کا مالک ہو اور نام ایک نو کا ستی میں
ذوقی - رونق پالیزفت اکنون کہ بلب نیم شب + ہر سوز پالیزبان

کتر زند پالیزبان +

یاں۔ مشہور ہے کہ ساری دیکھا دیکھا کے ساتھ کھاتے ہیں۔
 یہ بڑی خوراک ہے ہند کی عورتیں مرد کھاتے ہیں جب سیمیں سبائی
 کھتا ہوتا تھا کہ لیتے ہیں تو اسکو بڑا بولتے ہیں میسر اصابا سب
 جو کھاتے اڑھتات ہر گز مینا بکروہ چون لپٹاں خودہ ہوسدیاں سمبھرا
 پاک میں۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔ مولف۔ ناکسارہ بستر
 خاک میں۔ اگر تو ہستی پاک نیست پاک میں۔

پاک دامن۔ صاحب خدمت گنہ سے پاک حافظ عجم پوش
 رناری خرقہ کی آلودہ کاپاں پاک دامن پنجاب زیارت آمد
 پاک دامن۔ بد کلام شخص سے جسکا منہ پاک ہو صاحب
 پریشانی جانی بن خستہ سیریزد ہر کہ صاحب و صدف پاک ان خاست
 پاک چین۔ پنجاب میں آیت نصیر اور حضرت خواجہ فرید گنج شکر کا
 مزار پرانوار اسی جگہ سو سالہ غرس پر لکھنوی دور نزدیک سے
 دہان حاضر ہوتے ہیں پہلے اسکا نام اجودھن تھا اب جھوسو سے زیادہ
 برس گزرے ہیں کہ پاک تن مشہور ہے۔ قطعہ از مولف۔ سرمدہ
 اولی البعابہ گمان بہت خاک پاک جن بقیع فیروز گردیدہ چرخ پاک کا کھٹ
 باسن۔ سناٹہ یعنی اٹھنی آدمی کی۔

پاک بھجن۔ خلیاں جو ایک زیور نہانہ مشہور ہے ہندی میں اسکو کڑیاں
 اور بجا بھجن دیا لونی بولتے ہیں۔
 پائیدان۔ جو نے امانے کی جگہ جسکو فارسی میں صف نوال
 کہتے ہیں یعنی خاص و مفصل و گروہ۔

پاسے ماخان۔ بحر ہماہم سم یہ ایک روایت مشہور ہے اگر
 کئی روایت سے کوئی بحر صادر ہو تو اسکو جوتیوں کی جگہ کھڑا کر کے
 کان دونوں ہاتھ سے پکڑا رکھتے ہیں ایک دو کھٹہ تک۔
 پاستان۔ گندرا ہوا زمانہ قدیم زمانہ گذشتہ لوگ۔
 پاپان۔ اخیر۔ انجام۔ انہما سب سے چھپے۔
 پاپین۔ سخت۔ زیر۔ تھے۔

پاداش۔ پاداش۔ جزا و عفو نگوئی سے لگاؤ کہ دونوں
 کے عطا بہرہ پیرانہ بادہ با صد ہزار پاداش +
 پادہ مان۔ پیر حرف دال۔ پاستان محاذ۔ تہیان۔ چوان گاہ
 پادان۔ جوال و نیک یعنی وہ تہیلہ جس میں غلہ اسباب لاجبے۔
 پالادان۔ غیریت سے میل کھانے کا تھیکہ زمین چھلنی کی طرح بہت
 شے سوراخ ہوتے ہیں۔

پاسے پوران۔ ساز میرہ سناک جس سے خوف معلوم ہو۔

پاسے چوبین۔ کھڑکی کے پانوں جو بازگاہ پانوں میں بازہ کر دی
 چھتے میں سے شرح شوق دل میں کار نظم نیست ملی۔ پاسے چوبین
 زکی عرصہ آتش بجا +

پایون۔ سارایش دزیور لباس و ہر ایہ۔
 یادو۔ پیادہ چلنے والا۔ اردی۔ لغتہ ہرہ آن شہ براتی سوار +
 حضرت جبریلؑ یادو بود +

پاک رو۔ پاکیزہ ہو۔ خوبصورت حسین و جمیل آدمی سعدی
 جوانے پاکیزہ و پاکیزہ ہو کہ پاکیزہ دوی در گرد بود +
 پا آہو۔ وہ مکان جوشش پہلو ہو جسکو مقدر و کج بری کہتے ہیں۔
 پا تو۔ کسی کا برتن حسین غلہ ڈالتے ہیں۔ مٹکا دھو را جی کہتے ہیں
 پا دیاو۔ بون سوم دال۔ زندگی زبان میں صونا پاک کرنا و عاصفا
 پا روا۔ زندگی زبان میں بوسھی عورت اور تروین میں ایک
 غلاتے کا نام ہے۔

پاروسہ۔ کھڑکی کا زہ جس سے برت جمع کرتے ہیں۔
 پاساؤ۔ دہ راعت جسکو نہر کا پانی لے۔
 پالو۔ دھت دانے جو آدمی کے جسم پر لگتے اور در زمین کو نہیں
 ناری بن آرخ عربی میں نول ہندی میں سہ پنجابی میں مکا کہتے
 ہیں زندگی میں پا بولتے ہیں۔

پاتابہ پاتابہ۔ جراب جو موزے کے نیچے بنتے ہیں جو نکلیا
 نوک صرف پاتابہ بنتے ہیں انکو پاتابہ ہیج کہتے ہیں۔ مخلص
 کاشی پاتابہ ہیج و کش مٹک ٹکٹن ہنر در دند و سر خود جاجا کین
 پاتابہ و پاتابہ طے ایون کے علوہ بنانے کی کڑا ہی۔ ملاطفا جو پٹا
 گردون ہزار ترشد + طوا سے خم چشم میں میر شد +

پاختہ۔ حکاکن کے ایک و زار کا نام ہے میرزا طاہر وحید۔
 پتاک کی تعریف میں جو خاتم بوعشق دیکار ما + سوا پاختہ یا را +
 ز نقش کینش آموختہ + پاسے نقش چشم خود و دختر +
 پادشاہ و پادشاہ و پادشاہ کے حکم و فرمان ناکسی ولایت یا ملک کا
 پائے عربی کے ساتھ جو یہ لفظ مشہور ہے صحیح نہیں ہے۔ محمد علی سلم
 چشم خوشان را حد ز بس بدلت سود کرد + شد جو یوسف باد +
 نول بدلت کرد کہ کمال السیفیل۔ من و ملازمت و کثرت کزین مصنی
 شد ست محرم اسرار بادشاہدہ سے شود جملہ ملک ولایت تباہ +
 اگر ست بدلوگر بادشاہ +

پارسہ۔ کھڑکی کرنا ناکسائی علی مجلس سے جو کجا جمع ہو کھڑکی کرنا

پارہ - ملکہ احصہ - ایک جزو اور رفعت اٹھنا - پرواز کرنا اور لوہے کا
گرہ مولف - چہتر حالتے دارم بیا دگیسوی پچائی - پریشان حال و
نمکین و دل آوارہ حکم پارہ +
پاکیزہ - پاک کے لفظ کے ساتھ مفسوب ہر اوریزہ کا لفظ جو اس میں طہا
گیا ہو وہ کلمہ نسبت کا ہے جیسا کہ آئینہ معنی گرم شب تاب و شیرازہ
لڑکی بغض کے نزدیک پاکیزہ عزیز علیہ پاک کا ہے مرکب پاک اور
سے ہر کہ درجہ حال نشا و بود مرد پاکیزہ اعتقاد بود +
پا لودہ - مشہور چیز ہے جو گیہوں کے میدے کا بنا کر شربت و دودہ
و خوشبو ڈال کر کھاتے ہیں نہایت نرم ہوتا ہے آہن سندان
بندان بخت خندان بشکند بخت خواب لودہ ریا لودہ خندان بشکند +
پایہ - قدر و منزلت - درجہ و رتبہ لغتہ از مولف - یافت از قدر
بلند مثل آسمان قدر بلند + شد و خندان پایہ عرش عظیم از پائے او
از دہ - کہنے پایا ہے جو پایہ رسول اللہ کا + کسکارتہ ہے جو رتبہ ہے
رسول اللہ کا +

پائے بر منہ - پائے بر منہ - ننگے پاؤں جیسے کہ سر بر منہ ننگے سر -
محمد قلی تسلیم - پائے بر منہ گرم ملے غم کے شعلہ راہ از ناز رختی بکف
پائے شد + صفہ رفو قافی - ای بر حالت کہ باشی وقت بخت
از جان + دست خالی پائے بر منہ بر منہ بارگاہ +
پانچہ - جنان و شہار و پاجامہ اور حصہ جو پاؤں کی طرف سے
بر محل ولالہ ترمید و انیک نوری + پائے آلودہ بخون پانچہ بالا کردہ
و نہ معراج میں - سافیتہ طاؤس ملائک نگار + پانچہ بالازدہ
طاؤس وار +

پاک بیدہ - پاک نظر بے طبع بے حرص و ہوا - صائب
بے حسیت خیرت آئینہ مشربان + معشوق در کنار بود پاک بیدہ +
پا عنندہ - غلوئے پیر روی کا کالا -

پاجاہ - چلابے کی کارگاہ اور وہ گڑھا جس میں وہ پاؤں رکھ کر کام کرتا ہے
پانچانہ - گھم کا درجہ اور ترازو کا پانچ +

پاکاہ - گھوڑوں کا حویلیہ اور چار پاؤں کے بازو ہنے کی جگہ -

پانگاہ - پایہ گاہ - قدر و منزلت - غرت - توقیر مولف اہل علم و
اہل حلم و اہل فضل + صاحب توقیر عالی پانگاہ +

پاچلہ - پائے - موزہ - تیراب وغیرہ -

پاچامہ - تہ بند - غارہ - مزار وغیرہ -

پاچہ - کپڑا - ملکہ پارہ -

پارینہ - چراتہ - قدیم - زمانہ -

پاشتمہ - اطری پاؤں کی -

پانزدہ - پندرہ عدد میں خمس و عشر - سعدی - بر حال آنکس

پا پید گرست + کہ دخلش بود پانودہ خرج بیست +

پانندہ - قائم و استوار و دیرپا + ترا اقبال و دولت بندہ بادا +

پاکت ملکت پانندہ بادا +

پاچاہ - پلیدی و نجاست - بول و ہزار - گوہ موت - یہ لغت

زندہ بازند زبان کا ہے -

پاچنامہ - زندگی لغت میں لقب جو چو لگا تے ہیں اور سوراخ جو

دیوار میں ہو -

پاچہ - چٹا پاؤں اور چوٹی جونی جسکو بکناہ کہتے ہیں -

پاچرہ - منہ و لہجہ جو گھر کے آگے بیٹھنے کے واسطے بنتے ہیں پاچرہ

کے بھی یہی معنی ہیں -

پادہ - میسر حروف دل - چو بستی لینے عصا اور چھڑی اور لوٹ گھوڑوں

تیلوں کی چراگاہ اور وہ شخص جو بکریوں سیلون گھوڑوں کا نگہبان ہو -

پاسرہ - وہ مزدور زمین جو زمین کا مالک مزرعان زمین کو اس کے ذلتی

اخراجات کے لیے الگ کر دیوے -

پاسرہ غم داندہ و میلان طبیعت اور غبت جو کسی چیز کی طرف ہوا

و ناگاہ کے کج حالت غضب کے -

پاشنگہ - نامور کا خوشہ جو یک کر دخت پر خشک ہو جائے اور لکڑی

آماج کا خوشہ جو بیج کے لیے رکھ چھوڑیں -

پانغہ - ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی کا پاؤں سوج کر پاؤں

پتہ گسان ہو جاتا ہے اور پاؤں میں سکوا و فضل کہتے ہیں یعنی پاؤں کا سا پاؤں -

پالادہ - اسپ غیت - کوتل گھوڑا بے سوار -

پالانہ - ہوا دار درجہ جو باہر مکان پر رکھا جائے -

پالوانہ - ایک مرغ ہے جو ہمیشہ پرداز میں رہتا ہے - ہوا اسکی خوراک ہے

و جو رک بھی اسکو کہتے ہیں اگر بیٹھتا ہے تو پھر اسکو نہیں سکتا -

پانہ - ہندی میں سکوا چانہ کہتے ہیں اور یہ ایک لکڑی ہوتی ہے جو جونی

نہی کہ دھو کر لکڑیاں چیرے والا واسطے گستاہ ہونے و نہ لکڑی

کے جسکو دھیرا جو در زمین ٹھوٹ تیا ہے اور موی جب جوتے کو غالب

پر چڑھاتا ہے تو پانہ کو اٹری میں ٹھوٹ دیتا ہے تاکہ غالب اچھی طرح

جوئے میں بیٹھ جائے علی ہذا یقیناس -

پاموگہ - پاؤں میں پٹہ کا لیر اور پاؤں میں کش لینے جوتے -

پانیسی۔ حجاج بس سے غلہ صاف کرتے ہیں اور لکڑی کا طبق۔
پاسے فارسی یا پاسے فارسی

پاسلیا۔ نفع اول۔ زند پانڈ زبان میں جامہ و قبا۔
 پانیس۔ نفع اول۔ ایک ن خوش کا نام ہے جو پیاز کو گھی میں بھون کر
 اور آسمین دی ملا کر بنا لیتے ہیں۔
 پتیک۔ بکسر اول۔ انگور کا چھوٹا سا خوشہ یا کسی اور خوشہ کا ٹکڑا۔
 پیرہ۔ زندی نعت میں کن سال و پیر ضعیف جوان کے
 مقابل۔

پاسے فارسی یا پاسے

پت۔ نفع اول۔ لٹا ستہ پانی میں جوس دیا اور لپکا ہوا جو کاغذ
 پر ملتے ہیں۔ فارسی میں اسکو ہمار کہتے ہیں اور نرم نشینہ جو بہاری
 بکروں کے بالوں کی جڑوں میں ہوتا ہے اور لکھی سے اسکو نکال کر
 قیمتی شالین بناتے ہیں۔

پنت۔ بکسر اول و نفع ثانی۔ توبہ و استغفار اور پس آنا
 اور باز گشت۔

پنفت۔ نفع اول و حرف ثالث نا۔ توبہ و استغفار و واپسی
 و باز گشت بد کام سے۔

پنچ۔ نفع اول۔ تیس و حیران و مبہوت و سرسیمہ۔

پنک۔ مسکوک ضرب شدہ۔ پیسہ۔ روسہ۔ اٹھنی۔ دوانی۔ چوانی وغیرہ۔
 پنچ۔ پنچین کر کے کوہے یا تانبے کے جوڑے کیے جاتے ہیں اور پیر
 توید و اسکا آئی کندہ ہون ہندی میں یہ لفظ بشتید یاے فوقانی ہے۔

پنک۔ نفع اول۔ بال جسکو پرویزن بھی کہتے ہیں۔ ہندی چھانی
 پنک۔ نفع اول۔ ٹوٹی کا گھڑا اور گردا گرد و بان و منقار مرغان۔

پنک۔ نفع اول۔ مرغون کے ٹھلانے کا چوبی اڈا جسکو عربی
 میں پیقہ کہتے ہیں۔

پنک۔ پنک۔ اول۔ لوہاروں کا ہتھوڑا اسکو عربی میں منظر کہتے ہیں
 پنک۔ بکسر اول۔ بشتیدان جو گھروں کی دیواروں میں رکھے جاتے ہیں

پنک۔ نفع اول۔ چراغ کی تلی۔
 پنک۔ سند کی ولایت میں ایک ٹھکانہ ہے اور اسمیں کٹر اعمدہ بنتا ہے

پنک۔ کشی۔ نگہ پناے نوزد و تماشاے سراپا کنس، قماشے اپین
 ہرگز نیاید ازین بیرون۔

پنک۔ نفع اول۔ ہماڑ یا میدانی وہ قطع زمین کا جس پر ہمیشہ دھوپ ہے
 کوئی سایہ نہ ہو اور قسم ایک کپڑے نشینہ کی جو اکثر کشمیر میں بناتے ہیں۔

پنک۔ جس چیز کو پاؤں کے نیچے مل دین۔

پنک۔ وہ گیلی اور تناک زمین جو اوپر سے خشک نظر آئے۔
 پنک۔ یاری دینے والا اور مددگار۔

پنک۔ در شاہی فرمان جو کسی عامل کی اطاعت کے باب میں
 رعیت کے نام جاری ہو۔

پاسے۔ پاؤں جسکو عربی میں جلی کہتے ہیں۔ نظامی بشرطی کہ
 جان خود جلاے او کہ ہرگز نہ باہم سرز پائے او۔

پاجی۔ کینہ و فردیہ و اجلاف یہ لفظ ہندی فارسی میں متاخرین
 نے لے لیا ہے محمد قلی سلیم محل شکستہ ام از جو پاجیان خون شد

جو ہند ہر نفر ہند ہم جگر حواست +
 پادری۔ سانگریزی میں فقیہ عالم فاضل دین کا رتہ مخا خاں رزو۔

پنک۔ زیادری و نغ و شیخ و برہمن + واروزبان گیدو مجول تست
 پانی۔ پاک کرنا طہارت کرنا۔ استرہ کرنا ملا طہرا۔ جون بکروان

پنک۔ از پانی اصلاح داغ + گر خط نوخیز او گلدستہ بندوش شد +
 پاسے بوسی۔ فعیلم۔ محکم۔ پاؤں جو منے ملا طہرا عم عیسی

چون مصر شد + بابوی دود محمد شد +
 پاک راکے۔ جو محض عقل صحیح و فکر سار کہتا ہو بعدی حقت

نقتم ای خسرو پاک لے + توان گفت حق میں مرو خداے +
 پاکیزہ روے۔ خوبصورت عشوق دلربا۔ سعدی خاتون

خوبصورت و پاکیزہ روے + نقش نگار و خاتم فروزہ گون مباحث
 پاکیزہ دامن صاحب محبت ہونا نیکو کار ہونا صفہ فوقانی۔

پابند ہندگی شد مجھوں ہلا + دست پاک وئی و پاکیزہ دامن +
 پاسداری۔ حفاظت۔ نگہبانی و پاسبانی موقوف۔ ادا کردان

شہنشاہ زمانہ پاس عدل حق و پاسداری +
 پاسے مردی۔ بل۔ زور۔ طاقت۔ مدد۔ حمایت سعدی حقا

کرنا عقوبت و نغ برابرست + رفتن بیا کردی ہمسایہ و رشتہ
 یار کی سکند ہونا۔ پڑانا ہونا اور چھوٹا خاص جس میں تمام کا پانی اور

گھروں کا پانی جمع ہو۔
 پامین برسی۔ خادمی و خدمتگداری۔

پاسے قوی۔ زعم کرنا۔ ناخا۔
 پالانی۔ گھوڑا یا گھوڑا جو بار بردار ہو۔

پالانی۔ صاف کرنے والا۔
 پارکابی۔ مقدار خلیل کیونکہ پانی کی ذیل و خوار دیکابی معنی طہیر۔

پیارہ - پرلہ انیٹ پکائے گا۔

ما کے فارسی باخاے

پختہ - کسی چیز کا کسی سے روغ کھنا۔ دینے میں تساہل نہ لیتا۔
پختہ - پختہ اول - وہ جوڑی کی ہوئی چیز جو انسان یا حیوان کے پانوں کے
پچھے آکر جوڑی ہو جائے و مخم بنے۔ اور لکڑیاں انسان یا حیوان کا

پختہ - پختہ اول - وہ جوہر جو باغبان یا کشتی اور کٹنے پانوں کے
پچھے آکر جوڑا ہوا ہے و کوٹہ و پڑ مردہ و پست اور چوڑا۔

پختہ - پختہ اول - ہزار - آدمی کا گھر سرگین آدمی - یہ لفظ ترکی ہے۔
پختہ - پختہ اول - طرف و سمت و ہلوا و گھر خوشی کا۔

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - یہ لکڑی کہ کٹنے کی وغیرہ جانور دن کو چلائے ہیں۔

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

ما کے فارسی دال

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

ہند میں اسکو ٹوکے کہتے ہیں۔

پتارہ - پتہ جلا ہون کے ایک قسم پتہ کا نام ہے جس سے سوت
کو آہار لگاتے ہیں غواشدہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

پتولہ - پتہ اول - دھم ٹانی - ریشم کا کپڑا منقش جو ہند سے اور ملکوں
میں جاتا ہے۔

پتیارہ - پتہ اول - کار و حیلہ و زیب و دغا و آشوب و شور و غوغا
و شدت و سختی و آفت و بلا و زشت و نازیبا و بد صورت و مہیب۔

پتیرہ - ہر چیز جو مکروہ و بد صورت ہو۔
پتوہ - پتہ اول - لکڑی کی چھوٹی ٹکڑی جسکو دنگا اور ڈنگی کہتے ہیں

پتہ - لکڑی کا طبق جس سے علم صاف کیا جاتا ہے۔

ما کے فارسی باسیم

پتہ - پتہ اول - زندی زبان میں ہمارے جسکو فارسی میں کوہ عربی میں
چیل کہتے ہیں۔

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائر نصیر آبادی قلمیہ

پیر و د۔ دراع کرنا خصت کرنا۔ اوجہ الدین غوری۔ چنان
گز سیم بک سہ فرود انا کیسہ کندہ و سرائی سر نغز ان
گربان را +

پیر و د۔ ظاہر۔ بر ملا۔ سبکے روبرو۔ نظامی۔ پیر و آدر ہر دو عالم
توئی + تو میرانی و ترندہ کن ہم توئی۔

پیر و د۔ ظاہر۔ سبکے سامنے۔ قطعہ از مولف۔ زوانہ سبز و
وز سبز و دانہ + بفرمان خدا گردو پیدار + رطب آید زوب خشک
بیرون + شود از گل گل رنگین نمودار +

پیر و د۔ باب۔ تبا۔ اب۔ حافظ۔ دختران را ہمہ جنگ ست
جہل با آورد + پس از ہمہ بدخواہ مردی بنیم +

پیر و د۔ آواز۔ آواز گویا کے گھنٹے کا دھواں ہر دو لب و دہان انسان
و حیوان۔ بنوار می اسکو کہتے من۔

پیر و د۔ بکسر اول۔ آراستہ و پیراستہ و خرم و خوش و بہ باے
خونی کمر کشین گویا۔

پیر و د۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ غناک دانہ و بگین پریشان خاطر
پیر و د۔ میتم حکایت باب مرسلو ابو سعیدی۔ پند مردہ را

سایہ بر سر فلک + پیر و د۔ تیرش مزن۔
پیر و د۔ خشک و بوسیدہ لکڑی جو جلاسنے کے لائق ہو۔

باب فارسی با ذال

پیر و د۔ قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ نظامی۔ پذیر سخن بودند
جائے گیر + سخن کردل آید بود و پذیر +

پیر و د۔ قبول کرنے والا۔

پیر و د۔ باب فارسی با ذال کی بحث میں بھی یہ نکتہ حسب التحریر
صاحب غیاث اللغات کے درج ہو چکا ہے۔ مگر صاحب ہدایہ

اسکو بابے با ذال کی فصل میں صریح کرنا ہوا سیلے مگر نحو پرستی
عمل میں آئی۔ آراستہ و پیراستہ غرض کے صفات میں اکثر یہ تعقل

استعمال کیا جاتا ہے پیر و د۔ غرضی فرخندہ با و نرم تو با صفت
و آتشنا + پیر و د۔ بادیش تو بالیل و انصاف + ولی جوی

بہا زہم جولہ و ستارہ زین + مجلس میمون خویش از عارض
پیر و د۔

پیر و د۔ قبول کرنے اور آراستہ کرنے والا۔ آگے چلنے والا۔ پیشوا
و منتظر و مہم نظامی گویا بیباکی و دہش پروری + پیر و د۔ پند
بجبری + لایضا۔ روان کو سبک سمجھنا + پیر و د۔ کہ نہیں کی پیر

پذیر و د۔ پذیر و د۔ قبول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ نظامی۔ ملکہ اودہ با اولہم
و سنت + پذیر و د۔ فغانی ہم عہد بست۔
پذیر و د۔ قبول کرنا۔ مان لینا۔

باب فارسی بارے

پیر و د۔ وہ کبوتر جسکے پاؤں پر پہوتے ہیں و اسکو پاؤں پر لٹکتا
ملا طغرا۔ زبکے ریشہ و آئندہ از رطوبت حر + بطاشراب برنگ

کبوتر بریاست +
پیر و د۔ بفتح اول۔ رحمت و التفات و توجہ و فراغت و میل و رغبت
و خوف و بیم۔ ملاطہر و حید۔ اسیر عشق بجانان نمیکند پروا +

کہ زہر خورہ در مان نمیکند پروا + خشکستان زخاوت عمی نمیدارد + کہ
تختہ بارہ ز طوفان نمیکند پروا + ملاشانی۔ عجب شوییدہ حالی دا شتم

دی شیب کہ بیدردان۔ حجام خندہ میگردند و من پروا نمیکردم +
پیر و د۔ با صفت بارے اتاقہ یعنی کلفی۔ قطعہ ہر کہ اندر ہولے

عجب و غرور + ہر سر خود پر ہا بست ست + نیست ممکن کہ از سر
اخلاص دل بسر رشتہ خدا بست ست +

پیر و د۔ سر۔ پردے کا مقام + چھوٹا خیمہ صائب۔ بجز اہل
نظر صائب کہ داند + درین پردہ سر پردہ نشین کنیت۔

پیر و د۔ افساد۔ وہ شخص جو منتہی و غریت کے عمل سے جن کو
حاضر کرے اسکے سایے کو دور کرے۔

پیر و د۔ تاب۔ وہ مسافت جو تیر جانے والے اور نشانے کے موقع
کے درمیان ہو اور قسم ایک تیر کی جو بہت دور تک جاتا ہو اور پیر

یعنی اڑنے والا اور یہ لفظ تیر کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یا کہندے
ساتھ یا نظر کے ساتھ۔ جمال الدین سلمان بہزاد صید نہر سو

میکشی و قید + کشتہ ہر سو کہ میکی پرتاب + میر خسرو زہراں قیر کاو
پرتاب کردی + ہم امر و میدان فردا بگرو + میر خسرو و نظر سوے

فلک پرتاب کردہ + فلک در چشم اصطرلاب کردہ +
پیر و د۔ شب۔ ہر سو رات تیسری گزشتہ رات صفد فوفانی

پیر و د۔ شب کیسوے شہر نگ آن رشک پری ویم + ازان
آسیب تا موز ہستم در پریشانی۔

پیر و د۔ طلعت۔ خوبصورت و عشوق پری کی شکل و الاصاب
آئینہ شود وصال پری طلعتان طلب + اول برو ب خاد
و گریمان طلب +

پیر و د۔ چشم نول۔ رستے سے کیسو ہو جاؤ۔ لفظ اختارہ ہو

پرواخت: پہلے اول سفلی کیا فارغ ہوا آراستہ کیا مرتب کیا
مصفا کیا جلا دیا۔ اسدی یکین شد کچل نہ در اردینا + مگر وقت
سفر ان خانہ پرواخت +

پرسنت۔ بندگی کرنے والا پوجنے والا۔ رضی الدین رضی
 ہم سب کی زبیدہ دنیا دار لاپاہل دین + فرق باشد در میان بت پرست
 حق پرست۔

پری وخت چمن کے بادشاہ کی لڑکی کا نام ہے جس پر نام زریاں نے عاشق ہو کر اسکو حاصل کیا اور اسکو بیٹ سے لڑ شکوایاں میں لڑ پر حج بفتح کفل یعنی پیچھا گئے کا لڑ کھڑے گدھے پر سوار ہو کر پیرنج بفتح نام ایک غلہ کا ہے جسکی صورت گھون کے ساتھ بہت ملتی ہے جو گدھے گھون سے باریک ہے۔

پرسنخ۔ بفتح اول۔ پتھر کا ٹکڑا جو مسطح و دھوار ہو۔
 پزند۔ سادہ حریر جو چین میں بنایا جاتا ہو یا فتنہ ابریشمی و منقش
 بمعنی پردین جو ستارے نور کے کوہان کے ہیں اور چنگی خیار
 و مرغ و فرز جو ایک سبز ہری زرین پوش و شمشیر و جوہر مہریرے چو شب
 بر جہان بست متشکین ہرند شد انظار سورہ ہر خلق بندہ
 ہر اکند۔ متفرق کیا ہر نشان کیا۔ ہر اکندہ کیا۔

پراسید۔ پریشان کیا۔ پراگندہ کیا۔
پراوند۔ وہ لکڑی جو دروازے کے تختوں کے چھ لگاتے ہیں
تاکہ دروازہ بند رہے باہر سے کوئی کھولے نہ پائے۔ ہند میں مسکو
ہوڑا بولتے ہیں۔

چرود۔ نفتح اول و سکون ثانی۔ کپڑے یا کاغذ کی تہ اگر ایک ہوتو ایک سر داگر دو ہوں تو دو سر۔

پہر یوں نہ بفتح لول، و بات ہو رز و کنایہ میں نہو صکل طلبہ کا صریح ہو۔
پہر و نہ بفتح لول و زیر لہر حرف و او۔ امر و یعنی مرد بے ریش لڑکا اور
نام ایک خطہ کا تعلقات تزدون سے۔

پُر۔ بھڑوا حوض ہو یا پالہ یا برتن یا پی یا کسی اور چیز سے یا گھر
 آدمیوں یا جنگل بہنے سے علیٰ ہذا القیاس۔ متعدی بہ نسبت
 پر در اشق و سبوح کہ سو ستہ در وہ روان نیست جو۔

نیرودہ پر خیمہ برنندہ اڑتا ہے۔ عربی میں اسکو جناح کہتے ہیں
 جمال لدین سلطان جبریل راجا کبھی جلال وہ پروانہ دار سوختہ
 بے پرواہی یافتہ ملا مضبوطی۔ تیار راز چہرہ زردم نشانی ہدایت
 مکتوب خویش را بہ پر کاہ بسد ام +

پرده دار پاسبان مخالفه دیوان ستر در میهن نوا صاحب
ز اشتیاق تماشاى خود چه خواهی کرد که آه غرت من پرده دار آینه است
سعدی - آنرا که عقل و مهت و تدبیر و ارے نیست + خوش
گفت پرده دار که کس در ارے نیست +

پردہ وار۔ پانچواں حرف واو۔ جو چیز پردہ کی طرح کہیں ڈالی گئی ہو
قسم جامہ وار و رقبہ وار وغیرہ۔ نظمی۔ پردے چنان
پردہ وارش کنہ + رگزد جہان رنگارنگ کنہ +

پیرستار۔ ملازم۔ کوکر۔ خدیو نگار۔ غلام اور بیمار دار جو بیمار کی خبر
 رکھتا ہو۔ سعدی۔ پرستار امش ہمہ چیز و کس + بنی آدم و مرغ و
 مور و کس + صائب۔ تا خدمت بے عشق میلزم بجائے خوشی عشق
 و بیج بیمار کے نہ گرد از پرستاری جدا۔

پیر کا رشتہ اول قلم آہنی و دشاخ جس سے دائرہ کھینچے ہیں و بجھے
دائرہ و حلقہ و طوق + ملا شانی ٹکڑے خستہ است آفتاب کہ نہ لے
کن فلان + و درفش کبریائے تو پر کار نیزند میر مغری - چون فلک
پر کار زبرد و قش + و زخمت + دولت او دست زرد در دامن روز قیام
پر کار - دانا و عیار و طرار و صاحب کمال محمد سعید شرف ایچہ
با تصور شیرین مشیت فرہاد کرد + بوسہ من میکند باہر کو پر کار یا صائب
نخ شد عشرتم آن قتل شکریا کجاست ہدم از کار شد آن غمزدہ پر کار کجاست +
پر و ارشاد فتح باے تازی تابستان مکان اور باے پاریسی سے پرورش
اور فرہ و برگ و گوشت صائب - از لہ خاک شکم پروردہاں دا کردہ است
توز عقبات بچمان در بند پر داز خود + محمد جان قدسی ز لہ غے
جنود و روغن اسخوان مراہجہ سود داد کہ کردم بر و غش پر داز +

پرو ورو وگاڑ۔ بہ وال متوف پانے والا پروش کرنے والا۔
اطلاق اس لفظ کا سوا سے خدا تعالیٰ کے کسی پر نہیں ہند گان
راہ زمان می پرو ورو وگاڑ۔ روزی ہر روز ہر کس راہ پرو وگاڑ
پر سر سبر دوڑے مہم پروز حیر پرو پرو یعنی پرو سون کا دن
مگر دیکھا ہو۔

پرو روپائے والا پرورش کرنے والا مولف۔ پرورش شمعصر
بارہ نواف پاک تو + تراکمہ خلائی و رزاقی و بندہ پروری +
پرہیزگار۔ پرہیز کرنے والا بچھنے والا۔ بڑائی اور اس چیز سے جو
تباہ کن دیتی ہو۔

پرمی پیکر، تصویرت حسین وکیل -
 پروہ زینتور - سویتی میں ایک ہمدہ کا نام ہنرینہ برقع جالی دار جو

عورین منہ پر ڈالتی ہیں۔

پیر کرد۔ بفتح اول و کاف تازی انتظار کرنا، نظر کرنا و نگاہ پاری
وہ مرصع طوق جو سلف کے بادشاہ قوم کے سرگروہ کی گردن
میں ڈالتے ہیں۔

پیر مر۔ بفتح اول شہد کی مکھی۔

پرندا اور۔ تلوار و خنجر جو ہر دار۔

پرواز۔ پیر کو لٹا کر نافذ کرنا، ناز کرنا، نظامی چوائے کہ پرواز
بیش بد دست + فروغ ہمہ آفرینش بد دست +

پیر ہیز۔ بروزن بر خیز چھنا مناسی سے اور جہناب کرنا یا گانا پڑی
و نظریات سے بہن ازار جہاں سے نیک پیر ہیز + نازب
مردنا پیر ہیز بر خیز +

پیری سوز۔ نام ایک بت خانہ کا، جو خسرو پور کے زمانے میں
نظامی ازبختاورد ویری سوز + پریندی پیری رویان و زبان و زبان
پرویز۔ بروزن لبر بزم ایک بادشاہ کا، جسکو خسرو کہتے تھے۔

وہ شیرین پر عاشق تھا اس کے باب کا نام ہرگز بن زبیر بن تھا
پرویز پہلوی زبان میں چلی کو کہتے ہیں چونکہ یہ بادشاہ چھلی کے
شکار کو بہت چاہتا تھا پرویز کے خطاب سے مخاطب ہوا۔

پرواز شیر خور دال طرز طریق و روش اور وہ باریک تحریر
جو تصویروں کے چھیننے میں اور چھوٹوں کے نقوش میں اس کے
چون کی رنگین پرواز کے ذریعہ سے دکھلاتے ہیں اور آراستہ کرنا اور
مشغول ہونا۔

پرواز ہر ایک کپڑے کے دامن کا بنجاف جو اسکو لگایا جاتا
ہو اور قسم ہیز و زرش و فروش۔

پیر پرواز۔ برسوں کا روز جو گذر چکا ہو قطعہ از موشن
بحر نامی غلغلہ زان نشانی + جو عمرت بگذر دای ہر اندوز + کہ اشب
گاہ وی شب گہ پری شب + کی امر و زدیرو زدیرو پری روز +

پیر پرواز۔ بضم اول دوات کا صوف جو سیاہی میں ڈالا جاتا ہو اور وہ
بزد جو پینے کے بعد شہینہ کے کپڑے پر ظاہر ہوتا ہو۔

پیر پرواز۔ بضم اول خشت گھاس و بفتح اول شہد کی مکھی۔

پیر پرواز۔ بفتح اول مخفف پرویز یعنی چھلی جسکو فارسی میں غزال
بھی کہتے ہیں اور وہ ہیز جو دریا و تالاب کے کنارے پیر و
فریاد و آہ و نالہ۔

پیر طاس۔ بفتح اول نام ایک ملک کا حدود و دس میں اور نام

ایک قوم کا اور قسم ایک پوتین کا جو ولایت پرتاس کی لوہڑی
کی گھال سے بنائی جاتی ہو۔

پیر طاس۔ بفتح اول حرف سوم دال ثبات و قیام اور مدت تک
زین کسی چیز کا۔

پیر طاس۔ بفتح اول پردہ جو کسی دروازے وغیرہ پر لٹکایا
جاسکے +

پیر طاس۔ بفتح اول تلاش کرنا جستجو کرنا و صوبہ صناعی لگانا
آفتاب کا لٹکانا۔

پیر طاس۔ بفتح اول زیدی زبان میں چھونا یا سہ لگانا یا
پانا چھونا بڑھنا۔

پیر طاس۔ بفتح اول اور تیسرے حرف د و خ و ط و دہشت
پیر طاس۔ جگہ و جدل و سنی خصوصیت مولانا ابوسعید۔

نادر و حق ترا اندر جہان دوست + اگر یا بستگان پیر طاس
داری +

پیر طاس۔ بضم اول و عیادت بجا و نام داری و تسلی و
دلاسا اور حال پوچھنا کیلئے محسن تاثیر۔ با بخت پر طاس دل
بار کے کند + در شب کسے عیادت بیا کے کند۔ خواجہ آصفی

رفیق جان مرا پر سہ کن روز و داغ + بر لبسم آمدہ موقوف
خو امید ناست +

پیر طاس۔ بضم اول و عیادت بجا و نام داری و تسلی و
دلاسا اور حال پوچھنا کیلئے محسن تاثیر۔ با بخت پر طاس دل
بار کے کند + در شب کسے عیادت بیا کے کند۔ خواجہ آصفی

رفیق جان مرا پر سہ کن روز و داغ + بر لبسم آمدہ موقوف
خو امید ناست +

پیر طاس۔ بضم اول و عیادت بجا و نام داری و تسلی و
دلاسا اور حال پوچھنا کیلئے محسن تاثیر۔ با بخت پر طاس دل
بار کے کند + در شب کسے عیادت بیا کے کند۔ خواجہ آصفی

رفیق جان مرا پر سہ کن روز و داغ + بر لبسم آمدہ موقوف
خو امید ناست +

پیر طاس۔ بضم اول و عیادت بجا و نام داری و تسلی و
دلاسا اور حال پوچھنا کیلئے محسن تاثیر۔ با بخت پر طاس دل
بار کے کند + در شب کسے عیادت بیا کے کند۔ خواجہ آصفی

رفیق جان مرا پر سہ کن روز و داغ + بر لبسم آمدہ موقوف
خو امید ناست +

پیر طاس۔ بضم اول و عیادت بجا و نام داری و تسلی و
دلاسا اور حال پوچھنا کیلئے محسن تاثیر۔ با بخت پر طاس دل
بار کے کند + در شب کسے عیادت بیا کے کند۔ خواجہ آصفی

اسکو بٹھرتے ہیں جمع جسکی تہوہ ہے۔

پرولیش۔ کاپی و تقصیر و سستی۔

پرانش۔ پریشان کرنا اور جھڑکنا۔

پربرناوش۔ آسمان جسکو فلک بھی کہتے ہیں۔

پرسق بضم اول ایک جانور ہے جسکو اسو اور نیول کہتے ہیں۔

پرالک۔ بفتح اول فواد جو ہر دار اور تاد اور پنجر جو فواد ہی ہو۔

پردک۔ ہستیاں و محاسن کا سمجھنا مشکل ہو۔

پرزگ۔ زندگی زبان میں رونا آنسو بہانا۔

پر شک۔ ایک پرندہ ہے جسکو عربی میں ابابیل اور طاف کہتے ہیں۔

نصف بحر قلم فرماتے ہیں کہ یہ جانور پشت اور دم سے سیاہ

ہوتا ہے سینہ سفید تھا سرخ ہوتی ہے گھر کی جھون میں گھونسا بنا کر

اگر اسکی نرا وباد کو بکڑیں اور سرد و نون کا جلا کر شراب میں ملائیں

تو شراب کی مستی جاتی رہیگی اور اگر ان کا خون عورت کو کھلائیں تو

اسکی شہوت جاتی رہیگی اور اگر وہ خون عورت کو جو ان کے پستان

نکالیں پستان بڑھتے نہ پائے اور اگر اسکی بیٹ گھسکی گھسکی

میں نکالیں سفیدی آنکھوں کی جاتی رہتی ہے اور بھی فائدہ سے لے

بہت سے لکھے ہیں۔

پرک۔ بفتح اول صدا و آواز اور نام ایک دریا کا و نام مستعار

سہل۔

پرکوک۔ عالیشان محل اور بلند عمارت۔

پرناک۔ بضم اول ترکون میں سے ایک قوم کا نام ہے اور

آدمی نوجوان۔

پریدک۔ بفتح اول شہ زمین کا اور چھوٹا پہاڑ۔

پرناک۔ بکسر اول برج جو مشہور و صاف ہے اور روشنی اور بجلی اور

تلوار جو ہر دار۔

پر و انک۔ نام ایک حار باہ کا جو اکثر شہر کے قرب میں رہتا ہے

پس خوردہ کھانا ہے جب شیر شکار کو نکلتا ہے وہ شور کرتا ہوا شہر کے

آگے چلتا ہے اس راوے سے کہ اور جانور اسکا شور سنکر شیر کی آہ

سے آگاہ ہوں و طعان بجا کر بھاگ جائیں مجاز آوہ دستہ فوج کا جو

غیاہی لشکر کے آگے بڑھتے چلتا ہو۔

پرول۔ بضم اول بہادر و دلاور و شجاع صاحب مشہور و بڑی

زمین زعمم کا تو ان صاحب کہ از انک کیسے بحر جوشن پوش

میرگردو +

پرکال۔ نام ایک دولت کا ہے نیز نام ایک قسم کی شراب کا جو تباہ

پیشی جاتی ہے۔

پر و بال۔ بازو اور جس سے جانور اڑتا ہے۔ مولف۔ پر و چون

فرغ برانج دیندہ مرا بخشد اگر از و پر و بال۔

پر و بال۔ بفتح اول خانہ تاب تابی جسکو پر بار بھی کہتے ہیں۔

پر و ال۔ بفتح اول وزیر حرف و ال پر کال جو ایک لوہے کا قلم

دو شاخہ دار ہے جسکو بٹھرتے لے بناتے ہیں۔

پر و غول۔ بفتح اول ایک حلو کا نام جسکو فروشہ بھی کہتے ہیں۔

پر و جم۔ بروزن مریم وہ جو سیاہ اور شیش سے بنا کر علم کے سر پر ہوتے

ہیں بھاری گائے کی دم کو بھی پر جم کہتے ہیں جیسے جو راہی میسے

میں ران بادشاہوں و امراء کے واسطے بناتے ہیں شعرا پر جم

کو زلف کے ساتھ نشیم دیتے ہیں جمال الدین سلمان

ز شام پر جم اور روز خصم را تم ز عدل شامل و ہجرت ملکات را نور

پر و شم۔ بروزن گندم و خشک آٹا جو گوندھے ہوئے کو لگا کر

روٹی پکانے میں ہندی میں اسکو پختیشن کہتے ہیں۔

پر و حم۔ یہی اربلہ از جز جمال الدین سلمان۔ از تاب

زلف پر جم او عارض ظفر + تابندہ چون جمال یقین از حجاب طر

پر و چین۔ بفتح اول محکم و مضبوط جس طرح کہ کوئی بیخ تختہ چوب میں

لگائیں اور اسکے دنبالہ کو جو دوسری طرف نظر لے فور دیکر لکڑی

کے ساتھ قائم کر دیں اور کانٹے جو کھیتی کے چار سمت لگا کر چار باہوں

کا راستہ بند کر دیں تاکہ کھیتی کو وہ کھانہ جائیں ہندی میں اسکو بار

کہتے ہیں فارسی میں خار بست بھی اسکا نام ہے باغ کی بیکار شاخوں

کو کاٹنا اور درست کرنا بھی پر چین ہے ملا حاجی بخاری۔ ہر گل کہ

ز دیم بر سر باغ مرا و گل سخی گشت و در سہم بر چین شد + میر معری

ناکار دین ز سہل بر چین بر چین نہاد + داغ حسرت بر دل صود تگران

چین نہاد نور الدین طہوری گشتہ بر آستان ز زینت باغ و چین

اختران پر چین۔

پر چین۔ نہایت محکمہ کی حالت میں سے پیشانی عنق و زیر چین

نشانہ جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی تمنا لہا +

پر وہ نشین۔ وہ آدمی یا چیز جو پردہ میں ہو جیسے آنکھوں کے

سائے میں۔ صفہ فوقانی۔ طرہ جلوہ میدہ در دیدہ اہل نظر

از پس پردہ جمال آن بت پردہ نشین۔

پرک۔ بفتح اول چند ستارے جو برج نور میں واقع ہیں عربی میں اسکو

ثریا کہتے ہیں ویریح اسکی تشبیہات سے ہر میر معری قلم کی
تعریف میں۔ زیبا ترست نقش کے از صورت پری + والا
ترست قدر دے از پیکر پرن۔ سنج کاشی۔ سحاب لطف
تو سایہ فگندہ چین + بجائے خوشہ بردیز ناک عقد پرن +
پروین۔ چہ شاہے چوئے جو آپس میں ملے ہوئے جاڑوں میں
اول شب آسمان پر نظر آئے ہیں حکیم محمد انور۔ دور خسار تو
رنگ ماہ وورشید و لب یا قوت و دندان عقد پروین۔
مرخو ان صاحب عمل جو اپنے عمل سے بری و دیو کو حاکم
کرتے مسیح کاشی۔ عاقبت رام ساز مت نفسون + تو بری چو
دین بری خوانم + ملا نسبتی۔ پر یخون را بخواند ای عزیزان
بر پروان مراد یوانہ کر دند +
بر نشان۔ متفرق ویرا گندہ جابجا۔ مفتی حیدر بیاد گیسو
مشکین لہار + پریشانم پریشانم پریشان +
پرہین۔ بردن لسترن خرفہ کاسبز و جسا و علی میں بقلہ الحقا
دفرخ و فین کہتے ہیں علی خراسانی۔ تالب لعلش ز زہر گشتہ
ز مرد باس + سبز شد از حسرت لعل لبس پرہین +
پر مایان۔ تیر انداز لوگ جو تیر چلائے ہیں۔
پر نیان۔ حریر چینی منقش جو ایک قیمتی کپڑے کا نام ہے۔
پرویزان۔ غریب الیئے چھلنی۔
پراوران۔ یہ نام ایک شکاری پرندہ کا ہے جو سیاہ چشم سرخ نگ
نہایت قبول صورت چرخ اور بھری کے قد کا ہوتا ہے عربی میں اسکو
زج کہتے ہیں۔
پرائین۔ بفتح و کسر اول زندگی زبان میں نیک اور خوب اچھا
پرہین۔ یعنی پرہیز جسکو عربی میں جد و ادب بھی کہتے ہیں۔
پرساوشان۔ ایک مشہور گھاس ہے دو این متعل ہے جسکو عربی
میں شعرا بجن و لمحۃ الحمار کہتے ہیں۔
پرکان۔ بفتح اول احمق نادانی والا جواب لینے وہ شخص جو سبکی
بات کا جواب دے سکے و ساکت و کم سخن و کم زبان۔
پرمون۔ بفتح اول آرائش و زینت۔
پرندین۔ جو چرچر سے بنائی جائے۔
پرنون۔ باہر دیا منقش و لطیف۔
پروان۔ ابریشم کا تے کا رخ نور نام ایک پتی کا غزین کے پاس
پرورن۔ ہر ایک چیز سوراخ والا اور غریب الیئے چھلنی۔

پروستان بفتح اول اور حرف تیسرا و اوامت کسی پتھر کی و کوفہ
و قوم۔
پرون۔ بفتح اول اور تیسرا حرف و او ابریشم کا تے کا رخ جو
بانوں سے پھیرا جاتا ہے۔
پرمون۔ ہر ایک دور و گول حلقہ جو اند سے غالی ہو مانند مالہ و مٹی چنبر
پریون۔ غارش کی بیماری جو جسم پر نکلتی ہے۔
پرنو۔ روشنی ہمارے عکس سعدی۔ پرنو نیکان نگہ دہر کہ بنیادش
بزیست + تربیت نا اہل را چون گردگان برگنبد است +
پرقو۔ بفتح اول اور تیسرا حرف قاف مختصر مخ کا پر والہ ہروی
دعہ ہائے تور و قافو ہم اند + نیست یک من سزارین بر تو۔
پرو۔ بفتح اول و سکون رائے و او موقوف تخفیف پرو۔ من
جسکے معنی سابق تحریر ہوئے ہیں مولانا حکیم اسدی عمارت کی نظر
میں نجم طاق ہر یک چو تر تدور + ز لبس نگہ یا قوت رخشان چو پرو +
پرستو۔ ابابیل جو پرندہ مشہور ہے۔
پرخو۔ بفتح اول غلہ دان جو غلہ رکھنے کے لیے گھڑی بنائے ہیں
اور کاٹا درختوں کی شاخوں کا جو فصول ہوں۔
پرمو۔ بفتح اول انتظار و امید اور شہد کی مکھی۔
پرمیو۔ بفتح اول ایک بیماری کا نام ہے جسکو حرفۃ البول عربی میں
اور ہندی میں سوزاک بولتے ہیں۔
پرنو۔ بفتح اول اور تیسرا حرف نون نام ایک کپڑے کا جسکو دیا
کہتے ہیں۔
پراگندہ۔ متفرق و پریشان و بکرا ہوا سعدی۔ اگر ہلے مشک
راگندہ گفت + تو مجموع شوکو براگندہ گفت۔
پروہ۔ حجاب جو مشہور لفظ ہے اور درشتہ جو ظہور و ستارہ وغیرہ
واسطے رکھنے انگلیوں و حفظ مقامات راگ کے باندھتے ہیں مطلق
آواز راگ کی یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ پرودہ
الہ و پرودہ نر و پرودہ تقدیر و پرودہ خواب و پرودہ خیال و پرودہ
ظہور و پرودہ عصمت و پرودہ غفلت و پرودہ غیب و پرودہ خواجہ حافظ
من زان حسن روز افزون کہ یوسف داشت و استم + کہ عشق از پرودہ
عصمت بردن آرزو یی را بگری در صغیر تصویر حلال ست مشاہدہ
پرودہ تقدیر بحال ست نظیر + البوطالب کلیم۔ غافل از پرودہ غفلت
بود و استین + ہائے خواب آلودہ غدر رنگ بد اسکی کلیم صبح قیاس
بود پرودہ خواب در نظر ہر کہ خواب سینہ آن ترکش نای نہ محمد علی یحیی

ہر نیکو کہ نظر ہنس تبار زدہ فریاد ہازرہ کا ظہور شدیدیہ میرزا بیدل
 تماشایں در آئینہ پیدائنی شہید + در پردہ خیال توام نقش بستہ اند +
 پروانہ مشہور بندہ ہی جو شمع پر گر کر گولہ بنے آب کو جلا دیتا ہی نیز نام
 ایک درندہ کا جو ہمیشہ شیر کے قرب میں رہتا ہی شیر کا فضلہ کھاتا
 ہی جب شیر نگار کو نکلتا ہی تو وہ پیشہ آسکا ہوتا ہی سیاہ مویشی اسی
 جانور کو کہتے ہیں + جسے زبان شاہی رحیم حاکم جو کاغذ پر تحریر ہو
 افضل الدین خاقانی ہشتا غنصفری تو پر دانہ تو من + پر دانہ وہ
 بنادہ غنصفر نکوترست + از شام تا سحر گرجی شمع
 ہی بسوزم + اسے دے کر نیام سردانہ صالت +
 پرہ - بروزن درہ دایرہ اور حلقہ شکر ہاتھی گھوڑوں کا وہ امن کوہ
 وہیجا بان اور فصل کا پرہ اوگھاس کا پتا دجا نب راست و جب
 دوزخنی اور چکی کا ایک پتھر میر خسر و - گشت روان پرہ پل زور
 فکوتہ خاک بزرزد بجنید کوہ - میر معصوم - مراکشائش خاطر
 نہ تو گلستان ست + کلمہ تفل و لم پرہ سیا بان ست +
 سوری خانہ - جنون کے رہنے کا مقام ضائب - دل را گاہ
 گرم تو دیوانہ میکند + آئینہ راسخ تو برسی نہ میکند +
 پر کچرہ - خوبصورت آدمی اور عشوق - سعدی - پری چہرہ
 لا کثر چہرہ دوست + کہ او عیب من گفت یار من دوست +
 پری گرفتہ - آسیب زدہ یعنی چہرہ دیو جن پری کا سیاہ ہو حکیم
 زودکی - سن لہزدہ چون پری گرفتہ زیادہ بروکتہ چہرہ پری ساک
 عند لب افسون -
 پر سہ گاہ - وہ مقام جہان جا کر کسی بیمار کا حال بوجھن یا مردہ کے
 پس ماندوں کی دلاری کرین چلیم زلالی یہ پر سہ گاہ خزان مصیبت
 بلس + کہ نزد جاتم گل برفت بزمین کوستار +
 پر سہ عبادت از بزم گری حارہ دلاری و تسلی و اشان توی کی زنا لاف
 ہو کا جسکیس کی بیمار یا حارہ نگاہ کون پر سہ گاہ میں پر سہ کی خاطر آنگاہ +
 سرفازہ - موقلم نقاشوں اور مصوروں کا -
 پر کالہ - ٹکڑا اور مارچہ اور حصہ شعر - ہر گلابی بھول باگناں ریلالہ
 پر کالہ - سچ لکھو تو ایک نقش کار کالہ ہی تو -
 پر کالہ - چند حیات جوشال کسی بڑی ہستی کے انکی آمدنی ندی
 داخل خزانہ شاہی ہوتی ہو -
 پر کالہ - ٹکڑا چہرہ کسی کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا اور شہاد -
 پر کالہ - بالا ہوا پرورش یافتہ سعدی - کہ پروردہ کشتن

عروہی بود و ستم دہ سہ دوسری بود +
 پر از وہ سائے کا پڑا جو روٹی پکھنے کے لول بٹایا جا تا ہو -
 پر اکوہ - ایک سمت پہاڑ کا جو عقیق ہو اور پانی اسی سمت سے
 نکلتا ہو -
 پرانہ - بفتح اول نام ایک شہر کا -
 پر پایہ - ایک جانور کا نام ہی جسکو نیزلہ یا بھی کہتے ہیں -
 پر سرہ - بفتح ہر دو باے پاریس جو لے ضرب کے شکر اٹھنی چانی
 دھاتی سواے دھیرہ کے اور اوجیلہ پانی سواے پیسے کے جسکو
 رینہ درینگی بھی کہتے ہیں -
 پر چندہ - رمز و اشارہ و اچھا -
 پر دہ خجائہ - بستی کے ایک پردہ کا نام ہی - شیخ عراقی
 مطرب شوق میزند ہر دم + چنگ و پردہ چندیش +
 پرستہ - بفتح اول وہ شخص جسکی بندگی کیجاوے و بکترین عورت
 خدیشا -
 پرستیدہ - بندگی کرنے والا بوجہ والا سعدی - پرستند
 آفریندہ باشی + دریاوایی طاعت نشینندہ باش +
 پرستیدہ - جسکی بندگی کی جائے -
 پر شخہ - جانور پرندوں کے پروں کی جڑیں جسقدر گوشت
 کے اندر ہوں -
 پر خونہ - ہر چیز زشت و بد صورت و نازیبا -
 پر گارہ - پر کاظم دو شاخہ جس سے دائرہ بنتے ہیں سامان
 و اسباب و متفرق اشیاء -
 پر کالہ - ٹکڑہ و حصہ و صلہ یعنی بوند چکڑے پر لگایا جاے -
 پر ماہ - وہ لوہے کا ہتھیار جس سے حکاک پتھر اور موتیوں میں
 سوراخ کرے من اور ترکھان لکڑی میں -
 پر مخیدہ - وہ لوہا کا جو عاصی و عاق و نافرمان اپنے مابا پ
 کا ہو -
 پر موتہ - چیز شے -
 پر موزہ - شہد کی مٹی دامید و انتظار -
 پر مہم - کلہائی و تاخیر و سستی -
 پر وارہ - بنریہ و پرورش پائے ہوئے و قدورہ بیمار و غور و سوز
 اور تابستانی گھر و بالا خانہ -
 پروازہ - شہد زنی زبان میں خوشی چھی و عروسی و زہ آگ ندری

لوگ بوقت نکاح مرد و عورت کے ہلا کر دونوں کو آگ کے گرد طواف کرانے میں اور پکڑے سوئے چاندی کے جو عروس و داماد ہر وقت شادی کے شمار کرتے ہیں اور وہ کھانا جو بوقت ہیر و شہنائی کے ہمراہ لے جاتے ہیں۔

پروردہ۔ وہ ٹھوڑا جانور جو ایک جگہ رکھ کر اور خوراک کھلا کر فرو کیا جائے۔

پروردہ۔ لقمہ اور گٹھی جیسے کچھ اسباب بندھا ہوا ہو۔
پرہیز زدہ۔ کپڑے کا سوختہ جس پر تھاق سے آگ جھار کر آگ بند کرنے میں بعض لوگ بوسیدہ لکڑی اور چوب راخیل کو جلا کر تھال بناتے اور پھر تھاق چھڑاتے ہیں آگ لکڑی کی انھوں سے نکلتی ہے
پروردہ۔ یعنی اول اور باخوان حرف و دال وہ کپڑا جو آگ کی گرمی سے جلانے کا مگر سرخ یا سیاہ داغ اس کو لگ گیا ہو۔

پرکھ۔ لیف خرمایے کھجور کا پھٹے جس سے بوری یا بستے ہیں۔
پر خاش جوی و سر خاش خرمی جنگلی پہلوان سیاہی لڑنے والا بہادر سعدی منشی و پنجہ دلاج و کوئے دلاور شود مرد و خاش جوئے۔ فردوسی۔ دو پر خاش خرمایے نیک خو گرفتند پرکھش نہ بر آرزو۔

پردگی۔ دربان اور عورت پروردہ نشین میر خسر و۔ ملاکو اران بردر تو بردگی۔ ملک ز تو یافتہ پردگی۔

پرکاری۔ عیادی طاری حیلہ و بہانہ مکروہ و کمال جو ہر کام میں ہوشرف الدین شافعی۔ سرکاریش کردم کہ سے ناخوڑ بادشمن۔ برون می آید و دستار را ستانہ می بختد۔

پرگوئی۔ بہت مبالغہ و بہت سی باتیں کرنا۔ منیعہ اشرف گفتیم از پرگوئی فصیح مگر آئیم بخود حرف و خود بہر خواب را حتم افسانہ شد۔
پرروانی۔ کشتی کے ٹھنڈے میں سے ایک فن کا نام ہے جس سے حریف کو پانون سے پکڑ کر اٹھا لیتے ہیں میر نجات۔ چہ شود اگر بخت رسی از پروانی۔ پائے او گیری و بردور سرش کردانی۔

پرہیزی۔ ستر چمن کا اور شہور یہ ہے کہ یہ جنون کی عورتیں ہیں جنہاں خوبصورت ہوتی ہیں پرہیزی انکے ہونے میں اور نام ایک لڑکی کے ہے کا جو مجلس کی طرح نہایت ملائم و نرم گیس ہوتا ہے اور لوگ اس سے مسند و فرش بناتے ہیں میرزا بیدل بھی بجز از کمال روشن کردن دل صیقل زن نفس منبوش مران۔ درکار کہ صفا تنزہ پاتی است۔
فرش ست پرہیزی بجانہ نشینہ کران۔ صفد فوفانی۔ سترنگوں اور

پرہیز خاقان افس و سحاب۔ جملہ خلعت خوش و طر و آدم و جن و پری۔
پریامی دلی۔ پہلوانوں کشتی گردن کے پیر کا نام میر نجات بلب زمرہ آراہہ خفی و چہرہ جلی۔ جرک را گرم کہند از درم پریاے دلی۔
پرمی سامی۔ مراد پرہیزی افسانے افسون گرد جن و پری کے سایہ کو نکال دیوے۔ استاد و لبتی گئے چہ مرد پری ساے گوئے گوئے صورت ہی نماید زیر نگینہ بلب۔

پریشانی۔ پرگندگی غم فکر اندیشہ مال صائب۔ این پریشانی دل از فکر پریشان میکشد۔ قطرہ ماخوش را گز جمع سازد گوہرست۔
پردہ عینی۔ نام ایک پردہ کا آنکھوں کے سات پردوں میں سے ہے اور وہ بین میں طعنے عینی۔ شکلیہ عینکبوتہ منشیہ صلیبہ قرنیہ صفدہ فوقانی۔ بہر یک پردہ چشم بصیرت۔ خدا پردہ نشین پردہ داریت۔
پردہ زنبوری۔ بجالی دار پردہ اور دیوار جیسے جالیان لگائی گئی ہوں۔

پردہ بازی۔ جو کام رات کو یا پردہ میں کیا جائے صفد فوفانی از نظر غائب چشم مردم اہل نظر۔ پردہ بازی میکشد در پردہ آن پردہ نشین۔

پرافشانی۔ اڑنا پرواز کرنا و با صطلاح صوفیہ ترک علیہ کرنا صفد فوفانی۔ میر سدا ز فرش ہوش برین۔ طائر دل گر پرفشانی کند۔
پراگندگی۔ الگ الگ ہونا پریشان ہونا ستر بر ہونا ایک ایک ہوجانا۔

پرواری۔ مونا تازہ چربی دار پلا ہوا۔ سعدی۔ اسپ لاغر میان بکار آید روز میدان نہ گاؤ پرواری۔

پروانگی۔ حکم اجازت آگیا مولانا اکبر لاہوری بزم من اخل بھلا پروانہ ہو سکتا ہے کب۔ جب تلمک حاصل نہ کرے شمع کی پروانگی۔

پرہیزی۔ سخنے کا پردہ ناک کا پردہ۔
پروپائے۔ قدرت و توانائی نام لطافت۔

بای فارسی بازای مجسمہ

پزد و طبع اول ذراے ساکن دال موقوف خون اور روح جسم انسان کی زندگی موقوف ہے۔

پشاور و مد۔ جو تھوڑا سا کلام و کلامی جو درد از سے کے بجائے سلسلہ زمینی کے لگادی جاتی ہو تاکہ وہ اب بند رہے اور باہر کوئی اس کو بھول سکے

نام ہو کہ جب کوئی اچھی چیز کسی شخص کے پاس دیکھے چاہے کہ وہی چیز خود بھی حاصل کرے یا حاصل کرنے میں کوشش کرے مگر یہ خواہش کسی حسد و رشک سے خالی ہو کیونکہ حسد اسکو کہتے ہیں کہ دوسرے شخص کے پاس اچھی چیز دیکھ لے۔

پڑاؤ - وہ بڑی بھٹی جس میں کھارائشیں پکانے میں یا چونہ وغیرہ بھلاتے ہیں۔

پڑکالہ - پڑا اور ہوند جو کہڑے کو لگائیں۔
پڑمایہ - نام اس گائے کا ہے کہ فریدون نے جسکے دودھ سے پندوش پالی تھی۔

پڑمردہ - افسردہ و بے رونق و پریشان حالی۔
پڑوہ - بکسول قبا کا استر در زمین کا بلند پستہ سوالی یعنی مانگنے والا۔ تلاش و جستجو و باز پرس۔

پڑوہندہ - دانا زبرک عقلمند جستجو کرنے والا۔
پڑوہیدہ - تلاش کیا گیا۔ ڈھونڈا گیا۔

پڑوہ - بکسول پستہ و کڑوہ بلند۔
پڑوشکے - طبابت گنا معالجہ کرنا بیماری کا۔

پڑومی - اترل و فرومایہ و کمینہ آدمی۔
پڑوہندگی - تلاش و جستجو۔

بابی فارسی بایسن

پس فردا - آئندہ پرسون کا دن میر حسن دہلوی - حسن آخر چرائندیشی امروزہ ازان فردا کہ پس فردا ندارد +

پسا - فارس کے ملک میں ایک شہر ہے۔
پست - بفتح اول مقابل بلند جسے کزیر کے مقابل بالا یہ لفظ ہر

چیز خود کم پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ قدست و دیوارست و قیمت

پست و بخت پست و زلف پست - نور الدین ظہوری - گرمی بعد بفلک زبردست ماست + بالاروشلین ہمہ از بخت پست +

امیر خسرو - جانان نرفتنے پست جو دلماز زلف تو + چندان گروہ چہ پست آن زلف پست را - سراج الدین سکنرمی - گمراہ نیارے

پیدا دست + کہ گرد بلندت ز پیدا دست +
پست - بکسول گیون یا جو کے سونو کھائے جاتے ہیں ایک

شہر ہے کج ہی اکثر خوبان لوگ اسکو کھاتے ہیں جو بی بی سوین

ہندی میں اسکو ہوتا کہتے ہیں اور دھویون کی مونگی جس سے کپڑوں کو کوٹتے ہیں۔

پڑخند - ایک تلخ بھل کا نام ہے جسکو بی بی من جنفل کہتے ہیں خیرک

گھاس خود و جسکا غبی میں قنبری نام ہے نہایت خوشبو ہوتا ہے

پتی اسکی مشابہت پانک کے ہوتی ہے۔
پڑوہندہ میر حرفت داود دوس و سعادت اور کپڑوں کی گھڑی

اور وہ شخص جو دروازہ بند کر کے اسکے پیچھے بٹھا ہو۔
پڑوہ - بفتح اول تخم کتان یعنی اسی کا بیج۔

پڑوہ - بضم باے و سکون زائے منقوہ برف جو آسمان سے برتی

ہو اور ایک کڑی زرد رنگ جسکو بی بی من ج کہتے ہیں دو من استعمال ہے۔
پڑوہ - بفتح اول و سکون ثانی چرک اور یم جو نیم سے نکلتی ہے و

ناہو از زمین۔
پڑوہ - بضم ہر دو باے الفاظ نسلی و دلا سا جو کسی بچہ یا جانور کے

سر پر ہاتھ پھر کر منہ سے کہتے ہیں۔
پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

و برہم دور ہم۔
پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پڑوہ - بضم حرفت داود اور جو تھلام مکسور پریشان و پڑوہ

پستاد دست و لسا دست یہ لے اوجہ ہر دگر دان جو تھوے
دن کے ادا کرنے کے اتوار بر کسی سے کوئی جنس یا نقد لیا جائے
پسند و پسندہ و پسندیدہ منظور شدہ طبیعت کے موافق مقبول
کا تہی ہر بار لگا تہی ام مژدہ داد و دوش پسند کر چاہیں سہی پسند
املا و حشی ہر رکنش محبت ہمیں پسند فادہ اگر نہ بہت صحت و صحت و صحت
نہست - فو قانی - بخلق جان باش و نیک و پسندیدہ خلق پسندیدہ
پس افقا و متکلیف کیا ہوا ذخیرہ اندوختہ و بچے سہا ہوا -

پس افگندہ بجا ہوا مال و اسباب -
لسا و ند - قافیہ جو دوسرے شعر میں پہلے کے مطابق ہو چنانچہ
گل کا قافلہ دل اور باغ کا لاراغ -

پس مر نوت پس دلور لولا کم عمر کچھ - مرزا مغر فطرت - دلم را
بر نواز از کفن پسرنے زخم نوازی + تنوع آرزو از ان کی مطلب کران زری
پسند کسی عورت کا لولا جو نکاح ثانی کے وقت پہلے شوہر کے
تلف سے اس کے ساتھ آیا ہو یا مرد کا لولا جو پہلی عورت کے شکم سے
ہو دوسری عورت کے دسٹے پسند ہوگا -

پس پھر بعد از ان اس کے بعد - ارادت خان و فتح - چودہ
در نظر آدرہ وصال مرا + دو اند عشق یہ پس کو خہ خال مرا +

پس اندیش - وہ شخص جو گذشتہ حالات کو یاد کر کے اندیش
کیا کرے - نظامی مخالف پس اندیش رو پیش میں + بداندیش
کم ہر دو رو پیش کن +

پس و پیش - آگے بچھے سوچ بجا مولا ہر مرد اہل خرد مال
اندیش + باشد اندر خیال ہر پس و پیش -

پیش - یضیم اول بوم جسکو فارسی میں چند بھی کہتے ہیں اور ہندی
میں آویہ ایک نام مبارک پر منہ ہے -

پیشک - بفتح اول زندی زبان میں مگر گ و ژ الہ ہندی اول
بادل سے ہر ستا ہے -

پیشک - ترکی میں استر یعنی چھر جکا باب گدھا اور مان گھوڑی ہو
اور آدمی ہندو مت حرامزادہ بد نسل ملا قریشی نہ چرخ عریضہ جو غافل
کہ برترست + ہوش باش کہ بر سر کشی ست این پیشک +

پس آجنگ - کھلی فوج جسکا ترکی میں چند اول نام ہے -
پستان - عورت کی چھتیاں مولانا کے خدیجہ ناکر در باب سہاوت
در پستان جاب و ناف گرداب + مفید بھی یضیم از پردش مادہ
گیتی راضی + ناکہ خون خورہ ام از آبلہ است نش +

پسین - پچھلا آخر کا -

پس چہین - پس نامہ میوہ جو باغ میں میوہ اتارنے کے بعد رہ جاتے
پس و - پروی کرنے والا بھیہنے والے - والہ سروی - از تو رسد
پس کر اردو نسوے مقصد ست + یافتہ از پس رویت فیض دم
پیشوا +

پستہ - ایک مشہور میوہ جو جسکو محبوب کے دہان کے ساتھ شہیم
دیتے ہیں مولانا اکبر لاہوری - گوہر از دغلان تو بی آب و تاب
نار از پستان چہل سبب از دقن + گل ز خوبی عذارت شہر مسار +
تنگدل بستہ ز تنگی دہن -

پس نگاہ - من بعد بعد از ان اس کے بچھے پھر حافظ - دل منوایں
میکین بچوب پس نگاہ جام جان میں بچوبے - نظامی پس نگاہ
قلم بر عطارد شکست + کہ امی قلم را بگر دست +

پس قنادہ و پس افگندہ و پس نمادہ - جو مال خج ضروری
سج کر گھر میں ذخیرہ رہے - ملا طغرا - ہم بعلم خودش بدہ بندی
کہ نادر و خیرین پس افگندی -

پس تر کچھ - نالائق و بدکار لڑکے -

پسندہ - پسند عین منقوطہ ساکن موجود و میا و آمادہ -

پسندیدہ و پسندہ - پسند و مطبوع و برگزیدہ -

پسودہ - سوراخ کیا ہوا چھید ہوا -

پس دستی - ذخیرہ کرنا یا جمع کرنا چھانا - نور الدین ظہوری
پیش بندی اگرچہ آدم حیرہ را + خدہ پس و پیشم طا آب برد +

پستی - مقابل بندی بچے کا حصہ نظامی - خدا کے بندی پستی
توئی + ہمہ نیستند انچہ ہستی توئی -

باب ہفتم یا رسی یا شین

پشت - پیچہ جسکو عربی میں ظہر کہتے ہیں و مد و حیات و اعانت
و طاقت و توانائی - صفدر فوقانی - سینہ روشن ہر کہ میدان روز نور
معرفت + باشد شہر وقت شل سمع یکسان روی و پشت + نیز وہ
دوا جو شراب کی مٹی بڑھانے کے لیے آسمین اعلیٰ کرن صاب
بادہ بے پشت از سر زد بیرون میرود + بوسہ پہلے تو خط را توڑے
دگر بست -

پشتا پشت - پشت کئی پشتون سے زمانہ سلف سے
ابا اہد سے دولت و حکم سلطنت مبادشت + بادشاہ جان
ز پشتا پشت -

پشتا پشت - پشت کئی پشتون سے زمانہ سلف سے
ابا اہد سے دولت و حکم سلطنت مبادشت + بادشاہ جان
ز پشتا پشت -

پشتا پشت - پشت کئی پشتون سے زمانہ سلف سے
ابا اہد سے دولت و حکم سلطنت مبادشت + بادشاہ جان
ز پشتا پشت -

پشتا پشت - پشت کئی پشتون سے زمانہ سلف سے
ابا اہد سے دولت و حکم سلطنت مبادشت + بادشاہ جان
ز پشتا پشت -

لشت بست - وہ بوجھ جو میٹھ پر اٹھالین۔

لشت خار ایک پنچہ بوسے یا تانبے یا چاندی یا ہاتھی دانت کا بنائے ہیں اور اس سے میٹھ کو کھلاتے ہیں صفدر فوقانی - بخار درن یکسی پشت من + کس ازد و ستانم بجز پشت خار + پشت دار لشتبہان مدگار دھاتی اور وہ شراب جسکو میٹھی دواسے سٹی بڑھانے کے لئے پشت دی گئی ہو۔ صاحب - از میٹھی کند کم میٹھ لاش کس حید + زن لبتی خط شربا شت دار کو + پشت سر شفا لینے پچھا پشت کی طرف رکنا ہی کاشی و صل ترا زیش زبنا گے از قنق + خود میٹھ دویدہ را و از گدزم + وز قنوم زشت سر آواز دگشت + پس پس خان دم کہ را آغاز گدزم + لشکر - بکسر اول اونٹ گھوڑے ہرن بکری وغیرہ کا گوبہ۔ نشور - بضم اول لغت ملامت و بدھا جو کسی کے حق میں کی جائے شہ دار - ایک دخت کا نام ہے جسپر بچہ دن کا قیام ہوتا ہے عربی میں اسکو شجرۃ البق کہتے ہیں۔

شیر - ایک دھڑی سے کا جو تھا حصہ یا پانی سے کا تیرا حصہ عموماً کم قیمت سکے جو ریتج ہو صفدر فوقانی - قناست دولت دنیا و زندگی ناچیز + کہ مر د صاحب غفران بکیر دیش لیشیزو لیشکوش - بفتح اول ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے۔ لیشک - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مگنی پچھے لٹکا گوبہ۔ لیشاق - بفتح اول اسب پچھے گھوڑا۔

لشک - بضم اول ترکی زبان میں گرہ لینے جلی۔ لیشک - ایک حلو کا نام ہے جو باریک بانوں کی طرح بناتے ہیں لیشک - بضم اول افراسیاب کے باب کا نام ہے۔ لیشنگ - بفتح اول ایک وزا کا نام ہے جس سے دیوار میں سوراخ کر لیتے ہیں۔

لشلنگ - بضم اول ناقص و محبوب و بے معنی۔ لشل - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مگنی۔ لشلکال - بضم اول برسات کا موسم۔ لشل - بکسر اول وہ آواز جو ایک چیز کو دوسری چیز پر مارنے سے نکلتے۔

لشول - بضم اول نفیر اور بدو عا۔ لشم - اول جو میٹھ کی کھال سے بڑی آندی جائے اور وہ باریک میٹھی بال جو گوہی دھون کے اون کے کچے کھال پر پڑتے ہیں و ریتی میٹھی

شال و چادرین اس سے بنی جاتی ہیں سے حاصل نشود غنم ازین خار کہ شقیم + دیبا نتوان یافت ازین بقم کہ رقیم + شام - بفتح اول ہر چیز مکدر و تیرہ رنگ۔ لشکر - بکسر اول ایوان و بارگاہ۔

لشیم - جدائی و سرائگی و بے سروسامانی۔ لشت بان - پشتبہان لشتوان - وہ لکڑی جو کسی دیوار سے ساتھ دیوار کے قیام کے لیے استادہ کون اور مدکار و حامی و معاون میر حمر و - شملہ کشان از سر آتش ز بان + شقدہ ہر پشت شدہ پشت بان + سعدی جہم دیوار امت را کہ باشد چو تو پشتبہان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ دارد نوح کشتبہان۔

لشن - بفتح اول ایک گائون کا نام طوس کے نواح میں ہر جس مقام پر سیران دیہ و طوس سر لشکر کچھو کے دریاں جنگ ہوئی اور گھوڑے اکثر بیٹھے اس جنگ میں مارے گئے اور اس جنگ جنگ لشن و جنگ لاون کہتے ہیں ظہوری - بر سر خوان بنو از شمش دز خلائے زینہ گیلوشن + رباعی - چون عارض تو باہ نباشد روشن + مانند دخت گل بنو در گلشن + مرگانت گز بہ ہست کند در جوشن + مانند سان گیلو در جنگ لشن۔

لشیمان - مانند لیشہ ناک نام شہر سارنگین حکیم محمد انور لاہوری بہم شب و دو غم زلف پر لیشانت پر لیشانم + ہر وزانہ رخیل بعض تابان پشیمانم۔

لشن - بفتح اول نام ہر کتبہ و بادشاہ۔ لشان - بفتح اول گزرا آہنی۔ لشتو - افغانستان کے ملک کی زبان قطعہ - جس ویا قوت زبان عربی ست + پارسی کان زدست یعنی خوشگو + فقرہ خام زبان ہندی + سنگ خارا ست زبان لشتو +

لشہ - مجھو ایک مشہور جانور ہے جسکو عربی میں بق کہتے ہیں فرید الدین عطار - سوئی اخصے کہ تیر انداختہ لشتہ قمرش کفایت ساختہ + لشتوارہ لشتارہ - وہ بوجھ جو پشت پر اٹھایا جائے۔ لشت شاہ - حامی مدگار و معاون لغتہ از مولف محمد بن نمت کے پشت و نیاہ محمد دکھانے میں عرفان کی راہ۔

لشتمہ - وہ چھوٹی دیوار جو بڑی دیوار کے جڑ میں بنا کر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں نیز بلند زمین گر یوہ گھائی۔

پشیمینہ۔ اسکے معنی پشت کے موع پر جو برہم ہو چکے ہیں۔
پشت مرہ۔ پٹریوں کا سلسلہ جو انسان کی پشت میں ہوا ورنہ
گردن سے تھکے تک برابر مسلسل چلا جاتا ہے۔
پشکرہ۔ لکڑی۔ اونٹ و بکری کی ٹنگنی۔
پشمنہ۔ جو لاپرواہی کے پان جو گلیوں کے میدے کی پکا کر سوت
کو لگاتے ہیں فارسی میں اسکو اہا کہتے ہیں۔

پشیرہ۔ وہ چمڑا جو خیمہ کے دامن پر سی دیتے ہیں اور اس میں
ریشہ ڈالتے ہیں۔

پشتی۔ وہ گول تکیہ جو ٹخنوں کے وقت پشت کے نیچے رکھتے ہیں
گاؤ تکیہ بھی اسکو کہتے ہیں سیفغ اثر۔ از نزاکت تکیہ کے آن مہ
پشتی میسند۔ موج دیانی بازداشت درستی میسند۔

پشیمانی۔ ندامت حسرت و رنج و اندیشہ۔ جہندی دل
درین دنیا کہ روز خد مہمانی ہونا گاہ مرگ پیش مذخوری اندم پشیمانی +
پشک قندی۔ ایک قسم کا جلوہ۔

پشتی۔ بکسر اول ریزہ سکہ سودانی جوانی پشیمانی اور حیلہ۔

بابی پارسی باخین مجمر

پشمارہ۔ پشیم اول عجیب و غریب خود ستیالی۔
پشمارہ۔ پشیم اول وہ لکڑی جسکو ہوجی لوک جونی اور غالب کے
درمیان غالب کے استحکام کے لئے ٹھوکتے ہیں تاکہ غالب جونی کے
اندر اچھی طرح سے ٹھیکہ جائے اور وہ میخ جسکو سچا لکڑی چسپ کے
وقت لکڑی کے شکاف میں ٹھوک دیتے ہیں تاکہ شکاف جوڑا
ہو جائے اور غیر بخوبی کام وے ہندی میں اسکو بھانا کہتے ہیں۔
پشمرہ۔ پشیم پائے نردبان میسرھی۔

بابی پارسی باقار

پشت بوز۔ پشیم بے فارسی دناے ساکن دباے فارسی مہوم
دور و محمول دزلے ہوزوہ منہ کی پھوک جو بہت تھوری ہو۔
میسرالی ہمدانی چون رونق جنت مزد روزی شکندہ اگر کوہ شود
ز بہت بوزی شکند۔

پشت۔ وہ چھونک جو منہ سے کسی پر ہونیں۔ محمد سعید اشرف
نی بہن زاخوان عزیزان شکوہ چون پشیم شکندہ شہ جہان ہر کہ وین
دینا کسر ایف کنند۔

پشت۔ پشیم اول پلید و ناپاک و مردار و حرکتیں۔
پشیم۔ پشیم اول گاو اور حلق و گردن کا حصہ۔

صنعد روقانی۔ بنو ثنیادہ کہ غنشد تراوکل خوش رنگ بہریم پیش
بچنگ و پکا وچ و مردنگ ہلا طغرا۔ ندادی پکا وچ گردش از تمیم
پکا وچ نوازی نکر دی لیم۔
پکندر۔ نوازی زبان میں رومی کو کہتے ہیں جبکہ فارسی میں نان
کہتے ہیں۔

پک۔ بکسر اول وکاف فارسی چیز گندہ دنا ہوار و نامطبوع۔
پک۔ پشیم اول وکاف فارسی گسے یعنی گندہ و غلوہ جس سے
آلو کے پھلتے ہیں اور غلہ گارس اور عورت جو ان نارستان۔

پک وک۔ پشیم اول ولام تک و پو و محنت و بے بہری
آوردہ چیز جن جو لاجل و لا طائل و رکھ کا اسباب اور برتن۔
پک وک۔ پشیم اول ولام ہر چیز درشت و سخت و گندہ و
غلیظ اور موٹی۔

پکوک۔ پشیم اول و غم و بالا خانہ اور لکڑی کا ٹھہر اور لوہاروں کا
ہتھوڑا جسکو فارسی میں پک اور عربی میں مطاق کہتے ہیں۔

پک۔ پشیم اول وکاف عربی خود پسند و شکستہ خود رائے آدمی
و بے بہرہ و نالایق اور نردبان کے پائے و بے مغز اور وہ جو نادر
سے بولی ہو اور غوک یعنی بندک جو آبی جانور ہو بکسر اول وکاف
عربی ہاتھ بانوں کی انگلیوں کے جوڑ۔

پکمال۔ پشیم اول و حوں کے ایک منی اوزار کا نام ہے جس سے
وہ چمڑے پر خط کھینچتے ہیں عربی میں اسکو خط کہتے ہیں۔

پکول۔ پشیم اول وضم کاف بالا خانہ چربی اور لکڑی کا بنگلہ و
خیر کھاٹ وغیرہ۔

پکین۔ پشیم اول و زید پانزدہ زبان میں غمہ ازرن یعنی
جنت۔

پکاہ۔ علی الصباح صبح کا وقت۔ فجر حکیم محمد الوری لاہوری
سربہ در سجدہ اخلاص ہر شام و پکاہ + و عبادت کن دو تاپشت
مکر شام پکاہ۔

پکتہ۔ پشیم اول و زید اور کوتاہ قد۔
پک۔ پشیم اول کثیر کے ایک میں ایک پر گندہ ہے۔
پک۔ پشیم اول و زید زبان میں مرد فاضل و دانا و حکیم۔

بابی پارسی بالام

پشت۔ پشیم اول پلید و ناپاک و مردار و حرکتیں۔
پشیم۔ پشیم اول گاو اور حلق و گردن کا حصہ۔

پلیس بد بخت و ناپاک و جواب و مشر فو قانی نہ ہر ممت روے
ربانی نریدہ بماند آنکہ در بند نفس پلید +

پلنگہ زنگیوں کے بادشاہ کا نام ہے جو سکندر رومی کے ہاتھ سے
قتل ہوا تھا۔

پلاس - بفتح اول ٹاٹ جو مشہور چیز ہے اکثر سن کے درخت
کے پوست سے بنا جاتا ہے اور نام و محنت ڈھاک کا جسکے چھوٹے
گل ٹیسو کہتے ہیں ورنام فقرا کے لباس کا جوٹن سے بنایا جاتا ہے
و معنی مکرویلہ و قریب ٹھوڑی نرموے جان رہا فہم پلاس
زخشی بکھوان برآرم اساس مولانا اکبر ہر گھر پوشیدہ بیبا
سنگ نہشت ہر شاہ نہان اندر پلاس +

پلمس - بقرار ہونا مضطرب ہونا ہمت دینا جھوٹ بولنا۔

پلو اس - بفتح اول قریب و جا پلوسی و خوشامد۔

پلوس - بفتح اول وضم ثانی حزب زبانی و نرمی و دغا و فریب۔
پلنگوش - نام اس شخص کا جو شاہ توران کا وکیل ہو کر شاہ
عباس صفوی کے پاس گیا تھا۔

پلا رگ - بفتح اول و حرف جہارم فولاد جو ہر دار اور تلوار و خنجر
جو ہر اسلحہ کا مشی - دست از جان خضم نگذار + چون برآید
پلا رکت زنیام +

پلگ - بکسر اول و سکون لام و بفتح اول و ثانی و دونو طرح سے
درست جو معنی پردہ بالا سے چشم بیکوہم چشم بھی کہتے ہیں اور
لحاظ چشم بھی بولتے ہیں اور مرزہ کے بال میر چشم - درین
گفتن پلگ برہم نمودن + درآید جواب مرگ و خوشن بودن
شانی تگلو - اگر رومی تو نظر کی بہ بند چشم + ز پلگ
دیرہ کشاید درینہ نظرش +

پلنگ - ایک زندہ جانور کا نام ہے جسکو عربی میں خر کہتے ہیں
وہ فخر کشمن و اسب غالب ہے اور جو لوگ پلنگ کے معنی ہندی میں
چینا کہتے ہیں خطا پرین جیسے کہ فارسی میں یوز کہتے ہیں تکر
پلنگ اس جانور کو زرافہ بھی بولتے ہیں اور قسم ایک جارہانی
کا جو امر کے سونے کے لیے شکاف بنائی جاتی ہے اور نواد و غیرہ
سے بنی جاتی ہے صفہ فو قانی ہمیش بدیا گریز و نہنگ +
مرح اردو بیرانہ شیر و پلنگ محمد قلی سلیم جز ہندو گلر فاش
جلے و گردیدم + آہو کہ خواہش پشت پلنگ باشد +
پلاسک - نکبت و فلاکت و مفاسی و سنگدستی۔

پلاک بفتح اول پلاک یعنی فولاد جو ہر دار و تلوار و خنجر۔

پلستک - پرستک یعنی اہل جواہر ایک پرندہ ہے۔

پلنگ مشک - ایک مرغ ہے جو دوامین استعمل ہے اس خط اس
میں ہونے میں جسے پوست پلنگ پر اور خوشبو آتی ہے اس واسطے
پلنگ مشک کہتے ہیں۔

پلاوک - بواہر وں کا آہنی اور زینکو طاق چک چھوڑ کہتے ہیں۔

پل بفتح لول و دین جہاں محنت کے لیے درست کی گئی ہو۔

پل سبک اول خمیہ کی لکڑی۔

پل - بضم اول وہ غارت جو دریا یا نہر پر بنائی جائے اور اس کے نیچے

سے پانی بہتا ہو اور اسے لوگوں کی آمد و رفت ہو عربی میں پلو کہتے

ہے جس کے میں اور فلوس یعنی مسیہ جو ایک سکس مس سے مسکو تک

موتا ہے صفہ فو قانی - بحر خوشان سست دینا ہوٹن دار + تا

بحریت ازین ل گندی۔

پیل - ہر دو بے مکسوہ فلک یعنی سیاہ مرج جو مشہور پہل ہے۔

پل ابریشم - شہر بظام کے پاس ایک مقام ہے۔

پل چکنم - ایک تل شیر کی نوح میں ہے جو خمیہ اسکی یہ کہ ایک

سودا گرا لدا گئے ایشمال عیاشی میں بر باد کر کے اس تل پر لکائی

کے واسطے آٹھا صند اسکی یہ بھی اگر گدائی نکم چکنم اس صند کے

اس تل کا نام چکنم مشہور ہوا۔

پلخم - بفتح اول فلاح جس سے پتھر بھینکتے ہیں۔

پلم - بفتح اول ٹرنی زبان میں خاک یعنی مٹی جسکو عربی میں

قراہ بولتے ہیں۔

پلکانی - بکسر اول و لام مشدذ و زید و زبان - ملا طغر اند و خوبی

فصل بالطاق بلند ز ملک ان جہاں دست ند بان بہا۔

پل بالان - شہر سرائ کا ایک تل ہے اسکندر رومی نے پہلے اس

تل کو بنایا بعد ازاں شہر آباد کیا۔

پلخان - فلاح جس سے پتھر بھینکتے ہیں۔

پلو ان - بضم اول یہ بھی ایک قسم کا تل ہوتا ہے کہ وہاں کے قریب

رہنے والے لوگ کھڑیوں کے بڑے بڑے تختے و مل کر کٹے پتھر

مٹی ڈالتے ہیں اور پانی میں تیر کر نہایت کرتے ہیں اکثر یہ رسم

شہر میں ہے اور وہ اونچا رستہ جو دو کھیتوں کے درمیان ہوا۔

زیندار اسکی و رفت کرہ۔

پلاو - بفتح لول محنت اور مشہور کھانا ہے جو گوشت و سرخ لاکر

پکارتے ہیں اور جو اس لفظ کو نفہم اول بولتے ہیں خطا پر ہیں۔
پلہ یعنی نفہم لفظ کا دھاک کا دھت جو مشہور ہے اور تہی پہلی
ہوتی گائے کا دودھ۔

پلہ یعنی اول و تشدید لام درجہ درجہ اور پایہ زبان کا اور تہو
کا لہ محمد انور لاہوری بہت شیکس کہتے ہیں ان گنگارن است
کے بھگت کی شفاعت کا دیکھن پلہ بھاری ہے۔

پلہ یعنی چراغ کی تہی اور ہر ایک تہی جو روئی کی ہو یا کپڑے کی عربی
میں اسکو قندیل کہتے ہیں ماخوذ قندیل سے جسکے سنی سن باٹنے کے ہیں
پلہ یعنی ایک قسم کا کپڑا ہے جسپر نقوش پلنگ کی کھائی طرح ہوتے ہیں
پلہ یعنی بھینس آگ کی چنگاری جو ہوا سے اڑ جائے۔

پلہ یعنی اول و لام و سکون عین وہ میوہ یا تخم مرغ جو اندر
سے کندہ و خراب ہو چکا ہو۔

پلہ وہ باتیں جو پرز و کندہ سے کی جائیں و طعنہ آمیز تقریریں
پلہ یعنی اول و فتح یم و سین جھوٹ بولنا اور نصرت
دینا۔

پلہ وہ لوح جسپر اطفال حروف ابجد لکھیں۔

پلہ یعنی اول و نفہم ثانی کپڑوں کی گھڑی۔

پلہ یعنی اول و فتح ثانی ایک کھیل کا نام ہے جو لڑکے کھیلنے میں
ادبہ دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی سی بیج سے مٹی اور
دو نوں سے بنے اسکو بیج پر لکھتے ہیں ورنہ لکڑی جو لمبی
چھڑی کے برابر ہوتی ہے اسکے سرے سرے میں اور وہ اگر
دو جا پڑتی ہے پنجاب میں اسکو گلی ٹوڑا کہتے ہیں نیز بمبئی ابریشم و
کرم ابریشم و نام و رخت بید جسکو بید مشک بولتے ہیں۔

پلہ یعنی لڑکھوڑا جو سواری کے لائق ہو کند و کم رفتار گھوڑا۔
پلہ یعنی اول سے اور کوڑیاں نہ بننے والا۔

پلہ یعنی پارسسی یا نون

پلہ یعنی یہ ایک جائزہ دریا کی و صحرائی کے غوک لینے مند کے
برابر ہندی میں اسکو ٹنگو و کیکڑا اور عربی میں سلطان کہتے ہیں
اور نام جو سے برج آسمانی کا جو اسکی صورت برابر۔

پلہ یعنی پنج وقت کی نماز فجر۔ فجر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔
پلہ یعنی ہندوستان کی مغربی سرحد پر یہ ملک واقع ہے جو مکہ
انہیں پنج دریا سلج بیاس راوی جہلم و اتھ من اسلیج
پنجاب کہلاتا ہے و اس سلطنت جو بہشتیں اسکا شمار ہوتا ہے اور بھی ہے

پلہ شہر امرت سر۔ ملتان و جالندھر و ہوشیار پور وغیرہ آباد ہیں
پلہ یعنی غنیمت۔ کہ پنجاب انتخاب ہفت کشورہ قسم خورد
پنج کش آب کوثر۔

پلہ یعنی پنج اول ترش اچار جو مغز جوز و جفراٹ وغیرہ سے
بنائے ہیں۔

پلہ یعنی پنج انگشت پنج انگلیاں اب تمام مستجابہ۔ وسیلی
خضر بنقر۔

پلہ یعنی نوبت۔ نوبت پنج وقت کی جو بادشاہوں کے دربار
پر بجائی جاتی ہے اور یہ طریق سلطان بنجر سلجوتی سے مقرر
ہوا اس سے پہلے اسکندر دومی کے عہد میں نو بہن تین
وقت بجائی جاتی تھیں نیز پنج وقت نماز کی اذان جو باوازل بند
کی جاتی ہے اور پنج ساز جو موقع شادی پر بجائے جاتے ہیں
دل و نامہ۔ طہنات۔ نامے طاس۔ معذری۔ گرج و نوبت
بدر قصر میزند۔ نوبت بدیکرے بگڑا دی و بگڑی۔ خواجہ
نظامی۔ بزن پنج نوبت درین چار طاق + کہ بے ششدر ہ
نست این نہ رواق۔

پلہ یعنی ایک نبات کا نام ہے جسکو ہندی میں سبناو
کہتے ہیں۔

پلہ یعنی شہر ہندوستان کا نام ہے جسکو ہندی میں پنج
کہتے ہیں۔ حکیم لور لاہوری۔ بود فانی حیات پنج روزہ
کچن تکیہ برد اسکے مرد ہشیار۔

پلہ یعنی پنج۔ پانچون وقت کی نماز جو اس خمسہ ظاہری۔ ساتھ
باہرہ و ایقہ شامہ لائے اور باطنی خمس مشترک خصال
و ہم متصرفہ حافظہ۔ صفحہ فوقانی۔ مدہ اندست ای مرؤ
دوست + نماز پنج گانہ پنج گنج ست۔

پلہ یعنی اندر زنی نصیحت کرنا باز رکھنا کسیکو بد کاموں سے
سعدی۔ ہند اگر کشنوی اسے بادشاہ + درہم عالم بہ ازیں
ہند نیست۔ جز بخرد ہند مفر با عمل + گرچہ عمل کار خردمند
نست +

پلہ یعنی پنج اول زندی زبان میں فرزند یعنی صلیبی رڈ کے کو
کہتے ہیں۔

پلہ یعنی ہندو اول روئی و صندو یعنی دھنیا جسکو عربی میں
پلہ کہتے ہیں۔

پلہ یعنی ہندو اول روئی و صندو یعنی دھنیا جسکو عربی میں
پلہ کہتے ہیں۔

نذات و علاج کہتے ہیں اور خطاب حضرت حسین بن منصور حلاج کا نزاری
قستانی۔ پنبہ بری قاش کر دیک نکست از سر عشق + در ہمہ عالم قتلہ
شورازان مسئلہ۔

پنبہ دار۔ نذات یعنی دھیناروی دھنے والا۔ طاہر و حیدر بندہ
کی تعریف میں۔ دل ریشم از دیدن آن نگار + ز داغ تو کو کند نشہ
پنبہ دار۔

پنبہ زار۔ روئی کا کھیت جو تیار ہو صنفہ فوقانی۔ سینہ ام
بریان شد از سوز غمت ای شمع رد + سوخت از یک شعلہ بچران
تو این پنبہ زار۔

پنبہ۔ مشہور چیز جو دی کا بانی نکال کر بناتے ہیں ۵ شکم بندہ
باشد بہر صبح و شام + بفکر پنبہ و بندہ کہ ہمیر
بیج و جہار سوا آسمان یا باغ خواص اور چار طبیعت۔

پنبہ دار۔ بکسر اول تصور اور بکسر اور خیال و لمان۔
پنبہ۔ بکسر اول وہ چیز جو مشک کیلئے جالی دار و سوراخ دار ہو
پنبہ۔ توران میں ایک علاقہ کا نام ہے۔

پنبہ۔ بفتح اول شیراز میں ایک قلعہ ہے۔
پنبہ و زرب۔ باخجانی حرف و او نذات و علاج یعنی دھیناروی
قستانی۔ سہرا نام حق بنو در سر پنبہ وز + لاین علاج بود تر
دار عشق +

پنبہ دور۔ گدڑی فروش چٹھڑے بیچنے والا مفتی حیدر
لاہوری۔ دوخت باہر نیک و بد پوند خویش + مرد دنیا دارش
پنبہ دور۔

پنبہ وز۔ پنبہ و زرب کے ہفتہ کے سات روز میں سے ایک
دن پیدا ہونے کا وہ ایک مرنے کا وضع کیا گیا تو باغ بانی ہے۔

فوقانی۔ میکند انسان چرانار و ادا داد اور پنبہ و زرب زندگی +
بیج حس انسان کے باغ خواص۔ بیج پنبہ و زرب۔ ذوق لیس
بیج نوش۔ یہ ایک کبوتر سیاب مس۔ اپنی فواد طلق و بیم
اپن بیچنے کو ہے کے میل سے بنایا جاتا ہے اسکا کشتہ دل کی

نقوبت کے لئے بنایا ہے مفید ہے مہدی میں اسکو بیج ارجحیت
پنج آب حیات کہتے ہیں اور عربی میں پنبہ و زرب کہتے ہیں۔
پنبہ۔ روئی کا گولہ لینے والا۔

پنبہ۔ روئی کا گالا جو روئی کو دھن کر پنبہ سے بنایا
پنبہ۔ بفتح اول وہ سوت جو کشتہ کے وقت دھن کر پنبہ سے بنایا

بیض بن جانا جو عربی میں اسکو بخورہ کہتے ہیں نیز بمعنی مٹی کا تپ
پنبہ ایک۔ گوند جو کسی دھت کا ہو۔

پنبہ ایک۔ بیج بی گھاس جو عشق بیج کی طرح لپٹ جاتی ہے۔
پنبہ ایک۔ بضم اول روئی کا گالا۔

پنبہ ایک۔ بفتح اول و کسرانی۔ زردی زبان میں آلوچہ کہ مشہور
میدو ہے۔

پنبہ ایک۔ بکسر اول و سکون ثانی چکی بھرنا دو انگلیوں سے کسی کے
جسم کو اور ناخن سے نوجنا۔

پنبہ ایک۔ بفتح اول و سکون ثانی و کاف فارسی بیج کا وقت اور
گھر کا درجہ اور گھر کا خوشہ اور سی پالہ جو بانی میں واسطہ درخت
وقت کے تیراگے میں اس پالہ کے تیراگے باریک سوراخ ہوتا ہے
ایک گھنٹہ میں اس سوراخ سے اندر سے پالہ میں پانی اگر جب
پالہ ڈوب جاتا ہے تو گھنٹہ بجا دیتے ہیں۔

پنبہ ایک۔ بکسر اول و ہر دونوں گھر کا درجہ۔
پنبہ ایک۔ نیلوفر کا پھول اور حرا جو ایک جانور چلیا سے قسم
سے ہے اسکو ہندی میں کرلا بولتے ہیں اور ایک نباتات ہے
جسکے سبز پھول ہوتے ہیں دن کو دوپہر کے وقت کھلتا ہے جاری
دنان کلاغ و ملو کہ بھی اسکا نام ہے۔

پنبہ ایک۔ پانچوان عدد شمار میں نقطہ امی۔ دہم چار چیزش کہنے
پنبہ ایک۔ بضم اند + بنو بادگی نوز ہفت انجم اند۔

پنبہ ایک۔ مریم خاتم لیک گھاس کا ہے جسکو حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے
کے وقت بی بی مریم نے ہاتھ میں لیا تھا اسکی بی بی کی طرح ہیں جب
اسکو بی بی میں ڈال کر عذرا کے رو برو وقت بیچنے کے رکھیں
اسکو بیج جننے میں کچھ تکلیف نہیں ہوتی یہ شرابا تھا صیت اسمی
محمد قلی سلیم۔ شدرا عی ز لطق اور ہسم + کار ہے پنبہ

پنبہ ایک۔ بضم اول وہ تعویذ جو دفع نظر کے لیے لکھا جائے۔
پنبہ رن۔ علاج نذات و دھینا حکم بنائی۔ آن شندی
کہ جو پنبہ زرب + مغاس و قلیتا نش خواند زربے۔

پنبہ ایک۔ پوشیدہ جو آنکھوں کے رو برو ہونے کی لفظ کے مقابل
حافظہ از خیال لطف می مشاطہ الاک طبع و در حقیر برگ گل خوش میکند
ان گلاب جلدی بخورید اگر بکند دیدہ و غری + درغ تراز پردہ

پنبہ ایک۔ پوشیدہ جو آنکھوں کے رو برو ہونے کی لفظ کے مقابل
حافظہ از خیال لطف می مشاطہ الاک طبع و در حقیر برگ گل خوش میکند
ان گلاب جلدی بخورید اگر بکند دیدہ و غری + درغ تراز پردہ

بیگ پویار سید از فرخ تاعش + دران ساعت براق بی
لویا -

نور سینا - فتح ابوعلی حکیم حبیبی باب کا نام سینا تھا۔
نور سقا - خطاب ایک ولی کامل کا جس کا نام شیخ صفی خان تھا وہ ایک
ترسیا یا جو سی مشفق و پر عاشق ہو گیا اور دین اسلام چھوڑ دیا مگر
بعد ازاں ہدایت ایزدی تائب ہوا اور اس کمال کو پہنچا کہ ساری
کس کاملی اس کے مرید تھے فاروقیہ سلسلے کی کتابوں میں لکھا ہے کہ
دوبارہ دین اسلام میں آنا اور کبیل پانا اس کا توجہ حضرت محبوب سبحانی
قطب ربانی محی الدین عبدالقادر جیلانی کے تھا۔

پوشا۔ پہنے والا چھپا ہے والا پوشیدہ کر کے والا۔
پوشیدہ خوب۔ برائی اور گئی ہوئی لکڑی۔ بات تسلیم کی گئی ہے
کہ اگر پوشیدہ لکڑی کسی جنگل میں پڑی ہوئی ہو تو اندھیری رات
میں وہ مشعل کی طرح روشن نظر آتی ہے اور اسی پر مولانا نظامی فرماتے
ہیں۔ نظامی۔ چوپوشیدہ چوبے کہ درکنج باغ + فروزندہ باشد
بشب چون چراغ۔

پوست - بدن کی جلد اور جھڑا اور ہندی میں قبہ خفا مش
یعنی کوکار و عیب و غیبت و بد گوئی سے دوست آن باشد کہ مرد
نیک خلق و نیک خوست + باشند دوستی آن دوست یک مغزو
دوست + درویش و الہ بروی تریاکی کی ہجو میں ربط
ہمچون مینکی پوست باہم دانتیم + خور و بر تریاک + چون خور دم او
تریاک او -

ہست۔ جو لو مجھ کو دل و جگر و معدہ وغیرہ جو پیٹ کے اندر چاروں
 نام اُس تلیہ کا جو بکری کے جگر کو بریان کر کے بناتے ہیں اسکو تلیہ
 نونی کہتے ہیں اور نام ایک اُس کے خرنسے کا۔

یودات۔ وہ چیز جو محسوس ہو نظر اور حس میں آجکی ہو۔
توران دخت۔ لڑکی کا نام مقام بہت سے لڑکوں کے خطاب
خیر و بدین کے پہلے لڑکے کا تھا جسے آرمیدخت سے پہلے بادشاہی
کی تھی بڑے بڑے معرکوں اور جنگوں میں یہ لڑکی کئی اور فتح
ہو کر آئی ان مردانہ خدمات سے اُسے توران دخت کا خطاب پایا
پہلے اُس کا نام توران دخت تھا۔

وہمات برادر۔

بیچ ارکان سپانخ رکن اسلام کے علمہ توحید پانچون وقت کی کاز
روزے رمضان کے حج کعبہ کا رکوۃ کا دنا۔

پنگان۔ جس کو دل گھڑی کا نسی پالہ جوانی میں تیرتا رہتا ہے۔۔۔
پناہ۔ حمایت امداد سایہ و پلور۔ حافظہ بحسن عارض و نقد تو
بروزہ اند شاہ بہشت و طوعے و طوعے ہم و حسن باب۔۔۔

پندہ یقین اول روئی جبکہ عربی میں قطن کہتے ہیں سوئی گوش
منہ روئی آرد و اعلان بدہ اگرچہ می ندی داد روز دای بہت
مؤلف حق شنو از ال حق ای حق نوش + تار آمد مہ غفلت گوش

پنہ دانه۔ روی کا تخم جبکہ حبل القطن عربی میں کہتے ہیں صندل
قوت کافی۔ اگر دانا بولہ انسان بیک بیج + برون آرزو پنہ دانه۔
پنہ۔ ہاتھ کانچہ اور بانوں کا محمد + قبل اسلام از بس برہ عشق در

او فغان علیہ است و پنہون و مہربانی شدہ ہر پنجہ کایم و ز نور کف
دست بر نور تو شدہ منقطع پنہ آفتاب۔

پنجرہ۔ جالی سوراخ دار۔ ٹکڑی یا ٹوپے یا مٹی وغیرہ کی۔
پنجاہ۔ مشہور عدد ہے سینے عمر تک می گذارد و ہمیشہ
شمار پنج و خواہ۔

پہلے ہفتہ میں سے چھ دن کا نام ہر جسکو عربی میں یوم
اور ہندی میں برداد جمعرات کہتے ہیں۔
پانچواں ہفتہ میں پہلی دن کا نام ہر جسکو عربی میں ناہیہ کہتے ہیں۔

پندرہ۔ لکڑیاں تصور و ہم گمان بکھر غور۔
 سندرہ۔ بکسیر اول قطر خون یا پانی کا اور نقطہ اور بارش کا قطر۔
 سینرہ۔ ایک تعریف نام ہے، چند آدمی ایک دوسرے کے ہاتھ بکڑنا ہے یہی

پنہ یا می۔ جو بی اوزار جس سے دھنیا روئی دھنکتا ہو۔
 پسند گوئی۔ طرح تصویق کرنے والا سمجھانے والا نیک دید کا اور
 واعظ و عطا کئے والا۔ باقر کا شی سکا فور پر جراحتم الماس ریزہ

شد ای پندگو بیاتس کزین رئیس تر شود۔
 غیر قابلی۔ و بهر جو قالب من ڈاکتر جایا جائے محسن یا پیر خلم
 است لفر بابدی نازنین و در قالب پیر کند جان سیرین او۔

پوچ۔ ہر چیز سے مغز و بے مٹی اندر سے خالی و خراب اور وہ خواب
جو لائق تعبیر نہ ہو وہ تقریر جو بیانیہ و لغو ہو۔ میسر صاحب صائب
لذگفت و شنود خلق مغرم پوچ شد + گوش سنگین و لب
خانوش میسازد مرا +

پوچ۔ بضم اول و او غیر محفوظ مرگین آدمی یعنی آدمی کا پاخانہ
نقطہ ترکی ہے۔

پود۔ بانا جو مانے میں ڈال کر کھڑا بنا جاتا ہو اور دونوں کوتار
بود و تان پود کہتے ہیں۔

پور منیر۔ آدمی صاحب اولاد۔

پوزخند۔ بحالت استکراہ طبیعت کے ہنسنا۔

پولاد۔ ایک قسم عمدہ لوہے جو ہر دار کا ہو یعنی گرو شیر و خنجر

پولاد پائے و پولاد خائے و پولاد سنج و پولاد پوش و پولاد دست

و پولاد جنگ و پولاد فعل کے صفات قسم ہیں۔ نظامی۔ غایم

بگیتی کیے و تہرہ + کہ گرد و زبولاد من کوہ خورد۔ ولہ راہ نم میں

پولاد خائے + کہ بر پشت سیلان کشمیر پیدائے + ولہ روار و زان

خیر پولاد سائے + ورا نام شیران پولاد خائے + ولہ چنان منہ

زمرہ پولاد جنگ + کہ آتش برون آمد از لب سنگ + ولہ زلزل

سمند ان پولاد فعل + زمین را ز جنبش ہوا قتل + ولہ نشستند بر

تاری نیز گوش + ہمہ خوار حقیقتان پولاد پوش + ولہ تر از وے

پولاد سبحان بیل + کہ کھنہ ہیر اندیش +

پولاد وند چھٹا حرف و او صاحب پولاد پولاد و لا اور نام ایک

پہلو ان کا میسر خسرو۔ چو خارا شکافی کند آتشش + چہ پولاد وند

چہ روین منش +

پور قباو۔ نوشیران بادشاہ عادل جسکے باب کا نام قباو تھا۔

پود و تار پود و تان۔ تانا بانا کپڑے کا۔ مولف ہست و ہوا

ہر بیل و تار + سچو بافندہ بفقہ لود و تار + کمال اسماعیل دست

تھی نیز بخندان کند ستون + وند بر ہوا ہی شمر دود و تان برت۔

پولاد کمر۔ لوہار لوہے کا کام کرنے والا۔ فردوسی۔ نصر و

خسرو پولادگر + کہ ساند بر بندہ عمل و تہر۔

پور۔ بر وزن نور فرزند میثا شہر۔ زندہ دار و در جہان نام پد

صاحب مسند سعادتمند پور۔

پور باجر۔ اسماعیل علیہ السلام جنگی والدہ کا نام بی بی باجرہ

تھا۔

پوٹہ دار سخراچی۔ امین جسکے پاس زر نقد ہے۔

پور آرز۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ۔ قطعہ خلق را از خلق خود

خو رسند دار + دل بدست آد کہ کج اکبر است + دل گزر گاہ خلسے

لائزال + کعبہ از تعمیر پور آرز است +

پور۔ چار پائی اور چار پاؤں کا چہرہ اور ورخت کی شلخ۔

پوس۔ چرب زبانی و فریب و فریبی و خوشامد و منت و زاری۔

پوزش۔ عذہ جو گندہ گارے گناہ کے بخوانے کے لیے کرتے ہیں

شعدی۔ خداوند بخشنده و دستگیر کرتے خطابخش و پوش پریر

پوست پوشش۔ بقر نفیس سنگست و عاشق۔ زلالی۔ پوست

پوشش نافہ و زحراے حین + چم آہو مرد و ہم حراہین +

پوشش۔ کھانا چھانے والا اور وہ لفظ خورد سے ملنے کے وقت

نوگون کے الگ کرنے کے لیے کہتے ہیں اور نام ایک گھاس کا درخت

و جوش۔

پوشش۔ لباس اور کپڑے پہننے کے۔

پوران تروش۔ نام ایک بڑے جادوگر کا جو اپنے وقت

میں لگانہ تھا۔

پوشاک۔ لباس و پہننے کے کپڑے۔ صفا بنو قانی۔ شو

نجامہ و عمامہ و قبا باند + کہ نیست عمدہ ز عیانی نئی دگر پوشاک۔

مجر قلی سلیم۔ باین لباس کسے کا شاست میدانہ + کہ پوششے بود

بہتر از خطا پوشی۔

پوشاک۔ افراساب جسکے باب کا نام پوشاک تھا۔

پوشاک۔ شانہ یعنی گھنگلی اور ہر ہر جو مشہور جانور ہو و دستہ

دوشیزہ یعنی کنواری لڑکی۔

پورٹ۔ راجہ قنوج کی لڑکی کا نام ہے جو بہ ام گور کے نکاح

میں تھی۔

پوشاک۔ ماورا لہری زبان میں گریہ یعنی بی جوا یک مشہور جانور

ہو اور عربی میں اسکو سنور کہتے ہیں۔

پوشاک۔ ایک لہستی قندھار اور دستان کے

درمیان ہے۔

پوک۔ ہو ادینا آگ کو اپنے منہ سے تاکہ آگ روشن ہو جا

یعنی چو نکنا اور دست پناہ جس سے آگ پکڑیں اور عربی میں

اسکو حرا کہتے ہیں اور وہ غلہ جسکو زمین میں داب رکھیں اور

ہندی میں اسکو کھتہ بولتے ہیں۔

بولانی۔ ایک قسم کی آتش جو میدے سے پکائے ہیں اور اس کے
پکائے والے کو بولانی پر کہتے ہیں۔ سیفی۔ ماہ بولانی پر
خود راجہ گویم دستگیر مینو در تاب و مستقیم مینو بد بچوں غیر
آتش تر شمع گردہ آن خون شیریں در خار ہائے رود و شمس
من دو شاب دل را از خمیر۔

پوچ گوئی و پوچ مغز۔ احمق نادان ہرزہ گو بکواسی
بے سمجھ۔ مینو ر اصائب۔ حدیث پوچ گویاں بے تامل
برزبان آید و گفت بے مغز ہر کز در دل در مانجے ماند۔ ولہ
نیست اوج اعتبار پوچ مغزان و ثبات و گونہ خالی فتد زود
از کتابا ہما۔

پوچی۔ راستہ میں بیٹھ کر مانگنے والا پیسہ کوڑی مانگنے والا اور
بولی زبان ترکی میں راستہ کو کہتے ہیں اور پوچی رہنمائی کو۔
پوسست پیرائی۔ چہار مانگنے والا جسکو غولی میں ذبح اور
ہندی میں کھٹک کہتے ہیں۔

پولاد ہندی۔ ہندی تلوار جو قیمتی ہوتی ہے۔
پولی پولی۔ تیز تند دوڑنے دوڑنے جلد جلد۔

باباے فارسی باباے ہور

پہنا۔ چوڑائی فراخی بسط۔

پھند۔ تندی زبان میں وہ دام جس سے ہرن کو
پکڑ لیتے ہیں۔

پھر۔ جو تھا حصہ دن یا رات کا جسکو باس بھی کہتے ہیں اور دن یا
رات کے چار پر ہوتے ہیں۔ استاذ فرخی۔ جو شب دو پر
گذشت از دو گونہ مست خندم یکی نبادہ و دیگر عشق بادہ گسارہ
پہنا ور۔ وہ چیز جو بہت چوری ہو۔

پہلو پر بفتح اول ایک محل کا نام ہے جسکو عربی میں خنسل
کہتے ہیں۔

پہرہ دار۔ محافظ جو کیدار دہان۔

پہر گ۔ بفتح اول بڑا گار شست جسکو ہندی میں سین۔ مٹی
کہتے ہیں اور عربی میں سینجرل اگر کوئی اسکے پکڑنے کا ارادہ
کرے تو وہ اپنے جسم سے کانٹ نکال کر مارے گا جو تیر کی طرح
گھٹا ہے۔

پہن چشم غوغ سے چاندنم۔ ظہوری۔ مجروحان ہاتھ لاف
جودندہ پہن چشم این و آن دیدہ دہان۔

پہلو زبان۔ پرانی فارسی کی زبان۔

پہلو نشین۔ پاس بیٹھے والا صاحب و مقرب میرزا صاحب
آئینہ دار روئے تو شرم و حیا بس ست + پہلو نشین مرد تو بند
قبالس ست +

پہن بفتح و فتن فرخ و کشادہ۔ آقا رہی شالویر۔ دین
رنگ شش جہت ماشی + ہفت اقلیم را سرد سردار۔ تیر خرو
روئے پہن کردہ چو طشت نگون دیدہ سر خود ہر دور
طشت خون۔

پہلوان۔ بہادر جو انحر و جسم لڑو یہ۔ مفتی حیدر مدنی
پہلوان دین پیغمبر امام باوقار + لاسفے الاسفے لایسف الا
ذوالفقار۔

پہلو۔ بعض کے نزدیک پہلو سام بن نوح کا بیٹا تھا جس نے
فارس کا ملک آباد کیا اور پارس اسکا بیٹا تھا جس کے نام سے
پارسی زبان اور پارس کا ملک منسوب ہے اور پہلو کے زبان
پہلو کے نام سے مشہور ہے بعض کہتے ہیں کہ پہلو کے زبان
سلاطین کے پاس تخت کی زبان ہے اور پارس کے لشکر کی
بولی کیونکہ لشکر میں ہر ایک ملک و دیہات کے لوگ جمع ہوتے تھے

سب کی زبانوں کے الفاظ ملکر پہلو کے زبان قائم و راج ہوئی تھی
پہلو شہر کو بھی کہتے ہیں اس صورت میں یہ شہری زبان پائی جاتی
ہے اور اصفہان کے نواح کی سرزمین کا نام بھی پہلو ہے نیز یہ لفظ
ترجمہ جنب کا ہے جو انسان کے زیر بغل متصل سینے کے دونوں سمت
کو دو پہلو کہتے ہیں و نہ عنے طرف و طرز و طریق و روشن پہلوان کا
لفظ بھی اسی سے ماخوذ ہے یعنی صاحب ہل موٹا تازہ۔ میرزا
صائب۔ درویشان ریاضت قد باطل یتیم + صفو پہلوئے مارا بوربا
سطرزہ است + رباعی۔ آن قصر کہ با چرخ ہمیز دہلو + بردہ
اوشہان نہادندی رو + دیدیم کہ بر گنجرہ اس فاختہ + ہشت
ہمی گفت کہ کو کو کو کو +

پہ پے۔ بفتح ہر دو با آفرین خبا باش و حاکمہ تمبین جو حیرت کی
حالت میں زبان سے کہا جائے صفرہ کو قانی چشم گمان
مرا چون ابر کو ہر بار دید + گفت پہ پے در جان از من تو
بہفت بردہ۔

پہرہ۔ محافظت گہائی کسی چیز کی جو چاندی ملکر اپنے
اپنے وقت پر کریں۔

پہلے پہنچ اول صفہاں کی سرزمین کا نام ہے اور پہلوی زبان اسکی
ساتھ نسو بہر اور زبان دی درہ و دیور کے ساتھ مشہور۔

پہننا نہ پہنچ اول روغنی کجیو جو نان پر بڑے تکلف کے ساتھ
لکاتے ہیں۔

پہنہ سائیک کھیل کا نام ہے کہ لڑکے لکڑی کا ٹوٹا کر بند ریشہ
کے زین پر پھرتے ہیں اور فراخی اور مسدان کھلا ہوا ذمام باری
گوے و چونگان جسکو عربی میں طبطاب کہتے ہیں اور وہ
دودھ جو نہایت محبت و پیار کے سبب سے بچہ کے دے
کے لیے عورت کی پستانوں میں جوش کرتے بچہ اپنا ہوا
یا کسی اور کا۔

پہلو سائی۔ پہلوئین مصاحب مقرب بارگاہ۔

پہلومی۔ پارسی کی پرانی زبان کا نام ہے۔

پہلوانی۔ جو غریبی ہماری شجاعت و لیری۔ صفہ فغانی
مدحہ۔ با جہان سختی و سنگینی با سائی شکست + باب چنبر بازور
پہلوانی مرتضیٰ۔

پارسی یا یاسی

سدا۔ موجود ظاہر سب کے سامنے مقابل لفظ نہان کے صفہ
قوتانی۔ کرد پیدا حضرت رب غفور جن و انسان و دام و دو
و شمس و طیور۔

پیش پا۔ پاؤں کے آگے بہت نزدیک۔ صائب از
سیاہی دل بقصیرت خود بینا نشد + مستی طاؤس کم از
عجب پیش یا نشد۔

پیشوا۔ آگے چلنے والا رہنما آگے مرشد سپر اور استقبال
کرنے والا۔ نعمتہ از مولف۔ در رہ اسلام و دین یا مصلطف
پیشوائی پیشوائی پیشوا + خواجہ سلمان ساوجی۔ شعار
عاشقان دانی و دین رہ چیست اسے رہو + غمش لہری
کردن بلارا سفوار فتن۔

پیل بالا۔ بزرگ جہہ و فوی پیل اور بہت سا۔ نظامی۔

پفرمود تا غازی و دینیز + گندیل بالا برد گنج ریز۔

پیرا۔ آراستہ کرنے والا استوار سے والا۔

پیلیا۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے پاؤں
توتج جاتے ہیں۔

پیلوا۔ دار و درخت و شمس و طار۔

پیچا نہر چنگ مغور جانور ہے جسکو عربی میں سرطان
کہتے ہیں۔

پیچ و تاب۔ پیچ و خم۔ قاسم مشہدی چسان زکویہ
مشتوق پانچم بیرون + کہ لستہ اندر بنخیز و تاب مرا صائب
خوردہ ام چون موی آتش یہ چندین پیچ و تاب + مارگ ابرم
زوریا رشتہ گوہر شدہ است۔

پیشاب۔ پیشاب پیشاب۔ بول جو قارورہ میں ڈال کر
طبیب کو دکھاتے ہیں۔ ملا فو فی یزدی۔ دہان شدہ
کمان ابرو سرین کوہ و کمر چون مو + نمک گوز شکر خندش
گہر پیشاب دندانیش۔ اوحد الدین انوری۔ از نیب
تو خیر گردون را آب ناخوردہ پیشاب گرفت۔ حکیم سنائی
آنجان دردی کہ با جانان بگوید و دمنده + لے اتان دروے
کہ با تر سا بگوید پیشاب پیشاب یعنی پیشکار۔ و مددگار کے بھی
ہیں۔ استاد و روتی۔ بخت و دولت چو پیشکار تواند
نصرت و فتح پیشاب تواند۔

پیر سرندیب۔ حضرت آدم علیہ السلام۔

پیاب۔ خوض اور دریائی تہ و تاب و طاقت و قوت۔

پیش خدمت۔ نوکر ملازم خادم خدمت گزار۔ میرزا صاحب
آن آہو سے ریمدہ زمر دم نگاہ کیست + این فتنہ پیش بہت
چشم سیاہ کیست +

پیش دست۔ نائب و پیشکار قائم مقام۔ میرزا صاحب
خراہم کردہ چشم نیم مستی + کہ دارو ہمو مرنگان پیشاستی۔

پیوست و پیوستہ۔ ہمیشہ و ہر وقت و متصل۔ زلالی
زفین روزگار آسے غم پیوست + پرسیدی زلالی نیست
یا نیست + میر مغری مملکت را یمنے با غمرا و پیوستہ بود
ایمنے آمد بمر چون عمر او آمد بس۔

پیست۔ برص و جزام کی بیماری۔

پیچ۔ بل خم تاب حلقہ اور بات۔ مولف۔ دل رہا پذیر عاشق

پیدل۔ زلف پچان بہر خم و ہر پیچ۔

پیچا پیچ۔ بل پیل خم بہر خم۔

پیر و تاج۔ فیض مرغ جو خروس سے بڑا ہوتا ہے سر پر کوئی پر
نہیں ہوتا جو پنجہ پاجھی کی خرطوم کی طرح گھومتا لگتا ہے۔

پیچ بہ خاسے منقوہ پچال چشم بے آنکھ کا میل جو سفید رنگ

لنگر لنگہ کے گوشہ پر نجم جاتا ہے۔

پیش خرید۔ پہلی خریدی ہوئی چیز سالم قیمت پر و الہ ہر وی ہر چینی ہلکی پیش خرید عدم مست + از فاسے ہمہ تحصیل نیکو حالی کن۔

پیش خوردہ نشتا کھانا کہ خوراکھا یا جاتا ہے اور نہار کھاتے ہیں نظامی۔ جہاں پیش خوردہ جو انیت باد + فرون از ہمہ زندگانیت باد۔

پیلند۔ شطرنج کی چابون میں سے ایک چال کا نام ہے اور زنجیر جس سے ہاتھی کو باندھے ہیں اور ہلو ان جو ہاتھی پر غالب آئے۔ نظامی۔ چودر جنگ پیلان کشائی گفت + دی شاہ قنوج ریلند۔

پیل محمود۔ یہ نام آس ہاتھی کا تھا جس پر بادشاہ کو بیہ نظری کے سمار کرنے کے لیے کہ میں سوار ہو کر آیا تھا اور پیلان محمودی ان ہاتھیوں کو کہتے تھے جو سلطان محمود غزنوی ہنسند کی غنیمت سے غزنین میں لے گیا تھا۔ نظامی۔ زریلوں اتو مقصود نیست + کہ پیل تو چون پیل محمود نیست۔

پیوند۔ جو دراصل اتھال خونی رشتہ قرابت و عہد و جان قول و قرار۔ حاتم میگ۔ زبس بیگانہ ام از آشنایان + غریبم در وطن چون شایخ پیوند۔

پی سپید۔ منجوس قدوم۔ قدم نامباک۔ پیش آمد۔ سلوک و رعایت و عروت۔ پیش نہاد۔ ارادہ و عزم و قصد۔

پیچند۔ عصابہ و پیشانی بند جو عزمین سر پر باندھتی ہیں۔ پید۔ بکسرول دیا سے معروف جو چیز آگ کی گرمی سے زرد رنگ و ضایع ہو چکی ہو آگ کا دایع اسکو لگ گیا ہو۔

پیرا کنند۔ ہر فرق و بر نشان۔ پیش واد۔ پیشگی قیمت جو کسی چیز کی دی جائے عربی میں اسکو نقد مہ کہتے ہیں اور وہ شخص جو محتاج صین سے اول عہدات میں وادری کے لیے حاضر ہو۔

پیکند۔ توران میں ایک بستی کا نام ہے۔ پیش بند۔ وہ شخص جو کام کے آغاز سے پہلے اسکی دوشی کی تجویز کرے۔

پیدا اور۔ موجود و میا ظاہر و میان طافرا۔ مردم ہشم

کواکب ریخت اربابان اشک + بحر گنہ آدم آبی زمین پیدا شدہ ست + سپیر۔ مقابل جوان بڑی عمر آدمی۔ حافظ چون پیر شدی حافظ از میکہ بیرون آ + زندگی و ہوسنا کی در عہد شباب اولے۔ ولہ۔ دوش از مسجد سوئے میمانہ آمد پیر ما + چیست یاران طرقت بعد ازین تدبیرا۔

پیران۔ سر پیرانہ سر۔ پیر سر۔ پیران سال۔ بڑھاپے کا زمانہ ضعیفی کی عمر۔ حافظ۔ پیرانہ شرم عشق جوانی بسر افاد وان راز کہ در دل نہسم بدر افتاد + میر خسرو۔ گفت کا ندیش نیست ز دبال + کہ نمی ہستم بہ پیران سال۔ در ویش والہ ہری دیار عشق را آب و سواسے داژگون باشند جو انان پیر سر باشند پیران را جوان منی۔ جمال الدین سلمان۔ نہاد عقل بہ پیش تو سر بہ پیران سر + ز خند خود نکشد پیش و عقل سر در پائے۔

پیش قطار۔ وہ اونٹ جو قطار کے آگے ہو۔ رلالی خوانسار بقادری کہ بدیاے بیکران سخن + مرابرا شترک موج کردہ پیش قطار۔

پیشکار۔ نائب و مددگار مدد معاون۔ نور الدین ظہوری نقابا مرد و سخا دستیار و نظافت ندیم و ادب پیشکار۔

پیغمبر۔ پیغامبر۔ رسول جو خدا کی طرف سے بندوں کی ہدایت کے لیے آئے۔ حکیم انور لاہوری۔ رہنما و سرور راہ خدا پیغمبر عاصیا نر اشاف روز جزا پیغمبر ست۔ مولانا اکبر لاہوری۔ دریان خلق ہر بندہ بگوش دل شنید + ہر چہ آرد و از خدا پیغام آن پیغام بر۔

پیکانگر۔ تیر بنانے والا جیسے کہ تیر گر و کمان گر۔ ابو طالب کلیم۔ انقد پیکان کہ در یکاں زخم ناست + در وکان بیج پیکانگر نبود۔ پیکار۔ جنگ و جدل لڑائی۔ سعدی۔ بہ پیکار دشمن و لیوان ز ست ہزیران نباد و شیران فرست۔

پیل زور۔ زور اور بہادر ہلو ان جو غم و ملی تن کو جسم نظامی بجز پیل زوران آہن کلاہ + چل میل جلی پس پشت شاہ۔ پیلہ ور۔ وہ شخص جو ہستی وغیرہ سامان آرائش عورتوں کا لگی ہو جو میں فروخت کرے مخلص کاشی۔ این مسئلہ از ہم طلبا معرکہ گیرند + این فرقہ ہشمنہ کشان پیدا و رانند۔

پیدا وار۔ زراعت سے جو غلہ فصل سے پیدا ہوا۔ پیشتر۔ سب سے آگے سب سے پہلے مولف آیا آدم سے

پہلے عالم ابدی میں ایک روشن اس سے تھانور محمد شہزادہ
سیکھ صورت شکل جسم جہ کا لہجہ موافق ہو اور نہ جس نے
آنکھ سے اس شمع کو دیکھا + اڑے ہوش اس کے جسکو وہ پرچی
نظر آیا۔

پیارا جو رہے بھرا ہوا پیالہ اور جو ایک خط کا نام تھا جو جام جم کے
کناروں پر لٹھیا ہوا۔

پیرار۔ ہار سال سے پہلا سال یعنی میسر برس جو گزر چکا ہو
یا مینہ یا دن۔

پیر سبکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث زندگی زبان میں
ہر ایک باب۔

نی سہار۔ بہت سا چٹنے والا۔

پیرار۔ پادشہ جوتی۔

پیشہ ور۔ کسب کرنے والا صاحب ہنر۔

پیور۔ پیور۔ دس ہزار کا عدد اسی سبب سے ضحاک کو
جسکی سواری کے دس ہزار گھوڑے تھے پیور کہتے تھے۔

ساز۔ مشہور چیز جو جسکو عربی میں غنصل و فصل کہتے ہیں۔
ذوقی۔ ہر شے کے ذہن میں آنے والے خبر کے لئے راکہ مطبوع

باشہ ساز۔

پیش انداز۔ وہ زیور خورون کا جو سینہ پر آویزان رہے
و سفر و دسترخوان جو کھانے کے وقت فرش کے اوپر
بچھالیتے ہیں۔

پیشاز۔ قبول کرنے والا استقبال کرنے والا اور وہ شخص
جو رستہ میں ملے۔ نظامی۔ مشہور پندیدہ راہیں باز کردہ

پردہ گزنیانہ ساز۔ ولہ۔ چوہہ دید در پیش باز آمدن + عروسی
چین دنواز آمدش۔ سعدی۔ جو اسے برہ پیش باز آمدن

کرد بوسے آنے سے فراز آمدش۔

پیش خیز۔ شاگرد و داماد جو سواری کے وقت آگے آگے
چلتا ہو۔ طالب اعلیٰ منہم کہ جوش فغان بر لب غموش من ست

خوش محشر یا پیش خیز جوش من ست علی نفی۔ اجل بنالہ
دارغزہ ہائے چشم میاکش + قیامت پیش خیز جلوہ ہائے

قد حال کش +
پیش نماز۔ امام جو نماز کی جماعت میں سب سے آگے گھڑا ہو
اور مقتدی سب سے پیچھے۔ والہ ہروی جہہ سایان بھو

در اجل تل۔ آسمان در صحن پس آسمان پیش نماز۔

پیشوا۔ استقبال کرنے والا راستہ میں ملنے والا۔ قبول کرنے والا
اور جہاں آگے سے کھلی ہو۔ ملاطفا۔ بہاد آمد از بلع فردوس

باز۔ سے و نذر رافض شد پیشوا محسن تاثیر۔ لروغ
لالہ گلشن لیسماے تو میزید + قہارے پیشوا از گل بیابان

نورے زبید +
پنیدہ و ز۔ رفیع و ز چہنطرے گانٹھنے والا کیونکہ پنہ بہاے

پارسی و سکون یا سے تختانی چہنطرے اور دھجی کو کہتے ہیں اور
مغشوق جو خور و سال ہو سیفی۔ در دلم از پنیہ دوزی بود زخم

بیشمار بخجہ از زخم نہان مرد کرد آشکار۔

پیمہ سوز۔ وہ آہنی یا گلی تین حسین جونی خیرہ جلاتے ہیں۔
ملاطفا۔ چہ صد شمع دان چہ مجلس فروز + برافروخت نرگس

دو صد پیمہ سوز۔
پیر و ز۔ فتح مند صاحب ظفر و نصرت + چو شد مسند نشین

آن شاہ پروز + شد از اقبال و دولت بہر اندوز۔
پیاز لیزر۔ چنگی پیاز جسکو اصل از ز کہتے ہیں۔

پیوار۔ شیر جو جانور مشہور ہر رات کو اڑتا ہون کو نہیں
نکل سکتا۔

پیاز نرگس۔ نرگس کی جڑ جو پیازی طرح ہوتی ہے۔
پیش۔ مبروس خدای کو ریحی جسکو کوڑھ کی بیماری ہو جھدی

چہ قدر آورد بندہ جو دلیس + کہ نہ بچھا دارد + اندام
پیش۔ باقر کاشی۔ اسے آنکہ صفات تو بود نابغ ذات +

برسی ذات تو گواہ است صفات + فرمودنی کہ آل من جو پیش
استید پس بر محمد صلوات۔

پیشرس۔ وہ مافو سب سے پہلے منزل پہنچنے والے پہول
جو سب سے اول پہولے وہ مودو سب سے پیشتر کہتے ہیں۔ ملا

ہالقی۔ منزل رسید از ہمہ پیشتر + بود عودت پیشتر
بمیدان رسید از ہزارش سے + بود بلوغ را پیشتر

اندکے۔
پیوس۔ بکسر اول توقع و امید و انتظار۔

پیالہ کش۔ پیالہ پینے والا خیر بخوار غموش۔ محسن تاثیر
زندہ سالہ کن را تاثیر و اگزاریم + کارے بماند او مارا باہر

چہ کارست +

مصرع دارسانیدن۔

پیش مرغ۔ ایک پرند کا نام جسکی چونچ پر ہاتھی کی خرطوم کی طرح گوشت لگتا ہے۔ پیر و ج بھی اسکو کہتے ہیں۔
پیش حرف۔ وہ شخص جسکا کلام مقبول خاص و عام ہو اور جو شخص سب سے اول مجلس میں تقریر کر نیکا اقتدار رکھتے۔
طالب آملی۔ شبلی آن پیش حرف صاحب حال و دان مرغ نشین صدر کمال۔

پیشاق۔ ترکی میں کاروبار یعنی چھری۔ ملا فوقی۔ شب فراق خود سحر نفس نکشید + خوش آن زمان کہ سرش را بر سر از پیشاق۔

پیش طاق۔ گھر کا صحن اور وہ میدان جو دروازہ مکان کے آگے ہو۔ حیاتی کیلانی۔ در پیشگاه کعبہ و در پیشطاق دیر + دارید روشن کہ چراغ مجتم۔

سک۔ قاصد ہر کارہ جو کہیں سے آئے یا کہیں جائے مقفی خدر۔ سامنے اپنے زمانہ مرگ کا ہر وقت ہر + جانستان پیک اجل سر بر کھڑا ہر وقت ہو۔

سیارک۔ ایک قسم کے گز کا نام ہے جسکو ترکی میں چو کہتے ہیں اور نام ایک گھاس کا جس سے بوری بنتے ہیں اور نام ایک نعبہ کا کوہ نعل میں اور ایک سم بازی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے۔
پیشک۔ وہ کرم جو ابریشم میں پیدا ہو کر اسکو کھا جاتا ہے۔

پیشک۔ عشق پیچ کی بل جو در خون پر چڑھ جاتی ہے جسکو غنقہ و بلباب بھی کہتے ہیں اور پیشک ابریشم یا سوٹ کی اور وہ گھڑی جبین نمکینہ ہو اور کسی قسم ہڈی کی بنائی جائے۔
پیشک ہنگ۔ وہ شخص جو فاقے کے آگے چلنا ہو و میر شکر و میر کردہ قافلہ۔ میرزا صاحب۔ رہ خوابیدہ در و اماں این صحرای ماند + مراگر کاروان سالار پیش آہنگ گرداند۔

میناسک۔ گھر کا درجہ۔
پیشک۔ خشک جفراٹ یعنی پیر جسکو عربی میں انظر ترکی میں قروت و کشک کہتے ہیں۔

پیوک۔ وہ عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو ہندی میں ہو۔
پیش جنگ۔ جو شخص لشکر سے آگے بڑھ کر لڑے یا لک قزوینی۔ ہاری پس سہ طانت مارا ترکہ لغت + سرخیل خندہ کن مرزا پیش جنگ را +

پیش کھانا لکھانا بیچ میں آنا ملاطفاً نور و خیر پام لڈ ہر حصے + زمستی درین راہ پیش سے۔

پیش۔ آگے یہ لفظ ماضی مستقبل میں مشترک ہے۔ سودی ازین بہ نصیحت گری بایت + اندام پس ازین چہ پیش آیدت + بدر چاچی۔ پیش درین خاکہ ان جمع شدن روے نیست + خاطر خود را چو زلف پیش پریشان مار۔

پیشا پیش۔ آگے آگے مزار رقع و اعظ۔ گرچہ بدایت پیشا پیش دود مشعل + نیست دود آہ مظلومے ہسم از ونبال ما۔

پیش پیش۔ آگے آگے اہل فارس کہی اسن لفظ کے ساتھ از کا لفظ بھی ملا لیتے ہیں۔ صاحب۔ ہمیشہ کاروان را گرد از ونبال می آید + مراگرد گسادی پیش پیش کاروان باشد + محسن مایثر۔ آنرا کہ پیر دل روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود۔

پیشکیش۔ سندر نیاز تحفہ جو کسکو دیا جائے طالب ملی ازین پس ما و جاہل مشرعی و ناخرد مندی + بیاران پیشکش کردیم علم نمندہ دانی را۔

پیشکیش۔ اندازہ کرنا یا کسی چیز کو۔
سیارک پیش۔ ایک جنگلی سیار کا نام ہے جسکو عربی میں بصل لغو و غنصیل و اسفیل و قردمانا بولتے ہیں۔

پیشکیش۔ چمڑے کو رنگنا و باغنت دنیا۔
پیشکیش۔ آراستہ کرنا زینت دنیا درست کرنا مہیا کرنا۔
پیشکیش۔ ایک بھول کا نام ہے جو سوسن کی قسم سے ہوتا ہے و اسکو سوسن آسمان بھی کہتے ہیں و جو میو کے گھر جو زمین میں ہوتا ہے۔
پیشکیش۔ ایک دو کا نام ہے جسکو عربی میں لوف کہتے ہیں اور اسکی جو اصل لوف بولتے ہیں اور یونانی میں زیر یا قونیطس نام ہے۔

پیشکیش۔ ایک جنگلی مہیا کا نام ہے و نیز نام ایک نر کا کشتی کے فنون سے۔ صفدر رفوقانی۔ بردہ پچہ پر زور دل زہر بدل + ہمیش تبص کنند تبص جان ہر زبان۔ در کشتی بطل و میر دشمن لبہ دوست + پیش تبص ہم در نہ شایستہ است پیش مصرع۔ پہلا مصرع ہر ایک شعر کا۔ میرزا صاحب بایک فرستے از ہم خیالان پیش سے اقتد + تانہ ہر کہ صاحب پیش

پیراک پہرچ و نم و طرہ و زلف اور رشتہ یعنی تاکا اور رس
تھا ہوا۔

پیراک جوان اونٹ اور ترکی میں استرینے پھر۔

پیشال۔ پرندہ جانوروں کی ہیٹ حکیم سنائی۔ چوآن
مرغ پیشال اناجی + وی اندر زناش جو رکش ساختی۔

پیشال۔ یہ ایک منہر سلطان سلف ہند کے وقت دیجاتی تھی

کہ دشمن کو ہاتھی کے پانوں کے نیچے پائال کر دیتے تھے اور ہاتھی

ایک پانوں اس کے سینہ پر رکھ کر اسکو ہلاک کر دیتا تھا۔ اویب

ہندی۔ گرازمشرکی سر پر آروعد و تم پائے پیش کندیال۔

پیر زل۔ نصیفہ عورت بڑی عمر کی۔

پیر سال۔ نصیفہ مرد با عورت

پیل۔ ہاتھی جسکو عربی میں فیل کہتے ہیں سعدی۔ زیر پائیت

گر بانی حال مور + ہمو حال ست زیر پائے پیل۔

پیام۔ زبانی بات جو کسی کی زبان سے کیسکو کہلائی جائے

کتنے واسے کو یا مبرکتے میں پیام و پیغام کے ایک معنی میں پیام

و پیغام ہر کے ایک معنی۔ کمال خجند۔ پیامے بدہ گئے باکمال

کہ زبان لب گو شمع خطاب آرزوست۔ نظمی۔ یہ پیغامہ گفت

پیام پیام + پیام آدر از ہند بکشا و کام۔

پیش سلام۔ وہ شخص جو براہ عز یا خوش اخلاقی سلام میں سبقت

کرتے حکیم شغالی۔ ہر جا عیست پیش سلام دل من ست

مشور ملک تندر بود روشناس من۔

پیغام۔ زبانی بات اگر کہلا بھی جائے تو وہ زبانی پیغام کہلاتا

ہے اگر وہ بات کاغذ میں لکھی جائے تو کاغذی پیغام اسکا نام ہے۔

سید حسین خالص۔ آمدن نامہ تو جو پیغام کاغذی + نوریم

از لٹاطی از جام کاغذی + میزرا مغر فطرت۔ ہوی قاصد

بر عنوان کہ خواہی شرح حاکم کن + جواب نامہ و شوارست پیغام

زبانی ہم + نظمی۔ نمندہ جو بکند از پیغام خویش + بامید پاسخ

صراقتہ پیش۔

پیل۔ اچھے قسم کا گھوڑا خوش رفتار و بفتح سین نام پہلو اول

کا جو اسیا ب کے لشکر کا افسر تھا اور رستم کے ہاتھ سے

ماریا گیا۔

پیام۔ برابر لگاتار پے در پے۔

پیشان۔ بل کھائے ہوئے پچ در پچ۔ رضی دانش مصرع

پیشان از من اہل دانش بکند زیدہ عقبہ اول و اشود گر پے

نصیفہ نم برید۔

پیشان۔ بل کھانا پچ میں آنا پچیدگی کی صورت مطالب علی

تبارک اللہ ازین گردش آفرین قلمت + کہ بردہ آب مرغ

پیشان طرہ حوب۔

پیراہن۔ گلے میں پہنے کا جامہ سعدی۔ چون برآمد ناہ نو

از مطلع پیرانش + چشم بد را گفتسم الحمد سے بدم

پیرانش۔

پیشان۔ سب سے آگے سب سے پیشتر۔ اسیری

لاحتی۔ در کو چہ عشق تو ہمہ عمر فرستیم + آمد بسرا بن عمر

پیشان نرسیدم۔

پیشان یوان۔ وہ میدان جو گھر کے سامنے ہوا دیگر گھر

آنکھ گھر کا۔ نورالدین ظہوری۔ اسے در روش نشین

جفت طاق + گردون بدرت ز کمیشان بستہ نطق +

ہنگام سلام پیش ابوان تو عرضش + نازد بجا ابابو

گوشتہ طاق۔

پیش من۔ آکل اندیش داوین عاقبت اندیش۔ صفدر فوطی

از مراد خود نگر در باز پس + عاقبت اندیش مرد

پیش من۔

پیش خوان۔ یہ شخص امرا اور شاہی مجالس میں کھڑا رہتا ہے

جسوقت کوئی آتا ہے ظاہر کرتا ہے کہ شخص فلان اور فلان خاندان

فلان امیر کا بیٹا ہے پس اہل مجلس اس کے رتبہ کے موافق اسکی

عزت کرتے ہیں۔ علی قلی بیگ ترکمان۔ چون شود

ہنگامہ گل گرم در طرف چمن۔ بیشتر از مرغ بستان

پیشخوانی میکنم۔

پیشین۔ پیشین گاہ۔ پیشین گمان۔ پیشین کی نماز کا

وقت۔ حکیم زلالی۔ رقت پیشین گاہ از دیرانہ ہوسے

بازار جنب دیوانہ۔ نظمی۔ ز پیشین گمان تا نماز و گر +

سیدان نشد رزم ساز و گر۔

پیرکان۔ تیرکان پس بر جمی کی نوک عربی میں اسکو نصل نون

نور صاوت سے کہتے ہیں۔ غری۔ تا بمزگان تو گرد آستانہ +

دبدہ را بنش بیکان میزنم + مفید معنی۔ زلف پر تاب توبہ

دانش ہند زنجیرا + برق بیکان تو بچوں نسیع سود و تیر طا +

نور الدین ظہوری۔ کلین می شیعہ شعلہ خنجر کی کشد بریں + کلین
بیروم پریشان ز شاخ بید میا زو۔

نیل افکن بھادرو لاوری آدمی اور موٹا تازہ چالاک گھوڑا۔
نظامی۔ برون رائیل افکن خویش را۔ رخ افکنہ
ہیل باندیش را۔

سلیقن۔ بزرگ جٹ قوی ہیکل زور و نظامی۔ در آید بلیہ
کوہن + فرس پل بالا و شہ سلیقن۔

پیمان سنگن۔ جو شخص اپنے عہد پر قائم نہ رہے۔ ابو طالب
کلمہ۔ بت پیمان سنگن دم از دوازده اثر لقیے بر آب
گرایا۔

پیمان۔ تول اور عہد جو آپس میں کیا جائے نظامی
نہزادہ سپرد فرزند را۔ بہ پیمان در افرو و سولند را۔

سیرامون۔ سیرامن۔ گرد آرد پاس پاس۔
پیچتن۔ سپاہی بزرگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی القلی

کرم اللہ وجہہ وحسن وحید علیہ السلام و قاطعہ الرحمہ فی اللہ
عنہا۔ مؤلف۔ امت خیر البشر بر جسم کر یا ذوالحسن بخش
مے اسکو طفیل چار بار و پنج تن۔

سیرکنعان۔ یعقوب علیہ السلام۔
سیرمغان۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔

سیرن۔ سیرنہ۔ غریب یعنی چھلنی۔
سیرنیان۔ قدیم زمانہ کے لوگ۔

سیرلیان۔ مساوت یا سچی جلائے والا۔
سیران۔ افراسیاب کے لشکر میں ایک نامی ہیلوان تھا۔

سیرسین۔ گھوڑا پستھ جس سے نور یا نئے میں روشن بنتے ہیں۔
سیرحرف۔ منقطع ایک لکھا گیا نام ہے جسکے کھاتے
سے قوت باہ جاتی رہتی ہے عربی میں اسکو بھی کہتے ہیں۔

سیرو۔ دوسرے خلیفہ حضرت علیؑ کا نام ہے۔
سیر و سفدنگار جو سواری کے آگے ہو۔ سیر حیات

دل شادست ترا پیش و سفدنگار۔ پیش خیزگی و کلغن کہ بوغیر
بہار + اور موسیقی کی اصطلاح میں راگ کا اہلنا

اور شروع کرنا۔ ملا طغر۔ سفنی لشکر کو بغیر دھانے
نغانم را۔ پس ز فرودن ہر بے ہوند ساز و استخوانم را۔

سیکو۔ ایک بستی کا نام ہے جو شتر کی ہند میں اور نام ایک قسم

کے جو اہرکا۔

پیغو۔ جغرافیہ خشک یعنی پیر۔

پیامو۔ وہ مکان جسکی شکل آہوتی ہو یعنی شش پہلو۔

پیشگو۔ وہ شخص جو پیشین گوئی کرے اور میر غرض جو بادشاہی
دربار میں سب کی و ضیاء بادشاہ کے حضور میں گزارش

کرتا ہے۔

پیغو۔ ایک شکاری پرندہ کا نام ہے جو با شے کی قسم سے ہوتا ہے
پیلو۔ ایک درخت کا نام ہے جسکو عربی میں اراک کہتے

ہیں ہندی میں بھی اسکا نام پیلو ہے اسکے پھل کو بھی پیلو
تولتے ہیں۔

پیو۔ رشتہ کی بیماری جو مشہور ہے۔

پیسو۔ یہ بھی نہایت چھوٹا جانور ہے جو انسان کا خون چوستا ہے
عربی میں اسکو کیک کہتے ہیں ہندی میں اسکو لیسو بولتے ہیں

پیادہ۔ بانوں سے چلنے والا مقابل سوار اور نام ایک مہرہ
شترج کا۔ حافظ۔ دوست گیر شوا کے خضر نے جہتہ

کنون + پیادہ میروم و ہیر بان سوارا تہ۔ نظامی فرس
افکند جوش من نیل را۔ رخ من پیادہ کن تل را۔

پیالہ۔ مشہور ترین شراب یا پانی پینے کا۔ حافظ۔ پیالہ گرفتہ
بندنا سگم حشر + بی زردل میروم ہول رستا خیر۔ ولہ۔ جریدہ رو

کہ گنگا گاہ فایست تنگ ست۔ پیالہ گیر کہ عمر عریز بے بدل ست
پیشہ۔ چچ و زچ لکھائی ہوئی بات نہایت مشکل

جو سمجھ میں نہ آئے۔ طاہر غنی۔ زرق توان کروا زین لغریب
اقتادہ است + معنی پیچیدہ را از طرہ پیچیدہ است۔

پیرایہ۔ زینت زیب لباس زیور وغیرہ۔ شیخ سعدی حیات
جائس ما خود ہمیشہ دل می برد + علی الخصوص کہ پیرایہ برد بستند۔

پیسیدہ۔ زرق نقد یہ نقد فارسی ہندی میں مشترک ہے۔ مرزا
طاہر وحید۔ کلمہ پیرا پیسیدہ اوم کلمہ وہ اد پاہ واد ہر کہ باکم مایہ

سودا می کند یا میخورد +

پیشگاہ۔ گھر کا صحن در بار جائے نشست۔ سیر اصائب
بند و زندان بر دل خوش مشرب من با نیست + کز دل ودا

کردہ و ارم پیشگاہ و رقص۔
پیشہ۔ کام نسب عرفہ طریق سعدی۔ نکند جو پیشہ سلطانی
کہ نیاید بزرگ جو پانی + نظامی۔ گر آوہ گردیم اندر

بای فارسی بایاے

لے۔ پانون کا نشان سرخ کھوج و نوبت و کرت و رگ و پتہ
اور بھی موقع موقع پر سکے معنی میں۔ صائب زوصل آن دین
بطور صائب کام پیش از خط کہ لے گم میکند و دو خط میر ختہ
نوشش۔ میر خسرو۔ عشق گرد سرخ و ہزار لے گردم + بنے
کہ گرد سر کو لے تو تو نام گشت + سعدی اگر طاب لے کا بنین
طے کنی + سخت اسب باز آمدن لے کنی + خواجہ نظامی
بہر خنک لے کہ نہاد لے + نگہداشت آئین کسرے وکے۔
سیارزی۔ وہ جز خنک رنگ سیار کا سا ہو خاں لے لعل سیارزی
و اشک سیارزی علی خراسانی۔ تا چشم تو آراستہ سرمہ نازشت
از دیدہ عشاق و دد اشک سیارزی۔

پیرزی۔ ایک نہات کا نام ہے جو نہایت باریک طاقت
و نازک سکی شاخیں ہوتی ہیں باریک پنکھ لے سکے بناے
جالتے ہیں عموماً ہر ایک چیز سست و کم طاقت۔ صیدی
طہرائی۔ با وزن کا ہے تو اند دست لورا بوسہ داد + کاش
ماہم اعتبار سے پیرزی میداشتم
پیشی۔ برص کی بیماری کا چار۔

پیشانی۔ ماتھا جو مشہور ہے جبہ و چین و سیاہ و اصبہ بھی پیشانی
کو کہتے ہیں میسر ابدیل۔ براہ و خفین کام ملا سجدہ پیش آید
تو ای حسرت قدم میزان کہ ماسودیم پیشانی۔ اردو۔ جستجو کرنی
ہر اک کام میں نادانی ہے + جو کہ تحریر و پیشانی کی پیش آتی ہے۔
پیش پیرانی۔ وہ شخص جو کسی چیز کو آراستہ کر چکا اور زیب
دے چکا ہو۔ نظامی۔ کجا پیش پیراے پیرکن + غلط رائہ
بود از درستی سخن +

پیکانی۔ جواہرات چنانچہ لعل پیکانی و باقوت پیکانی و لعل
پیکانی و فیروزہ پیکانی۔
پیمائی۔ ناپنے والا طے کہنے والا کھانے والا چنانچہ بادہ پیمائی
بادیہ پیمائے باد پیمائے آسمان پیمائے راہ پیمائے جہلم پیمائے
زمین پیمائے ملک پیمائے وغیرہ۔

پیشی۔ برون زیر کی غنودگی جو نیند کی انتہا میں ہوتی ہے۔
پیشینستی۔ قبلہ و سبقت و نیابت۔
نی۔ برنی و بی بی۔ قدم بر قدم بار بار۔
پیروری۔ تیر مندی و نصرت و ظفر۔

کہ جز گرد و خاک را پیشہ نیست۔

پیشینہ۔ سابقہ اگلا پہلا گذشتہ۔ نظامی۔ بفرمان شہ خضر خضر
خرام + باجگ پیشینہ برداشت گام۔

پنجارہ۔ ملامت و طعنہ و سرزنش۔ بدیع۔ پنجارہ نہ لے کہ
بدجو کردی + کہ بدکردم بخوشتن کردم۔

پیغولہ۔ گوشہ و گنج و قطعہ زمین۔ سنج کاشی۔ پیغولہ بہ پیغولہ
نور دیدم و رفتم + این بادیر و قافلہ سالار جنون بود۔

پیکان مقراضہ۔ دو شاخہ تیر جو چلایا جاتا ہے۔
پیکانہ۔ فولادی پل تیر کا جو نہایت تیز و سخت ہوتا ہے۔ نظامی
قلق در زمین گشت چون گنج گم + ز لعل ستوران پیکانہ سسم
پلیتہ۔ بٹی کپڑے کی ہویار و لی کی اور دلی کی پونی جو کاتنے
کے لیے بنائے ہیں۔

پیمانہ۔ وہ برتن یا اندازہ جس سے کوئی چیز ناپین عربی میں اسکو
قیس کہتے ہیں اور شراب خور بہالہ شراب کو بھی پیمانہ کہتے ہیں
کہ وہ بھی شراب کے جرعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

پیونہ۔ جس سے کوئی چیز ناپین یعنی پیمانہ۔ میر مغری۔ پالود
جان خویش بہ پالودہ ملا پود عمر خویش بہ پیونہ زمان۔

پیمنہ۔ برون سینہ کا پتھن اور آبلے جو تیب کثرت کار کے
سیار و رنگ و سخت ہاتھ پانون پر پڑ جائے ہیں۔ بکھی کاشی
کے مشت و کارم از کہنہ کرد + کہ بھون شتر سینہ ام چنیہ کرد۔
سہ چربی جیکو عربی میں سجم کہتے ہیں و بکھر و غورہ۔
سلاہ۔ شیم کا کپڑا جسکے لمبائے ریشم پیدا ہوتا ہے اور وہ بیک
جودہ کپڑا دیتا ہے۔

پیامیہ۔ ستون گھر کا جبہ رحمت ڈالتے ہیں۔
پیوستہ۔ ہمیشہ ہر ایک وقت۔

پیر آستہ۔ وہ درخت جسکی فضول شاخیں کاٹ دی ہوں
اور آراستہ کیا گیا مہیا و تیار کیا گیا و درست کیا گیا۔

پیرورہ۔ مشور جو اہر نیلگون و آسمانی رنگ کا ہے بہت سی اسکی
کافین میں بکیش پوری کان سب سے اعلیٰ ہر اسکی صفت
دیکھنے سے نظری روشنی بڑھتی ہے۔

پیش بارہ۔ ایک قسم کے حلے کا نام ہے۔
پیغولہ۔ قند و کاسہ پانی پینے یا شراب پینے کا۔

پریفہ۔ بوسیدہ کڑی جیکو طر حقیق جھانکے لیے مستویا

پیوگانی - عروسی بیاہ شادی نکاح -
پیوی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

دوسری فصل

گرد و لغات کے بیان میں

پارسی بالفاظ

پاٹا - تختہ لکڑی یا پتھر کا جس پر جو کچھ لکھا کرے میں
خونی میں اسکو مرعاض فارسی میں جانہ کو ب بولتے ہیں -
پاٹھا - ہاتھی کا بچہ جبکہ فارسی میں خیل بچہ بولتے ہیں -
پارا - مشہور دھات ہے جسکو عربی میں زین و قہار اور فارسی
میں سیلاب کہتے ہیں -

پالا - شبنم بر صفت سجڑی جو سردی کے موسم میں آسمان سے
پرتی ہو تعلق و تابو و اختیار و لگاؤ و مولا نا اکبر لاہوری
کیا لکھتا ہوا محمد سے نکلا دیر میں پہنچا + بت بے رحم سے
جس جس سلمان کو پڑا پالا -

پاسا - وہ داؤن جو قمار میں اپنی مراد پر پڑے +
پادا - فضول گو یا وہ گو جسکی بات پر اعتبار نہ ہو اور اسکی بات کو
لوگ گور تصور کریں کوئی نہ مانے -

پاتراب - یہ لفظ فارسی ہندی میں استعمال ہے پتھر بھی اسکو کہتے ہیں
جسفر کے موقع پر روادی سے پہلے ساعت سعیدین گھر سے
باہر کھڑے ہیں صفحہ فوقانی - آگیا جسوقت خط خوبی بھی جو
جانی رہی + ہر وہ حسن دلربا کے دلربا کا پاتراب -

پاپ - گنہ تقصیر مصیبت آفت جھگڑا - حکیم انور لاہوری
قبر میں سوینے ہم اس روز میں رہے + دم نکلتا زندگی کا پاپ
جب کٹ جائیگا -

پاٹ - ایک حصہ جیسے دوپٹے کے دوپاٹ اور دروازہ کی
جوڑی کے دوپاٹ چکی کے دوپاٹ -

پات - سبک جسکو ہندی میں پتا بھی کہتے ہیں - از مولف
ضائع مطلق کا آتا ہو نظر بجا بجا جملہ بیدار کائنات + ہر کتاب علم
عرفان ہر رحمت + دفتر توحید ہر ایک پات -

پانچ - مشہور عدد ہے جو چار کے بعد آتا ہو عربی میں اسکو خمس کہتے
ہیں اور فارسی میں پنج - نظر - فرق و عدد و الم غم شہر ہر
پانچ + پھر اسکا حال ہو گیا یوں ہی اپنے دل میں جانچ -

پاؤ - وہ ہوا جو متعدد سے نکلے فارسی میں اسکو گور اور عربی میں صبرط
کہتے ہیں پاؤ وہ ہوا ہے جو آواز سے نکلے -

پانڈ - وہ عورت جو پستان اور دو دم نہ رکھتی ہو -
پانڈ - قریب و ہوا کا جھل -

پانڈ - فارسی سے مستعمل رد میں ہے مقید گرفتار مانو ذیلے بس - از
مولف - بندگی ہوتی ہے اس بندے سے کب + بند میں دنیا کے
جو پانڈ ہے + چھوڑاں بندوں سے اپنا ٹوٹا جوڑا - اپنے مالک سے
اگر پیوند ہے -

پاکٹر - فارسی میں اسکو آہن جامہ و برگستان کہتے ہیں اور عربی
میں تحفہ اور یہ جنگ کے موقع پر گھوڑے کو پہنایا جاتا ہے
تاکہ کوئی زخم اسکو نہ لگے -

پامور - ہندوستان میں یہ ایک لطیف چیز مونگا وراثت کے کٹے
تھے بنائی جاتی ہے جو گول اور پتلی روٹی کی طرح ہوتی ہے تیل یا گھی
میں تکرار میں ہندو اکثر اور مسلمان بغض اسکو کھاتے ہیں -
چستان - رنگ برنگ زعفران لفتہ چول عاشقان +
پاؤ اور ہم بر بدن گوید یازن چستان -

پار - دریا کے اسطرف یعنی دوسرے کنارے مولف
آئے جو اس کشتی بحر فانی میں تھے + بے تامل ایک دم میں پار
ہو نچائے گئے + اس جگہ رہنے کو آہا یہ نہیں توئی کبھی + بوسلف
دو ٹھنڈی کے واسطے آئے گئے -

پامور - ایک قسم کی بوتری جسکے پاؤں میں ہر پوتے میں -
پال - فارسی لفظ ہندی میں مستعمل ہے آہا اس کہتی ہو کہتے ہیں
جسین خیرے ہوئے ہوئے ہوں اور عوام سبزہ زار عربی میں
خضر زج اسکا نام ہے -

پاکباز - نیکو کار بدی جسکی ذات میں نہو ایماندار نے گناہ صاف
باطن پاک محبت رکھنے والا نیک نظر - ذوق - اس بت پر
گر خدا بھی ہو عاشق تو اسے رفیق + ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پالبا نہ ہو +
پاس - بہت نزدیک قریب اپنے گھر میں اپنے تصرف میں لحاظ
ظرفداری و رعایت - فوقانی - پاس رکھتے نہیں جو زر اپنے +
کوئی کرتا نہیں ہو انکا پاس -

پاس پاس - بہت ہی نزدیک و پورا بدیوار متصل بیفاصلہ پہلو
پہلو - مولا نا جیدر - لطف انکی زندگی کا ہر سراے دہر میں +
دل رہے ہوں جیسے دل بھی اور گھر ہوں پاس پاس -

نفس۔ میرا حرف نون غنہ کھات اور میلا جو خشک کر کے
نہتوں میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے زراعت عملہ ہوتی ہے۔

پا بوس۔ پا لگنی کرنا قدم جو متاعظیم کرنا۔
پا پوش۔ ناریسی لفظ اردو میں مستعمل ہے جو تی موزہ پیرا کفش
وغیرہ۔ مولف۔ چوستے میں سردان شریزین + سرور کوئین
کی پا پوش کو۔

پاش پاش۔ پارہ پارہ ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے۔
پاتک۔ نجاست غیب الزام ناپاکی۔

پاسنگ۔ چھوٹا سا پتھر جو ترازو کے کف کے ساتھ دوسرے
کف کے ساتھ وزن برابر کرنے کے لیے باندھ دیتے ہیں۔ مولف
وہ تو لا خبک کے میزان میں بت پرستوں کو + کہ باقی رہ گیا انکے
لیے میں پاسنگ +

پاک۔ وہ چیز جو بایدہ توصاف بے لگاؤ بے عیب خالص ہو
آپ دیدہ تراپی و صوف خاک + کہ مادہ خاک آلائش سے ہوا کہ
پالک۔ ایک سبزہ مشہور ہے جو کھانے میں آتا ہے عربی میں اسکو
اسفنج اور فارسی میں اسفنج بولتے ہیں۔

پال۔ چھوٹا حصہ اور کشتی کا بادبان اور پکا نامیہ خام کو بھوس میں
رکھ کر۔

پال سپانوں میں پننے کا ایک زیور ہے جسکو جہانچہ و خصال و
تاج بن کہتے ہیں۔

پار سال۔ وہ سال جو گذر چکا ہو گذشتہ سال۔

پاکلی نشین۔ پاکلی کا سوار امیر آدمی۔ قطعہ مولف۔ گھوڑوں
جو سوار تھے ہوئے وہ نور میں + جو پاکلی نشین تھے وہ نیز میں کہتے
رہنے نہ پائے دنیا کی فانی طرح میں آخر مہلتے آئے تھے حضرت دین گئے

پان۔ یہ مشہور ہے میں جسکو ہندوستانی کمال رغبت کے ساتھ
کھاتے ہیں کھم اور چونکہ آمیزش سے یہ ہونٹوں اور زبان کو سرج
رنگت دیتے ہیں مولف۔ دیکھئے کس بیکناہ کا خولہ ہو +
آج قال پان کھا کر آئے ہیں۔

پاؤن۔ یہ قدم فارسی میں اسکو پا اور عربی میں رجل کہتے ہیں عقیدہ
فوقانی جس جگہ خوف ہو چھپنے کا + رکھنا ہرگز نہ اس جگہ پر
پاؤن +

پانچوان۔ فارسی میں پنجم و پنجمین یعنی پانچواں عدد جو تھے کے بعد
نیکم نور لاہوری سجاد یا مصطفیٰ وہ چار میں + جسکے ہم رتبہ نہیں کر

پانچوان۔

پالان گدھے یا گھوڑے کا پالان۔ مولف۔ بندگی میں چاہیے
باندیہ کفش شریزین اس گدھے پر بار برداری کا پالان چاہیے۔
پاکداسن۔ بے لوث بیگناہ غیصہ پار سا طاہر الذیل یہ لفظ
فارسی ہے اور اردو میں مستعمل۔

پانچانہ۔ جائے ضرور حسین رفق حاجت ضروری بول و قیام کے
جائے میں عربی میں اسکو بیت الخلاء و کیف بھی کہتے ہیں۔ مولف
ضروری حاجتوں کے واسطے اس میں بٹھرتے ہیں + کہ مردان طریقت
کے لیے دنیا ہی پاخانہ۔

پاکی جامہ۔ مکر میں باندھنے کا تہ بند یا ازار یا تنبان و پانچہ وغیرہ
پانچہ۔ آدھا حصہ تنبان و شلوار کا جو ایک پاؤں میں پہنا جائے
اور تمام شلوار کو دو پانچہ۔

پاڑھ۔ جو ٹکڑوں کی بنا کہ مہاروگ کام کرنے کے لیے اسپر
پیشے میں کو بھی اسکو کہتے ہیں فارسی میں اسکو چوب بست اور
خوبستے میں چوب بندی بھی اسکا نام ہے میر الشیخ و الفد خان سب
اسکو سر و باندھتے ہیں تو اسکو نا باندھ + بوسے کی گڑھاب ہو تو
گردا سکے پاڑ باندھ۔

پارہ پارہ۔ فارسی اردو میں مستعمل ہے ذرا ذرا ٹکڑے ٹکڑے
انک ایک جدا جدا مولف۔ پریشان ہونی زلف پریشان کے
عم میں + ہر دلی ٹکڑے ٹکڑے جگر پارہ پارہ۔

پاجی۔ کینہہ رزل۔ احوال فردایہ۔ قطعہ از مولف۔ درتہ
ہر آج کل شرفیوں کا + تنگی و منہاسی و ناداری + جتنے پاجی میں
انکے واسطے ہے + نام داری و گرم بازاری۔

پادری۔ ہر گیشی نعت بندی رائج ہے یہ گروہ عیسائیوں کا
پیشوا ہر ولی میں انکو شیشی فارسی میں شیش بولتے ہیں۔
پاسی۔ باغبان جو کبیر پرہ و بے ملا عربی میں اسکو حارس
و عیس ترک کی جن ثباتی بولتے ہیں۔

پانی۔ یہ ایک مختصر حارہ صاف میں سے ہے عربی میں اسکو اناری
میں آب اور ترکی میں پانی کہتے ہیں۔ صند برفوقانی۔ خدا و تبارہ
خود بھوکوں کو دانہ پیا سون کو بلا نام وہ پانی۔

پاسے۔ سبکی وغیرہ کے پاسے جسکو دگ بکا کر کھانے میں
نقاسی میں اسکو ماحد اور عربی میں انکار بولتے ہیں۔

پاکی۔ پاک کرنا صفا کرنا موندنا موندنے زہار کا استرو لینا۔

پالستی۔ بانی میں غوطہ لگانا ترنا۔

پالکی۔ ایک قسم کی سواری جو جسکو آدمی اٹھا کر لیجاتے ہیں۔ مولف
پانوں جلنے کے لیے جب حق نہ تھے میں تھے + دھونڈا پھر ہاؤ کیوں
پھر باہمی گھوڑا بالکی +

بابی فارسی بابای فارسی

پہوٹا۔ آنکھوں کے پردے اور پکیں۔

پیشہری۔ بفتح اول دسکون خشک چمڑا اور ہر ایک خشک چمڑے
بشب خشکی کے شکن اور وزین طرگئی ہوں۔

بابی فارسی باباے

پتا۔ بکسر اول وزبے مشدداً ایک نندونی عضو کا نام جو حسین صفا
ریتا ہر فارسی میں اسکو زہرہ اور عتی میں مرارہ کہتے ہیں۔

پتا۔ بفتح اول وشد ید ثانی دخت کا پتا جسکو فارسی میں برگ اور
عربی میں ورق کہتے ہیں۔ نعیمہ از مولف۔ شکے بلبل ہفت
بانغ و ہر دھونڈا شاخ شاخ + پایا اسیر نام پیغمبر کا کھنشا شاخ شاخ
پتی پتی پر پتا پایا پانی کے نور کا + جلوہ گرد کیا رسول حق کا جلوہ
شاخ شاخ۔

پتا۔ بفتح اول و دوم نشان و سرخ۔ مولف۔ غور سے دیکھا
یہ انسان بچشم دل اگر + اپنی خاکی اصل کا اسکو پتا
مل جائیگا۔

پتا۔ بفتح اول وشد ید ثانی تمام سال کی تقویم جسکو جنبری
کہتی کہتے ہیں۔

پتا۔ وہ چیز جو باریک و رفیق و رفیق ہو متعال غلیظ کی جسکو
گاڑھا کہتے ہیں فارسی میں اسکو تنک۔ مولف۔ جو ہو میخوار
وہ بے آبرو ہو + بہت خرمندہ اور بانی سے پتا۔

پتا۔ بضم اول بت مٹی کا ہو پتھر کا گڑی کا اور وہ تصویر جو سایہ
ہو عری میں اسکو کشال کہتے ہیں۔ مولف۔ ہر عری
کس لیے انسان کو خاکساری سے + نہ ہوگا خاک پھر آخر
یہ خاک کا پتا۔

پتا۔ شہر جو شعلہ آگ سے نکل کر ہوا میں مل جاتا ہر فارسی میں اسکو
پتا کہتے ہیں نیزہ جانور جو چراغ پر گرتا ہر فارسی میں اسکو پتا
اور عربی میں فراش و فراخہ بولتے ہیں۔

پتا۔ یہ ایک طرز کا دیو یا پتیل کا ہوتا ہر جسکا منہ کشادہ
رکھا جاتا ہر فارسی میں دیکھ اور عربی میں اسکو قد کہتے ہیں

پتا۔ اور پتا تہ بھی اسکو بولتے ہیں۔
پتا۔ وہ حلقہ جو جانوروں کے گلے میں خصوصاً کتے کے گلے میں
ڈالتے ہیں چہ اس جو چہ سیوں کو ہستانی جاتی ہر اسکو بھی
پتا بولتے ہیں۔

پتا۔ یہ ایک برتن بالن وغیرہ کا بنایا جاتا ہر اکثر اشیاء اس میں
رکھے جاتے ہیں عربی میں اسکو سلتہ کہتے ہیں اکثر سائب اس میں
رکھے جاتے ہیں اسواسلے سلتہ مار مشورہ ہر۔

پتا۔ کمر بند جو کمر پر لٹکتے ہیں۔
پتا۔ علاقہ ہند جو ریشم کی ڈوہڑی زوروں میں لٹا ہوا۔
پتا۔ ریشم کا کپڑا دارائی گھیدن و کھیس و نکی وغیرہ۔
پتا۔ بفتح اول حیوان و انسان کے جسم کا پتھا جو سواے
تک کے رنگ سے زیادہ سخت اور موٹا ہوتا ہر فارسی میں اسکو
پی عربی میں عصب ترکی میں سینکڑ بولتے ہیں اور بجمہ کسی
فرغ خروس وغیرہ کا۔

پتا۔ زمینداروں کے ایک نوزاد جو پانی کا نام ہو جس سے
دو آدمی ملکر بنا ہوا زمین کو ہوا کرتے ہیں۔

پتا۔ کدڑی کا تختہ ہو یا مٹی کا۔
پتا۔ بضم اول پشت پل یا لونٹ وغیرہ کی۔

پتا۔ بکسر اول منفر کہتے ہیں جو ایک خطا اخلاط اور بوجہ
سے ہو اور باقی تینوں کا نام تلخ دم و سودا ہر مقام اس خطا کا
پتا ہر جو اندر دنی اعضا میں سے ایک عضو ہو اور تلخ اسکا نام
فارسی میں ہر۔

پتا۔ بفتح اول عت آبرو تو قیر۔
پتا۔ بفتح اول دسکون نامے ہندی سرنگون اور دروانہ
کی جوڑی کا ایک تختہ۔

پتا۔ بضم اول بڑی اور بڑی آواز سے۔
پتا۔ اور بخی آواز جو کسی چیز سے نکلے۔

پتا۔ جھارٹ۔ خزان کا موسم جمین تمام باغوں کی پتی جھٹ
جاتی ہیں۔

پتا۔ بفتح اول وشد ید ثانی بے یاس کے شجر اگر مصنفون
وغیرہ جہلی تختوں کو اسکا نام کے لیے لگائے جاتے ہیں۔

پتا۔ بفتح اول کشی کا ہونا جسکو عربی میں سکان کہتے ہیں۔
پتا۔ فارسی میں اسکو سنگ اور عربی میں حجر کہتے ہیں ہر

صفر فوقانی۔ ہوئے کیوں سنگلا ایسے وہ دلدار وہ بت
کیوں ایسے چھرن گئے ہیں۔

پتھر۔ لفتح ہر دتے ہندی غیر آباد جنگل حسین پانی اور
گھاس نہو۔

میوار۔ گاؤں کی منشی گری وچالیش آراضی وغیرہ کا نام۔

پتھر۔ بکسر اول ابا اجداد بزرگ اپنے جو گزر چکے ہوں۔

یتواس۔ وہ بالغ جہر ریح جہری باندہ کر کھڑا کیا جائے۔

تنگ۔ اسپر کبوتر وغیرہ بناؤ بیٹھیں۔

تنگ۔ وہ ہوئی کا غدو لڑکے ڈور باندہ کر ہوا میں لڑتے

ہیں نیز پودانہ جانور جو شمع پر لڑتا ہو اور وہ لکڑی جب کو یکم

مبی کہتے ہیں اور سرخ تنگ اس سے لکا لاجا تا ہے بولفت

از اجا تا ہے تادہ مثل تنگ جسم لاغی حار آہ رکے ساتھ۔ لغتہ

نبی کے حکم مرنے لگے آپ کے اصحاب کہ جیسے شمع یہ لڑتا ہو

جان نثار تنگ۔ فارسی۔ ہر کہ در دنیا شود قانع بہ کم

سر خود باشد بقیہ چون یکم۔

پتیل۔ ہنوں کا بنایا ہوا طشت جہر کھانا کھکھر سہد و کھاتے ہیں

تیل۔ بضم اول سایہ در تصویر جھولی سی ہو عربی میں اسکو صبت

تھیں اور مردک لینے آنکھ کی تیل جھکو عربی میں قرة العین

والنسان العین بولتے ہیں فارسی میں انکوں بھی اسکا نام ہا

مچھ انور لاہوری۔ روبرو آنکھوں کے گرد آجائے وہ نور نظر

دوستور کہ لون اسے تیلی بنا کر آنکھ میں۔

پتھری۔ رہ جھوٹا پتھر جہر نالی استرا تیز کرتے ہیں اور وہ

پتھری جو آدمی کے شانہ میں پیدا ہو جاتی ہو اور جراح اسکو حکم

جبر کر لگاتے ہیں اور سنگ چھتاق جس سے آگ جھاڑے میں

نایوں کی پتھری کو عربی میں سجد بکسر حکم اور سنگ مشانہ کو حصاة

المشانہ سنگ چھتاق کو مفہوم کہتے ہیں۔

پیتی جھولی پی درختوں کی جو خشک ہوں جیسے کہ چائے کی

پتی وغیرہ۔

پتلی۔ جھولی مٹی دگھی جسکا منہ کشادہ ہو۔

میواری۔ گاؤں کا منشی جسکے متعلق زمین کی پیمائش و تحصیل

تعمالہ وغیرہ کام ہوتا ہو۔

پتلی۔ لفتح اول وشدہ زمانے ہندی وہ کٹر جو زخم پر باندھا

جائے نیز ایک قسم کا لکڑا جھولوں سے بنا جاتا ہو۔

پتھری۔ لفتح اول وشدہ بدثنائی تقویم سالانہ لینے جہری جو نہت

و نہنم رکھتے ہیں۔

پٹاری۔ عورتوں کی ضروری سامان رکھنے کے لیے یہ پٹاری

ہوتی ہو سنگار دانی بھی اسکو کہتے ہیں۔

پٹری۔ آسن نشست۔ دخل قبضہ۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

پتلی۔ آفت عدم غضب قمر صہبت۔

بابے فارسی بادال

پدوڑا فضول گو بکسبک کرنے والا بادے وال گوزشتہ۔

بابے فارسی یارے

پرانا بہت سائون کا گنہ غری میں قدیم و محقق فارسی میں نیزہ پارینہ۔

پر دوا دواہ کا باب جداعلی۔

پر نالا۔ وہ بدر رو پانی کا جو چھت پر لگایا جائے اور چھت کا پانی اسکے ذریعہ سے زمین پر گرے۔

پر نانا۔ سہا کے باب کا باب۔

پر وتا۔ پوتے کا بیٹا۔

پر او۔ لشکر کے اترنے کی جگہ فوج کے قیام کا مقام۔

پر یار۔ وہ کاغذ جس میں کوئی چیز پیٹی ہو فارسی میں اسکو چاہیہ کہتے ہیں۔

پر اب صفت قطار آدمیوں کی جو برابر برابر بہت سے کھڑے ہوں۔

پر آیا۔ بیگانہ مال غیر کا مال جو اپنا ہو۔

پر جا۔ دل کا لگاؤ تسلی اطمینان۔ مولف۔ آگیا خط ہو۔

جانان پر۔ چاند پر تیرا بر چھایا ہو یہی باعث ہو جو کئی دن سے نہ تو خط اور نہ برجہ آیا ہو۔

پر سا۔ ماتم داری کی مجلس میں جانا ماتم دار کا حال پوچھنا تسلی بنا۔

پر کٹ۔ وہ مرغ جسکے پر کاٹے ہوئے ہوں۔

پر مٹ۔ وہ مقام جہاں بادشاہی محفل سودا گردوں سے

محصول وصول کریں۔

پر پینچ۔ وہ مرغ جسکے پر کترے ہوئے ہوں۔

پر۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہو مرغوں کے پر جس سے وہ

اڑتے ہیں اور یعنی لیکن اردو میں۔ نعیتہ از مولف۔ اگر

لب جابین پر اس مرغ دل کو بہ دین اڑ جاؤں میں سوئے رہے۔

نعیتہ ولہ۔ اگرچہ میں غاصی ہوں بلکہ دار و نامہ سیاہ۔ لطف کی

امید ہو پر احمد مختار پر۔

پر۔ بھرا ہوا اور چرسا پانی کا جو سیلون کے ذریعہ سے کنوئین

سے کھینچا جاتا ہو۔

پر کار۔ آہنی دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں۔

پر وارتہ۔ تیرا جھوٹا بہت سے لوگ جو ایک خانہ دار

ایک گھر کے ہوں۔

پر دیس۔ مقابل دیس کے بیگانہ ملک غیر وطن۔ غریز و شبکو

مخفل میں جو کوئی دیس کا تہا ہو تو ہم پر دیسیوں کو دیس بنایا داتا ہو۔

پر س۔ بہ رو اور مقدار قامت مرد کی۔

پر طوس۔ ہمسایگی اور دیوار دیوار۔

پر وفت۔ وہ ہلا کاغذ جو چھاپہ کے پتھر سے اٹھایا جائے۔

پر چک۔ امداد جرات حمایت ویری دنیا نیک کام کے لیے شوق

بڑا جانا۔

پر بال۔ وہ بال جو زایہ بکوں کے اندر انکھوں میں پیدا ہوتے ہیں

اور نہایت تکلیف دہ ہیں غری میں انکو شعر منقلب کہتے ہیں۔

پر سون۔ تیسرے روز گذر ہوا یا آئندہ جسکو فارسی میں پریر و پریر

کہتے ہیں۔ مولف۔ کوئی بھی وعدہ وفا جانا کیا سمجھتے نہیں +

بلکہ برسوں سے تمہارا آج کل پر سون رہا۔

پر طوس۔ وہ عورت جو ہمسایہ ہو۔

پر ان۔ روح جان طاقت قوت دم۔

پر چھاوان۔ سایہ عکس۔

پر شتمان۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہو پر یوں کے

رہنے کا مقام۔

پر وہ۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہو غری میں اسکو حجاب کہتے ہیں۔

ناسخ۔ وہی ہو جان جہاں اس جہاں کے پردے میں کہ کر رہو

ستم آسمان کے پردے میں۔ ولہ۔ جسے نوؤں جو نہ تھا پھر ہا ہو

رات دن غافل + چھپا ہوا ہو وہ قمر ہے ہی تن کے پردے میں۔

پر کھم۔ شناخت۔ پہچان۔ غلطی۔

پر گنہ۔ ایک جمعہ کسی ضیاع کا چند بیعت کی ایکجا تحصیل اور علاقہ۔

نزدہ۔ اڑنے والا جانور غری میں طائر فارسی میں مرغ یہ لفظ اگرچہ

فارسی ہو مگر اردو میں شعل ہو۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ہندہ بھی

جہاں برہمہ سکتا ہی نہ تھا اکبر۔ وہاں یہ آدمی بے پروا شدہ

بن کے جاہو غما۔

پر واثہ۔ باوختا ہی زبان حاکم کا حکم اور وہ ہندہ جو شمع برگر کر

مر جاتا ہو۔ نعیتہ از مولف۔ ہوا بے شوق میں بطائر دل اڑے

جاہو پچھ + جو پروا نہ شرب سے اگر آجائے پروا نہ صنفہ شرب کی

پروا نہ میں نہیں ہوں کہ دم بھر میں جن بھون + جلتا ہوں مثل

شمع برہم تمام رات +

پر وہ داری۔ ستر پردہ حجاب نگہبانی فیسم۔ بولی یہ بکاولی

کہ داری + محرم کا ہر کام پر وہ داری۔

پردہ پوشی کیسکا عیب چھپانا پردہ ڈالنا۔ رسوا کرنا۔ مولف۔
کیسکا عیب نہ لایہ زبان نہ کر بدنام نہ کر چھپا ہوا ہر پردہ پوشی کام۔
پر مالی سگھوڑے کی ایک حالت کا نام ہے جب زیادہ ذریعہ بھاتا ہے
تو چھوٹوں اور سر کے چھینٹنے لگتی ہے اسکو پر مالی کہتے ہیں۔
پر سے پر سے۔ دور دور الگ الگ جدا جدا۔ مولف بیچنا
ملکے ساتھ غروں کے۔ اور تم سے پر سے رہنا۔

پر می۔ فارسی میں جن کا ترجمہ ہے اور اردو میں خوبصورت مشرق
مولف۔ محال ایسی بری کے ہو کہ طرح انسان + کہ جسکے سائے
سے سارے فرشتے کاٹتے ہیں۔

پر کھمی۔ سرزمین تمام دنیا عالم موجودات ۵ سرنگوں گردوں
زمین محکوم ہے + بلج برستی سر پرستی راج کا۔
پر کھمی۔ فتح اول چھٹی مشن جہاں اسباب ڈال کر گدے یا گھوڑے
پر لادیں۔

پر دیسی۔ بیوض مسافر بیکانے ملک کا عربی میں غریب بن سبیل
مولف۔ جسم لاغر سے لگی ہو جان لگی اچھا ہوا + تاج پر دیسی
سلاطین یا پردیس کو۔

پر وائی۔ اجازت حکم لشکر فرمان صفدہ فوقانی۔ بزم۔ من
داخل بھلا پردانہ کیونکر ہو سکے + شمع کی حامل نہو جب تک اسے
بدانگی۔

پر وائی۔ وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔
پر ووسی ہمسایہ جسکا گھر اپنے گھر کے پاس ہو۔

باب فارسی بائین

پسن ہارا۔ خراسی جو غلہ خراس میں کھتا ہے۔
پسینا۔ انسان یا حیوان کے جسم کا عرق۔ لعینہ زہوت
تخل تھا جس سے نور شد جہاں تاب + وہ تھا من شمشاد مدینہ
پرستان زمانہ صورت گل + بلبل خوش رنگ و خوشبو پسینہ۔
پسوج۔ سلاطی کا ایک قسم ہے جو کپڑے پر کونے ہیں عربی میں
اس سلاطی کو کہہ سکتے ہیں۔

پسوش پیش۔ فارسی نظر اردو میں مستعمل ہے آگاہی ابتدا و انتہا
۵ جو ہو دنیا میں کار آمد کہ کام + یہ اول سوچ کو اسکا پیش
لستو۔ نہایت چھوٹا کانٹے والا جانور عربی میں اسکو قدہ اور
فارسی میں لیک بولتے ہیں لیک کا لفظ عربی میں مستعمل ہے۔

پستو۔ نفتح اول آب جوش جو جانوروں کے پکنے کے قریب یکے
دکاتے ہیں ہندی میں اسکو پیچو بھی کہتے ہیں اور فارسی میں نفتح
پستہ فارسی وارد میں مستعمل ہے یہ مشور میوہ ہے جسکو عربی میں
نفتح کہتے ہیں

پسائی۔ آٹا پسنے کی اجرت جو خراسی لیتا ہے
پسلی۔ پہلو اور ہلوتی ہڈی جسکو فارسی میں دند نفتح دا کہتے ہیں
پسین ہاری۔ آٹا پسینہ والی عورت

باب فارسی بائین

لشت بہ لشت۔ آبا اجداد سے تہہ بہ تہہ۔

لشت خا۔ ایک نیچہ جو وہے یا تیسے یا چاندی یا علاج
سے بنایا جاتا ہے جب لشت پر خارش ہوتی ہے تو اس سے
مچھلایا جاتا ہے۔

لشتم۔ ادن اور شمیمہ جس سے فخرہ لباس بناتے ہیں
لشتیان۔ مددگار گھاتی اور وہ لکڑی جو تختہ چوبک کی
لشت پر اس کے استحکام کے لیے دکاتے ہیں۔

لشیمان غمگین اور دلگیر اور نادم
لشتارہ۔ وہ بار جو لشت پر اٹھایا جائے۔

لشتہ۔ وہ لشتہ جو دیوار کے استحکام کے لیے اس کے ساتھ
بنادیتے ہیں۔

باب فارسی باکاف

لکا۔ پختہ میوہ یا کھانا عربی میں اسکو لقیق کہتے ہیں۔
لکا لکایا۔ وہ چیز جو پہلے سے پختہ ہو اس کے پکانے کی حاجت نہ رہے
لکار۔ بضم اول شور غونا و فریاد محمد انور حکیم لاہوری۔ ہر
دل کی بات سے واقف خدا کے جل علاہ پھر اس کے سامنے
ہر کیا ضرور شور و کار۔

لکڑ۔ گرفتاری قید بند بازو ہست مواخذہ الزام مولانا اکبر
لاہوری۔ چھوٹا بس چھوٹا جب تک کہ سکا نہ دم چھوٹا + تمھاری
زلف چان کی بکڑ میں جو کہ آیا ہے۔

لکھان۔ برائے شکرہ پانی کا جو بیل پر لاداجاتا ہے۔
لکھو۔ بڑا جانور جسکو عربی میں طائر کہتے ہیں۔
لکھتی۔ دستار و عمامہ جو سر پر باندھتے ہیں۔

باب فارسی بالام

پلا۔ دامن کپڑے کا فاصلہ مسافت کا ترازو کا ایک پلہ اور

بوجہ جو اٹھایا جائے اور نوحہ جو کسی ماتم میں کرین۔ حکیم محمد انور
آترجائی نکال سے روز بخیر رسول خدا کا پکڑے جو بلا لعل
مذہب مولف۔ گنہ سارے گنہگاروں کے جس دن تو نے جائے
نظر آئینا بھاری پدہ حضرت کی شفاعت کا۔

پاڑا۔ ترازو کا ملہ۔

پلا۔ بکسر اول سب بچہ یعنی کتے کا بچہ۔

پلک۔ آنکھ کا پردہ جسکو فارسی میں لحاف چشم اور عربی میں عین
کہتے ہیں فارسی میں مرزہ و مزرگان۔

پلنگ۔ چار پائی جبر سولے ہیں۔

پتل۔ بفتح اول ایک دم ایک تختہ۔

پتل۔ بضم اول وہ پل جو نہر و دریا پر باندھا گیا ہو عربی میں اسکو
قنطرہ بولتے ہیں۔

پلیٹھن۔ خشک آٹا جو گوند سے ہوئے آٹے کو لگا کر ڈلی یا پیچ
پلیٹھن۔ بتی روئی کی ہو یا کپڑے کی۔

پلی۔ وہ طرف جس سے پل بڑے برتن سے لگا کر چلے جاتے ہیں
پلی۔ بکسر سرد و بازم چیز۔

پلی۔ مقوڑا مقوڑا۔

پلی۔

باب فارسی باون

پنجا۔ زمینداروں کا وہ لکڑی کا آلہ جس سے کوٹے سے کوٹے
و آٹہ الگ کرتے ہیں اور وہ پنچہ کی شکل ہوا ہوتا ہے اسکی حرکت
سے دانہ اور پھوس الگ الگ ہو جاتے ہیں۔
پنچور۔ یہ ایک برتن صراحی کی شکل پنچے سے چڑا اور سے
منہ تنک ہوتا ہے پنچے بہت سے چھید ہوتے ہیں اس میں پانی
ڈال کر اگر منہ بند کر دیں تو پنچے کے سوراخوں سے پانی نہیں گرتا
اگر منہ کھول دیں تو پانی گرجاتا ہے فارسی میں اسکو بزرگیتے ہیں
نمڈا۔ بدن جسم آدمی کا۔

پنکھیا۔ بادبان جس سے ہوا لیتے ہیں۔

پنچایت۔ منصفی عدالت حکومت۔

پنڈت۔ عالم فاضل صاحب کمال آدمی۔

پنچ۔ منصف جو کسی مقدمہ میں حاکم ہوا اور سرگروہ تو ہکا۔

پنہ۔ گاؤں چھوٹی سی آبادی اور پنچا جسکو عربی میں عقب
کہتے ہیں۔

پنڈ بھور۔ ایک قسم کی تر کھجور کا نام ہے جسکو عربی میں طب

کتے ہیں۔

پنیر۔ مشہور حبیبہ جو دی کاپانی نکال کر کھاتے ہیں۔

پنیر۔ اڑنے والا جانور بوندہ طائر۔

پنیر۔ اڑنے والے جانور کے پر۔

پنیر۔ جماعت قوم گردہ جو ہم عقیدہ و ہم مذہب ہو۔

پنچہ۔ بجالی لوہے کی یا مٹی اور لکڑی کی جو عمارت میں لگائی جائے

اور وہ پنچہ حسین کوئی جانور رکھا جائے۔ مولف۔ جان لکھی گئی

جب بیکار ہو جائیگا جسم + طوطی اڑ جائیگی رجا بیکار خالی پنچہ۔

پنچہ۔ پانچوں انگلیاں ہاتھ یا پاؤں کی قطعہ از مولف

بنایا ہے اگر شکوہ خدائے جہان میں ملک و دولت کا دلی سختی کر

کہ وہ خلاق اکبر۔ نہ کہ گناہ سے بچ کر خالی۔

پنچی۔ دوتہ جامہ حسین قمیسی تہ روئی کی ہو یعنی روئی دار کپڑا

پنچ۔ وہ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہو۔

پنچلی۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

پنساری۔ متفرق سودا بیچنے والا دوکاندار و دو فروش۔

باب فارسی باواو

پو بلا۔ وہ شخص جسکے دانت کھٹکے ہوں۔

پوتا۔ بیٹے کا جسکو نبیرہ و نافرہ کہتے ہیں۔

پوتا۔ اڑنے والے جانور کا معدہ حسین اڑکا کھایا ہوا دانہ

جمع ہوتا ہے عربی میں اسکو حوصلہ بولتے ہیں۔

پوجا۔ پرستش عبادت بندگی۔

پوہھا۔ چھوٹا درخت عربی میں فیصل کہتے ہیں۔

پورا۔ تمام و کمال حسین کی نحو۔

پوسالا۔ پانی کی سبیل حسین مفت بلا جرت پانی پلا یا جاتا ہے۔

پولا۔ بضم اول وادو معروف گھاس کا بندھا ہوا گٹھا۔

پولا۔ بوادو مچول جو چیز اندر سے خالی ہو جیسے کباب مرغی اندر سے خالی ہوتی ہے۔

پوترا۔ چھوٹا ننھا بچہ جو نوزاد بچہ کے پنچے بچھا یا جائے۔

پوچھکا۔ غار بازی کا دانہ۔

پورب۔ مشرق جس طرف سے آفتاب چڑھتا ہے۔

پوش۔ پتھوارہ و پٹھارہ یعنی وہ بوجہ جو پشت پر اٹھایا جائے

اور لکڑی جو بہت گراں۔

پوست۔ کوکنا جس سے خشکاش نکلتی ہے۔

پوس۔ بوادو مچول گٹے یا بانس کی ایک گروہ۔

پلو۔ علی الصباح صبح کا وقت شروع روتی۔

پلون۔ ہوا جو طبعی ہو اور نام ایک جاری کا۔

پودینہ۔ مشہور سبزہ جو جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں۔

پونجہ۔ دم جوان جانور کی۔

پوٹسی۔ وہ شخص جسکو بہت بھنے کو کنا رکھانی بچے کی عادت ہو۔

پوٹلی۔ جو بچے چتر مٹے میں کچھ چیز بندھی ہوئی اکثر باریوں میں

ادویات کی پوٹلیان ہاندام کر بیماری کی جاہ پر رکھتے ہیں۔

پوٹری۔ چھوٹی اور پٹلی ٹکھا میدہ کی جو کھی میں ملی جائے۔

فارسی میں اسکو حلیک کہتے ہیں۔

پوٹھی۔ کتاب جو ہندی خط میں لکھی ہو۔

پونجی۔ سرمایہ و اسل مال تجارت وغیرہ کا۔

پولوی۔ بچک دی کی جو سوت کا تنے کے واسطے بنائی جاتی ہے۔

پوٹی۔ کھوٹے اور اونٹ کی فاجر جسکو عربی میں عنب کہتے ہیں۔

باب کے یا رسی یا پاکے

پھانا۔ وہ زائد لکڑی جو کئی سوراخ کے بند کرنے کے لئے پہلے

لکڑی کے ساتھ ٹھوک دی جاوے جسے کہ مومی جب جوتی کو

قاب پر جوڑا جاتا ہے تو اس کے سخت کرنے کے لیے ایڑی کے منہ پر

ایک پھانا ٹھوک دیتے ہیں۔

پھاوڑا۔ یہ ایک گہنی اور زار کا نام ہے جسکو دستہ چوبی لگایا جاتا ہے

اس کے ساتھ زمین کھودتے ہیں عمارتوں کو گرانے میں فارسی میں اسکو

کلند کہتے ہیں اور عربی میں منقہ۔

پھمھولا۔ وہ ابلہ جو آگ کی گرمی یا کسی اور سبب سے جسم پر

نار ہو عربی میں اسکو نفاخ بولتے ہیں۔ مولف۔ ملے تنہا

اگر ہمیں وہ گلوہ تو ہم بھی تو زمین دل کا پھمھولا۔

پھمھولا۔ یہ ایک قسم اول اون کا کپڑا جس سے اونٹوں کے بدن پر

تیل ملے تین یا چار لمبے کے مشکیزہ پرتیل و چربی ملی جائے عربی

میں اسکو مملہ اور فارسی میں روغن مال بولتے ہیں۔

پھمھرا۔ وہ کپڑا جو علم کے سر پر باندھتے ہیں اور ہوا سے بڑا

رہتا ہے فارسی میں اسکو پھمھرا کہتے ہیں۔

پھمھرا یا فہم اول چھوٹی پھمھری جو جسم پر لگتی ہے۔

پھمھرا۔ فہم اول وہ اندرونی عضو جسکو مشانہ کہتے ہیں وہ مشابہت

رہتا ہے عربی میں اسکو فہم بہرہولا اور فارسی میں بقیاب بولتے ہیں

اور نہ گردن کی وہ چوبی یا آہنی فلکی جس سے آگ کو چھو سکتے ہیں۔

پھمھرا۔ سب سے اول اور اولین و نخستین۔

پھمھرا۔ فہم بہرہ و بائے وہ چیز جو اندر سے خالی اور چوبی ہوا ہے

میں اسکو مشانہ کہتے ہیں اور عربی میں متخاضل کہتے ہیں۔

پھمھرا۔ فتح اول تلوار کا آہنی پل جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو عربی

میں اسکو نصل اور فارسی میں تیغہ بولتے ہیں۔

پھمھرا۔ انسان کے ہاتھ کا پونچا جسکو ساعد کہتے ہیں نیز رسید

یعنی پہنچ گیا۔

پھمھرا۔ دل جو انسان کے جسم پر لگتا ہے۔

پھمھرا۔ فہم بہرہ اول دوا و دوا و دوا و دوا کے نام ہیں جو خراب

سلاخی میں سے نکل آتے ہیں یا کپڑے بہت میں سے۔

پھمھرا۔ یہ ایک متخاضل عضو اندرونی اعضا میں سے سینہ کے

اندرونی عربی میں اسکو رہ فارسی میں کشش کہتے ہیں اس کی بیماری

اسی نازک عضو کو زخم کہتے ہیں۔

پھمھرا۔ وہ چیز جو کوئی ذائقہ نہ رکھے نہ شیرین ہو نہ ترش نہ تاج جسمیں

نہت ہو عربی میں اسکو مسخ کہتے ہیں۔

پھمھرا۔ یہ بھی زنداروں کے ایک اوزار کا نام ہے۔

پھمھرا۔ صدمہ دھکا۔

پھمھرا۔ الجھاؤ و دام بند زنجیر۔

پھمھرا۔ حفاظت نگہبانی حوالات۔

پھمھرا۔ گاڑی کا پتیا جو مشہور چیز ہے۔

پھمھرا۔ بقول صاحب لغات لغات فہم اول طاق یعنی کپلا

متقابل جفتہ کے جسکو عربی میں فرد اور فارسی میں یکہ و تنہا بولتے ہیں

پھمھرا۔ وہ آواز جو چلنے کے وقت جوتے سے نکلتی ہے عربی

میں اسکو وحظ بولتے ہیں۔

پھمھرا۔ نا اتفاقی تفتیش خلافت عداوت بیرونی اتفاق۔

پھمھرا۔ فارسی میں کوہ عربی میں جبل۔

پھمھرا۔ کوئی جھکسی چیز کا جو اس سے اونار جائے اور شکاف

اور دلاؤ جو لکڑی وغیرہ میں آئے۔

پھمھرا۔ فہم اول غصہ بارش اور ہا یک نظر سے جو بادل سے برسن

پھمھرا۔ غصہ و غمرین اور غدا کی مار۔

پھمھرا۔ چوتھا حصہ رست یا دن کا جبکہ فارسی میں پاسل و عربی میں

رست اہل اصبح الزمان کہتے ہیں۔

پھمھرا۔ نامی میں بازاد عربی میں تم بولتے ہیں۔

پھنکار۔ لضم اول درمیر حرف نون دم لینا حیوانات خصوصاً
سانپ کا جو زور سے پھنکار مارتا ہے۔

پھوٹ۔ عورت بے سیدہ احمق لڑنے والی۔

پھانس۔ وہ باریک نکا جو ناخون وغیرہ میں چلا جائے۔
عربی میں اسکو شیطیہ کہتے ہیں۔

پھونس۔ خشک گھاس جو چیر وغیرہ میں لگائی جاتی ہے۔

پھانک۔ چھوٹا دروازہ جو بیٹو عربی میں رنج کہتے ہیں
پھانک۔ خربزہ وغیرہ کا تراشہ جو اس سے کاٹ کر کھینچو
دیا جائے۔

پھوٹ۔ بیکار نفل جو عطر نکالنے سے باقی رہ جاتا ہے جیسے کہ
کھلی جو تیل نکالنے سے باقی رہ جاتی ہے جب پوڑ کسی چیز کا
لے لیا گیا تو پھوک باقی رہ گیا۔

پھونک۔ عربی میں آف اور فارسی میں دم وہ ہوا جو منہ
سے نکالی جائے۔

پھال۔ وہ نوکدار لومہ جو قلعہ یعنی پل کے آگے نصب کے
زمین میں پل چلانے میں۔

پھیل۔ سب سے الگ تنہا اکیلا جدا۔

پھیل۔ جو درخت کو لگتا ہے فارسی میں اسکو بر عربی میں ٹر
کہتے ہیں۔

پھلا پھل۔ پہلا پھل جو درخت سے اترے یا پہلا بیج جو بیدار ہو۔

پھول۔ ہر ایک قسم کا پھول جسکو فارسی میں گل بولتے ہیں قطف
خندہ زہ ہے ہر بوستان کا کائنات بدیکھ کر مت بھول اسے
بلبل تو اس گلشن کے بھول

پھٹکین۔ وہ خس و خاشاک جو علیہ میں سے صفا کرنے کے وقت
نکلتا ہے۔

پھسار۔ وہ گیلی زمین جس سے پاؤں پھسل جائے فارسی
میں لغز عربی میں زلہ۔

پھن۔ سانپ کا سر جسکو ہندی میں کچھ مارا و عربی۔ من
راس الجحیہ کہتے ہیں۔

پھین۔ پانی کی چٹانک عربی میں اسکو زب فارسی میں کھن کہتے ہیں
پھلو۔ فارسی آرمو میں شعل ہے جسم ایک طرف دھنا یا بال
عربی میں اسکو جنب کہتے ہیں۔ ہولت۔ چھوڑ کر جب سے
گئے ہو آپ کو گلزمے، خوشی، تم پر کل نہیں پڑتی تھی پہلو بچے

پھیلاؤ۔ کشادگی و فراخی اور لبط۔

پھاڑی۔ چھوٹا پھاڑ اور جو شخص پھاڑ کا رہنے والا ہو۔

پھانڈی۔ کھنکھنے کی گانٹھ جسکو فارسی میں بندھن کہتے ہیں۔

پھانسی۔ وہ عاقہ دارستی جو آدمی کے گلے میں ڈال کر ڈالتے
عربی میں خناق اور فارسی میں کندیل کہتے ہیں۔

پھاوڑی۔ ایک لکڑی کا آلہ ہوتا ہے جس سے خاک رو بہ گوہر
وغیرہ زمین سے اٹھا لیتے ہیں۔

پھکھوندی۔ وہ سبزی جو باسی روٹی و اچار وغیرہ اشیاء پر
جو رکھی رہیں آجاتی ہے۔

پھوچی۔ باب کی ہیں۔

پھکری۔ مشہور و داجو ہرکانی ہے عربی میں اسکو زلج اور
فارسی میں شب بانی کہتے ہیں۔

پھٹکی۔ لفتح شکار یوں کا پھیلا جھین شکار ڈالتے ہیں اور
چراغا نور دن کے رکھنے کا عربی میں اسکو مقنب کہتے ہیں۔

پھٹکی۔ لضم اول قطرہ خون کا جو بندھا اور عا ہوا ہو۔

پھری۔ جڑے کی چرخ میں تباہ ڈال کر لڑکے پھرتے ہیں
عربی میں اسکا نام خذروت ہے۔

پھٹکی۔ وہ سفوف جو ہاتھ پر دھکے پھانک لیا جائے۔

پھٹکی۔ وہ آلہ جس سے زنگران و آہنگران آگ کو بھونکتا ہے۔

پھٹکی۔ یہ ایک قسم کی آتش بازی کا نام ہے جسکو فارسی
گلزمے کہتے ہیں۔

پھلواڑی۔ باغ جان گلزار پھولا ہوا ہو۔

پھلی۔ سفیدی کا نقطہ جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے۔

پھوچی۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھوں میں پہنتی ہیں۔

پھنسی۔ چھوٹا ذہیل جو جسم پر لٹکتا ہے۔

پھنی۔ وہ لکڑی جو ترکھان لوگ بوقت چرنے لکڑی کے آری کی درز
میں ٹھوکتے ہیں کہ شگاف نرغ ہو کر آری بخوبی چلے پھانا بھی اسکو کھتے ہیں

پایہ فارسی پایا کے

پاسا۔ وہ شخص جسکو پانی پینے کی حاجت ہو فارسی میں ششہ

عربی میں عطش۔ تعقیب از مولف۔ نہ کھینچنے مجھے ساتی کوڑا

یقین پر دن قیامت کے پاسا۔

پھیلا۔ تلوار اور خنجر کی نوک عربی مطرب فارسی میں سرشیر

پھیلا۔ زرد رنگ فارسی عربی اصفر۔

میتل یہ ایک مرکب دھات تانبے اور جست ملا کر بنائی جاتی ہے
عربی میں اسکو شہہ فارسی میں برنج کہتے ہیں اس سے برتن
بنائے جاتے ہیں۔

پیکرالن۔ وہ برتن جو تھوکنے کے لیے پاس رکھا جائے
پیشو۔ پنخورت کھانے والا شکم بندہ۔

سیرٹو۔ بدن زیر ناف جہاں مو کے زہار میں۔
سپاہ۔ ایک جنگی درخت کا نام ہے جسکی بیج کی ناکڑی سے سواک
بناتے ہیں فارسی میں اسکو جال عربی میں اراک کہتے ہیں۔
سادہ۔ جو سوار نہ پاؤں سے چلنے والا عربی میں اسکو راجل
کہتے ہیں۔ مولف نے فقرہ کے جتنے امیر تھے اول + پیا وہ بھرتے
ہیں جو جو سوار ہلے تھے۔

سپاہ۔ وہ برتن جس میں پانی یا شراب پی جائے۔ مولف
زہر ہر دم موافقت سے دہوش و نجات کا پو بھر بھر پالہ۔
سپاہ۔ پشت جسکو عربی میں زہر کہتے ہیں۔
سیرٹو۔ آٹے کا پیڑ۔ لیکن گولہ دروٹی پکانے کے لیے
بنایا جائے۔

پیش خمیرہ۔ دھیمہ جو لڑکے سے آنے سے پہلے فرو گاہ کر لگایا جاتا
سپاہ۔ شراب کا پیالہ اور ناپ جس سے شراب پی جائے۔
سپاہ۔ خرد فروخت لین دین غلہ کا بیوا اور دہ دن جو بازار
میں خرید و فروخت کے لیے مقرر ہو فارسی میں اسکو روزبانا
کہتے ہیں۔

پیشگی۔ وہ اجرت جو کام نے سے پہلے دی جائے۔
پیشوا۔ استقبال کرنا آگے لینے کو جانا۔
پیشوری۔ ایک قسم کی زرد مٹی ہے جس سے کٹرے رنگ لیتے ہیں۔
پیشوسی۔ نوزائیدہ گائے و بکری کے دودھ سے پیوستی
بنائی جاتی ہے جب وہ دودھ آگ پر رکھا جائے تو پھوٹ جاتا
ہے اسکا نام پیشوسی ہے۔

پیشندی۔ وہ درخت جسکو دھڑے درخت کا پوند لگایا جا
پیشی۔ کرہند جو کرہ باندا جاتا ہے۔

فصل تیسری

فارسی کے محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

پشید۔ برتن کا پتلا حصہ۔

پشید۔ سفر کا لشکر جو مسافر پہلے بوقت نیک گھر سے باہر نکلتا ہے
پشید۔ عقب اور جانب پشت پرچہ۔

پشید۔ فوس تانبے کی ضرب۔

پشید۔ موت اور پانی جو عضو ناسل سے نکلے۔ چوکیں
دیکھ کر میری چشم گریان کو + ابر کا بھی کل گیا پشید۔

پشید۔ سفید رنگ جو زخم سے نکلتی ہے عربی میں اسکو مدہ کہتے ہیں
پشید۔ عربی لفظ فارسی شکم ترکی میں قارین۔ زخم۔ کرتے ہیں
لوگ مکرود غایت کے لیے + بی سبی مارتی ہے جو پائٹ کے لیے۔
سب مارے مارے پھر کہیں ملکوں میں صبح شام + خورد و خوراک
دشاہ و گدا امیٹ کے لیے۔

پشید۔ بکرا دل و اسے موقوف مالوں کے جو جس کا پانی جو کال لیا جائے
پشید۔ بکرا دل و اسے بھول بھلاؤ و انوکرو و زیب لپٹ بات
پشید۔ بکرا دل و اسے صاحب + بال سکے لیے سنوارے ہیں۔
پشید۔ بکرا دل و اسے سمجھ میں نہ آنے سلسل تقریر۔ مولف
پشید۔ بکرا دل و اسے کیا توفیق + کہ ہر مضمون مسلسل پشید و پشید
پشید۔ بکرا دل و اسے جو لگاؤ تعلق۔

سپاہ۔ محبت دل کا لگاؤ دل کی مہربانی۔ تعینہ از مولف
حق کا پیارا آدمی جسکو نبی سے پیار ہے + فنا کیفیت بار
حضرت کا خدا کا پیار ہے۔

سپاہ۔ بڑی عمر کا آدمی مرشد رہنما پیشوا۔ مدحہ از مولف
مس کو کر دیتی ہرند اکیر میرے پیر کی + چور کو کر دے ولی تاثیر
میرے پیر کی۔

سپاہ۔ درخت جسکو عربی میں فوج کہتے ہیں۔

پشید۔ نائب یا مقام۔

سپاہ۔ کفش یا پوش جوتی موزہ۔

پشید۔ مشورہ و خبر عربی میں اسکو بصل کہتے ہیں۔

سپاہ۔ پانی پینے کی خواہش تشنگی۔

پشید۔ ایک بیماری ہے جس سے مردوں میں درد
دست خور کے خورے آتے ہیں عربی میں اسکو غصہ کہتے ہیں

پشید۔ پانی میں تیرنے والا فارسی میں اسکو آشاعلی کہتے ہیں
پشید۔ غلو کی جانوروں کھانے سے پیدا ہونے والی جھمپ
پشید۔ مشورہ و خبر ہے

پانچویں فارسی بالفت

پایر ہوا۔ وہ چیر چسکی اصل و بنیاد خو اور لایینی بات و بے معنی
تقریر صغیر فوقانی چسان باشد برین دم اعتماد + کہ تقریر
بر ہوا بنیاد وارد میتر بھی شیرازی۔ منہ آن نکات پروری کہ دلم +
صفت کون بچہ ہاگویم + من و وصف جماع زن ہیہات ہوت
پا بر ہوا چاگویم +

یاد ہوا۔ قولاً یعنی بے معنی بے بنیاد و بے اصل و طعنا
تفنی کی جو میں۔ سخمائے آن خوشیخ ریا + بود چون اعلام
یاد ہوا + زین میزند حرف پا در ہوا + بود صفت مسجد برافزین +
مخس تاہم خوشم بوعده پا در ہوا + سپہرانی + چشتم نقشہ لبان
موجبہ سراب خوش ست +

پا بر کاب۔ وہ شخص جو چلنے پر تیار ہو۔ میرزا صاحب
غافل نہال عاشق ہوئے جگر مباحث + منور حسن پا بر کاب
ایقعد مباحث۔

پائے حساب۔ حساب کا موقع جب تھو لیا رانا حساب
زبان گاہ میں دیتا ہو۔ میرزا صاحب۔ در زبان خط دار
چشم او بر روی ست + گردن حال بنود باریک رہا سے حیا
یاد شاہ نسبت۔ بادشاہ جو خود مختار ہو۔ فعل مختار ہو۔ کسی کا
مخبر و منہ محمد علی سلیس گزیدہ نند بگاشن درجا کند بگاشن پیرے
نمی توان گفت دیوانہ یا دانشمند۔

پائیدن صحبت۔ متفرق ہو گئے ہونا پریشان ہو جا رہا
کا میرزا صاحب بہشتی پیدا غار بہ از خلوت سے باشد
گلابی بہتر او بخید صحبت نمی باشد۔

پاک طہنت۔ پاک اصل پاک ذات پاک اصل۔ فوقانی
پاک طہنت را بدینا میں میزش کی است + گوشہ تنگی گزیر بہشت
و دیگر گرفت۔

پاکیزہ سرشت یا کرد او۔ پاک ذات پاک اصل۔ فوقانی
پاکیزہ اند جان گزیر روی + شک و نیک نگرے پاک سرشت حسی
چو خوش گفت فردوسی پاکیزہ کہ صفت بلی تربیت پاک بود +
میاں از مدے کہ کہ او کس نہت + کہ جان دارد و جان شیریں خوش
پای حلیہ رخ تار کیست۔ نوک رہنے دلس کا تہہ کھیلو
مور رہنے دلس کا تہہ جیسے کہ چراغ کے پنجے اند میرا چلو
دور ماند۔

پادشاہ وقت خود۔ اپنے عہد کا فرمانی فرمان میرزا صاحب
در اقلیم تجر و پادشاہ وقت خود بود + منہ انہم چکر دم تا بزنگ
بدن مستقیم۔

پاکیزہ سیکر۔ بہت خوبصورت آدمی۔ سعدی۔ وہ پاکیزہ
پیکر جو خوب تر ہو + چو خورشید ہمہ ہاگو اختیار ہو۔
پاکیزہ۔ بضم یا آند و شہد ترک کرے اللہ۔ عارف تبریزی۔
خلق را باید توان کردن بہ تیغ خلق کج + بے پیر خود را ترک
تندی خود کردہ ام۔

پائے تاسر۔ سرے پاؤں تک تمام و کمال ابو طالب کلیم
تیسرے پائے تاسر سے تا سر خطہ از زلفہ لہو + تیرہ روزی تیرہ
آشفقت۔ عالی درمی۔

پائے چنار۔ ایک قوم لادہیب بیدین کا نام مجید جان
قدسی۔ تیسرے پائے چنار قدیمی چمن ست + کہ کہ مطیع خزان
کہ مرید بہار۔

پائے در۔ وہ لکڑی جس پر دروازے کا تختہ بچھتا ہو ہندی میں
اسکول کہتے ہیں۔ ملا طہر۔ وہ لکڑی کے ہستی پشاہ را
بر آستان + آخر از اس تادہ بودی پائے در تم اہم بہشت +
پائے گیسو پابند و مقید و متعلق۔ امیری لاجپی۔ بقید
تاریف تلخا تم اسیر ست + دلم در دام فتنہ پائے گیسو ست۔
پاکش از انداز کشنی کے وصف جو لکھ کوشت بڑا دل دینا۔
تیرہ نجات۔ نگاہش را بکشن بہر خاکل از آن بعد از ان شد حیات
کس و پاکش انداز۔

پائے انداز۔ فرش و بساط جو کسی کی عظمت و خفا و تنظیم
پکے لئے اسکی را پر بچھا دیوی۔ درویشی الہ ہروی
فکودہ من و بخت پائے در نیاز + برہ زبیلہ افگندہ اند پا انداز
طالب کلیم۔ تانہا شیک گلستان خوابا اند از من + سے پہنچ
غم قدم و سلاگ وستان می نم۔

پادشاہ گرویش۔ انتقال سلطنت ایک بادشاہ سے دوسرے
نور بہم دور ہم ہونا کاغذ پہلی سلطنت کا اور دنیا تنظیم ہونا
محمد سعید اخترف۔ رفت از خرابی دل محبت خواہم شکر
بود پریشان از بادشاہ گرویش۔

پاک فروش۔ وہ شخص جو اپنے کل جائیداد برباد کر دے
از ہر دو جان مصل منی دل بہت + مانند کمان پاک فروش زود
دور ماند۔

پاسے در گل - بقدر قدر و اسیر میرزا صاحب -
 ز غم جلد مست و او سر و پا در گل - و ز طوفان قمریان چو دو از دریا
 ہو اگر -
 پاسے دام - وہ لکڑیاں میر جو لاپے کپڑا جھٹنے کے وقت
 پاؤں رکھ کر حرکت دیتے رہتے ہیں -
 پا از حد بیرون بیرون - استناد از سے سے بڑھ کر کام لیا
 میرزا صاحب - پانہ بیرون ز حد خود سعادت مند باش نیست
 کر از چنانچه در ویرانہ است -
 پا از کلیم دراز کردن - اپنے کمرے سے بڑھا کر مائون لیا کرنا
 شیخ النورافین - تاسرور ہوا کے وقت مرزا ز کرد و پا از کلیم
 پا از وضع بیرون گذاشتن - اپنی وضع و طرز دعوت سے
 پاؤں بڑھانا - میرزا طاہر وحید - برق آہش خوشن لبیز
 بر رخس + چون گذارد پا از وضع خوشن بیرون ہلال -
 پا از میان کشیدن - کسی کام سے اپنے آپ کو الگ کرنا
 متعلق نہ رکھنا -
 پا باز کردن - چلنا رفتاری آنا خورد سال بچہ کا - البعل لب
 کل - بیکر کوے کو تا باز شد اسے شریک من + چہ طفلان را
 بیکر کہ سپید از مکتب رہا گردم -
 پا بال گذاشتن - جلد چلنا اور دوڑنا مخلص کا شی
 یشتی بچہ - عداے نالہ پا بالا کر اسے در دل سچا پیش سچا سبکی
 پا بیا رفتن - قدم بقد چلنا پاؤں پاؤں چلنا بر ابر بر ابر چلنا
 کسی کے ساتھ محسن تاثیر بیج و عشق ز کس پاسے کئی
 نیست مرا + پا با ہمراہ مجنون جو سلاسل رفتہ -
 پا بحساب نہادون - سوچ سمجھ کر پاؤں رکھنا - میرزا صاحب
 خط شبرنگ کرد و حسن نہاد پا بحساب + شب نور و من و
 روز حساب ست ترا -
 پا بدامن خوشرون و بچیدن - آنا جانا ترک کرنا ملاقات
 چھوڑ دینا طالب قلی - طالب توفیق گیر و وصل تباہ کہ
 پا پاسے طلب بدامن حوالہ فرود ایم + ملاقات مسمدی
 محبت پاسے صبرے گر بدامن یک نفس چھو + در و در و در
 یوسف گریبان ز بیخارا -
 پا بر حرف کسی گذاشتن - کسی کی بات پر توجہ نہ کرنا

گوش رفت سے نشست حسن رفیع - پا بر حرف من گذاری
 آری محبت سر سخن نیست +
 پا بر سر سال و ماہ نہادون - بسبب فراخی معاش و محبت و بہت
 کے گذرے ہوئے زمانہ پر افسوس نہ کرنا اور زمانہ کو اپنا
 مغلوب تصور کرنا - نور الدین طہوری - وقت ست کہ بہت
 ہوس نہ تھی + و صرفہ وقت گوشت بر سپند نمی + و ملی زبان
 نہ سیرا خ مد چونکہ دید + پا بر سر سال و ماہ تاجہ نمی +
 پا بلیغ زور فتن - سخاوت پانہ نہ لست حاصل کرنا - قطاری - مگر
 ماد و دولت را پاسے سرخ + کہ پاٹم فرورفت ز نسیان و بخت -
 پا باند کردن - جلد چلنا دوڑنا - امیر خسرو - و غم
 تو پاسے باد بند کند + باد ہر چند پا بلند کند -
 پا پوش دریدن - جوتیان ٹوڑنا جو اصل کام کرنا محمد قلی
 سلم - بافتلے قضا کار خویش ڈانڈنا کہ سعی ہیہ
 پاوش میدرد شل ست -
 پا جفت و ویدن - و شخصوں کا ملکر دوڑنا - میرزا
 طاہر وحید - نگہند از شوق معشوق پوست + دوید نہ
 پا جفت و در راہ دوست -
 پا جفت کردن - کسی کام کی تلاش میں غایت و رجحان پیش
 کرنا طغرائے کند ابلق گردون ز نہ لطاف دلم + اگر کند مر و ہر
 پاسے خود را جفت -
 پا خوردون - قریب کھانا حریف کا کشتی میں یا کسی و عالین
 غلطی کھانا - نور الدین طہوری - طہوری پاسے خوری
 توبہ کشتی غلط کردی + نہ استی غنیمت کا چھٹا سلسلے
 بدست آمد -
 پا زدن - قتل کرنا بھڑکنا لالہ منا آگاہ کرنا ہوش من
 لانا محمد سعید اشرف - از غافل پاسے درے درے مگر ہٹا
 کتم + پارنم جندان بہ بخت خود کہ تبارش کتم صاحب جمعہ
 کل بخار دار و در قفا ہر زخم غارہ پاسے ز و بدولت خود ہر کہ
 غار ز پاکشید -
 پا سخ اویدن - جواب لانا پیغام بلا - فرہوسی - پریشان
 چین پا سخ آہر و شاہ + کز دمن بدیدہ نہیم گناہ -
 پا سخ نمودون - جواب دینا کیسے سوال کا لفظ عامی
 چہا سخ نمودون زن ہو تھند + نیا قوت سر بہت کشتا نہ بند

پس طرح کردن جواب کرنا جواب دنیا چیکم لالی چنان در حق می
آید تناسخ سوال شرع را که دند پاسخ که چون جسم نظامی گشت
خالی و نظامی رفت و باز آمد زلالی -

یا کشیدن - بر نشان هونا بر نشان کرنا بکھیرنا چھرنا کھنا جھڑنا -
صائب - دل روشن زبم میا شد آخر جسم را صائب و کتان کے
برده آن با سبھا جھو انداختند -

پاسے علم رنگین کردن - پہلے بادشاہوں میں یہ رسم تھی
کہ جب دو فوجیں جنگی ایک دوسرے کے مقابل میدان میں آتی تھیں
تو زمین کی فوج کے سپاہی ایک دو کھڑلانے اور اپنے علم کے
نیچے بطور سنگوں لاکر گردن مارتے اور انکا خون علم کو لگاتے اور
نقشے کہ پاسے علم رنگین کر دیم -

یا کشیدن - بانوں لگانا الگ ہونا آہستہ آہستہ چلنا مولانا
بنانی - دست از حیات خود من ہمار شستہ ام - تا آن طبیب
از سر من پاکشیدہ است - میرا جلال اسیر - لنگ لنگان در
سکاب چشم ترا میکشم - تا نفس ارم سر زنجیر دیا میکشم -

یا گرفتار - بند ہونا چلنے سے رجحان نیز قیام و انتقامت کرنا
غدا یعنی قبول - اغیار راہ آمدن ما گرفتہ اند - تا ہجو سگ و زن
سیر کو با گرفتہ اند محمد جعفر تخلص بدہب - تا چشم نیم مست
نوا را زنا گرفت - از پیچہ دی و لم نتوانست با گرفت -

یا گرم کردن - پیڑی سے چلنا - علی خراسانی پیش ما قطع زبان
طلب سال مست - نقد نیست رہ شوق کہ با گرم کنم -

پاسے از پیش رفتن - بانوں نکل جانا یعنی مغس و ہی دست
ہو جانا - محمد سعید اشرف - مغس کرد ز زندان وطن آزادوم +
پاسے از پیش بدر رفت و ہننا فادہم - محمد قلی سلیم ہزار سالہ
رسم دور خد بیک تقصیر + رود جو پاسے کس از پیشکس بر
ظہا افتد -

پاسے از جا بردن - بانوں سے نکال دینا عاجز کر دینا -
حافظ شیرازی - دوش دست طرم سلسلہ عشق تو بہت +
پاسے خیل خردم لشکر غم از جا برد -

پاسے از جا بردن کسی جگہ سے آمد و رفت کیسی ترک کرنا
محمد قلی سلیم - بایم زکوے اوچہ عجب گر بریدہ شدہ ماسکے بروے
نیشہ دہا تو انور گزشتہ -

پاسے از خط حکم بیرون کردن - نافرمانی کرنا حکم نامتنا

اطاعت نکرنا - میر معزی - پس حکم کہ پا از خط حکم تو بیرون کرد +
کرینغ سر تیغ تو از پاسے در افتاد -

پاسے از شادی ہر بین نہ رسیدن - خوشی سے زمین و ہر
بانوں نہ آئے یعنی غایت درجہ کی فوج ہو صائب - بایم
نہ رسیدن ہر بین ز شاد غنکی - تا سودہ ام ہاسے نو ہجون رکاب جھم -

پاسے افشردن - قایم ہونا بکھڑکنا صائب - ماتد سرو
پاسے فشرم دین چمن + ہر خند طوق فاختگان شد رکاب من -

پاسے بر خیدن - الگ ہونا بھاگ جانا نور الدین خلوی
افشاندن دست پیچہ گوش + ہر خیدن بائی دزد ہوش -

پاسے بر پشت آسپ در آوردن - گھوڑے پر سوار ہونا
غید الدین تفتی - بہشت نگا و در آ و رد پاسے + بر آ و رد
آواز رویند پاسے -

پاسے برداشتن - قدم اٹھانا چلنا سالک قزوینی
ہجو ہجون ہے آواز در آئی برداو + سر زنجیر + دوش انگشتی و
پاسے بردار -

پاسے برسنگ آمدن - کسی مصیبت میں پڑنا کسی بل میں
گرفتار ہونا میرا صائب - اگر چیل سبک رفتار و در دنبال
من باخند + همان از خواب سنگین پاسے من برسنگ می آید -

پاسے بر کردن - بانوں کاٹنے بکار کر دینا - عمال اعمال
گر سر بردارد جو کرد و بانو بد سگال + تیغ قضاے بر کند شش
چون خدا پاسے -

پاسے بر گرفتن - بانوں اٹھالینا علحدہ ہونا یا قدم بکھڑکنا
عج کرنا - میر خسرو - تا شخہ غم ترا دین راہ + سر
بر گرفت پاسے بر گیر -

پاسے بر مصحف کشیدن - کمال بے ادبی کرنا چیکم لالی
چیز نے ہندوے ایمان بریدہ + سیاہی پاسے بر مصحف کشیدہ -

پاسے بسنگ بردادن - بھو کر گنا جوت کھانا مانوکی
راہ میں کسی چھر سے خواجہ حافظ - واکو ترا بسنگی گشت
رہمون + اسے کاشکے کاش بسکے دما دی - طاہر حیدر شش
بسنگ نخورد و زردہ طلب - کے نقد سوے یکسہ صوفی ہجو +

پاسے بچیدن - الگ ہونا علحدہ ہونا - سعدی - اتا پیچی
شرذعل و راتہم + کہ مردم ز رتبت نہ بچد پاسے -

پاسے پیش از حکم کشیدن - اپنی حد و انداز سے پر ہونا اپنے

پائے در رکاب زدن - رکاب پر پائوں رکھنا میر مغزی
خدمت کند عثمان در رکاب تراقد + چون دست در عثمان زنے و
پائے در رکاب -

پائے در سن - وہ میدان جو شاہی غرنہ کے سلسلے ہو -
پائے دو جتن - قیام و استقامت پکڑنا حلقہ خطاب
مبغنی - کہ بار غم بر زمین دخت پائے + بضر ابصوم بر آور
زجائے -

پائے سخت کردن - قیام و استقامت پکڑنا میرزا صاحب
انجیبتون رنگ چہ یا سخت کردہ + بر خیز از میان کمر کو کمر سخت
پائے سخت کردن - پھر جانا چلنے سے رہ جانا - میرزا صاحب
نہانہ کارین بہ نگاہ سخت کردہ ہر کس کہ دیکھوہ لوہای سخت کردہ
پائے سفر نبودن - چل بسکنا تھک جانا - طالب آملی -
چون خم از کوے مخان پائے سفر نیست مراہ گر شوم آب ازین کا
گند نیست مرا -

پائے جستجو خون گشتن - سفر میں ناکا یا ب رہنا غمزا بیدل
کجا راحت چہ آسودن کہ از نایابی مطلب + پیائے جستجو خون آبلہ خون
گشت منز لہا -

پائے فرو کردن - کسی کام میں پائوں ڈالنا داخل دینا -
جمال الدین سلمان - زمانہ دخت ز کیمت آسمان نقشے + فرو نکرد
جلاش دران محقر پائے -

پائے کسی در خا بستن - کسی کو چلنے سے باز رکھنا - شہزادہ
درا شکوہ - دیر شد دیر چون نمی آئی + مگر پائے در خا بستہ
پائے کسی در میان بودن - کسی کام میں کبک لھا ظاہر ہونا
جمال الدین سلمان - کی رکاب طفر گران گردد + گرہ پائے تو
در میان باشد -

پائے کم نبودن - کسی سے رتبہ میں کم ہونا - محسن تاثیر
تایا در خنہ گشنہ چراغ دل تاثیر + پائے کی از صبح نادر و دم شامش
پائے نہا و ن - قدم رکھنا پائوں دھڑا میرزا مصطفی
مشمع عشرت نہ ند پایا شبستان دلم + رقم سوز من از دستہ
پردانہ گشت -

پائے و برداشتن - استقامت و مضبوطی رکھنا - فردوسی -
ستودن ہی ساختن زال زر + نہاد ہی جگہ پایاے دیر -
پائے وکانی وپائے وکانی ویا دکان - کم مایہ مطلق دی

رتبہ کو نہ کمنا - حافظ - آن سز ز نش کہ کرد ترا دوست حافظ +
پیش از کلبہم خویشی مگر پاکشیدہ -

پائے پیش کسی داشتن - کسی کے ساتھ زور آزمائی کرنا -
مقابلہ پرستند ہو جانا - نظامی - بنگام سر نہج رو باہ رنگ +
جگو نہ پائے پیش پنگ -

پائے خالی کردن - قدم لینا عجز و نیاز کرنا سفر کو چل - دینا
نظامی - اگر پائے خالی کنی بہر دم + جو خورشید بر خاک چین بگذرم +
وگر نہ در اندازم از رکبم + ہمہ خاک چین را بدریاے چین و لہ نہ راہ
چو بد آن خشنای + بر جبت پائے خود را کرو خالی -

پائے خود آمدن - پائوں سے جھلکنا مکالم رغبت و اطمینان سے
خاطر ہونا - محسن تاثیر - پائے خود را بر بطن گاری اوے آید
ہر کہ چون سکندر از سر ز بر خیزد +

پائے خود را کردن - پائوں کو بلے کر دینا حد سے باہر
تجال دینا - میر خسرو - رہا کنی کہ نہ پائے برو کم لغت + ترا چشد
کہ چنین پائے خود را کردی +

پائے دادن - جلا ناکشتی وغیرہ کو نظامی - دگر لہ برو
وریاش بود طریق مساحت میانش بود + دو کشتی ہم باز ہوتہ
بودہ میان دو کشتی رسن بستہ بودہ یکے را بلنگہ کہ خویش خواند +
دگر را بعد رسن پیش را نہ دگر بارہ آن بستہ را پائے داد
شائبہ را در سکون جائے داد -

پائے داشتن - قیام کرنا استقامت کرنا - کمال سمائل
شہل ست پاداری تو در مقام وصل + چون دست برد جبر
پہنی بدار پائے -

پائے دراز کردن - بیٹ جانا فرش یا زمین پر دھری کا
دعوت کرنا - عدویش والہ ہر دمی - تا بدولت قدش طعن
خرامش نکند + سر و از سایہ کند برب جو پائے دراز میرزا صاحب
باتو ہم کرد سر پائے دراز + بیک طہانچہ کہ باوش برود را ز غفقت +
پائے در خا داشتن - خوی آوردہ کرنا پائوں کا - میرزا
صاحب - میخان پائے نازک طینتانی را در خا دارد + چہ غم
داند نغز آنکس کہ آتش زیر پا دارد +

پائے در وامن آوردن - صبر و خشکی کی حالت میں
معاظرات کا ترک کرنا - میرزا صاحب - نہر عیب خویش
نزدیم کلا ہے خدمت راہ + مع کردم پائے در وامن تباہی شد مرا -

این زہرہ را سمان تقدیس + چمیدہ بطیاسان بر طیس + آوردم
از سنون طرازی + با پروہ دی و پروہ ناری +
پروہ سوز - پروہ ظاہر کرنے والا پروہ شکاف صفیر
نوقاتی - شمع شد روشن چو اندر جلوہ گاہ کائنات + کرد دور
از دل حجاب ماسوا آن پروہ سوز -

پرو دگیان سہا۔ کائناتہ صور خالی آسمانی۔ میسر ز اصابہ کتب
ز شاہدان زمین گز نظر فرو نہندی۔ نظر بہ پرو دگیان سما یوانی کرو۔
پرو دہ سر و سر اسرودہ۔ خیمہ جو مشہور ہے۔ عبد اللہ ہا نفی بطنان
عالم مطاع قرہ۔ ہا تبند پرو دہ سر بشتہ خواجہ جمال الدین سلمان
مطرب گردون شہا پرو دہ سر اسے تو باد۔ قرش آفتاب
قرش سر اسے تو باد۔

پرده یا قوت۔ یوسفی میں یہ ایک نوا کا نام ہے نیز وہ
آب جو یا قوت میں ہے۔ حکیم ازرقی۔ شد آمد ہاے او گوئے
ہمی عدا فرد گیرد + نوا در پردہ یا قوت در انگشت خنیاگر + میرزا
صائب۔ چون آب کز از پردہ یا قوت نماید + پیدا است تن
نازکش از خانہ گلزار۔

پروہ بند۔ جو چیز بروہ میں ہو اور اس پر بروہ باندھا گیا ہو عبد اللہ
 ہائقی سے کہا کہ بروہ چرخ باندھنا شروع ہا مہر و بروہ بند۔
 پروہ گیر۔ بروہ بنانے والا بروہ درست کرنے والا شیخ احمد
 دیپیرزن گنگہ کن دان چرخ پروہ گر + کر چرخ پیرزن کی اسے
 چرخ پروہ در۔

نیر و از گریه اُٹنے والا بہت تیز جلتے والا۔ حکیم زلالی۔ نذغری
نامہ سر پر و از گریں شد، بکشم آمد و شود و گریں شد۔

پریشان نظر و پریشان نگاہ - خراب نظر والا جسکی بنیائی درست نہ نظر لگائے والا بری نظر سے دیکھنے والا - میرا صاحب خوب کردی کہ رخ از آئینہ نہان کردی + ہر پریشان نظر سے قابل و مدار نہست -

پروگتی زر۔ شراب جو انگور سے نکالی جائے۔ خاقانی۔
ہر شہت سکودہ پروگی از بخود آر۔ تا بہت پروہ خرم بر انگند۔
پروہ بانہ۔ نسبت بازو خیال بازو وغیرہ۔ شیخ عطار۔ سرور پشای
شرفزاری میکنی، طفل را ہی پروہ بازی می کنی۔ فیضی

پردہ شناس - عارف کامل جو اسرار معرفت سے واقف ہو
اور مثنیٰ جو موسیقی کے پردوں کو جانتا ہو عیضاً صاحبِ مثنیٰ
حشمے کہ شد از پردہ شناسان حجاب + شاہدے نیست بہ از
چہرہ خود مریم را - نظامی - پردہ نشینان بوفادار شکرگ -
پردہ شناسان بوفادار شکرگ -

پرده فانوس - فانوس کا پردہ مشہور ہے - مولف - باشد
از صدیہ ہوا ایک - شمع روشن پردہ فانوس +
پریشان نفس - پریشان دل پریشان خاطر میر صاحب
بچہ قصیدہ آئینہ روشن یارب + نغمہ عشق پریشانی بھانسم کوفتہ
پردہ گوش - کان کا پردہ معروف ہے - حجاب غفلت از
دل می بروند - اثر بخشند اگر در پردہ گوش -

پروہ ہفت رنگ سات آسمان کعب الاجبار نے لکھا ہے
 کہ ہر ایک آسمان علیحدہ رنگ لکھا ہے پہلا آسمان شنب خارا کا
 دوسرا نولاد کا نیسرا تانبے کا چوتھا چاندی کا پانچواں سونے کا چھٹا
 زبرجہ کا ساتواں یاقوت کا اور عالم دنیا میں جو سات دلاستین سات
 ستاروں سے مشق ہیں یہ برہن آئے زین پروہ ہفت
 رنگ کہ کہ صلح باشد دین گاہ جنگ۔

پرده بلبل - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہے۔ سید حسن غوثی
بید پردہ بلبل ز طرب سر جنبان + سرو پر نغمہ قمری ز فرح دست
زن است۔

پیردہ دل - دل کا پروردہ باطنی حالت - مولف - بہین از پردہ
دل و رو سے جانان کہ نہاید زخمت چون ماہ تابان -

پروہ ویر سال۔ موسیقی کی ایک نوا کا نام ہے۔ نظامے۔
معنی: تین پروہ ویر سال 4 نوا ہے مراگڑہ مارا نوال۔

پرده چشم - آنکه کارده مشهور بر مولف - دیده کشایم
که آن پرده نشین + هست اندر پرده چشم نهان -
پریدن چشم - پر داز کرنا آنکه کارده مشهور - حکیم نرملالی
دیده بینی زین زبولش + پریده دیده زنگس بسویش -

تا بکشان افتادست -

بر تو گرفتن - روشنی کو طنا روشن ہونا - سعدی پر تو بیکان
نیکو دہر کہ بنیادش بدست + تربیت نا اہل با چون گردگان بر
کیندست -

بر تو زردن - روشنی وینا روشن ہونا - میر خسرو - رخ
ایمان بیتی بر تو از انوار طہا زو + دل قرآن لشکر خندہ از انوار
یاسین شد -

بر تو زرخشن - روشنی جھاڑ ناروشن کرنا - نعمت خان عالی
یوزن تیرہ ز طفلی ست کہ مانند ہلال + پر تو ہر وہ ز طرف کاخ
بر تو افشاندن - روشنی دنیا چمکا دینا - نور الدین ظہوری
چنان پر تو افشاند شمع قمر + کہ زد شعلہ از مشعل لالہ سر -

بر تو اخشن - مشغول ہونا مصروف ہونا فارغ ہونا صفا کرنا -
میرزا صاحب + مرزا زادہ با سبب نمی برداند + موسیٰ زولیدہ
بودیش پر نمجون را -

بر تو سخن - حاصل سخن و اسکا مطلب - ملا قاسم مشہدی
وصال جلدہ عشق قاسم آسان نیست + شدم خیال و بصد
پردہ سخن رستم -

بر تو از روی کار برخاستن - پردہ اٹھ جانا - راہب
زانی - چنان کہ کنز خاکم غبار بخیزد + مباد پردہ ام اندو
کار بر خیزد -

بر تو از روی کار کشیدن - از کوافتا کرنا بھید کولنا -
میرزا جلال - میدہم خاکش آئینہ دل را بباد + پردہ از روئے
کار سے اہل دنیا سیکشتم +

بر تو باز گرفتن - پردہ اٹھا دینا کسی چیز سے - محمد قلی سلیم
بیکند بھو صبا گل بکف دست خزان + ہر خیم شاہدا پردہ
ز رخ باز گرفت -

بر تو افکندن بر انداختن ہر شستن برگرفت - پردہ
دور کرنا اٹھانے پردہ کرنا میر خسرو - پردہ بر انداز کہ چون
لاشوم + پردہ کشائے در آلاشوم + خواجہ حافظ ساتی بیا
کہ یاز رخ پردہ برگرفت + کار خراج خاوتیان بازہ گرفت - ولہ
شکایت شب بجان فروگذازاید + لشکر آنکہ بر افکند پردہ روز
وصال - میرزا صاحب - شب بستی پردہ از دل و دل ہستم
ست شد از بوسے گل ہر کس زیرون برگذشت -

بر تو افکندن - عاجز ہونا دماندہ ہونا اور پر جھاڑنا جانور دن کا -
نظامی - ز غاریدنی کوس غار شکاف + پر افکند میرغ و کوہ قاف
بر انداختن پر جھاڑتے جانور پرند کے نظامی - ورد
دور پر انداختست + دور پر میرغ وطن ساختست -

بر اندان - تعریف بجا کرنا بجا سنا ہونا باتوں میں اڑنا سہ
شعر لیت و توصیف دیکر و فریب + مریدان پر اندہ پیران پرند
صائب - بیکد و جلدہ زمین گیر گشت کا غذا و پچ جانرسد
ہر کہ می پر اندشس -

بر تو آوردن - پر نکالنے بڑھاؤ میں آنا ذیل حالت سے
اچھی حالت میں ہونا - صائب - بدیدن کم نگرد و شوق خیار
لطیف او ز شوق آب با می بردن و ریا بردن آورد مولعت
بروازے رسد اندہ پنہ + اگر مرغ دل میں پر آورد -

بر تو بر بستن و بر سر زدن - سر پر باندھنا کھنی لگانا -
میرزا عبد اللہ عشق - بر طو اوس چون بستر بند + بیکد صد ہزار
رنگ شکار - میر معزی - مگر کہ کبک ان اندر ضیافت نوروز
بریدہ اند سر زارغ بر سر کسار + کہ بستہ اند پر زارغ بر سر بر +

کہ کردہ اند ہمہ خون زارغ بر منقار -
بر تو آوردن - بھر ہوا ہونا غصہ یا شکوے سے - مسیح کاشی
آتش بزبان شعلہ بر من زو باگت + کو بر جہ لبان خاستر
گنگ + مخمکم بدین خسان ندام سر جگ + با آنکہ پریم زباکے
تا سر چون جگ -

بر تو بہا دادن - مقدار سے زیادہ قیمت دینا - مومن استر آبادی
چہ بہا لے مدہ بھر رقیب + قیمت طاعت ریا معلوم
بر تو افکندن - بدوشن چکنا ہوا جلا - ابو طالب کلیم - اگر
زایش نگرد پر تو افکند + بیکد و خانہ آئینہ روشن -

بر تو چین نہا دن - باغ کے گرد بارہ لگانا - میر معزی -
تا لکارتی ز سبیل پر چین نہاد + داغ حسرت بر دل صوفی گدا
چین نہاد -

بر تو چین بستن - جلع گرد و غار بند باندھنا - جمال الدین سلیمان
تا زینت گرد باغ چہ بر چین بستہ اند + عالمی دل در تخم آن
زینت پر چین بستہ اند -

بر تو افتادن - روشنی بڑنا چمکارہ بڑنا - علی خراسانی
بیتہ صد پارہ شد اند شک و فرور سخت زیم + پر تو ماہ رخت
بر تو افکندن - عاجز ہونا دماندہ ہونا اور پر جھاڑنا جانور دن کا -

نظامی - ز غاریدنی کوس غار شکاف + پر افکند میرغ و کوہ قاف
بر انداختن پر جھاڑتے جانور پرند کے نظامی - ورد
دور پر انداختست + دور پر میرغ وطن ساختست -

بر اندان - تعریف بجا کرنا بجا سنا ہونا باتوں میں اڑنا سہ
شعر لیت و توصیف دیکر و فریب + مریدان پر اندہ پیران پرند
صائب - بیکد و جلدہ زمین گیر گشت کا غذا و پچ جانرسد
ہر کہ می پر اندشس -

بر تو آوردن - پر نکالنے بڑھاؤ میں آنا ذیل حالت سے
اچھی حالت میں ہونا - صائب - بدیدن کم نگرد و شوق خیار
لطیف او ز شوق آب با می بردن و ریا بردن آورد مولعت
بروازے رسد اندہ پنہ + اگر مرغ دل میں پر آورد -

بر تو بر بستن و بر سر زدن - سر پر باندھنا کھنی لگانا -
میرزا عبد اللہ عشق - بر طو اوس چون بستر بند + بیکد صد ہزار
رنگ شکار - میر معزی - مگر کہ کبک ان اندر ضیافت نوروز
بریدہ اند سر زارغ بر سر کسار + کہ بستہ اند پر زارغ بر سر بر +

پردہ بستن - پردہ باندھنا پردہ ڈالنا - میسر صاحب - میسرند
بسیار دین و دل چون رہنماں + پردہ کرشم آن عیار بر
رخسار بست -

پردہ بگردانیدن - راگ بدلانا سرپٹانا - خواجہ حافظ -
نظر پارہ بگردان و بہن راہ عواق + کہ بدین راہ بشد یا رونما
یا نکر د -

پردہ نہمان - پوشیدہ نظر سے چھپی ہوئی چیز - شیخ العارفین
خورشید اگر کند دیدہ خیرگی + داغ تراز پردہ نہمان بر آدم +
پردہ چشم نازک شدن - پتلا ہونا آنکھ کے پردے کا -
میسر صاحب - چنان نازک شد دست از گریہ کردن پردہ چشم
کہ آنم در نظر از پر تو مہتاب می آید -

پردہ دریدن - پردہ بھاڑنا پردہ کرنا - سعدی - در
پردہ کس ہنگام جنگ + کہ باشد ترا نیز در پردہ ننگ -
پردہ راز برداشتن - بھید ظاہر کرنا راز کھول دینا - میسر
صاحب - من نہ آنم کہ تراوش کند از سخن + پردہ راز من آن
آئینہ سحر داشت -

پردہ راز تنک کردن - راز ظاہر کرنا - صاحب - لب تو
پردہ رازی زباتنک کرد دست + شراب دشمن جانست رازوران -
پردہ ساختن - راگ درست کرنا اور شروع کرنا - حافظ
مطلب چو پردہ سازد شاید اگر بخواند + از طرز شعر حافظ دیدم
شہزادہ -

پردہ فرو بستن - پردہ چھوننا پردہ کرنا کمال نہا عمل
نہ فرو عشق تو بودم من اینقد و انم + دے دیدہ فرو مے ہلد
تضای بردہ -

پردہ کشیدن - پردہ کھینچنا پردہ ڈالنا - صاحب - یا بڑے
آبلہ پائے خود ز رشک + بر ہوسے خار ہائے مغیلان
کشیدہ ایم - ظہوری - کش پردہ بر چہرہ اسے رشک ماہ
کہ در نقاب از بجوم نگاہ -

پردہ گرفتن - راگ شروع کرنا - میسر خسرو - بیار بادہ
توفیق کہ میدان سحر + شستہ بر سر گل پردہ ہائے تر گزند -

پردہ مشکین - وہ سیاہ پردہ جو آشوب چشم کی حالت میں
آنکھوں پر باندھتے ہیں - صاحب - پردہ مشکین چشم خویش
بہت سنت آن نگار + یا شہد سنت از نات آہو سے فتن شک

آشکار + صاحب از بیاری آن چشم جان دول پیرس + چوں شہد
احوال بجاری کہ خند بجار دار -

پردہ دل - اڑنا آمادہ دہنا ہونا کسی کام کے لیے - میسر خسرو
بزدل آن یہ کہ سہائے بود + بزدل مرغ ہوائے بود - میسر
صلح کشی - تنہا درے قلم کمر بست ست نمیشد + کہ کشش
برائے کشتم بر میزند تیرش + میسر صاحب - از نظر رستے
براہت چشم حیران بانانند + آفتد مرغ نگہ بزدل در پرواز ماند -

پرست کردن - چکوانا چلنا پھرنا بطور سیر باز یا باغ وغیر
مین - میسر افضل ثابت - بر در میکدہ باز بزل میکدہ پرست +
زلزل آشفته و خوسے کردہ و خندان لب و مست + من کہ بے ہری
عقل زدم یک دو پرست + دیدم از دور گروے ہمہ دیو ایست
پر سیرغ پر آتش نہادون - کسکولائے کے لیے بفرار کرنا کہ
وہ جلد آجائے جیسے کہ سیرغ نے اپنے پرستم کو دے تھے اور کہا
تھا کہ جب تجھ کو میرے بلانے کی ضرورت ہو یہ سراگ پر رکھنا
بین فی الفور آؤنگا اور یہ قصہ شاہنامہ فردوسی میں لکھا ہے
آملی - نہ انسان رفتہ از دستم کہ باز آن دنواز آید + پر سیرغ
برائش ہم شاید کہ باز آید -

پرکار کردن - گردش میں لانا سرگردان کرنا - صاحب - ہر تہ
ساخت خال دل آرسے او مرا + پرکار کرد نقطہ سوداے
اورا -

پر و انکردن - حاجت نہ رکھنا ضرورت نہ سمجھنا - طاہر وحید
سیر عشق بجان نمی کند روا - کہ نہ ہر خوردہ درمان نمی کند پردہ
شکستگان ز حوادث تنے نمیدانند + کہ تختہ پارہ ز طوفان
نمی کند روا -

پر و انداختن - حاجت رکھنا ضرورت نہ سمجھنا - لطیفی
با گفتگوے غیر زبان ترا چہ کار + پرواے جان خویش
ندارم بجان تو -

پر و اگردن - حاجت رکھنا ضرورت نہ سمجھنا - تقی الدین خدنی
مے نشینمے شکیم مے گذارم میروم + اضطرابے می کنم اما کہ
پروا مے کند -

پر و از کردن - اڑنا ناغاب نظر سے ہوجانا - طاقاسم
مشہدی - فال احسان چو زند دست سخاے توز شوق +
نقش ز راز ورق گنجہ پرواز کند -

فیقہ از مولف - نشد یک قدم پیش از سدہ جبریل ہک بال و پرش
باز ماند از بریدن

پریشان شدن و پریشان گشتن - غلبہ ہونا اندک ہونا
و گنگ ہونا میرزا بیدل - حاصل گرد جان گشتن بہان ہوا شکست
چرخ را از صبح مغرب سر پریشان میشود - محمد سیف الشرف کا کلمہ
در جلوه آمد زلف چون کارے ساخت + حکم قتل من پریشان
گشتہ بود از سر نوشت

پریشان و آشتن - پریشان و غناک رکند صاحب
ز آفتاب جنون نور شد روئے در نظر دارم + کہ مغرب صبح را از رو
پریشان جوش سودایش

پریشیدن - پریشان و بچہ و دھال ہونا -
پیرزہ نیلگون - آسمان قبلی رنگت بنی ہر نظم می -
قصبہ روزین پرہ نیلگون + بسے بازی پاک آید برون -
پیرزہ - طائر اور ٹرائے کپڑے کا چھتر طائر اور پیرزہ جو ٹہنیہ کے
کپڑے استعمال کے بعد نظر ہوتا ہے شہناز اور بی جو عورتیں نہیں
نہیں رکھتی من پیرزہ بھی اہل لغات لکھتے ہیں حکما مخفف
پیرزہ - حکم شفا فی ہجو من - نسخہ پیرزہ زمین ہینو است
کردم این شافہ ساز و آمد راست

پیرزہ رو - وہ شخص جسکے چہرہ پر چمک کے داغ ہوں آدھ
روٹی چسبن قبل لگانے کے تھمہ کر دیتے ہیں اور نشان لگا
پختہ ہونے کے بعد بھی باقی رہتا ہے طائر غنی - پر وہ عیث
پیرزہ بر کرد رخ شمع + دریش رخت شمع فلک پیرزہ روے -
پیرقازہ - وہ قلم جو قاتلہ کے پر سے معور بنائے ہیں اور
اس سے تصویر کا کام کرتے ہیں ملاطفا - تا دست بقصور
رخت پردہ معور + موئے فلک شتاب پیرقازہ در آب مست

پیرورہ - بالاملا ہوا پرور من یافتہ - مفید بلخی
نکستان سخن ہجو آہ بلبل میج + بہ برگ منی پرورہ چون گل چ
پرورہ زنبوری - سورخ وارجالی جو عورتوں کے برقع آکھ
کے موقع پر لگائی جاتی ہے اور چلوئین جو دروازوں پر لگتے ہیں
اور منی اور پتھر کی جالیان - ملا قاسم مشہدی سندہ
ما پرورہ زنبور سے کس نسبت + درخانہ آئینہ پیردکس ماحمد سعید
اشرف - پرورہ زنبوری دل را بیا دھل او + پیردکس چون خانہ
زنبور باید و آشتن میرزا صاحب - رحم کن بر تلخا بان

پیرورہ شستن ہے پر کرنا اڑنے کے لائق نہ کھنا طالب
آملی - بیاد وصل اور کعبہ چندان گریہ میگردم + کہ از بال و پر مرغ
حرم پرواز سے شستن

پیرورہ بال و دیگر کے لڑن - دوسرے شخص کے برون سے
آٹا نادوسر کے کی ادا سے کام کرنا - طاہر وحید - کمال عشق
بازان از جمال و دیگرے باشد + چونک چہرہ پروازم ببال

و دیگرے باشد - شکستن و شکستن - پر بازو توڑ دینا اڑنے
کے لائق نہ کھنا میرزا صاحب - تنگی گردن پر بال مروہم
شکست + بھٹہ فولادین بیدار بر چہرہ نکد + میرزا بیدل
چون برگ گل اگر پرواہم شکستہ اند + پرورہ شوخیم بہ پرچم
نستہ اند

پیرورہ بال و دیگرے - پر بازو چوٹ جاتا ہیکر و دساندہ ہوجانا
جہاں الدین سلمان - نگر من کے بخیال تو رسد و غفلت
مرغ اندیشہ فردے ہدا بخا پروبال

پیرورہ و پروردن - پالتا پرورش کرنا - ملاطفا
جو فصل بہار زرم سید + گل نغمہ آب و پرورد

پروین جبین - خوبصورت عشوق - عینہ الواسع - بارے
چون آفتابی آئے بہ پروین جبین + با بری چون یا سیمنی اسے
بت لسن سون

پرہ فضل بر کلید زون - بر عکس کام کرنا مخالف عقل کے کلا -
قظای - جو بقیہ شہ با تو کردم مید + مزین پرہ فضل را بر کلید

پرہر شکستن - پرہر کرنا پرہر کرنا - شفیع اثر - چنان
رخت ز شکست دم سود خورم + کہ از شکستن پرہر خاطر بیمار

پرہر وادون - کہ پرہر کرنا - پرہر دینا - میرزا رضی فی اش
باز چون دارم زغم خوردن دل انگارہ کے توان پرہر ہلون
کو دیکھا زنا

پرہر کر دن - پرہر کرنا چنانکسی ضرر دسلان چیز سے صاحب
نرمشہاوند بچم افکارہ تیز کرد + دیگرے بیمار و مباد مرہر کرد +
پیری آمدن و آمدن پیری - پیری کا آسیب ہونا میرزا
جو بیوش خیالم دید شب میگفت ہمایہ ہک المشب با زین دیوانہ
لیا و پیری آمد

پرہر کر دن - پرور کرنا اڑنا الگ ہونا پھر کرنا خدش کھانا آکھ کو

زہرا با قضا احمد ست گردان - فوقانی - پست کن چمن دھوپ
خویش دلہ تا شوی در سر بلند ان سرفراز -

پستہ لب - معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے بے تنگ دہان
پتیلے ہونٹ - کمال - کمال آن پستہ لب گر خواستی نقل ہنک رہا
درد بان پستہ کردی - مولانا اکبر لاہوری - دلب یا قوت
رمالی گہر دندان دہان پستہ - کشادہ لب بخریف نداشتش
ہر زمان پستہ -

پست ہمت - بے ہمت مکر و دست - رخی دانش
مے از بدل ہماہر پست ہمت قسمتی دارد - بران مہر سایہ اندازد
کہ شور دولتی دارد -

پست فطرت - کم حوصلہ کم ذات کینہ - ملاطہ ہر غنی -
میشود سخن پست فطرتان منہور - بلندیت صدا کا سہ
سفالین را -

پسر ہند - کنایت امیر معاویہ بن ابی سفیان حبشی کا نام ہند
تھا مفتی حیدر - پسر ہند بہر دنیا کرد - با علی بادشاہ دین سکھ
پستہ تنگ - تنگ یعنی تنگ نظری سی تنگ ہو گئی تھی
ہو - حکیم شرف الدین شافعی - بیج وانی کہ چلن مہمہ کنی
دو رخ تاب کہ پستہ بجی اگر بر سر تر یاق خوری -

پستہ کاف - پسر - کنایتہ انکور کا خوشہ اور سانی غصہ
لانے طہ - ذرویش والہ ہروی - ماتہ یہ شکستیم بیاد
نہر زہر - در محبت ما دفر زہر درجہ شمار است -

پسر قلندر - یہ مجھے ڈالتا بچہ کننا مع رکھنا - خواجہ صفی
اسباب حسن ماہ مرا خال و خط لبس مت - گیسوے تاب او
پس انداز یکند -

پستان سفید کردن - بیرحمی و شکری کرنا - بلا قاضی
انفت منید یا بخت سیاہم زمان سبب - لودر روز عتین بام
پستان سفید -

پش خم زدن - پش سے راستہ سے ہو کر کسی شخص کو بچھے
جامنا پسر کے اطلاع بجا کر چلے آنا - محمد رضا فکری جلد
داشت شب عید برین بام ہلال - دید چون گوشہ ابروئے
خوابس خم زنی -

پسن بست کردن - مع رکھنا و غیرہ کرنا - میر خسرو - اگر
نجانہ زری مانزدن کند پسن بست - زہر نہ کہ خورد و گیے بکشن بزم

رحم تا نگرفتہ است - پردہ زنبوری خطر بگذارد بوسہ را -

پردہ قمری - موسیقی میں ایک نوا کا نام ہے سعدی ہروی
زہر پردہ ہائے قمری خوش گوشت سرو پاکے - بالغمہ ہائے
بلبل خوش زدنار دست -

پردہ کشائی - راز افشا کرنے والا بعد کھولے حوالہ - مولف
خفون کا ندر جہان غفوسست بہتر ز انتقام - پردہ پوشی کن کہ از
پردہ کشاے بہتر مت -

پردہ نیلو فری - وہ نیلگون پردہ جو خوبصورت معشوق حسن
کی زینت بڑھانے کے لیے منہ پر ڈال لیتے ہیں میرزا صاحب
نرگس میگون اواز پردہ نیلو فری - ہنماید چون شفق از دامن
شہماے تار - ہچو ابر کعبہ دار و صد گہر در آستین - پردہ نیلو فری
بر گوشہ ابروئے بار -

پر کاہے - بہت کم مقدار تھوڑا سا - محسن تاثر - بامید
و مالیت عمر باشد می جہد چشم - بکار عاشق بدل پر کاہی تمی آئی -

بای فارسی باز کے

پڑ و لید - پڑ مردہ و بے آب تاب -

پڑ مرید - پڑ مردہ کیا گیا -

پڑ ویش - پریشان و پڑ مردہ اور برہم شدہ -

پڑ ویش - تلاش اور جستجو اور جستجو کرنا -

پڑ و لیدن - نصیحت کرنا جستجو کرنا باز پریش کرنا پریشان

کونا پڑ مردہ ہو نہ پڑ

پڑ و لیدن - سامنا جستجو کرنا -

پڑ مردن - پڑ مردہ ہونا پریشان ہونا - علی حسرت اسانی

از گلشن پسر چکل بشکفت کہ من - پڑ مردہ ام بدست

گل آفتاب را -

پڑمان - پڑ مردہ اور سنست ظہوری - شکفت از

بانخ آگاہی گل امید در باغت - چہ حاصل چون عموم دست

غفلت ساخت پڑمانش -

پڑ اندن - بگوانا کسی کھانے وغیرہ کا -

پڑ و ہندگی - تلاش و جستجو -

بای فارسی با سین

پست کردن - ہوا حرق در غش کی خواہش کو کم کرنا نفس کے

از اول کور و کنا - زلالی - ہوا کے بدماغی پست کردن

پس بکتگیں سلطان محمود غزنوی جسے باب کا نام بکتگیں تھا
شرف الدین شفقانی - جلوہ لیلیٰ از تو شد آفت قیس عامری +
بر سر بکتگیں فتنہ کنی ایاز را -

پس ز افروش مستن - سرنگون بیچنا اندیشہ و فکر من مستغرق
ہونا حکیم محمد انور لاہوری - در حرص و ہوا بر خویش بستن +
بخاوشی پس زانو نشستن -

پس ستاندن - دی پہلی چیز کو واپس لینا - صائب
پس ستاند کریم دادہ خود را + ابرو کو بر امید آب نزار د -

پس سرگردن - کسی بہانہ سے روگردنا دور کرنا الگ کرنا
طوری - دیدہ ام جلوہ ہائے کاکل را پس سرگرداںم تو خافل +
پس سر نمودن - پیچھا دکھانا پشت دکھانا میرزا صائب
نست کہ کشورمازان تو مخفی نماے + ورنہ بیرون شو از این
خانہ پس مشرب نماے -

پس کاربوندن - اسنے کام میں مشغول ہونا حکیم شفقانی -
لغزش شونے از تو برابست + گفت تا صبح و پس کار بست -
پس کار خویش غافل شستن - اسنے کام کے انجام سے
غافل و بچھڑ بیٹھ رہنا - فوقانی - رسد کار گر کے با انجام کار +
جو غافل نشیند پس کار خویش -

پس کار رفتن و شستن کام کے پیچھے جانا اور بیٹھ رہنا
ابن عیین - نہیں بہت از پس کارے کہ کار نشت + تا پیش
کس بیایے نہایت خاستن -

پس گرفتار - واپس لے لینا دی ہوئی چیز کو - میرزا
آمین آصف - من از خوبان عاشق کش نگارے طفل خود
آرم + کہ گر گاہے وہد بوسی زمین فے الحال پس گیر د -

پس گوش افکندن - بات سنکر تجاہل کرنا سنی ہوئی
بات کو نہ سنے ہوئے جانتا - قطعہ - تجاہل میکند دیر سخن
دوست + شنیدہ ناشنیدہ می شمار د + پس گوش افکند ہر گنگلا +
کند در گوش و در خاطر تیار د -

پس ندیدہ دین - جسکا طریق پسندیدہ ہو - سعدی شیرازی
حکایت شوق کو دک نامجوئے + پسندیدہ دین بود و پاکیزہ خوئے
واضح ہو - کہ پسندیدہ کا لفظ اکثر الفاظ کے ساتھ الحاق ہوتا ہے
جیسے کہ پسندیدہ راستے و پسندیدہ کار و پسندیدہ کشتیں پسندیدہ
گوئے - سعدی - پسندیدہ کاران جاوید نام + تطاول نہ کردند

بر مال عام - ولہ پسندیدہ راستے کہ بخشد و خورد - جہان از سنے
خویشتر گرد کرد - ولہ سنے دبیبا بان سنے تشنہ یافت + برن
اند مق دریا نش نیانت + کلمہ و لو کرد آن پسندیدہ کشتیں + چوچل
اندران بست و سار خویش + ولہ - برہمن ز شادی بر فروخت
روے + پسندیدہ گفت ای پسندیدہ گوئے -

پس ایندن - باغ کو پانی دینا - زراعت کی آب باغی کرنا -
پس ویدن - مٹی کرنا لاسہ کرنا ہاتھ ملنا کسی کے جسم کو -
پس ان ہاور بریدن - اپنے محسن کے ساتھ بیوفائی کرنا
ناحق شناسی کرنا -

پس شکر فشان - کتنا یہ لب و دہان عشوق -
پس جانشین - نائب کا مقام کا رخا نہ و دوکان کا اور دار
ترکہ کا -

پس ہانتن - شرمندہ نمان میں جھڑنا چھڑکنا -
نست کردن زمزمہ - نرم آواز کرنا ساز کو بجانے اور
گانے کے وقت - محمد قلی سلیم - فریاد شدن خانہ ہمسایہ یا بلند +
مطرب ز بسکہ زمزمہ را بست میکند -

پس گشتن سر پر دہ - بست کرنا خیمہ کا خطیر الدین فارابی
چون بر فراخت خبر و سیارگان علم + در خاک بست گشت
سر پر دہ طلسم -

پس قندی - یہ ایک شیرازی ہے جو خراجہ نقل کرتے ہیں
پس پرکھا طرطھا کر یہ بنائی جاتی ہے کہ تہ معشوقون کی میٹھی
بایتیں - خواجہ آصفی - بیان بستہ لبان نقل مجلس این
سخن مست + کہ ہست شور جہان بستہ باے قندے ما -

بابے پارسی بائین

پشت بازار استادن قصاب - قصاب جب
آویزان گوشت کو کاٹ کر بیٹھا جاتا ہے تو بازار کی طرف اسکی
پشت ہوتی ہے اور منہ دکان کی طرف - شفیع اثر - چنانکہ پشت
بازار الیہ قصاب + ہمیشہ جانب بدست روی مزرگان نش -

پشت در - دروازے کے نیچے محسن تاثیر - تا تو در خلوت
شہی خورشید با بوس ترا کردہ از لبی بر اکون لبت و فراقہ است
پشت شمشیر - تلوار کی بیچہ مقابل دم شمشیر کے میرزا صائب
خوابن چشم رہانیدہ نراز بیدار نیست + پشت شمشیر تہان تیز
نراز دم باشد -

لشت پروین کنایتہ بارکش زہر لفظی - روارو
زنان نائے زرین زہد + سر پر وہ بر لشت پروین زہد -

لشت چشم تنک کردن و لشت چشم نازک کردن -
ناز و ادا کرنا نایک خود و دیگر سے کسی کی طرف دیکھنا غافل
کرنا - ملاطفت و قہر و زلیں چہرہ افز و ختم + بظاہر با بال و پر
چنان لشت چینی تنک کردہ است + کہ رطل گران را سبک
کردہ است - صائب - ای غزال میں بہ لشت چشم نازک
میکنی + چشم ما آن چشمہاے سمر سارا دیدہ است -

لشت خم داود و لشت خم کردن - توابع ذہنی و عجز
و نیاز کرنا جھک جھک کر سلام کرنا تعظیم بجا لانا - سعدی
رو سے در محفل + لشت خم میکند و ہا لا راست - کمال شاعری
فلک بخد مت تو لشت خویش چون خم واد + زقرص مہر موش
گشت وجہ نان روشن -

لشت داود - لشت پیرا مقابلہ سے بھاگنا - سعدی -
چو چینی کہ لشکر بہ لشت داود + بہ تنہا جان شیرین باد -
لشت در چشم مستین - طاقت کم ہونا بہت و عودہ ملے رہنا
نا امید ہونا - مولانا سانی - جو روزان ساغر عیش لبک
غم شکست + بار بجان تو لشت طاقتم و دم شکست -

لشت دست افشانیدن - دور کرنا دکرنا دفع کرنا - صاب
ہر کس فشانیدن بر شور لشت دست ملا جمل زہد بخانہ زہور
لشت دست - مخاض کاشی - از شرح ساعت یدہیاست
نامہ ام + ملک فشانہ بر جور لشت دست +

لشت دست بدندان گزیدن - افسوس کرنا - شیعہ
سعدی - بہ تندی سبک دست بردن بیتغ + بدندان کو لشت
دست در تیغ +

لشت دست بر زمین نہادن - توظیم کرنا تسلیم بجا لانا -
اداکرنا - نور الدین ظہوری - تسلیم چون چاکران کہیں +
نیک لشت دہی شد بر زمین -

لشت دست بر کردن و لشت دست خاندن - نزاری
مستانی - ہلیل از غصہ لشت دست بر کند + گریان چاک زد
از سرنیکند - سعدی - رو سے در رو سے دوست کن
بکنار + تا عدو لشت دست می خاید -

لشت دست خوردن لشت دست زدن - رو ہونا -

لشت کار روئے کے مقابل اور یہ استعارہ ہے میرزا صاحب
تماش چہرہ با زہر معلوم است + کہ روئے کار ہم از لشت کار معلوم
لشت انداز - لواطت میں فاعل مفعول دونوں کو کہتے ہیں
لشت تیغ - تلوار کی ٹیغ مقابل روئے تیغ کے غمنہی - عدو
برائے خصومت جو رو بہ آید + بہ لشت تیغ و دم گردن تلوار
لشت بام - گھر کا بچھا گھر کی لشت میرزا صاحب - عیش
نوجوان بخاؤ آئینہ میزد + و لشت بام آئینہ متاب می شود -
لشتم از خایہ زندان کم و لشتم از کلاہش کم - یہ دونوں محاورے
بہت نقصان کے موقع پر بولے جاتے ہیں -

لشت بز خویش بودن - اسنے آپ کو خیال میں نہ لانا اور
حقیر جاننا - ظہوری - لشت بز خویش باش چون دفتر رو
د ز خود مار چون طومار -

لشت برد لواردان - کسی کے بھروسے پر بیکار بیٹھ رہنا
کام کو ہاتھ نہ لگانا - میرزا صاحب - سالہا شد لشت برد لو
حیرت دادہ ایم + دیدہ آئینہ را نقشے جہنم نشسته است و کہ
از توکل ہر کہ لشت خویش برد لوارداد + بے سخن خاک مراد خلق
چون حجاب شد -

لشت برد لواردان حیران و تیر رہنا - میرزا صاحب
گر ز روئے خود بر اندازی نقاب + لشت برد لواردانہ آفتاب +
لشت بر زمین آوردن - زمین پر روئے مارنا کیس کو چٹا کرنا
جمال الدین سلمان - با چرخ گربزور کند دست در کمر + بخت
تو آورد بر زمین لشت آسمان +

لشت بر کوہ بودن و دلشن - نہایت بھروسہ و انتظار
کسی پر رکھنا محسن تاثیر - لشت فراغت ما بر کوہ عیش باشد +
منتظار کہک خندان ہر جا گلو سے میناست - میرزا صاحب
شوخی کہ داد ازل سنگین بکوہ لشت + مہدید کاسن تھانہ
د ز خون طہیرہ را -

لشت بازو د - دکرنا دور کرنا ترک کرنا - شیخ العارفین
یابب کہیں کیست بت + ماکہ میزند + بر دست لشت پا و بخور لشت
دست + شعر دست و پائے زردیم و در نگرفت + لشت
بائے زردیم و در سبب -

لشت پائی خاریدن - تلخ و چابوسی کرنا - واحد الدین
الوسی - آئندہ لشت دست می خاید + ہمہ را لشت پائی بخار و

پشت یا فتن - مدد پناہ طاق حاصل کرنا۔ مولف گشت
سرور و جهان گردن بلند + جزو پشیمان است پشت
یافت -

پشیم دین - پشیم دین آقا۔ یہ الفاظ اہل فانی مقام تحفیر و
تہوین میں استعمال کرتے ہیں۔ ملاطفاً وارید گمان کہ پشیم دین
آقا نے ہمد حیف کہ نیست در کلام پشیم دین -

پشیم شدن - متفرق ویرانہ ہونا بیکار ہونا خراب و مستہ ہونا
قطعہ بود بہتر ہوئے ریش فرعون لعین - سبزہ و الماس
دیاوت و کفر و نیتہ غرق گردنش پس موسیٰ چور بحر عمیق +
پشیم شدن - پشیم دین آقا۔ یہ الفاظ اہل فانی مقام تحفیر و
تہوین میں استعمال کرتے ہیں۔ ملاطفاً وارید گمان کہ پشیم دین
آقا نے ہمد حیف کہ نیست در کلام پشیم دین -

پشیم شدن - متفرق ویرانہ ہونا بیکار ہونا خراب و مستہ ہونا
قطعہ بود بہتر ہوئے ریش فرعون لعین - سبزہ و الماس
دیاوت و کفر و نیتہ غرق گردنش پس موسیٰ چور بحر عمیق +
پشیم شدن - پشیم دین آقا۔ یہ الفاظ اہل فانی مقام تحفیر و
تہوین میں استعمال کرتے ہیں۔ ملاطفاً وارید گمان کہ پشیم دین
آقا نے ہمد حیف کہ نیست در کلام پشیم دین -

پشت آئینہ - ہر چیز نا صاف و بیکار و ضائب - آنکہ دہم
جو پشت آئینہ کرد + میوان دیدر و در اندامش -
پشت افتاد - بر چیزی - پشت ہونا کسی کی طوف فی
دانش - شاید ابرو کے ٹک بہتر ازین ہو باشد پشت این
آئینہ بر جانب بافتا دست -

پشت دست - گذارشتن پیش چیزی - نہایت عاجزی
و انکاح کرنا صاحب پیش آن چشم سے دل میگذاشت
دست + گرجہ خطبیا رزین کا فرسلمان کردہ است -

پشت کردن - بر چیزی - کسی چیز سے روگردانی کرنا
تعلق نہ رکھنا۔ ملاطفاً وارید گمان کہ پشیم دین
آقا نے ہمد حیف کہ نیست در کلام پشیم دین -

پشت ماہی - کنایتہ اندھیری رات - نظامی - سوارے
کہ دروے سیاہی بنود و گولود ہر پشت ماہی بود -

باب کے بارے میں باقائے

پشت کا سہ گری - کنایتہ خورچی چیر اور کم مقدار
میرزا صاحب - سے کند جام علاجش یہ پشت
کا سہ گری + ہر سرے بر خورد خام بخارے و آرد
باقر کا سہی - آن دلبر کا سہ گری کہ چون خورد بری ست +
جان دین من ز شوق رویش سفری ست + گریب ہلم
نہد ز سر جان - باہم + کارم موقوف یک پشت
کا سہ گری ست -

اور - دکرنا نور الدین ظہودی - نگاہ زدوے تو گردیدہ مست +
پری گردہ می خورد پشت دست + مخلص کاشی کے روے دست
دولت و دنیا خوریم کے + فخرم زندگشت فقور پشت دست +
پشت و قما گردن - نہایت تواضع و فروتنی کرنا - سعدی
ای شکم خیرہ بنانی بساز + تا کنی پشت بخدمت دوتا -
پشت تگرسی دیدن کسی کو جانے ہوئے دیکھنا - میرزا
صائب - میکشد خرم بخت کا بجوئے ہائے دہر + خار خار
آرزو خواہد بہ پشت سرفاد - ولہ - فلک ہارا توانی پشت
سردہر + بنو عشق کردل زندہ باشی -

پشت شکستن - پیٹ ٹوٹ جانا کمزور ہونا - صفدر نقوی
بار و بار کہ او بر سر نہاد + گردش خم گشت و پشت او شکست -
پشت کمان - مشہور و معروف ہے - میرزا صاحب از چین
جہنیش دل عشاق دہم ست + کار دم شمشیر کند پشت
کمانش -

پشت کمان - بر کسی زدن - پشت کمان سے مارنا - علی رضا
بجلی - ابرو اش از چشم مست بخواب + میزند پشت کمان
بر آفتاب -

پشت گرم بودن - کسی امداد سے دلجمعی ہونا - محمد قلی سلیم
نویس چون گل رعنائی خورم نہمار + درین چمن کہ مرا پشت
از جوان گرم ست -

پشت گرم کردن - گرمی میں آنا سوار ہونا گھوڑے پر اور
جولان دینا - میر خسرو - گھوڑے کی تعریف میں - چون
بعضاں گرم گوی پشت + گوش ز گردن گزنی اندر پشت -

پشت لب بر زدن - لبوں کو ہلانا حالت غور و فکر میں -
مولوی بجای - پست چندین غمت و جدوت + پشت لب
بر زدن و باد برودت -

پشت ناخن - ناخن کی پشت تھوڑا مقدار - طالب
آملی - مرہم طلب نہ ایم دگر نہ بین عشق + یک پشت ناخن از
دل ما بے حراش نیست -

پشت نرم کردن - زرد و کوب کرنا - مارنا میر خسرو - دریا
کند شک را پشت نرم + برختیش را با پشت گرم -

پشت نمودن - ہر میت کھانا بھاگ جانا - سعدی
سپاہی کہ نمود در جنگ پشت + نہ خود دراکہ نام آوران را بکشت -

بابے پارسی باکاف

یک وجہ ایک فن کا نام ہے۔ شانی نگہ و دیو بندی کے
جوہر جوڑ تک، کوئی تعارف نفاذ آئی کے یک بند آن پک پکت

بابے فارسی بالام

پلاس در گردن کردن ساتھی لباس پہنا مرزا رفیع در
مقربہ شاہ عباس صفوی۔ از مردن شاہ دین نیک خیلون کرد +
دزمن ملک دلغ بدل روشن کرد + صبح عزا چرخ گریبان ببردید
در خلعت شب پلاس در گردن کرد۔

پل بستن۔ راستہ قائم کرنا راہ کھولنا۔ طھوری۔ زنا ریش
دوران نمہ پروردہ رود + کہ پل بستہ بر چشمہ سار سرود +

پل زدن و پل ساختن۔ پل بنانا دریائی راستہ کھولنا۔ فردوسی
کے بول دیگر بیاد زدن + شدن رائے راہ و باز آمدن میرزا
صائب۔ تم جو کرد و قدراختہ میاید رفت + پل برین آب چو شد
ساختہ میاید رفت۔

پل شکستن۔ بے طاقت و بے بہرہ کرنا۔ افضل الدین خاقانی
تھک پل بدم خواہ شکستن + کر آب عافیت بوسے نہ آیم۔
پل کردن۔ پل بنانا مانی پر راستہ جاری کرنا۔ استاد فرخی۔
باز آب جھون پل کردن گذارہ شدن + بزرگ معجزہ باشد و
قوی بر بان۔

پل کشدن۔ پل بنانا دریائے راستہ جاری کرنا۔ ابو طالب کلیم
تلا بہ جامہ گرائی تند تاج بیشتر است + کہ روزیل ہمہ صرف
کنند پل کشد۔

پلنگ افکن۔ مرد خجاع و بہاد و دلیر۔ ہندی گرو ہے
پلنگ افکن و ملتان و میدان جنگ آوی اہرن۔

بابے فارسی بالون

پتھر آفتاب۔ سورج بسبب خطوط شعاعی کے کہ انگلیوں کی
طرح ہیں پتھر کے ساتھ مشابہت تمام ہے اس واسطے پتھر آفتاب
کہا جاتا ہے۔ اختیار خان خالص ساہن از فیاض نیک آفتاب
تاب نہا بہرہ چو بست عارضش پتھر آفتاب شد۔

پتھر انارنج۔ وہ چیز جسکے پتھر و تاب جیسے ہو۔ ہون۔
لطائف۔ کس کیسے خاک پتھر انارنج + کہ ہرگز بردن ناورد و سرگز
پتھر و دیگر کے رسیان ملیسا زد۔ دوسرے شخص کا کام
کرتا ہے اپنے فائدے پر نظر نہیں رکھتا۔

پتھر شمشاد و پتھر عرو شمشاد و عرو کی تپ سید حسن غزنوی
بسوزد آتش لالہ بدوز و نادک پتھر + پتھر و پتھر سوسن گیسو
پتھر عرو + میرزا صائب۔ فوت دست دعا گردن بے ہنگ
زیادہ ہست در خشکی نشانی پتھر شمشاد۔

پتھر کوہر موتی و ہرات کی آب و تاب صائب۔ ہر کہ
دو پتھر خود آرائی گرہ گردید ماند آب را از پتھر گوہرین شکل ست
پتھر خیار۔ چار کی تپ کہ پتھر کی طرح ہوتی ہیں۔

پتھر دھیس۔ نیکے کا پتھر جو مشور ہے۔ صائب۔ غیرت اگر
قوار بجاشی کسی دہد + دامن گل بہ پتھر خس بتوان گرفت۔
پتھر در گوش۔ غافل و بے خبر و ناشنا۔ مولف۔ نداد
گوش در تھریہ صبح۔ جو باشتہ بر دغافل پتھر در گوش۔

پتھر تھاک۔ انگور کا پتھر جو پتھر کی صورت پر ہوتا ہے۔ صائب
از ان مشرب مرا شہر گیسو کن سانی + کہ پتھر پتھر شہر پتھر
پتھر گل و پتھر لالہ۔ پھول کی تپ۔ رضی دانش۔ کن
باغدان منعم چہ تاراج آید از دست + کہ از سستی روز پتھر گل
برنی آید۔ ملا طغرا۔ باویش سبیل زلف خویش + نہ
شانہ از پتھر لالہ پتھر۔

پتھر از سر بنیا برداشتہ۔ ردی صراحی کے منہ سے اُتارنا
ملا فاقم شہدی۔ مغر سوہ اسوخت زان آتش کہ در سر دھتم
از سر بنیا برداشتہ۔

پتھر از گوش بروں کردن۔ ہیشا ہونا با خبر ہونا۔ صائب
پتھر از گوش بروں کن کہ بنا گوش سپید دم صبح ست کہ صبح
دوم آن کفن ست۔

پتھر از مینا بر گرفتہ۔ ردی صراحی کے منہ سے لینا
پتھر آبار لینا۔ میرزا صائب۔ کہ سانی میشود صائب بن
مختل ہے و انیم + کہ گوش می ز شاہی پتھر بر میگہ داز مینا۔

پتھر بر چشم گرفتہ۔ انگور پر ردی رکھنا۔ ملا طغرا
پتھر بر چشم گرفتہ۔ کہ از کثرت گرہ گردیدیش۔
پتھر بکوش فرو بہادون۔ کانون مین ردی رکھنا۔ عینی
اکر بھجرت عینی بسویشینی + بگو پتھر فرو نہ کہ سر سیرات ست۔

پتھر در گوش افکندن۔ کانون مین ردی رکھنا۔ بخشی
پتھر از گوش فرو باد فکندہ تاج از ذکر تود مگر نشنود
پتھر در گوش کردن۔ کانون مین ردی رکھنا۔ سعدی

پہلے در گوش کن تا بشنوم + یادری بکشاسے تا بیرون روم -
پنبہ دہان - کم گو گو کم سخن آدمی - خواجہ میر خضر و چراغ
کی نور علیہ میں - پنبہ دہانی بزبان دراز با ہمہ کس گرم سر و سوز
ساز +

پنبہ رشتن - سوت کاشا - قاسم مشہدی - ہر پنبہ کہ از زمین
مارشت + رخنہ کش درختہ کفن شد -

پنبہ شدن - متفرق و پرتشان ہونا - میر خضر و - پنبہ کف
نظرشان را بخان + کرتن شان پنبہ شود استخوان -

پنبہ کردن - متفرق و پرتشان کرنا - میرزا صاحب - پنبہ زب
از طبیدن رشتہ ہائے دام را کہ وہ صحرا رم کند از سائے نخچین -

پنبہ نہاؤن - فریب دینا اور راضی کرنا - نور الدین ظہوری
بجذب امر کشی حرف از زبان سکوت + دست امری تہہ ڈالنا -

پنبہ افکندن - پنبہ ڈالنا زور کرنا - محسن تاثیر سہا علیش فکندہ
پنبہ + بازوے ہلال گشتہ رنجہ -

پنبہ الماس تا فتن - خولادی پنبہ کوڑوڑنا - صاحب -
مراحم ہر تالان داغ دارد آسمان خشنی + کہ تا بد پنبہ الماس را

خرکان ز زینش -
پنبہ انداختن - پنبہ ڈالنا زور آزمائی کرنا - محمد جان قدسی

مزد گودک چشمن پنبہ اندازد ہرگز نکند شانہ کسے موے میان را -
پنبہ بخون کسی تر کردن - کیسکونل کرنا مارنا طالب آملی -

باغ و بہاؤن را با ہی آب دادہ ایم + کیست خزان کہ ترکند
پنبہ بخون داک ما -

پنبہ کردن - پنبہ لچانا غالب ہونا - صاحب - آہستہ روے
پنبہ خود ساز کتاب + پنبہ سوزان ہزار ہرود -

پنبہ بر روی کسی زدن - کسی کے منہ پر طبا پنا لگانا سوسوی
زن فحش چون دست در فتنہ کرد + ہو گو زن پنبہ بر روی مرد -

پنبہ بلند کردن - سارنے پرستند ہونا یا تہہ اٹھانا مارنے
با سخاوت کے لیے میسر را بیدل - عاجز ہونا کہ دبا پنبہ قائل ہونا

پنبہ دست کرم یا نالہ سائل بلند -
پنبہ بند کردن - ہاتھ بند کرنا - مقابل کھولنے کے - لعل اکلم

پنبہ ام را بگریبان کفن بند کردہ + کہ ہنوزم ہوس جیبے دینا جاتی
پنبہ چیدن و پنبہ تا فتن - زور کرنا پنبہ مڑوڑنا - درویش

والہ ہر قوی - چو نوج از سوز دل ہر دم بروی آب می چیم + بشرط
پنبہ دہان - کم گو گو کم سخن آدمی - خواجہ میر خضر و چراغ

پنبہ دادن - پنبہ دینا زور دینا دکرنا - والہ ہر روے -
در خصم رہائے زاجل دست رہا بد + در معرکہ گر پنبہ دہی

ساق بقیہ را -
پنبہ در آہن گرفتار - پنبہ کو آہن پوش کرنا - قاسم

مشہدی - سگو قاسم طبیب را کہ گرد پنبہ در آہن + کہ تنیدہای
بنظم بیشتر بر بستر اندازد -

پنبہ در کسی آوردن و افکندن و داختن - و کردن
مخانی آن سوار است کہ معلوم ہن - میرزا صاحب دل

شیرین غبار آلود غیرت میشود صاحب + و گردہ پنبہ در پنبہ
فرما دیکردم - طائب آملی - و انعم از محمی شانہ کہ ہر دم

گستاخ + پنبہ در پنبہ آن زلف پریشان دارد + نور الدین
ظہوری - اشک غیقی ازین مرغان ہی کشم + تا پنبہ بہ پنبہ مرجان

در انگنم -
پنبہ در حنا کردن - ہاتھ پر ہندی باندھنا - صاحب

بسکہ زیدہ ریختن خون دل خراب را + گریہ گرفت در حنا
پنبہ آفتاب را -

پنبہ دیدن - پنبہ بھارتنا پنبہ توڑنا ظہوری - گریہ او
و جلہ ہامون نورد + نالہ او پنبہ گردون درست -

پنبہ فرو بردن - ہاتھ ڈالنا پنبہ ڈالنا صاحب سر ویست
قائمت تو کہ از جابے میکند در ہر دلی کہ پنبہ فرد بردریشہ اسن -

پنبہ شکستن - پنبہ توڑنا مغلوب کرنا - مفتی حیدر - ساعد
شمنش قدر سم برد + پنبہ او پنبہ مرجان شکست -

پنبہ کندن - پنبہ شکستن پنبہ توڑنا - اوجہ الدین انوری -
خشمش برودیدہ ہوا از شاہین + لغوش بکند پنبہ رو بہ از

زیبال -
پنبہ گرفتن - پنبہ پکڑنا یا تہہ پکڑنا - والہ ہر وی خطاب

باختاب - از دست چار را دلیری + با باز ہمیشہ پنبہ گیری -
پنبہ شکستن - پنبہ توڑنا مغلوب کرنا طائب آملی

بر برق برق گر گردم سوار + پنبہ برق از غاتم ناسلہ -
پنبہ مرجان - مرجان کی شاہین جو پنبہ کی شکل پر ہو فی ہن

اور غانی پنبہ کے ساتھ اسکو پنبہ دیتے ہیں صاحب
پنبہ دہان - کم گو گو کم سخن آدمی - خواجہ میر خضر و چراغ

فلک بشادی مآثر عذ کنون وقت است + بر بقیه دل غم پست
بدول بستن -

پوست بیرون کردن - پوست آمانا کھال آمانا میخسود
دشمنانت را فلک دم داد و بیرون کرد پوست + این کند ناچار
قصای که بزار برد مید -

پوست درسم دریدن - حصه را تا بکلیت یا غیبت تا کنایه
مطرنا - ظهوری - خلق را پوست چه درسم دم از بے مغزی +
مخ کارے بر این نیست که درخوش آید -

پوست دریدن - ظاهر که کسی را مخفی کا - سعدی - بهانه
راهم بدند پوست + که مرگشته و غیبت برگشته است + مرگشته
اقبال بودی دهر + زمان نراندی ز شهرش بشهر -

پوست کندن - جزا آمانا کھال آمانا بر او پوست کزنا -
طعن مارنا - نورالدین ظهوری بدقت چو سازد سرنگست بند +
تواند بر مغرور پوست کند -

پوست کذاشتن - ابا جبراهیم طرنا و زنا نوت کرنا ز ریشه
مین هونا - مرزا باقر تبریزی - سے خون شود جواز لب در پیاله
ام + نئے مجو مار پوست کذا در زنا لہ ام -

پوستین بگاف زادن - دھوبی کو دھونے کے لیے پوستین
دنیا بو قونی کا کام کرنا - میر معزی - کے شود غرہ بگفتار مخالفت
چون نوی + مرد دانا کے دد مرکز بگاف ز پوستین -

پوستین دریدن - کسی کا غیب یا امر مخفی ظاہر کرنا - فجر لکائی
گیتی ہر کہ نام من شنیدی + بر نشی پوستین برن دریدی -

پوشیدن - پہنا چھانا بند کرنا مخض کاشی - یا تارفت از
نظر مرگام از ہم داند + تابرون رفته است صا جہانہ در پوشیدہ است
شیفیع اثر - دوستانہ کت تجرید پوشند خدا + شادی بخشد
بخاصان خلعت پوشیدہ را - انور می ابر خدلت کہ عافیت مطر

سایہ برکات پوشیدہ -

پوستین پائی - چھڑا گئے والد باغت دینے والا چھڑے کو
انور می - شب درویشان سپار کہ نیست + زمین مآثر دود پوستین
پیراے -

پوستے فارسی بابا کے -

پهلو چرب - موٹا فربہ جربی ڈالو نمند - یاوانہ - بلا غرہ برداز
اہل قلع کہ از پهلوسے چرب و چوبے خورد - ملک شعی -

پیودہ دست بردل یا میزنی طیب + باشور بچہ مرجان چہ میکند
نیم سرو - برگ سرو یعنی سر کے تپے صاحب - در گلستان
نشود بچہ دل باز مرا + نیم سرو بود بچہ شہباز مرا -

پنجہ زدن بالسی - پنجہ ڈالنا کسی کے ساتھ - طالب آملی
در نظارہ بہ بہیم چنگ کر مرعجب - پنجہ نازکی خستے تو نتوانم زد -

پانی فارسی بابا و او

پوست پوشیدن - مناس و ننگست دنا دار ولا غرہ مینوا
ہونا ناشق ہونا - پوست پوشیدن بود بہتر تر + زین تن
برگوشت دین زوی -

پور سبکتگین - سلطان محمد غوری - طاشانی تگلو - رخ
ایاز چو دید یا خود گفت کہ باد شاہی پور سبکتگین این است -
پوست آرتن بردن - چھڑا بدن سے آمانا چھین سنائی
گرش نبر وزن آفتاب لطفت پوست + چو زالہ آب چہ ریزد

ز اسخوان کو سر -

پوست از سر کشیدن و از فرق کشیدن - چھڑا سر سے
آمانا کھال آمانا - نورالدین ظهوری - بیگ سا غم گر
کئی شیر گیر + کشم پوست از فرق ابن گرگ پیر - ولہ - شب غمہ
پوست از سر کشتم + کناش بہتاب سا غم کشتم -

پوست افکندن و انداختن - نہایت خوف کرنا زنا -
رغب مین آنا - سالک یزدی - کراست زہرہ کہ بر صدر عشق
نشیند + کہ پوست افکند از پیش بلنگ اینجا - میرزا

طاہر و چہرہ نیم دار از سخن سازان بکشی ہر کہ ہست + پوست
اندازد لبث چون باز بان ہمایہ ہست -

پوست بر سیکر تنگ و بارہ شدن - اپنے جسم پر پوست
تجاری ہوجانا - صاحب - در جنون کہ پوست پوشی کرد مجنون
اختیار پوست از جوش جنون بر سیکر بار شد ولہ - تا بخسار

ظن افتادہ راہ صاحب + پوست بر سیکر تنگ تر از لبث شدت
پوست بر تن دریدن و شکافتن - جسم پر چھڑا ہونا
اورنگان دنیا صاحب - خون ز غیبت برو جود پوست بر تن

میدود + تالب زخم کاغیش دگر سیراب کرد - ولہ - غنیمہ
بادست نگارین پوست بر تن شکافت + نور سنی نمجان
زندانی ہر سینے -

پوست بر بدن بستن - نقائے پر چھڑا چھڑا - مسیح کاشی

سپیدہ دم من چون ز خواب برخیزد + پیش پاسے رخس
آفتاب برخیزد +

پیش رفتن - آگے ہونا سبقت لیجانا - میر خسرو - زان و تویم
کرو و جهان پیش رفت + گرچہ پس آمد ز ہمہ پیش رفت -
پیش کسی ریشن اشتن - عزت اور حرمت رکھنا محسن تاثیر -
چو بے زرش کس ریشی ندارد خواجہ جادارد + کہ چلے سکے مری
شمار و سکے ز ررا -

پیش کشیدن - مسخرانہ نا حساب و کتاب میں بکڑنا نذر
پیشکش گذرانا - بھجی کاشی - مجنون سادہ لوحی خویشم کہ
نوحطان + گاہے براے خندہ مرا پیش میکشد محسن تاثیر -
شوخی زلف کجبت خوار کند سوسن را + پیش کشیدن ز آیت
نعت گلشن رلہ ملا وحشی - جوح گوید جہ شمش تو در ہاے
نجوم + در زوایاے ضمیر تو ازین بسیار ست -

پیش گزشتن - سدا رہ ہونا جانے ندینا - حیا فضا - دل
رمیدہ مارا کہ پیش میگردد + خبر دید مجنون بستہ از زنجیر -
نہ کار بودن و رفتن - کسی کام میں مشغول ہونا -
داز ایک جویا - تاجدرود دل ہے کارے کہ ملامد +
تا کے بقود آوارہ یارے کہ ندارد -

پیمان شکن - پیمان کسل - بدعهد جانے اقرار و عہد توایم
تر ہے صائب - فریب وعدہ او گرچہ صائب بار ہا خوردیم
ہمان خوشوقت از ہمان آن پیمان کسل گردیم -

پیمانہ کشیدن - شراب بنیایا کہ بنا - محمد قلی سلیم -
و عشق دل پیالہ چوستانہ میکشد + و آتش ست لالہ و پیمانہ
می کشد -

پیمانہ لبریز شدن - پیالہ بھر جانا - دور ختم ہونا محسن تاثیر
در آرزوے تو پیمانہ اٹش شود لبریز + کہے کہ کرد ترا دست
دگر گستاخ -

پیمانہ نوشیدن - پیالہ شراب کا پینا - میرزا معر فطرت
نشد ائم کجا پیمانہ منوشد کہ باز امشب + کباب دل نمک سوخت
از لگشت قتلش -

پیمودن - تاپنا اندازہ بکڑنا طے کرنا - نورالدین طبری
چون بیاد شراب پیایم + درد اگر لودہ ناب پیایم + گریہ
در جگر نشور انجم + کئے بر کباب پیایم -

پینہ بستن - بند ہو جانا سنگ نر و مادہ کا وقت جفت ہونے کا
صائب - برکن سال شعرتانہ مخوان + کہ دل پینہ بستہ میرزا
پیوست کردن - پیوند کرنا ایک درخت کا دوسرے سے
جڑ لگانا ملانا - علی نقی - درخت عیش یا پیوستہ بار و دروغم آرد +
کند گمر بوستان پیر از شاخ جلد پیوستش -

پیہ آوردن - چربی پیدا ہونا آنکھ وغیرہ پر اگر آنکھ پیدا ہو
تو انسان اندھا ہو جانا محسن تاثیر - بعد عمرے کاشب آن تر
محفل املی نیست پیہ گر چشم رقیب آرد چراغ روشن ست -
اردو - کیون نہیں دیکھتا میری حالت - شاید آنکھوں پہ
چربی چھائی ہو -

پیہ گرگ بر سر ہمن مالیدن - فریب وعدہ کرنا صائب
پیہ گزشت کہ بر سر ہم سہالند - دست چربی کہ کشید نہ عزیزان بر سر +
پیہ خود در چراغ نسوختن - اپنی چربی چراغ میں جلانا اپنی
کسی کام میں خرچ کرنا محسن تاثیر - ازیر تو دل ست جلاے
دماغ من + سوز و زہ خویش جو گھر چراغ من - ز لالی من
آن چراغ گرا گیا یہ ام کہ شب نار و زہ زہ خویش فروزم
جو گوہر شہوار -

پیر استن - آراستہ کرنا زہیب و نیا سنوارنا جہر طے کو دباغت
دینا درخت کی نفول شاخوں کو کاٹنا بڑے ہوئے ہاون کیم
کرنا -

پیر شدن عضو - بوڑھا ہو جانا عضو کا جو پانی میں رہنے کے
سبب عضو شکن پڑ جاتی ہیں اور سفید ہو جاتا ہے چنانچہ دھوپوں
کے ہاتھوں کی سی حالت ہو جاتی ہے محسن تاثیر - دے ازلقت
روشن لالہ دیکر میگردد + کہ پادشاہ چون بسیار مانہ پیر میگردد +
بیادہ رو - پیادہ چلنے والا جو سوار نہ ہو - والہ ہر و می - در
خضر نش اندھو باہ + ارواح پیادہ رو جو سایہ -

پی کر کردہ - بھنم باسے نانی مرد کا آزمودہ گرم و سرد زمانہ
چشمیدہ جہانیدہ لایت دوانا و ہشیار - میر محمد علی راسخ -
کفش باسے ناقہ ات از رشک پیوستہ بجاک + چون صبا
ہرگز نہ دیدم زندے پیر کردہ -

پیشانی کشادہ - آدمی خوش خلق و نیک خود خوش مزاج
خندہ پیشانی - میرزا رضی دانش - ہمان چراغ کبکبہ ویرانہ
من ست + پیشانی کشادہ درخانہ من ست +

چوتھی فصل

اردو کے محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

پاسے فارسی یا الف

پابند ہونا۔ مقید ہونا گرفتار ہونا۔ تابعدار ہونا۔ سوزہ دار و ثابت قدم ہونا مضبوط و برقرار و قائم رہنا۔ مولانا اکبر۔ لاہوری۔ دام گیسو کے جوہرے پابند۔ وہی دن بات مار کھاتے ہیں۔

پابوس ہونا۔ پانوں چومنا قدم لینا قدمبوس ہونا۔ نعتیہ۔ سران دہر کا سر دار بن جانے جو وہ اس سرور عالم کا پابوس۔ پاب لبسانا یا مول لینا۔ پرلی بلا اپنے سر لینا۔ ناحق کے پنجال میں بڑا عذاب مول لینا۔

پاپ جڑھنا۔ دوش لگنا گناہ و عذاب ہونا۔ یا پڑھنا سخت محنت و مشقت کرنا تنگی سے اوقات بھر کرنا تعصبت پھیلنا دن کاٹنا۔

پاپ کاٹنا۔ فیصلہ کرنا جھگڑا چکانا آفت و مصیبت سے رہائی پانا۔

پاپ کرنا۔ گناہ کرنا خدا کی نافرمانی کرنا خدا کے حکم کے خلاف کرنا۔ مولف۔ گناہ کرتا ہی جتنے اور جتنے پاپ کرتا ہی نہیں الزام شیطان پر کہ انسان آپ کرتا ہی۔

پاپ کمانا۔ گناہ کرنا گناہ کے ذریعہ سے روپیہ پیدا کرنا ممنوع عمل کو عمل میں لانا۔

پاپ کے لوٹ مہر پر رکھنا۔ گناہ کی گھڑی بہت سے گناہ سر پر لینا حکیم محمد انور لاہوری۔ دھڑکے سر پر آدمی دنیا سے کیا بچا نہ گا۔ تو گناہ ناموں کا لوٹ اپنے پاپ کا۔

پاپ لگانا۔ الزام لگانا بدنامی دینا نیت لگانا دھوکا دینا قصور قوتی نامی۔ گناہ کرتے ہو خود الزام دھڑکتے ہو شیطان پر یہ کیا انصاف اپنا پاپ غیروں کو لگاتے ہو۔

پاپ لگنا۔ مصیبت میں پھنسا عذاب میں گرفتار ہونا۔ آفت میں آنا۔ قطعہ از مولف۔ خدا ہکو بھلا یو آئے کہ ذکر کہہ دل ام نفاق میں چنسا ہی نہیں ممکن کہ چھوٹیں مرتے دم تک۔ یہ ایسا پاپ بھوک لگا گیا ہے۔

پاپوش پر مارنا۔ جونی پر مارنا ٹھوک کرنا پروا نہ کرنا خاطر میں

نہ لانا۔ پاپوش کے برابر سمجھنا۔ جونی کے برابر بجاتا کچھ قدر ذکر نہایت تو بھل سمجھنا۔

پاتک لگنا۔ الزام لگنا عیب لگنا ناپاک ہونا نسلے کے لائق ہونا۔

پاشنا۔ بھر دنیا کسی گڑھے یا چاہ کو مٹی سے بند کر دینا بھر دینا یا دھند ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ دہشت کھانا خوف میں آنا سٹ پٹا جانا۔

پارہ ملانا۔ کسی چیز میں پارہ بھر دینا۔ وزنی کرنا بھاری کرنا۔ تو بھل کرنا۔

پار اتارنا یا لنگھنا۔ دریا سے لنگھنا عبور کرنا کام تو کر دینا انجام تک پہنچانا خاتمہ کرنا۔ نعتیہ از مولف۔ بنی لگا لینگے گرداب غم سے بندوں کو رسول پار اتارینگے جوت سے

پار اترنا۔ دریا سے عبور کرنا پرلے پار ہو جانا کامیاب ہونا پورا ہونا مطلب پانا۔ دریا سے غم سے پار اترنے کے واسطے تیغ خمیدہ یار کی نوسہ کا پل ہوا۔

پار لبسانا۔ بس چلنا امکان میں ہونا ممکن ہونا قادر ہونا قابو میں ہونا۔

پار پانا۔ انت کو پہنچنا مغز سخن کو پانا مطلب تک پہنچ جانا۔

پار پڑنا۔ پار ہونا تمام ہونا پورا ہونا ہو چکا ختم ہونا۔

پار کرنا۔ دوسرے کنارے پر پہنچنا بیدھنا چھیننا آ کر پار کرنا پورا کرنا۔ مدحیہ۔ بن کے طلع غوث محی الدین + میری کشتی کو پار کرتے ہیں۔

پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا و بزرے اڑانا۔

پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا دھجیان اڑنا۔

پاسا سارٹنا۔ داؤن آنا یا لگانا نیک اتفاق ہونا بازی جیتنا۔

پاسا ملٹنا۔ داؤن کا ٹھیک نہ آنا بازی ہار جانا زما نیکا اٹھنا۔

پاسا تدبیر کے برخلاف وقوع میں آنا۔

پاس آنا۔ نزدیک آنا قریب آنا۔ مفتی حیدر۔ بھاگ جلتے ہیں غیر تھنے میں + یار جب اپنے پاس آتے ہیں۔

پاسن سمجھنا۔ نزدیک سمجھنا۔ صحبت میں رہنا۔ مولانا اکبر۔ جانا برون کی صحبت بد میں نہ دیکھنا + مت ملنا ایسے لوگوں کے مت پاس بیٹھنا۔

باس نہیٹنے والا ہنشین نیک صاحب ساتھی سنی سنی دوست
جلس قطعہ از مولف - چارہ گرجو طیب حافظ ہو دست
چھوٹا تم اس سے حال اپنا اپنے ہمدم سے کدو حالت ل
اور جو ہو باس نہیٹنے والا۔

باس خانہ - نزدیک جانا نزدیک رہنا قربت کرنا ملاقات کرنا۔
قطعہ بن کے بلبل جو موسم گل میں گل رنگین کے پاس جاتی جب
خزان کا نانا آتا ہے + دیکھ دیکھ اسکو غار کھاتی ہیں۔

باس کرنا - رعایت کرنا طرفہ داری کرنا لحاظ کرنا خاطر داری کرنا۔
ترقی کرنا - صفا و فوقانی - آہ گل میں سے پھول توڑ لیے۔
کیون نہ بلبل کا اسے باس کیا میر عشق میں ہم ہوئے نہ دیوئے
فیس کی آبرو کا باس کیا۔

باسا پھینکنا یا سا ڈالنا - مابادی یا چوڑی میں بہتین پھینکنا
حسن دہلوی - بہتین چشم گردانی و باز بادی + تو حریف
شونج جسے باتو نتوان باغش۔

باش یا ش کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا پیرے پیرے
کرنا - محو نا اکر لاہوری - اس غم جدائی کا دلیر خراش ہو + دل
جس سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جگر یا ش یا ش ہو۔

پاشو یہ کرنا - سیار کی ٹانگوں اور پیروں کو دوائی کے جو شلے
میں دھونا واسطے اترنے بجات دماغی کے سر سام اور دوسر
میں یہ عمل کیا جاتا ہے۔

پاک کرنا - صاف کرنا میل دور کرنا۔ دھونا یا جھیکنا یا زور زور
آگنی میری خاک کو پاک کرنا۔ بری غم سے یہ جان غمناک کرنا۔
یا کھنڈ پھیلانا - شرب پیمانہ جو ٹھوٹ دی بن بیٹھنا جو کا
دینا - شہر - پتہ دینا ہی نہیں اور خود عمل کرتا نہیں + خاصا یہ
کرے جو دھوکا ہو اور پانڈھ ہو۔

پاک ہونا - غسل جابت کرنا جنس کے بعد عورت کا کھنا
پلیدی - اتارنا یا نجاست و بر کرنا غلاطت دھونا۔ مولف
بات رشک اپنا نامہ اعمال دھلوانا + غلاطت دور کرنا اپنے
دل کی پاک ہو جانا۔

پاکی لینا - موے زہار مونڈنا - سترہ لینا۔
پالا پڑنا - معاملہ پڑنا واسطہ پڑنا بس میں آنا۔
پالا ڈالنا - سابقہ پڑنا - سابق ہونا یا بوس آنا - مونس
و بستگی جو کسی رشتہ دو تار کے ساتھ + پالا پڑا ہو آہ مرگس

پلا کے ساتھ - مولف - خدایہ رحم سے پالانہ ڈالے + بتوں
کے ہاتھ سے حکو بچا لے۔

پالسی لگانا - پانی میں تیرنا یا پالسی ایک قسم کی تیرائی کا نام ہے
اور تیراٹ چاند انو مانی پر ہنم کر تیرتا ہے۔

پالسی مار کر پٹھنا - چارہ زانو ہو کر بیٹھنا۔
پالسیون کو نوٹوانا - پورش کرنے والوں کو گالیوں ڈونا۔
پڑا کھلوانا۔

پال ڈالنا - خام آمون وغیرہ میووں کو بھونس میں دبا کر
لگانا اصل یہ لفظ پال ہی جو دھان کے بھونس کو کہتے ہیں۔
پالنا - پرورش کرنا ٹھیکس کو ہو بچانا۔ مولف اس خلدند
جہان کے ہاتھ ہو + سب کو سدا کرنا سب کو پالنا۔

پان چیرنا - بے فائدہ کام کرنا وہ کام کرنا جس سے کوئی فائدہ نہ ہو
پان دینا - پان کھلانا پان کی توالی صاع کرنا۔
پان کرنا - سوت کو ماڈنی دیکر تانے کرنا۔

پان گھلانا - پان دینا بڑا پان کا دینا۔
پانی اتر آنا - بارش شروع ہونا نزول الماوی جاری ہونا
نظر کا غبار مچانا شہر - خاکساری بر نظر مقرر نہیں کسوا سٹے۔

پانی اس خاک کی آنکھوں میں اتر آیا ہو کیا۔
پانی اتر جانا - دریا کی طغیانی موقوف ہونا بہاؤ نکل جانا موتی
کی آب جانی نہنا آئینہ کا بارہ خواہ ہو جانا آدمی کا ہشمر و
بے لحاظ ہو جانا - شہر ہو گئی کب گھر کی اصل قیمت + اگر اسکا
اُتر جائے گھاپانی۔

پانی اکٹھانا - پانی کو بہت خرچ کرنا یا پانی جذب کرنا چوسنا کھانا
پانی اکٹھنا - پانی خرچ ہونا کام میں آنا۔
پانی آتا - بارش آتا بارش کا سامان دکھائی دینا دریا
میں طغیانی ہونا آنکھ یا ناک سے پانی آنا۔

پانی باندھنا - پانی کو نذر روک دینا مولف
روکنے سے کس طرح بادل کا ٹکڑا سکتا ہے جوش + دیدہ گریان کا
کب ممکن ہو پانی باندھنا۔

پانی کھچنا - چاندی لوہے یا اینٹ کو گرم کر کے پانی میں سر
کرنا تاکہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے۔
پانی برسنے پانی پڑنا - بارش ہونا منہ برسنا۔

پانی بھرنا - کٹوین سے پانی نکالنا کھڑے میں بھرنا یا پانی لانا
پانی بھرنا - کٹوین سے پانی نکالنا کھڑے میں بھرنا یا پانی لانا

عدت پر مامور ہونا مفقہد رفوقانی۔ میان تک پہنچنا۔ دیدہ
خونبار کا رتبہ۔ کہ اگر تیرھی صبح و شام انگاپانی بھجنا۔ معروف
خط پہ دیدہ تر سے جو بھوشی کرے شبنم۔ مراد نا اگر دیکھے تو پھر
پانی بھرے شبنم۔

پانی پانی کرنا۔ اپنے لیے کرنا۔ تھکا دینا۔ خرمندہ کرنا۔ نام
گرم۔ غیرت دلانا۔ پیاس کی حالت میں بار بار پانی مانگنا۔
پانی پانی ہونا۔ تھلا ہونا ترقیق ہونا نام ہونا۔ نامح۔ وہ
پانی پانی ہوا شرم سے و محض میں۔ ہاسکے اشک ہوا کیا ہی
انفعال تھے۔

پانی پانا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ رہنا۔ بچہ دینا۔
پانی پر دنیا دہونا۔ پانی پر دنیا بے بنیاد ہونا خام ہونا۔ مولف
پانی پر دنیا کی زندگی کو کہتی ہے کہ کسی پر بنیاد اسکی پانی پر۔
پانی پر گنا۔ بارش ہونا۔ میٹھ برسا۔ باغ ہونا۔

پانی بھجنا۔ دُوب جانا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ برباب ہونا۔ بربک
نسل اتار دینا۔ پانی پانی کرنا۔ مولف۔ بھڑی لک جاسکی
جسٹ ہمارے چشم گریان کی۔ یقین ہے اگر کوہر پر بھڑی لک پانی۔
پانی بھوٹا۔ پانی جاری ہونا چشمہ زمین سے نکلا۔

پانی بھونکنا۔ پانی بھونکنا۔ پانی پر دم کر کے بھار کو پلانا۔
پانی بھونکنا۔ کسی کے احسان یا اسکی کارگزاری کو بیدار میٹ
ترو دینا۔ دیکھ کر اسے کام کو خاک میں ملا دینا۔ حق تامل کرنا مولف
وہ لب یا قوت رمان کو کھا دیتے ہیں مٹی میں۔ گھر کی آب پر وہ دہرت
پانی بھرتے ہیں۔

پانی بھریا چڑھنا۔ مٹے کرنا جلا دینا۔ عقل کرنا۔ آب چڑھنا
تلوار وغیرہ کو۔

پانی بی بی کر دینا۔ ماو عا کرنا۔ بہت سی دعائیں دینا۔ بار بار
استغنین کرنا۔ مولا نا اگر۔ می جوتی نہیں بروقت ہمیں
اوساتی۔ پانی بی بی کے عفا دیتے ہیں مٹی کے۔

پانی بی بی کر کو شہر پر وقت بدعا دینا کو سے رہنا عات
پانی بی بی کر کے بھجے کو سیکے اور سختی جان و تن قاتل مری گردن
اگر کوٹ لگی۔

پانی بینا۔ پانی جذب کرنا سوکھانا اٹھانا۔
پانی توڑنا۔ پانی ٹھسٹا کرنا پانی کیسے لیتا۔
پانی ٹوٹنا۔ ٹوٹنا۔ ٹوٹ جانا۔ پانی ٹم ہونا یا کھنچ جانا۔

پانی چرانا۔ کسی زخم میں پانی بھر جانا۔
پانی چڑھنا۔ بہت سا پانی پانی جانا آئینہ پر پار چڑھنا تلوار کو
آب چڑھنا۔

پانی چھوڑنا۔ نہرا کسی بند سے پانی چھوڑنا پانی جاری کرنا۔
پانی دکھانا۔ جانوروں کے آگے پانی پینے کے لیے رکھنا پانی پلانا
پانی دینا۔ ذراعت کو آب پاشی کرنا و رفتون کو پانی دینا۔

پانی دلو اور خیر گہرا لک گھر کا۔ مرثیہ۔ محکومت سے آتا تھا میلا
میں کو پانی نہیں کوئی دیوا۔ اچھ سے کوئی کرنا راند میں کا کھووا۔
کوئی نہیں خبر کا لیوا۔

پانی ڈھلنا۔ سدوق و آب و تاب جاتی رہنا۔ جوانی کا زمانہ گزر جانا
پانی رکھنا۔ آب چڑھنا تلوار وغیرہ پر۔

پانی سے تھلا کرنا۔ آسان کرنا سہل کرنا۔ ذلیل کرنا۔ دسو کرنا
بیعت کرنا شرمندہ کرنا۔ نکست۔ لون لب جانان سے میں
کار سیا تو سی۔ آب جوان کو کروں پانی سے تھلا تو سی۔

پانی سے پہلے پل باندھنا۔ کسی عادی کے وقوع سے پہلے
اسکے اندہ اوکا بند و نسبت کرنا قبل از مرگ و او پلا کرنا مونہ پانی
دیکھنے سے اول اتار لینا۔ بیجا پیش بندی کرنا۔

پانی کا بتا سا پانی کا بلبل۔ فانی نا پاؤں ار جلد مرث جانو اولاد
مولف۔ کیا بھروسہ ہے زندگی کا + آدمی بلبل
ہے پانی کا۔

پانی کا ٹپا نہر سے پانی لینا تیرنے میں ہاتھوں سے پانی
پٹنا ناکشتی چلانے کے وقت چوں سے پانی پٹنا۔

پانی کر دینا۔ تھلا کر دینا۔ مٹ کر دینا۔ لگانا۔ نرم کر دینا۔ سرور کرنا۔
راہی کر دینا۔ میر حسن عجب رنگ کو بھی دیا ہے اثر کہ کر دے ہے
تھک پانی جگر۔

پانی کے ریلے میں بہانا۔ ضیاع کرنا برباد کرنا ازلان بچپ
نفقت دیدنا۔

پانی کرنا۔ میٹھ برسا تر شمع ہونا۔

پانی لٹنا۔ پانی کا ناموافق ہونا تکلیف دینا۔

پانی لینا۔ آبدست کرنا استنجی کرنا طہارت کرنا۔

پانی مرنا۔ پانی کا گڑھے یا دیوار یا چھت میں جذب ہونا
غیب ہونا۔

پانی میں آگ لگانا۔ ممکن بات کرنا انوی بات کرنا۔

انوکھی بات کرنا دھنسون کو آپس میں لڑانا۔ نصیر حنا مل کے ہاتھوں کو جو دیا میں بہا لے ہو غصب کرنے ہو صاحب اک پانی میں لگاتے ہو جانا صاحب لگا کرے آگ پانی میں سوکھیں + کبھی میرے ان کے لڑائی ہوگی۔

پانی نہ مانگنا۔ بہت جلدی مزاج پٹ مر جانا بھٹکا نہ کھانا پانی مانگنے کی مہلت نہ ملنا صفدر فوقانی۔ جڑھا لو آب شمشیر دو دم کو + نہ مانگے جس سے یہ مقتول پانی۔

پانی ہارنا۔ مرغ بازیابیہ باز بازی میں ہارنا شکست کھانا۔ پانی ہونا۔ ملائم ہونا نرم ہونا نکل جانا دشوار کام آسان ہونا غصہ جاتا رہنا۔ وارخ۔ کیا رنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے پانی ہوا ہر آج لو ہر شہید کا۔

پانی منہ میں بھر آنا۔ کسی چیز کی نہایت طبع و خواہش کے سبب سے منہ میں پانی بھر جانا۔ مولف۔ تیرے لب کی جو یاد آتی ہو لذت + اسی دم منہ میں بھر آتا ہو پانی۔

پانی لول آنا۔ پانی کا کسی جگہ میں گھس جانا۔ و غس جانا کھٹنے سے جوڑ کا نکل جانا۔

پانی لول اٹھا کے جانا یا چلنا۔ بڑے بڑے قدموں سے جلدی جلدی چلنا۔ پانی بڑھانا۔ تیز چلنا۔

پانی لول اٹھانا۔ جلد جلد چلنا کسی کام سے الگ ہونا۔ کسی جھگڑے سے پانی لول نکالنا۔ منصفنا عشق اس بت سے جہن سے لگایا منہ تب سے ہر کام سے ہو پانی لول اٹھا یا منہ مولف اپنی حد سے زیادہ غریب و شل + شل دان نہیں بڑھاتا پانی لول شکر چھ جانا وہ بٹھا ہو + جیتے جی بھر نہیں اٹھاتا پانی لول۔

پانی لول اٹھ جانا۔ شکست کھانا بھاگ نکلنا۔ مولف۔ کھڑا اسی جگہ ہونا ہر ملوان دلیر + کہ جس مقام سے اسکا کبھی اٹھے پانی لول۔ ولہ۔ پھر بھی جاتا ہو وہاں مرد دلیر + پہلے جس میدان سے اٹھ جاتے ہیں پانی لول۔

پانی لول اڑانا۔ کسی کی بات یا معاملہ میں خواہ مخواہ دخل دینا دخل در معقولات کرنا چ میں بولنا خود بخود کسی کام میں بڑھنا چلنا روس۔ کسی کی بات میں مت دخل دو تکلم میں + کسی کے کام میں بے ہوشی سے مت اڑاؤ پانی لول۔

پانی لول اٹھا کر دنیا یا اٹھا کر نا کسی کی نبی بات کو لگا کر ناخصل کو میدان کرنا بھاگ کر نا شکست دینا مولف۔ نہیں ہر کلم کیسا

لگا کر نا اٹھا + قدم جما ہوا اسکا اٹھا کر نا اٹھا۔

پانی لول اٹھ کر جانا یا اٹھ کر نا۔ پانی لول کا انیسے جگہ سے ہٹ جانا لگا کر نا دھڑکنا جاتا رہنا بھاگ جانا پیچ دکھانا تاش۔ آگ تو ہر لہنا سے چال پاسکی + سن لینا پانی لول کبک درسی کا اٹھ کر گیا۔ قطعہ مولف۔ نالمان جب کسی غریب کا پانی لول + اپنی رفتار سے اٹھ کر جائے۔ دست شفقت سے اسکا پکڑو ہاتھ + تا دو بارہ وہ جھکی جائے۔

پانی لول باہر نکالنا۔ انی حد احتیاط سے قدم باہر رکھنا انداز سے برہ کر کوئی بات یا کام کرنا اترا نا گوند کر نا غور کرنا۔ مولف۔ انیسے انداز سے پھر ایک کام + پانی لول حیثیت سے باہر نکال پانی لول باہر نکالنا۔ پردہ دار کا گھر سے باہر جانا پھرنے کی جگہ بن جانا۔ موصوفی۔ کس کس سے سر نہ کھین آئی ہو اب قیامت + نکلا ہو پانی لول باہر اس قدر زنان کا۔

پانی لول چلنا۔ پانی لول بھٹکا استقلال میں فرق آنا ثابت قدم ترہنا۔ مولف نہ حل وقت رفتار تیز اور تند + مبادا کترے پھل جائیں پانی لول غیب کیا ہو گرجاے تو سر کے بل + جب اپنی جگہ سے بھٹک جائیں پانی لول۔

پانی لول بڑھانا۔ جلد جلد قدم رکھنا آگے نکل جانا اپنی حد سے لڑ جانا۔ مولف۔ اپنا انداز پر کھڑے رہنا + اپنی مادر سے مت بڑھانا پانی لول۔ ولہ۔ طریق حق کے سیدھے راستے میں بڑھانا پانی لول تھکے رہ جانا۔

پانی لول بھاری ہونا۔ چل نکنا حاملہ ہونا عورت کا پیٹ سے ہونا۔ مولف۔ چلنے پھرنے کی رکھ سدا جات + کہ نہ ہو جائیں تیرے بھاری پانی لول۔ ایسا کال نہ بن کہ ہل لیکن۔ تیرے چلنے میں بے سواری پانی لول۔

پانی لول بھر جانا۔ تھک جانا پانی لول سو جانا شل ہو جانا درم ہو جانا تھک جانا کچر وغیرہ میں۔

پانی لول بیچ میں ہونا۔ ذمہ دار ہونا ضامن ہونا۔ تفسیر مولف۔ غنوی و شکیفی مایسون کی + نبی کا گرتا بیچ میں پانی لول پانی لول چلنا۔ پیادہ چلنا بے سواری کے چلنا۔

پانی لول سر پانی لول رکھنا۔ یاد دھارنا۔ کسی شخص کے قدم بقدم چلنا پیروی کرنا بھٹک چلنا سرخ نکالنا قطعہ از مولف۔ بڑگوں کے قدم ہرگز غمخوڑ + جو کرتے تھے کہ وہ تم بھی وہی کام

ہمیشہ رکھو ان کے پانوں پر پانوں کہ آپن سر پر تو مکو آرام۔
پانوں پر سر رکھنا پانوں پر گنا عاجزی کرنا خوش آمد کرنا لطف سے
پیش آنا۔ قطعہ از مولف۔ بڑی عزت کر داپنے بڑوں کی +
بن راضی حضرت باری اسی میں + جھکو اور رکھو سر پانوں پر اس کے +
کہ ہر شخص اور سرداری اسی میں۔

پانوں پر گنا قدم لینا قدم چو مناجز کرنا چرن لینا پناہ یا
سرن میں آنا۔

پانوں پر پناہ۔ قدم لینا سمجھ کرنا اور دت کرنا۔ ۵ کھو دے
دھیری فکر کر کو سے یا دین پانوں سے لٹکے پڑوں کو رکن کے
پانوں۔

پانوں سے لپٹنا۔ پانوں سے لپٹ کرنا اور لپٹ میں آنا۔
اور پٹنا۔ پٹنا ہمار ہونا۔ ہرجانا۔ قطعہ از مولف۔ سادی
اس ہر سے غانی میں + پانوں میں لپٹ کرنا۔ جبکہ رہنا جان
نہیں پھر کوں + ہاں سے آتا رہتا ہے۔

پانوں سے لپٹ لینا۔ نہایت اچھا کرنا عاجزی کر کے کسی بات سے دکتا
پانوں پوچھنا۔ نہایت درجہ کی تعظیم کرنا۔

پانوں پھٹنا۔ بیرون کا پھٹ جانا بوائی لکل آنا۔
پانوں پھٹنا۔ تنقید ہونا مانید ہونا متعلق ہونا گرفتار ہونا

مولف۔ اس قدر جھک جھک کے آنکھوں پر نہ کھتی گل کے پانوں
دام الفت میں پھنسے ہوئے نہ کر بلبل کے پانوں۔

پانوں پھول جانا۔ جھک جانا گھرا جانا غل نکلنا جلنے کی
طقت نہ ہونا۔ مولف۔ اس کے کوئے میں جا کے ہم سر۔

رستہ گلشن کا بھول جائے میں + جی نہیں چاہتا ہی اس کے کو +
استعد پانوں بھول جائے میں۔

پانوں پھونک پھونک کر پھونکنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔
ڈر ڈر کر کام کرنا خوف کرنا احتیاط سے کسی کام میں درک دینا

مولف گلشن میں جبکہ جاتی ہر اس گل کے روبرو رکھتی ہر
پانوں اپنے صبا چھونک چھونک کے

پانوں پھیلنا۔ کرسونا۔ بے فکری میں سونا چھن سے ہونا
آرام سے سونا چھننا۔ مولف۔ نہ تھا دنیا میں جھنگ آدمی کے

غیر اس کے میں رومار با + پوچھا جب کچھ میں چین سے پانوں
پھیل کر وہی سوتا ہا۔

پانوں پھیلا کرنا۔ خدمت کرنا اصرار کرنا۔ معروف

قید ہستی سے نکل کر زمین جب جائینگے ہم + حشر کو بھی نہ اٹھیں
پانوں وہ پھیلا بیٹھے ہم۔ رنگین۔ دل کو بوجی کو نہ مانگو صبا۔
پانوں بس اور نہ پھیلا دوجی۔

پانوں پیٹ پیٹ کر مر جانا۔ اڑیاں رگڑ کر مر جانا نہایت
تقصیر اور پتلا اٹھا کر جان دینا۔

پانوں پٹنا۔ اضطراب کی حالت میں پانوں دے دے مارنا
تکلیف اٹھانا۔ ذوق قطعہ اس عاشق پچارے کا ہرجا

برہاں ہونے سے ہر آنکھوں پر دم اور زیادہ + پیٹے سر پر
دو پڑا پانوں کما تکب + بس پانوں نہ پھیلا شب نام اور زیادہ۔

پانوں تلے کی مٹی لکل جانا۔ ہوش اڑ جانا گھبرا جانا۔
پریشان اور ششدر رہ جانا۔

پانوں تلے ملنا۔ پامال کرنا نہایت تکلیف دینا از حد ستانا
نہایت تنگ کرنا۔

پانوں توڑ کر پٹ جانا۔ نہایت کوشش کے بعد نا امید
ہو جانا نہایت اڑنا صبر و ناعت کر کے بیٹھ جانا۔

پانوں توڑنا۔ پھرنا پھرنا ہونا نہایت کوشش کرنا نا امید
ڈنڈا کرنا۔ آہ پھر پھر اسکی سنا کر + ہمارے نامہ برے

پانوں توڑے۔
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف
پانوں ٹکنا ٹکنا یا جھانا۔ پیر جانا توڑ کر پٹنا قیام کرنا ٹھہرنا مولف

پانوں سے لگی سر میں بھی۔ پانوں کی طرف سے غصہ کی آگ لگی اور سر میں جاکر تجھی ایسا غصہ آیا کہ اُسکی آگ سے تمام بدن جل گیا۔

پانوں کی بیڑی۔ پانوں کی زنجیر روک تھام پانوں کی محالیت مولف تعلق آدمی کے واسطے پانوں کی بیڑی ہے۔ وہی آواز میں جو لوگ اکس سے بے تعلق ہیں۔

پانوں کی منھدی کھس نہ جاتی۔ محاورہ اگر تم آجاتے تو تمنا تکلیف تھی پانوں کی منھدی کھس نہ جاتی تھی لیسیم۔ توفیق یہاں تک جو بانی + منھدی پانوں کھس نہ جاتی۔

پانوں چیتے کی مٹی۔ نہایت حق و ناپذیر و خاکسار و عاجز و ناتوان۔ میر تقی۔ پانوں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ایسی + کیا کہیں غرور کو تسلیم نہ کرے۔

پانوں کو زمین لٹکائے ہوئے۔ بوطعہ اسن بہت ضیعت مرنے پر متعدد مولف مضطرب ہیں نارہن کمزورین بیمارین + بلکہ اب ہم گور میں ہیں پانوں لٹکائے ہوئے +

پانوں مرید نہایت متعجب چلا خادیم بالکا فرما ہندو غلام یا تو میں کیا منھدی لگی ہے جب کوئی شخص کہیں جاتے ہیں عذر کرتا ہے تو یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔ شاعر کیوں اتنے عذر کرتے ہو جانا تم آئے میں + ہر کیا تمہارے پانوں میں منھدی لگی ہوئی۔

باب فارسی باباے

پہیانا۔ زخم میں ریم مہیا پر جانا۔

سیرا اچانا۔ سوکھ جانا خشک ہو جانا پھٹ جانا شکنجہ جانا۔

باب فارسی باباے

پتا پانی ہونا سبز ہوا آب شدن خوف میں آجانا دہشت میں آنا محسوس ہونا۔

پت آمارنا عزت آمانا بے آبرو کرنا۔

پتا توڑ کر بھاگنا پتا ہو جانا۔ جدی سے بھاگنا ہو اہو جانا رفو جکر ہونا۔

پتا کھڑکنا۔ ہٹ ہونا فارسی آواز ہونا۔ وہ گل

آہا جب کشن میں چھا جاتی ہے خاموشی + یہ ممکن ہے کہ اس کے

عقب پنا کھڑکائے ۵ تمہاری یاد میں ہر ایک مرا سہنہ دھرتا

ہر + کھڑکنا ہوتا ہوں وحشت سے اگر تپا کھڑکنا ہے۔

پان محبت سے غصہ دوستی بے لگاؤ محبت حسین نفسانی

خوشنکس کو دخل نہو۔ پانی کی پوٹ۔ پانی کی گھڑی وہ چیز جس میں پانی بھرا ہوا ہو

بھریے خربزہ جو میٹھا ہو اور ککڑی کھیر وغیرہ۔

پانی کی لکیر۔ ناپائیدار نقش بر آب اور وہ چیز جسکو تمام

حکم محمد انور لاہوری۔ بیوقوفوں کی خوشامد پر نہ بھول + ہر

سکتا انکی پانی کی لکیر +

یا کبار صاف باطن پاک محبت رچھنے والا۔ ذوق۔ اس

بت پر گوردا بھی ہو عاشق تو آئے رشک + ہر چند جانتا ہوں

کہ وہ پاکیزہ ہے +

پانوں کی نہ ماروں۔ محاورہ جو نی بھی نہ ماروں کچھ بڑا

نکروں کچھ لحاظ نہ کروں۔

پانوں کی نہیں کچھ حقیقت نہیں ذرا بھی لگائیں کھاتا

کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا آنا بوجھ بھی نہیں جتنا پانوں ہو

قطعہ از مولف۔ مقابل اس کے بھلا کس طرح ہوں سمس

فرہ کہ اس کے حسن کے میزان میں یہ نہیں پانوں + وہ بحر

حسن کا بے عیب بنے ہا گوہر + یہ دو بھرے ہوئے

وانغوی کے اور مر پانوں۔

پانوں انگلیاں برابر و یکساں نہیں ہوتیں۔ دنیا میں

کوئی آدمی اور کوئی چیز قدر و منزلت میں برابر نہیں ہوتیں

مختلف الطباع و مختلف اللون و مختلف المراتب ہیں مولف

رشک لا حاصل کسی حسرت اور دولت پر ہے + خود سستو

یکساں نہیں دنیا میں پانوں انگلیاں

پانوں انگلیاں بھی میں تر نہیں۔ بہت اچھی حالت

میں + مرنے میں کسی چیز کی پروا نہیں۔

پانی سیکڑات پوچھتے ہو کام کر کے پھٹانے ہو وقت

گزار کر آفس کر کے ہو جٹا پانی پی لیا اسکی ذات کا کیا پوچھا

پانوں کی نوک سے۔ جوتی سے بلا سے کچھ پروا نہیں۔

پانی کے مول ہے۔ ارزاں ہے کم قیمت ہے سستا ہر مانی کی

قیمت کے برابر اسکی قیمت ہے۔

پانی کا رنگ کچھ پرانا ہو جو بات چپ کے کی جاتی ہے ظاہر

ہو جاتی ہے اگر کوئی دیکھے اندر پانہ چرے تو پانہ پانی پر جاتا ہے

پانوں سے کچھ نیویں ط سائیتا زریب عاثر پانوں کمزور۔

تیا لکنا سرخ ل جانا نشان مل جانا۔ صفدر فوقانی۔ دھڑکتا
دیکھو کیوں جانے ہو دور۔ اپنے دل ہی سے تیا لک جائیگا۔
تیا مارنا غصہ کو ضبط کرنا محنت سے کام کرنا ممنوعات
و اسبات سے بچنا۔

تیا قمرنا۔ تیزی اور غصہ کا جاتے رہنا نرم و ملاہم ہو جانا مٹکا
کو ترک کرنا۔

تیا نکالنا۔ جان لینا خوب منرا دنیا سارا غصہ نکال دینا۔
تیا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا سوکھ جانا دہلا ہو جانا دخت کے
بچے کی شکل بن جانا ہوا ہو جانا غائب ہو جانا۔ جب گیا
و گل اچانک آگئی با و خزان + ہر گل تازہ حن میں خشک ہوتا
ہو گیا۔ لیسیم نے خط خاتم لیکے وہ ہوائی + تیا ہوئی اور تے پرانی +
پھری ٹھو لکنا۔ بھید ظاہر کرنا راز فاش کرنا قلمی کھولنا۔
تیلہ حال کرنا۔ نا تیا پٹینا تنگ کرنا سناٹا مٹی پیدا کرنا۔
تیلہ حال ہونا۔ خراب حالت میں ہونا مرنے کے قریب ہونا
نزع میں ہونا۔ مولف دیر کیوں کرنا، جو تو آنے میں مسیح
حال تیلہ ہو ترے ہمار کا۔

تیل بھار کر جلد بننا۔ اپنا کام کر کے جلد بننا خود غرضی کرنا۔
تیلیاں بھر جانا۔ مرنے کے آثار ظاہر ہونا آنکھیں بھر جانا
بھجنا جانا صفدر فوقانی پھر گئی ہیں تیلیاں بیا لکی + اب کوئی
دم میں لکل جائیگی جان۔
تیلی دال کا کھانے والا سکرو در کم طاقت جسکے نصیب
میں گوشت نہ ہو دعوتی بر شاد۔

تیلی کا تارا۔ آنکھوں میں تیلی نخت جگر بہت پیارا بیٹا فرزند
دلہند۔ مولف۔ ہوا روشن زمانہ اس سے سارا + ہوا
بہا جو وہ تیلی کا تارا۔

تینگے لگ جانا۔ آگ کی چکاریاں لگی نا غصہ جانا لگ لگاتا
تھر او کرنا۔ تھرانا تھر بر سانا۔

تھر بر سنا۔ مادل سے اولے بر سنا۔ بھر۔ کیا متور
تھر ہوا نمون میجر برسنے کی دعا + بر سین تھر بر سے بالاک
سر بر سات میں۔

تھر بن جانا۔ سخت دل ہو جانا جان بوجھ کر بہرین جانا بچ
رہنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ نہیں سنتے خدا کا دھڑکا
بھی امرتے بت کیسے تھر بن گئے ہیں۔

تھر پانی ہو جانا۔ سخت دل آدمی کو رحم آجانا ترس کھانا
نل سچ۔ ہماری آہ نر اول نہ رہا سے تو یا قسمت + فکر نہ دیکھتے
آئینہ تھر ہو گئے پانی۔

تھر سڑنا۔ غضب نازل ہونا آفت پڑنا اندھیر ہونا تباہی کنا
میر تقی۔ حرم کو ہم گئے یا بت کہہ کو + جہان دیکھا وہاں تھر
پڑ گئے ہیں۔

تھر تلے دامن و بنا۔ صحبت میں پھنسنا بے لیا ہو جانا
آفت میں پڑنا لیسیم قسمت سے مفر ہو اب نہ دامن + پھر
کے تلے دبا ہو دامن۔

تھر تلے سے ہاتھ نکالنا۔ مصیبت سے نجات پانا
شکل کام سے رہائی ملنا۔

تھر تلے کا ہاتھ۔ بے بسی مجبوری نا جاسی۔ جرأت
دل مرا اس شکل کے ساتھ ہو + کیا کروں تھر تلے کا ہاتھ ہو
تھر تلے کا ہاتھ نکالنا۔ بے بسی مصیبت سے نجات
آپ کو نکالنا۔ میر تقی۔ لہو ادا تھر مٹتے پھر رہ کے ڈالنا +
تھر نیکا ہاتھ ہی اپنا نکالنا۔

تھر تلے ہاتھ دینا۔ زبردست کے قابو میں آ جانا
مجبور ناچار رہے بس ہونا۔ جرأت۔ دست بردار ہوں کیونکر
بت سنگین دل سے + دب گیا ہاتھ مرا اب تو تلے تھر کے
تھر حٹانا۔ تسلواریا تھری دفتر کو تھر پر کھسک کر لکھنا۔
مخ۔ جانتے ہیں جو تھر آقصدی بیدردی + رگڑا ستے
میں تلے کو خاک تھر ذبح کرتے ہیں۔

تھر جھاتی پرو خڑنا۔ غم کو ضبط کرنا سخت صدمہ سہارا ناصر
کرنا برداشت کرنا خاموش رہنا۔ مولانا اکبر بت سنگین
کیا کرتے ہیں سختی پر یہ عاجز بھی + سہارا کیسے دھر لیتا ہو تھر
اسی جھاتی پر۔

تھر ڈھونا۔ سخت محنت کرنا بڑی مشقت کا کام کرنا سنج
و نصیبت اٹھانا۔ مغفور۔ سنگدل بسکہ ترے عشق میں
ڈھونے تھر چشم سے ختم کسار کے روئے تھر مٹھنی
نفراد بجا رہ مقصد رگڑو ہونچا + سدا عشق میں اس نے
تھر ہی ڈھونے۔

تھر سے کھسک مارنا۔ سخت کڑا جواب دینا بے سوجھ
بول تھر جہان پر آنا کہہ دینا لکھا سا جواب دینا۔ مولف

اس بت سنگدل ستم گرو + نرمی سے جو کوئی پکا رہا ہو + ہو کے
برہم جو اب میں آئے + ایک پتھر سا پھینک داتا ہو۔

پتھر سے سر کھوڑنا یا مارنا۔ بیوقوف اور ان سمجھ کو سمجھانا
کوڑہ مغز کو تعلیم دینا جاہل کو باہر کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری
نہیں سنتا سمجھتا انی باتیں وہ بت سنگیں + ہمیشہ اپنا سہم
بھوٹے بٹے میں پتھر سے۔

پتھر کا ہوجانا۔ سخت دل ہونا سنگدل ہونا بے رحم سفاک
ظالم ہونا۔ نسیم۔ پتھر کی اگر کو تو میں ہوں + فولا دجگر
کو تو میں ہوں۔

پتھر کی چھاتی کر لینا۔ سنگدل بے رحم ہوجانا صابر شیا کر
ہونا تحمل ہونا۔ صغیر فوقانی۔ وہ بت جو کچھ کہا کرے میں
ہم سنتے ہیں چپ ہو کر + غرض اس وقت کر لیتے ہیں چھاتی
ہم بھی پتھر کی۔

پتھر مارنا۔ سختی و بد مزاجی سے کسی بات کا جواب دینا دلوڑ
ہونا درشت ہونا بھر۔ میرے بت بولتے جب کسی سے
آٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں۔

پتھر نچوڑنا۔ بخیل مسک کنجوس سے کچھ حاصل کرنا سخت
دل کو نرم کرنا۔ الفشار اللہ خان۔ رقت آئی دمیرے حال پر
بھکھو سج ہو + ہو جو پتھر کوئی کیا اس سے نچوڑے پتھر۔

پتھر ہوجانا۔ سخت ہونا جم جانا بھاری ہونا برہم ہوجانا۔
اندھا ہوجانا کٹھا ہوجانا۔ صغیر فوقانی طبیعت میں کڑھتی
آگئی ہو + مرے بت آج پتھر ہو گئے ہیں۔

پتی اچھلنا۔ پیٹ سے صفر کا اچھلنا۔
تے کی سنانا یا کہنا۔ جیسی ہوئی بات کو ظاہر کرنا بصیر کی
بات کہہ دینا راز کھولنا پردے دری کرنا کان تلے کی چھٹی
ہوئی کہنا۔

تے لے ڈالنا۔ نہایت دق کرنا تکلیف دینا تاک میں
دم کرنا از حد ستانا تنگ کرنا یعنی ایسی تکلیف دینا کو یا
اسکا پیٹ چر کر پتلا کر لینا۔

پٹا اٹھارتا۔ چھٹی یا چڑاس اٹارنا سپاہی کو نوکری سے
موقوف کرنا۔

پٹاڑنا۔ آزادی کا خواہ سنگار ہونا مخلصی چاہنا بھاگنے
کا ارادہ کرنا فرار ہونے کا قصد کرنا۔

پٹلخ سے بولنا۔ جلدی سے بولنا تیزی سے بولنا جو تمہیں
آئے کہہ دینا پٹ بولنا بولنے میں دم نہ لینا۔

پٹ پڑنا۔ اندھا پڑنا کارگر نہ ہونا بیکا جانا۔
پٹا پھیرنا۔ کھیت کی زمین کو نا ہموار کر دینا دولت کو بہا د
کر دینا سر موڑ لینا لوٹ لینا صغیر کر دینا۔
پٹا کر دینا۔ ستیاناس و تباہ کر دینا۔

پٹرمی جمانا۔ سنا سن جمانا گھوڑے کے زین پر کسی مجلس میں
دخل سدا کرنا۔ قابو میں کس کے تو سن ایام آسکا + اسپر کوئی
سوار نہ پٹرمی جھاسکا۔

پٹ کھولنا۔ دروازہ کھولنا کوڑھ کھولنا گھونگٹ اٹارنا
نقاب اٹھانا۔

پٹکی پڑنا۔ غضب آئی نازل ہونا صدمہ ہونا۔ آفت پڑنا۔
مغفور۔ اقرار و صل کر کے پڑے دل کو تار + پٹکی پڑے
دام کے انکار پر ترے۔

پٹم ہوجانا پٹ ہوجانا۔ اندھا ہوجانا آنکھیں بند ہوجانا۔
پٹھوکان میں پٹھنا جسم میں کس جانا رگ و پے میں جگہ پکڑنا
دنی دوشی ہونا تلے لگنی ہونا دل میں جگہ پکڑنا۔

پٹھے پر ماتھہ نہ رکھنے دینا۔ پشت پر ہاتھ نہ رکھنے دینا گھوڑ
کا کرکس ہونا پاس نہ آنے دینا پاس بٹھانے نہ دینا۔

پٹیان جمانا۔ مانگ پٹی سنوارنا بالوں کا درست کرنا۔
پٹیا آنکھوں پر باندھنا۔ بے حرمت ہونا اغماض کرنا جالی
نو جھکنا آنکھیں بند کر لینا۔ مولف۔ دیکھتا ہوں اپنی اصلیت
کو انسان خاکزاد + کام کیوں کرتا ہوں جس طرح آنکھوں پر
ہی باندھ کے +

پٹاری کا خرچ۔ وہ خرچ جو امداد اپنی عورتوں کو بالائی
عورتوں کے واسطے دیتے ہیں۔

پٹھر کی لکیر۔ نفس پر شک نہایت مستحکم مستقل مضبوط
امٹ۔ حسرات۔ سر دیکھ راہ عشق میں پر
نہ نہ موڑیے + پٹھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن
کی بات۔

پٹیلون کا سانگ۔ مشہور سوانگ ہو۔

پٹھارے موت نہیں۔ فلاں موزی پٹھارے سے
نہیں مرنا سخت جالی ہو۔

بابے یارسی باخاے

پتھر تلے کا ہاتھ مجھوری و ناچار ی و بے اختیار ی کی
حالت جرات۔ دل مر اس سنگدل کے ساتھ ہو + کیا کروں
پتھر تلے کا ہاتھ ہو۔
پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو + کون سی بات ہو جس سے بیان دلیح
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں مہجی
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا
سے دیکھا۔

بابے یارسی بارے

پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو + کون سی بات ہو جس سے بیان دلیح
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں مہجی
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا
سے دیکھا۔
پتھر کو چونک نہیں لگتی بجیل سائل کو کچھ نہیں دیتا
سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہیں
ہوتی مولانا انور۔ دیکھا کیا سائل کو مسک سنگدل + چونک
پتھر کو کبھی گاتی نہیں۔

پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بے رحم ظالم قییس۔ داغ پرتو
داغ جو کھاتی تو قییس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔
پتھر میں پکلتے سخت دل کو رحم نہیں آتا بجیل سے فیض کی
آمد نہیں۔ نکست۔ نرم کیونکر ہو خدیا وہ بت سنگیں ل
آج تک ہننے نہیں دیکھے لگتے پتھر۔

بابے یارسی باہم

پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو + کون سی بات ہو جس سے بیان دلیح
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں مہجی
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا
سے دیکھا۔
پتھر کو چونک نہیں لگتی بجیل سائل کو کچھ نہیں دیتا
سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہیں
ہوتی مولانا انور۔ دیکھا کیا سائل کو مسک سنگدل + چونک
پتھر کو کبھی گاتی نہیں۔
پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بے رحم ظالم قییس۔ داغ پرتو
داغ جو کھاتی تو قییس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔
پتھر میں پکلتے سخت دل کو رحم نہیں آتا بجیل سے فیض کی
آمد نہیں۔ نکست۔ نرم کیونکر ہو خدیا وہ بت سنگیں ل
آج تک ہننے نہیں دیکھے لگتے پتھر۔

پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو + کون سی بات ہو جس سے بیان دلیح
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں مہجی
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا
سے دیکھا۔

پتھر کو چونک نہیں لگتی بجیل سائل کو کچھ نہیں دیتا
سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہیں
ہوتی مولانا انور۔ دیکھا کیا سائل کو مسک سنگدل + چونک
پتھر کو کبھی گاتی نہیں۔
پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بے رحم ظالم قییس۔ داغ پرتو
داغ جو کھاتی تو قییس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔
پتھر میں پکلتے سخت دل کو رحم نہیں آتا بجیل سے فیض کی
آمد نہیں۔ نکست۔ نرم کیونکر ہو خدیا وہ بت سنگیں ل
آج تک ہننے نہیں دیکھے لگتے پتھر۔

پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو + کون سی بات ہو جس سے بیان دلیح
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں مہجی
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا
سے دیکھا۔

پتھر کو چونک نہیں لگتی بجیل سائل کو کچھ نہیں دیتا
سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہیں
ہوتی مولانا انور۔ دیکھا کیا سائل کو مسک سنگدل + چونک
پتھر کو کبھی گاتی نہیں۔
پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بے رحم ظالم قییس۔ داغ پرتو
داغ جو کھاتی تو قییس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔
پتھر میں پکلتے سخت دل کو رحم نہیں آتا بجیل سے فیض کی
آمد نہیں۔ نکست۔ نرم کیونکر ہو خدیا وہ بت سنگیں ل
آج تک ہننے نہیں دیکھے لگتے پتھر۔

پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو + کون سی بات ہو جس سے بیان دلیح
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں مہجی
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا
سے دیکھا۔

پتھر کو چونک نہیں لگتی بجیل سائل کو کچھ نہیں دیتا
سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہیں
ہوتی مولانا انور۔ دیکھا کیا سائل کو مسک سنگدل + چونک
پتھر کو کبھی گاتی نہیں۔
پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بے رحم ظالم قییس۔ داغ پرتو
داغ جو کھاتی تو قییس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔
پتھر میں پکلتے سخت دل کو رحم نہیں آتا بجیل سے فیض کی
آمد نہیں۔ نکست۔ نرم کیونکر ہو خدیا وہ بت سنگیں ل
آج تک ہننے نہیں دیکھے لگتے پتھر۔

۵۔ اگر خط کتابت کا چرچا ہوگا تو دل میں پرچے سے پرچار ہوگا۔
پرچا جانا۔ پرچا لینا۔ اپنے ڈھنگ پر لکھنا معہ لینا راضی کرنا
میل کر لینا مظهر نہ بھیجنا تو نے لکھ کر ایک پرچا + ہمارے دل کو
پرچا یا تو ہوتا +
پرچک وینا۔ جرات دینا دلیر کرنا اکسانا ابھارنا بھکانا۔
انگو اکرنا۔

پرچک لینا۔ حاجت کرنا طرفداری کرنا حامی بن جانا۔
پرچھا کرنا۔ فیصلہ کرنا معاملہ طے کرنا جھگڑا چکانا۔ آتش
سنکے بولایا زمین مارے خوشی کے مرگیا + قصہ طولانی تھا دو
باتوں پر چھا کر دیا۔
پرچھاوان پرٹا کسی کا سایہ کسی پر پرٹنا صحبت کا اثر ہونا ایک
عورت کی رچی بیماری کا اثر دوسرے پر ہو جانا یا بھوت جن کے
سایہ میں بچہ کا اٹھنا۔
پرچھاوین سے بچنا یا بچا گنا۔ کسی کا سایہ اپنے اوپر نہ پڑنے
دینا صحبت سے نفرت کرنا مولف۔ نہ ملنا اس پر یوش سے
نہ ملنا + چرل جائے تو پرچھاوین سے بچنا۔

پرچھاوین سے دورنا۔ از حد نفرت کرنا دل و جان سے متنفر
ہونا کچھ مدت تک نہ کہیں مولف۔ جو انسان میں پرچھاوین
پرچھاوین سے ڈرتے ہیں ہمیشہ اپنے کوسوں بھاگتے بھاگتے کرتے ہیں۔
پرچھاوینا۔ پرتر جانا بیکس ہو جانا کوئی برسان حال تر ہونا قطعاً
مولف لکھا جان کہان میں اڑ کے ہونچوں + کہ مرغ دل کے
سب پرچھاوین سے ضعیفی سے نہیں ہٹنے کی طاقت + قدم در
زمین میں گر گئے تین۔

پردہ اٹھا دینا۔ پردہ اٹھا ڈالنا۔ بے پردہ ہونا نقاب
اٹھا دینا بے حجاب ہونا بے تکلف ہونا راز کھول دینا۔ مولانا اکبر
لاہوری۔ وہ عاشق ملے جب پردے میں بھین + وہاں پردہ
اٹھا دینا بھلائی۔

پردہ ڈھانکنا۔ پردہ ڈھک لینا۔ کسی کا عیب چھانا چھانکنا
راز لڑنا پردہ پوشی کرنا۔ نعتیہ۔ گنگاروں کی کرتے ہیں شفا
سرور عالم + رسول قہر ڈھک لیتے ہیں بد سے عہد ازل کے۔
پردہ ڈالنا۔ اکہم سے عیب دیکھ کر پردہ پوشی کرنا زبان پر
نہ لانا۔ قحط از مولف۔ فی الحقیقت ہی بڑے مردوں کا کام +
دیکھ کر آنکھوں سے پردہ ڈالنا عیب بندوں کے نہ لانا زبان پر

ہو سکے جھوٹے سکوتا نا۔
پردہ رکھنا۔ کسی کے سامنے ہونا راز چھانا کسی کے بھید ظاہر نہ کرنا۔
چھیننا چھیننا۔ مولف۔ ہی غیروں سے ہمیشہ بے حجابی + اور
اپنے عاشقوں سے پردہ رکھنا۔ مولف۔ دیکھ دو تم اگر کیا
عجب + دیکھنا اسکا پردہ رکھ لینا۔

پردہ رہ جانا۔ غوت بچ جانا آبرور ہجانا بات میں فرق ڈالنا
دل غ۔ ہلاک انداز میں کرنا کہ پردہ رہ جائے کچھ ہمارا + غم
جدائی میں خاک کر کے کہیں عہد و کی خوشی نہ کرنا۔
پردہ فاش کرنا۔ پردہ دی کرنا۔ بھید کھولنا۔ بھانڈا پھوڑنا
قلبی کھولنا ساکھ بگاڑنا پردہ اٹھانا کھولنا۔ اٹھاڑنا۔ حکم
محمد انور لاہوری سندھ میں براہ کوئی یا نیک + پر تم اسکا
پردہ فاش کرنا۔

پردہ کرنا۔ چھینا اوٹ کرنا کہ طرآن لینا کسی کے سامنے ہونا
چھوٹ کرنا۔ نکالنا حجاب میں ہو جانا۔ دل غ رستم غل مجھی سے
بھگو ظالم پردہ کرنا تھا + پھر اس پر قیامت غل کے دامن سے نہ بچا۔
پردے کے بچنا۔ پردہ نشین کرنا باہر نہ نکلنے دینا۔

پردے لیس چھاننا۔ پردے لیس سمنا۔ غیر ملک میں دیس
چھوڑ کر رہنا غریزون سے جدا رہنا۔
پردے میں سوراخ کرنا۔ پردے میں بھینکنا جائز کام کرنا
تا کہ جھانک کر ناٹھی کی اوٹ میں شکار کھینا۔

پر زے اٹھانا۔ سارنا پٹینا زد کو ب کرنا۔
پر سار وینا۔ فتنہ خوانی کرنا ماتم کرنا میت دانوں کی ولہاری کرنا
پر سس کرنا۔ پوچھنا دریافت کرنا موافقہ کرنا باز رہ کرنا
پر سببان کرنا۔ یا تباب کرنا سفر کا شگون گھر سے باہر کھینا
پر قینچ کرنا۔ پر زہد جانور کے سر کو ڈالنا بے بس کرنا کسی
لاقب کرکین عاجز و ناجار کرنا۔ نفس میں ڈال رکھنا جھکو صلا
مگر پر قینچ پینچی سے ٹھکنا۔

پر کرنا۔ جانور زند کے سر کو ڈالنا۔ مولف اڑ نہ جائے
پر ہمارے ہاتھ سے مرغ دل کے سر کو ڈالنے کے ہم۔
پر کھنا۔ کھوئے کھرے کو دریافت کرنا۔

پر لکنا۔ پر لکھنا اڑنے کے قابل ہونا غریبین آنا خود بخود
کام کرنے لگنا۔ مولف۔ کہیں پر واز نہ پکار اڑ نہ جائے +
کہ مرغ دل کو اب پر گاہ گئے ہیں۔

پروان چڑھنا۔ پڑھنا ترقی کرنا عمر جوانی کو پہنچنا مراد کو پہنچنا
پھولنا شادی بیاہ ہونا۔ شوق۔ نکلنا مان باپ کا بچہ
اہلان۔ ہائے مینا نہ تم چڑھے پروان۔

پروانہ ہونا عاشق ہونا فریفتہ ہونا شیدا ہونا جان پر
کھیلنا۔ صفدر فوقانی۔ نہ کرنا شمع پر پروانہ ہو کر۔ اگر آگے
نظر پروانہ رکھنا۔

برائے سرے کا۔ بڑا بے معاش خراب آدمی۔

پیر لیتا۔ پیر لڑنا کاٹنا پر قہقہہ کرنا۔

پیر مارنا۔ اڑنا کھین و حل پانا۔

پیر لگا لٹا۔ نئے پر پیدا ہونا اثر ناغور میں آنا بڑائی میں آنا۔
پیر نہ مارنا۔ اڑ نہ سکتا پاش نہ آسکتا پاش نہ پھٹکتا سیائی ہونا
دھل ہونا جال سکتا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ پیر نہ جس جگہ پیر لگتا
تھا انور وہاں پیر حضرت انسان فرشتہ بن گیا ہوتا تھا۔

پیر نہ پر نہیں مار سکتا عنایت پر وہ پیر انسان بد قسمت ہو کر
کوئی آدمی وہاں نہیں جا سکتا بلکہ پیر نہ کا دھل نہیں ہر اڑد
روک ہو۔

پرو بال لگانا۔ ہوش بننا لالہ بات بہم پہنچانا زور
کاٹنا طاقت حاصل کرنا۔ نیم۔ مطلوب کا سن سمجھ کے ب
حال۔ چاہے کر نکالے کچھ پرو بال۔

پروفت اٹھانا۔ چھاپے کے پتھر سے نقل اٹھانا پہلا کاغذ
پتھر سے اٹھانا۔

پرہیزی کھانا۔ وہ کھانا جو مار کے لیے موافق ہو۔

پرہیز کرنا۔ ناموافق کھانے سے ہمار کو بچنا ممنوعات سے
انگ رہنا۔ مولانا اکبر لاہوری عزیز و محبت سے پرہیز
کرنا۔ کہیں آپ بے موت آئے مرنے۔

پڑھنا۔ علم حاصل کرنا تعلیم پانا۔

پیرے بچھانا۔ نظر سے گرد لینا پاش آنے و بنا بغیر حضرت
پیر نشان کرنا۔ حق کرنا ستا نا کر میں دلالت دہم میں
تلفیق کے نہ آنا صاحب۔ کام چکا ہو پریشان کرنا۔

پرکھا کرنا نہ گایت کرنا کھ اور شکوہ کرنا اگلا ہنا دینا
ارمان کرنا۔

پر لون کا اتارا۔ پر لون کا اکھاڑا خوبصورت

خورتون یا لڑکون کا جمع۔

پڑا پانا۔ رستے میں کسی چیز کو پڑے ہوئے پانا مفت و
بے محنت مل جانا۔

پڑاؤ و الدینا۔ چھا کوئی ڈال دینا قیام کرنا سکونت
دختر کرنا رہنے لگانا۔

پڑتال پڑنا۔ خوب جوتیان پڑنا گت بننا۔

پڑت پھیلنا۔ حساب یا لگت کا اندازہ کرنا۔

پیرانا خراش پیرانا گھاگ بہت بوڑھا پیر فوت پیرا
تجربہ کار کرگ کہن کار آزمودہ۔

پیرائے لوگ۔ بڑی عمر کے آدمی بڑے بوڑھے آبا
اجد اوجہاں دیدہ کار آزمودہ۔

پروانے کی نقل۔ جو روکا بھائی خسرو پرہ سالار۔

پرائی آنکھیں دیکھی ہوئی ہیں۔ بڑوں کو دیکھا ہوا ہے
جہاں دیدہ ہر کار آزمودہ ہے۔

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ پرایا اپنا نہیں ہو جاتا
تھکانہ انسان بن جاتا۔ معذور چشم پوشی آنے کی بیان
ہو گیا عالم سیاہ۔ راست ہر آنکھیں پرائی اپنے کام آتیں نہیں۔

پیرائے مال پیرا حسین۔ اور وں کے مال پر حسین کے
تمام بر خیرت کرنا حلوئی کی دوکان پر نانی کا فاتحہ دینا۔

پیر چلتے ہیں۔ فلان مقام پر کسی کا گز نہیں کسی کا دھل
نہیں کہ زندوں کے وہاں پر چلتے ہیں نعتیہ از مولف اس
جگہ ہوئے جناب مصطفیٰ جس جگہ چلتے ہیں پر جبریل کے امانت

بیانی ہو گا انسان کیسے گذر پر زندوں کے اس جا چلتے ہیں
پیر کا سو۔ مزد و محنتی حمال۔

پرائی کھو پڑی۔ بڑی عمر کا تجربہ کار بوڑھا آدمی جہاں دیدہ
پیرائے پردے آزاد کرتا ہے۔ دوسرے شخص کے غلام
آزاد کرتا ہے دوسرے کے مال پر فیاضی ہوتی ہے۔ قطعہ از

مولف سخی نہیں ہے جو دنیا میں دیکھنے دل سے خزانے
نیر کے بہر خزانہ تاجر۔ پیرائے پردہ کو ہر وقت کرتا ہو آزاد
پیرائے بال پر فیاض کھاتا ہے۔

پیرائے شکون کے لیے ناک نہیں کٹوائی جاتی۔
دوسرے کی بہتری کے لیے اپنے ادب پر تکلیف یا نقصان

گوارا نہیں کیا جاتا۔
پیرائے گھر کا کوڑا ہے۔ یہ محاورہ انبی لڑکی کے حق میں

پیرائے گھر کا کوڑا ہے۔ یہ محاورہ انبی لڑکی کے حق میں

بولایا تھا ہر جو دوسرے گھر میں بیابھی جائیگی۔

پردہ کی بی بی بی۔ پردہ نشین عورت صاحب عصمت۔

پردہ پوشی پردہ داری۔ عیب پوشی رازداری۔ نسیم بولی وہ بکاؤلی کہ داری + محرم کا ہر کام پردہ داری۔

پرے پرے۔ الگ الگ دور دور۔ صفدر فوقانی بیٹھے درے درے ہیں جو نا آشنا کئے لوگ + ادا آشنا کھڑے ہیں وہاں سے پرے پرے۔

پرے کے پرے۔ باہر باہر الگ الگ دور دور۔ مولانا ابراہیم لاہوری۔ بلائے گئے پاس جو غیر تھے + ڈھکیے گئے ہم پرے کے پرے۔

پری کا سایہ ہی۔ پری کا آسب ہر بھوت یا جن کا اثر + منفی حیدر۔ میرے جوش جن کو دیکھنے لوگ + بولے اسکو پری کا سایہ ہی۔

بابے پارسی باسین

پس پا ہونا۔ مجھے مٹ جانا نشت کھانا نہ مت اٹھانا ہار جانا۔ مولف۔ کٹ لیتے ہیں سر ہم اپنی جان پر کھیل جاتے ہیں + مگر میرا نہیں الفت ہنگے پس پا ہونے سے۔

پست ہونا۔ مغلوب ہونا پیٹو دکھانا زیر ہو جانا پیٹے ہو جانا مولف۔ سر ملدی کے جو خواہش مند ہیں + پس دی ہوئے ہیں آخر کار پست۔

پسلی پھٹکنا۔ خبر ہو جانا معلوم ہو جانا دل سے کسی بات کا اٹھنا۔ دل کا پھٹک جانا۔ پیش۔ جب غیر سے ہوا کوکین رات بھنکار + یان در دل سے اپنی بھی پسلی پھٹک گئی۔

پس و پیش سوچنا۔ آگاہی سوچنا رانی بھلائی کی طرف خیال رکھنا اور بیخ بیخ سمجھنا نتیجہ نکالنا۔ شعر۔ کرنا ہر ایک کام جو منشا ہو آپ کا + لیکن تم اسکا پہلے پس و پیش سوچنا۔

پسنے پسنے ہونا۔ عرق عرق ہو جانا پسینوں میں نہا جانا بیت سناپتینہ آنا۔ صفدر فوقانی۔ جو دیکھا عورت کا چہرہ تھا راہ ہوتی شعر روشن پسنے پسنے۔

پسنے کی جگہ لہو ہانا یا کرنا۔ سسکے پسنے گرنے سے منع نہ اپنا خون کرنا غایت درجہ کی جانفشانی کرنا کسی کے واسطے اپنی جان دینا۔ مولف تری جانفشانی میں جان جھٹکا ہو کر لگانا ہر کوئی یہ کہینہ + یہ خون دل اپنا بہاؤ سے کھا

دم میں + گریب جس جگہ پر تھا راہ پسینہ۔

بابے پارسی باسین

نشت دکھانا۔ لڑائی میں سے بھٹنا نشت کھانا پیٹو دکھانا۔ نشتک مارنا۔ گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ کا دولتی مارنا۔ نشتی کرنا۔ کسی کی حمایت کرنا سہارا دینا اطمینان دینا ساتھ دینا مدد دینا۔

پشیم بر مارنا۔ ناجز ہانا بیعت بکھنا کچھ پروا کرنا خاطر میں نہ لانا۔ پشیم بر ہر تھکر بھٹک دینا۔

پشیم گندہ ہونا۔ کچھ نہو شکنا عاجز رہنا۔ پشیم نہ بکھنا۔ پشیم کے برابر بھی کسی کا تہ نہ بکھنا حقیر و معیض جانتا۔

بابے فارسی باکاف

لکا لکایا۔ بالکل تیار بنا بنایا پختہ لیس۔ مولف۔ خدا کھانا ہر اپنے بندوں کو کھانے والے طرح طرح کے + نہیں لکانے کی جتنی فرصت ہر مانتا انکو لکا لکایا۔

لکا بھوڑا۔ غمگین ستم رسیدہ روئے کو تیار۔ مولف تیر جتنا ہے اس سے ہر تھوڑا مرادل اور جگر ہر لکا بھوڑا۔ لکا پیسا۔ نہایت چالاک کار آزمودہ تجربہ کار پرنے درجہ کامیاب لکا چھٹا۔ کچھ حساب کا کاغذ۔

لکا کرنا۔ کسی کام کے لیے آمادہ مضبوط کرنا ہمت دلانا قبل دینا۔ اٹھنا۔

لکا ہونا۔ ہر شیا ہونا مضبوط ہونا معاملہ یک جانا۔ لکڑی اچانا لکڑی ہونا مقید ہونا گرفت میں آنا حساب کتاب میں آنا۔

لکھال پٹیا۔ بڑے پیٹ کا آدمی جسکا پیٹ پکھال جتنا ہو پیٹ لکڑی آٹا رزنا۔ عزت اتارنا آبرو لینا۔

لکڑی آرتنا بیعت ہونا بے آبرو ہونا غارت ہونا لکڑی آٹا لکھنا سٹ بھڑ ہونا مقابلہ ہونا مقابلہ کرنا سنانے آنا۔ کہہ الی مسیری کرتی ہر اپنی بادشاہی سے + یہاں لکھول کی اٹکی ہر لکڑی لکھالی سے۔

لکڑی اچھا لٹا۔ عزت لکڑی آبرو برباد کرنا خراب کرنا ذلیل و رسوا کرنا لکڑی اتارنا۔ قطعہ از مولف میرٹ بے تمیز جو آئے ہیں ہر بن بن مجلس سے انکو ٹانگ پکڑ کر لکھنا

کیا کام آگاہم میں ہی جہنگام ہی + لڑنا جھگڑنا کو دنیا پکڑی اچھا لہا
پکڑی اچھا لہا۔ لڑائی فساد ہو نا ہی عزت دے آبرو ہونا۔ سخی
جانی رہنا۔ آتش سخی و شجاعت نہیں میخانے میں چلتی + یان
پکڑی اچھا لہا۔ ہر اہانت مغان سے۔
پکڑی باندھنا۔ خلیفہ کرنا یا مقام بنانا گدی نشین کرنا عزت
حاصل کرنا۔ مولانا اکبر۔ عاشقوں کا سر کو کٹوانا ہی کام ہی
سر اچار پکڑی باندھنا۔

پکڑی بدلنا۔ دوست بننا بھائی بھائی بننا یا رازہ ہونے کی تکلفی
ہونا۔ رے عشق تباہ میں دیکھا یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی
پکڑی بکڑی بکڑی اور برہمن میں۔

پکڑی بندھنا۔ وارث دراپنا ناجائزین و قائم مقام بنایا جاتا
پکڑی رکھنا۔ پکڑی پہنا عزت پانا آبرو حاصل کرنا منت
دخشاہد کرنا پانوں پر پکڑی رکھنا۔

پکڑی تھامنا۔ آبرو بخانا عزت قائم رکھنا جھنڈر فغانی
منت کرو بے آبرو کا سامنا + اپنی پکڑی ہر طرح سے تھامنا۔
لکا کاغذ۔ بخت کاغذ بخت حساب کا کاغذ سرکاری کاغذ فی زمانہ
آتشا مٹ کا کاغذ رجسٹری شدہ۔

پکڑ و مگڑ۔ مجرموں کی گرفتاری کی حالت۔

نگاپان۔ بہت بوڑھا صفت عمر رسیدہ جہانیدہ بخاریار۔
تکار۔ حلیہ ظاہر کھلم کھلا دنگے کی جوت۔ مولف
عاشق ہونا دیکھا دل سے نہ بٹھکا کہ دینا سکوبات ہماری پکار
یا۔ کے فارسی یا لام

پلا بھاری ہونا۔ دو تہند ہونا یا مالدار ہونا صاحب اولاد ہونا
گنہگار ہونا صاحب امداد و حمایت ہونا صاحب لشکر و فوج
ہونا بو بھل ہونا۔ نعتیہ از مولف گوجرایم بھی اپنے سنگین
میں ہر شرافت کا بھاری جو۔

پلا پکڑ لینا۔ دامن پکڑ لینا آسرا لینا سہارا لینا دفعہ مانگنا۔
کوتی کتیکا ہو گا کوئی کیسا ہو گا + میں نے تو اب تمہارا پلا پکڑ لیا ہے۔
پلا چھڑانا۔ ہائی پانا پیچھا چھڑانا۔ مولف۔ پھٹا کانٹوں
میں ہو دامن تمہارا + تم اسے ہر طرح پلا چھڑانا۔

پلا کینا۔ نہ دھانک کر دعایت پر رونا نوحہ کرنا میں دلانا۔
پل باندھنا۔ دریا پر راستہ بنانا کسی جہیز کا دھیر کا دینا
ریل پل کر دینا۔ مولف۔ نکتہ وحدت کا سمجھنا ہر محال +

شکل اس دریا پر ہی پل باندھنا۔

پل بندھنا۔ دھیر لگ جاہ انبار لگ جانا جرات
دل جہان دھیر بے نال۔ غم و درد و الم کا بندہ کیا پل۔
پل پڑنا پل جانا۔ دھاوا کرنا ایک ہی ذمہ دہشت سے دھوکا
پکڑ چڑھ جانا پکڑ و کرنا جڑھائی کر دینا جھک پڑنا۔
پل ٹوٹ گیا یا ٹوٹ پڑا۔ بندہ مکمل کیا کثرت ہو گئی ریل
پل ہو گئی بہتات ہو گئی۔

پلک اکھا اکھا کے راج کرنا۔ ہر وقت حکومت کرنا ہمیشہ
راج کرنا۔

پلک جھکنا۔ ناسزا دہی دیر سوز ہونا قبول کرنا۔
پلک دڑنا۔ بڑا فیاض کریم سخی دانا ایک لفظ میں خشک
زمین پر دریا جاری کرنے والا ذرات باری حل شانہ۔

پلک لگ جانا۔ ذرا سی دیر سو جانا۔
پلک مارنا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔
پلک نہ پیچنا۔ ذرا رحم نہ کرنا۔
پلک نہ لگنا۔ نیند نہ آنا جاگتے رہنا۔

پلکوں سے زمین جھاڑنا۔ انصاف طاعت کرنا نہایت
خدمت کرنا۔ نسیم۔ پتھروں نے چٹون انکی ٹاری + پلکوں
سے زمین بن کر اٹھاڑی۔

پلکوں سے ٹک اٹھانا۔ ہاتھ کا کام پلکوں سے کرنا
دھنوار و مشکل کام کرنا۔

پلنگ کولات مار کر کھڑا ہو جانا۔ جیاری سے اچھا ہونا
پلول ملانا۔ سازشیں کرنا گانٹھ لینا۔

پلے باندھنا۔ دل میں جگہ دینا یا درگھنا عقد نکاح ہو جانا
کوئی بات اپنے ذمہ لینا حفاظت کرنا قدر کرنا تو فیہ سے پیش آنا
پلے بندھنا۔ منسوب ہونا یا اچھا ناشادی ہونا گلے بڑا پیچھے لگنا
پلے پڑنا۔ ملے لگنا۔ ملنا ہاتھ لگنا حصہ میں آنا بس میں
آنا قابو میں آنا۔

پلی جوتنا۔ خور و خور اجمع کرنا بڑی خست و کجوسی سے
نال کا خزانہ فراہم کرنا مثل۔ شیطان جوڑے پلی پلی +
رجان لڑھا کے کھانا۔

پلیتہ جات جانا۔ رنجک کا اڑ جانا یا بندہ وق کا نہ ملنا
پلیتہ دینا یا لگانا۔ جی میں آگ روشن کرنا توپ کوئی کھانا

اباسے فارسی بانوں

پناہ دینا سمہارا دنیا امن دینا آفت سے بھانا سرین میں لینا۔
لغبتہ از مولف۔ یعنی ہتھ میں خود خبر اسکی + جبکہ حضرت پناہ
دیتے رہیں۔

پناہ مانگنا۔ سہارا چاہنا امان مانگنا ترہ ترہ کرنا نائب
ہونا مولف۔ بتوں کے ستم سے زمانے کے لوگ +
سدا مانگتے ہیں خدا کی پناہ۔

پنجم بر طھانا۔ غیر مذہب کے لوگوں کو اپنے مذہب میں
لانا۔ اپنے گرد اور جماعت کو بڑھانا۔

پنجم و وینا۔ مذہب میں خلل آنا قوم و گروہ کا برباد ہونا
خاندان خراب ہونا۔ مولف۔ لڑے انگریز سے جو سکھ
جا کر ہزار سالہ سلج میں پنجم ڈوب گیا۔

پنجون کے بل جلنا۔ رفتار کے وقت ایڑی زمین کو
لگنے نہ دینا اثر کر ملنا گھنڈ کرنا غرور کرنا۔

پنج پھر دنیا۔ پنجہ مور دنیا۔ ہاتھ مڑوڑ دنیا پنجم لینے کے وقت
غالب آجانا۔

پنج کرنا۔ کیسے ساتھ انگلیوں میں انگلیاں ڈاکر زور کرنا۔
مولف۔ جو زور آدھو اس سے پنجہ کرنا + ہر اپنے دکنوئی زخم کرنا۔

پنج ہونا۔ گھوڑے کا سات برس کی عمر کو ہونے جانی برآنا۔
نئے جھار کر پیچھے پڑنا۔ کسی کام میں ہمت نہ ہونے شوق ہونا کبکا

دل تنے دشمن بن جانا تنے سے نہ اترنا۔ ناسخ۔ کبکا صوا کی جاب
دان اسے شوق شکار + شہر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجہ جھار کے

نئے گاڑنا نئے پنجہ جھانا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا قابض ہو جانا۔
چم کر پیچھا جانا۔ مولف۔ جب اس گھر کو ہمیں ہی چھوڑ جانا +

نوبھریوں جانیے جھاتا۔
پنجایت کرنا۔ برا دہی کے آدمی کسی مشورے کے لیے

ایک مقام پر جمع کرنا۔
پنجون کا پالہ پناہ۔ برادری میں ملنا۔

پیدا پھیکا ہونا۔ بدن گرم ہونا حرارت ہونا شوق۔ کچھ
محب مال میرے جی کا + کچھ نڈا ابھی سے پھیکا ہے۔

پیدا و مونا سنہا نا غسل کرنا۔
پیدا فی سرطنا۔ صبر جانا کبھی ٹھنڈا ہو جانا۔

پیدا پناہ پیچھے پڑنا سر ہو جانا چٹنا۔
پیدا پناہ پیچھے پڑنا سر ہو جانا چٹنا۔

توپ جانا کسی چیز کو چلانا آگ لگانا۔
پلیٹھن لگانا۔ مارنا پیٹنا ٹھیک بنانا گت بنانا کندی
کرنا تپلا حال کرنا۔

پلیٹھن لگانا۔ تباہ حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔
پلیٹھن لگانا۔ تپلا حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔

بہار ہو جانا۔ شواہد ہو جانا کھن ہو جانا۔ محمد انور لاہوری
جب بھیت کا گدڑ جاتا ہے دن + رات ہو جاتی ہے بھوکا بہار
بھاگ کھیلنا۔ بھلی کھیلنا ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا
غش کرنا۔ خوشی منانا۔

بھالنج چھو جانا۔ بھالنس لگ جانا۔ کھڑی کار نشیہ کا نشا
چھو جانا کسی طرح سے آئے اب دکو دراب نگ گئی ہے
بھالنس جسے بار کی۔

بھالنس نکال دینا۔ کانٹا نکال دینا لکھتے دفع کرنا کھٹکا کھٹا
بھالنس نکل جانا۔ سو فی کا دفع ہو جانا۔ آفت دور ہو جانا
منصبت دور ہونا۔ رند۔ اب اس مزہ کا دل سے خوش دور
ہو گیا۔ جیتی جو تھی وہ بھالنس جگر من نکل گئی۔

بھالنس لانا۔ خوب سے بکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ نسیم
رستے سے دیو بھالنس لایا جا تا تک خود انے ہی بچا یا۔

بھاؤ را بچانا۔ بھاؤ ہے مکان کو سہار کرنا تر دینا
بھبتی کھٹا۔ بھبتی اڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو
اسے بھبتی ہو جائے طرافتاً تشبیہ دینا ہنسی اڑانا۔ زہد
کہیں ہم زندہ بھبتی کہ نسبت انکی روتی ہے اگر مٹیانی زہاد
سے آب وضو تیکے۔

بھبھو لے پھوٹنا۔ بھالون میں سے مانی نکل جانا آرزو
پور تھی ہونا مرد پر آنا پونہ عداوت کا ظاہر ہونا قطع میر
یونے یہ نہیں دیا آئے + نا امید کے تاکے ٹوٹ گئے ہٹکر
اللہ کہ بعد رت کے دیر سے دل کے بھبھو لے پھوٹ گئے

بھبھو لے پھوٹنا۔ دل کا غبار نکالنا غصہ نکالنا
عداوت ظاہر کرنا۔

بھٹ پڑنا پھٹا جانا۔ غور ہونا موٹا ہونا بدن کا گدگدا
جانا نکلا پڑنا زور میں ہونا۔ شوق۔ تھا عجب بچ و تاب
سنبھل کا پھٹا پڑتا تھا جو بن اس گل کا۔

بھٹ بھٹ کرنا۔ لعنت علامت کرنا و در کرنا طعن
منہ دینا۔

بھٹکارا اٹھانا۔ لعنت علامت اٹھانا بقدری و بے برائی
کی حالت میں رہنا۔

بھٹکارا رہنا۔ منہ کی رونق جاتی رہنا بیرعب و زب
رہو جانا ادا اسی نمودار ہونا۔

بھٹکانہ کھانا۔ نے انور مر جانا مرگ مفاہات سے مرنا
جٹ بٹ مر جانا قطعہ اگر تم خیر ابرو کو دو گئے + بونمت
قتل عاشق ایک بھٹکا + نہ ہونے کے لیے مانگنا پانی +
نہ کھانے کے عوض کھا بیگا بھٹکا۔

بھٹکنے نہ دینا۔ آنے نہ دینا کھسنے نہ دینا۔

بھٹکری آنا۔ پھٹکری چھوٹنا۔ سردی کے سبب سے
بدن پر زردہ ظاہر ہونا روکنے کھڑے ہونا کسی چیز کے
رکھنے سے طبیعت میں نفرت کرنا۔

بھٹکری لینا۔ بر جھڑنا پھٹکری پھٹکری لینا لڑو
کھانا۔ انشا اللہ خان۔ اک پھٹکری جو ترا خاک بسر
لینا + تمام جبریل ابن اپنا جگر لیتا ہے۔

بھٹکری دیدینا۔ حراست میں لینا حالات میں دنیا
فید کر دینا۔

بھٹک جانا۔ بھٹک اٹھنا۔ بقیار ہونا بیتاب ہونا
نڑب جانا۔ مولف دیکھ کر گلشن میں حسن گلزار + سب
بھٹک جاتے ہیں مرغان جن۔

بھٹک ستر مکن آنا۔ فریب میں آنا دم میں آنا کسی کی حایت
بر نازان ہونا۔

بھٹکنا پھوٹنا۔ دولت مند صاحب ولاد ہونا صاحب نصیب
د صاحب اقبال ہونا۔ مولف ہی فقط دو چار دن کے
واسطے + گلشن عالم کا بھٹکنا پھوٹنا + اسکی فانی دیکھ کر گلین
بار + دیکھنا مت پھوٹنا مت پھوٹنا۔

بھٹکنا بچانا۔ طرح دینا کنارہ کرنا بچنا دور رہنا۔

بھٹکنا لسانا۔ پاس آکر رہنا بر دوش میں قیام کرنا۔

بھٹکنا نہ کرنا۔ ٹال دینا پرہیز کرنا غیبت تمیز + صفدر
فوقانی۔ کیا غضب ہو غیر سے ہوئے سے تم ہم بغل ہے
لیکن ہر کھڑی پہلو تھی کرتے رہے ہمارے پہلو میں
بھٹک رہے ہیں سے پہلو تھی نکرنا + بلا کے پاس اپنے عین
مجلس میں ایسی حرکت کبھی نکرنا۔

بھٹکنا دینا۔ حریف کے پہلو پر زور ڈالنا بازو دینا دشمن کی
فوج پر ایک طرف سے چڑھائی کرنا غالب آ جانا۔ امیر
کرون اگر نقش نام جانان گلین دل پر میں مریسلان + تمام عالم
ہو زیر فغان و باون پہلو تر سے یلین کا۔

ہیلو گرم کرنا۔ کسی مشتوق سے ہم بغل ہونا ہمکنار ہونا۔
پتلو لگانا۔ مطلب حاصل کرنے کے لیے وقت نکالنا موقع
پیدا کرنا۔

پتلو لگانا۔ کسی کام کا موقع پیدا ہونا مطلب براری کا ڈھنگ
نکلنا صورت ظاہر ہونا۔ داغ انھوں نے خط تو بھیجا پر
سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ سو طرح کا ہر بات میں پتلو
نکلتا ہے۔

پھل نہ پھوڑنا۔ کچھ کام نہ کرنا بیکار بیٹھے رہنا۔

پھن مچھنا یا بارنا۔ پھن مارنا ڈسنا کاٹنا سرے سے
مازنا بھانڈا نہ تو شیش کرنا۔

پھنڈا سڑنا۔ گرہ پڑنا دام میں آنا قہر گلے میں ہلک جانا۔
مولف۔ نہ نکلا آخین دم تک بھی جکڑا تری زلفون کا
پھنڈا سڑ گیا ہے۔

پھنڈا کٹنا۔ مصیبت سے نجات پانا پاپ کٹنا بھیجا چھٹنا
آفت ملنا۔

پھنڈے میں سڑنا۔ ہا میں مبتلا ہونا مصیبت میں سڑنا
فریب یا جال میں آنا۔ مولف۔ بڑی باتوں میں ہر کام
کی زنجیر گلے میں طوق گیسو سے دو تاجو + جگر ہو اس طرح
دام بزمین + ادھر دل ایک پھنڈے میں پڑا ہے۔

پھنڈے میں پھنسانا۔ دام یا فریب میں لانا مصیبت
میں پھنسانا۔

پھوٹا سڑنا۔ نکلا پڑنا خود بخود ظاہر ہونا۔

پھوٹا ہٹنا۔ دیوار وغیرہ ٹوٹ کر بانی کا نکل جانا پھوٹے
سے مواد نکل جانا دل کا غبار نکلا رو پڑنا روٹنے سے ضبط
نکلیکنا زار قطار رونا۔ میر۔ ابرتر کے حضور پھوٹا ہوا دیدہ
تر کو میر سے رحمت ہے۔

پھوٹا سڑنا۔ پھوٹا ہونا۔ نفاق و عداوت ہونا ان بن
ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ ہو گئے انگریز قابض ہند پر +
پھوٹا جہدم ہند یون میں پڑ گئی۔

پھوٹا پھٹکا رہنا۔ جھگڑا تو مکرار رہنا۔

پھوٹا پھوٹ کر روتا۔ جی کھول کھول کر رونا ہچکچاتا ہوا
جانا۔ میر حسن۔ وہ آنکھیں جو زمین بہت پھوٹا پھوٹا کرے
کہ مونی بھرے کوٹ کوٹ۔

پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصوں میں عداوت کروینا سیر ڈالنا
عداوت پیدا کرنا۔

پھوٹا سا کھل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا بھٹ
جانا۔ کھل جانا شق ہو جانا۔

پھوٹا لگانا۔ پانی یا مواد جاری ہونا راز کھل جانا نکلت
پھوٹ کر روئی ہو ایسی کون چشم گرہ ناک + پھوٹ کر نکلا پانی
ہر در و دیوار سے۔ مولانا اکبر۔ اس قدر رو میں بدر و دیوار کھینچ
پھوٹا تھے راز پوشیدہ زبان پر آگیا دل پھوٹا کے۔

پھوٹی آنکھ کاٹا پھوٹی آنکھ کا دیدہ۔ بیوہ غورٹ
کا اکھونا بیٹا نہایت عزیز ناز پروردہ بچہ جو کئی بچوں کے
مرنے کے بعد زندہ رہا ہو۔

پھوٹی نظرون نہ بھانا۔ پسند نہ آنا نفرت کرنا ذرا بھی
انجھا معلوم نہ ہونا۔

پھوٹا میں۔ مفت میں بن دامن خالی خولی۔

پھولا پھولا پھرناس خوش خوش پھرناسی راضی پھرناسی
پھرناس۔ مولف۔ رقبوں سے وہ گھر آج شاید ہنس کے
بویے میں + کہ محفل میں برنگ گل وہ پھولے پھولے
بھرتے ہیں۔

پھولا پھولا۔ مسلمان میت کے تیسرے دن کا ختم ہونا یا
ہندو لاش کی جلی ہوئی ہڈیوں کا اٹھایا جانا گھٹا جی بھجا جانا۔
پھولا آنا۔ عورت کو حیض کا آغاز ہونا درخون پر شگوفہ
کھلنا پھولوں کا نمودار ہونا مولف رکھو اطمینان بہستان
مرد + پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیگا۔

پھولا نہیں سماتا۔ نہایت خوش ہمارے خوشی کے
اپنے جسم میں نہیں سماتا۔ مولانا اکبر۔ جب وہ گلروہ میں
جاتا ہے۔ پھول پھولا نہیں سماتا ہے۔ داغ۔ سنا جب سے
یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے + نہیں پھولا سماتا خاطر
غلیں میں غم میرا۔

پھول بیٹھنا۔ ایتھ کر بیٹھنا ناراض ہو کر بیٹھنا روٹھ جانا
خوش بیٹھنا۔ فرحت کی حالت میں بیٹھنا اسی محاورے
سے دونوں مطلب نکلتے ہیں۔

پھول پڑنا۔ آگ کا پتلا پڑنا آگ کی چکاری پڑنا جل اٹھنا
آتش بازی سے پھول پڑنا۔ غلیں پھول کر بھی جگھی اور کے

پھیر پھری بندھ جانا۔ ہونٹوں کا سوکھ جانا بات نکر سکنا۔
پھیرا کر نایا لگانا۔ گشت کرنا دورہ کرنا چوکیداری کرنا۔
پھیر باندھ دینا۔ تار یا ڈور باندھ دینا سلسلہ ڈال دینا۔
پھیر میں آجانا۔ بکیرے یا وقت میں پھنس جانا ناگسائی
بلا میں مبتلا ہونا گردش میں آجانا۔

پھری پر جانا۔ ہندوؤں کا نکاح ہو جانا۔
پھکا پڑ جانا۔ ہلکا اور کم رنگ ہو جانا آب و تاب جاتی رہنا
بے آب ہونا رونق میں فرق آنا قید کم ہو جانا صفدر زرقانی
نقاب رخ سے جو الہا جن میں اس گل نے نگہوں کا پڑ گیا
بس دیکھتے ہی بھیکا رنگ۔

پھیل پھیل کر سونا۔ بڑے آرام سے سونا پانوں پھیلا کے
سونا آرام میں آنا۔

پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بد صورت دانت
باہر کو نکلے ہوئے۔

پھولوں کی سیج۔ پھولوں کا فرش اور گدیا ملائم بھوننا
جسیر پھول بچا کر امرو سوتے ہیں سے آج پھولوں کی سیج
پر سونا۔ بستر اکل کو خاک پر ہونا۔

پھرن اولاد۔ وہ اولاد جس کو تنہا سے حاصل کیا جائے
اور ناز سے پرورش کیا جائے۔

بھاڑ سادہ۔ بہت بڑا دن مصیبت کا دن جسکا کاٹنا دشوار
ہو جائے قدیمی ریشہ فراق تو چون توں کئی بنا لہ واہ
یہ دن بھاڑ سا کیونکر کئے مرے اللہ۔

بھاڑ سی راتیں۔ لمبی راتیں رنج و مصیبت کی راتیں جلدی
و غبار وقت کی راتیں سے کس طرح کو کہیں پہ گزریں گی ہجر
کی یہ بھاڑ سی راتیں۔

بھلے گھمیں تھمے مسجد میں۔ اولیٰ خویش بعدہ درویش
تھمے بھلے گھمے داروں کو دوپہر اور دن کو۔
پھوٹ میں مفت میں بلا میت۔

پھول پان۔ نازک اور خوبصورت ہلکا پھلکا تھوڑا سا
جو موجود ہو۔

پھٹے منہ۔ کلمہ تیسرے لعنت خدا کی زبانی ہوا ہے شوک ہو
بھاڑوں پر اسی۔ ابھی بہت دن باقی ہے۔

بھاڑ والی۔ دیوی کا لگا جولا کھی۔

گھر بھول پڑے۔ تو الٹی کر کے گویاں ترے گھر بھول پڑے
بھول بھول کر بیٹھنا۔ خوش ہو ہو کے بیٹھنا غرور و کھنڈ
میں بیٹھنا میر حسن۔ کبھی ہونا وقت کے غم میں ملوں بھی
وصل میں بیٹھنا بھول بھول۔

بھول جھڑنا۔ خوش کلامی اور فصاحت سے ہونا بھیجی
باتیں کرنا آگ کا شرہ جھڑنا صفدر زرقانی۔ وہ جھٹ
کہ گفتگو کے وقت بلب شیریں سے بھول جھڑے ہیں۔

بھولوں میں تلنا۔ نہایت نازک بدن ہونا عیش و عشرت
میں مصروف رہنا بھولوں کے سینے کا از حد شوق ہونا گویا
بھولوں میں تلا رہنا۔ مولف۔ تلے رستے تھے جو بھولوں
میں گلو خزان نے کر دیے ایک آن میں خار۔

بھول ہونا۔ مسلمانوں میں میت کے پیسے دن کا نچ
ہونا اور ماتم کی صف کا اٹھ جانا کہنا اس شوخ بری
سے نہ رکھے کان میں بھول پیرے دیوانے کے ہیں آج سیا بان
میں بھول + نصیر آج کہتے ہیں جو ہیں بھول ترے کہتے کے +
منہدی ہاتھوں کو تو قائل نہ لگا پیسے دن۔

بھول بھول کر کھانا۔ بے فکری سے گزارہ کرنا صفت کی
زدیباں کھانا۔

پھون پھون کرنا غضب کی حالت میں ہونا سانپ کی
طرح پھنگا ری مارنا۔

پھونس کا تاپنا۔ بے بنیاد کام کرنا کینہ سے فائدے کی
امید رکھنا۔

پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ پھونک پھونک کر پانوں
رکھنا آہستہ آہستہ چلنا سنبھل سنبھل کر پانوں رکھنا۔

پھونک دینا۔ جلد دینا رکھ کر دینا رنج ہو خانا منتر پڑھ کر
پھونکنا اس آتش الفت نے یہ آگ لگا دی + یہاں
تک مجھے پھونکا کہ میری جان جلا دی۔

پھونک مار دینا۔ چراغ گل کر دینا جا دو یا ٹونا کر دینا بسکا
دنیا کان بھر دینا پی پڑھا دینا۔

پھونک نکل جانا۔ دم نکل جانا سران چھوٹ جانا جان
تخن نسیم ہونا مر جانا ہو گا بغیر خاک کیا جسم کہ اڑ جائیگا
دم + پھر کہاں جس و سوا جسم نکل جائیگا پھونک۔

پھیر پھیر جانا۔ کسی کے حق میں نیکی کرنا۔

پھانڈے کا نام گل صفائیں جانتے۔ کچھ نہیں بیوقوف
ہیں احمق ہیں اتنا بھی نہیں جانتے کہ پھانڈے کو فارسی
میں گل صفائے کہتے ہیں محض ناخواندہ جاہل ہیں۔
پہلی مارے سومیری۔ بازی کھیلنے کے وقت جو پہلے
نرد مارے وہی میری رہی یعنی جو شخص پہلے سوچا کر کام کرے
وہی اچھا رہتا ہے۔

ہو نچا ہوا ہے۔ خدار سیدہ ہو کامل ہو ولی ہو پیر ہو مرشد
ہو گرفت ہو کھوئے منہ سے حقارتا خراب منہ سے جبرے منہ سے
بات بھی نکرنے کے لائق ہے ایک بوسہ دینے والا گراہ ہو
واہ جی! پھوئے منہ سے یہ نہ لکلا لیتے جاؤ شاہ جی۔

پھول کی جگہ پھنکڑی۔ پھول نہیں پھنکڑی سہی۔
بہت نہیں تو تھوڑا ہی سہی پھول نہیں تو اسکا ایک پتہ

ہی سہی۔ پھول کی چھڑی بھی نہیں لگائی۔ کبھی ہلکی سی ہلکی مار بھی
نہیں کی ہاتھ بھی نہیں لگایا ناز و نعم سے بالا ہے۔

پھولوں کے گھنے۔ پھولوں کے زور و عورت
پہنتی ہیں۔ پھولوں کے ہار اور پھولوں کے گھنے جو
ہو گل ساز نازک بدن انکو پہنے۔

پھولوں کی چھڑی۔ وہ نازک اور تیلی چھڑی جسکے
ساتھ پھول گوند سے گھم موند مشقوں کی مار نازک ہاتھ
کی مار اور نازک چیز۔

پاسے پاسی باباے

پیار کرنا۔ چکارنا پھکارنا۔ بوسہ لینا چومتنا چٹنا چاسنا نہیا
لگنا محبت کرنا عاشق ہونا۔ صنفدز فوقانی۔ جو کہ پیار
خدا کے ہیں سب کو جان و دل سے پیار کرتے ہیں۔
پیار لگاتار۔ ارمان لگانا چاؤ لگانا حسرت مٹانا محبت
نئی ہر کرنا۔ جرات میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ +
واردوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال۔

پیاری پیاری باتیں کرنا۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا بھولی
بھولی باتیں کرنا رسیلی اور مزے دار باتیں کرنا۔ موف
باتیں کیسی بھلی تمھاری ہیں + بھولی بھولی ہیں پیاری
پیاری ہیں۔

پیاس بجھانا۔ پانی پلانا امید یا آرزو پوری کرنا۔
پیاس مارتا۔ پانی پینے کی خواہش کو روکنا تشنگی کو روکنا
پیالہ بھر جانا۔ دن پورے ہو جانا نمر کا جام لبرئہ ہونا نمر
تھام ہو جانا۔

پیالہ ہٹنا۔ اسقاط حاصل ہونا کچا بچہ نکل جانا پیٹ گرنا گزبھ
جھین ہونا۔

پیالہ دینا۔ شراب پلانا شراب کی تواضع کرنا۔ جو ہو
پینے کے لائق مست و مدہوش + وہ ساتی اسکو دیتا ہو پیالہ
پیالہ مٹنا۔ مرید ہونا بیعت کرنا جیلا ہونا مقصد ہونا شراب
پینا۔ موقوف۔ محبت کا جو پیالہ حضرت ساتی سے پیتے ہیں
نہ سنتے ہیں نہ روتے ہیں نہ مرتے ہیں نہ جتتے ہیں۔

پیالہ ہونا۔ مرنا جان بحق تسلیم ہونا اور فاقہ ہونا۔ ناسخ
پیالہ مجھ آزاد کا بھروسے ساتی + نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے +
پیش۔ ارے مونس! آئے آپ کو جلدی وہاں ہو نچا + کھ
حسن کا کہتے ہیں تیرے آج پیالہ ہے۔ ولہ۔ یہ جب بولتا اپنا
سوچا سکا + میں اپنا پیالہ بھی ہو جائیگا۔

پیپلا توڑنا۔ چٹنے سے بیان سے تلوار کھینچنا۔
پتیرے کھڑا۔ پتیرے کے بدلنا۔ کشتی یا بائیک مٹا کھینچنے
کے وقت بانوں آگے چھے رکھنا ٹھٹھ سے کھڑا ہونا۔ چھا
یکساں رہا نہ ٹھٹھ کیا کچا جان میں + کون آگے پتیرے
نہ جہاں بدل گیا۔

پیٹ اچھر جانا۔ نفع ہو جانا پھول جانا بات دل میں
نہا سکتا۔

پیٹ آنا۔ دست جاری ہونا اسہال آنا۔
پیٹ باندھنا۔ خوراک کم کھانا فاقہ کرنا۔
پیٹ بچانا۔ خوشی کی حالت میں پیٹ پھینا جیسے کہ بچوں
کی عادت ہوتی ہے۔

پیٹ بڑھانا۔ اندازے سے زیادہ کھانا زیادہ کھانے
کی عادت کرنا طمع کرنا اور دن کے حصہ برداشت رکھنا۔

طمع سے حصہ بیگانہ نہ کھانا + تم اپنا پیٹ اتنا مت بڑھانا۔
پیٹ بڑھنا۔ پیٹ بڑا ہونا۔ استغنا کی بیماری ہونا
بھوک بڑھ جانا۔
پیٹ بولنا پیٹ گڑ گڑانا۔ بیماری کی سبب سے پیٹ سے

آواز میں نکلنا گڑا گڑا قراؤ ہونا۔

پیٹ بھاری ہونا۔ بوجھ ہونا بدبھمی ہونا۔

پیٹ بھرا۔ دو ٹنڈ مالدار بے پروا بیفکر مغرور مد مع گھنڈی۔

پیٹ بھرجانا۔ میر ہو جانا جی بھرجانا مالدار ہونا معسر ہونا متکبر ہونا۔ مولف۔ مست ہو جانا ہوا انسان پیٹ بھرتا

ہو جب آدمی بننا حیوان پیٹ بھرتا ہو جب۔

پیٹ یاٹنا۔ پیٹ بھرتا بھوکے کے وقت جو بھی سے سو

کھا لینا روٹھا سوکھا کھا کر گزار کرنا اوچھ بھرتا معرہ بھرنے

سے غرض رکھنا۔

پیٹ یاٹنا۔ بمشکل گزار کرنا فاقہ کرنا بقدر بچا

انہر راضی رہنا اپنے پیٹ پالنے سے تعلق و غرض رکھنا

اہل و عیال کے حال سے بے خبر رہنا مولف۔ کرنے وہ پیش

نہیں اہل و عیال کی جو جانتے ہیں اپنا فقط پیٹ پالنا

پیٹ یاٹنی ہونا۔ دست جاری ہونا بدبھمی ہونا گھبرا

جانا۔ بقدر ہونا۔

پیٹ ہی باندھنا۔ فاقہ کی حالت میں صبر کرنا۔ مولف

کھوتے کتب میں کیسے رو بہ دست سوال کام ہو بگاڑنا

پیٹ ہی باندھنا۔

پیٹ پکڑے پکڑنا۔ بدحواس و ڈاوان ڈول پھرنا

اپنے آپ میں نہ رہنا بے قراری کی حالت میں ہونا۔ حرارت

گورا گورا وہ بدن دیکھتے جو متاب سا نوہ پیٹ پکڑے

ہوے دوڑا پھرے بیتاب ساتو۔

پیٹ پوچھنا۔ آخر کا بچے کے بعد اور کوئی بچہ عورت کے

پیٹ سے بند اٹھنا ہو۔

پیٹ پھانٹنا۔ جلدی کرنا بے قراری کرنا حرص کرنا حسد

کرنا اندرونی حال ظاہر کرنا بھید کھولنا۔

پیٹ بھٹا جانا۔ زیادہ کھانے کے سبب سے پیٹ بھٹنا

پیٹ پھٹنا۔ بچہ پیدا ہونا اسقاطِ حمل ہونا پوشیدہ بات

کا ظاہر ہونا۔

پیٹ پھلانا۔ بے صبر ہونا رشک کرنا جی جلانا طمع کرنا

خواب کش کرنا حمل رکھنا لینا۔

پیٹ پٹنا۔ پیٹ کا دھندلنا گھبراہٹ بھوک سے بیتاب

ہونا بھوک بھوک پکارنا بے چین ہونا پھر پھر اٹنا۔

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا۔ فاقہ کی حالت میں ہونا و ہلا

لاخ ہو جانا۔

پیٹ پھنڈا رہنا۔ خوش رہنا اولاد کو تندرست و زندہ

دیکھ کر خوش ہونا بھری گود رہنا۔

پیٹ چیاٹی سا ہو جانا۔ پیٹ ملایم و نرم ہونا پیٹ

فاقہ سے خالی ہونا۔

پیٹ جاری ہونا۔ دست جاری ہونا سنگدستی کی بیماری

ہونا اسہال کا عارضہ ہونا۔

پیٹ دکھانا۔ افلاس ظاہر کرنا کھانا مانگنا دایہ کو پیٹ

دکھ کر حمل کی حالت پر چھنا پیٹ ملوانا علاج چاہنا۔

پیٹ ڈالنا۔ حمل گزار دینا کچا بچا لگانا۔

پیٹ رکھنا۔ حاملہ ہونا بارور ہونا۔

پیٹ رہنا۔ حمل رہنا اگر یہ رہنا نطفہ کا ٹھہر جانا

حاملہ ہو جانا۔

پیٹ سے باندھنا۔ بے صبری کرنا پیٹ میں نہ پڑ سکے

تو آٹھا کر لے جانا۔

پیٹ سے پانوں باہر نکالنا۔ اپنے آپ میں نہ رہنا

اپنے انداز پر نہ رہنا بھر کا پیٹ سے باہر آنا اترانا ناز کرنا۔

شوق۔ ڈھنگ یہ آپ کے نزلے میں بھٹ سے پانوں

نکالے ہیں۔ بھر۔ پیٹ سے پانوں نکالے ہیں کچھ اتو

نہنے بچھو لیا ہم لے جو نوٹ کو تو بچھو اچھینچا۔

پیٹ سے اینٹ یا پتھر باندھنا۔ فقر و فاقہ میں صبر

کرنا شکایت زبان پر نہ لانا۔ لغت مولف۔ حضرت خیر البشر

کا کام تھا پیٹ پر فاقہ سے پتھر باندھنا۔

پیٹ سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ یہ محاورہ گھڑے کی تعریف میں

بولا جاتا ہے کہ ایسا صاف جتنا ہے کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہ ہلے

پیٹ کاٹنا۔ معمولی خوراک سے بچا رکھنا فاقہ چھیاٹ

مگر قروح نہ کرنا۔

پیٹ کا ٹوٹنا۔ فاقوں کا مارا ہوا۔

پیٹ کا دیکھا۔ وہ شخص جو زیادہ کھا کر بدبھمی کی تکلیف

آٹھاے شکم بندہ پیل ہلاؤٹس۔

پیٹ کا دھندلا تے وال کی فکر محنت مزدوری نوکری کسب پیٹ کا سیو داسلاچی بڑی سیو طامع۔

پیٹ کا گنا۔ جو ہر وقت کھاتا رہے بھوک اشتہا کھانے کی خواہش نہ ہوتا ہو مدام کھانے کو بہرہ نفس پیٹ کا گنا۔ منہ کا کچا وہ شخص جسکے پیٹ میں بات لیسائے تنگ ظرف اور جھانڈو ف جو پیٹ کے ہلکے میں نیچے بات کہے۔ روکین تو ابھر جائے اور زیادہ ٹیک سیو والنا۔ ماتم کرنا روٹنا کھانا کھانا فساد اور جھگڑا برپا کرنا۔

پیٹ کو دھوکا دینا۔ تھوڑی خوراک پر صبر کرنا۔

پیٹ کو لگنا۔ بھوک لگنا کھانے کی خواہش ہونا۔

پیٹ کی آگ بجھانا۔ کھانا کھانا یا کھلانا۔

پیٹ کے لیے دھوکہ۔ پیٹ کے لیے مار مارا پھینا۔ روٹی کی فکر میں مصیبت اٹھانا محنت مزدوری پیشہ حرفہ کرنا۔ مولف۔

سہم میں لوگ رنج و تعب پیٹ کے لیے۔ اور مارے مارے بھرنے میں سب پیٹ کے لیے۔

پیٹ کی بار دینا۔ پیٹ بھر کے کھانے کو دنیا بھوکا رکھنا۔

پیٹ گد رانا۔ حمل کے آثار نمودار ہونا۔

پیٹ کرانا۔ اسقاط حمل کرنا۔

پیٹ مارنا۔ بھوک کم کرنا اشتہا کم کرنا نفس کی خواہش کو دیکنا۔

پیٹ مسوسنا۔ بھوکا رہنا۔

پیٹ میں بل پڑنا۔ منہ کے بارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔

پیٹ میں بات رکھنا۔ راز پوشیدہ رکھنا بات کو چھپانا۔

پیٹ میں پیچھنا یا کھنا۔ دل میں لھکر بھید کے لینا دوسرے کے مطلب لگانا۔

پیٹ میں پانی نہ پینا۔ دل کا ہلکا ہونا بات کو بجا نہ سیکنا۔

بھر۔ نیچے کی طرح پیٹ میں پچھتا نہیں پانی۔ پی ہر کو غم راز چھپا یا نہیں جاتا۔

پیٹ میں یا توں پسارنا۔ ایک مان کے پیٹ میں جنم لینا حقیقی بھائی یا بہن ہونا سگے رشتہ دار ہونا۔

پیٹ میں یا توں ہونا۔ ظاہر ضعیف و باطاعت معلوم ہونا۔

ایکے پیٹ کے اندر چھپے ہوئے یا توں میں لیے چل پھرتا ہوا۔

پیٹ یقین پڑنا۔ نطفہ پھڑنا حمل ہونا فقر خلق سے آرتنا۔

جب بھوک لگی ہو سکے کو تنور کی سو جھی۔ روٹی جو پڑی پیٹ میں تب دور کی سو جھی۔

پیٹ میں ڈال لینا۔ غم و غصہ کی حالت میں کھانا کھانا بے تعلقی سے کھانا بے دلی سے کھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ راز مخفی دل میں رکھنا۔

پیٹ میں سے یا توں لگانا۔ نئی نئی بائیں سیکھنا پر بزرے نکالنا بد چلتی اختیار کرنا بد راہی پر قدم رکھنا۔

پیٹ میں گڑ بڑ ہونا پیٹ میں کھوڑے دور یا پیٹ میں سر پڑانا۔ پیٹ میں رنج کا دور نا فراہم ہونا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیشاب کے راستے بہا دینا۔ دولت برباد کر دینا زنا کاری
میں خرچ کر دینا۔

پیشاب بھی نہ کرنا۔ پیشاب کی دھار برہا کرنا۔ حقیقہ و لیس
نصیر کرنا ناچیز جانتا۔ اسپر پیشاب کہنے کو بھی عار سمجھنا۔
پیشا کرنا۔ روبرو آنا سامنے آنا وقوع میں آنا بری یا نیکی
کرنا اچھی یا بری طرح سے برتنا۔ جو مقدر میں اس کے
لکھا ہو + وہی انسان کے پیش آتا ہو۔

پیش جانا۔ پیش چلنا۔ قابو چلنا اختیار ہونا کام کیسکنا
موقوف پیش کیا جائیگی بھلا اسدم + موت جسوقت سر نہ لگی
پیش رفتی یا پیش قدمی کرنا۔ کوئی کام اپنے حریف سے
اول شروع کرنا سبقت کرنا پہل کرنا آغاز کرنا بڑھ کے کام کرنا
پاتھ بڑھانا قدم بڑھانا غالب دھول و صبر اس سر پر ناز کا
شیوہ نہیں + ہم بھی کر سیکے تھے غالب پیش دستی ایک دن
پیش کرنا۔ روبرو کرنا حاضر کرنا موجود کرنا۔ جب آئے
ماں گم کو درہ سایل + جو ہو موجود اس کے پیش کرنا۔

پیغام والنا۔ نسبت یا شادی کے لیے لڑکی والے کے گھر پہنچنا
پین بولنا۔ عاجز ہونا یا عاجز کو پنا چین بولنا چین بول دینا
پندے کا ہلکا۔ جسی جڑ مضبوط نہو بات کا کچا اور چھابہ عمد۔
پندے کے بل بھیج جانا۔ سستی کا دُوب جانا چوتروں کے بل
بٹھ جانا۔ حوصلہ ہار جانا ہٹک جانا۔ بے بس ہو جانا۔

پینک میں آنا۔ افیم کے نشہ میں اونگھ جانا۔
پوست کرنا۔ ملا دینا جوڑ دینا مضبوط کر دینا۔
پیوند لگانا۔ جوڑ ملانا جوڑ لگانا گانچہ دنیا ایک درخت کی
شاخ سے دوسرے درخت کا پیوند کرنا۔

پیٹ کی بات۔ دل کی بات راز منفی دل کا بھید۔
پیٹ میں آنت نہ منہ میں و انت۔ نہایت ضعیف عمر
رسیدہ جسکے پیٹ میں آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منہ
میں و انت کھانا چائے کو نہیں میں۔

پیسے کے میت۔ روپیہ کے دوست دولت کے بار۔
پیچ و پیچ۔ نہایت پیچیدہ اچھا ہوا مشکل و دشوار دشمن۔
مولانا اکبر جو گیسو پتے چان سے بہر حال + کہ ہوا اسکی
محبت پیچ و پیچ۔

پیرو کی آج۔ شہوت نفسانی متعلق عورت کے۔

پھولیا جب فیرنے محفل میں زلف مار کو اس سے اپنے دل کی لیس پیچ کھائے
پیچ چھلنا۔ اچھا و دور ہونا مشکل آسان ہونا زافشا ہونا پل جانا
رہنا مولف۔ آتر جاسکی ہر قیدی کی زنجیر + اگر اس زلف کا کھلایا کھاج
پیچ چھیلنا۔ زیب کی چال چلنا داؤ دینا۔ مولف زلف
و کھل کے قید کر لے ہیں + ہم سے بھی پیچ کھیلے ہیں آپ۔

پیچ میں آنا۔ زیب میں آنا داؤ کھانا۔ مولف۔ جو ہوا بار
نسر آٹھا ناسگر زلفون کے پھولنا میں نہ آنا۔

پیچ و تاب میں ہونا۔ پیچ و تاب کھانا۔ غضب و غصہ کی لٹ
میں ہونا۔ ذوق۔ کیا جائے کھ دیا اسے کیا اضطراب میں خط
بڑھ کے اور بھی وہ ہوا اضطراب میں۔

پیچھا بھاری ہونا۔ آخر کام میں پھل بڑھانا صاحب دھات نلو
پیچھا بڑھانا پیچھا لینا کسی کام کے انجام کے لیے کمر بستہ باندھنا
کسی کی شتا کھت بجان و دل کرنا ساتھ لگے رہنا درپے ہونا باندھنا
پیچھا چھڑانا۔ رہائی باندھنا حاصل کرنا جان بچا نابریست
حاصل کرنا۔ کھنڈ فوفانی۔ نہ پھنسا دیکھنا دام بلامین + تم
اسکی زلف سے پیچھا چھڑانا۔

پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا درپے ہونا پیچھے سے حملہ کرنا۔ شوق
پیرا پیچھا پس باندھنے آپ + میرے گھر جھگو جانے دیجے آپ
پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا سر ہو جانا لینا آڑے ہاتھ لینا۔
میر حسن۔ بلاسی وہ دیکھ کے پیچھے بڑی لکھاس تو او موڑی مدھی
پیچھے ڈالنا۔ کسی کے پیچھے گھوڑا ڈالنا بار پشت پر ڈال لینا
آگے بڑھ جانا اپنے مال سے کچھ پس نہ اڑ کرنا۔

پسیا کھوٹا۔ زرد قلب بہ چین اولاد۔

پیس ڈالنا۔ بہا کرنا خاک میں ملانا۔ داغ تیرے ہاتھ
سے ہوا ہوا ایک زمانہ ہا مال + پس لوں جھگو داغ جڑ تھکر زیر
پیسنا پیسنا۔ آسیا سانی کرنا سخت محنت و مشقت کرنا مصیبت
سے کھانا مولف۔ پیسنا دنیا سے دو لکا و متوہ پیسنا کیا پیچ کم
پیسنا + رہے سر گردان ٹھکرا سیسا + بس ہی رکھنا نہ ہر دم پیسنا۔
پیسے برابر بولیمان کرنا۔ خوب مارنا مار مار کر چھڑا دینا
پیسے والا۔ دولت مند مالدار مہمنہ ان۔

پیشاب بند۔ موت بند ہونا بسبب کسی بیماری یا خوف کے۔
پیشاب خطا ہونا پیشاب لکھنا۔ موت بہر جانا بسبب
بیماری یا خوف کے۔

پیٹ بھر کر۔ خواہش کے موافق خاطر خواہ۔
پیٹ پیٹ کر۔ جھینک جھینک کر بڑی شکل سے نہایت
وقت اور محنت سے۔

پیرنا یا لنگ۔ بڑھا جو بچوں کی سی حرکتیں کرے بڑھا بڑھا
پیٹ کی آگ۔ مادری محبت بھوک شہتا کھانے کی خواہش و
پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچہ کی ولادت کے وقت پڑتے ہیں
پیٹ بھرے کی باتیں۔ روٹیہ کا گھنٹہ دولت کا غر و زماں
کا بکیر۔ بزرگوں کی محنت و محنت کا بکیر کھانا ہوا۔ غصہ کینہ
خودی تکبر پیٹ بھرے کی باتیں ہیں۔

پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔ دہشت سے گھبرائے
ہوئے ہیں بھوک کے مارے جان نکل رہی ہو اچانک
پیٹ میں گیدیاں دوڑ رہی ہیں۔

پیس لون تو پیس لون۔ یعنی پیس کے لیے آٹا
پیس لون تو مردے کو مردوں پیٹ کا فکر مردے کے ماتم سے دل جو
پیس بھر چکی ہوئی کٹاؤ و محاورہ زبان کٹاؤ اگر بڑے
پورے نہیں ہو۔

پیٹ کا بچہ۔ حقیقی بچہ پیٹ کا پوتہ۔
پیٹ کا بچہ۔ عوزین آپس میں ایک دوسری کو کوستی ہیں
اپنے سارون کو روکنے والی یا تم کرنے والی۔

پیٹ لٹا رہا ہے۔ پیٹ کو لگی ہوئی ہے۔ اشتہا غالب ہے
بھوک لگ رہی ہے کڑا کٹے اور زور کی بھوک لگ رہی ہے۔

پیٹ جل رہا ہے۔ بھوک ہے حرارت ہے پیاس لگ رہی ہے۔
پیٹ چوٹی۔ وہ عورت حاملہ جس کا پیٹ بڑھتا ہے نہ آئے

پیٹ سے۔ حمل سے۔
پیٹ کا کپڑی۔ بے صبر دل کا بڑا بے ایمان منافق۔

پیٹ میں دارھی ہے۔ بچن میں بڑھن کی سی باتیں کرنا
پیٹ والی۔ حاملہ عورت کو بچہ والی عورت۔

پیٹ بچھے۔ جو بچہ بچھے ہوئے نہ ہو۔
پیٹ چار تانی سے لگ گئی۔ سخت بیمار ہے کمزور ہو اٹھنے

پیٹ کی طاقت نہیں رہی۔
پیٹ بچھے۔ ساتھ ساتھ قدم قدم غوری ویر میں پھوٹے ہیں

پیٹ سے پیٹ سے پاؤں سے پاؤں سے کچھ بڑا نہیں کچھ طاقت نہیں
پیٹ سے پیٹ سے۔ پشت بہ پشت سے آبا اجداد سے۔

میسے کے تین دھیلے بھننا تار۔ بڑی چالاکی کے ساتھ
تفہیمت شمار ہے بڑی کجوس ہے کجی ہوس ہے۔

پانچواں باب تائی فوقانی

انہیں بھی پانچ قسم ہیں

پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے بیان میں

تایا الف

تایا عربی میں اسکے معنی نرنگ خاک اور ناری میں عد و خیر کھینا
و دو تار سے تار اور کپڑے کی تہ اور تختہ کاغذ کا اور مخففت تار کے
لفظ کا اور معنی ہرگز سعدی ز صاحب عرفان سخن نشوئی و دیگر
کار بندی شپان نشوئی۔ اور واسطے تہینہ یعنی آگاہ کرنے کے۔
سعدی تاجہ خواہی خریدن اور خورد و روز در ماندگی لبیم علی
اور معنی اگر کے جو نہ طہ کلمہ جو عرفی یا تنوع بکف واری ہر کس
و دوستی زن و تاشک بدست آری بر تیشہ ہستی زن و اور بیک
زبان و وقت کے لیے مصرع تا عشق تو در سببہ مکان کر دکر جا۔
اور کبھی انتہاے وقت کے واسطے تا روز جزا یا بے باور کبھی فی
فاصلہ کے لیے مصرع۔ ز مشرق تا غرب تیشہ از زرد کبھی
تایم مقام کاف کے ربط کے لیے۔ مصرع بفرمود تا داغ
شان بر کشد کبھی انحصار کے واسطے بیت۔ بفرمود تا کاروان
روم و سوے کید رفتند زان مرز و بوم۔ کبھی واسطے علت کے
تایا بیت۔ ز من صورت نہ بند معنی آزار خاطر یا بیاد کس
نیام تا نہانم بار خاطر یا۔ کبھی واسطے تشریح و بیان کے سعدی
عمر گرا ناید زین صرف شد تا جو خرم صیف و نہ تو تنم شتا کبھی
واسطے حصول نتیجہ و فائدے کے بیت۔ چشم من کو بکوشش بیان
سیل سرشک تا ساسی سر و ترا تا نہ بابے دارد و کبھی واسطے
ہمین دم و کلام کے صائب۔ تا تر از دور دیدم زفت ہوش
عقل من و می شود نزدیک منزل کاروان از دم عباد سر
تا بابہ زبانی زبان تین طلا یعنی سونا جسکو عربی میں تہینہ
تاتا۔ گرفتگی اور لکنت زبان کی۔

تایا۔ ہاشم جو ایک شکاری پرندہ مشہور ہے پہلوی زبان میں
تاسا کشیدہ خاطر داند و ہنکے ٹھیکر و اضطراب و بقراری مبالغہ

تاراج - مخفف ستاراجسکو عربی میں کوکب کہتے ہیں ۔
 تاب - طاقت و توانائی و رونق و روشنی و چمک کی وگرمی و
 جان و تاب زہر زلف پریشان بخوردہ دل آیت ہر جاہ زرخندان خوردہ
 تاراب - بخار سے تین فرسنگ ایک قصبہ ہے ۔
 تاکوب - برہمہ زبان میں فریون کو کہتے ہیں جو ایک مشہور دوا ہے ۔
 تائب - توبہ کرنے والا باز آنے والا - مولف - جو دل تائب نہ
 از منہای زیانکاری - ازین توبہ کہن توبہ کہ تائب ز زبان باشی -
 تائب - بہ ہائے رشہ و مضموم آمادہ ہونا مستعد ہونا تیار ہونا -
 تاوہب - ادب اختیار کرنا ادب سیکھنا -
 تاویب - ادب وینا علم پڑھانا زبان سکھانا -
 تالاب - پانی کا خوض جو بڑا ہو -
 تابوت - وہ صندوق جس میں مردہ رکھ کر دفن کیا جائے ۔
 تارت - پکنہار ایک مرتبہ ایک دفعہ -
 تارت - تارت کی جمع ہے اور فارسی میں تاراج و غارت یعنی لوٹ
 تامات - جمع نامہ کی کلمات کامل عورتیں -
 تاسمعت - بکسرین و فتح صا بربری زبان میں نریج جو ایک شہر
 میوہ ہے اور اسکے پوست کا مرہ بناتے ہیں -
 تاغذست - فتح غین و دال برہمی زبان میں ایک دوائی کا
 نام ہے جسکو عاقر قرع کہتے ہیں -
 تانیف - عورت ہونا مقابل مذکر کے -
 تاج - بادشاہوں کے پہنے کا کلاہ جو نکلے سے بنایا جاتا ہے
 وفسر بھی اسکو کہتے ہیں تاجان اسکی جمع ہے جیسا باغ کی جمع بیجا
 ہے تاج وہ کلاہ ہے جو مکمل ہو اور افسر جو سر پر اس سے
 سایہ کرتے اور اسکو سر پر پہرتے ہیں - نظامی - اگر شخص تین
 برس بربد و سر تیغ و تاج و افسر ہو -
 تاجیج - شعلہ زن ہونا آگ کا -
 تاراج - غارت اور لوٹ -
 تاراج - ایک قسم کی لکڑی جو جلانے میں صرف ہوتی ہے
 جھنڈہ لکڑی بھی اسکو کہتے ہیں -
 تاراج - پہلوی زبان میں آذربائیجان میں بد حضرت
 ابوبکر خلیل علیہ السلام سے بننا سلام -
 تاراج کسی واقعہ کا حال اور زمانہ ظاہر کرنا اور گذشتہ زمانہ کے
 حالات مسن بیان کر کے حال کے زمانہ تک پہنچا دینا و نظم

نکلک صواب - تباریخ شاہان عالی جناب -
 تار بود - تانا بانا کپڑے کا سوت کا ہو یا ریشم و پشمینہ وغیرہ کا -
 فارسی میں یہ رشتن و بستن و کاویدن کے الفاظ سے مشتعل ہے -
 طالب آملی نسبت آلودگی یا طینت یا حمت ست - ناخن غم ہلا
 کاوید تار بود ما - صائب - تار بود و محل از خواب پریشان رہے اند
 دست بالین کن شکر خواب فراغت را بہین - قاسم مشہدی
 دوش سرگردانیم میرشت تار و بود شوق - بر سر من مخر سو دہا -
 تالد - بکسر لام کرنا مال -
 تابعد - ہمیشگی کرنا ہمیشہ رہنا -
 تاشگند - توران میں ایک شہر ہے -
 تاسد - بد کرنا بد دینا بد ہو بچانا -
 تاکید - بار بار کہنا پختہ کرنا محکم کرنا -
 تابدار - بیدار خمدار روشن دھکتا ہوا اور نام ایک قسم کے
 کپڑے کا جو بزدل بناتا ہے - چہرہ اش و تابداری داغ
 غم برہم نہاد - بہ حبیبان رادل اندر دام زلف تابدار -
 تاثیر - اثر کرنا نشان چھوڑنا کردن اور با حق کے الفاظ کے
 ساتھ شعل ہے صائب - کند بزاہد و پیوار یک و ش تاثیر قتادہ
 ست جو آتش بخشک و تر لالہ - محمد خان بیک - از رسانی ہفت
 مرآہ من تاثیر را سوخت بال و پر ز صافی عاقبت آن تیر را -
 تاجدار - صاحب تاج بادشاہ و الی ملک - بنام نکود و جلال
 نادر - نکو خلق شاہنشہ تاجدار -
 تاجور - صاحب تاج بادشاہ والی ملک نظامی دل تاجور
 شادمانی گرفت - بشادی لئے کامرانی گرفت -
 تاثیر - تجھے چھوڑنا ویر کرنا توقف کرنا - مولوی معنوی سیاحت
 تاثیر کرد اندر خندن - بعد از ان شد پیش شیر بخورن -
 تار - مشہور لفظ ہے سوت کا تار وہ ہے کا تار تانبے کا تار چاندی
 اور سونے کا تار تار زلف تار ابریشم تار شمع تار سطر و تار کفن و تار
 عکبت وغیرہ و تار یک - طالب آملی - نازم باتشیں مگر خود کہ
 بارہا - چون تار زلف تار نقاب از رخ تو کفحت -
 تالار - وہ عمارت جسکے چار گوشوں پر ستون بنا کر حجت ڈال
 دی جائے - صائب شاہ عباس ثانی کی عمارت کی توصیف میں
 کشتی نوح ست بال ز بادبان و اگر دہ - و نظر با صوفی تالار و لمسان
 تاتار مشہور ملک ہے جس ملک میں ستوری بہت عمدہ ہوتی ہے

تار تار - ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ پارہ پارہ -

تار و تار - نہایت تاریک اور بہت سیاہ -

تالیقہ - بکسرم یونانی زبان میں تخم ترہ تیزک و تخم سپند کو کہتے ہیں
تاور - بفتح و او غرض جو مقابل جو ہر کے -

تالیسیر - ہند میں ایک مشہور شہر ہے -

تاجر - تجارت کرنے والا سوداگر -

تاسار - زیر و زبر کج مچ پریشان و پرالندہ -

تالو - اسفرابند و اریطع محکم صحیح لفظ تبعہ ہے اور بعد از غلط عام
تافز - سفد و گیند و محبوب و معشوق دوڑنا اور دوڑنے والا -

تاثیر - طبع و نازک اور خیمہ کمرے کا -

تاج خروس - ایک پھول کا نام ہے جسکو ہندی میں کلغہ کہتے ہیں
خروس کے سرخ کھنی جو سر پر پہنی ہے عربی میں اس پھول کو غبہ کہتے ہیں
تالاس - طبع و تابع و زبردست حیوان ہو یا انسان ہو -

تاس - اضطراب بے طاقتی اور مدھوش جو حاملہ عورتوں کو کسی چیز
کے کھانے کے لیے طبیعت میں پیدا ہوتی ہے -

تالس - تالس پکڑنا الفت پکڑنا ناخوش گھبراہٹ -

تالیس - مضبوط کرنا بنیاد رکھنا بنو قایم کرنا -

تالیش - روشنی فروغ پر تو آدمی آفتاب کی نعمتی ان عالی
پیش خیش باغ رانچ شاہ شاکند تالیش خوشید رنگ سے گلہا بکند

تارش - دوڑنا تاک و لو کرنا تیز چال چلنا -

تاش - مالک صاحب شریک و سہم چنانچہ خواجہ تاش و تاش -

تالیش - گیلان میں ایک قوم کا نام ہے -

تالوش - بکسری نام دختر قیصر روم -

تارکش - تار کشنے والا جو سونے جاندی کے تار کھینچتا ہے -

تابع - فرمان بردار محکم طبع متابعت کرنے والا -

تاسع - نہم یعنی نو ان عدد میں -

تالوغ - وہ گندکار شخص جو عاکم کے سوا برعفو تقصیر کے لیے حاضر ہو

تاریع - وہ غبار جو سرخوں میں علی الصبح ہوا میں کھاتا ہے -

ہندی میں اسکو کھیر اور علی میں ضباب نام ہے -

تلخ - بستان میں ایک نام ہے نیز نام ایک سخت کاج کی لکڑی

کی آگ دیر تک رہتی ہے تاخ بھی اسکو کہتے ہیں ریختہ ترکی ہے

تاسف - افسوس حیرت اندہ و درین ملاطفا طلیسان کی

تعریف میں ہوسے کہ درجیت صفت خود و زمرہ کی ادا صفت خود

تالیف - دو چیزوں یا چند چیزوں کو آپس میں پیوند و ربط دینا اور

بآرتیب جمع کرنا اولیک کتاب کو بہت سی کتابوں سے منبج کرنا

تالقد - الفت و دوستی و محبت و پیار -

تالقد - عار رکھنا ننگ رکھنا -

تالاق - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ میں رکھتے ہیں -

تالیق - ایک درخت کا نام ہے -

تالیق - خواہشمند شوق مند -

تالوق - بہ تشدید و ضمتہ دوم آرزو مند ہونا اور بدخو ہونا -

تالیناک - روشن اور چمکتا ہوا اور بچیدہ لفظی - من از آب

این نفور تالیناک جدا کردم آلود گہائے خاک -

تاریک - سیاہ و گندریہ لفظ استعمال میں خاص ہے اور تیرہ کا لفظ

عام یعنی جو چیز کہ تاریک ہوگی اسکو تیرہ کہتے ہیں اور جو تیرہ ہوگی

اسکو تاریک نہ کہتے ہیں امیر خسرو فانوس کی تعریف میں -

بان روشنی چیز دازوے صدا کہ تاریک جانان شونندش قوا -

تاک - درخت انگور کا اور چینکا جو رسی کا بنا کر لٹکاتے ہیں اور کچھ چوس

کچھ چھوڑتے ہیں لفظی - جو گرد و زرد لالہ تاک سوزن بہ در گردن یدیر

تالاک - اضطراب و بفراری و بکلی -

تالیوک - غبارت کا چھو جو دیوار سے بڑھا ہوا ہو -

تاجیک - وہ شخص جو عرب میں پیدا ہوا ہو اور تخم میں بزرگانی ہو

اکثر یہ لوگ سوداگری کرتے ہیں اسواسطے تاجک صرف سوداگر کو بھی کہتے ہیں

تارنگ - عسکرت جو مشہور جانور ہے -

تارک - آدمی کے سر کا میانہ و کلاہ اور سر کا گلہ -

تارنگ - وہ ستون جو کج اور پیچھے سے بنایا جائے اور پیچھے کی جانب

تاشک - آدمی ہوشیار اور چالاک و مکر یعنی کھنچ و دم سے بھٹکار

تافشک - تیرہ حرف فادو کہ جو ایک جانور زمین میں رہتا ہے لکڑی و

کو جو زمین میں ہو کھا جاتا ہے سینک بھی اسکو کہتے ہیں نیز بمعنی زونہی

جو کچھ آبی سیاہ رنگ جانور اور خون فاسد انسان کے جسم سے چھوٹتا ہے

تالانک - ایک میوہ کا نام جو آڑو کی طرح ہوتا ہے -

تاوتک - وہ چیز جو دہری ہو لینے دو تہہ ہو -

تاجیک - عرب زادہ جسے تخم میں پرورش پائی ہو اور ناہیک کہتے

کا - ستعدی عربی یہ و ترک تاجک و دم و زہرین زلفش کش علوم

تارک - بکسری عربی میں ترک کرنے والا چھوڑ دینے والا -

تال - ہند میں ایک نام ہے جو پیل سے بنایا جاتا ہے اور وہ کھان

ہوئی میں جو سرد کے تحت حاصل کیا دی اسکے بجائے برقرار رہا ہوا
کھوپریاں اور کینیاں بھی کہتے ہیں ورنہ ایک تخت اور چیل و بھوج پٹیا
میں کہتے ہیں نور الدین طوری نور فتنہ درخشاں پٹیل بہرہ شہم ہول بہرہ
تامل - اندیشہ کنہا اور غور سے دیکھنا - سعدی تامل دور
آئینہ دل کنی صفائی تبتہ کج حاصل کنی -

تاویل - بیان کرنا کسی مطلب کا ایک عبارت سے دوسری عبارت
میں و تقریر اپنے جملہ شرعی اور پھر ناکلام کا ظاہر سے طرف باطن کے یا
جس طرح کلام کرنے والے کا لہجہ ہو یہ لفظ اول کے لفظ سے متعلق ہے
تامل مال - پریشانی و اتر و خراب -

تاویل - عیال دار ہونا کسی عورت سے نکاح کرنا -

تاویل - محبت دینا وقت مقرر کرنا -

تاویل - تنہ درخت اور گھاتے کا کوہ -

تاویل - بہرہ دار - جس کو لغوہ کی ہماری ہو اور نہ ٹھہرا ہو لکھا ہو
تاشکک - معنی آتش جوخت و سیاہ دانہ آدمی کے جسم پر نکلنا یا
ہندی میں اسکو مسعود عربی میں تو تول کہتے ہیں -

تامول - و تانبول و تانبول - پان جسکے پتے سباری
چونہ اور کھنڈ کے ساتھ کھاتے ہیں -

تانول - انسان کے دہان کے دونوں گوشے -

تاویل - بکسر اور وہ ابلہ جو سبب کثرت کار ہاتھوں پر پڑ جائے
یا جلتے سے جسم پر ظاہر ہو -

تارم - ایک شہر کا نام ہے جسکے رہنے والے نہایت خوبصورت ہیں
تام - پہلو میں بہت کم اور بہت خوبصورت اور عربی میں بہت دیدیم تمام کا ل
تالم - رنجیدہ ہونا درو پانا -

تابان - روشن اور چمکتا ہوا اسے خوش پر نور مثل مہر خشان
دور خسارش بکسل ماہ تابان -

تاروان - وہ برتن جس میں تار کھجے جاسے میں ملا طفر - از بہر
عشرت اومی نہد قضا تار و ابونکلی را بہ تاروان -

تالان - غارت و تاراج - محمد افضل شایب - قید گلیف
ترا من بود حلقہ بگوش + راہ درخانہ زنجیر تار و تالان -

تاوان - ناقصہ معاوضہ بدل و مصادرہ و غرامت گرفتن اور کردن
اور بودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے - میر معزمی - آفتاب
فلک از برج شرف تابان شد ہر کہ از می نمود دست بوتاوان است علیہ
خان تنہا - وہاں حساب میں مایہ زندگی تاروان عمر از کہمیتوان گزشت

ملا طفر - جو تحقیق کا زکویاں کنند + ہا اپنے کردیم تاوان کنند متاوان
اگر تو عمل دی و حساب نیست + تو دل شکستہ نہ کہ گوی شکستہ -
تاوان - ہوا و بارش و بارش بھی جہاں آگ جلائی جاب اور گھر کا شہدانی
جوروشی کے لیے کھا جائے فوقانی آفتاب جہرہ پورہ و شہرہ بخند تاروان
- تاروان - ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان میں
تاروان - تارین - نہرہ و تار یک و مکدر -

تاروان - جمع تازی کی عربی لوگ -
تالمن - تندی زبانین باہ کو کہتے ہیں جو جو زبانیں دوسری میں
تالمن - رشتہ تار کا جو مقابل بود کے ہو اور اندرونی حصہ منہ کا مثل کلام
وزبان و دندان وغیرہ جسکو عربی میں فہ کہتے ہیں -

تالمن - تیجھے چلنا پیری کرنا اور پیری کر لے والا اور جمع کی تالیف
تالمن - تالمن اور وہ مسلمان لوگ جنہوں نے حضرت رسول
مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اصحاب کی زیارت کی اور فیض
پایا - اور تبع تابعین وہ جنہوں نے تابعین کو دیکھا ہے اور تبع تابعین
تالمن - گرمی کا موسم مقابل زمستان -

تاہو - ایک قسم کی شرب ہے جو زمین سے کھینچی جاتی ہے شرب قہ بھی
اسکو کہتے ہیں شہر میں زجرات رقص ہلوست + وان نیم کر شرب آب ست +
تالو - صفائی زبان میں ایک تن گلی کا نام ہے جو شہر میں تالو شہر میں تالو
تارو - ایک چھوٹے جانور کا نام ہے جو گائے بیل مکی وغیرہ کو چٹ
جاتا ہے اور انکا خون چوستا ہے ہندی میں اسکو چھیر کہتے ہیں -

تالو - تندی زبان میں نانی سرور کے والا جسکو عجم بھی کہتے ہیں
تاو - گرمی حرارت و محنت و محنت اندوہ و غم و زور و زور نانی نانی طاقت و قدرت
تاو تاو - زور و زور و توانائی و طاقت و قدرت -

تاہو - وہ مکان جس میں گرمی زیادہ ہو یا آگ جلتی رہے صاحب
ایہو برق خانہ سوز کہ فعلت وراثت ست + در تاہو خانہ جگہ جگہ -

تاج خواہ - بادشاہ اور والی ولایت - فردوسی - روار و پود
کہ کشتاے راہ ہمہ اندر آیین گونج خواہ -

تاج گاہ - دار الخلافہ بادشاہی تخت کا مقام نظامی - سیر
خلیہ فتنہ برستہ موئے + سوئے تاج گاہ تو آورده روئے -

تاج گاہ - غارت کا مقام لوٹ کا موقع - نظامی - گوزن
جوان راجہ اگانہ شیر + تبار جگا ہش و آہ دلیر -

تازہ - ہر ایک چیز نئی و جدید مثلاً تازہ اودا تازہ ہوا تازہ ہوا
تازہ جوان تازہ خدمت و تازہ خطہ تازہ و تازہ و تازہ و تازہ و تازہ

دنا تہ سے دنا تہ روسے و تہ تازگی دنا تہ زخم و غیرہ سید محمد عرفی
چوئی زخم تہ و دختہ از خون لبہ لبہ ای و ای گر لبہ شود آشنایم و تہ
عرفی بیتی از غلہ کہ باز گرد و خانل کہ تازہ و از کم ساز و شبان را
سعدی تازہ بہار تو کنون زہ شد و دیکہ کاشن مار شد و صا
زین خشک تہ تازہ روز از ہو اگر و غبار آلودہ قد ویدہ غناک
مید اندول چمر کہ نو خط آن تازہ جو از در باب زہر بار سبک ن برق
عنان را در باب ولہ ہر مرزا و بخندین عزتش جا میدہند تازہ جان
بخشم پاک مین آئین را ولہ دارد از فعال تر تازہ خط او ہر سر سبز و چہر
خدا آئینہ ملاطفت را باین تخت را لب جاب ہر زار گل تازہ ز قدرت تو
تافتہ سبک قیمتی بڑے کا نام ہر محسن تاثیر چو گلبدن شود وارفت
و اغدا ترش اگر ز تافتہ نہ کند ہر نہش

تاسہ اضطراب و بقراری - اشیر الدین او مالی - خواجہ در
کاشنہ جو صورتی جند بید ہیم آن مد کہ بگر و بوجوش تاسہ جو
بھین گشت از انہا کہ غذا سے بخورند ہر گز بہ از نہا بنو
تاغہ - ترکی زبان خالو والدہ کی ہن کاشو ہر

تایہ - لوسے کا تو اجبر و لی لکاتے ہن -
تازیانہ گھوڑے کے مارنے کا گور ایچے برائے اسپتاری تازی
گھوڑے کے بے شعر - پشت این سمنہ نفس کشن نباشد جز عباد تازیانہ
تالیہ - بلام شد و مضموم حق برستی و عبادت -

تا نورہ - ایک نبات ہر جہا پھل زہر ہوتا ہر ہندی مین اسکو
دھتورہ بولتے ہن و زنجیر جو گھوڑے اور اونٹ و غیرہ کے دلین
تاویہ - بکڑال او اگر ناہو بخانا -

تالہ - چراگاہ جسین گھاس دمانی ہو -
تاختہ - تعلیم یافتہ گھوڑا جسکو چاہیے وارنے سوار کی لایق کر لیا ہو

تاجیرہ - ہر ثلث و طالع و نصیب قسمت -
تار جوہر ایک کانام ہر جو اگر لہر ارض مین شمال کی جاتی ہو یوں ہی کہتے
تاسمہ - کنگھی کہے ہوئے اور صفائی ہوئے بال -

تاوہ بفتح و اخشت بخت کی ہوئی ایت -
تاریکی - اندھیری سیاہی ظلمت سعدی زکار لہر عیندیش دل شکستہ
تارہ کہ آب چشمہ جو الی درون تاریکی سست -

تازگی - تازہ ہونا یا ہونا بار دہن ہونا - نور الدین ظہوری
بروزانگی بچھان ایتہ آب کہ لغزید و سایہ اس آفتاب -
تاتی - پہلو سے مین سفرو و دسترخوان -

تاری تیرہ دنا تہ ای و بانی جو دنا تہ سے لکھا ہو و تہرہ کی طرح پتے مین
تاری عرب کے ملک کا گھوڑا ہوا کوئی اور چیز -

تالکی - کشنہ کو ہی بہاری و حنیان -
تانی - بکسر کاٹ کلاہ یعنی ٹوٹی ترکی مین -
تانی - ہشیدہ نون مکسور و زرد رنگ و زعفران اور و حیل -
تاری - بہ تشدید سین مکسور اطاعت و پیروی -
تامی - عدد یعنی یکتائی و دو تائی اور کاغذ کا تختہ -
تالی - پیروی کرنے والا یا مجھے چلنے والا -

تاسے یا تاسے

تبر - بروزن تمنا بیزار ہونا انگ ہونا یا شہر ٹولا کن ٹولا کن
کہ بہ باشد ٹولا از تبر آہ پست نشینان ہمہر ہنا ای زبان خوبال
تب - حرارت اور گرمی اور بجا جس سے بدن گرم ہو جائیہ طالب ملی
صد شکر کہ گلشن صفا گشت نت و صحت کل عیش بخت ہر سر بہت بہ تب
بغاطہ تیرہ افتاد و ز شرم ہشتی عرفی گشت و جامید از بدنت -

تباب - ہلاکت و زیان کاری و مصیبت و بلا - سستوری ایک کی تہ
تبت بزرگ شدت تیرہ بہت شرف شمال یک علاقہ کا نام ہر جو ایک کی تہ
تبعیت - تابع ہونا ہر ہونا پیروی کرنا -

تبعات - پیروی کرنے والا اور رنج و مشقت و عقوبات -
تبعست - بفتح اول و کسر ثانی وری زبان مین ملت و نہ بہت امن
و قانون و سست و ضعیف و کمزور و ناطقت -

تبعست بفتح ثانی زشت صورت بد شکل بکار تلخ شدہ -
تبرکات - برکت والی چیز مین بزرگوں کے آثار -
تبرزد و فند سفید مصری تخت جو پتھر سے توڑی جائے اور ایک
قسم کا گوند اور انگور جو تخت ہوتا ہر مغرب اسکا طبرزد ہو -

تبلد - نادان اور کمند ذہن ہونا ناخواندہ ہونا -
تباعدہ - ایک دوسرے سے دور ہونا -
تبنہ - بفتح اول و فتح ثالث مکار و صلہ کر -

تبدیل کبیر ل شہینہ جو بہاری بکروں کے اون کے بلکہ کھلے لکاتے و اشالین تہ مین
تبرید - سرد کرنے والی دوا یا شربت -
تبرہ - بکسر اول سونا جسکو فارسی مین زہر و کھن فہا و طلسم مین -

تبارہ - ملی مین ہلاکت و خرابی و فارسی مین خاندان و عیال -
تختہ بفتح اول و ثانی ناز او غور سے چلنا -
تہور - نقصان و زیان و ہلاکت و کالی و شستی -

تیز سر۔ پریشان پرکندہ کرنا اور رنگنا سبز گھاس کا رنگ سے فضول چرچ کر
بچر۔ بروزن تفکر فاضل ہونا علم کا دریا ہو جانا۔

تبا ورتا پسیدن ورتا اور آگے نکل جانا۔
تبا شکر یک سفید و داس جو بال سے لگتی ہو کچھ شورانیلا میں ہوتا ہے اس کا شکر
تندر۔ وہ لکڑی جو دروازوں میں لٹکتی ہو کچھ شورانیلا میں ہوتا ہے اس کا شکر
تیسر۔ وہ گاجان نجاست اور میل جمع کیا جائے کچھ شورانیلا میں ہوتا ہے اس کا شکر
تیسر۔ وہ لکڑی کا اڈا آتا ہے جس کو کھانا لکھتے ہیں نورالہ۔ سن
ظہوری خود نکل عمر حدیث تیرہ بتو سیمہ تر فرد شدا کر۔

بچر۔ بجا رہنا۔ دھوان لکنا۔
تصغر۔ دیکھنا نظر کرنا پرکھنا بچنا۔

بشر نیر۔ آذربایجان کی ولایت میں یہ تیز آتش پرستوں کی
علا داری میں اس شہر میں بڑے بڑے آتشخانے تھے۔
پیشکاور۔ آتش و مادان و سو قوت۔ فوقی نزدیکی و بزرگی
کر ایم سحر و زام خزانہ۔ بزرگی و بزرگی و بزرگی و بزرگی
بشش۔ تحفہ تابلش فروغ روشنی اور گرمی اور پیش اور حرارت۔
بشش۔ بہ بے کسور پیش یعنی جون جو انسان کے کھون اور بونین جاتی
بتا غرض۔ آپس میں بغض و عداوت رکھنا۔
نہیست۔ کشادگی و فراخی۔

تبع۔ بروزن ربع وہ گائے جو ایک برس کی ہو۔
تبع۔ بغیر پیش ہر دی کرنا متابعت کرنا۔
تبرخ۔ عبادت تھل اور بخشش اور غیر واجب کام۔
تبع۔ ہونچا بالی کرنا۔

تبع۔ آدمی دھبہ و تیز زبان و تند و تیز۔
تبع۔ مچھو ناقدار جو زمیندار اپنی زراعت پر جائے میں تاکہ جانور
کھانہ ہونے والے داسے اٹھائے یا وہ پھٹا ہوا ہائے و دخت میں لگا کر
ہلا کر پھینک دیا اور اسے جانور اڑ جائے میں ہندی میں اسکو کھاتا
کیتے ہیں اور غرابال یعنی چھلنی اور کھنڈ اور جان طعام کا۔

توک۔ وہ طبق جو دھن کی طرح بنا ہوا ہوتا ہے اور نام ایک موضع کا
جھوڑا جہ شام کے درمیان جہان خروہ وقوع میں آیا تھا۔
توک۔ رکھنے کے ساتھ رکھنا ہمارے سمجھنا۔
توت۔ یہ اک کٹ جاتی تیرے دونوں ہاتھ۔

توت۔ نکتہ مبارک و مبارک کرنا ہونا تاکہ سنا زیا ہونا بزرگ ہونا
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ نکتہ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔
توت۔ بفتح اول و ثنوی ثانی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

تبارک اللہ بزرگ اور پاک ہو اللہ تعالیٰ -

بتیرہ - نقارہ اور طبل اور ڈھول -

بتصرفہ یعنی اولیٰ و کھاروشوں کو نابینا کرنا اور عینک آنکھوں پر لگانے میں -

تباہ - باطل و بیکار و ضائع و تلف شدہ - حافظہ مزاج و ہر بات شدہ

درین بلا یا رب + سبھی مست فکر حکیمی و رای برہمنے -

تباہیجہ - تباہی - گوشت پختہ و نرم و یارک کباب خاکینہ و قلیہ و دین

بتشریفہ نہ کھانوں کا ایک راز ہے جو ایک طرز شیشہ کی شکل اور طرز ہے تیرہ تیرہ

تہرہ تپ لڑے صفرو دی تپ -

تباہیجہ سبوتاہ سے مارا جاتا ہے عربی میں سکولہ کہتے ہیں طباطبکہ اسکا معنی ہے

بتہ - زمانہ ٹوپی اور کردہ زمین اور بہت سے کانوں جو کسی مینڈر سے پاس ہیں -

تبتی - منسوب بہ تبت تبت کے ملک کا رہنے والا کان حسن

اند و معدن خوبی + مردم تبتی و کشمیری -

تباہی - دیرانی خرابی خشکی بربادی - قطعہ از مولف بشوارہ تعلق بتعلق

کہ زو حاصل نگرد و جز تباہی ہند از بندہ شود و زرخند ہائی گز بندہ نفع اعلیٰ

فتشی - ایک قسم کے طبق کا نام ہے جو مس غیر سے بنائے ہیں -

یقین کی - ایک دوائی ہے جسکو عربی میں اذخر کہتے ہیں ہر ایک ملک

میں پیدا ہوتی ہے مگر کی عمدہ ہوتی ہے خلال مامونی بھی اسکا نام ہے -

تبتی - کسیکو بلٹا بنانا گو دین لینا -

تاکے باتا

تترا - زندگی زبان میں گرمی کا موسم -

تتمنا - ایک جنگلی جانور کا نام ہے جو دست آموز ہو جاتا ہے -

تتملج - ایک قسم کا آتش اور کھانا ہے -

تتار و تتار - تاتار کا ملک -

تتابع و متبع - متابعت و پیروی و تلاش -

تیک - بندوق جسکو لفنگ بھی کہتے ہیں -

تفق - سرپردہ اور پردہ جو عروس کے سٹہ منے جلوہ کے وقت

والا جلے ملا و جشی - ظلمت پیش چشمہ جوان حق کشیدہ رفیقہ و جشی

جوان کذا شتمہ یسر و شرفش کشیدہ و شتم بزدند پردہ دلیر و خضر زرد

تتمیم - بزدل و غلط تمام کرنا پورا کرنا -

تتم - کفاح اول سمان جو سنو رو دایہ -

تترو و متن - زندگی زبان پر سننا بارش ہونا -

تترو - جو تھا حرف با سے موحہ ہنسی اور سوز اپن زندگی زبان میں

تتمہ - یقہ و باقی ماندہ جسپر تمام کیا جائے -

تتارچہ - ایک قسم کا تیرہ جو تاتاری بناتے ہیں بھل سکا چور اور تیرہ

تترہ - ہنسی و مسخرہ ہیں -

تتری - تاتاری تاتار کا رہنے والا -

تاکے باتا کے مثلث

تشریب - سزائش و طاعت و طعنہ -

تتا و ب جھائی و ہائی و حرکت طبعی بجا آتے کر فاع کے لیے جو انسان کا منہ کھتی ہے

مثلث تین ہوتا اور اعتقادی مثلث نصاریٰ کے یعنی خدا اور روح القدس و عیسیٰ

تتمیم - عید و جمانا اور نفع حاصل کرنا -

تثاقل - گران بار ہونا و گرانی خاطر کی -

تمینہ - المضاعف و گنا -

تاکے باجیم

تجارب - جمع تجربہ ایک دوسرے کی آزمائش کرنا -

تجنب - ایک طرف ہونا یا کسیکو ہونا -

تجارت - سوداگری کرنا یا بیوپار کرنا - حافظہ بہاے بادہ چوں

نعل حبیت جو ہر غل + بیا کہ سود کے کر دین تجارت کر دے -

تجرید - برہنہ ہونا اکیلا ہونا یا تنہا ہونا - اسیری لالچی - اولاً

تجربہ شواہر ہر جہت بہت + دلیلی از خود بشو یا بہار دست -

تجدید - از سر نو کرنا نازہ کرنا -

تجویذ - اچھی طرح سے کرنا حرف کو بخارج ادا کرنا -

تجدو - اکیلا ہونا دنیا کی جلائی کو چھوڑ دینا -

تجدد - جلدی و جلال کی کرنا دشمن کے مقابلہ میں بڑھکر حملہ کرنا -

تجادد - مجاہدہ کرنا کوشش کرنا -

تجر بیکار - آزمودہ کار ہنسا جہا ندیدہ - صائب - مراز تجربہ

کارانی نصیحت یا دست + کہ توبہ نام بحفظ شکستہ می باید -

تجربہ - گردن کشی کرنا جبر کرنا -

تجاسمہ - دلیری کرنا شوقی و گستاخی کرنا -

تجارت - تہنید یہ جیم جمع تاجر سوداگر و گد -

تجارت - بلا تشدید جیم وہ گویا جو ہنوز زین نہ کیا گیا ہو اور چلنے والا -

تجربہ - زمستانی گھر جو آگ سے گرم کیا گیا ہو -

تجربہ - اسباب جو نصبت کے وقت دیا جاوے مردے کو قبل زدن

اور دختر کو اسکی شادی کے وقت -

تجربہ - آمادہ ہونا مستعد ہونا -

تجارت - حد سے گذر جانا اندازہ سے اتر جانا -

تجويز۔ جائز رکھنا کسی امر کو ٹھیک کسی بات پر بات نکالنا۔

تجسس۔ تلاش و جستجو اور دھونڈنا۔

تجش۔ بال مؤنث یا باریک آواز نکالنا کسی کے ساتھ عشق کرنا۔

تجرج۔ گھونٹ گھونٹ کر کے پینا چھوڑا چھوڑا پینا۔

تجويف۔ بولا کرنا اندر سے خالی کرنا۔

تجفيف۔ خشک کرنا سکھانا۔

تجامل۔ جان بوجھ کر نادان بنانا اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا۔

تجمل۔ شانی و شکوہ و زینت و آرائش۔ مولف ہوگا مبل کتبک

کلن من اور کل کتبک۔ رنگ بوسے و شان نسوکت اور تجمل کتبک

تجسم۔ فریب ہونا عزت و ارم ہونا برکزیدہ ہونا۔

تجشم۔ رنج و مشقت کھینچنا۔

تجربہ۔ آزمائش اٹھانا آزمایا جانا۔ ملا میر کی۔ بیا و تجربہ از رنگ

آسیا برکزیدہ آن دو سنگ و دو سنگ اند فرق چون افتاد۔

تجلی۔ جلوہ روشنی چمک و انوار الہی۔ در و لیش والہ سیدی۔

بدلی بروہ تجلی جو کرد حضرت حسن باکفر کفر نیابت وین بدین است

تجلی کسی کے اوپر گناہ و الزام قائم کر دینا ماحق گناہ گار بنانا۔

تجزی۔ جزو جزو ہونا الگ الگ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

آتا با حاکم حطی

تجارب۔ جنگ کرنا دشمن کے ساتھ لڑنا۔

تجارب۔ باہم محبت کرنا پیار رکھنا۔

تحت۔ بفتح اول و کثرانی سلام و عظیم۔ نعتہ از مولف بختا

حضرت ختم رسل کے نام پر ہر مسلمان ہر گھڑکی سو سو تحت و سلام۔

تحت۔ زیر نیچے۔ نعتہ از مولف۔ ہنرمین پر حکم جاری ہو

رسول اللہ کا راست و حیرت دہلا تحت و فوق۔

تحدث۔ قصہ بیان کرنا تقریر کرنا حدیث کہنا۔

تحمید۔ تعریف کرنا ذات باری کی حمد کہنا۔

تحدید۔ حد قائم کرنا اور تلوار پر دھار رکھنا نیز کرنا بھیجا و ن کو

تحدیر۔ خطر زدہ کرنا خوف دلانا۔

تجسس۔ آزاد کرنا غلام و کینز کا لور لکھنا اور ایک قسم کا نغمہ جو آواز کی عید

کے ساتھ ہو جسکو ہندی بن نگہی کہتے ہیں لور باریک خط کشی جو

قطعات جو خط و عصارہ کے حاشیوں پر کرتے ہیں اولیام ایک باب کا

عاشکال ہندو سہیلیدس میں۔ سالک ہندی۔ مانی از ستر حمت

تصویر تواتر کشیدہ و کشیدہ چون خط تحریر تواتر کشیدہ و کشیدہ

شاہ زہد کیچ افتاد دست۔ انجا نعمات ہمہ لایع افتاد دست۔ ہر غولہ شہد

صد از تجربہ آتش۔ زبان زور و گوش و لایع افتاد دست۔ نعتہ۔ بہت

خیر البشر چون خدا آزا کرد و در کتاب باک خود لا تقنطوا تحریر آؤ

تجسس۔ نے اہل و عیال کو مان و لفقہ سے تنگ رکھنا۔

تجسس۔ تجسس کی طرح سخت ہو جانا۔

تجسس۔ حاصل حاصل جو محصول و محصول کرنے کے لیے مقرر شفع اشز

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشش و شید و اربع صبح صادق بر سر شیل شاہ و چون عید

تخم - جماعت کرنا چوسنا باز رکھنا اور ابھرنا عورت کے پستانوں کا -
 تخم - صاحب خشت و فوج ہونا غلبہ کرنا -
 تخم - دھوکے کرنا غلبہ کرنا زور سے حکومت - سعدی حکم کند
 سیرلو کے گل - فروماند آواز جنگ زدن - ولہ - سخت سرت
 بس زجاہ حکم بردن - جو کردہ بنار جو مردم بردن -
 تخمین - اندوہ گین ہونا غمناک ہونا -
 تحصیل - حصار میں ہونا پناہ میں ہونا -
 تخنن - مہربانی کرنا -
 تحسین - احسان کرنا نیک کرنا کیا جاننا شاہنشاہ کینا آفرین کننا صفا
 رتبہ کی ترہا بے عوجی و گستاہی ہیکند تحسین خود کس کند تحسین توبہ مہر
 مغری - اے خداوندی کہ چون ہمت کوئی بندہ راہ شہر از ایشی ابرہمان تحسین
 تحریر - پہلی تکیہ نازکی یعنی اللہ اکبر کہے ناز شروع کرنا جس سے دینا کے
 کام اور کلام نازی اپنے اوپر حرام کر دیا ہے -
 تحفہ - درود و سلام -
 تحلیہ - بیٹھا کرنا زیور پہنا صفت کرنا -
 تحفہ - ارغمان سوغات اچھی چیز و عجب غریب عمدہ محمد قلی سلم
 باغبان خلد از گلزار ارمالی بردہ سمجھو تخم گل بہ تحفہ تخم ببل می بردہ
 تماشائی - ایک سو ہونا ایک طرف ہونا -
 تحریر - بزندن تکی صوطی توندن صفا سدا و دست و صندھ صفا قبلہ کی طرف ہونا
 تیحانی - اچھا ہونا جدا ہونا -
 تحت الثری - زیر زمین زمین کا بچلا حصہ کہ ثری انک مٹی کو کہیں
 تخفگی - تحفہ بن خوبی بھلائی اچھائی -

آتا با خاے تخم

تخم خا - منہدی کایچ جو مغفوت بام - ذوقی - پس باید کہ فخر
 اب کو جہ و اقربا باشند کہ ہر برگ خسار نہیں تر از تخم خا باشد -
 تخم خا - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا -
 تخمینا - جانچ سے اندازے سے -
 تخمرب - خراب کرنا اچھا کرنا برا کرنا سہ برانداز و زیج بنیاد
 خویش نہر آنکس کہ کوشیدہ تخمرب کس -
 تخم حساب - حساب کی جتنی جیسے تخم زانچہ درست کہے ہیں یا
 تمام و کل حساب ہے لفظ ہے کہ کو اس سے نقل کہے ہی گاہ میں رخ کرے یا
 تخت - بادشاہی نشست کا تخت عربی میں سکوا کہہ سکتے ہیں زوفہ
 پیل عاری کوخت کہتے ہیں سعدی - چو آہنگ رفتن کند جان

یاک - چہ چخت مردی کہ بر رے خاک - قطامی - زنگینہ ماتھی کرو
 زخت - دراز درج پر بود و دیار زخت چہل پل زخت و ہر گشتوان
 بلند و قوی مغز و تخت استخوان - چو بر پشت پیلان نم زخت عاج
 زہند وستان آوندنم خراج -
 زخت و تلج - سلطنت بادشاہی حکومت سے منہ دل برین خشت
 و زخت و تلج - دل خویش کن خالی از احتیاج -
 زخج - بضم لام شک و دوسواس جو دل میں پیدا ہو -
 زخج - باہر نکالنا اور ادب سکھانا -
 زخت سرج - نام مدرسہ سرج ابواسحاق کا زردلی جمین خیش نے
 دست مبارک سے ایک چراغ روشن کیا اور چار سو برس تک دن
 رہا اگر گیتی سرا با بادگیر و چراغ مقبلان ہرگز نہیں د -
 زخج - کھلی جوں یا سیروں سے روغن نکالنے کے بعد ہر بجائی ہر گاہی
 قطعہ از موعظ - کیم روز راہ حق چون برق شہر میر بر فوسن
 زین چون بخ بھاشن حاکمیل مغر و بادام کیر خالی از روغن بگل زخج بھاش
 زخج - برف امین کے تختے جو چار و ستے موسم میں حوضوں اور نہروں کے
 پانی پر بندہ جاتے ہیں اور نہایت شہادت و مجاہد آئینہ کی طرح ہوا کہ
 زخج شیرازی - وہ جزیت ابی قتاد شد آئینہ حون تختہ سنج آب شد
 تختہ بند - وہ مکان یا مکان جس کا دروازہ بند ہو اور جس قدر
 مجوس و قیدی در وہ چھوٹی چھوٹی تختیاں جو لوگے ہوئے ہوں
 پر باند ہو تیسہ ہیں در میان قعود یا تختہ بندم کرمہ - با رنگینی
 کہ دامن ترکمن ہشیا باش ہصائب - تاجد و سفینہ توان بود
 تختہ بند - چون موج یک سراسر عیانم آرزو دست +
 تختہ نزد - وہ تختہ جس پر نرد بازی کھیلتے ہیں -

تخمیر - خسارہ نقصان زیان گھانا و ہلاکت صفدر فوقانی -
 ممکن تقصیر و کار سے کہ داری کہ زن گرد نہ حاصل غیر تخمیر -
 تخار - اس تیر کا نام ہے جس کا پکان نہوا و پکان کی جگہ ایک گروہ تھی ہونی
 کنوار - دہستان کے بادشاہ کا نام تھا جو کچھ و بادشاہ کے علموں تھا
 تخت گیر - بادشاہ والی ملک ولایت - قطامی - سپہ رند زانجا
 بہ تخت و سر یہ کہ تابند آن تخت را تخت گیر -
 تخمیر - تخمیر کرنا گوندھنا آٹا وغیرہ کا یہ سیر چون شوم نابو و از غم باز
 بہر سو خشن + عشق زاب و گن پر و اندہ تخمیر کند -
 تخم ریز - خاکینہ جو مرغ کے اندونگا سناٹے ہیں -
 تخس - کمان اور تیر ناوک اور ایک کیم کی کمان جس کا تیر بہت چھوٹا ہے

تختہ - مشہور لفظ ہے کدڑی یا پتھر کا تختہ فوقانی مشہور نازان تختہ
ای صاحب تخت - کہ بعد ایک دودم بر تختہ باشی -

تختہ - ہر چیز کا ریزہ اور خوردہ اور حصہ اور جوتی -
تختہ گاہ - جہاں پہاڑی تخت ہو اور اختلاف و دار الحکومت میرزا صادق گوید
چون شوق خضر رہت ، بناید راہ تنگاست ، مہنی صدمتہ خرواہ ، کمر زنا گارنا
تختہ چھوٹی کدڑی جو انسان سونے کے تخت سر پر پانچے مخلص کا شی
کیست راحت تختہ سبکدوشی - علامت نیست بدست را عیار مر -

تختہ یارمی - ایک لڑکوں کے کھیل کا نام ہے جو انڈون سے جھیلے ہیں -
تختہ طاؤسی - تخت شاہجان باوشاہ ہند نے طاؤس کی شکل پر
کھڑورون رہیوں کی لاکٹ کا بنوایا تھا جسکو صفیر شاہ اللہ میناوشاہ ایرانی
مع دیگر خزانہ دفائن جو اہر سلاطین ملی کے اٹھا کر لڑن کو گیا اور ماوہ یخ
اس واقعہ کا غضب ہند نکلا - قطعہ از مولف - تخت طاؤس تھا جو
دہلی میں ، فخر شاہان مومی و روسی ، شہ جہاں سے جبکہ ٹھٹھے نئے لوگ
آئے تھے بہرہ یوسی آیا ناد و عقاب کے ماتندہ اڑ گیا لے کے تخت طاؤسی
نرہ شہ جہاں نہ ناد و شاہ ، گئی دونوں کے ساتھ مایوسی -
تختا قوئی - ترکی میں مرغ کو کہتے ہیں -

آداب احوال

تدبیر - درجہ بدرجہ پایہ پایہ آہستہ آہستہ مختصر فوقانی - ترا
گوہر آید تدبیر کا رہ دوران کا رفتندی مکن زینہار -
تدبیر - کام کے انجام کو سوچنا اندیشہ کرنا -
تدبیر - اچھی طرح سے سوچنا مشورہ لینا ہر کام کے انجام کی فکر کرنا -
تدبیر - چہ تدبیر لازم چہ دران کم کہ از غم بفرسود جان و زخم مولانا
نظامی - دلاؤ غم کہ تدبیر چون آورد و کز ان سایہ خود را برون آورد -
تدبیر کر - تدبیر کرنے والا سوچنے والا گرفت از شہماں ملک
زیر و زبر و تدبیر مردان تدبیر کر -

تدویر - چرخ تھکانا دورہ میں رہنا میر معزی - ملک ز شکل
دو ایش تہمیز و تدویر تفریق کلکشن بھی ہو سیکتا -
تدویر - ہلاک کرنا - ہلاکت میں ڈالنا -
تدویر - تدویر کی جمع بہت سی تدویریں -
تدویر - درس پر مٹانا علم سکھانا سبق دینا -
تدویر - میل کرنا - آلودہ کرنا - آنا پاک کرنا -
تدویر - تفریق سہارک کرنا نہیں کرنا -
تدارک - حاصل کرنا پانا درجہ میں لانا تاقض ہونا -

تخلص کا شی تصنیف و تدارک ہر حکمشن داری جو سر کلمہ و نمک و نمک
تداخل - ایک کا دوسرے میں ملنا -

تداول - دست بہ دست کسی چیز کو پکڑنے جانا نوبت نوبت حاصل کرنا
تدوین - جمع کرنا اور تالیف کرنا -
تدوین - ہیندار ہونا نیکو کار ہونا -
تدوین - روغن ملنا چرب کرنا -

تدقیق - حق کرنا و لب دنیا زمین میں بخیل اہل زرتار و زلفین
بود ہر روز و شب در فکر تدقیق -
تدسیہ - بکسہ میں تباہ کرنا او گراہ کرنا -

تداوی - دوا کرنا علاج کرنا سلاطین - اگر سنبل از ضعف دل
شد سقیم ، تداوی بوجہ کند از شمیم -

آداب احوال

تذنیب - بروزن تقریب و نبالہ سید کرنا و دار ہونا اور کرنا -
تذنب - دودلہ ہونا متردد ہونا اضطراب میں ہونا جھش میں ہونا
تذنیب - طمع کرنا سونا چڑھانا -
تذکار - ذکر کرنا یاد کرنا -

تذکرہ - تذکر کرنا مرد بنانا مقابل لفظ تانیث کے -

تذکرہ - یاد کرنا اور یاد آنا ذکر کرنا -

تذلل - عاجزی کرنا فروغنی کرنا -

تذرو - خردی صحرائی جو خوش رنگ خوش قرار ہونا ہوا استر آباد
اور مازندران کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے جو اسکودال لکھتے اور لکھتے
ہیں خطا پر میں - انوری گھوڑے کی تعریف میں - لگاہ جلوہ گری
چون تذرو خوش نشا ، بوقت صید گری چون کلان حیات گزشتی انش
پنجہ زنگین سانی سایہ برینا فلند ، بر سر سدی ندوی بال خود را بازو
تذکرہ - بکیر کا منہ یاد میں مانا بند دینا -

آداب احوال

ترساہ - نصار و آتش برست یہ لفظ رومی ہے جس میں تبریر
بھی جند بیک شمع ارادت طالب سے ہمہ گیر جہود و سلم و بند و درستی
تراہ - نفع اول پہلوی میں وہ دیوار جسکو لکھل یا چونہ سے مفہوم
کیا ہوا ہو اور دیوار بلند قلعہ و مینار بلند و کاروان سہل سے -
ترطبیب - تر کرنا نازکی میں لانا -

ترتیب - درست کرنا اور ہر ایک کے درجہ اور موقع پر رکھنا جس
درجہ و موقع کے وہ لائق ہوں نظامی - ہانگر کہ او بود سالار رنگ -

ترتیب - پرورش کرنا پالنا لالین بنانا - سعدی بہر تو نیکان بگرد
ہر کو بیادش بدست - ترتیب نا اہل را چون گردگان برگزیدست
ترودات - بہت سی فکر و اندیشے جو لاحق ہوں -

ترویج - مداح دنیا - شایع کرنا - جاری کرنا -
ترنج - نام ایک مشہور سودہ کا جو دہی جین و شکیج - مولانا اکبر زک
لبیہ سیرین ترغری لذت در دست - در مذاق خوش شیرین و شیرین
ترج - نام ایک پرندے کا جسکا شکار کیا جاتا ہے -

ترنج - زندگی زبان میں راہ ایک - و دشوار -
ترویج - راحت و مینا خوشوار کرنا ہوا اور کرنا حکیم انوار محمد - برے
روح خود ہر وقت ترویج - بہن حاصل بہ تہلیل و تہلیج -

ترویج - یہ لعلی نماز کا نام ہے جو ماہ رمضان میں بعد نماز عشاء میں کھن
مسلمان پڑھتے ہیں چار رکعت پر سلام کہہ کر پڑھ جائے من گویا رحمت
پائے ہیں اس لئے اس نماز کا نام نماز تراویح رکھا گیا -

ترج - اندہ و غم مقابل فرج کے -
ترسج - خضیف بارش اور سکنا پانی کا -
ترشیج - سپانی چھڑکنا چھڑکا کرنا -

ترج - بڑھانا اور غلبہ دینا ایک چیز کو دوسری پر مینا رخصت کرنا
دینا اور اعلیٰ لسان شیشہ - مینا ترشیج بر لعل بدخشان شیشہ -
ترج - دری زبان میں میوہ ترنج جو مشہور ہے -

ترید - ایک مہل و اکام ہے جسکا ہندی میں لٹوا اور تردی کہتے ہیں
تروید - رد کرنا پھر دینا زبون اور فاسد کرنا -

ترود - فکر اندیشہ پر لسانی طبیعت کا لگاؤ پھرنا مار مار جانا آنا ایک ہی
نیال میں رہنا میسر آنا سب - ہرگز یا فرزند سالکان ز طلب -
ہمان حمد خود می کنند خواب نفس -

ترصد - امید اس بعد و سا -

ترجیع - جمع بند اسکو کہتے ہیں کہ شاعر چند بند کسی بحر میں بقوافی و ریف
مختلف لکھے اور بعد ہر ایک بند کے ایک بیت کہیں کو ہا یا سلا
ترکیب بند - اسکو کہتے ہیں کہ ہر ایک بند کے اخیر میں مختلف

ابیات مختلف تافیہ و ردیف میں لکھے جائیں مگر بحر ہی ہو -
ترنید - وہی جسکو تر کر کے تلوار و چھری وغیرہ کے زخموں پر پڑا ہوا
ترنید - وہی جن کو چیلہ و فریب امر وغیرہ کے قوح و محال کہنے کی بی بی

ترید - اول ایک سہر کا نام ہے جس میں آیت صحیح اللہ بہرستم میں -
ترید - نیزہ ریزہ کر کے دلنار وئی کا دود یا سا لعل غیر میں -

بد است کا دزد یا شنگ - بلشکو چنین گفت کاین جہنم - کجا جان
چون فراید بام - ہلالی ملک وارتیب کردہ بخوشن برارتیب کیست
کردہ سعدی - بفرمودہ ترتیب گردند خوان کہ مستند بہر طرف میمان

ترتب - بر وزن تصرف راست اور درست ہونا -
ترکی ضرب - ساز جانے کی ایک ترکیب کا نام ہے -

تریب - راہ ہونا عیسائی یا دوسری ہونا -
تراب - بضم اول خشک مٹی محمد انور لاہوری - خاک ساری ہست
نور خانہ ران جہان پیش حق کو از تراب اعزاز حاصل بد تراب

تریب - بلکہ ہم عمر و ہمزاد و ہم سال ایک عمر کے -
ترائب - سینہ کی بدیان جمع تریبہ مجاز سینہ اور لٹی سینے -
ترجیب - مر جبا کہنا خوش آمدی کہنا -

ترقب - امید اس حیدر اشت -
تریب - بر وزن ترکیب ڈرنا خوف دینا -
تریب - بضم اول مولی جو شہو چیز بڑی و بزرگی میں اسکو قبول کہتے ہیں -

تریب - بفتح اول زبان ورنی لاف گدازت نزدیک ماکہ و عیدہ بلونی زبان میں -
تریب - کشک سیاہ و قدرت سیاہ جسکو ترکی میں ترا قوت کہتے ہیں
تریب - فروش کی نوعیت میں از و چون لعلی بخندہ سیاہ و خوش چون سیاہ و خندہ

ترکیب - مرکب کرنا کرنا ایک چیز کو دوسری میں ملا کرنا - گوجام -
تریب - لالہ بجا گرفت - کہ ہر سبزو ترکیب مینا گرفت -
ترکیب - ترکیب کی جمع ہر بہت سے ترکیبیں -

ترغیب - رغبت دلانا متوجہ کرنا -
ترقب - امید رکھنا انتظار کرنا امید دار رہنا -

تریب - خاک مٹی اور قبر زمین مردہ و دفن ہونے کا جہان پاکستا
تریب - راجد از وفات ننگہ کار آتش و دود و زکفن بر آید -
ترت - مرت - زبر و زبر اور تے کم و زیادہ -

ترہات - جھوٹی تقریریں فوہاتیں جمع ترہت -

تردست - چست و حال اک مشاق و کامل و بہر مذاق و شایان کاتب
سکام کرنے والا - نور الدین ظہوری - بے بادہ ازین سمنہ تریدی
بین - اگر کو جب نقوش لستی میں - اگر خوش و خوش فعل و درون سکینا

تردستی میں میسر آنا سب - ہرگز یا فرزند سالکان ز طلب -
ماہرین آتش زرد سنی کباب افکنندہ ایکم -
ترغشت - بفتح سیم و کسرون بد کرداری و بد فعلی و بد شعاری -

تریت - شکستہ روئی کے جو دودیا چھا چھا یا شربت یا ستورابین -

یعنی اٹلی جہاں چلنا مغرب سے مشرق کو۔

ترغ بھم اول دفع ثانی سبزہ دار۔

ترعرع۔ برطھنا پھولنا نشوونما پانا بچہ کا۔

تربیح۔ چوتھا حصہ کرنا۔

ترصیع۔ فرض کرنا بطور اذکار کئی پور دفعہ کو اور نام ایک صفت پر مشتمل

ترودماغ۔ سرخوش نیم مست و تازہ دماغ ملا طعرا۔ زوآرہ زود کوف
آوردہ بالغ کہ از لغتہ او نشوونما دماغ۔

ترادلف۔ روغبزہ و جیرین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں ورتینہ

ترفت۔ پیرچہ یا پانی لگا کر نہا کئے میں۔

ترانیف۔ راہ آواز و زلف کے لئے لکھی ہونا چند ہونے کی سی دماغی اور طبعی ہونا

ترلیق۔ مہربان ہونا نرمی کرنا۔

تریاق۔ وہ جن جو زہر کا علاج ہو عرب تریاک بھوکا شمی غشو کا نرم
چندین جان مفید اور دماغ پر ہوا دم درد و لہری نشہ تریاق شد۔

ترغاق۔ ترکی میں باستانی و لگا ہسانی۔

ترقیق۔ چھل کرنا ترقیق کرنا یا ایک کرنا۔

ترک۔ بفتح اول جو روینا علیحدہ ہونا گفتن کردن و وادون و گزین

الفاظ کے ساتھ متعلق جو اور کلاہ و گوشہ کلاہ۔ مجرب۔ دلم بر دی و ترک

جان گرفتہ بظاہر دوسری آسان کریم حصائب نشست سعدا و از

بلبلان صائب ہر ای خاطر گل ترک آہ و نالہ بدہ اسیر سیلابی ترک

دین و دنیا بابت گفت + اگر وہی کہ گوی محرم راز حافظ۔ حافظ

ترکمان دن و نسل خوشبختی ست + تانہ نداری کہ حال چنانہ اللہ خوش

نظامی۔ سرترک برداشت گفتار نرم + ہر سری کہ زنی کو نہ شیر گھم۔

ترنگ۔ وہ آواز جو کمان کے گھنٹنے اور تلو اور تر کے لئے اور گھنٹ

اور سال کے ٹوٹنے سے نکلتی ہو۔ محمدی سلیم جو سوئے صید گاہ آید

زدوقی آن غزالان را بصدائے خندہ زخم از ترنگ تیری آید۔

ترساک۔ خوفناک ہوتا ہوا علیحدہ لفظی نیم از هجوم عرب

ترسناک + زبیری دیش صوابہ پاک۔

ترترک۔ محففت ترہترک جو شہر بزرگوں ملافوتی بزدی سخن

ترترک بستان کا برست سخن طوطی ہندستان فکر ست۔

ترک۔ یہ ایک شخص خراج علیہ السلام کے پوتوں میں سے تھا جسکی

اولاد میں سے تو ترک ہر جگہ سیاسی و معنوی حافظ۔ اگر آن

ترک شیرازی بدست آردوں مارا بخال ہندو شش عشرہ فرزند بخال۔

تریاک۔ بکسر الخازن باز ہر یعنی زہر مرہ جو ایک بھہر مرہ و ہون

مرکب جو زہر کے اثر کو دور کرتی ہو اور مشہور لیون ہر اور افیونی کو تر یا کی

کستہ میں۔ شانی لکھو۔ درد تر برابردیان گویہ ایم + ہر تر اور تر

کرہ ایم۔ باقر کاشی۔ گرت یکدم بزم میہ سلطان ہر افیونی تر یا کم میں ست

ترغاک۔ ترکی میں نگہبانی و پاسداری۔

ترک۔ باقلہ مصری جو ترش ہوتا ہو۔

تراک۔ رعد کا شور و ترکی کی آواز اور وہ آواز کسی چیز کے ٹھٹھنے سے

سنی جاسے و خاک و شکاف و درز۔

ترکب۔ بضم اول ایک قسم کے انکسار کا نام ہو۔

ترترک۔ بکسر و دوائے مفاسق نادار و بے تکلیف بے عزت آدمی

ترترک۔ بضم اول کوہی متصل شیار ایک مقام کا نام ہو۔

ترترک۔ بفتح سر نامی نام ایک مخ کا جو جسکو عربی میں صمومہ کہتے ہیں

ترنگ۔ بضم ہر دوائے کبک جو ایک مشہور سبزہ ہر اور ہندو میں

اسکو جگور کہتے ہیں اور تر و یعنی خرد و مس صحرانی۔

ترشک۔ بضم اول ایک کھاس کا نام ہو جسکا مزارش ہر اور نام ایک سبز

زنگہ اور کارترشیک بھی اسکو کہتے ہیں اس کے تخم کو عربی میں بزرگھی میں نے میں

ترک۔ بضم اول و تانی آذربایجان میں ایک قصبہ کا نام ہر اور نام ایک

نہاد و بند شیراز سپاس و زخم و شکاف اور بکجورت اور نابالغ دختر

اور وہ حلو او مصری اور نشاستہ سے لکایا جائے اور خندق جو قلعہ کا دروازہ

ترک۔ بکسر اول وہ جامہ جسکی آستین چوٹی ہو جامہ پیش باز۔

ترک۔ بکسر اور سنگدل آدمی۔

ترنگا ترنگ۔ یہ حلالہ کی آوازیں جو بے در زے لکین اور ساز کرنا

کی آوازیں نظامی ترنگا ترنگ خندہ منع + نای و تھا بزر و وہ من

ترحال۔ بکسر اول کوح کرنا رعت کرنا۔

ترتیل۔ نہایت آرام اور خوبی سے قرآن پڑھنا۔

ترتل۔ نرم گوشت ہونا نرم عضو ہونا مست ہونا کسی مفصدا کا۔

تروال۔ کھاس کا تپا۔

ترسل۔ مجموعہ خطوں کا جو لڑکوں کے مطالعہ کے واسطے جمع کرکھتے

ہر تاکہ بڑھنے سے لڑکوں کا مکہ بڑے محمد سعید شرف۔ رطل خطش

راز و در جہرہ مصحف در کنارہ و زمر زلف خم اند زخم ترسل و رطل۔

تراکم۔ بہت سے آدمیوں کا باہم ملکر ٹھینا ہونا بھڑکھڑ ہجوم گردانا

ترخیم۔ بھیجا کا ثناء دم کا ثناء نہ کرنا۔

ترخم۔ راک کا نام ہو کرنا۔ طہوری۔ ترخم ویدار کام و زبانی +

کہ آہ و فغانے ہمدام است۔

ترجمہ۔ رحم کرنا بخش مہربان ہونا سعدی۔ ازان ہو و قد و ما فاق
یکست کہ در ملک رانی با نصاف زیست + چونوبت رسیدین
جہان غریبش + ترجمہ فرستہ پر تریش۔

ترقیم۔ تحریر کرنا قلم کرنا لکھنا۔

ترتیم۔ مرت کرنا درست کرنا۔

تر و آسن۔ گنگا فاسق فاجر شعر بہتم از بیکاری خود را دم ای رب
غفور ہر گونہ شرم سارم خشک لب برداشتم۔

تر زبان۔ بولنے والا کلام کرنے والا بلیغ فصیح ترجمان اسکے معنی
مولف فکر کرنے کی مہارت جو صاحب فہم خود ذکر کرنا مخلصا تم سحر ہی ترجمان

ترجمان ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان میں مباحثہ صحت
و بلاغت عربی زبان محمد قلی سلیم گفتگو سے خاتمان راترجمان کو

نیست + لال می نمود با سالی زبان لال را۔ صاحب۔ وہ در شود
کشادہ شود بہتہ چون درمی + انگشت ترجمان زبان ست لال را۔

ترکمان۔ ترکوں میں سے ایک قوم کا نام ہے۔

ترقین۔ پاس پاس لکھنا کتابت کی سطروں کا اور اجزائے اشعار
اگر عبارت میں کوئی جگہ مفید رہ جائے تو اس جگہ خط یمنیچ دینا تاکہ معلوم

ہو کہ اس جگہ کسی حرف کی فردگداشت نہیں ہو اور خط سے نشان کو
اُس قسم پر جو حساب میں محسوب ہو چکی ہو صفائی بخنی۔ دفتر فضل تریست

یک ترقین طراز مجلس پیش ترنا ہیہد یک راس گزین۔

ترن۔ گھل لسنہیں چھلی کے پھول۔

ترنگبین و ترجمان۔ ایک مشہور و اہم جو رات کو نیم کی طرح خار
درخت پر برس کر چم جاتی ہر شکر کی طرح شیریں ہوتی ہوتی شیریں سن کر

ترخان۔ وہ شخص جس کو بادشاہ نے تکالیف آداب بار سے معاف کیا
تریا مان۔ یونانی میں ایک لاجوردی پھول کا نام ہے جسے اسکے لیے

اور تلخ ہوئے ہیں غایت ہی اسکا نام ہے۔

ترہن۔ دری زبان میں سخت اور کوسستانی زمین۔

ترخون۔ چوب بخت جس سے کپڑے بننے میں اور قاتر تاج
ایک مشہور و اہم اور آدمی ہر رحم و سفاک خوبی و دزد و اوباش

ترکوں۔ گھوڑے کی دال اور فرائز جس کو قبضہ ترکی میں کہتے ہیں
ترنگان۔ ہار بخیوہ و تخم بالنگو جو مشہور و اہم ہے۔

ترنیالی۔ چڑا سبدا بلیق چہ بد سے بٹا جاتا ہے۔

ترازو۔ میزان جس سے وزن کرنے میں۔ مولف۔ چسان میرزا
شود روز قیامت + کہ اعمالم بخیہ در ترازو۔

ترلو۔ بہ ہاے موحده سفید باریک کپڑا۔

ترعو۔ ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہے۔

تراشہ۔ ٹکڑہ یا چھلکا وغیرہ جو کسی چیز کے کاٹنے اور چھیلنے سے
اُترے جیسا کہ تراشہ چوب تراشہ قلم و تراشہ خربزہ وغیرہ نیز ہم ایک

آواز کا جس سے سنگ تراش تھر تھرتھرتے میں اور وہ فولادی تلوار
ترانہ۔ رگ اور سرود اور نغمہ نظمی۔ ہر لفظ تھرے ڈرے ڈرے سیفت

ہر ترانہ ترانہ میگفت۔

تریشہ۔ رگ دریشہ اور چڑا جلد کا علی قلی بیگ ترکمان جلدی
بقین خستہ این زار غاندست + مترج عمت بسکہ کشیدست تریشہ۔

ترہ۔ یکسر اول دفعہ ثانی کینہ جوں میں ہو۔

ترہ۔ نفع اول و کسرتی باطل و ناکارہ۔

ترکہ۔ نفعین فارسی میں سبزہ جس کو لپکا کر دلی کے ساتھ کھاتے ہیں ہندو بیگ
ترجمہ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان میں کہنا۔

ترقوہ۔ نفع اول و قاف مضموم کردن کے حلقہ کی پڑیاں جس کو ہندو میں بی
تریا ق اربعہ ایک سمون کا نام ہے جس کے چار سوا میں ہر ایک کھوہ علی کر

ترکہ۔ وہ مال جو انسان چھوڑ کر مر جائے۔

ترنابہ۔ نفع اول اور دونوں کے ساتھ مالی خورش سالن۔

ترقیہ۔ آسودگی و آرام و آسائش۔

ترقوہ۔ بفاے مشد و مضموم آسودگی و دو نمندی و خوشحالی۔

تربرہ۔ نفع اول و ثالث ایک قسم کا انگور ہے جو نہایت لذیذ ہوتا ہے
تربرہ۔ ہندو انہ جو مشہور پھل ہے۔

ترشہ۔ ترشہ جو آفتاب کے مقابل ابر میں نمودار ہوتا ہے۔

تریبہ۔ کشک سیاہ جس کو فراقت کہتے ہیں۔

ترختہ۔ ایک قسم کی پھلی بہت لمبی چوٹی دریائے اندلس میں ہوتی ہے
ترخندہ۔ طنز و طعنہ و کڑوا حیلہ۔

ترخوانہ۔ جو یا گھوٹ کے ستو کا کہہ سہ ہیں آتے ہیں خبیثی کو کہتے
تر وہ بہ ال مفتوح وہ حرت جو آنا پسند ہے۔ قبلہ باغ زمین مکان وغیرہ

ترشہ۔ ایک سبزہ کا نام ہے جس کو غری میں ہزار ہا من جب لرشا کہتے ہیں
تر کو اگر کوئی خط میں لکھتا ہے یا زبرد ہاند سے جینک بندھا ہے کبھی کبھار

تر کا زہ۔ صاحب غلبہ و حکومت و سرکش۔

ترغدہ۔ وہ عضو و طور جو حرکت سے رہتا ہو۔

ترنابہ۔ ہر ایک نان خورش جو روٹی کے ساتھ کھایا جائے۔

ترودہ۔ فتح و اوجہ جو مقابل طاق کہے ہیں۔

ترلوہ سنا ہوا راستہ چلتے چلتے ہو اونا ہوا زمین -
 ترو آہنی گنگاری و فسق و فجور حکیم محمد انور لاہوری - باب
 دودیدہ کند بندہ پاک ہزارمان خود دوا گز ترو آہنی -

ترنجی - امید رکھنا امید دار ہونا ایسی چیز کے لیے جس کا حال میں ہو
 تریاکی - جسکو ایوبی کھانے کی عادت ہو اور نام ایک شاعر کا -
 ترسی - جو چیز و حال کی صورت پر ہو -

ترو ماخی - حالت عقل و شعور و فرحت و سرور و مستی و تازگی -
 تراجمی - سبب ہم مراد و امید رکھنا -

تریاق لانی - زیر سرہ جو مشہور تھوڑی اور کوہ لان کے سکوتے ہیں
 تراخی - بروزن تراخی کاٹی پوستی کرنا یا فر کرنا و حیل کرنا -
 تراہی - نور سیدہ سیوہ پہلا موسمی میوہ -

ترخانی - سلطان ترک کے دربار میں یہ ایک منصب تھا کہ صاحب
 منصب نوکری کے تکالیف سے معاف سمجھا جاتا تھا و حاکم
 اس کا حکم تھا اور وہ ہمیشہ نئی خوشگامی و خوش تقرری سے بادشاہ کو
 رکھتا اس سبب اس لفظ کے معنی مسخری و ہنسی کے قرا لے بخشنے

کابا تھالی و طنز و مزاح افتادہ ست خدمت صدارت و منظر منظوم
 ترک تازی لے گئے کے واسطے دو طوطا و مردہ جالاک سپاہی فتنے الہ
 تری بد ماخی نا خوشی طرافت و درشتی و آزدگی و رنج و غم اور

مقابل جنگی کے صائب لے گئے نام ساز تر است تری تکران نام است
 تراضی - رضامند و خوشنود ہونا -

ترندی - شہر مند کے رہنے والے اور یہاں جو ترمذ میں عمدہ بنایا جا تا
 سیفی ایک ترمذی شاعر کے خورم حکم اور آند جو بون بچوں و درغان خدمت
 ترقی بلند ہونا بطر ہونا بھولنا - ابو طالب کا ہم ہمیشہ عربی چو طاع

دون بود ترقی ام عجیب کہ جو سع و آزدی بود محسن تاشر - دل
 عاشق ترقی در دیار عشق نخواستہ غریق ما امید کنایہ ازین وارد
 تر بانی نیم ایک عمارت کا ہو جسکو اور شیر باکان بادشاہ نے فارس

میں خرق کی طرف شہر گون کے بنایا تھا اور زکیر اس شرح کیا تھا
 ترکی - حرکتی زبان یا کوئی اور چیز جو حرکت کی ولایت کے ہوں -
 تروستی - جالاک و نیزی و تندہی -

ترکانی - ایک قسم کا برقع جو ترک عورتیں پہنتی ہیں -
 ترستانی - ایک شکاری پرندے کا نام ہے جو چمچہ چمچہ کی آواز دیتا ہے
 ترسی - ترش مزہ -

تا کے بازارے ہوز

ترو قح - جوڑا بنانا عورت مرد کا نکاح کرنا -

تزاہد - زیادہ ہونا افزون ہونا -

تزارید بہت سے بیج و پودے جو شکل جوڑہ کے ملقون کی طرح کھاتی
 تزویر - فریب دہن کرنا جھوٹ کو سچ کر دکھانا یا حلقہ میوے کے شینہ و
 حافظ و مفتی و محاسب ہوں نیک بنگری ہمہ مزہر میکنند - موت

بگوتا کی بیارائی بدن را کہنی ز رخاک رانا کے تہذیر -
 ترو - ترو نام ایک غ کا جسکو عربی میں صموہ اور ہند میں مولا کہتے ہیں
 اور وہ پتے جو تہ درخت سے لٹکے ہوں یعنی شکوفہ نیا اور کلید یعنی فصل

کی تالی کے دندلے اور کچا سر یعنی جس پر پر پھوڑے ہوں یا پھوڑے
 ترو غ - لکڑی درخت تاغ کی جس کی آگ دت تک رہتی ہے -
 تزکیف - بروزن تصریف ربون دنا چیز کرنا یا سر کرنا کہو کرنا

تزکیف - ہلاک کرنا مار دینا -
 تزوف - بفتح اول تری و تازگی و آسائش و نعمت -
 تزریق - سدا و نفاق کذب و دروغ -

تزک - یضمتین ترتیب و انظام ضابطہ و شاہی یہ لفظ ترکی
 ہے ترکش کو بھی کہتے ہیں - سنج کا شئی فوج را بوالہوس از ناوک
 آہی شکم - تزک سینہ ہر از ناوک دارد زمین است -

تزک لفظ ہے ہر قافیل جس سے کسی کے غلوہ جلا کر کچا کر کے نکالے ہیں
 تز لزل - سلاخ کھانا کا شینا جنبش میں آنا -
 تز لیل - بروزن نائل نغزش کھانا بھسلنا -

تز اول - زندی زبان میں کھاس کا پتا -
 تزاحم - انہو کرنا جمع کرنا مزاحمت کرنا -
 تزمین - زعیت دینا آراستہ کرنا میر مغری مسافری تو دگر

جہان مسافر دار ہمیشوی جہان را ہی دی ترمین آصف خان خضر
 او طحط میکرده ام کہ بغایت - ندادہ ام یہ شائے و شعر ترمین -
 ترفان خمندی زبانی ترمین جہان یعنی کہ بان کے دوسری بان میں ترمجہ کیو

ترو او - ترو او ایک پہلوان نورانی کا نام ہے جو انرا سیاب کا داماد
 تھا اور کونے اس کو زندہ بکر کے اپنے بھائی کے قتل کے عوض قتل کیا
 تزکیہ پاک کرنا اور زکوٰۃ دینا صفائی بخشنا -

تزوہ - بفتح وال قبائل مکان او ببلغ و زمین اور اجرت جو کسی کام پر
 لی جائے اور تیز کرنا علی کا -
 تزہ کیونکہ خوشہ کہ سر جو ہر ترمین چھت کی ترمین اور کرمان جوڑا کی جانی ہیں

تجزی - سلطان مولدین سام کے دربار کے ایک امیر کا نام ہے۔

تاسکے یا سین

تسخت - وہ نازعہ معشوق عاشقوں کے ساتھ کرتے ہیں۔
تسویہ البیوت - ماہ بروز کا نقشہ جو بخوبی بر وقت پیدا ہونے
کسی بود کے حکم کے ساتھ ساتوں ستاروں کے نام تسمین کے تحت کرتے ہیں و بظاہر
علمی سے بعد انیسویں ساعت و لاوت کا وقت کرتے ہیں راجہ علی کا نام
تسبیح پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات ربانی کو سبحان اللہ سبحان اللہ باری
سے پڑھنا اور ایک سو دہانہ جو رشتہ میں پرویا ہوا ہوناری میں بحدن و
گردائیدن اوختین و ستین و تسین کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے شغدی
روئے طبع از خلق بر بیچ امردی + تسبیح ہزار دہانہ برست میرزا صاحب
منہ زہار دل بملق ہمارا دینا کہ آخر مشیو و چند انیکہ تسبیح کردانی
ولہ صد عقدہ نہ خشک کام نکندہ بود + ذکرش بخیر باد کہ تسبیح سخت
جمال الدین سلمان با قلب اشکستہ و پلندہ ساختہ + تسبیح راستہ پیمانہ کریم
تسلیح - آسان پکڑنا اور جو انہری کرنا۔

تسلیح - چرا اٹارنا پوست اکھاڑنا۔

تسلیح - بفتح اول و کسر لام سجادہ و جانماز و مصال نماز پڑھنے کا۔

تساقط - آپس میں جمع ہونا جفتی ہونا چار بالوں کا۔

تسدید - راست و درست کرنا بند کرنا اسٹوار کرنا دلوار بنانا۔

تسودیر یاہ کرنا لکھنا تحریر کرنا - نعتیہ از مولف رقم مثل علم

کن نعت احمد + برین تسودیر شوا رخ سیاہی۔

تسیر - فرمان بردار کرنا محکوم کرنا بغیر مزدوری کے کام لینا اظہار کلمہ

بانی تاریخ کہ از سایہ جنتا بنیم + چارایق ست کہ تسیر آفتاب بنیم تسیر

رازا از پروہ دل عاقبت بیرون قناد + غیمہ بوسے خوش را تسیر نغز

تسیر - بھاؤ اور بزم مقرر کرنا قیمت چھڑانا از رانی ہونا۔ تسبیح

گزر بان بشود تسیر نازل از چہ روہ شذر شکم حسن کرم گویا نالی بی

تسیر - لکھنا تحریر کرنا۔

تسیر - پوشیدہ کرنا چھپانا۔

تسیر - سیر کرنا۔

تسیر - نکال دیا شہر سے بدر کرنا۔

تساکر - کہنے آپ کو مست ظاہر کرنا باوجود ہوش و اس کے

تسخر - نفسی تسخر این۔

تسویس - وسواس کرنا شبہ رشک کرنا۔

تسدیس - چھ گوشہ کرنا۔

تس - فارسی میں گوزہ سے صلا لینے بھی کہی اور عربی میں ٹوکنا ہے

می شتا سدل مجلس البہارے گفتگو + سیرت ناپاکان + مانند تسن لہمیر

تسلسل - برون ملک فوہب مکر و ساوسی۔

تسلط - کسی پر ہاتھ ڈالنا اور غلبہ کرنا۔

تسرع - جلدی کرنا تیزی کرنا۔

تسع - نہ تو جو ایک عدد مشورہ ہے۔

تسویح - روان کرنا جاری کرنا۔

تسویف - توقف کرنا ویر کرنا و حیل کرنا۔

تسلسل - سلسلہ وار ہونا پیوستہ ہونا روان ہونا ایک کے پیچھے

دوسرے کا آنا سلسلہ بندی ہونا۔

تسویل - آراستہ کرنا سوال کرنا۔

تسہیل - آسان پکڑنا آسانی میں لانا۔

تساقط - ویر و توقف آسان کرنا اور آسان سمجھنا۔

تسالم - باہم کرنا صلح کرنا صفائی کرنا۔

تسایم - سپرد کرنا تعظیم دینا حکم ماننا سلام کرنا منہ جھکانا سلامت

رکھنا نور الدین چوہری - برہنہ الی برہنہ دیگر در دعوی حزن +

تسبیح البان از من تسلیم کن زارار + میرزا صاحب - کرو تسلیم

من مسند بیانی + ہر سند کے کہ درین انجمن از جابر خواست۔

تسلیم - بہشت کی ایک نھر کا نام ہے۔

تسجین - بفتح اول گرم کرنا گرمی میں لانا۔

تسجین - بکسر اول پاوش لینے حوی۔

تسین - فرہ کرنا چرب کرنا۔

تسکین - آرام دینا آسائش دینا۔ سیر صاحب غم تیز رفتاری

ہول روئے بہان کردہ صاحب بجم تسکین ل زار تو ای کرد۔

تسعین و تسعون - نو دینے نو عدد حساب ہیں۔

تسویہ - مساوی کرنا برابر کرنا یکساں کرنا۔

تسغہ - نہ نو عدد شمار ہیں۔

تسمیہ - نام رکھنا کسی شے سے موسوم کرنا بسم اللہ الرحمن الرحیم رحمہ

تسودہ - ایک حصہ جو میں حصوں میں سے ایک حصہ جو میں حصوں میں

اور اٹھ میں سے جو بیسواں حصہ کرنا چاروں کے متساوی طولانی میں تسبیح

تسمہ پیشانی کے بال شانہ کیے جوئے اور وال کرے کا جو کین + نہ صاحب

تساچہ - زندگی میں تنگ کرتے ہیں جو ایک بانی جا نور ہر سہد میں کو کر چکے

تسمہ نسی - ایک قسم کی قمار بازی ہے۔

تساوی۔ برابر ہونا دو چیزوں کا۔

تفسیر نفسی۔ پیویدہ کوئی آوردہ بات جسکی قدر گورنے والے کے برابر ہو۔
تسلی۔ تسلا۔ وجمعہ اطمینان۔ سنجو کاشی۔ گزرا نیکہ درین محبت
مطلبہ۔ اقبال توام ہد تسلا پیشینم دیرم لو خاطر + آسودہ قیل
قال دنیا محسنای شیرازی۔ دفس دل را بنو میدی تسلی کردہ ام
بوے گل گر بر شام تمیز و جان میدہم۔

تاسا کے یا تسلیں

تشہیب۔ تشہاب یعنی جوانی کے وقت کا حال ظاہر کرنا مشق کی
تعمیر کرنا اور آگ جلانا اور شعرا کے نزدیک کسی مہیہ تصید کی ابتدا
میں عینتہ اشعار لکھ کر انہی طبیعت کو انتعال دینا۔
تشعب۔ شاخ و شملخ اور گردہ در گردہ ہونا الگ الگ گشتا ہونا یا چل
تشہب۔ پینا اور پلانا۔

تشت۔ پریشان ہونا براگندہ ہونا۔

تشت۔ بوزن ہشت شور بزن ہر جگہ کا بک کر غور ہونے میں تشت کا موز
تشت۔ پتہ اور پختہ ہونا یا ہر مینا مخصوص کاشی جو خشک بر موز
جسیدہ ام بعد تشوش کہ الغریق تشت کند بکل حیش۔
تشخ۔ کج جان غصو کا ایچھا تار گیلے کا سبب برودت یا مہست کے
اور حرکت سے رجھانا یا بکھلنا زانی و مخار و تشخ یا شود قشہ نمودا۔
تشیمنج۔ عربیہ نرج یہ ایک کھنسیاہ رنگاں میں ہوتا ہوا اسکو مری
کے ساتھ کرنا کہ مینا لے میں ہی بیماری سے بچانی رہتی ہے۔
تشطیح۔ بے ادبی و بیجا کی کرنا یا کوئی کرنا اور صوفیہ کی اصطلاح
میں کلمات خلاف شرع زبان بر لانا۔

تشریح۔ بیان کر دینا کھول کر کہہ دینا کوئی مریوشیدہ نہ کھنکھ کرنا
مولف جو قہمی توحید کی پوشیدہ باتیں رسول اللہ کی کسی تشریح
تشیخ۔ شیخی ظاہر کرنا فرہین آنا بڑائی میں آنا غور میں آنا۔
تشدید۔ سخت کرنا استوار کرنا حکم کرنا کسی جوت پر تشدید و یک پر تشد
تشد و سختی کرنا ظہر و قہر کرنا۔

تشہد۔ شہادت کا کلمہ پڑھنا الحمد للہ اللہ کناخذ کی توحید کی گواہی دینا۔
تشاہد۔ گواہی دینا روبرو ہونا ملاقات کرنا۔

تشہد۔ ہند کرنا کسی عمارت کا مضبوط کرنا دیوار کو چونہ اور کچ کے
ساتھ استوار کرنا مضبوط کرنا۔

تشہد۔ حرف پانچواں والی منقطع تیر کرنا چھری یا تلوار کا کسی پتھر غریب
تشہر۔ شہرت دینا رسوا کرنا بدنام کرنا۔

تشمیر۔ دامن کمر یا نرم لینا چست و جالاک ہونا یا۔

تشویر۔ اشارت کرنا اشار ساری ٹھکانا شرمندہ ہونا اور شرمندہ
کرنا دادن و کشیدن و خوردن کے الفاظ سے متعلق ہے۔ درویش
والدہ ہردی۔ در غفتم استاد تقدیر بخیر کن کشیدہ پتھر گویا۔ کمال
اسما عیل۔ نہہ ز رفعت تو خوردہ آسمان تشویر نہہ زندہ ترا
چشم روزگار نظر میر معززی رو سے تباہ زمین بست و بنا شد میں غیبت
گز زور او خورد تشویراہ آسمان۔ او محمد الدین انوری۔ کند لطافت
طبع تو بحر ابرہان + دہد شمال ظلم تو کوہ را تشویر۔

تشت۔ دارینا ہی برتن خانہ کا دروغہ تھا پچی شکی و اوچی اسکو تشہین
ظہوری۔ دست شستم ز جگہ خواہ شد + ملک زمر شکی دارم۔
تشت۔ نام ایک شہر کا اور کام میکائیل علیہ السلام فرشتہ مقربا گاہ الہی کا۔
تشمیر۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو بسفاج کہتے ہیں۔

تش۔ بکسر اول پیش جو مشور جانور ہے اور تشنگی یعنی پیاس۔
تش۔ یفتح اول بڑا تشہ اور تبر جس سے لکڑیاں جڑتے ہیں۔
تش۔ لفظ ارب حرارت جو غیب ہم دالم کے انسان کے جسم میں پیدا ہوا
اور مخفف لفظ نواش۔ میر خسرو۔ اگر در عدم رفتہ باشد تقری
استش از نیمہ راہ خواند۔

تشویش۔ غم و رنج و پشیمانی و اندیشہ سعدی بداندش راز حسود
تشویش کرد پشیمانی از گفتہ خویش خورد نور الدین ظہوی بدست
اینگہ از زبان می کشند دست اینکہ تشویش جان می باشد۔

تشویش۔ متفکر ہونا یا پشیمان ہونا۔

تشخیص۔ معین کرنا اندازہ کرنا۔

تشخص۔ اندازہ پانا معین ہونا۔

تشہج۔ بگوئی کرنا کلامت کرنا جھڑکنا۔

تشہج۔ اسنے آب کو شیعہ ظاہر دنا۔

تشیع۔ رخصت کرنا مسافر کو راستہ تک پہنچانے جانا۔

تشریف۔ بزرگ سمجھنا عزت کرنا عزیز کرنا بزرگی دینا اور طاعت جو
ہر اور سلاطین سے حاصل ہوتا طلب آملی ہر و نیم ہمہ ذرات
نور و رنگ نہ ہا از زمان کہ ازین کلمہ بروہ تشریف میرزا صاحب
از سہرغل تشریف تن اسانی خواہ پیروں از چاہ وارد یوسف کفایت
تشووق۔ شوق میں آنا شوق دلانا۔

تشووق۔ تازہ و بندہ کرنا۔

تشکات۔ شک میں پڑنا۔

تشکیک - شک و التا شبہ و التا -

تشابک - آپس میں ملانا انگلیوں کا انگلیوں میں لانا دہوہ دازد ح

تشک - پنجہ میں ڈالنا اور آپس میں ملانا -

تشارک - ایک دوسرے کا شریک ہونا -

تشتک - بچوں شیر خواروں کے سر پر ناوکا پردہ جو نرم و لطیف ہوتا ہو عری میں اسکو یا فوخ کہتے ہیں -

تشکیل - صورت بنانا شکل بنانا و معالج بنانا تصویر کھینچنا و نقشہ لکھنا -

تشکل - بروزن توکل صورت بکڑنا -

تشاکل - باہم ایک شکل ہونا -

تشرین - رومی زبان میں دو مہینوں کا نام ہے ایک کو تشرین اولیٰ دوسرے کو تشرین ثانی کہتے ہیں و یہ دونوں مہینے کانگ اور

اکم ہندی مہینوں کے برابر برابر ہیں -

تشخوان - خوانچہ طعام کا جسمین کھانا رکھتے ہیں -

تشتن - بڑا تبرجس سے بکڑیاں بھاڑتے ہیں -

تشتوان - بسفاج جو ایک مشہور دوا مسلسل سودا و عری میں اسکو کثیر الارجل و ناقب النجر اخراش لکلب کہتے ہیں -

تشتن - ایک دوا کا نام جسکے دانے مدس سے بڑے ہوتے ہیں اور گھس کر اسکو آنکھوں میں ڈالتے ہیں -

تشتین - عورت و شان و شوکت -

تشیم - مانند کرنا صورت سے صورت ملانا نصیر فی سمدانی

تشیمہ توان کردھن جنش - لیکن جو نظریہ نجا سخت اسیری لایحی

تا کردہ ام یہیمے تو تشیمہ باہ و خور و دارم ز روی تو ہم الفغانا -

تشتاق - سنگاشت جو مشہور آبی جانور ہے یحییٰ کاشی - جو قیاقہ

اکنوں صد امیزنی - جو تشافتہ این دست و پامیزنی -

تشت خانہ - برتن رکھنے کی جگہ - جمال الدین سلمان دولت

خانہ تو ملک طاس نقوہ کوفت + در تابخانہ توفہ جام زر نگار -

تشنہ پیاسا جسکو پانی پینے کی حاجت ہو میرزا بیدل بگڑناشد

حرف المجرز فاسف + از روی تشنہ مادر تشنہ ناختمہ میرزا صاحب

چشم چون زابدان بر سیوہ فردوس مت تشنہ بوسے زان یزید بنایم -

تشویہ - بروزن تصفیہ بر بیان کرنا بھونتا -

تشنہ بروزن کشتہ روغن کا پیمانہ جس سے جریغ بن تیل ڈالتے ہیں ہندی میں اسکو بی کہتے ہیں -

تشیہ - پھر کی گولی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں -

تشتی - لیسج اولیٰ حاشیت کا تختہ چین جانے خازن کا لکھنا لغت پر کبیر باج ناگر -

تشنگی - پیاس پانی پینے کی حاجت عری میں اسکو عطش کہتے ہیں میر خسرو -

زگر یہ پیش میسوریم با آنکہ + بگڑ تشنگی در - وزیر باران -

تشقی - بیمار کو تشقا کا امید دار کرنا تسلی دینا -

تائے با صا و

تصویب - راست و درست رکھنا صواب پر کھنا -

تصلیب - سولی دینا سولی پر چڑھانا -

تصفیح - صفحہ صفحہ دیکھنا کسی کتاب کا -

تصافح - مصافحہ کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ بکڑنا دست بوسی کرنا -

تصحیح - راست اور درست کرنا غلط دور کرنا -

تصحیح - کھو لکڑیاں کر دینا ظاہر کر دینا -

تصعید - بلند مقام پر چڑھنا -

تصاعد - بلند ہونا اونچی ہونا -

تصید - شکار کرنا شکار کھانا -

تصور یا خیال میں کسی صورت کا خیال باز رہنا - میرزا بیدل

بہار بویاے نو داد و خون گردید + نگہ تصور رنگینی خالستہ -

تصور - کھنا کھیتی صورت کا اور یہ مصدر مفعول کے معنی میں استعمال کر

لیختہ بنائی ہوئی صورت تصاویر یا سبکی جمع کر دن اور کشیدن کے الفاظ کے ساتھ استعمال - ملا طاعن غنی - اگر میدید با ہم شاد بلبل گل

مصدور میکش از رنگ گل تصویر بلبل - اصحابہ - مصدوریکہ بچہ

کند تصویر + زخامہ اش سر نکشت در دہان ماند -

تصدیر - مقدم کرنا اور دیباچہ لکھنا -

تصویر سیام دار - وہ بت جو پتھر اور مٹی یا کھڑی کا بنا ہوا ہو

بخلاف تصویر رنگ کے شیعہ یا مذہب میں سکا توڑنا واجب ہے شفیع اثر کس

بسیا گری از درشن و دہیبا بدش شکست جو تصویر سیام دار - ولہ

شد زین سیامہ لطفش ہامر دو خلق + در جہان ماند تصویر یک با شد سیامہ

تصویر - چھوٹا کرنا مختصر کرنا کہم تہ کرنا -

تصویر کش - مصویر تصویر بنانے والا - ملا مفید بلخی - شوخ تصویر

کشم جلوہ رنگین دار و نقش بالیش جو قلم صورت کا چین دار و -

تصنع - برتنی کرنا نیک شکر ناسکار کرنا عورت کا سکو لڑنا خوشامد و جالب و کر

تصدیع - درد سرد دینا - تکلیف دینا -

تصافت - بروزن تصرفات مانا مفعول ظلام کرنا -

تصاریف - گردانین اور گردیشین اور پیچیر -

تصوف لشمس معنی صوف پینا صوفی ہونا حرکت تعلقات بنیادی کرنا اور تمام عالم وجودات کو مظهر حق جانتا اور وہ علم جو صوفیوں سے علاقہ رکھتا ہے اس علم میں بڑی بڑی کتابیں مثل کشف المحجوب وغیرہ ہیں۔ تصنیف - صناعت صنعت و نوع نوع کرنا اور جدا کرنا بعض نوع کا بعض سے جمع کرنا اور طبع و ادراک کھنا مضامین کا۔ تصنیف - خطا کرنا کتابت میں اور بدلنا ایک لفظ بتغیر لفظ و کسر معنی میں جیسے بوسہ اور توشہ اور محنت اور محبت وغیرہ۔ تصرف کسی کام میں دخل وینا دخل میں لینا ہاتھ ڈالنا قابض ہوجانا ناصر علی تصرف و درراج عالم ازیف سخن درام چراغی کردہ ام رشو کن و در ہجران تصانیف - جمع تصنیف کی بہت سے تصنیفیں۔ تصرف - کردار کرنا کردارنا۔

تصفیق - بدلنا شرب کا ایک برتن سے دوسرے میں۔
تصدیق - راست جانتا سچی تصور کرنا اعتبار کرنا یا ور رکھنا
نور الدین ظہوری تصدیق مطلب فی الجملہ کہ وہ اندہ انکارنا کے ازل و قبلہ ہیں
تصاوت - ایک دوسرے کے ساتھ راستی کرنا دوستی کا رشتہ قائم کرنا۔
تصادم - ٹھنڈے پونچا نا دمکا دینا۔
تقصیم - خالص کرنا استوار و محکم کرنا۔
تصدیجہ - تکلیف دینا یہ لفظ غلط مشہور ہے اصل لفظ تصدیع ہے۔
تصفیہ پاک صاف کرنا صفائی بخشنا قطعہ از مولف تصفیہ کا اگر مطلوب ہو
پہلے کڑھیں ہوا تصفیہ ہو جائے ان نظر آجائے گا جبکہ آئینہ کا ہو گا تصفیہ
تصدی - برزنی نسلی درخشاں ہونا سیاہی ہونا رو بہ آنا مقابل ہونا۔

تاسے باضا دیکھو

۱۔ نصا و ایک دوسرے کے ساتھ ضد ہونا۔
 ۲۔ دل تنگ و بے آرام و غمگین ہونا۔
 ۳۔ تضییع بہرہ و یا بے محتافی ضایع کرنا تلف کرنا۔
 ۴۔ نصیر ع۔ عجز و دینار کرنا زاری کرنا و ناسعدی اگر نصیر کنی
 و اگر زیادہ و نہ زیادہ پس غرور و اہد او۔
 ۵۔ تضییع۔ المضاعف کرنا و گننا کرنا۔

لضاعتی۔ و و چند مونا۔

تضایق - ننگ ہنر و شخصوں کا ایک جگہ میں سما جانا۔

پیشہ کیلئے۔ مہینہ مہینہ۔

نصرت میوه ام آتش برآورد یعنی آگ بلافیتر را میسوزد۔

لحمین از خوردن این میوه نافع است بپناه من بپناه من کن پناه من کن

دوسرے شخص کے شعرون کے ساتھ اپنے مصرعے لگا کر بڑھا دینا
غزل خمسہ کہ دنیا یا ایک مصرع کا دو مصرع کر دینا۔
نقص من بیتین لینا بنا ہین لینا۔

تہاے باطاے خطی

لطیف - خوشبودار کرنا اور خوشبودار بنانا۔

نقطہ سب سے زیادہ خوشبو کرنا یا کس کرنا خوش کرنا ضماند کرنا۔

نقطہ۔ پاک کوناعزت دنیا۔ علم اخر اسانی۔ بلکہ آلودہ عصا

شده دل تا بجزین و انش را نتوانی از او بر مزم ظهر

تطوع۔ حکم کی تعمیل کرنا نہ کرنی کام کیسی خاطر سے کر لینا سوا

فیضِ واجبِ استغفار کے نقلِ عبارت کا اور کرنا مرثیہ ثواب کے لیے۔

نظرق۔ رستہ کرنا رستہ پانا ٹوٹ جانا۔

لطیف۔ موافق و مطابق کرنا ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ درپوش

و الهیروی - رباعی - ای اده باهل تو بر تحقیق نفس زائنه بسو کرده تحقیق

نفس بانی نفس و رازی بسیار + بر صیق نفس فنوده تریقی نفس -

لطابق۔ باہم مطابق ہونا مطابقت کرنا۔

تائے باطلائے مجرمہ

نظا ہر پستی دنیا مد و گاری کرنا۔

تَظْلِيلُ سَائِدِ النَّاسِ مِنْ لَنَا۔

نظم - زیاد کرنا برنا ظالم کے ظلم سے سعیدی - نظم برص و فریاد

تاکے ماغین

تَعْدِ الْفَلَمُ وَنَمْ ذَرِبْنِي لِقَطْعِ الْمِنْ تَعْدِي نَحَا مَكْرِ الْمِنْ فَارِسَ الْعِمْرَانِ

ہر پانچ کے ساتھ بدل ہو کر تعدادیں گیا جسے تمنا تو لا و نچلا و کشا نظر

تعالیٰ بلند ہوا صاحبِ درجہ اعز از ہوا۔

محصب حمایت لڑنایا می نیا پشتی درینا نشسته دایمی کرنا خوشی کرنا۔

مثال گر نہ جہان شکم پرست مباش کہ مید تعب ان پرین کہ وارزش
تو عاقبت بھاگے ہوئے کئے چھہ دوڑنا سچھا کرنا۔

تغذیب - غدا ب دنیا و کرم دنیا رنج بهیو بخانا -

تعلیق: یہ مجھے ہولنا سیر دی کرنا۔

تعمینات بر ذریعہ تحقیقات جمع تعین فارسی میں تعینہ کے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے محسن تاثیر - حاج مجائی زبجا پور گیر و آن دہن چوں وہد فرمان ز تعیناست رخسارش نکست ۔

تغنت - بروزن تصور کسی بل لازم لگانا عیب کپڑا سیدی
گرفتہ کہ خود ہستی از عیب پاک - تغنت مکن بر من عیبناک -
تغزیت - ساتھ پیری غم دالمہ کسی مردہ کا -

تصویریت۔ ہر ہنر نگار فاسک کہنا۔

تعلت عیلاقہ لگاؤ سبب۔

تعلیمات، تشخصیات و خصوصیات -

تعداد۔ نفع اول کنتی و شمار۔

لعقیدہ۔ گانم باندھنا آہستہ بات کہنا پوشیدہ سخن کہنا آگے پیچھے کرنا الفاظ کا وزن کی رعایت کے واسطے۔

توضیح - شمار کردن گننتی میں لانا ہے۔

تَعْنِدُ - بضم نون مشدود و عينا و ك ر با و شمنی كرنا۔

تعمد۔ ذمہ دار ہونا ضامنی کرنا غلواری کرنا۔ سودی جہیت

چون عهد کنی و بنوازی + بدولت تو گنجه می کنند با بنازی -

نعمت - بندگی کرنا عبادت کرنا۔

تعود۔ عادت پکڑنا خیر سمجھنا۔

لغو نڈ سناہ دینا اور نیاہ میں لانا اور دم کا غذ جیخانہ پر بنی عدد

اسماءُ النبی کی بیویوں یا کوئی مانوسہ دعا لکھی ہو اور کسی خبیث

وعلت کے رفع ہو گئے یہ بھارے سے عین بند ہو گیا جاگے
تعب نہ محو و کربناست ساسات کنایت محمدیؐ ہر بار تاجا فظ۔

لغزیر۔ مجرم بوسن ادینا اور سیاست لڑا بشری حد بار بار۔ حافظ۔
والی کہ چکر و قتلہ سرکندہ بنشالان و خوریدا و کہ لغزیرم رکندہ۔

تعبیر عبور کرنا گزینا بیان کرنا اور ظاہر کرنا اور خبر دینا اپنی فراست سے کسی کے خواب کی حالت سے جو خواب دیکھنے والے پر تہہ میں آئیں گی۔ حافظ دیدیم خواب خوش کہ بد قسم پیالہ بود تعبیر رفت کار بد دولت و الہ بود و میرزا صاحب - بادل بخیر اظہار ندامت ارتقاء مجموعا ہے ست کہ در خواب کنی تعبیر غش۔

تغزیر۔ دشوار ہونا کام کا غلہ و محنت لانا۔

تعلیم کرو تعلیم فرما۔ اساتذہ علم پڑھانے والا۔ نظامی میرا خضر تعلیم کرو
گو دو دانش + پڑھی کہ آمدندیزاے گوش ناصر علی یسوی ہا
ادبوسیدن و تالبتی کردن + کلامی بے ادب تعلیم فرما شد رکابش را ز ادب

تعمیر زندگانی دنیا عمر دراز مانگت آباد کرنا کوئی گھر بنانا عمارت بنانا
تعمیر کس کی بھی رات اُترتا مسافر کا۔
تعمیر ہر روز کی صرف گذار مگر ناگزیران کرنا عیش میں مصروف رہنا۔

تو عیش پیاسا ہونا نشہ ہونا

تعریش - تخت یا محل پر لیجنا سہرا لٹھانا منہ کھولنا۔

تعریض۔ پیش کرنا کنایہ سے بات کہنا۔

تقرض پیش آنا مزاحم ہونا مشغول ہونا۔

تمہاری مرض - سانسے آنا اور جھکنا۔

عطف - عاطفت کرنا مہربانی کرنا۔

تغیبات و تحولات -

تعریف - پرہیزگاری و پارسائی و دینداری۔
تعارف - ایک رسم ہے کہ جو ایسا

تعارف - ایک دوسرے کو پہچانا۔
تعاظم - بڑھ کر یا بڑھنا۔

تَعْنُفٌ - سارست و سزائش و دوستی کرنا۔

تعمیرات - شناخت کرنا ہی اہم تھا۔

تعریف۔ سہا تا صفت شکرنا واقف ہونا۔

تبعو کون۔ ہاؤز کھنا منع کرنا توقف میں دلالت ہے۔

تعلیق۔ ہاں دھنا لٹکانا۔

تعمیق و وراندیشی و باریک بینی کرنا غور کرنا منطک کرنا زمین

یہ سبق غور کرنا کسی چیز کی تہ تک پہنچنا۔

تعلیق۔ آپس میں بغلیں ہونا۔

معلق۔ لکنا علاقہ رکھنا۔

عشق - عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔

تعمیل۔ برنگینہ کرنا جلدی کرنا۔ صائب کن تعیل تا از عشق بگی
بر کند کدکات کہ سازد سنگ را حل آفتاب آہستہ آہستہ انوری
جنت علم نو دادست زمین را لکین غیرت حکم تو دادست زبان اجمیل
تعییل۔ بیکار کرنا خالی چھوڑنا معطل رکھنا۔ شفیع اثر۔ جو خط
یارو بد در عشق تعیل است + مگر گنبد سبق ہائے خواندہ را تکرار
تعییل۔ بیکار رہنا۔
تعییل۔ علت اٹھانا سبب پوچھنا تاخیر و بہانہ جوئی کرنا دیکر کرنا۔
تعییل۔ فکر کرنا عقل سے کام لینا۔
تعییل۔ عمل کرنا حکم پر عمل کرنا۔
تعال۔ آواز اور آواز۔
تعزیل۔ معزول کرنا گوشہ نشین کرنا۔
تعییل۔ وجہ بیان کرنا دلیل لانا۔
تعییل۔ عمل میں لانا کام کرنا۔
تعییل۔ سبب و سبب کرنا اعتماد کرنا۔
تعییم۔ عالم کرنا کسی چیز کو ہر ایک کے لیے۔
تعلیم۔ علم پڑھانا سکھانا اور سیکھنا۔ سحر کاشی سحرش یک
حوت و فانی بگویش تو زدی + آنکہ خدین تو تعلیم تم گاری داد و لانا
جامی۔ گردے دیکر دگر دگر دوسف + بے تعلیم دین شاگرد دوسف
تعلیم۔ بڑائی دنیا بزرگ تصور کرنا۔ بیدل۔ نشست تعلیم
از باد سوختن بر خاست + نفس گرداختہ رازنگ مید ہد تعلیم۔
تعلیم۔ علم پڑھنا اور سیکھنا۔
تعییم۔ کہہ دوتائے فوقانی دیکر کرنا توقع کرنا۔
تعییم۔ تسکین مہملہ شد و مضوم طمع و امید۔
تعییم۔ تسکین معجزہ مضوم و شد و نہایت ضعیف ہونا لاغر و خشک ہونا۔
تعییم۔ عظمت حاصل کرنا عزت پانا۔
تعییم۔ بروزن تعلیم میں پانا مخصوص کرنا کسی چیز کو بہت سی چیز میں سے
تعییل۔ ارکان۔ پڑھنا نماز کا واسے ارکان نماز
تعییل۔ گندہ اور بد بو ہونا و بد بو۔
تعییل۔ و گاری کرنا ادا دینا۔
تعییل۔ خاص ہونا مقرر ہونا۔
تعییل۔ بروزن امین خاص ہونا مقرر ہونا سلاطین و اعیان تعین گشت
ساعات بزم مطب + خوشی یافت از حکم اور درو خست۔
تعییم۔ ساقم کرنا کسی کے مرنے پر رونما۔

تعییم۔ گزرتا فعل لازمی کو متعدی کرنا۔
تعییم۔ اندھا کرنا چھپانا کسی بات کو سمجھ میں بیان کرنا و نہایت
تعییم۔ آمادہ کرنا ترتیب پنا آراستہ کرنا میر معزی و میر سستہ
کہ برج خیمین تعیم سازند + ہفت اختر سیرہ دین فعل و درین کار
این دولت و این ملک بازی توان داشت + بازی نبود تعیمہ انضر سیر
تعزیت خانہ یا تم خانہ جس مقام پر کسی مردہ کا ماتم ہو علی آخر سانی
تعزیت خانہ بامنت نوری کشد + فارغ از بر تو خوشید بود و در نہاد
تعلیقہ۔ ایران میں بادشاہوں کے لکھے ہوئے اسناد کو رقم کہتے
ہیں اور اراکے عظام مثل وکیل و وزیر و دیگر بزرگی وغیرہ کے نوشتہ ہونے
پوتے میں زکیم خط اند کیفیت خسار تو کم شد تعلیقہ معزونی ناز تو رقم شد
تعدی۔ تعدا۔ حصے گزرتا ظاہر ستم کرنا بیعت۔ مگر از خلاق اکبر
عفو خواہی + مکن زور و تعدی بر عیفاں۔ سحر کاشی۔ از غیر صیغہ
شکایت + کر شمر شد اسن ہمہ تعدا۔
تعلیم۔ وہ قسم جو گھوڑے کی نگام پر ہوتا ہے طغرا گھوڑے کی چٹن
تعلیمی۔ ہمیشہ ہمہ دار و نہ اندازم از کہ اسن تعلیم دارد و زمین کی صفت میں
تعلیمش خیمہ چارجل + بود و نزد فارس خط حارقل۔
تعالی۔ بلند و برتر ذات ربانی۔ مولف تھالق اکبر تعالیٰ اشنا
وحدہ سبحانہ سبحانہ۔

تائے باخین معجم

تغلب۔ غلبہ کرنا غالب ہونا اور چارائا اسن مال کو چو اپنی امانت
یا خول میں ہو خانت کرنا۔
تغافل۔ پسند صیغہ غفلت غافل بے خبر میر زابیدل۔ جہانگیر
خو یاں کے مہاد + غولی شد دل از نگاہ تغافل پسند او۔
تغیر۔ ایک حال سے دوسری حالت میں ہو جانا میر معزی۔ اگر ہوا
متغیر شود و گرد و بخار + در آفتاب نیابہ تغیر و نقصان۔
تغیر۔ بروزن کیر و بکیر یک طالت سے نکالکر دوسری حالت میں لانا۔
تغیر اسق۔ نشاط جائہ نوحی و عطفان است + کجاست می کہ تو لباس
رنگ ہم حافظہ در کوئی نیکانی را گزرد اند + گر توئی پسندی غیر کفر قضا
تغیر۔ طشت گلی مٹی کا طشت۔
تغلق۔ ترکی میں سوار اور نام بادشاہ ہند۔
تغافل۔ اپنے آپ کو بے خبر کرنا۔ لوطالب کلیم کے تغافل جویہ
عاشق بیتاب کرد + چون نون باشکی قطع نظر از آب تیرہ میرزا صاحب
کدم مطلب غایت در نظر دل + کہ بر مراد و دو عالم تغافل دارو

تغابن بنیان اور نقصان میں ڈالنا مجازاً افسوس جو کسی چیز کی تلفی ہو
تغافل غفلت جیسا کہ ہم تغافل کرنا ہو میسر را صائب یا تو تغافل
پیشہ ناپورا زاول بد کن بہ خاک مافقا و گان در شہر بندام تست
تغذیہ - کھانا و دنیا خوراک دنیا پالنا۔

تغانی - ترکی میں رامون کو کہتے ہیں
تغشی غش لانا بیہوش ہونا اپنے آپ کو چھپانا رو پوشنا
تغاری - مٹی کا ٹوٹنا۔

تباہ باقائے

تفہیم - پیار سی سدا ب کا گوند جو دو امین مستعمل ہے۔
تفت - گرم اور جہا ہوا اور غصہ ناک و منطس ناوار و زام ایک مقام
یو کی نوح میں جس جگہ علامہ تفتازانی رہتے تھے اور ابی سیوے یا
یھو نو کی جو باغیان امر کی تذکرے میں ہے وہ قولہ - ملا و حنی - تفت
رخت یا ضفواں ستہ کہ وہاں کے میر میر است طاہر حیدر
زانشان جمال بر نور - پواید شد جو تفت ناگور - میر خات - پیرا ہدیہ
ناز توای بریزم سودا بگلشن تفت گل بست بلبل آبنائش را
تفاوت - وہ فاصلہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو۔ بہت
بدانہ میر کہ باشد مرد وانا تفاوت در میان دین و دنیا۔

تفت - ہر ذراں تصرف و نیزہ ریفہ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا اور زور
تفت - بفتح اول و دوم اصلاح بنوانا حجت کرنا اس کے بال ہونا
خون آتروانا بغل کے بال ہونا وانا جو جو کے بال لڑنا وانا حج کو کے کو
تفرج - کشائش پائشی سے فراخی میں آنا یا نہر نکلتا دیر تاشا کرنا یا
بھرنال خوش کرنا - مولانا اکبر - کن تفرج در بہار باغ اخی خلوت
نشین - میر و این موسم گلزار وی آید خزانہ۔

تفاح - سیب جو ایک مشہور میوہ ہے - مولانا اکبر - سیبستان
کی ہو وہ خوشتر کی + دیکھئے عنوان اگر تو دل لچا گئے۔

تفصیح - بے آبر ولی رسوالی بنیادی فصاحت۔

تفصیح - تیس حرف سین فراخ کرنا فراخی دینا۔

تفصیح - کھولنا کشائش دینا۔

تفصیح - تھویش کرنا فرحت بخشنا۔

تفقد - گم ہونی چیز کو وھو نہ نا حالت ہو چھنا مرنی کرنا یا غی کرنا

تفقد - گم ہونی چیز کو وھو نہ نا حالت ہو چھنا مرنی کرنا یا غی کرنا
تفقد - گم ہونی چیز کو وھو نہ نا حالت ہو چھنا مرنی کرنا یا غی کرنا
تفقد - گم ہونی چیز کو وھو نہ نا حالت ہو چھنا مرنی کرنا یا غی کرنا
تفقد - گم ہونی چیز کو وھو نہ نا حالت ہو چھنا مرنی کرنا یا غی کرنا

تفرید - یگانہ کرنا تنہا رہنا مولف یا مکرر و گناہ ہو و فرزند یا بلی
تفتہ - سلامت کرنا اور دروغ گوئی کے ساتھ کسی کو نسبت دینا۔
تفتہ و - زندگی زبان میں حوصلہ استوائی و استحکام طبیعت و شکیبائی
تفر - بھانگا کرنا کرنا ڈرنا خوف کرنا۔

تفاخر - فخر کرنا بڑائی کرنا کرنا عجلہ و اسع - ہی کنند تفاخر ز جہ
سلاطین - بی سپہروم انجم و سپہم ارکان و علی حراسانی - نابغہ دلی
خویش برافراشتہ سر و زرق خویش تفاخر بہ غل طوبے کن۔

تفسیر - ہدایت اور کھولنا اور قیام کرنا خبر پوشیدہ کا و دلش و اسیری
عقل منقذ اور کون داسے حسن را عشق میاید کہ تفسیر کند کوئی پرا
میرزا صائب میگوید صبا ہر فرشتہ آفتاب و صحت خلق تر از تو کل تفسیر
تفہیم - اندیشہ کرنا سوچنا - اسیری لا باجی - گفت بکہ میں تفسیر
کے کنم + خلق عالم را تفہیم ریت کنم۔

تفاسیر - جمع تفسیر سی تفسیر - مولانا اکبر زلف ہو دلیل لب
یونہر ہر رخ و الشمس ہر + سطرین دو ابرو کی میں تفسیر قرآن عظیم
تفسیر - زندگی زبان میں مٹی جسا عربی میں طین کہتے ہیں۔

تفسہ - جگہ نمکین و اندوہناک جگہ
تفسر - فراست سے دریافت کر لینا کسی امر کو دیکھتے ہی حقیقت حال ہو جانے
تفسر - بھارت نا و زندہ ہن۔

تفہیم - نام ایک شہر کا جو دار الملک مملکت ارمن ہے۔

تفہیم - پیش اور گری کی خدمت۔

تفتش - تلاش کرنا وھو نہ ہونا کھونا - محمد رضا خان ساری۔

آشفہ - فسوک کا کل و زلف پری رخاں تفتش ل زار ترامو ہو کنند

تفحص - تلاش و جستجو کھونا وھو نہ ہونا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

تفویض - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔

کہ زخم جنگ غم بزم شادی تھک لڑکھان بر خود پاشیدہ این قصہ شہیدہ
کہ وقتی زین میں ہر شخص نے شہرہ بزم شادی شہیدہ۔

تلف - بفتح اول گری اور حرارت اور تیش۔

تفاریق - جمع تفریق کی بہت سے فراق اور تفرقے اور جدان
تفصیق - بھارتنا اور کھلنا۔

تفوق - بلندی و افزونی و زیادتی میریجات - زلفش پہ
تو معراج میریجات است و زمین ہزار تفوق ہزار آسمان دارد۔

تفریق - فرق کرنا - فاعلہ - الگ کرنا - جدا کرنا۔

تفنگ و تفنگ - بندوق جس سے گولی چلائے میں ہر تیک تفنگ
تو میریجات تفنگ ہے - طالب علمی دم از دوق تیک انگشت

می ششم ہر تیک تیکت او کشتہ بدیل نام - بوطالب کلیم تفنگ بھلائے
شاہ جہان نقطہ از دوق حرق برادرہ راست و توشکان صید

تفنگ - تیک تیکت صید ہزار دوق - ولہ تفنگ عدو سوز شاہ جان
کہ دوق دشمن شود کاشتہ ہر تیک تیکت ہر تیکت شاہ ہر تیکت

تفصیل - الگ الگ کرنا جدا کرنا میریجات و صاف صاف
تفصیل وادکرہ تفصیل میریجات ہر تیکت ہر تیکت

تفصیل - بزرگی رکھنا بزرگی دنیا عورت بخشنا میریجات بگیاہ
بار خراہ کہ از تفصیل او ہمین ہند زمین را بر آسمان تفصیل

تفصیل - بزرگی یا بزرگی حاصل کرنا نظامی یکباش ای سیم
میریجات ہر تیکت کن بدن فرصت کہ خواہی۔

تفول - تیک فال لینا خواہ جمال لدین سلمان عیش و کشتن
عیش و تفول میکروہ اولین دفعہ کہ زود بین بدنام افتاد۔

تفشل - طعنہ و سوزش یہ لفظ ژندی ہے۔
تفتہ دل - تیک دل سوختہ دل عاشق۔

تفاصل - جدا کرنا اور فرق دینا۔
تفاضل زیادہ آنا ہر تیکت بزرگی یا نا۔

تفخم - بنائے معجز بزرگ کرنا بزرگی دنیا۔
تفخم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا اندھیری رت میں سیر کرنا۔

تفہیم - سمجھنا اور معلوم کرنا فہم میں لانا۔
تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفہیم - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

دور دوافی + کے ایجا دم تفان بر آرم۔

تفشہ زن - طعنہ زن اور طاعت کرنے والا بلو العباس - تیک
دعوی داری و سخت تفتہ زنی + درست گوی و پرخواندہ خواندہ

تفتن - گرم ہونا خفا ہونا جلنا۔
تفتن - تفت بھٹے آب وہاں تفتن سعدی تفتن ہر چنان ملک

دولت کہ راندہ کہ لذت بر او قیامت بماند۔
تفتہ - نہایت گرم اور خلص ایک شاعر کا۔

تفتیدہ - جو چیز آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔
تفتہ - بفتح اول و سکون ثانی فرق کرنا د و چیز و تیک تیک

تفتہ - بے مزہ چیز جبکہ کوئی مزہ نہ ہو۔
تفتہ - بیوہ کھانا بیوہ حاصل کرنا۔

تفتہ - گرم ہوا ہوا۔
تفتہ - طعنہ و طاعت۔

تفکدہ - پراوہ و آتش دان جان تیک تیک نورالدین ظہوری
داغت بخور زلفہ زو حال جسم و جان + از شعلہ ہائی تفکدہ استخوان میر

تفسہ - دل کی چاہت اور طبیعت کی خواہش جو کسی چیز پر ہو جائے اور
واغ جان کر گرن جو پیدا ہونے کے وقت ساتھ ہونا ہو اور تیک تیک

تفسہ - ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے۔
تفسہ - ایک قسم کا پتھر تیک تیک اور تیک تیک اور تیک تیک

تفسہ - پردہ عکاسیت یعنی عکاس کا جالا۔
تفسہ - بدوق اور توب جلائے والا۔

تفسہ - بدوق اور توب جلائے والا۔
تفسہ - بدوق اور توب جلائے والا۔

تفانے ہاتھ

تفانے ہاتھ

تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔
تفاضل - ہر تیکت ہر تیکت کرنا فہم میں لانا۔

و بخنی وجه و متوق و علت ابوطالب کلیم - اگر تشریف نمن چون بزم
او نمیدیم - و بر - پریشش آن نگرش بجا میزنم -

تقریب نزدیک ہونا اور نزدیکی و صمیمیت مضامین

تھا رتبہ۔ باہم قریب ہونا پاس پاس ہونا اور نام ایک ہو کر
بحور نظر سے جھکا وزنی فعلوں فعلوں فعلوں سے۔

تقویت - قوی ہونا محکم ہونا مضبوط ہونا قوت و دنیا طاقت و دنیا
تقصیر - بر طرف لگنا لغو ہونا کم ہونا کم کرنا ہٹ کرنا

لَقَمْتُهُ بِرُوزْنِ تُولَدُ قَمَدِ مَوْنَا بِاِسْمِ مَوْنَا۔

تَقْلِدَ - اپنے ذمہ پر کوئی کام لینا کسی کی پیروی و متابعت میں ہونا۔
تَقَاعُد - کام کرنے سے ہٹ کر، کرپچھ رہنا۔

تقلید۔ پیروی کرنا کسی کے دین یا مذہب پر یا بندھونا قیام و استحکام کا
مبطل ہے۔ دین اسلام پر یہ بوجہ یا بندھ کر حق کے رسول کی تقلید۔

تَقْدِيرِ تِسْمِ حُرُوفِ ذَالِ مُعْجَزِ رُكْنِ نَامَاکِ رُكْنِ نَامَاکِ رُكْنِ نَامَاکِ -

تَقَى - عَلَا - طَنَا - كَرَزَن - وَفَقَ - سَتَرَنگ - رُكِنَا -

لکھنؤ۔ خیال و اطفال نوان و صفحہ سے سبک رہنا۔
تقصیر۔ سستی اور کوتاہی کرنا نہ کرنا۔ خواجہ علی۔ دکنہ کو جانب
الہیہ۔

یا بود نصیبی که گرفت چون در امر میں لہ مارا و ست نصیبی کہ گند
تقصیر سر سخن کہنا بات کرنا افرامین لانا سنجہ کاشی زبان شکستہ
تیرست از تو نامی اندر کشمیر حرم خود کار امیر بنیاد الیہ کہ

تقدیر۔ اندازہ کرنا اور وہ اندازہ جو قافہ حقیقی نے ہر ایک کے لیے کر دیا ہے۔

یہاں میر تقی میر کی جو کچھ غزلیں ہیں ان میں سے ایک غزل ہے جس میں ہے:

بقدر - قرار پاک طنا مقرر ہونا۔
تقدیر - کچھ حوالہ سے استوار کرنا۔

تقاطر کے درے قطرے کیسے۔

تقاریر جمع تقدیر بہت سے اندازے اور تقدیریں۔

تقاریر۔ جمع تقریر کی بہت سی گفتگوئیں۔

نقطہ قطرہ ہسکا ناپانی وغیرہ کو۔

قصه دار - کنه کار قصه ی مصور منده - خداوند جهان
آمرگاز است همیشه آدمی تقصیر دار است -

تقدس۔ پاکیزہ کرنا اور پاک بنونا۔

تقدیس پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات خداوند زمین و ممالی کو۔

تقدمه الجیش نشا کا شیوہ الفاظ تقدمہ کا اگرچہ مصدر و مگر اس جگہ

موصول کے معنی دیتا ہوں۔
 تقہ یعنی بدگوئی کہ کناہا مشہور کناہ کے معنی وہ شخص ہے جو سب سے پہلے سے غوناہ پہلے ملے بہت ادا رہتا۔

تقسیم طبع : باہم فطری کرنا ایک دوسرے کو۔

تقطیع - قطعہ کرنا یا ٹکڑے کرنا کسی مصرع کے ایک
رکن سے الگ الگ سکے وزن پر تقطیع کرنا چنانچہ مصرع - ای بلج

دولت بر سر تازا بیدار تا انتها، اسکی تقطیع یہ ہوا ہے تاج و دو مستفعلن
لیت بر سر تازا بیدار تا انتها، اسکی تقطیع یہ ہوا ہے تاج و دو مستفعلن۔

نقشبند قیامت سے گزار کر ناخوٹری سی فوت اور کہنے پڑوں
 کے ساتھ زندگانی بسر کرنا اور ویسی و مفلسی

نفاق۔ مع کوب جس سے مع زمین کا ٹری جاتی ہے ہندیاں سیکو سنجو
وہ نکلے کہتے ہیں اس لفظ کو ترکی میں نخبان بھی کہتے ہیں کھلی کا سنی

تا باند نگر و بزمین اول میخ + لقمان بفرش نتوان میختم زد +

تقصیر - فہمہ لکھنا ہمارے لئے
تعمیل - چھوٹا بوسہ دینا۔

تَقَاتِلْ - ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

تفصیل - کم کرنا تصور کرنا۔

تفصیل - بیقراری و اندوہ اور آواز کرنا ملامتی وقت نکالنے کا شراب ہے

تقابل۔ باہم مقابل ہونا۔
تقبیل۔ قبول کرنا منظور کرنا۔

نقد و سبب کرنا بجا لانا آ کے بھیجنا آ کے ہونا عربی سیریدن میں
اقبال آن ہا یوں فال و چنان نشاد مطابق درن حجتہ کریم کہ کہ مگر

ادب ناشیدی عنان من قد مش بیبو سگاہ میگرد بر لبیم تقدیم +
تقسیم قیمت کرنا با مٹنا - درویش الہی ہوی - آنکہ تقسیم مال

شادی عالم نمود + عنجه داری خنده سامان بهار مانگر و -
 تکریمه السیرت است ۱۰ ساله خفته بودی من در آرزوی سکر لعل

لغویم درست کرنا اور یہاں جبری جو بھجی سال ایندہ ہے یہ
بمطابقت تاریخ سال ہمزو ہمسی وغیرہ ضروری امور کے لکھا ہے
مخبرہ ناشرین خطا سے ہمہ وقت نا اہل رہا اور شائع ہونے والا

تقدم آگے ہونا پائین دستی جانا۔

لہذا وہ کم جمع لکھو تم بہت سی جنت میں
آئندہ یہ بزرگ تھیف کہے کرنا اور آگے ہونا پیش نہی چاہنا و بعضی مقدمہ
مشہور اور احادیث دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ

میشہ اول کے بین المموری الجہادیں بالاسلام است حیدرہ جہاد تو دینہ مقدمہ میں ہے

اور وہ کام جس کے لیے دل نہ چاہتا ہو مگر کسی خوف سے نہ چاہے
جائے کہ اسے عزت ہو مگر نظر نہ مانے ساز، جس کے سوا کسی دوسرے کا

تقدیر۔ بربری زبان میں کشمیر یعنی ہندوستان جو مشہور تھم تہاڑی میں بنو گئے تھے۔
تقدیر۔ بربری زبان میں زیرہ رومی جسکو فارسی میں نانا خواہ کہتے ہیں
تقدیر۔ برزوی ترقی تھے آنا آخر آنا۔
تقدیر۔ خوف کرنے والا ڈرنے والا برہمن کا۔

تقدیر۔ خوف اور دہش گاری۔

تقدیر۔ قوت و بنا طاققت بخشنا اور بادشاہ کی طرف سے عہدہ
 کو روپیہ آلات کشا و زری اور کنواں لگانے کے لیے قرض نیا۔
تقدیر۔ پیروی کرنے والا متابعت کرنے والا۔

تقدیر۔ زندگی زبان میں بکری کا بچہ جو چھ ماہ کا ہو۔

تاکے کا کاف

تاک۔ تاکا اپنے پانوں سے دوڑنا اور گھوڑا دوڑانا۔

تاک۔ زمین کو ہی اور پہاڑی درہ اور غار و سبزہ زار اور درہ زمین
 جسکے ایک حصہ میں پانی ہو اور دوسرے حصہ خشک درہ یا درہ پانی میں
تاک۔ نام ایک سیٹھی کے پردہ کا اور خشک خصوصیت و عداوت
 جو دو خصوصیتیں ہو اور قیقت جسکے ذریعہ سے شراب صحرایی میں دلیق
تاک۔ جھڈنا جھوٹا کرنا۔

تاک۔ تاج۔ متغیر ہونا رنگت ہو و مزہ کا یہ مصدر جعلی ہو کہ کج سے و کج
 ہر ہندوی کو کہتے ہیں یعنی سبزی جو ماسی رومی وغیرہ پر جاتی ہے۔
تاک۔ ہندو عید میں بند اور گھنٹی کر جو قبا کو لگایا جاتا ہے۔ ہا ہا فغانی
 ہر چیز تو محبوبانہ و عاشق کئی سمت لانا قیامت و قیامت تاکہ بند و بند
تاک۔ ٹکڑ کرنا گرم پوئی سے بدن سیکنا۔

تاک۔ زیادتی افزونی ترقی برپا ہوا۔

تاک۔ بہت کرنا زیادہ کرنا کثرت سے اور ضرب کرنا دو عددوں کا
 جو آپس میں برابر ہوں جیسا کہ سات کو نو میں ضرب کرنا۔

تاک۔ بہت ہونا زیادہ ہونا۔

تاک۔ ٹوٹنا حصہ حصہ ہونا اور تقسیم کرنا عدول کا قیود کے
 خانہ قہر اس خوبی سے کہ ہر طرف سے کشا کیا جائے تو وہ پورے میں
تاک۔ ٹوٹ جانا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

تاک۔ ٹکڑ کرنا بار بار بار بار کرنا مولف جس شوم وزن حکیم
 تقدیر پر کہ بہترینیت ہر نبدہ نکار۔

تاک۔ بزرگ جانتا بزرگی سے صفت کرنا اور بزرگی کے ساتھ خدا کو
 یاد کرنا کہ کہتا لوح الدین لوری۔ کوشش محبت جو تکبیر
 نہ کو فتہ ختم از غا زبیر و سلامت سلام داد۔

تاک۔ کا کرنا انکار حق کا کرنا کفر کرنا۔ حافظہ۔ دانی کہ چند عود
 جب تقدیر میں کتند۔ نہان خورید بادہ کہ تکفیر کتند۔ علی ہر سانی کمر
 کند شوق مہ و مہر ہم از روی حسد۔ و شمشیر سجوا جمل بہان و تکفیر
 تکفیر۔ اپنے آپ کو کشمیری ظاہر کرنا نعمت خدان عالی۔ اسے
 سفلیہ تمام کار و بار تو دغا ست۔ اینجا باد با بش تکفیر ہیاست
 مہانی مالکہ وعدہ کردی نرسید۔ آخر کتند کہ جہود جہود و بہت کجاست۔
 لگا و۔ تیز رفتار گھوڑا تک اور صاحب تک۔ سعوی۔ لگا و
 بد نہال میدے بر اندہ شمشیر در گرفت از حشم باز ماند۔
 تکفیر۔ بڑائی کرنا اپنے آپ کو بڑا جانا غور کرنا۔ سعوی۔ تکبیر
 عز ازل را غور کر و بد بزدان لعنت گرفتار کرو۔

تاک۔ رنجیدگی کر ورت غبار سیلین۔
تاک۔ تکرار کرنا زبان میں کور کے دانہ کے اندر جو جہود میں ہندوی میں تکبیر
تاک۔ تکرار کرنا دور کو دھم تیز رفتاری محمدی قیامت از
 طول ل چند بود و تک تازہ رسن این سنگ یوانہ کنی چند درازہ
تاک۔ انگور کے دانہ کا تخم۔

تاک۔ ایک ترکی ما و شاہ کا نام ہے۔ سعوی۔ تگن غلامی
 کے راز گفت کہ این راز ہر گوش باید نہفت۔

تاک۔ تکرار کرنا نماز پڑھنے سے پہلے۔

تاک۔ اپنے اظہار سے طبع کلام کرنا جولالت سے زیادہ کلام
 اس کے کرنے پر مستعد ہو جانا دور و گیش و ازہ ہر وی بہش وار کہ
 متغیر ہے ہری۔ تکلیف کند گلو شہ گری صاحب۔ تکلیف

نوبہ ہر کہ دریا ہم گل کند خوش بنجاک ریز کہ از اہل بہت ست
تاک۔ کسی کے کھنکے بغیر کوئی شکل کام اپنے آپ لینا اور
 اس جنبہ کے ہم ہونے کے درپے ہونا چاہنے پاس نہ۔ درویش

والہ ہر وی۔ ہر کہ دولت را لہ لفت ہا شدہ ذہر کہ ترا چشم محبت ہا شد
 مستانش تکلف کہ تکلف قدری چون بر ہم خورد و مظهر تکلف ہا شد

تاک۔ جمع تکلیف کی بہت سی تکلیفیں۔ شہر۔ یہ تکلیفیں
 جو میں دیناے دون کی ہا تکلیفیں تم ست اٹھاؤت اٹھاؤت ہنساں

ہر دیم دے دے کے تمکوہ تم اس کے دام میں ہر گز نہ آؤ۔

تاک۔ بروزن نصرت کیفیت ماسیت جلوئی۔

تاک۔ لطف۔ لطف ہاے مشائخ جمع ہونا فراہم آنا۔

تاک۔ لطف۔ لطف ہونا اور کار و عمل ہونا جمع ہونا۔

تاک۔ بفتح اول تعرجا و تہ دریا حق چاہ دین حوض غیرہ اور دوڑنا

موجوں کے جوسبب درازی آپس میں مل گئے ہوں بردت پیوندی بھی
اسکو کہتے ہیں۔ نور الدین ظہوری کھوڑے کی پھوپھوں۔ ورنہ نکتہ
خوری وبل سائی + تینو لشت و دشتہ دندان۔
لکا پلو۔ دوڑنا بھاگنا۔

تک و دو۔ دوڑنا دوڑدھوب کرنا۔
تکاؤ۔ وہ زمین جس جگہ بانی غرق ہو کر دوسری جگہ سے نکلتا ہو۔
تکمرہ مشہور لفظ ہے جو کھنڈی میں ڈال کر گریبان کو بند کرتے ہیں۔
تکیہ۔ وہ بالش جو پٹھان بھی رکھ کر بیٹھے ہیں مجازاً لشت و پناہ اور
وہ شخص یا چیز جس پر سوار ہو اور نقرہ دن کے قیام کا مکان محسن تاثیر
یا حق منزل آرام و فائز گشت تکیہ بطن خدا تکیہ در شان ست
شانی تکوین انکھنی و خا کسم جہ اندعال کہے کہ سوا تکیہ سمونی
سعدی۔ کہ خلقے بڑیکہ دارند لشت + نہایت خلقے بیکار گشت +
نظامی عزان تکیہ برسہ وخت خویش کہ ہرخت راتخہ نہست میں۔
تکیہ گاہ۔ بجائے پناہ اور بھروسے کا مقام میسر اصحاب لفظ
مراد طرح باقبال میدہند + جسے کہ تکیہ گاہ خود از بوریان کنند +
لکھ۔ شیراز کے ایک بادشاہ کا نام ہے سعدی۔ در اخبارشان
پیشینہ ہست + کہ چون لکھ برخت زنگی نہست۔

تکیہ۔ ازار بند جو مشہور چیز ہے۔
لکا فنی۔ کافی ہونا براہ ہونا۔
لکا فنی۔ ڈورنا بھاگنا۔
تکوئی۔ زلفین بدار اور پٹی روغنی روٹی جسکو تھکا کہتے ہیں۔
تکیہ جامی۔ سند اور لشت و پناہ سید محمد عرفی خٹکان را
بمزدہ صحت + تکیہ و تکیہ جائز ستادی۔

تاکے یا لام

تلا۔ روشنی در فندرون کا نعرہ و نقش بصورت و خوانندگی و گونیدگی
میر خسرو از چنگی دہرک زلے پائی وے سیرایز مگر کباب سیوہ پر بڑے ناز و شہت
تلقا۔ بکاول و صحت جو منہ کے سامنے ہو اور دیکھنا و دیدار کرنا ملنا۔
تلا۔ زریغے سونا معرب جسکا طالع علی میں اسکو سہب کہتے ہیں۔
تلبا۔ تیسرے حرف ہاں مودہ کا وگو سہند و غیر جو ہاے جانوریت زندگی
رینجا۔ تیس آدمی یا جانور کا جمین صفر یا ہاں اور صفر جو ایک خط ہے
تاب۔ گروہ و طائفہ و جماعت۔
تلمب۔ شعلہ زن ہونا آگ کا۔
تلقیب۔ لقب کرنا لقب دینا۔

تشیع اثر۔ ہزار سال بکر و حکم او نرسد + بیای آہو اگر تک نہ چو تھیر
تکتیک۔ آدمی کے دوڑنے کی آواز جو پاؤں سے نکلتی ہے۔
تکرب۔ ترالہ جسکو ہندی میں اول کہتے ہیں ۵ ابرتر گردو باب
الفعال + چون بار و دیدہ گریبان تکرب۔

تک۔ بیکر اول آگے اور نزدیک و قمرہ وٹی کا جسکو تکتہ بھی کہتے
ہیں ورائند فیل و نام ایک گھاس کا جو مصر میں پیدا ہوتی ہے ورس
سے کاغذ بنایا جاتا ہے اور نام ایک گھاس کا جو کھیت میں پیدا ہوتی ہے
تک بضم اول وہ چراغ جو کم نور اور گل ہونے کے قریب ہو و نوک
شمیر و خیر و نیز و اور جانور کی چوڑی اور ہر چیز نوکدار۔
تکاہل۔ اپنے آپ کو کامل اور نہت کرنا۔
تکاہل۔ کامل اور نہت اور کم ہمت کرنا۔
تکفل۔ ضمان ہونا ذمہ دار ہونا۔

تکامل۔ زندگی زبان میں انگور کا دانہ۔
تکمل۔ بیکر اول مرد بے ریش و لاغر و بلند و شاخ دار بکر یا بھید و لڑنے والا۔
تکل۔ بیکر اول و کاف پاری کپڑے کا ٹکڑا جو چھڑا۔
تکل۔ بفتح اول و ثانی جنگی فوج اور لشکر۔
تکاول۔ صراحی شراب کی۔

تکمیل۔ کامل کرنا پورا کرنا تمام کرنا و بہت کرنا ۵ جسم و جان را
و ادوات حق از دہ دین و دنیا را خدا تکمیل داد۔
تکایم۔ مہربانی کرنا بخشش کرنا۔
تکلم۔ کلام کرنا گفتگو کرنا بات کرنا مولف۔ در اینجا کجا دم نہ
بیجا کس + بجائے کہ ماند از تکلم کلیم۔

تکارتھم۔ باہم مہربانی کرنا احسان کرنا۔
تکارتھم۔ بزرگی کرنا عزت دینا۔
تکون۔ پیدا کرنا وجود میں لانا ظاہر کرنا۔
تکلاتان۔ اعتماد توکل بھروسہ جو خدا پر ہو۔
تکون۔ موجود ہونا وجود میں آنا۔

تکین۔ بکترین خراسان کے بادشاہ کا نام ہے جو سلطان محمود غزنوی
کا باب تھا اور بفتح اول یعنی پہلوان اور آگ و پتھوٹا سا خاص۔
تکشین۔ کفن پہنا نامورے کو۔
تکسین۔ ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے۔
تکافو۔ جو تھوڑے فاصلے سے بعض ایک دوسرے کے ساتھ رہتا ہے
تکھوڑے کی میں کھوڑے کاغذین جسکو خیر کہتے ہیں بال اثر می

تکلیف - نام ایک برگندہ کا جو دہلی سے چم کوس پر ہے
تلاوت - یکسر اول قرآن شریف کا طرہ صائب - الخ
جہاں را سمیع میدانی ممکن بلند برائے خدا تلاوت را -

تلاوج - شور و غوغا و بلند آوازی -

تلیج - بروزن نمونج شبنم کی طرح -

تلیج کسی چیز کی طرف منسوب ہے جو کھنڈا اور اپنے کلام کو آیات و احادیث کی طرح
تلیج اشارت کرنا چکانا روشن کرنا اور ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب فقہ میں
تلیج سے چیز حکما فرمودہ اور سبب و ناگوار نام لایم و نام ایک مقام کا
شخص منہ سے بت بونو حد کے واسطے ہر بار تلیج بت لکھو لیس تلیج تلیج
تلمیذ - بروزن نمونج شاگرد -

تلا مذب - بہت سے شاگرد تلمیذ کی جمع ہے -

تلمذ - شاگردی کرنا -

تلمذ و سلت حاصل کرنا -

تلبیس - لباس بدلنا مکر و فریب کرنا -

تلاش - ترکستان میں ایک شہر ہے -

تلاش جستجو کرنا ڈھونڈنا - میسر صاحب شہر طوس را
آخر گسران می کنند چون خود آریان تلاش جائے رنگین مکن و لہ
دل ز کافر بکشتہ داند تلاش و لہ بارہ و نہ خدین بوسہ بیخام و جبیدہ
تلیج - خلاصہ کرنا صفا کرنا اور نام کتاب کا علم معانی میں -

تلقظ - بول چال اور زبان دانی -

تلمع - روشن ہونا چمکنا ظاہر ہونا -

تلطف - نرمی کرنا مہربانی کرنا مہربان ہونا میسر معزی - جو
چارہ سازم و نہا ترا بدست آرم + لطفے مکنی ناز دست من نہ تے
تلطف نیست و نابود ہونا ضلیم ہونا خراب ہونا صاحب از
مہر می آتش شوقم سرورہ است + روشن تلف مکن بجراعی کہ مرشد
میرا می سجدالی سخن جگر تلف شد شوق کرستی کشد + از
مژدہ ام بچاے اشک آبلہ ہائے پاسے را -

تلخیص - بیٹنا لفظ میں دنیا -

تلخیص - جلدی سے پکڑ لینا -

تلاقیف - جمع تلخیص کی بہت سی کہیں -

تلذذ - غم و اندوہ و فکر و اندیشہ و افسوس -

تلاؤف - ہر دو تاسے فوقانی بخش آدمی و چرکین پوش جس
لوک لغت کریں یہ لغت زندگی زبان کا ہے -

تلف - نیم اول شوشت جانور کھانے کے بعد بجاتی ہے اور سکون پسند کرتی ہے
تلفیق - ترتیب و بیجا جمع کرنا

تلاق - زندگی زبان میں و زاید گوشت جو غور تو کی شرکاء میں ہوتا ہے
تلیک - نفع اول کیل و بیجا جس سے غلہ وغیرہ مانتے ہیں -

تلیک - بعض تین حاجت و ضرورت و دل و خواہش و آرزو و نیاز و لہ
تلیکی نیاز مند و کد و محتاج و خواہشمند کو کہتے ہیں و کسر اول فتح و تم
و فتح تین لکھوں سے بیجا داند و دائرہ و طبلہ و فہرہ کو - میسر خات
زبت نخستہ تلیک ست در لیاں کستی + تلیک تلیک تلیک حریفان

دستی حکیم سنائی - سگدانی بلفظ اسی نادان + دین دنیا مدہ
زہر و نال - ابلہانہ جواب گفت از اصف + کز سے خرقد و جاع و
راست خواہی برین تلیک خوشم + این کم بہ کہ یار خلق کز سبب جگر کاشی

بڑے سینہ باید دست پوست + کہ تا خاصان خود اندیشگی
تلیک - کسر اول و فتح دوم نام ایک ملک کا ہر دکن میں جسکو
تلیگانہ بھی کہتے ہیں اور دار الملک سکا حیدر آباد ہے -

تلیک - صراحی شراب کی جو کسی جانور کی شکل پر بنائی گئی ہو اور
نشانہ تیر کا جسکو علی میں ہدف کہتے ہیں -

تلیک - نظم و دل کو بیجا جو ایک شہر غلہ ہے اور نام ایک کپڑے کا -
تلیک - تین تین شجر کی جو تین بڑی بڑی ہوں و درختیں ہوں اور
تلیک - چھوٹا خوشہ انکو رکاوٹ سے خوشہ کے ساتھ لگا ہوا ہو

تلیج جوک - جنگلی کاسنی تلیج جوک بھی اسکو کہتے ہیں -
تلیج - نفع اول زمین بلند اور شیشہ اور ریگ تودہ میسر لٹا ہوا حید
جائے بلند ہر شاہان خوش مست + برقی سبز جوی برانی فوس جوا -

تلال - بہت سے تودے می کے اور پشتی یہ لفظ جمع تل کی ہے
تلاش - جو منا اور بوسہ دنیا -

تلاطم - نظیر رانا چہ مارا دھکا دینا اور جوش میں آنا دیا کی موجوں کا
عبد اللطیف تنہا محیط نشیبی با چنان تلاطم کہ کہ کشی مل را با کناخت
تلیج - بوسہ دنیا اور جو منا -

تلیج - طاعت کرنا غائب کرنا چھڑ کرنا -
تلازم - باہم لازم ہونا تعلق پیدا کرنا -

تلخیص - سمجھانا سکھانا تعلیم کرنا نافع و تلفیق کے معنی سمجھنے کے
میں میسر صاحب - خط سبب زرخ دل برون آموخت + کہ طوی گیر
از تلیج تلخیص میسر معزی + سز و دلی را بکشد از ستم ظلم جو ہر و سبب سے

و ہر مند باہن + آن یا پیو کبہ صلح و کہ جنگ دانی یا رشتہ طبع ہر کہ گن
تلیج - طاعت کرنا غائب کرنا چھڑ کرنا -

تلازم - باہم لازم ہونا تعلق پیدا کرنا -

تلخیص - سمجھانا سکھانا تعلیم کرنا نافع و تلفیق کے معنی سمجھنے کے
میں میسر صاحب - خط سبب زرخ دل برون آموخت + کہ طوی گیر
از تلیج تلخیص میسر معزی + سز و دلی را بکشد از ستم ظلم جو ہر و سبب سے
و ہر مند باہن + آن یا پیو کبہ صلح و کہ جنگ دانی یا رشتہ طبع ہر کہ گن

آن دین شریعت زہنی یا فتنہ تعلیم + دین جو وہ سخاوت نہ لکھا فتنہ یقین
تلبون - رنگا رنگ کرنا گونا گوں کرنا -

تلون - رنگا رنگ کرنا رنگا رنگ ہونا -

تلخ - قحمان کا فزعت لوگ -

تلاشان - صفیان میں ایک مرغزار کا نام ہے -

تلوہ - چکنار و شن ہونا -

تلو - بکسر اول و سکون لام و طنی کا بحر جو اس کے نیچے جاتا ہو اور

پیر کا پخلا حصہ جسمیں چلا بھنسا یا جاتا ہے -

تلادہ - بہت سے شاگرد نمیز کی جمع -

تلخہ - پتا جسمیں صفرار ہوتا ہے -

تلنگ دایرہ - جو آواز دایرہ بجانے سے لگتی ہے اور نام ایک بازی

کا جو لڑکے کھیلتے ہیں اور بھانڈ کا انگلیوں سے اور وہ جلد جس

نہایت آسانی کے ساتھ کسی کو مجلس سے اٹھا دیا جائے محمد سعید

اشرف - برخاست چو ساز و میاں و دم + کردم بے رنگ دایو و ترش

تلو اسے تلو سے تلو سے - اضطراب و بقراری - مولانا جامی

آن یکے را گرفت تلو اسے کہ خور و بیشتر ز ہم کا سے -

تلہ - تشدید و بے تشدید لام ایک چیز بخرے کی صورت بنا کر پڑھو

پکڑتے ہیں عجلہ لزلہ قیاض روح در کسوت آدم زبے نیش

ست + کردہ اندازین تلہ غنا کہ غنا گیر + مولانا نور الدین طوسی

گھوڑکی تولعین + درنگا ہزار علت و عیب پیکر ش تلبہ ست زان -

تلبہ تلبیک کہنا کہنا خوش ہدی کہنا حاج خالص سترابی

شہا تم کہ ز شوق طواف مرقد تو + بجائے تلبہ بر لب و فام معور +

تلنگانہ - فقیرانہ فقروں کی طرح گدا گروں کی طرح -

تلندہ - جو شخص اچھی طرح سے نہ بول سکے زبان اسکی فصیح ہو

تلینہ - دہی و پھلوسی میں ضرورت و حاجت -

تلافی - ملاقات کرنا ملنا -

تلافی - پانا اور حاصل کرنا اور بدلہ معاوضہ و بھوئی و سلی صاب

دریودہ نمودار عرق شرم تلافی + درظاہر اگر روئے تو آتش بھان زدہ

تلاشی - تلاش کرنے والا لاؤ ہونڈ منے والا - نور العین واقف -

دل تلاشی ست آن شکر لب را بہ شکر اللہ سعید ابدار -

تلنگی - دھبہ بھانا اور بجائے والا اور گدا کی کرنا اور گدا کی کہنے والا

تلغی - ملاقات کرنا ملنا قبول کرنا -

تلخی - کڑواہن و بد مزاجی و بد خوئی فوقانی میں کچھ حاصل نہیں

دہن سے بہن غیر از ترشروئی و تلخی -
تلی - درز بون کے کام کا تھیلہ اور نایون کی کبست جسمیں و زار کچے میں

تلیا یا میسم

تمام اجزا کمال و بے نقصان ہو اور اس عجلہ لزلہ قیاض - عرب

بے طالعان ہرگز تمام اجزا بنو و دامنہ گرواشت این غلعت گریانی نہ

تماشا آہسین سپاہ چلنا فارسی میں سیر کرنا دیکھنا و بھگانہ مجمع و شبن

و دیدن و گردن و نمودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے - نور الدین

طہوری - معنی اتحاد و ادیم + در تماشا نگاہ حایل ماست خواجہ نظامی

تماشائی آن شاہ بازرگندہ پس نگاہ تدبیر بازرگندہ محمد علی سلیم زین

طرف مجز و نیاز و نان طرف و شنام و زار + در بیان اواد فاضلہ تماشائیکند

نعمت خان عالی - غنیمہ دہما ز شوق ہر طرف و ایشودہ گر نقاب

از رخ براندازی تماشا نیشودہ مسالک یزدی - معجب دارد این

صورت تماشا دار و این معنی + جہان محو تماشا + تماشائی معنی ہمہ گیر

بتلی - نو بہار ست و جہان سیر جہنا دارد + وضع دیوانہ نیز تماشا دار

تمغہ - داغ جو گھوڑے کی ران پر لگاتے ہیں در مہر بادشاہی جو فرامین

پر لگائی جاتی ہے اور محصول جو گدروں و راستوں و دروازوں پر لگایا جاتا

ہو اور محصول وصول کیے سودا گروں کے ہند و تون و در تھیلدن

بر مہر گادی جاتی ہے اور سند بادشاہی میرزا صاحبہ - داغ سوائی

خدا دوست منشور مراد بہت تمغہ بجلی لالہ طور در - والہ سہری

در مدح - در روز تفضل سعادات تمغہ قبول حق بطاعات

تمنا - خواہش و آرزو و مراد نظامی تمناے گل درد داغ آورد

نظر سوے روشن چراغ آورد -

تمشاش نام ایک کاہی جو حاجت کے وقت پڑھتے ہیں نام ایک اسی کے

تمشیت - جاری ہونا روان ہونا چلنا اور جاری کرنا دان کرنا چلنا

تموہیات طبع اور غریب و تعلق کی باتیں -

تخلیت - چھوٹا سا بوجھا جسکو آدمی گھوڑے پر رکھ کر خود اسپر

سوار ہو جائے یا بڑے بوجھ کے اوپر رکھ دیوے -

تمغات جمع تمغہ کی بہت سے حصول در شاہی فرمان و سند سلطان -

تمکویت - مضبوطی استحکام دولت حشمت -

تموج - موج مارنا پانی کا -

تماج - شندی زبان میں تھیلہ کٹر کا جو اس بٹانے کے لیے بجا ہے

تہلیج - تھلکین کرنا تھک ڈالنا کسی چیز میں -

تمساح - بکری جانور ہے جسکو فارسی میں تھنگ ہند میں گرجنہ کہتے ہیں

تھا۔ جمع تمساح بہت سے مگر مجھ۔

تقدیر۔ مدح کرنا سہا سہا صفت کرنا۔

تقریر۔ جمع خائے مجھالاش کرنا بدن پر رخن یا کوئی اور چیز ماننا۔

تھا۔ مسخ ہو جانا صورت بدل جانا آدمی سے گدھ یا بندہ بن جانا۔

تھا۔ طرح۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

تجید۔ بزرگی کے ساتھ نسبت دنیا کی۔

تمہید۔ بھانا ہوا کرنا درست کرنا عبد اللطیف خان نہا۔

تمہید بعد مقدمہ کہ دیم حیف حیف + یکہ نشہ کہ گوش کند و شان با۔

تھر۔ سرکشی کرنا۔

تھر۔ کھینچنا دراز کرنا لمبا کرنا۔

تھر۔ بفتح و سکون ثانی ایک بیماری کا نام ہے جو آنکھوں میں پیدا ہوتی ہے۔

تھر۔ بکرا اول و سکون ثانی تری میں ہوئے کو کہتے ہیں اور نام ایک بادشاہ کا جو تیمور مشہور ہے۔

تمام عیار۔ کامل عیار اور خالص صائب شود بساط جہان چون۔

زر تمام عیار + کند کو شش گو خلق در رواے ہم۔

تمسار۔ وہ دوکاندار جو غرور و افروخت کرے ہندی میں سکوباری کہتے ہیں کمال اسماعیل تمسار ملک در شیر اجل مجاہد۔

تمثال۔ مکرر صورت تصویر بنانے والا۔

تمسک۔ ہنسی ٹھٹھا مسخری۔

تموز۔ دمی زبان میں مدت قیام آفتاب برج سرطان میں ہندی میں تقریباً ساون کا مینا یا اساط کا ہے اور وقت شباب گرمی کا۔

سعدی۔ عمر برفناست و آفتاب تموز + اندکے فائدہ خواہ غرہ منور۔

تمیز۔ بروزن جو تیز تیز۔ بروزن عذوق کرنا جدا کرنا الگ کرنا۔

میز اصائب۔ بفکر خلق چہ نسبت خیال صائب راہ جزا میں خطا ہو۔

نیوان کردہ محسن تا شیر کشمیر زور داد لہری چہ جزا در بہان یا نہ عین ہو۔

تمغوز۔ تیسرا حق فاکے مجھے زدی زبان میں چہ ہر ایک حیوان کا اور جو خ پرندہ جانور کی۔

تمام ریش۔ مقابل نارس کے قیمتی اور ثمر و مطبوخ عیز اصائب۔

تمام ریش نبود باد کہ گفت داد + کہ جنب دار بود گو سری کہ گفت دار +

کھا مرض سا نے آپ کو بیمار نظر کرنا بغیر بیماری کے اپنے آپ کو بیمار بنانا۔

تمتع۔ سفاکہ یا ناسخورداری حاصل کرنا۔ حافظ از لذت حیاست۔

ندار و متعی + افروز ہر کہ وعدہ فرداش میں ہند سعدی تمتع نہ ہو۔

یا فتم + زہر حرمے عوشہ یا فتم۔

تملوق۔ نرم ہونا اور عادت کھڑا۔

تمسک۔ پیچہ مارنا بندش کرنا قایم کرنا بجا مانوہ کاغذ جو قلم میں لایا۔

ترض لینے والے سے لکھنا لبتا ہے وعدہ ادا و سود وغیرہ اسمیں تحریر کیا۔

جانا ہے جمع ایک تمسک ہے شالیتہ خان بن آصف جاہ زیر بش۔

گنہ روز حشر آخر شد + تمسکات گنہاں خلق بارہ کنندہ نفس شعر اس لفظ۔

کو حقیقت سین بھی نظم میں درج کرتے ہیں علی خراسانی + و تھا۔

دیدہ اش بزدل و دہر کہ جویدہ بعض تو تمسک + دستگیری و گرمی یا ہم۔

بعضا جستہ ام از ان تمسک۔

تھا تمسک ایس میں پیچہ مارنا اور اپنے آپ کو بچا ہوا یا ز صبر تحمل و برپاری۔

تمسک۔ مالک ہونا۔

تمسک۔ مالک کرنا۔

تمسک۔ اپنے اختیار میں ہونا اپنے نفس کا مالک ہونا خود مختار۔

ہونا اختیار و طانت و قوت و زور۔

تمسک۔ تکاف فارسی نام ایک جڑ کا جو سرنگ ریزے میں ترش تر۔

تموک۔ پہلوی میں تیر کا نشاء جسکو ہون کہتے ہیں اور ترکی نوک۔

ہر ایک چیز نوکدار جو دوسری چیز میں محسوس ہو نوکدار اسکا شکل ہو۔

تمثال صورت و شکل و پیکر اور بادشاہی فرمان سعدی بے بیم۔

از خلق در سومات ام صرع جو در جا ہیبت مناس + چنان صورتش۔

لستہ تمثال گر کہ صورت نہ بند از ان خوبتر۔

تمثیل۔ مثال دنیا تشبیہ دنیا صورت دکھانا۔ صائب دین۔

دل را میدہی بر باد نام میزنی + بار تمثیل کرم بر نام حاتم میزنی۔

تمثیل۔ نظویرین اور بہت اور بادشاہی فرمان۔

تمثل۔ مکر اور حیلہ کرنا۔

تمول۔ مالدار و دولت مند ہونا۔

تمثل۔ درنگ و توقف کرنا و حیل میں ڈالنا۔

تمل۔ بفراری و بے آرامی میں ہونا اور اس حالت میں ہونا۔

تمل۔ بفراری کے درمیان ہے۔

تمثل۔ سنا سے ہونا شکل دکھانا مثال دیتا۔

تمثل۔ متشابہ ہونا ہم صورت ہونا۔

تملول۔ ایک سبز و مشابہ سفنخ ہوا اسکو خراسان میں بر۔

اور عربی میں قناری بولتے ہیں۔

تمام کافی کامل پر ابے نقصان میسر حسن۔ در عاشقی ہمیشہ تاشوی۔

تماشائی۔ و تماشاگر۔ دیکھنے والا نظارہ کرنے والا۔ طالعوی
حسن مستور نظر با ست کہ جو صورت خویش بہرہ نیست نہ تماشائی
یا سلاطین۔ زر نگین تیان دیدہ و دستان بجلد علی شاگر کوشان
تمشائی۔ آرزو کرنا البھا کرنا۔
تمطلی۔ بر وزن تسلی۔ نچازہ جبکہ ہندی میں اگر ٹائی کہتے ہیں
تھاوی۔ دراز ہونا۔

تاکے یا لون

تن تنہا صرف ایک لاج کے ساتھ وہ لڑکھو صاحب لگو دیا ہوا
نہان کیے سازندہ فلک بیک تن تنہا چہ بیتوا مد کرد۔
تنہا۔ مجروح و خالی اور اکیلا۔ سعدی بہ تنہا نہ است و ہم
میں داخت ناکام شب و روی سے روزی ہوا کہ نہ تنہا خوری
دائے بران خور وہ کہ تنہا خوری۔
تنورہ آسیا۔ وہ مکان حسین بن علی لگائی جائے اور پائی سکے
داخل ہو کر علی کو حرکت دیوے۔ نور الدین طحموی ان رست
برے دانہ سر۔ آسیا لٹہ بر تنورہ خون۔
تنکلو شاعرا کتاب لوشائی حکیم کہونکہ لوشا حکیم نام ہوا و رنگ
کتاب صفحہ کتاب یہ حکیم دمی تھا علم کیسیا و کیمیا و نکیرات و صنایع و
بدائع و نقاشی و تصویر کشی و تھانچہ پختائی کی کتاب کا از رنگ رنگ
اور اسکی کتاب کا نام رنگ اور مرکب نام تنکلو شاعرا۔
تن زریب۔ نو صدر کی دینندہ جو تبا کے تھے سینے میں تریکی ہونے لگا
تنکتاب۔ معدوم الطافہ و ناتوان لطافی سپاہی عرب پیشہ خان
جو دیدند روئے جان بے نقاب۔

تنکیاب۔ وہ چیز جو شوائی اور سختی سے بے افضل الدین خاقانی
خاقانیادی مطلب زائل عصر رنگہ و رنگنا سے دہر و فاق تنکیاب
تنوب۔ نام ایک زحمت کا ہی جو دم کے پہاڑوں میں ہوتا ہے ہونے
میں اسکو صنوبر صغیر کہتے ہیں صنوبر سے چھوٹا ہوتا ہے۔
تنکوب۔ ایک قسم چاکری جو جغرات اور لسن و مرغوز سے بناتے ہیں
تناسب۔ آپس میں مناسبت رکھنا۔

تنسوقات۔ عجائب چیزیں اور کیاب چیزیں جمع تنسوق جو ترکی
لفظی اور معنی آسکے نادر و عجائب ہیں۔

تنزیات۔ خوبان و عیبیاں او باغون کی سیریں و مبارک
تن سرت۔ تن پرور۔ حکیم صحت اپنے تن کے پالنے کی فکر ہو
دوسرے شخص کے تالین کی پرانے صاحب ناچمیدہ خندا تم تن سرتان

تمام ہنشیندہ ہر آنکہ میر و تمام شد۔ میرزا صاحب۔ حور شد
ہفتہ کند ماہ و تمام۔ حسن تو کارن ہنگاہی تمام ساخت۔ ولہ لید
بلش و اشتم نہ استم کہ این طرح بخشیدن تمام میگردد۔
تہمتام۔ تونلا جکی زبان کلام میں اچھی طرح سے جاری ہوا اور
گفتگو کے وقت تائے فوقانی کا استعمال بہت کرے۔
تہم۔ تاریکی و سیاہی اور نام ایک بیماری کا جو آنکھوں میں پڑھوتی ہے
تہم۔ صیغہ امر ہی تمام کر۔

تہاکم۔ جمع تہیمہ کی تعویذات۔
تہمتام پہاڑی گائے کی دہم۔
تہرستان۔ کھجور و ن کا باغ۔

تہکین۔ جگہ و بنا قیام و بنا چھ اناعوت و آبر و بنا صاحب عزا کرنا
سعدی خرا و نولاک تہکین ہشتائے نوطا ہوا یا سینہ شش شفع
اثر درست جو بر فر و نزار خا چین بکار خویش فلک نیندہ تہکین
تہکین۔ قیام ہونا چھ نازقہ قیام بکرتا۔

تہمن۔ دس ہزار آدمی کی تعداد اور ترکی میں بیس روپیہ
تہمرن۔ نرم ہونا اور عادت بکرتا۔

تہمن۔ لفٹین زمین کا بخار اور بادل یہ لفظ ترکی زبان کا ہے۔
تہخرہ۔ ہنر و تہجد و مزاج و طرافت نا صخرہ گر تو تہخرہ
کئی اندر چنین سفر۔ بر خو کشتن یعنی تو نہ بر من تہخرہ۔

تہمشا خانہ۔ تماشا گاہ۔ تماشا گاہ۔ میر کا مقام بلغ گلزار
سبزہ زار وغیرہ۔ میر خجیات۔ فرصت گریہ نذر تماشا گاہ دوست
سوخت نظارہ ہر آب شد نہاد دے صاحب حسن چون تماشا گاہ

چشم خود دار و خطہ و تماشا خانہ آئینہ ہم تنہا باش محمد اسحاق
یشوکت گاشن از بسکہ زدی تو تماشا کردہ است تہک لگ لگیدہ حیرت زدہ
تہاخم۔ شکاری جانور و ن باز و شہا میں غیرہ کی آنکھوں پر جو

ٹوپی پہنے کتے ہیں عجب لہر سامی لہی کردہ لہجہ ہوا لگ لگتہ
کر کھن لہجہ سن لگ این پردہ سینہ بدیشان نیست ماندہ تہاخم است جہریم لگ
تہرہ۔ ایک دانہ خربا۔

تہیمہ۔ تعویذ اور جہاں جو چون کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

تہویہ۔ بلع کرنا زیب دنیا آرا بلش و نیا و مکر و زریب خلق۔
تہمدہ۔ کج زبان جو بخوبی گفتگو نہ کر سکے۔

تہمغاچی۔ شخص جو سکا ہوا رہے ہر اری محصول کے لئے بر تہرہ ہونے
زمنہ چا لہر غوی میں ہم و تالفت شد بعد جان حاصل و باقی ہونے

سورماست + وارنخل دیگر اورایت منصوراست سعدی رگر
تن پر درست اندر فرامی + چو نگی بیند از سختی بمیرد -

تندرست - وہ شخص جو بیمار نہ ہو صحت کی حالت میں ہے نفس کو دل
نظامی بشکر لائے دولت تندرست بدین لائے بنیاد افکند چیست +
تندرست - مفلس محتاج نادار و بخل و مسک -

تنگست - نام ایک قصہ کا جو کولات و حصار کے درمیان آباد ہے -
تنگست - نام ایک مقام کا کہ آبی بلور وہاں سے لائے ہیں اور وہ
بلور عمدہ قیمتی ہوتا ہے -

تنبلیت - چھوٹا سا بوجھ جو سر پر بٹھایا جائے کسی بڑے بوجھ کا پرکھ دیا جا
تنبیج - فراہم ہونا جمع ہونا ایک دوسرے کے لپٹ جانا -

تنقیح - تھک دینا لگانا پختہ کرنا -
تنقیح - پاک و صاف کرنا لے عیب کرنا -

تنخج - ہر دونوں و ہر دو حاسے حلی صاف کرنا دھونا -
تناسخ - زایل ہونا ایک جگہ سے اور اصل ہونا دوسری جگہ میں مثلاً ہندو

نزدیک مانا جاتا ہے کب کوئی روح جسم سے مفارقت کرتی ہے تو اس وقت
دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی ہے اس کو تناسخ کہتے ہیں -

تنسج - بوزن شہر ہر چیز نفس نا و حرب کا تنسج ہے ہندو نام
ایک قسم کی کڑے کا جس کو تنسک کہتے ہیں یعنی جسم کا آرام - ابن کھن گاہ -

مہر کین غایدہ قسطنطینہ ایک جنگ + دو پادشاہیم بد زان ہوئے ہاتھ خوش
تو منور قوی جسم فریب صاحب زور در سحر - امیر محمد و بند کشور کشا -

تنو منور و زور آزما -
تناد و دنیا آواز دنیا ایک دوسرے کو اور یوم التناد و قیامت کا

دن کہ آسفر زمی مودے برون سے آواز دیکر اٹھائے جائے -
تند - تیز اور جلد و شمع و بدخو - ملا طغرا - تبصیف آن مصرع

تند برق - سو و داز لب ابر تا غوب و شرق -
تند - کابل آدمی اور شکبوت -

تند باد - تیز ہوا اندھی -
تنقیند - بہ ذال مجروحان کرنا جاری کرنا حکم و فرمان و نامہ وغیرہ

تندر - رعد کا آواز اور بلبل -
تند اور - موٹا تازہ جسم قوی ہیکل سعدی - یہ ہیکل نوی چون

تند و زخت + و لیکن فروماندہ بے برگ سخت -
تنگ شکر محبوب و دہان محبوب نام ایک فن کشتی کا اور وہ اس طرح
ہوتا ہے کہ دونوں پائوں کو حریف کے مضبوط پیر کے اندر دھکے دے کر

دے کر زمین پر ڈال بن حکیم شہابی کہو - ہندو مان میکشی شہابی کہ
برزیت کشم بہ تنگ شکر - میرزا صاحب - ہوسہ از لب تیغین تو

تنگ شکر + ماگر لقیم خواہم عطاے تو کجا ست -
تنگ نظر - کینہ نادیدہ بخیل مرگ میرزا صاحب - شکم کہ بہ تنگ نظر

گرم بخوشم + اہم کہ بہ سر و نفس یار بنائیم -
تنور خفاری من بفتح اول و منہانی اور غی من منور بہ شید و منہانہ جگہ جہا

آگ سے گرم کر کے روٹی لکھائیں در کاغذ گون کاغذ صحن صحن غذا کا مصالحو لکھ
کاغذ بنایا جاتا ہے سعدی تنور خک دمدم تافتن پھبت بود روزنا یا لقتن -

تنور گر - جو شخص ان بڑی کام کرتا ہو سیف سیف تنور گر از پیر خود چنان
سبخت + کہ آتش غم + مخرزا سخا انم سوخت -

تنگار - سہاگا جو مشہور جزیرہ ہے -
تندیر - ڈرانا و محکا نا خوف دلانا -

تثاقیر - نفرت کرنا بھگانا -
تنویر - روشن کرنا - روشنی دینا -

تنشیر - پراگندہ کرنا -
تنگبار - ایسی جگہ جہاں ہر کسی کو دخل نہ ہو - نظامی وجوہ و دور

حضرت تنگ بار + کندیک اندیشہ راسکار -
تنبویر - ایک مشہور ساز ہے عرب اسکا طنبور ہے -

تند بور - جو متحرف ہائے مودہ چلنا اور کو تار زندگی زبان میں
تند بار - بوزی جانور مثل شیر و مانگ و رسانک ز چھو و در زبے جانور

تنقطار - جمع چشم سے جمع ملک شن ہے و راسبان جرات بھر جانکار
تنگسار - نقصان عقل و فساد و جمل و خوف رائے -

تندور - بجلی کی سخت آواز -
تنہتر - نصار بن مذہب عیسوی اختیار کرنا -

تنظیم - مثال لانا لفظ بنانا -
تنقیر - نفرت کرنا اور بھگانا -

تنگیر - عام کرنا بھلیس بدلانا بھگانا کرنا -
تنگوڑ - ستر کی زبانیں خنریغہ خوک ہندوین سور جو مشہور چوپایہ ہے -

تنگ لواز - تنگ بجانے والا اور تنگ ایک ساز کا نام ہے جسے
عیسوی فریروزہ ایوان + شدہ تنگ نواز مہر تابان -

تند و تیز جلدی اور تپتی دھالکی کی حالت میں + وہم - چہند تیز
دل ہر دہان میں آمدہ + شباب چہیت آتش گرفتہ آمدہ -
تنگ پیر - گھوڑے کے بالوں کی چھلی جس سے چھانے میں دھل گھونکی

سوراخ دار کھنجر حسین چھلنی کی طرح باریک سوراخ ہوتے ہیں اور
کھانڈے کے قوام کا کف اس سے اتارنے میں۔

تنگو۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکی لکڑی کی آگ بڑک ہوتی ہے۔
تنبور۔ زندی زبان میں خوش اقبیا رشتہ دار لوگ۔

تنافس۔ دم لینا اور فخر کرنا۔

تندیس۔ جسم دار تصویر وبت و بدن و قالب۔

تنگس۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکو تنگڑ بھی کہتے ہیں۔

تینو ناس۔ رزندی زبان میں صاحب علم و عمل و می فاضل آدمی۔

تنقیس۔ سانس لینا اپنے آپ کو نفیس سمجھنا۔

تنقیش۔ نقش کرنا نقشہ بنانا۔

تنگ عیس۔ منسلک دارنگد سنگ وزی عبد الرزاق فیاض

گردون تنگ عیش ایک قوم ساختہ ہے صبح اور دین برادر و شامش بزرگو

تنگ معاش۔ بخل مسک جسا گوارہ تنگ ہو۔ خدا جو ربو

بیاضد تو برغبان پاش بیاض مسک ارذل بخل و تنگ معاش۔

تنگلوش۔ ایک رومی حکیم کا نام ہے۔

تنعش۔ عیش و صبا خوش رکھنا۔

تنقص۔ نقصان کرنا۔ نقصان اٹھانا۔

تنقص۔ ظاہر کرنا آشکارا کرنا۔

تنافض۔ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔

تنشيط۔ خوش ہونا خوش کرنا خوشی میں لانا۔

تنوع۔ گوناگون ہونا قسم قسم ہونا طرح طرح ہونا۔

تنازع۔ نزاع کرنا دشمنی کرنا عداوت کرنا۔

تنصيف۔ نصف نصف کرنا اوصاف کرنا۔

تنگ ظرف۔ کم حوصلہ کم ظرف آدمی جسکی طبیعت میں غش ہو۔

تنگ ناز۔ محبت انبند سختی ندیم + دانہ اسکیم برکات خوش چشم آباست۔

تنسيق۔ انتظام کرنا۔ بند و بست کرنا۔

تنسيق۔ لکھنا تحریر کرنا۔

تنسيق۔ حشر ہونا تنظم ہونا۔

تنیک۔ یہ ایک جھوٹا سا تھارہ ہوتا ہے جو باز بگ اور بجا بگ و سب سے لوگ

رخصہ درگاہ کے وقت بجاتے ہیں بعض ایک طرف سے ہر طرف دیتے ہیں اور

دوسرے طرف سے بندہ کے من بعض دونوں طرف چمڑا دیتے ہیں سکھ کو کھینچتے ہیں

مجات۔ بخت تنگ سے ہونا آتی، تنگ تنگات سے حرکت کرنا

تنگ نصیبین کم دانہ کے لیے تھوڑا نصیب مثلاً تنگ تنگ و تنگ تنگ

روزی و تنگ بہر و تنگ فم و تنگ و تنالی و تنگ مسایہ و غیر سعید محمد

عربی سکڑوی بعد ورت جو صبح و صبحی + تنگ تنالی خوشام غیبانی و لہ

بعد جانش خیر مہ کے روا باشد کہ بعد ورت + تنگ تنالی خوشام غیبانی

میزر اصابت۔ من آن جریں سبک وزیم کہ چون مرید + تمام دور

نقا طریک نہ گذشت۔ میزرا بعد غشت ما چون نگاہ از بس

تنگ سر آستند + سایہ مرغان تو اندمبج مار شام کرد + تنگ

تنگ بفتح اول جو چیز فروخ ہو سکے + و اجو + ہوا مثلاً ہا تنگ تنگ

و تباے تنگ وقت وغیرہ اور گھرے کا تنگ در نام ملک جہاں

چشم اہلس فلک نذر و صائب + کابن قبلے ست کہ تباے تباے تنگ

سایک قزوینی ہمین نقش زمین بہرے تباے ست + بقا تم شود

از شمش جبت تباے ست۔ ناظم تہرومی بگذر ز لباس سستی

اسے خضر + کابن جائے تنگ تا کہ نیست۔

تنگ تنگ۔ جبت تنگ نہایت تنگ۔ میر حسرت۔ بود زان جاگاہ

تنگ تنگ + آب دریا بقدر یک فرسنگ۔

تنگ۔ خدا پرستی و عبادت و بندگی۔

تنگ۔ بضم اول وہ کوڑہ جسا پیٹ بڑا گردن کوناہ منہ تنگ

تنگ۔ بکسر اول مرغون کی چونچ۔

تنبوک۔ گھوڑے کا تنگ جوڑین کے ساتھ ہونا چوڑے کا

و غیر جوڑین کے متعلق ہے اور قسم کمان کا جسکو کپادہ کہتے ہیں۔

تنناک۔ نام ایک بادشاہ عظیم الشان کا۔

تنبول۔ بان کے تھے جسکو ہندوستانی نہایت شوق سے چونہ کہتے

دسباری لگا کر کھاتے ہیں اور اسکی رنگت ہونٹھ سرخ کرتی ہے میر

خیر و از خون گرفت رنگت + ہنا بسوگ و ہنبول و اگر ہندو ان سے

تنگدل نہایت غناک اندو گین خواجہ حافظ غنہ گو تنگدل از کار

فرد بست بنایش + کو دم صبح مددیابی و انفس سیم۔

تنگ سال۔ مخط و مساک ہارانی وغیرہ آفات سماوی۔ باقر کاشی

ہمیں کہ فرخ روزی آمد + از تنگی سال فم ندرد۔

تنزل۔ اندر نازل کرنا اور قرآن مجید جو لوح محفوظ سے زمین پر

اتار آیا اور نام ایک اور کتاب کا سادہ کے علم میں۔

تناول۔ کھانا نہالہ اٹھانا لقمہ لینا۔

تنزل۔ بفتح اول فرجیم موٹا آدمی و جاہل و کاہل و بیکار۔

تنزل۔ بضم اول مکر و فریب۔

محاسن نسل جاری ہونا آری اولاد کا پیدا ہونا۔

تینا نزل۔ باہم آترنا نازل ہونا۔

تیننزل۔ آترنا درجہ سے کم ہونا۔

تینسل۔ نسل جاری کرنا اولاد حاصل کرنا۔

تینقل۔ نقل کرنا کھانا۔

تینعم۔ سنازد نعمت سے زندگانی کرنا بڑے آرام سے رہنا نرم بات

کرنا سکھائی۔ بنیاد حیدان نعم براندہ کہ درجہ جہے نوشتن نمائند

تنگ شہم۔ نخل مسک بخوس اور وہ معشوق چون کے غور یا میاد

شہم کے سبب سے کسی کی طرف ندیکے نقطی می مرغ دریان

و آواز جنگ بہت تنگ چشم اندر آغوش تنگ

تنگ اندام۔ بکات تازی نازک اندام سے خسر و آہ زین تنگ

قبایان و نکات مان کہ نہ سہانہ مرا از غم شان نے سامان

تنگ حاتم۔ خوش خلق تھوڑی سی شراب پیکرست ہو جائے کم حوصلہ

محسن تاغیر باغزائش کہ چون آئینہ در عالم آب بہ زد و بے پڑہ نگر ذی تنگ عالم

تجیم۔ ستارہ شناس ہونا نجومی ہونا۔

تندیم۔ ہوا لینا خوشبو لینا دم لینا۔

تینعم۔ ایک مقام کا نام جو تین کوں کے مغرب سے شمال کی طرف عمر

کے سنگ ایک اسی جگہ عمل میں آتے ہیں اور حج تمام ہوتا ہے۔

تینظیم۔ موتی مانگے میں پرونا انتظام کرنا۔

تینان۔ گاجا ملہ از حصہ صا و مختصر زار جو ہلو ان ہنک کشی کرتے ہیں

ہند میں سکوا جا گیا کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہو شلوار بھی سکوا کہتے ہیں

تین۔ جہہ بدن اندام عجم مولف۔ اگر پہنے لباس خاکساری بہت

خاک کی تراکسیر میں جاتے۔

تین تن۔ نغمہ دہرہ اور راگ۔ اوحہ الدین لوزی۔ درخانیہ

تین مزن کہ زردستانی عندلیب بہر ہر دمیت بیا غم صدم جہے تین

تنگ میدان۔ جس چیز میں نجائش ہو۔ سیدی۔ فزول بیہم

اوصاف مشہ از حساب۔ تینچہ درین تنگ میدان کتاب۔

تندہ۔ سیمان۔ موت کی آلی۔

تینین۔ آزد یا جو ایک مشہور موزی جانور ہے۔

تینا من۔ جمع تین کہ بہت سے آزد ہے۔

تنگ قمر گان۔ نام ایک مقام کا ہے۔

تینوین۔ نون، ہذا کرنا و پیش یا دوزیر کا برہک لون ہر کرنا

تینا کو۔ ہر چیز پر ہذا استعمال ہے ہر چیز میں ہر بعض اسکا خوف

ناک میں ہر گاہے میں بعض اسکا دھواں ہے ہر بعض کا کم میں پہلے یہ

ننگستان سے دکن میں یا اور دکن سے کبریا و شاہ کے وقت ہند میں راج

ہوا بیکہ سرزمین پر ہو سچ گیا باغی۔ قلبان بکف تو بہرہ در میگردد

لے در وہن تو ہنکے میگردد۔ ہر گرد رخ نور و دنیا کو نیست بہا ہر سی

کہ برگردنہ میگردد فو فی نزدی آئین جو انانیکہ نہا گوشہ و دش الہ و آخر ہر

تینو۔ ایک قسم کے خمر کا نام ہے۔ سنجو کاشی۔ بادور و کے چو آب

در غبال۔ خاک بر فرق این کہن تینو۔

تندرو بخل و تمسک و صاحب غضب و غصہ۔

تندو۔ غنکوت جو مشہور جانور ہے جسکو مگر ٹی کہتے ہیں۔

تقو۔ قوت و توانائی زور و طاقت۔

تندخو۔ بد مزاج آدمی۔ ملازومی بد و زشت صبر و تحمل می کنم

زان سنگ جنگ جو ہے و تندخو۔

تقیہ۔ بد ار کرنا خردار کرنا آگاہ کرنا۔ میر معزی سی سال گذشت

آخر از غفلت تہنہ فدا جو رخ گردون را۔

تخواہ۔ وہ کا غذا حکم جو رو بہ ملنے کے لیے دیوانی سرکار سے حاصل ہو

محمد قلی سلیم غیر داغ از حاصل دنیا نصیب نشد ہمو باہی خوش زری

بارا جان تخواہ داد۔ مخلص کا خشی۔ بہای بوسیم قلب کی آغاہ

میگرد کہ کرتن خواہ از کس نقد جان تخواہ میگردد۔

تنگہ۔ بکاف عربی ضرب سکہ راج خواہ اس کا ہو خواہ چاندی کا اصلین

لفظ تنگہ ہندی زبان میں تھا فارسیوں کے تصرف سے تنگہ بن گیا۔

تنگہ۔ بکاف پارسی بنیان میں پارچہ کی جابھلو ان کشی کے وقت ہنیتے ہیں

چونکہ نہایت تنگ ہوتا ہے تنگہ کہا گیا میر خجات۔ تنگہ در قدش

زود زہم می باشد ہر کہ رولش تنگ افتاد چنین مباد شد۔

تنگ زہرہ۔ دُر لوب خوف کرنے والا۔ میر خسر و سرو تنگ

زہرہ بخوید سہنہ از تنگی لرزہ کند تیغ نیز۔

تنگ حوصلہ۔ بکاف نامی جسکا حوصلہ بہت کم ہو پہلے حوصلہ آدمی

جو کوئی را زول میں پوشیدہ نہ کہ سکے دون ہمت بھی اسکو کہتے ہیں۔

ابوالبرکات منہر۔ در سینہ نابود نہان را ز محبت شد اشک تنگ حوصلہ

غماز محبت۔ میرزا صاحب۔ بے جگر از لعلی عالم گلہ بگزار۔

این سے بولغان تنگ حوصلہ بگزار۔

تنگ حوصلہ۔ بکاف فارسی جسکا حوصلہ بہت کم ہو جرات و دلیری سے

کوئی کام نہ کر سکے۔ ملاطفا۔ از شرم تنگ حوصلگی دودہر نجاست

اشب کہ سوخت آتش می جو خوس مرا۔ میرزا صاحب۔ چون تنگ حوصلگی

دور نگذران از خود کہ آب رفتہ در اینجا جو نمی آید۔

تنگ خانہ گھر تنگ اور موقع تنگ شیخ اوحمدی۔ گرد میان
لاغر آن جان نیکوان پیچیدہ اہم آن گھر تنگ خانہ را۔

قلو رخانہ۔ بہادرچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ۔ فوقی تباہ و نور
رخ خورشید و گرم باشد نور خانہ شاہ۔

تنور۔ گردباد اور تھارہ جو جنگ میں بجاتے ہیں و حسین حسین پانی
جمع رہتا ہے اور پوہن جو کولند لوگ لنگ کی طرح کمر پاندہ جتنے ہیں برکت
بھی اسکا نام ہے اور پوہن خولادی جو جنگ میں بہادر لوگ ہتھیار میں نظامی
تنورہ زلفیقہ آن آفتاب پس زندگی چون تنورے سیاب محمد سعید انور
پختہ لنگ نشان میں تین گویا تنورہ ایستہ در او گشتہ آب باران جو
ذوقی اردستانی۔ تنورہ پساں بر سر تنورہ صد اہمیدہ گرفت و
قلندرز پختہ ہو کول کے نیلے بر دم ہر فلح و جز سانی تنورہ ہر صلاح
تفقیہ۔ پاک و صاف کرنا۔

تقبہ۔ بروزن توکل آگاہ ہونا خبر دار ہونا۔

تیز زہ۔ دُور کرنا اور پاک کرنا۔

تغیر۔ بروزن تصرف و در مونا عیسے و سیر باغ و سہر و عمارت خوشی و غمی
تہ۔ پخلا حصہ درخت کا زمین کے اوپر سے اُس مقام تک جہاں شاخیں
نکلے ہوئی ہوں درام و مطیع و فرمان بردار۔

تنوفہ۔ بیابان جنگل۔

تخمیہ۔ افزائش و بالیدگی و نشوونما۔

تنبہ۔ دروازہ کا ہونٹا جو جلی جو کوڑوں کے نیچے لگایا جاتا ہے۔

تنستہ۔ بفتح اول پرودہ عنکبوت۔

تنتہ۔ بضم اول زبور شرح جو زہر داجا نور ہے۔

تنتنہ۔ بضم ہر دو تے فوقانی و فتح نون ثانی آواز چنگ غیرہ۔

تندسم۔ تشبیہ و مثال و شکل و صورت۔

تندہ۔ مشکوفہ و درخت سے نکلتا ہے اور اس سے پتے بنتے ہیں۔

تیزہ۔ دامن و طوط و سمت۔

تنوزہ۔ تنگ فٹہ پھٹا ہوا چاک شدہ۔

تنستہ۔ مگر طی کا حالانہ عنکبوت۔

تن آسانی۔ آرام طلبی مستی و کمالی سعیدی بہن آن جیتے

راکہ ہرگز نہ بخواد و روئے نیک نعتی تن آسانی گزیند خوشی تن

زن و فرزند بگذار و سختی۔

تن آسانی۔ تن کو آرام دینے والا آرام طلب و ہر صاحب نیست

با دیدہ بیدار تن آسایان را بدبا مشکروا ب فراغت شکر ابی کہ بہر

تن آسانی۔ جسم کو آرام دینا کمال وجود و ہونا شانی تکتہ و
تو نیازان آرزو کے دل غمست و در زحمت آجاکہ مینا شد تن آسانی و

تندرائی۔ مغلوب و مغلوب ناما بقیت اندیش سعیدی۔ مکن مردم
آنکسای تند راے کہ ناگہ رسد بر تو قمر خداے۔

تندروئی۔ بچل مسک بدخو بدخلی آدمی سعیدی بنا لید و رو
از ضعف حال بہر تند روئے خداوند مال۔

تن شولی۔ سر یا چشمہ یا حوض حسین نہا میں اور وہ تختہ جبر مردہ کو

غسل دین میر خسرو۔ مگر حاشیت گاہے زہنہ و دشت ہما ش

کنان سوت آبی گذشت بہر تن شولی حار زین و در کردہ شبیرہ در شہ نور کرد

تنگ روی۔ صاحب شرم و جفا و شرم آلود۔ محسن شیر۔ جو عجیب

رخصت نظارہ بنا شیر و بہرست از برگ گل تازہ تنگ تر و شش

تنگ روزی۔ غفلت ناوار و تنگ دست امیر خسرو۔ بران تنگ

روزی بیاید گریست کہ از بیم نگی بود تنگ لیست صفدر فوقانی

جو آن روزی رسان روزی رسان ست پناں ای تنگ دست از تنگ مزی

تنگ گیری۔ سخت گیری سخت پکڑنا کسی کام میں صاحب تنگ

گیری جیح حبیب نیک ست کہ در گلہے ہما صاحب استخوان ماند

تنگ ثانی۔ گلی تنگ مقام تنگ جگہ تنگ مجد سگر۔ در تنگ ہے

حلقہ این زرد ہاے پر شد چون لعل با نعی در خلق من زلال ظہیر با

از سوم قمر تانگ تنگ کے معرکہ چون عرق بیرن ترا و مغر خطم از استخوان

شق طاری بضم اول پاسانی و پاساری خان کلان گرو نصر

عالی شہزادہ شہناہ بروزند خون دل اندویدہ رزبان تنقطاری سکیم

تنہ خواری۔ غم اندوہ سے اپنے جسم کو کھانا۔

تنبہا ہی۔ کسی چیز کی انتہا کو پہنچنا اور باز رکھنا کسی امر سے۔

تنگری۔ ترکی زبان میں خدا تعالیٰ کا نام ہے۔

تنانی۔ جسمی بدن۔

تندی۔ درستی سختی بدخوئی بدخلقی۔ مولانا اکبر۔ نمی زید ترالے

تودہ خاک۔ جنین بدخوئے و تیزی و تندہ۔

تنگستی۔ حالت افلاس و ناداری۔ مولانا حکیم انور۔ تو امید

فراخی از خدا دارد اگر باشی بحال تنگستی۔

تنانی۔ نفی کرنا ایک کا دوسرے کو۔

تنبہا ہی۔ سعی و کوشش جو کسی کام میں کی جائے۔

تنقی۔ پاک کرنا صاف کرنا۔

تنلی۔ شکوہ اپن مقابل فراخی کے۔

تتو مندی۔ موٹا بن فربہ توت حبسی۔

تاکے باواو

توانا۔ صاحب زور و قوت و طاقت مقابل لفظ ناتوان کے لفظی
جہاں آفرین از جہاں بے نیاز ہے۔ توانا کن و ناتوانان توانا۔
توتیا۔ سرمد کا پتھر جس کو مس کر لوگ نکلون میں ڈالتے ہیں سر زلف
از بصیرت نیست مردم را بند و زن بچشم و منکر در اندک ثانی توتیا خواہم شدن
تولا۔ دوست رکھنا حکومت کرنا برگشتہ ہونا۔ میر مخبری بیہم سرش
نباشد ہر تن کہ او بہرت۔ از دل کند فرت ز جان کند تولا۔ سعدی
تولائے مردان آن پاک بوم ہر برائی ختم خاطر از شام و دم۔
توا۔ خراب و ضائع و تلف و ہلاکت۔

تویا۔ زندگی زبان میں سبب جو مشہور میوہ ہو اور عربی میں سکو نفع کہتے ہیں
تورا۔ بواو مجہول ثندی زبان میں گائے کیل جو مشہور چار پایہ ہو۔
توبا۔ لسن جس کو فارسی میں سیر و عربی میں توم کہتے ہیں۔
تو کب۔ محرکہ یعنی گدے کا بچہ۔

تو اب۔ توبہ قبول کرنے والا رجوع ہونے والا صفت صرف ذاتی
کی جو عزائم و غصہ و قوتانی حق کند از بندگان تو قبول نہ زندگیت اور تو ایم
توریب۔ ہر وزن تو فنیق طیر ماکرنا کج کرنا۔

توب۔ ترکی میں بمعنی فوج اور مشہور وہ جنگی شخص جس سے گولے لگاتے
محل طائر نصیر آبادی غلام بکدیل لکڑی گٹھی پاشی بجھت قلی کہ کنجاں شارد
میدان ہر جہر بختن توتیا زہد شقیقین، نشا راہ عقیدت و صدق شہ بویا
توپ۔ فوج۔ فوج فوج بہت سالشکر ہجوم۔

توریت۔ آسمانی کتاب جو موسیٰ علیہ السلام میں نازل ہوئی۔
تولیت۔ الی کرنا مثالی بنانا بادباد اور بڑ در کرنا کسی کام اور ٹیم پھیلنا
توخت۔ جمع کیا اور اکٹھا۔

توت۔ یہ مشہور درخت ہے اس کے میوہ کو بھی توت کہتے ہیں شیرین و
ترش و سفید و سیاہ و قسم کا ہوتا ہے۔

توران۔ دخت۔ حشر و ریز کی لڑکی کا نام ہے جس نے باکے کو لکڑی
چھاپا بادشاہی کی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی
میں فرمایا لن یفلح قوم والوا اھم الی اموات یعنی اپنی جان
نکرہ گی وہ قوم جنگی بادشاہ عورت ہو۔

تواغ۔ رومی زبان میں ایک دخت کا نام ہے جس کا پوست بہت تلخ
ہوتا ہے اور بواو اسیر کی بہاری کو فائدہ دیتا ہے۔

توچ۔ زندگی زبان میں اس میوہ کا نام ہے جس کو سبھی کہتے ہیں۔

تورج۔ سفید دن کے بڑے لڑکے کا نام ہے جس کو تور کہتے ہیں۔
توتیج۔ رومی زبان میں عشق کو کہتے ہیں۔

تو ضیح۔ روشن کرنا ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب کا اصول فقہ میں ہے۔
توشیح۔ گردن میں ڈالنا حاصل کرنا آرائش بنانا اور شعی کی ایک صنعت کا
نام ہے کہ ہر مصرع سے ابتدائے ایک ایک حرف لین تو نام مدوح حاصل ہو جائے
جس طرح اس باغی سے بصنوت توشیح محمد کا اسم شریف حاصل ہوتا ہے مثلاً
ہم من بدست محمدی لستم دل تنگ (رح) حاصل از دست نیست برون از دست
ہم من باتو تو با من مسکین سبے روز و درم شتر شتی و داری تنگ
توشیح۔ ملازمت و سرز لش و عتاب۔

توی شلخ۔ کشتی کے فنوں میں سے ایک فن کا نام ہے میر جات
رہی کشتی خور از چرخ کہ کارش بازی ست و توی شلخے بز شکار فلک کوتا ز نیست
توارنج۔ واقعات کا علم اور قدیم حالات۔

تولد۔ ظاہر ہونا پیدا ہونا نکلنا ایک چیز کا دوسری چیز سے و دلش
والہ ہروی۔ فرزند خلافت و فتنہ لا بد ہا باغ زرعم کند تولد۔
تولید۔ استواری و مضبوطی و محکم۔

تولید۔ پیدا کرنا اور برورش کرنا۔
توقد۔ جلنا اور خستہ ہونا مشتعل ہونا۔

توارو۔ دو شخصوں کا ایک جگہ پر اتنا اور شعر کے نزدیک ایک
بیت یا مصرع کا دو شعر کی طبیعت سے نکلنا۔

توالد۔ سپاہی ملنا اولاد پیدا کرنا۔
توحد۔ ایک ہونا یکتا ہونا۔

توحید۔ ایک ماننا ایک جاننا مولف منورست ہر سمت
نیر تو حید ز شرق و غرب نماید جمال این خورشید۔

تودو۔ دوستی محبت یار۔
توزیر۔ ناحق جرم کسی پر قایم کرنا۔

توفیر۔ نیا دہ کرنا بڑھانا۔ لفظی معنی۔ دو مارا ز بڑے تو توفیر شیخ
یکے مار مرہ و گرامہ گنج۔

توفر۔ عزت۔ آبرو۔ بڑائی۔
توانگر۔ صاحب قوت و طاقت و دولت و شہرت مالدار غنی سعدی

قناعت توانگر کند مرد را۔ خبر دہد حرص جان خود را۔
تور۔ بڑا بیٹا فریدن کا جس کے نام پر توران کا ملک بادشاہ ہوا و بہادر
اور نام ایک شمشیر کا اور علیہ زبردہ جو اردو کی عورتوں کے کافون پر
ڈالا جاتا ہے اور چھالی کمال دے تور عربی میں ہانکا کوزہ درشت طبع اور جس کی نواز

تو اترے۔ بے دریغے بار بار۔

تو تپائی اگر۔ ایک معنی چڑکانام ہے جسکو عربی میں شمع کہتے ہیں۔
تو رمار۔ تو نید و غیرہ جو دفع نظر بد کے لیے بچوں کے گلے میں
باندھ دیتے ہیں۔

تو افر۔ زیادتی و کثرت و بہتایت۔

تو قر۔ و فر کرنا عورت کرنا۔

تو تپا ساز۔ سیر نہ پہنچنے والا جو سیر نہ سکے و وقت کرتا ہے طالب کلیم
ویدہ خواہش نہ مند تو تپا سازی جو سن و فاک کوئے یا سن و چم تپا کرتا ہے
تو نہ ایک وقت کا نام ہے کہ اسکی لگائی تمام چمٹے پر چڑھتا ہے تو تپا
ہے بیانی طرح اور وہ چھانکا کمان پر لپٹا جاتا ہے طالب کلیم بیانی چھٹ
بیخ نماید برابرواں روز مصافحہ چون شکن تونز بر کمان۔

تو ریشہ۔ نیک کام میں خوش ہو کر مال خرچ کرنا یا لغت زندی ہے۔
تو ر۔ اہواز کے پاس۔ ایک شہر تھا اور قباد و ریشہ و ان کے وقت
آباد تھا اب ویران ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ شہر کوفہ کے پاس تھا اب
اسکا نام و نشان نہیں ہے و معنی تاخت و تاراج و نام درخت۔

تو ش۔ بدلی جسم و جنبہ و زور و قوت و طاقت و خوراک بقدر حاجت
اور ترکی میں فرد و آغوشے اتر سا لک تو زنی سا لک میں
زجائے بندی فتادہ ام و دادم جو زلف اتن و توش شکستہ۔
تو فش۔ زندی زبان میں کشیدن لینے کھینچنا۔

تو ش و لوش۔ توانائی زور طاقت کر و فر۔

تو حش۔ وحشی ہونا دیوانہ ہونا۔

تو سطر۔ میانہ روی اور اعتدال پر ہونا۔

تو اضع۔ عجز و فروتنی و خاطر و مدارات۔ سعدی۔ تو اضع
ز گردن فرازان کموست۔ گداگر تو اضع کند خوسے دوست۔
تو قع۔ امید رکھنا امید دار ہونا۔ و ریش و المہری
تو قع۔ ارا زکسے و شیکری۔ بہ از سایہ خود عصائے نیابی۔

تو زرع۔ برانگیزی و برکشتانی و عم و اندوہ۔

تو قع۔ نشان و دستخط کرنا یا دستخط کا غلط بیان ہو یا دشاہی فرمان
و حکم بادشاہی سعدی و ارا سنست مشور احسان و دست تو قع و ارا سنست
تو قع۔ مدد و اعانت کرنا۔ صفہ فوقانی بچوں شود و صفہ
و حرم نازک جان عزیز و دست و پائیت آزمایان تو قع یکدیکر کنند۔

تو زرع۔ برانگیز کرنا حصہ حصہ کرنا۔

تو قع۔ عرض کرنا خواہش کرنا مطلق کرنا۔

تو ریح۔ فراخی کرنا فراخی میں لانا۔

تو ریح۔ پرہیز گاری کرنا پرہیز گار ہونا۔

تو ریح۔ فراخ کرنا۔

تو ریح۔ در ویدہ ہونا۔

تو ریح۔ تو ق۔ غلام و نشان لشکر کا اور دوجہ و غیرہ جو نشان سرسبز
ہوتا ہے محمد علی سلیم کیلے کی تعریف میں۔ خلفا لشکر از جہان رانندہ
علم و توغ نشان بجائند۔

تو صیف۔ صفت کرنا یا سرعنا تعریف کرنا۔

تو طیف۔ و طیفہ مقرر کرنا روزانہ دینا۔

تو قف۔ ٹھہر جانا دیر کرنا۔ و ریش و المہری۔ جائے شادی
محبت دائم اندر دل نمائندہ ازہر رور و زنی تو قف در جوارہ نکو۔

تو قف۔ پھاڑ کی آواز اور شور و غوغا جو آدمیوں کی کثرت سے برپا ہو
تو قیق۔ موافق کرنا بر کرنا اور درست ہونا سامان کوئی کا خدا کی طرح
و ریش و المہری ایک تو قیق شکست تو قیر زنی یا زنی کا رگ و گرن بل بار و گر۔

تو افق۔ یک جا ہونا موافق ہونا۔

تو قیق۔ محکم اور استوار کرنا۔

تو ق۔ آرز و مندی اور شہوت کا غلبہ۔

تو افق۔ باہم موافق ہونا موافقت کرنا۔

تو قق۔ موافق ہونا ایکساں ہونا۔

تو زک۔ یو او غیر محفوظ ترکیب میں سامان آراش و نظام و تربیت لشکر و مجلس و بار
تو شک۔ ترک میں نہالین و زلفشہ سب کے وقت پہنچے بچھا یا جاے
تو مرگ۔ ترہ خرفہ خرفہ کا ساگ۔

تو تک۔ ترکیب سے یکساں نہ ہونا یا جسکو وہاں اور چروائے بجائے میں
نشانہ لکھی سا کہتے ہیں محسن تا شیر۔ بشوخی گر کند تو تک زنی ہری رادل
کند و شیشہ بازی از شد تو تک و اندک نیک و خود قالب ہی ساز و تو تک
تو لک۔ سب سے بیکہ اور قیاس کہتے ہیں کہ جسکو کوئی کہتے ہیں قد کا چھوٹا ہونا یا
حکم شفا فی السوا لک سنگ گنی از جل نیکین پیدا است چہ از رود و پائے لکونی
تو تک۔ گنجینہ اور خزانہ ذخیرہ۔

تو رنگ۔ خرد و سحر و جانی جگلی مرغ۔

تو سنگ۔ قناعت کرنا یا اسی رہنا اسی مقدار پر مقید مل جائے۔

تو لک۔ شصتا و جو مشہور میوہ ہے۔

تو ک۔ ترکیب میں گھوڑے کی گردن کے بال اور انسان کی پٹیاں کے بال
اور زلفیں اور زندی زبان میں عین یعنی آنکھیں۔

توبیک - ہر چیز کا ذخیرہ جو مع ہو۔

توشمال - خوان سامان و خوان سالار و رکابدار بادشاهی باو چرخ نشانی
 سنجو کاشی - بر سفره کشیده و شمالش - خوانی که کنجی صفت خوان است -
 توکل - خدا پر بجز و ساکن را و بر سر و کرنا پیر ایک نام خدا توکل یا شیر
 افعال خلق چون بجا نمتنی شود - در کارها توکل اگر بر خدا کنند - چون
 هست مختار بر جز و هر کل - بر کار خود بر خدا کن توکل -

تو غل۔ کامل مشق کرنا اور ہر وقت ایک کام میں لگا رہنا۔

تو گیل۔ وکیل کرنا کام کسی پر چھوڑ دینا۔

تو بال۔ مناسبے کا سراوہ۔

یہ تو انہیں۔ کھانے کا مصالحہ زیرہ، لونگ، مرچ وغیرہ۔

تو سہل - وسیلہ بکریٹا ذریعہ بنانا ہے بندہ عقل کو حق پر توکل چاہیے
طالب بخش کو حضرت کا توکل چاہیے۔

تو نے بفتح اول چہرہ انسان یا حیوان کا اور وہ شخص جس کا چہرہ کج رہو چلے و جنگ و سرخاش و عداوت۔

تو مل بے قسم اول زندگی زبان میں انسان کا ماتھا دوسرے وہ صلا
جو زمیندار انہی زراعت پر جانوروں کے ڈرنے کے لیے قائم کرتے ہیں
تو مل بے قسم اول وہ شخص جس کا تھے برمال ہونے میں سکوا ضلع کی ہیں
تو تمہ - دہم میں ڈالنا شک میں ڈالنا۔

تو اُمّ کے بزرگ ذہن کے محل سے دو کونکاس بناؤ اور برجِ جزائرِ آسمانی و برجِ بحر
تو ان حفاظت و قوت اور ہندوئین کے لئے تسکین بھی آئے من جابہ

فارسی میں چاند و توانست و میتواند - پنج کاشی بطور توش نفع
آورد - آنچه در قوت و توان باشد - پنج العارفین - زاہد ازہابی

خمر ہادہ خبان بر خرم و من نفتادہ ام نسان کہ توان بر خیزم +
تو امان بدو بکہ حواک حمل سے پیدا ہوں ۔

نورانی۔ وہ ملک جو نور پسند بدوین سے منسوب ہے۔

تو سن سکرہ۔ اسب جوتندو سنوخ و سکرش ہو۔

تو شوقان بہ نگر کی زبان میں خبر گوش۔

توں۔ بفتح اول تن و بدن و جسم آدمی کا۔

تو نے یہ قسم ادا کرنا سن میں ایک ملک ہے اور حرام کا بندہ صلی
عورت کا رخم مسکین غلط ٹھہرتا ہے اور رودہ جو ابھی صاف نہوا ہو۔

توانین۔ بہت سے ازدہے۔

تومان - ده لشکر حسین دس هزار آدمی هو! ویز نقد جو نقد دین
بیس هو و جانت دگوده و پرگنه و طلا که -

توفان۔ آرزو مندی و غلبہ شہوت۔

توزین۔ وزن کرنا تو لٹنا جانے۔

تو بابتیں۔ یونانی زبان میں ایک شہادت کا نام ہے جسکو عربی میں علمی کتب میں
ہے اسکے کبر کے تین کی طرح میں نے اس کی شاخ کو اگر تو رینی دھوہ کاٹنا کر

تو بان تینان ازار پا جا سہ اور کشتی کر کے والوں کا جانگیا۔

تو در لون۔ یہ یک گھاس کی چڑھ جو جسکو دور رس بھی کہتے ہیں اس کے

تخم کو شکریاں بولتے ہیں گراسکی شلخ اور پی کو مکینہ جان کر مکینوں

کے ہستانون پر ہیں تو لہستان اسی اندازے پر مبنی ہو رہے ہیں۔

توسن۔ وہ ہرگز نہ جکے ماتحت ایک سو گانوں ہوں اور یہ لفظ ترکی ہے

توین۔ میزبان مہمان نواز مہربان دوست۔

لوہن۔ اہانت کرنا۔ بغیر کرنا۔

لوطن۔ وطن اختیار کرنا سلوک کرنا۔

یوسفدان : ہمدردی، ہمیں سپاہی کوئی دباوت رکھنا ہے۔
تو سزا دل : گو کہ انداز تو بجا رہے والے۔

تو نے ضمیر اور دوا معروف کلمہ غائب کا اور اندرونِ ح

کہ توئی دہن اور توئی خانہ و توئی سپرین غیو۔ با تو کاشی۔ گر تم از
میر بلند ترست۔ بعد از این میر توئی خود میر سلیمان ساوجی۔ جو غنیمت

ہے بیدار رہا، چدریں کی سیرکوی کو دیرم سماں کا وہی۔ پونہ پہ
بستام شریل راجھ گودتا باوئے راز عشق نیاید ز توئی دل + میر معنی
جے جگر توجہ حشر تو ختم غنودہ شد ہلے زلف توجہ زلف تو شمر حمید کور

گوئی۔ پہلے اول تاہیں آفتاب روشنی ماہ اور وہ مقام جس جگہ جنگل میں
بانی ٹھہرا ہو اور جہاں تالاب غرقہ و مہمانی و ضیافت و تہنات یعنی بالائی

جو دودہ بر آجاتی ہو دیکھئے پردہ و تہ۔
تو بر تو نہ تہہ پردہ پردہ اور ایک دوسرے کے نیچے اہ نام ایک فکر کا لگا

توسعه - بروزن مذکور وسعت و فراخ در شرف الهی و بی نهایتی کائنات
مین از توسعه و غشای فراوان جهان در درون است -

تو شمع لسان کی غذا جس سے اس کی زندگی ہو اور جسم میں طاقت آتی ہے
کیونکہ تو شمع جسم کو کھاتے ہیں اور روشہ وہ جسم کے واسطے ہوا اور شہوند اور

جو مسافر سفر میں ساتھ لیتا ہوا ہو حکیم زلالی۔ جگر پر ٹوک مریض کا خوشہ بند ہو۔ فلک پر دشن ابرم تو شہد دے میرا صاحب ہے جگر غور و

نگرد قطع صائب عشق به آتش این راه از سخت جگر باید گرفت نظمی
منم از جهان در گونچه کرده گفت پست جرم را تو خه کرده و لیکند

که شاه جان گزیده بود و بکار سفر نوشته بر مرده بود و
تور- بوا و مجهول تنگ بین رسم فاعله و فاعلن امد نام اس شریعت کا

جو بیک خان نے ایجاد کی تھی بادشاہی حکم و فرمان -
 تو طبعہ - بچانا اور پامال کرنا اور کسی غریب کے ذریعہ سے ہنساؤ کا کرنا
 تو لاک اند - دوست رکھنے کو کہہ لیا تو ایسی کلمہ عابد عرب میں کہا جاتا ہے
 تولہ - بوا و مجبول سنگ پتھر کے کا جو جسکو بلاتے کہتے ہیں بڑا سنگ
 شکاری جانور کا نام ہے جو اپنے شکار کی بوسو نکم کر اپنے چار پائی
 تو لچہ - ایک ہندی درن کا نام ہے جو بارہ ماشہ کا ہوتا ہے اور اسے
 آٹھ رتی کا ہندی میں اسکو تولہ کہتے ہیں مولف - کبھی کبھی میں
 بن جاتا ہوتا ہے کبھی دم بھر میں ہو جاتا ہے تولہ -
 تو شک خانہ - فراشی خانہ و لباس خانہ شاہی -
 تو ران شاہ - ایک وزیر کا نام ہے -
 توجہ - بھیم جیہ کی طرف جہہ کرنا منہ پھینا راغب ہونا - صاحب
 دل بیدار بیدار دینے ادی تماشاک کہ سن سنا کر خواب کو وہ کہتے ہیں
 توجہ - متوجہ ہونا وجہ بیان کرنا منہ پھینا جہہ کرنا -
 توبہ - بد کام سے باز آنا نکوئی کی طرف توجہ کرنا ترک کرنا کسی ناقص چیز کو
 سید محمد عرفی - کہ دم شرب ناب توبہ ۴ از کردہ ناصواب توبہ ۴
 توبہ بہ و توبہ آخر توبہ تا نکسل از شرب توبہ - سعدی یار ویرینہ را
 گو زبان توبہ بہ ۴ کہ مرا توبہ بہ شمشیر خواہد بود - رباعی - اتر
 بسکہ شکست باز بستم توبہ ۴ فریاد بھی گندہ دستم توبہ ۴ دیر و ز تو کہستم
 ساغر و امرو ز بسا غمے شکستہ توبہ -
 توفیہ - پورا دینا اور وفا کرنا کرنا -
 تولیہ - ولایت دینا ولی کرنا کام کیسے کے ذمہ دلانا -
 توایہ - ایک تورانی پہلوانی کا نام ہے -
 توارہ - کانٹوں کی بارہ جو کھیتی کی محافظت کے لیے نصب کیے
 ہیں اور وہ کمر چھین مویشی باندھیں اور گوبر وغیرہ نجاست بکثرت
 ہو اور جو تہہ چرنے سے بنایا جائے -
 توایہ - طبایعہ جو کہ کو مار دین -
 توایہ - کباب اور ختمہ گوشت و خاگینہ -
 تو بڑہ - غریزہ کی ترشی ہوئی قاش یعنی پھانک ساق خویزہ
 توبرہ - وہ تھیلہ جس میں گھوڑے کے کوہا کھلے ہیں -
 توبہ - بھیم اول و دوم و ثلثی زبان میں توس قلعہ جو سورج
 کے مقابل ابر میں نمودار ہوتا ہے -
 تودہ - بھیم اول تا نکم کی بیماری کا نام ہے جس سے زائد گوشت پھینکا جاتا ہے
 توجیہ - چٹھا حرف باے مودہ ہندی زبان میں فرشتہ اور سیلاب پانی کا -

تو ختمہ - کھینچا ہوا حاصل کیا ہوا -
 تودرہ - ایک نور کا نام ہے جسکو شکار کرتے ہیں اور گوشت مسکا لیتے ہیں
 تودوہ - چٹھا حرف وادسا کن ہندی زبان میں جفت مقابل طاق مسکو
 غنی میں روج کہتے ہیں تودرہ بھی جفت کے معنی دیتا ہے یعنی ال کی جگہ کے کلمہ
 تودہ - ششمی باریک یا خالستر یا غلہ وغیرہ اشیا کا مولف - بر آو
 سر چاند مر کر خاک + تھید عجب و غور اس خاک تودہ -
 توزہ - ۲۰ درخت جسکا پوست کمان پر بیٹھتے ہیں -
 تونکہ - عزادہ و ذخیرہ - و مخول -
 تونہ - میرا حرف تون جولاہون کا کمانہ جسکو جگہ بھی کہتے ہیں جگہ سے
 کڑے رنگ کے رکھتے ہیں تاکہ متاثر ہے دونوں طرف آتے ہیں ایک
 ٹونین - اہنی گائی جاتی ہیں اور وہ کڑے کے کناروں میں پھسائی جاتی ہیں
 تواضع گری - تواضع و ادب کرنا میں خیر و خوشہ پر شدہ تواضع
 گری + خوشہ خالی زبان آوری -
 توچی - توپ جلانے والا تولہ انداز -
 توخی - نشان بردار جو لشکر کا علم اٹھاتا ہے یعنی - نگار توخی آن
 بادشاہ کشور حسن + کہ توغ بیرق او شدار لشکر حسن -
 تواری - بزرگے مجھ یا ہم برابر ہونا -
 توفی - بقا و شد و کسو و نگہبانی و پاسداری و حفاظت -
 تویری - قسم یک لفظ کڑے کا جو ٹہر توڑ ملک رس میں بجا جاتا ہے
 توانی - سستی و کاہلی و تقصیر کرنا -
 تومی - ترکی زبان میں شادی و عروسی لفظ متاخرین طائے کہتے ہیں -
 توفی - میرا حرف تون کاسل و رومور اور دغا باز -
 توانائی - فوت زور جسامت و طاقت مولف - بہرہ پیش
 دانائی تو بخشی + بہرہ تو توانائی تو بخشی +
 توالی - پردہ پر ہونا متواتر ہونا -
 تواری - چھپ جانا پوشیدہ ہونا
 تواسی - منقش فرش مثل قابین وغیرہ -
 تواری - تباہی و خرابی -
 توکی - میرا حرف باے مودہ ایک پرانے سکے کا نام ہے -
 توتی - بہرہ و باے شفاہ جواز و شستی -
 تودری - ایک کھاس کے نام ہے جسکو عربی میں تصدیر کہتے ہیں
 میں سمجھتا ہوں کہ تودری کھاس کے نام ہے جسکو عربی میں تصدیر کہتے ہیں
 توتی - بھون کی حیثیت و بطور کھیل کے آپس میں کرتے ہیں چھوٹے

جھوٹے برتنوں میں کھانا پکانے میں عربی میں اسکو توزیع کہتے ہیں
تو انگریزی امیری و دستندی مالداری۔

تاکے یا پاکے ہونے

تہذیب پاک کرنا اصلاح دینا خوبی پر لانا۔ مولف۔ بخلق خدا
یکن زندگی + باخلاق و باادب و بہت مذہب۔

تہمت سب گمانی کرنا گمان بد گمانی گمان بگناہ بگناہ لاغنی قبول
نحو اہم فت از کویت غلام حلقہ در گوشم + جرمی بندی از بخیر اس تہمت با سکن
میرزا صاحب میکران چون بد شرم و جانیہ تہمت آلودگی بر میں نیم
تہنیت میل کبار و بنا مبارکباد کنا ظامی۔ بزرگان بد تہنیت ساختند
آبان سمر بزرگی سیرا فخر افتند۔

تہید ست۔ غفلت ندادن و غفلت سے عدمی۔ نمودان تہید ست
آزادہ مرد کہ ہلوے مسکین مسکین کر نکرو۔

تہیج۔ بھول جانا جسم کا دم بڑ جانا۔
تہیج۔ تہیج حرف یا کے تختانی اندھیری آنا گرد و غبار پیدا ہونا۔

تہیج۔ بروزنی نصف رات کو سو کر اٹھنا اور وہ نماز جو کچھ رات
بارہ راتیں عابد لوگ پڑھتے ہیں۔

تہمد۔ ڈرنا و گمانا و تہمت و نامی سعدی۔ بہت دید گری کشتن
حکم بہمانندہ و بیان محکم۔ میر حسن۔ تہمدیکن کہ بقیر ایم + شہیر
کش کہ بے گناہیسم۔

تہمد۔ بہادری و لاوسی مردانگی۔ سعدی۔ سپاہی کہ بارے تہمد
نمود۔ بہاید بمقدارش اندر نمود۔

تہمتی مغز۔ حق و بے وقوف و بے عقل سعدی۔ علم چند انکہ تہمتی
چون عقل نیست مرد نادانی بد متفق بودند و التہمت + چار پاسے بروکتا بے

جدید آئی تہمتی مغز را بے علم و خبر کہ بہد بہریم ست یاد فتر۔
تہمتی سخن کے ساتھ معہ اچھلتا کر کرتے گناہی منانا۔

تہمت۔ پردہ بھار ناروا کرنا بہت کرنا۔
تہمالک۔ لڑا کرنا یا ہم ہلاک ہونا۔

تہلیل۔ لا الہ الا اللہ صراط معنی ایشاہ کا ذکر کرنا کلمہ شہادہ
زبان میں پاک اور زبان دان + تہمد و تہیج و تہلیل۔

تہویل۔ بھول دانا خون دانا و نام۔
تہیق۔ بزرگ تن و لقب ستم سہلوان کا۔ دیر و لا و تہمتن

تہنے + جو مردان بنا اور دھڑلے۔
تہناؤن۔ بھارا اور دھڑلے۔

تہنیں۔ ذلیل کرنا بہت کرنا۔

تہنشین۔ تہنچے بیٹھ جانے والی چیز جیسے کہ شراب کی بوتل کے نیچے
میں بیٹھ جاتی ہر در داسکو کہتے ہیں۔

تہملکہ۔ بہر سہ حرکات اول نیست و نابود ہونا ہلاک ہونا۔
تہیمہ۔ آمادہ ہونا آمادگی کرنا تیار و مستعد ہونا۔

تہ جرعہ۔ تھوڑی شراب جو پیالہ میں باقی رہ جائے اسیر۔ آنا ناکہ
مست فیض بہانہ چون اسیر۔ تہ جرعہ زجام فیضی حشیدہ اندھیر

تہ پیالہ۔ تہیج ہوئی شراب جو پیالہ میں ہو۔ صائب۔ بجا شہان
تہتمہ۔ تم کہ ساقی + تہ پیالہ خود را با تہاب مدو۔

تہ۔ ہر چیز کا انتہا اور اصل اور پایہ دار اب بیک جویا۔ تا صاحب
صورت بری از معنی بودہ در چشم حقیقت سبک و سوا بودہ اہل معنی

شکوہ دیگر دارند ہر آئینہ میداشت تہی دریا بود۔
تہ شیشہ۔ تہ سبکو تھوڑی شرب جو شیشہ یا سبومین باقی رہ جائے حلال

اسیر۔ تہ شیشہ بہت عروت سپردہ ایم بخواہی رہا کن از کف و خواہی تا کن
ظہوری۔ سیاستی ای بر تو ختم آریو بدہ تہ سبکوے باین خاک شو۔

تہ گیر۔ تہ دیکھ کھانا پکانے کے بعد دیک کی تہ کے ساتھ لکھا نام ملا طغرا۔
تہ اندر حوش و زنج لیکہ کام و غنم شہون + زدم چون یک حالت آدر تہ لیر و زنج

تہ ماندہ۔ باقی رہا ہوا بچا ہوا پس ماندہ۔ والسی تہی۔ زجام لب چون
غیر تہی شرب سہمی + در کام تلخ یا حکان تہ ماندہ آن جام را۔

تہنگاہ۔ وہ مقام جہان سے نکل کا آغاز ہوتا ہے شکوہ سبکوے و بیانی
نور الدین ظہوری۔ شود سینہ وشت از بول جا کن برا ز کشتہ گرد و گناہ

تہیج۔ بروزن تہ تہرہ استعداد و آمادگی نور الدین ظہوری۔
نفس تہ کن ز حرف عشق ز شمار + نداری تہیہ زبن کار تہشیں۔

تہماوی۔ تہس میں ہدیہ بھیجنا تحفہ دینا۔
تہیج۔ تہیج کرنا بڑا بولنا اور حرف مفردہ است اث آخر تک۔

تہانی۔ مبارکباد دینا تہنیت کرنا۔
تہمتی۔ جسکو تہمت لگانی جیسے مجرم قرار دیا جائے۔ محمد جان تہی

تہی بدلت ہوئے کا ست ہنوز ہنخاب جگر تر تو حرامست ہنوز
آسودہ دلی ہستی خویش مشو + در آب بزن کوزہ کہ خامست ہنوز +

تہی۔ خالی تہ کے مقابلہ پر بے نصیب بیدلت غفلت نادار و محروم
نظامی بدلت خضر اندر آگہی + کہ اسکندر از چشمہ ماند تہی۔

تاکے مع تاکے

تہما۔ دفع کرنا و انتظار و حشوہ۔

تیغاً - خنجر - چوٹی تلوار۔

تیرناب - بردن یساب خواب سینا جسکو بی من روایت کئے ہیں
تیرناب استعد فاصلہ جہد تیر جا سکنا ہوا اور قسم ایک تیر کی اور
ہوائی تیر خواجہ حافظ - پالی ہر داندہ تیر تیری ہوا گرفت زانی کی جانت
تیراب - مشہور چیز جو اکثر اشیاء کے صفات کو کثیراً اب لگایا جاتا ہے۔
تیغہ - پشت کی ہڈیاں جو ایک مصری میں پڑی ہوئی ہوتی ہیں
تیناٹ - مصر میں ایک موضع کا نام ہے۔

تہونج - معرب تہو جو ایک پرندہ کبک سے چھوٹا ہوتا ہے ہندی
میں اسکو لواتے ہیں۔

تجاج - تیر کی میں یقار کا حط۔

تیر حرج - یہ تیر تیر ہوائی کی طرح لوہے سے بنایا جاتا ہے اور اسکی
بھر کوٹ لگاتے ہیں ہندی میں اسکو بان کہتے ہیں جسکے متعین
میں یہ تیر کا نقصان بہت کرتا ہے مگر اب سکارو اج جاتا ہے اور نوپ
سب بھال آئی - واحد الدین النوری نے بحقیق رسد بر سر
دکھنہ تیر حرج نہ سامان بریدن ہوئی - افسوس کہ تیر حرج
عطار و تارہ کو بھی کہتے ہیں چینی گیلانی - در دل خارہ در دم
جو شرار تیر حرج کہ سخت کار گرم۔

تیغ - ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار۔

تیار - بردن عطا جلد چلنے والا تیر چلنے والا درست و مہیا
نقطہ عربی ہے بعض کے نزدیک ہر طالعے کی سے طیار ہے یعنی اڑا ہوا
سے بھی مادہ و مہیا موجود کے نکل سکتے ہیں پس دونوں لفظ صحیح ہیں
فیض اثر - بدولت اثر خرم ما جو حرم کوڑہ کری - خیر ماہ زرم بند و تیار

تیر - مشہور چیز جو کمان میں بکھڑ دھنسن کے مقابلہ بر حلائے میں مہی
میں اسکو سم کہتے ہیں سدھما نے کریشنا میں لکھا ہے کہ تیر کمان
اجاد و مہر شاہ کنک زالی ہو مگر اسوقت پر نہیں تھے یہ تیر نہ ہو چر
لگائے دہسنے ناہ و حمایت - اسد لکھا - سیندم وائش شرو بان و سیف
کہ تیر کمان و تیار از تخت - لیکن یہ تیر میں منو جہر شایف ہنگام تیر
تیر چار پر - ایک قسم تیر ہے جسکے چار پر ہوتے ہیں سعدی بازار زردہ
نیشہ تیر چار پر تیرش وزن - ابو طالب کلیم - جو ابلمہ کلیم از
سنگ مرے خواہد کہ مرغ نامہ پرست تیر چار پرش۔

تیر گر - تیر بنالہ او تیر طالعے والا سیفی - زنجیر تیر گر خواہد اعداد
جلان از من - کہ کو گوی جہد ہوسہ آن اہد کمان از من۔

تیغ بردار - جو تیغ تلوار آٹھانے پر نوکر ہو یا ہی ملاطفر

جو ہرام مار بفلک باد شدہ کجاں تیغ بردار آئی شہا شد۔

تیغ دار - سپاہی اور محافظ شہی نظامی بہرہ مخداری کہ اوباز
خوردہ سرش را بہ تیغے زن باز کرد۔

تیار - عم و عمجاری اور ہمار کی خبر گیری - میر خسرو - دیکھا بر حق
کہ دولت نایغم خسرو کہ من تیار بسیل پیش ابو نیار - نیگوم - ولہ لم
خون گشت زین تیار خوردن - دورم حستہ شد زین خاز خوردن -

تیسیر - بردن تیکر آسان کرنا۔

تیسر - بردن تیکر آسان ہونا۔

تیمور - ترکی میں قولہ اور بباد اور نام بادشاہ کا۔

تیرا - نہ - مکار و جملہ گروہی۔

تیر انداز - تیر چلانے والا - ابو طالب کلیم - خدا تک طعنہ دہم
سوے تیر انداز برگرد - کسے راقدر ممکن گر خواہی کہ ہمار دی -
تیر ساز - باضافت کے مطرب جس سے ساز بجائے ہیں او تیرنار
والا - محسن تیر مطرب کی تعریف میں جو تیر ساز خود در دل
لشعی بہ بدلو لاش در سو آفونی - ملا طغرا - چہ کوتاہی بینداز
تیر ساز نہ کند در زدن ہجو رخص دراز۔

تیر - یہ بایں معروف بردن چرگز اور دوم صدا جو اسفل سے نکلے اور
بہ بایں مجول مشہور لفظ ہے جیسے کہ تلوار تیر و نگاہ تیر و عطا فونی

بزدی جی جی کی طرح میں ہو لے صدیف زالی مند شکر زنیہ کہ میدا
بریش طبع خود تیر - بچا و طبع آخر نکلون رفت - چو کوڑا کوئی انجا
دینا برون رفت - نظامی - در افتاد ارادانی زخم تیر - تیر کوئی کی تیر
تیس - یہ بایں مجول نو بکرا جو بکڑوں کے گلہ میں رہتا ہے تیر
میں اسکو نہا زار ہندی میں بونک کہتے ہیں۔

تیر خوش - تیر ہوائی و تیر ناوٹ تیر آشیانی اور ایک قسم کی کمان
جو عمدہ اقسام میں سے ہے عجب الدہا لکھی - زہر سود و نند
پرندہ خوش بہ انسان کہ خراز کما شایہ بخش مجھ سعد شرف
از بسکہ گرم سے عدیت زان شود - چون تیر خوش ناوٹ لاش شان شود -
تیرش بکڑوں کے بایں مجول ترکی میں دانٹ اور ہر چیز دندانہ دار اور
نیشہ جو ترکھانوں کا اور ہر

تیر کش - وہ نلکا جس میں تیر کے جلتے ہیں اور مشہور ترکش ہے
تیر کش - بردن تیر کا اور ہر

تیغ - اصل لفظ تیر تھا زائے تجھے میں کے ساتھ بدل کر تیغ گیا ہے
تیر و تیغ و تیر و تیغ وغیرہ - تلوار - نظامی - درخشان

تاما کے مالک

تارا جسکو فارسی میں ستارہ غنی میں نجم و کوکب کہتے ہیں صفدر
 لہجہ پوری۔ خال عارف سے پیانا ہوا کس کی اکھونکا وہ مالانوا
 تاکہ سوت یا ریشم وغیرہ کا رشتہ صفدر فوقانی لاہوری۔ ندیا
 ٹوٹنے اسکو خبردار بہت کاشت نازک ہوتا گا۔
 تالا۔ لوہے کا قفل جو دروازے پر لگائے ہر جگہ بی بی کو غلام
 تانا۔ سوت جو کپڑا بننے کے لیے تانا جاتا ہو۔
 تانا بانا ستارہ بود و دونوں قسم کا سوت جو کپڑے کے غرض میں لایا جا
 تاناس جو ایک مشور دہات ہو۔ بولہف ہر سو کہیا کا فاساری
 کہ جس سے سونا بن جاتا ہو تانا۔

تاوا۔ غیر حرف واد گردش جگر خور گردنی۔

ٹالا چٹم لوسہی کرنا طرح دے جانا۔

ٹایا۔ مرغیوں کا کھانا۔

ٹانکا بچہ جو سوئی تاکے سے کیا جائے سوید کرنا جو ٹنا قطعہ از
 ٹولہف مرازیم جگر کیونکر سیا جائے۔ لگائے کون درزی اسکو مانکا
 کہ میری جان پر یہ زخم کاری ہو شمشیر نگاہ دل ستانکا۔

ٹانڈا۔ اسباب سامان گھر کا کردہ جماعت قوم۔

ٹاپ۔ رنج نصیبت تکلیف اور گھوڑے کا سم۔

ٹانٹ۔ جو بکری یا بھیڑ کی رودن کی جی جانی ہو اکثر کمان کے
 طے وغیرہ مضبوطی کے موقع پر باندھی جاتی ہو۔

ٹاٹ۔ پٹیر جو مشہور چیز ہو اور دوکاندار بچا کر اس پر بیٹھتے ہیں۔

ٹانٹ۔ چوٹی ٹہر کا اوپر کا حصہ۔

تلج۔ فارسی لفظ اور عربی جو اور اردو میں استعمال ہوا ہے پتے میں

تار سوت یا لوہے وغیرہ کا تار یہ لفظ فارسی ہو استعمال اردو میں۔

تار۔ ایک مشہور درخت ہو۔ شعر۔ سب اسکو سرو باندھے ہیں تو اسکو
 تار باندھ۔ لوہے کی گرطلب ہو تو گرد آسکے پار باندھ۔

تاک۔ نشاندہ شست انتظار۔

تاک جھانک۔ دیکھا بھالی نظر بازی۔

ٹانک۔ لات یا ٹوٹی۔

ٹال۔ تال جو گائے کے دھن سے دیتے ہیں وہ تال مشہور است ہر

ٹال۔ عقب گزری کتا بچا حمرانا لود جیر کھڑوں کا۔

تان۔ آواز مرد کی گائے کا ڈھنگ۔

تالو شہ کا درختی حصہ اور شہ کی چھت عربی اسکو خاک کہتے ہیں فارسی میں

تاو سگری تابش حرارت۔

ٹالو۔ جزیرہ پہلے وہ خشک زمین جسے گودا گر دیا ہو۔

تالاو۔ تالاب پانی کا اور جھیل۔

تافہ۔ قسم ایک کپڑے کی ہو۔

تازہ۔ فارسی لفظ اردو میں استعمال ہوتا ہے جو تازا مانا ہو۔

تالی۔ دستک جو ہاتھ پر ہاتھ مار کر بچائے ہوئی درخت کی آلوئی ہو۔

تاب تلی۔ ایک ہماری کا نام ہو جسکو درختوں کے پتے ہیں۔

ٹانگی۔ تیشہ ٹنگ فراشوں کا جس سے تیرا بناتے ہیں۔

تانا یا تاک

تاراعی لفظ اردو میں استعمال ہوتا ہے تاک کرنا سیر ہونا یہ

شیمہ رافضی صاحب کے حق میں ہر اہل بیت حکیم محمد انور لاہوری

کے جو بزرگان نبی زبانی سے نبی کے جانشینوں پر تبریز فرستے

بھیجے تین اس لعین پر ہر خطہ تبریز ہوا۔

ٹنکا۔ جو قطعہ کسی جہت وغیرہ سے بڑا کرے مولانا اکبر لاہوری

ٹنکے ہی ناموتی تھا سے یاد دزدان میں جو قطعہ آئندہ لگا چشم کو ہر سے

ٹیا۔ قسم ٹانگ کی ہو جو طرب گائے ہیں مختصر رنگ۔

تاما کے پاتا

تتا۔ گرم آگ سے یا دھوپ سے۔

ٹپ۔ پونجیا۔ کم یا بے بضاعت آدمی تھوڑا بونجا۔

تتا۔ جسکی زبان بولنے میں بخوبی نہ چلے۔

تتر تبر۔ براگندہ و برشان الگ الگ۔

ٹو۔ یا بونستہ قد گھڑا کم قیمت۔

ٹو۔ طوسی۔ وہ حصہ سر کا جس پر بال ہوں۔

سٹی۔ بھوس یا خس کا پردہ۔

تتلی۔ ایک جانور کا نام ہو نیز ایک گھاس کا۔

تاما کے پاجسم

تج۔ ایک قسم درختی کی ہو غنی میں اسکو قود کہتے ہیں اس میں

تجاری۔ وہ پت جو ایک وزن کے اولیک وزن سے باری کی ہو

تاما یا خا

ٹخا۔ گنا جسکو فارسی میں فشانک اور عربی میں کعب کہتے ہیں

تخت۔ مشہور فارسی لفظ ہے اردو میں فصل عربی میں کوسر کہتے ہیں

اور فارسی میں دنگہ و ہیم بادشاہی تخت کو غرض اور غیر مرد کو تختین

اسکو غرض در جبر و سبب میں اسکو ایک کہتے ہیں صفدر فوقانی

زبانہ جب بدل جاتا ہو ایک لخت + برابر تختہ ہو جاتا ہو اور تختہ +
تخم - بیج فارسی اردو میں مستعمل ہو قطعہ از مولف زمین میں تخم جو بونیکا
السان + وہی بھونیکا آخر اور پھیلنا کرے گا جو برائی یا بھلائی ہو
اُسکا خدا اپنے سے لگا -

تختہ - لکڑی کا تختہ خوشہو رہی اور وہ تختہ جس پر دے کو مسلمان غوثیت
ہیں اور ہندو مردے کو رکھ کر گھٹ پر لیجاتے ہیں قطعہ از مولف
نازان اپنے تاج و تخت پر کیوں + شہان تخت باز صاحب تخت + کہ
یک لخت انقلاب روز و شب میں + نظر آئیگا بیکر تختہ یہ تختہ -
تختی - جیسے ہندی طالب علم مفردات لکھتے ہیں -

تہا کے باو ال

تہی پردا جانور کا نام ہے جسکو فارسی میں تہ عربی میں جرادہ کہتے ہیں -

تہا کے بارے

تراش یعنی بڑائی نیز فارسی زبان آوری -
ترجھا - جو سیدھا ٹھوس ٹھکانہ کچا دریب سے بندھ گیا مضمون جو اس
کا فرکی نہ جھی چال کا + اب زمین شعر میں خطہ ہو ابھو نجال کا -
ترط کا صیح کا وقت علی الصباح آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے قطعہ
از مولف وقت آیا آج اب برصا ہے کا + سنا جا رہی موت کا کھڑکا + رت
گندی ہے خواب غفلت میں + اب تو اٹھ کر سو گیا ترکا -
ترکا کا - جو چیز کا ایک بھٹ جائے اُسکی آواز -
ترطیرا - گرم پانی کسی بیمار عضو پر ڈالنا -
ترت - بہت جلدی یا توفت -
تراش - بھانک خرنہ وغیرہ کی -

ترازو - فارسی لفظ ہے اردو میں مستعمل کا ٹا وزن کرینکا اور میزان
مکولن نری نیکی بدی سب تول لینکے خدا کے روبرو کھڑا ترازو -
ترڈ یاو - اضطراب بھیراری -

تراہ تراہ - زیادہ زیادہ دہائی دہائی -
ترکاری - سبزی ساگ بات مہوہ دانہ -
تری ٹھوس ترکاری جو کسی بھائی میں پڑاں خوش بنا کر کھاتے ہیں -

تہا کے باکاف

تہا سکر اول ٹکڑا گوشت یا کسی اور چیز کا -
تہا - لفظ اول کا تہہ رنگ نفع تھا تیرا تیرا بھل اور ہر چیز جو ہر
ٹکیا تفرس جھوٹی ردی و غیرہ جو گول ہو -
تہا + دھیسے کا ایک ٹکڑا آدہ آدہ قطعہ از مولف - کبھی دیوانہ اور

کبھی غلطی - ٹکڑا آن سے خطاب ملتا ہے - مانگتے ہم بھی اُسے سب کچھ
ہیں + پر ٹکڑا سا جواب ملتا ہے -

ٹکڑا - مشہور لفظ ہے فارسی میں اسکو بارہ اور عربی میں قطعہ کہتے ہیں
ٹکڑا - وہ ہے کا ٹکڑا جس سے سوت کاتے ہیں -

ٹکڑا ٹکڑا اس بارہ بارہ قطعہ قطعہ -
ٹکڑا - ایک چیز کا دوسری چیز کو ٹکڑا نا جیسے کہ دو مینڈھے آپس میں لڑنے
ہیں تو ایک دوسرے کو ٹکڑا مارتا ہے -

ٹکڑا - کسی دانی کی بوٹلی یا تیرا ٹکڑا کر کر بیا رخصت کو سکینا گرمی دینا
ٹکڑا - ترکش جہنم تیر رکھنے میں -

ٹکڑا سال جس مقام پر روپیہ پیسہ کو ضرب لگتی ہے عربی میں دار الفرب -
ٹکڑا - وہ بات جو اپنی طرف سے بنائی جائے وہ بات جو بطور قافیہ
موقع موقع پر ملتی جائے عربی میں اسکو قافیہ کہتے ہیں اگر نظم میں ہو
اور اگر نثر میں ہو تو سجع بولتے ہیں -

ٹکڑا ٹکڑا - سیلون کے ہانکنے کی آواز -
ٹکڑا - تھوڑا زمانہ تھوڑا عرصہ -

ٹکان ٹھک جانا دسانہ ہونا -
ٹک و دو - تلاش جستجو دور و صوب -

ٹکیہ - وہ چیز جس پر ٹکڑا لگا کر زمین عربی میں اسکو وسادہ کہتے ہیں
اور فقرا کے ٹھکانے کا مقام اور پھر وسادہ جائے امید مطلع - نہ کوئی ٹپا
ہر مسکن نہ ہی کہیں ٹکیہ ہر خاکسار فقط رستے ہیں زمین ٹکیہ -

ٹکیہ - ہر اہل یا تھا کا ٹکڑا مشہور جنور -
ٹکڑا ٹکڑا کی طرف تاک ٹکانا دیکھتے رہنا -

تہا کے بالام

تلوا - کھٹ یا جسکو عربی میں انھیں کہتے ہیں -
تلیت - گم آنکھوں سے فاسب -

تلو تلوٹ - وہ میل و فوج جو شراب کے شیشے باعق کے نیچے بیٹھ
جائے عربی میں اسکو حنظل کہتے ہیں -

تلوار مشہور شہیا ہے عربی میں اسکو سیف فارسی میں تیغ و شمشیر
کہتے ہیں درہم کی من قلیج بولتے ہیں مولانا اکبر شل گردوں سر جھکا اپنے
ہیں گردن جہان + دار حیدم آئینہ ہوتا ہے تری تلوار کا -

تلو تلوٹ - جستجو کرنا + سوڈھنا + فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے -
تلو تلوٹ - عدوؤں کے پیچھے کی مٹیوں اور قصبہ جو ہندو پرہاتے پر تلے ہیں
تلو تلوٹ - مشہور سیاہ رنگ غلہ جو جھکا غل نکالتے ہیں اور سیاہ حال

جو مشقوں کے زخار وغیرہ اغصا پر ہوتا ہو۔

تلی۔ ایک اندرونی عضو کا نام ہے جسکو فارسی میں پسند کہتے ہیں۔

طیاطلی۔ بقیہ فارسی اغصا پر سرگردانی۔

تلی۔ جس وزن کو جو بجا یا جاتا ہو۔

تلی۔ ایک بائیس

تلی۔ رگ رنگ اور کھیل۔

تلیا کو۔ بعض مہم کی جگہ نون کہتے ہیں جیسے کہ فارسی لغات کی فصل میں لکھا گیا ہے یہ شہر چیراز اور استعمال اسکا عام ہے ہر نقطہ و کان تلیا کوئی یہ دنیا کے دونوں جویاں ہو بخا وہ دو دم کھینچا جاتا ہوا

تلیا کے بانوں

تلیا۔ جسکے ہاتھ نون یا ایک ہاتھ ہونو فارسی میں دست بریدہ اور عربی میں مقطوع الید کہتے ہیں۔

تلیا یا بجا وہ گرم و جسکو عربی میں ساحر کہتے ہیں۔

تلیا۔ ایک ساد کا نام ہے جسکو مطرب بجاتے ہیں طنبو را طائے حطی سے بھی یہ لکھا جاتا ہے۔

تلیا۔ دور سے دلی پکانے کی جگہ اسکو عربی میں نور کہتے ہیں تلیا میں لکھا ہے ادا جا اور نادار التلیا جب بھوک لگی بندے کو تند و کی سوچی جب پٹ لگا بھرنے تو تب دور کی سوچی۔

تلیا۔ گھوڑے کا تنگ جو زین کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ چیز جو فروخ نہو اس صورت میں یہ لغت فارسی اردو میں تھل ہے لغت از مولف و تہ سوار نبوت جب آیا میدان میں ہوے متبادل میں کافور کے و تھیلے نکات مولف جب اختیار کیا نہیں نسبت میں ہو بندہ کس لیے اس بات میں بھلا دل تنگ۔

تلیا۔ دونو باز و آدمی کے۔

تن۔ فارسی لفظ اردو میں تنہل ہے انسان کا جسم اور بدن سے راکب ہو مانی سے تنہل تنہل ہونا و تھیلہ عشق کا لازم تہرسم ہے بدن نا تلیا۔ فارسی اردو میں تنہل ہے حیمہ مولف نہیں زیندک رہنا کتاب کہ یہ تہو ترانا ہو گیا ہے۔

تنخواہ۔ تہا ہرہ جو کسی کا مقرر ہو۔

تلیا کے باواو

تلیا۔ بوی کا ظن جسکو گرم کر کے روئی لکھتے ہیں فارسی میں اسکو تلیا کہتے ہیں اور عربی میں طابق کہتے ہیں و ترکی میں تلیا بولتے ہیں تو کر اسدہ مجاہد جو چوت گز کی شاخوں و رہائش جگہ ہے تلیا

اور سنہری فروش و بیوہ خوردش اسمین سبزی و بیوہ رکہ کر فروخت

میر نے میں حلوئی بھی شیعری اسمین رکہ کر دیتے ہیں۔

تلیا۔ وہ شخص جسکی زبان حق لکھ ادا کر سکے حروف مجمع ہنکی زبان

سے نکلیں عربی میں اشغ کہتے ہیں اور ترکی میں سفو بولتے ہیں۔

تلیا۔ مشہور جانور ہے جسکو طوطی برد و طاسے حطی کہتے ہیں صیغہ نونی

برہ و تاسے نوقانی ہے مگر تاسخرین نے تاکو طاسی بدل لیا ہے۔

تلیا۔ خاندان ہم جدی و کردہ و قوم و جماعت۔ لغت از مولف

محمد کے تصدیق ہو گا داخل بہشتون میں گنہگاروں کا ٹولا۔

تلیا۔ خسارہ و نقصان جو تجارت میں ہو اور مگر اہر چیز کا۔

تلیا۔ تیسرا حرف نون بحر جاد و افسون۔

تلیا۔ وہ رشتہ جسکو آگ لگا کر بندہ و با توپ کو آگ سے بچانے

بھی اسکو کہتے ہیں و کہتے ہیں شرفی کا اور خسارہ و نقصان سے

کبھی ہو زرق کا اسکو نہ تلیا نہ بندھا ہو جسکے دروازے پھولے

تلیا۔ وہ شخص جسکا پیٹ بڑھل ہوا ہو۔

تلیا۔ فارسی اردو میں تنہل ہے چلی سامان سے ایک تہہ

ہر ایک دھات ملا کر یہ تلیا جاتی ہے بعض اسکا ایجاد راسے پر بھی ہوتی ہے

دقت کہتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ترکوں نے مسکرا ام میں ایجاد کیا

بعض کہتے ہیں کہ برنجی توپ سب سے اول ایجاد کرنے والے تھے

میں تلیا تھی اور توپ کی توپ کا اظہار اس سے بھی مستلزم میں

توپ۔ رومی دار لوبی جو محراب دار بنا کر نفر اس پر رکھتے ہیں۔

توپ۔ شہر درخت و درخت کا ہر ایک چھوٹا و سڑا لہا لہے توپ

کو عربی میں فر صدار کہتے ہیں اور چھوٹے کو توت۔

توپ جوڑ۔ انتظام بند و نسبت جو کسی امر میں کیا جائے۔

توشک۔ فارسی اردو میں تنہل ہے وہ فزق جو خاک و گد میں کھاتا ہے

تول۔ عربی میں اسکو ذن کہتے ہیں اور تونے دے پھر کو اتھال۔

توبرہ۔ وہ تھیلہ جس میں گھوڑے کو دلو کھلایا جائے۔

توبہ۔ باز آنا بد کاری سے اور رجوع کرنا نیکو کاری کی طرف اور خدا

کے ساتھ عہد باندھنا۔ لغت از مولف۔ در توبہ خدا سدرہ کرد گیا

قیامت کو ہر شفاعت کا مکرر دازہ اسدن بھی کھلا ہوگا۔

تولہ۔ وزن بار دماشہ کا اور دماشہ آٹھ رتی کا کھاتا ہے مولف

توز و پھن جب دھرت کا ٹولا ہوا دماشہ ہی نظر آیا نہ تولہ۔

تومبیری و تونیا۔ ایک قسم کے قلع کا ہے۔

توندی۔ پیٹ میں وہ مربع جہان ناف ہے۔

تانے یا پاسے ہوں
 ٹھٹھا خیر لطف سفرے وزیر فارسیمن لنگل بوتے میں صمد روقانی
 صحبت ہر محبت بلکہ آفت ناگہانی ہر ہلکہ کہ نظر اودا والی سے ٹھٹھا سمجھتے ہیں
 ٹھٹھا انفارسی میں سردولی میں بار و دیو بر موطر۔ نو آسم کہ نیست
 سحر کو طبعان ٹھٹھا ہر میں ٹھٹھی سوا ٹھٹھی مکان ٹھٹھا امین ٹھٹھا
 ولہ نہ کیونکہ حلقہ کو میری کرے اب اٹھک تر ٹھٹھا کہ وہ کہ
 رہ گیا ہونے کے خوب گھر ٹھٹھا۔
 ٹھٹھا نا۔ گھر سکون مالا دکن رہنے کی جگہ مولف ٹھٹھا نا کہیں
 اسن دی کالے ٹھٹھا نا ہر وہاں آیا کہاں سے ہر کہاں بھر سکوتا ہر
 ٹھٹھا کر۔ مٹی کے ڈوٹے ہوئے برتن کا ٹکڑا۔
 ٹھٹھا گا۔ لنگو ٹھاڑی آنکلی ہاتھ کی۔
 ٹھٹھا تھا۔ کرم خوردہ بیکار خاصہ تھوٹھا خلد۔
 ٹھٹھا اسلم انوکھ قلیل مولف عزیز اسن لٹنا کا کونکر
 ہو غم ٹھٹھا کہیں اسمین تم سے زیادہ اور کرم ٹھٹھا۔
 ٹھٹھا اٹھوڑا اسلم کہ اندک اندک صفد فوقانی۔ برسات
 بروردہ بر شب گندنا ہر زمانہ ٹھٹھا اٹھوڑا ہر دہن جلد و گے
 جدم کھا جکو گے تم آنا آب و دانہ ٹھٹھا اٹھوڑا۔
 ٹھٹھا۔ بڑا کبیر جو کپڑے یا چمڑے کا بنا ہو۔
 ٹھٹھا۔ برتن بنائے والا اور وہ شخص جو تانے کے برتن
 بناتا ہو فارسی میں سگر اور عربی میں نخاس کہتے ہیں۔
 ٹھٹھا۔ چھوٹا گھڑا مٹی کا جس میں پانی رکھتے ہیں عربی اسکو
 خیرہ ارفارسی میں سبوح کہتے ہیں۔
 ٹھٹھا کے دھنن تہ قد اور ٹوٹا بھی ہن فارسی میں بکندہ عربی میں بکندہ
 ٹھٹھا ٹی شیخ و رفت کی جکو عربی میں دھنن غصون کہتے ہیں۔
 ٹھٹھا گنا نہ دی سہ قد چھوٹے قد کا آدمی۔
 ٹھٹھا جلا خرم خرم گوشت اور ماس ہلنا ہوا گوشت۔
 ٹھٹھا ٹوٹا۔ جہاں بچے پوری میعاد تک پی مالا دودھ پیا ہو
 فارسی میں اسکو شہودہ اور عربی میں مقررہ کہتے ہیں۔

کھاپ۔ لہلہ یا ڈھولک پر ہانڈھ مارنا۔
 ٹھنڈ۔ سردی جبکو عربی میں بردت کہتے ہیں۔
 تھوڑا۔ دار درخت ہو جبکو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔
 تھوڑا۔ کمی قلت جو کسی چیز کی ہو۔
 تختکار۔ لغزین حضرت ملاقات بھٹکار۔
 تھوڑا۔ تھوڑا جو کسیکو مار بنی میں اسکو صک کہتے ہیں۔
 ٹھوڑا۔ باؤں سے ٹھوڑا لگانا فارسی میں اسکو ہیزن کہتے ہیں۔
 اور عربی میں نخل لفتح لون و سکون جمع کہتے ہیں مولف عزیز
 ہم بھی نے ہیں اسی شک جہاں بہت سے کہے ہیں زندہ جسے ایک ٹھوڑا ہے۔
 ٹھوڑا نہایت سردی غضب کی سردی جبکو عربی میں حتر کہتے ہیں۔
 تھوڑا۔ جگہ مقام۔
 ٹھوڑا۔ چیز جو زندہ سے لٹی ہوئے جوت نہ کھتی پھٹی میں اسکو صحت کہتے ہیں۔
 کھاک۔ ہیزن جو مسافر کو نہر کھاکر یا کوئی محد مسافر کھاکر لوٹ
 نہیں یا کوں میں کسی ڈاکو یا دالین کسی طرح کا فریب مکر یاں تھوڑا لہج
 ٹھنڈک۔ سردی آرام چین۔
 ٹھیک۔ بیاباے محبوب فدا دان ٹھٹا کا حسین خلد بھرتیہ میں
 ٹھیک۔ بیاباے معرفت درست و جاوید صحیح مولانا اکبر لاہوری
 ہن وہ اسلام سے خارج لاریب بہت کہو جو کھدا کہتے ہیں بلٹ
 عشق میں لیکن عاشق + ٹھیک کہتے ہیں بجا کہتے ہیں۔
 تھوک۔ آب دہن فارسی اور عربی براق۔
 ٹھٹھول۔ سطرچ ہمیشہ ظرافت و مزاح کرتا رہے
 ٹھٹھول۔ جنگل بلار پاکستان جہاں شیر و غر و دندے رہتے ہیں
 تنال۔ دودھ ہے گا گول تکر جو تلوار کے بغیر کے بچے لکھا ہوا ہوتا
 تھام۔ روک ہر چیز کی۔
 تھن۔ پستان کتے بھس بکری وغیرہ کے۔
 تھان۔ دھنم جس جگہ گھوڑا باندھا جائے اور تھان کڑے
 دھرو کا جو سالم ہوا امین اتارا لکھا ہو عربی میں اسکو طاق کہتے ہیں
 اور فارسی میں توب بولتے ہیں۔
 ٹھکا۔ کوسانہ کسی جہیز یا دھلے یا دیا دھام کونے سے جسم بند ہوتی ہے
 ٹھاٹھ۔ سامان سباب مال شائع قطعہ از مولف وقت خلعت
 آدمی کیا کہے لیا لنگا ساتھ + مع جتنا ایش تھوڑا لکھا کا ٹھ +
 نوک برمی سے سامان لوٹ کر لیا ٹھیک + یہ غزا مال و دوسرا جتنا ٹھاٹھ
 کھانا۔ جس جگہ سرکاری بہرہ حفاظت کے واسطے رہتا ہو۔

تھا۔ سخن کو نین و مالاب و دیا وغیرہ کا۔

تہ خانہ۔ ہر مکان زمین میں ہو لوگ اسکو سرد خانہ بھی کہتے ہیں۔

تھکا ماندہ۔ جو چیلے یا کام زیادہ کرنے سے تھک گیا ہو۔

تہ۔ نچلا درجہ ہر چیز کا اور انجام۔

تھیکہ۔ جا جاراہ اجرت مقرر کر لی جائے۔

تھوری۔ جسکو عربی میں ذوق کہتے ہیں اور فارسی میں زرخ۔

تھیکہ۔ مدہ چیز کے سہارے پر دم لینے کے واسطے حمال بوجھ رکھ

دوے اور غلہ ان زمین غلہ دینے میں۔

تہنی۔ جو ٹی شاخ درخت کی۔

تھکری۔ ٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا چھوٹا ٹکڑا۔

تھکی۔ چوری رہنری فریب دغا۔

تھکی۔ جو زبے آواز جسکو فارسی میں چل اور عربی میں فسو کہتے ہیں۔

تھانی۔ وہ عورت و شخص در پردہ چور کے ساتھ سازش کرتا ہو۔

تھوختی۔ حیرہ جانوروں جو باہر عربی میں کو خط اور فارسی میں غور کہتے ہیں۔

تھوئی۔ سدھ لکڑی جو چھوٹے درخت کے پتے بطور تنوں لکڑی کرتے ہیں۔

تھوئی۔ سہار عمارت بنانے والا۔

تھیل۔ جبین و بیہ والا جاتا ہے عربی میں کو کیس کہتے ہیں اور فارسی میں قہرہ

تھالی۔ چھوٹا پشت بری وغیرہ۔

تھکلی۔ جھنڈا اکڑے کا ٹکڑا اور بوند جو لگا یا جاوے۔

تھری۔ ایک قسم کا گیت ہے۔

تھائے پایا کے

تیسرے۔ فارسی میں سوم عربی میں ثالث سے آج ہندی مت لگا

اے لاکہ روپوں سے گنتے کا ہونے تیسرا۔

تہا۔ روئے کا تیسراون ختم کرانے اور ناتخہ خوالی کا دن۔

تھڑھا۔ جو سیدھا نہ ہو بلکہ بڑاج۔ مولف کیا کرتے ہیں ہم

جو بات سیدھی + رہا کرتا ہے وہ کچھ ٹھڑھا۔

ٹھکا۔ وہ نشان جو صندوق سے ہندو مانتے رکھتے ہیں چکی

میں اسکو نقشہ کہتے ہیں اور فارسی میں طہرہ اور ہندو کہتے ہیں در نام

ایک زیور کا جو عورتیں ہاتھ پر کرتی ہیں اور شرح کسی ہندی کتاب کی

ٹھلا۔ بلند شہہ زمین کا۔

ٹھپ ٹاپ۔ خود غائی و کروفر طمطراق و تکلف لاجاصل۔

تیسرے۔ مشہور رنہ ہے جسکو فارسی میں چو عربی میں ذراج کہتے

ہیں یہ جانور کبک سے چھوٹا ہوتا ہے۔

تیر۔ مشہور تھیہا ہے جو مکان کے دربو سے چلایا جاتا ہے۔

تیر انداز۔ تیر چلانے والا۔

تیس۔ فن و اہلیان جو مشہور عدد ہے۔ مولف نظر آیا ناہیا چاند نہیں

آج آستو گندہ کے دلی ہیں۔

تیس۔ درد جو اعضا میں ہوتا ہو۔

تیل۔ روغن جو تیلوں سے نکالا جائے۔

تیم۔ چرخ کی تہی کا شعلہ۔

تین۔ جو مشہور عدد ہے عربی میں ثالث و ثلاثہ اور فارسی میں سه کہتے ہیں

تیسو۔ سوانک بدلی ہوئی صورت مسخرہ۔

تیر چھا۔ کچی اور ناراستی۔

تے۔ توتے کی آواز اور بک بک قطع مارچ قطع مارچ قطع مارچ

میان ٹھو جو ذکر حق تھے + ذکر حق میں سدا رہا کرتے + کر بہ مرگنے

جو آگھرا + کچھ نہ ٹوٹے سوائے بے لے کے

تیلی تیل۔ یعنی والا کھنڈر۔

تورسی۔ چین پیشانی اور پیشانی۔

تیکھی۔ تیز چھری ہو یا تلوار یا لنگا۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

آداب

تارک ادب۔ جو کسی بزرگ کی غلطی کو آداب کے طریق سے پہچ

ہو یا آداب کو ترک کر دیوے بے ادب ہو جاوے اور شیخ الہیروی

در ہند کہ زادگانش تا نک ادب اند + لبریز جالت اند و قاضی طباطبائی

اوساط الناس حوی اراقل ہر مشوہ + اشرف ہر سید قہر طباطبائی

تا بچند بک تک میرزا صاحب۔ تا بچند بک تک میرزا صاحب۔

خواہی گفت حرف + دست بردار از جہان تا بستان ہر گل شود۔

تاشاہ رنگ دارد۔ جبہ تک زندہ ہے + حسن تاشیر۔ مخلص عشق جو

دستی کہ بند تسمہ فداوش + مکر ہند بخوان جو بخت تاشاہ رنگ دارد

تا بے زہ۔ آفتاب جہان تاب مودج۔

تاج سکند حکم ملک و ملت میر غری۔ بگرہن از غنہ کا فور

مکمل + بگرہن از نو ویا تو ت + بچو + بر طرف جن ہست مگر کف

سلمان + بر تخت شہر ہست مگر تاج سکندر۔

تار و مار۔ مال مال نہیو زبرد ہم در ہم بریشان ہر گندہ حسین سنائی

تازہ سکے۔ سنہ چمن کار و پیمیز را طہر حیدر بولہ۔ قازہ سکے
 چہا کہ نیست بخاطر کدے خط ترا۔ ولہ شدہ نقد تازہ سکے خواہم لیٹام کر
 تازہ کاری بہ تازہ کردنی تیان کرنا سے سرے کرنا کسی کام کو لو لہدین
 ظہوری سیانا دکر تازہ کاری کہم رخ عیش راغزہ کاری کہم نظامی
 زبان تازہ کردن با قرار تو بہ نہ ایک ہی علت از کار تو۔

آٹا کے بابا کے

بشم ملنا۔ کہنا شرب کا سالہ من محمد علی سلیم۔ افروخت از بستم
 مایا غ مارتہ ز خندہ ہائے صراحی دماغ ما۔

تپ سودا۔ سوداوی تپ جو خلط سودا سے ہو۔ میر محمد افضل

بدون جزا درد مندی بہل کر دوہی خواہم تپ سودا کہ طبیعت تنہم باشد

بشم زانہ تبسم کدہ۔ خوشی کی جگہ اور شگفتگی کا مقام طالب اعلیٰ۔

ہو از فیض لبخندہ تبسم زار۔ حق ز عین لب عیش کا باد اوزو

عشرت خلق ہو موجب سوا کی اشیاں۔ ایں تبسم کدہ جو خلق ہمہ عاز خود است

تبسم ماسن۔ فرحت دینے والا شگفتہ کرنے والا میرزا بیدل کر

دشت آتیرہ بخان فیض ہو شدہ تبسم ہاشمی صبح ست چمن تن شب ہا

تبسم برق۔ بجلی کا چمکانا اور اسکا جلوہ۔ میرزا صاحب تبسم مکن

بفصحاں کہ شد تبسم برق۔ بدل بنالہ جال سوز دریت تارنا۔

تبسم وارگون۔ تبسم وارگون۔ یہ ایک عمل قرآنی جو کہ بت

یہ الی بہت سوئے کو اٹا کر کے ہلا کے دینے کے لیے بڑھے ہیں

اس عمل کو بت معکوس کہتے ہیں میرزا صاحب بیٹا فنی مکن کہ بلا

سیاہ خطہ از حد ہزار تبسم وارگون نمبر و سالک یزدی۔ تازہ نو

واشود مایہ صد ہزار تبسم۔ جنت وارگون بخوان عقل ستیزہ راے راہ

تب بردن۔ تب بردن کرنا تب تازہ میر معزی۔ تابہ رنگ

شکل و صعب است بر طبیب۔ بردن زرد پیر تب۔ بچ وشتا اندیشہ

نوباد طبی کہ بہ رنگ۔ دود نیاز میر و جان بولکد دوا۔

تب تبسم۔ کسی کے ذریعہ سے تب کو دور کرنا بلا شہماں کہی کہ

میرزا صاحب۔ چہ پیلزے بہم مرگ پر خود بادہ پیش آور۔

کہ این تب سوز را یک ساغر شہادی نہد۔

تب در استخوان افگندن۔ تب چہا حد دنیا مہ فون و محو کو بونا

رضی دانش۔ یاد دہاری کہ شہا آتش از در دل ست خوش

تب گرمی در استخوان افگندہ ست۔

تب در مغز شستن۔ حرارت کی تاثیر مغز میں ہو جانہ لہدین

ظہوری غم عشق بر عیش ہر ایست۔ تب عشق و مرغ محبت مست

گر قندہ بود جوی سز لغت با بھی۔ اکنون فسم عدل تواشن را مار کرد۔

میرزا صاحب بیدل جو اس جمع مرا تار و مار کوہ زلف سکے تو بیدل سکیند

تازہ پیش۔ مایا لبیق ہیار جو اندو جیسے کہ الہ عرب ہوتے ہیں و تازی

عرب دالوں کا خطاب بہ نظامی من آئی روم سالانہ تازی ہشتم

کہوں دشمنہ صبح زنگی شتم۔

تاججو و جبین۔ خجہ دار ہونا آگاہ ہونا تہہ ہونا بھی کاشی کہیت

چون وز دعا شق جو غل مہوہ داسہ۔ تاججو و جبین سرش و پیشانی افسادہ

تاججو و جبین۔ یعنی حالت سے آگاہ ہونا۔ زرفع و اعظ

یک نفس کہ درت زندہ و درگوش بندہ تاججو و جبین تاججو و جبین

تاججو و جبین۔ کہہ گوشت جو بھی من بھولی لیتے ہیں۔

تاججو و جبین۔ بافتا اور روشن کرنا مر و درنا مخلص کاشی۔ اور یہ بیا

مفنی آے بون محبوب صبح و پنجہ نور سید صاحب لانا بیدام ساقر کاشی

آفتاب گشت دی ہر روز تاججو و جبین کہتے ہوں کہ سو اگر محبوب

تاججو و جبین۔ دوڑنا جگہ کرنا تاججو و جبین کے بھی بی معنی ہیں لفظی بیک

تاججو و جبین۔ چہ سر ہا و ران ہمیشہ انداختم۔

تاججو و جبین۔ ہاٹ وینا کسی رشتہ وغیرہ کو۔

تاریک جانی۔ تاریک روئی سینہ سیاہ میر خسرو۔ بد آن شبی

خیزد ازوے صدا کہ تاریک جانا شوندرن فنا۔

تاریک ان۔ اندھیر مقام تاریکی کی جگہ ملا طغرا۔ شب خنک

نالہ بر آسمان اندھیر۔ بے نشان تیرے ہائی تاریک ان اندھیر

تازہ ساختن۔ تازہ کرنا تازگی میں لانا طالب اعلیٰ۔ تاب

ایں تر تم تازہ کردہ جوں لسانہ عند لب اہل ست۔

تاسیرا ہن ستاے یعنی ایک سنی ایک پیر ہن کے کاغذ ہاری

محاوے میں ہر ایک جز کی تہہ میں جو ایک ہو کہ سکے میں خانیہ تاسے

تشریف و تاسے جو بکفت و آشن مجھ سعد اشرف۔ دیدہ نرس فو و دنیا

فصل ہادیہ یونم ہا تاسے پیر ہن لہتاک بکندہ۔ اوجہ الدین نورنی

تاسے تشریف صاحب عاقل کہ جہانرا بیدل صد غرست محمد علی سلیم

برود باگہ قد تو چون در و لشیان تاسے جو زمی بکفت دست فلک و جہا

تاریک درو۔ تاریک و زہنا مراد نصیب مراد تیرہ ہو تیرہ روزہ

میرزا طاہر حید۔ ز نور طلعت اساتہ تاریک و ایم خفق مجو برگ گل

ز دیوارش بردن آید میر خسرو لکھ تو نور شید خج و درض لغت و تاب

از من تاریک روز طلعت روشن متاب۔

تلخ فیروزہ۔ کنایتا آسمان۔

تائے باتائے

تق کسیدن پیرہ کینہا پردہ ڈالنا سلاو حشی طست بر پیش
چشمہ جوان تق کشیدہ رفیقہ و ذوق چشمہ جوان کلا شینہ
تق کستن - پردہ باندھنا پردہ ڈالنا - اود الدین انوری
از سیاست آسمان بند و تق بگرہ از اندیشہ سانی ہار گاہ

تایا باب

تجلی خیز و تجلی زارہ - تجلی زارہ - تجلی آسج - و تجلی قیامت
و تجلی کردہ - و تجلی گاہ - سب کے معنی معلوم ہیں اور تجلی قیامت
اسماے محبوب سے ہر طرح خیر و حامی و انشراح و تجلی قیامت
پہلو شمع طور زہر عکس میں درآب و لہ غمخسان از دہر و غمخوایان
عراہ ہر تجلی زار جاک سینہ صبح عشرت شمع شرح الحقیقین - نوہم
گلو معہ آن تجلی زارہ مطرعی ہر یک رشتہ ہائے شمع سوز و نار مطرب
آرزو تا دم گشت تجلی کردہ حسن جو شمع آرزو جو دم سجدہ گلی شمع
مراہ میرزا محمد زمان راسخ ہوائے تافت بجان آہ گردیدہ - تجلی
غلی شمع تجلی گاہ گردیدہ نور الدین طہوری عشق ہر جا کہ شد
جلی سنج بہتر از نور سنگ مناد

تائے باحائے

تحویل کردہ - حوالہ کرنا سپرد کرنا - طاعتی کرمانی قیمت ذات
تراہر تصدق ہر روز - غازی ہر طرح شید کند ز تحویل
تحت القمورہ - ناشاکھا نا جو قمرہ پینے سے اول کھایا جائے

تائے باخائے

تختہ شدن یا قوت سطح و ہمار ہوتا یا قوت کا محسن تاثیر
مفتولی راہ درم نہر درغیشود یا قوت کرہ تختہ شود درمی شود
تختہ سالخور و پرانے قصایع اور قدیمی حالات نظامی گذرند
تختہ سالخور و چمن در کشتہ نفس از لا جور و
تخت داؤد - لغت کی نواح میں ایک ہمار کا نام ہے محسن تاثیر
نہ منظور اختران مسعود اور نگل شبن تخت داؤد
تخت دار - جامہ سیاہ و سید جامہ خواب جو تخت پر بچاتے ہیں
تخت اردو شیر نام ایک نو اکا موسیقی میں منو جہری - بڑ سید
عندلیب زندہ تندر شہر بار - بر سبزہ زندہ اوقات زندگیت ارد شیر
تخت طاقدیس - کبوتر اور پرویز کا تخت جنہر بروج آسمانی اور
لو اکے نقوش نقوش تختہ نیز نام ایک نو اکا بار ہدی نو اولین
حاکم سوزنی بزریتختہ خواہد بود حاکم اگر سلطان تخت طاقدیس

تپ رختن - تپ دور ہونا تپ اتر جانا - نور الدین طہوری اگر
گردہ شان شود ہمیشہ گردہ تپ از سکر شیریز و جو گردہ
تپ ساکن شدن تپ دور ہونا تپ اتر جانا میرزا صاحب
حضرت طینت پیرانی بنو موسی سید - این تپ نیست کہ ساکن تپا شینو
تپستہ افشان چہ تازگی و شگفتگی دینے والا طالب آملی - نون
سوارے کچن ذوق تپا کینت - ہزار غمخ شگفتہ مست افشان شدہ
تپ شستن تپ کو تپا بنے و تپا - افضل الدین قافی
نئے و کلکش نہ پیشکر ماند - کنز تپ شستن بشرت
تپ زدن - ورم کرنا گھوڑی کے کسی عضو کا میرا لکی سھلی
ہرم لبکس تپ زندہ بنی نو پہلو بر ہمرفق زندہ بنی تو - چرم ہرم
فیلہا سبایش نرسد - چون یا تو اگر تپ زندہ بنی تو -
تپ کردن تپ کشیدن تپ گرفتن - تپ کی بیماری سے
بیمار ہونا یہ فقائے نامی ہر مرضی کہ در عشق تپ یکسند و جلوس
دو غاب لب یکدیگر خمر و سوزل تاکے نگہ دارم لب خواہم کشید
دور از جانم برآید چند تپ خواہم کشید سا لو طالب کلیم - جو گیر گاہ
جگر اعدا ش راتب بہم پوند آہنم نام تپ -
تپ شستن - دور ہونا تپ کا محسن تاثیر جاز و صل بست شوق
دل انایہ شیند - این تپ بد او اے میسمانہ شیند
تپیدن - گرم ہونا اضطراب کرنا -
تپیدن - گرم ہونا تپ کرنا -
تپت زردہ - جسکو تپ کی بیماری ہو - میر خمر و تپت زردگانہ کہ
طوایہ ست - خود دل کشیز و حلوا بہ ست -
تپت جلوه - اسماے محبوبین سے ہو میرزا بیل تپت جلوه بگشتہ
چون صبح از نادرین بد شکست از جودی ہر تخم بروم نگہ رانی -
تپ سوختہ تپ محرق جس سے خطین جل جاتی ہیں سنجہ کاشی
در ختم دعا کوش سبھا جو طبیعت ہنوز تپ سوختہ چنداں ہمہ دیاں
تپ لکڑہ صفراوی تپ جس سے لکڑہ ہوتا ہو نظامی - چنان زرد
ہر تندہی بروگز را کہ افتاد تپ لکڑہ البرز را -
تپ بندی - وہ تپ جو ہر روز جڑے کبھی مغارت بگرے محنت تاثیر
گرہ در فید تو باشد ہمیں زرخش باش و بشوہ خاک گاہ سر گرتی بندی شود
تپائی شدن کشتی ساحل را در نہ ہونہ کشتی کا دیا ہی میں رہنا -
طالب آملی - غفلان کز موج آہے کشتی بخت تپا ہی شد - مساع
چند رخ آوردہ بود موقت ما ہی شد -

دل جو تخت خانہ بھی ساز کر دی بہشت از طاق آواز کر دی۔
تختہ لاش - وہ تختہ لکڑی کے جو پھیندہ و دیگر انسا کے پتھر
آئینہ لکڑی کے ہاں دیتے ہیں اور برسات کے موسم میں
کرم لک ہونے سے محفوظ رہتے ہیں جسے تاثیر افتادہ ام بہ بند
نگہ دار یہ خیال ہے جو تختہ لاش کہ بند باطناب۔

تخت کشدن - دماغ چاق ہونا دماغ کا محسن تاثیر - چونکہ
تخت و تختہ سخن گوئی تاثیر ہے کہ شاہ بیت بلند باب لوز کشست
تختہ لول - لوح محفوظ اور دیکھی جو ہندی بگون کو الٹ ہاتا لیکن
کے بلے وینے میں نظامی تختہ اول کہ قلم نقش بست و در مجوہات
تخت عباسان - وہ تختہ جس پر سب لوگ ریگ ڈاکٹر رہتے
یا پتھر کے پل سے حساب لگتے ہیں۔

تخت حیرانی - تخت کے جو اے میں ایک ہمار کا نام جو تخت
انلال و حل جو طفل معجم + بابا خندان ہمیشہ خرم + قریب سے دور کہ
برتر آید + از کوہ تنور او برآمد + ہر جا میلے سمت تا بدخشان + از
حیرتان ز تخت حیرانی۔

تخت شدن اقبول - ایفونی کا نشا زمین ہو جانا ظہوری۔
این نشا کی کیا نیت صاحب تخت است + ہنرمندان جدائی او تخت
ست + شاہنشہ نشا ہا اگست چراہ گویند کہ فادینا تخت است
تخت نہادون - تخت بھانا اولاد و نا نظامی - چو پشت بیلان
نہ تخت علی + زہندستان آورد دم خلیج + حافظ - ملک عافیت
نہ بدشکر گرفتہ ایم + تا تخت سلطنت نہ باز نہادہ ایم۔

تختہ برداشتن از دوکان - دوکان کو لٹا - حسین ستانی - توہم
ساز نیست کہ صبح بادہ فروش + پے صبح تو این تختہ از دوکان بردا
تختہ بر سر کسی زدن - ہر شکرستن - خراب کرنا سو کرنا بدنام
کرنا - خواجہ آصفی - ہر جا کہ شہید ہو تعلیم نہ کند شاگرد تختہ بر سر
استاد لیکن ہمالک نزدی لوح قبرم کہ مے کند فرہاد + یزند
تخت بر سر استاد۔

تختہ زدن دوکان - دوکان بند کرنا مخلص کاشی صرفہ تو ان بڑ
ادکار یکہ شد بسیار دست + تختہ لوزا ہر دوکان شہید رہا حیدم۔
تختہ شدن دوکان - بند ہونا دوکان کا میسر صاحب - چو کینہ
ماکر نامہ خویش را + تختہ از بانی و بر طوطی شود دوکان ما۔

تختہ شانگ زدن - و شانگ تختہ زدن - یہ ایک سافست
کشتی کی رون کی ہر کہ تختہ دیوار پر لکھا ہوا ہے و دے ہر کہ کو دے

کے وقت ہانوں زور سے تختہ پرارتے ہیں میر نجات - دل و گرم
تیمین شدہ در سیدہ تنگ + میزند آن بت طنازدگر تختہ شانگ۔

تختیدن - سار پر ہو کر بیٹھنا بالائین ہونا۔
تخت چیز کے بر افتادن - نیست و نابود ہونا۔
تخت خانہ - تخت گاہ بادشاہی تخت کا مقام اور نام ایک نود
خانہ کا اصفہان میں نظامی - سوے تخت خانہ زمین در نوشت +
بیا لاشدن ز آسمان در گذشت۔

تخت فیروزہ کنایتہ آسمان اور نام تخت کچھ تخت شایان بھی
تخت ۲ - نویسی - کنایتہ آسمان۔

تاس کے بارے

ترکش جورا - برج جوزا جو ترکش کی صورت پر ہے۔
ترکش سہم الغیب - کمانی جو السان پر نازل ہو محسن تاثیر کیست
کو غزوہ کو تیرنگانی نور دھندہ رنگان کجست ترکش سہم الغیب است +
ترازوے طلب - وہ ترازو جس کے ملے دونوں وزن میں برابر ہوں +
کہ ہوا وہ دوسرا زیادہ - درویش و الم ہر وی خطاب با قیاب ہے
کردہ خرا دوسے نمایاں - میزان حمل دو کفہ آں - سنجیدہ و غلی ہمیشہ
بازوت + قلب است بہر دوسر تر ازوت۔

ترازوے قیامت - وہ ترازو جس میں قیامت کے دن اعمال تولیہ مانگے
صائب - میاں شود لا و عشق النوع ملامت را کہ سنگ کم میاں شد ترازو قیامت
ترازوے نارنج - وہ ترازو جو اطفال نور و سال نارنج کے چھلکوں
کی بنا کو کھیلے ہیں - ملا جامی - برہم آفرود ترنج و نقش سحر بنید +
کہ بازار سحر ز نارنج ترازو میساخت۔

ترکان چرخ - آسمانی سالون ستارے۔
ترازوے چرخ - برج میزان۔

ترنج زر - آفتاب عالم تاب۔
ترازو دار - ترازو تولیہ والا سیفی - سنگ گر کم نزد
ماہ ترازو دارم + بار دول سچو ترازو نشدی بسیارم۔

ترازو شدن تیر - تل جانا تیر کا مان میں یعنی جل جانا لور گد جانا
نشانہ سے محمد سعید اشرف ستا اشارت کردہ دل صید پر مشور
این کمان را تا کشتی تیرت ترازو میشود۔

ترازوے زر - آفتاب عالم تاب۔
ترنج ممر - وہ شکل جو ممبر کے نشیبان پر بصورت ترنج گول بناتے
ہیں - ملاطفا - چون ترنج ممبر ز لذت نہ لکھو بہر + و غطا من

بشنو مبین بہودہ زمین بستان اثار۔

ترانہ بردار۔ ترانہ ریز۔ ترانہ زن۔ ترانہ ساز۔ ترانہ سرا۔
ہر ایک کے معنی گانے والا سرود کرنے والا میر خسرو۔ از لواحق
ترانہ زبان ہر دون خاص تہنناز کنالہ۔

تر فروش۔ وہ مجلس جو اپنے آپ کو دو تہنہ کی صورت بنائے
ذہبی مکار جملہ گز خود نما جل ساز۔ حکیم سنائی کہ شہنشاہ جو
نوت اپنا تہنہ تر فروشی و خشک جہنائے۔

ترک جوش۔ اودہ کا گوشت نیم سخت۔ مولانا کے روم تک
جوشی کردہ امین نیم خام ہر ایک نیم غزنوی بشتو تمام۔
ترک فلک۔ ستارہ مزج۔

ترازو سے نظم عروض کا علم جس نظم کے جو قطع دریا بہت کرتے ہیں
ترازو بر افراختن۔ ترازو قائم کرنا۔ نظامی۔ بے سیر سمجھن ساختہ
ترازو سے انجم برداختہ۔

ترازو ہر زمین زون۔ خوشامد طلب سماحت طلب ہونا محقر علی
سیلیم بد و راو فلک خود فروش چند زندہ ہر ماہ عیش ہر زمین ترازو
ترازو دیگر سنگ زون۔ ترازو کو توڑ دینا۔ میر حسن دہلوی۔

فلک یک شہ بون ناوہ ہمشکش بمزونی ہر زہرہ کنون
بر سنگ خواہد زو ترازو را۔

ترازو چشمہ داشتین بد و نون طے ترازو کے برابر ہونا ایک بھاری
دوسرے ایک ہونا غیر بھی۔ جو غنیمت محض زندہ گرد و ہر
طاقتش ایزد ہمیزان حکم آید طاقتش گوید خدا یا ہر ترازو
چشمہ دارد ہر بگردان۔

ترازو نہادون۔ تون و زن کنالہ اور تونلے پرستہ ہونا نظامی
ہنگام ایران ہر سنگ او ہر ترازو نہاد ہر سنگ اور
ترازو سے پولاد و سنجان خیرہ اور تلو اور زہرہ ہر گوت کتے ہیں

ترازو بے سنگ زن۔ جو ترازو پرانہ تول سے کسی طرح کی خرابی
اسمین ہو نظامی نہائی ہر ترازو ہر سنگ زن ہر سنگ کے دان ترازو سنگ
ترازیدل۔ زیت دنیا آراستہ کرنا عرفی زمانہ گفت تو پر دیز و من تیج

زیم ہر گام خود بطرازم جنانکہ میدانی۔
تراش زون۔ تراشہ ڈالنا عید الزاق فیاض۔ خطارو
توش و جان ہر زیت است ہر صف سفید گشت و شان تیا مست
تراشہ چین۔ ہر گوتے اٹھانے والا مانہ شہ چین طلب آملی۔

خوشید جل تجواب دیدم ہر صبح جو مرا ترا شہ چین داشت۔

بجیب الدین جربا و فانی ۲۰ لاش جو بگرد و صد ہر لاش دہد ہر کش
ہزار جو دریا ترا شہ چین دارد۔

تراشیدن۔ چھلنا بٹانا درست کرنا ایجاد کرنا قدسی۔ زو خشک
خوبان میتراشند آشنائی ہر گوت زلف شان از شان ہر جو می دارد
ترانہ رزن۔ سرود شروع کرنا گانا لالو الیفیض فیاضی آتش

زولہ زبانہ میزد ہر شوق از ظلم ترانہ میزد۔
ترانہ لفتن۔ سرود کرنا گانا نظامی۔ ہر سفتہ درے درے
می سفت ہر ترانہ ترانہ میگفت۔

ترانہ بلند کردن۔ سرود کرنا گانا۔ عبد الغنی قبول مطرب بیا
بلند کن امشب ترانہ را ہر آتش فکن ز شعلہ آواز خانہ را ہر سر
ترانہ شدن۔ مشہور ہونا شہرت پکڑنا۔ سیرمی لاجبی درت

اخبار جو ہر درخ آبی یار ہر قصہ در آفاق جان گشت تراش
تراویدن۔ ٹپکنا یا پی وغیرہ کا کسی برتن وغیرہ سے ملا جو جوا
جو خوش برمی کہ باشد جملہ گران رشک ہر آنجا ہر تراو آفتاب از
سایہ برق نگاہ آنجا۔

ترک کردن۔ کنا تہ جمل کرنا۔ ملا فونی یزلی۔ چہ تر بہاک
نکندم بطرز خود کہ فلک ہر زمین ہر بن داد خطہ ترخانے۔
ترکش از دختن۔ جنگ کوناہایت یک ہونا نا تر کش کو خالی

کر کے چھینک نیایا بجائے ہر ترکش دشمن کو مارنا۔ نظامی۔
سواران ہر تیر ہر دختہ ہر گے ہر ترکش انداختہ۔
ترک کردن۔ غضب غصہ عتاب کرنا۔ نظامی مکن ترکی ای

ترک چینی نگار ہر بیاسا عتہ چین درابر و مبار۔
ترکی تمام شدن۔ غرور و تکبر دور ہونا عجز و انکسار ظاہر ہونا۔
نوبالین ظہوری۔ چو در ترکازی کنند اہتمام ہر ترک ترک کردن

ترج در سمور نہان شدن۔ یہ جملہ سمور کی خوبی پہللا جانا
ہر کہ اس سمور کا ایسا تیغ ہو کہ ترج اسمین تجب جاتا ہر محمد سعید
سمور خط شیکشش خان خوش تیغ اقدادہ کہ میکہ ترج غلب او سلاش کم

ترج زون۔ اسمین کہ ہر روز خدای کے جب داماد و دوس کے ہر
آتا ہر طلالی ترج اسمین ہر کی طرف ہر گوتے میں ہر ترج طلالی ہوتا ہر۔
ترج و من۔ شواذ من کو ترج کے ساتھ بھی شہید دیتے ہیں

جیسے کہ سبب و من صائب۔ صائب گزیدہ ہر شود از یہ
سخت ہر دستی کہ با ترج و من آشنا شود۔
تریاک بریدن۔ فیو کی کنا تہ لٹ جاتا ہر شہر فی یک لطف

نہاں تو در حق من این بود که عده تریاک تو تریاک بریدم
رباعی - باران کشید تیغ عبا کی را به موج سارین خاک را به شوار
توز بریدن شاه رگ ست تریاک اگر برید تریاک را -
تریاک خوردن - خود کشی کے ارادہ پرائیوں کھانا - میزرا
طاهر و حید - بن لفظی ہا آفتابیت علام کہ افیون حلال است و
صباح حرام - چنانچہ حدیث تو از کار برد کہ خوام ازین غصہ نکال
تراب آلودہ - خاک آلودہ می سے آلودہ صائب آلودہ
آتش نئی سینہ گزارد بر خاک + تاشد از خط لب لعل تو تراب آلودہ
ترنجدہ - کسی کے شرمندہ کرنے کو ہنسا -
ترش ز خسارہ - ترش دے - ناخوش و غمناک - میخوش و
ملک را بود زنگی با سانی ترش خسارہ کج محض سانی طالب ملی
ترش موی ہاے چشم منجی حشر فرد و غالباً ادا و صغر میکند لبوی می
ترنغمہ - خوش و از اورا چھا گانے والا ملاحظہ - ترنغمی در جن
آبشار - نمی قند از مایہ اعتبار -
تر نفسی - خوشخوئی خوش خلقی تنک سیرتی مراد تر زبانی ہنر
آندہ اندیشہ ازین ترنفسی کہ جواب کاہر و بر طرف از نیم نفس میگردد و
ترکاری تر ہو تا باز ہونا یا بولنی ہونا ملاحظہ - از ترکاری
نکبت بید مشک + نمرود داغ گل و لاله خشک -
ترنم لری - گانا سرود کہنا مطرب کا ملاحظہ - چکا و کن حسن
ترنم گری + زینقا خود می ستاندیری -
ترنوازی خوشخوئی خوش سرائی خوش زبانی مخلص کاشی زخم از
وزگان تریا زدن بدمار شک + نمرہ دلکش نیست نامطب نباشد ترنواز -
تریب لب چشم دیدہ از بھری - نفرت کرنا دیکھ کر کنا کی چکر کو
ماتر کاشی لیکہ از خوابان ملاقت دیدہ + چشم من از عاشقی ترسیدہ
ترک خوکاشی معشوق پرورہ نشین لظاہمی - دوران ترک خوکاشی
آورد دست + سلاح نقابش ز رنج بر نکست -

تسبیح چشم بلبل یہ ایک قسم کی تسبیح ہوتی ہوجکے دانوں بڑ گول گول
دارے ہوتے ہیں سنگ لہجائی بھی اسکو کہتے ہیں محسن تا شہر گریہ ام در
سین تسبیح چشم بلبل ست + تاکہ انہی شائع گل ہا دست بردا من نہ دم -
تسبیح سال سال لکھ کا رفتہ جبہ سال گروہ بجائی ہر میز صاحب
حاجت ست تسبیح سال عمر مرا کہ میشود یک نکتہ بن جبا جام
تسکین کدہ - تسلی کا مقام اطمینان کی جگہ - رضی دلش - کجبین
کدہ و در تسلی گاہ ست ہنا لہر کن ہمہ جا خانہ فریاد رس سست -
تسبیح کر بلائی - تسبیح جو کر بلا کی می سے بنائے من محمد قلی کم
در کوئے یوسفیان دانی خسر یک من چست + چون بل بل کہ تسبیح بلانی
کسمہ باز می - دغا فریب مکر و جلدہ -

تسبیح یا حسین

لشہ اشک لشہ بخون لشہ جگر - و لشہ چشم و لشہ دل - و
لشہ کام و لشہ لب - ہر ایک کے معنی معلوم ہیں - میز صاحب
پیش زین کاوش کمین باول کہ چشم لشہ اشک + از ترے گریہ کردن
آب از گوہر گرفت - طالب املی - سیر حن و بال دل داغ آسا
بوے ہا لشہ بخون یا باغ ماست + رضائے کاشی - دل بخونم
لشہ و لہر بخونم مال ست + واسے برجام کا نیم دبر و آنم دل
میز صاحب - یکہ از آب عقیق تو فلک سر سبز ست + طست اصفاف
برن لشہ جگر خند بدن ولہر لشہ چشم افتادہ است آئینہ اسکندری
ہر آب زنگانی دل سپاہی پیش نیست + امیر خسرو از نو نشاید کہ بدینان
روم + لشہ دل از چشمہ جوان روم - ناصر علی - دگر از لشہ کام
مشاقان چہ میرسی + بزرگ لہنجام مینو شد + سینہ انجا محمد زان
را سخ ز فیض بادہ خوش باغ ست + چراغان لشہ کام یک چراغ ست
لشت از بام اقتادون - لشت از بام افکندن - بھید ظاہر
ہونا اور بھید ظاہر کرنا - میز صاحب - لشت بن چون آفتاب
از دامن چرخ اوقاد + سادہ لوح آنکس منو اہد کند سواد را محمد قلی کم
رسوا کہے عشق جو خورشید محشر کم + از بام آسمان فلک نگاہ لشت ماہ
لشہ زدن - بڑا بونا بدگوئی کرنا - میر خسرو - و شام دہر
دشن و لشت زدن دست + چندان شغوم از کہ و چن بدین بکے گویم -

تسبیح یا صبا

تصدیع و ادن تکلیف دنیا رنج دنیا در دنیا - قو قانی -
چان مراد و جان کنی انگندہ است + دیو در دور نج تصدیع ہد -
تصدیق کردن طاعن لینا راست جانتا راستی کا اظہار کرنا مولف

تسبیح شمار سے دزاد دعا بد تسبیح جوان صاحب غافل
اھلہ تسبیح شماران ہندان و ام بندیش کہ از داند گذارند -
تسبیح سال تسبیح بنائے والا تسبیح کر - طاهر و حید - چہ گویم کم
از تر تسبیح ساز کہ رویم بود سوے او و زمانہ -
تسبیح یازہ دغا باز فریب دینے والا ملاحظہ - تسبیح بانی نیست
چون شہزاد در بازار دہر ز نیل پی جوی بسازم نہالانی حشر -

تسبیح یا حسین
تسبیح شمار سے دزاد دعا بد تسبیح جوان صاحب غافل
اھلہ تسبیح شماران ہندان و ام بندیش کہ از داند گذارند -
تسبیح سال تسبیح بنائے والا تسبیح کر - طاهر و حید - چہ گویم کم
از تر تسبیح ساز کہ رویم بود سوے او و زمانہ -
تسبیح یازہ دغا باز فریب دینے والا ملاحظہ - تسبیح بانی نیست
چون شہزاد در بازار دہر ز نیل پی جوی بسازم نہالانی حشر -

کرد چون شریح معراج از زبان ختم الرسل حضرت محمد بن ابی طالب علیه السلام

تا کے پاکوت

تنگ و تاب - قرار و آرام مظهر ناطق می - خشک ریختہ برگزیدہ خواب
راہ فراموش کردہ ملک و تاب را -

نگاہ کردن - جھارٹ نامہ فکرنا - ملاطفت - چو ابر بباری نگاہ با حسن
صدایچہ از رعد در ہفت طاس -

تا کے بالام

تلخ یا سح - تلخ جواب دینے والا حکیم زلالی گل کشیدہ ان شمشاد
تلخ بہشت شیرین سواد تلخ یا سح -

تلخ ہمر - مدبرہ بد بخت و بد نصیب - حکیم زلالی - شہنشاہ شکر
ریزان دہری - اگرچہ شور بخت و تلخ ہری -

تلخ خاطر - بد مزاج غمگین و لیکن بزراد دل بواشتہ نور الدین طہوری
برہن از حلاوت مہر - تلخ خاطر از آرزو کے عینم -

تلخ گفتار - بزرگان پر کلام ترش و سعدی شیرازی - ہوا نگہ کہ
خوب و شیرین ست - تلخ گفتار تند خوئے بود - چون بریش آید

بلوغت شہد - مردم آمیز و مہر جوئے بود -
تلخ کام - غمگین تر در پریشان خاطر قطعہ جان شیرین میدہ

انجام کار - چون بعد حسرت بخیل تکلام - حسرت و افسوس باتور
می برد - از جہان آن مردم مسکلا کلام -

تلخی دشنام - تلخی مرگ - تلخی جان کندن و تلخی در یاد تلخی مرد
تلخی بادام - سبک معانی معلوم میں صائب - چارہ سوداے

مانند نصیحت مگر نکرد و تلخی دریا علاج خامی بہتر نکرد - مرگہ - از تلخی مر
شکوہ محمور محال ست - صائب گلہ از تلخی دشنام ندارد - ولہ لہ جہان

تلخی بسیار کشید صائب کہ ز شیرین سخنان شدہ سخن شیرین تر و لہ
تلخی مرگ شود مگر کلام صائب بہر کہ زمین عالم شور و بہشتی گزرد و

ولہ بجز تلخی با دام را آب - نشد کم زہر شیرین ز شکر خواب - بیا قر
کاشی - وقت مردی بزبان نام بہت آورد - لذت تلخی جان کندن

از کام بردہ کمال جند - نہ مید تلخی جان کندن آن کس کہ عمل
جان فزایت را گزیدہ ست -

تلخ جبین - جو غصہ و غصہ کی حالت میں ہو صائب - موجی ست
کہ تاج از تہر فخور باید و چینی کہ در ابروے لوائ تلخ جبین ست

تلخ زبان - بزرگان پر کلام یا وہ کو صائب - بادہ کوتاہ بن
آن تلخ زبان رام شود - تلخی می تلخ تلخی بادام شود -

تلخ شدن - ناخوش دبیرہ ہونا میسر صاحب - بہتہ ہا را عمل
میگرفت گویان چاک کرد تلخ شد از چشم شوخت خواب بر بادام -

ولہ عیش جہان ز گریہ من تلخ میشود - این تلخ را بہشت جہان روان
مدار فینج جمال لدین سلمان - تلخ شد بہ بہتہ است بوا جہان -

تلخ شد بہ شکر تر بر مغرب -
تلخ کردن - کرہ اگر نایب مزہ کرنا ناگوار کرنا صائب - بخیل

دستگاہان خواب شیرین تلخی تہی تہد - شکر خرابی کہ من بر روی خوش
بویا دارم - ولہ بر خضر زندگانی جاوید تلخ ساخت - عمر دوبارہ کہ من

زان دولب رسید - ابو طالب کلیم - صورت دیبا خواب غایت
بدا شد بہ عیش را از نالہ تا شکر تلخ بردنیا کنم -

تلخ ابرو و غصہ و غصہ کی حالت میں - فوقی بزوی - طرہ تلخ
آید از آن آبرو می خلق ریخت - ابروی تلخ جہان عیش شیرین تلخ کرد -

تلخ رو - بد مزاج بد خلق بد مزاج - شعر - دیدہ باشور سر شکم تلخ زوی
بے گند - عاقبت از شورش اشکم دل دریا گرفت -

تلخ نگاہ - تند نگاہ بد نظر صائب - بہشت لب پیانہ ماہر شد
از زہر - آن ساتی بھر جم جہان تلخ نگاہ ست -

تا کے بالون

تنگ سودا - وہ سوداگر چھکی کمان میں مال سوداگری کا کم ہوا -
تنگ حوصلہ سبجو کاشی - مرد تاجر کشادہ دل باید - تنگ سودا

کشید زبان قراخ -
تنگ شدن قبایہ - بے طاقت ہونا کمزور ہونا ناگہ ست و تنگ

معاش ہونا - لغت خان عالی - از شوق اینکہ روست تو گارنگ
میشود - کل را قبایہ رنگ بہ رنگ میشود -

تنگ آب - بہ کاف تازی کم آب تھوڑا مانی میسر را طہر و حمید جہان
تہن از نارسائی ہاے ہمت مانہ است - بیکہ این دریا تنگ بہت لشتی و بخیل

تنگ شراب - جو تھوڑی سی شراب بیکہ بہت ہر جہاے - میہ خور
جو دل حریت تو شد زہنہاری ساتی - تنگ شراب ز اسرار غزلان شد

تنگ بخت - مفلس نادار و تہید ست - سعدی - مگر تنگ
بخت فراموش شد - چو دستت و راغوش آغوش شد -

تنگ شدن وقت - ناوقت ہونا کم ذہنی ہونا صاحب
تا مگر دید ست از خط تنگ وقت آن ہاں - بوسہ زان لعل گراہ میخوہم -

تن خود جو چیز انی بولنی لہی ملکیت اور ناچشم اور بدن اور ذات
محمد سعید شہنشاہ انور بزرگ شکار گاہن شاہین تن خود تنہا نہ کنوہم از تو

نگین تن خود و در عشق زنت بکود کبیا بودم + چون طفل سرشک
اشک خنومین تن خود -

تنگ افتادن کار - کلمی من حرج فکی و انصا ہونا محمد علی سلیم چاہا
سینہ ام ہرکے بچانہ است + از دل من کار بر اسلام تنگ دہہ است
تنگ شدن کار تنگی کی حالت میں ہونا کا کام کا جمال الدین سلمان
کارش تنگ برین ل خبر بکند + دوستان بہر خدا جادہ ہمار کندیہ
تنگ کشی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے اور کون شکر کی
لور بوسہ محبوب و دیوان محبوب - حکیم شفا فی - ان زبان میثقی شفا فی
کہ زبیرت کتم بہ تنگ شکو میزرا احباب - بوسہ از لب شیرین
نواہی تنگ بیکر ما گرفتیم خواہیم عطاے تو کجاست -

تنگ کردن نفس - سانس بند کرنا خفہ کرنا - صائب - نقش بر گندہ
نہ اند نفس را تنگ کرد + از هجوم غم نکر در تنگ میدان خامہ ام -
تنگ آغوش - جو شخص نسل تنگ رہتا ہو - فونی نزدیکی
بہ دوست کشادہ در تنگ + جو آمد از تنگ ن نگار تنگ آغوش
تنگ اختلاط - جسکا اختلاط تنگی کی حالت میں ہو نورالدین
ظہوری - گاہ روز تنگ اختلاط کربا بہ مہر زہم خمیہ نیلو دست -
تنگ شدن متاع کم ہونا اسباب سامان کا مختصر کاشی ریختہ
متاع دل جنین تنگ خواہد شد ز محط دل میان لربایان جبک خواہد شد
تنگ آمدن منزل - راستہ بند ہونا جگہ تنگ ہونا - نظامی -

دو منزل در آمد بدو تنگ + شہر بران بکین ہر کرد تنگ -
تنگ شام - شام کا وقت جو تنگ ہو گیا ہو مختصر کاشی
باین حال پہچان خود صریح طور پر دل وادہ ام در تنگ شام حلقہ ہوئے -
تندم - جو شخص بات کو بہت جاہ سمجھے چکیم رلائی - ایاز
تندم نیز بنیش + نگار کار گاہ آفرینش -

تن دادن - قبول کرنا رضامند ہونا - درویش والہ ہروی -
صبر آمد و نور شوق را دیدہ نادادہ نے لکار برشت - بخوکاشی بجز
بسر یار تیغ و تر آہ + تن میدہم امروز کلام بسر افتاد -

تن زدن - خاموش ہونا جب رہنا قاضی نوری - میخاستم
آہ کشم بازن خودم + مخبر بر و کشیدم در جویشین زدم -

تن غنودن - سست ہونا در ماندہ ہونا - نظامی - غنودہ تن
مردم از بچ و زب + نظر ہر زمانے در آمد ز خواب -

تنگ آمدن - تنگ آنا کرٹے وغیرہ کا - میزرا محمد زمان -
جامہ صبر الہی جنون تنگ آمدہ + پند از دست برآمد بکیر بیان کردیم

تنگ در آغوش کشیدن و گرفتن - نعل میں لینا اور دانا - مختصر
کاشی از دودلم جامہ اور تنگ گرفت ست + ماسوختہ در لاف تنگ
گرفت ست - میزرا معز فطرت - نکشم تنگ در آغوش
نگاہش ترسم + کہ خلد خابہ پیراہن نازک بدنی -

تنگ شدن میدان - میدان تنگ ہونا - میزرا صاحب تنگ
حن میدان تنگ بر ہون شدہ است + دامن صحرانیکٹ یولہ مجنون
تنگ کردن سخت گرفتن - تنگ کرنا سخت بکہانا سید عبد اللہ
حالی - بردہا نش خطہ نام کار را چون تنگ ساخت + انقدر
دانم برات بوسہ را تنخواہ نیست

تنورہ زدن - چرخ مارنا گرد پھرنا حلقہ باندہ حنا محمد علی سلیم
آسمان از مہر و دیرہ + لسان و یوزر دالتش تنورہ -

تنگی کشدن - تنگی کھینچنا سختی دیکھنا میزرا صاحب - چہ
نارع اندریم فشار تنگی قبر + کسان کہ تنگی مسکن کشیدہ اند از
تنگدن - تنگ کام چلا سحر اور غلبوت کا محسن تاثیر - نظارہ
تے لہلت باکین نہ تند + کس کہ شد چنین یافت بر چنین نہ تند
زر تنگ ہونگہ یا سے در خدا دارد + بھر ماہ نہ بیند جو رعین نہ تند +
تنگ بودن قافیہ - صوبت و سختی - بخود جامی - دلم رنگش دوران
جاوہر بکشیاد + لغت قافیہ بخندہ است تنگ اینجا -

تنگ آستینی - تنگستی و افلاس آرزو - جنون در عالم خود
جامہ زبیر برائی ہاست + بود در حلقہ از بخر تا تنگ تھنی ہا -

اتلے یاد او

توبہ کار - توبہ کرے والا کار بد سے باز آئے والا - نظر ہی پور
شیر ہے کہ زمین او توبہ کار + زبند نقیدہ شود دستگار -

توشہ کش - وہ شخص جو مسافر کے ساتھ تو شہراٹھا کرے
محمد علی سلیم بیقران نو در خاک زندہ آرام + در طلب شہر رخ رہو دلا -

توشہ چشم - دیدار محبوب و اسکا دیکھنا - میزرا صاحب
ماہ از گوشہ چشم + دلش بہتے نکشت از توشہ چشم -

تولی پیراہن - ایک پیراہن میزرا صاحب قبا پوشیدہ ہوئے
بروگر خود خواہم بشن + چرا یکبار با یک تولی پیراہن ہی آید

توبہ وہ و توبہ شکن - توبہ کرنے والا اور توبہ توڑنے والا -
ملاطخہ الف دہ بچان دل سبھوری + مخوری ہی توبہ توڑنے والا

توشہ پروردہ - سفر از مودہ و جہانیدہ - نظامی - سکندر
کہ شاہ جهان گرد ہو + بکار جهان توشہ پروردہ -

تاماے باہاے

تہ پیا۔ جو چیز پانی یا قہوہ یا شراب کی تہ میں بیٹھ جائے اور وہ تھوڑا کھانا جس کے ساتھ ناشا کریں یا قہر کا سنی سہرا درست بادہ اور ناہار تہ پیا یا ناشا شد آب پتور۔

تہ دینا۔ جو درو شراب کی طرحی کی تہ میں بیٹھ جائے شفیق اثر نہ تہ پیا تہ ازبہم دل میناب من + ہمجو تہ میناز ہجوش تا مکر و تہ لیس ست۔ تہ نما۔ مہضفا پانی وغیرہ جسکی تہ میں سے سب چیز نظر آئے شفیق اثر این مقلم از بسکہ نورانی شریعت افشاہست + خاک نا تہ آداب صلت با تہ تہ تہ گردن زخت۔ کپڑوں کو تہ کرنا صبارا شرم فی آید بروے گل نگہ کردن + کہ نعت غنچہ را داکردہ نتوانست تہ کردن۔

تہی پشت۔ لوح دے مغزوہ کارہ حکیم زلالی۔ تلک از نعرہ کوس تہی پشت + گرفتہ کوس مہرو مہ باکشت۔ تہ بازار۔ تہ بازاری۔ بازاریں پھرنے والے لوگ جو دکاندار نہوں بل دلال و مردم اجلافت و فرومایہ اور وہ محمول جو کراہ راستہ پزیریمتھندہ لون سے وصول کرے طاهر و حیدر لشکر ہرگز غار میں زتہ میناے مو + طفاک مقبول تہ بازاری میخو استم۔

تہ کار۔ اصل ہر چیز کی اور مال ہر ایک کام کا عہد الغنی قبول۔ شہین پسرن کہ دلبر و دلدارند + دریدہ میلان گل بخاراندہ غافل تہ بنا تعلق کا نہا + و کر کمر نہاں ہجو طرب کس دارند۔

تہ لسا ط۔ بے اضافت نشان قلیل و متاع بقدر کم قیمت کہ بعد نیچنے کے باقی رہ جائے۔ رضی اللہ۔ مایہ حسرت بچو آہے دل نالان نہ داشت + ہر لسا ط غیر گردین خانہ ویران نہ داشت۔

تہ غریباں۔ سیوس یعنی ریزہ و نخلہ جو چھانی سے نکلتا ہے۔ تہ چشم۔ ناہینا و بے بصر یعنی اندھا میسر صاحب۔ تہی چشمان چہ امید اندہ قدر روی نیکو راہ بنا شد جو گرائی بہر از دوست بڑا تہ پیراہن۔ پیراہن کی تہ جو مشہور ہے میسر صاحب۔ ہر جہاں را درین دریا زچن بحدت + غلوئے با ماہ کنعان در تہ پیراہنی۔

تہ حسن۔ حسن کی نہایت اور پایاں نزلالی۔ تہ حسنش جو ہر درخی یافت + ز بخش مشتری ناباں روے بر تافت۔

تہ دامن۔ زرد دامن دامن کے نیچے صاحب اور زوہت در کف ہر خدایف کلشنے + سرکلے را در تہ دامن چراغ روشنی۔ تہ بندی۔ وہ چیز جو شراب کے پنے سے پہلے کھالین دروہ رنگ جو اصل رنگ دینے سے پہلے رنگ بڑھ کر دیکھتے ہیں تاکہ اصل رنگ

کم فرج ہوا اور جلوہ زیادہ دیوے و جزو بندی کتاب محسن یا شیرخون دل میگذرد تہ بندی مہلبے تو کلشن لغارت میدہر رنگ طے پاتے سعید اشرف۔ تہ بندی ہوش بر فراست + شیرازہ طبع بادشت تہی آغوش۔ خالی ہونا آغوش کا محبوب سے میسر لھا سب برقی آغوشی خود آہ حسرت می کشم + ہر کجا بستم کشد متعبر و اندرا۔ تہی پائے۔ پائوں نگاہ ہونانے پاوش ہونا صاحب آہ راہ نور دم کہ تہی پائی خود را + ہوسنہ نشان از نظر آبلد ارم

تاماے باہاے

تیر کا کل۔ ربا یا کل تیر انداز کا تیر جو آدمی کے سر کے بال یا لہجے اور سر کو صدمہ نہ ہوئے محمد سعید اشرف۔ ناوک برگشہ مرگانت با افادہ است + تیر آلی ابرو کمان کا کل ربا افادہ است۔

تیر و کمان۔ چاہ۔ ایرانی میں رسم ہو کہ بچوں کے ہاتھوں پر چھندی لگاتے ہیں تو اس میں نقش تیر اور کمان کا کر دیتے ہیں بیانی۔ تیر انداختن میلان چانی داشت کہ در دست از خانہ و کمان داشت تیرہ کو کتب۔ بد نصیب قیمت بد بخت قیمت کے شود روشن

نور آفتاب + بخت مردہ تیرہ کو کتب تیرہ بخت تیر شست۔ وہ شخص جس کا تیر نہاں پڑے کبھی خطانہ کرے علی حراسانی۔ نبوخت مرغ دل را نکشت تہ تیر مرگاں + بنود جو تو حریف بخت تیر شستے۔

تیغ دو دست۔ تیغ دو دستہ۔ تیغ دو دستی۔ وہ تلوار جو دو ہاتھ لمبی ہو یا کمال زور و دھلاکی دونوں ہاتھ سے ضرب لگائی جاے اور دونوں ہاتھ سے بخشش کی جاوے میسر حسرت۔ ملک بمرات نیاد کے + تا نزد تیغ دو دستی بے محمد شمش بخداوی صمد

دستہ باد از گل قبال در کفشت + ہر فرق دشمنانت تیغ دو دستہ باد محمد زمان راسخ۔ از نگہ دو چشم او زخم شکست خوردہ ام + رشتہ بخند پیش کن تیغ دو دستہ خوردہ ام۔

تیغہ پشت۔ پشت کی بلندی۔ نور الدین ظہوری ہاتھی کی صفت میں۔ از و گاہ کا مہمہ بتری + چنان تیغہ پشتش از لاغی۔ تیغ و ترنج۔ اشارہ دکارد و ترنج جمع زمان ہر جمیل بخون نے حضرت یوسف کو دیکھ کر ترنج کے پنے اپنے ہاتھ کاٹ دیے

نچے کناؤ مقام امتحان و از بایش مختشم کا کسی۔ ہر حرف من فلم شود انکشت اعزاز من + تیغ و ترنج کر گیا اندر آرد کسے + تیغ بند سیبائی تلوار یا لڑنے والا میسر از جلال میسر شستہ تم ر برق

تازی این جستجو غبار شب سرگذشتہ کہ سوتیغ بند کیست۔
تینغ فصفا و نہ لشر جس سے فصفا خون لیتا ہو محسن تاثیر بروکت
توان ایمن ادوارث شدہ کہ خون لعل مسلم زینغ فصفا دست۔
تیرا ور عیار و مکار و فریبی آدمی طغرائیچہ از تیرا ور ہا پے برد
گرفتارہ چون کمان از خانہ زور خانہ دیگر بند۔

تیر سحر آہ سحر و دعاے بہ جو کسی کے حق میں کی جاے۔ بیت
بندیش از دعاے سینہ جاکان کہ این تیر سحر خالی نگرود۔
تینغ سوتیغ صبح۔ نمود صبح آفتاب۔

تیر مار۔ ایک قسم کا موذی سانپ جو کہ انہی جگہ سے تیر کی طرح
نیش مارتا ہو۔ محسن تاثیر قسم سار شود و گر چہ یار ایش خانہ زندہ سحر مار
تینغ دار سپاہی لشکری تلوار یا پہلوان۔ نظامی۔ بہر تیغ دانی
کہ او باز خورد و سرش را بہ تیغ زین باز کرد۔

تینغ سوزن بردارہ صیل تلوار جو سوزن کو اپنی دم سے اٹھاے صفا
شدہ سیخ و زعلایق آزادہ چہ کند رشتہ بایں تیغ کہ سوزن بردارہ
تینغ لنگر دار۔ خمدار و وزن دار و گران و قیمتی۔ صائب۔ از
تغافل گشت مرگان گران خواہم تیغ لنگر دار چندین مائیں فہمیت
تینغ ساز۔ تلوار بنانے والا تیغ کر۔ ملا طغرا۔ چو از غمرہ خود شو
تینغ ساز کہ مشتری گردن خود و راز۔

تینغ الماس۔ فولادی تلوار قیمتی تلوار۔ سید محمد عرفی ریح فولاد
عزیز مویج برہ تیغ الماس جو ہر اندازہ۔

تیر سرکش۔ نام کھینچا ہوا تیر ہمت۔ جگویم پیشن بہمیری سوائی
آن گل را نگاہ شوخ او سرکش زند تیر تغافل را۔

تیر روی ترکش۔ جو تیر ترکش کے سب تیروں سے اچھا اور بہتر ہو
محمد قلی سلیم نگہ را غم و بیرون از نصف مرگان نمی آرد بہر صید
نہند از تیر اوے ترکش را۔

تیر ہوش۔ وانا صاحب یقافت و ہوش۔ نظامی۔ گرفتہ ہر
تیر ہوشان ہم بہ شہنشاہ جو ہر فروشان ہم۔

تیر شوق۔ صاحب شوق و غم۔ ظہوری ریتہ شوقان برہ
کہہ ہے راحت خورہ پائے از دیدہ کنند و بھیلان کشند۔

تینغ مینارنگ۔ فولادی تلوار سبزی و کبودی بایل طالب اعلیٰ
وران مصاف کہ از عکس تیغ مینارنگ بہو کہ پوشند مرد و بی سربال
تینغ بہرم بیام افوا سیاب کی تلوار کا تھا اور ستارہ برج اویلم کوئی
تلوار بیت کشتنوخ تو بکادال برن سین تینغ بہرم پیش نکست چو بہریت

تینغ گلد۔ و ندانہ دار تلوار برگشتہ دم میر نجات گلستان شہادت
فیض دیگر نظر دار و بہ تیغ گلد۔ او تا چو شہنم دیدہ ام سر را بہ
تیر کشیدن زخم۔ سوزش ہونا زخم میں اور در کرنا محسن تاثیر۔
بیان شکوہ عاشق زبان نہلر وہ کشد چو تیر جرات کمان بند ارد۔
تیر از گمان برون جستن۔ کمان سے تیر چلنا میرزا صاحب
طالب حق را چو تیرے کو کمان برون جیدہ بلجگہ آرام نامزل نہیایدگر
تیر افتاد۔ تیر بڑنا کوئی ناگمانی بلا نازل ہونا۔ میرزا صاحب
نہست جز تیرے کہ بر ما خاکساران خورہ است بہر زین تیرے کہ
از شست قضا افتادہ است۔

تیر امان و اول۔ بادشاہان متقدمین کے وقت میں جب کو امان ملتی
تھی اسکو ایک تیر بادشاہ سے ملا کرتا تھا اسکو تیر امان کہتے تھے مسیحی
چو مرگانش بقتل عام شاد دست۔ ازان تیر امان کس راند اوست
تیر انداختن۔ تیر ڈالنا تیر جلا با سعادی۔ چو تیر انداختی بر توے
دشمن۔ حذر کن کاندر آماجش شستی۔

تیر باران بہت سے تیروں کا برستا۔ ارادت خان افح
سانی خو رشید با چون نور بخشہ ماہ را چشم ما گریز بند تیر باران کش کم۔
تیر ہاری کی انداختن۔ اندھیرے میں تیر مارنا بے سوچے سمجھے کام
کہنا۔ صائب سکہ خضر تیرے تبار کی فکند ازہ مرد و آنکہ مے بخشید
عمر جاودان پیدا ست کیست۔

تیر بر کمان نہاد۔ تیر چلانے پر استعداد میر معزی۔ لشر
غرب گرد شہنی بودش۔ کہ در عداوت تو تیر نہاد کمان۔ عجب نہا شد
اگر باز پس رو تیر سن۔ کند زمانہ ز سو فار تیرا و بکان

تیر خور دن۔ تیر کھانا زخمی ہونا تیر سے۔ فراموشی شاک
گوشہ ابد و بعباری۔ کمان بر من کش جانان کہ تیرے خوردہ ام کاری
تیر در کمان راندن۔ تیر چلانا کمان سے حکم از رقی غلاف
نو اگر تیر در کمان راند۔ چو خا رشت سیر اندر کشد بہر فصل۔

تیرک زدن۔ در کرنا ٹیس مارنا خون جاری ہونا کسی زخم سے
بالقی۔ زغونیکہ تیرک زدن فرق کاہ۔ بلان را بر درخت تیر کاہ۔

تیر کشادن۔ تیر چلانا تیر مارنا۔ حافظ۔ بہکشاے تیر مرگان
برخون حافظ کہ چنین کشند و لنگش کس انتقال سے۔ سرب
تیر کشیدن۔ تیر کھینچنا تیر مارنا۔ کمال جند۔ کش بہر کہ تیر کش
بازار عمارت۔ کزان موگان بعد ناوک صد ایک میر سدا مار۔
تیر کشادن۔ تیر کشستن۔ تیر کھلانا اور تیر کھینچنا کسی چیز میں

اور جاگنا نشانہ برادر لگانا ناصر خسرو من تیر نظر بانسانم بستانی +
چون کنز نظران در پئے نیدار و گماند میرا صائب کی جبرخ شود
وقتے ار کشاکش بسیر + کہ بھی تیر لب بند آستان بر خاک -

تیرہ شدن و تیرہ کردن - ناخوش ورنجیده و برہم و درہم ہونا
اور کرنا - حافظہ - مرغ دلم طائری است قدسی خوش نشان و از
قفص تن ملول تیرہ شدہ از جہان بکن برفت طبع تیرہ زندگانی خوش
کہ روز برہم شب تار است و بر گداے چراغ -

تیز بھین، تیز باہی، تیز نگ، تیز جلو، تیز چشم۔ تیز جنگ، تیز
خیز۔ ان سب کے معنی مشہور و معروف ہیں۔ نور الدین ظہوری
تیز بین، باد آفتاب پرست، تابہ بند کہ ہاتھ بے ہست، تیز خسر و
گھوڑوں کی تعریف میں ہر ایک ان حرکت کو مستحکم۔ قطع زمین
کردہ بتیزی گام۔ بابا فغانی نے ذکر کھن لید کہ ان ترک تیز جنگ +
تھے چنانچہ رسانہ کہ از استخوان گذشت۔ ظہوری۔ درنگاہ تیز
چشمان ہر مہوشو + درندلق تلخ کامان شکرے۔ تیز تھرو پانی کی صفت میں
تیز جو گوش فرس تیز خیز + صورت و معنی بصفت ہر دو تیز۔

تیز دندان۔ حریف و طلع اور لاجی سعدی۔ بفتانیک
مردے کن نہ دندان کہ کرد تیز گریز تیز دندان۔

تیز کردن - گرم کرنا لڑائی پر برانگیخته کرنا - با قراکشی -
 ہر جاسم شکایت - الشوح سرگرم - نا از پرے قتل خود شہزادہ -
 تیزیدن - گوز بے صدا مارنا گوز مارنا حکیم شہابی - بود جولاہ
 سخنے لاہور کہ یہ تیزم بسبب نرمن -

تیشہ برپا خورون و زرون۔ اپنا نقصان کرنا عافی۔ مایکے
ہر سو دوم و رسیخناست تیشہ برپا ہے ایمانی مینرم۔

تیشہ خوردن تیشہ بڑانسی چیز نہ۔ مائستی تھا مہسری۔ حد
تیشہ کہ ہر سنگ بخورد گشت۔ خبر بگیر کہ آواز تیشہ جگرست۔
متغ اودن واپس بختر۔ تلو اگر کوآ تودہ کرنا اور کھنی بیان سے

ظہوری۔ بخون شکاری میلاے تیغ + کرداری لغز آکشتن دروغ
طالب اعلیٰ علم انگنہ ہزاران صفت طوطی طالب ہر کجا کہ تیغ تسلیم مہم
تیغ از میان واکردن۔ تسلو ار کر سے کھول دینا۔ عرفی۔ دہر کجا
مبارز عدش کمر بہ لبست + تیغ از میان حادثہ واکرد و زکار

تیغ باریدن - تلوار بر سنا جنگ و لڑائی ہونا - حافظہ - گرتخ
 باد در کوئے آن ماہ - گردن نہادیم الحکم شد -
 تیغ بالابر دن - سید ہوجا تیار ہونا جبکہ اس کے لیے بدیع سہر قند

دمدم بالا برقیع وبروبرق من + نیست یکدم قطع فیض از عالم بالا
 تیغ خجاک کردن - فتنه و فساد و موقوف کنایه لاطائی سے بازار انا اور
 شکاریوں کی رسم کہ جب یکبار جانور شکار کر لیتے ہیں تیغ کو مٹی میں یا
 دیتے ہیں طالب اہلی - مغررست کہ بعد از ہوا رسید کنند + بٹے
 شکارستانان خجاک پنهان تیغ + بدین قیاس ہما نان شکاری مژہ
 اشن خجاک کردہ ہو دہر قدم ہزاران تیغ -

تینغ برآوردی - تلو از نکالنا مارے پر مستعد ہونا - حافظہ مرکب
تو تینغ جہا نکیر برآورد - بس کش تہ دل زندہ کہ برہد گبر فساد -
تینغ بر سر بردن - تلو ارکا وار کرنے پر مستعد ہونا - نظامی
اگر شخم تینغ بر سر برد - سر تینغ اوتاج و افسر برد -

تیغ برفوق آمدن - تلوار کاسر برآنا - طالب آملی مردور
 وقت خود و آیدن تیغ بفرق + چین نگندن بحین ننگ شهادت باشد
 تیغ بفسان کشیدن نیز کرنا تلوار کافسان بر قاسم شمشدی
 خوبان بدر کعبه عنائے کشیده اند + یا تیغ غمزه را بفسائی کشیده اند
 تیغ خوردن - تلوار کھانا مشهور جمله هر طالب آملی - بشرب آب
 حیات آنکسان که می نازند + نخورده اند بهما ناز دست جانان تیغ
 تیغ راندن و رساندن در کشتن - تلوار نا - نورالدین طووری
 گرچه غم میرند قصابان تیغ + استخوانم زخم ساطوری نداشت + ملا طغرا
 صدم زخم دارم چون نگین بروئے خود انیک بین + از بس
 بسوخته تیغ کین مهر در خشار ریخته -

تینغ شدن - روبرو ہونا مقابل ہونا بے ادب ہونا گستاخ ہو کر
جواب دینا - میرزا صاحب تینغ نوازد شدن انگشتا پیش
حرف من - تا جو ماہ نو سپر کردم کمالی خویش را -

تیغ فرو د آوردن - تلوار مارنا کیسکو - شانی نکلو - بر غم رقبان
نظرے سوئے من اندازہ یک تیغ فرو د آورد صد سرتن اندازہ
تیغ کشدن - تلوار کھینچی حمد کرنا - مقصوم کاشی - گر کشد چون شاد
صد حاکم تیغ آسمان - ضحاک میثانی - تراز آئینہ سزنگ باشر -

تین کر بستن تلوار کر مرماندها صائب چو داغ لاله بخون کعبه
خویش زد آنروز که غمزه کو کر بست تیغ ابرو را

تیغ کندن۔ تلوار کو نیام سے نکالنا۔ نور الدین ظہوری۔ زمانہ
 تیغ سبم کند یا علی زمانہ، مباحث بے خبر از حال سن کہ بر خرم۔
 تیغ گوشتیں۔ گوشت کی تلوار یعنی زبان۔ یہ خبر سرفی الحقیقت
 تیغ آہن قطع سازد گوشت را۔ آپر و امی کند بر باد تیغ گوشتیں۔

تیرا۔ ٹھنڈی سانس جو غم میں کھینچی جائے۔ عبد الغنی قبول
بلے خبر بہت تیرا ہم کہ کر بود لب من تیرا ہے۔

تیرو دکمانہ۔ یہ ایک قسم کا تیر ہونا ہے کہ دولٹانے کرنا ہے ایک نشانہ
جا کر بھرا ٹھنڈا ہے اور دوسرے نشانہ پر جاتا ہے سعید حکیم از شوخی
اروان فشان تیرش دکمانہ خور در جان۔

تیر شکر زخم۔ وہ تیر جو نشانہ سے بھی خطا نکوے ابو البرکات
منیر بہرقت بر باد چون نفس مطلب + زیر شکر زخم جانہاے شیرین
تیغ کوہ۔ پہاڑ کی جڑی پہاڑ کا سر صائب۔ ہند ارکز خراسان
دل سنگ خارہ شد + آخر تیغ کوہ سر کو بہن جدا۔

تیر خاکی۔ وہ تیر جکا بھل ہڈی کا ہو یہ تیر بہت دور جاتا ہے طاعت
سیدرا آجگاہ درویش کے کردہ ایم + از غبار دل نفس تیر خاکی کردہ ایم
تیغ بازی۔ تلوار کے کھیل جس کو سیف پھینا اور بانگ بٹکتے
ہیں صائب یہ تیغ بازی برق ست بدکار و بجاہ دانہ کہ تیر خاک کشت
تیغ حصر می۔ وہ تلوار جو حصر کی طرح مائل پسری ہو اور حصر غورہ
انگور کو کہیں طالب آملی۔ بدل صفر نے حصر تیغ کے بد خواہ
جوشد + تیغ حصر می نشان دلش از جوش صفری۔

تیغ ستر تراشی۔ سر موڑنے کا ستر۔ میر خسرو۔ ستر ہر چند
دام تیر داشت + مو ستر و مو تیر اند شگافت۔

تیغ صیقل صیقل کی ہوئی تلوار روشن کی ہوئی قریضی قلی بیگ
گر بظاہر در نظر آئے ہر با ستم جیہا + تیغ صیقلی باشد نہاں جوہر۔
تیغ محرابی۔ وہ تلوار جو محراب ہو عطا مشر۔ اسی زلف تو مشک نثر
غریب + برابر دے نوقادہ پس نکو خال + ابرو سے تو بچت
وئے محرابے + چون مورچہ تیغ براق ابرو خال۔

تیغ ہندوستانی۔ ہند کے ملک کی تلوار جو تحفہ ہوتی ہو میر
معزی رگنہ دگر سال شام و صبح تیغ گہوار ہندوستانی۔

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان میں

تائے بالف

تاب لانا۔ سمانا تحمل ہونا گوارا کرنا برداشت کرنا مولانا اب
لاہوری۔ متاب کیسے لایگا تاب اس کے حسن کی + عتاب جس کے روئے ہو تو عتاب
تاب نہ رہنا۔ تاب نہ لانا۔ طاقت نہ رہنا برداشت نہ رہنا
جانا چھوٹ جانا۔ مولف۔ نکلا چوہے سے جب وہ غیرت ماہ

نہی تاب مہربان کو۔

تا پنا۔ اس نیک نام ہونا دھوپ میں بیٹھنا آگ کے روبرو بیٹھنا۔
تا پنا۔ رکود نار قص کرنا۔

تار اسی آنکھ میں ہو جانا۔ آنکھوں کی بیماری جاتی رہنا آشوب
دور ہونا صفات و روشن ہو جانا۔

تار باندھنا۔ تار لگانا۔ لگانا کسی کام کو کیے چلے جانا سلسلہ
باندھ دینا۔ مولانا اکبر موتی پروئے رشتہ الفت میں رات بھر
روئے خیال زلف میں جب تار باندھ کے۔

تار ہو جانا۔ نظر سے دور چلے جانا بہت اونچا چڑھ جانا آسمان
سے لکھا نیا زمین کے اندر گھر جانا تخت الفز ہو چ جانا شعر نام
یون لستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا + جس طرح پانی کنوین کی تہ میں تار ہو گیا
تار تار ہونا۔ تار کھار۔ تار حال ہونا تپلا حال ہونا معاملہ سبک

جانا بنا یا کام جواب ہونا سر
تار بندھنا۔ کوئی کام برابر اور لگے تار ہونے جانا سلسلہ بندھنا
تار تار کرنا۔ تار تار کر ڈالنا۔ ٹکڑے کر ڈالنا دھجی دھجی روینا
بھاڑ ڈالنا لیر لیر چیر چیر کرنا میر حسن وہ آدھ تو آگے مرے
نا بکار + گریبان کو اس کے گردن تار تار۔

تار دیکھنا۔ چاشنی یک جان کا حال تار نکا کر معلوم کرنا۔
تار نکالنا۔ سوت کا تار نکالنا کشیدہ کے لینے کا نکالنا۔

تار نہ ٹوٹنا۔ کسی کام کا برابر ہونے جانا سلسلہ نہ ٹوٹنا قطعہ از
مولف محبت کا بہت نازک ہو رشتہ + خبر کھو کر تار اسکا نہ ٹوٹے کہیں
نازک گرہ اسکی نہ کھل جائے + کہیں بندہ دل سے بند اسکا نہ چوٹے
تار کے توڑنا۔ نوکھا کام کرنا جو اردو سے ہو سکے چالاک بھاری کرنا

تار کے چھینکنا۔ مطلع صاف ہونا تاروں کا کھٹکے ہوئے نظر آنا۔
تار کے دھجانی دے جانا۔ داغ کی کڑوری کے سبب آنکھوں سے

سامنے ترے نظر آنا کسی مصیبت میں گرفتار ہونا۔
تارے کتنا۔ غم و پریشانی کی حالت میں رات کو جاتے رہنا نازک

جاننا آخر شمار کی کرنا۔ مولف۔ مجزندان میں چشم کریا نے +
نارے کن کن کے رات کالی ہو۔ امام۔ وہ ساری رات دریا کے

کنارے پر کتنا کتنا غم سچان میں تارے۔
تازہ دم ہونا۔ لگانا تازہ جانا آجانی ہر ہوجانا ہنسا ہوجانا

تازہ مانہ ہونا۔ چابک لکنا کورا لکنا تہنہ ہونا آگاہی ہو جانا جھٹکا
بہار عشق پر طرہ ہوئی ہوا بہار + سمند عشق نہ کٹے ورتا تازہ ہوا

تاک باندھنا۔ سیدہ و نشاد باندھنا شست باندھنا غور سے دیکھنا
تاک جھانک کرنا برابر دیکھنے جانا گھورا گھاری میں ہونا دیکھ بھال کرنا
تاک رکھنا پہچان رکھنا جان لینا کھات میں رہنا جانچ رکھنا
میسر کرنا ہوا ہینکے خون دل بند ہونے تاک کسی چیز کو دیکھنے سے
تاک کرنا۔ نشانہ پاسیدہ باندھ کر جوٹ لگانا ذوق تفنگ و
تیر نو ظاہر نہ تھا کچھ پاشاں کے ہاتھی بھر جوڈ لڑاکا کرنا تو کیا مارا۔
تاک لگانا۔ کسی چیز کو اون لگانا تلاش یا کھات میں رہنا۔
تاک میں رہنا۔ تلاش میں رہنا جستجو میں رہنا موقع تک
دانوں یا کھات میں رہنا۔

تاکے ڈالنا دوئی دار یا دوسرے کپڑے کو گنبدی ڈالنا
تال بھر جانا۔ قفل لگ جانا گھرا جانا۔
تال بتا کر ہونا گانے کی وقت میں ہونا نہ شکر گانے یا بجانے لگنا۔
تال بننا۔ گانے میں زور و تکریم گانے کے واسطے تالی بجانا دیا سہارا دینا
تال میل کھانا۔ تال یعنی تالی کا سر کے ساتھ مل جانا میل جول
ہو جانا۔ بخوک ہو جانا باہم اتفاق ہونا۔
تالو سے جیب یا زبانی نہ لگنا۔ برابر ہوتے چلے جانا۔
یکو اس لگ جانا چپ نہ رہنا۔

تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارنا دستک کرنا۔
تالی پھینکا۔ ہنسی دکھانی اڑانا فحش کرنا فضیحت کرنا۔ اداس
زمانہ میں شہا بش کرنا آفرین دینا تحسین کرنا داد دینا۔
تالی بچنا۔ رسوائی ہونا بدنامی ہونا خبیث ہونا۔
تاھر اٹھ کر نا بادل اڑ کر کھو پڑی صاف ہو جانا بچا ہو جانا۔
تانا بانا کر کے بھرنے۔ بار بار تانا جانا بے فائدہ جکر لگانا۔
تان اڑانا۔ کسی کے گمانے کا دھنگ سیکھ لینا۔
تان کی لینا۔ گانا الاپنا۔

تانبہ سا آسمان ہو جانا بارش کا بند ہو جانا ہر وقت دھوپ
پڑنا بادل نظر نہ آنا۔

تان ترور بھینکنا۔ طعنے مینے دینا۔
تانت سا تانت پڑی سا۔ نہایت لاغر نہایت بدلا نہنی سا۔
تانی توڑنا گانے وقت گیت کو سمیرا کر ختم کرنا طعنہ دینا۔
تاؤ آ جانا۔ بوسے چاندی سونے کا آگ میں لال ہو جانا۔
جانشی وغیرہ کلنے لگ جانا غصہ میں آنا۔
تاوا دینا۔ گیتوں کو چکر دینا۔

تاؤ دینا۔ گرم کرنا پانا آگ میں لال کرنا پکھلانا مڑوری دینا
بٹ بابل دینا غضب وغصہ دلانا۔

تاؤ کھانا۔ زیادہ حرارت یا آغ ہو چکا جانا جوش یا جرح کھانا
بروزہ ہونا غصہ بناک ہونا غصہ میں آنا۔

تایا جانا۔ گرم کیا جانا آنا یا جانا پکھلانا یا جانا جلا یا جانا۔
ٹاپا توڑ کر لکھل جانا۔ کھانچا توڑ کر لکھل جانا بے لگ لکھل جانا
حالات سے نکل جانا فیر سے بھاگ جانا۔

ٹاپا ٹوٹی کرنا۔ پھیلنا پکڑنے کے کھپنے کو خوب غور سے
ٹپوٹا ڈھونڈنا تلاش کرنا۔

ٹاپتا پھرنے۔ بھٹکتا پھرنے مار مار بھرتا جانا ویرانی بھرنے۔
ٹاپتا رہ جانا۔ کسی چیز کے حامل ہونے کے خیال میں رہنا
نامیدی کی حالت میں ہو جانا۔ قابو نہ چلنے کے سبب پھرتا رہنا
ٹاپ سہارنا۔ تکلیف اور مصیبت بھیلنا۔

ٹاٹ یا ٹیٹا لہجانی دال لکھنا دوکان کا کام برہم و درہم ہو جانا
ٹال کر دینا۔ کہیں جانا لالہ توڑ دینا کام سے کھینچ کر رہنا اڑوڑ
ٹالہ کرنا۔ ٹال کرنا ٹالے بے دنیا بست و لعل کرنا جلا حوالہ کرنا آج کل
کرنا کہنا تنک آج کل برسوں کر کے کہنا تنک دو کے جانا ٹالے
بے شایق کبھی تو مل کا وعدہ فغا ہو رہنے کب تک ٹالے۔

ٹانہ بنا ہوا ہونا۔ فریبنا ہوا ہونا موٹا بازہ قوی جسم ہونا۔
ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ اڑ جانا سر نہ بچا ہو جانا تلاش ہو جانا۔

ٹانٹ کھلانا۔ مغز پر کھلی اٹھنا۔ جوتیاں کھانے کی نیت ہونا۔
ٹانچ کرنا۔ اڑنا نہ بھٹنا جھکنا اڑنا نہ تکرار کرنا جھانچ لانا۔

ٹانچ نہ اٹھائی جانا۔ کسی کی ناز و روری کی طاقت نہ ہونا اسکے
غور و کبریٰ برداشت نہ کر سکتا۔

ٹانڈا لادنا۔ گھر کے سارے اسباب و عیال کو گھر سے نکالنا
سفر کی تیاری کرنا جانے کو مستعد ہونا۔

ٹانڈے کا ٹانگ ہونا۔ کسی کردہ کا سردار ہونا کاردان سرگودہ ہونا۔
ٹانکا بھرنے۔ ٹانگی بھرنے۔ کسی کپڑے یا زخم میں ٹانگے لگانا
بھٹے ہونے کپڑے کو سینا عیب پوشی کرنا۔

ٹانکا جانا۔ کسی جگہ سے مطالب کی تدبیر کرنا۔
ٹانکا جھانکنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا بند لگانا
ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کا ٹکر زیور کے دام دینا۔

ٹانکا لگانا۔ کسی کپڑے یا زخم کو ٹانکے سے سینا ٹانکے سے نہ بچنا
ٹانکا لگانا۔ کسی کپڑے یا زخم کو ٹانکے سے سینا ٹانکے سے نہ بچنا

دو شخصوں میں ملاپ کر دینا دوستی قائم کرنا۔

ٹانگ مارنا۔ ٹانگے مارنا۔ مولیٰ سلانی کر دینا۔

ٹانگ رکھنا۔ یادداشت کی نظر سے کسی چیز کا تکرار رکھنا۔

ٹانگ لینا۔ کسی رقم کو بی میں درج کر لینا کچھ لینا کسی آدمی کو اپنی مرضی کے موافق کرنا۔ ہمنے ٹانگہ لگا ہوا کو ایسا لاکھ بھگائیں بر نہ بگڑ لگا۔

ٹانگے اُدھر طر جانا۔ کسی سیون کے ٹانگے کھل جانا سلائی ٹوٹ جانا حقیقت معلوم ہونا خبر پڑنا کھینچنا قلمی کھل جانا تھک کر چور جانا ٹانگے بچنا۔ کسی مکان کا چننا ٹوڑا جانا۔

ٹانگے ٹوٹ جانا۔ سلائی کا اُدھر طر جانا کپڑے کا پڑنا یا مستعمل ہو جانا سمیت ہار جانا گھبرا جانا بچھڑا اُدھر طر جانا۔

ٹانگے کا کچا۔ وہ درزی جسکے ہاتھ کی سیون جلدی اُدھر طر وہ زبور زمین کزور ٹانگ لگا ہوا ہو۔

ٹانگے کھل جانا بھی بات ظاہر ہونا بھید کھل جانا۔

ٹانگ اٹھا کر موٹنا۔ کتے کی طرح موٹنا کتا بننا جانور بننا۔

ٹانگ اٹھانا۔ مباشرت کرنا۔

ٹانگ اڑنا۔ دو شخصوں کے بیچ میں بولنا ناحق دخل دینا

کشتی کے وقت حرکت کو ٹانگ اڑا کر زمین پر دے مارنا۔

ٹانگ پھنسا یا دبنا۔ کسی کام میں تعلق یا سرور کار ہونا حصہ یا شرکت ہونا باند ہونا مجبور ہونا۔

ٹانگ کتنے سے لگانا۔ استعمال میں لانا بڑا کام میں لانا

شرکت دینا مات دینا عاجز کرنا۔

ٹانگ تلے سے نکلنا۔ مطیع ہونا ہار جانا۔

ٹانگ ٹوڑنا۔ بگاڑنا مٹی خراب کرنا۔

ٹانگ دینا۔ لٹکا دینا تعلق کرنا۔ پھانسی دینا سولی چڑھانا

دختر کو نوال ظالم پر۔ بیگناہوں کو ٹانگ دینی ہے۔

ٹانگ لینا۔ ٹانگ بکڑنا کتے کا کاتے کو دوڑنا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ خوب دوڑنا یا دوڑانا حیران و پریشان کرنا یا سونا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

تارون بھری رات۔ وہ رات جس میں آسمان بالکل صاف ہو اور تارے بخوبی روشن نظر آتے ہوں۔

تازہ ولایت۔ نہا مسافر جو کسی ولایت سے آیا ہو۔

تارو وارو۔ نہا مسافر جو ولایت سے آیا ہو۔

تار توڑ۔ لگانا علی التواتر بار بار بہت جلد ستابی۔

ٹانگ بربر۔ چھوٹا سا بچہ چھوٹے قد کا۔

تارون کی جھانوں۔ علی الصبح بہت سویرے۔

تانے کے تار یا چھلانگین یعنی محتاج اور مفلس دنیا دار ہے۔

تان کی جان۔ عمدہ سریلی ریلی آواز نعلیت۔ گوش جیان

سین دم کیا دم کو۔ تان کی جان ہو تیری آواز۔

تانت باندھو۔ محسوس کیے والا کالیان دینے والا۔

تاؤ بھاؤ۔ بہت غور اور اسکا سقید۔

تالی ایک ہاتھ سے نہیں کھتی یعنی لڑائی یا محبت دونوں طرف سے

ہوتی ہے جیسے کہ دونوں ہاتھ سے تالی کی آواز نکلتی ہے ایک ہاتھ سے تالی نہیں کھتی۔

تان کے۔ خوب زور سے کھینچ کے جاکے۔ انشا۔ جی چاہتا ہے زندگی

بگڑی آنا ہے۔ اور تان کے چٹخ سے ایک دھول مارے۔

ٹانے بابا کے

تبہای کا مار تبہای زدہ۔ مصیبت کا مار دیکھا آفت رسیدہ

کم نخت۔ نعتیہ از مولف۔ وہ جائے مدینہ محمد کے در پر۔

جو ہو کوئی بندہ تبہای کا مار۔

تبدل ہیبت کرنا۔ شکل بدلنا صورت بدلنا ہوس بھڑا بھس ملنا

تبر۔ بھیجنا۔ بنیاد مولف نعت بھیجنا نعرین کرنا۔ مولف۔ بعد ق

دل جو میں طالب خدا کے۔ وہ دنیا پر تبر آگے ہیں۔

تب موت جانا۔ بخار کے اترنے کے وقت ہونٹوں پر زور

بھنسیان نکل آنا بخار کے جانے کی علامت ظاہر ہونا۔

پیا بھڑنا۔ سلائی کرنا دوردور ناصلے سے سینا ٹھہرا یا ٹانگ

اٹک کر بڑھنا عبارت چھوڑ چھوڑ کر بڑھنا۔

پیس جانا۔ تعلق پیدا کرنا دخل پیدا کرنا واقفیت پیدا کرنا پیری

جانا قدم ٹکانا پائوں جانا۔ حکیم انور لاہوری۔ قدم اپنا کہیں

جانان کی محفل سے نہ اٹھ جائے رفیق رو سیہ اپنے ہاں پس کی گھر

ٹ سے بول کھنا۔ جلدی سے پوچھے بغیر بول اٹھنا

ناحق کسی بات میں دخل دینا۔

ٹیکا پڑنا۔ بوند کرنا قطرہ پڑنا گرا پڑنا ٹکا پڑنا ٹکنا۔ ٹکین۔

ٹکی بڑی ہو اس سے لگا ہٹ۔ یہ عالم تری جوانی کا طیش مٹی

میں ٹکی ٹکی ہوتی ہے دخت زہن ہونٹوں کیسے ہونٹوں کیسے بڑھتی

ٹکا ٹکی لگ جانا۔ بوند یا ندی ہونٹوں لگنا بھلا ٹکا ٹکا کر گرنے لگنا۔

ٹکا لگنا۔ محبت میں سے پانی کی بوند دن کا گرنا شروع ہونا بدش

ہونے لگنا رونے لگنا تصور بندہ کیا جب اس صنم کا لگا
ٹٹکا پٹکنے جسٹم نم کا۔

ٹٹک ٹٹنا۔ بوند یا قطرے کا گرنا پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا
چٹن جاتی ہونا کو دیر نا چل نیا بیچ میں بول اکھٹا کھل جانا نظر
ٹے کا ناگیت گانا بگڑا بیٹھ رہنا کچھ کام کرنا کام کرنے
اگر نہ جاوے گا تم ہاں گھر بیٹھے ہے گا دے گا تم۔
ٹیکے کا ڈور۔ دھوئے کی دھشت سے نیر کا اتنا ڈر نہیں مجھکو
چٹنا ٹٹکے کا خوف رہتا ہے۔

پی ٹی ٹی۔ ناہموار زمین اور میدان ناصاف۔

ٹٹا ٹٹا ٹٹا

ٹٹا ٹٹا ٹٹا۔ جلد باز گرم مزاج تیز مزاج۔
ٹٹا ٹٹا۔ گرم نوا بات بات پر لڑے والا لڑا کافاسی جھگڑا
ٹٹا ہونا۔ گرم ہونا غضبناک ہونا افراتفرہ ہونا۔
ٹٹا ہونا۔ برآگندہ ہونا پریشان ہونا بے ترتیب ہونا جدا ہونا۔
ٹٹا ٹٹا۔ سر پر ایک بال نہ بننا۔
ٹٹا ٹٹا۔ سر موٹا لینا۔ سر موٹا لینا فریب دھوکے سے لوٹ لینا۔
ٹٹا ٹٹا۔ آواز ماسپی بر لگنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ گھوڑے کا گھوڑی کو دیکھ کر بھڑک جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ کام نکل آنا مطلب حاصل ہونا۔
ٹٹا ٹٹا۔ پردہ فاش کرنا پردہ اٹھا دینا آٹھ اور روک کو دور کرنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ رفع حاجت کے لیے پاخانہ جانا۔

ٹٹا ٹٹا۔ اڑیا اور جھل میں شکار ٹھیلنا۔ گھات میں پٹم کرنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ کرنا پردہ اور جوری جوری کام کرنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ بڑی دھڑلے سے نہ جاوے لاکھ پیسہ فربہ اور ریاضیہ شکار
کھیل میں بر ملا انھیں ٹٹوں ہی کی آڑ میں۔

ٹٹا ٹٹا۔ آٹھ ماروک کرنا دروازہ بند کرنا پردہ ڈالنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ کیلاتن نہا ایکٹم۔ نظیر طبع جب بول اٹھا
مرغ سچو کھڑوں کون ہاٹم لگے ماس سے وہ رہی ماس میں ٹٹوں کی
ٹٹا سے سفلان سے سفلان سے۔

ٹٹا ٹٹا۔ تیز چربہ مرچ کی طرح ہر نہایت تیز فہم ہے۔

ٹٹا ٹٹا

ٹٹا ٹٹا۔ عارفانہ کرنا جان بوجھ کر بھائی بننا دیدہ و زیب خرم ہونا
نجم سے پھرے نوحہ سے پھرے۔ یعنی تیر خلاف کرنا۔

خدا کے خلاف کروں یہ محاورہ قسم و عہد کے موقع پر بولا جاتا ہے
میں وہ نہیں ہوں کہ مجھے یہ دل مرا پھر جائے۔ پھر میں من مجھے
تو مجھے مرا خدا پھر جائے۔

ٹٹا ٹٹا

ٹٹا ٹٹا۔ تجس تجس کرنا کھونا برباد کرنا۔ ستیا ناس کرنا خراب کرنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ فوقیت حاصل ہونا بھلائی ملنا تعریف یا
بڑائی ہونا نام ہونا عزت بڑھنا۔

ٹٹا ٹٹا

ٹٹا ٹٹا۔ تخت بڑھنا۔ شاہی ہونا کلچ ہونا ملنگ پر غور کا بھٹنا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تخت کا تختہ ہونا۔ دولتمندی سے مغلس ہونا حاکم کا
محکم ہونا۔ راج بگڑ جانا۔ مولف۔ مال کا ہر ایک دن برباد
ہو جانا مال۔ تختہ ہونا فقط انجام ہی اس تخت کا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا کسی شہر آباد کا اجڑ جانا بستی کا برباد
ہو جانا خاندان خراب ہونا۔ مولف بھروسہ ہی کیا تخت اور تاج
سہ کرکے دن بہ تختہ اُلٹ جائیگا۔

ٹٹا ٹٹا۔ تختہ ہو جانا۔ سری یا کسی بیماری سے لٹھ جانا اگر ٹٹا ٹٹا
تخت ٹٹا۔ رات پہلی رات جب غورس اپنے خاندان کے بٹیکے
جانی ہر سماک کی رات شب زفاف۔

ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ محاورہ ختم کی تباہی و بھیت کا اثر فرس و بھوڑ
تختہ اگر دیوہ گھوڑا جسکی گردن بہت موٹی ہووے گا مہرے اٹھائے گا۔

ٹٹا ٹٹا

ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔

ٹٹا ٹٹا

ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔

ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔

ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
ٹٹا ٹٹا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔

ترجمی نظر یا نگاہ سے دیکھنا۔ قمر و غصہ کی نظر سے دیکھنا
 ناز و انداز کی نگاہ سے دیکھنا محبت کی نظر سے دیکھنا محمد انور لاہوری
 جہاں بت کی ترجمی نظر ہو گئی۔ نو دنیا اور صحریٰ آدم صحرائی۔ یعنی از
 مولف جھکے گردن تسلیم کر دوں۔ زمین ہو دم جو حضرت کے درخت
 قمر ہو جائے شوق و محبت کے مارے۔ اگر دیکھیں وہ ترجمی نظر سے
 ترسا ترسا کے دنیا۔ تھوڑا تھوڑا دنیا شوق دلا نا اور جو اثر ہے کم
 ترسا ترسا کے مارنا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا کرنا اور بھڑکنا
 لیجانا اور دنیا بھر کا بھر کا کر مارنا بڑی تکلیف پڑنا یا دنیا
 ترس کھانا۔ ترس کے مارے رونما۔ کھانا نہایت رحم سے
 کسی سے حال پر روزنا۔ سودا۔ میرے ترس کے مارے نور و ماہر سب
 جان۔ آنسو بیک آ یا مگر حشم یار میں۔

ترشح ہونا۔ ننھے ننھے بوندوں کا برستا تھاپا ہونا یا بارشنا۔
 ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ کسی شخص کو اسی کی زبان میں جواب
 دینا جیسا سنا و سنا کہنا حسین کی جگہ حسین در نظر میں
 کی جگہ نضر میں جواب دینا۔

ترکیب دینا۔ ملا نا مینر کرنا بنا نا تیار کرنا ترتیب کرنا شکل بنانا
 ترکیب سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزارہ کرنا تدبیر کے
 ساتھ کام کرنا جگت یا دھنگ سے چلنا نیک چلن سے چلنا
 ترکیب کرنا بندوبست کرنا انتظام کرنا بخوبی قواعد کی روت کسی معاملہ
 کے ہر ایک جزو کلام کو مع اس کے تعلقات کے الگ الگ کرنا کہ جسے چاہنا
 ترجمی تمام ہونا۔ خاتمہ ہونا بسوی خاتمہ ہونا اسیر ترک تو بھی
 اب ناکر گیا کیونکہ قتل میں کیا نام ہوتا تری ترک تمام ہو۔

تریامت میں آنا۔ جو مرد ہو نا عورت کے کہنے پر کام کرنا
 استری کی سمجھ پر چلنا۔ تریامت میں جو مرد ہے۔ کہن آگیا کہ
 ترطابھڑی پڑنا۔ دیا بڑ سناتو کا بازار آدم نو گھڑت بننا سکی
 ترطابھڑی جواب دینا سہل جواب بنا جھٹ بول اٹھنا۔

ترطاقبیتنا سفاکہ گزرنہ کچھ نہ کھانا۔
 ترطاقا کھا جانا۔ کسی چیز کا ایک چٹچ جانا پھٹ جانا دراز جانا
 آدمی کا اچانک بیوقوف ہونا۔

ترطاق سے جواب دینا سچے کچھ نہیں جواہر یا جو نہ پرے کہ دینا۔
 ترطاقے بھرنے اور شور سے بوندہ کا کرنا۔
 ترطاق و دلو۔ مرنہار مرنے کے قابل۔
 ترطاقا ہونا۔ صبح کا وقت ہونا۔ بال جینے تھے ہوئے سارے

سفید ہات گزری نور کا ترطاقا ہوا۔

ترخص کرنا۔ انیٹھا غور کرنا کھنکھارنا شرت کرنا ڈنگا فساد کرنا۔
 ترخی کے سے پھول۔ چونکہ ترخی کے پھول زرد اور خوشنما
 ہوتے ہیں اسلئے انکو زلف سے لٹھیر دیتے ہیں یعنی روپیہ ترخی
 ترست دان مہا پن۔ جلد دان دینے سے بڑا پن ہونا ہر صا
 جواب دیدینا لگاؤ لپیٹ کر کھنا۔

تہائے باسین

تسمہ حمانا۔ تسمہ سے رانا پتی لگانا۔
 تسمہ لگانا رکھنا۔ ذرا سا چمڑا بھی جڑا رکھنا صلات دو
 ٹکڑے کر دینا ذرا اعلیٰ پانی نہ رکھنا۔ میر۔ اگر چہ رہ گئے تھے
 استخوان و پوست ولی۔ لگائے ایسے کہ تسمہ بھی پھر لگانا۔

تسمہ لنگوٹا باندھنا۔ فقیر کا مرید ہونا قلندر مشرب ہونا۔
 تسمہ لہر رونا۔ زار زار رونا پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

تسمہ مسمر۔ خواہ مخواہ دیر لگانا بھر مچ کرنا و جیل کرنا توقف کرنا۔
 تسمہ مسس نمونا۔ ذرا حرکت نہ کرنا ہاتھ پر ہاتھ دھرنے بجھے رہنا
 تسمہ سن کرنا۔ سن لانا جھگڑنا شرت کرنا بے ایمانی کرنا بدمانشی
 تسمہ بھانا۔ جھوٹ موٹ رونا ٹپ آنسو بھانا۔
 تسمہ صاحب۔ ناحق بھی جھوٹ موٹ کے تسمہ بھاون کی
 مر جاون یا جیون نہیں سسرال جاؤں گی۔

تہائے باسین

تشریف لانا۔ تشریف ازرانی فرمانا۔ کسی بزرگ کا آنا
 کسی میر یا رئیس کے مکان پر تشریف لانا یا قدم رنجہ سہرانا
 قطعہ۔ ہر ایک مجلس میں اور شمع پر انوار۔ برابر ہو تمہارا آنا
 جانا۔ کرو رنجہ قدم میری طرف بھی۔ اور بھی تم ذرا تشریف لانا

تہائے باسین

تصویر بن جانا۔ صورت بن جانا بچوں حرکت ہونا بیت۔ یاد
 جاتی ہے صورت اس بت بے سر کی۔ محو صیرت صورت تصویر بن جانا
 تصویر کی حالت۔ نہایت خوبصورت حسین و جمیل پری کی
 سی صورت تصویر کی سی صورت۔

تہائے باسین

تغریہ اٹھانا۔ ماتم برپا کرنا ماتم قائم کرنا۔
 تغریہ سنانا۔ ماتم کی صورت قائم کرنا۔
 تغریہ شہد اکرنا۔ ماتم موقوف کرنا۔

تقدیر داری کرنا۔ ستم کی صفت بکھا کوٹھنا۔

تعلیٰ کی لینا۔ شیخی بکھارنا گھونڈ کرنا آزمائنا غور کرنا متکبرینا دل غ
یر و دوسرے دل راتوں کو لیتا ہر تعلیٰ کی + مجھ کرنا ہر زلف و کور
بیچ و خم میرا۔

تائے باقائے

تقیر ہر۔ تھوکر ہر سخت ہر تھوکر ہر۔

تائے باقائے

تقدیر آزمائنا۔ اپنے بھائی کو برکھنا بخت کو آزمائنا قسمت کا
امتحان لینا تقدیر کے بحر سے پر کام کرنا۔ رباعی اسکی محفل میں
آج جاے ہیں بدلی کی حالت اسے سناے ہیں + وصل کی کہنے
ہیں کوئی تدبیر + اپنی تقدیر آزمائے ہیں۔

تقدیر الٹنا۔ بگڑنا۔ پلٹنا۔ پھیر جانا پھوٹ جانا۔ پوٹ
جانا۔ قسمت کا پلٹا کھانا بخت کا ناساز ہونا او بارنا نا قابل ہو
کرم پھوٹ جانا نہ بھاگی ہونا۔ شعر۔ وصل کی کچھ ہوئی نہیں
تدبیر + اسی قسمت بگڑ گئی تقدیر۔

تقدیر پھیرنا۔ جاگنا۔ تقدیر سیدھی ہونا۔ تقدیر کا موافق
ہونا۔ اچھے دن آنا دن پھرنا کھلے دن آنا بھاگ جانا بخت
یاور ہونا۔ قطعہ۔ شب آیا خواب میں وہ بخت بدایہ + محمد الید
کہ اپنے بخت جگے + ہوئی تقدیر بھی اسکے موافق کیا کرتے تھے پھر

تقدیر کا لکھنا یوں ہی تھا۔ اسی طرح قسمت میں لکھا ہوا تھا
نوشتہ ازلی یوں ہی تھا۔ قطعہ بزم رنج و الم کیا ہکھولتا کہ حصہ
میری قسمت کا ہی تھا + پلٹ سکتی اسے کس طور تدبیر + مری
تقدیر کا لکھا ہی تھا۔

تقدیر کا لٹل نکل جانا۔ بد بختی کا دور ہو جانا برے دن لکھا نا
بیت اگر شانہ کریں زلف نہیں لدا رہ مری تقدیر کا لٹل بھی نکل جائے
تقدیر کا پلٹا کھانا۔ قسمت کا پھوٹ جانا بد بختی کا آجانا۔ طغریہ
دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھائے + دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھائے بخت
برگشتہ عاشق نے لکھا یا پلٹا + عمر گذری فلک پر کو پلٹے کھائے۔
تقدیر کا دامن بگڑنا۔ تقدیر پر بھروسہ کرنا سست کام تقدیر پر
چھوڑ دینا۔ بیت پیش جب چلتی نہیں تقدیر میں تدبیر کی + لاجم
دامن بگڑ بیٹھے میں تم تقدیر کا بیت اب نہیں تدبیر کرنے کے
وصال یار کی + مجھ جائے بگڑ کر دامن تقدیر کو۔

تقدیر کا منہ پھیر لینا۔ یقینت یا مجلس میں گرفتار ہونا بد بختی

آجانا۔ ظفر۔ دیکھ مجھ کو بت بے پرے منہ پھیر لیا + آج مجھ میری
تقدیر نے منہ پھیر لیا۔

تقدیر کا کھوٹا۔ بد نصیب کم بخت قسمت مثل مشہور ہو مقدر
کا کھوٹا کیوں نہ اٹھائے ٹوٹا۔

تقدیر لڑنا۔ تقدیر کا موافق آجانا قسمت کھل جانا نصب جاگ
اٹھنا۔ قطعہ رات اس بت سے صفائی ہو گئی قسمت اپنی اسی پیدی
بڑ گئی۔ صلح کی امید تھی کسکو مگر + ہر۔ تقدیر اپنی شاید نہ لگتی۔

تقدیر کا بناؤ۔ اقبال کی ساز گاہی اور موافقت مساعدت ہوگا
تقدیر کا کھیل ہو۔ تقدیر کے کر کے ہن مستکی باغین میں حکیم
لاہوتی۔ کوئی بازی جیت سکتا ہو بھلا تدبیر سے + کیونکہ اس
جو سر میں سارا کھیل ہو تقدیر کا۔

تقدیر کے ہاتھ بات ہو۔ ساری بات تمہ پر منحصر ہو سارا
وہرہ نصیب پر ہو قطعہ۔ کہاں جائیگا بھاگ کر آدمی کہ تقدیر
ہر جگہ ساتھ ہو + نہیں فائدہ کچھ بھی تدبیر میں + کہ ہر بات تقدیر کے ہاتھ
تقدیر پارہ ہو۔ پرانی جنتی ہو ناکارہ چیز ہو۔ مولانا ابوسع
گذر جتنا گیا ہلے زمانہ + سمجھ لو اسکو تم پارہ تقدیر ہو + جو آئینہ کوئی کچھ
ہونے والا + نہ کھو اسکا دل میں خوف اور بیم + کرو شکر آج کی حالت
میں اکبر + جھکا کر گردن تسلیم و تعظیم۔

تائے باقائے

تکا بولی لڑو الٹا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ دھجی دھجی کر ڈالنا
آپس میں ہانٹ لینا حصہ کر لینا۔

تکا سا کھڑا رہنا۔ بر وقت سامنے موجود رہنا سر کھڑا رہنا
تکا قضی ہو نا۔ تھکا + قضی ہو نا۔ لڑائی فساد کرنا جھگڑنا
ہونا۔ ہو وہ تھکا ہو نا۔

تکان اتارنا۔ تھکان اتارنا۔ سستی دور کرنا تازہ دم ہونا۔
تک بند کرنا۔ تک جوڑنا تافہ بندی کرنا بات بچات نا
تکلف کا کھانا۔ عمدہ کھانا مے دار کھانا جمیں بہت دام لگے ہوں
تکلف کرنا۔ تپا پ کرنا بنا کر نا اسکی کرنا حشمت سے زیادہ
خرج کرنا شعر۔ دوستو در تکلف سے ہمیشہ رہنا۔ کیونکہ تکلیف میں قتل ہو جاتا
تکلف کے سے ل نکال دینا۔ سیدھا کرنا درست کرنا مار پیٹ کر
راستی پر لانا ٹھیک کرنا فیض نکالنا۔

تک و دو لگی رہنا۔ فکر و تشویش میں رہنا تلاش و جستجو میں رہنا
تکی لگانا۔ دیر تک دیکھتے رہنا۔

نکلتے لگانا یا پکانا کباب لگانا کانا جلانا بھوننا ستانا۔
 تکیہ دینا۔ بھروسہ دینا جگہ دنیا تو اضع کرنا رات سے پیش آنا۔
 تکیہ کا کتا ہونا یہ وقت تکیہ من فقروں کے ٹکڑوں پر گزارنا۔
 تکیہ لگانا۔ کسی یواریا جز سے لگ کر بیٹھنا کسی اہل علم و فضل سے ملنا۔
 ٹکا پاس نہونا۔ غریب تنگال مفلس ہونا بیت۔ کوڑی بھی نہیں جو مول آسکا جس آدمی کے ہونٹ کا پاس۔
 ٹکا چوٹ کر دینا۔ ٹکے ٹکے پر زنا کرنا۔
 ٹکا سا جواب دینا۔ جلدی بے مائل جواب دینا بد خلقی دے پرانی سے جواب دینا جی طرح کوئی ٹکا ہاتھ پر رکھ دیتا ہر اسطرح جواب دینا۔
 شاعر۔ بوسہ جب مانگتے ہیں ہم اس سے پس ٹکا سا جواب دیتا ہر۔
 ٹکا کا ٹھہرنا۔ دو ٹھہرنا ہونا مالدار ہونا آسودہ حال ہونا۔
 شاعر۔ گرہ پڑتی نہیں رشتہ میں نیکے۔ غریب و گناہ میں جنکے لگا ہر۔
 ٹک جیا تو کیا۔ ذرا سی دیر جیا تو کیا۔
 ٹکٹکی بات بھنا یا لگانا۔ غور سے دیکھنا بڑبڑکیے جانا گھورے جانا قسط۔ کینکشن میں شہم موتوں کی تری خاطر لڑی باندھے ہوئے کینکس نکس نکسارے دینے کو چمن میں ٹکٹکی باندھے ہوئے ہر۔
 ٹکراتے پھرنا۔ آوارہ بھنا مارے مارے پھرنا ڈانوان ڈول پھرنا ڈھونڈنے پھرنا انشا۔ ٹکراتے ہوئے پھرے ہیں ہم کوچہ میں اسکے کیا ہے دروازہ ادھر ہند ادھر بند۔
 ٹکڑاٹھا نا صدقہ کی برداشت کرنا مصیبت جھیلنا تکلیف گولہ کرنا میسر نیست خاک یعنی انسان ہر بلاش و زلزلہ ٹھانی کسے یہ لگانا۔
 ٹکڑا دینا۔ وظیفہ دینا یا تار و ریش کرنا سے نہیں محتاج ہوتے روٹیوں کے جو دینے میں کسی بھوکے کو ٹکڑا۔
 ٹکڑا سا تو کر جو ابدینا۔ جو احواف دنیا بھرت ہو کر جو ابدینا۔
 ٹکڑا سا تو کر کر ہاتھ میں دیدینا۔ سخت جواب دینا بھرتی سے نہ ٹکڑا مانگنا لگالی کرنا بھیک لگنا درپورہ گری کرنا۔ قطعہ از مولف مانگنا تانہ در پر غریب۔ لے نکاس رازق سے ٹکڑا لگنا۔ مانگنا ہر جس سے ہر شاہ و گدا مانگا کر تو بھی حصہ مانگنا۔
 ٹکڑا سمیٹنا نہ آنا۔ فائدہ کسی کی نوبت نہ ہونا بھوکا مرنے لگنا۔
 قطعہ از مولف۔ نہ با گھر نہ ہند کے تو مانگنے کو اگر بھوکا ٹکڑا مانگنے رہو انے رازق کے در کا سوا لی ہر جو ہنٹھ سے مانگے وہ فی الفور اسے ٹکڑا ہٹا سے لینا۔ بھاری دشمن سے مقابلہ کرنا غریب ہو کر روٹ کے مقابل ہونا سجاد۔ کو کہی کیوں نہ سر کو چھوڑ دے

لی تھی جا کر سٹا سے ٹکڑ۔
 ٹکڑ ٹکڑ دیکھنا۔ شوق و حسرت کی نگاہ سے دیکھنا۔
 ٹکڑ کھانا۔ لڑھکاٹا ٹٹ بھیر ہونا چوٹ کھانا نقصان کھانا مقابل ہو کر ٹکڑا۔
 ٹکڑ لگنا۔ صدمہ یا تکلیف پہنچنا نقصان ہو جانا خسارہ آنا۔
 ٹکڑ لگنا۔ چوٹ سہارا صدمہ اٹھانا۔
 ٹکڑ مارنا۔ دلوار یا زمین سے سروے مارنا۔ مقابلہ کرنا سامنا کرنا۔
 ٹکڑوں پر ٹرنا۔ ٹکڑے ٹوڑنا۔ پرانی روٹیوں پر گزارہ کرنا۔ پرانی کھانے پر رہنا مفت کی روٹیاں توڑنا۔
 ٹکڑے اڑانا۔ خوب مارنا کھال اڑا دینا۔
 ٹکڑے کے کارن مارے مارے پھرنا۔ روٹی کی تلاش میں پھنار و زگار ڈھونڈنے پھرنا۔
 ٹکڑ سال چٹھنا۔ کھرا کھوتا پر کھانا لالچ ہونا مشہور ہونا۔
 ٹکڑ سال کا کھوٹا۔ بد اصل نا شایستہ طبیعت۔
 ٹکڑے دھڑکی کر دینا۔ ایک ٹکڑے کی پلخ سرخس کر دینا سال کرنا۔
 ٹکڑے کی چال چلنا۔ کفایت شعاری سے گزارہ کرنا فضول خرچی نہونا۔ باغی۔ سوئم نبیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے جو سر۔
 چال وہ جسے ٹکڑے کی نہ کیوں کر جلتا۔
 ٹکڑے لگنے لگنا۔ ٹکڑے سے لگنا۔ خرقہ کا خوب کڑا کے یا آواز کے ساتھ بولنا شریک کے مالے وراثت سے وراثت بجا فرز پڑھنے لگنا فراسے بھڑنا۔
 ٹکڑا لی بات۔ پختہ بات جچی ہوئی بات۔
 ٹکڑا بھر۔ دن میں دو سہ بھر ذرا سا قلیل تھوڑا سا۔
 ٹکڑا سال باہر۔ وہ سکہ جو ٹکڑا سال میں ٹکڑا ہو یا بے محاورہ کلام غیر مروج غیر مجربہ کام کرنے والا جو کسی شاد کا شاگرد نہو۔
 ٹکڑا سی جان تن تنہا اکیلا جسکو عیال طفلان کا نہ بٹہ نہ نفیس و نہ ٹکڑا لی دوکان۔ نامور دوکان۔
 ٹکڑا لی زبان۔ بامحاورہ فصیح زبان۔
 ٹکڑا کا مکان۔ آراستہ مکان جس میں فروتن غیر سامان میں نہو۔
 ٹکڑا کا کھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو ٹکڑے کی نوک سے لگ جائے۔
 ٹکڑا والی۔ جو تنہا عورت مالدار۔
 ٹکڑا آدمی۔ ایماندار اور معتبر آدمی کھرا آدمی۔
 ٹکڑے کا ٹھوڑا ہر۔ دولت کی روشنی ہر مہر کا کھیل ہر۔

تاسے بالاعمال

تلا گو دن کرنا کسی کی جگر فراموشی کرنا بکلامی کرنا بلا کے سخی زلی

کے میں جو ایک غمناک انداز میں ہر وقت کرتا تکلیف دینا جانا بھونٹنا۔
تلاطمی بڑا تاملی لگنا۔ بے چینی ہونا بے قدری ہونا گھبراہٹ ہونا
بکلی ہونا۔ اضطراب ہونا۔

تلیٹ کر دینا زمین کے نیچے کر دینا داب دینا جھپٹنا لوکے نیا
غائب کر دینا ستیا ناس کر دینا آجائنا نہ والا کرنا تباہ کرنا برباد کرنا
تلیٹ کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔
گہرے ہوئے چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔ چھو کرنا۔
تل دھرنے کی جگہ ہونا۔ تل دھرنے کو جگہ نہ رہنا۔ چھو کرنا۔
کے ہجوم سے جگہ ترک جانا۔

تلف ہو جانا۔ ضائع ہو جانا خراب ہونا مفت جاتا رہنا لاک ہونا
میں بیتا بے توانیوں کی ہو کر تلف ہونا یا قوتی تیرے لب کی قوتی ہو کر تلف ہونا
تلف کرنا۔ گدی دینا جانچ کرنا ایک شے کا نسبت نامہ کرنا۔ ٹیکا کرنا
خصیت کرنا داغ کرنا۔

تسلے کی دھرتی اوپر کر دینا۔ نیچے کی زمین کو اوپر کر دینا زمین کو
الٹ مارنا گھرا دینا بر لٹان کر دینا۔

تلاطمی جانا۔ تلاطمی جانا۔ تلاطمی جانا۔ تلاطمی جانا۔ تلاطمی جانا۔
ہونا بے چین ہونا تڑپنا بھڑکانا۔ ذوق۔ ابر ترانسوہانا
کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ ہر فن مضطرب ہونا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔
تلاطمی ہو جانا۔ ذرا سی دیر کھائی دیکر چھپ جانا۔

تل نظر آئے شخص جو نیچے نگاہ کئے ہوئے تاکتا رہے گفتگو
کے وقت آنکھیں جھپکے ہوئے کھڑتا رہے۔

تلوار سہنا۔ تلوار چنانہ تلوارین بڑا۔ میر برستے کر تلوار سروں پر منھ مڑا
زینار نہیں بیدار جانے آئے ادھر کے کسے چھپے پھرنے میں۔

تلوار چھڑانا۔ تلوار کا وار کرنا تلوار چلانا۔ وہ کبھی مانتے تھے
تیروں سے + اور کبھی جھڑتے تھے تلواریں۔

تلوار چلانا۔ تلوار کا وار کرنا تلوار بھاری کرنا۔ کر دتلوار سے
ہر ایک دم وار + مگر شمشیر بروست چلانا۔

تلوار سو دیا۔ تلوار چھیننا۔ تلوار میدان سے نکالنا۔ وار کر
پرستہ ہونا کیسے مارنے کا ارادہ کرنا۔ مولف۔ جھکا دیکھا زمانہ
اپنی گردن + وہ قاتل جسکے پیچھے چھینکا تلوار۔

تلوار کا پٹھا۔ تلوار کی پشت اور اسکا نیم سے ازل سے قاتلوں کو
نقش خونی سے پر محرومی + کسی تلوار کے ٹکے پہ اوٹھ نہیں سکتا
تلوار کا ڈور لے صاحب بارہ دھار کا نشان جو خط کی شکل میں

دکھائی دیتا ہر نسخہ میرے زخموں میں اگر ٹانگے لگانے میں تھکے
سہلے لاجراح ڈور ایار کی تلوار کا۔

تلوار کا ہاتھ دینا۔ تلوار کا ایک وار کرنا مولف۔ میری جانی جسم
خصیت ہوئی ساتھ + دیا قاتل نے جب تلوار کا ہاتھ۔

تلوار کرنا۔ بہادری کرنا شمشیر زنی کرنا لڑنا شجاعت دکھانا۔ مدحیہ
از مولف۔ جو میں دنیا میں مردان دلاور علی سے سیکھ لیں پیکار
کرنا۔ علی پر لیں تلوار کا فروی سے + علی پر حتم تلوار کرنا۔

تلوار کسانا۔ تلوار کا غم کھانا، جھکا ہوا، تلوار کا غم کھانا، تلوار کا غم کھانا،
امتحان پر تو صلیوں کی نظر چھکتی ہے۔ وقت پر میری بھی تلوار کسائی ہوئی۔

تلوار کو میان کرنا۔ لڑائی موقوف کرنا جنگ کے ارادہ سے باز آنا۔
تلوار کر جانا۔ بہادری جاتی رہنا بڑول ہو جانا مرد ہو جانا مرد جانا۔

مولف۔ آئے کا فوطی کے میدان میں۔ کر کے دل میں ارادہ پیکار +
دیکھے ابرو نو مارے ہشتکے + گر گئی سب کے ہاتھ سے تلوار۔

تلوار میاں سے نکلی بڑنا۔ تلوار چلانے کے لیے مستعدی ظاہر کرنا
رٹنے کو آمادہ ہونا۔

تلواروں سے آگ لگنا۔ غصے کے بارے آگ بگولا ہونا غصہ
میں نا طیش میں آنا۔ داغ۔ بزم دشمن میں لگی ایسی سے تلواروں سے

آگ + خوش گل کو بیٹے سمجھا خوش افکار بڑا + تیس۔ دیکھے جو خانی
ہاتھ بے لاگ + تلواروں سے پری کے ٹک گئی آگ۔

تلواروں سے لگنا اور میر میں جا کر چھنا۔ سارے جسم
میں غصہ کی آگ کا اثر ہو جانا۔

تلواروں سے لگنا۔ بے قرار ہونا مضطرب ہونا فکر مند ہونا اندیشہ میں
تلواروں کا کچا سک چلنے والا جلدی کھک جانے والا۔

تلوار سے چاٹنا۔ خوشامد کرنا۔ پاؤں بڑنا۔ آنکھ چاٹنی تلوار
میں پر بالی خانہ زنجیر میں + وقت کا اپنے سلیمان جو تیرا دیوانہ تیر۔

تلوار سے چھلنی ہو جانا۔ تلوار سے تلوار جانا بخت بھڑانا چلنا
تلوار سے دھو دھو کے مینا عجزی کرنا خوشامد کرنا پاؤں بڑنا۔

قسطہ از مولف۔ میں چوشتا عشق کھانے میں + جگر انسا کیے بے
تلوار سے دھو دھو کے اپنے ساتھی کے + پیچے میں وہ تلوار کے بندے۔

تلوار کے کھیلا۔ تلوار میں خارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا
ذوق۔ زخمت ای زندان جنوں زنجیر در کھڑکاے ہو، مردہ۔

خار و شیت بھر تلوار مرا کھلا سے ہو۔
تلوار کے گرم کرنا۔ شوت کا وہ پیکسی ہلکار کپانہ کے نیچے چھپے کھانا

نک کی تل کی بج رہی ہو یہی ہو رہا کہ انارنے کی تباہی ہو آخری وقت ہو

تاما کے نام

تماشا بنانا۔ تماشا لڑنا۔ سوانگ بنانا نقل کرنا کھلی کرنا ہنسنا۔
قطعہ از مولف۔ سر محفل ملا کے غمروں کو، انکو ہم پر ہنسنا کر کے ہیں
کسی کرتے ہو تم یہ نادانی، کیا تماشا بنایا کر کے ہیں۔

تماشا د کھانا۔ عجائبات دکھانا، انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ احمد
کیا شان یزدی نے تماشا دکھا دیا، انسان کا دشمنوں سے تیرے بڑا
مولف۔ زمین و آسمان حق نے بنا یا تماشا اسی قدرت کا دکھایا۔
تمھارے منہ میں کھانڈ جب کوئی شخص کوئی خوشخبری سننا ہو تو اسکی
نسبت یہ جملہ بولتے ہیں کہ خدا اس خبر کو سچ کرے تو کوئی خبر نہی کھا من
تم کے آغا میں اور ہم نے بھون بھون کر کھامیں۔ یعنی
تمھے اپنا مال برباد کیا سمجھنے کھایا۔

تمھارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال میں ہیں یہ محاورہ ایسے آدمی
کے حق میں طنزاً بولتے ہیں جو دوسرے شخص کے مال کو اپنا مال
سمجھے جہاں مال نیکی نوبت آئی تو میں میں کر دی تھی ہنسی میں مال کو
تمھارا کیا منہ ہو جو بولو تم ہمارے دو بات میں کے گفتگو نہیں کر سکتے
تمھارا کلیجہ تمھارا سر۔ یہ محاورہ معشوق کوک رنجش کی حالت میں
کہہ دیتے ہیں جب عاشق کسی بات کا دعوے کر بھٹکتا ہو۔ کہا
میں نے یہ دل ہر شیدائتمھارا، کہا سر تمھارا کلیجہ تمھارا۔

تماشے کی بات ہے قحب کی بات ہو مخ انوکھی بات و مولف روشن
ہر ایک کچھ نہ نور ذات ہو، جسکی ہر ایک بات تماشے کی بات ہو
تم سے خدا بچاے۔ خدا تمھارے ظلم کے نیچے سے بچو تاج
قطعہ از مولف۔ جو تم جو فنا اور سنگدل ہو، تمھارا آدمی دم کوں
کھائے، تمھارے ظلم سے جو رجعت، خدا سے مہراں ہو کوئی
تم سے مولیٰ پناہ میں رکھے۔ تمھارے ظلم سے خدا کھو انی پناہ
میں رکھے، مولف۔ تمھارے سنگدل بت سفاک، کھو مولیٰ پناہ میں رکھے

تاما کے نام

تمبول آنا۔ حکام کے صدمے سے گھوڑیکے منہ سے خون نکلنا۔
تمبول لینا یا دینا۔ بروری سے رو بہ بقریب کشا دی کے بنا دینا۔
تنبیا جانا۔ تانے کی لگ لگ تانبے کے برتن میں کھانا حباب ہو جانا
تن چھین کرنا۔ خفگی کی حالت میں نالامع باتیں زبان پر لفظ سہرا
تنبیا تو تانبہ غصہ نکالنا خفگی ظاہر کرنا کسی کو خاطر میں نہ لانا
تن نور لینا۔ کسی کو اپنے ساتھ لاینا اسکو پہلے کہنے سے جدا کر دینا

تلوے نہ ملنا۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا پھرتے رہنا۔

تلے بڑنا۔ نیچے بڑنا زمین پر سونا عاجزی کہنا ظہری کرنا۔

تلے کی سانس تلے زوکی و پرہگئی نزع کی حالت نمودار ہوئی ہوئی مارا
تل جانانے جگہ پر جانا شکر کھانا ہٹ جانا چشم پوشی کرنا دھڑھڑ
ہو جانا۔ میرین کہاں سنگت ریا سے تل جاؤنگا، کیا وہ پتھر ہو
پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا۔ ولہ۔ اتنا وہ جہاں میں تھا میدان محبت
میں، وہاں رستم اگر آتا تو دیکھ کے تل جاتا۔

تلے نو لسی کرنا۔ دھکے لگنا خوشد کرنا بیکار میٹھے رہنا خوشاد
کا ٹکڑا کھانا کچھ کام نہ کرنا فضول کہنا۔

تلوار کا گھست۔ جنگ کا سرکہ لڑائی کا میدان آتش۔ چاک
پیراں برنگ گل بعبہ زخم ہو، بھت ہو تلوار کا یارب کہ میدان بہاد
تلوار کا گھاٹ۔ تلوار کی دھار تلوار کی جنری۔ ناسخ۔ قاتل عالم
ہر عربانی میں عالم بار کا گھاٹ اس کے تیرے کا گھاٹ ہو تلوار کا۔

تلوار کی کرج۔ تلوار کی ضرب تلوار کی دھشت تلوار کی مات تلوار کا
زخم بھولا نا کمر ہمار لگا دسی جو سور ماہو کہ سب سے تیز ہو تلوار کدخ
تل تل بھرتل بھرتل تھوڑا تھوڑا ذرا ذرا ملی جو جو کم کر۔

تلواروں کی چھانوں میں۔ تلواروں میں تلے تلواروں کی سایہ
تلے کی زمین اور سولگی۔ بھاری انقلاب ہو گیا بہت تلخ و تبدیل ہوا
تلے کے دانت تلے اور اور کے اور رہ گئے۔ یعنی منہ کھلا
رہ گیا نہایت حیرانی ہوئی ہکا بکا ہو گیا۔

تلون میں سے بھی قیل نکلتا ہو۔ قائدہ اور حرج اصل چیزیں
سے ہی نکلا جاتا ہو یعنی اس چیز کی بکری سے نکلتا ہو۔

تلوار کا پانی۔ تلوار کی آبراری اور تیزی۔ قطعہ از مولف۔
جو مر جائے کوئی الفت کے غم میں، یقین ہو وہ قیامت تک جیے گا
بشکل خضر مرینا نہیں وہ جو اس تلوار کا پانی پیے گا۔

تلوار کا دھنی۔ بڑا بہادر سورما۔

تل چاوی حواری صحنی۔ دورنگ کی ڈارھی سیاہ و سفید ڈارھی
کچھ بان کا لے کچھ سفید آغاز پیری۔

تل و ہار موسل و ہار برس رہا ہو۔ بڑے زور شور سے
بارش ہو رہی ہو موسلا دھار مانی برستا ہو۔

تل کی وچھل بہا رہی ہو۔ تلے کی اوچھل بہا رہی ہو۔ ذرا سی اوٹ
میں بڑی بات چھپی ہوئی ہو ذرا سی اوٹ پھیریں شکل بدل ہو جاتا ہو
طلین رہا ہو۔ تل کا نکلتا ہو جو کھلی آئین بنا تا ہو۔

تن ڈالنا۔ ٹوٹا ہونا ناست و کاہل ہونا۔

تنکا آنا۔ کسی کا احسان ماننا۔ کسی ذرا سی امداد کا احسان رہنا تھوڑے سے سہارے کا گھر ماننا احسان کو یاد رکھنا۔ تنکا بھی تو پڑنے سکنا۔ ناتوان و کمزور ہو جانا پس و پیش ہونا صفہ فوقانی عارف بقدر کیا کر سکیگا کہ تنکا نہیں تو رستہ انسان تنکا بھی نہیں رہا۔ کچھ نہیں ہا سب برابر ہو گیا جاؤ ملت ہو گئی تنکا تو ردینا۔ الگ ہو جانا بے تعلق ہو جانا۔

تنکا منہ میں لینا۔ نہایت عاجزی کرنا تنکے میں گھاس لیس کر خوشامد کرنا آمان مانگنا جان بخشی کرانا۔

تنکا سر سے اتارنا۔ تھوڑا احسان کرنا۔

تنکا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا خشک ہو جانا۔

تن کو لگنا۔ جی کو لگنا کی طرح کا غم ہونا مولف جسکے تن کو لگے وہ جانتا ہو اور جو بید ہو وہ کیا جانے جلستہ ہمیں جو گزرتی ہو + بار بید و کی بلا جائے۔

تن کی طبیعت بچھانا۔ کسی بھوکے کو کھانا کھلانا۔

تنکے چلنے لگنا۔ دیوانہ ہو جانا مفلس ہو جانا عاشق ہو جانا بڑا نہ ہو جانا۔ ناسخ۔ بلغ میں آتا نہیں گلگشتہ کو وہ رشک گل + تنکے اب چلنے لگا دیوانہ کچھیں ہو گیا محروفت خوب دلا کچھ جہان میں کوئی ہتھیار سننے + تنکے دیکھے تو وہ تنکے سر بازار تھے۔

تنکے چوانا۔ دیوانہ کر دینا باؤ لانا دنیا۔ شعر۔ باعث وحشت ہوئی بے اعتنائی آپکی + تنکے چوانے لگی ہمسے جدائی آپکی۔

تنکے کا احسان ماننا۔ تھوڑے احسان کے بے گئے احسان ہونا۔ تنکے کا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا اور حمایت۔

تنکے کو سہار کر دکھانا۔ تھوڑی بات کو بڑی کر دینا۔

تنکے کی آوجھل بہاڑ ہونا۔ تھوڑی لفظ اور مطلب زیادہ ہونا شکل کام ذرا سی تدبیر سے حل ہو جانا۔

تن میں بھر جانا کسی کم و بیش کر خوش ہونا خوش ہونی ہو جانا تن میں مارنا اپنی خواہشوں کو روکنا ہو اور جس کو ترک کرنا۔

تن میں پھولے نہ سمکانا۔ بہت خوش ہونا۔

تن میں وارنا۔ تر بان ہونا فنا ہونا۔

تنکا ترستی سے گزارہ کرنا۔ مفلسی میں گزارہ کرنا۔ تنک آنا۔ مجبور ہونا وق ہونا پریشان ہونا۔ نیسہ تنک یا تو کچھ تہہ خانہ + آسان نہیں کر دی اچھا نا۔

تنک بکڑنا۔ گھوڑے کی لگام کو کھینچے رہنا کسی کو دق کرنا رہنا کرنا میرا دشمنوار جن زیادہ بکڑ نہ تنک و ڈر ہو سمنداز لبشوقی تنک حال ہونا۔ تکلیف و مصیبت میں ہونا مفلس محتاج ہونا۔ تنک وقت ہونا سنا وقت ہونا بیوقت ہونا نماز قضا ہونا۔ تنک ہاتھ ہونا۔ مفلس محتاج ہونا۔

تنے میں گانٹھ دینا کچی تنکے یاد رکھنے کے لیے بندین دینا گونہ بکڑنا۔ بیچ رہنا۔ بیس رہنا خیار رہنا مستعد رہنا۔

بیچ لڑانا۔ کسی امر میں خواہ مخواہ شامل ہو جانا۔

بندیاں باندھنا۔ لزم کی مشکین کسنا و نو باندہ لینا۔

تنے کا گھر۔ لڑائی اور فساد کا گھر جھگڑے کا مقام۔

تن لگو۔ جان نثار دوست ہمدم مخوار۔

تنکی گئی فراخی آئی۔ منطقی دل لڑے اور دہندگی دل لگے۔

بیچ بنا ہوا ہو۔ مونا تازہ مستعد تیار ہو۔

اٹھائے باؤ او۔

توبہ بلو او دنیا۔ عاجز کر دینا تنک کرنا شاناس بات بھرانے دتے بھر بھر کے جام + توبہ بلوادی ہر ساقی نے مجھے۔

توبہ توڑنا۔ عہد توڑنا عہد شکنی کرنا ایک کام کو ترک کر کے بھری کام کرنا۔ مقصود کو پھینک دینے کو چھوڑ دینا و جزر سے توبہ کو توڑنا۔ توبہ دھار کرنا۔ توبہ دھار کرنا۔ توبہ تلا کرنا غل چمانا شور کرنا و اوپلا کرنا گریہ و زاری کرنا۔

توبہ کرنا۔ کنہ سے ہانکنا عہد و پیمان کرنا ہی کو ترک کرنا نیانگ داغ۔ جو تو حلال ہو تو بے دھبے بادہ نوش میں توبہ کر کے اور پیمان ہو گیا توبہ چلانا۔ توبہ کو توبی دکھانا۔

توبہ دکھانا۔ مجرم کو توبہ سے آزاد دینا۔

تو تان مان۔ کسی چھپی ہوئے کا علاج کرنا بھلی کو بڑے نیا سوزاٹ یا آٹھک کی بیماری لگا لینا۔

تو تاسا بولنا۔ بچہ کا تاسی ساری سمجھی باتیں کرنا۔

تو تو رہنا۔ بولنے سے بند رہنا چپ رہنا۔

تو تو میں میں کرنا۔ تو طاق کرنا۔ تو نکار کرنا۔ آپس میں جھگڑنا۔

رٹنا گالی گلوچ ہونا۔

تو توئی کرنا۔ تو توئی جو رہنا بیتان چٹنا نصرت لگانا الزام ناحق لگانا۔ رنگین میں نے چاہا جو جھگڑا رہی مگر ہنچھے ہر ایک کھان ہوا تو توئی جو رہے میں کہ کیا خلق جی لگانا بلاے جان ہوا۔

تو نے اڑ جانا۔ ہوش اٹھانا بدحواس ہونا۔ میرے آنے دیکھا جو اٹھ کے سونے سے اڑ گئے آئینہ کے نوٹے سے۔

تو نے لولہ۔ خوش واز ہونا مشہور ہونا شہرت مانا فوق۔ برفیں کے شہر اک گلشن ملک فرباد کا خوب تونی لولہ ہر انداز کا تو نے سی آنکھیں کھیر لینا۔ یا بدل لینا۔ دفعہ بے حرمت ہو جانا تو نے چشم میں جانا ہونانی کرنا۔ اسے خط بھیجنے لگا جو آئینہ پر کوہ میں + نوٹے کی طرح آنکھ کیو تر بدل گیا۔

تو نے کی طرح پڑھ لینا۔ یا دکر لینا۔ سب سے حفظ کر لینا۔ مگر حرف شناس ہونا۔

تو رہ توڑنا۔ غمگن کرنا شیخی کر کر کرنا۔

تو رہ جانا۔ اڑنا اور جانا نکل کرنا۔

توڑا توڑی مونا۔ توڑنا توڑنا لڑنا جھگڑنا یا تھاپائی بنا۔ توڑ کرنا۔ رشتہ میں خیرین کے دانوں کا جواب کرنا۔ آتش۔ اجڑل۔

مہر جان۔ کچھ کرنگی سے ہونے لگ۔ بیچ کا آن گیسو کسانہ بکر توڑ کر۔ توڑ پھینکنا۔ حد کے بھر سے پھینکنا کلم بکنا یا تھاپا توڑ کر۔

توڑوان۔ روئی کی طرح بچور ڈالنا۔ عاجز حیران کر دینا۔ سوق دیکھنا کسی دھم ڈالوں کی + سوئی کی طرح توڑ ڈالوں گی۔

توئی ہاتھ میں لے لینا بھٹک گئے لٹکا لٹکی کرنا دیوہ کرنا۔

توئی تان کرنا۔ لڑنا جھگڑنا یا تھاپائی کرنا۔

توئی اچھا لانا کسی سخی کرنا خوش ہونا لڑنا جھگڑنا یا تھاپائی کرنا۔

توئی بد لانا۔ بھائی بھائی بنتا جیسے بکری بد لانا۔ آتش۔

توئی سے مشورہ کرنا۔ اگر کوئی آدمی نہ توئی آگے نہ کہلے تو تھپا۔

توئی والا۔ اندر بزرگی پر رومین۔

توٹا پڑنا۔ نقصان پڑنا۔ تھارہ ہونا۔

توٹ پڑنا۔ کسی کا تیل ہونا بہت آدمیوں کا جو مکرکٹا حملہ کرنا وھاوا کرنا۔

توڑ جوڑ۔ انتظام بند بست وادگھات بند بڑا کھار کھار جالا کی نظر سازش عیاری۔ انشا۔ جوڑی جو آنے جسے نو توڑی فریبے انشا تو آنے بار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ۔

ٹوٹ کر۔ ٹوٹ ٹوٹ کر۔ نہایت شدت سے کڑتے سے زور شور سے کوشش کے ساتھ بہت تن مصروف ہ ہلا ہی دن تھا

ٹکڑے کرکٹ میکیٹی + ہر ساسی کی ساریات کو منہ ٹوٹ ٹوٹ کر موصوف روئے من غم میں دیدہ تر ٹوٹ ٹوٹ کر + کرے من چشم تر سے گھر ٹوٹ ٹوٹ کر۔

تو تا چشم۔ بونابے حرمت بے دیدہ۔ تصدیق ووقائی زبان میٹھی ہو بائیں بھی پیاری عیاری میں + یہ تو نے چشم دیکھ کر کسے یاد نہیں۔

تو بڑا سجائے رکھتا ہے۔ تھو تھوڑی جڑھا رکھتا ہے۔ بہتر نہ بھلا سے باسجائے رکھتا ہے جب یکہ تو پوری میں بل پڑے

نظر آئے ہیں ہر وقت چین چین رہتا ہے۔

توئی کی آواز زخار خانہ میں کون سنتا ہے۔ بڑے آدمی کے سلسلے جھوٹے آدمی کی بات کون سنتا ہے دم نہ مندوں کی مجلس میں

غیب کی تھریک سنی جاتی ہے حکیم محمد انور لاہوری۔ تری مجلس میں خاکوں پر عاشق کی فریادیں پہنی جاتی نہیں واز زخاروں میں قہقہے کی کوئی کوئی نہ ہے۔

توے کی کوئی نہ ہے۔ جلد فنا ہو جانے والی چیز ہے اسے سوزل سے ایسا تپ کر دوا ہو گرم + صبح کے سوتے ہی ہر خیرتے کی ہر کر

توڑ جوڑ کا استاد دہلوی۔ بد معاش پر لڑائی جھگڑا کر دینے والا ہے۔

توے کی تیری ہاتھ کی مہری یہ محاورہ خود غرضی خود طبی کے ذکر میں بولا جاتا ہے یعنی کہا دھاپا پڑی ہے ٹوٹ کھسوت مچ ہی جو

چیز جسے ہاتھ لگتی ہے لے بھٹا ہے کوئی نہیں بوجھتا۔

ٹوٹی بانٹ گئے ٹوٹی سے ناغہ ہو کر جب بانٹ ٹوٹ جاتی ہے تو ہی باندھ کر کے میں لٹکا لٹکے من غریب رشتہ دار کے صرف کا بوجھ آسودہ جاں بھائی کے ذمہ پڑ جاتا ہے۔

تاکے یا تاکے

تھاپ پڑنا۔ تلخ شروع ہونا طبع پر ہاتھ مارنا۔

تھاپ دینا۔ تلخ متوف ہونا اور طبع پر اخیر کا یا تھ مارنا۔

تھاپ سہارنا۔ صہبت اٹھانا اور تکلیف بھیلنا۔

تھاہ لگنا۔ اندرونی دلدرد یافت کرنا بعد معلوم کرنا انتہا کو پہنچنا پانکنا کھوج دریافت کرنا۔ ٹوٹے کھوئی میں یہ فرین تری ہا بھر من + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ہوتی ہیں۔

تھوڑی بچانا۔ تالی بچانا آبرو کرنا عزت کرنا۔

تھوڑی بچنا یا بچنا۔ نامی ہونا مشہور ہونا مالی حیثیت نامی ہونا۔

تھوڑی تھوڑی کر رکھنا۔ پھسلا اور بھلا کر رکھنا لالچ دیکر جگہ بچنا۔

تھوڑا رہنا۔ بچنا کوام انصیان کی بیماری ہونا۔

تھوڑا کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا صفایا کر دینا جھڑو پھیر دینا ختم کر دینا۔

تھوڑی چھوڑ دینا۔ غرض دار کر دینا زیر بار کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا کنگال ہو جانا دو الہ لکھنا مفلس نا دار ہو جانا۔

تھوڑا کر دینا۔ بیٹ بھڑے پر اور رکھ لینا۔

تھوڑا کر دینا۔ ہلکا رنگ کر دینا۔

تھوڑی تھوڑی ہونا لعنت علامت ہونا۔ تنگ ہونا بھیڑی ہونا۔

تھوڑا کر دینا۔ وہ کہو ترجو اپنے گھر کو نہ بھڑے۔

تھوڑا کر دینا۔ دوڑا دوڑا کے عاجز کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ تنگ کر دینا۔ تنگ کر دینا پائیدار کام کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ نہایت تھوڑا کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ سخن کے منہ کو دریافت کر لینا حقیقت سے نفع چلنا۔

تھوڑا کر دینا۔ سو اہونا لڑنا جھگڑنا گالی گلوچ کرنا تکرار کرنا۔

تھوڑا کر دینا۔ چوند لگانا غیب پوشی کرنا مدد کرنا سہارا دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

ہوگا ست بن جائیگا۔ ہو کے بکھا تھوڑا سیل بکرا آئیگا۔

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ نام ہونا مشہور ہونا مالی حیثیت نامی ہونا۔

تھوڑا تھوڑا کر رکھنا۔ پھسلا اور بھلا کر رکھنا لالچ دیکر جگہ بچنا۔

تھوڑا رہنا۔ بچنا کوام انصیان کی بیماری ہونا۔

تھوڑا کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا صفایا کر دینا جھڑو پھیر دینا ختم کر دینا۔

تھوڑی چھوڑ دینا۔ غرض دار کر دینا زیر بار کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا کنگال ہو جانا دو الہ لکھنا مفلس نا دار ہو جانا۔

تھوڑا کر دینا۔ بیٹ بھڑے پر اور رکھ لینا۔

تھوڑا کر دینا۔ ہلکا رنگ کر دینا۔

تھوڑی تھوڑی ہونا لعنت علامت ہونا۔ تنگ ہونا بھیڑی ہونا۔

تھوڑا کر دینا۔ وہ کہو ترجو اپنے گھر کو نہ بھڑے۔

تھوڑا کر دینا۔ دوڑا دوڑا کے عاجز کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ تنگ کر دینا۔ تنگ کر دینا پائیدار کام کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ نہایت تھوڑا کر دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ سخن کے منہ کو دریافت کر لینا حقیقت سے نفع چلنا۔

تھوڑا کر دینا۔ سو اہونا لڑنا جھگڑنا گالی گلوچ کرنا تکرار کرنا۔

تھوڑا کر دینا۔ چوند لگانا غیب پوشی کرنا مدد کرنا سہارا دینا۔

تھوڑا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

تھوڑا کر دینا۔ لگا لگا کر دینا۔ کتنی کو کدرے رہو بخانا تھوڑا کر دینا۔ بھر۔

موم کی ناک کیونکہ لیکن بسبب گول ہونے کے تھالی میں ٹھہرنا مسین
لڑکھٹا پھرنا ہر ایسا ہی اس شخص کا حال ہوتا ہے۔

تھوٹھی باتیں۔ لغو لغو پریمینی باتیں۔ مولف۔ وعدہ جھوٹا ہے
ہوواؤں کا۔ لغو لغو تھوٹھی باتیں ہیں۔

تھوٹھے بھی نہیں۔ منہ نہیں لگاتے دیکھنا نہیں چاہتے چہرہ نہیں
دیکھتے۔ آتش۔ دنیا پہنچتے ہیں مردان را عشق + نازم و کھنکھوٹ
اس سیرزن کے بانوں۔ ۵ جو اس مہر طلعت کو بین دیکھتے + کبھی
تھوٹھے بھی نہیں چاند پر۔

تھوٹک کے ستون ہیں۔ خراب چیز ہے ناباں دار ہے۔

تہ کر رکھو۔ پند کر رکھو ہوا نہ لگنے دو سچا۔ ہلکے دلدار کا جامہ
عزیز۔ یوسف اپنا سر پہن تہ کر رکھے۔

تھوٹے تھوٹے گھر جاؤ۔ دھوپ سے پہلے جاؤ خوش خوش
تھالی پھرتی تھی۔ آدمیوں کا ہجوم تھا اس قدر کہ اگر تھالی اٹھانے
تو زمین پر نہ گر لی لوگوں کے سروں پر رہتی۔

تھاوسن لے۔ دم لے ہبر کر گھر جا۔

تھڑی ہو۔ لخت ہو ماست ہو لخت ہو۔ امانت۔ تھڑی ہو تری
ذات نبیادیر۔ کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر۔

تھکا اونٹ سرے کو دیکھتا ہے۔ ہر کوئی تکلیف کے بعد
آرام کو چاہتا ہے۔ ذوق۔ چاہیے یوں پر لپٹ ہم دستے۔

سر کوٹھے تھکا اونٹ دھیم دھیم۔

تہمت کی مٹی ہو تہمت کا گھر ہو۔ ایسا شخص جسکے لئے سے
الزام لگتا ہو یہ نامی آتی ہو کاجل کی کوٹھری حسین جانے سے

روسیا ہی حاصل ہوتی ہے۔

تہ نہیں ٹوٹی ہو۔ نیا کپڑا ہے پرانا نہیں بتا ہوا نہیں ہے۔
تھوڑا ہے۔ بہت کم ہوا فی نہیں۔ مولف۔ اب جوانی گئی

ضعیف ہوئے + کام کر کے وقت تھوڑا ہے۔
تھوٹک ہے۔ تھوٹے ہو لخت ہو پھٹکار ہے۔

تھگ بتیا یاد ہے۔ دغا بازی کا علم پڑھا ہوا ہے من فریب
یاد ہو سکا ہے جو جالاک ہے غبار ہے۔

تھنڈا لوہا گرم نوسے کو کاٹا ہے۔ یعنی دھما دھیم دہر دار۔
آدمی گرم مزاج آدمی پر غالب آجاتا ہے۔ قطعہ از مولف۔ نام

ظالم کا بندہ مظلوم + ضعیف عالم سے چاٹ لیتا ہے۔ سردیو با جو ہے
لہاروں کا + گرم لہے کو کاٹ دیتا ہے۔

کچھ کھو کر سیکھنا۔ داغ۔ یقین ہر ٹھوکر پر کھا کھانے کچھ نہیں
جائے + ہر اسکی راہ میں منہ بھی مل کو ڈال دیا۔

ٹھوکر پر ٹھکانا۔ ٹھکانا۔ آفتیں جھیلنا نقصان اور
پریشانی آٹھکانا۔ یا ر علی۔ کھلتی ہو جی بھی ٹھوکر پر کھانے کی

حقیقت + سر پر جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا۔
ٹھپسی منہ میں دینا۔ منہ بند کر دینا خاک بھر دینا گوڈ بھروس

ٹھیک آنا۔ درست آبادن میں کپڑا اور پانوں میں جوتی وغیرہ
ٹھیک بنانا۔ بنوانا درست کرنا مار پیٹ کر سیدھا کرنا۔

اس حال پر چھوٹے ٹھیکے ٹھیکے نا + پر چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر۔
ٹھیک کھا کر نا مرمت کرنا درست کرنا شعر مومن۔ ناصح کو

جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دوں + پر خوف خدا کا ہو کہ میں کچھ نہیں کرنا
ٹھیک یا پھوڑنا۔ بھید ظاہر کر دینا کیسا جب ظاہر کر دینا ٹوٹے

ہوئے کو توڑنا الزام لگانا۔ مولف۔ محبت کے رشتہ کو خود توڑتے
ہو + مرے سر پہ کیوں ٹھیکرا پھوڑتے ہو۔

ٹھیک کر کے پکوانا۔ کیسے گھر کے اسباب کو بکوا دینا نیلام کر دینا
ٹھیک کر کے بچھنا۔ دیکھ کر ٹھیک کر کے چھٹا فضول خرچی کرنا کھلے دل سے بچ کر

ٹھیک لگانا۔ تپا یا سرخ لگانا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔
ٹھیک لکھنا۔ لکھنا۔ پند کر رکھنا۔

موت کے پہرے علی الصباح یا شام کی وقت کہ دھوپ کا وقت ہو تو
چوڑے کپڑے پہنے۔ بال بون کا شکوہ دیکھے۔
گھنٹے گھنٹے علی الصبح سویرے سویرے میر۔ دل کو
کہو کہ آہ سرد کے ساتھ گھنٹے گھنٹے چلے تو چل نہ سکے۔
گھنٹے می می حلیم و ببار و دھیا آدمی اور بچہ خوب صورت کے بعد
جوان ہو اور نامزد جو عورت پر قادر ہو سکے۔

تائے باب

تیا یا بچی کرنا تین یا پانچ جگہ بانٹ لینا بھتی کر لینا قسم کر لینا۔
تیرا میرا کرنا۔ اپنا اپنا ملک ظاہر کرنا آپس میں جھگڑنا تکرار کرنا ظفر
تیرے کتھا ہر توغاف تیرا یہ میرا یہ۔ یہ جھکا ہر اسکا ہر تیرا ہر میرا ہر
تیرا تیرا ہر کرنا۔ ہونا۔ شکار مار کر پیٹ بھرنے اور بد بھرنے نصیب
کے ساتھ پیٹ بھرنے مشکل سے گزارہ ہونا۔

تیرا چلنا۔ بڑے کے کام کرنا تعریف کے لائق خدمت دکھانا۔
تیرا سا گنا۔ تیرا گنا۔ ناگوار بات دہان پر لانا جو تیرا کی طرح دلیر لگے
تیرا دن سے چھٹا۔ بہت سے تیرا گنا زخموں سے بدن کا سوزنا
سولخ ہونا۔ ذوق۔ ہاں تامل دم ناوک ملنی خوب نہیں۔ ابھی
جھاتی تیری تیروں کے چھنی خوب نہیں۔

تیرا آنکھوں میں کھینکنا۔ محاورہ دو آدمیوں کو تیرے آدمی
کا آنا ناگوار ہونا۔

تیرا کھینکنا۔ تیرا نظر کر کے دیکھنا شوخی اور ناز سے دیکھنا۔
تیرا تیرا نہایت کا لا سبب نام۔

تیرا تیرا من سے لگنا۔ سوداگر کا جو خرچ ہوگا جس پر لگنا۔
تیرا جل جھکا۔ عمر گذر چکی متعفی آگئی بال صرف ہو گیا غصے سے
روشنی کا نظریہ آگیا کھیل۔ جل چکا چراغ کا جب تیرا۔

تیرا چرچنا۔ دو لحا کی شادی کی تیاری ہونا تیرا کا شکن کرنا۔
تیرا ماش آنا۔ سب سے بڑا سودہ دینا۔

تیرا تیرا دانا۔ سابق عملدار یوں من میں ہونے کی جب کسی کی
جرم کا الزام لگتا تھا تو انکا کی حالت میں اس کے ہاتھ چلے ہوئے تیرا من
ٹھوڑے جاتے اگر چاہے تو وہ مجرم قرار پاتا اور اگر سالم رہتے تو بڑی سمجھا

جاتا اور یہ عید خدائی فیصلہ تصور کیا جاتا۔ میرے کس سے بوجھوں کم
ہوا ہر دل ملازمتوں کے جج۔ ایک شہر تھا سودہ کی تل میں ہے ہر ہاتھ

فیصل لگا لگا بہت نکال لینا طاقت کھینچ لینا کرنا طاقت لڑنا
تیرا نکل جانا۔ کمزور و نا طاقت ہو جانا غریب ہو جانا غریب جانا

تیا یا بچہ کس کرنا۔ میل اور غلط رہنا۔
تیرا خصم کیا اور روکھا کھا یا جس مبدیہ تکلیف اٹھائی تھی
وہ مطلب ہو راہنوا خانہ امید خالی نکلا۔

تیرا راجا۔ میل کھلا آدمی۔
تیرا کاکوٹھو ہونا۔ نہایت موٹا ہونا۔

تیرا پانچ کرنا۔ تین یا سچ لانا۔ دھوکا دینا فریب دینا
غباری کرنا جھگڑا کرنا تکرار کرنا رد و بدل کرنا۔

تیرا تیرا ہونا۔ ایک۔ ایک ہونا جہاں ہونا بھڑکنا بھڑکنا
تیرا تیرا کرنا تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔
تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔ تیرا تیرا کرنا۔

تاسے یا اسے

توراب - خشک مٹی جسکو فارسی میں خاک کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک محض رطوبات ہر ہر ایک سرزمین کی مٹی کی الگ الگ تاثیر بھی ہیں مگر عموماً طبیعت سرد خشک ہے۔
ترید - یغم اول مشہور دہر ہندی لوسوت اور ناگ پتر اور بدھارہ اور چوہری اسکا نام ہے یہ ایک جز باہر سے سیاہی مال اندر سے سفید محض اور کم وزن ہوتی ہے خراسان ہندوستان پیدا ہوتی ہے گھاس اسکی ساق پر تپے اسکی لوبہ کے بتوں کی صورت پر پھل لسان العصار سے مشابہت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مصل و یغم و رطوبات رقیقہ و قاطع بلغم غلیظ و منقی دماغ و معدہ و منقح سدہ دماغ و نافع فالج و کھانسی و درد سینہ و مالچولیا و جنون و صرع۔

ترید - یغم اول و کسریم ایک دو کا نام ہے فارسی میں اسکو باقلہ مصری کہتے ہیں یہ ایک تخم سفید یا سفید زردی مزے میں تلخ ہوتا ہے پانی اور برقی فوٹون قسم کا یہ تخم ہوتا ہے لسانی گرم اور خشک کبد اور طحال کے سدوں کو کھولنے والا مدربول و حیض مستط جنین اور برسی کے فائدے بھی قریب قریب اسکے ہیں۔

ترید - یہ مشہور دہر آسمان سے رات کو ٹپکنے کی طرح برسی ہے اور خوار نباتات جسکو علاج و فارقت اور ہندی بھکڑ کہتے ہیں جم جاتی ہے شکر ترخ کے ریزن کی طرح اسکی صورت اور مزے میں شیریں ہے تازہ اور سفیدی مال عمدہ ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و تر ہیں درمحل صغیر و محک احوط کھانسی و معدہ و سینہ حیات گرم و خشکی کو دفع کرتی ہے۔

تاسے یا اسے

تسمینج - بفتح اول سرب چمنج ہے فارسی میں اسکو ٹنگ بھی کہتے ہیں عربی میں جبہ لہو یا مٹی اسکا نام ہے ہندی میں اسکو جاکسو کہتے ہیں واند اسکا سیاہ چمکتا ہوا ہوتا ہے جو تازہ اور سودا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک نقوی ماصرہ وافع دمعہ ہے ضما و اسکا زخم نصیب جذام کو دفع کرتا ہے دکن کی بیماریوں میں اسکا استعمال زیادہ ہے۔

تاسے یا اسے

لغاح - یغم اول سبب کہتے ہیں چشمور سیوہ ہے شیریں اور حرش اور میخوش بنیوں قسم کا ہوتا ہے شیریں گرم تر ترش سرد اور خشک میخوش حرارت و برودت میں معتدل ہے صغیر ساتھ عطریات اور رطوبت لطیف کے نقوی مل و دماغ و بکڑ و افع خفقان و کسر نفس ہے خصوصاً شیریں لطیف روح حیوانی و دافع غشی و مفرح دل ہے۔

ہوتا ہے ہر ایک ساق کے سر پہ بے بطور چتر ہونے میں بتوں کے پورے بنے جاتے ہیں نر اور مادہ و دونوں قسم کا بد زنت ہوتا ہے نر اسکا خوشے نکالتا ہے مگر کھل نہیں پاتا مادہ کو کھل نکالتا ہے جو ناریل کی طرح ہوتا ہے جسکے جوت میں سے دانے جوڑے سے نکلنے میں خامی کیوقت اس سے پانی نکلتا ہے و لوگ مٹی کا برتن اس سے بنا دے تپے مٹی و اسکو شکات کر دیتے ہیں اسکا کے رستے پانی برتن میں جمع ہوتا ہے اسکو تاروی کہتے ہیں وہ شیرہ تازہ مسکڑ نہیں ہوتا ماسی سکڑ بھی دیتا ہے اس تاروی کا سرکہ بھی بناتے ہیں جو بہت ترش اور لطیف ہوتا ہے اسکے پھل کے پے دانے سرد تر و تاروی مرکب لقیہی تھوڑی رطوبت حرارت کے ساتھ اور پختہ پھل سرد اور خشک سرکہ سرد تر ہے بدون قوت قابضہ کے۔

تاہنول - بنبول - ہندو میں اسکو مان کہتے ہیں اسکی سال نگر کی طرح ہوتی ہے اور پتے بہتر صوبہ بری سیاہی کی قسم کا ہوتا ہے بعض کے پتے نازک اور سفیدی مال اور جھوٹے بعض کے بڑے اور سبز لطیف اور نازک ہوتے ہیں علی ہذا القیاس مفرح ہے اشتہاد کرتا ہے معدہ کو طاقت بخشتا ہے جگر اور دماغ اور دل کو قوت دیتا ہے حافظہ اور فہم کو بڑھاتا ہے منہم کی رطوبات کو دفع کرتا ہے و انتوی اور لثہ کو استحکام دیتا ہے سپاری اور الایچی اور کتھ چونہ کے ساتھ اسکا کھانا نہایت مفید ہے۔

تاسے یا اسے

تبن - یکسر اول قسم گھاس کی ہے ہر ایک گھاس کو بھی کہتے ہیں واضح ہو کہ ہر ایک گھاس کی صورت و سیرت الگ الگ ہے مگر عموماً پتے درجین سر اور دو سر ہیں خشک کیوں کے کھیت کی گھاس کے جوشاندے میں بیٹھا پسینا نکالتا ہے و درجہ جالیان جو بروٹ ہوا اور برقی سے پیدا ہوا دفع کرتا ہے اور کھانسی کو خوار بھی کرنے میں موافق ہے لیکن جائیگے۔

تاسے یا اسے

تخم کوخج - یہ ایک ہندی دہر جو ایک نبات کے بیج ہیں استعمال اسکا بلکہ کو بڑھاتا ہے کمر کو مضبوط کرتا ہے مٹی کو غلیظ کھانسی کو دفع کرتا ہے و اسیر کو نافع ہے۔

تاسے یا اسے

تدرج - بفتح اول معدوم ایک پرندہ ہے فارسی میں اسکو تدر و ترکی من ترو قلا تدری زبان میں تو رنگ ہندی میں لوسقم میں یہ نہایت خوبصورت ہے و تیر سے نہایت مشابہت رکھتا ہے تاثر اسکی گرم و خشک گوشت نہایت لطیف و جلد یغم ہے و خول صلب پیدا کرتا ہے دماغ کو طاقت دیتا ہے و فہم بڑھاتا ہے لسان اور دوسوں کو دھرتا ہے اسکے خون کو اگر انگوٹھ میں لکھا جائے تو نہول الما اور سفیدی کو نکالتا ہے۔

آب یا میوہ

ترشح - آبی جانور مشہور ہے فارسی میں اسکو گندک ہندی میں مگر کچھ کہتے ہیں بڑے بڑے دریاؤں لنگا سند وغیرہ میں یہ پایا جاتا ہے چار ہاتھ پانچون دم بینی جو طرہ نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے طاقت و انداز ہے کہ دریا میں ہاتھی اور شیر کو کھینچ لیتا ہے خشکی میں ہاتھ بانٹنے پھر باز ہوتا ہے بہت کشادہ اور نونٹے دانت پچاسل دہر کے جڑے اور چالیس نیچے کے جڑے میں ہوتے ہیں دو گز سے زیادہ دونوں جڑے نیچے اور تمام جسم چار گز تک بڑے شعلی میں ریگ کے اندر دیتا ہے پس چونکہ اس کے خشکی میں رہ جاتے ہیں مستفق و کمالات میں طبیعت اس کی گرم و خشک بخور اس کے جگر کا دافع جنونی اور اس کی بہت کا انتقال لکھ کی سفیدی کو دفع کرتا ہے نہ اسکا نزول الماء کا نام و نشان نہیں چھوڑتا قطور اس کی جرنی کا در دسر و شقیقہ کو دور کرتا ہے اور ضما د جرنی کا عضو تاسل پر باہ کو بڑھاتا ہے گوشت اسکا متحرک باہ ہے۔

تھر - مشہور میوہ ہے جسکو فارسی میں خربا اور ہندی میں کھجور اور چھو ہا کہتے ہیں نرا اور مادہ دونوں قسم ہوتے ہیں یہ میوہ نہایت شیرین ہوتا ہے طبیعت اس کی گرم خشک اکثر ان غذا مملوہ خون فایح و تقوہ و تقویت گروہ و تسکین بدن و باہ کو مفید ہے۔
تھر ہندی - مشہور دوا ہے عربی میں اسکو حمار و حمر اندھ میں اہل کہتے ہیں درخت اسکا ہند سے مشہور درختوں میں سے ہے ہر اور پھل ترش لذیذ بلین طبع و دافع صفرا اور باوجود ترشی کے مسکن بھی ہے خفقان گرم اور گرم تپوں اور غشی اور خشکی و جرب اور صفراوی ہیضہ کو نہایت مفید ہے۔

تھانے یا لون

تھانے - نفع اول مشہور ہے جسکو سوہا کہہ سکتے ہیں معنی اور مصنوعی دونوں قسم کا ہوتا ہے گرم و خشک اس کی طبیعت ہے جاذبی سونا گلانے کے وقت ڈالا جاتا ہے تو وہ جلد پھل جاتے ہیں منقطع ہوا سیر زخمون کے فاسد گوشت کو گرتا ہے دانت کے درد کو دور کرتا ہے اور یہ کہ موٹو ہوتا ہے اگر بار بار لگایا جائے تو دانت اس کے اکھڑ بھی جاتے ہیں تن - بضم اول و تشدید لون نام ایک پھل کا ہے جو دریائے شام میں پائی جاتی ہے اسکو بکڑ کر نمک سود کرتے ہیں گرم خشک ہے نمک سود اسکا شاخ و ثمر اس کے زہر کو دفع کرتا ہے اور دوا ہے کہنے کے زہر کو زخم سے نکال دیتا ہے اگر ضما د کیا جائے۔
تینین - بکسر اول و لون مشہور ایک موزی جانور ہے جسکو

فارسی میں اژدہا کہتے ہیں بڑی اور بڑی دونوں قسم کا ہوتا ہے بڑی زہرا سناپ کی طرح منہ سے کاتا ہے اور بڑی دم سے بھو کی طرح میٹھتا ہے لکھ دو ہاتھ دو پانچون بھی ہوتے ہیں و سر سر دونوں کے بال کا کل کی طرح ہوتے ہیں زہر کا قاتل ہے طبیعت ان کی گرم خشک اگر ان کے گوشت کو جلا کر راکھ کو شہد میں ملائیں اور بوا سیر برضاد کریں تو بوا سیر کو نکال دیتا ہے اگر نازہ گوشت انکا ان کے پیش بر باد دین تو زہر کو کھینچ لیتا ہے بڑی اژدہا ان جنگلون میں پایا جاتا ہے جہاں انسان کا گذر کم ہوتا ہے اور بڑی سمندر وں میں۔

تن - بضم اول و سکون لون ایک مشہور لکڑی ہے جس سے رنگ نکالنے میں قابض خشک ہے شور اور جذام کو دور کرتی ہے۔
تھنا کو - پہلے اسکا ذکر اس کتاب میں درج ہو چکا ہے طبیعت اس کی گرم و خشک موائے اسکا مصلح فساد ہوا ہے و باکور و کتا ہوا تو اس کے درد کو دور کرتا ہے ضیق النفس بلغمی کا علاج ہے اور بھی فائدے اس کے بہت سی کتابوں میں لکھے ہیں۔

تنز و ختالی - یہ دو آبکیوں یعنی قرص کی صورت پر ہوتی ہیں خاک کے ملک سے آتی ہے اور دوا میں استعمال ہوتی ہے۔
توتیا - معدنی اور مصنوعی دونوں قسم کا ہوتا ہے توتیا سفید و توتیلے سبز و توتیلے کبود تین قسم کا ہوتا ہے طبیعت اس کی سرد اور خشک وح باصرہ کا مقوی اور آنکھوں کی صحت کا حافظ اور دافع بیماری لکھ کا ہے مواد حبشہ کو آنکھوں کی طرف اترنے سے روکتا ہے ناکس اور آنکھ اور فضیلہ در مقصد کے زخمون کو اچھا کرتا ہے بلکہ تمام اعضا کے اندمال فروج کا یہ علاج ہے۔

توت - مشہور درخت اور میوہ ہے ترش اور شیرین دونوں قسم کا ہے شیرین گرم اور ترش خون صلیح کو سرد کرتا ہے دافع کو زہر کرتا ہے سید کھوتا ہے جگر اور طحال کے فساد کو دفع کرتا ہے بدن کو موٹا کرتا ہے اور جمع کو بلین - ترش سرد خشک قابض فایم تمام ساق پر خون کی بھرا کور و کتا ہے صفرا کو دور کرتا ہے خلق کے درم کا علاج ہے سیاہی دفع کرتا ہے تو بال - تانے اور لوہے کے ریزے جو گرم کرنے اور کوٹنے کیوت اٹنے جھڑنے میں لوہے کے ریزوں کو بوسے چوں کہتے ہیں اور مس کر ریزوں کو دھج چوں بولتے ہیں طبیعت ان کی گرم خشک ہے فروج خبیثہ کے اندمال کے لیے کار آمد و مفید بل و باض جسم کا علاج۔
تو ابل - گرم مصالحہ جو کھانوں میں ڈالا جاتا ہے زہر تو نمک مرچ وغیرہ تو دمی یہ ایک گھاس کا تخم ہے جو زمین میں سم کا ہوتا ہے تو دمی سرخ

وزر دو سفید طبیعت اسکی گرم اور تر ہے یہ دو باہ کو تقویت دیتی
ہواشتہا کو بڑھاتی ہے بدن کو زہرہ کرتی ہے۔ چہرہ کو سرخ کرتی ہے
مواد سوداوی کو نکالتی ہے آواز کو صفا کرتی ہے۔

تورنی۔ مشہور ترکاری ہے جو کیرے لکڑی کی طرح لمبی ہوتی ہے پھول
اسکا زرد ہوتا ہے بہت بڑھ جاتی ہے ایک شکیلا دوسری گیتا
تیسری سوئی تین قسم کی ہوتی ہے گوشت میں بھی سکھایا کر کھاتے ہیں
خالی بھی مین بھونکر کھا جی بناتے ہیں سرد تر ہے دافع آماس خدام دوسرے

نام کے بابا کے

تہکار۔ یہ ایک رخت بنگال کے ملک میں بکثرت ہوتا ہے پتہ درخت
اسکی دو امین مستعمل ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے یہی اسکی اگر اور ایک
ساتھ ملا کر کھائیں تو یہ لمبی ہو کر کئی ہر چھوٹے درد کو دفع کرتی ہے

نام کے بابا کے

یہ عراج۔ یہ دو پوست کسی درخت کا ہے مشابہ پوست درخت خض
کے صبیح ہے جو کہ لسانی انصاف کے درخت کا پوست ہے بعض کے نزدیک
سور و خشک اور بعض کے نزدیک گرم خشک ہے در دوسرے درد
دندان کے لیے سفید ہے لہ کو تقویت دیتا ہے۔

یقین۔ یہ انجیر کے درخت کا نام ہے تری اور بستانی اور کوئی نہیں
کا ہوتا ہے ہر ایک نر اور مادہ اور سپید و سیاہ اسکا تپا توڑیں تو
دودھ نکلتا ہے پھول اسکا نہیں مگر پھل ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور
مگڑی گرم زیادہ ہے صمغ اور فالج کو مفید ہے سہل ہے خناق کو کھانسی
دور دسینہ کو دور کرنا ہے کبد کو تقویت دیتا ہے۔

پانچواں باب ثانی مثلث

امین پانچ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

فارسی عربی و غیر لغات کے نامیں

نام کے مثلث بالحق

شاقب۔ روشن چمکیلا جھکتا ہوا اور نام ایک باری کا ہے جس سے
بجایا جاتا ہے کہ اسے جسم میں سوراخ کرتے ہیں۔

شامبت۔ قیام و مضبوط و مستحکم۔ بیت۔ براہ عارضی ثابت
قدم بائیں کہ این اثبات نامنزل رسانند۔
ثالث۔ تیسرے عدد شمار میں۔

شاد۔ نرم اور سردی جاڑا۔

شواہل۔ بردن سر و بل جمع ثوبول بہت سے عجب سیاہ رنگ جسم نکلتے ہیں
ثانی اشین۔ مثل مانند ذلیط چنانچہ ایک کے بعد دوسرے فوات اور
صفات میں ایک کے مانند ہونا چاہیے۔

ثامن۔ آٹھواں عدد یا آٹھواں حصہ۔

ثالث ثلاثہ۔ نوم نصاری کا اعتقاد ہے کہ اپنے عیسے روح القدس و علیہ السلام
ثانیہ۔ ایک قیفہ منٹ کا سا ٹھوان حصہ جو انگریزی میں سکند کہتے ہیں
ثالثہ۔ ساٹھواں حصہ دقیقہ کا۔

ثانی۔ دوسرے عدد اور نظردش جمعیتہ از مولف مصطفی شافہنشہ
روئے زمین پیدا ہوا۔ جسکا ثانی دار دنیا میں نہیں پیدا ہوا۔

نام کے مثلث بابا کے

ثبات۔ قرار و قیام و استحکام و مضبوطی۔ مولف۔ کے بلخرہ
بایت از جاکے ثبات۔ باشدت محکم اگر باے ثبات۔
ثبت۔ لکھنا تحریر کرنا نصب کرنا۔ مولف۔ نوشتم بہر جرح
مودت۔ بدل نقش محبت ثبت کردم۔
ثبور۔ ہلاک ہونا اور ہلاکت۔

نام کے مثلث بابا کے

ص۔ لہم دل و جیم شد دہانی اور خون پکاتا۔

نام کے مثلث بابا کے

شحن۔ بکسر دل حجم اور سبھری ہر ایک چیز کی۔
تخین۔ بفتح اول مضبوط اور سبھر وغینہ۔

نام کے مثلث بابا کے

تیدی۔ چھاتی جو جی مرد کی ہو یا عورت کی۔

نام کے مثلث بابا کے

ثریا۔ پردین و ردہ چھتار و لکا مجموعہ ہے اور زم زمی منزل کا منازل مرتے
قرب۔ جرنلی کی ایک چادر جو عمدہ اور اسکا پر ہر ہر ہاں کے
اندرونی جسم میں محیط ہوتی ہے۔

ثروت۔ مال تو انگری نعمت دولت ثمت۔ مولف۔ ندین
جاہ و ندین ثروت ہماند۔ ندین دولت ندین ثمت ہماند۔
شرید۔ کھانا جو روٹی کے ٹکڑے گوشت کے شوبہ میں ترکیب ہوں
سشیں جو مشہور حیرت زمین کا انخلا حصہ و رخاک نمناک۔

نام کے مثلث بابا کے

ثعلب۔ بفتح اول رو باہ جسکو لومڑی کہتے ہیں مشہور جانور ہے۔

ثعلب۔ جمع ثعلب کی بہت سی لومڑیاں۔
ثعلبان۔ الھ ذنوں زیادہ کر کے لومڑیاں اور بضم اول
برو باہر یعنی لومڑ۔

ثعبان۔ مار بزرگ یعنی اژدہا۔
ثعبانین۔ جمع ثعبان بہت سے اژدہے۔

ثعلبۃ۔ نام ایک مقام کا ہے۔
ثعلب مصری۔ ایک دوا ایک گھاس کی جڑی جو مصر میں پیدا
ہوتی ہے خصیۃ الثعلب بھی کہتے ہیں ذکر اس کا فصل ادویات میں آئے گا۔

ثعلبۃ نام ثعلب

ثغر۔ بفتح اول ن ذان شین یعنی گلے دانت و سرحد میان علاقہ کفر و اسلام
ثغور۔ بضم ثین جمع ثغر یعنی لکھنے میں کہ لفظ فارسی ہے و فارسی
ثغ۔ بضم اول بت یعنی محقق لکھنے میں کہ لفظ فارسی ہے و فارسی
میں ثا کے مثلثہ نہیں پس یہ ثغ بلفظے فوقانی سو گاسر
ثغر۔ وہ مخاک جو در میان سینہ و شکم کے ہر یاریر گلو اس کے۔

ثما کے مثلثہ با فا

ثغر۔ بر وزن کمر بارہ دم یعنی دھجی۔
ثفل۔ جو چیز ہے پیٹھ جاے براز و گوز وغیرہ۔
ثفل دان۔ بیکدان برتن تنوں سے بننے کا محمد سعد اثرت سیفہ را
دولت نئی اور دزد قذری برون ہنفلدان گرا نطلابا شد و پیش تع کفند

ثما کے مثلثہ با قاف

ثقب۔ جمع ثقبہ سوراخ اور چھید۔
ثقت۔ بکسر اول استواری و تقویٰ و محکم۔
ثقات۔ بکسر اول جمع ثقبہ جو لوگ بضم اول پڑھتے ہیں خطاب پر ہیں۔
ثقات۔ گرائی بوجہ بھاری ہیں۔
ثقل۔ گراں ہونا بھاری ہونا بوجھل ہونا۔
ثقیل۔ بھاری گراں بوجھل۔
ثقالین۔ دو گروہ دو جماعت جن داس۔
ثقبہ۔ مرد معتد و مضبوط و مستحکم اور مضبوط کرنا۔
ثقبہ۔ سوراخ یعنی چھید۔

ثقبہ غیبیہ آنکھ کی شبلی اور وہ سوراخ جو آنکھ کے طبقہ غیبیہ میں ہے۔

ثما کے مثلثہ با کاف

ثکلی۔ وہ عورت جسکی اولاد مرگئی ہو۔

ثما کے مثلثہ با لام

ثلاثا۔ مثل کا دن جسکو در سہ شنبہ کہتے ہیں۔

ثلب۔ بکسر اول بوڑھا دانت جسکے دانت گرے ہوئے ہوں
اور ثلبہ اونٹنی جو بوڑھی ہو۔

ثلث۔ تیسرے حصہ اور نام ایک خط کا خطوط ہفتگانہ سے جنک نام
ہیں۔ ثلثہ محقق نسخ ریحان نساخ ثلث ثعلیق اور ثلثہ میں نے
ایک خط اور ان سے استخراج کیا ہے اور نام اس کا ثلثہ ہے
جو مرکب نسخ اور ثعلیق سے ہے اور ثلث نام اس خط کا اس لیے
کہ لکھا گیا ہے کہ تیسرے حصہ قلم کا لکھا ہے۔

ثلج۔ بضم اول برت جو آسمان سے برسی ہے۔
ثلج۔ بریدن یعنی کاٹنا قطع کرنا۔

ثلثان۔ دو حصے میں حصوں میں سے۔
ثلثون۔ تیس تین دہایان۔

ثلثہ۔ گروہ و جماعت۔
ثلثائی۔ وہ صیغہ جسکے تین حرف ہوں۔

ثما کے مثلثہ با میم

ثمرات۔ جمع ثمرہ بہت سے میوے۔
ثمد۔ بفتح اول و کسر میم آب اندک تھوڑا پانی۔
ثمود۔ نام ایک شخص کا نوح کی اولاد سے جسکی اولاد نے
حضرت صالح نبی کی نبوت سے انکار کیا اور ناقہ کے مانگوں کو کاٹ
دیا اس نافرمانی پر ہلاک ہوئے قرآن شریف میں قصہ لکھا ہے
ثمر۔ دھت کا میوہ و مال و فرزند ثقیۃ از مولف۔ بواہر بشر
کے گھر میں یہ خیر البشر پیدا ہوا حضرت آدم کے بستان کا ثمر پیدا ہوا۔
ثمار۔ بہت سے میوے جمع ثمر۔

ثمم۔ بضم اول باز پس پھر دوسری بار۔
ثمم۔ بفتح اول آبخا اس جگہ۔

ثمن۔ بفتح ثین قیمت و قدر۔
ثمن۔ بفتح ثین آٹھواں حصہ۔

ثمانین۔ بشتاد یعنی اسی عدد۔
ثمین۔ گراں قیمت۔

ثمینہ۔ گراں قیمت چیز۔
ثمرہ۔ میوہ جمع اسکی ثمار ہے۔

ثمانیہ۔ آٹھ جو مشہور عدد ہے۔

ثما کے مثلثہ با یون

درخت کو لگتا ہے تا شہر و نون کی ایک ہے۔

شمام۔ یہ ایک گھاس گھون کے درخت کی طرح ہوتی ہے چل بھی اسکا گیون سے مشابہت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محض باج و منفعت سہہ ہے آنکھوں کے درم اور سفیدی کو دور کرتی ہے۔

ثما کے مثلثہ یا واوا

ثوم۔ ہندوستان میں اسکو لسن کہتے ہیں جو مشہور چیز ہے جنگلی اور باغی اور سارٹی میں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محض درجالی و منفعت و مجفف رطوبات مدلول و مفتح عرق ہولیان و فاج و قہوہ و رعشہ و وجع مفاصل و قولنج ریجی کو مفید ہے محرک باہ و مولد منی ہے ثومول۔ یہ ایک دائم مشابہ تخم خاشکی کے ہے فارسی میں اسکو تخم زرد آب کہتے ہیں در ترکی میں صغرا اووی گرم اور خشک ہے کھانا اسکا نرم اور دست لانا ہے معدے کے گرم نکالتا ہے ہول اور حقیص کو جاری کرتا ہے حاصل اس سے آسانی ساقط ہو جاتا ہے۔

ثما کے مثلثہ یا پاک

ریشل۔ یہ ایک قسم کی گھاس ہے جو پانی کے کنارے اور راستوں میں پیدا ہوتی ہے عربی میں اسکو تخم و حتمہ ترکی میں پیلاں فارسی میں بید کہتے ہیں شاجین اسکی لمبی و پتلی کردہ دار میں چھوٹے چھوٹے پتے نوکدار بحول سرخ و سفید چار پائے اسکو نہیں کھاتے اگر کھائیں تو فرجائیں سرد اور خشک ہے سنگ گردہ و قروح شاد کے لیے مفید ہے سانب در دیوانہ کئے کے زہر کو دفع کوئی ہے حیات گرم و سرد کا مریخ علاج ہے

چھٹا باب جیم عربی

اسمیں بھی باج تفصیل میں

پہلی فصل

عربی و فارسی وغیرہ لغات کے مابین

جیم بالفت

جا۔ جگہ مکان گھر کھانا۔ تو حید۔ ہر مسجد تو سجدے کے ہر استجاء عبودے۔ تو موجودی ہر مسکن تو مقصود ہے ہر ایک جا۔ جا بلسا۔ دو ذریعہ میں ایک شکر نام ہے اور نام ایک منزل کا نشان ہے جو جا بقا نام ایک شکر اور نام ایک منزل کا منزل سلوک سے۔ جان فرزا نام تیسویں دن کا ہر ایک مینے اہل فارس سے کہو دلی مہلک شمار ہوتا ہے اور لغوی معنی جان کا بڑھ جانے والا ہے

دل و جان برین مفردہ جان فزاہ پیشا ندر سندہ باشد بجا۔ جان گزرا۔ جو چیز جان کی شہن ہو مثل زہر مار وغیرہ۔ جان زین بلا جان بر شہر و کئے مہلکا۔ ہست زلف تو بلا ہے جان گزرا۔ جام جہان نما۔ یعنی شہر بادشاہ کا پایا کہ احوال خیر و شر ایک سال کا ازروے علم نجوم کے اس سے واضح ہو جاتا تھا۔

جام پیا۔ جسکو شرب پینے کی عادت ہو۔ ملا طغرا۔ جزیرہ جام پیا صبا سرد و آساز دکن کے قندشہ از جنگ و رود۔ جا بجا۔ جگہ جگہ گھر گھر مکان مکان قطعہ از مولف۔ بیگان ناہ نظر چیز ہے در گروہ در جہان جزو زادت کبریا۔ طالب صادق کند گرجہ جو۔ شہر شہر و قریہ قریہ جا بجا۔

جامہ خواب۔ درخت خواب رات کے سونے کے کپڑے۔ بابا فغانی۔ جو عیش از سستی یک ساعت شب تیرہ روزہ۔ کہ آتش از غم فردا بود در جامہ خوابش۔

جانب سمت طرف کنارہ و مدد و حمایت صغیر فوقانی۔ گئے متناہان شد و شوق را بجز پیغمبر گئے رخشہ و ماز جانب مغرب آن جالب۔ بلکہ لام اپنی طرف کھینچنے والا۔ جاؤب۔ جذب کرنے والا کھینچنے والا کشش کرنے والا۔ چاروب۔ جھاڑو جس سے گھر صاف کریں۔

جاماسپ۔ نام ایک حکیم کا جو وزیر گشتاسب بادشاہ کا تھا اور جاماسب نامہ ایک کتاب اسکی تصانیف سے ہے۔ جانی باب۔ جو شخص سخت بیمار ہو۔ مولف بکن چارہ کہ بیمار غم و رنج بعبہم + دوائے دہ کہ از بیماری دل جان بلبہم جاہلیت۔ جہل و بے خبری کا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے پہلا زمانہ جہین کفار عرب بت پرست تھے سعدی بنے دیدم ارجح در سومات + مرصع چو درجاہلیت مناس۔ جالوت۔ نام ایک کافر بادشاہ کا جسکو طالت نے ہمارا ہی داور عالیہ السلام کی شکست دی تھی۔

جامہ صورت۔ وہ لباس جسکو برین کھینچی ہوئی ہوں۔ جاماب زلباس تن برون بگہ نیاز کردن + کہ بجا مہاے صورت نتوان نماز کردن جامہ فتح۔ وہ لباس جسکو سورہ انا فتحنا لکعی ہو اور جنگ کے موقع پر پہنا جائے۔ صائب۔ اگر بار دہر قمر فتح آتش سمری پیچم کہ ہر تن جامہ فتحی ز نقش بوریہ وارم + جلح۔ سرخشی کرنے والا نافرمان۔

[illegible]

کرے ہیں۔ محسن تاثیر دران حرم کہ بارہ کنز شمعہ مهر شسته
گردنمی بر دے گوهرمان نورالدین شمعوری۔ کج غم ظہوری
جارب آہ بستم۔ از سینہ پاک رفتم فکر خیال مردم۔
جاکسو۔ ایک تخم کا نام ہے جو آنکھوں کی دوا میں استعمال کیا جاتا
جان دارو۔ معجون تریاق جو دافع زہر ہے۔
جاده تشدید دال و شعل۔ یہ تصفیہ دال بائون کے نقش
جو راستہ چلنے والوں سے زمین پر تر جائے مین عموماً مارہ کے معنی
استعمال کیے جاتے ہیں محمد کاظم زرگر۔ در کام زبانه لیس
القدست۔ زمین جادہ ام بھر وحدت راہ ست۔ انگشت شہداد
ست ہر مفر گانم۔ با مفرع لا آلا الالہ ست۔
جامرگاہ۔ جہان بیکہ کر شرب میں شفع اثر۔ رفعت طاق در
نوشیدوان اسر کشان۔ جامرگاہ قلعہ بنی توشید تابان را ضیا۔
جامرے۔ کپڑے پہننے کے ہون یا فرش وغیرہ کے بجا زائے لختی میں
شراب ہو۔ شمع۔ پردہ دارت بود خدا کے کریم۔ جامہ القبا اگر جوتے
بد جا چرمی از جامہ شربت یک نم نر دریا از جامہ قحط یک خط نر اکثر
جامرہ خاتہ۔ شیمین کپڑے کے۔ جامین۔ جامہ سب۔ اگر چہ
سیر ہنر از دوا سی۔ ہر جامہ خانہ قسمت یک قبا می ساز۔
جامرہ راہ۔ وہ لباس جو بادشاہ ہم کے موقع پر بدل دیتے ہیں
نار دشنم انگلیوں کر قتل نہ کر دے۔ نظامی۔ بنو دا کہ کہان
جامرہ راہ۔ اگر کوئی کنیز از بیم بدخواہ۔
جامرگاہ۔ جگہ مقام و مکان قرار گھر کے کی جگہ۔ نظامی۔ خوش
فرو گشت زان جا گیا ہ۔ روان کر دوسوے سپاہان سپاہ۔
جار اللہ۔ نام علامہ زرخشری صاحب تفسیر کشاف ہے۔
جاذبہ۔ انسان کے جسم میں ایک قوت کا نام ہے جو غذا کی تاثیر کو
جذب کر کے جزو بدن کرتی ہے خوشن محبت مولف۔ جاذبہ عشق
اگر جذب کر دے زلف دونا را بہشم سوئے خوش۔
جانانہ۔ معشوق محبوب پیارا دوست۔ آرد و مولف۔ بدلیوں
جان سے اس پر کر جانے دو جانانہ۔ نقطہ طالبی ہوں دیکھ اگر گے جانانہ
جانہ۔ جان و روح اور نام ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انصاف میں
جارحہ۔ ہاتھ ہر جس سے محنت کی جائے اور جرح کے معنی
کسب کرنا حسہ کرنا اور کسب کرنا ہاتھوں کے متعلق ہے۔
جائزہ۔ صلہ انعام جو کسی خدمت میں دیا جائے اور نشان خط
اور بدعا جو بدلیج دفتر کے بعد کسی رقم پر کیا جائے۔

جاریہ۔ پانی روان و زرخیز کثیر و آفتاب و کشتی و سفینہ۔
جالہ۔ وہ کھل جبین ہو بھونک کر اس پر اسوں و دیبا سے آتر جانیں
بالکریان باندہ کر اس پر کھاس لایا راسکے ذریعہ سے پائے ترین
جاجرتہ۔ ایک چشمہ کا نام ہے کہ تمام رات بربا رہتا ہے جب سورج نکلتا ہے
ایک قطرہ مین رہتا بعد غروب آفتاب بھرے آب ہو جاتا ہے۔
جاسہ۔ مصر میں ایک محل ہے جو پانی میں تانہ کھینچنے والے کے ذریعہ سے کویا مین
جاودانہ۔ ہمیشہ رہنے والی چیز۔
جاوہ۔ حرف نیسہ و اوانام ایک پرندہ کا ہے جو بہت چھوٹا ہوتا ہے۔
وحصہ ندر وں رہاں آدمی و کام زبان فہم جو برہ۔
جاہ۔ مال و دولت حشمت یسعدی۔ یکن نگہ بر ملک و جاہ و شہم
کہ پیش از تو بودند و بعد از تو ہم۔
جامع عباسی۔ نام ایک کتاب کا جو عباسیہ خلافت کے وقت
جامع مسائل فقہ لکھی گئی۔ عبد الغنی قبول۔ خواجہ آغا عباسی
نیت۔ کہ از دو گم شدہ اوراق زکوٰۃ۔
جام کسرے۔ نو شیرانی سیالہ۔ کمال عمیل۔ جہان بر تو
روئے تو جام کسرے شد۔ فلک زلفہ لطف تو کوئے غنیمت
جاملی۔ وظیفہ ایمانہ روزینہ شاہرہ۔ خواہ قیمت جامہ و حق جامہ۔
ذوقی۔ تیسرے خفان جن ندر جہان۔ جاملی خواران نعمت خانہ اس
جام چاکاری۔ وہ کپڑا جس میں نعل کر کے نقش کیے گئے ہوں۔
عبد الغنی قبول۔ نگار غیر کرہ و انیتوانہ کر دیکھ کہ در در جامہ کمال کمال
جامہ قلمی۔ وہ کپڑا جس پر یک نقش ہوں کو یا قلم سے لکھ کر ہوں مخصوص
کاشی۔ بسکہ زدم نگہ بر دے حصیر شد قلمی جامہ عیانیم۔
جام ہلالی۔ وہ سیالہ جو ہلال کی صورت پر ہو۔ صاحب زول
جام ہلالی ہزار ریشہ نم۔ کہ صیقل غنیرا میکند ز جوہر صاف۔
جامہ ناشومی۔ کورا کپڑا جو دھوا نہ گیا ہو۔ شالور۔ ابرہہ
ہمہ رانامہ عمال بست۔ جامہ مصیبت ہاست کہ ناشو کمانہ
جالی۔ جگہ مکان گھر جس جگہ سکونت ہو اور ہم بھول کا۔ محمد علی سلیم
بے زلف تو آرام لغز وں مایم۔ جالی نتوان بود کہ زنجیر زارو۔
جاری۔ رقیب سادی کرنے والا آواز دینے والا یہ لفظ ترکی ہے۔
جالی۔ بہت پیارا دوست جان کی طرح۔ لغتہ از مولف۔ محمد
مین ہمارے یار جانی۔ وہی کرتے ہیں ہمہ مہربانی۔
جالی۔ جلادینے والا روٹن کرنے والا کہ ورت دور کرنے والا۔
جانی۔ جفا کرنے والا۔ ظالم سمکد۔ مولانا جامی۔ جفا کے گرو۔

رسید اور از جانی۔ کنون واجب بود اور اتلافی۔

جبار بردی نام ایک کاک جو شاہ کی کچھ ہر مہو چار برسے جا یک شہر ہو۔

جاوی تیسرے دال زدی زبان میں زعفران جسکو کبیر کہتے ہیں۔

جالتی۔ صلاح و مشورت و گفتگو۔

جاری۔ روان پانی ہو یا ہوا وغیرہ۔ اردو از مولف۔ دہم

لواہم اس خلاق کا۔ دوست و ہم جہ ملک جاری رہے۔

جاری مجری۔ تازیم مقام و جانشین

جان فشانی۔ نہایت سخت و عرق ریزی۔ اردو از مولف۔

عبادت میں کرد تم جانتھانی کہ تمہیں بھی کرے حق مہربانی۔

جسم یا با

جہاں بختیں پناہ دو سرے کی تو اصرع کرنا۔

جہا۔ بے اختیاری کی حالت میں۔

جہت۔ بضم اول و تشدید بائے چاہ یعنی کوان۔

جہت۔ بضم سیم بہت کا بہن سا در محرو و چیز جو سو اذ کے کوی جاتے

جہوت غفلت بزرگی و عظمت و جلال سماے صفات الہی و مرتبہ

و مدت حقیقت تھی۔

جہایت۔ بکریل مال جمع کرنا مسک ہونا۔

جہات۔ بضم اول مال جمع کرنے والا۔

جہال۔ راسخیات۔ بلکہ ہمارا اونے ہمار۔

جہل الرحمت۔ عفات کہ میں ایک ہمار ہو۔

جہلت۔ آفرینش بدایش۔

جہا بت۔ بکریل و فتح ہر دو باے موصدہ باج و فراخ جو بادشاہت

سے لیتا ہو۔

جہوت۔ حرف لیرغین مجرہ وئی اور لونی فہر جولان میں مجری جائے

جب بلج بے پوشاک جو بادشاہ پور و فکے روزیبت کرے۔

جہلاج۔ وہ امیر جو دوں مہبت و حبس و غفل ہو۔

جہا بک۔ جمع جو دنگری کی تختیاں جو کتہ غصہ باندھتے ہیں۔

جہر۔ ٹوٹے ہوئے جو باندھنا اور زور سے کسی کو کلم پر مامور کرنا

جہا صاحب۔ درو طاقت نام تعویذی نام حضرت حق جل و علا کا ہے۔

جہلمنگ۔ ایک دو کا نام ہو جسکو فارسی میں در و خاریگی کہتے

ہیں اور ترید زور و اسکی جڑ ہے۔

جہک۔ زندی زبان میں محکم و تلام و سخت ہونا۔

جہل۔ بختیں کوہ یعنی ہمار۔

جہال۔ جمع جہل بہت سے ہمار۔

جہین۔ پیشانی یعنی ماتھا۔ محمد فلی سلیم۔ بہ تو صبح جہین و شود ہر جا

باند۔ شام تہجون سایہ آنجا در پس دیوار ہاست۔

جہن۔ بضم اول وہ سفیدی جو دودھ سے بانی لگا لکھاتی رہی

اور دوا میں شعل ہو اور زور اور نوحہ جو لڑائی کے وقت سپاہی پیدا

جہان۔ بد دل و غیر دل ڈر لوک خالف۔

جہین۔ سفیدی جس سے دیواریں سفید کرتے ہیں۔

جہا۔ پیشانیان جمع جہہ۔

جہلہ۔ بضم اول اونٹ کا گویاں۔

جہر و مقابلہ۔ فنون حساب سے ایک علم ہو۔

جہجہ۔ شکبہ یعنی معدہ حیوانات کا جسکو اوجھڑی کہتے ہیں۔

جہیر۔ بضم جہین نام ایک فرد کا ہے جسکا یہ عقیدہ ہو کہ بندہ کو

کسی امر میں اختیار نہیں ہو۔

جہانہ۔ جنگل و دیرانہ جہان آبادی ہو۔

جہہ۔ پیراہن جو غولی لوگ پہنتے ہیں۔

جہنہ۔ پیشانی یعنی ماتھا۔ البوط الب کلم۔ بلوح جہہ اش

کلم۔ بدائیدہ نوشتہ آئی عالی بنا ہے۔ تہر معزی۔ آن بت

کہ برخارش نقص ست بہا اند۔ اندر فضا پیشم سرست

بہ اندر۔ ہا عارف چوں نسرین ہا جہہ چوں پردہ بن۔ نسرین

یکہ اندر پردہ بن بگاہ اندر۔

جہلی۔ ذاتی و خلقی و طبی۔

جہلی۔ ہمارے ہمار کا۔

جہہ سائی۔ سجدہ کرنے والا ماتھا گھسانے والا۔ نصی انش

بدولت خاکساران میر سندا ز این مکان دانش۔ درین درگاہ

سر بر جہجہ سایہ جہہ سایاں را۔

جسم یا با

جہر۔ باغ و بوستان و سبزہ زار۔ ملاو جہی باغ اور قصر کی

نعرین میں۔ جہا جہر و انانی کا در و نقاش جہین۔ حیرت افزا یہ

بجہرت آفرین صد آفرین۔

جہرہ۔ بضم اول درسی زبان میں آلودہ۔

جسم یا با

جہٹ۔ بضم اول و تشدید ثانی بیخ سے اکھاڑنا۔

جہان۔ بدن و تن و جسم۔

ہشتہ۔ بدن تین جسم۔

جسم با جسم

چشم۔ وہ عورت جس کا بچہ جنا ہو۔

اجتمہ با حاکم حاکمی

جحد۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔

جھو۔ وہ درستی سے منکر ہونا۔

جھش۔ گدھی کا بچہ گھوڑی کا بچہ اور نام ایک بیدار کا صاحب رسول مقبول علیہ السلام سے۔

جھش۔ زال یعنی بوڑھی عورت۔

جھش۔ دوزخ کے سات طبقوں میں سے ایک کا نام ہر اور آگ جو اہست توی اور تیز اور بلند ہو۔

جھش۔ نام ایک بڑے سخن کا ہے۔

اجتمہ با حاکم حاکمی

جھذب۔ ایک قسم کے ٹیڈی کا ہر جو سرخ رنگ اور دراز قد ہے۔

جھذب۔ نفع اول ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے گلے اور گردن کا گوشت بڑھ جاتا ہے اور درمیان ہوتا ہند میں اسکو گلڑ اور رسول کہتے ہیں اور جگا ڈر جو مشہور جانور ہے دن کو باہر نہیں نکل سکتا اور نیچے درخت کے ساتھ لٹکا کر اٹا لٹک رہتا ہے۔

جھش۔ نام ایک بیماری کا ہے۔

جھش۔ زردی زبان میں جاکسو کو کہتے ہیں جو ایک مشہور ختم ہر اور انکھوں کے ساتھ میں شعل ہے۔

اجتمہ با دال

جدا۔ الگ علیحدہ فرق سے۔ محمد سعید اشرف۔ نذر نامی سپر سنگدل بیکہ خواہی کرو۔ جدا از دلبرم کردی زین بدتر نہ خواہی ہو

جدت۔ بکسر اول و تشدید ثانی بنا ہوا۔

جدید۔ قدیم کے مقابل جو چیز نئی ہو تو نام نظم کی ایک بحر کا۔

ذوقی۔ خدا سے شقی و خدا سے سعید۔ خدا سے قدیم و خدا سے جدید۔

جدو۔ متعین و ہر دو دال ہوا ز میں۔

جدو۔ نصیم اول و دوم و ہر دو دال بہت سے ماسے۔

جد۔ بخت و نصیب بزرگی و قسمت اور داد یعنی باپ کا باب۔

رباعی از مولف۔ نیکی ماند و نہ صد ماند و نیک ماند کے بد ماند۔

نہ پسر با قیام و نہ دنیا ست نہ بد ماند و نہ جدا نہ۔

جدجد۔ نصیم ہر دو جسم ایک سیاہ رنگ کرم ہوتا ہے جسکا جسم تلخ کے

برابر ہوتا ہے رات کو بولا کرتا ہے ہندی میں اسکو جھینگو جھینگا کہتے ہیں۔

جد۔ بکسر اول سعی و کوشش۔

جدار۔ بکسر اول دیوار۔

جد۔ بفتح اول و نصیم اول دیوار۔

جد۔ نصیم ہر دو جمع جدار بہت سی دیواریں۔

جد۔ بفتح اول و تشدید ثانی کاٹنے سانپ کچھ و نخر کا واکہ جو جسم ہر طرف

جدوار۔ یہ ایک بیج خروچی شکل سیاہ رنگ ہندی میں اسکو زنبی کہتے ہیں دو این ستم ہے۔

جدیر۔ ہر وزن فقیر لائق و سزاوار۔

جدول۔ ش۔ خط۔ کھینچنے والا جو کتاب و غیرہ کا غذات پر رولی کھینچتا ہے۔ میرزا طایر قوجید۔ زجدول ششم باغ دل غورم

ازان جو ہے دایم جھش۔ ششم۔

جدوغ۔ ہاتھ ناک بیان کا گنا۔

جدارک۔ ایک کھیل کا نام ہے جسکو کوزہ گردانک بھی کہتے ہیں۔

جدال۔ بکسر اول جنگ و خصومت کرنا۔

جدل۔ جنگ و خصومت و دشمنی۔ میرزا جلال سیب زمینی بلالہ و گل بے زنت جدل دارد و بہار و غم ازین عسل بے محل دارد۔

جدول۔ ہر وزن مندل پانی نذر و وہ خط جو کتاب کے نفع پر

ما طرف تھکتے ہیں۔ اشرف۔ خواہی کہ اب رفتات آید کجے باز و خود را کتب جو جدول زین چھو برکن ز نظامی۔ چو خطش

قلم نام بر کتاب کے جدول اچھت از مشک ناب۔

جد اول۔ جمع جدول کی بہت سی جدول۔

جدال۔ بفتح اول کجا میوہ ٹھور کا جو انھی خند ہوا ہو۔

جدران۔ نصیم اول جمع جدار دیواریں۔

جددانی۔ روز و شب یعنی دن رات۔

جدہ۔ بکسر اول نام ایک شہر کا جو ب میں مشہور ہے۔

جدہ۔ بفتح اول نانی ماکی ما اور دادی یعنی باپ کی ما۔

جدکارہ۔ تدبیریں اور روشیں اور طریقے۔

جدیدہ۔ وہ چیز جو جدید ہو یعنی تازہ اور نئی ہو۔

جد آگاہ۔ الگ الگ علیحدہ علیحدہ۔ نظامی۔ تہ درسا ختم ہر در سے کا نچ۔ جدا گانہ ہر در سے بردہ رنج۔

جدی۔ ایک تار کا نام ہے جسکو فارسی میں چھینکے کہتے ہیں۔

جدی۔ اسمان کے درمیان ج کا نام ہے جو جبریا پ داوے کے نشہ

کی ہواور بکری کا بچہ دنام سنارہ جبکو قطب شمالی کہتے ہیں۔
جد اوی۔ چوتھا حرف واور وزنیہ و تنخواہ جو ملازم کا مقرر ہو۔
جدائی۔ جدا ہونا الگ ہونا علیحدہ ہونا۔ لغتہ اردو از موٹ
تیری جدائی میں میرے موٹی بہت ہی اتر ہی حال اپنا۔ سدا
بہاتا ہوں سیل دریا و آکھیں نیک کفر شان کر۔

جیم یا ذال مخد

جذب کشش و رجحان جو کسی چیز میں ہو اور فارسی میں مغز و دھت
خواب جسکو یہ خواہی کہتے ہیں اور عربی میں تخم الخلد و قلب الخلد اسکا نام ہے
جذر۔ لغوی معنی اسکے سج سے لکھا نا عربی میں اور فارسی چاروں
کی شتر بادہ اور علم حساب میں جذر اس عدد کو کہتے ہیں کہ جب اسکو
اسکے نفس میں ضرب کریں تو کوئی عدد حاصل ہو جائے جسے کہ تین کو تین
میں ضرب کیا تو نو ہو چھٹل ہوے پس تین جذر اور تو مجذوز قرار
پائے اور جذر دو قسم ہے قسم اول ایک جذر منطبق جسمین کہ واقع ہو جسے
نو کی جذریں میں کوئی گنتیں اور دوسری جذر جسمین کہ واقع ہو جسے
کہ دس عدد کے جذریں میں سالم اور باقی کریں نکلیں گے پس جذر نام
جذرع۔ بکسر اول تنہ و دخت۔

جذرع۔ نفع اول دردم گائے اور گھوڑا جو تین سال و راونٹ۔
جو پانچ سال اور بکری جو دو سال کی عمر میں ہو۔

جذوع۔ بڑی بڑی شاخیں و دخت کی۔
جذم۔ بڑی بڑی شاخیں و دخت کی۔

جذام۔ بکسر اول ہر ایک چیز کی اور اصل و ربیبہ ہر ایک عمارت کی۔
جذراصم۔ وہ ہر اجو مادر زاد ہو اور نام ایک سے لوان کا اور وہ عدد
جسے جذریں کہ واقع ہو مخلات جذر منطبق کے جسے جذریں کہ منسوب ہوتی
شعر غنی۔ جم مرثیہ خان خانان کہ از لفظ۔ چون گئی گوشت کند جذم لہ۔
جذلان۔ بفتح اول خوش و خرم و شادان۔

جذوہ۔ بہر سہ حرکات اول آگ کا مکڑا اور شرارہ۔
جذوہ۔ آگ کا شرارہ۔

جذبہ کشش اور رجحان۔

جیم یا زائے

جرا۔ بفتح اول قسم و حد و بخش زندی زبان میں اور پھر جسکو عربی
میں جر کہتے ہیں۔

جرب۔ بفتحین خارش کی بیماری۔

جرباب۔ بکسر اول گائے کا چمڑا اور اوروں کی۔

جرب۔ وہ پیمانہ لوہے کے سلسلوں کا جس سے زمین کی ہوا بکرتے ہیں۔
جراحت۔ بکسر اول مطلق زخم اسکی جمع جراحت ہے محمد قلی سلیم
صبا از جہن لفظ و بکسر وے جرن کہ بوسے مشک زخم لہ و کل را
جراحت کرد علی المرتضیٰ علیہ السلام۔ جراحة السنان لما انشام
و ما یلتام ما جرح اللسان۔

جراوت۔ ہوشیاری و استحکام۔ مسج کاشی۔ جو سیاہ سیفتم اڑیا
ہوے سنبل نوہ و گرنہ خود بخود خست در جرات میں۔

جرسنت و جرسنت۔ بہ شدت و خفیف لہ دو چیزوں کے
آپس میں ملانے کی آواز و انتون کے پیسنے کی آواز کہ پیسنے کے بھٹنے
کی آواز اور وہ آواز جو دانے مکئی و گہون کے بھوننے کے وقت
نکلنے اور کباب کے بھوننے کے وقت جو آواز سی جائے۔

جرسنت برسنت۔ شور و غوغا۔

جرات۔ دلیری جو انہر دی بہادری۔

جربیت۔ مشہور غلہ جو جسکو جوار کہتے ہیں۔

جربسقت۔ ججو جو کسی کی شعر میں کی جائے۔

جربخت۔ ایک آلہ کا نام ہے جسکو الکدال کہتے ہیں ورائنگور
کاغیرہ اسکے ذریعہ سے نکلے ہیں اور وہ آلہ چرخ کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے
جرب۔ ریش و زخم جو جاری ہو۔

جراح۔ زخم گانے والا خون لگانے والا۔ سعدی۔ رورشتی
نرمی ہم در بر بست۔ چو یک زن کہ جراح مریم نہ است۔

جرح۔ زخمی کھیل جسکو زخم لگا ہو۔

جراد۔ مکھ جسکو ٹڈی کہتے ہیں مشہور جانور ہے۔

جرید۔ قاصد و جاسوس و خبر گر۔

جرید۔ بہت سے دفتر اور کافحات۔

جروند۔ بطن و بطن نگلی و فراخی کھینچا اور دراز کرنا بند کرنا اور
کھولنا اصل میں یہ لفظ جزر و مد ہے۔

جرو۔ زندی زبان میں باد شاہی تخت و نام نیلہ رنگ نور
برند کا جسکو نر حال بھی کہتے ہیں۔

جر غنہ۔ چراغدان جسپر چراغ رکھتے ہیں۔

جر۔ عرب کے ایک بڑے شاعر کا نام ہے۔

جرتقار۔ وہ فوج جو بادشاہ کے بائیں طرف ہو اور پرتقار
وہ فوج جو دہنی طرف ہو یہ دونوں لفظ ترکی ہیں۔

جرا۔ بفتح اول سلسلہ و اپنی طرف کھینچنے والا اور بہت سا

جرا۔ بفتح اول سلسلہ و اپنی طرف کھینچنے والا اور بہت سا

درجہ کہ دار و آہوئے عقل مراد۔ حد جنون کے بود داخل شدن در جرک
من سعید اشرف علی علیہ السلام کی طرح میں سرور جرکہ
شامان جہان شاہ نعمت + مقدر محرکہ بیشتر دلائل بیشتر خدا۔

جرکہ کہ خوف و دیرچہ جو دیوار میں ہو منظر نظر گاہ دید کا مقام۔ ملاحظہ
بہر سفر شہ قلیہ تو ناگون بود + چون خشک پائونان زچہ افزون بود

آن خوان کرم کشید بہر انعام + از پیش جرکہ تالب جھون بود۔
چترہ۔ بضم اول ولسے مشدد لیر و تجاع اور وہ گھوڑا جھپٹا رہا

اور ہر ایک جانور جسے دیر بند چور ہو مادہ مخصوصا نر یا زہر لڑک
ظہوری از چترہ ہازناک تو بہ دست راعقاب بنو اہم سعدی

بروج فلک چون پرد چترہ باز کہ بر شہر شہنشاہ سنگ آرز۔

جرکہ دینا اکیلا اور فرد حساب جو دفعہ میں ہو۔ حافظ۔ جرکہ
روکہ زگاہ عاقبت نگہ ست + پایا کہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست

جرکہ۔ نقو گھوڑا خشک گھوڑا۔

جرارہ بھاری لشکر اور فوج اور ایک قسم کا بھوجو اہود کے ملک
میں نہایت زہر یا تو باہر جس کا تار اس کے بال سے خون جاری ہوتا ہے

جرکہ۔ بکسر اول ولسے مشدد دشمنو ایسے وہ کھائی ہوئی گھاٹی وغیرہ
جو چار یا ان سے معہ سے اگل کر چھتا ہوا اور لہجہ چکا کے پھر کھائیتا ہے

ہندی میں اسکو کچال کہتے ہیں۔

جرکہ۔ وہ رنگ جو سیاہ ہو اور سبز گھوڑا۔

جرکہ۔ کتہ کا معادفہ جو گنگار سے لیا جاوے۔

جرکہ۔ جرم نہا نصیر تصور خطا۔

جرمی۔ بضم اول وکسر ثانی دیر۔ محسن تاثیر ترغیب کردا

لب میگون بیوسہ ام + تاملی خورد عاشق بیدل جری نشد۔

جرمی۔ بفتح اول و سکون ثانی میل اور ایلی۔

جرمی۔ بکسر اول و فتح ثانی و لیفہ در و زینہ و سخاہ۔

جسم ہزار کے پور

جزا۔ عوض و رید لا جو اینکی کا ہو سعیدی۔ بہرست پاسے غار

بچلگان و شکر ہر او بر خداے جہان آفرین جزا۔

جزالت۔ محکم و استواری و مضبوطی۔

جزو۔ بفتح اول و حرف ثالث دل ایک جانور سبز رنگ چھوٹا

ساہو تاج جو لمبی آواز سے بولتا ہے۔

جزو و۔ بڑھاؤ و بڑھناؤ پانی کا جو سمندر میں بسبب کشش

چاند کے وقوع میں آتا ہے۔

جزو۔ بفتح اول کم ہو جانا پانی کا سمندر میں غلات و کے چکے

معنی بڑھ جانے کے ہیں۔ حاجی شہر لہذا منشور۔ میر و مے غنیا

از خویش دمی آیم بخود + جزو وندی نفس یا نند دریا مکشم + مسیح

کاشی۔ گردون کہ بن طبع مقید نکلند + گریک۔ بکن نمین اگر بد نکلند

گریک کفت خاک میں بریا بزند + و رجز بہاند و گرہ نکلند۔

جزو۔ بفتح اول و دوم زردک۔ بکسر گاہر سے لفظ عربی گز کا ہے۔

جزا۔ جمع جریرہ بہت سی درختیں جنکے چاروں طرف کھند

ہو اور نام ایک قسم کی بندوں کا جو بہت ہی ہڈی ہر اور گولی

اسکی بہت درز تک جاتی ہے۔

جزو۔ بفتح اول اور تیسر حرف دال بھونا ہوا دینہ کا گوشت۔

جزو۔ فارسی میں اس کے معنی سوا کے اور نام ایک بڑھتی ٹیکریا

اور بکڑا ہر ایک چیز کا مقابل کل کے غلی میں اس کے اخیر ہر

لکھا جاتا ہے فارسی میں اگر اسکو مضامین کرن تو اخیر میں واو

بڑھاتی ہے میں جیسا کہ جزو بدل وغیرہ لفظی جزا کہ تین لفظی

کلمے + بران کل زخم نالہ چون بیلے۔

جزو۔ بکسر اول و نہ ایک پیر بھونا ہوا۔

جزو۔ بکسر اول و زو گوشت بھوننے کے وقت سنی جاوے۔

جزو۔ بفتح اول و دوم بے صبری و نا اطمینانی۔

جزو۔ بفتح اول و سکون ثانی و عین متون سلیمانی خمر کے

والے بسج وغیرہ کے جو سیاہ و سفید نہایت خوبصورت ہوتے ہیں

جزو۔ ایک بیماری کا نام ہے جو مغزوں اور پرندوں کو ہوجاتی

ہے پر جھڑھانے میں گوشت میں سوراخ ہوجاتے ہیں۔

جزا۔ محکم جزین اور مضبوط جمع جزیلہ۔

جزیل۔ بزرگ و محکم و مضبوط۔

جزیل۔ بفتح اول سکون ثانی کا طمانک یا خشک و موٹی کا

اور بات جو راست و درست و مضبوط ہو و ثانی و درستی اور کو

جزیل۔ بفتح اول و دوم وہ زخم جو اونٹ کے کوبان لپٹا رہو اس کے لیے

جزم۔ کاٹنا اور ٹھکانا جس کو اور مضبوط ارادہ کرنا اور یقین کرنا۔

جزو۔ بکسر اول اور ایک حصہ کسی چیز کا۔

جزیلہ۔ نہایت مضبوط و مستحکم۔

جزیرہ۔ وہ خشک زمین جسکے اہر سمت پانی ہو۔

جزو۔ وہ محصول جو مسلمان بادشاہ کا سر سے وصول کرتا ہے۔

جزو۔ سی۔ کفایت اندیشی و اساک و غل۔

جزو لا یتجزی۔ وہ نہایت چھوٹے اور باریک جود و تین
حد میں تقسیم ہو سکے
جزوئی۔ تھوڑا اور کم جزو یا اسکی جمع ہے۔

اجیم یا سین

جسارت۔ لبرئی دلاوری اور گزرناسی خوفناک جگہ سے دیر ہو کر
جسامت۔ جسم ہونا موٹا ہونا۔ فرہ ہونا۔

جست۔ کو دنا کسی حکم سے۔
جسد۔ جسم بدن تن آدمی کا۔ ذوقی۔ بہت روشن جلوہ دار
لدا۔ مثل خون اور سرگ و جان و جسد۔ نظامی تینہ۔ شش
برصد ہاے دور۔ بروایان بر جسد ہاے نور۔

جسار۔ زندگی زبان میں زعفران جو شہور چیرا اور عربی میں
سکو شعور الصغالیہ کہتے ہیں۔

جسم میر۔ وہ شہر جو جلیہ مشہور ہے سند کے ملک علاقہ ٹھٹھہ میں
موجود ہے۔ ملا طغرا۔ توجہ گزرجسم میر آید لگزار بہشت۔
از نزاکت جابر دے دیدہ غبر کند۔

جستہ کلارغ۔ کشتی کزنیوالون کی ایک ورزش کا نام ہے۔
جسک۔ در و درج و بلاد مصیبت۔

جسم۔ بدن ہر چیز جو لول و غرض و غرض رکھتی ہو جسم و جرم
میں کچھ فرق نہیں ہو مگر استعمال جسم کا عام اور ہر چیز کیفیت پیرا ہو
اور استعمال جرم کا لطیف چیزوں پر۔ مصدر فوقانی۔ جانائی

در جسم ماے جان جان + بلکہ در جسم زمین و آسمان۔
جسم۔ صاحب جسم و فرہ و تن اور۔ سعدی شفیق مطلع
نئی کریم + تہ جسم نیم و نیم۔

جست۔ تلاش کرنا و گھونڈ ہنا۔
جسد دارو۔ خولخان جو ایک مشہور دوا ہے۔

جسمی۔ بفتح اول فارسیک جو تہ پہلو فار مشہور ہے۔
جسمانی۔ جو چیز بدن اور جسم کی ہو۔ مولانا اکبر لاہوری

شغل روحانی ست راحت بہر روح + جان سمیت طاعت جمالی ست
گر کنی کا نہ گزراہن دوکار + بیکان جیل ست یا نادانی ست۔

اجیم یا سین

جشا۔ آدھ لکھنے و لکار۔
جشب۔ بفتح اول و گزرنائی نانی خشک روکی ردی جسکے تہ لکڑ
جشیر۔ پہلوی زبان میں باقندہ سینے جولا ہے۔

جشن۔ بفتح اول ٹھوگنا اور توڑنا اور ایک دارنہلی کا رخ کا جسکو
ذبح نظر کے لیے عورات بچوں کے گلے میں ڈالتی ہیں۔

جشنش۔ بفتح اول و تین ہنور پختہ ہو یا خشک ہو ہندو میں لیا کہتے ہیں۔
جشن بزرگ۔ وہ جشن جو چھٹی تاریخ فروردین کی باری کر ہے پنج
جشن مریم۔ یہ نصاریٰ کا جشن ہے تعریف اس خوشی کے کہ مہرت
ولادت حضرت عیسیٰ کے بی بی مریم کی برکت سے خشک رخت ہو و
سر سبز ہوا اور ہلے ہلے ہوا اس کے تازہ میوہ گراو بی بی مریم نے کھایا
خوشی کرے۔

جشن الفتح۔ ان سکونانی خوشی کی مجلس میں جام سامانغشی کے مہیا ہو
نظامی جشن فرید دلی نور زو جم + کہ شادی ربو و زجان نام غم۔

جشنی۔ تعجب کی گہری اور حارست۔
جشان۔ گہرے اور زمین ناسنے کا جوی گز۔

جشن۔ سہ۔ پارسیوں کے تہ سہ میں یہ ٹہا جشن ہے بعض کا قول
ہے کہ کیومرث بادشاہ کے گھر میں جب بیٹا پیدا ہوا جشن کر لیا
سو بیٹا ہو چکا بڑا جشن کیا اسکا نام جشن سہہ رکھا بعض کہتے ہیں

کہ یہ جشن سہے پلے ہونشک یا یک کے بیٹے نے کیا تھا ایک روز
وہ ایک سو آدمیوں کے ساتھ ہمار پر سیر کر رہا تھا اچانک ایک سانپ

نکلا سانپ کی طرف بادشاہ نے پھر مارا وہ پھر خطا کر گیا پھر دوسرا
پھر پھینکا وہ پہلے پھر کو نکا اور آگ نکلی آگ سے خشک ٹھیک اس

جل بھی اور سانپ جل گیا اس وز بادشاہ نے بڑا جشن کیا اور آگ کو
اننا معبود ٹھہرایا ہونشک یا خوشی شست آدم علیہ السلام کا پوتا تھا۔

جشنہ۔ آئینہ پیرا میں اور صرخ لباس۔

اجیم یا صا

جقص۔ کچ جو عمارت کی سفید یا مین کام آتا ہے۔

اجیم یا سین

جشد۔ سر کے مرغول بال اور زلفین و تھنی۔ بعد سے برخ
سمن شاستہ دست چمن از نیشہ بستہ۔

جعفر۔ نیر اور خیرہ اور نام غصت علیہ الصلوۃ و التحیت کے چو کا
جنگو جعفر پکار کہتے تھے اور نام حضرت امام جعفر صادق کا بیٹے تھے امام

دوازہ امام علیہما السلام سے تھے اور ایک طریق کا نام جسکو
جعفر زلی کہتے تھے اسکا شعری جعفر جعفر بوسستانی جمان دم

غمت ست + شادی نصیب گز ہو و غم غمت ست + گر جشن
ہر دو عید بنا شد نصیب تو + این کرہ ہاے ماہ محرم غمت ست +

جھانشیش۔ گداگر لوگ در پوزہ گز جمع لفظ جھانش کی۔
جھل۔ بضم اول ایک جانور سیاہ رنگ زنبور کی شکل پر ہر جو گوہر
میں پیدا ہوتا ہے۔

جھل۔ بفتح اول کرنا اور گردانا اور بنانا کسی چیز کی نقل کا جو
اس کے مطابق ہو جائے۔

جھم۔ بر وزن کعبہ ترکش تیروں کا اور جھوٹا جھاپہ یا ٹوکرا جھین
سیوہ رکھتے ہیں در سر لوش طبق کا۔ محسن تاثیر۔ باشد از غنچہ گل جوبہ
و از گل طبعش کہ صبا تھفہ بغردوس برد بوسے ترا۔

جعدہ۔ بفتح اول نام ایک دو اکا ہر جو سپت کے دراز کمون کو
نکالتی ہر شام کی طرف سے لاتے ہیں یونانی میں اسکو تو لیون بولتے
ہیں۔ اور نام حضرت امام حسن علیہ السلام کی کنیز کا جس نے اسے شومہ مالک
بطع نعلانی زہر ملا ہل دے کر شہید کیا۔ قطعہ از مولف۔ جعدہ
خواہش نفس شمر رہے پیشوا سے دین حسن راز ہر داد ہم حسین بن
علی را قتل کردہ طالب دنیا بیزید بد نہاد ظالم و مظلوم دردینا نماند
ظلم ایشان بر زبانها ماند یاد۔

جعفری۔ ایک زرد رنگ بھول کا نام ہے اور ہر ایک چیز جو زرد
رنگ ہو اور گل صبر برگ نعمت خان عالی زنبور بر کشودہ
شود جعفری سیاغ۔ بے روئے یار دیدن گلزار میگزرد۔
جعلی۔ وہ نقل جو اصل کی صورت نہ بنائی جائے۔
جعفر مکی۔ خلیفہ ہارون رشید کے وزیر کا نام ہے۔

جیم یا جین

جغرات۔ ماست جسکو ہندی میں دہی بولتے ہیں۔
ججغ۔ بضم اول جو لینے لکڑی کا آلہ جو قلمہ رانی کے وقت
روپیوں کی گردن پر باندھتے ہیں۔

ججغ۔ بفتح اول وہ لکڑی کا آلہ جو دودھ بلونی اور سکھانے
کے وقت دودھ میں پھیرتے ہیں۔

ججغ۔ آٹو جو منجوس مشہور مالور ہے بوم بھی کہتے ہیں۔
ججغ۔ بضم اول ژندی زبان میں سبزہ و مرغزار۔

ججغ۔ بفتح اول غوک جو آبی جانور ہے۔
ججغ۔ بفتح اول ایک سبزہ ہے جسکو لکڑی کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

ججغ۔ بفتح اول علم ہیئت ارض و اشکال اقالیم کے واقف
ججغ۔ نوجوان بچہ جسکی داڑھی نہ لگی ہو اور دوسادہ ہو۔ میر
نجات۔ اسی جلد سترتا بنام۔ بند کمر ترابنازم۔

جخارہ۔ چونھا حرفت رائے مہرہات کے علاقہ میں ایک گائے
ناف ہر ایک جوان کی اور سرخی و غارہ اور مدنی غارہ ازن کی۔

جخالہ۔ کچا سیوہ اور جوم اور ابنوہ جڑ لیون کا۔

جخرشتہ۔ کچا سوت جو ابھی نکلے ہو لپٹا ہوا ہو۔

جخنہ۔ ایک مرغ فراخ چشم زرد رنگ کا نام۔

جھیم یا فاف

جھا۔ بضم کرنا بدی کرنا ظلم کرنا بڑا کرنا۔ حافظ۔ ماجفا از نو نہ بینم
نوسرگز نکیں۔ انچہ دند سبب ہر ان طریقت نبود۔ ول۔ جھا کشم و
لاست بر یکم خوش ہاشم۔ کہ در طریقت ما کافر نیست رنجیدن۔

جھفا۔ بفتح اول ٹھہرا ہوا ہوا کچ ہوا ہوا۔

جھفت۔ جوڑا متقابل طاق اور غورت جو مرد کے نکاح میں ہو۔

سعدی۔ شنبہ ام کہ درین روز ہا کن پیری۔ خیال است بہ لیل
سرکہ گیر جھفت۔ نور الدین ظہوری۔ شود دسمہ بطاق

ابرویش جھفت۔ تو ان نکست زمین گیسواش رفت۔

جھا گستر۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا۔ سعدی۔ حکایت کنند
از جھا گستر ہی کہ فرماندی داشت بر کشوری۔

جھا کار۔ ظلم کرنے والا۔ ستم کرنے والا۔ قطعہ از مولف

جھاتا کے کئی و ظلم تکے۔ بہال ظن اسے مرد جھا کار۔ نیندیشی
از ان روز مکافات کہ باشد مرتاہم با خدا کار۔

جھفر۔ بر وزن فقیر تیروں کا ترکش۔

جھفر۔ بفتح اول بکری کا بچہ جو چار ماہ کا ہو اور نام ایک مقام کا بچہ
مظلمہ میں اور نام ایک علم کا جو حروف تہجی کے متعلق ہے اور اس کے
قاعدے سے غیب کی خبر معلوم ہو جاتی ہے یہ علم ایجا حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام کی ہے۔

جھفایش۔ جسکے مذہب میں ظلم کرنا جائز ہو۔ قطعہ از مولف

خدا راضی نگردد از جھفایش۔ مگر وہ از شکر حق رضا مند۔ از ان
گردن کشی زور دہی۔ گون ساز دمرش روزی خداوند۔

جھف۔ خشک ہونا۔

جھف۔ پتر مردہ و خشک و خوار۔

جھفیک۔ سرخاب کا جو راجکو ہندی میں چکوی چکوا کہتے ہیں

جھا آہنگ۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا۔ مولف۔ از خلق
جہان و تنگ باشد۔ اگر خطے جھا آہنگ باشد۔

جھفت رانی۔ ہل چلانے والا۔ زندہ۔

جفرن۔ آنکھ کی ٹپک اور تلو کا میلاؤ۔

جفالی۔ کاسہ ہائے بزرگ بڑے بڑے پیائے اور انگور کی مین
جفازدہ۔ مظلوم جبرِ ظلم ہوا ہوا۔ میر معری۔ اسی عاشق جفازدہ
زیادہ شرط نیست + گرد و ست غایت مست غم دوست حاضر است۔
جفا پیشہ جس شخص کا طریق ظلم کرنا ہو۔ مولف۔ بروز قیامت
جگو بد جواب۔ سنگم جفا پیشہ بدش خدا۔

مختتم۔ گدجا جو رولتہ مانا ہی اور آدمی کے قتل۔

جفا جوئے - جسکا ارادہ ظلم کرنے کا ہو - سعادتی - جفا جوئے
راہنی ملے گرفت - بکشتن - و اسعد راے گرفت -

جفتی ہونا جوڑا ہونا نرمادہ جانور کا جملغ و مہارت
افضل لدین خا قانی سزان شد پدہ چشم سخن بکری آلود
کہ غم با لعبان دیرہ جفتی کرد پنهانی ۔

بخیر ما کاف

جگر تاب - وہ چیز جو حقیقت کو گرم کر کے شوق زیادہ ہو۔
نور الدین خلوری - زرداغ ما کے جگر تاب سینہ تاب ندارد + کے
رسوخ خان این دل کہاں ندارد۔

جگر نبد - اند دنی اعضا جگر و شش دل جگر عربی مین سواد البطن
سکته مین در فرزند او بر چیز زیاد و عزیز هو - قطعه از مولف قضا
چون بگسلد بوند هستی + شود از هر طرف چشم نظر نبد + نه زن
باشد دم از میل نهیره + نه ملک و مال فرزند جگر نبد -

جگر۔ اندرونی اعضا میں سے ایک عضو ہے عربی میں اسکو کبد
سنتے ہیں ہندی میں کلیجا۔ حکیم زلالی۔ دلی میکند و جانے میخراشد
زیادت جگر بے می تراشد۔

جگر۔ بفتح اول و دوم دکان تازی اند صیری و ہاد صحر و گرد و غبار۔
جگر دار صحر و لیر و بے باک و چالاک صاحب خط و شہزاد شد
آن خال سر را بر و بال را سوزی در شب تاریک جگر دار ترست۔
جگر سوز۔ جگر کا جلنا و آلا تالہ یا آہ و غمو۔ امیری لاجی بجز
ناله و آہ جگر سوز نہ ادا و نہ غم عشقش و گر کار۔

جگر گداز غم و اندیشه جو جگر پر صدمہ ہو چکا ہے۔

جگر باز۔ غایت و زیور آدمی۔

جگر جوش رہا چیز جھکے دیکھنے سے جگر کو جوش ہو۔ نظامی۔
خدا کن زخم جگر جوش میں، مشواہین از خواب خروش میں۔
جگ۔ پلانا، دودھ کا تریا میں سکھانے کے لیے اور زرنی بلان

مین شب براتہ چو بندر سہوئی شمعان کو ہوتی ہے۔

جھاک۔ وہ انکو رنج و خراب و ضائع ہو چکا ہو۔

حکمر گوشت بسیار از فرزندان پادشاه کمال خجندیان حکمر گوشتان شد که من ادا دل گرفته ام که چو شوید لبش از شیر حکمر خواره شود۔

جگر تافتہ - جگر تفتہ - دل جلایا شوقِ ایہاں - نظامی - شنیدم کہ
اندے جگر تافتہ - درستی کہیں دراشت نوافتہ -

جگر سوخته - دل جلا آدمی نہایت سنگین - واقف خلیجی میفرمود
ناہنجہ ز باہم بر آید - ناگاہ جگر سوخته خام بر آید -

جگا شہ۔ بڑا ناز و اشت جگو سنیں کہتے ہیں اور سکار کرنے والے
 اپنے جسم سے تبر نکال کر مایہی مین اسکو مین کا ٹکڑا کہتے ہیں۔
 جگا رہ۔ بد سرن اور رائن ور دین۔

جگر نہ۔ ایک پرنس کا ٹانگ کی صورت پر ہوتا ہوا اسکی گردن پر سیاہ
پرنسز ہات جو بھرت ہوئے ہیں اور ان پر دو گولہ پوئی پر گھٹائے ہیں
حکیم۔ دودھ گرم کرنے کا برتن اور اسکی رکھے گا۔

جلی جلی۔ بیکار علاج و التماس و عجز کے اظہار کے وقت کسی ٹھوڑی
 کو ناحہ نکا کر دیا جاتا ہے۔ یعنی سہانہ کر اور بخشش کر کہنا۔

وحدت مئی از لطفت یکسش ز جفا نماند یکسلی بد زین طرد اسے
تازہ چہ سلب جلی جلی۔

جگر تری۔ جو خیز جگر کے خفق ہو اور وہ سیاہ رنگ میں قدس
سرخ ہو۔ مخاض کا شئی۔ مد اغم توندگی جز آنکہ دشت وصل
زر ہر شیم نوشد لعل اسک من جگری۔

سَمْعًا

جلالہ فتح اول اور ثیرہ سمرہ اور فارسی بغیر سمرہ کے کھسے لکات
وطن سے بی وطن کرنا یا خود وطن اور گھر سے نکھانا مخلص۔
زور جرح جلاے وطن مکن مخلص کہ روز میں گرا سالا و گیت
جلا۔ بکیر اول سمرہ یا ایک قسم سمرہ کا اور روشن کرنا رنگ آنا یا
صفا کرنا جلا دینا کسی تابنہ وغیرہ کو۔ شہر زکینہ سینہ کے گرد
مصفاہ نگہ دنا جلا آئینہ تو۔

جَلَّی۔ جلا دینے والا صفا کرنے والا۔

جہنما۔ بھیم جیم و فتح لام مع جلیس ہم نشین لوگ۔

چلتا بضم اول ژندی زبانین محبت آدمی کا ہوا جبر کا عربی میں حبلہ
چلتا خیار جسکو فارسی میں باد رنگ اور ہندی میں کھرا کہتے ہیں
یہ لغت ژندی زبان کا ہے۔

جلاب - چادر جو مشہور کپڑا ہے۔

جلاب - وہ سبزی جو استاد پانی پر آجانی ہے۔

جلاب - یقیناً فاحشہ اور بدکارہ عورت سیالک نزدیکی عروس رشتہ جان با کسی نمی سازد ہمیں بہت کہ خاطر این جانب ندی علی خراسانی - تجھ دینا عجب در قید دار خلق و عاقبت از یو رنگ این جلاب خواہم مرد۔

جلاب - کھینچنے والا یعنی لپی نے والا چارباہوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ میں واسطے فروخت کے بیخودی - غریب آشنا - اش و سیاہ دوست - کہ سیاح جلاب نام ملکوست - سپ جلاب و فرودش نیم میجو گرد لریا بانی۔

جلاب - بیخ اول کندن یعنی کھینچنا اور لچانا سبب سوداگری کا ایک شہر کے دوسرے شہر کو۔

جلاب - جلاب - بغم و کسر اول تیار بادل جس سے باش کی شہر جلاب - بغم اول تشدید لام و شربت جو کلاب و رتند سے بنایا جاتا ہے یہ لفظ عرب کلاب کا ہے اور بند میں اس دو کو کتنے میں جو سسل ہو اور نام ایک شاعر کا جو بخارا میں رہتا تھا اور فن شاعری میں استاد تھا۔

جلوب - عشق چچہ جو ایک مشہور ہیل ہے اور درختوں پر لٹ جاتی ہے جلاب - اندر سے خالی ہونا بیوقوفی نادانی حماقت مانو جلاب سے جو کسیر جسم ہے۔

جلات - جو تھار حریف و اوروشی و صفائی۔

جلالت - بزرگی و دلنشندی عورت لڑائی۔

جلوت - ظاہر کرنا اور دکھانا اپنے آپ کو متقابل خلوت کے۔

جلوات - جستی و جالاک و دوسری و جوانمردی۔

جلید - برن جو ستر دیوان میں سے آسمان سے برسی ہے۔

جلد - بفتح اول نازبانہ مارنا و حسرت و جالاک۔

جلد - جملہ آدمی یا کسی جوان کا اور کتاب کا شیرازہ جو باندھا جائے - سعید بخاری بہارستان دیوانہ بطرزے تازگی دارد کہ جلد او نہنگ و - و غن گل یعوان کردی۔

جلو - جمع جلد ہونے کے جملے۔

جلد - بروزن سرمد سخت ہنجر۔

جلو - درے مارنے والا کیونکہ جلد مازیا نہ کو کتنے ہیں اور طاد نازبانہ مارنے والا اور جلد کھاڑنے والا ستر دینے والا عثمانی لکھو

آہنگا کہ کد غمرہ جلا تو شمیر خون رختن از خنجر حساب خنجر و جلاب کلیم - در راہ تو جان پر لب سر بخت و تم - سح محرم حاجت جلا و ہم جلمو و سخت پند۔

جلو - پہلوے میں سرشت و خود عادت۔

جلوند - چراغ جو جلا یا جاتا ہے۔

جلنار - عرب گلزار سرج رنگ۔

جلد گر - کتاب کی جلد بنانے والا۔

جلو ریزہ بک عنان گھوڑا جلد جانے والا - میسر جلال سیر خردتا روزگار از خمدہ معوجی بڑا آید - جلو ریزی دم گر گریہ مستانہ خود در - جالبینر - کند اور نماز اور بقصد و برکاتیرہ۔

جلوز - ہر ایک چیز بغیر داخل بارام و پستہ و جلیوزہ و جوز وغیرہ - جلیس - بچھنے والا نشینندہ۔

جلوس - بیٹھنا تخت نشانی وغیرہ پر۔

جلت - شرف اول کا ٹنا اور کھاڑنا۔

جلت - بک اول غالی تم اور وہ جوان جکا پوست آتا رگیا ہو اور بھٹا ہوا ہے۔

جلق - مشت زنی کرنا انزال کرنا ہاتھ سے اہل میں یہ لفظ زلیخا تھارے معجمہ جیم کے ساتھ ہوا گیا ہے زبان شریفلو کہ

نئے مشت خلق - نیکی و زرخش بدست خویش بہت۔

جلق - مشت زنی کرنے والا۔

جلک - بغم اول و کسر لام و سکون بے موحہ وہ سبزی جو پانی پر آجائے۔

جلک - شکر - برادر جبکا ایک دم سے کھانا ہر قائل ہے۔

جلک - ایک غوغوش و از جھانکی صورت پر ہر خاکی میل اسکو کتنے ہیں جاسک - آواز زنگولہ و زنجیر اور خیزہ و بند دانہ و کدوا و عشق پیچہ کی سبیل و نام ایک ابوشمی ہے کاجو مطلقا غیر مطلق ہوتا ہے۔

جلونک - درخت ہند دانہ و خربزہ و خیار۔

جل - بفتح ایک جانور خوش آواز کا نام ہے۔

جل - بغم و تشدید چارباہوں کی پوشش اور عرب گل یعنی پھول۔

جل - بفتح و تشدید صیفہ نامی بزرگ ہوا۔

جلیل - بفتح اول و کسر لام عربی میں بزرگ۔

جلیل - بغم اول و بفتح لام گھوڑے کی گل و نقاب و پردہ جو محل اور گوارہ بردارین محمد سعید شرف - بفرش باربان

پھوٹی چھوٹی بدن پر نکل آتی ہیں اور سخت جلن ہوتی ہے۔

جھیلہ۔ خوبصورت و حسین عورت۔

جھدہ۔ بزرگ و بلند پہاڑ و کمرہ۔

جھم۔ بضم بردجم سر کا کاسہ اور لکڑی کا پیارا اور چاہ۔ جو شورستان میں ہو۔ مغالی لکھی۔ اسے کعبہ جو جھمہ حرم یا بخش و توسیق کعبہ و رقص دل نہادہ اند۔

جمنہ و جمنہ۔ نام ایک دریا کا ہے جو دہلی اور اگرہ کے نیچے بہتا ہے۔

جلاطرا۔ چون تخت شہزگل نزد ہم کہ بہاؤ آورده آب جمنہ ز ملک بہار تخت

جمادی الاولیٰ۔ پانچویں مہینے قمری کا نام ہے۔

جمادی الاخریٰ۔ چھٹے مہینے قمری کا نام ہے۔

جھلکی۔ سب سب کے تمام۔ خواجہ حافظ۔ دختر ز چند روزے

شد کہ از ما گم شدہ ہست و رفت تا گیرد سر خود جھلکی حاضر شوند۔

جھانی۔ شہزادی زبان میں ساقی شراب پلانے والا یا پانی پلانے والا۔

جھجھنی۔ ایک تھکر کا نام ہے جو سفید ہوتا ہے لکھ چینی بھی اسکو کہتے ہیں

آٹھون کی دوا میں مستعمل ہے۔

جھری۔ ہر چیز بزاری و کم قیمت۔

جمہوری۔ تین برس کی کبھی ہوتی شراب۔

جیسیم بانوں

جنو و کبریا۔ خدا کے لشکر فرشتے وغیرہ جو عیب سے بے خبروں کی امداد

کراتے تھے۔ قطعہ اردو از مولف۔ لشکر مرود اور اصحاب نبیل +

گریہ تھا تعداد میں بے انتہا سب کے سب مارے گئے وہیں گھڑی

آئے میدان میں جنو و کبریا۔

جناب۔ بفتح اول در گاہ و آستانہ اور گرد اگر دگر کے ماخوذ جناب

سے جسکے معنی پہلو کے ہیں اور فارسی میں نام باری و گرد و شرط

و قمار یعنی جو اٹھینا اور شرط وہ جو دو شخص آپس میں کسی بات پر ہاں

اور دین گھوڑے کا اور دامنہ زمین کا اور سمرہ رکاب کا جسکو جہان

بھی کہتے ہیں۔

جناب۔ بضم اول عربی میں در پہلو جو بیاری مشہور ہے اور دکان فارسی میں

جناب۔ بکسر اول وہ رستا جو گھوڑے کے گلے میں باندھا ہوا سوا سے

کہ اسکو جہان چاہیں بجا لکھن۔

جنوب۔ بفتح اول ایک سمت زمین کے چار سمتوں سے جو شرق

و غرب و شمال و جنوب میں اگر کوئی شخص نہ اپنا مغرب کو کرے تو

بائیں سمت جنوب ہوتا ہے اور اگر مشرق کی سمت چہرہ ہو تو دینی

سمت جنوب ہے مولف کہ دارد ای شہ خوبان بجز تو چہرہ خوب +

جمال و حسن دلاویز و شکل خوش اسلوب + گئے بزر نظر آئی دگئے بالا +

گئے مشرق و مغرب گئے شمال و جنوب۔

جنائب۔ آراستہ گھوڑے کو تل گھوڑے جو امراء کی سوار یوں کے ساتھ

بطور اعزاز و فخر و زینت کے بجاتے ہیں یہ لفظ جنیبت کی جمع ہے۔

جنب۔ بضم اول و دوم وہ شخص جو بعد جماع کے نہانے کے لائق ہو

جسم اسکا پلید اور نہانا اس پر فرض ہو چکا ہو۔

جنب بفتح اول و سکون ثانی پہلو و کنارہ۔ مولانا فوقانی کہتم حاصل

حیات تازہ بعد از مرگ فوقانی + اگر دفن جنب ہو خیر البشر گردد۔

جنابت۔ دور ہونا ایک طرف ہونا الگ ہونا اور تقیہوں کے نزدیک

بعد جماع دور ہونا یا کیزگی سے غسل فرض ہونا نہانے کی حاجت ہونا۔

فطیری نیشاپوری۔ صد فکر از طاعت عم بردارد + صد سہو سراز عبادتم

بردارد + با این و سوا سن تقیم نیست درست و غسال مگر جنابت عم بردارد۔

جنیبت۔ بروزن ہریت کو تل گھوڑا جو امراء کی سوار یوں کے ساتھ

ہوتا ہے جنایب اسکی جمع ہے۔ میر خسرو۔ عرش برار جنیبہ بارش را بہ پای

گم شد جنیبہ و کشتی را۔

جنات۔ بضم اول جمع جانی گنہگار لوگ۔

جنت۔ بہشت اور وہ باغ جسے درختان کی کثرت سے زمین کو چھایا

ہو اور وہ صبح سے شام تک عربی میں جس لفظ میں جیسیم اور نون ہوا کے معانی

میں پوشیدگی ملوٹا ہوتی ہے جناب جن وہ بھی پوشیدہ ہیں اور جنین وہ بھی

مان کے بیٹ ہیں ہوتا ہے اور جنت یعنی سپردہ بھی انسان کو چھپا ہوتی ہے

یعنی انسان اسکی پناہ میں آجاتا ہے یعنی زیر سایہ علی ہذا القیاس

لغیۃ از مولف۔ سمجھتا ہوں ترے مدفن کو قبلہ ترے روضہ کو

جنت جانتا ہوں + جو فرمان مجھہ نافذ یا نبی ہو + دل و جان سے

وہ برحق مانتا ہوں۔

جنات۔ بہت سے بہشت اور باغ یہ لفظ جمع جنت کی ہے۔

جنایات۔ تقصیرین اور گناہ۔

جنح۔ بفتح اول منع اور ہاتھ کا بازو اور مقدمہ حال لشکر یعنی ہراول

فوج جسکو فی زمانہ لین ڈوری کہتے ہیں۔

جنح۔ بضم اول گناہ و تقصیر۔

جند۔ باضم لشکر و سپاہ اور نام ایک دوا کا۔

جند۔ نام ایک شہر کا توران میں۔

جشو۔ بہت سے لشکر یہ جمع جند کی ہے۔

جنید - یضم اول یہ بزرگ بغداد میں یہ طریقت تھے اور امام الاولیاء خطاب تھا سریانی زبان میں وہ بھول جسکو عربی میں ورد کہتے ہیں -

جنید - یضم اول دسکون ثانی و کسر باء موحده سریانی میں ایک کا نام جسکو فارسی میں اوشہ اور عربی میں ستر کہتے ہیں -

جنتر - ایک ساز کا نام ہے جسکو ہندی میں مین کہتے ہیں اصطلاح وغیرہ آلات علم نجوم کو بھی جنتر کہتے ہیں -

جنگ - اور - جنگ باز - رتنے والا بہادر دروہا و سپاہی جنگی - چرخ الدین روشن - نہادہ بسرافسر سروری و چرخ

بیدان جنگ آوری و مولانا جامی - دہ درجلوہ گاہ جنگبازی مرزا ہریر اور سرفرازی و سعدی - تو ہم جنگو رہاں چون کینہ

خاست و کہ با کینہ و رہاں خطاست -

جنیر - ایک قصبہ دکن میں ہے اور دوسرا قصبہ سنیر و دون قصبے مشہور ہیں بدلی - در دکن آخر بدلی را مقید ساخته و گنڈاران جنیر و لالہ رویان سنیر -

جنجر - نام ایک گھاس کا ہے جو سرخ مایل بسپاہی ہے -

جنبدیدتر - خایہ سبک آبی جو دوانی میں مشعل جو تشریح اسکی ادویات کی فصل میں لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ -

جنر - زندگی زبان میں تو شکیانہ جس جگہ اس عظام کی پوشاکیں ہوتی ہیں جنگار - جسکو تر جنگ فارسی میں اور عربی میں سلطان کہتے ہیں -

جنور - پل صراط جو قیامت کو بہشت اور دوزخ کے درمیان قائم کیا گیا جسکی جنس - ایک قسم ایک اصل ایک ذات اور نوع مگر نوع اور جنس میں اتنا

فرق ہے کہ نبی آدم سب ایک جنس میں نوع فرقی جشی - ایرانی - ہندی وغیرہ - سعدی - بری دانش از تمت ضد و جنس و غنی ملکش از طاعت جن و انس -

جناس - عبارت یا شعر و لفظ لانے جو لفظ میں مشابہ ہوں -

جنگوس - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہو گیا ہو مگر سبب بھل بھرتی سگنا جنیت کش سگورے کا نوکر دسائیس و میرا خور -

جنازہ کش - جنازہ اٹھانے والے لوگ - خواجہ آصفی - اجبار راجنازہ کشی غیر باوجود و باہر خاطر تو بلا ہا کشیدہ ایم -

جنش - حرکت کرنا ہلنا -

جناق - بفتح اول وہ شرط جو کس اس میں باندھیں یضم اول دامنہ زین دزین پوش - محمد قلی سلیم - بستیم زعد تو دل

شکستیم و باغوش جناغی بسرا بستیم -

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

یہ سہ با شوی خویش و شہنگاہ جو رقتش تہید ست پیش -

جنگ - یضم اول بڑی جلد کی کتاب حسین ضروری مطالب کی تحریریں لکھی ہو

جنگ - بفتح اول - آسمان اور ستاروں کی حرکت -

جندل - بروزن مندل ہر تہ اور نام ایک شخص کا فریدون کے مصاحبوں سے جسکو اسنے بادشاہ میں کے پاس اسنے لڑائی جنگاری کے لیے بھیجا تھا -

جندالی - شراخوار فاسق فاجرو سب اعتبار -

جنادل - جمع جندل سینک پتھر وغیرہ -

جنان - بفتح اول آدمی کا دل -

جنان - بکسر اول بہشت یعنی جنت - لغتہ از مولف - اند

گشتہ سر سبز باغ جنان و ز نورش منور چراغ جنان -

جن - یضم اول سپر یعنی ڈھال -

جن - مشہور پیدائش ہے اسد فرما ہوا و ما خلقت الجن والانس الا ليعبدون - لغتہ از مولف - ہر روشن بہرمت نور محمد و

ہر سب جن و انس ظہور محمد -

جنین - بچہ جو ابھی پیٹ میں ہو -

جنون - یضم اول و دوم دیوانگی و غیرہ حالت و خط مزاج و عشق جینابی ناصر علی - خط سبزی جنون عالم زد و یارب ابن سایہ کہ ام بری ست -

جٹہ - بکسر اول قوم جن و دیو و پری -

جٹہ - بہت چوڑی ڈھال -

جناہ - دو بچے تو ہم جو ایک محل سے پیدا ہوں -

جنازہ - مردہ کا باوت - سے - آئے پرے آئے و لڑا اپنے جنازہ پر و وہ مکارا ہی یا توں کو تھے منہدی لگا بیٹھے -

جندہ - ہر وزن طنطنہ وہ دو لکھیاں جس سے کپڑوں کو چرخ چاکر صاف کرتے ہیں سید محمد جامہ باف لکری ہاتھی کی تعریف

میں - فیلٹ کہ بخرطم کند حلقہ چو مار و بازش جو اجل برآرد از خصم دارہ خصم تو کہ در لباس ان ہوا رستہ چون جندہ سازدش بندہ ان ہوا رستہ

جنہیہ - ایک پتھر کا نام ہے جسکو جہد کہتے ہیں -

جنتوریہ - ایک واکا نام ہے جسکو عربی میں قنطاریون کہتے ہیں -

جنتی - ایک جن کہونکہ جن سے جنس ہوا جن مشتق جنوں سے ہے جو

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زنے جنگ

جوان خزان آید نہ دورنگی بود نہ گرنگی + صلح باقی بود نہ طالب صلح + جنگ ماند نہ لشکر جنگی -
 جخطی - یونان کے ایک بادشاہ کا نام ہے جخطیانہ جو ایک مشہور دوا ہے -
 اسی کے نام سے منسوب ہے کہ اسکے وقت میں یہ معلوم ہوئی اور وہ
 ایک بچہ سرخ رنگ ہوتی ہے جسکو جخطیس الملک دوا لیمہ و کف الذیوب
 عربی میں کہتے ہیں -
 جخطی - ترکی میں مشورہ کرنا اور بخیر کرنا -
 جنگلا ہے - زندگی زبان میں غلبہ اور جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں
 اور وہ مشہور پرندہ ہے -

جسم با واو

جوز بویا - جو ربوا مشہور بھل ہے جسکو جانیفل کہتے ہیں اصلی نام
 اسکا جاسے بھل تھا و امین مشعل ہے مفصل شرح اسکی لغات معلق
 علم طب میں لکھی جائیگی -
 جوزا - سیاہ بکر جسکی کمر سپید ہو اور نام میسر سے برج کا آسمانی برج
 سے - حافظ - جوزا سحرنا دھامیل برابریم + یعنی غلام شاہم سو گندہ نوم -
 جوا - جوی بہر وزن نو اسوزش دل جو عشق و محبت سے پیدا ہو -
 جویا - ڈھونڈنے والا تلاش کرنے والا -
 جو رب بفتح اول جزوہ اور وہ چیز جس سے پاؤں ڈھک لیے جائیں -
 جواب - وہ تقریر جو کسی کے سوال میں کیجائے یعنی پاسخ اور
 وہ چیز جو کسی کے مقابل ہو -
 جواب - وہ بانی جسین غلہ جو کجوش دیکر بار کو دیا جاوے
 آتش جو بھی اسکو کہتے ہیں -
 جوج الکلب کہتے کی بیماری یہ ایک بیماری ہے جس سے آدمی ہمیشہ
 بھوکا رہتا ہے ہر وقت کے کھانے کی خواہش طبیعت میں رہتی ہے جو بھی
 سیر نہیں ہوتا -
 جواذب بفتح اول کنز العمال جمع جاذبہ بہت سی کشش کر بوائے کہنے والے -
 جواذب بضم اول یک قسم کا کھانا ہے جو کھانڈ جاول گوشت ملا کر پکاتے ہیں -
 جوانب - جانب کی جمع ہے بہت سی طرفیں اور سمت -
 جودت - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی بر چیز کی -
 جودت - بضم اول گھوڑے کی تیز رفتاری -
 جوان نخت - جوان دولت - جوان سال - صاحب طبت
 و دو تمند و نو عمر جوان - یہ الہی درجہ بیان باشی باقبال +
 جو الہ نخت و جوان دولت جوان سال - لفظ عامی - کہ از جملہ

تاجداران روم + جوان دولتی بود و نازان مرز و بوم -
 جومت - عرب گوشت جو آتش پرستوں کی ایک مذہبی
 کتاب کا نام ہے -
 جوارح - آدمی کے ہاتھ پاؤں -
 جوج - پیادہ لشکر و فوج -
 جوج - آون کا کپڑا اور نہ جو فقرا پہنتے ہیں -
 جورا باد - ایران میں ایک موضع کا نام ہے - شفع اثر - ایک جورا باد شمشیر
 باطلع من ست + سایہ دشتی کہ ابام بکام دشمن ست -
 جوہر فرد - جزو لا یتجزی یعنی وہ چیز جو تقسیم نہ ہو نہ عقلاً نہ وہا نہ فرضاً
 کنایتہ دہان محبوب - عربی - چون بازیچہ شکوم طرم ارباب کلام +
 خندہ جوہر فرد ست دلیل تقسیم -
 جود بفتح اول نیک اور اچھی چیز اور بہت سی بارش -
 جود بضم اول بخشش اور سخاوت و مہربانی - شعر - فوج بخشش توئی
 ابر کرم باران جود معدن اکرام و دریاے عطا بر سخا -
 جو انمرد - سخی کریم صاحب عروت و نیکی و بہادر و شجاع - ذوقی - نہروان
 جمان باشد جمان مردہ کہ باشد صاحب طفت و جو انمرد -
 جواد بفتح اول و تخفیف و ادنام نامی حضرت باری تعالیٰ اور نہایت
 سخی اور گھوڑا تیز چلنے والا اور اس لفظ کو واو کی تشدید سے پڑھنا خطا ہے -
 جواہر - جمع جوہر کی بہت سے جوہر -
 جواہر طور - یہ مصنوعی جواہر طور کا رخ و منبر وغیرہ رنگ و دیگر نگینہ بنالیا
 جابا بعض نگینہ دہرا ہوتا ہے اور بعض ہاکر ادھر سے کو دودھ لٹکا کہتے
 ہیں اور اکھر سے کو ایک پلکا بولتے ہیں - راضی - مقدر ختم بر غلط
 بصدر رنگ ست + جواہر طور تراشد کسی جواہر برا -
 جوبار - بانی کی نہر اور نام ایک محلہ کا شہر بخارہ کے محلوں میں سے -
 سیفی - آب کشنایم دی حد بار جو سے دیدہ را تا مگر آن سروا بد برب
 جوبار من - مفید بھی - نصیب صاف دلان ست عیش این گلشن
 ہمیشہ سروسی و رکنا رجو بار ست -
 جور - بہت سی شراب ہلا کر حریف کو بیہوش کر دینا ظلم کرنا ستم کرنا -
 اوحد الدین انور - درخت گر شکر شدی ز جاے بجائے + نہ جور
 ازہ کشیدی و نہ جفاے تر -
 جوشن کبیر - ایک قسم زرد کی جو قیمتی اور عمدہ ہوتی ہے اور نہ ایک
 دعا کا جو عالمی لوگ پڑھتے ہیں جسکے عمل میں وہ جونی پر کوئی دین
 اس پر غالب نہیں ہو سکتا - عجب الغنی قبول - مجسم

من کہ ز کوچک دے لے غفر ویم + چین بس ست بر جوشن کبیرا -
جو ہر - معرب گوہر ایک قسم کے جواہرات موتی میرا سبزہ دھیرہ اور وہ
چیز جو بذات خود قائم ہو عرض کے مقابلہ پر اور عرض وہ چیز بذات خود
قائم ہو بلکہ عرض کا قیام جوہر کے وسیلے سے ہو جیسے کہ لیج اور نقش لیج
جوہر پر اور نقش عرض اگر لوح ہو تو نقش کا قیام محال ہو اور کپڑا اور
دیگ کپڑا جوہر پر اور رنگ عرض پر علی بن ابی نقیاس - ملا قاسم شہیدی -
نسب ختم لشکر خندہ جو دمساز آید + گس جو ہر شمشیر پر دواز آید -
جوع البقر - گائے کی بھوک یہ ایک بیماری ہے کہ انسان کی بھوک
بڑھ جاتی ہے ہر وقت کھانے کو چی جاتا ہے -

جوسے شیر - وہ دودھ کی نہر جو فرما د جنگل سے کھیر کر شیرین کے محل
میں لایا تھا اور وہ نہر تھیر کی ایسی مصفا بنائی گئی تھی کہ چراگاہ میں جب قدر
دودھ گائے بکری کا ہوتا نہر کے ذریعہ سے شیرین کے محل میں تازہ تازہ آجاتا
جو ہر - معرب گوہر کہ جزو اول اجزائے فلک فمر سے ہے اور زمین اجزا
باقیمانہ پر محیط ہے -

جوار - بکسر اول و نیم اول ہمسائی اور پڑوس یہ لفظ فنیجیم پڑھنا
خطا ہے - رباعی از مولف - ہر آنکس کہ اندر جوارت بود + ہر شغل
بدگار زیارت بود + بہر حال خوش دار ہمسایہ را + کہ ہنگام غم
غمگسارت بود -

جو ذر - معرب گوہر جو ہندی و فارسی لفظ ہے یعنی گائے کا بچہ مگر
گوہرہ گوہرہ جنگلی گائے کے بچے کہتے ہیں اور بارہ بارہ و ذرہ ذرہ -
جو ذر - یہ ایک گھانسی ہے جو گھنوں اور جو کی زراعت میں پیدا ہوتی ہے -
جو جر - ایک وزن ہے از تالیس ہنی کا -
جو زر - یہ زائے جو بارہ بارہ و ذرہ ذرہ -

جو رور - ایک پزندہ کا نام جنگل میں رہتا ہے خر و س کیطح اسکی
شکل ہے اندر بھی اسکو کہتے ہیں -

جو ز - معرب گوہر و وسط کسی چیز کا اور گردگان جسکو ہندی میں خر و ث
کہتے ہیں اور ہر ایک بودہ جو گول ہو چنانچہ جو ز ہندی یعنی ناریل -
جواز - ر و حن نکالنے کا جوئی آئے جسکو ہندی میں کو کو بولتے ہیں شکر
کا شیرہ بھی کو کو کے ذریعہ سے نکالتے ہیں -

جو زہر - عطایات و انعامات اور تحفے -

جو الہ ذر - وہ بڑا سو یا آہنی جس سے ہار برداری کے گون پیسے
جانتے ہیں - محمد سعید اشرف - ابن نجیہ کہ میثود سوزن +
توان بجو الہ ذر گردن -

جو اسیس - جمع جاسوس بہت سے قاصد اور خفیہ خبر لینے والے -
جوش - اُبلنا ہندیا کا اور دھڑکنا دل کا غضب و غصہ و جوش خون
میرزا جلال اسپر - میتواند جوش زدن آسمان آخر دل ست میتوان
داشت تیرے درگمان آخر دل ست + عرفی - خون جوش بھی زند
بخاکم + از کشتہ خود دکن فراموش -

جوارش - مرکب کوئی دو جوش مزہ ہو اور مطبوع طبع معرب گوہر
بخلات معجون کے کہ اس میں خوش مزہ ہونا شرط نہیں ہے - خاقانی -
اخلاق و حدیث خوشگوارش + بودند فواکہ و جوارش -

جوشن پوش - وہ شخص جس نے زرہ پہنی ہو - صائب - مشبو
ہر گز دی آئین ز خصم ناتوان صائب + کہ از اندک سیسے بحر جوشن پوش
میکرد -

جوشمش - جوش کرنا گرمی میں آنا ابلنا -
جوع - گر سگی بھوک - فرید الدین عطار - نفس نتوان کشت
الا باستہ چیز + یاد داری صاحب عقل و تیز + خنجر خاموشی و شمشیر جوع
نیزہ تنہائی و ترک جوع -

جوامع - جامع کی لفظ کی جمع ہے -
جواہر تسع - نو آسمان اور نورتن یعنی لعل و مروارید و الماس و زمرہ
و یاقوت و غیر ذلہ و مرجان و یلم و عقیق بعض عقیق کی جگہ ہسینا
شمار کرتے ہیں -

جوف - شکم اور اندرون ہر چیز جو خالی ہو -
جوالق - معرب گوہر ایک جیسے کہ جوال حرب گوال جسکے معنی گول اور چھٹے ہیں
جو زق - معرب غوزہ ہر دنی کا ناشگفتہ ڈوڈہ جو ابھی خام ہے جب دنی
کا پھول خشک ہو کر جھڑ جائے تو جو زق تیار ہوتا ہے جب یہ پک جاتا ہے
تو پھر دنی بنتی ہے اور دنی آسمان سے نمودار ہوتی ہے -

جوق - بردن طوق نوح و شکر دگر وہ آدمیوں کے ہون یا جبار ہون
و پزمنوں کے اور وہ لکڑی جو بلوں کی جوڑی کی گردن پر بہ وقت
چلانے قلبہ و دولا ب کے باندھتے ہیں ہندی میں اسکو پنجالی
کہتے ہیں - محسن تاثیر - شب نیست کہ از بیج فلک راہ داوم +
تایر دودھ جوق کو تر برانم -

جوستی - معرب کوشک محل و عمارت بلند -

جوسنگ - جو کے وزن کے برابر -

جوناک - زندگی زبان میں غمناک و دلگیر -

جوزہ ددک - وہ چرخ خرد جو نگے میں ڈالکر اسپر سوت کاتے ہیں -

جوشاک - جوش دنیا اور جوش دی ہوئی چیز۔

جوشک - کوزہ لولہ دار یعنی ٹوٹی دار۔

جوکک - چڑیا جو مشہور پرندہ ہے۔

جولاہک - عنکبوت یعنی لکڑی۔

جوال - چھٹی اور گون ٹاٹ کی حسین غلہ وغیرہ بھر کر دنت اور گدھوں پر لادنے میں اور گدڑی فقرا کے پہننے کی اور بدن اور جسم انسان کا - نظامی - ہم از بہر مردے ہم از بہر حال - بکوشیم تاجان بود در جوال۔

جوسر قتال - تشدد بدین عقل عاشر اور حکما کا قول ہے کہ سوائے نافرستون اور آٹھ آسمانوں کے تمام جہان کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے عقل عاشر نے پیدا کیا ہے۔

جوسر اول - جبریل علیہ السلام یا قلم یا نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم۔ جوزائل - مضور سے کے درخت کا پھل پوری تشریح اسکی الفاظ تعلق علم طب کی فصل میں لکھی جائیگی۔

جول - یہ داد جھول بیابان جنگل وغیرہ اور مشہور پرندہ ہے۔

جوام - بضم اول دن جسکو فارسی میں روز عربی میں یوم کہتے ہیں یہ لغت زند پائرند زبان کا ہے۔

جوان اسپرم - یہ ایک ریحان اقسام ریا حین سے ہے۔

جوامع الکلم - بفتح کاف و کسر لام یہ چند حدیثیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں کہ باوجود اختصار اور تھوڑی لفظوں کے مطالب و فوائد کثیرہ ان سے حاصل ہوتے ہیں۔

جوان - طاقت و دہر زور و تازہ اور نیا اور نو عمر ہر کے مقابلہ پر ملاشائی تکلہ - من از بے مہری افلاک مینالم کہ روز و شب۔

بلایا سے جوان زمین مادران پر میراید۔

جوشقان - ایک قسم عمدہ فرش کی ہے - مسیح کاشی - می کبا درخور گدایان ست - لایق بزم بادشاہان ست - قالی جوشقانی زربفت - پاسے تغیر بہر پامان ست۔

جوشن - بفتح اول سینہ اور زہ اور نام ایک جنگلی لباس کا جو سوائے زہ کے ہر کونکہ لوہے کے صحن ملتے ہوئے ہیں اور جوشن علامہ حلقوں کے کوہے کے گہرے بھی ہوتے ہیں - طالب آملی -

باچنان دست و چنان تیغ محبت است اگر شوق زخم تو بر اعدا بدرد جوشن را۔

جولان - پھرنا اور پھینا گھوڑے کا میلان میں اور زنجیر - نظامی -

از انجا سو سے مہران کشادہ بھیدانہ نقش جولان کشادہ۔

جوعان - گر سنہ بھوکا خالی پیٹ۔

جوکن - نام دریا جو ہند میں مشہور ہے جمن اور جمنابھی اسکو کہتے ہیں

جوزن - ساحر و جادوگر۔

جولستان - ہموار زمین کا جنگل۔

جویان - ڈھونڈنا ہوا تلاش کرنا ہوا۔

جو ازان - ہاون لکڑی کا ہویا لوہے یا پتھر کا جسکو چڑا اور اکلے کہتے ہیں۔

جوپلین - آلہ جو میں جسکے ذریعہ سے کپاس سے ٹولے الگ اور روئی الگ کرتے ہیں ہندی میں اسکو ادنی کہتے ہیں۔

جوجن - اڑتا بیس رتی کا وزن اور مسافت چار کردہ کی۔

جودان - قسم ایک انار کی ہے جسکے دانے خشک اور بے آب ہوتے

اور وہ سیاہی جو گھوڑے کے دانتوں پر ہوتی ہے جس سے اسکی جوانی دہری پہچانی جاتی ہے اور قسم بید کی لکڑی کا اور حوصلہ پرندہ

جسین انکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہے اور ایک قسم کا کافور جو نہایت خوشبو آواز

جوزن - یہ ایک بیماری و آفت جو ادرگیوں کے کمیت میں پیدا ہوتی

ہے جس سے تمام کھیت کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور یہ آفت اکثر زیادہ

ہونے اور درصوب کے کم ہونے سے کھیتوں پر نازل ہوتی ہے ہندی

میں اسکو کروی کہتے ہیں اور جلانا اشیاء خوردنی اور کھجور وغیرہ کا آگ

میں جسکو ہند کے لوگ ہوم کہتے ہیں۔

جوزجان - ایک شہر کا نام ہے۔

جوسبونقن - زندی زبان میں لینا اور پکڑنا۔

جون - وہ لکڑی کا آلہ جسکے ساتھ بیل جوت کر غلہ جو سہ سے جدا کرتے

جوسریان - نام ایک کردہ ہندو ہیک کہ خدا تعالیٰ کی ذات کو جو ہر کہتے ہیں۔

جوسیتج اول - تشدد و داودہ فاصلہ جو زمین آسمان میں ہے اور کردہ ہوا کا۔

جواسر وارو - وہ خمر میں مرقارہ وغیرہ پیسے جائیں اور انکو نہیں لگایا جا

جو - مشہور غلہ جو جسکو عربی میں شیعر کہتے ہیں اور مضرب ساز کا

جس سے سہ تار وغیرہ بناتے ہیں اور ہر ایک چیز جو تھوڑی مقدار

میں ہو اور پنجابی جو بیلوں کے گردن پر باندھتے ہیں اور ہر درجہ

جو اسفل ہو مقابل اعلیٰ کے - از مکافات عمل غافل مشو۔

گندم از گندم بر دید جو جو۔

جو جو - پارہ پارہ بجزہ ریزہ ذرہ ذرہ۔

جو جو - بالکل تمام و کمال سب کا سب۔

جوابدہ - جواب دینے والا باز پرس کے لائق - قطعہ از مولانا

اوی آج دار دنیا میں - برا کرتا ہر کام با چھا - وہی عجبی میں

پوچھا جائیگا + وہی ہوگا جو ابدہ اُسکا۔

جو نندہ - دھونڈنے والا تلاش کرنے والا - مولف - خدا کو جو کوئی دھونڈے وہ پائے کہ ہی جو نندہ یا بندہ ہمیشہ -

جو اہر سرمرہ - وہ سرمرہ جس میں جو اہر پیسے جائیں - میزرا صاحب - نے لعل جو اہر سرمرہ ساز و ظلمت شب را کند نقل غریب کچ چشم مور کو کب را محسن تاثیر گشتہ ساز از خط لعلش دماغ ساز من + از جو اہر سرمرہ دارد بستگی آواز من -

جو رہیشہ - ظالم ستمگار نا انصاف - سعدی - نکلند جو رہیشہ سلطانی + کہ نیاید ز گرگ چو بانی -

جو رہ - بروزن غورہ - جفت و ہم رنگ و ہم وزن مقابل یہ لفظ ہندی ہے مگر فارسیوں کے استعمال میں ہے - مسیح کاشی - شہباز فلک جو رہ ابن کرگس نیست + چون خرقہ شالم بچان اطللس نیست + درد ہر کسی ہمساز نیست + از پیش زرقہ است فاند رپس نیست + جو شبیرہ - یہ ایک کھانے کا نام ہے جو فطیر آٹے سے بناتے ہیں اور قیمہ آسمین ڈالتے ہیں - محمد قلی سلیم - آورد بہر جو شبیرہ او + ران خود را بپاے خود آمو -

جو وہ - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی -

جو وہ - بضم اول دد رنا اور نیز چلنا گھوڑے کا -

جو نہ - عطر دان اور عطار کا وہ جسمین عطر رکھتا ہے -

جو ہمہ - دشاخہ دور باش -

جو لہ - نساج یعنی سفید بات جو لہمہ -

جو لیدہ - بریشان و متفرق -

جو اہر مجرہ - عقول عشرہ جو دس فرشتے ہیں -

جو آلہ - تشدید و او بہت پھرنے والا اور وہ لکڑی جسکے دونوں سر پر چکی لٹی باندھ کر اور آگ لگا کر پھرتے ہیں -

جو بہ - جس شہر میں دور دور سے اسباب تجارت کا آکر فروخت ہو - جو ترہ - مینار بلند -

جو جادہ - یہ ایک دوا جو کی صورت پر گڑہ سے باریک ہو دوائیں عمل ہے - جو جہ - مرغی کا بچہ جسکو چوڑہ کہتے ہیں -

جو دُرہ - یہ ایک روسی پہلوان کا نام ہے اور نام ایک گھاس کا -

جو زینہ - ایک حلوے کا نام ہے جو اخروٹ کے مغز کا بناتے ہیں -

جو سمہ - گھر اور محل اور کو شک -

جو لہ گاہ - چراگاہ جسکو مغز کہتے ہیں اور جس مقام پر زیادہ گھاس ہو -

جوانی - ضعیفی کے مقابلہ پر جوان ہونا - مولانا اکبر - بہر بندہ حق میکند مہربانی + کہ دانش نداد و درین کار ثانی + و بد بچہ راز و راز شور جوانی + بہر بدست و با طاقت پہلوانی -

جولانی - گھوڑا اور شراب کا پیالہ - غزالی مشہدی - آنرا کہ درد عاشقی اور سناغہ دل ریختند + کے صفات عشرت میر سبزین نیلگون جولانی جوے - نہر بانی کی بانی کا ہوا - میزرا صاحب - جوی شیراز جگر سنگ بریدن سہل ست + ہر کہ بر پائے ہوس تیشہ زند کو بہن ست - جودی - نام پھاڑ کا جس پر فوج کی کشتی بھری تھی -

جونی - نام ایک رومی مہینے کا -

جو لعلی - پشیمہ پوش درویش قلندر -

جو جی - نام ایک نامی سحرے کا ہے -

جو جہری - جو ہر شناس جو اہر کا پہچاننے والا اور نام ایک فرقہ کا جو ذات خداوند جل و علا کو جوہر کہتے ہیں - سہمی شناس آدمی را آدم اہل نظر + قدر ز زرگر بد اند قدر جوہر جوہری -

جو ہر ثانی - دوسری عقل عقول عشرہ سے -

جواری - کنیزین اور لڑکیاں اور کشتیاں اور جاری رہنے والی چیز جو رہندی - مغز ناریل کا -

جو زخر اسانی - اخروٹ جو مشہور ہے -

جو زری - ایک محدث فاضل مشہور ہیں جو زکے رہنے والے تھے -

جو ہر علوی - آسمان در روح اور آتش یعنی آگ جس کا جوہر ہے بلند ہے جوہی - ایک پھول کا نام ہے جسکو ہندی میں جونی کہتے ہیں -

جویم باہا سے ہو ز

جہلا - جاہل لوگ نادان اور بے خبر لوگ -

جہل مرکب - بخبری محض اسقیدہ کہ قلعی کو چاندی تصور کرے مقابل جہل بسیط کے - ملا علی قلی - ز جہم اعتبار انداخت خسارت گلستان را بہت نگذشت در جہل مرکب آب حیوان را + نظم آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند + او اسب سبک سیر یا فلاک جہاند + آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند + او نیز خرویش بمنزل برساند + آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند + در جہل مرکب ابدالہ ہر باند -

جہالت - بفتح اول و دوم جاہل ہونا یا بخر ہونا -

جہمت - بکسر اول و فتح ثانی طرف و جانب -

جہات - جمع جہت کی بہت سے اطراف -

جہد و جہد - بضم اول و فتح اول طاقت و کوشش و رنج و مشقت -

جہان - جہندہ کو دینے والا حرکت کرنے والا اور عالمِ دزمانہ جو کمال ایک حالت پر نہیں رہتا تا پانچ سو برسے ثبات ہو اس نام سے موسوم ہوا اور مستعمل لفظ جیم ہے یعنی روزگار۔ مولف - نماں زمین آسمان جیم نماںد + جہاندار و ملک جہان جیم نماںد۔
جہانیان - جہان کے لوگ عام و خاص۔
جہن - افراسیاب کے بیٹے کا نام ہے۔
جہودانہ - وہ زرد کپڑا جو جہود لوگ اپنے پاس بطور نشان کے رکھتے ہیں اور اس کا پاس رکھنا فرض سمجھتے ہیں۔
جہلم - جمع جاہل بہت سے جاہل لوگ۔
جہاز خانہ - وہ جگہ جس میں گھر کا اسباب رکھا جائے۔
جہاندیدہ - دانا ہشیار تجربہ کار۔ شیخ سعدی - گرا زبندہ لغوی شنیدی مرغ + جہاندیدہ بسیار گوید و دروغ۔
جہودی - نوسانی قوم کا آدمی۔

جیم پایاے

جیبہ - تندی زبان میں لکھو جس کو عربی میں حطب کہتے ہیں۔
جیب - گریبان و پیرہن و سینہ و دل اور وہ کیشہ گریبان کے نیچے سیاہ۔
جیاب - بکسر اول جمع جیب خلافت قیاس۔
جیغت - وہ تو بڑا یا تو کرا جو کچھ کے پھٹے کا بنا ہوا ہوا تھیلہ۔
جید - بفتح اول دیاے مشد و کسور جو بے نیک و مستحکم و مضبوط۔
جید - عنق یعنی گردن۔
جیا و جمع جید خوبان و نیکیان و جمع جود اسپان تیز رفتار و جمع جید بر وزن عید بہت سی گردین۔
جیواؤ - پہلوی میں دروغ و پرہیزگاری و تقویٰ۔
جیسر - تندی زبان میں بلوغ و گلزار و بستان۔
جیسر - شیب و پائین اور وہ چمرا جس کو دباغت ہو چکی ہو۔
جینہ و - پل صراط جو قیامت کو درخ اور بہشت کے درمیان ہو۔
جیش - لشکر اور فوج اور ابلنا دیگ کا دھڑکنا دل کا۔
جیوش - بضم اول و دوم جمع جیش بہت سے لشکر۔
جیغ - جیق - بانگ و فریاد و شور و غوغا و نازیانہ - فوجی پروری۔
سمند طبع میدان ہرزہ تا ماند + کہ بر سوارئی من ز در مانہ دن جیق۔
جیغ - وہ حیوان جو مرا جوا اور بد بو پکڑا ہوا ہو۔
جیر جنگ - آرتناسل مصنوعی جو چمڑے یا عاج سے بنایا جاتا ہے اور عورتیں شہوت کے غلبہ میں اس سے رفع حاجت کرتی ہیں۔

صائب - بستر یا مدہ طوطی و عمر چھدی کن + کہ چون ظلم تو بر سر قدم اثر انداز۔
جہد - جہید - نہایت کوشش حد سے زیادہ کی۔
جہاد - مذہبی لڑائی جو کفار کے ساتھ ہو۔
جہان آباد - شہر دہلی کا نام اگرچہ شاہ جہان بادشاہ نے شاہ جہان آباد رکھا تھا مگر اہل فارس اس کو جہان آباد کہتے تھے۔ ذوقی - شہ جہان بادشاہ جہانے را + کہ و آباد در جہان آباد۔
جہر - ظاہر کرنا آشکارا کرنا آواز بلند کرنا بلند آواز سے پڑھنا اور وہ ذکر الہی جو بلند آواز سے کیا جاتا ہے۔
جہاد اصغر - کفار کے ساتھ لڑنا جنگ کرنا۔
جہاد اکبر - اپنے نفس کے ساتھ لڑنا اور اس کو مغلوب کرنا۔ قطعہ از مولف - جنگ کردن با گروہ کافران + اگرچہ در میدان جہاد اصغرست نفسک بدخواہ را گردن بزن + کا بین جہاد تو جہاد اکبرست۔
جہاز - بکسر اول ظاہر کرنا آشکارا کرنا۔ میر خسرو - گر بھی خواہی کہ دشمن ہم نخواستہ بدترا + نیک خواہ خلق باش ای دوست در سر و جہاز۔
جہاندار - بادشاہ والی ملک صاحب سلطنت - شعر - گداور فکریان صبح و شام ست + بندیر جہان باشد جہاندار۔
جہانگیر - بادشاہ اور تلوار اور قلم - صفدر فوقانی - جہان شاہی تو بالک زرافشان + جہانگیری تو بایغ جہانگیر۔
جہیز - بکسر اول وہ سامان و اسباب جو دختر کو وقت نکاح کے دے کر رخصت کیا جائے اور مردے کے کفن و دفن کا اسباب۔
جہاز - بفتح اول بڑی کشتی جو سمندر اور برے دریاؤں میں چلتی ہے۔
جہاز - بکسر اول دختری رخصت کا اسباب اور مرد کی تجنیز و تکفین کا سامان۔
جہیز - تندی زبان میں فاحشہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا۔ کیونکہ جہ کے معنی فاحشہ عورت اور مرز کے معنی جماع کے ہیں۔
جہش - پہلوی میں طینت و اصلیت و طبیعت۔
جہد المقل - بضم میم ٹھوڑی سی کوشش درویش فقیر کی کوشش۔
جہل - نادانی و بخیری و بیوقوفی و بے علمی - صفدر فوقانی - دایما از جہل حاصل خواری ست + جاہلان را لا دوا بیماری ست۔
جہول - احمق نادان بے خبر بے علم - مولانا اکبر - خوار از جہل ست بہر مرد جہول + زار باشد از فضولی بوا الفضول۔
جہنم - بنون مشد و مفتوح جاہ عیش گہرا کنوان اور درخ - از مولف - جنم بن قیامت کو وہی گہرا جاہ عیش کے جو سنگر ہو۔ گہرا رینا میں محمد کی شفاعت کے۔

جیم یا الف

جایجا۔ ہر ایک جگہ ہر ایک مکان پر۔ مولف۔ ایک در کافی
تھا جب ہر سوال ہر جگہ کیوں یہ گدا پھرتا رہا۔ خانہ خانہ کو بکھڑا
ہوا۔ بن کے نادان جایجا پھرتا رہا۔
جاڑا۔ سردی اور سردی کا موسم۔
جاگتا۔ بیدار جو نیند میں نہ ہو شیار جاننا اور جھٹنا۔ قطعہ از
مولف۔ میر جھکا تا کیوں نہیں پیش خدا۔ بندگی سے بندہ کیوں
بھاگتا۔ خواہ غفلت میں پڑے کس لیے۔ جتنا تک انسان کی جیتا جاگتا۔
جالا۔ وہ جالا جو کڑی نانتی ہو جسکو فارسی میں خانہ عنکبوت کہتے ہیں
جانگیا۔ وہ چھوٹا یا جامہ جو کشتی گیر پہلوان کشتی کر نیکے وقت پہنتے ہیں۔
جان بلب۔ مرنے کے قریب کوئی دم باقی۔ قطعہ از مولف۔
کبھی زلفون کے غم میں ہر دل زار۔ مگر قناعہ درج و تعب ہو۔ کبھی ہر
سزگون ابرو کے غم میں۔ کبھی وہ یاد لب میں جان بلب ہو۔
جاٹ۔ وہ گاڑی جو تیلی کے کو دین پھرتی ہو اور اسکے دباؤ سے تلون
میں سے تیل نکلتا ہو اور نام ایک قوم کا جو اکثر زمینداری کرتی ہو۔ قطعہ
از مولف۔ سب سے ملنا دار دنیا میں مگر ایک دہقان سے ٹکرنا
دوستی۔ دشمنی اسکو سمجھنا دوستو ہو اگر غم سے محبت جاٹ کی۔
جاٹ کے سب کام ہیں مگر دفریب۔ اسکی ہر طینت میں
سبزا پادی۔

جانیج۔ وزن تول۔ سمجھ بوجھ۔ دیکھا بھال۔ نظیر گبر آبادی سنوار
در دوا لم غم شتم ہو چسپ پانیج۔ پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی اپنے ولین جانیج۔
جاضرور۔ پاتخانہ بول دیباڑ کی جگہ۔
جاگیر۔ زمین یا گاون جو کسی کے گزارہ کے لیے بادشاہ کی طرف سے
مقرر ہو۔ مولف۔ شہر میں رکھیں سکونت اپنی ہم کس واسطے بعد
مجنون اپنی اب دشت جنون جاگیر ہو۔

جانور۔ ہر ایک جاندار انسان و حیوان۔ مولانا اکبر ہر ایک جسم
کا ہر اختیار خالق کو ہوا اسکے ہاتھ میں ہر ایک جانور کی جان۔
جال۔ وہ دم جسکے ذریعہ سے پرندوں کو پکڑتے ہیں یہ لفظ فارسی
اردو میں مستعمل ہو۔ عبدا لواسع جلی۔ اسی زانواست گرفتہ
طالب مال مال۔ بردہ نصمت نہادہ صاحب آجال جال۔ قطعہ
از مولف۔ مرغ دل اک روز مارا جائیگا۔ کیونکہ اس عاجز کا
پچھا ہو مجال۔ راست و چپ پیش و پس اسکے لیے کیسوے
پیچان نے پھیلا یا ہو جال۔

جیک جیک۔ چڑیوں کا غوغا و شور۔

جیناک۔ زندگی زبان میں جگہ و مقام۔

جیپال۔ لاجور کے راجہ کا نام ہو جسپر سلطان محمود غزنوی نے غلب
اگر پنجاب کا ملک اس سے چھین لیا تھا۔

جیتل۔ ایک وزن کا نام ہو جو چھپسیوان جسد فلس کا ہوتا ہو۔

جیل۔ برائے مجمل گروہ اور فوج و لشکر۔

جیم۔ ایک حرف حرکت نجی میں سے ہو جسکے عدد میں ہیں۔

جی افرام۔ عجم کے پیغمبر دن میں سے ایک پیغمبر کا نام ہے۔

جیحون۔ خراسان ماوراء النہر میں ایک ریہا کا نام ہو جو بکڑے پاس سے گزرتا ہو۔

جیران۔ جمع جا رہسائے کے لوگ۔

جیلان۔ ایک ملک کا نام ہو جسکو گیلان بھی کہتے ہیں اور نام ایک
گاون کا بغداد کے پاس اور سید شیعہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
اسی ملک کے رہنے والے تھے۔ مدحہ از مولف۔ ہر شہنشاہ گدا سے
جیلانی ست۔ ہر پروردگار سے جیلانی ست۔

جینوہ۔ سیما جسکو بارا کہتے ہیں۔

جینوہ۔ ایک زیور درصع کا نام ہو جو بادشاہ دایمرا پر گویا پر باندھتے

میں۔ سنج کاشی۔ جینوہ کسرے بلز در سر دستار ناہ آشیان
ساز و ہمار سایہ دیوارا۔

جینوہ جینوہ۔ کتر ہوا ابرک جسکو عورتیں لمبھے پر سنگار کے وقت
لگاتی ہیں۔ جلال اسیر۔ کردہ جینوہ جینوہ ابرورادادہ عرض
جو ہر مورا۔

جیفہ۔ بدبو دار۔

جیرہ۔ دروازہ و طیفہ اور رسد جو مقرر ہو۔

جیبہ۔ ترکی زبان میں زرہ۔ سیفی۔ بسک پیکان تو در جیب جان
می بینم۔ در بر خویشین این جیبہ گران می بینم۔

جیبہ خانہ۔ زرہ خانہ بادشاہی۔ نور الدین خلوری۔ زحیمہ خانہ
شاہ نجف بدست دعا۔ بدفع تیج حوادث فرستمت جو شن۔

جی۔ ایک پرگنہ کا نام ہو ملک صفا بان سے۔

جیلی۔ جو شخص جیلان کا رہنے والا ہو۔ سید محی الدین عبدالقادر
رحمۃ اللہ علیہ انا جیلی محی الدین اسی و داعی علی رأس الجبلی۔

دوسری فصل

آمد و لغات کے بیان میں

جا پھل - مشہور و ادب کی تشریح لغات متعلقہ طب میں لکھی جائیگی -
 جازم - ایک قسم کا فرش ہے جسکو جاجم کہتے ہیں -
 جان - روح حیوانی جو جسم میں ہوتی ہے اور زندگی ہر ذی جان
 اسکے متعلق ہے - قطعہ از مولف - جسم میں جب تک ہو جان اور
 دم میں دم + حضرت جان آفرین کا نام لو + کام جو کرنے لگا ہو نامدار
 پہلے رب العالمین کا نام لو +
 جاون - بایہ شیریں سے دودھ جھاتے ہیں -
 جامن - ایک درخت ہے جسکے پھل کو بھی جامن کہتے ہیں -
 جادو - فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے اسکے معنی مشہور و معروف
 ہیں - صفدر فوقانی - نگاہ تیز تر کہ چشم دلدار + اگر جادو
 نہیں تو ادھر کیا ہو -

جان بوجھ - دیدہ و دانستہ دیکھ بھال کے - مولانا اکبر - جیتے ہیں
 سر پر بارگراں جان بوجھ کے + رفوئے غم میں ہفتے میں جان جان بوجھ کے -
 جالی - ایک قسم کے باریک پٹے سوراخدار کا نام ہے اور دم جس میں
 شکا سی شکا کی نوپا آنتے ہیں اور وہ رشتہ جس سے لڑکے تو پھرتے ہیں -
 جامہ دانی - چرمی صندوق جہین پٹے رکھے جاتے ہیں -
 جاہی جونی - ایک پھول کا نام ہے جسکو فارسی میں یاسمین صحرائی
 اور عربی میں طیان بولتے ہیں -

اجیم باسین

جر - اصل پنج بنیاد ہر چیز کی -
 جزوان - دو بچوں کا توڑ پیدا ہونا اور دو چیزیں جو آپس میں وصل ہوں -
 جزاو - وہ زیور جو صحن ہو یعنی یاسمین کہنے سے ہو سکے ہوں -
 اجیم بازا - ہوزر
 جزبر - پریشان دل پر آگندہ خاطر مرد نکلیں -
 جز - کل میں سے ایک حصہ چنانچہ کتاب کے اجزا میں سے آٹھ درق
 کا ایک جز ہوتا ہے یا درق درق کا - مولانا اکبر - صفحہ دل سے ترے
 حرف مروت آگیا + اس کتاب حسن سے جزو محبت آگیا -
 جزوان - کتاب رکھنے کا قیلا جسکو عربی میں کیس الکتاب کہتے ہیں -
 جز بندی - جلد بندی و تہ بندی کتاب کی -

اجیم باکاف

جست - مشہور دہانت ہے -
 جس - نیکی و نیک نامی و خوبی -
 جس - نیکی و بدی و نیک نامی و بد نامی -
 جستجو - فارسی اردو میں مستعمل ہے تلاش کرنا ڈھونڈنا - قطعہ از
 مولف - دل کے پردہ میں وہ ہے پردہ نشین + جسکی تو کرتا ہے باہر
 جستجو + اپنے گھر کو دیکھ نادان کس لیے + ڈھونڈنا پھرتا ہے
 گھر گھر کو بگو -

اجیم بابا

جبرا - منہ کا پھلا اور اوپر کا حصہ فارسی میں اسکو چانہ اور عربی میں
 لکھی کہتے ہیں -
 جبدا - جو شخص سست و کاہل ہو عربی میں اسکو وجم بولتے ہیں -
 جب - جسوقت جس موقع پر - حکیم انور لاہوری - کھیل کی آنکھ
 تب بیل کی انور + نظر آگیا جب موسم خزان کا -

اجیم باٹا

جتانا - آگاہ کرنا خبر دینا -
 جتھا - باہم اتفاق و یکا نکت ایک گروہ کی کسی معاملہ میں -
 جتن - کمر و زریب تدبیر دانوں جیلہ -
 جتی - وہ مرد جس نے عورت سے نکاح نہ کیا ہو عربی میں اسکو
 حضور کہتے ہیں اور فارسی میں بیژن -
 جٹا و صھاری - بڑی عمر کا سانپ جسکے جسم پر بال بڑھ گئے ہوں
 اور نام ایک گروہ فقرا ہے ہندو کا جو سر پر بال رکھتے ہیں کبھی کاٹتے نہیں -

اجیم بار

جگانا - بیدار کرنا ہوش میں لانا -
 جگرا - توت طاقت و حوصلہ ہے -
 جگت - زمانہ عالم مخلوقات -
 جگت - زردار بائیں ہنسی کی باتیں -
 جگڑ - مضبوطی استحکام -
 جگ - زمانہ عالم دنیا -
 جگ - سو برس کا عرصہ جسکو قرن کہتے ہیں -
 جگگ - روشن اور چمکتا ہوا -
 جگت گرو - تمام زمانہ کا استاد اور مرشد -
 جگنو - وہ گرم جرات کو چمکتا ہے گرم شب تاب -
 جگہ - مکان گھر وغیرہ -
 جگہ بگہ - مکان مکان گھر گھر -
 جگالی - کھائی ہوئی حناس جو معدہ سے اکل رہا رہے چاہے تہ ہیں -
 جگادری - بہت بڑا اور قدی -

جسم بالام

جلا - سوختہ آگ سے جلا ہوا - مولانا اکبر - کبابوں کی بوتلی، حر
 بر طرف سے - جلا دل ہی شاید کسی دل جلے کا -
 جلا - صفائی روشنی تیزی جو ملو اور ذخیرہ چھری کو دی جائے صفحہ
 فوقانی سلاک چشم سرمہ سا کوسرمہ جلا دیتے ہیں وہ تیغ نظر کو -
 جلا ہا - جلاہمہ - باندہ کپڑا بننے والا -
 جلاب - معرب گلاب سہل دوا جس سے دست آتے ہیں -
 جلد - شتاب بلا توقف - حکیم محمد انور لاہوری - سیجا جلد تر
 تشریف لاؤ کہ دم میں اپنے دم کا خاتمہ ہو -
 جلاؤ - درہ مارنے والا قتل کرنے والا - سخت کننا ہر وہ بت
 اور کس قدر جلاؤ - چار سو جس سے بلند آوازہ فریاد ہو -
 جلد - کتاب کی جلد اور انسان کے جسم کا پوست -
 جلد ہر - استسقا کی بیماری جس سے جسم کی رگوں میں پانی بھر جاتا
 ہو اور نام ایک شہر کا دوا بہ بست پنجاب میں -
 جلیانس - ایک آبی جانور کا نام جو جسکی صورت و شکل دی کی سی
 ہوتی ہو مگر گفتگو نہیں کرتا -
 جل - پانی بفتح اول -
 جل - داؤد کو ذریعہ دعا -
 جل پان - مدارات عہد کی قدر سے قلیل خاطر داری -
 جلوہ - روشنی چمکاؤ - لغتہ از مولف - دیدہ اہل نظر ہو گئے
 روشن فی الفور - مہربان عرب نے جو دکھایا جلوہ -
 جلدی - شتابی بلا توقف بغیر دیر کے - سید علی الفت جان
 جانے کو ہی ایسا تیز آؤ جلدی - طالب دید کو دیدار دکھاؤ جلدی -
 جلیبی - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہو -

جسم بامیس

جما لگوٹا - یہ ایک درخت کا تخم جو اسکے کھانے سے دست بہت آتے
 ہیں پوری تشریح اسکی لغات علم طب کی فصل میں لکھی جائیگی -
 جمنہ - جسم جانا پانی یا دودھ وغیرہ کا اور نام ایک مشہور دریا کا -
 جمعرات - روزِ جمعہ جسکو دیر دیر بھی کہتے ہیں اور عربی میں یہم نخیس
 جمع و خرج - سود کا غرض حساب جس میں آمد و خرج دونوں میں لکھی ہوں -
 جمعہ ار - جو چند سپاہیوں پر افسر ہو -
 جم جم - ہمیشہ ہمیشہ منت -
 جمون - ایک شہر کا نام جو ریاست گاہ راجگان جمون ہو -

جمعہ - ایک دن کا نام جسکو سکر دار بھی کہتے ہیں

جموگہ - ام اصبیان کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہوتی ہو -
 جماہی - وہ حرکت طبعی جس سے انسان کا منہ خود بخود کھل جاتا ہو
 فارسی میں اسکو دہن درہ کہتے ہیں -

جسم بانون

جننا - بچہ دینا بچہ پیدا ہونا -
 جنم پترا - وہ رائج جو وقت پیدا ہونے پر کے نجومی نکالتے ہیں اور
 مولود کے تمام عمر کے احکام اس میں لکھتے ہیں عربی میں اسکو تقویم العمر
 کہتے ہیں - - - - - بجز ریح و غم کچھ نہیں ہو لکھا ہمارا
 جنم پترا دیکھ لو -

جنگ - فارسی لفظ اردو میں متعلیٰ ہر لڑائی فساد جو دو شخصوں
 میں ہو - میر حسن - اگر جنگ ہو تو بڑی جنگ ہو + پھر آخر
 خدا جانے کیا رنگ ہو -

جنگل - ویرانہ آجاؤ غیر آباد زمین - شعر - مل گئی جب چاکری
 دربار الفت کی زمین + آہ کی تنخواہ اور جنگل ملا جاگیر میں -

جنجال - دھماکا آفت مصیبت - مولف - دیدہ و دانستہ
 ہم کسو اسطے + پھنس گئے اس زلف کے جنجال میں -

جنم - پیدائش آفرینش فطرت -

جن - مشہور پیدائش ہو جو نظر نہیں آتے - نظیر - نہ آدمی نہ شتر
 نہ جن نہ وحش نہ طیر + ترے رقیب کا سب سے علیحدہ ہو دھانچا
 جلیو - وہ مذہبی تاگا جو ہندو گے میں حامل اور آتش پرست کمر
 کے ساتھ باندھے ہیں زنا را اسکو عربی میں کہتے ہیں -

جنازہ - مردہ کا تابوت اور تختہ مردہ کا - کیا قتل ہو کہوت
 سنگدل نے + گران اسیلے ہو جنازہ ہمارا -

جنتری - وہ آلہ آہنی جس میں موٹے اور باریک سوراخ ہوئے ہیں
 اور زرگر سونے چاندی کے تار ان سوراخوں میں سے بھینچ کر بڑھاتے
 ہیں اور سالانہ تقویم جو ہر سال نئی بنتی ہو اور گذشتہ سال کی ردی ہو جاتی ہو
 جنتانی - وہ اجرت جو دایہ بچہ کے پیدا ہونے پر دینی ہو -

جسم باواوا

جوا - بسن کی گانٹھ میں سے ایک دانہ عربی میں اسکو سنہ بتشدید
 نون کہتے ہیں اور فارسی میں یک دانہ سیر -
 جوا - وہ لکڑی کا آدھ چیل کی گردن پر قلبہ رانی کے وقت باندھتے
 ہیں اور بازی قمار جو لوگ آپس میں نقد روپیہ لگا کر کھیلتے ہیں -

جو تنہا۔ بیلون کو ہل کے کام یا دولا ب چلانے یا گاڑی چلانے کے کام میں جو تنہا یعنی اُنسے وہ کام لینا عربی میں اُسکو آثارہ کہتے ہیں۔
جوڑا۔ ایک کے ساتھ دوسرا جفت اور زوج عورت کیواسطے شوہر اور شوہر کے واسطے عورت۔ مولف۔ اکیلا وہ خداوند جہاں پہڑ کیا ہے جسے پیدا سب کا جوڑا۔
جوڑنا۔ پیوند کرنا ایک چیز کو دوسرے کے ساتھ باندھنا۔
جوٹا۔ پاپوش نقش زریربانی۔

جواب۔ وہ بات جو کسی کے سوال کے بعد کہی جائے یا وہ خط جو کسی خط کے جواب میں لکھا جائے۔ مولف۔ خط کا جواب آیا ہے شاید خط آگیا + اب تک جواب سے ہمیں بالکل جواب تھا۔
جوار۔ ایک مشہور غلہ جو جسکو عربی میں ذرہ کہتے ہیں اور فارسی میں جرت اور زرت بولتے ہیں۔
جوڑ۔ پیوند جو کسی کو لگایا جاوے اور بدن کے عضو جنکا ایک دوسرے کے ساتھ پیوند ہے۔ مولف۔ دل کا پیوند اس خدا سے جوڑ اور جتنے ہیں جوڑ سارے توڑ۔

جوہر۔ اصلیت اور خوبی ہر ایک چیز کی اور تلوار کے جوہر جو اسپر کھسی کے پروں کی طرح نظر آنے میں۔ مولف۔ وہی انسان جو بلندہ خاکی + خاکساری کا جسم جوہر ہو۔
جوہر۔ ایک مشہور شہر ہندوستان میں ہے۔
جوئش۔ نجوم کا علم ستاروں کا علم۔

جوش۔ طبیعت کا جوش ہند یا کا جوش۔ بیت۔ مے الفت سے ہر سرت و بد ہوش + جسکی طبع میں توحید کا جوش۔
جونک۔ یہ ایک آبی کرم سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جس جگہ اسکو لگائیں خون چوس لیتا ہے عربی میں اسکو علقہ کہتے ہیں اور فارسی میں زلو۔
جوگ۔ یہ ایک سلسلہ فقر کا ہندوؤں میں ہے اور فقیر اس سلسلہ کا جوگی کہلاتا ہے جو کھوٹوں۔ نقصان خسارہ۔

جوان۔ فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے وہ آدمی جو بالغ ہو چکا ہو۔
جون۔ حسن خوبصورتی جمال اور شروع جوانی کا خاتمہ زکین کا جون۔ سودہ کرم جو انسان کے بالوں اور کپڑوں میں پڑ جاتی ہے۔
جو۔ مشہور غلہ فارسی اور اردو دونوں میں رائج۔

جو رو۔ منکوحہ عورت نکاح کی بی بی۔
جواری۔ وہ شخص جو جو کھیلے تمراز۔
جوانی۔ بالغ ہونا انسان کا عربی میں اسکو شباب کہتے ہیں

اور فارسی میں برناے۔

جوشی جوگی۔ نجومی جو ستاروں کا علم جانتا ہو۔

جوڑی۔ ایک دو کا نام ہے۔

جوٹی۔ پاپوش موزہ وغیرہ۔

جوڑی۔ جو چیز دوسری ہو چنانچہ تخون کی جوڑی وغیرہ۔

جوہی۔ ایک پھول کا نام ہے جسکو عربی میں طیان اور فارسی میں یاسمن کہتے ہیں۔

جوگی۔ جوگ کے سلسلہ کا ہندو فقیر۔

جویم یا لے ہو

جھارا۔ ناشی لینا کسی کے کپڑوں کو جھار کر دیکھنا کہ ان میں کوئی چیز چھپائی ہو۔
جھالا۔ جھوٹا کرا بادل کا جو بھڑی سی زمین پر برسے۔

جھٹا۔ کانے شیم کی زلفیں جو کسی علم وغیرہ کے سر پر لگا دیتے ہیں۔
جھٹنا۔ جھپٹ کر اٹھنا حملہ کرنا۔

جھپکنا۔ بند ہونا آنکھ کا بسبب شرم یا خوف کے۔

جھٹ پٹا۔ وہ روشنی جو طلوع وغروب آفتاب کے وقت ہو۔

جھڑ جھڑا۔ کم قیمت کپڑا جسکی قیمت خراب ہو۔

جھڑنا۔ وہ موقع جہاں بانی کسی اونچے پہاڑ وغیرہ سے نیچے گرتا ہو۔
عربی میں اسکو منبع کہتے ہیں اور ہر ایک چشمہ جو زمین سے نکلتا ہو۔

جھڑو کا۔ وہ طاق پنجہ دار جو دیوار میں ہوا اور اندر کا آدمی باہر کی حالت دیکھ سکتا ہو اور جھوٹا دریچہ جو دیوار میں ہو عربی میں اسکو شہاک اور فارسی میں بالگانہ کہتے ہیں۔

جھڑنا۔ گزرتیوں کا درخت سے یا مٹی کا دیوار وغیرہ سے۔

جھٹکانا۔ سرنگون کرنا شیرھا کر نادا کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

کیواسطے بناتے ہیں بعض لکڑی اور بعض پتیل سے دونوں طرف اُسکے
پولے رکھتے ہیں جسین کنکر بھر دیتے ہیں ہلانے سے وہ آواز دیتا ہے۔
جھنڈا - علم و نشان جو مشہور چیز ہے۔
جھوٹا - جھوٹ بولنے والا کاذب اور پس خوردہ کھانا۔
جھولا جھولنا - وہ صحن جو کسی درخت یا چھت سے باندھ کر
اسمیں جھولتے ہیں فارسی میں باپیچ اسکو کہتے ہیں۔
جھونٹرا - نقر کا خیس پوش مکان۔
جھونکا - ہوا کا دھکا۔
جھونکنا - اندر صحن والا کسی بھی وغیرہ میں بلاتحاشہ روپیہ
کسی کام میں صرف کر دینا۔
جھانسا - مگر ذہیب و تہازی۔
جھٹکا - کسی چیز کو بکر کر دوسرے ہلانا اور زور سے کھینچنا۔
جھپ - جلدی شکاری بے توقف۔
جھڑپ - نوک نوک لڑائی بھڑائی۔
جھپپ - شرم جلدی لٹا۔
جھپٹ - رکاوٹ و حائل۔
جھانٹ - موئے زہار شیم۔
جھرمٹ - نقاب حجاب کھونکٹ۔
جھوٹ - دروغ کذب۔
جھنڈ - بضم اول بہت سے مرغ اور پرند۔
جھار - وہ موع جہان بہت سے درخت ہوں اور وہ جھار و روشنی
کے واسطے بنایا جاتا ہے یہ جھار شیشہ کا بنایا جاتا ہے اور موم کی تہی
لگا کر روشنی کی جاتی ہے۔
جھال - جو گرد و مویج وغیرہ کے لگاتے ہیں جس سے زینت بڑھتی
ہے عربی میں اسکو نواط کہتے ہیں اور فارسی میں مسلسل بولتے ہیں۔
جھیر - جنگلی ببر کا چل جسکو جھیر بری کہتے ہیں اور وہ چھوٹا سا درخت
خود درخت میں ہوتا ہے اور چنے کے برابر برائے سمیں لگتے ہیں۔
جھیر - آہنی نعل کی کل جس سے وہ بند ہو جاتا ہے۔
جھکڑ - اندھیری گرد و غبار تیر ہوا۔
جھنکار - وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر لگنے سے نکلے جیسے
برتن جو پھر برگرے۔
جھینگر - ایک جانہ کا نام ہے جو چھوٹے تعداد کا گھانس میں رہتا ہے رات
کو بھری سی آواز سے بولتا ہے۔

جھرا جھڑ - پے در پے کثرت سے۔
جھومر - عورتوں کے پہننے کا ایک زیور ہے۔
جھانر - جو دریاؤں اور سمندر میں چلتا ہے۔
جھونک - جھک جانا ترزو کا ایک پل کی طرف۔
جھاک - کف جو پانی پر آتا ہے۔
جھک جھک - ہک - ہک - گفتگو بیہودہ۔
جھول - جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔
جھیل - پانی کی جمیل و تالاب۔
جھاڑن - وہ حسن و خاشاک جو غاہ سے وقت اُسکے صفا کرنے کے
نکلے اور وہ کپڑا جس گھر کے سامان کی صفائی کریں۔
جھانوان - وہ پتھر جس سے پانوں کا میل اتارین اور صاف کریں۔
جھوٹھن - بچا ہوا کھانا جو کھانے سے بچ رہے۔
جھارو - جاروب جس سے زمین صاف کرتے ہیں۔
جھاو - مشہور درخت ہے جو دریا کے کنارے پیدا ہوتا ہے۔
جھڈو - آدمی بیکار نکماست و کاہل۔
جھکڑو - جھکڑنے والا لڑنے والا۔
جھابجھ - ایک باجہ کا نام ہے جو مشہور ہے۔
جھوٹھ - کذب دروغ۔
جھاری - جنگلی بیری خود درجسمیں بیرسرخ رنگ بقدر چنے کے لگتے ہیں۔
جھیر جھری - ہن کا ٹونا جو پتھر سے پہلے عائد ہوتا ہے۔
جھیری - وہ سنگ جو انسان کے جسم پر سبب بڑھاپے کے ہوجاتی ہے۔
جھڑی - سرزنش و عتاب و زجر۔
جھیری - بارش جو کئی روز تک تھوڑی تھوڑی ہوتی رہے بغیر چمک
اور گرج کے۔
جھلی - وہ تپلا پردہ سفید جو بالاسے کھال کے نیچے گوشت کے اوپر
حیوانات کے جسم میں سے نکلتا ہے۔
جھولی - بواد مجہول فقر کی گدائی کی زنجیل۔
جھانولی - خرب مکر دغا۔

جسم یا یا

جیتا - زندہ مقابل مردہ کے۔ مولف - ایک دن چلے گا اس دنیا
کو چھوڑ کر کب تلک جیتا رہے گا آدمی۔
جیت - بازی کی جیت شطرنج جو بڑ وغیرہ میں۔
جیتھ - زبان جس سے آدمی بولتا ہے۔

جی۔ دل جان روح۔ سہجی کی جی ہی مین رہی بات نمونے پائی + آہ اس بت سے ملاقات نمونے پائی۔

تیسری فصل

محاورات فارسی کے بیان میں

جیم بالفت

جادو فریب۔ یہ لفظ زلف کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ میر معزی زعفر خورشید بھی بند جادو سے ساز و دوز لفت کو تہ جادو فریب و لہر اوہ مین نگہ کن و دیگر کہ بستہ چون شدہ ام + بہ بند جادو سے بند ہوئے غنبر او۔

جامہ زیب و جامہ ساز۔ معافی اسکے مشہور ہیں۔ ابو طالب کلیم۔ حلہ فردوس گر پوشد نباشد جامہ زیب و خیمہ رانغ اولباس کعبہ دلہانہ شد۔ ملا طغراخر قہ کی تعریف میں۔ ہر اس دل جامہ ساز حرم + خور دگر بد امان پاکش قسم۔

جان وریک قالب۔ یعنی کمال محبت و اخلاص و اتحاد و یگانگت جو دو شخصوں میں ہو اور جو جملہ یک جان دو قالب مشہور ہو اس کی کوئی سند پائی نہیں گئی۔ محسن تاثیر پشت درویشان یکسان چون در تہاے کتاب + ہنشینانے کہ باہم جان وریک قالب اند۔

جامہ تلخ۔ مائی لباس در صوفیانہ پوشاک جسکے پہننے سے دنیا فاکو غلہ جامہ بلند۔ قباے بلند۔ دامن بلند۔ عمدہ پوشاک اور دراز دامن۔ میرزا ملک مشرق۔ بریدہ راسے تو پر قدم خلعت نور چنان بلند کہ برخاک میکشد دامن + سنج کاشی۔ چہ شد گردامن محل بلند ست۔ کہ دست انداز دل بادل بلند ست + استقبال ادیک گام عاشق + قباے بر قدمزل بلند ست + جامہ خورشید۔ سحر کی روشنی اور زمین اور درختوں کے پتے اور گرد و غبار جو آفتاب کو چھپا لیتا ہو۔ نظامی۔ ابر بلخ آمدہ بازی کنان + خامہ خورشید نازی کنان + حسین سنائی۔ آسمان در ہر لباس دید چون شخص زبان + خامہ خورشید آمد رست بر بالائے من۔

جان برد۔ حفاظت جان کی سلامت جان۔ نظامی۔ بجان برد خود ہر کسی گشتہ شاد + کس از شستن کس نیار و دیار۔ جادو کار۔ جس چیز کو دیکھ کر جی لپکا جائے۔ میر خسرو۔ جن

شد آراستہ نقش و نگار + روی این کار گاہ جادو کار۔

جان نگار۔ محبوب و مطلوب نہایت عزیز۔ بدرالدین چامی۔ بادشاہ بادشاہان جان نگار انس و جان + آنکہ نامش بر زبان از آب حیوان خوشتر ست۔

جاسے دیگر۔ سوراخ مقعد و دیگر دسین گاہ۔ حکیم سنائی۔ پیش ہمہ کس سر توفع خارجی + آنروز کہ جاسے دیگر بمخار د۔

جان عزیز۔ ستیری پیاری جان کی قسم۔ جلالائی طباطبائی۔ یا عزیز کہ بود نامش آفیون + جان عزیزت کہ تو و جان عزیزم۔

جاروب ساز۔ جاروب بنانے والا جھار دیناے والا۔ ملا طغرا مسجد کی تعریف میں۔ چو جاروب سازش بر نعت شست + زمر گار خورشید جاروب بست۔

جاروب کش۔ کناس جھار دینے والا جگہ صفا کرینوالا۔ ملا طغرا پیوستہ دلم صاف زگر و خط یا رست + جاروب کش خانہ آئینہ جبار ست + جامہ یوسف۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا پیرا میں جس سے یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں بنیا ہو گئی تھیں۔ عربی۔ کتابہ اشک کہ بود سر نوشت عالم کون + چو بوسے جامہ یوسف بر زردیدہ غبار۔

جاد و خیال۔ جادو بیان۔ جادو زبان۔ جادو سخن۔ شاعر جو فصیح زبان و لطیف بیان ہو۔ نظامی۔ برانم کہ این پردہ خالی کنم + درین پردہ جاد و خیالی کنم۔ ولہ۔ دلم زابر ہزارہ بر زدی + بجاد و بیانی گرہ بر زدی۔

جان گسل۔ جان کو نقصان پہونچانے والا فکر غم اندیشہ و محیرہ۔ ملا طغرا۔ اگر ابی شمس از غم جان گسل + باہم رود ہر جو خشت دل۔ جان آدم۔ وہ چیز جو نابالغ و عجیب و غریب ہو۔ کنائے شراب تاب۔ محمد اسلم سالم۔ این حرف نقش لوح مزار سکندر ست + بگذر آب خضر گر جان آدم ست۔

جانداختن۔ کسی کے واسطے جگہ تجویز کرنا مکان بتانا۔ درویش والہ ہروی۔ بے آنکہ ہمیں کام و زبان دقت تو درم + در صدر دہ دل انداختہ ام بہر تو جانے۔

جابر سر دست بودن۔ ہاتھوں پر جگہ ہونا یعنی صاحب عزت و توقیر ہونا۔ مخلص کاشی۔ بر آن کم رتبہ حاجت گزاری کر رہے عزت جو اٹھن بر سر دست ست جاسکے گشتا پان را۔

جابر اسے کسی خالی کر دینا۔ اپنی جگہ کسی کی واسطے تعظیماً چھوڑ دینا اور خود فریٹھنا۔ ملا طغرا۔ عجبے نیست ز بقید ری مردم دہ خاک

کہ حدیث کنند ہر کسی جا خالی۔

جاستن۔ جبکہ بنانا مقام قائم کرنا۔ بابا فتاحی۔ بہ نسبت جسم
نمی گنجید ذات فرمان الحق و بغیر تاج عرش مجیدش جایکہ بستند۔
جادوزدن جادو کو باطل کرنا یا تاثیر کرنا۔ مسیح کا شعی۔ جادو
زلف تو با مصحف مدیم خانہ است و این چہ جادوست کہ قرآن خواند زدنش
جائزدون۔ ترمکی میں جائز خبر کہ کفے میں اور جائز زن منادی جو بی
کو خبر کر دیوے اور جائز دن خبر کر دینا۔ ملا طغرا۔ بفرمودہ ناجا جی ہر
زندہ جار لیکن باو زدن و حکم نو اخباری شہسوار و برائینگ نزد
جارجی در دیار۔

جاسپردن۔ جبکہ سپرد کرنا یعنی مر جانا۔ والہ ہروی۔ آنروز کہ
آدم صفی جاسپرد و میراث ہوارثان یکا یک بشمر دم ہر کس
بہو اسے طبع خیر بر دست و خیرین دگرے ز عشق میراث بہر۔
جام بدست داشتن۔ ہر وقت شراب پیتے رہنا۔ حافظ۔
آنکس کہ بدست جام دارد سلطان بیام دارد۔

جام بر سر کشیدن۔ ایکدم شراب کا پیالہ پی جانا کچھ باقی نہ کھنا۔
چکمہ زلالی۔ اگر تر دانی جامی بسر کش و خط موچی بہر اندیشہ در کش۔
جام بر سنگ زدن۔ پیالہ توڑنا شراب سے تائب ہونا۔
جام پیودن۔ شراب پینا پیالہ پینا۔ فخر گر گانی۔ ازان جو یکے
جام پیامین و کہ رنگ آورد از عقیق میں۔

جام خوردن۔ شراب پینا پیالہ پینا۔ میرزا صاحب۔ جام صبح
خوردہ ز خلوت برآمدہ و پر شور تر ز صبح قیامت برآمدہ۔

جام شکستن۔ پیالہ توڑنا امید کرنا سو اکوٹا۔ میرزا محمد علی۔
ماسر کے تو ائم دید ز جام صہا بشکند و می پردر گم جابے گبر
بشکند۔ عوفی۔ مستی و دیوانگی جام مسیحا شکست و صرفہ دین
بزم نیست سا غم داشتن۔

جامکاری کردن۔ آئینہ کاری کرنا و در شراب کا جام پینا۔
حسین بیگ گرامی۔ خانہ دل را گرامی جامکاری میکند ہر کہ جاسے
بمدیدہ اموزیاری میکند۔ نور الدین ظہوری۔ درع را در خمار
خامکاری و ہر جو شعی نکدی جامکاری۔

جام گرفتن۔ پیالہ لینا شراب پینا۔ ستانہ مملکت روم و
ملک شام گرفت و گرفت سلطنت جم ہر آنکہ جام گرفت۔

جام نوشیدن۔ پیالہ پینا شراب پینا۔ میر خسرو۔ مراکین ہوت
امر و دست در چنگ و بدولت چون نوشتم جام گل رنگ۔

جامہ برتن کشیدن۔ لباس پہنانا۔ میر خسرو و نسیم باد صبا از
براس جلوہ باغ و کشید برتن گلین حر و دیار۔
جامہ برتن بریدن۔ جامہ برتن دوختن۔ کسی کے قد کے مطابق
لباس قطع کرنا۔ والہ ہروی۔ عاجز ز شناس فکر و خامہ و ہر
فلک کہ دوخت جامہ۔ حافظ۔ فرخندہ باد طلعت خوبت کہ در ازل
بسریدہ اندر قد سرودت قباے ناز۔

جامہ بنیل فرو بردن۔ سیاہ دمانی لباس پہنانا۔ حافظ۔
یا بکش بر چہرہ نیل عاشقی و یا فرو بر جامہ نقوی بنیل۔
جامہ جامہ بالیدن۔ بہت خوش ہونا خوشی کے سبب سے پھول
جانا۔ یوسف بیگ شاملو۔ چون شمع ہر کہ سوختہ داغ نیاز تو و
بالیدہ جامہ جامہ بخود از گداز تو۔

جامہ خون بستہ بر سر جو ب کردن۔ پیر میں خون آلودہ بر سر
جو ب کردن۔ فریاد کرنا و ادچا ہنا ہوگا بھرا ہوا کپڑا لکڑی پر باندھ کر
حاکم کو دکھانا۔ ملا وحشی۔ کشت مارا ہجو واری برد سلطان و صل
جامہ خون بستہ بر سر جو بی نکرد و خلاق معانی۔ دقتست کہ باز
بلبل آشوب کند و فراش چین ز باد جاروب کند و گل پیرن دریدہ
خون آلودہ از دست رخ تو بر سر جو ب کند۔

جامہ در خیمہ نیل زدن۔ لباس سیاہ دمانی پہنانا۔ نظامی۔ چون بجا
زخم بر سر زندہ پیل و زندہ پیلان جامہ در خیمہ نیل۔

جامہ در خون کشیدن۔ کسی کو مارنا قتل کرنا۔ محسن تاثیر۔ نازک
اندامی کہ مارا جامہ در خون میکشد و ہر گرفتار ان خدنگ قد موزدن میکشد
جامہ سرخ پوشیدن سلطان غضب میں ہونا بادشاہ کا۔ پہلے
یہ رسم تھی کہ جو اجلاس بادشاہ کا بحالت غضب ہوتا تھا اسے زبادشاہ
کا لباس سرخ ہوتا تھا۔ میرزا رفیع واعظ قزوینی۔ ہر بزرگ من
روح کشت جانان سرخ و حذر کند جو پوشید جامہ سلطان سرخ۔

جامہ گندن۔ کپڑے بدن سے اتارنا۔ ابو طالب کلیم۔ جامہ و از گون
طالع میکنم از تن کلیم و بخت را ز بہت دلا و از گون میکنم۔

جامہ گذاشتن۔ جامہ ہٹا دینا۔ لباس چھوڑنا یعنی مر جانا۔
محمد سعید اشرف۔ نہ گانی من از روے پریشانی ہاست و جامہ
بگذاشتم از روے عریانی ہاست۔ ملا شبیری۔ در جامہ شادی شب
ہنگامہ گنج و ما جامہ نہادیم تو در جامہ گنج۔

جامہ کاغذی کردن۔ فریاد کرنا و ادچا ہنا پہلے رسم تھی کہ دادخوا
کاغذ کے کپڑے پہن کر دعا کرتے ہیں جاتا تھا۔ میر خسرو۔ ازان کسی

کہ برآیہ خط تو کرد خدا۔ بسا کسان کہ جو خط جامہ کاغذی کردند۔
جان افشا آمدن۔ جان دینامر جاننا۔ حافظ۔ ہیچو شمع یک نفس
باقی است۔ دیدار تو بہرہ ہما دلبر تا جان برافشانم جو شمع
جان باختن۔ جان پر خیل جاننا جو اندری کرنا شجاعت کرنا۔
میرزا صاحب چیست جان تا پیش تیغ یار تو ان باختن پہل
باشد پیش آب زندگی جان باختن۔

جان ہر سوز و دل۔ نزع کی حالت میں ہونا۔ مخلص کاشی۔ پاس
دو است جمع کے باخوابت میشود۔ شمع دایم از بر تاج زر جان بر سر
جان بر میان بستن۔ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہونا۔ حافظ۔ جان
بہستم میان شمع صفت از مشوق۔ تا سوزی ز غم عشق نیانی تو خلاص
جان بلب آمدن۔ مرنے کے قریب ہونا۔ میر خسرو۔ بہم رسید جام
تو بیکہ زندہ نام۔ پس از ان کہ من تمام بچہ کار خواہی آمد۔ ملاطاف غنی
جان بلب از ضعف نتواند رسید۔ من بروز ناتوانی زندہ ام۔

جان در بنی رسیدن۔ قریب لڑک ہونا نہایت تنگ اور عاجز ہونا۔
میر خسرو۔ تا تو از چشم لطف در بنی۔ جان مردم رسید در بنی۔

جان در پائے کسے ریختن۔ جان در پائے کشیدن۔ کسی کے
قدیون پر جان فدا کرنا۔ سعدی۔ دست من گیر کہ بجا کی از حد بگذشت
مہر من دار کہ در پائے تو زرم جان دار۔ ظہوری۔ خوش آنکہ نقل سازم
بہاے می برستش۔ جانی کشم پائش جامی کشم زدستش۔

جان خود فدا سے جان او کردن۔ دوست کی جان پر جان فدا
کردنا۔ سید حسن غزنوی۔ بمر اچند نہادہ است یکشب روے
برویم۔ ہر انہم تا کہم کرد جان خویش در جانش۔

جان در میان۔ نہایت دوست مہربان جان نشان۔ نور الدین
ظہوری۔ چون الف ہر کس ندارد در میان جان ترا۔ در دش چون
جیم و نون ایام از جان بر کران۔

جان سپردن۔ جان دینامر جاننا۔ ناظم۔ چون شمع اگر شام گرفتیم
جیتے۔ ناظم بھدا۔ افسوس سحر گاہ سپردیم۔

جان شما و جان من۔ یہ عبارت ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں
کہ کوئی شخص کوئی چیز کسی کے سپرد کرے اور تاکید کرے کہ اسکو اچھی
طرح سے رکھنا اور خوبی حفاظت کرنا۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔
جان شیرین من ست این شعر من پیش شما۔ بسا ہم جان خود جان
شما و جان من۔ خواجہ حافظ۔ دل خرابی میکند دلدار را کہ گنبد
زینہار سے دوستان جان من و جان شما۔

جاسے از کسی برگرفتن۔ کسی کو جگہ سے نکال دینا۔ غنی۔ شیرازی۔
در انجمن جمال رویت۔ بگرفتہ بر آفتاب جارا۔

جاسے جسے سپردن۔ کسی کو اپنا قائم مقام کرنا۔ میرزا صاحب
سپرد جائیو ہر کس زرم سپردن۔ فتنہ توئی بجائے ہیچو بگرفتہ۔
جاسے در دیدہ دادن۔ کمال تعظیم کرنا آنکھوں میں جگہ دینا منظور
بنانا۔ میان ناصر علی۔ در دیدہ جاہر دم ہوا رسید ہند۔ چون شہ
صاف شد بگ چشم سوزن ست۔

جاسے در دیدہ کسی کردن۔ کسی کی نظر منظور ہونا۔ ذوقی۔
در چین گچین جو ترک گل کند۔ جاسے اندر دیدہ بلبل کند۔

جاسے کسے گرفتن۔ کسی کا عمدہ دینا قائم مقام ہونا۔ میرزا صاحب
گل مرتبہ عارض جانا نہ گیرد۔ جاسے لب ساتی لب پیما نہ گیرد۔

جاسے نگہ داشتن۔ جگہ پر قائم رہنا ٹھہرے رہنا۔ حافظ۔ صبا
در ان سر زلف اردل مرا بینی۔ ز روے لطف بگویش کہ جانگاہ ارد۔

جاسے گرم داشتن۔ جاسے گرم کردن۔ ایک جگہ پر قائم رہنا
جنبش نہ کرنا۔ محمد قلی میلی۔ ایام چون فیلہ داغ تمام سوخت۔ تا ہجو
شمع پیش تو جا گرم داشتیم۔ باقر کاشی۔ گردون گردم کہ باز رو فدا کر گرم
کرد۔ آنقدر نشست و نشست کہ جارا گرم کرد۔

جان تو و جان او۔ یہ عبارت کسی ایسے موقع پر کہی جاتی ہے کہ کوئی عزیز
چیز امانت کسی کے سپرد کیجائے اور اسکی حفاظت کے لیے تاکید ہو۔ خاقانی
عشق بباغ بلند گفت کہ خاقانی۔ یا مرغزیر ست صعب جان تو و جان او۔
جاروب دیدہ۔ جو مکان صاف کیا ہوا ہو۔ ابو نصر نصیر اے خشتانی
نیست خاشاک در سرے دلم۔ صحن جاروب دیدہ را نام۔

جام پر از شیر و می۔ بلوری دھلی پیالہ و کنایت لب و دہان محبوب
اور کلام جو فصیح و مطبوع ہو۔ نظامی۔ مصرع۔ بن داد جامی براز
شیر دے۔

جام حیدری۔ بڑا پیالہ۔ ناصر علی۔ کیست نازم من کند یک دو
سہ جام حیدری۔ تا بنایم سے صنم آئینہ قلندری۔

جام دہ منی۔ بڑا پیالہ حسین بہت سی شراب پرجاے۔ میر حسن
دہلوی۔ در گذشت و بخر جام دہ منی شیم۔ می از لب خم نقل از لب نگار شیم۔

جام شہریاری۔ بڑا پیالہ شراب پینے کا۔ مولوی معنوی۔ نہ شہر بار
شناسیم اے مسلمانان۔ از آنکہ نیست دل از جام شہریاری سپر۔

جام یک منی۔ بڑا پیالہ شراب کا۔ حافظ صبح ست و رات چنگار
در بہمنی۔ برگ صبح ساز و بدہ جام یک منی۔

جائے عینی۔ جائے خوب و خاص شفیق اثر۔ بلکہ عراق از
جہان آریم دم۔ چہ نور نظر جائے عینی گزیم۔

جیم بابائے موحده

جہاگردن۔ بفتح اول شراب پینے کے وقت پیالہ اپنا تواضع کی
روسے دوسرے شخص کو دینا۔ فوجی نیشاپوری۔ سوجے
بیاکہ از سر دل بگذریم ماہ این جام عیش را بخورغان جہا کینم۔
جہہ شیر خاریدن۔ کمال شجاعت و دلادری کا کام کرنا میسر آنا
دکھت شقیم عاجز و نہ دیدن رزم شیر مردان زفرگان جہہ میخاریم ماہ۔
جہہ درویشان۔ آفتاب عالم تاب۔ ناصر علی۔ دوزستان جہہ درو
باشد آفتاب۔ بوستین گرم چون مغرور در دشاہ ماہ۔
جہین گرفتہ۔ تزلزل و کینہ خیس۔ شفیق اثر۔ پیش جہین گرفتہ
مکن عرض احتیاج۔ احوال بلد مکوب دری را کہ باز نیست۔

جیم بادال

جدول فرق۔ خشک نہ کیونکہ فرق ترکی زبان میں خشک کو کہتے
ہیں۔ محسن تاثیر۔ زنجیر جسے عیان شد کہ خط لالہ رخاں بگرد
مصحف رخسار جدول فرق ست۔
جدول تقویم۔ سطر کا جدول اور خطوط مسطر کی تقویم کے۔
شفیع اثر۔ خانہ چمن ساز و حدیث ریزش دشتش فلم میشو دور
جدول مسطر روان آب طلا۔

جیم بارائے

جرعہ کش۔ شراب پینے والا بخوار۔ خواجہ حافظ۔ دادگر آزمرا
فلک جرعہ کش پیالہ باد و دشمن دل سیاہ تو غرقہ بخون جولہ باد۔
جرس بر محل بستن۔ جرس در گلو بستن۔ سفر کی تیاری کرنا
پکار زرد عالمگنا۔ نشانی۔ چو بانگ خروس آواز پاسگاہ جرس
در گلو بست ہارون شاہ۔ میسر آنا صاحب۔ بر سفر کردن درین
زودی دلیل روشن ست۔ اینکا ز شبنم جرس بر محل گل بستہ اند۔
جرس زردن۔ گھڑیاں کھڑکانہ لکھنا بجانا۔ نظامی۔ بصدیج دل
یک نفس میزیم۔ چنان تانہ چشم جرس میزیم۔
جرعہ فشاندن۔ شراب پینے سے پہلے حسب رسم تھوڑی سی
شراب زمین پر گرانا۔ حافظ۔ اگر شراب خوری جرعہ نشان بر خاک
ازین گناہ بوقعی رسا بغیر چہ پاک۔

جرعہ کشیدن۔ شراب پینا پیالہ پنا۔ میسر آنا صاحب۔ دہرہ وہ
ہران جرعہ کہ چون آب کشیدی۔ یک یک ز عذرا عرف انشان توکل کردہ

جرعہ چین۔ فصل خورد پس خوردہ خور۔ جمال الدین لمان۔ آشت
راہخ شاہان عالم خاک گرد ب۔ نیرنگاہت را لب حوران جنت جرعہ چین۔
جریدہ رو۔ اکیلا جانے والا تنہا چلنے والا۔ حافظ۔ جسیرہ روکہ
گذر گاہ عافیت تنگ ست۔ پیالہ گیر کہ عمر غریبے بدل ست۔

جیم بازارائے ہوز

جزو اصل۔ نجومیوں کی اصطلاح میں برج حمل کا پہلا درجہ۔ انوری۔
جزو اصل رسید آفتاب برگردون۔ بخانہ نہیں آفتاب ہفت اقلیم۔
جزو دان۔ وہ کیسہ پارچہ یا چترے کا جہین کتاب رکھی جائے۔
محمد سعید اشرف۔ آفتاب سوخ و برادق دلم گردید و رزت +
جزو دان سینہ را از یکدگر با شید و رفت۔
جزو زمان۔ جونی الحال زمانہ گذرتا ہو۔ عبد الغنی قبول۔ بر ہرج
نظر افگنی امر و زکران ست۔ جرعہ کہ بقدر درین جزو زمان ست۔
جزو ناری۔ تھوڑی سی آگ آگ کا ٹکڑا۔ ابو طالب کلیم۔ چہ بخت
بے اثر ست اینکہ جزو ناری من + دی کہ شعلہ کشد کار بختہ خام کند۔

جیم باسین

جست و خیر۔ جست مارنا کو دنا آٹھنا۔ محمد قلی سلیم مزین گیری
سلیم از ضعف و پیری یاد یامی کہ جست و خیر در صحرا بویا دیداری۔
جستن۔ بضم اول ڈھونڈنا اور پانا میسر آنا صاحب۔ نیست در
ماہ نسیم مصراٹ چشم ماہ ماہکنتان یوسف گم گشتہ خود جنتہ ایم۔

جیم باشین

جشن شربت خوران۔ جشن لوطیوں کا جو ایران میں بہار کے موسم
میں کرتے ہیں جشن عرسی۔ طاہر وحید پاوودہ بند کی تعریف
میں۔ طاہر وحید۔ دلم کہ شد از حسن خوش مشربش + دین جشن
شربت خوران لبش۔

جیم بافا

جفت کردن نظر۔ بنور تمام دیکھنا تمام دیکھنا۔ نور الدین ظہوری
مجنون بطق قبلہ نظر جفت چون کند۔ ابرو کے شاخ چشم قبایل برابر ست
جفت مقراض۔ دودم تیغہ مقراض کا۔ میسر آنا طاہر وحید۔
مقراض کر کے وصف میں بچشم نہا شد گران چشم پار + جو مقراض
بے جفت افتد ز کار۔

جفت شدن۔ جو را مونا مباشرت کرنا۔

جفت کردن۔ برابر کرنا یکساں کرنا۔ نور الدین ظہوری۔ باغیر
ہندہ جفت مکن سر خوشم مباد + ساغر بطق ابرو سے شیخ دگر کشم +

جفتہ زون۔ دو لٹہ مارنا گدھے کا اور غلام کرنا۔ میرم سیاد۔
شراب میکشم جفتہ میزیم دایم۔ بکار و بار جان میش زین نیگویم۔
جفتہ بازی۔ بچہ بازی اعلام۔ میر خسرو۔ کار این کج فرج دزد
بود جفتہ بازی دھیرہ دزدی بود چون ہر جا گرفتیش جفتہ +
گردش داغ جفتہ بر جفتہ۔

جیم با قاف

جی جی۔ بکسر ہر دھیم جفتہ جفتہ جی اور جفتہ کے معنی نالہ و
فریاد اور آواز مرغ زخم رسیدہ کی مجازاً آشور و غوغاے بے معنی
آسیری لایحی۔ زہد زحسد جی جی باطل کند آغاز عاشق ز سر
سوز زند نعرہ جی جی۔

جیم با کاف

جگر آلود۔ وہ بات جو جگر سے نکلے دلی بات۔ میر خسرو۔ یکشب
ز براے دل من محرم من شوہ بشنوز دم چند حدیث جگر آلود۔
جگر فایان چیز نذر۔ یعنی تاب طانت نہیں رکھتا۔ میرزا صاحب
ہر شیشہ دے حوصلہ سوزند اردہ عریان جگر خانہ زہور ندارد
جگر باز۔ جس سے جگر کی حالت معلوم ہوئی ہو فیضی فیاضی۔ از آہ
زہر بے جگر بار + از اشک بہر دلی شرکار۔
جگر کش۔ جو آدمی غمخوار و محنت کش ہو۔ ابو الفیض فیاضی۔
از بانگ جس بزم نشان + بے کن قدم جگر کشان را۔
جگر شکاف۔ مشہور لفظ ہے۔ خونی۔ بے خطا بردت بہر پرباٹ
نیر آہ جگر شکاف رسد۔

جگر آشام۔ جو آدمی غمخوار اور محنت کش ہو۔ ملا قاسم مشہدی۔
لالہ بخواست کہ از خاک ورت بر خیزد بر سر کوے تو قاسم جگر آشام افتاد
جگر با حقن۔ ڈرنا خوف کرنا خائف ہونا۔ نورالدین ظہوری۔ شود
از نگاہت نیستان اگر + دران شیرازیم باز جگر۔

جگر خیزے داشتن۔ حوصلہ رکھنا طاق رکھنا۔ ملا طغرا۔ وارم
دو ہزار و ششہ چوبیدہ و رکشتن خود جگر ندارم۔

جگر خاییدن۔ غم و غصہ کی حالت میں رہنا۔ ظہوری۔ ز شوق
بست چند خایم جگر + بیاسانی اے از خیدا بے خبر۔

جگر خوردن۔ غم و غصہ میں رہنا۔ طالب آملی۔ جگر خور گرت
کار دل نکوشود + چہ احتیاج جگر خوردنست کوشود۔

جگر خراشیدن۔ غم کھانا غم و غصہ کی حالت میں رہنا۔ از موصف۔
چو مال و دولت ملاک اینچنان فانی ست چہ حاجت ست عین جگر خراشیدن۔

جگر دادن۔ غم و غصہ دینا و محنت و ترصد و انتظار۔ فنی پیشاپوری۔
جگر میدہی آنرا کہ بر توان چیدن + ز خاک گذرت پادہ پارہ جگر نش۔
محسن ہلوی۔ من کہ غمخوار تو غم خوارم کن + و جگر دادن جگر خوارم کن۔
جگر دیدن۔ کسی پر غالب آنا محکوم بنانا تکلیف پہنچانا۔ نظامی
وگر ہمسری ماوریدم جگر + ندادم بد زندگان وگر۔

جگر دزدیدن۔ کسی کا دل لے لینا مائل کر لینا۔ فوقانی۔ جان ہم
از جسم اگر خواہی گیرد + دل گرفتہ و جگر دزدیدہ۔
جگر ریختن۔ جگر جھارنا جگر کرنا۔ میرزا میدل۔ محبت کشتہ رست
خون از وید افشاندن + کہ عاشق گرد گرد از دامن افشاند جگر ریزد۔
جگرستان۔ مقام جگر اور سینہ ظہوری۔ عیش بر سینہ آلودہ میا
نکند + سناہ داغ غمت در جگرستان کشت ست۔

جگر سوختن۔ کسی کی حالت پر رحم کرنا۔ ملا شانی نکلو۔ من آن
بیم کہ بر جم کسے فریب خورم + تو آن نہ کہ ترا بر کسے جگر سوزد۔

جگر کاویدن۔ غم کرنا تکلیف اٹھانا۔ طالب آملی۔ بہر جایدلی
کاود جگر بیاخن شرکان + گریبان نگاہ حسرت گرداب خون گردد۔

جگر کردن۔ حوصلہ کرنا جرأت و دلیری کرنا۔ طاہر وحید۔ چو ہام
مے ز لبش کام میتواند یافت + دل گداختہ ام گرم جگر تواند کرد۔

جگر گرم کردن۔ غصہ دلانا تکلیف پہنچانا۔ دل گرم کردہ زلف
آہ من بس ست + سردی کن کہ گرم کنی بہجود جگر۔

جگر گرم خوردن۔ کسی نفیس چیز کو کم کرنا۔ نظامی۔ گشت کم کن
شیر سگ از شیر مرد + مرد دران غم کہ جگر گرم خورد۔

جگر خوارہ۔ دشمن عداوتی تکلیف پہنچانے والا اور وہ جادوگر جو
جادو کے زور سے بچوں کے پیچھے نکال کر کھا جانے میں۔

جگر گاہ۔ پہلو اور سینہ آدمی کا۔ حکیم زلالی۔ سہ زافان آہ آتشین
بال + وزند از ہم جگر گاہیم بچکال۔

جیم با لام

جل بستن آب۔ وہ سبزی جو پانی پر آجاتی ہو۔
جلاے کیف۔ عروج و داغ جو شراب پینے والے کو بعد پینے شراب
کے حاصل ہوتا ہو۔ محمد سعید اشرف۔ رنگ عاشق حسن را کیفیت
دیگر دید + بادہ خواران را جلاے کیف متاب ست دبس۔

جل خود از آب بر آوردن۔ اپنا کام سر انجام دینے کے لائق
ہو جانا۔ محسن تاثیر۔ در بصیرت توان از غمی گمر بود + کہ برون
آورد از آب مسلم جل خویش۔

جلق ندون - مشت زنی کرنا ہاتھ میں انزال کرنا - موید - جلق
میزن کہ جلق خوش باشد + جلق در زیر دلق خوش باشد -

جیم باسیم

جمالستان - مقام جمال و حسن چنانچہ گلستان و سنبلستان وغیرہ
میرزا طاہر و حید - بہ بین در سنبلستان خط گلزار خالستان +
چو او معشوق دیگر بر نیاید از جمالستان -

جسیم بانون

جنگ مشت باورفش ست - بے سلاح کی لڑائی سلاح دار کے
ساتھ - مسیح کا شئی - دلیل صدق من انگشت ہما گیر ست + ولے
چہ سود کہ جنگ ورنش باشت ست + گواہ عاشق صادق دستین
باشد + گواہ بندہ کہ صادق نرم در انگشت ست -
جنگ سود - وہ شخص جو تمام عمر لڑائیوں میں رہا ہو - نظامی - سوار
بر او زنگی جنگ سود + یک ضربت از تن مرش را بود -

جناح سفر - وہ اسباب جو سفر کی تیاری کے واسطے ہو محسن تاثیر
پر و از شوق دل بسفر بیشتر کند + این مرغ از جناح سفر بال دہر کند -
جنس کم مخر - کم میاب - وہ جنس کہ کوئی اسکو نہ خریدے -
سالک یزدی - برستہ کہ در ان صفت ز خود فروشان اند + چو
جنس کم مخر کم میاب از زبان باش -

جنگ صفت - جو صفت باند حکمران میں لڑیں - رضی و انش -
از جنگ صفت آن مرہ غافل نتوان بود + آشوب طلب بل بہار انگذارد -
جنگ سگال - نزویا بہار جنگ آور - فرخی - بافصاے جہان از
فرع تیغش ہر روز ہمی صلح سگال دل ہر جنگ سگالے -

جنبش اول - حرکت قلم قضا اور آسمانی حرکت اور حرکت ستارہ کی
برج حل سے - حکیم زلالی - اول جنبش کہ ہر رقم رفت + در ہفت
قلم رفت -

جناح زین - جناح زین - اسباب زاید زین کا جو زین کی زینت
کے لیے تکلف بنائے میں - جسیم ثنائی - مہر کج دہر ہر شب
بہر جناح زینش + دوزد زرخ و باجم تا صبح دم بد اخل -

جنب جنبان - زلزلہ بھو بجال تب لرزہ - فردوسی - دوشکر
بسان دوزیاے چین + تو گوئی کہ شد جنب جنبان زمین -

جنبان - بلند والا اور پلانے والا چنانچہ سلسلہ جنبان - طاہر حید لب
نمی کہد ذرا لغان تا برین جنبان بود + می طبع و سہولت و تابا نگوغا بشکند -
جنبیدن - ہلنا حرکت کرنا بجا از اجاع کرنا - سعید اشرف - رسیدہ

سبزہ خطش کنون نزدیک تشکیلدن + جنبیدن + ہوسناکان کہ وقت آب آید
جنت در بستہ - در بست بہشت یعنی تمام بہشت اور فائز شاہی
میں بھی کل موضع کے مقام پر موضع در بست لکھا جاتا ہے - محسن تاثیر -
تاثیر فیض جنت در بستہ می برد + ہر کس گذشت سر سہراستان نو -
جنجانی - بروزن بن ترانی یہ لفظ کسی چیز کی تعریف کے وقت
بولا جاتا ہے - محسن تاثیر - خوش آمدہ ایست آسمانی + بانان
نہر جنجانی -

جنگ زرگری - ساختہ جنگ جو فریقین میں کسی فائدہ کی واسطے
دفع میں آئے - میرزا صاحب - نینو اہد میا بجی جنگاے زرگری
ورنہ + نزاع از کفر دین و سچہ و زنا بردارم -

جنون دوری - وہ جنون کہ کبھی ظاہر ہو اور کبھی جاتا رہے فصل ہار
میں زیادہ ہو - میرزا صاحب - چو گرد باد بسر کشگی علم سازد +
جنون دوری من خاک این میا بان را -

جسیم باواو

جوشن حوت - بارھوان برج آسمان کا - عمری - آفتاب از کشاد
ناوک او + جوشن حوت در بر اندازد -

جوہر اینکار ندارد - وہ اس کام کے لائق نہیں - میرزا صاحب -
دل طاقت جہانی دیدار ندارد + آئینہ ماہو ہر این کار ندارد -

جوشن ور - صاحب جوشن مثل نامور و تاجور وغیرہ - سید حسن
غزنوی - سپاہ غور ہم کو رست خواہی با ہمہ کری + جو آتش نیرہ زن
بودند همچون آب جوشن در - جمال الدین عبد الرزاق - اے
زفر تو خاک دیا پوش + وی ز دست تو آب جوشن ور -

جولان گر - جولان کرنے والا گھوڑا دوڑانے والا بہادر سپاہی میر خسرو
سواران و گوان و پرولان و صفدران مینی + کند اندازد و جنبہ کر
ناوک باز و جولان گر -

جو گندم - ریش سیاہ و سفید دو رنگ کے بال جسکو فارسی میں
دورو کہتے ہیں اور عربی میں کمل - طاہر و حید - پیر زلال فلک
کینہ و راز پس بدخوست + عمر پیران و جوانان جو شب و روز و دوست
طالب آملی - طالب کہ رفتن مفتی جہرم بود + در مجلسیان غزنو نامرد
بود + این ما غرت بفضل بود و بہ ہنر + وان را حرمت بریش جو گندم
بود -

جوئے سیم - کوکب و کمکشان ستارے - اوحد الدین انوری -
نمود روی جہج انکر ان شب + چون جوئے سیم ہر طوف نیلگون مراب -

آسمان زند از گمشان دوال + مطبخ زماں با حضار حیرہ خوار۔

چوتھی فصل

محاورات زبان اردو کے بیان میں

اجیم یا الف

جا بجا پھرنا۔ ہر ایک جگہ جانا ادھر ادھر پھرنا اور پھرنا۔ بیکار پھرنا۔
حکیم انوری۔ کس لیے دنیا میں گھر گھر یہ گدا پھرنا رہا + چھوڑ کر
دروازہ حق جا بجا پھرنا رہا۔

جا پھرنا۔ مقابلہ کرنا سنا کر رہو ہونا لڑائی شروع کر دینا مثلاً پھر
ہو جانا۔ مصحفی۔ تنہائی جا پڑا صف شرکان یار سے + جو کشتہ
یہ دل بھی جگہ دار دیکھنا۔

جا بجا مار بیٹھنا۔ جسم کے کسی نازک حصہ کو با صدمہ پہنچانا
جس سے جینے کی امید نہ رہے جگہ بے جگہ ٹھوکر کھور مار بیٹھنا۔
جا مار ہنا۔ کھویا جانا کم ہو جانا بوجھنا۔ مولف۔ زلف کے
پھندے میں جوتا رہا + کم ہوا اسکا نشان جاتا رہا۔

جادو جگانا۔ جادو یعنی سحر کو عمل میں لانا جادو کو سدھ کرنا۔
شوق۔ سونے میں فتنہ خواہیدہ کی صورت ای شوق + جلنے
میں یہ جگائے ہوئے جادو کی طرح۔

جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ جادو والنا۔ ٹوٹا سحر و فسون کرنا
موٹھ پھینکنا موٹھ چلانا۔ قطعہ از مولف۔ نظر بازوں کو
کر لیتے ہو مائل + کبھی ابرو کبھی دکھلا کے ٹیسو۔ نگاہوں میں
آرا لیتے ہو دل کو + یہ کیا کرتے ہو تم لوگوں پر جادو۔

جادو چلنا۔ سحر کار کر ہونا افسون کا اثر ہونا۔ مولف نہیں
بتا جگہ سے مارو خوار + ترسے گیسو کا جب چلتا ہے جادو۔

جادو کا تپنا۔ آنے کی وہ انسانی صورت جو کسی پر جادو کا عمل
کرنے کے لیے بنائے ہیں اور وہ انسان جو نہایت خوبصورت
ہو اسکو دیکھ کر ہر ایک شخص مائل ہو جائے۔ مولف۔ خدائی
شیفتہ جو جسکے حسن قد موزوں پر + وہ سنگین دل بت بہرجم
کیا جادو کا تپنا ہے۔

جادو کھنا۔ بہت جلد جا پہنچنا جھٹ سے وارد ہو جانا۔
جرأت۔ لایا اس کو چہ سے لیکن وہیں جادو کھا پھر دلی بیٹھا
مراد سے کے جھکے جھکے۔

جا پڑھنا۔ تپ لرزہ ہونا سردی سے کانپنا خوف سے کانپنا۔

جوے گندم۔ وہ خصوصیتوں کے اندر ہونا جو اسکو الف گندم
کتنے ہیں۔ ملا پنجوی گدھی کی جھومین۔ تاجو نہیں در برابر
آسان بھید جوے گندم۔

جوڑ بر گنبد انداختن و افشانیدن۔ لغو و بے فائدہ کام کرنا۔
فروسی۔ تو تا میں سپہ پیش من رائدہ۔ یہی جوڑ بر گنبد
افشانہ۔ نظامی۔ جو عاجز شدہ اندران تاختن + وزان جو
بر گنبد انداختن۔

جوان سنگدیدہ۔ بہادر اور محنتی اور ریاضتی آدمی۔ ملاطفرہ۔
ماسپاہ غیم و شغل آہ + از جوانان سنگدیدہ ماست۔
جوشن خاکے۔ یہ جملہ تیر اور تلوار کی صفت میں اشعار میں باندھا
جاتا ہے۔ سعدی شیرازی۔ نہ ہر کہ موے شگافہ تیر جوشن
خاکے + بزور حلقہ ندرت و توان بدارد پاسے۔

جوشن داؤدی۔ وہ زور جو حضرت داؤد علیہ السلام بتاتے تھے
میرزا صاحب۔ جوشن داؤد گرد سینہ چون پر زخند شد + دل
دو نیم زور چون گردید گرد و زوال فقر۔

اجیم یا با سے ہو

بہان گرد۔ بہت سانس اور سیر کرنے والا۔ میر خسرو۔ صبرم اردو
من گرخت کنون + آن جہان گرد را کجا باند۔

جہان بین۔ یہ جملہ آنکھ اور پیالہ کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ مولف
نما بینی ہمہ ملک جہان را + اگر بینی تو با چشم جہان بین۔

جہان خوردن۔ زمانہ کو تسخیر کرنا اور آمدنی حاصل کرنا اس سے
میر مغری۔ جہان بہ است کہ مر و خوش خوریم جہان + کہ دے
گدشت و ز فردا بد بخت نشان۔

جہان سیاہ کردن۔ ملک ویران کرنا لوٹ لینا برباد کرنا ظلم کرنا۔
نظامی۔ سیاہان کہ تاراج رہی کنند + بزدل جہان را
سیہ می کنند۔

جہان گندن۔ ملک کو خراب کرنا برباد کرنا۔ اوحید الدین لوری
در رحمت شود بر ملک بند۔ جو سلطان جہان رخ جہان کند۔

جہان گرد کردن۔ ملک کو تسخیر کرنا ملک اور دولت کا ملک بننا۔
سعدی۔ جہان گرد کردم خوردم بر شش + بر فم جو بجا رہا
از سرش۔

اجیم یا با سے

حیرہ خوار۔ وظیفہ خوار + اہل غار۔ طبعیع اثر۔ بر طبع

حاضر ورجانا۔ رفع حاجت کے لیے بہت انخلا میں جانا۔

جاگر بیچنا۔ واپس لے لینے کے وعدہ پر فروخت کرنا۔

جاگر خریدنا۔ بحالت ناپسندی واپس لینے کے وعدے پر خرید کرنا۔

جاگر کرنا۔ رات جگا کر نوات بھر جائے رہنا۔

جال بچانا۔ جال پھیلانا۔ جال لگانا۔ جانور پکڑنے کے لیے

جال پھیلانا دھوکا دینا قریب و دورا کرنا۔ مولف۔ بہت مرغون کو

ہو تم نے پھنسیا یا۔ ہوجب سے جال زلفون کا بچایا۔

جال پھینکنا۔ جال ڈالنا۔ دریا میں پھیلانا پکڑنے کے لیے

جال ڈالنا قریب کی جال چلنا دھوکا دینا۔

جالگنا۔ جا بھڑنا۔ پیوچ جانا قیام پکڑنا۔ ٹھہر جانا۔ ذوق۔ ذوق

اس بحر جان میں کشتی غم روان جس جگہ پر جال کی وہ ہی کنارا ہو گیا۔

جال مارنا۔ جال کے ذریعہ سے جانوروں کو پکڑنا قریب دینا دغا کی

جال چلنا۔ مولف۔ زلف مشکین دکھا کے وہ گلروہ اُڑتے

مرغون کو جال مارتے ہیں۔

جال میں پڑنا۔ جال میں پھنسا۔ کسی جانور کا جال میں پکڑنا

کسی آدمی کا کسی مصیبت میں آنا قریب کھا جانا۔ شوق۔ جال

میں اک نہ اک تو آئیگا۔ کوئی تو اس میں رحم کھائگا۔

جان میں پھنسانا۔ جال میں لانا۔ شکار کو جال میں پکڑنا۔

انسان کو دھوکا دینا پٹی پڑھانا آنت میں پھنسانا۔

جام پڑھانا۔ شراب پینا پو در پی پالے دینا۔ ناسخ۔ یہی وظیفہ

ہو دن رات بھکوسنی میں پڑھنا وں جام کوئی نشہ کا آثار ہوا۔

جام چلنا۔ شراب کا دور شروع ہونا مٹوشی ہونا پیالے اڑنا۔ قطعہ

از مولف۔ غم کی نرم میں شراب کا دور۔ روز ہر صبح و شام چلتا ہوا۔

ہم وہاں درستیہ رہتے ہیں۔ ان میں جو صفت جام چلتا ہوا۔

جائے سے باہر ہو جانا۔ جائے سے نکلا پڑنا۔ ہر فرد ختم ہونا

ضبط نہ کر سکتا اپنی حالت میں نہ رہنا۔ مولانا اکبر نے پھیلانا وسعت

سے دامن زیادہ۔ کبھی اپنے جامہ سے باہر ہونا۔ ناسخ۔ اپنے

جامہ سے دھین ہو گئے باہر لاکھوں گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ

باہر آیا۔ ذوق۔ کب صبا آئی تیرے کوچہ سے اربابہ کہ میں + جون

جواب لب جو جائے سے باہر ہوا۔

جائے میں پھولا نہیں سہا۔ خوشی کے مارے انداموٹا ہو گیا ہوا

کہ بدن پھول گیا ہر کپڑے پھٹے جاتے ہیں۔ قطعہ از مولف۔

کون گلہ گلبدن گلروہ صحن گلشن میں آج آتا ہوا۔ جسکی آہ سے

اپنے جامہ میں پھول پھولا نہیں سہا ہوا۔

جان آجانا۔ طاقت آنا فوت آنا مانگی حاصل ہونا۔ توقیر

انتظار نامہ بر میں اسعد رہنوش ہون + جان تن میں آگئی یہ تیکٹھا

کو دیکھکر۔

جان بچانا۔ جان چھڑانا۔ کسی کو مرنے سے بچانا قتل سے چھڑانا

کسی مشکل سے نجات دلانا بھاگ جانا نکل جانا پھینکا چھڑانا۔

مفتی حیدر۔ بلاے جان ستان ہر زلف جانان + تم اس

آفت سے اپنی جان بچانا۔

جانبر ہونا۔ کسی مصیبت سے زندہ و سلامت نکلنا جیتنا بچنا جیتنا

رہنا۔ صفدر فوقانی۔ کوئی بچ جائے گزشتہ بران سے تو

امکان سے + نہیں ممکن کہ تیغ ابروے جانان سے جانبر ہو۔

جان پر رہنا۔ جان پر نوبت آنا۔ زندگی کا خطرہ میں ہونا مرنے کی

نوبت پہنچ جانا قریب المرگ ہونا۔ ظفر۔ بن گئی جان پہ اوروئے

نہ جانا ہرگز + ہائے تو اتنا مرے حال سے انجان بنا۔

جان جو کھون ہونا۔ جان جو حکم ہونا۔ جان کا خوف ہونا خطرہ

جان ہونا۔ بحر۔ خدا بچائے حکمت میں جان جو حکم سے + مسیح

اس میں ہر عاجز یہ لا دوا ہو درد۔

جان پر پھیلنا۔ جان دینا۔ جان گنونا۔ جان کو خطرہ میں

ڈالنا جان بازی کرنا خطرناک کام میں دست انداز ہونا مر جانا۔

جان تلف کرنا۔ بحر۔ ہم جان پر پھیل کے جیتے نہ یار سے + ہمنے

یہ دانوں پڑھ کے لگایا تھا ہر گیا۔ حکیم محمد انوری۔ سرمد جان باز

عشق کی شطرنج جس گھڑی پھیلنے پہ آتا ہوا + ارادہ جیت پر نہ چلے

خیال۔ جان تک اپنی پھیل جاتا ہوا۔ مولف۔ حقیقت میں خبر

ہونے نہیں پائی فرشتے کو + کوئی جاننا زجب چپکے سے جان

دیتا ہوا جان کو۔

جان پڑنا۔ بچے میں جان پڑنا روح پڑنا می پڑنا فرحت حاصل

ہونا دل خوش ہونا ٹھنڈک پڑنا۔ مصحفی۔ اسکی جب بات کان

پڑتی ہو + تن بچان میں جان پڑتی ہو۔

جان جانا۔ سہ جانا۔ دم نکل جانا۔ صفدر فوقانی۔ مرد بجران

سے دم نہ آئیگا۔ غم فرقت میں جان جا بگی۔

جان چھوٹنا۔ مصیبت کے کام میں پڑنا۔ محنت کا بار اٹھانا۔

جان چھڑانا۔ جان چھپانا۔ کسی مشکل کام کے کرنے سے

رکنا شستی کرنا کام کرنے سے بھاگنا۔ قطعہ از مولف۔

بندہ نازحق کی بندگی سے + جان کسوا سے چڑتا ہو + ہو سکے
چالاک کیون نہیں کرتا + کام جو اسکے کام آتا ہو -
جان چھوڑنا - مصیبت سے چھوڑنا مخلصی حاصل کرنا - مولف
دوستوں کیسوں سے مسلسل سے مشکل اب جان کا چھڑانا ہو -
جان چھڑکنا - شمار کرنا فدا کرنا -
جان چھوڑنا - ہمت ہارنا جی چھوڑنا مرنا فوت ہونا - مولف
جان عالم اگر نہ آئینگے + ہم بھی جان اپنی چھوڑ جائینگے -
جان دینا - جی دینا - جان بحق تسلیم کرنا مرنا فوت ہونا - غائب
جان دیدہ ہوئی اسی کی بھی حق تو یہ جو کہ حق ادا نہوا -
جان سوکھنا - جان نکلنا - دم نکلنا مرنا بدل کر ٹھکانا فوت
معلوم ہونا دم خشک ہونا -
جان سے جانا - جان سے گزرنا - مرنا فوت ہونا گذر جانا
وزیر - عاشق ہوے جو اس بت بے پیر کے وزیر جی سے گئے
جگر سے گئے جان سے گئے + کافر ہوئے زمانہ میں مشہور چار سو +
نذیب سے درگزر ہوے ایمان سے گئے -
جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا - زندگی سے دست بردار ہونا
جینے کی آس چھوڑ دینا -
جان نقاشی کرنا - نہایت محنت سے کام کرنا دل سے کوشش
کرنا دل دیکر کام کرنا - مولف - عبادت پر کرکرم جان نقاشی
کہ ہوتی پر خدا کی مہربانی -
جان کا جنجال ہو جانا - بلا سے جان ہو جانا دوبھر ہو جانا
مصیبت ہو جانا - میر - الجھاؤ پڑ گیا جو ہمیں اس کے عشق میں +
دل سا غمزدہ جان کا جنجال ہو گیا -
جان کا لاگو ہو جانا - کسی کے مارنے کی فکر میں رہنا درپے آزار
ہونا جانی دشمن بن جانا کسی کے پیچھے پڑ جانا -
جان کر انجان بننا - یا ہونا - کسی چیز کا واقع ہو کر ناواقف
بننا جان بوجھ کر انجان بننا تجاہل عارفانہ کرنا مولف - وہ جانان جانکر
کسوا سے انجان بننے میں + وہ دانا دیدہ دوستہ کیون نادان بنے میں -
جان کو جان نہ سمجھنا - زندگی کی پروا کرنا جان توڑ کر محنت کرنا
نہایت مشقت کرنا - مولف - ہوے عاشق جو حسن جانان
کے + جان کو جان ہم نہیں سمجھے + عشق کے کام کا جو تھا انجام
بنکے نادان ہم نہیں سمجھے -
جان کو دینا - کسی کام مرنا چاہنا بدحواس بننا بد عادی کو سنا

برائے گنا - شاعر - اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں +
ہم تو بردن کی جان کو پہلے ہی رو چکے -
جان کھانا - جان کھا جانا - عاجز کرنا تنگ کرنا دق کرنا ستا
پیچھے پڑنا - میر تقی - شوق ہو کر کھیاے جانا ہو + جان کو کوئی
کھاے جانا ہو - شوق - یہ تو پھر بڑبڑاے جانا ہو - اور بھی
جان کھاے جانا ہو -
جان کھونا - جان گھونا - مرنا جان دینا جان تلف کرنا جان
ضایع کرنا - شوق - بادی ہو جو تیرے فقرے میں آے +
چاہ میں جان اپنی کون گنواے - مولف - کسی پر دیکھنا
عاشق نہ ہونا + محبت میں نہ اپنی جان کھونا -
جان کے برابر رکھنا - بہت محبت اور پیار سے رکھنا بہت
غیر سمجھنا -
جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا - جان بھی کھوئی
اور ایمان بھی کھو یا ہر طرح کا نقصان اٹھایا کچھ حاصل نہ ہوا -
قطعہ از مولف - بت بیرحم پر ہوے عاشق + ہوا کیا تم کو
حاصل ایوان دان + جان کی جان بھی ہوئی ضایع + اور ایمان کا
گیا ایمان -
جان کے لالے پڑنا - زیست کی امید جاتی رہنا جینے کی
آس نہ رہنا -
جان لڑانا - دل و جان سے کوشش کرنا - صفحہ رامپوری
ہو کی مرضی تو ابھی جان لڑا دنگی میں + ارض و افلاک کے
قلا بے بلاد دنگی میں -
جان لینا - ہانک کرنا مار دینا دق کرنا تکلیف پہونچانا ستانا -
جان مارنا - ہانک کرنا دق کرنا محنت کرنا جفا کشی کرنا جان نقاشی کرنا
مولف - سار کیسو کے ہو کے عاشق زار + لوگ کیون اپنی
جان مارتے ہیں -
جان میں جان آنا - نوش ہونا نسلی ہونا غم دور ہونا سکھنا
طمینت حاصل ہونا - نسخ - آجائے ابھی جان میں جان
آؤ اگر تم - نہ ہجر میں نہ حیاں ہو اے یار ہمارا -
جان نکلنا - مرنا فوت ہونا ہلاک ہونا ہمت ہارنا ستا ہونا
کسی پر عاشق ہونا -
جان نکلنا کرنا - زیادہ محنت کرنا دق ہونا دق کرنا دکھ
اٹھانا دکھ دینا -

جی ہر چاکرے ہر - ناسخ - وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیپی
انگھ تھی، جب نہ تب میں اب تو باتا ہوں نگاہ یار کج -

اجیم بازا سے ہوا

جزیر ہونا طبیعت کا برہم و درہم ہونا زخم ہونا پریشان ہونا -
جزو رس ہونا - کفایت شعار ہونا، خیل ہونا، نجوم ہونا
سمجھا رہا ہونا -

اجیم با سین

جس لینا - نیکنامی حاصل کرنا نیک مشہور ہونا -
جس ابجس خدا کے ہاتھ ہر - نیکی بدی خدا کے ہاتھ ہر -

اجیم با قاف

جفا کھا اٹھانا - سختی اٹھانا مصیبت جھیلنا -
جفا کھا پڑنا - سختی نازل ہونا مصیبت پڑنا -
جھٹے پڑنا - کسبہ جیم کپڑے کے تاروں کا سمٹ کر اٹھنا ہوجانا
تار تار ہوجانا - ناسخ - رات بھر ٹپے فراق یار میں ہم اس قدر
پڑ گئے جھٹے ہزاروں چادر مہتاب میں - امداد علی - اس سمنبر کے
ڈوبنے کی جہاوت دیکھ کر پڑ گئے جھٹے گلوں کی چادر تو فیر میں -
جھٹتی کھانا - پرندوں کے نر مادے کا جوڑا کھانا -

اجیم با کاف

جگا جگا کر رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا، جمع کرنا -
جگ پھوٹ جانا - جگ ٹوٹ جانا - جو جہن جب تک وہ
نزدین کٹھی ہوتی ہیں کوئی اکو بار نہیں سکتا جب الگ الگ ہوتی
میں تو ماری جاتی ہیں اس علحدگی کو جگ پھوٹنا کہتے ہیں اتفاق
قائم نہ ہونا - اسیر - چاہے جو زندگی تو نہو یار سے جدا ہو چڑکا
جگ پھوٹ گیا زدمرگ -

جگ پھوڑنا - دو شخصوں میں نا اتفاقی و الہ بنا نفاق و عداوت پیدا کرنا -
جگت سالا - کسب عورت کا بھائی -

جگت لڑنا - ضلع میں گفتگو کرنا ضلع بازی کرنا - شوق - چوٹی
پیشی ہر باسی ہاروں سے + زربہ ہر جگت کھاروں سے -

جگت لگانا مطلب گانٹھنا حصول مطلب کی صورت لگانا توڑ پھٹنا -
جگت جینا - ملک فتح کرنا بادشاہ ہونا -

جگ سراسنا - کسی کے حوصلہ کی تعریف کرنا -

جگ جگ کرنا - اندھیری رات میں ستاروں کا چمکنا -

جگ ہنسائی کرنا - ایسا کام کرنا جس سے لوگ ہنسنے لگیں -

جاگتی جوت - چراغ جلتا ہوا شمع روشن - ساکر نور خدا سے
سینہ روشن - کہ دنیا میں رہے وہ جاگتی جوت -
جان بو جھکر - دیدہ و دانستہ جاگ کر سمجھ کر عہد آرا دانا -

جانے کے چھن ہین - خرابی کی علامتیں ہیں بربادی کے
نشان ہیں - میر - گردش سے رو سیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں +
جانے کے ہین پر چھن سارے اس آسمان کے -

جانے دو - روکومت سعادت کو بخشو و گداز و رنج شرک و -
مولف - دل کے ہمراہ اگر جانے جگ جانے دو دو دنوں دیکھنے
نہے جانے ہین جدمر جانے دو -

جاو بیٹھو - اپنے کام سے گھوٹا رہو - شوکت - در بدر
دیکھ کے پھر لیجئے کتاب و وہ شوخ + جاو بیٹھو اچی باتیں ہیں بہ
گھر کھونے کی -

جان سے زیادہ - نہایت عزیز چار لاؤلا -
جانے دینا دیکھی - جب کوئی شخص مدت کے بعد بھولے
ہوے کام کو کرنے لگتا ہے کسی دوست کی ملاقات کو جس سے ایک
مدت سے ملا تھا جاتا ہے تو یہ محاورہ بولنے میں بیٹھنے کیا دنیا کو
جاتے ہوئے دیکھ کر تھیں اپنے مزیکا خیال بھی آگیا ہے جو اس
کام یا ملاقات کو ضروری سمجھا ہے -

جان بچی لاکھون پائے - جان سلامت رہی تو لاکھوں دپہ ملے -
جان بلب ہے - مرنے کے قریب ہے یوں ہر جان ہے - مولف
دم آخر طوسی آدم + ہر تر آج جان بلب بیمار -

جان ہو تو جہان ہو - جی ہو تو جہان ہو - اگر زندگی ہو تو دنیا کا
لطف ہے جیتے جی کا سارا جھگڑا ہے - میر تقی - میر عدا بھی کوئی
مڑتا ہے + جان ہو تو جہان ہو پیارے -

جان ہی کی پہچان ہو - پوتے ہی کی واقفیت اور محبت ہو
جب تک جسم میں جان ہو ہر کوئی واقف ہے جب جان نکل گئی
کوئی واقف نہیں بنتا -

اجیم با با

جبر چلانا - منہ بلانا کوئی چیز کھانا -

جب نہ تب - موقع بے موقع وقت بی وقت وقتا فوقتاً بار بار
ہمیشہ نہت - معروف کیا گیا ہے اپنا بھی لکھنا خاص
میں جب نہ تب حرف غتاب آئیں لکھا آپ نے میر - حالت
میں شخص کی کس کو خط لکھنے کی ہر فرصت + اب جب نہ تب دھوکہ

کریں جتنی۔ اور خفی اپنے شک بے تاثیر و مفت میں جگ
ہنسائی کرتے ہیں۔ ولی۔ یوفانی نگر خد اسے ڈر۔ جگ
ہنسائی نگر خد اسے ڈر۔

جگت استاد۔ تمام زمانہ کا استاد۔ ۵۔ عشق بازی میں
بے بخون کے ہم ہی مشہور ہیں جگت استاد۔
حالت رنگ۔ رزمین کلام کرنے والا ضلع باز۔
جگ جگ جیو۔ ہمیشہ جتے رہو۔

جگ جگ۔ ہر جگہ ہر مقام گھر گھر۔
جگر جگر۔ دو گروں کی۔ اپنا اپنا بیگانہ بیگانہ کی محبت
کبھی اپنے کے ساتھ نہیں ملتی۔

تیسرا باب

جلاب سالک جانا۔ مارے خوف کے دست آئے لگنا
بہت تپلا حال ہو جانا۔

جل اٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہو جانا بھڑک جانا غصہ میں آنا
خفا ہونا۔ مولف۔ رات تیری بزم میں مانسہ شمع +
دیکھتے ہی مجھ کو جل اٹھے رقیب۔

جلا جلا کر مارنا۔ نہایت تنگ کرنا کہ میں دم کرنا بہت ستانا۔
جل بجھنا۔ جگہ ناک ہو جانا۔ سوختہ ہو جانا رکھ ہو جانا
کوئلہ ہو جانا۔ ناسخ۔ جب ہجر میں باغ کو گیا ہوں + میں
آتش گل میں جل بجھا ہوں۔

جل بھن کر بیٹھ رہنا۔ مطلب سے یابوس ہو جانا بے قابو
ہو کر صبر کرنا۔

جلا تینکا ہو جانا۔ جل بھن کر کوئلہ ہو جانا۔ غصہ میں آگ
ہونا جگہ خاک ہو جانا۔ ۵۔ اخیر الفت ہی نہیں ہو کہ جلکے
آخر ہوے تینکے + ہو جو یان کی یہ ہو تو بار و غبار ہو کر اڑا کر دے۔
جل پان کرنا۔ ٹھوڑا سا کھابی لینا ناشتہ کرنا۔

جلتی آگ بجھانا۔ جلتی آگ میں پانی ڈالنا۔ لڑائی کو مٹانا
فساد کو کم کرنا۔ مولف۔ گزرتے ہی دیدہ گریبان + آگ
جلتی ہوئی بجھاؤ کون + کون کرتا فرد حرارت دل + ایسے مرد
کو پھر جلاتا کون۔

جلتی آگ میں تیل ڈالنا۔ دو شخصوں کو جو آپس میں لڑ رہے
ہوں دو باتیں کہہ کر اندھ نہادہ لڑنا لڑائی کو چمکا دینا۔
جلتی آگ میں گزنا۔ جان بوجھ کر کسی بلا میں گرفتار ہونا

دوسرے کی آفت اپنے سر پر لینا۔ مولف محبت کی حب
آتش شعلہ زن ہوتی ہر سینہ میں + تو جلتی آگ میں فی الفور
گر جاتا ہو سدا نہ۔

جل جانا۔ آگ لگ جانا اور دختہ ہونا غضب میں آنا گرم ہونا۔
۵۔ بزم میں اس شعلہ۔ دسکے رات جب تلی ہو شمع + بیکدم میں
آتش غیرت سے جل جاتی ہو شمع۔

جلدی کام شیطان کا۔ ہر ایک کام جلد ہی کا اچھا نہیں کہ
پیشیطان کا کام ہے۔ ۵۔ ہو تو عاشق سو چکر اس دشمن ایمان
کا + دل نگر جلد ہی کہ جلدی کام ہے شیطان کا۔

جل گیا۔ جلا۔ سوختہ ہوا مردود ہوا کم بخت نہ نصیب۔
جل میں آنا۔ دھوکا کھانا قریب میں آنا۔ شوق۔ میں بڑا
جگہ کھا گئی افسوس + جو ترے جل میں آگئی افسوس۔

جلوں کو جلانا۔ مظلوموں کو ستانا مصیبت زدوں پر اور
مصیبت ڈالنا۔ نقشی۔ جلے ہوں کو جلائے کا طرز یہ کہ نہیں
کہ درد دل کو بھی سننے ہو درستان کیطرح۔

جلاوہ دکھانا۔ شان و شوکت دکھانا حسن و خوبی ظاہر کرنا۔
صفہ ریاپوری۔ الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا بکو + مردہ
وصل مقدر نے سنایا بکو۔

جلے پر تنک چھڑکنا۔ مصیبت زدہ کی مصیبت کو زیادہ کرنا
مرے کو مارنا۔

جلے پھپھو لے پھوڑنا۔ دسکے پھپھو لے پھوڑنا۔ شکایتیں
باتوں سے اپنے دل کا رنج ظاہر کرنا دل کا بخار نکالنا میں چلنے
کی حالت میں کسی سے برائی کرنے لگنا۔ جرأت۔ جانے میں
میکدہ میں شیشے تمام توڑے + زارے آج اپنے دل کے پھپھو لے
پھوڑے۔ ۵۔ اپنے جلے پھپھو لے کہاں جانے پھوڑے + جہاں
سے بھی اپنے میں ہمیشہ جلے۔

جلی کٹی یہ آنا۔ جلی کٹی کرنا۔ ناراضی اور خفگی کی باتیں کرنا
رشک و عداوت ظاہر کرنا۔ زند۔ یہ دل لگی نہیں باجھی جلی کٹی
پہ آہ ہنسی ہنسی میں تو مجھ کو رولایکا بھر گیا۔
جلا ہے کی وارھی۔ نوکر اور چھوٹی سی وارھی۔

چیم یا میسم

چم جنوبی ہو کر چمبھا۔ جن اور داماد ہو کر چمبھا ضد کر کے چمبھا
مطلب براری کے بغیر جگہ سے نہ ہلنا۔

جمع خرچ کرنا۔ آتی ہوئی اور خرچ شدہ رقم کو حساب میں لکھنا۔
 جم ہو جانا۔ ملک الموت ہو جانا جان لینے بغیر نہ ملنا۔
 جم ہی جم۔ جمی جم۔ اسکے معنی کچھ نہیں ہے چیز موجود نہیں چونکہ
 عورتیں کسی چیز کے عدم موجودگی کے اظہار کو محسوس خیال کرتی ہیں
 جواب میں جمی جم کہ دینی ہیں۔ شوق۔ سیکھے سو سو طریق کے
 دم میں + اچھی باتیں عرض جمی جم ہیں۔
 جم جم۔ جم جم سے۔ نت نت ہمیشہ سدا جگ جگ۔ شوق۔
 کیا کھلی ہر زبان جم جم سے + صاف صاف ابوکے ہو جم سے۔

ایم باواو

جنگ زرگری۔ سنارون کی سی باتیں جو وہ اپنی اصطلاحوں میں
 کرنے میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپس میں ٹپے ہیں دھوکا کر و فریب

ایم بانون

جن آترنا۔ بوش میں آنا غصہ کافر ہونا۔ برق۔ ہی بری
 فردے سے کیا ضد کہنا تک غصہ + جان دی بنے مگر جن تھا آترنا۔
 جن چڑھنا۔ آسب ہونا سایہ ہونا غضب چڑھنا دیوانہ ہونا۔
 سودائی ہونا خشنک ہونا۔ آتش۔ موسم گل ہو جنوں ہر شور و
 براندازوں + جن چڑھا رہتا ہو دیوانوں کے سر پراندوں۔
 جنتری میں نکالنا۔ تار کو سیدھا اور لمبا کرنا شریر آدمی کو نڈر دینا۔
 جنجال میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا بلا میں مبتلا ہونا کچھیرے
 میں پڑنا۔ شعر۔ زلف پر عاشق ہوئے کسو اسطے + کس لیے
 ہم پھنس گئے جنجال میں۔

جواب پانا۔ جواب ملنا۔ نوکری سے برطرف ہونا بیکار ہونا انکار ہونا۔
 جواب پڑھنا۔ مثنوی خوانوں کی اصطلاح میں اول مصرع کا اعادہ کرنا۔

جواب تک نہ دینا۔ بات تک نہ کرنا خفا ہو جانا۔
 جوابدہی چھوٹنا۔ ذمہ داری سے دست بردار ہونا باز پرس سے بری ہونا
 جواب دینا۔ اتر دینا ذمہ دار ہونا جوابدہی کرنا مقابلہ کرنا بزرگ کے
 رد و برگستاخی سے کلام کرنا نوکری سے برطرف کرنا چھوڑنا جدا ہونا
 جلدینا۔ مولف۔ خط تو آیا نہیں ہے چہرے پر + کیوں ابھی
 سے جواب دیتے ہیں۔

جواب کھانا۔ لا جواب ہو جانا خاموش ہو جانا چپ ہو جانا۔
 جواب و سوال کرنا۔ آپس میں گفتگو کرنا بحثا بحثی کرنا ٹکڑا کرنا
 رد و بدل کرنا۔

جواڈا دینا۔ بیون کا تھک کر لاندھے سے جواڈا دینا بہت ہار دینا۔
 جوانی آتر جانا۔ جوانی ٹھل جانا ضعیف ہو جانا ٹانگ جاتی رہنا۔
 جوانی چڑھنا۔ جوان ہونا طاقتور ہونا۔

جوانی کے آگے پانا۔ بد دعا ہر فلان اس کام کی سزا جوانی کے آگے پائے
 جو بن اسٹڈنا آنھرنا۔ عورت کا جوان ہونا آثار بونھت
 ظاہر ہونا۔

جون پہ آنا۔ بہار پر آنا شباب پر آنا جوانی میں بھرنا۔ شعر۔
 خزان کا گلشن عالم سے جانا + بہار باغ کا جون پہ آنا۔

جون دکھانا۔ جوانی کے جوش کو دکھانا آبشار دکھانا۔ میر حسن
 دھرواد دھرتیاں جانتاں + پھر بن اپنے جون کو دکھلا تیاں۔
 جون ڈھل جانا۔ حسن کی بہار کا زوال ہونا خوبصورتی کا کھٹنا
 میر۔ سانی نشہ میں مجھ سے لندھا شیشہ و شراب + جل اب
 کہ دخت تاک کا جون تو ڈھل گیا۔

جون کا۔ جون کی۔ کوئی چیز جو اچھی اور مطیع طبع ہو دیکھنے

جنجال ہونا۔ ناگوار ہونا آفت ہونا وبال جان ہونا۔ مولف۔
 زلف ہر چہرے پر یا جنجال ہے + جنبش ہر دہریا بہو پنجال ہے۔
 جنگل جانا۔ بیت الخلاء میں جانا۔

جنگل میں نکل ہو جانا۔ دیوانہ میں ہر ایک چیز موجود ہو جانا۔
 جنگل آباد ہو جانا۔ مولف۔ کبھی بستی کو جنگل کر دکھایا +
 کبھی جنگل کو جنگل کر دکھایا۔ صہبا۔ آیا اپنے پاس وہ ماہ و ہفتہ

شہر سے + اوجون کے دن بھرے جنگل میں جنگل ہو گیا۔
 جنگل بن مورنا چاکس لے دیکھا۔ مور کے جنگل میں ناچنے کا
 لطف شہریوں کو حاصل نہیں ہوتا شہر میں ناچے تو لوگ دیکھیں

ایس طرح کوئی شخص پر دس میں جا کر کوئی نمایاں کام کرے
 تو کیا حاصل ہے جب وہ کام وطن میں آکر نہ کرے۔
 ختم بگاڑنا۔ زندگی خراب کرنا بد کاری کرنا۔

جنم کرنا۔ دین بگڑنا زندگی بگڑنا خرابی وقوع میں آنا۔
 جنم کھلانا۔ بد بخت بد قسمت بد نصیب۔
 جنم دہونا۔ زندگی خراب کرنا بد کاری و بد اعمالی کرنا۔

مفسر محض تھا اور اب دو تہند ہو گیا ہو۔
 چونک پھر نہیں لگتی۔ سنگدل آدمی کسی کی بات نہیں
 سنتا۔ سہ چونک پھر نہیں لگتی نغان بیکار ہو۔ ان تہوں
 کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا۔

[جیم یا اے ہون]

جھاڑ جھلا۔ بہت دھیرا دھیرا لانا موزوں رہو پھر جو بدن سست ہو
 جھاڑ دینا۔ تلاشی دینا۔
 جھاڑنا۔ صفا کرنا دم کرنا کچھ بڑھکر۔
 جھاڑنا بندھ دینا۔ لگاتار برسے جانا جھری لگادینا برابر ہونے
 جلا جانا جب کرنا۔

جھاڑ بسانا۔ اپنے پیچھے جھگڑا لگالینا جھگڑا مول لینا یا پ بسانا۔
 جھاڑ پھو کر دیکھنا۔ نہایت غور سے تلاش کرنا جلیج تول کرنا
 آزمائنا تجربہ کرنا۔

جھاڑ پھونک کر پھیری دینا۔ مختصر شادی کرنا یعنی دو لہا دو پھن
 کو جنس میں بیجا کر اور کسی جنگلی خشک درخت کو جل کر کسے ک
 کے گرد پھیر کر دونوں کا بیاہ کر دینا یہ رسم غریب ہندوؤں کی ہے
 جنکے پاس کچھ نہ ہو۔

جھاڑنا جھڑکا کرنا۔ درست کرنا عفا کرنا اگر دو غبار دور کرنا۔
 جھاڑکا کاٹنا۔ ٹرنے والی عورت۔

جھاڑو بنانا۔ نالایم باتیں سنانا۔
 جھاڑو پھر جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا صفا ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا
 غارت ہونا۔

جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر کو عفا کرنا کسی کا مال و اسباب
 گھر سے نکال لیجا نا۔ قطعہ از مولف۔ تیرے وارث سب
 تیرے مرنے کے بعد ہفت ہونے جو بیٹھے دیر کے + اٹینگے اور
 جائینگے حسب المراد تیرے سارے گھر میں جھاڑو پھیر کے۔

جھاڑو کر لینا۔ پیچھے پڑ جانا تنگ کرنا۔ ذوق نہ جھاڑا غیر کو
 ہرگز نہ ہو کر جھاڑو لینا تھا و بھی بگاڑیوں کا جھاڑو نے ہر زبان باندھا
 جھاڑے جانا۔ جھاڑے پھر لے جانا۔ رنح حاجت کے
 لیے بیت اٹھا جانا۔

جھاگ لانا۔ کف لانا جوش میں آنا غضب میں آنا غصہ کرنا۔
 جھاگ آنا۔ وقفہ بارش کا آنا اور برس جانا۔
 جھاگ لانا۔ مینہ برس کرنا دل کھل جانا۔ محسوس دینا

از مولف۔ کیا عجب گر کھینچی گئی تے + آپکی نرم میں کوئی نہ نہ زو
 آئے میں قاتل خدا میں بھی جو تیان کھانے لوگ جونی خور۔
 جو رو کا مزدور۔ جو شخص جو رو کی متابعت ہر ایک امر میں کرے۔
 جوڑ توڑ۔ چھل ڈھب دغا دھوکا۔

جوانی کی سنگ یا ترنگ۔ جوانی کا جوش۔ جوانی کا دلورہ۔
 جوڑ یا سنجوگ۔ قدرتی ملاپ تقدیری رشتہ۔

جوڑ جوڑ میں۔ بند بند میں عضو عضو میں۔
 جوش خون۔ صلی محبت نطفہ کی محبت اور وہ بیلادی خون کے جوش سے ہو
 جو گرختے ہیں برستے نہیں۔ بہت باتیں بنانے والے سے
 کوئی کام نہیں نکلتا۔

جون تون۔ ہر طرح سے مشکل سے دقت سے۔ میر حسن۔ پری
 ساتھ کافی وہ جون تون کی رات + اٹھا صبح تھا ہوا اپنے ہاتھ۔
 جون جون۔ جھنڈ جھنڈا جھنی۔ سہ کوئی صورت نہیں نکلی شفا
 کی + مرض بڑھ گیا جون جون دوا کی۔

جون کا تون۔ سالم پورا ٹھیک ٹھیک جیسا تھا ویسا ہے۔
 جونی سے۔ پزار سے پاؤش سے۔

جو رو کا بھائی۔ سالانہ خبر پرہ۔ سہ۔ اگر جو رو کو تھو دیکھنا ہو
 ناول دیکھ لو جو رو کا بھائی۔

جو رو زور کی نہیں تو کسی اور کی۔ جو رو اسی شخص کے قابو
 میں رہتی ہے جسکی کمر میں زور ہو۔

جو نور کا قاضی۔ ایک میان جی اپنے شاگرد کو عتاب کرتے تھے
 کہ بتنے بھکو علم پڑھایا گدھے سے آدمی بنایا یہ بات ایک لاولد لکھا

سن رہا تھا وہ میان جی کے پاس ایک گدھا اور کچھ روپیہ لایا اور التجا
 کی کہ اسکو آدمی بنادین میان جی نے چند روز کا وعدہ کیا اور گدھے کو
 بیچکر کھائے وعدہ پر کھانا آیا تو جواب دیا کہ اسکو مصلحت زیادہ لگ گیا
 تھا وہ جو نور کا قاضی بن گیا ہے تو بالان اسکا لیکر وہاں جاوہ

تھکو بچان لینگا کھار جو نور ہو بچا اور قاضی کے سامنے جا کر بھی
 بالان رکھ دینے قاضی بھرت میں آیا اور حال پوچھا کھار بولا کہ
 اچھا اب آپ بھکو بچاتے ہی نہیں میں نے زر نقد خرچ کر کے بھکو
 گدھے سے آدمی بنایا ہے قاضی میان جی کی شرارت سمجھ گیا اور کہلاٹ

میں قاضی ہو گیا ہوں تیرے گھر نہیں جاسکتا جتنا روپیہ تو سنتے
 خرچ کیا ہے چار چند لیجاو نہ کچھ نہ ملیگا کھار راضی ہو گیا اور روپیہ
 بیکر آبا پس جو نور کا قاضی محاورہ میں وہ کہا جاتا ہے جو بے

بھرے میں بدہ گریان میں بیان سحاب پر وہیں برس کے جو جھالا نکل گیا۔
 جھانٹ پارتا۔ جھانٹ اٹھاڑنا۔ شہم گندہ کرنا کچھ نہ کر سکتا۔
 جھانٹ برابر ہونا۔ جھانٹ کی جھٹلی ہونا۔ بے حقیقت ناچیز
 نہایت خفیف ذلیل و حقیر۔
 جھانچہ لانا۔ جھکنا کرنا کرنا۔
 جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ فریب پنا جل دینا دانوں کھیلنا۔
 جہان سے جانا۔ دنیا سے رحلت کرنا مرنا۔ مولف۔ جو پیدا
 ہو گا وہ آخر مرے گا۔ جو آگ کا وہ جائیگا جہان سے
 جہان سے راہی ہونا۔ فوت ہونا مر جانا۔ داغ۔ آج راہی
 جہان سے داغ ہوا۔ خانہ عشق سے جہاز غم۔
 جھانسنے میں آنا۔ فریب میں آنا۔ غاٹھانا۔ قطعہ از مولف۔
 ہر فانی ملک و مال و دولت و جاہ و خیال و زکا کبھی و لمین نہ لانا۔
 یہ ہر دمبار و دنیا کی مٹاؤ۔ ہر دمبار سے جھانسنے میں نہ آنا۔
 جھانولی میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دانوں کھانا۔ مولف۔ یا نہ کی
 رنگت پر تم بھولنا مست و نہ راہ بھی اسکے تم جھانولی میں۔
 جھانولی دینا۔ غصہ کرنا غمزہ غور کرنا۔ لکھیں سکتا۔
 جھپ جھپ لیا۔ جال ڈالنے والا شکاری فریبی دعا باز جھلسا
 یا رعلے۔ ہر گاہ شیخ جھینگا میر بکری کا غلام ہو کر جھپ جھپ
 بچنا اسکے جال سے۔
 جھپ کھانا۔ کنکری کا لٹ کر گرنا۔
 جھپٹا مارنا۔ چپ لینا چھین لینا چیل وغیرہ جانور کا پنجہ مارنا۔
 جھپٹ لینا۔ دوڑ کر لکڑ لینا جلدی سے چھین لینا۔
 جھپٹ میں آنا۔ جن کا آسیب اور سایہ ہو جانا دیوانہ بن جانا۔
 بھر۔ تنکے جتنا باغ سے نکال میں دیوانوں کی طرح۔ ہون بھی باوجود
 کا بھٹک جھپٹا ہو گیا۔
 جھپٹ میں آنا۔ کسی دوڑنے ہوئے آدمی یا جانور سے لڑکر لڑکر لڑنا
 جھٹکا اٹھانا۔ مصیبت یا صدمہ سہنا آفت جھیلنا مصیبت اٹھانا
 سے اٹھانا ہر وہی دل عشق میں جھٹکے پہ جھٹکے سے کسی کی
 زلفت نے سایہ میں اپنے جسکو بالائی۔
 جھٹکا دینا۔ زور سے پکڑ کر بلا دینا صدمہ پہنچانا کسی جانور کو
 تلوار مار کر مر جھٹکا دینا۔
 جھٹکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا مصیبت اٹھانا جھٹکے کا گوشت جو
 سوائے حلال کے ہو کھانا۔ سے عمر بھر یاد رہیگا جہنم اور آفت

جان + دل پھنسا کر تیرے کیسوں میں جو جھٹکا کھایا۔
 جھٹک جانا۔ لاغریا دہلا ہو جانا۔ بھر۔ کپڑے پٹے جنوں میں تو
 دیکھایا اپنا حال۔ دھجی سا ہو گیا بہن ایسا جھٹک گیا۔
 جھڑ جھڑا۔ وہ خراب کپڑا جسکے تار تار الگ ہوں۔
 جھڑکت ہونا۔ نہایت لاغر ہو جانا بدیونکا مالابن جانا خشک ہو جانا۔
 جھڑمٹ مارنا۔ گنڈھٹ کا رعبا ترغ لینا پردہ کرنا۔ جمع کرنا اٹھا ہونا
 آتش۔ رہ گئے مشتاق طالب جلوہ دیدار کے۔ مار ڈالا اس
 بری پیکر نے جھڑمٹ مار کے۔
 جھڑا جھڑو میر رسنا۔ بہت سی آمدنی ہونا۔
 جھڑیا توں آگنا۔ جھڑکنا۔ بہت ضعیف ہو جانا جھڑے ہو
 بننے کی طرح ہو جانا۔
 جھڑپ ہو جانا۔ تکرار ہو جانا آپس میں جھگڑا ہو جانا۔
 جھڑک جانا۔ جھڑی لک جانا۔ منہ کا برابر برتنے چلے جانا۔
 آگنا۔ بھر۔ جب میں مونا ہوں تو لگتی ہو جھڑی سادوں کی۔
 جب دھواں سینہ سے اٹھتا ہو گھٹا آئی۔
 جھٹک جھٹک کرنا۔ تکرار کرنا جھگڑنا منہ کھانا۔
 جھٹک مارنا۔ بہودہ بکنا یادہ گوئی کرنا۔
 جھٹکاپاک ہونا۔ کام پورا ہونا مقدمہ فیصل ہونا مر جانا فوت ہونا
 قطعہ از مولف۔ اپنے جو خاک سے ہوا پیدا وقت پر
 اپنے پھر ہی خاک ہوا۔ چھوٹا ہر روز کی کشاکش سے۔ فیصلہ
 پایا جھٹکاپاک ہوا۔
 جھٹکا جھٹکا۔ بہت بڑی کہانی اور داستان کا بیان کرنا۔
 جھٹک لانا۔ جھٹک کرنا جھانچہ لانا۔
 جھٹکا پھینکا۔ پیریاں پھینکا قید ہونا۔
 جھٹکھوئی لینا۔ ترش رو ہو کر بولنا غضب میں اگر کلام کرنا۔
 جھٹکا لگا کرنا۔ تسلط کرنا کسی مقام پر قیام کرنا ٹھہر جانا حکومت میں
 لینا سنا سن۔ دلو اس محبوب کے کہ دل سخر کیجے۔ عرش کے
 پایہ پہ جھٹکا آج گا رہا ہے۔ مولانا اکبر لاہوری۔ کوچ کا نقارہ
 جب بچا ہر روز پھر ضرورت کیا ہو جھٹکا لگا کرنا۔
 جھٹکے پر چڑھانا۔ بڑائی کے ساتھ مشہور کرنا بانس پر چڑھانا۔
 جھٹکے پر چڑھنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔
 جھٹکا ہونا۔ دروغ گو ثابت ہونا۔ بھر۔ بعد مدت کے مقہر
 وعدہ خلافی کا ہوا۔ قتل کیا فضل دہن یار کا جھٹکا ہو کر۔

جھوٹ پکڑنا۔ کسی کے قریب یا جھوٹ کو معلوم کر لینا گرفت میں لانا۔
جھوٹ سچ لگانا۔ کسی کی نعیت سکرنا کان بھرنا دوسخون میں
فساد برپا کرنا۔

جھوٹا کھانے والا۔ پس خوردہ کھانے والا خوشامدی۔

جھوٹم جھانا کرنا۔ عورتوں کا آپس میں لڑنا۔

جھوٹوں بھی نہ پوچھنا۔ ظاہر داری بھگڑنا دنیا سازی بھی نہ کرنا
کچھ بردار کرنا۔

جھوٹوں پوچھنا۔ ظاہر داری کرنا جس بات کو دل چاہتا ہو وہ کرنا۔
جھوٹک سنبھالنا۔ بے بائیس وغیرہ کو سیدھا رکھنا کسی کی
عبدالاری کا خراج اٹھانا نقصان اٹھانا۔

جھوٹک مارنا۔ ہاتھ کے اشارے سے ترازو کی دھڑی کو جھکا دینا
کم تولنا دھڑی ارنال مال مارنا۔

جھول جھال لگانا۔ دیر کرنا توقف کرنا۔

جھول ڈالنا۔ سلوٹ ڈالنا شکن ڈالنا۔

جھول نکالنا۔ سنوٹ نکالنا شکن نکالنا۔

جھولی جھوڑنا۔ بہت ٹوٹا ہوا توڑنا نکالنا۔

جھونپڑا بڑھانا۔ حجامت کے بال بڑھانا۔

جھپ جانا۔ شرمناک یا غظ کرنا۔

جھپٹنا جھپٹنا۔ اپنی مصیبت کا حال بیان کرنا۔

جھوٹ کے پوٹ۔ سراسر جھوٹ بالکل غلط جھوٹا کاذب

نہو۔ صفد زوقانی سرناسیج ہر تمام دنیا میں + زندگانی

فقط ہر جھوٹ کی پوٹ۔

جھوٹ موٹ۔ وہ بات جس میں راستی کی ہونہو۔ قطعہ از

مولف۔ ہر یہ حکم و ملک و دولت جھوٹ موٹ چشمت و

اقبال و عزت جھوٹ موٹ + گلشن دنیا کی ہر جھوٹی بے سار +

جھوٹے گل اور اکی رنگت جھوٹ موٹ۔

جھنڈ کے جھنڈ۔ جم غفیر انہو از دھام غول کے غول بڑی

جماعت۔ قطعہ از مولف۔ نوح در فوج آئے ہیں بر روضہ

جھنڈ کے جھنڈ روز جاتے ہیں + جانے کس شہر کو میں کیا معلوم

کیا خبر کس طرے سے آئے ہیں۔

جھاڑ جھنکار۔ کوڑا کرکٹ گھاس پھوس جھگڑا کرنا والا آدمی۔

جھوٹ کے دفتر۔ دہستانیں افسانے کہانیاں۔

جہاز کا جہاز۔ بہت لمبا چوڑا وسیع کراخ کشادہ مکان۔

جہان جہان۔ ہر ایک جگہ جگہ جس جس جگہ۔ قطعہ از مولف
اُن بزرگوں کو خبر سے کر یاد + آنکھ سے آنکا جب مکان دیکھے۔

منفرت مانگ اُنکے واسطے تو + آنکا مدفن جہان جہان دیکھے۔

جہان کے تہان۔ اُسی جگہ اپنی ٹھیک جگہ پر۔

جھوٹوں کے بادشاہ۔ نہایت جھوٹا۔ مولف۔ ملک جھوٹا

ہر اور رعیت جھوٹ + بادشاہ بادشاہ جھوٹوں کا۔

جہان تک ہو سکے۔ حتی المقدور حتی الامکان۔ مولانا اکبر۔

جھوڑمت اس کام کو جب تک ہر دم + کرب عبادت تو جہان تک ہو سکے۔

جھپ جھپ۔ جھپا کے سے۔ جھپ سے۔ بہت

جلدی جھٹ پٹ ترش بھرت۔

جھنڈے تلے کی دوستی۔ فوجی دوستی جیتک ایک فوج

میں رہے دوست رہے چند روزہ دوستی۔

جہنم میں جاے۔ دوزخ میں جاے رفع ہو صفد زوقانی

نظر جس سے جلوہ خدا کا نہ آئے + وہ بت یا الہی جہنم میں جاے۔

جھوٹ کی نا و نہیں چلتی۔ جھوٹ کو فروغ نہیں ہونا جھوٹ

کی کشتی غرق ہوتی ہے۔ سوئی۔ جھوٹ کی نا و چلتی ہی کیونکر + ان

گنوں پر ترے پیر میں تھیر۔

جھوٹی منھدی۔ ہاتھوں پر سے اُتری ہوئی منھدی لگی ہوئی

منھدی خنایں مایہ۔ سے سبکڑوں کے خون اس دست

خنائی نے کیے۔ دینی ہر سچی گواہی جھوٹی منھدی آپ کی۔

جھوم جھوم کے۔ جھک جھک کے تل تل کے سوا لون کی طرح

مستانوں کی طرح۔ سے ہر وقت ہوسے یعنی میں جھک جھک

بالیان + منہ جو منی میں جھوم کے کیا جھوم جھوم کے۔

جھیم بابا سے

جی اٹھانا۔ کسی کی محبت کو دل سے ترک کرنا۔

جی آجانا۔ دل آجانا عاشق ہو جانا۔ میر حسن۔ آگیا جی کسی سے

جی ہی تو ہو + لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہو۔

جی اڑ جانا۔ پریشان خاطر ہونا گھبرا جانا۔

جی اگٹانا۔ کسی کام پر طبیعت کا نہ جننا دل آجاٹ ہو جانا بیزار

ہو جانا۔ نظیر۔ کاجل ڈھلکا سر رہا منہ میں پان ہوا پھیکا۔

جی اکتادے دل گھراوے آہ بھلا اب کیجے کیا۔

جی آلت جانا۔ اپنے آپ میں نہ رہنا جنوں ہو جانا۔

جی اٹنا جانا۔ طبیعت کا طویل ہو جانا۔

جی اور تلے ہونا۔ جی شلانا طبیعت کا بیزہ ہونا
جی میرا کرنا۔ فکر کرنا استغراغ کرنا زمین دیکھنا۔
جی بڑھانا۔ ہمت بندھانا مردبانا حوصلہ دینا۔
جی بڑھنا۔ حوصلہ زیادہ ہونا ہمت بڑھنا۔

جی بکھڑنا۔ نڈھال ہونا۔ ڈھکیا جانا۔ غشی کی حالت طازی
ہونا دل منتشر ہونا پریشان ہونا۔ بقا۔ بال سلجھانا تراکنگھی سے
دل الجھا ہے ہو زلف بکھری دیکھا بس جی بھی بکھڑا ہے۔
فلکت۔ جی ڈھکیا جاتا ہے جب بین نے کما۔ سنکے بولاجی ہر
یاد یوار ہو۔ میسر۔ جی ڈھکیا جاسے ہر سحر سے آہ + رات
گذریگی کس خرابی سے۔

جی بھگنا۔ کسی کے دیکھنے یا ملنے کو جی چاہنا دیکھ۔ ہونہ رک گیا
سینہ میں سانس بھی اٹکا پھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھگنا۔
جی بھڑانا۔ درد آئینہ باتیں سنکر آسو بھڑانا۔ یار علی۔ آجرا ہوا آبادی
کا جب نظر آیا + روئے لگی میں دیکھ کے جی میرا بھڑا۔

جی بھڑھانا۔ رغبت ہونا دل چاہنا۔

جی بھڑجانا۔ سیر ہو جانا کھانے کی خواہش نہ رہنا۔ ۵۔ گرچہ شیرینی
سے شیرین ہیں تمھاری گالیاں + ایک باب کو کھانے کھانے جی ہمارا بھڑ گیا
جی بھڑ کرنا۔ زبان کرنا گرتا نمی کرنا بے ادبی کرنا۔

جی بھڑ لکنا۔ گرنے کے مارنے زبان لگانا ہانپنا سخت کلامی کرنا
برا بولنا کسی کی زبان کسی جرم میں نکلوا دینا۔

جی بھلنا۔ جی خوش ہونا پریشانی جاتی رہنا۔

جی پرھیلنا۔ خود کشی کرنا جان پر کھیلنا۔

جی پڑنا۔ جان پڑنا زندہ ہو جانا کسی چیز میں کرم پڑ جانا۔

جیتا جاگتا۔ زندہ صحیح و سلامت و تندرست۔

جیتا جاگتا۔ زندہ اور تندرست رہنا۔

جیتا چڑا۔ جاندار گوشت۔

جیتا چنونا۔ جیتا گروانا۔ سابق عملداریوں میں یہ ایک منتر بھی
کہ اسلن مجرم کو زندہ دیوار میں چنوا دیتے یازمین میں گروا دیتے
تھے۔ ۵۔ کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو۔ جھکا چنوا ہے جیتا
زرافشان کی طرح۔ یار علی۔ باغ میں جیتا ہی گردانی میں اسکو
لاریب + میرا شمشاد پہ قابو جو صنوبر ہوتا۔

جیتا ناخون۔ زیادہ ناخون کاٹنا

جی ترسنا۔ جینے کی خواہش کرنا جی ملیانا۔ داغ۔ کچھ بھی

معاش برہ کی ان نے ایک چٹک جیٹ تون ہمارا جی دیکھنے کو ترسا
جی ترسنا۔ کسی کا مال و دولت دیکھ کر رشک کرنا۔ قطعہ از
مولف۔ دیکھ کر غیر کا خزانہ مال + دیکھنا پنا جی نہ ترسنا + جبکہ
آخر جان فانی سے + تم نے اور اسے ہو گذر جانا۔

جیتے جی۔ زندگی میں تادم زیست تادم حیات۔ تعقیدہ از مولف
نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین ہم + مدینہ میں اگر جا پھریں
ہم اکبر جیتے جی۔

جیتے جی مرنا۔ نہایت مصیبت سے زندگی بسر کرنا۔ مفتی حیدر
مرگ سے انسان رہائی پائیگا عشق میں گر جیتے جی مر جائیگا۔

جیتی کھنی نہیں نگلی جاتی۔ دیدہ و دانستہ زہر نہیں کھایا جاتا۔
مولف۔ چھوڑ کر سیدھا راستہ حق کا + کس لیے پھرے رستے
چلتے ہو + زہر کھاتے ہو جان بوجھ کے کیوں + جیتی کھنی کو کیوں
ننگلے ہو۔

جی جان سے قربان ہونا۔ دل سے عاشق ہونا جان نثار کرنا
عاشق ہونا۔ تعقیدہ از مولف۔ رسول اللہ کے اصحاب سارے
تھے انکی ذات بر جی جان سے قربان۔

جی جلانا۔ ناراض کرنا خفا کرنا ستانادق کرنا تکلیف دینا دکھ دینا
مولف۔ جان پر فرقت کا صدمہ ہم اٹھا نہیں کب تک + آتش
بھوان سے اپنا جی جلا نہیں کب تک۔

جی جلانا۔ ناراض ہونا ناخوش ہونا کلیجہ چلنا۔

جی چرانا۔ کوئی کام کرنا دیکھ کر ناخوش ہونا اسکا کرنا مصیبت سوچنا
مولف۔ عبادت پر ہمیشہ دل لگا + نہیں اس سے مناسب جی چرانا
جی چلا۔ بہادر فیاض بنی۔

جی چلا جانا۔ طبیعت کا نہال ہو جانا۔ میر۔ آیا کمال نقص کر
دل کی تاب میں + جاتا ہی جی چلا ہی مرا اضطراب میں۔

جی چلانا۔ کسی کام کے کرنے کے لیے دلیری کرنا۔

جی چلنا۔ جی لیجانا خواہش ظاہر ہونا۔

جی چھپانا۔ جی چرنا کام کرنا دیکھ کر ناخوش ہونا۔

جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا امید ہونا شکستہ خاطر ہونا۔ ۵۔
دوش پر اپنے جو صیاد نے زلفیں چھوڑیں + اور جی چھوٹ گیا
آج گرفتار رونکا۔

جی چھیننا۔ جی لے لینا۔ عاشق کر لیتا موہ لینا۔ ۵۔ کبھی
دہ لوٹے ہیں آدمی کے دین و ایمان کو + کبھی دل نہیں جیتے ہیں

کبھی جی چھین لیتے ہیں۔

جی دان کرنا۔ جان بخشی کرنا خون معاف کرنا۔

جی دکھی ہو جانا۔ تنگ آ جانا تاک میں دم نہ زندگی دشوار ہو جانا۔

جی دینا۔ عاشق ہونا پیار کرنا نہ لگانا۔ شعر۔ جان بھی دینے کو

ہم میں طیار۔ نذر دل کرتے ہیں جی دیتے ہیں ہمیں۔ بچتا ہے

نیکو لکھی اسطرح سے دیکر یہ گوہر گرامی ہم مفت کو چلے ہیں۔

جی ڈالنا۔ جان ڈالنا روح بھونکنا زندگی دینا حیات بخشنا۔

مولف عشق لکھا ہماری نسبت میں جسم میں جب خدا نے جی ڈالا۔

جی ڈوبنا۔ عشق آ جانا فکر مند ہونا۔

جی رکھنا۔ کسی کو تسلی دینا اسکا کنا مان لینا خوش کرنا من رکھنا۔

جیسا تیسرا۔ برا بھلا جو موجود ہے۔

جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے اعمال کی سزا پانا۔

جی سنسنانا۔ بیتاب ہو جانا ضعف ہونا۔

جی سے اتر جانا۔ دل سے کسی چیز کی قدر و منزلت کم ہو جانا حقیر

و ناچیز سمجھنے لگنا محبت جاتی رہنا۔ میر۔ ہر صبح تو خوش شد تر سے

منہ پہ چڑھے ہو + ایسا نہ ہو یہ سادہ کہیں جی سے اتر جائے۔

جی سے جانا۔ جی سے گزر جانا۔ مر جانا فوت ہونا انتقال کرنا۔

میر۔ ناکامی صد حسرت خوش لگتی نہیں ورنہ + اب جی سے گزر جانا

کچھ کام نہیں رکھنا۔

جھینے کا تیسرا۔ جون کا توں ایسے کا ویسا پورا پورا یکم و کاست

جی کرنا۔ دل چاہنا خواہش کرنا۔ رنگین۔ میں جو جاتی ہوں

تو جی جانے کو بھر کرنا نہیں + احواد و لحاظ رنگین کی جو ملی تھی۔

جی کو لگنا۔ مان جانا قبول کرنا پذیر کرنا۔

جی کو مارنا۔ خواہش کو روکنا تارک الدنیا ہونا میر تقی میر زون

ہزار رکھتے ہیں + تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں۔

جی پھانا۔ محنت سے کام کرنا۔

جی کی جی میں رہنا۔ مراد پوری ہونا آرزو میں دل ہی میں رہنا

مومن۔ جی کی جی میں رہی بات نہو نے پائی + آہ اس

بت سے ملاقات نہو نے پائی۔

جی گرا جانا۔ غشی آنے لگنا ضعف کی حالت ہونا۔

جی گونا۔ مرنا جان دینا عاشق ہونا۔ شوق۔ کوئی بولایہ

کیسی کی تم نے + کسکے پیچھے گویا جی تم نے۔

جی بھرنا۔ بیتاب و بے چین ہونا خفقان اور وحشت ہونا۔

۵۔ زلف جب بکھری ہوئی یاد آئے ہو + مارے بیتابی کے جی بکھرا ہو۔

جی لگانا۔ توجہ کرنا دھیان کرنا غور کرنا محبت کرنا۔ مولف۔

نہ بڑھو بڑھ کے بائیں بنایا کروز + در اکام بر جی لگایا کرو۔

جی لگنا۔ طبیعت کا جمناد آ جانا عشق ہونا۔

جی ٹوٹنا۔ دل کا لٹ جانا عشق ہونا۔

جی مل جانا۔ محبت پیدا ہو جانا دوستی قائم ہو جانا۔ شعر۔

جب ہوے کج جان وئی کس بات کی + مل گیا جی تو جدائی کبار ہی۔

جی میں آنا۔ خیال پیدا ہونا دھیان آ جانا۔ ۵۔ قفس سے

چھوڑ دو یا قفس کر دو + کردار باغبان جو جی میں آئے۔

جی میں بچھنا۔ جی میں جھننا۔ دل میں سمانا دل میں گھر

کرنا دل پر نقش ہو جانا۔

جی میں پھرنا۔ دل میں خیال رہنا دھیان رہنا۔ میر۔ دل میں

پھرنا میر میر سے + جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں۔

جی میں آنا۔ طبیعت میں آنا سمجھ میں آنا۔

جی میں جی آنا۔ تسلی ہونا اطمینان ہونا خوشی حاصل ہونا۔

جی میں جی ڈالنا۔ اپنے دل کا حال دوسرے کے دل میں چھانا یقین دلانا۔

جی میں رکھنا۔ یاد رکھنا کسی سے دل کا راز نہ کہنا چھپا رکھنا۔

میر۔ لگ جائے دل کہیں تو اسے اپنے جی میں رکھ + رکھنا

نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا۔

جی میں کھپ جانا۔ دل میں گھس جانا پسند آنا۔

جی نکلنا۔ جان نکلنا مرنا فوت ہونا۔

جیلے سے تنگ آنا۔ موت مانگنا زندگی سے بیزار ہونا۔

جیلے کے لالے پیرنا۔ زندگی کی امید نہ رہنا۔ شوق۔ بڑ گئے

لالے پھر تو جیلے کے + ڈوب پر ڈوب بھے پسینے کے۔

جیوڑا جانا۔ جیوڑا نکلنا۔ جان نکلنا مرنا انتقال کرنا فوت ہونا

بے چین ہونا عاشق ہونا۔ میر حسن۔ کیا موجب اپنا ہی

جیوڑا نکل + کمان کی رباعی کمان کی غزل۔

جی ہٹ جانا۔ دل بیزار ہونا نفرت ہونا۔

جی ہی جی میں بائیں کرنا۔ دل میں سوچنے رہنا زبان سے کچھ نہ کہنا

جید ارجیوٹ۔ بہادر دلاور سورما۔

جی کھولکر۔ بے باکانہ آواز دانہ طور سے بغیر روک ٹوک کے۔

جی ہی جی میں۔ اندر ہی اندر پوشیدہ پوشیدہ۔

جیتا لہو۔ تازہ خون جو ابھی جسم سے نکلا ہو۔

جی ہو تو جهان ہو۔ زندگی کے ساتھ دنیا کا لطف ہو۔ صفہ ر
راپنوری۔ صاحب ذوق بھلا رہنے میں پابند کہیں۔ جی اگر ہو
تو جهان ہو یہ مثل جھوٹ نہیں۔
جی ہی جانتا ہو۔ آپ کی بدسلوکیاں باوجود جی خوب تباہ بھی ہوتے ہیں
جب یہ تلے جھپٹ ہو۔ زبان کے پیچے ایک اور زبان ہر جہت کا ٹھکانا
نہیں افرار کر کے بھول جاتا ہو۔

پانچویں فصل

لغات متعلقہ علم طب کے بیان میں

جیم یا الف

جار النہر۔ یہ ایک سنہرے نیلوز کی طرح پانی میں ہوتا ہو اس واسطے
اسکو جار النہر کہتے ہیں نہ کہ ہمسایہ کہتے ہیں اس کے چنبرے کے نیون
کی طرح رونگٹے دار ہوتے ہیں جڑ کا مزہ تھوڑا تلخ ہی بھل بھول نہیں
ہوتا طبیعت اسکی سرد خشک و ستون اور خون کے بند کرنے کا
علاج ہو پیاس کو دور کرتا ہو بحلیس اور ام والیام فروغ خبیثہ
کو مفید ہو۔

جاوشیر۔ فارسی میں جاوشیر دگو اشیر دگو شنی اسکو کہتے ہیں یہ
ایک گوند بدبو مکہ روتا ایک رنگ بظاہر اور اندر سے سفید ہو درخت
اسکا ایک گڑ تک بلند ہے انجیر کے نیون کے ساتھ مشابہ بھول زرد
اور خوشبودار و نرم سیاہ ہو طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح و مفتوح
سہہ مقوی اعصاب صدادع و فلاح و قوہ و صرع دم البصیان و عیشہ
کو مفید ہو در در مفصل کا علاج۔

جام گھاس۔ یہ ایک گھاس ہو جو بنگال اور ہند میں بہ کثرت
ہوتی ہو گھاس زینون میں خصوصاً موسم برسات میں پیدا ہوتی ہو
قد اسکا ایک گڑ تک بڑھتا ہو میں میں بے سر جوڑ پر ہو کے میں
جڑ چھوٹی پیاز کے مقدار سفید تیز ہو بھول اسکا سفید ہو اور نہایت
بدبو طبیعت گرم خشک ہو ساک اس کے نیون کا مستقی کو کھلانا فائدہ
دیتا ہو اور اسکی جڑ چرخ سیاہ کے ساتھ پیسکر گولیاں چنے کے برابر
بنار کھین تو دم اظہال وغیرہ دینی بیماروں کو مفید ہو۔

جاموس۔ مشہور جانور ہو جسکو گادیش فارسی میں ہندی میں جھینس
کہتے ہیں دودھ اسکا گائے کے دودھ کی نسبت گاڑھا اور زرخیز دور
ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکی بکری شیر خوارہ کا نہایت
لذیذ ہوتا ہو اسکے بال اور سینک اگر گھریں جلا کے جابن تو سب

و غیرہ موزی جانور بھاگ جائیں۔

جاو رس۔ تیسرا حرف داوہ ایک غلہ ہو جسکو فارسی میں گادر
اور اوزن کہتے ہیں ہندی میں باجرا پوسنے میں کنگنی سے یہ بڑا
ہوتا ہو اور کنگنی اور باجرا یہ میں بننے ایک ہی قسم کے ہیں
خجور کے پتے کا فرقہ ہو جیسا بھی اسی قسم میں داخل ہو طبیعت
اسکی سرد خشک قابض اور قوی معوم ہو بد بول اور مسقط خنیر ہو
تھک مضمون جابے بوطافہ دیتا ہو۔

جام بھل۔ ایک ہندی بھل کا نام ہو جسکو مغربی آنس بھی کہتے
ہیں اردو کے ساتھ اسکی مشابہت ہو ایک قسم کا مغز پیدا ہو
دوسری کا سرخ ہو مزہ دونوں کا شیریں ہو طبیعت اسکی گرم تر
مفرج و مقوی قلب و طبع مدبول و حابس اسہال ہو۔

جامون۔ یہ ایک مشہور درخت اور میوہ ہندوستان کا ہو
جامن بھی اسکو کہتے ہیں درخت بہت بڑا خوبصورت ہوتا ہو
اور میوہ بھنشی رنگ ترش خوشگوار ہو نمک لگا کر کھاتے ہیں اس
اسہال صفراوی مقوی معدہ دافع صفرا ہو۔

جیم یا با

جبلہ منگ۔ یہ ایک کائے کا بیج زرد رنگ ہوتا ہو عربی میں سکو
جبلہ منگ کہتے ہیں ترکی میں صفرا اور دنی مسلسل اور خوراکہ دم
تک پینا اسکا فلاح کو مفید ہو اور زیادہ اس سے زہر قائل ہو۔
جبین۔ پیر جو دودھ سے بنایا جاتا ہو پانی اسکا نکال دیا جاتا ہو
موی معدہ و امعاء و مقوی گروہ و طبع مولد خلط صالح ہو
بدن کو موٹا کرتا ہو۔

جبین۔ چونہ کا پتھر جسکو جلا کر قلعی و دودھ بتاتے ہیں سفیدی
کے کام آتا ہو یہ تین قسم کا ہوتا ہو ایک سرخی مائل دوسرا کم سفید
تیسرا نہایت سفید طبیعت تینوں اقسام کی خشک اور قابض ہو
ہر ایک قسم کے زخم کو منہل کرتا ہو ورمون کو دور کرتا ہو۔

جبرہ۔ یہ ایک گھاس ہے سب سے بڑی تازہ جنتی ہو بلاد مغرب میں
بلند میدان پر پیدا ہوتی ہو شراب کی سی بو اس سے آتی ہو سیب
کے سے بے ہونے میں جربال کی سی تیلی ہوتی ہو بھل بھول کوئی
نہیں ہوتا طبیعت اسکی گرم تر مقوی دل و جگر مفرج مصفی خون ہو
ضاد اسکا زخون کو جلد اچھا کرتا ہو۔

جیم یا با

ججھاٹ۔ یہ ایک گھاس مشابہ گھاس مہ منہر کی کے من سے

ہوتا ہے یہودی اسکو نہیں کھاتے جیسے مسلمان شیعہ علیٰ محمدی کو نہیں کھاتے طبیعت اسکی گرم خشک ہر اسکے کھانے سے بغی خون پیدا ہوتا ہے اور کھلتی ہے اور بھی فائدہ بہت ہیں۔

جسم باراسے ہونے

جزرہ - عرب گزر جسکو فارسی میں زردک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں گاجر خشکی اور باغی دو قسم کی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم تر مقوی معده و طبع و مہی ہر کھانے والی جو ہر مہی کی ہر ذات الجنب اور مہن کھانسی کو فائدہ کرتی ہے۔

جرجع - بفتح اول ایک پتھر جو حقیق کی کان میں اور حبش درخت میں سے نکلتا ہے بعض مشابہ آئینہ کے سات طبقات اور خطوط گول اور سفید اور زرد کے اور بعض پرت دار اور رنگارنگ جس طور سے اسکو کاٹتے اور تراشیں رنگ اور طبقے اسکے ظاہر ہونے میں بعض کو غوری کہتے ہیں اور بعض کو سلیمانی بعض کو سفید بولتے ہیں لہذا اکثر باقوت کی کان میں ملتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر یرقان اور بخوابی کو مفید ہے عسر دلادت کے واسطے اسکو عورت کے بالوں میں لپیٹ کر رکھ دین تو مریع الار

جسم مع لعین

جعدہ - بضم جیم یہ ایک گھاس دو قسم کی ہے جعدہ صغیر و جعدہ کبیر یونانی میں اسکو فونیون کہتے ہیں جعدہ صغیر کی گھاس سفید ایک بالشت کی مقدار تیلی زہین پر چھٹی ہوتی چھوٹے چھوٹے کانٹے شاخون کے اطراف میں گول ہوتے اسکے اوپر تیل دھاگے سفید بالوں کی طرح بھول زردی مائل خوشبو اور تلخ جسکو گل اربہ بھی کہتے ہیں بستانی کو جعدہ کبیر کہتے ہیں فارسی میں عنبر ب ہندی میں انبر بل بولتے ہیں اسکے پتے صغیر سے درخت پر ہوتے ہیں بوکم ہوتی جو نمناک زمین میں یہ پیدا ہوتے ہیں طبیعت گرم خشک ہر قوت تر یا قوت اس میں بہت ہر دست لائے میں بدن کو کھولتے ہیں مدبولی اور حبض ہر بھوکے زہر کا علاج ہے مستحق بار و یرقان ماسود اور بغی تب اس سے دفع ہو جاتی ہے۔

جسم بافاسے

جفت افرہ - یہ ایک گھاس بقدر ایک بالشت کے ساٹھ بہت سی شاخون تیلی تیلی کے پتے اسکے چنے کے پتوں سے چھوٹے اور ساق کے نزدیک غلاف بقدر بیلہ یا بادم کے نمین جاز تک اطراف

کچھ چھوٹی خوشبو زیادہ سفید بھول مائل زردی ہر طبیعت اسکی مدد در جبین خشک اور گرم مفتوح سدہ کلل ریح قاطع عرق مد حبض ہے۔

جسم بادال

جدوار - فارسی میں اسکو ندوار اور ہندی میں نرسی کہتے ہیں نرسی کے معنی دفع اور نرسی کے معنی نرسی اسکے پتے زہر دہن کی دفع کرنے والی یہ ایک گھاس کی جو مشابہ سعد کے صنوبری شکل ہوتی ہے اور بعض فقہی گروہ دار ایک انگلی کبر ابر اور باقیہاں سفید اقلیم کے پانچ قسم ہر قسم ہر قسم و نیمال و مورنگ اور رنگ نور و دکن و اندلس وغیرہ ہزاروں پر پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک مفرح طلب و مقوی اعضا و ریسہ دفع سموم مسمن بدن مقوی باہر و مقوی دندان شستی دہی و مدر و مستط ہے۔

جسم باراسے

جراد البئر - جنگلی ہڈی جو ایک لشکر در لشکر اور فوج در فوج پیدا ہو کر ملکون کی زراعتون کو ہر بار کردہتی ہے بعض سالوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے زیادہ ایک سال سے اسکی عمر نہیں ہوتی طبیعت اسکی گرم خشک ہر کھانا اسکا باہ کو ہر کھانا ہر یہ اور لفظیر ابول کی بیماریوں کو نافع ہے استسقا کے دفع کے لیے بھی یہ علاج ہے۔

جراد البحر - در بانی ہڈی یہ بھی ایک پر دار جانور در بانی جو نامور دیا سے نکلا ہے اور کھوڑا کر بھر بانی میں گھس جاتا ہے طبیعت اسکی گرم تر جنگلی ہڈی سے خشک زیادہ جذام کے منع زیادتی کے لیے ہکا کھانا فائدہ بخش ہے اور راکھ اسکی واسطے نکالنے حصاۃ ثنائہ کے مفید ہے۔ جرجیر - ترہ نیزک جو ایک مشہور سبزہ ہے جنگلی اور باغی کئی قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتوح سدہ جگر و طحال مدبول مولہ منی محرک جماع ہے۔

جر میلک - بفتح اول نام ایک جر کا ہے جو انگلی کے برابر لمبی اور موٹی ہوتی ہے باہر سے مکدر اندر سے سفید مزہ شیرین نمی اسکی درخت میں کھینچ بھول نیلا نیلوفری منجن اسکا واسطے مضبوطی لٹہ و استحوام دندان کے مفید ہے اور پینا اسکا بانی میں جھگڑ کر اندر زنی زخمون کو مندمل کرتا ہے۔

جرمی - بکسر جیم عربی میں نام ایک قسم کی مچھلی کا ہے جسکو فارسی میں ماراہی مصر میں تیلوہ سریانی میں سلوس یونانی میں سلاوس ہندی میں کچیا مچھلی کہتے ہیں یہ مچھلی لمبی اور جسم اور منہ سیاہ رنگ بد بچھ اسکی تیلی اور لمبی سانب کی سی سر اور منہ لمبا سونڈ کی طرح

اجیم یا مہم

بجست نفع اول و ثانی ایک پتھر کا نام ہے جو باد یہ صفر میں
جو تین منزل مدینہ طیبہ سے ہو لٹا ہے سید اور سرخ اور آسانی رک
ہوتا ہے نوزن ایک رطل کو کہتے ہیں کہ مادہ سنگی اسکا بارہ اور
گندھک ہے بسبب کی حرارت کے نفع نہیں پایا ورنہ دانه یا قوت ہو جاتا
بہتر اسمین سرخ ارغوانی شفاف ہو طبیعت اسکی گرم خشک تیسرے
میں محل ادرام دافع خفقان و غشی و غشی ہو چکے ہاتھ میں سنگی لگوئی
ہو لقرس کی بیماری اسکو نہیں ہوتی لوگ اسکو بہت جانتے ہیں۔
جمہ۔ سچ جو سردی کے موسم میں پانی پر جم جاتی ہے افعال و درخس
میں مانند برف کے ہے بیضہ اور صفر اوی بتوں کے واسطے کھانا
اسکا مریض کو فائدہ دیتا ہے اگر ماتھے پر ضما دیا جائے تو پاک
کا خون بند ہو جائے۔

جمار۔ درخت خرما کا دودھ عربی میں اسکو قلب النخل اور لب النخل
اور خم النخل فارسی میں پیر نخل کہتے ہیں درخت کے سرے کا ٹکڑا
یہ نکالا جاتا ہے دودھ کے قریب قریب اسکا ٹکڑا ہوتا ہے جس درخت
سے نکالا جائے وہ پھر پھل نہیں دیتا طبیعت اسکی سرد خشک
ہو مقوی معدہ ہو خون کے دست بند کرتا ہے دوسرے سینہ اور کھانسی
کو دور کرتا ہے قاطع صفر ہے۔

جمیر۔ فارسی میں اسکو انجیر آدم اور ہندی میں گولر کہتے ہیں ایک
درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے چونکہ اسکے پھل کے
اندر پتھر ہوتے ہیں ثمریشہ بھی اسکو کہتے ہیں ایک سال میں تین بار
بارید درخت پھلتا ہے بھوتا نہیں پھل اسکی ساق سے نکلتا ہے
اسکی شاخ کو پھیل کر دودھ ہکا نکالتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر ہے
و اسطے دفع و سواس اور کھانسی اور درد سینہ کے مفید ہے۔

جمل۔ فارسی میں شتر ہندی میں اونٹ مشہور جاربایہ طبیعت
اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور عیسرے درجہ میں خشک ہے کھانا
اسکے گوشت کا مقوی باہ ہے اعضا کو قوت دیتا ہے تبایع کو دور
کرتا ہے رقان اسود و سوزش پیشاب کو نافع ہے اور فائدہ
اسکے کتابوں میں مفصل لکھے ہوئے ہیں۔

جمجم۔ بکسرہ و دوجم لردک بری یعنی جنگلی گاجر چین کے ملک سے
آتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک خناق اور کھانسی و فترق نفس
اور ذوات الریه اور ذوات العجب و خفقان کو مفید ہے۔

جمہوری۔ ایک قسم کی شراب کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ انکوری

انکے خار دار ہر غلاف میں تین پردے لٹاؤ میں ہر ایک پردے میں
پانچ پانچ مشابہتیں کے صنوبری شکل یہ گھاس بلا دشام و روم میں
پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کے زیادہ کرنے میں اس سے
زیادہ کوئی دوا نہیں ریح کو تحلیل کرتی ہے و جمع مفاصل کا علاج ہے

اجیم یا لاسم

جلاب۔ بضم جیم یہ شربت واسطے تقویت دل و دفع خفقان و
دشت دماغیو کیا کے عرق گلاب و نبات سے بناتے ہیں اور
عریات مناسب کے ساتھ پیتے ہیں۔

جلد۔ پوست فارسی میں ہندی میں جیرا اور کھال کہتے ہیں پوستوں
سے بہتر پوست واسطے کھانے کے بکری کا ہے جو ایک سالہ ہو اور لندہ
دریادہ پوست مرغ فریب کا ہے پوست بکری کے بچے کے سر کا جوتا ہے
نفع کیا ہے جو صاحب سر سام کے سر پر رکھنا نہایت مفید ہے اور
پیشانی عضو مار گزیدہ کا بھی بکری کے پوست سے زہر کو جذب کر لیتا ہے
جلد۔ فارسی میں اسکو تارگ ہندی میں اولہ کہتے ہیں جو بادل
برشا ہے اسکو اگر جلے ہوئے عضو پر رکھیں درد کو تسکین دیتا ہے
سوزش کو دفع کرتا ہے اور اگر اولون کو جمع کر کے انہیں مٹی و لسن
اور وہ پانی ہو کر خشک ہو جائیں اس مٹی کو اگر پانی میں حل کر کے
چلے ہوئے عضو پر لگا لیں تو وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

جلنا۔ معرب گھانا ہے اس بھول کو گھنا رصد برگ اور ہزارہ بھی
کہتے ہیں اسلئے کہ بھول اسکا نام رکے بھول سے بہت بڑا ہوتا ہے اور
بچے بیمار ہوتے ہیں اسکو بہت نحوس کہتے ہیں جس باغ میں یہ
بھوتا ہے جلد ویران ہو جاتا ہے بری اور بستانی سرخ اور سفید دو قسم کا
ہوتا ہے درخت اسکا نام رکے درخت کی شکل پر ہوتا ہے مگر اس سے بھوتا
طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و حالبس مقوی اعضا ہے دھونا
اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہے رموی و صفر اوی دستون کو بند کرتا ہے
بو اسیر اور جرب کو مفید ہے۔

جلور۔ بادام کئی یعنی بہاومی بادام طبیعت اسکی ہلکے درجہ میں
گرم دوسرے درجہ میں خشک ہے مٹی کو زیادہ کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے
درد پشت کو تسکین دیتا ہے بھوکے زہر کو دفع کرتا ہے۔

جانبجین۔ معرب گلنگین ہے یعنی گلقد جسمین بجائے قند کے
گلاب کے تازہ بھولون میں خمد ملا یا جائے اور جسمین قند
ملا یا جائے اسکو گل خشک کہتے ہیں گلقد علی مقوی دماغ و دھند
و بخفت رطوبات غریبہ ہے۔

شراب سنہ سالہ کو جمہوری کہتے ہیں مفتح اور کلل اور شہی و سہی
ہو اور جامع کے واسطے طبیعت کو حرکت دیتی ہو۔

اجیم یا لون

جسطیانہ۔ یہ ایک جڑ ایک مالشٹ تک لمبی ہو اور موٹی سرخی
مائل اور تلخ درخت اسکا دو گز تک اونچا گروہ دار ہوتا ہے جسے
اکھروٹ کے بیون کی طرح بھول سرخ مائل بکبودی فارسی میں اسکو
کوشاد ہندی میں بکھان بید کہتے ہیں جنہیں بادشاہ کی وقت میں
من واکا اظہار ہوا اور بادشاہ نے اپنے نام پر اسکا نام جنطیانہ لکھا
طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو قابض و ملطف و جالی کلل و مفتح
مفتح و مسکن اور جلع ہو بڑے بڑے فائدے اسکے کتا بون میں ہر جہاں
حذر مد ستر۔ یہ ایک آبی جانور کے خیموں کا نام ہو بونانی میں
اسکو آلیا نوش فارسی میں آرش بکھان کہتے ہیں وہ آبی جانور کہتے
ہے جو بائیس سال تک آبی کے ہر جگہ لٹھرتے ہیں بانی کے
اندر اور باہر دیا کے کنارے زندگی کرتا ہو طبیعت اسکی تیس درجے
میں گرم دو درجے درجہ بین خشک زیادہ لطیف ہو سارون کہ لکھتا
ہو سون کو تحلیل کرتا ہو صبح دم البصیان و فاج و رعشہ و ششیخ
و شیان و در و سر و شقیقہ و سبات و حذر کو دفع کرتا ہو۔

اجیم یا واو

جو ششیا۔ یہ دو ایک درخت کا بھل ہو بقدر چنب کے گاو
بعض جھوٹا شخشاں کی طرح بخت ہو کر سرخ اور شیریں ہوتا ہو درخت
اسکا بلند نہیں ہوتا جوڑا بقدر آٹو بالو کے ہوتا ہو پتے سبب
کے بیون کی طرح بھول سپید ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک
باہ بڑھانے والا ڈکار لانے والا بدن کو موٹا کرنے والا مسکن
در و معدہ ہو۔

جوز بوا۔ ہندی میں اسکو جاسے بھل کہتے ہیں درخت اسکا
اکھروٹ کے درخت کی طرح ہوتا ہے پتے بھی اسی طرح بھل بھی
اسی طرح مگر جھوٹا اس سے قد اور پتے اور بھل ہیں طبیعت
اسکی گرم و خشک مفرح و ملطف و مسکن حافظ حرارت غریزی
مقوی معدہ و فم معدہ و مقوی جگر و باہ ہو۔

جوز القطا۔ اسکو جوز البری بھی کہتے ہیں اور قطا ایک
جانور ہو جسکو فارسی میں سنگ خواہ کہتے ہیں چونکہ وہ اس کے
کھانے پر زیادہ چلیں ہو اسلئے اسکا نام جوز القطا رکھا گیا
یہ ایک دانہ مشابہ کالج کے ہر قسمین غلاف اور غلاف میں دے

جھوٹے ہوتے ہیں اور گھانس اسکی جڑ شاخ زمین پر پھیلی ہوئی
ہوتی ہو نناک زمین میں اسکی بیدائش ہو طبیعت اسکی گرم و خشک
بقطر البول اور جرب مشاد و قوی ریحی و خلطی کا علاج ہو۔

جوز الزنج۔ ایک بھل بقدر سبب کے ذرا لمبا جاشنی مالہ
اندر اسکے دانہ بقدر جھوٹی الایچی کے تیرہ رنگ اور تیز مزہ
فولجان کی طرح اور خوشبو طبیعت اسکی معتدل ہو قوی کو دفع
کرتا ہو معدہ کو طاقت دیتا ہو وارشات گرم میں داخل ہو۔

جوز الاہر۔ جوز العہر۔ یہ ایک دانہ مشابہ آنولے کے ہوتا ہو
اسکا مغز مشابہ دانہ آلو بالو سرخ رنگ تھوڑا میٹھا گرم خشک
قاطع اسہال و دافع اورام اندرونی ہو۔

جوز۔ جسکو فارسی میں گردگان اور چار مغز اور ہندی میں اکھوٹ
کہتے ہیں مشہور چیز ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مغز روغن کا
بھرا ہوا ہو لطیف اور لمین طبع و عمل باہ بیدار کرنے والا دفع ہو
سینہ کا مقوی دماغ و مقوی حواس باطنی خصوصاً ساتھ انگو خشک
و شقی کے تیل اسکا فالج و قوہ وغیرہ بہت سی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہو

جوز الخمس۔ یہ ایک بھل ہندی درخت کا ہو گول اور سیاہ خاردار
پوست ناموڑا اسکے اندر سے باغی دانے نکلتے ہیں اسلئے اسکو
جوز الخمس کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک سہل بلغم کلل ریاہ ہو۔

جوز الشرب۔ یہ ایک بڑا درخت جو زشامی کے ملک کا بھل اسکا
قدر اکھوٹ کے تھوڑا لمبا اور گول پوست بہت نازک اور سرخ
خشک ہو کر تیرہ رنگ اور شکن دار ہوتا ہو خود بخود درخت سے
جدید ہو جاتا ہو اسکے اندر سے دانے مشابہ دانہ انکور کے نکلتے ہیں
خوشبو اور تیز اہل مصر اسکو فاضل السودان کہتے ہیں فاضل سیاہ
سے اسکی تیزی زیادہ ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم خشک دفع عرق

ہو مر بول ہو جنین کو نکالتا ہو۔
جوز الکول۔ جوز النقی بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک گھانس کا
بھل ہو گول تھوڑا چوڑا اسکے کھانے سے قی اور دستائے ہیں
بدن کا تنقیہ بخوبی ہو جاتا ہو خلاط رویدہ سب کھل جلتے ہیں۔
جوز المائل۔ یہ مشہور چیز ہو جسکو ہندی میں و حورہ اور فارسی

میں تاتولہ اور تاتورہ اور درخت کو مرقد کہتے ہیں طبیعت اسکی
سرد اور خشک نہایت مخدو مسکن ہو نیند بہت لاتا ہو بوا سیر کو
فائدہ دیتا ہو درمون کو دفع کرتا ہو پتے اسکے اگر آنکھوں پر
باندھیں درم کو دور کرتا ہو در و سر اسکے خداد سے جاناہ شہا ہو

نزلات بارہ کو دفع کرتا ہر اسکے کھانے سے خیالات فاسدیت
میں آنے میں عقل جاتی رہتی ہر جل چھڑکے گا تمام جہان نیلا نظر آگیا
دیوانہ ہو جائیگا جب شفا کا جزو عظیم ہی دھتورہ ہو۔

جو زہندم۔ یہ ایک چیز مشابہ مغز اکھروٹ کے تھردن پر پیدا
ہوتی ہر سفید مائل بزر دی اور وہ ایک رطوبت ہر جبین خاک لطیف
لی ہوئی ہوتی ہر طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کو بڑھاتی ہر بدن کو
موتا کرتی ہر دافع عسر البول ہو۔

جو زارقم۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہر گول بقدر اکھروٹ کے سفید
غوطری تیرہمی کے ساتھ اور گھاس تیلی ہوتی ہر جو ایک گیسے
زیادہ بلند نہیں ہوتی طبیعت اسکی دوسرے درجے میں خشک تند
اور مسک ہر معدے کے گرم نکالتی ہر غند بہت لاتی ہر آرام منج
خناق کو مفید ہر دودم سے زیادہ اگر کوئی کھائے تو ہلاک ہو جائے
جو زالسرد۔ سرد کے درخت کا بھل طبیعت اسکی سرد خشک غوطی
اعصاب تقویٰ معدہ و کبد ہر سرد دن کو کھولتا ہر شقیقہ اور
درد سر کو مفید ہر حابس بلغم ہو۔

جو زابہ۔ یہ ایک خوراک کی ٹڈو گیہون کے میدے اور ساگون سے
بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور مرطب اور باعتبار ساگون کے
مختلف ہر ملین موافق سینہ و شش ہو۔

جو زالقہی۔ ہندی میں اسکو منیہل کہتے ہیں یہ ایک درخت
کا بھل ہر جو میں اور ہندا و رنگان میں ہر مقدار بہاڑی انجیر کے
اٹھین سے بہاڑی کی طرح دانے نکلتے ہیں لعاب دار طبیعت اسکی
گرم خشک ہر قولتا ہر دست بھی اس سے جاری ہو جاتے ہیں
امراض بارہ دماغی اور عصبی مثل فالج و لقوہ و کھانسی و
فیق نفس کو دفع کرتا ہو۔

ساتواں باب

جیم فارسی کے لغات کے بیان میں اس میں پانچ تفصیل ہیں

پہلی تفصیل

لغات فارسی و ترکی وغیرہ کے بیان میں

جیم بالہف

چاروا۔ چار باہریلی اونٹ یا بھی گھوڑا وغیرہ۔

چار یا۔ چار مرکب جو سواری کے لائق ہیں گھوڑا اونٹ شتر

چار ضرب صوفیہ کے ایک نعل کا نام ہر کو ذکر نفی انبات
کے وقت دل جگر دماغ اور سینہ پر ضرب الا اللہ کے لفظ کی نوبت
نوبت زور سے لگاتے ہیں تعقیقہ قلب کے لیے یہ عمل مجرب ہو
اور رقص جو تالہ جو رقص لوگ ناچتے ہیں اور صفائش برودت
تسرا بروکی جو قلندر لوگ وقت بیعت کے کر اتے ہیں۔

چارندہ سبب۔ اہل سنت کے چارندہ سبب لینے حنفی حنبلی شافعی
مالکی۔ از مولف بے شک مشہدہ حرمت می فرض و جب
کان سے بچا رہند سبب سنت حرام شد۔

چار قب۔ بضم قاف بادشاہان توران کے ایک خاص پوش
کا نام ہو۔ شفیع اثر۔ دامن آلودہ مکن جاقرب ہستی را۔
جائے عاریت پاک نگہ باید داشت۔

چار اسباب۔ چار علین علت مادی علت فاعلی علت صوری علت
حارم صطرباب۔ قرآن مجید جو جو تھی آسمانی کتاب ہر اور
پتے نوریت و انجیل و زبور نازل ہو چکی تھیں۔

حارم کتاب۔ قرآن مجید جو جو تھی کتاب ہو۔
چاہ سیاب۔ کان سیاب اور وہ ایک کنڈان ہر جس سے وہ
جوش پڑتا ہو۔ میسر معز فطرت۔ شہسوار اسے از بر ماخذ عثمان
گوین کہ گشت۔ چاہ سیاب اس میں ہاڑا شک بے آرام ما۔

چاہ غنغ۔ چاہ ذقن جو مشہور ہو۔ میسر اصائب۔ خوشا
ہمایہ منعم کہ لعل آبدار او۔ زاب ازنگ ببر زرد چاہ غنغ را۔
چاشت۔ کھانے کا وقت جو صبح کے دس بجے قریب ہوتا ہو کھا

اول وقت دن کا۔ مختاری۔ دہی فتنہ گاہ و حیم چاشت۔
دہی مرگ را گاہ از جور شام۔ جمال اللہ بن سلمان۔ آگہ درو
نوجہ موکب او بخورد۔ چاشت خوان در نیمروز و در حد دو شام شام

چار دہ۔ روایت۔ چودہ روایتیں امان قرأت کی جو حقیقت
وہ سات ہیں اور ساتوں کے دود و شاکر دہن اور ہر ایک شاکر
کی روایت در باب پڑھنے قرآن کے ملحدہ ہو۔

چاہاک دست۔ جو شخص کام کرنے میں جالاک ہو۔
چانچ۔ نام ایک شہر کا توران میں جسکو تاشکند بھی کہتے ہیں
اور شانش اسکا عرب ہو۔

چاہ نیچ۔ ساتھ گز عمق کی زمین ہوا۔ جبین چوبی مقام ہر گز نیچ
اور کیفیت آسمانی شادون کی مہافت کرن۔ استہاد۔ ارشم
ارتفاع فردو بچاہ نیچ۔ آخر شناس طالع و اثر دن و رات

جاگوںج۔ چاک یعنی شکاف اور مس گرون اور لوہارون کا مطر
جانا خشک۔ چار غصہ پانی مٹی ہوا آگ و حرارت و برودت
و رطوبت و بوسنت جو ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔

چار ترخ۔ قسم ایک خیمہ کی جسکو ہندی میں بھو کہتے ہیں۔
چار میخ۔ سابق عملدار یون میں یہ ایک قسم کی قدیم مجرم کو بچانے
تھی کہ اسکو شیت پار و برٹا کر دو لون ہاتھ اور دو لون پاؤں میں
میخیں لگا دی جاتی تھیں۔ محمد سعید اشرف۔ دعویٰ خود را جو

کاذب یافتہ مش خلق تو خوش را بر جاریخ خازر دنا جاگل لٹا
جناح اذ ہوا در زمین بردنچ۔ پس ہنگ خدر در زمین جاریخ +
چاہ ترخ۔ چاہ غنیمت جو مشہور ہے۔ میرزا صاحب۔ یوسف بن
در لب نالی گزاری خال بند۔ این کو تر در خور چاہ ز نندان تو نیست
چار شلخ۔ یہ بھی ایک قسم کی قدیم ہے۔

چار بیخ۔ چار ترین اربع عناصر اور چار دوائیں بیخ کرفس
جنگ کربنچ رازیانہ بیخ کا سنی۔
چار اجساد۔ چار غصہ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔

چار برد۔ نام ایک شہر کا جسین شایع شافہ سکوت پذیر تھے۔
چار جہ۔ شرق۔ جنوب۔ شمال۔

چار بند۔ دنیا و عالم تعلق جس سے رہائی نہ ملے مرگ کے دنیا و کوکب نہیں ہے
چار در۔ مشہور کیرا اپنے کا ہے۔ سید حسین خالص۔ زو چا و قلند کی
از تلامذہ در جہن + گو یا درین دور و سفر میکند بہار۔

چار لنگر۔ بڑی کشتی جسکے چار لنگر ہوں۔ ملا طغرا۔ چو طوفانے
دیدہ تر خدم از مژگان خود چار لنگر خدم +

چار مشہور۔ درویش جسکے عربی میں اربع کہتے ہیں شعر لغتہ
چار صاب محمد مصطفیٰ صل علی + چار کن خانہ صدق و صفا صل علی
چار یا رب۔ سیمہ خدا کے چار دوست و جانشین جسکے اسمی گری
ابوبکر و عمر و عثمان و علی المرتضیٰ شہر خدا تھے۔ لغتہ از مولف
چار یا حضرت خیر الورا + چارہ ساز ہر مرض لا دوا۔

چاشنی گیر۔ با درجی خانہ کا آفسر ترکی میں اسکو کادل کہتے ہیں۔ ملا
فوقی یزدی۔ چاشنی گیر کی بھو میں۔ این بکاول نیست قطع طریق
سفر است + در میان محرم بریان قلیہ باد بخان برد + مثل او من
چاشنی گیر ندیم در جہان + در نظر زرد و بلا و قاب را بہان برد +
خافشور ایک قسم مودہ کا ہے جو چین ہوتا ہے صفتان میں بنایا جاتا ہے
چاکر۔ نوکر و ملازم و خدمت گزار خادم۔ میر معزی۔ در ہنرمندی

عقل اور اتوئی پروردگار + کش وید و کش بندہ چون چاکر پروردی
چالیر۔ وہ متناک جو زمین میں بہت عمیق ہو۔ چو آ و ز دم
برون خود را از ان چاہ + زور جمع افساد بچالیر +

چاہسار۔ وہ زمین جسین کنوئین ہوں جیسے کہ کوہسار و کسار
و غیرہ۔ فرو و سسی۔ بیکہ ست یزن بدگیر زوار + سو کے خانہ
رفتہ زان چاہسار +

چاغر۔ حصار غان جسین کھایا ہوا دانہ رہتا ہے مجمع عربی سے
چار تکہ۔ نماز جنازہ جو مسلمان مردہ پر پڑھتے ہیں۔ مؤلف۔ مال
مات و ترک از دل و جان + بلوائے طالب حق چار تکبیر +
چالش کر۔ دلاور و جنگجو اور نادر و تکبر سے چلنے والا۔

چار جوہر۔ چارون غصہ۔
چار مغز۔ اکھروٹ جو مشہور مودہ ہے میرزا بیدل۔ سختی کشہ
چرب پریشان روزگار + از خم سنگ چارہ نازد چار مغز +

چارہ ساز۔ طبیعت معالج علاج کرنے والا۔ اردو مؤلف
در ددل کی دیجیے مجھ کو دوا + چارہ سازی دیجیے اگر چارہ ساز +
چاہ یوز۔ وہ آہنی قلاب جس سے گرا ہوا ڈول وغیرہ کنوئین
سے نکال لاتے ہیں۔

چارہ نفس۔ نفس امارہ نفس نواہ نفس ملہ نفس مطمئنہ۔
چالیرس۔ خوشامدی فریبی جو نرمی سے اپنا کام نکالے۔
چار بالاش۔ امر و کے تکیہ لگا کر بیٹھنے والا تکیہ و نشست کے پیچھے
رکھا جاتا ہے چونکہ وہ چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا اسلئے
اسکا نام چار بالشت یا چار بالشت رکھا گیا۔

چالش۔ چال اور رفتار اور چالش کر چلنے والا اور وہ حملہ جو
جنگ میں کیا جاوے۔

چاوش۔ بروزن طاؤس ترکی من لشکر کا نقیب اور قافلہ کا نایب
چالیش۔ چلنا آہستہ چلنا۔

چالیش۔ وہ خرمن غلہ کا جسین سے بھوسا نکال لیا گیا ہو۔
چاموش کفش جوتی یا پوش موزہ لغت ژندی زبان کا ہے۔
چاہ مقنع۔ ابن مقفع حکیم کا کنواں جسکو چاہ غنیمت بھی کہتے ہیں
یہ کنواں اسنے شہر کش کے باہر بنایا تھا جسین سے ہر ایک
اندھیری رات میں ایک چاند نکلتا اور ہوا میں جا کر قائم ہو جاتا
چا فرنگ تک اسکی روشنی زمین کو روشن کر دیتی۔

چار باغ۔ اس نام کے دو باغ ہیں ایک صفتان میں دوسرا علی میں

ہون اور مٹاک و چاہ اور دائون قمار کا اور وہ مرغ جسکو بک کہتے ہیں
چار منزل - شریعت طریقت حقیقت معرفت -

چار مرغ خلیل - کہو ترزاغ خروس طاؤس ان چاروں مرغوں کو
حضرت ابراہیم خلیل نے ذبح کر کے انکے گوشت کو ملا دیا اور پتھور اٹھوڑا وہ
گوشت بہاڑ پر رکھ کر ایک ایک مرغ کو بلا یا چاروں زندہ ہو کر حاضر ہوئے
چاہ بابل - وہ کنوان جسمین ہاروت ماروت دوسرے مقصد ہیں -

چاہ رستم - وہ کنوان جسمین رستم کو شفا داسکے بھائی نے مکر اور خباثت
سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ خورش رستم کے گھوڑے نے باہر نکلنے کے لیے
بہت سی جست کی مگر نہ نکل سکا اور چاہ میں جو نیزے اور برہیمان تادہ ہیں
وہ رستم اور خورش دونوں کے جسم میں گھس گئیں - محمد سعید اشرف

آن ز بخمرانی کہ باشد چاہ یوسف از صفا پرستان آخر خط جون چاہ رستم شیو
چارخم - کشتی گیروں کے ایک فن کا نام ہے اور زور آور آدمی جب
کمان کو کھینچتا ہے اور وہ کمان تک پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ کسان
چارخم ہو گئی - ملاطفر - سرکش بیک دو ضرب بگدر فروتنی +
تاروز ماندید کمان چارخم نشد +

چام - چام - نامہوار راستہ اور پہاڑی درے -

چابک خرام - تیز چلنے والا -

چارگام - تیز چلنے والا گھوڑا -

چاہ بن - علق چاہ یعنی کہ کنوئین کی - میر خسرو - پس آن کہ
نومکان درین چاہ بن + نگویند از فوج دریاسنخ +
چاہ ذقن - مشہور لفظ ہے -

چاہ کن - بدی کرنے والا ظالم و سنگار - نور الدین ظہوری
چاہ کن در چاہ زن + سرراہ زن بر سرراہ زن +

چامین - بول و غالیط گو موت اور چامیدن ہلنا موتا -

چاکران - فرج و دربر آگاہیچھا -

چار زبان - بہت سا بولنے والا آدمی -

چارخوان - بہشت کی چار نہریں -

چار طوفان - طوفان عہد نوح بانی کا طوفان ہوا کا قوم ہود کا
طوفان آگ کا قوم لوط کا طوفان خاک کا قوم صالح پر -

چارکان - ایک کان آتشی جس سے گوگرد نوساد و لال یا قوت
پیدا ہوتے ہیں دوسری کان آبی جس سے موتی اور مونگا پیدا ہوتا ہے
تیسری کان بادی جس سے طح طرح کے نباتات اور پوسے ظاہر ہوتے
ہیں - چوتھی کان خاکی جسے متعلق ہونا چاندی سے غیر مدھاتین ہیں -

نواب اعتماد الدولہ بہادر وزیر اعظم ہندوستان نے تعمیر کیا تھا
میرزا صائب - نسیم آسا بگدر سرگردم چار باغش + بہر غبکہ
نشیند دل میں آشیان سازم +

چارغ - چارق - ترکی زبان میں پاپوش جوتا یا حاذق گیلانی
دوام چارق یکد و بایک کر دستم + گئی بجانب مصر و گئی سوی کشمیر
جامغ - وہ کنوان جو عمیق ہو -

چار طاق - چار گوشہ جیکو ہندی میں اوٹی کہتے ہیں عبدالرزاق فیاض
جو قطع کرد مرغ طناب و ہر دو رنگ + چار طاق غناض شود شکستہ ستون +
چاق - چست و تندرست و تازہ اور زمانہ وقت یہ لفظ ترکی ہے
مخلص کا شئی - شودر حاصل خود ہر کسے دماغش چاک +

کہ بہت شربت حشاش باغبان ز بخیر +

چاہ شقوق - کہ منظم کے - اسندہ میں ایک چاہ کا نام ہے -
چاک - شکاف جو کسی چیز میں ہو - طالب آملی - گذشتہ
برہن و دامن فساد کی - گل چاکم بہ پیرا ہن فساد کے +

چابک - چست و چالاک اور تازیانہ - سنجہ کا شئی - اسپیست
مراز سایہ خود بگریز + دست از عرق سستی او طوفان خیز + یک کام
بگام بسپر دگر بہل + شمشیر بود چابک و خنجر ہمیز +

چالاک - چست و چابک مرکب چال سے بخوبی چلنے والا - حرکت
کرنے والا - رضی دانش - صد آشوب از قفای قد چالاک
تومی آید + شکست قلب دل از جسم بے باک تومی آید +

چاریک - لڑکوں کے کھیل کا نام ہے جسکو ہندی میں گلی دندا کہتے ہیں
چار برگ - لالہ گوہی یعنی پہاڑی لالہ جو ایک بھول ہے -
چار دانگ - چار اطراف عالم -

چارک - نقیب و چاوش و محافظ -

چاریک - کابل کے پاس ایک موضع ہے اور ہر ایک چیز کا چوبھتا ہے
چاکا چاک - پھٹا ہوا چاک شدہ اور وہ آواز جو تلوڑ اور خجرا نے کہتے ہیں
چاک چاک - بہت سا بھٹا ہوا ٹکڑے ٹکڑے صفدر فوقانی
لٹا ہوئی - لکھن میں کیا جو حال دل دردناک ہے + سینہ ہے
ٹکڑے ٹکڑے جگر چاک چاک ہے +

چاوک - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا کے برابر ہوتا ہے عربی میں
اسکو قبرہ کہتے ہیں ابو الملیح اسکی گیت ہے -
چارجل - وہ گھوڑا جسیر چار جامہ کسا ہو -

چال - وہ گھوڑا جسکے بال سرخ و سپید آپس میں ملے ہوئے

چارارکان - چار عنصر دنیا کے موجودات کے -

چار سو - چورستہ بازار جسکو چوہٹہ بھی کہتے ہیں - نظامی دین

چار سو چون ہم دستگاہ - کہ امین ہاشم زوزدان راہ +

چاقو - استرہ یا وہ ہے کی چھری جسکا پھل الٹ کر دستہ میں آجاتا

چاقو تیسرے حرن تاسے فوقانی وہ رس جس سے مجرم کو پھانسی دیتے ہیں

چارو - چونہ و قلعی وغیرہ مصالح عمارت کا -

چاکسو - مشہور دوا ہے جو آنکھوں کی بیماری میں فائدہ کرتی ہے

چالو - وہ سناک جو زمین چار گز تک عمیق ہو -

چاؤ - ایک کانندی سگہ کا نام ہے جو جنگل خان کے پوتے نے

چلایا تھا جیسے کہ اس زمانہ میں نوٹ ہیں مگر وہ جاری ہونے

نے لیا اور باجیان اور تبریزی رعایا نے قبول کیا -

چاؤ چاؤ - چڑیوں کی آواز اور شور و غوغا مرغون کا جب کوئی لنگے

بچوں کو پکڑے یا اور کوئی تکلیف پہنچائے -

چاہ جو - وہ آہنی قلاب جس سے ڈول وغیرہ گری ہوئی چیز کنوین لگاتے

چاہ گو - مطرب سرو دگانے والا -

چاپہ - قالب جو بی جس سے کڑون پر نقش کرتے ہیں یغیر ہندی سی

بن مستعل ہے - محمد حسین خالص - اگر وصل تو نقشہ کام

نہ نشید + زبوسہ چاپہ کیم اطلس خرننگ ترا +

چار برگہ - ایک گھائش کا نام ہے -

چار جامہ - ایک قسم کے زین کا نام ہے جو گھوڑے کی پشت پر

باندھتے ہیں - عبد الغنی قبول - نشین زسی ہچو نفس درہ

طلب + ناچار جامہ مرکب تن از غماص است +

چار شانہ - جوان فوی ہیکل زور آور - محمد سعید اشرف

کمان ابرویش کوتاہ خانہ + قدش بادیش چار شانہ +

چار گامہ - کھوڑا ہوا تیز رفتار - افضل الدین خاقانی

ساقیا سپ چار گامہ بران + تارکاب سہ گامہ سبتانیم +

چار موجہ - بڑا موج دریا موج در موج و گرداب - میرزا صاب

آید بچار موجہ دریائے حسن تو + زرد بخود جو کشتی بے لنگر آئینہ -

چاہ - کنواں جسکو عربی میں یہ کہتے ہیں - گز زو - آگہ بوجہ جس

از سرستیت + یوسف زکریا سر بگریبان چاہ کرد +

چار گاہ - علم موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے -

خار آئینہ - آہنی لباس جنگ کا نام ہے -

چاقندہ ترکی میں وقت و هنگام -

چار پارہ - ایک قسم کے رقص کا نام ہے اور نام ایک ساز کا

جسکے چار ٹکڑے ہوتے ہیں -

چانہ - فک اسفل لینے نیچے کا جہڑا منھ کا -

چارہ - علاج و تدبیر - رباعی - درون سیٹھ سن زخمیہ نشان

زودہ + بیکر تم کہ عجب تیرے کمان زدہ + کجا روم کہ گویم بکو چہ

چارہ کنم + کہ تیر عشق مرا درون جان زدہ -

چاچلہ - چڑھ کے جوتی پاپوش -

چارتارہ - ایک ساز کا نام ہے -

چار گوشہ - ہر ایک چیز جو مربع ہو -

چامہ - نرندی زبان میں شعر غزل رباعی -

چاہیچہ - چھوٹا کنواں -

چار پایہ - گھوڑا سبل اونٹ وغیرہ -

چار دہ - چودہ عدد ہیں جسکو عربی میں اربع عشر کہتے ہیں -

چار شنبہ - یوم الاربع بدھ کا روز -

چاچی - جو چیز شہر چاچ کی ہو عموماً خضہ صا کمان جو اس شہر

میں نہایت تحفہ بنتی ہے - فردوسی - ہر آنکہ چاچی بزہ در شہر

ستارہ فروریزد از حشرم +

چار طاقی - چار گوشہ ٹوپی جسکو چار ترک بھی کہتے ہیں - ملا قاسم

مشہدی - بیرون رود ز زیر فلک مشت خاک ما + کو چار طاقی

بسر خاک بامپوش +

چارہ جوی - علاج دھونڈھنے والا بیمار دار صائب - صاب

زبکہ دردم در میان گرفت + بچارہ خند چارہ من چاہہ جوی من +

چاشنی - تھوڑی چیز شراب و طعام سے اور آہستہ آہستہ

مازنا لکڑی کا نقارہ پر اور نمونہ ہر ایک خوراک کا و مزا اور لذت و

صفت و تعریف - نظامی - تخت از ہمہ چاشنی برگرفت +

دران ماندگی ماند خسر و شکفت +

چاکری - سوکری ملازمت خدمتگاری - سعدی - بنز بنیل

آنکہ نامش بری + و گرد ز گارش کنہ چاکری +

چار چوی ہشتی - ہشت کی چار ترین ایک پانی کی دوسری

دودھ کی تیسری شہد کی چوتھی خراب کی -

چاپلوسی - چرب زبانی و خوشاد -

چاؤ چاؤ - ایک دوا کا نام ہے -

چاہبستی - بادشاہی ایک منصب کا نام ہے -

چابلی - جالاک جستی و حکمی -

چاپاتی - تیل روئی پھلکا -

چاولی - غلہ افنان یعنی چھاچھ جس سے غلہ صاف کرنے میں -

چامی - مشہور چیز جو جکے چون کو چون کر شیرازی اور دودھ ملا کر پیتے ہیں -

چارپائی - بنگ چیر سونے میں ہندی میں اسکو کھاٹ کہتے ہیں -

اجیم فارسی بابا کے

چب - بابان طرف مقابل راست کے اور دغا و فریب و کج اور

وہ شخص جو مخالف و دغا باز و فریبی ہو - ٹھوڑی - باٹھوڑی

نگشت راست فلک + داد اندر دست طالع چب ما +

چبچاب - بوسے کی آواز -

چیات - طباطبہ جو کسیکو مارا جائے -

چبغوت - بھٹا ہوا کاف و نہالین وغیرہ -

چپار - ہر ایک چیز جو دو رنگ رکھے یعنی سرخ و سفید و سیاہ

و سفید - اور وہ سبزہ کو ترجمے پر سیاہ خیال ہوں یا سیاہ گھوڑا

چیدار - وہ کفش جو موزہ کے اوپر پہنیں -

چیر - نواٹا بون کے ایک فنکار کا نام ہے جس پر شیم اور سوت کو لپیٹتے ہیں

چپ انداز - مکار و حیلہ گر فریبی آدمی - ارادت خان و اصم

جوے شیرست چپ اندازی شیرین ورنہ + غرض آن ست

کہ لون دل فرما دے +

چلبوس - خوشامد تعلق جو سب زبانی اور وہ آدمی جو مردم فریب ہو -

چقلش - تلوار کی لڑائی ترکی زبان میں -

چشش - بفتح اول و کسر ثانی وہ بکری کا بچہ جو ایک برس کا ہو

چیاغ - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے -

چیلک - مردار پیدا ہوا پاک -

چیا دل - وہ فوج جو بڑے لشکر سے الگ ہو کر دشمن کے مقابل

برجائے ترکی ندیم - از ترکا ز غمزه شوخ شگرت + در کشور خرابہ لہا چاوا

چیل - ناپاک و خراب اور سیلا آدمی -

چیکن - ایک پوشش کا نام ہے جو اہل ایران پہنتے ہیں -

چینتن - چھوٹا برتن اور کھلونا -

چمین - لکڑی کا بڑا طبق -

چبان - لباس پرانا اور بوسیدہ کپڑا -

چنیرہ - زندی زبان میں جمع کیا ہوا -

چنچلہ - چھوٹا چیر خرد سال لڑکے بچہ کے چھوٹے ہیں اور ایک

رسی کے دونوں سر کسی درخت یا چھت سے باندھ کر اس پر چڑھتے

اور چھوٹے ہیں اور پتہ زمین کا چیر چڑھ کر لڑکے لیٹ جاتے ہیں اور

پھلے پھلے زمین پر آ جاتے ہیں اس موقع کو کنجشک بھی کہتے ہیں اور

نرم زمین چمین کہتے ہو اور آنے جانے والے پھلک گر بڑین -

چیم - وہ جو بی ادب سے کشتیاں کشتی چلاتے ہیں اور وہ غصہ

جو بائیں ہاتھ سے کام کرے -

چپاتی - تیلی فطری روئی جو نیک حیات فارسی میں طباطبہ کو

کہتے ہیں اور اسی روئی کو طباطبے زیادہ مارے ہوئے زمین

اسلے اسکا نام چپاتی رکھا گیا -

چپانی - پڑانے لڑے اور چرکین لباس پہنے والا آدمی - طافونی

یزدنی - بحمد اللہ کہ چپانی و زندیم + اگر در یزد گرد ملک ہندیم +

اجیم فارسی بابا کے فوقانی

چتر - وہ چتر جس سے امرا کے سر پر سایہ کرتے ہیں جمال الدین

سلمان - وائز خود مساد کہ دوران چتر را + لاکر و لقطہ چتر بود ملا

چتر کش - وہ نوکر جسکے ہاتھ میں چتر ہو - میر خسرو - نہ ز فلک چتر

چتر کش شام شد + چتر بہ ہمسایے ماہ شد +

چنوک و چنوک - چڑیا جسکو عربی میں عصفور کہتے ہیں فارسی

میں کنجشک -

چنو - پردہ جو کسی چیز پر ڈالا جائے -

اجیم فارسی بابا کے

چچ - وہ غریب جس سے غلہ صفا کرتے ہیں اور وہ لکڑی کا بچہ

جس سے غلہ میں سے بھوسا الگ کرتے ہیں -

چچک - گلاب کا بھول جسکو عربی میں دکتے ہیں بمعنی ظاہر و خفا

چچر غہ - تازیانہ اور تازیانہ ایک قسم کا -

چچنہ - وہ گوشت جو زبان کی صورت پر عورتوں کی شرمگاہ پر ہوتا ہے

اجیم فارسی بابا کے

چج - جنگ و جدوجہد و عداوت اور تلوار کا غلاف اور چرک

اور ریم اور کوشش و سعی و عرق ریزی -

چچاچ - آواز تلوار کی لڑائی کے وقت -

چچماخ - دھڑاکیسہ اور دھڑی تھیل چمین سیاہی بنا ضروری

اسباب جنگ کے موقع پر رکھتے ہیں اور آتش زند جس سے

آگ نکالتے ہیں -

چخش - یہ ایک بیماری ہے جسکو رسولی کہتے ہیں گردن اور

گلے پر انسان کے گوشت بڑھ کر کہ کی طرح ہو جاتا ہے در وہ نہیں کرتا
اگر کاٹیں تو ہمارے مہرے کا خوف ہوتا ہے۔
جھک۔ خال سیاہ کالا بل جو انسان کے جسم پر ہوتا ہے۔
چنچین۔ وہ پھوڑا جس سے ریم و خون جاری ہو۔

جیم بادال

چدر وا۔ بضم اول اور حوت جو تھاوا و ایک تلخ دوا کا نام ہے
جسکو صبر کہتے ہیں عمدہ وہ ہے جو سقوط پرین ہو۔
چدار۔ وہ رس جس سے ہاتھ پر گھوڑے اور اونٹ کے
باندھتے ہیں۔ میریچی فیروزہ۔ تاشنہ پیادہ زحیم روان خترہ
گلگون اشک رانواں چدار شد۔
چدر۔ ختر مادہ جو چار برس کی ہو۔

جیم باراک

چرا۔ کیون کو واسطے مولا نا حامی۔ کجائی ای بدرا خ کجائی
ز حال من حسین غافل جدائی +
چرخاب۔ تگرداب جو دریا میں پڑتا ہے۔ جعفر زلی۔ خورد مانند
چرخہ جیم ہر بار + جو آید کشتی جعفر بحر آب +
چرب۔ غربہ و خوشحال و غالب و افزون۔ خسرو۔ اگر کش
فیروز بحر آب + بدلیری ز شیر حرب آید +
چرخ تاب۔ جو آب ریشم کو جیم بر تاب دیوے باریک او
دراز ہونے کے لیے بیسقی۔ گراہ چرخ تاب کشا بدلقاب را +
خواہد نشاند و ریس چرخ آفتاب را +
چرنداب۔ تبریز میں ایک محلہ ہے۔

چرخ بیج۔ نہایت درجہ کی تکلیف اور سفر جسمیں ایک دم آواز
نہ لے۔ لٹھامی۔ سوے تخت خانہ زمین در نوشت + باللا
شدن ز آسمان در گذشت + برآمد بر انسان کہ تا سود بیج +
بان جیم بجان بصد جیم بیج +

چرخ۔ جو گردش و حرکت دوری کرے اسکو چرخ کہتے ہیں جیسے
کہ چرخ فلک و چرخ جاہ و چرخ ابریشم تابی وغیرہ۔ قاسم
مشہدی۔ جوش صحرائے قیامت ہندہ در جان مست ہنرہ
چرخ ازین خاک دمیدن گیرد +

چرخ غند۔ چواندان اور چراغ کا پایہ اور بکری کی آنتیں جنہیں
گوشت و مصالح بھوننے کے واسطے بھردیا گیا ہو۔

چر۔ بفتح اول نغمہ اور سرود اور چکر معنی اور مطرب یعنی سرود کو کہتے ہیں

چر۔ زندگی زبان میں آتہ تناسل آدمی کا۔

چرا خوار۔ چراگاہ اور گھوڑوں کا گلہ چراغ کے بھی یہی معنی ہیں۔
چرم گر۔ چڑا رنگنے والا جسکو عربی میں دبلغ کہتے ہیں۔ ابو نصر
نصیری بن خشتانی۔ ربون حرص و ہواسے قولات ہست حیث
کہ چرم گر نتواند نمود عطارے +

چرخ انداز۔ سخت کمان سے تیر چلانے والا زور آور پنجب الدین
حر باوقانی۔ شہاب وار جو تیراز کمان خود رانی + شناسے
شخصت تو گوید سپہ چرخ انداز +

چرز۔ ایک شکاری جانور کا نام ہے۔

چرکس۔ کفار کی ایک قوم کا نام ہے۔

چرس۔ بفتح اول چراگاہ و شنگہ و آزار و تکلیف اور وہ سامان
جو گداگر کوئی کر کے جمع کرین و بند و زندان و قید اور وہ عوض
جسمیں انگور ڈالکر پانی لکالا جاتا ہے۔

چراغ۔ بفتح اول اور بغض کے نزدیک بکسر اول وہ تہی جو کسی دین
کے ساتھ ترک کر کے جلائی جائے تاکہ گھر روشن ہو نیز بمعنی روشنی
صائب۔ کد امین شاخ گل دامن نشان زین بزم بردن شدہ
کہ بوسے گل مغرم از چراغ سے آید +

چرخ۔ جانور شکاری شکرے کی قسم سے ہے۔

چرک۔ بکسر اول ریم جو زخم سے نکلے ہندی میں اسکو پیتے
ہیں اور میلان اور میل جو آدمی کے جسم اور کپڑوں پر ظاہر ہوتا ہے
اور لوہے کی کثافت جو آگ میں ڈالنے سے نکلتی ہے۔

چربک۔ بفتح اول وہ پتلا کاغذ چرمی یا ریشمی جسکو نقش پر چھک
نقاش نقش کی نقل اتار لیتے ہیں اور پوری میدہ کی جو حلوائی بھی
میں ملتے ہیں اور قیاق یعنی بلالی جو دودھ پڑا جاتی ہے۔

چربک۔ بضم اول دروغ و کذب و خوشامد و ظفر و مسخرگی و خرمندگی
و چستان یعنی ہیلی۔

چراسک۔ ایک چھوٹا سا پرندہ ہے جو رات کو بہت ہوتا ہے
جسکو ہندی میں جھینگر کہتے ہیں۔

چراغک۔ کرم شب تاب یعنی جگنو اسکو عربی میں ولداؤنا
کہتے ہیں اور مشہور ہے کہ جب سہیل ستارہ کا طلوع ہوتا ہے جگنو
سب مہر جاتے ہیں۔

چرخوک۔ لٹو جسکو خرد سال لڑکے پھراتے ہیں۔

چرنک۔ بکسر اول وہ آواز جو دوسری آواز کے جواب میں گنبد

یا پہاڑ یا کنوئین سے نکلے۔

جز ملک۔ بفتح اول و ثانی ایک نہایت چھوٹے جانور کا نام ہے۔
جز روک۔ بفتح اول چین و شنگ جو کسی چیز پر پڑ جائیں۔

جز روک۔ بفتح اول روکی جو کی ہو یا گھون کی۔

جز یک بفتح اول وہ لشکر امدادی جو ایک لایت سے دوسری لایت کو جاتا ہے۔
جز غول۔ بفتح اول ایک دواہی جسکو عربی میں سان الحمل اور فارسی میں زبان برہ کہتے ہیں۔

جز ام۔ مولیٰ کے چرنے کے لیے چراگاہ گھاس والی زمین سرسبز خطہ۔
جز ام۔ جزا کسی حیوان کا ہونا انسان کا۔

جز اغان۔ سابق زمانہ کے ایک تغذیب کا نام ہے کہ مجرم کے جسم پر زخم لگائے پھر ایک ایک زخم پر ایک تہی جلا کر رکھتے جس سے وہ نہایت تکلیف اٹھا کر مر جاتا۔

جز بدان۔ چمڑے کا بنا ہوا تھیلا۔

جز رخ زن۔ رقص یعنی ناچنے والا۔

جز کن۔ کلیف اور سیلا اور خراب۔ شفیع اثر۔ دارند اہل فقر جو فاقوس باطنی + باغد چراغ راہ تو ہر جا بہ چرکنی +

جز کین۔ کلیف بوقس سیلا اور خراب اور تخلص ایک شعر لکھنے کا حکم اشعار میں سوائے گوہ اور موت کے کوئی مضمون نہ ہو پتھا

چنانچہ آنکھ دیوان مشہور ہو چکا ہے ایک شعر آنکا لکھا جاتا ہے چرکین کپڑے چرکین جب بدلتے تھے + عطر کے بدلے موت ملتے تھے +

چرائین۔ چراگاہ جانوروں کا۔

چر سدان۔ فقیروں کی گدائی کا زنبیل۔

چربہ۔ وہ چمکانا غنہ جیکے ذریعہ سے نقاش تصویر کی نقل ہوتا ہے۔
چربہ۔ ملا طعرا۔ دلیل کی تعریف میں۔ ورق بجا

نقاش دادہ چربہ سور + زبسکہ گردہ او گردہ برق جولانی + تن چرمینہ۔ وہ چیز جو چمڑے کی ہو اور نقلی آئینہ تناسل چمڑے کا جو عورت

محتاج اپنی رفع حاجت کے لیے بنائی ہیں۔

چراغوارہ۔ چراغدان اور قندیل۔

چردہ۔ بفتح اول رنگ مگر یہ لفظ سیاہ رنگ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے خصوصاً آدمی کے ہرہ کا رنگ۔

چرزہ۔ آدمی و حیوان کا چمڑا۔

چرخلہ۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام ہے۔

چرہ۔ جس سے سوت کا تے ہیں۔

چربی۔ نرمی و ملائیت در فق دہر بانی۔ لطامی۔ پچری توان پاسے رو باہ لیت + پچر نادہ طفل چیز کے دوست +
چرخچی۔ ہر اول فوج۔ شفیع اثر۔ اگر آوازہ ات در روز میدان چرخچی گردد + مخالف میشود مغلوب اہل دین آسانی۔

حجم فارسی بائین

چست۔ جلد و مالاک و تنگ مقابل سست کے۔ جمال الدین سلمان چشم شکل قد چست تو عینہ ہوا + دل ما دم سر زلف تو خواہد

چست خوار۔ جسکو بے تلاش روزی مل جائے۔
چس۔ گونہ بے صدا یعنی بھسکی۔ قصہ۔ باز ناید ز بگوش کس

صدا + چون دست مانند چس گرد رہا +
چس پس۔ آہستہ بائین کرنا کا نا بھیسی کرنا۔

چسنگ۔ بفتح اول جو پیشانی برداغ سیاہ بار بار سجدہ کرنے سے بڑھ جاتا ہے مسلمان اسکو محراب کہتے ہیں یکے نمازیوں پر یہ داغ

ظاہر ہوتا ہے خصوصاً وہ لوگ جو بویا پر نماز پڑھیں اور جو چتر کے کی جانماز پر نماز پڑھیں وہ اس داغ سے بیداع ہیں۔

چستہ۔ شیردان گائے بکری وغیرہ کا۔
چستی۔ محکم مصبوطی جنگی مقابل سستی۔ صفہ رفوقانی۔

عبادت کن بجالاک چستی + کہ زان چستی شود حاصل ورستی +

حجم فارسی بائین

چست شام ایک مشہور قصبہ کا خراسان کے ملک میں ہے خاندان اولیاء چست اہل بہشت کا آغاز اسی بستی سے ہوا خواجہ مودود چستی

وغیرہ بزرگان دین اسی شہر میں رہتے تھے ہند میں خواجہ عین الدین حسن نجرانی چستی آئے اور فیض سلسلہ کا جاری کیا خواجہ قطب الدین

بختیار کاکی و خواجہ فرید الدین گنج شکر و خواجہ نظام الدین اولیا وغیرہ بڑے بڑے ولی اس سلسلہ میں گذر سکے ہیں۔

چشم بند۔ وہ متربا تعویذ جس سے لوگوں کی نظر کو باندھ لیں سعدی شیرازی اسی زلف تو ہر خمی کمندی چشمت بکشم چشم بندی +

چشم شور۔ دیدہ شور۔ چشم بد بڑی آنکھ جسکی نظر سے فوراً بری اثر ہو جائے۔ میرزا جلال میر۔ گرشب وصل قوسے متابا ہشہ

ہتر است + دیدہ شور فلک در خواب باخند ہتر است + میرزا صائب۔ نسبت صائب در جہان بخودی بیم کو نہ + بادہ خوان

نقل سیازند چشم شور را +
چشمہ شاہ پور۔ یہ ایک مشہور چشمہ ہے جو شاہ پور نے کہاں ہنر

چشم در بدرہ - شوخ چشم و گستاخ آدمی - حافظہ - شوخی و گستاخ
کہ پیش تو بگفت + چشم در بدرہ ادب نگاہ ندارد +
چشمہ - سوئی کا سوراخ و جوال حوزہ اور وہ جگہ جس جگہ سے پانی
نکلتا ہو بہاڑوں میں ہزاروں چشمے جاری ہیں - صف در
فوقانی - چشمہ فیضی و کان رافت و دریائے جود - منبع ہلال
ار و دولت و بحر سخا +
چشمہ رنگہ - آذر با بجان میں ایک چشمہ کا نام ہے -

حیم یارسی بالین

چغنت - بضم اول رقی یا پروغیرہ جو لحاف و ہنالیں وغیرہ کی
دو تہ میں بھرا جائے عربی میں خنوا سکو کہتے ہیں -
چغند - بضم اول مشہور جانور جو حکو عربی میں بوم کہتے ہیں -
ہندی میں آٹو بعض کے نزدیک یہ جانور سولے آٹو کے برابر ہے
چھوٹا ہو اور وہ بال جو سر کے پیچھے ہوں اور انہیں گرہ لگا کر
رکھی ہو اور قلعہ کی دیوار اور کنگرہ -
چغز - آبی جانور جو حکو غوک بھی فارسی میں کہتے ہیں ہندی میں
مڈک اور وہ زخم جسکا منہ بند ہو اور اندر سے موائے فاسدہ باقی
ہوں اور خوف و دہشت و ہیبت جو کسی کے دل میں ہو -
چغندر - ایک سبزہ مولیٰ کی طرح بر ہوتا ہو جسکو چغندر بھی کہتے
ہیں اور پکا کر کھاتے ہیں -

چغاز - آدمی کا لیان مینے والا اور زبان از او بر جھاکو کسی کا لفظ ہو
چغز - غوک یعنی مڈک کی آواز اور وہ گھاس جسکی جھاڑ و سفید رنگ
کی بنائی جاتی ہو - واضح ہو کہ ہفت ظلم میں چغز جسکی اخیر رائے طہر
اور چغز جسکی اخیر رائے معجمہ کرد و نوں کے ایک ہی معنی ہیں و عجائب اللغات
میں حرف چغز بہ زب معجمہ کے یہ معنی درج ہیں -

چغ - حق - چحق - بکسر اول بردہ جو بالئش وغیرہ کا بنا کر در وادوں
پر دکھاتے ہیں ہندی میں آٹو چلوں بھی کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے
نجم سعید اشرف - بس از حق از حیا ہند و بتے فریادرس دارم +
سنگو طوطی شیرین زبانی و نفیس دارم +

چغلیغ - بفتح اول نالہ و فریاد جو انسان بقراری کی حالت میں کرتا ہو
چغوک - کجنگ یعنی جڑا اور سرخاب جو ایک برہنہ مشہور ہے -
چغل - بضمین سخن جن میں دیکو جو بیچھے کیسی بدی دوسرے شخص
کے آگے کہے دوون میں دشمنی و فساد ڈالوائے -

چغناول - چغل - چغول - وہ فتنہ جو کام لشکر کے

و دستکاری ارمن کی زمین میں پتھر کا ایسا مصفا و مجلا ہو یا کہ نظر پر
نہیں پھرتی - سید محمد عرفی - قبضہ شمشیر کینت رسنگاہ
آفت ست + سایہ شمشاد رایت چشمہ شاہ پور باد +
چشم آویز - نقاب جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں اور وہ جالیہ
سیاہ نقاب جو منہ پر ڈالا ہوا نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہو
اور مانع نظر کا بھی نہیں ہوتا -

چشمہ سبز - نام ایک چشمہ کا خراسان ولایت طوس میں -
چش - بفتح مخفف چشم یعنی آنکھ -

چش سبکس مخفف چشے یعنی کیا چیز - محمد سعید اشرف - زائ
نجد لگوئی ناب چش ست + می خوردن شام و سیر مہتاب چش ست +
از گندم وقف زشت ہر چیزی نیست + چون نان حرام بخوری آتش چش
چشم و چراغ - بنیائی بصارت زیب و زینت -

چشمک - چمک جو آنکھوں پر لگاتے ہیں اور چاکسو جو ایک دوا
مقررہ آنکھ کی ہوا و اشارہ جو آنکھ سے کیا جائے - ملاطفا -
بیا لکچشمک زدن گشت گرم + ز جوش ادا بستہ شد راہ شرم +
چشنگ - بکسر اول زندگی زبان میں زیادہ اور غالب -

چشم بندک - ایک لڑکون کا کھیل ہو کہ ایک لڑکا دوسرے
لڑکے کی آنکھیں بند کرتا ہو اور لڑکے جو اس کھیل میں شامل ہوتے
ہیں جا بجا چھب جاتے ہیں جب اسکی آنکھیں کھلتی ہیں وہ
سب کی تلاش کرتا ہو پس چھبے ہوئے لڑکون میں سے جسکو وہ
پکڑے اسکی جگہ آنکھیں بند کرتا ہو -

چشمینک - چاکسو جو آنکھ کی دوا ہے -

چشم بلبل - ایک قسم کا کبوتر جسکی کت بلبل کی آنکھ کی طرح
ہوتی ہے - محمد سعید اشرف - چشم بلبل پوشم اگر دنت گلبد
پوش + عشق بازی میکنم بالالہ رویان در لباس +

چشم - آنکھ اور نگاہ اور امید - مسر ز صائب - از ہم چشم
چون گل رخسارین چین + بر روی تو بہار نقاب خوان چشم + خواجہ
نظامی چشم و فاساز کار آمدش + دلش برد چون در کنار آمدش +
چشم زخم - بد نظر جو کسی کی لگ جائے ملاوشتی - طاہری
من و غوغاے بال افشانے چشم زخمی آمد و شکست ہم بال
چشمہ - چاشت کے وقت کا کھانا -

چشم خانہ - آنکھ کا حدقہ - باقر کا مٹی - از بسکے ناکسیم خجل
خشم میکند و کر چشم فادہ سر بندہ آرد نگاہ ما +

بیچے بیچے جاتی ہو۔

چٹان - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا۔

چٹانیاں - سمرقند میں ایک محلہ کا نام ہے۔

چغیر شستہ - وہ کاتا ہوا سوت جو ابھی مکے پر لپٹا ہوا ہو ہندی اسکو بندیل کہتے ہیں اور پنجاب میں بھلی۔

چھالہ - ہر ایک بیوہ جو ابھی غام ہو۔

چھامہ - قصیدہ منظوم اور یہ ایک قسم نظم کی گیارہ اقسام میں ہے۔

چھانہ - نام ایک ساز کا ہے جو مطرب بجانے میں ہندی میں اسکو سرنسل کہتے ہیں اور نام ایک پردہ کا ہے موسیقی کے پردوں میں ہے

چھر پارہ - جو چیز شیم طرح نرم ایسا وہ بانی پر رنگ بنزید ہو جاتی

ہو جاتی ہیں اسکو طلب اور ہندی میں سوار کہتے ہیں یعنی لکائی ہوئے ہیں

چھنہ - چیز یا جو مشہور پرندہ ہے۔

چٹلی - غایت و بد گوئی۔

حیم فارسی باقائی

چفت - جست و جالاک ٹوٹا اور غص اور وہ حم و عارت میں چڑھا

اور وہ لکڑی جو عارت میں اسکو استحکام کے لیے رکھی جائے۔

چفت - بکس اول دروازہ کی زنجیر اور وہ لکڑی جو دروازے کے

پچھے لگائی جائے تاکہ دروازہ مضبوط و بند رہے۔

چفت - بفتح اول طحی حیمہ انگور کی پل چڑھاتے ہیں۔

چفتک - ایک جانور دراز گردن کا نام ہے جو پانی کے کنارے

رہتا ہے اور انک بھی اسکو کہتے ہیں۔

چفتہ - کلہ بکری کا یعنی سر اور تھمت جو کسی پر رکھی جائے اور بربوریک

چھالہ - کلہ مرغان یعنی پرندوں کا سر۔

چخہ - خم خدہ و سرنگون۔

حیم فارسی باقاف

چقر - بفتح تین خراب خاکہ - سیفی - زو افغان جو نداند کہ یار و

چمرست - سوے مدرسہ سیفی نیرو د ز چقر۔

چقشور - ایک قسم کی جونی کا نام ہے۔ طائر وحید حقشور و ز

کی تقریف میں - گذارم بچقشور دوزی قناد + مرابند

چقشور بر پانہاد +

چقندر - ایک سبزہ کا نام ہے جو مولی کے مانند ہوتا ہے۔

چقاچاق - تلوار اور تیروں کی آواز جو دیکھی کسی جسم پر پڑے

چقماق - وہ آدھ جس سے پتھر کے ذریعہ سے آگ نکالتے ہیں۔

چق - بفتح وہ لکڑی کا آدھ جس سے جنرات کو لو کر سکھاتے ہیں

ہندی میں اسکو رٹی کہتے ہیں۔

چق - بکس اول دروازہ کا پردہ جو بانس وغیرہ سے بنایا جاتا ہے جلون

چقو - آسترہ او چھری جسکا سر الٹ کر دستہ میں آجائے۔

حیم فارسی باکاف

چکوج - بفتح اول و ختم ثانی لوہاروں اور مس گردن کا ہتھوڑا

اور وہ آہنی آدھ جس سے چکی کو تیز کرنے میں۔

چکاد - سر اور پیشانی اور بہاڑ کی چوٹی یہ پہلوی لغت ہے۔

چکس - خجلت شرمندگی اور شہین باز و جڑہ و باشہ جسکو ہندی میں کہتے ہیں

چکش - لوہاروں و مسگردن کا ہتھوڑا جسکو عربی میں مطارق کہتے ہیں

چکاکش - ترکی ہے اسکا ترجمہ کھینچا گیا فارسی میں کشیدہ شد۔

چک - تلوار کے واسی آواز اور وہ آواز جو لکڑی توڑنے کے وقت

نکلے یا دو چیزوں کے آپس میں ٹکرانے سے اور قطرہ پانی کا اور ٹپکنا

پانی کا و خن و تقریر اور شتمہ و خنیون کا جس سے وہ رونی

دھنٹے ہیں اور پنجہ چوٹی جس سے زمین زرخیز کو ہوا میں اڑا کر

غلہ الگ اور بھوسہ الگ کرتے ہیں و معدوم و نابود اور کاشا شاخ

درخت انگور کا اور نیچے کا جڑ اٹھ کا و برات و وظیفہ و خنواہ و

موجب و قبلا و سند و تمک اور ٹکڑا زمین کا اور مخففت جو ک

جسکے معنی آتھ ناسل کے ہیں - میر معزی - آن بزرگان کر قند

زندہ در ایام او + چک دہندی پیش او بر بندگی و جاگری +

چکاوک - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا سے بڑا ہوتا ہے خوش آواز

سر پر تلج رکھتا ہے ہندی میں اسکو چندول کہتے ہیں یعنی چند رنگ

چکاوک وہ جانور ہے جسکو ہندی میں چل کہتے ہیں و عربی میں قمرہ و لہتم

چکاچک - تیروں اور تلواروں کے پٹنے کی آواز میں اور تلوار

کی آواز جو آپس میں ٹکرائیں اور وہ خبر جو مشہور ہو جائے۔

چکاک - ابریشمی طاب اور بجمہ چوٹی۔

چکینک - ایک بیماری کا نام ہے جسکو عربی میں تقطیر البول کہتے ہیں

چکول - چک کی جمع ہے۔

چکل - بکس تین ایک شہر حسن خیز ترکستان میں ہے۔

چکل - بفتح تین آفتاب چرمین بانی پینے کا چغل غبن مجموعہ کے ساتھ

بھی یہی معنی ہیں - بدیع - نگ لنگان و کدبانہ و سبند ہیمہ

چک - بکس دست عصا و دگر دست چکل۔

چکال - میلہ سر کا جسکو نارک و فرز کہتے ہیں۔

چشم - رفتار و خرام جو ناز و غرور سے ہو اور چاکسو چشم ہو
دو آنکھ کی ہو۔

چموش - ایک قسم کی پاپوش لینے جوتی کا نام ہے جسکو
چاموش بھی کہتے ہیں اور وہ گھوڑا یا استر جو لکڑی و رسوا کی
لے وقت شرارت کرے۔

چمکروش - ناز اور تکبر سے چلنا۔

چماق - بضم اول لوہے کا گرز شمشیر پہلو اور وہ عصا جسکا سر
گرہ دار یا ٹھہرا ہوا ہو یہ لفظ ترکی ہے اور آگہ ناسل - جمال الدین
سلمان - چہ گو شمال کا از دست او کشید مکان + چہ سر زلش کہ زانصا
او بنافہ چماق + شیریں شیرازی بمناظرہ زن و مرد عورت
کی زبان - بعد ازین بچوں چماق بخور + یازمن بگذر و طلاق بخور
چمتاک و چمتک - پاپوش جوتی موزہ۔

چمک - شرمندگی زبان میں شان و شوکت و قوت و طاقت و فرہنگ و تربیت
چم - بفتح اول ناز سے چلنا تکبر اور غرور سے چلنا و بیج و خم اور
گرہیوں کا لباس اور چھاج جس سے غلہ صاف کریں اور سینہ جسکو
عربی میں صدر کہتے ہیں اور نام ایک محلہ کا ہے شہر یزد میں اور بڑا
چمچہ جو دیک میں پھرا جائے و مخفف لفظ چشم کا لینے آنکھ اور کھانا
اور دنیا اور گناہ و نقصیر۔

چم - بضم اول انگور کی کھلی لینے سفلی جب اس سے شیرہ نکال چکے
ہوں اور سخت سردی اور ہر ایک جانور حیوان اور لاف مارنا بڑائی کرنا۔
چم - بکسر اول کالی جو بیتادہ پانی پر پیرا ہو جاتی ہے بزرگ و بزرگ
چماچیم - پیشانی کا تھا جسکو عربی میں ناظیہ کہتے ہیں۔

چمچیم - بضم ہر دو چیم وہ جوتی جو چمچے کی نہو لینے گودہ جو چمچے
سے بنائی جاتی ہے اور رسم گھوڑے و استر دگالے وغیرہ کا۔

چمان و چمان - بہ تخفیف و تشدید نیم ناز اور غرور سے چلنا ہوا
نماشانی منکلو - گردیادی شدہ ترکیب از اجزائے سموم ہا کی اس
بچمن ساختہ سر و چمان +

چمن - چلنے پھرنے اور بیٹھنے اٹھنے کی جگہ جو باغ میں ہو دھارے
خرام رفتار جسکو روشن کہتے ہیں - نور الدین ظہوری - بگذر
ز صفحہ چمن امروہ سرسے + تارخ خسروان جہان ست روزگار
چمین - مخفف چامین بول و غایط گوہ موت۔

چمانہ بفتح جیم شراب کا پیالہ جو نصف کدو سے بنا کر اُس پر نقش
کرتے ہیں اور ناز اور غرور سے چلنا ہوا۔

چل دختران - ایک گنبد خراسان میں مشہور ہے - عبد الغنی قبول
بسکہ در سرست زاہد را نشان شوق جامع مینماید گنبد چل دختران عامہ میں
چلہ نشین - زاہد لوگ جو چالیس روز حجرہ میں بیٹھ کر عبادت کرتے
جاستان - بے آب جنگل ویرانہ۔

چلاؤ - خشک وہ چانول جو بغیر گوشت کے پکا یا جائے۔

چلیاسہ - چھپکلی جو ایک مشہور جانور ہے۔

چلیغوزہ - درخت صنوبر۔

چلہ - وہ مکان جس میں زاہد لوگ علیحدہ بیٹھ کر چالیس روز خدا کی عبادت
کرتے ہیں اور مکان کا چلہ جس سے تیر چلاتے ہیں حسین سنائی
بے عقاب تیر ہر سو صد شکار افگندہ ام + چلہ از شست ہنر
چون بر مکان افشاںدہ ام +

چلہ خانہ - وہ حجرہ جس میں عابد لوگ چلے بیٹھتے ہیں - صائب -
بخشم کم منکر و دوات تیرہ دلم + کہ چلہ خانہ یوسف درون چاہ ست
چلیلہ - انعام یا صلہ جو کسی شاعر وغیرہ کو اسکے حسن کلام و حسن
فہم میں دیا جائے یہ لغت پہلوی ہے۔

چلیچلہ - سنگ پشت جو ایک مشہور جانور ہے۔

چلمہ - مفت ورائگان و بلا قیمت۔

چل منارہ - یہ ایک عالیشان عمارت جس میں نے بنوائی تھی جسکے
ایک سو چالیس ستون تھے اور اُن پر بہت بلند قصر تھا جسکے چالیس
برجبان عالیشان تھے۔

چلتہ - ایک جنگلی لباس کا نام ہے۔

چلیچی - وہ طشت جس میں ہاتھ دھوئیں۔

چلی - نام ایک شخص کا جسکی ہنسی کی باتیں عام میں مشہور ہیں
نام ایک بزرگ کا جسکو شیخ چلی کہتے تھے اس لحاظ سے کہ وہ چار
مرتبہ چلہ میں بیٹھا تھا۔

چلانی - وہ ٹوکری کہ عورتیں سوت کاتے والی روئی کی گلولی
اور بچپن بنا کر اُس میں رکھتی ہیں۔

چیم بارسی یا سیم

چیمخ و چیمخ - نرندگی و پہلوی میں چیمخ کو کہتے ہیں جس
آگ نکالی جاتی ہے فارسی میں اسکو آتش خانہ بولتے ہیں۔
چمند - گھوڑا سست رفتار اور آدمی کا ہل و بیکار و حق و کار
چیم ساز - چیم بنانے والا کاریگر - ملاطفر اخطاب معنی - جو
فاش و ظہور آری بدست + دل چیم سازان پر پردہ نکست +

چیمہ - عاشق و کفگیر جو ہندو یا میں پھیرتے ہیں۔ مولانا میرزا
طاهر وحید طباطبائی کی تعریف میں۔ زہد باغی اور مذم غصہ غور
دلے دارم از غصہ چون چیمہ پر +
چیمہ تہ - وہ رشتہ جس سے تازیا نہ بنایا جاوے اور تازیا نہ قسم تازیا
چیمہ - معنوی مقابل صوری کے۔
چماچی - شراب کی صراحی و کوزہ۔
چمانی - ساتی شراب پلانے والا۔
چمنی - ایک سبز رنگ کا نام ہے جسکو دھاتی بھی کہتے ہیں۔

چیمہ یا لون -

چند - ایک فیصلہ بھول خوشی دار کا نام ہے ہندی اور فارسی میں استعمال
جنا ب - بنجاب کے ملک کے پانچ دریاؤں میں سے ایک دریا کا نام
جو اصلی نام جسکا چین آب ہے اور چین کے ملک سے آتا ہے۔
جمنج - کبکسل اور اخیر میں خاے نمجہ وہ شخص جسکی آنکھوں میں
سبیل کی بیماری ہو اور بال گر گئے ہوں۔
چند - عدد و جمل تین سے نو تک۔ حافظ۔ حسب حالی نشستی
و شادیامی چند + محرمی کو کہ فرستم تو بیگامی چند + قند آمیختہ با
گل نہ علاج دل ہست + بوسہ چند بیاتیز بدشنامی چند +
چند قند - نسیب و ترس و خوف و بیم۔
چنار بہت بڑا درخت ہے اور پتے اسکے آدمی کے پنجے کی طرح ہوتے ہیں
عمر اسکی ہزار برس تک پہنچ جاتی ہے رات کے وقت اسکے پتوں سے
آگ نکلتی ہے پھل نہیں رکھتا۔ صفدر فوقانی۔ بیا و سرو قدت
ای بہار گلشن حسن + ز سینہ آتش سوزان برآدم جو چنار +
چنبر - وہ دائرہ جو محیط ہو اور دقت و حلقہ کا دائرہ اور قید و
طاهر وحید۔ پس مژگان عیان چشمش جو ہندو + جہت
از چنبر خیمہ بالنو +
چنبور - گھوڑے کی باگ ڈور۔

چنہ - ایک سبزہ کا نام ہے جسکو چنہ بھی کہتے ہیں۔
چنکار - خرنیاک جسکو سرخان بھی کہتے ہیں۔
چنگ نواز - مطرب جو چنگ بجاتا ہے۔ میر خسرو۔ چنگ نواز
ہو اور کشید + چنگ نواز زندہ نواز کشید +
چنگلوک - جسکے ہاتھ میں کج ہوں۔
چنک - مقناطیس جسکو ہندی میں چمک پتھر کہتے ہیں۔
چنگ - منقار مرغان پرندوں کی جو جھجھکے۔

چنگ - بکات فارسی نام سداور پنجاہ اور ہاتھ کی انگلیاں۔
چنگک - وہ بوسے کا قلاب جس سے ہاتھی کو ہانگتے ہیں
کچنگ بھی اسکو کہتے ہیں۔

چنگوک - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہو گیا ہو مگر ضعف یا قی ہو
چندال - کم ذات آدمی بہ لغت ہندی میں راجہ اور کشمیری زبان
میں نگہبان و محافظ و جو کیدار۔ ملا طغرا۔ نگہبانی چندال کہ در ذ
چمن ست + خضر رگم شدہ نعلین و عصا و کشمیر +

چنگال - پنجاہ ہر ایک ذی جان کا مزید علیہ چنگ کا۔ اوصلدین
انوری۔ زولہائے ضعیفان استعانت ہو چور رانی + کہ شہرے
برق چنگال از نیستان میشود بیدا + سعدی۔ نہ بینی کہ چون
گر + عاجز شود + برآورد بچنگال چشم بنگ +

چنگل - آدمی اور حیوانوں کا پنجاہ۔
چنداول - وہ فوج جو لشکر کے پیچھے پیچھے حفاظت و نگہبانی
کے لیے جاتی ہو۔

چنال - بھلوی زبان میں نخت بنار جس سے بعد ایک سو برس کے خود بخود آگ لگی
چنیل - زندگی زبان میں گداگر فقیر در بدر مانگنے والا۔
چندل - معرب اسکا چندل ہے یہ مشہور درخت ہے جسکی لکڑی خوشبودار
ہوتی ہے ہند میں چندن مشہور ہے۔

چندیل - ایک جنگلی چارپایہ بلی کی شکل پر ہوتا ہے۔
چندان - قدر مستند بہ کتنا ایک۔ ۷۰ چندان میش دہیکہ
یہوشی آورد + شاید کہ یاد ما بفراموشی آورد +

چنان - بضم اول ایسا اور ویسا۔ محسن تاثیر۔ گل چنان بی ثمر
بے ثمر ہای چمن میوشد + آنچنان عیب تراخلق حسن میوشد +
چنین - ایسا اور اسطرح اصل اسکا چون ابن تھا چنانچہ فردوسی
فرماتے ہیں۔ فردوسی۔ منوچہر خندید و گفت انگے +
کہ جو میں نگوید مگر ابلے +

چنگیز خان - یہ قوم مغول میں پہلا بادشاہ ہوا جسکے ہاتھ سے سلطنت
خوارزمی برباد ہوئی ہزاروں شہر اور بستیاں و ٹنگین لاکھوں آدمی قتل
ہوئے اسکے پوتے ہلاکو خان بن قوئی خان نے ہلاکو کو قتل کیا اور قتل
عباسیہ کو خاتمہ پر پہنچایا۔ بادشاہ کا فر ظالم جبار سنگ تھکا حالہ
اس علیہ اللعنت کے مفصل کتابوں میں لکھے ہیں۔

چناچن - تیردن اور تلواروں کی آواز۔
چندن - چندل جو مشہور درخت ہے۔

چنو۔ مخفف چون او اسکے مانند۔

چنبہ۔ بھیم اول وہ لکڑی جس سے شتر بان اور گلہ بان جانوروں کو بانٹتے ہیں اور وہ لکڑی جیسے دھوبی کپڑے دھوتے ہیں اور لکڑی جو دروازے کے نیچے لگاتے ہیں تادروازہ نہ لکھالو آدمی جو بد خود بد خلق ہو۔

چنگل۔ پرندوں کے بچے مثل باز و شاہین غیر داو پیر یا بال و زن لفظ چنگ۔ یہ ایک ظالم بادشاہ کا نام تھا جو عروس عورت کو پہلی رات اپنے پاس نہ بردستی بلالیتا اور ازالہ بکارت کے شوہر کے حوالے کرتا ایک روز ایک عورت کی نوبت پہنچی اسکے بھائی نے عورت کو نہ بھیجا اور خود زنا نہ لباس پہنکر بادشاہ کے پاس پہنچا جب بادشاہ نے ارادہ ہم بستری کا کیا اسنے ایک تلوار کے ٹپ سے بادشاہ کا کام تمام کیا اس روز رعایا بہت خوش ہوئی اور اس کا نام عید چنگ رکھا۔

چنہ۔ بچے کا جڑا انسان کے چہرہ کا۔

چندانی۔ جس قدر ہر قدر جتنا۔ ۵۰ عمر چندانی کہ کم باشد پریشانی کم است + زلف کے بودی پریشان کرنے بودی دراز + چنگالی۔ مالیدہ گر کیونکہ چنگال مالیدہ کو کہتے ہیں جو میدہ اور گھسی اور کھانڈ سے بنایا جاتا ہے۔

چنگلی۔ مطرب چنگ بجانے والا۔ سعدی۔ ہنوادہ پدر چنگ درنا سے خوش + پس چنگلی ونا سے آوردہ پیش۔ چنبلی۔ مفلسی و ناداری و حاجتندی۔ چنچولی۔ جھولا جھولنے کے جھولتے ہیں۔ چنگلاہی۔ غلیو از جو مشہور جانور ہے۔

جیم فارسی یا واد

جو خا۔ اون کا جھوٹا جامہ و فقرا پہنتے ہیں۔

جوب۔ لکڑی ہر ایک قسم کی۔ شانی تھکو۔ کانی کہ عقیقہ نہ ہر سنگ سپاہ ست + نخل کہ باری زرد جو بڑا درست جوب بست۔ لکڑیوں کی گوجہر معمار بنکر کام عمارت کا کرتے ہیں۔ میرزا طاهر وحید۔ خواہد لطاف دل او شست کہ از زہد خشک کند جوب بست +

جو پر۔ یہ ایک ہندوستان کا مشہور کھیل ہے اسکے چار کن ہیں ہر ایک رکن کے چوبیس خانہ ہیں اور سولہ ٹہرے چار رنگ کے چار چار ہرے ایک ایک رنگ کے۔ آرزو۔ خزانہ خود

مگر جو پر خیابان را کہ رنگ باختہ دیدیم ما گلستان را +

چو بخوار۔ یہ ایک گرم زمین میں رہتا ہے اور لکڑی وغیرہ کو جو زمین میں ہوتی ہو کھاجاتا ہو ہندی میں اسکو دیک کہتے ہیں۔ چور۔ ایک پرند کا نام ہے جسکو فارسی میں تدر و ہندی میں شتر کھیا چوریور۔ جنگلی خروس یعنی جنگلی مرغ۔

چو بدنا۔ بادشاہی اردلی جنکے ہاتھ میں طلائی و نقرئی عصا ہوتے ہیں چو گان باز۔ جو شخص چوگان کے ساتھ کھیلے۔ میر حسن بلوچی سر آن ترک چوگان باز خود گردم کہ پوستہ + قدم را چون سپر چوگان زلف خود دو تو خواہد +

چوز۔ ایک جنگلی گھاس کا نام ہے اور وہ شکاری جانور جو ایک برس سے کم عمر کا ہو اور عورت کی شرمگاہ۔

چوب کش۔ بیلنہ لکڑی کا جسمین روٹی بیلنے میں۔

چواک۔ روغنی روٹی جو کھسی میں بکائی جاتے۔

چوک۔ آلتہ ناسل و زانو کے شتر۔

چوشک۔ کوزہ ٹوپی دار۔

چولک۔ ایک منحوس پرندہ سولے چند کے ہے۔ جانور آلو کے اقسام میں سے ہے۔

چوگان۔ وہ ہاتھ رکھنے کی لکڑی جسکا سر ٹھرا ہو اور گیند اسکے ساتھ کھیل جاتا ہے۔ میرزا اصحاب۔ ظلم بر افتادگان شرمندگی می آورد + سرکشان سر بخیز اندازد در چوگان زدن +

چوگان زن۔ چوگان مارنے والا یعنی چوگان باز۔ میر معزی نگران دو عارض خشان ز نعل بزوان ست + ز نعل اہر مست آن دو زلف چوگان زن۔

چون۔ یہ لفظ جار موقع ہر الگ الگ معنی دیتا ہے ایک وقتہ جسکے معنی اردو میں جب ہیں دوم تشبیہ کے لیے جسکے معنی ہند کے ہیں تیسرے شرطیہ جو تھے استفہام اسکے معنی چرا اور جگہ کے ہیں یعنی کیون اور کیونکر۔ حافظ۔ خیال روی تو چون بگنڈ بگلشن چشم + دل از بے نظر آید بسوے روزن چشم + صفد فوقانی۔ بر فلک از عارض تابان نقاب اگر ہر بان بلخ نا از پردہ اے پردہ نشین چون آفتاب +

چویان۔ گلہ بان مولشی کا جو واما۔

چوستان۔ بلواد غیر محفوظ و زدن گلستان ہے آب جنگل ترکی میں جو میں ایک پرندہ جنگلی خانگی جڑیا کی طرح ہوتا ہے کاروانگ بھی

اسکو کہتے ہیں اور لقب بہرام کا جبکہ بہرام جوین کہتے تھے۔
 جو یہ نان۔ وہ بلینا جس سے رونی جوڑی کرتے ہیں۔
 جو۔ بوا و جھول حرف شرط ہے تبصیر اور غطف کی واسطے بھی آتا ہے۔
 مولانا حاجی۔ جو آرد صر آت وزیدن + بناید جو گاہ از جا بردن
 چو ترہ جو مقام زمین سے کیس قدر بلند ہو اور جو لوگ چو ترہ کہتے ہیں
 بولہ۔ اقوام ترک میں سے ایک کا نام ہے۔
 جو بدانہ۔ تخم درخت سنجہ کا میوہ بھی مشہور ہے و دین مستعمل ہے۔
 جو بہ۔ تیر خدنگ و تازیانہ و خوب دستی۔
 جو چو و چوڑہ۔ مرغی کا فوز و نجبہ۔
 جو بکی۔ جو بدار ملازم جو کیدار محسن تاثیر۔ بہرام دگر کہتے
 جو بین + از جو بکنانت ایک شہ دین +
 جو گانی۔ وہ گفتوڑا جیسر سوار ہو کر جو گان بازی کریں۔ میرزا
 ضائب۔ چون دوتا شد قدت از پیری گرا بخانی مکن پیش
 ازین استادگی با اسب جولانی مکن +
 جو کندہی۔ بالا خانہ جو بڑی عمارت کے اوپر ہو اور چار سمت سے
 دشمن در پیکے رکھے گئے ہوں اور ہاتھی کی عاری۔ مولانا نور الدین
 ظہوری۔ عمارت کی تعریف میں۔ پہر از سرافرازش در حساب +
 ز جو کندیش سایہ بر آفتاب + محمد سعید اشرف۔ جو کندہی شکوہ
 اگر سایہ افکندہ۔ قبل سپہر شانہ بزد و بزر بار +
 جو ب دشتی۔ ہاتھ کی لاٹھی اور عصا۔
 جوئی۔ ایک قسم کے جواہرات سرخ رنگ کا نام ہے جو کہ باقوت
 بھی کہتے ہیں اور ہار و دین اس کے معنی تو کیونکہ ہو گیا ہے۔ رباعی
 باقوت لبابگو کہ جوئی + ای سترہ خطا بگو کہ جوئی + از لعل لبست
 گہر بفتیان + چوئے صنابگو کہ چوئے +

جیم یارسی بابا کے

چما۔ محفف چہ چیز کا کیا چیزیں بھی کیونکہ کے معنی بھی دتا ہے۔
 ضائب۔ بخواب نازیم آئینہ را از دست نگذاری + اگر گویم کہ
 از دیدن رویت چما دیدم +
 چمار۔ چار عدد میں جسکو عربی میں اربع کہتے ہیں۔ نظامی۔
 گہر خہ چاراندگو ہر چارہ + فروشنده را بافضولے چہ کار +
 چہرہ برداز۔ مصور جو تصویر لکھتا ہے اور صورت دکھلانے والا
 نیز از ضائب۔ این چہ خسارت کو یا چہرہ برداز بہار +
 آب و رنگ صد گلستان مرف یک گل کردہ است +

چہرہ طراز۔ مصور صورت قائم کرنے والا جلوہ دکھانے والا عربی
 فوہوسی بود در تنق خاطر من + کہ نہ از زیور ملح تو بود چہرہ طراز +
 چہار طبع۔ صفا سودا طبع خون حرارت برودت بیوست رطوبت۔
 سعدی۔ چہار طبع مخالف و سرکش + چند روزی بدد بہار ہم
 خوش + گر بے زین چہار خد غالب + جان شیرین برآید
 از قلب +

چہار رکن۔ چار رکن کعبہ کے مینار شاہی و میانی و عزائی و حجر ہود۔
 خہ چیزن۔ وہ کنوان جسمین بیزن نام پہلوان کو افراسیاب نے قید
 کیا تھا۔ اس جرم میں کردہ افراسیاب کی لڑکی پر عاشق تھا۔
 چہل تنان۔ چالیس بیدال جنکے وجود سے عالم ایجاد کا انتظام
 بنک ملک العلام قائم ہوا اور رہیگا۔
 چہار تارہ۔ نام ایک ساز کا ہے۔
 چہار گاہ۔ ایک نمبر کا نام ہے۔
 چہار موجہ۔ گرداب جو بانی میں بڑتا ہے۔

خہ۔ کلمہ استفہام ہے اور واسطے استعجاب و تحقیر و تعظیم و بیانہ
 کے بھی آتا ہے کیا اور کہاں کے معنی بھی اس سے نکلتے ہیں۔
 بطواف کعبہ رفتم بحمد رہم ندا دند + تو برون در چہ کردے کہ
 درون خانہ آئی +

چہچہہ۔ بر وزن ققہہ بلبل کی آواز جسکو عربی میں صفر کہتے ہیں۔
 عبد الطیف خان تنہا۔ گل اگر بلبل آن جلوہ متانہ شود
 قلقل شبشہ می چہچہہ بمانہ شود +

چہرہ۔ رو اور پیشانی و رخسار وغیرہ محسن تاثیر۔ گل را بود از بیدگی
 روئے تو سر خط + چون لالہ کہ بر چہرہ اوداخ غلامی ست +
 سعید اشرف۔ چہرہ دیدم دآہنگ تماشا کردم + غمزہ اش
 رہزن جان بود نمیدانستم +

چہار دہ۔ چودہ عدد میں اربع عشر۔
 چہرہ کشاے۔ نقاش و مصور صورت گر جمال الدین سلیمان
 ورق از صورت نقاش فرو شو کہ کنون + شاخ بر ہر درختے
 چہرہ کشاے دارد +

جیم فارسی بابا کے

چہرہ دست۔ غالب زور آور زبردست۔ صفدر رفوقانی
 آخر قس دست تغا دستش شکست + ہر کہ خد بزر بستان
 چہرہ دست +

چیت - برپاے معرون مشہور نقش کپڑی جسکو ہندی میں چیت کہتے ہیں
 چیت - ہندی زبان میں بہادر کو کہتے ہیں فارسی میں کہ عربی میں بہادر
 چیرہ بند - جسکی شمع بگڑی ہو اور وہ کسبن عورت جو ابھی باکرہ ہو
 ملا طغرا - عجب نیست از سر و بالا بلند + کہ از عشق پیمان شود
 جیسرہ بند +
 چیر - شجاع و دلور و بہادر حصہ و بہرہ و قسمت و نصیب -
 چیز نیز - بہت حقوڑا اور قلیل -
 چیز نیز - بہت حقوڑا اور قلیل -
 چیز - جو موجود ہو عربی میں شکر و مایہ و گر انما یہ و بے قدر و نایز صفات
 قطرہ ناچیز - را در پاسے کوہ ساقین + خردہ جان انتشار تیغ جانان کرد
 جیغ - جیغ بانس کا پردہ جسکو طبلون کہتے ہیں سیفی - بسوی جیغ
 کاش گندہ دل سیفی + اگرچہ مرغ گریزان ہمیشہ از نفس است +
 چسک چسک مرغون کی آواز +
 چسک - آبلہ یہ ایک بیماری ہے اور اکثر خرد سال بچوں کو ہوتی ہے
 بدن بر ہزاروں آبلے نکل آتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے -
 چیلان - بردن گیلان لوہے کا اسباب مثل زنجیر و جاقو و کار
 ویراق زین درکاب و دہانہ اسب و لگام و حقیق و غیرہ اور اس
 اسباب بنانے والے کو چیلان کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے بطور جمید
 زچیلان گرم شعلہ در جان گرفت + دلم آتش از آب حیوان گرفت +
 کسی را نمی آورد در حساب + کہ گیرندہ ملقا لش رکاب +
 باد قوسن ہر نگاہست رام + بود حلقہ چشم اور لگام +
 چین - نام ایک ملک کا اور شنگ ذرتاب جو کسی کے جسم پر یا
 کپڑے پر ہوں - صائب - گرچہ سطر مانع جولان نگردد و غلہ را
 خشک میگردد نگاہ از جہہ بر چین تو -

برشاہین - محمد قلی سلیم - زکس ماہ و فوج آب و در شہا بجوش
 آیم + کہ بندارم بت ماجیرہ زرتاری سید +
 چیلانہ - ایک میوہ کا نام ہے جسکو عناب کہتے ہیں -
 چیرہ دستی - غلبہ زور زبردستی -
 چینی - جو چیز چین کی ہو -
 چہ - علامت فاعل ترکی میں جیسے باد چہ و مشعلی وغیرہ -
 چیرگی - غلبہ زور زبردستی -
 اردو لغات کے بیان میں
 اجیم فارسی بالفت
 چاند رات - پہلی رات چاند کی یعنی جس رات ہلال نمودار ہوا
 ہو - ہر شبہ از مولف - ہر مجرئی یہ ماہ محرم کی چاند رات +
 ماتم کی چاند رات ہے اور غم کی چاند رات +
 چاندنی رات - وہ رات جس رات تمام رات کا چاند ہو - قطعہ
 از مولف - کوئی دم ہر زمانہ زندگی کا + فقط ہر چار دن - چاندنی رات +
 قیام امین نہ دن کو ہر شب کو + کبھی ہر روز روشن اور کبھی رات -
 چاند - فارسی میں اسکو ماہ عربی میں قمر کہتے ہیں - لغتہ اند
 مولف - بنی کے سامنے سوچ بھی ہو نہیں سکتا + بھلا ہو
 رو برو کسطرح چو دھوین کا چاند +
 چار - مشہور عدد ہے - قطعہ - دوستو یہ یختن ہن پاک ہر الزام
 نسے + مصطفیٰ و مرتضیٰ از ہر احسن ہن اور حسین + ایک ذات
 حضرت خیر البشر اور چار یار + بعد از این آن پانچ تن میں پنج تن
 کا ہر شمار +
 چادر - یلغت فارسی لغات میں تحریر ہو چکا ہے اگرچہ اردو میں استعمال ہے -
 چاکر - فارسی اردو میں استعمال ہے کوکر لازم تنخواہ دار لغتہ از مولف
 زمین ہر تابع احکام سہر عالم + فلک ہر چاکر دربار سید برابر +
 چالیس - مشہور عدد ہے جسکو فارسی میں چہل و عربی میں اربعین کہتے ہیں
 چاک - فارسی میں شکاف اور ہندی میں وہ چوٹی کہ جسکو گردل
 و دیگر کھار برتن اُتارنے میں -
 چال - رفتار و طور و طریق و طرز و خصلت - بیت - بندہ گیا
 معنوں جو اس کا فرکی ترجمہ چال کا + اب زمین شعر میں خطرہ
 ہوا بھو چال کا +
 چاول - مشہور اناج ہے جو دھان کے غلہ کو کوٹ کر نکالے ہیں

جلٹی۔ جو دو عورتیں اپنی رفع شہوت کے لیے باہم کھلتی ہیں۔
چٹری۔ وہ روٹی جسکو کھی لکایا گیا ہو۔
چٹنی۔ سریش جو ہنڈیا دیتے ہیں اور پانی کے گھڑوں کو ڈھانپتے ہیں۔

حیم فارسی بابا کے

چٹا۔ بکسر اول و تشدید دوم سپید۔
چٹھا۔ خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگوں کے کپڑوں میں لگیں۔
چٹھا۔ حساب کا تکرار کاغذ گوشوارہ۔
چٹیا۔ سر کی بودی جو ہندو سر برسیا میں بال کھتے ہیں انہیں
چٹلا۔ وہ شخص جسکو وٹ آئی ہو زخمی مجروح زخم خوردہ۔
چت۔ مزاج طبیعت اور پشت پر لیٹنا۔
چت پٹ۔ بہت جلد فی الفور سلوٹ۔
چٹکی بھر۔ بہت غھوڑی چیز جتنی دو انگلیوں کے سروں میں آجائے
چٹان۔ سبڑا بھر چڑا بھر۔
چٹائی۔ بوری یا جو گھاس یا گھوڑے کے پٹھے سے بنا جاتا ہو اور
فرش کے کام آتا ہو۔
چٹکی۔ دو انگلیوں سے کیے گوشت کو دبانا اور دو انگلیوں کے
سروں کو ملا کر اس زور سے تھوڑنا کہ ان سے آواز نکلے۔
چٹنی۔ جاننے کی چیز جو ہاضمہ وغیرہ کے لیے بنائی جاتی ہو اور
کھانے کے بعد کھائی جاتی ہو سرکہ وغیرہ مصالحہ سے تفتی ہو۔
چٹھی۔ تحریری خط و عرضی وغیرہ۔

حیم فارسی بابا کے

چٹا۔ باب کا بھائی جسکو اردو فارسی میں اور عربی میں عم کہتے ہیں۔
چٹدی۔ ایک جھوٹے جانور کا نام، ہراوٹ بل گاسے وغیرہ
چٹا بانوں کے جسم کے ساتھ چٹ رہتا ہو اور ان کا خون چٹا ہو۔

حیم فارسی بابا کے

چٹو۔ بوا و جمول عورت زنا کار زانیہ یا ایک گالی ہو جٹا
عورت کو دجائی ہو۔
چٹھا۔ وہ جگہ جو انسان کے جسم میں آتہ ناسل کے دونوں طرف
بن ران کے ساتھ لحم ہو۔

حیم فارسی بابا کے

چرچا۔ تذکرہ شہرت مشہوری۔ مولانا اکبر۔ ہر میری شہرت
کی شہرت دور دور + تذکرہ گھر گھر ہر جا جا بجا۔
چرسا۔ پورا چڑا گاے بھینس کا جسکو ذباغت ہو چکی ہو۔

فارسی میں اسکو پنج عربی میں آزر کہتے ہیں۔
چام۔ چڑا کھال آدمی کی ہو یا حیوان کی۔
چالان۔ روانگی ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو۔
چاند گمن۔ چاند کا زمین کے سایہ میں آکر چھپ جانا عربی میں
اشکو خفوت کہتے ہیں۔

چاؤ۔ طبیعت کا اُننگ خواہش جوش۔
چارالو۔ ایک طرح کی نشست کا نام ہو۔
چارہ۔ فارسی میں علاج تدبیر اور ہندی میں گایے پل اونٹ
گھوڑے وغیرہ کے چرنے کا چارہ۔

چار بابہ۔ وہ جانور جو چار پاؤں سے چلے۔
چاہ۔ فارسی میں کھانا ہندی میں خواہش محبت دل لگی قطعہ
از مولف۔ تودہ یوسف ہر جسکے دیکھنے کی + یوسف مصر چاہ
رکھا ہو + تیرے دیدار کی زمانہ میں + التجا تہر و ماہ رکھا ہو +
چار پالی۔ کھاٹ جیسے سوتے ہیں۔ قطعہ از مولف
ہمیشہ خاک پر ہر کھا بستر + تیرے کوچہ میں ہر جنگی رسائی +
نہ مند چاہتے ہیں اور نہ الین + زقالین و لحان و چار پالی +
چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ قطعہ از مولف۔ رات بھر اس
مادہ اوج حسن کو + ڈھونڈتی بھرتی ہر گھر گھر چاندنی بخش میں
اسکے جہر و تابان کو دیکھ + چاند گردون پر زمین پر چاندنی +
چاندنی مشہور دھات سفید رنگ ہر فقرہ سیم فضا بھی اسکو کہتے ہیں۔

حیم فارسی مع بابا کے

چپٹھا۔ وہ ٹکڑا جو گول اور چڑا ہو۔
چپٹا۔ بکسر اول وہ شخص جسکی آنکھوں سے غلیظ مادہ بہتا رہتا ہو
چپٹا۔ لفتح اول دھوئی ہوئی لاکھ اور لاکھ مشہور چیز ہو۔
چپٹا۔ بکسر اول لیس دار چیز جو دوسری چیز کو چپک جائے
چپکا۔ خاموش ہو جوتا ہو۔

چپ۔ خاموش جسکو عربی میں ساکت کہتے ہیں۔
چپیا ہٹ۔ ازدوجت لیس چپیدگی۔
چپٹ باز۔ چپٹی کھیلنے والی عورت۔
چپکن۔ ایک پوشیدہ لباس ہر جسکو قبا کہتے ہیں۔
چو ترہ۔ وہ چو ترہ جو زمین سے کچھ اونچا نشست کے لیے
بنائے ہیں اور کو توالی تھانہ حاکم نشین جگہ۔
چپائی۔ پتلی روٹی بھلکا۔

جرواہا۔ بیل گائے بکری جرانے والا مویشی جرانے والا۔
جروحٹا۔ خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگوں کے کپڑوں کو لٹک
جائین تو مشکل چھوٹیں۔

جڑیا۔ کینچشک خانگی جو مشہور پرندہ ہے۔ مؤلف۔ بھرتاگی
آشیانے میں۔ ناکھان جب یہ آؤ گئی جڑیا۔

جڑ جڑا۔ بدخود مزاج آدمی جو بیماری سے اچھا ہوا ہو اور
اسکی طبیعت میں کسی بات کی برداشت نہ ہو۔

جڑھاوا۔ وہ آدمی جو کسی مزار یا مقبرہ یا مندر پر بطور نذر آتی ہو۔
جڑند۔ وہ حیوانات جو کھائیں جرتے ہیں گائے بیل کھڑا وغیرہ
جڑیاری۔ جڑیوں کو شمار کرنے والا۔

جڑس۔ بضم اول وہ شکن و شکنج جو بسبب ضعیفی کسی کے جسم پر
پڑ جائیں یا کپڑوں پر ڈالی جائیں۔

جڑاغ۔ فارسی اردو میں متعل ہے وہ برتن میں تیل درتی رکھ کر جلایا جا
جڑیل۔ نخل بیابانی عورت اور زبان دراز و بدکار۔

جڑاغدان۔ وہ ستون جس پر چراغ جلایا جاے۔

جڑاندہ۔ وہ بدبو جو گوشت کے جلنے یا تیل کے جلنے سے پھیلی ہو
جڑخ۔ جس سے سوت کاٹا جاتا ہے۔

جڑاغی۔ وہ رقم جو کسی مزار پر نخل چراغ کے لیے نذر کی جاتے
جڑی۔ جو سوائے گوشت کے بکری وغیرہ جانوروں کے جسم سے

نکلنے والی عربی میں اسکو شتم کہتے ہیں۔

جڑخی۔ وہ جو بی آلہ چسپ ریشم لپیٹتے ہیں اور جو کنوون پر لگا کر
پانی بھرتے ہیں۔

جڑوچی۔ یہ ایک درخت کا بھل بھلہ رجنے کے دانے کے مفصل
کیفیت اسکی ادویات کی فصل میں تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جڑھائی۔ فوج کشی ہم جو ایک بادشاہ دوسرے والی ملک پر کرتا ہے

جیم پارسی باسین

چسکا۔ سزہ لذت فریقہ عادت۔

چستہ۔ شیردان بکری کا۔

جیم پارسی باکاف

چکا۔ جزات دہی جسمیں پانی نہ ہو۔

چکلا۔ چوڑا پہنا عریض۔

چکنا۔ نہایت صاف و ہموار اور جلا کیا ہوا اور چرب جیسا کہ

چکنا پتھر اور چکنا کاغذ وغیرہ۔

چکینیا۔ خوش پوش جوان خوش لباس و خوبصورت آدمی۔

چکوا۔ ایک پرندہ ہے جسکو سرخاب کہتے ہیں اور زیادہ کو چکوی چکوا
بولتے ہیں اور مشہور ہے کہ رات بھر یہ چوڑا لپٹنے نرالاگ در بلوہ الگ

رہتے ہیں اگر نر دریا کے اس کنارے ہو تو مادہ دوسرے کنارے
پر بیٹھ کے بولیاں بولتی ہے جب دفن ہوتا ہے تو وہ دفن اسٹھے

ہو جاتے ہیں۔ دوسرے۔ چکوی چکوا دوجتے انھیں مست
مارے کوے۔ وہ مارے کرتار کے چورین بچھوڑا ہوے۔

چکوتا۔ مزدور کی مزدوری جو قرار پا جاے اور فیصلہ جو باہمی ہو
چکما۔ دغا فریب مکر دانوں۔

چکلی رہا۔ وہ شخص جو آلہ آہنی چکی کے پتھروں کو تیز کرے تاکہ آٹا
یا ربیک پیسے۔ اور نام ایک پرند کا جسکو ہدہ کہتے ہیں۔

چکڑ۔ حلقہ گول اور نام ایک آہنی ہتھیار کا۔ جو بھلے زمانہ میں
لوگ اپنے لباس تلوار و خنجر کے ساتھ رکھتے تھے اور وہ فولادی

حلقہ نہایت تیز دھار کا ہوتا تھا اسکے قوم پنجاب کے حکام
میں اس ہتھیار کے رکھنے کا بہت رواج تھا۔ فرید لاہوری

پیٹ ہے تربیتی کا دریا نماندہ گرداب ہے کشتی دل جسیں
ہر وقت چکر کھائے ہے۔

چکنا چور۔ بڑبڑہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے۔ مفتی حیدر۔ کس قدر
نقل محبت ہے بلند۔ گڑھا جو اس سے چکنا چور ہو۔

چکور۔ مشہور پرندہ ہے جسکو کبک کہتے ہیں عربی میں جھیل
بولتے ہیں مرغ آتشخوار بھی اسکا نام ہے۔

چک۔ اصل لفظ حق ہے مگر ہند میں کاف سے لکھا جاتا ہے
اور یہ پردہ بالسن وغیرہ سے بنا کر دروازوں کے آگے لٹکاتے

ہیں جلون بھی اسکو کہتے ہیں۔

چکن۔ کشیدہ جو کپڑے پر کیا جاتا ہے یہ لفظ فارسی اردو میں متعل ہے
حکمتی۔ دنبہ کی چکیتی خود پر چوڑی اور گول چربی کی ہوتی ہے۔

چکناٹی۔ دہلیت ہر قسم کی اور چربی۔

چکئی۔ بکری کی گول ٹکیا جس میں خر و سال لڑکے رشتہ ڈالکر
بچھڑانے ہیں اور اس سے صدا نکلتی ہے۔

چکلی۔ وہ زبرد بالا دو پتھر جس میں غلبہ پیسے ہیں فارسی میں اسکو
آسیا عربی میں ارجیا اور ترکی میں ارغو چاق بولتے ہیں۔

جیم پارسی بالام

چل۔ خارش کی بیماری کھجلی کا مرض۔

چیم - مشہور لفظ ہو کھیر -

چیم پارسی با نون

چندا - بہت آدمیوں سے تھوڑا تھوڑا روپیہ وصول کر کے بڑی رقم جمع کرنا
چندھا - جس شخص کی آنکھیں دھوپ میں نہ کھل سکیں -

چننا - مشہور غلہ جو جسکو فارسی میں نخود کہتے ہیں -
چنٹ گھار - سخت آواز اور ہاتھی کی آواز جسکو عربی میں صیوہ
اور فارسی میں آواز سخت کہتے ہیں -

چنڈال - کینہ اور بذات آدمی -

چنڈول - ایک چوڑا خوش آواز کا نام جو عربی میں اسکو قیرہ
کہتے ہیں اور فارسی میں چکاوک بولتے ہیں -

چندن - صندل جو مشہور لکڑی ہے -

چند یہ - سر کی جوتی یعنی فرق سر -

چنہیل - ایک بھول کی قسم جو سفید اور بستی رنگ ہوتا ہے -

چنچن - وہ چھوٹے کرم جو رودہ مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں سر کے کرم طرح
چنگاری - آگ کا خرارہ جو اڑتا ہے -

چیم پارسی با واو

چو یا - لکڑی کا کیلا جو کھوٹے باز دھنے یا خیمہ کے کھڑا کر کے
کیواسطے زمین میں کھٹو کئے ہیں سما اور فارسی میں سچ جو میں کہتے ہیں
چو پایا - ہر ایک حیوان چار پایہ -

چوڑا - بوا و مچول فراخ میدان ہو یا اور کوئی چیز -

چو کا - چار دانت والے انسان یا حیوان کے اور نام ایک سبز کا
جو ترش ہوتا ہے جسکو عربی میں حاض اور فارسی میں ترشہ بولتے ہیں

چو کنا - آگاہ و خبردار قابل غافل کے یعنی ہوشیار و بیدار -

چولھا - دیگدان جس پر کھانا پکاتے ہیں - یہ کبھی ہو گا نہ اسکا
سرد بازار - خدا رکھیکا جسکا گرم چولھا +

چوما - بوسہ جسکو عربی میں قبلہ و شتم کہتے ہیں -

چونا - جو کنکر اور تھکر کا بنا کر عمارت میں لگایا جاتا ہے -

چو پخلا - نار خیزہ جو خوبصورت معشوق کرتے ہیں - میر حسن -

چھو چو پخلا تو خوش آتے نہیں + تیرے نادیدنیہ بھانے نہیں -

چو ہا - مشہور جانور جسکو فارسی میں بوش اور عربی میں خد کہتے ہیں -

چو ہٹا و چوراہا - بازار چار سو جس سے چاروں سمت راستے نکلتے ہیں

چو ہڈا کتہ - بوسے بال عورت کے سر کے -

چو ہٹا - چور بد معاش آدمی -

چلم حسین تاکو اور آگ رکھ کر حلوں اسکا بذریعہ ایک نے کھینچنے ہیں

چلمن و چلون - نسبت یا بانسی پردہ جسکو ترکی میں جن و چن

دین و چن کہتے ہیں دروازوں اور دریچوں کے آگے یہ لٹکایا جاتا ہے

اسکا موجد ابن زیاد بن امیہ ہے جو پہلے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہ

کی طرف سے کوفہ کا عامل تھا پھر باغوا سے معاویہ حاکم شام کے

علی مرتضیٰ لیلط سے باغی ہو کر معاویہ کے ساتھ مل گیا اس کے عظام کا

یہ حال تھا کہ اس نے حکم دے رکھا تھا کہ رات کو کوئی شخص نہ آیا

میں سے اپنے گھر اور دوکان کا دروازہ بند نہ کرے - اگر کر گیا تو مجرم

ہو گا اور اگر کسی کا نقصان ہو گا تو ذمہ دار اسکا میں یوں اس حکم

کی تعمیل میں نقصان تو کسی کا نہوا اور نہ اسکی سیاست سے سیکو

دنا و صلہ ہوا کہ کسی کی چیز پر دست انداز ہو مگر بسبب کھیل رہے

درہ ازون کے تھے وغیرہ سودی جاوڑ رات کو گھروں میں کھسک گئے

اور لوگوں کا نقصان کرتے بس اس نے جلون ایجاد کی اور یہ

درہ ازون کے آگے رات کو ٹیری رہتی کوئی جاوڑا نہ دیکھنے نہ پاتا

چلمن - افعال کردار معاش خطر کا ہونیک ہو یا بد -

چلمہ - کمان کا جلد جس سے تیر چلاتے ہیں -

چلمی - ہاتھ دھونے کا برتن لفظ ترکی ہے چلمی بھی سکو کہتے ہیں

چلمی - ہاتھ دھونے کا برتن لفظ ترکی ہے چلمی بھی سکو کہتے ہیں

چیم پارسی با میم

چمٹا - آتشگیر کوہ سے آگ جس سے آگ پکڑتے ہیں -

چمڑا - حیوان یا انسان کا بدن کی جلد اور پوست -

چمکتا - روشن سب کی آنکھوں کے ردبرو -

چمٹا - وہ کھڑا چمڑے کا چمڑا جام اترے کی دھار صاف

کرتے ہیں اور آدمی جو قوت حق کو طعنے اور وہ چمڑے کا

حلقہ جو قیدیوں کے یا نون میں بنج کے حلقہ کے نیچے پہنا جاتا ہے -

چمار - چمڑے کے کام کا کرنے والا جسکو عربی میں دباغ کہتے ہیں -

چمگادڑ - وہ جانور جو رات کو اڑتا ہے شبیر و خفاش بھی سکو کہتے ہیں

چمچچڑ - وہ جانور میل اونٹ وغیرہ کے بدن کو جٹ کر اٹکا خون

جو سترتا ہے چونکہ وہ چمڑے کے ساتھ پوست ہو جاتا ہے چمچچڑ بھی

اسکو کہتے ہیں -

چمک - پضم اول ویم مشد و سنگ آہ میں با جسکو مقناطیس کہتے ہیں

چمک - روشنی اجالا جائدنا - لغتہ از مؤلف - دیکھو تو چمک

کی چمک + ہو گئی نثر منہ مولی کی دیک + جس طرف دیکھو

رسول اللہ کا - فیض جاری ہے ساسے تاسمک +

چو تیا۔ بوقوت احمق نابالغ۔

چو شہ مزہب جو کسیکو لگ جائے۔

چو کھٹ۔ درہیز دروازے کی۔ لغتہ از مولف۔ درہیز جاہلین

اگر اس سید بار کے + ہو رہوں دیوار اس درہا کی جو کھٹ کے ساتھ

چو ج۔ شقا جس سے مرغ دانہ کھاتے ہیں۔ مولف جلوہ گر

گلزار میں جوت ہو وہ گلزار + کھولے تعریف میں بر غنہ زیار چو ج

چو بدار۔ ہٹا ہی ملازم چاندی سولے کے عصا والے۔

چو پڑ۔ منہور کھیل ہو۔

چو پڑ بازار۔ چو رستہ بازار۔

چو تر۔ شہن فارسی عربی میں کفل اور رک اوزن اسکو کہتے ہیں۔

چو۔ وہ شخص جو کسیکامال چرائے فارسی میں اسکو دزد عربی میں

سارق کہتے ہیں۔ صفدر فوقانی۔ روز روشن میں چرائتے ہیں

دل وہ دلربا کیون نہ وہ چو زور آور ہیں ہم کمزور ہیں۔

چوک۔ بنیم اول وہ خطا جو غم آنہو بھول بھی اسکو کہتے ہیں۔

حکیم انور لاہوری۔ بھولے ہم ہم سے خطا میں ہو گئی ہیں بشمار

بخش دے ای بخشے والے ہماری بھول چوک۔

چوک۔ وہ میدان جو شہر کے اندر ہو اور چاروں طرف دوکانیں

ہوں اور چار سمت راستے جاری ہوں جیسے کہ لاہور میں نواب

وزیر خان کا چوک۔

چول۔ دروازے تختے کی چول جبکہ زور سے تختہ بھرتا ہو اور

تختے کی دو جہلین نیچے اوپر کی لکڑیوں میں بھنائی ہوئی ہوتی ہیں۔

چون۔ یہ ایک لفظ ہے کہ تمہیں حکم کے موقع پر بولا جاتا ہے لینے فلاں شخص

اپنے آقا کے حکم میں چون نہیں کرنا لینے افس نہیں کرتا فوراً مان لیتا

ہی۔ قطعہ از مولف۔ جاری ہوتا ہے جبکہ حکم قضا + آدمی نہیں

ہوں نہیں کرتا + جان بھی مانگتے ہیں جب اس سے + بن

عاجز یہ چون نہیں کرتا +

چودہ۔ ایک عدد ہے جسکو فارسی میں چہلہ اور عربی میں اربع عشر کہتے ہیں

چوزہ۔ فارسی اردو میں متعلیٰ ہے مرغی کا جبہ۔

چوبندی۔ نعل بندی کھوڑوں اور بیلوں وغیرہ کی۔

چوٹی۔ سر کی چوٹی پہاڑ کی چوٹی ترازو کی چوٹی۔

چوچی۔ عورت کے پستان کی بولی لینے سرستان۔

چوری۔ فارسی میں دزدی عربی میں سرقت قطعہ از مولف

خبر ہوتے نہیں دیتے کسیکو + اڑا لیتے ہوں کو چوری چوری ہیکہ

کون چوری اسکو دلبر + یہ چوری بھاری سینہ زوری۔

چوڑی۔ یہ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھوں میں پہنتی ہیں۔

چوڑائی۔ منہ انہی دست۔

چو کڑی۔ وہ جہت جو ہرن وغیرہ چار سمون سے اٹھکارتے

ہیں۔ نظیر۔ غزال چو کڑی بھولے ہرن گرے چو پٹ + بھر

جوابی گلی میں کبھی وہ شوخ کلاخ۔

چوکی۔ کرسی وغیرہ جو بیٹھنے کے لیے بناتے ہیں۔

حکیم فارسی باب ۱ سے ہوز

چھاپا۔ وہ چھاپا جو کپڑے پر پا کاغذ پر کیا جاتا ہے ٹھہر کرنا اور نقل

قائم کرنا اور شیخون جرات کو دشمن پر مارا جائے۔

چھاتا۔ کھلا ہوا سینہ اور ام بھرا ہوا۔

چھپوارا۔ قسم ایک کھجور کی ہے جو بڑی ہوتی ہے اور خشک کر کے

فروخت کی جاتی ہے۔

چھالا۔ آبلہ جو جسم پر بڑ جاتا ہے۔ صفدر فوقانی ہم نے

جب رکھا جنوں کی سر زمین پر اپنا پائون + آتشیں بکالا ہراک

پائون کا چھالا ہوا۔

چھبڑا۔ سید جہیم سبزی فروش سبزی بیچتے ہیں اور وہ باتس

یا چھانڈ کی لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔

چھتا۔ وہ سقف جسکے نیچے سے عام رستہ جاری ہو چھتا ہوتا ہے۔

چھبیا۔ دیوار کا بڑھا جو بارش کی حفاظت اور مکان کی زمینت

کے لیے بنایا جائے۔

چھچھوڑا۔ کم ظرف و نادان آدمی۔

چھچھنا۔ شخ زنگ جو بہت شوخ ہو عربی میں اسکو امر قافی کہتے ہیں۔

چھرا سوہے کی بڑی چھری جسکو عربی میں سطور اور فارسی میں کلن کہتے ہیں

چھہرا۔ لاشہ و کم گوشت آدمی یا جوان۔

چھرا۔ وہ باریک گولیاں جو بندوق میں بھر کر مارتے ہیں۔

چھکڑا۔ گاڑی ارا بہ جہر اسباب لاوتے ہیں۔

چھکا۔ پوست کسی درخت یا میوہ وغیرہ کا۔

چھلا۔ انگشتری جس میں گینہ نہو۔

چھنگا و چھنگلیا۔ جس شخص کے ہاتھ کی چھ انگلیاں ہوں۔

چھو کر۔ خرد سال بچہ و امر دینے بے ریش۔

چھوٹا۔ بڑے کے مقابلہ پر خرد و کم عمر۔

چھچھرا۔ گوشت کا پتلا اور نا کارہ ٹکڑا جو چھینک دینے کے لائق ہے

جھنٹا - بخوری سی بارش اور برسنا اور پڑنا تھوڑے سے پانی کا
 چھب - خوبصورتی زیب آرائش -
 چھب - نذاذرا سے سفید داغ جو بدن پر نمودار ہو جاتے ہیں
 یہ ایک بیماری ہے عربی میں اسکو ہن کہتے ہیں -
 چھت - سفت جو مکان پر ڈالی جاتی ہو -
 چھینٹ - ایک قسم نقش دار کپڑے کی ہے جو صدف قسم کی ہوتی ہے -
 چھاج - مشہور چیز ہے غلہ افشان جس سے غلہ صاف کیا جاتا ہے -
 چھید - سوراخ جو کسی چیز میں ہو -
 چھتر - جو چھت کی اور پھوس سے ڈالی جائے -
 چھتر - چتر جو بادشاہوں و امرا کے سر پر لگایا جاتا ہے -
 چھچھو ندر - ایک قسم جوہر کی ہے جو جکودن میں کچھ نظر نہیں آتا
 معمولی جوہر سے اسکی دم جھوٹی ہوتی ہے -
 چھکڑ - تاجہ جو کسی کے منہ پر لگایا جائے -
 چھنک - عطسہ جو مشہور حرکت جسمی ہے -
 چھٹانک - ایک وزن ہے جو سیر کا سولہواں حصہ ہے -
 چھاگل - جسمی آفتابہ فقیر کا -
 چھاں - چھلکا جو لکڑی پر ہوتا ہے -
 چھل بل - فن فریب مکر دغا -
 چھناں - مکار و فاحشہ عورت -
 چھل - فریب مکر دغا -
 چھانٹن - وہ چھانٹ جو غلہ میں سے بوقت صفا کرنے کے نکلے -
 چھاٹون - سایہ درخت وغیرہ کا -
 چھیلن - لکڑی وغیرہ کا تراشر -
 چھاپچھ - جو دہی کو لو کر بنائے ہیں -
 چھرہ - آدمی یا حیوان کا منہ -
 چھاتی - جسکو عربی میں صدر فارسی میں سینہ ترکی میں کو کسی
 کہتے ہیں - مؤلف - عید کا دن ہے دل یہ چاہتا ہے + آج تک
 لگاؤں چھاتی سے -
 چھپٹی - چھلکا لکڑی کا یا ٹکڑا اور ریزہ لکڑی کا جو گرہنے
 کے وقت اُترتا ہے -
 چھپکلی - یہ مشہور جانور ہے جسکو عربی میں ورنغ فارسی میں
 چلیا کہتے ہیں -
 چھتری - جو سر پر سایہ کے واسطے رکھتے ہیں فارسی میں اسکو

آفتاب گیر کہتے ہیں اور ہندوؤں میں شمشوم چھتری کہلاتا ہے
 چھٹی - چھاندن جو بلند پیدا ہونے پر چھٹا کہلاتا ہے
 چھتری - مشہور چیز ہے فارسی میں اسکو کارہ عربی میں سلکین کہتے ہیں -
 چھتری - وہ لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں -
 چھلنی - غربال جس سے آٹا جھانٹتے ہیں -
 چھاؤنی - فوج کے رہنے کا مقام -

حجم فارسی بابا

چیتا - مشہور درندہ ہے شکاری ہلکے سے چھوٹا عربی میں اسکو نر کہتے ہیں
 چیلہ - بے باکے مجبور خادم نوکر مرید لازم -
 چیتھرا - پرکے کپڑے کا ٹکڑا -
 چیت - ہوش و عقل و ادراک اور نام پہلے جینے شمس کا -
 چیخ - بلند آواز شور و فریاد جو کسی غم یا غم کے سبب کوئی نکالے
 چیسر - آنکھ کا میل جو سفید رنگ آنکھ سے نکلتا ہے -
 چیچک - سیتلا جو ایک بیماری کا نام ہے اگر خرد سال بچوں کو
 ہوتی ہے بدن پر آبلے نکل آتے ہیں -
 چٹک - عشق محبت شوق خواہش -
 چیل - مشہور پرندہ ہے جسکو فارسی میں غلیواز کہتے ہیں -
 چیان - سالمی کا بیج خنسم قریبندی -
 چیتن - آرام آسائش و عیش و خوشی -
 چیرہ - سرخ گڑھی -
 چینہ - دانہ مرغون کا اور قسم ایک غلہ کی -
 چیچڑی - وہ چھوٹا جانور جو چار پاؤں کو چھٹ کر اُٹکاؤں جو سناتا ہے
 چینی - وہ کھانڈ جو صاف کی ہوئی ہو -
 چوٹھی - مشہور جانور ہے جسکو فارسی میں نور عربی میں نل کہتے ہیں
 چوٹی - ایک برہمنی کپڑے کا نام ہے جسکو فارسی میں ثافت اور
 عربی میں استبرق کہتے ہیں -

تیسری فصل

معارف فارسی کے بیان میں

حجم فارسی باب الف

جاہک ادا - بہت جالاک اور ہشمار محبوب - محکم علی
 اگر لفظ و معنی نظیر ہم اند + بجاہک ادا سے اسبر ہم اند -
 چار تا - چار اطراف دنیا و اربع عناصر - جمال الدین سلمان

کتابخانه است. در این کتابخانه، کتب و اسناد ارزشمند و نفیسه‌ای جمع شده است که به منظور آشنایی و استفاده از این منابع، به شما معرفی می‌گردد.

جانب قدم - تیز رفتار گھوڑا ہو یا آدمی - فیضی - جانب
 قدم بیضا فلاک + والا کمر محیط لولاک -

جادو احرام - کناٹہ برف جو آسمان سے برستی ہے - خاقانی
از نیست کوہ جادو احرام بر کشد + برکت ابر جادو ترسا برا فکند -
چار حشیم - مقابل رو برد سامنے اور نہایت مشتاق و منتظر -
قدسی - آگ نفس را رفتہ از کار حشیم + توازعینکش کردہ چار حشیم -
چار خشم - کشتی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے - اعجاز -
اضغرائی - ہندوستان ویا چون بہ پشت و شکم کند نام این
شیوہ را چار خشم +

چایک سخن - جو آدمی لسان و صاحب زبان ہو محسن باشد
 آن چایک سخن و دشت بیاض شعر ازانی + که صد مضمون بهم
 از یک خندنگ خامر میورد -

جانبِ عثمان - وہ گھوڑا جو باگ کے اشارے پر چلے - صبا
گزشتہ است مکر زمانہ گردون سیر + براق بہت جانبِ عثمان لٹھی

چار سکا نیدن - خیمہ برپا کر دینا پروردہ ڈالنا -
چار اندر چار گفتن - بھینودہ اور لغو بات کہنا -

چار تکیہ زدن و گردن و گفتن - کسی چیز کو ترک کرنا جہادہ کی نماز پڑھنا کہ تکیہ خانہ کی نماز کہ عار تکیہ نماز ہے یعنی چار بار

تند آئبر کہنے میں - حافظ - من ہمان دم کو وضو ساختم از چشمہ
عشق + جا تگہ زد دم یک سر و سر چہ کہ مست + اوحد الدین

حسب + چار تبکیس زدم یک سر و بر هر چه که هست + او حد الدین
 رغبتش + غم کان و در یارا + چار تبکیس کرده + سه طلاق + صاحب
 بر دم از تلم بر گشته + آرمش + چار تبکیس به خنارتی گفته -

چار دیوار خانہ و وزن شدن - مسما ہونا اور گر جانا مکان کا
 چار دیوار خانہ و وزن شدن - چار دیوار خانہ و وزن شدن

خاکائی - چادر دیوار خانہ روزن شدہ بام بست و استان بر خاست
چار زانو زدن - مربع صورت پر بیضا - باقر کاشی - چار زانو

جون ٹوان در مجلس سلطان اردن ۶۰ تا بخدمت حبت باشی بر سر کیا زمین
چار ضرب اردن - داڑھی موچین بھوبن اور سر کے بال منڈانا

موج + گشت سیلاب سرشک در جهان تا آشکار -
چار جہ ہر - چارون عنصر جاگ ماور بھی انکو کہتے ہیں -

بہترین قلندران نامقید و لاذہب کا ہے۔ قاسم شہیدی۔ مرا
 محبت اغیار عشق یار برید + چار ضرب کسے دکرین چار برید۔
 چار طاق افگندن۔ فراش خیمہ کھڑا کرنے والا فرش بچانے والا
 نظامی۔ زمین بر فلک پنج ذوب دیش + فلک بر زمین چار طاق افگنش۔
 چارہ بر انداختن۔ علاج کرنا نہ بیر قائم کرنا۔ نظامی۔ یکے
 چارہ باید بر انداختن + بہ نزدی مردم خوری باختن۔
 چارہ شناختن۔ علاج پہچانا۔ حافظ مثنیٰ آنکس کہ چو
 او چارہ کارم شناخت + من ہی دیدم داز کا لدم جان برفت۔
 چارہ کردن۔ چارہ گرفتن۔ علاج کرنا اور علاج پکڑنا علاج
 تجویز کرنا۔ میرزا صاحب۔ چارہ دل عقل چر تدبیر توفیق کرد
 خضر این دیر انداز تعمیر توانست کرد + فردوسی۔ مرا چارہ خوش
 باید گرفت + رہ خشک را پیش باید گرفت۔
 چشیدن۔ چکنا چکنا سا کھانا۔
 چاک آستین۔ وہ چاک جو آستین میں رکھتے ہیں۔ میرزا
 طاہر وحید۔ چلیدن دل بحرح راقوان دیدن + ز ساعد
 تو کہ از چاک آستین بد است۔
 چاک پیرہن۔ وہ چاک جو پیرہن میں ہوتا ہے۔ میرزا ضی
 دانش۔ با خیالات خلوتے در آئین خواہیم کرد + سیر نسرت
 چو چاک پیرہن خواہیم کرد۔
 چاک دامن۔ وہ چاک جو دھننے بائیں دامن کے رکھتے ہیں
 باقر کاشی۔ ہزار جامدین چاک میشود آندم + کہ بزرگے بیان چاکھا دامان۔
 چاکانیدن۔ چکاندن یعنی چکانا۔
 چاک گریبان۔ گریبان کا چاک جو مشہور ہے۔ نسبتی۔ وقت
 توفانی رسید خیمہ بزن زخم را + موسم چاک لست چاک گریبان گذشت۔
 چاہموشان۔ چاہ فراموشان۔ کنوان جو خراب و بے آب
 ہو۔ محسن تاثیر۔ سخن افتادہ در چاہموشان + سر آن ستر مخفی
 را بموشان۔ میر حیدری۔ کیدل آنجا افگندی کہ بیاید یاد
 مگر این چاہ زخج چاہ فراموشان است۔
 چاہیدن۔ سرد ہونا ٹھنڈا ہونا۔ طاہر وحید ثعلب۔
 فروش کی تعریف میں۔ دل من ز خود بسکہ چاہیدہ است
 مگر گری از ثعلبش دیدہ است۔
 چار ابرو۔ وہ معشوق جو نوخط ہو۔ طاہر غنی عشق افزون شود
 چون حسن میگردد زیادہ تا تو چار ابرو شدی چشم ز شوق گشت چار۔

میرزا صاحب۔ بلاست طعنی و فحش چار ابرو + چار
 موجہ دریا نجات ممکن نیست۔
 چار پہلو۔ قسم اخیر و جو نہایت نفیس ہوتا ہے اور حکم چار پہلو جو
 بہت بھرا ہوا ہو اور خواب چار پہلو کمال غفلت کی نشاندہ ہو۔
 صاحب۔ زود در گل می نشیند کشتی سنگین در آب + چار پہلو
 سبکی خود را از آب و نان چرا۔ فوقی۔ چو اندر یک دودم جان
 می سپاری + چو رستی بخواب چار پہلو۔
 چابک سراے۔ صاحب تقریر نیز زبان۔ نظامی۔ سیا
 سنگوے چابک سراے + بساط سخن را یکا یک بساے۔
 چابک پایے۔ تیز رفتار و رفاص۔ نظامی خسرو پرویز
 کی کنیز کی تعریف میں۔ باہمہ نیکوے سرود سراے +
 رود سازی برقص چابک پایے۔
 چادر کا فوری۔ صبح کی سپیدی۔
 چادر لا جو ردی۔ آسمان۔

چادریزدی۔ یہ ایک نفیس چادر زمین بنتی ہے اور عورتیں بہت ہی

حیم فارسی بابا کے فارسی

چپ دادن۔ طرح دے جانا الگ ہو جانا۔ میر خسرو کجا
 بودی تو اے گلبرگ خندان راست گواشب + کہ چون چپ
 دادہ امروز گلبویان رعنا را۔
 چپ کردن۔ برخلاف کرنا برعکس کرنا۔ طالب علی۔ راہ چپ کرد
 حرفانہ بہار از چیم + غنچہ ماند من و ہنگام شگفتن بگذشت۔
 چپ رفتن۔ برخلاف چلنا الگ چلنا۔ میرزا صاحب چپ
 سرود برات و ان طریق عشق + در گوش جرج حلقہ آہن کشید بہت
 چپ افتادن۔ ٹیڑھا پڑنا برخلاف پڑنا۔ خلموری۔ بخت
 گردا دماند چہ نسیم + در بیا جرج چپ فتاد چہ نسیم۔

حیم فارسی بابا کے

چتر۔ آفتاب عالم تاب۔
 چتر روز۔ آفتاب جان تاب۔
 چتر ساز۔ چتر بنانے والا۔ باقر کاشی۔ چتر سازی ست
 ابر بر سر تو + تیغ بازی ست برق برد تو۔
 چتر طاؤس۔ وہ چتر جو طاؤس کے پر وں کا بناتے ہیں۔
 میرزا حسن فطرت۔ ز داغ حسرت پرواز گھما میوان چیدن +
 کند افشاندن بالم نفس را چتر طاؤسی۔

ہدایت براہت نہاد۔

چرب دست۔ صاحب فیض و شیرین کار و ترو دست۔

ابو طالب کلیم۔ چون سنویم از فوئساری نخت چرب دست
خاک گر بر سر کتم بر آتش روغن شود۔

چرب قامت۔ جسکا قد خوبصورت ہو۔

چرک تاب۔ وہ رنگ جیسر میل معلوم ہو جیسے کہ سیاہ و سبز
و ماشی و خاکی۔ شفیق اثر۔ روز سیاہ پردہ آلودہ و اسن ستا
مجنون نخت فوئسم زین رنگ چرک تاب۔

جراغ صبح۔ صبح کا چراغ جسکو قیام کی امید نہیں۔ صاحب
جراغ صبح بیک جلوہ میشود خاموش + مبراہوسم پیری را اعتبار چرخت
جراغ سپہر۔ آفتاب عالم تاب۔ نظامی۔ کہ چون باداوان
چراغ سپہر + جمال جهان را برافروخت چہر۔

جراغ سر بیار۔ وہ چراغ جو بیار کے سر پر جلایں مسیہ
صائب۔ دل انگار سپر میشود از سرود خواب + چشم بداد
جراغ سر این بیار ست۔

جراغ طور۔ وہ جلوہ آلی جو موسی علیہ السلام کو طور پر نظر آگیا

جراغ مزار۔ وہ چراغ جو قبر پر جلا یا جائے۔ میرزا صاحب

جون دندگی بکام بود مرگ مشکل ست + پروائی بادیت چراغ مزار ما

جراغ نذر۔ وہ چراغ جو کسی مقصود کے حاصل ہونے کے لیے

کسی بزرگ کے مزار پر جلا یا جائے۔

چرب آخور۔ وہ شخص جو آسودہ حال ہو اور ناز و نعمت سے

دندگی بسر کرے۔ شرف الدین شفا ئی۔ لکھ افکن سباش

دندان کسیر + گر خدی یک دوروز چرب آخور۔

چرم گور۔ گور کا چرم انا یا کمان کا چلہ۔ نظامی۔ چو بر شاخ

آہو کشد چرم گور + بدوزد سر مور بر باسے مور۔

چرخ اخضر چرخ بیس چرخ مدور چرخ اکبر۔ آسمان باعتبار

رنگت وغیرہ کے۔

چراغ روز۔ چراغ بے نور اور آفتاب۔ عالم تاب۔ طاہر حمید

خدا یا سینہ بے سوز دارم + دلی بھون چراغ روز دارم۔ ولہ

صر صراجم چراغ روز را خاموش کرد + موج اشکم آسمان را

حلقہ بدر گوش کرد۔

چراغ عالم افروز۔ سورج جس سے زمانہ روشن ہوتا ہے۔

حقیقہ۔ زمین و آسمان را کرد روشن + چراغ عالم افروز محمد ۲۔

چتر بر سر کشیدن۔ فراغت و خوشی کی حالت میں ہونا۔ حافظ۔

گر بہار عمر با خلد باز بخت چمن + چتر گل بر سر کشی ای مرغ خوشخوان

چتر بر سر نہاد۔ سر پر چتر رکھنا حکومت پر ہو چنا۔ میر خسرو۔

نہر بر سر نہاد چتر سیاہ + چتر ابرے کشید بر سر ماہ۔

چتر بر سر زدن۔ چتر سر پر رکھنا۔ قاسم مشہدی۔ نے

ہر سا چتر بفرم زد آسمان + استادہ است چرخ کہ چون انگد مرا۔

چتر در چتر کشیدن۔ رتہ میں برابر کرنا۔ غلوری۔ رتہ عشق میں

کہ یلوتہ + چتر در چتر آفتاب کشد۔

چتر زین۔ سوچ۔

چتر سلیمان۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا چتر۔ میرزا جلال اسیر

سایہ فقر از سر ما خاکساران کم سباد + زینت چتر سلیمان خرقہ پشمینہ و د

چتر طاؤس زدن۔ کشتی گیروں کے فنون میں سے ایک فن کا

نام ہے جسکو ہند میں مور چال کہتے ہیں۔ میر سخاوت۔ دل بسیر

فلک از شک کئی دیوانہ + بچو طاؤس زنی چتر بوزرش خانہ۔

چتر سیما بی۔ چتر سیما بین۔ چاند سوچ۔

چتر نخبی۔ چتر کھلی۔ کالا بادل اور رات۔

جیم فارسی با خا کے

چیمندن۔ لڑنا اور نہایت کوشش کرنا۔

جیم فارسی باراکے

چراغ آسیا۔ وہ چراغ جو چلی جانے کے مقام پر جلاتے ہیں۔

نحمد قلی سلیم۔ نیت نمن کر خبار کلفت دوران سلیم + اخترا

جون جسد آسار روشن شود۔

چرب بالا۔ جسکا قد خوبصورت ہو۔ ذوقی۔ بنہ سر بچو بیداز

خاکساری + اگر بستی تو سرداے چرب بالا۔

چرخ قبا۔ پیرہن جو مشہور کپڑا ہے۔ میر خسرو۔ چرخ قباے

نکرہ افنت + کردہ بے صفت نر بافتہ۔

چرک دنیا۔ دنیا کا میل مال دولت اسباب۔ ہ پاک گشتوید

دست از چرک دنیا خاکیان + دست در یک گداسہ باغوشہ چون عیسی کد

چراغ جہاں تاب۔ سورج جس سے زمانہ روشن ہے۔

چراغ تربت۔ وہ چراغ جو کسی قبر پر جلایں۔ رضی دانش

بین از حیات کند گل بہار حشرت من + بس ست لا زردی چراغ تربت

چراغ ہدایت۔ ذات باریکات محمد صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید

صفہ رفوقانی۔ تو کم گشتہ بودے خدا کے کریم + چراغ

جراغ اطمینان - چراغ مقوس - چراغ آنوس - آسان پناہ
 چراغ کش - بدکار فاسق خاخر خالم منافق جو کیسی بڑائی میں
 سامی ہو اور بھلائی سے ناراض - خفیع اثر - از حق نیک
 گردد بدخواہ باتو دشمن + توان چراغ کش را گفتن چراغ روشن
 چراغ شرع - ذات باریکات رسول مقبول علیہ السلام -
 چراغ شام - وہ چراغ جو شام کو جلایا جاتا ہے بیت گے
 بفرق شوی جلوہ گر گے در غروب + فروغ صبح توئی و چراغ شام توئی
 چراغ از چشم بریدن - چراغ از چشم جستن - وجہیدن
 وہ روشنی جو آدمی کو تیب پہنچے ضرب سخت کے آنکھوں کے
 سلسلے بھر جاتی ہے - میر برہان ابرقوی - خورید ز کینہ بر سر تیغ
 کشید + گردون بدلم شگافنا کرد پدید + آن روشنی دیدہ جو رفت نظر
 از سیل غم چراغ از چشم برید - محمد قلی سلیم - سیلی باد بر رخ او
 بست + کہ چراغ از چراغ چشمش جست + بدیع الزمان سیر آباد
 سے جہد از سیلی آہن چراغ از چشم سنگ + شمع مجلس کرد است
 انداز بدگو ہر مہر -

بفروغ جسمہ زلفش رہ دل زندہ ہر شب + چو دلاورست
 دزدی کہ بکف جسمہ راغ دارد -

جراغ تہ دامان - وہ چراغ جو ہوا سے بچانے کے لیے
 دامن کے نیچے رکھیں - صائب - دل کہ سدا مقلد بادہوار
 فیض سے + چوں چراغ تہ دامان شود از خاموشی -

جراغ خاموش شدن - چراغ خاموش گرویدن
 چراغ گل ہونا اور گل کرنا - محمد قلی سلیم - دل در سواد
 زلف تو بہوش میشود + در شب چراغ آئینہ کا موش میشود
 میرزا معز - چنان بے ہرئی ایام دارد قبرہ احوالم + کاندازانا
 شب خاموش میگردد چراغ من -

جراغ خواستن - چراغ مانگنا اور فی چراغ کا مانگنا جھکو مجاور
 مزارات کی چراغی کہتے ہیں - طاہر وحید - چوں گدا بانی کہ سچو بند
 از مردم چراغ + فیض از می در شب آدینہ بخوابیم ما -

جراغ را روشن کردن - چراغ میں روغن ڈالنا - سید
 خنین خالص - اسے اشک چراغ دیدہ را روغن کن + آگے
 گریہ تو ہم سیر درین روزن کن + خاموش شدہ است آتش
 داغ دلم + اسے نالہ تو این جسمہ را روشن کن -

جراغ روشن - گل ہونا چراغ کا - ملا طغرا - بے وصیت الم
 از خود نزد شام فراق + این چراغی ست کہ از رفتن خود آگاہ ست
 چراغ روشن شدن - مقصود پانا مطلب پانا دولت و مال
 حاصل ہونا - نقیہ از مولف - شد نورش چراغ دین روشن
 کرد حق مطلع یقین روشن -

جراغ روشن در روز کردن - جب کسی کا کارخانہ برہم
 و درہم ہو جاتا ہے تو وہ ساہوکار بروز روشن دوکان پر چراغ
 جلا کر بیٹھ جاتا ہے اور مشہور ہو جاتا ہے کہ فلان شخص کا دوا لہ گل
 اسکے قرضخواہ سب خاموش ہو جاتے ہیں یہ رسم ہندوستان
 کے ہندوؤں میں ہے - محسن تاثیر - از بادہ چراغ کردہ روشن
 چشم تو چو ہندو سے دوا لی -

جراغ روشن گفتن - یہ دعائیہ کلمہ ہے کہ کسی کے حق میں کہنا
 ہے چراغ روشن ہو - میرزا محمد مجذوب - آتش کو آتش
 می گردد ایام روشن + پروانہ بلبان را گوید چراغ روشن -

جراغ طلبیدن - روشنی مانگنا چراغ طلب کرنا - میرزا
 ویرمادندران - جو سایہ کہ در دم بھی چراغ طلب کرے -

جراغ از خانہ کسی بردن - روشنی حاصل کرنا فیض پانا - فائدہ
 لینا - سنجہ کا شئی - ہر جسمہ موسی چراغ از خانہ منی بڑ
 نورین وادی سوے وادی الین می برد -

چراغان شب باران - چراغان شب ہمتاب - بغاۃ
 کرنا کام کا لا حاصل سعی کرنا بے لطف کام کرنا میرزا رضی دشت
 رفتی و از اشک بلبل در چین طوفان گذشت + روز بر گل چمن
 چراغان شب باران گذشت - ولہ - سو خیمہ و جو ہر ماہر تے
 ظاہر شد + چون چراغان شب ہمتاب سجا سو خیمہ -

چراغ افروختن - چراغ جلانا اظہار حال کرنا صفا رفوقانی
 شمع در مجلس نہادیم از دل برداغ خویش + از جسمہ راغ
 سینہ در گاشن چراغ افروختیم -

چراغ بر کردن - چراغ روشن کرنا - نورالدین خلوی
 ز نورس جو شعلہ فروزد چراغ + چراغی دیگر بر کند ہر چراغ -

چراغ بروح کسے سوختن - کسی کی قبر پر چراغ جلانا - خان
 زمان آمانی - امانی ایچہ تو از دوست تو استی آن خد + برج
 بخون مید ز گاہ گاہ جسمہ راغ -

چراغ بکف و روشن - ہاتھ میں چراغ رکھنا - حافظ -

بیاد شاہ جو رحمت دمی گدائے پیار۔

جراغ کار و دن - وہ چراغ جو قافلہ دالے بلند بانس پر جلاتے ہیں
جراغ کشتن - رہ گیا ہو وہ چراغ کی روشنی دیکھ کر تافلے میں آجائے
جراغ کشتن - چراغ گل کرنا بچھا دینا - میر خسرو - زن کہ کند
از بے شہوت چراغ - کے بود از پر تو روزش فراغ -

جراغ گل شدن - بجھ جانا چراغ کا - طاہر غنی - بحر کلفت
جراغ گل کردن - چراغ روشن کرنا اور بچھا دینا دوست کے لیے
طاہر غنی - دران محفل کہ شمع روئے او نیست + چراغ دیدہ
را گل میتوان کرد - خواجہ آصفی - شبے کرمی چراغ حسن
اگل کر دو انستم + کہ ہم بلبل من سرشتہ ہم پروانہ خواہم شدہ
جراغ مژدن - چراغ بجھ جانا مینور ہونا - ذوقی اردستانی -
امروز فلک شعلہ داغش مردست + نوزم و مہر در داغش ستر
ہستی بہ نادر ہرچہ خواہی برے + کین خاندان یک چراغش مردست
جراغ مغلان - کناٹہ شراب - ۵ - بچرخ برین شد دلغ
مغلان + خدا اگر در روشن چراغ مغلان -

جراغ نشانیدن و چراغ نشستن - چراغ گل کرنا اور گل ہونا
شانی مٹکو - اذوم سرد دم سوز جگر نہ نشیند + این چراغی ست
کہ از باد بھر نہ نشیند + کمال خجندہ - یار نشست مجلس بنشاند
جراغ + روی او نور تجلی ست خواند چراغ -
چرب زبان - فصیح صاحب تقریر و چرب گو - نظامی - ہما
چرب گو مرد پیرن گذار + چنین چربی انگشت از روی کار -
چربیدن - بڑھ جانا غالب آنا - سعید اشرف - بر قد شمع
قدت می چربد + میزند لعل لبست ساغرا -

چربی از پہلو کے خیر نخواستن - اپنے شہر کے پہلو کی چربی
آسان طور سے حاصل نہیں ہو سکتی اسکو نکال کر نامشکل ہر
ہو - نظامی - زبون ترز میں صیدی آور بزریر + کہ چربی
غضب ز پہلو کے شیر -

چرخ زدن - ناچنا دوری حرکت کرنا - کمال خجندہ - مہ کرد
چرخ طواف آن کرد + صد چرخ دگر بدوق آن زد -

چرخ کمان - وہ کمان جو سخت ہو - میر خسرو - چرخ کمانہای
سازد + برسد تو کردہ برابرہ کردہ -

چرخ کمان - خوشی کی حالت میں ناچنے لگنا میر نجات

بازو زمر کہ آن نادرہ نہال گلیوش + چرخ کی زد کہ سرم جیغ زود رفت از ہوش
چرب پہلو - فر - و بر گوشت آدمی یا حیوان -

چرخ گاہ - حلقہ رقص کا و محاسن سماع - ملا طغرا - بہ پہلو
گرافادہ در چرخ گاہ + زندہ جیغ خوابیدہ چون سپنج چاہ -
چرخ سحری - سربع الزوال و نایاب دار -

جیم فارسی با سین

چسیدن - پوست ہونا لمس و لمحت ہونا - صاحب
کتاب تر باخلر آنچنان ہرگز نمی چسبد + کہ می چسبد ز خون
گرمی بدلہا لعل خوشخوارت -

چست افتادن - مطابق و موافق ہونا ایک چیز کا دوسری
چیز کے ساتھ - نظامی - بکھنوی نامش افتاد چست
نسب کردہ بر یکبندی درست -

چست بستن - مضبوط باندھا بنایا کر دیوہ کا - میر خسرو - زہنا
کہ آن بند قبا چست بستید + کرنا ز کیش بچہ بر اندام براید -
چسپانہ - وصلی جو دو کا غذا کرنا لے ہن -

جیم فارسی با سین

چشمہ سیما و چشمہ سیما ریز - آفتاب -
چشم بے حجاب - بے حیا بے شرم بے غیرت آنکھ بے ستار
چشم سپید - وہ آنکھ جس میں نور نہوا نہی آنکھیں کو چشم
آصفی - درق دیدہ یعقوب ہمین مضمون داشت + کہ شود
صبح طرب چشم سفید آخر کار -

چشم چون دستار - وہ آنکھ جو استعار میں پیدا و راندھی
ہو گئی ہوں - صائب - عاقبت شخیر آن سپہن بدن خواہیم
کرد + چشم چون دستار خود را پیر ہن خواہیم کرد -
چشم مور - وہ چیز جو بہت بار بار ہو -

چشمہ خضر - آب حیات کا چشمہ کناٹہ دہان محبوب -
چشمہ دار - وہ چیز جو حلقہ دار ہو - نظامی - یکے مدح
رخشدہ چشمہ دار + کہ در چشم ناید یکے چشمہ دار -

چشمہ زار چشمہ سار - آبدار زمین جس جگہ بہت سے چشمے
جاری ہوں - عرفی - فروغ شعلہ فقرت قد جو درار حام +
بچشمہ نار بڑا بد سمند از خرچک - صائب - نمر ویم جو ماہی
بچشمہ سار زرد + جو تیغ جو ہر ذاتی بس است جوشن ما -

چشمہ کار - خوب اور پسندیدہ کام - صائب - جاک در بہن

یوسف عقل افگندن + چشمہ کاری است کہ در دست زلیخا است
چشمہ مدار - نام ایک چشمہ کا ہے یزدین - محسن تاثیر - خوشا
حدیقہ مہر بر نعمت آبادش + کنار چشمہ مدار و سر آذادش -
چشمہ روز - آفتاب عالم تاب - اوحد الدین النوری - ناوک
عصمت بروز چشمہ روز + گر کند در سایہ حیرت نگاہ - مولف
زلف شکنش بہ سجہ گوش شب + روی پرورش بہ بندہ چشمہ روز
چشمہ بزرگس - زرخش کا بھول جو مشہور ہو -

چشمہ لکیش - نہایت شرمندہ و خجل - نزاری قستانی
کنون از تنگدستی چشمہ پیشم + کہ سرست از ہوا خواہان خوشم
چشمہ نور بخش - چشمہ آب حیات و آفتاب و دہان محبوب -
چشمہ نوش - کنایہ دہان محبوب - سعدی شیرازی -
چون برگ گل ست آن بنا گوش + با سبزہ بگرد چشمہ نوش -
چشمہ منقط - وہ آنکھیں جسکی سیدی میں سرخ نقطے ہوں -
چشمہ زارع - بغیر اضافت میں جو شخص بے جاوے کا مابے شرم
ہو - سلیم - باغبان برزغم بلبل از صف نامحسوس مان +
ہر کہ چشمہ زار دار درہ بگلشن میدہد -

چشمہ فراق - کنایہ فراق کا حلقہ - معز فطرت - چنان
آسودہ بنشینم وی از تیغ بے اکش + کہ وار و گریہ شادی
ز خونم چشمہ فراقش -

چشمہ غریب - چھانی کے چھید -
چشمہ محفل - محفل کے نقش و نگار - میرزا بادل - بے خست
در چشمہ آئینہ دل آب نیست - چشمہ محفل رشوق یا خوش خواب نیست
چشمہ سبیل - بہشت میں ایک نہر کا نام ہو -

چشمہ دام - حلقہ اور سوراخ دام کے - میرزا صاحب
نیست از روئے زمین سیری دل خود کام را + حرص میگردد
فرداں از خاک چشمہ دام را -

چشمہ گندم - چاک جو دانہ گندم میں ہوتا ہو - محمد قلی سیاح
چشمہ نگش بوقت بیداری + گل بابوہ است بنداری - چون
بیکد بگش ز خواب نہاد + میدہد آن ز چشمہ گندم یاد -
چشمہ میم و چشمہ میم - کنایہ حلقہ میم کا - حسین سنائی -
و گر از وقت طبع تو عالمی سازند + ز روئے جہان یاد چشمہ میم
دلہ بہت تو جارشگان باد یہ را + کند زلال خضر در گلو چشمہ میم
چشمہ آب واد - آنکھوں کو تازہ لڑنا کسی ویدار سے مستفیض ہونا -

نور الدین طبری - آب ہدا چشمی در تاشا این چاہ + ہمین ازل لہ چشمہ احباب
چشمہ از چیز سے فرو بستن - فرو دوختن - کسی چیز کو نہ بکھینا
روگردانی کرنا - سی - دلار سے کہ داری دل درو بند + و گر
چشمہ از عالم فرو بند - حافظ - تنم ز حب - تو چشمہ از جہان فرو
میدوخت + نوید وصل جمال تو داد جاہم باز -

چشمہ افتاد - نظر پڑنا نگاہ پڑنا - میر خسرو چشمہ توافقت
وجود ہمہ حاکم شد + ہر چیز کہ در کان رفت نیک شد -

چشمہ افگندن - نظر ڈالنا دیکھنا - حسین سنائی - فصل ۱۰
خلاص زبے بر گیش کنی + یکہ با طفت گر فکشی بر چہار چشمہ -
چشمہ باطل ساختن - اندھا کرنا بنا کرنا -
چشمہ کجواب رفتن - نیند میں آنا سو جانا -

چشمہ کجواب کردن - سو جانا نیند میں ہونا - حسین سنائی -
بالک چون فسانہ گوے غوم + چشمہ غور شد را کجواب گنم -
چشمہ بدست کسے بودن - کسی کے ہاتھ کی طرف دیکھنا اس کے
کچھ امید رکھنا - میرزا صاحب - خواہم از عالم بالا جو صفت
روزی خویش + چون ناہین چشمہ بدست ہمہ کس نیست مرا -

چشمہ بدحال کسے بودن - کسی کی خرابی کی فکر میں ہونا -
شعر - از سفر کردن نیند نام چہ دارد در نظر + چشمہ بہر
کار و آلے را کہ در دہال نیست -

چشمہ براہ داشتن - چشم براہ دوختن چشم براہ دادن
چشم براہ نہاد - نظر ہونا کسی کا رہتہ دیکھنا - میر معزی
من نہادہ چشم بر رہ تا کے آندم نشان + من نہادہ گوش
بر در تا کے آندم خبر - ملا با قفی - او دوختہ چشمہ بر رہ یار +
از دوختن جسم بر بہر از سیلی - باغیر سیلی از رہ دیگر گذشت یار
تو چشمہ افتخار براہ کہ بہر تی -

چشمہ برداشتن - روگردانی کرنا نظر کو مٹا لینا خواہد
چشمہ برداشتن از روئے عوہان معصبت + در نہ بردن
خون از لاک جہان این ہمہ نیست -

چشمہ بر زمین افگندن - شرم و حیا تو دفع سے نظر کو نیچے کر لینا
چشمہ بر وزن افتادن - نزع کی حالت میں ہونا قریب لڑک
ہونا ماموسن بیگ - جو آفتاب در آ از دم کہ در غنم تو +
بحال مرگم و چشمہ بر وزن افتادہ ست -

چشمہ برہم زدن و چشمہ برہم نہاد - آنکھیں بند کرنا -

نظامی - نہ اندازہ آنکھ یک دم زندہ نہ دم بلکہ چشمی کہ برہنہ
صائب - گزنگاہ گرم سوئے خاکساری کردہ + چشم چون
بہم زنی شمع مزارت میشود -

چشم بریکہ یگر آمدن - ایک دوسرے کو دیکھنا - مولانا سانی -
چون روئے دوست بندہ در خواب نا امید ی + آرزاکہ
چشم راحت بریکہ گزنیاید -

چشم بستن - آنکھیں بند کرنا اور گردانی کرنا - طالب علی بابا
لبا طلب کام بستہ ایم + چشم ہوش ز گلشن اکام بستہ ایم -

چشم بر خضرے بستن و دوختن - کمال توجہ کرنا اور نظاری کی
حالت آمین ہونا - نور الدین ظہوری - کسی کہ چشم بروئے تو
دستان بند + بروئے خویش در باغ و بوستان بند -

چشم پرویزن - چھلنی کے چھید - ابو طالب کلیم گردنم را
بادل پر خنہ نا لفتے ست + با خنہ آری آشنا با چشم پرویزن غبار
چشم پریدن - ہلنا آنکھ کے پردوں کا جو سبب رخ کے ہوتا ہے

صائب - چین کے پدا و حرص خاکبان را چشم + عجب اگر
پر کا ہے بکھکشان ماند +

چشم پوشیدن - آنکھیں بند کرنا اور گردانا - سالک قزوینی
ای تیرہ نظر چہیم مردن داری + پوشیدن چشم را تماشائی ہست
چشم چار کردن - ایک کا دوسرے کی طرف دیکھنا میر خیر و

مراد و دیدہ کے شد میان خون تلکے + دو چشم با چو تو شوخی
جہاں خواہم کرد +

چشم خوابانیدن - غافل کرنا تجاہل کرنا - میرزا صائب
بہ بیداری چہ خواہد کرد یارب بالنظر بازان + خوابانیدن یعنی

خوابانیدن چشمت +
چشم خوردن - چشم زخم کھانا نظر لگ جانا - محسن تاثیر - گاہک
اہل جہان اہل بعیرت بودند + چشم تاکے کسی از دیدہ و دیدہ عورت

چشم داشتن - امید رکھنا امیدوار ہونا اور انتظار کھینچنا -
حافظ - مازیار ان چشم یاری داشتیم + خود غلط بود آنچه ما بیداشتیم -

چشم را آب دادن - دیار پانا نظر کو تادہ کرنا غیر از صاب
چشم خود را دادہ بود از آب جوان خضر آب + تا غور آئینہ را
ادست اسکنہ بگرفت -

چشم رسیدن - چشم زخم پہنچنا نظر لگ جانا - نظیری عیشی
گردید بلخ عیش حرفان ز جہنم + لنت شد از طعام جو چشم گذاریدہ

چشم روشن - یہ ایک کلمہ مبارکباد کا ہے کمال اسماعیل -
غبار خیل تو چون بر سپہر کجلی شد + سار با ہمہ گفتند چشم مارو شن -

چشم زدن - بہت تھوڑا وقت اور زمانہ - حاجی بہرام بخاری
مخلص - یک چشم ددن غافل از ان ماہ با شتم + دلم کہ

نگاہ ہے کند آگاہ نہاشم -
چشم سفید کردن - روشن کرنا اور اندھا کرنا - میرزا جلال
اسیر - از بخت تیرہ سر نہ بینش طلب جو شمع + چشم طبع سپیدہ

بہر طو طلبا کن -
چشم سرخ کردن - نہایت شوق سے دیکھنا شیخہ و مفتون
ہونا طبع کرنا - کمال خجندہ - برخار تو چشم کردیم سرخ +

اذان اشک مالالہ گون مسرود -
چشم سیاہ کردن - شوق اور رغبت اور محبت سے دیکھنا -
محسن تاثیر - ہزار چشم ز فرس در انتظار تو باغ + سیاہ کرد

تو در خواب چاشتگاہ ہنوز +
چشم شدن - ظاہر ہونا معلوم ہونا - فرید الدین عطار -
گفت بر من چشم شد اسرار عشق + ینایم ہر زمان نکرار عشق -

چشم کشادن - آنکھیں کھولنا آگاہ ہونا دیکھنا نگاہ کرنا نظر کرنا
ملا ظہوری - کسی اخذ بخت بیدار داد + کہ ہر صبح چشمی برویت کشادہ
چشم گرم کردن - تھوڑا سا سو جانا کسی پر عاشق ہونا محبت سے

دیکھنا - اہلی شیرازی - دیدہ صبح و نشد گرم چشم راحت ما
سپیدہ دم نیلے بود بر جرات ما -

چشم مالیدن - آنکھیں ملنا ہشیار ہونا غفلت سے نکلا -
چشم نشین - جو محبوب اور نہایت پیارا ہو - درویش
والہ ہروی - ہستم یہی روشنی دیدہ و دارم + از چشم

نشینان سید جردہ گواہی +
چشم نمائی کردن - دہشت دنیا خون ولانا جہرہ کنا غاب
کرنا - محمد سعید اشرف - غیر در خدمت و تکلیف جدائی است

بن + بر قبیان نظر و چشم نمائی ست بن -
چشم درو داشتن - حیا اور شرم کرنا کسی سے - شیخ اشرف -
سخت باطن چشم ہو داری ز احبابش + بود آئینہ فولاد کی جہت بیدار

چشم واکردن - آنکھیں کھولنا دیکھنا غور کرنا - میرزا صائب
پوشیدہ چشم میگردد از عزیز مصر + آئینہ کہ چشم بروی تو وا کند -

چشم واکردن - نیک و بد بین نمیز کرنا - محسن تاثیر -

جیم با کاف

چکیدہ جگر - خون جگر جگر کا لہو - قاسم مشہدی - غذای جان
تنم از چکیدہ جگر آمد + ہر آنچہ کا ستم از خویش ہم بخویش فرو دم -
چکیدہ خفقان - نالہ و فریاد درد آمیز مطالب آملی - مدہ غمہ
با گوش خاطر ای مطرب + چکیدہ خفقان قابل شنیدن نیست -
چکیدن - ٹپکنا گزنا قطرات کا - طاہر وحید - چہ بن عبث
نہوخت دل سخت سخت + جون شمع سرگون جلد آتش زبخت
چکیدہ مژہ - اشک یعنی آنسو - طالب آملی - بروز گارگشت
نقطہ نقطہ گردن را + چکیدہ مژہ ام نائب نجوم شود -

جیم پارسی بالام

چکیدن - چلنا روان ہونا لائق و سزاوار ہونا - میرزا بیات -
راکتی گز جھامی چلوت + ہر چہ خواہی بکن سے شوخ بامی چکوت -
جلہ آہن - وہ لوہے کا جلہ جو کبواہ پر لگاتے ہیں - بحسن تاثیر
ز می کن کرختی ایام سیکشی + از آہن ست چلہ کمان کبادہ را -

جیم فارسی بایسم

چمن اندود - وہ مکان جو باغ کی طرح مطبوع ہو - میرزا بیدل
شوق موسی نگہ رام تسلی نشود + نادو عالم چمن اندود بجلی نشود -
چمن گرو - وہ شخص جو کو باغ کی سیر کا شوق ہو - رضی دانش
بیاد ہم صفیران در نفس شور خوشی دارم + چمن گردی زہر فرسودہ
بال و پر کے آید -

چمن سیر - جو باغ کی سیر کا شائق ہو - شیخ اعار فین یافت
ہو سم نیست بد لہاسے چمن سیر + ترسم کہ مرا باغم خود و انگذازند -
چمن افروز - تاج خردس و گل کلغا جو ایک قسم کا بھول کو
محسن تاثیر - خارہ باغ دلفروزش + خوش خالیہ از چمن فروزش -
چمن طراز - مالی - باغبان - باغ کو آراستہ کرنے والا - سید
محمد عرفی - خیز و بجلوہ آب دہ سرد چمن طراز را + آب و
ہوا زیادہ کن باغچہ نیاز را -

چمیدن - آہستہ چلنا تاز و غرور سے چلنا -

چمن آسودہ - مرغ جو باغ میں آزاد رہتے ہیں بخلاص مرغان

گرفتار کے - رضی دانش - بال خون آلودہ بیرون زدہ اور دم

با چمن آسودہ مرغان ذوق پرواز کم کجاست -

چمن رسیدہ - یعنی از چمن رسیدہ باغ سے نکلا ہوا - آرزو -

مرغ چمن رسیدہ ام زخمی خار آشیان + کو بہشت میدہم جلد چشمت ام را

تا کے ای مرغ سحر این نالہ ہاے بی اثر + مبر کن تا بختہ گل چشم و گوی کوی
چشمہ دیدن - بہت ساجزہ کرنا بہت سے لوگوں کو دکھانا
بلک بھرتا - جعفری تبریزی - دلم چہ دین فسون چشم ز کان
دیدہ + فزیم چون ہونہر گس کہ چشم چشمہ دیدہ -

چشمہ آتش فشان - آفتاب عالم تاب - خاقانی - وقت سرت
آتش فروز کن کو ابر + چشمہ آتش فشان پوشیدہ اند -
چشمہ حیوان - آب حیات کا چشمہ اور دہان محبوب - ذوقی -
بناظر عاشق لعل لب تو + خیال چشمہ حیوان ندارد -

چشمہ روشن - سوچ جس سے زمانہ روشن ہو - فرخی -
صحر اک شیران دو لشکر صفت کشد + و اسماں از برہمی خواہد برایشان
اقرب + چشمہ روشن نہ بند دیدہ از گرد سیاہ + بانگ نذر
نشند و گوش از غوکوس و حلب -

چشمہ سوزن - سولی کا سوراخ جس میں شمشیر ڈالا جاتا ہو - صائب
چشمہ سوزن محیط بحر نواز شدن + در دل تنگ محیط بحر چون گنجہ است
بشتم براہ - وہ آنکھ جو کسی کا راسعہ دیکھتی ہو - صائب
ای جلادہ سوداے تو ہر رشتہ آہی + در ہر گدہی چشم براہ تو شگاہی -

چشم برہم چشمہ - وہ آنکھ جو بند ہو - صائب -
بصیرت ہر کو خواہ چشم از دنیا + کشاد این حجاب از چشم برہم شستہ عواید
چشم زردہ - زردہ بین جو لوہے کی گردیاں ہوتی ہیں - طالب آملی -
المان وقف ہم آغوشی رہ ساختہ + بر نادر زہ چشم زہ ساختہ -
چشم سیاہ - آندھی آنکھیں بے نور آنکھیں - میرزا طاہر وحید
ہست از بنفشہ دیدہ بام سرمہ دار + روشن شود ز خط ز چشم سیاہ +
چشم فیروزی - نیلی آنکھیں فیروزہ رنگ کی - میرزا بیات - چشم
فیروزی آن مطرب خوش لہجہ نجات + عاقبت دشت نشا پر کند آئندہ
چشمہ خاوری - آفتاب یعنی سوچ - لطامی - سندان سنگد
دسان داوری + سبق بردہ از چشمہ خاوری -

جیم پارسی با عین

چہیدن - کھینچنا اور دم مارنا -

جیم پارسی با فاک

چہیدن و چہیدن - چہان ہونا ملحق و ملصق ہونا -
چفتہ نہاد - کسی پر ہمت رکھنا بہتان باندھنا -
کمال اسماعیل - من بر خا و تربیت کبستہ و خستہ
حاد سے خستہ و بفریب چفتہ ام +

چمن گم کردہ - جکوبانگ کا رستہ معلوم نہ ہو طالب اہلی - نادر مرخ
چمن گم کردہ سیر آہنگ نیست + و اگر اریلی نو ہنجان بخاشی مرا -
چمن آراسے و چمن پیراسے - مالی باغبان - کمال اسماعیل
زاصل درگذر شاخ سایہ دار شود + دیگر گرو جہد اگر دشان چمن پیراسے

اجیم فارسی باون

چنبر مینا - باعث بارزنگ کے آسمان -
چنار منار - یہ الفاظ اہل فارس بدگوئی و گالی کے موقع پر استعمال
کرتے ہیں و آوارہ و گشتہ حکیم شرف الدین شغالی نے چنار منار
فکری کی جو مین - صبا گو چنار منار کا دیگر بار + مندرگرم و روغن زرد
چنار و منار + عبد الغنی قبول - گئے بکابل و گاہی سندھ کی نقب +
سپہر سفلا چنار و منار کرد مرا -

چنبر خنجر - وہ تلواروں کا حلقہ جس میں سے با دیگر جہت اگر نکل
جاتے ہیں - طاہر و حیدر - پس مرگان عیان جہش + ہندو
کہ جہت از چنبر خنجر - رہا آئو -

جناک بر دل زدن - دل پر نیچہ مارنا - بچے کا شئی - بلبل
خوشخوان جو بر آہنگ دو + بر دل مشتاق چمن چنگ زد -

چنگ و ہن - ایک آہنی ساز کا نام ہے جو منہ پر لٹکا کر بجاتے ہیں
ہندی میں اس کو منہ چنگ کہتے ہیں - مرزا شجاع - کہ سکیل
بر سخن فویش زنی + کے حوت بدی دشمن فویش زنی + بدگوئی
خلق بچو چنگ + دہن ست + منواز کہ خود بردہن فویش زنی -

اجیم فارسی باواو

چوب یا سا - چوب یساق - منایہ سلطنت کے وقت ایک
لکڑی ہوتی تھی جس سے مجرم کو سزا دی جاتی تھی منے اس کے ترکی
میں حاکم کی لکڑی ہے - عبد القادر عافی - ادب کر دشا دل چوب
یساق + بفرمودا ز گردنش تا یساق + بغیرت محاسن رویش
ستر و دران انجمن آبرویش برد -

چوزہ ربا - غلیواز یعنی جیل جو مشہور پرند ہے -
چوب ادب و چوب طریق - حاکم کی لکڑی جس سے بے ادبوں کو
ادب سکھاتے ہیں اور بے طریق کو طریق بتلاتے ہیں محمد حاکم
تقدسی - نکو داند آنکس کہ دانشور ست + کہ چوب ادب بزلوح
درست + اسماعیل ایما - بدسلوکی عزیزان کہن سال کن
کہ عصا چوب طریق ست بکف پیران را -
چوب دست و چوب دستی - وہ لکڑی جو قلعہ یا تھن میں

رکتے ہیں - محسن تاثیر - در عشق ما بناسے و گر میگذاشتیم +
چوب دار بودے اگر چوب دستا - محمد سعید اشرف دریابی
تقریب میں - قلندر دار کف برب زستی + زیر کشتی اورا چوب دستی -
چوبش در آب ست - چوبش در نم ست - یعنی اس کے
مارنے کے لیے لکڑی پانی میں بھگو رکھی ہو تاکہ مارنے کے وقت جلد
ٹوٹ نہ جائے - ملا کا تپی - یہ پیش قدمی تو اسر شید برب جو سرد
ز عکس فویشن اورا ہزار چوب در آب ست -

چوب شیر خشت - وہ لکڑی جو شیر خشت سے نکلتی ہے اور شیر خشت
ایک مشہور دوا ہے جس کا اصلی نام شیر خشک ہے - محسن تاثیر - میرا
سر عمارت طفلانہ میکنم + جزو چوب شیر خشت عصایم نمیشود -

چوب نبات - وہ لکڑی جو نبات سے نکلے - میرزا صاحب
تائش کرد جو طوطی سخن تلقینم + قد فہش چوب نبات از سخن شیر نیم -
چو گان پرست - وہ شخص جس کو چو گان بازی کا بے نہایت شوق
ہو - لغامی - بکے روز کین جرج چو گان پرست + شب بازی اور گوئی پرست

چوب + بیج تیر کو - یہ تیر کو کی لکڑی کا بنانے میں جس کے نہ پر ہونے
میں اور دیکھان کسی قد پر چیش بھی نہیں ہوتی ہے - سادی - رستم
اما زارم کینہ اسفند یار + چوب بیج تیر کو نیکو در کوشم -

چوب نرم را گرم میخورد - نسل ہونے نرم لکڑی کو گرم کھا جاتا ہے
نخت اس سے کھائی نہیں جاتی اگر انسان بھی ہر ایک کام میں
نرمی ہی کرتا چلا جائے تو دشمن غالب آجاتا ہے اور اہل مطلب
غرض اپنا کام نکال لیجاتے ہیں -

چوب پست و ر - وہ لکڑی جو دروازے کے نیچے تختوں کے
بند ہونے کے لیے لگا دیتے ہیں اور یہ سولے آہنی زنجیر کے
ہوتی ہے - زکی ندیم - جمال خورزاہ در جہان مستور میاند + باین
خشکی در اینجا اگر تو چوب پشت در بافی -

چوب تحصیلدار و چوب محصل - وہ لکڑی جو سرکاری محمول
دھول کرنے والے کے ہاتھ میں ہو - شانی تکلو - دل دین و
خرد تاراج گشت و مرگ مستولی + بے نقد روان داوان بسر چوب
محصل ہم - میرزا عبد القادر فو کفتح قلعہ بست میں - بہر جا
شدی بارہ را باز جا - قراباش بستیش بر چوب با + بے قلعہ
داوان براہل حصار + شد آن چو ما چوب تحصیلدار -

چوب تیر - وہ لکڑی جس سے تیر بناتے ہیں - محمد قلی سلیم
ز شوق عینہ پیکان او خدا را اند + کلام نایاب گل بست آن چوب تیر بست

چوب گان زر - کناہ شمشیر آبدار - میر خسرو - دست دے از قوت
چوب گان زر + کوہ پر از گوے زمین سدر بسر -
چور و در - نہایت نوشن اور ظاہر دن کی طرح میر خسرو - گرجہ
چمن جلہ بیدی چور و در + لیک چماندیدہ نگشتی ہنوز -
چوب نفس - وہ لکڑی جس سے بجز ابلتے ہیں - ملا آفرین
لاہوری - زاشاک حیدر شہ چوب نفس سبز + چہ شد کامل قدم صیاد آوا
چوب خط - وہ لکڑی جس پر کسی چیز کی یادداشت کے لیے خط کھینچ کر
خواب اسکا اُن خطوں کے بموجب کرتے ہیں - محمد قاسم بیگ
میر سہمان داؤد + در حساب دوستی افق غلط - نامہ ہرگز فرنگم
سوے او + بر قلم خط کشم چون + چوب خط -

چوب گل - بیدل کی شاخ مایہ دلون کی جھڑی - ملا غنیمت
آئندہ برین گل نیز دہلیا زین ندوخی + میرزا کنون چوب گل من پوایہ
چوب تعلیم - جس لکڑی سے بچوں کو دھکا کر تعلیم دیتے ہیں -
مختار نادر طر قریب ہنائی از خرد آموختم + چوب تعلیم از عصا در کف - آوا
چوب حاکم - حاکم کی لکڑی جس سے وہ حکومت کرتا ہو + عید شد
یا تقی - کند غلط دست در کبھی + اگر چوب حاکم نباشد رہے -
چون گنم - کیا راون کیونکر کردن - میر حسن دہلوی - ہازا
دل ہم با بار سازم چون گنم + بے دمانہ برین بیکارہ بخشاید بار -
چوب اسبان - چوب نقیب - جو کہ ارکی لکڑی جو
اُسکے ہاتھ میں ہوتی ہو - قاسم مشہدی - بکوے دوست
جائے گرم دارم برین خرم + تعلیم اللہ رکالتش ز چوب اسبان
خیزد - میر خسرو - بجاء دیدن قواز بلا نترسد خسرو + چوب خشم
نظار کی شاہ را د چوب نقیب -

چوب پیش رامے گئے گذشتن - منع کرنا ہاؤ رکھنا راستہ
کیا کند کرنا - میرزا صاحب - دار ازان چوب پیش رہ
منصور گذشت + کہ قدم از رہ باریک ادب دور گذشت -
چوب خوردن - مار کھانا کسنا پانا - نظامی سخی چوب
میخورد بر جاکے جو + خواند دجان داو خربندہ رو - اور نقیب
نسخون میں جو - مصرع - خرے جو میخورد بر جاکے جو
اکھا ہو کاتب کی غلطی ہو -
چوب دربان - چوب اسبان جو کیدار کا بل - قاسم بیگ
بخواری رنگدوم ازین در میران مادم + کوآب دیدہ
خود سبز نیم چوب دربان را -

چوب شکستن - لکڑی توڑ لینے مارنا - ناصر علی - درین گاہ
عالی نافع بیماری بنیم + توان بر پہلوے دربان شکستن چوب دربان را -
چوب شک بستن - مضبوط و استوار باندھنا - زواری قمرستانی
چوب شکستن دست و پا محکم بستند + میفکندند و زانجا برشت عقد -
چون قلم کردن - سہرا زبان کاٹ ڈالنا - میر معزی - اسے
بے قلم نگاشتند روی ترا خدا + از عشق روی خویش را چون قلم کن
چون و چرا کردن - اعتراض کرنا کسی کے کام پر - بیت - ہرچ
نیچو اہر کند ذات خدا + کے کند بندہ دران چون و چرا -
چوب آستانہ - وہ لکڑی جس پر دہلیز کھڑی کرتے ہیں - علی
خوستانی - نیم بر آستان محنت دوست + فائدہ ہجو چوب آستانہ -
چوب حرفی - وہ لکڑی باریک جو مبتدی طالب علم کے ہاتھ میں
دیتے ہیں کہ حرفوں پر رکھ کر پڑھے تاکہ وہ حرفوں کو پہچانے -
چوب خدائی - انتقام الہی اور غیبی سزا جو کسی کو مل جائے
کاشی - کند حق ادب بندہ بے ادب را + بود از منور چوب خدائی -
چوب کاری - مار کوٹ لکڑ کوٹ - میرزا صاحب - کے
ز فندل بشود در سرم + ناصحا این چوب کاری داگزار -
چوب گدائی - وہ لکڑی جو فقیر ہاتھ میں رکھتے ہیں مخلص کاشی
نار دمیج سرے کے کم برے طمع + ز خامہ چوب گدائی مرا بدست نداد
چوب موسی - حضرت موسی کا عصا - اوحد الدین انوری -
ایادست تو وارث دست خاتم + دیا ملک تو نائب چوب موسی -

جیم فارسی با ہا

چہ قدر با - بہت سے بہت بہت زیادہ - صاحب شمع باہن
خود از دیدہ بیدار کنی + گریہانی چہ قدر با بصفائی در خواب -
چہ بلاست - چہ قیامت ست - ایسے گلے تعجب کے منہ پر
کئے جاتے ہیں + عید از اراق فیاض - فیاض کہ حلقہ زندان
جہان بود + آخر چہ بلا زاید ستور بر آمد - حافظ - چہ قیامت ست
جان کہ ببا شقان نمودی + رخ ہجو ماہ تابان دل ہجو سنگ خارا -
چہ گل شکفت - کیا عجیب امر ظورین آیا - صاحب - یارب
چہ گل شکفت کہ امروزد چمن + گلہا بجاکے چشم دہن باز کردہ اند -
چہ باروز گارے کرد - لینے اسکے حال پر ظلم کیا - بیدل - شبے
از تو کس شکایت بیل نگار من کرد + ز غمی تو دخت دروچہ روزگار من کرد
چہ باشد چہ نباشد - لینے ہونا ہونا سکا بر روی ہوا ہونا ہوا بکسان کرد
این یک دم نا بود چہ باشد چہ نباشد + با آتش ما دود چہ باشد چہ نباشد -

چہ پذیر سر دارد۔ اسکا کیا خیال ہو اسکا کیا ارادہ ہے۔ سالک
فروغی۔ رہن بود کہ شمع چہ دارد بر سر پروانہ را کہ نخت پروانہ
چہ پیش آید۔ دیکھیں کچھ پیش آتا ہے۔ ملاستی تھا نیرسری۔
میر دم پیش ماچہ پیش آید + باسن آن یو فاجہ پیش آید۔
چہ تو ان کرد۔ کیا کر سکتے ہیں یہ جملہ بے اختیار کے موقع پر
بولا جاتا ہے۔ رباعی۔ مردانیکہ اندرین حین اند + گہ لایک
گئے شیطین اند + ہمیں مردمان بیاید ساخت + چہ تو ان کرد
مردمان این اند۔

چہ حالت میکشد۔ کف در رخ اور تکلیف اٹھاتا ہے۔ طاہر وحید۔
عاشق میکن نیندانی چہ حالت میکشد اگر گویم خاطر پاکت ملالت می کشد۔
چہ دردماغ دارد۔ چہ در سر دارد۔ کیا خیال رکھتا ہو کس اود
مین ہو۔ حافظ۔ ز نقشہ تاب دارم کہ زلف اوزندوم + قوساہ
کم بہا میں کہ چہ دردماغ دارد۔ باقر کاشی۔ نینداتم چہ در سر دارد
آن پر کار باز مشب + کہ بایگانہ خوئہا نگاہ آشنا دارد۔
چہ زند۔ کیا کام کر سکتا ہو۔ سعیدی۔ گرچہ شاطر بود خروکس
بجنگ + چہ زند پیش باز روئین جنگ۔

چہ سرداشتمہ باشد خیال کیا رکھتا ہو گا۔ میرزا صاحب
بر سر آتم کہ زلف تو زخم دست + تا سنبل زلف تو چہ سرداشتمہ باشد
چہ کار افتاد۔ کیا کام نکلیگا کیا نفع دیگا۔ بدر الدین جاجی
جو یک برج ہزار ستون تو صد بیستون آمد + بسندان دراو کوہ را
دعویٰ چہ کار افتاد۔

چہرہ نویس۔ جو فشی لازمون کا علیہ لکھ کر دفتر میں رکھتا ہو۔
تحسن تاثیر داری ہے شان زطالع ہر + مد چہرہ نویس چون منوچہر۔
چہرہ پرواز جہان۔ آفتاب عالمیاب۔ فوقی نور بخشندگان
جون ماہ در عالم توئی + چہرہ پرواز جہان در جہان چون آفتاب۔
چہرہ در ہم کشیدن۔ غفا ہونا رنجیدہ ہونا۔ باقر کاشی
سن نہ آن ندیم کہ چون بردوش رنگ کشم + دیدم بر ہم فشارم چہرہ در ہم کشم
چہرہ شدن۔ مقابل ہونا رو برو ہونا۔ طاہر غنی۔ بآئینہ چہرہ
میتوان شد + گر روے تو در میان نہا شد۔

چہرہ کشادن۔ چہرہ گردیدن۔ ظاہر ہونا آشکارا ہونا۔ حافظ۔
دخین چہرہ نشا۔ بدخط زنگاری دوست + من بخ زرد
بخونا پیشش دارم + خلوری۔ کجا بابرہن زانہ تو اند چہرہ گردیدن
نار و سہ اش آن دل رگ نازاری باید۔

چہرہ مالیدن۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا خوشامد کرنا۔ حافظ۔ اہم
دوست قبلہ بحراب دولت است + آنجا بال چہرہ حاجت بخواد زد۔
چہ پیشہ۔ کیا چیز کیا شو۔ چہ کارہ۔ رفیع واعظ۔ آنجا کہ مسرت
بلا چہ پیشہ اند + جائیکہ مدد دوست صبور کی چہ کارہ است۔
چہ کار میکردی۔ یعنی بے چہ کار میکردی کوسلے کرتا تھا۔ شرف الدین
شغائی۔ مرا جلفہ فراک چون نمی تسی + بتیغ غزہ شکام چہ کار میکردی۔
چہ میگولی۔ اب کیلگتے ہو گیا کوگے۔ طاہر وحید۔ دل آزمان
کہ ز باور بود در غور رخ + کون کہ مال تو شد بود زین چہ میگولی۔

ہیم فارسی بابا سے

چینی بند دار۔ وہ چینی جسکو پوند کیا ہو۔ درویش المہر کی
ہرات کے کاریگروں کی تعریف میں۔ آرنڈر صنعتے جو اعجاز +
در چینی بند کردہ آواز۔
چینی نواز۔ جیسے کہ نواز یہ لوگ چینی کے پیالوں میں پانی بھر کر
نہایت خوبی کے ساتھ بجاتے ہیں ہندی میں اس شیوہ کو محل ترنگ
بولتے ہیں۔ نور الدین خلوری۔ ز غلغل سراہی ست چینی نواز
دلان قلع ماندہ از خندہ بار۔

چیدن۔ چگنا۔ چننا۔ جدا کرنا۔ کاٹنا۔ آرامستہ کرنا۔ صائب
دشتش بچیدن سرما کار تیغ کرد + چون گل بروی ہر کہ درین باغ
واشدیم + ناظم ہروی۔ گر تیغ شدم بخون کشیدند مرا + در شمع
شدم + تیغ چیدند مرا + سیل خورد ہر خشک و ستم گوی + ادا گل
قیمت آسردند مرا۔

چیزے را از چیزے تراشیدن۔ ہم بہو پنجا کسی چیز کا ایسی جگہ
سے کہ حاصل ہونا ممکن ہو محسن تاثیر۔ از سختی حاصل آید آئینہ
نہایت + سادہ لوحی کہ تراشد سخن از روے سخن۔

چیزے را بر چیزے افکندن و انداختن و گذشتن۔ سوختن
دکھنا اس چیز کو دوسرے وقت یا چیز پر۔ مجرود۔ بازار کیاست
گر در آید چون تو محبوبی + حساب روز محشر را بروزد دیگر اندازند +
میر شاہی سنرواری۔ غم نا آمدہ خوردن مقدم رنجہ میدارد + جہان
بہتر کہ بر فردا گذارم کار فردا۔ صائب۔ را ہر درالنگ آرام دین
خوش ست + فاب خود را دور میں در غلوت گور افکند۔

چیزے بر چیزے کشیدن۔ نذر کرنا پیشکش کرنا۔ میر شاہی
سنرواری۔ عاشق کہ دم زانہ زوفا خون بریزیش + در جان
کشد بر تو بر بنجہ بجان اود۔

چیز سے بر چیزے دو ختن - محکم دستوار کرنا - انوری -
خندنگ انگنی از کو آموختی + کصد حسرتم جب گر دوختی -
چین ازا برو کشودن - مہربان ہونا رحم کرنا - صائب -
چین ازا بروی کرد گیر تو خط ہم نکشود + تا قیامت نشود نرم کمانی کرکرت -
چین برابر و افکندن - خفا ہونا رنجیدہ ہونا - باقر کاشی -
گردہ جو چشم خرد خردہ بین + برابر و نہ فکندہ از چشم گین -
چین شدن سینے پر چین شدن بر چین ہونا - میرزا صائب -
بے گناہ چین از لعل شگلین بشود + این گنہ از شوخ چشمی خود بخود میشود

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

اجیم فارسی بالہف

جا چنا - کسی چیز کو دانستون میں چنا -
چاٹنا - کسی چیز کو زبان سے چاٹ لینا -
چادر اٹارنا - بے پردہ کرنا بعزت کرنا کسی عورت کو - صفدر -
نوقانی لاہوری - بادخزان نے بلغ کو بے برگ کر دیا گل کو
برہنہ کر دیا چادر اٹار کے -
چادر اٹھانا - پردہ ڈالنا پردہ پوشی کرنا - مولانا اکبر لاہوری
خشب مہتاب کیسی چاندنی نے + گلون کو نور کی چادر ڈھادی
چمن کو کر دیا نور علی نور + دوحیدان باغ کی زینت بڑھادی -
چادر ڈالنا - کسی پردہ ڈالنا کسی بیوہ عورت سے فلک کر لینا -
چادر ہلانا - لڑائی کے وقت غالب دشمن سے امان مانگنا
لڑائی ترک کرنا -
چار ابرو کا صفحا باکرنا - سرداڑھی موچھین بھون موندوانا
تلفذ رب قید ہو جانا فقیر ہو جانا - محمد انور حکیم - نفس سے
جب تک صفا سینہ نہو + چار ابرو کی صفائی کیا ضرور -
چار آدمی - منفعت پہنچ جو کسی مقدمہ کے فیصلہ کے لیے جمع ہوں
چار آنکھ کرنا - نظر سے نظر ملانا درد برد ہونا سامنے ہونا مقابلہ پر
آنا - شوق - جھوٹ کہتا ہوا اور مکرنا ہوا + سپہ پھر چار آنکھ کرتا ہوا -
چار آنکھیں ہونا - نظر سے نظر ملنا یربت جو نہا محبت پیدا ہونا
نیہا لگنا - میر - ہونا نہ چار چشم دل اس ظلم پیشہ سے + ہشیار
زہنا خبردار دیکھنا - مؤلف - دل سے دل جب مل گیا سرد جلی
پھر کمان + سب دولی جاتی رہی جب چار آنکھیں ہو گئیں -

چار بند - پشت کی چارون طرفین لینے اوپر نیچے دہنے بائیں بڑا یک
عفو جوڑ جوڑ - نظیر - کیون بارو اس مکان میں کیسی ہوا جلی +
جو مفلسی سے ہوش کیدکا نہیں بجا + جو ہر سو اس ہوا میں
دوانہ سا ہو رہا + سودا ہوا مزاج زمانہ کو با خدا + تو ہو حکیم
کھولہ سے اب اسکے چار بند -
چار پایہ ہونا - چوپایہ ہونا - شادی ہونا بیاہ ہونا جو رو والا ہونا
پہلے دو پایہ تھا جو رو آئی تو چوپایہ ہو گیا - انسان سے حیوان ہونا
آدمیت سے خارج ہونا - مفتی حیدر - تھا یہ انسان کس لیے
حیوان ہوا + یہ دو پایہ کیون چوپایا بن گیا -
چار پائی پر پڑنا - بیمار ہونا نا طاقت ہونا - مؤلف - تیرے
درد و غم میں آٹھون پھر + چار پائی پر پڑے رہتے ہیں ہم -
چار پائی سے لگ جانا - سخت بیمار ہونا نہایت لاغر ہونا -
چار پائی کٹ جانا - بہت سے دست جب بیمار کو آنے لگتے ہیں
اور اٹھنے بیٹھنے کی اسکو طاقت نہیں ہوتی تو چار پائی اسکے چوتھوں کی
نیچے سے کاٹ دیتے ہیں تاکہ پاخانہ اس راہ سے نیچے جا رہے -
چار پیسے پاس ہونا - صاحب دولت ہونا آسودہ حال ہونا
الدار ہونا - مولانا اکبر - عورت اسکی دور اور نزدیک ہوا
آج جسکے چار پیسے پاس ہیں -
چار چاند لگ جانا - بہت خوبصورت دکھائی دینا بلند مرتبہ ہونا
برطے درجہ پر پہنچنا آبرو پانا غرور میں آنا گھمنڈ کرنا -
چار چوٹ کی مار دینا - لکڑی پتھر لات کی سے مارنا سخت سزا دینا -
چار حرف بھیجنا - لعنت بھیجنا کیونکہ لعنت کے لفظ کے چار حرف
ہیں - حکیم انور لاہوری - بھیجو دنیا سے دلی پر چار حرف +
جسمہ مت دیکھو تم اس مکار کا -
چار دانو بیٹھنا - ایک بانوں دوسرے بانوں کے تلے ترچھا
دبا کر بیٹھنا مزے بیٹھا آلتی بالٹی مار کر بیٹھنا -
چار کالے آنا - دانوں کا حسب مراد نہ پڑنا -
چار کرتے ٹوپی زیادہ بھاڑنا - زیادہ جینا ذرا بڑی عمر کا ہونا -
چار کا ندھے جانا - سرنے کے بعد تابوت میں جانا جنازہ نکالنا
مر جانا - بحر تیری گلی سے جان بلب اک ناتوان گیا + کیا جانے
چڑھ کے چابکے کا ندھے کہاں گیا -
چارون نشانے جت کرنا - کشتی میں پشت کے بل گرنا
انجی طرح بچھڑ جانا -

چاندنی کا چھٹکنا میر- گیسو تھا راجہ سردار روشن سے ہلکا
لو چاندنی نے کہبت کیا ابرہیت گل۔

جانبداری مارخانا۔ یہ عارضہ اکثر گھوڑوں کو ہوتا ہے۔

چاندی کا جوتا۔ رشوت کار روپیہ جو کسی کو دیا جائے روپیہ کا جوتا
چاندی کر دینا۔ جلا کر رکھ کر دینا۔

چاندی ہونا۔ فائدہ ہونا روپیہ حاصل ہونا۔

جیاد میں آنا۔ مزے میں آنا خوش ہونا۔

چاؤ نکالنا۔ آرزو پوری کرنا ارمان نکالنا ہوس نکالنا۔

چاہنا۔ محبت کرنا مانگنا ہونا۔

جائے پائی کر دینا۔ دوستوں کی خاطر کرنا انکو چاہے بلانا۔

جائین جیامین مجانا۔ علی مجانا یہودہ بلنا۔

چاہ کرنا۔ اعلیٰ کرنا جس کو زیادہ پیار کرنا۔ جو غلبہ یوں کے
حسن پر مائل نہونا + فقط اپنے خدا کی چاہ کرنا۔

حیاق چو نبی۔۔ مضبوط قوی زور آور۔۔

جام پور۔ جبرے کا عزیزانہ بدکار۔

چار دروازے چابوٹ۔ وہ دروازے جس سے آدمی سیر ہو جائے
چار چشم۔ بے مروت، نیک حرام بے حیا۔

چار دن - تھوڑے دن عرصہ فیل - قطعہ از مؤلف -
چار دن کے واسطے ہی - تراجاہ و جلال - چار دن کی زندگی اور

الز و دولت چار دن + چاروا چار ایک دن قبل دیگا تو اس گھر کو
چھوڑ + کاٹ کر دینا کی نصیحت چار دن -

جابر گھونٹ مین۔ چار طرف چار سمت تمام دنیا میں تمام جہان میں۔

کر سکتا، جو غم ہی سب سے بڑھ کر کام کرنے والے نہیں۔

جہاد کی علییناں رکھ کے یں - ہر

چار سو بچہ مارو۔ جو کھانے والا ہی بھاری ٹھکانے والا ہی جو کھا گیا

ہمیں وہ کام لیا ریگا۔

جاندار سائنس - نہایت خوبصورت حسین جمیل شیر - تراشہ

چالان کرنا۔ ایک محکمہ سے اسامی کو دوسرے محکمہ میں روانہ کرنا۔

چال چلے۔ رفتار دلھانا دھوکا دینا فریب دینا دم دینا ہونے
روز رنگت نئی بدلتے ہیں + نئی ہر روز چال چلتے ہیں + روز دکھلا

ہین نرالا ڈھنگ + گھر سے جب دلربا نکلے ہین۔
چال میں آنا۔ دھوکے میں آنا فرب میں آنا کسی کا دم لھا جانا

مؤلف۔ ہر قدم پر ایسی الٹی الٹی چل جاتے ہیں جو

نادانستہ آجاتے ہیں جسکی چال مین۔

چالی باڑنا۔ ظلم کرنا غصب کرنا قیامت برپا کرنا۔

جالیس سیرا۔ کال پورز ایک من پورا خالص بے لگاؤ۔
جام چوری کرنا۔ زنا کرنا بھکاری کرنا اور بھکاری کرنا۔

حیام کے دام چلاتا۔ نظام نام ایک سقے کی داستان ہے۔

من سولے کی کیل لگا کر حیرت کا سکہ چلایا تھا اپنے اپنے جھوٹے

سے اختیار کو دور تک پھیلایا۔ ۵۔ بن کے کوئی اگر ضرورت نیک
آجر باکل / مرنے والا تم بھیجی + یہ حکومت یہ اڑھائی دن کی +

جام کے دایم چلاو تم بھی۔

جاندار ایک بالی نہ رہنا۔ خوب پٹنا نہایت زیر بار ہونا پرلے

چاند کا مکہ ۱۔ ہم بارانہایت حسین خوبصورت خوب و محبوب۔

قاسم - تو ہر ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوئے چاند نے + کرتے تھے تارے تری جانب اشارے رات کو۔

چار ہاتھ یا نوں سیدھے ہیں۔ ہر کسی کے ہاتھ یا نوں

کر سکتا، جو تم ہی سب سے بڑھکر کام کرے والے نہیں۔

جانبداری کی علیحدہ لگاتے ہیں۔ رشوت لے لیتے ہیں تو نقد

کافال سمجھتے ہیں چاندی کی عیناک کے بغیر اسکو کچھ

چاروسو بجھا رو۔ جو کھانے والا ہی بجھا رہا تھا۔

نہیں وہ کام کیا کریگا۔

چال و لعباؤ۔ چلتے نظر آؤ ہوا

چاند سرائی - نہایت خوبصورت سین بیلڈ - تراسٹ

جانید سا دیلجا ہی شاید کہ اسلوب ساری

چار دن کی بہار۔ تھوڑے دن کی کیفیت، تھوڑے دن کا

لطف ہو۔ مؤلف۔ جب بدل جائیگا یہ موسم خزان آجائے گی۔
چارون کے واسطے ہو بارغ عالم کی بہار۔

چارون کی چاندنی۔ چارون کا عیش چند روزہ خوشی تھوڑے
زمانہ کی زندگی۔ میر۔ چارون کی چاندنی اس سیکہ میں عیش ہو
ساتی شب کا بھی آخر دور ساغر ہو گیا۔ صفدر فوقانی۔ چاند
گھٹتا روز جاتا ہو تمھاری عمر کا۔ ہی غنیمت دوستو یہ چارون کی چاندنی
چارون بول برابر ہو۔ مربع ہو جو کھونٹا ہو کسی طرف سے
گھٹتا بڑھایا ہو انہیں۔

چاند پر خاک نہیں چڑھ سکتی۔ بے عیب کو عیب نہیں لگ سکتا
اچھا آدمی بُرا نہیں بن سکتا۔
چاندی کی چہری۔ نہایت صاف اور سفید۔

حجیم فارسی بابائے

جبا جبا کے باتیں کرنا۔ آدمی آدمی بات منہ سے نکالنا
صاف تفریر نہ کرنا طنز اور معامین کی سیکو بڑا کہنا لاگ لپیٹ کی
باتیں کرنا۔ مؤلف۔ تمھاری ہمہ غایت کی گرفت نہ ہونی
رقیب کیلے کرتا جبا جبا باتیں۔

چہر چہر باتیں کرنا۔ گستاخانہ بے ادبانہ گفتگو کرنا بک بک کرنا
جو تیرے چڑھنا۔ کو قوالی میں داد خواہ ہونا۔
چبھتی بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا جو دوسرے شخص کو بری معلوم ہو
چمچہ جانا۔ فی الفور اتر کر دلیہ چوٹ لگنا۔

چنچ ساٹھ کل آنا۔ نہایت لاغر اور دبا ہونا گوشت جسم پر نہ رہنا۔
چیر لینا۔ روٹی میں سے ٹکڑا توڑ لینا جھوٹا کر دینا۔

چہر قلیتیا۔ خوشامدی سفلیہ باجی کلمات۔
چہری چکنی باتیں کہنا۔ میٹھی میٹھی خوشامدی باتیں کرنا جس سے
دوسرے آدمی کا دل نرم ہو جائے۔

چہر رہنا۔ خاموش رہنا گفتگو کرنا۔ مؤلف۔ فساد انگیز کرنا
چہری تقریر۔ تو اس سے تھک کر چہر رہنا بھلا ہو۔

چپک جانا۔ پیوست ہونا ساتھ ساتھ لہجہ دوستی ہونا آشنائی ہونا
چپنی بھربانی میں ڈوب مرنا۔ نہایت نادم ہونا پشیمان ہونا
شہ دکھانے کے لائق نہ رہنا۔ شوق۔ اور جو ہو تو پھر بتا
کرے۔ چپنی بھربانی لیکے ڈوب مرے۔

چپ ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ساتھ بند ہو جانا جواب دے سکتا
مؤلف۔ بولا جب اس گل کا بیل ہر طرف گلزار میں + اور

مرغان چمن جتنے تھے سب چپ ہو گئے۔

چپ چپ۔ خاموش چپ گم صم زبان بند۔ مؤلف۔ گولیاں
ہم وہاں چپ چپ تھے + پر اشاروں میں بہت باتیں ہوئیں۔
چپاتی ساپیٹ۔ بہت نرم اور ملائم پیٹ۔

چپ چپ چھناں۔ وہ فاحشہ عورت جو کم زبان ہو۔
چپڑی اور دو دو گئی سے چپڑی ہوئی روٹی پھر ایک کی جگہ
دو دو ہر فائدہ دگنا نفع یہ کب ممکن ہو۔

حجیم فارسی بابائے

چت بٹانا۔ دھیان ہٹا دینا طبیعت کو منتشر و پراگندہ کر دینا
دل اکھاڑ دینا۔

چت بھنگ ہونا۔ طبیعت کا ڈاؤن ڈول ہونا طبیعت کا
اُچاٹ ہونا۔

چت پر چڑھنا۔ ہر وقت خیال رہنا یاد رہنا دل پر نقش ہونا
لقور بندھ جانا۔ جرات۔ یہ کون تیرے چت پر چڑھا ہو
تا۔ مجھے + جرات کچھ اندون میں ترانٹھ اُتر گیا۔

چت سے اُتر جانا۔ بھول جانا فراموش ہو جانا خیال سے
اُتر جانا۔

چیتھڑے لگنا۔ نہایت نفاس ہو جانا پیرانے اور بوسیدہ
کپڑے پہننے لگنا۔

چت ہو جانا۔ کشتی میں کچھ پٹ جانا مات کھانا ہر جانا نشہ کر
ہوش ہو جانا مر جانا۔

چٹا پٹی ہو جانا۔ دباو پڑنا ملقت کا مرنے لگنا کثرت سے
موتیں ہونا جیلا جلی ہونا۔

چٹاخ چڑیا۔ حراف اور چالاک اور مکار عورت۔

چٹ پٹ ہونا۔ فی الفور مر جانا بھٹکانہ کھانا۔ جان صاحب
گرے ایسے کہ پھر نہ لی کر دے + کیسے کھٹے میں ہو گئے چٹ پٹ۔

چٹ پٹ ہو جانا مسخرات میں مرن ہو جانا اٹھ جانا خرچ ہو جانا
چٹخ جانا۔ صبح۔ چٹک جانا۔ جدا ہونا الگ ہونا درز ہو جانا
طبیعت میں رنج آ جانا۔

چٹ کر جانا۔ کھا جانا کھل جانا ہضم کر جانا اڑا جانا ضائع کر دینا
چٹکلا جھوڑنا۔ گپ اڑانا کوئی نئی بات دل سے کر دے کہ بیان کرنا
چٹکی لگانا۔ چٹکی کے ذریعہ سے کسی جیب کو کنڑ کرال اڑا لینا۔

چٹکی لینا۔ چٹکی بھرنا۔ چٹکیوں کی دونوں پردوں کے جسم کے کھٹکے

چٹکیوں میں اڑانا۔ کبکی بات کو ہنسی میں ٹال دینا کچھ پروہنگنا کسی کام کو بہت جلد کر لینا۔ داغ۔ اڑایا جیسا تو نے چٹکیوں میں اسکو اور قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر ٹھنڈا ہو جاتا ہے، منہ ان کا بکھر۔ بھولوت کے دل سے پوچھے بلبل کے زمرے بچھونے چٹکیوں میں اڑایا تو کیا ہوا۔

چٹکی میں کام کرنا۔ بہت جلد اشارے میں کام کرنا۔ میت غیب سے امداد ہو جاتی ہے، جب آدمی چٹکی میں کر لیتا ہے کام۔ چٹنی کر جانا۔ جلدی سے نکل جانا یا سانی کھا جانا جلد خراج کر دینا۔ چٹنی کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا جو راجہ کر دینا۔ چٹنی ہو جانا۔ بہت جلد خراج ہو جانا۔ فی الفور ختم ہو جانا۔ چٹھا بانڈھنا۔ نگہ نہ کرنا اندازہ کرنا تخمینہ کرنا۔ چٹھا بانڈھنا۔ نوکروں کی تنخواہ تقسیم کرنا۔

چٹے بٹے لڑانا۔ ادھر ادھر کی باتیں بنا کر کام نکالنا لگائی بھجائی کرنا۔ چٹنی بھرنا۔ جبر نقصان دینا۔ ڈنڈ بھگتنا۔ جٹ چور۔ دلربا معشوق جو کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرے۔ یار جانی ہوئے ہیں دشمن جان، لیکے دل وہ دلربا جٹ چور۔ چٹکی میں۔ بہت جلد۔ فی الفور آنا فانا۔ چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے۔ موٹا تازہ سرخ و پید بنا ہوا لال انگارہ ہو رہا ہے۔

جیم پارسی باجیم پارسی

جچا بنانا۔ ٹھیک بنانا درست کرنا سزا دینا۔ جچہ چڑی ہو کر چمٹنا۔ جونک کی طرح چمٹ جانا بچے جھاڑ کر پیچھے پڑنا کسی کام کے سر ہو جانا ہمہ تن مصروف ہونا۔

جیم پارسی باراے

جراغ تپ کرنا۔ کسی مزار یا مندر پر چراغ جلانا۔ چراغ بڑھانا۔ چراغ بجھانا گل کرنا ٹھنڈا کرنا۔ چراغ یا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہو جانا الف ہو جانا خفا ہونا چین بھین ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا۔ چراغ گل ہو جانا بجھ جانا صدف روقالی ایک ہی ام میں جو بائیکا باغ، گل کا ہو جائیگا جب ٹھنڈا چراغ۔ چراغ جلنا۔ چراغ روشن ہونا۔ چراغ جلنا ہی پر وقت شام چلتا ہے، ہمارا بہ دل سوزان مدام چلتا ہے۔ چراغ رخصت ہونا۔ دبا گل ہونا چراغ ٹھنڈا ہونا۔

جراغ سحری ہونا۔ صبح کا چراغ ہونا فریب لگنا ہونا مارنے کو نیا ہونا کوئی دم کا سمان ہونا۔ میر۔ ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے۔ کیا یار بھروسہ ہے چراغ سحری کا۔

جراغ سے چراغ جلانا۔ ایک شخص سے دوسرے کو فائدہ پہونچانا فیض پہونچانا۔

جراغ کے نیچے اندھیرا۔ وہ شخص جو باہر کے لوگوں کا انصاف کرے اور اُسکے گھر میں مرتج ظلم ہوتا ہو۔

جراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت جستجو کرنا از حد تلاش کرنا تمام دنیا جھان مارنا تجسس تلاش کا حق ادا کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ گل نہ آئیگا کوئی تجھسا نظر، باغ کو ڈھونڈیں اگر لیکر چراغ۔

جراغ میں تپی پڑنا۔ شام کا وقت ہونا۔

جراغ کا ہنسنا۔ چراغ کا شرافشان ہونا۔ داغ۔ میں خوشید ہوں لب خندان یار کا، کیا کیا چراغ ہنسا ہے میرے حرا پر۔

جراغ ہو جانا۔ چراغ روشن ہو جانا جل جانا آگ لگ جانا۔

بجھ جانا۔ گل ہو جانا۔ نسیم جس گھر میں ہو گل چراغ ہو جائے جس کف میں ہو گل وہ داغ ہو جائے۔

چراغا۔ مولیٰ کو چارہ کھانا گھانٹا۔

چراغا۔ چوری کرنا کسی کا مال چوری سے لے لینا۔ مولف۔

مرے دل کو دلبر چڑھ لیکے ہیں، جو صبر و سکون تھا اٹھ لیکے ہیں۔

چڑھنا۔ کسرا کی بات کو ہنسی میں اڑانا یا بات با کسی غصہ کو جھٹکنا۔

چرب ہونا۔ ہشیار ہونا خبردار ہونا۔

چربانک ہونا۔ تیز و طرار ہونا گستاخ و شوخ جہشم ہونا۔

چر جانا۔ کھا جانا گل جانا مضمر کر جانا۔

چر جا کرنا۔ مشہور کرنا سب کو سنا دینا۔

چرخہ پونی کرنا۔ سوت کاٹنا۔

چرخہ ہو جانا۔ ضعیف ہو جانا لاغر ہو جانا بدن پر ماس نہ رہنا۔

چرخ چڑھانا۔ تیز کرنا برتنوں کو خواہ بر جڑھا کر صفائی دینا۔

چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا۔ عیاری کرنا عجائب بات کرنا توکل کا کام کرنا۔

صفدر را میوری۔ جہنم سے توش کے مہتاب و سہلائی ہوں، کام بگڑے ہوئے دم بھر میں بنالائی ہوں۔

چرخے کی مال ہونا۔ چرخے کا تانگا ہونا لاغر و دلا ہونا کمزور ہونا۔

بلا بدن مصیبت زدہ ہونا آفت رسیدہ سرگشتہ و جبران ہونا۔ نظر۔

ذوق - بند آنکھیں کیے جاتا ہے کہ ہمد تو کہ تجھے + ہر میرا
نقش قدم چشم نمائی کرتا -

چشم بیمار - متوالی آنکھیں ہمارا لودہ آنکھیں -
چشم زخم - پر اثر نگاہ بد نظر جو کیکو لگ جائے -

حجیم فارسی با کاف

چقدر سا بن رہا ہے - سرخ سپید ہو رہا ہے لال انگارا
بنا ہوا ہے - سوٹا تازہ ہے -

حجیم فارسی با کاف

چکنا - بھاؤ مقرر کرنا فیصلہ کرنا فستار پانا -
چکا چوندھ لگنا - خیرہ ہونا آنکھوں کا سبب زیادہ روشنی کے
چکر دینا - پھرانا حیران و پریشان کرنا گردش میں لانا - مولف
چرخ دکھلاتا ہے ہلکو کسی کسی گردش میں + آسمان تیار کیسے چکر لگاتا
چکر کھانا - پھرنا گھومنا پھیرنا کھانا آوارہ پھرنا مارے مارے پھرنا
مثنوی - عارض تابان پہ بالا دیکھ کے + اُس مہر روشن
کا ہار دیکھ کے + آدمی کی عقل چکر کھا گئی + دیکھتے ہی
بیہوشی سی آگئی -

چکر لگانا - گشت کرنا گھومنا پھرنا - صفدر فوقانی - رہا
کرتی ہو گردش مثل گردون رات دن ہلکو + ترے کو چہرین
صبح و شام ہم چکر لگاتے ہیں -

چکر مکر لگانا - فریب دینا دھوکا دینا چیلہ و حوالہ کرنا مکر کرنا -
چکر میں آنا - گردش میں آنا کسی مصیبت میں مبتلا ہونا گرفتار ہونا
مولانا اکبر - نہ پھنسا دام میں گیسو کے اکبر + خبردار
اسکے چکر میں نہ آنا -

چکر میں ڈالنا - منالطہ یاد دھوکا دینا گمراہ کرنا کسی مصیبت میں گرفتار کرنا
چکنا اٹھانا - چکا کھانا - دم باجال میں آجانا - شوق
نین بڑا چکا کھا گئی افسوس + جو ترے جل میں آگئی افسوس -
چکا چلنا - فریب چلنا داؤن چلنا - راہ حق پر آنے
کے لیے جی رہا دنیا سے دون + چکا چل جاتا ہے جبلستان پہ اُس منکار کا
چکا چلنا رہنا - بنا سورا رہنا عمدہ پوشاک معفا لباس پہننا
چکنا گڑا بے خرم بے غیرت ہے ہما آدمی - شوق ایسا جی
لے ہما نہیں دیکھا + ایسا چکنا گڑا نہیں دیکھا -

چکلی چڑی باتیں کرنا - خوشامد تلقی کی باتیں کرنا دھوکے
اور فریب کی باتیں کرنا -

چشم ہی رنگ روپ ہے بیجا جمال ہے + بیجا ہوتو آدمی چرخ کی مال ہے -
چرخ چرخ کرنا - کانا بھوسی کرنا گھسیر چسیر کرنا -

چرخ دھانس میں ہینا - کسی نسبی بیماری میں مبتلا رہنا ہمیشہ اندہ رہنا
چرخ ہوا ہو جانا - بیماری کے سبب بد مزاج ہو جانا مزاج بگڑ جانا -
چرخاؤ بڑھاؤ دینا - تعریف کرنا تعریف کر کے اپنا مطلب نکالنا
چرخٹھا - بستی سے بلندی پر پہنچنا جوان ہونا دولت مند ہونا -

چرخانا - بستی سے بلندی پر لیجانا تعریف کرنا سراہنا عمدہ بڑھانا
چرخاؤ تہی کا وقت - شام کا وقت جب چراغ جلایا جاتا ہے -

چرخا چاند - مینے کا شروع پہلا ہفتہ چڑھے چاند کا ذوق - چھوڑ کا
نظر سر پہ ہے اب تو پڑا چاند + تھا وعدہ چڑھے چاند کالا بوسہ چڑھا چا
چڑھے چاک چا جو جو آثار لو - لینے کھا کھا چاک پھر رہا ہے جو برتن
چاہو آثار نو کام جاری ہے جو کام چاہو سو کرو -

چراغ جلے - شام کے وقت چراغ جلنے کے وقت - حکیم محمد انور
لاہوری - نکلے سوچ و فہم کو یاد کرو + رکھو مجھ سے میں سرچراغ جلے
کے عبادت میں روشن اپنا نام + کہ تراسب کے گھر چراغ جلے -
چراغ سے چراغ جلتا ہے - ایک کو دوسرے سے فیض پہنچتا ہے -

حجیم فارسی با سین

چکا پڑنا - چکا لگنا - چکا ہو جانا - ذائقہ ختم کو لگنا مزہ پڑنا
عادت ہو جانا عادت پڑنا - مولانا اکبر - بخودی میں جا شمار ہوتا ہے
اپنے آپ ہونٹھ + اس لب خیرین کا جس بخود کو چکا پڑ گیا - جرات
میں بیٹھے اب سے کر بیٹھا ہوں کچھ گناہ + یا توں پڑنے کا فاسکے
بھکو چکا ہو گیا + چکا ترے لبوں کا جو خیرین دہن لگا +
ہونٹھ اپنے چلنے کو عقیق میں لگا -

حجیم فارسی با سین

چشم و ابرو سے جان لینا - آنکھوں سے دل کا منشا معلوم
کر لینا - اشارہ سے دل کی بات سمجھ جانا -
چشم بد دور ہونا - معاویہ جگر ہے لیکن تجھ کو کسی بد نظر کی نظر
نہ لگے - چشم بد دور میری آنکھوں میں + تم ہی بانٹے ہو
سارے بانکوں میں -

چشم پوشی کرنا - ٹال جانا ٹھ پھر لینا در گذر کرنا جلنے دنیا
اغراض کرنا طرح دے جانا -

چشمک ہو جانا - آپس میں کچھ بخش ہو جانا -
چشم نمائی کرنا - سر زلزل کرنا بھڑکنا تنبیہ کرنا آنکھ دکھانا -

جکھنا - کھانے کا ذائقہ لینا مراد معلوم کرنا۔

جکھانا - دوسرے شخص کو کوئی چیز کھلا کر ذائقہ معلوم کرنا۔

جکھنا جکھی کرنا - ہر ایک کھانے سے ذرا ذائقہ لینا بخور اٹھوڑا کھا کر بیٹ بھر لینا۔

جکھ ڈالنا - مال کو اڑا دینا خرچ کر ڈالنا۔ ناپسندیدہ دل کی خوشی کے خاطر جکھ ڈال مال دھن کو + گرفتار تو عاشق کو بی کرکھن کو۔

جکھو تیان کرنا - چورین کرنا بازار کی چیزیں کھانے کی عادت کرنا۔

جکھی پسنا - ہر وقت دنیا کے کام دھندے میں پڑے رہنا۔

مؤلف - رات و دن آٹے دانے کی راکھ کرتی ہونکر + آدمی کو روز رہتا ہی یہ جکھی پسنا۔

جکھی چھونا - اندج پسند کے لیے جکھی چھونا طول طویل قصہ

چھیڑ پھیڑا - طویل شروع کر دینا۔

جکھی کا پسنا - نہایت محنت اور مشقت کا کام۔

جیم فارسی بالام

جل اٹھنا - حارث اٹھنا کھجلی ہونا چھیڑ چھیڑ کرنا۔

جل بھیل پڑنا - بقراری ہونا بے انتظامی ہونا خرابی واقع ہونا

جل بسنا - سنا انتقال کرنا کوچ کرنا - محمد انور لاہوری -

جل بسے جو آدمی تھے کام کے + باقی انسان رہ گئے زمین نام کے۔

جل پڑنا - روانہ ہونا شروع ہونا روان ہونا باقی وغیرہ کا تلوار جل پڑنا

جلتا کرنا - روانہ کرنا مار ڈالنا شروع کرنا کار براری کرنا تیز کرنا دھاگھٹا

جلتا ہوا - موخر کار گر تعویذ نقش درہم و دینار جلتا پرزہ

جالاک - فطرتی عیار۔

جلتے بیل کو آڑ لگانا - کام کرتے کرتے آدمی کو ناقص تنگ کرنا دق کرنا۔

جلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - جاری کام کو روک دینا۔ بنے بنائے کام میں خلل ڈالنا۔

جلا جلا اٹھنا - شور و فریاد کرنا غوغا کرنا۔

جل جانا - مسک جانا بیٹ جانا۔ عریان تنی کی شوخی

سے دیوانگی میں میرا + مجنون کے دشت خار کا دہن بھی جل گیا

جلد ہونا - فوت ہونا مر جانا روانہ ہونا۔ مؤلف - جہان سے

ہو آدمی آیا + ہو اسی سمت اسکو جلد ہونا۔

جلین بھرنا - ذیل کام کرنا لوگوں کی جلوں پر آگ رکھنا

خندنگاری کرنا - ذوق - کتابت دل جلوں سے جہر برق لاگ

رکھے + دوزخ بھی ہونے ان کی جلوں پر آگ رکھے۔

جلین سے جلنا - کفایت شعاری کرنا خرچ کم کرنا۔ مؤلف -

زمانہ میں ایسے جلن سے جلو + کہ ہوب کے مطبوع خاطر و حال

جل نکلتا - روانہ ہو جانا۔ جاری ہو جانا پڑھنے میں حریف شناس

ہو جانا کسی کام کرنے کے لائق ہونا ادب کی حد سے باطن باہر

نکالا۔ بے ادب ہونا گستاخ ہونا۔

جلو جلو سادھنا - تھوڑا تھوڑا کر کے پینا تھوڑا تھوڑا کر کے

بہت سا مال جمع کر لینا۔

جلو لینا - منہ صاف کرنا کلی کرنا۔

جلو میں آتو ہونا۔ تھوڑی شراب پیکر مست ہو جانا۔ جلو بھر

بھنگا بی کر بے خبر ہو جانا۔

جلم جٹ - جکھو تبا کو پینے کی سخت عادت ہو ایک دم نہ

جلتا چھیڑ - وہ چھتری جو سایہ کے واسطے سر پر لگاتے ہیں۔

جلو بھریانی میں ڈوب مر - یہ محاورہ ایسے موقع پر بولتے ہیں

جب کسی سے نہایت خراب کام سر نہ ہو اسکو شرمندہ کوئے کے

ایسے کہتے ہیں کہ تیرا حینا اب اچھا نہیں ہے۔

جلتا سماں - ضعیفی کا وقت اخیر عمر۔

جلتی دوکان - وہ دوکان جو جاری ہو۔

جلتے پھرتے نظر آؤ - دور ہو جیسے ہو۔ ہوا کھاؤ۔

جل جلاؤ - رواروی کوچ عدم کی طرف جلا جلی ورد۔ کیا

گو تک رہا ہر جل جلاؤ + جب تک بس جل سکے سانچے۔

جلتی ہوا سے لڑتی ہے۔ بڑی لڑنی والی عورت ہر لڑائی مول لیتی ہے۔

جل چمے - دور ہو مسخرے جل نگوڑے۔

جیم پارسی بابیس

جہار جو دس مچانا - شور و غل کرنا غوغا مچانا جہاں جہاں جو

تہوار بڑے زور شور سے کرتے ہیں۔

جہیت ہونا - غالب ہونا گم ہو جانا مال مار کے بھاگ جانا۔

جھٹ جانا - کسی کے سر ہو جانا پیچھے سے نہ اترتا۔

چھیڑ ہونا - چونک کی طرح جھٹ جانا۔ شوق - تیرا یہ جھلاط

بلنے کے اچھڑ + کس قدر ہر نگوڑا اچھڑ۔

چھڑی اڑھیر ناچھڑ اتارنا - سخت مار مارنا۔

چھڑے کا جہاز جلنا - فرسائی کا پیشہ کرنا بھروسہ افنا

زنا کی کھسائی کھانا۔

چوٹا۔ بیوقوف جن کوڑہ مغز اور وہ چمڑے کا ٹکڑا چسپائی اسے
کی دھار صاف نکلے ہیں۔

چمچ چور۔ باورچی اور خالہاں۔

چمک چاندنی۔ فاحشہ عورت جو ہر وقت عمدہ لباس پہنے رہے

حیم فارسی باتون

چنان چنیں کرنا۔ باریکان چھانٹنا کتہ چنیاں کرنا نقص نکالنا۔
غیب نکالنا تکرار اور بحث کرنا۔

چنان چنیں ہونا۔ بیکار ہونا بحث ہونا۔ سے جی تو نے اذنیان
جو ارمہ چنیں ہر + ستارون میں کیا کیا چنان چنیں ہر۔

چننے لگ جانا۔ خارش لگ جانا یا ایک بیماری بچوں کو ہوتی ہے
نار و خیم کرم پیدا ہوجاتے ہیں اور معدہ میں خارش ہوتی ہے۔

چند یہ چر ایک بال بچھوڑنا۔ سر کے بال اکھاڑ ڈالنا سر ہونڈنا
منفلس و محتاج کر دینا۔ نادار کر دینا۔

چنگا بنانا۔ ٹھیک بنانا درست کر دینا۔

چنگاری ڈالنا۔ آگ لگانا دو شخصوں کو آپس میں لڑا دینا فساد برپا کر دینا۔

چندے آفتاب۔ چندے مہتاب۔ نہایت خوبصورت
نہایت حسین جاذب سورج کی ایسی صورت۔

چنے سے بھن رہے ہیں۔ لوگ بڑبڑا رہے ہیں کیسا دور
کا بخار چڑھتا ہے۔

حیم فارسی باواو

چوٹ کر دینا۔ اجاڑ کر دینا ویران کر دینا لکھا پڑھا بھول جانا
بولھا سر کر دینا۔

چوتیا بنانا۔ مسخرہ بنانا احمق بنانا۔

چوڑ پٹنا۔ فوس کرنا یا خوش ہونا خوشی کی حالت میں چوڑ بچانا۔

چوڑ دکھانا چوڑوں پر لکھنا۔ بھائی سے بھاگ جانا پیٹھ دکھانا
چوڑ دھلانا۔ کسی بچہ کو استنجا کرنا۔

چوڑوں پر برباد کرنا۔ جل دینا فریب دینا دھوکا دینا۔

چوڑوں سے کان کاٹھٹھا۔ چوڑوں سے سپاری توڑنا۔

انوکھی بات کرنا جبہ کوئی اعتبار نہ کرے آسمان کے تارے توڑنا۔

چوڑوں کا لہو مرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا
اٹھنے کو دل نہ چاہنا بیٹھے ہی رہنا۔

چوڑوں کے بل بیٹھ جانا یا ٹٹھے سے عاری ہو جانا سٹیکل ہو جانا۔

چوڑیوں چلنا۔ بچوں کا چوڑ کھیٹ کر چلنا۔

چوٹ آنا۔ ضرب آنا آواز دھکنا طعن و طنز کی بات کرنا شہ آنا۔
چوٹ بچانا۔ کسی چوٹ سے اپنے آپ کو بچانا۔

چوٹ چلنا۔ مزہ کنا یہ میں کسی کو برا بولنا۔ طنز آمیز باتیں کرنا
قطعہ از موقوف۔ بوٹین جلتی ہیں عین مجلس میں +

رو برو جب رقیب آتا ہے + رمزین اور کبھی کنا یہ میں +
بوٹین مجھ پر دہی چلاتا ہے۔

چوٹ کرنا۔ حملہ کرنا داؤن کرنا صدمہ پہنچانا کاٹنا ڈنک مارنا
ڈسنا جا دو کرنا طنز و مزہ کرنا۔ دو ہرہ۔ جن میں جادو بھرا

کرے لاکھ میں چوٹ + کتنے ہی گھائل ہوئے کتنے ہی گئے لوٹ
چوٹی کا۔ اوپر کا پہلا سرے کا نہایت عمدہ۔

چوٹی والا۔ سردالا آسیب جن۔

چوچی پتیا۔ دودھ پتیا جبہ نادان احمق۔

چوراسی بھوگنا۔ چوراسی لاکھ جن یعنی قابو میں جانا اپنے لیے کی سزا پانا
چور پڑنا۔ چور کا چوری کرنا۔

چور کی داڑھی میں تنکا۔ ایک بار کئی آدمی چوری کی علت میں
بکڑے گئے معلوم نہ تھا کہ چور کون ہے قاضی نے کہا کہ تینہ پیمان

لیا چور وہی ہے جسکی داڑھی میں تنکا ہے چور ادھر سے نہیں بھر کر
ڈاڑھی جھاڑنے لگا فوراً بکڑا گیا۔ اُس روز سے پینل مشہور

ہی لیئے چور چھپا نہیں رہتا۔

چوری کا گڑھ میٹھا۔ سفت کا مال مزے دار ہوتا ہے۔

چوڑا ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا دوا لکھ جانا۔

چوڑیاں بہنا۔ بیوہ عورت کا دوسرا نکاح کر دینا۔

چوڑیاں بہنا۔ مرد سے نامردی کے کام سرزد ہونا سٹ کاٹنا۔

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ عورت کا بیوہ ہو جانا خاوند کا برا مانگنا۔

رنگین۔ گر کبیں گی مجھے کچھ مٹھ بھڑکے حاجی تو بھر + ٹھنڈی

کر ڈالو گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔

چو کا برتن کرنا۔ کھانا بکانے کے لیے زمین صاف کرنا برتن بچانا۔

چوڑی بھول جانا۔ شکاری کے ڈکے مارے ہرن کو چوڑی

لگانا فراموش ہو جانا گھبرا جانا اس باختہ ہو جانا۔ نظیر غزال

چوڑی بھولے ہرن گرے چوٹ + بھرے جاپنی گلی میں کبھی ٹھونچ کللیج

جو کی بٹھاتا۔ جادو کرنا سیر بٹھا دینا موکل تعینات کرنا۔

چو کی مارنا۔ محمول کی چوڑی کرنا۔

چو کی میں رکھنا۔ حراست و حفاظت میں رکھنا۔

چولا چھوڑنا۔ جسم چھوڑنا۔ مر جانا۔

چولھا بھونکنا۔ اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا آگ جلانا۔

چولین اکھڑ جانا۔ چولین ڈھیلی ہو جانا۔ ست ہو جانا۔
تھک جانا ضعیف ہو جانا۔

چو لکھا لڑنا۔ چارہ نظر لٹائی قائم رکھا ہر ایک حریف کو جا بجا فی دینا
چونا لگانا۔ رک دینا مغلوب کرنا۔

چونب ہونا۔ ضد ہونا۔ پسید اور ضد ہونا۔

چونڈا دھولا ہونا۔ چونڈا پسید ہونا۔ بولٹھا ہونا بال سفید ہونا
چونڈا انو جیا۔ پیچھے پڑ جانا سہ ہونا لڑنا۔

چون کرڈالنا۔ پیش ڈالنا اٹا کر دینا۔

چون نکرنا۔ غدر کرنا۔ انکار کرنا۔

چون ویرا کرنا۔ تکرار کرنا محبت لانا۔ قطعہ از مولف۔
حکم میں اس خیلے اکر کے + عذر شاہ و گدا نہیں کرتا کوئی

سر پکیرتا نہیں ہرگز + کوئی چون جب را نہیں کرتا۔

چون ہو جانا۔ پس جانا۔ آنا ہو جانا۔

چونی بھوسی کھا کر گزارہ کرنا۔ تنگی سے گزارہ کرنا مفلسی کی
حالت میں زندگی کرنا۔

چوٹ پر چوٹ۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ قطعہ

از مولف۔ آدمی اس سڑکے دنیا میں + روز صدمے سے بچتا
ہو کر دیکھتا غم پر غم ہی یہ ہر روز + چوٹ پر چوٹ روز کھاتا ہو۔

چوٹی کی بات۔ رعلے درجہ کی بات عمدہ کلام۔

چودھوین رات کا چاند۔ پورا چاند نہایت خوبصورت و حسین
و جمیل آدمی۔ صفدر فوقانی۔ ترے حسن سے ہر فعل

خجل چاند ہو چودھوین رات کا۔

چوتیا شہید۔ وہ آدمی جو کسی عورت کے عشق میں اپنا گھر بار
برباد اور مال تلف کر دیوے کسی لائق در ہے۔

چوزہ باز۔ وہ عمر رسیدہ عورت جو نو عمر مرد کی خواہشمند ہو۔

چوسنے کے لائق۔ پیار کرنے کے لائق پھر لڑکا۔

چور محل۔ پوشیدہ مکروہ اور پوشیدہ مکان جان ہر کوئی نہ جاسکے

چولادی کھدلے ہیں۔ کنوین کھدلے ہیں بڑے بڑے
فساد ڈالے ہیں۔

چودہ بدیا ندھان۔ چودہ علم پڑھا ہوا عالم۔

چودا سہے میں۔ کچے سنے کے دہرہ سر بازار علانیہ کھلم کھلا۔

چوٹی سنبھالو۔ منہ بند کرو زبان کو روکو۔

چوسے کا بل ڈھونڈتے پھرو گے۔ چوسے کا سوراخ ڈھونڈتے

پھرو گے چھپنے کے لیے کوئی جگہ۔ بیلنگ۔

چوسٹھ گھڑی۔ تمام دن اور رات آٹھ گھڑی۔

چور سہے کی ٹھیکری۔ زن فاحشہ کہیں عیبت اور ہر ایک چیز جو بیعت
چوری اور سینہ زوری۔ چورانا اور دھوکا۔

چوری چوری۔ پوشیدہ طور پر۔

چیم یا رسی یا ہاکے

چھا بامارنا۔ دشمن پر رات کو تھک کر یا سون رہنا کیسے کمال لغت مار لینا
چھاپے میں چھپ جانا۔ مشہور ہو جانا سوا ہونا۔

چھاتیان چڑھنا۔ دودھ بھر جانا سبب نہ پینے دودھ بچو گے۔

چھاتی اُمنڈنا چھاتی بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔

چھاتی بھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی پر دم ہو جانا۔

چھاتی پر آن چڑھنا۔ مارنے کو مستعد ہونا۔ ذوق۔ میں نے

جب دیکھا نہ تو تو اس پر دو کا خیال + لیکے خنجر مری چھاتی پر میں آن چڑھا

چھاتی پر پتھر رکھنا۔ کسی مصیبت پر صبر کرنا دم نمازنا۔ مولانا بابر
لاہوری۔ بت سنگین دل اپنا ہمہ لاکھوں ظلم کرتا ہو عجیب بہادر

کہ ہم چھاتی پر پتھر رکھے بیٹھے ہیں۔

چھاتی پر جم بکر ہو بیٹھنا۔ ہر وقت موجود رہنا ایک دم کہیں جانا۔

چھاتی پر سائب لٹنا۔ نہایت بیچ ہونا قلق ہونا۔ حکیم انور

لاہوری۔ یاد آتی ہیں جب تری زلفیں + انہی چھاتی پر سائب لٹتا ہوں

چھاتی پر مونگ لٹنا۔ کیسے سامنے ایسی حرکتیں کرنا جس سے اسکو
سخت بیچ ہو غیرت دلانا تا نارنج بہو بچانا جلانا۔ مولف غیر کے

ساتھ جب نکلتے ہو۔ میری چھاتی پر مونگ دلتے ہو تیش لے لے

دکھا کر میں غریب کے گلے سے + کیا نادرہ چھاتی پر سرے مونگ لے سے۔
چھاتی بکڑ کر رہ جانا۔ نہایت غم کرنا دل پر صدمہ جمیلنا۔

چھاتی پکنا۔ دکھنا ہونا غمگین ہونا چھاتی میں زخم ہو جانا۔

چھاتی پھٹنا۔ دل دکھنا ناگوار گزارنا برا معلوم ہونا۔

چھاتی پر پال ہونا۔ صاحب ہمت و حیات و حوصلہ ہونا۔

چھاتی پٹنا۔ چھاتی کو ٹٹنا۔ ماتم کرنا غم کرنا۔ مولف

زندہ ہونے کا نہیں جو مرجکا + پھر ضرورت کیا ہی چھاتی کو ٹٹنا۔

چھاتی تلے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا۔

چھاتی ٹھوکرنا۔ اعتبار ہونا بھروسہ و سہارا ہونا۔

بھائی ٹھنڈی کرنا۔ خوش کرنا آرام دینا۔ مٹولف۔ گرمیان
 دکھلا کے ہم سے روز و شب۔ غیر کی کرتے ہو ٹھنڈی بھائی
 بھائی جلتا۔ بھائی سلگنا۔ تکلیف دینا ستانا رنج
 ہونچانا دق کرنا دکھانا کرنا۔
 بھائی جلتا۔ دلبر گری معلوم ہونا ناگوار کرنا۔
 بھائی چھلنی ہو جانا۔ بھائی میں جھید ہونا کمال رنج ہو چکا۔
 بھائی دباننا۔ بچہ کا دودھ پینا بھائی منہ میں لینا۔
 بھائی دھڑکنا۔ جی کا ہلنا ڈرنا خوف کرنا۔
 بھائی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا اسکے منہ میں بھائی دینا۔
 بھائی سراہنا۔ کسی کے دل جگر وصلہ کی تعریف کرنا اولاد لگو
 فلک نے دیے تھکے چار داغ + بھائی مری رہے اک دل ہزار داغ۔
 بھائی سے لگانا۔ نہایت درجہ کا پیار کرنا۔ نظیر مان خوشام
 کی سبب بھائی لگاتی ہو + دادی نانی بھی خوشام سے دعا دیتی ہو۔
 بھائی کرنا۔ فیاضی کرنا وصلہ و عالی ہمتی کرنا۔
 بھائی کے کوڑا پھٹنا۔ دل میں حسد پیدا ہونا کسی دو لقمند
 و آسودہ حال کو دیکھ کر جلتا۔
 بھائی نکال کر جلتا۔ بھائی ابھار کر جلتا۔ اڑنا گھبرا کرنا۔
 چھا جوں پانی برسنا۔ سخت بارش ہونا۔
 جھان بین کرنا۔ دیکھ بھال کرنا تلاش کرنا غور کرنا عمیق نظر سے دیکھنا
 جھان مارنا۔ جھان ڈالنا۔ خوب تلاش کرنا۔
 جھاوٹی جھانا۔ پردیس میں مدت تک رہنا۔ نظیر۔ جو چکی سیج
 سوئی اور خالی جا رہی + رورو اٹھون نے ہر دم یہ بات ہوائی
 پردیس نے ہماری اہلی بھی سدھ بھلائی + اہلی بھی جھاوٹی
 جا پردیس ہی میں بھائی۔
 چھایا میں آ جانا۔ جن بھوت کا آسیب ہو جانا۔
 چھپر پر پھونس نہ ہونا۔ مفلس و محتاج ہونا۔
 چھپر پر رکھنا۔ الگ رکھنا بالائے طاق رکھنا۔
 چھپر بھاڑ کر ملنا۔ پیسے رزق ملنا جس جگہ سے امید نہ ملجائے
 چھپر ٹوٹ پڑنا۔ کسی ناگہانی آفت میں مبتلا ہونا۔
 چھپر رکھنا۔ کسی کے سر پر احسان کا بار رکھ دینا۔
 چھت بندھنا۔ بادلوں کا ہجوم ہونا ابر چھایا رہنا۔
 چھٹنگی لگانا۔ جلد بیاں فوج پر پھونکا کا فورس ہونا۔
 چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ کسی مصیبت کے وقت بچپن کا وقت

یاد آنا دلیری و جرات جاتی رہنا گھبرا جانا۔ اسپر۔ جانب بیکہ
 کیا وہ ستم ایجاد آیا۔ میکشو دودھ چھٹی کا جو تھپن یاد آیا۔
 چھٹی کا رچا۔ بچپن سے اسپر بپ دادے سے اسپر۔
 چھٹی کا کھایا پیانکا لٹا۔ کیسے ایسا مارنا یا اس سے سخت کام
 لینا کہ چھٹی کا کھایا پیانکا کھل جائے۔
 چھٹی کا کھایا پیانکا کھل جانا۔ نہایت کمزور ہونا بہت دست آ جانا۔
 چھوٹا چھوٹا۔ لڑائی کرنا دینا فساد ڈلوانا دینا۔
 چھوٹو نمین گذرنا۔ عیش و عشرت میں زندگی بسر ہونا۔
 چھوٹا اڑنا۔ گلہ اڑنا بوجھ اٹھانا۔
 چھوٹا رکھنا۔ الزام رکھنا تہمت رکھنا ستم کرنا۔
 چھوٹا اڑنا۔ نشہ پینے والا دک وغیرہ پینے والا۔
 چھوٹا چھوٹا۔ آپس میں ہنسی کرنا ملے نشہ پینا۔
 چھوٹا جانا۔ غم کی حالت میں ہونا اُداس ہونا۔
 چھوٹا پر حمتاب چھوٹا۔ زرد چھوٹا ہو جانا ہوائیاں اڑنا نہایت
 رنج ہونا۔ صفد رر امیوری۔ مضطرب ہو ہوا اول بیتاب
 چھوٹا پر چھوٹے لگی ہمتاب۔
 چھوٹا کی لینا۔ اپنے منہ کو بگاڑ کر دوسرے کی طرف دیکھنا منہ بنانا پڑنا۔
 چھوٹا لکھنا۔ کسی کی نقو پر اٹھانا حلیہ لکھنا۔
 چھوٹا ہونا۔ نوکر ہو جانا حلیہ تحریر ہو جانا۔
 چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا حلال کرنا ظلم کرنا ستا رنج دینا۔ ذوق رنج
 کرنے کو مرے ہو جھٹے کیا ہو تکبیر + تم چھری پھیری دونا خدا کا لیکر۔
 چھری تیز ہونا۔ ظلم پر ظلم ہونا ستا یا جانا۔ مرزا۔ سچ ہو چھری
 غریب ہو ہوئی ہو سہل تیز + چھری اصبا نے زلف کو بچھریا تھا ہو۔
 چھری چھلنا۔ لڑائی ہونا ذبح ہونا مارا جانا قتل ہونا۔ غنی میرزا پوری
 نگاہ یاس کی جسم چھری جلی دم نزع + تروپ گئے وہ غنی مرغ
 نیم جان کی طرح۔
 چھری کٹاری ہونا۔ لڑائی کرنا دشمنی کرنا۔ جرات۔ اسکی
 مزگان کا تھا جہان نہ کو رہا بات میں وان چھری کٹاری تھی۔
 چھریوں کا غسل دینا۔ ذبح کرنا چھری مارنا۔
 چھڑا ہو جانا۔ بڑھا ہو جانا نکلا ہو جانا چل نکلتا ہو چھل ہو جانا۔
 چھلنے بھول جانا۔ کہی تیر تیر پڑنا اور اس خطا عا من مانت ہو جانا۔
 چھلنے چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس جلتے رہنا۔
 چھل کر دینا۔ گندہ بانی کھڑا ہونے کے لیے زمین میں گڈھا کھودنا

جھل بٹون میں آنا۔ فریب اور دھوکے میں آنا۔

جھل بٹے دینا۔ فریب دینا دھوکا دینا۔

جھل پلانا۔ سقہ کا بازار میں کھڑے ہو کر پانی پلانا۔

جھل پہل ہونا۔ رونق و آبادی ہونا۔

جھل قدمی کرنا۔ ٹہلنا ہوا کھانا۔ ذوق۔ خاندہ ہستی کا اپنے

صحن ہر دست عدم + روز کر لیجے جھل قدمی مگر خست نہیں۔

جھلانی میں ڈالکر جھاج اڑانا۔ جھوٹی بات کو بڑی کر دینا بدنام

کرنا سو کرنا بات کا ٹنگو بنانا دینا۔

جھلنی ہو جانا۔ بہت سے سوراخ ہو جانا۔ نظیر۔ بارش کی

حالت میں۔ چٹکے سے چٹکے مکان اور محل سراے + اُنکی

جھینس پکتی ہیں جھلنی ہو جا بجا۔

جھوت جھاڑنا۔ ٹوٹنے سے ڈکھنی آنکھوں کی لالی کو دور کرنا۔

نظر بد کو دفع کرنا۔

جھوت ہونا۔ جھوٹا جانا ناپاک ہونا بگڑ جانا۔

جھوٹا استنجہ کرنا۔ پٹیاب کر کے مٹی کے ڈھیلے سے بدن خشک کرنا

جھوٹ پڑنا۔ عکس پڑنا سایہ پڑنا۔ جھوٹ اسکے لعل لب

کی جویمانے میں بڑی + دھوکا ہوا شراب کا لعل مذاب کا۔

جھوٹ لڑنا۔ آپس میں گالیوں کا لڑنا۔

جھوٹا اڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا کھال اُدھیرنا۔

جھوٹو جھوٹا۔ احمق بنانا ہنسی اڑانا۔

جھوٹو جھوٹا۔ غائب ہونا گم ہونا جلدینا۔

جھوٹو ہو جانا۔ کافور ہو جانا کھبہ نظر نہ آنا۔

جھٹی پلانا لاڈنا۔ اپنا بوجھ سر پر لیکر سفر کو جلدینا۔

جھینٹا دینا۔ پانی سے کسی چیز کو تر کرنا دم دھوکا دینا۔ بھڑ

بر کیا باعث جو تھنے ترک کی اور بھڑکیاری + کسی دعوے کے کیا

جھینٹا دیا کوثر کے پانی کا۔

جھینٹون میں آنا۔ دم دھوکے میں آ جانا۔

جھینٹا پلانا۔ جھڈ و پلانا۔

جھوٹا منہ بڑی بات۔ جو بات کسی کے کہنے کے لائق نہ ہو اور وہ

زبان برلانا چاہے تو بہ محاورہ بولا جاتا ہے۔ قطعہ از مولف

نئی کے جانشین برحق تھے سارے + باغداد و باجلع و باثبات +

کسے نافع جو آسمین حرف گیری + کوئی احمق کوئی کم ظرف کم ذہن

مناسب فی تحقیق کہ ہر اسکو کہ اسکا جھوٹا منہ بڑی بات

جھوٹی امت۔ کہنے لوگ رذیل قوم نالی دھوبی وغیرہ۔

جھاتی دہر۔ بہادر آدمی دلاور صاحب بہت۔

جھاتی کا پتھر۔ جس شخص کو انسان اپنی آنکھ سے دیکھ سکے اور

وہ ہر وقت پاس ہو۔

جھپٹ جھپٹ۔ ناز و انداز مذاق کی باتیں لطافت کی ابتدا۔

جھلے کی جھینس۔ وہ جھینس جو کچھ میں دھنا پسند کرے۔ ہونا

اور ست اور کابل آدمی۔

جھٹے جھٹانک۔ مجروح تنہا اکیلا آدمی۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے میگوئیان۔ چستان عجمی کی باتیں پر مزدکنا یہ کی تقریریں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

چیل جھپٹا کرنا۔ کسی سے کوئی چیز چیل کی طرح جھپٹا مار کر اڑا لیا جانا۔
چیل کی طرح منڈ لائے پھرنا۔ جستو کرنے پھرنا بیتاب پھرنا۔
بیتاب کی حالت میں پھرنا۔

چین کھین ہونا۔ ترش و ناراض رنجیدہ خفا ہونا۔ داغ۔
برہم اسے کیوں تولے کیا چھوڑ کے پھر زلف + اکو دل وہ بھی
چین کھین ہو ہی چکا تھا۔

چین بٹانا۔ شکست دینا مات دینا ہر ادینا۔

چیت کرنا۔ عیش کرنا آرام میں رہنا۔

چوٹیاں لگنا۔ دن میں سے دھوپ کی تیزی یا کسی بیماری
سے جگر بان کھلنے لگنا۔

چیل کل موت۔ ناباب و کیا ب چیز۔

چیل ڈانکر۔ طویل قد لمبا آدمی۔

چوٹی کے پرنگے ہیں جب چوٹی کے پرنگے ہیں تو اس کے
مرنے کے دن قریب آ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کہ طرف آدمی بہت
سچی اور گمنام کرنے لگتا ہو تو اسکے زوال کے دن شروع ہو جاتے
ہیں۔ امداد علی محمد۔ کسے گلبرگ لب شیریں پہ سبز آگیا
چوٹی کو پرنگے ہیں لبان غدیب۔

جیان سی۔ اسی کے جین کے برابر بہت چھوٹی سی بہت ذرا سی

پانچویں فصل

ادویات یعنی لغات متعلق طب کے بیان میں۔

جیم فارسی بالاف

جاول منگری۔ یہ ایک درخت کا پھل ہے جو اسلام آباد مشہور
جائے کام ملک بنگال میں پیدا ہوتا ہے اور پھل ایک غلاف خاکی
میں ہوتا ہے مغز سیلہ رنگ اندر سے سفید مائل بزرگی طبیعت گرم خشک
صلح خون فاسد واقع جزام و جرب ہے دھن اسکا بھی نکالا جاتا ہے۔

جاسے۔ جاسے مشہور چیز ہے چینی و خانی و ہندی وغیرہ ملکوں
میں پیدا ہوتی ہے اگرچہ اس زمانہ میں اسکا استعمال عام و خاص میں
ہو گیا کشمیری جاسے بہت سے ہیں میٹھی اور نمکین دو قسم کی بکائی
جاتی ہے میٹھی میں بوقت خوش الہنجی خورد و بادیاں خانی و دار چینی
وغیرہ ڈالتے ہیں اور مہری ملا کر پیتے ہیں بعض اس میں کچا دودھ
بھی شامل کر لیتے ہیں اور نمکین جاسے میں کشمیری بہت تکلف
کرتے ہیں دودھ بالائی مسک ڈالتے ہیں جو نہایت لذیذ ہوجاتی

ہے۔ مزاج اسکا گرم و خشک ہے بعض سرد خشک کہتے ہیں بسبب اس کے
کہ یہ پیاس کو تسکین دیتی ہے سوزش باطن کو دفع کرتی ہے شراب
کی مشرت کو دور کرتی ہے خون کو سفاد کرتی ہے بدن کو طاقت دیتی
ہے۔ دل کو راحت روح کو نشاط باہ کو ابراد دیتی ہے لطف و مفتوح
معدہ و دماغ و دفع خفقان و امراض دل رافع غم دالم و یرقان
و استقارہ بواسیر و حبس البول و تقطیر ہے اور بھی ہزاروں
اس کے کتابوں میں لکھے ہیں۔

جیم فارسی بالعین

چند۔ بھم اول ایک مرغ ہے جو دن کو سبب روشنی آفتاب اور
ضعف باصو کے اڑدین سکتا ایک قسم اس میں سے بڑے جسم
کی ہے اسکو فارسی میں بوق اور بوم ہندی میں او دوسری قسم
سبب رنگ اسکو فارسی میں چند ہندی میں جیلہ قہیری قسم
بہت چھوٹا قمری کی مقدار ہے اسکو ہندی میں نیم بولتے ہیں
اس کے گوشت کھانے سے انسان حتم ہو جاتا ہے مگر کچے گوشت
کی رائحہ سلس البول کو دور کرتی ہے خون اسکا آنکھوں میں ڈالا
جاسے تو شبکوری کو دفع کرتا ہے۔

جیم فارسی بالالم

جلایا۔ یہ ایک کھانسی خاکی رنگ مائل سیاہی چھوٹے سلف
کی طرح اگر بڑی میں اسکو جلد کتے ارض جدیدہ میں جلایا اسکا مقام
کا نام ہے جہاں وہ پہلے دستیاب ہوئی طبیعت اسکی گرم و
خشک قوت مسهلہ اس میں نہایت غالب ہے اور یونہی طرح پڑنے
دوسرے اور صرع اور پیرانی کھانسی اور پیرانی تب اور در در گردہ و درہ
بشت و عرق النساء کو مفید ہے۔

جیم فارسی بالون

چینا۔ یہ ایک مشہور پھول ہے جو میں قسم کا ہوتا ہے ایک لعلی و سرا
گلابی رنگ کا قیر سفید طبیعت اسکی گرم و خشک تقویٰ ل دفع
بھم ہے بھوک کو قطع کرتا ہے امراض نزلہ کو مفید ہے۔

جیم فارسی باواو

جوب حیات۔ یہ ایک لکڑی ہندی درخت کی ہے جو ایک طرز
بنارس گوگپور و رہتاس میں ہوتا ہے اسکی لکڑی کے تخت و صندوق
وغیرہ بناتے ہیں رنگ اسکا خاکی خالدار سبب ابری کی طرح ہوتا ہے
اور کھلے کرنے کے وقت عود ہندی کی طرح خوشبو آتی ہے بے ازہ
کے سے بھونے میں طبیعت اسکی گرم خشک ہے مفید کو باطنی ضیت

تو کہ روکتا ہو سائب اور بچو وغیرہ موزی جانور اسکی لکڑی کے پاس تک نہیں آتے اگر آئیں تو مر جائیں۔

چوبچانی عربی میں اسکو خشک بھیننی کہتے ہیں یہ ایک جسطہ گلابی رنگ تھوڑی میٹھی ہو گھاس اسکی زمین پر پھیلی ہوتی ہوتی ہو اور شاخیں تیلی تیلی چین کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہوں تاکہ زمین اور حیثیوں کے کناہوں پر طبیعت اسکی گرم اور نرم لطیف مٹھ و محل و مرقق مصفی خون راحت بخش روح و عمدہ معاون حرارت غریزی و مقوی اعصاب سے رئیسہ عمدہ و باہ و مدیدہ بول و حیض ہو۔

چوبچانی نختائی۔ یہ ایک گرہ دار لکڑی کہ وہی شکل پر ہو پوست جوڑی رنگ تیرہ مغز گلابی اور بادامی رنگ کو ہستان ختا اور نیال سے لاتے ہیں خواص اسکے چوبچانی کی طرح اور طریق استعمال بھی اسی طرح ہو۔

چولائی۔ یہ ایک گھاس اور ساگ ہو جو لوگوں کے کھانے میں آتا ہو مزدور و دودھ دوڑوں قسم کی ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم خشک اور بواہر کا علاج۔

آٹھواں باب

حائے حلی کے لغات کے ذکر میں ہمیں پہلے فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان میں

حائے حلی باب الف

حاشا۔ اسکا معنی پناہ کے ہیں مگر کے معنی دیتا ہو جو کلمہ استعنا کا ہو اور کسی کام کے انکار کے وقت بولا جاتا ہو۔ مولانا جامی نے مے خلقے زہر سودر تماشا۔ بھی گفتند حاشا ثم حاشا کہیں رو کہو بدکاری آید + وزین دلدار دل آزاری آید۔

حالو۔ ایک جنگلی گھاس کا نام ہے جو سیاہی نل جکوسن مر د بھی کہتے ہیں حاجب۔ پردہ دار و دریان و چوبدار اور ابرو اور ایک قسم کی رولف جو قافیہ سے پہلے واقع ہو۔ ہ۔ نان بجا جت از سبے منع گدایان میدہی + حق سائل راجرا ظالم بدر بان میدہی۔

حالب۔ دودھ دوہنے والا اور نام ایک رنگ کا جو ان میں ہو۔

حالت۔ دوکان جہین کوئی جنس کھکھروخت ہو۔

حاجت۔ آرزو امید مراد ضرورت۔ حافظ۔ ارباب جامعین پہا سوال نیست + در حضرت کریم تقاضا چہ حاجت ست۔

حالت۔ کیفیت اور روداد حال کے زمانہ کی جو انسان پر گذر رہی ہو۔ صفدر فوقانی۔ چہ چیز ہست ز دنیا نصیب نہلاؤ بغیر درد و غم و دین و یاس و حالت زار۔

حارث۔ بکسر اسے شیر زندہ اور کھیتی کرنے والا اور نام ہشام کے بیٹے کا جو عرب کے بزرگوں میں سے تھا۔

حانت۔ گنہگار جسے قسم کھا کر پھر وہی کام کیا۔ حاج۔ تشدد بد جیم عربی میں حج کرنے والا۔

حاج۔ بہ تخفیف جیم وہ خاردار درخت جسکو اونٹ نہایت محبت سے کھاتا ہو اور اسی پر ترنجبین آسمان سے برس کر جم جاتی ہو۔

حایج۔ نیر احرن وادکر کم مصالحہ جو سالن پکا کر نیچے ڈالا جاتا ہو۔

حاد۔ تشدد بد دکان تیسر دند۔

حافد۔ بکسر فاسے یار دوست خدمتگار پرتواد ہوتا داماد اور خسر۔

حاسد۔ حسد کرنے والا کسی کے مال و دولت و جاہ و جلال و کعبہ کے ملنے والا دل خود زلفض محمد پاک ار + کہ روانگر دی بروز شمار۔

حاصد۔ بکسر صا و کھیتی کاٹنے والا۔

حامد۔ تہریف کرنے والا اور نام نامی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ لغتہ از مؤلف۔ اسی کا نام نامی ہو محمد +

لقب حامد ہو جسکا اور محمود۔

حائر۔ تشدد بد اسے گرم اور گرمی کرنے والا۔

حاضر۔ جو شخص حضور میں ہو یعنی روبرو۔ ہ۔ بندگی کن بندگی کن بندگی + باش مثل بندہ حاضر در حضور۔

حافر۔ بکسر فاکتوزن کھودنے والا اور سیم گھوڑے کا جمع اسکی خافرو حاسر۔ بکسر سین جو بات کہتے کہتے رک جاتے۔

حاصر۔ بکسر صا کسی بات پر حصر کرنے والا پھڑ جانے والا۔

حاجز۔ وہ چیز جو دو شخصوں میں حجاب و مانع ہو اور نام ایک منزل کا جو کہ اور مدینہ کے درمیان ہو۔

حارس۔ بکسر اسے صاحب حراست نگہبان یا سبان محافظ۔

حاصص۔ حرص کرنے والا لالچی۔

حامض۔ ترش کھٹا ذائقہ میں۔

حافظ۔ صاحب حفاظت نگہبان عربی میں اور فارسیوں کی اصطلاح میں معنی مطرب سرود کرنے والا اور تخلص خواجہ حسن لہین شیر لوی

جنگا دیوان مشہور اور وہ شخص جسکو تمام قرآن حفظ ہو۔ حافظ۔
 چشم بدخ خوب تر خدا حافظ کہ کرد جملہ نگوئی بجائے حافظ۔
 خاق۔ نقشہ بدقت ہر ایک چیز کا درمیانی حصہ۔
 خادق۔ زیرک و داناد استاد و لائق۔
 خائک۔ سفید بافت بافندہ جولا۔
 خال۔ ہر دباؤ ٹھانے والا بار کا۔
 حال۔ وہ زمانہ جو موجود ہو اور وہ کیفیت جو حال کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہو۔ حافظ۔ چراغ رو کے تراشیم ماہ پروانہ مراد حال تو با حال خویش پروانہ۔
 حاصل۔ وہ نسیری چیز جو دو چیزوں میں انکے اتفاق کی مانع ہو۔
 حاصل۔ فائدہ جو کسی چیز سے ملے۔ مؤلف۔ ہر انکہ داد بنیاد اہل دنیا دل + بغیر ذلت و بیجا مصلی نشد حاصل۔
 حاتم۔ بکسرتاے فوقانی ایک مشہور سخی کا نام ہے جسکے باپ کا نام عبداللہ بن سعد طائی تھا اور اہل فارس اپنے شعار میں اس لفظ کو بفتح تاء کے فوقانی استعمال کرتے ہیں۔ میرزا معز قنطریہ غم بے نیاز از ہر دو عالم میشود + ہر کہ او طی وادی نعم کرد عالم میشود۔
 حام۔ نام پسر فرج علیہ السلام جو سبا ہان کا باپ تھا۔
 حاتم اصم۔ ایک بزرگ دلی کا نام ہے۔
 حازم۔ دانا و ہشیار و دور اندیش۔
 حاکم۔ حکومت کرنے والا بادشاہ امیر۔ توحید۔ خدا علیم و خدا عالم و خدا معلوم + خدا حکیم و خدا مالک و خدا حاکم۔
 حاشیہ۔ انسانی ایک قوت کا نام ہے جیسے کہ سامعہ و بصرہ و لاسہ وغیرہ اس اسکی جمع ہے۔

حافظہ۔ حفاظت کرنیوالی حس جسکے ذریعہ سے انسان ہر ایک چیز کو یاد رکھتا ہے۔
 حاشیہ۔ پناہ بخدا خدا کی پناہ + و خدا الدین انوری۔ حاشیہ۔
 حاشیہ۔ فلک را بنود + باسگ کو کے تو این ہرہ دیار ای و بحال۔
 حاشیہ۔ طرف و کنارہ و نوکر و خادم اور جوان اونٹ خوشی اسکی جمع ہے۔ انوری۔ ہر کجا حاشیہ مفتی عدل تو کش۔
 کشتکازا بیت از گرگ نخواستند اغنام۔
 حاشیہ قدیمہ۔ نصیر الدین طوسی کی کتاب کی شرح جسکا نام شرح تجرید ہے۔
 حارہ۔ کشت زار یعنی سرسبز زمین۔
 حاطہ۔ پیٹ والی عورت امید والی۔

حادثہ۔ کوئی مصیبت جو اچانک آپڑے۔
 حاکی۔ حکایت کرنے والا بات کرنے والا۔
 حاوی۔ گھیر لینے والا احاطہ کرنے والا ہر سمت سے محیط۔
 حامی۔ حمایت کرنے والا مددگار مدد و معاون سے حق مددگار تو بہر حالت + کارسازت نبی علی حامی۔
 حافی۔ بابرہ نہ بانوں سے ننگا۔
 حاضری۔ مختصر گھانا جو حاضر ہو۔ خواجہ آصفی ایک مہمان من ست شدی غیر شراب + حاضری بطلانی نیست مر حاضر ہیج۔
 حالی۔ بریائے مجہول ابھی اسی وقت۔
 حالی۔ بریائے معروف صاحب حال اور زور سے آہستہ کیا گیا۔
 حاجی۔ جسے کعبہ کا حج کیا ہو۔
 حامل وحی۔ جبریل علیہ السلام۔ سعدی۔ بدد گفت سالار بیت احرام + کہ اسے حامل وحی برتر خرام + بگفتا فراتر بحال ماند۔
 ماندم کہ نبردے بالم نماند۔

حائے باباے

حجاز۔ بہت خوب بہت اچھا بہتری۔
 حجاب۔ بکسر اول بخشنا۔
 حجاب جلی۔ حاملہ عورت پیٹ والی عورت۔
 حجابی۔ بہت سی حاملہ عورتیں۔
 حجب۔ دوستی محبت پیار اخلاص۔
 حجب۔ رانہ گولی جو گولی ہو۔
 حجب۔ دوست بھتی پیار صاحب محبت۔
 محبوب۔ جمع حب و اسے گولیاں۔

حجاب بفتح و بضم اول بیلہ بانی کا۔ میرزا صائب۔ از حجاب آموز بہت را کہ با صدا احتیاج + خالی اندر دیا بردن آرد بدوی خوش را۔
 حبیب۔ دوست پیار صاحب محبت۔ شعر۔ بود بجان و جگر طاب وصال حبیب + گروہ صاحب قسمت کسان نیک نصیب۔
 جبل الوریہ۔ مضبوط رستی یعنی شاہ رگ جو گردن میں ہو اور اسکے گھٹنے سے انسان مر جاتا ہے اللہ فرماتا ہے و نحن اقرب الیہ من جبل الوریہ۔ وحید۔ دید چشم ببلش من جانب زکس کہ دید + ریمان بندگی در گردن از جبل الوریہ۔
 جہور۔ بضم تین خوش کرنا اور خوش ہونا۔
 جہر۔ دوات کی سیاہی اور دانشمند و نیکو کار۔

جس۔ قید گرفتاری۔

جش۔ شہر و ولایت۔

جسط۔ ناجیز و معدوم و ضائع ہونا۔

جوط۔ ضائع و تلف و ناجیز ہونا۔

جک۔ چست اور درست آنا پوشاک کا بدن پر۔

جخل۔ بفتح اول رسن اور رگ۔

جخل۔ بفتح اول و دوم عورت کا حل۔

جخل۔ حاملہ عورتیں جمع الجمع جلی کی اور رسن و دام اور نام

عورتوں کے شیطان کا جیسا کہ مردوں کے شیطان کا نام ابلیس ہے

اور وہ عورتیں جو فاحشہ ہوں۔

جبل المتین۔ مضبوط رستی حکم و سید۔ محسن تاثیر۔ اگر خیرادہ

جمعیت لطف خدا باشد۔ صف کوئی شود جبل المتین است سلیمان

جبروان۔ دوات جبین لکھنکی سیاہی ہوتی ہے۔

جبن۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام ہے جسکو خرزہ کہتے ہیں اور عربی

میں ستم لکھارید کی طرح اسکے پتے ہوتے ہیں اگر اسکے بھول کسی گھر

میں ڈالیں تو لڑائی شروع ہو جائے جو انات اسکے پتے

کھائیں تو مر جائیں۔

جبالہ۔ رسن یعنی رستی۔

جہ۔ ایک سُرخ یعنی رتی۔

جیشی۔ جو چیز جش کے ملک کی ہو۔

جہاری۔ ایک پرندہ زرد و سیاہ رنگ کا مرغابی کے برابر ہوتا ہے فارسی

میں اسکو چڑ کہتے ہیں اور تعذری اور ہندی میں تو دری کہتے ہیں

حقف۔ مرگ و موت۔

حتم۔ استوار کرنا واجب کرنا حکم کرنا۔

حتی۔ یہاں تک۔

حج۔ آسمان پر لکھنے کرنا اُجھارنا۔

حاجے باسیم۔

حجا۔ حجاجی۔ بکسر اول عقل اور کنارہ ہر چیز کا اور گانے والی۔

حجنا حجاجی۔ بفتحین حریص ہونا بخیل ہونا اور لایم ہونا۔

حجاب۔ بفتح اول و تشدید جیم بہت سے پردہ دار جمع حاجب کی

حجاب۔ پردہ جو کسی پر ڈالا جائے۔ حافظ۔ ملک مالک و نش

حجاب بردازند۔ ہر آنکہ خدمت جام جهان ناکند۔ میرزا صاحب۔

اگر حجاب کنی از خدا فرشتہ شوی۔ جنین کہ میکنی از مردمان حجاب بجا۔

حجب۔ جمع حجاب بہت سے پردے۔

حجت۔ دلیل و برہان و سند۔ سعدی۔ جو حجت نماند جفا ہوئی۔

بہر خاشد ہم کشد وے را۔

حجاست۔ پچھنے لگانا اس سے سے خون نکالنا سبکی لگانا۔

حجابت۔ در بانی کرنا پردہ داری کرنا۔

حجج۔ بفتح اول و تشدید جیم حج کرنے والا۔ میر معزی سرور

پایہ تخت تو بوسند ہے۔ ہم بران گوئی کہ حجج بوسند حجر۔

حجاج۔ ایک عالم امیر کا نام ہے جسکے باب کا نام پوسفت تھا

اس عالم نے ستر ہزار مسلمان کو نافع قتل کیا۔

حجج۔ بفتح اول و فتح ثانی جمع حجت بہت سی دلیلین۔

حجر الاسود۔ سیاہ پتھر جو کعبہ میں نصب ہے اور حاجی اسکو چوتے ہیں۔

حجر۔ بتون حرکات سے باز رکھنا کیونکہ تعرت سے۔

حجر۔ بفتحین سنگ یعنی پتھر۔

حجر۔ بفتح اول و سکون دوم خرد و عقل۔

حجر۔ بفتح اول و فتح ثانی جمع حجر بہت سے حجرے اور کوٹھڑیاں

حجر۔ بفتح اول و سکون ثانی بغل و کنار۔

حجاز۔ عرب میں ایک ملک کا نام ہے جو کہ مدینہ و طائف و مہین

میں اور نام ایک مقام کا موسیقی میں۔

حجز۔ امالہ حجاز کا جو ایک ملک ہے۔

حجل۔ بفتحین کبک جسکو ہندی میں جکور کہتے ہیں۔

حجل۔ بفتح اول و فتح دوم جمع حجاب بہت سی ڈوبیاں اور چہرے

حجال۔ حجلہ کی جمع ہے۔ جمال الدین سلمان۔ آنکہ رضوان بیدریہ

کشد بے بہشت + خاکپائش ز پے سرہ ارباب حمال۔

حجم۔ بروزن بزم سطری و برآمدگی۔ جہاست کسی چیز کی بعض بضم

اول جو بولتے ہیں غلط ہے بعض باوجودیکہ خواندہ ہیں حزم کہتے ہیں

حجام۔ خون نکالنے والا پچھنے لگانے والا۔

حجلہ۔ پردہ دار محافلہ و چہر کھٹ جو عروس کے واسطے بناتے

ہیں۔ نعمت خان عالی۔ عقد بکرہ کار با عالی مشب بہت اند

حجد۔ بیدار صفائی خاطر و ادا بست۔

حجۃ۔ سال اور ایک بار حج کرنا۔

حجرہ۔ کوٹھری جو مشہور لفظ ہے۔

حائے بادا

حدا۔ حدی۔ وہ سرد جو عہد کے شترمان گاتے ہیں اور اونٹ اسے
 مست ہو ملے ہیں۔ شعر۔ شتر گردیدہ بر بانگ حدی مست +
 اگر انسان نگر دست جفت است۔
 حدب۔ بغتین کبر ہونا کوز پشت ہونا اور کرپوہ اور زمین جو بلند
 حدب۔ بغت اول و سکون ثانی ہرسانی کرنا۔
 حدائت۔ نیا ہونا تادہ ہونا پیدا ہونا۔
 حدثات۔ بغت اول و جوان عورتیں۔
 حدت۔ بکسر اول و فتح ثانی تنہا ہونا اکیلا ہونا۔
 حدت۔ بکسر اول و کشیدہ دال تیزی و تندی۔
 حدث۔ بغت اول و دوم اخیر میں ثانیے مثلثہ ہونے ہونا۔
 حدث۔ بغت اول و سکون دال بے ریش مرد و جوان۔
 حدیث۔ ہر ایک چیز اور بات جو نئی ہو اور وہ بات جو رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان گو ہر افشان سے نکلی ہو۔ ۵۔ گر
 مسلمانی بقرآن کن عمل + سر نہ بر مرکز حکم حدیث۔
 حدوث۔ نیا پیدا ہونا اور عالم مخلوقات۔
 حدیج۔ پردہ دار کجاوہ جس میں عورتیں بیٹھی ہیں اور زنانے محافے۔
 حدکنامہ اور نہایت ہر چیز کی اور وہ سزا جو شرعاً کسی جرم کے لیے
 مقرر ہو۔ حافظ۔ ہی وہ کو نوع و س جن حد حسن یافت۔
 کار این زمان بصنعت دلالہ میرود + صائب۔ عدل رادرت
 غلم اے محنت منظور دار + حد مار میزنی بارے بوجہ تاک زن۔
 حداد۔ آہنگر یعنی لوہار جو لوہے کا کام کرتا ہو۔
 حدید۔ آہن یعنی لوہا جو مشہور دھات ہو۔
 حد رسا و پر سے بچے کو اترنا۔
 حد کس۔ دریافت کرنا فراست سے معلوم کرنا۔
 حدق۔ بغت اول و دایرہ باندہ دینا گروہ بنالینا۔
 حدق۔ بغتین سیاہی آنکھوں کی اور حلقہ آنکھوں کا۔
 حدایق۔ وہ باغ جسکے چار طرف دیوار ہو جمع حدیقہ۔
 حدثان۔ بغت اول و سکون ثانی کوئی واقعہ جو وقوع میں آئے
 اور بغتین سخت حادثہ و مصیبت۔ شفائی۔ گرگو شہ حبشی بسویم
 بغت لگندی۔ ابرام ملاقات نکردی حدثانم۔
 حدقمہ۔ بغت اول و دوم آنکھ کی سیاہی
 حدقمہ۔ بغت اول و سکون دوم کا۔ آنکھ کا اور بادبان جسکو بگین کہتے ہیں

حدیقہ۔ وہ باغ جسکے چاروں طرف دیوار ہو۔

حدیبہ۔ مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام کا نام ہو۔

حدیبہ۔ کوز پشتی یعنی خم کھانا اور طیرھا ہو جانا پیٹھ کا سبب فصاحت
 حدیدہ۔ شارون کے ایک اوزار آہنی کا نام ہو جس میں چوڑے اور
 باریک بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور چاندی سونے کے تار کہ اس میں
 کھینچ کر بڑھاتے ہیں طائر وحید صراف بچہ کی تعریف میں
 و صافش کہ بود مراد ویدہ + دارد صدر راہ چون حدیبہ۔

حائے باذال معجمہ

حدا۔ بکسر اول برابر و ہمتا۔
 حدقت۔ بغت اول و بر کی ودانائی۔
 حدز۔ بغتین پر ہیز کرنا بچنا۔
 حدز۔ بغت اول و سکون ثانی خافیت و خراسان۔ سعدی۔
 رجابل حدز کردن اولے بود + کز ونگ دنیا و عقبے بود۔
 ولہ۔ روزگارم بشر بنادانی + من نکردم شاعر بکنید۔
 حدار۔ بکسر اول و رتا اور خوف کرنا۔
 حدیر۔ ڈرنے والا خوف کر لے والا۔
 حدف۔ گردینا دور کرنا کسی حرف کا کلمہ سے۔
 حدام۔ ایک عربی عورت کا نام ہو۔
 حدو۔ برابر کرنا مساوی کرنا۔
 حدیقہ۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا نام ہو جو
 محرم اسراء نبویہ تھا۔

حائے بارے سہل

حرا۔ بکسر اول ایک ہاڑکے شریف میں ہو اور اس میں ایک غار ہو
 جس میں آنحضرت علیہ السلام قبل از بعثت نبوت عبادت
 کے لیے گوشہ نشین ہوتے تھے۔
 حرا۔ بغت اول و دوم لایقی و سزاواری۔
 حربا۔ بکسر اول گرگ ایک مشہور جانور ہو فارسی میں اسکو
 آفتاب پرست کہتے ہیں دھوپ میں بیٹھ کر وہ کئی رنگ بدلتا ہے
 گوشت اسکا ہر قاتل ہو جو کوئی کھائے فی الفور مر جائے اگر شہر
 میں ہو اگر مر جائے تو وہ شراب زہر ہو جائے اسکا خون اگر لپکتا ہو
 جگہ پر گر لیا جائے تو سب بال گر جائیں اور پھر پیدا ہوں۔
 حرم سرا۔ زنانہ محل اور زنانہ گھر۔
 حرب۔ بغت اول جنگ ارصادی کا رزار۔

حَرْب - بفتحین چشمناک ہونا غضب میں آنا۔

حَرَاب - جمع حرب بہت سی لڑائیاں۔

حَرَوْب - جنگ و فساد و لڑائیاں۔

حَرْب - بکسر اول کھجور کے درخت کا شگوفہ جسکو عربی میں طلع کہتے ہیں۔

حَرَاقَت و حَرَقَت - سوزش و گرمی اور جلن۔

حَرَفَت - کسب پیشہ کام دھندا۔

حَرَكَت - بفتح اول و ثانی و ثالث لٹا جنبش کھانا مگر بعض شہر انے

بکون ثانی اس لفظ کو نظم میں رُج کیا ہے۔ فوقانی یزوی۔

زبس فوش حرکت و شیریں ادا ہونا۔ اگر میداد تیزی خوشنا بود۔

حَرَکَات - حرکت کی جمع ہے۔ حرکتیں۔

حَرِیت - بے قید ہونا آزاد ہونا غلامی و بندگی سے۔

حَرَاثَت - زراعت کرنا کھیتی کرنا زمینداری کرنا۔

حَرَارَت - گرمی جلن غصہ غضب۔ خجیبای کلیشاوی۔

شود با من ہم گرم عتاب آہستہ آہستہ حرارت میدہد صبح آفتاب

آہستہ آہستہ محمد سعید اشرف۔ اصل خوب و بد یکی باشد کہ

یک معنی دہد + گاہ گرمی دوستی وقت حرارت و ضمنی۔

حَرَمَت - صاحب عزت و آبرو ہونا۔

حَرَاست - نگہبانی حفاظت پاسبانی۔

حَرْث - کھیتی زراعت آگ جلا نا مال جمع کرنا قرآن مجید حلالہ حرکات

مولیٰ کو سبب زیادہ کام لینے کے۔

حَرَاثَت - بضم اول و ثانی پیرائے کاشتکار لوگ زمیندار لوگ جمع

حارث کی۔

خَرْج - خندابی نقص و فساد۔

خَرْج - بضم اول و ثانی پیرائے مرد جو آزاد ہو کسی کا غلام نہو اور

بمگر بیدہ اور بچہ کہو خر کا۔

خَرْج - بفتح اول و ثانی پیرائے گرمی اور گرم ہونا و زین مسخت و بھری ہوئی

جر۔ بکسر اول عورت کی فرسگاہ۔

خَرْوَر - وہ گرم ہوا جو رات کو چلے آمد سموم وہ گرم ہوا جو دن کو

چلے اور گرمی و خوب آمد آگ کی۔

خَرْیر - ایک قسم ایشی کی کٹے کا اور وہ مرد و عورت کے گرم ہوا جو۔

خَرْز - جلے پناہ امان کی جگہ اور تعویذ۔ تعلیم از مولف۔

آدمی زہر بلا یا بد امان + گر کندانام محمد خرد جان۔

حَرَام مَخْر - جو مشہور و پسند ہے۔

حَرْس - بفتح اول و سکون رائے نگہبانی کرنا۔

حَرْس - بفتحین نگہبانی کرنے والا۔

حَرْص - برے درجہ کی خواہش اور بجا آرزو توحید۔ بطن منہ

بردوش خود تالانہ انہا حرص + زانگہ دوزی گردنت خواہ شکست این

با حرص + تا دم آخر بزدان طمع با بندامند + شد مقید ہر کوشش نقطہ

در پر کار حرص۔

حَرْیص - حرص کرنے والا نہایت طماع۔ توحید۔ خون مگر پندہ

از دیدہ گریان حریص + سینہ دار و چون کباب او سوز غم بریان حریص

طامع بے شرم پیش ہر کس و ناکس رود + میشود دمنون و نان

ہر یک و نمان حریص۔

حَرْص - ہلک بیماری جس سے بیمار جانبر نہو سکے ادم و بیماری

جو عشق اور غم سے پیرا ہو۔

حَرْف - بفتح اول بات اور طعن اور کنایہ اور تلوار کی دھار اویسب

اور نحو یون کے نزدیک وہ لفظ کہ اسکے معنی سوا سے چونکہ دو کلمہ

لفظ کے نہ لکھیں چنانچہ عربی میں من و عن والی اور فارسی میں

از اور در اور بر۔

حَرْف - بکسر اول کسب و پیشہ اور کام۔

حَرْف - بضم اول حسب الرشاد جسکو ہندی میں ہاون کہتے ہیں

اور یہ ایک مشہور ختم ہے۔

حَرْیف - ہم پیشہ و سپہم و شریک۔ سے نیست امید بہت اور

لامنگی۔ چون ہر مرگ است استادہ حریف۔

حَرْوَف - جمع حرف بہت سے حرف۔

خَرْاقی - بضم اول وہ سوختہ کپڑے وغیرہ کا جبر جفاقی سے

آگ جھاڑنے میں۔

خَرْاق - بفتح اول نہایت جلانے والا۔

حَرْیق - آگ شعلہ مارتی ہوئی اور آگ کی گرمی۔

خَرْق - بفتح اول جلانا۔

خَرْق - بفتحین جلانے والی آگ۔

حَرْط - مشہور ختم ہے جسکو اسپندہ کہتے ہیں۔

حَرْم - بفتحین احاطہ گرد اگر دیکھ جس مقام پر آدمی کا مارنا جائز

کاشتکار کرنا حرام ہے اور فارسیوں کے نزدیک زنان خانہ امر و شفا

کے رہنے کا۔ سے بطواف کعبہ نفیم بحرم رہسم ندا دند

فہرون در جہ کردی کہ درون خانہ آئی۔

حریم - گرد گرد کعبہ اور فارسی لوگ مطلق خانہ و مکان کے معنی لیتے ہیں جناب پھر حریم جن حریم باغ و حرمیم سیکرہ و حرم خرابات وغیرہ بابا نقسانی - گو سہ روزانہ جلوه مکن در حریم باغ + آنجا اقامت قرار دلو گے اولیں ست -

حرام - منع کرنا اور منع کرنے والا ونا ونا ونا شایستہ - صاحب عقل و ہوش میدان + جملہ نیک و بد و حلال و حرام -

حروف متعجم - وہ حروف جو تہذیب و تمدن -

حریمین - وہ لوگ جن حریم مقدس یعنی حرم کعبہ حرم بوشہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حرمان - محرومی و ناامیدی و یاس -

حران - نام ایک شہر کا جو مولد زشت کا تھا اور وہ مرد و بیباک اور خردون - سرکش و نافرمان -

حر جان - ایک قسم کی ٹیڑی یعنی تلخ ہو جکے پر نہیں ہوتے اور اسکو پکا کر کھاتے ہیں -

خردون - تیسرا حرف دال ایک قسم سو سمار کا ہر یونانی میں اسکو سالامند کہتے ہیں ہندی میں گرگٹ گوشت اسکا دہر ہو اگر اسکا دل سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اور تیل کے حمام کے بازو پر باندھیں تو پتہ جاتی ہے حرفقان - سم افادہ یعنی سنگھیا جو ایک کالی زہر مشہور ہو -

حرفہ - کسب پیشہ کام دھندا - محسن تاثیر نیست تاثیر بازار جہان غیر از عشق + کسب ما حرفہ ما مشغلہ و پیشہ ما -

حر بگاہ - جنگ کی جگہ لڑائی کا مقام - الفوری - کوش تو حر بگاہ زخمہ باہنگ زد + گریہ خیم از نسیب در غم خنجر شکست -

حرہ - بغم اول وہ عورت جو آزاد ہو یعنی کیسی زرخیز غلام نہ ہو -

خرہ - وہ زمین جو تھیریلی ہو -

حراقہ بفتح اول حفاق کا سوختہ و بغم اول کشتی جو دریا پر چلتی ہو -

حرارہ - رقص کرنا اور دف کو آگ پر سبکنا کہ اسکی آواز درست ہو جائے اور وہ جوش جو اسبب زدہ عورت کی طبیعت پر آجاک اور وہ شکر سارنے یا ناچنے لگ جائے -

حرما گاہ - زمانہ گھر جہاں عورتیں رہتی ہوں -

حربہ - جنگی ہتھیار تلوار خنجر وغیرہ -

حریرہ - ایک قسم لافشاش کی جو خوشخاش کا خیرہ نکالکر اور اس میں بادام اور مصری اور گھی وغیرہ ڈالکر بکاتے ہیں -

حرزیمانی - ایک برادر دعا ہو کہ حضرت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام بوقت روانگی سفر میں کے مرتضیٰ علی علیہ السلام کو تلقین فرمائی

تھی اسکی تاثیر یہ تھی کہ حضرت علی ہر جگہ میں نقیاب تھے -

حرکات نفسانی - وہ حرکتیں جو موجب تحریک روح کی ہوں مثلاً غضب و غصہ و خوف و فرحت و خوشی و غم و اندوہ -

حرارت غریزی - روح کی گرمی جو جسم میں ہو -

حرارت غریبی - حرارت غیر طبیعی جو موجب وغیرہ گرمیوں پیدا ہو جائے -

خرمٹی - سردوار و لائق -

حرامی - حرام خورد و درہزن قزاق - شانی تنکو - عریان شدم از لباس ہستی + ہاں از ستم حرامیم نیست -

حرف ہندی - اعداد کی شکلیں ایک سے نو تک نظامی -

ہندی حرف شکستہ + کہ مغلوب و غالب در او شد پرید -

حائے بادا

حرب - گروہ جماعت قوم خیل - آیتہ - حکم حزب بمال دہم فر خون -

حرب خزا - یہ ایک گھاس جگلی اور باغی ہوتی ہے جسے اسکے گاجر اور کرفس کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں خزا تلخ ہو شہیدان ہیں اسکو آہود و سنگ سداب بھری بھی و برک کا ذرا لی بھی ہوتے ہیں زکام اور ہوا سیر کو نافع ہو -

حزر - اندازہ کرنا غلہ کا کھیتی پر اور سیوہ کا درختوں پر -

حزانہ - بفتح اول و ہر دو زائے معجمہ سر کی خشکی جو بالوں میں سدوس گندم کی طرح پیدا ہو جاتی ہو -

حز بنل - یہ ایک بیج بیت المقدس اور شام کی طرف سے لاتے ہیں جو سپید بیرہ رنگ ہوتی ہو سانپ اور بچھو کے زہر کے دفع کیونستے ایک درم مار العسل کے ساتھ کھلاتے ہیں -

حزام - استواری و ہوشیاری و دور اندیشی و آگاہی -

حزام - گھوڑوں کی تنگ و درست بند لڑکوں کا جو گھوڑے کے ساتھ ہوتا ہو -

حزیران - تمام نوین مہینے کا روپوں کے مہینوں جو مطابق ماہ خرداد کے ہو -

حزین - بفتح اول غمناک متفکر و متردد -

حزن - غم و اندوہ یہ لفظ دو نوع حرکات فحاش سے بھی پڑھا جاتا ہو -

حزبہ - کاغذ کا دستہ اور خوشہ گندم کا دستہ جو بندھا ہوا ہو جسکو ہندی میں گڈی بولتے ہیں -

حزب السنہ - گروہ علمی و فتنہ و اعلیٰ -

حائے با سین

حنا - بفتح اول عورت جو خوبصورت ہو -

حربہ - جنگی ہتھیار تلوار خنجر وغیرہ -

حریرہ - ایک قسم لافشاش کی جو خوشخاش کا خیرہ نکالکر اور اس میں بادام اور مصری اور گھی وغیرہ ڈالکر بکاتے ہیں -

حرزیمانی - ایک برادر دعا ہو کہ حضرت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام بوقت روانگی سفر میں کے مرتضیٰ علی علیہ السلام کو تلقین فرمائی

حسن المآب - نیک بازگشت مقام بازگشت جو نیک اور پسند خاطر ہو۔
حَسْبُ - یقیناً اندازہ و شمار و بزرگی جو سبب مال و جاہ
اور دین کے حاصل ہو و موافق و مطابق شرف نسب کے۔
حَسْبُ - بفتح اول و سکون ثانی حساب و شمار و موافق و مائل
اور مقدار اور کافی اور بس۔

حَسِيب - یہ یا کے مچھول امالہ حساب - سعادت - بقدرت
نگہدار بالا و شیب + خداوند دیوان روز حسیب -
حَسِيب - یہ یا کے معروف حساب کرتے والا و بزرگوار و کافی
حسانت - نیکان خوبان نیک اعمال سے - یاد ہو گا تو
نیک دنیا میں + باقی رہ جائیگے اگر حسانت۔

حسرت - دریغ و پشیمانی و افسوس - توحید - شہان جہان
والیان ولایت + اشران و بجاہ و ارکان دولت + کہ بودند در
دنیا فانی + شب و روز سرگرم عیش و سرگرمی گذشتند و رفتند
آخر دنیا + فرزند با خود بجز داغ حسرت۔

حسن صلیح - فرقہ لاصدہ کا سرگروہ جو کمال فریبی و بدین تھا
محض فریب سے اسے قلۃ الموت پر قبضہ پایا اور سلطنت قائم کی۔
حد - کینہ و بدخواہی جو کسی کی طرف سے حاسد کے دل میں ہو
فرید الدین عطار - از حد اول تو دل را پاک دار + خویش تن
را بعد از ان مومن شمار۔

حساد - حاسد کی جمع بہت سے حد کرنے والے۔
حسود - بفتح اول بہت حد کرنے والا اور لعیم اول بہت سے حد
حسود - در ماندہ ہونا اندھا ہو جانا۔

حسیر - در ماندہ اور رنجیدہ۔
حسب - بروزن فعلی نرم آواز اور آگ کی آواز جو شعل
ہونے کے وقت نکلتی ہو۔

حُتاس - اچھی طرح سے دریافت کرنے والا۔
حس - بکسر اول و سین مشدہ دریافت کرنا کسی حس کے ذریعہ
سے جو اس قسم میں۔

حسن کیف - یہ ایک شعر بغداد اور شام میں آباد ہوئے عبد
الغنی - عراق عرب ما جو آباد کرد + دیار حسن کیف را یاد کرد۔
حسوک - بفتح اول خاردار و زشت و شریر۔

حس مشترک - یہ ایک حس حاس طاہری و باطنی میں بمنزلہ
وکیل ہو جو صورت اسکو جو اس ظاہری سے حاصل ہوتی ہو

جو اس باطنی کو ہو کجاوتی ہو۔

حسک - معرب لفظ حسک اور وہ ایک عجم خاردار ہونے پر حسکو
ہونے پر حسک کہتے ہیں اور حسک کے میدان میں دشمن کے رہنے
میں اسکو کہتے ہیں تاکہ دشمن کی فوج اس سے تکلیف اٹھائے
بعض لوگ حسک کا حسک بنا کر دشمن کے رہنے میں بکھیر دیتے ہیں۔
حسن ابدال - یہ بزرگ خدا کا ولی پنجاب میں گذشتہ ہوا کا منقرہ
عالمیشان بنا ہو اور ایک قصبہ بھی اسی کے نام کا آباد ہو۔

حسام - بضم اول شمشیر یعنی تلوار جو مشہور تھی یا ہو۔
حسَم - بفتح اول کاٹنا اور قطع کرنا۔

حسان عجم - لقب خاقانی شاعر کا کہ چونکہ حسان بن ثابت شاعر
عرب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا مدح تھا اور خاقانی بھی
نعت گو کے رسول ہوا اسلئے حسان عجم کے خطاب سے مخاطب ہوا
حسن - خوب اور نیک اور خوبصورت - مؤلف - حسن صورت را

حسن سیرت خود زیب دہ + تا دو چیز ان حسن کو گرد باخلاق حسن۔
حسن - بضم اول خوبی و خوبصورتی محاسن اسکی جمع ہو بعض نے
انسانی حسن سے صرف تناسب اعظام اور کھلی ہو بعض نے حسن اخلاق
کو تناسب اعظام سے اعلیٰ درجہ کا حسن ہو حالانکہ یہ لفظ اکثر ترجیح پر
بولا جاتا ہے چنانچہ حسن بہار و حسن باغ و حسن معاش و حسن معاد
و حسن سلوک و حسن قبول و حسن خدمت و حسن سعی و حسن ظن
و حسن تدبیر و حسن تردد و حسن اتفاق و حسن طلب غبرو - میرزا بیدل
روح خط حجاب شعلہ حسش تماشا کن + کہ تمکین می چلے بچون
رگ یا قوت از دودش + ظہیر الدین فارابی - عروس حسن
ترا ہیج در نے آید + بگاہ جلوہ مگر دیدہ تماشا ئی۔

حسین - تصغیر لفظ حسن کی ہو۔
حسین - نہایت خوبصورت و جمیل۔
حسن بسین - خوبصورت اور بہت نیک۔

حسرتی حسین - نام ہر دو صاحبزادگان علی المرتضیٰ جگر گوشہ خیر السلا
فائزہ الزہراء علیہما السلام نو اسگان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
حسان - نہایت خوبصورت اور نام شاعر مداح رسول صلی اللہ
علیہ وسلم حکو حسان بن ثابت انصاری کہتے ہیں۔

حسان - بکسر اول و تخفیف سین بہت سے خوبصورت لوگ۔
حسان - بضم اول شمار کرنا اندازہ کرنا اور خطاب۔
حسان - بکسر اول ماننا سمجھنا۔

حشو۔ شور یا وغیرہ جو آہستہ آہستہ پیا جاے۔

حسابیہ۔ منسوب حساب سے۔

حشم۔ بفتح تین نیکی اور نیک۔

حسینی۔ وہ سادات عظام جو امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں اور نام ایک مقام کا موسیقی میں۔

حسینی منسوب بامام حسن علیہ السلام یعنی انکی اولاد۔

حسینی و حسینی۔ وہ سادات جنکا تعلق دونوں خاندان سے ہو یعنی باب کی طرف سے حسینی ہیں تو والدہ کی طرف سے حسینی خانبخوبہ سید سلطان شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز۔

حائے ماضین

حشا۔ جو کچھ میٹ کے اندر ہو مثل معدہ و دل و جگر وغیرہ اکثر یہ لفظ دل کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے۔

حشمت۔ بالکسر و بدب و بزرگی و غضب و شرم۔

حشمت۔ بفتح تین خد شگاران و لشکر و تابعین اور شین کے سکون کے ساتھ بھی آتا ہے۔

حشرات بفتح تین بڑے جانور جو زمین کے اندر رہتے ہیں مثل مار و کرم وغیرہ

حشر۔ بفتح اول لغوی معنی اسکے اٹھانا جو تک قیامت کے روز جب اٹھائے جائیگا اسلئے قیامت کے دن کو روز حشر کہتے ہیں۔

حشر بفتح تین گروہ و انبوء آدمیوں کا۔

حشیش بفتح اول و ہر دو شین مجہ خشک گھاس جمع اسکی خاشاک

حشم بفتح تین جا کران و خد شگاران جو اپنے مالک کی طرف سے

انکے دشمن کے ساتھ جنگ سکون۔ میر خسرو۔ بسند ست یکدیگر

اندہ پس گوشت ظلم گیرہ۔ مفر عارض خون ریز را کہ خط شتم گیرد۔

حشو۔ بجز ناپ کرنا اور وہ روئی یا بشم وغیرہ جو لحاف و نہالین کی

دو تہ میں بھر دیتے ہیں۔ سعدی۔ قبا گر حریرست و گر بریان

بنا جا حشوش بود در میان۔

حشفہ۔ ذکر یعنی عفت و ناسل کا سہ۔

حشاشہ۔ روق ٹھوڑی جان جو مریض کے جسم میں ہو لینے حالت نبح۔

حائے با صداد

حصا۔ سنگریزہ یا بہت سے کنکر یہ لفظ جمع حصات کی ہے۔

حصبا۔ سنگریزہ یعنی کنکر۔

حصب۔ لکڑی جلانے کی اور اندھن جو آگ میں جلا یا جاے

حصات۔ سنگریزہ یعنی کنکر اسکی جمع حصا ہے۔

حصافت۔ مضبوط و استواری و محکم اور مضبوطی عقل و ہوش کی۔

حصات۔ استواری و قلعہ بندی اور بفتح حایر میزگاری۔

حصہ۔ بفتح اول و تھنیں زراعت اور خشک گھاس اور مضبوط کرنا۔

حصاد۔ زراعت اور سبزہ اور گھاس۔

حصار۔ قلعہ و احاطہ اور نام ایک مقام کا موسیقی میں۔ محسن تذکر

گل گر تالیف زبان عارض حصا کے گشتہ است + نغمہ سنجی یکند بلبل

آب سنگ حصار + نظامی۔ برام سرزیر دستان او + حصا کے

کشم در شہستان او + میرزا صاحب۔ عکس رخ تو آئینہ را چون

نکار بست + برگرد شہر حسن ز آہن حصار بست۔

حصہ۔ احاطہ کرنا ہر طرف سے گھیر لینا۔

حصور۔ بجا ہوا اور وہ شخص جو باوجود مردی کے عورت کی طرف مائل ہو۔

حصیر۔ پوریاں خراکچور کے بیٹے کا پوریا۔ فوقانی کوئی فقیر ہے

دنیا میں کوئی دولت مند + کوئی حصیر ہے اور کوئی سر پر ہے۔

حصص۔ بکسر اول جمع حصہ کی بہت سے حصے۔

حصص۔ بفتح تین دوڑنا اور بال اثر جانا۔

حصص الحق۔ ظاہر ہوا سچ۔

حصول۔ حاصل ہونا پیدا ہونا۔ قطعہ۔ کھائے بی لے اور خدا

کے نام پر + جب قدر روزانہ ہونا ہے حصول + بن کے مسک جمع کھینکا

اگر + آخرین دم اُس سے کیا ہو گا حصول۔

حصر۔ انگور کا پیرا۔

حصن۔ بکسر اول جاے پناہ و قلعہ اور عصمت عورت کی۔

نور الدین ظہوری۔ رحنی کو سماراے تو بست + طلسم

عرو را عادی شکست۔

حصون۔ بفتح تین بہت سے قلعے اور غارتیں۔

حصون۔ بفتح اول مرد پر بزرگ۔

حصین۔ برد زن متین محکم و استوار۔

حصان۔ نر اور نیک نسل گھوڑا جسکی نسل رکھی جاے۔

حصینہ۔ استوار و محکم و مضبوط۔

حصیہ۔ سرخ دانے یا ایک جو بدن پر پکھلتے ہیں۔

حصہ۔ لکڑی اور جزو تعینب قسمت۔

حصاری۔ قلعہ بند محصور مقبہ۔ میرزا صاحب۔

چنان رحمن تو گرد و کارنگ نجوان + کہ نہ زلزلہ حصاری

ز انفعال توشہ۔

حاشیہ باضاد معجمہ

حضرت - درگاہ اور نزدیکی اور حضور و حاضر ہونا اور کلمہ تعظیم نسبت
بزرگوں کے - محمد انور حکیم - نشان حضرت نے بتلایا نشان بے نشانی
کا + مکان و کھلا دیاسب کو مکان لاسکافی کا -

حضرات - حضرت کی جمع ہ -

حضر حاضر ہونا موجود ہونا مقابل سفر کے ۵ در حضر حاضر ہر یک کا
بود + در سفر ہا ہمد و غمخوار بود -

حضور - وہ لوگ جو حاضر و موجود ہوں -

حضور حاضر ہونا موجود ہونا خدمت میں ۵ از سحر تا شام حاضر
در حضور + بندہ فرمان بہر نزدیک و دور -

حضر - بڑے پیٹ والے جمع حضور اور نام اس جانور کا جس کو فارسی
میں گفتار اور ہندی میں ہندار کہتے ہیں اس زندہ کا بہت بڑا پیٹ ہوتا ہے
حقیقت یقیناً ایک تلخ دوا کا نام ہے جس کو رسوت کہتے ہیں -

حضر - بھم اول و تشدید ثانی تازہ -

حقیقت یقینی اور ثقیب - توحید - ہر کار در گہ والا سے خود
آوردہ + از حقیقت مسکت براج دولت بردہ -

حاشیہ باطاک حملہ

حطب - جلالت کی لکڑی -

حطبوق - یار و آشنا -

حطیم - بزور نینم شکستہ یعنی ٹوٹا ہوا اور پتھر کبہ کا جو امین کن و زمزم
دیوار پر وانی خانہ کعبہ کا بنی مغرب ہوا و زانو دان خانہ کعبہ اسی موقع پر ہو -

حطام - برفند غلام ٹوٹا ہوا کاٹا ہوا اور گھاس خشک ہوا یا سبز ٹوٹا
در سباب و سائلین و بہت تھوڑا اور ضروری ہوا اور جھوسہ جھین سے ٹٹہ

نکال لیا ہوا اور جو لوگ اس لفظ کو تشبہ و عطار پڑھتے ہیں خطا پر ہیں -

حطیہ - بھم اول و دفع ثانی مشتعل آگ اور نام ایک درخت کے طبقے کا -

حاشیہ باطاک معجمہ

خطائر - جمع خطیرہ کی مکانات خس پوفی احاطہ مقابر وغیرہ -

خط - بہرہ و نصیب و فائدہ و خوشی و خرمی و فراغت - صاحب

بہار عمر ملاقات و ستاران ست + یہ خط کہ حضرت زمرہ جاودان تہا -

خطیرہ - احاطہ و لکڑی و زمرہ سے لکڑی کہ پٹے پٹے ہیں در احاطہ قبرستان کا -

خطی - بھم اول و خطی و تشدید یا سے صاحب عزت و منزلت -

حاشیہ باطاک

حفظ - اقیب - لکھو پیچھے پیچھے اچھی طرح یاد کرنا -

حاشیہ باطاف

حقب - حقب - میعاد اتنی برس کی -

حقب - یقیناً روزگار زمانہ -

حقب - یقیناً اونٹ کے پلان کا تنگ

حقارت - بی عزتی و خوارگی ہتک - قطعہ از مولف - بدنام اگر صاحب

دولتی + غنی صاحب ملک و مال زمین + بشکارت عزت و جاہ و شرف

سوے کس چشم حقارت بین -

حقانیت - سچائی و راستی راستی ذکر آئی -

حق پرست - عابد زاهد آدمی بندگی کرنے والا - مولف - از زبان

حق گوید و حق بشنود + بندہ حق واقف حق حق پرست -

حقیقت - حق اور حقداری -

حقیقت - اصل اہمیت اور حیثیت کسی شے کی - نعتیہ از مولف

خداوت - تفتح و کسول در جو تھا حرف ال حال بھجناور خوشی ہر کرنا اور جہاں
خفاقت - نگہبانی و پاسداری - بیت خدا کے نام پر سے ڈال دیا

نہ رکھ دل میں ذرا فکر خفاقت -

خفہ - بفتح اول خدمت میں جلدی کرنا -

خفہ - خدمت کیا گیا -

خفیر - کھودا ہوا گڑھا یا قبر -

خفر - کھودنا قبر و مٹاک کا -

خفص - بفتح اول جمع کرنا آرام کرنا اور بچہ خبر درندہ کا اور نام ایک فاضل کا جو در

کے علم میں نام تھا اور شاگرد عجم کوئی کا اور او خفص کنیت ہے حضرت عمر فاروقی

خفہ - نگہبانی پاسبانی خفاقت - صائب - اہل ہمت راز گو ہر

ایک گویا حفظ کرد + محیط آفرینش آبرو سے سایل ست -

خفیظ - نگہبان پاسبان صاحب خفاقت اور ایک اسم اسکا الہی میں سے

خفاظ - عار و حیثیت و مروت و نگہبانی و پرہیز گاری -

خفاظ - جمع حافظ کی بہت سے قرآن مجید کے حافظ جس کو قرآن حفظ ہو -

خف - بفتح و تشدید فاکسی چیز کے گرد ہونا اور آراستہ کرنا دلائی و رموز چھوٹا

خدمت کرنا مہربانی کرنا اور آواز مرغون کے برون کی -

خفصہ - نام دختر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جو رسول مقبول صلی اللہ

علیہ وسلم کے نکاح میں تھیں -

خفرہ - کھودا ہوا مٹاک اور قبر - مولوی معنوی - موش در انبار خفرہ

زدست + از کفش انبار ما ویران خدمت -

خفہ - انہوی و سیاری -

تعیین سے روشن ہو فوراً وحدت تعین سے ظاہر ہو شکل کثرت کبھی
عیان تمنے کی شریعت کبھی طریقت کبھی حقیقت -
حقہ - بکسر اول کینہ و غناد و بغض و عداوت -
حقہ - جو صاحب حق ہو - مؤلف - فی الحقیقت حضرت حق متعالی
حق تلف کرتا نہیں حقہ - کارکا -
حقیر - ناچیز فقیر مفاس نادار بے عزت - ہندی - ہر انکہ گشت دنیا
ایسر نفس شریر و بچشم اہل نظر ہست خوار و زار و حقیر -
حقہ باز - خبہ باز و مکار و حیلہ گر فریبی - صاحب خط و خطا
حقہ باز شدت + خالشا از خطر بان دراز شدت -
حقہ کاوس - تیسون کن داؤدی و باریدی سے ایک کن کا نام ہو -
حقیق - ثابت و سزاوار و لایق -
حق - ثابت و سزاوار و واجب و درستی و درستی اور نام حق جل جلالہ
و عم نوالہ - نعتیہ از مؤلف - بنی نے ملت برحق کو اپنی دی رونق +
کہ کلی سب کی زبان سے صدے حق حق حق + ولہ - جان نیک و خدا پیش
روز و شب مشغول + کہ بر زبان تو باشد ہمیشہ حق حق حق + خدا خلق
نماید رہ سلامت دین + دہر بندہ و ملت جناب حق رونق -
حقایق - جمع حقیقت کی بہت سی حقیقتیں -
حقوق - حق کی جمع ہو راستیاں و درستیاں -
حقن - باز رکھنا بند کرنا کسی چیز کا نکلنے سے -
حقہ - اسی برس کی مدت -
حقہ - وہ دہ باجسین زبور و جواہرات رکھتے ہیں چنانچہ حقہ لعل حقہ
گوہر و حقہ مشک و حقہ بمعون و غیر ہندوستان میں حقہ قلیان کو بھی
کہتے ہیں میرامانی - حقہ ریز و عطراں گہاے زکارنگا + و خوشترست از
بوی ریحان و دو تبا کو مراد محمد افضل ثابت - کشیدی حقہ و در آتش
غم سوختی مارا - مباد از علس و دو او شود نو خط رخ صاف -
حقہ - جو دہ استعد کی راہ سے پیٹ کے اندر ہو خالی جادو اس عمل کا نام حقہ کو
حقانی - صاحب راستی و درستی و صاحب حق -
حقیقی - اصلی ذاتی بے لگاؤ -

حاکے باکانت

حکما - حکیم کی جمع ہو بہت سے حکیم
حکمت - دانائی و درستی اور نام ایک علم کا جو جسمین علوم طبعی
دریافتی و الہی کی بحث ہو علمی و عملی دونوں قسم پر -
حکایت - بات و تقریر جو زبان سے بجا کے قعدہ و استان - فط

حاکے بالام

حلفا - نفع اول ایک گھانس کا نام ہو جس سے بور یا بناتے ہیں
حلفا - وہ لوگ جنگو قسم کھانے کی عادت ہو جمع حلیف کی -
حلوا - مشہور قسم شیرینی کا ہو شعر - تو داند بہر جام و دانا + ترا بیت -
ہر سو چشم بینا + تو بیناک + و احدی و لا شریک + تو لا ثانی و بے شلی و یکتا + زار
شمع کشد در دہر روشن + نمودی چہرہ بر نور خود را گئے بخون گئے فرما دگشتی

حلم - نرمی و بردباری و وفار و آہستگی۔

حلیم - وہ آدمی جو بردبار اور نرم ہوے کارماکن بخلق و ملت و طب + گرفتاری و دیار۔
مرد حلیم + اور ایک قسم کی آتش حسین گوشت اور ہر ایک غلہ اگر نکلیں بجائی جاتی ہے۔
اکثر لوگ محرم کے عشرہ میں بکاکر سید الشہداء کا فاتحہ دلاتے ہیں حکیم زلالی نیز زلال
کی تعریف میں ۷ لکھ لکھتے تین محکم بود + ہمہ جو شح حلیم بے لنگ بود۔
حلقوم - انسان کا سلق اور گلا۔

حلام - بچہ بزرگوں کو سفند بکری کا بچہ۔

حلائ - بکری یا دنبہ کا بچہ اور حلوان مشہور ہو محض غلط ہے۔

حارون - جلا ہوا سبب جو نکھوں کی دوائی میں کام آتی ہے۔

حلو - شیریں یعنی میٹھا ذائقہ میں۔

حلیمو - ایک جنگلی بوٹی کی جڑ کا نام ہے جس کی پتی ذائقہ میں کھٹی ہوتی ہے عربی
میں اسکو حاض لبری اور فارسی میں ترشک کہتے ہیں یہ لفظ بیکو زبان ہے۔
حلیلہ - منکوحہ یعنی نکاح والی عورت۔

حلقہ - ایک بار قسم کھانا۔

حلیہ - میٹھی جو ایک کسری یعنی ساگ مشہور ہے۔

حکمہ و حکمہ - سرستان جس سے دودھ نکلتا ہے۔

حلیہ - بضم اول زیور اور خال و خط جہرہ۔

حلیہ - بکسر اول خلعت و خلعت و صورت و آرائش اور صفت و تعریف
حکمہ - بضم اول سنی جادو اور جامہ ازار و ردا - جمال لدین عبد الرزاق
باز فطمان حنین احلہ می با فضا + نوع و سان طبیعت یافتہ از زم نما۔

حکمہ - بفتح اول نام شہر و قبیلہ اور نام ایک مقام کا شام میں - سعدی
شہیدم کہ یکبار در حکمہ + سخن گفت با عابد کے کلمہ۔

حکمہ - بکسر اول نام ایک منزل کا کلمہ کے راستے میں و سنی مقام مجلس۔
حلقہ - دائرہ اور دنگل آدیوں کا اور دائرہ مجلس کا یہ لفظ اکثر مقام پر عمل ہے۔
جیسے کہ حلقہ ذکر و حلقہ ماتم و حلقہ حین و حلقہ اشکر و حلقہ دام و حلقہ گمان و

حلقہ زنجیر و حلقہ زنا و حلقہ زلف و حلقہ چشم و غیرہ اور گاڑی کے پہنے
جو چلتے ہیں - میرزا طاہر وحید اراہ کی تعریف میں - رشاد
حلقہ اش نقش با آشکار + تو کوئی برآمد ز سوراخ مار۔

حلیہ - وہ عورت جو بردبار اور نرم دل ہو اور نام دایہ حضرت رسول مقبول کا
حلی - جمع حلیہ چاندی سونے کے زیور۔

حلقہ - حلیبی جو ایک مشہور شیرینی ہے۔

حلوالی - حلو بنانے والا۔

حلقہ مینی - نتھنی جو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں۔

گئے شیر بن خدی و کماہ لیلہ + گئے پنهان شدی در صورت ہیر - لکھی طاہر
خدی در شکل - بجا + تو گر دیدی کج کام تشنہ کامان مگے زہر لال گاہ حلو
حلیب - تازہ دودھ اور گچا۔

حلب - دودھ دوہنا اور نام ایک شہر کا دودھ شام میں۔

حلباب - عشق سچان جو ایک میل مشہور ہو اور درخت کو لپیٹ جاتی ہے۔

حلیب - ایک دوائی کا نام ہے جسکو سورنجان کہتے ہیں۔

حلت - حلال ہونا اور کشادہ ہونا۔

حلاوت - شیرینی اور لذت۔

حلیت - انگورہ یعنی ہینگ۔

حلاج - ردی و حقے والا دھنیا اور لقب حسین بن منصور حلاج کا۔

حل و عقد - کھولنا اور باندھنا۔

حلوے بیدود - وہ شیریں میوے مثلاً خربازہ کے جو آفتاب کی گرمی پختہ ہو

حلس - بکسر اول پلاس یعنی ٹاٹ او بیٹی گدڑی۔

حلس - تشنہ یا لام دلیر و شجاع و بہادر۔

حلقہ بگوش - غلام زرخیدہ کیونکہ غلام زرخیدہ کے کانوں میں سونے

یا چاندی کے حلقے ڈالے جاتے ہیں۔

حلاف - سوگند کھانے والا حلف اٹھانے والا۔

حلف - بفتح و بکسر و سوگند۔

حلف - بفتحین ایک قسم کی گھاس ہے جسکو دوزخ اور لوح کہتے ہیں۔

حلق - گلا آدمی کا اور سر کے بال منڈانا۔

حلاق - نائی سر منڈانے والا۔

حلاک - بفتحین سخت سیاہی۔

حلوے لیشک - ایک قسم کا حلو ہے میرزا طاہر وحید فدا کی تعریف

میں - ازان شکر این خندہ بر رو من + جو حلوے لیشک بود موئے سن

حلا حل - بضم اول و کسر حاسے ثانی سرگروہ اور قوم کا سردار۔

حل و حل - بالکسر تشنہ یا لام کھولنا اور روان ہونا اور احرام سے

نکلنا اور حلال ہونا اور تلون کا تیل۔

حلیل - جمع حکمہ جو مشہور کپڑا ہے۔

حلال - تشنہ یا لام اول بہت کھولنے والا اور تیل بیچنے والا۔

حلال - مقابل حرام کے جو چیز مباح ہو - فیاضی لاہجی - خاشاک

تو خد خون من حلال تو باشد بہا خون من بس کہ با نال تو باشد۔

حلول - ایک چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔

حلا حل - جنگلی پانہ جو دوائی کے کام آتی ہے۔

حاکے باسیم

حمراء۔ وہ سال جو سخت ہو اور عورت سرخ رنگ اور ہر ایک چیز سرخ ہو اور اسکو مونث بول سکتے ہیں۔

حمیرا۔ تغیر حمراء اور لقب ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنکا لباس اکثر سرخ ہوتا تھا۔

حمیقہ۔ عورت کوتاہ قد اور احمق۔

حمہار۔ کچھ ٹھکارا۔

حما۔ وہ گھانس جو جانوروں کے چرنے کے لیے رکھی گئی ہو۔

حماوحمی۔ تپ گرم جو آدمی کو چڑھ جائے۔

حمقاء۔ احمق کی جمع جو بہت سے بیوقوف۔

حمفست۔ ترشی ذائقہ میں اور کھپا پن۔

حماقت۔ بیوقوفی بے عقلی نادانی۔

حمرت۔ سرخی رنگت میں اور سرخی سفیدی۔

حماست۔ دلیری دلاوری بہادری۔

حمت۔ سخت گرمی۔

حمایت۔ نگہبانی مددگاری ہمدردی۔

حمات۔ کچھ ٹھکارا اور بغیر اول حمایت کرنے والے۔

حمیت۔ بفتح اول و کسر ثانی غیرت و ننگ و عار۔ سعدی بسین

آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواست دید و سے نیک بختی + تن آسانی

گزینہ خوشی تن را + زن و فرزند بگذرد بسختی۔

حمیت بکسر اول و سکون سیم و فتح ہائے پرہیز کرنا حفاظت کرنا نگاہ رکھنا

محمد ستایش کرنا صفت کرنا سراسر ہنر ذات پاک خداوند جل شانہ کو جس سے

اوزربان سے اور فرق ہمارا و مع میں یہ ہو کہ مع کے معنی زبان کے ساتھ

صفت کرنا ہمارے معنی دل و زبان کے رہنا آیت فرشتہ۔ الحمد للہ

رب العالمین۔ فرید الدین گیلانی۔ حمید ہر خدا پاک + آنکہ ایمان و محبت خالص

حمایہ۔ تعریفین اور صفین نیک خصلتین۔

حمید۔ لایق تعریف نام نامی خداے جل شانہ توحید۔ خداوند

بفضل و لا خیریک و حمید + خداست جامع اوصاف و لہذا حمید +

شناخت ذات خدا ہر کہ از صفات شناخت + بدید ہر کہ خدا را بشیم باطنیہ

حمیر۔ بکسر اول و سکون سیم و فتح ہائے قبائل بنی سہاک ایک قبیلہ کانام کو

ضحا کہ بادشاہ بھی اسی قبیلہ سے تھا اور نام ایک موضع کا جو عرب میں

جوہر بفتح اول و کسر سیم جمع حمات سے گدھے حمیر بھی حماک کہ جملہ قبیلتی

حمیر۔ حمیرندی جسکو ہندی میں انہی کہتے ہیں۔

حمیق۔ بکسر اول و سیم شدہ کسور خود جو ایک غلام شہر ہندی میں جسکو کہتے

حمات۔ ترشہ جو ایک سبزہ ترش مزہ ہوا ہو۔

حماط۔ میوہ انجیر جسکو عربی میں تین کہتے ہیں۔

حمق۔ نادانی بیوقوفی احمق پن۔

حمال۔ بار اٹھانے والا بوجھ اٹھانے والا۔ قطعہ از قولہ۔ بار زین

موش بردارد + طالب جاہ و مال چون حال + سرنگون باشد و غم لود

چون رود از جان بکشدن و طلال۔

حمول۔ بغیر اول و دوم وہ دوا جو کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر برقیل میں لکھی

حمول۔ بفتح اول بھاری بار اٹھانے والا و صابر و متحمل آدمی۔

حمل۔ بفتح اول و سکون ثانی بار اٹھانا اور گمان کرنا اور وہ بار جو شکم

یا گردن پر اٹھائیں یا کمر پر اٹھائیں۔

رحمل۔ بکسر اول وہ بار جنہیں یا سر پر اٹھائیں۔

حمل بفتح اول و دوم بھڑیا بکری کا بچہ اور نام پہلے بیج کا بارہ بروج

آسمانی سے جسکی شکل پیش زری ہو اور سر پر دو شاخین ہیں۔

حمائل۔ تلواری والے اور جو بزرگی میں لشکریوں کے چھوٹے جو حمل میں لکھا گیا

حم۔ خسرو خسرو پورہ وغیرہ جو عورت کے رشتہ دار ہوں۔

حمیم۔ گرم اور گرم پانی اور وہ شخص جسکو تپ ہو اور عورت کے رشتہ دار۔

حمام۔ موت و مرگ و ہلاکت۔

حمام۔ ایک کھوڑا اور بہت کھوڑا بلفظ مفرد اور جمع دونوں پر آتا ہو۔

سعدی۔ خورشید کچھنک و کبک حمام کہ روزیتا فترہا سے بیدام۔

حمایم۔ کھوڑا فاختہ قمری و طوطی وغیرہ پرندے جو طوقدار ہوں۔

حمام۔ بفتح اول تشدید سیم گرم آید وہ گھڑ جبین گرم پانی سے نہاتے ہیں

اہل فارس اس لفظ کو تخفیف سیم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہیں باقر کاکی

دارم حمای از صفار شک گلاب + پیوستہ در آب غرق ست از تب و تاب

جون سینہ من در شتباقی توکیاب + جون دیدہ من در انتظار تو بر آب +

نور الدین۔ کلک تو کہ اکیل کلش خواندند + درشتن غم نادرہا جس

خواندند + ارباب ہنر بغیر سطر بستند + در خط خط خط بنا مش خواندند۔

حمائم۔ بودینہ کو ہی ہاڑی بودینہ جسکو شام کے ملک میں حق ملی کہتے ہیں

حم۔ شامی زبان میں گاوران کو کہتے ہیں جو مشہور دوا ہو۔

حمدان و حمدون۔ آدھ ناسل۔

محمد قوت۔ بوزد یعنی بندہ جو مشہور جانور ہو۔

حمزہ۔ رل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ہو۔

حلمہ۔ بفتح اول و دوم بار اٹھانے والے حامل کی جمع ہو۔

حُمْلَہ - بفتح اول سکون م جنگا ارادہ کرنا دشمن پر جا بڑنا بارادہ جنگا کے
نظامی - درات حملہ کان کوہ آہستہ کردہ صلہ ٹکڑی صدمت خدمت کو بہر خطہ کا
از ہر دو - فروختہ - رویمان اشکری - بر خطہ برجون شہرست وکی گزہ شیریکہ بدست
حُمْلَہ - بفتح یاء و حقیقت ہم بچھو کا زہر -
حُمْلَہ - رسول بقول صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا کا نام ہے جنگ حدین
شہید ہوئے اور نام ایک پہلوان کا اور نام ایک گھانس کا جبکہ تیرہ تیز نک کشتہ
حُمْلَہ - بڑے جاور قمری کو ترخانہ -
حُمْلَہ - ترشہ جو ایک ترش سبزہ ہے -
حُمْلَہ - منسوب بحیوہ جو خدا کا نام ہے -
حُمْلَہ - حمیری - سرخ و سرخ پوشش -
حُمْلَہ - تپ جو ایک بیماری ہے -

حائے با نون

حنا - منھدی جو مشہور تہی ہے اور اس سے لوگ ہاتھ پاؤں رباؤں
کو رنگ دیتے ہیں - اردو - خاٹل کے ہاتھوں کو جو دریا میں بہاتے ہوئے
غضب کرتے ہو ظالم آگ بانی میں لگاتے ہو - قسی - اش - شب عید
می منیم قح در دست رنگینش - شہستان خاست و جریغ روشنی دارد -
حنایہ - لاغر بزرگ بھوتا ہوا -
حنجر - حلق و گلو -
حنش - مارینے سانپ -
حنوط - مرکب خوشبو یاں جو مردہ کو لگاتے ہیں -
حنط - گندم فروش گہیوں بیچنے والا -
حنیف - جو شخص دیندار اور راست رہے ہو جو شخص باطل کو چھوڑ کر
حق کی طرف مائل ہو جو شخص برا ہی ملت پر ہو - ہ - دای حسرت
خاطر دہائے دون + کار بدنیان کند مرد حنیف -
حنق - کینہ و دشمنی و عداوت و بغض -
حنطل - ایک جنگلی گھانس کا پھل جو خربزہ سے چھوٹا ہوتا ہے تلخ ہوتا
ہندی میں اسکو پھر پھیندو اینجاب میں نما اور اندر این کتے میں
حنین - بفتح اول و کسرتون آند و مندی اور زیادہ رونا اور آرم و نالہ -
حنین - بضم اول و فتح نون ایک علامہ فصل کا نام ہے جسے بہت سی مین
یونانی عربی میں ترجمہ کین اور نام ایک مقام کا کہ اور طایف کے مین
جس مقام پر کفار نے رسول بقول صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی
خان - بختے والا رحمت کرنے والا - نام خداوند جل شانہ کے بارگاہی ہے
حنانہ - منور کریم والا اور وہ جوبی ستون جیکے ساتھ حضرت پیغمبر علیہ السلام

الملك الاکبر شہد لگا کر وعظ بیان کیا کرتے تھے جب سہرنا گیا اور حضرت
سہر جاکر بیٹھے تو وہ ستون دے لگا لیا خواجے کی آواز سے جو وہ بیٹے ہیں
جد ہوتا و حضرت نے اسکو تسلی دی اور فرمایا کہ اگر تو دنیا میں سرسبز ہونا چاہتا ہو تو
تجھکو سہر کر دیتے ہیں اور اگر بہشت کا درخت ہونا چاہتا ہو تو یا مریا مت بھیر
ہو ستون قیامت کو بہشت میں سرسبز ہونا منظور کیا حضرت نے اسکو زمین میں فنا دیا
خطہ - گندم لینے گہیوں جو ایک غلہ مشہور ہے -
حنائی - منھدی کا سرخ رنگ - شعر - بہادیتا ہون ہر بے گناہ تر
ہاتھوں کا یہ رنگ حنائی -

حائے با واو

حوا - آدمی کا جسم اور تن -
حورا - وہ عورت جس کا رنگ پیدا اور بال اور آنکھیں سیاہ ہوں -
حوا - نام زوجہ آدم علیہ السلام جو بنی آدم کی ماں ہیں -
حوا جب - حاجب کی جمع ہے بہت سے دربان -
حوت - بچھلی اور نام بارہویں برج آسمانی کا جسکی شکل بچھلی کی ہے -
حوت - گناہ کرنا تصور کرنا -
حوالت - سیر کرنا اعلیٰ کرنا سوچنا - حافظ - علاج درد دل میں طب
حوالت کن - کہ آن فصیح یا قوت در خوارہ تست - سعدی - مراد نصیحت
بود گفتیم + حوالہ با خدا کریم در فقیم -
حوالات - نظر بندی کا مقام قید خانہ -
حوت - اونٹ کا کوہان -
حوادث - جمع حادثہ کی معنیبتیں اور تکلیفیں -
حواس - حاجت کی جمع خلاف قیاس -
حواس - حج کرنے والے لوگ -
حوافر - جمع مافزہ کی بہت سے کھڑے اور گدھے کے شہ -
حوار - بفتح اول بروزن غور نقدان و خارہ -
حوار - بضم اول بروزن نوز جمع حواہ عورتیں جو سفید رنگ ہوں بال
اور آنکھیں انکی سیاہ ہوں اور بہشتی معشوق جو قیامت کے روز بروزن
کو خدا غایت کر گیا اہل فارس اس لفظ کو مفرد تصور کر کے جمع کے وقت
الف و نون اور ایزاد کر دیتے ہیں لینے حوران سعدی - حوران بہشتی
دو نوز بود اعراف + ازد و خیابان برس کہ اعراف بہشت است -
حوار - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انصار -
حوار - نر ہندی لینے انلی -
حواس - بہت سے حسین بانجی باطنی اور بانجی ظاہری حسین میں ظاہری

حیا ط - نگہبانی و احتیاط نافذ و ط سے جسکے معنی جمع کرنا اور نگاہ رکھنا اور
حیرت حیران ہونا ایک حال برہ جانا مولف - بسا پہلوانان اہل شجاعت
بسانہ رندان اہل حکومت + گذشتند و رفتند زین دار فانی + نبردنا خود بخود
بج و حسرت + از ایشان بجز نام باقی نشانی + دوبارہ نمائند اندرین دار حیرت -
خیلیت - یہ جعلی مصدر ہے دفع و اسلوب و استعداد -

حیات - بفتح اول و یا سے مشد و جمع حیہ بہت سے سانپ اور لمبے لمبے کرم -
حیات حیوۃ - زندگی و عمر مقابل ممات کے - صاحب - از داغ نادگی کہ
جلگہ بارہ بارہ یافت + از آفتاب صبح حیات دوبارہ یافت -
حیلت - حیلہ و کد و فریب شعر - حدود بکرو دغا کردند - بعد حیلت و دش اندر کند -
حیدر - شیر درندہ اور اژدہا کا مارنے والا اور لقب مرفعی علی کرم اللہ وجہہ کا -
حیدر کر آرزو حیدر بار بار چلے کرنے والا جناب میں -
حیتر - بفتح اول و یا سے مشدہ مکسور احاطہ و مکان اور کنارہ ہر چیز کا -
حیتر - مخنت و مجبڑا -

حیص - بفتح اول و یا سے مشدہ مکسور احاطہ و مکان اور کنارہ ہر چیز کا -
از حیص و بیص دید و وادیم + کہ کار صور محشر میکنہ نقارہ عیدم -
حیا ض - جمع حوض بہت سے حوض و تالاب -
حیض - وہ خون جو ہر مہینہ عورت کے اندام نہانی سے جاتا ہے -
حیف - ظلم و ستم دریغ و افسوس انتقام میسر از صاحب - میکشد عشق
حیف خود دل بیتاب + میکند خون در دل آتش بگردیدن کباب - شاپور
طرائی - تاجشہم را بنجہر آو آہم + آہے خوردہ ام کہ خوردم ہزار حیف -
حیال - حیلہ و کد و فریب آدمی -

حیل - کد و حیلہ و فریب -
حیصل - بادشاہان اپنے بیگن و تباؤن جو مشہور تیز رو -
حیص - کبیر اور سکون ثانی ہنگام و وقت اور قیامت کا دن -
حیص - بفتح اول مرگ و موت و ہلاکت -
حیوان - زندہ رہنا و زندگانی اور جاندار - مولف - در دل تاریک
د فون گنج عرفان یافتیم + مادرین ظلمت نشان آب حیوان یافتیم -
حیطان - جمع حایط گھر کی دیواریں -
حیطان - جمع موت پھیلیاں -
حیزبون - بوڑھی عورت -
حیۃ - مار لینے سانپ -

حیرہ - آدمی کے سر کا بچھلا حصہ -
حیطہ - احاطہ کی دیواریں جو چار سمت ہوں -

بامرہ ستمہ شامہ ذائقہ حسن مشترکہ اور باطنی خیال و ہم حافظہ تصرف مشترکہ
حوض - وہ تالاب جو چھوٹا ہو اور پانی آئین بھر جاوے -
حوک - بریکن جسکو نادر بھی کہتے ہیں اس کے معنی خوشنالی پر باد و بھو بھی سکوت
وضک - چھوٹا حوض چکبہ -

حول - بفتح اول بازگشت و قوت و توانائی -
حول - بفتح اول ہونا ایک چیز کو دور رکھنا -
حول - بکسر اول جانا ایک جگہ سے دوسری جگہ میں الین و نام بازگشت کرنا -
حول - جمع و وصل کی و نام ایک صنف کا جو سفید رنگ ہاؤ در دیگنار سے بڑا ہاؤ
حوال - جمع حائل کی بار دار عزمین -
حوجم - ایک شمشیر بھول کا نام ہے -
حواریان - حضرت عیسیٰ کے اصحاب -
حوریان - مزید علیہ و ران بہشت کی حورین -
حورالعین - بڑی آنکھ والی خوبصورت عورتیں -

حوصلہ - مددہ مرغون کا جسمین ماند رہنا ہے - میرزا فطرت - تاخریات
دل از باد نویش آبادست + سنیثہ و صلہ لبریزے فریادست -
حوضہ - سلاطین کی عمارتیں جو زمین پر بنی ہوئی - نظامی - نشین و
حوضہ آبگیر + بلکہ حجابے نادر گزیر -
حوالہ - سبکو ناسو پنہا کسی چیز کا - جمال الدین سلمان - کرم والہ
باکرت قدر خویش را + خود بہ کہ انداز کرم رسم اعتبار -
حوارہ - مہد کی روٹی سفید رنگ -
حوزہ - حلقہ احاطہ و ناحیہ و میانہ -

حوانہ - ایک جنگلی نبات ہے جسکے پھول کو گل فروری کہتے ہیں تہی اسکی
دافع زہر مار و کزدم وغیرہ ہے -
حوالی - گردن و باس باس گرد اگر سعدی - قطبی باب کبیت لبتیق
حوالہ من کل نفع عین -
حوالی - امالہ حوالی ہوا احاطہ اور وہ مکان جسکی چار دیواریں ہوں -
حوالشی - حاشیہ نشین یعنی خدمتگار -
حویشی - امالہ حاشی ذکر خدمتگار -
حواری - لینے علیہ السلام کے انصار -

حاکمے باباے

حیما - ہر کجا جس جگہ -
حیضا - وہ عورت جسکو حیض کا فون آتا ہو -
حیثیہ - وہ عورت جو فانی سال ہا البتہ کثرت و فراوانی ہو و نامید و ہلکے

حیاضہ - سادہ لکھنے کے ساتھ گھوڑے کا ٹانگ جس سے زین مضبوط کیا جاتا ہے
حیلولہ - حایل ہونا وہ چیزوں کے درمیان آنا۔

حیلہ - ذریعہ بہانہ مکر و فریب +
حیوانی - منسوب بہ حیوان جو چیز کسی حیوان سے نسبت کتنی ہو
شلا دودھ دہی مسکہ گوشت وغیرہ۔

حیی - بصر حاصل ہونا یا اول و تشدید یا کے دوم حصہ حیا و شرمناک
حتی - بفتح اول و تشدید ثانی زندہ و موجود اور ایک نام حق جل شانہ کے
اسامی سے - توحید - شود از حکم حق موجود و معدوم + ہمہ خلقت موجود
جہ مروج + بہر وصف ست آن خلایق موصوف + بہر اسم ست ذات پاک
موسوم + کبیرست و عزیزست و قدیرست + توانا و قدیم و حی و قیوم +
اور نام ایک قبیلہ کا قبائل عرب سے اور جمع کرنا اور دبا لینا۔

حیرانی - حیرت میں آنا اور حیرت اور حیران - شجر کا شئی - جو من حیرانی
عاشق نگاہ ہے چون ترا شاید + بیار از ہم و باری ساز کن قانون الفت +
حیری - طاق درواق و ابوان و محل و قصر و عالیشان عمارت۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

واضح ہو

کہ اس فصل کے متعلق جتنے لغات نفائس اللغات وغیرہ کتب میں درج
ہیں سب عربی اردو میں منقول ہیں اور وہ سب فارسی عربی لغات کی فصل
کتاب ہذا میں تحریر ہو چکے ہیں اس لحاظ سے دوبارہ لکھنا ضرورت نہیں سمجھا

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر میں

ح کے باب الف

حاجت روا - شخص کسی حاجت کو برائے جو اندوہی محسن - صائب
کسی کو حاجت خود بخود حاجت روا گرد + از ان صائب ز خاک اہل حق یا طلبہا
حاضر جواب - وہ شخص جو بلا تاہل ہر ایک بات کا جواب دے
من یقیم حق دہانت مگر زعم + از بوسہ مہر رب حاضر جواب تو۔

حاجتمند - صاحب حاجت محتاج - سعدی - اگر کشور گشای
کامران ست + و گرد و پیش حاجتمندان ست + دران حالت کہ خواہ
این و آن مرد + نخواہند از جهان پیش از کفن برد۔

حاجی حاجی را در مکہ می بیند - ایک دوسرے کو بعد مدت دیکھنا۔

طہرائی - حاجی عیث لطیف جرم سعی میکنی باید شدن بجای این خانہ آشنا۔

حاضر یراق - جنگ پاس سب سالن ہتھیار خست و غیرہ حاضر ہو بوج
ہمایا - اشرف ہند و عورتوں کی تعریف میں مجملہ زبان منجانبہ شلو
ہمہ حاضر یراق بوس و کنار۔

حاصل کلام - خلاصہ کلام کا اور اجمال سخن کا۔ ملا آفرین لاہوری
رخشن از ہوا خواہان شیوہ موت نیست + جان من مرغ از چمن حاصل کلام نیست
خضر سخن - وہ شخص جبکوبات کرنے میں تامل نہیں فرماتا ہو کہنا ہو کہ نہ کو حیرانی

سلیم چشم حاضر سخن کر و نظر باز مرا + کہ بدیہی ست بر وقت طبعش نظرے۔
حاجت اقتلاں - حاجت بڑا ضرورت بڑا غلطوری - چنان باید از
تو بیش تن درون + کہ حاجت نیفتد بغسل برون۔

حاجت آمدن - حاجت ہونا ضرورت ہونا - نظامی - مرا چہین گوی
ارجمند + ہی حاجت آید بگو ہر پسند۔

حاجت خواستن - کسی سے حاجت مانگنا سائل ہونا - میر معزی
تقدہ خویش با تو دادم گفت + حاجت خویش از تو دادم خواست۔

حاجت بردن - حاجت لیجا سائل ہونا - سعدی - میر حاجت
بزدیک ترش رو + کہ از فوس بدش فرسودہ گردی۔

حاجت داشتن - حاجت رکھنا محتاج ہونا - صائب - ندانم حاجت
آئینہ از ہر خود آرائی + ز بس کز ہر طرف آئینہ رویا نند حیران نش۔

حال برگشتن - متغیر ہونا حالت کا پہلے حال سے - ہندی - حق
بداند حال ہر برگشتہ حال + واقف ست از درد ہر اہل طال۔

حال بدزدن - بڑا حال کرنا پیچھے خسرو - بردن خویش را چون
فال بدزد + ہمان فال بد اورا حال بدزد۔

حال دادن - حال کرنا حال ظاہر کرنا - ایسیری لاہجی عشق آن
کو حال نہاد با تو داد + وصف شاہی در نہاد ما نہاد۔

حال دگرگون - حال متغیر و برگشتہ - میر معزی - ز فر باد فردین چنان
چون غلد رضوان شد + ہمہ حالش دگرگون شد ہمہ رنگش دگرسان شد۔

حال گردیدن - ایک حال سے دوسرے حال میں ہونا یعنی تعالیٰ ہمیں
بس ست کہ گرد زبان حال بگرد + فصاحت سخن عشق صرف - کونہ دارد۔

حال کردن - جبکہ ناکرے کرنا - شانی نکلو - دی شب در آئینہ بخطو
خال کرد + خالی خطے بدیہ کہ افتاد و حال کرد۔

حال گاہ - وہ میدان حسین جو کان کھیلین۔

حاجت خواہ - سائل محتاج مانگنے والا - میر معزی - خانہ کعبہ ست
کوشن خوان ابرار ہم بزم + کان ز حاجت خواہ خالی نیست ابن از میمان۔

حائے بابا

حجۃ بر آدمی نہایت مکینہ و حبس و طاع اور چور کیسے کاٹنے والا محسن پر
 ز قطع نقش دست حدف شود روشن کہ نیست ماقبت از کجبتہ بر باشد
 حجاب شیشہ - وہ حجاب جو بسبب بند ہونے ہوا کے بنائے کیفیت
 شیشہ میں رہتا ہو - طاهر وحید - دل رقیب گو نازک ست چون
 دل من + حجاب شیشہ کجا شیشہ حجاب کجا -

حائے بابا

حجت گویا - ناطق دلیل مند قوی - خاقانی - نادر ایکمختبر نگین
 کرد و گفت + نیک و بد نگلی نذاری صورت ربا سے من + ناطق نقش
 ناز کم گو کایت معنی تراست + نیک اینک حجت گویا دم بوبائی
 حجت استوار مضبوط سند و دلیل و قرآن مجید - ناطقی - فرستادہ
 خاص پروردگار + رسانندہ حجت استوار +
 حملہ ساز - حملہ بنانے والا مہم بنانے والا - حسین سنائی - شا
 مانجہ ساز طالع نو + بزم رافضی ز اختر اندازد -
 حجت قاطع - کافی دلیل مضبوط حجت - محسن تاثیر - بدلہری قد
 خیرین شاملی کہ تراست + ہزار حجت قاطع بہ نیشگر گیرد -
 حجت محکم - مضبوط دلیل اور آگے معنوی جو عورتیں اپنی رفع حاجت
 کے لیے بناتی ہیں - نعمت خان عالی - شد درازین بحث یارب
 تاج سے از زیر باد حجت محکم بیار در رفع سازد خورد شین -
 حجت موجبہ - دلیل کافی اور محکم نہ - حافظ - بزم مدعیانے گشت
 میکنم + جمال جبرہ تو حجت موجبہ راست -
 جملہ گاہ - جملہ مقام عرفی - برقع کفنان بہت سن او بکجا گاہ پیکار کوئی

حائے با دال

حد زدن - محرم کو شرمی سزا دینا - سعدی - جہاد من اودہ را
 حد زخم + جو خود را شناسم کہ تر دایم -
 حدیث بہم بستن - کئی بات بنالینا - میرزا صاحب - لب حزن
 آفرینش ۳ حدیثی را ہم بندہ ہزاران فرزندنا میکنم سخن سازش -
 حدیث فرد آمدن - بات کا شروع ہونا - ناطقی - تختین حدیثی
 کہ آمد فرد + زبہ داد پوشیدگان زاد رود -
 حدیث کردن - بات کرنا - تقریر کرنا - کمال ہما عیل - انجاکفا
 خود را بد گفتگو + میفرماید کہ حدیث شکر کند -

حائے با دال

خدر دامن - خوف رکھنا ڈٹا خائف ہونا - میرزا صاحب

زغی نازک آن بہم خبر زبان خندہ دام + کہ باری سر کند و تنیکہ باد و کرکرا
 خدر کردن - خوف کرنا ڈرنا - سعدی - ز جاہل حد کردن اولی بود
 کر و ننگ دنیا و عقیقہ بود -

حائے بار اے

حرف پار ہوا - وہ بیان جو لغو اور بے معنی ہو - ملا طغرا و غلط کے حق
 میں - زبیس نیزند حرف پار ہوا - بود سقف مسجد پر پو نقش پا -
 حرف زحمت - وہ ذکر جسکے سننے سے طبیعت کو اذیت پہنچے - نور الدین
 ظہوری - اربن زم پشیمان بخت زحمت + بنیاد جگر زلف غصہ سخت -
 حرف خاطر سنج - جس بات کو سنا طبیعت کو بچ بوجھ - تاثیر حرف خاطر
 بچ ہرگز از زبان ناخست + تیرا چون شاید از ترکش نمی آید بردن -
 حرف سنج - تقریر کرنے والا صاحب زبان میر خسرو - معلم زین خندہ
 حون سنج + نیامخت مارا بحر حرف سنج -
 حرف آخر ایکد - حرف دال کا جو نظم میں چھکا ہوا یا غین مضطرب کا
 جسکے عدد ایک ہزار ہیں اور اس سے آگے بڑھنا کوئی حرف رکاوٹ نہ دے جو
 حرف آخرت یا جگہ سخن + درست حرف و حرف تختین ایکد ست -
 حرف سرد - سخن بے مزہ و بے تاثیر - ابو طالب کیا - از برائے زخم دل
 مارا درین عالم کلیم + غیر حرف سرد مردم مرہم کا فور نیست -
 حرف آبدار - تازہ و خوش و با معانی تقریر جو مزہ و کنا یہ میں کیجائے - ابو البرکات
 میرزا زبان سخن ندوی کنا یہ روز و غا + بکار ختم تو صحت حرف آبدار کند -
 حرف بار گیر - وہ حرف جو بعض کلام کہ ہوتا اور بے لافہ اسکی زبان سے
 نکل جاتا ہو کہ جسکے وقت بار بار وہی حرف اسکی زبان سے نکلے ہوتا ہو محسن
 تاثیر - ہر جگہ بہت ہی بدہ گوئی اور بہت + چون بار گیر حرف زیادہ مکرست -
 حرف پہلو دار - رمز و کنا یہ کی تقریر اور وہ الفاظ جو دو شخصوں اتفاق ہوا
 کریں - نور الدین ظہوری - نفس بہر طے نشترے فرد بہت
 بسینہ + حسودان جو حرف پہلو دار -
 حرف تہ دار - مقول تقریر اور عمدہ بیان محسن تاثیر بہت آدم
 از نقش کلین خاتم این معنی + کہ در دل جا کند بچون ہر حرفے کہ تر دارد -
 حرف جو ہر دار - دلچسپ تقریر و عمدہ کلام - میرزا صاحب - دیور
 بچہ ہر ان گو ہر بیازا آدم + حرف جو ہر دار از سخن زبان دام دلف -
 حرف گلو گیر - ناپسند تقریر و نامطلوب بات - ذوقی - زبان آد جواب
 جاہل اندر خامشی گوید + کہ وقت گفتگو حرف گلو گیرش گلو گیرد -
 حرف گیر - غیب بکڑے والا عجب جو آدمی - سعدی - جو حرف بر آید
 درست از قلم + مرا از ہمہ حرف گیران جو غم -

حرف گلو سوز - سخن تند تلخ - محمد سعید اشرف - پھرش حرف
 گلو سوز جو ہر دارد + ہست در سز نشخضم در باش گویا -
 حرف ساز - وہ شخص جو باتیں بہت بنائے ظہوری - مکثہ واضح
 خاموشان شنو + داستان حرف سازان بہم ست -
 حرف شناس - جو آدمی لکھ پڑھ سکتا ہو -
 حرف کش - نویسنده لکھنے والا - میر خسرو - نامہ کل راز نامافہ
 کرد + نامیہ را حرف کش نامہ کرد -
 حرف مسلسل - حرف مربوط و دراز و پیچیدار - صائب مسلسل حرف
 زان مژگان فوش تقریر میریزد + سخن زین جلد فولاد چون زخم میریزد -
 حرف منفصل - سفر حرفت جو جہدی ہو کہ کین کے پڑھنے اور لکھنے کیلئے
 انکو دینے میں حرفت بھی بھی انکو کتہ میں - طاہر وحید - چورس
 اعلیٰ طفلان کہ حرف منفصل ست + بریدن دوہان گام اعلیٰ عشق ست -
 حرز ہفت اندام - یہ ایک موثر دعا کا نام ہے جو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے
 ہیں - جلال سیر - انکہ طاوس ملا یک پای بندام اوست + حرز ہفت تنگ
 ہر گردون سحر نام اوست - فائدہ - تین حرف کا نام علی کے نام سے ہے
 حرف کم - وہ حرف جس سے مخاطب کی حقارت و قبیحیت میں آئے میرزا صاحب
 حرف کم ہرگز نیگو یہ بروے سنگ ہم + ہر کہ دانکہ عاجزیت در ردوہ
 حرف بجم - وہ حروف جہیز نقاط ہوں -
 حرارہ برداشت - نیند کی حالت میں گلے سے آواز نکالنا خولے لگانا
 میر خسرو - پس اشارت بسوے دیو لوہ + کہ بران خفا کا ویدہ چوہ
 غواب شان خود دیوہ بود زخت + دیو ہم در بود شان باخت +
 بردیش ملک برابر داشت + رام را بجا حرارہ برداشت + چون نگہ کرد
 شہ چہ بند باز + حرمش با دیر خفت نیاز -
 حرارہ گردن - گرم کرنا داف و تھارے کو آگ سے بوقت جلنے کے
 اور جو شخص میں آنا حالت وجد میں کسی صاحب حال کا سماع کے سننے سے
 خسرو - زہرہ کہ دریافت از ان صبح تاب + کہ حرارہ بردن آفتاب -
 حرف آفرین - زبان ان شاء ناثر و ناظم - میرزا صاحب - سخن کش غلہ
 حرف آفریندہ ایک گویا + بیائے خود یا بیایہ معجزات چون -
 حرف آوردن - بات کہنا سخن کہنا تقریر کرنا - محمد قلی مسلمان - زبان جفا
 پیشہ کیانیکہ خیرے آزد + اجمالت میں حرف دگر می آرد -
 حرف آرد بان کسے ساختن و بستن - کیسی طرف سے بات بنا کر کہنا
 محمد جان قدسی - آرد بان میں غرض گو کہ حرف تارہ بست +
 بارہاق تافل را جبہ اخیرا رہ بست -

حرف از لب کشادن - منہ سے بولنا کلام کرنا - شیخ العارفین از لب
 لب کشا با مرد و دلان حرفی + یکوہ ہم جیا کن اعجاز سبحارا -
 حرف از لب داکردن - بات کرنا بولنا - میرزا بیدل - تو کہ عند لب
 نہت گل شد درین کاشن - مگر مینا جلقل واکند حرف از لب جلق
 حرف از لبوا آفتن - ہوا سے بات لینا آفتاب بات سننا از لبی ہوا بات
 سننا - باقر کاغی - گفتی ز تو کے حدنوم من + کین حرف گرفتن ز ہون
 حرف با کسی دشمن - کسی کے ساتھ گفتگو رکھنا - صائب عقیق را
 سخن نیست بالبلعت + خط عقیق تو صد حرف با من دارد -
 حرف یافتن - بات کہنا تقریر کرنا - ظہوری تقسم حرف طرہ می باغذ +
 داہنا حل مشک بیز مرا -
 حرف بحد خوشن دن - اپنے اندازہ پر کلام کرنا - ملا حشری - حد خوش نیست
 دن عشق آن سلطان حسن + حرف باید در حد خوشن دوش را -
 حرف بر ہم خوردن - بات کا بگو جانا - میرزا بیدل - اہل سخن از گردشا
 افلاک ز بخت + جہم نخورد حرف ز پیچیدن کاغذ -
 حرف بشمشیر زدن - تلوار کے ساتھ بولنا - میرزا صاحب - در جلیں
 زخم نمایان بود آغوش + ترکی کہ بشمشیر زدن حرفت میانش -
 حرف بنات کسی نہادن - کسی کے ساتھ ہنسی و مسخر کرنا - محمد سعید
 اشرف - نہ کہ ہرست کہ باشد بخت گرداب + نہادہ جو دیہ حرفی بنات در یابار -
 حرف بریدن - بات کا ڈر جانا بات نکل جانا - قاسم مشہدی - گر خوم
 خاموش حرف از سر زگان برد + و در جو بندہ میخ و چشی و دروزن بیکند -
 حرف بشیر فتن - موثر ہونا بات کہنے کے مطابق عمل ہونا - محسن تاج
 تاثیر پیش یار دگر آرد مریر + ہرقت پیش حرف تو کون نہرود -
 حرف چین - جو شخص مکثہ چین ہو - بلا طعنا از بس حال سجدہ آن
 حرف چین + سیر کردہ دندان خود ہجو چین -
 حرف دو تاشدن - اقرار کے مطابق عمل میں نہ آنا - مخلص کاشی -
 نفتم بہ یار در دو تاشدے بسر برم + ہشتم زغم دوتا شدہ حرفم دوتا شدہ -
 حرف زدن - بات کرنا سخن کہنا - محمد قلی مسلمان - عشق آرد با من سخن از
 حسن جان زد + این حرفت من تا بہر پیر زمان زد -
 حرف شناسختن - حرف شناس ہونا فائدہ ہونا لکھ پڑھ سکتا - میرزا صاحب
 نہ ہر کہ حرف شناسد بخور حسن رسد + سواد خط با گوش در داستان نیست -
 حرف کشادن - بولنا تقریر کرنا بیان کرنا - صائب بد لہا کرا زون
 حرف آن زلف دتا کشا + سر این زلف را پیش غزالان خطا کشا -
 حرف کشیدن - بات کو طویل بنالیا کرنا - مخلص کاشی - کہ جہد
 جہد

و دلش شرفا باشد خستار و حرف دلش میوان تادامن محشر کشید۔
 حرفت جہد حرم گاہ۔ گھر جادویاری۔ محسن تاثیر۔ اعاس رخت
 دل بے کینہ قوادہ۔ آتش جسم خانہ آئینہ قوادہ۔
 حرفت باختہ۔ جنے اپنا مال بازی میں ہار دیا ہو۔ ابو طالب کلیم۔
 رقیہ باختہ بے صرفہ بازی باشد۔ زہر کو دل بری قدر جان نپید اند۔
 حرفت بردہ۔ جس سے حرفت بازی لگیا ہو۔ ناصر علی۔ آدمی صاحب
 دنیا کر دے آرام شد۔ خواب خوش ہرگز نمی آید حرفت بردہ را۔
 حرفت ہمائی۔ فقر پر بیان ذکر گفتگو کلام۔ صاحب۔ حرفت پیما
 مرابوشتہ و خمیازہ داشت۔ تھر خاموشی بلب مل گرائی شرمرا۔
 حروف قابلہ و حروف طوطی۔ جو کچھ کسی سے زبانی سنا جائے
 ہر کجا نامعانی کے کہ یا باجائے حروف طوطی کو جو سکھایا جاتا ہے کہدینا ہو
 معانی سے اسکو غرض نہیں ہوتی۔ میرزا صاحب۔ ازد و حرفت تالے
 کردیگران آموخت ست۔ دعوی گفتار بڑھوٹی مسلم کے شود۔

حکے با سین حملہ

حسن بئر۔ سائو لاسن بئرہ رنگ۔ طاهر غنی۔ حسن بئر بخت بئر
 مرا کرد ایر۔ دام ہر رنگ زمین بود گرد آرزو شدیم۔
 حسن تنک۔ حسن سہل و ضعیف۔ حرفی۔ حسن تنک تان پنیم
 اور دین آفتاب توبہ۔
 حسن فرنگ۔ سفید حسن جیسا فگیوں کا ہوتا ہے معز فطرت۔ پس داغ
 اند گلہای چین از آب رنگ او۔ گلستان لالہ زاری گشتہ از حسن فرنگ
 حسن نیم رنگ۔ صندلی رنگ سے لٹا ہوا۔ صندلی۔ شکستہ رنگ
 کن کار شیشہ باد لہا۔ حذر کینہ ز حسن کو غیر رنگ افتاد۔
 حسب حال۔ بورا بوجا حال نہ کم نہ زیادہ۔ حافظ۔ حسب حالے
 نو ششم و ثرا بے جد۔ مہری کو کہ فرستم تو پیغامے جد۔
 حساب لکسی بر گرفتار۔ ڈرنا اور عبرت بیکر نا کسی چیز سے۔ حافظ
 خرد بیزیر سے من کی حساب بر گرد۔ کہ باجو تو صنی لعل عشق میا زام۔
 حساب بر انداختن۔ طے دینا جو بزرگنا صواب نہ لیشہ کرنا۔ لطامی
 جماندیکہ بود دستور او۔ جہان روشن از اسے بر نور او۔ حسابی
 کہ خاقان بر انداختی۔ بفرمان او کار او ساختی۔

حساب بر ہم نژون۔ بر لیشان و خراب کرنا حساب کا۔ زلالی شکر لب
 سے ضیقہ دم نمی رود۔ حساب نادر را بر ہم نمیزد۔
 حساب پاک شدن و حساب پاک کردن۔ حساب بے باقی مونا او
 بنیان کرنا۔ میرزا صاحب۔ بمان قیامت پاک خوان کرد خون

ہمین جا پاک کن اسے سنگدل انھو جو ہم را۔ سالک یزدی ہر سہا
 بر میگردد از یک قطرہ خون گوہر۔ اگر سائی دہد جایی صاحب پاک میگردد۔
 حساب داؤن۔ حساب دینا حساب سمجھانا۔ میرزا صاحب۔ اگرچہ
 دورم از ان بزم میونا ہم ادو۔ حساب خندہ کل ہاشمار گوہر شمع۔
 حساب در انگشت بودن۔ انگلیوں میں حساب ہونا یعنی بہت سہل
 طریق سے حساب کر سکتا۔ میر معزی۔ سبب ہی بود یا پس نصبت او
 حساب بیابان در انگشت او۔
 حساب روشن کردن۔ حساب سر بسر کردن۔ حساب صفا کرنا و
 فیصلہ کرنا۔ محمد سعید اشرف۔ میری کہ تعلیمی ہی بخت دادم۔ حساب
 دو کردید سر بسر امروز۔ سبخر کاشی۔ دی در حساب دلہانا و ردہ دل
 من۔ گو پاک بادل من کردی حساب روشن۔
 حساب گرفتار۔ حساب لینا حساب کرنا۔ کمال خجندہ۔ گرفتار حساب
 جہانش بہا۔ بخ او ز صدمہ فزون آمد ست۔

حسد بردن۔ حسد لیجانا کسی کی آسودہ حالی کو دیکھ کر جلانا اس کا
 منزل چاہنا۔ ابو طالب کلیم۔ شکہ باگویت ای سبج کہ از گردن تو
 نیست یک کس کہ تو ان بردجا کش حدی۔
 حسد داشتن۔ حسد رکھنا دیکھ نہ سکتا۔ میرزا صاحب۔ بد ذاتی تکیہ
 بر شمشیر جسم لا غرم دارد۔ کہ ششم در کل حسد بر کبترم دارد۔
 حسرت خوردن۔ افسوس کھانا سمجھانا۔ سہری۔ جا رہ نیست
 بجز دیدن و حسرت خوردن۔ چشم خارند کہ تیرا کہ زینہ محمود۔
 حسرت بردن۔ حسرت لیجانا افسوس کھانا محسن تاثیر۔ تاثیر خفقتہ
 بخاک درش ششے۔ حسرت کجا بہ بستر سحاب ہی برد۔
 حسرت کشیدن۔ حسرت کا صدمہ اٹھانا افسوس کھانا۔ میرزا معز فطرت
 نہ تھا سہ حسرت میکشد از نارگیس و شش۔ دل آئینہ ہم داغ ست از محرومی و شش
 حسرت از دید برون بختین۔ رونا اور نہایت افسوس کرنا۔ میرزا بیک
 آرزوی در گہ بستم در یکتا شدم۔ حسرتے دیدہ برون بختیم دریا شدم۔
 حسن گندم گون۔ گندمی لگن کا حسن یعنی گہون کی سی گنت۔ نور العین
 وقف گو کش شمشیر ہر حسن گندم گون یازہ ہر چاہید بر سر فرزند آدم بگنہ رد۔
 حسن برشتہ حسن تہ برشتہ۔ سبزہ حسن سا فلارنگ۔ رضی دانش
 گل دل ز باروز صباحت نمی بردہ حسن برشتہ سوختہ لالہ دیدنی ست۔
 حساب گاہ۔ دیوان جبکہ ہندی میں بھری کہتے ہیں۔ عربی۔ زفر
 کثرت عصیان میں بر عرشہ فتنہ حساب گاہ قیامت جواض نیشا پور۔
 حسن شستہ نہایت صفا بے عیب حسن۔ سالک یزدی باین

حق خدا یعنی حق خداوند بخادرہ قسم کے دقت بولا جاتا ہے نعمت طاعتی
گر تو بخیر جفا سز نم کنی جفا + بالشم من از دفاق خدا کہ بچنین -

حق بدست اوست یعنی وہ اس کام میں مغدوں کی بورہ کام
اس سے بے اختیار سرزد ہوتا ہو - سے کارے گئے ستم گری و گو
شکت اوست + بیتاب عشق ہرچہ کند حق بدست اوست -
حق پرست - خدا کی بندگی کرنے والا راستی کا دوست - میر معزی جہا
حق خور و زندگانش حق پذیر آمد + ضمیر حق پرست آمد عزیز حق خور و
حق گزار - حق ادا کرنے والا اور سنگلو - اکبر لہ ہوری - کند راستی
مناحب حق شعار + زحق کسے نگذرد حق گزار -

حق بجانب کسی بودن - حق کی طرف ہونا اور راستی پر ہونا کا جو
حقنی - نگوشت روگو حق دوستدار کو نگوشت + لم بجانب حق است حق بجانب
حق بر طرف کسی بودن - حق کی طرف ہونا جمال الدین سلمان - ہم
کہ بریدہ مالکندہ آن مرد + نا خلق بداند کہ حق بر طرف ماست -
حق بر کنار گذشتن - حق و راستی کے برخلاف ہونا - حق فراموشی کا
صائب - بیک دو بوسہ گزان سنگدل طلب کردم + حقوق
خدمت صد سالہ بر کنار گذشت -

حق کردن - ناپو دکرنا معدوم کرنا گم کرنا - زلالی - خویش را با بود
مطلق کردہ + عیش را در کار غنم حق کردہ -
حق گو - سچ بولنے والا سچ کہنے والا اور نام ایک مرغ کا کہ رات کو ایک
بانوں کے ساتھ درخت سے ٹک ہتھاری اور مقام رات حق کی آواز دیتا کہ
اسکو مرغ شب خیز و مرغ شب آواز بھی کہتے ہیں - ملا طغرا قصیدہ -
بان مرغ حق گو کہ بر چوب دار + جگہ فوش از خلق منصور دار -

حق چیزیں داشتن بر چیزے - ایک چیز کا حق دوسری چیز پر رکھا میزدا
صائب - سر نیازم را با نمانی باز فلک + کہ حق سجدہ بولن خاکستان امام -

حاکم کا ف

حکمت پرست - وہ حکیم جو ہر ایک مرتب حکمت کے علم پر کار بند ہو -
ملا طغرا - قدیم ست گر حاشیہ در جدید + ز حکمت پرستان بیاہ شنید -
حاکم مرگ معاجات - مثل یہ کہ حاکم کا حکم مرگ معاجات کی طرح
اجانگ جاری ہو جاتا ہو تو اسکی تعمیل ضروری ہوتی ہے بندہ راز حکم عالم
سر کشیدن شکل ست + بیگان مرگ معاجات ست حکم حاکمان -
حکم کشیدن - فرمانبرداری کرنا حکم ماندا - ناظم ہر وی - یاد گیرین
طریق بردباری را کہ من + برق عالم سوزم و حکم و گیا ہے میکشم -
حکم بالمشاہدہ - وہ حکم جو حاکم کے رو برو جاری ہو - محسوس کی تفسیر

شستہ کہ قوداری نہ شستہ صبح + ہر چہ گرد چہرہ او آفتاب شست -
حساب کردن با کسی - حساب کردن چیزے پر چیزے - براگینا
اور ساوی جانا - ملا طغرا - گل خویش را بر تو آن تو کند حساب +
خود را بنفشہ سایہ آن موکن حساب + قمری بہ بے حیائی خود معترف ہو
جون سر در آبان قدمو کند حساب + خال سیاہ را ز چہرہ و نافہ شستہ
چشم ترا ہر آنکہ با ہو کند حساب -

حسابی - صاحب حساب و قدو شان و رتبہ - نور الدین خلجوری -
حق حاکم شدہ - درجہ حسابست + خویش را ز رشک چہین تب تابست -
حسن حسنی - وہ حسن و حسندل کے رنگ پر ہو - میرزا صاحب
شکتہ نگنی من با طبیب دجنگ ست + علاج در دہم حسن حسندی رنگست -
حسن گناری - وہ حسن و نہایت سرخ ہو - ووقی - داغ بر داغ بر
جسکہ دارم + ہجولا ز حسن گنارے -

حسن مہتابی - حسن سید مائل بزوری - صائب - ماہ چہرہ
خوش آیندہ باشد در روزہ حسن مہتابی دلدار تماشا دارد -

حاکمے با شین

حشر کردن - سکون شین بر اکرنا ظاہر کرنا - شیخ العارفین صباح
و صل کو تو قیامت انگیزم + بسینہ حشر کم داغہاے بہان را -
حشر آوردن - بفتح حا و شین فوج لشکر بجوم - نور الدین خلجوری -
آرزو بر سر حسرت خشری گرچہ کشید + آہ بر جاست لوی ظفری خواہم بست -

حاکمے با صا و حمله

حصار بر آوردن - قلعہ بنانا عمارت بنانا - نور الدین خلجوری -
ترسم کند خراب تناسے بر حشش + برگرد دل ز داغ حصا کہ بر آورم -

حاکمے با صا و جملہ

حضورستان - مقام امن و امان و جاے پناہ میر رضی - این دی
عشق طرفہ شورستان نیست + غافل نشین کہ فوش حضورستان نیست +
بر دل کہ دروہریتی شعلہ فروخت + ہر جا میر دیرا خ گورستانی ست -

حاکمے با فا

حفظ صورت - کہیکا تصور اپنے سامنے رکھنا - جلالہ طہا
دیوان قدسی کی تعریف میں - نکردی صفحہ اش کہ حفظ صورت
بتان را آبرو دہنے ضرورت -

حاکمے با قاف

حق آشنایا - راست گو خدا پرست آدمی - لوقالی - اگر مرد
خداے با خدا باش + براہ راستی حق آشنا باش -

نہیکہ سید ہد زلب لعل گرخان، حکمیست بالمشافہ در قتل عاشقان۔
حکیم بیاضی - خاص بادشاہی حکم جو دیوان میں نقل کے واسطے تھی
اور خاص بادشاہی بیاضی - نقل ہو کر اجرا ہوا ہے یعنی وہ حکام کا
اختصاص طور ہو میرزا صاحب - تعمیل شیخ بارہ در ہلاک - حکمیاتی کی تفسیر

حاکم بالام

حلقہ کشیدن چوبے را - کسی چیز کو حلقہ کھینچنا معتبر مجاہد اور
کمان - مخلص کاشی - فلک حلقہ چشم تارہ میگردد + بدن کام گردید مح حلقہ
حلقہ کشیدن گوش را - کان کو حلقہ کھینچنا - مخلص کاشی حلقہ
بیاید کشیدن گوش را - بسکہ بیکار از سخن نشیدن ست -

حلق آلود - وہ آدمی جو جب اقل ہو اور حد شرعی سے محفوظ
نظامی - فروشیہ از دور بیدار + وہ اندر خون حلق آزاد ارج
حلقہ کردن زلف - زلف کو حلقہ کرنا - حافظ - زلف را حلقہ
تاکنی در بندم + طو راتاب مدہ تا نہی بر بادم -

حلالی خواستن - قریب لڑائی سے حقوق کا معاف کرنا حق بخشنا
میرزا صاحب - جلالت فکر میں بکرم محمدیست مگر حکم از این بار یافت
حلقوم شکن - سخت شہ کا گھوڑا محمد شریف اشرف حلقہ شکنی
حرف و بدگ و حلقوم شکن - زبان اسب جو میں نختہ گردن -

حلقہ بر در رختین و کوفتن و حلقہ بر سندان زدن - دوا لہ لکھو
کے لیے دوا کے کی بخیر کوہانا اور کٹرکانا - صاحب - باہر نم نشین
روگردان مشوارہ حق مجور دیگر مزین حلقہ جز در گاہ حق - ولہ حلقہ
کو قتل چون مار دل را میگردد + سہ ستر آن دی کی سخت قلی او شود -

حلقہ بر نام کشیدن - کسی کے نام لکھنے ہوئے پر حلقہ کر دینے کا
نام اسامی کے جمع سے نکال دینا - صاحب - زود عوام کہ کرد صاحب
حلقہ نام ویش را - گردین عنوان زیری ہا دوا خواہم شدن -

حلقہ بستن - حلقہ باندھنا دائرہ بنانا - صاحب - زرخ حلقہ
بر اطراف رخت بستہ خدمت + کہ نظر بہ تماشا سے نو پوتہ شد
حلقہ بگوش شدن - غلام ہونا تا بعد از ہونا - از مؤلف و لغت
سرگردون دون گون سوش + بندہ افس ہر و ماہ حلقہ بگوش + ہر گز
سائل در دولت + ملک محکوم و شاہ حلقہ بگوش -

حلقہ شدن کمان - کچھ جانا کمان کا - صاحب - گردین عنوان
کمان چرخ خواہ حلقہ شد + خندہ سو فار گرد و غنچہ بکان او -
حلقہ کشیدن - جو حلقہ عزائم پڑھنے والے وقت پڑھنے غم کے پنے
گر کھینچ لیتے ہیں اسلئے کہ دیو و بری اس حلقہ کے اندر نہ پائیں اور

ان کی مراحت سے بناہ میں رہیں اس حلقہ کو حصار کا حلقہ بھی کہتے ہیں
سعدی - حلقہ گرد خوشین بکشم + تانیاد دیون خانہ بری -

حلقہ گرفتن - حلقہ پکڑنا دائرہ بنانا - سماجیل الیما - نادیدہ
خط آن بر حجاب را - از شرم چرخ حلقہ گرفت آفتاب را -

حلوے بے دھان - یعنی حلوے بے دودھ یعنی دوسے انگور خر
و غیرہ اور بو سے حشوق کے لب کا - جمال الدین سلمان - بکام زلب
میش زانکہ خط بد + غنایت کن و حلوے بے دھان یرسان -

حلوے آشتی - وہ حلوے صبح کرنے کے وقت پانتا جائے سعدی
چو فوش بود بدلا ز دست در گردن + ہم نشستن حلوے آشتی خوردن -

حاکم بالمیم

حمایت گر - حامی یعنی حمایت کرنے والا - میر محمد باقر در نعت -
جو تکہ نسیم تو حمایت گریست + شعلہ بہستان ارم خوشتر ست -

حمائل نشستن - کچھ بیٹھنا ناز اور غور سے بیٹھنا - ملاقات سم شہد کی
راست رہو مجھ عصار کھنہ سائل میباش + رویشہ کو کہ حامل نشین اینجا -
حملہ گراے حملہ دار - حملہ کرنے والا - درویش دالہ ہر دی سدیدہ در
مرکز آورد گم حملہ گراے + نیزہ و تیغ سوار فرس تنہائی میرزا معز فطرت
ہر کس براہ کعبہ توفیق نہ است + اندک غیر خیر نہ نیست حملہ دار -

حاکم بالون

خانے قحج - شراب شریخ میرزا صاحب - گذشتہ عبد بہاد
تنگدستی با + رنے برنگ ندادیم از خانے قحج -

خانہ - وہ کاغذ جس میں منہدی کی کپی پڑیا باندھی ہو - میرزا معز فطرت
ہر کہ سامان نگاران کف پامیکند + از گل رخا خاندش ہمیا میکند -
خازار - منہدی کا کھیت - ذوقی - جو آن دست خانی خون
رخت + بیاید دینم اندر خازار -

خاسار - خازن افس - زین بنلے والا جو لکوی سے بنائے
کیونکہ خازن زین کو کہتے ہیں سطاہر و حید خازن اش کی تعریف میں
عروست عشاق را در سر + کہ آن لالہ را می تراخد خا - ولہ بنار خاسار
آن گلخار + خاسار باشد برنگ بہار -

خانے پر زانغ - سیاہ داغ جو منہدی کے سرخ رنگ میں نمودار
ہو جاتے ہیں - میرزا معز فطرت - دستم زانغے غم غشتہ
داغ ست + بیدر دکانش کہ خانے پر زانغ ست -

خانے سرناخن - تھوڑا سا رنگ خا کا جو ناخن کے سر پر پہنچے
شوکت بخاری - بے رخت نرم طرک بود رنگ ثبات + سرخی شبستہ

خمس سرناخن باخند - میر سیادت - جو آفتاب لب بام آخر مست
 رسید بر سرناخن خمس عشرت -
 خنایشتن - منھدی باندھنا یہی اورہ عورتوں کیواسطے ہی اور حنا
 مالیدن مردوں کے لیے - میرزا صاحب - پریداری نمی آید ز شوخی
 بر زمین پایش + مگر مشاطہ در خواب آن پر پرور آخاند -
 خنابندان جشن خنابندی جو شاویون میں ہوتا ہے - ظہوری - از
 اشک لالہ رنگ خنابندی کینم + دل ز نگاہ عمد شکن برگرفتہ ایم -
 خدا وادن منھدی دینا یعنی منھدی لگانا - محمد قلی بیلی - بدست و
 پاسے ووس چین گل و سبل + یکے خدا و دیگرے نگار دہد -
 خنس زین - زین کا ڈھانچہ جو پہلے لکڑی سے بنایا جاتا ہے ہندی
 میں اسکو خنابند یا بیٹون کہتے ہیں - میرزا بیدل - دنیا کو دہد فریب
 ربوالموسی + در حیرت او بیدہ مشتاق بسی + برابر بخل کسے گروید
 سوار + رنگین نش از خنس زین دست کسی -

خناکشان - خناکند خشتن خناگر قتن سنھدی کو کھول ڈالنا
 جھوڑ دینا منھدی لینا - آرزو سگزدان علی اکشتہ صحت زبیکار کا
 چہ بندی قیمت خون چہان بکف خناکشا - صاحب سخلج زینت
 بود حسن خدا واد + آن بیکے خنابند بیضا بگلا ایم - زلالی مگردون
 ز شفق خناگرفتہ + زالی بر مو خناگرفتہ -

خنا مالیدن - منھدی لگانا یہی اورہ خاص مردوں کے واسطے ہی
 مخلص کا شمی - چون بخون رنگین نباش - پنجہ خرگان من خنار
 دست نگارین را خنا مالیدہ است -

خنا نو کردن - دوبارہ منھدی لگانا - مخلص کا شمی - جن کی شوخی
 دہ از کف کہ ہر شب آن نگار + گلو پیش چہن بود خنس دکن -

خنا نہادن - منھدی رکھنا یعنی لگانا - درویش والہ ہروی سلطو
 کعبہ از دیدہ پاکردم کہ می ننهند + بجو خا میفلان کس کف پارا خنا نہا -
 خنابستہ - لگائی ہوئی اور بندھی ہوئی منھدی - ۵ - غزلت کریکا
 قطرہ ز خون در جگر نمیت + آن دست خنابستہ جہ دار دخیلم نیست
 خنسے گریہ - ہونی آنسو عاشق کے سید حسین خنسے گریہ
 ماہدہ نو نایہ دل و جگر است + خزان خندہ نذر دخنسے گریہ ما -
 خنسے مالیدہ - لگائی ہوئی منھدی - نصیری خنابانی صرا بار خنا
 مالیدہ انگشت تو بر خرگان + جگر بکالہ ہای خون چکان دیگرے آویزم

حلسے با واد

حوصلہ پرواز سیرتے وصلہ والا وصلہ دار صاحب - بادہ وصلہ

برواز لب چشم جان + نیست از سلسلہ تاک زمینا نہ کیست -
 حوالنگاہ - حوالہ گاہ - میرد کرنے کی جگہ اور میر کا مقام جو کسی شہر کے
 باہر ہو - حافظ - صوفی صومعہ عالم قدس ہم لیکن + حالیان یوخان
 حوالنگاہم - ولہ - جز آستان توالم + در جان پناہی نیست + میر
 مرا بجز ایندروالہ گاہے نیست -

حوض وہ درودہ - وہ حوض مربع جو ہر ایک طرف سے دس دس گن ہو
 اور خرماسکا بانی پاک سمجھا جائے - طالب کلیم - حوض وہ درودہ
 باید ہنگام دفنو + نیکنی از پنج وقت اما یک وقت اکثفا -
 حوض ماہی - حوض آب - باز حوان برج آستانی جکانام موت ہے -
 خاقانی - عریان ز حوض ماہی سوے برہ روین شدہ بخون برہ
 برآمد پوشیدہ صوف + صفر - لٹامی سہرون رفت از جاہ و لٹامی
 ماسے گرقن موسے حوض آب -

حاکے باباے

حیض سفید - آب منی منی کا پانی - باکر کا شمی - بسکہ حیض سفید میریزد
 گندہ خراز کسست شلوارم -

حیض عروس - شمع شرب نگوری - خاقانی گفتم سپند وادرم کز فیض
 عطف بگنیم + حیض عروس ز خودم در حوض ترسا داشته + فائدہ - حوض ترسا
 موصوفتسا
 موصوفتسا کو کہتے ہیں جسمین نگور بھر کر اود لکندن کر کے پانی نکالتے ہیں -

حی العالم - ایک نبات کا نام ہے جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہے مادہ الحیات
 بھی اسکو کہتے ہیں اور فارسی میں ہمیشک جولن - نعمت خان
 ایک طبیب کی تعریف میں - داروش ہر داروے در دو غمست
 شخداش بر شخہ حی العالم است -

حیات پسون - فوت ہو جانامر جانا ناظم ہروی چون شمع اگر
 شام اگر فقیم جیاتے + ناظم بعد افسوس سچ گاہ سپردیم -

حیلہ انداختن - حیلہ کرنا بہانہ کرنا - نادم گیلانی - گز با افتادہ ام
 ز نہار دست از من مدار + حیلہ در صیدم میندازے کہ کسل گشتہ ام -

حیرت زدہ - حیران تیر حیرت ناک ۵ حیرت زدہ دوی تو برہم نو بد چشم
 چون دیدہ تصویر کہ بیکانہ ز خواب است -

حیرت کدہ - مقام حیرت حیرانگی کی جگہ - صاحب - حیرت کدہ چشم
 مرا خواب ندیدست + افتادگی اشک مر آب بندیدست -

حیران زدہ - حیرت زدہ تیر سر گشتہ - ظہوری - برد جلہ بستہ ہم
 مرگاتم + بر شعلہ ز دروش قف افاتم + اندوہ گران بہاست سرمایہ
 شوق + حیران زدہ در دو غم از انم -

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے ذکرین

حائے بالاف

حاکم ہونا۔ سخی و صاحب مروت و فیاض ہونا۔ مولف۔ عدالت
 میں توفیر و ان دمان ہین۔ شجاعت میں حیدر و سخاوت میں حاکم۔
 حاجت روائی کرنا۔ حاجت رفع کرنا۔ کسی کام نکال نکال کر
 کچھ دینا بیت الخلف جانا یا خانہ بھرنا۔ حکیم الوراء ہوری کر و محتاج
 کی حاجت روائی۔ خدا جو تم سے راضی اور بخشنے والی۔
 حاجت ہونا۔ ضرورت ہونا طبیعت کا لگاؤ کسی چیز کی طرف ہونا۔
 حاجت رکھنا۔ خواہش رکھنا خواہشمند ہونا۔ مولانا اکبر لاہوری
 نہ کھو تم بھی حاجت اسکی اکبر کوئی حاجت نہ رہے گرتھاری۔
 حاشیہ چڑھانا۔ بات کو بڑھانا خرچ اور تفسیر لکھنا مضمون دو بالا کرنا
 قطعہ از مولف۔ تیری محفل میں جو فساد انگیز وقت بوقت آتے جاتے
 ہیں۔ تھوڑی سی بات پر فحش و عریضے۔ نئے نئے حاشیے چڑھاتے ہیں
 حاضری دینا۔ بیت والے کو پہلے وقت کا کھانا دینا صبح کا کھانا
 کھانا اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا۔
 حال آنا۔ وجہ ہونا نقص کو لے لگنا۔ شعر۔ قال کی کچھ خبر بدین متی
 جبکہ مونی۔ حال آنا ہو۔
 حال بے حال ہونا۔ حالت برگشتہ ہونا اس باختہ ہونا حکیم محمد انور
 مل استقبال سے رکھنا نہیں کچھ بھی خبر آج یہ ہمارے حال ہے بحال کر
 حامی بھرنا۔ کسی کام کے پورا کرنے کا وعدہ کرنا مددگاری پر مستعد ہونا
 جرأت۔ آپ میں مست بھرنا سے لگتے ہیں۔ اتنی حامی نہیں بھرتا کوئی

حائے بابا

حبہ حبہ وصول پانا۔ کوڑی کوڑی وصول کر لینا کچھ باقی نہ رہنا۔
 حبہ بھر۔ کوڑی بھر ذرا سا ٹھوڑا سا۔

حائے باب

محبوب اٹھنا۔ پردہ اٹھنا خرم اور کھانا جانے رہنا۔ قطعہ از مولف
 شہہ بیبا لیکے ہر وہ جسم۔ لگے رخ سے نقاب اٹھ گیا ہوگی تب
 بے تکلفی ظاہر ہو جائے۔
 حجامت بنانا۔ سر کے بال مونڈنا یا اصلاح بنانا مونڈنا۔
 حجامت ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا برباد ہو جانا۔ ربابی۔ گھبرین
 فایان کے قیامت ہو گئی۔ دولت کی ایک شامت ہو گئی۔ ہاتھ بچھین

جو آبا بے گناہ + اسکی دم بھر میں حجامت ہو گئی۔

حائے باوال

حد سے بڑھنا۔ اپنے رتبہ پر نہ ہونا درجہ سے تجاوز کرنا انداز سے
 نکل جانا۔ قطعہ۔ اصل جب اسکی دی کی خاک ہو آگ بنکر جوش میں آگیا ہو
 حد سے کیوں کھنکھاتا۔ باہر قدم + اپنے انداز سے سے بڑھ جاتا ہو کیوں۔
 حدیث کھینچنا۔ کسم کھانا تو یہ کرنا کسی بات کو ترک کرنا۔

حائے ہارے

حرارہ لینا۔ غضب میں آنا جوش میں آنا فروستہ ہونا۔
 حرام کاجنا۔ حرامی موت۔ حرامی پلڑا۔ لطفہ غیر تحقیق و دل الزما۔
 حرام کرنا۔ زنا کرنا بد فعلی کرنا بڑا کام کرنا۔
 حرام موت مرنے۔ لہر کھاکر مر جانا لہر کھاتے مر جاتے کی موت مر جانا۔
 حرف اٹھانا۔ حرف شناس ہونا۔
 حرف آشنا۔ نو آموز مبدی پڑھنے والا۔
 حرف آنا۔ الزام لگانا قصور پایا جانا۔ مولف۔ جو وقت عشق کے
 بن قاعد سے + محبت پر نہیں حرف آتے دیتے۔
 حرف بنانا۔ اچھی طرح سے لکھنا غلط کو صحیح کر دینا۔
 حرف پکڑنا۔ کسی کا عیب پکڑنا نہ کہہ دینا کہہ کر ناقص نکال کر حرف گیری کرنا۔
 حرف لانا۔ الزام لگانا نہمت دھڑنا۔
 حرکت کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے برخلاف ہو۔
 حرکت لینا حرمت بگاڑنا۔ بے آبر و کرنا بے عزت کرنا بدنام کرنا۔
 حرام خوار۔ سفت کا مال کھانے والا رشوت خوار سست کاہل۔
 حرامزادہ۔ حرام کی پیدائش شریر شہدہ افریدی دغا باز۔

حائے باخین

حساب لگنا۔ ملاپ ہونا آشنائی ہونا دوستی ہونا۔
 حساب لگانا۔ شمار کرنا کتنی کرنا۔

حائے باخین

خشر توڑنا۔ خشر بر پا کرنا۔ شہدہ ڈان آفت کو حاکم کرام بچانا۔

حائے باقاف

حق حق کرنا۔ خفا کرنا خفا کا نام لینا تو یہ کسم کھانا کرنا۔
 حقہ ہانی جد کر دینا۔ ذات سے حاج کر دینا برادری سے نکال دینا۔
 حقہ ہانی بلانا۔ خلع کرنا طعنت کرنا۔
 حقیقت کھل جانا۔ حقیقت معلوم ہو جانا جیسی بات ظاہر ہو جانا۔
 حق ہی حق ناظر جادہ لطف + جب حقیقت کی حقیقت کھل گئی۔

حائے پاکاف

حکایہ میں کرنا۔ مفت کی بھین کرنا کرنا کھانا دلیلیں چھانٹنا۔

حائے بالاسم

حلال کرنا۔ اندر اکبر چکر طلال جانور کو قیام کرنا وقت تکلیف پہنچانا۔

حلق بند کرنا۔ کیلو بولنے نہ دینا۔

حلق بیٹھ جانا۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔

حلق دہانا سبز دھنکی بولنے سے روکنا۔

حلو آٹھنا۔ کیلو نہایت ضعیف کر دیکھ کر کھانا کھانا کھانا سمجھنا۔

حلو کھانا۔ کیلو مرنے کے بعد حلو کھانا کسی کی مرگ چاہنا بھیجنا کھانا۔

شوق کی بھی کتنی ہو کر ہاتھ لگائے جس کو چاہے کسی حلو کھائے۔

حلو اکل جانا۔ بہت سی محنت و مشقت کے باعث تیرا حال ہونا۔

حائے باہم

حمایت کے گھوڑے۔ وہ شخص جو دوسرے شخص کی قیادت پر نازاں ہو۔

حائے باواو

حل جول مچانا۔ شور و غل مچانا کھانا لایا۔

حواں پکڑو۔ ہوش میں آؤ سنبھل کر کام کرو عقل سے بات کرو۔

حور کا بچہ۔ نہایت خوبصورت چاند کا کھرا۔

حائے باہاے

حیض میں کرنا۔ نکر کرنا جھگڑا سخت کلامی کرنا بحث سختی کرنا۔

پانچون فصل

ان لغات کے ذکر میں جو علم طب کے متعلق ہیں

حائے بالالف

حاشا۔ پہاڑی پودہ صنعتی صورت پر ہوتا ہے شاخیں اس کی پتلی پھول

سفید بیج ان کا لائی کھیت ہے پتھری زمین میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اس کی

دھیرے درجہ میں گرم اور خشک تسخن قوی مدد پھل مدد جیف مسوق شمع

سہ دھندل دافع فیتق النفس ہو کھانسی کا علاج ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے

حربیاتی تاثیر اس میں واسطے دفع صوم بناتی و حیوانی کی بدرجہ کمال ہے۔

حاج۔ یہ ایک گھاس ہے جو کھانسی میں خارج ہوتا ہے ہندی میں جوتنا

پنجابی میں بھگڑا کہتے ہیں۔ وہ گھاس ہے جو پتھر پر چٹم کھیت ہلے سے

برس کو جم جاتی ہے طبیعت اس کی گرم اور بہت خشک ہے ہر ایک قسم کے نہر کا

علاج ہے جو کھانسی کو نافع ہے جو کھانسی کے بانی کی دافع دوسرے۔

حاشیش۔ ایک چیز جو مکی طرح اور بعض اوقات باریک ٹٹے خشک

کھیت بند پانی میں ملتی ہے فارسی میں اس کو حسن یوسف کہتے ہیں رنگ اس کا

اور بزمہ مائل زعفرانی ہے تھم کر لی بھی اس کا نام ہے طبیعت اس کی گرم و خشک ہے

مقی ایسی ہے کہ درد و غم و دلے بیمار کو آجھا دم اس کا گرم پانی کے ساتھ پلونا

توتے شہید لاتی ہے اور بیمار درد سے نجات دیتا ہے اس کے خلاف سے چروکا رنگ

شعخ ہوید ہے اگر ایک دم کھا لیا جے تو آدمی تو کرتے کرتے مر جاتا ہے

حاما سونی۔ یہ ایک گھاس میں پھلی ہوئی ہوتی ہے جو بھٹے چھوٹے ہے

پھول سفید و پھل قندرج کے اس کی شاخوں اور تنوں سے دودھ نکلتا ہے

اس کی گرم خشک ہے پھول کا پھول کے خلاف کرنے اور پلنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

حاطلی۔ یہ ایک درخت دو قسم کا ہوتا ہے کبیر و سفیر کبیر درخت کے قدر پودا

شاخیں پتلی گر بارش سے زیادہ نہیں ہوتیں اور پتے اکھڑے پتوں کے پتوں

کیخچ اور قسم سفیر ایک بافت زمین سے بلند ہوتا ہے اور پتے ہادہ کے پتوں

کھیت پھول دو نوع قسم کے سفید و پھل قندرج کھیت ہوتا ہے طبیعت اس کی

گرم اور خشک استفا و جمع مفصل درد رحم و بواسیر کو نہایت مفید ہے۔

حائے باباے

خبارا۔ یہ ایک جنگلی چرہ ہے جو کھانسی میں ہوا ہر ترکی میں فوہری

ہندی میں جو کہتے ہیں جوتی اس کی اونچی پائون لمبے ایک قسم اعلیٰ منہ سے

قد میں زیادہ دوسری قسم خاک کی نقش سیاہی مائل قسم اول سے چھوٹی۔

تیسری بہت چھوٹی جو ہندی میں لک بکاس کہتے ہیں طبیعت اس کی گرم خشک

ہو گوشت اور جلی اس کی فیتق النفس کی بیماری کو دفع کرتی ہے یہ دھانکے

سنگدان کا خفان اور امراض سینہ کے لیے مفید دہی ہمد اگر نکلا کر

سر نہ بنایا جائے تو نودول الماد کی بیماری کو ابتدا سے حالت میں مفید ہے

فون اس کا عسر النفس کے عارضہ کو دور کرتا ہے۔

حتہ الخضر۔ درخت بطم کا پھل ہے جو کھانسی میں تلے تحریر ہو جاتا ہے فوہری میں

جو کہتے ہیں اس کا پھل بن اور شاہ بن کھانا ہے شاہ بن بہت نازک

ہوتا ہے اس کو لوگ مع پوست چبا لیتے ہیں اور بن سخت ہوتا ہے اس کا مغز توڑ کر

نکالتے ہیں طبیعت اس کی گرم اور خشک اور قوی دھن جگر پر ہر باہ کو

زیادہ کرتا ہے بدن کو قوی کرتا ہے درد مفصل کو دور کرتا ہے سرد دھن کو نکالتا ہے

رطوبت کو نکالتا ہے بلغم کو دفع کرتا ہے معدے کے گرم کو نکالتا ہے ہوا اور

حیض کو جاری کرتا ہے فالج و لقوہ و کھانسی کو مفید ہے۔

حب اسودا۔ اس کو خونیز و سیاہ دان بھی کہتے ہیں اور ہندی میں

کونجی مقطع بلغم کل ریاخ خلیط قائل دیان دافع زکام مسقط خنین

نافع قولنج ہے۔

خباب۔ یہ ایک جانور بہت چھوٹا کالے رنگ کا چھوٹے شکل ملتی ہوئی

ز نور سے زیادہ پتلا ہو درخت بید بخیر میں رہتا ہو نہایت زہر ملا ہو
اگر کسی کو کائے اسی روز مر جانا ہو اگر قوی ہو تو تین دن سے زیادہ
نہیں جیتا مسموم کو مخدرات مثل کا نور وغیرہ کھلا میں نوشید جلد ہو
حق حب - گرم شب تاب یعنی جگنو مشہور کیرا لکھی سے چھوٹا پتلا کڑی
رنگ اور زرد معقد اسکی نہایت سبز بازوون کے نیچے چھپی ہوئی جب
اڑتا ہو کھل جاتی ہو اور رات کو مانند آگ کے جلتی ہو طبیعت اسکی گرم
او خشک اور تیز ترین عدد دس کے قاتل ہیں اور ایک عدد قطع الکرا
خشک خندہ بارہ مثقال خبیثانہ خلعت کے ساتھ تین دن بہین
سنگ گردہ اور ریشہ کو نکالتا ہو اور بطور ایک عدد خشک - پستہ
کار و عن گل کے ساتھ کان میں شلوئی کو کھولتا ہو اور اگر دھن
کھنڈ میں ڈال کر مٹھ پر ملین قی باعث دوستی کا ساتھ آدمیوں کے ہو -
حب اقلت - بندی میں کلت کہتے ہیں بعض کلتھی کاتے ہیں یہ
دائے سیاہ مائل بہ کبودی جلتے ہوئے اسی کے بیج کی طرح دلت جاتا
کے گرمی پیدا کرتا ہو طبیعت اسکی گرم خشک مائل برطوبت اشتہا پیدا کرتا ہو
مدبول و حیض و ملین طبع نافع بوسیر و قوی ہو -

حب المحبہ حب الحلب - یہ بھل ایک درخت کا ہو جسکو فارسی میں
بوز نرم اور ہندی میں کھوئی کہتے ہیں یہ درخت بطعم کے درخت کو شاد
قد و بلند ہوتا ہو پتے بید کے جنوں کی طرح نہایت خوشبودار بلکہ
لکڑی اسکی بھی خوشبودار بھول اور تخم بھی خوشبودار و ملکون دیا جاتا
میں پیدا ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم خشک ہو اس کو طاقت دیتا ہو
خفان و ضیق النفس و غشی کو دور کرتا ہو -

حب مرج - ایک چڑیا جباری کے مشابہ پانی کے کناروں پر رہتی ہو
طبیعت اسکی گرم خشک مولد خون سوداوی ہو -

حب لدود - فارسی میں اسکو گرم دانہ کہتے ہیں یہ تخم معدے کے
گرم نکال دیتا ہو صفراوی مادے کا یہ سہل ہو -

حب العز - تخم معر میں پیدا ہوتا ہو گرمی کے موسم میں بوجا جاتا ہو
ادویات میں کھل ہو طبیعت اسکی گرم تر ہو بدن کو ٹھنکاتا ہو خون کو بڑھاتا ہو
باہ کو زیادہ کرتا ہو کھانسی اور جنون وغیرہ امراض سوداوی کو دفع کرتا ہو -

حب الریاس - فارسی میں اسکو تخم ریاس کہتے ہیں طبیعت اسکی
سرد خشک فاقش و دافع قرح صفراوی و جرب و کدو شرب و صدادا
حب الاس - مشہور تخم ہو حالبس اسہال و نولات سرد خشک
مفتح مدبول مقوی معدہ و نافع پیش و غیرہ -

حب اللیل - یہ ایک مشہور تخم ہی سیل اسکی درختوں پر چڑھ جاتی ہو

جسکہ ہندی زبان میں عشق سچان کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو
اسکو اطباء شمول تربکے سہل میں دیتے ہیں بدن کو خلاط دہی سے
بصاف کرتا ہو وجع مفاصل کو فائدہ دیتا ہو معدہ کے گرم کو نکالتا ہو -
حب الزلم - یہ ایک تخم چکنا اور چلیا جسے سے ذرا بڑا ہوتا ہو بعض کہتے
ہیں کہ تخم بکر کا یہ نام ہو مگر ایسا نہیں کیونکہ وہ اندر سے زرد ہو اور یہ
سفید لہیز ہو بلاد برہ سے یہ لایا جاتا ہو طبیعت اسکی گرم تر خشک باہ
مسن بدن مقوی جگر دافع امراض سوداوی ہو -

حب الکسم - بکسم و سکون لون و فتح سین یہ ایک قسم کا دانہ خوشبودار
خوش مزہ حب بطعم سے چھوٹا اور تازک جلد ٹوٹنے والا مغز کا سفید
ہیں اور حجاز میں پیدا ہوتا ہو درخت کا مشابہ شمس کے طبیعت اسکی گرم
و خشک مفتح و مسخن و مہی و مقوی و مدربول رافع بخارات ہو -
حب الکتم - دسمہ کے بیج یعنی نیل کے جو مشہور ہیں اسکے جنوں سے خفا
کرنا نافع نزول آب آنکھوں سے ہو -

حب البان - یہ بھل ایک درخت کا ہو جسکو ہندی میں کاین کہتے ہیں
طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدہ جگر سہل بطعم خام ہو پانی ہکا کر قاتا
ہو پتے اسکے رفات کو سفید میں نجن سکا درختوں کو مضبوط کرتا ہو -

حب بلسان - درخت بلسان کا تخم جو مرج سے ذرا بڑا مائل بدواری
اشقر رنگ ثقیل الوزن مغز سپید مغز الخخ ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک
مقوی معدہ ہاضم طعام دافع درد و مرج و ضیق النفس ہو -

حب السمن - زریب بھل و زریب بری بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک دانہ
مشابہ بوزج کے ہو کوستان فارس سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک
باہ کو بڑھاتا ہو بدن کے بالوں کو مضبوط کرتا ہو امراض سرد کو دفع کرتا ہو -

حب السلاطین - جمال گویہ جو مشہور تخم ہو سہل بطعم و سوداوی
اسکے کھانے سے دست آتے ہیں تو بھی ہوئی ہو زیادہ کھانا جاکے
تو ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہو -

حب القطن - روئی کے خوبے فارسی میں اسکو نہ دانہ کہتے ہیں
سینہ کے امراض کو دفع کرتا ہو کھانسی کو دور کرتا ہو باہ کو بڑھاتا ہو
چار پائیون کا دودھ اسکے کھانے سے بڑھتا ہو -

حب جمبو - یہ ایک بھل درخت کا ہو جو نابیل کے درخت کی طرح ہوتا ہو
مگر پوست نہیں رکھتا طبیعت اسکی سرد خشک و قاطع اسہال و
مزمن و تشنگی و سوزش صفراوی ہو -

حب السمنہ بکسمین حطبہ پاک وادہ بقد مرج کے گولی دیا جاتا ہو
مغز سپید و شاہ دانہ بری بھی اسکو کہتے ہیں درخت اسکا ایک گرم و پتلا

پتہ خیر و طبیعت اسکی گرم اور خشک سہل بلغم ہر بدن کو موٹا کرتا ہے۔

حب الکلی - حب الامغوس بھی اسکو کہتے ہیں اور یہ ایک بیج باقلا سے بڑا ہے
جو دواؤں میں اسکی کوئی کونج کتنے میں طبیعت اسکی گرم خشک و سرد و طبع گرم
ہر عورت کے خلیج جنین کا جب علاج ہی دودھ تک کھانا اسکا قاتل ہے۔
حجر الکلب - یہ ایک پتھر ہے اسکو کہتے ہیں کہ اسکی پتھلیوں کو دانوں سے اٹھا کر دور
ڈال دیا جائے تاہم اسکی پتھلیوں کا اگر شرب کی خیم میں ڈال دینا اور وہ شرب ابل کر
کوبلا دینا تو اس میں لڑھکے میں جس گھر میں ہو گھر والے اس میں لڑتے
جھکرتے ہیں کو توڑ دینے کے لیے اس میں ڈالیں تو کو توڑ سب بھاگ جائیں۔
حجر الحوت - یہ ایک قسم کی پتھلی ہے جسکے سر میں سے یہ پتھر سفید و زرد
سخت نکلتا ہے اس پتھلی کو پتھر چلتے ہیں وہ پتھلی ایک یاد وراثت کی
ہوتی ہے بنگال میں بہت ہی طبیعت اس پتھر کی گرم اور خشک پس کر چکنا
اسکا گروے اور شانہ کے پتھروں کو نکالتا ہے۔

حجر الاسفنج - یہ لکڑی سے بننے والا ہے جسکو بڑا مردہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و
سخت و زرد و گولہ اچھا کرتا ہے ورم کو مٹاتا ہے برقانہ و گردہ کے لکڑی کو دفع کرتا ہے۔
حجر الفرج - اسکو حجر فردی بھی کہتے ہیں یہ پتھر ایسا ہلکا ہوتا ہے کہ پانی میں بہ
ڈو جاتا ہے لک سے آتا ہے اسکو لکڑی میں تو پتھر کا بڑا فرد دفع ہو جاتا ہے
حجر الیہود - یہ پتھر مٹی کی شکل میں سفیدی خطوط متوازی طول میں پائی میں ملے
پس جاتا ہے زرد اور مدہ و کسم کا ہوتا ہے مادہ بر خطوط نہیں ہوتے اور سرخی میں ملے
زرد و مدہ کے علاج اور مادہ عروق کے علاج کے واسطے مخصوص ہے۔

حجر الاحمر - یہ پتھر الماس کے قسم میں ہے بیضی مر جان رنگ بڑا ہے اسکا زہر قاتل ہے
حجر البیض - یہ پتھر ماسک سے مودہ یا ایک پتھر سفید گولہ صاف و بڑا ہے پانی میں باجا جاتا ہے
نفاق اسکا انسان کے شانے سے ہر اسکو گردہ میں تو بیاض بہت ہوتا ہے
حجر القہر - یہ پتھر پیل کے پتے میں پیدا ہوتا ہے بقدر زردی اندے کے
زرد رنگ اور ذائقہ میں تلخ جب نکالا جاتا ہے نرم ہوتا ہے پھر سخت اور تیرہ
ہو جاتا ہے بعض پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں بعض گولے اور بعض مثلث بعض چوڑے
بعض لمبے بلکہ کانٹے کی صورت جس صورت کا چاہیں بنا سکتے ہیں ایک مثال سے
چار مثال تک وزن میں خروان کی ولایت میں پیدا ہوتا ہے جسکے پیل
کے پتے میں یہ پیدا ہوتا ہے لاغور و زرد ہو جاتا ہے ہندی میں اسکو گلوں میں کہتے ہیں
طبیعت اسکی گرم و خشک ہے محل میں در بول و حوض و قیرقان و سفیدی
جنت و بقی و جڑ و جو اسیر و زرد و الما و غیرہ ہے۔

حجر البور - یہ پتھر سفید و زرد و خفان شیشے سے زیادہ سخت ہے اس سے گنے و
نسیج کے دانے اور برتن اور علیین بناتے ہیں اسکا لکڑی کے پانی میں ہو سکو
خوش و تاب نہیں آتے کا بوسے بھی بخون رہتا ہے اسکو دیکھتا ہے اسکو

بل کی بیماری نہیں ہوتی شہر و عورت کے پستان پر اسکو ملین تو دودھ بڑھتا ہے
حجر الحمار - یہ ایک پتھر بھاری اور چکنا اور نرم سرخ رنگ مائل سیاہی ہوتا ہے
تانبے کے اور اسکو پسین تو سیاہ ہونا نہایت سرخ ہو جاتا ہے تاہم اسکی پتھلیوں
محمور بدست کو ڈیڑھ شقال پس کر دین تو فرب کی سعی جاتی رہتی ہے اور
پسینا جاری ہو کر طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔

حجر القمر - ہندی میں اسکو چاند رکات کہتے ہیں یہ پتھر سفید مائل بڑا ہے
ہلکا و شفاف ہوتا ہے چاندی کو اپنی طرف کھینچتا ہے جب چاند بڑھا دین
ہوتا ہے تو خاستری رنگ اسکا بالکل سیدہ ہو جاتا ہے عرب کی زمین سے ملتا ہے
طبیعت اسکی سرد اور معتدل دافع صمغ و خون و سوسن خفان و خلیج
میں باندھ کر اگر کوئی اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اسکو چار کرے۔

حجر القیشو - یہ ایک پتھر سفید و زرد و سفید کے بعض سکو بڑا ہے جو کچھ میں سیاہ
رنگ کا بھی ہوتا ہے جبال سکندریہ اور مصر سے ملے ہیں سنار و چاندی میں
میں بہت نرج ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع صمغ و خفان و سفید
اسکی لکڑی کا بیج دانوں کو مضبوط کرتا ہے کچھ اسکا خب کوبی کو دفع کرتا ہے۔
حجر النار - سنگ جھماق جس سے آگ نکلتی ہے طبیعت اسکی سرد و خشک ہے
خبار اسکے پسے ہوئے کا دفع خنازیر کے لیے مجرب ہے اور اگر اسکی لکڑی
کو ولادت کے وقت عورت کی دالوں پر باندھ دین تو بچہ سہولت پاہا و
مگر بعد ولادت کے فوراً گھول دینا چاہیے۔

حجر النمر - یہ ایک پتھر شاہ پست ہلکا بقدر مغربا دم ماہہ ہلکا کے پتے
میں پیدا ہوتا ہے دودھ میں ڈالیں تو دودھ بھٹ جاتا ہے زخموں کے
اندال کا یہ علاج ہے عقیدہ عورت اگر اسکو اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو جاتے
حجر الانا غاطس - اس پتھر کا اگر پسین تو خون کی طرح سرخ ہو جاتا ہے قلعہ کا
عورت کے دودھ کے ساتھ آنکھوں میں درم اور دودھ و دم کو دفع کرتا ہے۔
حجر البوس - بوسن میں خفص کا نام تھا جسے سب سے اول اس پتھر کو کہتے
کیا اس واسطے اسکا نام بھی بوسن لکھا گیا ہے پتھر بڑا ہے اسکی طرح خفص اور
ہلکا چمک دان سے نقطے زرد و زرد و سفید گرم خشک ہے جلدی بیمار مان
اس سے اکثر رفع ہو جاتی ہیں جب اسکو روغن زیتون میں لاکر ملیں۔

حجر الغا غاطس - یہ پتھر سیاہ مائل اسرخ و کبودی وزن دار ہوتا ہے آگ
میں جبکہ لکڑی لے جلتا ہے چونکہ اول یہ پتھر وادی غا غاطس سے ملا ہے
حجر الغا غاطس اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی گرم خشک محل و پسین میں
کرتا ہے حوض کو کھوتا ہے جو اسکا غشی کو دور کرتا ہے جو خفان و خیم سے قلعہ کا
حجر القفا طیس - سنگ میں ہندی میں چمک پتھر شہرہ کو کہتے ہیں جو
کرتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے دفع فایح و درد مفاصل و عرق النساء

دفعہ ہر جگر اور طحال کو تقویت دیتا ہر مشانہ کے کنکر نکالتا ہو۔
 حجر الاسفنج - یہ ایک سفید پتھر ہر بانی میں اسکو سین لویانی دودھ
 کی طرح ہوجاتا ہو اسواسطے اسکو دودھ یا پتھر کہتے ہیں طبیعت اسکی معتدل
 مائل بھارت و بہت ہو عسر البول کو دفع کرتا ہر نباتی و حیوانی ہر نکاح علاج
 حجر الیشب - فارسی میں سنگ شمشک کہتے ہیں یہ پتھر
 بہت سخت اور بہت رنگوں کا ہوتا ہو سب سے اچھا زیتونی رنگ اسکی
 سبز مائل بزدی پھر سبز مائل سیدی پھر کافوری ہر طبیعت اسکی سرد و خشک
 پنا اسکا تقویت دل و معدہ و دفع خفقان عجیب تاثیر رکھتا ہر باطن کھانکا
 واسطے مصلیٰ و دفع وسواس خون و دہشت و عسر لادت کے مجرب ہو۔
 حجر الخاطیط - خطاطیط جمع خطا کی ہو اور خطا اباہل کو کہتے ہیں
 جسکو فارسی میں برتک و برتوک کہتے ہیں اگر ہلکا یا باطل کا جانکے
 بڑھاؤ کیوقت پلو کر اسکا بیٹ جریں تو دودھ پتھر اسکی پیٹھے پائیک ایک پیکر
 دوسرے مختلف رنگوں کا یک رنگ پتھر کو زمین پر کرنے سے اول اونٹ یا گوسالے
 کے جھڑے میں باندھیں اور صرغ کے گھڑن میں لپیٹ کر صرغ کی بیماری جاتی ہوتی ہو
 حجر الشفق - یہ ایک پتھر زعفرانی رنگ تہ بہ تہ جلد ٹوٹنے والا ہو قطور اسکا
 ساتھ دودھ لڑ کیوں کے آنکھوں میں فروغ عینقہ کو دفع کرتا ہو اور واسطے
 التیام طبقہ قرینہ اور نکل آنے حدقہ کے مجرب علاج ہو۔

حجر اللہ یک - یہ پتھر سفید مائل تیرگی بقدر باقلا کے یا اس سے چھوٹا خروس
 کے پیٹ میں پیدا ہوتا ہو مزاج اسکا گرم و خشک واسطے دفع غم و الم و
 وسواس باطن کھانچا ہو اور میناس باطنی کا جھینٹہ دھویا گیا ہو
 واسطے دفع تشنگی کے بے عدیل و بے نظیر ہو۔

حجر السمک - یہ پتھر ایک قسم کی پھلی کے سر سے سفید جھکا ہوا کھنک ہو
 مزاج اسکا گرم و خشک ہر مشانہ کے پتھر کو نکالتا ہو سنگ گردہ کا بھی علاج ہو
 حجر الکرب - یہ پتھر بہت سفید اور شفاف دریائے ہند کے کنارے پر
 ملتا ہو بعد جلا کے بلور کی طرح جھکا ہو طبیعت اسکی سرد و خشک دفع خفقان
 و تشنگی و سوزش ہو آنکھ کی سفیدی اور قروح کو دور کرتا ہو دانتوں کو مضبوط
 کرتا ہو کھرمین رکھنا اسکا باہمی اختلاط کھردار لون کا بڑھاتا ہو۔

حجر الحی - ہند میں اسکو کسوتی کہتے ہیں یہ ایک پتھر سیاہ و زرد ہوتا ہو
 سونے کا خطا پھر کھینچا قیمت معلوم کر لیتے ہیں کہ کس بھاؤ کا سونا ہو طبیعت
 اسکی سرد و خشک دفع درد گردہ و عسر النفس ہر آنکھوں کی سفیدی و قروح کو دور کرتا ہو
 حجر البرم - یہ ایک سیاہ پتھر خراسان کے پہاڑوں سے نکلتا ہو اس سے
 برتن بھی بنائے جاتے ہیں اسکا سخن دانتوں کو مضبوط کرتا ہو۔

حجر الاحمام - یہ ایک جرم حمام کے پیلے یا موص میں جسکی نیچے آگ چلتی

رہتی ہو تہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک فساد اسکا
 سرطان و دل کے دفع کرنے کے لیے موثر ہو۔

حجر الرخام - یہ ایک عمارتی پتھر کئی رنگ کا ہوتا ہو عمدہ قسم سیدھی و کثرت لوگ
 اسکی تختہ قبروں پر نصب کرتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک ہر جمل
 اور ام دفع ہو اسکو زخموں کو اچھا کرتا ہو استسقا کا علاج ہو۔

حجر السلون - یہ پتھر سفید اور شفاف بلور کی طرح ہوتا ہو فرق اتنا ہو کہ یہ
 بانی میں گھل جاتا ہو اور بانی دودھ کی طرح سیدھ ہوجاتا ہو بخلاف بلور کے
 بانی اسکا دفع خفقان و حرارت معدہ و دفع عتق و خجون ہو۔

حجر المسن - یہ وہ پتھر جو حیرت انگیز اور کار و غیرہ تر کر کے ہیں سنگ خسان
 بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک سرد و خشک دفع
 سیدھی و جرب حله کہ طرہ شلب ہو پستان پر خا دیا جا تو بڑے ہونے نہیں پتا
 حجر الاسافہ - یہ پتھر زمین لیسری و زردی و سیاہی مائل بہ تیرگی و کبودی
 ہوتا ہو چونکہ اسکی سلین اکثر موجی اپنے کار گاہ میں لکھے ہیں اسواسطے
 حجر الاسافہ اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد و خشک ہو اور غبار کا
 واسطے التیام زخموں کے سفید ہو۔

حجر الحیرہ - یہ پتھر قیق اور سیاہ ہوتا ہو آگ میں ڈالیں تو جلنے لگتا ہو فواح
 شام سے لاتے ہیں التیام جراحات کیواسطے اسکا غبار فائدہ بخش ہو۔

حجر الجیشہ - سائب کا سنگا ہو دو قسم کا ہوتا ہو ایک معنی اسکو مارمرہ کہتے
 ہیں زبرد کی کان میں دھلتا ہو شکل پلنے مریح کے ایک شقل سے دو
 شقال تک دوسرے چوٹی جو بعض افعی سر کے پچھلے حصہ سے نکلتا ہو خاکسری
 رنگ مائل بزدی اور بعض سیاہ اور خطوط سفید خاصیت اسکی یہ ہو کہ سائب
 کے نش پڑ سکور کھدین تو زہرا اسکا نہیں آجاتا ہو اور یہ نش پچھک جاتا
 ہو اگر دودھ اسپر ڈالیں دودھ لبتہ اور تغیر اللون ہوجاتا ہو دودھ میں ڈالنے
 سے اصلی رنگت پر آجاتا ہو دوسرے کا یہ امتحان ہو کہ اسکو الیشمی سیاہ
 کپڑے پر ملین تو سفید ہو جائے سفید پر ملین تو سیاہ ہو جائے۔

حجر الشطریطہ - سنگ مرمر جو مشہور پتھر ہو جو عالمی شان عمارت میں صرف
 ہوتا ہو سخن اسکی حلی ہوئی خاکسری کا دانتوں کو مضبوط کرتا ہو اور خفاہ اسکا
 واسطے تحلیل اور ام سخت کے سفید ہو۔

حجر المشانہ - یہ پتھر آدمی کے مشانہ میں پیدا ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک
 ہر اکتال اسکا سفیدی آنکھ کے واسطے موثر ہو۔

حجر الزریرہ - یہ ایک پتھر نہایت چمکا اور وزن دار ہوتا ہو جلد ٹوٹ
 جاتا ہو ضرور اسکا زخموں کے اندال کے واسطے سفید ہو۔

حجر الارمنی - یہ ایک پتھر لاہوری اور خاکسری رنگا و بعض صرغ مری

و ملایم ازین سے لاتے ہیں بعض کچا لاجورد اسکو جلتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک منفرج دل بالخاصیت اور سہل قوی سودا کا لاجورد سے زیادہ نافع ہو دافع جذام ہو۔

حجر الاسعادی - یہ پتھر مشابہ باقحی دانست کے عرب سے لاتے ہیں جن اسکے خاکستر کا دانتون کو طاقت دیتا ہے لہذا کو مضبوط کرتا ہے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ حجر الافروسی - یہ پتھر افریقہ سے لایا جاتا ہے نہ بہت سخت ہے نہ نرم نہ بہت وزن دان ہے نہ کم وزن زرد رنگ ہے اور خطا پیر سید میں جلا پھر استعمال میں نہیں آتا جلائے اسطرح میں کہ تین مرتبہ گرم کر کے شراب میں ڈالے پھر فروغ خبیثہ کے اچھے کرنے میں نہایت مفید ہے جلے ہوئے عضو پر اسکو لگاویں تو جلد اچھا ہو جلائے سے اسکی طاقت زیادہ ہو جاتی ہے۔

حجر البارقی - یہ پتھر مقام بارقہ سے کو فہ کے قریب ہوتا ہے میں ہاتھ کی تحصیل کی مقدار پر ہوتا ہے یہ پتھر بانی کو جذب کرتا ہے پیلے پالی میں ڈالیں تو تیرا ہے جب بانی کو جذب کر لیتا ہے تو تہ میں بیٹھ جاتا ہے پھر اسکو نکال کر دھوپ میں رکھیں تو بانی کو چھوڑ دیتا ہے استسقا کی بیماری میں اگر مستحق کی بات کے پاس ذرا زخم کر کے اسکو اندھین تو بیٹ کا بانی یہ جذب کر لیتا ہے اور اسے اشتغال کا کام اور متقال بانی جذب کرتا ہے بلکہ اوندیادو حجر البحر - یہ ایک جرم سفید اور گول اور سخت اندر سے پولا ہوتا ہے اور بون میں ایک دانہ ہے جو حرکت کرتا رہتا ہے سمندر کے کنارے ملتے ہیں یہ پتھر محمول الماہیت ہے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ سمندر کے گوش کو قوت خنکی پر جاتا ہے دنیا ایک دانگ اسکا واسطے نکلنے سنگ گردہ و سنگ شائبہ کے پتھر ہے۔ حجر الخرز می - یہ ایک پتھر گول سیاہ رنگ اور بدبو صلیب سے لاتے ہیں اس سے جل آٹھتا ہے جلتے ہوئے بر پانی ڈالیں تو زیادہ مشتعل ہوتا ہے اگر تیل ڈالیں تو پتھر جاتا ہے جس گھر میں یہ جلا جاوے موزی جانور اس سے بھاگ جاتے ہیں مصرع اگر اپنے پاس رکھے صبح سے محفوظ رہے عورت اپنے پاس رکھے تو کبھی رحمی بیماری اسکو نہ ہو۔

حجر الخزنی - یہ پتھر خزون یعنی ٹھیکری کے ساتھ مشابہ ہے ذرا سی جوت سے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے بہت خشک ہے اور گرمی میں یا قوت سے کم ہو حیض کو بند کرتا ہے اگر عورت بعد حیض کے چار روز تک اسکو کھاے تمام عمر حاملہ نہ ہو ورنہ ایک اشتغال سے زیادہ نہیں ہو۔

حجر المرجی - یہ ایک پتھر سیاہ سوراخدار متخلل اسفنج کطرح ہوتا ہے جو بال طبیعت اسکی گرم خشک حیض کو بند کرتا ہے اور کبھی نہایت مفید ہے۔ حجر العسلی - یہ ایک سفید رنگ پتھر اور سیاہ مائل زردی ذالیقہ میں فیر ہے طبیعت اسکی مائل بھارت ہے برائے زخم اور ناسور اسکی مریم

اور بخار سے جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

حجر الجبشی - اسکو حجر الغفل بھی کہتے ہیں یہ ایک مشابہ برجد کے گڑے رنگ ہے اگر سیاہ جاسے تو سپید ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک و بہت تیز مرج کے مانند ہے شقے اور حالی بہت سے امراض کے علاج میں مستعمل ہے۔ حجر الفیتلی - و حجر الفیتلہ - یہ ایک پتھر رنگ زرد دریشہ دار غار بقون کطرح اسکی تہی بنا سکتے ہیں کرمان میں یہ بہت ہے اسکو کوٹتے ہیں نور دئی کی طرح ہو جاتا ہے پھر اسکی تہی بنا کر جرجہ میں کھدیتے ہیں اور تیل ڈال کر روغن کو پتے ہیں اگر تیل پڑتا ہے تو ایک تہی میں جلد ماہ تک کفایت کرتی ہے کبیرا بھی اس سے بنایا جاتا ہے واسطے انیام زخم جافورون کے یہ بے مانند علاج ہے۔ حجر القبطی - بکسرفات مصر میں یہ ایک پتھر مائل لبیری جلد ٹٹنے والا ہے جسکو دھوبی کتان کے دھونے میں استعمال کرتے ہیں سر خشک ہو کر محل اورام فاطم سیلان خون بخار ہکا گھرے زخموں کو بھر لیتا ہے کحال اسکا آنکھوں کے بانی کو بند کرتا ہے اسکے پینے سے اسہال بند ہوتے ہیں۔

حجر الکلی - وہ پتھر جو انسان کے گردہ میں پیدا ہو رنگت اسکی سرخ طبیعت گرم خشک ہے سرد اسکا بیاض خیم کو دور کرتا ہے مشابہ کے پتھر کو نکالتا ہے۔ حجر البنی - یہ ایک پتھر خاکستری رنگ پتھر اشفاقہ میں دو دو کطرح میٹھا ہوتا ہے اسکو لبنی کہتے ہیں طبیعت اسکی سر خشک حیض کو بند کرتا ہے معدے کے زخم کو اچھا کرتا ہے یرقان کو دور کرتا ہے۔

حجر الحنفی - یہ سنگ بڑہ ابلق رنگ فہرمت تعلقات پہلے سے لاتے ہیں اسکو بیکر کسی عضو پر ملا کر دین تو وہ عضو ایسا بے حس ہو جاتا ہے کہ اگر کاٹ ڈالو تو جسم نہیں ہوتی۔

حجر الہندی - یہ پتھر مائل بسیاری و مریخی و زردی ہے شادخ ہنسی اسکو کہتے ہیں دریا کے کنارے سے ملتا ہے بوسیر کا خون بند کرتا ہے بچھو کے زہر کو مفید ہے۔

حائے با دال

حداقہ - بکسول علیہ از جو ایک برندہ ہے جسکو ترکی میں جلقان ہندی چیل کہتے ہیں یہ جانور کئی قسم اور رنگ کا ہوتا ہے ایک تمام سیاہ بعض سفید سرخ اور سفید اور سیاہ ہوتے ہیں وہ مردار خوار ہوتے ہیں گوشت ہکا کھاتے ہیں خنین آنا کہ خون پیدا کرتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا قاطع بوسیر و ضیق النفس سرفہ اور مغز سر کا دافع زہر و بوسیر ہکا کھاتا اگر کبھی میں جلا یا جاسے اور وہ روغن جس پر لگایا جاسے تو سرخ اتا پیر کے حدید - آہن یعنی لوہا جو مشہور معدنی دہات ہے طبیعت اسکی گرم و خشک حق جل و علانی اسے ہات بر ہر ایک کام بنی آدم کا خضر کھا ہے ہر ایک

مین اسکو پکا کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک بھی و در بول و حرک
جماع و محل ریح و ہاضم غذا و دفع جراثیم اسکا ہے۔

حرف - عربی مین اسکو ثنا فارسی مین سیدان و تخم ترہ تیز گرمندی مین
ہالم اور ہالون کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر معدے کے گرم کھاتی
ہر محل ریح و ہاضم غذا و دفع جراثیم اسکی ہوتی ہے یون کے پانی کا ہالون کو گرنے میں دیتا
حرف ہشتم - یہ ایک گھاس لیک گز تک نہیں ہوتی اور تیلی تیلی اسکی
شاخیں شیطیح یک طرح مگر اس سے نرم زیادہ بھول اسکا سفید تخم بھی سفید
خردل کے مانند تیزی مین قلم مقام مرج کے اور مرج کے مستعمل اسکو شادہ
دستے دفع نزلات بارہ کے اور نکالنے اخلاط صدر کے موثر ہے۔

حرف - فارسی مین اسکو اسپند کہتے ہیں سداب کے اقسام سے ہے طبیعت
اسکی گرم اور خشک ہر دفع نظر بد کے لیے یہ جلا یا جاتا ہر ملطف و جالی سینہ
و محل ریح و ہاضم غذا و دفع جراثیم اسکا ہے۔

حردون - یہ ایک جانور شاہ منڈک سو سمار بری سے چھوٹا ہاتھ پاؤں
تیلے اور لمبے جنگل اور پہاڑوں مین پایا جاتا ہے طرستان مین اسکو ماکول
اضفغان مین مال مالی ہند مین باہمنی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک اسکی
دل آریا ہلے مین باندھ کر پربے کے میا کے گلے مین لٹکا دین تو بیمار
اچھا ہو جائے جلا ہوا پوست اسکا شہد مین ملا کر کسی عضو پر ملا کر دین
تو عضو بے حس ہو جائے یہاں تک کہ اگر کاٹ بھی دین تو صاحب عضو
کو خبر نہو اسکا خون اگر آنکھوں مین ڈالیں تو روشنی زیادہ ہو۔

حرف - یہ ایک گھاس حجازی ہر پانی کے کنارے بقدر قدامت گرم
ہوتے اسکی لمبے بیدے تھون سے چھوٹے ہوتے ہیں طبیعت اسکی
گرم ساتھ تیزی کے ہر دودھ اسکا دفع جرب کے لیے مجرب ہے۔

حرف البابی - یہ ایک گھاس بقدر ایک بانٹ کے اونچی ہوتے ہے
سولی کے تھون کی طرح ہوتے ہیں ساتھ خشونت کے بھول نردمان نردان
مین اسکو شادہ و کدہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور تیز ہاضم غذا و دفع جراثیم
حرمی ہضم اول خالص خاک و بکسری اول وہ خاک جین کنکر ہو۔

حائے بازار

حواہ - فارسی مین اسکو دہار و یہ شیرازی مین میرک مازندران مین پکا
کہتے ہیں بستانی اور جنگلی دونوں قسم کی یہ گھاس ہوتی ہر ہندی مین
گینڈہ ہوتے ہیں مزاج اسکا گرم و خشک قابض و محل و ہاضم جراثیم و

اور ام سخت ہاضم طعام و در بول و حیض دفع بواسیر بھی و غنی ہے۔

حواہ لکھڑ - یہ ایک چیز کدناک تھون پر پیدا ہوتی ہر رنگ اسکا
سبز مائل سیسیدھی ہاتھ سے لین تو خاک رنگ مٹی ہر معر مین اسکو خلاص

اہل حرفہ کا اور لوہے کا ہوتا ہے طب کے ساتھ بھی اسکا بڑا تعلق ہے جس
پانی مین گرم لوہے کو سرد کر دین وہ پانی مقوی باہ اور قابض ہوتا ہے واسطے
زخم معا و اسہال مزمن و بواسیر و دم طحال و ضعف معدہ و سلسل البول
و درد معدہ کے علاج ہر باؤں کے تے کے زہر کو دفع کرتا ہے اور وہ پانی جین
لوہا بار بار لوہے کو سرد کرتے ہیں واسطے دفع استسقاء و خفایاں کے مجرب ہے
شراب زہر آلود مین اگر لوہے کا برادہ ڈال دین تو زہر کی تاثیر کو جذب کر لیتا
اور فائدے اسکی صد ہا کتابوں مین لکھے ہیں۔

حدق - بادجیان و شتی جنگلی لیکن طبیعت اسکی گرم اور خشک اور
جالی قلم مقام صابون کے ہر اہل شام اپنے کپڑے اس سے دھو
ہین بواسیر کو یہ دفع کرتا ہے بچھو کے زہر کا علاج ہے۔

حائے بازار

حرباہ - کبسلول یہ ایک مشہور جانور ہے جسکو فارسی مین آفتاب پست
اور ہندی مین گرگٹ کہتے ہیں یہ جانور ہمیشہ آفتاب کی طرف دیکھتا ہے
گرمی کے موسم مین چہرہ اسکا سرخ ہوتا ہے اور دم اونچی حشرات الارض
ہزار ہا بچھو وغیرہ کو کھا جاتا ہے کسی آدمی کو نہیں کاٹتا اگر کالے ٹوٹی انور
ہلک کر دیتا ہے اسکی زہر کا علاج نہیں ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر
جلی اسکی زخموں کو اچھا کرتی ہے گوشت اسکا ہر قاتل ہر اندھے بھی اسکی
زہر مین ایک ساعت مین مار ڈالتے ہیں۔

حرف الماء - یہ ایک گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے پتے اسکی
مشابہ پتے ترہ تیز گرم کے ہیں اور ذماتے دار بعض لوگ اسکو جبر الماء
کہتے ہیں گرگان انکا غلط ہے کہ جبر الماء کے پتے ذماتہ دار نہیں ہوتے
طبیعت اسکی گرم خشک سخن و در بول و حیض و ثور و کلف ہے۔

حرف البلی - یہ ایک گھاس مین پھیلی ہوئی ہوتی ہے پتے
خوشبود مزاج گرم خشک سب کو کھانے والی ہاضم غذا و دفع جراثیم
جو بکری بکرا اسکو کھاوے دھم اور گوشت اسکا خوشبود اور ہوتا ہے۔

حرف السطوح - یہ گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے تیلی لمبی بقدر
ایک انگلی کے اور ذماتے دار ساتھ رطوبت لوجہ کے گھون کی جھون
اور دیواروں پر پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور تیز ہر نقوہ و غز انسا
کو سفید ہر مصلح خون ہر قولاتی ہر بلغم اور صفر کو نکالتی ہے۔

حرف البلی - یہ ایک سبز ہستانی اور جنگلی دونوں قسم کا ہوتا ہے
حرف - بفتح اول - یہ ایک سبز ہستانی اور جنگلی دونوں قسم کا ہوتا ہے
عربی مین اسکو طوب فارسی مین کنکر کہتے ہیں غریبی اسکا باہر گوشت

فارسی میں گل سنگ کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک اقسام اوکے واسطے
 علاج ہو جو نڈ خوار بھی داد کی بیماری کا نام ہو اور اس طرح کرتی ہو اسلئے
 اسکا نام بھی خوار رکھا گیا ہو علاوہ اسکے زبان کے دم اور رقان اور
 نزول الدم کے دفع کرنے میں مجرب ہو۔
 سونبل۔ یہ ایک جو سفید موٹی مائل بہ شیرگی و زردی بہمن سفید سے
 ملتی ہوئی بادشام و طبرہ و غور و موصل میں پیدا ہوتی ہے مگر اسکا فیر
 بخود ہی تلخی کے ساتھ ہو گھاسن اسکی زمین سے دو گز تک بلند ہوتی ہے
 طبیعت اسکی گرم اور خشک واقعہ سرد و بخارات مقوی داغ قاطع
 نزلات و درد و ضیق النفس و قوی و ضعف جگر ہو۔
 حزا سے برسی۔ یہ گھاسن قسم سداب سے ہو شیراز میں اسکو جڑ کہتے
 ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی ہاضمہ دافع ریح ہر کچھ کے
 نہر کی قاطع ہو بول جاری کرتی ہو۔

کہتے کو اچھا کرتی ہو اور کھسکتی ہو۔
 حشیشہ العلق۔ یہ گھاسن بودین کے اقسام میں سے ایک قسم ہو
 گیلاں میں اسکو حشیشہ زندان میں اوجی کہتے ہیں خوشبو سہیں بانجی
 ہو جو نکہ یہ گھاسن جو تک کو حلق سے نکال دیتی ہے اسلئے اسکا نام علق
 رکھا گیا مزاج اسکا مطابق مزاج بودین کے اور عمل اس سے قوی تر ہو
 حشیشہ المعدن۔ یہ گھاسن سفید و سخت جگر کھرج ہوئی ہو لٹ جاکر
 تو اجزاء کے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں فارسی میں اسکو شیر سمند کہتے
 ہیں تیل کے ساتھ مشتعل ہو تو شعلہ اسکا موقوف نہیں ہوتا یا گھاسن
 صحت کی محافظ ہو اسکی مداومت سے انسان بارگاہ تہا ہی بادشاہی
 معجون میں یہ داخل کجاتی ہو۔

حاکے با صداد

حصاۃ۔ فارسی میں اسکو سنگرودہ ہندی میں ٹکڑے کہتے ہیں طبیعت اسکی
 سرد خشک ہو ذرور یعنی غبار اسکا زخون کو اندال غشتا ہو مقوی ہاضما
 پانی میں ڈالنا اسکا اسکی اصلاح ہو۔
 حصرمہ شیرازنگور خام فارسی میں اسکو غورہ کہتے ہیں طبیعت اسکی
 اول درجہ سے درجہ میں سرد و درجہ میں خشک اور عصاۃ ہکا سرد
 اور خشک زیادہ اس سے قاطع صفر مصفی گرمی ہون قاطع غلظت ہکا
 طبع مقوی جگر و بدن دافع تشنگی و سستی اعضا ہو۔
 حصی لبان الہما وئی۔ فارسی میں اسکو حسن لبہ ہندی میں لبان کہتے
 ہیں اور وہ گو نڈ خور کا ہوا بند امین یہ گھون کے دانہ کی طرح ہوتا ہے آہستہ
 آہستہ خربزہ کی مقدار تک بڑھ جاتا ہے مصطکی اور کندہ سے ملی ہوئی
 خوشبو اس سے آتی ہے آگ پر کھین تو خوشبو اسکی بہت پھلتی ہے طبیعت
 اسکی دو سر سے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہو مقوی ل ریشہ
 سرد ہو دانتوں کو مضبوط کرتا ہو داغ کو تقویت دیتا ہو۔

حاکے با سین

حکمت۔ بفع حاکے حملہ و سین یہ خار دار گھاسن ہے فارسی میں اسکو
 خشک بہ خاکے سمجھتے ہیں ہندی میں گو کھر و طبیعت اسکی گرم و قوی
 تھوڑے جو ہر طبع اور بہت سے جو ہر یاس اور حرارت لطیف
 جالی و در بول ہے شاد کے درد کو تسکین دینا ہی منی کو بڑھاتا ہے دافع
 قوی ہے سوزاک کو دور کرتا ہے ترنجبین اسی پر گرجم جاتی ہے۔
 حنل۔ یہ ایک گھاسن مشابہ صخر کے پتے اسکے لمبے اور تیرہ رنگ
 یوان میں اسکو جسمی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی معدہ
 ہاضم طعام متھ کو خوشبو کرنے والی دافع سموم ریشہ اور بچھوکی۔
 حشو۔ یہ ایک غذا ہے کہ خوب وغیرہ سے بناتے ہیں رقیق اور پشلی
 بطریق فوہ کے پیتے ہیں فارسی میں اسکو جربہ کہتے ہیں قرا دین
 میں انواع اسکے مفصل لکھے ہیں۔

حاکے با صداد مجھ

حکمقص بنیم اول دفع ثانی دو قسم کی مادہ ہندی ہے کہ کو نانی میں پون
 کہتے ہیں ہندی میں روت وادی عرفات میں ایک گھاسن خاردار ہے
 نین گر کے پیدا ہوتی ہے اسکی لکڑی اور تہی اور جڑ کو کٹ کر ایک خوش
 میں بھگو دیتے ہیں جب گل جاتی ہے تو اسکو بخوبی روزنے ہیں اور جھوڑ
 دیتے ہیں جب در دیسے بیٹھ جاتا ہے تو اسکا زلال لیکر کھاتے ہیں جب
 مانیت کہ بہ جاتی ہے تو برنوزن میں بند کر کے اطراف کو بیچتے ہیں اسکو
 خولان کہتے ہیں اور اسکا ٹھہرہ جاتا ہے اسکو جھان کرادہ صاف کر کر
 پکاتے ہیں بعض کی گولیان ناکا اطراف کو رواد کرتے ہیں اسکا نام

حاکے با فین

حشیشہ آبرغشت۔ یہ ایک گھاسن ہے کہ کیلا دگر کی طرح تان
 میں یک در لیش اسکا نام ہو۔
 حشیشہ الزجاج۔ فارسی میں اسکو گیادہ آبگینہ نام میں جھکتے
 ہیں شوزد میں میں یہ گھاسن پیدا ہوتی ہے جو نکہ اس سے شیشہ بنی ہوتا
 ہو جلتے ہیں اسلئے گیادہ آبگینہ اسکا نام لکھا گیا طبیعت اسکی سرد خشک
 ورمون کو تحلیل کرتی ہے سدقن کو کھولتی ہے پانی کھاسی کو دھو دکتی ہے۔
 حشیشہ الدجس۔ اس گھاسن کا نام یونانی میں خارنویا ہے پھر ملی
 زمین میں پیدا ہوتی ہے مزاج اسکا گرم و خشک محلل و لطیف ہے قوی

حفظ ہو گھاسن اسکی بعینہ مکو کی شکل برہو اور حفظ ہندی یعنی ہوتو
جنگھاسن کا عصا ہلکا اور بکا کر نلے میں طبیعت اسکی گرمی اور سردی
میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک بعض کے نزدیک سر خشک و
نزار و ن فائے جو انسان کو اس تلخ دوسے حال میں کتب میں درج ہیں
مگر بڑا فائدہ یہ ہو کہ انکھوں کے علاج کے نسخہ میں سب سے اول اسکی نام لکھا جائے

حاکے بالام

حلقہ۔ بور یا نالے کی گھاسن جو پانی میں پیدا ہوتی ہو اول سے پورے
بقام حلیفہ جو ایک موضع قریب مکہ کے پوندے جاتے ہیں طبیعت اسکی گرم
خشک ہر اسکے جو شاد سے کے پانی سے اگر تین دن نیم جو تین ہر ایک قسم حلیفہ
زخم اچھا ہو جاتا ہو اگر پانچ شہد کے ساتھ کھائیں معدے کے کرم مر جائیں
حلاب۔ یہ ایک گھاسن بقدر ایک باشت کے ادھی ہوتی ہو بھول
سفید ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں سرد اور خشک ضما د اسکے پانی کا گھون
کے آٹے کے ساتھ ٹوٹے ہوئے جو رطوبت کو درست کر دیتا ہو اور معدے
میں ملا کر ضما د کرین تو عارض کی بیماری جاتی رہے۔

حلیب۔ یہ ایک ہندی دوا سور بخلاہ صری کے ساتھ مشابہ طبیعت
اسکی دوسرے درجہ میں گرم خشک اسکے پینے سے درد حاصل نزار و
جانا رہتا ہو بدن کو طاقت ہوتی ہو۔

خلبوب۔ یہ ایک گھاسن ایک باشت قد کے ہوتی ہو زمین پر پھلی ہوئی
ناراد مادہ دونوں قسم کی مادہ کا بھل خوشہ دار اور خوشہ منج بطم سے چھوٹا
نرکی تہی اور بھل مادہ سے چھوٹا اور گول ہوتا ہو نارادہ دونوں ایک جگہ پھل پز
پکان ہوتے ہیں جڑ و فونکی گول بقدر رائے کے چھوٹکی طرح پھین مٹی ہوئی

طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ میں سہل رطوبات مائی ہو۔
خلیقیت۔ فارسی میں اسکو انگڑہ و انگوزہ ہندی میں ہینگ کہتے
ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہو ایک طیب دوسری منتن طیب انجنان سفید کا
گوند ہو جسکو گوند برہی کہتے ہیں اور منتن انجنان سیاہ کا گوند ہو اسکو فارسی
میں کمات بولتے ہیں بہتر دونوں طیب ہر اور منتن میں بہتر وہ جو صفت
شفاف مائل بسرخ تندی ہو پانی میں حل کرین تو دھو گلیح پیدا ہوگا
طبیعت طیب کی گرم اول جیسے درجہ میں اچھ سنن خشک تیسرے
درجہ میں ساتھ قوت تریاتی اور سہی کے بنت اسکا ہر ات دافع فاج
ورعشہ و صرع و خدر و دمد دام الصبیان ہو۔

خلق۔ یہ ایک گھاسن کے بتوں کا عصا ہر جو حلیق کے ساتھ شاد
رکھا ہو خوشہ اسکا ناراد خوشہ انگور کے اور دانہ کو گلیح ہوتا ہو ایک
سرخ ہو جاتا ہو اسکے سبز پتے جو کھٹے ہوتے ہیں گوشت میں بکا کر کھانے

میں عصا ہر اسکا سطح نکالتے ہیں کہ پتے نور میں کھدیتے ہیں چٹم
ہوتے ہیں تو رطوبت پختہ کر رکھ لے میں طبیعت اسکی سر خشک ہو صفر کو کھانے
گرمی کی سوزش سے معدہ کو تسکین دیتا ہو شراب کے خمار کو دور کرتا ہو۔

خارون۔ وہ صدنی جانور جو سمندر اور نرون میں ہے میں جاناچہ سیب
جسین موتی رہتا ہو اور شکلا و زخم مرہ وغیرہ سب صدنی ہیں جو قدرتی بنے
ہوئے خاؤن کے اندر رہتے ہیں انکے خاؤن کی شریح ذوالہ صدف میں
تحریر ہونے گوشت ان جانور کا دوسرے درجہ میں سرد اور تر دافع
جرب و حکہ و جنون ہو اور بھی فوائد انکے بہت سے کتب میں درج ہیں۔
خلیہ۔ مشہور سبزہ ہو جسکو ہندی میں مینچی کہتے ہیں ذائقہ اسکا مائل تلخی
ہوتا ہو خوشبو بھی ہو گوشت میں بکا کر کھانے میں طبیعت اسکی گرم اور
خشک ملین و محلل و مدبول حیض دافع سور لقینہ و استفا و سر درد و
طحال و درد کمر و جگر و رحم و سردی مثانہ و تقطیر البول ہو۔

حاکے باسیم

حماد۔ کئی اقسام کی ہو ایک نباتی بخری مشک سرخ یا قوی رنگ بھول
جھوٹا گل خیری بطرح سرخ تہی اسکی خوشبو دار تیزارینہ اور طرسوس میں
پیدا ہوتی ہو دوسری قسم مائی ہو جو پانیوں پر جمتی ہو شام میں پانی جانی ہو
تیسری نطی غیر مشک تیز و سفید مائل بسرخ بھول نردان تیز و بہترین
مائی ہو طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہو ضما د اسکا درد سر کو دور
کرتا ہو بھوکے نہ ہو کو دفع کرتا ہو پینا اسکا مسک ہو سرد پیدا کرتا ہو خند تار
معدہ کو صاف کرتا ہو جگر کو تقویت دیتا ہو بول جیض کو کھولتا ہو۔

خار۔ مشہور جانور ہو فارسی میں اسکو خرمندی میں گدھ کہتے ہیں طبیعت
اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ کے شروع میں خشک ہو
اسکے جگر کے کباب صرغ کو دور کرتے ہیں بخور اسکے سم کا واسطے رفع جنون
طلا اسکی لید کا سر بر رعات کے بند کرنے کے لیے فائدہ کرنا ہو اسکے پاشا
کے پینے سے گردہ کا درد جاتا رہتا ہو اور خیرہ لید کا برقان کو دور کرتا ہو وضا
اسکا بوسیر کو نکالتا ہو بلکہ برانی کھانسی اور سل اور دق کو سفید ہو اور بھی
اسکے بیشمار فائدے کتا ہون میں درج ہیں۔

خار آلو خش۔ گور جو مشہور جانور ہو طبیعت اسکی گرم خشک زیادہ
گدھے سے پاس رکھنا اسکی پیشانی کے پوست کا صرغ کو دور کرتا ہو جرب
اسکی ہشتالہ و عن کئی بار و عن قسط کے واسطے درد کمر اور گردہ اور حصیہ
کے مفید ہو قضیب اسکا نہایت مقوی باہ ہو پینا شور یا اسکے گوشت
کا اور جرب اسکی واسطے درد مفاصل کے موثر ہو۔

رتقص۔ نخود جانا جو ایک مشہور غلہ ہو طبیعت اسکی جلد درجہ میں گرم اور

یہ ایک گھاس قابض اسہال و کھل و مدبول و مدرجین مجفف ہوتا ہے۔
دافع یرقان ہو۔

خند قوی - جنگلی اور باغی دونوں قسم کی جنگلی کھجور میں جاقافاری
میں اند تو تو ہندی میں بسکیر اور گدہ پر نیا کہتے ہیں بستانی کھجور
میں زرق یونانی میں لوطوس ہندی میں بسکیر کہتے ہیں شاخیں
اسکی ٹھوڑی موٹی اور نرم زمین پر پھیلی ہوئی پتے چوڑے اور لمبے پھول
چھوٹا بنفشہ طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور پیلے میں خشک
اکحال کے عصارے کا آنکھ کی بصری کو دور کرتا ہے قرعہ کو ناف سے
اور یرقان اور قوی کو دفع کرتا ہے جنگلی کے پتے لمبے اور خم شایہ میوے پھول
کو جو کہ ہی اسکو کہتے ہیں بیبا اسکا ضرب میں دھکے دفع مستقاد یرقان
و قوی دفع سموم قتال و اصلاح اخلاط غلاظہ صفرا و خون و طبع چوبہ

حاکے با واو

حور - یہ درخت خون و خون میں سے جو قریب خرم کے ہوتے ہیں
پتوں کے سید کے بیج کی طرح پوست لرد پھول خوشبو ہو کر و نس بھی اسکا
نام ہو فارسی میں اسکو توڑ کہتے ہیں عائد اسکا گھون کے دانہ کی طرح
کمرہ اسی درخت کا گوشت ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دفع خفقان
و صرع و تقیر البول و عرق النساء وغیرہ ہو۔

حوصل - یہ پندہ آبی پندہ دن میں سے ہندی میں اسکو گن پھیر
کہتے ہیں چونچ اسکی بن اور جوڑی اور سر اس جوچ کا پتے کی طرح
پھول ہوا پانوں مانند پانوں مرغابی کے سفید اور سیاہ فاکسری رنگ سیاہ
کا پوست بدبو سفید کا خوشبو اس کے پوتین بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم
ہو گوشت اسکا غلیظ و بڑھم ہو۔

حاکے بابا

خیش - ایک قسم کا گھانا ہو جو کھجور اور میدے سے بناتے ہیں فارسی
میں اسکو جنگال کہتے ہیں کثیران اسمن اور دیر بھم ہو۔

خیمہ - پنجہر سانپ جو فارسی میں اسکو کہتے ہیں چونکہ اس جانور کی بڑی
عمر ہوتی ہے اسلئے اسکا نام حیثیت زندہ رکھا گیا طبیعت اسکی آتھو تھو
درجہ میں گرم اور خشک ساتھ قوت تجفیف کے کتھال اسکی جڑ کی کانکھون
نزد ال مار کو روکتا ہے اس کے پوست کو پانی میں جوش کرکان میں لپٹ
تو کان کا درد جاتا ہے اس سانپ کو زندہ پکڑ کر اور کوزے میں بند کر
چلایا جاوے اور آنکھ اسکی غمد میں غلا کر آنکھوں میں الی جاوے تو
آنکھوں کی روشنی و جذبات جو عیالے سر اور دینا اور تباہی سانپ کا
روغن میں ڈال کر جوش دین یہاں تک کہ وہ تینوں کھل جائیں تو عیالے

خشک ہونشی و مفتح سدہ جگر مولد خون صالح اسمن بدن ہو اگر بانی میں
جگر کو رکھا میں باہ کو بڑھاتا ہو اور کھانا گرم گرم بھولے جتنے کا واسطے
دفع بواسیر دموی کے مجرب ہو اور ناف ہو۔

خماض - اس گھاس کو فارسی میں ترشہ ہندی میں چوکا کہتے ہیں طبیعت
اسکی سرد اور خشک دفع یرقان و قوی جگر و دفع زہر کڑوم ہو۔

خماحم - مشہور سبز ہو جو فارسی میں طرفہ ہندی میں کافہ کہتے ہیں طبیعت
سرد و خشک ہر ضا داس کے بیون کا پتلے ہو سے عفو کو اچھا کرتا ہے جگر
اور سیرے کی مزارت کو تسکین دیتا ہے ختم اسکا مقوی دل ہو
اور کھنے ہو کے ختم اس کے اسہال مومن کو بند کرتے ہیں۔

حمام - جانور مشہور ہو جو کھجور کہتے ہیں جنگلی اور غیری دونوں قسم کا
یہ پندہ ہوتا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور پیلے درجہ میں
خشک جنگلی گرم خشک غیری سے زیادہ ہو اس جانور کے فائدے
جو انسان کو حاصل ہیں حساب سے زیادہ ہیں گوشت اسکا دفع فالج
و لغوہ و درخشہ و استفادہ بدن کو موٹا کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے
پیدا کرتا ہے سنگ ان اسکا واسطے دفع زہر بچہ کے مجرب ہو مٹ اسکی سر
درجہ میں گرم اور خشک اور جالی اور قرعہ ہو استفادہ بار د کا علاج ہو اور
فائدے اس کے مشرچ کتابوں میں لکھے ہیں۔

حاکے با لون

حنا - عربی میں تشدید لون اور فارسی میں بختیف لون مشہور چیز ہے جو
ہندی میں سفیدی کہتے ہیں سر کب لغوی مائل اسیری دوسرے درجہ میں
خشک دفع درد سر و آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور امراض معدہ و
کبد و طحال و رحم و جذام کا علاج ہو۔

خنظل - مشہور کر دھیل ہو تر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہے استعمال شحم
مادہ کا کہ باہر سے لرد اور اندر سے سفید مائل بزرگی اور خنظل ہو
بیج بہت سے ہوں اور سیاہ رنگ طبیعت اسکی جتنے درجہ میں گرم
دوسرے درجہ میں خشک ہو قطع اور سہل انسام بلغم کا ہو درد سر اور
شفیقہ اور فالج و لغوہ و نس و سببان کو دفع کرتا ہے۔

خنظلہ - گندم جسکی ہندی میں گھون کہتے ہیں مشہور غلا در عام خاص
کے کھنے میں آتا ہے پیلے درجہ میں گرم رطوبت اور موبت میں
معتدل ہو طبع کے کھانے اس سے نئے میں گویا یہ غلا باعث
زندگی آدمی کا ہو غذائی فائدوں کے علاوہ ودائی فائدے جو انسان
کو اس سے حاصل ہوتے ہیں میثمار ہیں۔

خجاء لغوہ - فارسی میں اسکو ہر جوہ ہندی میں بن جوت کہتے ہیں

زخم و پراس سے نہ ہین کریں فوراً چکار دیو سے اور بھی بہت سے
فائدے اس سانپ کے کتابوں میں لکھے ہیں۔

نوائے باب

خاصے سمجھ کے لغات کے ذکر میں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی و دیگر کے بیان میں

خاصے بالفت

خارا۔ سخت پتھر اور نام ایک لٹاکا موسیقی میں اور قسم ایک
ابریشمی کپڑے موجداری۔ حافظ۔ چر قیامت ست حبانان کہ
بغاشقان نودی + رخ بچو ماہ تابان دل بچو نگ خارا۔

خانہ خما۔ اقلب اضافت گھر کا مالک صاحب خانہ حافظ جلوہ
برسن مفروش مالک الحاف کہ تو خانہ می بینی و سن خانہ خدای علیہ
خا۔ چھپچھپ جبین گندہ پانی حمام وغیرہ کا جمع رہتا ہو۔

خالوہ۔ سریانی زبان میں ایک دو اکا نام ہو جسکو عربی میں خالوہ
کہتے ہیں اور فارسی میں شکارا کہتی ہیں اگر خالوہ عورت اندام نہانی میں
رکھے تو حمل اسکا فوراً گر جائے۔

خامالا۔ پہلو کی زبان میں ایک جانور کا نام ہو جسکو عربی میں حسد با
کہتے ہیں فارسی میں آفتاب پرست ہندی میں گرگٹ بولتے ہیں اور

یونانی میں ایک مٹا کا نام ہو جسکو ماریون بھی کہتے ہیں جسے اسکے
زخموں کے تھوڑے سے چھوئے ہوتے ہیں عربی میں سکوزخون الارض
بولتے ہیں انبرص کی بیماری کو دفع کرنے میں اور ادویہ میں بھی مثالی ہو۔

خاریت۔ ناسید و ایوس و بے بہرہ۔

خارطب۔ جو مرد و عورت کے نکاح کا ہو۔

خاب۔ پیچھے والا جانور اموش کیا ہوا۔

خا رب۔ میوہ سیب جسکو عربی میں قلعہ کہتے ہیں۔

خاکر و سیا۔ کتاس کو چہ و بازار کو صفا کرنے والا جھاڑو دینے والا

مترجی۔ طالب اولی۔ چون بر وبال سمندر خاکروب آتشہنگ

کی آید ہو سگ آہم خوشی مراد و افح ہو کہ کبھی خاکروب یعنی

خاکروب کے آجاتا ہو یعنی کڑا کرکٹ خاشاک۔ علی خراسانی

شاہنشاہ دوکان چمکہ کہ ہر صلیح + آید بخاکروب و رخ بر سر قباب۔

خاریت و خار بند۔ کانٹوں کی باڑہ جو زراعت و باغات کے

جادر طرف واسطے عدم دخول جانور موزی و حمار کے بنادیتے ہیں الجور
نصیرانی۔ ناگل زخمیں بخند و برخ ہر بوالہوس + خاریت کر دہم از
بخور بلا سے زخم + ولہ۔ جو بال خود بکند سائبان این گلشن +
ز اسخون ہا خار بند باغ کتم +

خاریت۔ خشرات الارض میں سے نام ایک جانور کا ہر جگہ لکھا ہے
تکلی کی طرح خار ہوتے ہیں جسکوئی اسکو پکڑنا چاہتا ہو تو وہ اپنے جسم سے
وہ بڑے بڑے خاریت کی طرح جلاتا ہو ہندی میں اسکو ساہی کہتے ہیں
اور مشہور ہو کہ جس گھر میں وہ خار ہو گھر والے ہمیشہ آسپین لڑتے
چھلکے رہتے ہیں۔ طاہر و حیر۔ بہت مادر زاد و اصل جان مجرب
بالے ہرگز نہ پیوستم جو خار خاریت۔

خاصیت۔ تشدید بے سختی عربی میں اور فارسی میں بتجفیت
و طبیعت و اثر و عادت۔ محمد اسحاق شوکت۔ دیدن ز دورہ
میزند داغ مرا + زخم دل خاصیت مشک از سواد رخسے برد۔

خاری عادات۔ وہ بات و عادت کے بر خلاف ہوا نیلے کے سحر
اور ادویہ کی کرہتین و عادت کے بر خلاف اُتے وقوع میں آئیں۔

خات۔ غلیو از و مشہور پرند ہندی میں اسکو جیل کہتے ہیں۔

خاج۔ جلیبا و صلب جو نصاری اپنے پاس رکھتے ہیں۔

خارج۔ نکلا ہوا الگ علیحدہ۔ لاطفر۔ جام خارج شمر زمرہ فلفل
را + بلبے گر نمود دانش مینا در باغ۔

خفایح۔ وہ گند جس سے لڑکے لپکتے ہیں۔

خاتم بند۔ وہ شخص جو باقی دانت وغیرہ بیون بر نقش و نگار کا کام

کرتے۔ طامغید بلخی۔ بازن بخت قسم کہ بے ماندست + بار سنی قد قدم

سو گندست + صد نقش بر استخوانم انگذہ در داغ + گو یا کاب لعل تو خام بند

خاقون کہاؤ۔ صفہاں میں ایک محل کا نام ہو کوہ فوج بھی اسکو کہتے ہیں

محمّد سعید اشرف۔ ای از رخ تو گزرتہ پر تو + خاقون آباد کو چہ تو۔

خاد۔ غلیو از یعنی جیل جو ایک پرند ہو۔ سنجر کاشی۔ نثار خلقش جو

نیشان بفرق کشد + باشبان ہماؤ باشبان خاد۔

خاد زاوہ غلام کا بیٹا گھم اولاد و فرزند۔ طغر۔ بے فرزندی کو خاد لاری

دورو + شک نیست کہ باخشش بجائے فرزند۔

خاوند۔ مخفف خداوند مالک صاحب۔ ذوقی۔ شہر میں بہر شو

دیار + در میان خاد خاوند نام لوتی۔

خار بند۔ خاریت جو کھیتی و باغ کی حفاظت کے واسطے باندھے ہیں

خالد۔ قائم و دائم ہمیشہ اور نام ایک بزرگ کامیاب سول مندر علیہ

علیہ وسلم سے جنگو خالد بن ولید کہتے تھے اور فوجات معروشا غزوہ بن
انہوں نے بڑی بڑی خدشہ میں کہیں بغیر خدا کے لنگو سیف اللہ خطاب ہو گیا
اور انہوں نے سیکڑوں معرکوں میں لاکھوں کفار کے ساتھ ٹھوڑے آدمیوں
کے ساتھ جنگ کی اور فتح پائی۔

خابور۔ ترکستان میں ایک موضع ہے۔

خار۔ کانا اور نوک دار چیز اور غم و الم۔ خواجہ جھنسی۔ کل کہ خواہ
دل حد پارہ بلبل دوزخ، عرضش سوزش سوزن خاست ہنوز۔
فیضی۔ ازناخن خال لالہ می خست + از کس تر شکوفہ می بست۔

خار خار۔ دغندہ و تردد و فکر و اندیشہ۔ و اعط قر و نی۔ فضای
دل خلاص زخار خار غم کجا گردد، ز جنگ خار بن زمان صحر کے رہا گردد۔

خاطر۔ ادا و عزم دلی ارادہ اور جو خیال دل میں گذرے۔ صاحبان
رحمی۔ باغ لب صلیح کتم یا باغبان + اکی گل تر یا خاطر عطر چہ میرسد +

علی قلی بیگ کمان۔ ہمان کھنکھن طرش و غم ز خاطرش خست یکسہ نہاد
خاکستر آگہ کو کوئی چیز جلکڑائی رہا ہے۔ شقیع اثر۔ بسکہ چون سمع
سرگرم تب عشق توام + دودخیز دگر زما یزد خاکستر در آب۔

خاکسار۔ بچل و بردبار و نرم مزاج آدمی و خاک آلودہ و خواجہ میرزا
صائب۔ ز خاکساری بد باطنان فریب بخور + خود گزندہ جو ز بخت
خاک آلود + ولہ۔ کمن ای تادہ خطبا خاکساران سرکشی چندین + کہ جھکا
حریم ست خاک خشک پاشیدن۔

خالد۔ جس عضو پر خال ہو لب خالد اور عارض خالد اور غیرہ میرزا بیل
زعل خالد ارگھر خان بیل ساشلین + بلا جان بود با ہم چہ بیزدی و فیرت
خانہ وادہ میافظ و نگہبان اور گھر کا مالک۔ ملاطاعتی۔ عاقبت ختم دم
اناشک خواہ شد پسیدہ خانہ ویران شود و چون طفل گردد خانہ دار۔

خانہ گیر۔ ہفت بازی درد سے ایک بازی کا نام ہے اور وہ ساتون بین
زیادہ فرد۔ ستارہ۔ ہڈر۔ خانہ گیر۔ طویل منقبوبہ۔

خاور۔ سمت مشرق کا بعض کے نزدیک وہ دون سمت مشرق اور مغرب کا
اعتبار سے خاوران بھی لکھا جاتا ہے اور نام ایک ملک کا جمال الدین کمان
ہم سلطان خیر شریک چون آفتاب + گاہ گرد باختر گرد گئے در خاوران
خامس۔ صاحب نقصان و خسارہ۔

خارختر۔ و فتر خواہ۔ ایک خار دار گھاس کا نام ہے جسکو اونٹ نہایت
رغبت سے کھاتا ہے۔

خانہ۔ زندگی زبان میں خواہ رہنے + بشیر و جھکو جہی میں ہیں کہتے ہیں
خامہ گیر۔ ایک جانور عنکبوت کی صورت ہے اور تیل بھی اسکو کہتے ہیں

عاب اسکا زہر قاتل ہے

خام سوز۔ جو چیز اچھی طرح آگ میں نہ جلی ہو آدمی کچی رہ گئی ہو۔

خایہ ریز۔ وہ نان خدش جو مرغی کھا دے کا بنا ہے میں خائیدہ بھی اسکو کہتے ہیں
خاک انداز۔ مٹی کی جھولیاں جو گم شدہ چیز کے ٹٹے کے لیے مفلون
لوگوں سے ڈولائی جاتی ہیں۔

خاک بیز۔ وہ شخص جو ز گردن کی دوکانوں کی مٹی اور رستون اور
ہر رودن کی کچھ واسطے دھوئے اور جھلے کہ آئین سے اسکو کچھ مال
ملے اور وہ آدمی جو دور اندیش اور باریک بین ہو اور آدمی سفروست
شیخ ابو سعید ابو انجر۔ دے طغلاک خاک بیز غزال بدست + بیز بدست
روی خود آدمی خست + میگفت ہلے ہلے کافوس درینج + دانگے
نہ بیافتم و غزال شکست۔ شیخ عطار۔ چون بدانی صا زین حدیگر بڑ
تا بہ بید درسی اسے خاک بیز۔

خانہ خیر۔ گھر کی چیز جو بے تلاش گھر میں ملے۔ نظامی گے چنین
گو ہر خانہ خیر + جو بوطالبے را کنی سنگ ریز۔

خانہ زرد آب اور یم اور جرک جو زخم سے نکلا اور وہ پھر بائٹ جس سے
پانچ میل آتا ہے اور ایک قسم کا کپڑا ہوتا ہے کہ کھینکھینکھینک
خانہ رس۔ وہ میوہ جو درخت سے خام آتا ہے گھر میں اسکو کسی جگہ سے
بختہ لگا کر لین۔ نظامی۔ کن رسوئی میوہ رخا در رس + دلی خوش ناید بدن
خاش۔ ما و زن بامادر شوہر بیٹھے ساس۔

خاموش۔ خاموشی اور خاموش لینے چپ کرنا اور چپ کرنے والا۔
خانہ بدوش۔ مسافر فقیر بے تعلق زندہ خانان بے مکان بے مسکن میرزا

صائب۔ در قلم می جو جواب مست دل + از خاد بدوشان شرب ست دل ہا
ولہ خانہ بردوشان شرب انظر فی فایغ اند + چون کمان خانہ ویشند ہر جا میرند
خارکش۔ لکڑیاں بیچنے والا اور نام ایک نوا کا موسیقی میں۔

خاوش۔ وہ خیار جو ختم حاصل کرنے کے لیے رکھ لیتے ہیں۔
خارش۔ کھجلی جو ایک بیماری ہے۔

خالص۔ بے آمیزش بے عیب بے لگاؤ۔
خافض۔ بھاد سمجھ ہمار کر نوالا جبار و نکا پیام اسکا آگہی میں سے ہے۔

خافض۔ عاجزی کرنے والا و اضع کرنے والا۔
خاشع۔ فروتنی کرنے والا و انحر کرنے والا۔

خادع۔ فریب دینے والا و مکار۔
خالق۔ خون کرنے والا ڈرنے والا۔

خاطف۔ بے لفظ بھلی کی تعریف میں بولا جاتا ہے اور برقی خاطف بھی جاتا ہے

اس واسطے کہ روشنی اسکی آنکھوں کی مینائی کو لے جاتی ہو۔

خارق۔ پھاڑنے والا ٹکڑے کرنے والا اور وہ امر جو ظلات عقل وقوع میں آئے مثلاً معجزہ و کرامت۔

خالق۔ پیدا کرنے والا یہ نام اسمائے الہی میں سے ہے۔

خالق۔ تیسرا جن گون خفہ کرنے والا گلاب لینے والا۔

خافق۔ تیسرا جن فاسے سمجھ لینے والا دھڑکنے والا جنبش کرنے والا۔

خایسک۔ ہماروں کا ہتھوڑا جس سے وہ لوہا کو ٹپتے ہیں۔

خاک۔ مٹی مشہور چیز ہے۔ مولف۔ درجین ہر شاخ خاک برگ خاک

بار خاک + خاک سنبھل خاک ریچان خاک سبزہ خاک + فی الحقیقت

ہست خاک ابتدا و انتہا + خاک بودی و دیگر بارہ شوی ای بار کا

خار خشک۔ ایک خاردار گھاس کا نام ہے۔

خارک۔ خرماسے خشک سوکھی ہوئی کھجور۔

خاشاک۔ کوڑا کرکٹ خا کر وہ۔

خاک۔ بکاف فارسی لفظ جو مشہور چیز ہے۔

خال۔ سیاہ نقطہ جو رخسار یا کسی اور جگہ جسم پر ہو اور بجائی والدہ کا

یعنی ناموں۔ میرزا صاحب۔ خال زیر لب آن ماہ لقا افتاد دست

جسم بدور کہ بسیار بکاف افتاد دست۔

خال۔ گنہگار و فردایہ و خاموش۔

خاول۔ ایک قسم کے موذی مورچہ کا نام ہے۔

خاتم۔ نگینہ دار انگشتری جس میں نام کندہ ہو۔ سعدی۔ فریدون

سر آمد بادشاہی + سلیمان را برت از دست خاتم۔

خام۔ کچا مغال پختہ کے معنی خالص و شرب مقطر میر حسن۔

برت بدن نیم زلف تست چون عود + طبع بہر چہ می بندیم خام ست۔

خارم۔ ناک کاٹنے والا ناک میں سونچ کرنے والا سفید و شہر۔

خادم۔ خدمت کرنے والا۔ ہر کہ خادم گشت و مخدوم

ہر کہ خود را دید او مخدوم گشت۔

خافقین۔ مشرق و مغرب۔

خاتون۔ ترکی میں یہ معنی لقب دولتمندوں و امراؤ کی عورتوں کا ہے

فارسیوں کے تصرف میں اسکی جمع خواتین قرار پائی ہے۔ مولف

بیک گردش ز دور و چرخ گردون + نہ خان ماند برین مسند خاتون۔

خان۔ یہ لقب ترک و ختن و مغلیہ بادشاہوں کا ہے اب ہر ایک ملک

میں عام و خاص بنے نام پر بڑھاتے ہیں پہلے یہ لفظ قازان تھا اب

خان مشہور ہے اور خفف خانہ جسکے معنی گھر کے ہیں۔ میر معری۔ گردنے

سعادت خدمت یافتہ + جائے دگر جیل نگر دم رخان خویش۔

خان ومان۔ گھربار کا اسباب و درخت۔ سعدی۔ ہرستان گم

آغاز کرد و حجت خواست + کہ خان ومان من این شوخ دیدہ پاک فیت۔

محمد قلی سلیم۔ در گلستان محبت عاقبت چون فاختہ۔ ہر سر سردے

نہادم خان ومان خویش را۔

خایہ غلامان۔ ایک قسم کے انگور کا نام ہے

خازن۔ خوانہ کا محافظ خواہیجی۔

خاقان۔ چین کے بادشاہوں کا لقب ہے۔

خائن۔ خیانت کرنے والا۔

خاکدان۔ وہ جگہ جہاں خاک اڑتی ہو مجازاً عالم دنیا۔ مولف

ز دنیا سے فانی چہ آید بدست + چہ حاصل بجز خاک زین خاکدان۔

خارقان۔ ایک شہر سلطام کے پاس ہے اور شیخ ابو الحسن قالی اس جگہ کے رہنے

خارجین۔ سحرست جو کھیتی کے گرد حفاظت کے واسطے باندھ دیئے ہیں۔

علامتہ۔ نیاد تاکف گھمیں برودست + رمز گان باغائش خارجین بست۔

خاندان۔ خاندانہ گھرانہ قبیلہ۔ سعدی پسر نوح بامان نشست

خاندان خوش گم شد + سگ اصحاب کف روزے چند + پلے

نیکان گشت و مردم شد۔

خالسانان۔ میر سامان و صاحب سامان جسکے متعلق ہم پہونچا سامان

فروری کا ہوا اسکو ایران میں ناظر کہتے ہیں۔ ناصر علی۔ ولی دارم خواہر خا

شکت جو بلش + کہ دارد زمر گردن میر سامانے کہ من دارم۔

خازخان۔ دیگر و دیگر و عقیدہ حکو علی میں مزمل کہتے ہیں۔

خاکیان۔ وہ پیدائش جو خاک سے ہوئی۔ مولف در نصرت

تو ہستی شرف بخش افلاکیان + قوی عزت و حرمت خاکیان۔

خالاؤن۔ رومی زبان میں ایک ظلم کا نام ہے جو گھومنے کی صورت پر

ہوتا ہے خطہ رومی بھی اسکو کہتے ہیں جنگل میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔

خالیو میون۔ رومی زبان میں مایرا جو ایک مشہور دوا ہے۔

خامالاؤن۔ حبابیہ گرگٹ جو مشہور جانور ہے۔

خاماسیلن۔ یونانی زبان میں بالونہ جو مشہور دوا ہے۔

خالو۔ اصل یہ لفظ خال ہے اور او زائد تحسین کلمہ کے لیے ہے جسکے معنی

ناموں کے ہیں مگر فی زمانہ ہند میں خالو ماکی بہن کے خاوند کو کہتے

ہیں بھٹے خالہ کے شوہر کو۔

خارخو۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

خارہ مخفف خواہر زن یعنی عورت کی بہن جسکو خراسانی در سالی بھی کہتے ہیں

خاکینہ۔ بھونا ہوا اندھا جو شعور نان خورش ہر

خارہ سخت چھرا اور ایک قسم کا کپڑا جو دھوپ کی روشنی میں بارہ بارہ ہو جاتا ہے جس طرح کتان چاندنی میں بھٹ جاتا ہے۔

خازہ۔ گارا اور گودھی ہوتی مٹی جس سے دیواروں پر کھل کر تین خالیہ۔ گدرا اور قدیم زمانہ۔

خاصرہ۔ تہگاہ و کمر و شرمگاہ۔

خانقاہ۔ درویشوں کے رہنے کی جگہ مغرب خانگاہ۔ ذوقی۔ نبرد ہر انگس کدو در جہان + مازیل و مسجد و خانقاہ۔

خانوادہ۔ ایک گھرانے لوگ ایک بزرگ کی اولاد ایک خاندان کے آدمی ساک فزونی عظیم جگہ دھواں لیندا داند لطر + بدنام اور سخت میں این خانوادہ خاکروبہ۔ وہ خشن و خاشاک جو جھماکے اور پیسے کے بعد جمع ہو۔ تواریک ظہوری۔ تاکند خاکروبہ تو عیسر + جیب گردیدہ دامن نسرين۔

خاکتودہ۔ وہ مٹی کا تودہ جس پر اندازی کی مشق کرتے ہیں۔ مولا نا کبر لاہوری۔ چیلنے اسپر ہر شام و سحر + ہر قائم جب تک یہ خاکتودہ۔ خاشہ۔ خشن و خاشاک کوڑا کرکٹ۔

خایہ۔ بیضہ یعنی اندھا حجازا خعیہ۔ نظامی۔ زمانہ دگر گونہ آئینہ شہدائے مرغ کو خایندہ نہاد۔

خامہ۔ قلم جس سے لکھیں اور درخت کی شاخ۔ آرزو۔ زین طبع خدمت آرزو بغیر خیال + شائع عرش رسیدت شاخ خامہ۔

خاصہ جسمیہ خاص وصف جو کسی جنس میں پایا جائے جیسا کہ لفظ خاصہ انسان کا ہو اور حیوانوں میں نہیں ہے۔

خالصہ۔ وہ چیز جس میں دوسرے شخص کی شرکت نہ ہو اور وہ زمین جہاں سرکار کشی اور کی ملکیت و باگیر میں نہ ہو۔

خاتولہ نرندی زبان میں مکر و فریب و دغا و دلدادی جو ایک بات پر قائم رہے خادہ۔ نیکو حرکت وال وہ لکڑی جو سیدھی ہو اور لیا بالنس۔

خاشہ۔ وہ دغا جو کھتا بہتر کہتے ہیں۔ خامبازہ۔ وہ بھی حرکت جس سے انسان کا منہ خود بخود کھل جائے۔

خارسی میں اسکو دمان وہ کہتے ہیں اور ہندی میں تہائی۔ خانہ گھر جو عربی میں بیت کہتے ہیں۔ مؤلف۔ اداکان دار کا لٹ

لامکان + خانہ دار خانہ ہر دو جہان۔ خاتمہ۔ اخیر اور انتہا ہر چیز کی۔ مؤلف۔ ایک دن جسکی ہوئی ابتدا

دوسرے دن ہوگا اسکا خاتمہ۔ خاکہ۔ کچھ کسی تصور و نقشہ وغیرہ۔

خاصہ۔ ایک قسم کا کپڑا اور وہ کھانا جو خاص بادشاہوں و اطراف کیلئے ہے

طاطرا پیر مغان کی تعریف میں۔ تبرک تعلق جو میداتن + شہناز خواہندہ و حدتش پیرہن۔ میرزا احمدی۔ بیت انعام خدا روزی انا حنیف

نشور خاصہ حق حاضر عامی چند۔ خاصگی۔ مقرب و مصاحب بادشاہ اور کینز جو منظور نظر پیر مالک کے ہو

افضل الدین خاقانی۔ اسی بہشتان ملک با تو ظفر خاصگی + دے بہشتان شرع کشر خود درس خوان۔

خاکشی۔ نام ایک دوا کا جو کوب کلان کہتے ہیں۔ خانی۔ چھوٹا حوض اور ایک قسم کا در مسکوک توران کے ملک میں۔

خاطی۔ وہ شخص جو ارادہ خفا کرے اور مخفی وہ جس کے ارادہ خفا سرزد ہو خاصگی۔ عامی کی لفظ کے مقابلہ پر۔ ستاد فرخی۔ عطای تو بر آدرست

غصے را دعامی را + اچھ نام تو مینی و امینی و نظامی را۔ خازنی۔ ایک حکیم کا نام ہے۔

خاکی۔ جو چیز خاک سے پیدا ہوئی ہو اور تین بروج خاکی تو سنبندہ جدی مؤلف جسم خاکی را چاہندہ باشند امید قیام + زانکہ گرد جو ہر این خاک خراکار

خاک + در تلاش این نیابندہ خاکی جزا + می کنند بر بلو در ہر کوچہ و بازار خاک۔ خاشی۔ ڈربوک فوٹ کھانے والا۔

خامی۔ کچا ہونا خام ہونا۔ خانہ جنگی۔ جو ایرانی گھم میں ظاہر ہو۔

شما سے باب کے موصدہ

خجما۔ بفتح اول پوشیدہ کرنا چھپانا بارش اور سبزہ اور کھانٹس۔ خجما۔ بکسر اول خیمہ سرا پر دہ بکبو۔

خجایا۔ بہت سے خیمے اور پردے۔ خجبت۔ بفتح اول دلشدہ ثانی موج مارنا دریا کا اور مکارا و جیلو۔

خجبت۔ بکسر اول مکر و فریب۔ خجبت خب۔ بوسہ کی آواز۔ سہ۔ سودا سے پیر مردوں زن جوان

تاروز بوسہ ہاسے جو امانہ خب خبست۔ خجرت۔ بکسر اول دلش و امتحان و آزار مالش۔

خجٹ۔ پلیدی اور پلیدہ ہونا بدگوئی کرنا بدی کرنا۔ خجھر کا شمی۔ گرجون در صف مستان منشین + خجٹ اصحاب نمی باید کرد۔

خجٹ۔ پلیدہ و بدگو و بدکردار۔ مؤلف۔ در جہان از خجٹ این نفس خجٹ + دھانم بالادہ العالین۔

خجٹ احمدید سوسے کا میل جو کو فارسی میں ریم کہتے ہیں۔

ختم - بکسر اول لاگ اور موم جسکو گرم کر کے کسی چیز پر مہر لگا دینا۔
ختم - اخیر پر ہو یا کسی چیز کو۔ میرزا صاحب - چلازم ست کئی ختم
پہاڑی را + مجھے کہ روی ختم کن تلاوت را۔

ختم - بفتح اول و دوم داماد جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔
ختم - بضم اول و سکون ثانی نام ایک شہر اور ملک کا چین کے
علاقہ میں جسکو کستوری عمدہ ہوتی ہے اور حسین و جمیل معشوق

ختم - نام ایک ملک کا جو چین گھوڑے مضبوط پیدا ہوتے ہیں۔
ختم - کسی جانور کے سینک کا نام جو بعض کہتے ہیں کہ چین میں ایک قسم کی
گائے ہے جسکا یہ سینک بعض کو بھلی کا سینک کہتے ہیں بعض کا قول

کہ اسی سائب کا سینک ہے جب وہ ہزار برس کی عمر کا ہو جاتا ہے تو اسکے سر میں
سینک نکلتا ہے بعض کہتے ہیں کہ گرگدن کی شاخ ہے بعض کا بیان ہے کہ
چین کے جنگل میں ایک جسم مرغ ہے یہ اسکا سینک ہے ہر حالت میں
چین کے ملک سے آتا ہے اور بادشاہ کا درویش قبض کے دستے بننے لگتا ہے

تا بھر اس میں یہ ہے کہ جسکے پاس یہ ہو اسکے رو بہ و اگر ہر آلودہ کھانا یا شربت
آجائے تو یہ بھٹ جاتا ہے اسی سبب سے بادشاہ اسکو اپنے پاس لے لیتے ہیں۔
ختم - مہر کرنا لاکھ پاموم سے کسی چیز پر۔

ختم - زہ گیر تر اندازوں کا جو اپنی آنکھوں پر پہنتے ہیں۔
ختم - سنت کرنا مسلمانوں میں خود رسالہ بچے کی عضو تامل سے
زیادہ گوشت کو کٹا دینا۔ قطعہ تاریخ ہر دو لیسراں حمدی علیخان

لکھنوی - ہر دو ہر خود دار احمدی علیخان ختم کردہ طرفہ دریک وقت
نیک کام این دو کار شد + سرور یک دل پلٹے تاریخ سال این جشن
ز در قم دوست کبرائے ادا کیا رشد۔

ختم - فقیروں و درویشوں کا ادنی لباس۔
ختم - بفتح اول وہ گھوڑا جو ختمان کے ملک کا ہو۔
خاکے یا حیم

خجالت - شرمندگی و حیا۔ صاحب - درستی بود شاہی بے پردہ
خجالت - شرمندگی و حیا۔ حافظہ - دل و ادبش بزرگ و خجالت ہی بہ
زین نقد قلب خویش کہ گرم نثار دوست۔

خج - مخفف خجالت شرم و حیا۔
خج - ایک بیماری کا نام ہے جس سے گلا پھول جاتا ہے۔
خج - بنیاد۔ شہر اور ننگ آباد کا لقب ہے۔
خجندہ - مادر و الزہدین ایک قصبہ ہے۔

خجار - زمین نرم اور سوراخدار جس میں پانی جلد جذب ہو جاسے۔

خبر - اطلاع و آگاہی و وقوت اور وہ شخص جسکو آگاہی ہو صفحہ فوقی
شدی جو خاک و دوست کیما گشتی ہو بے خبر شدہ صاحب خبر شدہ۔
خبردار - خبر شناس۔ آگاہ و صاحب وقوت۔ حکیم محمد انور لاہوری

خبر جویدہ الزنبک و بہ انسان + جواز راجعت شد خبردار۔ نور الدین
خلواری - مہرست لب فریب قاصد + گوش ل ما خبر شناس ست۔
خیر - خبر دینے والا اطلاع پہونچانے والا۔

خجاز - نان پزروٹی پکانے والا۔ سیفی - تانقد جان مہجارت
نان میدہ + عاشق سچارہ نان سگوبہ و جان میدہ۔
خج - بضم اول نان لینے روٹی اور بفتح اول روٹی پکانا۔
خجیس - بروزن فیصل ظریف و خوش طبع۔

خجیس - آخر حوت صاومطہ و کھانا جو روغن اور خرماسے بنائیں۔
خط - مل جانا عقل کا جنون سے۔
خباط - دیوانگی و نادانی و موقوفی۔

خباک - چار دیواری بے سقف جس میں بات کو کبری بھری رکھی میں۔
خجروک - ہزار پاؤں مشہور موزی کڑا ہے۔
خجکال - سوراخ اور نشاء تیر و تفنگ کا۔

خجن - کنارہ کڑے کا پٹینا اور سینا۔
خجین - لکڑی کا طبق جو چڑا ہو۔
خجبارہ - جست و چالاک و ہشمار آدمی۔

خججہ - لڑکھندی جسکو انہی کہتے ہیں۔
خجہ - مضبوط و محکم و استوار۔
خجہ - گلابا سانس بند کر دینا۔

خجیرہ - چھیدہ ہانا ہوا رنگ اور مٹی کا تودہ اور میزان حساب کی۔
خججہ - درخت کی شاخ جو باریک اور سیدھی ہو۔
خجاری - مشہور دوا ہے۔

خجرج - بفتح اول اور آخری حرف ہم زندگی زبان میں خرفہ جو مشہور
بہرہ و اویسی میں اس کو بقلہ الحقار کہتے ہیں۔
خجار - صفا کرنا کہتی کا گھاس خجہ سے صاف چھاننا یا کو بیکار شلوں سے

خجرق - ایک دوا کا نام یونانی میں ہے۔
خجل - بفتح اول و دوم بروز قوت لینے اسبوں جو مشہور خجیم ہوا اندام
ایک ولایت کا ہے جسکا کو لای بھی کہتے ہیں۔

خدا ج۔ بکسر اول لقمان اور ناتمام پیدا ہونا بچہ کا معیار ضروری ہے

خدمتی - نذر و تحفہ و پیشکش -

خاکے با ذال

خذف - سفال ریزہ ٹھیکریان -

خذول - بفتح اول شرمندہ و بے بہرہ -

خذلان - بکسر اول بے بہرہ کرنا چھوڑ دینا - میر معزی - خسرو اکبر کی نصرت خواہان پیکار تو + زخم بیکان تو نصرت را برو خذلان کنہ -

خاکے باراک

خراب - چھوٹا راجھو جب کو عربی میں رطب کہتے ہیں - عصاب - خوشامد -

خراب - بچشم باندیشان نہان باشد + خوشا چاک کی چون خراب کبیب استخوان شد -

خراب - ویرانہ و ویران و ضائع گیا گندا ہوا و مست و بخود - حافظ کے

سوسے دل خستہ حافظ نظری + چشم مستش کہ بہر گوشہ خرابی دارد -

خرجوب - جو لکڑی رباب کے تاروں کے نیچے رکھی جاتی ہو -

خرنوب - وہ دو اجکو خیار چتر کہتے ہیں -

خروب ایک گھاس کا نام جس میں سبز پتی ہیں جو ہوتے ہیں وہ زمین میں اُجڑ جاتی ہو -

خرپ - ویران اور اُجڑا ہوا -

خرافات بضم اول باتیں پریشان نامعلوم و بہو بیفائدہ تقریر جمع خرافات اور خراف

ایک شخص عریکا نام تھا جس پر زبان عاشق تعین اسکو بیان اٹھا کر کچھ باتیں جبرہ

دائیں تاویسی باتیں کرتا جنکو عقل قبول نہ کرتی ان باتوں کو بھی لوگ خرافات کہتے

خرافت - بیہودہ کوئی -

خرابات - خراب خانہ و قبحہ خانہ وغیرہ مقامات فسق و فجور خواجہ کی

کرماتی - تابو ختم خرابات بچانہ بزد + سوی زمان در سیکہ پیغام برید -

خمرت - بضم اول سوراخ سوزن یعنی سولی کا نام -

خرق عادت جو بات خلاف عادت ہو انبیاء کے معجزات و کرامات اولیاء کے

خرقوت - قوت کا دخت جکا پھل لمبا ہوتا ہو -

خرشت بفتح خاء اول و ضم خاء ثانی وہ موضع حسین انگوڑا لکڑی

اور لات مار کر بشیرہ اسکا نکالین -

خرج - دخل کے مقابلے پر یہ لفظ ہے یعنی جو چیز ہاتھ سے نکل جائے

فوقانی - بکن در راہ مولا سم و زخرج + بدہ بہر خدا گنجینہ مال -

خرج - مکان اپنے مقام سے کسی جگہ و لغات کے ارادے سے

خراج - وہ محمول جو بادشاہ زمینداروں کے لئے اور باج وہ جو سوداگران

باج حفاظت کے مال کے وصول کیا جائے - لٹامی - شہر و ملک

نیز باطوق و تاج + برآمد و نہاد بوجہ خراج -

خرمنج - بڑی کمی اور مفقوج آدمی -

خروج - خروج و مشہور مرغ ہو -

خرداد - نام ایک قسمی مہینے کا اور نام چھٹی تاریخ کا ہر ایک قسمی مہینے سے

ہندی مرغ و قسمی مہینوں میں تقریباً یہ مہینہ سا ۱۵ ہو -

خرند - خوش اور شادمان اور راضی قطعہ از مولف - خوش لکڑی

کہ در دور زمانہ + بہر حالت بود خوشحال + خرنند + نذر انگدل در نگدستی

نہ در وسعت بود با عیش پابند -

خرآید - کنواری عورتیں صاحب خرم و حیا -

خورد مرد - ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے -

خرد - بکسر اول عقل ہوش دانائی -

خرد - بضم اول چھوٹا ضد بزرگ - مدحیہ از مولف - رسد فائدہ از تو

اے دستگیر + بخرد و بزرگ و صغیر و کبیر - لٹامی - جو نیم کسے راکر او

سبج برد + کہ با خج اودخل او هست خرد + دران خرجش امید واری ہم

ز گنجینہ خویش یاری دہم -

خردمند - دانا عقل مند لائق - مولف بفتح مرغ دانا اندین نام

نہ بند دل دین رشتہ خردمند -

خورشید - آفتاب عالم تاب یعنی سوچ - سعدی - ابرو باد و مہ و

خورشید فلک در کار اند + با تو مانی بکف آری و نیفت نخوری + ہمہ از ہر

تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نہا خد کہ تو فرمان نہری -

خر - بفتح اول جار یعنی گدھا اور وہ لکڑی جو طنبور وغیرہ سازوں پر نصب

کے کے امپر تارین کسی جاتی ہیں جیسے کہ خراز غنون و خرنوبور و خرباب وغیرہ

سعدی - خر عیسیٰ اگر بکہ دود + چون بیاید ہنوز شر باشد - محمد قلی سلیم

چون خراز غنون بود مالان + از سواری او شر شیطان + ولہ چون خر

طنبور نتوان بر بار بلند رفت + مطربی بامید با غلن را جو خاموشی کجاست

خروار - بار غلہ وغیرہ کا جو گدھے کے اٹھانے کے لائق ہو یہاں لفظ خرباب

خر - بکسر اول پہلوی زبان میں خوشی و خوشحالی و فارغ البالی -

خرخر - وہ آواز جو سوئے ہوئے آدمی کے گلے سے نکلے -

خراتر - مودی جانور مثل زنبور و عقرب و مار و مچھڑ وغیرہ -

خرابار - وہ شخص جسکو شہر کے لیے گدھے پر سوار کر میں -

خرخیز - بروزن پرویز نام ایک ولایت کا ترکستان میں ہے -

خرد سوز - نام ایک آتشخیز کا -

خرخرز - ایک شہر کا نام ہے -

خرز - بفتح اول و سکون ثانی موزہ سینا -

خرز - بضم اول مشک اور موزہ اور جڑا -

خرارز - موزہ سینے والا -

خرپواز - چمگاڑ جو مشہور جانور ہے شب پر -

خرپڑ - خرپڑہ جو مشہور بھل ہے -

خرگنس - بڑی لمبی جو زخموں پر لگ جاتی ہے تو کرم پڑ جاتے ہیں اور اسکی دم میں کرم بھرے ہوتے ہیں -

خروس - مرغ جو مشہور پرندہ ہے - سعدی - لب از لب چشم خروس ایلمے بود + برداشتن بگفتن بہودہ خروس -

خرکس - احمق بیوقوف کم عقل آدمی -

خرکس - بکسر اول مشہور ورنہ ہے جسکو ہندی میں کچھ کہتے ہیں نام دو شکلوں کا ہے آسمان پر شمال کے سمت جسکی شکل خرس کی ہے ایک کے رب اکبر دوسری کو دب صخر کہتے ہیں -

خرس - بضم اول ولادت کے جشن کی شادی اور جمع اخرس کی جبکہ معنی گنگ اور بے زبان کے ہیں -

خرس - بفتح تین گنگ اور بے زبان ہونا -

خرس - بفتح اول و سکون ثانی خم جو ایک مشہور برتن ہے -

خرآس - بڑی چکی جسکو گدھے یا بیل چلا تین -

خرآس - کھار خشم بنانے والا -

خرگوس - ایک گھاس جسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہیں دو استعمال ہے خروش شور و غوغا و فریاد و آواز بلند - مخلص کا شیشی سندانہ ریت کہ صوفی کند خروش + سیلاب چون بہ بحر رسد شود خروش -

خروس عرش - عرش پر ایک فرشتہ خروس کی صورت پر ہے قبل از صبح وہ آواز نکالتا ہے تو اوہ زمین پر سب مرغ بولنے لگ جاتے ہیں -

خردہ فروش - متفرق سودا بیچنے والا جسکو ہندی میں باطی کہتے ہیں -

خراش - چھیلا جانا ناخن وغیرہ سے -

خرش - وہ شخص جسکو نسخہ بنائیں اور اسکے اوضاع و اطوار میں سید

خرکش - یہ ایک جانور خاکستری رنگ نبور کی مقدار پر ہوتا ہے کشر

قربانوں میں پایا جاتا ہے اگر گدھے کو کاٹے تو وہ فوراً مر جائے -

خرگوش مشہور جانور ہے اور مشہور ہے کہ اسکی مادہ کو ماہ باجہ میں خوں تارا -

خرموش - بڑا جو جسکو گھوس کہتے ہیں -

خرنباش - ایک گھاس ہے جسکو پارسی میں مروغوش کہتے ہیں عربی

میں زبان آشوب کہتے ہیں دو این مستعمل ہے -

خرنجاش - ایک برائی پہلوان کا نام ہے -

خریش - مسخر جو ہنسی کی باتیں کرے -

خرص - بفتح اول خمینہ کرنا میوہ کا درخت پر کہ کس قدر ہوگا اور غلہ کا قیل کاٹنے کھیتی کے اور جھوٹ بولنا -

خرص - بضم اول نیزے کی نوک اور نیزے کی لکڑی اور دخت کھجور کا

خرص - بکسر اول وہ اونٹ جو بہت قوی ہو -

خرص - بفتح تین گر سند یعنی بھوکا ہونا -

خرط - لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا -

خرط - لکڑی کو چسپخ پر چڑھانا -

خریط - بڑا بید جو مشہور جانور ہے

خرلیج - خرگوش جو مشہور جانور ہے -

خرق - ایک درخت ہے اور سمیت اسکی یہاں تک ہے کہ اگر کوئی اسکے سایہ میں سوے قیامت تک نہ اٹھے -

خریف - موسم خزان کا آغاز جب آفتاب ربع میزان میں ہو -

خرق - بفتح اول و کسر ثانی نہایت سبب ضعیف آدمی جسکے اس بطن میں

خرق بفتح تین عقل جاتی رہنا سبب ضعیف و سمن ہوجانے کے -

خرق - میوہ جگنا باغ کے درخون سے -

خروف - بکری کا بچہ -

خرکوف - جھار یعنی آلو جو ایک منحوس جانور مشہور ہے -

خرق - بفتح اول پھٹنا اور پارہ پارہ ہونا -

خرق - بفتح تین شرمسار ہونا شرمندگی اٹھانا -

خریق - پھٹا ہوا پردہ -

خرسک - لڑکون کی ایک بازی کا نام ہے - سعدی - ستاد معلم جو

بود کم آزار + خرسک بازندہ کو کان در بازار -

خرچنگ - ایک جانور ہے جسکو بیچ پایہ کہتے ہیں ہندی میں ہلکو گنگا اور کیر کے

بین یہ جانور اکثر تالا بولتے ہیں ہوتا ہے نیز ایک بیج آسمانی جسکو سلطان کہتے ہیں -

خرسنگ - بہت بڑا پتھر -

خراک - ذہ آواز جو سوے سوے آدمی کے گلے سے نکلتی ہے -

خرنگ - نظر بٹولنے وہ مہر جو دفع نظر بد کے لیے بچنے کے گلے میں بٹا دیتے ہیں

خرنگ - گدھے کا بالان -

خرچک - ایک گھاس ہے جو کم غیر عورت کو کھلایا جا تو دردہ اسکا پردہ جاتا ہے

خرسلاک - وہ شخص جو گدھے کو کرایہ پر چلا کر اجرت وصول کرے -

خروسک - وہ زاید گوشت جو بچن کے عضو ناسل سے کاٹ دیا جاتا ہے

یعنی غنہ کیا جاتا ہے -

خروہک - بواو مجہول مر جان جسکو ہندی میں مونگا کہتے ہیں -

خروں - ایک قسم کا تخم جو ہندی میں رائی کہتے ہیں۔

خرد سال - چھوٹی عمر کا لڑکا مقابل سالخورده کے صفت ہے۔
انہی سوزن بوجھن فور سال او کہ آہوے حرم بود از نظر بازان فخرش
خرو چال - ایک مرغ آبی کا نام ہے جسکا رنگ نیلگون ہوتا ہے ترکی میں
اسکو وقداق فارسی میں ٹیش مرغ و مرغاب کہتے ہیں بازو باریں
کے ذریعہ سے اسکو شکار کرتے ہیں۔

خرجل - بلخ کی قسم سے یہ جانور ہے جسکے نہیں ہوتے بلکہ کچھ بھڑکھٹا
خرطال - سیگھانس گندم اور جو کے گھیت میں پیدا ہوتی ہے اور نام ایک رنگ
جسکو عربی میں فطار کہتے ہیں تول میں ایک پیس رطل ہوتا ہے اور ایک رطل
بارہ اونیسکا اور اوقیہ ساڑھے سات شقال کا۔

خرفول - یہ ایک تخم ہے جسکو ہندو قوطونا و سیغول کہتے ہیں۔

خرل - یہ ایک قسم کا امرود ہے جو بہت بڑا ہوتا ہے اور بے مزہ۔

خرطوم - مائچی کی ناک۔

خرام - نرم رفتار اور انداز سے جلنا۔ صائب - بہرین قد موزون
او خرام کند + رطوق فاحشگان سرچشم دام کند بیت - آہستہ خرام
بلکہ خرام + زبردست ہزار جان ست۔

خرم و خرم - تشدید سے بلا تشدید کے تانہ و سرب و شاد و خوش اور
تخلص ایک شاعر لاہوری کا جسکا نام غلام حسن تھا حکیم سنائی - ابرحق
کافی کن درگز بادہ جانی کن درگز و در جان چانی کن درگز بشین و شاد
خرم + ۵ - شاد و خرم باش در دنیا بون + لا بد و نیکیا مانہ علم دار۔
خراسان - چکی پسنے والا خراسی - سیفی غوغی خراسان کدل من
ز دست تنگ + ادا بار عشق دست من آورد زیر سنگ۔

خرچین - وہ پھیلا حسین زاد راہ رکھ کر مسافر اپنے ساتھ گھوڑے پر لٹایا
فوقی یزدی - جو خرچین معدہ برازی گنم + بسر راہ کوہ سرین طے گنم۔
خرسان - وہ شخص جو کچھ کوہا لٹا ہے - میر خسرو خس جو درخندہ کشاید
دہان + بوسہ بران لب کہ زند خرسبان۔

خرمن - عموماً ہر چیز کا تودہ اور ظہ کا تودہ خصوصاً - میر معری - سبیل
زلف تو خرمن زند بلالہ زار + گد ز جبرجد تو بر چین ہند بر بوستان۔
خراسان - نام ایک ملک کا ہے۔ ۵ - ایران حاکم فرمان روالی +
فوقی فرمان دہ ملک خراسان۔

خرامان - نرم رفتار اور انداز سے چلنے والا۔

خرطال - بلخ کی قسم سے یہ جانور ہے جسکے نہیں ہوتے بلکہ کچھ بھڑکھٹا
خرطال - سیگھانس گندم اور جو کے گھیت میں پیدا ہوتی ہے اور نام ایک رنگ
جسکو عربی میں فطار کہتے ہیں تول میں ایک پیس رطل ہوتا ہے اور ایک رطل
بارہ اونیسکا اور اوقیہ ساڑھے سات شقال کا۔

خرجیون - بیاری کا بوس کی۔

خرطان - ایک میل ہے جو عشق چھ کی طرح امرود و بادام و زیتون
کے درختوں پر لپٹ جاتی ہے۔

خرو - مخفف خیر و جو ایک بھول مشہور ہے اور اس کے بیج کو خازی کہتے
ہیں اور سرگین جانور لان خصوصاً بیٹ خروس کی۔

خرخشہ - بیوقوف لڑنا جھگڑنا۔

خرگاہ - غیمہ و تہنہ اور خوشی کا مقام کیونکہ خرہیلوی زبان میں خوشی
کو کہتے ہیں اور گاہ کے معنی جگہ ہے۔ فیضی - برجہ بکش عشق خرگاہ
جہد از تو و ہمت از شہنشاہ۔

خریزہ - مشہور بھل ہے۔

خرودہ - ریزہ ہر چیز کا چنانچہ خردہ زر و غیرہ۔

خرقہ سفر کے اور صفے کی چادر حسین کئی رنگ کے ٹکڑے لگے ہوتے ہیں

خرمہرہ - ناقوس لینے والے اور کوڑیاں دریا کی جانوروں کے رہنے
کے گھر جو قدرتی بنے ہوئے ان کے ساتھ رہتے ہیں۔

خرپشتہ - بلند زمین اور اونچی گھاٹی۔

خرہ - بفتح تین تلون اور مسون کی کھلی جس سے قیل کل چکا ہوا اور

ہر ایک چیز کا نفل یعنی فضلہ اور مٹی کا تودہ اور کچر۔

خرہ - بضم اول و فتح ثانی و یک جو مشہور گرم ہے اور لکڑی کو کھاجاتا ہے
عربی میں اسکو ارغہ کہتے ہیں۔

خرایہ - ویرانہ آباد۔

خریدہ - بروزن خیمہ موتی بے سوراخ اور بارہ عورت اور سرگین۔

خرزہ - غصہ تناسلہ آلت و عصابے دلاؤ۔

خریاجہ - گدھے کا بچہ۔

خردلہ - ایک دانہ رائی کا۔

خرادہ - آس پانی کی آواز جو بلندی سے پھی کو گرتا ہو۔

خربلہ - چرخاب و دولا ب جکے ذریعہ سے پانی چاہ سے نکالیں۔

خرخسہ - وہ جانور جو شکاری اور جانوروں کے جمع ہونے کے لیے

اپنے دام کے پاس رکھتے ہیں۔

خوہرہ - ایک گرم سیاہ و شمع زہریلا ہوتا ہے اور نام ایک خیر

کا ہے جسکے زہر قاتل ہیں اگر جانور کھائے فوراً مر جائے عربی میں

اسکو سم بھار اور ہندی میں کیرولتے ہیں جس گھر میں اسکا بھول

اس گھر میں ہمیشہ لڑائی رہتی ہے۔

خوسختہ - زولینے والے ایک مشہور سیاہ رنگ کڑی پانی میں پیدا ہوتا ہے

ہل جانا اس کا کام ہو۔

خرسلہ - ایک دوا کا نام ہو۔

خرخولہ - بازنگ ہوشور دوا ہو۔

خرقہ - مشہور قسم ہے جسکے بنو کو عربی میں بقاۃ بمعنی کہتے ہیں۔

خرابی - خراب ہونا ویران ہونا۔ سعدی - خرابی و بدنامی آید جو ذہن رسد اہل دل این سخن را بغور۔

خرمی - خوشی و خوشحالی و فرحت - خرم لاہوری - خادع و سرکاش نام است + در صفت ماتم ہے جسکے خرمی ست۔

خرقی - یہ ایک غلط تیرہ رنگ حدس کی صورت ہے جسکو غریب لوگ کھاتے کرمان میں یہ بہت ہوتا ہے بریان کر کے گاہے بیل کو بھی کھاتے ہیں اور وہ اسے کھانے سے فریب ہو جاتے ہیں۔

خرتاے - نام ایک چمے نامے کا ہے جسکو کرناٹی بھی کہتے ہیں۔

خری - گھر کا صفہ و ایوان و نامبارک و شوم و نحس۔

خاکے باز اسے ہوز

خرزما - یہ ایک بوٹی جنگلی ہے شیراز میں اسکو روانہ کہتے ہیں اگر کوئی گھوڑا اسکو انعام نہائی میں رکھے تو حاملہ ہو جائے۔

خرمچ - عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔

خزور - ترکستان کے شمال کی سمت یہ ایک ملک ہے جسکو خوران بھی کہتے ہیں اور اسی زمین میں قندز پیدا ہوتا ہے اور وہ ایک آبی جانور کے کیصفت ہے ہر ہوتا ہے سواے اسکو خور ایک اور علاقہ دریائے گیلان کے کنارے آباد ہے اس سرزمین میں طوطی زندہ نہیں ہو سکتا اور دریائے گیلان کو اس موقع پر دریائے خود کہتے ہیں۔

خزیر - نہایت گرم راکھ جس میں کچھ راکھ بھی ہو جسکو ہندی میں بھول کہتے ہیں اور بیلوں کی گرم راکھ جس میں آگ بھی ہوئی ہو۔

خزانہ دار - خزانچی جسکی تحویل میں نقد ہو۔ میر معزی سخاوند دار جو درزم ہشتاد و زوٹان + سلاحدار جو درزم ہشتاد و زوٹان + زجر و ہبہ نقد بآب خود موج + زاجر چشم ہمہ خون صرف گرد ہیں۔

خز - عربی میں ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا نام ہے نیز ایک قسم کے پوشین اور نام ایک شہر کا اور فارسی میں مخف خزان۔

خز اخز - ایک دوسرے میں گھسکر بیٹھا۔

خزوف - بے یقین سفال مٹی کا برتن جو ٹوٹا ہوا ہو۔

خزوک - خودوک - ایک جانور سیاہ رنگ جسکی کیصورت پر جو گرہن بد ہوتا ہے خزوک - جڑ و فوہ و نالہ و زاری و تنہواری سی کیفیت کا ہے جو پر تپاؤ

خرنمیل - بفع غا و سکون زائے وقع غین و کسر با سے موصد و سکون

یہ تختانی اخیر میں لام موثوق ناق و باطل۔

خوائن - بہت سے خولے زندقہ وغیرہ کے۔

خزان - سردی کا موسم جب تک سورج برج میزان و مقرب و میزان

خزوان - نام ایک ملک کا ترکستان میں۔

خزومیان - نژادی زبان میں جذبہ بدستری یعنی خایہ سگ آبی۔

خزواعہ - نام ایک قبیلہ کا عرب میں۔

خزوانہ - زندقہ وغیرہ کا گھنٹہ میر معزی - من دل خزانہ کو مہنام

اندرو + گنجے زمرح شاہ بہ اد گنج شاہگان۔

خزینہ - خزانہ مال و زر کا۔

خزری - بفع اول رسوا و بدنام۔

خزانگی خزینہ جی - تحو لیدار میں خزانہ اور وہ چیز جو منسوب بادشاہ

کے ساتھ ہے۔ سیفی - ماہ خزینہ جی کہ جو دریگاہ است + درستی

شاہوار کہ اند خزینہ است + ہست این خزینہ غیرت تہانہ کا بخین +

ہر سو جاہر و بت من در میان است۔

خاکے باسین

خجست - کینہ بن خجیل و کجوشی۔

خسارت - گمراہی و زیان و نقصان - نظیری نیشاپوری - عشق

فائدہ مد کو سببان کارانست + ہر کہ زمین کو سے سفر کرد خسارت بردہ۔

خساست - ناکس ہونا زبون ہونا بخیل ہونا۔

خست - بفع اول قرار و آرام اور کپڑے کی آستین رنگ لون نفع و فائدہ

خستہ بند - وہ شخص جو ٹوٹے ہوئے جوڑوں کو باز ہوتا ہو۔

خسعر علی میں بفع اول نقصان زبان اور فارسی میں بضم سین ہر کا باب

خسور - بفع اول نقصان زبان۔

خسر - بفعین بن بفعین وہ بانی جو سبب سردی کے جم جائے۔

خسرت - خسرات الارض زمین میں کھسے والے جانور سانپ کچھوٹ وغیرہ

خسیر - زبان کرنے والا نقصان کرنے والا۔

خس کشاکش اور گھاس اور باریک جڑیں گھاس کی اور ایک قسم کی

گھاس کی جڑیں جو خوشبودار ہوتی ہیں میر ناییل - تلبہ تو نگہ رہتا تھا

پوس افکار + در چشم من از جو ہر نظارہ خس کشاد۔

خس بفع اول و تشدید سین عربی میں تخم کا ہو و فرومایہ ناکس و ناکاہ

خسائیس - رلویان اور بدخویان و بدکاریان۔

خسیس - کینہ نالایق بخیل آدمی۔

خوف - گمن میں آنا جانے کا اور چھپ جانا نظر سے -

خسف - زمین میں دھنس جانا اور بکڑا جانا -

خسک - بخت میں ایک خاں درختم ہو جسکو ہندی میں گو کہوتے ہیں اور مشکل ہو
لوہے کا بنا کر میدان جنگ میں بکھڑنے میں لگدھن یا توغیر لکھ کر اسکو کلیف ہوگا
خسک - گل کا پیرہہ و گل معطر جسکے تخم کو خشک دانے کہتے ہیں عربی میں طوطی
خسب - پہلوی میں زخم و ریش و دل وغیرہ کا -

خسران - نقصان و زیان -

خسرو - بصر اول اور بعض کے نزدیک بکسر اول معرب خوشرو یعنی بادشاہ
و فرمان روا - ابن مین - دوتاے خان اگر زندہ است باز جو ہر
جامہ تر کہتے باشند و یا نو - بکار گوشہ دیوار خود بخاطر جمع و کس گویا از بجا
بخیزد آنجا رو - ہزار بار فروز تر ہزارین میں و زفر ملک کی قیادت و کجسرو -
خسرو - نام ایک شخص کا اکابر ملک چین اور حضرت لافس جو ہر سانپ بکھو غیر
خستہ - ٹوٹا ہوا غناک بخیمہ پریشان مضطرب و بقرار اور خرم کسی ہنویہ
کا جیسے کہ خستہ خرا خستہ شقاو وغیرہ - شعر - جو دردم تعلق بستہ بائی
جو مرغ نیم جان دختہ بافی -

خسک دانہ - گل معطر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہو -

خسارہ - بفتح اول نقصان و زیان -

خسنانہ - وہ مکان جسکے ہر طرف دروازوں پر خس کے پروے لگا کر اور پانی
سے بھگو کر گرمی کے موسم میں سرد کرتے ہیں - عبد الغنی قبول - کہ اس
داشک گرم تابندہ می + ساخت خستہ بے خست خستہ از مگر کان ویش -
خستوانہ - خرقہ صوفی لوگ پہنتے ہیں اور رنگارنگ ٹیکے اسمیں
لگاتے جلتے ہیں خستہ بھی اسکو کہتے ہیں -

خسر پورہ و خسورہ - خسر کا بیٹا سالانہ اپنے اپنی جو رو کا بھائی -

خسروانی - نام ایک کھن کا ہے مصنفات بارہ سہ اور وہ ایک غریب و
لٹاے خسرو پر ویز میں لکھی گئی ہے -

خسروی - سیاح کسی خراب ہو خسرو پر ویز کو قنایہ لطیف کہتے ہیں گئی تھی

خاکے باخسین معجم

خشکاف - و خشکوا - فطری روٹی جو خمیری ہو -

خشکاب - بفتح اول ژندی زبان میں مانع یعنی منع کرنے والا بلند کہنے

خشب - بفتحین جو ب و ہرم یعنی لکڑی -

خشت - نہایت جو عمارت میں لگائی جاتی ہے اور چھوٹا نیزہ جسکو ہندی میں
سلنگ کہتے ہیں - لطامی کہے خشت بلاد آلاس رنگ + برآورد
بر دلا و رنگ + زخمتی کن را ہم در فشر + بران خاں خشت پلا

دگر خشتی انداخت آن شیراز + بران کشتی ہم لشکر کارگر + سوم چمنیشت

بروے شکست + نشاید غشت آب را باز گشت -

خشونت - درشتی و سختی و بر جرمی -

خشیت - طرانا فون دنیا و حکمانا -

خشخود - خوش اور پیغمبر ارضی -

خشخار - ایک قسم کی مرغابی ہوتی ہے جو تیرہ رنگ اور جسم ہوتی ہے اور سر سفید

خشکار - وہ آٹا جو ابھی جھانا گیا ہو -

خشکارا - استسقا کی بیماری -

خشکار خشک زمین جبین پانی نہو -

خشکسیر - دیوانہ و سوداگی -

خشخاش - مشہور ختم کوکرا کا ہے -

خشس - مذوج کی مان لینے ساس -

خشیش - غلبہ و زیادتی -

خشوع - بختین عاجزی و فروتنی -

خشفت - بفتح اول چسبان ہونا چپٹ جانا در یافت کرنا -

خشفت - بکسر اول ہرن کا بچہ -

خشک - مقابل ترکی سوکھا ہوا بے آب اور ہر چیز جو خالص ہو اور

بغائزہ و بخیل و بدخو آدمی - مؤلف - جو گل رنگشن عالم بخت

سفر + نہ برگ خشک بماند بعض باغ دتر + بیار دہر ہر آنکس کمی شود

شب باش + علی الصبح بہ بند ازین سرا بستہ -

خشوک و خشوک - حرامزادہ و شریر -

خشتک - وہ مربع ٹکڑا کپڑے کا جو قبل کے زیر بغل اور شلوار میں چڑھنا

کے موقع پر سیا جاتا ہے - جمال الدین سلمان - خشت اوتش جودہ

گردون خشتک + طرز بیا لش بردمن آفاق طراز -

خشمناک - غضبناک غصہ کی حالت میں - فردوسی - از و پاک یزدان

چو خد خشمناک + بدانت شد شاہ با ترس و باک -

خشل - مقل ازرق جو مشہور دوا ہے -

خشم - غضب غصہ طبیعت کا جوش - سعدی - جو خشم ابدت

برگہ کسی + تامل کنش در عقوبت بے -

خشت زن - انٹلین بنائے والا حد سنگدار کوکر جا کر خادم ہستی

غلام آب کش یا د خشت زن + بود بندہ نازنین مشت دن -

خشمکین - غضب اور غصہ کی حالت میں - محسن تاشیر صمدل استو کہ

غیر چین ہوش + ملحنہ تلمذ میرزا جہان خشمکین اور -

خشن یعنی فارسی میں پاس لینے ٹاٹ اور فارسی میں بفتح اول
ہر ایک چیز جو سخت ہو اور نام ایک سیاہی کی جس جلد نہایت سخت ہو جاتی ہو
خشا من خشتا من - زوجہ کی ماں لینے ساس -
خشیان - چار عناصر سے ایک عنصر یا چاروں عنصر -
خشن - بکسر اول نام ایک قسم کے باد کا ہر جسکو ترکی میں قزل قوش کہتے ہیں
خشان - مبارک و جہا یوں و محبت -
خشخشہ - دقا و از جو کا غذا کپڑے پہنا نے کیونکہ کپڑے یا کپڑے کی حرکت سے
خشینہ - خوف و ہراس و درشت -
خشکہ - ملاؤ بے مدغم ہو کر کیوں کا آنا -
خشارہ - فغول شاخیں کا ٹٹاؤ جو کھڑک اور کان فغول گھانک لکھتی ہے
خشاوہ - سفر کا لباس اور خرد -
خشیشہ - نام ایک مرغ کا جو ہمارے موسم میں بلغم میں آتا ہو -
خشینہ - قسم ایک مرغابی کی ہو -
خشوی - جو رکی مان ساس -
خشکاری - وہ آٹا جو چھٹا ہوا ہو -
خشکی - تری کے مقابلہ میں پوست -
خشمی - بخیر و غضبناک غصہ کی حالت میں حکیم نہ لالی - زمرہ شگان
چنان بر خاست فریاد کہ خشمی بہت مان جلاد جلاد
خشی - ہر چیز سیاہ رنگ جو مائل بکبودی ہو -
خشی - عورت جو بدکار ہو -
خشیشی - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہو -
خشنودی - خوشی اور محبت و آرام -

خا کے با صا و صلا

خصوصاً - بضم اول و تنوین مصدر ہے یعنی خلعت خصوصاً
خعیب - فراخی و عیش و آسودگی -
خعیویت - خاص کرنا اور خاص ہونا -
خعیوت - دشمنی و عداوت مصدر فوقانی - خدا دوست مرد
بربارک نفس + دنیا خعیوت اور درو کس -
خعیلت - فوس عادت طرز طریق نیک ہو تو نیک خعیلت ہو
وہ خعیلت کہا جاتا ہو - ملا سبھی - درج و تاب خعیلت سبیل گزینہ
درجوش نالہ عادت سبیل گزینہ -
خضر - بفتح اول کرا اور سیاہ ہر چیز کا -
خضر - بفتح اول کرا اور سیاہ ہر چیز کا -

خضر - بفتح اول کسر ثانی خرد اور تر اور نہایت سرد -
خصایص - جمیع خصیصہ بہت سی خاصیتیں اور غنیمتیں و عادتیں
خصل - وہ نقد و مجلس جو قمار باز داد پر لگا دیتے ہیں اور جو کچھ کسی
شرط پر قائم کیا ہے - ملا طرا - چنان در درد عشق و خواہم غفلت پان
ما + رے نقشب و شش گر میز نم یک خال سے آید -
خصال - خصلت کی جمع ہو بہت سی غنیمتیں و غنیمتیں
نہ بند خدا دوست دل در جهان + با واد و اسباب مال و منال و انعام و نعم
یکند بندگی + خدا دوست مرد حمیدہ خصال -
خصام - جنگ و جدل لڑائی جھگڑا -
خصم - دشمن اور مالک اور صاحب اور شوہر - عجب لغنی قبول -
زبس بند ہی پسرتانگ میگیز مردم + زمان آنجا ازین رخسار می بند
شوہر را + سعنی - اگر خصم جان تو قاتل بود + باز د و ستار یکہ جابل
خصوم - دشمنی کرنا جھگڑا کرنا -
خصیم - خصومت کرنے والا -
خصیص - ہر جن سے ملکر یا ہر چیز میں -
خصاصہ - بفتح ہر دو صا درویشی و بھالی و مفلسی و تنگدستی -
خصاصہ بضم اول وہ انگوڑ جو بعد چن لینے کے درخت پر رہا ہے
خصمانہ - اس کے دو معنی ہیں ایک غور و برداشت و ہمدردی و ہمدردی و شفقت
کسی کے حال پر کیا دشمنی و عداوت اور دشمنوں کی طرح پیش آنا - خلا
شالی تکل و تفریق کہہ جان خوشین خوش استم + آنجان خصمانہ می آمدن خوش استم
خعیہ - بضم لینے اٹھا -
خصمی - دشمنی اور برد عداوت -
خعی - جس گھوڑے و بیل وغیرہ کے خعیے توڑ دیے جائیں -

خا کے با صا و صلا

خضر - ہر چیز سبز اور سبز گھاس اور نام ایک عمارت کا جہان برادر
آسمان و مقدم قوم -
خضاب - عموماً ہر ایک رنگ اور خصوصاً رنگ خا و ہمدردی کا جس
بال سیاہ یا رخ ہو جائے ہیں نیز بھے رنگین اور خضاب کیا ہوا سیاہی کا
برابری عابد و فاضل خضاب + جو قوس قزح پر رخ آفتاب - مٹو لفت
و بال اپنے برہا کیلئے ہو + خضاب انیر لگا تا کیلئے ہو + سفید اپنے کو
کیوں کرنا ہو کالا + خلاف قدرت باری تعالیٰ -
خضیب - بفتح اول پر وزن رقیب رنگین کیا ہوا -
خضیب - بفتح اول رنگ کرنا -

خضبت بکسر اول و ہمز جس سے رنگ کو بن۔

خضرت۔ بضم اول سبزی۔

خضریات۔ سبزیاں و نباتات سبز۔

خضر۔ بکسر اول نام ایک پیغمبر کا ہے اور بفتح اول کسریٰ شاخ سبز اور نام پیغمبر کا کیونکہ جس جگہ وہ نبی بیٹھتا ہے گھاس پیدا ہو جاتی ہے۔

خضر۔ بفتحین تازی دوسری اور نام پیغمبر کا جنکا اصل نام ارمیا نبی تھا حضور۔ سبز ہونے والا۔

خضوع۔ بفتحین عجز و فروتنی کرنا۔

خضف۔ جانب اور طرف۔

خضر خان۔ خند کے ایک بادشاہ کا نام ہے جسکو میر تیمور بعد فتح ہند نائب بنام کر کے بھیج دیا تھا بعد چند دنوں دہلی میں شاہی اجلاس کیا خضارہ۔ دریا و سیلاب پانی کا۔

خا کے باطاعے

خط استوا۔ یہ ایک خط مویوم ہے ایک سراسر اسکا مشرق و مغرب یک نیاس کیا گیا ہے معتدل النہار اور آفتاب خط استوا میں ہمیشہ عتدال ہوتا ہے رات دن برابر کم زیادہ کو اس میں دخل نہیں۔

خطبا۔ خطبہ پڑھنے والے لوگ یہ لفظ خطیب کی جمع ہے۔

خطا۔ بکسر اول گناہ و قصور۔

خطا۔ بفتح اول گناہ کرنا مقابل صواب کے اور گناہ کسی سے بغیر ارادہ کے سرزد ہوا اور نام ایک شہر کا و کستان و چین کے درمیان سعدی۔ گنہگار مارا زہ خطا خطا درگزار و صواب گنہ۔

خطایا۔ بہت سے گناہ اور خطائیں جمع خلیہ کی جگہ سے خاک کرنے کا کیا خطوب بفتحین جمع خطب کی جو بفتح اول معنی کار بزرگ کے ہیں۔

خطب۔ بکسر اول وہ کلمہ جو مخاطب نکاح کے وقت کہے اور وہ کلمہ جس سے نزاع فریقین کی رفع ہو جائے۔

خطاب۔ بکسر اول کسی کے ساتھ رد و رد گفتگو کرنا و نام و لقب میں مع ہو۔ میرزا جلال اسیر کج کلاہان قبلہ عالم خطاب جس مادہ اندہ ہر کر بینی رنگہ کردہ تسخیر آئینہ۔

خطیب۔ خطبہ پڑھنے والا محمد باری و نعمت مودا علیہ السلام خطیب خطیب۔ وہ کلمہ جو مخاطب نکاح کے وقت کہے۔

خطوات۔ جمع خطوہ جسکے معنی قدم کے ہیں۔

خط بفتحین قدر و جاہ و عظمت بزرگی و بھی آفت و ڈھار و تہذیب و خرد و درجہ ہندی۔ بودیشگر قدر و دنیا و رونا و دریا و شمس و کال و خط

خطر۔ بزرگ و عظیم و مہلک۔ ہندی۔ بہت ذات پاک آن رہ قدیر

لاشریک ولی مثال دلے لفظ بنک مانڈ جہان صاف و مع فویش

ہر صفیو ہر کبیر تاجداران رائے محتاج نان ملی سرو پارا کندہل سرور ہر تنگدستان

را بلطف ہیشمار گنج وافر بخشد و مال و خیر۔

خطاط۔ خوش نویس کا تب لکھنے والا۔ سیفی خطاط من و عشوہ

بسیار می کند۔ گوئی ہمیشہ مشق ہمین کار می کند۔

خطف۔ چمکنا بجلی کا اس قدر کہ اسکی روشنی سے نظر خرو ہو جائے۔

خطاف۔ ابابیل جو مشہور چڑیا ہے۔

خطام۔ بکسر اول اونٹ کی ہمار۔

خطہ۔ مقرر کیا ہوا احاطہ جسکے حدود قائم کیے گئے ہوں۔

خطیہ۔ گناہ و تقصیر و خطا بھول چوک۔

خطبہ۔ بکسر اول نکاح کے لیے درخواست کرنا۔

خطبہ۔ بضم اول حمد باری و نعمت نبی و وعظ و نصیحت کا مضمون۔

خطفہ۔ ایک بار چمکنا بجلی کا ایسی روشنی کے ساتھ کہ لڑکھو کر دیوے

خطوہ۔ فاصلہ ایک قدم کا جو رفتار کے وقت ہو۔

خطرایہ۔ درویشوں کا فرقہ۔

خطی۔ بردیائی کے اقسام سے ایک قسم کا کپڑا ہے جو خطا دار ہوتا ہے۔

خطمی۔ مشہور بھول ہے جسکو خبر دکتے ہیں۔

خا کے بافائے

خفا۔ پوشیدگی اور پردہ داری۔

خفا یا پوشیدگیان اور پردہ داریان۔

خفیا۔ کا بوس کی بیاری یعنی بزمین ڈر جانا اور ڈر اٹھنا۔

خفت۔ خفیف ہونا کم وزن ہونا معزت ہونا۔ محسن یا شیراز طرف

بہمہای فلک در تعجب۔ کا مے بکس نہاد کہ خفت لید ہے۔

خج و خضر۔ نیما کی کا بوس کی اور خرد چکی اور بھیل جانا اور کچے پوکے

خخرج۔ خرد جسکو عربی میں بقلہ اجمعہ کہتے ہیں۔

خفنج۔ ناز و غمزہ و عیش و طرب۔

خضر۔ بفتحین شرم و حیا و نگہبانی۔

خفیر۔ خرمناک و فرادرس و نگہبان۔

خفاش۔ شہر چمکا ڈر جرات کو اڑتا ہے۔

خفض۔ نیچے ڈالنا اور دبالینا اور گرا لینا کیسکو۔

خت۔ بضم اول موزہ یا فون میں پینے کا۔

خف۔ بفتح اول سوختہ جھان کا اور جلاسنے کی گڑھی

خفات - موزہ سینے والا اور بیچنے والا -

خفرق - زبون اور برا اور بد خو و بے عزت و بے آبرو -

خفربق - زشت و بد شرمندہ و نادام -

خفیش - ہوا کے چلنے کی آواز اور پانی کے بہاؤ کی آواز -

خفجاق - ترکون میں سے ایک جنگلی قوم ہے -

خفتک - بیماری کا بوس کی -

خفقان - بحکات نما شام ایک بیماری کا لینے پینا اور دل کا دھڑکنا -

خفتان - چلتے سپاہیوں کے پہننے کا - نظامی - بدیدہ خفتان زور

پارہ کرد + عمل میں نہ بولا و باخارہ کرد -

خفاجہ - عرب میں ایک قبیلہ بنی عامر کی شاخ ہے -

خفجہ - بیل ہانکنے کی لکڑی جسے سر پر لوکار لو ہا نصب ہوتا ہے -

خفینہ - پوشیدہ مقابل ظاہر کے -

خفہ - بند ہونا گلے کا اور جھکا گلا بند کیا جاوے - سلاطین - انا ناید

خفہ اردو و دھوم شہنشاہ صفت + شعل لالہ نہ انگشت ضیاء کشمیر -

خفگی - گلا گھونٹا جانا دم بند ہونا -

حاکے بالام

خلفا - خلیفہ کی جمع ہے بہت سے خلیفے یعنی جانشین قائم مقام -

خلوبسا - وقف چیز جو ہر ایک شخص کے استعمال میں آسکے اور آدمی جسکو

دیوانگی و بالخیلیا کی بیماری ہووے شرم و حیاء و بیاک لغت پہلوی ہے -

خلا - خالی ہونا اور خالی مقام -

خلاب - کچھڑ اور وہ مغاک جس میں گندہ پانی ہو اور زمین جو ناک ہو -

خلافت - نائب ہونا قائم مقام ہونا خلیفہ ہونا - نعتیہ محمد کو نہ لانے

مرتبہ بخشا خلافت کا - اماموں میں غایت کرد یا مرتبہ امامت کا -

خلت - دوستی محبت و پیار -

خلاقت - کہنہ ہونا پڑانا ہونا -

خلاعت - بکسر اول بیماری سے غم کھانا -

خلاعت بفتح اول ان بایک حکم سے باہر ہونا عاق ہونا بے سامان پریشانی

خلقت - پیدائش آفرینش -

خلعت پہنے بدن سے اتار کر کپڑا کبکھو پینا بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول

خطا اور وہ کپڑے جو بادشاہ کسی صاحب لازم کو عیادت کریں اور دستار

و جاسد کرنہ زمین کی پٹوں سے کم نمون اور تحسین استاد خوشنویس کی اپنے

شاگرد کو نسبت اس حرکت کے و شاگرد نے باقاعدہ لکھا ہوا و بعد پند صلیح

کے وقت پر خط پہنچ دیا جو - سید حسین خالص - نیستا بروینکہ بر بالا

چشت کردہ جا + عین خوبی دیدہ است استاد خلعت دادہ است -

خلوت - بفتح اول خالی ہونا اور جگہ خالی جس میں کسی غیر کا دخل نہ ہو - حمد و صلوة

میدہ سی ای صانع اکبر ہر صنعت + تو خا ہر مثنوی ای کا تب قدر خط ہر صورت

تراخواند تراواند تراخواند تراوید + ترا سجدہ کند ہر بندہ بر خاک عبودیت +

تولی اول تولی آخر تولی ظاہر تولی باطن + تولی ناظر ہر خلوت تولی حاضر ہر خلوت

خلیج - وہ نہر یا شاخ جو دریا سے نکالی گئی ہو - جلالہ سے طباطبایا

جاجی محمد جان قدسی کی تعریف میں - سخن رآب در جوار سطورش

خلیج ہفت دریا از بحرش -

خلج - نام ایک قوم جنگلی کاترکستان میں -

خلج - ہر ایک چیز ابلق اور دورنگ اور وہ کبوتر جو سب سیاہ ہو

اور عقوڑے پر اس کے سفید ہوں -

خلع روح - اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کرنا اور یہ طریق

ہند و جوگیوں کا ہے جو قیہ انکی ریاضت شاذ کا ہے -

خلج - بروزن فرخ نام ایک شہر کاترکستان میں -

خلد - بہشت امددہ جگہ جہاں ہمیشہ رہنا ہوا اور فارسی میں نام ایک

جانور کا جسکو مویشی کو کہتے ہیں ہمیشہ زمین کے اندر رہتا ہے درختوں کی

جڑ میں کھاتا ہے اگر اسکو سورخ سے نکالنا چاہیں تو پیاز سے اسکو مارنے کے

آگے رکھ دیتے ہیں فی الفور نکل آتا ہے گوشت اسکا ہر قاتل ہے -

خلود - ہمیشہ و ہمیشگی -

خلار - شیراز کی نواح میں ایک قصبہ ہے -

خلر - کرمان میں - ایک قسم کا غلہ پیدا ہوتا ہے جسکو لوگ کھاتے ہیں

کر سنہ بھی کہتے ہیں گائے بھینس اس کے کھانے سے دودھ زیادہ دیتی ہیں

خلیش - سیلہ و سپیدے ہوئے بال اور وہ دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوتی

ہوں جیسے رنج و ماش جسکو کچڑی کہتے ہیں ورد و باتین سیوا پس میں ملے ہوئے

خلاش - کچھڑ و بسبب باڑن غیرہ کے راستوں میں ہو جائے -

خلش بفتح اول و کلام چھوٹا کسی لوکار چیز کا بدن میں اور نرم کرنا صحت

و عدوت کرنا - نور الدین ظہوری - جوئے خون از رنگ گردن بزموش

آید + خلش نمزہ ہند و لیسرے در کارست -

خلایش - بے باے موصدہ کیلائی زبان میں لوکار جا کر خد شکار -

خلا کوش - شور غوغا و آشوب و فتنہ -

خلاص بکسر اول خالص برگزیدہ و صدق و محبت ہے و نہ زنگار یعنی شاد کی کھلتی

خلاص - چھوٹا رہائی پانا - ہندی - چون برآمدہ پانہ پانہ زین نہ پلا

چون شود درن مبتلا سے آفت از زندان خلاص -

خلال - بکسر اول ہ فاصلہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو دوستی و محبت اور دوست اور خصالتیں اور دشمنی و جوہر دھماں و حسن و کما حسن دانت صفا کیے جائیں۔

خلیل - دوست صادق و لقب حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نظامی گداری خلیفہ زبخت خادہ کنی آشنائی و بیگانہ۔

خلخال - ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں بانوں میں پہنتی ہیں یا بچہ بھی اسکو کہتے ہیں اور نام ایک شہر کا ہے آذربائیجان میں۔ نظامی نیمہ غیرت خال و خلخال پوش + سر زلف پوشیدہ بالاسے گوش۔

خل - بکسر اول و تشدید لام یار دوست پیارا۔

خل - بفتح اول و تشدید سرکہ جو مشہور چیز ہے۔

خلل - رخنہ و تباہی و خرابی۔ ابو طالب کلمہ صد خلل در رحمت

تہائے افادہ گزرا آشنایان گرد بادے در بیان دیدہ ام۔

خلم - فارسی میں بکسر اول غلیظ پانی جو ناک سے نکلے اور عربی میں یار دوست

خلجان - تہ دو فکر و اندیشہ بردار و دشمنان۔

خلاشان - حاسدان و دشمنان۔

خلقان - برانا و کہنہ اور پرانا کپڑا۔

خلان - جمع خلیل بہت سے دوست۔

خلخان - نام ایک گھانسی ہے جس سے سچی بنائی جاتی ہے۔

خلو - خالی ہونا اور خلوت کرنا۔

خلاشہ - خس و خاشاک کوڑا۔

خلہ - وہ سبج جسکا سر تیز ہوا اور ہر چیز کو کدما ورنام ایک بیماری کا جس

بیا رکویہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص اس کے بدن میں چھو رہا ہے۔

خلطہ - شراکت کرنا فریک و حصہ دار ہونا۔

خلابہ - فریفتہ کرنا۔

خلیفہ - نائب و قائم مقام قال اللہ تعالیٰ جاعل فی الارض خلیفہ۔

خلال ماندہ - سرشتہ میدہ جسکو ہند میں سوبان کہتے ہیں اور شیر و شکر

کے ساتھ کھاتے ہیں صلی میں بلفظ سیمیا ہی لینے چاندی کے تار۔

خلاصی - یہ لفظ اگرچہ غلط ہے مگر فارسی میں مستعمل ہے و لی یہی

رضی بخلاصیم نشد مرگ + مریم والے نیاز مندیم۔

خاسے با میسم

خیم بٹرا مشا شراب و غیرہ کا۔

خمو و سر ہونا اور بیہوش ہونا اور آرام پکڑنا۔

خمار - بکسر اول اور دھنی عورتوں کے پہننے کی۔

خلوص - خالص ہونا پاک ہونا اور دوستی و محبت جو آپس میں ہوا اور وہ

جو کسی چیز کی تہ میں بیٹھ جائے

خلط - بکسر اول ہر چیز کی ہوتی اور میخورد ایک خلط چار خلط کسی سے لینے صفر سو اربعہ

خلط - آپس میں مل جانا۔

خلیطہ - شریک و نیاز و سہم کسی حقوق میں اور آمیزش کرنے والا۔

خلع - بفتح اول اپنی جگہ سے نکلنا اور مل جانا کسی جوتے کا جوڑے اتارنا کرنا

اور موزہ کا اور طلاق لینا عورت کا اپنے شوہر سے بعد چھوڑ دینے حق ہے

خلع بکسر اول بہت سی خلعتیں جمع خلعت۔

خلف - بفتح اول پس لینے پیچھے اور فرزند بد اطوار و بد کردار۔

خلف - پیچھے سے آنے والا اور فرزند نیک و صالح بلفظ بفتح تین ہر

خلف - بفتح اول خلوت و عہد کرنا۔

خلف - بکسر اول چار یا بیہ انسان کے پستان چیز مختلفہ و آدمی کو نیولا۔

خلف بفتح اول و کشتی شترادہ آہستن لینے خالہ و بھتی۔ علی خراسانی

ظہر الازم رحمت ارشاد است + ہج شاگرد خلعت راجحت ارشاد است

خلوف - سازگاری و دشمنی و بد و بد و اور بر ظلت ہونا ایک سر کی

مخالفت کرنا - سعدی - جو دشمن دشمن اند خلان - تو بگذاشتی خود در خلان

خلایف - جمع خلیفہ کی بہت سے خلیفے۔

خلوق - بفتح اول و ضم ثانی خوشبو۔

خلایق - بکسر اول ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے۔

خلایق - بفتح تین لائق اور اچھا حصہ خوبی سے۔

خلایق - پیدا کرنے والا نام صفائی حضرت باری عز و جہد - بلیت -

گزار عمر بہ تہذیب خوبی و اطلاق + کہ بر تو نیز کند لطف حضرت خلایق -

خلق - بفتح اول و سکون ثانی پیدا کرنا اور پیدا کیا ہوا اور پیدا کیے ہو

اور اندازہ کرنا۔

خلق - بفتح اول و بفتح تین جو سے و عادت و مروت و طرز و طریق و طبیعت

شعر در بیان خلق با خلق نگو + کن گزارہ جن - عزای حق شناس -

خلق - بفتح تین پرانا ہونا کپڑے کا اور پرانا کپڑا۔

خلیق - صاحب خلق نیک و عادت نیک - بخلق نیک کن

کار در جہان شب و روز + کہ کویت ہمہ خلق جہان ادیب و خلیق -

خلایق - زمانہ کے لوگ مخلوق خدا۔

خشک - یا جامہ کا یا کچھ اور گم - زہ جو اوپر سے رنگین کیا ہوا اور

اس طرح کے کوزہ شہر خلق میر - بین -

خلنگ - ہر چیز جو باطن

اور نام ایک دو اکا جک ٹیڈو بھی کہتے ہیں اور نام ایک میوہ کا جو خانی مشہور
خمدان سکھارون کا بیڑا وہ اور شراب خانہ۔

خمیان - تندریش جو ہوا کے ساتھ ہوندی میں جبکہ چار کھیتے
خمین - عربی میں پیس کا عدد۔

خمیارہ - انگڑائی جو ایک حرکت جسمانی ہے۔

خمخانہ - شراب خانہ۔

خمسہ - پانچ مصرعہ کی نظم۔

خمیر مایہ - ٹھوڑا سا خمیر جس سے بہت سا خمیر بنالین۔

خمیرہ - لقمہ اول بوریا جو مشہور چیز ہے۔

خمیرہ - مخفف خمیرہ۔

خمچہ - چھوٹا ٹکا جسمین شراب ہو۔ ملاطعہ شراب کی تعریف میں
گل خمچہ اش نزدطرح جام + بعقل مخمر برآوردہ خام + بود خمچہ قسمی تخم
لیک خورد + فواش بہ بزم بزرگانہ برد۔

خم غلیسی حضرت علیؑ کا تخم جس سے وہ ہر ایک نگ کا گڑنگ دیتے تھے
خماسی - وہ لفظ جسمین پانچ حرف ہوں۔

خا کے بالون

خافسا - لقمہ اول وفتح فک وہ کرم جو گو برین پیدا ہوتا ہے عربی میں
اسکو جیل اور ہندی میں گبرونڈا کہتے ہیں۔

خاشا و خشی - وہ شخص جسکو مرد اور عورت کی دونوں علاجین حاصل ہوں
خایا - بروزن دنیا سرد و نغمہ دراگ۔

خنکا - خوش ہے یہ لفظ خوشی کے موقع پر بولا جاتا ہے۔

خنکا - موٹا ہٹا کتا بے حیا بے شرم۔

خشا - فرخندہ و مبارک و میمون۔

خنب - طاق و صفہ و ایوان اور خم لینے ٹکا شراب وغیرہ کا۔

خنج - حاصل و نفع و سود اور آواز جو جلع کے وقت سنی جائے۔

خنک سیاہ رنگ تخم جو آنکھوں کی دوا میں شعل میں ہندی میں جاکو کہتے ہیں۔

خنیا کر - مطرب و قوال راگ گانے والا۔

خنیزیر - نوک جسکو ہندی میں سور کہتے ہیں مشہور جانور ہے۔

خنجر - نیزہ و شان اور وہ بدبو جو حیرت جلانے سے بھیلی ہے یا گوشت
کے بھوننے کے وقت اور ہر چیز جسکی بو تند و تیز ہو۔

خنسار - ایک آبی جانور کا نام ہے جسکا گوشت کھاتے ہیں۔

خنسار - شورہ جس سے باروت بناتے ہیں۔

خنور - کاسہ و کودہ و خم و سبوغہ ضروری برتن گھر کے۔

خمار - لفع اول و تشدیدیم خراب بنانے والا اور سجنے والا۔ میرزا
صائب - توبہ را میکند خرابانی + لب میگون چشم خمارش۔

خمار - لقمہ اول و فتح ثانی مستی جو شراب پینے سے ہوا اور بعد اتر جانے
مستی کے بقیہ اسکا داغ میں بجائے اور وہ شخص جو مخمور ہو۔ اسیری

لاہجی - گزشتہ مست بودم کہ خمار + گزشتہ مشکبوشیں بقیرا۔

خمر - شراب جسکا بیٹا شرعاً حرام ہے۔

خمیس - روزِ خنہ لینے ویرا جسکو تمام جمہرات کہتے ہیں اور

فوج و پانچ حصہ بنن منقسم ہو مقدمہ - قلب - میمنہ - میسرہ - ساقہ۔

خمس - پانچواں حصہ۔

خمس - پانچ جو مشہور عدد ہے۔

خماش - وہ چیز جو کارآمد ہو جیسے کہ درزی کی دوکان کے دروازے
ملکوت کپڑے کے اور لوہے کی سیل۔

خمش - چپ اور فرمانبردار۔

خمش - ایک قسم راک کی درخت کی جسکو ہندی زبان میں پیلو کہتے ہیں
خمع - گرگ لینے بغیر یا جو مشہور درندہ جانور ہے۔

خمش - وہ دائرہ جوبی یا آہنی یا برنجی حیرت جاکر نقارہ و دھنڑہ جاتے ہیں
خمول - گناہ ہونا بے نام و نشان ہونا۔

خمل - خالص جسمین و سرچی پسند کی آمیزش ہو۔

خم و خم - ناز و ادا جو معشوق سے خرام کیوقت وقوع میں آئے۔
خم - ٹکا جسمین شراب یا اور کوئی چیز رکھی جائے و کوس نقارہ لفظ

نشدیدیم بھی لایا جاتا ہے۔ اسیری لاہجی - از کف ساقی جو نوشیدیم
شراب - آتشین + مست و لا یعقل برآوردیم جو خم بادہ خوش۔

خم - جھکاؤ ہر چیز کا اور جھکا ہوا یہ لفظ تشدیدیم بھی نظم میں لایا جاتا ہے
فردوسی - سپہ بیلوان بود یا شاہ جم + تخم اندرون شاد و کترم ہسم +

کمال اسمعیل - آتش خاطر درآوردہ + گردن بادہ را تخم کند۔
خم - بکسر اول ژندی زبان میں ہے طبیعت اور خم اور یکم بجرک جو خم سے نکلتا

خم - ایک کھانسی کا نام ہے جسکو اوٹ رنجبت کھاتا ہے اور موٹا ہوتا ہے۔
خماہن - لقمہ اول بروزن کثا دن ایک قسم کا پتھر تیرہ و کبود رنگ ٹکا

لسرخی ہوتا ہے اسکی نیکنے اور تھرے بنائے جلتے ہیں عربی میں اسکو
صندل جدیدی بولتے ہیں۔ معانی بلخی - زایوان آبگینہ شامی

برون خرام + کت بر سرست ثرا لہ خماہن گرا آسمان۔
خمان - کمان جس سے تیر چلایا جاتا ہے پہلے سبب خمد ہونے کے اسکو
خمان کہتے تھے پھر حرف خا مبدل کاف ہو گیا اور کمان مشہور ہوا

خنیور - مزاج ذرا عت کرے نہ دلا -

خنصر - لمٹھ کی جھینٹی انگلی -

خند گار - خفنا خداوند گار صاحب مالک بادشاہ عالم -

خنازیر - جمع خنزیر کی اور نام ایک بیماری کا جو گلے میں ہوتی ہے -

خنجر مشہور تہتیار ہے جسکو دشت بھی کہتے ہیں جمال الدین سلطان

نیت ممکن کہ اس از خط تو در دام سر گر نہند جو قلم خنجر بران بر سر -

خنجری نوار - خنجری بجا نوالہ اور خنجری نام ایک ساز کا ہے -

خندروس - خندروس - پرانی شراب اور پرانی گھون اور

رومی گھون اور رومی جو وغیرہ -

خنس - ہاڑی گائے -

خناس - شیطان جو دل میں وسوس ڈالتا ہے -

خناس - جمع خنسا بہت سے گوبر کے کرم -

خنوس - کسی چیز کے پیچھے جھپ جانا -

خندق - سرب کندی یعنی زمین کھودی ہوئی اور کھائیں جو حصار

کے گرد کھودی ہوئی ہوتی ہے - اوصال الدین النوری - حصار کردہ پرن

آبگینہ گون طارم + بگردی زود از بحر بیکران خندق -

خفق - گلا دبا سانس بند کرنا خفہ کرنا -

خفاق - ایک گلے کی بیماری کا نام ہے -

خنادق - جمع خندق کا -

خنک - سفید ہر چیز خصوصاً سفید گھوڑا جو سیاہی اور سبزی پڑا ہو

اسکو خنک سبزہ اور اگر صرف سفید ہو خنک فقرہ کہتے ہیں -

خنک و خنک - باختلاف حرکات سرد اور خشک - صاحب میں

نہ ان دیسے پر شورم کا فاسٹم کنندہ - بالبقا خنک ل سرد از خشم کنند -

خنک - گلے کی بیماری کا نام ہے جس کو گلو کہتے ہیں - بوجا خنک و خنک

خنک - خنک - ایک نیرب اور فقر کا خرقہ اور کدڑی اور تالی بجانا -

خنک - ایک تخم جو حکمرانی میں جتہ اخضر کہتے ہیں و فہم دل و منہ جو

مشہور چیز ہے و فہم اول سیاہ دانہ و خار خنک -

خنک و لوک - نکا آدمی کا کارہ آدمی جو کچھ کام نہ کر سکے -

خنکال - نرندی زبان میں سوراخ اور لٹا تیر کا -

خنکل - ایک قسم کا ہتھیار ہے -

خنام - ایک بیماری کا نام ہے جو گلے اور گھوڑے اور شتر کو ہوتی ہے

خن - خنفت خانہ یعنی گھر -

خندان - ہنستا ہوا اور شگفتہ -

خندستان - ہنسی کا موقع اور مقام وہاں اور لب مشوق کے -

خندستان مبارک - تجستہ و ہماون خندان کے معنی بھی پہلوی میں ہی ہیں

خنکو - وہ گھاس جس پر تجمین گرتی ہے -

خنوسہ - زبان بھوڑا بد سلیقہ احمق -

خندہ - مقابل گرہ بند شگفتہ ہونا - میرزا صاحب - لباشقان

سید و خندہ بے دردی است + ذرا کہ صبح بنا گوش شام میگردد -

خنیدہ - پسندیدہ و مطبوع خاطر -

خنبرہ - چھوٹا کوزہ جس کا منہ تنگ ہو اور چھوٹا خیم یعنی شکا -

خنبنہ - نیل گردن لمبا خیم اور وہ چھیرا اور شیشی خنبرہ انگور کی سیل چڑھتے ہیں

خنجری - نام ایک ساز کا ہے -

خنک مگسی - وہ سفید گھوڑا جسکے بدن پر سیاہ خل ہوں -

خنشی - یونانی زبان میں سرش کو کہتے ہیں جس سے لکڑی وغیرہ پودہ کرتے

ہیں اور عربی میں وہ شخص جو عورت و مرد کی دونوں علامتیں رکھتا ہو -

خندیرلی - جنگلی کاسنی -

حاکے باواو

خوشا - بہت خوش نہایت خوش ہے - خوش از زندگانی کہ صبح و سہ

بود بندہ مشغول یاد خدا -

خوانا - مقابل ناخوان کے پڑھا ہوا اور خط خوش جو فوراً پڑھا جائے - محسن تاثیر

از خط رویش سواد ویدہ روشن شد + معنی ہر چیز خوانا تر بنیاد ازین

خونہما - وہ دیت جو خون کے عوض میں مقتول کے وارثوں کو دی جائے

یعنی معاوضہ مقتول کے خون کا - شانی تکلو - دہند جاسے بہ پہلوے

خود و دناش + بروز حشر شہید کی کو فہما دارد -

خود ستا - جو اپنی تعریف آپ کرے - ناصر علی - خود ستا لیت

خود ستم اہل کمال + آب لب بست از صدا چون گوہر بکشد -

خولیا - ایسی چیز جس پر کوئی متصرف ہو سکے مگر اصل مالکیت حاصل نہ ہو -

خوشاب - ایک قصبہ پنجاب میں ہے -

خواب - نیند اور جو حالت نیند میں نظر آئے - میرزا صاحب - حرکت

دہن گل شبنم از صحرای + ز گرد خواب بشود دست در و تو ہم بر نیز -

خوست - کوٹا ہوا اور ملا ہوا اور نام ایک جزیرہ کا -

خوشت - برہنہ مادر زاد -

خواست - سوال کرنا مانگنا -

خواج - لٹنے والا بھڑویش ز جھکے بڑے بڑے سنگ ہوتے ہیں

اور خود جنگ میں سر پہنچتے ہیں و گوند سبج جو گلے پر باندھے ہیں اور

خج -

اشیر الدین - خون سارا جل ہی کند رست + برخوا نچ تیغ کاسہ سر -
خوش گر - کھانا پکانے والا باورچی - فردوسی - زہر گوشت از مرغ
وازا چار پاسے + نور شکر بیاد دیکھ بجاے -

خوکار و خوگر و خوگیر - عادت پذیر جس کام کرنے کے لیے عادت ہو -
ہنرمین خوگیر ہنرمین کو بھی کہتے ہیں جو کھوپڑے پر ڈالتے ہیں - حافظ
چشم حافظ کہ بیدار تو خوگر شدہ بود + ناز پرورد وصال مست مکن آزارش -
خور - عربی میں سستی و کاہلی -

خور - فارسی میں بوا و معدولہ خوراک و طعام اور صوبہ اور نام گیارہویں
دن کا ہر ایک شمسی مہینے سے - سعدی - محمد از کوہ یک دز سر چو
کآن قلبان حلقہ بر در نزد + ذوقی - کجاشایان بود ذوقی کہ لسان
گذارد عمر در فکر و خواب -

خواستار و خواستگار - خواہشمند سوال مانگنے والا -
خوشگوار و خوشگواران - جو کھانے کی چیز مطبوع طبع و مزاج ہو -
میر خسرو - بدین خوبی زلال خوشگواران + چہ میریزی بہر خاکی جو یاران -
خوالیکر باورچی کھانا پکانے والا سورولش والہ ہر وی - میکند
خورشیدہ را کاسہ بر تاسیرود + در فضاے مطبخ رہ خوالیکرے -

خوندگار و مخفف خداوندگار صاحب و مالک -
خوار - بکڑی کی چھڑی جو ہاتھ میں کھی جائے اور پل وغیرہ کو اسے نکلیں
خوبسورت نام ایک آتشخانہ کا جو آذربایجان میں آتش پرستوں کا عبادت گاہ
تھا خود سوز اور خوردی سوز بھی اسکا نام تھا اسلام کے وقت ہمسار ہوا
خور - پہلی زبان میں نیشکر لینے کا اور نام ایک لایا کا دار الحکومت شہر خوار
خویز - شب پرہوش و شہور پرندہ ہو -

خواس - خوف و ترس و ہراس -
خوش - شاد و خرم مقابل غمناک کے - سعدی - میان و غم زادہ
وصلت قرار + دو خورشید پیا و مہتر نژاد -

خولش - ششدر اور ہم جدی ہم قوم اور آپ لینے بذات خود - علامہ تہفی -
من نامدار باد صبا پیش میرم قاصدا اگر نیم نرسد خولش میرم - میرزا صاحب
ہنوز ماہ مرا نیست حلقے قنائب + کہ بارہ دل خولش است ماہ بارہ سن -
خواجہ تاش و خواجہ تاشان - ایک صاحب کے دو نوکر یا دو علام
ہوں تو آپس میں خواجہ تاش ہیں - جمال الدین سلیمان - باعلامان
درت قبال و شادی خواجہ تاش + خواجہ تاشان قدیمی بندہ این خاندان
خواہش و خواہشگری - التجار و زوہابہ جو انسان کے دلیں ہو -
لطامی - بخوارش نمودن زبان پر کشاد + پس از آفرین شاہ را کرد یاد -

نام ایک سرخ رنگ بھول کا اور تاج سرخ جو خروس کے سر پر ہوتا ہے
فوخ - بہر دو خاسے عجمہ شفا لولینے آڑد جو مشہور سیوہ ہے -

سوردا - نام ایک مہینے شمسی کا ہنرمین تقریباً ساڑھ کا مہینا
اور نام چھٹے روز ہر ایک شمسی مہینے کا -
خولشاوند - خولش اقربا رشتہ دار -

خورد - لائق اور قصہ بزرگ لینے چھوٹا اور صبیغہ ماضی خوردن -
خوشید - خشک ہوا سوکھ گیا - سعدی - بخوشید ہر چشمہاے
قدیم + نماند آب جز آب چشمہ تیمم -

خوشنود - خوش و خوشحال و فارغ بال - مؤلف - غم نہیا خورد
اسے مرد دیندار + کہ باشی خرم و خوشحال خوشنود -

خورسند - خوش و خوشحال و فارغ بال - مؤلف - اگر در بندگی
پابند باشی + ہمیشہ خوشدل و خورسند باشی -

خود - بضم اول ووا وغیرہ لفظ بذات خود یعنی آپ شعراے متقدمین
نے خاسے خود کو مفتوح بھی پڑھا ہوا و ہر کے ساتھ قافیہ کیا ہے چنانچہ
سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں - سعدی - پس پردہ بین ملک
بہ + همان پردہ پوشد بالائے خود -

خود بوا و معرفت بروزن و دو خود بواے کی ٹولی جو سپاہی جنگ کے موقع پر بر کھڑا
خورشید - یہ لفظ صحیح بغیر واؤ کے ہے جو پہلے بھی تحریر ہو چکا ہے مگر چونکہ
اکثر استادان متقدمین نے اسکو واؤ کے ساتھ بھی لکھا ہے چنانچہ صاحب
بہار غم وغیرہ مکرر تحریر اسکی عمل میں آئی عربی میں اسکو خمس فارسی
میں آف و آفتاب ہندی میں سورج کہتے ہیں لطامی - جو باقوت
خورشید را دزد برد + باقوت جستن جهان پے فشر + بدزدی کر
مہتاب را + کہ برد آبخان کو ہر تاب را -

خوید و خید و خید و خید یعنی بخت نہوا ہوا اور لائق جوائی مولشی کے ہو -
سعدی - ہر کہ مزروع خود خورد بہ خوید + وقت خرمش خوشہ بایجاد
خوشامد - تملق و چالوسی و نرم زبانی - ملا شریف - تعظیم با برتہ
کردہ است یار + کہ مدنی ہزار خوشامد شنیدہ ایم -

خوار - عربی میں گاسے کی آواز اور فارسی میں بوا و معدولہ ذلیل و خوار
و کم عزت و حقیر و ناچیز اور نام ایک ناک کا عراق میں جکی زمین ہوتا
تھا و کم زراعت ہے - لطامی - کینرے باین چہرہ ہم خوار میت +
کرد خورد کے کشش یا نیست - فردوسی - تو زیگونیہ با خوار مایہ
سپاہ + و چون توانی شدن کینہ خواہ -

خوان سار - خوان سالار - خوانساں طباع باورچی خانہ کا مہتمم

خول - بھنم اول سپید قیتر جو مشہور پرندہ ہے بھنم چیل کو کہتے ہیں -
خول - بھنم چیل بھلوی میں لاغر مقابل فرہ کے اور عربی میں فوج و لشکر
و خدر متکوار و حشمت و دولت -

خوال - چرخ کا دودھ جس سے مرکب یعنی لکھنے کی سیاہی بننے پر رکھنا ہر ایک قسم کا
خول بھنم مقابل بھنم کے اندام ایک جانور کا جس کے آٹھ پاؤں ہوتے ہیں جو قیتر
خوال - جمع خانہ کی -

خورم - خوش و خوشحال و بے غم یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہے -

خوارزم - نام ایک ولایت کا -

خو خدا سن - ساس لینے زوجہ کی مان -

خوان - خواجہ کھانوں کا جسمین طرح طرح کے کھانے رکھے ہوں سووی
جہان بین خوان کرم گستردہ کسمیرخ رقان روزی خورد -

خو امین - جمع خان کی جو ترکی لفظ ہے بہت سے امیر و سردار -

خواقین - جمع خاقان بہت سے بادشاہ -

خواتین - جمع خاتون بہت سی بیبیاں امراء کے گھر کی عورتیں قطعہ
درین عالم برائے چند روزانہ + خواتین و خوانین خواتین + دنیا دار
در دنیا ماند + دلا مذہب نہ دیندار و نہ بے دین -

خو جیون - سلیک شیطان کا نام ہے کہ عورت کے دین خواہش طبع کی پیکار ہے
خوستان - سراسر جمع فارس میں ایک ملک کا نام ہے -

خولیان - پان کی طرح کوندی میں کلچن کتے میں دو میں کشتل ہے -
خوران - جھنمان میں ایک محلہ ہے جس میں ایک ہزار گھر ہے -

خون - لہو مشہور لفظ ہے - صائب - کہ فرزند عشق خون عقل از عجز
نیست + داغ نامردی ست خون صید لاغر تیغ را -

خوین - سرخ رنگ اور زخمی مانند خوین جگر و خوین دل و خوین کفن وغیرہ
ملا طغرا - جو خوین شود دست گلچین زخار + ز خون برگما سر زد عجز دار -

خو - بھنم اول عادت جو کسی کی طبیعت میں ہو - سعدی بخوی بد طبیعت
کشتست + زور و جز بوقت مرگ اذ دست -

خو یفتح اول وہ خود و گھاس جو کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے اور وہ لکڑی پر
کاٹ کر تے میں اور کاشا اور دور کرنا اور ہاتھ کی تھیلی اور عشق بیجان کے بھول
خاؤ - خواب لینے نیند -

خوللو - راز باہمی جو ایک اور اطبا اسکو بھنی یا روغن استعمال کرتے ہیں
خوبہ - کج و نارسا ہے لینے میڑھا -

خواجه - صاحب مالک مرشد یقین بزرگان میں کا ہے خواجہ خواجگان جیسے
خواجگان نقشبندیہ وغیرہ - بیت - ہشتی جامع نیکو شرعی بود خواجہ

چو دارا شنید آن دم دلنواز + بخوابشگری دیدہ را کرد باز -

خوش باش - خوشنصیب ہمیشہ خوش رہے کسی چیز کا غم نہ کرے فطرت
خوش باش حافظا کہ یقین کرد و نوش + جاہل عاشق خوش باش بیدار

خواس - نوکر خدمتگار حاضر باش - عرفی - گیت خوانت نہرہ نوال
و مگس راست زحل + آبدار آب ریزان و خواست آفتاب -

خوص - کسی چیز میں کھس جانا مستغرق ہونا محو ہونا غور کرنا سوچنا -
خوش خط - وہ عشق جس کے خط کا ہنوز آغاز ہوا اور کتاب جس کا خط غور

ہوے خط تازہ بر خوار تو زید + کہ این خط کا بت خوشخط و شست
خو اطف بہمن سے صدے فائیتیں اور لچا سے والی چیز ہیں -

خوف - ڈرنا و ہمت میں آنا محسن تاثیر تاثیر نگریم در تائبہ عکس
خویش + فرزند ایم و خوف نہ یوانہ میکنم -

خوارق - وہ افعال و مخلوق عادت اور لوگوں کے کسی شخص سے
ظہور میں آئیں لینے کی مت و معجزہ -

خو رفق - بفتح خا و دافو سکون راسے ففتح نون سکون کات برہن
شکر لب نام ایک عمارت عالی شان کا ہے جو نعمان بن منذر نے ہلام گور
کے حکم سے بنائی تھی -

خو رنگ - فانی رنگ اصلی رنگ اور وہ رنگ جس میں صنوبری رنگ
کا شمول ہو - اوحد الدین انوری - زخم از خون جلا کہ خود رنگ
اشکم از غم جو لو سے شہوار -

خودک - غلبان خاطر و دوسا و اضطراب یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہے
داراب بیگ جو یا - در عالم مستی ہم ہرگز لشور را کم + با آنکہ خود

ملت است از من خد کے دارد -
خوداک کھانے پینے کی چیزیں - ملا طغرا - مگر شعلہ بودست ز را
خوراک + کہ خیزد فغان از لبش سوزناک -

خویدک - ایک قسم کا خر پڑہ ہے جو نہایت اچھا ہوتا ہے - محسن تاثیر
از خر پڑہ انچہ بہت مشک + در لغت بود باز خودک -

خورمک - یہ ایک قسم کے خراب موتی سیاہ اور نیلے رنگ کے ہوتے ہیں -
جو بچوں کے گلوں میں دفع نظر بد کے لیے باندھ دیتے ہیں -

خو زودک - سوہ جانور جو گوہر میں پیدا ہوتا ہے ہندی میں اسکو گڑا گاسکلی
خوک - جنگلی جانور ہے جسکو عربی میں خنزیر ہندی میں سور کہتے ہیں

فارسی میں گڑا بھی اسکو کہتے ہیں - سعدی - گڑاوی بچا ہے
در افتادہ بود + کہ از ہول او خیر نہ مادہ بود -

خوشک - سیاہ دانہ اور خازنک جو مشہور کاٹا ہے -

معین الدین چشتی گو۔ اور خواجہ سرا جو لفظ مشہور ہے وہ غلام ہونے میں
 جنگور جو لیت سے بہرہ نہیں ہوتا مادر زاد نام دہوتے ہیں وہ امرائے
 عظام کے زمانہ محکون میں ہر ایک کام کے انسر ہوتے ہیں ایسے لوگو
 خواجہ سرا کہا جاتا ہے۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔ از کثیر التلکین
 کارگذاری دولت + وزلا مش کہن خواجہ سرا سے ست سرور۔
 خواستہ۔ در مال و اسباب اور ہر ایک چیز مانگی ہوئی طلب کی ہوئی
 نظامی شے جو نہ ہو اور آراستہ + بچندین دعای سحر خواستہ۔ ولہ
 گذارندہ کج آراستہ + خواہر چنین دارد از خواستہ۔
 خواندہ۔ پڑھا ہوا صاحب علم و فضل۔ قاسم مشہدی بخواندہ ہا
 معلم تمام بگذاشت + معلم بچہ بخواندست من زبرد دارم۔
 خوردہ۔ ریزہ ہر چیز کا اور نکتہ اور عیب اور کھایا ہوا جیسے کھم بخوردہ
 و سب سے بخوردہ وغیرہ۔ شفیع اثر۔ کسی نداد میخانہ راہ ز اہل خشاک
 خم بخوردہ جو شہ قابل شراب شود۔
 خوشہ۔ مشہور خطہ ہر چنانچہ خوشہ گندم و خوشہ جو خوشہ انگور وغیرہ میفرماید
 صاحب زمین شکوہ ہو دھال بردندی + خوشہ بتین بزرگ میتوان دوست
 خوشخاد۔ باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ۔ فردوسی۔ خوشخاد بادشاہ
 جان + گرفت آن دو بیدار فرخ میان۔
 خوازہ۔ جو بجنسی جو انگور کے پل چڑھانے اور پھلانے کی واسطے کجاست
 خواستہ۔ وہ وضعی صورت سبب جو وحش و طیور کے ڈرانے کے لیے
 کھیتوں پر بناتے ہیں تاکہ جانور اس سے ڈر کر بھاگ جائیں۔
 خواستہ۔ سما ہی کی دوات جس میں لکھنے کے واسطے سیاہی لکھی جاسکے
 خوان یا پیہ۔ دستار خوان مشہور دسترخوان جو کھانا اتارنے
 سے پہلے بچھا یا جاتا ہے۔
 خواجہ۔ کھانے کا طبق جس میں کھانا رکھ کر میکان کے آگے لائیں۔
 خوبلہ۔ بروزن طلہ معہ داد نادان و ابلہ و احمق آدمی۔
 خوجہ۔ مرغی کے سر کی سرخ کلتی اور نام ایک سرخ رنگ پھل
 کا جسکو بستان کہتے ہیں۔

خو را بہ محمد منیدار جکے پاس سب سالان زندگاری کا موجود ہوا وہ چھوٹی
 جو بڑی نہر سے کاٹ کر لائی جاسے اور وہ باقی جو بیٹھنے کی واسطے رکھا ہو۔
 خورہ۔ گلیوں کا بھرا ہوا تھیلا اور درخت خورہ بہرہ جنگو عربی میں سم الحار
 کہتے ہیں اور ہندی میں کثیر اور نام ایک بیماری کا جسکو بخورہ کہتے ہیں
 خولہ۔ قندیل جس میں چراغ جلا یا جاسے اور خالی جو مقابل برکے ہو۔
 خورہ۔ خوردہ کھانے جو کھیتی میں پیدا ہوا اور زندگی زبان میں اخت

یعنی ہشیرہ جسکو ہندی میں بہن کہتے ہیں۔

خولیسہ۔ جھگڑا و تکرار و مباحثہ و مناقشہ۔

خوبہ۔ وہ بانس جس سے کشتی بناتے ہیں۔

خواری۔ خرابی و بے عزتی و زلفان کاری۔ جمال الدین سلمان عظیم
 وجود تم ہر کسے ست + درین دلاز افوان ہر کسم خواری۔

خوالی گری و خوالی۔ باورچی گری۔

خووی۔ تکرار و عجب و طرائی۔ مولف۔ زبندہ بندگی خواہندہ
 نمی گنجہ فودی لندہ خدائی۔

خونی ساقل جسے حق کی کھوکھالی کہا ہو صاحب ساغری رابست
 می پرست مادہید + فونی خمیازہ مارا پرست مادہید۔

خونے۔ سادات بواہ چھول اور بہ واد معروف عرق جو بدن پاکانہ
 جسکو ہندی میں پسینہ کہتے ہیں صاحب۔ صاحب نداد ایہ بصر

فارغ ست و غلیکہ باکیدن انگشت نوکندہ نصیری بد خشتانی بحر حرم
 مست بارہیند غزال چین + فوی خجالت ازین ہر موی او جگہ۔

خوبانی۔ زرد آلو خشک جس میں مغز بادام رکھ دیتے ہیں۔
 خوی۔ بفتح اول و کسر دوم آب دہن یعنی تھوک۔

خوزی۔ غروب + غور جا کہ لکٹا رس میں ہر اور شکر عمدہ دہان پڑھوتی
 خورائی۔ تھوڑا سا کھانا جو ایک آدمی کے لیے ہو۔

خودروئی۔ جنگلی لالہ کا پھول۔
 خوشیوزی۔ بوسہ جسکو عربی میں قبلہ کہتے ہیں۔

خوشی۔ سدقابل غمی کے مشہور لفظ ہر اور نام ایک مرغ کا۔ قطعہ زکو
 جبکہ مرزا ہر ایک دن ہکو + پھر یہ دو دن کی زندگی کیا ہے + رنج اور غم

ہر اسکا جب انجام + عیش کس بات کا ہوتی کیا ہے۔
 خوبی۔ خوبصورتی حسن و جمال و کمو کاری۔ قطعہ زمولف

جاردن کی ہر چاندنی لاریب + تیری خوبی و حسن محبوبی + اچھے کر کام
 تاکہ دنیا میں + یاد رہی اسے وہ تیری خوبی۔

خویشی۔ رشتہ داری قرابت۔

خا کے بابا کے ہوتے

خہ۔ خمی۔ فارسی میں یہ کلمہ حسین کا ہر واہ واہ شاباش آذین۔
 اوحد الدین انوری۔ زبے بقاے تو دوران ملک را مغر +

خیمہ نقاے تو بستان عدل رازیوم۔
 خہ۔ واہ واہ شاباش شاباش۔ حکیم نلالی۔ صراحی برفچ چون

کباب تو قم + زد و گفتش کہ اسے گلہ ستغراخ۔

انجملہ کج و نارس و خمدار۔

خا کے پایا کے

خفا۔ وہ اسب مادہ جسکی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سپید ہو اور نا
صفت شعری کا جسمین ایک کلمہ منقوط اور دوسرا بے نقط ہو۔

خیاب۔ بے بہرہ و نا امید و بے نصیب۔

خیز آب۔ پانی کا بہاؤ اور موج۔

خیریت۔ خیر سے ہونا۔

خیرات۔ خیر کی جمع ہر نیک بانی۔ ۵ نکولی کن نکولی کن نکولی

کہ کار صاحب خیرست خیرات۔

خیاطت۔ سلائی کرنا کپڑا سینا۔

خسبت۔ پاس و ناہیب۔

خیانت۔ و غلی و ناراستی دوسرے کے مال میں ناجائز دست اندازی

کرنا مقابلہ مانست کے۔ میرزا صاحب۔ راستی بیشہ خود کن کہ خیانت

کردن + درو دیوار بہان راستے میا زد۔

خبیج۔ وہ آہنی اوزار جس سے زمین کھودنے میں پہلچہ دیا ڈرا وغیرہ۔

خیشفونج۔ خندی یا بنین بنیادہ جسکو ٹلی میں جب القطن ہندی میں لکھتے ہیں

خیار۔ کبیر لکڑی جو مشہور چیز ہے۔

خیر۔ نیک اور وہ شخص جو نیک ہو اور معنی بھیج یعنی کچھ نہیں محسن نیک

جو گویش کہ بگیرم دل از تو گوید خبر + خداش خبر دہد آنکہ خیر سیکوید سعدی

خیرے کن سے فلان و غنیمت شمار عمر + زان بیشتر کہ بانگ برآید فلان نماز۔

خیر۔ بفتح اول و تشدید یا کے کسو بہت نیکی کرنے والا۔

خیر۔ بکسر اول بے خرم و بے حیا آدمی اور گردوغبار و تیرگی۔

خیار خیر۔ ایک دوائی کا نام ہے۔

خیر۔ بزرگے سچے پانی کی موج اور کبوتر کی سستی اور بھار ہر ایک چیز کا

و بندی و اختلاط اور ارتباط۔ نور الدین ظہوری سہم بسجود ہے۔

خیر و خیر۔ آستان تو نام کہ آستان خیرست + نظامی۔ ہمد ساز

آستان خیر۔ بجز بادہ کا جنگ او بود تیز۔

خیاش۔ ایک قسم کے ایشی کپڑے کا نام ہے جسکو ہندی میں کھیش

میں مٹا و سادہ ہر ایک قسم کے کھیش ملتان و سندھ میں بٹے جلتے ہیں

خیلتاش۔ نوکرون و غلاموں کی جماعت سعدی۔ چووش گفت

یکتا ش باخیلتاش + جو دشمن خراشیدی امین ساش۔

خیاط۔ درزی کپڑے سینے والا۔

خط۔ سوئی کا رشتہ۔

خیوق۔ خوارزم میں ایک مقام کا نام ہے۔

خیاب۔ مشک جسمین پانی بھرتے ہیں۔

خیارک۔ ایک قسم کا دل ہے جو بر بعل اور بن ران میں ہوتا ہے۔

خیل۔ بفتح اول سواران و سپاہیان یہ ایک ایسی جمع ہے جسکا واحد نہیں

بعض اسکی جمع خیول کہتے ہیں اہل فاوس مطلق جماعت و گروہ اسکے معنی

کرتے ہیں خواہ جماعہ انسان ہو یا جن و ملائکہ و گھوڑے و اونٹ وغیرہ خواہ

اصفی خیل ملک ازبک تو شمع رخت شیبہ پروانہ صفت موختہ برقی تجلی ست

خیال۔ بکسر اول و نیم و گمان جسکو فارسی میں بندر بھی کہتے ہیں۔

میر معزی۔ بہت نیکو ظاہر شہنشاہ ہست نیکو باطلش + آئینہ

چون راست باش راست بناید خیال۔

خیطل۔ گربہ یعنی ملی جو مشہور جانور ہے۔

خیول۔ جمع خیل گھوڑے و سوار و جماعتین۔

خیتال۔ زندگی زبان میں خوشطبعی و مزاج اور ہنسی کی باتیں۔

خیل۔ غلیظ پانی جو ناک سے نکلتا ہے۔

خیام۔ بکسر اول جمع خیمہ بہت سے خیمے۔

خیام۔ بفتح اول و تشدید ثانی خیمہ و دوا و نام ایک شاعر کا۔

خیم۔ بکسر اول جمع خیمہ بہت سے تہنوا و فارسی میں کان کا میل اور تھوک

اور زخم دل وغیرہ اور آدمی دیوانہ و خود طبیعت جو بد ہو۔

خیشوم۔ ناک اور ناک کی ہڈی خیا شوم اسکی جمع ہے۔

خیزران۔ بید کا درخت جسکو ہندی میں نیست کہتے ہیں۔ نظامی۔

ادبشت سمند خیزران دست + زین باز کشاد و بر زمین جست۔

خیروان۔ خنام ایک موضع کا ہے جو ظہور مہدی آخر الزمان علیہ السلام کا

اُس سے ہوگا و مولد خاقانی شاعر کا۔

خیابان۔ باغ کی روشنی اور راستی۔

خیوشان۔ خراسان میں ایک شہر ہے۔

خیو۔ آب دہن یعنی تھوک۔

خیر و۔ خطی جو مشہور ہے خیری بھی اسکو کہتے ہیں۔ ملا طغر۔ در کتب خیر

درم چون نقش بردوار ماند + گشت آخرا گل بے خیری خود شمسار۔

خیلو۔ زرد کا پھول جسکو خجازی کہتے ہیں۔

خیارہ۔ وہ چیز جسکے پہلو بہت سے ہوں۔ سعید شرف۔ اگر بیکار گندت

فت خیال چین + زخیلو از بروید کہ بفضل بہار۔

خیر کہ۔ بکسر اول و سکون ثانی حیران و سرگشتہ و بے حیا و شوم و دلیر و پاک

و تیرہ و تار یک و بے سبب۔ صائب۔ ازان گنم دم مرون نگاہ خیر و بدین

کہ نسبت مجملتی از پس نگاہ باز پسین را۔

خمیہ۔ سر پر وہ تینو جو کپڑے سے بنایا جائے۔ نعتیہ از مؤلف۔
بار دیگر بر در دیگر زلفت + خمیہ زدہ ہر کس کہ بر باب رسول۔

خمیدہ۔ پٹریا اور سرنگون مخفف خمیدہ۔
خیر کی۔ تیرگی و غبار جو سبب ضعف وغیرہ کے آنکھوں کے آگے آجائے

نور الدین ظہوری۔ ز صبح دلم جلوہ گر تیرگی + نظر کردہ دیدہ ام خیرگی۔
خیلے۔ بہت اور اکثر۔ ضمیری۔ ابر غم دی شب گزاری برین بیمار کردہ +
بوسم خیلے شادہ گرے بسیار کردہ۔

خیلی۔ خمیہ دوز اور وہ سوئی جس سے خمیہ سا جائے اور فرارش جو خمیہ کو برآورد
مولانا جامی۔ الای خیلی خمیہ فرمیل + کہ مشیں اینک شہیرون دمنزل۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

خا کے بالف

حالا۔ وہ عورت جو مان کی بہن ہو۔

خاصہ۔ ایک قسم کا کپڑا ہو۔

خا کے باجیم

خیر۔ ہنر و گھڑے اور گھڑے سے پیدا ہوتا ہو اور عربی میں اسکو نفل کہتے ہیں

خا کے بارے

خرآٹا۔ وہ آواز جو آدمی کے گلے سے نینر کی حالت میں نکلتی ہو۔

خرج۔ عربی لفظ خرج دخل کے مقابلہ برہ ہند میں خرچ بچیم باری شہور ہو

یعنے وہ رقم جو ہاتھ سے نکلی جائے اور وہ رقم جسکی ضرورت ہو۔ مؤلف

آج کہ ہر خطہ جتنا از راز یا خرچ + کیونکہ ہوگا دار عقیقہ میں تجھے درکار خرچ

خرآد۔ وہ آواز آہنی جیسر لکڑی کو چرخ چڑھا کر ہوا کرتے ہیں عربی میں

مخرط کہتے ہیں۔

خربوزہ۔ مشہور پھل ہے جسکو فارسی میں خربزہ اور عربی میں بطیخ

کہتے ہیں اور ترکی میں قادون بولتے ہیں۔

خرادی۔ لکڑی کو جو خرچ پر چڑھانے والا۔

خرجی۔ تحقیقات وغیرہ کا جسمین سفر کا اسباب ڈالا جائے۔

خرچی۔ زنا کی اجرت جو کہیں عورت اپنے فاعل سے لیتی ہے۔

خا کے بازائے

خرنواچی۔ سنواری کا تھولہ دارا میں عربی میں اسکو خازن فارسی میں

گنجینہ دار و خزانہ دار کہتے ہیں۔

خا کے باشین

خشکا۔ ابلے ہوئے جانول بے روغن۔

خشک۔ مقابلہ ترکی سوکھی ہوئی چیز۔

خشکی۔ پوست جو ایک خلط چارہ خلط جسمانی سے ہر اور تین باقیانہ

رطوبت حرارت۔ برودت ہیں۔

خا کے باطالے

خط۔ یہ تحریر کیسی دست و آشنا و غیو کی طرف لکھ کر بھیجا جاوے ہندی

حرف حرفش بہر چشم لطر با خدمت + از سواد دیدہ اگر عاشق کند تحریر خط۔

خا کے ماسم

خمیر۔ گوندھا ہوا آٹا اور روٹی بجانے کے لائق۔

خا کے باواوا

خوجہ۔ یہ ایک مسلمان قوم ہندوستان میں ہے جو عالم گیر اورنگ زیب کیوفتی

انکے بزرگ شاہی حکم سے مسلمان ہوئے پہلے وہ ہندو مائواری تھے مسلمان

ہونے کے بعد خوجے کہلائے اور جو کھڑی برہمن مسلمان ہوئے وہ خوجے لقب

سے ملے ہوئے خوجہ کی قوم میں اب تک وہی برائی رہیں بیاہ شادی میں

ہندوؤں کی سی برائی جاتی ہیں اور گوت بھی وہی ہیں جو پہلے تھے۔

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

خا کے بالف

خاتون لیغا۔ آفتاب عالم تاب و ماہ تاب و نہرہ۔

خاک شفا۔ خاک کر بلا سے معنے۔ مؤلف۔ دوا سے درد باطن از

شہید کر بلا خواہم + شفا بہر دل بیا د از خاک شفا خواہم۔

خانہ عنقا۔ موسیقی میں ایک نوا کا نام ہے۔ سیف سفرنگی۔ ساز

توشہ از برای کہ نتوان ساخت + نواسے خانہ عنقا پر وہ زنبور۔

خاتون عرب۔ ذات بابرکات حضرت بول رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ خاقانی۔

خال مشک از رو گندم گون خاتون عربیہ بیدلان آرزو بخش دل جان آمدہ

خاتون عنب۔ شراب انگوری۔

خار عنقرب۔ برج عنقرب جو خانہ بہرام کا ہے۔

خاک بر لب۔ خاموشی اور صبر و شکیب۔ آقا شایر۔ جو شمع نیم سوزم

خاک بر لب فوٹرا سے جدم + سوزا نام کہ از خون سبکینی سوزو گدارم را۔

خاک و آب۔ قالب بشر کے اور جسم ختمی۔ ذوقی۔ آمادہ ظلمت

بروز آب اچھا + جلوہ گر شد از حق از خاک و آب۔

خانہ تاب - جس سے گھر کی روشنی اور رونق ہو - میر خسرو - گرسوز
ہزار پروانہ - مشعل خانہ تاب راجہ غم ست -
خانہ حباب - نہایت تنگ گھر اور مکان - ابو طالب کلیم - جو خانہ
حباب دیگر منزلے نہاند + تارو سے درختانی عالم نہادہ -
خانہ خراب - جسکا گھر بار لٹ گیا ہو -

خاک مرکب - موالید ثلاثہ نباتات جمادات حیوانات -
خاتون کائنات - فاطمہ الزہرا علیہا السلام و کعبۃ معظمہ -
خاک خفت - وہ چیز جو زمین میں داب و بجائے - نظامی - لغزو
تا سطح و نہفت + ہند لچھ و انرا کند خاک خفت -
خاک طینت - مٹی جس سے انسان کی پیدائش ہو - شوکت بخاری
بسخت جانی ما آسمان ندارد یاد + زکوچہ رنگ سنگت خاک طینت ما -
خاک غرت - بیگانہ ملک اور سفر کا راستہ - فحی دلتش خاک غرت
نیست دانگہرستی نہیاست + سخت این زبیر بر پالم گرائی میکند -
خام دست - خام شق و نا تجربہ کار آدمی - صائب - خام رسانی کہ
بشت بلکہ نہایر نندہ و حقیقت دست رو بر زانقبی میر نند -

خانہ داماو - جو داماد اپنے خسر یعنی عورت کے باپ کے گھر مقیم ہو - میرزا طاجو
آتش کہ شد خانہ داماد آب + عروست در خانہ پیش و شاب -
خانہ گرد - جو شخص گھر میں ہی پھر کرے باہر کہیں نہ جائے - میر خسرو
ہمی رفتند و سیقتند کاندہ حسن فردست این + نہ سینہ نشین ست این
نہر خانہ گردست این -

خانہ خورشید - برج اسد جو سورج کا گھر ہو -
خانہ باد - تین برج بادی جو جزا و میزان و دلو ہو -
خاطر پذیر - جو بات یا چیز دل کو بھائی ہو - عبد القدر ہاتفی - لبست
سرخیل خاقان سریر + بشیرین سخناکے خاطر پذیر -
خاک دامنگیر - وہ کچھ جسمیں آدمی کا پاؤں بھنس جاوے اور وہ مروج
مکان جس سے اُٹنے کو طبیعت نہ چاہے - محمد قلی سلیم - از طلسم دہر
آزادی خبر دہیدہ + چارہ عریائے بود این خاک دامنگیر -

خامکار - وہ شخص جسکا کام ناتمام رہ جائے - نظامی - زوشیدین
زنگی خامکار + بوشید خون در دل شہریار -
خاموشکار - جسکو جب رہنے کی عادت ہو - نظامی - نظامی بخاموشکاری
بسیج + بقتار ناگفتنہ رہ بسیج -

خانہ تصویر - وہ قلم جس سے تصویر کھینچیں - میرزا صائب - از ہوا
ہر شب رنگی جلوہ آراشوم + از پرواؤں گویا خانہ تصویر ماست -
خانہ گذار - جو حرف قلم سے نکل جائے - میر خسرو - ہر چہ بستی کوش
حرف جوست + خانہ گذار قلم صنع اوست -

خانہ میزار - جو شخص گھر میں نہ گھرے - صائب - دل نگر دیکھ
در سینہ تنگ قرار + عالم مکان ندارد خانہ میزاری چنین -
خانہ پرور - نفیس مال جو گھر میں رکھا جائے اور حسب موقع گران
قیمت پر بیا جائے - ملا شبیہی - دروہ بادہ جان دہ اسے بے خبر
رستہ + باجس خانہ پرور نرغ دکان ننگہ -

خاک مرکب - موالید ثلاثہ نباتات جمادات حیوانات -
خاتون کائنات - فاطمہ الزہرا علیہا السلام و کعبۃ معظمہ -
خاک خفت - وہ چیز جو زمین میں داب و بجائے - نظامی - لغزو
تا سطح و نہفت + ہند لچھ و انرا کند خاک خفت -
خاک طینت - مٹی جس سے انسان کی پیدائش ہو - شوکت بخاری
بسخت جانی ما آسمان ندارد یاد + زکوچہ رنگ سنگت خاک طینت ما -
خاک غرت - بیگانہ ملک اور سفر کا راستہ - فحی دلتش خاک غرت
نیست دانگہرستی نہیاست + سخت این زبیر بر پالم گرائی میکند -
خام دست - خام شق و نا تجربہ کار آدمی - صائب - خام رسانی کہ
بشت بلکہ نہایر نندہ و حقیقت دست رو بر زانقبی میر نند -

خانہ دولت - بادشاہی مکان اور بادشاہی سواری کا گھوڑا - میر خسرو
شاہ خدا خانہ دولت سوار + خانہ دولت شد از وی بختیار -
خانہ مخمکت - مڑی کا جالا - درویش والہ ہروی - چون فایہ مخمکت
لیسان ست + در کوئے تو سقف و آستانم -
خانہ شطرنج - مشہور چہرہ شطرنج کا گھر - آرزو - پردہ ناموس نبود ہر
جانباران عشق + خانہ شطرنج کے حاجت دیوار ہو -

خاطر پسند - دل پسند مرغوب و پسندیدہ اور جو چیز دل کو بھاجائے
عبد القدر ہاتفی - تم سنج بن نقش خاطر پسند + نوہ چنین پشت از نقش بند
خاک آلود خاک کا بھر ہوا خاک میں ملا ہوا - ذوقی - پے صفائی دل
بندگان اہل صفا + باب اشک بشوید جسم خاک آلود -

خاکش بر خون او شرف دارد یعنی اسکا دل اُسکے اعلیٰ سے بہتری
اور اسی قبیل سے ہو خاکش از خون فلان بہترست - صائب - بود بر فون
گل آلود ز شرف خاک مر + کہ دل خون شدہ ام ناقد آہوے تو بود دولہ خاک
صحرائی عدم از خون ہستی بہترست + بر سر جان نقد ریلری ای بسمل چرا -
خاک مراد - وہ خاک جس سے مقاصد حاصل ہوں معاید و زیارات
بزرگان دین - میرزا صائب - خط رویش چراغ دیدہ شبنمہ دازان
شد + غبار خط او خاک مراد خاکساران شد -

خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہاد
خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہاد

خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہاد
خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہاد

خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہاد
خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - صائب - ہر خاک نہاد

خانہ تصویر۔ وہ گھر حسین تصویر ہو۔ میر صیدی طہرائی۔ میا ختہ جون
اصل خود آید بنظر + چون حسن خود خانہ تصویر بردارید۔

خانہ گور۔ عجب حسین مردہ دفنایا جاتا ہو۔ محمد اسحاق شوکت۔ کشت عشق
رافنا منظر جلوہ بقاست + خاد گور بہ مرد آئینہ بدن نہاست۔

خانہ معمور۔ بیت المعمور طواف گاہ ملائک۔ میر معوی۔ سبر درگت از بسکہ
طواف ملاکان ست + شد درگم معمور تو چون خانہ معمور۔

خانہ نمیشکر۔ گتے کے پورے پورے کا فاصلہ جو انکی درمیان ہوتا ہو۔ ملا طہرا
نیشکر جاکے بطوطی بہر آسائش نداد۔ باوجود۔ آنگہ از خود خانہ ہاوار و قطار

خایہ زر۔ سونے کے گولے جو ریگ سے نکلتے ہیں۔ خواجہ لطیفی۔
دران گوہرین گنج بن ناپید + بدی خایہ زر خدا آفرید۔

خانہ تیر۔ برج جونا جو عطار دکا گھر ہو۔
خاک خوردن تیر زمین پر گر خاتیر کا اور نشان پر نہ پہونچنا۔

خاطر نواز۔ دل کو تسلی دینے والا۔ ملا طہرا۔ مننی بیا اے بت نغمہ ناز
کہ غیر از تو کس نسبت خاطر نواز۔

خاکباز۔ لوہا جو مٹی کے ساتھ کھیلتا ہو۔ مولانا جامی۔ دلاتا کے
درین کاخ مجازی + کنی مانند طفلان خاکبازی۔

خاک دیزو خاک انداز۔ وہ سولہ جو قلعہ کی دیوار میں دشمنوں پر گولی
چلانے اور تیر مارنے کے واسطے رکھتے ہیں اور وہ جگہ جہاں تمام محلہ کا

کوڑا ڈالا جائے کوڑی بھی اسکو کہتے ہیں۔ قاسم گونا بادی قلعہ کی
تعریف میں۔ زحل کردہ دغا کر برش نگاہ + زخو رعدش فنادہ از سر کلاہ

شیفیع اثر۔ مقامی نیست غمہائے جہاں راجز دل خمش + کہ گورد خاکریز
خمر چون جاکے شود ویران۔ محمد قلی سلیم۔ بسکہ دار خوش خاشاک

غبار حسرت + ہام می را کند اصلاح دلم خاک انداز۔
خام سوز۔ جو چیز او پر سے جل جائے اور اندر سے خام رہ جائے صائب

دل را در دوزخ بدیج بخت کن + ہش را خام سوز نازی کباب را۔
خانہ باز۔ جو شخص جو اکیسکر اپنے گھر کا تمام اثاثہ بار دے کچھ بانی نہ کرے

خانی۔ دل آدم و ہم گذشتہ از جان فانی + در بازی عشق خانہ بازی کرد۔
خانہ برانداز۔ سخاوت پر داز۔ گھر کا اچھا کرنے والا فضول خرچ صائب

صائب جو حال مردم غافل شنیدہ ایم + شکر چون خاد برانداز کردہ ایم۔
ولہ۔ ندارد عالم تجرید چون سن خانہ پروازی + نیگر و بخار آلودہ

سیلاب از سراے من۔
خانہ خیز۔ جو چیز گھر میں پیدا ہوئی ہو۔ لطیفی گئے باچین گوہر خانہ

خیز + جو بوطاہے را کنی سنگ ریز۔

خانہ سوز۔ اپنے گھر کا جلانے والا گھر کا دشمن حسین سنائی۔ درغوبین
نظام افتاد الش غم + تا عشق خاد سوزم در سینہ کرد منزل۔

خانہ فانوس۔ فانوس جہاں چراغ جلا یا جاتا ہو۔ ملا قاسم مشہدی
قطرہ کافی ست۔ اکی بر بزم حمت مکش + بام باجوش خانہ فانوس گل اندودہ

خاطر پریش۔ دل کا پریشان کرنے والا۔ سعدی۔ بگرد و غمنا
خاطر پریش + درون دلم چون در خانہ پریش۔

خاک موش و خاک خشک۔ بے آب زمین جہاں گھاس سبز نہ ہو۔
صائب۔ خاک خاموش بنفہین ہمارا از سپہ شکو گشت از سبزہ

نور سے سراپا سے ارباب۔ لطیفی۔ دگر بارہ سر سبز شد خاک خشک +
بنفشہ بر آسخت غنہ رشک۔

خام طمع۔ غیر ممکن الحصول مقصود کی طمع رکھنے والا۔ خانی۔ حلقہ
بود ہرہ از جہان فانی + کہ نیست بختہ با انجام کار خام طمع۔

خارا اشکاف۔ وہ شخص جو پتھر کا کام کرے۔ حکیم نر لالی۔ طلب فرود
شہ خارا اشکاف + زخارا موج خون بر خارہ بانی۔

خانہ شجرت۔ جس قلم سے شجر فی خط لکھیں۔ آرزو۔ عشق میدانہ مجیر
شہادت نامہ + خانہ شجرت ہر آہ سے بچوں غلطیہ را۔

خاک مطبق۔ کوہ زمین کا۔ لطیفی۔ خرم درین طام از برق ماند +
آب درین خاک مطبق ماند۔

خارج آہنگ۔ بے سرو بے مال کا گلنے والا۔ لطیفی۔ سوئی جہاں
خارج آہنگے ست + خلل در بر شیم نہ در جنگی ست۔

خانہ نزول۔ وہ شخص جو کسی کے گھروں بلا اجازت گھر والے کے سکونت
کرے جیاتی نعم اگر خانہ نزول ست جیاتی تو توان + تو کشا دی دل پر تو غرمت باخدا

خانہ چشم۔ حدقہ آنکھ کا۔ ابوطالب کلیم۔ کے دگر از خانہ چشم قدم بیرون
نہی + ز آستانہ برد آنجا خاک دامن گرا۔

خانہ قلم۔ قلم کا تراش جبکہ قلم کا میدان بھی کہتے ہیں۔ محمد سعید اشرف۔
آشنای من تجرید معنی بیگانہ نیست + جز خیالات غریبہم چون قلم در خانہ نیست

خاتون جہاں۔ زہرہ و آفتاب و مہتاب + خواجہ عمید علی خرمود بخالو
جہاں از شب و از روز + دو خادم چالاک لقب رومی دہندی۔

خارا سفین۔ پتھر پر بنائے کشتی۔ ابوطالب کلیم۔ کوہن تعلیم خارا
سفین از استاد داشت + ہر جہر کرد از کادش مژگان شیرین یاد داشت۔

خار تر جبین۔ وہ کانٹے جو تر جبین میں ہوتے ہیں۔ مسیح کاشی۔
جون خاد تر جبین درین عالم تلخ + نیشم بگذاشتند و نو نغمہ بردند۔

خار در پیرا ہن تر جبین۔ خار در حبیب فلکدن۔ ایذا دینا کلیم بچو بچا

میرزا صاحب - گل اندامیکہ در پیراہن من خار میرزد + بخشن گل
بجیب و دامن اغیار میرزد - طالب آملی - خار در حجب گلستان فکند
گلخن ما + حمدہ بر نغمہ داؤد در زینتیون ما -

خار در راہ نہادن - بہتہ بد کہ یکے کام میں ہرج دہا ریش و لہرو
ز قاطعان طریق اینم کہ روزی راہ + نہادہ درہ شان خار کردہ بے خطم -
خار در راہ شکستن - راستے کی حفاظت کرنا - فحاشی - مراعات
در رہ می شکستی + کمان در کار دہ می شکستی -

خار در ودن - کاٹنے کاٹنا عزرا نصیحی بیروی - خار تر کم کا تازہ
ربانغم درودہ اند + محروم بو ستانم و مردود آتشم -

خار کشیدن - کاٹنے کیسینا یعنی جمع کرنا یا کسی کے پاؤں سے نکالنا -
میرزا صاحب - اول سے برخند دیوار میکشم + دیگر آشیانہ خود کار میکشم
سوزن تمام چشم خداز ہنظارہ من + بانخن شکستہ زبا خار میکشم -
خار نہادن - ایذا دینا غالب ہونا - نجیب الدین جرباد قاتی - غرض

او در نکوئی خار بر گل می بند + قامت او در شامک تاب سرعہ میدہ
خار نشانندن - کاٹنا بٹھلانا او بٹھلنا - صاحب این
خار غم کہ در دل بلبل نشستہ است + از خون گل خار خود اول شکستہ
جمال الدین سلمان - خار سوداے تو در دل ہواے گل وصل
نشان دیم وہمہ خون جگر بار آورد -

خاستن - اٹھنا طائر ہونا پیدا ہونا آنا ہم ہونچنا بلند ہونا صاحب
خط بنر کہ زشت بت جانان خیزد + رگ بری ست کہ از چشمہ حیوان خیزد -
خاطر نشان - دل کا اطمینان و تسلی - صاحب - ز صبح صادق
اگر پیرہن کنم در بر + صد اقمہ تو خاطر نشان نیگردد -

خاک انداختن - زمین پر کہ جب کسی شخص کی کوئی چیز چوری جاتی ہو تو
اس گھر کے لوگوں سے مٹی کی جھولیاں گھر کے گوشہ میں ڈالی جاتی ہیں
اس لیے کہ شاید چور مٹی میں شے سرودہ کو ڈال دے اور سوا انہو اس کو
خاک اندازی کہتے ہیں - ملاحظہ - خاک بر ہر طرف از تودہ افلاک اندازد
نشود یافتہ آن گم شدہ بے خاک انداز -

خاک بردیدہ زدن - کسی کی آنکھ میں مٹی ڈالنا اندھا کر دینا - طالب
آملی نسبت کیلئے نامست فروع محدودہ + خاک نو میدی بردیدہ زدن دہ ایم -
خاک بسر کشیدن - سر پر خاک ڈالنا - باقر کاشی - خورم دیکہ مرقہ
باکت پیر شمس + بے منت کفن کف خاکت بسر کشم

خاک بر سر ریختن - کسی کے سر پر خاک ڈالنا - ملاحظہ ہنسی - من میگویم
کہ انا مساک کہ بر خاک ریختہ - خاک را بر دار از سر بر سر مساک دیدہ -

خاک بر سر افشانیدن - سر پر خاک ڈالنا - عرفی - در فرا سے کہ منم خفتہ
چو ماتم ز دگلان + چند و اندوہ فشانند بسر خاک اینجا -

خاک بر سر زدن - ماتم کرنا سر پر مٹی ڈالنا - فردوسی سہراب کے
نامتہ سین - سپردہ سر آتش اندزدند + ہمہ لشکرش خاک بر سر زدند -
خاک بر سر کردن - سر پر مٹی ڈالنا - حافظ - ساقیا بر خیز و زدہ جام را
خاک بر سر کن غم ایام را -

خاک بر سر افکندن - سر پر خاک ڈالنا - نظیری نیشا پوری بغیر جاکے
کہ بسر از غم لیلی افکند + با درم نیست کہ کس بر سر بخون آید -

خاک بر لب مالیدن - سیدہ ایک موقع انگار دوسرے اخفا و اشتار پر
بولا جاتا ہو - صاحب - بچہ من زمین مایاب چون اکیر شصائب
ز بس خون خورم و بر لب زغیرت خاک مالیدم -

خاک بودن - خاک شدن - مٹی ہونا عاجز ہونا - سعدی - اگر خاک
شد سعدی اورا چرخم + کہ در زندگی خاک بودست ہم -

خاک در تر از وی کسے افکندن - ذیل اور غار سمجھنا ہیج جاننا نظری
نتر سیدی از در بالو سے من + کہ خاک افکندی در تر ازو سے من -

خاک در چشم یا شیدن - کسی کی آنکھ میں خاک ڈالنا اندھا بنانا - صاحب
عکس من خاک انچشم آئینہ را می باشند + پر تو روی تو آئینہ ناکر و مرا -

خاک در دیدہ زدن - خاک در دیدہ کشیدن - کسی کی آنکھ میں
خاک ڈالنا اندھا بنانا - لطیفی - زدن خاک در دیدہ جوہری + ہمہ خانہ
یا قوت اسکندری - کمال شجندہ جوہر کہ قیمتی ست کشیدش با حیا ط +

من ہم بدیدہ میکشم این خاک راہ را -
خاک دیوار خوردن - دیوار کی مٹی چاٹنا جب گھر میں کچھ بانی نہ رہے
مفسر بعض ہوجاسے تو یہ جملہ بولا جاتا ہو کہ اب کیا دیوار کی مٹی چاٹیکا -

خاک رنگین - وہ مال جو عورت کے ذریعہ سے حاصل ہو -
خاک ریختن - بچہ کی مال نکلنے کے واسطے مٹی کی جھولیاں ڈالنا

سحقی - گفتش در دیدہ دل را دھون کردی جگر + گفت بیغی خاک
ریزم گر بن داری گمان -

خاک شدن - اپنے آپ کو بیع اور ناجیز جاننا - سعدی - ای ہر
جو عاقبت خاک ست + خاک شویش زانکہ خاک شوی -

خاک فرہوشان - گورستان قبرستان - صاحب - شکای چون
بخت نامی افتد جان بہتر + کہ در خاک فرہوشان نہان سازیم دام خود -

خاک قبر در خانہ ریختن - جادو گر یہ جادو کر تھیں کہ بانی قبر کی مٹی پر کچھ
دشمن کے گھر میں ڈال دیتے ہیں اور وہ گھر ویران ہو جاتا ہو - شیخ افر -

خاک بر سر ریختن - کسی کے سر پر خاک ڈالنا - ملاحظہ ہنسی - من میگویم
کہ انا مساک کہ بر خاک ریختہ - خاک را بر دار از سر بر سر مساک دیدہ -

بر نہایہ در حضور زاهدان ابرام نفس خاک قبر او دھمنی دھانہ مار پختند۔
 خام گرفتند۔ یا یک قسم سیاست کا کہ کچھ چہرے میں مجرم کو سٹکارا دیتے تھے
 خاموش کردن چپ ہونا اور چپ کرنا۔ علی رضا۔ یارخ مناکر تو فرشتہ
 کنند۔ یا لب بکشا کہ جملہ خاموش کنند۔
 خامہ جنبان۔ کتاب و محرو و نوبندہ۔ دوسو شیش و الہ ہروی۔ زرخگان
 بے نگاہی نیست در دلہا اثر چشم کہ نہ توان کرد انشا تا بے خامہ جنبانی۔
 خانہ زن۔ سقط جسر علم کو کھٹکاتے ہیں۔ میر خسرو۔ خلدن سخن
 خامہ را۔ آتہ و پر گن خامہ را۔
 خانقاہ کمان۔ خانہ کمان کا۔ محسن تاثیر میان عقل و تم پیشہ آشنائی
 نیست کہ خانقاہ کمان جاے روشنائی نیست۔
 خانہ آبادان۔ آباد کردہ مقابل خانہ خراب۔ قوسا ش خان امید شبنم
 ووش کردی جلوہ جون سیل + امید خانہ آبادان کجا بود۔
 خانہ باز میں یکے شبنم۔ گھر آجڑ جانا اور گر جانا۔ شفیق اثر۔ خانہ ہو
 باورفت کرد + باز میں شہیکے جو خانہ نزد۔
 خانہ برانداختن۔ گھر ویران کرنا اور بنا۔ مولانا لسانی باز چشم بزم
 خامہ ہماخت فراق + آتشے درمن خونیں جگہ اندخت لولہ۔
 خانہ برہم خوردن۔ گھر ویران ہونا اور جڑ جانا۔ ملا عامی نہاوندی۔
 در ستون تہہ ہر بار کردہ ام افلاک را + کہ نفس زدہ بخود این خانہ برہم بخورد۔
 خانہ برہمزن۔ وہ شخص جو اپنا گھر برباد کر دے۔
 خانہ پاک کردن گھر اجاڑ کر برباد کرنا۔ میرزا صاحب۔ چن چہرہ
 پاکنے دست در آغوش + در خانہ خود را کھنی مجھ کمان پاک۔
 خانہ دشمن۔ جو شخص اپنے گھر کا بدخواہ ہو گھر آجاو۔ ابو طالب کلیم۔
 در دیدہ و ولم نبود اشک را قرار + طفلی کہ شوق طبع بود خاد و دشمن است۔
 خانہ زین تہی کردن۔ گھوڑے سے اتر جانا۔ صاحب یغل شاہسوار
 کٹودہ است امیدم + کہ کردہ است تہی صند ہزار خانہ زین را۔
 خاد ساختن گھر بنانا گھر آباد کرنا۔ قوی و افش۔ یاد آن ہوش کہ
 ہوشان بدن میا ختم۔ خانہ بریت ویران بدن میا ختم۔
 خانہ فرود رفتن۔ گھر گرما ہوا ہونا۔ کمال جمن۔ زگرہ بہر مرد
 یقین کہ خانہ چشم۔ فرود و شب ہجران زبکہ باران است۔
 خاد کردن۔ گھر کرنا ٹھہرنا سکونت کرنا۔ مفید بلخی۔ نہ ہوشق نشانت
 نصیحت را ہم + خاد ہر جا کہ درین باد یہ چون قبر کنم۔
 خانہ کن۔ خراب کردہ جو عاشقوں سے جوہانے لجا کے یا ناخوش ہو
 سعدی۔ خرابت کند شاہ بخاکین + برو خانہ آباد گردان برون۔

خانہ گردیدن مدتی اور صفائی پانا۔ شفیق اثر۔ خانہ صاحب دولت
 زخمایگرہ + این دراد یا شہد بامی گدا میگردد۔
 خانہ گرفتند۔ قیام پکڑنا ٹھہرنا سکونت کرنا صاحب۔ سیلاب بودگا
 ہمسایہ این قوم + کا فر بسر کو سے تان خانہ گیر۔
 خانہ کردن کمان۔ ٹھہرنا ہونا کمان کے گوشہ کا اپنی اصلی موضع سے
 صاحب۔ بلبل ہیرہ از ضعفہ شگیم + ز بار دل و کمان خاد میگردد۔
 خانہ نشستن گھر بیٹھ جانا یعنی گر جانا۔ محمد سعید اثر شہنشاہ شکی
 آہ از جگر باند کشے کہ خاد جون بنشین بخار بخورد۔ ولہ از شہنشاہان
 کسے جو نہاد + عاقبت خود شست نہاد۔
 خایہ کدشتن و خایہ نہادن۔ بیغہ دینا مرغ کا میسکھی اخیلازی
 مجموعہ کے کہ ہرزہ گرد افراد + نیست جاسے کہ خایہ نہاد۔
 خاییدن۔ دانتون میں جانا۔
 خار تر ازو۔ کاٹا وزن کرنے کا جو مشہور ہو سلا طغرا گل ٹیکہ طاق
 ابر سے او + بود خار شکین تر ازوی او۔ ٹیکہ ایک زیور کا نام آجرو
 عورتیں مانگے پر ہنستی ہیں۔
 خامہ مو۔ بال کا فلم جس سے معور تقویر نکلتے ہیں۔ میرزا صاحب
 وقت تقویر دامن یا نقاش ازل + از میان نازک او خلدہ موبعدہ
 خاور خدیو۔ بادشاہ فرمان روا۔ نظامی۔ سپہا بیا رہست خادو
 در اندیشہ زان مردان بخود دیو۔
 خار دیدہ۔ جسکو کانٹے کا صندہ ہو چکا ہو۔ میرزا صاحب۔ خاکستہ
 خار ویدہ میاند + زمین جہاں درخون کشہ میاند۔
 خار راہ۔ جو چیز کسی کے رالہ و حاج ہو۔ شعر۔ بمنزل درسد ملک را حق
 نباخذ اگر خار را شش طبع۔
 خاطر خواہ۔ جیسا کہ دل چاہتا ہو۔ ارواوت خان و فتح۔ صفحہ تصویر
 عالم دیدہ ایم + پیچ نقشے نیست خاطر خواہ۔
 خاک مرده۔ جس زمین پر گھاس سبز نہ ہو۔ میرزا حسن وادب
 چشمہ صبان بقا آلود فکر فاست + بوی خاک مرده می آید آبدارگی۔
 خاکہ فیروزہ۔ بے فیروز کے نکتے بناتے ہیں امر و بہت چھوٹا فیروزہ
 ہوتا ہے اسکو خاکہ کہتے ہیں۔ ملا طغرا۔ خاکہ جون خاکہ فیروزہ در آید بخشود
 بسکہ گردید زمین سبز و فیروزہ نگین۔
 خانہ اش سیاہ۔ بدو کا کا کھڑے اسکا گھر اتر جاسے۔ ملا میر
 میرازدوری یارم بغیراد + ہنسی خانہ بجان سیاہ۔
 خاد خواہ۔ وہ مکان جس میں مسافر آرام جا کر قیام کرے۔ کجی کا شہی۔

داشت دمان ملکہ کے خاد غواہ + برادرش افشاخہ خود گرد راہ -
خانہ درگشتہ ساڑھوا اور خراب گھر مخلص کا غشی + از خرابی جملہ درگشتہ
مانند نفس + خاد درگشتہ چون من ندارد و بچکس -
خاد رسیدہ + جو شخص گھر سے نکلا ہوا ہو - نظیری میثا پوری - ماخانہ
دیدہ ہے کلیم + پیغام فروش از دہا مانست -
خاد سلاہ ضرب نفس سخن نادار - ماما فحالی - ہر کدو متاع تو آتش
زدیم مہج + رحمتے کمال خانہ سبای لیکنی -
خاطر آزاری - کسی کا دل دکھانا تکلیف پہونچانا - میرزا صاحب
قنائل تو باغداد خاطر آزاری است + نفوذ باشد اگر القات لڑائی -
خاطر علی استقبال خاطر آزاری کے - میرزا محمد اسماعیل - بہت خاطر ہوئی
معشوقی خاطر عاشقی + ہر کہ خواہد بت خود را فری می شود -
خاک بر آوردن باز پتھرے - ویران اور خراب کرنا - عبد العزیز با تفتی -
شتابان شد آن ابرو در عہدہ + کہ سیلاب در بزد بر آتشکدہ + ز گرد سبایان
بر آوردہ خاک + سبایان الزان ز لرزہ لرزہ ناک -

خاک لیس - خاک جاشا قناعت سے اوقات گذاری کرنا - محمد سعید علی
خاک لیس پیشہ بیاد نمودن مجھ خواب + بہر زانی تکبیر سروردان باشند کسی -
خام ہوے - جو آدمی متلون مزاج ہو ایک ڈھنگ پر کسی طبیعت نہو
نظامی - تو اتم کہ من باقی خام فوی + کہم بختگی گرم اندر ہوے -
خام رہے کہ عقل ناچیز کا آدمی - نظامی - توئی طفل ناچیز و خام
ہے + حجت محمد با شہر جنگ آہا ہے -
خام در لائی - بیوہ گولی یا دہ گولی - حکیم سائی - تا عالم روحی نشود
عالم جسمی + تا مردم بختہ فکند خام دہائی -

خانہ ترکی - مقام جہان مجرم سزا پائے نظامی - سنادی دادش
رمودہ شہر + کہ راسے آگس کہ او بر کس کند قہر + وگر کس وی نا محرم
ہو بنید + چنان دہ خانہ ترکے نشیند -
خانہ یکے - وہ شخص جو ایک گھر میں رہتے ہوں - محسن تاثیر - بنگر
فلتر غش + باغامہ کی کند + از ہمدان خانہ یکے دمان مباشر -

خاست چشم - آنکہ و بارہ کے اشارے سے کیوں جو کتنا اور طعن تسبیح کرنا
علی بن مسکوفت - کد فکستہ میں سبھی کا غشی - زیک غفلت - بخت
چشم و ابرو + سید و دانائندہ - جہد علی -
خبر یافتن - خبر پانا آگاہ ہونا - نور الدین ظہوری - آگاہ از دوش
یک صبا گام کلیم + بر سر راہ خبر گیر خبرا لہ اند -

خبر افتادون - خبر ملنا خبر پانا معلوم ہونا - کمال اسماعیل - ابن طرہ کد راہ
تو بخود نیز نگفتم + تا شد خبرم + درجہ شہر این خبر افتاد -

خبر رسیدن - خبر پہونچنا معلوم ہونا - میر خسرو و خیر + سید شہباز
خواہی آمد + سر من فیلے را ہے کہ سوار خواہی آمد -

خبر شدن - معلوم ہونا خبر ہونا اور خبردار ہونا - میرزا جلال امیر - بیوشی
خراب نگاہش نیالتم + وقتی خبر شد کہ دل از کد رفتہ بود -

خبر کردن - خبر کرنا خبر دار کرنا - حافظ - دلجوئی و دل شکنان را خبر نکرد
یاد حریف شہر و رفیق سفر نکرد -

خبر بردن - خبر لیجانا اطلاع پہونچانا - سعدی - بدو النون خبر برد
زبان کسے + کہ بر خلق ریخت دست و سختی ہے -

خبر دادن - خبر دینا آگاہ کرنا - ملا طغیا خراب کی تعریف میں خط
موجہ اش خود دل بصر + دہ از وقوع تسکس خبر -

خبر داشتن - خبر رکھنا خبر دار رہنا - اوصد الدین الفوری - ہون اصطکاک
فہم ہوا بر طریق صحت + دادا درہ صلیخ دلیغ مر ابرہ جہم چنان جاے

کہ جالم خبر نہ داشت + کاندہم بیابے میروم از عشق یا بستر -
خبر از زبان کسے بسن - بھو شہر کیکی ربانی مشہور کر دینا - نور الدین

ظہوری - شردہ صلیخ و دست تو ہم یاد کن + از زبان تو ظہوری خبری خواہم بہت -
خبر آوردن - خبر لانا اطلاع پہونچانا - محمد قلی سلیم - تافذ را من سادہ

دل از پردہ بردن + حیلہ سازان زبان تو خبری آری -
خبر گرفتن - خبر لینا آگاہ ہونا کسی کے حال سے - مخلص کا غشی ہر کہ

در سایہ آن سرور جان جاگیرد + میتا ند خبر از عالم بالا گیرد -

حاکے بابیم

خجالت ناک - شرمندہ شرمسار - عرفی - پذیرفت چون الزان تلخ +
اندکے گشتہ بود خجالت ناک -

خجل شدن - شرمندہ ہونا شرمساری اٹھانا - حافظ - بعد گل شدم
از تو بہ شراب نخل + کہ کس مباد ز کردار نا صواب نخل -

خجل شدن از لقا کے کسے - کسی کے در پردہ شرمندہ ہونا واجتہاد
اٹھانا میرزا صاحب - کرم اگر جہر دہو چنان رونما ہے تو + ادا

بے بغاوتی نخل از لقا کے تو -

خجالت گری و خجلی - شرمندگی شرمساری - میر خسرو - ابن کدو کہ
زمان یکشم + کہ جہر دور شتہ مان یکشم + تیرا ہم کدو خجالت گریے +

باز رستم بل جہر ہے + ولہ - معتم نگ دل ز تنگ دلی + داد
ہر دن دے بعد بچلے -

خاصے بادل حملہ

خدا برد۔ یہ جملہ ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں کہ جب کوئی عزیز کسی ضروری کام کو روانہ ہو۔ میرزا صاحب۔ زادہ زبیر بیگ کو کہتے تھے کہ آشت + از کہہ راہ دیر گزرتی خدا برد۔

خدا بردار۔ خدا اٹھائے خدا مار دے۔ نعمت خان عالی بشتہ چنان قوی کہ برداشت نش + کارے دگری نیست خدا بردار۔

خدا بگیرد۔ خدا بگیرے یعنی غضب آبی میں گرفتار ہو۔ یا گرفتار کسی اور کی ہر دم سخن چرا بگیرد + ز گرفت ماچہ خبرد گرفتار خدا بگیرد۔

خدا پسند۔ وہ عمل جو خدا کو پسند ہو۔ غصہ کا شئی۔ بے وفائی کا شئی۔ نماز بے خلے + خدا پسند ہی باشد چنانچہ علی۔

خدا جواب دہ۔ جو شخص بحث کے وقت کلمات ناشائستہ کہے جواب مانگے تو اس کے جواب میں یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ میرے اس سوال کا خدا جواب دے۔ مخلص کا شئی۔ نئی آید ز کس مخلص بدین خوبی غزل گفتن

خدا گوید جوابش آنکہ میگوید جوابش را۔ خدا داد خدا کی دی ہوئی چیز جس میں بندہ کا دخل نہ ہو۔ حافظ۔ خوروان جہانے ہمہ زور بستند + دلبراست کہ با حسن خدا داد آمد۔

خدا گیر۔ جو شخص کسی ناگہانی بلا میں مبتلا ہو + طعنا۔ جو گیر و سورا شہ حق گزین + خدا گیر معنی ندارد جزو این۔

خدا ساز و خدائی ساز۔ جو چیز خدا کی بنائی ہو۔ رضی دانش۔ اگر کنم رو بسوے کہہ دیگر کفرست + تا جو بروی تو محراب خدا ساز است

خدا شفا الدین شفا کی۔ مفردہ یافت دوستی یافت شفا کی از اول + ہم زوال کے بود عشق خدا سے سارا۔

خدا تارس۔ جو شخص خدا سے ڈرے صاحب + ہمدرد ہو کہ کفر ز خدا تارس + کہ اگر بکعبہ رود از فرنگ می آید۔

خدا را بندہ ایم۔ ہم رضا و تسلیم کے مقام میں ہیں۔ طعنا۔ بندہ میں رخت ہی بنیم و در گردن تخت + بندگی خواہد این قسمت خدا را بندہ ایم

خدا خدا دشمن۔ خدا خدا کردن۔ خدا سے پناہ مانگنا اور یاد کرنا خدا کو۔ نعمت خان عالی۔ معنی زلفظ گرہ نہا شد خدا خدا + دارم برے

دمل تو ہر دم خدا خدا۔ عبد الغنی قبول۔ چنان زیست گذارم قبول دالائش + کہ با فتمت بود را خدا خدا کردہ۔

خدا نگ بستن۔ میر کوڑہ پر چڑھانا۔ شالی تیکو۔ تان ریسک بہائم خدا نگ کہیں بستند + کہ چار سو برقم سد آہنیں بستند۔

خدا نکرہ۔ خدا نخواستہ خدا نے بچا ہوا کہ اس کا ہونا خدا نے دیکھا ہو

جوا یا ہو۔ میرزا باقر۔ رجب دوستدار ہمای من مدیم رہ اندہ + خدا نکرہ در طاق دل من گر کے افند + صاحب۔ کند شہادت راہ فرنگ عالم را + خدا نخواستہ میخانہ گر خراب شود۔

خدا را دوست میداری۔ یہ جملہ قسم کے موقع پر بولا جاتا ہے محسن فیضی را با خدا را ہی ست بردہا نخور + کہ خدا را دوست میداری آنی زاری کن۔

خاصے بارے

خرمن گدا۔ خوشہ چین گدا اگر ہزار عت کے بختہ ہونے کے وقت زمین سے لٹکتے جاتے۔ صاحب۔ باربان گدا میں ازینوا سے فارغ ہوئے

دارم کہ از خرمن گدا سے فارغم۔ سعدی۔ ندی جو فروشان گدا کا ہے جہانگیر وہ شکوک و خرمن گدا سے۔

خرید و فروخت۔ خرید و فروش۔ لین دین خرید و بیع و فروختی بزرگی مکہ شوی زہر بہرست + خرید و فروخت بہم در عورت۔ ذوقی۔ بازار عالم اگر آدمی + سودا سے حق کن خرید و فروخت +

خرت بچند۔ جو جملہ ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ کوئی احمق دو شخصوں کی باتوں میں بے پوچھے دخل دیوے اور وہ اس کے بولنے سے ناراض ہوں اور کہیں جھگڑا کس نے پوچھا ہے۔ شفیق المر۔ خیرت درین میں اثر نہایت است + ہرگز سے گفت بڑا خیرت بچند۔

خر خریدم و اشتراش۔ یعنی جس چیز سے غلط فائدے کی امید تھی وہ فائدہ حاصل ہوا۔ ذوقی۔ چون بیدار شوی خدا یاد شود + خر حسد اگر آدمی اشتراش شود۔

خر رفت و رسن برد۔ یعنی وہ خود تو گیا مگر اسباب ساتھ لے گیا۔ کمال بچند۔ بستانہ رقیم سر زلفش زلف و رفت + خدا تو مثل گندہ

خر رفت و رسن برد۔ خرم آباد۔ وہ شہر جو خوش عمارت اور آباد ہو۔ لطامی۔ دین خرم آباد مینو سرشت + فردا ند جبران زبس کارگشت۔

خراج اور محصول دینے والا جو اپنی زمین کے پیداوار میں سے حاکم کو خراج دیتا ہو۔ لطامی۔ کہ باشند بولنے خراج آوے + کہ ہر سہ

بالند افسرے۔ خراش زار۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خراش آئے ہوں ہوں۔ طالبی۔ روی زمین معرکہ از لعل مرکبان + گرد و جویح سیف سو مان خراش زار

خرمے کے گدا بے عادت و بے مزہ کھجور۔ میر خسرو۔ جو خیالی این خلیں را بزور + کہ شد خارا و میر و خراش کور۔

خریدار گیر نہایت نفیس جس جگہ دیکھ کر خریدار اس کے خریدنے پر مجبور

ہو جائے۔ ہا تقی۔ بودہر خبر بد را دلپذیر + سماعی کہ باشد خبر بد را گیر۔
 خرد پردہ۔ وانا دلش عقلند آدمی۔ میر خسرو۔ بیشتر از آن کہ خرد
 بردمان + بیشتر از علم فراستگران۔
 خردہ فروش۔ تینہ و شانہ و سرہ وغیرہ کم قیمت چیزیں بیچنے والا۔
 میز طاہر وحید۔ خردہ فروشم علی مار سوخت + زغم خوردہ چون شد
 بسم فروخت + زہر جس بینی صبا کا ہجوم + بترقب شایان چور دل علوم
 مزین آئندہ بچو حسن بیان + ز آئینہ و شانہ و سرمدان۔
 خراب حال۔ مصیبت دہ آفت گھارا ہوا سٹوٹ۔ بود صاحب
 خرم بیس و تاب۔ کہ حالش خراب ست و قالش خراب۔
 خرم گل۔ گنا تو سرین مشوق یعنی محبوب کے چوڑ۔ میرزا صاحب
 آغوش ہر محرم آن خرم گل کن + موی کرت طاقت این بار ندارد۔
 خردس گنگرہ عقل۔ روح اور سخن موزون۔ سے۔ خردس گنگرہ
 عقل پر بکوفت جو دید کہ نہ شب اہل من سیدہ خدیوہ۔
 خردس بے محل۔ جو شخص بے موقع گفتگو کرے۔
 خردہ قلم۔ قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کی وقت اُترتا ہو اور اسکو اہل قلم نہایت
 ادب سے چمک کر کے زمین میں دفن کر دیتے ہیں صاحب۔ دلیل ہوت
 اہل سخن بہن کافی ست + کچھ خردہ ہا سے قلم زیر پا نہایت بخت۔
 خواش کشیدن۔ تکلیف اٹھانا رنج پانا میر خسرو۔ سنگ خراشے
 زخاں بیکشم۔ نے بے خود ہر کان میگشم۔
 خرویش را یا فتن۔ اپنا مقصود حاصل کرنا۔ محمد قلی سلیم
 جو تین سالہ دل ریش را + شاد شد یافت خرویش را۔
 خردہ بین لحدہ دان۔ باریک اور نکتہ عالم فاضل وانا سٹوٹ
 دوزم حقانی ست معلوم + کسان خردہ دان و خردہ بین را۔
 خردہ گرفتار غیب بکرتا اعتراض کرنا۔ جمال الدین سلمان گوگل
 مارشس تاہر بچان گرفت + حسن خوش خردہ ہا بر گلستان گرفت۔
 خردہ افشردن خردہ بچٹا اندولی حالت دیکھنا قدسی۔ پیش مردم
 اقدی از ہر ہک کہ کسی + خردہ اش را گر بشاری شراب آید بردن۔
 خردہ انداختن۔ خردہ اتارنا خردہ بچٹا اپنے جرم کا اقبال کرنا تسلیم کرنا
 بھر ہونا تاک دنیا ہونا بی سستی کو چھوڑ دینا۔
 خردہ تازہ کردن۔ دوبارہ بہت کرنا ستر سے مرید ہونا۔ لطیفی
 جو زین جایا عزم نہ وازہ کرد + بدشش فلک خردہ وانا نہ کرد۔
 خردہ ساختن۔ و خردہ کردن حکم سے کنا بارہ کنا پھارانا اور
 ہٹا ہوا اندھ ہٹا ہوا۔

خروشان۔ شور کرنا ہوا فریاد کرنا ہوا۔ فطرت۔ خروشان از کجاک دیدم جو
 فیلان رقیقیم شد۔ کہ عاجز ہونان کردن۔ بحث کج فلاحون ما۔
 خرو خیدن۔ شور کرنا جلتا نافرمان کرنا۔ بکچی شیرازی۔ کشید شنبہ
 گر بر گل باغ + خرو شد بچو آب الیانا داغ۔
 خریدن۔ بچھڑانا لینا خریدنا۔ محمد جان قدسی۔ از نصیحتنا سے
 غمخواران جنون بازم خرید۔ گلشن افسردہ بودم آفتابم زندہ کرد۔
 خرابی زدہ۔ سلسلہ ستمناج وانا دار۔ شیخ العارفین۔ عشق را نیست
 خرابی بخرابی زدگان + غمزدیوان جزا خاطرہ بران تو بس۔
 خراج راہ۔ جو مسافر استہ میں مرحبا۔ میرزا صاحب۔ مرد زراہ
 ہا سید تو شدہ دگران + کہ چون پیادہ حج خراج راہ خواہی شد۔
 خورکہ۔ گدھے کا بچہ۔ کمال اسماعیل۔ گم گم کہ دما فادت درسی کند
 شروع + ہا بچو خویش خورکہ را درس خوان کن۔
 خردہ کاری۔ و باریک کام جو صنایع کھدو و صندوقہ وغیرہ پر کرنے
 ہیں۔ محمد سعید اشرف۔ کردور پہلو سے من جانیغ دینار نگ او
 خردہ کارے میکن از استخوان آئینہ را۔
 خرقہ بازی۔ و جو حال جو صوفیوں میں ہوتا ہو۔ حافظ۔ یعنی در شہار
 من این غزل + باریک جنگ۔ اندر عمل + کہ نادر جہا کار سازی کنم +
 برقص آیم و خرقہ بازے کنم۔
 خرم روی۔ محبوب معشوق ہنس مکھ میر معزی۔ غلام روی آن ہا ہک
 روئے غم خوش و غم ہو خوش لب غم خواہی بود و غم روی دلخواہی۔
 خردس بازی۔ مرغ بازی و مکاری دھیلہ گری۔ محمد قلی سلیم۔ جہان
 بھگ گنگندست تاجداران را + خردس بازی این پیر انا شاہک۔
 خرابی۔ تباہی و خستہ حالی و ویرانی۔ سعدی۔ خرابی کند مرد شمشیر
 نہ چند انکہ دود دل پسیدن۔

خاکے پانا سے

خود اندہ تفنگ۔ ہندو کے اندر جو باروت کے لیے خانہ بنایا جاتا ہو
 ہندی میں اسکو کوٹھی کہتے ہیں۔ احمد قلی سلیم۔ تاکہ بھڑانہم دیا
 دعدہ زر + آتش بجز اندہ اندہ تفنگ۔
 خود حمام بکرم ہانی کا عوض جو حمام میں ہوتا ہو محمد قلی سلیم۔
 تفک را دلم ابر جان تاب + خود گشت چون حمام پر تاب۔
 خودان دیدہ۔ خودان دیکھا ہوا باغ۔ لوقانی۔ بیل زار دیدہ
 نکشاید + مرغ گلشن خودان دیدہ۔
 خود بخود سبوزن و جنبہ بہت سائل دروہیہ۔

خاکے ہین

خسرو پست۔ بادشاہ کا نگہ حال نوکر اور خیر خواہ لازم اپنے مالک کا ہی خواہ
نظامی۔ خسرو پرستان پرکش نمود۔ ہم اور اوہم شاہ خود راستو۔
خس پوش جس مکان کی چھت پر جوس ڈالا جاسے جھوڑا چھوڑا چھوڑا
خس پوش چشمہ رخس پوش و آئینہ رخس پوش وغیرہ۔ صائب۔ زلف
خط گندہ خشت کا قند شیم بار روی بار۔ موج و ہر دویم این آئینہ رخس پوش
خس کم جہان پاک۔ اگر کوئی چیز جسکی ضرورت نہ ہو جائے تو بغیر
مار کے ہین لینے خس کم ہوا تو جہان پاک ہوا۔ غنی۔ لیل برداشت آنگھان
را۔ گل گفت کہ خس کم جہان پاک۔

خستہ حال۔ مغلس تنگ دست زمانہ بیمار۔ خواجہ آصفی۔ گرہ ملتے
اجل ہین خستہ حال داد۔ بیماری غم تو خواہم بحال داد۔
خستہ دل خستہ چہرہ۔ جکا دل بیمار ہو غلغلہ ٹھناک بلبان حال۔
اسیری لالچی۔ بیمار ہوا تو نام نہ ہو کھلے ای طیب جان۔ بر خستہ
دل بیا بہر خدا جی جلی صائب۔ از پریشانی خود دو نفس چون
صبح نیست مکن کہ من خستہ جگر جمع کنم۔

خستہ دان و خستہ جان۔ دہ مادہ عاجز۔ صائب۔ نیست خستہ
روانان نفس عیسوی را چشم بیمار تو نام نہ کی کہ عالم دارد۔ تعقیبہ از موقوف
تو دار و دل خستہ جانی۔ تو ان اندر تن ہر نا توانی۔
خس شیشہ۔ وہ بھوس جو شراب کے شیشوں کے چھابے میں کھیتے
ہین تاکہ شیشے آپس میں ٹکڑ کر ٹوٹ نہ جائیں۔ ملاطفر۔ خس شیشہ
گر معطل شدی + صواب نمازت دو بلا شدی۔

خاکے ہاشین

خشت اشہان دست و پا۔ بے حس و حرکت ہونا حیرت میں آنا
حالت بدل جانا۔

خشت حسرت۔ بیفائدہ حسرت جو کسی کے دہین ہو صائب چشمہ
جو حسرت خشت وصال و نبرد ہر چہ از دریا گرفت این بر بردیا نشاند۔
خشت منت۔ خشت احسان جس سے کچھ فائدہ نہو صائب۔ لازم
منت خشت از فلک برداشتن صائب + چہ گیتی دہا میں جام خالی محفل نا
خشت طینت۔ وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہو محض بے فیض ہو۔ صائب
از خشت طینتان مطلب جو جواب خشت + بحر سربا چہ بود جز بجا خشت
خشت عبادت۔ وہ شخص جسکے کلام سے کچھ فائدہ حاصل نہو
خاقانی خشت عبادت جو سموم نمود + سرو معانی بودم ہر گان۔
خشی حرج۔ بخل و مساک و بے مروتی زمانہ میرزا صائب۔ فایح

از پیش و کم بھر بود آب گہر + خشی حرج بار باب قناعت چکند۔

خشت باد۔ بادیان کلون لینے بڑا اینکھا جو چھت کے ساتھ باندھ کر لایا
جاتا ہونے میں اسکو مردھ کہتے ہین اور فارسی میں بادکش محمد جان بھسی
کجا بردر خانہ اسناد مک چشمش نود طعنے خشت باد۔

خشت بند۔ اس عمل میں زخم کو بدون باندھنے موم کے علاج کو کہتے ہین۔
ملا قاتم مشہدی نعم فراق انتون کو خشت بند ہوسٹ بریدہ لہ بود خجہ ہوسٹ
خشت قمار۔ دہ اینٹ چہر قمار باز بجل ڈالتے ہین ہندی میں اسکو
بت بولتے ہین سطاہر وحید۔ بیاز عشاق مبرو قرار + خشت
سر خم خشت قمار۔

خشت آخر۔ قحط اور معاش کی تنگی خاقانی۔ زخمت آخر خدا ان
براست خاقانی + کہ در باض محمد جری گشت رضا۔

خشت ساز خشت ساز۔ خشت زمین حسین گھٹس پیدا ہو۔ ظہوری۔
خشت ساز غم از لہ زار خشت جگر۔ نشان زمانہ لب چشمہ سار داغ کجاست
فطامی بہر خشت ساری کہ خسور سید + بیارید باران گیا بر مید۔

خشت تر۔ نیک و بد ہر جگہ۔ خاقانی۔ ہستم از سر گہان خود آب
نیک خشت و تر گہان چہ کنم۔

خشت ناز۔ بیفائدہ ناز۔ صائب۔ زان لب میگون چہ حاصل ہون
امید بوسہ نیست + ناز خشت از چشمہ حیان نمی باید کشید۔

خشت مغز۔ جسکے دماغ میں خلل ہو۔ سعدی۔ مہلک خشت مغز
دیدم + رفتہ در پوستین صاحب جاہ + گفتم بخواب اگر تو بد بختی + مہوم
نیک بخت راجہ گناہ۔

خشت طالع۔ کم بختی و بد قسمتی و کم نصیبی۔ صائب۔ خشت طالع باند
سکندر گردید + در نہ بہستان نصیب این ہمہ بے شیر نبود۔

خشت مال۔ خشت دن اینٹیں بنانے والا۔ میرزا طاهر وحید چہ مال
یک مشت گل خشت مال + دہان مرابت اذکیل قال۔

خشت مال۔ جس پر بس بارش نہو۔ صائب۔ دولت رو خشت
دوال ندارد + آب گہر ہم خشت مال ندارد۔

خشت سر خم۔ دہ اینٹ جو شراب کے غم کے سر پر کھڑا کر کے ٹکڑ کو بد
کرتے ہین۔ صائب۔ شد مئی کہ خشت سر خم کتاب ساست + موج
شراب سرخی سرہاے باب ساست۔

خشت دام۔ وہ دام جسین دانہ نہو۔ صائب۔ بے خیال کو دانت
تو صید ہر ابدل + ہر چند کار دانہ نیاید بعد از خشت۔

خشتی بچہ کدشتن۔ کوئی نیا و شل مسجد مکان مرے و جاہ وغیرہ۔

او خضر خضر اخرام + باہنگ آن بیشہ برداشت کام۔

خضر برداشتن - خضر کو ہمراہ لینا اختیار و قبول کرنا - حزمین - ازہمت درویشان بردار حزمین خضر کی + تنہا تو ان رفتن صحراے محبت را۔

خا کے باطاسے

خط ترسا - ترسانی خط جو بہت طیرھا ہوتا ہے اور ہندی خط کی طرح آگ لکھا جاتا ہے - سحر کا شئی - از قول درست تو جہان راستی آموختہ را نگونہ کہ برخاست بھی از خط ترسا۔

خط حلیا و خط صلیبی - صلیب کی شکل کا خط اس صورت پر + سحر کا شئی - ای مقصد سعی بعدت + تسوخ بود خط حلیا و خط صلیبی خط در جہان پر کشید + ازان پیش کا یہ صلیبی پدید۔

خط معما - کنا - ماہ نو - نیا جائد - جمال الدین سلمان - دوش بر لوح فلک خط معما دیدہ اند + صفحہ گردون باب در محشادیدہ اند۔

خط آب - بانی پر خط جب کو قیام و ثبات نہیں - منوچہری بہت خط تو خط چینیان چون خط آب + بہت با اقدام تو شمشیر شیران خر کو از۔

خط نسخ - خط بطلان و ابطال و خط روا و نام ایک خط کا - نور الدین ظہوری - خط نسخ بر نام کسے کشید + از و لفظ شاہی یعنی رسید۔

خط بغداد - جام جم کے دوسرے خط کا نام ہے ملا طغر - تادیہ ز ساغر خط جو در خط بغداد + فارغ ز خط چار کتاب ست دل ا۔

خط پرکار - پرکار کا خط جو گول ہوتا ہے - میرزا بیدل - انقیاد دور گردون بر بتابہ ہمتم + ہجو مرکز حلقہ گو شمشیر خط پرکار نیست۔

خط حصار - وہ خط جو عمریت پڑھنے کی وقت جن ویری کے تسخیر کر پوائے اپنے گرد کھینچ لیتے ہیں تاکہ جن خط کے اندر داخل نہ ہوں اور عزیمت خوان کو تکلیف نہ دین - محمد قلی سلیم - چو سادگی ست کو خال لب تو آخر کار + برگد فویش چو ہندو خط حصار کشید۔

خط جو رجہام جم سے پہلے خط کا نام ہے اور واضح ہو کہ جام جمید کے سات خط تھے پہلے کا نام خط جو رجہام خط بغداد - تیسرا خط لہرہ جو تھے خط ازرق بالچون در شکر چھنے کا سہ گرسا توین خط فرودید۔

خط ساغر - پیلا کا خط - ابو تراب فتوت - میکشان در خانقاہ حنفی ز چشمش سرگنبد + کشتہ تسبیح را در خط ساغر کند۔

خط غبار - خوشنویسوں کی اصطلاح میں ایک خط کا نام ہے صائب زبیر کردل غبار آلودہ می آید کلام + جو بردام قلم خط غبار از کلامین جو خط گلزار - نام ایک خط کا ہے جو مشہور ہے - آرزو با سیمہ عوزی

تماشا گاہ دلداریم ما + صفحہ صحراے خود را خط گلزار یک ما۔

اپنے نام سے دنیا میں یادگار چھوڑ جانا - صائب خشتی بخیر و نغمی بر زمین گذار + مدیگر قدم بقصر بہشت برین گذار۔

خشتیاش کردن - ریوہ ریوہ کرنا - مولوی معنوی سنگ رو خلتہ را خشتیاش کرد + این مثل بر جملہ مردم فاش کرد۔

خشک دیدن - مرن و دیکھنا دیکھنے سے مطلب رکھنا - صائب مشو بدین خشک آمدن برین قانع + کواذ بہار قناعت بخار تو ان کرد۔

خشک آوردن - خاموش ہو جانا چھک رہنا مولوی معنوی ہستی زود آمدنم خامش گم خشک درم + غمہای نامش نشوئی آشوب برد فرمایا۔

خشک جهان - بے مروت لوگ مطلبی دوست - خشک دامن - مقابل درد امن جو شخص خدا پرست و بارسا ہو۔

خشک بخان - سرکش کھڑا - خشک گزشتن - بے خبر گذر جانا خیال تک نکرنا - میرزا صائب از جگر سوختگان خشک گزشتن ستم ست + توشہ آملہ بہر مغیلاں بردار۔

خشکیدن خشک ہونا سو کہ جانا - فضل علی بیگ ممتاز - آگزی رخسار ترا دید نگاہم + در چشم دم چون مرہ خشکیدہ نگاہم۔

خشن پوشیدن - منافق اور دور رخ ہونا - خشک پہلو - وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہ ہوتا ظلم ہر دی - بزمی و مدد سر بندین ست + جراتیغ تو چندین خشک پہلو ست۔

خشک وعدہ - وہ وعدہ جو فاش ہو - صائب وعدہ ہای خشک بے ریش نمی آید بکار + طفل را تو ان خشن کردن بگفت و گوی شیر۔

خشک شانہ - خود و دیگر مولوی معنوی - یہاں ہا بیدیش و غدا بگزار + ہر گیر دلا و خشک شانہ کن۔

خا کے با صا و حوا

خضم تازہ دلمن بر جملہ کرنے والا - میر معزی - جو سخن صید گیر آمد جو بیخوب گوی آمد + جو طفل شیر بند آمد جو جبری خضم تازہ آمد۔

خضم خانہ - گھر کا مالک و طاؤند خانہ - میر خسرو - چو ازل رفت فیروز جان چو باشد + جو خضم خاد خد مہمان چو باشد۔

خا کے با ضا و معجم

خضر بہار و رقدم دارد خضر حضرت جاتا ہے بہار ساتھ جاتی ہے یعنی خضر پیغمبر کا یہ نشان ہے کہ جس زمین پر آگ کا قدم پڑتا ہے گھاس پیدا ہو جاتی ہے - رضی دانش - رخاک بزم مستان خرمی چون سبزہ

پروید + ہمارد کشت خضر مینا و رقدم دارد۔

خضر اخرام - بنو زارین چلنے والا اور سریع السیر - نظامی لفظ

خط جواز - راہ داری کا بہ فائدہ جو کسی مسافر کے راستے سے گزرنے یا دریا سے اترنے کے لیے لکھ دیتے ہیں - میرزا صاحب - خط شکیں کہ ابجد ماست + بلا ہوس را خط جواز شدہ ست -

خط ایام - خط ساغر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہے - علی خراسانی تارک یا بود عمرے مانند مشق طفلان + شد از فروغ بادہ خط ایام و روضن - خط تیغ - وہ زخم جو تلوار سے لگے - نور الدین ظہوری - سیکر حساب - دل دشمن خط تیغ + ہر لفظ از ان قابل تقسیم برآمد -

خط ارزق - خطوط جام جم سے جو نئے خط کا نام ہے - خط افق - دائرہ افق جو اہل ہست کی اصطلاح ہے - خفیع اثو بک خط افق بادین شود یکسان + اگر شکوہ تو گرد بچرخ سایہ فلک - خط امان - مقابل خط لون وہ تحریر جو کسی کو امان دینے کے باب میں جاری ہو - صاحب - از ہوا داران مشوغا فلک کہ وقت برگدیز + طوق قمری سرور خط امان خواہ شدن -

خط بخون کسی سے آوردن - کسی کے قتل کے لیے حکم جاری کرنا - میرزا آبی من چہ ہستم کہ در خط بخونم آورد + سر نوشت خویش را ہرگز کسی بدوشت خط بخون کسی دشتن - خط بخون کسی کشیدن - کسی کو قتل کی سند لکھنا اور خط کھینچنا - حافظ - بتے دارم کہ گر گل بیل سائیاں دہ بہار عافش خط بخون ارغوان دارد + میرزا معز فطرت - ہر خاک با نظر غرض آورد سبکی + خط میکشی بخون شہیدان حیرا -

خط بخون نوشتن - خوناک خبر سے اطلاع دینا - نظامی - بہر مزین خط اولون نوشت + کہ در مرزا خاک با خون نوشت -

خط بر آوردن - سند پیش کرنا خط لکھنا - صاحب - خط بر آورد ہما چہرہ او سادہ ناست + در عفا جو ہر آفتہ نہان می باشد -

خط بر چہرے زدن - خط بر چہرے کشیدن - خط مارنا خط کھینچنا کسی چیز کو ٹھوکرنا جو در دنیا کا لہذا میرزا معز می - تا جان بود مرا غم جاننا بجان کشم + سر ہنم بخش خط بر جان کشم نظام مست عجیب حرف و صل باور اول بر لک کردن نظام + خط نسیان بر دل زانند نشانیان خط بر خاک کشیدن - زمین پر خط کھینچنے سے بجز و نیاز ظاہر کرنا اظہار خجالت و ندامت کا کرنا - میرزا صاحب - گل ز انفعال و دلش ز خاک گشتہ نہان + ریحان ز خرم خشن بر خاک خط کشیدہ -

خط برد یوار کشیدن کسی عدو کے بار کھینے کے لیے دیوار پر خط کھینچنا جانا - شاہ پور - میکشم در حساب وعدہ اوہ خط ز مرگان ہمیشہ برد یوار خط بستن خط باندھنا لینے خط لکھنا - شافی محکو - سبزہ با ازالہ زار

خطر شانی دید + ملبش خط زمرہ رنگ پر بچارہ بست -

خط بر قبر کشیدن - رسم ہے کہ مردہ کو کفن کر کے سورہ انا انزلنا طہرین اور سات خط قبر پر کھینچتے ہیں - صاحب - ز بعد مرگ کسے خط بقبر لکھتے زہرا نکہ بودیم در حساب کسے -

خط ترا کشیدن - خط کے بالوں کو کترانا یا منڈانا - صاحب - ندو لاد گون سراسش خط بتر افشان را + مکن زہار بے شیرازہ دلہاے پریشان را + شاعر - بر خط ندوے ترافض و جہان در ندامت ست + معصع سپید گشت نشان قیامت ست -

خط حبس - ماتھے کا لکھا قسمت کی تحریر خط طالع - میرزا بیدل - دل بخون مارا سخن خط حبس باشد + پیچ و تاب کش داغ و نقش نگین باشد - خطرستان - خط گاہ خطر و خون کا مقام - نور الدین ظہوری - فکر و فکر زہم برد بجز غم خویش + اینم ساز کہ خاطر خطرستان گشت ست -

خط روان - وہ خط جو بہت جلد بڑھا جاوے اور پڑھنے والا بے قائل پڑھے میرزا خسرو - عباسی جو میں را خط کرد بر آب + گل نمود کہ بگر خط روان مرا خط بر نگین - لکھنے کے نیچے کا خط جو روشن اور نمایاں ہوتا ہے - قاسم موسوی - شود در صفحہ خط بر نگین ہم کہ سنگ اطلال و اژدہا میں ہم رنگ و رنگ خط قنار ان - وہ بخون خط جو دھوپ کی کرنیں پر نشان قائم کرنے کے لیے کھینچتے ہیں - سیف الدین سہروردی - چشمہ ہر تو داغی ست کہ ہرگز نرود + ازل سو خگان بچو خط قنار ان -

خط کشیدن - خط بر آوردن خط لکھنا ادا طرحی کا آغاز ہونا - میرزا خسرو ہست از براس سینہ ما خط کشیدنت مضمون نہان مبارک عنوان کشودہ -

خط پیالہ خط پیشانی قسمت کا لکھا ہونے کا لکھا - رسمی دیش - خط خود کو ان خواندہ خط پیشانی + مبارک شاہ بیت مطلع ازار کبیت -

خط پیالہ - ایک قسم کے خط کا نام اور خط شرب کے پیالہ کا - طالب آملی - آمادہ جلاے نظر شو کہ ساقیان + خط پیالہ برب میگون نوشتہ -

خط تازیانہ - وہ خط جو تازیانہ لگانے سے جسم پر پڑ جاے - باقر کاکی چہ دست می نیلے خسروار بردوشم + حملیے مدہ از خط تازیانہ خویش -

خط راہ - راہ داری کا پروانہ جسکو خط جواز بھی کہتے ہیں - صاحب - برگ بنری کہ گیرد ز بہاران خط راہ + از دم سر و خون نغمہ خست شنود -

خط سرمہ - سرمہ کی دھاری جو معشوق کی آنکھوں میں زینت دیتی ہو میرزا بیدل - سہستی بدوہ فرگست بیتاب میگردد + ز خط سرمہ گرد چشم سست خواب میگردد -

خط سیاہ معشوق کے چہرہ کا خط اور رات - محسن تاثیر - ز رستہ یلین

رخ گلگون خط سیاہ ہنوز + نخورہ خسرو حنٹ غم سپاہ ہنوز -
خط آزادی - خط آسودگی - وہ خط جو ایک غلام کو بعد آزادی کے
لکھ دیتا ہو - میرزا صاحب - خط آزادی نگیرے صاحب از بیطاعتی +
تاجان خود جو مرغ نیم بھل نکندی -

خط اطلسی - چار گوشہ خط اس صورت پر - + نظامی - بلان چا
گوشہ خط اطلسی + براکت اندازہ ہندی -

خط الماسی - خط سرخ رنگ و میگون - صاحب - از خط الماسی
لعل لب جانان میرس + برتن درجائیم ازین زمین گیاہ فدا دہست -
خط بندی - مقابل خط آزادی -

خط میزاری - برت کا خط اور علیحدگی کا صاحب - اہل دل را
غائب تلخ ترنگ بداری بود + شب ز شکر خواب مارا خط میزاری بود -

خط پاک - فارسی کا خط اور تصفیہ حساب کا صاحب - دارد
خط پاک کی کیفیت از سادہ و لیہا + دیوانہ مارا غم از روز حساب ست -

خط جوہری - حکم کے نزدیک یا ایک خط ہو کہ قسمت قبول نہیں کرے
مگر حجت واحدین اور شرعی اصطلاح میں دہان اور مکر معشوق کی خطا ہر حجت

جن حرفت ز خط جوہری گفت + دل از غم آن میان برآشت -
خط دیوانی - کچھری کا خط جو نہایت خوب ہوتا ہو اور پڑھا نہیں جاتا

صائب - عمر عاشق جنون ہر کس کہ چون مجنون نکرد + از خط دیوانی
در بھر سیردن نکرد -

خط شعاعی - وہ خط جو آفتاب کے گرد یکے جلتے ہیں - یعنی ان
عالی خورشید بروی توشہ و خط شعاع + انگشت در دست این کار میگو

خط کشی - وہ خط جو بعد پیدائی کے دیواروں پر کر کے ہیں - محسن تاثیر
در جوانی دیدہ ام شد ملوہ گاہ فو خان + خط کشی مشن پسگردہ ام این دور

خط مسلمی - تقریبی کی سند جو یکوے میرزا صاحب خط مسلمی
انقلاب دوام یافت + رسید ہر کہ بدار الامان در ویشی -

خط محرومی - بر خاشاکی کا پروانہ یا بوطالب کلیم این سطر ای
چین کہ بر سر بروی مات + ہر یک جدا جدا خط محرومی نویست

خاکے باقائے

خفت و خیز - سونا آٹھنا ہستکی و تیرج کے دولت ان خفت
خیز بود + دولت تیز و خیز بود - سعدی - بگفتا سرانیاک شیر

خیز + بنداز و ہامن مکن خفت و خیز -
خفتن - سونا اور حجم جانا دودھ کا دہی بن جانا اور مل جانا ایک چیز کا

دوسری میں اور آلودہ ہونا بھر جانا سطر ہر وحیدہ نازن شوخ چون

سوسے دم آشفته می بیند + بخون ناب دلم تیر نگہ را خفته می بیند -
خفتن خون - خون چھوڑ دینا معائن کر دینا قصاص سے درگزرنا -
قاسم مشہدی - خون عاشق خفت لیکن گرمی خوش خفت +
ہمیشی دارد بزیرباسے پاماش ہنوز -

خاکے بالام

خلوت با صفا - متصل شہر یزد کے ایک جگہ کا نام ہو - محسن تاثیر
ما خلوت با صفا نہ بینی + در بزدوخ رجائہ بینی نقشہ کہ مبدع عاشقستہ +

در خلوت با صفا شستہ -
خاکہ چشم - وہ غلیظ سفید پانی جو آنکھوں سے نکلتا ہو -

خلاص آمدن - سربائی بازار ہائی ملنا - سعدی - بی گفت از چارسو
قصاص + چکر کرے کہ آمد بجائت خلاص -

خلاص خواستن - رہائی چاہنا خلاص مانگنا - سعدی - اسیرش
خواہ خلاص از کند + شکارش بخود رہائی ز بند -

خلاص دادن - رہا کرنا چھوڑ دینا - میر تقی میر شہر آزاری سفا از غم خلاصی
کے دہمخت نصیبان را + ہمان در بحر باشد کہ جہ کشتی در کنار آید -

خلاص شدن - رہا ہونا چھوڑنا قید سے - محمد قلی سلیم - چند در قید
زمین و آسمان باشد کسی + تا صدف بر جاست شکل گر شود گوہر خلاص -

خلال نلادن - ایک ننگا نہ جانا کچھ باقی نہ رہنا سب تلف و غارت
ہو جانا - نظامی - کس آ مدکران ملک آرہے - خلائی نماندست زان خواستہ -

خلوت گزیدہ - الگ بیٹھا ہوا تنہا بیٹھا ہوا - حافظ - خلوت گزیدہ را
بما شاہ حاجت ست + چون کسے دست ہست بصحرای حاجت ست -

خاکے باہم

خمیازہ یا پھرننا چلنا جو دفع کا ہل کے وسطے ہو مطاہر وحیدہ در گنا
تو برگرد دہان گردیدم + نیست چون برکار جز خمیازہ پاسے مر -

خم نیل بزبان رفت - نیل کی مٹی بکڑ گئی یا ایک مٹی جھیل کی
مٹی اہل کر باہر آجاتی ہو تو اس کے فرو کرنے کے لیے غیر دایع باہمین

و تعب خبر امر ظاہر کیے جلتے ہیں - میرزا نظام - حزن و حلی من و
او بیگویند + بزبان رفت خم نیل فلک -

خم ابرو بلند کردن - اشارہ کرنا ابرو سے - اسیری لاسچی - رسیدن
خم ابرو بلند کرد گذشت + تو اضیعکہ موم کنند کرد گذشت -

خم از شکستن - خمار توڑنے والا - میرزا صاحب - آئینہ خم از شکستن بید
ست + از صطرب لاشہ دیدار غافل -

خم بستن - تقارن کو اونٹ وغیرہ پر باندھنا خودوسی - بفسہ بود تا

بر درش کا و دم + زدن و بے بستہ بریل خم۔

خمی تہ و کش پان۔ بہت سی شراب کی جانا نام شراب پڑھا جانا۔
بیاموسے مستانہ د کلمہ + بہر جہدہ خمی تہ در کشم۔

خم در خم کسے د خشن کسی کی خواب کی فکر میں ہونا میرزا صاحب کہن
غم غم اٹلاک اور دروز شب + ہر کہ صاحب بادست افدہ خشن شمس
خم زدن۔ تھک جانا گردن جھکانا بھاگ جانا فرا کرنا۔ زلالی ستر او بیچ
جانب غم نیزد + سر موسے کشیدن کہ نہیں د۔

خستہ تان۔ خلدہ۔ شربخا جہین شراب کے غم بہت سے رکھے ہوں۔
خاقانی۔ عاشقہ تو بہت جھوٹ + از طوان خستہ پیدرون محمد قلی سلیم
چون سوجرت این خلدہ ام بروز کار + دست برداشتنہ از عالم و بر سر دارم۔
خم کسے خوردن۔ کسی کا فریب کھانا۔ سلیم خم زلف تو خوردہ ام زلف
شاکہ و شرب سیکتم خلال ہو۔

خم لبالب زدن۔ سارا شکر شراب کا پی جانا۔ ظہوری۔ مجوی بکا
دل شب زند + بہ جہر علی حس لبالب زند۔

خموش کردن۔ جب ہونا دے سے بس ہونا۔ محمد قلی سلیم۔ چون
شمع سلیم اشک نشان از ازل او + مشکل کہ با نسا تو اندر دھو شلش۔
خم آب خوردہ۔ وہ خم جہین پانی رکھا جائے اور پانی سے مستعمل ہو
ہو۔ شفیع اثر کسی نداد میخانہ راہ زار خشک خم آب رخہ جو شہ قابل شرب
خمار آلودہ۔ جو شخص نشہ میں ہو۔

خمی تہ۔ شراب خانہ جس جگہ شراب کے غم رکھے ہوں۔ شعر۔ شود درو
اول سب و مد ہوش + جو عاقل اندرین خمی تہ آید۔

خمار شکنی۔ شراب افراط سے پینا۔ اسیری لایحی۔ از بہر غار شکنی
ارصا اگر درد + در میکہ گرا خمرے ہست بگویند۔

احاسے مانون

خندہ صہبہ شراب کا سرور اور اسکی کیفیت اور خوبی۔ میان ناصر علی
مزاج عاشقان نازک تر از گہای این باغ است + وہم باشد برد خندہ صہبہ باغ
خندہ آفتاب۔ طلوع آفتاب و نور صبح۔ حسین سنائی۔ خندہ
آفتاب صبح آراے + از رخ ہجو زعفران من ست۔

خندہ شراب سگرا خراب کا مری سے پیار میں۔ میان ناصر علی
بر شوخی آن جن سجایا شکست + جو صبح شیشہ ام از خندہ شراب شکست
خمر صبح عمو صبح آغاز صبح کی روشنی جو عمو کی صورت پر ہوتی ہے۔
خمر قاریابی۔ بہر نکش بلدا و خمر صبح + اگر شب نوزد ہست تو فیشن
خندہ صبح۔ طلوع صبح۔ ملاطہ ہر غنی صائب۔ ذہن نمک گر سوزش

عالم بزخم مارید + خندہ صبح قیامت مرہم کا فوراست۔

خنجہ دار۔ وہ ملازم جو بادشاہ کی تلوار اسکی تحریل میں ہو جلال الدین
شدت تازہ گردون میان لالہ گل کہ بہت آب زارہ پوش بید خنجہ دار۔
خنجہ گزاد و باہی سلاح پوش مردوسی۔ زمرق شفق ہزار ہا لہارین خنجہ گزادہ
خندہ خنجر۔ خون جانا اور دکانہ دار ہونا خنجر کا۔ شانی مکلو گر یہ عمر
موسے تو ندلم ندلم ست + خندہ خنجر بدل تو فاسے فتن ست۔

خندہ ساعر۔ گرا شراب کا پیالہ میں۔ جمال الدین سلمان جو خیر شعلہ
نیفت شہنشاہ بر آتش + جو خندہ ساعر جہت گریا بر بردیا۔
خندہ شمشیر۔ خن گرا تلوار کا اور زمانہ دار ہونا۔ طاہر وحید شادی
بدمیران خم گزیدہ قامت بنداست + قیمت شمشیر کہ گزیدہ خندان بشود۔
خندہ راز۔ بید کھل جانا راز فاش ہونا۔ عرفی۔ شعلہ خطر اور اچھر
چشمہ مہر گزیدہ خاندہ اور اچھر خندہ راز۔

خندہ طراز۔ شکفتہ اور شکفتہ کرنے والا۔ درویش والا ہر وی
خندہ طراز لب گھماے بے بغ + دیدہ کشای دل عاشق زداع۔

خنجہ الماس۔ سبزہ اور تیری برن کی کناروں کے گلنے کو کہتے ہیں۔
خندہ کی بادام وہ سفرست کہ از خنجہ الماس + با واد الخیر سے سراپاے فساد
خندہ شمع۔ ہفتا اور روشن ہونا شمع کا۔ قوی دانش۔ علم از وقت ندارد
آکڑہ لوقی یعنی اردہ ہلاک خندہ شمع جو خوش میاک میورد۔

خندہ تیغ۔ اسکی تیرخ خندہ شمشیر میں لکھی گئی ہے میر معری خندہ شمشیر
سبب خندہ گزیدہ خواہد + چون بخندہ تیغ او بدخواہ را گریان کند۔

خنجہ بکف۔ خنجر بکھان۔ جسکے ہاتھ میں تلوار ہو۔ شرف الدین شغائی
خنجر بکھان نیم سببان بر سر بالین + تاجندوان دید تارم جگر تو۔

خندہ برق۔ بجلی کا چمکنا اور جلوہ دینا۔ میرزا صاحب سگر ہار پرہ
دارم عیشہاے سیکان + خندہ بے اختیار برق باران آورد۔

خندہ جاک کھل جانا جاک کا طالب آملی۔ خندہ جاک بعدین
رب آشین زخم + سنگہ باشک آشین حبیب و گنا رو ختم۔

خندہ ناک۔ شکفتہ اور ہست ہوا۔ لطافی۔ نمودن کین زعفران
گود خاک + کند بے سبب مرد را خندہ ناک۔

خندہ گل۔ بھول کا شکفتہ ہونا کھلنا۔ ذوقی۔ بگر مایہ جہلہ موسم
گل + بہ گلشن خندہ گل بستان را۔

خندہ جام۔ پڑنا شراب کا پیالہ میں۔ ابو طالب کلیم۔ بے مصلحت
سانی بہن دور نباشد مگر یہ شیشہ ست و گر خندہ جام ست۔

خندہ زخم۔ کھل جانا زخم کا۔ میرزا بیدل۔ زبکہ داشت سرم شود

تین اویدل۔ جو صبح خندہ زخم نمک فشانی بود۔

خندہ شام۔ شام کا وقت اور شفق کی سرخی حکیم زلالی۔ چنان اذ
جر کے گم کردہ دم بود کہ صبح خندہ شام ہم بود۔

خنجر برسن زدن۔ خنجر بنگ کٹین۔ خنجر کو تیز کرنا دھار دینا
نعمت خان عالی سبک سر خنجر ہائے مژگان را کشید مشب +
ارین جان سختی تن بس ندان تیغ اورد + ظہیر فاریابی۔ بہر کشید
بادا خنجر صبح + اگر شب نرند بہت تو بر سنش۔

خندان۔ ہنسا ہو بہت خوش۔ میر خسرو۔ ساتی شب بد خندان
خندہ + بہر بوشہ ہر ہجو سر بلند۔

خندہ جفت گردن۔ کپکے ساتھ ملکر ہنسا۔ نور الدین ظہوری
باخیر خندہ جفت کن سر خوش مباد + ساغر طاقی بروی شوخ دگر کشم۔

خندہ و رگا و شکستن۔ چپکے چپکے ہنس کرنا۔ میر سیمائی شیرازی۔ اگر
محبے گردن بوسه شکن + حرفت بزم مل خندہ دگر شکن۔

خندہ در لب و دختن۔ ہمیشہ شگفتہ رہنا ہنسنے رہنا۔ باقر کاشی
در لب مدد خندہ کہ بہت برخت + آن شیوہ پاکہ چہرہ کسی تبسم است۔

خندہ ریحتم۔ شگفتگی اور تبسم ٹیکنا ہنسا ہو معلوم ہونا۔ میرزا صاحب
سو بہت ابرو دندی بود در برگ ریز + خندہ میر بزرگ لب و دختن احسان شہید

خندہ زدن۔ کیا دیکھ کر ہنسا تو کرنا حقیر تصور کرنا۔ صاحب
صائب بجای خوش زندہ شہید ہنجر + آن بے ادب کہ خندہ با سادہ میرند۔

خندہ زمین۔ سر ہنر ہونا زمین کا۔ لطامی۔ ز شیران بود وہبان
را نذا + خندہ زمین تا گریہ ہوا۔

خندہ گرفتن۔ کسی بات پر ہنس پڑنا۔ سعدی۔ یکی جہود و سلمان
نزع می جستن + چنانکہ خندہ گرفت از نزاع ایشانم۔

خندیدن۔ ہنسا کھنا شگفتہ ہونا۔ طاہر وحید۔ اگر عاشق از باغ
گل چیدہ باشد + بدایع دل خویش خندیدہ باشد۔

خندیدہ شیشہ قفل صراحی کی ادھ آواز خوش بنگ کے لئے کیونکہ شیشہ سے
نکلنے پر حساب۔ از خندہ صلیح کن بخوشی کہ شیشہ قالب تکی خندہ بیا شیشہ۔

خندہ گاہ معشوق کے لب۔ زلالی۔ کہ ہر از خندہ گاہ شیشہ برد
از بر خشک لب تفر و بار۔

خندہ رولی خوش طبعی خوش مزاجی سے دغستانی کہ عشرت
نیابی خندہ + من بعد خوش قسم گزاتم کنم۔

خاسکے باواو۔
خواب یا۔ ہو جانا باون کا اور بے حس ہو جانا بسبب بہت درد تک

بٹھنے یا کسی اور سبب کے۔ میرزا حسین ثاقب۔ زینت حسن رنگین تو
گردیدہ تمام + خواب پاسے تو مگر رنگ خناسیر کند۔

خوان لینا۔ سدا برت عام خواہجہ جس سے بلا لحاظ دوست دشمن و
ملت و مذہب کے کھانے۔ سعدی۔ اویم زمین سفر عام دوست

برین خوان لینا چہ دشمن چہ دوست۔
خود آشنا۔ جو شخص اپنے آپ کو چاہے دوسرے کے فائدے سے غرض

نہ رکھے مقابل خود بنگانہ کے۔ مرزا طاہر وحید۔ بار من ہر چند خود بنگانہ
خود آشناست + لیگ عمرے شد گاہش با نگاہم آتسانست۔

خود نما۔ اپنے آپ کو دکھانے والا اپنی بڑائی ظاہر کرنے والا شیخی قبیلے
والا۔ اسی سبب لاہجی۔ بخوار و رند باخ رے خود نما عباس + بیوش

در طریقت ما پر خود فروش + اردو۔ ہمیشہ دور ہر قرب خد سے
جو بندہ خود فروش و خود نما ہو۔

خورشید سیما۔ نہایت خوبصورت معشوق۔ میرزا علی قلی۔ سراپا چشم
بودم دوش از دوق تماشائی + براہ انتظار جلوہ خورشید سیما صفد

فوقانی۔ بود اندر حجاب شرمساری + مہتابان ازان خورشید سیما۔
خوش ادا۔ خوش انداز و خوش کرد معشوق مذوقی۔ نامور در خوبے و

محبوبی ست آن خورد + خوش ادا کردست حق دوستی آن خوش ادا
خوشنما۔ جو چیز دیکھنے میں خوش معلوم ہو۔ صفدر۔ فوقانی کے

رسیدی دست گل چیدان گل + اگر بودی در نظر ما خوشنما۔
خون مینا۔ شراب سرخ رنگ۔ میرزا شہزادی دالش فیض خود کم فوٹ

و خوش لا لہ زار + خون مینا کم کن لے ساتی کہ ایام گل است۔
خواب کیا ب خاموش ہو جانا بعد بخت ہو جانے کے سبب پر میرزا صاحب

از نصیحت خاتمہ کرد دل خود کام ما + از ناک سنگیں شود خواب کبا خام
خود حساب۔ وہ شخص جو اپنی نیکی بدی کو آپ سمجھ لے اپنا منصف

آب ہو۔ میرزا صاحب۔ خود حساب از پرستش و زجر اسود
است + نیت پروا سے زمینان مردم بخندہ را۔

خورشید تاب۔ خورشید جلوہ۔ خوبصورت آدمی حسین جمیل شخص
میر خسرو۔ لارزدہ انجم خورشید تاب + بہر کن خاک تاثیر آب + لعلیہ

مولف۔ نور عارض خورشید جلوہ۔ ۱۰۱۰ با گرد احمد مطلع نور۔
خوش لب۔ خوش لقا معشوق کی قرب نہیں یہ الفاظ بولے جاتے ہیں

میر معزی قمر طبع خوش بے مہدوی۔ خیال کے دہری دستانی ماہ و لیل
انوری۔ یکدم منہ از کنار فکرت + آن خوب نہاد و خوش تقارار۔

خوش مشرب۔ نیک چال چلن کا آدمی نیک مذہب۔ میرزا صاحب
خوش

با نوح خندان او گل چہرہ نکشودہ ست + برق با جلان شوخش پاسے خواب
آلودہ است + ولہ در ولعوبے نزار چشم خواب آلودہ + ولہ از کف این
دامان فرصت ہل نیست + ولہ دل از مزگان خواب آلودہ ز نہار می آید
ہوے جان بودیے کہ ننگہ دار می آید + حافظ - بخت خواب آلودہ بیدار
خواہ شد مگر + زانکہ زہر بریدہ آبلے روی دستان نشما -

خواب جاوید - دانی نیند یعنی مرگ آوروہ نیند جس سے پھر آئی جاگ
شعر - چون زین دنیا سے فانی دیدہ بندی + کہ بیدارت کند خواب جاوید -
خواب صیاد - قریب سے سو رہنا جطرح شکاری بظاہر مرغون کے
بھانسنے کے لیے سو رہتا ہو اور اصل میں بیدار ہوتا ہو - محمد قلی
سلیم - پس از مردن مگر بر خاک من افتد گذار او + مرا صد مصلحت
در مرگ خود چون خواب صیاد است -

خورشید نژاد - خاندانی بلند مرتبہ - ابو طالب کلیم بے قد و خواہم شد
اگر خاک نہاد + خوارم سنگہ در کہ خورشید نژادم -

خوش باشہ خوش رہے ماضی رہے کلید فائیدہ الشاعری صاحب
نیت در دست سرخورد عافوش باشہ + مگر خوشی با من بے برگ و نوا خوش باشہ
خوش نہاد - نیک سرشت و نیک ذات - ملا طغر اسد داندلی سائی
خوش نہاد + چودرو صحت گردون غم لب کشاد + مطالع و عود غندی
خروج کرد + بشیر مطالع سخن طح کرد -

خوش قدر - جکا قدیدھا اور مطبوع ہو - ابو طالب کلیم - قطرہ از شگ
خونی میچکانم بر شش + انتخاب خار خوش قد سے چور گلشن گنم -
خون آلود - سرخ رنگ اور خون کا بھرا ہوا - مولانا اکبر در غم دست
خالی ہر زبان + خون بیار د چشم خون آلودہ -

خون در بدن نہادون - بے عورت ہونے بے غیرت ہونے بے حمیت ہونے -
خون نزارو - رحم و محبت نہیں کہتی - مخلص کاشی - کشتنی باشد کسے
کا زار خلقش پیشہ ست + بچو تقریب خون نزارو ہر کہ طلش پیشہ ست -
خواب غرور خواب غفلت - غرور اور دیگر غفلت کی سستی - صاحب
نمی بود انقدر خواب غرور و در بران سگین + اگر امید است آوازی شکست
میشہ دلہا - ولہ - خضر راست گریختہ از اہزون ایمن مباحش + ہدف
بیدار سے اینجا خواب غفلت میدہند -

خواب گذار - خواب کی تعبیر کرنے والا - میر معری - سخا فغان تو صمد بار
دام گسترند + شد نصیب تو در دام خویشتن ہر بار + ولی تو گل تو بے نیاز
داشت ترا ز فال گوے و ز اختر شناس و خواب گذار -

خوابیدن شمشیر خوابیدن علم - بیچہ جاتا تلوار کا زخم میں اور نیرہ کا -

صورت حال جہان گرد و گریک بود + پیش آئینہ فوش مشرب ہر دیکھی سے
خواب برادر مرگ ست - انوم اخوت الموت نیند بین موت کی ہو -
صفدر فوقانی - خواب نوشین برادر مرگ ست + زہد دل رست نہ قاتل خواب
خواب حیرت - جو نیند خیر و فکر کجالت میں آجائے صاحب خواب
حیرتش آئینہ را کند بیدار + اگر چنین بود از می عرق نشان رویش -
خواب راحت - نہایت آرام اور خوشی کی نیند - میرزا صاحب - بروی
بستر گل خواب راحت نیت بختنہا + نقاب اندوی گلزننگ کہ شب باز میگردد -
خواب عافیت - آرام اور بیفکری کی نیند - ابو طالب کلیم صورت زیبا
از خواب عافیت بیارشد + عیش را از نالہا کے تلخ بردنیا گنم -
خواب فراغت - بیفکری کی نیند - میرزا صاحب - ہر جا کہ بلبلی ست
درین بلخ بوستان + از لالہام از خواب فراغت برآمد -

خواب کلفت - بقراری دے آرامی کی نیند - حسین سنائی - فیض
لطف تو شاید کہ بچو کیفیت + از خواب کلفت ازین پس بخار بر خیزد -
خود پرست - سکینہ فرومایہ متکبر مغرور - سعدی - جو بام بلند کش بود
خود پرست + کند بول و خاشاک بر بام پست -

خود کردہ را در مان نیست - اپنے کیے کا کوئی علاج نہیں جو اپنے سر
آبی ہو اسکا دفع کرنا اپنے اختیار میں نہیں - صفدر فوقانی - بہت
از مانچہ ہر ما بگنند + زانکہ در بان نیست ابن خود کردہ را -

خوش انگشت - جو ساز عمدہ بجاتا ہو حکیم ازرقی - کاروان کامیاب
شاد با فم و دیرزی + زری خوش انگشتان نبوش کسی پریر و مان نگر -
خوش وقت - اچھا وقت اچھا زمانہ - مولانا جامی - چو خوش وقتی خرم
روزگارے + کہ بارے بر خور داز وصل یارے -

خون در میان ست لیموی فون در لاطائی کاد میان - میرزا صاحب - در میان
رند و شب خون در میان شاد شفق + خوش ہم این ہر دو راست و گریبان کردہ آ
خون فلانی رنگین تر از خون فلانی ست - خون فلانی سرخ تر از خون
فلانی ست - یعنی اس سے وہ عزیز زیادہ ہو - میرزا طاهر و حیا بخت گز
عاشق تو چہ دانی جنیست + فون من سرخ تر از خون خا پیش تو نیست +
سالک یزدی کف من آلودہ خون خا + فون من از خون اور رنگین تر ست
خون قدح - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - شاہ جو از خون قح گشت
فوش + دل بجگر گوشہ شدش مہر گش + باز طلب کرد بفرہامے +
خون خردس از لبط سرخاب زاسے -

خواب آلود - نیند کی حالت میں سست و کامل چنانچہ مزگان خواب آلود
نیت خواب آلود پای خواب آلود چشم خواب آلود وغیرہ - میرزا صاحب

میرزا صاحب خطایان خدا با طاعت و بر حیدر شد + فتنه پدید
 گرد چون علم غایب شد - محمد اسحاق شوکت متبائل از غفلت سن
 ز بهار آسوده ای گردون + که خونریز است چون خوابیدن شمشیر قیام -
 خواب بهار - بهار کی نیند بخت نیند - صاحب - بخت فتنه آن
 چشم از دیدن خط + فساد است که خواب بهار شیرین است -
 خوار کار - بیکار بد زبان گالیان دینے والا - منوچهری - تو خوار کار
 ترکی من بردبار عاشق + زشت است خوابکاری خوب است بر بار -
 خواری خوار سوہ شخص جو گالیان لوگوں سے سنے اور خاموش رہے -
 خود سر خود سوار - اپنی مرضی سے کام کرنے والا کسی اطاعت نکرے والا
 ابو طالب کلیم - اشک راجحیم از بخت جگر نتوان شناخت +
 طفل خود سرودنگ ہمیشہ بنان برگرفت طالب آملی - جیت ہند
 آہم چون زند + ترک گردون خود سواری بیش نیست -
 خود کار - مطلب کا دست غرض کا بار - میرزا صاحب - طفل باز
 کوش آدم از مغامی برد + تلخ دارد زندگی بر بدل خود کار -
 خورشید سر دیوار - آخر وقت عمر کا کرنے کو تیار - عماد شہر یاری سیر ہو
 کہ تو خورشید عشق تافت + خورشید عقل بر سر دیوار میرود -
 خوش پر کار سنوئل ترکیب دورون - صاحب - دور پیش مرکز از
 پر کار بیکر دو نام + شد خط خبرین آن خال خوش پر کار تر -
 خوش تقریر جسکی گفتگو خوش ہو خوش کلام -
 خوش پسیر - خوب صورت لڑکا - میرزا صاحب - آن خوش پسیر یاد
 از خایہ می کشیدہ + مال باو خداون چون مودہ رسیدہ -
 خوش فکر - اچھا بھل لایہ بھل - میرزا صاحب - مرا بکلف محبت بخوان
 ز نہنائی + کہ طفل خوش فکر من عتی ز پیوند است -
 خوشخوار - وہ دوا جو ذائقہ میں اچھی ہو اور بیمار بخوشی اسکو کھالے
 پر خسر و - آنکہ بلیل بعل برورند + داروی خوشخوار نکو تر خورد -
 خوش طاهر - جو بظاہر خوش نظر آتا ہو - شفیع اثر بروی گرم این
 خوش ظہران بابر تسلی شد + کثیر از پوست مغزی نیست چو بار چینی را -
 خوش مکر خوش کشادہ - ہما سے محبوب سے ہو - صاحب - اگرچہ بہت
 بر تاراج دل ہر خوش کردارد + میان بہلہ دار ترک مادست دگر دارد -
 مولوی معنوی - من غرق ملک و نعمت مرست لطف و جہت
 اندر کنار بختم آن خوش کند با من -
 خوش گفتار - خوش تقریر خوش کلام -
 خوش نظر - ریحان نامی جو ایک قسم کا پھول ہو جسکو گل فکند کہتے ہیں

خوابجو کرمانی - باز کش در گس ماراغ + آب بر طوش نظر باغ را -
 خوبار - یہ لفظ عاشق کی آنکھوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے - میرزا
 صاحب - خوارگر ریزندار باب حسد در دیدہ ام + مایہ بیش شود
 در چشم خونبارم جو شمع -
 خون جگر - غم و اندوہ و غصہ و غمی - ز آب و فوش نیست
 نصیب دلم + سخت دل و فون جاگیر خورد -
 خوشخوار - خوشخوارہ - ظالم ستمگار ہر دم - صاحب - سخن خوش خوار
 تا زبان لب نازک بردن آید + ز خون خلق سیراب است از لب لعل و فوج
 لطامی - نیندیشد از ہیچ خوشخوارہ + مگر از غری و بیچارہ -
 خوندار - ایک قاتل یعنی قتل کرنے والا دوسرے وارث مقتول کا -
 صاحب - ساز بختیخ کو کہ خوندار است + گلبا بر چشم مرغان جریہ اند
 خون کبوتر - کناۃ شراب - ۵ ز گلشن چین گشتہ طاووس دم +
 بردن آرون کبوتر زخم -
 خوشیتن دار - جو شخص آمل اندیش ہو احتیاط کے ساتھ کام کرنے والا -
 سعدی - کسی بہتر از خوشیتن از نیست + کہ با فوب دشت کشش کار نیست -
 خواب ناز ستاد کے ساتھ سونا مشہور لفظ ہے - صاحب - از خواب
 تاز نگس ادو انمی شود + در آفتاب روتوان خفتن انجمن -
 خوشنواز - مطرب اچھا گانے بجانے والا - شعر - بہ سا قیا ساغر
 سوز و ساز + آواز آن مطرب خوشنواز -
 خون دختر زر - کناۃ شراب انگوری - صاحب - مذکورہ فونی خنرز
 خیر اور شد + بہ سائی می لعل سلسل ہجو آب شہب -
 خونریز - قاتل فونی خون کرنے والا اور خون کرنا قتل کرنا مار دینا -
 ابو طالب کلیم - بنام ترک جہت را کہ کش بستہ بخوابد + بخونریز ایران
 انجمن باید میان بستن - کمال خجند - بخونریز م اجارت چیست
 گفتے + اشارت انکہ بسم اللہ ہمیں دم -
 خویش باز - عادت فانی نے اللہ باقی باندہ - درویش الہی کی
 فیض عبدالحی سنو کردی کی تعریف میں - سالار سپاہ بے نیازان
 بیاع متاع خویش بازان -
 خواب نرگس - خواب نہالی - دو فون مشہور ہیں - میرزا معز فطرت
 ز بس دارم بکف سر رشتہ آشفٹہ عالی را + مرگ خواب یرثان کردہ ام
 خواب نہالی را - طاہر وحید - گزنجین جلوہ کنان بگذرد + خواب
 فوخ ادویدہ در گس برد -
 خود شناس - خدا کا پہچاننے والا عادت برحق - صاحب حق پرستی

نظرہ راد رکارد یا گردن است - خود شامی بجز از قطره بیدار کردن است -
 خود فروش - وہ شخص جو سبب بیزاری و ساداتی کے اپنی تعظیم کو گون سے
 چلبے - قوی قانی - خلوہ جہان از ندک فخرش + خودی و خود فروشی را نخواہد
 خون خروس - کنایہ شراب سرخ رنگ - فلکی شروانی - ہوا سے فاختہ
 رنگ ست وابر بلبل فام - برزخون خروس - نگار کبک خرام
 خون ناموس - شراب سرخ رنگ - محمد سعید اشرف - باغ کن آن
 خون ناموس را - سپردا زہ رنگ طاؤس را -
 خواب خرگوش - نہایت غفلت کی نیند - صائب - تو افسانہ غفلت
 خواب خرگوشی + و گردن دامن دشت از کفار خالی نیست -
 خوان بخشش - سدا برت خوان یغما عام باورچی خانہ جس سے سبک
 کھانا لے - خاقانی - درج حکمت پوشم و بے ترس گویم القتل خون
 بخشش سازم و بے نعل گویم کا فضلا -
 خوش بنا گوش محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے معر فطرت - ہلک
 ہندم و ہیزان خوش با گوشش + صبح بزدل آموز شب فراموش
 خوش نقش - جس کے نقش اچھے ہوں اہنام ایک فاختہ صفائی کا
 جسکو شیخ شاہ متولی مزار شاہ رضا اپنے نکاح میں لایا -
 خون سیاوش - خون سیاوشان کنایہ سرخ رنگ خراب -
 خواجہ عید لومکی - صبح دید ساقیا تو بہ چو زلف در شکن + خیر و بجا
 خسروی خون سیاوشان نکلن -
 خون فروش - دانت مقتول کا جو ہنہا ایک قاتل کو تعاص سے بچا
 خون فلان در گردنش - یعنی بے لگرا یا کام کیا تو عمر کی جان جانی
 رہی اور کافون زید کی گردن پر ہوگا - سعدی ستا جہاں کرد خشنہ
 دو رنگی زین و کار + دستا و در گردن ہا لون من برگرد دلش -
 خون بط - کنایہ شیخ شراب - میر خسرو - با طلب کرد بفرہامی -
 خون خروس از بط شراب زارے -
 خوش طالع خوش قسمت نیک نسب آدمی یا بوطالب کلیم - یہ
 روزی باین خوش طالع ہرگز نمی باشد + کاش دل چہ خوشی چہ غمش با لکھن
 خوابا بیدار تیغ - زخم کر دیا تلوار سے اور بھر جاناس کا زخم کیونچہ
 خواب تیغ و خوابا بیدار تیغ بھی اسی قبیل سے کہ میرزا صاحب - جیسے
 چہ خواب کرد بارب با نظر بازان + کہ خوابا بیدار تیغ ست خوابا بیدار تیغ
 میرزا بیدل - بیدل از مغان خواب آلودا و رین مباحش +
 سبکشاہ فتنہ چشم از گین خواب تیغ -
 خوش لطف - اچھی گفتار چوئے والا جانور خوشا یہ بیدار کینہ با تانی -

میرزا صاحب - قرب از مچ سبک مغران شود نفس شمس + این ست
 خوش لطف از گاہ مبادل خویش -
 خوش غلاف - یہ جملہ تلوار کی تعریف میں بولا جاتا ہے یعنی وہ تلوار جو
 خود خود بیان سے نکل آئے سلاطین اسکو خوش غلافی و تیغی و جرج
 مینائی + بیک اشارہ دوبارہ شود مثال خیاب -
 خوش مذاق - خوش مزہ خوش لذت - مولانا مجید شعری بخوش مذاق
 چون جاشنی وصل + کلکی بکشتندی چون صورت خیال -
 خواب مرگ موت کی بیہوشی اور نیند - صائب - خندہ خوابیدہ
 بیدار و ہمان آسودہ اند + بردہ گویا خواب مرگ این ہیران خفتہ را -
 خوابناک - نیند کی حالت میں سو یا ہوا - مولانا شاہی - حالا وصل
 تو فکرم عشوہ میدہد + تا بخت خوابناک مراد خیال صبت -
 خوش رنگ - صاحب مدت و سامان - حکیم زلالی - خواہم دل اند
 خوش برگرد + کہ نفس زود شاہی مرگ گرد -
 خون دل خاک - لعل یا قوت وغیرہ - نظامی - خون دل خاک
 زجہ بان باد + در جگر لالہ جگر گون نہاد -
 خوابا جل - خواب مرگ موت کی نیند - ظہوری - بہر خوابا جل از
 آرزوے قد کسی + قرعہ بر سائے شمشاد و صنوبر زردہ ایدم -
 خوش خیال - نافر و ناظم و شاعر لوگ - صائب - ہر کجا باشند رنگین
 لشکران در گلشن اند + خوش خیالان با بری دند بر یک سیرا ہن اند -
 خوش دل - جبکا دل خوش ہو غمناک نہو - فرقانی بہت عمیق
 صاحب آد + اہل دل خوش دلست در ہر حال -
 خون حلال - وہ خون جسکا کرنا صباح ہو بغیاض لا بھی - حنائی پاک
 توشہ خون من حلال تو باشد بہاے خون من این پس کہ با تامل تو باشد
 خواب آرام - خواب آسائش - خواب آسودگی - آرام کی نیند
 بیفکری کی نیند خواب راحت - آرزو - خواب آہست ز شوخی کے پردہ
 گروہو باشد ز گل بستر مرا + میرزا صاحب - خدا این طہق خود آہستہ
 خواب آسائش + شبی صد بار از فریاد دل بیدار میگردد + ولہ لطف
 زہر وہ کم کا نہ جوے + خواب آسودگی از چشم گہبان مطلب -
 خواب عدم - عدم کی نیند مرگ کی بیہوشی - بابا فغانی چمن آہنا
 خوش کہ دل گفت از دہان او + خضر گشتند از حیرتش خواب عدم گہر -
 خواب گندم - پس جانا گہن کا چلی میں - محمد قلی سلیم چہ غافل
 ردو یہ ہر مردم را + در آسائے خواب ناز گندم را -
 خوان گرم - بخشش کا خواجہ خوان لہما - سعدی - دلاہر کہ نہاد خوان

کرم + بند تادار جہن کرم + نور الدین ظہوری - نگر انگ عشق خون کرم + کگردنہ کاسہ لاؤ نعم -

خوش چشم معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے - صائب - یہ قد نصرت ایک گریہ خوش حیلان + جو آہو سر بسر خوش گردن از ذوق تماشا لیش - خوش خرم - نیک قرار ہستہ جلنے والا - حکیم محمد انور لاہوری - راکر آن سروسی + رام دنگشن بقدر خوش خرم -

خوش قلم - وہ کاغذ جو نہایت مصفا لکھنے کے لائق ہو اور کاتب خوش نویس - صائب - رخ تو از خط مشکین رقم خط دار + سیاه رود شود صفحہ کو خوش قلمت - صفدر رفوقانی - ہر صفحہ خط و جوہر عدم + نوشتہ ست خوش کاتب خوش قلم -

خوش گام - خوش قدم گھوڑے پر رفتار - مجد ہیکر - جہان بانا کہ اجرام اند ترافران ہوا نام + فب روزش دو خوش گام اندیکے شہب گراہم - خوش لکام - طرمان بردار گھوڑے ویش فالہ ہروی - بو تون سوار کرد قبول + توسن طبع خوش لگامی را -

خوش نام - خوش نشان - جگانام و نشان دونوں اچھے ہوں - شعر - خرم و خوش درین جہان باشد + ہر کہ خوش نام خوش نشان باشد - خوش آشام - خوش خور ظالم بے رحم - میر وحیدان رحیم عاشق زارا ابد و ایش جو تیغ خون آشام -

خون جام - شراب سر خرنگ - میر خسرو - بیاساقیادہ آن خون جام کہ شد قرۃ العین مستانک نام - خون خام - شراب سرخ رنگ اور خون خالص - نظامی - اسطوبانغر فلاطون بجام + نمی خام ریزند چون خون خام + ولہ سگر چون برفروہ آتش ز جام + شود کار باجست زن خون خام -

خون خم - شراب جو خم میں بھری ہو - خواجہ حافظ - یارب چہ نغمہ کرد صراحی کو خون خم + بالغمہ ماسے خلقتش اندر گلو بہت - خون لمریم - شراب ناب - بدرجائی - بکرت خم مریم صفت ہمد سببش جام رزہ + خون دل مریم مگر در پاسے ترسارختہ -

خواب از چشم برداشتن - نیند کو آنکھوں سے اٹھادینا جگا دینا جلکتے رہنا - اطہر وحید شب سحران نوا چون این دل بتیاب بڑا ز چشم صورت مجمل فغانش خواب بردارد -

خواب از دیارہ روختن - نیند کو آنکھوں سے نکال دینا - نور الدین ظہوری - دنگوشم از خرہ جاروب بستہ ایم از بنگاہ یدہ بریم خواب را - خواب از چشم بریدن - نیند کا آنکھوں سے اڑ جانا - نور الدین ظہوری

گلے گفتم خواب از گشتن خسار و چشم پرید از چشم خواب از پای و چو کہ در لبیام - خواب از چشم بریدن کردن - نیند آنکھوں سے نکال ڈالنا - صائب - فتادہ است مرا کار باغدار سے + کز آب آئینہ از چشم کرد خواب برون - خواب از سر نہادن - نیند کو دور کر دینا - قطامی - بیاساقی از سر نہ خواب را + سے ناب وہ عاشق ناب را -

خواب از چشم بریدن - نیند بجا خواب رچانا - میر معری - لبش باداغ بھر تو نیند لگم غمخواری جان + کہ داغ درد بجران تو خواب کی بود بجان خواب از چشم بریدن - خواب کو درینا بے آرام رکھنا - میر معری - در غیرہ تو خواب بزدی لبش اسن + تا وقت سحران اسن زار نبودی -

خواب از دیدہ بستن - نیند کو آنکھوں سے دھو ڈالنا - صائب - فرصت نیند ہر کہ لشیوم ز دیدہ خواب + از بسکہ تندیگندہ جو نہا عمر - خواب از دیدہ شدن - نیند کا آنکھوں سے جلنے رہنا حافظ خوابم بش از دیدہ درین فکر حکم سوز + کا خوش کشت منزل و ماہا گہ خواب -

خواب اسن - آرام کی نیند مقابل خواب کلفت - صائب - کنگاہ خواب اسن سیلاب حوادث را + دل بیدار و حشت زامنش میگرد - خواب بچرخ گفتن - جب کوئی رات کو خواب دیکھا ہو اسکا ذکر چرخ کے سامنے کر دینا ہو اس خیال سے کہ اگر اسکا ذکر کسی تہق کے آگے کر دینا تو وہ خواب کی تعبیر برعکس کر دینا تو آخر خواب کا مطابق خواب تعبیر کنندہ کے ہو جائیگا - محسن تاثیر - دور از تو نیام بہ نظر گلشن باغ + ہر سر و درم بہ بود ہمد داغ + گل را بنیم حدیث روئی تو گنم + مانند کسیک خواب کو بید بچرخ -

خواب بکشتن و خواب بریدن - دور کرنا اور دور ہونا نیند کا خواب ہونا - سالک بزدی - ازل و وقتی کہ بر خاکم گذشتی سخت بتیام بان ہمارہما ہم کہ آنرا خواب برگرد - میرزا طاهر وحید - زدل کردہ تاراج تاب مرا + جو کل بریدست خواب مرا -

خواب بستن - جادو سے نیند کو باندھ دینا - حیاتی گیلانی - ز بسکہ بتونہ بستم دو چشم جرت بالا + گمان یرم کہ مگر خواب بستہ اند مرا - خواب پریشان - سو خوش خواب جو میبھیے جائیں - سلاطین غنی - بیسیار خیال زلف خوابان میکند شب با + ز بس پو ستہ بند چشم من خواب پریشان -

خواب دادن - سلا دینا غافل کرنا - میرزا صائب - خطرات گزند ادراہ زن امین مباحش + در خواب بیداری اینکا خواب غفلت سیاہ ہن - خواب داختن - غافل ہونا نیند میں ہونا - کمال خجندہ سزقت صبا کشید شد آگہ آن دو چشم + صیاد خواب داشت کہ غافل زد ام شد -

خواب دوختن - مراد خواب بستن کیسی نیند جادو سے باندھ دینا

بجای

نظامی۔ مگر جادوان ازمن آموختند کہ از موم خود خواب را دو خندند۔
 خواب را بودن۔ سو جانا انداز من آجانا۔ میرزا صاحب۔ ربوہ خواب
 ترا در کنارم ازستی۔ ترا چنانکہ دم خواست آنجان دیدم۔
 خواب زدن۔ خواب کردن سو جانا۔ صاحب۔ آفت کم است بویہ
 شاخ بلند را بہ منصور خواب خوش بسردار میزند۔
 خوابستان۔ خوابگاه سونے کا مقام۔ صفدر فوقانی سنہ بینہ
 دیدہ اہل بصیرت۔ بخوابستان عالم چشم بیدار۔
 خواب فرو مالیدن۔ بینہ کو مل دینا یعنی دیکر دینا۔ میر خسر و۔ در
 آزدوی روی تو در یاست چشم خلق۔ برخیز در و نشوی و فو مال خواب۔
 خواب کردن۔ سو جانا آرام ملین آنا۔ ابو طالب کلیم تحت خواب نگاه
 میشود بیدار کہ یار سر کنارت نہادہ خواب کند۔
 خواب گرفتن۔ بینہ آنا سو جانا۔ صاحب۔ چون چشم سخنان بہ شب
 دیدہ کے غنود۔ زلفین دوست خواب بر لبان من گرفت۔
 خوابستن۔ مالکنا چاہنا شمار کرنا۔ ظہوری۔ از خواب بچہ شمت تو
 نہ فلک یک حباب میخوام۔ فوقانی۔ یا فیتیم از در گہ رب کریم۔ آنچه
 مادر دین و دنیا خواستیم۔
 خوان احسان۔ احسان کا خوابچہ عید اشد الفحی۔ کریم کہ تا خوان احسان
 نہاد۔ بران خوان نہاد آنچه توان نہاد۔
 خواندن۔ پڑھنا زبان سے حرف نکالنا طلب کرنا۔ میرزا طاہر وحید
 از مخطوط حکم قتل آدرہ بر ماخوان۔ دل بہر گرمی ہری مغنوں بن خطرا مخوان
 نظامی سرافرازدہ و خود بام آدمی۔ لظرتہ ترکن کہ خام آدمی۔
 خواب آئین۔ خوب فرجام۔ خوب خسار۔ خوب کار۔ بہ خط تقریبی اجمع
 لوگوں کی تعریف میں بولے جاتے ہیں۔ میر معری۔ ہزار سال بڑی نیکی
 نیک آثار۔ ہزار سال بیان نیک رسم و خوب آئین۔ شیخ سعدی۔ ہزار
 نگہی دوستی نوشت۔ کہ ای خوب فرجام و نیکو شست۔ ویک دستگیر
 بچندین دم کہ چند سیت نامن بزدان دم۔ ولہ۔ جوانن خرم اند
 خوب خسار۔ و لیکن مرد فایکس نہا بند۔ ولہ۔ نہواست رشت
 کردن بجز اسے خوب کاران۔ دل من چکر بانو تو جان بجای من کن۔
 خواب نوشین۔ میٹھی نیند بخبری کی نیند سعدی خواب نوشین و
 بامداد و حیل۔ باز دارد ببادہ راز سبیل۔
 خواب بغیرن۔ خواب نوشین بغیر کی نیند۔
 خوبی کسی کردن۔ کیسکو اچھی طرح سے یاد کرنا۔ شفیع اثر۔ دیدم از
 تاب و تب عشق تو میوز در قیہ خوبیش کردم و ما لغتم نصیب تمنان

خود من۔ اپنے آپ کو دیکھنے والا سفر و مسکن۔ صفدر فوقانی
 ہنگام خدایرستان را بہ نیست شایان خودی و خود بینی۔
 خود را بر جنس و وقتن نہایت خبیثہ اور عاشق ہونا شیدا ہونا بلوکیا
 گرا اگر دوختہ بر بوسے تو خود را رسدش۔ دست از دست ز شوق تو در ملین ہند
 خود را کسی ساینیدن۔ کسی کے ساتھ باربری و ہمہری کا دعوی کرنا۔
 خود را بلند کشیدن۔ اپنے آپ کو بڑا آدمی جانا شکر و مغرور ہونا۔ صاحب
 چنین کند لغت تو خود را کشیدہ است بلند۔ بہ شکلی افتادگان کہ پردہ
 خود را جمع کردن۔ اپنے آپ کو فوج کات سے محفوظ رکھنا۔ صاحب
 دل دلتان زلف شکار انداز خود جمع کردہ کہک من جنگل قہبار خود جمع کردہ
 خود را گرفتن۔ اپنے آپ کو بکڑیا محفوظ رکھنا۔ لا ادری۔ تاقیاست
 نتوانست گرفتن خود را۔ ہر کہ غریزہ ز نظارہ بہین زبان۔
 خوش را گم کردن۔ اپنے آپ کو بھول جانا اندازے سے قدم باہر رکھنا
 مخلص کا شی۔ دہوا از شکل سلیمان یا کے بوسندداشت
 یافت چون نااہل دولت خویش را گم میکند۔
 خورد خوان۔ خوابچہ طعام کا قبالت اخافت۔ نظامی کہ سلا خوان
 خورد خوان آورد۔ خوش ہلے خوش در میان آورد۔
 خوردن۔ کھانا بہت موقعوں پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں ہر خرم خوردن و
 نخوردن و خلی خوردن خون خوردن و تیر بردن خوردن و بزد خوردن وغیرہ
 صاحب۔ از تو تا دوریم الہا دوریگر دجیات۔ باتو چون بر جیکم از زندگی بر جیکم
 خوردن بر سر دوار فتن۔ حالت تمنع من ہونا۔ ضیا اسلم من لیسیم
 بجز تو از کار رفتہ۔ خوردن بجز بر سر دیوار رفتہ۔
 خوردن بیکال ندودن۔ سوچ کوئی میں جیہا نیلے مشہور اس کو کھان
 سے پوشیدہ کرنا۔ اوحد الدین انوری۔ خود زان خبر گشت الحق من
 گفتا کہ با من ہم بگز ہمتاب ہما کے بیک خوردن اندازی۔
 خوش الحان۔ خوش آواز خوش آہنگ۔ صاحب۔ ز بلبلان خوش
 الحان ابن چین صاحب۔ عزیزہ و مرثہ حافظ خوش الحان ہاں۔
 خوش سخن۔ خوش تقریر خوش کلام۔ صاحب۔ زن مار تو قیہ سخن
 در بچنی۔ کہ نیست باعث گفتار جسم خوش سخن۔
 خوش عنان۔ کھوپڑے کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ نظامی۔ بدستم
 دلاز دولت خوش عنان۔ تیرہ و چین شد تیر خون چنان۔
 خون آمدن۔ خون کھانا لہو جاری ہونا۔ وحشی جو شکاری۔ چنان
 ناسور بر جان مگر دارم کہ جان بزم۔ ز داغ لالہ ہی تر تہم تا حشر خون آید
 خون افتادن۔ کسی کے قتل میں وجہ بہ قصاص ہونا۔ میر خسر و

چنین گویند کاین رسم توافقاد کہ شیرین گشت خون بر سر واقاد -
خون خوردن - غم کھانا اندیشہ میں رہنا - ابو طالب کلیمہ است شرح
محبت سیم و آئینہ دگر - خوردن خون جانوست دم زدن دگر نیست
خون جگر کسی کردن - خون دل کسے کردن - خون ہشک کسی فگندن
کسیکو تکلیف دینا بخ ہونچانا - صائب - چہ خون کہ در مگم از آرزو
پوسہ کند - دمان دمان کہ کند سرو من لب از بان سرخ - ولہ - کس خون
کہ کند در جگر گوشتہ شبنان - این کج لب و گنج دہانی کو نوداری -
خون در املا حقن - خون کرنا مار دینا کیکو - عرفی خندہ جام غم
بکریاند - گریہ شیشہ خون در اندازد -

خون شدن - جنگ ہونا خون ہوجانا - نظامی - دل زبان بردن
ناگشتہ ام نظارگی - باز غم سیر آمد یا خون شدم بیکارگی - مفید بلخی - شک
معشوقی اگر نیست در دور لبش - در میان شیشہ ہماہ خون ابر شدن
خون کردن - ہار دینا قتل کرنا - مفید بلخی - می برنش لبہ از گلشن بعد
خواری ہون - در میان عند لیبان گل مار خون کردہ است -

خون کشادن خون کشیدن - فصد کرنا خون نکوانا - ملاطفت
می جو گشت تہی دست زودبار - آسودگی ضرور بود خون کشیدہ را - علی
خراسانی خون ہری خیمت زنگ لالہ کشاید - چون ز گس قونی ولی باک نباشد
خون کم کردن - فصد کرنا خون کھینچنا - درویش والہ ہروی - وہ
مرجان لای خواہ گشت معصوم لالہ کار - عشق خون کم کردی فرمود این بیمار را
خون گرفتن - فصد کرنا -

خون گرفتن از کسے - قتل کا قصاص لینا - علی خراسانی - رخت
بناغ زنگوار خون لالہ گرفت - بہار حسن تورنگ از لب پیالہ گرفت -
خون نشانیدن - خون کی حدت کو کم کرنا - خلیفہ فریابی - چراہوالمیت
خون من بخوش آوہ - اگر نشانیدن خون از حوض غنابست -
خوے بر آوردن طہر مندہ ہونا حمل ہونا - نظامی - فروندہ گویم
چون گل بے - بانگورہ از گل بر آرم خوے -

خوے کردن - خوے گرفتن - خرق کرنا طہر مندہ ہونا - جمال الدین
سلبان - پردہ رخ برگیرا نشوی خود پرست - آئینہ بیدار نشوی خوش میں -
خویشتر ہیں - خود میں شکر مغرور - سعدی - بزرگان نکرند در
نگاہ - خدا بینی از خویشتر میں خواہ -

خویشتر - حمد لیے آپ - نظامی - تمام کسے کو بجان و تن مرا
دوست دارد و بہار خوشتر -

خویشتر را ساختن - اپنے آپ کو سوزنا خود آئی کرنا - سعدی کی شہ

ابن رمان با من نمبازد و گریہ پیشین - خوش را می ساخت چون ز دور پریشم
خویش گم کردن - اپنے آپکو بڑا جانا اور دوسرے شخص کو حقیر و مغرور
ہونا اپنی حالت کو نہ بچانا مضطرب ہونا سبب ہونا سبب میں آجانا -
مخلص کا ہی - دیوار شکل سلیمان باہی پرند گداشت - یافتہ خون
ناہل دولت خویش را گم میکند - محمد سعید اخروٹ لغت میں عجیب
ذہنی یافتہ ادایہ اش - از ان خویش را کہ گم سایہ اش - مفید بلخی -
خویش را از بیم حرج کینہ در گم کردہ ام - دست با چون طلل از حرس بدر گم کردہ ام -
خواب چارہ یلو - لمبی نیند اور آرام و با فراغت - مقیماتے فوجی
چون نگریم چون کہ بخت میرہ در دلمان من - بچو داغ لالہ خواب چارہ یلو میکند
خواب آبلہ - بند رہنا آبلہ کا بھونے سے - آرزو - خار زبان درانہ
الکی خوش باد - کہ خواب ناڈا بلہ بیدار میشود -

خواب آشفته - خواب موحش و انسان دیکھے - محمد سعید اخروٹ
ہم شب ہمچو دستہ سنبل - خواب آشفتم ام بالین ست -

خواب خانہ - خواب گاہ سونے کا مقام یا خواب کا رخت - میر خسرو ہریا
کہ کشی ہر نقطہ وجود - ز خواب خانہ غفلت و بختی ز نیام -

خواب رفتہ - سویا ہوا نیند کی حالت میں ہولانا شاہی - ای بخت
خواب رفتہ کجائی کہ در فراق - آن میکشم زدہ دست کہ دشمن نمی کشد

خواب زدہ - بیہوشی کی نیند - حافظ - وصال دولت بیدار ترست
ندیند - کہ خفتہ تو در آغوش بخت خواب زدہ -

خواب گاہ - سونے کا مقام آرام کی جگہ - عرفی - عہد داور میں کوان لفت
چنین حسن غیور - میفشاند ہر طرف بر خواب گاہ یار گل -

خواہ سرخوشتن سے اور خواہند یعنی چاہنے والا سولی اور مانگا ہوا - جا
من بجز شرط بلوغ ست باو میگویم - تو خواہ از خنم بند گیر خواہ ملال -

خود گذشتہ - اپنے آپ سے گیا ہوا جان سے سیر ہوا ہوا شاہم تبریزی -
بردشت تھے مشت غباری ز خاک ما - آن خود گذشتہ کہ بکوی فنا گذشت -

خوش کردہ - پسند خاطر و مطبوع و موصوع شاعر - نور الدین خلوری -
ز شاعر ہمہ غائبان حاضر اند - خوش آنان کہ خوش کردہ شاعرند -

خوش نگاہ - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - ابو طالب کلیمہ ان
دست دیم نی جام دیمہ می جم - مانند صبح رخ خوش زان چشم خوش نگاہم

خون خفتہ - خون خوابیدہ - جس خون کا قصاص لینا جائے - فصیح
مبادا بخت ظالم را نصیب از چرخ بیداری - کہ فار و فتنہ ہار زیر سرچون

خون خوابیدہ - یا خون خفتہ -

خون شیشہ - خون صراحی - شراب سرخ - رضی دانش - بخون

شیشہ می پس لیریم۔ شکست تو بہ فتح لشکرناست۔ صائب زمین
ز جلوہ قربانیاں گلستان مست + بریز خون صراحی کہ عید قربانست
خون گرفتہ۔ اجل گرفتہ دل رسیدہ مرے کو طبار۔ ملاصفید بلوچ ہے
خون گرفتہ لب علت پیالہ + فسح در فکر دخت رسالہ ہا۔
خون گریہ۔ بقلب اضافت لے کر گریہ خونین۔ صائب۔ خون گریہ
میکند درود دیوار یوزگار + دیگر گدا م خانہ بر انداز میرسد۔

خون مردہ۔ جو خون کسی ضرب کے سبب سے عضو میں جمع ہو جائے
جاری نہ ہو۔ طاسر غنی۔ ہر کس شراب آن لب جان بخش خوردہ است +
آب حیات در نظرش خون مردہ است۔

خوبے زدہ۔ عرق آلودہ پسینے میں تر۔ محمد سعید اشرف۔ میرسد
خوی زدہ کان خنجر سیراب بلف + عاشق دل شدہ گواہ دل جان مست شو
خوابانیدل چیز کے دچیز کے۔ ملا دنیا ایک چیز کا دوسری چیز میں
سایک بزدلی۔ حسن زبان خوش را در سر مر خوابانیدہ ام + بچو چشم
شوخی او گر صذر با نغم دادہ اند۔

خواب بخودی۔ بیہوشی کی نیند۔ صائب۔ بوی گل ز خواب بخودی
بیدار شد بلبل + زبے خجلت کہ معشوقش کند بیدار عاشق را۔
خواہی بخوابی۔ بوجہ غور کر دل چاہے یا نہ چاہے میرزا معر فطرت
زلف بیدار گزراش عنان کم گا ہی + ہند کہ حریت غم خواہی خواہی را +
خود داری۔ اپنے آپ کو محفوظ رکھنا حرکات لغو و ناشائستہ سے۔ صائب
باروی تو صبر از دل جیاب نیاید + خود داری ازین آئینہ چون آب نیاید
خود را سے۔ خود پسند آدمی جو کسی بات نہ مانے اپنی رائے پر کام
کرے۔ ابو طالب کلیم۔ در دل خود را سے او ہرگز مرا خود جان بود
حیرتے دارم کہ چون آنجا شکست از من غبار۔

خود سازی۔ اپنی حالت کو درست رکھنا۔ صائب۔ ہر اوقات
گرامی صرف خود سازی کند + خانہ نش سلامت چون جان غار پروازی کند
خوشبوزی۔ بوسہ دنیا چوینا۔ حکیم سنائی۔ کردہ از عدل و بہر
گرگ با جان میش خوشبوزی۔

خود می۔ اپنے مطلب سے غرض رکھنا۔ نور الدین ظہوری
و شتم در دشمنی خود کامی است + من ہر بیع بعیم کار نیست۔

خون خواہی۔ خون کا دعویٰ کرنا قصاص مانگنا۔ اسماعیل منصف
طہانی بچشہ دہش از بہر خواہی نیکیگر + ہوس را کہ بنام مردم نا خود
خون گرمی۔ محبت اور پیار قہار آور دل کا جوش۔ صائب۔ کہا جے
باغرا آچنان ہرگز نمی چید + کہ می چید خون گرمی بد لہا لہل خونخوار است۔

خون گرفتن چیز سے ناراض ہونا بخیرہ ہونا کسی طرف سے۔
سعدی۔ بنائید درویش از ضعف حال + بر تندر وی خلد و نہ حال +
نہ دنیا روادش سبیل نہ دانگ + بروز دلسر باری از غصہ بانگ +
دل سائل از جور او خون گرفت + سر از غم بر آورد و گفت ای شکست۔
خوشنمائی۔ اپنے آپ کو دکھانا خود منلی کرنا محمد علی جبریزی تخلیص
عجب از پس صدر بردہ کند خوشنمائی + بی پردہ شوای شیخ کہ روا نکند
خوشی۔ فراہت رشتہ داری بھائی بندی۔

خا کے بابا کے

خیزران دست۔ خیزران دم۔ گھوٹے کی تعریف میں بولا جا تا ہے۔
ار بست سمنہ خیزران دست + دین باز کشادہ بر زمین جست۔

خیال اندود۔ خیال بند۔ خیال بان۔ خیال بار۔ وہ آدمی جو
کسی خیال میں ہو۔ میر خسرو۔ باز شدہ اول خیال اندود + در عجب اند
کین جہ شاید بود + طالب آملی۔ خیال بانی اران شیبہ ساختہ طالت
کہ اختراع سخنا سے خوش فہمائی گنم۔ ابو الفیض فیاضی آرزو
نل سادہ چند سے + از صورت او خیال بندی۔ فغانی۔ تبسم نمائی
کہ زوی بگریہ من + مژہ خیال باز م کہ کہ کہ سفت مشب۔

خیر باد۔ دعا یہ کہہ کر جو رخصت کے وقت دوستوں کو کہا جاتا ہے۔
صائب۔ باخیر بادلت پرواز میکنم + تعویذ بال جنگل شہباز میکنم۔

خیرہ سر۔ بولٹیاں و بیقرار و مضطرب و سرکش و کینہ و فز و دے بال۔
محمد ہمگر۔ چون زلف بار کرد مرا جیخ خیرہ سر + چون حال دست کرد مرا ہر ترہ۔

خیال ساز۔ و خیالستان۔ و خیال کردہ۔ خیال کرنے والا ہو مقام
خیال کا فیضی آئینہ گلدزدیدہ بازان + بنام وہ خیال سازان طلسم حیرہ

مگر وہی دین سودا تہائی عمر گردیدم + جو قدش سر و موزوں نہ یہ ہوا خیال کا
خیرہ کش۔ بضم کات ظالم شتم گارے سبب ہا لے والا۔ سعدی

جہان ہوز و بے جمک و خیرہ کش + زلمخیش روی جہانی ترش۔
خیال بنگ۔ وہ خیالات جو بنگ کے نشہ میں مارے میں سے تھیں

محسن فیض بالعل سے بہت تو باشت خیال بنگ + ہر حاجت شکر بگا ہر دور
خیال محال۔ وہ خیال جو غیر ممکن الحصول ہو۔ مولوی محوی۔ ہم خدا

خواہی وہم و ہناسے دون۔ این خیال ست و محال است و جنون۔
خیال خام۔ کچا خیال جو صیل نہ ہو سکے۔ میرزا بیدل۔ ہوا سے

بختگی داری کلاہ نظر بر سر نہ + کہ از تاج سر از ان خیال خام میخورد۔
خیرہ چشم۔ سوخ چشم بے حیا ہے چشم۔ صائب۔ دندنا کی بیجا

صائب دلیر افتادہ است + چون نگاہ خیرہ چشمان با حجابش کار نیست۔

خیال انگین خیاں اٹھاتا جو بزم قائم کرنا۔ نظامی۔ خیاں بزم کرنا۔
از سیکے + کنار دجیان، بیج بازی کرے۔

خیمہ کشیدن خیمہ قائم کرنا خیمہ اٹھالینا دونوں معانی اس سے
حاصل ہوتے ہیں۔ ۵۔ بیگن خیمہ تاحل برآئند + کہہ راہان بنزل دیند
خیمہ برسر انداختن۔ مضطرب و بفرار کرنا۔ عربی۔ فقهہ شیشہ طبل
کچ زند + ہوش را خیمہ بر سر اندازد۔

خیمہ بر کردن۔ خیمہ نصب کرنا قائم کرنا۔ میر خسرو۔ در سواری تبارگ
جو بہار + خیمہ بر کردگاروان سالار۔

خیمہ بر کردن۔ خیمہ اٹھانا۔ حافظ۔ مگر بہ نینج اجل خیمہ بر کنم
رسیدن از در دولت نہ رسم و راہ نیست۔

خیمہ زدن۔ خیمہ نصب کرنا خیمہ بر پا کرنا۔ صلابت خیمہ در صبر
پیراہن یوسف زدہ ایم + جلوہ ہادر نظر مردم کنگان داریم۔

خیمہ کشیدن۔ خیمہ قائم کرنا خیمہ نصب کرنا۔ بدر جاجی۔ چون جام
وصال مست شوی + خیمہ بر فرق ہفت طارم کش۔

خیمہ گستردن خیمہ قائم کرنا نصب کرنا جمال الدین سلمان خیمہ با
گسترہ انداز مار بر اطراف پشت + بر گان چون ظہرات لطیفی تحت الخیار۔

خیل خانہ۔ گھر کے لوگ حاتم کے نوک۔ سعدی۔ واکر را چہ
بند از د + کس از خیل خانہ نواز د۔

خیمہ گاہ۔ جس جگہ خیمہ نصب کریں۔

خیابان بندی۔ درستی خیابان بلغ۔ ارادت خان والضحی
چون بستند اور از میان برداشتند و خوش خیابان بندی کردند و رستبان۔

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

خاک کے بالاف

خاک کھانا۔ حد کرنا جلنا ڈاھ کرنا۔ قطعہ از مولف سیرشن
جب وقت بہار + وہ گل باغ حسن جا ما + خاک کھاتا + اسکو
دیکھ کے نار + بھول بھولا نہیں سہاتا۔

خاک گذرنا سیر معلوم ہونا ناگوار گذرنا کا ناسا کھٹکا۔ حکم حاکم
لاہوری۔ وہ گل ہمسے پر وہ لہا جب + گذرنا + دلیر قبضوں جاد

خاصہ چٹنا۔ بادشاہی دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے لاکر رکھنا۔
خاطر داری کرنا۔ خاطر وضع کرنا مدارات کرنا۔ مولانا اکبر بزم سے

ایہوں کو دیتے ہیں نکال + غیر کی کر کے ہیں خاطر داریان۔

خاطر میں کھنا۔ حیاں میں کھنا۔ یاد رکھنا خیال رکھنا قطعہ۔ خد
جو کیے ہیں تم یہ احسان + ہر اک احسان کو تم خاطر میں رکھو۔ جو ہر
بندے کو اپنے بالتا + کبھی اس بندہ پر در کو نہ بھولو۔

خاطر میں لانا۔ قدر و منزلت کرنا عزت کرنا کچھ سمجھنا باگنا۔ صفدر
فوقانی۔ جو بے پردہ تھیں اسے مہر طلعت را تہن دیکھے + دور روشن طبع

کیون خاطر میں لائے چاند سوچ کو۔ میر۔ فریادی ہوں تو ٹپکے لڑو
میری زبان سے + نالے کو بلبلون کے خاطر میں بھی دلاؤن۔

خاک اڑانا۔ بدنام کرنا رسوا کرنا بے آبرو کرنا۔ قطعہ از مولف
گلی جانان کی رسوائی کا گھر + نہ رکھا + سین ہر گر جانا آنا + نہ اپنی آبرو

بر باد کرنا + نہ اپنی خاک کا خاک اڑانا۔
خاک کا تانا۔ خاک کا اتارنا۔ کسی چیز کی صورت کا نقشہ کاغذ پر کھینچ

کیا نقشہ کا لہ لینا۔
خاک اڑاتے پھرنا۔ وہی تباہی خرابی سے بیکار پھرنا مارا مارا

پھرنا۔ مولف۔ جسے حرص دھوانے حق کے دروازے سے پھرا
ہر + زمانہ میں وہی گھر گھر اڑاتا خاک پھرتا۔

خاک اڑانا۔ ناق جان مارنا بیفائدہ کوشش کرنا بہت سی سعی
کرنا۔ مولانا اکبر بہت سے خاک اڑاتے پھرے زمانے میں + ملا

نہ فائدہ اہل طبع کو اس سے خاک + داغ۔ خاک سینے میں محبت
نے اڑائی کیا کیا + اشک بھی آنکھ سے نکلا تو مکہ نہ نکلا۔

خاک اڑنا۔ برباد ہونا تباہ ہونا مفلس محتاج ہونا بے عزت ہونا
قطعہ از مولف۔ کبھی دارا ہوئے ملکوں کے والی + کبھی سکند و

صناک + رہا کوئی نشان اُسے نہ باقی + جب آخر کار سب اڑ گئی خاک۔
خاک پا ہونا۔ عجز و انکسار و فروتنی۔ قطعہ نقیہ از مولف۔ در پہ

حضرت کے جو گد آئے + گئے ملکوں کے بادشاہوں کو + خاک اکر
بنگئی آنکھ + رہے آنکھ جو خاک پا ہو کر۔

خاک بھانکنا۔ وہی تباہی پھرنا بیکار و فتن گنونا نصیب اوقات کرنا
قطعہ نقیہ از مولف۔ خاک اس حضرت خیر البشر + ہر کدور سے راکرنا + ہر اک

جسکی قسمت میں نہیں وہ خاکبوس + بھانکتا پھرتا + وہ گھر گھر کی خاک۔
خاک جانا۔ فقر و فاقہ میں رہنا اپنے گزارہ کے واسطے کیسے گئے

سائل نہوتا تنگی و ترشی میں زندگی بسر کرنا۔ قطعہ از مولف۔ آخر سدا
دنیا سے ملکوں کے بادشاہ + دن زندگی کے عیش و مست میں کاشکے

آئے جو خاک رہے خاک پر پڑے + دو دن گزارہ کر گئے وہ خاک جاتے
خاک چھاننا۔ تلاش کرنا نہایت جستجو کرنا کسی چیز کے دستا پہ ہونے

خاک کی اٹھا۔ خراب اور گندہ انداز احمی بچہ کسبن عورت کا لڑکا۔ ٹولانا کچر
رفیب بزم میں ترے کبھی نہ دیکھا تھا + یہ خالی اٹھا کہاں سے ہو اب بدلا
خالصہ لکنا سرکار کے قبضے میں آنا ضبطی میں آنا سرکار کا مال ہو جانا۔
نظر جو جو غفلت کن دیکھو کر مر گیا + یا کھا گیا جوانی یا خالصہ لک گیا۔
خالی میٹ کٹاری مارنا۔ بلا خواہ اپنے آقا کا کام کرنا معیت کے
وقت بلا معاوضہ مالک کو امداد دینا۔ لازم دین جو آقا کے وفادار +
کٹاری مارنے میں میٹ خالی۔

خالی جانا۔ کڑی کا ہاتھ حریف پر نہ بیٹھا تیر کا نشانہ نہ لگنا۔ نہ ہفت
جگر نیر نظر سے چھید لینا + نشانہ دیکھنا خالی نہ جاسے۔
خالی دینا۔ ہانا کرنا مال جاتا دشمن کی ضرب اپنے اوپر آئے دینا
ضرب سے اپنے آپ کو بچانا۔

خالی کا ہینا خالی کا چاند۔ یہ نام ذیقعد کے چھیننے کا رکھا گیا ہے کہ
دو عیدوں کے درمیان ہے۔ سرور۔ خدا جانے کہ دیکھا دیکھ کر چاند
بہتر منٹھ کسا + ہوئی ہو عید غیر دن کو میں ہو چاند خالی کا۔
خانگی سن کرنا۔ پردہ نشین عورت ہو کر بد فعلی کرنا۔
خانہ جنگی کرنا۔ گھر میں فساد کرنا۔

خانہ خدا کا۔ خدا کا گھر مسجد عبادت خانہ مولف۔ تصرف میں ہوئی
آگیا ہے + وہی دل جو کہ تھا خانہ خدا کا۔
خانہ نشین ہونا۔ بیکاری کی حالت میں گھر بیٹھ رہنا تعلق چھوڑ دینا۔
صفدر فوقانی کیا رسوا سر بازار چھکو + عزیز فاس بت خانہ نشین نے۔
خانہ خراب۔ بد وضع آوارہ کم تخت بد نصیب۔ میر میں جو بولا کہا کہ
یہ آواز + اسی خانہ خراب کی سی ہے۔

خاک بھر۔ خاک بھر دھول۔ کچھ بھی نہیں ہے بیچ ہونا چیز ہو۔
حکیم محمد انور لاہوری۔ دار دنیا میں بھلا رکھا ہی گیا ہے دوستو +
اور اگر رکھا بھی کچھ ہو خاک بھر دھول ہے۔
خالاجی کا گھر۔ موسیٰ کا گھر مان کی بہن کا گھر آرام کی جگہ بہن کا مقام
انہی ملکیت۔ یہ چھینکے مسجد میں کو جو جا کر کسی خانہ کا گھر نہیں ہے +
کرنیکے دلبر سے جوا جاتی تھکے باوا کا ڈر نہیں ہے۔

خاص خاص لوگ۔ کوئی کوئی امیر اور دو ائمہ۔ نعتیہ مولف
ہو بخاویے خی نے وہاں عام لوگ بھی + ہوتے تھے فیضیاب جہاں خاص خاص لوگ
خاص محل۔ بادشاہ کے رہنے کا مقام بھتی حیدر۔ ہزار دن سستی
دیرانہ بگین دم من + ہو سے میں عام کا مسکن ہزار دن خاص محل۔
خانہ خراب ہو جاوے۔ کلمہ بدعا کا ہو گھر چڑھا ہے برباد ہو۔

کے لیے۔ خاک کو چھانی میں لکھ جانا۔ میر خاک تک کو چھو لڑا کی چھاتی
ہینے جستجو کی دل گندہ پایا نہ گیا + نظیر ہزاروں حکمت کا ایک بھنوار پالی
اور جو بھر رہا ہے بہت حکیموں نے خاک چھانی کوئی نہ سمجھا کچھ دیکھا ہے۔
خاک ڈالنا۔ مٹی ڈالنا چھانا رفع دفع کرنا جلنے دینا دفن کرنا کھڑا
کو شانا دور کرنا لغت بھیننا۔ قطعہ از مولف۔ ابھی سے سب تعلق
ترک کر دو + ابھی سے اپنا دل ان سے چھڑا لو + جب آخر خاک ہو جائے
تم کو + ابھی سے ان کے سر پر خاک ڈالو۔

خاک کا پتلا۔ انسان کا جسم خاکی۔ قطعہ از مولف۔ دم میں دم
جب تک ہو کچھ بر زبان + دوستو ذکر اس خدا سے پاک کا + بھر وہ کیا
بولیگا جب ہو جائیگا + ناگہان خاموش پتلا خاک کا۔

خاک کا سووند ہو جانا۔ خاک میں مل جانا مٹی کے ساتھ مٹی ہو جانا
مر جانا فوت ہو جانا۔ قطعہ از مولف۔ سارے سووند ٹوٹ جائیگے جب
یہ خود ہو گا خاک کا سووند + ایک روز زمین الگ ہو گا + جوڑ سے جوڑا دیکھتے نہ
خاک کر دینا۔ جلا کر رکھ کر دینا خراب کر دینا ضائع کر دینا برباد کر دینا۔
قطعہ از مولف۔ دوستو اپنے جسم خاکی کو + خاک ہو لے سے پہلے خاک کر دو
دھوکے ان آنسوؤں کے پانی سے + اپنے نایاب دل کو پاک کر دو۔

خاک کے برابر کر دینا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ستیا ناس کرنا میر تیرے خود
جھک کر کیا برابر خاک + میں نقش پا کی طرح با نال اجنا ہوں۔

خاک کے گھر کو لا کھ بنا دینا۔ سب سے امیر بنا دینا ادنیٰ سے علی کر دینا
کنکال کو دھتوان بنا دینا۔ قطعہ از مولف۔ بنو اپنے خدا کے بندے پر ہر ہر
نار دیتے ہیں + خاک کے گھر کو فقط خطہ میں + اہل دل لا کھ بنا دیتے ہیں
خاک میں خاک ملانا۔ نام و نشان مٹانا کچھ باقی نہ رکھنا۔ میر۔

کس کی خاک انکی لاتی ہو خاک میں + جاتی ہے پھر نسیم اسی رہنڈا اٹھن۔
خاک میں خاک ملنا۔ تباہ ہونا برباد ہونا فوت ہونا مر جانا۔ میر تمام خاک
میں ملے تو ملے لیکن یہ سپر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔
خاک میں ملانا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ذلیل در سو کرنا خراب و خستہ کرنا برباد کرنا
تھکا۔ ہاے وہ دل تھا جو بھلا جان سے بڑھ کر ہے + اسکو کس خاک
میں تو نے ملا کر رکھ دیا۔ میر۔ دل مجھے اس گلی میں لیا کہ + اور بھی خاک میں

لا لایا۔ ولہ مارا بن میں کارا تبا اسکو مر آبا + اس نے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
خاک و خون میں ملنا۔ برباد ہو جانا مٹ جانا فنا ہو جانا نام و نشان
نہ رہنا۔ مولانا اکبر یاد کے پاس خالی دیکھ کے + سیکڑوں لے خاک و خون میں ملے
خاک ہو جانا مٹی ہو جانا خراب ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا جانا نیست و نابود
ہو جانا مولف ہو جانا خاک سے پیدا ہو جانا خاک + وہ خاکی خاک کی اردلی سے پاک

رواہوے میں خلق میں جکے طفیل ہم + خانہ خراب ہو دل خانہ خراب

خانے باب کے موحده

خبر آؤنا - شہرت ہونا مشہور ہونا - صبر ترے عشق نے ہمکو
رسوا کیا + خبر آؤ گئی ہر طرف دور دور -

خبر پڑنا - حال معلوم ہونا حقیقت کھلنا ہوش میں آنا آنکھیں کھلنا
عقلیت میں ساری عمر گئی تو خبر پڑی + باقی رہی نہ ایک گھڑی تو خبر پڑی
خبر لینا - حال بوجھنا برسان حال ہونا حال دریافت کرنا مزاج پرسی کرنا
دہ دور آتے ہیں جاتے ہیں یہ نادان شریر + بغیر نیک خبر لینے نہیں خود
بیاد کی + یکرنگ - گر خبر لینے ہی تو لے صیاد + ہاتھ سے شکار جاتا ہے -
خط آجھٹنا - دلوانہ ہونا یا گل ہونا -

خانے باو ال

خدا پر چھوڑ دینا کسی مشکل کام یا بیمار کے علاج کو خدا کے ہاتھ پر چھوڑنا
صفدر فوقانی - کام جتنے ہیں خدا پر چھوڑ دو + ماسوائے جو میں سے آردو
بق - آیت دینی سے کیا حال نہیں سمجھتا کہ میں پر چھوڑ دو خدا پر چھوڑ دو
خدا خدا کرنا - اللہ اللہ کرنا خدا کو یاد کرنا - شعر - غور کرنے کے زہد باب
ریاضت پر + خودی ساگنی آخر خدا کر کے خلیک خلیل کعبہ میں بیستی
خدا خدا کر خدا خدا کر + تون کا عشق اور طلب خدا خدا کر خدا خدا کر -
خدا دکھائی دیکھا - مصیبت کی وقت کوئی مددگار دکھائی نہیں دیا پس
خدا ہی خدا نظر آیا - قطعہ از مولف - بوقت آفت و مصیبت کسی سے
جنت میں ملتی رہائی + بحال شجر و باس ناامیدی + خدا دینا ہی ہر جانب کھائی
خدا رکھنا - خون خدا ہونا حق شناسی ہونا - آتش - سچ تو یہ ہرگز نہیں
دوسرا تبصیر کوئی + اے صمیم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں -

خدا سے لو لکنا - مرنے وقت خدا کی طرف دھیان ہونا خدا کو یاد کرنا -
خدا کے گھر سے پھرنا - مرنے کے بچنا سخت بیماری سے اچھا ہونا
بے ایمان ہونا کا فر ہونا خدا سے روگردان ہونا + پھر کرنے میں بیکھر
در بدوہ دار دنیا میں + جو تیرا نہ کو جھکتے ہیں خدا کے گھر سے پھرتے ہیں
خدا کے گھر جانا - مسجد میں جانا کہہ کو جانا سر جانا - موت ہو جانا نیست نا ہونا
خدا کے پاس پہنچنا - خدا کے پاس پہنچنا - مر جانا عالم بالا
کوسہ حارثا مر کیلر و پوش ہوا -

خدا لگتی کہنا - خدا لگی کہنا - سچ سچ حق حق کہنا ایمان سے کہنا
میر تقی - تون کے جرم اعلیٰ پر زمین زجر و عتاب ہے + مسلمان بھی
خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے - داغ - سارے ہر ماحول میں ہر نام
اسکی منصفی کا + نہ تو کہنا خدا لگی بھی قطع سخن بدوری کرنا -

خدا نظر آگیا - جلوہ الہی نظر آگیا - صفدر فوقانی - وہ بت سب پر
ہو کر کھڑی بندوں کے گھرایا + غور و تدبیر باطن خدا سب کو نظر آیا -

خدا کی خوار پھرنا - وہی تباہی پہنچانا مارا پھر پھر ہر گدی کرنا تقصیر اوقات کرنا
خدا کی دعوتی کرنا - خدا ہونے کا دعویٰ کرنا کبر و غرور کرنا - ذوق
دیکھتا اس بت مغرور کا گرجا و جلال + کبھی فرعون دعویٰ خدا کی کرنا +
خدا کی کا جھٹا ہوا نہایت شریر بد معاش -

خدا کی کا جھوٹا - از حد دروغ گو بڑا کاذب - مولانا اکبر بت سنگدل
اور خدا کی کا دعویٰ + خدا کی کا کاذب خدا کی کا جھوٹا -
خدا کی خراب - خدا کی خوار - جان گرد آوارہ ہرزہ گرد خوابانی
نری طرف اگر تیرے اہل نیک میں + زاہد زاہد مجھے خدا کی خراب ہے -

خدا کی رات - جہین تمام رات بیدار رہیں رات جگا کرین - بکھرے
آنے کی دعا مانگا کیے جاگایے + رات بھر عالم رہا اے بت خدا کی رات کا
خدا داد - خدا کی دی ہوئی چیز طبعی قدرتی ذاتی -

خدا سے ڈر - خدا سے خوف کر تو بکر - ولی - آرسی دیکھ کر منہ مغرور
خود نہائی تکر خدا سے ڈر -

خدا کا گھر - مسجد عبادت گاہ - سو وہ جو میں - رنگے ہر گدھا اٹھ پھر
گھر میں خدا کے + نے ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان آو -

خدا کی مار - خدا کی سنوار - غضب الہی خدا کا قہر - شوق - جھوٹا
ہذا ذات فعلیامکار + اس دعا پر تیری خدا کی سنوار - ولہ چھٹ کر
غیر کو جو کرتا ہو پیار + ارے اے میرے بڑے خدا کی مار -

خدا کی کا بد معاش - جو رکھتا نہایت خراب آدمی -

خدا کی دین - خدا کی ہر خدا کا فضل خدا کا کرم خدا کی عنایت شعر
خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے حال + آگ آگ لینے کو جائیں ہمیری بلج
خدا کی بناہ - خدا کی امان خدا کی بچاے شوق - آئی ماما بھی آگ لینے
ہمراہ + کتنی جالاک ہی خدا کی بناہ -

خدا جانے - خدا کو معلوم کچھ خبر نہیں میں نہیں جانتا - نسخ دل
اک بت یہ خدا ہوا جانتا ہی + خدا جانے اب کیا ہوا جانتا ہی - قطعہ از
مولف - نہ تو سینے میں ہی نہ ہلو میں + دل کہ جرجل دیا خدا جانے -
شاہد اسکو کوئی بری بکر + ہوا آڑا لیکھا خدا جانے -

خدا خدا کر کے سبڑی شکل سے منت سے بڑی دقت سے تکلیف اٹھا کر
صفدر فوقانی - بت نہیں مانتا تھا اپنی بات + یا مطلب خدا خدا
کر کر - ولہ - بت نا آٹنا کو آخر کار + پہنچے پایا خدا خدا کر کے -
خدا رکھے خدا جتنا رکھے اللہ سلامت رکھے حکیم نور لاہوری -

خاکے باضاد معجمہ

خضایا کہنی پھیرنا۔ اترے سے بال منڈنا۔
 خطر مل جانا۔ رہبر کامل مرشد کامل ملنا۔ سناخ۔ خوشی کے مارے
 کہوں آج مجھ کو خسرے + جو راہ کو چھ جاتان کاراہر ملے۔

خط آما خط نکلنا خساروں پر پہلے پہل باور
شروع ہونا۔ مؤلف پہلے جواب سے بھی یہ
اگیا جواب ملا نامہ بر کو آج میر حسن بخا تیرا
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا + مضمون -
د سید شمس + کیا ہر اب تک بھی وہ ملنے پڑے
خط نامہ صلح کرنا ملا اسی مویہوں اور مر کے باب

خط آما خط نکلنا خساروں پر پہلے ہل بالوں کا نکلنا ڈار جی ملے شروع ہونا۔ مؤلف پہلے جواب سے بھی ہمیشہ جواب تھا + خط آگیا جواب ملا نامہ بر کو آج + میر حسن بخاطر بہت عالم فریب + خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا + مضمون - خط آگیا ہوا کسکری + سفید شیش + کریمہ اب تک بھی وہ ملنے ہیں شام + صبح - خط نامہ صلح کرنا ملا اوسموی تھیں اور مرے بالوں کو درست کر دیا۔

خفیف ہونا - خرمندہ - لہانا - محبوب ہونا -
خفیہ کارروائی کرنا - پوشیدہ بات چیت

خفا کے مافا کے
خفیف ہونا شرمندہ - بھانا - محبوب ہونا -
خفیہ کارروائی کرنا - پوشیدہ بات چیت کرنا -

خلوت کی پردہ داری، ترک و غیرت سے یہی خلا ملا رہتا ہے۔ میل ملاپ رکھنا آپس میں بے خلوتی

خامے بالام
خلا ملا رہنا۔ میل ملاپ رکھنا آپس میں بے تکلفی سے۔ اور مجھے
خلوت کی پردہ داری کی غیرت کی خلا ملا رہنا۔

خم ٹھوگنا۔ کشتی لڑنے پر مسعد ہونا بازوؤں کو گھبراہٹ اٹھانا۔ زیل ہونا شرمندہ ہونا بشیان ہونا بچ
خم وجم۔ ناز و انداز کی جال مشوقانہ خرام رم رفت
دردہ کو اہل نواضع کی چال سے بیتن و گمان کی طرح

خم ٹھوکتا۔ کشتی لڑنے پر سجدہ ہونا بازوؤں کو ٹھوکتا۔
 خمیازہ اٹھانا۔ زیل ہونا شرمندہ ہونا شیمان ہونا رخ اٹھانا دشت یا عوفندہ کا
 خم و خم۔ ناز و انداز کی چال معشوقانہ خرام رم رفتار سے۔ ودا۔ ٹھائل
 دہرہ کو ٹھائل نواضع کی چال سے۔ بیتن دو کمان۔ کھنچ خم و خم بہان بھی بہن۔

خوابِ خرگوش میں پیرا بہا ہر وقت غفلت
رہنا۔ از موافق۔ آدمی کے لیے دعا ہے، خواہ
چاہے بلکہ اس کو شام و سحر، بندگی کے لیے کھڑے
خوابِ خیال ہو جانا۔ بہت جلد آنکھوں کے
رہنا پسے کی طرح غائب ہو جانا بھول جانا۔
جو اس سڑے دہرے + ایک دو دن میں ہو۔
خوشامد درآمد کرنا۔ چاہو سی و منت کرنا۔
خوگر ہو جانا۔ عادت پڑنا عادی ہو جانا۔

خواب خروگوش میں پرارہنا ہر وقت غفلت اور مستی میں بیٹا ہر
 رہنا۔ از موافقت۔ آدی کے لیے دعا کی ہے۔ خواب خروگوش میں پرارہنا
 چاہیے بلکہ اس کو شام و سحر۔ بندگی کے لیے کھڑا رہنا۔
 خواب خیال ہو جاتا۔ بہت جلد انگھون کے سانس سے ہاتھ
 رہنا سانس کی طرح غائب ہو جانا بھول جانا۔ صفدر فوقانی صاحب
 جو اس سرائے دہرے + ایک دو دن میں ہوئے خواب خیال
 خوشامد درآمد کرنا۔ چالیسی و منت کرنا۔
 خورگ ہو جانا۔ عادت پر خانا عادی ہو جانا۔

اور لب منوٹس لی لیتے ہیں خون۔

خون جگر دینا۔ غصہ وغصہ کو ضبط کرنا نہایت سخت محنت اور
موت دیکھ کر دست خانی اُس کے + دہم خون جگر پتا ہوں۔

خون برزی ہونا۔ لڑائی ہونا جنگ ہونا۔

خون سر خٹھنا۔ خون بھرا ہونا۔ کسی جان کا دشمن ہونا کیسے قتل پر تیار ہو
آتش کی آنکھ کھلا کھلا جوڑے ہیں سب پر گردن اُس کے خون چار سو رو

خون سپید ہونا بے محبت بے ہمدرد ہونا۔ قطعہ از مولف۔ آج
سب کے مزاج بگڑے ہیں، سب کے دل بے غبار پھیل گیا، ہوس پینے

سواہ دوستوں کے، رشتہ داروں کا خون سپید ہوا۔
خون خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خون میں آ جانا۔ جان نکل جانا۔ بخور

ہو جانا۔ جب ہو جانا۔ مدحیہ از مولف۔ دیکھ کر جلوہ علی کی مع جوہر دار
کا + مار کے ڈر کے خشک ہو جانا تھا خون کفار کا

خون کا پیاسا۔ جانی دشمن قتل پر مستعد۔ مولانا اکبر لکھنوی جان
ہیں دھریا سے سرے خون۔ سحر وہ ابرو سے خمد رائے دشمن جان ہیں

خون کرنا۔ سار دینا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ضائع کرنا۔ بھگنا
مولف۔ سرے خون کرتے کی خاطر وہ غنی + عجب بگڑے منہ کی

خون ہونا نفل ہو جانا۔ مارا جانا ضائع ہونا بار بار ہونا۔ تلف ہونا۔
گس کو جمع کیا۔ جلنے نہ دینا۔ کہ نافع خون پروانہ کا ہو گا۔ میر جنت

کھا گیا وہ سفید وندل سے + دل ہی من خون ہوا کین ہی کتہہ وندل
خود بدولت۔ آپ حضرت حضور۔

خون مزاج خوش طبع۔ ہمیشہ خوش ہونے والا۔ لڑنے والے۔ مس مذاق۔
خوشی کے لوگ۔ اہل نشاط معنی مطرب۔ بھانڈے وغیرہ گانے بجانے والے

خواب و خیال۔ سنے کی باتیں بے اصل باتیں۔ ذوق و ہنسی
وقت پیری شباب کی باتیں + ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں۔

خود پسندی۔ سحر و کھنڈ لکیر۔ تابان۔ آئینہ روبرو رکھ اور بخی عجب
دکھانا + کیا خود پسندیان ہیں کیا خود نما نیان ہیں۔

خوگیر کی بھرتی۔ خواب چیزیں آفرین + بیکار چیزیں۔ جبرأت ہیں بیکے
نواز کے سوار ایسے کہ سب زمین + خوگیر کی بھرتی ہیں لگانگ میں کپڑا

خاکے بابائے

خیال باندھنا۔ تصور کرنا۔ دھماکا باندھنا۔ منصوبہ باندھنا۔
خال بڑنا۔ باد بڑنا۔ پیچھے بڑنا۔ سر ہونا۔
خیال بڑھنا۔ یاد آ جانا۔ وہم میں آ جانا۔
خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ بھولنے نہ دینا۔

خیال نہ کرنا۔ پروا نہ کرنا ضرورت نہ سمجھنا۔

خیالی پلاؤ پکانا۔ خیال ہی خیال میں پلاؤ پکا لینا غیر ممکن اصول ہو گا
خیال دینے آنا جی ہی جی میں سب منصوبہ باندھ لینا۔

خیلا بنانا۔ حق بنانا۔ مسخرا بنانا۔ بوقوت بنانا۔ شوق۔ بے شک
بے محنت بہت ستایا ہو + تھنے خیلا مجھے بنایا ہو۔

خیمہ ڈالنا۔ لہر ڈالنا قیام کر لینا۔ رہ پڑنا۔ ٹھہرنا۔
خیر ہو + تجھے جو طبیعت کہی، رزق کا کیا حال ہو۔ شوق شہین

ایسا کیا زیادہ ہو + خیر نہ کہتے کیا ارادہ ہو۔

پانچون فصل

لغات متعلق علی طلب کے بیان میں

خاکے بابائے

خاق الذہب۔ سکو قاتل الذہب بھی کہتے ہیں اس کے کھلنے سے
گر لینی پیشانی نور سر جاتا ہو ایک گھاس ہوتے سے مشابہ ہے چار کے

من طبیعت کسی سرد اور خشک یا لطیف قاتل گر ل ہو اگر اس کو زمین اور
کے گوشہ پر لگا کر پھینکے کو کھا زمین اسی قاتل کو گھٹ کر مر جاتا ہو

خاق الکلب۔ کچھ ہوا ایک مشہور زہر ہو۔ کھانا اس کے کھانے سے
فی الفور مر جاتا ہو اور ذی جان پر بھی زہر آفر کرنا ہو طبیعت اس کی گرم

و خشک ہو ضما د اس کا درم کو تحلیل کر دیتا ہو۔
خاق المرح۔ قاتل رپر دن میں سے ایک زہر ہو کچھ اگر اس کے پاؤں چلے

اور اس کو کچھ پاس لائیں تو کچھ فوراً مر جاتا ہو۔ ورمون کو ہکا ضما تحلیل
کرنا ہو۔ آنکھ کے درد کو تسکین دینا ہو اس کے داؤن کو گانا ہو۔

خاماسوئی۔ بونانی لفظ ہے معنی اسے زمین کی انجیر میں کیونکہ خاما کے معنی
زمین اور سوئی کے معنی انجیر ہیں یہ ایک نبات بدون ساق اور پھول کے

ہو۔ شاخیں اس کی چار چار انگشت کی برابر زمین پر پھیلی ہوئی اور دودھ
سے بھری ہوئی ہوتی ہیں پھل سبز یا سرخ یا سیاہ رنگت میں اور چمکا

میں یہ ہوتی ہو طبیعت اس کی گرم اور خشک ہو آنکھوں کو روشن کرتی
ہو خوشنم کا علاج ہو دافع ظلمت بصر و زول المار و قاص ہو اس پر ہو۔

خاکے بابائے

جنت الذہب۔ سونے کا میل چاندی کے میل سے لطیف زیادہ ہو
کرنا ساتھ بانی کے نفس اور گوشہ ران کی بد بوسے واسطے محرب ہو۔
خبر السیمہ۔ مہرے کی ردی عمدہ ردی وہ ہوتی ہو جسے کھانے میں
استعمال ہوتی ہو خام نہ رہ گئی ہو۔ جل نہ گئی ہو علی ہذا القیاس۔

خبت الحديد - لو سے کامیل فدرسی میں اسکو قوس اور ریم آہن کے
 بین لہا گلانے اور تھانے کے وقت پیل لو ہے سے جدا ہوتا ہے
 طبیعت اسکی گرم و خشک ہے مقوی معدہ و دل و دماغ حالبین حصی
 و مانع حمل و مانع بواسیر و رطوبات و طب ہے۔
 خبز الخشکار - آسن لے کی بوٹی جو دھوئے بغیر گیہوں میں لپا جاوے
 جھوسا بھی لے میں سے نہ نکالا جاوے بلکہ طبع و مولد خون و صفی
 بدن و مورث بواسیر و جرب ہے۔

خبت النحاس - تانے کامیل فائدہ اسکے مطابق خبت الحديد کے
 بین آنکھ اور کان کے امراض کا علاج ہے۔

خبت الرصاص - قلعی کامیل طبیعت اسکی نہایت سرد و خشک
 ہے واسطے کتاب زخم چشم و تقویت بصارت مجرب ہے۔

خبیص البیض - خاکینہ فزان خوردن سے بنایا جاتا ہے۔
 خبز الطابق - ایک قسم کی روٹی ہے فارسی میں اسکو سانج کہتے ہیں۔

خبز الطالون - یہ بھی ایک قسم کی روٹی ہے جو کھسی میں ملی جاتی ہے۔
 ہندی میں بڑا تھوٹے پتے ہیں کہ برہمن بولی ہے۔

خبت الفضة - چاندی کامیل بہترین وہ ہے جو سبز رنگ ہو طبیعت
 اسکی نہایت سرد و خشک قابض و مانع فرج عین جرب و بواسیر وغیرہ ہے۔

خبت - خوب کلان و مشہور دوا ہے خاشی بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت
 اسکی گرم و تر ہے بھی ہشتی و مقوی معدہ و محرک باہ ہے۔

خجازی - یہ دو قسم کا سبزہ ہے ایک کلان جسکو خطلی کہتے ہیں
 دوسری قسم کا خر جسکو خجازی کہتے ہیں فارسی میں خیر و طبیعت اسکی

سرد تر بلین طبع منفعہ مفتح سدہ جگر و بول ہے۔
 احاسے مانا کے مثلثہ

خشاگلے کا گوبرا اسکی کثیر لفظ خشا و بقرین تحریر ہو چکی ہے۔
 خشور - یہ ایک پرنہ ہے جسکا جسم کرگدن سے بھی بڑا ہے خوراک اسکی

ماہی ہے اہل فارس اسکو خج کہتے ہیں اسکی میثانی کی ہڈی سے
 بادشاہ پیلا بناتے ہیں۔ اسکی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ اگر بزرگوار و طعام

اسین ڈالیں تو پیالہ کو عرف آجاتا ہے۔
 احاسے مار کے

خرق اسود - یہ جڑ ایک گھاس کی ہے سیاہ گول شکل کی جھول
 سیدہ مائل بسرخ بھل مشابہہ قرطم کے طبیعت اسکی گرم و خشک

مستحل سودا و بلغم و صفرا ملی ہوئی کا مانع شقیقہ و زلالت مزہ ہے۔
 خر موش - ایک جاذبہ ہے جسکو ہندی میں کوس کہتے ہیں برٹے

چوہے کی صورت پر اکثر اوقات ملی سے لواتا اور امیر غالب آجاتا ہے
 اسکے پوست کا بخور و فح بواسیر کے واسطے مجرب ہے۔

خرق اسف - یہ سفید جڑ ایک گھاس کی ہے جی اسکی مشابہہ بارتنگ
 کے جھول سرخ چارہ شکل تک اونچی ساق جو مشابہہ بیہ ساد کے سید

زردی مائل کرہ و طبیعت اسکی گرم و خشک سہل بلغم و مقفر غلیظ
 منقی معدہ و مانع فاج و صرع و امراض بارہ دماغی و درمفاصل ہے۔

خرموع - ایک درخت ہے جسکو فارسی میں بیابا شری کہتے ہیں کہ ایک ہندی میں
 آڑد کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و بلغم غصب سہل قوی معنی

خروق مقوی اعضا و مانع فاج و لقوہ و رعدہ و قس النفس سرد۔
 خردل - مشہور خرم ہے جسکو ہندی میں رائی کہتے ہیں طبیعت اسکی

گرم و خشک ہے محلل رطوبات و مانعی مانع اسر خا و در سرد و کشتہا کو
 بڑھاتا ہے در جگر کو دور کرتا ہے۔

خرم - یہ ایک گھاس ہے جو باغیان اور ساب دار و قانون چتی ہے بول
 اسکا ہشتی اور خوشبودار خوش شکل لطیف اور بے متفرق ہوتے

ہیں طبیعت اسکی مائل بکری مقوی دماغ و منوم ہے بلغم کو سرد و خشکی ہے
 عقل اور قسم کو بڑھاتی ہے در غن اسے چوون کا در سرد و بخوانی

کو دفع کرتا ہے۔
 خراطین - یہ بلیے بلیے سرخ رنگ گرم مناک دین و مناک مقامات

میں ہلے جاتے ہیں برسات میں بکرت ہوتے ہیں ہندی میں انکو
 کیجو اور کڈو سے کہتے ہیں طبیعت انکی گرم و تر باہ کوڑھاتے ہیں

بڑائی کھانسی کو دفع کرتے ہیں اور بھی میثار فائدہ اسکے کتاب
 مخزن الادویہ وغیرہ میں درج ہیں۔

خرامقان - یہ انگ گھاس سہل الطیب کی صورت ہے ہر مزا
 خیرینی مائل ہے و امین مستحل ہے۔

خر قطان - یہ ایک گھاس ہے کہ اگر اسکو درتوں و در و غیرہ خون پر
 خود بخود پیدا ہو جاتی ہے تمام درخت کو روک لیتی ہے سلی نہیں ہوتی

طبیعت اسکی سرد و خشک منقی دماغ و مقوی معدہ و مانع سر فہرہ۔
 خربوبہ استانی - یہ جڑ درخت اور و طے کہ کا ہوتا ہے چتے سبز چل

زرد طلائی پھل مشابہہ باطلہ ذائقہ میں خیرین طبیعت سرد و خشک در و طما
 ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے کھانسی میں اس کو دفع کرتا ہے دین کو سہا کرتا ہے۔

خرنوبہ برقی - یہ پھل ایک درخت کا ہے شاخیں میں چلی
 ایک کرکے براگندہ ہوتی ہے در و طما و غیرہ سے توڑ کر جھول در و طما

اور پھل جھوسے کر کے کی سدا پر ہے طبیعت اسکی سرد و خشک قاسط

اسکی گرم و تر مہی و مقوی عصب تشنج یا بس و تمد و فلیج و قوہ کو دفع کرتی ہے براہ کو بڑھاتی ہے۔

خصی الکلب - یہ جزو دو قسم کی ہے ایک وہ کہ شاخیں اسکی ہوتی ہیں ایک ہاشت کے پتے زمین پر پھیلے ہوئے بھول نفشی جزو اسکی دوسری ہوتی ہے ایک بھری ہوئی رطوبت سے لہذا اسکی دانتے ہیں دوسری دھیل اور تشنج اسکو نزلتے ہیں طبیعت گرم خشک ترسہ سم کے حمل اور ام بلغمی و سخی رہی ہے۔ دوسری قسم بقدر ایک ہاشت کے بلند پے گندنا کے سے بھول نفشی جزو ماند و بیضیوں کے جو اس میں ملے ہوئے ہوں طبیعت گرم خشک قاطع باہ حمل اور ام بلغمی ہے۔

خصی مرغ - خروس کا خیمہ مولد مہی و مقوی باہ ہے۔

خصی الدبک - گھاس اسکی مشابہ عصب تشنج کے ہے اور دانت بقدر آلو بالو کے طبیعت گرم و خشک مہل بلغم لرج حمل ریح دافع او جامع مفاصل و عرق النساء وغیرہ ہے۔

خصی الجاحیل - گو ساد یعنی کھڑون کے خیمے جو خشک کریں اور شراب کے ساتھ شین باہ کو طاقت دیتے اور غوطہ بردار کرتے ہیں۔

خصی الایل - خایہ بڑو کو ہی یعنی پہاڑی بکرے کا خیمہ اگر خشک کرے اور غرباب میں ڈالو شین تو سائب کا زہر تاثیر نہ کرے۔

خاکے باطائے

خلاف - مشہور جالوز ہے جسکو ابابیل و پرستوگ فارسی میں ہندی سانی اور کھنیا اور پت و ٹوڑی و سلا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے کباب اسکا دافع یرقان و درم طحال و سنگ مثانہ ہے اور یہاں او خشک گوشت واسطے قوت ماصو و خاق کے مفید ہے۔

خلمی - مشہور کثیر النفع گھاس انواع جناری سے شمار کی جاتی ہے جو اسکا سید اور سرخ و مختلف لوان کا ہے ہر قسم سید بھول ہوا و زرخالی اور کو بھول کو ہندی میں خیر کہتے ہیں جالینوس نے اسکی طبیعت کو

سرمد تر تصور کیا ہے اور شیخ الرئیس نے معتدل بیان فرمایا ہے حمل او منفیج اور راع اور مرخی اور طین ہے لیکن اور ام تحلیل خازیر و نفع

جراحات و دل عدم بستان و مقعد کے لیے اسکا صمد نہایت مفید ہے

خاکے بافائے

خفاش - ایک جالوز ہے جسکو فارسی میں شب پرہ و موش کو ہندی میں جگا ڈر کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے خوراک کے گوشت کا دافع اسنفا و عشاء و وجع مفاصل ہے۔

خاکے بالام

خلنج - جھاؤ کے درخت کی طرح یا ایک درخت ہے بھول جھوٹا و زرد اور سید بھل رانی کی طرح نفشی رنگ طبیعت گرم و خشک ہے اسکی خفاش جو انون کے زہر کو دفع کرنے میں اسکی بھولون کے تیل کی مالش و صج المفاصل کو دور کرتی ہے براہ کے لکڑی کا اسکے بیج کے ساتھ دھ کر کھائیں تو ہر ایک زہر کے مضرت کو دفع کرتا ہے۔

خلد - ایک جالوز ہے جو ہر قسم سے بدن کو نہیں نکلتا موش کو بھلی سکوتے میں ہندی میں چھو نہر بولتے ہیں طبیعت اسکی نہایت گرم و رطوبت کے ہے گوشت اسکا زہر قائل ہر خون اسکو دم کا اگر لکڑی میں ڈالیں سفیدی کو دفع کرے طلا اسکے داغ کا ساتھ و غن گل کے خازیر و درج کو دور کرتا ہے اسکے سر کی لکڑی اگر صاحب تب لیج کے گل میں باہ جھن ب دفع ہو خلد یہ ایک عمدہ شاہد انکر سنکے ہندی میں اسکو مڑکا ملی کہتے ہیں گھاس اسکی ایک گزنک بلند و بھول اسکا سفید و زرد ہے بیج قسم کا بیج تھوڑی طبیعت ہر ایک کی سرد خشک ہے و شانہ اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہے خلد غلیظ کو مہاسے نکالتا ہے مٹیاب او حیض کو جاری کرتا ہے۔

خلاف - شامل بید مشک و بید بری اور بید مولد کے ہے بید ساو بھی اسکو کہتے ہیں درخت اسکا بڑا رنگ لکڑی کا سفید بھول اسکا بہا میں بعد نکلے ہون کے نکلتا ہے شاخوں میں سے زہر رنگ ٹھوڑی خوشبوئی کھاتا

یہ بقدر ایک انگلی کے بلند بھل اسکا خوشہ کی طرح شاخوں کی ساق سے نکلتا ہے کتب طب میں بیداسی کو کہتے ہیں یہ درخت زیادہ دونوں سر کا ہر

نر کو بھول نہیں نکلتا بھول اسکا ہر تر نصف مقوی مانع دافع و زہر و تشنج و خفاش و خیمہ معدہ و حیات محرقہ و مغز اسکا کھانسی و ناس و بیضہ و کباب

خل - سرکہ جو مشہور چیز ہے انکور و منق و زہر و انجیر و منکر و پانی و منکر و تالی و شہد و غیرہ آبدای میوون اور جالول و غیرہ سے بناتے ہیں

انگوری سرکہ عمدہ ہوتا ہے و فائدے اسکے ہزاروں گنا ہوں میں لکھتے ہیں صفراوی جالنج کیواسطے سلجن میں اسکی جان ہے۔

خلاف البلیخ - فارسی میں اسکو بید مشک کہتے ہیں شام میں شاہین روم میں بھلج بولتے ہیں مشابہ درخت بید ساوہ کے ہے اس سے جھوٹا ہے

نازک اور چڑے بھول اسکا ہار میں تون سے پہلے نکلتا ہے بقدر ایک انگلی کے لمبا زرد رنگ خوشبو دار جالینوس اسکو سرد تر کہتا ہے بعض حکماء گرم مانے

کہتے ہیں عرق اسکا مقوی ل و مانع مسکن دوسرے فائدے اسکے بیشمار ہیں۔

خاکے باہم

خمان کبر - یہ ایک درخت ہے شاخیں اسکی مائل سیدی لکی طرح گول ہے اکثر وٹ کے تون کی طرح تیز و بھول مائل سرخی بھل مشابہ جھوٹا

کر لے والی زنگ کی قوی کر لے والی حافظہ و ذہن کی ہے۔
 خنثی۔ یونانی انت ہر اہل مغرب اسکو بزواق کہتے ہیں یہ ایک گھاس
 مشابہ سریش کے ہر طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح مدبول و حیض
 دافع درد پہلو و سرفہ ہے۔
 خنزیریلی۔ کاسنی جنگلی کی ایک قسم ہر جگہ اس سے تلخ زیادہ نمی کے
 کاٹے ہوئے زخم پر اسکا ضداد کرین تو دمر کو پھیلنے نہیں دیتی اسکے چٹن
 کے پانی کے طلا سے بواسیر دفع ہو جاتی ہے۔

خاصے باواؤ

صمغ - ایک قسم شفا لوبینی آؤدہی ہر مشہور میوہ ہر طبیعت اسکی سرد
 سنگن تجارت حار و یابس و تنگی و جوش خون و صفراوی -
 خولجان - پان کے درخت کی جو ہند کی مین اسکو طبع میں کہتے ہیں طبیعت
 اسکی گرم و خشک مقوی معده و ہاضمہ دافع سرکہ و درد کمر و قلعج و درد دگر
 و خازر و عرق النساء ہے -

خامے والے

خیار خنبر فارسی میں اسکو خیار خنبر ہندی میں لٹاس کہتے ہیں پھل ایک
درخت کا ہے جو اکھروٹ کے درخت کے قد تک بلند ہوتا ہے پتے چھوٹے پھول
زرد پھل لمبا اندر سے پولا پھل کے جوف میں بردے خنبری جھکوظوں
خیار خنبر کہتے ہیں درمیان ہر پردے کے ایک بیج اور رطوبت سیاہ
لیسہ اور قدرے بدبو بد مزہ مائل بشیرنی طبیعت اسکی گرم و تر لین سنیہ
اور طبع کا مسکن تیزی خون شقی غصہ محلل اور ام گرم خرد سالی پکن
اور حاملہ عورتوں کو اگر مسهل لینے کی ضرورت پڑ جائے تو خیار خنبر دیا جائے
خیزران - یہ وہ درخت ہے جسکو ہندی میں بیت کہتے ہیں کھجور کے درخت
کی طرح اسکے پتے ہیں پھل بھی مشابہ پھل اسکے اسکی لکڑی کی جو بڑی ساجے
ہیں تیلی شافون کی چار پائی دو کرسیان بنی جاتی ہیں رسیان بنی جاتی ہیں پھل
کو اسی سے نرے بنی دھاتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہر مینا ہکا پنیکو
جوشاندے کے نزدیک دم کو قطع کرتا ہے اور اطلاع و محلل اور ام گرم لکڑی اسکی
اگر کڑیوں کے صندوق میں رکھیں کڑیوں کو گرم نہیں لگتے۔

خیری - فارسی میں اسکو گل شببو کہتے ہیں اور یہ ایک پھول خوشبودار
چولون کی اقسام سے ہے چونکہ خوشبودار اسکی رات کو ظاہر ہوتی ہے اسلئے
گل شببو اسکا نام ہے ہر پھول سفید اور زرد اور سرخ و بنفشہ رنگ کے
پہنچتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و لطیف و جالی و حقیض
مفہ جنین و مخرج جنین مردہ و مخرج شیمہ ہے اسکی جڑ میں
بھی یہی تاثیر ہے۔

محل اور محفف ہر ضماو اسکے تازے بتون کا زخون کو چھا کر یا ہر
 خان صغیر :- ایک گھاس ہر ساق اسکی مربع و گره دار پتے بادام کے سے
 چیز بوج مانند رلی کے طبیعت اسکی سرد اور خشک مسل خط طریحہ و بھوشا
 اسکی جھکا شراب مستقی کو پلائین نو فائدہ کرتا ہے اور نہ محل کو دفع کرتا ہے
 خمر شراب کئی قسم کی ہوتی ہے عمدہ شراب انکورسی ہوتی ہے طبیعت اسکی
 باعتبار اقسام و ناسکی و کنگلی کی مختلف ہوتی ہے و بالا حوالہ گرم اور خشک و سرد
 و قوی سریع التفوذ و مفتوح سدہ ہے اور غلیظ و دیر خیم کثیر التفوذ و متعوی و کثرت
 سرخ و زرد شدہ بہت سب اقسام سے ہے اسکو رکھا کر لیتے ہیں -

خمیر آنا گیہوں کا تلون کے تیل یا زیتون کے تیل کے ساتھ یا گھی اور دودھ
اور دہی سے ملا کر کھین نو ترش ہو جانا ہر چھوڑا سہین سے بہت سے
گوند سے ہوئے تھکے تین لائین تو سبج ہو جانا ہر طبیعت اس کی مرکب القوی دوسر
رہے مین گرم اور خشک ملطف اور چالی محلل و جاذب ہے۔

خامیان - خاماہین - اور جنیدل حدید بھی سکو کتے ہیں یہ پتھر سیاہ رنگ اور مادہ ہوتا ہے نہ کہ حدید یعنی اور مادہ کو حجر الحمار کہتے ہیں سخت اور تیز رنگ سیاہ ہوا زرد طبیعت اسکی مائل بھری اور خشک ہے اسکی انگوٹھی بنا کر پینیں بخت اور ہول دل جاتا رہتا ہے اور مادہ اس سے نرم سیاہو سرخ سیاہی مائل طبیعت اسکی سرد تر اسکو گھسکر پینیں تو خراب کا خمار جاتا رہتا ہے اور اگر دو لون قاسم کو ملا کر استعمال کریں تو صفراوی اور بدوی بیماریوں کو دفع کرتا ہے

خاے بانوں

خفصا۔ یہ ایک بہت چھوٹا جانور دیواروں کے سوراخوں اور کھڑکیوں میں رہتا ہے بعض بردار اور بعض بے ہنری میں اسکو جیل فارسی میں خروک ہندی میں گھولا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک جوشاندہ اسکا استسقا دفع کرتا ہے کچھ کے فیش پر اگر اسکو مار کر لے لیں تو دروغ ہو۔

خضر بر مشهور جاوید اسکو فارسی میں فولہ ہندی میں موسکتے میں اسلام
میں اسکو کھانا قطعی حرام ہے اور تو میں اکثر اسکا گوشت کھاتی ہیں طبیعت
اسکی گرم تر سرد و مسمن بدن مولد غلط غلط لزج ہر وجہ مفصل پیدا
کرتا ہے عقل میں فساد آتا ہے اہل عرب کو کھانا اسکو گوشت کا کمال
منعت پہنچاتا تھا واسطے حق جانہ لکھانے کہاں ملک اسکو مسلمانوں پر حرام کر
خندوس۔ یہ ایک غلط فہم ہے جو حکو فارسی میں ذرہ مکہ ہندی میں طار
کتے ہیں عربی میں خضہ و دمیہ بولتے ہیں زرد سرخ سپید کئی قسم کا یہ غلیم
ہوتا ہے طبیعت اسکی معتدل گرمی اور سردی میں محل غلیم قابض طبع تغلیر اور تسخیر
خند یعقون۔ یہ ایک قسم کی شراب مجورہ اہل اسکے فارس ہر مولد خون
قابض و صامح و مقوی و پاکیزہ و مفتوح سدہ جگر و معدہ و طحال و شنج

گیارہواں باب

دال حملہ کے لغات کے ذکر میں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی و غیرہ کے بیان میں

دال باللفظ

دالہ دریا سمندر بحر محیط۔

دارا۔ دارندہ کہنے والا مقابلہ نادر کے میر دولتمند بادشاہ اور نام ایک بادشاہ کا جو سکندر کے جنگ میں قتل ہوا اور پالنے والا اور گھڑا جو بچایا جاتا ہے یعنی بیماری و مرض اور درہ دیوار کا قطعہ از موقوفہ نزار مالکان سلطنت سے جو تحفے فرما دے اور اس کا کیا چھوڑ کر دینا ہے کوئی نہیں یا دود بارہ نافرویدن اباقی چشیدہ کیجیہ وہ سکندر درہ دار اشفا۔ مطب طبیب کا گھر جس کا بیماروں کا علاج ہوتا ہے قطعہ موقوفہ جو مریض لا دے اور وہ رسول اللہ سے ہو کے حاضر شہر میں دوا حاصل کرے + ہوا اگر طالب اشفا کا درو باطن سے کوئی + چھری دار اشفا سے وہ اشفا حاصل کرے + کمال تجدد دل زدار و خانہ دروت دوا دارد امید + شربت صحت از ان دار اشفا دارد امید + دار اشفا۔ کعبہ بیت اللہ خدا کا گھر صفائی کا گھر ہے کدورت مکان سے سجدہ کن در مسجد با عالمین + کن صفاء حاصل از ان دار اشفا + دانا۔ جاننے والا اور جاننے والے لوگ یہ لفظ مفرد جمع دونوں پر لگتا نظامی۔ روانا یکے مرد مردم شناس + طلب کردگا کس نذر دہر اس توحید۔ توئی اشرف توئی اعلیٰ توئی والی توئی مولے + توئی واحد توئی یکتا توئی دانا توئی مینا +

و اباب۔ ثندی زبان میں زریخ یعنی سونا چکوری میں ذہب کہتے ہیں + دادا۔ وہ کثیر ضعیف العمر جو اذکین سے کسی کی خدمت میں رہی ہو + داربا۔ اسباب ضروری و سامان ما بحتاج۔

دالہ۔ درہ اور غار جو پہاڑوں میں ہو بہ لغت پہلوی ہے + داور منج بیماری مرض تکلیف + بندگان اول صفاء فی الحقیقت کے دروازہ دار الفنا۔ فنا کا مکان دنیا سے فانی ہونے کا توحید حقیت شہ شہنشاہ فرمان روا ماند + نہ اندر حالت تسلیم قبر بنوا ماند + نہ حسن جان فرماندہ شکل دلربا ماند + نہ یارہ آشتا ماند نہ خوش دافر با ماند + درین دوار الفنا چہرے کو باقی از فنا ماند + خدا ماند خدا ماند خدا ماند + دار القضا۔ حکومت کا مکان عدالت خانہ۔ صغیر فوقانی ہر کہ راضی بر رضا کے ایزدی ست + کی برد انصاف در دار انصاف

دار انضرب۔ وہ جگہ جہاں رو پید سکون کیا جاتا ہے یعنی مکمل۔ اشرفی کسب کی جو میں۔ ذومئی۔ نگر دواشرفی از سیم و رنگ کہ دار انضرب در شلووار دارد +

دار الحرب۔ کفار کا ملک جو مطیع اسلام ہو چکے ساتھ لوہا درست ہو + دار اب کرمہ فرشان و شوکت و خود نمائی و پرورش کنندہ اور نام شاہ جو ہمیں کا لڑکا تھا اور دارا سکالڑکا تھا جو سکندر کی جنگ میں اپنے نوکروں کے ہاتھ سے مارا گیا + دار اب کا باب بہن اپنے لڑکی پر جس کا نام ہما تھا عاشق ہو گیا اور نوبت یہاں تک ہو گئی کہ ہما باب کے لفظ سے حاملہ ہو گئی اور لڑکا پیدا ہوا منظر اخفا سے راز کے مولود کو صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیا وہ صندوق ایک دھولی لے کر لیا اس نے لڑکے کا نام دار اب رکھا اور پرورش کیا بہن کے بعد وہی بادشاہ ہوا۔ دار اشعلب۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے جسم کے بال سب گر جاتے ہیں ہندی میں اسکو بالخورہ کہتے ہیں۔

دار۔ طرز طریق خصلت و کرد و فرشان و شوکت و درخت چنار۔ دار کوب۔ ایک جانور کا نام ہے کہ بنی ارازی و بیخ سے درخت کو سونچ کر تارے + وار و کوب۔ ہر وہی بحث و فکر اسے + رامہ خرد و خمدن دار و کوب + درخمدن خنجر و زخم چوب۔

دشاب۔ داد و دہش عطا و مہربانی و بخشش۔ دار السلطنت۔ شہر لاہور کا لقب ہے + خطہ پنجاب سدریکہ زمین جسمین دار السلطنت لاہور ہے + دار الامارت۔ فی زمانہ لقب شہر کلکتہ کا ہے + شہر کلکتہ عجائب شہر ہے + ہند کا دار الامارت آج کل۔

دار بست۔ وہ جو بی جہتی جبر انکسور کی پیل چڑھاتے ہیں اور درہ چند لکڑیاں جمع کی ہوئی جبر معمار بیٹھ کر کام کرتے ہیں معمار اسکو گو کہتے ہیں۔ محسن تاثیر۔ تن بروج دار جو مقصور وادہ ام + دردار بست جمیدہ شد انگور بادہ ام۔

دارات۔ جاہ و محل و شان و شوکت۔ دار العدالت۔ حاکم کی کھری عدالت خانہ + ہر کہ درخانہ شور و بعل + بردار العدالت کو رود +

دار الحدیث۔ پیاخانہ جاضر و بیت الخلاء۔ حکیم شفا فی۔ ای راجتہ وقف بدار الحدیث عام + ای میرزا گندہ بقار و رہ چار + دلج۔ فارسی میں تاریکی اور تاریک سیاہ اور سیاہی اور بہت تاریک صغیر فوقانی۔ بیاد زلفت و مہر حیاں + سیدہ خند و زہرین +

دارالجمہاد - وہ شہر حیدر آباد جائز ہو۔

واماد - جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔ حافظ - محمودی عہد ازجہانست
نہاد کہ این مجوز عروس ہزار دامادست - سعدی - شکایت کند

نوعروسی جوان - بہ سیری زہامادناہربان -

وارالاسد - جذام کی بیماری -

واوہل طالعاف و نالہ و فریاد و عطا و بخشش - صائب بیون

روز سیاہ ازخیم داد و گرفت - میران دارم کہ خاک گردش پیدا شود +

دامشاو - عطار عطر فروش و عطا و بخشش و نشاط -

رامود - معاف کرنا خطا کا جو عہد وقوع میں نہ آئی ہو۔

وام و وہ - جالور دہندے و غیر دہندے خداوندیک خداوند

بد + خداوند دوم و خداوند دد +

داؤد - نام پیغمبر کا جس پر کتاب آسمانی نازل ہوئی علیہ السلام -

فرید الدین عطار - جن غایت قادر قوم کرو + درکعت دلو آہن سوم کرد

واور - بہر دودال محلہ خف داد و حاکم صاحب داد و انصاف -

وار - فارسی مطلق لکڑی و لمبی ہو اور وہ لکڑی جو غولی کو بجاتی

دینے کے لیے زمین میں گاڑی جاوے غولی میں گھراور سکونت کا

مکان - لطامی - لغز و نافرار کردندان + رس سبب بردار کو بند بیا

دارالعیار - خزانہ کا مقام جس جگہ صراف و نقاد رویہ رکھتے ہوں

حاضر رہتے ہوں - محمد انور حکیم قرشی لاہوری کس نیم گزیر بھیج

اک قلب ساز سکے قلبت دران دارالعیار + صائب - بے سکرانچ

دماقاب توہا بن نقد و فوس عیار ز دارالعیار کیست +

دارالسمور - لقب شہر بجا پور -

داوار - داد بخش - عمل کرنے والا صاحب انصاف ہندی

فدائے نیک و بد و بادشاہ خرد و کلان + لطیف و لطف و خلوق +

داور دار + لطامی - بنام بنگلہ یزداد بخش + کہ از ہر چیز اور کتب

دارالبوار - دوزخ خرابی کا مقام -

داوگر - عمل کرتے والا صاحب انصاف لطامی - وگر پیشین

داوگر خفتہ بود + ہمان اخیر گیتی آشفہ بود -

داوگستر - عمل کرتے والا مصنف - مدحیہ خبر گیر زمانہ داوگستر

شہ بندہ نواز و بندہ پرور +

دارالقرار - آرام کی جگہ سکونت کا مقام صائب تاشم حیران

ندیم بقارے را بخواب ہوا دے حیرت عجب ارالقرارے بود +

داور - تیسر حوت و داو حاکم فرمان فرما اور داوری نفیہ و معاملہ

و مقدمہ - میر معری - پیش داد و بردم اور افتہ شد داد و برد +

تازر شکش داد و سے افتاد باو اور مرا +

داو بر - نزدیکی زبان میں داوس و عادل -

داو بر - ایک مرغ کا نام ہو جو بلبل کے قدر ہوتا ہے بیخ اسکی تیراؤ

لمبی ہوتی ہے جس سے وہ درختوں کی شاخوں میں سولخ کر لیتا ہے

فارس میں اسکو داو رنگ کہتے ہیں -

واسار - داسار - دلال سودا کر اپنے والا جو کوئی میں ہمار و بیاع کہتے

دانشخار - لوبے کا میل جسکو ریم آہن اور خشک اندید کہتے ہیں -

وانشور - صاحب عقل صاحب ہوش - مولف - مدہ دل جیسا

نایا پدار + اگر صاحب ہوش و دانشورے -

داثر - پھرنے والا دورہ کرنے والا چکر مارنے والا - مولانا جامی -

مرتب کرد سقف جہج دائر + فراز چار دیواری خاصر -

دار باز سازی گر جو لکڑی پر چھوڑ گھلین گھانا ہندی میں سکوت کے

میر خسرو - مخافت تو کہ با دار میکنہ بادی + ہمیش فتنہ قدودار باز آید -

دارالمتر - بادشاہ کے رہنے کا شہر -

واس - وہ آلہ آہنی دندانہ دار جس سے زراعت کاٹتے ہیں -

دانش - بھٹی جسمین آگ جلائی جائے چاہے اینٹ پکانے کی ہو

یا چونہ یا برتن پکانے کی اور ترکی میں دھن بھر کو کہتے ہیں -

دانش - علم و فضل و عقل و دانائی - سعدی - اگر وہ بود آمد و خج

بست + برین عقل و دانش بیادگر بست -

دانش - حفاظت و نگہبانی و پاداری -

دارموش - چہے کے نہر سم افار جسکو شکمیا کہتے ہیں -

دانوش - نام اس شخص کا جسے دانت کی معنوقہ عذر کو فروخت کی تھا

داحض - پھلنے والا غرض کھانے والا دور ہونے والا اور اساطیر -

دارالمرض - بیماری کا گھر مقابل دارالشفاء کے کاروانہ کے تفریح

دل میندازین دارالمرض + آرزو ہر کس جو اس جمع را معجون کند -

دارمع - سوجھنے والا آنسو بہانے والا -

دامغ - اخیر غبن سمجھ سورتے والا -

داغ نشان جو قائم ہو جائے جل جانے یا کسی اور سبب سے - صاب

کوسیتہ داغ عزیزان ندیدہ است + ایک ہزار لادین گلستان بجات

داہو غ - ہندوانہ جو ایک مشہور محل ہندہ ہر تر بوڑھی اسکو کہتے ہیں

واموغ - فریاد و فغان و نالہ و زاری -

دارالنفیص - مہمان سارے مہمان خانہ جمال الدین سلمان علیہ

دار ضیف الفاش + گردہ رو سے گرد خوان گردد۔

دار الملک - وہ شہر جس میں بادشاہ رہتا ہو مولانا جامی -

کنیزان پری چہرہ هزاران + ہزار الملک خوبی قہر یاران -

وانک - نام ایک وزن کا جو تول میں چھرتی ہوتا ہے۔ سعدی -

بدونکے گرم کردہ بود + تناسے پیری بر آوردہ بود۔

دا جاک - نژدی زبان میں گوشیارہ جو ایک مشہور زبوری ہے۔

داوٹک - بوزہا نوکر یا غلام تمام عمر کا خدمت گزار۔ قدیمی ملازم۔

داو یک - گناہوں کا مالک جو دوسری نمبر دار تھا۔

دارکاب - ایک گھاس کا نام ہے جسکو مرد سید بھی کہتے ہیں دوسری

مستعمل سہل بنیم ہے۔

دارنک - ایک قسم کا طبق ہے جس میں گوشت وغیرہ لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

وامک - بھگتہ یعنی اڑھنی جو عورتیں اور بھگتے ہیں اور چھوٹے درخت

دھنی جانور مثل روبہ و خرگوش وغیرہ۔

واناک - بکات تازی وہ کھانا جو بوقت نکلنے دانت بچہ کے برادری

میں تقسیم کیا جاتا ہے اسکو حلیم کہتے ہیں جو ماض و گندم کا جو وعس و

حیرت وغیرہ گوشت میں بکایا جاتا ہے۔

وال - عربی میں رہنما راستہ دکھانے والا اور فارسی میں نام ایک

شکاری جانور کا جسکو عقاب کہتے ہیں۔

وانول - داخل - بادشاہی محل کی بیوڑھی و درگاہ و دارال

عام لوگوں کے بیٹھنے کو بنایا جائے۔

دار الفیل - یہ ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے ساق اور

ران ورم کر کے بکسان ہو جاتی ہیں جلد کا رنگ سیاہ یا سفید کی ساق کی طرح چڑھا

و اہول - ہر اسے یعنی وہ ہیبت ناک صورت جو زمیندار کھیتوں پر بہت

رکھتے ہیں تاکہ وحشی جانور اس سے ڈر کر کھیتی میں نہ آویں۔ آرزو

سمجھو اہولی کہ بکریزد و خوش از دیدنش + وحشی رو میدہد از صورت او

دار گل - ایک قسم کی عمدہ سلائی ہے جو درزی سیکارے میں واسطہ طرح

کے پھول سلائی میں دکھلائے ہیں۔ ہر زامیدل سادہ دار گل زیت

شلوار شجر + از سبب دولائی کنار چکن نہ۔

دار الجلال - قدیم زمانہ میں شہر دہلی کا لقب تھا۔

دار خال - وہ درخت جسکو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگائیں

اور وہ درخت جسکو دوسرے کسی درخت کا پوند نہ کیا گیا ہو۔

دار فضل - دار طیل - یہ درخت کالی مرج کا دو قسم کا ایک کادہ

گول دوسرے کا لمبا جسے کو دار فضل کہتے ہیں۔

داغخال - لوہے کا میل ریم آہن خبت الحمدید۔

وانول - شہر و مکار و دغا باز آدمی۔

وانول - غول - بیابانی جن بھوت جڑیل۔

دازم - شبکہ یعنی جالی جس میں شکاری شکار کو بچانستے ہیں اور گھاس

کھانے والے جانور جو شکار نہیں کرتے اور گوشت نہیں کھاتے

مثل گاسے بکری بھینس وغیرہ اور وزن ۲۱ - ماشہ کا نظامی مرا

خواندی و خودیام آدمی + نظر بختہ ترکن کفام آدمی۔

دار النعیم - ناز و نعمت کا گھر یعنی بہشت۔

دار السلام - سلامتی کا گھر بہشت - سعادی - کہ باشندے گدایان

نہیں بہمان دار السلام از طفیل +

داشلیم - نام ایک ہندو راجہ کا جس کا پاپ تخت سونات عزت

بنا کر کھڑا تھا اور کتاب کلیدہ و مناسکے وقت میں لکھی ہے۔

داخمہ - نژدی زبان میں روزی و رزق۔

داہم - داہیم و ہیم - تخت و جہر و تاج بادشاہی و کلاہ مرصع۔

داہم - ہمیشہ مدت مدید تاک سالہا سال ۵ تازمین و آسمان قائم

بود + ذات پاکت قائم و دائم بود۔

دارین - قرض دینے والا قرضخواہ مقابل دیون کے۔ جانی - بارہا

کے بر سر ہنہ + صورت دین بسین دیون مباحش۔

داستان - قصہ کہانی حکایت سرگزشت و لقب زلال پسند ہمار

داستان کردن مشہور کرنا - میر معزی - سخا انجور خیمہ دریا و ابر بہیزد

خردیش زین داستان کنول بادل و طبع و دستش پدیدہ بدن

داستان نیت ہم داستان + فردوسی غزل کردہ ام رستم ہشتا

و گزینے بود درستان + جگر رو کی ز جو تو من از گیتی نہبت درستان

بودم + بختیت مر مرا بچون ز دیون داستان کردی۔

دالان - ایک حصہ مکان کا ایک کمرہ۔

دامغان - قستان میں ایک شہر ہے۔

دانا لالامان - چہرہ میں کئی خون نہاں ان کا مکان ہو چھتا ہے

گروست در دایمان غشی ست + پنجسلان با صد زبان صد سخن خاموش

داسر + دایمان - مشہور و معروف لفظ ہیں۔ طالب علی چون ہمار

داسر مہرگان گل افشان کیم + بچہ دل داسین دار دہد افشان کیم +

نظامی - و گز با یزد کہ تا بودہ ام + بی دامن خود نیاوہ ام۔

دان - فارسی میں اس کے معنی ظرف کے ہیں جیسے کہ آتش دان و آبدان و

قلدان وغیرہ میر معزی - دو گھر بہت بر بوقت شہر مجلس + قینہ معدن

دایہ۔ دو جانور جو زمین پر چلنے والا ہو ہر ایک چار پایہ۔

دانہ۔ نزدیک سے ہونے والا۔

دانگانہ۔ نذر جہنہ جو چند آدمی جمع کر کے کسی کام کو سرانجام دین اور رخت اور گھر کا اسباب۔

داپر زہ۔ ابابیل جو مشہور جانور ہے اور اسکو پرستو بھی کہتے ہیں۔

دارہ۔ روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو۔

دازہ۔ کبوتروں کے بیٹھے کا ڈھانچا۔

داد خواہ۔ فریادی مظلوم ستم رسیدہ صغیر فوقانی۔ بندہ خود

محتاج و محکوم ست محتاج مشو داد خود خواہ از خود بندہ جان ای داد خواہ

داد خواہی۔ انسان مانگنا طالب داد ہونا۔ سالک قرونوی۔ برسر

کوش قیامت داد خواہی ممکنہ شد خاکے ہم ز باہرہ سودی کا شے۔

دارائی۔ بادشاہی و حکومت اور نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا جو ایجاد

داراشکوہ تھا قطعہ از مولف۔ تاج شاہی تخت سلطانی خلعت

زرباس دارائی۔ جملہ دریدہات نازدیک چشم باطن اگر تو بکشتی۔

داجینی۔ ایک مشہور لکڑی جو جکو قلم دار چینی کہتے ہیں کیونکہ قلم کی طرح

طوائف صورت اُسکی ہوتی ہے فیرین اور تندہ ذائقہ میں ہے محسن قافیہ پر چوچین

فاضل از سو و خال ہندویت۔ قلم شدہ داجینی از حدیث تندی خوبت

داعی۔ عیب دار عیوب اور چرانا۔ سے گل جگہ کار و لاد رہتا

شد بداع غلامیت دانے +

دانی۔ اوڑھنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں عربی میں اسکو مغنیہ و عمر

کہتے ہیں میر خسرو۔ ہر این شدہ راقع آن شدہ افغانی داد + کہ بر سر کا

شامان دانے داد +

دایہی۔ دانا اور بزرگ۔

داعی۔ دعا کرنے والا بلانے والا طلب کرنے والا۔ مولف۔

دعا اُسکی خدا خواہ مان لینگا + کہ گچا عجز جب رورو کے داعی +

دانی۔ کینہ و فرمایہ آدمی اور بہت نزدیک نہارت و دونوں لفظوں سے

دادی۔ بہر دو ال نام ایک دعا کا ہے جو نہایت تلخ دانی ہوتی ہیں جو کی

مقدار پر جادو جو بھی انکو کہتے ہیں بوا سیر کو دفع کرتی ہیں۔

دارائی۔ نام ایک مقام کا ہے جس جگہ ہندوؤں کے مندر بکثرت ہیں۔

داعولی۔ شرارت و مکاری و دغا بازی۔

دائی۔ دیوار کا روہ جو تعمیر کے وقت لگاتے ہیں۔

دایمی۔ ہمیشہ کی چیز قدیم زمانہ کے اور وہ چیز جو ہمیشہ رہے تعبیر زور

گشت و من از مسی نور قدیم + دایمی الفضائل و فیض دانی +

این و تنورہ مسکن آن مے کے چو آب ز اندر میان جام و قدح ایکے چو

برگ گل اندر میان آتش دان +

داشن۔ نرندی زبان میں وہ کھانا جو عید کے اور جشن کے روز

اقربا و عدا کے گھر بھیجن۔

داجن۔ پوشیدہ کرنے والا چھپانے والا بادل گھٹا گھٹا گھٹا۔

دارو۔ دوا علاج و دمان۔ میر خسرو۔ من کہ از جان دست مستم

دادن پنہم چو سود + ای طیب از ہوشیاری مردار دار و مکن۔

دادو۔ بہر دو ال قدیم غلام پرانا خادم۔

داؤ۔ جو بازی قمار میں چڑتا ہے بخش و دشنام و دیوار گلی۔

دایمہ۔ ہر روزن حادثہ سختی و آفت۔

دار الخلافہ۔ وہ شہر جو بادشاہ کا تخت گاہ ہو۔

دار القیامہ۔ وہ جگہ جہاں فاحشہ عورتیں جمع ہوں اور وہ منقسم

جس جگہ خس و خاشاک جمع ہو۔

دایمہ۔ خواہش ارادہ قصد۔ حساب با خود شکنی دایمہ سرکشی د

ناز + مینا ز ازان طرف کلاب سے کہ تو داری۔

دارو خانہ۔ دو خانہ خفا خانہ + او حوالہ دین لوری جراحہ

آسیب فلک را + ز دارو خانہ خلق تو مریم +

دارونہ۔ کسی کام کا افسر چنانچہ دارونہ حبیل و دارونہ میر بحری

و غیرہ یہ لفظ ترکی ہے۔

دانہ۔ ترجمہ جنت کا دانہ گندم وغیرہ۔ خال خود دانہ دانہ و زلف تو

دام دام + مرغے کہ دید دانہ گرفتار دام شد +

دآہ۔ غیر کہ اگر کڑے مانگنے والا اور غلام و کنیز۔ او حوالہ دین لوری

بعلم تست کہ چند بن ہزار نفس نفیس + چہ زن چہ مرد چہ پیر و

جوان چہ شاد چہ داہ +

دایہ۔ وہ عورت جو بچہ کو اپنا دودھ پلانے میرزا صاحب آسمان والی

نسوز بر شکایت بیگان + دایہ بزر است اطفال کو پستان میگز +

دائی۔ دایہ دودھ پلانے والی عورت محسن تاثیر اُم و اب و خواہر

برادر چہ شند + کوئٹہ و عم و خالہ و والی کو۔

دایچہ۔ غلہ عس جکو سوس کہتے ہیں۔

دایچہ جسی تو تو نہیں سے ایک قوت کا نام ہے جو فضلہ غذا میں کالہی

و اثرہ۔ گرد خط جو بر کاس کے ذریعہ سے ڈالا جائے اور نہ ماد کی گردش

انعام ایک ساز کا و جلقہ مجلس و فرج۔

دایونہ۔ ہندو وہ مشہور پھل ہے جو ہر مذہب میں اسکو کہتے ہیں۔

در مصرع ابرو سے تو این دخل بجا بود +

ذخیل - وہ شخص جو کسی کے کام میں خل دیوے۔ صفر رفوقانی -
چون نادر عقل در کار عقل + مرد لا عقل چرا گرد ذخیل -
و خان - دو یعنی دھوان جو آگ سے نکلتا ہے، آگ سے جمع ہو کر
دخن - دھنہ - ایک قلعہ کا نام ہے جو کہ فارسی میں کاہیں ہندی میں چٹا
وخمہ آتش پرستوں کے کبرستان - شجر کا شجر شہید عشق زاد و
کا فرگہ اندازی + ملک بلیغ سادہ از ترک استخوانش را +

دال باو ال

دوسرے چار باب یہ جو درندہ ہو مانند شیر و گرگ و لوز و سیاہ گوش وغیرہ - مؤلف
نیک پیدا کردہ اندک بدباش + آدمی در شکل انسان و بدباش -

دال بارے حملہ

در لغت - افسوس ہے مولانا جامی - در بغایت شہسوار و
طلوع اختر بد بختی آورد +
در آہ جبرئیل گھڑ پال -

در خنک وانا - جو رہ اندرس میں ایک درخت ہے اسکی تہی اگر کوئی
سونسے دقت سرگشتہ کہے بھولی بولی بات یاد آجائے -

در واء - تیسرے آدمی کو ننگون و آویختہ و مفلس و محتاج -
در داء - بہر دو ال افسوس کا کلی ہے - شجر کا شجر - بنگافت و بنگول
من در بنار عشق + در داک راز می کشم غار خار عشق -

در یا - سمندر محیط نہندی وغیرہ - توحید - جو بود در محل تو بہائی پنا
در چشم چون جانی - چو زخمی بہر کانے جو گوہر در تہ دریا +
در نام - ہسولی زبان میں خرگوش -

در داب - ایک طوائف گیند بنایا جاتا ہے اور اس کے جوت میں اقبام
خطرات بھرے جلتے ہیں - امر اسکو ہر وقت ہاتھ میں رکھا جاتا ہے
رہنے میں فارسی میں اسکو دست بویہ بھی کہتے ہیں نیز نام ایک خوشبو
میں جو خوشبو کے برابر ہوتا ہے بعض کے نزدیک وہ سبب ہے -

در ب - بفع اول دوا دہ لینے بارہ -

در ب - بفع اول عقل و عادت و خود خلق -

درایت - بکسر اول عقل و دانش -

درکات - بحرکات فحاشات جمع درک تہ اور الشب مقابل درجات کے
درجات - بفتح جمع درجہ بلند مقامات -

در است - بکسر اول دانائی -

درشت - بضمین سخت و نادر و گران و نادر و فربہ و قوی و ہیکل -
لغوی - نئی چہ رازان سپاہ درشت + بیک زخم شہیدین سنگ گشت

در دشت - نام ایک محلہ کا اصفہان میں -

درخت - مشہور عربی میں اسکو شجر کہتے ہیں - سعدی - درختے کہ

انکون گرفت ست پاسے + نہ بیروی مردے بر آید ز جاے -

درست - ٹھیک صبح بے نقص اور طوائف سیکہ جو اکثر فی کتبہ میں لطیفی
شہید کہ زندے جگر نافہ + درستی کہن داشت تو یافتہ +

در غست - زندہ زبان میں مرزہ و بیہودہ و نامعقول و ناپسند -

درخواست - خواہش سوال التجا -

درج - لیٹنا کسی چیز کو دوسری چیز میں شامل کرنا اور نام ایک مقام کا
عرش پر جس سے شب معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم گئے تھے

لغوی - درجہ اول گہریشان در گزشت + بدیع آمد و بدیع زاد نوشت +

درج - منہ و چہ اور زبور و جہات رہنے کا ڈیہ - لغویہ از مؤلف
لبش با قوت و دندان قیمتی در + دمان پاک درجے از گہر پر +

درج - بفتحین جمع درجہ بہت سے درجے اور مراتب -

درہ التاج - قیمتی مولی بادشاہوں کے تاج کا -

در ونج - یہ ایک جو عقرب کی شکل پر ہوتی ہے اسکو در ونج عقرب
سیکو کہتے ہیں -

درج - تیسرے مشہور درندہ ہے - مؤلف - بیفتان دانہ تار در دم جودت
گئے درج آید گاہ شہباز +

در و آج - عیب و عار و غلطی و دشمنی و دشمنی و درست تحقیق اور
نقاہت جو بیماری کے بعد ہوتی ہے -

در بند - مطلق قلعہ اور نام ایک قلعہ کا اور دروازہ اور نام ایک شہر کا
شروان کے نزدیک جسکو بابا لال باب بھی کہتے ہیں اور دریا کا گزر گاہ

جو بنا مشہور ہے اور وہ فاصلہ جو دو ولاہوں میں ہو اور دروازے کے
دونوں تختے جو عربی میں مسرین کہتے ہیں - چکر زجاجی بہر جاے

در بندہ ہر کرد شاہ + بر آورد بر خیش بخور شدہ دماہ - لغوی کہ - دو در دارد
این باغ آہستہ + کہ در بندہ زبان ہر دو برخاستہ +

در و - بضم کہ درت اور میل جو رقیق چیز بانی و شراب وغیرہ کی میں
میٹھ جلتے مقلد صانت کے - حافظ - بدر و صانت ترا حکم

نیت دم در کش + کہ ہر جاے سائی ما رخت عین الطاف ست +
فرد - بفتح تکلیف یا دینی طبیعت کا لگا و عشق و محبت سعدی

جو عنوی بہر آہستہ روزگار + دگر عنو مارا نہ قرار +

دردمند دردناک - صاحب درد - یا با فغانی - سحر ز سحر و گریبان
دردناک بندم + کہ دگر من آتش جان کہ پاک زندم + قلعہ از مواہف

قلعہ از موقوف - این مسافر راست در دنیا قیام - چند ساعت چرخید
 و در چند - پس چرا اند تلاش مال زر - هست سرگردان بہرست و بلند
 نیست - بصیر و قناعت در جهان - چارہ در دلدل یابن در دزد -
 درود - خداے تعالیٰ کی طرف سے رحمت ملائکہ کی طرف سے استغفار
 آدمیوں کی طرف سے دعا بہائے و طہور کی طرف سے تسبیح - محمد علی سلیم
 نے نیم تہا - سر ہفتی از سوا دہند - درود باد از چشم ترم خاک صفایان
 در خور و سلاقی و سزاوار -
 دروند - وہ موقع جہان دولشا را بار آپس بن لڑ چکے ہوں -
 ورنہ - زندگی زبان میں فاسق فاجر و بد مذہب اور نام ایکے کا
 کا اور نام ایک پہلوان کا -
 درہنم اول و تشدید و تحفہ مرور یعنی موتی اور عربی میں درہ
 بروین صرہ بڑے موتی کو کہتے ہیں - مولف - نمود از زر و کیم و
 یاقوت و در - جہان را چاہر گہر بار پر -
 در - ہر دور اسے جمع دہشت سے موتی اور مرورید -
 در نفع اول و تشدید ثانی کاے اور بکری کا دودھ و غنیمت و نیک و خوبی
 در در - روان ہونا سرق و غیر وغیرہ کا -
 در خور - لائق و سزاوار -
 در بار - سناک زمین اور وہ ملک جو در ملک کے کنارہ ہوا و جزیرہ -
 در و دگر - بخار یعنی تر لہجان اور زمیندار کہیتی کاٹنے والا دونوں معانی
 میں جود اول کے فتح و کسب و کافرق ہر -
 در و سر - مشہور لفظ عربی میں اسکو صلیع کہتے ہیں - میرزا حسن
 صاحب ہکڑش چون جگر صبیح شود جاک - کبڑا کو خنجر کشد در دہان
 در - ترجمہ فی یعنی اندر اور در میان اور دروازہ اور بھارے والا -
 نغیہ از مولف - تشدید کے در شاہ سلطان محتاج - کہ از درش
 بدر کس ز نسبت بار در -
 در بار - بادشاہی کھری اجلاس کا مقام - مدحہ - سگت بار ملین
 شو جو خواہی قرب ربانی - کہ بر بختان فرشتہ دارد سگت در بار جیلانی -
 و مار - لما طویل مقابل کو ناہ کے صفا کتب زلف کو ناہ شد
 بیدار نگریذ خواب - چشم مست و عجب خواب و مازی دارد -
 دیو زہ - در دیو زہ - در و بڑہ - گدائی کرنا - مانگنا سوالی ہونا -
 میرزا صاحب - نور سے از پیشانی صاحب دلدان دیو زہ کن -
 بقیع میری دل سر دہ زین محفل چرا -
 در - شکاف جو کسی چیز میں ہو و در و زاسکی جمع ہر -

درس - بڑھنا کتاب کا علم حاصل کرنا طالب آملی - مکی کہ درس کستم
 زنجیر کو گرفت - چندہ - اسے نمک دیز بر صبا کہ کرد -
 در و میں - بفتح ہر دو دال بروزن خندہ پس ضعیف عورت و سختی و بلا -
 در اقیطس - یونانی زبان میں ایک پھول کا نام ہر جو سوسن کی
 قسم سے عربی میں اسکو اصل اللون کہتے ہیں -
 در یواس - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگائی جاتی ہے تاکہ
 دروازے کے بجلی بند ہو جائیں اور باہر سے کوئی کھول نہ سکے -
 دراز گوش - ایک قسم کا گدھا ہے جسکے کان بہت دراز ہوتے ہیں
 نصاریٰ اسکی بہت تعظیم کرتے ہیں کہ مرکب حضرت عیسیٰ کا وہی تھا -
 درباش - محفہ دور باش اور دہاک جھوٹا نیزہ و شاہ ہوتا ہے گا
 سواری کے گائے لکڑی جلتے ہیں اسواسطہ لوگ اسکو دیکھ کر اسے دور
 درویش - فقر خدا پرست موتی عابد زہد صفا در فو قانی - نہ بابیگانہ
 شوہم نہ باغوش - زہر دہباش فارغ ہجوم و دوش -
 درخش - ہر ایک لوسے کا اوزار جسکی ٹوک تیز ہو خسل نشتر حجام اور
 سراوین اور موجوں کے اوزار نیزہ اور برجمی کا پھل اور وہ خفش
 سے گوشہ پترا جو علم کے سر پر لگایا جاتا ہے چونکہ درخشیدن کے معنی
 لہزدین یعنی کپٹنے کے ہیں اور وہ کپڑا ہونے کا پتہ رہتا ہے اس
 لحاظ سے اسکا نام درخش رکھا گیا سفر دوسی - دریدہ درخش دنگوٹا
 گوش - جولا کہ کفن روی چون سند روس -
 درخش - برق و فروغ و روشنی اور نام ایک شہر کا ولایت
 قستان میں اور نام ایک آتشکدہ کا شہر میانہ میں اور بانی اسکا
 راس نام ایک مجوسی تھا اسکو اس البغلی کہتے ہیں درہم بعلی
 اسی کے نام پر مسگر ہوا شہر شہزاد اسی نے آباد کیا اور پہلی
 میں سے سزاوار و لائق و مستحق -
 درخش - گھوڑوں کا طویلہ اور ایک قسم کا خار جو درما زار
 بار یک ہوتا ہے -
 درخ - زرہ جو سیاہی جنگ میں پہنتا ہے -
 درلغ - افسوس غم فکر اندوہ - لوحہ - چرا سید نہ سالک بخنجر
 مقصود - چرا باند مسافر میان راہ درلغ - بہند باد ہوا میہو
 لامن خویش - بکود و خست و بیابان شکل کاہ درلغ - حافظ صبا
 ز منزل جہان کو درلغ مدار - و زان لہا شق مسکین خیر درلغ مدار -
 درلغ - کذب جھوٹ مقابل راست - میرزا صاحب - ابن عزم
 درلغ کہ ای پیر میکنی - آجے بشیر از سر خود پیر میکنی +

درخ - وہ بندہ پانی کے آگے باندھیں۔

درخجف - یہ ایک بہتر سفید و شفاف بلور کی طرح ہے اور زمین سیاہ بال سے خط نظر آتے ہیں اور ان بالوں کو لوگ علی التقری کریم اللہ وجہ کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔

درخف - قدیم پارسی زبان میں زبور سیاہ۔

درق - سر پہنے ڈھال۔

درک - بفتح اول دریافت کرنا پانا۔

درک - بفتح ثانی دوزخ کا طبقہ۔

دراک - درگ دیسے والا دریافت کرنے والا۔

درنگ - ڈھیل توقف دیر فرست آہنگی - ہندی - چو لطف

حضرت مولیٰ بحال بندہ کندہ - بودند دخل توقف دران دیر و درنگ

درانگ - مقام ملکوت جو ایک مقام فقر کے مقامات سے ہے

درخجک - پہلوی میں کا بوس یعنی وہ گرانی جو خواب میں آدمی پر

بڑی بکری میں اسکو بندہ لجنہ بھی کہتے ہیں۔

درلک - بیشواؤ جو ایک قسم کی پوشش ہے۔

دروک - تیل غلی شاخین جو درختوں سے کاٹی جائیں۔

در ونگ - ایک بیج کا نام ہے جسکا معرب درونج ہے درونج عقربی

اسکو کہتے ہیں۔

دریاک - اقبون جسکو دریاک کہتے ہیں۔

درغال - اسن و اماں و آسودہ۔

درل - نیم بختہ غلہ گندم وغیرہ جسکو بریان کر کے کھاتے ہیں۔

دریم - بڑا مولیٰ آبدار جو تمام سیب میں ایک ہی ہو۔

درادرم - جو باجو سوچ کے ساتھ بیٹھ کر رنگ بدلتا ہے ہندی

میں اسکو گرگٹ کہتے ہیں۔

درہم - درم ساڑھے تین ماشہ کا وزن۔

درہم و برہم - اجرو پریشان خواب حالت میں - ابو طالب کلیم

بود آرائش معشوق جال و درہم عاشق - سید روزی مجنون مرید تہجد

چشم لیلی را - طالب آملی - گاہ گاہی کہ تجوم حبش یاد نگم -

گرہ مادہم نمایاں خندہ را برہم نگم -

درم - معرب درہم جو مشہور ہے - سعدی - چنان دادہ نقش دل

بر درم - کہ ہستی در دوش ندیم و ندیم -

درشن - بادشاہ کے بیٹے کا جھوکا لفظ ہندی درج غیاث اللغات

درمان - چارہ و علاج بیمار کا - سعدی - چونہ بر سلام چہ بیان ہم

کہ از غم بفرمود جان در تنم۔

درمن - نہ لوینے جو تک جو آبی گرم ہو اور خون چوستا ہو۔

درزن - سوزن یعنی سوئی جس سے کپڑے پٹتے ہیں یہ اصل لفظ

درزن ہے یعنی شگات بند کرنے والی۔

درشان - چمکتا ہوا اور روشن۔

دربان - دروازے کا محافظ حاجب یا سردار چوکیار - لغتہ از

مولف - صدر ہزار اندر باری - مثل دارا و سکندر دربان -

درون - مقابل برون اندر بیج میں - لغتہ از مولف - بنیست

کاشف اسرار ظاہر و باطن - بنیست واقف احوال بردون و برون

درمین - جنب یعنی روئی اور وہ بیوند چو کپڑے کو لگایا جائے۔

درقو - کاٹنا لکڑی اور ذراعت کا۔

دروازہ - مشہور لفظ ہے اور نام قلعہ کا روم میں سعدی - دروازہ

مرگ چون بگذریم - بیک ہفتہ باہم برابر شویم -

درکے - سیدہ کی سفید روٹی۔

درامہ - ایک قسم کا کپڑا ہے جو فقرا پہنتے ہیں۔

درہ - بکسیر اول وہ دوزل چرمی جسکے ساتھ محرم کو اسلامی سلطنت

میں حد مارتے یعنی سزا دیتے ہیں۔

درہ - بڑا مٹی جسکو درہیم کہتے ہیں۔

درآجہ - بفتح اول و طے برج قلعہ کے دروازہ کے دونوں کنارے ہیں

درپوزہ و دروزہ - کسی کے دروازہ پر جا کر سوال کرنا مانگنا گدائی کرنا۔

درنہ - ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔

دریکہ - چھوٹا دروازہ جو ہوا کے واسطے رکھا جائے سوائے

دروادہ - آدہ درفت کے - عربی - درپہ اش فیضادیرہ سہیل میں

شیمش ہو کعبہ تبسم بہار -

درجہ - پایہ رتبہ مرتبہ اور وضع ہے کہ عالم نجوم و ہیت کی اصطلاح میں

درجہ میں ساٹھون حصہ آسمان کا ہوتا ہے فلک کو بارہ حصے پر تقسیم

کریں تو ہر ایک حصہ کا نام برج کہیں ہر ایک برج کو تیس تیس حصہ

کریں تو ہر ایک حصہ کا نام درجہ کہیں جب درجہ کو ساٹھ کپڑے

کریں تو ہر ایک ٹکڑے کو دقیقہ کہیں جب دقیقہ کو ساٹھ پر تقسیم کریں

ہر قسمت کو نایہ تصور کریں چنانچہ فلک کے تین سو ساٹھ درجہ ہیں۔

درک - دوزخ کا طبقہ معنی درجہ۔

درق - زرد اور سر پہنے ڈھال۔

دریکہ - فیلسوف باہر موصوفہ چھوٹا دروازہ اور ہوا دان۔

ما طغرا - روز و شب دیکھ مشرق و مغرب بازنشہ برز او تنگی این
خاد نفس میگردد +

درارہ - دیوش بغیر قلبان اور عربی میں تراکیح جس سے اولیٰ کا بیج
دریہ پیوند جو کپڑے کو لگاتے ہیں -

دراجہ - بظہر اول تیرہ مشہور برزہ ہو اور چھوٹا نقارہ جو کیداروں
کے پاس ہوتا ہو اور وہ مات کو بجا کر لوگوں کو ہشیا کرتے ہیں -
درستہ و درسہ - غور کرنا رحم کرنا کسی کے گناہ سے چشم پوشی کرنا -

درکالہ - بخ جو پانی سے جم جاتی ہو
درنہ - تلوار خنجر اور جنگی ہتھیار -

درگاہ - بادشاہی دربار اور جلوس کا مکان -

درواہ - حیران و پریشان و سرنگون -

درونہ - پیٹ ہر ایک چیز کا اور فوس فرج اور علاج کی مکان -
درمندہ - ستارہ بیمار بھکا ہوا -

درہ - پہاڑ کا راستہ -

درہ - وہ فاصلہ جو در پہاڑوں میں ہوا و نام ایک خط کا پیشان میں
درمنہ ترکی - ایک خاندانہات کا نام ہے جسکو فارسی میں ملال کہتے ہیں
دردی - شراب تیرہ رنگ جو صفائے -

دراری - ستارے روشن اور بزرگ - جمع درسی کی ہے جسکے منہ
ستارہ بڑے اور روشن کے ہیں -

درسی - روشن ستارہ اور بڑا -

دری - ہفت زبان پارسی سے ایک زبان کا نام ہے جو پہاڑی
درون میں جاٹ لوگ بولتے تھے جو نکہ اسمین اور رواجوں کے
ایضا خطوط نہ تھے نصیح سمجھے جاتے تھے -

درشتی - سختی و بغاقتی مقابل زری کے سعدی - درشتی زری ہم
در بہت - چورگ زن کو حراج و مرہم نہ است -

دراسلی - ہر گولہ جو اونٹ کے کجاوے کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا ہے
عبداللہ تفتی - سفر کردہ این سبھی سبے چمن بست بڑا دلین کر
دربلی - بنید یعنی رولی اور پیوند جو کپڑے کو لگا یا قاسے
درشتی - شریفان اول بن فدا کی دختر کا نام ہے جو ہرام کے کلچ میں تھی
درشی - خیار لپٹے لکڑی -

ذر داخ - مرد و شجاع و دلیر صاحب سنگ و عار -

دزد - چور جو کسی کی کوئی چیز چور کر لیا ہے - میرزا طاہر وحید

چو کی تعریف میں - رکوسہی آتش پر خان ومان + مرگ صفت رفتہ
برجائہاں + پردہ زانندہ تر ساسم + سکہ + بودہ بنگہ اورد +
کرہہ اگر کیس بڑی خستہ یار + پردہ نم از آب و حرارت زار + طفل
کو تہرب در ہاشدی + از نفس سر غنچہ صفت و اشدی + نشہ رجوک
ز کعبہ جام گل + پس میں رنگ نہ اندام گل +
ذرا لود - خشکین و غنچہ ناک -

ذردار - قلعہ دار محافظ قلعہ - نظامی - بگھاگہ دژدار این کو ہست
ستادہ است بردار امیدوار +

ذرمار - ایک مقام کا نام ہے جو لاہور کی کانٹاں میں ہے جسکی کانٹاں
دز - قلعہ حصار مستحکم مکان - نظامی - کجا بستہی فرخ آئین دوز
چراز و زمندی چراز عاجری +

ذر - ہر سہ حرکت خشم زندی زشت و بد -

ذر براز - عیب جو وہ خام طبع و بد عادت -

ذر لٹش - ترکی میں آراستہ -

ذرا ہنگام - نام ایک تھوٹے نیزہ کا ہے جسکے سر پر دوشا حسین

ہوئی ہیں گیلان کے رہنے والے یہ نیزہ رکھتے ہیں -

ذریک - تیلے جو سبب کثرت کام کے یا غنوں پر پڑ جاتے ہیں
یا سبب زیادہ چلنے کے یا کون میں -

ذر کاگ - کرگس جو مشہور جانور مردار خواں ہے -

ذر خیم - بخصالت و بد صورت و بد سیرت - شعر سیرم نیکون کے
رو نماید + بد سیرت و بد عوی و ذرخیم +

ذریم - بیمار و نوار و سرنگون و چل و خروشندہ و نالوین - در ویش

والہ ہروی - افسردگی طبع بود دہمہ عکارت + بود بخر دست رسی

شاخ دژم را +

ذرین - ہر پسند جو مزہ اسکاتیر ہو -

ذرالون - افسوس و حسرت و دریغ -

ذر بان - محافظ قلعہ و نالاب قلعہ -

ذر روین - نام اس قلعہ کا جس میں گشتاسب کی لڑکیاں قید تھیں
اس کے بارے میں اس قلعہ کو فتح کر کے اپنی بہنوں کو قید سے چھوڑایا -

ذرمان - حسرت و افسوس -

درومہ ساتون ستارے آسمانی -

وال بازار سے مجھے

در سخت بیت المقدس قبلہ مغرب و درینچ و درینچ بھی سکنا نام ہے -

دژ آئینج - تیر ہوائی اور سر آتشبازی و مرد و عورت بیکر واد و بد خلق -

دشاکامہ۔ خواجہ سرا سے مرد خدا پرست و متقی۔

دشاکاہ۔ غضب و غصہ کی حالت میں۔

دشہ۔ مزد و جو آدمی اور حیوانوں کے گوشت میں ہوتے ہیں۔

دشخی۔ بد بخت و بیمار و بد نصیب۔

دال باسین

دست و پا۔ ہاتھ پاؤں قوت طاقت سعی تلاش کوشش کوشش

سروریدست و پاکی آج کل + دستگیری کیجئے یاد شکر +

دست آسیا۔ جلی کا دستہ جو لکڑی ہوتا ہے اور اسکو بیکر جلی کیسے تیار

دستوت۔ چکنائی گھی تیل وغیرہ کی۔

دشت۔ ہاتھ مقابل پائوں کے ترجمہ مد کا صاحب غیاث اللغات

اسکے نومعانی تحریر کرتے ہیں ایک ہاتھ دوسرے فائدہ تیسرے فتح ظفر

وغلبہ ہوتے مسند مند و جار بالش باخون قوت و قدرت و توانائی

چھٹے طرز و روش ساقون ایک چیز تمام جیسا یکہ دست جامہ و یک دست

سلحہ آٹھون کرت و مرتبہ فون دستور و زبرد غرض کہ موقع موقع پر

معنی بدلتے ہیں اور اطہا کی اصطلاح میں ہر ایک اجابت کا نام دست ہے

مست دست طلب بستہ ان تولد زکوٰۃ کی دست کہ ہم بعد عازرہ +

دستہ نہ جنا رقص کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جیسا کہ انگریز اور کئی

عربیوں نامی گھر میں ناجاتی ہیں ساونام زیور کا جسکو ہندی میں بہرہ

کھتے ہیں اور وہ ہاتھوں پر باندھتے ہیں۔ حکیم اسدی۔ بہرہ زور اور

ریشم گران + بہرہ گوشہ دستہ سران ملطامی۔ ساکتے و شندہ سیکرند +

برغن ریشم سیکرند + ہر معوی کہ ہر بخوخوان۔ گشت دست باسین

و اسبب اوید دستہ + گشت گوشل رخوان ز اشوباب و بے گوشوار۔

دستور۔ قانون و قاعدہ و طرز و آئین و رخصت و اجازت و ہذا پرہ

امیرہ میسر و صاحب مسند۔ لطامی۔ چودستور آمد بدستور شاہ +

کہ گہر دو اسبب سوتے دوم شاہ +

و ساقیر۔ جمع دستور۔

دستگاہ۔ صنعت و صنایع و ہنر و ہنرمند۔

دشگیر ہاتھ پکڑنے والے مساوان مدکار۔ حاجیہ سو قتا مداد

اسے ہران ہیر + دشگیر دشگیران دست گہر +

دشگر۔ ہڈی جو سر پر باندھتے ہیں۔ سعدی۔ او تید دست رفیع

در بازار + ترسمت بازماندہ کے دشگر +

دسمر۔ نام ایک غلہ کا ہے جسکو ہندی میں دسہر کہتے ہیں۔

دست افراز بہرہ چار لوہے کے جس کو ہر ترکان شادہ غیر کام کہتے

دس۔ بھم اول سخت اور سختہ مٹی۔

دش۔ بفتح اول مانند اور نظیر و شبہہ۔

دش۔ بکسر اول یونانی ہندوہ و حساب۔

دشخط۔ العبد جو کسی بندہ کی جاسے اور اپنے ہاتھ سے لکھا خط

ملاطامہ غنی بحر شتہ بدہر شفتا و بدہم + خبر خط کف دست سر او خطی

نعتیہ از مولف۔ میرے خط پر دستخط میں سرور اسلام کے + پانچا

پیشی میں حق کے پس وہی تو قیر خط +

دشاق۔ اسیر و قید و محبوس۔ ملاطامہ و حیدر۔ رحبت تو لود

دست و پاراکم + بدان طریق کہ زیر بند کین و شاق +

دشک۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا نالی پکانا اور وہ کاغذ و حاکم کی طون سے

نہایت ناکہ دی واسطے و مول کسی نام کے جاری ہو۔ ملاطامہ اخبار کی لہجہ

میں۔ بود در طرب صاحب دستگاہ + ناستہ ز دستگاہ + محسن تاثیر

تاثیر و خزانہ دست من + نقدہ مارج حاجت طمار و دستگاہ

دشک۔ وہ رشتہ جو سوئی میں ڈالین۔

دسوک۔ ہار ایک شاخین درخون کی چو کاٹ دی جائیں۔

دستان۔ جمع دست خلافت قیاس فہمہ و صدو کا یہ جیلہ و افسانہ و نام و لقب

سامین زلال جو ہر جیلہ میں مشہور تھا اسکو دستان زندہ کہتے تھے۔

ذوقی۔ میدان شجاعت چیرہ دستان + ہیزم می برستی می پرستان

میر معزی۔ شہ کو ہار سولان تو بیت کرد و عوین + کہ باسین

بدرگاہت فرند خدمتی در فور + ہمدستان گہری جودان جو پیدائش

رازا + خرد ہمدستان نبود کہ باشد شاہ دستان گر +

دست برنخن سلیک زیور کا نام ہے جو تین ہاتھ میں پاتی ہیں چاندی اور

سوناد و قسم کا یہ زیور ہوتا ہے ہندی میں اسکو کنگن کہتے ہیں۔

دستبویہ۔ سیاہ ایک ترنج طلالی بادشاہوں کے ہاتھ میں کھینے کو پہلے

بنایا جاتا ہے جس میں ہر طرح کی خوشبو بھری جاتی ہے نیز ایک قسم کا خوشبودار

میوہ ہے بعض کے نزدیک سیب ہے اور بعض کجی کو نیز ایک مٹے جیٹا

دستارچہ۔ در مال و شقہ علم و کمرندہ و در مال و بدینہ و خفا اور مبارک دینا

دستہ۔ ایک زیور کا نام ہے جو ہاتھوں پر باندھا جاتا ہے۔

دستہ۔ ترکھانوں کے دستہ آری جس سے لکڑی چیرنے ہیں۔

دشہ۔ بھم اول سنگ لٹے پتھر حکو علی میں چھڑکتے ہیں۔

دستہ۔ بفتح اول گشاغ و سیاہ اور کاغذ کا دستہ اور گردہ آدمیوں کا

اور ایک حصہ منج کا و قبضہ شمشیر کا و دھنر و بیشمارا وغیرہ۔

دسمہ۔ ایک قسم کے فلد کا نام ہے۔

و سورہ۔ جو بی ملین جس سے روٹی کو چڑا کر لے ہیں۔
دستانہ۔ سردی کے موسم میں جو ہاتھوں میں پہنتے ہیں اکثر کپڑے
کے بنائے جاتے ہیں اور شیعینہ اور اون کے۔
دست پناہ۔ چٹا جس سے آگ بکڑتے ہیں یہ اکثر آنہی ہوتا ہے۔

دال باسین

دشت۔ بفتح اول صحر جنگل اور نام ایک شہر کا در بیان ریل اور
کے اور نام ایک گافون کا پاس صفیان کے اور نام ایک موضع کا پیش
فرنگ شیراز سے جسکو دشت اترن کہتے ہیں۔ اور نام ایک ملک کا جسکو
دشت قبیاق بولتے ہیں۔ نظامی۔ چوتھے زمین راحرت درنو
زہلوئے وادی درآمد دشت۔

دشت۔ بضم اول اور بعض کے نزدیک بفتح اول پہلا سودا جو علی الصباح
دوکان کھول کر دوکاندار کرتے ہندی میں اسکو بونہی کہتے ہیں۔
میرنجات۔ رنگین نکتہ دھن صحر ازخون۔ دہشتی نکرہ ہت بہار ازخون
دشتیاد۔ غیبت کرنا برا بولنا عیب ظاہر کرنا۔
دشتوار۔ شکل اور سخت اور دشوار۔

دشتوار۔ سخت اور شکل امر۔ میر معزی۔ ہرچہ دشوار است آسان
بادشاہ جہان۔ ہرچہ آسان ست برد خواہ او دشوار باد۔

دشمر۔ ایک غلہ جو جسکو ہندی میں رہر کہتے ہیں پشت سپین مہلہ بھی
دشمر۔ عناصر اربع اور وہ چیزیں جو ایک دوسرے کے مخالف ہوں۔
دشت افروز۔ فارس میں ایک سیرگاہ ہے۔ یا قرقاشی۔ شہر افروز
از نظر کے سرود۔ جلوہ گاہ گلزاران یاد باد۔

دش۔ بفتح اول خود آرائی و خوشنالی۔
دش۔ زشت و بدید صورت و بدنامی۔

دشت بیاض۔ ایران میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور ولی شاعر
اسی مقام کا رہنے والا تھا۔ ملا طغرا۔ صفا بخش جوئے ریاض آمدہ
ہماناز دشت بیاض آمدہ۔

دشک۔ ششہ خام لینے کھاتا گا اور وہ تاگا جو سوئی میں ہو ویک
ببین مہلہ بھی لینے رکھتا ہے۔

دشک۔ وہ بند جو بانی کے آگے بندھیں اور خوشہ خروا و شاخ
خروا اور نام ایک شہر کا تھا کے ملک میں۔

دشیشک۔ ٹندی زبان میں رات جسکو فارسی میں شب
عربی میں بیل کہتے ہیں۔

دشیل۔ دشیل۔ خرد و گوشت میں ہونے ہیں۔

دشنام۔ گالی دینا بڑھکتا برا بولنا بدزبانی کرنا فحش بکنا صائب
دین خلیش دشنام میا لا صائب۔ کلن زر قلب بہر کس کو دی بازہ
دشتیان۔ جنگل کا محافظ و نگہبان۔ نظامی پے گوگرد شیبان
گہست۔ زنا مردیہا سے این مردم است۔

دشمن۔ بدخواہ بیری مشہور لفظ ہے مولانا اکبر بدوستان صفی
دوست خواہی دوست۔ مار در دل غلین خود غم دشمن۔
دشتان۔ وہ عورت جسکو حیض کا خون آچکا ہو۔

دشن۔ پہلا سودا جو دوکاندار صبح دوکان کھول کر پہنچے ہند میں اسکو ہندی کہتے ہیں
دشتر۔ بڑی چھری جو قصاب رکھتے ہیں طالب آملی۔ دشتہ غزہ
بہارے کہ آشوب دلم۔ نہ تشنید بگر کاوئے مرگا سے چند۔
دشستہ۔ مقید و اسیر و محبوس۔

دشتمہ۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام ہے۔

دشمنی۔ بغض اور بربر و عداوت۔ جمال الدین سلمان۔ روز
خفاش ست کو راز کو رختی زانداو۔ دشمنی در خفیہ باخو رشہ خاور میکند۔
دشتی۔ زلو و دیو یعنی جنگ و ایک کرم سیاہ آبی ہے اور خون جوں لیتا ہے
دشکی۔ وہ کچا سوت جو ابھی نکلے ہو فرسوک بھی اسکو کہتے ہیں۔

دال باعین

دعا۔ بلانا مانگنا حاجت جاننا ادعیہ و دعوت اسکی جمع ہے۔ ہر
اداء مطلوبان کہ ہنگام دعا کردن۔ اجابت از در حق ہر استقبال می یزد
محمد علی طاہف۔ زبان و دل موافق ساز ہنگام دعا کردن۔ بیک
انگشت نتوان عقدہ از رشمہ واکردن۔

دعوت۔ بفتح اول بلانا طلب کرنا واسطے کھلانے طعام یا کسی کام
حافظ۔ برواے راہ دعوت نگویم سوے بہشت۔ کہ خدا درازل
از اہل بہشت بہشت۔

دعوات۔ بفتحین جمع دعوت۔

دعوت۔ سبکسر اول بیٹا کھکر بکارنا کسی کو اور نسب میں دعویٰ کرنا۔
دعت۔ بفتحین راحت و تن آسانی۔

دعامت۔ کسی عمارت کے لیے ستون رکھنا۔
دعابت۔ بضم اول و حرف چہارم ہنسی اور مسخرگی۔

دعاگر۔ دعا کرنے والا دعا مانگنے والا۔ میر معزی۔ دعاگر اندیش
خار سر گل را۔ تدور و فاختہ و عند لیب و مری و ساز۔

دع۔ بلنا لینے چھوڑ صیغہ امر ہے۔
دعایم۔ بہت سے ستون اور تخت کے پائے۔

دعویٰ - چاہا گیا ظاہر کیا گیا - صائب - دعویٰ عشق ہر پہلو
می آید + دست بر سر زدن از ہر گیسوی آید +
دعاوی - بہت سے دعویٰ جو کیے جائیں -
دعویٰ - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یاء بروزن فعل بیابکار گیا
جیسے بیابکار و نیز بفتح حاء و او و اولہ الزا -
دعا گوئے - دعا کرنے والا کسی کے حق میں -

وال با حین مجہم

دعا - قریب مکر و کسی کے ساتھ کیا جانے - مؤلف - عجب حق دعا
ایو یوفا با من ادا کر دی + دعا کر دم جفا کر دی دعا کر دم دعا کر دی -
دعہ - بضم اول عروس یعنی وہ عورت جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
دعہ - بفتح اول داغدار و عیناک اور ترکی میں نام ایک پرندہ
کا ہر جگہ باز و شاہین و چمن کے ساتھ شکار کرتے ہیں -
دعسٹر - جگہ سرحد کی بیماری ہو بسبب بیماری کے بال
گر گئے ہوں -

دعش - ترکی میں سفتہ شدہ یعنی پہنچا گیا -

دع - وہ شخص جو سر اور اڑھی و ماہر و اور نو بچھون کے بال
منڈا ڈالے اور جبکہ سر پر بال نہ ہوں اور جس زمین میں گھاس
و غل - مکر و چیلہ و مکار و چیلہ گرد و فاباز اور زر و سیم جو قلب ہو
یعنی زر ناسرہ سعدی - ناچہ خواہی خریدن ایو مکار - روز
مد ماندگی بسیم و غل -

دغول - حرامزادہ مکار و عیار - مؤلف - بے خبر از حق بود مرد
جہول + کا ذب ست و غوار و مکار و دغول +

دغندو - ہمدخت پیشوائے قوم محوس کے والدہ کا نام چھبے
کتاب ثمرہ پائندہ تصنیف کی اور آتش پرستی کو رواج دیا شخص
فریدون کی نسل سے تھا -

دغندہ - تشویش خاطر و تردد و تفکر - میرزا صائب - شکر قیج
تلخ مکافات چلویم + کہ خاطر من دغندہ روز جزا برد +
دغلی - عیاری و مکاری و دغا رستی -

دعویٰ - دعویٰ و محروانی امانام از وہ شاہ کا دوس جگہ کہیں سے ساؤن میں دیا تھا

وال با فاع

دقتر - جس مقام پر ہر کاری حساب کے کاغذات رکھے ہوں اور
مجموعہ کاغذات حساب کا - صائب - از نسیمی دقتر ایام بریم بخور
از ورق گردانی یل و نہار اندیشہ کن +

دقتر - جمع دقتر کی بہت سے دفتر -

دقتر نگار - محرر و منشی جو دفتر میں مقرب ہو - میر خسرو - متاعی و جنس
جنس از شمار کہ در دفتر آورد دفتر نگار -

دقن نواز - دقن بجانے والا - سلاطین و امرا جو شغل دقن نواز
مردو + ہر غولہ زلف و قاص سرو -

دقع - دور کرنا جد اگر ناانگ کرنا - صائب - غباہت احسان
گران تر از در دست + بعد مندل و گران دفع در سرنگنی +

دق - مشہور سازنا و بلو تر اب قوت - بادل حیران زندہ تاجہ
بہاد آورد + بچودن آئینہ را عکس بفریاد آورد +

دقاف - دقن بنانے والا اور دقن بجانے والا سیغی - حافظ کہ
زلفق خوش کلامی دارد + ہاروی جو حسن تمامی دارد + دقاف
خوش آواز نگور و ست ازان + در دائرہ حسن مقامے دارد +

دق - رینا نیدن آب یعنی نکالنا پانی کا کسی چیز سے -
دقزک - سطر اور قریب یعنی موٹا و غلیظ و ضخیم -

دقک - ہن یعنی نشانہ نیزہ اور قبر کا -
دقنوک - غاشیہ یعنی زین پوش -

دقن - دابہ نیاز میں چھپا دینا - سعدی - بسکہ در خاک
تندرستان را + دقن کر دیم و ز حسم خوردہ نمرد +

دقائن - بہت سے خزانہ جو زمین میں دفن ہوں -
دقین - دفن کیا ہوا - چھپایا ہوا -

دقین - جولاہے کی کنگھی جبکہ بار بار ہاتھ سے حرکت دیتا ہو اور
مقوا خوش نویسون اور تقاضون کا جسمین کا آمد کاغذات
وہ با ضابطہ رکھتے ہیں -

دقو - گرمی کا موسم اور جگہ گرم اور اونٹ بچہ اور اونٹ کے بشم -
دقینہ - وہ مال جو زمین میں دفن کیا ہو یا خزانہ جو زمین میں ہو -

دقہ از مؤلف - جو کھالے او پہن لے اور بخت + وہ زار و بھلی
جو خزینہ + بھلا کس کام آئے گا تر سے بعد + جو زبرد میں مال دقینہ +

دقہ - جولاہوں کی کنگھی جنہو دقین و دقین بھی کہتے ہیں -
دقہ - ایک ہی بار اسی وقت -

دقلی - بکسر اول حشر زہرہ -
دقتری - ملازم دفتر کا منشی و محرر - ابو نصر نقیرانی - جانے مار
اب طلائع از دق قلم + نویسد از کتبش او حوت دقتری +

دقالی - دق بجانے والا -

وال باقاف

وقت - باریک ہونا لاغر ہونا کھیت اٹھانا تنگ و ناجار ہونا -
ازمیت - خزانہ جو مسک بیکند جمع - بعد وقت بعد محنت بعد
بود ہر روز شب اندر شمارش - گذار دگر خود اندر شش و پنج - ہر وار
مگر ہنگام رحلت - یکے خرہ ہر باغ و دوان ہمہ گنج +
دق شیخوخت - باریک بیماری بڑھے آدمیوں کو ہوتی جو جس سے
وہ نہایت ضعیف و لاغر ہو جاتے ہیں -

دق - بکسر فارسی میں اسکو بولاکوئی کہتے ہیں یہ ایک فیاض کا
نام ہے جو نقص نیاسکان بناتا ہے وہ اپنے دوستوں کی دعوت کرتا ہے
دقیانوس - ایک کافر اور ظالم بادشاہ کا نام ہے جسکے خون سے
اصحاب کفٹ نکال کر غار میں جلیجھتے تھے -

دق - بفتح اول گدائی اور ایک قسم کا لباس جو پیشم سے بنتا ہے
اور اعتراض و مواخذہ کسی کے کام میں -

دق - بفتح اول و تشدید ثانی ٹھوکنے کا کھڑکانا پینا اٹا بنانا -

دق - باریک و لاغر و اندک اور نام ایک بیماری کا جسکو تباق
کہتے ہیں یعنی نرم و باریک تب اور وہ ہلک و لا علاج ہے -

دقیق - باریک چیز اور تھوڑی چیز

دق ولق - دیرانہ جنگل جہین گھاس نہو -

دقاق - بضم اول باریک اور تھوڑا -

دقاق - بکسر اول جمع دقیق -

دقاف - قصار جامد کو بآد فروش کوٹنے والا باریک کرنا والا -

وقل - کشتی چلانے کا لباس اور درخت کھجور کا جو سیوہ سے بڑھو -

دقہ - بکسر اول باریکی و لاغری و فروتنی -

دقہ - بضم اول گرد و غبار -

دقہ - بفتح اول مونگلی جس سے کوئی چیز کوٹیں اور لباس گدائی کا -

دقیقہ - باریک چیز اور خوبوں کے نزدیک ایک حصہ ساٹھ حصوں میں سے

وامع و ہلکا آسان کے بارہ جہین ہونے کے قبل ہے ہر درجے کے

ساٹھ دقیقہ ہر دقیقہ کے ساٹھ ثانیہ اور ہر ہفت و ہشتون جو ساٹھ باریک ہو

حافظ - سان و کھڑا آفریہ است از بھیم و دقیقہ است کو بیخ آفریہ نکشت

وال باکاف

دکینا - نزدیکی زبان میں خرا کا درخت -

دکینا - نزدیکی زبان میں پاک اور طاہر -

دکڑ - اور دوسرا صفت دیگر - سعدی کے دوسرے ہند میں سخت +

دگر راجاک

دگر - بفتح اول و ضم دوم آذر باریک اور شران میں پاک و کا نام ہے

دک - دیرانہ جنگل جہین درخت نہو اور آواز دانتوں کی جو

سید - اکثر سردی کے حکایت ہے -

دک - سرب اسکا دق جو معنی اسکے گدا اور گدائی و محکم و مضبوط و تقدیری

اور کھٹنا اور ہموار کرنا اور وہ زمین جہین گھاس نہو اور وہ آدمی جسکے سر

مٹل نہوں و صدمہ آسید اور سر جسکو عربی میں اس کہتے ہیں نصیب ہے

دکدک - دانتوں کی آواز جو شدت لرزہ اور سردی کے سبب

کھلتی ہے - ملاطخرا - در فصل زمستان جو عجیب گرز زراکت + بر

گوش خود دکدک کر رہے ہیں تصویر -

دگل - عیب و فساد و مکر و حیلہ اور خس و خاشاک جو کام میں جلا میں مریضی ہوتا

دکان - دکان - تشدید و تخفیف کاف وہ مکان جہاں سوداگری

اور لین دین ہو اور چار دیواری - سعدی - تابدکان خاوند مگر

ہرگز اسے خام آدمی نشوی + لطامی - جہودی سے راز راند و دکرڈ

دکان غار جہن بدان سو و کرد +

دکاکین - دکان کی جمع ہے -

دکن - قلعہ کوہ یعنی بہاؤ کی چوٹی اور نام ایک ملک کا عربی میں

سیاہ رنگ ہندی میں سمت جنوب -

دگا - سبایہوں کے پہننے کا تھا -

دکڑ - بڑا بکرا جو تمام گلہ میں ایک ہو -

دکدکی - ایک قسم کی عیا کا نام ہے جو فقر پہنتے ہیں -

دچی - کچے سوت کی اندیا جو تھکے سے اتاری ہو -

وال بالام

دلوا - سرنگون گردن خم کیے ہوئے -

دلت - چنار کا درخت جو مشہور ہے -

دلالت - راستہ و کھلا مار بہنا کرنا - حافظ - بسوخت حافظ و کو

دزلت یا زبرد + مگر دلالت ابن دولتش صبا بکند +

دلہات - شہر دندہ جسکو عربی میں اسد کہتے ہیں -

دلاص - درہ آہنی جو سیاہی پسند چنگ میں جلتے ہیں اور روشن ہو چکے

دلق - بفتح اول خرکہ درویشوں کے پہننے کا اور لباس پشیمند کا اور

آدمی جو فرومایہ و ناکس ہو -

دلق - بفتح اول و کسر دوم آدمی لسان و تیز زبان -

دلق - بفتح اول و کسر دوم آدمی لسان و تیز زبان -

دلک - مٹا بدن کا اور مالش کرنا۔

دلک - آفتاب کا غروب ہونا سیاہی پھیل جانا۔

دلاک - بدن کو مٹنے والا کیسہ کرنے والا۔

دلوک - سورج کے زوال کا وقت بعد دوپہر کے ظہر کا وقت اور وہ

خیز جو بدن پر لین۔

دلقک - نام ایک مسخرہ کا۔

دلک - لفتح اول حضرت علی دہی اور بنیم اول نام ایک جانور کا جو

عکسوت کی صورت پر ہوتا ہے جیسا کہ اسکو کہتے ہیں اسکا کٹنے سے آدمی جاتا ہے

دلک - خوشہ کچھ کا اور نام ایک دنار کا جس سے زمین کھوٹے کو تھیر

ترشتے ہیں اور نام ایک قسم کے دو شاخہ نیر کا جسکو رو میں کہتے ہیں اور وہ نیر

جوانی کے آگے باندھا جائے اور نام ایک تھیر کا جسکو سانگ بولتے ہیں

ولیک - بڑا اور دینے والا جس کے پھول کی زردی جو پھول کے اندر

ہوتی ہے اور نام ایک شمس کے دخت توت کا۔

دل - شمار ذکر شدہ جو مشورہ کہتے ہیں۔

دلال و دلال - لفتح و کسر غمزہ و اشارہ جو آنکھ سے ہو۔

دل - سردن بیل کے پیچھے جے جو ہنوز غلات میں ہوں اور مع غلات

آگ میں بھونے جا میں ہندی میں اسکو بولان کہتے ہیں سوئے خود

اور ہر ایک غلہ گندم وغیرہ جو خام خوشہ میں بریان کیا جاوے۔

دل - لفتح ہر دو وال وہ مادہ استر سید سیاہی مثل جو اسکندریہ

کے حاکم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تجھ بھی تھی

اور حضرت نے علی کرم اللہ وجہہ کو بخش دی تھی سواری کے لئے اور وہ

مادہ خچر نہایت عمدہ قابل تعریف تھی۔

دل - لیل - راہبر و رہنما راستہ دکھانے والا۔

دل باذل - تراجمہ جسکے نیچے بہت سے لوگ بخوبی تارام کر سکیں۔

دل - یہ ایک عضو اندونی اعضا سے رئیس انسانی و حیوانی سے

صحت اسکی صوری ہو اور سینکے بائیں طرف اسکی جگہ یہی عضو معون

روح و نظیر لطائف لطیفہ و افوار غریبہ و مطلع تحلیلات اہلہ و خدا کا گھر

انسان کے جسم میں ہی قرار پایا ہے دل بہتہ در کجج اکبرست +

از ہزاران کعبہ یک دل بہترست + کعبہ نگاہ خلیل آذرست + دل

گذر گاہ جلیل اکبرست + عربی میں اسکو قلب اور فواد کہتے ہیں فارسی

میں دل ہندی میں من - عربی - اگر طفل دل مادایہ عدا یدوگر مریم +

ہنگام کہتے ہیں زہر سریزد بستالش +

دل - لفتح اول ایک علمی بیماری کا نام ہے جسکو ہندی میں ڈوگہ کہتے ہیں

دلہیل - بکسر ہر دو وال وہ اور مذکک آواز اور نام غار پشت کلان کا

جو اپنے جسم سے تیر نکال کر مخالف کو مارتا ہے ہندی میں اسکو سین کہتے ہیں

دلائل - جمع دلیل کی بہت سی دلیلین اور محققین اور رہنما۔

دلام - چھوٹا نیزہ دو شاخہ جسکو زو میں بھی کہتے ہیں۔

دلہ - ایک بیماری کا نام ہے جسکو عربی میں قول کہتے ہیں اور ہندی میں

اس سے بدن پر جھنسان نکل آتی ہیں۔

دلو - ڈول جسکے ذریعہ سے بانی کنوین سے نکلنے ہیں اور نام ایک

برج آسمان کے بارہ برجوں سے۔

دلیدہ - ادہ پساغلہ جو اٹا ہوا ہندی میں اسکو دلیہ کہتے ہیں۔

دلآلہ - وہ عورت جو اور عورتوں کو ہدکاری پر لگائے۔

دلہ - جنگلی بلی اور سفید و طری جسکے بانوں کی پوٹیں بناتے ہیں۔

دلیلی کاٹھی - دہر زمر کش دل پر ناٹ + ہر سر مویش دلہ محالہ۔

دلہ - ریتلا جو ایک زہر پلا جانور ہے۔

دلیلی - سبب کا ایک قسم ہے۔

دلہ ہی - نسلی و اہلیان۔

اول باب نم

دما - عربی میں جمع دم بہت سے فوج یعنی لہو اور زندی زبان میں

مزاج و طبیعت۔

دما یا - زندی زبان میں ہد یا جسکو عربی میں بھر کہتے ہیں۔

دما - زندی زبان میں خون لینے لہو۔

دماخت - نرمی و ہمواری و حلم و نرم قوی۔

دما و دما - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا ہیں

چاہ بائل واقع ہر ضحاگ اسی غار میں مقید کیا گیا تھا۔

دما - ہلکا اور جو کبھل مشہور و غلط ہے - شفیع آخر - مار زہر جاکمی مینی

دما - زندی برآر + اخذ از دشمن بیدست و باجون بافت دست۔

دما - سنکوس و سرنگون اور ٹھکے کے بل سویا ہوا جسکی پشت آسمان کی

طرف اور پیٹ زمین سے چپان ہو۔ فوقی نزدیکی - چو گھا کے

چیم اداغ عیش + دمی کان سپر راد مریمکن +

دما - لشکر کا دنبالہ جسکو عربی میں سادہ کہتے ہیں - فردوسی چوہد

برداشتی مشرود + بمنزل رسیدی ہی تو نو +

دما - بے اجارت کسی کے گھر میں محس جانا۔

دما - دوست موافق۔

دما - لفتح اول و تھیں آتو جو آنکھوں سے گرنے میں اور نام بیماری کا جو

آنکھوں سے ہر وقت اشک جاری رہے۔ فوقانی جسم میاں دھڑ
ہر زمان باران دمع + دیدہ بریا سیکن شاہو سحر طوفان دمع۔

وموع۔ بختیں جمع دمع کی بہت سے آئندہ۔

دمع۔ عربی میں بکسر اول اور فارسی میں بفتح سر کا مغز مجازاً غور و خوض
وتکبر صاحب۔ مدامع خشک را از بادہ گاشن کردہ ایم + بار بار این
را از آب روشن کردہ ایم + ہندی۔ دل صفا دارد چنانچہ ہرگز دغا
بر دصافی حسینہ و روشن دل و روشن دماغ +

دمشق۔ بکسر دال دفع سیم اور بعض کے نزدیک بفتح دال و کسر سیم نام شہر
دار الخلافہ ماک شام پر اسکا بانی دشا ق نژاد لعین کا بیٹا تھا۔
۵۔ حکم صاحب من غلبہ برحق + کجا رہے کہ ماضی شود ہیر دمشق۔
دل۔ کھڑا جو بدن پر ہوتا ہو دماغ کی جگہ پر۔

دم۔ بفتح اول سانس۔ وقت۔ خون کھونٹ و غریب و مکار اور تلوار کی
دھار و غرور ذات مولف۔ ہندیان میں جہاں کو تیریکلم الموداع
چون جدا گردد جسم را از تن کاروم + از گناہ خود پشیمان باشم نام روم
بگذران در تو یقیناً استغفار دم۔

دم۔ بضم اول پونچھ کسی جانور کی۔ چنانچہ الدین سلیمان۔ اور
چون دم کسم ہر سبک کو کشتن + کار بار دم کست نسبت کار سہری
روا دم۔ ہندیان میں ہر گناہ کیلئے۔ اور صمد الدین انوری۔ اور حکم
را قضا بیابے + و سنا امر زلزلہ و زلزلہ۔

دمدم۔ ہر وقت آتا آتا وقت وقت۔ ابو طالب کلیم۔ کلیم آن گرد
چشم و نگاہ دمدم کم شدہ جو ساقی سرگران گرد و ساغر دیر بیکار ہو۔
دماں۔ چھینچھوٹا لٹا ہوا خوش کردہ ہوا شہناک و بختیاب اسم فاعل
دمیدن سے باہمی اور بائیں و اثر دہا و شیر و ہنگ و دریا و برقی و
پیل کے بہت۔ یہ لفظ بولا جاتا ہو۔ سعدی۔ نرم دست آن ہنر و
خردمند کہ با پیل دماں بکار جوید + بلے مرد آن کست اور وہ
تحقیق + کہ چون چشم آیدش باطل نگوید + فطامی۔ دولشکر و دریا
آتش دماں + کشادہ باز از کینا کمان +

دمکن۔ مزید یعنی گھور جس جگہ بہت ساگوں و خاک و ہر جمع ہو
دماغ۔ بارو شاہین کے آنکھوں کی ٹوہان جو نکلے آنکھوں پر
بامدہ رکھتے ہیں تماغہ بھی اُنکو کہتے ہیں۔ محمد سعید اشرف۔
ہر کس کہ بغیر نظر بازی کردہ شد عینک او دماغہ دیدہ او +

دمامہ۔ بڑا نقارہ جو جنگ میں بجاتے ہیں۔ ملاطفر۔ خروس سحر
در و صول ہلال + دمامہ نواز و بنامش زبال +

دمامہ۔ ہلاک کرنا زمین کے ساتھ ملا دینا اور فارسی میں مکر و فریب
و جالوسی و جملہ و نقارہ و دہل اور نقارہ کی آواز اور قلعہ کا مرکوب
جو دشمن کے قلعہ کے سلسلے برج کی طرح بنا کر اور توہین چڑھا کر قلعہ
پر گولے مارتے ہیں۔ مولوی معنوی۔ از حیل بھریم ایشان را
ہمہ + وندرا ایشان افکنم صد دمدمہ +

دمہ۔ سواروں کی کھالیں جس سے آگ دہکتے ہیں۔

دمتہ۔ ایک گیدڑ کا نام ہے جو بہت مکار تھا اور کتاب کلید دمنہ میں
اسکا قصہ لکھا ہے۔

دمجہ۔ وہ جانور جسکی دم جھوٹی ہو۔

دم غازہ۔ دم غزہ دم کی پڑی اور دم کی بیج۔

دموی۔ وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو۔

الذی بالون

دنیا۔ یہ جہاں مئے اسکے عورت بہت نزدیک ہونے والی ماخوذ ہو
یا عورت سخت خویش ناکس مونث اولی کاشت و نائت سے حکم
ناکسی دزبونی کے ہیں۔ سعدی۔ آن شہد سنی کہ مئے تاجری
در بیا بالی بقیہ از ستور + گفت چشم نگ دنیا دار را + یا نعت
بر کند یا خاک گور + تو حید۔ تو زبانی تو غلامی خدا نے جملہ آفاقی +
تو ہستی دایہ عقبی تو ہستی مالک دنیا۔

دنیا۔ مکر و فریب و غابازی۔

دنب۔ دم یعنی چار پاؤں کی پونچھ۔

دنایت۔ بروہن لطاعت ناکسی و زبونی و بہت فطرت و کینگی۔

دنا۔ دانت ایسا پایا جاتا ہے کہ اس جہدی لفظ کو اہل فارس نے
فارسی بنا لیا ہے۔ ابو الفتح رونی۔ بشکل میل کیند خننگہ کن +
کہ نہان زیر یک دندش ہزار ست + اور جلا ہونے کے کپڑے بھٹکی

دنگلی۔ محقق کا شی۔ نذر دخی کار بوند من + شکست ست
داندہ دند من + اور جھری مار فقیر جو گدلی کہنے میں اور اگر کوئی اُنکو
کچھ نہیں دیتا تو اپنے جسم کو جھریوں سے زخمی کرتے ہیں اور نام لکھا

گھاس کا اور جب اسطین جھکو جال گوٹکتے ہیں کہ ایک دنگ
اسکا مسهل رطوبات بلغمیہ ہو اور آدمی بیدانت و ابلہ و کینہ و عیلس و

نادار اور پیل کی پڑی اور نام ایک قسم کے زہور کا۔

دناہیز۔ دنیا کی جمع ہے۔

دنقر۔ شورہ جس سے باروت بنتے ہیں۔

دلس۔ بختیں میل اور میل ہونا۔

ونش - بفتح اول و کسر دوم وہ شخص جو میل ہو۔

ونیش - بفتح دال اول و کسر دال دوم رمز و اشارہ سے باتیں کرنا
منہ سے نہ بولنا۔

ونگ - بفتح اول و کاف فارسی برون رنگ و بیوانہ و حیران و حق
والہ و نشانہ اور نقطہ پر کار کا اور وہ آواز جو دو پھروں کی آپس میں
ملکر آنے سے نکلتا اور غور و ہوش و قلندر و زلالی - تونی مانند
ونگ - دس جو پرکار و بگڑت بے سرو بے پایے گرم + ولہ - درجن
دیوانہ رانے کیس است + خائفہ پریشانیہ رائے کیس است +
ونگ - بکسر اول وہ لمبی لکڑی جس سے شالی کو ب شالی کوٹ کر
چانول نکالتے ہیں ہندی میں اسکو چند کہتے ہیں کاغذ ساز بھی سی
چند سے کاغذ کے خیر کو کوٹ کر باریک کرتے ہیں۔

ونگ - ایک ساز کا نام جو جو مطرب بجاتے ہیں۔

ونبال - بضم اول ہر ایک چیز کا پچھا عقب اور پشت اور دم و
گوشتہ چشم و ابرو - میرزا صاحب - مخمخ قتلش بہر بال پر آمادہ خند
ہر کہ چون ملاؤں سونبال خود آرائی گوشت۔

ونبال - بفتح اول آدمی مسخ و احمق۔

ونبل - بھوٹا جبکو عربی میں دل کہتے ہیں۔

ونگل - بفتح اول و فتح کاف فارسی باہم ملکر بٹھنا و برو ایک دوسرے
ونگل - بکسر کاف مراد بل و نادان و دیوت و بے غیرت و حق۔

دن - بفتح و نکدیدم بزرگ طولانی نیل گروں کی نیل رکھے کا جو زمین
میں گاڑا جاتا ہے اور زمین بہکھڑا نہیں ہو سکتا دونان اسکی جمع ہے۔

دن - بکسر اول ترکی میں ترجمہ جوت کا عربی سے جیسے من والی و من۔

دندان - سبز علیہ زند کا اور یعنی بوسہ وہاں - باق کاشی چند دندان
بجگہ غوطہ دم تخت کجاست + تا بگیم زب لعل تو دندانے چند خستری

زب لعل یاد دینے گرفتہ حیلے یافتہ حیلے گرفتہ فایضائی ابھری
کلیہ شکر سعادت شود زبان در کام + کشادہ گزگنی قفلہای دندان را

ونبالہ - گوشہ چشم و ابرو اور عقب و پشت اور وہ چیز جو پشت
و من کے ساتھ رہتی ہو - سعدی - بہ دندان را ستان کج مرد اگر
راست ہواری نہ سعدی شفو +

ونہ - جو تڑا آدمی کے اور جوان کی دم اور گوشت حلیتی دار اور
کمر و فرب اور نام ایک قسم کے کھانے کا - بھجی کاشی - بھوید

ونہ گردیدہ + بھو اخلاقی سر بن دیدہ + ہر سخات - شیخ طوطی
ادبہ سستی دارد + گوشتہ لیت کہ اندازد رستی دارد +

ونہ - ناکس و زبون و سفلیہ و کینہ۔

ونہرہ - طنز و ہوا یک ساز مشہور ہے۔

دنوقہ - گوندھے ہوئے بال سر کے پوشیدہ پر چھوڑے ہوئے ہون
اور بکڑی کا شعلہ و طہرہ۔

ونمانہ - محل کا کنگرہ اور دانت کنگھی و غیرہ کے۔

ونہرہ - آہستہ بات جو ہونٹوں میں کی جائے۔

ونلقہ - یہ ایک گھاس گیہون کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے اور دلتی
جو اسکا پھل ہوتا ہے وہ بہن کی دفع کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا
ہے مسکر بھی ہوتی ہے۔

وندرہ - گانے کی آواز اور خوشی کی صدا۔

ونتی - ناکس و بہت فطرت و سفلیہ و کینہ - شعر - چون بدنیائے
دنی دل بستہ + از غم و رنج جان دل خستہ +

ونیوی - غروب بدنیائی کی چیز۔

ونکی - شالی کو ب شالی سے چانول نکالتے ہیں۔

دال با واو

دوبالا - دگنا المضاعف دو حصے دو چندان - قطعہ از مولف
حرم کی سر زمین میں جب محمد + ہوئے پیدا بفضل حق تھا + دو چندان

ہو گئی عورت عرب کی + ہوا اسلام کا رتبہ دوبالا + صاحب
زیریں حرص دنیا نقش طمع را دوبالا شد + گذار کا سہ در پورہ

از گورے مسیحا شد + ملا جامی بخود - میکنہ گاشن دوبالانشہ
بنابیم + ناکہ لیل زندہ مضارب قرون مرا +

دوا - دار و معالجہ علاج ادویہ اسکی جمع ہے - حافظ - دوائی درد تو
انکون اذان مفرح جو + کہ در صراحی چینی و شیشہ طبعی است +

دوتا - دو تہ - دو تو - دو تہ - دو ہر ایضہا خیمہ کبر - جمال الدین
سلمان - بر بہت فرخندہ میل زیدیا چشم پر آب + بردت گردون ہمیکرد

باقد تو تہ + نور الدین ظہوری - بقصد بندہ دل خود و متکبر خود
رشتہ حسن ہر جادوتا + سالک قزوینی - سالک صلیب تلو

سیات ماست + قدی کہ صفا دوتہ میکنہ + ملا بنائی - زبان
دم چرخ را قامت دو تو شد + کہ آہ من گریبان گیر او شد +

دولا - سبب لکھن جو زمین پانی یا شرب رکھیں۔

دوا ب - جمع و آب پلنے والی اور پاؤں سے چلنے والی دوا جان بدن
بکر اطلاق اسکا اکثر ان جانوروں جارا یون پر ہر چیز ہر ہون جیسے کہ
کھوڑا اور گھوڑا اور کتا اور بکری و اشتر و جانور و گاد و غیرہ

قطعه از مولف - روزی ہر روزی بخشد مدام + حق بہر خود و کلان و شیخ و شاب + آب دان میرساند صبح و شام - خود بہر وحش و طیور و ہر دو آب -

دولاب - وہ چرخ جسکے ذریعہ سے بانی کوئین سے نکالیں اسکی جمع ہر اور اصطلاح میں پریشان حالی یعنی ایک سحر ضد لیکر دوسرے قرض خواہ کو دینا - نور الدین ظہوری - می شانہ از جگر خون و بدامان میدہ - + سرخ روئی + بنین جنیم دولابیم ہست + دو شاب - شیرہ انگوہ کا اور کھجور کا شیرہ جو ماسی اور ترش ہو چکا ہو اسی اعتبار سے اسکو دوش آب کہا گیا کہ باقی ہو صیفی و فوقانی نخو اہد بہ سایہ آب زلال + مگر می خورد ہر کہ دو غاب خوش دولت - گردش زمانہ کی نگوئی اور سعادت کی طرٹ اور دہ حیر و ہمت ہمتہ بھرتی ہوا یک جگہ اسکا قیام نہو - توحید - قوی بخشی بکر دران توان و طاقت و قوت + تو می سازی بہر دولت عطا گنجینہ دولت + دوست مجتبی پیارا دشمن کے مقابلے پر مافو دوسیدن سے جسکے معنی چسپیدن یعنی جینے کے ہیں - ہان منیر و فہم تازندہ از دار دوست + نانکہ بر غیران عرفت دار و سگ در بار دوست + شغل کار دوست دار اندر جهان ای مرد کار + زانکہ از ہر کار و بارت ہست بہتر کار دوست +

دوات - لفظ عربی ہے وہ برتن جس میں لکھنے کی سیاہی رکھتے ہیں فارسی میں اسکو آمہ بر وزن خام کہتے ہیں - شعر - ہر طلک گار خدا مشتاق ذات + ذات را بنید زانوار صفات + خلد در طیر و شتر نرنگون + خشک در تحریر فقر نقیض دوات -

دو کیست - دوسو یہ لفظ دوسو کے واسطے خاص ہے - سعدی جو یکصد بود دخل و خرچش دو کیست + با حال آن شخص باید کہ کیست - دواج - سالہ پوش جو زمین وغیرہ پر گڑھ کی حفاظت کے واسطے لگاتے ہیں - دواج - بکسر لباس و پوشش درخت -

دواج - بفتح اول لحات جو رات کو اوڑھ کر سوتے ہیں - دواج - ایک گھاس کا نام ہے -

دو دہنچ - وہ خام پیالہ مٹی کا جو جراثیم کے شعلہ پر لٹکا دیتے ہیں اسلئے کہ وہ ان جراثیم کا جو اسکو لگنے لگے لکھنے کی سیاہی بنائیں و فح - نام ایک گھاس کا ہے جسکی پوریا بناتے ہیں -

دو درخ - مقابل ہشت کے گنکاروں اور کفار کو اس میں سزا دینے کو خالص پیدا کیا ہے اور ساتوین زمین کے نیچے ہر سات اسکی جگہ

ہیں ہر ایک طبقے میں ستر ستر برس کی راہ کا فاصلہ ہے پہلے طبقے کا نام جہنم ہے اس میں وہ گنہگار بنائیں گے جنہوں نے کبریا گناہ کئے اور پہلے مرتبہ کے دوسرے طبقے کا نام لعلی ہے اس میں ستارہ پرست کفار داخل ہوتے ہیں تیسرے کا نام حلیہ ہے اس میں بٹ پرست عذاب بھگتین گئے - چوتھے کا نام سعیر ہے اس میں شیطان اور اس کے تابعین رہیں گے پانچویں کا نام سقر ہے اس میں کفار ترسا کا مقام ہوگا چھٹے کا نام عجم ہے اس میں شرک رہنے والے جنہوں نے خدا کے ہم مرتبہ کسی دوسرے شخص کو بھی جانا تھا ساتویں کا نام بادیا ہے اس میں منافقوں اور زندیقوں کو ڈالا جائیگا ہر ایک طبقے میں الگ الگ عذاب ہوگا جسکی تشریح کن بون میں لکھی ہے تعقیب از مولف - حشر کے دن پیش حق جو قوت جائیگے رسول + جنت و عزت ماحی کو آئیگے رسول + جائیگی دوزخ میں ہست آپ کی کوسٹے اسکے بچانے کا بیڑا جب اٹھا لیگے رسول +

دوازده مخ - یہ ایک بڑی جنگ کا نام ہے جو قہمندانہ میں درمیان گو درز پہلوان سر لشکر کھنوشاہ و بیران سر لشکر فراسیاب میں ہو چکا اس فراسیاب کے کباب کا نام ولیہ تھا ملک خراسان دامن کوہ کیا پہنچا یہ لڑائی ہوئی تین بھائی بیران شاہ کے اس لڑائی میں بزن کے ہاتھ سے قتل ہوئے گو درز پہلوان بھی مارا گیا ہزاروں آدمی قہمت ہے جو کہ اس لڑائی میں بارہ نامی گرامی پہلوان مارے گئے تھے اس سبب سے اس جنگ کا نام دوازده مخ مشہور ہے -

دود - دھون جو آگ سے نکلتا ہے عربی میں اسکو دھان کہتے ہیں - فردوسی - جو بنید گو درز بر گشت دود برستم آمد بکر و اردو + سعدی سیابان برآمدہ کشتی جو دود + کہ آن نا خدا نا خدا ترس بود +

دور - بفتح اول حلقہ اور دائرہ کسی چیز کا جیسا کہ دوران و دور خطہ دور رخ وغیرہ اور گردش چنانچہ دور جهان و دور زمانہ و دور فلک + میر خسرو - دو جهان روز تو از سر گرفت + موسم نوروز جهان در گرفت دور - بضم اول مشہور لفظ ہے جو چیز بعد پر ہو بمقابل نزدیک کے بعض موقع پر دراز کے معنی بھی دیتا ہے چنانچہ راہ دور و سیابان وغیرہ نظامی - جوانی رسید از سیابان دور + دے داشت از تشنگی ناہبور -

دوار - بضم اول سر کی گردش جو ایک بیماری ہے -

دوا بفتح اول و تشدید و او بہت پھرنے والا گردش کرنے والا - مولف لکھے روز آورد گا ہی شب تار + لبالم انقلاب چرخ دوار -

دو پیکر - قیس ابرج آسمانی جسکو جزا کئے ہیں اور وہ دو بہندہ رکون کی صورت پر ہے جو آپس میں ملے ہوئے ہیں -

دو تار۔ نام ایک ساز کا ہے جیسا کہ تہ تار ساز مشہور ہے۔
دوائر۔ جمع دائرہ بہت سے دائرے۔

دور قمر۔ چاند کا دورہ چھ تاروں کا آدم سے دور پہلے گزر چکا ہے آدم کی بدائش سے چاند کا دور شروع ہوا جواب تک ہے۔ حافظ۔ این چہ شویت کہ در دور قمری بنیم + ہمتا فاق برازقندہ و قمری بنیم + ملائمتی نظر خلیق را جان و دھڑلہ + ہما فتنہ دور قمر بود +

دور گیر۔ بادشاہ ملکوں کا فتح کرنے والا اور بڑی بیالیسے والا۔
نظامی۔ ملک شاہ محمود نو شیروان + کہ بردہ گوئے از ہر خیران
پہرانی بند و زبیران خندہ + کہ از جلد دور گیران خندہ + ولہ من آن دور گیر کہ دارے گرد + زمین جا ہمیر دجان ہم نبرد +

دوس۔ پامال کرنا تارنا بھوسے سے دانہ الگ کرنا روشن کرنا بھٹل کرنا اور نام ایک قبیلہ کا میں ہیں۔

دوش۔ بواد مجہول شب گذشتہ گذری رات سعدی۔ دوش بوی نزع مینالید + پیر زن صندش ہی مالید + حافظ۔ دوش از سجد سوہ میخانہ آمد سیرا + صیت یاران طرقت بعد ازین تدریرا + نیز بمعنی کف یعنی شانہ اور مونڈھا۔ حکیم زلالی۔ زاورنگ سہری تاکر سی دوش + کشیدہ ناز کی تنگش دہ آغوش۔

دور باش۔ ایک قسم کے نیزہ کا نام ہے جسکی دو شاخیں ہوتی ہیں اور بادشاہوں کی سواری کے آگے لپکے جلتے ہیں تاکہ لوگ دور سے دیکھیں اور الگ ہو جائیں نیز بمعنی آہ۔ میر خسر و جہان میکشید آہ سیدہ خراش + کہ نیزد بخور شد و مد دور باش +
دواقع۔ جمع دافع بہت سے دفع کرنے والے۔

دوخ۔ وہ دودھ جس سے مسک نکال لیا ہو ہندی میں اسکو چھاچھ کہتے ہیں۔ سعدی۔ غریبے گرت ماست پیش آورد + دو پیمانہ آب ست و یک چمچ دوخ +

دوالک۔ ایک دوال ہوتی ہے جس سے قمار لینے جو اکھٹے ہیں اور کھیلنے والے کو دوال باز کہتے ہیں۔

دوک۔ تہنی تھکا جس سے سوت کاتتے ہیں۔ سعدی۔ پکے اٹکا کنند از ملوک + کہ بیماری رشتہ کردش جو دوک +

دوار المسک۔ ایک سیحون مغوی دل کا نام ہے جو جکاز و عظیم شکیر
دول۔ جمع دولت کی بہت سی دولتیں مولف۔ بابل کا شاہان
اہل دول + کہ بردند تا قصر گردون محل + چورقند زراستان
نشانے نماز + بحر لا مکاتے مکاتے نماز +

دول۔ بواد مجہول فارسی میں دو بانی کہنے کا دم دسکار و جیاد
کشتی کا بانس و خریدہ و کیسہ اور کوزہ بانی کا جسکو ہندی میں کشتی کہتے ہیں۔ کمال اسماعیل۔ جو دول این یکے لیمان در گلوہو جوج
آن در گندہ برہر دو با + مومن اسر آبادی۔ کشتی صبر و طولان
فراق تو کشید + دول در باختہ و لنگر گاش نیست +
دوال۔ چرٹے کا تسمہ اور تلوار اور خنجر اور موٹا چتر جس سے نفاہ سجایا
دور کل۔ بضم کاف نام ایک قسم کے سرود کا ہے۔

دوازده مقام۔ موسیقی کے بارہ مقام اول رست دوسرے صفان
تیسرے بوسلیک چوتھے عشاق پانچویں زیر بزرگ چھٹے دیر کو چک
ساتویں جانا ناٹھویں عراق نوین زنگہ دسویں حسینی گیارہویں ہادی
بارہویں نوا۔ بعض لوگ بجائے صفان کے شبائے ہیں۔

دوازده امام۔ بارہ امام ذوی الاکرام پہلے علی المرتضیٰ دوسرے امام حسین
تیسرے امام حسین چوتھے علی زین العابدین پانچویں محمد باقر چھٹے جعفر صادق
ساتویں موسی کاظم آٹھویں علی موسی رضا نوین تقی دسویں فخری گیارہویں
حسن عسکری بارہویں امام مہدی علیہم السلام۔ قطعہ از فقیر۔ با چار یا
دوست خواہ طالب خدا + با پنج تن پر بند دل ای مردنیک نام + بادوز
امام محبت کن از فقیر از جب اٹل ساتی کوثر بخوش جام +

دوم۔ دوسرا دینے گنتی میں۔ باقر کا شی امام موسی کاظم علیہ السلام
کی حج میں بخود جبرائیل فرود گندہ۔ بیان شاہ کہ کوئی علی دوم
دوہان۔ قبیلہ خاندان۔ با تقی۔ جہان رونق خاندانش پروردگار
دودانش برادر دود +

دوران۔ زمانہ اور زمانہ کی گردش۔ حافظ۔ شب صحبت غنیمت وان و
داد خوشی بشان + کہ بس دوران کند گردون دین لیل و نہار آرد۔
دورین۔ دینیک جس سے باریک چیز دیکھ سکیں اور وہ شخص جو
دانا و مال انہیں ہو صاحب۔ دروادی سے کہ در بقایر و نطق
در قعر جہم از نظر دورین خویش۔
دو کہ ان۔ چرخ سوت کاٹنے کا۔

دون۔ سواری اور غیر اور ٹھوڑا اور نزدیک اور زیر مقابل فوق و تحت
مقابل بلند و غیر و حسی و سفلی۔ نظامی۔ دل زن بآورد بانگ
از دون + کہ دون ست و دون ست کردون +

دونان۔ جمع دون بہت سے کہنے اور حسی مولف۔ مرد دون
جو اندر جہان بہت دونان کشیدہ دونان +
دومو۔ وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ہوں ہوں۔ مرزا طاہر حلی

آن دوستی کو یار + در ہر دے کہ جلوہ کند و دل من ست -

دوسری - ایک قسم کے خیمہ کا نام ہے - شفیع اثر - دشمن جان و عزم بیابان فناست + دائم الیترہ زہرش دوسری برسر ماست +

دولائی - ایک قسم کے لباس کا نام ہے جو دو تہ ہوتا ہے جس میں تمام تر گتہ گز رخت گرم مانع و گلشن + قباسے خود گل رعنا جزا دولالی کرد و زخی - جو آدمی دوزخ کے لائق ہو - تعلیہ از مولف - کرد کا فرما مسلمان حضرت خیر الورا + دوزخی راساخت آن شلہ رسالت جنتی - دواعی - جمع داعیہ بہت سے ارادے اور قصد -

دواہی - حادثے اور سختیاں اور آفتیں -

دوامی - قدیم زمانہ کی چیز ہمیشہ کی -

دال یا لے ہوز

دہا - دانائی دزیر کی درویشانہ طبعی -

دہ کیا وہ خطا - گاؤں کا مالک و مقدم و زحید مالک ہوتا ہے - دہات - یقیناً اول بہت سے زیرک و فانا جمع داہی -

دہات - سبکسر اول جمع دہ بہت سے گاؤں -

دہشت - جرب ہوتا روغن دہا ہوتا -

دہشت - سیما ہی -

دہشت - دخت جہت سر بسکلی فون ڈرعب و ترس و بیم -

عبد اللہ کا قبی - نشانہ رومی قیصر خاب + فرستادہ و در مقام

غنا - مکہ و حجت نکردی زہنگامہ + ز اور دن یحییٰ نامہ +

دہشت - زینداری کا شکاری دہشت کے بھی یہی معنی ہیں -

دہنج - ایک نرم پتھر کہ سطح کے گرد فواح میں پایا جاتا ہے و لذت

میں بیٹھتا ہوتا ہے -

دہر - زمانہ وقت دہورا سکی جمع ہے - مؤلف - آمد و رفت است

جاری ہر زمان آمد و جان + ہر کہ آمد در سرے دہر آخر کار رفت -

دہار - شور و فریاد و علم و فضل و غار و درہ و شکاف بہاؤ کا -

دہ ہزار ہفت بازی کرد سے جو تھی بازی کا نام ہے -

دہ دار - کافق کا مالک زیندار -

دہلیز - دہلیز - دواڑہ ڈیوڑھی اور دروازے کی لکڑی -

صفدر فوقانی - اگر بلو شای ست بالک و مال + و گر تگہ معی ست

برگشتہ حال + جو داخل بدہلیز میں و شود + بیک لحد با ہم ہوا ہوتا

نظامی - بدہلیز آن گذرا سے سخت + چو شیران ز شروان

بدون بردخت +

پیر ذل فلک کینہ دراز بس بد دوست + عمر پیران جوانان شہد و ز دوست

دو بد و استقبال سنانے رو برد ایک و سرے کے سبھی - کہ قلوبان

چور و برد با شتم + جزین مراد ندام کہ دو بد و با شتم -

دودھ - عربی زبان میں ایک کرم یعنی کیرا دود اور دیدان اسکی جمع ہے

اور فارسی میں بمعنی خاندان اور خویش و قبیلہ جو لوگ ہم جدی ہوں

اور دھوان چراغ کا جسکی سیاری کو جمع کر کے لکھنے کی سیاری بناتے

ہیں - آقا شاہ علی - در دودہ تجرید بزرگی نسبت عیسیٰ علیہ السلام

تنگ نشد بے پدری را + فانی - پروانہ گوشت و ارجمت می کشند

خوبان چند سرمہ زد و دیرا غما -

دو حہ - بنادخت بھلتے بھولنے والا -

دو شیرہ - بارہ عورت کنواری لڑکی - شعر - بیش مردان عزیز تر

چیز ست + دختر زہروز دو شیرہ ست +

دو گادہ - جو دو بیکہ ایک محل سے پیدا ہوں اور دو رکعت نماز ہے

بعد حاصل ہونے کسی مطلب کے بطور شکرانہ ادا کی جاوے

عارف - آنکس کہ محو و خدا نے یگانہ شد + اور اسر سجدہ نماز

دو گانہ است + لار الدین ظہوری - زحفت ابروی و طاق بہت

محراب + دو گانہ زیرے یگانہ بگڈرم +

دہ شاہ - ایک دو شاخ لکڑی بنا کر محرمون کی گردن پر رکھ دے

ہیں جس سے وہ نہایت تکلیف پاتا ہے شکبہ بھی اسکو کہتے ہیں -

دوالہ - چار جھبیلہ مشہور خوشنویز

دو پرویزنی - نہایت باریک میدہ جو دوبار چھانا جاوے -

دو مٹی - نام ایک بادشاہی منصب کا ہے جسکی اشی ہزار دام ماہوار

تنخواہ ہو چنگ چالیس دام کلیمک روپیہ حال کے چلن کا ہوتا ہے

اس حساب سے دو ہزار روپیہ ماہوار ہوا -

دوتی - جو آواز کان میں پیدا ہو ایک بیماری ہے -

دوالی - ہندوؤں کے ایک تہوں کا نام ہے جسہوڑہ جہراغان کرتے

ہیں اور اکثر جو اگھلے ہیں -

دولائی - مزید علیہ دوا کا یہ لقب اہل فارس کا ہے محمد سعید زکریا

بادہ درخ کہتے ہیں گرد و دھائے میثود + دختر زہیر چون شد

مومبا کے نمی شود +

دو تہی - وہ کپڑا جو دہرا ہو - سید حسین خالص - آہ سرد کہ

تراکم گرفت ست کہ باز + دو تہی پوش پر ناگہی رعنا شدہ +

دوستی - محبت پیار یارانہ - قبا و بیک کو کسی ساکانات کردہ ام

دوسرے۔ وہ سبب جو لوہی کو شادی کے وقت بیکر جھٹ یکساں یا مرد کے کفن نھن پر حسیج ہو۔

وہ جو اس۔ انسان کے دس جو اس پانچ مہینے سے ظاہری اوپانچ باطنی ہیں۔ پانچ ظاہری ہیں۔ پانچ باطنی۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ آنکھ۔ کان۔ ناک۔ اور باطنی۔ دماغ۔ خیال۔ تصرف۔ حافظہ۔ حواس مشترک ہیں۔ دہش۔ دنیا سناوت کرنا۔

دلاق۔ بھل ہوا اور بالال۔ وہ آگ۔ نام ضحاک ظالم بادشاہ کا اور ضحاک اسکا مہرب ہر چونکہ ضحاک دس عیب رکھتا تھا اس سبب سے وہ آگ مشہور ہوا آگ کی زبان میں عیب کو کہتے ہیں اور وہ دس عیب یہ تھے۔ بدشکلی۔ وہ مصوری کو تہائی قدر پر بدینتی و بدلی دروغ گوئی و عجلت ظلم و گداری۔ بدکاری۔ بد زبانی۔ بے خبری۔ بے حیائی۔

وہل۔ بھٹین نقارہ اور دھول۔ سعاری۔ جو بانگ ہل ہولم اور دھول۔ بھٹین اندر م عیب مستور ہو۔

دہم۔ بفتح اول و سکون ثانی ویم موقوف ایک درخت کا نام ہے جسکو دیونہ عار بھی کہتے ہیں اسکی لکڑی کو جلا میں تو خوشبو آتی ہے اسکی تخم کو جب انفا کہتے ہیں۔

دہم۔ دھوان اور دھوان حقتہ۔

دہقان۔ مہرب دہگان گاؤں کا رہنے والا زمیندار کہتے ہیں دہل ڈوٹی۔ وہ مردہ مردہ دہقان کندہ۔ ہلکا از انسان ترا حیوان کند۔

دہاقین۔ جمع دہقان بہت سے زمیندار۔

دہستان۔ ایک ملک کا نام ہے۔ عیلا علیہما تفعی۔ عدالت کنان ہر دہستان و دشت۔ ہنجا بازار گان میگدشت۔

دہن۔ بفتح اول و سکون ثانی رذخ یعنی تل جو کسی چیز سے کالیا ہو وہاں جھجھکوعربی میں کہتے ہیں۔ سعاری۔ وہاں تنگ لوگیا کہ لون تنوین ست کہ در حدیث درآید ایک پیدائیت۔

دہن۔ مخفف دہان نم منہ۔ میسر از احصائے۔ حاشا کہ زخم ہون شگہ و اکندہ خود بر میان ناز تو شمشیر سدایم۔ مظہر۔ سنگین لے سہاد ہننے مرد قاتلے۔ یہی تھے سترہ حبشی سنگے۔

دہ۔ اس جو ہر دہشہور کی عربی میں اسکو عشر کہتے ہیں۔

دہ۔ گاؤں قریب بستی آبادی۔ مولوی مٹھوی۔ وہ مرد وچہ خرترا احمق کندہ عقل رابے نوری زدن کندہ۔ واضح ہو کہ وہ کی لفظ کو دہ

بازادی یا سہمتمانی بھی مشاخرین نے اپنے اشعار میں باندھا ہے۔

خسرو۔ مراد عدل و امن و راحت اندر زمان او۔ بشرق و غرب و شہر و دیہ و کوہ و دشت بحر و بر۔ علاوہ اسکے وہ بکسر اول کلمہ لغزین و عتاب کا ہے اور بفتح اول امر معروت و ہنی و منکر اور ترکی میں ترجمہ۔ ور کا جکے معنی بیچ کے ہیں۔

وہرہ۔ ایک قسم کی تلوار دودھارا کا نام ہے۔

وہنہ۔ دریا کا کنارہ اور سرحد ملک کی۔

دہانہ۔ گھوڑے کی لگام اور ہر جز جو دہان کی صورت پر ہو۔

دہ وہ۔ بفتح ہر دو دال سونا جو خالص ہو۔

دہیجہ۔ رعیت اور دہقان اور زمیندار۔

دہرہ۔ دانسی آہنی جس سے زراعت کاٹتے ہیں۔

دہلہ۔ پل جو پانی کے رستہ پر بنایا جاتا ہے لکڑی کا ہو یا خشتی یا پکی دہن درہ۔ چھبازہ یعنی چھبائی۔

دہریہ۔ ایک فرقہ مشرکین کا ہے جو زمانہ کو خدا جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ زمانہ اسطرح تھا اور اسطرح رہیگا اور مادہ سے سب کچھ پیدا ہو کر ہے

میں فنا ہو جاتا ہے فاعل اسکا اسے الگ اور کوئی نہیں جسکو خدا کہتا ہے دہری۔ پیر و ضعف و سن آدمی۔

دہلی۔ دہلو۔ یہ شہر قدیم سے دارالخلافہ ہند چلا آتا ہے موجودہ شہر شاہ جہان بادشاہ کا آباد کیا ہوا ہے بڑے بڑے صندے پہرے رہے

ہیں جسکا ذکر تاریخ میں مفصل ہے دہلی اور دہلو دونوں نام سے یہ سوسا رہا ہے شاہ جہان آباد بھی اسکا نام ہے۔ نور الدین ظہوری۔ سرچک

کثیرین و خصوصاً زرد۔ زرداری خردان و دہلو زرد۔ ہ۔ جون شہاب الدین زکویہ غوردہ دلی رسید۔ جلوہ اسلام در ہند و تان ادبیدہ۔

دال یا مالے

دیا قووا۔ بفتح ہر دو دال شربت خشکاش کا۔

دیا۔ ایک ریشمی قیمتی کپڑے کا نام ہے۔ قطعہ از موقوف طینت خاک ست و حبت خاکی ست و خاک را با جامہ دیباچہ کار۔ سر بنہ بر خاک مثل بندگان۔ بندہ را با افسیر زیباچہ کار۔

دیا۔ زندی زبان میں پوشیدہ و کم لفظ اور چھپا ہوا۔

دیا۔ حکم دینا فتویٰ لکھنا فیصلہ کرنا اور نام حضرت یوسف علیہ السلام کی ہمیشہ کا۔

دیا۔ ایک گھاس ہے جسکو ادقو تو بھی کہتے ہیں اور نام ایک چالور کا جنس عنکبوت سے۔

دیا۔ اصل اور بیخ اور جڑ پر حبس کی۔

دیو مار - بڑا سانپ افزود۔

دیگر - رخسارہ جبکو عربی میں خداوند ہندی میں گال کہتے ہیں۔

دیگر - اور دوسرا۔

دینار - سونے کا سکہ اور نام ایک جانور کا جو باز کی قسم سے ہے اور نام ایک دوا کا جسکا شربت بنایا جاتا ہے اور وہ تخم کثوث ہے۔

دیوار - مشہور لفظ ہے جبکو عربی میں کہتے ہیں۔ سعدی

چہ غم دیوار است را کہ باشد چون توشتیان + چہ باک از موج بحر آن را کہ باشد فوج کشتیان۔

دینور - ایک شہر کا نام ہے جو سین خواہہ مشاد علو و نیوری قیام کئے

دینا نگر - ایک قصبہ پنجاب میں ہے جسکو آدینہ بیگ خان نے آباد کیا تھا

دیو خار - ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکو خنجر بھی کہتے ہیں بلکہ

عوج بھی عربی میں اسکا نام ہے۔

دیو دار - پنجاب کے پہاڑوں میں یہ بڑا درخت ہوتا ہے لکڑی اسکی

شافون کی بندہ بندہ گز تک لمبی ہوتی ہے اور بہت موٹی عمودا عمارت

میں بھی خیم ہوتی ہے صنوبر ہندی اسکو کہتے ہیں عربی میں شجرہ الجبن نام ہے

دیور - گھوکا مالک اور صاحب دکن کے ملک میں ایک شہر ہے جو

اب دولت آباد مشہور ہے۔

دیز - بڑے سمجھ حلقہ دواڑہ وغیرہاں اپنے چلنی اور ایک قسم کے

شباب کا نام ہے جو رمد کی بیماری کا علاج ہے اور نام ایک قسم کی

پاتیلہ و دیگر مٹی کا یعنی جھار و قلعہ اور وہ رنگ جو سیاہ خاکستری

مائل ہو جو اکثر گھوڑوں اور خچروں کا ہوتا ہے۔

دیس - مثل مانند و شبیہ - سعدی - چہ قدر آرد و بندہ خورد

کزیر قیادارد اندام میں +

دیگ - بکسر اول و بکے معروف خردس جو مشہور جانور ہے۔

دیگ - روزن ریگ بہ یابی جمبول قدر و عورت ددرچہ اور گولہ توپ

کا جسکو منجھتی کہتے ہیں - حکیم سعدی - بہر گوشہ غراوہ ساختند

ہم دیگ رخشندہ انداختند +

دیگ - بکات پارس ہنڈ یا حسین کھانا بکایا جاتا ہے - سعدی

نازہ بہار تو کنون درد شد + دیگ مند کا تش باسرد شد +

دیوگ - دیوچہ یعنی جو ناک اسکو فارسی میں زو بھی کہتے ہیں۔

دیال - نام ایک راہ کا ہے جسے پنجاب میں شہر دیا پور آباد کیا

وین - وہ احاطہ حسین رات کو بکریوں کا گلہ رہتا ہے۔

دیہول - تاج مرصع جو بادشاہ پہنتے ہیں۔

دیانت - دینداری اور رستی ۵ - فخر و اعزاز و حمت و توقیر

مرد دیندار از دیانت یافت +

دیت - فون بہا جو ارثون کو مقتول کے فون کی عوض میں

قاتل سے دلا یا جائے تعداد اسکی شروع مقدس میں دس ہزار

درہم مقرر ہے - دروش و الہ ہر وی - بہر شہید تو صد جانیت

در حشر + بقدر خواہش اگر باشد اختیار مرا +

دیوش - آدمی بے غیرت و بے حمیت جسکو اپنی عورت منکوحہ کی غیرت

دیاج - معرب یا جو ایک نشینی نفیس کپڑے کا نام ہے۔

دیو کلج - وہ لڑکا جسکو آسبب جن کا یا صرع کی بیماری ہو۔

دیولانج - جنون و دیوؤن کے رہنے کا مکان۔

دیو باد - سگر باد ہوا کا بگولا۔

دیو سبیل - وہ دیو جسکو رستم نے بازندان میں قتل کیا تھا۔

دیو بن - سولہویں روز ہر ایک ماہ شمسی کا نام ہے اور لقب قارون

برادر زادہ حبشہ کا۔

دیوند - نام ایک دوا کا ہے۔

دیانت دار - دیانت گر - صاحب دیانت آدمی - دروش و الہ

بادہ راسالی امانت داشت زاد و نخر + بردیانت داری بجا کے

مینا سو ختم + میر عسیر و اسے شدہ ز اسلام و سلامت برے +

دین تو فارغ زد دیانت گری +

دیباگر - وہ شخص جو دیبا کٹرانا ہے - نظامی - صبا چون در آید

بہ دیباگری + زمین روئے آرد ہوا شمشیری +

دیدار - دیکھنا ایسے شخص کا جسکو دل چاہتا ہو - آرزو و چاہینہ

چراغی نیست لازم خانہ مالہ + فرورد شعلہ دیدار گر کا شاد مارا +

دیز - وہ گنبد و عمارت حسین کفار توں کی عبادت کریں - شعر - نو

چہرہ روشن ز ہر طرف دلدار + گئے زویر شود جلوہ گرے از دار +

ویر - ڈھیل توقف تاخیر مدت - حافظ - درست کہ دلدار پیائے

نفرتاد + نوشت کلا سے و سلامی نرفتاد +

دیبا نور - آغلوں روز ہر پہلے شمشیری سے۔

دنی ہر - دن پندرہ حوان ہر پہلے شمشیری سے۔

دیجور ہمارے یک ملت اندھیری رات دیا حیرا کی جمع ہے صفہ روقالی

تاند از مغرب آفتاب + روز کی گرد شب دیجور ہے۔

دیار - جمع دار بہت سے گھروں و دلایت - شعر مولانا بکر - ذکر تو

جاری بہر بازار کو + نام تو روشن بہر شہر و دیار +

دیو مردم - جنگی آدمی جنکو بن مانس کہتے ہیں - نظامی - زمانہ دنیا
ناپیدالادو چیز - بیکے دیو مردم دیگر دیو نیز +
دہیم - بادشاہی تاج سے نامزد ملک و مال و تخت و وہیم - نہ اقلیم
مہشاہشاہ اقلیم + خداوند جہان باقی بماند - ہمان بود و ہمان
بمانے بماند +

وہ چشم نام ایک خاندان کا اور سختی اور بلا اور گردہ اور تیر جو نہ ہو اور
وہ شخص جو مان اسکی صحبتی ہو اور بایب ترک یا برخلاف اسکے اور نام
ایک ملک کا کہ جسکے رہنے والوں کی زمینیں دراز اور پیدار ہوئی ہیں
وہیم - ایک قسم کے چمڑے کا نام ہے اور منگھ اور چمڑہ -
ویان - بلادینے والا انتقام لینے والا قہر کرنے والا صاحب
لینے والا یہ نام ذات خلاق الارض و السموات کا ہے -

وہ صلح - بفتح ہر دو مال عربی میں فواد رعادت اور بکسر اول فارسی
میں دیکھا ملاقات کرنا -

ویا دین - دبدرین - نیگیس نام پنج ہر مینے شمسی کا نام ہے -
وین - حکیم بکسر اول مذہب و ملت و طریق و حساب و پاداش عربی میں
اصطلاحی میں نام جو بیستویں تاریخ ہر مینے شمسی کا - توحید - خالق
رزاق ورب العالمین + بادشاہ کشور دنیا و دین + حق تعالیٰ
روز اعلیٰ ثبت کردہ نقش نام پاک خود بر ہر مین +

وین - بفتح اول قرض جسکو تھامسی میں دام کہتے ہیں مگر دین وہ
قرض ہے جسکے اوکرنے کے لیے وقت مقرر ہو -

ویر بان - دوسرے دیکھنے والا کسی امر کو - سبج کاشی بی سائل
لوحہ یکساں + بنگر چشم دید بان کرم +

ویر مان - باڈا مدت تک رہنے والا -

ویدان - جمع دور بہت سے کرم یعنی کڑے جو کسی چیز میں پڑ جائیں
دیوان - محاب کتاب کا دفتر لوگوں کی جمع ہونے کی جگہ اور پھر کی کا
مقام و مقام نشست سلطین چنانچہ دیوان عام و دیوان خاص
ہندوستان میں ایک محراب عمدہ یعنی دیوانی کا قائم ہے وہ دفتر کا فسر
ہوتا ہے و معنی داد و فرما د - آرزو - رجوع طلق دیوان خاص از آن
کہ بارگاہ شہانست میں شوکت ماہ صائب - دیوان عاشقان
ایقامت نمیکند - اتام خط تلافی بیداد می کند +

دیگران - جو لہا جبر کھانا بکالے اور آگ جلانے میں قطعہ
از مولف - بانش درین مطبع دیکھئے دون - ساعی و سرگرم بہر یک
وہم - کرم کن از سوز جگر این تنور + دیکھند بر سر این دیکھان -

ویلان - ولایت گیلان میں ایک شہر کا نام ہے -
دیو جن اور شیطان اور سرکش آدمی اور جو بڑی ہوشیاری و باد و غیرہ شجر
غیرہ پر دیو جن مکرستوریو + این عجب کا یہ زالیان کار دیو +
دین - بچوں کے ایک کھیل کا نام ہے -

دیدہ - آنکھ اور آنکھ کی نگاہ اور دیکھا ہوا ہے - ترا دیدہ و پست را
خندیدہ + خندیدہ کہ بود مانند دیدہ + سعدی - دیدہ از دیدن نشستی
سیر + ہنچان کز فرات مستف +

دیاہ - دیبا کی لفظ کا مزید علیہ میسر معزی - بدست قدرت در
کار گاہ ظلمت و نور + بیکے کلمہ ہی با فرد گردیاہ +
دیواد - جسکو جنوں کی بیماری کہو - مولف - رشتہ دل در سوزش
مید + ہوش کن اسے یاد دیوانہ باش -

دیو امخاد - نشست کی جگہ اور پھر کی کی حمزہ اسماعیل یماثرین
شعر شدہ کا شائد ما + بود ہر بیت دیو انخاد ما +

دینہ - کل کا دن جو گند چکا ہو - دیروز بھی اسکو کہتے ہیں اور گندشتہ
رات دی شب -

دیرتہ سیر اما قدیم زمانہ کا مدت دیدہ کا پوٹھا ضعیف العمر
دیوچہ - چونکہ جو مشہور کیرا ہے زو بھی اسکو کہتے ہیں -

دیر - قریب کا نون بستی موضع - نظامی - ندیدہ جو روباہ چارہ دگر
ہز دیک آن دیدہ کردہ گذر +

دیباہ - چہرہ اور منگھ درخشاہ اور پیشانی اور ابتدائی مضمون ہر
کتاب کا اور خطبہ مولانا جامی - کتاب فقر را دیباہ راست +
سواد نوک کلک خواجہ راست +

دیمہ - رخشاہ اور روشنی اور ایک قسم کا چمڑہ اور ہمیشہ اور
وہ بارش جو پڑی ہو -

دیزہ - رنگ و لون جو سیدہ و خاکسری کسی گھوڑے یا خیر کا ہو -
دیو جامہ - ٹاٹ جو مشہور ہے -

دیوہ - ابریشم کا کیر جسکو جلد کہتے ہیں -
دیکاہ - دسویں مہینہ سال شمسی کا حسین آفتاب کا قیام جدی
بج میں ہوتا ہے -

دیناری - ایک قسم کا ابریشمی کیر مرغ رنگ اور شراب مرغ -
دی - مانگہ کا مہینہ کل کا دن یارات - شجر کا شے - کبوتری ازنی
دی کہہ کردہ ایم وے - ہمہ دی دوست دگر بود عشق دینار +
دیزری - دیر ہونا توقف میں ہونا - قاضی بھی لاجبالی حسان کہتے ہیں

وصال کہ عمر + وفات کہ دبا بن وعدہ ہاے زد کہ کردی -

دیوانگی - دیوانہ ہونا - بدحواس ہونا - مؤلف بہت عزت
نصیب عاشقان + بیچ و تاب و دشت و دیوانگی -

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

اول بالالف

واٹا - دینے والا ساخت کرنے والا جواد - مؤلف - وہ دانایو خدا
جو سب کو دیکر کبھی رکھتا نہیں احسان کسی پر -

واوا - جد - اب الہ باب کا باب مؤلف - کردنیما میں جمیع
وہی کام + جو کرتا تھا تمہارا باب دادا +

واوا - بیچ وال + وادو وادو ہلانے والی دایہ کا شوہر -
ڈاکا - غارت گر رہزن فراتی لوگ جو مسافروں کو لوٹ لیتے

ہین گھرون میں زبردستی گھسکر مال اڑا لیا گئے ہیں - مؤلف
براہقہ سی چلتا سمجھ کر کہ بڑا تارو دمان شیطان کا ڈاکا +

ڈانڈا - سرحد و حدود -
دانت - فارسی میں دندان عربی میں اسکو سن کہتے ہیں - مؤلف

ملا نہ ایک بھی موتی تمہارے دندان سے + صدف نے کھول کے
اپنے بہت دکھائے دانت -

ڈاٹ - وہ لکڑی جو شراب کے شیشہ میں شراب بھر کر شیشہ کے
مٹھ میں ٹھوکنے میں تاک شراب گرد جلنے حق و شراب وغیرہ شیشہ کے

مٹھ میں بھی پڑاٹ دیا جاتا ہے تو شیشہ کے اندر کی چیز محفوظ رہتی ہے -
واو - یہ ایک بیماری کا نام ہے جو انسان کے جگر میں ہو جاتی ہے عربی

میں اسکو قوب کہتے ہیں -
واماد - جنوائی لینے اپنی لڑکی کا شوہر -

ڈاڈ - وہ بانس و چپہ چوبی جس سے کشتی چلاتے ہیں عربی میں
اسکو مقدرات کہتے ہیں اور فارسی میں بیل بولتے ہیں وند جرانہ

وتاوان جو کسی سے وصول کیا جاوے -
ڈکار - وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے منہ کے راہ سے صحت کے

ڈانس - بلیک جافور ٹیچر سے بڑا ہوتا ہے عربی میں اسکو بن کہتے ہیں -
ڈاک - مشہور لفظ ہے جسکو ڈون وغیرہ کی بھلائی جاتی ہے تاکہ سارے

بہت جلد منزل پر پہنچ جائے -
ڈانک - سنہری رو بہری جلا گیا ہوا لکڑی جو لگنے کے نیچے کھاتا ہے

وال مشہور لفظ ہے ہر ایک غلہ خورد و ماش و دیگر کی دال برہا کر

روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ہندو اس کے کھانے کے بہت شائق ہیں
اور جو لوگ گوشت نہیں کھاتے وہ تو دال پر ہی گزارہ کرتے ہیں -

ازمؤلف - جکا ہوتا ہے قناعت پر خیال + مانگے جاتے نہیں کھانے وال
گوشت کی کرتے ہیں وہ جسکو + جنکو اپنے گھر میں لمبائی پر دال +

دانع بیل - جو راستہ کی درستی اور سیدھا کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے
ڈال - درخت کی شاخ جسکو عربی میں غصن کہتے ہیں اور تلوار کا پھل

جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو - قطعہ اور مؤلف - بھولتے بھولتے
ہر اک موسم میں ہیں + گلشن توحید کے رنگین نہال + برہمن جاتی کے

سک سے ناسما + شاخ طوبے کی طرح ہر ایک ڈال -
ڈالوان ڈول - پرانکہ خاطر بقرار پریشان دل پشیمان و جبران -

وان - تصدیق خیرات سخاوت عطا اور دمال جو لڑکی کا باب اسکی
شادی کے وقت دیکر رخصت کرتا ہے جینر بھی اسکو کہتے ہیں -

داؤن - قرب و غامکر اور نماز کا داؤن -
ڈاین - وہ سارو عورت جو خود سال بچوں کا کلچر نکال کر کھا جاتی

ہو اس قسم کی عورتیں ہند میں بہت ہیں خصوصاً پنجاب کے بہادرین
اہل فارس اسکو جگر خوار کہتے ہیں حیر زبا باقر سوز غم دلم ریشہ و نید

مکھا ہش + ہندوی جگر خوار بود چشم سہا ہش -
وارو - باروت جو شور سے بنایا جاتا ہے اور ہندو اور توپ اسکی

چلائی جاتی ہے نیز بھنے شراب جکے پینے سے سنان مست ہو جاتا ہے -
مولانا کا لہ لہوری - جیون اگر بچھے جام شراب لمبا لے + کہہ دے

سیرے مرض کا عجیب تر دوارو +
ڈاکو - رہزن راستے میں مسافروں کو لوٹنے والا چور -

ڈاٹ - کسی کے مال اور دولت کو دیکھ کر شک کھانا پس اگر شک
کھانے والا یہ چاہتا ہے کہ دوسرے شخص کا مال جسکو لمبا لے اور سیر

روال آئے تو اسکا نام حمد کر اور اگر یہ فیت ہو کہ جلد بدلت دوسرے
شخص کے پاس ہو جسکو بھی ملے اسکو بھی روال آئے تو اسکا نام

خطہ ہو فارسی میں اسکو پڑبان کہتے ہیں - بہرامی - برعکس زلف
نت شب و غیرت + برتائش رو سے نت ہر پڑبان +

داروند - تشریح اس لغت کی فارسی لغات میں تحریر ہو چکی ہے -
واہنہ و اہنی - جانب راست جسکو عربی میں مین کہتے ہیں -

ڈاڈ - چٹا دانت جس سے کھانا چبا جاتے ہیں -
واوی - باپ کی والدہ جسکو عربی میں جدہ کہتے ہیں -

وانہ پانی - ندی ندی مغموم مست - قطعہ از مؤلف - گر سنون

کو خدا دیتا ہو مادہ + پھر تاہو ماسون کو وہ بانی + خدا ہر روز کا روز
 رسان ہو + ہر جب تک آدمی کی زندگی +
 والی - وہ جو بچوں کو دودھ پلاتی ہو -
 والی چٹائی - وہ عورت جو بچے کے پیدا ہونے کے وقت مدد کرے
 دہشی - عجب ناما بار یک کبریا عورتوں کے سر پر رکھنے کا -
 دانتی - آہنی اوزار جس سے کھیتی کاٹتے ہیں -
 ڈاڑھی - مرد کی داڑھی جسکو ریش کہتے ہیں -
 ڈالی - درخت کی شاخ اور تمام بیوؤں کی جو محکوم حکم کی حد
 میں بطور زبردستی رکھ کرے -

اول بابا سے موصدہ

ڈبلا - لاغری کے جسم پر گوشت نہ ہو -
 ڈبلا یا - لاغری بخلاف جسم کی -
 دہاشا - وہ شخص جو ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں
 کرے - ترجمہ کرنے والا مترجم -
 ڈبا - زبور وغیرہ سامان رکھنے کا برتن جسکو مچ کہتے ہیں -
 ڈب - نفع اول و سکون ثانی کسی چیز کو اپنے نصرت و قابض
 و بنگو - جو شخص بے باک و بیخون و دل چلا ہو -
 و دبہ - بڑائی شان و شوکت -
 ڈبرہ - نفع اول وہ مناکہ کہتے ہیں جس میں بڑی بانی جمع ہو -
 ڈبکی - غوطہ جو بانی میں لگایا جائے -

اول بابا سے

ڈت - ڈت ڈت - یہ کلمہ کہہ کر کئے کو ہٹاتے ہیں -
 ڈتوں - سوک جس سے صانت صانت کرتے ہیں -

اول بابا سے

دوا - ہر دوا دل وہ کثیر زرخیز جو بڑھی ہو چکی ہو اور مالک
 کے بچوں کو پرورش کرتی ہو -
 دوحی - ایک گھاس جو جسکی شاخ اور تہوں سے دودھ
 نکلتا ہو فارسی میں اسکو شیر گاہ کہتے ہیں -

اول بابا سے

در در - نیم کوفہ آدم کا جسکو عربی میں جریش کہتے ہیں -
 دریا - لغات فارسی کی فصل میں خشک اسکی تحریر یہ ہے کہ
 مؤلف - کبھی ذرہ سے سورج ہو کبھی سورج سے ذرہ ہو کبھی
 دیبا سے فطر ہو کبھی فطر سے دریا ہو +

در با - مرغیوں کے رہنے کا گھر جو بنایا جاتا ہو عربی میں اسکو آختہ
 اور فارسی میں کرتانہ کہتے ہیں - صفدر فوقانی - آدگی جہولت
 مرغی روح کی + خالی رہ جائیگا ڈر با جسم کا +
 درخت - فارسی لغات کی فصل میں اسکی تشریح درج ہو چکی ہے بلوٹ
 بخار بار کمان اور کمان گل نسرين + درخت سر کمان اور کمان قد لدار
 ورو - چونکہ یہ لفظ فارسی اور دونوں زبان میں مستعمل ہے تشریح اسکی
 لغات فارسی کی فصل میں تحریر ہو چکی ہے - ورو - درودل کو واسطے
 پیدا کیا انسان کو + در زطاعت کے لئے کچھ کہہ سکتے ہیں کہ بیان -
 ڈر - وہ گدھا جو درخت لگانے کے لئے زمین میں کھودین عربی میں
 اسکو حفرة و فقرہ کہتے ہیں اور سونے کی قیمت کا اندازہ -

ڈر - زبور کی ایک قسم ہے جو کان میں پہنا جاتا ہے اور اس میں ایک ہی
 موتی ہوتا ہے - مؤلف - شاہ ایست در گوش آن ہلال ابرو +
 زردی حسن بخورشید میزند پہلو +

ڈرار - شکاف اور درز جو کسی چیز میں آجائے -
 ڈر - فوٹ و ہشت رعب و قوس و سیم - حکیم ابو رلا ہوری جسکے
 حامی بن سرور عالم + روز محشر کا اسکو کیا ڈنار +
 درماہ - مشاہیرہ جو کسی ملازم کا مقرر ہو - مہنتی حیدرہ کی ہمت
 باد فلاح عشق سے متواہ ہے + غم ہو روزینہ ہمارا در دودل درماہ ہو -
 دروازہ - فارسی و اردو میں مستعمل ہے عربی میں اسکو ابستہ کہتے ہیں
 لعنہ از مؤلف - سہلو بہ خدا مسدود کردیگا قیامت کو + شغف
 کا نگر دعا زہ آسدن بھی کھلا ہوگا -

درزی - فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے کہنے سے والا جسکو عربی
 میں خیاط کہتے ہیں - ہر کسی مرہم سے ہو سکتا نہیں زخم جگر جھا
 ہمارے چاک دل کو کوئی درزی سی نہیں سکتا +
 دریغی - ایک لوسے کا اوزار ہے جس سے زمیندار سبزہ کاٹ کر پہلو
 کو کھلاتا ہے تو کا بھی اسکو کہتے ہیں -

اول بابا سے

دس - دہائی عدد میں جسکو فارسی میں دہ عربی میں عشر کہتے ہیں
 آج دو گے ایک سائل کو اگر + حاجت میں نگو دس لکھا پٹنگ -
 دستوان - دس میں سے ایک دسوان جتنے سو میں سے دس -
 روشن لہ ہوری - کر کے محنت میں گر پیدا کرو + دسوان جتنے
 دوسرے کے نام پر -
 دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا تالی بجانا - شعر - در پہ جلا کے دی چاک

بودنک میں نے + موت لعلی کو ظہر جال بھی آرام میں ہیں -
دستر خوان - وہ کپڑا جس پر کھانا لگا کر مہمانوں کو کھلاتے ہیں -
دستگردان - وہ زر و خضہ جسکے باب میں کوئی سند تحریری نہ لکھی جا

دال با کاف

ڈکھڑا - ڈکھڑیج تکلیف آزار -
ڈکھیا - رنجیدہ بیمار در ماندہ - مولانا اکبر کوئی در پوزہ گر بغلس کوئی
شاہنشاہ والاہ کوئی خوشدل کوئی غمگین کوئی سکھیا کوئی دکھیا -
ڈکار - وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے معدہ سے منہ کے
رائے بہ آواز نکلتی ہے -

ڈکھ - رنج تکلیف بیماری در ماندگی - نسیم - غم راہ ہنیں کو ساتھ
دبے + ڈکھ + ہنیں کو بانٹ لیجے +
دکھنی - شوب ہلک دکن دکن کا رہنے والا اور وہ ہوا جو
کی سمت سے آئے - مولف - ہند میں جتنے تھے نامی باٹا
دہلوی و دکھنی و ہنیں + مٹ گیا نام اور نشان ہر ایک کا + جلد بے
دنیا سے دون سے جھگڑی +

دال بالام

دلاسا - تسلی بخشی وطمینان و دھیمی - التنبہ از مولف - براہ کرم
خیرت گنگارن ہستی + تسلی آپ کرتے ہیں دلاسا آپ بنے ہیں -
دل - فارسی لفظ اردو میں مشتمل ہے تشویش اسکی فارسی لغات کی
فصل میں تحریر ہو چکی ہے - شعر - میٹو درویشن ز عکس صورت دل
دل + شکل آئینہ بود گر باک از نگار دل +

دلہن - بچہ اور نناک زمین جبر آدمی مشکل جل سکے باغی وغیرہ
دزدن وار جانور اس میں بچس جائے تو کل نسلے -

دل - بیخ اول فوج لشکر جو بہت سی خلقت صیقل فو قاتی تھری
بندہ گئی حیدم لگی ہوئے مری انگبین + دھون جوف نکلا آہ کا بادل لگا
دلال - اسے دکھانے والا دو شخصوں میں معاملہ کرانے والا
+ لفظ عربی ہے فارسی اور اردو میں استعمال -

دلہن - عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو -

دلہ - اوہ پائلہ -

ڈلی - فوفل یعنی ساری -

دلگی - محبت پیار دوستی - مولانا اکبر ہو گئی جس سے محبت
بچس گئے + دیدار دل دلی جس سے ہوئی -

دلالی - وہ حق جو دلال لیتا ہے -

دال با میم

دم - پانچہ جانور دن کی یہ لفظ پہلے بھی فارسی لغات کی فصل
میں تحریر ہو چکا ہے -

دم - سانس اور وقت یہ لفظ بھی پہلے لکھا گیا ہے -

دمڑی - مشہور لفظ ہے ایک پیسے کا چوتھا حصہ -

دمچی - دوال جو گھوڑے کے دم کے نیچے ہوتی ہے -

دال با نون

دنکا - شور فساد غنہ لڑائی جھگڑا مولف - کسی سے سختی کسی سے
نزی کسی سے سردی کسی سے گرمی + کسی سے نادار کسی سے غمزدہ کسی سے
صلح اور کسی سے دنکا -

دنیا - لغت عربی فارسی اردو میں مشتمل ہے پہلے بھی اسکی تشویش لغات
فارسی کے فصل میں تحریر ہو چکی ہے - جیسے کچھ انور لاہوری جتنا
لٹریچر اس بے ادب کو + جو ہو گا طالب اس دنیا سے دون کا +
ڈنکا ستارہ ڈھول شہری اور وہ جو میں جس سے فائدہ پہلے میں
ڈنڈا - لکڑی باتس -

ڈنڈ - پہلو فون کی ایک ورزش کا نام ہے -

ڈنگ - حیران پریشان تھیر -

ڈنگ - زنبور و کزدیم وغیرہ کا نیش -

ڈنبل - بھوڑا - لغت بھی پہلے فارسی فصل میں درج ہو چکا ہے -
دن - مقابل رات کے عربی میں اسکو نند اور فارسی میں روز کہتے
ہیں صدف رفوقاتی - اپنے مولے کی عبادت میں گزارا یار دن
زندگی کے رہ گئے باقی جو ہیں دو چار دن +

دنبا - لگندھے ہوئے بال جو ثبت پر چھوڑے جائیں بچہ ہر ایک حیر
ڈنہ - مشہور جانور ہے -

ڈنگنی - لڑنے جھگڑنے والا آدمی باغی دھانی -

ڈنوتھی - بہ ایک بیماری کا نام ہے کہ آدمی دن کو اندھا ہو جاتا ہے اور رات
دیکھتا ہے عربی میں اسکو جھر کہتے ہیں اور فارسی میں روز کو ری -

ڈنڈی - ترازو کی لکڑی لود جس تیلی شاخ کے ساتھ بھول لگا ہوا ہو

دال با واو

ڈوبا - ڈوب گیا غرق ہوا باقی میں سے نہ نکلا بھر نہ نکلا بھر

ڈکھا - جو نادان لہو جہرت میں ڈوبا +

ڈورا - رشتہ ناگا باٹا ہوا -

ڈوریا - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے اور وہ لازم جو کتے پالے ہو

مقرر ہو فارسی میں اسکو سگ بان اور عربی میں کلاب کہتے ہیں۔
 ڈولا۔ ایک قسم کی زنانہ سواری کا نام ہے جس میں عروس کو بٹھلا کر
 داماد کے گھر لے جاتے ہیں۔
 ڈونڈا۔ وہ بیل یا بکر جسکا ایک سینک ٹوٹا ہوا ہو۔
 دوالا۔ اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرنا اور جب دستور ہند کے دن
 کو چراغ جلا کر دوکان پر ہو بیٹھا۔
 دوالیا۔ وہ شخص جو دوالا نکالے اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرے
 دواتا۔ یہ لفظ فارسی دیوانہ ہر ہند کی بول چال میں آتا ہوتا ہے
 دو دھارا۔ وہ گائے یا بکری جو دو دھ دیوے۔
 دوغلا۔ دو سالیئے وہ شخص کہانہ اسکی ترکی اور باب ہندی
 ملے ہذا القیاس باب شریف ہو تو مان کم ذات ہو۔
 دولھا۔ وہ مرد جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔ قطعہ از مولف۔ طافی
 دوتاہو جو مرد زال دنیا کو تمام عمر وہ اس سے علیحدہ ہوتا ہے۔ لحد میں
 جا کے وہ سوتا ہے اسباب آرام و دھن کے پہلو میں جطیع دولھا سوتا ہے
 وونا۔ بوا و معروف کہتا لیئے المصاحف و دجندہ ان۔
 دونابوا و مجبول وہ برتن جو لھا ک کے چون کا بنا کر نہیں خیر نی
 وغیرہ ڈال دیتے ہیں۔
 دونامرو۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے جو عربی میں سق و صفا
 میں ہرنگوش کہتے ہیں۔
 دوا۔ مشہور چیز ہے جو بیمار کو دیتے ہیں پہلے اسکی تشریح فارسی
 لغات کی فصل میں تحریر ہو چکی ہے مولف۔ محمد جابہ سیمپاگان ہیں
 دوائے درد مندان جہان ہیں۔
 ڈوب۔ وہ گھاس جو سرسبز اور تازہ ہو۔
 ڈوب۔ بوا و مجبول ایک بار بھگونا قلم کا دوات کی سیاہی سے۔
 دوات۔ فارسی اندوین مستعمل ہے۔
 دوسٹ۔ فارسی اردو میں مستعمل ہے تشریح اسکی پہلے درج ہو چکی ہے۔
 ڈور۔ رشتہ ناگا جو تنگ کے ساتھ باندھ کر اڑاتے ہیں۔
 دوپہر۔ آدھے دن یا آدھی رات کا وقت مقابل نزدیک کے۔
 ڈور۔ مقابل نزدیک کے بہت فاصلہ پر اسکو عربی میں بعید کہتے
 ہیں اور فارسی میں دور۔ مولف۔ جسے دور سمجھے گئے مل میں
 ملا۔ وہ جان جہان آب و گل میں ملا۔
 ڈور۔ زمانہ وقت اور حکومت کا زمانہ اور گردش آسمان وغیرہ کی
 لمبائی والی چیز ہو یہ لفظ عربی ہو فارسی اور اردو میں مستعمل ہے۔

مولف۔ کون ہی سکتا ہے دو درجہ سے + اسکی گردش سے
 ٹکل سکتا ہے کون۔
 ڈوڑ۔ تاخت تاراج حملہ تیز رفتاری۔ مولف۔ دوڑ کر یک محل
 سے آدمی جائے کہاں + اور رہائی اس کے پہنچنے سے بھلا
 ہائے کہاں +
 دوہتر۔ جو کام دو دن ہاتھ سے کیا جائے۔
 دوس۔ الزام قصور نیت۔ جب اپنا دوست دشمن بن گیا
 ہو + بھلا بھلا سمین ہو کیا غیر کا دوس۔
 دوٹوک۔ دو ٹوکے دوبارہ انگ انگ۔
 ڈول۔ بانی بھرنے کا آہنی یا چرمی ڈول حکو فارسی و عربی میں
 دوتکتے ہیں۔
 ڈوم۔ مطرب گانے بجانے والا۔
 دور میں۔ ایک آئینہ دار آلہ کا نام ہے جس سے دور کی چیزیں بخوبی
 نظر آجاتی ہیں بلکہ آسانی شادوں کی پیمائش ہو جاتی ہے۔
 دوکان۔ صحیح لفظ فارسی میں دوکان بلاوا ہے مگر اردو میں واؤ
 کے ساتھ مستعمل ہے۔ مولانا اکبر حسن کا بازار جب لٹ جائیگا
 نالا اور غمرے کی دوکان پھر کہاں۔
 دونادون۔ دو چند سے بھی زیادہ۔
 دودو۔ سانے روبرو مقابل۔
 دودھ۔ اسکو شیر فارسی میں اور عربی میں لبن کہتے ہیں۔
 ڈوپٹہ۔ دوپٹ کی سی ہوئی چادر جو اوڑھتے ہیں۔
 دوشالہ۔ پشمینہ کا بنا یا جاتا ہے جو قیمتی ہوتا ہے لباس بادشاہوں
 و امراؤں کا ہوتا ہے۔
 ڈوری۔ وہ باریک رسی جس سے تھوڑا پانی کنوین سے نکلتا ہے
 ڈوپچی۔ چھوٹا ڈول جس میں تھوڑا پانی آتا ہے۔
 ڈوٹنی۔ مطرب عورت گانے بجانے والی۔
 ڈونگی۔ چھوٹی کشتی جو دریا پر چلتی ہے۔
 ڈولی۔ یہ سواری عورتوں کے واسطے بنائی جاتی ہے اور وہ کہاں اسکو
 اٹھاتے ہیں۔
 دووہ بلائی۔ وہ اجرت جو دایہ دودھ بلانے والی لیتی ہے۔
 دووہاری۔ دودھ دینے والی گائے بھینس وغیرہ۔
 دووہادھاری۔ ایک فقیر دن کا فرقہ ہندوؤں میں ہے جو نواج
 نہیں کھاتے دودھ پیر گوارہ کرتے ہیں۔

دولتی۔ وہ پاکون جو گدھا وغیرہ چار پائے مار لے میں۔
دو ہائی۔ داد چاہنا فریاد کرنا ورنہ چلانا۔ مؤلف۔ مسلمان کو وہ
کا فرما لے میں۔ دو ہائی ہو نہیں کر بلا کی۔
دوستی۔ محبت پیار یگانگت۔ مؤلف۔ میں جو مردان خدا نہیں
خودی رہتی نہیں۔ دوستی والوں کے دل میں دشمنی رہتی نہیں۔

دال یا با سے ہونے

دھارا۔ بانی کا اجرا۔ دریا کی شاخ ندی نالہ۔
دھیا۔ داغ کسی رنگ کا جو پیلے رنگ کے برخلاف ہو مثلاً سید
جادو پر سیاہ داغ لگ جائے علیٰ ہذا القیاس۔ قطعہ از مؤلف
خری جادو پر سیاہی نیکس خور۔ لگا لینا دھیا اسکو کالا۔ رہو تم
سرخرو باغ جہان میں۔ کبھی داغی ہونا مثل لالہ۔
دھتورا۔ بیابان درخت ہر جگہ عربی میں جو نام لگتے ہیں اسکا
بھل محمد را و سمیات میں سے شمار کیا گیا ہے۔
دھیرا۔ بھم دال وہے مخلوط لفظ وہ اصل جو زمین کے دو قطعہ ہیں
دھیرا۔ بھم دال و سکون ہاے وہ کپڑا جو دو تہہ رکھتا ہو۔
دھیرنا۔ رکھنا اور ضد کر کے بیٹھ جانا کسی جگہ بربط مطلب اصل
نہو نہ اٹھنا۔

دھڑکا۔ دل کا پینا خفقان ہونا اور ترس و خوف و بیم۔
دھکا۔ کوفت و آسیب و صدمہ۔
دھماکا۔ وہ بڑی آواز جو کسی دیوار کے گرنے یا مکان کے
سمبار ہونے سے نکلے۔

دھندا۔ کام اور شغل دنیا کی تعلقات۔ مؤلف۔ کہ اپنے
خدا کو بھی کبھی یاد۔ یہ عاجز نا توان محکوم بندہ کبھی حاضر ہوتی کی
بندگی میں۔ کبھی کرتا رہے دنیا کا دھندا۔
دھنگنا۔ جلا جی کرنا مکان کے ساتھ رولی کو صاف کرنا۔
دھنیا۔ بفتح اول مشہور ششم ہو جسکو فارسی میں کشید اور
عربی میں کزبرہ کہتے ہیں۔

دھنیا۔ علاج رولی صفا کر لے والا۔
دھواں۔ جو چیز دھواں لگ لگ کر سیاہ ہو جائے یا اس کے
ذائقہ میں فرق آ جائے۔

دھوکا۔ فریب و کراوردہ چیز جو دور سے دکھائی دے اور
معلوم نہ ہو کہ کیا چیز ہے منالطہ میں رہے۔
دھونگنا۔ آگ کو مشتعل کرنا تیز کرنا۔

دھویا۔ شستہ پانی سے صفا کیا ہوا۔
دھولنا۔ بڑا نقارہ جسکو نوبت کہتے ہیں۔
دھیرا۔ آہستہ کام کرنے والا مثل ویر و بار۔
دھانگنا۔ سر پوش جو ہنڈ باد وغیرہ کے منٹہ پر رکھ دیتے ہیں۔
دھانا۔ وہ رومال جس سے داڑھی باندھتے ہیں۔
دھانینا۔ سر پوش رکھنا منٹہ بند کر دینا۔
دھڈا۔ ہر رنگ جو شمع ہو۔
دھگنا۔ سر پوش۔

دھلکا۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی کی آنکھوں سے
آنسو جاری رہتے ہیں۔

دھنڈورا۔ منادی کرنا مشہور کرنا کسی امر کا۔
دھنڈوریا۔ منادی کرنے والا۔
دھول لکنا۔ چھوٹا نقارہ جو دونوں طرف سے چڑے سے طرہا ہوا
دھیلنا۔ نرم شست نکما جو بست نہو۔
دھیمنا۔ مٹی کی ڈلیا جسکو فارسی میں کلخ کہتے ہیں۔
دھینڈا۔ وہ حمل جو زنا سے ہو۔

دھاوا۔ چٹھائی حملہ در کا سفر۔
دھنا۔ طمانچہ چاہتا ہو کسی کو دگمین۔
دھچکا۔ نقصان خسارہ۔

دھوٹا۔ مصنوعی و جعلی صورت جو کسی چیز کی بنائی جائے۔
دھب۔ طمانچہ جو کسی کے سر پر مارا میں عربی میں اسکو صلیق اور
فارسی میں سر چٹکی کہتے ہیں۔

دھوپ۔ بہ واد معروف سورج کی روشنی۔ تعلقہ از مؤلف۔
رات کو ہر ایک گھر پر چاندنی اس چاند کی + شرق و مغرب تک
ہر دن کو اس سورج کی دھوپ۔

دھوپ۔ بہ واد مجہول یہ عربی کی طوار جسکا جو بی بیان بطور چوتھی
کے بنایا جاتا ہے فارسی میں اسکو غدا و شمشیر کہتے ہیں ہندی کہتی بھی ہے چوتھی
دھب۔ طرز و روش و تدبیر و طریق و طور۔

دھات۔ جو چیز کان سے نکلتی ہو جیسا کہ آہنا تانبا وغیرہ اور نام لکھی
دھج۔ وضع قطع طرز و روش انسانیت۔ لفظ نظر پڑا اک بت پر پوش نزل
یہ دھج نئی ادا کا جو کچھ دیکھو تو برس کی وہ فہرست غضب خدا کا۔
دھار۔ تلوار کی دھاری یعنی تیزی اور پانی کی دھار اور پیشاب کی دھار
دھڑ۔ آدمی کا جسم اور بدن اور جثہ۔

وطرز۔ زمانت جبار وعبث کہتے ہیں جو محاروف سمین و مجبول
 وھنکھر۔ شالی یعنی دھان کا کیفیت۔
 وھارٹر ہرنی قرانی غارت گری۔
 وھنتر۔ مالدار ہنر مند صاحب علم۔
 وھنتر آدمی اول جو ایک کو دو دیکھے اور انبار قلعہ وغیرہ کا۔
 وھوقس۔ فریب دھوکا مکر۔
 وھارس۔ قوت وپشتی وادار و طاقت۔
 وھاگ۔ فوج و ہشت رعب۔
 وھاک۔ وہ صدمہ جو کسی چیز کے گرنے سے وقوع میں آئے
 فارسی میں اسکو کوفت کہتے ہیں۔
 وھنک۔ قوس قزح آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے بر
 میں مختلف رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔
 وھاگ۔ ایک درخت کا نام جسکو پلاس بھی کہتے ہیں فارسی
 پلمر کہتے ہیں۔
 وھنک۔ وضع قطع نمود خلق صورت و سیرت طرز و طریق۔ قطعہ
 از مؤلف۔ جوانی گئی اور ضعف آگیا + ہوا آدمی زندگانی سے تنگ
 وھوان کا ہوا دخل جب بالغ میں + نہ وہ رنگ باقی رہا اور نہ وھنک
 دھول۔ بہت باریک خاک و غبار حکیم محمد انور تام دنیا میں دنیا
 کیواسطے افسوس + اور اتنا بھڑا ہے کہ خاک کا اپنی دھول +
 وھول۔ ہوا و مجبول طمانچہ جو کسی کے سر پر مارا جائے۔
 وھال۔ مشہور چھپانہ جسکو فارسی میں سپر کہتے ہیں اور عربی میں
 بحن اور جتہ۔ فقیہ از مؤلف۔ عرش کے ہمدوش بننے کے دونوں دونوں
 تھے + پشت پشتیبان کنہ کاروں کے اور امت کی ڈھال +
 وھول۔ نقارہ و تبت جو بجا یا جاتا ہے۔
 وھیل۔ مہلت فرصت ویر توقف۔ وجہ از مؤلف۔ تم مری
 مشکلات مشکل میں دیر + تم مری حاجت روا حاجت میں رھیل۔
 وھاندل۔ بے ایمانی بد عہدی جو فائی۔
 وھرم۔ ایمان و عقیدہ و اعتقاد و استحکام۔
 وھوم۔ غل و شور و اجتماع و شہرت۔ فقیہ از مؤلف۔ بنی
 کے خبر جب میدان میں جانے + دبا لیتے تھے ہر دشمن کا حلقوم +
 کبھی وہ روس کو محسوس کرنے + کبھی مفتوح کرتے شام اور روم +
 جدھر وہ فوج دریا میں جاتی + ہزاروں کوس تاسخ جانی نمی وھوم +
 دھان۔ شالی مشہور غلہ جس سے کوٹ کر چانول نکالے جاتے ہیں۔

وھولانا کبڑ چھاگئی سبزی جس میں چار سو + دیکھ کر پوشاک حال آپ کی
 وھرن۔ عورت کے اندرونی اعضا میں سے ایک عضو ہے جسکو رحم اور
 بچہ دان کہتے ہیں۔
 وھوان۔ جو آگ سے نکلتا ہے فارسی میں اسکو دود اور عربی میں دھان
 کہتے ہیں۔ صقہ رفوقانی۔ نشان زہر کا باقی رہے ڈیبل کا + ہمارے
 سینہ سوزان سے جب دھوان نکلے۔
 دھوپن۔ عورت کپڑے دھونے والی۔
 دھوون۔ کسی چیز کو دھو کر جو پانی نکالیں عربی میں اسکو غسالہ کہتے
 ہیں۔
 دھن۔ نفع اول دولت مال۔
 دھن۔ خیال اصرار قصد جو کسی کام میں ہو۔
 دھیان۔ خیال تصور فکر۔
 دھانہ۔ لگام جو گھوڑے کے منہ میں دیتے ہیں۔
 دھونڈھ۔ جستجو تلاش۔
 دھلیٹھ۔ آدمی بے مالک و خبرہ و شوخ۔
 دھجی۔ تھوڑا سا ٹکڑا کپڑے کا۔
 دھرتی۔ زمین مقابل آسمان کے۔
 دھڑی۔ وزن پانچ سیر کا۔
 دھکی۔ چشم نمائی و فوج و بیم و ترس۔
 دھنکشی۔ وہ جو بی آد جس سے دھان کوٹ کر چانول نکالتے ہیں۔
 دھنکی۔ وہ کمان جس سے دھنیا روٹی دھنٹا ہے عربی میں اسکو
 منرفہ کہتے ہیں۔
 دھنپی۔ وہ برتن جس میں گائے بھینس کا دودھ دوہتے ہیں۔
 دھوپی۔ کپڑے دھونے والا مرد جسکو عربی میں فقار کہتے ہیں۔
 دھونکنی۔ وہ کھالیں جنکی ہوا سے لوہار زرد گرد وغیرہ آگ دھکاتے ہیں۔
 دھوتی۔ دھوان دینا کسی بیمار وغیرہ کو کسی دولی کو جلا کر۔
 دھہی۔ جما ہوا دودھ جسکو فارسی میں حشرات و ماست اور عربی میں
 تربیب کہتے ہیں۔
 دھینڑی۔ وہ برتن جس میں دودھ جاتے ہیں۔
 دھوتی۔ وہ کپڑا جو ہندو بچے یا کجاہ پہنتے ہیں۔
 دھڑی۔ گدا گروں کا ایک فرقہ ہے جو کچھ گارنا لگتے ہیں۔
 دھڑی۔ ایک ہڈی کا نام ہے جو مقعد کے اوپر ہے۔
 دھولکی۔ وہ دھول چھوٹا جو دونوں طرف سے مڑھا ہو۔

ڈھولائی - اجرت مزدوری بار برداری کی -

ڈھیری - تودہ و انبار غلہ وغیرہ کا -

ڈھیکل - وہ لکڑی جسکے ساتھ بڑا ڈول پانی کا باندھ کر کنوین سے پانی کھینچتے ہیں -

دال پایا سے

دیا - چراغ جسکو علی میں سراج اور مصباح کہتے ہیں سے ڈنگلی میں جسکا دل تاریک ہو + قبر میں اُسکے دیا جلتا نہیں -

ڈیرا - تنبوخمیہ جو کپڑے کا بنا کر اپنے آرام کے لیے کٹا لیا جلتے دیب - بھاکھا زبان میں ٹاک اور ولایت -

ڈیوٹ - جسمین چراغ رکھا جائے -

دیور - عورت کے خاوند کا بھائی جو اُس سے چھوٹا ہو -

دیوہر - بت خانہ عبادت گاہ ہندوؤں کی -

دیس - وہ ملک جو اپنا وطن ہو اور نام ایک راگ کا ہے جو بڑبڑ کو محفل میں جو کوئی دیس گاتا ہے + تو ہم بردیسوں کو دیس بنا یاد آتا ہے +

دیماک - لکڑی کو کھانے والا جانور جسکا منہ نام دیوک ہے -

ڈینگ - لاف بیہودہ بات لغو تقریر -

ڈیل - انسان کا قد جسم کا اندازہ -

دیو - جنات میں سے ایک قسم کی پیدائش کا نام ہے -

دیدہ - آنکھیں یہ لفظ فارسی ہے اردو میں متعل ہے بمعنیہ اندکھ دیکھنے دیدار باخیر البشر + دیدہ نادیدہ دیدار کو -

ویا سلائی - مشہور چیز جس سے چراغ جلاتے ہیں -

دیوری - توقف دیر ڈھیل -

دیجی - کھانا پکانے کا برتن -

دیورانی - خاوند کے بھائی کی جورو -

ڈیوڑھی - وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے کے ساتھ ملتی ہے

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

دال بال

دامن وزیر یا - بقرار مضطرب و سرسید سے اڑیں افراتے غم و ماتم شد + دامن دریر پائے دل عالم شد +

دامن زدن چراغ را - گل کردینا چراغ کو - ابو طالب کلیم بنجا کہ شمع روی تو افر دخت باغبان + دامن زدن چراغ گل تو دسمہ ہوا +

داغ آب پانی کا داغ جو کھانا کپڑے پر بسبب بھیک جانے کے

بڑ جانا ہے - عبداللطیف خان تنہا - مانند سیل عمر گر می گذشت ماند + چون داغ آب یاد جوانی بدل مرا +

دامن روز حساب - پسنای صحرا سے قیامت اور درازی اس روز کی - ملا کا سم مشہدی - قاسم چو بحساب بود داغ سینہ استام +

دستی برآورد دامن روز حساب گیر +

دامن شب - رات کا آخری حصہ - میرزا صاحب - دامن شب را ز غفلت گر نیامدی بدست + در تلخی دامن آہ سحر باید گرفت -

داه عرب - عرب کے رہنے والوں کی کنیز جو نہایت ثروت کی حالت میں ہوتی ہے بسبب اس کے کہ عرب کے لوگ خود تنگ حال ہوتے ہیں بسبب ان کی کنیز اسے زیادہ بدتر حالت میں ہوتی چاہے فارس میں اسکی خرابی حال پر پیش قائم ہوئی - میرزا صاحب - ہر کجا صاحب شود بے پردہ

آن خیرین سخن + لیلی از داه عرب بسیار با شد داه تر +

داخل جمع و جمع غنیمت - کسی حساب میں نہیں بالکل بے اعتبار ہے بے عورت ہے محسن چاقیر - معنی بے حساب بیگوید + داخل بیجمع و غنیمت

دام غلبوت - جلابے کا تنہ - درویش والا ہر وی - در ہر گھر از ہوا می دل شود کسی ست + ہر کس بد کسی سے ملنے سے ست + بی روی

تو مردمان چشم در چشم + کوئی درد دام غلبوتی گئے ست -

دامن دشت - وسعت و فراخی و میدان جنگل کا - میرزا فی دشت در میان کشکان لالہ بہان میجویم + آخر از دامن دشتی خون مائل میکند -

دامن فلان کشادہ و فراخ ست - قمر و قیاض و دولتمند و خاندانی ہے - قطعی نیشا پوری - ساتی صلا می حام ست کاری یکام گردان +

دامان خشم فراخ ست دوری تمام گردان -

دامن گشت - ہنساؤ زراعت کا - میرزا صاحب - صاب کشتی لادل و رخ تازہ + گل کرد شمع لالہ ز دامن گشت ما +

داه خرابات - خرابات کا گدا اور دروڑہ گز - میرزا فی خیرازی - سنای بقیع زست منم شاہ خرابات + تابادہ کی کرد شوم داه خرابات -

دامن پشت - کوزہ پشت خمیدہ پشت پورھا ضعیف العمر پر عمر کا کہی دامن در برخت - معقول تقریر کی اچھا اور دلچسپ کلام کیا - ذوقی

بوقت سخن دامن در برخت + شکر در حکم ہوئے بخت + داد و بستہ - داد و بستان - لین دین جو آپس میں کیا جائے - اوصد - اتوری - نقد سخت جو رائج افتاد + درد و دستان فریش + نعمتی الخالی -

عالی تو از کدام طرف حوت میزدی + روز یکہ داد و بستان و نیاز بود - دامن بلند - دامن داز لسا دامن میرزا صاحب - دست بیاض

محمد قلی سلیم - از طلسم دہر آزادی تخریدید ہر - چارہ عربانی بود
این خاک دامنگیر را +

دامن محشر - قیامت کا میدان - میرزا صاحب - از میدان
خیال چشم آن وحشی غزال - سید تنگ مرادمان محشر کردہ است -
دانش بہر - دانش پرست - دانش پزورہ - دانش بسیج - دانش گر
دانش منہ - دانشور - دانشمند - دانشی - دانا عقل صاحب علم فضل
نظامی - دلیر و سنگری - دانش پرست + بہر و بغیر کشاکش دست +
ولہ - شاہد گفت آمد دانش بسیج + فروماند بر جای خود بیخ +
ولہ - شہد مملکت گیر دانش پزورہ + منوچہر و فریدون شکوہ - فردوسی
قود دانشمند دہم بہلوان + نہ بین کسی بیر ز نسیان جوان + ولہ -
سردگر برین قوم زابلستان + ہند دانشی نام غلغلاستان + سعدی
نہ محقق بودند دانشمند + چارہ بے بروکنایے چند + میر خسرو - باز
محبت در ولایت و شہر + خیر از مردمان دانش بہر + عرفی - خاندان
رموز عیسی را + کلک دانشور تو خاتون باد +

دانش زنجیر - زنجیر کا حلقہ - صاحب - سرگرم تنہای تو فغان زد گرد
بجنون ترا دادہ فریاد سید است +

دانش سمور - سمور کا پوست - محمد سعید شرف - بنیاد تن نہد حسن
بر غرور اورا + کہ دام زلف بود داد سمور اورا +

دائرہ نصف النہار - بہ ایک سمت الراس والقدم ایک دائرہ
کو جنوب و شمال دولان قطبون سے گزر کر محل النہار و نقطہ البروج
کو نصف نصف کرتا ہے -

دال مینو فر - نام ایک نسا کا کہ کتاب زندگی کہیں شکون سے
اور نسا کو فصل یا قسم یا باب تصور کرنا چاہیے -

دارای شب اندر روز - بہ ایک قسم کے ریشی کپڑے کا نام ہے جو ننگہ
عرض اسکا سپید و سیاہ دونوں رنگوں میں بنا ہوا ہوتا ہے اسکو
دارائی شب اندر روز کہتے ہیں -

داد و دہش - عطا و بخشش و عنایت - کمال اسماعیل - دریاہ
تو جان خستہ ماہ بستہ آخر زد دور گردون داد +

دائہ آتش - شہور لفظ ہے - میرزا صاحب - خوشہ ماہرین ادب
دارد + برق باختر میں ماہر دہم آغوشی نیست +

دانہ پاش - تخم ہونے والا - میرزا صاحب - بیابان راغوالے
نیست بے طحال چون لیلی + در بحر جنون یا شیم از بس اندر صحر +
داغ فشق - فشق و نجوم کا نشان - عرفی - نیابی بھی شیخ پاک است

دایب اگر کوتاہ است + دامن دولت آن دلف چلیباست بلند
دامن خورشید - سوچ کی دھوپ اور جو تھا آسمان - ذوقی - بابر
مقابل دودیدہ گریان + دریاہ شرر بار دامن خورشید +

دار و گستر حکومت و ریاست و سلطنت - سعدی - این ہمہ بیخ
چون می بگذرد + بخت و تخت و امر و نہی دیگر دوار + نام نیاک
فصائح کمن + تا بماند نام نیکت یادگار +

دار و مدار - خاطر تو منبع مدارات صلح صفائی - درویش والہ بروی
آسمان کرد و مسکن کمن ہم + بادادش کمال دار و مدار +

داندہار - عجب دار میو جب چیز - میرزا صاحب سندھو می عرفی شرم
سنت می ترسم - کہ داندہار گن سبب آن ز نندان را +

داغ قصار - وہ داغ جو دھوپ کی کیردن پر بطور نشان کے لگادہ ہیں
تاکہ ایک کا کپڑا دوسرے کو نہ لپکائے - میر خسرو - ازان گلیم کہ برنگ
طوبیشت گلیم - رنگ نقطہ آن را کہ داغ قصار است -

داغ گر - دینے والا اور داغ لگانے والا - خورالدین خلجوری
چون گریست بیشینہ گران کردہ آشنا + اکنون در آتش بہر
داغ گر نشین +

دامن بہلوار - بہت فراخ دامن جس سے تمام زمانہ فائدہ اٹھالے
ملا رہتی - دامن دولت حسن توجہ بہلوار است + تکیہ باند قبا از تو فرغت
دامن ترستر دامن گنگار تصور دار تعمیر فاسق - فاجر و لوط والہ
خلجوری - دامان زہم گشتہ ترا ز راہ از من در گذر - آلودہ چون
سازم دگر از توبہ استغفار را +

دامن زار - گلزار و چین زار وغیرہ کے عالم سے - طالب آملی
شام غم کا شوب سودائے تو مفر افشارش + دنیا زان جنون کا
جبب دامن زارش +

دامن سوار - وہ لوہا جو اپنے دامن و دونوں بازوؤں کے درمیان
دور تا دور اپنے آپ کو سوار تصور کر لیتا ہے - صاحب - گر زولان باز
مائد آسمان طفل طبع + خاکدان دہر را دامن سواری گو مباحث +

دامن شہر دامن صحرا - دامن - قیامت - دامن کان شہر
بہر دامن سلطان غنی - بخوبی کو کہ از قید خود بیرون کشم بار + گنہ گھر
بائے فویشن دامن صحرار + کمال اسماعیل - نادامن قیامت صبا

میکشد + پیرہنی کہ برقد عثمان بریدہ + طاہر وحید بخت دل افزوہ
اشک نشان می چنیم + بعد یافت گہر از دامن کان می چنیم +

دامنگیر - صاحب و مقرب و مدعی اور وہ چیز جو کبھی جدا نہو -

کودنغ نسق بر تنبان ندارد +
 دامن پاک - صاحب عصمت شقی بر نیزگار - حافظ - حافظ بخود
 این خرقه می آلود + اگر شیخ پاک دامن معذور دار مارا +
 دامن نمک - ده حق جو نمک کا ہو - مرزا جلال اسپریش
 ز صید یک فرد گوید و گفت + صبا در ابد ام نمک میتوان گرفت -
 دانش آموز ناک عقل سکھانے والا - نظامی - توی بر وین
 آموز ناک + زدانش قلم رانده بر لوح خاک +
 دامن محمل - محمل کا پروہ او پر ہوتا ہے - میرزا صاحب
 جنوم وادی و منزل نمیدانم + گذاردشت را از دامن محل نمیدانم +
 داون - دنیا کسی جز کا کسی کو معنی کردن جسے کہ عدہ داون و معنی
 نہادن جسے کہ گوشتی داون و معنی گفتن جسے کہ عرض دادن یعنی گفتن
 جسے کہ کوچه داون و معنی کشیدن جسے کہ جازوب داون - قطعہ این صفت
 سرلوار خداوند جهان است + صید چیز با داون چیزی نگفتن + حاجات
 کردن و متعلق نمودن + گنجینه عطا کردہ پیشیری نگفتن +
 داغ افتادن - داغ پڑ جانا داغ قائم ہونا - صاحب - داغ می گل
 گل بطرف دامن افتادہ است + ہجوینامی کشی برگردنم افتادہ است -
 داغ برچیدن - داغ دور کرنا یا دینا - نورالدین خلوری
 طلبم رسیدہ دامن بر چین + از ہر بنالم شکرم پیش انداز -
 داغ بردن - داغ لیجانا - رضی دانش - میتو داغ ہم نشینان
 میریم + از بک روحان جو بوی گل سفر نہان خوش است -
 داغ بستن - داغ باندھنا قائم کرنا + بدل صد دامن از ہر تار کا کل
 میتوان بستن + باین تار محبت رشتہ گل میتوان بستن +
 داغ سپیدن - چپک جانا داغ کا - صاحب - ہجو داغ لاکھ
 صاحب پرچک + آہ ما از بسکنا امید از گردون شدت -
 داغ دافتن - داغ لکھنا داغ کرنا طالب آملی - ہر توسن فتنہ
 کہ دیدم + داغ نگہ تو بر سرین دشت +
 داغ رفتن - داغ کا جانا دور ہونا - ابو طالب کلیم - ساقی دی
 کہورت دل کم نمی شود + نشین کہ داغ لالہ باران نہیں و
 داغ کردن داغ دینا داغ لگانا - میر خسرو - فصل و گرگون زده
 اہل بلخین + برین اہلیس زده داغ رفتن +
 داغ ساختن - داغ کرنا نشان قائم کرنا ہر لگانا - بانی گرم کا
 طاہر و حیدر تار گرگہ نرغ خود نقاب را چون لالہ داغ ساختن
 را بہ محسن تاثیر کسی از عہدہ خصم طعم بر نمی آید ہکا آتش داغ ساز

آب را امانے سوزد +
 درخستان - ایک بہاڑی ملک کا نام ہے جو کہ فارسی میں درخت ہا
 کو کہتے ہیں اس لحاظ سے اسکا نام درخستان قرار پایا مخلص کا شش
 بدرخستان دل دادی سپہ سالار کے دردم + ہلک غم نہ آجیم صاحب
 صاحب فنی دہ +
 داغ سوختن - داغ کو جلا دینا - میرزا معز فطرت - کشیدم نالہ
 اوبس در غمت ز دہ فغان آمد + بدل داغ کو چندان سوختم کا کشتن
 بجان آمد +
 داغ شستن - آذر دہ ہونا بخیدہ ہونا - نورالدین خلوری
 با عارضت دت مقابل شود + دل ماہ داغ لا جلا جل شود +
 داغ شستن آب آہن - لوہا گرم کر کے پانی میں سر کرنا اس قسم کا
 پانی اطباء کے پینے کے لیے بناتے ہیں آب آہن تاب اسکو
 کہتے ہیں اور جس پانی میں چاندی سر کر جاتی ہے اسکو سیم تاب بولتے
 ہیں - محسن تاثیر - در رنج پاک گو ہر فریاد رس بخواند + چون آب
 داغ گردہ در ہم زکس خواند +
 داغ شستن - داغ دھونا یعنی دور کرنا یا دینا - میرزا صاحب اگر
 شمع خرا من نرزد گر پے شادی + کہ داغ خون من از دامن دلدار مٹوید +
 داغ کردن - داغ کر دینا نشان لگا دینا - حاجی محمد جان قدسی
 ولے کہ عشق نکر دل جلا دہ داغ کجاست + خبر مید کہ فائز ہے جہاں کجاست
 داغ کشیدن سواغ کہ داغ لگانا - نظامی - جو صبح از رخ روز برق
 کشاد + ختن بر جیش دیش جوی نہاد + بغر بود تا داغ شان بر شند
 جیش زین سبب داغ در سر کشند +
 داغ کا ذرا ن - داغ قصا جہا کا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہے -
 داغ گدشتن - داغ یعنی نشان چھوڑ جانا مخلص کا شش +
 عشق داغ مار جگر گدشت + از شرم لالہ یابی بکود و کر گدشت +
 داغ رفتن - داغ لینا نشان حاصل کرنا - محمد قلی سلیم - ولم چو غنچہ
 ز گلگشت باغ میگرد + جلالہ اسم از آب داغ سید +
 داغ ماندن - نشان رہ جانا - رضی دانش - شبہای دوریت نہ کہ
 پرسم سراغ صبح + رفتی و ماند در دل شب میتو داغ صبح +
 داغ نشاندن - نشان قائم کرنا - مخلص کا شش نیز صحبت گرم
 خواہی صبح آئین بر فروزد + داغ را بر سینہ نشان نالہ را آواز کن -
 داغ نشستن - نشان قائم ہو جانا - باقر کا شش - درو تو در نام
 بدن جاے جان گرفت + داغ تو در میان جان و نشین نشست +

دماغ نہادون - دماغ کھنا نشان قائم کرنا - محمد شریف آملی - مدد
 نہاد شک رخت دماغ لادرا - زنجیر ساخت خط تو براہ ہلدا +
 دام انداختن - جالی ڈالنا شکار کے لیے - محسن تاثیر - صید و قی
 مگر اذخاطر غمناک کنی - دای از زلف تیان بردل ناشاد انداز +
 دام باز چین - اٹھالینا دام کا - حافظ - غفا شکار کس نشود دام
 باز چین + کا بنجا ہمیشہ باد بست دست دام را +
 دام بافتن - درست کرنا دام کا شکار کے لیے - نور الدین خلوری
 دام از تار نگہ بر صید مادیگر بیان + تاشہ آداد خود را بتلا کریم رفت +
 دام داشتن - دم زدن - جالی ڈالنا - استاد فرخی - از عمید
 شکستہ بدان زلف بر شکن + یاز آن چه سبیلست کہ سر برزد از سرست دست
 آنکہ از بے دل تو ہمیزی + دام از بے زہر دل من زنی مزن +
 دام کشیدن - دام کھینچنا یعنی بچھانا اور قائم کرنا - قاسم مشہدی
 غافل مشوز غفہ دوران کہ این حرف + دام سبجاک سیاهی کشیدست
 دام گستن - توڑ دینا دام کا اور ٹوٹ جانا - میرزا صاحب - چھاگ
 برسو طافنی گنم یارب + مراد دام گست و فکار رفت ز دام -
 دام مشکین محبوب کی پیدا زلفین - صاحب - دام مشکین کس در
 گردن او دیدم + آہوئے مشکین شوند از یوی او بچیر +
 دامن آلودن - گنگار ہونا تصور دار ہونا و قی سبے انسان دین
 دنیاے فانی + بعضیان دامن آلودن رہ نمت +
 دامن افشانان - علو ہونا الگ ہونا کسی چیز کو اپنے آپ سے
 دور رکھنا - نور الدین خلوری - خرمی از ہمت خلوی جا بلوسی تابک
 بر کم و بیش جان دامن استغافشان +
 دامن افشیدن - دامن بچڑنا طالب آملی - سدیم شگفتہ غنہ
 دل لالہ را جگر + بر ہر زمین کہ دامن مزگان فشدہ ایم +
 دامن بالا زدن - دامن اونجا کرنا اور کسی کام کے انجام پرستند
 محمد قلی سلیم - در کاب آن سوار است میخا ہر دو + سر دامن
 و ردا ز ہر جہ بالا میزند +
 دامن بزدلان کردن - دامن بزدلان گرفتن - عجز کرنا فروچی
 کرتا نیز چلنا چاک جانا - کمال اسماعیل - گرفتہ دامن گردن بندان
 تارہ دجلے حکمت دوان باد + میر خسرو - دغل را خاتم دمد دامن
 آہ بخت + خرد دامن بزدلان کرد و بکیر بخت -
 دامن بر آتش زدن - دامن براخ کردن - دامن کی ہوا سے
 آگ کو مشتعل کرنا - باقر کاشی - نگاہ گرم فوز دہی براختر من +

کہ بچو شعلہ بر افروخت پاسے تاسرمن + طالب آملی - گرسوزیم چو عوکی
 جگر فروش روست + تاکہ بر آتش دل از مرہ دامن زدہ ایم -
 دامن بر چراغ پوشیدن - چراغ کو دامن کے پیچھے کر لینا کہ صدمہ ہوگا
 چراغ پر نہ پہونے - میرزا صاحب - چہ ز آن لطف کہ گر برگ
 گھمی چہند + زلف دامن بچراغ دل مایہوشد -
 دامن بر چراغ زدن - دامن بر چراغ افشاندن - گل کرنا چراغ
 دامن کی ہوا سے - علی قلی بیگ - روشن نمی شود شب مادی علی مگر
 این نالہ دامن بچراغ سحر زدہ است + باقر کاشی - با عجاز محبت
 سازش روشن زد و در دل + اجل چون بر چراغ زندگانے
 دامن افشاند +
 دامن بر چین - دامن چین - اعراض کرنا روگردانی کرنا الگ
 ہونا - محسن تاثیر - تاثیر داہ گرا ز تین دام چیدہ ایم + دامن بختی ست
 کہ بر چیدہ ایم ماہ طالب آملی - چو حسن برق تجلی نمود موسایم +
 جوہر دامن اندیشہ چیدہ یویم +
 دامن برداشتن - دامن اٹھالینا اعراض کرنا پردہ اٹھالینا کسی چیز سے
 ابوطالب - اگر نسیم ریاض وطن ہوس زاری + بنالہ دامن خیر گاہ آسمان بردار
 دامن برزدن - آمادہ دھمیا ہونا - نور الدین خلوری - بشوخی سخن
 دامن برزدہ است + گل سیر بازار بر ہر زدہ است -
 دامن بر زمین کشیدن - تاز واداسے چلنا غرور و تکبر سے چلنا
 یہ رسم پہلے عرب کے ملک میں تھی کہ بہادر و دلاور لوگ اتنا لیا کرتے
 پہننے کہ چلتے کے وقت دامن زمین پر کھینچ لیا کرتے رفتہ رفتہ یہ عادت
 منور ہو گئی -
 دامن بر کمر بچیدن - بستہ کسی کام کے واسطے ہونا - صاحب - جان
 زب دنگار دامن بر کمر بچیدن + مگر طالعے فوای از بیا وقت بست و بست
 دامن بر میان شکستن - دامن بر میان زدن - دامن بر میان
 گرہ کردن - دامن بر میان محکم کردن - بیٹ لینا دامن کا کرہ بڑا
 سواری یا واسطے کسی اور کام کے - میرزا صاحب - ہنوز حسن شوقی
 بہ بستہ بود کمر و چشم من میان دامن نگاہ شکست - ابو طالب کلیم
 چون کشی خنجر بقلم بر میان دامن مزن + دامن آلودن بچوم فون بہا خواہ
 شدن + علاؤ شعی - مدعی خوش کردہ محکم بر میان دامن سچی + خوش
 بادا کہ گروخت دامن تراز + صاحب - دیکام اولین کمر راہ بشکند بہر
 کن ہر دامن خود بر میان گرہ +
 دامن بیابان - جنگل کا میدان - طلاق اسم مشہدی - ہوا دشت ہوا

بند زدن است + چو لاله دست من و دامن بیا بان است +

دامن چاک بودن - ایران کی صحرائی و دہقان لوگوں میں یہ کہہ کر جب اپنی دختر کو کسی لڑکے کے ساتھ منسوب کرتے ہیں تو داماد کو بلا کر دختر کا دامن اُس سے چاک کر لیتے ہیں اور یہ پہلا شگون نالے نسبت کا قبل از نکاح ہوتا ہے اُس روز سے وہ دختر مشہور ہو جاتی ہے کہ فلان شخص کی دامن چاک کر لینے منسوب ہے - عبد الغنی سبک قبول - تاہم سائے برگ تاک ست + کہ پر دایم زگر دش افلاک ست + ترا پیش چہ بیگنی درستی + یاد دختر ز قبول دامن چاک ست +

دامن خود بدامن کسی بستن - دامن خود را گرہ بدامن کسی پر اپنے آپ کو کسی کے ساتھ متعلق کرنا - میرزا صاحب چون جلوہ کنی از دو جهان گرد بر آید + است ست بدان تو دامن قیامت + میر خسرو - غنچہ میرفت از چین گل چون بدو پیوندا داشت + بست حکم دامن خود را گرہ بادا ملش +

دامن خیمہ بالا زدن - خیمہ کا پردہ اٹھانا ظاہر کا شمی خالص نقاقر زلفات شکن طرف کلاہش نقاش + دامن خیمہ یسلیست کہ بالا زده اند + دامن بردامن بستن - آپس میں دوست ہونا مدگار ہونا حامی ہونا - میر معزی - ہر کجا شوریدہ را دیدہ ام چون خوشیقتن + دوستی را دامن اندر دامن او بستہ ام +

دامن پر یا کشیدن - اپنا دامن کسی کے پائوں کے نیچے کھینچا دنیا لینے فرشت کر دینا - حافظ - تا دامن کفن نکشم زیر پای خاک باور مکن کہ دست زد دامن بد است +

دامن کسی گرفتن - پکڑ لینا جانے نہ دنیا ستاعت اور پیروی کر حافظ - سحر شرک و اہم بخرابی دشت + و گر نہ خون جگر میگرفت دامن خیم میر خسرو - ہر کہ ز دل دامن پیران گرفت گنج بقارین دہدیران گرفت + دامن فشان فشان تارک الدنیا خدا پرست - میرزا صاحب - کف برآمد پیش نیت ابر بہار + نظر بہت دامن فشان چرویشی +

دامن کشاؤن - دامن کھولنا مقابل دامن بستن - میرزا صاحب ز لجام دامن امید را ہیودہ نکشاید + عبیر پیر بن را چشم چون تاری باید دامن کشان رفتن - ناز واداسے چلنا - طغر - شد آن جان جانی است کشان چون اچمن بیرون + روان خد جان مرغان را نفس نی نی بن بیرون دامن کشیدن - الاک رہنا علیہ رہنا دور دور رہنا - عبد الوہاب تو انکی کہرا انقدر قناعت ہست + کہ بر متاع غور جهان کشم دامن + دامن نمازی کردین سد دامن دھونا پاک کرنا - علی خراسانی -

دامن جگر دامن نمازی کن + در آب دیدہ من خیر مآب بازی کن +

دامن بامون - دہ یا کا کنارہ - آرزو - در دم ہر گاہ تنہا کردی مجنون گذشت + چاک جیب من جو سیل از دامن بامون گذشت + دانہ افشاندن - تخم ریزی کرنا - صاحب - شمع روشن شد چو شاک از دینو مینافشاند + خوشہ برداشت ہر کس دلہا اینجا فاشند +

دانہ پاک کردن - دانہ کو بھوسہ سے الاک کرنا صاحب مکر وہہ خود پاک چمن ستارہ صبح بخوار خاطر این آسما بناید غلہ -

دانہ در خاک کردن - دانہ در خاک نشستن - صاحب تخم چون سوخت برومند نگردد صاحب + دانہ آشکا سہامید چو در خاک کنی + ولہ - برومندی نصیب خاکساران نشود صاحب + نگر دو بہر نادر خاک چندے دانہ نہ نشیند +

دانہ رختن - دانہ ڈالں مرغون کے واسطے - محمد قلی سلیمیت مکن کہ سرشاک دیدہ دل را قم شود + چند جوان رہ مرغ ہوائے دامن رخت + دانہ کردن - کھینا بریشان کرنا شکر کرنا - طہوری - مژہ از اشک چہ درم کہ نہ در رشتہ کپ + بامیدیکہ پیالے تو مگردانہ تخم +

دانہ کشیدن - غلہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانا غلہ کا صاحب غم مرغان گرفتار نہاد و صیاد + موزار رحم مگرداد با بنی ام کشید واداولین - واداول - نوبت اول پہلی دفعہ پہلی بار - ملا عشق اہل نظر و عالم در یک نظر بازند + عم عشق واداول بر لہ جان توان زد دائرہ زدن - حلقہ باندھنا - عبد اللہ مافقی - بگرد پری حلقہ آن سپاہ + چو مالکہ زد دائرہ گرد ماہ +

دائرہ ساختن - دائرہ کشیدن - فراہمی چندہ کے لیے ہم فوسی چندہ دینے والوں کی کرنا فرست قائم کرنا و حلقہ کھینچنا میر معزی + ہام ام دائرہ سازند + زان دائرہ نام تو شمار + خجستن - میرزا صاحب ز خط کشید خش کرد خوش دائرہ + فغان کہ بہر ز لہا حصارید کرد + دانہ دانہ شریں - متفرق ہونا بریشان ہونا -

داغلو - قوم فرسائش میں سے ایک فرقہ کا نام ہے - لغوی - شہ ایران زمین خود را شمارد + کہ فوج داغلو از لالہ دارد +

دادہ - نصب و نسبت جو مقرب ہو میرزا صدر الدین مشہدی در کام از دہا و پلنگ آب خوردہ ایم + ہر صبح و شام دادہ با میر باد + وار و مسعمہ - نوکر چاکر شکر فوج فوٹیش قبیلہ قوم کے لوگ محمد سعید الحرف - بیخانہ مراست کہ یک جہ از ان + منصور دار و دستہ اور کفایت دانغیچہ - بدائع سلاطین صفوی کے وقت گھوڑوں کی پشت پر لگایا جاتا تھا

پانچ اسکی شاہین تھیں منسوب بہتین پاک علیہم السلام سے۔ میرزا
طاهر وحید شاہ عباس ثانی کے گھوڑے کی تعریف میں۔ گمان کرو
آگے داغ بچہ اش دید + کہ سر برزد طرف کوہ خورشید +
داغ دیدہ۔ وہ چہرہ جسکو داغ لگا یا گیا ہو۔ صائب۔ مارا ہوا
بیاض گوازیں لالہ زار + یک داغ صد ہزار شود واہدیدہ را۔
داغ گاہ۔ وہ جگہ جہاں ہر ایک ضروری کا غنیمت سرکاری ہو
جیسے کہ فی زمانہ محکمہ جیشی کی۔ آرزو۔ بد آگاہ۔ وفا جبرواک
کنید + اگر داغ مرا تہر برتیا لکنید +
داغ زندہ۔ وہ داغ جو کبھی اچھا نہ ہو مثلاً کسی عورت کے مر جانے
کا داغ۔ خان زمان امانی۔ شہزادہ تراوش خون رنگ پیبرخ
بین + کہ داغ زندہ مار کفن زبرگ گلست۔

وامرکہ۔ وہ جانور جو اپنے دور سے دم سے نکل آتا ہو مفید ہو
داغ گاہ۔ جس جگہ شکاری دم اچھالتے ہیں۔ خواجہ مصطفیٰ بہر مرغ
دل کہ زلف تو سازدش ہلاک + از دم گاہ حادثہ آزاد میکنید +
دامن خرگاہ۔ دامن خیمہ خیمہ کا دامن و پردہ۔ ابو طالب کلیم
اگر ہم ریاض وطن ہوں اری + بنالہ دامن خرگاہا سمان بردار خواجہ
مصطفیٰ مرا ہر خود خونبار دیدہ سکن + وہاں خیمہ کا بازان جگہ زدن +
دامن خوردن متعالیہ + فروختہ ہونا شعلہ کا ہوا سے۔ میرزا طاهر
شعلہ سوزد خارطا از ہر کہ دامن میخورد + ہر کہ عاشق شد برد
آن شوخ برسن نماز کرد +

دامن کعبہ دامن کوہ۔ دامن کوہ سار۔ دامن گلزار۔ دامن گلشن
معاذ اللہ اپنے موقع پر لے جاتے ہیں فحشی۔ بردارن اگر
خاش + از دامن کعبہ کرد باش + ملاطفا کشمیر کے قلعہ لہند میں
والہ شہد بفضل تفرش زبان + بہتر بہتر شدہ ایام خوان +
پاکست خاک دامن کوہش + سرمد قدش نہادہ صباب رمان
رضی دلش۔ صلیب بلبل از جاتنگل رادنی آرد + نصیب از گل
ہمیں دامن گلشن چندلہ دارد + ولہ۔ شہناز خواب غفلت باغبان
بیدار فواہ شد + رہا از دست گلچین دامن گلزار فواہ شد۔
دانش کہہ۔ سدرہ تعلیم گاہ۔ دور ویش والدہ بروی عقل
بنوہہ دانش کہہ خاطر تو + اسے چاہے ہمدا فکر صواب اندیشی +
داوری گاہ۔ بھری حکم دار عدالت۔ لطامی۔ دران اور گاہ
چون تیغ تیز + کہ ہم رنجہرست ہم رنجہر +

دامن کعبہ دامن کوہ۔ دامن کوہ سار۔ دامن گلزار۔ دامن گلشن
معاذ اللہ اپنے موقع پر لے جاتے ہیں فحشی۔ بردارن اگر
خاش + از دامن کعبہ کرد باش + ملاطفا کشمیر کے قلعہ لہند میں
والہ شہد بفضل تفرش زبان + بہتر بہتر شدہ ایام خوان +
پاکست خاک دامن کوہش + سرمد قدش نہادہ صباب رمان
رضی دلش۔ صلیب بلبل از جاتنگل رادنی آرد + نصیب از گل
ہمیں دامن گلشن چندلہ دارد + ولہ۔ شہناز خواب غفلت باغبان
بیدار فواہ شد + رہا از دست گلچین دامن گلزار فواہ شد۔
دانش کہہ۔ سدرہ تعلیم گاہ۔ دور ویش والدہ بروی عقل
بنوہہ دانش کہہ خاطر تو + اسے چاہے ہمدا فکر صواب اندیشی +
داوری گاہ۔ بھری حکم دار عدالت۔ لطامی۔ دران اور گاہ
چون تیغ تیز + کہ ہم رنجہرست ہم رنجہر +

دال باخاے

دختر آفتاب۔ مطلق شرب۔ فضل الدین خاقانی۔ دختر آفتاب
وہ درخت سپہرگون + گشتہ بہرہ فلک حاملہ ہم بدخترے +
دختر ہمسایہ منیرسم کہ از را ہم برد۔ یہ جلد ایسے موقع پر لکھتے ہیں
کہ ہمسایہ سے فوج کسی طرح کی تکلیف پہنچے گا ہو۔ سعید اشرف
بہمد ہقان خانہ ہمسایہ درو افغان ست + دختر ہمسایہ منیرسم کہ از را ہم برد
دختر روزگار۔ حادثات و واقعات جو زمانہ میں رونق لیں گے ہیں
فوجی۔ رساں اذیت باہل دیار + ہر بار این دختر روزگار
دختر غدر۔ دختر غدر۔ عورت کے پہلے خاہنکی دختر مرد کے
پہلے عورت کی لڑکی۔

دختر آفتاب۔ مطلق شرب۔ فضل الدین خاقانی۔ دختر آفتاب
وہ درخت سپہرگون + گشتہ بہرہ فلک حاملہ ہم بدخترے +
دختر ہمسایہ منیرسم کہ از را ہم برد۔ یہ جلد ایسے موقع پر لکھتے ہیں
کہ ہمسایہ سے فوج کسی طرح کی تکلیف پہنچے گا ہو۔ سعید اشرف
بہمد ہقان خانہ ہمسایہ درو افغان ست + دختر ہمسایہ منیرسم کہ از را ہم برد
دختر روزگار۔ حادثات و واقعات جو زمانہ میں رونق لیں گے ہیں
فوجی۔ رساں اذیت باہل دیار + ہر بار این دختر روزگار
دختر غدر۔ دختر غدر۔ عورت کے پہلے خاہنکی دختر مرد کے
پہلے عورت کی لڑکی۔

دختر زر - انگوری شراب - علی خراسانی - در جلوہ در آید و دیگر
دختر زر را بسیار دلم و الغیرین بپیران ست +

دختر لغش - نبات لغش فیکل کوالب آسمانی - اوحد الدین
الوری - تابینی کو در نظام امور + دختر لغش را کند پر دین +

دختر تاک - دختر زرینے انگوری شراب - اوحد الدین لوری
دختر زر کو بر طرام تاش دیدی + مے شد کہ بر آدنگ سر
در کتب ست +

دختر تخم - مطلق شراب - ذوقی - فرید اہل دل را دختر تخم +
شود زو ہوش بر اہل خرد کم +

دختر ہ - دختر تی - بارہ ہونا کنواری ہونا دو خیزہ ہونا -

ادال بارے

در آشنا - صاحب درد اور درد مندوں کا دوست میرزا صاحب
سخت میرسم جو برگ لالہ گرد و اندازہ گوش گل ازناں درد و آشتی بیلان
دزیر لب سہ بات جو آہستہ کیجائے - شانی نکلو ہر پستہ کہ
ساکن زندان غم شود + دزیر لب حال بجاہ ذوق کند +

دران سخن ست - ساسین کچھ بات ہر بھی کچھ کہنا ہر - آرزو عقیق
راکہ با و نامداری میں ست + شبیہ لعل کو گفتم دلی دمان سخن ست
امیر خسرو - کمرت یکسر مویست دران نیست سخن + دہشت
یک سر مویست دران ہم سخن ست -

دراز دست - زبردست زور آور غالب - زلف
دراز دست تو می آورد بدام + چند آنکہ چشم شوخ تو سرید ہر +
دریں کار ست - کسی کام میں مشغول ہو + درویش الہی
اشک بر چہرہ ماہست بہار آتش + عشق نیشاد محب
مہ میں کار آتش را +

دریش ست - یعنی موجود و مہیا ہر ملاحظہ از اشک دل
عود کو مشو آردہ جناب + گہ ہر طرفش شبیہ گری دریش ست +
درشت - ہاتھ میں قبضہ میں تصرف میں - شولف - مرد زین کدا
مسک گنگار + سیاہ رودست خالی باد درشت +

دروقت - فی الحال - فوراً - اسی وقت - میر معزی - ہر کہ فی الحال
بے نام تو خواہد چشم و گوش + کینہ در گردن چشم و گوش اور گردن
گوش او خواہد کہ چشم او شود در حال کرد + چشم او خواہد کہ گوش
او شود در وقت کرد +

درویش دوست - درویشوں کو دوست رکھنے والا یا دوست

جھکو دریش دوست رکھتے ہوں - سعدی - خدایا تو این درویش
دوست + کما سایش خلق و ظل او ست + بسی بر سر خلق پائیدہ دانا
توفیق طاعت و لغش زندہ دار +

دریا کے ثالث - تیسرا دریا یعنی بادل پرستہ والا دافع ہو کہ
ایک دریا سمند بحر جو زمین پر بہا اور تمام نہرین اور ندیان خرق
سے غریب تک جتنی ہیں سب کا پانی انہیں داخل ہوتا ہو دوسرا دریا
جو آسمان پر بہا یعنی بہشت کی نہرین تیسرا دریا بادل جو زمین اور
آسمان کے درمیان ہو - چہ چو دریا کے ثالث نمط سوی خاک +
زنالت غلا شہان کرد پاک -

درون سنج - اپنے دل کی صفائی کرنے والا اہل دل صاحب کاہ
عرفی - میزان درون سنجان یعنی این نگاہ میں بنکر کہ درویشان
کئے بہر بود یا راحت افتاش +

درہ و دوزخ - دوزخ کے پچھلے درجے میں نہایت ہی عذبت کی
حالت میں - عرفی - درہ و دوزخ ز شوق جہد کوثر اذن + رب
کو فرزند حسرت غم دا شمن -

در آلود - صاحب درد - درد مند - اور وہ بیان اور تقریر میں
دروید ہوا - اسیری لایحی - اکو صالت آرزوئی جان غم کو
من + در فراقت شک کردون آہ درد آلود من +

در دنگرد یعنی زخم نکرد - زخم نکلیا بخوارش کی سید عبداللہ حالی -
گفتش و دل غولش در دنگرد + این ہمہ ہر محبت اثری کرد کرد +
و در میان باشد - در میان ہوگا - کمال خجندہ - گریبان باخیزش
بزر بر قبا + خرقہ بندہ در میان باشد +

در نمی گیرد - اثر نہیں کرتا موثر نہیں ہوتا - چہ چشم گریان دران
اثر نکتہ آہ سوزان درد نمی گیرد +

درآمد کار - ابتدا میں کام کے اور آغاز میں - ابو طالب کلیم و نور
عیش پدست از درآمد کار + ازین بہار نمایان بود نکوئی سال +
در بند غیر - جس شخص کے سوائے محبوب کے غیر کا خیال نہیں پہنچا
نازم برسم دیر کہ در بند غیر رہا + صد خرقہ گردید بر پیش نمی کند -

درون کہ و در - ذات حق سجاد و تعالی - حکیم سنائی کہ درون پر
و برون آماے + دی خرد بخش بے خود بخشا کے +

درون دار - منافق و کینہ پرور - میر خسرو - معجز عالم جاہل شد
گرچہ در آرد اسیر دل شدہ +

دریا بار - صاحب بغض - سختی - جو اورد - عرفی - بسلاک آرد کھد

در شب چراغ آید بر دهن -

در نفاق - ترکی کے محاورہ میں نفاق کو کہتے ہیں - ملا فو قی نزدیکی
اسیر نکلت بجران شدم بدانگوہ + کہ بچو چیل ز سر نہ بودیم در نفاق +
در رنگ - شبشہ کے ٹوٹنے کی آواز جب وہ پتھر پر لگ کر ٹوٹے -
عبد القدر ہاتھی - درنگا درنگ خم ہفت جوش + ر بود او مرد
مغز جیسے خوش +

در بغل - بغل کے اندر - اپنے پاس - نزدیک - مفید بلخی - اور
شگفتہ داغ درین بہا مفید + کہ جو صبح مرا جام بارہ در بغل ست +
در دول - دل کی حالت - دل کی کیفیت - مولانا جامی سبیل
در دل بسیار میگردد + یوسف عشق خود اظہار میگردد +

در ویش سلطان دل - ذات باریکات سرور کائنات علیہ السلام
والعلوہ - نعتیہ از مولف - مراد دل بوقت تنگدستی + از دل
در ویش سلطان دل بخوابم +

در آشام - فضلہ خورشید یون کا - فغور لاہجانی شکرک مشب
کام زرد در آشام میگردد + عس در خواب راحت شو کہ
اشب جام میگردد +

در وازہ اقلیم - جو قلعہ یا شہر ولایت کی سرحد پر ہو - بنگ
ہند خند اطل از ان دشت + جواز در وازہ اقلیم گذشت +

در آب انداختن - غرق کرنا دلیست و نابود کرنا - حافظ زہنار
از آب نمیشیر کشیران را از ان لقمہ لب کردی و گردان آرد آب حلی +
در آب راندن - پانی میں گرائنا - پانی میں دھکا دینا - خواجہ شمس
نمودی چہرہ در آئینہ تا سوزی دل زارہ + بدل سوزی چرا
در آب میرانی مسلمان را +

در آب رختین غرق کرنا نابود کرنا گم کرنا - شفیق اثر - ان فروغ
آفتاب دین کہ از باب ستم + رختن از آتش شمشیر اود فر در آب
در آب و آتش فلکدن - سخت محنت و مشقت میں مبتلا ہونا -
مخلص کا شمس - در آب و آتش از آتشک و آہ افکن - بیرحمی
کہ در طفلی نہ بداشتیم از آتش و آتش +

در آب دوق افتادن - نہایت درجہ کی فرزندگی اٹھانا دلیل
ہونا - محسن تا شمس - در آب دوق بسکہ قناد از قدر لحوخت +
نوارہ ش - آن قمع کہ در انجمن ست -

در آب و آتش بودن - نہایت محنت اور مشقت میں ہونا - مرزا
طاہر وحید چنان در آتش و آب ست شمع زخم بجران + کہ جان سپا

از ان دو لورہ علی ست ابرو طبر و قول در بار +

در بار کار - صاحب سخاوت و فیض - میر خسرو - گفت کا و از خیمہ
در بار کار + کشت بازار گان در بار +

در بارے مختصر آسمان ہزار نام ایک در بار کا -

در و غ پر واز - در و غ زین - در و غ گوی - کا ذب جھوٹ بولنے

غزالین تلخوری - قلم بشری محبت در و غ پر واز است + جلال

شوق رقم گز نامہ برید + کمال اسماعیل - بہر دفعہ ربانی دوزخ

این زبان در و غ لک برید + سعدی - تا تو در بند خوشین باشی

عشق باز در و غ زین باشی +

در از گوش - خریدنے کہ حاجت مشہور جا تو سرے - دیدہ از حق

بہ بندار انسان + نیست انسان در از گوش ست آن +

در در گوش - غلام حلقہ بگوش محکوم - ملا مفید بلخی - حدوت

دلن ترانہ است در در گوش + غلام سبزہ فلت سید بہار بود +

در دہ کر اخوش ست رئیس برادرش - جب کسی کی دولت ختمی

پر ہونی ہو تو اسکے حق میں بٹل کہتے ہیں یعنی آج اسکا اور اسکے

بہایوں کا شمار اوج پر ہو - محمد سعید اشرف - روز جزا بکام نہی

دلی بود + در دہ کر اخوش ست رئیس درادرش +

مرد نوش - پس خوردہ کھانے والا - مولوی معنوی - اہل معنی

ست جام وحدت اند + اہل صورت در نوش کثرت اند +

در وازہ گوش - کان کے سوراخ - نظامی - وعدہ بدر وازہ

گوش آمدہ + خندہ باندا زہ نوش آمدہ +

درون ریش سنجی دل جیسے کدل ریش جگر ریش وغیرہ - فاروقی - بہر بہر

بے راست و چپ چون برآید میر سدا درون ریش ہر خستہ جگر خستہ دعا

درویش پوش - درویش کی خدمت کرنے والا درویش کو لباس

پہنانے والا - نظامی - تہدست سلطان درویش پوش +

نکاحے خرد بادشاہی فروش +

در یاکش - بہت شراب پینے والا شخص - فاروقی - دور جا

می تپے در پے بار + ساقیا من حشہ در یاکش +

در کچ گوش - کان کے سوراخ - کمال اسماعیل - بختجوی ہر جا

از دیکشہ گوش + زمان زمان بسراہ کاروان آید +

در شب چراغ - گوہر شب چراغ جو ایک مشہور ہو - باقر کا شمس

تاریکی از شمس زور روز خشم + گوہر شمس در شب چراغ رہے +

قلہ در فراق بسکہ میزد دم خود نور نظر + اشک از چشم

پروانہ در شمار نیاید +

در آتش فلکندن - فکر و اندیشه اور معیشت میں از کسی بولیں بیکار
 حسین سنائی - آسمان شب آتش افکند + کہ دم صبح از دھان من ست +
 در آستین بودن - سوراستین داشتن - موجود و مہیا ہونا اور
 موجود رکھنا - محمد قلی سلیم - از شبی حلقہ میگردد + خندہ گو یا
 در آستین گل ست + میرزا صاحب - در کتائبکہ عمر ما بہ دلتنگی کند
 خندہ ہا در آستین ہر غمخیز لغو برداشت +

در آسمان باز کردن - حصول دعا و اجابت دعا کا وقت نزدیک
 پہونجا - نظامی - بسان بجن کا تخم آمد فراز + فرشتہ در آسمان کرد باز +
 در آسمان سوراخ شدن - آسمان میں چید پڑ جانا کوئی امر عظیم
 وقوع میں آنا - نور الدین خلجوری - بیج سوراخی نخواہد گشت تصفای
 آسمان + گر سرے گا ہی ز جیب شادمانی برکنم +

در آفتاب افکندن - دھوپ میں ڈالنا بحسن تاثیر انداختن
 بروی تو چشم پر آب را + چندے در آفتاب فگندم گلاب را +
 در آغوش کشیدن - در آغوش گرفتن - بغلیک ہونا ملاقات
 حافظ - جو پیراں شوم آسوفہ خاطر درش بچون قہا گیم در آغوش +
 در آفتاب کردن - در آفتاب نشاندن - سیاہک کشیم نہر از بخت
 دھوپ میں آدمی کو بچلا دیتے ہیں - سالک مزدی - بچل بچن
 دلبرم غائب کند + چراغ را بکشد گل در آفتاب کند +

در آمدن - آنا خلور بکھڑا جلوہ گر ہونا کلنا - نور الدین خلجوری
 از سادگی سیدہ پرداغ خلوری ست + نقشے کہ ز بال بر طاق
 در آید + شفائی - زہ کہ دکان غمزہ غماز شفائی + کو فسلہ
 کہ عہدہ این ناز در آید +

در آویختن - در آویز - کسی کے ساتھ آویزش کرنا ابو طالب کلیم
 دیوانہ آن زلفم و از قامت سودا + یا باد در آویزم و با شاعر در افتن -
 در آذخوان - ایسے خوان در آذستار خوان جو مہمانوں کے ساتھ
 کھانا لانے کے وقت پہلے فرش پر بچھاتے ہیں اسپر کھانا
 جنا جاتا ہے - بواحق اطعمہ - در آذخوان پر ازتان گندی باید
 کہ در مقابلہ راہ ککشان آسے -

در افتادن - آویزش کرنا گل پڑ جانا - سعدی - مصرع جلد
 کشان ہر کہ در افتاد و رافتاد +

در بار کمان رفتن - کمان کیسے کیفیت کمان کے گھر میں آجاتا
 جمال الدین سلمان - جو دربار چاچی کمان رفت شاہ + تو کوئی

کہ در برج قوس ست ماہ +

در باز کردن - دروازہ کھول دینا مقابل در بند کر دینے کے معنی
 بروی خود طلوع یازن توان کرد + جو باز شد بدستی فراز توان کرد +

در باقی کردن - موقوف کرنا موقوف رکھنا پس کر دینا کسی امر میں -
 حیاتی کیلانی - این نشہ مار چشم ست ساقی است + از خودی ساختہ
 زانی ست + این را زہ در حکایت و آتی ست + حزن غم عشق تھہ در باقی
 در خشت بر آوردن - در خشت برستان بند کرنا دروازے کا بیرون
 سے - نور الدین خلجوری - بر آوردہ بیگاہ و آشتا + در آشتاے خشت حفا
 در ویش و الیہ روی - رستہ زیاد خود پسندان + دروازہ دل خشت زنا
 در بدن داشتن - یعنی در برداشتن یعنی رہنا کسی جلد و قبا و دیگر کا
 طالب آملی - برون پوست برتن کو ز شترین پیر ہن دارم + تو بند کر
 مگر خفتن افسی در بدن دارم +

در بر افکندن - در بر انداختن - ہیننا جامہ قبا و زہ وغیرہ کا - ولہو
 محمد شریف شہرستانی کی مع میں - افکند سلاح فتح پرورد + از انگی دارم
 در بر سر محمد عرفی - حلقہ مطربانہ چاک زند + زہ زلف در بر اندازد +

در بر کردن - در بر کشیدن - در بر گرفتن - ہیننا ہیننا جامہ زہ
 وغیرہ کا - صائب - بر زمین ناید ز شادی پای با چون گرد باد تبارک
 خاکساری در بر ناکردہ اند + عہد اسد با تھی کشیدند بر تارہن
 قبا + بلا سے آن نیزہ زر کش عبا + مفید بلخی - گرفتہ ابر سیہ
 آفتاب را در بر + بیا و گردش ایام را تماشا کن +

در بخیر کردن - دروازے کی زنجیر لگا دینا یعنی دروازہ بند کرنا
 میر خسرو - دل زلفت پیروم و رفتم + در بخیر کردم و رفتم +
 در بغل کشیدن - بغل میں لینا - میرزا صاحب - بکشیدیم شے
 سیرے در بر خویش + دست ما بچو سبوا نہ ز بر سر خویش +

در بگل انداختن - در بگل بر آوردن - در بگل بستن -
 در بگل زدن - در بگل گرفتن - بند کرنا دروازے کا آفتاب
 مٹی کے ساتھ - اوحد الدین انوری - اگر فدا درستی بگل بر اندازد
 تراجہ پاک ز ذات تو مستعد فداست + مسرزا صاحب - پیرساند
 بونے گل فدا را بخور ان خویش + گو بر آرد محتب با گل در میخانہ را
 ولہ شہو علمین در میخانہ را اگر محتب گل زند + کہ جوش گل شراب
 لعل فام آورد مستان را +

در جہان - بند کر دینا دوکان کا بازار میں جبکہ ہندی میں
 ہٹ تال کہتے ہیں کیونکہ ہٹ بمعنی دوکان اور تال بمعنی فصل کے ہر

درویش والہ ہروی۔ آمد و مضامین و ماتم زندان است + اسباب
تنعم بہ در زندان است + شہر و مہدن گر چہ مبارک شہری است +
امادروی ہمیشہ در زندان است +

در بند جبری بودن کسی چیز کے خیال میں ہونا حافظ۔ حافظ
و ظیفہ تو دعا گفتن است و پس در زندان لباس کہ نشید یا شنید
در بای کسی افتادون۔ کسی کے پاؤں پر گرنا منت و ماحوی کرنا
محمد قلی سلیم۔ ز شوق گاہ در نہال دل چوں صفا فتم گئی دست
و بالے محمد خان کچھو خا فتم +

در پس زانوں نشستن۔ سنگ بٹھا مراقبہ میں بیٹھنا۔ جعفر
توقانی۔ جو حکم بنا خدایا بقدر + نباید در پس زانو نشستن +
و در بناہ گرفتار۔ اپنے بناہ میں حمایت میں لینا۔ ہمیشہ شہری
سبزداری۔ سبازہ گریم بدین بلا کہ سنم + جو ہتمام تو گرفت در بناہ مرا +
در پوست افتادون۔ بیٹھ پیچھے کسی کے حق میں بڑا بولنا۔
غیبت کرنا۔ ملا طغرا۔ جو دیوانہ از فروش در گفتگو است + قائم
مظان شہر شہر است +

در پوست نگیندن۔ نہایت فوشی کے سبب سے بدن بھول جانا
فرہ جو مانا۔ محسن تا فیر۔ تا گشت عطر و لغت سرشت ناوہ چین +
در پوست تا قیامت شک فتن نگیند +

در پستین بودن۔ کسی کی غیبت کرتے رہنا۔ زمانا ہیچو گرگ
افوان مراد پوختن افتادہ اندام + ہیچو یوسف در جاک پیرین مودہ +
در پوشیدن۔ در وادہ بند کرنا۔ فصائب۔ ایک جتہ کشادہ
ندیدیم در جهان + پوشیدہ بود روی ہر در گداشتیم +

در پیرہن نگیندن۔ دیر پیرہن نبودن۔ بے نہایت فوش ہونا
اور خوشی سے بھول جانا محسن تا فیر۔ یک صبح در گلستان بند قبا
کشادی + چون غنچہ بوی یوسف دیر پیرہن نگیند + کر میا ولد ملا قند
جلوہ سروے قبا پوشی ز غولیشم بردہ است + چہ روزی شد کہ
دیر پیرہن خود نیستیم +

در جامہ کسی در آمدن کسی کی متابعت کرنا اسکے کہنے پر کام کرنا
اسکی صورت بن جانا اسکے لباس پہن لینا۔ سہ چون گردن کو کم کہ
حجامت نشاندہ + در جامہ پروانہ در آیم مگر مشب +

در جانی بند شدن۔ ایک جگہ ہزار دم بکھڑا محسن تا فیر بخش خوش
قماشین سوزن دوزخہ ماتم + کہ گردہ کشند دور خود را باری بندہ +
در جگر بودن۔ غم و بقراری میں ہونا۔ او حدالین افوری +

طرب افروغے رنج گاہ شود۔ دل من کر بہر در جگر است +

در جوال رفتن و در جوال شدن و در جوال کردن۔ دغا اور
فریب دینا اور کھانا۔ نور الدین ظہوری۔ چون غرہ بگفتار مجال تو
شد + زان روی سزائے گوشتال تو شد + این طرف کہ از مودہ صبر
تراہیم با طعنہ در جوال تو شد + میر سعیدی۔ کہ ز غفلت بردل دم
خط نسیان کشد + تا کشد شیطان ز بہر گندم اورا در جوال +

در جیب انداختن۔ در جیب نہادون۔ اپنے تصرف میں لینا اپنے
قبضہ میں کرنا۔ سعفی۔ ای ستاع درد در بازار جان انداختہ + گوہر
ہر سو و در جیب زیان انداختہ + طالب آملی۔ طالب دزدانہ دفتر دیکھو
ند جیب + من ز آئین غرقہ جو دیوان بر آدم +

در جاہ افکندن۔ تلفت کرنا بے نام و نشان کرنا۔ جمال لدین سلمان
فکند حسن تو در جاہ ذکر یوسف ما + خدا وصل تو براق نام کسے ما +
در چیزی گرفتار۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں لینا۔ صاحب لیکہ
ز دیدہ ریختم خون دل خواب را + گر یہ گرفت در خابجہ آفتاب را +
در جالہ آوردن۔ نکاح میں لینا کسی عورت کو۔ الجالہ کات خیر ہرگز
تہیت او کنم کہ دختر ز را + لغتوی طرب آورد در جالہ پیالہ +

در حساب آمدن۔ صاحب ثروت ہونا مالدار ہونا صاحب عوت
و حرمت ہونا۔ شعر۔ نام پیدا کن کہ گردے نامور + بخش سیم و زر
کہ آئی در حساب +

در حساب بودن۔ احتیاط اور اندیشہ میں ہونا میرزا صاحب
تا صبح روکشادہ تراز آفتاب باش + اہم کہ دم طمرہ دہندہ در حساب باش +
در خابستن۔ در خا گرفتار۔ چل نہ سکا ابی جگہ سے قدم نہ اٹھانا
محمد داراشکوہ سلطانی۔ در فہد دیر چون نمی آئی + مگر تباہے
در خابستند + میرزا صاحب۔ ہر سہ آخر کھائے گئے فہمنا +
خون ناحق را کسی با در خا نگرفتہ است +

در حیض بودن۔ بے نماز اور تارک الصلوہ ہونا سہ جواد خسل
شدی در بے نمازان + مگر مانند زن در حیض بودے +

در خاک کردن۔ در خاک نشاندن۔ زمین میں داب دینا۔
خاکبوش کرنا۔ حکیم زلالی۔ باب در خاکش غسل دادند + چھٹل اشک
در خاکش نشاندہ + کھائب۔ غم چون سوخت بر و مند گردو صاحب +
اداشک با میدر چہ در خاک کنی +

در خاک و خون افکندن۔ قتل کر کے زمین پر ڈالنا۔ صاحب۔
در خاک و خون فکند مرا ترک زادہ + مرگان بناد بالشل لیکہ زادہ +

در خاکم چیزی شستن - نهایت شغول ہونا - خان خالص - لان
 آبروان کہ اندر آرام گاہ جانت + چو سترک چشمش در خاکم گمانست +
 در خط شدن - شغیر و آدرہ ہونا - متک جاننا - نظامی - نزدینا
 و غلام + استر و گنج + دہران را قلم در خط خدا زینج +
 در خط کسی بودن - کسی کی اطاعت میں ہونا - حیاتی کی گیلانی -
 گردن از چنبرہ وجود برار + در خط منکر و بیکر مباحث +
 در رحم کسے بودن - کسی کی فکر میں ہونا - سکی دفع کی تدبیر میں
 رہنا - البو طالب کلیم - چرا در رحم ماست پیوستہ زلفت + در
 کوہ را خانہ تنہا در رکاب +
 در خواب رفتن - در خواب کردن - سو جاننا اور سولادینا - طاہر غنی -
 در اول کام رفت در خواب + پایم سفر کی کہ کرد این بود نور الدین ظہیری
 در سایہ سوزگان تو بیدار خود + ہر فتنہ کہ ایام کند در خواب +
 در خود دیدن - اپنے آپ میں دیکھنا اور اپنے آپ میں تاب و طاقت
 دیکھنا - تحسین تاثیر - بگویت گریہ نام دہم جانان برینج اہل +
 زانو اہم بہ نیم چون گم در خود گئے نیم
 در خود فرو رفتن - اپنی حالت میں مستغرق ہونا - حیران و ہلشیاں
 ہونا - میسر کا طاہر وجد - ہاتھی کی تعریف میں - در آہن چنان
 گم شدان جنگجو + کہ در خود دو کوہ آہن فرو +
 در خود گرختن - در خود شستن - حواس کو جمع کرنا اور اپنے
 حال پر متوجہ ہونا - درویش والہ ہروی - تجو در نشین گرگ کا بچہ
 بایہ + بہ از چارہ نصرتا لے نیابی +
 در خون کسی شدن - کسی کے قتل کے ارادہ پر ہونا - مختاری -
 مردمان از رشک در خون من سکین شوند + چون بحال عشق و یاد من سکین ہنڈ
 در خون کشیدن - خون میں کھینچنا مار ڈالنا - طالب آملی - گوشتہ کہ
 مغرور را بخون کشیم + زخا عقل را بہ نقاب خون کشیم +
 در زوی شستن - غم کی حالت میں غرق غرق ہونا - درویش فالہ
 ہروی - زخم رویے او گل در زوی جلت نشست آسان + گوتم
 یکسان گرفت از ہر دو سودیو اور گلشن را +
 در خیال آمدن - تصور میں آنا - یاد آنا - نظامی ہشتادہ مطرب
 فشاہند بال + کہ تا چہن بادے در خیال +
 در حاق دادن - درد ہونا کسی عقوبت میں - مولوی معنوی - عین
 آنجان را سجدہ کرد + کہ سجدش در خیم افتاد درد +
 درد بر چیدن - درد کو دور کر دینا - بیماری دفع کرنا - دوسرے

شخص کی بیماری اپنے او پر لینا - حافظ - بزرگان سید کردی ہزاران غم
 در دم + بیا کہ چشم بیماریت ہزاران درد پر چیم +
 در دھن - درد معلوم ہونا کسی عقوبت میں - میسر صاحب -
 پیش ترین تجربہ دل عقدہ گرداب نہ داشت + درد او گریہ من و
 دل عمان بچید +
 درد ترا دیدن - درد ظاہر ہونا معلوم ہونا - طلاق مسم مشہری
 را عصایم تو ایدہ جان درد + کہ چون رنگ از رخ گشتہ عیان درد +
 در حیدن - تیمارداری کرنا بیمار کی خدمت کرنا - بیمار کا درد اپنے
 او پر لینا - طالب آملی - زردی از چہرہ او نیز اعظم برداشت
 جیدہ درد او بدلتش بزرگس بیماریاں +
 در دھن - تیماردار - عمو - مونس - دوست - نظامی - بدین ہما
 زمین تو ام + زچیم و لے در دھن تو ام -
 در دست و پا شدن - ہاتھ پاؤں میں لپٹنا - رفیع و عطا سادہ
 تلاش طاعت قربانی خودیم + او فکر جاہلین ہمہ در دست و پا ہنچ +
 در سنگین - شدید سخت درد - مولانا اکبر دوبارہ دندگی حاصل
 کنم عمر ابد بایم + بچند گرت سنگین علاج درد سنگین +
 در و کشدن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - خواجہ سلمان یکشم ہند
 کہ در دانش نیست + بیروم را ہی کہ با دانش نیست +
 درد نہال کسی افتادن - کسی کے پیچھے پڑنا یعنی جاوٹ کرنا - بڑی
 پرستہ ہونا - طالب آملی - مرا خلافت و زراعی بکس نہ حیرانم
 کہ مردم بچہ افتادہ اندر نہال +
 در راہ بودن - قسمت اور نصیب میں ہونا - محمد قلی سلیم - بود
 در راہ تر قطع بیابانی چند + درد در فاء خود کعبہ پہ پہلوی تو بود +
 در رشتہ کشیدن - پرونا - رشتہ میں لینا - تسلی شیر اونی - دہا سے
 بخون غرقہ در آدرہ بزلت + چون عقدہ کہ در بہار در رشتہ کشند +
 در رکاب انداختن - ہمراہ کسی سوار کے پیادہ چلنا یا جلانا - محمد قلی
 سلیم - چون سلیم آخر سوار تو من گردون شدیم + اختران را چون
 مہر نو در رکاب انداختم +
 در رک و بی دویدن - تمام جسم میں اثر کرنا - محمد قلی سلیم - باخبر
 باطل فریب نہ ہا کرنا + سیدہ در رکابی دختر ز شیطان سست +
 در بروی کسی چیزی کردن یا گفتن - کسی کے بالموہ کوئی کام کرنا
 یا بات کرنا - جمال الدین سلمان - سست عمدی سنگدل یا سست
 مے بہر دلت + کس نہ گوید حدیث سخت در بروی شما +

در غم + کاب ز شمسے برد و نثریم +

و حکم نیاوردن - ظلم نماز کرنا - تحریر سے نکال دینا - نام کاٹ دینا -
تجربہ شوقی - کشیدہ ایم ظم پر جڑیدہ عالم - ازین چم کہ نیار مد ظلم نماز
در کار بردن - کام میں لگانا کسی چیز کو - ملا خوشی - دیگر میر کا رطل
بین بلف پیش از پیش + این سکہ خاتج میکنی برین جفائی خوش +
در کسی گریختن - انجا کرنا - پناه مانگنا - سعادی - غیر از تو ملا و ملا
نیست + ہم در تو گر بزم اگر بزم +

در کف آمدن - ہاتھ دینا - حاصل ہونا - میرزا طاهر وحید -
در من عفو - نیاید در کف تدبیر من + عذر تقصیر مرا خواہد کرد تقصیر
و زمین کردن - انتظار میں رہنا - گھات میں رہنا - میرزا صاحب
عیار و خست اور ایند نام ہمین در غم + کہ ایام حیات من سرآمد
در گمین کردن -

در کنار کردن - در کنار کشیدن - در کنار گذشتن - در کنار گرفتن
در کنار نهادن - یہ محاورے مشہور و معروف ہیں - نظامی - چہ

گنجینہ ناز بارش کنند + چہ اقبالہا کہ کنارش کنند + عجب اسرار افش
کہ چون کوفہ ماند روزگار + سیاہانیاں را منور کنارش + میر معزی -

دل جو دوزخ دارم اندر عشق دتن چون ماہ نو + تا بود آفتاب است
این پر برادرہ نگار + آتش دوزخ شندی مسکن و زینشت + ماہ نو دیا

گرفتہ آفتاب اندر کنارش + میرزا صاحب - نہاد اندر تراج خالان
بکنار + کہ گوشتہ نشین مشق خاکساری کن +

در گردیدن - گرنا کسی عمارت وغیرہ کا - محمد سعید اشرف -
ازین عشقت خائے باید رست + کہ فرغت خائے آئینہ در گردیدہ است +

در گریختن - راست و موافق آنا صحت وغیرہ کا - صاحب صدیق
عرق کہ از غم کدہ است + تا باقی شنائی + اور گرفتہ است +

در گرہ بستن - در گرہ زدن - گرہ میں باندھنا - قبضہ میں لانا - ملا
طغر - اسکی تفریق میں - اگر جہاز از برگ وارتہ ست + ولے

صد و آہ گرہ بستہ است + صاحب - تا بیکے پوشیدہ از عجب
ساغردن + در گرہ تاجید آب خوش چون گوہر زدن +

در گریبان انداختن - گود میں لینا خرد بنانا - طاهر وحید
ندل نایندہ طفل اشک و چشم و خویش میداند + چہ فروندی
کہ اندازند مردم دیگر یا نقل +

در لوزینہ سیر خوردن - در لوزینہ سیر دادن - کھانا اور پیش
شخص کرنا - او خدا الدین انوری - ہر کہ در بیان نودہ تویا پوچ

بیاد + انتقام روزگارش داد و لوزینہ سیر +

در غم دان - وہ طرف حسین رویہ رکھا جلے - ملا طغر او عظم
کی تقریب من - قلدالش از بس درم دان شدہ + طاکش
بستو بیابان شدہ +

در مغز تاب خوردن - لٹنے پر مستعد ہو جانا - نظامی - بران شدہ
کہ در مغز تاب آورد + سوے کبد ہندی شتاب آورد +

در میان داشتن - باہم ظہر و آشکار کرنا - درویش الہی پروی - طوط
باوصبار بر پرویت دارند + در میان حرف بنویسند و بویسند +

در میان موگنجیدن - کمال محبت و اتحاد ہونا - محبت علیہ صلیع
شدم در ہوسے صحبت تو + ولے میان تو و غمزہ موئی کجہ +

در میان کردن - تلوار اور خنجر وغیرہ کو نیام میں کرنا - مولوی محوی
چلن رہا ہم گرفت و نریزی + ہر چو شمشیر در میان کردم +

در میان نہادن - ظاہر کرنا حقیقت و کیفیت کا اور حال عرض کرنا
ایر شایہ سیر واری - ہر شب بل حکایت تو در میان ہم مل
را ز سوز عشق تو واسے نہان ہم +

در سخ افتادن کسی کے رگون میں پڑنا یعنی اسکی خرابی کے لیے
خواجہ جوی کرمانی - فلک پنج افتاد دست تخت + ندانم کہ چون خود کا تخت
در نظر آوردن - کسی کی طرف دیکھنا یا کوئی چیز کسی کے بعد پر نظر

کرنا - کمال عجبہ - کہ تو بخواہی در نظر آرم جان + ورنہ بگیتی افسر
بگذریم + ملا وحشی - کے مراد نظر آہد کہ ارغانت ناد + میں براد
نود و روی بہ نوار نکد +

در نظر داشتن - کسی کے خرابی کا انتظار رکھنا - شفیق اللہ - رہنما
میدار احوالش بود در ہم + رقیب امر و معلوم ست ماہ در نظر دارد +

در نظر گرفتن - منظور کر لینا - پسند کر لینا یا قیاس و محظ - گر لقمہ در نظر
بر جاشم آن خد بوزدن را + خیابان کردم ادبک سر بر خود
کوہد ہامون را +

در نماز کسی بودن کسی کی نماز جاریہ پڑھنا - شفیق اللہ - تو نماز خود
انکون کہ فرمت ست گوش + ہاش فاعل از اندم کہہ داد خواند +

در نور نہادن - پسٹ میں رکھنا - پسٹ لینا - چھپانا -
پوشیدہ کرنا - بے نام و نشان کرنا - نظامی - گرم بلکنی مدحی +

فرد + کف خاک خوائی زمین خواہ گرد +
در نور دیدن - پیشینا قطع کرنا ختم کرنا - طالب علمی - ببلش
باران در لوزیدہ - طرب در خانہ نادر شگون ست +

در لوزینہ سیر خوردن - در لوزینہ سیر دادن - کھانا اور پیش
شخص کرنا - او خدا الدین انوری - ہر کہ در بیان نودہ تویا پوچ

در نہاد - رکھنا قائم کرنا - سقر کرنا میر معزی - بران مثال کذا
فلک حوادہ بچ + نہادہ بودہندس برودوازدہ در +
در نیل زدن - نیلگون کرنا - رنگ کرنا - ابوطالب کلیم -
در نیل کشند از بود سترس خون + عشاق تو بر رنگ نبوشند کھل
میرزا صاحب - یوسف از غیرت آن زگس نیلو فر رنگ +
رفت تا مصر کہ در نیل زدن بر اہن +

در وادہ بان - در بان - حاجب - بواب - چوکیدار - ملا عبد القدر
بس اگر بیدو ازہ ہا تا خند + در وادہ بان سر انداختند +
وہ ازہ مرغ کسی خند - در وادہ بند کرنا خانی کھلو عشق تو شہر
بند و بودم فرا گرفت + من بر رخ وصال تو در وادہ میکشم +

در بار بر کشیدن - بہت سی شراب یا بانی بی جانا میرزا صاحب دل
ملیجہای رنگارنگ ان لبر کشید + فطرہ خلی چہ دریا ہای خون بر کشید +
در بار خوردن - بہت سی شراب بی جانا - طاقی ستم مشہدی - لکھنؤ

چشمہ کو فرخار عاشقان + شمشیر گوہر اگر دریا خورد میراب نیست -
دریا کشادہ - دریا کھول دینا اندازہ سے بڑھ کے کام کرنا - لطامی
سپر را نہ از زون دریا بردن + کشادہ بشمشیر دریای خون +

دریا کشیدن - بہت سی شراب بنیا - میر خسرو - در مجلس صالت
دریا کشیدن + چون دور خسرو آید می در سبوغانہ +

دریدہ دہان - بے سوچے بات کہنے والا لغو تقریر کرنا - نور الدین
ظہوری - دریدہ دہان را بلفظ مبارک لبش از دہانش و بجای آورد
دریا کشیدن - دو شخص کو عورت میں برابر بھجنا میرزا صاحب

در ترازو قیامت صائب شاگم عشق دریاک یادہ کعبہ نکالہ
دریاک میرزا حسن خواہیدن - نہایت محبت و قربت سے پیش
آنا - صائب - با خیال یار دریاک میرزا خواہید ام + برنہام
سرز بایش ہر کہ بیدار کند +

درازی بازو - در بستی و غلبہ و استیلا - نظامی - دگر بارہ
گفتا من گوے باز + کہ باروے بہن چراغی دراز +

در پیش پا خداون - وہ بات جو نہایت واضح اور ظاہر ہو -
منفیہ یعنی - نور بود معنی در پیش پا خداوند + از سواد سایدچ
جوان این روشن ست +

درس گاہ - مدرسہ تعلیم کی جگہ مکتب - ارادت خان واضح -
مراکہ صوفی صاف زور سگاہ علی + رسیدہ سینہ بسینہ علوم حقانی +
در ویشانہ - ہفتہ تمام ہفتہ امرا کو ترک دینہ بین - ملا وحشی

چو بد آن گنج درو براندہ فویش + پیشل درد در ویشانہ فویش +
دریاچہ - چھوٹا دریا یعنی حوض یا نہر - محمد سعید انشرف - دریاچہ ۱ -
دست کرمان ہزار گار + کزای سایان بود خاں بشار با +
دریا شکوہ - صاحب دہر بہ وحشت - نظامی - اقلب اندرون
شاہ دریا شکوہ + سہہ کردہ برگرد دریا چو کوہ +
در از نفس - زیادہ گوئی و لغو بیانی - سنجر کاشی - درازی نفس
اوج گذشت میکشم + در اختتام دعا و در ختمار بیان +
درخش کاویانی - دہ نشان ہو کاوہ نام ایک لوہے فریدون
کے واسطے بنایا اور صیحا کہ پر خوج کر کے اس سے سلطنت چھین لی -

دل بازائے مجھے
درد خوا - جو خط سفید بعد لگائے مہندی کے ہاتھوں میں باقی رہتا ہے
من - میرزا معز فطرت - کیسے سخت یا شش مقدار از عیب ست
برنگ دزد خاں و سپیدیش عیب ست +

درد افشار - درد آفتہ - جو شخص جو دن کا ہمارا ہو -
درد دیدن سچا نا - چہری کرنا - طاہر وحید - نقان من دوال
عاشقان ہوس دزدو + دواز سمرہ خاکسرم نفس دزدو +

دزد ترازو - ترازو کا چور جکے باٹ اصل وزن سے کم ہوں -
شفیع آخر - بدخل را دہم از نقصان مردم راحت ست + سنگ کم
دزد ترازو را نگین دولت ست +

دزد بردہ - جس چیز کو چور کر لیا جائے - نظامی - اگر دزد بردہ
برآرد بغیر + برد دست او تھنہ دزد گھر +

دزد گاہ - جس مقام پر چور قیام رکھتے ہوں - ابقا و عنصری -
اندراں ناحیہ برفتن کوچ + دزد گردا شتند کوچ و بلوچ +

دزدی ہوسہ - وہ ہوسہ جو معشوق کی حالت خواب میں لیا جائے
یعنی ہوسہ چرایا جائے - صائب - دزدی ہوسہ عجیب دزدی خوش
طاقت ست + کہ اگر بازستاند و جہان گردو +

دزد خانگی - گھر کا چور جو باہر سے آیا ہو - اسماعیل ایا - سدا
مرگ تواند خدن من پروری + بہر دزد خانگی دیوا میباید عیش +

دال باسین محملہ
دست باد سہا - جس ہاتھ سے کوئی کام نہ کچھ شخص کے ہاتھ ہوں -
مؤلف - گھر کا حق از دست نیامد + چکر معنی دست باوہما +

دست و پا - ہاتھ پاؤں - کوشش معنی - تلاش محنت و مشقت
جہو - مجلس کاشی - کس نشد نگین بختن بے معنی در میان عشق + زمین منا

در وادہ بان - در بان - حاجب - بواب - چوکیدار - ملا عبد القدر
بس اگر بیدو ازہ ہا تا خند + در وادہ بان سر انداختند +
وہ ازہ مرغ کسی خند - در وادہ بند کرنا خانی کھلو عشق تو شہر
بند و بودم فرا گرفت + من بر رخ وصال تو در وادہ میکشم +

در بار بر کشیدن - بہت سی شراب یا بانی بی جانا میرزا صاحب دل
ملیجہای رنگارنگ ان لبر کشید + فطرہ خلی چہ دریا ہای خون بر کشید +
در بار خوردن - بہت سی شراب بی جانا - طاقی ستم مشہدی - لکھنؤ

چشمہ کو فرخار عاشقان + شمشیر گوہر اگر دریا خورد میراب نیست -
دریا کشادہ - دریا کھول دینا اندازہ سے بڑھ کے کام کرنا - لطامی
سپر را نہ از زون دریا بردن + کشادہ بشمشیر دریای خون +

دریا کشیدن - بہت سی شراب بنیا - میر خسرو - در مجلس صالت
دریا کشیدن + چون دور خسرو آید می در سبوغانہ +

دریدہ دہان - بے سوچے بات کہنے والا لغو تقریر کرنا - نور الدین
ظہوری - دریدہ دہان را بلفظ مبارک لبش از دہانش و بجای آورد
دریا کشیدن - دو شخص کو عورت میں برابر بھجنا میرزا صاحب

در ترازو قیامت صائب شاگم عشق دریاک یادہ کعبہ نکالہ
دریاک میرزا حسن خواہیدن - نہایت محبت و قربت سے پیش
آنا - صائب - با خیال یار دریاک میرزا خواہید ام + برنہام
سرز بایش ہر کہ بیدار کند +

درازی بازو - در بستی و غلبہ و استیلا - نظامی - دگر بارہ
گفتا من گوے باز + کہ باروے بہن چراغی دراز +

در پیش پا خداون - وہ بات جو نہایت واضح اور ظاہر ہو -
منفیہ یعنی - نور بود معنی در پیش پا خداوند + از سواد سایدچ
جوان این روشن ست +

درس گاہ - مدرسہ تعلیم کی جگہ مکتب - ارادت خان واضح -
مراکہ صوفی صاف زور سگاہ علی + رسیدہ سینہ بسینہ علوم حقانی +
در ویشانہ - ہفتہ تمام ہفتہ امرا کو ترک دینہ بین - ملا وحشی

دست باد سہا - جس ہاتھ سے کوئی کام نہ کچھ شخص کے ہاتھ ہوں -
مؤلف - گھر کا حق از دست نیامد + چکر معنی دست باوہما +
دست و پا - ہاتھ پاؤں - کوشش معنی - تلاش محنت و مشقت
جہو - مجلس کاشی - کس نشد نگین بختن بے معنی در میان عشق + زمین منا

ہر کس بروقت بقیہ دست دیا +

دست چرب - بے اضافت دو تندر بالدا آدمی اور اضافت کے ساتھ دو تندر بالدا آدمی کا ہاتھ - میرزا صاحب - کشت دست
دست چرب این سنگین دلائل صاحب - کہ روغن میکشد از داند
ریگ روان سودا +

دست غیب - وہ آمدنی جو غیب سے بلا کسی ظاہری ذریعہ کے ہو - قطعہ از مؤلف - خدا ہر صورت نادیدہ بند + خدا ہر حالت ناگفتہ داند + خدا ہر بندہ بیدست و پابا + بدست غیب
روزی میرساند +

دست آزماست - فتح و نصرت و ولایت و فرصت - شجر کاشی
دست آزماست ہر زخم کہ تیرست + نینخ الزما و غلات از دگر ان +
دست بادوست - بہت نزدیکی اور قریب - سجدہ اثرش
چنار کی قریب میں - زہر شاخش کہ بردہ از عبادت + زہری شاخ
بگردن دست بادست +

دست بدست - بہت جلد اور شتاب اور قریب - نفسی قلی
باخوان دست بدست بہت بہاری کہ تراست + جفت صفت
کہ چون رنگ خانی در خواب +

دست بیعت - ارادت کا ہاتھ جو مرید پر کے ہاتھ میں دیکر عہد
سمجھا کرے - ملا علی سم مشہوری - گو کہ پای عہد قدیم برزہ ایم
ہنوزی کیند از شوق دست بیعت ما +

دست بخت - اپنے ہاتھ کا پکایا ہوا کھانا اور اپنے ہاتھ کا پرورش
کیا ہوا آدمی دلیجہ - عربی - از دست بخت طبع و بالذات ست
بس + برخوان عقل ہر کہ شود مہمان علم + نظامی - ہمان و شنگنا
کہ دخت من ست + بدان تازی دست بخت من ست +

دست حمایت - امداد و تنگی کے کا ہاتھ - صاحب المناہض
خطر بے نہایت ست + خطر جرح حسن تو دست حمایت ست +
دست نوشت - جو تحریر اپنے ہاتھ کی لکھی ہو - شجر کاشی - بخت تو
اکھم گشت سوار دشمن + تادمہ در لطر مرا دست نوشت دیگران +
دست دست اوست - ہاتھ وہ جو اسکا ہاتھ ہو حکم وہ جو اسکا
حکم ہو - نور الدین ظہوری - باوجود او بہت خود ارم خلیار
دست دست اوست ہم گردست دست من شود +

دست راست - وہ ہاتھ یا دست یا زود دگر اور وزیر علم
حکیم بنالی - منک از دست انیم و آنم + من کنون دستہ است سلطانم

دست بیج - سند و شاہد و متک و زور و طاقت و سرنجلی اور
نام ایک قسم کی مچھلی کا - مخلص کاشی - دست بیجے نیست این
بہتر برای اظهار + بار مکتوب بہت خوشین عجبہ است - نظامی
کنم دست بیجے بنجا بیان + زخم سک بر سیم سفلہ بیان +
دست بیج - کتب و پیشہ و ہنر - سعدی - بیاموز فرزند راست
ریج + اگر دست داری جو قارون کیج +

دست اونچی رود - اسکا ہاتھ نہیں چلتا یعنی کچھ کام نہیں ہو سکتا
طالب آملی - طاؤس و شش ریس عبارت مفیدم + دستم نیمود کہ
گل بابر آدم +

دستبرد - غلبہ و طاقت و قوت و قدرت و دولت و نعمت و حکومت
نظامی - بادود ہش در جہان بے فشر + بدین دستبرد از
جہان دستبرد +

دست رد - انکار کا ہاتھ جیسا کہ انگشت زد ستانی چکو - شعر کا
آتش سے اندھن ناز و خود + دست ہر جوت و نظم آہ یار من بند +
دست فلان مرزاو - فلانے کا ہاتھ فلانے کے لئے سلامت
رہے یہ کلمہ عامیہ ہے - حافظ - مرزا دوستی انکو رحبہ + بلغراد
بلنے کہ در خم فشر +

دست مزد - اجرت مزدوری اس کام کی جو ہاتھ سے کیا جائے -
میر خسرو - جو مردان دستکار کے پیشکرم + جو بیکان دست
بزد خوش نورم +

دستور بند - جو شخص آئین باندھے والا اور قانون اور قانون
کی ایجاد کرنے والا ہو - شجر کاشی - اور ملک را دستور بدیم +
تدویر و براہیم از کہ مکر +

دست آخر - اخیر کا ہاتھ اور اخیر کا دوا و قمار بازی میں - صاحب
من گر لیم کہ قمار از ہم بردی لیکن دست آخر ہمہ انداختہ میاید رفت +
دست افشار - وہ نرم چیز جسکو ہاتھ سے بچوڑا جاوے نرم چلی
سولے کو بھی دست افشا کہتے ہیں - زلالی - زبکہ مغز مرا عشق
دست افشا + خمیر مایہ دیوانگی شد آخر کار +

دست پرور - دست پروردہ ہاتھ کا پالہ ہوا - محمد جان قدسی
تیرش تمام سینہ بزدست و دلشیں + این غمزدہ دست پرور
چشم سیاہ کیت +

دست خرم - عضو ناسل خراور منقطع گالی - سعدی - کسم پ
مرغے نیاورد پیش + دے دست خرفت زانہ لڑہ پیش +

اول۔ غور شد چون صبح از گریبانے غود طالع کہ دست از بستن
 در دامن شہل برون آرد +
 دست از دامن کسی افگندن۔ دست از دامن کسی گسستن
 الگ کرنا جدا کرنا علیحدہ کرنا جیسے سنائی۔ حالتی بنگران تہی
 کہ بر سر خورده ام + در دم از دامن لب دست لغات افگندہ ام +
 حافظہ شام ظلم از بزم خود در رقص و سماع ست + دست طلب
 از دامن این زمرہ بگل +
 دست از چیرے برگندن۔ ترک کرنا جھوڑ دینا۔ لسانی۔
 کم کم از دماغ بیان برکنہ ام دست نیاز۔ اندک اندک نفقہ
 بسیاری بدست آورده ایم +
 دست از دامن برداشتن۔ بے پردہ سخن کہنا دفعہ و اعظ
 خرم و بیاید اول از میان برداشتن + کی با سانی توان دست
 از دامن برداشتن۔
 دست از دامن برداشتن۔ محالیاں دینا۔ بر ایوانا۔ فرج ہند
 شوق تری۔ کہو از دامن عرصہ بر من تنگ دور روزگار + من ہم آخر
 غنچہ سان دست از دامن برداشتم +
 دست از کسی برداشتن۔ بشیر حاصل ہونے مقصد کے کسی کے
 پیچھے سے نہ ہٹنا۔ جلالائی کا شفی یقین تخلص۔ از و ناقد آمرزش
 نمی گیرم نمی برم + و مزدوری کہ دست از کار فرما رہی دارد +
 دست از قفا واکردن۔ پیچھے پیچھے بندھے ہوئے ہاتھ کسی کے
 کھول دینا۔ شلیک کھول دینا۔ میرزا صاحب۔ کمال جگہ دارد
 ز قفا واکن + ہر فتنہ کہ سے بینی در زیر سر بردست +
 دست افشان۔ وہ چیز یا غلہ و تخم جو جھجھ سے صحت کر لیا جا
 شفیق اثر۔ دقت حاصل نخورد غیر تاسف مسک + تخم این مرز
 پیدا است کہ دست افشان نیست +
 دست افشانیدن ستارک ہونا جھوڑ دینا جھلونا الگ ہونا
 میرزا صاحب۔ جسم خاکی چیست کردی دست نتوان نشاندا
 گرد دست و پاسے خود چون گر بر لیسیدن چرا +
 دست آوردن۔ غالب و در برد دست ہونا۔ نظامی۔ از ان
 ابرو عامی جان رہی کہ آب + کہ نار و گرد دست بر آفتاب +
 دست با حریت فرو کو فتن۔ کشتی کرنے سے پہلے حریت کے
 ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ میر نجات۔ چون گل از باد صبا آن گل گھول
 امید + دست باہر کہ فرو کو فتن و گر کو فتن نہ +

دست ہا کسی کے کردن۔ اتفاق کرنا متفق ہونا وہ خصوصاً
 آپس میں کسی امر میں۔ شفیق اثر۔ کردہ با مرگان نگاہش دست
 در قلم کے + تا سلمان تیغ از بالاسے کا فرمیز نہ +
 دست بالا کردن۔ فریاد کرنا۔ داد چاہنا و جد کرنا۔ رقص کرنا
 صاحب۔ بلوستان از شاخ گل دستی کہ بالا کردہ بود + در زبان
 سر و خوش رفتار و بردل گذشت + محمد قلی سلیم۔ در سماع
 آیم از ذوق رقص او من ہم سلیم + گرد باد سے نا بعلو دست
 بالا میکند +
 دست بالین کردن۔ سونے کے وقت ہاتھ کو خم و بکھڑکائے
 تکیہ سر کے نیچے رکھنا۔ میرزا صاحب۔ عرض و غرض
 معنی در زیر پا افتادہ است + چون بوقت فکر صاحب دست
 بالین میکند +
 دست باز و زدن۔ کشتی لڑنے سے پہلے جو پہلوان ہاتھ باز و زدن
 پر مارتے ہیں۔ ملاطفت۔ در کشتی ترک ہوس با دیو نفسم رو برو +
 تا پشت دل گردد قوسے دستی باز و میرزم +
 دست بہ پہلو کسی کشیدن۔ آپس میں کشتی لڑنا۔ نظامی۔ پہلو
 خیر انگنی دست کش + کرداری بشیر انگنی دست خوش۔
 دست بہ تختہ بستن۔ معطل اور بیکار کرنا اور نام ایک قسم کی
 نقد بکاجو مجرمون کو دیجائی + مجسم تا شیر خوش اخلاک و گرم ہا
 طرہ میکند + آخر بہ تختہ باو صبا دست شانہ بست +
 دست بہ تیغ کردن۔ سلاطین کو تیار ہو جانا۔ طالب آملی۔ چہکے
 تحمل سخن این و آن کنم + نزد یک شد کہ دست بہ تیغ زبان کنم +
 دست بدامن وادون۔ بیت کرنا مرید ہونا سلاطین بلخی۔ قاش
 دامن پاک تر اندر دگل + مرید حسن قوام میدہم بدامن دست +
 دست بدامن آویختن۔ متقاضی ہونا معترض ہونا۔ مولانا
 جامی۔ ز لیجا جو گشت از منی عشق مست + بدامن یوسف +
 آویخت دست +
 دست بدست وادون۔ فوجی کی حالت میں ایک دوسرے
 کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ میر تکیہ شہزادی۔ سارو شاخ حسن
 نقد جان و دل + دستم بدہ دست کہ سودا ہمارک دست +
 دست بدست رسیدن۔ ہاتھوں ہاتھ پہنچنا۔ جلدی شتاب
 پہنچنا۔ محمد جان قریسی۔ سبار بہ بزم بیکشان آستے چست
 میرسد + بھو پیالہ خراب دست بدست میرسد +

دست بدست کسی موند کردن - امداد و اعانت کرنا -
سیح کا خمی - بس بلندی بخشد روز جزا این دسترس پست
پیوند گرد دست کوتاہی کنے +

دست بد عابد آشتن - دست بد عابد آوردن - دست
بد عازدن - دعا کرنا قصداً مانگنا - میرزا صاحب - درخواب
چہ حاجت بنا جات من ست + دست بد شعر دایم بد عاتل
انجاء - حافظ - محراب ابروان بنامنا سحر گئی + دست دعا برآید
دیگر دن آرمست - محسن تاثیر - نوت شد بسکہ من مطالب فوشتی
بر عا دست درم چشم اجابت تر شد +

دست بدندان گزیدن - دست بد دندان گرفتن دست
بدندان گزند - غصب و غصب کی حالت من ہاتھ کو دانتوں سے
کاٹنا - حافظ - از بسکہ دست میگزم و آہ میگزم آتش دم چو گل
بزن سخت سخت فویش + میرزا صاحب - از بسکہ نوبہا بر جمیل میبود
شاخ شگوفہ دست بدندان گرفته است + اوصد الدین انوری -
این ہمہ گفتم و او دست بھی گندہ کی + ترک فرمان ہمہ بد گناہ ست گناہ
دست بد لال دادن - خرید و فروخت دلال کی معرفت کرنا
اور دستوں پر کیجئے والا دلال کا ہاتھ ہاتھ میں لیکر اور ہاتھ پر لیکر دیکر
قیمت فو میبعلی سمجھاتا ہے - انگلیوں کی شمار پر قیمت کے سمجھنے
پادمان تبتا تا ہے - محسن تاثیر - و اعط کن معافہ راست
بیچ رہد + کو خود فروش دست بد لال میدہد +

دست بد یوار دادن و کشیدن - نابینائی کی حالت بن دیوار
کے سہارے پر چلنا - صاحب نیست باد و حرم دیدہ حق من
کار + کور در جنتن رہ دست بد یوار کشد + محمد قلی سیلی - قریب ست
بد یوار دادہ آمدہ ام + ہر دو گام زمانے سادہ آمدہ ام +
دست بد یوار گرفتن - دست بالائی ابرو گرفتن - لب لب
دھوپ کے ہاتھ کا سایہ آنکھوں پر لیکر کسی چیز کو دیکھنا - میرزا
خورشید در شاہد آفتاب تو بے اختیار دست برابرہ گرفتہ ہفت
حکیم لالی نے نظر ہزار تاب آئی وہ گرفتہ دست پر بالے ہفت
دست بد تر کش زدن - مستعد جناس کے ہونا سبائی کا اور ہتھ
آپ کو آرسہ کرنا عشق کا - اسماعیل آیا - ہر مغزگان سیات
سودہ دکار نیست + میرزا برصید دہا دست بد تر کش چرا +
دست بد چشم نہادن - حضور و قبول کرنا کسی امر کا - طغرا - طغور
کی تعریف ٹیکن - ادا و چون نوا جسد صاحب اصول +

نہا دست بر چشم دست قبول +

دست بد چوب بستن - عاجز کرنا بند کرنا - صاحب - دستار ہا
قلم را یک حکم بر چوب بست + در سخن مانده صاحب بیکس استادیت
دست بد دزدن - دروازہ کھڑکا نا - طغرا - طغور بر در بے
اختلاطی بزم + تابہ کے زہر محبت دست بد دزدن +
دست بد دل گزشتن - دست بد دل نہادن - ضبط کرنا
دنیا تسکین دینا اپنے آپ کو - ولی بیاضی - شوق نگذشت کہ دتی
بہم بدل فویش + وردین راز ہنوز اولو نہان میبایست -
دست بد رون - سبقت لیجانا پیشہ سی کرنا آگے بڑھ جانا - حسین
اے پردہ از طراوت دست از بہار دست + از خون گیسب
ترا در نگار دست +

دست بد روش انداختن و افگندن و گزشتن - نہایت
ضعف کے سبب سے دوسرے شخص کے دوش پر ہاتھ رکھنا
یار استہ چلنا - میرزا جلال اسیر - تا توان نالاکہ از سیدہ ماسے فیروز
دست بد روش دل افگنہ ز جامی فیروز +

دست بد روان کردن - دست بد روان نہادن - کسی کو بولنے
نہا ہاتھ پر ہاتھ رکھ دینا - حسین سنائی - از شدت حدیغی
غیغہ میگوید کہ باد + دست تفتش بردان جائے جو ابی سیرتند
نور الدین ظہوری - ہم صداع گل نندش دست بردمان +
افغان ازین زیادہ بہ بلبل والد است +

دست بد روان بودن - خاموش ہونا - اوصد الدین انوری -
ہر کجا سکے شد بنام سخاش + لفظی + دست بردمان باشر +
دست بد رخ گرفتن - دست بد رو گرفتن - سبب مفرم ویا
یا غیرت کے ہتھ چھالنا - صاحب - سحرگ باد صبا از رخش غلاب
گرفت + دو دست فویش بردنے خود آفتاب گرفت +
دست بد روی دست نہادن - بیکاری و بے شغلی میں ہنا
صائب تمام خود را کو بکن کرد او بسکہ سی بلند + دست خود بد روی
دست اے آہنیں بازو منہ +

دست بد زانو زدن - نماز کے وقت رکوع میں جانا - طاہری -
دہرنا دست بزانو نہد چرا + زابہا اگر زکرہ پیشان نکشتہ است +
دست بد سر زدن - سخت و افسوس کے وقت سر پر ہاتھ مارنا -
غفور لاہیانی - تاجد بخلگان ہند این تعلیم + کو بخت زور صحبت
نفس لیتم + دست بد زانو زدن بجائے کورنش + کھائی بر سر کھائی کھائی
کے

دست بر سر کشیدن - کسی کے سر پر ہاتھ بھیننا رحم کرنا تسلی دینا
 ہر بان ہونا - رفع و انحط قزوینی - در دلا سائے پریشانان مبارک
 اوشان کم - کزوازش زلفہا را دست بر سر میکشد +
 دست بر سر نهادن - سلام کہنا تعظیم کرنا عاجزی کرنا - درویش
 دالمہ ہروی - دست و پا تا بہت بر سر دست پیش کس منہ + بر سر
 مرد سے بہ نام مردی میگویند بچہ +
 دست بر فلک شدن - خدے کے آگے دعا کرنا ہاتھ اٹھا کر دعا
 کرنا - فطامی - چو این داستان گفت شہ یک بیک + یوسفہ را
 دست خند بر فلک +
 دست بر قفا بستن - دست بر قفا پیچیدن - پیٹ پر ہاتھ باندھنے
 مشکین باندھنی - صاحب - برب آب بقا از تشنگی جان میدہد +
 بر کس را کہ جہت بر قفا پیچیدہ است + طالب آملی - دست مرغان
 بر قفا بدیم کرنا صاحب او + در دل ہر بارہ دل شتر سانی شکست +
 دست بر کاری بستن - کسی کام کے انجام دینے پر مستعد ہونا
 مخلص کا ٹہنی - اینکه ہر قتل مخلص دست دارد بر کمر + خوش
 و اگر دستی برین پیچید لاغر بستہ -

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جا ہم
 تنی فریاد زد و دوش + بک دستش ز دم بر لب کہ خاموش +
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو
 برگہ شیشہ می دہا ہستہ اش بکش + دست تو گز کہ وہ غم آید بر سر سنگ +
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر پا
 نشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمرقندی
 نشستہ گنجی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فو گئے دست بر سر +
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرتی - دے کادی
 کر شہ کنان ہرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +
 دست بشاخی اٹھکندن - نہاد دست بنانا اور نئی مواد مانگنا
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دنا ویز کہ چون تاک + ہوم تھان
 دست بشاخی دگر اٹکند +

دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹھوانا
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان
 کنیم + کہو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آورد سراخام کار +
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست چرب بر سر کشیدن - تسلی دلا سادینا - زبانی مدارات کرنا -
 خشک عبت کرنا - صاحب - پیگر گست کہ بر سر ہنم ملیم + دست
 چربے کہ کشیدند عویران لبسم +

دست چنبر کردن - پنجرہ ٹوڑ لینا پنچہ مارنا - صاحب - منی مشتق
 کہ دست چرخ را چنبر کند زورش + گذارد در فلاخن کوہ و قاف عقل
 را شورش +

دست حلقہ کردن - ہاتھ کے حلقہ میں لے لینا - صاحب - منی مشتق
 دست در کمر گر یہ حلقہ کرد + این تیغ آبدار مرا بر کمر گست +
 دست حائل کردن - کسی کی گردن میں ہاتھ ڈالنا -

دست خود بوسہ دادن - اپنے ہاتھ کو جو مناس حالہ میں
 جب کوئی نمایان کام ظہور میں آئے - صاحب - من آن لعل گلان
 قدم بساط خاک را صاحب + کہ بوسہ دست خود ہر کس مر از

دست چرب بر سر کشیدن - تسلی دلا سادینا - زبانی مدارات کرنا -
 خشک عبت کرنا - صاحب - پیگر گست کہ بر سر ہنم ملیم + دست
 چربے کہ کشیدند عویران لبسم +

دست چنبر کردن - پنجرہ ٹوڑ لینا پنچہ مارنا - صاحب - منی مشتق
 کہ دست چرخ را چنبر کند زورش + گذارد در فلاخن کوہ و قاف عقل
 را شورش +

دست حلقہ کردن - ہاتھ کے حلقہ میں لے لینا - صاحب - منی مشتق
 دست در کمر گر یہ حلقہ کرد + این تیغ آبدار مرا بر کمر گست +
 دست حائل کردن - کسی کی گردن میں ہاتھ ڈالنا -

دست خود بوسہ دادن - اپنے ہاتھ کو جو مناس حالہ میں
 جب کوئی نمایان کام ظہور میں آئے - صاحب - من آن لعل گلان
 قدم بساط خاک را صاحب + کہ بوسہ دست خود ہر کس مر از

خاک بردارد +

دست دادن - غلبه و تسلط پانا - عہد ہندو - بیعت کرنا - مہربانی
کرنا - لطافتی - لہذا مہربانی بدو دادوست + بے تعلیم پیش دوزاؤ نشست
دست داشتن - دست بردار ہونا کسی چیز سے - حافظ - دست از
طلب ندارم تا کام من بر آید + یاقین رسید بجانان یا جان زمین پائید
سعدی - گروست بجان دوستی بچو تو بریش + نگنہی تا بقیامت کہ بر آید
دست دراز کردن - ہاتھ ڈالنا کسی چیز پر - کمال سخن چیت یعنی
غمزہ در فتنہ باز کرد + زلفت بظلم دست قطاول دراز کرد +
دست در آستین کشیدن - آستین میں ہاتھ چھال لینا - میر
معزی - کاشکے دیدی بیدان رسم داستان ترانہ تا کشیدی
دست خویش از تیر تو در آستین +
دست در آغوش کردن - غلبہ پانا - طاقت حاصل کرنا قبض و
نصرف لینا - صاحب - ہر کہ چون شبنم بخون دل شبے بار و ز کرد +
دست در آغوش با مہر جان افروز کرد +

دست در بغل داشتن - دست در بغل مہادن - بیکار مغل
بیٹھ رہنا - صاحب - فرصت خاریدن نسبت از جہت مراد
خود را در بغل بوسہ دارم بچو سو سعدی - مرو با زہدہ پوشان
شام و شبگیر + جو رفتی در بغل نہ دست تدبیر +
دست در پیش داشتن - مانع ہونا کسی کام سے - سعدی غیب
دست در خون درویش دخت + ولیکن سکون ست پیش دشت
دست در تہ سنگ بودن - مغلوب و زبون ہونا - کسی بلا میں
جستہ ہونا - خاموش گیلانی - ازین دیار سفر سخت مشکل است مرا + کہ
دست در تہ سنگ ست و خار در تہ پا +

دست در خون زدن - لڑنا جدال و قتال کرنا - فروسی - روم
غیر بطرت جیون زخم + اباد دشمنان دست در خون زخم +
دست در دندان ماندن - متعجب و حیران رہنا - میر خسرو خفہ
بر خاست از زمین خندان + ماند بلیندہ دست در دندان +
دست در دہن گرفتار - جع کرنا بولنے سے - ملا شانی مگلو
تو با من ہنر بانے و مرا صد آرزو در دل + کہ چون خواہم بگویم شرم
دستم در دہن گیرد +

دست در رکاب زدن - دوڑنا کسی سوار کے جلو میں میرزا
بیل - کنون کہ بیکدرد پیش چون شبنم ز بلع + جو گل خوشن تاکہ
زند دست در رکاب ایلع +

دست در روغن - عیش اور خوشی میں -

دست در زیر سنگ بودن - کسی بلا میں مبتلا ہونا - مغلوب ہونا
ہونا - اسیر ہونا - برگیر شیشہ می و آہستہ آہش بکشد + دست تو
گر ز کوہ غم آید زیر سنگ +

دست در کمر کردن - دست در کمر داشتن - دست در کمر رفتن -
کمر میں ہاتھ ڈالنا - حسین سنانی - اگر بہ بزم بقائی تو آتش افروزند
باب خضر کند دست در کمر آتش + سحر کاشی - بوقت بویہ آن آسمان
سربین تاکہ + زیم لہذا زمین دست در کمر دارد + حافظ - سن گد ہوس
سرو قاتے دارم + کہ دست در کمرش جز بسیم و ز زرد +

دست در کیسہ زدن - سخاوت و جود فرمودی کرنا -
دست در گردن کسے کردن - کسی کے ساتھ مزاحمت کرنا -
گلے ملنا - میرزا صاحب - ازان ہمیشہ ترو تازہ است سنبل بخت
کہ بجاب کند با تو دست در گردن +

دست در گریبان کسی بودن - کسی کے ساتھ آویزش اور خدمت
ہونا - عرفی - آرزو بخش از سخاوت تو + در گریبان گنج قارون باد +
دست در گل داشتن - عمارت کے کام میں مصروف ہونا میرزا صاحب
گرچہ در تعمیر جسم غافل اول فیتہ + دست در گل دارم اما پای در گل فیتہ +
دست در یک کا سر کردن - دو شخصوں کا آپس میں شامل ہونا کسی
کام میں - صاحب - پاک گر شویند دست از چوک دنیا خاکبان +
دست در یک کا سر چون خورشید مایہ کتند +

دست زدن - تالی بجانا خوشی کرنا - مولوی معنوی - غم را چہ پرو
باش تا نام با برد + دستی بزنی کا دغم و غمخوار فارغم +

دست در زیر رخ ستون شدن - دست زیر سر ستون ستان
دست در زیر رخ داشتن - بریشالی کی حالت میں ہاتھ سر یا ٹھوچی
کے نیچے رکھ کر بیٹھنا - زلالی - خالت کہ بغض دید چوست + ہدیر
رخ ستون شدش دست + مولانا لسانی - شب سرم صدرہ بدین
مبتغاد از ضعف تن + گزشتہ دست از غتہ زیر سر ستون بسا ختم + صافتی
بہنر آگندہ بیارے عشقت میسوا + ستون سر کند اعجاز علت و سبب کسی یا
دست داشتن - ہاتھ دھونا - ترک کرنا - ہونا - علیحدگی اختیار کرنا
سید حسین خالص - رسائی بگندہ ای دل باے کش از کوی پر سویش
کہ من ہم دست بشویم کنون از آب آلودہ نش +

دست فلان بر سر من - ہاتھ فلان شخص کا میرے سر پر چھو اسکے
نفس میں میرے گچی - نور الدین ظہوری - ظہوری بر سر کوی محبت +

ز پا افتاد دستش بر زمین +

دست کردن - غلبه کرنا - توت پاکرنا - دودند ہونا - اودھ الدین
اودھ کی - بردہ حکمت کوئی ارباب صبا + کردہ دست دست بر میطر +
دست کسی گرفتن - دستگیری کرنا ادا کرنا - حسین سنائی - ہادہ
از فیض ہمہ می دلت + کش خود مرجع و آب گرفت + آنجا نشد
کہ گاہ بقریدین + دست اندیشہ را شراب گرفت +

دست کشاؤن - ہاتھ کھولنا - جو فردی کرنا سخاوت کرنا - حافظ
جو سخا جو کہ اید دودست جو دو کم + وجود سائل مسکین مد بعد اول
دست کشیدن - ہاتھ کھینچنا - الگ ہونا - بادر ہنہا کسی جسے
محمد اسحاق شوکت - بخود ہنادہ بکنارم سری و من + دست گاہ
فولش بروی نو بینم + صفیہ فوقانی - ہر کہ دست فولش اندیا
کشد + بار دیگر روئے این بیدین ندید +

دست کفہ کردن - مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلانا - جمال الدین سل
بحر محیط کفہ کند چون سفینہ دست + آجاکہ ہمت تو کشد سفرہ عطا +
دستگردان - وہ چیز جو عاریتاً لے جاوے اور زبانی قرضہ و ہلداد
کردیا منظور ہو مخافص کاشی - چون تہید سعی ز صبا بشت
سامان میدہند + گوہر غلطان صدف را دست گردان میدہند
دست گرفتن - ہاتھ پکڑ لینا کسی کام کرنے سے منع کرنا - دستگیری کرنا

گرنے نہ دینا - ادا کرنا - اعانت کرنا نظام دست غیب - تل
دوش خبر چشم دست تو گرفت + جان نشہ لعل می پرست تو گرفت
میخوای از لطف ببری فوتم + آزرده ام از خاک دست تو گرفت +
دست گستن - کسی چیز کو چھو دینا اور ہاتھ سے نکل جانا - سوئی
جو دست از ہمہ جہات در گشت + حلاست بردن بشمشیر دست +

دست گل شدن - بیٹھے آودہ گل شدن مٹی سے بھر جانا ہاتھ کا
میرزا طاهر وحید - میرسد از سادش یا پای دما تو دگی - گر خدرا
دست در تعمیر آدم گل شود +

دست نشان - اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی یا لگائی ہوئی چیز مثلاً
درخت اپنے ہاتھ کا لگایا ہوگا گھاٹہ اور نوکر اپنے ہاتھ کا تجویز کیا ہوا
دیگرہ وغیرہ - ابو طالب کلیم - همچون نہال دست نشان بہر تربیت
ہر دم بہ پیدہ خار گراز پاکشیدہ ام +

دست نمودن - ہاتھ دکھلانا اپنی طاقت کو ظاہر کرنا اپنی قیامت
کو بتلانا - فردوسی - یکے بخروشید چون پیل دست + بہر
سر آورد و نمود دست +

دست و بغل بودن - دست و بغل شدن - دست و بغل گشتن -

دست و بغل رفتن کشتی لڑنا بغلگیر ہونا - برابری کرنا - اختلاط
گر جو شوی بتلانا - نور الدین خلوری - دامن را ششم من فرود
نہستم + با شعلہ گشت دست و بغل بریان ما + صائب - صبح با
خوشیدہ کمان چون شود دست و بغل + آدیاض گردن و خنار لہر یاد
کن + مسیح کاشی - با فلک دست و بغل میروم + انجوا جہین + کہ
تماشا ست تلاش و وز بردست ہم +

دست و پا افتادن - بقرار ہونا - تڑپنا - بحالت نوع وغیرہ -
باقر کاشی - پس از کشتن خلاصی دہ ز بند خویش باقرار + سباداد
و پا کے چور دم جانکندن افتادن +

دست و پا کم کردن - بقرار ہونا - بدحواس ہونا - حواس باختہ
ہونا + کم کند مجرم جو ہنگام عتابش دست و پا + عفو او پنهان
نہد دست امانش در دہان +

دست و دامان - ذریعہ وسیلہ - سعدی - اگر دعوتم رد کے
ور قبول + من و دست و دامان آل رسول +

دست و دہان باب کشیدن - ہاتھ منہ دھونا عبد اللطیف خان
تنہا - زار حجاب دارد دہان برکش باب + چون موج عایت
ز تو قطع نفس خود +

دست و رو باب کشیدن - دست و روتا زہ کردن - دھوکہ کرنا -
منہ ہاتھ دھونا - عبد الغنی قبول - زارہ چشم بادہ پرستان
دم دھو + نامہ بکریہ کہ کند تازہ دست و رو +

دست و گردن کشتن - دست و گردن بیان شدن - کمال اختلاط
اور گرم جوشی ہونا - البیہم لڑنا کشتی کرنا - ملا شانی مکتو - او بر غم دست
گردن کشتہ با ہم محبتان + من بفکر آنکہ صحبت دست از ہم چون دہد
ابو طالب کلیم - طالع خصم فکن در ہمہ میدان دارم + دین
جنون کو بکس دست و گردن بیان نشد +

دست سبزو - وہ دستہ جو شراب کے خم کی گردن میں لگایا جاتا ہے
اور اٹھالے کے وقت اسی سے خم کو پکڑنے میں - صائب
ہمیشہ عید باشد در خرابات + زمی دست سبوز اتم کار است +
دست سرو - سرو کے درخت کی شاخ - صائب - گرجہ دست
سرو کوتاہ است از دامان گل + سرو بالائی کہما داریم سرتا با گل است
دست بستہ - نمازی جو ہاتھ باندھ کر نماز میں کھڑا ہو - ذوقی -
در بان بکشادہ دند کر آئی + تارہ در عبادت دست بستہ + ادب خیل

مسک جگہ ہاتھ سخاوت سے بندھے ہوں۔

دست خوردہ۔ وہ چیز جو استعمال ہو چکی ہو۔ محمد سعید اشرف۔

ترازیلے استاد بخ فسرہ شود + متاع از نظر افتد جو دست خوردہ شود

دستگاہ سرایہ مال و دولت سلمان۔ میرزا صاحب نہایت

صائب در لباط بحر آن دستگاہ + آنقدر کہ ہر کردار دیدہ مادہ شد

دستہ۔ وہ چیز جو ہاتھ کے ساتھ نسبت کھتی ہو۔ جیسا کہ دستہ تلوار

اور تیر اور تیشہ کا اور بہت سی چیزیں جو ایک دوسرے سے باندھی گئی ہوں

جیسے کہ بیولونکا دستہ اور دستہ ہاون کا اور دستہ کاغذ کا اور دستہ

فوج کا علیٰ ہذا القیاس یہ لغت لغات کی فصل میں بھی جج پر میر خورشید

بستہ بستہ دستہ گل و لعل و کوشش صمد دستہ نمودہ بزرب +

دستہ بستہ۔ ظرافت۔ تسخیر اور دل لگی۔ مسیح کاشی۔ بر آورد

روبین ز بارو سے دست + یکی دستہ بر کوہ البرز بست +

دستار کمالی۔ سفید رنگ بگڑی۔ بدر جاچی۔ زرق و رنگ

کرمان فتد دستار کمالی + جو بازاران روئی خندان ہند بر سر کلاہ زر +

دست آزمائی۔ وہ لڑائی جو دست بست ہو۔ لطیفی۔ اگرچہ

گردان خطائے نمود + باین خانہ دست آزمائی نمود + شہ از جملہ

آن خطا گرفت + گناہے ندارد در آہنا گرفت +

دستبازی۔ کھیل اور ہنسی جو آپس میں کریں۔ نور الدین ظہوری

و کسب عیار عشق گذاری نیست + در کم گوی نفس درازی نیست +

من پسندیدم و یاران موم + در عرصہ عشق دستبازی نیست۔

دست بندی۔ بہت سے جانوروں کا ایک ایک پانوں باندھ دینا

لطیفی۔ گت چون فرشتہ بلندی دہد + گئی بادوان دست بندی ہد

دست چہی۔ وہ عامر جو شاہی اجلاس کے وقت بائیں طرف

بٹھین جیسے کہ قعدہ میر حمزہ میں مذکور ہو اور مالک اشتر امر سے

دست چہی سے تھا۔ محمد سعید اشرف۔ اگر شاہ نجف منہ ظلم

در تو + آزادیم از غلامے قنبر تو + در قعدہ حمزہ گشتام دست چہی

خالص ز برائے مالک اشتر تو +

دست چربی۔ امداد و اعانت۔ وجاہ و دولت میرزا صاحب

درین زمانہ کہ امید دست چربی نیست مگر حراغہ خود روئی بر دیار

دست شولی۔ ہاتھ دھونا۔ نا امید ہونا۔ لطیفی۔ جو بد دل شد

این لشکر جنگجو سے + بیار آب و دست از دلیر سے بشوی +

دستکاری۔ زیب و زینت و درستی۔ محمد سعید اشرف۔

باز میکارند بر طرف خیابانہا چارہ + بلخ را بہر قعدہ دست و دستکاری

دست کچی۔ دزدی یعنی چوری۔ فوجی فیشاپوری۔ اگر لبت

بمنزل کسان را + این دست کچی ز سر بد کن +

دست گزائی۔ منقلب و محکوم و زبون + استاد فرخی۔

شاد باد آن ہند شاہ جہانگیر کہ کرد + ہمہ شاہان جہان را بہ

ہند دست گزائے +

دست موسیٰ۔ پد بیضا ہوئی کا ہاتھ جو آفتاب کی طرح جگمگا تھا۔

حکیم خاقانی۔ بر آورد ز جیب فلک دست موسیٰ + زر سامری

نقد سبزان نماید۔

دستوری۔ رخصت۔ اجازت۔ مزید علیہ دستور سے جو دستور کا

از شاہ والا نژاد + عطا شد بدستور بگو نہاد +

ادال باشین

دشت نورد۔ وہ شخص جو دیرانے میں بھرتا رہے آبادی سے

نفرت کرے۔ غیاثی حلوای۔ سخت سوزندہ دل و دشت

آمدہ است + طفل اشکم مکراد امن مجنون برخاست +

دشت سیر۔ جنگل میں بھرنے والا حسین سنائی۔ از سایہ دشت

سیر پریشان نادرش + کر یک نظر حفظ تو افتد بر آفتاب +

دشمن دار۔ دوستدار۔ کے مقابلے پر جو شخص دشمن ہو۔

آشاد فرخی۔ ز بیم تیغ تو آزار کہ دشمن دار تو باشد + بود ہر دم

بدل و دشت تبین لڑوہ بجان خدشہ +

دشنام گیر۔ جو شخص کا لیان کھائے اور کچھ نہ بولے۔

دشمن کام۔ وہ شخص جسکو دشمن دیکھ کر خوش ہوں یعنی چوری

حالت میں ہو۔ میرزا رضی دانش۔ در مقام فقر چشم ز غیب

عربانے پوش + التفات دوست دشمن کام میخواد مرا +

دشت کر بلا کردن۔ طواف روضہ منورہ حضرت امام حسین

علیہ السلام کا کرنا۔ محمد سعید اشرف۔ اثرش استفتاح اوراد

دعائی ہم نکردہ رفت روز عمر و دست کر بلا لے ہم نکردہ +

دشمن خاندان۔ اپنے خاندان کا دشمن۔ گھر کا بدخواہ۔

دشمن شفا۔ شکوہ را مشب بلب دست آشنا

میخواستم + رجش محبوب را دشمن حیا میخواستم +

دشت موغان۔ نام ایک سیرگاہ کا ہے۔ جمال الدین سلطان

بہار خادہ چین عزمہ گلستان ست۔ مخوان بہار مغانش

کہ دشت موغان ست +

دشت لالہ۔ ایک سیرگاہ کا نام ہے۔ یحییٰ خیلازی۔ بہر س

از آب و رنگ کو سارش + ہزاران دشت لالہ داخلش +
دشت نیزہ - یہ جنگل دشت یلان میں بھی کہلاتا ہے - فردوسی
ہم ایران وہم دشت نیزہ دران + ہمان تخت شاہی و تاج ران
دشت سیاہی - ویراقون میں پھرنے والا شفیق اثر - لوانکی
دلہ از ہجرت کو شہیدیت + بغیر ہونے جہنم دوست بیانی +
دشمن گوانی - دشمن کو ہلاک کرنا - رنج دینا - نظامی - پیش
گزانے و خصم اگنی - کشادہ برو باز دے بہمنے +

اول باقاف

دق از دلبر کنشی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے جس کے تحت
ہنگر از دلبر کشتی دق از دلبر کہیں نہانی ست کہ دارد ز رعوت دل برد

اول باکاف

دکان آوارہ گردن - درہم و درہم کرنا دکان کا - شعر - ہمارے
بخودی را چارہ کردہ + دکان عقل و دین آوارہ کردہ -
دکان باز گردن - دکان کھون - نور الدین ظہوری - اگر عشق
دکان نیکو دبازدہ کجا خج میگشت کالاے ناز +
دکان بدولاب کشتن - اور لوگوں کے مال سے خرید و فروخت
کرنا - میرزا صاحب - خانہ آباد بمبورے سحاب کندہ تاجری را کہ
بدولاب دکان میگردد +

دکان بر خود جیدن - دکان قائم کرنا - میرزا صاحب -
اوستاخ عافیت بر خود دکانے جیدہ ام + دام خود خواہ ز من ہر
طلبگار جدا +

دکان بستن - دکان تختہ گردن - محسن تاثیر - مکر بنا جو آن
پر حجاب می بندد + دکان جلوہ گری آفتاب می بندد + ولہ جان علم
بسخن شد نہال خانہ من + کھنڈہ کرد دکان انوری و سعدی را +
دکان جیدن - جدا جدا چیزوں کو دکان میں رکھنا کہ بچے کے
وقت متناظر ہو - نعمت خان عالی - ز سودایت تو نگار گشتہ ام
با این پریشانی + دکان آندہ جیدم تماشا چاہد زم +

دکان درو فتادن - ہر بدو ہونا دکان کا مسیح کا شی - اگر سرکشیم
سہلست کو قتلش بن + وادہ خواہ گشت فرصت جون دکان درو فتاد
دکان کشادہ - کھولنا دکان کا جاری کرنا - نور الدین ظہوری
جو برسل منی کشاید دکان + چشان بدخشان بر آید ز کان +

دکان گردانیدن - دکان گرد آور دن - رونق اور رواج دینا
دکان کو محمد سعید اشرف - عیش را بازار گرم او گردش سانہ بود
ہجرت سانی کس نکرانہ دکان کندی - شانی ٹکلو - قتادہ ام بیدار
کو چس دیش را - نمی خرد اگر صد دکان بگردانے +

دکان گردیدن - رونق اور رواج پانا اس میں جس کا جو دکان

اول باغین

دعای باران - نماز استغفار جو اساک بارش کے وقت
پڑھتے ہیں - ملا طغرا - میناے ساغر چون سر بند بسجدہ +
جینے و گرنے اندر غیر از دعا کے باران +
دعای جوشن و دعای قدح - یہ دعائیں نافورہ صاحب عمل
کو نہایت فائدہ دیتی ہیں دعای جوشن تو جنگ کے موقع پر فرمائی
جاتی ہے اور دعاے قدح دفع افلاس کے واسطے در کرتے ہیں
میرزا صاحب - تن جو شد از دم جو ہر دار حصن آسمن ست + دل
مشک چون شد از پیکان دعای جوشن ست - محمد قلی سلیم بغیر
حرف می از میکان چہ پوئی + کہ در نماز خواند جز دعای قدح +
دعای یگاہ - وہ دعا جو فجر کو پڑھتے ہیں - درویش الہیروی
نارفتہ بجا آمدت خواست دل از حق + مفرود اثر باد دعا ہی گاہم +
دعوی داری - اپنے آب بر گمان کمالیت کا بغیر واقع رکھنا -
مختصر کا شنی - زہی طیفان خست بر شکست کار من باعث +
برزوال اعقل دعوی داری من باعث +

اول باغین

دعا باز - دعا کرنے والا - ہونا آدمی -
دغلباز - منافق - خراب آدمی - محمد سعید اشرف - اگر
نزد دعا باخته یعنی جہ + با خریفان دغل ساخته یعنی جہ +

اول باقاف

دفتر پارین را گا و خورد - پرانی با بن جالی رہن - مای زمانہ
گند گیا - نور الدین ظہوری - آن بوسے نماز نسیل پر حسی +
در بلخ کے نیست مران کلچین را + اسال حباب گا و تازی +
گا و آرد و خورد و دفتر پارین را +

دفتر مخلود - ایرانی سلطنت میں یہ ایک دفتر کا نام ہے جس میں بادشاہ
مصدقین اور رعایا کے متعلق ضروری کاغذات جتے ہیں یہ دفتر

مین ہی محمد سعید اشرف - گشت سودائی تو ام مایہ سرگردانی +
 آریے از گری بازار دکان میگردد +
 دوکان گرم ساختن - رونق دینا دوکان بوسطاط ہر غنی -
 نہان شد جمع در خانوس دیتا بست پروانہ + بقریبی دکان
 خویش خویان گرم میازند +
 دوکان نہادن - دوکان واکرون - دوکان جاری کرنا - دوکان
 کھولنا - نورالدین ظہوری - تالہوری در سخن دوکان ہند +
 رخصت شاہ دکن بیابیم + میرزا صاحب - ہرہ کل گردواز
 گردکسادی آفتاب + ہر کجا حسن گلو سوز تو دکان واکند +
 دوکانداری - کنایتا جرب زبانی - دجرب کلامی - نورالدین
 ظہوری - آناکہ بلیری علم گردیدند + در آرزویت زدل بری
 گردیدند + از بر تو بارار دکاندار سے تو + ہر مرد و زہرہ
 مشترک گردیدند +

دل بالام

دلربا - دلہند - مطبوع خاطر - توحید - باہمہ حسن و جمال
 جان فزا + دلربائے دلربائے دلربا +
 دل شب - آدھی رات کا وقت - میرزا صاحب - درین
 دو وقت اجابت کشا وہ پیشانیست + دل شب ارنو اتنی
 سفیدہ دم برخیزد +
 دل فریب - نہایت خوبصورت جو دلکو پسند ہو - محسن تاثیر -
 تیری اندر بغیر کہ ازین خطا شود + آن فریب ہر جہ کند و نشین کند +
 دلگوب - ناپسند و غیر مطبوع - ابو طالب کلید - درخار بادہ
 دلگوب سے ہر گلستان + در دوسر از خندہ گلہا چرا بایک کشید +
 دل بخلان چیز میاشد - دل بخلان چیز کو چاہتندی - صاحب
 دل بان زلف چکیا می کشد بے اختیار + نافہ تا افتاد
 دور از ذات آہو میرشد +
 دلہند - محبوب - بہت پیارا دوست - قطعہ از مولف -
 چون دل بحق مرد خدا دوست + ہر ساز دزد ہر پیوند پیوند +
 نہ بازن باشد شش کبید تعلق + نہ بند دل بفرزند ان دلہند +
 دل سرور - جسک دل کسی چہرے ہر ہو چکا ہوئے حاصل
 ہونے کی بردانہ رکھتا ہو - ملاطاف ہر غنی - نسک دل سرور نہ
 تار و پود ہستی چون کنان + می تواند بر تہ تاب ہر زندان مرا
 دل نشاد - خوشحال جسک کسی ہست کا غم ہو - مولف -

مار فکر عیال و مخور غم اولاد + کہ ہست مرد مجرد و دہان دلشاد +
 دلش در دنگرد - رحم نہ کیا - ترس نہ آیا - سید عید اللہ علی
 گفتش در ددل خویش دلش در دنگرد + این ہمہ ہر محبت
 اثر سے کردنگرد +
 دل میاید - دل رخصت نہیں دیتا - دل بخلان کام کرنے پر
 مستعد نہیں ہوتا - منجر کا قفسی - بالب آمادہ فریاد ہر دم برد
 آیم و دیگر نیاید دل کہ بدارت کنم +
 دل نہاد - جس بات پر دل کا رجوع ہو - میرزا صاحب - دلہناد
 قفس جسم نمی شد صاحب + دل سرگشتہ اگر راہ یکائے میداشت +
 دلیر - معشوق - محبوب - پیارا - دوست - مولف - نمود
 جلوہ گز از وحدت و گراز کثرت + جمال چہرہ دلبر چشم اہل نظر گشت
 شود جلوہ گر گئے سحر + گئے ز شمس شود روشن و گئے ز قمر زخیم جن
 ملک جان بکیر و این جانان + ہر دوز بہلوی ہر آدمی دل این دلبر +
 دل فروگیر - وہ مکان جس میں دل رہنے کو چاہے - محمد جان قدسی
 بر تماشاے خیال تو مرا جلے نیست + دل فرگیر زلہ گوشہ کا شایہ
 دلدار - دل کو تسلی دینے والا - محبوب - پیارا - توحید - نمود چہرہ خند
 زہر طر دلدار + گئے زخاں گہاز کو چہ و گہ از بازار + چنان زدیدہ
 بود حسن صورتش نہان + کہ نقش او مست نوشتہ ہر در و دیوار +
 دلگیر - ملول و ناخوش - و غمناک - ملاطاف ہر غنی - غنی ز ترک محبت
 سے پیشانم + تو زلف بار گر فیم دل و خندم دلگیر +
 دلیر - بہادر - صاحب دل و شجاعت - لطیفی - جو گوہر آرز
 گاو زمین + برون جنت شیریں از کین + بر آفاق شد گاو
 گردون دلیر + بر آمد ستارہ چو دندان شیر +
 دلاور - صاحب دل و وصل و بہت دہاد مہ دلیر و دلاور
 میدان جنگ + بویرانہ شیر و بذر یا ننگ -
 دلاویز - وہ چیز جسکو دل پسند آئے - میرزا صاحب -
 چشم بہ دور از ان زلف دلاویز کہ بہت + از دو سو مصحف
 رخسار ترا بسم اللہ -
 دلہور - دل کو پر دلنے والی چہرہ - دلہند - مطبوع طبع پسند
 خاطر - ہر کہ از مرز کان دلہور تو سچو دلاور + وہ گونہ
 از قیر قضا دار و امید -
 دل ہزار - آدھادن - دہ ہر کا وقت -
 دلسوز - دلسوزہ - وہ شخص جو کسی کی اتر حالت کو دیکھ کر

رسم کرے۔

ولفرور۔ دل کو روشن کرنے والا۔ امیری لاجبی۔ کجا
حسین دل از و ز تو دیدے عاشق بیدل + اگر لطف تو
نکشوی نقاب از روی جان افزا +

دلنواز۔ دل کی تسلی دینے والا۔ دوست سے۔ وان غنیمت
گر تر حاصل شود + مونس و ساز و یار دلنواز +

دلکش۔ دلکشا۔ دلہند۔ مطبوع۔ قطعہ از مولف۔ بین
نقش و نگار و دنیا + کہ جائے دلکشا دلکش بر ایست + لیکن
فانی و نابا یارست + کہ فیادش نہادہ بر ہوا میست +

دل و دماغ۔ عقل و ہوش علم و فضل۔ ابو طالب کلیم
دماغ پر فلک دل بزی پای تہان + اسن جہی طنبی دل کجا دماغ کجا
دل شکاف۔ نہایت تیز نیزہ یا تیر۔ خواجہ جمال الدین سلیمان
اسے لسان خجرت صاعقہ را کے سرکہ + نیزہ دل شکاف
تو قلب کشا کے سرکہ +

دل گسل۔ دل کو توڑنے والا مشہور لفظ ہے۔ ملاقا ہم مشہد
ہرگز مگو کہ دل بمن آن دل گسل دہد + امی کا ش جان بگیرد یک
مشت گل دہد +

دل تنگ۔ ملول و غمناک و ناخوش۔ صفدر فوقانی۔ مشو
دل تنگ وقت تنگستی + کہ حق بخشہ فراخی بعد تنگی +

دلا سا میثوم۔ مجھ کو تسلی ہوتی ہے، طہیمان ہوتا ہے محمد سعید
آشرف۔ از کنا رد بوسم اکنون دل نیکبر قرار + سنکہ از
شو قش + پنیاسے دلا سا میثوم +

دل از کار بردن۔ دل کو بیکار کر دینا نکما کر دینا۔ مسیح کاشی
دلہن کار بلہنامی شکر بار برد + زانکہ شیو سی لبار دل از کار برد +

دل از کف افتادن۔ دل کا ہاتھ سے گر جانا۔ گم ہو جانا۔
محمد علی طالب۔ بہر جا قانش چون من دل از کف دادہ داد
ہر گاہ نقش یاد ہر قدم افتادہ دارد +

دل از کینہ سبک کردن۔ سبب صفا کرنا۔ اقامت صفت
دل سبک کردن ز کین تا قابل نیکان شوی + باغبان بیرون کینہ
از خاک کاشن سنگ را +

دل انداختن۔ دل دینا اور بیدل ہونا۔ خیالی دل بندھن
اگر غیر تو از جان کند + تا نگہ بندہ سبب سر انداختہ۔

دل بدیا افکندن۔ دل بدیا انداختن۔ دل بدیا کرنا

خدا کے توکل پر کام کرنا۔ سالک فریبی۔ چون حباب
ہر شکستی دل بدیا میکنم + ناخن موجم گروہ از کار خود و میکنم +
محمد سعید اشرف۔ اشرف از گردون نیابی گوہر مقصود +
تا نیندازے درین رہ دل بدیا چون حباب +

دل بر چیزی سوختن۔ کسی چیز پر دل جلنا۔ رحم کھانا۔ صفا
کو بجان ہائے گرفتار دلش خواہد بوخت + یوسف مصر اگر جنت نذران میر
دل بر سر زبان داشتن۔ جو دل میں ہونا وہی زبان سے کہنا
طالب آملی۔ چون کنم راز عشق را حسن پوش + من کہ دل بر
زبان دارم +

دل بروی دویدن۔ آسودن کا جاری ہونا۔ دل کا حال
چہرے سے معلوم ہونا۔ شانی مخلو۔ دل مدد بروے من
از غصہ رقیب + ہر گز کہ یاد شانی آزدہ دل کنم +

دل بستن۔ باندھنا کسی امر پر مقید ہونا۔ سعدی۔ نباید
بستن اندر چیز و کس ل + کہ دل برداشتن کاری ست مشکل +
دل بصد جارتن۔ دل بقرار ہونا ایک بات پر قائم نہ رہنا۔

امیر شاہی۔ جان من ہر گز کہ جائے نیروی + عاشقان را دل
بصد جا نیرو + صاحب۔ جائے نیروی کہ دل بدکان بجا
تا باز گشتن تو بصد جا نیرو +

دل بگردانیدن۔ دل کو پھیر لینا۔ امیر شاہی سہروردی۔
مرا اگر چہ نہ بینی درو بگردانی + دلم جگہ نہ ازین آرزو بگردانی +
دل تہی کردن۔ دل خالی کرنا۔ کسی چیز سے دل ہٹا لینا۔ سہروردی
صائب۔ دل چون تہی از درد و غم یار توان کرد + این ظلم چنان

بر دل افکار توان کرد +

دل خائیدن۔ دل کو چبانے یعنی غم و غصہ میں رہنا۔ طالب علی
در غم طرہ تو شیوہ ماست + دل بدندان شانہ خائیدن
دل خشک کردن۔ دل سرد کرنا ٹھنڈا کرنا۔ افسردہ کرنا۔ صاحب

جمعے کہ یہ جہج شب بدزد کردہ اند + چون شمع دل خشک پیسہ سر کفت
دل خود خوردن۔ غم و غصہ میں رہنا۔ صاحب۔ ز فکر دانہ خورد
زیر آسمان دل خویش + باب خشک حال ست آسار کرد +

دل دادن۔ تقویت دینا۔ حوصلہ بر حاتم۔ عاشق ہونا۔ شمس
رضی داشتن۔ روی خندان طیبان دل دہ بیمار + باغبان کشا
زابر و چین کہ بیمار دلم + مولف۔ ہش کن بے عند گروہ از تو

دلدار دل + تا نماند درد جو خاکیت بیکار دل +

دل دل گمان - اضطراب - و بقراری گونا گونا - سر اسیمه - حیران
افضل الدین خاقانی - بعد از جاننا روی او طرار دلهامو
او + دل دل گمان در کوسه او چون خود فردان دیده ام -
دل دویدن - دل دهنه نایب عاشق هونا سائل هونا - سر زکریا
آبیر - شکل که در قلمرو سببی بهم رسد + آسائش که در قدم دل ویدی گشت
دل دریا کردن - اندازے سے زیادہ سخاوت کرنا - صائب
و محیط آفرینش از جبابی کمباس - گر نظر واکردنی دل را بدیا کرد و رفت
دل سپردن - دل دینا - دل سوینا - مائل هونا - لطامی
چون سخنگر سخن بپایان برد + هر کسی دل بران سخن بسپرد +
دل شکن - دل ٹوٹ جانا - ڈر جانا - خوف کھانا - رعب بین
آنا - لطامی - دل رو میان از جهان زور دست + بران
دشمن دشمن افکن شکست +
دل شکن - دل کا ٹوٹنے والا - مخالفت - ملاطاف مرغی -
همیشه دل بدست از بهر بار دل شکن دارم + ندارد در جهان کس
این دل دوستی که من دارم -
دل طاق کردن - ترک علائق کرنا - مجرد هونا -
دل کردن - رغبت کرنا - توجه کرنا - مائل هونا - محسن تاثیر جا
بدل نشیمن آنگاه دیده است + که دل کند خدنگ تو گردل کند کند +
دل کعبه کردن - دل کو کعبه بنانا - جو دل کے سوکنا - توبه بدل گنا
مؤلف - بہت مشرق و مغرب نگر در سرنگون سرور + ہر آن شخصیکہ در
دین قبلہ کعبہ کند دل ما +
دل گزان - دل گرفتن - دل گرفته - غناک - غناک هونا -
غناکی - میر معصوم و جیدان - بے رخت بادہ نکریم کجام + دل
گردن شبشہ ز محفل برخواست + مفید بلخی - دوران تو نیست مخالفت
و بدار گل مرا + نخل صنوبرم ز جبین دل گرفته ام +
دل نشان - دل نشین - جوابات سمجھ میں آجائے محسن تاثیر
تا جیسے غیر پہلو کے آن ناز میں نمود + ہرگز مبالغہ من او دل نشین ہوو
دل نگران - متفکر - متردد - تخیل - اور وہ شخص جسکے دل میں حسرت ہوو
ابو طالب حکیم - رفتن زودت کار سن دل نگران نیست + اگر کشتہ شوم
فولم ازان کوئے روان نیست +
دل نہادین - دل شکن - حاشق ہونا - مائل هونا - حافظہ جہا
بدان دو کس جادو سپرد ایم + ہم دل بران خدشہ نہاد نہادہ ایم
دل از دست رفتہ - جو کسی سے مخالفت ہو - سعیدی - آن نیشہ

که شادی نہفت + بادل از دست داده میگفت + تا از قدر خود نشستن
باشد + بیش چشمیت چه قدر من باشد +
دل باخته - عاشق صبا دق - سببا عاشق -
دل زده - پیرنشان - و غمگین - متفکر - ابی جان سے میرا پیرنشان
نار تیغ تو کردم بر غلج جان را + که خضر دل زده از عمر جادوان گردید +
دل زنده - بیدار دل - دانا - زیرک - صائب - آتش
پشتے چه پروا عادت دل زنده را + پشت آئینه پوشد روشن
گهر زر گو مہاشش +
دل سادہ - صاف دل - بے کینہ - سعدی - یکی را چو سعدی
دل سادہ بود + که با سادہ روی در افتادہ بود +
دل شدہ - جو شخص کسی پر عاشق ہو - حافظ - بس تجربہ کریم
دین دیر مکافات + بادل خدگان ہر کہ در افتادہ بر افتاد +
دلکدہ - دل کا مقام - جیسے کہ بت کدہ - و سیکدہ - مولوی معنوی
ترک دل و جان کردم تا بیدل و بجان گرم + یکدل چه محفل دارد
صد دلکدہ بالیتے
دل مردہ - مقابل دل زندہ - صائب - دل مردہ کہ سر
بگر بیان خواب برد + کا فور ساخت با سمن آفتاب را +
دل دویدہ - دل حریص - و آرزومند -
دل آرائی - دلپسند - دلچسب - صائب - چشم دایم کہ مرا از
دو جهان طاق کند + طاق مردانہ ابروئے دل آرائی کسے +
دل پرسی - احوال پرسی - کسی کا حال پوچھنا - کیفیت دریافت کرنا
رفیع - دل پرسی رقیب در افسردگی گمن + چون زندہ نیست مار
ہر اسون چہ احتیاج +
دلجوئی - دلچسپ - دلپسند - مطیع خاطر - نور العین و قصا
نداشت حاجت مشاطہ حسن دل خویش + جواب صاف بائینہ میرا +
رویش + محسن تاثیر - خواب را بر گوہن تصویر شیرین تلخ کرد +
کار چون دلچسپ شد خود کار فراموشد +

دل با سیم

دم آب - پانی کا گھونٹ - جو آب - رباعی - چون بوسل
آتش اضطرابی دارم + چون زلف بگویش سج و آبے دارم شعلہ
و از بوسے معانی خمر + گر هیچ نامدم دم تبہ دارم +
دم سرد - سردن ہمدردہ شخص جسکے دل میں تاثیر نہادہ ہوو
دم سردی - اعلان بر جوش + عقیدہ مستطاب تو ساغر بولس +

دماغ تر- چاقی- و صبح دماغ- تندرست دماغ- میسحا صاحب
تخلص- مادہ کے بے ابرستان را دماغ تر دہد- نکل عیش
سیکشان در آب باران برودہد
دم نیم سوز- مظلوم کی آہ جو اسکے سینہ سے نکلے صفر فوقانی
نیم کش از غنا قش اندر جهان + جواز دل برآورد دم نیم سوز +
دم شناس- طبیب ماذق- و معالج- نظامی- زبان دان
بکھر دم دم شناس + طلب کرد کز کس ندارد ہراس +
دم کش- گالنے والا- سرود کرنے والا- نور الدین خلوری-
زبان را دم کش بزم دین کرد + نفس را دم کش ساز سخن کرد +
دم تیغ- دم شمشیر دم خنجر تلوار اور خنجر کی دھار- رضی دوش
بر صفت اہل کشت خویش را تنہا لوم + بر کشت نام دم شمشیر و خنجر بکشت
صائب- کاش تیغ زبان صائب بہر ہودہ گفتارے کہ از
عاجز کشیہا این دم شمشیر میریزد +
دم گرگ جمیع کادب باعتبار شا بہت اسکی شکل و صورت کے-
نظامی- جو صبح از دم گرگ برزد زبان + بختن درآمد سگ با سب
دماغ آرایش دادن- سرخوش ہونا سرورین ہونا- درویش
والہ ہروی- ز ہشیاری دماغ دارم آرایش کہ درستی + دہان
تلخ ست از خیمازہ آن نشانیون را +
دماغ بالا بردن- فخر اور بڑائی میں ہونا- ابوطالب کلیم
بادہ در سر بار در بر میرسد مارا کلیم + چون صراحی گرد دماغ خوش
بالا بردہ ایم +
دماغ بکتن کسی بات کی حرص کرنا- سعدی- ہر آنکہ تخم بدی کشت
چشم نیکی داشت + دماغ بیدہ بخت و خیال باطل بہت +
دماغ رساندن- دماغ ہو بچانا- بلند کرنا- حسن تاثیر
جہان دماغ نگار من از شراب رساند + کہ رفتہ رفتہ غلبہ را
بانتاب رساند +
دماغ سوختن- رنج اور محنت بہت کھینچنا- باقر کاشی-
سینہ ہر قسم صد ہزار دماغ مسوز + برائے سوختن ہنقد
دماغ مسوز +
دماغ شستن- دماغ پاک کرنا صاف کرنا- لغت خالق
شست است ابر جہرہ گلبا کے باغ را + کو یک سہوے
کے کہ بشویم دماغ را +
دماغ کردن- غور کرنا- تکر کرنا- بڑائی کرنا- میر خسرو-

بوی خسرو منی کشی ز دماغ + پیش زین خود دماغ نتوان کرد دم
دم بخود کردن- خاموش ہونا- چپ ہونا- خیالی- ہانگشتی
از طرف بختیش + دم بخود کرد صراحی و سرخویش گرفت +
دم برانداختن- دم برہم زدوں- ماندہ کرنا- اور دم گیر کرنا-
نظامی- ہمان شیر دل دم پرنداختش + شکارے زیون
دیدہ نشناختش + جو شیرے کہ آتش بدم درزہ + دم
گاویان را بہم برزند +
دم بشن- سانس بند کرنا- خاموش ہونا- درویش را بروی
دیدہ را خرگان زبان ست و نگہ عرض و نیاز + نیستم از گفتگو
خاموش گردم بعد ام +
دم بشمار افتادن- نزع کی حالت میں ہونا- میرزا صاحب
در کلمہ شعلہ دم بشمار افتادہ است + بریزند ہنوز ز خامی کباب +
دم خود بکسی سپردن- مرنے کے وقت اپنا را کسی کو کہنا-
فالم مقام کرنا- ملاطفا- چو عیسے ازین خانہ اسباب برد +
دم خود بشمشیر نازش سپرد +
دم خوردن- دم کھانا فریب کھانا- داؤن میں آنا- حافظ
فردت از غم عشقت دم دم میدہی تاکے + دمار از من
بر آوردی نمے گویم برآورد دم +
دم در کشیدن- خاموش ہو رہنا- سانس بند کرنا- سعدی
نہیدم کہ شاہور دم در کشید + بخیر و برائش فہم در کشید +
دم زدن- ہونا- کام کرنا- توقف کرنا- کاشی کہ بیج کس یک
بسر موازد ہنت آگہ نیست + دم از انجا نتوان زد بخن را زدہ نیست
میرزا صاحب- ہر کہ چون صائب دلش گوہر شناس وقت شہر
دم زدن را عمر جاویدان تصور میکند +
دم گرفتن- آرام بکرنا- توقف کرنا- دم بند ہونا- فردوسی- ہوا
را دم گاؤم دم دم گرفت + تو گفتی کہ بشت زمین خم گرفت +
دم گرگ بر بای میسبتن- عدل کرنا- انتقام مظلوم کا ظالم
سے لینا- نظامی- جہان دادگر بود کرداد خویش + دم گرگ
را بت بر بای میسبتن +
دم گر بیان- گریان کا کلامہ او پر کی طرت سے ملاطفا- بہانہ
جو کی شہادت چہ میکند شمشیر رسد کام جو باشد دم گریان تر +
دمیدن- ہونٹا ٹکنا زمین سے بزنہ وغیرہ کا اور ہونٹا ٹکنا
طریق اثر- جو خط بار دہد ورس عشق کھیل ست + مگر گنہ

سبق ہائے خواندہ را تکرار + باقر کا شہی - دمی صبح تو در خواست
غفلت باقر + صبحی بزن از باقی شبانہ فویش +
دم گو - مخفف دم کا و بیل کی دم او نامی احمق اور نام کشتی کے
ایک فن کا - سر سجات - شیخا آمدہ بر سر کشتی بشنو + ریش گاؤ
مشائخ تو حیدر الی دم گو -

دماغ آشفته - جکا دماغ خراب ہو - محمد قلی سلیم - بھوج شاخ
گل طیب ہر دماغ آشفته شو + ہوشندان را گل و دیوانگازا
چوب باغ +

دماغ باخته - دماغ خراب ہو اس باخته - نورالدین ظہوری -
سبل دماغ باخته عطر سنباش + گل صد زبان کہ نقل کند حرفی را

دال مالون

دندان نما - بہت نمایان اور ظاہر اور خشکی و غضبناک - حسن مایہ
عقد سخن بجنہ دندان نما بند + خاکی بفرق شہرت در حدن بریز +
دندان شب - ستارے ورات کو نظر آنے ہیں لطامی شب
آن بہ کہ پوشیدہ دندان بود + ہمان لحظہ میر کہ خندان بود +
دندان حسرت - غم کی حالت میں ہنسنا - سعدی - ہمگفت حاتم
بر لسان دست + دندان حسرت ہمکنہ دست +

دندان ریح - نیزہ کا نیزہ بیل - او حدالدین انور سے -
حدت دندان ریح زہرہ جوشن درید + حدتہ آسب
گز تارک مغر شاکست +

دندان صبح - ستارے جو قبل از صبح جھکتے ہیں - حدت
عقد ہائے مشکل خود را سرا سر عرض کن + تا نگردد دست
فونین از شفق دندان صبح +

دندانہ دار - وہ چیز جو دندانہ رکھتی ہو - جیسے چشم دندانہ دار و گرس
دندانہ دار و ستارہ دندانہ دار و غیرہ - حدت - چشم ترا
سیر کشیدن چہ اقلک + کوہ کن این بہاء دندانہ دار ما +
دندان شیر - دودھ کے دانت مشہور چیز ہے - میرزا طاهر و حیدر
کی تقریب میں - ایسے کہ شیرینی بار دیدہ پاک گشت از غمد و غلغ
جشد + نگردید چون شاء علاج بیر + دہانش بود بزدندان غیر -

دندان ایریز - دندان افریز - خلال و دانتون میں ہے
دندان طبع - طبع کے دانت مشہور لفظ کمال سخن - گریہنگ
ستم عشق تو دندان شکن + گل زلفہای تو دندان طبع پر کند +
دندانہ آہنگ کشیدن - بلند آواز سے گانا شدہ مدہ بکھینچنا -

میر صبی - بیو بیل میکشہ دندانہ آہنگ + بوی گل تعلیم تکمیل میں ہر رنگ
دندانہ داشتن - دندانہ رکھنا - مخلص کا شہی - مباحث از سر دندانہ
چشم او این + کہ دود آہ بیا ران عجب دندانہ دارد -

دندان از چہرے کندن - کسی چہرے سے دانت اٹھانا - ہا
ہونا - بچی کا شہی - چون نم از دل فونین دندان + کہ بیا قوت
لبش ہر رنگ ست +

دندان از دور نمودن - دور سے دانت دکھانا یعنی اپنے آپ کے
کسی شخص کا دشمن قرار دیکر پر خاش پرستہ ہونا اور بدگمانی کی
حالت میں نزدیک جانے سے پرہیز کرنا -

دندان افکنین - دانت گرانے - دانت توڑنے - میر معزی -
جو تیغ او شکند شیر نثر زہ را چنگال + جو شیر او نکند میل ست را دندان
دندان بخون در بردن - صبر و تحمل کرنا - سعدی - کہندی چو دندان
بخون در برد + دندانہ حلقوم بیداد گر خون خورد +

دندان بدان تو دن - حسرت اور افسوس کھانا - طالب آملی -
تا بکام غیر دیدم لعل یار + چون گہر دندان بدان میزنم +

دندان بدندان کلید شدن - دندان بدندان نشستن -
غشی کی حالت میں بیٹھے اور رکے دانت کا آپس میں بند ہو جانا -
ظاہر و حیدر - غشی آنچنان گشت بردی پدید + کہ دندان او شدہ
کلید + محمد قلی سلیم - از پس فشرده ام بہم از جو روزگار + دندان
من چو بختہ بدندان نشسته است +

دندان بر آوردن - دانت نکالنا بچہ کا - سعدی - بکی طفل دندان
بر آوردہ بود + بدر سر بفرکت فرد بردہ بود + کہ من نان برگ از کجا
آرمش + مروت نہا شد کہ بگزارمش +

دندان بر جگر افشردن - صبر و تحمل کرنا - حدت - بوی خون بھی آید
امروز از لب میگون یار + تا بیا داکو دندان بر جگر افشردہ است +
دندان بر چہرے داشتن - بغض و عداوت رکھنا - امید رکھنا
تو قہر رکھنا - او حدالدین انوری - دارد از غصہ آسمان دندان
ہر کہ بر نفس ہمت بست +

دندان بر حرف خود گذاختن - اپنی بات پر قائم نہ رہنا بات
کہنے کہتے جابجا - حسن تاخیر گشتہ از رو سیاہی منکر چلن چرا +
بگزارے چن فکر بر حرف خود دندان چرا +

دندان بردل افشردن - کردہلت زانہ بر صبر کرنا تحمل ہونا -
قاسم مشہدی - آسود ہر کہ ترک حرام و حلال کرد + دندان فشر

بر دل و دین را خراب کرد +

دندان بر سر حرف خود گذشتن - اپنی بات بر قائم و مستعد رہنا - اسما عیمل کا - چون قلم محرم ہزار جہان بیکردے +
میکزاری بر سر حرف اگر دندان را +

دندان بر سر دندان نہادن - نالائتم - نخل کرنا - سنجو کشی
دل کہ بار آسمان نابردہ را بر جان نہاد - فرصتش یاد اگر دندان
بر سر دندان نہاد +

دندان بر سر خائیدن - البسی بات کا زبان پر لانا جس سے عداوت
و دشمنی پائی جاتی ہے - سعدی - بخا نیدش ادکینہ دندان دراز
کہ دون برورست این فرومایہ دہر +

دندان بفارسی نہادن - فارسی زبان کا سمجھنا اور بولنا -
میرزا صاحب - نیست ممکن ترک من بر پارسی دندان نہاد +
گر ز قند پارسی سازم جہان را بر شکر +

دندان بکام شکستن - نہایت ذلیل و رسوا - و مغلوب و ہون
کرنا - کمال اسما عیمل - ستارگان از دندان بکام در شکستن +
گاہ عربہ گر با سپہر بشنیم +

دندان بکام فرو بردن - کاساب ہونا اپنے مطلب کے دیوانہ
سعدی - خندم کو قتلے گدا زادہ + نظر داشت بر بادشاہ زانکہ
بمیرفت وی بخت سودای خام + خیالش فرو برد دندان بکام +

دندان بودن - جمع وقوع ہونا - خواہش ہونا - حکیم نزاری
بدان دورشتہ کو لوسیان چھ لعل + جگویت کہ ہار لبت چہ دندان
دندان بہم خوردن - بسبب سردی کے دانتوں کا آپس میں ٹکراتا

میرزا محمد دولت آبادی حصر کی تصریح میں - نمی جہد از دل
آتش شزارہ + ہم بخورد دندان ستارہ -
دندان بیرون آمدن - دانت نکلنے خورد سال بچے یا اور کسی کے

میرزا طاهر وحید - دندان نیست غیر از لب گزیدن مطلب دیگر
ازان رد طفل را دندان پیش اول بردن آمد +
دندان تر بر کسی دانتن - کسی کے مارنے کی فکر میں ہونا -

حسن بیگ رفیع - برمن او گرے از باب ہوس ظاہر شد +
کہ برین طائفہ دندان تری دار عشق +
دندان تیز کردن - کسی مطلب کے حاصل کرنے کے لیے دل سے

توجہ ہونا تیز کردن - کرت دندان ہم بندہ پیر ہونہاں مردان دندان کن تیز
دندان خوین شدن - نالائتم پر نخل کرنا - میرزا صاحب -

ازان بر میوہ فردوس باشد دیدہ زاہد + کوان سبب ذوق نین
نگر دیدست دندانش +

دندان در سینہ فرو بردن - کسی کی ہلاکت کے در پر ہونا خیر
زہر آنکہ لاف پردلی ز دیش دریا + گہر در سینہ دریا فرو دست دندان
دندان زدن - دانت نارنا مشہور لفظ ہے - میرزا صاحب - امتحان

بیکار باشند آن ل چون سنگ را + بیفتہ فولا و مستغنی ست از دندان بدن
دندان سپید کردن - منشا فوش ہونا - لطیفی - سیامان بران
کار دندان سپید + زخردہ لب رویان نا امید +

دندان سرخ کردن - طمع و توقع و خواہش رکھنا - ناظم ہروی
مکن چو موج بخون شراب دندان سرخ + کہ میشود رخ دین ز کرد و
جشنہا بیان شرح +

دندان شکستن - دانت توڑ ڈالنے - صاحب - گر گزد طعنہ سنگین لے
دندان شکن + میتوان خون خود از لہبائے او آسان گرفت +
دندان کردن - اٹھار کرنا روگردانی کرنا - سر ج الدین سکری

ازب دندان او گر بوسہ سازم طمع + لب چو بکشاہم کہ با من
چہ دندان میکنہ +
دندان کشیدن - دانت نکلو ڈالنا - محمد قلی سلیم - سر اگر بر من گرا

باشد ز سر داسکتہ + درد دندان ہر کہ تواند کشد دندان کشد +
دندان گرفتن کسی کے دانت نکال لینا اور بوسہ لینا - صاحب
ازان دندان بریران گردش افلاک میگردد + کہ از غفلت میندازے

بر سرے لب کویدین را با قرقاشی - چند دندان بکھر غوطہ دہم
بخت کبیست + کہ بکرم ز لب لعل تو دندانے جزہ خسروی -
ز لعل بار دندانے گرفتہ + حیاتے با فتم جانے گرفتہ +

دندان کردن - خبر منہ کرنا نخل کرنا - صاحب صبح را شرم شکوند
قوت دندانے کرد + غنچہ و گل بکدائے لب و دندان خند +
دنگ و دوان - ضروری سامان خانہ داری -

دنگ و دوال - سامان نخل و شان و شوکت - ظہوری -
دو انعام شاہ ہم دارم + ستم از جج خانہ فارغ بال و میر
کید و لکری و بکری + چنہ ساک و آگ و دنگ و دوال +

دنبالہ دو - دنبالہ گرد - پیروی کرنے والا سمجھنے والا - در پر
ہوئے والا - راضی - یارب دل آشنا بنگاہ کسی مباد + دنبالہ
گرد چشم سادہ کسے مبارہ - نیازی - فردوست کہ دنبالہ و دوشک

نیازے + دل جمع ازین چشم پریشان نظر نیست +

دندان پر یکہ - دندان پریشہ - جس جس سے دانتوں کو خلال کر کے ہیں - مولانا نور الدین ظہوری ہاتھی کی تعریف میں بنکاک ارگنہ میخ دندان فرد + مباہی دہگا و کوہان فرد + سونہکا دندان نمایان چنان + کہ دریا سے بام فلک نزدبان + پریشہ بشاخ صنوبر کند + مگر حاجت از بیخ و بن بر کند + دندان کوہ - لعل و یاقوت و الماس وغیرہ - شاعر - کند شد دندان کوہ از برگ یاقوت + خندہ زرد دریا پریش آسمان - دندان کو سالہ - ایک قسم کا تیرہ جکا بھل ہڈی کا بنایا جاتا ہے گو سالہ کے دانتوں کی ہم شکل - میر خسر و - بود چون دندان گو سالہ بسے پیکان تیر + شیر امیر دگر دندان گو سالہ شکار + دندان خاصے - دندان گیرکت یا کیلی جانور جو دانتوں سے کاٹے - شانی ٹکڑو - خون چندین خاندان در گردن فلک من ست + بر کسی دندان شخا چشم دندان خای من + میر خسر و ہر کہ بے بسک دندان گیر + زند مردہ دفر دار بود + دندان زنی - جنگ کرنا لڑنا - برابری کرنا - کینہ و غصہ دل میں رکھنا - کھانا - چکینا - حکیم سوزنی - کہے کہ با تو بندان زنی برون آید - بود زمانہ مرا در البکر دندان کن + دنیا ان ماہی - مشہور ہڈی جس سے جھریون و تلوار دن کے فیضہ بناتے ہیں - محمد اسحاق شعلت - لازم افتاد است زنی در تہا بہم + باشد از دندان ماہی و شمشیر شمشیر موج +

دال باواو

دو دنیا - دونوں جہان - ابوطالب حکیم - دست بر ہم ہیز کم حسرت دامان او + سنکہ نشت با سامان دو دنیا میزنم + دولت خدا - صاحب دولت - الدار آدمی بلا اضافت دولت کے - نظامی - ہنر ہر کجا یافت قدر مقام + بدولت خدائی بر آوردہ نام +

دو دوست - جو مسافت بہت دور ہو - نظامی - زباناگ سگان کا ماز دور دست + رمیدہ گرگان و روباہ رست + دور دور دوست - عہد عہد اسکا ہو - حکم حکم اسکا ہو نہا زمانہ اسکا ہو - صائب - عقل و فطرت کو کسے مساندہ دور دور شک و دستارست + عہد یعنی - دور نظر آنکس ستاد است + دور دور ساغر و پیاد است +

دو دگر - تیرگی و کدورت - میرزا رخصی دلش سبے کدورت مالی خواہم کہ چشمتے دانم + در میان دو دگر دمیج و شام افتادہ ام + دو دگر - دور پھرنے والا - سفر کرنے والا - میرزا رخصی دلش ویر بر سر آن غزال دو دگر آمد مرا + از طلیعہ ہما دل بہلو بدر آمد مرا + دولت جاوید - ہمیشہ کی دولت دائمی تقییب سعدی - دولت جاوید یافت ہر کہ نکونام ز نیست + کر عقیبش ذکر خیر زندہ کند نام را + دو چار - مقابل - روبرو - سامنے - سید حسین خالص - مرا کہے کہ دو چار تو کرد و درہ عشق + خدا کند کہ ترا ہم بین دو چار کند + دوسر - منافق آدمی جکا دل اور زبان یکسان نہو - شفیق اثر - شمعین تراخوم بیابان فناست + دایم از نیزہ زہرش دوسرے بر سر ہست دولت میدار - وہ دولت جو قائم و دائم ہو - میرزا صاحب سوز و امید ما بردولت بیدار نیست + فتح باب بار چشم نیم خواب دیگرست + دو ال باز - غار باز - جوا کھیلنے والا -

دو والک باز - سکار و حیلہ گر فریبی - میر خسر و - شود بمرتبہ با آسمان دو والک باز + کیک گوشہ فراک نویدست افتاد +

دو تیغہ باز - بہادر دونوں ہاتھ سے تلوار کھانے والا - صائب - اسی صبح آہ سرد تو از انتظار کیت + زخم دو تیغہ باز تو از درد انتظار کیت دوست انگیز - دوست فوی - ہر ایک شخص کو دوست بنالینے سب کو ملنے والا - نظامی - کہ بود از پدر دوست انگیز تر + نہیں کشی تیغ او تیر تر + میر خسر و - کس شکفت نشود دوست روی + تابہ طبیعت نشود دوست فوی +

دو خاتون بیش - دو خاتون در گہ سنجاب - جامداد سوج اور دونوں آنکھیں - اور آنکھوں کی چلیان - فضل الیہ خاقانی - برین دو خادم جالاک رومی و حبشی + درم خریدہ دو خاتون در گہ سنجاب + ولہ - بردن از بلی ہر وہ خاتون بیش + بکی زائل آئینہ گردان نماید +

دو دوش - وہ روزن جس سے حمام و باد پر چھانہ وغیرہ کا دھوان نکلتے - حکیم شفقانی - اے بیٹی تو دو دوش شعلہ تیر + اے پیش تو تیر سحر اہست آویز + از جملہ جوم بیش مینی بگریز + بر خیز ز پشت کوہ مینی بر خیز +

دولت اندیش - خیر خواہ - خیر طلب - رخصی دلش - بدامان گل کند از باغ بیش دولت اندیشی + کہ بیش بدکار دیگران از کار دنیا دور رنگ - منافق جکا ظاہر و باطن یکسان نہو -

ملا و چشمی - میل آن به که فرب گل رعنا نخورد + که در روزی است
 و ناداری یاران دورنگ +
 دو دل - بریشان و پراگنده خاطر - صائب - دو دل شوم و پش
 مرا نگاه افتد + چو هر وی که برایش بر سر دوراه افتد - سه دو دل
 یک شود بشک گوهر + پراگنده آرد انبوه را +
 دو د مشعل - سامان جاه و خشم و شوکت - سعید اشرف - بر سر آخر
 بدلت گر کنی تحصیل علم + از قرقی دو د مشعل میشود دو د چراغ +
 دو رخ آشام - بے صبر آدمی همه فور ملک نمی - جان فدای دورخ
 آشنای که در گرامی شتر - لطفش میگفت و میل چشمه کوثرنداشت
 دوست کام - ده شخص بکار براب کام حسب المراد است دوستون
 ہو - جمال الدین سامان - دشمنان گفتند کام دوستان کاکمت
 عاقبت سامان بر غم دشمنان شد دو شکام +
 دو ال بر دل زدن - لعل بجانا - نقاره بجانا - نظامی -
 غروب غنوده فرو کوشتی بال + دل زن بر سر دو ال +
 دو ال کشادین - برادر کرنا - ارطنا - نظامی - چو باز از بس
 کشاید دو ال + شکسته شود کیک رابر دو ال +
 دو ال کمر بستن - کمر بند - کمر باندھنا - نظامی - دولی کمر بسته
 چون شیر نز + زدن غریبی بر دو ال کمر +
 دو اندن - دو لانا - مخاص کاشی - ز لطف مردم اگر بر نظر
 نشاند + مرور جاے که چون اشک میدوانند +
 دو د از نهاد بر آمدن - بدن سے دھوان نکلا - میرزا صائب
 تائبره خطا لب جانان برآمده + دو د از نهاد چشمه حیوان برآمده +
 دو د برخاستن - دھوان اٹھنا - صائب - سر دو دولت که از
 آتش دل خاسته است + تا که زدن از نفس گرم بستان آتش +
 دو د بسر دشمن - سر بر دھوان رکھنا - میرزا بیدل - سر دو بدینیک
 بیدل و چین بالیده است + از خیال قاتلش دودی بسر د چراغ +
 دو د بلند شدن - دھوان نکلا اورا د بجا ہونا - میرزا بیدل دو دیک
 از خاند فرزند خواہد بلند + بارب آن آئینہ ورا محرم جوهر مکن +
 دو د بچیدن - دھوان لٹ جانا - بخار چڑھ جانا - میرزا بیدل
 بچیدن خرد و سودائی گے + ورنه نمکے بود کاین دیوانه بیتاب بود
 دو د سته زدن - دو نون ہاتھ سے مارنا - میر خسرو - بر خست و غمزد
 نام ست + غمیش چزانے دو دستہ +
 دور بکام کسی رفتن - حسب المراد زمانہ گذرنا - میرزا صائب

صائب کنون که دور بکام تو سیرود + بشکن بساغری سرودست بخار را +
 دور کردن - گردش کرنا بھرتا - سر بھرتا - ورا بک بیماری کو - صفی قلی بیگ
 آسمان گیت که خواب کسی جو رکند + آفتد بر زده گردد که سرش دور کند +
 دوش بر زدن - خوش ہونا - مغرور ہونا - خاقانی - بی سران ما
 سر گردن سقز + بر وزن دوش که مارا چه غم ست +
 دوش خوردن - کندھا کھانا نیچے آجانا - پہلو خوردن کے بھی
 یہی سنی ہوں - نور الدین طہوری - قیمت گوہرم چه سنگین ست +
 کوہ او دوش خوردہ از شقال +
 دوش دادن - ادا دینا - معاونت کرنا - کندھا دینا - میان
 ناصر علی - وضع نمکین خرد محرم این مانہ نبود + لغزش پادے
 کرد کہ دو شتم دادند +
 دوش زدن سحر یوں کرنا - اشارہ کرنا - کندھے کے ساتھ خبر ملکر کرنا -
 محمد قلی سلیم - زاید جوحت کو بہ خود نیم سلیم - ہوں سیکو بادہ بین و سر مزید
 دو طالب کردن - کسی بڑے کام کے کرنے کا دوسرا ٹھانا - سیرا
 اٹھانا - اپنی جرات کو ظاہر کرنا - محسن تاثیر - دو طلب کردہ غزال
 ختن او خوشت خویش + کہ آن لرگس جادو بر ساندہ خود را +
 دو عالم بر ہم زدن - دو عالم ہم زدن - دو نون جهان کو بر ہم ہم
 کرنا - میرزا طاهر وحید - چنان کونگ - آہن آتش سوزان شود بیدار
 زلے گم بر دو عالم را ہم جانان شود بیدار +
 در کمان کشیدن - اپنا زور و طاقت ظاہر کرنا - شاہ پوریش ز خود
 خط و چندین گردید + شامین قوی بدل قوی باز دشنہ چوستہ کی
 کمان زابر برداشت + اکنون دو کمان کشد کہ چارہ برود +
 دو راقا دہ - دور بڑا ہوا ساط قرب سے محروم - محمود - بی نصیب
 محسن تاثیر - برآمد بر خش گفتیم کہ خوش سادہ است + آفتاب
 این لاف زد گفتیم کہ دورا قاده است +
 دولت خوابیدہ - جو دولت زوال و تنزل کی حالت میں ہوا
 صائب - زجرم زیر دستان او تحمل چشم پوشیدن + دو چشم
 دولت خوابیدہ را بیدار میازد +
 دو برجی - وہ کبوتر جو ایک برج میں قرار دیکھے اور بار بار جاتی -
 سعید اشرف - حسن خادم ہندی و گوی + ششم ناسالی وہ بجا
 دو تیغہ بازی - وہ شخص جو دو نون ہاتھ سے تلوار بھیرے ہندین
 جکو ٹیہ بازی کہتے ہین - محسن تاثیر - زان ہر دو نون بسر فروزا
 تا جیخ کند دو تیغہ بازے +

دودستی - دوتون ہاتھ سے بڑی طاقت اور زور سے - درویش
والہ ہردی - گوشاہ زبان باز کش و باد صبا پای - کان زلف
بان روے در آویخت دودستی +
دوروی - نفاق - مکر - فریب - دھوکا - ملاوشتی - ہمدنگ
جلد بین پس پردہ فریب + بروای دور کہ ہستی زگل دور دورو
دوستکائی - اپنا پیالہ کسی دوست کو دیدینا - آپ نہ پینا کرکے
چشم زگن توفی میدہد + داغ لالہ دوستکائی میدہد +
دو گیتی - دنیا و آخرت - دونوں جہان - حافظ - آسائش و گفیسیر
این دو جہن ست + بادوستان تلطف بادشمنان مارا +
دولاب گردانی - دوسرے شخص کے مال سے کسی کی خاطر دیکھا
کرنا - خود الدین ظہوری - نمائندہ درجہ کم ازین غم در رفت +
کہ آبروے من اددیدہ ہاے دولابی ست +
دولتی - دولتمند - صاحب مال - غنی - نظام الدین - تردوت
اور ہنر یاور ست + ہنرمند بادولتی درخوردست +

دال بالائی ہون

دہ مردہ کار می کند - دس آدمیوں کا کام کرتا، کیے بہت کام کرتا ہر
لٹامی - توقف مکن رطل پر کردہ دہ + بدریاکشان جام دہ مردہ
سعدی - حذر کن ز نادان دہ مردہ گوے + جو سعدی یکے
گوے و پروردہ گوے +
دہن بند - وہ جہیز جس سے کسی شخص کا منہ بند کیا جائے مثل تعویذ
دہان بندی وغیرہ - صائب - بہتر از سیری دہان بندی نباشد
شیرا + غافل ست آنکس کہ مال از دشمنان دارد در پنج -
دہ روز - تھوڑے دن اور قلیل مدت - میرزا صائب -
مازین ہستی دہ روز بجان آمدہ ایم + وای بخت کہ زندانی عمر است
دہن بوس - منہ جو منے والا بوسہ لینے والا - میر خسرو - لالہ
شد بادہن بوس او + دیدہ زنگش شدہ جا سوس او +
دہن تیغ - تیغ تلوار کی دھار - صائب - سہل شمار عورا
کہ مکر در رزم + دہن تیغ سن از آب رنجیتہ است +
دہن فرنگ - ایک پتھر کا نام ہے جو کوزہ گار معدنی بھی کہتے ہیں
میرزا علی ہمدانی - ہمیں یارست ہم طلا یار + طبع دہن فرنگ دارد +
دہان باب کشیدن - دھونکنا منہ دھونا - عبدالمطیف
منہا - زاہد حباب دارد دہان بر مکش باب + چون موج عابت
ز تو قطع نفس شود +

دہان باز ماندن - حیران و سرسیمہ رہ جانا - میر خسرو - شہر چو دین
آن جہاں نور اپنے + مازاندش دہان ز حیرانی -
دہان پر آب کشتن - حرص اور طمع زیادہ ہونا - اور نہایت
خواہش کے سبب سے منہ میں پانی بھرا ہونا - صائب -
صدیف تیغ نو ہر جا کہ در میان آید + دہان ز حسم شہیدان
بر آب یسگرود +
دہان بر خشناش کشتن - منہ بند ہونا - اگر کسی کے منہ میں خشناش
بھریا جائے تو اس سے بولا نہیں جاتا - میر خسرو - زعدش
زرہ زہ فاش گشت + دہان فتنہ بر خشناش گشت +
دہل بالای بام بردن - عام و خاص کو کسی بات سے آگاہ کرنا -
میر خسرو - کرد و شب نوبت خود را تمام + صبح دہل برو بالای بام +
دہل بردن خویش زدن - اپنے گھر کے آگے ڈھول بجانا - اپنے
کام سے مطلب رکھنا - لٹامی - چہ دانی کہ من خود چہ من میزوم +
دہل بردن خویش میزوم +
دہل دریدن - رسوا کرنا - بھید کھول دینا - لٹامی - صائب
رادیدہ دہل + زنا محرمان روے پوشیدہ گل +
دہل زن - نقارہ بجانے والا - لٹامی - دہل زن چو شد دہل
خشناش + بر آورد فریاد از آب و خاک +
دہل ز کلیم زدن - چھپانا ایسے امر کو جس سے تمام زمانہ واقف
ذوق - آشکارا رکند نفاق نہان + میزندانق دہل ز کلیم +
دہن ترک کردن - دریافت کرنا حال کسی چیز کا اور استفسار کرنا -
بساطی - جو مولے شد تنم از شوق آن میان نکر دی + دہن
بیرشش بیمار خویش یکسر موز +
دہن تلخ بودن - ناراض ہونا - شاکی ہونا - لٹامی - ہزار
دل افروز در پنج بود + کو تادہ گل رادہن تلخ بود +
دہن بچہ کردن - جمع کرنا ہونٹھون کا بوسہ لینے یا آواز دینے کے
لیے - میرزا صائب - لب جام از بوس بوس دہن بچہ کند +
چون ز سے صفحہ رخسار تو گلغام شود +
دہن کسی بستن - دہن کسی خیرین کردن - رشوت دینا - کچھ دیکر
رضامند کرنا - سعدی - سخن آخر دہان میگردد موز سے راہ -
سخن تلخ خواہی دہلش شیرین کن + صائب - ز تلخ کوئی من
عیش طے بندست + بوسہ چہ شود گر دہان بند +
دہون - مہل دہان یعنی منہ - عہد القادر نانی - تاکو در شاہ

خود اندازد ہون + از دہانش بوسے مشک آید ہون +

دہان دریدہ - شمع پٹا آدمی فینول گو - یادہ گو - صائب سیما
زخم ہست کہ خاکست مرہش + نتوان بر شقہ دخت دہان ریدہ را +
دہ دہ - سونا جو خالص اور عمدہ ہو ہندی میں اسکو بابہ آتے کہتے
ہیں اور غیر خالص سونے کو دہ نجی بولتے ہیں - جان محمد قرسی
بر عیاض نظر کن با بریفانم مسیح + قلب دہ نجی کس بقعدہ دہی
دہ دہ - دہ رگہ - ستون مزاج آدمی جو ایک ارادہ پر قائم رہے
مولوی معنوی - شرح آن بگذارم و گبرم گلہ + از جفاے آن
نگار دہ دہ +

دہ می بینی و فرنگ میرسی - گانون آنکھوں کے سامنے
ہو اور اسکی مسافت پوچھتا ہو کہ کتنی دور ہو - ابراہیم بن آدم
دوسرے عشق آگاہی واد فرنگ می برسی + جو حال ہے کہ
کہ دہ می بینی و فرنگ میرسی +

دال بابای

دیر آشنا - وہ شخص جو دیر کے بعد آشنا ہو - خبی دانتش - بخون
از آن نگہ در آشنا غلط + کہ از سیاہی مرگان برون نمی آید +
دیوان جزا - قیامت کے دن کا محکمہ جس میں خود خداوند جل و علا
حاکم ہوگا - شانی تکلو - من آن کینے کہ از رشک رقیبانت
بدل دارم + نخواہم جز دیوان جزا از دل بدر کردن +
دیدہ رکاب - رکاب کا حلقہ - بیای بوس تو ام دیدہ
کا مہاب نشہ - فغان کہ دیدہ من دیدہ رکاب نشہ +
دیدہ سخت - بے شرم اور بے حیا آنکھیں - رفیع و عطف
زودرنجند اہل دنیا زانکہ دور انداز حیا + مردان را دیدہ ہست
و دہما تا زکست +

دیوار بست - وہ مکان جو دیواروں میں گھرا ہوا ہو - نظامی
بامیان گنج دیوار بست + بر انداخت دنیا خود را ز دست +
دیوانہ را ہوی بس بست - دیوانہ کو ایک ہویس پر بستے
تھوڑا سا اشارہ کافی ہو - آرزو - شورش ستادہ ام نہ ذکر
صوفیان + بچو من دیوانہ را آرزو ہو سے بس بست +
دینار سنج - جو شخص رویہ بہت رکھتا ہو - اسقدر گنتی سے گذرے
تو لکرا دروالی کرتا ہو - رویہ کو لہجہ والا - نظامی - فہمیدین
دینار سنج + کہ ز زر کشد در جهان گنج سنج +
دیر صلح - کینہ و آدمی جو صلح کی طرف راغب نہ ہو تو دیر صلح

صفدر فوقانی - نیست امید و فائدہ جہان + از زبان زود
ریخ و دیر صلح +

دیدہ سفید - کور - تابینا - اندھا - سعدی - جو یعقوب مریدی
گرد سفید + ہم ز دیدار یوسف امید +
دیر آمد درست آمد - مشہور مثل ہو جو دیر کے بعد آیا درست آمد
ٹھیک آیا - نعتیہ از مولف - خاتم پیغمبران اندر جہان + گرج
دیر آمد مگر آمد درست +

دیرینہ بود - خیف العمر بڑی عمر کا آدمی - میر خسرو - چہ خوش گفت
خانائے دیرینہ بود کہ کس روز سے کس نبار دیر بود +

دیرینہ زاد - کہن سال بڑی عمر کا آدمی - سعدی - جہان دیدہ
فرسجہ دیرینہ زاد + جو ان رایتے بند پیرانہ داد +
دیگر چہ کسی خاک بر سر کند - اس سے زیادہ اور کوئی کیا کرے
ہے سر پر خاک ڈالے - میرزا جلال اسپر - ششم غبار واز
سر کویش نیروم + دیگر چہ خاک بر سر طاقت کند کسے +

دیوار بلند - دو تہند لوگ سالار لوگ - سالک یزدی - یک برگ
ز صباغ ندیم و گد شمیم + از کوئی ہمت دیوار بلندیان +
دیوار بند - جو مکان چار دیواروں کے اندر ہو - مولف -
کے کند و نا قیام خود درین فانی مکان + صاحب دل کے
بند و دل پرین دیوار بند +

دیوار ہم گوش دارد - دیوار بھی کان رکھتی ہو یعنی راز کی بات
دیوار کے آگے بھی نہ کہو - شاید دیوار کے پیچھے کوئی سنتا ہو -
محمد قلی سلیم - از بار معلومت نیست آہنگ شکوہ زدن + چون ن
حلقہ دیوار گوش دارد + محسن تاثیر - حفظ زبان و صاحب دولت
بود ضرور + دیوار گوش دار اگر در کشودہ است +

دیو زد - دیو زدہ جسکو آسیب جن و دیوکا ہو سلاطین و خیر
شخصہ مخدوم کہ چون گرفت + انکار کن کہ دیو زدی را چون گرفت +
دیدہ بد دور - چشم بد دور - بری نظر نہ لگے - بری نظر دور رہے
دعا یہ جملہ ہو - میرزا صائب - دیدہ بد دور زین یوسف کلاؤ
آسمان + در زبان حسن او یک دیدہ حیران شدست -

دیدہ زنجیر - زنجیر کا حلقہ اور سوراخ - انکور لو خان زیادہ
فغان سے باطنم از عشق عالم گیر روشن شد + زاعجاز جویم
دیدہ زنجیر روشن شد +
دیدہ مچر - آتش ان یعنی انگلیٹھی کا حلقہ - صائب - روگردانہ

خال از روی آتشاک او این سپند از خبرگی در دیده بجز نشست
 دیده - دیدور - صاحب نظر و بخش و علم - صاحب - دل ابرو
 زب و نیک با خبر گردد و سر قدر آید هر پای دیده در گرد
 ویرگیر - جویر کے حد کسی کو بکشتے - مولوی معنوی حسین
 مغرور بر علم خدا ویرگیر دستگیر و مر ترا
 ویرینہ دور - پرانے زمانہ کا قدیمی - نظامی - کہ داند کہ این
 ویرینہ دور - بہر غار کے اندر جہ دار و بغور
 ویناروار - مالدار دولت مند تو نگار - میرک سبزواری - ازان
 جزو دینار گردید ناز - کہ آتش بود بہر دینار دار
 دین پرور - دین کا حامی دیندار بادشاہ - سعدی جہانیا
 دین پرورد و اگر - نیامد جو بکر عبد از غم
 دیوانہ بکار خود ہشیار - دیوانہ اپنے کام میں ہشیار ہر
 بجز خد گرجہ دل اندر غم زلف تو یک - ہست این دیوانہ
 کار خود ہشیار تر
 دیوسار - بد صورت و بد سیرت - دیو کی شکل - نظامی - ربودن
 آن دیوساران زجا - جو کہ برگ را حمرہ کہریا
 دیوسوار - اسب سوار گھوڑے کا سوار - عماد فقیہ - دیو
 سوارش بزند لشکری - خرمنی از کاہ زار را خگری
 و ہمدار - بادشاہ فرمان روا - فردوسی - جو دہیم و تاجش
 بہر ہمداد - دہیم داران نیاورد یاد
 دیبای شب افروز - دیبای شب اندر روز - نام ایک
 قسم کے ریشمی کپڑے کا ہر جو سیاہ و سفید ہوتا ہے ہندی میں اسکو
 یافتہ کہنے میں - محمد سعید اشرف - مینا یروز و شب دریکر
 آہنچہ - ہجو دیبا کے شب اندر روز باب عمر
 دیدہ باز - نظر باز دیکھنے والا تار جانے والا - سعدی نیر
 از ندیمان گردن فراز - بجز زکس آنجا کسے دیدہ باز
 ویر باو بہت مدت کا زمانہ دراز کا - کمال سخن - فراموش
 کتم گئے جو دی - مرا از دیر باز این نکتہ یادست
 ویرینہ روز - پیمان آدمی - ضعیف العمر - ملا با تقی - باناد و لیر
 ویرینہ روز - پرانے وقت ہنگامہ و لغز
 ویل بلز جکر اول و بائی معروف و حرف چهارم اسے سوجہ
 اور حرف آخری سحر ترکی ہے کہ سنی میں زبان نہیں جانتا -
 مخلص کا خفی سطر نشان نہیں دوا اور نگاہ عجز - از حرکت دل بلز

چشمش حذر کند
 دیدہ مقرر - حلقہ مقرر کا - صاحب - خاک در دیدہ مقرر
 دیدائی بادا - کہ ازان عاشقہ بزم جدا کرد مرا
 ویر سال - ویرینہ سال - پیمان آدمی ضعیف العمر - سعدی
 عشق من بر گل رخسار تو امر و زے بست - ویر سال ست کہ
 من بلبل این بستانم - خواجہ نظامی - دگر بارہ گردش سکند
 سوال - کہ اسے مہربان پیر ویرینہ سال
 دیدہ میم - میم کے سر میں جو سفیدی چھوڑی جاتی ہے نسخ میں -
 یہ رسم خط ہے - لغتہ از مولف - خدا را ہر کس را ہل لفظ دیدہ
 بخور دیدہ میم محمد
 دیدن کردن - دیدار کرنا - دیکھنا - مخلص کا شمی - فغان کو غم
 بے باک او نہ دامن - کہ آن دوزخس بیمار را کتم دیدن -
 دیدن - و اویدن - دیدنی - دیدنی کردن - دید و باز دید
 دید و اوید - جانا واسطے ملاقات ایسے شخص کے جو وہ اپنی
 ملاقات کے لیے آیا ہو جیسے کہ عید و ن میں رسم ہے - ابو طالب
 کلیم - بروی ساغری ماہ عید را دیدم - ہمیں بسست درین عید
 وادیم - میرزا صاحب - عید نوروز مبارک را بود علین الکمال
 دید و اویدی کہ آئین و شعار مردم ست - اختر کی یزدی -
 شب جمعہ کتم دیدنی دختر رز - زانکہ مینا نشین در شب آئینہ بود
 حکیم عبد اللہ و حدیث تخلص - چنان دلم ز غم دید و باز دید
 شکست - کہ ناختم بکار ابطال عید شکست
 دیدہ بر آوردن - آنکھیں نکال ڈالنا - حافظ - بنامین ہنکر
 حسن رخ تو کہست - تا دیدہ اش بکمر لک غیرت بر آوردم
 دیدہ براہ کسے در شستن - انتظار کھینچنا
 دیدہ بر بستن - آنکھیں بند کرنا
 دیدہ بر حال کسی نہ شستن - متوجہ نہونا - بے پردائی کرنا
 خیال در کھنا - رضی دانش - طفل اشکم کو چہ گرد آستین از بکشت
 دیدہ بر حالش نہاد دول گرفتار خودست
 دیدہ بر دوختن - آنکھیں بند کرنا - ذوقی - زبان و کشاد
 بکر خدا - زہر ماسود دیدہ بر دوختن
 دیدہ بر کردن - آنکھیں کھولنا اور دیکھنا - جمال الدین سلمان
 سن جہ تیغ بر کتم دیدہ چو زکس - خدا کہ ز خاک کدم باز نشاند
 دیدہ بر ہم کردن - دیدہ بر ہم نہا دن - غنودگی میں آنا - ز غم

کرنا۔ آنکھیں بند کرنا۔ ابوطالب کلیم۔ تماشاں جهان گردی دیکر
 دیدہ بہرہ کن + اگر خواہی کہ بکشاید و لطف سرد گر بیان بر +
 دیدہ پریدن۔ آنکھوں کا پھرنے سے خلتاج ہونا۔ میرزا صاحب
 سپرد دیدہ امید دو عالم صاحب + ناگرد دولت دیدار میر گرد +
 دیدہ پوشیدن۔ آنکھیں بند کر لینا جبکہ چشم پوشی کتنے ہیں قطعہ
 از موقوف۔ کجا باشد روا کر طالب حق + بدین عقل و تیز و کم جوش
 وہاں آزر محکمہ کنی باز + ز اخلاص و صداقت دیدہ پوشی۔
 دیدہ در قضا کسی بودن کسی کی خرابی کے در پی ہونا۔ درویش والہ
 ہر وی۔ بد زبیکان رسیدنیکان را + دیدہ ز گس از قضا کی گل ست
 دیدہ رفتن۔ آنکھیں جاتی رہنا۔ نابینا ہو جاہ۔ درویش والہ
 ہر وی۔ رفتن از جا کے۔ سان محکمہ کز اینجا رفتی + دیدہ ہم رفت
 نہ از دیدہ توتہا رفتی +
 دیدہ روشن کردن۔ آنکھیں روشن کرنا۔ صفر ر فو قانی سینہ
 صانی کن بعل معرفت + دیدہ کن روشن با نور صفا +
 دیدہ سرخ کردن۔ کسی خوبصورت آدمی کی طرف شہرت کی نظر سے
 دیکھنا۔ یا غضب کی نگاہ سے۔ مولانا جامی۔ ہر گز کہ کردم
 سرخ دیدہ + کنون از ہر مژہ غم چاہ +
 دیدہ سوژن۔ سولی کا سورج خستین تا کا ڈالتے ہیں۔ حساب
 ہر کہ چون رشتہ ز بار یک خیالان گردید + روز بکش رنگ تراز
 دیدہ سوژن باشہ۔
 دیدہ سیاہ کردن۔ آنکھیں بند کر لینا۔ سر نہ آنکھوں من و تانا۔
 میرزا صاحب۔ کتم سیاہ ز نظارہ بنفشہ خطان ہنود و دیدہ
 چو بادام گر سفید مرا +
 دیدہ کشادن۔ آنکھیں کھولنا پوش میں آنا سے گردیدہ انصاف
 ب آئینہ کشائی + والی کزدوی تو جہا بر دل سن رفت +
 دیدہ گرفتن۔ اندھا کر دینا۔ بنیائی لے لینا۔ صاحب فیت
 دہلی بصری کہ شمع خود یعقوب + دیدہ از ہر کہ گرفتار بصیرت دانند +
 دیدہ گرم شدن۔ دیدہ گرم نشین۔ غنودگی میں آنا شیخالی کی
 حالت میں ہونا۔ صاحب۔ گرد و خواب گردیدہ فونہا عاشق را +
 کازی گرم گرد و دیدہ بیانہ در شبہا +
 دیدہ مالیدن۔ آنکھیں ملنا۔ روشن کرنا۔ جمال الدین سلمان
 بندہ گردیدہ زد دیدہ + لائق دیدن شما دیدی + بسر دیدہ آدمی
 پیشت + دیدہ بر پاسے خواجہ مالیدی +
 دیر شدن۔ ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ برباد ہونا
 ضعیف کے بخشی۔ چند برسی کہ طحل دل چون ست + دل نہ
 دیر شد حیات توباد + مولوی معنوی۔ ہر کہ جزا ہی نہاںش
 سر شد + زانکہ بے روز نیست روشن دیر شد +
 دیر کجوش آوردن۔ بکانا کمال تک پہنچانا۔ صلاح بر لانا لغامی
 دیرنگونہ نیز نیست بارای و ہوش + ز ہر دانش آوردن بے ہوش +
 دیرمان سرد بودن۔ نہایت بخیل اور سیس ہونا۔ محسک ہونا۔
 دیوار بستن۔ دیوار بنانا۔ شہور ہر۔ ناصر خسرو۔ ریزم ز عشقت
 آہر و تا خاک رویت گل شود + در پیش چشم دشمنان دیوار بندم فیت
 دیوار کسی کوتاہ ساختن۔ عاجز اور زبون سمجھنا۔ بے آبرو و تقو
 کرنا کسی کو۔ ابوطالب کلیم۔ بچو نقش باندا دام و دکانا شامہ
 رونہ کار از بسکہ کوتہ ساخت دیوار مرا +
 دیوار کشیدن۔ کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ میر سیدی شیرازی۔ ایکہ دیوار
 حصار عاقبت بر دور خوش + چون می تو میانی می دیوار میاید کشیدہ
 دیوان باز کردن۔ دفتر کھولنا قائم کرنا۔ میرزا صاحب تہ
 زان روز سے کہ عاشق شکوہ را سردا کند + ہر بردار و رب
 دیوان محشر واکند +
 دیوان سیاہ کردن۔ گناہ کرنا۔ نامہ اعمال سیاہ کرنا۔ گناہ گار بننا
 سعدی۔ ز عیبت چہ بخواد آن سادہ مرد + کہ دیوان سبکہ
 و چیزے نخورد +
 دیوان تہادن۔ بدل کرنا حکومت پر بیٹھنا۔ نور الدین خلوی
 بے غش آجاکہ دیوان ہند + بدی را بے نیکی بمیزان ہند +
 دیوان واکردن۔ دفتر کھولنا بکھری کرنا۔ صاحب۔ آہ زان لاریکہ
 عاشق شکوہ را سردا کند + ہر بردار و زلب دیوان محشر واکند +
 دیوانہ بودن۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ شہرا ہونا۔ غیبت لفظ
 تحت دل دیوار چشم + چراغ دل دیدہ شد در خانہ چشم +
 دیدن دیوانہ ماہ نو۔ جوش میں آنا دیوانہ کے جنون کا نہ جانہ
 کے دیکھنے کے سبب سے۔ محمد قلی سلیم۔ ازان مجنون خود او دیدن
 ماہ نہ آشفہ + کمی بیند بدست دیگر کے غافل لیلہ را +
 دیدہ گاہ۔ دید گاہ۔ نظارہ کا مقام دیکھنے کا مقام جاسوی
 کے ٹھہرنے کے مقام اور سر بازار عام پرستہ۔ حافظ۔ کو غیبت
 شمار صحبت ماہ کو تو در خواب و ماہ دیدہ کہیم۔
 دیر گاہ۔ دیر گاہان۔ مدت مدید تک۔ کئی سال تک۔ سحر گاہی

داد دینا۔ فریاد کو پہونچنا۔ انصاف کرنا۔ کسی کی ہنر یا گال کی تعریف کرنا۔ قطعہ از مولف۔ سنگدل ہیں بتان سنگین دل + نہیں سنتے غریب کی فریاد + نہ وہ کہتے کسی کا مین انصاف + اور نہ دیتے ہیں وہ کسی کی داد +

داد کو پہونچنا۔ انصاف کو پہونچنا۔ سودا۔ عبت ڈالنا ہراس گاشن مین تواری بلبل نادان + نہیں یہ رسم بیان کوئی کیسی داد کو پہونچنا۔

داغ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ صدمہ جھیلنا۔ نقصان پانا۔ گھانا اٹھانا۔ جرات۔ محبت سے روشن ہر جگہ چراغ + اٹھاتے نہیں وہ جہدائی کا داغ +

داغ دینا۔ مردہ کو جلانا۔ اونٹ گھوڑے وغیرہ کو نشان قائم کرنے کے خیال سے داغ دینا۔ کسی زخم کو جلانا۔ نقصان پہونچانا۔ گھانا دینا۔ داغ۔ صبح وہ داغ دے گئے مجھ کو دن کو روشن مرا چراغ ہوا۔

داغ بیل ڈالنا۔ باغ کی روشنی پر بیچ سے نشان ڈالنا۔ کسی عمارت کی بنیاد کا نشان قائم کرنا۔ نظر کی راسخ بنانے کے واسطے سیدھا نشان دکھلانا۔

داغ لگانا۔ جلانا۔ جھانسا۔ بدنامی دینا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا قطعہ از مولف۔ خاک ہر جب تمھاری اصلیت + بھونا تم دہنے جو ہر کو + مت لگا بیٹھا گئے کر کے + داغ اپنے سیدھا چادر کو +

داغی کر دینا۔ دھبہ ڈال دینا۔ نشان لگا دینا۔ مجرم بنانا۔ ملزم بنانا۔ بدنام کرنا۔ بے عوت کرنا۔ رسوا کرنا۔ عفو و رفاقتی ہوئے تھرت برستی کی خدا کو چھوڑ کے + کیسا داغی کر دیا انسان نے اپنے آپ کو +

دال بندھنا۔ چمک کے آپٹون پر کھڑے آنا۔ روشنی پانی کا جمع ہو کر ایک جگہ پڑنا۔

دال دلیا۔ غریبون کی غذا۔ دکھی سوکھی روٹی ناخضر جو کچھ موجود ہو کچھ دیکھ مقور بہت۔ مولانا اکبر۔ لاکے سماؤن نے آگے رکھ دیا + دال دلیل گھر مین جو موجود تھا +

دال روٹی پیٹ بھر کے کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ اپنے آپ کو آسودہ حال سمجھنا۔

دال گلنا۔ کسی جگہ پر دخل ہونا۔ گذر ہونا۔ مطلب بھلنا۔ کامیابی ہونا۔ حکیم محمد انور۔ انہوں سے یک قلم ہوئے پرستہ

برسم بے نیاز بہائے شامان + نرسیدند ز وادیر گاہان + دیوار کو تہا۔ مغل و نادار آدمی۔ ابو طالب حکیم۔ خاکسازان بیشتر از فیض قسمت می برند + کلبہ دیوار کو تہا مان براز متاب بود دیوار انگازہ۔ دیوانوں کی طرح۔ میرزا جلال اسیر از شورستی در خاک کویش + آخر شستیم دیوار انگازہ +

دیوار نگاہ۔ امر کی بھری کامقام۔ نظامی۔ دیوار نگاہ عرشیا در گدشت + بدج آمد و بدج مادر توشت +

دیو گاہ۔ جنات کے رہنے کا مکان اور کئی دینا۔ میر خسرو۔ دہشت روی پیشہ کن ہمشہاب بہر + بوکا زین دیو گاہ جان سلامت کی دیدار مینی عشق بازی اور وہ دو قسم ہر۔ ایک باکبازی دوسرے ہوس بازی دہرہ کاری۔ محمد سعید اشرف۔ پای نسبت عالم سفلی بعلوی کرسد + ہرہ کاری دیگر دیدار مینی دیگر ست +

دیوانہ خئی۔ جسکی عادت و عود دیوانوں کی سی ہو۔ میرزا صاحب از بقراری دل دیوانہ فوئی من + زنجیر تو نشاندہ زندان بگردنت + دیوانی۔ بغیرتی۔ بے محبتی بہ تشدید و تخفیف یا سختی حکیم شفا فی۔ بانوسے تو کو جبک دل و دستار بزرگ ست + آورد کا از پشت پریشان دیوانی +

چوتھی فصل

اصطلاحات و محاورات اردو کے بیان مین۔

دال یا لاف

داب بٹھانا۔ رعب بٹھلانا۔ سک جانا۔ حکومت قائم کرنا۔ زور دینا۔ مار ڈالنا۔ قطعہ از مولف۔ بادشہ دنیا مین جو آتے رہے انبار رعب اور داب بٹھلاتے رہے + کر چکے جب چند روزہ سلطنت جعفر د سے آئے تھے جاتے رہے +

داب بیٹھنا۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔ غصب کرنا۔ اینٹھ لینا۔ جھین لینا۔ کسی پر چڑھ بیٹھا کسی کا مال واپس لینے سے انکار کرنا۔ قطعہ از مولف۔ آج کل کے ہر دولت کو + سائب کی طرح داب بیٹھتے ہیں + آئے سائل تو گھر مین دہشت سے چھپ کے خانہ خراب بیٹھتے ہیں +

دابنا۔ زمین مین دفن کرنا۔ مردہ و خزانہ وغیرہ۔ قطعہ از مولف جبکہ مر جاتا ہر بھر زری زمین + کیا ضرورت ہر خوانہ دابنا۔ دھڑکی دھڑکی جمع کرنا کس لیے + پیسہ پیسہ آند آند دابنا +

داخل و فتر کرنا۔ مقدمہ پیشی سے خارج کرنا۔ فیصلہ کرنا۔

دربار غیروں کی آنکی رسم میں جب دال گل گئی۔

دال نہ گلنا۔ داتون نہ گلنا پیش نہ چلنا مطلب باری ہونا سنا کا سبب ہونا
واما سا ہی چکانا ستر مخو ہون کو کل جانکا دوجھہ رسدی بانٹ دینا۔
دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ مولانا اکبر زر کے
خواب میں خبر و سارے + ہر حال انکا دم میں آنا۔

دام میں لانا۔ جال میں بھنسانا۔ فریب میں لانا۔ دھوکا دینا۔
دام میں لکھ لائے صاحب + مال کیے بے سنوارے ہیں +
دام میں بکڑنا۔ حمایت میں آنا پناہ لینا۔ عورت کا مرد کے نکاح میں آنا۔
دام میں گیر ہونا مدعی ہونا۔ دعویدار ہونا۔ نعتیہ از مولف۔ بھڑوڑا
دنیا میں جب تک کہ جسم میں جان ہی + بنی کا جسے ہر حکم پکڑ لیا دامن۔
دام میں بھیلنا۔ سوال کرنا۔ کچھ مانگنا۔ نعتیہ از مولف۔ منہ سے
جوانکین کے ہم شاہ عرب سے پائیں گے + برسر دربار جب بھیلنا
کے دامن جانیں گے۔

دام میں تپے چھپانا۔ پناہ میں لینا۔ حامی و مددگار ہونا کسی آفت
سے بچانا۔ قطعہ نعتیہ از مولف۔ ہونے محشر کو سارے پیغمبر
اپنی حالت میں خوف کھائے ہوئے + اجماع میں گے ساری
انت کو + اپنے دامن تپے چھپائے ہوئے۔

دام میں جھاڑنا۔ دنیائی تعلقات سے آزاد ہونا۔ ناسخ۔ بھر ہارائی لکھے
گھر سے دامن جھاڑنے + سوی محوئے جون چلے گریبان بھاڑنے +
دام میں جھٹک کر اٹھ جانا۔ دامن جھڑنے جل دینا۔ نفرت کرنا۔ نیزا بک
جلدینا۔ جو چیز باس ہو اسکو بھینک کر کھانا میر۔ حاصل ہو کر کدھت اس
خانکدن سے کیا ہر خوش وہ کڑاٹھ گئے ہیں دامان جھٹک جھٹک کے
دام میں سے لگنا۔ حفاظت میں آنا۔ پناہ لینا۔ نعتیہ از مولف۔
کوئی اندیشہ نہیں مانگو دغم + لوگ جو حضرت کے دامن سے لگے +
دام میں سے منہ ڈھانکنا۔ منہ چھپانا۔ خرمنا۔ پردہ کرنا حجاب
میں آنا۔ داغ۔ سرخسل بھی سے جھٹکنا ظالم پردہ کرنا تھا + بھر بھر
بقیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا۔

دام میں گیر ہونا۔ دامن پکڑ لینا۔ روک لینا۔ مانع ہونا۔ فریادی ہونا
گلے کا مار ہونا سچے بڑا۔ داغ۔ خوف ہوا سکوند اسکی ہونٹ
ذبح + ماتم بسل کے رہا لیتا ہوا کشزد بر بار +

دانائی ٹپکنا۔ عقلی ظاہر ہونا۔ ہوشیاری ترشح ہونا۔ سرنہ۔
ہمیشہ مذہب ستون کو سرود اپنا سنا ہر + عجب و اعجاز اقرین
سے دانائی ٹپکتی ہو۔

دانت اٹکھاڑنا۔ دانت نکلوا ڈالنا۔

دانت اٹکھاڑنے والا۔ جو شخص دانت نکالے عربی میں اسکو
قلاع کہتے ہیں۔

دانتا کلکل کرنا۔ گھر والوں کا آپس میں جھگڑا۔ عورتوں کی لڑائی۔ شور غوغا۔
دانت بچنا۔ سردی کے مارے دانت سے دانت ملکرنا۔ جھگڑا فساد
ہونا۔ رد و بدل ہونا۔ کھٹا جٹی ہونا۔

دانت بیٹھ جانا۔ غش کی حالت میں بیٹھنا اور کے دانتوں کا آپس میں
مل جانا۔ بیچ جانا۔ چھید جانا۔ دانت لگ جانا۔

دانت توڑنا۔ کسی کو مغلوب کرنا۔ نال کرنا۔ سزا دینا۔ دندان شکن
جواب دینا۔ ہ۔ ترے لب نے ملا دی آبرو ڈٹی میں مر جان کی +
سندھ میں صدف کے دانت توڑے تیرے دندان نے +

دانت دکھانا۔ بیجائی کے ساتھ دانت دکھانا۔ معقول جواب دینے
کی حالت میں ہنس دینا۔ مولانا اکبر۔ بلایا پاس تو منہ سے جو ایک
نہ دیا + جو مانگا بوسہ تو ہنس کر ہمیں دکھائے دانت +

دانت پر میل ہونا۔ سفلس و ادار و تنگ دست ہونا۔ پاس بچھ
تھا ہو گیا برباد + دانت پر میل بھی نہیں باقی +

دانت پلٹنا۔ نہایت خفا ہونا۔ بہت غصہ ہونا۔ آتش۔ جب
دیکھتا ہوا تو ہر دانت پلٹنا + ڈوبو نگاہ میں ڈوبے گا آب گرجھے +
صفدر فوقانی۔ دولت تمھاری بہتے نقیبوں میں جب نہیں +
اوروں کو دیکھ دیکھ کے مت دانت پلٹنا۔

دانت سے دانت بچنا۔ سردی کے باعث دانتوں کا آپس میں
کٹنا۔ نہایت سردی لگنا۔

دانت رکھنا۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے ارادے میں ہونا۔
خدا شہمند ہونا۔ کسی ہر کا بدلہ لینے پر آمادہ ہونا۔

دانت کرنا۔ دانتوں پر ہونا۔ بچنے کے دانت کھلے شروع ہونا۔
دانت کٹنا۔ غصہ کی حالت میں دانت پلٹنا۔

دانت کھٹے کر دینا۔ کھٹے ذائقہ کی چیز کھلا کر دانت کنکر دینا۔ ہر
توڑ دینا۔ بہت سخت کر دینا ترک دینا۔ مات دینا۔ ہ۔ تیرے دانتوں
نے باغ میں اکر گل + دانت کھٹے کیے اناروں کے +

دانت لگنا۔ جڑا بند ہو جانا۔ غش ہو جانا۔ دانت گھس جانا۔

دانت مارنا۔ کاٹ کھانا۔ منہ مارنا کسی کے کام میں بھانجی مارنا۔
ملتی حیدر۔ یار کرنا ہر وعدہ ملنے کا + پر رقیب آپس میں دانت مارتا کر
دانت نکال دینا۔ ہنس دینا۔ شرمندہ ہو کر ہنسنا۔ ناسخ۔ نکالیں گے

بننے ہی کیون نہ تارے دانت + خدا نے عرش سے یہ فہر کے
آمارے دانت + ولہ - تارے نہیں نکالہ لئے دانت چننے
دہشت ہو اس قدر مرے شہماے تار کی +

دانت نکل آتا سونٹ کی باعث ہنسی آجانا - خوش ہو جانا ٹوٹا
ہو جانا - بھر - بھکو جھوٹوں بھی جو دیتا ہر کوئی مزدہ وصل + دانت
لو نے من نکل آتے ہن آسنو کی طرح +

دانت نہ لگانا - چبائے بغیر لقمہ نکل جانا - اتار جانا - شک جانا -
دانتوں پسینا آنا - بے نہایت پسینہ آنا - کسی کام کے انجام
میں سخت محنت کرنا -

دانتوں چڑھنا - ہر وقت بُرائی کے ساتھ یاد کیا جانا - ہر وقت
گالیوں سننا کو سننے کھانا - ۵ - سنا کرتے ہیں صلوات میں ہزاروں
کہ اب ہم اُنکے دانتوں چڑھ گئے ہیں -

دانتوں پر گڑے لڑ رہنا - باوجود نہایت کوشش کے کسی چیز کا قبضہ سے نکل جانا
دانتوں سے پکڑنا - نہایت کوشش کرنا - حتی الامکان چھوڑنا
پکڑے رہنا -

دانتوں میں اُنگلی دینا - دانتوں میں اُنگلی دینا - دانتوں
اُنگلی کا پڑنا - نہایت افسوس کرنا - غم ظاہر کرنا - بچر بوجھ ہونا - حیرت
رے کوئی اُنگلی کو دانتوں میں داب + کسی نے کہا گھوٹا یہ خراب +

دانتوں میں تنکا لینا - نہایت عجز و انکسار ظاہر کرنا - نہایت خوشامد کرنا
دانتوں میں زبان ہونا - دانتوں میں زبان کس طرح رہنا
دھنوں کے ہجوم میں رہ کر اُنکے صدمہ سے محفوظ رہنا - نظام -

رقیب بستے میں دانت بزم جانان میں + ہر لمحہ پر دانت میں
دانتوں میں ہون زبان کی طرح +

دانتی پڑ جانا - کسی اوزار یا ہتھیار تلوار وغیرہ کی دھار خراب
ہو جانا - ذہا نے پڑ جانا -

دانتی دینا - منہ بند کرنا - خاموش کرنا - جواب نہ دینے دینا -
وان دتار دینا - سخاوت کرنا فیض جاری کرنا - رویہ لٹانا
سدا برت لگا دینا -

دانتہ بدلی کرنا - کبوتر کا اپنی چونچ میں سے دانتہ کی چونچ
میں ڈالنا - اور مادہ کا دانتہ لڑی چونچ میں دینا - پیار و محبت کرنا
بوس و کنار میں مشغول ہونا -

دانتہ جمانا - زراعت کرنا - بیج ہونا - دھو کا دینا - جُل دینا -
جال پھیلانا - سرب دینا -

دانتہ زرد ہونا - بخل - کجوس - ممسک ہونا - اوچھون کی سی باتیں کرنا
دانتے بکھرنا - زندگی باقی نہ رہنا - قریب مرگ ہونا -

دانتے بڑ جانا - آہ و دانتہ ختم ہونا - قریب مرگ ہونا -
دانتوں پر اڑنا - دانتوں پر رکھنا - دانتوں پر لگانا - جو اپنے
کے وقت شرط بد کر کیلنا -

دانتوں پر چڑھنا - قابو میں آنا گرفت میں آنا - بس میں آنا - دم میں
آنا قریب بین آنا - مولانا اکبر - مارے گئے جوزلف کے بیٹے
میں ہن اسیر + مارے وہی جو دانتوں پر کا کل کے چڑھ گئے +

دانتوں پڑنا - پانسہ موافق پڑنا - دانتوں حسب المراد آنا -
دانتوں کرنا - کشتی میں بیچ کرنا - قریب و جلد کرنا -
دانتوں کھا جانا - قریب کھا جانا -

دانتوں لگنا - موفع لمجانا - اتفاق بن جانا -
دانتوں میں آنا - قریب اور صوفے میں آنا - قطعہ از مولف -
زال دنیا ہر جلد گر سکار + ہرگز اسکے نہ دانتوں میں آنا + سوچنا
اسکے کرد و حیلوں کو + دیکھنا دم نہاسکا کھا جانا +

دانتی سے پیٹ چھانا - محرم زار سے زار کو مخفی کرنا - محکم لوفع بات کرنا
دانتیں بائیں دیکر نکل جانا - دھوکا دیکر نکل جانا - چال دیکر نکل جانا
دانتیں بائیں کر دینا - چھپا دینا اور ادھر ادھر کر دینا -

دانت دے بھڑاری کا پیٹ بھٹے - مالک بھٹے نوکر دے کرے
کوئی دے کوئی بٹے - مولانا اکبر - کوئی کھلواتا دے کھانا دے کوئی +
کس لیے بھٹتا ہو بھڑاری کا پیٹ -

دال روٹی سے خوش ہو - آسودہ حال ہو - اوسط درجہ کا آدمی
ہو - روٹی سے پیٹ بھڑا ہو -

دانت کا لی روٹی - نہایت دوستی پکا پارادہ -
دانت ہو - کسے صدمہ ہو بچانے کا ارادہ ہو - حکیم لورلا ہوری
ترے دانتوں کا گھر پر دانت ہو - روٹی تانان کا قمر پر دانت ہو +

دانتہ پانی کے ہاتھ ہو - قسمت کے اختیار ہو -
دانتیں ہاتھ کا کھانا یا حرام ہو - یہ محاورہ قسبہ ہوا جاتا ہے جب تک
تم اپنے دعویٰ کو ثابت نہ کرو - بھین کھانا کھانا حرام ہو -

دانتہ گرم کرنا - کچھ کھانا - ناشتا کرنا -
دانتہ نہ لگانا - چبائے بغیر لقمہ نکل جانا -
دانتی کا ایک ایک بال کرنا - دانتی لڑنا - بال کھا لڑنا - بیچ کرنا
دانتی مار کر روٹنا - تار قطار روٹنا - جلا کر روٹنا -

ڈاک بیٹھا۔ جلد خبر لے۔ یا جلد کسی درمقام پر پہنچانے کے لیے راستہ میں کئی آدمیوں یا کئی سواروں کا مختلف مقامات پر مقرر ہونا۔ ۵۔ ممکن نہیں جو دیر ہو خط کے جواب میں + بھیجی ہوئی ہو ڈاک یہاں اضطراب کی۔

ڈاک لگنا۔ شروع ہونا۔ بار بار قیام۔ یا اس معلوم ہونا۔ راستہ میں آدمیوں یا کھڑوں کو جا بجا بٹھلانا۔ نسخ۔ کیا بیون میں ہر سانی میں کو لگا بیٹھی ڈاک۔ بس گا دیل بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا۔ یہ کبھی شیشہ جو بی بی فراق ساقی میں + بچانہ ایک بھی قطرہ بہ نکلو ڈاک ڈال کا بچا۔ درخت کی شاخ کا پختہ قدنی بختہ پوندی میوہ۔ ڈال کا ٹوٹا۔ شاخ کا ٹوٹا ہوا نازدہ میوہ۔

ڈالوان ڈول بھرنا۔ مار مارا بھرنا۔ بھٹکتا پھرنا۔ خراب و خستہ بھڑکا۔ ہر سبب زنج چاہ و قن وہ چاہ کتھان ہر + کجکی چاہ میں یوسف بھی ڈالوان ڈول بھرتا ہر +

ڈانڈی مینڈی کی تکرار۔ سرحدی تنازع حدود کا جھگڑا۔ ڈانڈا مینڈا اٹلا ہوا ہر۔ کھیت کے ساتھ کھیت ہر۔ زمین کے ساتھ زمین ہر۔ ڈا بر مینی۔ وہ شخص جو بات بات پر رونے لگ جائے۔

وال بابا کے موصد

و بابا بیٹھا۔ کسی کا مال غصب کر لینا۔ اپنے قبضہ میں کر لینا۔ لگ کو صاف جواب دینا۔

دقہ دلو کرنا۔ کسی بری بات یا لڑائی کو دبا دینا۔ چھپا دینا۔ دبی آگ کر دینا۔ برائے جھگڑوں کو نازدہ کرنا۔ سولے فتنہ کو بیدار کرنا۔ فساد سمجھانا۔ لڑائی بڑھانا۔

دبے پاؤں۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے نرم قدم سے چھینا۔ کہ نیچے اتر دے پاؤں وہ + نظر سے بچائے ہوئے چھپاؤں وہ + دنگ آدمی۔ جھگڑا۔ شورہ پشت۔

دبی بلی جو ہون سے کان کترائی ہر۔ مجبور آدمی ایک دانے آدمی سے دب جاتا ہر۔ شریف غریب آدمی رذیل مالدار سے لھا لکھتا ہر۔ دبا ہونا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ رونے لگنا۔

ڈکا ہونا۔ اندیشے اور خوف میں ہونا۔ ڈنگی دینا۔ غوطہ دینا۔ کسی کو بانی میں۔ ڈنگی کھانا۔ غوطہ کھانا۔ ڈنگی مارنا۔ غوطہ مارنا۔

ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کر دینا۔ میر۔ بھلاقتی سکون نہیں کچھ ہمتیں + رونے نے ہر گھڑی کچھ تھوڑا دیا۔ ڈبی کا مرض۔ بیلے کا عارضہ بچوں کی بیماری۔ ڈبے کا پانی۔ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکالا جائے۔

ادل بابا کے فوقانی

دھت بٹانا۔ فریب دینا۔ چل دینا۔ دھکا زنا۔ دھکے دیکر نکال دینا۔

ادل بابا کے

دھتر زر کو منٹھ لگانا۔ شراب پینے کی عادت کرنا۔ ذوق۔ اچھڑوں دیکھ دھتر زر کو نہ منٹھ لگا۔ چھپتی نہیں ہر منٹھ سے۔ کافر لگی ہوئی۔ دخل در معقولات دینا۔ بے پوچھے دو آدمیوں کی گفتگو میں بول اٹھنا۔

ادل بابا کے

درانتی بڑنا۔ کھیتیوں کا کٹنا شروع ہونا۔ در بار باندھنا۔ رشوت دیکر کام نکالنا۔ در بار داری کرنا۔ ہیروں کے یہاں جاگرو شادی بانی کرنا۔

ور بدر بھرنا۔ مار مارا بھرنا۔ خراب خستہ بھرنا۔ دوہا۔ بیکتا اور دھچک اور ڈر ڈر ڈر ہوے + ایک ہی دھکا ہو رہے تو ڈر ڈر کرے نہ کہنے۔ درد آنا۔ حتم آنا۔ ترس آنا۔ ہمدردی کرنا۔ مؤلف۔ درد آ جاتا ہر بیشک مرد اہل درد کو + درد میں ہر درد مند درد دل کو دیکھ کر +

ڈر ڈر بھٹ بھٹ ہونا۔ لعنت ملاست ہونا ہر طرف سے طعن و نفور ڈر ڈر کرنا۔ نفرت کرنا۔ صورت سے بزار ہونا۔

در دسر دینا۔ تکلیف دینا۔ شام۔ دق کرنا۔ رنج پہنچانا۔ میسر۔ ای طلبیہ اٹھ جامرے بالین سے مت دے در دسر + کام جان آخر ہوا کیا فائدہ تدریس کا۔

در دسر ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا۔ بیماری ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ حاتم۔ زندگی در دسر ہوئی حاتم + کب ملے گا مجھے پتا میرا + ڈر ڈر کرنا۔ ہر حال کرنا۔ گت بنانا۔ خوب مارنا۔ ٹھیک بنانا۔ در دسر کرنا۔ محنت اٹھانا۔ جان مارنا۔

در دلگنا۔ دروزہ ہونا۔ جتنے کا درد ہونا۔ جان صاحب۔ نہ جاؤ تم پڑو جملے میں مجھ میرے بھائی کو + لگے میں در دسر کر ہوں مجھ لاؤں گے وہ دانی کو +

در دہونا۔ تکلیف ہونا۔ دکھ ہونا۔ شوق پیدا ہونا۔ شوق۔

رنگ رخ دیکھتے ہی نزد ہوا + دل میں بے اختیار درد ہوا +

درست کرنا - ٹھیک بنانا - گوشمالی دینا -

درگزر کرنا - چشم پوشی کرنا - اغماض کرنا - جانے دینا - معاف کرنا - بخشش دینا - غدر سن لینا -

دروازے کی مٹی کے ڈالنا - دروازہ کا لیوے ڈالنا -

کسی کے دروازہ پر بار بار جانا - بار بار پھیری ڈالنا - سخت تقاضا کرنا -

دریا برد کر دینا - دریا میں ڈبو دینا - غرق کر دینا -

دریا دلی کرنا - سخاوت کرنا - فیاضی کرنا -

دریا کو کوزہ میں بند کرنا - بڑے مضمون کو ٹھوڑی لفظوں میں بیان کر دینا -

دریا کو ہاتھ سے روکنا - ناممکن کام کے انجام کا ارادہ کرنا - فضول و بہودہ کام کی طرف توجہ کرنا -

دریا میں رہنا اور مگر سے میر رکھنا - ایک مکان میں رہ کر کسی سے دشمنی رکھنا - ذوق - ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیز

رہیں دریا میں اور مگر سے میر

ڈرنکی لگائے پھرنا - دوڑنے - اچھلتے - کودتے پھرنا

آوارہ اور بیکار پھرنا -

دربار کی زبان - دربار کی بولی - شائستہ اور فصیح زبان - کھری بولی

دیر پردہ - پوشہ - چھپی چھپی - مولف - ساہ و خورشمنہ ہو جاتے

ہیں اسکے نور سے + جلوہ دکھلاتا ہے جب در پردہ وہ پردہ نشین +

درو دیوار سے - ہر جگہ سے ہر طرف سے - صفہ دریا میواری

عیش و عشرت کے مہیا ہوئے سارے سامان + درو دیوار

سے تھا جلوہ در دوس عیان +

وال با سین

دست بایست دینا - ہاتھوں ہاتھ دینا - اسی وقت دینا - فوراً دینا

دست برد کرنا سال غصب کرنا - مال مارنا - خیانت کرنا - غبن کرنا

دست درازی کرنا - ٹوٹنا - ہاتھ ڈالنا سازنا - پٹینا بیعت

کرنا - زنا بیکر کرنا -

دستر خوان طرحانا - دستروان اٹھا لینا - کھانا کھلانے

سے فارغ ہونا -

دستر خوان کرنا - نیاز کا کھانا فقر کو کھانا - بکر - بحراب گھر

چلے دستروان کرنا یا رہنے تھکو کھلایا اپنے ساتھ +

دستک باندھنا - کر باندھ دینا - محمولہ مقرر کر دینا - جرمانہ لگا دینا - ہفائدہ خرچ لگا دینا -

دستک دینا - کسی کے دروازہ کی زنجیر کھڑکانا - تالی بجا کر گھروانوں کو

آگاہ کرنا - دروازے سے بکارنا - شمع - ہم در جانان صبح و شام

جب جاتے رہے + دشمنیں دیتے رہے زنجیر کھڑکاتے رہے +

دشگردان قرضہ لینا - ہاتھ آدھا قرضہ بغیر تحریک کسی سند کے

تھوڑے عرصہ کے واسطے لینا - اعتبار بر لینا -

دسوان دوار کھل جانا - دماغ جھٹ جانا - بیجا کھل جانا - دماغ

کو خبر ہو جانا - نہایت تیزی سے معلوم ہونا -

دست و پا مارنا - ہاتھ پاؤں مارنا - کوشش کرنا - جانفشانی کرنا -

جدوجہد کرنا - میر - دست و پا مارنے کے وقت بسمل تک + ہاتھ ہونچا

نہ پائے قاتل تک -

دسنا - کاٹنا سانپ وغیرہ کا - چھڑنا مت گیسوے دل -

کو + سانپ نہ ہر بلا یہ ہو ٹوس جائیگا +

دال با شین

دشا جانا - باخانہ بیت اٹھلا جانا - ضروری حاجت رفع کرنے کو جانا

دشمن جاننا ہونا - سخت عداوتی و بری ہونا - مولف -

مارڈا ایک وہ زلف بیدار + جان کی دشمنی ہی یہ کالی بلا +

دال با سین

دعا لینا - کسی کو خوش کر کے اس پر حق میں نیک دعا سننا مولانا کبر

بھلو بھلو کر گھڑا عالم میں گلو - سنسو کھیلو اور بھلون کی دعا لو +

دعا دینا - کسی کے حق میں نیک کلمہ زبان پر ہونا - حسن کی گڑھی

بازار میں ہر دم عاشق + بر ملا گالیان لیتے ہیں دعا دیتے ہیں -

دعوت سمر قند - شان و شوکت کی دعوت بڑے تکلف کا کھانا -

دعوت شیراز - بے تکلف دعوت دال و لپا طعام و حافر ہو -

دعوت جنگ - لڑائی کی اطلاع لڑائی کا اشتہار -

دعوت اسلام - دین اسلام کی قبولیت -

دعوت ولیمہ - نکاح کا کھانا -

دال با سین

دعا کھانا - فریب کھانا کسی کے دام میں آنا - مولف - تری بخت

کے دام میں آگئے + دعا کھائے گئے ہم دعا کھائے گئے +

دعا دینا کسی کو فریب دینا - دام میں لانا -

دال با فار

دل بڑا کرنا۔ بخیرہ ہونا۔ جی بڑا کرنا۔ شعر۔ خیر کے کہنے سے یہ واسطہ
ماحق ہمسے + دل بڑا کرتے ہیں دلدار بڑا کرتے ہیں۔

دل بڑھانا۔ بہت بڑھانا۔ وصلہ زیادہ کرنا۔ ذوق تین لکھاوی
پڑی تھی گریٹسے ہم آپ سے + دل کو قائل کے بڑھانا کوئی ہمسے لکھاوی
دل بھاری کرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ بخیرہ و ملول ہونا۔ رونے پر
مستع ہو جانا۔ مفتی حیدر۔ دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بتان
سنگدل + عاشقان بیدل اسیر کیوں نہ دل بھاری کریں۔

دل بھڑانا۔ جی بھڑانا۔ آنسو بھڑانا۔ رونے لگ جانا۔ ناسخ۔
خون نشان رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب + کیوں نہ
بھڑائے مراد دل شمشیر خالی ہو گیا۔

دل بیٹھ جانا۔ دل بکھر جانا۔ پریشان ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔
غلیں ہونا۔ بکھر۔ قطع جب سے ہوئی امید وصال حسانان +
اسطرح بیٹھ گیا دل کو اٹھایا نہ گیا +

دل پانا عراج قائم دیکھنا۔ طبیعت کا موافق دیکھنا۔
دل پر چوٹ لگنا۔ دل پر اثر ہونا خیر ہو جانا۔ مولف۔ غم عشق
کی بھڑائی کو خیر + لگے جسکے دل پر محبت کی چوٹ +

دل پر نقش ہونا۔ جی میں بیٹھ جانا۔ دل پر اثر ہونا دل پر کھد جانا۔
دلغ۔ اتنی نقش ہو کہ رسول اللہ کا دل پر + چلے کوئین میں
نام محمد سے درم میرا +

دل پر تھک رکھنا۔ تشغی دینا۔ تسلی کرنا۔ اطمینان دینا۔ شدید
لکھنوی۔ میں نے پوچھا تھک یہ کیوں میرے دل پر رکھ دیا +
مشکر اگر بولے ان کچھ تو سمجھ کر رکھ دیا +

دل پسینا۔ کسی کے حال پر رحم آنا۔ ترس کھانا۔ آتش۔
آتش غموز دل پسینا بار کا + بے سنی ہی یہ صبح موزون آہ کا +
دل پاک جانا۔ کسی شخص سے تکلیف پہنچنا۔ ناراض رہنا۔

آتش۔ بتوں کے ناز سے دکھ دکھ کے پاک گئے ہیں دل + ہو کون
جو خدائے وہ داد خواہ نہیں +

دل بکڑ جانا۔ بیکار و مضطرب ہونا۔ بے آرام ہونا۔ شعر۔
قرار سکھ بھلا کیونکر ہو چکا + بلام زلف دل بکڑ گیا ہو۔

دل بکڑنا۔ دل بکڑ لینا۔ کسی کی حالت زار دیکھ کر اپنا دل بکڑ جانا
سے کہ دو دریاں تاون کون لا سکتا + تاب + دل بکڑ لیتی رہی
بہل بھی مری فریاد سے +

دل بچھلنا۔ بیزار ہو جانا۔ نفرت کرنے لگنا۔ الگ رہنا۔

دفع المومنی کرنا۔ دفت ٹالنا۔ بات ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ و حواد کرنا۔
دفعیہ کرنا۔ علاج کرنا آپسے کرنا۔

دفت مرنا۔ جوش کم ہونا تیزی جاتی رہنا۔ دماغ گھٹ جانا۔
دل پاکاف

دکھ بٹانا کسی کی تکلیف میں شریک ہونا۔ ہمدی کرنا۔ جرأت۔
ہمین کیا جو کسی کا دکھ بٹا دیں + کسی کے واسطے دنیا سے جا دیں +
دکھ بھڑنا۔ دکھ بھگتنا۔ مصیبت اٹھانا۔ شفت بھلنا۔

دکھ بڑنا۔ مصیبت بڑنا۔ بیتا آنا۔ عورت کا راند ہو جانا خاوند مر جانا
دکھ بٹھنا۔ سخت محنت کرنا۔ محنت و شقت سے پٹ پالنا۔
دکھ اڑونا۔ سرگشت مصیبت بیان کرنا۔ فرحت کر چکے ہم

سرگشت اپنی بیان + رو چکے ہم اپنا دکھ رو چکے +
دکھ دینا۔ کسی کو رنج ہو کر پانا تکلیف دینا۔ محمد انور لاہوری
ہر سودا حسن کے بازار کا + دلربا دل لیکے دکھ دیتے رہے +

دگر لکنا۔ دگر چلنا۔ راستہ جاری ہونا۔
دکھ ساگر۔ غم کا دریا۔ غم کا مخزن۔

دکار نہ لینا۔ دکار جانا۔ کھا کر ہضم کر جانا۔ سال مہوم خوری کا
دکھ کا کر پانی پینا۔ بہت سا پانی پی جانا۔
دگر دگر کرنا۔ صفت و ناتوانی کے سبب سے کانینا۔

وال بالام

دل اٹھنا۔ دل بھٹنا۔ کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔ عاشق
ہو جانا۔ نہ دیکھنا زلف مسلسل کو جھکا + کہ اپنا دل زار کر
اسمین اٹکا۔

دل اٹھنا۔ دل بیزار ہو جانا۔ جی ہٹ جانا۔ جرأت۔ کہیں
جو ہو سکے کدربا کی طرف + دل سب طرف سے آپ کے
جانے سے اٹھ گیا +

دل اُجاٹ ہونا۔ دل برداشتہ ہونا۔ پریشان خاطر ہونا۔
کس طرح اپنا دل اُجاٹ ہو + اب ملک دل رہیں آیا۔

دل آنا۔ عاشق ہو جانا بے اختیار ہو جانا۔ پار علی۔ جان حیا
آپے دل بھر تراکیں بھر گیا + اولی کیا نقد پر بکری بن کے سودا بکھا

واع۔ دل کا آنا ہر کام سے جانا۔ چاہنگا کام سے تو آئیگا۔
دل بچھنا۔ اُٹھنا۔ ہٹنا۔ وصلہ قائم نہ رہنا۔ دل مر جانا۔
آتش۔ بے دماغ عشق کیوں نہ مراد دل بکھا رہے + اندھیر بکڑ جانا

نہیں جس کنول میں رہی +

بھگچھی شمشے طے سمجھا ہو کے جسے + پٹھان دل سیکر بھرتیام ہو سکے
دل بھرجانا - طبیعت کا سیر ہو جانا - ۵ ہوئی خالی سرجی شمس
نہیں ہو کہ دل بھی اب ہمارا بھرج گیا ہو -

دل بھرجانا - طبیعت کا برگت ہو جانا جرات - بھرج نہیں سکتا دل اپنا
مکھن وہ نہ جانا - عشق غفلت میں ہمارا ان سنگا دون سے ہو +
دل بھرجکا ہو جانا - دل بزار ہو جانا - پہلو شوق و ہنگ جانا رہنا -
۵ بری روتیرا آرائش سے کیوں دل ہو گیا بھرجکا + نہ وہ لب پر
ناکھو مارے نہ وہ مکتھے پافشان ہو +

دل بھرجے بڑتا - طبیعت کا ہٹ جانا - رنج و غم بھول جانا - دل بھرجنا
۵ دل اپنا پڑ گیا بھرجے اسی روز - قدم جب سے رقیبوں نے بڑھایا -
دل توڑنا - ہمت ہار دینا - وصلہ کم کر دینا - فریب عشق - لاکھ
ہو - نے بھی ہین اگر قاتل + یوں نہیں توڑتے کسی کا دل + میر صبا
سے ہر گھڑی بھگھو لو کی باس آتی ہو + جہن میں آہ گلچین نے
ہر کس بلبل کا دل توڑا -

دل تو لگتے ہی لگیگا - آہستہ آہستہ دل لگیگا - رفتہ رفتہ
طبیعت عادی ہو گی - سچ سچ فوگر ہوگا - ذوق - دل تو لگتے
ہی لگیگا حوریان خلد سے + باغ ہستی سے چلا ہونے سے
بریان چھوڑ کر +

دل ٹوٹنا - بھجہ ہونا - شکستہ خاطر ہونا - ناسخ - دل مرا
ٹوٹ گیا یاد دہا آسانی + شبثہ می کو شب بھر میں بھجھ بھجھا -
دل ٹھککانے لگانا - تسفی کرنا - دلاسا دینا - آرام دہ اطمینان
دینا - میر حسن - ملا میرے دلبر کو مجھے خدا + نہیں تو مر دل
ٹھکانے لگا +

دل ٹھکانے لگنا - دل ٹھہرنا - اطمینان ہونا - تسفی ہونا
آرام ہونا - داغ - نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھکی نہ چین پایا نہ جواب
خدا دکھائے نہ تمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا -

دل ٹھکانا - اطمینان ہونا - خاطر جمع ہونا - اعتدال ہونا - یقین ہونا
دل جلا - عاشق دل سوختہ - غمناک - ناسخ - کبھی مجھ دل جلے
کی تربت پر + ہنر ہوگا نہ جزو جوار درخت +

دل جلانا - سنج اٹھانا - تکلیف پانا - سستانا - جی جلانا حکیم اور
لا جووی - غم تراغنی نہ دنیا میں کھائیں کب تلک + آتش فرقت
سے اپنا دل جلا میں کب تلک +

دکھیں - اطمینان کرنا - تسلی پانا - خاطر جمع کرنا - یقین دلانا -

۵ - یہ پریشانی بھلا کب دور ہو - اپنی دیکھی ہوئے جب تلک +
دل چمنا - جی تلک جانا - دل کی توجہ ہو جانا - ۵ تیری مجلس میں
جوا بام گیا + پھر نہ نکلا پس وہیں دل جم گیا +

دل چرانا - عاشق کر لینا - دل لے لینا - موہ لینا - کسی کام کرنے
پر دل نہ چاہنا طبیعت نہ لگنا - صفدر فوقانی - نہیں بندے خدا
کے وہ بندے + جنگی سے جو دل چراتے ہیں +

دل چلا - بہادر - دلاور آدمی - بلاتل کام کر لینے والا عولانا
اکبر - وہ بندہ اہل دل مرد خدا ہو + جو مردوں میں بہادر دل چلا ہو -
دل چھین لینا - عاشق کر لینا - موہ لینا - ولی - دل ولی کالیا
دلی نے چھین + جا کو کوئی شہ محمد سے -

دل چیر کر دیکھنا - دل کا حال دریافت کرنا - اندرونی بات معلوم
کرنا - داغ - ہوا ہو جب سے شہر اس عدو سے دین دوکان
کا + کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلمان کا +

دل حاضر ہونا - طبیعت کا درست ہونا مزاج اھلی حالت پر
قائم ہونا - شعر - خدا آسان کرے ہر ایک مشکل کو آسانی + اگر
اس کام کے کرنے میں دل حاضر ہو انسان کا +

دل خوش کرنا - جی خوش کرنا - دل بھلانا - دل لگا کرنا مولانا اکبر
لاہوری - جہن کی سیر کرنا دیکھنا دل اپنا خوش کرنا + مگر اس چہرہ
باغ کو فانی سمجھ رکھنا +

دلہ ربار ہونا - افلاس سے نجات پانا - تلک سنی جاتی رہنا +
دل دریا ہونا - فیاض ہونا - سخی ہونا -

دل دکھانا - تکلیف دینا - تسلیم - محمد انور حکیم کسی کا دل دکھانا
کب روا ہو + کہ ناراض اس سے ذات کبریا ہو +

دلہل میں بھنسا - بگچہ میں بھنسا - کسی جھگڑے یا تھیہ میں گرفتار
ہونا - کسی سخت بیماری میں مبتلا ہونا - مولف - نہیں نکلا وہ جب تک
دم نہ نکلا + جو اس دنیا کی دلیل میں بھنسا ہو -

دل دیکھنا - کسی مر میں کسی کا امتحان کرنا - لظیر - جگر کر چاک
قاتل دیکھتا تھا + جو بوجھا تو کہا دل دیکھتا تھا +

دل دینا - دل لگانا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - شہد ہونا -
میر - اہل کے میں دیا تو سمجھا + بحث دون کے جا رہوگا + ناسخ
دل دیکھ آگیا رہے قابو میں دشمن + ہر باغہ اختیار سے مجبور ہو گیا +

دل ڈوبنا - غمناک جانا - گھبرا جانا - ناسخ - ڈوبا جاتا ہو دل تالان
عزیز دل کیوں + اپنے یوسف کا مجھے چاہو ذوق یاد آگیا +

دل رگنا۔ جی بھینا۔ آزرده خاطر ہونا۔ غالب۔ موکہ جی کے پند
ہو گیا ہو غالب۔ دل رگ رگ بند ہو گیا ہو غالب۔ واسد ک شب کو
نیں بڑی ہی نہیں۔ سونا سو گند ہو گیا ہو غالب۔

دل رکھنا۔ د بھوئی دل داری کرنا۔ خوش کرنا۔ رگھی کرنا۔ ہر مند
کرنا۔ درخواست کو پورا کرنا۔ صمیر سب کی تو آرزو میں پوری کین
پر ہمارا ہی دل نہیں رکھا۔

دل سرد ہو جانا۔ جی ٹھنڈا ہو جانا۔ بزار ہو جانا۔ ہٹ جانا۔
الگ ہو جانا۔ ذوق۔ اس سے تو اور آگ دو مید رہ ہو گیا
اب آؤ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا۔

دل سلگنا۔ دل جلنا۔ سوخت ہو جانا۔ ذوق۔ دل سلگ جائے
ذہب تک اور بھرک اٹھے نہ جان کہ نہو قلبا کس ہو زحمت کی طلب
دل سے تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ دلکھا ہونا۔ ذوق۔ منظور ہو گیا
ہو اور دلکو اضطراب۔ دل بیز مجھے تنگ کر میں دل سے تنگ ہوں
دل سے دل ملنا۔ باہم اتحاد و اتفاق ہونا۔ بھر۔ ادا ہونے
دل سے دل ایسا کہ کون میں۔ یہ تنگ ہو محبت کی انگلی
کا دو ہلکا۔

دل شے دھوان اٹھنا۔ آہ دہکا کرنا۔ نار و فر باد کرنا۔ رونا
چکنا۔ مفتی حیدر۔ آنسو جاری ہیں میری آنکھوں سے
آہ کل دل سے دھوان اٹھتا ہو
دل شکستہ ہونا۔ غمگین ہونا۔ دلگیر ہونا۔ فغان شکستہ کا
سخن ہو دے نہ کہ نہ کرنا دست۔ ساز بگڑی ہو تو نکلے ہو
بگڑی ہوئی۔

دل کا بخار نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ دلی کدورت نکالنا
اپنے دل کا حال ظاہر کرنا۔ سرکشی۔ چشم سے خون ہزار نکلیگا
کوئی دل کا بخار نکلیگا۔ برق۔ نکلا بخار دل کا صفائی کو ہو گیا
اجھا ہوا جو خاک میں تپنے ملا دیا۔

دل کو لگنا۔ دل پر اثر ہونا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ مومن۔ ٹپنے
لوٹنے۔ دل کا محنت مجھ پر کھل جانا۔ تو سے دلو بھی میری
سی اگر ہو دگر بالگتی۔

دل کھنا کرنا۔ ناراض ہونا۔ برنجیدہ ہونا۔ آزرده خاطر کرنا۔
دل در اندازہ نہ لے کھنا کر دیا فرما دکا۔ جس سے اسکی جان
شیرین مفت میں جاتی رہی۔

دل کھلنا۔ خوش ہونا۔ انسا طین آتا ہے گل کھلے گلشن میں

دلت آمد فصل بہار۔ دل گھلا ما بند گل ہر عند لب زار کا۔
دل کی بھراس نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ بخار نکالنا۔ خوش نکالنا۔
دل کے پیچھے لے پھوڑنا۔ سب سے ظاہر کرنا۔ شکایت ظاہر کرنا۔
جول میں آئے کڑوا لیا۔ آبرو۔ جا کر شراب خانہ میں شیشے نام
توڑے۔ زار ہونے آج اپنے دل کے پیچھے لے پھوڑے۔

دل کی حسرتیں نکالنا۔ آرزو پوری کرنا۔ مراد حاصل کرنا۔
فغان۔ منے شب فراق میں سنتا ہوا فغان۔ کیا خاک سو
حسرتیں دل کی نکالنا۔

دل کی دل میں رہنا۔ ارباب باقی رہ جانا۔ حسرت رہ جانا۔ میر
دل کی دل ہی میں ہی بات نہونے باقی۔ آہ افسانے سے طاقت نہونے باقی
دل کی صفائی۔ توحید باطنی کرنا۔ نفس کو پاک کرنا۔ سپین صاف
کرنا۔ ذوق۔ خاک آئندہ سے ہونا نام سکندر و فتن۔ روئی کھنا
گردل کی صفائی کرنا۔

دل کی گانٹھ کھولنا۔ عداوت دور کرنا۔ پوشیدہ کینہ رفع کرنا۔
دل لگانا۔ عاشق ہونا۔ عشق کرنا۔ موقوف۔ جوں ہی ہو نکلو گول
میں عزیز دل لگانے کی۔ تو پہلے آؤ اور احوال سرد دیتے جاؤ۔

دل لگنا۔ عاشق ہو جانا۔ بے بس ہو جانا۔ جرات دل کے گھمٹے
کو سوزنا۔ زوارہ میں اس میں۔ دیکھنا۔ فقط ایک طرح ہو گیا۔
دل لگی کرنا۔ محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ نہما جوتا۔ داغ۔ بڑی ہو
ایو داغ راہ افسانہ عداوت لیا سے لیے سے۔ جو ابی تم فرما رہے
تو بھول کر دل لگی کرنا۔

دل لیجانا۔ دل لے لینا۔ عاشق کر لینا۔ موہ لینا۔ میر حذر لگانا
اسکی دل لے گئی سبھون کی۔ گیارہوں پر بہن کیا گہر اور ترسا۔ دل دل
لے لیا تو عین غایت پر بار کی۔ اجھا ہو رنجشیں ہو گئیں بار بار کی۔
دل لینا۔ کسی کے دل کا حال دریافت کرنا۔ مافی الغمیر دریافت کرنا
عاشق بنانا۔ میر۔ جل کے اس نا آشتا کا آج بھر دل بچے پاس ہے
ایا اگر کچھ بھی گلے مل لیجے۔ شوق۔ کہیں دل لیکے قہر کرتا ہو
کہیں رسوا ہی شہسہ کرتا ہو۔

دل مارنا۔ تنگ کر دینا۔ ستا مارنا۔ عاجز کر دینا۔

دل مر جانا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ غناک ہونا۔ جرات سے چھوڑ کر
تو اگر جائیگا۔ یہ دل مفت میں بار مر جائیگا۔

دل ملنا۔ دوستی ہو جانا۔ موافقت ہو جانا۔ آنکھیں تو ملے ہو
مگر دل نہیں ملتا۔ ساغر قہر بہت خوب ہو دینا نہیں اچھا۔

دل میل کرنا۔ اُداس ورنجیدہ و غموم ہونا۔

دل میں پاپ لانا۔ دل میں بد ارادہ کرنا۔

دل میں جگہ گزرنی محبت بڑھانا۔ اختلاط پیدا کرنا۔ نیک خلاق سے پیش آنا۔ بحر۔ کیا اگر پانی کسی نے کسی محفل میں جسگہ + آدمی عرش نشین ہو کر سے دل میں جگہ +

دل میں جھجھنا۔ پسند آنا۔ دل کو بھانا۔ افر ہونا۔ بحر چھ گئی روہ فرحل میں چوٹن یا زچوٹن + جان کا نٹے کے آنے پر ہر بھر وسا گیا + دل میں چٹکی لینا۔ جنگلیان لینا۔ پو فیہ تکلیف پہونچا چھنی کھنا۔ دل پر اثر کرنا۔ ناسخ۔ بلبولن ایسا افریدار و فرادین + چٹنے منقار چٹکی نے دل ضیاء میں + ذوق۔ تیر چٹکی میں لیا منسے بے جان عدد + رشک سرے دل میں کیا کیا جنگلیان لینے لگا۔

دل میں دل ڈالنا کمال درجہ کی محبت ہونا۔ کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔ ارش۔ ڈالکر دشمن کے دل میں دل بنالین اپنا دوست پرستم یہ ہر کو ظالم تو ہمارے دل میں ہو + ضمیر۔ اسکو میر تقی نقین غمین آتا + ہائے کس طرح دل میں دل ڈالون +

دل میں ڈالنا۔ بات سمجھا دینا۔ کیفیت بتلا دینا۔ کا نون میں بھونک دینا۔ جانتا ہو خدا رقیب نے کیا + دل میں اس دل پر لگے ڈال دیا + کہ نہ وہ لطف و مہربانی ہو + نہ عنایت نہ ہر کم ہلا دل میں راہ کرنا۔ کسی شخص کے دل پر غلبہ پانا۔ اسکو اپنے اختیار میں لینا۔ جی میں گھر کرنا۔ مصر تقی۔ کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا + جسے بان ایک دل میں راہ لگی +

دل میں رکھنا۔ بات جی میں رکھنا۔ کسی کے آگے ذکر نہ کرنا۔ مؤلف۔ جو عاشق میں وہ راہ عشق اپنے دل میں رکھتے ہیں + نہان اس شعلہ آتش کو آب و گل میں رکھتے ہیں + دل میں سولح کرنا۔ دل میں جمع کرنا۔ دل میں کھینا۔ دل میں گھس جانا۔ فغان۔ نہانہ ذکر کو دیکھ کے گرنے میں اشک چشم سولح دل میں کرتی ہیں کا نون کی بالیان +

دل میں گرہ بڑنا۔ شکر رنجی ہو جانا۔ ان میں ہو جانا۔ گانٹھ بڑ جاتا۔ ہ چو گئی تھی جو ترے دل میں گرہ دانہ لگی + سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر تھی +

دل میں کھٹکنا۔ بڑا لگنا۔ کا شاسا معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنے دل میں گھر کرنا۔ کسی کے دل پر قابض ہونا۔ ہر وہی عورت بٹنا + کڑا داسا اور وہ پھر میں گھر کرنے + انسان کیانہ جو دل کے

میں گھر کرے +

دل نشین کرنا۔ ذہن میں جما دینا۔ اچھی طرح سمجھا دینا۔

دل ہاتھ میں لانا۔ دل ہاتھ میں لینا نہایت پیار و محبت کرنا۔ محبت کے زور سے دوسرے شخص کو مطیع کر لینا۔ اہل دل لیتے ہیں دل لوگوں کا اپنے ہاتھ میں + اس سے زیادہ سیم دزر کی جستجو کرتے نہیں +

دل ہٹ جانا۔ طبیعت سیزار ہو جانا۔ دل اٹک جانا۔ محبت جاتی رہنا۔ مؤلف۔ نیکے محفل میں ہوا غور و نگاہ دخل + دوستوں کا آنا جانا گھٹ گیا + اب ہماری بھی طبیعت بھٹ گئی + اور دل ہی اُٹنے کو سون ہٹ گیا۔ دل ہلانا۔ خون دلانا ڈرانا۔ رحم پیدا کرنا۔ جرات کوئی سنگدل کر جرات تیرا سنے جو قصو + یکبار اسکا دل بھی یہ دہشتان ہلا دے + دل ہی دل میں گھلنا۔ اندر ہی اندر کر گھنا۔ غمگینی ہنا۔ رنج میں رہنا۔ داغ۔ داغ دل ہی دل میں گھلے ضبط عشق سے افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا +

دل کی پھانسی۔ دل کا آزار اندرونی تکلیف۔ ہ۔ کھٹکتی ہو جی دل کی پھانسی دلو چھین آتا ہو + کہ ابھی کو نہیں تکلیف ہوتی خار بار کی دل کا کاہک۔ دل کا خریدار معشوق۔ میں ہوہن جانی۔ پیارا فغان۔ مفت سودا ہو ارے یار کہان جاتا ہو + امیرے دل کے خریدار کہان جاتا ہو۔

دل گردہ۔ عالی ہمتی۔ جرات۔ دلیری۔ بہادری۔ شعر محبت میں پھر سے لڑنا رہا بہ دل گردہ تھا ایک فرہاد کا + دل ہی دل میں۔ پوشیدہ طور سے چھپے چھپے۔ داغ۔ رہی آنکلی ہمارے دل ہی دل میں گفتگو جب تنگ + مزا آتا رہا کیا کیا شکایتیں اے پنہان کا +

دل کا لہری۔ دل کا موجی۔ آزاد آدمی۔ من موجی۔ خوش مزاج ابھی خوشی پر کام کرنے والا۔

دل کھول کے۔ حاضر خواہ۔ فراخوصلگی کے ساتھ۔ قطعہ از مؤلف۔ سیم دزر بخشو خل کے نام پر + ابر نیسان کی طرح دل کھول کے + ہون جو بھوکے اُنکو تم کھانا کھلاؤ + پیاسوں کو پلو اور تھرت کھول کے +

دل و جان سے۔ ہسر و چشم۔ بڑی خوشی سے۔

دل باہم

دماغ آسمان پر ہونا۔ تنک و مغرور ہونا۔ گھٹنا کرنا۔ جواسے تھین کرتا۔ مؤلف۔ زمینی تھا یہ آدمی خاکراد + گیا اسکا کیون

آسمان پر داغ +

دماغ اونچا ہونا - دماغ پلٹنا ہونا - متکبر و مغرور ہونا - خود میں ہونا - مؤلف آدمی کا جبکہ زیر خاک ہر اصلی مقام + آج کیون اونچا ہر شیل آسمان اسکا دماغ +

دماغ پریشان کرنا - حیران کرنا - دق کرنا - کان کھا جانا - بک بک کرنا -

دماغ تازہ کرنا - جی خوش کرنا - دل بہلانا -

دماغ چھوڑنا - ناک بہنا - ریش کرنا - متکبر جانا - رہنا - غرور دور ہو جانا - شیخی کر کر رہی ہونا -

دماغ خالی کرنا - بیہودہ تقریر کرنا - لغو باتیں کرنا -

دماغ دار ہونا - متکبر ہونا - در ہونا -

دماغ میں تنہا - دماغ میں رہنا - سخت سے بات نہ کرنا - غرور سے رہنا -

دماغ میں خلل ہونا - مایوس ہونا - دیوانہ ہو جانا -

دماغ نہ پایا جانا - غرور کا ٹھکانہ ملنا - حد سے زیادہ تکبر ہونا - مؤلف کتنی سرچرچہ گئی ہیں وہ زلفیں + پایا جاتا نہیں ہر جنگ دماغ

دماغ ہونا - تکبر ہونا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - طاقت ہونا -

لیاقت ہونا - میر - میر ہر اک صوبہ میں ہر زلف ہی کا سا دماغ جب سے وہ دریا پہ آکر بال اپنے دھو گیا + ولہ حول مضطر

سے گذر گئی شب وصل اپنی ہی فکر میں + نہ دماغ تھا نہ فراغ تھا دماغ تھا نہ قرار تھا -

دم اولٹنا - سانس رگنا - جس دم ہونا - جی گھڑنا - قریب الگ نزع کی حالت میں ہونا - جرات - نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر

جلیگا وہ کہ حکام اٹھ جاتا تھا میرے اٹھ کے جانے سے + دم آنکھوں میں آنکنا - قریب لمرگ ہونا - داغ - دم مرے گون

میں اٹھا کر دیکھوں تو سہی + کیا سہی سے مرے درد کا دریا ہوگا + دم بخود رہ جانا - دم بخود ہونا - خاموش ہو جانا - جسم و کمر ہو جانا

مؤلف - رہا وہ دم بخود منہ سے نہ بولا + قسم میں ترے لیے بنے دیتے دم بڑھانا - دیر میں سانس لینے کی عادت ڈالنا - کشی کی مشق کرنا

دم بند ہونا - دم گھٹنا - سانس اٹے سکنا - لا جواب ہونا - آتش - منہ لپٹوں میں قدم کروے خیال یار بند + خواب دیکھوں اگر ہوں دیدہ بیدار بند +

دم بھرنا - دم جڑ جانا - مار جانا - تھک جانا - کسی کو ہرقت یاد

کرتے رہنا - محبت کا دعویٰ کرنا - شوق - ہر گھڑی دم تھا رہا بھرتے ہیں

بمخدا ہم تو قسم کرتے ہیں + آتش - یہ سودائے شہادت ہر ہمارے سر کو ای قاتل ہتری تلوار کا دم بھرتی ہو جو رگ ہو گردن میں + داغ -

بزرگ بوی گل ہر نفس یاد آتی ہیں + قیامت تک بھرگی دم نہیں جھگڑا +

نعتیہ از مؤلف - سب ہی آدم ترا بھرتے ہیں دم ہر ایک دم + دام و دوجن و ملائک بندہ بے دام ہیں +

دم توڑنا - نزع کی حالت میں ہونا - آخر کے دم لینا - ناسخ - کیون نہ دم توڑوں کہ جیسو دم نکلتا ہو مرا + ناسخ ان روزوں رقیبوں کا وہ

بہم ہو گیا + مؤلف - نکلتی ہر ترے بیمار کی جان + وہ عاجز نہ نانو ان دم توڑتا ہو +

دم ٹوٹنا - سانس نہ لے سکا - دم بھر جانا - جرات - ہاے جب بحر محبت میں دم اپنا ڈھٹا + تب مقابل ہوئی تقدیر بڑی پانی کی +

مؤلف - بلاے عشق سے اسدن یہ مبتلا چھوٹے + مکے کچھ جسم سے جان حزمین و دم ٹوٹے +

دم جھانسا دینا - قریب دینا - دھوکا دینا - بتا دینا - مؤلف نہ دیتا دل نہ دیتا دل نہ دیتا + اگر دلدار دم جھانسا نہ دیتا +

دم بھڑانا - دم بند کر لینا - مردہ معلوم ہونا - جان لوجہ کر مر رہا بتا جرات - وقت نزع بھگدو دیکھ بیدم + یقین ہد گمان مطلق نہلا

نہی ہو چور کے دل میں جو چوری + تو کہتا ہو کہ اسے دم جرایا + دم جڑھنا - سانس بھڑنا - پانی جانا - دم بھر جانا -

دم چھوڑنا - جان نکلتا - حرنا - فوت ہونا - قطعہ عالم فانی کے رستے جتنے ہیں + یک قلم ای طالب حق توڑ دو + دم کوئی غفلت کا آ جائے اگر + ایسے دم کو تم اسی دم چھوڑ دو +

دم خفا ہونا - دم رگنا - جی گھڑنا - سانس تنگ آنا - ناسخ - عشق می یہ کہ دم میرا خفا ہوتا ہو + گھوٹتا ہو کوئی مست گلا نہلا

دم دبا کر بھاگنا - مغلوب ہونا - مقابلہ نہ کر سکتا - دم دبا کر چل دینا - بیٹھ دیکر بھاگنا - مفتی حیدر لاہوری -

سیکڑوں خیران میدان رستم و اسفندیار + آئے اس دنیا میں آخر دم دبا کر جلدیے +

دم دلاسا دینا - بہلانا - بھٹکانا - دھوکا دینا - دم دینا - قریب دینا - دھوکا دینا - مرنا - فوت ہونا - دیگ کو

انکار ان پر رکھ کر دم دینا - نہ بھنسام میں اُسکے خبردار + ہو ہو سکار اور دم دینے والا +

دم رکنا۔ دم بھی طرح سے نہ آتا۔ جی گھڑنا۔ طبعیت پریشان ہونا۔

مومن۔ بان سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ +
وگ گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ +

دم سوکھ جانا۔ دم خشک ہو جانا۔ جان نکل جانا۔ مر جانا۔
خون خشک ہو جانا۔ پریشان ہونا۔ ٹھیکس ہونا۔ لیکر ہونا۔ حقہ ہونا۔
رکھا کیوں گھمیں نے گاشن میں دم خشک جس سے ہو گیا بیل کا دم +
دم کرنا۔ کچھ کلام بڑھ کر ہو گیا تھا زنا ناسخ۔ معجزے سے میں
جیا پر راست کیے یا نسخ + نام کسا لیکے مجھ آپ نے دم کر دیا +
سے غیب عشق سے بوجھار لیخا نے علاج آپنا + کہا بہت ہو چکا
سورہ یوسف کا دم کرنا +

دم کو لیکر بیٹھ رہنا۔ سانس نہ مارنا۔ دم روکنا۔ خاموش ہونا۔
دم سادھنا۔ مؤلف۔ نہیں کہتے غرض ہرگز کسی سے +
جوانے دم کو لیکر بیٹھتے ہیں +

دم کھانا۔ جب رہنا۔ خاموش رہنا۔ کسی کا قریب کھانا۔ توقف
کرنا۔ ٹھہرنا۔ صبر کرنا۔ مؤلف۔ گالیان سُکر رہے خاموش ہو
وہ بہت بولے + ہم دم کھا رہے +

دم کھینچنا۔ سانس نکالنا۔ تنہ کی حالت ہونا۔ بار بار دیکھ سکتا ہونا
میں بیل کی طرح + کھینچ رہا ہوں دم روگن سے تنہ قائل کی طرح +

دم کے ساتھ رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ مؤلف۔ تیری مجلس میں
نہیں غم کا دخل + ہم رہیں ہوم تھارے دم کے ساتھ +

دم گھڑنا۔ دم پریشان ہونا۔ حقان ہونا۔ طبعیت نشوونما
دم لبو نہر آنا۔ جان بلیہ ہونا۔ تنہ کی حالت میں ہونا۔ مؤلف۔

حمی زخون نے ہکو مار ڈالا + غم لب میں لبون پر آگیا دم +

دم لگانا۔ حقہ مینا۔ نما کو مینا۔ جس اڑا +۔ سے سویرہ جب تک
دم میں سب دم + رہو سرست ہر دم دم اڑاؤ +

دم لینا۔ سانس لینا۔ سانس کھینچنا۔ سستا۔ توقف کرنا۔ آرام لینا
فوق۔ زندگی اندگی کا وقفہ ہو + لینے آگے چلین گے دم لیکر +

دم مارنا۔ سانس لینا۔ ہونا۔ جون کرنا۔ ٹھہ سے لفظ نکالنا۔
ربان ہونا۔ ہونا۔ بولا گیا غیرون سے تو میں نے نہ کی آتے

نک + تری محفل میں دم پہ آئی لیکن زدم مارا میر جنون
کی باقیں دشت اور گلشن میں جب جلیان + نہ چوب گل سے

دم مارا نہ پھڑیان۔ یہ کی جلیان +

دم میں دم آتا۔ اطمینان باد بھی ہوتا۔ مومن۔ نہرے آتے

دم میں دم آتا + ہو گئی پاس اسید داری آج۔

دم میں آنا۔ دھوکے یا قریب میں آنا۔ قطعہ جو مکار جیوین
رز میں بین + قریب اُنکا ایک دوست ہرگز نہ کھانا + دل اپنا دے

بیٹھا بیوے بچے + نہ اسکے کبھی ام اور دم میں آنا +

دم میں دم ہونا۔ تنہ کی باقی ہونا۔ جیتا ہونا۔ میر غم رہا جب تک
کہ دم میں دم رہا + دل کے جانے کا نہایت غم رہا +

دم ناک میں کرنا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ناسخ۔ روت ٹھیکس بھگو
رہ رہ کر دلا جاتی ہر یاد + لائی ہر اب شکست گل کیوں مراد ناک میں

دم نکالنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ شوق
دل پر اچکے غم میں جلیا ہو + جس سنگسہ دم نکلتا ہو + ولہ دم نکلتا

تھا تنہ ابرو سے + دل اُنچھا تھا ذکر کیسے سے +

دم نہ مارنا۔ ات نہ کرنا۔ کچھ نہ بولنا۔ خاموش رہنا۔ روشن لاہوری
کچھ بھی اس درویش نے مارا دم + جان دینے میں ہوتا ہے غم

ظہیر۔ دیوے نوے وہی جو نہ دیوے قوم نہ مار + اسکے سوا
کسی سے نہ رکھ اپنا کاروبار +

دم ہلا کر بیٹھا۔ مکان نہات کر کے رہنا۔

دم بھر کو۔ دم بھر میں۔ تھوڑی دیر کے پہلے لمحہ کے واسطے
قلیل عرصہ میں۔ قطعاً از مؤلف۔ اسی سجاد دم کر دیجہ قدم ہوا

تیرا بار دم کا میوان + ہو گی گر کچھ آپ کے آنے میں دیر + اسی
دم بھر میں مکمل جائیگی جان +

دم غنیمت ہو۔ وقت غنیمت ہو۔ زندگی کا دم غنیمت ہو۔ قطعہ
از مؤلف۔ دار دنیا میں دم غنیمت ہو + جوئے میں دم غنیمت ہو

عہد کا جشن گر نصب ہو + پھر دم کا غم غنیمت ہو +

وال باقون

دن آنا۔ دن چڑھنا۔ سویرہ بلند ہونا۔ کسی موسم کا وقت قریب
آنا۔ میعاد گذر جانا۔ عمر گذر جانا۔ حیض آنا۔ وضع عمل کے دن

قریب آنا۔ مولانا اکبر آئے میں جانے کی خاطر اس سارے دہرنا
باری باری اپنی سب جائیں گے جب دن آئیں گے +

دن بھرنا۔ دن پورے کرنا۔ رنج و اندوہ میں اوقات بسر کرنا
دن کاٹنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ مؤلف۔ پھر میں ریت کے

دن بھرتے ہیں + زندگی اپنی بسر کرتے ہیں + اسیر۔ محل گردون
رات دن رہتے ہیں گردش میں اسیر + زندگی اپنی کے دن پورے

کیا کہتے ہیں ہم + ظہیر سرتا ہوں تڑپا ہوں پڑا ہوں میں تڑپا

دن عمر کے بھرنا ہون شب و روز میں گن گن +

دن بڑا مصیبت میں مبتلا ہونا۔ سدا قبالی آنا۔ عورت کا خاوند مرنا۔ بڑا ہونا۔ حکیم النور لاہوری۔ آگنی بادخراں گلشن کے پتے جھڑ گئے + بلبلوں پر تازہ آفت آگنی دن پڑ گئے +

دن پھرنا۔ دن بھلے آنا۔ اچھے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ گندھارا تنگدستی جاتی رہنا۔ فراخ دستی نصیب ہونا۔ صفدر رامپوری۔ دربار کا حوم ہوئی تخت کا آخر چمکا۔ دن پھرے عاشق نیند کا مفقود وقت لکھا مصنوعی دہسان۔ ساختہ قصہ۔ لغو تقریر بے معنی گفتگو۔ دن چڑھانا۔ دیر لگانا۔ توقف کرنا۔ ہوئی ہر بات میں غلطی بہت سے دن چڑھائے آج کل میں +

دن چڑھنا۔ روشنی ہونا۔ آفتاب نکلنا۔ دیر لگانا۔ توقف وقوع میں آنا۔ حیرت۔ سو بار آئی اور قیامت گذر گئی + فرقت کا دو گھڑی بھی ابھی دن چڑھا نہیں۔

دندان شکن جواب دینا۔ معقول جواب دینا۔ ٹھہر نہ کر دینا۔ ہر زبان جوابات لایا اور بدوائے رقیب + ہم جواب ہکا بھلا دندان شکن دیتے رہے۔

دند چانا۔ غل شور مچانا۔ شور و فخر کرنا۔ اندھیر کرنا۔ ظلم کرنا۔ انباؤ کرنا۔

دن ڈھلنا۔ دن کھسکنا آفتاب کا زوال ہونا۔ سورج کا دھوکے سے ڈھلنا۔ ذوق۔ وہ صبح کو آئے تو گردن باتوں میں دیر + اور جاہوں کو دن ٹھوڑا سا دھل جائے تو اچھا + محمد شاہ + ہاوشاہ۔ بیری میں کرین سیر جانی تو زور و زدن ڈھلے ہی ہوتا ہر تاشاگر کا + دن کاٹنا۔ دن گزارنا۔ وقت گزارنا۔ مولف۔ بتوں کے غم میں بچھڑ جاتے ہیں + مصیبت کے یہ ہم دن کاٹتے ہیں +

دن کوتاہی دیکھنا۔ کوئی عجیب اور ظور میں لانا۔ مولانا اکبر۔ رخ روشن پہ جسے خال دیکھا + غنیمت ہونے دیکھے دن کوتاہی سے دن کو دن اور رات کو رات نہ سمجھا۔ آرام ٹھوڑا کر خوب محنت کر رات دن کام میں مصروف رہنا۔ مولف۔ خیال زلف میں ہم رات کو نہ سمجھ رات + نیرنگی یاد میں دن کو کیا تصور دن + دنک ہونا۔ دنک رہ جانا۔ حیران و مست رہ جانا۔ متعجب ہونا۔ میر حسین۔ وہ کھڑے کا عالم وہ کٹھن کا رنگ + شب ما ہو دیکھ کر حیکو دنک +

دن لگنا۔ گھنٹہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اذرا۔ خودی میں آنا۔ آرزو

آنا ہی ہر سحر اٹھ کر برابری کو کیا دن لگے ہیں کچھ غور شد خاوری کو دن نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔ سورج کا دکھائی دینا۔ صفدر فوقانی آفتاب چہرے سے اٹھا تو لوگ بول اٹھے + کہ آج مطلع خوبی سے دن نکل آیا +

دنوں سے اتر جانا۔ جوانی کی عمر کا گندھارنا۔ بیری کا زمانہ شروع ہونا۔ مولف۔ پھر جوانی کی وہ آئینہ کہاں جب دنوں سے اتر گیا انسان +

دنوں کو دغا دینا۔ دنوں کو دھوکا دینا۔ مصیبت کا وقت گزارنا۔ جھٹھ سے ہو کے زمکی کے دن پورے کرنا۔ دنیا سے جانا۔ مرعانا فوت ہونا۔ گندھارنا۔ مولف۔ غریبوں کی چیز سے دل دبانا جو کہ ہر ایک دن سب کو دنیا سے جانا +

دن بدن۔ دن دن۔ روز بروز۔ رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ مولف۔ اویسی رنگت بدلتا ہی جہان + دہم ساختہ بشت۔ دن بدن + مولف۔ حالتیں تانہ نظر آتی ہیں اہل دید کو + انقلاب کبہ گردان سے دن دن رات رات +

دن دھاڑے۔ دن دھوکے۔ روز و فن۔ کھلے خزانے۔ سب کے سامنے۔ علانیہ۔ وزیر۔ زلفون نے دل کچھیں لیا رخ کی دید میں + لوٹا ہر دن دھاڑے یا نہ حیر ہو گیا +

دنوں دیر ہی۔ چند روز توقف ہی۔ زیادہ عرصہ درمیان میں نہیں۔ ڈنڈ نکالنا۔ ڈنڈ ملنا۔ پہلو انون کا در زرخ کرنا۔ جسمی محنت کرنا۔ نظیر۔ سیر کر گھڑا کرنا اور دیکھ لے قدرت کے کھیل + چوڑب کاموں کو غافل نگاہی اور ڈنڈ مل +

ڈنڈے بچلے پھرنا۔ خواب دختہ و آوارہ پھرنا۔ ڈنڈی مارنا۔ جھکی کے اشارے سے ترازو کی ڈنڈی کو آگے کی طرف جھکا دینا۔ کم توڑنا۔ کم دینا۔ گنچے کا سوانگ۔ مینھی جو سوا بیچون اور بیچون جولائی + بازاروں میں دیکھی اردن تو گنچے کی جاتی + ٹونکا بچانا۔ مشہور ہونا۔ فہرت پانا۔

ڈونک لگنا۔ کاٹا جانا۔ ڈونک چھ جانا۔ کیرٹنگ جانا۔ کسی چیز میں حرج ہونے لگنا۔ کھایا جانا۔ صرف شروع ہونا۔ ٹنلے کی چوٹ کھنا۔ ٹھوڑا جاکر کسی بات کو بیان کرنا۔ علانیہ کھنا۔ سب کے سامنے کھنا

وال یا واوا

دو آتشہ پلانا۔ درد فہر جیسی ہوئی خراب پلانا۔ نہایت تیز لڑنا

پلانا۔ مست کر دینا۔ مؤلف۔ پیاس سے دل سوزان ہمیشہ ملتا
ہو۔ محو آتش ساقی ہمیں پلا دینا +

دواوارو کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ تیار داری کرنا سے ترے
بیمار غم کا اسی سبب + معالج کیا دوا دارو کر گیا +

دوا کو بھی نہیں ملتا۔ فلان چیز کی اتنی کمی ہو کہ دوا کے واسطے
بھی نہیں ملتی۔ بہت کمپاب ہو بنا پید ہو۔

دوالہ کالنا۔ سا ہو کار لوگ گھانا ہو جانے کے وقت دن کو
چراغ جلا کر دوکان پر ہو بیٹھے ہیں۔ ٹاٹ الٹ دیتے ہیں۔

اس روز سے وہ مفلس قرار دیے جاتے ہیں۔ قطعہ از مؤلف
نواب فخر دای یوسف کنعان خولی + بشرق و غرب حاکم

حسن کا شہرہ دو بلا ہو + زینا کس طرح تیری خریداری کو آئیگی + کہ
سننے ہی دوالہ مفرین اُسے نکالا ہو۔

دوالہ ٹکنا۔ دوکان بگڑ جانا۔ خسارہ آ جانا۔ بھڑکیا ترے
نعلاب کو خرید گیا جو ہری + بیولنے ہی میں اُسکا دوالہ ٹک گیا +

دوا یک۔ دو مین۔ دو چار کتنا۔ شمار کرنا۔ مؤلف نہیں
ہوئی تو دوستی کامل + ہون نہ الفت میں جب تک دوا یک

ذوقی قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہو جا کر کمان کند + دو چار ہاتھ
جب کو لب بام رہ گیا +

دو بدو کہنا۔ صاف صاف جواب دینا بلا لحاظ بول اٹھنا
اگر بلا ہو رہی۔ راستبازان جان عیب و صواب + دو بدو

کہنے میں مثل آئید +
دو بدو ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ تکرار ہونا۔ مؤلف۔ بے ادب

آئینہ کیون ہو دو بدو + روبرو کیون آئے وہ بے آبرو +
دو بھر ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بھاری ہونا۔ مؤلف۔ زلف زین

کے غم میں اپنی زندگی + کس قدر ہو آج کل دو بھر ہوئی +
دو بہان ہونا۔ دہرے ہاتھ والا۔ دور آور ہونا۔ طاقت

ہونا۔ بھر۔ کیا درستی وہ میرے دل کے خواہاں ہو گئے + بازو
باندھ کر آگے دو بہان ہو گئے +

دو پایہ سے جو پایہ ہونا۔ شادی ہونا۔ عورت کا گھر آنا۔
مور و بالا ہونا۔

دو پٹہ تان کے سونا۔ سہے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا۔
بے خبر سونا۔ مردوں کے ساتھ شرط باندھ کر سونا۔

دو پٹہ پلانا۔ جا رہ پلانا۔ دشمن سے کڑائی کے وقت ہنہان ملنا

دو پٹہ کرنا۔ دوہرا کر دینا کاغذ کو دونوں طرف سے چھاپ دینا۔
دوت دیک بتانا۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ برا بھلا کہنا تبلیہ کرنا۔

دو ٹوک جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ کچھ شرم و لحاظ نہ کرنا۔
ٹھکرا جواب دینا۔

دو ٹوک ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ دو کر کے ہو جانا۔ کچھ ناگ لبیب ہونا
دو جیا ہونا۔ دو جی سے ہونا۔ عورت کا حامل ہونا۔ شکم سے

ہونا۔ گر کہ سے ہونا۔
دو چار ہونا۔ رو برو ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار نکمیں ہونا۔ لفت

یا رتھا دو چار چھپے اس سے ہم رو چار تھے + جو وہاں اغیار
تھے نقش آرزو دوار تھے +

دو دن کا سہان ہونا۔ جانے والا سفر گزارنا۔ شمع
بان لے کہنا مرا کر جان ہنس لے بول لے + حسن یزدون کا کر

سہان ہنس لے بول لے + حیدر را ہو رہی۔ سیجا اب تو آکر
اسکو دیکھو + کہ یہ تیار کر دو دن کا سہان۔

دو دن نہ بگڑنا۔ دو روزہ نہ رہنا۔ جھٹ بڑھ فی الفور چلنا
دو دو دانے کو بھرنے۔ گڈائی کرنا۔ ٹکڑے کا تھاج ہونا۔

مفلس و نادار ہونا۔
دو دو منہ ہنسنا۔ دل بیلانا۔ کدورت دور کرنا۔ شوق۔ بہان

ٹھہرے کبھی وہاں ٹھہرے + دو دو منہ ہنس لیے جہاں ٹھہرے
دو دو بڑھانا۔ دودھ پیتے بچے کا دودھ چھڑانا۔

دو دو بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔
دو دو جھنا۔ دودھ کا بیو پار کرنا۔ دایہ گری کرنا۔

دو دو بڑھنا۔ کھیتی کی بالیوں میں رس پیدا ہونا۔ سوانہ بننے لگنا۔
دو دو ہونا۔ شیر خوارہ کو دکا بچہ۔

دو دو جھل جانا۔ دودھ سوکھ جانا۔ کم ہو جانا۔
دو دو کا دودھ پانی کا پانی کو دینا۔ حل کرنا۔ نہا کرنا جیسا کہ

جا ہیے فیصلہ کرنا۔ مؤلف۔ نیک کی نیکی ہی بد کی +
دو دو کا دودھ پانی کا پانی +

دو دو میں سے کسی نکال کر بھینک دینا۔ کسی شخص کو بہت
جلدانی صحبت سے نکال کر ہر کرنا۔ معروف۔ نکالنا از سبب

اپنے ہونے کو تو نے جون کوئی + اٹھا کر دودھ میں سے ہونکر بھینک دینا
دو دو کی الجھنا۔ دودھ کی طرح جلد جوش میں آنا۔ بہت جلد

خفا ہو جانا۔

وودھ موت کرنا۔ بچہ کو پرورش کرنا۔

دور بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔

دور پہنچنا۔ دور اندیشی کرنا۔ دور کی سوچنا۔ میر۔ اک جام لی کے کرتے بین ہفت آسمان کی سیر۔ میخانہ سے پہنچنے لگے دور دور ہم دور کی سوچنا۔ مال اندیشی کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ شعر۔ جب بھوک لگی بھوکے کو تور کی سوچی + جب بیت لگا بھرنے تو تب دور کی سوچی +

دور کھینچنا۔ تکیہ کرنا۔ غور کرنا۔ ناسخ۔ دور اتنا آبلو مجھے ناکو غور کھینچ + ایک دن اس سے تو میری قتل کو تلوار کھینچ + دور جانا۔ مسافت طر کرنا۔ پھیل جانا۔ منتشر ہونا۔ راج پانا۔ مشہور ہونا۔ صفدر فوقانی۔ وہ ہر دلدار نزدیک اپنے دل کے عیش ہر دھوٹھنا اور دور جانا۔

دوڑ دوڑ کے آنا۔ بار بار آنا۔ جلد آنا۔ شوق سے آنا۔ لغتہ از مولف۔ شہر مدینہ مسکن خیر البشر جو + آتے ہیں لوگ روز وہاں دوڑ دوڑ کے +

دوڑ دوڑ کرنا۔ سعی و کوشش کرنا۔

دوڑ مارنا۔ دور کا سفر کرنا۔ لمبا سفر کرنا۔

دوڑ کر قدم چھونا۔ بزرگوں کی قدمبوسی کرنا۔ مولف جو سالک راہ طریقت ہیں دوستو + ہر وقت اپنے قدم دوڑ دوڑ کے + دوز افویٹھنا سادب بیٹھنا۔

دوڑ بھرنا۔ بیٹ بھرنا۔ بیٹ پانا۔ قطعہ از مولف ضروری گرچہ ہر صبح و ہر شام + تمہیں اس بیٹ کی دوز کو بھرنا + مگر کھانا جو ہر مہینہ و ہر دو + خبردار اس سے تم پرہیز کرنا +

دوڑخ میں گھر کرنا۔ گتہ کرنا۔ گتہ گار ہونا۔

دوسار ہونا۔ ترازو ہو جانا۔ آریار ہو جانا۔

دوستی کا دم بھرنا۔ دوستی کا دم مارنا۔ اپنے آپ کو کسی کا گرا دست ظاہر کرنا۔ بکی دوستی کا اظہار کرنا۔ قطعہ از مولف دوست سے جھگڑا ہر ہمیشہ کام + وہی دم دوستی کا بھرتے ہیں + دشمنی سے غرض نہیں انکو + دوستی نیک و دے سے کہتے ہیں +

دو سالہ میں لپیٹ کر مارنا۔ اشارتاً دکنایتا لٹھ زنی کرنا۔ کسی پر ڈال کر گتہ۔ آوازہ گتہ۔ باقون میں برا بھلا کہنا۔ دو شس وینا۔ الزام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ جلال۔ قسمت الہی کیا کروں اسکو + دوست دشمن ہر دوش دون کسو +

دوکان چلنا۔ دوکان جاری ہونا۔ خریداروں کا آنا زیادہ بکری ہونا دوکانداری کی باتیں کرنا۔ زیادہ بول کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ فریب و بناوٹ کی باتیں کرنا۔

دوکان لگانا۔ دوکان کھولنا۔ دوکان کا اسباب قرینہ سے کھنا دو کوٹری کی بات کر دینا۔ بد عہد ی کرنا۔ بات پر نہ ٹھہرنا۔ سبکی حاصل کرنا۔

دو کوٹری کی عورت ہو جانا۔ ذلیل ہونا۔ بے عزت ہونا۔ ذلت اٹھانا۔

دو کھ لگانا۔ الزام لگانا۔ تہمت لگانا۔ بدنام ہو کرنا۔ پاپ لگانا۔ دونا چڑھانا۔ کسی مزار پر شیر خا چڑھانا۔ مست ہا کرنا۔ برق۔ میں وہ شہید عشق ہوں نامی جہان میں + دو نے چڑھنے میری لحد کے نشان پر +

دونا ماننا۔ نذر ماننا۔ منت ماننا۔ بحر۔ دیکھنے جاتا ہوں زبور کی کھین + ایک ایک پتے پر دونا مان کر +

دونا ہو جانا۔ دوچند ہونا۔ المضاعف ہونا۔ صبا۔ جان شیرین مجھے کس سختی سے دی + بچہ قاتل کا دونا ہو گیا۔

دون کی لینا۔ شیخی کرنا۔ گھمٹ کرنا۔ شعر۔ بونچھے پھرتے تھے کل تک ناک تم + آج مجھے دون کی لینے لگے +

دون لگنا۔ گرمی معلوم ہونا۔ آگ لگنا۔ بھوک پیاس بڑھ جانا عشق ہونا۔ میر۔ شعلہ افشانی نہیں یہ کچھ سی اس آہ کی + دن لگی جو ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا +

دونوں جہان میں پانا۔ دنیا اور آخرت میں ملنا۔ دین و دنیا میں بدلا ملنا۔

دونوں ہاتھوں سلام کرنا۔ تعظیم اور تکریم کرنا۔ بزرگ تصور کرنا دو ورتی کا سبق پرھنا۔ عیاسی و زنا کاری میں مصروف رہنا۔

دو ہائی وینا۔ غل تصور مچانا۔ فریاد کرنا۔ ۵ سلمان کو وہ کان مارنے ہیں + دو ہائی ہر شہید کر بلا کی +

دور کی بات سگری بات عالی خیال۔ نکتہ رمز جو ہر کسی کے سمجھ میں نہ لے۔ فوقانی۔ نکتہ وحدت کا سخت مشکل ہو۔ وہی سمجھے جو سمجھے دور کی +

دو پہر کی حمل خبر پر غوغا بڑھ کر لڑنے جو دہر کو بھی گھر میں نہیں دیکھتا۔ دو چھریان ایک میان میں نہیں مٹھیں۔ ایک خاوند کے گھر ہو گیا۔ ایک ناک میں دو راجہ۔ دو عالم ایک شہر میں مشکل سے رہتے ہیں۔ دودھ کے دانت خمیں ٹوٹے ہیں۔ ابھی خرد سال جب ہو۔

بلوغت کی حد کو نہیں پہنچا۔
 دونوں گھر آباد رہیں۔ ایسا فیصلہ ہو کہ جس سے فرہین خوش رہیں۔
 وہ دونوں نہاد پوٹون پھلو۔ دعائیہ کلمہ ہو۔ روزی رزق
 آل اولاد سے خوش رہو۔
 دو دو منگھ۔ قدرے قلیل کھانا۔ دو دو لقمے۔
 دو حرفی۔ لفظ پیچہ جس کے دو حرف فہم اور یا ہو۔ خراب بخوار
 خراب کو معما میں دو حرفی کو دیتے ہیں۔
 دو دل رضی تو کیا کر گیا قاضی۔ جب فریظین آپس میں
 خود رضی ہو جائیگا تو قاضی کے پاس فیصلہ کے لیے کون جانا پڑے
 دو دو پتے روپے۔ کھرے روپے۔ بلا نذر قرضہ مع سود۔
 دو دو کا جلا جھاچھ کو بھونک کر مٹا کر۔ جسکو ایک چیز سے
 صدمہ پہنچ جائے وہ اس کے ہمرنگ چیز سے ڈرتا ہو۔ سانپ کا
 ڈرا ہوا رتی سے ڈرتا ہو۔
 دو دو کا سا اوبال ہو۔ فلاں شخص کی طبیعت میں دو دو کا سا
 خوش ہو۔ جلد افروختہ ہو کر دھما پڑ جائے ہو۔
 دو دو کی بوٹھ سے آتی ہو۔ ابھی بچہ نابالغ ہو۔
 دو دو کیل گا کے کی لاث بھی اچھی۔ جس سے کچھ فائدہ ہوگا
 ظلم بھی اٹھایا جاتا ہو۔
 دو دو کی ڈھول سہاوائی۔ ڈھول کی آواز دور سے اچھی معلوم
 ہوتی ہو۔ لائق آدمی کی حاضری میں قدر نہیں ہوتی۔ طبیعت
 میں شہرت ہو اکتا ہو۔
 دو دو کیلے نہ گریٹے۔ سوڑے گا تو ہر گزے گا۔ اوپر کو
 غلو کے گڑو منگھ بڑا لگا۔ بہت کھانیکا تو ہیضہ ہوگا۔
 دو دو کیلے۔ بار بار شوق سے خواہش سے۔ سید کر جا کے
 زلف سے نہ کہیں یہ اچھا لگا۔ جانا ہو دو دو کیلے چاہ تو چاہیں
 دو دو کیلے کا آدمی۔ غریب۔ مفلس۔ نادار آدمی۔ گوریان خور
 اس کے پتے ہیں نہیں۔ پھر تو دو دو کیلے کا ہی یہ آدمی +
 دو دو کیلے برات ہو۔ سردار کے ساتھ فوج ہو۔ بادشاہ کے ساتھ
 رعیت ہو۔ سرگرم کے ساتھ قوم ہو۔ جب تک ہر روح جسم میں
 چلتے ہیں ہاتھ پاؤں + دو دو کیلے دم کے ساتھ یساری برات ہو۔
 دونوں ہاتھ سے اٹی کتی ہو۔ لڑائی فریقین کی طرف سے ہوتی
 ہو۔ دو دو کیلے طرف سے۔ رنکین۔ یہ سچ ہو کبھی سے
 دونوں ہی ہاتھ سے تالی + جوہ نہ آئے تو میں بھی نہیں ہانکتی

ڈوب جانا۔ غرق ہو جانا۔ دھار برد ہو جانا۔ چھپ مام۔ غروب ہو جانا
 رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ تباہ ہونا۔ حساب کی رقموں کا وصول نہ ہونا
 ڈوب مرنے۔ خودکشی کرنا۔ کنوٹ یاد رہا میں اپنے آپ کو غرق کر دینا
 ڈوبن بڑا پڑنا۔ کشتی ڈوبنے لگنا تباہی و خرابی کا زمانہ آ جانا۔
 ڈور پر لگانا۔ راہ پر لگانا۔ سدھارنا۔
 ڈور لگانا۔ کسی کے ساتھ عشق ہونا۔ خیال میں فرق آنا۔ لو لگنا۔
 ڈور سے جھوٹنا۔ فہم سے بیدار ہونا۔ آنکھوں میں لال لال
 رگین معلوم دینا۔ جرات نبضیں مری جھٹ جاتی ہیں یاد آئے ہیں
 جب آد۔ جھوٹے وہ ترے چشم غضبناک کے ڈورے +
 ڈورے ڈالنا۔ روٹی وار کپڑے میں تاکے یا گندھی الٹا سر کو گھٹا
 پاں باندھنا۔ جال بچانا۔ محبت آمیز باتیں کرنا۔ سبزی طرٹ اٹل کرنا۔
 شوق۔ اور جاہر کہیں یہ ڈورے ڈال + خیر دیون کا کہ نہیں
 ہر کال + بحر کھلا رہا زنجی ہمیر لگاٹ کی نگاہوں سے + گندھکون
 نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہو کاجل سے۔
 ڈورے کھینچنا۔ بلانا۔ طلب کرنا۔
 ڈولا اچھلنا۔ ہلکا کام کرنا۔ فعل بکرنا۔ یار علی۔ آنکھیں ارد رہیں
 اسے کہاری نے بانس کھائے، ہلکا بھی میرے جوتے ڈولا اچھل گیا +
 ڈولا بنانا۔ کمیت میں لیجا کر جمع کرنا۔ کھیل بنانا کام کرنا۔
 ڈولا دینا۔ کسی بردست حاکم کو لڑکی دیدینا۔ لڑکی دیکر صلح کرنا۔
 ڈول برانا۔ اچھے رستے پر آنا۔ اپنے ڈھنگ کا بنالینا۔
 ڈول ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ تدبیر کرنا
 میر۔ اٹھتے بلکون سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو + ڈول
 ڈالا ہو میری آنکھوں نے اب طوفان کا +
 دو دو کیلے۔ ڈھول بجانا۔ ڈھنڈورا دینا۔ مشہور کرنا۔
 سنا دی کرنا۔
 ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہو۔ ٹھوٹا آدمی ذرا سی
 امداد سے بچ جاتا ہو۔ سخت مصیبت زدہ کو تھوڑی سی مدد بھی نصبت
 ہوتی ہو۔ یہ نری خرگان کا دم گریہ اشارہ ہو بہت + ڈوبتے
 کے لیے تنکے کا سہارا ہو بہت +

وال با لے ہوز

دھار باندھ دینا۔ تلوار کی دھار کو جادو وغیرہ سے بند کر دینا تاکہ
 کاٹ نہ سکے۔ ٹھکر گندھ کیوں ہو گئی ہو وہ تلوار + کس فسون گر گئے
 دھار باندھ دی ہو۔

دھار باندھ دی ہو

دھار پر مارتا۔ کچھ پروانہ کرتا۔ خیال میں لانا۔ بیکار تصور کرنا۔
 دھار دینا۔ دھار خرچ کرنا۔ دودھ پلانا۔ بچہ شیرخوار کو اونڈر
 پکڑنا کسی مزار یا سند پر۔
 دھار لینا۔ بھینس یا گائے کے تھنوں سے ٹٹھ لگا کر دودھ پینا
 دھار کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑ دینا۔
 دھار مارتا۔ ڈاکا مارتا۔ قافلہ لوٹنا۔
 دھاڑین مارتا۔ جلا جلا کر رونا۔
 دھارون رونا۔ زار زار رونا۔
 دھاگ بندھنا۔ مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ فون اور رعب
 پیدا ہونا۔ فغان دہلی۔ ہفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاگ
 بندھی۔ کوئی دنیا میں نہ تھا شہر لہان دہلی +
 دھاگا دینا۔ دم دینا فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بھڑ۔ یہ چلنے والے
 چاہتے تھے گلے کا ہار اپنا کر کے رکھے + دیا نہ کس کس لے سکے
 دھاگانہ دم میں وہ گلغڑا آ یا +
 دھاندل کرنا۔ دھاندل مچانا بے ایمانی کرنا۔ دھوکا کرنا۔
 دھانہ کھولنا۔ بد رو کھولنا۔ بانی کارستہ جاری کرنا۔
 دھاوا مارتا۔ لمبا سفر کرنا۔ دور کی جڑھائی کرنا۔
 دھابین دھابین کرنا۔ دھابیاں بکنا۔ لغو نظر کرنا۔
 دھبنا لگانا۔ سواری کرنا۔ بدنام یا رسوا کرنا۔ آتش۔ بے داغ ہونے
 لے زخ پر نواریاں کے + داغ جبین کا ماہ کو دھبنا لگا دیا۔
 دھبنا لگانا۔ داغی ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔ مؤلف۔ پھر نہیں
 چھوڑنا چادر کو ترے + دھابہ نامی کا کرناگ جائیگا +
 دھبنا لگنا۔ جائیگا لگنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا۔
 دھبنا مارنا۔ جائیگا لگانا۔ نقصان دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا
 دھننا بتانا۔ طمانا۔ آج کل کرنا۔ حیلہ سازی کرنا۔
 دھت پڑنا۔ لت پڑنا بد عادت ہونا۔
 دھج بدلنا صورت بدلنا۔ لباس بدلنا۔ پٹا بازی میں بٹھا بدلنا
 دھجیان اڑانا۔ کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ سخت
 مار دینا۔ بدن اڑا دینا۔ مؤلف۔ آگئی گلشن میں جب باد ہوا
 حاسن گل کی اڑائیں دھجیان +
 دھجیان اڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پرزے پرزے اڑنا۔
 ناسخ۔ جب کیا دامن محشر کی اڑنیکی دھجیان + ہو یہی عالم
 ہوا اپنے بچہ جالاک کا +

دھجیان لگنا۔ مفلس و نادار ہونا۔
 دھجیان لینا۔ مغلوب کرنا۔ شرمندہ کرنا مجبور کرنا۔ لٹا لٹنا۔
 ناسخ۔ بھاڑنا اپنا گریبان میرے آگے دہا کر + دھجیان نہیں
 میں چاک گریبان لینا +
 دھجی ہونا۔ دہلا ہونا۔ لاعلم ہونا۔
 دھجکا اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا سچ بھگتنا۔ مصیبت جھیلنا۔
 دھردھمکا۔ دودڑ جانا۔ جلد پہنچنا۔
 دھرکی ٹوٹنا۔ رشتہ جات کا ٹوٹ جانا۔ زندگی باقی نہ رہنا۔
 دھرم اٹھانا۔ ایمان کی قسم کھانا۔ ایمان سے بیان کرنا۔
 دھرم کرنا۔ نیک کام کرنا۔ خیرات کرنا۔
 دھرم لگتی۔ ایمان سے کہنا۔
 دھرنا دیکر بیٹھ جانا۔ اڑ کر بیٹھ جانا۔ بے بغیر نہ لٹنا۔ مشاقی۔
 اس سخی سے تینے جو انگلیں گے اپنے منہ سے ہم + درہ اس کے
 دھرنا دیکر بیٹھ جائیں گے اگر +
 دھرے اٹھانا۔ ٹکڑے اڑانا۔ دھجیان اڑانا۔ شوق۔ میں اگر
 بولنے پر آؤنگی + لا کھوں دھرے دھرے اڑاؤنگی +
 دھرے جانا۔ کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ مقید ہونا
 آتش۔ اسیر ہم ہوے سودا ہوا اسے آتش + دھرے گے
 دل خانہ خراب کے بدلے +
 دھرا بانہ دھنا۔ دو فریق متخاصمین میں سے ایک طرف ہو جانا
 دھرا بانہ دھنا۔ کسی چیز کا وزن قائم کرنا۔ اندادہ کرنا۔
 دھرا دھری بکنا۔ کثرت سے بکنا۔ خوب خریداری ہونا۔
 دھرمین ڈالنا۔ لقمہ طلق سے اماننا۔
 دھری بندھ جانا۔ دو فریق میں نفاق ہو جانا۔
 دھری چمانا۔ ہستی کی دھاری ہونے سے بر لگانا۔ زلیکین۔ خدا
 جانے ابھی ہوں کس کس کے دانت اسکا + دھری ہونے سے
 اپنے وہ جلسے میں نہیں رہتے +
 دھری دھری لوٹ لینا۔ بالکل لوٹ لینا۔ غارت کر لینا۔
 دھکا دینا۔ کسی کو مصیبت میں ڈالنا۔ نقصان پہنچانا۔
 دھکا کھانا۔ نقصان اٹھانا صدمہ لینا۔
 دھک سے رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔ دھت میں آنا۔ بھجکے رہ جانا
 دھکے کھاتا بھرتا۔ آوارہ و سرگردان بھرتا۔
 دھلیر کا کتا۔ نفرت۔ غر۔ گڈاگر۔ طفیلیا۔ رکابی مذہب۔ ہر دلی تھی

دھوم ڈالنا۔ غل بجانا۔ مشہور کرنا۔ شوق۔ دیکھنا کسی دھوم
ڈالونکی + روٹی کی طرح قوم ڈالونکی +

دھوم مچانا۔ غل بجانا۔ شور کرنا۔ کودنا۔ اچھلنا۔ جلدی کرنا۔
دھوم ہونما۔ غل شور ہونا۔ شہرت ہونا۔ خوشیاں منانا۔ صغیر راہیو کی
درپہ اک دھوم ہونی بخت کا آخر چمکا + دن بھرے عاشق خیر کا مقدمہ چمکا +
دھونٹال ہونا شہر ہونا۔ فتنہ پرداز ہونا۔ مقدمہ ہونا۔ چالاک ہونا
دھون دھون کرنا۔ بولنا۔ بکنا۔ کھانسنما۔
دھولسا کھانا۔ بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

دھولس دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔
دھولس میں آنا۔ دھوکے میں آنا فریب میں آنا۔ دم میں آنا۔
دھونکنی لگنا۔ جلد جلد سانس لینا۔ نزع کی حالت میں ہونا۔
دھونی رمانا۔ لکڑی جلا کر بیٹھ جانا۔ جوگی دنیا۔ فیکری لینا۔ میرے
دھونی رمانے جو کیوں کی سہی ہوں + بیٹھے بیٹھے درپہ میرے تو مڑا سن جلا +
دھونین اڑانا۔ سفلس قلع بنا دینا۔ دھیان اڑانا۔ اڑسکا تھ لینا۔
دھونین بکھیرنا۔ مال خچ کر ڈالنا۔ سفلس کر دینا۔ ذلیل کر دینا۔
سخت سست کھنا۔

دھونین کے بادل اڑانا۔ جوتی بائیں بنانا۔ جھوٹی دستان بنانا۔
دھیان پر چڑھنا۔ خیال میں آنا یاد آنا۔

دھیان دینا۔ غور سے سننا۔
دھیان میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔

دھنگا دھنگی کرنا۔ زبردستی بے لینا۔ زبردستی چھین لینا۔
دھینگ دھونکادی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ ظلم کرنا۔

ڈاڈ در دنیا تھر در آخرت۔ دنیا میں دھل دو گے تو عاقبت میں تھر
پاو گے۔ مگر یہ جلد غلط معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا کا وعدہ ایک کے بدلے

دھل دینے کا ہے دکر تھر اور یہ جملہ صحیح ہوں ہے۔ وہ در دنیا تھر در آخرت
یعنی دنیا میں دے اور آخرت میں لے ستان کے لفظ جھلنے تھر بنا دیکر

ذوقی۔ گنج گوہر کن براہ حق تھار + وہ درین دنیا تھر در آخرت +
دھوتی بند۔ دھوتی پر شاو۔ ہر ایک ہندو خصوصاً ہندو لوگ آڑو

وہ بختی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا + دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا +
دھوان لیک۔ وہ شخص جو دم خچ کر کے ناکو نہ پیسے جان طبع بھر
ہوئی دیکھے لیک جلتے۔ گل بھگوا بھی اسکو کھتے ہیں۔

دھومین پانی کا شربک۔ آگ پانی کا شربک ہمایہ پڑوسی۔
دھان پان۔ سبز رنگ نازک نازک زمین۔ دھاتہ۔ دھاتہ شوق۔

طلبی دوست۔
دھونیر کی لیو لے ڈالنا۔ بار بار جا کر کسی کے دروازے کی ٹھکی ٹھکی

دھما جو کر مای مچانا۔ شور + غل بر پا کرنا۔ شوق۔ کیا دھما جو کر مای
بجائی تھر + تیری شاید کہ شامت آئی ہے۔

دھمکی میں آنا۔ ڈر جانا۔ دہشت کھانا۔ مؤلف۔ خدا سے ڈرنا
حق سے خوف کرنا۔ کسی بندے کی دھمکی میں نہ آنا۔

دھنا دینا۔ کسی کے دروازے پر فرستخواہ بکھر بیٹھ جانا۔
سخت تھا سا کرنا۔

دھن دھن کرنا۔ کوئی بڑا کام کرنا۔ اپنی خدمتگزاری ظاہر کرنا۔
دھن لگانا۔ فرض میں زمیندار کی گائے بھنس سل فیروز لے لینا

دھن لگنا۔ خیال لگنا۔ فکر ہونا۔ کسی کام کے درپہ ہو جانا۔
دھننے کی کھویری میں پانی پلانا۔ سخت تنگ کرنا۔ کھانے پینے

کو نہ دینا۔ دھننے کا چھلکا جو بہت کم مقدار ہو آسمین پانی پلانا۔
دھوان دھار برہنا۔ سخت بارش ہونا۔

دھوان دھار ہو جانا۔ ابر آسمان پر بھیل جانا۔
دھوپ میں بال سفید ہونا۔ باہر جو در زیادہ عمر ہونے کے بیوقوف

ہونا۔ سہرے کے زلفون میں نفا رہ نہج تابان کا گیا + دھوپ میں
اس دل نادان نے کبے بال سفید +

دھوکا کھانا۔ فریب میں آ جانا۔ حال میں آ جانا۔ بھول جانا۔
احسان۔ ناتوانی بن گئی بیمار دار قبض روح + کھاکے دھوکا

موتنے بالین + بستر کھدیا +
دھول اڑانا۔ خاک اڑانا۔ خراب خستہ بھرنا۔ مارا مارا بھرتا

دھول + دھون اڑاتی میں بھردن باٹ باٹ کی دھول + جیسے
بلی کے دیس کی گئی ڈگر یا بھول +

دھول اڑنا۔ خاک اڑنا۔ بدنام ہونا۔ مؤلف۔ خاک برباد
ست کردہ اپنی + اپنی دنیا میں ست اڑاؤ دھول +

دھول جھانڑنا گوجھاڑنا۔ بخار دور کرنا سارنا۔ پٹنا۔ دو کو کرنا
دھول کی رستی پٹنا۔ نامکن کام کرنے کا ارادہ کرنا بیفائدہ

محنت کرنا۔
دھول کے لٹھ لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔

دھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ جرجا ہونا۔ آڑو سانس لے لینا۔
کی کیا دھوم پڑی ہے + آئینہ کے گاشن میں کھٹا جھوم پڑی ہے +
دھوم دھام کا۔ عمدہ آراستہ۔ مشہور۔ معروف۔

بھر۔ گوری بھی جو بٹھائی لچک گیا ہو بچا ہمارا یا نہ اکت میں حلق بان

وہنا سیٹھ۔ سا ہو کارا میر دولت مند۔

دھتھر۔ عالم۔ فاضل۔ بیدک۔ دو لکھند۔ مالدار۔ صاحب در

پہلوان۔ بلوان۔ حاتم۔ مارنے کو قریب کے حاتم خیر بری دھتھر

وہ دردہ پانی۔ وہ پانی جسکا مقدار دس گوتول دس گز عرض ہو

یعنی چار طر سے دس گز ہو۔ یہ پانی شرعاً پاک ہوتا ہے۔

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ جتنا سفلہ نام نہ کر لو تو تھوڑے

ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ آتش۔ جب تک محل کر کے زنجبیر لگتا ہے

قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔

دھوکے کی ٹٹی۔ حال چل۔ فریب۔ کرے خط نکلنے پر بھی

میں بھٹا مرغ نظر۔ دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبز ہوگا۔

ڈھائی ڈینا۔ ڈھائی لگانا۔ گھوڑے کے منہ میں لگام کی جگہ

کپڑا باندھنا۔ منہ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔

ڈھال ڈھال جانا۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سچ سچ چلنا۔

ڈھانڈا چلنا۔ دستوں کی بیماری ہونا۔

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ دولہا بننا۔ نوشہ بننا حقور

دن حکومت کرنا۔

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ مرگ مفاجات ہونا۔

ڈھپ پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔

ڈھب ڈالنا۔ عادت کرنا۔ سکھانا۔ سدھانا۔

ڈھچر بھیلانا۔ ڈھوڈا بھیلانا۔ کارخانہ قائم کرنا۔ نمونہ کھڑا کرنا

دھندل کرنا۔ لکھ کرنا۔ جال بھیلانا۔

ڈھوڈا بنا رکھنا۔ نمونہ بنا رکھنا۔ نقل بنا رکھنا۔ قدیمی حالت

اور عزت بنائے رکھنا۔

ڈھول بجانا۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔

ڈھولنا یا بھون پر ہونا۔ قرآن شریف قسم کھانے کے لیے

ہاتھوں پر رکھ رہنا۔ شوق۔ دیدے بھونیکے ایسی باتوں پر

ہر گھڑی ڈھولنا ہر ہاتھوں پر۔

ڈھونک باندھنا۔ ظاہری عزت اور ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھسے پڑنا۔ گر پڑنا۔ اتر پڑنا۔ رہ جانا۔

ڈھنسی دینا۔ کسی جگہ پر جم کر بیٹھ جانا کسی کے اٹھانے سے نہ اٹھنا

آتش۔ ساگے گئے دی ڈھنسی جو ترے آستانے پر۔ در سے

اٹھانے کے ہم پس دیوار لے چلے۔

ڈھیر ہو جانا۔ مرجانا۔ مر کر رہ جانا۔ مکان کا گر جانا۔

ڈھیر کرنا۔ مار ڈالنا قتل کرنا۔

ڈھیل پڑ جانا۔ کراہین جانا رہنا۔ سختی کم ہو جانا۔ کمزور ہونا

ہو جانا۔ نامرد ہو جانا۔

ڈھیل دینا۔ ڈھیلی ڈوری ڈالنا۔ بے پروائی کرنا۔ کم توجہ کرنا

کسی کو آزاد کر دینا۔

ڈھیل ڈھیلانا۔ پیٹ بھیلانا۔ محل رکھنا۔ یار علی۔ ڈھیل ڈھیلانا

منہ سے بھیلنا یا حرام کا۔ ہر باندی بچہ بیٹ بھی ہو گا غلام کا۔

ڈھاک کے تین بات۔ وہ شخص جو کبھی ترقی نہ کرے۔ ہمیشہ

ایک ہی حالت میں رہے۔

ڈھلتی چھاؤں ہے۔ کبھی دن کبھی رات ہے۔ کبھی صبح کبھی شام

کبھی شب کبھی فقیر۔ مولف۔ کبھی ہر صبح روشن اور کبھی شام

کرو ڈھلتی چھاؤں ہر گردن دون کی۔

اول باب

دیا بانی کرنا۔ چراغ جلانا۔ روشنی کرنا۔

دیدہ ریزی کرنا۔ آنکھوں سے محنت دشت لینا۔ لکھائی کا کام کرنا

دیدہ لگنا۔ دل لگنا۔ جی لگنا۔ طبیعت کا کسی کام کی طرف متوجہ ہونا

دیدہ ہوئی ہونا۔ شوخ چشم بے حیا۔ جالاک۔ تیز دند ہونا۔

جرات۔ نکلنے ہی مرے سینہ سے نو گردن چھکی۔ یہ برق آہ کا

بھی واہ کیا دیدہ ہوئی ہے۔

دیدے کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم دے حیا ہونا۔

دیدے گوڑوں کے آگے آنا۔ دیدے گھٹنوں کے آگے آنا

ہر بدعا ہر کہ فلان شخص آنکھوں سے اندھا۔ ہاتھوں سے ننگا

ہو۔ یار علی۔ دل لیکے رنج دیگا سر اس کی جو نہیں اپنے دیدے

گھٹنوں کے آگے وہ بائیکا۔ شوق۔ جھٹھ سے ہمیں فریب

میں لائے۔ دیدے گھٹنوں کے چرے آگے آئے۔

دیدے نکالنا۔ خفگی کی حالت میں گھور کر دیکھنا چشم نائی کرنا۔

دیکھنے میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کے سامنے آنا۔ مفتی حید

لکھنوری۔ تیرے حسن و صورت کا اراہ طلعت۔ نہ آیا کوئی

دیکھنے میں ہمارے۔

دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان سے جانا۔ سعادت سے محروم ہونا

مولف۔ نہیں کی ہنگ جسے خدا کی۔ وہ بندہ دین و دنیا سے گیا ہے

دین و دنیا بھول جانا۔ بالکل بھربھو جانا۔ مست و مدہوش ہو جانا۔

مکلف۔ بی لیا جام بخودی جسٹہ + دین و دنیا تمام بھول گیا۔
دیوار قمقہ لنگنا۔ زور سے ہنسا۔
دیوار کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ بردہ قائم کرنا۔ ناسخ۔ بھرا ہوا کیسا
ظالم تیری خاطر میں خیار۔ شوق سے اب میرے اپنے ہی کو اپنے
دیوار میں جاٹنا۔ مشکل سے گزارہ کرنا۔ دن کا ٹٹا۔
دیوانہ ہونا۔ دل چل جانا۔ عاشق ہونا۔ شہنا ہونا۔ میر۔ دیکھا ہے مجھے
جسے وہ دیوانہ میرا ہی + میں باعث آشفتم کے ضیع جہان ہوں + ولہ
دل سے اس زکس مخور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پر سو جان پر ہوا
دیوار لوک کو سمجھا رہا۔ مر جانا۔ فوت ہونا۔
ویا نہ شنیدار۔ دیکھا نہ سنا۔ انوکھا عجیب چیز۔ حسیم انور لاہوری
تو ہے جیسا ہی میرے دلربا نہ تو دیدہ ہو نہ شنیدار + کئی مہر طلعت
سہ لقانہ تو دیدہ ہو نہ شنیدار۔

دار بلہ۔ فارسی میں اسکو دار چوبہ ہندی میں بلدی کہتے ہیں۔ بلکہ
زور درنگ ہوتی ہے۔ دو میں سے کسی سے کہتے ہیں اس سے رنگے جانے میں
کھانے میں بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور جلد ہضم ہو۔
وانگہ۔ یہ ایک سبب مشابہ قوری سرخ کے ہو کر اس سے چھوٹا کھس
اسکی ایک باشت اونچی ہوتی ہے۔ طبرستان کی ولایت میں طبیعت اسکی
گرم و تر بلقی اور سوداوی امراض کا علاج ہے۔

دار فلفل۔ فارسی میں اسکو فلفل دراز ہندی میں سیل اور سیلی کہتے

ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھل غنوت کی صورت پر ہے بنے اسکی پان کے
ہوں کی طرح ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم
اور خشک محل موا بارہ مفتوح سہ جگر مقوی معصہ دافع ہے۔ منی کو
بڑھاتا ہے۔ زہر بول ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ سقط جنین ہے۔ فالج اور
صبح دور کھانسی بارہ اور نفوس و عرق النساء کا علاج ہے۔

دار شیشہ۔ فارسی میں اسکو دار چوبہ ہندی میں بلدی کہتے ہیں۔ بلکہ

زور درنگ ہوتی ہے۔ دو میں سے کسی سے کہتے ہیں اس سے رنگے جانے میں

کھانے میں بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور جلد ہضم ہو۔

وانگہ۔ یہ ایک سبب مشابہ قوری سرخ کے ہو کر اس سے چھوٹا کھس

اسکی ایک باشت اونچی ہوتی ہے۔ طبرستان کی ولایت میں طبیعت اسکی

گرم و تر بلقی اور سوداوی امراض کا علاج ہے۔

دار فلفل۔ فارسی میں اسکو فلفل دراز ہندی میں سیل اور سیلی کہتے

ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھل غنوت کی صورت پر ہے بنے اسکی پان کے

ہوں کی طرح ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم

اور خشک محل موا بارہ مفتوح سہ جگر مقوی معصہ دافع ہے۔ منی کو

بڑھاتا ہے۔ زہر بول ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ سقط جنین ہے۔ فالج اور

صبح دور کھانسی بارہ اور نفوس و عرق النساء کا علاج ہے۔

دار شیشہ۔ فارسی میں اسکو دار چوبہ ہندی میں بلدی کہتے ہیں۔ بلکہ

زور درنگ ہوتی ہے۔ دو میں سے کسی سے کہتے ہیں اس سے رنگے جانے میں

کھانے میں بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور جلد ہضم ہو۔

وانگہ۔ یہ ایک سبب مشابہ قوری سرخ کے ہو کر اس سے چھوٹا کھس

اسکی ایک باشت اونچی ہوتی ہے۔ طبرستان کی ولایت میں طبیعت اسکی

گرم و تر بلقی اور سوداوی امراض کا علاج ہے۔

دار فلفل۔ فارسی میں اسکو فلفل دراز ہندی میں سیل اور سیلی کہتے

ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھل غنوت کی صورت پر ہے بنے اسکی پان کے

ہوں کی طرح ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم

اور خشک محل موا بارہ مفتوح سہ جگر مقوی معصہ دافع ہے۔ منی کو

بڑھاتا ہے۔ زہر بول ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ سقط جنین ہے۔ فالج اور

صبح دور کھانسی بارہ اور نفوس و عرق النساء کا علاج ہے۔

مکلف۔ بی لیا جام بخودی جسٹہ + دین و دنیا تمام بھول گیا۔
دیوار قمقہ لنگنا۔ زور سے ہنسا۔

دیوار کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ بردہ قائم کرنا۔ ناسخ۔ بھرا ہوا کیسا
ظالم تیری خاطر میں خیار۔ شوق سے اب میرے اپنے ہی کو اپنے

دیوار میں جاٹنا۔ مشکل سے گزارہ کرنا۔ دن کا ٹٹا۔
دیوانہ ہونا۔ دل چل جانا۔ عاشق ہونا۔ شہنا ہونا۔ میر۔ دیکھا ہے مجھے

جسے وہ دیوانہ میرا ہی + میں باعث آشفتم کے ضیع جہان ہوں + ولہ
دل سے اس زکس مخور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پر سو جان پر ہوا

دیوار لوک کو سمجھا رہا۔ مر جانا۔ فوت ہونا۔
ویا نہ شنیدار۔ دیکھا نہ سنا۔ انوکھا عجیب چیز۔ حسیم انور لاہوری

تو ہے جیسا ہی میرے دلربا نہ تو دیدہ ہو نہ شنیدار + کئی مہر طلعت
سہ لقانہ تو دیدہ ہو نہ شنیدار۔

دار بلہ۔ فارسی میں اسکو دار چوبہ ہندی میں بلدی کہتے ہیں۔ بلکہ
زور درنگ ہوتی ہے۔ دو میں سے کسی سے کہتے ہیں اس سے رنگے جانے میں

کھانے میں بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور جلد ہضم ہو۔
وانگہ۔ یہ ایک سبب مشابہ قوری سرخ کے ہو کر اس سے چھوٹا کھس

اسکی ایک باشت اونچی ہوتی ہے۔ طبرستان کی ولایت میں طبیعت اسکی
گرم و تر بلقی اور سوداوی امراض کا علاج ہے۔

دار فلفل۔ فارسی میں اسکو فلفل دراز ہندی میں سیل اور سیلی کہتے
ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھل غنوت کی صورت پر ہے بنے اسکی پان کے

ہوں کی طرح ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم
اور خشک محل موا بارہ مفتوح سہ جگر مقوی معصہ دافع ہے۔ منی کو

بڑھاتا ہے۔ زہر بول ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ سقط جنین ہے۔ فالج اور
صبح دور کھانسی بارہ اور نفوس و عرق النساء کا علاج ہے۔

دار شیشہ۔ فارسی میں اسکو دار چوبہ ہندی میں بلدی کہتے ہیں۔ بلکہ
زور درنگ ہوتی ہے۔ دو میں سے کسی سے کہتے ہیں اس سے رنگے جانے میں

کھانے میں بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور جلد ہضم ہو۔
وانگہ۔ یہ ایک سبب مشابہ قوری سرخ کے ہو کر اس سے چھوٹا کھس

اسکی ایک باشت اونچی ہوتی ہے۔ طبرستان کی ولایت میں طبیعت اسکی
گرم و تر بلقی اور سوداوی امراض کا علاج ہے۔

دار فلفل۔ فارسی میں اسکو فلفل دراز ہندی میں سیل اور سیلی کہتے
ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھل غنوت کی صورت پر ہے بنے اسکی پان کے

ہوں کی طرح ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم
اور خشک محل موا بارہ مفتوح سہ جگر مقوی معصہ دافع ہے۔ منی کو

دار صینی - فارسی میں اسکو دار چینی کہتے ہیں۔ یونانی میں اسکو فقیون
سربانی میں مرسلون نام ہے۔ یہ ایک درخت کی لکڑی کا پوست ہے جو
جزیرہ سراندیب میں ہوتا ہے، سرخ رنگ، خوشبودار تیز ذائقہ، طبعیت اسکی
بتلی اور زرد رنگ، آئینہ لکڑی ہوتی ہے، طبعیت اسکی گرم و خشک، نہایت
لطیف و منفعت و مفرح، عفوئت، اخلاط مزاج، سموم حیوانی و نباتی و
معدنی حافظ، قوای نفسانی، نظر کو روشن کرتی ہے، در بول حیف ہے۔

دال باباے

دبابہ - کدو سے رومی ایک مشہور دوا ہے۔
دبیا ریا - یہ ایک ہندی گھاس ہے، بھدرا ایک گڑ کے انجی بھیل اسکا
بدون بھول کے مشابہ بھیل رومی کے طبعیت اسکی گرم خشک، لطیف
دافع لقوہ و فالج مقوی معدہ ہے۔

دب - بھیم اول یہ ایک مشہور جانور ہے۔ جبکو ترکی میں ایوا ہندی میں
بھال اور بیچہ کہتے ہیں طبعیت اسکی گرم اور کثیر الرطوبت، تپاسکا
منفع قوی ہے، صرع کو دور کرتا ہے، استسقا و درد جگر و قوہ لیس کو نافع
ہے، کھمال اسکا آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہے۔ سفیدی کو دور کرتا ہے،
غیر مایہ اسکا واسطے فرہ کرنے بدن کے موثر ہے، جوبی اسکی تیرے
درجے میں گرم و خشک ہے، ضما د اسکا درد مفاصل کو دور کرتا ہے،
طبی ہڈی کو درست کرتا ہے۔

دیس - بکسر اول، دو شابانگور کا یعنی انگور کا پانی اور وہ شیرہ جو
خرما سے تر سے نکالا جائے پینا اسکا خون صالح پیدا کرتا ہے، بدن
کو موٹا کرتا ہے، وحشت اور جنون کو دور کرتا ہے۔

دبق - بکسر اول فارسی میں اسکو مویزک علی اور کشمش کہتے ہیں
طبعیت اسکی گرم دوسرے درجے میں خشک، بھلے درجے میں لطیف
و محمل و ملین ہے، امراض بارہ کو نہایت مفید ہے۔

دال جیم

دج - بفتح اول مشہور جانور ہے، جبکو کباب دری کہتے ہیں یہ ایک
پاندہ طاؤس سے جھوٹا خاکستری رنگ طبعیت اسکی گرم مائل
باعتدال امراض بارہ کو اسکا کھانا فائدہ دیتا ہے۔

دجاج - بکسر اول خروس مرغی مرغا مشہور جانور ہے، جانور شقی
اور شہری طبعیت اسکی گرم رطوبت میں معتدل اسکا نر کو دیک
مادہ کو دجاج کہتے ہیں گوشت اسکا مولد خون صالح ہے، عقل کو
بڑھاتا ہے، معدے کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔

دال باخاے

دخان القواریر - دھوان شیشے کا جو اسکے بھلانے کے وقت بھٹے
کی جھت کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے، طبعیت اسکی گرم و خشک مقوی باطن
جالی ہے، سہل کو دور کرتا ہے، زخمون کے زایہ گوشت کو اوتاہتا ہے۔

دخان الکندر - کندر کا دھوان جو اسکو جلا کر دھوان اسکا کسی طاؤس
میں اوپر رکھ کر جمع کیا جائے اور رام کو دور کرتا ہے، آنکھ کے زخم کو دفع کرتا
ہے، بلکون کے بال جاتا ہے، زاید بال اسکے کے اُتار دیتا ہے۔

دخان - دھوان جو وقت جلانے کے کسی چیز سے نکلے طبعیت ہر ایک
دھوئیں کی تھوڑی گرم سبب باقی رہنے افزائیت کے اور خشک
سبب ازیت کے ہوتی ہے، اور بعض ادویات کے دھوئیں مختلف
فائدے موافق طبعیت اس دوا کے بخشی ہیں، چنانچہ دخان الکندر
و دخان القواریر و دخان الکندر وغیرہ۔

دخن - بھیم اول ایک غلہ ہے، فارسی میں ازرق ہندی میں کنگنی اور
چینا کہتے ہیں طبعیت اسکی سرد خشک، قلیل غذا، محف و حابس
در بول ہر مٹی کو بڑھاتی ہے، مولد سہ اور سنگ مشادہ ہے۔

دال باراکے

در داب - یہ ایک بھیل جزیرہ کی شکل و صورت پر ہے، فارسی میں اسکو
دستبویہ ہندی میں کچری کہتے ہیں رنگ اسکے مختلف ہوتے ہیں
وضع بھی مختلف سونگھا اسکا مقوی دماغ اور کھانا کچا اور پکا بدلا
ہے، جھلکا اسکا گوشت کو جلد گلا دیتا ہے۔

در آج - مشہور پندہ ہے، جسکو ہندی میں تیر کہتے ہیں چار قسم ہوتا ہے
ایک بڑا خاکستری رنگ - دوسرا سیاہ نقوش سپید تیسرا خاکستری
چھوٹا - اسکو گوریا بھی کہتے ہیں۔ جو تھا سب سے چھوٹا خاکستری
رنگ جسکو بھٹ تیر کہتے ہیں گوشت اسکا لطیف زیادہ کباب
اور تندرست مقوی جو ہر دماغ و فہم و حافظ بڑھانے والا مٹی کا
طاقت دینے والا معدہ کا ہے۔

دروج - اسکو دروج عقربی بھی کہتے ہیں کہ صورت اسکی عقرب کی سی
ہوتی ہے، اور یہ ایک بیج خاکستری رنگ گڑہ دار، مقوی تیغ اور خوشبو
اندر سے سپید ہوتی ہے، پتے اسکے گھاس کے بادام کے جنون کی طرح
مائل زردی رنگتے و اساق محوت دو گڑناک بلند بھول دروچو
ہیں، پاک شام کے بہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے، طبعیت اسکی تیرے
درجے میں گرم اور خشک محمل بلغم و سودا مقوی جو اس و دل و
معدہ مفرح و دفع خفقان و مایہ لیا ہے۔

در دار - یہ ایک درخت ہے، فارسی میں اسکو دارون اور سپید دارون

دوسرے قسم کا سبب طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور خشک
محل اور ام سخت ہو اگر ضما دیکھا جائے استقلال اسکا داخل جسم نہیں
کیا جاتا کہ پتے اس کے ہر ذی جان کے واسطے سم ہیں۔

دال بالام

و لب یضم اول ایک درخت مشہور ہے جسکو خیاب کہتے ہیں پتے اس کے
چوڑے دندانے دار لکڑی ہلکی اور جو ہر دار ہر پھل اسکا گول اور خالی
غیر ماکول ہے طبیعت اسکی سرد اور تر ضما دیکھتے ہیں کا آنکھوں کے دم کو
دور کرتا ہے در ذائقہ کو دفع کرتا ہے اور ام گرم کو مفید ہے۔

و لبوش۔ سوسن سرخ جنگلی کی جڑ ہے اس صورت پر کوہ دانہ پیکار کے
آب میں ملے ہوئے ہوں پھول اسکا سوسن کی صورت پر ہے۔
پھل گول ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے بدن کو مٹا کرتی ہے باہ کو
بڑھاتی ہے بوا سیر کے دانوں کو خشک کرتی ہے دو گرہن اس کے جڑ کی
ایک بڑی ہوتی ہے دوسری چھوٹی بڑی باہ کو بڑھاتی اور چھوٹی عورتوں
کی باہ کو کم کرتی ہے۔

و لب۔ لضم اول دفع ثانی خالصت کلان جسکو ہندی میں سلیہ اور
سین کہتے ہیں یہ جانور چھوٹے کتے کے قدر ہوتا ہے اس کے
بشت پر بجائے باون کے کانٹے لیے بقدر ایک بانشت کے
قلم سے پتلے الملق رنگ ہوتے ہیں جب غصہ میں آتا ہے اور اپنے آپ کے
سمیٹتا ہے بدن کو ہلاتا ہے تو وہ کانٹے اس کے بدن سے جدا ہوتے ہیں
اور تیر کی طرح اس کے دشمن پر جاتے ہیں اسکو جلا کر خاکستر اسکی اگر نمون
لگا دین تو زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہیں۔

و لق۔ یہ ایک جانور کتے سے چھوٹا سمور سے بڑا روس کے علاقہ
لبنار میں ہوتا ہے اس کے چمڑے کی پوستیں نلتے ہیں چونکہ اس سے
بدلتا ہے ہر امرا اسکو نہیں پہنتے طبیعت اسکی گرم تر ہے اس کے گوشت
کے کھانے سے باہ زیادہ ہوتی ہے اسکی دہنی آنکھ اگر بیمار تپ بلع کا
گلے میں باندھے تو تپ دور ہو جائے اور اگر بائیں آنکھ باندھی جائے
تو تپ پھر عود کر آئے۔

و لب۔ یہ ایک پھل جنگلی سرخ پھول کا ہے جسکا درخت بھد زیتون
کے ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک ہے خیابانہ اسکا واسطے تقویت دل
دعہ مفید ہے اسہال صفراوی اور دموی کو دفع کرتا ہے غرغہ کے
پانی کا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

و لفین۔ یہ نام ایک مچھلی کا ہے جسکو خنزیر البحر بھی کہتے ہیں فارسی میں
خوک ماہی اور ماہی بینی دراز اسکا نام ہے سید میں اسکو سوس کہتے ہیں۔

درخت پتہ بولتے ہیں کہ اس کے پھل کے جوف میں مچھڑیا ہوتے
ہیں طبیعت اسکی پھلے درجے میں سرد اور خشک قابض ساتھ قوت
جالیہ کے ہو اکتال اس کے تہوں اور عصا رہ کا آنکھوں کو روشن کرتا ہے
قلوہ اس کے پانی کا نیم گرم کان کے دم کو دور کرتا ہے پتے تازہ اس کے
مقوی دانتوں اور لٹہ کے ہیں۔

و ربطارس۔ یہ گھاس درخت بلوط پرانے پر جمتی ہے اس واسطے
اسکو ول بلوط بھی کہتے ہیں پیدا ہو کر درخت پر لپٹ جاتی ہے جسکی
مشاک آئیں میں لپٹی ہوئی روٹنے دار تلخ اور تیز اور سخت چکاتی ہوئی
سببہ اور سرخ اور تیرہ پتے زنگ کے تہوں کی طرح ہوتے
ہیں طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور خشک نہایت قابض
ہو ضما اسکا واسطے دفع فالج و وج مفاصل و خنازیر کے
موجب لکھا ہے۔

و ریاس۔ یہ ایک گھاس ہے اس کے مشابہ پتے بیر کے
پھول زرد اور گول ہیں بویع اس کے چھوٹے مرج کی برابر ہوتے ہیں
طبیعت اسکی گرم و خشک سببہ اور سرخ ہو آدھا دم تازہ مسکرتا
ہو و محلل بطن و سودا ہے۔

و روی نخل۔ سرکہ کامیل جو سرکہ کے خم کے نیچے زمین میں بیٹھا جاتا ہے
آکھ کے دفع کرنے کے لیے مفید ہے۔

و رفینون۔ یہ ایک درخت ہے زیتونہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پتے اس کے
مشابہ پتے زیتون کے ہوتے ہیں دریا کے کنارے یہ پیدا ہوتا ہے
اور طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک سرد خشک ہے زیتون
کو اچھا کرتا ہے محل اور ام ہر دفع بوا سیر کے دانتوں کو اٹھا دیتا ہے
و ربان یضم اول ایک میوہ جزائر چین میں پیدا ہوتا ہے بڑا اور لمبا
خریزہ کی صورت پر ہر ایک دانے پر ایک کانٹا بوجہت چیز اور کریم
طبیعت اسکی گرم اور تر ہے اگر جڑ پر غصہ ہو مگر مقوی اور سہی ہے۔
و روی۔ خربسہ کے خم کے نیچے جو میل بیٹھا جاتا ہے اگر یہ خشک ہو تو
عربی میں اسکو طر کہتے ہیں اور فارسی میں دار نو طبیعت اسکی تیسرے
درجے میں گرم اور خشک محل اور ام دفع قروح ہے سیلان جیف کو
بخار کرتی ہے و در سر کو تسکین دیتی ہے پستان کے دم کو نافع ہے۔

دال بافای

و فلی۔ بکسر اول اسکو فارسی میں خربزہ ہندی میں کیر کہتے ہیں
درخت اسکا ایک دو گڑا ونجا ہوتا ہے پتلے اور بے موٹے اور
سخت اور پھلے بد بو اور تلخ پھول خوش شکل ایک قسم کا سرخ

رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہے اور سرد اور ٹھنڈے کی شکل پر دونوں جہڑوں میں دانت ہیں طبیعت اسکی سرد تر قریب باعتبار بدل ہے گوشت اسکا مول خلط غلیظ مقوی اعضا اور بہت چکنا اور دیر ہضم جوی اسکی گرم ہے درمفاصل کو دو سکرتا ہے تعلیق اسکے دانت کا واسطے دفع خوں لڑکون خرو سال کے مفید ہے۔

دال با میم

دمنہ الشجر۔ یہ درخت لبلاب کا گوند کر نہایت جالی اور واسطے مونڈنے بالوں کے مجرب ہے۔
وماغ۔ مغز سر حیوان کا طبیعت اسکی سرد اور تر دیر ہضم مقوی دماغ مولد مٹی طلا اسکا واسطے رفع ہونے خشکی دماغ اور سرسام کے مفید ہے دم۔ فارسی میں خون ہندی میں لہو کہتے ہیں ہر ایک جانور کا خون جالی سفیدی کا محل اور ام قاطع اسہال دفع سموم ہے خون باز و کوثر کا جسے تازہ بزکالے ہون شکوہ کو دفع کرتا ہے اور جو خون پیٹ میں بند ہووے یا سینہ یا معا یا شانہ میں اسہل کیفیت نہ ہر کی پیدا ہو جاتی ہے۔ دما دم۔ ایک قسم کا ہندی تو تیار ہے جو دو قسم کا ہوتا ہے ایک چھوٹا اور سرخ زیادہ اور شفاف زیادہ لوبیاسے اور سر پر نقطہ سیلیسی کا دوسرا اس سے چھوٹا اور سرخ اور شفاف بقدر دانہ ماش کے او سر پر نقطہ سیاہ طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ قاطع سیلیس لعاب جو اکثر بچوں کے منہ سے جاری ہوتا ہے۔
دم الاخوین۔ اسکو دم اشعیان اور دم اثین عربی میں اور فارسی میں خون سیاوشان کہتے ہیں ہندی میں ہیر اور گھی اور رنگ برت بولتے ہیں سپر رنگ گوند ہر ایک سرخ گھاس کا بعض کے نزدیک بقم کا گوند ہے طبیعت اسکی سرد خشک خون کو بند کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے مانع زحیرہ اسہال صفرووی و دہوی کو بند کرتا ہے۔

دال با لون

دند۔ جب اسلاطین بھی اسکا نام ہے ہندی میں جال گوٹہ یا ایک مشہور بھل ہے جو سہل کے واسطے بیمار کو دیتے ہیں مگر بغیر صلاح کے نہیں دیا جاتا کہ سمیت اسکی ضرر ہو جاتی ہے۔

دال با واو

دولیا اغریا۔ یہ گھاس نر کل کے قسم سے ہے جو سخت اور بے آب زمین میں پیدا ہوتی ہے ایک بالشت اسکا قد ہے سر کے اوپر جا رہے مربع شکل کے اور بتوں کے اندر بیج بدھن بھول کے پیدا ہوتے ہیں خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے کچا اور کچا دونوں بالوں طبیعت

اسکی گرم اور خشک مقوی حرارت معیہ در بول مخرج طویات غلیظہ محلل ریاح شکل رافع ڈکار کا خوشبو کرتے والا ٹھنڈے کا ہے۔
دوٹ۔ ایک خورد و گھاس کا نام ہے جسکو گھوٹے خوشبو سے آغا ہیں طبیعت اسکی مائل سردی اعتدل سے زیادہ قوی ہے ہیشہ کو دفع کرتی ہے سانب کے زہر کا علاج ہے پیاس کو تسکین دیتی ہے۔

دودا احریر۔ ہیشہ کا کڑا ہے کڑا تھوڑا المیا سرخ چہرہ ہوتا ہے جو شہیمت نواب سے نکالتا ہے طبیعت اسکی پہلے درجے میں گرم دوسرے میں خشک و خفیف کو دور کرتا ہے بدن کو فرو بہ کرتا ہے باہ کو تقویت دیتا ہے تپ کو دور کرتا ہے وود خشب العنوبر۔ یہ ایک گرم سبز رنگ درخت کالج میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم جس درجہ کو حاجت چہرے کی ہو اسکو میں کڑا ہے فساد کڑا فی الغور بھٹ جائے ایک شقال آدمی کو مار دیتا ہے کہ سم قاتل ہے۔
دوسیر۔ ایک گھاس گیہون کی طرح کھیت میں پیس۔ اہوتی ہے گیہون سے لمبی زیادہ اور کھم کھم سے زیادہ دانہ چلا اور خوشبو شقیہ پوست سیاہ و سرخ ہر خوشے کے دو غلاف یا تین فیلہ کی شکل پر اور دانہ خوش مزہ مائل شیرینی طبیعت گرم خشک شفعہ محل تحفہ میں و سہل مدد کے کیڑوں کو کالتی ہے زحیرہ دار و لعلب کو نافع ہے دو قس۔ یہ گھاس تین قسم کی ہے ایک وہ جھکے سولف کے سے قدر برابر بالشت کے بھول چیز دار مانند دھنیا کے بھل نیز لو اور رونگٹے دار۔ دوسری قسم مشابہ کر قس کے خوشبو اور تیز تیر قسم مشابہ دھنیک کے بھول چیز دار مانند بھول کا ہر کے ٹینون اقسام سے بہتر ہے قسم ہے طبیعت اسکی گرم و خشک کھانسی مرس کو دور کرتی ہے در فیس اور بول ہے اور مسقط جنین اور ام کو تحلیل کرتی ہے۔

دودا البقل۔ یہ ایک کڑا سبز درختوں پر پیدا ہوتا ہے مشابہ کھنکھور کے طبیعت اسکی سرد اور خشک کھانا اسکا واسطے دفع سموم شربہ اور خمد اسکا واسطے کاٹنے جاوڑوں زہر دار کے نافع ہے۔

دودا اخل۔ وہ کڑا جو سر کر میں پیدا ہوتا ہے سوط اسکا واسطے اس کیڑے کے جو دماغ میں پیدا ہوتا ہے قوی الاخر ہے۔

دودا الذیل۔ وہ کڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر واسطے دفع و زحیرہ کے نافع ہے لٹا اسکے روغن کا واسطے دفع بواسیر و دو تو۔ بخر اس گھاس کا ہے جسکو خرس گیہ کہتے ہیں اور یہ کھانسی بہت دہشت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک پرائی کھانسی کو دور کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے باضمہ کو بڑھاتا ہے باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

دال با ماس

وہما سا ایک گھاس ہو طبیعت اسکی سرد خشک واسطے دوا سرد اور
جوشش مٹھ اور کھانسی اور قیق النفس اور حیات اور تقویت عین
و تصفیہ خون فاسد مفید ہو۔

وہنج۔ یہ ایک تھیر بنر آبدار براق سونے اور چاندی اور تانبے اور
لوہے کے کا دون میں ملتا ہے زنجار مدنی بھی کہتے ہیں بعض سبز اور
حیرہ بعض طاؤسی رنگ مائل سیرخی بعض طاؤسی رنگ مائل سیاہی
طبیعت اسکی جو تھوے درجے میں گرم اور خشک جالی و لطیف افعیہ موم
و صرع و مقوی قوت باصرہ قاطع یا ض چشم ہو۔

وہن اللوز المر تلخ بادامون کا تیل مہل خلاط سودا و یاف ورم
سیریز و درگدہ و عسل بول و قوتنج۔

وہن الباسان۔ روغن لبسان لب البسان بھی اسکو کہتے ہیں یعنی
باسان کا دودھ اصل روغن لبسان وہ ہے جو سیال تھوڑا غلیظ حسینہ
تیز و تیز سبزہ خالی ترشی سے ہو دودھ میں دالین تو دودھ حار دوسرے
پانی میں نہ نشین نہویانی میں حل کرتے تو پانی سپید ہو جائے جو سیاہ
وہ اصل جن طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ و اعصاب قوت مبارہ

دافع امراض رحم و فالج و لقوہ و صرع و عسلع و دوا و درخشہ و سرد خاڑو
وہن الکرجن۔ یہ روغن ایک درخت کے تنہ سے نکالا جاتا ہے اور
وہ درخت بہت بڑا اسلام آباد عرف چٹ گام میں ہوتا ہے اور اس
درخت کے تنہ کو سورج کر کے برتن باندھ دیتے ہیں طبیعت اسکی
گرم خشک ہے اور ام کے تحلیل کرتے ہیں یہ بڑا علاج ہے۔

وہن بزرگتان۔ اسی کا تیل جو مشہور ہے حقہ اسکا روغن گل کے
ساتھ ہلکے زخموں کو بند کتا ہے اور طلا اسکا دج نواد کو دفع کرتا ہے۔

وہن یاسمین۔ جمیلی کا قیل جو مشہور ہے۔ امراض باریہ عصبیہ کو
دفع کرتا ہے نفع و محل و مری جلد ہو۔

وہن اللوز الحلو۔ میٹھے بادامون کا تیل مرطب دافع ہے سرساہ
و ذاب الجلب کا دافع ہے زین ملاتا ہے شکر کے ساتھ اگر سیاہ جائے
تو خشک کھانسی کو دور کرتا ہے۔

وہن کاوی۔ کیوڑے کا قیل مشہور ہے مقوی و س منفع ہے
سرور لانا ہے خفقان کو دفع کرتا ہے۔

دال یا لکے

وہودار۔ یہ بڑا درخت ہے بہار و خون میں سرد لکڑی اسکا جگن پایا جاتا ہے
ناجروگ ہاں اسکو کاٹ کر لکڑی بند لکڑی دریاؤں کے میلانی ملکون میں
لاتے ہیں جو بکثرت عمارت میں خرچ ہوتی ہے ساتھ شتر گز تک بلند و درخت

اکثر پایا جاتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم کو چیر کہتے ہیں وہ لکڑی پانی
میں جلد گل جاتی ہے۔ دوسرے دو دو درجہ جویانی میں خراب نہیں
ہوتی طبیعت اسکی گرم اور خشک دودھ اسکا جو روغن اسکا ہے۔
جو تھوے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک ہے گندہ پرور
اسی کو کہتے ہیں اور ام سرد کو تحلیل کرتا ہے در دون کو تسکین دیتا ہے فالج
اور لقوہ اور اسر خا و سکتہ کو مفید ہے۔

وی فروجن۔ یہ چیر تین قسم کی ہوتی ہے ایک مصلی جو جزیرہ قبرس کے
ایک کنوئیں سے لاتے ہیں اور دھوپ میں خشک کر کے جلاتے ہیں یہی
ہے جو خشک ہو کر تھیر سا بن جاتی ہے۔ دوسری قسم تانبے کا میل ہے تیسری قسم
مرقشیا سے سوختہ جو حام کے چلے میں لپی روزا اسکو جلاتے ہیں
رنگ اسکا چاندی کی طرح سفید ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے
خفاق کو دفع کرتی ہے جراحات خفیہ اور مٹھ کے آلمون کو چھاکری ہے خون
کو بند کرتی ہے جو رحم کے زائد گوشت آثار دیتی بالون کو ملائم اور نرم کرتی ہے
وینسا قوس۔ یونانی میں ایک خاردار درخت کا نام ہے طبیعت اسکی
گرم اور خشک پینا اس کے خیساندے کا محل طحال و غلط غلیظ اور
کھولنے سردی کے واسطے مفید ہے اور جوشاندہ اسکا محل خفاق
و در بول ہے معدہ کے کثرون کو نکالتا ہے۔

دیک بر دیک۔ یہ ترکیب ہر تال اور زنجار اور چنے اور پارے
سے بناتے ہیں شیر زمین اسکو مرگ موش بولتے ہیں طبیعت اسکی
گرم اور تیز اور یاس ہے ناسور کو چھا کرتا ہے قروح فاسدہ کی اصلاح
کرتا ہے گوشت زائد کو کھانا ہے و طوبات کو خشک کرتا ہے جو سیر کے
دانوں کو کرتا ہے کھانا اسکا قاتل ہے۔

باب بارہواں

ذال معجمہ کے لغات کے ذکر ہیں۔ اسمین پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان میں

ذال بالفت

ذال۔ عربی میں یہ اسم اشارہ ہے مفرد کے واسطے۔

ذاب۔ عیب اور وہ شخص جو نہایت پیاسا ہو پہلی اسکی ذاب
پیاس کے خشک ہون اور گداختہ لینے کلا ہوا۔

ذات الجنب۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے معدہ اور قلب کا
درمیان سوچ جاتا ہے سخت درد ہوتا ہے تب و قیق النفس ہی ساتھ
علاج اسکا عموماً نصہ ہے لینے خون نکلوایا جاتا ہے۔

ذاتکے گلنے والا۔ بکھلنے والا۔

ذات - صاحب و خداوند و ہستی و حقیقت و ماہیت و کیفیت ہر ایک چیز کی اور لفظ اس ہر ایک شے کا اور مؤنث اسم ذات کا شعر طلبگار خدا شائق ذات + ذات را بنید ز انوار صفات + اہل بنش را وجود پاکذات + مینماید از وجود پاک ذات +

ذاتکے ذبح کرنے والا۔ مار دینے والا۔

ذات الصدر - اولیاء اللہ و اناسے اسرار دل اور نام ایک بیماری کا جس سے سینہ کا پردہ درم کر جاتا ہے۔

ذاکر - یاد کرنے والا ذکر کرنے والا - شعر - ہمیشہ ذکر خدا باش + بہر حالت بشغل گیر یا باش -

ذائغ - بکسر حمزہ جو تیسرا حرف ہر ظاہر سب کے رو برو شکارا اور پراگندہ - بکھرا ہوا -

ذائق - صاحب ذوق و لذات اور چکھنے والا - فوقانی ذائق و شائق بود ہر کس کہ از مردان حق + میفراید در دلش ہر وقت و ہر آن ذوق و شوق +

ذاک - عربی میں اسم اشارہ دور کی چیز کے واسطے فارسی میں آن ہندی میں وہ -

ذالک - اسم اشارہ نزدیک کے واسطے فارسی میں این ہندی میں یہ - آیت - ذالک الکتاب لاریب فیہ -

ذابل - غافل بے خبر نادان -

ذال - نرم چلنا اور شتاب چلنا اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے -

ذائقہ - نام ایک قوت کا جس سے انسان ہر ایک چیز کی جوڑاں پر آئے لذت پہچان لیتا ہے - شعر - در طبیعت ذائقہ بیدار آنکہ مرد خدا + تا شود از ادق حاصل دو چندان ذوق و شوق +

ذانی - بکسراف جو تیسرا حرف ہے - نام ایک درخت کا جسکو غار بھی کہتے ہیں اسکے پتے بید سے لمبے اور مورد سے بڑے ہوتے ہیں پھل قندل سے چھوٹا اور چنے سے بڑا ہوتا ہے - خونی دستوں کو بند کرتا ہے -

ذال بابا کے

ذباب - گس یعنی مکھی جو مشہور جانور ہے - سحر فی - از بس کہ بختیں رحمت + رائد ز رخت ذباب تو بہ +

ذوب - دور کرنا اور باز رکھنا اور دایس نا چونکہ یہ صفت مکھی میں ہے ہر جہاں سکود کر کے مین وہ پھیر جاتی ہے - اسی واسطے اسکو ذباب

کہتے ہیں - اور لاغر ہونا اور گائے جو جنگلی ہو -

ذبح - بکسر اول بسل اور مذبح جسکے گلے پر چھری پھر چکی ہو -

ذبح - بفتح اول بسل کرنا چھری چلانا -

ذبیح - وہ جانور جو بسل کیا جائے - شعر - ہنی تو مریم صحت برو رش جرج + کنی بفضل و عنایت دوبارہ زندہ ذبیح +

ذبح الکبر حضرت اسماعیل کا دنبہ جو نیکے ذبح کے وقت بہشت سے آیا تھا اور وہ جانور جو عید کے روز قربانی دیا جاوے -

ذیر - بفتح اول نوشتن یعنی لکھنا -

ذبول - بغمتمین لاغری و خیر مردگی -

ذبول - بفتح اول وضم ثانی لاغر اور پژمردہ -

ذبال - بضم اول جرائع کی جی -

ذبحہ - بضم اول وفتح ثانی و ثالث وہ درم جو خلق کے دونوں طرف ہو - خلق کی سیاروں میں سے یہ ایک بیماری ہے -

ذبابی - مکھی کی رنگت پر سبز رنگ یہ نام زمر کے ایک قسم کا ہے جو زبانی زمر کہلاتا ہے -

ذال با خا کے

ذخر - بضم اول نگاہ رکھنا اور نگاہ رکھی ہوئی چیز اور مال -

ذخائر - جمع ذخیرہ کی انبار غلہ و مال کے جو رکھ چھوڑے ہوں تاکہ کسی ضرورت میں کام آئیں -

ذخیرہ - جو چیز کسی ضرورت کے واسطے جمع رکھی جائے - باقر کا شی بسکہ ذخیرہ میگندہ زن گل رو شمیم را + پاسے گل فرورود ہر دو قدم نسیم را + طالب اعلیٰ - ذخیرہ بر سر ہم تابکے کند بلی + باعتبار

خیسان خدا سے رازق نیست +

ذال مارا کے

ذرب - بفتحین ایک بیماری کا نام ہے جس سے غذا ہضم نہیں ہوتی اور کھانا جو کھایا جاتا ہے بلا ہضم پاخانہ کے رستہ نکل آتا ہے - رنگ اور صورت نہیں بدلتی -

ذریعہ - فرزند ان و فرزند زادگان بیٹی پوتی دھوتی - ذریعہ اسکی جمع فرقات - جمع ذرہ کی بہت سے ذرے -

ذروح - بضم اول وفتح بدراے آخرین حلے حلی نام ایک پڑا کرم کا ہے جو چھوٹے بادام کے مقدار سرخ رنگ ہوتا ہے اور سرخی میں سیاہ خال کھانا اس کا سم قاتل ہے -

ذرائع - جمع ذروح ہے -

ذو ریح اول قسم ثانی خاک اور کھجور میں الی جائے یا کھجور پر الی جائے
ذرائع جمع ذرہ مورچہ خود لینے چھوٹے کرم۔

ذرع۔ عربی میں صیغہ امر بحان لینے چھوڑ۔
ذراع۔ بازو وارش آرنج سے ہاتھ کی انگلیوں تک اور گرج
کپڑا وغیرہ پیمائش کرین اور داغ جواوٹ کی ران پر قائم کیا جا
اور نام ساتوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے
ہیں جو ساعدہ برج پر واقع ہیں۔

ذریع۔ جمع ذریعہ کی بہت سے ذریعے اور وسیلے۔
ذرع۔ بفتح اول طائف اور ہاتھ سے ناپنا کسی چیز کو۔
ذرع۔ بفتح طبع و حوص اور بچہ گائے جنگلی کا۔
ذریق۔ سرسین مرغ جریا کی بیٹھ۔

ذروہ۔ بالضم و بالکسر ہیاڑ کی بلند ی اور بلند ی محل کی۔
ذریعہ۔ وسیلہ و دست آویز اور وہ شترادہ جو شکاری پیچھے
پھیب کر شکار کرے۔

ذرف۔ مورچہ خرد چھوٹی جیونٹی اور وہ باریک چیز جو خوب
مین و کھائی دیتی ہو جب و خوب کسی روزن سے مکان
کے اندر پڑتی ہو۔ شجر۔ خاک یا کارہ ز الطاف تو گرد و کھیا
ذرہ را حاصل شود و شرف براقاب +
ذرائی۔ ایک قسم کا نمک سخت و سپید ہوتا ہے۔

ذال باطن
ذعاف۔ نہر قائل اور جلد جان لینے والا۔

ذال باف
ذفر۔ خوشبو یا ربو جو سنہ ہو۔
ذقیف۔ زود رو۔ و سکر دم وزن۔

ذال باکاف
ذقن۔ زرخدان۔ ٹھوری۔ آصفی۔ صفی میر و داز حال بجائے
کہ ترا + طرہ جو کان سیاہ است و ذقن گوئی سپید +

ذال باکاف
ذکا۔ بضم اول آفتاب لینے سورج۔

ذکا۔ بفتح اول عقل و دانش و تیزی طبع و زیر کی روشن ہونا شعلہ
شعر۔ براہ عنایت باین مشت خاک + توادرک فہم و ذکا دادہ +
ذکر۔ کبیر اول یاد کرنا اور بار بار نام لینا۔ فوقانی۔ مکن تو ذکر حق
کہ حق ذکر است کند + یاد کن تا ہر زمان الی بیاد +

ذکر۔ بفتحین آلت تناسل مرد اور نہر مقابل مادہ کے اور فولاد جو تیزی لگا کر
ذکی۔ تیز طبع و تالیق۔

ذال بالام
ذلت۔ خواری خواری۔ رسوائی۔ قطعہ۔ جو ہستی آدمی کو آدمی
مکن بدنام نام آدمیت + خدایت در عزیزان عوت افرو +
مشو پابند در زندان ذلت +

ذلاقت۔ تیز زبانی و فصاحت و تیزی و صفائی۔
ذلق۔ تیز زبان ہونا بے آرام ہونا پچال کرنا مرغ کا۔
ذلیق۔ تیز زبان اور نوک نیزہ کی جو تیز ہو۔
ذلیل۔ غار و گندہ گار و محکوم۔ مکن سوال مشویش خلق
غوار و ذلیل + کہ نیست رازق روزی بغیر رب جلیل +
ذل۔ بضم اول و تشدید ثانی خواری و خندابی۔
ذل۔ بکسر اول نرم ہونا فرمان بردار ہونا۔
ذلول۔ نرم و مطیع و فرمان بردار +

ذال باسم
ذمت۔ عہد و پیمان و ضمانت و ذمہ داری۔
ذقم۔ بھوکنا۔ بڑا بولنا۔ بد گوئی کرنا۔
ذمیم۔ زشت اور زبون اور فضیلت جو ناک سے نکلا اور نافوش
پانی اور وہ چیز جو چیتھی کے اندون کی طرح انسان کے سام سے نکلتے
ذماکم۔ جمع ذمیمہ بد و زبون و زشت۔
ذمیمہ۔ بد اور زبون۔
ذمر۔ عہد اور امان اور ضمانت۔

ذمی۔ وہ لوگ جو عہد اور امان میں آچکے ہوں۔

ذال معنون
ذنب۔ بفتح اول گناہ و قصور۔

ذنب۔ بفتحین۔ حیوانوں کی دم اور نام ایک ستارہ کا جھکو
ذنب الفرس کہتے ہیں اور نام ایک شخص کا آسمان پر۔
ذنوب۔ بفتحین جمع ذنب بہت سے گناہ۔
ذنوب۔ بفتح اول و ضم ثانی دم دراز گھوڑا۔

ذال باواو
ذوب۔ گداختن یعنی گلنا اور سخت ہونا و خوب کا۔
ذولباب۔ صاحب عقل و فہم و قیاس۔
ذوناب۔ ہندہ جافور۔ خیر۔ بھیریا۔ بلی وغیرہ۔

ذوات - جمع ذات کی -
ذوات - گیسو اور پشانی کے اوپر جون جمع ذوات کی -

ذو الخمار - بکسر خا ہے نام ایک کاہن کا جس سے عجیب عجیب شے ظاہر ہوتے تھے -

ذو الفقار - نام ایک تلوار کا جو عاص بن مینہ قریش کے پاس تھی جب وہ بدر کی جنگ میں مارا گیا تو تلوار غنیمت کے مال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے رو بروئے حضرت نے وہ تلوار علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو بخش دی جو ہمیشہ اپنے پاس ہی جو کہ فطرت کے ہر لون کو کہتے ہیں اور اس تلوار کی بیٹھ ہمہ صورت پشت کے ہر لون کے تھی یعنی ہوا رنگ تھی اس واسطے اسکو ذو الفقار کہتے تھے اور نام ایک حلوائی کا جو اپنے کام میں استاد تھا - صاحب - ناصر علی بنام علی بردہ میناہ + ورنہ بہ ذو الفقار علی سر بردت + میر نکات - حلوائی صلح غزہ خیر گذار بود + قنادے محلہ مازو الفقار بود + خوش - در ری زبان میں بخود بد خلق -

ذوق - جیسا لذت لینا لذت دہزہ و نشاط و خوشی - حافظ - زیوہ ہائے بہشتی جو ذوق در یاد کسی کہ سبب نخلان دلیری نگرید + ذوراق - وہ کھانا جو کھپون کے میدہ سے بنایا جائے + ذو - خداوند و صاحب و مالک -
ذواہ - گیسو اور پشانی کے بال -

ذال بابا کے

ذہب - طلا یعنی سونا جو مشہور دھات ہے -
ذہاب - رفتن و گذشتن جانا اور چھوڑنا -
ذہلت - غفلت بھول چوک -
ذہولت - غفلت و خاموشی -
ذہول - غافل اور بھولنے والا -
ذہین - نصیدگی و زیر کی و قدرت مدرکہ -
ذہین - زیرک آدمی اور عقلمند -

ذال بابا کے

ذیب - گرگ یعنی بھڑیا -

ذیاب - جمع ذیب بہت سے بھڑیے -

ذیابطس - نام ایک بیماری کا قسم سلسل البول سے ہر بار بار بار پانی پینا اور پیشاب کرتا ہو اسلی سبب اسکو ذیاب مین کہ ایک طرف پانی بھرتا ہو اور دوسری طرف گرگتا ہو -

ذیل - دامن کپڑے کا - سعدی - نہ براوج ذاتش بد مزہ و نام نہ در ذیل و صفش رسد دست فہم +
ذیول - جمع ذیل بہت سے دامن -
ذی - خداوند و صاحب و مالک -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہو کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہو

تیسری فصل

مماورات و مصطلحات فارسی کے ذکر میں

ذال بابا لغت

ذات بخت - ذات حق حل جلال اور بخت معنی صرف اور خالص ہو
ذات البرج - آٹھواں آسمان جسکو کسی کہتے ہیں -
ذات النعماد - بڑی بڑی عمارتیں ستون دار -

ذات الرقاع - بایک طرح کا استخارہ ہو کہ بارہ کاغذ کے ٹکڑوں پر افعال و لا تفعل کے الفاظ لکھا جائے رکھ دیے جیسے رکھ دیے ہیں اور اس پر دو رکعت نماز پڑھ کر ایک دفعہ ان رقعات میں سے یک کو لیتے ہیں اگر افضل کا پیرچہ ہاخذ میں آجائے تو وہ کام کرتے ہیں اور اگر لا افضل کا پیرچہ ملتا ہو تو وہ کام نہیں کرتے -

ذات الشمال - وہ گنہگار اور کفار جن کو نامہ اعمال قیامت کے روز بائیں ہاتھ میں ملیگا -

ذات البین - وہ معاملہ اور مقدمہ جو دو آدمیوں میں ہو اور وہ تیسرا شخص جو دو آدمیوں میں گفتگو کے لیے مقرر ہو سنا بھی ایک دلیل وغیرہ -

ذات البین - وہ لوگ مومن و نیکو کار جسکو قیامت کے دن نامہ اعمال دہنے ہاتھ میں ملیگا -

ذات الکرسی - یہ سوین شکل اشکال شمال سے ہو جو ایک تخت کی صورت پر کسی پر بھی ہو اور دونوں پاؤں لٹکائے ہوئے ہو -

اذال بابا کے

ذخیرہ خاطر - ذخیرہ دل - شکوہ اور گلہ جو دل میں ہو - شفیق - نرمی اذ ذخیرہ خاطر + سبز شہجودانہ انیار + شانی تکلہ - تنور و ہم بھجرا دین پس کہ نالہ + یکیک ذخیرہ ہا سے ولم از زبان کشیدہ

ذال بابا کا ف

نکل آئیں اور ہر ایک کے منہ میں لکینہ جو ابر کا تھا ذوالنون نے کہا کہ میں اسے جو ابر میں چاہتا اس شخص کا لکینہ جو دریا میں گر گیا تھا دیدو ایک بھیلی کشتی کے پاس آئی اور لکینہ رکھ دیا اس دوز سے اٹھا خطاب ذوالنون ہو گیا۔ سعدی - خنیدم کہ ذوالنون بدین گریخت + بسے بر نیاید کہ باران بر نیت +
ذوالنون - یہ خطاب حضرت عثمان غنی سے جانشین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ ان کے نکاح میں دو صاحبزادیاں پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آئی تھیں۔
ذوالنون - عطار دستارہ کا نام ہو کہ خانہ اسکا دوازدہ کون برس نہ کی صورت پر ہو جسکو ذوالنون اور دوسرے کہتے ہیں۔
ذوالنون - جو بہت سے فن جانتا ہو۔
ذوالنون - رشہ دار ایک خاندان کے ہم جدی لوگ۔

ذال بابا کے

ذی الحج - وہ مہینہ جس میں کعبہ کا حج ہوتا ہے یعنی قمری بارہواں مہینہ
ذی بال - صاحب شان و عزت۔
ذی سلم - نام ایک مقام کا ہے اور سلم لغت میں ایک خاردار درخت ہے
ذی قعدہ - قمری گیارہواں مہینہ کا نام ہے۔

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

ذال بابا کے

ذات شریف - بڑے جناب بڑے شریف فتنہ پرداز مفید
گر و گشتال - عشق - کی ہر جنگی یہ آبے شریف - وہ کوئی اور ہونے ذات شریف +

ذال بابا کے

ذوالسائیکہ نکل آنا - لاغر ہو جانا و بلا ہو جانا - داغ - ڈرگے نام
شفا نکلے رہے خواہش مرگ + منہ ذوالسائیکہ آیا ترے بیماروں کا
ذوالکی ذرا میں - تھوڑے عرصہ میں لمحہ بھر میں +

ذال بابا کے

ذوق سے - خوشی سے مرضی سے شوق سے مزے سے۔

ذال بابا کے

ذہن بڑھانا - سوچنا - غور کرنا - خیال کرنا۔
ذہن نشین کرنا - سمجھا دینا - جی میں جا دینا - تشفی کر دینا۔
اچھی طرح جانتا دینا۔

ذکر خیر - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔ سعدی - دولت یافت ہر کہ کو نام زبست + ذکر عیش ذکر خیر زندہ کند نام را +
ذکرش بخیر - ذکرش بخیر باو - کلمہ تعظیم و تکریم کے محل میں کہتے ہیں جب غیبت میں کسی کو یاد کیا جائے۔ میرزا صاحب - عقد زہد خشک بکارم فلک نہ است + ذکرش بخیر باو کہ تسبیح من گسشت +
میرجلال اسیر - پیش از غمار ساغر تکلیف داد و رفت + ذکرش بخیر تو بہ کہ بے درد سر گذشت +
ذکر جمیل - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔ سعدی - نہ ذکر جمیاش نہان میرود + کہ صیت کرم در جہان میرود +
ذکر آ رہ - صوفیہ عالیہ کا یہ ذکر ہے جس سے تہ نغیہ تاب بہت جلد ہوتا ہے۔ میرزا صاحب - ازان ز سیر جہن میرم ز خود پیوندد +
کہ ذکر آ رہ ز ہر شاخارے شوم +

ذال بابا کے

ذوالجلال - صاحب عزت و بزرگی کا یہ نام اسمائے الہی میں ہے۔ ذوقی - ہر چہ خواہد میکند رب قدیر + میثو چیز کے کہ خواہد ذوالجلال +
ذوالقرنین - یہ وہ بادشاہ جس نے سد یا جوج بنائی تھی بعض مروج خصوصاً نظامی کجوی فرماتے ہیں کہ وہ اسکندر بن فیلقوس تھا بہت سے اس سے انکار کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ ذوالقرنین سواسے اسکندر کے اور بادشاہ تھا۔ قطعہ از مولف - یہ کہندہ
چہ ذوالقرنین و افریدون و کبیر و + چہ داراو چہ شید و چہ زال +
رستم و شان + ز دنیا چون سفر کردند و رفتند از جہان آخر + نماند
اندہ رسرا کے دہر جز نامے نشان زلیان +

ذوالحسن - صاحب حسن اور احسان کا قطعہ از مولف -
تازہ روزی میرساند روز و شب + بندگان زار را آن ذوالحسن +
سبز و خندان ز آب احسانش مدام + دریا بان خار و گل اندر جن +
ذوالنون - بھیلی والا بھیلی کا مالک نبیوں میں سے یہ خطاب یونسؑ پر ہے کہ تھا جسکو خدا نے تھالے بھیلی کے بیٹ میں کئی روز مقید رکھا اور امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک کامل ولی مصر میں جسکو ذوالنون کہتے تھے ایک روز وہ کھٹی بر سوار تھے ایک مالدار آدمی کا ایک جو اہر اسکی انگشتی سے نکل کر دریا میں گر گیا اُسے ذوالنون پر بدگمانی کی کہ اسنے لے لیا ہو اور بے آبروئی کر کے ذوالنون نے خدا سے ادا و چاہی اسی وقت ہزاروں بھیلیاں دریا

پانچون فصل

لغات متعلق بقلم قلب کے بیان میں

ذوال بافت

ذوقنی ویداس - یہ ایک گھاس ہے ساق اسکی بقدر ایک کر کے شاخیں بہت پتلی پھول سفید پھل سیاہ اور دانے چھوٹے ٹک شام میں پیدا ہوتا ہے طبیعت گرم خشک مسهل مفتح و طحال و نفق پینے سے سستل قوی ہو جاتا ہے حیفص کو کھولتا ہے۔

ذوقنی الماسکندرانی - اس گھاس کے پتے خوردگی طرح ہوتے ہیں شاخیں بقدر ایک باشت کے پھل بقدر چنے کے سناؤ گول ہے جڑ خوشبو ماند عود کے پینا اسکے جڑ کا بقدر چھ درم کے دھتے اور ار بول و حیفص و اخراج شیشہ کے نافع ہے۔

ذال باباے

ذوباب - کھٹی کٹی قسم کی ہوتی ہے بڑی کھٹی کو خرگس کہتے ہیں سیاہ اور ازرق اور زرد بھی ہوتی ہے زرد میں سمیتہ ہوتی ہے طبیعت اسکی اول درجہ میں گرم تر محلل اور جاذب اور تھوہ یعنی آبکا ہی لانے والی اور قولانے والی پینا اسکا واسطے عسر ولادت کے مجرب ہے ویش زہر پر اسکو ملین تو درد کو تسکین دیتی ہے زہر کو جذب کرتی ہے اندھے کی زردی کے ساتھ پیکر لگائیں تو آنکھ کے درد کو تسکین دیتی ہے کھٹی سر اگر حلیل میں رکھیں نفوذ قوی کرتا ہے کھٹی کا گوہ اگر شہد کے ساتھ سین فونج اور خناق کو دفع کرتا ہے۔

ذبل - بکھوے کی ہڈی ہندی میں اسکو گچکڑا کہتے ہیں رنگ ہکا سیاہ مائل بزرگی چلتی ہوئی اور سخت ہوتی ہے ڈبے اور قلعہ ان اور جھیر یون کے دستے اسکے بناتے ہیں اور اسطرح سے بکاتے ہیں کہ نرم ماند پیر کے ہو جاتا ہے اس وقت جس صورت کی خیر چلتے ہیں بنالیتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک نہایت قابض ہے اسکو رگوں اگر پین تو بوسیر کے دانے خشک ہو کر گر پڑتے ہیں اور خنماہ اسکا سرطان اور خنازیر کو اچھا کرتا ہے۔

ذال باراے

ذرت - ایک غلہ ہے جسکو ہندی میں جو کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک مقوی الغذا غلیظ زیادہ ہے حائس اسہال سیافعال اسکے ماند خندروس کے۔

ذرا ریح - یہ ایک جالورد قسم کا ہوتا ہے بڑا اور چھوٹا بقدر زنبور کے اور چھوٹا کھٹی سے بڑا اور چوڑا اور بدبو تازہ ہرنے پر

پیدا ہوتا ہے اور زرد سیاہی اور سرخی مائل ساتھ زرد خطوط کے اور جو ہر اور مرغ اور زرد اور نقطے سیاہ ہون زبون کردہ اگر آدمی کو کاٹے بے اختیار پیشاب اسکا جاری ہوتا ہے طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک بہت تند اور متعفن سموم قاتل سے ہوا اسکو جلا کر پینا نلی کی بیماری کو دفع کرتا ہے مدر بول اور حیفص اسکی جلی ہوئی را کھ باؤسے کتے کے زہر دفع کرتی ہے آنکھوں میں اللہ کو ناسخہ کو دفع کرتی ہے۔

ذال باقون

ذنب العقرب - یہ ایک بولی ہے جسکی جڑ بھوکے دم کی طرح ہوتی ہے اسکا پھل بھی بھوکے دم کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے سرد لیکن میں ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دفع سموم حیوانات خصوصاً بکھوے کے زہر کا ہے ذنب الفار - جو ہے کی دم مشہور دوا ہے جسکو بارنگ کہتے ہیں بسبب مشابہت اسکے خوشے کی اسکو ذنب الفار بولتے ہیں۔

ذنب السبع - یہ ایک گھاس ہے جسے اسکے مطابق پتے کا وزبان کے رونگٹے وار شاخیں خاردار طبیعت اسکی گرم اور خشک اور ام کے دفع کے واسطے بے ماند ہے اور واسطے التیام زخموں کے بے مثل۔ ذنب الخروف - یہ ایک گھاس ہے کہ بڑا اسکی پتلی اور شاخیں سفید اور بھوت پتے مشابہت اس کے پھول زرد طبیعت اسکی گرم اور خشک پینا اسکا محلل ریح قاطع خون دفع طحال دفع زہر سگ دیوانہ ہے۔

ذال باباے

ذہب - یہ ایک اعلیٰ دھات سب دھاتوں سے زیادہ فائدہ مند اور قیمتی ہے فارسی میں اسکو زرا اور طلاترکی میں التون اور قرل مندی میں سونا اور بنج کہتے ہیں کان میں یہ پارہ اور گندھاک معتدل سے پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی معادل مائل گرمی کامل ترکیب ساتھ رطوبت غریزی کے جو ملطف اور مفرح مقوی دل و دماغ و حرارت غریزہ و فکر و فہم واسطے امراض دل و دماغ و کبد و معدہ و مرارہ و طحال و گردہ و مثانہ و باہ و امراض صفراوی و سوداوی ماند خفقاں و کوب و توخس و ہم و غم و جنون و صرع و دوار و ضعف معدہ و کبد و ویرقان و بواسیر و غیرہ امراض بینی کے نافع ہے بدن کو زہر کرتا ہے جہنم کو دور کرتا ہے آنکھوں کو روشنی دیتا ہے اس دھات کے اور بھی صدائے فائدے درج کتب طبیہ میں۔

ذال باباے

راغب - رغبت کرنے والا - متوجہ ہونے والا - شعر - تمام خلق
تو راغب توئی مرغوب زمانہ طالب و ذات مبارک مطلوب -
راقب - منتظر - انتظار کرنے والا -

راست - سیدھا - سچ - سچا - برحق - واقعی - دہنا - مقابلہ
کے اور نام ایک مقام کا مقامات موسیقی سے قائم و استوار
راستی اور راستین اسکا مزید علیہ - میر خسر و - سوئے رستا کو خسر
چین + ایر ختن سوئے چپ گشتہ راست - عبد الواسع - دل
اٹھائے ملک تو زیادت کر دینج + شادی تطہیر این شہزادگان راستین +
رافت - مہربانی - نرم دلی - رحم -

راوت - بفتح وادو تیرا حوت ہر بہادر و مہتر قوم یہ لفظ ہندی ہے -
راست - لشکر کا علم اور نیزہ جو ایک شہور سلاح ہے - لطامی - دنا
ذکر اور ارباب انگلیختہ + سر کو توال از ذرا وینختہ +

رایات - جمع رایت بہت سے علم - میر معری - درد گر بارہ برد
اندکشی رایت غولش + ہر کجا دروم کار بزی بود پر خون بود -

راحت - آرام و آسائش و فراغت - حکیم رودکی - خاک پائش منور
راحت دہد چون غالیہ + گرد آیش دیدہ راروشن کند چون قوتیا +
راسات - جمع راسیمہ بہاؤ اور استوار مقامات +

راستخت - جلا ہوا تانبا جسکو رازی سوختہ بھی کہتے ہیں - اور
عربی میں سنج بولتے ہیں -

راج - راجہ یا لکھیا سک جو دارالضرب شاہی میں مسکوک ہوا
فارسی وہ سک جو سولے دارالضرب کے مضروب ہو - میر خجرات -

بے اصولی فڈش سک راج زنی + خارجی افعیم باش کج خارج تری
رازیانج - معرب رازیانہ ایک دوا کا نام ہے جسکو بادیان ہندی
میں سولفت کہتے ہیں -

راتیانج - صنوبر درخت کا گوند -

راج - جو ہندی جسکو ناجیل و ناکیل بھی کہتے ہیں -

راج - افزون و غالب فائق و بہتر اہل ترازو کا وزن گین اور

بھاری ہو اور جو اونچا پلہ ہوا سک و موج کہتے ہیں -

راج - نفع دینے والا فائدے پہنچانے والا -

راج - خوش ہونا - خوشی کرنا - اور شراب اور پھولی ہانڈ کی اور جمع

راحت کی آرام کرنا - قرار یکڑنا -

راج - روح - روح کی خوشی اور نام ایک پردہ کا موسیقی میں سے -

میر خسر و - چوراج روح را در پردہ استی + زرشکش ہرہ در پردہ شستی

ذیب - پیشہ ور زندہ ہو جسکو فارسی میں گرگ ہندی میں بھی کہتے
ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو جسکو اسکا امراض کبد کے واسطے نافع
اگر کسی کو ایک دانگ شرب کے ساتھ سین اور واسطے برقان کے
سکینجین کے ساتھ اور کرفس کے پانی کے ساتھ طحال کی واسطے پنا اسکا
ایک دانگ شہید کے ساتھ تباہ اور قویج و استسقا و تقویت باہ کے
لیے بے مانند ہو آنکھ میں ڈالین تو نزول الماء کو آتا رہا اور اگر عفتنا
پر لگا کر حلق کریں دو ہر ام داس عورت بر قادر ہنوجول اسکا نفع
ہی تجربی اسکی دایرہ شعلہ و دایرہ بچہ و درم مزمن کو دفع کرتا ہے دماغ
اسکا دودھ تازہ کے ساتھ صبح کو مفید ہے ہڈی اسکی جلا کر بواہیر خضاد
کریں تو خون بند ہو جائے -

تیرھواں باب

راے ہلکے لغات کے بیان میں - آئینہ پنج فصلیں میں

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے بیان میں

راے بالف

رہنما - رستہ دکھلانے والا پیر مرشد - استاد - پیشوا - تعقید از مولا

میشولے جن و انسان مصطفیٰ + رہنمائے راہ حق خیر البشر +

رانا - ہندی لفظ ہے راجہ کو کہتے ہیں خصوصاً خطاب راجہ ادیبو کا

جو ایک وسیع ملک کو بہتان صوبہ مالوا و اجیر و بجات کے دریاں

ہو ابوطالب کلیم زریان کشش کو رہندہ و شہید بانا نامہ فرد

روسا جمع رئیس کی ہکت سے رئیس اور سردار و داندہ لوگ -

راور - پہلوی میں براخار شیت جسکو سین کہتے ہیں اور اسکی جسم

بڑے خار ہوتے ہیں جب کوئی آدمی یا جانور اس پر حمل کرے تو وہ اپنے

جسم کے خار اس پر تیر کی طرح پھیلکتا ہے -

رایگا - زندگی زبان میں محبوب و مطلوب - پیارا دوست و لدا -

راکب - سوار - گھوڑے نشینی - گدھے وغیرہ کا سؤقی - کہنے

گئے مرغوب گردہ گئے راکب گئے مرکوب باشند -

راسب - تہ نشین اور دروہو پانی و شراب خیز کی تہ میں بیٹھ جائے

راس و زنب - سر اور دم ایک شکل اشکال آسمانی سے بڑے

سانب کی صورت پر ہو اسکی ایک طرف کو اس دوسرے کو زنب

کہتے ہیں - عیش فلک بھی اسکا نام ہے -

راہب - عیسائی مذہب کے پیشوا جسکو پادری بولتے ہیں -

راتب - روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو -

راحم - نیزہ بردار - نیزہ اٹھانے والا -

راسخ - استوار و مضبوط و مستحکم و برجا - صدقہ فوقانی یعنی بخشش
دم و ثابت قدم باش - بسیدہ صورت محراب خیمہ باش -

راخ - غم و فکر و اندوہ و اندیشہ -

راو - رد کرنے والا - اٹھانے والا - سخی - جو انرد - فیاض -
عبدالواسع - چون ابر و افشان بکھرا دہی بخش - چون
برق درخشان بدل شاد بھی خند -

رائد - شخص جسکو بانی اور گھاس کے لیے بھیجیں اور چکی جو ہاتھ سے چلائی
راوند - ایک موضع ہے توابع قزوین سے اور غناب جسر کے
ڈالین بانگور کی سیل نکالیں اور نام ایک دوا کا جسکو ریوند بھی

کہتے ہیں جو سہل ہر دست لاتی ہر درد رنگ میر تقوی قوت جاوے
ہر اور وہ پنج ربو اس ہر چینی و خراسانی ہوئی ہر چینی سے آویزا
علاج کرتے ہیں اور خراسانی سے علاج چار پالون کا -

راکد - تالاب اور جھیل میں جو پانی ہو نیلے جاری ہو -
راستا و راستہ و درویش و وظیفہ و درمہ -

راشد - ہدایت حاصل کیا ہوا شخص -
راہدار - خوش رفتار اصل میں یہ لفظ راہوار ہے -

رامشگر - سرور اور سرور کرنے والا - ابولضر نصیری بخشانی -
یکے بخار و دیگر بکام خراب - از دیکی بقلان دیگر برامشگر - ذوقی - در
بزم فرحت برامشکران - شستند مردان نام آوران -

راز - زبور سرخ مادر خاریت کلان و بزرگتر و کلان تر و رنگ لون
اسرار پوشیدہ و مانی انصیر جسکو بندی میں بھیجے کہتے ہیں - لطامی
شکر بارہ بانوک دندان براز - شکر خوارہ را کردندان دراز -

راثر - تودہ و خرمن اور انبار اور وہ غلہ جس سے ہنوز بھوسہ نہ نکالا گیا ہو
راموز - کیتبان و ناخدا و ملاح -

رام برمز - ابو ازین ایک شہر کا نام ہے جسکو سنگان بھی کہتے ہیں
اُس شہر کے بادشاہ کی لڑکی کے ساتھ رستم نے نکاح کیا اور شہر اب بندہ
راس - چوٹی اور سر اور بلندی - توحید - حق بجاں زار توحید

نمود - خارج از اندازہ و ہم و قیاس - چشم و گوش و دست و پا و
خدا - مرحمت کردت خود ہوش و حواس - برست تاج شرافت
حق نہاد - گرد پیدا مرتاز جنس ناس - خاک ریزی شود کن آکر

خاکسار - رستی درویشہ در سجدہ راس -
رئیس - سردار سپہ رؤس اسکی جمع ہے -

رامش - شادی و طرب و آرام و سکون و نعم و سرور و ساز و نواز
عیش و آرام و آسودگی و فراغت کتابوں میں الکھاہر نقش نگین

نوخیر و ان عادل - تھا - راہ بسیار نازیک است - مراچہ پیش عمر و بارہ
نیست - مراچہ خواہش مرگ در قفاست مراچہ را شش سیسہ

معزی - ترانہ در جہان بادہ خوردن و ریش - ہمان بست کہ
رامش کہنے بادہ خوری -

راش - تودہ و انبار غلہ کا جو صاف کیا ہوا اور بھوسہ نکالا ہو
رائش - دور کرنا - دفع کرنا - چلانا -

راوش - بفتح و او جو غیر حرف ہر ستارہ مشتری جسکو برجیس
بھی کہتے ہیں -

رافض - سرفض کرنے والا - ناجنے والا اور نام ایک ستارہ کا ہے جو
از دہائے فلک کے منہ میں چمکتا ہے -

رافض - چابک سوار جو گھوڑوں کو درست کرتا ہے - ریاضت سکھلاتا ہے
رافض - بکسر باے موصدہ جو غیر حرف ہر قلعہ دار اور پاسبان
جو قلعہ کی دیواروں پر بہرہ دیتا ہے اور رافض قلعہ کی چار دیواری

اور خہر کی تفصیل کو کہتے ہیں -
رابط - ربط دینے والا - ملاسنے والا - واسطہ قائم کرنے والا
گرہ دینے والا -

رائع - بکسر تائے فوقانی چرندہ یعنی سبزہ چرنے والا -
رائع - بڑھنے والا زیادہ ہونے والا اور ہونچانے والا اور
وہ فائدہ جو کھیتی سے حاصل ہو -

راوع - بکسر دال ہٹا دینے والا - بازر کہنے والا -
رافع - بکسر فاعل بلند کرنے والا رفع کرنے والا اور بچانے والا
پیش کی حرکت دینے والا - اپنی حالت جاگم کے آگے ظاہر کرنے والا

رافع - بکسر فاعل بڑے پر پیوند لگانے والا -
راصح - رجوع کرنے والا -

رائع - رکوع کرنے والا جھک جانے والا -
راغ - سیاہ کا دامن اور سبزہ زار - توحید - بکسجی گل از جنت
بجالت زار - گئے بباغ رود عند لیب کہ در راغ -

راوخ - بکسر داو فر - ہی و جیلہ گروغ سے جسکے معنی مکر اور
چیلے کے ہیں -

رؤف - مہربان رحم دل - توحید - مدد حضرت خلاق در مصیبت
خواہ - کہ بہت ذات خدا رازق و رؤف و رحیم -

رؤف - مہربان رحم دل - توحید - مدد حضرت خلاق در مصیبت
خواہ - کہ بہت ذات خدا رازق و رؤف و رحیم -

راقم - رقم کرنے والا - لکھنے والا -

راکگان - راکگانی - مفت وآسان - بلا معاوضہ - ذوقی -

راکین - مفت سرمایہ خود تلف + مدہ دولت عمر خود راگان +

راکال - اسماعیل - ہر طرح جو جان عربست + از کف ندیم براگا

راکین - نام ایک عاشق کا جو ولید نام معشوق پر عاشق تھا

اونام ایک عرب کا جسے چنگ ایجاد کیا جو ایک مشہور ساز ہے -

راکین - شلوار و ازارد یا جامہ -

راسن - ایک دوائی گناس ہو جسکی بونا خوش ہے -

ران - چلانا اور چلانے والا اور عضو خوشہو ہے - مؤلف -

راج بر سر خلعت شاہی بہر + تخت زیر پاؤ تو سن زیر ران +

راست روش - ہرام گور کے وزیر کا نام ہے جو ظالم تھا ہرام

جب شہان اور سنگ خاں کے تلبہ ہوا تو وزیر کو سیاست کی

قصہ اسکا بقت سکر نظامی میں مذکور ہے -

راسلین - یہ ایک شہر ایک جزیرہ میں ہے جس میں تین چشمہ جاری

راستان - سب سے لوگ - اچھے لوگ -

راستین - بنار کے راج میں ایک قصبہ ہے جس میں خواجہ عزیز

علی راستینی سکونت رکھتے تھے -

راس النسرطان - وہ نفعہ حیرطمان ہو چتا ہے تو گرمی شروع ہو جاتی ہے

راہین - رہنے لکھنے والا - گزرنے والا -

راجو - بھاری بھولوں میں سے ایک بھول کا نام ہے جو خوشبو

ہوتا ہے بعض اسے بیل کو رالوتے تھے -

راولوا - حوت تیسرا دال خود کی لکڑی -

راسو - ایک جافور کا نام ہے جسکو بھول کہتے ہیں سانپ کا دشمن ہے

راکھ - خوشبو بھول کی یا کسی اور چیز کی -

رابطہ - بکریاں موصہ تعلق علاقہ اور وہ چیز جو کسی چیز کے

ساتھ باتھ ہی جائے - میرزا رضی دانش - بگسدر رابطہ اہل قافا

بارہم اند + زانکہ جون حلقہ زنگر گرفتار ہم اند +

راسیہ - بلند زمین کروہ - گھاٹی -

راستہ - قطار بازار کے دو کانون کی -

راصلہ - بارکش چارپایہ سواری کا ادٹ یا اور کوئی مرکب فرہو یا

مؤلف - بازا و کس خبر و اشیاں + مردمانیکہ راحلہ بستند +

راہ - طرز و طریق و سنت و روش و رفتار و قاعدہ و مقام و نفعہ

و آہنگ و نوبت و مرتبہ و کرت و بار و انتظار و مؤلف - بے بدایت

راق - بسباسہ جکو جاو تری کہتے ہیں فارسی میں انکو بڑا بھگیا

کہتے ہیں مشہور دوائی ہے -

رافف - بہرہ فاسے فوقانی و زرخندہ یعنی چکنے والا -

راون - بکسر دال ایک کے یکھے جو دوسرا ہو -

راوق - جمع کرنے والا باندھنے والا اسم فاعل راقی کا -

راوق - نفع داوہ مگر کپڑے کا جس سے شراب صاف ہو

نیز بعضی شراب بعض کے نزدیک اوق بروزن رو تھکے مٹی ٹرک یا زنگ

راوق - بکسر ہمزہ جاری و صاف و لطیف -

راوق - روزی دینے والا روزی ران مؤلف یا اوق بودی

رسان ہر روز روزی میدہر + ہست مستغرق ہوا غافل غیر متوجہ

راک - تانگا جو سوئی میں ڈالا جائے اور پانی پینے کا پیالہ اور

سینڈھا جھلی جو لوانے کے واسطے پائے ہیں اور رافف زرد یا

میں راہ یعنی راستہ چلنے کا جسکو عربی میں صراط کہتے ہیں -

رامشک - مطرب گانے والا -

راکب - ایک مرکب دو اکا نام ہے جو راج سیاہ و بازو و پست

اور انکور کے پانی وغیرہ سے بناتے ہیں اور جسکو مسل دیا

اسکو کھلانے میں

راوک - نفع داوہ ہر چیز صاف و لطیف معرب ہکا راوق ہے

راجل - پیادہ پاؤں سے چلنے والا -

راس المال - سرمایہ تجارت کا اصل روپیہ عبد الغنی قبول

تاہم تازہ سرفراز راس المال بود + از غلامان یکدم دولت قبول بود

راعیل - اصل نام بی بی زلیخا کا ہے جو یوسف علیہ السلام پر عاشق تھی

زلیخا اسکا لقب تھا اس واسطے کہ اسکے جسم سے خوشبو مشک

گلاب کی آتی تھی اور سریانی زبان میں زلیخا مشک و گلاب ملی ہو

خوشبو کو کہتے ہیں -

رام - محکم و مطیع و فرمان بردار مقابل توسن کے اور زلیخا

میں نام باری تھا - میر علی بی نرو - کہ یہ باسن رام کو

دلبر بگاہ را + گرفتہ صیدی بدست تانریزی دانہ را + محمد

سیدہ اشرف - خود بخود ہستند چون با عاشق خود کام رام

از چہ میگویند باغبان ہند و رام رام +

راحم - رحم کرنے والا - کمال مہربان - قطعہ از مؤلف

فاک اران را آتش کرد + بندہ بردر مہربان رب کریم + کہند

قہر آنکہ دانش را حمست + کہ شود تندی نمایان از علیم +

ہدایت کرد حق + گمراہان را حق نمود از غیب راہ + میر معزی بہی نگار
شود روئے خور فرشت ترا + بران امید کہ بکراہ سوی او نگرے +

راویہ - بکراہ و شر آب کش اور برتن بانی کا جو چترے کا بنا ہوا ہو -
راجلہ - جو بھٹی عورت اور نام ایک عابدہ زاہدہ عورت کا جو لیبرہ بین
تھیں جو نیکو وہ اپنے باب سے کٹر جو بھٹی لڑکی تھیں البتہ مشہور ہوئیں -

راجمہ - ثابت ایک مقام پر قائم و برقرار ماخوذ رتوبہ سے -
رامشگاہ - مجلس اور آرام کا مقام - نظامی - برامش کش نیزیم

شگرت - حریفے ندری بدن ہر دو حرف -
رازہ - دل کا بھید - پوشیدہ بات -

رازیادہ - بادیان یعنی سولف جو مشہور چیز ہے -
رافونہ - بودینہ جو خوشبو سبزہ ہے عربی میں اسکو نفع کہتے ہیں -

رافہ - درخت انجuran جسکا گوند حلیت یعنی ہینگ ہے -
راکارہ - عورت بدکار و فاحشہ -

رامینہ - دیس کے عاشق کا نام ہے جسکے قصہ کو ایک شاعر نے نظم کیا ہے
راوچہ - انگور کی ایک قسم کا نام ہے -

راو بادہ - انگورہ یعنی ہینگ جسکو عربی میں حلیت کہتے ہیں -
راوی - بکراہی سخاوت و جوانمردی و حکمت و شجاعت -

رافضی - منسوب ساتھ فرقہ رافضہ کی اور رافضہ وہ گروہ ہوتا ہے جو
یوفا ہو کر اپنے سردار کو چھوڑ دین اور فرقہ شیعہ جنہوں نے زید بن

علی بن حسین کے ساتھ بیعت کی پھر اسکو کہا کہ شیخین سے تبرا کرنا ہم
تیرے ساتھ جانشانی کوین زید نے کہا کہ میں اسے شخصوں سے کیونکر

تبرا کروں جو دوست و معاون میرے جد بزرگوار کے تھے پس اس نے
رفض کیا یعنی چھوڑ کر چلے گئے اور حجاج نے زید کو شہید کر دیا -

رامی - بکسریم تیر اور پتھر پھینکے والا -
راسعی - گلہ بان - چار پائیوں کا چرنے والا - والی و حاکم دباہ شاہ -

سعدی - درین رہ بجز مرد راسعی زلفت + گمراہن شد کہ نبال اعی زلفت
راجی - ہمدوار آسن کہنے والا - شاہ خیر الدین ابو المعانی -

ناظم ابن سلک در ہاسے ٹھین + راجی رحمت معانی خبر دین +
راوی - روایت کرنے والا - سیراب ہونے والا اور وہ شخص جو قصہ

بدا و از خوش بادشاہوں کے رو برو پڑھے اور نام ایک دریا کا پنجاب
کے پانچ دریاؤں سے -

راچی - منتری و فسون گرد و رعیت خوان اور دم جھاڑی کرنے والا
اور او پر چڑھنے والا - بلندی پر چلنے والا -

راہواری - بارہ مقامات موسیقی سے ایک مقام کا نام ہے جو عید
طلوع آفتاب گایا جاتا ہے -

راہی - عقل و فکر و تجویز و خطاب راہہ ہند - سعدی - خلافت
سلطان راسے جستن + بخون خویش باید دست شستن +

راہسی - مطرب راگ گانے والا -
راشی - رشوت دینے والا -

رازی - اسی کے بیج جسکا تیل نکالتے ہیں -
راہیمی - یونانی زبان میں مطلق گوند جو کسی درخت کا ہو -

راہی - راستہ چلنے والا -
راس الجہدی - وہ نقطہ جہر سورج پہونچنے سے جارا شروع ہوتا ہے

راستی - درستی - صدق - سچائی - سعدی - راستی موجب
رضائے خداست + کس ندیم کہ گم خدا زہرہ راست +

راضی شاد - خوش - رضامند - شعر - مرد اہل رضاست
در ہر حال + بر رضاے خداے خود راضی -

رای باب

ربا - بکسر اول زیادہ ہونا - فشو نما پانا - زیادہ لینا قرض میں - سود لینا
آیت قرآنی - واصل اللہ البیع و حرم الربوا -

ربا - فارسی میں صیغہ امر ربودن سے جب ہم کے بعد آئے تو فاعل
کے معنی دیتا ہے چنانچہ دلربا و بوسہ ربوا و استخوان ربوا وغیرہ - بہت سی

مشک و لارب و حسن و جمال جان فزا - دلربائے دلربائے دلربائے
دلربا + صائب - چشم برحرف و لب بوسہ ربامی باید حسن بہل

و معشوق ادا سے باید +
ربزربا - بفتح اول و سکون با سے موصدہ و فتح را سے و با سے

بالف کشدہ ژندی زبان میں آفتاب عالمتاب یعنی سورج -
ربتا - ایک قسم کی پھلی کا نام ہے -

ربنیتب - پرورش یافتہ اور وہ بچہ جو عورت کے پہلے ناول سے
ہو اور دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے -

رب - پرورش کرنے والا - روزی رسان - یہ نام اسامی گرامے
پروردگار سے ہے اور کسی کو رب کہہ سکتے - مولف - خالق و ذوق

و رب العالمین + مالک ہر یک مکان و ہر یکین + اقتدار ابتدا
انتہا + احترام اولین و آخرین +

رباب - سربابہ مشہور سانی جو مطرب بجائے ہیں اور سفید بادل
شعر - نمی ناب خوردند شام و سحر دران بزم مستان بیابانک رباب

شعر - نمی ناب خوردند شام و سحر دران بزم مستان بیابانک رباب

ربوخمہ - لذت اور فرحت جو جماع میں حاصل ہوتی ہے۔

ربوشہ - اوڑھنی عورتوں کے اوڑھنے کی۔

رباعی - بفتح اول سات برس کا اونٹ اور کھوڑا اور بکری چار

برس کی اور اسی عمر میں انکے چار دانت نکلتے ہیں اور لعنم اول چار

مصرع منظم جسمین تین قافیے ملتے ہوں اور تیس مصرع غیر قافیہ ہو۔

رای بابائے

رتب - بفتح اول و ثانی وہ فرجہ و درمیان وسطی اور سببہ انگلیوں کے ہوتا ہے۔

رتاج - بکسر اول وہ بڑا دروازہ جسمین چھوٹی کھڑکی رکھی گئی ہو۔

رتق - بستن لینے باندھنا مضبوط کرنا۔

رتق و فتق - باندھنا اور کھولنا انتظام کرنا۔

رتبہ - قدر و منزلت عزت و توقیر درجہ و پایہ۔ صاحب گزکفتا

توان رتبہ کردار گرفت + صاحب از خوش سخنان خامہ من

در پیش ست +

رتہ - رت - برہنہ یعنی تنگ اور خالی و تہہ دست و مفلس و

نادار و تمام و کمال دکل۔

رتلہ - جنگلی پودہ اگر اسکو بکری کھائے تو دودھ اسکا خون ہو جائے

عربی میں اسکو بقلۃ الغزال کہتے ہیں۔

رتہ - ایک درخت ہے جسکا پھل گول ہوتا ہے اسکو کوٹ کر بانی طور

تو کف بہت اٹھتا ہے لوگ اس سے کپڑے دھوئے ہیں ایشی

ایشی کپڑے اکثر اسی سے دھوئے جاتے ہیں ہندی میں

اسکو ریٹھ کہتے ہیں۔

رای بابائے

رتہ - پیرانا - کندہ - اگلے زمانہ کا۔

رای بابائے

رجا بفتح اول امید رکھنا امیدوار ہونا ڈرنا خوف کرنا۔ فوقانی

دار امید و ترس از ذات حق + لانکہ ایمان مست در خوف ورجا۔

رجب - بفتح تین بزرگ مافوق تجیب سے جسکے معنی تعظیم کے ہیں

اور نام ساتویں مہینے قمری کا عرب اس مہینے کی ہمیشہ تعظیم کرتے

تھے حضرت پیغمبر خدا نے بھی تعظیم فرمائی۔

رجولیت - رجولیت - مردی اور مرد ہونا۔

رجعت - رجوع کرنا بازگشت کرنا واپس کرنا۔ وہی کام کرنا جو پہلے کیا تھا

دوبارہ رجوع کرنا۔ مرد طالق کا عورت مطلقہ کی طرف سبب انگشت کرنا

میر خسرو میں مونی خراہم کو سیکہ کہ دردی - قفسی کتم چستان با بطن

رتب - انگور و انار و سیب و غیرہ کا پانی جو بک کر کڑھا کیا جائے

رباح بفتح اول نام غلام آنحضرت علیہ الصلوٰۃ و التحیۃ۔

ربح - وہ نفع جو تجارت میں حاصل ہو۔

رید - ایک گھاس کا نام ہے جب آدمی یا جانور اسکو کھائے مت

ہو جائے رپو بھی اسکو کہتے ہیں۔

ربیع الآخر - چوتھے مہینے قمری کا نام ہے۔

ربیع - شہر اور قلعہ کے فیصل کی دیوار اور گھر کی عورت اور ماں بہن

رباط - سراسر - مسافر خانہ - شعر - میر و دریا کے دروازہ انجام کا

ہر کہ آید اندرین کہنہ رباط +

ربط - باندھنا - گرہ دینا - تعلق پیدا کرنا - طالب علمی - دسے دار

کہ باغم ربط از عمد ازل وارد + ازل در خواب ہم با سیرہ شادی میں داخل

ربیع بفتح اول جو مختصہ ہر چیز کا اور نام اس کے کہ جو بطور سطلاب

کے بنجھ بناتے ہیں اور آفتاب وغیرہ ستاروں کا ارتقاع اسکے ساتھ

معلوم کرتے ہیں اور اسکو ربیع نجیب کہتے ہیں اور وہ تہجے جو کچھ روز

ربیع - بفتح اول سراسر اور گھر اور محلہ و منزل و مقام - حافظ - اگر

نیم منزل سکے خدا را تکبیر + ربیع را بزم نظم اطلال ایچون کنم +

ربیع - بہار کا موسم جو بیت و بیابان کا ہمینہ ہوتا ہے اور نام ایک

شخص کا جسکو ربیع بن فضل کہتے تھے۔

رب النوع - وہ فرشتہ جو خدا سے تعالے کے واسطے پرورش

و حفاظت نباتات و جمادات کے مامور کیا ہے۔

ربیع الاول - تیسرے مہینے قمری کا نام ہے۔

ربیع مسکون - چارم مہینہ زمین کا جو آباد ہے۔ سعدی - اگر کفش

گنج فارون بود + و کرتا بس ربیع مسکون بود + نیز زنجیل آن کہ

نامش بری + و گرد زگارش بند جاگری +

ربون - بیشکی اجرت جو مزدور کو دیا جائے۔

ربو - ضیق النفس کوہ دتی جو ایک مشہور بیماری ہے۔

ربقہ - بکسر اول حلقہ رستی کا۔

ربلیہ - وہ لڑکی جو عورت کے پہلے خاوند کے لطف سے ہو اور

دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے۔

ربوہ - زمین بلند کر پوہ پشعہ - خصوصاً زمین بیت المقدس جو

سب سے اونچی ہے اور ہند کی زمین سے چار فرنگ بلند۔

ربڑہ - خوش اور مہر اور سبز۔

کر کے مغرب کو چلنا۔

راکی یا خاکے

رحا۔ اسیا لینے چکی غلہ لینے کی۔

رحا۔ جمع رحم۔ زخم و آلے لوگ۔

رحلت۔ کوچ کرنا۔ سعدی۔ کوس حلت بکوفت دست حل

اسے دو چشم و دواع سر بکندہ

رحمت۔ مہربانی شفقت۔ رحم۔ نظمی۔ نوازندہ نزلان

انصاف شاہ کہ رحمت برد خاصہ بر بیکناہ۔

رحاح۔ فراخ اور چوڑا۔

رحیض۔ ہر چیز جو دھوئی ہوئی ہو۔

رحیق۔ خراب خالص اور صاف۔

رحل۔ بفتح اول مسکن و منزل درخت و اسباب دیالان شتر اور

کوچ کرنا اور وہ بار جو اونٹ پر لادا جائے اور آگہ چوٹی جس پر

قرآن مجید رکھ کر پڑھتے ہیں۔

رحال۔ جمع رحل جسکے معنی کعب کرنا اور بالان شتر ہے۔

رحیل۔ کعب کرنا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ نظمی۔ چور

شکرہ دشمن آرزے رحیل + برغان کشی قیل و اصحاب قیل + مسر

معری۔ رسید عید ہمالیون دروزہ کرد رحیل + بجام داد فلک

روشنائی از قندیل +

رحم۔ بفتح اول و کسرتانی زہدان عورت کا لینے بچہ دان جسمین

لفظ قائم ہو کر بچہ پدا ہوتا ہے اور ایک جدی رشتہ دار۔

سعدی۔ قدیم کو کار نیکی پسند + بکبک قضا و رحم نقشبند

رحم۔ مہربانی بخشش کرنا۔ آرزو۔ شکار انداز مارا مارا کے افتد

رحم در خاطر رکے داریم و شمشیر سے سری داریم و فتر کی۔

رحمن۔ رحمان۔ یہ نام حضرت ماری قہ کے جل شانہ کا ہے۔

بخشش کرنے والا۔ مہر لفت۔ خداوند عالم رحیم است و رحمان

خطا بخش منان و دیان بوس جان۔

رحیان۔ چکی کے دو توان چھر۔

رجہ۔ بفتح با سے مودہ زمین فراخ اور صحن مسجی۔

راکی یا خاکے

رخشا۔ مخفف رخشان چمکتا ہوا۔

رخا۔ نرمی و کسبی و فراخی عیش

رخوت بفتح تین جمع رخت کی۔

کو کب سیدہ کا سوتے ہر واد کے اپنی بر طبعی سے یعنی مغرب سے مشرق کو چلنا

رجز۔ بفتح اول و سکون ثانی خرابی و بلیدی و عذاب اور مشرک

آدمی۔ خراب آدمی۔

رجز۔ بفتح تین نام ایک بحر کا شعری انتیس بھرون سے اور وہ

جو عرب کے ہبلوان جنگ کے سر کے کے وقت دشمن کے روبرو

پڑھو کے اپنی بہادری اور شجاعت اور خاندانی ہونا ظاہر کرتے

تھے لغت میں اسکے معنی اضطراب اور سرعت کے ہیں اور نام ایک

بیاری کا جو اونٹ کو ہوتی ہے۔

رجس۔ بکسر اول وہ عذاب جو لعوض گناہ کے نازل ہوا اور بلیدی

رجع۔ فضله ہر ایک چیز کا جو چینک لینے کے لائق ہوا ماند بول

د براز آدمی اور جانوروں کا اور اونٹ جو لاغر اور ضعیف ہو۔

رجوع۔ باز گشت کرنا۔ واپس آنا۔ ظہوری۔ زلفت بریشانی

من داخت رجوعی + جمع آرد کو طرہ بر آشفتم و رفتم +

رجف۔ زلزلہ۔ بھونچال۔ ہلنا زمین کا۔

رجبک۔ آروغ یعنی ڈکار جو مسدہ کے ہوا انسان کے منہ

سے بعد کھانا کھانے کے نکلتی ہے۔

رجل۔ بکسر اول پاؤں۔

رجل۔ بفتح تین پیادہ ہونا۔ سواری سے اترنا۔

رجل۔ بفتح اول و ضم ثانی وہ مرد جو بلوغ کے حد کو پہنچ چکا ہو۔

رجل۔ بفتح اول و کسرتانی کھلے چھوڑے ہوئے بال کو نہ تھمے ہوئے نہ

رجال۔ جمع رجل بہت سے مرد۔

رجم۔ بفتح اول چھ مارنا۔ سگار کرنا۔ نفرین کرنا۔ نکال دینا۔

گالی دینا۔ دہم و گمان پر بات کرنا۔ فرید الدین عطار صافی

کر طین سلاطین میکند + نجم راجم شیا طین میکند +

رجوم۔ بفتح اول جلانے والا۔

رجوم۔ بضم تین وہ تارے جنہ شیطاں چلائے جائیں۔

رجیم۔ ملعون اور راندہ اور سنکسا رشدہ۔

رجحان۔ جھکنا تر از دو کا ایک طرف اور زیادہ آنا زیادتی و فوقیت۔

رجلہ۔ خرفہ جو مشہور سبزہ ہے جو کبابج دوا میں مستعمل ہے۔ ہماروخ

بھی اسکو کہتے ہیں۔

رجفہ۔ لرزہ۔ بھونچال۔

رجہ۔ خطاب جو گھر میں بندھی ہوا در کپے اسپر ڈال رکھیں۔

رجبت قنقری۔ پچھلے بر چلنا۔ مثلاً منہ مشرق کی طرف

ذات الہی کی ہر کسی انسان کو رازق نہیں کہہ سکتے۔ ہندی خدا
عظیم خدا عظم و خدا خلاق + خدا رحیم خدا راحم و خدا رزاق +
رزق - جنگا کوئی جو دو فریق میں ہو۔ نظامی - برانگشتہ
چو بارندہ بیخ + مگر کش زمین و باران زمین +
زیرین - کرانماہ و استوار مستقل -
زیربان - باغبان - مالی باغ کا -
زمرہ - کھڑی کپڑوں کی اور بیخ اسباب کا -
زردہ - حریف اور طماع آدمی -
زردہ - وہ طنباب جبر انگوڑ کی میل چڑھائیں -
زرمگاہ - جنگا کا میدان -

آرے باسین

رسا بہو بچنے والا صاحب کمال چنانچہ بہت رسا وغیرہ۔ ابوالکلام
رسا ازخیر و از ظلم ہما نیز است + نوی ژولیدہ و سودای ساینچو
تا تیر گلزار کردی زمین ایک نظر از بہت رسا چمن گری کریم
رسوا - خوار - ذلیل - بے عزت مشہور میرزا صاحب - خیال
کہ دیوانہ و شرافت و بوسے مشکیم محال ست کہ رسوا شویم +
رسوینا - سردی کا موسم - خزان کا موقع -
رسوب - جو میل پانی و شراب و بول کے تہ میں بیٹھ جاتا ہو جسکو
فارسی میں ورد کہتے ہیں -

رسالت - پیغمبری - پیغام پہونچانا لغتہ از مولف - جن انسان
ملک بلکہ خداوند جان + خداداد روح شہنشاہ سالٹ مملوٹ -
رستم کی ست - نام ایک پہلوان کا جو حکامانہ ادا یک ہاتھ تھا
رستم نال کے ساتھ اسے بہت دفعہ کشتی کی اور بچہ لیا - طاعفرا - درجہ
بیچ کم از رستم مکتبت بود + شانہ چون درہ نقش بدلم کرد و جار +
رشیخ - استواری و ثابت قدمی - ناظم - کار بندگی ناظم میان بیند
ہمیشہ بار سوخ دل کن این کار +

رشد - بختین حصہ و جنس غلہ اور لائق اور رسد اور نصیب و
قسمت جو عند التقسیم حاصل ہو - سعدی - مراد رسد کیا
کہ ملک شہیم ست و زانش غنی + محسن تاثیر - کہ فرما دینگانچہ
بل ما کر دیم + عشق اور رسد دی داد بجا ہم رسدی +

رسیدہ - وہ نوشت جو بعد ادا کے نہ فرستہ کے دیون فرستہ سے
سندا لکھائے - لغتہ از مولف - حشر کو حضرت نہ کہیں
قدم فردوس میں لے لے لینگے جب ملک رضوان سے بہت کی ریتہ

رساو - مخفف رستا اور روزینہ دو طبقہ دوزمرہ و راتب روزانہ -

رستواو - نیزہ جو مشہور سلاح ہوا و عربی میں اسکو ریح کہتے ہیں -
رستگار - رہائی یافتہ چھوٹا ہوا مولف - دل بہ بند ہر کہ باد +
خدا + باشت از بند تعلق رستگار +

رستخیز - رستاخیز - قیامت - نظامی - دین سوگند بشیختر
برانگشتہ از جهان رستخیز +

رس - عورتوں کا گلوند - مفسر آدمی - حریف و پرورد حکم و سخت
اور نام ایک دریا کا جسکو ارش بھی کہتے ہیں و طنباب و رسن
و طلا و نفیرہ و سوس و سیاب و سرب و آہن وغیرہ و حاشین جو
کشتی ہوئی ہوں اور ہندی میں شیرہ ہر ایک چیز کا اور بانی نیشکار
فارسی میں پہونچنا اور پہونچنے والا جیسے کہ دادرس و فریادرس -
عالم عادل شہ فریادرس + دلہاؤ فیض بخش دادرس + لغتہ
مولف - میرے فریادرس محمد بن + حاکم و دادرس محمد بن +

رسخ - سادہ یعنی ہاتھ کی کلائی -
رستاک - تارہ شاخ جو درخت انگور سے نکلتے -

رسول - ایچی بھیجا ہوا - فرستادہ - پیغمبر و صاحب کتاب و لو احرم ہو
بخلات بنی کے کہ اسکو صاحب کتاب ہونا ضرور نہیں کہ وہ لفظ
عام ہے - مولف - خسر کے دن پیش حق جو قوت جائینگے رسول +
بخشا اگر امت عاصی کو آئینگے رسول +

رسل - رسول کی جمع ہے بہت سے پیغمبر لغتہ از مولف - رسول
پیغمبران ختم الرسل + پیر دین پروران ہادی الہی +

رسائل - بہت سے مکتوب اور خطوط اور ہر اسی لوگ اور ہر زبان -
رسل - ہمراہی اور پیغامبر و فرستادہ -

رسم - قاعدہ و قانون و آئین و طریق و عادت و آیت
و طبقہ - سعدی - شنیدم کہ ساپور دم در کشید + خوش و بدش
قلم در کشید + نظامی - ہمارے رسم دیرینہ بر جاے داشت -
پیشینہ بر جاے داشت +

رسوم - جمع رسم بہت سی رسمیں -
رسام - نقاش و مصور شوق رسم سے جسکے معنی نقش کے ہیں -

رستم - یہ ایک نامی پہلوان کے تخت ایران میں تھا بڑے بڑے
نماؤں کا کام کے ہاتھ سے نکالے ولایت نابلستان اسکی حکومت میں
تھی کہتے ہیں کہ اسی ہاتھوں کا اسے جسم میں زور تھا - فردوسی
خداے جهان تاجران آفرید سوارے چو رستم نیا رسد + مجاز و دارد

زہشتنا دہیل۔ بہ بندہ جو خواہد رہے رو دہیل +

رسمیں۔ زندگی زبان میں نیزہ برہمی۔

رسن۔ رسی جسکو عربی میں جبل کہتے ہیں۔

رسمو۔ شہد کی مکھی جسکو عربی میں یعسوب کہتے ہیں۔

رسعہ۔ بندہ دست و بندہ یا ہاتھ پاؤں کے جوڑ۔

رستہ۔ بفتح اول صف و قطار دوکانوں کا ہر پاس یا کسی بازار میں

جہی ہوں و بازار اور راہ اور چھوٹا ہو یعنی آزاد۔ جمال لدین سلمان

در ششہ جمال تو ہر دل کہ عاشق ست۔ جانے بیک نظر دیدہ و رایگان دیدہ

رستہ۔ بضم اول اگلا ہوا درخت۔

رستہ۔ گانا ہوا سوت۔

رسالہ۔ کتاب۔ خط۔

رسالہ۔ تاسف و حسرت و افسوس۔

رستی۔ بضم اول راحت و فراغت و نعمت و روزی و روزی۔

رسمی۔ نوکر چاکر خدمتگار و خراج گزار۔

رستگاری۔ رہائی۔ خلاصی۔

رسائی۔ بہو بخ اور دخل۔ لغتہ از مولف۔ بنی گرنہوئے خدائی

نہوئی + خدا تاک کسی کی رسائی نہوئی +

رستنی۔ زمین سے اُگنے والی چیز۔

رسوائی۔ ذلت۔ خواری۔ بنامی۔ سعدی۔ انجہ دانان کند نالان

بیک ہمدانہ قبول رسوائی +

را سے باہین

رشا۔ بفتح اول ہرن کا بچہ۔

رشا۔ بکسر اول رسن یعنی رستی جسکو عربی میں جبل بھی کہتے ہیں۔

اور نام جعیسیوین منزل کا سنازل قمر سے اور وہ چند ستارے چھوٹی

رسی کی صورت پر ہیں۔

رشافت۔ ہنکوتہ ہونا۔ سہی قد ہونا۔

رشادت۔ راہ راست پر ہونا۔

رشوت۔ رشوتہ۔ نقد و جنس جو کلاسازی ناقص کے لیے

کسی کو دی جائے۔ صاحب۔ رشوت عامل از خود کر کن مہاجا

سلطان را + مکافات عمل از بیکیس رشوت نہگیرد +

رشت۔ بکسر اول رشت و طہنت و وصل۔

رشت۔ بضم اول نام ایک کبیا گرا و فروغ و روشنائی۔ چاکر

رشت۔ بفتح اول کلی جس سے مکافون کو پیدا کر کے میں چود

کچ اور وہ دیوار جو گرنے والی ہو اور نام ایک شہر کا گیلان میں حسن

کی عورتیں ازار بند خوب بناتی ہیں و خاک و گرد و غبار۔

رشیخ۔ برسنا اور ٹپکنا پانی کا۔

رشد۔ رستہ پر آنا اور سیدھا رستہ پانا۔

رشد۔ سیدھی راہ دکھلانے والا و مرد درست تدبیر و بہت گو۔

رشاد۔ بفتح اول راہ راست پر آنا اور خرد دل حکمرانی کہتے ہیں اور

تخم ترہ نیزک جسکو ہندی میں مالین کہتے ہیں۔

رشتہ عمر۔ سالگرہ کا رشتہ جس میں ایک برس کے بعد گزرتی ہے۔

رشمینہ بدوزن خدیوہ یک جو ایک مشہور کرم عربی میں اسکا واسطہ کشین

رشن۔ تیرھویں تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی اور نام ایک قسم کے شمشیر

کپڑے کا اور بازو جسکو عربی میں عقد کہتے ہیں اور ہاتھ مرگشت

آرنج تہ اور فاصلہ دو دن مانتھون کا جب کھولے جائیں اور عربی

میں بفتح اول و نشہ یدشیدن ٹپکنا پانی کا لگنا آنسوؤں کا۔

رشف۔ بکسر اول یعنی بوسنا۔

رشک۔ بفتح اول غیرت جو کسی امر کے دیکھنے سے پیدا ہو۔ میر معری

اگر رشک آید از تو شہر یاران را عجب بود + کہ شاہی و جوانی و جوان

بختہ ہم داری + اور وہ حد و حجب کو محبوب پر ہو و غرور و عجب

تکبر اور نام ایک کرم کا جسکو عربی میں صواب کہتے ہیں۔

رشک۔ بضم اول عقب جسکو ہندی میں بچھو کہتے ہیں۔

رشک۔ بکسر اول پیش جسکو عربی میں کہتے ہیں و چکر و یرم و بزم و دی

اور وہ شخص جسکی ڈاڑھی دھڑا ہو۔

رشن۔ رشکین۔ خود و غیور و متکبر۔

رشن۔ بفتح اول گردنگی سانپ بچھو وغیرہ کے و پشتہ و کر یوہ اور

تیرھویں دن ہر ایک شمسی مہینے کا اور ناخواندہ همان جو بلائے لغیر

کسی کے مجلس میں حاضر ہو۔

رشنکین۔ مشرب برشک صاحب رشک۔

رشنہ۔ وہ پانی جو کسی جگہ سے گرتا ہو۔

رشتہ۔ تار اور موتیوں کی لڑی اور سوان جو میدہ کی بنا کر دو دو

اور شکر کے ساتھ کھاتے ہیں اور نام ایک بیماری کا جسکو ہندی

میں ناروا کہتے ہیں اور نام ایک قسم کے حلو کا جو خشک اور

باریک تاروں کی طرح بنایا جاتا ہے رشتہ درگرم انگشت دوست

سے برہر جا کہ خاطر خواہ اوست + سعدی۔ بے احکامیت گفتہ از

لوک + کہ بیماری رشتہ کر دیش جو دوک +

رشيقه - نيكو قدوز سياه اندام -

ریشہ نشہ - چکی گئی و تراوش آب و ریشہ بارش قطرہ بار بار کیا
ریشہ سی - تخلص ایک شاعر کا ہوا اور کتاب فرہنگ رشیدی تخلص
کے علمین اس کے تصنیف مشہور ہے۔

رشتی - خاکروب و خاکروپہ کش۔

اس کے باوجود

رخصت۔ استواری و مضبوطی و محکمگی۔
 رصد۔ نفعین جنس نسر۔ مقام نارون کے دیکھنے کا۔ چوڑا
 بارگاہ۔ امید رکھنا۔ نظر کرنے والی۔

رضا صاحب - قلمی - ارزیر - جو مشہور دھات ہے - ہنرمین
اسکو رنگتے ہیں -

راے باضاد

رضا۔ یکسر اول فوشنودی و بفتح و فوش ہونا اور اہل لقوب
کے نزدیک فوشی کرنا ہر ایک امر پر جو تقضائے ربانی انسان
کے واسطے ظہور رکھے فرد و اس سے مرتبہ صبر کا ہے اور بالا تر تسلیم

اور لقب امام علی بن موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا۔ اسی سری لاجپی
ہر جہ آید بر تو میدان از قضا۔ بر قضا حق بدہ جانارضا۔ بلف
بخشیدی است خدا نے مصطفیٰ کے واسطے سب کو راضی

کر دیا اسکی رضا کے واسطے +
 رضاعت - بچوں کا دودھ پینا -
 رضعہ - شیر خوار بچہ - وہم شیر - یعنی وہ دودھ لے کر جنھوں نے ایک

دایہ کا دودھ پیا ہو وہ آپس میں برادران رضیع ہوئے۔
رضیع بفتح و بکسر دل دودھ پینا بچہ کا اور شیر خوارگی کا زمانہ۔
رضعوان بکسر دل خوشنودی و رضا مندی اور نام بہشت کے

خازن کا -
رفیمہ - خوشنودی کردہ شدہ - رضامند کیا گیا اور نام دیکھ لیا
شمس الدین التمش کا -

رضویہ - منسوب بابام علی رضا علیہ السلام -
 ارے باطالے
 رطب بفتح اول و سکون ثانی و ہ چیز جو رہی اصلی رضویہ ہے

لے تریوہ - نظامی - رطب چین درآمد دو شینہ خواب +
دماغ پر آتش دہانے پر آب + سعیری - رطب ناہید و خواب
خزہ ہر بار + جو کسم افنی برہان چشم دار +
رطوبت - تریوہ نا اور غری اور خم -

رطل - بفتح و بکسر اول آده سیر یازده اوقیه هرا یک اوقیه چالیس درم
و سیماه شراب -

راے ما عین

رعایا پہنچاؤں جمع رعیت جیسے کہ فضا جامع فقیہ محکوم لوگ۔ حقائق
مین لیے ہوئے۔ نگاہ رکھے ہوئے اور چرناجر انا سبز کا۔ مؤلف
اکو کہ حق سلطنت نبودا دست + روز و شب در غم رعایا باش +

رعایا بہکے دل گھاس جادوروں کے چرانے کی جگہ لگائے اور
مکرموں کا اور حاکم اور گلہ خیزانے والا۔

و غنما کفیع اول عورت اپنے آپ کو آراستہ کرنے والی و زیبا و خوشنما
و جالاک و متکبر اور وہ بھول بواذر سے سرخ اور باہر سے زرد ہو
یعنی دوزنگ - صفدر رفوقاتی - کہ از گل روی زیبا می گائی +
گئے از سر حسن قید ر غنا +

رعایت۔ خون کھائے ہوئے رعب میں آئے ہوئے۔
 رعایت۔ کسی چیز کی نگہداشت کرنا۔ حمایت میں ہونا۔ صائب
 اگر حقوق آشنائی پر رعایت می کنتی + عمر چند ان نیست کرنا آشنا

وقت ست وقت +
رعوتت - نادانی و نرمی و سستی و سرکشی و خود آرائی -
رعیت بفتح اول و کسر اول و کسر عین وہ چیز جسکی نگہبانی رکھائے

قطعه از مولهف - باندک انقلاب دور گردون + مانند مرغ و دنیا
نه راحت + نه فقر و فاقه و افلاس ماند + نه جاه و دولت ملک و
حکومت + کند رعلت جو از چشم حزن جان + بود کسان شه نشاء و رعیت +

رعائے بھسم اول نگہبان لوگ و حاکم و سلاطین و فرمان فرمایہ لفظ
راعی کی جمع ہر جگہ معنی نگہبان کے ہیں۔
رعائے سبکدوش و شام کے شیشہ گوشتوارہ و گلو بند۔

رعشہ - ایک بیماری ہے جس سے انسان کا جسم بے ارادہ کانپتا ہے۔
رعاف - وہ خون جو ناک سے نکلے۔
رعہ بادل کی آواز اور اس کی گرج۔

تر ہو اور اپنی خاصیت اور تاثیر سمجھ سکی تر ہو۔
 رطوبت - نفیم اول وقع ثانی تازہ میوہ مجھو کا جو خشک نہوا ہو۔

رعی۔ چٹنا اور جڑنا اور نگہبانی کرنا۔

رعنائی۔ خود آرائی و زیبائی۔

را کے باب میں

رغید۔ یہ ایک دانہ گھون کے طبیعت میں پیدا ہوتا ہے اور بڑے
میں ملا رہتا ہے گھون پیسنے کے وقت نکال دیا جاتا ہے۔
رغیب۔ رغبت کرنے والا خواہشمند۔

رغائب۔ مرغوب چیزیں۔ پسند چیزیں۔

رغبت۔ خواہش طبیعت کا لگاؤ۔ ضرائب۔ تار بھکت و مٹکا
شیریں و تلخ راہ و ارم زبوسہ رغبت و ششام بیشتر
رغبت۔ ایک قسم تار کا بڑا کوسا پھول نہایت رنگین پھل ہوتا ہے
رغد۔ عیش اور خوشی اور رغبت۔

رغ۔ مخفف آرمغ یعنی ڈکار۔

رغیف۔ آٹے کا پیرا جو روٹی پکانے کے واسطے بناتے ہیں
رغام۔ وہ مٹی جس میں رنگ ملی ہوئی ہو۔

رغم۔ خاک آلودہ ہونا مگر وہ رکھنا۔ غوار ہونا کوئی کام برعکس کرنا
رغو کہ بھکات ملاش کہنگ یعنی بھاگ۔

را کے باب میں

رفقا۔ جمع رفیق کی بہت سے رفیق۔ مہربان۔ ہمراہی۔ دوست پیار
رفات۔ ٹوٹا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

رفاقت۔ ہمراہی کرنا۔ امداد کرنا۔ اعانت کرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔
رفعت۔ بکسر اول بلندی۔ اونچائی۔

رفاہست۔ رفاهیت۔ تن آسانی و فراخی و عیش و نشاط
بعض شعراء رفاهیت کی باری تختانی کو مشدک لکھتے ہیں۔ ذوقی
بشہرے کہ کوت خدا خیر یار۔ نظر بر رفاهیت خلق دار۔
رفش فحش و بدربانی و بدکلامی۔

رفد۔ بکسر و فتح اول بڑا کاسہ اور بڑا پیار و بخشش و سخاوت۔
رفقار۔ باؤن سے جلنا۔ سعادی۔ خر کہ کمتر نہند بروی باز
برہ آسودہ حرکت رفتار۔

رفوگر۔ بسنے والا۔ سوراخ بنانے والا۔ کپڑوں میں بندھنا
بار کے رفو کرنے والا۔

رفس۔ لات مارنا۔ کسی کو ادا نہ کرنا۔

رفض۔ نفی و نفی و نفی اول چھوڑ دینا۔ الگ ہونا۔
رفع۔ اٹھانا اور کرنا۔ دفع کرنا۔ میرزا جلال اسیر سادہ رفع

نعمے از خاطر غناک نکرد۔ کہ بعد رنگ خجالت دل باجاک نکرد

رفوف۔ بازو ملا مرغ کا ہواسے اترنے کے وقت آوردہ طاق جو

عارت میں ہوا اور سبز کپڑے اور بالش وغیرہ نام مقام اسرافیل یا ایام
آسمان پر ویزی رفتار موج دریا۔ ضرائب۔ بشتابی کہ گزشتہ

سن اربین دشت گماہ و رفوف موج مگر از سر دریا گذرد +

رف۔ جو بڑھاؤ و بوار کے منہ پر بروگون کی نشست کو واسطے بناتے ہیں

رفق سزئی و مہربانی و محبت۔ مخوفت۔ ہمیشہ کن بدینا زندگانی +

بخلق و لطف و رفق و مہربانی +

رفاق۔ جمع رفیق۔ بہت سے ہمراہی دوست۔

رفان۔ نرندی زبان میں شفع یعنی شفاعت کرنے والا۔

رفو۔ درست کرنا کپڑے کے سوراخ و شکات کا تاروں کے ساتھ۔

ملاحیاتی۔ ہر چند رفو دریم شد چاک + این سینہ ہمہ بد و خصل برفت +

رفقہ۔ ہمسفرون کا گروہ اور جماعت۔

رفاہ۔ تن آسانی و آرام و عیش و خوشی۔

رفادہ۔ وہ ٹکڑا کپڑے کا جو بعد لگانے مرہم و عود کے زخم پر باندھتے

ہیں ہندی میں اسکو مٹی کہتے ہیں رفیدہ اسکا مالہ ہے۔

رفہ۔ پروین ٹریا۔ اور یہ چھ تارے چھوٹے برج ثور کے کوہان میں

چلتے ہیں ہندی میں اسکو گنتی بولتے ہیں۔

را کے باب میں

رقبہ۔ جمع رقیب جسکے معنی نگہبان و موکل کے ہیں۔

رقطہ۔ ہر چیز و ثروت جہر سادہ و سپید نقطے ہوں اور نام صنعت شہری

جسمین ایک حرف منقوط اور دو سا غیر منقوط ہو۔

رقاب۔ بکسر اول جمع رقبہ بہت سے گردنیں اور زرخیز غلام اور کزیزین

رقیب۔ باسان و نگہبان اور دو شخص جو ایک معشوق پر عاشق

ہوں آپس میں رقیب ہیں۔ ابراہیم و اسماء و اسماء و اسماء۔ نازم تیز باز کہ

یا ابن غرور حسن + دائم علم رقیب بداندیش بخورد +

رقیت۔ بکسر اول و تشدید قاف مکرور و تشدید باری تختانی بندگی

کرنا غلامی کرنا۔

رقابت۔ نفع اول انتظار و نگہبانی۔

رقبت۔ نرم ہونا۔ خام ہونا۔ رونے لگ جانا۔ و لغت و محبت و پیار

رقاد۔ خواب میں ہونا۔ سو جانا۔

رقود۔ سونا اور سونے والے لوگ۔

رقاقس۔ بکسر اول اور دو فون قاف یونانی زبان میں ایک و ایک

رقص - ناچنا - کودنا - وجد کرنا -

کدام شایه رسد. همان بزرگ

نام ایک خط کا اور چھ خط سے

رفاق۔ ایک بائین نکات

مُرَقَّاق - بتلی رولی مُھلکا -

رق۔ باسراول بندی و علامہ
وقت۔ لفتراول زمانہ کا محکمہ

رقائم - جمیع رقمیہت سے خ

رقم - خط تحریر - لکھا ہوا کاغذ اور

شفائی۔ خط کہ علم غلامی بشک

بر اوقاب پوست و حافظه
نفسه و زبان و رقص و زبان

رقول - خالیئے منہدی جس

اور بوڑھے مرد بالوں کو خض

رقبہ لغتحات گردن اور بندہ

از سنیان گالانہ کے حواض

رقیمہ - خط و نگر برنوشت جو

رقیہ لضم اول و سکون قاف

زقیہ بضم اول و فتح ثانی و

رسول یحییٰ علیہ السلام علیہ وسلم
رقعہ - لضم او او سکون ان و او

جیسر کچھ خیر کر ہو یا نہ ہو نہ کہ فقر

کے لگانے چاہتے ہیں اُس کو

دوشن بوالزام لڄ صبر + کز به

رکبتا - ترندی از زبان من و دانا

رکاب مشہور جزئی یعنی

کی زین کے ساتھ بندھے ہوئے۔

یانون اپنے رقص کے ساتھ

کتاب جدید و حق از ملک اردو

۹- پیرا در باره راجا و راجا

رکوعہ - بکسر اول ابرق چڑے کا جبکو چھاگل کہتے ہیں۔

رکبہ - لقم اول زانو جو مشہور عضو ہے۔

رکیہ - بفتح اول و کسر کاف کنوان اور نریانی کی۔

رکاسہ - رکاشہ - خارشبت کلان - حیراندا۔

رکوعہ - برانی چادر اور کھسا ہوا کپڑا۔

رکی - جمع رکیہ بہت سے کنوئین اور نرین جہان سے بانی لیا جاتا ہے۔

رکنی - زرخا لیسوب برکن جو ایک کیمیاگر تھا اور سونا عمدہ بنا لیا تھا۔

رکن یانی - بفتح ثانی کے رکنون میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رکابی - رکابدار جو اپنے مالک کو رکاب بکڑ کر سوار کرے اور چھوٹا۔

طبق - محمد قلی سلیم - رفیقش کردہ ذرہ آفتابی + زخوان اوپر۔

یک رکابی + محسن کا شیر - حل کردہ در رکابی صدمہ طلالی مہر +

وصف ترا بہت قلم آسمان نوشت +

ارے با ہم

رکنا - زندگی زبان میں گھوڑا بن۔

ریاست - ایک قسم کا گوند ہے جسکو کنہ کہتے ہیں۔

ریح - لضم اول نیزہ جو مشہور ہتھیار ہے - جمال الدین سلمان۔

شاع نہال رحمت افکنہ میخ باغی - سیل سحاب جودت اقزودا بسائل۔

ریح - جمع ریح بہت سے نیزے۔

رماد - خاکستر یعنی راکھ۔

رمد - بفتح ثانی سرخ ہونا آنکھوں کا یہ بیماری ہے جس سے آنکھوں کی

سفیدی سرخ ہو جاتی ہے اور بانی جاتا ہے۔

رمبار - شہان و گلہ بان و نگہبان۔

رمز - اشارہ کرنا آنکھ یا کسی اور عضو کی حرکت سے۔ بات سمجھانا۔

شعر - بکن واقف زیادہ دل زبان راہ کہ لہجہ دلا باز و کنا یہ +

رموز - جمع رمز بہت سے اشارے۔

رماس - یہ ایک گوند ہے جسکو راست بھی کہتے ہیں۔

رمس - فیر اور فیر کی مٹی۔

ریش - ریم کرنا۔ بھانگنا۔

رمص - بفتح ثانی سفید سیل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہوتا ہے۔

اور جو روان ہو جائے آنکھ کو غصہ کہتے ہیں۔

ریق - بھجائی کی حالت و بقیہ جان کا۔

رماک - جمع رک باد بھنا ہے بہت سے بدکش - بکھڑ اور جھاو کے بادیا۔

رمزک - لغزین یعنی پھیل جاتا۔

رنگ - بمعنی رنگہ کلہ بکریون اور اونٹون اور گھوڑوں کا۔

رُموک - اسبتادون یعنی کھڑے ہونا۔

رئل - بفتح اول رنگ اور نام ایک علم کا۔

رئل - بفتح ثانی نام ایک بکر کا شعر کی انیس بکر میں سے جکا وزن۔

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن۔

رئال - وہ شخص جو رئل کا علم جانتا ہو۔

رئال - جمع رئل کی بہت سے رنگ۔

ریم - بوسیدہ اور کھنہ اور پیرانا - مؤلف - زندہ قی از جسم حیان ا

کندہ مافیہ بنجندہ جان بہر عظم ریم +

رم - بفتح دال بلا تشدید ریم بھانگنا - نفرت کرنا۔ علیحدہ ہونا اور خفت

ریم یعنی گلہ گاوان و گوسیندان وغیرہ - خواجہ باقر عورت - بہر وادی کہ

دشت رود ہریم متوان کردن + ولی آزاد از قیدہ د عالم متوان کردن۔

ریمان - انار جو ایک مشہور میوہ ہے۔

رمضان - بحرکات ثلاثہ جلاتا اور نام ایک مہینے قمری کا جس میں مسلمان

تمام مہینہ روزہ رکھتے ہیں چونکہ یہ مہینہ گناہگاروں کے گناہوں کو

جلادیتا ہے اسلئے اسکا نام رمضان ہوا۔

رمان - بفتح ثانی نفرت کرنے والا - بھانگنے والا۔

رمکان - زندگی زبان میں موی زہار - بپشم کے بال۔

رمن - زندگی زبان میں ہمہ و تمام و کمال اور پورا اور سارا۔

رمون - وہ روپیہ جو کسی اسباب کے خریدنے کے لیے مالک اسباب

کو پیشگی خرچا جائے۔ مگر آسمین شرط ہو کہ اسباب پسند ہو گا تو خرید لیا جائے گا۔

ورمہ روپیہ واپس کیا جائیگا۔

رمنہ - بفتح ثانی بکریون کا گلہ۔

رماعہ - بفتح دال ریم شیر خوار بچوں کا تالو جو نرم اور ہلکا ہوا مفرد ہوتا ہے۔

رکیمہ اسب مادہ یعنی گھوڑی۔

ارے بالون

رنگینا - یہ ایک میوہ دو درختوں سفالو و زرد آلو کے پونڈر کرنے

سے پیدا ہوتا ہے جس طرح ہندوستان میں سنترہ میٹھے اور کھٹے کے

پونڈ سے پیدا ہوتا ہے۔

رندہ - یہ جانور بھونڈی کی صورت پر ہوتا ہے اگر گوبر سے پیدا ہوتا ہے

سرخین گردانک بھی اسکو کہتے ہیں۔

رب - رنہ - زندگی زبان میں موی زہار - بپشم کے بال۔

ربخ - دیکھ تکلف نامہ کی - بیماری - سعدی - ہند عامل سفالہ ہر

جس سے تمکھان لکڑی صاف کرتے ہیں۔

راسے باواو

روستا محفہ روشانی - قریہ اور گائون - مولف - گرو خواہی
عقل و ادراک دؤکا + مان تو اسے عاقل مرد و دروشتا

رویا - خواب کی حالت جو حالت خواب میں دیکھی جادے - لعینہ
رفت - پیر چشم پاک برعش برین - ہر کردار و یاد و خواب غفلت
روسا - جمع رئیس بہت سے سردار - لعینہ از مولف - خادم او
سرفرازان - پاسبان اور دوساے عرب +

روہنیا - ایک قسم کے جوہر دار فولاد کا نام ہے اور جو تلوار اور خنجر اور
چھری اس سے بنائی جاتے اسکو روہنی کہتے ہیں۔

روا - جائز و مباح جاری کرنے والا - نکالنے والا جیسے کہ حاجت روا
کا مرداد فرط درد ناروا و خیرہ - مولف - اہل حاجت را توئی درسی
حاجت روا - وقت مشکل اہل مشکل را توئی مشکل کشا +
روبا - بہارے موحہ غلبہ غلبہ جو مشہور ہوئی ہے۔

رو دمنہ - انار جو ایک مشہور میوہ ہے۔

روخا - وہ زرقہ جو عروس کو چہرہ دیکھ کر دیتے ہیں۔

روداب - شاہ مہراب کا بلی کی دختر کا نام ہے کہ زالین سام کے
نکاح میں آئی اور ستم جہان اسکی بطن سے پیدا ہوا۔

روایت - دیکھی بات کو بیان کرنا نقل کرنا۔

روحان - خوشبو میں خوش ہوا ہوا - بہت سی آرام اور خوشیاں
روایت - بضم اول روایت کرنے والے لوگ اور بانی کہنے والے
اور بانی لانے والے اس صورت میں جمع داوی کی ہے۔

روعت - بفتح اول ڈرغون - رعب۔

روعت - بضم اول دل اور عقل۔

روضات - باغداد و مرغزار باجمع روضہ کی۔

رویت - بضم اول آنکھ سے دیکھ کر کسی چیز کے حال کو معلوم کرنا۔
میرزا عبد الغنی قبول - ہر کردہ سے مستحق رویت + دیگر از
سکران رویت نیست +

رویت - بفتح اول و کسر او بای مشہد مفتوح فکر و قائل و غور
رویت - جمع رویت کے معنی گور اور گور ڈالنے کے ہیں جسکو
فارسی میں سرگین کہتے ہیں۔

رواج - مشہور ہونا - جاری ہونا - میرزا صاحب - حوت دعو
در میان باطلان دارد رواج + ہست در بخا نہ رگینا علی و گرافوس

رنج + کہ تدبیر ملک ست و تو قیر گنج + نظامی - ہر جا کہ میرفت رنج
رنج + بامید رحمت عی بر رنج + کسے کو برد برد و خشک رنج - ترمذی

درم یابد از گاو گنج +

زند - بکسر اول وہ منکر کو انکار اسکا امور غریبہ سے بسبب زیرکی
کے ہونہ بسبب جہل کے۔

زند - بفتح اول لیجانا اور چرانا اور غشیو اور گرد اور خاک اور
تراشہ لکڑی کا جو زندہ کرنے سے اترتا ہے۔

زنو - جمع زند فارسی عربی دان کے نزدیک۔

رنجور - بیمار - صاحب رنج و تکلیف - میر معزی - صفات نرس
بیمار و زلف رنجور - بدست طرفہ دران طرفہ تربیدیم کار۔

رنکوش - ایک تھیر کا نام ہے جسکے پاس اسکا گینہ ہو ہمیشہ خوش ہوتا ہے
رنک - اس لفظ کے بہت سے معانی کنالون میں رنج ہیں - اول

لون رنج یا زرد یا سیاہ یا سفید وغیرہ دوسرے حصہ و نصیب تھیر کے غیب
و عار چوتھے رنج و محنت یا بچہ قوت و توانائی بچھے جان ساتون

قوی اوٹ اٹھون مال و زر نوین نفع و فائدہ و سون فہرہ فرست
کیا و حوین طرز و روش با و حوین بہاڑی پکری اور جنگلی گائے پھریں

مکر و حیلہ جو حوین آگیا اور پیدا ہونا بند حوین حسن و خوبی حوین
خوشی و تندہی ستر حوین حلت و شرمندگی اٹھا حوین خون جسکو

عربی میں دم کہتے ہیں انیسون رونق و لطافت بیون مایاندک
تھوڑی سی بونچی کیون سونا چاندی یا بیون قمار اور حاصل فدا

تیسون فاؤد و مالک و صاحب جو بیون باب کیون خیال یعنی
ماون چھیسون نقطہ تیسون شیرین کارا اٹھا بیون جلاجل بیون

خشم و غضب بیون ایشیم اکتیسون حیانت بیون مال و سبب
تینیسون خل و نظیر - میرزا بادل زبے گلشن طراز بزم نرنگ

جو بولے گل نہان در پردہ رنگ +

رنجال - زندی زبان میں کھانا جسکو کھاتے ہیں۔

رن - محفہ - رنج - محنت و تکلیف۔

رنکین - صاحب رنگ و عجیب و غریب - ناصر علی - علی از
سکہ معنی آب شذا از شرم بقصدی + زبان گروید چشم غولفان

رنکین خیالان را +
رنجہ - رنجیدہ رنج و تکلیف کی حالت میں۔
زندہ - نام ایک قسم کے چمڑے کا جو سیاہ رنگ ہوتا ہے اور اسکا ایک
قسم کی گھاس کا اور بزرگ اور عظیم مرتبہ افد نام ایک اوزار کا

روح مستحق۔ جلا ہوا تانبا جو دو امین مستعمل ہو۔

روح۔ نیک گاہ یعنی بہاڑی گاہے اور زندگی زبان میں جس کے

فارسی میں روز اور عربی میں نہار بولتے ہیں۔

روح۔ بکری کی آئینہ جو کیسا بھی کہتے ہیں۔

روباہ۔ ریاہ یعنی خود۔

روماح۔ اخیر میں حاسے حتی وہ وقت جو دریاں غصہ و غضب

کے ہوتے۔ خرف الدین خراسانی۔ در صبح و در صبح و در صبح

در وضو نیست جز فریضہ چہار۔

روح۔ بفتح اول آسائش و فرحت و تازگی ہوگی ہنگی اور خوشبو۔

روح۔ جان و حرکت و قرآن اور وہ لطیف بخار جو دل میں پیدا ہوتا ہے

و باعث زندگی و حرکت و بجان کا ہر اور غریب کے نزدیک

خدا کا ہر ہر جلی شان میں قل الروح من امر ربی ہوتا ہے۔

رباعی۔ شدہ جواز نور خور ایزدی اظہار روح + بر عبادت

نور اولین افراتو روح + ہست ابر رعیت حق ہر زمان کو فرمان

تازہ روگرد بدستان بدن گلزار روح +

رواح۔ جمع راحہ بولے خوش۔

روح۔ اخیر میں خلسے ٹھنڈے ایک قسم کی گھاس، جو جگہ بوجھ

جاتے ہیں۔

رو۔ بڑی ہزار زندگی جو جاری ہو و روہ گوہر و دیگرہ و روہ

کمان اور تار جو سازوں پر لگاتے ہیں اور ساز جو بجا یا جاتا ہو

فرزند۔ حافظ۔ خواہی کہ برنج و ت ازیدہ رو و خون۔ دل در جو

صحبت رو و کسان مند۔ جمال الدین سلمان۔ مگر مطربے بی بی

رو۔ کے نذر آبرو + در بلی علیہ مکتبے کل نذر و رنگ بول +

نظامی۔ حریت نیم خیز ہوا و رو + دلم تازہ گردان بانگ سرود

رو بند۔ برقع جو منہ پر ڈالتے ہیں۔

روداد۔ روئداد۔ حال حقیقت۔ کیفیت۔ سرگذشت۔ سے

کردہ ام برخواستن ہوا و نیک و بد قبول + روخوانم ساخت

جون آئینہ الروداد +

روز ہر مزد۔ جمع ارات کا دن یعنی روز بخشنہ۔

روی شہد۔ زندگی زبان میں سپر یعنی فو حال۔

روزگار۔ زیاد مطلق و امتداد دست و فرصت و سبب و فعل و نوکری

و بیشہ۔ توحید۔ رفت دارا و سکند از جہان + رشت نال و رستم و

اسفند یار + ویدہ بیا اگر اوداد خدا کن نظر بر انقلاب و روزگار

رو نماید گاہ جمع و گاہ شام + گاہ گرد و جادہ آریل و نہار + بیج کس

اند جہان آتی نمائند + غیروا ت حضرت پروردگار +

رو دبار۔ آبی زمین جس جگہ نہیں اور چشمہ جاری ہوں اور بڑی

نہری جو پرب آب چلتی ہو اور نام ایک ملک اور شہر کا جو گیلان اور

قزوین میں ہے۔ نظامی۔ رئیس رود خیزان لب رودبار + فضا

ز بخار گیتی خبار +

روغن۔ روغن کاشیل نکالنے والا جس کا تیل کہتے ہیں۔ سیفی۔ نیست حاصل

از روغن گرم جو سوز داغ + گردہ انگشت از و ناسازم پیش از جلیغ

روار۔ وہ شخص جو قید خانہ میں قیدیوں کی خدمت کرتا ہو۔

روزدار۔ روزیدار و زیدہ غارتخواہ دارا و روزہ دار یعنی صاحب۔

سقا چشم در انتظار قدم تو منتظر + چون گوش روزہ دلا

بر اللہ اکبر است +

روز۔ دن و صبح کے نکلنے سے غروب ہونے تک اور ایک زمانہ

جسکی میعاد مقرر نہ ہو و حرمت آفتاب عالمتاب۔ فیاضی فیضی۔

نہو و صورت دل افروز + از سبیل شب شکوہ روز +

رو میں ڈر۔ یا ایک قلعہ نوران تھنگاہ ارجاسپ میں تھا اور ارجاسپ

کے تاسیب کی لڑکیوں کو بڑا کڑا قلعہ میں یا بڑے بھیرے آیا پسندیدار

بن گشتا سب پتھان کے راستے سے فوج لے گیا اور ارجاسپ کو قتل کیا

قلعہ کو لیا اپنی دونوں بہنوں کو قید سے چھوڑا کر بلخ لے آیا۔

روح القدس۔ پاک روح۔ فرشتہ پاک جو علیہ السلام پر نازل ہوا

روس۔ شام ایک وسیع ملک کا چھٹی اور ساتویں ولایت میں ہے اور روس

سلطنت مشہور ہے اور آگے کل جانا اور چلنا اور روہا یعنی لومڑی۔

روس۔ جمع راس بہت سے سر۔

روناس۔ ایک قسم کی چیز جس سے سرخ کپڑے رنگے جاتے ہیں

ہندی میں اسکو مجیٹھ کہتے ہیں۔

رو اس۔ گلہ فروش جو بکریوں کی سریان بکا کر درخت کرتا ہے۔ سلیم۔

حفظ اوگربان گلہ شود + کوگ خود حبیب کز سرایت باس + از سر

گوہند تواند + یک سر موی کم کند واس + اور واس بلا شد ہوا +

ایک بوٹی کا نام ہے کہ عرصہ و تالاب وغیرہ استادہ پانی میں اگتی ہے۔

روشناس۔ جسکو آدمی دیکھتے ہی پہچان لے۔

روئس۔ ایک حکیم یونانی کا نام ہے۔

روہلوس۔ شام ایک شہر کا ہے جسکو بانی فرود کی بیٹی نے آباد کیا تھا

روئس۔ لڑکس۔ بوا و بھول داہ و رسم و طرز و رفتار۔ حسین شانی

در روش حسن فدا بہت بسی خوشنما + غمزہ لطرز ستم عشوہ بزرگ جفا +
خردوسی - تو این را دروغ و فسانہ بخوان + یکسان تو روشش ماندہ +
روغن - جمع روغنہ بہت سے باغ -

روابط - جمع رابطہ کی ہو -
روقت - نہایت مہربان - رحم دل - مولف - خدا کریم و رحیم و خدا
علیم و رؤف + خداست سائر و مسطور کا شرف و مکشوف +

رواق - چھتہ چھت کا اور چادر چھت کی جو چھت کے نیچے پڑھائی
جاتی ہو - ملاوٹنی - مذاق خوشی و ذہن اردو غم کہ ساقی وقت ہے
لقیب کا سہ و بارہ رواق نگرد +

روشاق - گناہوں - تریزہ - دہقان - وہ مومن شتر آبادی ملک
دوستی سے ملاقات کی گزات + دھڑھرا بخت و دین ساقی بہت
روشن - خوبی و زینت و نازکی + آسہ تاب - میسر معززی شرف

تاج مغرب شناسد ہر کہ دین دارد کہ دین حق بناید امیر المومنین دارد +
روباہ قریب - ایک دو کا نام ہر جسا و فارسی میں کو عربی میں
عنق اشعلت کہتے ہیں -

رو دنگ - بھٹیٹھہ ہمشہوہ چیز ہو اور لوگ اس سے سرخ کپڑے
رنگتے ہیں -

روز یک - شب برات کی رات اور پندرہویں ماہ شعبان کی
شب یک بھی اسکو کہتے ہیں -

روشک - نام دختر داراب بن بہمن بادشاہ ایران
جسکو سکندر کی جنگ میں نیکو کام ملازمین نے قتل کر ڈالا اور سکندر
نے اسکی وصیت کے بموجب روشک کے ساتھ نکاح کیا -

رو مال - وہ ملکر اکرے کا جس سے چہرہ صاف کہیں -
رویل - نام پسر حضرت یعقوب علیہ السلام -

روم - شام کے پاس ایک مشہور ولایت ہو اور بادشاہ اسکا
قصر کہلاتا ہو - مولف - بہر وصف است آن طلاق موصوف +

بہر اسم است ذات پاک موسوم + غلام بارگاہ لایناش +
طرفداران روس و قیصر روم +

روان - فی الحال - بہت جلد - اسی وقت - اور جو چیز ہمیشہ جاری ہو
اور چلنے والا اور روح اور جان و نفس ناطقہ - قطعہ از مولف -

خاق کون و مکان پروردگار + کرد پیدا جسم و جان روح و روان +
گاہ از لطف بشر پیدا کند + گاہ از قطرہ کند در بار روان + بادشاہ
خاکبوس در گمش + سرنگون در سجدہ اش گردن کشان +

روحانیان - فرشتے اور روح - مصدق فوقانی - خاکبوس در گم
خیر البشر حسیان + سرنگون در سجدہ ہر شام و سحر و عانیان +

روح الامین - خطاب حضرت جبریل علیہ السلام کا تعینہ ہو
رفت بر عرض برین خیر البشر + حضرت روح الامین درس - بروماندہ +
روغن - چھتا ہوا تباہان و درختان - نظامی - سواد فلک شدہ
گلشن بدو + شدہ روشنان چشم روشن بدو +

روشنان - ستارے - چاند - سوچ - جمال الدین سلمان نعل نعل
لوگوں عرشیان را گوشتوارہ + خاک غلین تو چشم روشنان را تو تباہ +

روشن - روشنی دان - وہ روزن جو کھڑکی دیوار میں روشنی
کے واسطے رکھتی جائیں -

رواقیان - حکماء اشرافین جو مکاشفہ سے ہمارے حالت معلوم
کرتے تھے اور اسی مطابق انکا علاج تھا بغض فارورہ دیکھنے کی حاجت تھی
رومین تن - لقب اسفندیار کا ہر جسکے بدن پر کسی فقر کی دعا کی
برکت سے تلوار و تیر و گر کار گر نہوتا تھا - رحمہ نے دو شاہ حیرت

اسکی آنکھوں میں مار کر اسکو قتل کیا -

روین - برفزن سوزن مجلیٹھہ جو ایک مشہور رنج ہو اور لوگ اس سے
سرخ کپڑے رنگتے ہیں -

روزن - تابان جو سوراخ دیوار میں روشنی کے لیے رکھا جائے
روازن اسکی جمع ہو - میسر خسرو - روزن ہر گوشہ پر از بانگ و ذہ
گنبد سر بر صدا لے سرود +

روغن - تیل جو کسی چیز کا نکالا جائے مثلاً روغن بادام و روغن
دیگرہ مسک اور بھی کو بھی روغن کہا جاتا ہو - قطعہ از مولف تھاکا
باد میں غیب دی گل اندام + بہت ہی روٹی میں اور شمع روشن +

ادھر بہتی رہی تھی اسکی چربی + ادھر نکلا سے آنکھوں کا روغن +
رو بیان - تلخ آبی بحری طغری جسکو عربی میں جزا البحر کہتے ہیں +

روان - قدیم فارسی زبان میں باعث اور سبب -
روین - دھات - تانبا - قلعی وغیرہ -

رو - رو - راہ و روش و رفتار - اور چلنے والا اور چہرہ اور منہ -
نظامی - سمندر جو پروانہ آتش دوست + دیکسایں کہیں
لنگ زن چہرہ دست +

رو برو - رو بارو - ملتے مقابل بالمواجدہ - محمد قلی سلیم -
بالکدامین رونہدا تم سلیم + میشود آئینہ رو باروی او +

رو و خانہ - ندی - نالہ - دریا - مزید علیہ دود - میسر خسرو - جزین
رو و خانہ - ندی - نالہ - دریا - مزید علیہ دود - میسر خسرو - جزین

رواد خانہ فراتر گذشت + گذشتش بسر ہر چہ در سر گذشت +
 روانہ سروان اور طبعی اور شتابی اور چلتا ہوا + بابا فغانی
 میکشم دہن ز کرد را بہت از غیرت ولی + کرد ہر دستم روان
 در دیدہ کا بنا کشم
 روزانہ - ہر چہ کہ کسی کو ہر روز دی جائے محسن تاثیر نہ زبان
 جہج بردار نہ کفایت کن + جو آفتاب بقرصے فروخ روزی ہوا
 روزنامہ - روزنامہ - وہ کاغذ جس میں آمد و خروج ہر روز کا
 لکھا جائے میرزا صاحب - گزشت بادت کردل از من گزشت
 در روزنامہ سر زلف و قلم بنین +
 روزینہ سروانہ و عقیقہ جو کسی کا مقرر ہو - صفدر رفقانی -
 دہ ہر روز از گنجینہ فویش + خدا روزی رسان روزینہ ما +
 روضہ باغ - ریاض اسکی جمع ہر کچھی کاغذی - شعر تو بیا داندش
 جائز نیست + گرفت دہی شانہ کش جائز نیست + دیوانہ
 روضہ نیست اما سالی + بیش اندوسہ روز خواندش جائز نیست +
 روزہ - عموم مشہور لفظ ہے - فقیر سمجھتا ہوں کہ اگر تیرے واسطے
 طوکار روزہ + کھانا قسمت میں ہمارے ہے لکھا تیرے دن +
 روح اللہ - خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو بغیر باب کے
 پیدا ہوئے - عقیدہ از مولف - زندہ گردید از لب علت حکیم +
 زندگانی تازہ روح اللہ یافت +
 رویت - طریق و دستور و طرز و حاجت و فکر و تامل -
 روباہ - سرو بہ - مشہور جانور ہے جسکو لوٹری کہتے ہیں - سعدی
 یکے رو بہی دید بیدست و پا + عجب ماند در صغ ذرات خدا + کو چون
 زندگانی بسر میرد + بدین دست دیا از کجا بخورد +
 رودہ - آنت جسکو عربی میں امان کہتے ہیں -
 روغنم - وہ روئی جو کھلی لگا کر کپائی جائے ہندی میں اسکو
 براٹھا کہتے ہیں -
 رومہ - موسے زہار - چشم کے بال -
 رومیہ - نام ایک شہر کا جو نوخیز دان نے انطاکیہ کے منوچہ
 پر آباد کیا تھا -
 روہ - افغان کے ایک قوم کا نام ہے جسکو روہیلہ بھی کہتے ہیں
 روحانی - جو امر روح کے متعلق ہے -
 روح حیوانی - وہ روح جسکے متعلق زندگی ہر مقام کے پیدا
 ہونے کا دل ہے یہی روح جگر میں ہو چکر طبعی کھائی ہو اور

رواغ میں ہو چکر نفسانی اسکا نام ہے -
 روتاسی - دہقان - زمیندار - جاٹ - سعدی - یکے روتائی
 سقط شد خرش + علم کو بر تاک بستان سرش +
 رودکی - یہ ایک قدیمی شاعر تھا اس سے پہلے کوئی شاعر صاحب
 دیوان وثنوی نہ تھا - اسنے کتاب کلیلہ دمنہ نظم لکھی - رودک جو
 ایک موضع بنجار کے پاس ہے اسکا سکونت گاہ تھا دولت شاہ نے
 اپنے تذکرہ میں اسکو استاد شاعروں کا لکھا ہے -
 رودگانی - آئین جہین فضلہ طعام کار ہنای عربی میں اسکا کہتے ہیں -
 سعدی - شکم دہن اندر کیش شمشع + بودنگ دل و دوگانی فراخ +
 روزی - حصہ و نصیب و قسمت و ہوا - طاہر غنی - از پے روزی ہمہ
 روزینہ داران عاجزند + معنی روزینہ گویا سلب روزی بودہ است +
 روشنائی - روشنی - کو - چمکارا - جلوہ - فروغ - تاب - سعدی
 شمع جانم را بکشت آن یوفا + جاے دیگر روشنائی میبکند +
 صفدر رفقانی - سینہ روشن کن نور معرفت چون ہر دماہ +
 تاشودزان روشنی در دین و دنیا و دینی +
 رومی - چہرہ - ترجمہ وجہ کا اور طرز اور روش اور باعث اور سبب
 و لحاظ و مروت - صاحب - مابیک دید از ان رخسار صاحب تعلیم +
 سخت میرسیم بیرونی کند با نقاب + محسن تاثیر - زد دست نالہ عشق
 ہمیں شکایت نیست + حدیث بلبل بیدل ہزار رو دارد +
 روپہی - عورت فاحشہ بدکار - زانمہ - بازاری -
 روانی - اصول موسیقی میں سے ایک قسم ہے -

راے باب کے ہوا

رہا - خلاص - آزاد کسی قید سے - قطعہ از مولف - کہ گند غیر از خداوند
 کریم + بندہ را از بندینج و غم رہا + مبتلا را از بلا سازد خلاص + لا دوا
 بیمار را بخشد دوا + خواجہ جمال الدین سلمان - جہنم ز نفس
 اسے دل دیوانہ جاگن + بس نازک ست جانب ویش جاگن +
 رہسائیت - جہنم ہونا - مجرہ ہونا - جو رو نہ کرنا - اپنے نفس کو دنیا کی
 لذت سے روکنا - نصاریٰ کے مذہب کے مطابق زہد و ریاضت
 کرنا - بیائیک کہ پہلے رہبان لوگ اپنے عضو تناسل کو کاٹ دیتے تھے
 یہ آورد - وہ شخص و سوغات جو سفر سے لائیں -

رہگذر - راستہ و شاہ راہ و سبب و باعث -
 رہبر - راستہ پر چلنے والا سر مرشد - مولف - گئے بنام شوچوہ
 گئے نسوچوہ - گئے ز قنس شود روشن گئے ز قمر - رسد منزل مقصود

ساگاسین راہ + خدا براہ طریقت اگر شود رہبر +
 رہیں۔ بکس اول بیخ و بنیاد و بنیاد و دیوار اور کنکر و بنیاد میں کٹے جائیں
 رہیں۔ گردہ و سماغت مردوں کی۔

کسی چیز پر بڑ جانا۔ ٹکمر کرنا۔ بیہوش ہونا۔ ظلم کرنا۔ عیب کرنا۔ ڈرنا۔ رلا کر۔ ہلوئے کے عمر کو ہو بخدا۔

رہمان - بکسیر اول انجمن فون گروہ اور گروہ باندھنا گھوڑا دوڑنے میں
رہسین - گروہ رکھنا اور گروہ کرنا -

رہیں۔ جو چیز گرو پڑی ہوئی ہو۔
رہیں۔ سجد اور جتنی اور زاد علیائی۔

رہن - راستہ کوٹنے والے فراق - مولانا اکبر لاہوری - برکتا
 ہمیشہ قدم ہند سالک + ک خوف دزد نباشد نہ خفہ رہن -
 رہو - زمین پست اور شیب -

۴۰۰ - کرت و مرجعہ و قاعدہ و قانون و آئینہ و نعمہ اور کرامت
چلنے کا مہولہ ف - بے ہایت راہایت کرد حق مگر مانا
حق نمودار عیب ۴۰۰

برہی۔ غلام و غنہ۔ زرخیز اور ہمراہی اور رفیق سفر۔

رہا وئی۔ نام ایک مقام کا موسیقی کے بارہ مقامات سے
 جکے گانے کا وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہر
 ہند میں اسکو آسا گیتے ہن۔

رہائی - خلاصی - آزادی - کسی قید یا کسی معصیت اور بھلا سے
کاملاً تہریزی - ازبدی جوان رہائی دلو ظلم اندیش را بہتہ
ماخذین گرہ بر خویش عقرب پیش را +

ریا۔ جو اچھا کام کسی کے دکھلنے کے واسطے کیا جائے
خدا کے واسطے نہ ہو۔ مولف۔ دور کن ای دوست از چشم خاص
خود ریا + تا نماند در نظر باقی غبار مساوا +

رمیا۔ بروزن کیما ایک علم و حکم علی سے صاحب علی ایک خط میں
 جس مقام پر جاتے دو ہوا نزدیکی بست ہوا بلند ہو سچ جاتے
 رہتا۔ ایک چار بابے جنگلی کا نام ہر چکو فارسی میں کرگدن اور
 ہندی میں گشتا کہتے ہیں۔

ریکا بکسفر اول دیاسے مچھول ایران کے شاہی چوہدار جنگی ٹوپی کی
 بھسم آدرمان ہوتی ہو، محبوب و مطلوب یعنی پیارا دوست میرے

در گلستانیکہ علامہ آن قدس ریاست ہمدرد یک باغی از المیزان کو تلمیذ
رفیض بابا - ایک قسم کے انکور کا نام ہے جو کابل میں ہوتا ہے۔

وَمِنْهُمْ كَافِرٌ مِّنْهُمْ - آیت شریف - ذَلِكِ الْكِتَابُ الْمُبِينُ

موقوف۔ عبادت کن عبادت کن عبادت کن باخلاص دل و صدق و
ریاضت ۔ رنج کینچھا ۔ تکلیف اٹھانا ۔ نفس کشی کرنا ۔ سخت کام

ارادت و جو مردان کارکن ای صاحب کار و خان مشغول و مذہب و دین
ریفت - شک کرنا - گمان مین پڑنا -

ریاست جعفری و امیری و نزاری - سعدی - رئیس کرمان
سیاست نکرده جم از دست دشمن ریاست نکرده

ریسعت - ایک دوا کا نام ہے جسکو عربی میں سعدیہ میں -
ریساج - منوہر کے درخت کا گوند۔

ریو لیج۔ ایک کھاس، جسے کھانے سے چار پائے مستمہ ہو جائے
ہیں۔ ریواس ریو لیج بھی اسکو کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ خرفہ اور

ریح - جو خوش ہو یا ناخوش اور ہوا جو چلتی ہو اور وہ ہوا جو بیٹھتی
خلل پیدا کرتی ہو ریح اسکی جمع ہے۔

سورج - یہ خاکے مشرقیہ مروجان کی بنیال پر بننے بیت۔
ریونڈ - مشہور دوا ہی جیکو ریونڈ جینی مکی کہنے ہرن۔
سکال - سکاٹ لینڈ کے نام سے کہتے ہیں۔

مرزا اچھا اور نام ایک قسم سے عقلم کا جو بھری ہے
وہ دھ سے بکاتے ہیں۔
نچے۔ ایک قسم کے زبردست دکان۔

ریختہ ایک سیم ہر گھنٹہ کا۔
ریختہ زمینداروں کا افسار جس سے زمین کھیتی کی درست کرتے ہیں۔

ریا کار۔ وہ شخص جو دکھلا لے کے لیے کوئی نیک کام کو حـ
ملا ناچار کر۔ گناہم زندان قدیم غارہ لغت گنہگار، ریاکار

راہ۔ فارسی اردو میں مستعمل ہر عام و خاص کے چلنے کا راستہ منسوب
نہیں جاتا کسی کے رستہ پر + دیکھی جیسے ہر خدا کی راہ +
راچھ۔ جولاہوں کی دندانہ دار گناہی جس سے ایک ایک تار کپڑے
کے نکالتے ہیں فارسی میں اسکو دندانہ کہتے ہیں۔ مختشم کا منشی
نہا درمنشی کار پوند من + شکست ست دندانہ دندان من +
راکھ۔ خاکستر بعد جلنے ہر ایک چیز کے باقی رہ جاتی ہے۔ ہر
خاک کی آدمی کا کیا بھروسا + کجکا خاک ہر بار اکھ انجام + ہر آدم
جب تک آتا رہے دم + گیا جسوقت دم بھر خاک ہر نام۔
رائی۔ راجہ کی بی بی۔ راجہ کی زوجہ۔ مؤلف۔ نہ یہ راجا رہیگا اور
نہ دانی + نہ فوج و ملک و مال و حکمرانی +
رائی۔ ایک قسم کا تخم ہر جسکو خردل کہتے ہیں۔
رائی سموزہ دوزوں کے ایک اور کانا نام جو جلد گر بھی اس سے بھارت
کہتے ہیں عربی میں اسکو زمیل کہتے ہیں و فارسی میں لشکری کہتے ہیں۔
راؤٹی۔ وہ خیمہ چار گوشہ جسکو چار طاق کہتے ہیں۔
راہی۔ رستہ چلنے والا۔ ہر ایسی رفیق۔

را کے بابے

ربڑ۔ محنت۔ مسقت۔ اور وہ چیز جس سے لکھے ہوئے حرفت
جھیل لیتے ہیں۔

ربیع الاول۔ و ربیع الثانی۔ دو قمری مہینوں کا نام ہے۔

را کے بابے

رٹ۔ خیال فکر۔ تردد اندیشہ۔
رٹ۔ موسم۔ بہار۔ فعل۔ کیا عند لیب زار کی قسمت پڑ گئی
رٹ بھر گئی زمین کی زیادہ بدل گیا۔
رٹی۔ ایک طرح رنگ تخم کا نام جو در نام ایک وزن کا جو آٹھ چاروں
وزن میں ہوتا ہے اور مقدار قلیل۔
رتوندی۔ شب کو ری جو ایک بیماری ہے اور بار بار کواٹھا ہوتا ہے۔

را کے بابے

رجب۔ ساتویں مہینہ قمری کا نام ہے۔

را کے بابے

رجھا۔ بچتا۔ خوشگوار اور مستقیم ہونے والی چیز۔
رجا بجا۔ دولت مند آدمی جو بھوکا نہ ہو۔ فارغ البال ہو۔

را کے بابے

رسا۔ مشہور لفظ ہے فارسی میں اسکو رسن اور عربی میں قس کہتے ہیں۔

راہتا۔ یہ ایک ناخوش کام کا نام ہے جو ہندو لالہ اکثر کھاتے ہیں۔
دہی میں مک مرچ ڈالکر سمین کردیا بخار کتر کر ملا دیتے ہیں۔
راتب۔ روزمرہ کا وظیفہ جو مقرر ہو۔ مؤلف۔ کیا ہے جس خدا
نے مجھکو پیدا + مرا تائب مری روزی وہ دیگا۔
رات۔ دین بھی اسکو کہتے ہیں مقابل دن کے عربی میں لیل اور
فارسی میں شب بولتے ہیں۔ مؤلف۔ نمایاں ہے کبھی صبح اور کبھی
شام + نظر آتا کبھی دن کو کبھی رات +
راج۔ سلطنت حکومت بادشاہی۔ قطعہ از مؤلف۔ راج کرنے
جو کچھ زمانے میں + صاحب تخت و تاج عالیشان + آج آگ کا
تمام دنیا میں + کہیں ملتا نہیں ہر نام و نشان +
رائد۔ وہ عورت جسکا خاوند مر جائے عربی میں اسکو رائدہ
کہتے ہیں اور فارسی میں بونا اور کالم۔
راجا اندر۔ ہندو عقائد کے بموجب ہشت کا بادشاہ
اور دارودہ۔

راس۔ موافق اور خود غلہ کا جس سے بھوسہ نکال دیا ہو
عربی میں اسکو گدس اور کہ اس کہتے ہیں۔
راجیس۔ دیو۔ عفریت۔ جن۔

راگ۔ سرود۔ گانا۔ سماع۔ میسر حسن یہ ہر راگ کو حق نے
بخشا اثر + کہ ہوتا ہے چھ۔ کلائی جگر
رانگ۔ لعلی جو مشہور دھات ہے۔

راگ و رنگ۔ عیش و عشرت۔ خوشیاں۔ گانا بجانا۔ یہ جملہ
اگرچہ فارسی ہندی ملا ہوا ہے مگر اصل فارس نے بھی اسکو اپنی
اشعار میں باندھا ہے۔ محسن تراشیر۔ دگر از غیوہ ہر راگ و رنگ
برقص آرد فلک پر ساز جانش +
رال۔ وہ پانی جو کھوڑی باختر سال بچے کے منہ سے جاری
ہو اور نام ایک مشہور دوا کا۔
رام۔ نام خدا کا۔

رام رام۔ ہندوؤں میں سلام میں رام رام کہتے ہیں شعر
وصل حق و اسی اگر کن صلح باہر خاص و عام + با مسلمان
اشد اشد باہر ہیں رام رام +

راستہ۔ لوگوں کے چلنے پھرنے کی راہ۔ رباعی۔ ہر اگر مطلوبت تجھکو
حق دہی کا راستہ پوچھ لے مرشد سے اندا ویدی کا راستہ + منزل مقصود
تک پہونچے نہ وہ کیونکر جسے + علیا خلاص و صدقہ و سنی کار راستہ۔

ریٹلا - خمار آلودہ یہ لفظ اکثر آنکھوں کی باب میں بولا جاتا ہے۔
رسوت - یہ ایک دوا تلخ ہر جسکی تشریح ادویات کی فصل میں درج ہو گئی۔
رمد - حصہ جو عند تقسیم برابر دیا جائے۔

رسالہ ہمار - سواروں کا افسر۔
رسم - عادت طریق طور یہ لفظ عربی ہر اور اردو فارسی میں استعمال۔

رستی - رہبان جس سے ڈول کنوئین سے نکالیں یا کوئی اور کوئی کام کریں۔

رسوائی - خرابی - بدنامی - خرابی سے کل ترے کشتہ کی جاہ میں خوب رسوائی ہوئی + ٹھوکرین کھائی پھر بھی بھئی لاش کھائی ہوئی +

رشتہ - یہ لفظ اردو میں استعمال ہوا ہے مگر تحریر اسکی عمل میں رشتہ - برادری قرابت

راکے باکاف

رکاب - گھوڑے کی رکاب چہرہ سوار کے پاؤں سواری کیوت ہوتے ہیں اور بڑا طشت۔

رگڑ - خراش جو کسی سے لگ جائے۔

رگ - ناٹھی جو بدن میں ہے۔

رکت چمن - وہ صندل جو سرخ ہوتا ہے۔

رکاؤ - بدشش۔

رکھ - درخت جسکو عربی میں شجر کہتے ہیں۔

رکابی - جھوٹا طشت جو مشہور برتن ہے۔ قطعہ از مؤلف - جوین

رکتے مسلمان آج کل کے + ہر کیسی انکی حالت میں خرابی + نہ بخداری

زین نہ شیعہ ہیں نہ سنی + نہ ہیں وہ بھری کا فر کتابی + نہ مذہب

ابنار کہتے ہیں نہ ملت + کہ انکا دین و ایمان ہر رکابی +

رکھائی - خشکی طبیعت کی روکھائیں بے مروتی بے لگائی۔

رکے بالام

رلا - مغلطہ - غلطی - خرابی۔

راکے بانوں

رندوا - وہ مرد جسکی عورت مر جائے۔

رند سالار - وہ مانتی لباس + ہر عورت کو بعد مرنے اسکی

خاوند کے پہناتے ہیں۔

رندی بار - زانی مرد جو فاحشہ عورتوں کے پاس جاتے ٹھکڑے

سے غرض نہ رکھے۔

رنگ - وہ تھوڑا سا بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے کے اندر رکھا آگ دیتے ہیں۔

رنگ - لون اسکی تعریف فارسی فصل میں لکھی گئی + ہر رنگ کی فردیت ہیں + چہرہ - نہ گوہر میں ہر اور نہ ہر سنگ میں + لیکن جیکند ہر ہر رنگ میں +

رن - جنگ کا میدان - معرکہ - مرثیہ - علی کے نور دیدہ لیکن تشریف

جب رن میں + ہوا بریا + یہم شور + شرف منج دشمن میں +

رنگین - صاحب رنگ اور خوبصورت - حکیم الخوارزمی -

رنگینی - ہر کی طرح رنگت ہر اک گلزار کی + ہر گل رنگین تمھارا

روے رنگین دیکھ کے۔

زندہ - ترکھانوں کے ایک اوزار کا نام + جس سے لکڑی مٹا

کرتے ہیں۔

زندگی - یہ وہ عورت فاحشہ بازاری۔

رنگینی - خوبصورتی اور خوش رنگی - قطعہ از مؤلف - دن جوانی کے

گئے جسم نہ گذر + جسم میں زور و استغنی کمان + ہو گیا دخل خزا

جب باغ میں + پھر گل رنگین کی رنگینی کمان +

راکے باواو

رواحیا - وہ شخص جو روئے والا ہو یعنی روئے کو مستعد ہو۔

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آجکل

کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

اچھا مطلب جبکہ پالتے ہیں + پھر کہیں مٹا نہیں انکا مزاج +

روٹاٹا - جسم کے باریک باریک بال جو سامون میں ہیں۔

رولا - خور و کھانا - فساد۔

روپ - حسن - خوبصورتی - رنگینی۔

روشن - باغ کی راستی اور طرحین۔

روک - بندش اور انکا ڈاؤر نقد روپہ جسکو روک بھی کہتے ہیں۔

روگ - بیماری - آزار - روگہ - قطعہ از مؤلف - حقیقت میں وہ

جیتے جی مر گیا + جسے لگ گیا ہر محبت کا روگ + نہ ہی زیت

نہیں کوئی پرسان حال + نہ ہوتا کہ مرنے کے بعد اسکا سوگ +

رول - بھغ اہل اور دوا و جہول باری نوبت ح

رول - ہوا معروف مسطر چوبی جس سے خطا پہنچتے ہیں۔

رند کن - وہ کسی قدر جنس جو اپنے خرید سے زیادہ لی جائے مثلاً

ایکدہ ہر کھش خرید کر قیمت دیدی جائے پھر ایک کھش پھر اور

بلایت دو کا تار سے لے لین قیمت کچھ نہ دیں۔
روان۔ ہار یک بال جو موٹے بالوں کے اندر ہوتے ہیں۔
روسیہ۔ چاندی کی بادشاہی ضرب جو فی زمانہ چھوٹا ہی ہے۔
مثل۔ مان کے میرا پوتہ پوتا بہن کے میرا بھتیجا گھر کی چکی
لے بیا سب سے بھلا رو دیا۔

روٹی۔ کھانے کی اسکو فارسی میں نان اور عربی میں خبز کہتے ہیں
مولف۔ پدر مادر روٹی اور زن و فرزند روٹی ہر کوئی محبت پیار
روٹی پختہ اور پیوند روٹی ہر +
روٹی روٹی۔ خشک روٹی۔
روغنی۔ جس روٹی کو گھی لگایا جائے۔
روکی۔ بیمار۔ دکھیا۔
روٹی۔ پنہ جسکا سوت کاٹا جاتا ہے۔

را کے باب

رہٹ۔ وہ جہج جسکے ساتھ گئے بندین بازو کر بانی کنوین
سے پہنچتے ہیں۔

را کے باب

رجا۔ وہ ربکی زمین جو دور سے بانی سی جملتی نظر آتی ہے عربی
اسکو سراسر کہتے ہیں اور فارسی میں کوراب کہتے ہیں۔
ریختا۔ ایک درخت جسکے چل سے اپنی نشی و نشی کبرے
دھوئے ہیں فارسی میں اسکو بندل کہتے ہیں گردگان بھی اسی کا نام ہے
ریت۔ بیابانی بھول ایک جو مشہور چیز ہے۔
ریت۔ بیابانی معروف رسم طرز طریق۔ دستور۔ رواج۔
رینٹ۔ وہ غلیظ پانی جو انسان کے ناک سے نکلتا ہے عربی میں
اسکو مخاط کہتے ہیں۔

ریوٹر۔ حیوانات کا گلہ۔

ریض۔ وہ چار یا دو غلام کو خشت ہو۔

ریشم۔ مشہور چیز ہے۔

ریچہ۔ مشہور مردہ جانور ہے۔

ریڑھ۔ پٹائی یا بدن کا سلسلہ۔

ریہ۔ شور مچی ہو ہوئی کڑھن میں ڈال کر کڑھ دھوئے ہیں۔

ریخی۔ لوہا یا دھات کا انداز ہو تاکہ جس سے لوہا کر کے ہیں

فارسی میں اسکو سوان کہتے ہیں۔

ریشمی۔ خنجر۔

ریختی۔ ہر ایک بادی درد پر اور بیماری پہلے درد جو تر سے مٹتا ہے
اور یا لون تک جاتا ہے عربی میں اسکو عرق النسا کہتے ہیں۔
ریوٹری۔ ہر ایک قسم کی خیر بنی مشہور ہے گوڑے شکر کھا کر کھانا
دیکر بناتے ہیں اور اسکے تل مقشر لے سفید لگا دیتے ہیں عربی
میں اسکو قبیط اور فارسی میں کھٹیا کہتے ہیں۔

ریسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

را کے باب

را۔ ہر حرف علامت مفعول کی ہر کبھی باب کے معنی دیتا ہے۔ سنجر کما
ختم الرسل اگرچہ خود دادستر انکم۔ آن شینہ کہ دشمنہ ہارون کلمہ
کبھی برای کے معنی دیتا ہے حکیم زلالی۔ مصلحت را آتش اند خانہ زد
تند گشت و بانگ بردیوانہ زد و صفدر فوقانی۔ نظر از لطف کن
ہون خدا۔ خدا را معطفے را مرقعے را۔ کبھی اضافت کے بدلے آتا ہے
سعدی سکن را آتش را نوک اندر جویر کہ کفتم بدو زند سندان بہتر
راہ بقا۔ ہمیشگی کا راستہ زندگی جاوید۔ مولف۔ ہر کہ پا بردشت
الذہا فنا۔ زد قدم در مسلک راہ بقا۔

راحت طلب۔ خوشی۔ طلب کرنے والا۔ میرزا خسی دلش
نیست راحت طلب دلش طعیدن بردہ است۔ قوت بردارین
بستان زبان و پر مرا۔

راز دل آب۔ طوبت و برودت جو پانی کا جوہر ہے اور اسی سے نشوونما
نہات کا ہے اور وہ عکس جو پانی سے نظر آتا ہے۔ اوحد الدین انوری
خوش خوش نظر گشت نہان را در دل آب تا خاک می عرض ہر راز نہانی
راست شدن خواب۔ خواب کا بیج ہونا۔ میر خسرو شیب
و دیمت بر فرویشتن ہے۔ آن بخت گو کہ دست خود خواب عاشقان
راحت پرست۔ خوشی اور آرام چاہنے والا۔ میرزا خسی دلش
سای گل از سر راحت پرستان کم مباد۔ بود خار کے مدین
گلشن پناہ مابین ست۔

راحت آمدن صحبت صحبت کا موافق آنا۔ میرزا خسی صحبت
راحت روان است نہاید باجی۔ ہر ایک خطہ در آغوش گمان مباح
راہ سنج۔ راستہ تو لے والا۔ سفر کرنے والا۔ نظامی۔ جنان
در قاصد راہ سنج۔ کہ از خوش دل مغزش آمد مرغ۔

راست مزاج۔ نیک مزاج۔ معتدل مزاج۔ میر معزی۔ در صفت
او شخص ادب راست مزاج مستویہ در صفت او از سخن پاک عکاس

رہ آورده۔ وہ سوخت جو سفر سے تائیں طائر غنی۔ مہیج لڑے
گر چشم ندایم + باران ہمہ غریبیم کہ تشریف بیازند +
وہ باز گونہ خورد و شکل گذارستہ۔ نظامی۔ تیزان رہ کہ شد
باز گونہ خورد + بخوار از حاکم حاجت باز کرد +

را دین۔ جو شخص راستہ کو بند کر دے جیسے کہ بہزن راستہ
لوٹے والا۔ نظامی۔ سنگین گرگ وہ بندہ پیشہ بلکہ قصاب بہن من است +
راہ نور و مہیا فرستہ علیہ والا۔ خلیفہ۔ بہر کو چہ اش گر خان رہ
نورد + تو کوئی گشتان شدہ کو چہ گرد +

راعی العباد۔ بندہ دن کا نگہبان یعنی بادشاہ حاکم۔

رازدار۔ راز دان۔ راز کا واقف بھید کا محرم۔ معنی۔ اگر دل
مندی مہفت راز دان آفتاب + تابد بر خون دولت مہمان آفتاب
والہ نہ پہنچے کہ طلب راز دار مطلب شدہ کہ شکی بدل سیرا بچوان ست
راست بازار۔ بازار میں جو ایک سی دوکانیں مقطع دونوں طرف
جی ہوئی۔ علی نقی۔ دل تاشاومن در بہت بازار زیان کار سے
نیباد و بید سودا خریدار سے لیاے را +

راست گردن کار۔ کام درست کرنا۔ حساب۔ اگر رسیدن
آئینہ را راست کنند + راز پوشیدہ عالم ہمہ پیدا گردد +

راستہ بازار۔ بازار کے دوکانوں کی قطار۔ رضی وانش۔ رونق
راستہ بازار گر را شکند + نہ بساطی کہ من از آملہ با دارم +
راہار۔ محافظہ راستہ کا۔ شفیع الخ۔ مردم چشم مرا بخند مالہ
فون دل + گر نیامد کاروان بے نوشہ ماند را ہوار +

راہ قلندر۔ موسیقی کے ایک نو کا نام ہے۔ میر معری۔ مگر چاہے
ساز و جنگ سبک تر بن + پردہ مستان بسا راہ قلندر بن +

راہ گستر۔ گھوڑا خانہ زنار۔ زمین الدین سنجر۔ درلہ و ہلہ
راہ گستر برانند + کہ گردان پیش جن منزل بماند +

رہوار۔ وہ گھوڑا جسکی رفتار بہوار ہو۔ میر خسرو۔ بادشاہان ادب
در کشم درین میدان + کہ نے نشیب و فرازش پیاسے رہوار است
راہگان ہوار۔ مفت کھانے والا۔ گداگر۔ میر خسرو۔ کہ فقیر کو شش
گوجہ خواب + نہ سے ماہگان ہوار بالاشین +

راضی از فلان چیز۔ راضی بفلان چیز۔ فلان چیز سے راضی یا
فلان چیز کے ساتھ راضی۔ محسن تاجر۔ سنگ بائیں ہوار سنگ
خاست کردم + راضی از دادہ حق گشت و راحت گشت +
رہا محو۔ رہا محو کرنے والا تعلیم دیکھنے والا۔ استاد فرخی رہا

قادر کار با روح الامین باد + ہمہ شغل تو بانیگان و سالاران بن باد
راست گردن نفس۔ دم لینا۔ سانس لینا۔ چلتے چلتے سار کا شہر
جانا۔ میرزا صاحب۔ بہر و صادق سالن اقامت مہیات + صبح
جون گرد نفس راست روان خواہ شد +

راوشش۔ آدمی کو ہم الطبع و سخاوت پیشہ و عالم و فاضل کیونکہ
راہ مرد سنخکو و دانشمند و حکیم و شجاع و بہادر و دلور و سخا
کو کہتے ہیں۔

راز خاک بنہ و بھول و درخت جو زمین سے پیدا ہوتی ہیں۔ لوقی
بندگان حق شناس اند جہان + واقف انداز راز آب و راز خاک +
راہ باریک۔ تنگ رستہ۔ صعب گذار۔ میرزا صاحب۔ رہ باریک
صائب میہ ہد آرام بہر ورا + سخن بنجیدہ زان لہمای گوہر بار میریزد +
راست قلم۔ وہ شئی جو پورا محاسب اور دیانت دار ہو۔

راہ انجام۔ بہر ایک سواری خصوصاً گھوڑا۔ حکیم سوزنی۔ از بہت
رہ انجام بہ بنیند کہ شدہ را + پروزی و تائید و ظفر بر سر را است +

راحت نشان۔ جس سے راحت حاصل ہو۔ سید محمد عرفی۔ بہر کجا ہا
عمر دادہ اذن عموم + شادی راحت نشان را نالوان انداختہ +

راحت نشین۔ خوش و غورم۔ نور الدین خلوری۔ ہمہ بہت
کہ راحت نشین خود خاطر کہ در خواہے تو در سید خاد میخا ہند +

راز با کسی کردن۔ راز با کسی گفتن کسی کے آگے بھید ظاہر کرنا
کہنا۔ میر معری۔ یارب چہ بود آفتاب کان ماہ روی من + ما من
بخلوت اندر تا روز راز کرد + سعدی۔ نکش باطلای سے راز گشت

کہ این طائیفہ بکس باز گفت +

راز باق۔ مخم راز۔ واقف حال۔ فردوسی۔ بگفتند بار باران
راز فویش + نمودن انجام آغاز فویش +

راز بر سر بازار نہادن۔ بھید ظاہر کرنا۔ نور الدین خلوری
راز ما بر سر بازار نہد گردند + آہ بخیر بہ بانی دل دیو ادہ ما +

راز در صحرانہادن۔ بھید ظاہر کرنا۔ کمال اسماعیل۔ بہریم جہ
کہ از ساغر ہوا بکشید + نہاد خاک ہمہ راز فویش در صحر +

راز بصحرا افتادن۔ بھید ظاہر ہونا۔ حیاتی گیلانی۔ تعلیم
کہ در راز بصحرا افتد + آہ گر باد صبا نہ ما بکشاید +

راز پوشیدن۔ کسی کا راز چھپانا۔ شعر۔ خدا گشتاد رازش پوش
مخلوق + ہر آن شخصیکہ راز خلق پوشیدہ
راز کشودن۔ راز کشادن۔ کسی کا بھید ظاہر کرنا۔ ابنہ حال کسی

کدینا۔ مولانا پتاہی۔ بسیا بچو بچو بخون جگر نشست۔ دراز
دہر ہر کہ جو گل راز خود کشود +
راز خواندن بھید جاننا اور معلوم کرنا۔ حافظ۔ ہر آنکہ راز دو عالم
ز خط ساغر خواند + رموز جام جم از نقش خاک رہ داشت +
راز دل با کسی کردن۔ دل کا بھید کسی کو کہنا۔ باقر کاشی۔
برین شبی نمی گذرد کہ جفا کی تو + تار و زار راز دل نغمہ با خداے تو +
رازدیدن۔ بھید جاننا اور دریافت کرنا۔ نور الدین ظہوری۔
توان دید راز درون نقاب + اگر عینک آرد قیج از حجاب +
راست یا آمدن۔ بہت جلدی آنا۔ فی الفور آنا۔ کمال خجندہ۔
درجین مہرقت ذکر قامت دلدار ما + سرودن بر زردہ آمدنستان بہت با +
ران کشادن۔ سوار ہونا اور راستہ چلنا۔ نظامی۔ در آنجا
سوی صحرائان کشادند + بصیدانہ ختن جولان کشادند +
راہ افتادن۔ غارت ہونا۔ راستہ لٹ جانا۔ نقصان اور خسارہ
ہونا۔ راستہ حاصل ہونا۔ راہ ملنا۔ میر خسرو۔ جہشت کا روان مہر
من تاراج کا زخمد + سلمانان کسے دیدہ ست کا ندر شہرہ افتد
صائب۔ اگر چون قطرہ در دریا کے کثرت راہ مافتد خیال
دور کرد یا رہنما یکنند بار +
راہ از پیش پا برداشتن۔ تلاش و تردد کو موقوف کرنا۔ عبرت پکڑنا
اسماعیل ایما۔ خویش را مردہ در جہان انگار + راہ از پیش پا برداشتن
راہ بہت آمدن۔ بند ہونا راستہ کا۔ جلالای یقین کا شکی نہ
شبیتہ از بزم توسست آمدہ است + راہ اندیشہ اغیار بہت آمدہ است +
راہ بجائی بردن۔ سراغ نکالنا راستہ پانا۔ حافظ۔ گر جہ دلم کہ بجائی
نہر راہ غریب + من ہوئی سر آن زلف پریشان بردم +
راہ بجائی داشتن۔ حلق رکھنا۔ راستہ رکھنا۔ امیر خسرو لکھا۔ صائب
راہ بھید نفس جسمی شد صائب + دل سرگشتہ اگر راہ بجائے امیدشت +
راہ مدہ بردن۔ راہ مدہ داشتن۔ مطلب تک پہنچنا۔ بات سمجھ لینا
معقولیت کی صورت رکھنا۔ میرزا اسماعیل ایما۔ شب زخمش جاننا
ہر درد دل کہ گفتہ۔ راہے مدہ نمی برد چون حزن روستائی +
شاہ کہود جام کے عشق پہرے سر بسزشتی و رسوائی بود + مدہ
بروے اگر بار کے دلم بر ناستی +
راہ بھری بہ آوردن۔ بند کرنا راستے کا اینٹ بھر وغیرہ سے۔
نظامی۔ منائی بن مردیے اہل روم + رہ کورہ آتش بر آری ہوم +
راہ بردن۔ راستہ پانا۔ راستہ چلنا۔ میرزا صائب۔ راہی کہ مرغ

عقل بیک سال میرود۔ در بیک نفس جنون بیک بال میرود۔ سعدی
وزیر اندرین شمشہ راہ برد + نخست این حکایت بر شاہ برد +
راہ بریدن۔ راستہ طر کرنا۔ مسافت طر کرنا۔ دانش۔ بیابان حرم
طر بیا کر دم خطا کردم + بسر باید بریدن راہ کوئے دلریایان را +
راہ بستن۔ راستہ بند کرنا۔ روکنا۔ حافظ۔ فریاد کو از شنش حتم راہ
بہ بستند + آن خال و خط و زلف و رخ و عارض و قامت +
راہ بسر کسی بردن۔ کسی کے سر پر جانک جا پہنچنا۔ میر نجات
غیر داغ جنون ز گنای + کہ در راہے برد بسرم +
راہ پاک کردن۔ راستہ صفا کرنا۔ میرزا بیدل۔ بذوق جستجویش تنی
خود جاگ میازم + غبار سید ہم برباد و راہی پاک میازم +
راہ پیش کشا شدن۔ رہنمائی کرنا۔ راستہ دکھلانا۔ صائب
مگر آوارگی راہے گذار پیش من ورہ + چنان خود را نکردم کہ خضم
رہنمون گردد +
راہ ہمودن۔ چلنا۔ راستہ طر کرنا۔ سفر کرنا۔ شفیق اثر۔ بسکہ فرشتہ لکھا
بود چشم انتظار + ہنجو میل سرمہ عاشق راہ ہمودے بچشم +
راہ چپ کردن۔ شیطنت ہاراستہ چلنا۔ راہ راست کو چھوڑنا۔ طالب آملی
راہ جب کردہ حریفانہ بہار از جنیم + غنیمت نامہ من ہنگام شگفتن بگشت
راہ خواستن۔ راستہ مانگنا۔ اجازت لینا۔ پیش آن لب چون شکر
راہ سخن بخواستم + بوسہ داری جادوان گنج دہن بخواستم +
راہ خوردن۔ بہت جلدی کے ساتھ راستہ طر کر لینا۔ ظہوری گھوڑے
کی تعریف میں۔ این رخس کہ شالش نجد برق جان + چون صبت
غنمشاہ دود گرد جہان +
راہ دادن۔ راستہ دینا یعنی حسب المراد مضمون نکھنا۔ فال اور
استخارہ کا اور اجازت نکھنا فال سے واسطے کرنے اس کام کے
جسکے واسطے فال لی گئی تھی۔ محمد جان قاسمی۔ راہم دہ جو فال
برقن ردوستی + باہر کہ مشورت کنم از اہل این دیار +
راہ دادن۔ راستہ جاننے والا واقف راستہ کا۔ نظامی۔ ہم راہ
دان ہم فرس را ہوار + رہے شاہ مرکب رہے شہسوار +
راہ دانستن۔ راستہ جاننا۔ واقف ہونا۔ حافظ۔ بکوی میکدہ ہر
کہ رہ داشت + درد گردن اندیشہ بہ داشت +
راہ در با قفل بودن۔ بسبب طغیانی کے دریا کا راستہ بند ہونا۔
محسن تاثیر۔ تادر میکدہ بازست بسجہ نردم + از رہ خاک دم چون
رہ در با قفل است +

راہ زلفیہ دادن - راستہ بل دنیا جس آہ سے جانا کسی راہ سے
دلیں آہ محسن تاثیر - چون مسجد رفتہ از بنیاد تا تیر آدم کاہرت
بہ بود تغییر دادن راہ را +

راہ رادیوار کردن - راستہ بند کرنا - والہ ہر دی - آہ سردے
کردہ ہم فوج نفس با پیشرو + معصیت ہر جہ - راہ توبہ رادیوار کرد +
راہ رابرسی سیاہ کردن - بے نام و نشان کرنا - نظامی - چو درین
کوہ رفت آفتاب + سر روز روشن در آہ - بخواب + یہ کرد برب
روان راہ را + فرد برد چون از دہ ماہ را +

راہ روشن کردن - رہنمائی کرنا - راستہ دکھلانا - میرزا فصیحی -
برگلو از طوق راہ تیغ روشن میکنم + قمری ابن گلستانم بال سہل میرزم
راہ زدن - راستہ ٹوٹنا - راگ گانا - حافظ - جنگ ہفتاد و دو گیت
ہمہ را عذر بنہ + چون ندیدم حقیقت وہ افسانہ زدند + ولہ - چہ راہ
میزند این مطرب مقام شناس + کہ در میان غزل قول آشنا آورد +
راہ سپردن - راستہ سپرد کرنا - تلاش کرنا - درویش والہ ہر دی -
زیر فلک آمدی بخواری + باید رہ بر شین سارے -

راہ طہ کردن - راستہ طہ کرنا - منزل پر پہنچ جانا - مؤلف - میرسد
در قرب ذات کبریا + ہر کہ شہرہ طریقت طہ کن +

راہ فرو کو فتن - راستہ طہ کرنا - رستہ پر چلنا - نورالدین طہوی
فرد کو بہ ستانہ راہ سماع + کہ دارد دلم دستگاہ سماع +
راہ کردن - روانہ ہونا کسی راستہ پر - حافظ - رہ نبردیم بمقصود
خود اندر شہراز + وقت آنست کہ حافظ رہ نبرد ادا کند +

راہ گر فتن - راستہ بکھڑانا - راستہ پر چلنا - سعادی - اگر پای بند
رخا پیش گیر + دگر گیسوارہ رہ فوٹیس گیر +

راہ بر کسی گر فتن کسی کا راستہ بند کرنا - شیخ اوحیدی - دل سیر
اشب ز من آمانہ بگیر + دزدیت و شب دیرہ برو را بگیر +
راہ گم کردن - راستہ بھول جانا - مخلص کاشی - چون کسی کو گم
کند در خانہ تاریک راہ + طفل اشک اشب بچشم تاسحر گردیدہ است
راہ نمودن - راستہ دکھلانا - رہنمائی کرنا - مؤلف - گر بان ارہ
نمود آن رہنما + حل مشکل کرد آن مشکلگشا -

راہ نشین - وہ فقیر و رستہ پر بیٹھ کر گدائی کرے اور وہ طبیب و
رستہ پر بیٹھ کر دوا فروخت کرے و سافر و ہکذر - میرالہی ہمدانی -
دلخواہ کہ ہست ماہ خرگاہ نشین + نورید بود بکوی اوراہ نشین +
از دیدہ من برون بخوابد رفتن + کو شاہ من ست چشم من شاہ لغین +

راہ نور دیدن - راہ نوشتن - سفر طہ کرنا + راستہ پر چلنا - نظامی
بجولان اندیشہ رہ نور + زہلولہ پہلو شد مگرد گرد + خاقانی -
دستے کہ گرفتہ سر آن زلف خوش است + پایے کہ رہ ویل توی
چو ست + زان دست کنون در گل غم دارم پایے + زان پای
کنون بر سر دل دارم دست +

راہ منہون - راستہ دکھلانا - دالا اور راہ دکھلانا - نظامی - بد
ترار منہون کردہ اند + کہ مال ترا حکم خون کردہ اند +

راہ واکردن - راستہ کھولنا - میرزا جلال ایسر - جنون نہ زحمت
کشتی کشد نہ منت روح + پیاسہ شوق تو واکردہ ایم راہ در آت
راہی شدن - راستہ پر چلنا - حکیم زلالی - برکن از شاخ و برگ
راہی شو + اسے سفر ساز ہر چہ خواہی شو + میرزا صاحب -
بیل تو بہار از جانیخیز و غبارمین + خوش آن رہر و کہ تا گویند
راہی شور وان گردد +

رایت فریدون - رایت گاویمان - فریدون کا علم جو کادہ لگا
لے بنایا تھا علم کا وہ بان دور فش کا دیان بھی اسکو کہتے تھے -
میر معزی - دگر چو تاج فریدون شد از شکوفہ درخت + خستہ کا
تو چون رایت فریدون باد + سنجر کاشی - با مینست نہات کلکم +
چون رایت فتح کا دیان ست +

راست رو - سیدھا چلنے والا نیکو کار -
راہ رو - رستہ چلنے والا مسافر -

راحت گاہ - خوشی کا مقام عیش کی جگہ - عرفی - درد ہمدوش و
جا برا فرد غم در پیش + تابراحت کہ تسلیم بدینان رفتہ +
راست خانہ - راست و درست اور درست معاملہ و راست گو و
نیک معاملہ - صائب - از ختم کج و دست چہ غم راست خانہ را +
تیرج ست آیت رحمت نشانہ را +

راست مزہ - جس چیز کا مزہ اچھا ہو - باقر کاشی - ساعہ حجت
ہر طائفہ لب چش کردم + آدم راست مزہ در ہمہ عالم نیست +
راہ بریدہ - وہ راستہ جو بسبب ہنگامہ ہر زون کے مسدود ہو -
صائب - در عہد سبکہ و شنی آن غمرہ خو فریز + شمشیر تو اسود
قرا ز راہ بریدہ ست +

راہ خوابیدن - خاموش رستہ جس راستہ پر آمد و رفت کم ہو -
غل دشور نہو - سید ابوالقاسم موسوی - یعنی بہود دست در
بیداری بخت زبون + این رہ خوابیدہ آواز با افسانہ است +

رخت کش - مسافر سفر کرنے والا - نظامی - برائی کہ خواہم شد
رخت کش + رہ آرد من بس بود فوسے فوش +

رخت از جهان بردن - مر جانہ رحلت کر جانا - نظامی -
گر اسفند یار از جهان رخت برد لب نامہ خود پر بہن سپرد +

رخت اقامت افکندن - فرار بکھڑنا - ٹھہرنا - صائب - دور
بینان در فراز کو میدارند و ما + در رہیل حوادث رخت خواب افکند نام

رخت بازار افکندن - باب فروخت کر ڈالنا میخسرو - بران
میدارم این چارہ گر بخت + کہ عصمت را بازار افکنم رخت +

رخت بازار کشیدن - بازار کو جانا - ابو طالب کلیم - بستان
غالی دماغ ما خشک ست + کلیم رخت بازار می فروشان کش +

رخت بستن - کوچ کر دینا - مر جانا - فردوسی - جو گشتا سپ
داد لہر اسب تخت + فرد آرد از تخت در بست رخت +

رخت بر جھون کشیدن - دریا کا سفر کرنا - طالب آملی - اشک
گر ہم چون زمامون رخت بر جھون کشید + رازداران حدت را
آب در گو ہر لبوخت +

رخت بر حیدن - اسباب اٹھا لینا - کمال خجندہ - رخت بر حید
ز سودای من آن عشوہ فروش + سر بازار گر مطلبہ دستم +

رخت برداشتن - اسباب اٹھا لینا - میخسرو - ترک سودا کے
قام کن خسرو + کہ وفارخت زین دکان برداشت +

رخت بردار افکندن - اسباب گھر سے نکال باہر کرنا - نظامی -
جزا فون نگریں بران تاج و تخت + کہ داندہ را بردار افکند رخت

رخت بر صحران کشیدن - گھر سے جنگل کو نکل جانا - سلیم - نزدیکی
ساحل چون رسیدیم + ز دریا رخت بر ساحل کشیدیم +

رخت بزر ز من کشیدن - مر جانا - دفن ہونا - مولانا السانی
بدان رسید کہ دور از درت ہلاک شویم + کشیم رخت بزر ز من +
خاک طویم +

رخت بیرون زدن - اسباب نکال لینا - نظامی - ستون علم
جامہ در فون زدہ + نجات از جهان رخت بیرون زدہ +

رخت بیرون ریختن - اسباب باہر پھینک دینا - ظہوری - کین شکوہ
گر در جہانم خوش + کہ رخت خیزدن بردن رخت گوش +

رخت تغیر کردن - لباس تبدیل کرنا - صائب - ہیج تشریف
جہان را بہ از آزادی نیست + رخت خود سرو محال ست کہ تغیر کند +
رخت در جاکے ریختن - فرار بکھڑنا اور ٹھہرنا - صائب

راہ دویدہ سبے فائدہ کو کشتش دسی لا صل محسن تاثیر شفاق
ترا سا غمی آہ کشیدہ ست + مجنون ترا سود سفر راہ دویدہ ست +

راہ کو فتنہ - جس راہ پر آمد و رفت لوگوں کی بہت ہو - میسر میری
گھوڑے کی تعریف مین - چواڑ گام او برہ کو فتنہ + شود

شکھما سے دور عیان + تو گوئی پیالے عیان کر دیجھ +
ہزاران قبر برہ لکشان +

راز سر سبعمہ - پوشیدہ بھید چھپی بات -
رام رنگی - ایک قسم کی شراب کا نام ہے جو کہ بادشاہ ہند نے

ایجاد کر کے نام اسکا رام رنگی رکھا - طالب آملی - نہ ایم منکر
صہبا و یک میگویم + کہ رام رنگی مالشہ دگر دارد +

راج ریکانی - ایک قسم کی خوشبودار شراب کا نام ہے -
راہ خسروانی - موسیقی کہن ایک نوا کا نام ہے

ارے بابا کے

رباط شور - نجف سے کے پاس ایک پل کا نام ہے -
ربیع شداو - باغ ارم جو شداو نے بنایا تھا -

رباعی خواندن - یہ ضابطہ ہے کہ جب پہلو ان کشتی کے لئے دگل
مین آتا ہے تو رباعی پڑھتا ہے - میرنجات - جون باعیش میدان

فصاحت سر شدہ خضر گوئی کہ نصیحت گرا سکند رشید +
ربانیدہ - کوئی ایسی عجیب چیز کہ انسان ایک نظر دیکھنے سے

اُس پر عاشق ہو جائے جیسے کہ حسن ربانیدہ و نازربانیدہ
و غمزہ ربانیدہ وغیرہ - صائب - تا ازان حسن بانیدہ نظر
یافتہ است + آب آئینہ ربانیدہ ترازیلاب ست +

ارے باجائے حلی

رجل اقامت - اتر پڑنا فروکش کرنا - محسن تاثیر - بعضا حسن
رخت تا بقیامت باشد + معصوف ہدی تو در جل اقامت باشد +

ارے باخاکے

رختہ قمیش تلواری کا زخم - تلوار کا گھاؤ - سلیم - محبت ینہا یاز
طلسم خود مرا ہے + کہ بوسے خون از ان چون کھٹہ شمشیر آید -

رخ کار - کام کی حالت موجودہ - محسن تاثیر - باوجود خستہ
روشناس مردم + قیرہ بختی خال دیگر خدخ کار مرا +

رخش بہار - باد بہار - بہار کی ہوا -
رخسارہ آئینہ گداز - نہایت خوبصورت اور آئینہ بہار کے
صائب - ہر کہ رخسارہ آئینہ گداز آرد + وہ بدل گداز در بازی دارد +

راے باسین

رسن تاب - رسیان بنائے والا بالھنگی - میرزا بیدل - براجم بخت
نرسد ہیچ کندے + بیودہ رسن تاب خیال اند فغانا +
رسن پیچ - وہ جوبلی چرخ جواہ پر نصب کرتے ہیں اور ڈول
نکالنے کے وقت سی اس چرخ پر بیٹھی جاتی ہے - حسنی خانساری
حمام کی تعریف میں - رسن پیچے از دلو آن جمیع اخضر + نگون
عکسے از جام آن مہتابان +

رسم المہر - ٹھرانہ جو مہر کسے کے دقت دفتر شاہی میں عیا سے
لیا جاتا ہے اور بعد ازاں اس حق کے فرامین و مناسبت پر مہر کجائی
ہی - شفیق اثر - دل نگرد بے نشان عشق او فرمان روا + میوان
دادن برسم مہر دغش نقد جان +

رسن باز - باز گیر جھکونٹ بھی کہتے ہیں - محمد سعید اشرف -
کئی اگر رہ باریک آدمیت سر + مد زلف جو رسن باز لنگر خود را +
رستم برف - برف سے ایک مہیب صورت بنا کر اسکو رستم برف
کہتے ہیں - سلطان قلی رہی - بیجے از زال فلک نیت رہے
عاشق را طفل باشد کہ کند او ہمہ از رستم برف +

رساندن - پہونچانا - صفائی - میساند بطاق ابرویت + ہر زمان بنگ گنار
رستن - لہو و خند - آگنا زمین سے - زلالی - جہنم شمع اشک
گرم روید + کہ آتش از پر پروانہ شود +

رسن تا فتن رسن تابندن - کسی کی تخریب یا ہلاک کی تدبیر کرنا
رسی باطن - طغرا - چیخ با آنکہ سر موزحل پشت ترست + رسن تابلے
منصور و شان استادست + ظہوری خفیت آمدتہ و غوار ز رفت
طلبی + مدد چیخ برایش چہ نکو تافت رسن +

رسن در گردن آندن - ساتھ کمال عجز اور معذرت کے آنا بے لالی
دول اندر غم زلف مسلسل + کشم آہ و رسن در گردن آیم +

رسن سست کردن - حملت و فرست کسی کام میں دینا - رسا و ہیل
کناح نظامی - ہم تو بر سخت جفا کردہ اند + زان رسن سست دیا کردہ اند
رسن سستن - رسن گسیختن - رسی توڑنا قلعن چھوڑنا - میرزا
صائب - شد یوسف آئندہ رشتہ حب الوطن گسیخت + آمد برون
زجاہ کسے کہن رسن گسیخت +

رسوم کردن - رسم جاری کرنا کسی کے طریق پر چلنا - علی خراسانی -
ز آئین مسلمانی تیان را عاری آید + رسوم عشق بازی بطور رسم سلک
رسیدن - پہونچنا - رسانیدن - پہونچانا - میرزا صائب - تار رسیدن

مرز از سادگی رخت اقامت در گذر گاہی + کہ آتش زیر پا از لالہ
باشد کہ مہارش را +

رخت در جامی کشادن - قرار کرنا اور پھڑنا - صائب - گرد سفر
از جہرہ ماسختہ نگردد + تارخت جو سیلاب بدریا نکشایم + می
رخ بچیز کے کردن - کسی کی طرف متوجہ ہونا - درویش المہر
بیرہن بر تن خار و خس وادی تنگست + یارب از تکران
رخ کہ موسے صحر کرد +

رخ کسے بردن - کسی کی آبرو بگاڑنا - حافظ - راہ نامزد آن ترک
کمان ابرو زد + رخ ماسبتل آن سر دہی بالا برد +

رخ گرفتہ - مراد رومی گرفتہ - میر خسرو - غنم خورای دوست
کہ این بادہ غم آرد + چون دید توان آن رخ کلفام گرفتہ -
رخنہ گاہ - رخنہ کا مقام - عبد اللہ مانتفی سنا دند گردان
کلاہ + جو تہ سکندر در آن رخنہ گاہ +

رخت سلامی - درباری لباس جو دیوار جانے کے وقت پہنا جاوے

راے بازے

رزم بازوہ رخ - بہ ایک جنگ ایرانی اور تورانی پہلو انون
مین ہوا تھا - گیارہ گیارہ نامی افسر وہ نون فوجوں میں تھے
آخر ابران کا لشکر فتح پا ہوا -

رزم ساز - پہلوان بہادر لڑنے والا - نظامی - دگر بچکس
نیامد نیاز + کہ با آن زمانی شود رزم ساز +

رزم یوز - بڑا بہادر جنگ آزما بہادر - فردوسی - بدان آگون
خنجر میوسوز + جو شیر زبان ماند آن رزم یوز + زہر طلا یہ یکے
کینہ تو زہر + فرستادہ بالشرک رزم یوز +

رزم افکن - بہادر سپاہی لڑنے والا - فردوسی - پسند شد
گفت اینک سپاہ + سواران رزم افکن و کینہ خواہ +

رزم زن - جنگ مارنے والا - لڑنے والا - فردوسی - منوچہر
باقدر رزم زن + بردن آمد از پیشہ نارون -

رزم خواہ - جنگ چاہنے والا بہادر - فردوسی - تباہ انکہ آمد
بزدیک شاہ + بلقت + بچہ بشنید زان رزم خواہ +

رزم گاہ - لڑائی کا میدان اور معرکہ - ابو طالب کلیم - گرد ازل صید
تا کے بخون بشویم + جہنم عاشقانم ز خاک رزم گاہم -

رزم ہوائی - وہ رزم جو غیر مترقب محل ہو طالب اعلیٰ - کہ
میتے طفل زان رزم ہوائی + شوند آسودہ از انکشت خاکے +

بادہ را باخم مدار لازم ست - ورنہ بیزار از تن خاکی ست فلاطون
باقر کا ششی - ایفون چورید غارت ہوش کند بگوشت - چشم
چشم را گوش کند -

رسانیدن جوی بھری - پہونچانا کسی چیز کا کسی چیز کو سالیکی وی
بانگ جرس قافلہ از دست روانم + و ربادیہ آواز بادہ از رسائیم +
رسدن مشق چیزی - کسی چیز کی مشق کا پہونچ جان لینے کمال تک
پہونچا - محسن تاثر - چون گل رعنا خود چہ پادہ دست سودا
نیرنگ را چنین مشق نیشانی ہوا +

اس کے بائیں

رشتہ تپ - وہ تاگا بسکو کنواری لڑکی کا لے اور کوئی صاحب
عمل اس پر دم کر کے گرہن لگا دے اور تپ کے ہمارے گلے میں
باندھا جائے - بحر الدین سلقانی - ہر اے ست گرہ ہر گرہ چوتھے
تپ + ہر س از گہ از تن گنبد گرہ سیما -

رشتہ صبح - صبح کا ذب جسکو طول و باریکی کے سبب سے دم گرگ
کے ساتھ بھی شبید ہے بن - میر خسرو - یکے در بار بھاری نگر
کہ رشتہ صبح + چلو نہ میسا داند ہا کے لولورا +

رشتہ عمر - سالگرہ کا رشتہ جیسے مطابق سالوں کے گرہ ہر گاہی
ہیں - صاحب - گو ہر دندان زہری رخت چون خندیم نجات
عقد ہا در رشتہ عمر از شمار سال باند +

رشتہ الماس - فولاد کا تار - علی قلی بیگ کمان - پیچیدہ
ساک دل نزد شب کہ من + رشتہ الماس اور چشم سوزن کردہ ام +

رشتہ شمع - وہ رشتہ جو شمع کے اندر ہوتا ہے - صاحب - سکے صاحب
ریزد از چشم ہر شک آتشیں + رشتہ شمع ست گوی رشتہ نظارہ ام +

رشتہ قطار لطف - نام ایک قسم کے حلو کا ہے -
رشتہ تاک - انگور کی گتیں - محمدا علی قی غولت - محکمہ لودہ عالم

چون شراب لالہ گون + رشتہ تاک ست بنداری رگ نظارہ ام +
رشتہ سر در گم - وہ رشتہ جسکا سر پایا جائے - مسوچی شہرازی

رشتہ بر عقدہ کارم ز بس سر در گم سٹ + صد گرہ افکنہ ام تا بگہ واکو
رشتہ مریم - بی بی مریم کا سوت جو نہایت باریک ہوتا تھا خاقانی

تنم چون رشتہ مریم دوتا ہست + دلم چون سوزن علیے ست یکتا +
رشتن - رسیدن یعنی سوت کا تار وی او شیم وغیرہ کا - صاحب

ماحمہ درین مزرہ جزا شک نکشیم + یکا رشتہ درین نگارہ جزاہ نریم
رشتہ باران - بارش کے قطرات جو دور سے برس رہے ہوں

صائب - از ہوا سے تر ہوا فروزہ جہراخ عشرتم + رشتہ باران بول
غیر ارادہ جمعیت

رشتہ بانگشت بستن - کسی امر کی یاد دہشت کے لیے انگلی پر
تا گھا باندھنا - صائب - غافل مشور مرگ کہ در خیم اہل ہوں

موسم سفید رشتہ بانگشت بستن ست +
رشتہ بانگشت پھیرن - انگلیوں پر سوت لپیٹنا جو ہنود وکر

صائب - سا عدم رشتہ بانگشت طبیبان پھیر + بک
بھاری عشقم مرگ جان پھیر +

رشتہ بریدن - قلعہ دور گزنا رشتہ کاٹنا - مخلص کا شنی بکشتن
از تو مخلص نگاہ ہر + بی تیغ این رشتہ را عنوان بریدن تر

رشتہ لبوزن کشیدن - رشتہ سوئی کے ساتھ کھینچنا - صاحب
زنجیر زخم کہن بارہ میکن زنجیر + کد ام رشتہ لبوزن کشیدہ اندام وکر

رشتہ سبحان - جس رشتہ میں جان نہ یعنی مضبوط نہ مخلص کا شنی
مناسب از بڑی سجدہ بود رشتہ سبحان + بکشتن زندگی مخلص ناک کر لاف

رشتہ بارہ شدن - رشتہ ٹکڑے ٹکڑے ہونا - قاسم شہیدی -
دعش انگلیں ز قطع روزگار + نیست غم گر بارہ کرد رشتہ ہر سال

رشتہ تافتن - تاگا بانٹنا - میر خسرو - تاف جان رشتہ صبح از بہتر
دوخت بسے جتہ بکشتن زہر +

رشتہ چیزی نگاہداشتن - کسی چیز کا ناگاہک سے رہنا -
حسین سنائی - کشد دمازی این روز تا بروز نشود - اگر تو رشتہ

خود شہید را گھداری -
رشتہ دراز داؤن - رشتہ دراز کردن - کسی کام کی ہلکت دینا -

فرست عطا کرنا - میر خسرو - گردل خسرو سن بازی کند باموئے تو +
رشتہ جندی درازش وہ زلف چون کند + صائب - جان ازیدہ

پیشود از اضطراب عشق + این رشتہ را دراز کند بیج و تاب عشق +
رشتہ درخمن رختن - قیمتی ہوتوں کا ناگاہک ٹوڑنا - میر خسرو - رخت

بسے رشتہ درخمن + گشت بیک رشتہ سر رشتہ زمین +
رشتہ رشتن - سوت کاٹنا - کمال خجندہ - از خرقت وقت دیدہ

کمال آن مہ ویگفت + این رشتہ باریک درین خرقت کہ رشتست +
رشتہ زدن - جریب سے ہمالیش کرنا - لطاف می جو عزم جان

گشتن غا کر کرد + برشتہ زدن رشتہ ہا سا کرد + زورنگ و از بیل
از محسلہ + بستی زمین طائر کی پلہ +

رشتہ کشادن - رشتہ کھولنا - جاری کرنا - انوری - لعل لودہ

خندہ شد رشتہ بدین کشاد + جنج تو سرست گشت سناغ شکر
رشتہ کشیدن - رشتہ کھینچنا - تاگا ڈالنا - قاسم مشہدی - سر
مچھوٹ عشق فرو بردہ اندلحق + تاگوہری رشتہ جلسے کشیدہ اند
رشتہ گسختن - رشتہ ٹوٹنا - ابوطالب کلیم - خواہد گسخت رشتہ
حافظ زیچ دتاب + دیگر کلیم آرزوی کن میان بس است +
رشتہ جادو - وہ رشتہ جبر جادو کیا جائے - ظہوری عیقل بچہ
جو رشتہ جادو + در پرچائے طویلاد +

رشتہ نکلندہ - وہ رشتہ جس سے لحاف وغیرہ فرش سے جا
رشتہ دارہ - رشتہ دار - داؤ کے ساتھ رشتہ کی مقدار ایک
رشتہ کے انداز سے پر - صائب - در بجز رشتہ داری از قلع
سہل نیست + سوزنے در راہ عیسے سب آہن میشود +
رشتہ نکالی - یہ ایک کھانا گیہوں کے میدے اور چالونوں سے
نہایت باریک رشتہ بنانے میں بعد پختی مغز بادام و نبات عربی
مید مذک و گلاب کے ساتھ کھاتے میں خصوصاً بوقت افطار روزہ

را کے با صدا

رصد گاہ - منظر گاہ اور مقام بلند چہر بیچک شارون کو دیکھیں
نظامی - تیرہ منش در صد گاہ دور + برو جانان جہد ہای نور
رصد نشینی - رصد ورمی - بخومی ہونا - ستارہ شناس ہونا -
درویش الہی روی + خواندہ رصدوران مینا + برج سرطان شاخ
گھلا + ہست از نور صد نشین عشویر + تدویر مد و کمال تدویر +
رصد نشین در کار می - اچھی طرح سے کام کرنا اور جلد کرنا
سنجہ کا شنی - مینو انیم بست در دانا می ہست رصد + فال
افسر نیزند از گردن افسر سرم +

را کے با صدا

رضا دادن - مان لینا - تسلیم کرنا - راضی ہونا - انوری - سب
جو ازین حل و عقد چیزے نیست + بعیش ناغوش و خوش
گر رضا دہیم رو است +
رضائی - ایک پوشش کا نام ہے جو سردیوں میں پہننے کے لیے
معلوم ہوتی ہے کہ یہ پوشش اخراج ہوگی جب کا نام رضا ہوگا

را کے با طاقی

رطل گران - بڑا پیادہ جو خراب سے بڑھو - لطامی - پیادہ
آن پختہ پیکرین + جو شہرہ کشند رطل گران +
رطل گران زدن - بڑا پیادہ خراب کا پینا - حافظ - راسی بون

را کے با عین

رعشہ دار - رعشہ ناک - رعشہ کی بیماری جسکو ہوجری - زلف
جرج میلزم باب روی خویش + جام لبریم بدست رعشہ دار
افتادہ ام + معز فطرت - دوش کر موج سر شکم آسمان پر مالہ بود
می بدست رعشہ ناکم شعلہ جوالہ بود +
رعنائی فروشان چین - بھولی قسم قسم کے جوباغ میں ہون - دہا
سایہ پرورن جو انان را نگار آرد + شوق رعنائی فروشان چین بی اختیار +

را کے با قاف

رفت وروب - رفت ورو - صفحا کرنا کسی مکان کو - بابا قفا
ماجی نیرو قصر زرج - گذشتیم + ساتی بگو کہ میکہ رافت درو کنند
آرزو - اہل بنیش بصفا ساختگی نشا سند + خانہ چشم چمکناج
برفت در دب است +

رفتن چاہہند - زیادہ ہو جانا رنگ خنکا اور مالک سیاہی ہونا
محمد قل سلیم - نیست در ایران زمین سازن تحصیل کمال - تانیام
سوے ہندوستان خازن گین نشد +

رفت و آمد - آمد و رفت - جانا آنا - ملاقا سم مشہدی - زفت
آدغہای بیست خردام + صدا آید بگو شمع چون در دل باز میگردد +
رفتن در شمع و دینار - رولج پانا - چینی ہونا در شمع و دینار کا -
روپیہ کا چینی ہونا - جمال الدین سلمان - مادل ناسرو دایم
بازار غمت + درم قلب ندانیم رود یا نرود +

رفتن تقصیر کوئی جرم وقوع میں آجانا - ملا خواجہ علی برادند
محمد جان قدسی - در گنہ کو جانب ما بود تقصیر سے زفت +
چون در آمرزش کہ کاراوست تقصیر کے کند +

رفتن گرد سر - سر کے گرد پھرنا - تصدق ہونا - وحید - میروم
گرد سر کر نشووی ازین تمام + ختمہ حرف مرا بشنو کہ خاطر خواہ است +
رفتن جراح - کل ہو جانا جراح کا - طغرا - بے وصیت الم از خود
نرود شام فراق + این جراحی است کہ از رفتن خود آگاہ است +
رفتن قلم - جاری ہونا قلم کا - لکھنا - میرک جان بلخی دلا حری
بگید و بدادہ قانع باش + کہ کہیر رفت قلم بیش و کم نخواہد داد +

رفتن - جانا - ارادہ کرنا - قصد کرنا - مقابل آمدن کے اور خود
دہوش ہونا - مرجانا - ابوطالب کلیم - غرت دیوانہ و شہر گزتر
شد کلیم + چند روزی میروم بخون صحرا میروم - صفدر رفوقانی

ہر کہ رفت از جهان نیامد باز + نہ از و نامہ و پیام رسید + نہ از ان
گم شدہ دگر بارہ + خبر از مسکن و مقام رسید +

رقصن خانہ - گردیدن خانہ - گھر کا پھرنا - سائراے مشہدی
خانہ ام وادی بادی میرود چون گردو باد + طرح این منزل ز خاک
بقدر ان بودہ است +

رفته - بچود و بیوش و عاشق و حیران - شیخ اعارفین - بستہ
زلف مشکا خستہ چشم فتنہ را + رفتہ جلوہ رسا کرد کہ کردیار کرد
رفته رفته - آہستہ آہستہ - تدریج - مولانا اگر لاہوری
رفته رفته قطرہ دریا میبود + زرد گرد رفته رفته آفتاب +

رقصن حزن کے درجنری - ایک چیز کا دوسری چیز میں جانا
یعنی فروختن و خریدن - سلیم - دریا بان جنون آؤنگہ گرم
جنسوت + خار میوز اگر دریا کے مجنون میرود +

رقصن بیرون بجای - باہر نکل جانا - رباعی - برتیز سوہی عالم
برون رویم + از خود بیاد آن قدر غنا برون رویم + مار بزرگ غنہ
دل از گلستان گرفت + چون لالہ سینہ جاک بصر برون رویم +
رفوکاری - رفو کرنا بیٹھے ہوئے کو سینا - ملا طغرا - مقام
رفوکاریش در عراق + یک جفت مار تیز گشتہ طاق +

ارکے با قاف

رقعہ شطرنج - خانے شطرنج کے مہرون کے - میر حسن دہلوی
چون حساب رقعہ شطرنج غمہا ترا + ہیج پایا نے ندیم و شمار از حد گشت
رقص صنوبر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا - میرزا صاحب - اگر در
دعوی آزادی ثابت قدم باشی + بزیر بار دل رقص صنوبر میخوان کرد
رقص کار - لکھنے والا محروم کا تب - ملا طغرا رات کی تشریف میں
شبے بر سر زانوے مشک روز + رقم کار فرد صباحت فروز +

رقص فاؤس - بھرنافاؤس کا - صائب - اگر خرام آب جوں
کردہ رفتار تو + رقص فاؤس فلک از شعلہ دیدار تو +

رقص کش - لکھنے والا کا تب و محروسہ فی - بسوی کا تب اعلیٰ
یا نگ برزد و گفت + کہ اگر رقم کش کرد از خوب و زشت عباد
رقص مستان یا وادان - مستون کو نچ یاد دلانا میرزا
میدل - سرشاک میسکند اشب بچشم گریان رقص + کہ دادہ
است ندائم یادستان رقص +

رقص درختان - درختوں کا ہلنا ہوا سے - شیخ اعارفین
بیا صوفی بین و جل و رقص درختان + برا از خرہ ساتور

زاد فصل باغ آمد +

رقصن - لکھنے والا - کتاب محروم - ملا ہاتھی - رقم زن بود
نامور نامہ + کہ بیرون نیاید ز ہر خانہ +

رقص پہلو - ایک پہلو سے دوسری طرف ہلنا - شعر نمبی
ز حیات رقص پہلوست + وان نیم اگر خراب ناہوسست +
فائدہ - خراب ناہو وہ خراب ہی جو قرع اریق کے ذریعہ
عرق کی طرح کھینچی جائے -

رقص جاریارہ - ایک قسم کا رقص ہی - میرزا یحییٰ مازندرانی
چهار فصل بنی واد عیش را دادی + بہ است در نظر از رقص جاریارہ
رقص ثرالہ - اولون کا پڑنا اور کرنا - میرا لہی بھدانی - درشت سینہ
ام بنگیر لہ را + بردوش سبزہ خرہ میں رقص ثرالہ را +

رقص سیرای - رقص کرنے والا - نکتہ والا - ملا طغرا - بودنا
وہ اور رقص پیراے + باب خیزی کند کہ گران بائے +

رقص روانی - یہ بھی ایک قسم کا رقص ہی - سید حسین خالص
کہ خشن باد میر جان بے تعلو طو جہاد + طلیہ من تیز از رقص وانی بستہ
رقص فرنگی - رقص فرنگی - رقص کھول - یہ اقسام رقص کے تین
شرف الدین شفا - بچہ بیتن رقص فرنگی کردن + فریب خود نیم
چون ضرورت ضرور + ملا فونی بزدی - بہ بند یک سر ہو جلوہ آن
زلف گزارد + کند رقص فرنگی نیز زم کفر و با تش + شرف شفرہ
بکشا و نقاب و گفت زیبائی من + در رقص کھول شد کہ زخانی من
یکہ سہ گل بست فندق با شمع + یعنی گل با قلی و خرمائی من +

رقعہ حمائی - حمائی کا رقعہ جسک ذریعہ سے مہمان ہلانے والے
آرزو - نامہ پر د ختم از طفل سر خاک + بخت دل رقعہ حمائی بود +

ارکے با کاف

رگ خواب - نیند کا سرخ دور جو آنکھ من آجاتا - ذوقی - سیاق
نہ بند درشتہ دل + اگر در دیدہ ات باشد رگ خواب +

رگ غفلت - غفلت کی رگ غفلت کا مادہ جو انسان میں ہو -
شیخ اعارفین - میخلد از میشتہ افزون رگ غفلت بدل + نبض
آگاہی باین خواب گران بسترہ ایم +

رگ غیرت - غیرت و حمیت جو انسان میں ہو - حکیم محمد نور لاہوری
نہ از آدمی در جسم خود جان + اگر در تن رگ غیرت ندارد +

رگ فلان حزن ندارد - فلان امر کی استعداد نہیں کھائی
اگر لیلی وں من تامل تیر میگرد + رگ مردی نہاد ہر کہ بے زخیر میگرد +

رگ ابر - بادل کی سیاہ دھاری - حسین خالص شب بیاور
 زلف تو کشیدم آہستہ رگ ابری سے گشت و بردم بگریست
 رگ طنبور - طنبور کے تار - صائب - ہر سبک سنی نیار و نغمہ اند
 یاد کشید + ناخن خیرست مضرب رگ طنبور +
 رگ شناس - فساد و جراح جو خون نکالتا ہے خونریز تر
 بود زخم رگ شناس + از دوستان زیادہ ز دشمن حذر کنید +
 رکاب افشاندن - سواری کرنے سواری کے لیے مستعد ہونا
 افطامی - پس از سالی رکاب افشاند برآہ + سوی ملک سہا بن اورنگ
 پد بخا بچنان بدست زرین + رکاب افشاند سوسے قصر شیرین +
 رکاب بار رکاب زدن - ایک دوسرے کے ہمراہ جانا -
 سواری میں - حسین شانی - آسمان افسردہ ہزار چہ دو میکش
 بارکابت ماہ نو گرنہ رکابے میزند +
 رکاب جبیدن - سواری کو مستعد و تیار ہونا + حلال دین
 افوری - چون بچید رکاب مضوت + ہر قیامت کہ آن زبان باشد
 رکاب داؤن - سوار کرنا - طعنا - زان بیشتر کما فیض روح
 جنگ + گلگون می تبرک نگاہت رکاب داد +
 رکاب زدن - رکاب بنانا - رکاب تیار کرنا - جمال الدین
 سلمان - از بے شبیر مشب و شب رکاب لیز زدن + لفظ جنگ
 آسمان را فعل زمین برزدند +
 رکاب سائیدن - سوار ہونا رکاب پر پاؤں گنا - میر معری
 ہر کجا سایہ یکاب و ہر کجا زان سیاہ نصرت درآید دست دولت و راز
 رکاب شکستن - رکاب توڑنا - سواری موقوف رکھنا -
 ایقصر نصیری - یغتم کہ روم یکبصل + بلست عثمان کا شکست
 رکاب کشیدن - سواری کے وقت رکاب کے دال کھینچ
 سوار کرنا - نظام دست غیب - چوبای سعادت کند رکاب
 ز یکسوز کا بھس کشد آفتاب +
 رکاب کران کردن سواری کے لیے تیار ہونا - میر معری
 دشمن گران گید مسخر من بک + چون بک کوئی خان جن گران کوئی
 رکاب گرفتار - کسی امیر کی رکاب بکڑ کر جانا -
 رگ بسمل خاریدن - ایسا کام کرنا کہ کسی سے باخبر کو قتل کرے
 ناصر خسرو - مرغ جون بردام و بر چہنہ نظر افکند + بخت بدین
 کہ بخار دھن رگ بسمل +
 رگ پیچیدن - اپنے آپ میں غصہ کے مارے پیچ کھانا غلوری

مننی بیاد نہ بر نازن + کمی پیچید از غصہ رگهای تن +
 رگ جان - خریان و حمل الوریہ - مولانا لسانی - بیدا گرے
 رگ جزے گرفتار - کسی کو مغلوب کر لینا - غلوری - نشتر ناظر
 رگ خراشیدن رگ جھلنا - آمادہ کرنا حافظہ - جنگ رابرست
 مطرب ندی + گورکش بجزاں و بجزو شش نہی +
 رگ در تن برخاستن - غضب میں آنا - جوش کھانا - نور الدین
 غلوری - از بے رگ سمنہ سیم + رگ در تن تازیانہ برخاست +
 رگ راندن - ریشہ دوڑانا - غلوری - چنان بجزو لیشہائے
 متین + کہ رگ راندہ در مغر کا وزمین -
 رگ زدن - فصد کرنا - خون نکالنا - صائب - اگر زندر گش
 باخبر نیکرد + کسے کہ گردش حطم تو کرد بخیرش -
 رگ ترن - فصد نکالنے والا جراح - سقادی سلسلہ دوزی
 بہم در پست + چو رگزن کہ جراح و مرہم نہ است +
 رگ سفتن - رگ پر دہا - رگ کھولنا - غلوری - رگ تاک الیک
 مضرب سفت + توان گو ہر نغمہ از خاک رفت +
 رگ فشدن - رگ دہانا - بچوڑنا - میرزا صائب - مطربا جنگ
 باکش بکنار + رگ این خاک مغر را بفتار +
 رگ کشیدن - فصد کرنا - خون لینا - صائب - رگ کشا بندش
 رگ جو ہر نیکو و باخبر + بسکہ بر رخسار او آئینہ حیران گشتہ است +
 رگ کردن کردن کی رگ یعنی غور و تکیہ سخت و سرکشی -
 درویش والہ ہروی - چو باشد رگ کردن و زور بادو +
 رگ افتادگی با بود بھلوائے +
 رگ کردن قوی کردن - رگ کردن گندہ کردن - ہزار کرانچہ
 دعویٰ بر قائم رہنا - ملازمانی یزدی - بانا ز بخت رگ کردن قوی
 کن + از دوا نقار باطن اہل سخن معرس + باقر کاشی - بی چون
 رگ کردن بجل گندہ کند + نیم تصدیق نہائش نہ خاموشش کن +
 رگ کردن نرم کردن - دعویٰ اور سرکشی کو ترک کرنا - صائب -
 نرم کن نرم رگ کردن فصد از ہمارہ + تار خوش بایلین سان نگداری +
 رگ کشیدن - رگ کشیدن - رگ توڑنا - سعدی - گوئی رگ جان
 بسکہ نغمہ سازش + ناخوش از آوازہ مرگ بدآوازش + طاہر حمید
 شعر ناک کی تعریف میں - جو خبر نگ اورنگ ایجاد رحمت + رگ غدا

در چشم مردم گیسخت -

رنگ تلخی - وہ تلخی جو گلاب اور شراب میں ہے - حاجی طالب نصیب پائی -
 آن گل جو در عرق شود از آتش عتاب - چین چین اور گل تلخی ست در گلاب -

اراسے نامیم

رم طینت - وہ شخص جسکی طینت میں میدگی ہو - میرزا بیدل خیرم تیم
 بیدل گرافسرم چہ پاک + میرسد بریک جهان ببطاقتی نازم ہو
 رمل کشیدن - رمل سے فال نکالنا - نورالدین خلوری
 نوروزی تو غنچہ کشید + فرہ اش رشکفتگی غلطیدہ
 رم خوردہ - بھاگا ہوا اور بھٹکے بستعد مفیدہ تلخی - از بسکہ
 رم زودین صیاد خوردہ ام + بیلہ بگوچہ عدم آباد خوردہ ام
 رم کشیدہ - وہ شخص جسکی آنکھیں دھکتی ہوں - حسین سنائی -
 خوابد اگر بیا دہم آغوشی منت + چشم رم کشیدہ کشد در بر آفتاب
 رم دیدہ - رم زدہ - گر بختہ یعنی بھاگا ہوا - صاحب جہنم شومی
 کہ مراد دل رم دیدہ گذشت + کر طبعیدن دلم از آہوئے رم
 دیدہ گذشت + میرزا طاہر وحید - رشتہ جذب محبت کند
 کوتاہی + چہ شد ای رم زدہ آہوئے بیابان شدہ +
 رم کردہ - رم کیا ہوا - بھاگا ہوا - میرزا صاحب - ہر چند کہ چشم
 تو نو خست مسلم + پیش دل رم کردہ آہوئے رنگ ست +

اراسے باؤن

رنگ چرک تاب - وہ رنگ جو باوجود میل ہو جانے کے معلوم
 مثل سیاہ و ماشی و طوسی و زمردی و عودی وغیرہ - تاثیر روز سیاہ
 بردہ آلودہ دامن ست + مجنون بخت غلیم ازین رنگ چرک تاب
 رنگ و آب - آب و رنگ تازگی - حسن - خوبی - آب و تاب
 صفیر فوقانی - بین بدیدہ عبرت ہر سیاہ و سپیدہ کہ آب
 رنگ الہی ست ظاہر از ہر رنگ +
 رنگ بست - ثابت و پایدار و بختہ رنگ - صاحب سیاہ
 من رنگ بست افتادہ ست + غمار صبح ندارد نمی شاد من
 زند را زند می شناسد + زند زند کو پہچاننا ہے - مولانا اکبر ہمیشہ
 مردوں واقع از ولی باشد + نور دیدہ دل زند را شناسد +
 زندانہ کرد - یعنی کار زندانہ کرد - وہ کام کیا جو زند کیا کرے بین
 صاحب - زندانہ کرد عقل کہ از بزم دور دشت + مسکین حریف
 شیش آتش زبان بود +
 رنگرز - رنگ کرنے والا - کیرے رنگنے والا جو کمر

مین صباغ کہتے ہیں - میرزا طاہر وحید - سر شکم زغم سرخ و رخ
 گشت در د + مرا رنگرز این چنین رنگ کرد +
 رنگ فروش - مکار و جیلہ گرد فریبی -

رنگ ربیع - بہار کے موسم کا رنگ - موقوف - بہ بند اہل لطر
 رنگ آن گل رنگین + گئے زرنگ ربیع و گئے زرنگ خریف +
 ربیع باریک - چہ دق جو مشہور و مہلک بیماری ہے - صاحب
 قرب خوبان ربیع باریک آورد + رشتہ در عقد گہ لاغر شود +
 رنگ ناک - رنگین - صاحب رنگ - عرفی - سنبل بخشایش از
 او تاناک + لالہ آفرزش از اورنگ ناک +
 رنگ و خم - رنگ اور تادگی - روفق - زیب و رفیت - ابو الدین
 انوری - گہ سقف بہر از خیال بزم + آرایش باغ از مگر گشتہ +
 کہ روی زمین از نبات مذمت + تائیت سک رنگ دم گرفتہ +
 رنگ بر چیزی افتادن - کسی چیز کا رنگین ہونا - کسی چیز پر رنگ
 پڑنا - ملائی خطاب بعارض - کشادہ دفتر گل انتخابت +
 قنادہ رنگ بادہ در گلابت +

رنگ آوردن - متغیر ہونا رنگ کا بسبب شرمندگی و خجالت وغیرہ
 کمال اسماعیل سپہر نیل شرمندہ گشت و رنگ آورد + جو
 آستان سراے مرا سنور کرد +

رنگ باختن - رنگ توڑنا - کم ہو جانا - صاحب - رنگ میاز
 در نام بوسہ یا قوت لبش + از اشارت آب میگرد دہلال غنیش +
 رنگ بالیدن - رنگ بڑھنا - زیادہ ہونا - بوستان وفا
 در گل گل محمود + ہنوز رنگ بوسے ایاز میالند +
 رنگ بر آب ریختن - رنگ بر آب زدن - کوئی منصوبہ اٹھانا
 رنگ بدلنا - نئی صورت قائم کرنا - سید حسین خالص - برک
 غارت ہوشی کہ نیست در سرا + کسی نمائندہ رنگی جو بر آب ریخت
 صاحب - امن بدان چون باغ گر ہر دم برنگے میوم + بے رنگی
 او میرند بر آب ریختن رنگھا +

رنگ بر آوردن - رنگین ہونا - رنگ کا نکالنا - نعمت خاں عالی
 ہر آہ کہ عاشق ز دل تگ بر آورد + چون شاخ گل از باد خوش رنگ آورد
 رنگ برخاستن - رنگ اٹھ جانا - دور ہونا - بر لہیم عارف سار
 طبع ہندال در کلبہ دیر اندام + سقف بھون رنگ بر خیزد و کج خانہ ام
 رنگ برداشتن - رنگ بردن - رنگ اٹھالنا - رنگ لے جانا
 ابو طالب کلیم - ہزار آفرین ہوئی سرخ باد + کہ از کج بار رنگ بخت برد +

صائب - قامت خم گشت و پشت بارطاعت بر داشت +
چہرہ بے خرم تو رنگ خجالت بر داشت +

رنگ بر کردن - رنگ روشن کرنا - میرزا طاہر وحید - چو من
ہر لباس سے بناسم شیوہ اورا بہر ساعت چرا بر میکند آن لالہ دورنگی +
رنگ بریدن - رنگ کاٹنا - زائل کرنا - چنانچہ رنگ ز ایک کپڑے
کا رنگ کاٹ کر دوسرے پر چڑھا دیتا ہے - سید حسین خالص -
تانیخ بدست یار وید است + رنگ از رخ خون من برید است +
رنگ بستن - رنگ باندھنا اور قائم کرنا - ما بگلزار معانی آب
گوہر بستہ ایم + آب گلہائے سخن را رنگ دیگر بستہ ایم +

رنگ بہار رختن - بہار کا رنگ کرنا اور گرانا - ہاے دل خیال
دوست چنان کن کہ باغبان + تو انداز بخار تو رنگ بہار رخت +
رنگ پوشیدن - رنگ پہننا یا چھپانا - میر خسرو - اگر بارنگ پوش
صفایک رنگ شد مردی چنان باید کہ از خاطر دورنگی را برون آورد +
رنگ چیدن - رنگ چکنا - رنگ چل کرنا - نور الدین خلوری
نافذ از بوی توبیت آگیدند + رنگ رویت در ارغوان چیدند +

رنگ دادن - متغیر ہونا رنگ کا جو نہایت خجالت و انفعال سے
متغیر ہو - یا بے لٹافوشی سے - صائب - میدہد رنگی و رنگے متانہ
ہر زمان + بلکہ دارد انفعال از چہرہ دلدار گل + لطامی - بیا سود
یک ہفتہ بر جای جنگ + بیا قوت می روی را داد رنگ +
رنگ داشتن - رنگ رکھنا - رنگین ہونا - صائب - اذان
باشہای رنگارنگ بیوزد + کہ آن روی لطیف از ہر نگہ رنگ گرد آرد
رنگ از چہرے داشتن - نصیب رکھنا - بہرہ رکھنا - میر خسرو
مراد دل دہ کہ تمن نگہ دارم + تو جز خون دل رنگہ ندارم +

رنگ رفتن - رنگ جانا - بیرنگ ہونا - حافظ - نہ ہفت
آب کہ رنگش بعد آتش زود + آنچہ با خرقہ زاہدی انگوری کرد +
رنگ رختن - رنگ گرانا - رنگ لگانا - صائب - نہ ماد آن
شکر از رخ من رنگ میرزد + دل این شیشہ نازک ز نام رنگ میرزد
سعدی - بسرکان ہمہ شولت و پایہ دید + پیرا نہایت فرومایہ دید +
خیالش بگردید و رنگش بر خبت + ز سببت بہ بخولہ در گرجت +
رنگ زدن - تعمیر کرنا - عمارت بنانا - حافظ - معمار و حواد
زودے رنگ تو ر عشق + در آب محبت گل آدم نرسختے -
رنگ شکستن - رنگ توڑنا - بد رنگ کرنا - باقر کاشی -
ہر قسم کہ شکستی بگستان تو آید و زان آہ کہ رنگ گل خورشید شکستم

رنگ کردن - رنگ دینا - رنگین کرنا - حکیم عطائی - جبر از لون
من کا بن سرخ عیار + بسے تیغ بتان را بد رنگ کردہ است +

رنگ کشیدن - رنگنا - رنگین کرنا - لطامی - جواہر تو بخشی ل رنگ
رنگ + تو بر دے گوہر کشتی رنگ را +

رنگ گذاشتن - رنگ چھوڑنا - بیرنگ ہونا - صائب - رنگ
آب و گل گر یہ خونین نگذاشت + لالہ از تربت من زرد برون می آید +

رنگ گرختن - رنگ دور ہوجانا - طاہر وحید - مضطرب بودم جو
عکسش سپہان دیدہ بود + نقد دلہا برد چون از چہرہ رنگ من گرخت
رنگ گرختن - رنگ لے لینا - رنگ اڑ لینا - مفید بلخی - دے کہ

رہ بمن آن تیز جنگ میگردد + ز سینہ ام دل و از چہرہ رنگ میگردد +
رنگ گردیدن - رنگ بچھڑانا - متغیر ہوجانا - صائب - من نیگویم
ز گوار کسی گل چیدہ است + رنگ آن سبے نخدان منگی گردیدہ است +

رنگ ماندن - رنگ رہنا - ملاقا سم مشہدی - می خورد و جو
می نہ شیدہ از لبش کسے + کہ تنگی دہان لبش رنگ بادہ ماند +

رنگ نہادن - رنگ رکھنا - بیرنگ ہونا - نور الدین خلوری
لالہ از خرم چہرہ رنگ نہاد + شکر از شور خندہ رنگ نہاد +

رنگ و آب بروی کار آوردن - کوئی کام اچھی طرح سے کرنا
اسکی زینت کو بڑھانا - طاہر وحید - بے تو کس بود جو کشتن
بے آب و رنگ + رنگی و آبے ہو کے کار ما آوردہ +

رنگ یافتن - رنگ چل کرنا - رنگین ہونا - میر خسرو ہاتھی کی تعریف
مین - اہی شہ کہ چرخ یافت رنگ + کہ در فراموش خورش ہامی رنگ +

رنگ دہل در مدہ - رند دہن دریدہ - زند بے قید و بند نام و روا
شدہ اور شرع کی حد سے نکلا ہوا -

رنگ زندہ - سبز رنگ - ناظم ہروی - عصا کی تعریف میں
ز رنگ زندہ اش فیروزہ مردہ - رنگ کان ز مردنیش خوردہ +

رنگ زرگری - شادون کا رنگ جس سے سونا رنگتے ہیں حسین
خالص - بسکہ داری جب دنیا بعد مردن خاک تو - گر نگردد تو
خواہ گشت رنگ زرگری -

رنگ شکری - وہ رنگ جو زرد مائل بسرخ ہو - تاثیر - رنگ کردہ
بسے وصلہ تنگ شکر + از لب بستہ آن ہوش در رنگ شکری +

رنگ طلایی - زرد سنہری رنگ - محسن تاثیر - آن رنگ کلائی
خط شکن خواہد + ہر جا گل جعفری ست یا بجان ست +

رنگ لیموئی - رنگ سپید زردی مائل - مفید بلخی - چہرہ ام دورہ

از بہار خنک شد خزان بجز رنگ لیموئی +

رنگ مہتابی - رنگ سید نائل بزدی - ملا طغر - خم بادہ گر
میخورد آن نگار + بود رنگ مہتابیش برست بار +

رنگ و بوی - طمطراق و کرو فرود رفت و صفا - شیخ علاء الدین
اجو دھنی - ندانم آن گل خندان چہ رنگ و بودار + کہ مرغ ہر چہ
گفتگو کے او دارد + طاہر وحید - آئینہ بسکہ آن رخ اورنگ و بوی
کشید + آسان تو ان گلاب جو گلبرگ زو کشید +

را سے باواو

روان شدن تنہا - روا شدن حاجت - حاصل ہونا تنہا او
حاجت کا - درویشی الہ ہروی - بچن تنہا تو والا زان نمیگردد
روا + عرض میکن میشاد ہرم تنہا می دگر - صائب - این مطلب
کراحت ازین دم شود پدید + اینجا طلب کہ حاجت از اینجا شود روا +
روح افزا - روح پرور - روح کی بڑھانے والی اور روح کی بلانے والی
چیز - صائب - عیش فرسست درین محفل روح افزائی +
کہ جہد شیشہ می جاکے و ساتی جائے + میر معزی - تیغش تیغ
صاعقہ دشمنان گنست + پشش دست معجزہ روح پرورست +
روح تو تیا - نام ایک آنکھ کی دوا کا و مہنی شراب - محسن تاثیر
اگر در پیش کہ خضر عیسیٰ اثرست + شد کہ زہ روح تو تیا دیدہ
من + علی نقی - اے ساتی حریفان در تو بہ خمار + دغا
این جہد ریزان روح تو تیا را +

روز جزا - روز قیامت - قیامت کا دن - نعلیہ از مولف - بنی
والی ملک بنیست صاحب جاہ + بنیست ہادی دنیا شفیع روز جزا
روزہ کشا - وہ بخوڑا سا کھانا جس سے روزہ دار روزہ نکلا
کرے - حافظ - گرفت شد سحر چہ بقصان صبح ہست +
گرمی کنند روزہ کشا طالبان یار +

روز حساب - حساب کا دن - قیامت کا دن - حکیم نور لاہوری
وہ برای خدا کہ مرد کریم + فارغ ست از حساب روز حساب +
روز و شب - دن رات ہمیشہ - مولانا اکبر - داغ عشقت بر
جگر چون لاہ دارم روز و شب و تازہ می باشد درین گلشن بہارم روز و
روشن تاب - بہت روشن چمکنے والا - میر معزی - جو بجز روز
بہرہ و جو تگرے زرین + قتادہ درین بحر آفتاب روشن تابا
روز باز خواست - قیامت کا دن -

روز روزت - زمانہ تیرے حکم و مراد پر ہو - میر معزی -

دست تست گیتی را بہ فیروزی شان + روز روزت عالم را بہ بہروزی گیتا
روزت - دن ہر لفظ طاہر ہر سب کو معلوم ہو - میر معزی - شکستہ
نست اکنون خلق را در کار تو + کار تو روزت و زاز خلق کہ ماند نہان
روزگار ست - یہ جملہ امید کے موقع پر بولا جاتا ہے شاید کہ کام بہرہ
ہو - شاید کہ مقصود حاصل ہو - سالک بزدی - سالک نشین
بنامرادی + نومد باش روزگار ست +

روی دست - مکر و فریب اور نام ایک فن کا کشتی گیرون کے فن
مین سے اور دھیر اور رنگا - محمد سعید اشرف - یوسف از بہرہ ی
افغان بجزیرے چہ دید + سادہ لوحان روی دسمی از برادر بخورند +
روی فلان در ترقی ست - فلان شخص و زبر و زافزایش اور
ترقی میں ہے - طالب آملی - زمان عیش مرا روی در ترقی بست
ہمیشہ امشب مادر سرخ دوش من ست +

روی فلان در میان ست - فلان شخص کا لحاظ ہر کسی کا نظر پر
میر خسرو - زلفت زہر دو جانب تو نیز عاشقانست + چیز کی
نہیوان گفت روی تو در میان ست +

روی فلان کا رنست - کسی لائق نہیں محض نکلا ہو - بد جہا
میش درین خاکدان جمع شدن روی نیست + خاطر خود را چو
دلف بیش پریشان دارد +

روز فراخ - طلوع کے وقت سے غروب تک - حکیم ازرقی
دوش تا روز فراخ آن منتم تنگدان + لب چون لاہ ہمیشہ دمی لالت

روان شدن امید - امید کا حاصل ہونا - محسن تاثیر - در عشق
میشہ ساز خوشی کہ عاقبت + پروانہ را امید زلیل روا ترست +
روان داشتن بکجہ - روان داشتن خط - باوا را ز بر کفنا
حردن کا - در یک خط کا - شرف الدین شغالی - روان خط
ابجد بیکت معنی + دلی بعلوم جہالت یگانہ استاد + ولہ - سکوت مایہ
علم ست زان سبب لب جو + خموش ماندہ خط موج را روان دارد +

رو آورد - ارادہ - قصد - طرز - طریق - ذوقی - بہ رو آورد خود
ہر یک بدونیک + بوقت حاجت خود میکند کار +

رواہ در تملک دارد - یعنی کسی جیلہ گر مکار شخص کو اپنے دہم میں لایا ہو
رواہ زرد - کنایتاً آفتاب عالم تاب - خواجہ نظامی - جو
شکرت سودند بر لا جورد + سمور سیر ناد رواہ زرد +

روز بلند - بڑھا ہوا دن - والہ ہروی - یاربم سرود قدیم
بغلے مطلوب ست + روز ہم گاہ بلند ست + کہ کو تملہ است +

روز سیم و امید - خوف اور امید کا دن - قیامت کا دن - سعادت

نہیں کہ در روز امید و بیم + بدان را به نیکان به بخشه گویم +

روز سید - اقبال کا دن - روز روشن - نظامی - دیران نگر

تا روز سید + قلم چون تراخند از مشک بید + نهان مرا آشکارا بزد

ز کجہ نگر تا بخار را بزند +

روز نبرد - لڑائی کا دن - سحر کا دن - من آن روز ندیدم

کہ روز نبرد + بر آرم ز خیران بزد و گر +

روزی مند - صاحب روزی - ورنق - او جدالین قری

آنکہ دشمن بداد روزی + آمد اندر زمانہ روزی مند +

رو سید - صاحب نصیب - دولت مند - جوانمرد - تاثیر - قدم تربت

عاشق ز ساق سیمین نہ + کہ رو سید بروز حساب بر خیزد +

روستائی را حام خوش آید - گنوار کو حام خوش آیا - آرزو

میاد از دل گرم برون عشق ستم کیشان + خوش آمد آرزو و حام

طبع روستائی را +

روشن سواد - خوش نویس و خوش خط لکھا پڑھا آدمی -

سے در دبستان تامل کردہ روشن سواد + ابجد اطفال

باشد خط پیشانی مرا +

روش نہاد - نیک اصل - نیک سرشت - سعدی - غلام

بدست کریمے فتاد + تو نگر دل دوست روشن نہاد +

رواشدن بازار - گرم ہونا بازار کا - مسعود سعدی - تاجست

خردار ہنر راے بلندش + بازار ہنر مندان بکارہ روا شد +

رو دگر ساز جانے والا - میر خسرو - گفت بان و دگر بیا فرشتا

قد صد گز طاب محکم تاب +

روز بار - شاہی دربار کا دن - حسین سنائی - علی عالی اعلی

کہ چوب حاجب او + سربال و تکیں را بروز بازار شکست +

روز بازار - خرید و فروخت کا دن - پیٹھ کا روز - عہد

سلطان دین علاء الدین + روز بازار جملہ فضلاست +

روز حشر - قیامت کا روز - لغتہ از مؤلف شفیعی صبا

در روز حشر + محمد مصطفیٰ سلطان عالی +

روز خوش نگر - جوانی کا وقت - نظامی - روز خوش نگر

خوش رسید + باد بخاک آب با نقش رسید +

غم روز دگر ساختہ اند +

روز شمار - حساب کتاب کا دن - قیامت کا دن - ہر

از عتاب خداوند گار + بندیش را سبب روز شمار +

روز کور - وہ شخص جسکو دن میں نظر نہ آئے - رات کو دنیا ہو جائے

نظامی - نباشم چنین عاجز و روز کور + کہ برگردم از جنگ بستی زور

روز گزار - وہ کام جو تمام دن آدمی کرتا رہے - اور مایہ معاش کا

جسکے ساتھ ایک دن کا گزارہ ہو سکے - طالب آملی - بدلائیکہ

بعفقت سرو کار سے دارند چشم بد دور کو خوش روز گزار ہی داور

روزہ خوار - جو شخص روزہ نہ رکھے - چیرا ساز و از خلق خود

را بہان + ندارد چو شرم از خدا روزہ خوار +

روزہ دار - روزہ رکھنے والا صایم - میر خسرو - چو مرست

مہمان شود روزہ دار + تراد در سر گیر اورا خوار +

روزی خوار - قسمت کھانے والا - روزی کھانے والا اور

روزی خواہ - صائب - رہودن سمجھ خوردن دانہ تاکہ از دہان

ہم + چو جوئے روزئے خود را ز روزنی خواہد دیگر +

روشن بصر - جسکی آنکھیں روشن ہوں - عرفی - آن شعلہ کہ

در جگر طور در گرفت + روشن بصر نہ دود چراغ ماست + نظامی

خرد را تو روشن بصر کردہ + چراغ ہدایت تو بر کردہ +

روشن ضمیر - جسکا دل روشن ہو - صائب - بیان زندگی و آئینہ

صحت نیکی و مکن ظاہر بہ لہا سینہ روشن ضمیر کے را +

روشن گر - صفائی گر جو آئینہ کو صفا کرتا ہے - تلوار و خیرہ کا رنگ

آتا رہا ہے - غنی - تربت کردن نشاہ سادہ لوحان را غنی گشت

چون آئینہ روشن شد بر دشت گز طرٹ -

روشن گہر - نیک سرشت - نیک طبیعت - سعدی - یکے پرید

زان گم کردہ فرزند + کہ اگر روشن گہر پر خردمند + زمشرش ہوئے

پیرا ہن شہیدی - چرا در جاہ کشفائش ندیدی -

روشن نظر - روشن نفس - روشن نظر والا اور روشن سینہ والا

روشن دل والا - نظامی - بدان آب روشن نظر کن مرا + دین

زندگی زندہ تر کن مرا - میرزا صائب - روشن نفسان شہر

بے پال ویرا خند + خورشید فلک سربال و پر صبح است +

روغن دار - چرب تیل والی چیز - محمد سعید اشرف - کہ خیال

تو در چشم پر رشک آرام + کہ شعلہ رام شود چراغ روشن دار +

روی کار - دھیری تبا کا وہ طرف جو او پر کی طرف ہو اور سبکی

نظرین - حکیم زلالی - دی باغذریوسف روی کاری کہ در پو
رینجا دید زارے +

رو باد باز سکار حیلہ گز فریبی آدمی مخلص کاشی مکر زآہ و شک
مظلومان دلش بد برجم + گرگ باران دیدہ باشد غلام و روبادہ باز +
رود ساز - رود زن - مطرب - گلنے بگلنے والا - ڈوم -

میر خسرو - رود زن از سینہ بردن بر دھیرہ آب چکان دست +
باران زابرہ - حکیم فطران - تاز بانگ نوحہ گر باشد روان دالم
نفور + تا ہمیشہ دل کیبانگ رود ساز آید فراز + خانہ قصمان تو
خالی مباد از نوحہ گر + منزل خویشان تو خالی مباد از نوحہ ساز +
روشن قیاس - دانا - لینیق - صاحب فکر صحیح و تدبیر صاحب
ہوش - سعدی - نکو سیرش دید و روشن قیاس - سخن سنج +
دانا و مردم شناس +

روپوش - پوشیدہ - چھپا ہوا اور وہ شخص جو چھپا رہے - صاب
از پی روپوش صندل جین مالیدہ الم + در نہ سرا از بر کے در نہ سر
روشن - حریف اور جو مقابلہ پر ہو - حکیم زلالی - بہر دلی کہ لالہ
ماندہ روکش + نہاد از مردیک نعل در آتش +

روز عرف - روز غدیر - پراس روز کے نام بن جس ورجاب
رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے خم غدیر کے مقام پر علی المرتضیٰ
کرم اللہ وجہہ کے حق میں خطبہ پڑھا اور فرمایا - من کنت مولاً
فعلی مولاء - میر معری - علی زہر محمد ہی چنان نازد کہ از دھاک
محمد علی بروز غدیر +

روا شدن متاع - رواج پانا کسی جنس کا خریدار دن میں مخلص
کاشی - نشد بالا دماغ ہرگز از خوش خریداران + متاعم چون دا
گردید از سرمایہ کم کردم +

روشن دماغ - عقلمند صاحب علم و فضل اور جو شخص فکر صحیح
تدبیر صائب رکھتا ہو - لطیفی - ہمیدون درین چشم روشن دماغ
ابوبکر شمع ست و عثمان چہرہ راع +

روی بر آوردن زخم و داغ - اچھا ہو جانا زخم اور داغ کا - حسین
سنائی - رو بر آورد زخم عشق ہنوز + درد آن در جگر نمی گنجد +
روی تیغ - دم تیغ - تلوار کی دھات کمال حجتہ مکش چرا کہ
زبس لاغری ہی تیر سم کہ روی تیغ تو ناگہ با ستخوان نرسد +

روز تار یک - غم عالم کادن روز بد اور جوانی کا دماز - حکیم نور لاہوری
در جوانی شمع روشن کن زانوار صفا + تا نور در غلظت لاین

روز تار یک شود +

روشن دل - صفا سینہ صفا باطن - صائب - روشن دلان ہر دو
جہان اند بے نیاز + فرخندہ از چہرہ رنگین خوانہ است +

روان داشتن حکم - حکم جاری رکھنا - حکومت کرنا - حافظہ بخواد
جان و دل بندہ و روان بستان + کہ حکم بر سر نادگان روان داری

روز قیام - قیامت کادن - حشر کار کوڑ - لغتہ از مولف - بنی مین
دنیا میں حامی غریب است کے + گناہگاروں کی خاطر شفیع روز قیام

روز ننگ و نام - سرکہ کادن جنگ کادن - خواجہ سلمان - باوجود
دعوت شاہ روز ننگ و نام + ننگ باد آزار کہ نام پورستان می برد

روزہ مریم - وہ روزہ جو بی بی مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کے تولد کے روز رکھا تھا - اور زبان سے کلام تہین

کرتی تحقیق اور جو بچے کے پیدا ہونے کا حال اُن سے دریافت
کرتا - آب اشارہ سے کہتین کہ اسی بچے سے پوچھو جب قوم نے

بچے سے پوچھا تو اُس نے جواب دیا کہ میں خدا کا بندہ ہوں بھوک
کتاب دی گئی اور ایسی پوری تعریف کی - صائب - ہر کہ از نخل

تنار و زہ مریم گرفت + نقل انجم در گریالش جو عیسے ریختند +
روضہ ماہ محرم - تہذیب جو محرم میں ناکار نام کرتے ہیں - سعید شہر

مارا کو از فراق بیان دیدہ پر ہم ست + گلشت باغ روضہ ماہ محرم ست
روا روز نامان - لشکر کی تیاری اور کوچ کے وقت نفاذ اور کھانا

بجانے ولے - لطیفی - روا روز نامان نامی زریں ندہ ہر پرڈ
در پشت پروین دندہ +

رواستن - جان نکلنا روح حیوانی کا قالب سے جدا ہونا -
ظہیر الدین فاریابی - دقتیکہ کم شود ز سر سرکشان خرد +

کہ بکسلد ز تن بیدلان روان +
روہم کشیدن - منہ آہیں میں کھینچنا - بید باغ ہونا - میرزا صاحب

از صحبت غبار ہم روئی کشد + آئینہ داغ صافی پیشانی من ست
رو بچیدن - منہ موڑنا - بید باغ ہونا - طالب آملی ملا علی ست

کہ نواز فراغ می بچد + سر لٹا رہ دگھلاے باغ می بچد +
رو در ہم کشیدن - تیار ہونا - بید باغ ہونا - صائب - ہمیشہ وہم

از حکم قضا در سیکشی ہر ہم + چہ پروا آتش از جن جبین پوریا دارد +
روز شب آوردن - دن گزارنا - ابن یحیی - روزی ہزار غم

شب می آرم + تا خود فلک از پردہ جلا در بردن +
روز شب و شب بروز آوردن - دن رات گزارنا - آٹھ پیر

کاشنا - میرزا جلال اسپر - بیہودہ جو ہر ماہ در زیر فلک - روز
شب شبے بروز آرد دم +

روز خون - جو جنگ دن کو کیا جاوے - مقابل شیون کے
حکیم نزاری قستانی - کتم اینک خبر دارت کہ چون ست +
شب خون معلقت یا روز خون ست +

روز روشن - جودن صاف ہوا بر و بخار نہو - نقیہ از خوف
جو آفتاب جہان تاب و ولایت یزید + ہر آنچہ کہ محمد بروز روشن کرد +
روز شیرینی خوردن - نسبت مائتا اور شگنی کا دن جو نکاح سے
پہلے ہوتا ہے - محمد سعید اشرف - ازان رو دختر ز سر گران بود
کہ اور او شیرینی خوران بود +

روز گار آفرین - ذات باری تعالیٰ - او حدالہ بن انوری
روز گار آفرین شب و روزت + حافظ و ناصر و معین +
روز گاران - مزید علیہ روز گار - میرزا صاحب - چون آب
زندگانی صائب بن گوارست + روز ملاسیہ کہ ہر چند روز گاران +
روز گار بر آوردن - روز گار بردن - روز گار خوردن -

زمانہ گذارنا - وقت صرف کرنا - سعدی - با فرومایہ روز گار بسر
کرنے بویا شکر بخوری + شیخ عطار - روز گاری بوی او بردم
روے منو و روز گارم برد +

روز گار یافتن - فرصت اور مہلت پانا - استاد فرخی - بھٹا
انہوین بیش و روز گار بسر کاژد ہا شود از روز گار باید مار +

روز گذراندن - دفع الوقتی کرنا - دن گزارنا - میرزا صاحب
روز را میگذازند کہ بردن آید خط + خط بر آمد زور لطف در آید
روز میدان - لڑائی کا دن معرکہ کا دن - شیخ سعدی - سپاہ
میان بکار آید + روز میدان نہ گاو بر واری +

روزہ بستن - روزہ رکھنا - امیر خسرو - من بقرا ماندہ و تو
برقرار خویش + درویش روده بستہ و حلوا ہنوز خام +

روزہ خوردن - روزہ نہ رکھنا - تارک صوم ہونا - ابو طالب
کلم - چون روده خوری جانب میخانہ روان شو + ہنتر ز سفر
چارہ کراے رمضان نیست +

روزہ کشدن - افطار کرنا روزہ کا - صاحب - بردہاں غنچہ کہ
کہ میرزا بولے نسیم + کان شکر لب جن ہوسہ روزہ نکشاید نمی +
روزہ گرفتن - روزہ رکھنا - میر خسرو - یکسا بردت نگرم روزہ
گیرم از بے وس + بیدین دگر ابرو دفقا کتم روزہ +

روزہ واکردن - روزہ کھونا - افطار کرنا - ابو طالب کلیم خاں
بادہ در چشم سیاہ کرست عالم را + میا ساقی کہ وقت شام باید روزہ واکردن
روشن بیان - جسکی تقریر بہت صاف ہو - ملا طغرا - در تعریف دل کشیر
بجھانستہ کشتن ہم ترز با تم + ازین آب دیوار روشن بیاتم + سی
روغن روان - روشندل - روشن سینہ - روشن دماغ - حکیم فردوسی
سواران بر فتنہ ہر سودوان + ہمان پہلو نمان روشن روان -

روشن بین - روشن نظر - دانالائق - میر معزی - ایام شایع رای
تو ہر روشن تاب + دیامسخ کلک تو عقل روشن بین + ریش
روشن جبین - خوبصورت جگہا ہوا اما تھا - صائب جبہ واکشا
ہاست از چہن غضب + موج صہیل میکند روشن جبین آئینہ را +
روغن بازنگ کشیدن - مشکل کام کو بغیر ممکن الوقوع بات کو
دفع میں لانا - محسن تاثیر - رحم دارد بیل مادل بر رحم کسی + روغن
از رنگ کشیدہ جاذبہ شیشہ ما +

روغن از رنگ کشیدن - رنگ سے تیل نکالنا مشکل کام کرنا -
صائب - روغن از رنگ کش لب طبع چرب کن + سینہ بر تیغ بنہ
آب ز عیان مطلب +

روغن بر آوردن - تیل نکالنا - مسک نکالنا - میر محمد فضل ثابت
کشید عشق گلاب سر شک از گل شہر + بان طریق کہ روغن بر آوری او شیر +
روغن بر رنگ رختن - روغن رنگ بین ڈالنا - لغو بیہودہ کام کرنا -
نزاری قستانی - ازین نصیحت بیہودہ کا قفیہ ترا + چہ حاصل ست
کہ روغن بر رنگ سیریزی +

روغن دادن - روغن زدن - روغن ملنا - طاهر غنی - نیسا زد
غذا سے تجربہ حاصل ضعف پیری را + کمان را اگرچہ روغن میدہی +
نمی گردد + محمد قلی سلیم - جو ہر روح از شراب کمنہ ماند با صفا + تا
بگیرد رنگ این شمشیر را روغن زخم +

روغن قازمالیدن - تملق اور خوشامد کرنا - محمد قلی سلیم - بحر شتر
نگرد بال و پرواز ز بس مالید بطار روغن قاز + فائدہ - روغن قاز
ایک روغن ہو جو رنگ سے کھنچا جاتا ہو اکثر معجونوں میں ڈالا جاتا ہو -
روغن کشیدن - روغن گرفتن - تیل نکالنا اور کسی چیز سے تیل
حاصل کرنا - بابا فغانی - روغن کشد زدن دلہا ہزار بارہ ایں خال
نیلگون کہ بکج دہان ست + ملا قاسم مشہدی - گردش چشم تو
آنرا کہ کند خاک جبین + میتوان از گل اور روغن بادام گرفت +

روغن کشی کرنا - متوجہ ہونا کسی چیز کی طرف - حکیم زلالی

چو در آینه بود گرد آن پر زاده + تو گشتی آتش اندر آب افتاد +

بر گردان شمع پیر سر والای - اعراض کرنے والا - محمد قلی سلیم شدند
لاک و گل چون چراغ روگردان + زمین بگلشن ایام گرسیم شوم +
روگردان - منته چپالینا - برده بین هونا - طاهر وحید - زین بشتگر
دختر ز روی گرفت + مردی گمان نداشت که ادوی نهان شود +
روی افکندن - روی داشتن - عجز و الحاح کرنا - سالک یزدی
پیش او از تیره بخی رو فکندم بزداشت + آفتاب ماسر و سودا
نیلو فز داشت +

روی آوردن - متوجه هونا - چهره اسکی طرف کرنا - نظامی - روی
زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر خود بجا آورد +

روی باز کردن - منته کھولنا - بے برده هونا - سعدی - چشکات
افراقت کند غم و لیکن + توجہ روی باز کردی در ماجرای بستی +
روی بخود کردن - اپنی طرف متوجه کرنا - صاحب - ایکہ روی عالی
را جانب خود کرده + مدنی آری بسوی صاحب بیدل چرا +

روی بدیوار کردن - روگردانی کرنا - بیزار هونا - ملا خوشی - کمراد
نظر آورد که از غایت ناز + چین برابر و نزد روی بدیوار نکرد +
روبر خاک گذاشتن - روبر خاک مالیدن - کمال انگار اور عجز کرنا
آصف قمی سیما از خجالت عریان بنجاک رو + مطلب مراد بنصیه
سالی نماز نیست + صاحب - جمع که پیش خلق گذارند روبر بنجاک
پیش از اجل روند بخت فرو بنجاک +

روی بستن - منته چپالینا - برده بین هونا - حافظ - شید ازین
خدمت که نگارم جو ماہ نو + ابرو نمود و جلوه گری کرد و رو بست +
روی پس کردن - پیچھے کو منته کر لینا پیچھے کو دیکھنا - کلیم وضع
قابل دیدن دوباره نیست + رویش نکو هر که ازین خاکدان گذشت
روی تازه داشتن - مجسم ہونا لوگوں کی نظرون میں مخلص کاشی
آواز پس خد کر بے اثر افتادم است + گر یہ سر کن کہ دارد شک و تازی
روی ترش کردن - روی تلخ کردن - رنجیده ہونا - بیزار ہونا
سعدی - ز بخت روی ترش کرده پیش بار عریز + مرقد عیش بر بزم
تلخ گردانی + میرزا صاحب - جمعیکہ روئے تلخ کنند از قضائی
حق + غافل کہ ز ہر بردم تیغ قضا کنند +

روی دادن - معزز و مکرم رکھنا - توجہ و التفات کرنا - حاصل ہونا
کسی چیز کا اور نوع میں آنا - پیدا ہونا - وجود میں آنا - محمد عبدالعزیز
رو بیا بیچارگان کر آن جفا جو میسم + چون بریند بوالہول خندہ فریاد میزد

روی داشتن - شرم و لحاظ رکھنا - توجہ رکھنا - میرزا بیدل - تبارج
چمن رو داشت سر دفتنه بالایش + کہ از رنگ خانون بہار
افتاد در بالایش + غزالی مشہدی - ماہ صد بخت از ان عارض ہو
دارد + پیش آن آئینہ رو آئینہ ہم رو دارد +

روی در چیزی و کسی کردن و داشتن - توجہ کسی چیز اور کسی شخص کی
طرف کرنا اور رکھنا - صاحب - روی در بیت الحکم عشق وارد آفتاب
پر نیان صبح صادق جامع احرام اوست +

روی در خدا آوردن - خدا کی طرف متوجه ہونا - نظامی - روی
زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر را بجا آورد +

روی دل دیدن - توجہ اور التفات کرنا - صاحب - از بزرگان
دل صاحب بخردان عیب نیست + دل بہت درد من راز سلیمان خوشتر است
رو ساختن - منته بنانا شرمندہ ہونا - میرزا شیری - نقاش زبس
شکل نکو میسازد + گل را ہزار رنگ و بوم میسازد + تا روی نو دیده
رفتہ و شش از کار + ہر گز کہ قلم گرفت رو میسازد +

روی کسی بر زمین انداختن یا مالیدن - نہایت ذلیل و بے آبرو
کرنا - میرزا صاحب - خضر دارد اغما بر سینہ ز استغنائے من
روئے آب زندگی را بر زمین مالیدہ ام +

روی کسی دیدن - روداری کرنا - جانب داری کرنا - لحاظ کرنا -
خون کرنا - مولانا کاتبی - آنکہ گوید روی او خورشید را مبد بود
روشم گردید کو خورشید را رو دیده است +

روی نمودن - منته دکھلانا - ظاہر ہونا - خواجہ آصفی - چہ دیدہ
کہ بآئینہ مالے شب در روز + زمانہ فتنہ مارا بچہ رو نمود مار +

رو نهادن - متوجہ ہونا کسی کی طرف - حافظ - رسید دولت وصل
گذشت محنت ہجر + نہاد کشور دل باز رو مجبور +

رو بیا فتن - روشن ہونا - مشہور ہونا - خلوری - چو رو بیا بد آئینہ
بے حیائی + شود جو ہر آراے دندان نماے +

رو نہان کردن - منته چپالنا - رتر کرنا - حافظ - دل از من بود
از من نہان کرد + خدا را با کہ این بازے توان کرد +

روئیدن - آگنا - پیدا ہونا - سعدی - باران کہ در لطافت
ظان نیست + در باغ لاله روید در شور بوم خس + علی خراسانی -

صورت ہمز آئینہ ماسر وید + عشق در سینہ بکینہ ماسر وید +
روارو - جلا جلی - کج کی تباری - علی خراسانی - اکنون کہ دل
خفیہ شد گم روارو + این وقت نشستن نبود وقت روارو است

روز بہ - دن بدن بہتر اور خوب - عجب الغنی قبول - بوسہ زانی قسم
 بوسہ کرد + بعد ازین روز بہت احوالہ +
 روز سیاہ - بردن غم و الم کا دن - خواجہ کس صفی - بچہ و خال تو دہ
 اندویدہ و دل + کہ روزگار خود روز خود سیاہ کند +
 روز تازگی - خندہ روئی و تازہ روئی و شگفتگی - میر خسرو - برومانہ
 گفت شدہ اسلام شہش داد پاسخ بعد تمام +
 روز بازی - زمانہ کا انقلاب اور رنگت - نظامی - رضا کاہ آن
 طفل را برگرفت + فروماند زان روز بازی شگفت +
 روغن زبانی - چرب زبانی و نرم زبانی - نظامی - نیوشندہ از
 گرمی شاہ روم + بروغن زبانی بر فروخت موم +

راے باباے

ربانی داوان - خلاصی دنیا - ربانی دنیا - کاظم تبریزی ازبک
 توان رہی داد ظلم اندیش را بہتہ با جندین گزہ از خوش عقرب نشین
 ربانی دشمن - جو شخص ربانی نہ چاہتا ہو - ذوقی - دل نمی خواہد خلاص
 از بند زلف + فی الحقیقت اور ربانی دشمن ست +

راے باباے

ریختہ با - وہ گھوڑا جکے ہاتھ پاؤں درست ہوں - سنجو کاشی گھوڑے
 کی تعریف میں - سخت سم نرم دم آگندہ سرین ہیں کفل + چرب خنک
 لے افرختہ سر ریختہ پا +
 ریشخند - ہنسی اور ستھری - ملاطفر - کند زعفران سبزہ را شخند +
 کہ خند نہ باش بر گل غیبہ بند +
 ریش سفید - پیر مرد - ضعیف سالخورده - محمد سعید اشرف
 جہانم زند و شنائی روزم نیست + چون ریش سفیدی کہ بود ریش سیاہ +
 ریختن بہار آخر ہونا بہار کا - حکیم شفا فی - خوشست گلشن صلی
 شگوفہ ہاے امید + دے چہ سود کہ راود این ہمار میریزد +
 ریختہ گریہ بر تن ڈھلنے والا - بھرتیا - سعید اخرف - خود بخود داغ
 عیش از قدم میریزد + گونیا جام مرا ریختہ گرساختہ است +
 ریز سبز - قد سے سامان - بخور سامان - مسیح کاشی باہر فلکا
 چند زین عرض تحمل خرم دار + بودیکے زکی کہ ہم ریز سبزی دشتم +
 ریشمان باز - باد بگر جگر کس باز بھی کہتے ہیں - میرزا خاں تب -
 دل تو مار کا خامی دراز و دراز + جو عکبوت تار کار ریشمان بازی
 ریشہ در تار - طرہ جو بگڑی بر کتے ہیں - میر خسرو - اے دلی واکے
 تہان سادہ + پاک بستہ در ریشہ کج نہادہ +

ریشہ مقرض - وہ ٹکڑے جو مقرض سے ردی نکالتے ہیں -
 نجف قلی بیگ - پیرا سن گل ریشہ مقرض قبا سے ست +
 کز روز نازل بر قد حسن تو بریدند +
 ریگ ریگ - ذرا ذرا - ٹکڑے ٹکڑے - امیر خسرو - اگر محبت سر
 در میان + ہمیشہ ریگ ریگش سنگ اندہ +
 ریزہ قلم - قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کے وقت اترتا ہو - حسن تاشیر شہریت
 از گل زگر گس زند بگلشن م + ریزہ خاک کندش جو ریزہ ہاے قلم +
 ریختن - گرنا - تلف کرنا - برائیان کرنا - ڈھالنا - قالب میں ڈھالنا
 بلٹا کسی برتن یا توپ وغیرہ کا - محمد بیگ فرست - غلام کیلانی
 بکریک تو بھی باشی + نجف قلی کہ کند جان تار در میدان + برای حق
 توپ تازہ شد مامور + بشاہرہ عقیدت بعد ق خدیو یان +

ریدن - گنا - باخانا بھرتا -
 ریزہ بہمین - آسمانی ستارے - خاقانی - ترشہ در شد نہان
 سفرہ لعل شفق + ریزہ بہمین بروی بہر فغان آمد بیدید +
 ریشمان تابیدن - رستی باٹنا - کسی کی فکر کرنا - کسی کی ہدی کے
 خیال میں ہونا - راضی - کتاب داد آنکہ زلف یار مرا + ریشمانے
 براے سن تابید +

ریشمان داوان - بیجا تعریف و خواہش کرنا - مخلص کاشی - راہداز
 عقل خود را برو مجراج + گر ریشمان دہندش چون کاغذ ہوائی +
 ریشمان دراز کردن - ہلٹ اور فرصت دینا - سعدی - سوز تو دل
 را ریشمان کن دراز + نہ بگسل کہ دیگر نہ بینیش باز +
 ریش از آسیا سفید کردن - باوجود پیری و ضعیفی کے - تجربہ کار ہو
 باقر کاشی - نمی بینیم باقر یک سر مو نیکی با تو + مگر ریش سیاہت را
 سفید از آسیا کردی +
 ریش بدو غ سفید کردن - باوجود بڑی عمر کے - حق و نادان ہونا
 نورالدین ظہوری - آن خواجہ کہ بردہ از رخسار نخل فروغ +
 کردہ است سفید ز حقیقی ریش بدو غ + بامعدہ خود ہیچ نمیکرد
 راست ہو گند نمی خورد اگر نیست دروغ +

ریش در دست کسی داشتن - اپنے اختیار میں کام نہ رکھنا -
 سعدی - ہر کہ دل پیش لبری دارد ریش در دست دیگری دارد
 ریش نہ داشتن - عزت و حرمت نہ رکھنا - شفیع اثر پیش مفتی
 قبول رشوہ کس ریش نہشت + بہر مرد اصلاح کار خلق چون دلاک کرد
 ریش گاؤ - وہ چیز جس کا وجود نہ ہو - کیونکہ گلابے ل کی کھنٹی اور کھنٹی

محمد اشرف۔ بیشوی از حرص و دراندیش دیگر ریش گاؤں گرجو
فرعونت بود لبریز گوهر ریش گاؤں +
ریدہ۔ ہنگا ہوا براز آدمی کا فضلہ۔

ریزہ سرائی۔ گانا۔ سرود کرنا۔ نعمت خان عالی۔ برداشتہ
بلبل زبانی۔ ریزہ سرائی + چربے کو برآمد تر اش سخن ما +
ریگ شوی۔ نیاراد ہونا۔ ریگ کو دھوکہ سونا نکالنا۔ صبا
کجا افتا۔ اسے اسی دردناک مقصودم از دستم کہ من بآب شکہ
این خاکدان را ریگ شو کردم +

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان میں

راسے بالہ

رات بھاری ہونا۔ رات کا کانا مشکل ہو جانا۔ سبب بیماری
یا کسی اور عیبت کے۔ ناسخ۔ یون نواکت سے گران ہر ستر
چشم ہار کو + جسطح ہورات بھاری مردم ہمار کو +
راجا اندر کا اکھاڑا۔ بڑی عیش و عشرت کا مقام۔ قصہ مرد
کی غفل۔ ناسخ۔ کہتے ہیں بیرون سے کشتی پہلوان کشن چین +
ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چلیے +

رات کو چلنا۔ رات کو سفر کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ مانگ
کی راہ گرچہ سیار ہی ہو۔ ایک مشکل ہو رات کو چلنا۔
راج بھنگ ہونا۔ سلطنت پر زوال آنا۔ راج گدی جاتی رہنا۔
راج تلک یا راج گدی دینا۔ تخت نشین کرنا۔ پرتھلانا۔
راج راجانا۔ عیش کرنا۔ آرام دینا۔

راٹ بڑھانا۔ تکرار بڑھانا۔ جھگڑا زیادہ کرنا۔
راس اٹھانا۔ کیفیت میں سے صاف کیے ہوئے انج کو
اٹھا کر لے جانا۔

راس آنا۔ راست آنا۔ موافق آنا۔ سازگار ہونا۔ مفید ہونا
آتش۔ نازک جباب سے میر آتش مزاج تھا + راس لی اس
جین کی نہ آب دہو مجھے + دل جس سے لگا یادہ ہوا جان
کا دشمن + کچھ دل کا لگانا بھی ہمیں راس نہ آیا +

راس بھلانا۔ دلی عہد کرنا۔ متنبی بنانا۔
راستہ بتانا۔ راستہ دکھانا۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایت کرنا۔ راستہ پر
لانا۔ داغ۔ ہم ایک رسم گلی کا اسکی دکھا کے دلو ہوئے
بیشیمان + یہ حضرت خضر کو جادو کسی کی تم رہبری نہ کرنا +

راسمہ پر آنا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ قابو میں آنا۔ نیک
بن جانا۔ منفرد فوقانی۔ مانگ سے نکلا ہوا چھا ہوا۔ اقبال رستم بیا گیا
راشہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا۔ سحر تک بھی آیا وہ جنگا ہم
رہے دیکھتے رات بھر رستم۔

راستمہ تا پنا۔ رستمہ کی پیمائش کرنا۔ وہی تباہی پھرتے رہنا۔
بار بار آنا جانا۔

راگ پورنا۔ طول طویل داستان چھڑنا قصہ بادستان بیان کرنا کمانی
راگ رنگ میں رہنا۔ عیش و عشرت میں رہنا۔ ہمیشہ خوش رہنا۔
دن گذرتا تھا عیش و عشرت میں + راہ راگ اور رنگ میں جاتی +

راگ گانا۔ گیت گانا۔ اپنی سرگدشت بیان کرنا۔ ایک بات کو بار بار
کہنا۔ تھلہ از موفت۔ کان رکھنا نہیں ادھر کوئی + درد دل جھکو ہم
ساتے ہیں + کوئی سنا نہیں اگر ہم + بار بار اپنا راگ گاتے ہیں +
راگ لانا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ برق۔ رگن نہیں ہو
نالہ جولائے ہو راگ تم + چٹایا ہی بری ہر تھاڑے خیال کا +
راگ ٹپکنا۔ ٹھٹھ سے رطوبت کا بہنا۔ زیادہ خواہش کی سبب سے
ٹھٹھ میں پانی بھر آنا۔

راہ رس چاکھنا۔ خدا کی محبت کی لذت کو دریافت کرنا۔ کیسے چھگت
بھنگان خرابان پوستان بھر بھر پیلے پیولے + جس نام میں چلکا
نہیں عملی ہوا تو کیا ہوا +

راہ رولا کرنا۔ شور و غل کرنا۔ بھجن گانا۔
راہ کی مایا۔ حق راکی قدرت۔ فطرت نیچر۔
رانڈ کاٹنا۔ جھکڑاٹھ کرنا۔ مقدمہ فیصلہ کرنا۔
رانگ ہو جانا۔ قلعی ہو جانا۔ گل جانا۔

راون کی سینا۔ راجہ راون کی فوج۔

راہ پر آنا۔ راستہ پر آنا۔ ہدایت پانا۔ آتش کو چم سے بارے
نہ صبا دور پھینک اسے + مدت کے بعد آئی ہر خاک اپنی راہ پر +
راہ پر لانا۔ راستہ پر لانا۔ ہدایت دینا۔ میر ہم خاک میں ملے تو
لے لیکن ایک سہرہ اس شوخ کو بھی راہ پر لانا ضرور تھا۔
راہ پیدا کرنا۔ دوستی و ملاقات پیدا کرنا۔

راہ بھگنا۔ انتظار کرنا۔

راہ چلتون سے لڑنا۔ ہر کس کے ساتھ لڑنا۔

راہ و رسم جاری رکھنا۔ دوستی قائم رکھنا۔ ایک دوسرے سے
لٹے رہنا۔ لین دین کرتے رہنا۔

راہ رکھنا۔ محبت رکھنا۔ پیار رکھنا۔ راستہ رکھنا۔ ایسے خدا کا سجدہ
جو کھٹا ہو سنگ پر جاتو۔ پہلے شرح توں سے بھی راہ رکھتے ہیں
راہ کھولی کرنا۔ راستے میں چلتے ہوئے دیر کرنا۔

راہ لگانا۔ راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ناسخ۔ دل نے جس راہ لگا یا
میں اسی راہ چلا۔ وادی عشق میں گمراہ گور ہر سمجھا۔
راہ مارنا۔ راستہ ٹوٹنا کسی کے کام میں حرج ڈالنا۔ راہزن میں
دو ذوق زلفین یار کی۔ راست و چپ مارتی ہیں راہ کو۔

راہ نکالنا۔ راستہ جاہی کرنا۔ راہ کھولنا۔ طریقہ نکالنا۔ رسم قائم کرنا
میر۔ رہتے نہیں ہوں گئے میر اس گلی میں رات۔ کچھ راہ بھی
نکالو سنگ و پاسبان سے تم۔

راہ نہونا۔ ملاقات نہونا۔ رابطہ نہونا۔ شوق۔ دل کو چاہ ذوق
کی چاہ نہ تھی۔ کسی بوسہ نقاسے راہ نہ تھی۔

راستا بنانا۔ کہو یا کھیرے لگادی کو کتر کر اور نکالیں مگر دہی میں
ڈالنا اور روٹی کے ساتھ کھانا۔ کسی کو مارنا۔ بیٹنا۔ بیلا حال کرنا۔
رائی کاٹی ہو جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ منتشر و پریشان ہونا
ترتر ہو جانا۔

رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ آج کی رات۔ صاف فو قانی
نکلے سورج نہ روز محشر تک۔ تم جو ہو بے حجاب رات کی رات۔
راتوں رات۔ رات رات۔ شبشب۔ مولف۔ مکرور و زکر خدا
رات رات۔ کہ ہو جائے یہ حق ادا رات رات۔

راہ کی بات۔ وہ بات جو مناسب ہو۔ شائستہ تقریر معقول بات۔
مولانا اکبر جو ہو گا سالک راہ طریقت۔ وہ کرتا ہی ہمیشہ راہ کی بات۔
رائد کا سانڈ۔ رائد عورت کا بچہ۔ جو ابر و خراب ہوتا ہو۔ اپنے
مان کے حکم میں نہیں ہوتا۔

رات بسر۔ ایک رات قیام کے ایک رات ٹھہر کر شب باش ہو کر
رائی بھر۔ بقدر ایک دانہ رائی کے۔ قدرے قلیل۔ بہت تھوڑی چیز
راز و نیاز۔ پیار محبت۔ بوس دکنار۔ نماز دعا۔ انگار عاجوی۔
السیاح۔ الشام ٹھہر کر وقت نماز جاتا ہو۔ وقت راز و نیاز جاتا ہو۔

راج روگ۔ دانسیگ اور مہلک بیماری مثل تپ دہی و خیم وغیرہ
اور دم مقدمہ جو مدت تک زیر تجویز رہے اور عادت کھانے پینے
وغیرہ مسکریں کی یا کوئی اور جہاں جو چھوٹ نہ سکے۔
راستہ پکرو۔ چلتے پھر کے لٹراؤ۔ دور ہو۔ دفع ہو۔

راہ بھجو۔ خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو۔

رات بھگتی جاتی ہو۔ رات گذرتی جاتی ہو۔ سرد ہوتی جاتی ہو و حلتی
جساتی ہو۔

رات تھوڑی ہو سا ناک بہت ہو۔ وقت تھوڑا ہو کام بہت کرنا ہو
عمر تھوڑی ہو کھیرا بہت کچھ باقی ہو۔ مولف۔ کر لے تو جلدی سے
جو کرنا ہو کام۔ مات تھوڑی اور بہت سا سا ناک ہو۔
راج کرے۔ دور ہو۔ دفع ہو۔ بھاڑ میں جاسے۔ چولے میں پڑے
خارت ہو۔ انشا۔ کر دیا تو نے خدا تجھے مرے انشا کو۔ پتیر کی
راج کرے شوخی نہالی باجی۔
رام جالے۔ خدا جانے۔ خدا کی قسم۔
رام کا جی۔ رام لینے خدا کا جی۔ بھولا بھالا۔
رام کہانی۔ لمبی داستان۔ طولانی سرگزشت۔ جرأت۔
درود دل میں بت بیدار سے کہے تو کہے۔ جا کے یہ رام کہانی
تو سنا اور کہیں۔

راہے باباے
رہڑ مارنا۔ کسی جگہ سے بغیر مطلب براری کے واپس آنا۔ ناہید
ہو کر آنا۔
رہڑ پڑنا۔ پھیر یا جکر کھانا۔ مفت بہکنا۔
رہڑ ہو جانا۔ دشمن کی طرح لپٹ جانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔
راہے باتاے
رت پھر جانا۔ موسم بدل جانا۔ بہار پلٹ جانا۔ بحر۔ نہ تو وہ
بھول نہ سبز نہ وہ کلیان نہ بہار۔ رت کے پھرتی ہو چین زار
کا تختہ الٹ۔
رتی چکنا۔ رتی جاگن۔ نصیب کھلنا۔ طالع جاگنا۔ اقبال بڑھنا
مولانا اکبر نہیں رہتی خوش گردن گردن کی عسز نزد
جگہی اقبال کی رتی چکتی ہو۔ رنگین۔ آپ سے آئی ہوں تیرے
میں بھاگی ہوئی۔ اندون رتی تری قسمت کی ہو جالی ہوئی۔
رٹنا لگنا۔ رٹ ہونا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا بار بار
ایک چیز کا نام لینا۔ پیچھے پڑنا۔ اصرار کرنا۔ ناسخ۔ کرے وہ ذکر
خدا و ختم بھلا کس وقت۔ جسے کہ آٹھ پرتیرے نام کی رٹ ہو۔
رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ تھوڑا سا۔
رتو اسفندان۔ عورت کا حیض سے پاک ہو کر نہانا۔

راہے باباے
رجا بچا۔ مالدار۔ دولتمند۔ آدمی۔ غنی۔ پیٹ بھرا و حقون

رجبت ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ کسی کی بددعا لگ جانا۔	را کے باخاکے
ریخ پھیرنا۔ کثیدہ خاطر ہونا۔ ناراض ہونا۔ مؤلف۔ زمانہ ہمسے بھر جانا۔ ہر سار ایک قلم سرور۔ ریخ اینا لگانا۔ مہربان جب پھر لیتے ہیں۔ رخصت ہونا۔ جدا ہونا۔ الگ ہو جانا۔ انتقال کرنا۔ جیلیم محمد انور لاہوری۔ رداک ہر پڑھانا۔ سننے اہل۔ ہر آخر کار رحمت جسے ہوتا ریخ نہ کرنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ غیبت نہ کرنا۔ اتفاقات نہ کرنا۔ قطعہ از مؤلف جب ملک دل شل آئینہ ہوا۔ خالی اذکر دو بخار خیر و شر۔ دیکھتے اسکو نہیں اہل صفاء ریخ نہیں کرتے اُدھر اہل نظر۔	رخنہ ڈالنا۔ کسی کے کام میں حاج ہونا۔ مخل ہونا۔ خلل پیدا کرنا۔ یہ لکے رخنہ ڈالے۔ اُنکے حجاب میں۔ اُسے بُرے کا حال لکھ گیا نقابت رخنہ لگانا۔ تصور سے لکھوٹ ظاہر کرنا۔ لکھنے چینی کرنا۔ عیب چلی کرنا۔ قطعہ از مؤلف۔ رداک ہر کمر دان خدا دوست۔ کسی کے کام میں نکالین۔ کرین ظاہر کسی نیکو کا عیب۔ کوئی نہمت کوئی بتان بنالین
را کے باغین	را کے باڈال
رشک یوسف۔ نہایت خوبصورت عشوق۔ صفدر رام پور ایک بولا لکھ جو انون میں طرح دار بھی ہو۔ رشک یوسف بھی ہو عشوق بھی ہو زردار بھی ہو۔	ردی کرنا۔ بیکار کرنا۔ خواب کرنا۔ پھینک دینے کے لائق کر دینا۔ عشوق مان لیتے ہیں جو کہتا ہے رقیب۔ ردی کر دیتے ہیں میری بات کو۔ ردو قح کرنا۔ ردو بدل کرنا۔ بحث اود تکرار کرنا۔
را کے باغین	را کے ماڈال
رعب چھا جانا۔ دہشت غالب ہونا۔ ڈر لگنے لگنا۔ لعینہ از مؤلف اتنا پایہ ہوا ہے کہے نصیب۔ جو رسل خدا نے پایا ہے۔ کاہتے ہیں ٹھہان رو سے زمین۔ رعب حضرت کا ایسا چھایا ہے۔	ردا لے کا لٹھ۔ بد معاش۔ شہدا۔ بیاک۔ بڈر۔ خراب آدمی۔
را کے باغی	را کے بازائی
رفو جگر میں آنا۔ تاکے کی طرح رفو کے جگر میں آنا کسی معیبت میں گرفتار ہونا۔ مؤلف۔ رفو ہو سطح چاک جگر ان خستہ جانوں کا۔ رفو گر دھیتا ہو جب رفو جگر میں آتا ہے۔	رزق کا کیرا۔ آدمی جو کھائے بغیر نہیں جیتا۔ جرات۔ جو رزق کیرا ہے کیون نہ اسے رزق۔ رزاق سے پاتا ہے غذا اسگ میں کیرا
را کے باغی	را کے باغین
رفو کھلنا۔ ٹانگے اکھڑ جانا۔ شکاف پڑ جانا۔ منہ۔ حیدر لاہوری بہان تک بوا دل میں جوش جنون۔ کہ جاک جگر کا۔ نو گھل گیا۔ رفو جگر ہونا۔ بھاگ جانا جلد بنا۔ جیتے بھرتے نظر آنا۔ مؤلف۔ ہوئے ہم محفل میں جب دلدار کے۔ غبر چلنے تھے رفو جگر ہوئے۔	رس پڑنا۔ آدمی کا بالغ ہو جانا۔ میوہ یک جانا۔
را کے باکاف	رس ٹیکنا۔ جوش جوانی میں آنا۔ میوہ کا تیار ہو پختہ ہو جانا۔
رکھائی کی لینا۔ رکھائی تانا۔ سرد مہری ظاہر کرنا۔ بے انتہائی بے پروائی سے پیش آنا۔ جرات۔ رکھائی اسکی تیلنے میں کون تانا عریضے ہو۔ اسے پروا نہیں کچھ تملادو گے تو کیا ہو سکا۔	رس کا بندھا۔ محبت یا عشق کا مارا۔
رکھ کر کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ پوری بات زبان پر نہ لانا۔	رسنا لینا۔ آباد رہنا۔ خوش و خرم رہنا۔ سرسبز ہونا۔ پھلنا پھولنا۔

راگ اترنا- خیسرا تر جانا- آنت پریم جانا- خمد امر راجانی نہ ہونے
 لگ سٹھے سے واقف ہونا- سب حال سے واقف ہونا کسی کے
 حسب ذنب سے واقف ہونا-
 رگ بھگنا- آئندہ ہونے والی بات کی خبر ہو جانا- بحر جذبہ محبت
 نے دکھا یا اثر مقنا طیس- رگ بھگنے نہ لگی دیر کھنڈا آیا-
 رگ وریشہ میں پڑنا- گوشت پوست میں شامل ہونا- اصل میں
 گھٹی میں پڑنا- مؤلف- اب نکل سکتی نہیں جب تک نکل جائے
 رگ وریشہ میں جب اسکی محبت بڑھ گئی-
 رگیدر گاؤ کرنا- کسی کو خوب دیکھنا- مارنا- پیٹنا- تنگ کرنا-
 رینین- نامرد ہو جانا- کمزور ہو جانا-
 رکھ رکھاؤ- بچوں کی پرورش اور حفاظت و خبرداری-
 راکے بالام

راکے بالام

رلا بڑنا- حساب میں مسئلہ پڑنا-

راکے مانوں

رن لولنا- بہت سے آدمیوں کا بول اٹھنا- ایک لشکر کا بول اٹھنا
 رعب اس ترک کا غالب پر غلبہ کشتون پر- اب بھی بول رہا ہے
 کردہ حلا د آتا-
 رن بڑنا- بھاری جنگ ہونا- کھیت پڑنا-
 رنجک آڑنا- توبہ کو بتی دکھانا- رنجک میں آگ بنا گوزارنا-
 رنجک جاٹ جانا- رنجک کا جوان بیکر ہو جانا- توبہ کا دھلنا-
 رنگ آؤ جانا- رنگ نفی ہونا- خوف یا بیماری کے سبب سے
 چہرہ زرد ہو جانا- مؤلف- قدم گلشن میں جباؤں گلے رکھا-
 انسی دم اوگیا گلزار کا رنگ- وگ- اوگیا ہی خبر جانان میں مرے
 چہرے کا رنگ- قطرہ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا-
 رنگ اکھڑنا- رنگ بگڑنا- بیرد نفی ہونا- رنگت خراب ہونا-
 ناسخ- ان رے ان رے نری خوشی کہ تباہ کھیل بگڑ جائے
 اللہ اللہ سے تلون کہ چار رنگ اکھڑ جائے-

رنگ بدلنا- کیفیت و رنگون ہونا- حالت بدلتا- صداق کبھی
 جواب کبھی سوز اور کبھی غم ہوتا- بدلتا رنگ نہی ہر دم بدل جانے کا
 رنگ بندھنا- رنگ بگڑنا- رنگ جھٹا- رونق بگڑنا- زینت
 حاصل کرنا- بحر- ہمارے ذائقہ چمک کر ابھی سٹا دیتے- پندھا ہوا
 ترے ہاتھ نورتن کا رنگ- آفتش- سنے میرے روی رنگیں کے
 وار دگل سے بھی نہ بکڑا رنگ- صبا- نیرنگ سماں سے جیگا تھا

رنگ- بکڑا گیا خاک و آفتش آب و ہوا کا رنگ-
 رنگ بھگنا- پیلا- ماند پڑنا- یا ہونا- رنگ بند ہو جانا- جیسا چمک
 ناسخ- دیکھا ہو قبرے محل بدخشان کو جو ہری بھگنا ہوش میں شکر یا رنگ
 رنگ جل جانا- تازت آفتاب یا بیماری وغیرہ کی باعث رنگ بگڑنا
 سیاہی مائل ہو جانا- ناسخ- تیرہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا جیگا
 لالہ زار کا رنگ گلزار رنگ-
 رنگ ٹپکنا یا چونا- جھکنا- چمکنا- بارونق ہونا-
 رنگ جوانی چٹنا- جوانی کا ابھار ہونا- رنگ درخشاں گل آفتاب
 رسیوری- اسطر تنہی کی گات انی چمکا- کھلے دل و دھن لہلہ لگی رافیلہ
 رنگ جڑھنا- رنگ دار ہونا- بارونق ہونا- چمکنا ہونا- لہلہ میں آ
 مست ہو جانا- سے دو جہان بڑھ گئی اس گل کی رنگت- شکر
 ناب کا جب جڑھ گیا رنگ-
 رنگ دکھلانا- جو بن اور خوبصورتی ناہ کرنا- صفیر رسیوری
 حشہ آلات نے کچھ رنگ عجیب دکھایا- روشنی نے شب جڑا کبھی شرمایا-
 رنگ دیکھنا حالت دیکھنا کسی امر کی طرف خیال رکھنا- سیر دیکھنا مؤلف
 ہوسٹھنا گلون کی کبھی رنگ دیکھنا- ہر موسم بہار کا تم ڈھنگ دیکھنا-
 رنگ زرد یا سفید ہونا- کسی قسم کا فکر یا بیمار ہو کر رنگ متغیر ہو جانا
 رنگ سر ہونا- جوانی اور جو بن پر ہونا-
 رنگ کا مٹنا سرنگین کپڑے کا رنگ ترشی ڈالکر کاٹ لینا-
 رنگ کٹنا- رنگین چیز سے رنگ جدا ہو جانا- بحر- سلیح باندھ کے
 اتنے حشر بند دیکھو کٹے نہیں کٹائے سے بانگ رنگ- ناسخ ہونے
 خیرے آگے گل سرخ یا سمن- کٹنا ہمارے شرم کے بے اختیار رنگ-
 رنگ لانا- جلی رنگ دکھانا- عادت ظاہر کرنا- بگڑنا- جھکنا
 نکر کرنا- دھوکا دینا- فریب کرنا عشق- اب بیان کوئی جال بھلاؤ-
 رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ- سے مفت کی پیتے تھے سے لیکن
 سمجھتے تھے کہ ہاں- رنگ لائیگی ہماری فافہ مستی ایک دن- حسن
 جب سے عشرت سے لایا رنگ دور بخودی- ہوش میرے دیکھ کر ساقی
 نے ساغر رکھ دیا- شوق- عشق اک روز رنگ لائیگا- وہ بڑا بول
 پیش آئیگا- ناسخ- جہن سے ہو گلال اٹانے کا بھکو شوق-
 تھرے شہید ناز کا لایا بخار رنگ-
 رنگ لینا- کسی کو اپنے ڈھنگ پر لے آنا- اپنے جیسا بنالینا-
 مؤلف- کوئی خالی نہیں جاتا مرے ساقی کے محل سے- جی نہیں
 جا کر کسی کو رنگ لیتے ہیں-

رنگ دکھلانا- جو بن اور خوبصورتی ناہ کرنا- صفیر رسیوری
 حشہ آلات نے کچھ رنگ عجیب دکھایا- روشنی نے شب جڑا کبھی شرمایا-
 رنگ دیکھنا حالت دیکھنا کسی امر کی طرف خیال رکھنا- سیر دیکھنا مؤلف
 ہوسٹھنا گلون کی کبھی رنگ دیکھنا- ہر موسم بہار کا تم ڈھنگ دیکھنا-
 رنگ زرد یا سفید ہونا- کسی قسم کا فکر یا بیمار ہو کر رنگ متغیر ہو جانا
 رنگ سر ہونا- جوانی اور جو بن پر ہونا-
 رنگ کا مٹنا سرنگین کپڑے کا رنگ ترشی ڈالکر کاٹ لینا-
 رنگ کٹنا- رنگین چیز سے رنگ جدا ہو جانا- بحر- سلیح باندھ کے
 اتنے حشر بند دیکھو کٹے نہیں کٹائے سے بانگ رنگ- ناسخ ہونے
 خیرے آگے گل سرخ یا سمن- کٹنا ہمارے شرم کے بے اختیار رنگ-
 رنگ لانا- جلی رنگ دکھانا- عادت ظاہر کرنا- بگڑنا- جھکنا
 نکر کرنا- دھوکا دینا- فریب کرنا عشق- اب بیان کوئی جال بھلاؤ-
 رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ- سے مفت کی پیتے تھے سے لیکن
 سمجھتے تھے کہ ہاں- رنگ لائیگی ہماری فافہ مستی ایک دن- حسن
 جب سے عشرت سے لایا رنگ دور بخودی- ہوش میرے دیکھ کر ساقی
 نے ساغر رکھ دیا- شوق- عشق اک روز رنگ لائیگا- وہ بڑا بول
 پیش آئیگا- ناسخ- جہن سے ہو گلال اٹانے کا بھکو شوق-
 تھرے شہید ناز کا لایا بخار رنگ-
 رنگ لینا- کسی کو اپنے ڈھنگ پر لے آنا- اپنے جیسا بنالینا-
 مؤلف- کوئی خالی نہیں جاتا مرے ساقی کے محل سے- جی نہیں
 جا کر کسی کو رنگ لیتے ہیں-

رنگ مارنا۔ جو سر میں اپنے ہر رنگ کوٹ کو جتنا۔

رنگ میں ڈوبنا۔ خوب رنگ چڑھنا۔ عیش و عشرت میں مصروف ہونا۔

رنگ نکلنا۔ رنگ کھانا۔ رونق پرانا۔ خوبصورت دکھائی دینا۔

صبا۔ کہتے ہیں لوگ پنجہ خرگان کی چھتیاں کھلتا ہوا دست

بار میں کتنا خاکار رنگ + مولف۔ نظر آتا ہی برسات نیل

ڈھنگ + بہر لحظہ نکلتا ہی نیارنگ +

رنگین مزاج۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔

رنگ محل۔ دیوانخانہ۔ ملاقات کی جگہ۔ آہستہ مکان۔

رنگ رلیان۔ رقص سرود۔ عیش و خوشی۔

رنگ ہی۔ جڑی خوشی ہی۔ مولف۔ گاتان عالم میں ہر ماہ سال

نیارنگ ہی اور نیا ڈھنگ ہی۔

را کے باواو

رواوار ہونا۔ کسی کے فعل کو جائز رکھنے والا ہونا۔ فدا ہونا۔ ساتھی ہونا۔

روآن بدلنا۔ جانور کا بر جھاڑنا۔ بال جھاڑنا۔ چڑا بدلنا۔

روان دوان بھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیکار و خراب ختم بھرنا۔

روان سیلا ہونا۔ رنج و ملال پہنچنا۔ مکدر خاطر ہونا۔ بخیل ہونا۔

سے پیغم رہے محمد میں کتنے تری ادا کے + سیلا ہوا ناقص

روان کبھی کفین کا +

رومیٹھا۔ چھوٹا میٹھا۔ صبر کر میٹھا۔ تیاگ دینا۔ مولف دل گیا

دربانہ ہاتھ آیا + ہم تین دونوں کو آج روٹی تھے +

روپ بنانا۔ سوانگ بھرنا فریب کرنا۔ ایک لباس سے دوسرے

لباس میں آنا۔ صفدر رامپوری۔ اب کوئی روپ بناویرجنا

بدلو + حور کی شکل بنو اپنی یہ صورت بدلو +

روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ صفدر رامپوری۔ اور ادھر کو ہوئے

ہر روپ کے سامان تمام + وہ بھر روپ کنیا بھی کرے جسکو سلام +

روپ لانا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ خوفناک صورت بنالینا۔ حیلہ بہانہ

کرنا فریب دینا۔ دھوکا دینا۔

روپیہ بھگری یا کنکر سمجھنا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ کو کچھ چیز سمجھنا۔

روٹیان چوڑا سفٹ کی روٹیان کھانا۔ طفیلیا بننا۔

روٹیان لکنا سفٹ کی روٹی کھا کر مغرور و متکبر ہوجانا۔

روٹی بھر روٹی رکھ کر کھانا۔ اچھی طرح سے گزار کرنا۔ آسودہ ہونا۔

روٹی دینا ہر پرورش کرنا۔ پالنا۔ امداد کرنا۔ صفدر فوقانی۔

سب کو روٹی خدای دیتا ہی + عاجزون کی خبر دے لیتا ہی۔

روٹی کو رونا۔ فاقہ کشی کرنا۔ بھوکھون مرنا۔

روٹیون کا مارا۔ بھوکھا۔ فاقہ زدہ۔

روح بھٹکانا۔ کسی کے ملنے کو جی جاہنا۔

روح کا ڈینا۔ ڈرنا۔ خوف کرنا۔ مولانا اکبر اپنے اعمال سے بے

اکبر + دل لڑتا ہی روح کا پنی ہی۔

روح نکالنا۔ جان نکالنا۔ مار ڈالنا۔ کسی چیز سے خطر نکال لینا۔

روح نکالنا۔ جان نکالنا۔ مر جانا۔ ڈر جانا۔ خوف کھانا۔ بچان ہو جانا۔

مولف۔ تن سے جب روح نکل جائیگی + مٹی کس کام ترے آئیگی +

رو دینا۔ گریہ زاری کرنا۔ آتشو بہانا۔ ولی۔ اور مرے پاس کیا کر

دینے کو + دیکھ کر تھک کر رونے دیتا ہوں۔

رو رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ پاس کرنا۔

رو رو کر کاٹنا۔ مصیبت سے زندگی بسر کرنا۔

رو رو کے گھر بھر دینا۔ زور سے رونا۔ شور مچانا۔ بھوٹ بھوٹ کر

روز بٹنا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔

روزگار کرنا۔ تجارت یا کوئی پیشہ کرنا۔ نوکری کرنا۔

روزہ توڑنا۔ روزہ رکھ کر کچھ کھا لینا۔ ناسمجھ۔ جھجھکے توڑتے ہیں

شبیشہ کو کچھ + شبیشہ کوئے پونہیں روزہ ہمارا توڑا +

روغن قاز ملنا۔ چابو سی کرنا۔ خوشامکرنا۔ شیشہ میں آواز یا غیر چٹا

صفدر رامپوری۔ اسقدر چرب ربانی سے طاروغن قاز + دل میں

بہا ہوا اس شمع بجلی کے گراز +

روگ تمام کرنا۔ کسی بیماری کو بڑھنے نہ دینا۔ کسی نے دلی آفت کا

علاج۔ پہلے سے سوچ لینا۔

روکھا سوکھا کھا کر گرا رہ کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں وقفہ گزارنا۔

مشکل سے زندگی بسر کرنا۔

روکھ چرھا۔ بند جو مشہور جا فور ہو۔

روگ بسانا۔ روگ لگانا۔ کوئی بڑی عادت ڈال لینا۔ کسی نشہ

کھانے کے عادی ہونا۔ کوئی بیماری اپنے پیچھے لگانا۔ مولف

ہوئی زندگی کیسی مشکل اسے + محبت کا جسے لگایا، بڑوگ +

روگردان کرنا۔ کسی کپڑے کے اندرونی رخ کو اوپر کر لینا۔

روگ کاٹنا۔ بیماری کو دفع کرنا۔ مقدمہ فیصل کرنا۔ جھگڑا کھا دینا۔ قہقہہ لگانا۔

روگ لانا۔ جھگڑانا۔ کرنا۔ غل مچانا۔

روگ لگنا۔ روگ لگ جانا۔ کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔ آتش

دل کو لگا ہی روگ محبت کا بیج + جان آج بچ گئی تو یقین ہی کہ کل تمام +

بستاہی کہ اینا ہی گھر دیران ہوا + صفدر راہبوری - اشک بہ گے
چلے گوشہ دامن کی طرت + ہاتھ رہ رہ کے لگے آٹھنے گریبان کی طرت

راے باباے

ریت بلونا - ریت کی دیوار کھڑی کرنا - لغو کام کرنا - بے فائدہ
نامن کام کرنا -

ریخین ڈھیلی ہونا - بے طاقت و بد ہواس ہونا -

ریڑھ بیٹنا - لکڑی چلنا - برائے طریق کو اختیار کرنا -

ریت مٹے ڈسے لٹنا - فصول کام کرنا -

ریل میل ہونا - کثرت اور افراط ہونا -

ریخی جڑھنا - رنگ لگانا - رنگ تیار ہونا -

ریوڑی کے پھیر میں آجانا کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - بکھیر میں

یاںجون فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان میں

راے باباے

رازیانج - صنوبر کا گوند - تین قسم کا ہوتا ہے - ایک تر و ستہ نہیں ہوتا
اسکو رشتہ طب کہتے ہیں دوسری قسم کیکر کے گوند کی طرح بستہ
تیسری قسم جب کو آگ پر بیکار بستہ کرین اسکو لٹقویا بولتے ہیں - چھاترا نام
وہ ہے جو سفید یا ل بزرگی ہو طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور خشک
ہو کھانسی مزمن کو دفع کرتا ہے - زکام بارہ اور حمی ریل کو سفید و خمداد
اسکا رخمون کو اچھا کرتا ہے - حکم اور چرب کا دافع ہے -

رازیانج - اسکو فارسی میں بادیان ہندی میں سولف کہتے ہیں
برسی اور بستانی دونوں قسم کی ہوتی ہے بہترین قسم بستانی ہے
طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی باصرہ و مقوی معدہ و محال ریاہ
ہے در بول و حیض اسکے فائدے شمار سے زیادہ ہیں ہر ایک
زہر کے لیے یہ قریابی ہے ہر ایک بیماری کا یہ علاج ہے -

راوند - اسکو راوندا و برنج ریاس بھی کہتے ہیں چین اور تبت و ترکستان
و ختا و ختن سے لاتے ہیں عمدہ وہ ہے جو اندر زرد ہو اور گرم ناخورد
ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مخفف جالی اور منخج ہے کچھ کے زہر کا علاج
ہو مسهل اخلاط غلیظہ و رقیقہ در بول و حیض ہے -

راگ - یہ قرص مرکب جالینوس کی ترکیبوں میں سے ہے دو شاخ نما
و دایہ پوست انار و شہد سے بنا کے بن طبیعت اسکی سرد اور خشک
لطیف قابض مقوی معدہ و کبد و اسما حابس اسہال صفراوی و
دموی دافع کھانسی و درد سینہ و ضعف جگر ہے -

رومال پر رومال بھگوننا - تار تار رونا -

رومال رکھنا - حیض کے دنوں میں لٹہ رکھنا -

رونق افروز - آنا - تشریف لانا - مولف یرونی افروز ہونے حکمت
عشق + جلد سے راحت و عیش و آرام +

روٹے کھڑے ہونا - کسی خوف یا صدمہ کے سبب سے بدن کے
بال کھڑے ہو جانا - ایسی خوشخوارین اس ترک کی موٹے مرگان
کہ تصور سے یہاں روٹیں کھڑے ہوتے ہیں -

رونک روناگ میں بسنا - ہر بال کی جو میں رہنا - تمام جسم میں پھیلنا
رونمائی دینا - دلہن کے منہ دیکھنے کا اندازہ دینا -

روٹی کا سا کالا - نہایت چکنی اور سفید چیز یا خون نازک گسٹے کھنا
جب چاری قبر پر - پاہ لائے سنگ مرمر روٹی کے گالے ہوئے +
روٹی کی طرح تو مڑانا - دد کو ب کرنا - بار بار رجحان اڑا دینا -

روٹی صوٹ لینی بد مزجی سے ناجار مجرم کی بدایش - گریہ پاشی
ہے ایسے ہنس کے کو شمع سے تشبیہ شمع کھلے کے روٹی صورت ہے -

روگ کی جڑ روگ کا کھڑ - بیماری کا اعش بیماری پیدا کرنے والا
مثل - لڑائی کا کھڑ ہانسی + روگ کی جڑ کھانسی +

روزی مدار - روزی بکار - بھری کھالی میں لات مارنے والا -
بنے روزگار کو جھوڑنے والا -

روزگار پیشہ - وہ شخص جسکا کام نوکری ہو -

روزمرہ - ہر روز کی گفتگو - بول چال - گفتگو کلام - محاورہ -
رو رو گے - ہزار دقت سے - بڑی مشکل سے - نہایت تکلیف سے -

راے باباے

رہٹ لگانا سکون میں سے پانی کھینچنا - بار بار آنا جانا - تار باندھ دینا -
رہٹی باندھنا - غرض قسطن میں ادا کرنا - عادت ڈالنا - متواتر کہے جانا -
رہٹی چلانا - وہیہ کو اس طرح برسر بردینا کہ دس کے بارہ مقرر کر کے
ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے سال بھر میں وصول کر لینا -

رہ جانا - پیچھے ہو جانا - ساتھ نہ چل سکتا - ناتمام رہنا - باقی چھوڑنا -
نامرہ ہو جانا - بڑی - جس طرح چاہو مجھے بیس کے پامال کرو +
نہیں ممکن کہ کسی جال میں بندہ رہ جائے -

رہے نام اللہ کا - اللہ کے سوا سب چیز فانی ہے - خدا ہی رہ جائیگا
مولف - کوئی باقی نہیں رہنے کا انجام + فقط اللہ کا رہ جائیگا نام +
رہ رہ کے - آہستہ آہستہ بچتا بچتا کے - بار بار بیوہ کی فریاد
اسکے جانے سے یہ دل میں آتی ہے زہرہ کے اسے سب جہان

<p>راے بیل - اقلیم ہند کی خوشبو بھولون میں سے ایک مشہور بھول سکا خوشبو بھول بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم اور تر بعض کے نزدیک سرد ہے منفرد کو دھڑکتا ہے حرارت کو تسکین دیتا ہے اور جوہن کا علاج ہے خوشبو اسکی مفرح و مقوی دل و دماغ ہے۔</p>	<p>راے الارب - یہ ایک بوٹی جسکی جڑ درخو گوش کے پانوں کی طرح ہوتی ہے اسواسطے اسکا رطل الارب نام رکھا ہے طبیعت اسکی سرد خشک اس شکم و محال اور ام حارہ ہے۔</p>
<p>راے ماخلے</p> <p>رجین - سریانی لغت ہے فارسی میں اسکو لور ربی بن فرافوت دودھ کو جھا کر اور اسکا پانی نکال کر یہ بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے کثیر الغذا مہی و مسدود دیر ہضم ہے۔</p> <p>رجمہ - یہ ایک جنگلی جانور سفید رنگ مائل تیرگی مردار خوار ہوتا ہے ہندی میں اسکو گ - بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک اسکی اذکار جذام کے دفع کے لیے آخری دوا ہے۔ اگر بیمار کھا کر اچھا ہوگا تو پھر کسی دوا سے اسکا اچھا ہونا ممکن نہیں۔</p>	<p>راے بیل</p> <p>راسن - زنجبیل شامی بھی اسکو کہتے ہیں یہ جڑ ایک گھاس کی بہت خوشبو و تیز مزہ یا قوتی رنگ مائل پسری بھول نیلا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح ساتھ قوت ترابی کے مقوی معدہ و ہضم باہ کی بڑھانے والی دافع مایخیو لیا جگر کے سدے کھولنے والی محل رباح ہے۔</p> <p>راز یادہ بری - جنگلی سولف طبیعت اسکی گرم و خشک دافع تقطیر البول و اسہال مزمن و احتباس حیف ہے۔</p>
<p>راے مادال</p> <p>ردو تھی - یہ ایک ہندی گھاس نہایت فائدہ بخش ہے جس کے درخت کی طرح اسکا درخت ہوتا ہے پانی اس سے ٹپکتا رہتا ہے زمین جو اسکے سایہ کے نیچے ہو وہ بھی نمناک رہتی ہے طبیعت اسکی گرم و تر شہد کے ساتھ کھانا اسکا قوت عظیم دیتا ہے بدن کو فرہ کرنا ہے بھول لگاتا ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے۔</p>	<p>راے باباے موحہ</p> <p>ربشیا - جو مختصر نامی مثلث ایک قسم جھوٹی بھول کا ہے کہ ہر موز کی طرف سے لاتے ہیں سرد المون میں اکثر لوگ اسکو کھاتے ہیں طبیعت اسکی نہایت درجہ گرم ہے باہ کو بڑھاتی ہے معدہ کی صلاح کرتی ہے۔</p>
<p>راے باسین</p> <p>رسکیور - یہ ہندی لغت ہے جو سفید خجور کو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک ہے جڑ ری یعنی سیٹلا اور آتشک اور پخش سر لٹے کچ اور بدن کی خارش کو دفع کرتا ہے۔</p> <p>رسمیالیوس - یونانی میں نام اسکا شند کا ہے اور ہندی میں یونیا کا پوست ادویات میں مستعمل ہے۔</p> <p>رسلع - یہ ایک پتھر مشابہ خریجک ہے دوسرے درجے میں سرد و طبع جلاے باصرہ اور دفع و مع کے مفید ہے۔</p> <p>رسالون - یہ ایک شراب ہے کہ خمر اور شہاد اور ادویہ گرم سے بناتے ہیں سرد مزاج والوں کو پینا اسکا نہایت مفید ہے۔</p>	<p>راے باناے</p> <p>رتیللا - یہ ایک جانور مشابہ عنکبوت پیٹ اسکا بڑا اور سریع الحرك ہاتھ پانوں جھوٹے فارسی میں اسکو آنجورک و دلدہ ترکی میں پائی ہندی میں مگڑی کہتے ہیں بہت قسم کا ہوتا ہے سموم قاتلہ بارہ سے ہے جسا یہ کٹے وہ فی الفور مر جاتا ہے۔ کھانا اسکا بھی زہر قاتل ہے اسکو مار کر اور پیکر اسکے کنیش کی جگہ پر ضا دکر دین کو زہر کو کھینچ لیتا ہے بیمار بچ جاتا ہے۔</p> <p>رہم - یہ ایک بوٹی دو قسم کی سیاہ اور سفید طبیعت گرم اور خشک جاذب و محلل ہے پینا اسکا واسطے قتل اقسام گرم کے جو پیٹ میں ہوں مجرب ہے جنین مردہ کو پیٹ میں سے نکال دیتی ہے بلکہ زندہ جنین کو پیٹ میں مار دیتی ہے۔</p>
<p>راے باصا</p> <p>رضا صاں سود - اسکو فارسی میں سرب ہندی میں سیلکے کہتے ہیں مشہور دھات ہے طبیعت اسکی سرد اور تر ہے اور ام گرم کو تحلیل کرتا ہے سرطان کو دفع کرتا ہے وجع مفاصل کا علاج ہے۔</p> <p>رضا صاں قلعی جو ایک مشہور دھات ہے فارسی میں اسکو ازہر چہک کہتے ہیں رانگا اور رانگ کہتے ہیں طبیعت اسکی تیسرے درجے میں مویٹیا</p>	<p>راے باجیم</p> <p>رجل الغراب - اسکو پائے زانغ دیاے کلاغ بھی کہتے ہیں یہ ایک بوٹی زمین پر پھیلی ہوئی ہے اسکے زانغ کے پانوں کی طرح ہوتے ہیں مزہ اسکا تھوڑی شیرینی کے ساتھ گاجر کے مرے کے ساتھ ملتا ہے جڑ اسکی زمین میں پھسی ہوئی اور گول ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے۔ کولج کو بڑھاتی ہے درد کو پشت مفاصل کو مفید ہے۔</p>

سکا ہر قاتل ہو اکمال اسکا آنکھ کی سرخی اور میلان کو دفع کرتا ہے۔
ورم مقعد و جرب و بواسیر و زخم سبتان و رحم و قنصب کو مفید ہے۔

راکے باطاسے

رطب - تازہ میوہ کھجور کا طبیعت اسکی گرم تر مغز بادام کے ساتھ
اسکو کھائیں تو بدن فرہ کرتا ہے۔ باد کو بڑھاتا ہے گردن کو طاقت
دیتا ہے مزاج کو نرم کرتا ہے۔

رطبہ - فارسی میں اسکو سبب باغی ترکی میں بونجا اور خشک کو عربی
میں قسط کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک بعض کے نزدیک گرم تر
بلین اور سببی مسکن بدن مولد خون محلل ادرام سرد وافع غشہ حشر ہے

راکے باطین

زجاج - یہ ایک قسم کی پھلی کا نام ہے پشت اسکی چوڑی مائل سیاہی
پیٹ پیچید ہوتا ہے۔ دریا کی آغضا اور قازم میں لیتی ہے اسکو اگر لائق
میں کیلین تو ہاتھ کا بننے لگ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہاتھ
کوئی کاٹتا ہے اسول سے اسکو کئی جیلون سے پکڑتے ہیں جب تک نہ ہو
ہاتھ نہیں لگاتے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے اسکو زندہ سر ہائیز
تو در دسر اور صرع کو دور کرتی ہے جرب اسکی اگر ضعیف آدمی کھائے
جوانی کا لطیف اٹھائے غرض یہ پھلی جامع الفوائد ہے۔

برعی الحمار - یہ ایک خاردار گھاس ہے جو اسکی تیز گدھے کو جرب اور
نفخ ہوتا ہے تو اسکو کھاتا ہے فوراً اچھا ہو جاتا ہے اسکو اسواسطے
برعی الحمار کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مدد اور جاذب ہے۔
برعی الابل - یہ ایک گھاس ہے جو کھجور کی جڑ اسکی انگلی کے مقدار
پر موٹی سفید اور شیریں ہوتی ہے بھول سفید و رچھو ہا ہے اونٹ اسکو
کھاتا ہے تو کوئی زہر نہائی و حیوانی اسکو اثر نہیں کرتی طبیعت اسکی
گرم اور خشک لطیف و مفتوح محلل ہے دانتوں کے درد کو دور کرتی ہے
عسر النفس دفع کرتی ہے بالوں کو سیاہ کرتی ہے میلان ہم اور بواسیر کو مٹاتی ہے
برعی الحکام - یہ ایک گھاس ہے جو کھجور فارسی میں دیوشاک یونانی میں
فارسطاریون کہتے ہیں کہو تر اسکو نہایت ذوق سے کھاتا ہے
اسواسطے اسکو برعی الحکام کہتے ہیں طبیعت گرم و خشک لطیف و مفتوح
و مقوی اور ارحض اور لقوہ کو مفید ہے۔ قروح خلیشہ دیرینہ کو چھپاتا ہے

راکے باقاف

رقعہ یہ ایک جڑ کسی گھاس کی نہایت سخت زرد اور سرخ رنگ
ہوتی ہے برا فو جس اسکا یہ جڑ اگر کسی سخت جوش کے سبب سے ہڑی
ٹوٹ جائے تو اسے کھانے سے ہڑی درست ہو جاتی ہے۔

رقعہ یکانی - یہ ایک درخت بقدر درخت اکھروٹ جیسے خار کے
بتوں کی طرح پھل انجیر کے پھل کی طرح پھل اسکا شخ سے نکلتا ہے بقدر
کھجور کے اسے اندر خم نکلتا ہے جو میٹھا ہوتا ہے دودھ اسکا انجیر کے دودھ
کی طرح طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم دافع رطوبات غلیظہ مدبر لیس

راکے باکمیم

رمان - فارسی میں خاکستر ہندی میں راکھ کہتے ہیں اور راکھ ہر ایک جلی
ہوئی چیز کی نکلتی ہے اور کیفیت ہر ایک چیز کے راکھ کی اسے اصل کی تابع ہے
اور سردی اور تیزی وغیرہ میں جیسے کہ چونہ کی راکھ جو نہایت تیز ہے اور خشک
انجیر جلا دینے والی آنکھ کی اور راکھ بلوط کی قابض اور راکھ بھجور کی توکی
اور راکھ انگور کی لکڑی کی سرد اور خشک علی ہذا القیاس۔

رمان مزہ - وہ انار جو میخوش یعنی گھٹا میٹھا ہو صفر کو تسکین دیتا ہے سہا
صفر آدمی کو دفع کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ یرقان کا علاج ہے۔
رمان حامض - ترش انار سرد اور خشک قابض مسکن سورش و گرمی
معدہ و جوش خون و صفر آدمی مواد کو معدہ پر کرنے نہیں دیتا سہا
بر مانع مسعود بخار بطوت دماغ ہے تو کو باز رکھتا ہے۔

رمل - اسکو فارسی میں ریگ ہندی میں ریت کہتے ہیں طبیعت اسکی
تیسرے درجے میں خشک حمل اسکا واسطے قطع جض اور منع حمل کے
موتور ہے بانی بمرزہ اور بدبو کو خوش مزہ و خوشبو کر دیتی ہے۔

رم رام - اس گھاس کو قرطم بڑی بھی کہتے ہیں بے اسکے چھوٹے
اور چوڑے خالی رنگ اور وہ پتے واسطے دفع زہر سانپ اور بھجور کے
لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں ضرورت کے وقت بھجور کو پانی انکا پیار کو
دیتے ہیں سبھی بھی اسکے بتوں سے بناتے ہیں مگر عمدہ نہیں ہوتی۔
رمان - انار جو شہو بھل ہے علی قسم وہ ہے جس میں ہڈی ہنودہ انار پیدا
کھلاتا ہے طبیعت اسکی سرد اور گرم لیکن سردی اسکی دوسرے درجے سے
اور رطوبت پہلے درجے سے نہیں گندری پوست تازہ اسکا بار دیا بس
بھول انار کا شدید القیاس سرد ہے طبیعت انار شیریں کی سہا اعتدال پہلے
درجے میں تر ساتھ قوت قابضہ کے مولد خلط صام بلین بلین مدبول
مقوی جگر دافع استسقا و یرقان و خفقان و درد سینہ ہے۔

رمان بری - جب اقل بھی اسکو کہتے ہیں درخت اسکا زمین پر
نیں جا رہتوں کے ساتھ کچھ جاتا ہے اور بھول شاہ بھول انار کے نکلتا
ہے اسے کاسنی کے بتوں کی طرح ہوتے ہیں پھل بھی شاہ بھول انار
کے چھوٹا مزہ شیریں کھلی بڑی ضداد اسکی جڑ کا ساتھ ہوزن خمر
مصر شیطانی اور مگر ہی کے دافع ضرب و سقطہ ہے۔

رے باوا

روذا ارغیا۔ یہ ایک جز مشرق کے ہو گا اس سے ملکی بعد بنے کے ہو گا اب کے بھول کی اس سے نکلتی ہو طبیعت اس کی گرم محلی ملطف و دافع درد سر ہو۔

روٹی تو تیا۔ اس کو اہل ہند بھنگا کہتے ہیں جا و زن تانبا اور دیر طہ وزن سر سے بناتے ہیں اور یہ تو تیا مدنی غیر مصنوع ہو روح تو تیا بھی اس کو کہتے ہیں۔

روٹیج۔ جلا ہوا تانبا ہر وہ ہو جو سیاہ مائل بسرخی ہو تیسرے درجے میں گرم اور خشک ہو بہت قابض و محف و دافع قروح و جیشہ اور نکالنے والا گوشت زائد کا ہو۔

رؤس۔ سر یاں جبکہ فارسی میں کہتے ہیں سر ہلک جان کا بہ نسبت تمام جسم کے گوشت کے سر فاد تر ہو اور دیر ہضم اگر ہضم ہو جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہو منی کو بڑھاتا ہو۔

رو بیان۔ فارسی میں اس کو ماہی سیاہ ہندی میں جھنگا مچلی کہتے ہیں آبی جانور ہو گوشت سرخ رنگ اور سخت ہو دیر میں پکتا ہو یہی مولد خون صالح و سخن گدہ اور رحم ہو۔

رے بابا

ریشی۔ تل مشرق کی سیاہی دور کی ہوئی ہو طبیعت اس کی گرم تر ہو مسمن غلیظ دیر ہضم سفید آشتما ہو۔

رے بابا

ریتہ البحر۔ یہ ایک چیز شیشہ کی طرح جھکتی ہوئی دریاؤں کے کناروں پر پائی جاتی ہو۔ خمد اس کا واسطے نفوس کے نافع ہو اور باؤں کے شقاق کو جو سبب ہوئی کے بڑھاتی ہیں دور کرتا ہو۔

ریحان الکافور۔ اس کو ریحان ہو دی اور شجر الکافور بھی کہتے ہیں یہ ایک گھاس ہو پتے اس کے مشابہ تھے انار کے بھول نیلا مل بسیدی ہر ایک جو سے ہو کا فور کی آتی ہو طبیعت اس کی گرم خشک دافع یرقان و سیلان خون محلل رطوبات ہو۔

ریاس۔ یہ ایک بوٹی مشابہ چھند سرد ملکوں میں پیدا ہوتی ہو طبیعت اس کی سرد اور خشک مقوی معدہ قاطع صفرا دافع تسلی و خفقان و دوسواس و بواسیر ہو۔

ریش۔ سیر جانور اٹھنے والوں کے پروں کو جلا کر زخموں پر رکھ انکی ڈالین زخم جلد اچھا ہو اگر ناک میں پھونکیں رعایت کے خون کو بند کر ریحان۔ فارسی میں اس کو شاہ اسیر و صفر ہندی میں ناز بولتے ہیں

اقسام اسکے بہت ہیں اور ادویات میں مستعمل ہو۔

ریحان السلیمان۔ اس کو صفر بھی کہتے ہیں بھول ہکا سفید و بھول دے نے عشق سحان کی طرح ہمال اس کا درختوں پر پٹ جاتا ہو طبیعت اس کی گرم خشک تسهل سودا منقی خون دافع بواسیر و امراض سودا دی ہو ریبہ۔ مشہور عفو اندرونی شکم جو ان کی ہو فارسی میں اس کو شش ہندی میں پھچتر اتر کی میں ابکہ کہتے ہیں بہترین ریبہ چھ ماہ بزرگ کا طبیعت گرم تر قراط کے نزدیک سرد تر گوشت اس کا دیر ہضم بلغم پیدا کرتا ہو مداومت اس کی مولد سل ہو۔

ریبہ خطمی مشہور دوا ہو نافع زحیر و قویج و اسہال صفراوی و قتر بول و معاد و مقعد و سرف و لغت الہم ہو۔

چودھوان باب

زائے سمجھ کے لغات کے بیان میں آئین باغ فیض میں

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی و غیرہ لغات کے ذکریں

زائے بالاف

زائب۔ زندگی زبان میں صفت و تعریف۔

زارقشت۔ زار و دشت۔ نام زرد دشت پیشوائے محوس جسے ہر آب آتش پرستی ایجاد کیا۔

زاد غوست۔ جو شخص نہایت ضعیف و نحیف و ناتوان ہو اور وہ شخص جو اپنا تمام مال صرف کر چکا ہو۔

زاج۔ معرب زاک بھکاری جو مشہور چیز ہو خوب دانی بھی اس کی نام ہو۔ زارج۔ زرشاک جو ایک مشہور میوہ ہو۔

زادہ۔ جس کو رغبت اور خواہش نیکی ہو۔ ناک ناموس ظاہر ہو غرض رکھے۔ قطع از مولا۔ عابدانہ عبادت خود ست۔ ہر زاہد بزرگ خود مغرور ہو من گھڑ بندہ عاصی۔ دل نہادہ بفضل رب غفور۔ زامیاد۔ ہر ایک جیسے شمس کے شامیوں دن کا نام ہو۔

زاد۔ مہر کاوشہ جو مسافر کے پاس ہوتا ہو۔ صقد ر فوقانی۔ چون سفر در پیش داری صبح و شام۔ کن ہمایا مسافر زاد راہ۔

زاید۔ زیادہ حساب سے زیادہ رقم مقررہ سے۔ مولا۔ زیادہ۔ نصیب کر دہندہ کو شود حاصل مراد از وقت پیش۔

زائر۔ دیکھنے والا زیارت کرنے والا۔ لغت از مولا۔ بہت روح الامین صبح و ساء زائر مرقہ رسول خدا۔

زاجر۔ زجر کرنے والا۔ منع کرنے والا۔

زراچہ - روشن - چمکنے والا اور بلند۔

زار - اس لفظ کے بہت سے معانی ہیں۔ مکان، روئین یعنی خنجر اور بھولوں کے اُنکے کامکان اور کثرت و انبوہ دلائل و گم و غریب و عاجز و محزون و اندوہ چنانچہ لالہ زار و گلزار و کشت زار و بازار و کارزار و عاشق زار و زار و نزار وغیرہ۔ ارادت خان و شیخ شمس آباد اور بہارستان خوشی و تاحر، بوستان سینہ ماطفہ آتش زار بود، توحید نمود چہرہ روشن تر بر طرف دلدار کہ زخانہ گہ از کویہ و گہ از بازار چھند فوقانی۔ جواز بند غم و سخت بر آید، عزیز مصر گرد بندہ زار + تراغ - مرغون کا وصل یعنی وہ بھلی جبین اُنکا کھایا ہوا دینہ ہا زابکر - زابکر - منہ کی آواز جو ہوا کے ذریعہ سے نکلنے کوئی شخص اپنے منہ میں ہوا بھر کے گال بھلے اور دوسرے شخص اگر اُنکے گالوں پر محکا لگائے اور ہوا آواز کے ساتھ نکلے۔

زارخ - جڑھا ہوا دریا۔ روج ندی۔

زار - نام ایک گھاس کا، جو سفید اور خاردار ہوتی ہے نہایت بد مزہ اونٹ ہر جہاں سکو جہاں اور خلق سے آزارنا جاتا ہے مگر وہ نہ تو جانی اور نہ کھائی جاتی ہے کہ تباہ ہو وہ باتین لغو تقریر اور نزار خانی یہودہ کہنے والا۔ محمود نامہ نزار خانی کے کندہ باریتہ ماجہ غم داریم گومی خانے نزار +

زراہیز - وہ پانی کے قطرے جو گیلی لکڑی سے جلنے کی بہت نکلتے ہیں زراغ - مشہور بزمہ جو حکوعلی بن کلخ اور جندی میں گواکتے ہیں کمان کا گوشہ اور نام ایک نو کا موسیقی میں اور عربی میں جینہ شبی جکے صفی فارسی گشت و میل نمود کے میں یعنی پھرا اور میل کیا اور قرآنی بالغ البصر و ماطفی کی مویہ اسکی ہے محمد قلی سلیم بلیہ سلیم از موفائی ہے گل + اشک غولی در حین ہم چشم نامہ سکندہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی زراغ کی انکھیں سرخ ہونگی جسے کہ سکندہ کی انکھیں ساہو زراحت - دشمن پر چڑھائی کرنے والا لشکر یا سردار۔

زاق - پنجہ آدنی یا جانور کا۔

زاق و بوق - شور اور غوغا اور آشوب اور کم عمر لڑکی لڑکے۔

زرا و قوق - بہر و دوا و حیوہ بروزن میوہ یعنی سیاب جسے عربی

میں زہیق و فرار وغیرہ بہت سے نام ہیں۔

زراک - چٹکری جبکہ راج بھی کہتے ہیں۔

زراوک - زراغوک - گوشہ کمان کا جبکہ کمان کا کو بھی کہتے ہیں

زراصل - درخت زقوم بعض کے نزدیک آکھ کا درخت پوشہ ہونے

زراصل - ماندہ ہونے والا اور زائل ہونے والا۔

زرائل - دور ہونے والا۔ غائب ہوجانا۔ میرزا میل - گریہ میل

زرائل - آتشخوار ادا بخندہ - از جہنم چون شرر رنگ فزا زائل نشد۔

زرائل - ایک شہر کا نام ہے۔

زراغول - نام ایک سلاح یعنی تھیلا کا ہے جو تیر کی طرح دوکدہ اور

دستہ دار ہوتا ہے جس سے جنگ بھی کرتے ہیں اور زمین بھی کھودتے

ہیں اور یعنی منقار زراغ - میر خسر و - مگوین زراغولان دکن

کہ مرغان و لم غفا نشین اندہ میر الہی - عیسم زراغ کہ برجفہ بود

فول کشا + زراغولم کہ سر کیسہ کشا بد تو لم +

زارال - ایک جانور بزد کا نام جو ابابیل کی صورت پر ہوتا ہے۔

زارال - کھنکھیر سوار خدرا جس سے طلوعی شیرہ کھاند کا صاف کرتے ہیں

زال - بوڑھی عورت یا بوڑھا مرد جسے بال سفید ہوں اور نام رستم کے

باب کا جو مان کے بیٹ سے سفید بالوں کے ساتھ پیدا ہوا۔ سولی

دانی کہہ گفت زال بارتہم گرد + دشمن توان چہر بچارہ شمر د +

زاد بوم - وہ سرزمین جہنم کوئی پیدا ہوا ہو - مولانا اکبر بن سب

نفرت بود ز آبدیش + ہست صحرا زاد بوم بوم شوم +

زادشم - افراسیاب کے دادا کا نام ہے۔

زالبوم - زندی زبان میں خالص سونا۔

زاسیم - بہت بڑا دریا۔ برآب نہر۔

زابلستان - سیستان کے ملک کا نام ہے۔ سعدی - جو بہمن ز

زابلستان خواست خندہ جب آوازہ افندہ ویر است شد +

زال مدائن - مدائن میں یہ ایک عورت تھی نو شیروان نے بنا خاں محل

اُسکے قرب میں بنایا اور چاہا کہ اُسکا مکان قیسا ایک اپنے محل کے شال کے

ہر چند نو شیروان قیمت زیادہ کرتا جاتا تھا عورت کا انکار بڑھتا جا رہا تھا

آخر نو شیروان نے اپنے محل کے معین میں اُسکا گھر دستور سے دیا عورت

جکی بیٹی اور دھوان کرنی گلے دروازے کے گئے بانہ جی جس سے بچو

بھیلی بیادشاہ ہر ایک تکلیف برداشت کرتا ہر چند چاہا کہ عورت کھانا پانا

مطبخ سے لے خود نہ پکائے تاکہ دھوان ہنور بڑھائے نہ مانا لوگوں نے

بڑھیا کو ملاست کی کہ کیوں بادشاہ کے ملک کی تعمیل نہیں کرتی اُسے جواب دیا

کہ میں اس ملک میں انکا واسطے کرتی ہوں کہ بادشاہ کا محل و علم و عمل و فہم

لکھا ہے اور لوگ بادشاہ کے اس نیک خلق کے قیامت تک شاد ہوں ہیں

زاقدان - بچہ دان عورت کا رحم۔

زاعران - ایک پتھر کا نام ہے جو مسوم کو گھس کر دیتے ہیں ہر مہرہ بھی

اسکو کہتے ہیں۔

زان۔ ایک باریک اور دراز دھت کا نام ہے جسٹام کے لک میں ہوتا ہے بانس کی طرح اسکی لکڑی ہوتی ہے نیز اسے اسکے بنائے جاتے ہیں۔

زائو۔ آخر میں واو بنیاد اور بنائے مکان کی بنو و معمار و قوی زور دلاؤ۔ مشہور عرصہ جو جسکو عربی میں رکبہ اردو میں گھٹکے کہتے ہیں۔

توحید۔ خدا خواہی گواہی مرد نکو و درین دنیا ی فانی باش یکسو + صفا کن از کرد و رست سینہ خویش + کہ زان آئینہ بناید خدا رو + بدل شو

محمولی تابراید + زہر موت بلند آواز یا ہو + جبین بر خاک نہنگام سجدہ + نشین در قدرہ طاعت دوزخ +

زالو۔ ویچہ جو مشہور سیاح کرم چور بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں اسکا چونک نام ہے۔

زراؤ۔ خالص اور خلاص ہو ہر چیز کا۔

زراچہ۔ جو مال دال نجوم کہتے ہیں اس سے نتیجہ برآمد کار کا کھاتے ہیں اور مولود کے تمام عمر کے احکام اس سے دریافت کرتے ہیں جنم پتر بھی اسکو کہتے ہیں۔

زراویہ۔ ہر چیز کا گوشہ اور گھر کا گوشہ مولف۔ فارغ از فکر آن دین باشی + تو اگر دایہ نشین باشی + درویش والہ ہروی

افکندہ ز روزگار سجدہ + صد ز اوید در یکے الف قد + زارہ۔ زاری۔ نالہ و فریاد۔ شور و غوغا۔ فخر شمسی۔ تاکہ از بیم تیغ

او ہر شب + خیم را ہست نالہ دزارہ + مولف۔ جدہ زار میگند حاصل + مقصد خود بنالہ دزاری +

زادراہ۔ رستہ کا گوشہ راستہ کا بیچ۔ میرزا صاحب۔ ازربا تن جو بگڈشتی دگر معمور نیست + زادراہے بر میدانے

ازین منزل جبر +

زالہ۔ اولہ جو بادل سے برستا ہو اور شبنم جرات کو گرتی ہے بعد کا زالہ بولادہ فرد آمدہ ہنگام سحر + راست جون عارض گلیوے

عرق مکدہ یار + میرزا صاحب۔ بہار شربہ یا خشک ماندہ بکڑ + نرے خرقہ تقویٰ بنگ زالہ بدہ +

زاجہ۔ تو زائیدہ یکجہ جسکو جالیس روز تک زاجہ کہتے ہیں بعض کے نزدیک سات روز۔

زادہ۔ پیدا ہوا ہو جیسے کہ حوام زادہ وغیرہ۔

زاغونہ۔ جلا ہے کی تلی جسکو تال میں لگا کر پختے ہیں۔

زافہ۔ ایک گھاس کا نام جس سے بر یعنی لسن کی بو آتی ہے کیر

بھی اسکو کہتے ہیں۔

زانہ۔ ایلا گو برکا جسکو خشک کر کے جلاتے ہیں اور نام ایک جانور کا جپانی کے کنارے رہتا ہے اور آواز طولانی کرتا ہے۔

زاولانہ۔ لوہے کی زنجیر اور زنجین جو چبہ دار ہوں۔

زانیہ۔ حرامکار عورت زنا کرانے والی عورت۔ آیت قرآنی۔ الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدہ۔

زنازہ۔ بے مزہ گھاس اور لغو باتیں بے معنی تقریر۔

زناک۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکی شکل چلیاسہ اور جیل کے پنجہ کی طرح ہے۔

زنازہ خای۔ زنازہ درامی۔ یہودہ گوئی۔ استاد فرحی۔ کیسکہ گویدین چون توام بفضل و ہنر + سبک خود بود دیادہ گوے و ناز و دای +

مؤلف۔ بولادہ لغت پیش دانا۔ ہمہ یہود کی و ناز خائے +

زاری۔ عربی میں عتاب کرنے والا اور فارسی میں عاجزی ذالہ و ذوالفہ قطعہ مؤلف۔ کرے گردل سے زاری بندہ زارہ بوقت عاجزی و بقراری

نہین کھتا ہے ہرگز اسکو محروم + وہ خلاق زمانہ ذات باری +

زروی۔ ریزہ اور ایک حصہ اور گوشہ ہر چیز کا۔

زانی۔ حرامکار مرد۔ زنا کرنے والا۔ حکیم اور لاہوری۔ نکل جالیگی آخر اسکی بنیاد جو ہوگا فاسق و فجار و زانیے +

زاہری۔ خوشبو جسکو عربی میں طیب کہتے ہیں۔

زاہری۔ بہر دوزا کے معجم خوشبو اور جو چیز مطبوع خاطر ہو۔

زرا کے بابا کے

زبانہ۔ منازل قمر میں سے سولہویں منزل کا نام ہے۔

زبا۔ بفتح اول بادشاہ حیرہ کے لڑکی کا نام ہے کہ باوجود عورت ہونے کے صاحب ملک و صاحب حکم و شجاعت و فراست و حسن و جودیت

و غیرت تھی جب اسکے باپ کو جدید برش نے مار دیا اور اسکے لگانے مال پر تصرف ہوا اس لڑکی نے قسم کھائی کہ جب تک دشمن سے

باپ کا بدلہ نہ لے تب تک موی زہار نہ اٹارے چنانچہ جدیدہ و برش پر لشکر کشی کی اور اسکو قتل کیا اپنے باپ کا مالک اور خور

واپس لیکر قسم پوری کی۔

زبا۔ لغم اول بندہ بستی زمین کی جس جگہ پر سیلاب کا پانی نہ

ہو بچے۔

زبیب۔ خشک میوہ یعنی انگور سوکھا ہو جسکو مویز کہتے ہیں

اور عربی میں ہر ایک بوہ خرماد وغیرہ جو خشک ہو۔

زرب - بفتح اول و سکون ثانی ہر ایک چیز جو فہم ل جائے را کا
بے قیمت و آسان و بے محنت۔

زربت - بضم اول و یون کی عضو متاسل۔

زبردست - زور آور صاحب قوت و طاقت - سعدی - اے
دردست زبردست آزار و گرم تہ کے باندہ این بازار بچکار آید
جہان داری و مردنت بہ کہ مردم آزاری +

زبرج - بکسر اول و ثالث زور و زینت و آرایش اور وہ بادل
جس میں ٹھوڑی سرخی بھی ہو۔

زبان بند - تعویذ و آفون جس سے کسی کی زبان بند کر دین لفظی
زبان بند ہائے جو بیکان تیز و دردی در تو وضع دردی در ستیز +

زباد - جنگلی بلی کے خفیہ کا عرق و نہایت خوشبو ہوتا ہے ہندی میں
اسکو مشک بلانی کہتے ہیں اور یہ بلی شہری بلی سے بڑی ہوتی ہے
اور دم اسکی لمبی دم کیچے اسکے نافہ ہوتا ہے نہایت خوشبو شکاری
اسکو کاٹ لیتے ہیں اور وہ نافہ ہونے کے مقدار پر ہوتا ہے سفید و دیہیز
زبد - بفتح اول و ثانی کف یعنی جھاگ پانی وغیرہ اشیا کے۔

زبرد - زبرد کے کلام میں سے ایک پتھر سبز رنگ و دردی لائی ہے
زبان زد و مشہور آدمی جسکو کوئی حاشا ہو زبان گیر - جاسوس خبرگیر
زبور - وہ آسمانی کتاب جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

زبر - بفتح اول و وزن ابر لکھنا اور عقل اور زبردست توانا
و محکم اور جلا کر لونا۔

زبر - بکسر اول و وزن کبر لکھی ہوئی کتاب۔

زبر - بضم اول و ثانی بہت سی کتابیں رولہ کے ٹکڑے اور بچ محفوظ
زبر - بکسر اول و فتح ثانی فارسی میں یاد پڑھنا حفظ پڑھنا۔

زبان آور - زبان ور - صاحب زبان فصیح شاعر - ناظم ناشر -
سعدی - زبان آوری کا مہرین امن و داد و نہایت نگوید زبان
سباد - ابو نصر نصیری - لب خود را نکشاده جو زبان شدہ
منفعل ساختہ ام فارسی در تازہ را +

زبخر - زبخر - نکلنا آواز منہ کا ہول کے ذریعہ سے اس طرح ہر ایک
شخص اپنی ہوا منہ میں بند کرے دوسرا شخص اسکے گالوں پر مٹکا
مارے اور ہوا آواز کے ساتھ منہ سے نکلے۔

زہر - عاقب کردہ یا مان باپ کا لڑکے کو لڑکے کی نافرمانی کے
سبب سے۔

زہر - یعنی بالہ بلند و بلند تر اور اونچا مقابل پائیں کے جسکو عربی میں

قوت کہتے ہیں اور حرکت فتح کی - توحید - خدا لطیف و خدا لطف و خدا
اعلیٰ و خدا عظیم و خدا اعظم و خدا اکبر - خدا بود پس و پس خدا پرست و جب
خدا درون و بیرون و خدا بزر و بزر +

زبر - بکسر اول حفظ کرنا یاد کرنا۔

زبر - بضم نام ایک جرگ کا امیر یا پیر صلی علیہ السلام علیہ وسلم سے۔
زبور - بہر دو زائے منقوطہ گردا ب - یعنی جنور خود یا میں پڑتا ہو۔

زبر فوف - زندی زبان میں گالی اور دشنام اور نفیرین۔

زبطوق - یہ کلمہ بجائے دشنام استعمال کیا جاتا ہے معنی اسکے لعنتی و رازہ
زبل - بکسر اول گھوڑے اور گدھے کی لید اور گوبر گائے بھینس وغیرہ
زبرم - حفظ کرنا اور یاد رکھنا۔

زبان بفتح و بضم اول مشہور و معروف ہے جسکے ذریعہ سے انسان کلام کر سکتا ہے
عربی میں اسکو لسان کہتے ہیں اور ہندی میں جیب - شیخ سعدی -
زبان در دہان خردمند چیست + کلید در گنج صاحب ہنر + جو در تہ
باشد چہ داند کسی + کہ گوہر فروزش است یا شیشہ گر +

زبان دان - شاعر سخنگو بہت سی زبانوں سے واقف اور وہ شاگرد
جو استاد کی بات جلد سمجھ جائے - خاقانی - دل میں پر تعلیم ست میں
طفل زبان دانش + دم تسلیم سر عشر و سر زانو بدستانش +

زبون - لکھن دن اونٹ و عاجز و ضعیف و خوار و بچلہ و بد خیزت
صاحب - خصم غالب را زبون صبر و تحمل میکند + از تو وضع سیل ما
معلوب خود بل میکند +

زبرقان - نام ایک شخص کا اصحاب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام
سے اور جو دھوین رات کا چاند - اور کاغذ جو سیاہ ہو۔

زبانیان - دوزخ کے دربان اور سرکش آدمی۔

زبون - بضم اول خریدار جو کسی چیز کو دل کی رغبت سے خرید کرے۔
زبان گاؤ - ایک مشہور دوا ہے جسکو فارسی میں گاو زبان کہتے ہیں
عربی میں لسان الثور۔

زبانہ - وہ چیز جو زبان کی صورت پر ہو اور اسی لحاظ سے آگ کا شعلہ
اور تلوار کی نوک وغیرہ اور کاشا جو تیز و پیرغیب ہوتا ہے - کمال نجیب -
پروردی او جہانے سوخت + نرزد آتشی را باد ہوز + سالک نزدی
زیر تیغ جہان خن شدم تسلیم + کا از زبان تیغ آفرین بلند شود +

زبرہ - بضم اول کوہے کا ٹکڑا اور نام ایک ستارہ روشن کا جو برج
اسد کے دوش پر واقع ہے اور وہ گیارہویں منزل منازل قمر سے ہے
زبرہ - کتاب کا خط۔

نام ایک عربی عورت کا جسکی نظر نہایت تیز تھی۔

زریرا۔ نام ایک سبزہ کا جسکو فارسی میں خرقد اور عربی میں بقلة الحرقا بولتے ہیں۔

زرتبا۔ یہ ایک سبز کا نام جسکی صورت بلخ یعنی طبری کے پاؤں کی سی ہوتی ہے اور کافور کی بو اس سے آتی ہے ہندی کی طرح پاؤں میں لگا میں تو درد سر وغیرہ امراض سر کے دفع ہو جائیں اور اگر گھر میں بخور کر کن سب بو ذی حاور بھاگ جائیں۔

زرنب۔ بفتح اول و فتح نون ایک دوا کا نام ہے جو ایک درخت کے پتے خوشبو و مفرح دل ہوتے ہیں فارسی میں اسکو سرو حرکتانی اور عربی میں رجل الجراد کہتے ہیں۔

زرب۔ بفتح اول نام ایک پہاڑ کا ہے بغداد میں اور شرابہ عفرانی اور سونا حل کیا ہوا۔

زرب۔ بفتح اول و تشدید را سے نام ایک گھاس کا ہے جس سے کستوری کی بو آتی ہے۔

زرغب۔ کیمخت جو مشہور حیرا ہے۔

زراسیب۔ ایک ایرانی ہیلوان کا نام ہے اور نام طوس بن ہونڈ کے بیٹے کا جو کیکاؤس کا داماد تھا۔

زرکوب۔ سوہ شخص جو سونے چاندی کے ورق بناتا ہے۔ ملاخرا میز نم بر روی کا ہے در سر البستان غم + گوینا زرکوب رنگد رعفرانم کردہ اند +

زرتشت۔ زردشت۔ زرد و ہشت۔ شخص موصوفہ بہ آتش پرستی تھا۔ منہر کی نسل سے اور شاگرد و فیثا غورث حکیم کا گشتاسب کے عہد میں اسنے نبوت کا دعویٰ کیا اور آتش پرستی کے دین کو پھیلا یا محسوس کی نبوت کے قائل ہیں اور نام اصلی اسکا ابراہیم کہتے ہیں اور اسکی کتاب کو جبکا نام زرتشتی آسمانی جانتے ہیں۔

زرت۔ بضم اول ایک غلہ کا نام ہے جسکو ہندی میں جوار کہتے ہیں در اوست بفتح اول دوم کہتی کرنا تخم زمین ہونا۔ ناظم ہروی گو خدا از بر آرزق طاعت میکنی + خاندن میازی بر پیش روکت میکنی + زربفت ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جس میں کلابتون کے نقش ہوتے ہیں۔ خیدائی کا شی۔ گر پر تو اور لطف تو بر من تابد زربفت شود لباس بشمیدہ من +

زربج۔ بفتح اول و کسر دوم نام ایک پرنڈے کا ہے جسکو کبک کہتے ہیں اور ہندی میں اسکو جکور کہتے ہیں یہ جانور دو قسم کا ہوتا ہے ایک

دردی دوسرا باغی۔ دردی باغی سے بڑا ہوتا ہے۔ قطعه از مولف بہت در ذکر خدا رطب اللسان + خوش طیر آدم و جن و بری + بلبل اندہ بوستان نغمہ سراے + در بیان نغمہ زن کبک دردی +

زرنج۔ ایک بدبو گھاس کا نام ہے۔ جو چین سے لائے ہیں جلیبی بھی اسکو کہتے ہیں۔

زربج۔ زندی زبان میں زمستان یعنی سردیوں کا موسم۔

زربج۔ بکسر اول ایک دوائی کا نام ہے جو کوندکی قسم سے ہوتی ہے۔

زرنج۔ بکسر اول ہر تال جو ایک مشہور حیرا ہے۔

زربج۔ طلا یعنی سونا۔

زربخ۔ بفتح اول زرشک جو ایک مشہور میوہ ہے۔

زرسیف۔ فقرہ یعنی چاندی۔

زراوند۔ ایک دوائی کا نام ہے جسکی تفصیل و تشریح ادویات کی فصل میں تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

زرنباد۔ بفتح تین ایک دوا کا نام ہے جسکو زکجور کہتے ہیں۔

زرد۔ بفتح اول و سکون ثانی حلق سے لقمہ آتا رہا اور زردہ بنانا زرد۔ بضم تین زردہ اور بہت کھانا چونکہ یہ لفظ عربی ہے بزای فارسی غلط ہو گا ذال سے ہو تو صحیح ہو۔

زرد۔ بفتح اول و تشدید ثانی زردہ گر یعنی زردہ بنانے والا اور نام ایک عالم کا ہے۔

زردو۔ بفتح اول و ضم ثانی دوا و معروف و دال مہملہ نام ایک بے آب مقام کا ہے کہ کے رستے میں۔

زراوند۔ وہ چیز جسے سونا چڑھایا جائے یعنی طبع کیا جائے۔ میزرا بیدل۔ براہ انتظار جلوہ ات افکندہ ام بیدل + جو شمع از چہرہ

زربن خود فرشت زراوندی +

زرد۔ فارسی میں مشہور رنگ ہے۔ سعدی۔ تادہ بہار تو کنون

زردشدہ۔ دیگ منہ کا تش با سرد شدہ +

زرد۔ بفتح زائے پاری پر خوری یعنی بہت سا کھانا کھا لینا۔

زریر۔ اکلیل الملک جو ایک مشہور دوا ہے اسپرک بھی اسکو کہتے ہیں

رنگ اسکا سبز مائل بزردی ہوتا ہے زرد کپڑے بھی اس سے رنگ

لئے ہیں بعض کے نزدیک یہ ہلدی کے پتے ہیں بعض کے نزدیک ایک پھل

نور۔ بتجفیف و تشدید مطلق نقد چاندی ہو یا سونا یا تانبہ۔ شرفی

ہو یا روپیہ یا پیسہ۔ محمد قلی سلیم۔ کردند دغ کنندہ و تو جمع دردلم +

ہیچون زرد تار پیسہ و سیاہ و سرخ +

زرگر۔ سونا چاندی کا کام کرنے والا۔ زیور بنانے والا جسکو ہندی
 میں سنار کہتے ہیں۔ چڑا تھا۔ روز روشن میں مال + یزرگر
 نہیں بلکہ زرگیر۔
 زرنگار۔ وہ کپڑا عمارت جس پر سونے کے نقش ہوں۔ سعدی۔
 نگہ کن برین گنہ زرنگار کہ سقفش بود بے ستون استوار +
 زرع۔ زراعت۔ کھیتی۔
 زرف۔ گہرا اور عمیق۔
 زراف۔ بضم اول و فتح اول نام ایک جانور کا جسکو شتر کہتے
 ہیں اور پلنگ بھی بولتے ہیں بعض کا قول کہ یہ جانور اور ہوس
 بہن کی طرح دو شاخ ہیں رنگ۔ باہر کان اور پاؤں گائے
 کی طرح اور سوراخ بینی اور منہ گاوٹیش کا دم اونٹ کی سی پست
 منقش پلنگ کی طرح ہوتا ہے۔
 زرق۔ بفتح اول دروغ و مکر و ریاد و نفاق اور سرگین ڈالنا مرغ کا
 اور گردش آنکھ کی اور ڈالنا دار و کا کسی زخم پر۔
 زرق۔ بضم اول نابینا و کبود چشم لوگ اور انبار ریگ کے اور
 نیز نوکین حیروں کی اور صاف چشمے پانی کے۔
 زرق۔ بفتحین مصفا ہونا پانی کا اور نابینا ہونا۔
 زرق۔ بضم اول و تشدید ثانی نام ایک مرغ شکاری کا جسکو جڑ
 کہتے ہیں اور زرق اسکا معرب ہے۔
 زراق۔ مکار فریبی منافق۔
 زردرق۔ طلق جسکو ہندی میں ابرک کہتے ہیں۔ بانی۔ کج اندیشی
 کہ دار و زیور دمال + بود چون زردرق برابر و سے زال +
 زرشک۔ ایک ترش میوہ کا نام ہے۔
 زربک۔ سونے کے ٹکڑے یا زرے زر کے۔
 زراغٹک۔ زمین سخت دریاگستان۔
 زردنگ۔ زعفران کا پانی۔ زعفرانی طراب۔
 زردک۔ گاجر جو مشہور چیز ہے۔
 زرننگ۔ خردل یعنی رائی اور زرد چوبے یعنی ہلوی اور ہر ایک چیز نئی
 اور کھل کر یوں اور کھوڑوں کا اور نام ایک شہر کاسستان میں۔
 زرافشان۔ شاعر کرنا زر کا کسی پر۔ نظامی۔ سران حزب اندر افشان
 سر آوردہ بر خط فرمان او +
 زرفین۔ حلقہ دروازہ کا اور زنجیر۔ خطوری۔ تاکشاید بروی۔ سخ
 دری + ماہ نوگشتہ عاتقہ زرفین +

زراغن۔ زمین ریگ ناک اور فواق یعنی بجلی جو ایک ہماری ہے۔
 زراوشان۔ ایک قسم کا بھول ہے جسکو خیری کہتے ہیں اسکی بہت سی
 قسم ہیں۔ ایک سیاہ ہے جسکو خیری خطائی دوسری سفیدی جسکو خیری سفیدی
 اور ایک زرد جسکو خیری شیرازی کہتے ہیں گل ہمیشہ ہار بھی اسکا نام ہے
 ایک قسم سرخ و سپید کردہ جھمکی ہے اور ایک قسم وہ ہے جسکو خیری کہتے ہیں
 زربان سدر فغان۔ زردمان۔ نام حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا او
 ضعیف سال خرد۔ نگہبان و محافظ خزانہ کا مالک۔
 زروان۔ ایک بڑے عجیبی کا نام ہے جسے بڑی عمر پائی اور ایک
 نو سونا نوے سال کھڑے ہو کر عبادت کی۔
 زرقون۔ سربانی زبان میں سرخ یعنی سندھو کا نام ہے جو یک
 رنگ نہایت سرخ سرب اور قلعی سے جلا کر بناتے ہیں۔
 زربانقن۔ زردی زبان میں ائمہ یعنی پیغمبروں کا نام ہے کہ پست
 زربون۔ زرد رنگ۔
 زرد آلو۔ مشہور میوہ ہے اگر خشک ہو تو اسکو خوبانی کہتے ہیں۔
 زرایو۔ نقاب و حجاب جو منہ پر ڈالا جائے۔
 زرساؤ۔ زر خالص اور برادہ چاندی سونے کا جو زیور کے
 سولہاں سے ستر امارتے ہیں۔
 زرو۔ وہ خشک دوا جو سرمہ کی طرح آنکھوں میں ڈالی جائے نیز
 یعنی زول یعنی جونک مشہور کرم ہے۔
 زریو۔ قارو نگشت تقویٰ و برہنہ کاری اور بیکانہ نفس کو قبیحہ و مشہور سے
 زرد۔ مشہور چیز ہے جو ہرے کے حلقوں سے بنا کر جنگ میں پہنتے ہیں۔
 طالب علی۔ زرد نگہش سکر مخالف راہ جو تا زلف زرد جامہ تار سٹا
 زراقہ۔ یہ ایک عجیب الخلق حیوان کا نام ہے۔
 زردہ۔ وہ گھوڑا جو زرد رنگ ہو۔
 زرد کوہ۔ یہ ایک پہاڑ دریا سے عمان میں ہے جب کشتی اسکے نزدیک جاتی
 ہے کشتی ٹوٹ جاتی ہے۔
 زراچہ۔ نام ایک پہلوان کا جو بنگلہ بادشاہ زنگار کی فوج میں تھا او
 سکندر رومی کے سفر کے میں اسنے شہر پہلوان سکندر کی فوج کے بارے
 آخر سکندر خود اسکے مقابلہ کو نکلا اور وہ سکندر کے ماتھے سے مارا گیا۔
 نظامی۔ زراچہ نیم میل بولا دھلے + کہ بر پشت بیلان کشم پلپٹے
 زرادہ۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام ہے۔
 زراہ۔ دریا جسکو عربی میں بحر کہتے ہیں۔
 زربوہ۔ ایک حالت کا نام ہے جسکو ضافی اللہ و بقا اللہ کہتے ہیں۔

زرد چوبہ - ہلدی جو مشہور چیز ہے۔

زرنی - مخفف زرنج ہر تال جو مشہور چیز ہے۔

زرنخونی - ایک معجون مرکب کا نام ہے۔

ازا کے باخین

زشت - برامقابل خوب اور نیک کے - مؤلف - جو نور بعمر حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کآید کمال جمالش نظر + زہر چہرہ ای مرد نیکو سرشت +

ازا کے باعلین

زعرور - اہل مغرب کی لغت میں نام ایک جنگلی سیوہ کا ہے جسکی شکل و شباہت سیب سے ملتی ہے مگر اس سے چھوٹا ہے بغیر اور بچہ بھی اسکو بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

زعفر - انسی جو مشہور تخم ہے اور اسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

زعاف - قاتل - مارنے والا - خونی۔

زعاق - شور مزہ - نکلین مزہ۔

زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم۔

زعم - بہرہ حرکات ظن و گمان و وہم۔

زعفران - کبیر مشہور چیز ہے مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل میں ہے۔

ازا کے باعلین

زعنہ - کوٹنا - بھانڈنا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی اور وہ آوازہ جو بلند ہو۔

زعیر - بروزن فقیر دانہ انسی جسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

زعار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جسکو رنگ لگا ہوا ہو۔

زعین ننگ اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو۔

زعیر - نام ایک بوٹی کا ہے جو دو امین مستعمل ہے۔

زعہر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہے اور نام ایک چشمہ کا۔

زعنار - ایک سرخ لکڑی کا نام ہے جس سے آبریشم کو رنگ کرتے ہیں۔

زعناس و روناس و ریناس بھی اسکو کہتے ہیں۔

زعراش - زدی چمڑے کے ٹکڑے جو پوشین و زنا کارہ جاکر بھینک دیتے ہیں۔

زعزع - وہ آواز جو بادرم و گردگان کے جوال میں اٹنے پکالنے کے وقت نکلتی ہے اور دانتوں کی آواز جو بسبب سخت سردی کے تسپین ٹکڑے اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی لبے دانت پیستا ہے۔

زغاک - انگور کے درخت کی شاخ۔

زغاک - سبکی جو انسان کے گلے میں پیدا ہوتی ہے۔

زغاک - ایک لمحہ ایک لمحہ چشم زدن اور فواق یعنی سبکی۔

زغال - سیاہ کوئلہ آگ کا جو روشن ہو۔

زعنم - زور و زیادتی و ظلم و ستم۔

زعن - نیکو از جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں مشہور پرندہ ہے کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ جانور ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہے۔

زعارو - فاحشہ عورت کا کھر جہاں زنا ہوتا ہو یعنی قبحہ خانہ و لہجہ خانہ۔

زعارو - فاحشہ عورت جسکا کام حرام کاری ہو۔

زعارجہ - ایک گھاس کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتی ہے لوگ اسکو سرکہ کے ساتھ کھاتے ہیں عربی میں اسکو جل الغراب بولتے ہیں۔

زعارہ - غلہ اڑن و گاؤرس جسکو چنیا اور لکنی کہتے ہیں۔

زعوہ - کچا سوت جو ہنوز تکلے پر ہو۔

زعیرہ - بچوڑا ہوا۔

زغال اختہ - بروزن تختہ ایک ترش سیوہ کا نام ہے جو زرشک سے زیادہ ترش ہوتا ہے اور رنگ کا سیاہ۔ صادق دست غیب ینکہ

ترشیاہی عالم دزد اقم شہر بود + کند کرد دست این زغال اختہ دندان ترا

ازا کے بافانے

زفونیا سحر طر کا خاردار درخت جسکو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔

زفت - بفتح اول درخت و سخت و خربہ و محکم و سطر اور بھر ہوا کالا اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چکنے والی چیز صوبہ کے بتوں سے لیتے ہیں۔

زفت - بضم اول بخیل و بدخوا آدمی اور کیلی چیز یعنی بد مزہ۔

زفیر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ انسی جسکا تیل نکالتے ہیں۔

زفر - بفتح اول دو لون گوشتہ دہان کے یعنی باجھین اور مینی دہان جسکو عربی میں فہ کہتے ہیں اور ہندی میں دات بولتے ہیں۔

زفر - بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر بردار ہو اور بڑی نہر جو آب جلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی۔

زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات نکاح کے بعد۔

زفیر - بزبان اندلس غاب جو ایک مشہور سیوہ ہے اور دوا میں مستعمل ہے۔

ثرف - ترشک مقابلہ ہر ایک چیز بانی سے بھلی ہوئی اور سبز و خشک
 ترشک - سیغہ رنگ سیل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہو جاتا ہے ترشک
 یا خشک اور عربی میں مص تر میل کو اور غصص خشک کو کہتے ہیں۔
 زرقان - زبان جو عضو آلت حکا ہو۔
 زقرین - حلقہ آہنی جو دروازہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہو۔
 زرقو - بمعنی زرقان یعنی زبان جسکو عربی میں لسان کہتے ہیں۔
 زرقانہ زبانہ آتش آگ کا شعلہ۔
 زرقہ - پیرامون دہان دونوں لب اور باجھین وغیرہ۔
 زرقیدہ - چبیدہ یعنی چیکا ہوا۔

ازا کے باقاف

زرق - بکسر اول مشک جسمین بانی بھرتے ہیں۔
 زرقوم - خاردار درخت تھو ہڑکا۔
 زرقہ یعنی اول و تشہید ثانی وہ دوائی ہے جو بعد پیدا ہونے بچے کے
 دایہ بچے کے منہ میں ڈالتی ہے ہندی میں اسکو گھٹی کہتے ہیں اور وہ دوا
 اور بانی جو کبوتر اپنے پیٹ سے نکال کر بچے کے منہ میں دیتا ہے ہندی میں
 اسکو جو کا کہتے ہیں۔ طالب کلیم - مکن بڑا تعلیم آشنا لطیف
 بس ست طبع تراشیر دایہ الہام +

ازا کے باکاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہے جو مخالفون کے خون سے درخت کے اندر
 چھپ گئے خدا کا عتاب اس پر ہوا کہ کیوں نہیں مجھ سے پناہ مانگی درخت کو
 کیوں کہا کہ مجھ کو چھپاؤں پس شیطان باس قوم مخالف کے باوا کہہ
 زکریا اس خستہ اندر چھپے ہو کہیں پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا
 آخر درخت پر آ رہے کہ کھڑے ہو اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہو گئے
 مولف - خدا کی ذات بھی گویا ذات نادبالی ہے نہین کسی کی بھی سالی جاب
 میں بروا کہی کنوئین میں دیا بھنگ اسنے یوسف کو کہی غلام بنایا
 اسنے زلیخا کا اسنے وال دیئے کرم جسم صابر میں اسنے نے بھلی کا
 یونس کو کردیا لقمہ اسنے کے حکم سے بھلی نہی ہوئے مقتول دوبارہ بھلی
 آ رہے جسم زکریا ہوئے شہید دم مارا حکم مولے میں حسین بن علی
 نے بشت کرب و بلا - علاء الدین علی - میکند حکمش برندان کنعان +
 اسیر زکریا آ رہے برسر میکند فرمان او +

زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھتے ہیں۔

زکوۃ - وہ صدقہ جسکو دنیا حکم قرآن مسلمانوں پر فرض ہے اور یہ زکوۃ
 چالیس سال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہے اور اقل تعداد

کی دو سو درہم ہے جو پیشہ و پیشہ کے حال یعنی انگریزی زمانہ کے ہوتے ہیں
 زکوۃ مال بدرکن کو فضلہ زرا + چوبانغان بہرہ بیشتر وہ انگور +
 مرکب - یعنی ہاویل ٹرا پیالہ مٹی کا گنچ بھی اسکو کہتے ہیں۔
 زکیر - قہر و غضب کی حالت میں خود بخود بول اٹھنا۔
 زکور - چور - رہزن - قطاع الطرق سفلہ اور بخیل اور کینہ آدمی۔
 زکوش - وہ مزا جو کھیل ہو - تلخ ہو نہ شیریں نہ ترش بے مزہ ہو۔
 زک - شرک - بجات غضب - آہستہ آہستہ زیر لب کچھ کہنا۔
 زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا۔

زکام - گرنا مادہ دماغی کا ناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی طلق
 کی طرف گئے تو اسکو نزل کہتے ہیں سبب ان دونوں کا واحد
 ابو طالب کلمہ - زلق گندہ دماغی چکودہ برنام + باین دماغ کہ
 از بولے گل زکام کند +

زکارہ - ستیزہ رو و سرکش اور لڑنے والا آدمی۔
 زکاسہ - زکاسہ - خارشٹ کلان جو عین غلظت بھی اسکو بولتے ہیں جو اسکو
 بکڑنا جانتا ہے وہ اپنے جسم کے خاتیر کی طرح اس پر بھینکتا ہے۔
 زکالہ - لکھنے کی سیاہی۔
 زکی - پاک اور بے عیب۔

ازا کے بالام

زلیخا - نام اُس بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی صلی نام اسکا
 را غیل تھا - ہندی - زعشت در زمانہ شور بریا + فگندہ در میان
 خلق غوغا + گئے مجنون گئے فریاد گشت + گئے شیریں خدی و گاہ
 لیل - چور یوسف جمال خود ندودی + خدا جان کرد عشقش زلیخا گئے
 بہمان شری در صورت ہیز + گئے ظاہر شری در شکل را نچھا +
 زلیخا - ایک قسم شیرینی کی ہے جسکو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں - فرد
 لبست خلوا دہان لشکر زبان قند + سخن پر ذالیق مثل زلیخا +
 زلیخا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔

زلت - بکسر اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ
 اور فارسی میں مجازاً دوستی +
 زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا سنا پھند کام کرنا
 خطا کرنا - بھول جانا۔
 زلات - زلت کی جمع خطائیں جو کسی سے سرزد ہوں۔
 زلف - بال جو قریب کا نوں کے چہرہ کے دونوں طرف ہوں - بضم
 و فتح لام عربی لفظ ہے جس زلف کی جیسے معنی رات کا ایک حصہ ہے مگر یہاں

زرد بھوبہ - ہلدی جو مشہور چیز ہے۔

زرنی - مخفف زرنج ہر تال جو مشہور چیز ہے۔

زرنخونی - ایک معجون مرکب کا نام ہے۔

زرا کے باغین

زشت - بڑا مقابل خوب اور نیک کے - مؤلف - جو زبیر
حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کآید
کمال جمالش نظر + زہر چہرہ ای مرد نیکو مرشت +

زرا کے باغین

زعرور - اہل مغرب کی لغت میں نام ایک جنگلی میوہ کا ہے جسکی شکل و
شباہت سیب سے ملتی ہے مگر اس سے چھوٹا ہے وغیرہ اور کچھ جلیں اسکو
بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

زغیر - اسی جو مشہور تخم ہے اور اسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

زعاف - قاتل - مارنے والا - فونی۔

زعاق - شور مزہ - نکلین مزہ۔

زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم۔

زعم - گہرہ حرکات ظن و گمان و دہم۔

زعفران - کیسٹر مشہور چیز ہے مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل میں ہے۔

زرا کے باغین

زغندر - گونا - بھاندنا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی
اور وہ آوازہ جو بلند ہو۔

زغیر - بروزن فقیر دانہ اسی جسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

زغار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جسکو رنگ لگا ہوا ہو۔
وزمین ہلنا اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو۔
زغیر - نام ایک بوٹی کا ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔

زغر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہے اور
نام ایک چشمہ کا۔

زغمار - ایک سرخ لکڑی کا نام ہے جس سے آبریشم کو رنگ کرتے ہیں
روغن اس و روغن اس و ریناس بھی اسکو کہتے ہیں۔

زغراش - زدی چمڑے کے ٹکڑے جو پوتین و دھنکارہ
جانکری میں دیتے ہیں۔

زغریغ - وہ آواز جو بادام و گردگان کے جال میں ملنے یا ٹکرنے
کے وقت نکلتی ہے اور دانتوں کی آواز جو بسبب سخت سردی کے تسنیں
ٹکڑے ٹکڑے اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی اپنے دانت پیستا ہے۔

زغاک - انگور کے درخت کی شاخ۔

زغلاک - سہجی جو انسان کے گلے میں پیدا ہوتی ہے۔

زغناک - ایک لکھ ایک لمحہ چشم زدن اور فواق لینے سہجی۔

زغال - سیاہ کوئلہ آگ کا جو روشن ہو۔

زغنم - زور و زیادتی و ظلم و ستم۔

زغن - نیکو از جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں مشہور پرندہ ہے کتابوں
میں لکھا ہے کہ یہ جانور ایک سال زرا اور ایک سال مادہ رہتا ہے۔

زغارو - فاحشہ عورت کا کھڑا ہونا ہو لینے قبحہ خانہ و کنجر خانہ۔

زغاؤ - فاحشہ عورت جسکا کام حرام کاری ہو۔

زغارچہ - ایک گھاس کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتی ہے لوگ اسکو
سر کے ساتھ کھاتے ہیں عربی میں اسکو رطل الغراب بولتے ہیں۔

زغارہ - غلہ ازن و گاؤں جسکو چلنا اور کھنی کہتے ہیں۔

زغورہ - کچا سوت جو ہنوز ٹکڑے پر ہو۔

زغیدہ - نچوڑا ہوا۔

زغال اختہ - بروزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہے جو زرشک سے

زیادہ ترش ہوتا ہے اور رنگ کا سیاہ - صادق دست غیب سینک

ترشیمای عالم دزد اقم شہر بود + کند کرد دست این زغال اختہ دندان ترا

زرا کے باغے

زفونیا ستھوڑ کا خاردار درخت جسکو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔

زفت - بفتح اول درخت و سخت و فرہ و محکم و سطر اور بھر ہوا مال
اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چکنے والی چیز صنوبر
کے بتوں سے لیتے ہیں۔

زفت - بضم اول بخیل و بدخو آدمی اور کیلی چیز لینے بد مزہ۔

زفیر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ اسی
جسکا تیل نکالتے ہیں۔

زفر - بفتح اول دو دندان گوشتہ دہان کے لینے باجھین اور معنی دہان جسکو
عربی میں فم کہتے ہیں اور ہندی میں دات بولتے ہیں۔

زفر - بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر درکار ہو اور
بڑی نہر جو آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی۔

زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات
کاح کے بعد۔

زغیرف - زبان اندلس غاب جو ایک مشہور میوہ ہے اور دوا
میں مستعمل ہے۔

ثرف - ترشک مقابلہ ہر ایک چیز بانی سے بھیگی ہوئی اور سبز جو
 ترشک - سیفہ رنگ میل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہو جاتا ہے
 یا خشک اور عربی میں مص تر میل کو اور غص خشک کو کہتے ہیں۔
 زرقان - زبان جو عضو آہ تکا ہو۔
 زقرین - حلقہ آہنی جو دروازہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے۔
 زرقو - بمعنی زفان یعنی زبان جسکو عربی میں لسان کہتے ہیں۔
 زفانہ زبانہ آتش آگ کا شعلہ۔
 زرفہ - پیرامون دہان دونوں لب اور باجھین وغیرہ۔
 زرفیدہ - چسبیدہ یعنی چپکا ہوا۔

زائے باقاف

زق - بکسر اول مشک جسمین بانی بھرتے ہیں۔
 زرقوم - خاردار درخت تھو ہڑکا۔
 زرقہ - بضم اول دشت یثانی وہ دوائی ہے جو بعد پیدا ہونے بچے کے
 دایہ بچے کے منہ میں ڈالتی ہے ہندی میں اسکو گھٹی کہتے ہیں اور وہ دھڑ
 اور بانی جو کبوتر اپنے پیٹ سے نکال بچے کے منہ میں دیتا ہے ہندی میں
 اسکو جو کا کہتے ہیں۔ طالب کلیم - مکن بڑھ تعلیم آشنایطبع
 بس ست طبع تراشیر دایۃ الہام +

زائے باکاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہے جو مخالفون کے فون سے درخت کے اندر
 چھپ گئے خدا کا عتاب اسے ہوا کہ کیوں نہیں مجھ سے پناہ مانگی درخت کو
 کہیں کہا کہ مجھ کو چھپاؤں پس شیطان باس قوم مخالف کے باادکما
 زکریا اس خستے اندر چھپے ہو کہیں پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا
 آخر درخت پر آ رہا کہ کھڑے ہو اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہوئے
 مولف - خدا کی ذات بھی تکیافات نادبالی ہے نہیں کسی کی بھی سکی جا
 میں بروا کہ بھی کنوئین میں دیا بھنگ اسنے یوسف کو کہ بھی غلام بنایا
 اسنے زلیخا کا + اسی نے نوال دیئے گرم جسم صابر میں + اسی نے جھلی کا
 یونس کو کو دیا قیدہ اسی کے حکم سے بھیجی گئی ہوئے مقتول + دوبارہ ہو گیا
 آ رہ سے جسم زکریا + ہوئے شہید دم مارا حکم مولے میں + حسین بن علی
 نے بشت کرب و بلا - علاء الدین علی - میکند حکمش برندان کفنان +
 اسیر زکریا آ رہ بر سر میکند فرمان او +

زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھتے ہیں۔

زکوۃ - وہ صدقہ جسکو دینا حکم قرآن مسلمانوں پر فرض ہے اور یہ زکوۃ
 چالیس سال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہے اور اقل تعداد

کی دوسو درہم ہے جو پیشہ و سپہ سالار یعنی انگریزی زمانہ کے ہوتے ہیں
 زکوۃ مال بدرکن کہ فضلہ زرا + جو باغبان ہر دہشتروہ انگور +
 مرکب - یعنی مائل برا یا لاشی کا گنچ بھی اسکو کہتے ہیں۔
 زکیر - قہر و غضب کی حالت میں خود بخود بول اٹھنا۔
 زکور - چور - رہزن - قطاع الطرق سفلیہ اور بخیل اور کینہ آدمی۔
 زکش - وہ خزا جو کھلا ہو۔ - تلخ ہو نہ شیریں نہ ترش بے مزہ ہو۔
 زک - ترک - بحالت غضب - آہستہ آہستہ - زیر لب کچھ کہنا۔
 زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا۔
 زکام - گرنا مادہ دماغی کاناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی طلق
 کی طرف گئے تو اسکو نول کہتے ہیں سبب ان دونوں کا واحد
 ابو طالب کلیم - زحلق گندہ دماغی چکوہ برنام + باین دماغ کہ
 ازبوسے کل زکام کند +

زکارہ - ستیزہ رو و سرکش اور لڑنے والا آدمی۔
 زکاسہ - زکاشہ - خارشت کان جو غیر ناز بھی اسکو بولتے ہیں جو اسکو
 بکڑنا جاتا ہے وہ اپنے جسم کے خارجی طرح اسپر پھینکتا ہے۔
 زکالہ - لکھنے کی سیاہی۔
 زکی - پاک اور بے عیب۔

زائے بالام

زلیخا - نام اسی بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی صلی نام اسکا
 راخیل تھا - ہندی - زغشت در زمانہ شور بر پا + فگندہ در میان
 خلق غوغا + گئے مجنون گئے فریاد گشتے + گئے شیریں خدی و گاہ
 لیل - چور یوسف جمال خود نمودی + خدا جان کرد عشقش زنجار گئے
 بہمان شادی در صورت ہیز + گئے ظاہر شادی در شکل را نچھا +
 زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہے جسکو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں - فرد
 لبست خلوا دہان لشکر زبان قند + سخن پر ذایقہ مثل زلیبا +
 زلیسیا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔

زلت - بضم اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ
 اور فارسی میں مجازاً دوستی +
 زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا پسند کام کرنا
 خطا کرنا - بھول جانا۔
 زلات - زلت کی جمع خطا ہیں جو کسی سے سرزد ہوں۔
 زلف - بال جو قریب کا فون کے چہرہ کے دونوں طرف ہوں یعنی بال
 و فتح لام عربی لفظ ہے جس زلف کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہے مگر یہاں

عقاب کی قسم سے ہر اور شکر اور شہور جاوڑ شکاری ہر اور نام ایک موقع کا خراسان میں اور شیخ احمد زبجی وہاں رہتا تھا۔

زمرہ۔ ایک سبز رنگ جو ہر کانام ہو۔

زمیاد۔ ہر ایک شمسی مہینے کی شاہسین تاریخ کا نام ہو۔

زمیندار۔ کاشتکار۔ مزاج جاٹ۔ ہر زمانہ فطرت۔ شہر اقلیم عشق بخودی تخت روان میں + نہ چون فرہاد مزدورم نہ چون مجنون میلہ زم۔ کھنچ اولیٰ نواختن یعنی بالسریر بجانا۔

زمر۔ بختیں بے مروت ہوتا غوطے بال والا ہونا۔

زمر۔ بقم اول و فتح ثانی جمع زمرہ بہت سے گروہ اور جامعین اور نام ایک سورت کا قرآن مجید کی سورتوں سے۔

زخشر۔ ولایت خوارزم میں ایک بستی ہر اور جار اسد زخشری حنا تفسیر کثافات اسی بستی میں رہتے تھے اور کتاب نخر زخشری بھی انھیں کی تصانیف میں سے ہو۔

زہریر۔ سخت سردی جس سے کفار کو قیامت کے روز عذاب کیا جائیگا۔ وسط کرہ ہوا میں یہ مقام ہر ناری کرہ کے نیچے صفہ فوفانی۔ آتش سوزان ہر بیشک گرم جوشی آپ کی + سرد دہری ہر حقیقت میں عذاب زہریر +

زماروغ۔ ہر ایک رستنی برسات کے موسم میں ہناک اور متعفن ہونے میں پیدا ہوتی سیف۔ رنگ سریر گول چتر ہے ایک ساق پتہ نازک ٹوٹ جاتے فانی عوام اسکو کلاہ قاضی و چرنال کہتے ہیں۔

زمحک۔ ایک جنگلی پرندہ کا نام ہو۔

زمحک۔ بقم اول و سکون ثانی ہر چیز بے مزہ۔

زم۔ علامہ سرد میں ایک نہر ہو۔

زمام۔ سکون اول و سکون ثانی کی تسکین کے ساتھ ہمار بندھی ہوئی ہوتی ہو یعنی اوٹ کی ہمار خصوصاً اور گھوڑے کی باگ عموماً۔ نظامی چل و خود اگر فتم زمام + کاویم از چہل روز گرد زمام +

زمرم۔ کعبہ معظمہ میں ایک چاہ ہو۔

زرم۔ حکم و استوار و مضبوط۔

زستان۔ سردی کا موسم۔

زمن۔ بختیں زمانہ دروزگار وقت۔ نورالدین تلمویری لاری فلک رفیعہ کہ دادہ تراء حق سرافرازی زمین و زمین۔

زمن۔ بفتح اول و سکون ثانی وہ شخص جو جگہ سے نہیں کے یا اپنے ہاتھوں سے نہیں کے۔

خارس نے اسکو بکون لام بڑھا ہر بعض کے نزدیک یہ لفظ مخفف

زلفین ہر جگہ معنی دروازہ کی زنجیر سے زلف بھر شدہ درگوش کن

میگوید۔ مومو حال پریشانی میں میگوید + صائب چشم بد و از ان

زلف دلاور کہ ہست + از دو سو مصحف رخسار ترابسم اللہ۔

زلیف۔ ترس و بیم۔ خوف اور ڈر۔

زلق۔ لغزش کھانا۔ بھٹنا اور زمین ہموار و بے گیاد اور

انوال کرنا یا تھمین۔

زلوک۔ زلو۔ وہ گرم جگہ جو نیک کہتے ہیں۔

زلزال۔ زلزلہ۔ کانٹا۔ لرزہ کھانا۔ میر معری۔ گھوڑے کی تعریف

جگہ جگہ خج اندھا انگن آغوب۔ بوقت بویہ جاک اندھا انگن زلزال طبعی بستی

ہرخت زمر سزل میری بخت۔ از بسکہ زمین دل باز لرزہ دارو +

زلال۔ میٹھاپانی خوشگوار اور نام ایک گرم کاجو برف میں بدلتا ہو

توجہ۔ درگستان جہان ہر ماہ و سال + چار سو روشن از نور خال

خامہ در تحریر و صفش سینہ جاک + در شنا لوک زبان گردیدہ لال + چاہ

از فیض ابر رحمتش + رحمت جاری چشمہ آب و زلال۔

زلزل۔ جمع زلزلہ کی۔ بہت سے لرزے۔

زلزل۔ لغزش و نقصان و کمی ترادو میں اور بھٹنا یا نون کا۔

زلقوم۔ حلقوم یعنی گلا۔

زلفین۔ دروازے کی زنجیر۔

زلیفن۔ بیلنا جسمین روفی بیلنے ہیں۔

زلو۔ جنگ و مشہور گرم ہر جس عضو پر لگائیں خون فاسد لی جاتا ہو

مبارک اللہ و صبح۔ زلزلہ تو خون خلق زد آوری سب از تو نکو +

تبلیس منودہ مال مردم بردی شیطان + ورو + ہر جگہ کہ بانیز بخور دیم

حلال اما تو بگو + ما خون فودہ تو خون مردم خوردی مانند زلو +

زلزلہ جو کھانزرات کو بج رہے اور دوسرے دن۔ کہ یہ لکھا جائے

اور پس خوردہ جو کسی گھر سے لایا جائے اور نام ایک پر دار کڑے کا جو

تمام رات لٹاتا ہو طولانی آواز سے ہندی میں اسکو جھیک کہتے ہیں۔

زاسے یا مہم

زشترا۔ لرزہ زبانی میں ہنسی اور مسخر۔

زخت۔ بختیں ہر ایک چیز بے مزہ اور وہ گرہ جو نہایت سخت ہو

اور آدمی در ماندہ و کوفتہ و مسک و خیل و زشت و نالائق اور

وہ چیز جو کھانے میں گلا کڑے جیسے ہلیہ و مازو و دیگر۔

زنج۔ ہر ایک درخت کا گوند اور نام ایک مرغ سرخ رنگ کا جو

زمان - ساعت و زمانہ و روزگار و عہد و وقت و فرصت جب لفظ زمین کے مقابلہ پر آتا ہے تو آسمان کے معنی دیتا ہے۔ شعر خدا نے زمین و خدا نے زمان + خدا نے مکین و خدا نے مکان۔ زمین - ترجمہ ارض کا کہ زمین یہ لفظ زمی بغیر نون کے ہی صحیح ہے۔ لفظی - بنام زمین را بشمار آب + برافروخت چون چشمه آفتاب + رموشی خشک اور ترجمہ کوئی مین طین کہتے ہیں اور گھر کی چھت جو لکڑی اور گھاس اور مٹی سے ڈالی گئی ہو۔ زمزمہ - وہ کلمات جو آتش پرست عبادت کے وقت گاتے ہیں مجازاً نغمہ و سرود جو آہستہ آہستہ گایا جائے۔ محمد قلی سلیم فرمایا شد ز خانه ہمسایہ با بلند + مطرب ز بسکہ زمزمہ را پشت میکند + زمزمہ - جماعت و گروہ آدمیوں کا۔ زمانہ - روزگار و وقت عہد و روزگار نے والا ہو قطعہ از مولف - منوچاہر کن اندر خلق پیدا + بخوبی باش مشہور زمانہ + مکن کاری کہ در دنیا فانی + خوبی تیر ملاست را شانہ + زمودہ - نقش و نگار کیا گیا۔ زمہ - ایک پتھر کا نام ہے جو زجاج کی صورت پر ہے اور وہ جو ہر کالی ہے۔ زنجی - بکسر اول و ثانی و جیم مشدو جانوں کی دم اور دم کی پنج زمی کہتے بھی ہیں یعنی زمین۔ زمی - زمین یعنی کہ زمین جسکو ارض کہتے ہیں۔

زائے مافون

زند اسنا - بفتح اول و فتح ہمزہ نام ایک کتاب کا حکام دین آتش پرستی میں ابراہیم زردشت موجد دین آتش پرستی نے لکھی تھی اور زردشت گنہگار کی حکومت کے قیسے سال ظاہر ہوا اور اس میں کا موجد بنانا زشت شہزادی زبان میں یمن یعنی دیکھنا جسکو عربی میں دیت کہتے ہیں زنج - نام ایک کھانے کا ہے جو قیمہ اور جانول بھی میں بریان کئے جاتے ہیں۔

زنج - شب یانی یعنی چٹکری اور گوند ہر قسم کا۔

زنج - زرخندان و ذوقن جسکو ہندی میں ٹھوڈی کہتے ہیں۔ اور طعنہ اور یہودہ - زلالی - دلم و ارد گرد اب زنج راہ + معلق میر و دین قطرہ در چاہ +

زندہ - قدیم زبان فارسی میں زندگی کے معنی ہیں اور جان اور روح حیوانی اور یہی سبب ہے کہ ذی جان کو زندہ کہتے ہیں بمعنی بزرگ و صاحب عظمت اور وہ لوہا جس پر سناگ جھماقہ لگا کر انکھلتے ہیں اور

نام کتاب زردشت اور وہ دعوی کرتا تھا کہ مجھ کو یکتا ہے کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور عربی میں آفران ساعدی نے پہنچنے کی ہڈی اور پنجابی زبان میں زندگی لفظ کو لگا کر چند کہتے ہیں جسکے معنی جان میں زندہ رود - ایک ہنر صفا میں ہے جو حسن - شہرہ و بالازین قلاب و تاب زندہ رود + طاق اردی چہین ہنر خواست آب زندہ رود زندہ قیل احمد - شیخ احمد حاکم کا خطاب ہے۔ زندگانہ رود - ایک سار کا نام ہے جو رنگی بجائے ہیں۔

زمار - برون کفایت ہشتہ جو موس و ترسا دہند گردن میں بننے میں ہندی میں اُسکو ضیو کہتے ہیں۔ ابو تراب فوت - من بہرین مشرب بنجانہ بیکر نکیم + از رنگ سناگ صنم سا زید زمار + زنبور شہد کی لکھی اور ایک قسم کے تیر کا نام ہے اور چھوٹی تو پتھری سعدی - شہیدم کہ مروی غم خانہ خورد + جو زنبور در سقفت اطلال کرد زبانی طلب کرد سا طور را + کہ ویران کند خانہ زنبور را +

زنجار - رنگار - وہ رنگ جو ملوار او آئینہ وغیرہ کو لگ جاتا ہے اور نام ایک جوہر کا جو معدنی اور مصنوعی ہوتا ہے عمدہ معنی ہے۔ صاحب غم را اگر برون نہد سینہ آئینہ ست + گردنگ را فرد آئینہ آئینہ آئینہ ست اولہ - ہر آئینہ از آئینہ ہر گردنگار + چودی حیرت فود عرض بجزانی چند + زہار - پناہ و امان و حملت و عہد و پیمان اور واسطے تاکید کے یہ لفظ لایا جاتا ہے اور ہر گردنم و غوث و شکوہ و شکایت و پرہیز و خست و افوس و شتاب و جلد و ہوش و آگاہی - سعدی - زہار از قرین ہزار ہار + بقدر ہنا عذاب النار +

زنگبار - نام ایک ولایت کا اور دہات حسین سیاہی اگر لکھتے ہیں زنجیر - نام ایک برتن کا جو پاٹ سے بنایا جاتا ہے اور اس کا مطلوبہ اسم حسین ڈالکر جابجا لچا لے ہیں۔

زنجیر مشہور لفظ ہے کہ لوہے کی بنائی جاتی ہے دروازے پر بھی لگتی ہے دروازہ اس سے بند کیا جاتا ہے قید بون کو بھی پہنائی جاتی ہے عربی میں اسکو سلسلہ کہتے ہیں عربی میں وہ آواز ہوا بہرام اور سبابہ انگلیوں کے اسمیں دمانے سے نکلتی ہے جو کہ عربی میں چکی کہتے ہیں اور عربی میں ہاتھی کا نام لکھا جاتا ہے زنجیر کا لفظ غرور شاخ ہوتا ہے جیسے کہ زنجیریل در اس سبب و زنجیر آدمی و ہمار خست و دست باد و قبضہ شمشیر وغیرہ - توحید - خدا بہت عنایت جو بکسل زنجیر زدم پنج و مضبوط شود خلاص میر و چار ملند۔

برہام قعر دولت مندہ کہ ہندم + دو یک ہفتہ گرد دین تعمیر + زنجیر عیوہ زنجیر مرد و پوشہ دلی غیرت و شہاد باز اور نام ایک ہتھیار کا

اور بڑا ڈول پائی کھینچ کا داگشت ان جھکو نقل و محرری میں
اور ہندی میں الکلیٹھی کہتے ہیں۔

زندہ - پہلوی میں درود و سلام و نعت۔

زنجرف - مغرب شجر و شگرت ہو اور شگرت مشہور چیز ہو۔

زندیق - کافر یہ دین محمد جو خدا کو دو حصہ میں تقسیم کرے ایک ہر

دو ہر دو ان قیامت کا قائل نہ ہو اور منافق جو بظاہر مسلمان ہو باطن میں کافر

زندیق - ایک خوشبو بھول کا نام ہے بعض کے نزدیک مغرب حبشہ ہے

ازہر حبشہ ایک مشہور پھول ہے۔

زنبورک - چھوٹی توپ جو اونٹ پر لاد لیتے ہیں۔ علی خراسانی بڑا

مخالف ہر روز ہر ہند دست فتنہ زنبورک۔

زنگ - زنگولہ جو جنگ کے موقع پر کایا جاتا ہے اور تاؤں لینے

سکھارسل و کدورت جو تلوار اور آئینہ بڑنگ جاتا ہے لٹامی۔ ہمان

تغیر رنگی سخت کوش + برادر چون زنگ روسی خروس +

زنگ - ہر بارندہ یعنی بادل برسے والا زفاک ساتھ فکے بھی ہیں

زنجیک - خراب عورت فاحشہ عورت۔

زنجیل - نام ایک حبشہ کا ہے بہشت میں۔ اور نام ایک دوا کا

جھکو سوختہ کہتے ہیں۔

زنبیل - فقر کی گدائی کی جھولی جو بعض جرمی ہوتی ہیں اور بعض

ٹاٹ کی اور بعض کپڑے کی۔

زنیہ - وہ شخص جو بدی میں نشاں ہو اور وہ شخص جو کسی قوم کے

مسوب ہو اور حقیقتاً اس میں سے نہ ہو۔

زندہ نام - یہ پہلوان و زہر سہاب برستم بن زال کا تھا اور رستم

نے ایک مگھ مار کر اسکا کام تمام کیا۔

زنگان زنگان - ہر ایک زنگان بن درمیان فروری ہر زنگی

زنگی خاوران - دارا کی دربار کا ایک امیر تھا۔

زنجہ ان - مزید علیہ زنج یعنی جھکو جی صفدر فوقانی - سن بستم

اوان زلف سلسل + جو دل افتاد در جاہ زنجہ ان +

زن - بفتح اول عمدت جھکو ہنری میں استری کہتے ہیں منگو جو

جو منہ دل بآن زلف آشیان کردہ پریشانی مر از بخیر یان کردہ +

زندان - بندہ کی خانہ - قید خانہ - صفدر فوقانی - عزیز مصر کر کرد

غلام + مفید نامنا نداد زندان +

زن - بضم اول ایک گھاس کا نام ہے جو گیہوں کے کھیت میں ہوتی

ہو دوسر بھی اسکا نام ہے۔

زنجو - ایک قسم کا گوند ہے جو کھینے کی سیاہی و حل کیے ہوئے طلا میں ملائی جاتی ہے

انزروت و خنزروت بھی اسکو کہتے ہیں نیز نام ایک قسم کی گھاس کا ہے۔

زنو - دیک جو ایک کرم زمین میں رہتا ہے لکڑی وغیرہ کو جو زمین پر ہو

کھا جاتا ہے نیز بہ نام جونک کا ہے جھکو علی میں زون کہتے ہیں۔

زنبورہ - ایک قسم کے تیر کا نام ہے نیز چھوٹی توپ جو اونٹ پر لادی

جاتی ہے اور نام ایک قسم سار کا اور مورچہ یعنی چوٹی۔

زندہ - بزرگ اور جاندار ذی جان - سحر راقشہ ہاتھی سپہرا

سیاہان بر آورد دود + درو زندہ نگداشت جز زندہ رود +

زنیہ - تممت کرنا - گمان نیک یا برا لیجانا - کسی کی نسبت اور آدمی

خشکسلی۔

زنگلہ - زنگولہ - مزید علیہ زنگ جھکو گھونگر کہتے ہیں و جلا جل اور

نام ایک مقام کا موسیقی میں اور پازیب جو زیور مشہور ہے۔

زنجہ خانہ - قید خانہ - بندہ کی خانہ - میرزا صاحب اذہم طور زنج

خست زباد + عالم بدور زلف تو زنجیر خانہ +

زنجیرہ - ساحشہ اور کور جو کپڑوں کو لگائی جاتی ہے اور ڈوری ریشم کی

جسمین کلاتون مانا جاتا ہے - محمد طاہر حسنی - دیوانہ ایم برما باشد

لباس زندان + زنجیر گردن ماست زنجیرہ گریبان +

زندہ - خرقد اور پرانے گرے۔

زنگلہ - وہ چیز جو ہرن کے سم کی طرح شگافہ ہو۔

زنگلہ - یہ ایک آفت کا نام ہے جو زراعت پر بسبب زیادہ نم اور پانی

کے بڑتی ہے بوٹا بڑھ جاتا ہے مگر فوشہ میں دانہ نہیں پڑتا ہندی میں

اسکو گبروی کہتے ہیں۔

زرنہ - زہر و عقرب وغیرہ جاوران موزی کا نیش۔

زندگی - زندگانی - زندہ رہنا - جیتے رہنا - اور زمانہ عمر کا - قطعہ

از مولف - کند نوش ہر کس کہ جام محبت - خداوند کی بخشش جوادانی

غنیمت شمر این دم زندگی را + مبادا کہ از گردش آسمانی + شود بہشت

آفت مادہ نازل + رسد بر منت حدیثہ ناگہانی + مبادا کہ سیک اعلیٰ

ناگہ آید + شود قطع سر رشته زندگانی۔

زنج

کر کے بھڑا بنا اور یہ مرد و بیشہ ہسی نے اختراع کیا۔

زوغ۔ رود اور نہر پانی کی۔

زورق۔ چھوٹی کشتی۔

زورنگ۔ لاغر و ضعیف و کوز بشت۔

زورنگ۔ حقیر و لاغر و کم گوشت۔

زورناک۔ صاحب زور و صاحب طاقت۔

زوال۔ لوٹ جانا ایک حالت سے دوسری حالت میں اور

نیچے اترنا اور نیست ہونا۔ اور دور ہونا۔ سعدی۔ شوخ بنان ہارڈ

خواہندہ مقلان را زوال نعمت و جاہ + گر نہ بیند بروز خشم

چشمہ آفتاب را چہ گناہ۔

زول۔ چین و شکنج و ناہمواری۔

زوزن۔ ایک شہر کا نام جو خراسان میں درمیان ہرات اور شاپور کے

زولیان۔ بہت سے شیطان و شریر لوگ۔

زومین۔ ایک حربہ کا نام جو جس سے جنگ کرتے تھے۔ میخرو

راوت فردین زن خارا شکاں + بشت بر بشت از بے روی مصانت

زو۔ نام بسططہاسب جسے پانچ سال ایران میں بادشاہی کی اور

بہنے دریا جکو عربی میں بحر کہتے ہیں۔

زوالہ۔ گوندھے ہوئے آٹے کا ٹرا جو روٹی بکانے کے لیے بنایا جائے

زوبہ۔ فزندی زبان میں فرض جنگو فارسی میں دام اور عربی میں

دین کہتے ہیں۔

زورانہ۔ زنجیر و قیدیوں کے پاؤں میں بھنائی جاتی ہو

زورہ۔ بشت کی ہڈیوں کی تھری جنگو فزری بھی کہتے ہیں۔

زودی۔ جلدی بہت شتاب۔ میر معزی۔ تراک گفت کہ اندر

حضرت بدین زودی + زو صل عزم بگردان زد و ست روی تباب۔

زورگی۔ کشتی گدائی کی جو فزرا کے پاس ہوتی ہو۔

زوزنی۔ فزندی زبان میں دانو کو کہتے ہیں جسکو عربی میں رگہ کہتے ہیں۔

زاکے باہا

زہر گیا۔ ایک زہریلی گھاس کا نام ہو۔

زہر یا۔ زہریلا کھانا۔

زہرا۔ لقب بی بی فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام بنت النبی

صلی اللہ علیہ وسلم۔

زہاب۔ آجھٹا پانی کا چشمہ اور نہر کے کناروں سے

رہا دشا۔ زہر کرنا۔ برہیز کرنا۔ نفس کے برخلاف کرنا۔

زنجیری۔ دیوانہ اور قید۔ یا زنجیر۔ نظامی۔ متواری راہ و لنوازی

زنجیرے کو سے پاکبازی +

زہناری۔ وہ شخص جو کسی کی پناہ میں آئے۔ ذوقی رو بگردان بن

چنین کس زہنار + آنکہ زیر سایہ ات زہناری ست +

زنگی۔ منسوب بزرنگ زنگبار کا رہنے والا۔

زندگی۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہو۔ جو سفید اور موٹا ہوتا ہو۔

زاکے باوا

زوا یا۔ جمع زاد یہ بہت گوشے اور الگ مکان۔

زورا۔ قرح اور برتن جاندی کا اور نام دجلہ و شہر بغداد اور ایک

موضع اور بازار کا نام مدینہ میں۔

زوزا۔ ہر دو زاکے بمعہ ترکی میں گریہ و فوج و شور و غوغا سم

زوفا۔ ایک دوا کا نام جو جسکی تشریح ادویات کی فصل میں لکھی جا چکی۔

زوفرا۔ ایک قسم کا تخم جو دوا میں استعمال کیا جاتا ہے اس کے درخت

کے پتے کر قش کی طرح ہوتے ہیں۔

زویت۔ پیچیدہ ہونا گر وہ جماعت اور ایک حصہ رات کا۔

زوج۔ جنت جو طراز ہو یا مادہ متاخرین نے مادہ کے ساتھ ہے

ہو ز زیادہ کر کے زوجہ لکھا ہو۔ مگر لغت میں پایا نہیں جاتا اور زوج

اس عدد کا نام ہے کہ جب اسکو نصف کریں دونوں حصص ساوی میں

جیسے کہ دوا در چار اور آٹھ وغیرہ۔

زوخ۔ مسہ جو انسان کے جسم پر لگتا ہے اور درد نہیں کرتا عربی

میں اسکو ٹول کہتے ہیں۔

زود۔ جلد از شتاب سے بے توقف۔ بستی تھا نیسری۔ مارا ز

خویش گمان انیقدر نبود + ہر چند برآمدہ زود کردہ +

زواہر۔ وہ چیزیں جو روشن اور بلند ہوں جمع زاہرہ کی۔

زواجہ۔ باز رکھنے والے۔ منع کرتے والے لوگ۔

زور۔ بوا و معروف عربی میں جھوٹ فریب۔ مگر حیلہ۔ بہانہ۔

مولانا اکبر لاہوری۔ در جہان از رحمت حق ماند دور + حیلہ گر

سکار کا ذب اہل زور +

زور۔ بوا و مجہول فارسی میں طاقت و قوت توانائی۔ حکیم النور

لاہوری۔ خوشی تن اعافت کمزور کرد + ہر کہ او بازیر دستان زور کرد

زوار۔ زیارت کرنے والے لوگ۔ لفظ جمع زائر کی۔ مؤلف خاکبو

احمدی و چشم و بطور + جن و انسان ست زوار رسول +

زوباع۔ نام اُس شخص کا جسے سب سے اول غصہ و ناسل کو قطع

زہمت - بوگشت اور بھلی کی۔

زہر خند - وہ ہنسنا جو غضب و غصہ و شرمندگی کی حالت میں ہو۔

نظامی - بخندید و گفتا دران زہر خند کہ افسوس بر کار حیح بلند۔

زہد - ہر ایک کام نفس کی رغبت کے برخلاف کرنا۔ یا زسالی کو

بازنا - طالب کلیم - در عبادت قانع ست آنجا حکامی نمکند۔

گرد آب غسل سمرانی کند زہد ریا۔

زہد اول - بکسر اول شرمگاہ - مرد اور عورت کا اور جسم زہر زان جبکہ

پیڑو کہتے ہیں۔ براے بوسہ دادن بزہد ارش + لپی گردید

زہر - بفتح اول وہ چیز جسکے کھانے سے ذیجان مر جائے عربی

مین اسکو سم کہتے ہیں۔ صائب - کہ خط سبز زلف سیاہ

جانشین + وقت رفتن زہر خود را عاقبت این مار بخت +

زہگیر - انگشتی کی طرح شاخ جوان وغیرہ پتوں سے بنا کر تیرا

بوقت حیر چلانے کے زرائع من ڈال لیتا ہے۔

زہر - بضم اول و فتح ثانی جمع زہر بہت سے شگوفے۔

زہیر - وہ درخت جسکا شگوفہ نکلا ہو۔

زہف - بفتح اول سبک ہونا اور دوڑنا۔

زہق - بفتح ثانی ہوا زمین غیر آباد۔

زہق - بکسر ہاے تیز رفتار۔

زہوق - بفتح اول و سکون ہاے نیست و نابود ہونا۔ گم ہو جانا۔

زہوق - بضم ثانی نیست ہونا۔ ہلاک ہونا۔ باطل ہونا۔ بیکار ہونا

اور گذرنا میر کا نشانہ سے۔

زہوق - بفتح اول و ضم ثانی نیست و نابود ہونے والا۔

زہدان - رحم اور بچہ دان عورت کا جسمین لطفہ پھڑکڑ پھڑکتا ہے۔

زہر دار - تریاق جسکے کھانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

زہ - کلمہ تحمیں و آفرین و شاباش و بارک اللہ و خوب و خوش

اور کمان کا چلہ اور زہر جو گریبان پر لگاتے ہیں۔ سعدی کہتا

کہ زہ کند کمان را + دشمن کہ بر تیر میتوان دوخت + درویش والہ

بروی - سبز گل جیب خزان را نشناسد کہ بہار + برگریبان

چمن دوخت زہ از پیر ہنش +

زہرہ - بضم اول شادہ ناہیدہ جو تیسرے آسمان پر ہے محفل عیش

خوشی گرم ست بروی زمین + زہرہ نیز قصہ ز شادی ہر زمان پر ہوتا

زہرہ - بفتح اول بتا انسان اور حیوان کا جسکو تلخ بھی کہتے ہیں۔

خاقانی - عدل و زہرہ ستم شکاف + بذل اونا فکرم شکاف +

زہارہ - آفرین و تحمیں کی در پی۔

زہی - چہ خوش - کیا خوب - سعدی - زہی ملک دوران

سر در نشیب + بدر رفت و پائے بسر در کعب +

از باب

زیر باب - ایک قسم کے آتش کا نام ہے۔

زیبا - خوبصورت مقبول و منظور - عجیب و غریب خسرو - اگر چہ

زیبائی تو در شکرتان آفری + ہر چند و صفات سکند حسن زان بالاتری

زیب - تمام زوہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نیز نام نامی و خستہ

سرور کائنات علیہ السلام و الصلوۃ و نام و شہرتی بی فاطمہ خاتون

رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو خواہر امام حسین علیہ السلام کی تھیں۔

زیب - زینت - رونق - تازگی - شہر - زیب الہرہ اشگلان +

زینت از زلف سبستان را + نظامی - بر آہست از زینت و

زہد زیب + ہر باغ ارم مجلس دلفریب +

زینت - آرائش اور جس چیز سے آرائش دین - ملا طغرا - بہار

آہر و زینت بلغ کرد + خزان را ازین رنگدرد داغ کرد +

زیادت - زیادہ ہونا - افزون ہونا۔

زیت - زیتون کے تخم کا تیل نکالا ہوا - سعدی - شبنہ زیت

نکرت بھی سوختم + چراغ بلاغت برافروختم۔

زیر دست - عاجز - بقدر مفلس - نادار - محکوم - فرمان بردار - ملازم

نوکری - معنی - اگر زبردست زیر دست آزار + گرم تلے باندان بازار +

زیادات - حنفی مذہب میں ایک کتاب امام محمد رحمہ اللہ علیہ

کی تصنیف کی ہوئی ہے۔

زیافت - ناسرہ ہونا - قلب ہونا۔

زیارت - دیکھنا کسی متبرک مکان - یا انسان بزرگ کو - اعتیاد

مؤلف - حق کو دیکھا دیدہ عین ایقین سے دوستو کی زیارت

جسے دنیا میں رسول اللہ کی +

زیج - معرب زیک اور وہ ایک رشتہ ہوتا ہے جس سے عمارت کی

بنیاد کے وقت سدا و کام کا دیکھ لیتے ہیں اور نجوم کا علم جس سے

تقویم نکالتے ہیں اور آئندہ سال کے احکام لکھتے ہیں۔

زیساج - ایک قسم کے کھانے کا نام ہے۔

زیاد - بکسر اول زیادہ اور زیادہ ہونا اور نام ایک کافر کا جسے حضرت

شاہ رسالت علیہ الصلوۃ والسلام تعجب پر دروغ گو ابی دی تھی اور نام

ایک بازی ہفت بازی نردست - صائب - کہ جام بادہ در خور کام
 دربان ماست + غلی کہ میخویم زیاد از دہان ماست +
 زیر خورد - ایک راگ کانام ہے جو پچھلی رات کو گایا جاتا ہے -
 زیر آباد - بنگال میں ایک بستی ہے -

زیر - بیای معروف آواز باریک مقابل ہم کے اور نام ایک پردہ
 کاموسیقی میں - توحید - نمائند صاحب دولت نہ تنگدست و فقیر +
 نہ ملک و مال و خزانہ بادشہ نہ وزیر + بغیر حسرت و افسوس و رنج و
 درد و الم + امیر بر دنیاسے بے بقا نہ فقیر بابتہاش چہ تار حیات
 شد خاموش + نہ ہم بماند درین محفل سرود نہ زیر +

زیر - بیای محمول نیچے ترجمہ - تحت - جو مقابل فوق اور بالا کے
 ہے - نظامی - چہ گنجینہ بازیر بارش کنند + چہ اقبالہا در کنارش
 کنند + توحید - جہان محکوم فرمانت چہ در زیر و چہ در بالا + چہ در
 شہر و چہ در قریہ چہ در کوہ و چہ در صحرا +

زینہار - بنام اور امان - ترک کرنا - حملت دینا - عہد و پیمان کرنا
 و شکوہ و شکایت و پرہیز اور یعنی ہرگز کے - شعر مشو غافل زیاد
 حق زینہار + کہ غفلت بود کاہ غفلت شعار +
 زیر و زار - باریک آواز غمناک آواز -

زیور - سامان آرائش - اصل میں یہ لفظ زیب و رتقا - نظامی
 قبلے دو عالم ہم دو خند + وزان ہر دو یک زیور اندوختند +
 زینج - میل کرنا حق سے دوسرے کی طرف -

زلیف - درنا سرہ - نہ قلب - کھوٹا چاندی سونا اور کھوٹا پیر
 زیبیق - سیاب جسکو پار کہتے ہیں -

زینک - بکری کا شیرخوار جبکہ کباب سچ پر کریں -
 زیرنگ - مرد انا و حکیم و دانش ور سے خدا راق بدن اور
 مرد پرک + کہ گرد یک فلم دور از دلت شک +
 زیر بزرگ - موسیقی میں ایک پردہ کانام ہے -

زریک - زندگی زبان میں قطرہ منجھ کا اور خار لبشت جو مشہور جاوید
 زین - بفتح اول آہستہ کرنا - زینت دینا -

زین - بکسر اول کھوٹے کی کاٹھی - نلالی - تہان ماہ سہا و شین و
 جلال زین زقرص ہر در جوش +

زیان - فوب و ریا -

زیان - نقصان خسارہ - سعدی نے بان میکند توفیق نہ کہ علم و ادب میرزا
 زیتون مشہور دخت ہے جکا تیل معمول اٹھا ہے -

زریان - تند و خشنناک تھراوہ یہ لفظ درندہ حیوانوں مثلاً شیر و عقاب
 فیل و اثر و دبا و اختر وغیرہ پر اطلاق کیا جاتا ہے سوسے انسان کے
 عنصری عین تانہ و دباب اندر آفرینگی و عقاب زریان را کو تر +
 زیادہ - انار سے سے بڑھ کے - سے گز زمین را آسمان دوری
 نہ ہندت زیادہ از روزی -

زیرہ - مشہور چیز جسکی شیریں ادویات کی فصل میں بھی حاشیہ ہے
 زینہ - زرد بان جسکے ذریعہ سے کسی بند گلہ پر چڑھ جائیں - قطعہ از غزل
 مزاج اس بندہ خاکی کا اتنا عزیز و کس لیے ہے آسمان پر + کہ اگر
 اوج گردن بر زمین سے + نہ چڑھ جائیگا یہ زینہ لگا کر +

زیکہ - یہ ایک قسم کی ترازو کانام ہے -
 زیر کاسہ - گشتی کے ایک داؤ کانام ہے -
 زیر جامہ - ازار شلوار یا جامہ -

زیرہ - سیاب یعنی پار جسکو عربی میں زریق کہتے ہیں -
 زری - بکسر اول اندازہ و حد و طرت و جانب و حیات و زندگی
 زلیت - مسر معری - غوازم شہ از آمد لب حیون + زری رگ
 تو بخت و بکین +

زری - بکسر اول و تشدید یا عربی میں لباس اور کپڑا -
 زریق - سرخ رنگ زردی مائل -

زیادتی - مزید علیہ زیادت ہے - حافظ - زیادتی مطلب کار بر خود
 آسان گیر + صراحی دے لعل و لب چو ماہیت بس +

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں -

وضع ہو کہ اس فصل کے لیے اردو لغات جسکے آغاز میں زای معجم ہو دیتا
 نہیں ہوتے اگر میں تو وہی جو پہلی فصل فارسی میں تحریر ہو چکی ہیں
 دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں صرف دو لغات تحریر میں آئیں -

ازاے باناے

زطل - لغو اور بے معنی بات - بہودہ تقریر -

ازاے بابیم

زج - تنگی و عجز - ناچار -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

ازاے بالہف

زال رعنای کہ

دنیا نام اوست + عاشقش یک صد بود شوہر ہزار +

دنیا خواہ گیر +

زناغ یا - طعنہ و سرزنش -

زال کو ز پشت - گناہ آسمان -

زادو بود - ہست و نیست و سبب و ساز و سامان -

مولوی معنوی - نور حق را کس نہ اند زادو بود + خلعت حق

ماچہ حاجت نازو بود +

زاد بر زاد - پشت بر پشت - آبا اجداد سے -

زاد خاطر - وہ شعر و سخن جو طبع زاد ہو - خاقانی - بہر زادگان

خاطر خویش + بخت را رایگان لئے بنیم +

زار از آریہ - فریاد فریاد - و او بلا - شور و غوغا - زلالی - مولانا

تواز تو بجانگ نوشا نوش + مخالفان تواز تو بویل زار ارار +

زناغ سریر - وہ زناغ جسے سر پر پرین لینے جو کمان سے چلایا

جائے - تسعید اشرف - دوزاخ کمان چون پرید از سہ سر +

گذر کرد زناغ سہ پر از سہ سر +

زادہ شش روز - عالم موجودات جسکا وجود چھ روز میں ظاہر ہوا

زاوش - ہر وزن غوش مشتری ستارہ کا نام ہے -

زایش - زائیدن لینے جنما -

زادہ تاک - شراب انگوری - زلالی - معافی نشہ دیم دران

خاک + غبار آستانش زادہ تاک +

زادہ خاک - چاندی سونا وغیرہ دھاتیں جو مٹی سے نکلتی ہیں -

زادہ شک - زائد بے علم و بے ذوق جو در دل نہ رکھتا ہو -

زناغ دل - سیاد دل - منافق - میر خسرو - زناغ دلان نفس

شوم دہ + میفر غلیو از سہ بوم دہ +

زناغ چشم - جو شخص کو دچشم ہو - فوقی یزدی - کہ در چین ناغ

شک نام فرماو کہ در صنعت تراشی بود استاد +

زار و بان - رود - گریہ و زاری کرنا - بخت کرنا -

زناغ زبان - سیاہ زبان وہ شخص جو کسی کے حق میں بدگمان

ہو - و قحوم میں آجبت - میر خسرو - قلم کی تعریف میں

زناغ زبان کہ زفر ہائی + گلب روان را بر بند زناغ بانی +

زناغ زبان - سرگوشہ کمان کا - میر خسرو - زہر آنکہ بر خرواسازند

زناغ شمشیر - زنگروں ہر دو کس را یک زناغ کمان گیرد +

زناغ شمشیر - شمع مارنا - او مہنسی کرنا - لسان الغیب -

عبرت بردن - رویش ہستی خواہ زن + زناغ حیرت بردن دیند +

زناغ بر خاک مالیدن - زناغ بر زمین نہادن - نہایت مودب

و متواضع ہونا - حکیم زلالی - دوزانوئے ادب مالیدہ بر خاک +

گر میان قلم زد بر رقم خاک + عجب اندک مال قفر - نہادند زانو ہمہ

بر زمین + برآمد فغان از یار و یمن +

زناغہ کردن - ادب کے ساتھ ٹھٹھا - میرزا صاحب - نہایت

جنون را رعبہ آہوئے + کہ پیش و پشت میں نہ کرد زانوئے +

زناغ در گل نشستن - با ادب ہو کر بیٹھنا - قاسم مشہدی - بخت

جنون در گردن تسلیم اند + زانوئے نیست کہ در گل نہ نشیند اینجا +

زناغ در صد گاہ کردن - مراقبہ کرنا - متفکر ہونا - خاقانی - زناغ کہم

صد گاہ در بیع جای جان + صد کاروان در دمعین در آووم +

زناغ کردن - با ادب بیٹھنا - سجدہ کرنا - محمد قلی سلیم - بادشاہ غور دیا

ہست جہان دور نیست + سر و شمشاد چمن گر پیش او زانو زمند +

زناغ درہ اسپ کشیدن - تعلیم کے ساتھ گھوڑا حاضر کرنا - عید

ما تفری - کی شبہی میجو صبح امید + مزین برین و قطاس سفید + گرفتار

برسم غلامان غمان + کشیدش بدستور زانو زندان -

زناغ شکستن - ادب کے ساتھ ٹھٹھا - داراب بیگ جویا - در باغ ہر

مشق ستم بر غنقشہ + پیش خط سیاہ تو زانو شکستہ است +

زناغی گفتار گفتن گلچ بستن - گفتار ایک جنگلی حیار یا مشہور چوبکو

ہندی میں ترکہ کہتے ہیں اور عربی میں ضبع - جسا سکولوگ دیکھتے ہیں تو

گلچ گلچ بکاہے میں اور وہ کھڑا ہو جاتا ہے - ملا طغرا - زموذیان غا

باید انتقام کشید + گلچ گفتہ توان بست زانوئے گفتار +

زادن سلا بیدن - پیدا ہونا - پیدا کرنا - جنما - (نظامی) - بدین نظر

سخن ماے بکرہ بسختی توان زادن از راہ فکر +

زاد سہر - مخفف سہر و آزاد - میر خسرو - کہ در آغو شتم آزاد سہری +

چو طاووس بہمان تدر وے +

زناغ رو سیاہ رو - بد شکل - بد صورت - میر خسرو - خسرو الشکر

خلش بدوید + دل نگہدار وقت زناغ بد است +

زار یاد - وہ چیز جو سبب رونے کا ہو - زاری فستانی - بشنو

ای بار از زاری زار + زاری ما و زار یاد ما +

زادہ گوہ - آفتاب عالم تاب -

زار زالی - عجز و نیاز و گریہ و زاری - ظہوری - زناغہ درم اندیش

مے شود مانع + کہ زار زالی خود را بدادر کے بنیم +

زبان بامی

زبان سرخ - زبان جو مایہ فساد ہو جس سے یہود و بات مزدور
عبد الغنی قبول - سر ہنر تو زبان سرخ خود برباد و آئینہ آئینہ
سرخ چون طوطے از آئینہ سر برد

زبان بند خرد - شراب کے پینے سے عقل کی زبان بند ہو جاتی ہے
صائب - ہستی بیاں کر زبان بند خرد + کین ہرزہ ورا
صحت ماقال بر تو در +

زبان مغرور - صاحب فصاحت کی زبان عطا ہو حیدر - در انشا
کہ در وصف لب خیرین بود کام + بد دیارب زبانی مغروری
بمجو باد ام +

زبان دراد - وہ زبان جس سے بے سوچے سمجھے بات نکل جائے
تورالدین ظہوری - چہ عیب ست در مجمع ہل ار + سخنگو زبان دراز
زبان فروش شبرگو و یادہ گو - جلالی طبا طب - سود و جہان
نوشان داند + ہر جامت زبان زبان فروشان دارند + آن طے
لسان کہ معجزش میخوانند + ناچر کہ دیم خوشان داند +

زبر پوش - وہ پوشش جرات کو اوڑھ کر سوئیں - میر خسرو -
ہر کس بجا بکے خشک برغن زبر پوشی تنک + چون آب تر چون
گل سبک تن ہوا دلا سادہ شد +

زبان فنج - تلوار کی زبان اسکی دھار اور تیزی - صفدر فوقانی
لبش خوریزو عارض فتنہ خیرست + زبانش چون بان تیغ تیزست
زبان تاک - انگور جس سے شراب کیلئے بنے ہاںیم تاک بگوید حرف

یکسر و خیز ز زبانش + باغبان دانستہ می برد زبان تاک +
زبان آتشین - گرم زبان - بیباک بولنے والے صائب - در کش
از زبان آتشین بودم جو شمع + تازہ بہ تازہ شمع بنیاسودم جو شمع +

زبان آفتاب در کردن - بدگر فتن از قفا بیرون کردن کشتن
یہ ایک قسم کی منزلی جو زمانہ سلف میں مجرموں کو دی جاتی تھی -
جمال الدین سلطنت - اگر کوئی مع تو گویا زبان سوس را + بنفشہ دار

زبان آفتاب در کردن - اگر کوئی مع تو گویا زبان سوس را + بنفشہ دار
است + او فقا باید بعد کردن زبان سوسش + سعیدی - بفرمود
دیکھا کہ در وں کندش زبان آفتاب ابو طالب حکیم -

زبان گل تنقا سبکستند کند + حقوق تربیت خوہا را + نکار +
زبان از کام بر کشیدن سندان تھا + سے نکالنا - عربی زبان
+ من نہ نام جان کشید + اگر نہ روی میں دیدر سمان ز کس +

زبان افگندن - زبان گرانا - مگر زبانم باصفاش حرنی
گفت + کہ تیغ باد سحر غنچہ را زبان افگند +

زبان آلودہ کردن - زبان سے نمش کلام کرنا - ذوقی - کجایا -
رواد رملت پاک + بایست نامی زبان آلودہ کردن +

زبان آموختن - زبان سیکھنا - بولی سیکھنا - دانش ہم نشین حرن
کہ رفتاری و کرا نامیرس + بمجو طوطی باز زبان را در نفس آموختیم +

زبان بلکسی کی دانشمن - بلی کردن - کسی کے ساتھ ہنر زبان موافق
ہونا + ابو طالب کلیم - جان ز خوش بنکم کہ ہر سر موسی + زہر قلم تیغ
اور زبان دارد + محمد قلی سلیم - نالہ مطرب کوئی ہر دوئے کردہ زبان +
سیکندرم ہمہ تکلیف کہ بیوشی کس +

زبان رافشانان - زبان پاک کرنا - نگوینا - حسین سنائی - یکدہام
لب لعلی کہ از یکدن آن + خمیم مشک و دیگر زبان رافشانم +

زبان بر آوردن - زبان نکالنا - بسبب تشنگی وغیرہ کے - میرزا بیل
از بسکہ گشت بیدل لب تشنگی تلاش + چون خط زبان بر آورد بر کوثر عجم
زبان رخاک مالیدن - آرزو و التجا کرنا - میرزا صائب -

تیغ میال زبان بر خاک پیش جراثم + بیچ و تاب از قبضہ ہر بروں
آوردہ ام +

زبان جوہر مالیدن - قناعت کرنا - توکل کرنا - میرزا صائب -
چرخ خدنگی را میکشد مستغنی از روغن + زبان فویش چون خورشید
بر دیوار مالیدن -

زبان بسقن - خاموش ہونا - اور خاموش کرنا - نورالدین ظہوری
زبان نگاہ شدہ زبان لبستہ + اولش جذب سوال از جہ جانی نکش +

زبان بکام کشیدن - سبب ہونا - اور خاموش ہونا - ملا حشی - زبان بکام
کش و خشی از آن عشق + بلکہ خوشتر ازین داستان نمی باشد +
زبان بیرون افتادن - بیرون افگندن - زبان باہر نکالنا + در کا
طالب آملی - زبان سوسن از تشنگی فداہ بردن + جو فک خیر فرادیدیم
جال + حسین سنائی - منج نا اہلان اگر گفتہ کنون از تنگ آن +

صد نکال بیرون جو خورشید از دہان افگندہ ام +
زبان تازہ کردن - زبان ترکنا - لطافی - زبان تازہ کردن بہار
فوج + نیکوختن علت از کار تو +

زبان خاموش کردن - چپ کرنا - بولنے نہ دینا - طالب علی -
در سخن سوی گل ز کس سوسن گذرد + تا زبان ہمہ احسن تو خاموش کند +
زبان دادن - اقرار کرنا - عہد کرنا - لعلی و جالبوسی کرنا اور اجارے دینا

فریب دنیا - دغا کرنا - فردوسی - زبان دادستان کہ تاہم سخن نہ بند
نیام مرا تیغ - بابا فغانی - مردم ز رشک غیر ز با ہم چه میدی +
زهرم جو کار گر شدہ تریاق بہر جیت +

زبان داشتن - زبان کا واقف ہونا - میرزا معر فطرت -
چہ میداند زبان نادر بر نمی کہ من دارم + زلفے جنبش گوارہ داند
دل چھیدن ما +

زبان در تہ دندان گرفتن - سبب ہو جانا - خاموش ہونا - طاہری
بر زبان قانع اگر کون لب نان گیرد + زود از شرم زبان در تہ دندان گیرد +
زبان در تہ زبان داشتن - اقرار بر ثبات نہ رہنا - زبان سے عہد
کر کے پھر جانا - قاضی اصغر - چہ عہد کند کس بوعہ ات ای گل +
کہ بچہ بچہ زبان در تہ زبان داری +

زبان درد ہاں دو اندن - زبان درد ہاں کردن - زبان
درد ہاں نہادن - زبان درد ہاں نشنن - کمال بے تکلفی
و بے حجابی دیان زن و مرد و عاشق و معشوق کے ہونا - ایک جان
دو قالب ہو جانا - طالب آملی - شب تا صبح بچاشنی دست و خجری + با
جا کہما کی سینہ زبان درد ہاں کنم - طاہری - ہمیکہ دم زود از دوختن
چاک لہم + رشتہ ہر چند زبان درد ہاں سوزن کرد + نظامی - سبب
خواہ بیان سے ہم + سخن را زبان درد ہاں می ہم حسین شانی -
در شرح علم تو زگران بارے سخن + صدرہ زبان بوقت بیان
درد ہاں نشست + خلواری - زبں چرب نرمی و ضنون فن +
بتان را دواند زبان درد ہاں +

زبان در کام زد دیدن - زبان در کام رہا کردن - زبان
در کشیدن - ساکت ہونا - خاموش رہنا - میرزا صاحب - زبان
تا بود گو با تیغ مبارک بر فرم + چہاں دارا لاماں شد تا زبان کام زدیم
سعی - کنوت کہ مکان گفتار بہست + بلوای برادر سلطنت و
خوشی + کہ فردا جو یک جل در رسد + بکام ضرورت زبان در کشی +
زبان زدن - سخن کننا اور ہونا - ضیائی - اگر خواہی سخن گوئی
سخن بشنو سخن بشنو + زبان آنکس تواند ز فکر اول گوش کردارد +
زبان سید کردن - عاجزی کرنا - فروتنی کرنا - کلیم - غبار کلفت
کلیم برگزفت از سببہ سہا ہش + اگر چہ من در نیا ز مندی زبان
چو دہان سفید کردم +

زبان سندن - خاموش دساکت کروینا - نظامی - شانی زبان
اندہر قہبان راز + کہ تا ز سلطان نگویند باز +

زبان سنگین - جس زبان میں لکنت ہو - سعید اشرف - شہرستان
زنگین سخنور میشود + چون زبان سنگین شود حرفش مکر میشود +

زبان فہیدن - زبان سمجھنا مشہور - صاحب - زبان جو ہر چیز
شبیر سے فہم + اشارت ہماے ابرو را ہمید انم ہمید انم +
زبان کردن - زبان درازی کرنا - میر خضر و شمع کہ پیش روے
چو ماہ تو بر کشد + از تیغ گردنش بزعم گر زبان کند +

زبان کشادن - زبان کشیدن - بہت سا ہونا - زبان درازی
کرنا - حافظ - خلقے زبان بدعوی عشقش کشادہ اند + ارم غلام آنکہ
دلش بازبان یکے بست + محمد قلی میلے - زلفت زبان طعنہ بہ سخت
نگون کشید + آہوے عقل را بکنہ خون کشید +

زبان گرفتن - کسی کا حال دریافت کرنا - جاسوسی کرنا - صاحب
از ترکش عشق شکایت حیان کنم + کین شکر از سپاہ من اول زبان گرفت
زبان کند میں - نرم و دلائم زبان - صاحب - بازبان کند میں روزی
طلب کردن خطاست + طوطی شیرین طبعم را شکر گفتار بہست +

زبان لغزیدن - تقریر میں زبان کا پھسل جانا - صاحب - مگر گویا
از ان آئینہ رخا شد صاحب + کہ می لغزد زبان در حالت گفتار طوطی +
زبان یافتن - بولنے کے لیے رخصت حاصل کرنا - حکیم اسدی -
زبان یافت گویندہ اندر سخن + بدو گفت کای شاہ تیرای کن +

زبان ترازو سرازو کاٹا جو ڈنڈی کے وسط میں ہوتا ہے - اور جب
وہ اپنی سیدھ میں نہو وزن درست نہیں ہوتا - صاحب - میرزا
قناعت پیش کم کم پیش سے آمد + زبان میں ترازو را نیند انم نیند انم +
زبان شکستہ - جس زبان میں لکنت ہو - صاحب - غبار خط بر زبان
شکستہ میگوید + کہ فیض صبح بنا گوش یار را در باب +

زبان بازی - آپس میں گفتگو و کلام کرنا - آپس میں جھگڑنا و ٹکڑا
کرنا - محمد قلی سلیم - بخود چو موی میان ت ز رشاک می حجم + چو شانہ
ما سر زلفت کند زبان بازی + صاحب - بقلب عشق نیا ز دول
زاری کہ من دارم + زبان بازی باتش میکند خاری کہ من دارم +

زبان زرگری - وہ زبان جو زر و دیگر اقوام آپس میں تقریر کرنے
کے لیے بنالیے ہیں تاکہ اور کوئی انکی بات نہ سمجھ لے ملا فوجی زرگری
سخن سنج و قبح فوش و غزل خوان + ادا ہم زبان زرگری دان +
زبان شہری - جو شہر والوں کی زبان ہو - نادام کیلانی - گرفتہ است

چہاں را بصلح معنے من + زبان شہر سے من گرد شہر بار مرا +
زبان گیری - خبر گیری و جاسوسی اور دوسرے شخص کی بات بہ

کمان زکھنا۔ ایسے شخص کی زبان گیر کھتے ہیں۔ شاہ پور۔ چون بان گیر کھتے ہیں۔
 زبان درہ ام۔ تاشی خون مٹانی بر بیان آورده ام۔ عینہ الغنی قبول۔
 بگو کہ کرت دو زلفش جیلن کم تحریر۔ قبول یک سر موخہ را زبان گیر
 زبون نالی۔ زبونی۔ سحر و زنا کا اظہار کرنا۔ والہ سروی۔ پیر
 کارکن یا بیک کن مردانہ کار۔ کمتر از کار زبان باشد زبان نالی مراد۔
 جیح بریم۔ ہم از غیر مردم گردد۔ من تمام کد زبونی کشم از جیح خاک۔

ازا کے باحاکے

رحمت بردن۔ رحمت و تکلیف و سبک کا لہجہ۔ امیر شاہی سیر واک
 زبانی از سر این خستہ پاکشیدہ بدار۔ کہ سے بریم ازین آستاد
 رحمت جویش۔
 رحمت کشیدن۔ تکلیف کھینچنا۔ بیخ مٹھانا۔ محظاہر آشنا۔
 عقل ناچار کشد رحمت را لاش نفس دایہ پر ہیز کند طفل جو بہا شود
 رحمت نہادن۔ کسی تکلیف نہ کرنا۔ بیخ دینا۔ نظیری نیشا پوری
 حسن تو زور تو بس است نہ پیر چرا۔ بر گوش سینہ رحمت زور نہادہ۔

ازا کے باحاکے

زخم بہا۔ زخم کا معافہ یعنی بدلا۔ جیسے کہ خون بہا وغیرہ۔ نور الدین
 ظہوری۔ قادیانہ خمدان بفکر زخم بہا۔ چہ صحبت ست کہ خود
 بقاتل افتادہ ست۔
 زخم ناک بند۔ وہ زخم حیر فون کے بند ہونے کے لیے لگے باند
 بالات کو بد اور ہنے کے واسطے انگلی پر زخم دیکر اُس ناک ڈالین
 ناکہ بند فرماتے۔ سالک بزمی۔ سہر شب ز شورش گریبے اختیار
 فوٹس۔ زخم گھوی صبح ناک بند کردہ دم۔ شاہ پور۔ گرد بست افتد
 بے شب زندہ دہوی بخوم۔ سارلب و زکمان او شہای غم زخم و ناک
 زخم و خستہ و مجروح۔ میلان ناصر علی۔ بہ نیک بردن دوم
 کون مکان خندہ بر عالم علاج خود بخندین زخم داران متوان کردن
 زخم اسن حلقہ ستخم و اور صا و زخم فریب جکا سہنا مشکل ہو۔
 صاحب۔ چہ وود شیدہ زرد از زور بے ڈنڈا کیت۔ زخم
 اسن دار صبح از غم بہ خوشوار کیت۔

زخم بیلو گداز۔ وہ زخم یا سرف بیلو کے گند جائے۔ نظامی
 زخم کشن کی زخم بیلو گداز۔ کہ از خون زمین کشت چون لالہ زار۔
 زخم منکر۔ سخت زخم اور زخم۔ حادثی۔ نام مرہم بدل مار زخم
 منکر کیزند۔ برگ گل کہ است پرسی لشتر شریان است عمر
 زخمہ و۔ مطرب اور ساز بجلنے والا۔ میر خسرو۔ زخمہ دھالی کہ

جگہ سرود۔ اگر گناہ مبتلا ہو۔

زخم و جلہ۔ وہ زخم جس سے خون بہتا ہو۔ نور الدین ظہوری
 تلک نکل زخم و جلہ زیر فرخورد۔ سینہ جلن داغ شعلہ خوار بر آورد۔
 زخمناک۔ خستہ و مجروح۔ ملاطفا۔ احمک کے مانع کی تعریف میں
 شود تیغ بدش خد از رنگ پاک۔ تدر و نگہ را کند زخمناک۔
 زخم افکندن۔ زخم انداختن۔ خستہ و مجروح کرنا۔ صائب۔
 کہ شود بمرہم نہ نگار آسمان۔ زخمی کہ بدل ز قنا گندہ ایم المظاہر
 بسے گرد برگردو تا افتد۔ بسنی زخم چون آتش انداختند۔
 زخم برداشتن۔ خستہ و مجروح ہونا۔ محمد خان بیگ و عثمانی۔
 بزیر تیغش از شوق شہادت می طیم زبان رو۔ کہ از شمشیر بیک زخم
 راصد بار بردارم۔

زخم بر زخم افتادن۔ زخم بر زخم پڑنا۔ میر حسن دہلوی چشم بزمزد
 حسن از چشم زخم۔ زخم دگر برد کرے او قناد۔
 زخم بر گرفتن۔ زخم حاصل کرنا۔ سحر کاشی۔ زنج شاہ سے زخم
 برگرفتہ بکتف۔ زخمت شاہ سے تیر خوردہ دصفت جنگ۔
 زخم بستن۔ زخم باندھنا۔ طاو حشی۔ علاج زخمہائی ظاہری تید
 زخمی ہم۔ طبیعہ آئینہ بن خواہم کہ او زخم نہان بندد۔
 زخم چشیدن۔ خستہ و مجروح ہونا۔ نظامی۔ جو زخم دال زندہ
 جشیدہ بندہ سوی رخت بر آورد کشید۔

زخم چین۔ خستہ و مجروح۔ درویش و اللہ سروی۔ از تیغ توہر کہ
 زخم چین کشت۔ یک سرہ بعد لحد و فین کشت۔
 زخم خوردن۔ خستہ و مجروح ہونا۔ عرفی۔ گر ہویم لغت زخمی کہ
 جان خوردہ ام۔ خون بخوش آید ز غیرت مرغ بسل کردہ را۔
 زخم زدن۔ زخم رختن۔ خستہ و مجروح کرنا۔ شیخ العارفین
 دابو زخمہا بزارک تیغ قدر راندہ۔ زخم گان زخمہ ہا در سینہ حیر
 قضا کردہ۔ میر خسرو۔ کسی برمن از کینہ زخمی زخمت۔ و گر بخت
 یا کشتہ شد یا گریخت۔

زخم زدن۔ زخمی کرنا مجروح کرنا۔ لغت خان عالی شیعہ بزرگ
 قوا کش زخم نمایان زدہ است۔ گرجہ بردوش زور شید
 سپردارہ صبح۔

زخم زن۔ زخم مارنے والا۔ نور الدین ظہوری۔ مر جبا از تالہ
 در خوان میجد۔ می شناسد زخم زن کین نالار زونا زیت۔
 زخم کردن۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ فوٹی۔ بہ شود زخم سن و

تبع تیز - بنگر د چون زبانش زخم کرد +

زخم کشادن - زخم کھولنا - خون نکالنا - ابو طالب آملی - اناک
 بن در بیان بکشا بند + زخم دل و سینہ بر زبان بکشا بند +
 زخم کشیدن - زخمی و مجروح و خستہ کرنا - ملاطفر اذو الفقار کی
 تعریف میں - مند بردش چون کس انگشت خود + کشند زخم
 چون غنچہ درشت خود +

زخم گرفتن - زخمی و مجروح ہونا - صائب - خضر چون آب زخم
 زخم ابدی میگردد + کہ زخمیش تو یک زخم نمایان گیرد +
 زخم لذت رسان - عشق و محبت کا زخم - سرفی - بخوردند از محبت
 انتہا لذت رسان زخمی + کہ جان مست او گزنداشت یک زخم
 نمایانش +

زخم آب رسیده - وہ زخم جکو پانی چرا گیا ہو - ملاطفر غنی
 بیا کہ در شب بحر تو خشم گریانم + جو زخم آب رسیده بہم نمی آید +

زائے با دال

زودن - مارنا - فارسی میں یہ لفظ بہت سے مواقع پر الگ الگ معنی
 دیتا ہے اول مطلق زودن یعنی مارنا - چنانچہ تیغ زودن و چوب زودن -
 دوہم معنی فوراً دوشیدن چنانچہ ساغر زودن و شراب زودن تیسرے
 معنی گردن چنانچہ خراج زودن و محبت زودن - چوتھے معنی کشان
 چنانچہ تلک زودن - پانچویں معنی افگندن چنانچہ غلہ زودن چھٹے معنی
 نمودن چنانچہ آتش زودن ساتویں معنی نصب کردن چنانچہ خیمہ زودن -
 آٹھویں معنی بستن چنانچہ گرہ زودن - نوین معنی نواختن چنانچہ طبل
 زودن - دسویں معنی گرفتن چنانچہ بوسہ زودن - گیاہ جون معنی غارت
 کردن چنانچہ راہ زودن - بارہویں معنی گفتن چنانچہ حرف زودن -
 سولہ ذوالقباس - سعری - منعم کہوہ درست دیباہان غریبیت
 ہر جا کہ رفت خیمہ زدو بارگاہ ساخت - نظامی - چنان زد بروج
 نگرہ + کہ ہم کالبہ سفتہ شدیم زردہ + نورالدین خلجوری - تلک بولی
 تو بر دماغ زدو لب در درستان باغ زدو +

زود آمدن - زردودن - دود کرنا - مصفا کرنا - زنگ انا نا -
 میرزا صائب - صفا باطن از دل میرزا دید علم ظاہر +
 کہ بہان جوہر آئینہ از پرواز میگردد - زولہاے مردم کہ ورت
 زردوہ کہ خود صاف مانند آئینہ بود +

زودہ - مارا ہوا مفرد و اور آراستہ و پیراستہ و مقطوع و کوفہ و
 دہ حرف جو ساکن ہو - ناوم کیلانی - تو پاکد اسنے اسے گل چسب

حسن تو نیست + کہ هست لالہ زگل داغدار و آب زردہ +

زائے بار اے

زر سارا زرخاخص یعنی خالص سونا - شعر - کند پید گہرا ز قطرہ
 یا قوت از غار + برون آرد خدا از خاک اکارہ زر سارا +
 زرین ہما - آفتاب عالم تاب - خاقانی - زرین ہمای جتر سفت
 بال تو + بے بال چون چو اصل کرکین چہ ماندہ +
 زر آب - خراب زعفرانی -

زر و آب - ریم و خون جو زخم سے نکلتا ہے -
 زر بدست - دولتمند اور مالدار آدمی - نظامی - شہ حنار
 آتش چو گل زر بدست + نہ چون خاہد رشت آتش پرست +

زر سفید لری روی سیاہ است - ایک مثل ہے کہ زر طالبان
 دنیا کے واسطے ہے نہ طالبان حق کے واسطے ہے چہرست طالب
 حق در زمانہ طالب جامہ - کہ ہست زر سفید از براے روی سیاہ +

زر زر را کشد و گنج زر گنج - مثل ہے یعنی مال سے ملل پیدا ہوتا ہے -
 نظامی - غنیمت زیر زین دینار سنج + کہ زر زر کشد و جهان لنج گنج +

زر زر سر بولا دہلی نرم شود - مثل ہے یعنی آدمی کیسا ہی سخت دل ہو
 زر ہیکر نرم ہو جاتا ہے - شود جو گرمی آتش بغیر آتش نرم + اگر نند
 زر سرخ بر سر فولاد +

زر پیش زر میرود - مثل ہے یعنی مفلس کو کوئی نہیں پوچھتا -
 پاس در جاتا ہے - قطعہ از مولف - مذہب و ملت درین عالم درست
 ہست ہر یک اہل در در کش زرد + دولت آید پیش دولت در جہا
 میسرود زر در زمانہ پیش زر +

زر کار کند و مرد لاف زار - مثل ہے - در کام کرتا ہے اور مرد لاف
 مارتا ہے - کیونکہ بغیر زر کے کوئی کام نہیں ہوتا ہے لہذا نقہ زر کا
 گر لاف + کہ در ہر کار کہ زر میکند کار +

زرین کلید - بادشاہی خزانہ کی کنجی - نظامی - زخوائی سر نہاید
 کشید + نگار اے او ہست زرین کلید +

زر پاک عیار - خالص سونا -

زر تار - جو چیز سولے کے تاروں سے بنائی جائے - صائب جہا
 در بی زفت کہ طرہ زرتار + بفرق مردہ دلاں شمع بر غرار بود +

زر دار - مالدار - دولتمند - صاحب زر - ملا فاضل کا شہی -
 موسم نوروز زر در دست دامن خوش است + ماکہ مستانیم ساغر
 دستگردان می کشم +

زردست افشار - نہایت خالص سونا جس سے خسرو پرویز نے
 ترنج بنوایا تھا اور ہاتھ میں وہ موم کی طرح نرم ہوتا تھا -
 زرعیا - نہایت خالص سونا - میر معزی - جانم بجا کہ درگہ کو شا
 چون شدہ است - گر خاک درگہ تو جو زرعیا ریت +
 زرنکار - وہ کٹرا یا عمارت وغیرہ جس پر سونے کا کام ہو - سعی -
 نگہ کن درین گنبد زرنکار + کہ سقفش بود بے ستون استوار +
 زره گر - زره بنانے والا کارگر - طالب آملی - در لکاب دشمن
 از لطف قہر تو آب تیغ - زانگشتہای دست زره گرفتہ چکر +
 زردوز - جو زر کا کام کرے والا ہو - میرزا معز فطرت - بود از بسکلیہ
 صفائے ساق سیمینش + شود زردوز ہنگام سواری ہنر نیش +
 زره ساز - زره بان - زره بنانے والا - ملاطفا - زره بان
 گردون دود صد ماہ و سال + نگہ دید تا حلقہ ساز دہاں + بنام سہیل
 اقلیم شام + نشد این زره بر کف او تام + طاہر وحید - اگر از
 زندہ سار برسی سخن + برو چشم بر چشم دل زار من +
 زربوش - طلائی پوشاک مطلقا لباس - میر خسرو - چہ سودا ز طلسم
 دیباہ زربوش + بہا دی چو توان کرد بردوش +
 زرد گوش - زرد گوشہ - کابل و بیکار و سست آدمی جس سے
 کوئی کام نہ ہو سکے - نام و پشیمان و ترسان ہر اسان - پور بہا جامی
 کون فرامی تنگ چشم دل سیاہ + زرد گوشہ زین فروشی غنہ خیز +
 محمد سعید اشرف - کسی کہ جنبہ بکوش ست چون گل جنبہ +
 زرخاک - زرد جزا زرد گوش بر خیزد +
 زرخش - کلا بتوں بنانے والا - میرزا طاہر وحید - شود تا زرخش
 گل آتش + چو از رنگ زردم کن زرخشی +
 زرق برق - طمطراق - کروفر - دبیدہ - نعمت خان عالی - زور
 دل شود پیراہن فانوس در ظاہر + ناز و جار و شہ نہ دارن رقی و رقی
 زرخشاک - خالص سونا - ذوقی - چہ الگدرد و عمر این بے ہنر +
 برای زرخشاک با چشم تر +
 زربین جنگ - مشہور لفظ ہے - صائب - ہوس عشق میاں دل کو
 سہم صائب + خس و خاشاک را این شد زربین جنگ میاں +
 زربینختن - زر کو بکھرنے زرافشاں کرنا - لطامی - فروماند مردان
 زربینختن + وزان یک دم در صد آہنختن +
 زرباکش زردن - زر کو تلف کرنا ضائع کرنا - نعمت خان عالی
 کار تو نیست عشق نگہار دین و دل - زرباکش از ہوس کیسیا مرن

زر بر سکہ رساندن - زر بر سکہ زردن - زر کو مسکوک و مضروب
 کرنا - درویش والہ ہروی - از جمع ہیج ست تسلی دل والہ بر سکہ
 رساندیم زر سے مختصری را - نظامی - چہ بر سکہ شاہ در میزنے
 چنان زن کہ گر بشکند لشکری +
 زربفت بریدہ جنبہ گردن - اچھے کام کو چھوڑ کر بیفائدہ کام کرنا
 اور وہ کام کرنا جو مناسب نہ ہو - طاہر وحید - باشد ہوں مردان
 از من + زربفت بریدہ جنبہ گردن +
 زربنام کسی ساختن - کسی کے نام کا سکہ جاری کرنا - صائب
 سکہ مردان نداری معرفت کم خج کن + فتنہ ہوا در بنام بادشاہانی دونا
 زرخوردن - زر کھانا اور لینا کسی سے - باقر کاشی - باقر کہ تنگ
 مفلےش کرد زردرو + گرد زردروست بہت دلی ز جعفری - شکر
 خدا کہ بے طبع ست از تمام خلق + ہرگز زری خوردہ بعنوان شاعری +
 زرزون - زرخج کرنا - روپیہ صرف کرنا - جمال لدین سلمان چشم
 رویک مہد ہوا حلقہ گوشش + این کے دیکھا کند دان دگر زربزندہ +
 زرخشیدن - زر جمع کرنا مال اکٹھا کرنا - قطعہ از حکیم نور لاہوری
 کجا باشد روا در ہر شب و روز + پے اغراض نفسانی دو بیک + برا
 دین بماندن در کشاکش + ہمیشہ بہر دنیا زرخشیدن +
 زرخشان - کوفت کا طلائی کام جو تلوار کے قبضوں وغیرہ لوہے
 کے ہتھیاروں پر ہوتا ہے + طاہر وحید - شمشیر زرخشان تو چون
 تیغ آفتاب + اسباب قتل نیست اساس تحمل ست +
 زره پوشیدن - زره بردوش کشیدن - زره در بر انداختن
 زره پہنا - جنگ کے موقع پر - تخلص کاشی - اینکہ غمی نیست
 در دیدہ موج اشک نیست + در مصاف درد دل چشم زره پوشیدہ +
 ابوالسرکات منیر - زلف زره فتنہ جو بردوش کشیدہ + چہشت زمرہ
 تیغ جفاکش کشیدہ + ناز و قہر نگاہ کینہ بر ہوش کشیدہ + ابرو کمان
 حسن تا گوش کشیدہ + غنی - حلقہ بڑا جاک کنہ + زره زلف در بر اندازد
 زره کشادن - زره کو پرونا - او حدالدین انوری - زربہی کا
 قدر نہ بکشاید + ہفت خیر انتقام تو باد +
 زربنگ سیاہ کشیدن - سونے کو کسوٹی پر لگانا - کھرا کھوٹا
 دریافت کرنا - باقر کاشی - مرا بغیر برابر کنے و معذوری + بے
 کشند زر سرخ را بنگ سیاہ +
 زربستہ - ثابت رہی سونے کی جبین سے ابھی کچھ لبا نہ گیا ہو - محمد حسین
 خیرت ساغبار دلم از جمع طہیدن فروم نقد قلبی کہ نشود سکہ زربستہ بود +

زرناسخی - ایسا نرم سونا جس میں ناخن گھس جائے

زراے باخسین

زشت پاو - بدی کے ساتھ یاد کرنا - عبت کرنا - استاد روو
تو باز کرد و عجب عاشقی + نگار اکمن این ہمہ زشت یاد +
زشت منظر - بصورت بد شکل -

زشت کردن - مفاوب و زبون کرنا - میرنجات - یوسفی را کہ بہ
نسبت زشتش کردی + با تو کردست فرو کوکت تو زشتش کردی +
زشت خوئی - زشت روی - بد خود بد شکل ہونا - سعدی -
یکے زشت خوئی داد و شنام + محل کرد و گفت ای نیک فرجام +
بتر نام کہ خواہی گفت آئی + کہ دلم عیب من چون من ندانی +
ولہ - تو کوئی تاقیامت زشت دئی + برو ختمست و بروست نکوئی +

زراے باعلین

زعفران زرا - بنتی کھیت - زعفران کا کھیت -
زعفران ریز - نہایت زرد رنگت - نظامی - ازان میوہ زعفران
ریز شد + کہ چون زعفران شادے انگیز شد +
زعفرانی خندہ - بے اختیار ہنسا - سالک یزدی - تو بہین صبح
خاک لہ بر جرد غم میکند + زعفرانی خندہ خورشید دغم میکند +
زعفری - منسوب زعفران - منوچہری - می زعفرانی خورشید
بتے + کہ گوے قصبہ ست از خیر زمان +

زراے بالام

زلف صبا - استعارہ مقرر فی فصحا کے کلام میں اکثر واقع ہوا کہ
عرفی - اگر ہجو فلک نوشتہ برہم + دی زلف صبا بریدہ در دم +
زلف دار - خسارہ کی تعریف ہے - ملا طغرا - جو خسارہ آتش
زود شد زلف دار + نباشد چرا خال ادا ز شرار +

زلف عطار - عطار ایک ہا فور ہے جس کے بہ نہایت پیچیدہ ہونے میں
اُسے حقیقہ بناتے ہیں زلف عطار کے بیرون کو بولتے ہیں - سکندر بیگ
باب جلوہ بیک دجائب حسن تدرو + بخت کاکل طاؤس دم زلف عطار +
زلف عروس - ایک بھول کا نام ہے جو زلف کے ساتھ شبابہت
تامہ رکھتا ہے کشمیر کی سرزمین میں ہوتا ہے - دارایک ہوا - دل از
زلف عروسش در کندست + زوش لالہ آتش بلندست +

زلف از عارض کشیدن - زلف بانگشت کشیدن - زلف
کو خساروں سے ہٹانا - بابا فغانی - سخن ز صورت چین میکند
در مجلس + کش زلف ز عارض کہ نقش چین نیست - مولانا شاہی -

زرنختہ - وہ سونا جو چند بار گلا گیا ہو - میر خسرو - باغ مجلس بین
مرجان شلخ و زرنختہ بار + ہنرہ زارش از زم دہای ریحانی نگر +
زرنازہ - نازہ ضرب اور نیا سکہ جو لگایا گیا ہو - محسن تاثیر گل
بقیمت دل صد بارہ دہروی ترا + زرنازہ خرد ماہ تو ابروی ترا +
زرساوم - وہ سونا جو کان سے نکالا گیا ہو -

زرنکستہ - کھٹا سونا جس میں آمیزش ہو - جلال اسیر - رواج
ساختگی ہائے روزگار زداشت + زرنکستہ دل بش ازین عیار زداشت +
زرنکشدہ - زرنکس لباس - حافظ - دہن گشان ہمیشہ در زوب
زرنکشدہ + صد بارہ روز زرنکش حبیب قصب دریدہ +
زرن کلاہ - جس کے سر پر سنہراتاج ہو - اور آفتاب عالم تاب
میرزا صاحب - ہرچہ شمع آتا کہ داند از دل روشن نصیب +
زردآب از جہلت زرن کلاہی میثومد +

زرن نرگسہ - آسمانی روشن ستارے - خاقانی - در کام صبح
از ناف شب مشک ست عمدہ زرنختہ + زرن ہزاران زرنگستہ
از سفت مینار بخت +

زرن گیاہ - نام ایک گھاس کا ہے جس سے اکسیر بناتے ہیں -
محمد سعید اشرف - فیض بردم ہر دھمن در دلم ناگرداہ + مرزم
از اخلاط برق شد زرن گیاہ +

زرنیلی - زرد نام عیار - زرخالص - نہایت اچھا سونا -
زرتوقیفی - بقدر قیاف وہ زرجو پوشیدہ خیرات کیا جائے -
محسن تاثیر - موفیق گشتہ از خاک راہش از چین سائے +
زرتوقیفی من خوش عیارے کالے وارد

زرد روی - نجات خیر زندگی شرمساری - مفرد ہمدانی - زرد روی
نکشد ہر کہ حجابی دارد + غنچہ تا گل نشود رنگ نمیکرد اند +

زرد کنی - وہ زرجو رکن نمیکار بناتا تھا - خاقانی - یک خانہ ام
الذہبی و جعفری - زانکس کہ رکن فائدہ دین خواند جعفرش +

زرنش سری - زرخالص - اچھا سونا - خاقانی - آن مے و
جام را ہم گوی دست شغبدہ + کرد ز سیم دہی صرہ زرنش سری +
زرن کانی - وہ زرجو کان سے نکالے -

زردماہی - مچھلی کے فلس یعنی ٹکیا - ملا طغرا - جو غوص راولو
پر گہر + نیاید زرد ماہیش در نظر +

زرمصری - زرمصری زرناب خالص سونا - نظامی - زمین مصر
باید زرفواستن + سخن چون زرمصری آراستن +

جنگ انجم از عزم زمان سیرش + گرنار اندر کا و ماہی از حلم زمین سنگش +
زمانہ سیر - سر بیع اسیر تیز رو - اوجہ الدین انوری گھوڑے
کی تعریف میں - زمانہ سیر کے کہ امر و زگر بر انگیزی - بعالمیت
رسانا کہ اندر و فر دست +

زمین دیوار - ایک وزرش کا نام جو ہندوستان میں اُسکو بلویا
کے ہیں - سیر نجاست - دین روی قواش اچھ من ناچار
در زرش مہر بلوئے تو زمین دیوار است +

زمین سخت و آسمان دور - یعنی حالت مجبوری ہر ناجاری جو
صفدر فوقانی - ناجاری کہم سحر تو منظور زمین سخت است فہام و آسمان
دور - ۵ جلدی تری کسکو منظور + زمین سخت ہر آسمان دور ہر +
زمین سیلاب گیر - زمین ٹھیب جبکہ بارش کا پانی ٹھہر جائے صلب
ما از فرا بل قبل ہمت گد شتہ ایم + سیلاب گیر نیست زمین بلند ما +
زمین گیر - وہ چیز جو اپنی جگہ سے نہل سکے جیسے کہ سیل زمین گیر اور
دماغ زمین گیر اور آہ زمین گیر وغیرہ صائب - چون دماغ لالہ است
زمین گیر آہ ما + ازل بلبل سیر سدا فغان سوختہ +

زمانہ ساز - وہ شخص جو بقتضائے رسم و عادت زمانہ کے معاش کے
صائب - تسلیم سیکندہ ستم ظلم را دلیر جرم زمانہ ساز فزون از زمانہ است +
زمین حسن خیز - جس سر زمین میں اچھے آدمی اور اچھی چیزیں بہم
پہنچ سکیں - دانش - مکن کندی کہ شوق بادہ تیز ست زمین
اذلالہ و گل حسن خیز است +
زمین خیر - عجیب و غریب چیز - جو کسی زمین کی بدائش میں ہو - خواہ اچھا
سخن میشد کار کارا گلمان + کہ زیرک تران کیستند از جهان + زمین خیر
بر کشور از دہر کیست + بہر کشور از پیشہ با بہر صیبت +

زمین بوس - زمین جو سنا اور زمین جو سننے والا تعظیم کرنا اور تعظیم کرنے والا
نظامی - در دور کے دید چون آسمان + زمین بوس اہم زمین زمان +
زمین غزل - زمین شعر - زمین نظم - زمین سخن - بحر و دلیف و
قافیہ وغیرہ جہین شعر لکھا جاوے - اصائب سخن را بہت در
مشکل پسندی رغبتی صائب + کہ می باشد زمین ہر چند شکل تادہ میگردد
مفید - بلخی - ظرف کا شن فردوس - زمین سخن + نہال خاتم
از نخل یا سہین بہتر + محسن تاثیر - از تو قبیلہ بہ نگوئی شل شود +
پیش مصرے کہ زمین غزل شود + آردو - بندہ گیا مضمون جو اس
کا فکر ترجیحی چال کا + اب زمین شعر میں خطر ہو اچھا چال کا +
زبان داؤن - وقت دینا - ہمت دینا - فرصت دینا - حسن نشینی

مشاطہ زلف یا بانگشت یکشد - زان رو کہ نسبتی بقلم ہست دودہ را +
زلف بخون کسی شکستن کسی کے قتل کا ارادہ کرنا - حافظ - کشش
زلف بخون کسی کشی گفتا + حافظ این قصہ دراز است بقرآن کہمیرس +
زلف بر رخ شکستن - زلف بر شکستن - زلف بر فاش شکستن
زلف بر کمر شکستن - خم کرنا زلف کا اور حلقہ ہونا - خاقانی چو رست
صبا زلف غنچ کش را + بہر شکستہ کہ پوست زندہ شد جالش + ولایت زہ
زلف بر فاش شکنی + آہ بر جان آشنا شکنی + طالب آملی - بہت کشش
باز بر رخ زلف سجائی شکست + سنہلستانی در غوش گلستانی شکست
زلف بستن - زلفون کو گوندھنا -

زلف چین ساختن - زلف کو آرائش دینا - میرزا صائب
بجز صید چین سازد چو زلف صید بندش را + رم آہو بقیال
سے آید کندش را +

زلف در پس گوش نہادن - معروف ہے عبد الواسع جبلی
بسر ووش فگندہ زکشی جو نیم + در پس گوش نہادہ بخوشی زلف دوتا +
زلف زمین - ریت اور خاک جس سے آدمی کی طینت ہے -
زلف ساختن - زلف کو آرائش دینا - باقر کاشی - زلف سیانہ
موسے بوشن میگفت + حیف صد حیف کہ شایستہ ز نار شد م +
زلف شوراندن - زلف کو سنوارنا - طالب آملی - بسوزان زلف
آشوبی بغیر نو بہار افکن + ماکش بندلقاب و آتشی در لالہ زار افکن +
زلف گستن - زلف کو آئیں سے جدا کرنا - میر حسن دہلوی +
زلف دلبند - تو یارب بکسلاد + زانکہ صد دل زیر ہر غم گسلد +

زائے مامی

زمرہ گیا - بنگ جسکو عربی میں فنب کہتے ہیں اور لوگ گھوٹ کر
میتے ہیں نشہ دار چیز ہے - حکیم نزاری - مئی لعل زان بخور مہتاب سازد
بخار زمرہ گیا روئے در دم +
زمین تاب - جو چیز زمین کو گرم کرے جیسے گرم ریت عبادت
جنان رنگ گرمش زمین تاب بود + کہ نعل تنگا و درو آب بود +
زمین کوب - گھوڑا ستر گدھا وغیرہ -

زمرہ منج - زمرہ ناک - زمرہ منج یعنی سرود کرنے والا گلنے والا
عربی - گاہ اندیشہ مند و حیران دیش + کہ عبادت نور و نور ناک
شقیع اثر - دور از تو گر جب زمرہ منج مصیبت + ارجوح گر بہ شد
گل بحر کے غبار +
زمانہ سیر - سر بیع اسیر تیز چلنے والا - افیر الدین - سہلبکرا ند

درختن خون دل ابل زمانہ + چشم تو زمان می نہ بد دور زمان را +
 زمین از دور بوسیدن - نہایت تعظیم کرنا - صاحب - خوان از دور
 می بوسند زمین و باز میگردد + دران گلشن کہ بگل صاحب لاش زبان کشد +
 زمین از زیر پا کشیدن - ڈرانا - دھمکانا - دیوانوں کو - نورالین
 ظہوری - کشند اطفال در کویت زمین از زیر پای من + بلغمیڈان +
 بیج کس امر وز جائے من +
 زمین بدنندان گرفتن - نہایت عجز کرنا - میر خسرو - فراوان بیل
 گوہر نیز چندان + کہ صد اختر زمین گیر و بدنندان +
 زمین بسر کشیدن - نہایت تعظیم کرنا - استاد فرخی - بساطت
 اور بروی رود بامہ + زمین ہست اور بسر کشد کیوان +
 زمین بوسیدن - تعظیم و تکریم کرنا - صاحب - میگنیشیم گرانی بزرگ
 نازکت + ابروی بوسد زمین از دور رکھارترا +
 زمین خراشیدن - شرمندہ ہونا - حیرت میں آنا - سہم نہ بنان
 زمین سے خراخند + زخم دو ابروی ہیچون ہلاش +
 زمین در بیلان - زور اور جوش میں آنا - صاحب - سربت میکن
 بیگناہان خشم جباران + زمین را میدرد و شمرے کہ خشم آلودہ میگردد
 زمین را با آسمان دوختن - نہایت محنت کرنا - سعدی - گزین
 را با آسمان دوزے + نہ ہندرت زیادہ از روزے +
 زمین زندہ داشتن - زمین کو آباد رکھنا - نظامی - زمین زندہ
 آسمان زندہ کن + جہانگیر دشمن پرانگندہ کن +
 زمین خستہ - پوی اور خراب زمین - انوری - کھوٹے کی چون
 فی از غبار خاستہ بیرون شدی زور + فی از زمین خستہ برانگھتی غبار +
 زمین سایہ شدہ - نہایت عجز اور فروتنی کی حالت میں - میر خسرو -
 خرامان رفت با جان بر امید + زمین سایہ شد در پیش خورشید +
 زمین مردہ - خشک و بے آب زمین - صاحب - بیج طاعف
 اچاے زمین مردہ نیست + بادہ رادر گوشہ محراب میاید کشید +
 زمین بپائی - سیاح جو ملک بملک پھرے -
 زمین سالی - وہ چیز جو بلندی سے ٹک کر زمین تک پہنچ جائے
 صاحب - زمزگان قدسیان رازخہ ہا اقلندہ در ایمان + زدل
 روی زمین شد پاک از زلف زمین سایش +
 زمین نشینی - عجز و فروتنی کرنا - درویش والہ ہروی - تار و تار
 قلعہ مینی + امر و سر زمین نشینی +

زنا رنمیا - آدھی بھری ہوئی خراب کی نشینی میں جو خط اندازہ خراب کا
 ظاہر ہوتا ہے - سہادت - زنا رنبد بادہ جو مینا می نیمہ شو یعنی
 زدل برسم درہ میفروش باغش +
 زنجیر فرسا - قیدی دیوانہ وحشی - مولانا اکبر لاہوری - در میان
 دست و حشمت نیست اکبر لعل قیس + جہر دلد دیوانہ ام زنجیر فرسائی دگر +
 زنا ران سرا - قید خانہ - قیدیوں کا گھر - نظامی - بزندان سران
 کنیزان شاہ + بھی بود چون سایہ در زیر چاہ +
 زن جلب - قاتبان - قمر ساق - دیوشت - بے غیرت -
 زنجیر عارالت - زنجیر داو - یہ زنجیر نو شیروان عادل نے ایجاد کی
 جو ہر وقت اس کے عمل مسکونہ کی دیوار کے ساتھ لٹکتی تھی وقت
 بیوقت جب کوئی مظلوم اسکو بلاتا بادشاہ خود اسکی دادرسی کو حاضر
 ہوتا - میر خسرو - زلفش صد دل مظلوم دفریادی بنیم + ندانم رشتہ
 ظلم ست یا زنجیر دوست این - ابو طالب کلیم - از شاہ جہان چہا
 برگ و ساز دست + کوس عدلش بسے بلند آواز ست + زنجیر عدلش
 سرا با جیشتم ست + پیوستہ براہ داد خواہان باز ست +
 زنگی مزاج - جو شخص ہمیشہ خوش رہے -
 زنا رنبد - برہمن اور برہمن کا بیچہ - شیخ - برہمن زادہ زنا رنبدی برود
 کوسودہ میکنم با کفر زلفش دین و ایمان را + صاحب - تاروں آمد
 بسیر ماہ آن مشکین کند + بر فلک ماہ تمام از ہالہ شد زنا ردار +
 زن ببرد - قاتبان - دیوشت - بی غیرت - نعمتیان عالی - بانگ
 بزدلای دزد و دہائے دزد + خانہ ام را پاک رفت این زن ببرد +
 زندہ شدن امید - روا ہونا حاجت کا بعد ناامیدی اور یاس
 نورالدین ظہوری - امید مردہ زندہ بدشنام میشود + آہ از دعا
 من کہ برگ اثر نشست +
 زندہ شدن باد - حرکت کرنا اور جلنا ہوا کا - نظامی - جو صبح
 سعادت در آمد بگاہ + شدم زندہ چون باد در صبح گاہ +
 زنا ردار - وہ قوم جو رشتہ زنا رکا گردن میں باندھے رکھتے ہیں
 مثل برہمن ہندو و گرو و ساوگرہ - مولف - گروتر ساسرنگون در
 سجدہ ہر لیل و نہار + رشتہ الفت بگردن بستہ ہر زنا ردار +
 زنجیر دار - قیدی جبکہ بانوں میں زنجیر ہو - میر حسن دہلوی - تو از شاہ
 جان کیسو بستم دہ مگر با شتم + بدین جلیکے از جلد زنجیر و انت +
 زنجیر سر - وہ زنجیر جو قلندر سر پر باندھتے ہیں - طاہر وحید زنجیر
 سر طاق شد طاقتم + کہ زنجیر کے حلقہ جبر تم +

زنجیر گر - زنجیر بنائے، والا جسے زنجیر بنائی ہو۔ درویش الہی ہر وی
 حسن زنجیر گری میکند از پیش زلف عقل را مژدہ کشا یتیم زنجیر شدیم +
 زندان سکندر خطبات شہر یزد جس جگہ اسکی قبر ہے حافظ - دلم
 وخت زندان سکندر بگرفت + زشت بر بندم و نامک سلیمان بروم +
 زندان کردن اودار - کسی کا وظیفہ اور راتب و روزیہ جاری کرنا
 اوحد الدین انوری - زندہ ست تو کہ زندہ کردی + اودار
 جہانیاں و راتب +
 زنگ گر - وہ زنگ جو آواز دے سے میرنجات - جو خود بخیتہ
 شلنگ تو بلند آہ کش + زنگ ناقوس خود گزیدائی زنگش +
 زہار خوار - عہد شکن و عہد خلافت - (ظاہری) - چودام کسے رنجو
 زہارہ نگشتم بران دادہ زہار خوار +
 زہار دار - زہار گر - جو شخص شرط اور عہد کرے - امان او جلت
 دیوے و حافظ اور نگہبان کسی کا ہو - فردوسی - روان تاد آمد
 سوے مرغزار چہین گفت ہمار و زہار دار + سہ سالش پر روار زن
 گا و شیر + ہمیداد ہشتاد زہار گیر +
 زنجیر ساز - لہار جو زنجیر بناتا ہے - آرزو - زنجیر سازان بشارت
 دہید + کہ مایہ دیوانہ خواہیم شد +
 زنجیر سوز - یہ تعریف آہ کی ہے - میرزا صاحب - زلف خود شو مغرور
 و عالم را مزن بوم + حذر از نالہ زنجیر سوز بگناہان کن +
 زندہ شدن چراغ - چراغ کا روشن ہونا - طاہر وحید تیلی کی
 تعریف میں - بہار حیات مراد است باغ + از زندہ ام چون
 نور و عن چراغ +
 زن لعل - شہ کو ہوا سے بر کر کے ٹکامارنا - اور ہوا کا آوار کے
 ساتھ ٹکنا -
 زندہ دل - سینہ صفا مقابل مردہ دل کے - صاحب - ذرات
 بوجد و آفتاب + یک زندہ دل تمام جہان را کفایت ست +
 زنا زہر خرقہ کشادن - بھید ظاہر کرنا اور رسوا کرنا - حافظ - حافظ این
 خرقہ داری تو بینی روزی + کہ چرتار ز زہرش بجا بکشا یتد +
 زنا زہر کشادن - زنا زہر میاں کشادن - زنا زہر تارنا - اسلام
 میں آنا - عرفی - ندین بکے و نہایان بسوی غنیم خوان + مگر
 زہر تو بکشا یم از میان زنا +
 زنا زہر بدن - زنا زہر کا تعلق چھوڑنا - ظہوری - صبیح بت تو
 خند ظہوری + زنا زہر بدنے ضرور ست +

زنا بستن - زنا زہر باندھنا - کافر ہونا - ظہوری - ظہوری گراہن
 زلف کیست + کہ زنا زہر می بندد ایمان ما +
 زنا زہر کشیدن - زنا زہر پھینا - اسلام چھوڑنا - حافظ - خرقہ پشمینہ
 زلف و شیم زلف و شیم زہر + در سر کوے تو در پوشیم زنا زہرے دگر +
 زنا زہر تافتن - زنا زہر تابی - رشتہ زندہ کا بانٹنا - ظہوری - سنت در
 رگ و ریشہ کفرے نہاد + کہ دوکان زنا زہر تابی کشاد +
 زنا زہر بستن - زنا زہر تافتن - صائب - دولی نمود میان کھودین
 در عالم وحدت + دل تسبیح از بستن زنا زہر میریزد +
 زنا زہر سلیمان - جسکو انبیا علیہ السلام بھی کہتے ہیں ظہوری - ضعیفی
 ظہوری فقر و تادیزکن + چہیت زنا زہر سلیمان کی کہ در نسل میت +
 زنجیر کردن - زنجیر پھینا - قید کرنا - میرزا جلال اسپر - در دل زان شیر
 دارم کہ تدبیرش کنی + دل از ان دیوانہ تر دارم کہ زنجیرش کنی +
 زنجیر کشیدن - زنجیر کھٹکانا اور آٹارنا - اور پھینا - دونوں معانی اس
 نکتے میں محمد قلی سلیم - چون منی رطافت چہین علقہ تر از کجاست
 فیل تواند کشیدن ابتکار زنجیر را +
 زنجیر بر چیز کی کشیدن - زنجیر ڈال دینا - رضی دلش چون آد
 شوق کلکشت چہین از جام + سنگدار و ضعف زنجیر کران بر پامرا +
 زنجیر بستن - زنجیر زنجیر کا - علی خراسانی - علی عالی علی کہ کھت
 غضبش + خود گسیختہ چون رشتہ دو تانہ زنجیر +
 زنجیر نو شیروان - عدالت کی زنجیر جو نو شیروان نے ایجاد کی تھی -
 میرزا معری - دل بری اسے زلف جانان و ہم بر جان کے +
 از چہنی نوشتن زنجیر نو شیروان کے +
 زنجیر بر چیز کی نہادن - زنجیر پھینا - قید کرنا - کمال خجندیہ سرودین
 شدست از ہوس بالائش + میرزا بک زنجیر بند بر پائش +
 زنجیران حبیب فرو بردن - مراقبہ کرنا اور بھر سا کرنا - سعدی
 زنجیران فرو بردہ چہین حبیب + کج بندہ روزی فرستہ زنجیر +
 زنجیر زدن - سنو اور بوج کلام کرنا - میرزا خسرو - ہر کہ درین پردہ لعل
 تند + بردہش زن کہ زنجیر میزند +
 زندان بان - محافظ قیدیوں کا - شفیق اثر - دل اودیا زنجیر
 سبکیار + جو زلف زشتہ و زنجیر بیکار +
 زندان خاموشان - گورستان - حکیم سنائی - یکے با چشم دل بگر
 درین زندان خاموشان + کہ انجا صندل ان گشت میان دم یعنی +
 زندگانی داؤن - جان دینا - جلال دینا - جمال الدین سلمان -

زندگی از باد می یابم کہ او در کوسے دوست + میشود بیمار و آنجا
زندگانی میدہد +

زندگانی کردن - زندگانی یافتن - زندہ ہو جانا جان حاصل
کرنا - شفیع اخو - میسر نیست بی معشوق یکدم زندگی کردن + ازان
یا جان برابر عاشقان داغہ جانان را + ذوقی نیم جلے کہ جان
بجانان داد + از ضاماتہ زندگانی یافت +

زنان بارہ - جو شخص عورتوں کے ساتھ صحبت رکھتا ہو فردوسی
شبستان مرا و را فرون از حدست + شہنشاہ زن بارہ
باشد بدست +

زنور خانہ - شہد کی مکھون کا چھتہ -

زندان خانہ - قید خانہ جہین قیدی رہتے ہیں - زکی ندیم -
زندان خانہ قید خودی اکنون رہا گشتم + ازین زنجیر غم ہم باز
رسم تمام پیش آید +

زنگار بستہ - زنگار خوردہ - زنگار خوردہ - تلوار اور شیشہ و آئینہ
دیگرہ جبکہ زنگار لگ جائے - لطامی - جنان زہد براویغ زنگار
خوردہ کہ زنگی زمرکب درآمد بکرد + سعدی - سعدی حجاب
نیست تو آئینہ صاف دار + زنگار خوردہ کہ بنائید جمال دوست +

زہار خواہ سلطان جابینہ الامت اور فرست جائے والا -
زہار سلیمانی - وہ باریک خط سفید جو سنگ سلیمانی کی ہرون میں
ہوتا ہے - نعمت خان عالی - نخواہد کرد کہ بت پرستہاوی
زارم + کہ چون سنگ سلیمانی ست مادر زاد زارم +

زہوری - پردہ مشک اور جالی کا کپڑا جو زہور کی چھتہ کی طرح
سوراخ دار ہو محسن تاثیر - ابر تر از سوزش گوہر شود غرابال
بیز + از ترشح پر بیان آب زہوری شود +

زاسے کے بار او

زودا - نزدیک اور قریب - سنجہ کاشی - چون منجم نظر افگند
بر پیشانی من + گفت زودا کہ سرت در خم جوگان گردد +
زود ریخ - جو شخص بہت جلد بخندہ ہو جائے -

زود بود - بجا و بے حساب اور وہ کام جو بے پروائی سے کیا جا
میشرف الدین شہنائی - عشق رسوائی طلب شہرت تقاضا
میکند + ورنہ افشا کردن را دہنائی زود بود +

زورگر - صاحب زور اور ہیلوان - سیفی - بنو میل جوانان
بہمہر مارا + زہر عاشق خود ساخت زورگر مارا +

زور آور - زور ناک - زور مند - زورین - صاحب روز و وقت
بدست است کہ زور خدا داد + مکن زور آوری بزیر وستان +
رضی - امین ندا غنیاز جو رطلک + بی کشاکش کران و برین ست بچہ
چکند زورمند و اثر و نخت + بازوی بخت بہ بازوی تخت - میر خسرو
چنان کندش از بازوی زور ناک + کہ بر بودار باد و دوش بجاک +
زود آشتی - جلدی صلح کرے والا -

زود آشناسے - جلد آشنا ہو جائے والا میر خسرو - از اولین
نگاہ دلم چند خویش کرد + اکمن فدای غمزہ زود آشنای تو +

زاسے کے باب سے

زہر مینا - تلخ شراب و بے مزہ - نور الدین ظہوری - بخش ہر مینا
مخور خون جام + نشاطش دروغ ست و نفش حرام +
زہرہ نوا - خوش آواز - گانے والا -

زہر آب محو در افروخت - نہایت غضب و غصہ میں آنا -
زہر بدنہان مالیدہ است - بد زبان و بد گوئی -

زہر سنج - زہر بلا صاحب زہر - امیر خسرو - سید مار کو کچھ شد
بہر سنج + زہر چستہ ہم بخش از دیک گنج -

زہرہ رخ - نہایت خوبصورت - اوحد الدین افوری - فلک
جلست ز زہرہ رخاں + باد چون آنکہ بشکفت گلزار +

زہرہ بناگوشت - زہرہ جہین - مشرق کی لہریں میں جھلے
جائے ہیں - صائب - کہ ام زہرہ جہین بے نقاب گردیدہ است +
کہ آتش از عرق خرم آب گردیدہ است + عباد الواسع جلی - ہرگز
کسے نہشت جہان خلوتی کہ من + با آن نگار زہرہ بناگوشت دستم

زہرہ طبع - خوش طبع آدمی - اوحد الدین افوری - مرکب زہرہ
طبع و نفش + کوہ تن باد باسے خوش رفتار +

زہر آئین - زہر بلا جہین زہر بھرا ہو اہو -

زہر خویشتن کسی رختیں - زہر خود پسندی دادن - اپنا غصہ
کسی پر نکالنا - نور الدین ظہوری - بخت جگم سر شک و درین
رخت + آہم ز زہر شعلہ بر خرمین رخت + احباب ہمہ تلخ عمری زندہ
ہجران تو زہر خویشتن بر من رخت +

زہر بر حیزی زدن - زہر آلود کرنا - تلوار وغیرہ کو - صائب - نظر
بان خط کشیں کہ مینو اندام + کہ زہر بردم شمشیر آفتاب زند +
زہر چیز سے گرفتار - کسی کے غضب کو برداشت کرنا -
سعدی اشرف - تو اول تاب زخم ادھے آری دلیرم من پہل کر

مدعی تازہ ہر تیغش را بگیرم من +
 زہر زہر نگین - بادشاہ اور امراء کسی قدر زہر انگشتی کے نگین کے
 نیچے رکھتے ہیں تاکہ کسی روز بد کے موقع پر اسے کھا کر مر جائیں اور
 دشمن سے تکلیف نہ پائیں - صائب - مید جان خیرین دہشت
 از لعل سیرالش + نہ استم کہ از خط زہر دزدیر نگین دارد +
 زہر کردن - بے مزہ و ناگوار کرنا -
 زہر مار کردن - کھانا کسی چیز غیر مرغوب کا -

زہرہ در میزان - یہ وقت سعادت کا ہے جب زہرہ میزان برج میں ہو
 کہ میزان بیت سعادت زہرہ ہو خواجہ سلمان - طبع موزون و جوان فرزند
 میل جام می + زہرہ فصل و ہنر را زہرہ در میزان شدست +
 زہرہ کردن کمان - کمان کو چلہ چڑھانا -
 زہریدن - فوشی کرنا -

زہر آہ زہر آب بانی جسمین زہر ملا ہو ابو الہیرکات شیر غالباً
 در خون ولہا غوطہ خواہد زد کہ بانہ + ہیزند زہر آہ موج از تیغ
 مژگان کسے +

زہر عادی - وہ زہر جسکے کھانے کی انسان کو عادت ہو جائے
 آصف خان جعفر - برسن چہ حمت ست بہر زہر عادی - آجیہ
 من خندہ این زہر عادی +

زائے بابا کے

زیادتی طلب - زیادتی چاہنے والا - اپنے مقصود سے زیادہ
 مانگنے والا - تشفیغ اثر - نہ کہ مردم عالم زیادتی طلب اند + زہر
 کنارہ برآید ہزارا بن زیادہ +

زیاد از دہان اوست - زیاد از سر اوست - زیاد از مرتبہ
 اوست - فلان امر اسکے مرتبہ سے بڑھ کے ہے صائب - کجا
 بادہ در خور کام و زبان است + فنی کہ بخوریم زیاد از دہان است
 وحشی - سجدہ در گشت ای جمع زیاد از سر است + مکن این بے ادبی
 راست کن این پشت فوت + شرف - شرف گو کہ سبک آستانہ
 بایم + سخن زہر تہہ خود زیاد نتوان گفت +

زیر خورد - موسیقی میں ایک لحن کا نام ہے - بہت خندہ کس
 جہان گردش بلند + گشت بالا ہر کہ بادے زیر خورد +
 زیادہ سر - وہ شخص جو اپنی حیثیت اور اندازے سے بڑھ کر کام
 کرے - ملا فیہ بلخی - ہوش باش کہ شمشیر عدل عریان ست
 مکن و جمع درین سخن زیادہ سرے +

زیب گز - در شکی و آراستگی کرنے والا - عرفی - مشاہدہ و تماش
 از زیب گز شود + زائے عجاز علیوی کننا زایش صنم +
 زیر و زار - آواز نرم و بار بار -

زیر و زبر - عذاب کسو اور فتنہ نیچے اوپر - اقراط و تقریط - ہوا
 کردہ نامہ نویسیم بسوی دوست + یعنی کہ کوہ خیر تو زیر و زبر مرا + حفظ
 بنیاد ہستی تو جو زیر و زبر شود + در دل مارا جمع کہ زیر و زبر شوی +

زینت فر و زہر نیت - زینت دینے والا - درستی پر لانے والا
 صائب - نہ بچہ است کہ زینت فر و زہر ناک ست + لفظ باطل
 افلاک لفظہ ہائے شک است + طالب - طالبی - تاخرش بدل
 اوشدہ زینت گردین + بر جہدہ دست ظلم بساط سنگری +
 زہر سیاہی بودن داغ - زخم کا اچھا ہونا - صائب - زہر
 بدمان دشت بخون زدہ ہنوز زہر سیاہی ست داغ چشم غزال +

زلیف زلیق - خیال و اطفال - گھر کے لوگ - ابن یمن - زلیف
 ہر کہ در وطن ست + لختے ہست زلیف در بقعہ ہست +
 زیر جانی - سکر و کمان اور آرمی محکوم و مطیع زیر فرمان ظہور
 تو عاجز و آرزو زہر دست + حمت شدست زہر بپاقت -

زیر مشق - چرایا کاغذ جو تحریر کے وقت لکھنے والے کاغذ کے
 نیچے رکھ کر لکھتے ہیں - ملا فیہ بلخی - بے بر افغان ماہرہ کسی
 دل بود زیر مشق ناگہ +

زیادہ کردن خوان - بڑھالینا یعنی اٹھالینا خوان طعام کا -
 خوان وصال دوست نعیمی ست جاودان + برامسا ز کم برقیبان زیادہ
 زیارت آمدن زیارت کے واسطے آنا -

زیارت کردن - زیارت کرنا - دیکھنا - حافظہ - ثواب روزہ حج
 قبول آنکس برد + کہ خاک میکدہ عشق را زیارت کرد +
 زریق بگوش رنجین - کافون میں پارہ ڈالنا یعنی ہرا ہو جانا -
 عرفی - چون اہل راز نکتہ سرانید گوشتدار + زریق بگوش ریز
 جو تقریر سے کنند +

زریق کردن - بفرار کرنا - ہلاک کرنا - خاقانی - سم نو فطران کند
 نقطہ سرخاب و زال + تیغ تو زریق کند ہرہ گشتاسب و سم
 زریج بستن - رصد باندھنا کام عمدہ کرنا - محسن تاخیر - زریج
 و عشق جو من کس نتواند بستن + من زہر زیم اگر خواجہ تعمیر ز
 طوس ست + ولہ - زریج در زیر زمین بچاند بست اختر شمار +
 ہر کہ میگردد فروتن مینو آند زریج بست +

زیر پائیدن - باطن کے نیچے رکھنا - حافظ - تادمین کفن نکشم
 زیر پائے خاک - پاورمین کہ دست زد امن بد است +
 زیر گرفت - سناہ میں لینا امان دینا - ابو طالب کلیم - ہمارے
 تربیت عشق جانور کندش + اگرچہ بیفہ فولا دزیر گیرید +
 زیر حیزی ماندن - کسی چیز کے بیچے دبے رہنا - ظہوری - چون
 گیریم بجای جنبیدن ماند + ماند زیر گوہ غم دامان دل +
 زیر خاک سپردن - مٹی میں دفن کر دینا - سعدی - آن دیار شد
 کہ سپردند دیر خاک + خاکش چنان بخورد و استخوان ماند +
 زیر دامن پروردن - نگاہداشتن - اپنی حمایت و پناہ میں پانا
 ظہیر فاریابی - جہانیاں ز تو امر و ز چشم آن دارند + کہ زیر دامن
 انصاف شان نگہ داری + ولہ - اگر کم و سر جرح بد و کر رسد الم +
 آنرا کہ زیر دامن تو فقیہ پرورند +
 در زیر پروردن - سرکے نیچے ہونا - اپنے تصرف میں ہونا -
 ابراہیم خوشتری - کردم جو مراغ دل گم گشتہ ز چشمش بگفتا
 بس زلف کہ در زیر سر است +
 زیر سر داشتن - سرکے نیچے رکھنا - اپنے تصرف میں رکھنا -
 گیسے بدل بیخون میزند گاہی بایا نام ہمیشہ کاکل افقہ دزیر بردارد
 زیر قلم آوردن - زیر قلم گرفت - یادداشت میں رکھنا - حکم میں
 رکھنا - تحریر میں لینا - میر معزی - برداشت بد یوان سخاوت
 قلم خود + تانام کر میان ہمہ زیر قلم آورد + ولہ ستا او گرفت زیر قلم
 ملک خرم یار + برنام بد سگالان گردون قلم کشید +
 زیر لب گفتن - آہستہ بات کہنا - کمال محمد - زیر لب ہرچہ
 صراحی بقصب بگوید + در دل نازک او جملہ فرومی آید +
 زیر نگین داشتن - گردن - گرفت - محکوم رکھنا - متابعت میں
 رکھنا - استاد فرخی - بردی فراوان رنج دل دیدی فراوان رنج تن
 از رنج دل و رنج تن کردی جهان زیر نگین + مفید بلخی چہیت طرہ
 زیر نگین روزگار + مانند قائم ست ترانہ ہر چشم +
 زیر بستن - زندہ رہنا - سلامت رہنا - صفہ رفوقانی - دغ زلف
 عاشق پیدل + زیر بست تاجہان بر لیان زبیت +
 زمین بر مرکب نہادن - گھوڑے پر زمین رکھنا - میر معزی -
 روز اول گو سوارے کرد در میدان علم + روزگار از بہر او بر بست
 دولت زمین نہاد +
 زمین برگاہ نہادن - سفر پرستند ہونا - مولوی معنوی -

شب نام خرم میکند اور دزین برگاہ - بنگر کہ راہ کہشان از سنبلیہ بگاہ شد
 زمین برگاہ نہادن - سرکش آدمی کو رام کرنا - استاد فرخی -
 زمین برگاہان بر نہادی در میان بیشہ شان + اندر آوردی بلشکر کہ
 جو اختر ہر قطار +
 زمین بر مرکب بستن - گھوڑے پر زمین باندھنا - درویش لیسو
 بستم بد وال خوش لگامے + زمین بر فرش سبک خرامی + فردوسی -
 بنالید و گفت سپہ را زمین کنند + دزین پس مرخشت بالین کنند +
 ز یور بستن - ز یور دادن - ز یور زدن - ز یور کشیدن - ز قبتینا
 آرایش دینا - حسن غزالی - کشاد صورت دولت لشکر شاہ دہان +
 جو بست ز یور اقبال بر عروس جہان + نظامی - ہمواد ز یور ہر
 را + سمرقندی - آنچنان چند را عثمان بخاری - گوئی کہ روز ہر ہر ہر
 عکای تو + ز یور زند روی زمین را بزد ناب + ظہوری - ازان بادہ
 ز یور در سخن + کہ زمی بیارایم از ہر سخن +
 ز یور نہادن - آرایش دینا اور ز یور تارنا - دونوں معنی اس
 نکلتے ہیں - نظامی - شب اذنان خود عطر سائی کشاد + جہان ز یور
 روشنائی نہاد +

زبانی - نقصانی زبان کرنے والا - نظامی - جو آب از سر گذشت
 آرد دیاے + اگر باشد خود آب زندگانی +
 زیباروئی - خوبصورت آدمی - امیر حسن دہلوی - مرد و زن صبح
 آمد من سوی من + زیباے صبح از چہ بود از یار زیباروی من +

چوتھی فصل

آرد و سخاوت کے بیان میں

زائے بالف

زار زار رونا - بہت رونا - بھوٹ بھوٹ کر رونا - میر حسن - گلے
 لگنے کے رونے لگی زار زار + کیا اپنے تن من کو اسپر نثار +
 زار و نزار ہونا - لاغر - کمزور - ڈوبلا ہونا - بدن درد فرقت
 میں زار و نزار + بہت بقیار اور سینہ فگار +
 زاری کرنا - عاجزی کرنا - فوشاد کرنا - محمد انور حکیم لاہوری -
 خدا سنتا ہر اس بندہ کی زاری + بوقت عاجزی و بقیار +

زائے باباے

زبان آلتیا - گھٹکھو کر کے میں زبان کا برا بر تھوک ہونا - بے زبان
 بول سکنا - آتش - بیان حالت دل میں یار ہونہ سکھانہ بلجی
 نہ دم عرض مدعا لٹی +

زبان بدلتا۔ زبان بدلتا۔ بات کھڑک کر جانا۔ اقرار سے بھڑکنا۔
 دل لینے کا مقصد بھی منکر بھی ہو وہ شوخ + سومرتہ زبان
 دلبر بدل گیا + مولانا اکبر لاہوری - کر کے اقرار بھول جاتے
 ہیں + کچھ منٹھ سے زبان بدلتے ہیں +
 زبان بگڑنا۔ بدگوئی کی عادت ہو جانا۔ آتش لگے منٹھ بھی چڑھنا
 دیتے دیتے گالیان صاحب زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے ہن بگڑ
 زبان بند کرنا۔ جب رہنما دم بخود رہنا۔ قطعہ از مولف کبھی
 بولنا حکم قضا میں + رضا پر رہنا ہر حالت میں خورند + کھلے جب
 تذکرہ مجالس میں اُنکا + اُسی دم اپنی کر لینا زبان بند +
 زبان بند ہونا۔ گویائی کی طاقت جاتی رہنا۔ بول سکتا۔ خاموش ہونا
 اپنی زبان بند کرنا۔ واپس نہ دیتی + حسرت لگی کہ اس سے کچھ بات کہیے
 زبان بند کی کہنا۔ کسی کا بیان لکھنا۔ اظہار قلم بند کرنا مفتی حمید
 مگر غیبت زبان سے تو کسی اور بند گوئی + کہ کرتے ہیں کرنا کا تبہن تری زبان
 زبان پر چڑھنا۔ یاد ہو جانا در زبان ہونا۔ حفظ ہو جانا۔ تکیہ کلام
 زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ ذائقہ لینا۔ قطعہ از مولف۔ خدا کا
 نام دیکھا تمکو لذت + اُسے اپنی زبان پر رکھ کے دیکھو محبت ہر خدا
 کی ذائقہ دار + اسے گردیکھتے ہو چکھ کے دیکھو +
 زبان بر لانا۔ ذکر کرنا۔ بولنا۔ بات کہنا۔ مولف۔ گئی گذری سمجھو
 جو گذر جائے + نہ لاؤ تذکرہ اُسکا زبان پر +
 زبان بکڑنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بولنا۔ نکتہ چینی کرنا حوت گیری
 کرنا۔ ناسخ۔ تاب کیا حاسد کی جو بکڑے کبھی میری زبان + شمع ہو
 لیکن اُسے گلگلی کی حاجت نہیں +
 زبان پہ آسکنا۔ بیان ہو سکتا۔ ظاہر ہو سکتا۔ شوق۔ جوش
 دل ہو نہیں وہ زبان پہ آسکتا + زبان دل کی طرح ہر دل زبان کی طرح +
 زبان تراق تراق چلنا۔ تڑتڑ کرنا۔ خوب بولنا۔ برابر جواب دینا
 شوق منسی کھٹے گلے ضلع میں طاق چل ہی زبان تراق تراق
 زبان ٹوٹنا۔ باتیں کرنے لگنا۔ بولنے لگنا۔
 زبان چلانا۔ زبان درازی کرنا۔ جلد جلد بولنا زیادہ گوئی کرنا
 بیہودہ کہنا۔ یادہ گوئی کرنا۔ گالیان لڑنا۔ قطعہ از مولف۔ اس
 زمانے کے پہلوان پر زور + جو بہادر خطاب پاتے ہیں + چلنا پھرنا
 بھی اسے مشکل ہو + میٹھے میٹھے زبان چلاتے ہیں +
 زبان چلائی کی روٹی کھانا۔ لوگوں کی خوشامد کر کے روٹی
 پیدا کرنا۔ جا بلو سی و تلمق سے پیٹ پالنا۔
 زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ ہر وقت بولتے رہنا۔ بولنا۔ بکنا۔
 اسیر۔ زبان ضعف و پیری میں چلتی رہی + پھر ہو گئی شمع چلتی رہی
 امانت۔ اب چکیان جو لوگے تو ہم دینگے گالیان + پیارے
 کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلے +
 زبان داب کے کچھ کہنا۔ چپکے سے آہستہ بولنا۔
 زبان دانا۔ ڈانٹنا تنبیہ کرنا۔ روکنا۔
 زبان دینا۔ زبان ہارنا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ معاہدہ کر لینا
 بکھر۔ جو کچھ کہ منٹھ سے کہا ہر اُسے نیا ہو بکھر + زبان دے چکے
 اب کیا ہو گفتگو باقی + ولہ۔ ہم وہ جاننا نہیں ہیں کہ بھرن جیتے جی
 تجھے جس بات میں اکر شوخ زبان ہاری ہو +
 زبان روکنا۔ برا کہنے سے زبان کو باز رکھنا۔ زبان بند کرنا۔ موقوف
 جو کہنے کے لائق نہ ہو کوئی بات + خبردار اس سے زبان روکنا +
 زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔
 زبان سمجھنا۔ بولی محاورہ یا روزمرہ جانا۔ قطعہ از مولف
 ہم اشارہ سمجھتے ہیں اُسکا + لوگ اُنکی زبان سمجھتے ہیں + بات
 جو دل میں ہو وہاں اُنکے + ہم اُسی کو یہاں سمجھتے ہیں +
 زبان سنبھالنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش ہونا۔ زبان سنبھالنا
 یہ منٹھ زوریاں غریبوں پر + خدا کون کوئی تسنا بھی بد لگام نہیں +
 زبان سے نکالنا۔ بات کہنا۔ زبان سے بولنا۔ مولف سیج بات
 کے جو کہنے سے نقصان کسی کا ہو + اچھا نہیں ہو سکا رہن کالنا
 زبان کا بھوسٹرا۔ بد زبان۔ بد تہذیب۔ کج خلق۔
 زبان کا میٹھا۔ چربے بان۔ میٹھی چھری چلتی چھری باتیں کرنے والا
 زبان کرنا۔ سخت نشست کہنا۔ بڑا بولنا۔
 زبان کھلنا۔ بولنے لگنا۔ گویا ہونا۔ بد زبان کرنا۔ آتش
 خوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا کرے جو
 زبان نشتر کھلے +
 زبان کے چھیڑے۔ سلینا۔ مزیدار کھانے کھانا۔ مزے لینا
 ہونٹ چبانا
 زبان کھسنا۔ زبان تھک جانا۔ زبان گھس گئی اپنی خدا
 خدا کرتے + ہن دو دن ہاتھ مرے تھک گئے دعا کرتے +
 زبان مین کا نئے پڑنا۔ خشکی سے زبان کا سوکھ جانا منٹھ
 مین لعاب نہ رہنا۔
 زبان ہلانا۔ بولنا۔ مقابلہ کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ نظر

امیل کہیں تو جا کے نہ اپنی زبان ہلا + مانگ اس سے جکے تھے
سے تو بیٹ بھر کے کھا +
زبان جمع خرچ کرنا - خالی باتیں بنانا - مفائدہ تقریریں کرنا
زبان کو کو کو لیکٹی ہو - زبان جاتی رہی ہو - گونگا ہو گیا ہو
بولتا کہیں نہیں -
زبان کے لئے زبان ہو - وہ شخص جو کھڑکھڑا کر جائے اپنے
وعدہ پر نہ ٹھہرا رہے -

زبان کے باجم

رج کرنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا - بے بس کرنا - مجبور کرنا - روکنا
رج ہو جانا - عاجز ہو جانا - تنگ ہو جانا -

زبان کے باحق

زخم برنگ چھ کرنا - زیادہ صدمہ ہو بوجانا - رنج کو دوبالا کرنا -
فدا - یہ زخم و زلیہ نکس کس بلیج نے چھڑکا + ہمارے غم
مجھے کھاتا ہو استخوان کی طرح +
زخم دینا - گھائل یا زخمی کرنا - صدمہ ہو بوجانا - گھٹا دینا - نقصان
ہو بوجانا - مؤلف - خود اپنی جان لینے میں + تازہ ہر روز زخم دیتے ہیں
زخم لگنا - گھٹا بڑ جانا - صدمہ ہو بوجانا - شہر - جاشا ہو آبداری
پر دے خمدار کی + زخم لگتا ہو جسے اس تیغ جو ہر دار کا +
زخم ہرا ہوتا - زخم تازہ ہوتا - گذشتہ صدمہ کا یاد آ جانا -

زبان کے بارے

زر خیز کرنا - بنجر زمین کو زراعت کے لائق کرنا -
زر کا جوتا - کلا جوتی جوتا اور رشوت جو کسی اہلکار کو دیکر کام
لگایا جائے -

زر دوست - روپیہ کا آشنا - لالچی - مؤلف - دوست ہر ایک
شخص زر کا ہو + چاہے بگناہ جائے گھر کا ہو

زبان کے ماکاف

زرک اٹھانا - زرک پانا - شکست پانا - ہار جانا - ہزیمت اٹھانا -
خرمندہ ہونا - بوقر و بے عزت ہونا - صبا - اس دل کو لگاتے ہیں
ذرا سوچ سمجھ گئے + دو چار جگہ پہلے جو زرک پائے ہوئے ہیں -
زرک دینا - شکست دینا - ہزیمت دینا - ذلت دینا - نقصان ہو بوجانا

زبان کے بالام

زر زلہ بڑ جانا - جل بڑ جانا - بھونچال آ جانا - کانپنے لگنا -

زبان کے باجم

زمانہ بھر جانا - زمانہ کا برخلاف ہو جانا - زمانہ الٹ پلٹ ہو جانا
بھر گیا جب ناگہان ہمسے وہ منظور نظر + خوش و بیکار
بھر اسلہ ازمانہ بھر گیا -

زمانہ دیکھنا - تجربہ حاصل کرنا - اچھے اچھے لوگوں کی صحبت
سے فیض پانا - مؤلف - آدمی کو بائیں سکتا ہو نادان دنی
تجربہ حاصل ہو جب تک زمانہ دیکھ گئے +

زمانہ سازی کرنا - اپنے کام نکالنے کی خاطر کسی کی خوشامد کرنا
زمین اٹھنا - زمین کو آباد کرنا - بونا - جوتا - آتش - آسمان سے
کسے امید ہو سرسبز کی + ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اٹھتے وہقان
زمین آسمان ایک کر دینا - نہایت جستجو تلاش کرنا - مؤلف
سیحے طالب ہوئے اس پردہ نشین کے جقدر + جستجو میں ایک
کر دینگے زمین و آسمان +

زمین و آسمان کے قلابے ملانا - توڑ جوڑ ملانا - جالا کی کرنا
عیاری کرنا - خوق - قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو + اس
ہروش کے ملنے کی ناصح بنا صلاح +

زمین آسمان کا فرق ہونا - بہت بڑا فرق ہونا - میر تقی -
خوبی کو اس کے چہرے کی کیا ہو بچے آفتاب + ہو اسکین
اسمین فرق زمین آسمان کا +

زمین بلند ہونا - نظم میں بھر کا سخت و دشوار ہونا - مظہر - پسندیدہ
وہی اشعار حکواری مظہر + کہ ہر بلند زمین جنگی آسمان کی طرح +

زمین پر یانوں نہ رکھنا - خزان خزان چلنا - ناز سے چلنا - سرور
چلنا - مٹھم از مؤلف - یہ خاکی آدمی رتبہ پائے + شکل خاک کیوں دیتا
نہیں ہو + ہو کی طرح ہر کام رفتار + زمین پر یانوں کیوں رکھنا نہیں ہو
زمین بکڑنا - ایک مقام پر جم کر بیٹھ جانا - آتش - زمین بکڑی تو
بھر ہرگز نہ چھوڑی بید مجنون نے + نشان داغ مجنون رہ گیا
صحرا کے دامن پر +

زمین چڑھنا - گھوڑے کا رفتار سیکھنا - جلال - بچپن کے راجہ
ناز و ادائہ متق میں + ارجح ابھی زمین پر گھوڑے چڑھے نہیں
زمین کا پیوند ہو جانا - خاک میں مل جانا - دفن ہو جانا - قطعہ
مؤلف - چلنے اب سر زمین کے حاکم ہیں + چلنے موجود اس میں دو تین
نظر انکار نشان نہ آئیگا + ہونگے سارے زمین کا جب پیوند +

زمین کا کر ہو جانا - سر زمین پر بھرنا - ستیا حق کرنا - جا بجا بھرنا
امیر - رہے قماش غروریلی کو اپنے خیمہ سے بھی نہ نکلی - ہر وقت

دشت میں راہ ناپی کہ بنگیا تیس گز زمین کا +

زمین میں گڑ جانا شرمندہ ہونا۔ خجالت اٹھانا۔ بھل ہونا۔ پانی پانی
زمین سخت ہو آسمان دور ہو۔ ایسی حالت وارد ہو کہ زمین پر
کھسا اور آسمان پر چڑھا نہیں جاتا۔ قطعہ از مولف یہ ہے
پابندہ بے اختیار + جو محبوس و محکوم و مجبور ہو + کہاں جاتے
اس بندہ سے بھاگ کر + زمین سخت ہو آسمان دور ہو +
زمین دیکھی ہو۔ نی کی ہو۔ اٹی کی ہو۔

زمین پانوں کے نیچے سے سرگ گئی۔ مصیبت کے وقت
کوئی کام نہ آتا۔ سب اٹک ہو گئے۔ بحر۔ میدان عشق میں نہ کوئی
ساتھ دے سکا + طبقہ زمین کا پانوں کے سے نکل گیا +

زرا کے پانوں

زمانہ کرنا۔ مردوں کو ہٹا دینا۔ عضو تناسل کو اگر بچر انا دینا۔
شوق۔ ہٹ گئے سب زمانہ کوایا + باغ میں اٹکولا اترایا +
زنجیر کرنا۔ بڑیاں بٹا دینا۔ قطعہ جرات۔ جنون عشق
سے جرات کا یہ احوال ہو چکا ہو + بھلا اب تم بھی یارو اسکی کچھ بھر
کرو دیکھو + کوئی کہتا ہو مرنایا اب اسکے حق میں بہتر ہو + کوئی کہتا ہو
دیوانہ ہو یہ زنجیر کر دیکھو +
زندگی تلخ ہونا۔ زندگی سے تنگ آنا۔ جینا دو بھر ہو جانا۔

زرا کے باواو

زور پڑنا۔ طاقت پر آنا۔ طاقت خرچ ہونا۔ صفد روقانی
از مسیح دیکھو اس کمزور پر پڑ گیا ہو کتیا بیماری کا زور + زندہ
در گور اسکی حالت دیکھ کے + کرتے ہیں افسوس اس پر مارو +
زور چلنا۔ اختیار ہونا۔ بس چلنا۔ مومن۔ جو پھر جائے
اس بیوفا سے تو جانوں + کہ دل پر نہیں زور چلنا کسی کا +
زور دینا۔ بس لگانا۔ طاقت دینا۔ امداد کرنا۔ کمک دینا۔
مانتا ہی نہیں کسی کی وہ + لوگ کیوں اتنا زور دیتے ہیں +
زور ڈالنا۔ مجبور کرنا۔ جبر قبول کرنا۔ دبا کر کام نکالنا۔ قطعہ
مولانا اکبر اسکے ملنے کے واسطے ہم بھی + نئی صورت کوئی نکالینگے
کسی صورت سے جب مانینگا + ہم محبت کا دور ڈالینگے +
زور لگانا۔ طاقت صرف کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔
از مولف۔ مرنے والا ہو عاشق کمزور + مارنے آپ جکڑ جائے ہو
نیم بسل کے مارنے کے لیے + زور کیوں اس قدر لگاتے ہو +
زور مارنا۔ خوب کوشش کرنا۔ زور لگانا۔ ذوق۔ نہوا پڑنا

میر کا انداز نصیب + ذوق بارون کے بہت زور و عمل میں مارا +
زور پر چڑھنا۔ طاقت ور ہونا۔ جوان ہونا۔ ذوق۔ دکھانا
جوش و خروش اتنا زور پر چڑھ کر + گئے جہان میں دریا بہت تر
چڑھ کر + ناسخ۔ کیا ہی زورون پر چڑھا ہو اندون اپنا خون
ٹکڑے ٹکڑے شام تک ہو جاتی ہو زنجیر صبح +

زوال کا وقت۔ تیسرا پہر آفتاب کے ڈھلنے کا وقت۔ بڑھنا
کا ابتدا زمانہ۔ جوانی کا خاتمہ۔ مولف۔ بڑھاپا آگیا دلی حال
جوانی کا + کر گیا کیا بھلا اب تو کہ ہو زوال کا وقت +
زور۔ قوت۔ طاقت۔ عجیب۔ انوکھا۔ ناسخ۔ مکی کشی مجھے چھڑانا
ہو زور + سافیا زہد بھی کوئی زور ہو۔

زرا کے باباے

زہر آگھنا۔ بڑا بولنا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ زور دکھانا۔ برق۔
رقم کر رہا ہوں مفاہین زلف + زبان قلم زہر آگھتی نہیں +
جرات۔ زہر کے مرنے میں اک سبز رنگ پر جرات + یہ شعر
کتنے نہیں زہر ہم آگھتے ہیں۔

زہر کے سے کھونٹ مینا۔ صبر کرنا۔ غصہ و غضب کو روکنا۔
مولف۔ جب تک اسکے غم میں جیتے ہیں + زہر کے کھونٹ رو جیتے ہیں
زہر مار کرنا۔ مجبور آگھنا زہر دہشی کھانا۔ زہر مار آب تو
کرن افیون + طرہ یہ ہو کہ مجھ پر رکھیں خون +

زہر میں بکھا ہوا۔ تلوار و خنجر وغیرہ جو زہر میں بکھائی گئی ہوں
ذوق۔ چشم غضب سے نیم نگہ میرے واسطے + اک نیمجہ ہو
زہر میں گویا بکھا ہوا +

زہر آب ہونا۔ فوٹ کھانا۔ ڈرنا۔ دہشت ماننا۔ بتا پانی ہونا۔
وہ رشک گہر دانت با آب و تاب + گہر جبکہ دیکھے سے زہر آب ہو
زہرہ پھٹنا۔ کبیا پھٹنا۔ فوٹ لگنا۔ جی و حرکنا۔ کسی کو کھنڈ
دیکھ کر حسد کے مارنے چلنا +

زرا کے باباے

زیادہ گوئی کرنا۔ بہت بڑا کر بات کرنا مبالغہ کرنا۔
زیب تن کرنا۔ پوشاک پہننا۔ بدن کو آراستہ کرنا۔ دستی بر لانا
زیب دینا۔ صفد ررامیوری۔ زلف کے سایہ سے رخسار چھوننا
سنبل فام + زیب تن صبح بے گواہ کیا جائے شام +
زیر بار کرنا۔ مار کے نیچے دینا۔ خرچ زیادہ کرنا۔ مصیبت میں ڈالنا

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں۔

ازا کے مالف

زاج۔ فارسی میں اسکو زاج کہتے ہیں معنیات سے ہو اور بہت قسم ہو اور یہ سواشب کے ہو سفید اور سرخ اور زرد۔ زرد پنا رنگ بد لکڑی بھی ہو جاتی ہے۔ سفید کو قلعہ پس اور شورغا اور زرد کو قلعہ طار اور سبز کو قلعہ اور غیر زمین زاج سیاہ کہتے ہیں۔

زاج المبطوح۔ ایک قسم زاج اخضر میں سے ہو مٹی سے ملا ہوا اسکو پانی میں جوش دیتے ہیں تو نیچے جمے جاتا ہے کھانسی کو جہا۔ سفید بربل اور فرج اعضا سے اندرونی کو فائدہ دیتا ہے۔

زاج اخضر۔ زاج سبز ہندی میں اسکو ہر کیس بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دافع سمیت ہو معدے کے کیڑے نکالتا ہے مقوی قوی ہو جو صاحب طاقت جسم مرطوب ہو سید بال اسکے گر سیاہ بال پیدا ہوں۔

زاج احمہ۔ یہ قسم زاج کا سفید مائل بسرخی ہو اسکے خواص بھی زاج اخضر کے سے ہیں۔

زاج اصفر۔ یہ زاج زرد رنگ ہو سب اقسام زاج میں سے یہ اعلیٰ و افضل ہو۔

زاج ابض۔ یعنی زاج سید اسکو ہندی میں بھٹکری کہتے ہیں یہ معدنی ہو پنجاب میں کان نمک کے پاس اسکی کان ہو اور کئی مقامات میں سے یہ نکالی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مائل باعتبار یہ نہایت قابض اور جالی قرعہ گردہ و مثانہ و حلیل کو سفید ہو آنکھوں کی ہر ایک بیماری کا علاج ہو۔

زاج الاساکفہ۔ فارسی میں اسکو زاج کفش گران کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم زاج سفید کا ہو اور ہر ایک قسم سے قابض زیادہ ہو۔

ازا کے مالف

زربلب۔ یہ ایک میوہ کا نام ہو جسکو بزرگ کہتے ہیں یہ میوہ دخت پر خشک ہو جاتا ہو تو اتار دیتے ہیں طبیعت اسکی باعتبار انواع انکو کے مختلف ہوتی ہو عموماً گرم تر ہو مقوی دل و جگر محرک باہ و مسمن و زرب۔ یہ ایک جنگلی جانور جھوٹے کتے کے قدر ہو صفیان میں اسکو نوکرہ کہتے ہیں رنگ اسکا ابلق ہوتا ہو جسقدر اسکو ماریں زیادہ موتا ہو جاتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک اور گوشت صالح غذا ہو واسطے دفع ریح و سردی اخشا و بھلائے بلغم و تحلیل مواد کے نافذ ہو اسکے پوست کی بوستین و جمع مفاصل در عتہ و حذر کو در کرتی ہو۔

زباد۔ یہ ایک چیز عطریات کی قسم سے ہو جنگلی بلی سے حاصل ہوتی ہو ہندی میں اسکو مشک بلائی کہتے ہیں فارسی میں اسکو گرہ زباد کہتے ہیں بدن اس بلی کا شہری بلی سے بڑا اور کتے سے چھوٹا ہوتا ہو بدن پر کالے خط ہوتے ہیں سر چھوٹا ہوتا ہو اسکی دونوں رانوں کے بیچ میں ایک عضو مشابہ پستان کے ظاہر ہوتا ہو جس سے پانی ٹپکتا ہو جس سے خوشبو آتی ہو سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہو چمکتا ہو اور خوشبو طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور پوست زرد متحمل نہایت مفرح و مقوی دل و دواس دافع غشی و خفقان و توحش و جنون و درد فم معده و مقعد ہو تسہیل ولادت کے لیے مجرب ہو۔ بوا اسکی درد سہر کو دور کرتی ہو شقیقہ کا علاج ہو۔

زبد۔ بضم اول تا دم روغن بے نمک اور مسکہ جسکو ہندی میں مکھن کہتے ہیں عمدہ مکھن گائے کا ہوتا ہو جو ملائی سے نکالا جائے طبیعت اسکی گرم تر ہو اور سب اسکے گرمی اسکی کثر ہو چمک بخلط غالب ہو خصوصاً ساتھ صفرا کے۔

زبرجد۔ یہ ایک قیمتی پتھر کا نام ہو اور زمرہ اور زبرجد ایک ہی کان سے نکلتے ہیں سونے کے کان سے بھی نکلتا ہو کئی رنگ کا ہوتا ہو بزر صاف اور کمرنگ کو مصری کہتے ہیں اور وہی عمدہ ہو۔

زرد مائل بسرخی کو قمر سی اور زرد مائل بسرخی کو ہندی یہ سب سے ادنیٰ قسم ہو طبیعت اسکی سرد خشک اور سب خواص مطابق خواص زمرہ کے ہیں نظر کو طاقت دیتا ہو جذام کے دفع کرنے کے لیے یہ مجرب علاج ہو۔ پاس رکھنا اسکا صمغ اور عسر ولادت کی واسطے نافع ہو زبد البحر۔ دریائی جھاگ فارسی میں اسکو کف دریا بولتے ہیں یہ ایک جسم مرکب اجزاء لطیفہ ارضیہ و اجزاء ہوائیہ ساتھ رطوبت دریا کے بسبب تحریک ہوا کے دریا سے قلم کے کنارے پتھروں جمع ہو کر سوکھ جاتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع فی باضم طعام ہو۔

زربب الجبل۔ جنگلی اور پہاڑی انکو درخت اسکا مشابہ تاک کے ہوتا ہو مگر شاخیں سیدھی اور سیاہ پھول سفید چیل چنے کی طرح غلات میں طبیعت گرم خشک مفرح و مفتوح و مسقط جنین ہر زبان کی لکنت کو دفع کرتا ہو دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہو۔

زرب۔ بکسر اول سرگین حیوانات کہنے کو بزرگ ہر ایک حیوان کا گوہر باعتبار اقسام سے مزاج کے الگ الگ تا غیر رکھتا ہو مگر عموماً طبیعت ہر ایک حیوان کے گوہر کی گرم ہو۔

ازا سے بابیم

ایک باشت کے اور بھول نفی شکل شکوفہ امرود کے طبیعت اسکی گرم اور خشک تریاق سموم جوانی و نباتی ہر جالی اور جاذب خمس مقطع بلغم شمع سدہ مدربول ہر معدے کے کرمون کو مارتی ہو۔
زر زرد۔ یہ ایک مشہور دوا ہر جکو ہندی میں زنجور کہتے ہیں
ایک جڑ جیز لو و معطر ذائقہ میں تلخ ہو۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک
مفرح و مقوی دل و دماغ و معدہ ہو۔ بدن کو فرہ کرتی ہو حار
تی و مدربول و حیض بہ سہل سودا ہو۔

زر زور۔ بھم ہر دوز اسے معجمہ یہ ایک پرندہ کا نام ہو جکو
فارسی میں سار اور سارا کہتے ہیں اور ترکی میں سفیرین رنگ اسکا
کالا ہوتا ہو بانوں بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ طبیعت اسکی گرم
خشک بھی و ششی قوی بھر ہو۔

زر مر۔ ایک بھول کا نام ہو اور گھاس اسکی بقدر ایک باشت
کے اونچی اور طبیعت سرد خشک ساتھ قدرے گرمی کے دافع درمحل
و یرقان و استسقا محلل اور ام گرم ہو۔

زر یق۔ یہ ایک آبی پرندہ ہر فصل میں ہوتا ہو رنگ اسکا سید گشت
اسکا بد بو اور دیر فیم ہو طبیعت اسکی گرم و خشک بیٹ اسکی آنکھ کی
سفیدی کو مارتی ہو اگر عصوئاسل پر طلائین تو سستی کو دور کرتی ہو
زر افہ۔ یہ ایک جادو ہو جکو اشتر کا و پلنگ کہتے ہیں اسکی تشریح
پہلے بھی لغات کی فصل میں تحریر ہو چکی ہو گردن اسکی اونٹ کی سی
سرخ اونٹ کا رنگ ہرن کا سا اسپر نفاط سید پلنگ کے ساتھ
مٹا ہوا بانوں ہل کے سینگ سر پر دونوں ہاتھ بانوں سے زیادہ
بنے زانو زار دہن دانت چھوٹے دم بھی ہرن کی سی شرمادہ کے
ساتھ اگر وحشی جنگلی سیل جمع ہو جائے تو یہ پیدا ہوتا ہو غرضکہ عجیب
غریب صورت رکھتا ہو طبیعت اسکی خشک پہلے درجہ میں اور نہایت
گرم گوشت نولد خلط غلیظ سوداوی ہو حرور المزاج کو نہایت مضر۔
زرین گیہ۔ گل عاشقان بھی اسکا نام ہو اسکی گھاس پس گل
سے زیادہ اونچی نہیں ہوتی ہو پتے جوڑے اور روٹنے و اچھول
زرد اس درخت کے پاس اگر کوئی گائے لینے سر دکرے تو بھول
کا جتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک دافع عرق النساء و خبثات
بول و عسر بول و احتباس حیض ہو۔

زجاج۔ اسکو آبگینہ اور شیشہ اور کلنج کہتے ہیں ایک مصنوعی
دوا ہر کافی ہوتا ہو۔ کافی سفید اور شفاف بخلاف مصنوعی کے
ہو تبریز تو اسی خیر زمین ہو دہان سے تیرہ رنگ پھر نکلتا ہو زمین
سبھی ماکر آگ دیتے ہیں گلکرم عمدہ نیچے بیٹھ جاتا ہو جو کام میں لایا
جاتا ہو۔ مصنوعی زجاج ریت اور لال پتھر اور سبھی سے بنایا جاتا ہو
جسکے طرح طرح کے برتن حجاز فانوس وغیرہ بنائے ہیں مصنوعی کی
اصلاح اہل فرنگ نے بہان تک کی ہو کہ کافی سے سفید و شفاف
زیادہ ہو گیا ہو اسکو حکیم بلور کو بھی کافی کا نیچے سے جانتا ہو۔
طبیعت دونوں کی گرم خشک ہو مگر مصنوعی میں گرمی زیادہ ہو
مقطع و محلل و جالی ہو راگھ اسکی لطیف زیادہ ہو سنگ مثانہ
وضعف کردہ کو مفید ہو۔

زر کے بارے

زر رب۔ بفتح اول و سکون دوم یہ ایک گھاس ہو جکو عربی میں
رجل الحجر بھی کہتے ہیں باعتبار اسکے مشابہت کے ہندی
میں اسکا براہمی و براہمی نام ہو پتے جوڑے مائل بزر دی ترنج
کی سی خوشبو جبال فارس اور ملک بنگال میں بکثرت ہو طبیعت
اسکی گرم اور خشک ملطف و مفرح ساتھ قوت قابضہ کے مقوی
معدہ و جگر اور قائم مقام داہنی کے واسطے تقویت اعضا
رئیسہ کے دافع ضیق النفس و عسر البول و سردی شانہ ہو۔
زر وندہ حرج۔ یہ ایک جڑ گول بقدر فندق باہر سے زرد داند
سے سرخی مائل شاخیں اسکے درخت کی بقدر ایک گز کے
بھول سید طبیعت گرم خشک ملطف اخلاط متقی سینہ و معدہ
و دماغ و دفع درد سرد و شقیقہ ہو۔

زر نیچ۔ مشہور چیز ہو جکو ہندی میں ہر تال اور ہر تار بدیش
اسکی کافی ہو۔ زرد۔ ترخ۔ جنر۔ سفید۔ سیاہ۔ پانچ رنگ کی
ہوتی ہو ہر تاجن سے زرد و تری ہو اور سفید سیسے بدتر اور زہر
قاتل ہو اسکو شرمہ سید بھی کہتے ہیں زرد کی طبیعت گرم اور خشک
زخون کے زائد گوشت کو بہ کھا جاتی ہو غارش کو دفع کرتی جسم
کے باون کو اتار دیتی ہو پیش لینے جون کو قتل کردیتی ہو کیا گڑھی
اسکی تریکیون میں بہت استعمال کرتے ہیں۔

زر زرد۔ یہ دوا دیر فیم ہر نفس ہو تر اور آدہ۔ زکو زرد و زرد طول
اسکا دیر فیم ہر نفس ہو تر اور آدہ۔ زکو زرد و زرد طول
اسکا دیر فیم ہر نفس ہو تر اور آدہ۔ زکو زرد و زرد طول

زر عور۔ بھم اول ایک بیوہ ہو جکو فارسی میں یل کہتے ہیں جو پائشی
اور لہدیہ ہوتا ہو طبیعت اسکی سرد و خشک مسمن اور قابض و سکن

نیزی صفی مقوی معده و جگر ہو۔

زعفران - مشہور چیز ہے اسکو سریانی میں کرکم فارسی میں رکھاس ہندی میں کیسر کہتے ہیں سرزمین متعدد مقامات پر اسکی بے شمار ہو ملک مازندران کوہ باکو اور علاقہ کیلان اور شام اور مصر اور کشمیر میں یہ پیدا ہوتا ہے کشمیر کا زعفران بے نظیر ہو سکے ہر ایک بھول میں چند تار خوشبو ہوتے ہیں اسی کا نام زعفران ہے تار زرد اور تیز خوش رنگ ہوتے ہیں پنے اسکے مشابہ پنے جمیلی کے جو اسکی مشابہ زیادہ اندھ حج اور نرگس کی پیاز کے زعفران زار کشمیر موضع میں پورا بارہ ہزار ہیکڑ زمین میں واقع ہے ہر ایک کے جینے میں اسکی کاشت ہوتی ہے زمین کو بخوبی نرم کر کے پیاز زعفران کے انہیں داب دیتے ہیں ماہ کا تک۔ میں بھول دتا ہے ایک ایک نہال کو آٹھ دس دس بھول لگتے ہیں جو زرد رنگ نہایت مطبوع ہوتے ہیں کو سون تک خوشبو پھیل جاتی ہے۔ طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہے مفرح قوی و مقوی حواس و منفعہ و مصلح و مدبول ہوک باہ مقوی جو ہر روح حیوانی و جگر و مورث نشاط و خندہ و قوی گردہ و مثانہ اسکے ہزاروں فائدے کتابوں میں لکھے ہیں۔

زعفران الحیدر - کہے کہ زعفران یہ اسطرح بنایا جاتا ہے کہ بوسے کو برادہ کر کے تختی پر بچھ کر پانی سے بھگو دین اور نناک جگہ میں رکھیں تو زرد ہو جاتے بعد اسکے کوٹ کر اجڑا سے زرد شدہ لے لیں اور بھر یا ستور رکھیں اور کمرہ وہی عمل کریں تاکہ سب زعفران میں خوشبو ہو دوسری ترکیب یہ ہے کہ بوسے کے پراد کو ساتھ جو تھکے حصہ نو شادر کے جو سیا ہوا ہو زمین میں دفن کر دیں دن دن میں سب زعفران ہو جائیگا۔ طبیعت اسکی گرم و خشک اور سم قائل ہے ضما د اسکا دافع نقرس و بواسیر ہے۔

زرا کے باقاف

زفت الرطب - یہ ایک رطوبت ہے کہ صنوبر کے درخت سے بہتی ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم پہلے درجے میں خشک منفعہ اخلاط غلیظہ و ملین صلابات دافع کھانسی کی پاک کرنے والی زخموں کی دفع کرنے والی خا زری ہے۔

زفت یا بس - خشک زفت و خود بخود خشک ہو جائے یا اگر خشک کرین طبیعت اسکی گرم و خشک ہے اس میں خشکی زیادہ زفت رطب سے ہے اور فوائد مساوی ہیں۔

زفت بحر می - یہ ایک مشابہ قطران سیاہ کے زمین سے نکلتا ہے کشتیوں پر لگا دینے میں تاکہ پانی لکڑی میں اثر نہ کرے طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی مفاصل دافع فالج و عرق النساء و نقرس و مباح بادہ

زرا کے باقاف

زرقال - ایک بڑا درخت بقدر زیتون کے اسکے پھل کا نام زرقا ہے جو کچا خضر اور یک کو یا قوتی رنگ ہو جاتا ہے اور خشک ہو کر سیاہ مزہ اسکا ترش بعض کے نزدیک یہ نام جامون کا ہے جو ایک ترش میوہ کثرت ہند میں ہے طبیعت اسکی سرد مائل با اعتدال اور خشک ہے اسہال کو بند کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے صف کو پاک کر دیتا ہے زرقوم - مشہور درخت ہے جسکو ہندی میں تھوڑے ہین اقسام اسکی بہت میں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے اکثر بہت حال اسکا ادویات میں ہوتا ہے

زرا کے مالام

زلابیہ - یہ ایک شیریں کا نام ہے جسکو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں کڑہ نہایت لذیذ ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم تر مولد خلط صالح و مسمن بدن ہے

زرا کے باشم

زرج - ایک پرندے کا نام ہے جسکو ترکی میں تولکو فارسی میں جرج کہتے ہیں یہ مشہور شکاری جانور ہے طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک دافع ضعف دل و خفقان ہے اسکا پتہ اگر آنکھوں میں ڈالا جائے شکوری و غبار جاتا ہے۔

زمرہ - مشہور جوہر ہے جسکو پتا کہتے ہیں سونے کی کان میں سے نکلتا ہے رنگ سبز ہوتا ہے کئی قسم اسکی ہوتی ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح و مقوی حوالت خیرتری و روح و دل و دماغ و جگر دافع غم و حزن و ملال و خفقان و ذات الحجب و صرع و ذات البرق و نزف الدم و اسہال و سہوی و سموم قاتلہ و اشتقاق و یرقان و سنگ مثانہ وغیرہ ہے۔

زموور - فارسی میں اسکو زفت یا بس کہتے ہیں احتیاس حیف کے واسطے بے ماند دوا ہے اگر اٹھ سے کی زردی کے ساتھ کھائیں - زجاجے - یہ ایک جنگلی میوہ بقدر دائہ انگور کے بلا ذریعہ باد میں ملتا ہے خیرین اور لطیف ہر سال نہیں پھلتا جس سال پھلتا ہے لوگوں کو حقیق نکلتی ہے۔

زرا کے بالون

زربا - یہ ایک گھاس کثیر الوجود ہے ملک میں پیدا ہوتی ہے ابتدا ہوسم سردی میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خندا و تیز

بدن میں حرارت پیدا کرتی ہو اور استعمال کرنے والے کو سردی اثر نہیں کرتی۔

زنجبیل الکلاب۔ یہ ایک گھاس پر بنے اسکے شاہ بیتے سیر کے درد اور شاخیں شریخ ذائقہ تیز سونٹھ کے مانند طبیعت اسکی گرم اور خشک ضما د اسکا محلل اور ام صلبہ کی کلفت کو دور کرتا ہے کھانا جائز نہیں کہ سموم قاتل سے ہو۔

زنجار۔ معرب زنگار کی تانبے کے رنگ کا یہ نام ہے معدنی اور غیر معدنی دونوں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک سم قاتل ہے ہر ایک زخم کو کہ جسم پر ہو اسکا ضما د فائدہ دیتا ہے زنجفر شنگیت مشہور جز ہے یہ معدنی اور مصنوعی ہوتا ہے معدنی تو یارے اور سونے اور تانبے کی کان میں پیدا ہوتا ہے حجر الزہرہ بھی اسکو کہتے ہیں کہ یہ بھی اسی کا نام ہے مصنوعی یارے کے اور گندھاک سے بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک قابض اور جاذب ہے درد اور اسکا قطع نزف الدم اور زخموں کے ازالہ اور جراحات سوختگی آتش کے اچھے کرنے کے لیے نافع ہے کھانا اسکا سموم قاتل سے ہے۔

زنبور۔ مشہور زہر ہلا جانہ ہندی میں اسکو بھر پنجابی میں ڈیوننگلے میں برہ کہتے ہیں یہ کئی قسم کا ہے بدترین اقسام سرخ رنگ ہے جسکو کابلی بھر کہتے ہیں اسکے نیش مارنے سے بدن ورم کر جاتا ہے سوزش اور خارش رہتی ہے دو تین روز کے بعد ورم جاتا رہتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہو طلا کرنا اسکا ساتھ شہد اور رنگ کے برص کو دفع کرتا ہے اسکے نیش کے مقام کو دانتوں سے پکڑ کر دبا میں اور زہر جو س کر بھینک دینا ورم اتر جاتا ہے یا کھچی کو بکاد کر اور پیس کر نیش پر لگا دین۔

زنبق۔ فارسی میں اسکو سوسن آزاد کہتے ہیں جو سواسے سوسن سفید اور جمیلی کے ہے اسکے پھول کی تین شاخیں زرد ہوتی ہیں نہایت خوشبو طبیعت اسکی گرم اور پوست کے اندر معتدل ہے ملطف و مقوی دماغ و عین اسکا تقوی اعضا ہوا پانچ درم سہل ملط صفر اوی۔

زنجبیل۔ مشہور جز ہے ترک اور کہتے ہیں اور خشک کو نیٹھ یہ ایک نبات کی جز ہے جسکا جھل اور پھول نہیں ہوتا طبیعت اسے تروتازہ کی تیسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک اور خشک شدہ کی دوسرے درجے میں خشک مقوی قوت حافظہ و قوت

باضمہ و معده و کبد و سہ کھولتی ہے ملط بلغم پر باہ کو چھاتی ہے۔

زاسے ماواوا

زوفامی رطب۔ فارسی میں اسکو سنگل میں اور ترکی میں سنگل کہتے ہیں اور یہ ایک طرح کا میل ہے جو دھون اور بکرون کے جھون بدن سے ٹکڑے جم جاتا ہے اور بارہ سینگا جو سانپ کو کھاتا ہے وہی پیشانی پر سینا ٹکڑے جم جاتا ہے اسکو بھی زوفاسے کہتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں تر شفیق و لین محلل دافع استسقا و صلابت جگر و تشنج و سنگلی اعضا و جربہ حجر مفاصل آکلہ و ورم مقعد و جسم و شانہ ہے۔

زوفاسے یا بس۔ مشہور گھاس ہے جنگلی اور باغی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ملطف و سہل بلغم محلل اور ام دافع تر و فالح و درد سینہ ہے۔

زوان۔ یہ ایک دانہ ہے مائل بسیا ہے اور سبزی کے باش کی طرح سر لہا اور جھوٹا مزہ کڑوا اور تیز طبیعت اسکی گرم اور خشک مسکر شدہ و موشخ ساتھ قوت سمیت کے کھانا اسکا ممنوع ہے طلا اسکا بالون کو جاتا ہے اور ام کو خلیل کرتا ہے۔

زاسے بابا مکی

زہرۃ الملح۔ یہ ایک چیز مشابہ شور سے کے شور مزہ زعفرانی رنگ تیز و مشابہ بوجھلی کے ہے جو وقت مصر میں غل کا پانی بوقت طینیانی پست مقامات پر پھر جاتا ہے پھر تابش آفتاب سے خشک ہو جاتا ہے تو زمین پر جمی ہوئی یہ چیز حاصل ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محفوف و محلل قروح خبیثہ کے دفع کا علاج ہے۔

زہرۃ النحاس۔ یہ ایک چیز مشابہ کف یا نمک کے پر زرد کے دانہ دانہ تانبے کی کان سے ملتے ہیں اور اگر گرم تانبے پر پانی ڈالا جائے تو بھی تانبے پر یہ دانہ نمودار ہوتے ہیں عمدہ دہ ہے جو پیدا ورجھوٹا دانہ ہو طبیعت اسکی زنگار کی سی اور دوا میں مستعمل ہے۔

زہرہ۔ قرفل شامی یعنی شام کی لونگ نیز مبنی جی کے جسکو فارسی میں تلخہ کہتے ہیں۔

زاسے بابا مکی

زیتون المار۔ وہ درخت زیتون کا جو دریا یا جھیل وغیرہ بانوں کے کنارے پر ہو اور اسکے خوش رجون سے کم ہوتے ہیں

زیتا۔ یہ قطی روغن زیتون کا ہے جو بعد نکالنے نیل گے باقی رہ جاتا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم دافع درد دندان و جرب ہے ہر جہد بڑا ہوتا ہے زیادہ فائدہ دیتا ہے۔

زیت۔ زیتون کے روغن کا نام ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے بنیاد اسکا جودہ شقال ساتھ ایک رطل باقی گرم یا مادہ اشعر کے منسل قوی ہے دافع درد اعضا و عروق النساء و قروح ہے۔

زیراج۔ نام ایک کھانے کا ہے جسکے پکانے کی ترکیب بخون الاوہیہ میں تحریر ہے طبیعت اسکی معتدل یا کثیر لبری مفرح و منقطع بلغم ہے۔

زیتق۔ سیاب یعنی پارا فلزات معدنی سے ہے گھبھلی ہوئی چاندی کی طرح ملا چین اور فرنگ سے لاتے ہیں لکڑی کے پیون میں ابرک کی کان میں یہ دستیاب ہوتا ہے کیمیا گرا اسکے اپنے ترکیبی نسخوں میں بہت استعمال کرتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں تر ہے بعض گرم تر

جانتے ہیں اکثر ادویات میں اسکو استعمال کیا جاتا ہے۔

زیتون۔ یہ درخت باغی اور جنگلی ہوتا ہے باغی کے پتے کھدراوہ بارونج جنگلی سے شکل صورت دونوں کی یکساں ہے چالیس برس کے بعد یہ درخت پھلتا ہے اور ہزار برس تک رہتا ہے اسکا پختہ پھل پہلے دوسرے میں گرم کچا سرد و خشک اخیر دوسرے میں جب تک کہ سیاہی پر آجائے تو گرم و خشک مادہ پھل مرغی معده اور منشی ہے بہتر سبز ہے جسکو نمک لگا کر کھائیں۔

زیت سودان۔ یہ قیل ایک درخت کے پھل کا ہے حکواہل مغرب ارجان وارقان کہتے ہیں وہ درخت دو قسم پر تقسیم ہے ایک چھوٹا چوبہ بادام کوہی بھی کہتے ہیں دوسرا بڑا خاردار جسکا پھل چھوٹے بادام کی صورت پر ہے اسکا تیل نکالتے ہیں جو شیریں اور خوشبود ہوتا ہے کاسے اسکے پوائے جانور کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر و لدون صلح و لطیف اخلاط و مدر فضلات دافع جنون و وسواس و فالج و مہر و عرقہ قیل سودان کے ملک میں نکلتا ہے زیت سودان اسکا نام ہے۔

خاتمہ الطبع

المحمدتہ دہشتہ کہ جلد اول جامع اللغات - بار دوم ماہ اکتوبر ۱۹۰۸ء مطبع طشی نول کشور میں طبع ہوئی۔

اعلان۔ حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع طشی نول کشور محفوظ ہے۔

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱۰ روپے	اساس البلاغۃ منقول از مطبوعہ مصر تصحیح مولوی سید عابد حسین جدید الطبع بشع ذیل۔ (۱) کاغذ سفید گندہ۔ (۲) کاغذ گلابی۔	۱۰ روپے	کتب طب مختص بعلاج انسان اردو
۱۰ روپے	جمع البحار۔ مصنفہ محمد طاہر قتی لغات احادیث دو جلد کامل نہایت صحیح۔	۱۰ روپے	تشیخ الاسباب من نقشہ بروج علی الذہن قاضی محمد علی شاہ
۱۰ روپے	فتی الارب۔ معنی الفاظ عربی بزبان فارسی جلد مطبوعہ غیر	۱۰ روپے	رسالہ ذبذبة المفردات۔ مع رسالہ نظم باری از حکیم سید علی حسین صاحب۔
۱۰ روپے	قاموس۔ از محدث فیروز آبادی بحر ذخائر لغات عرب مؤلف کامل دو جلد کاغذ سفید گندہ واضح قلم۔	۱۰ روپے	ازبذبة الحکمت۔ تینوں فصلوں کے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفہ حکیم مولوی محمد قمر علی۔
۱۰ روپے	ایضاً۔ حسب مراتب بالا کاغذ حنائی۔	۱۰ روپے	رسالہ تشریف انبض۔ مولفہ حکیم مرزا بشیر احمد۔
۱۰ روپے	ایضاً۔ متوسط قلم کاغذ سفید چکنا۔	۱۰ روپے	شفار الامراض۔ از حکیم محمد عبدالحکیم صاحب۔
۱۰ روپے	صرح مع فرہنگ قراح۔ معروف متعدد اول منقول و مطبوعہ کلکتہ دو جلد کاغذ سفید چکنا۔	۱۰ روپے	ترکیب العلاج۔ مع ترجمہ دواضا و نسخہ نبات مولفہ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔
۱۰ روپے	ایضاً۔ کاغذ حنائی۔	۱۰ روپے	رسالہ دافع طاعون۔ مولفہ راس نہراوی لال صاحب
۱۰ روپے	کتب لغت مختص بمفردات طب اردو	۱۰ روپے	ہیڈ ماسٹر اود پیور۔
۱۰ روپے	مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ لغت طب ترجمہ مخزن الادویہ۔ تین کالم کامل دو جلد میں یکجا مترجم حکیم محمد نور کریم۔	۱۰ روپے	مفید الاجسام من فوائد عجیبہ۔ ہر مرض کے نسخہ مولفہ سید فضل علی۔ شیوڈاکٹر۔
۱۰ روپے	ضروری المطب۔ از حکیم متاب راس صاحب۔	۱۰ روپے	عسل حسانی۔ مولفہ حکیم احسان علی۔
۱۰ روپے	مقالات احسانی۔ دواؤں کے نام و خواص ہندی میں۔	۱۰ روپے	مجمع البحرین۔ از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و داکٹر
۱۰ روپے	تحقیقات نادرہ طبی۔ معروف بہ مفردات ہندی از حکیم بشیر احمد گوباسوی۔	۱۰ روپے	علاج المغربا۔ مترجمہ حکیم صفر علی۔
۱۰ روپے	بستان المفردات۔ مجموعہ افعال و خواص ادویہ مفردہ طب یونانی مولفہ حکیم محمد عبدالحکیم مطبوعہ حیدر۔	۱۰ روپے	اردو ترجمہ کلیات سیدی فن اول۔ مترجمہ مولوی حکیم سید عابد حسین گھنوی النخاطب بہ عالم فاضل۔
۱۰ روپے	کتب لغات مختص بمفردات طب فارسی	۱۰ روپے	اردو ترجمہ مفردات سیدی فن دوم۔ مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔
۱۰ روپے	مخزن الادویہ۔ بغیر نسخہ از حکیم محمد حسین علوی۔	۱۰ روپے	اردو ترجمہ معالجات سیدی فن سوم و چارم۔ یکجا مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔
۱۰ روپے	مجموعہ الفاظ الادویہ۔ چار رسالہ مع علاج۔	۱۰ روپے	ترجمہ طب اکبر۔ از حکیم محمد حسین نہایت سلیس و خوب عام۔
۱۰ روپے	فرہنگ نصیری۔ مع مخزن الادویہ از حکیم نصیر انیسر المعالجین۔ از حکیم عین الملک شیرازی۔	۱۰ روپے	اکسیر قلوب۔ ترجمہ منہج اقلوب از حکیم محمد نور کریم۔
۱۰ روپے	اختیارات بدلی۔ از حکیم علی بن منصور معروف بہ حاجی دین مخزن الادویہ۔ مع تحفہ الموشین از حکیم محمد حسین علوی	۱۰ روپے	ترجمہ قرا بادین شغالی۔ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔
۱۰ روپے		۱۰ روپے	قرا بادین ذکائی اردو۔ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔
۱۰ روپے		۱۰ روپے	قانون عتروت۔ علاج یہ قمر تب خصوصاً تب دق از حکیم عزت حسین۔
۱۰ روپے		۱۰ روپے	رسالہ ذریل الادیام۔ ہر مرض کے مہربات نسخہ از حکیم

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱	تریاق ہیضہ - مصنفہ حکیم سید علیہ الدین	۲	مرزا محمد کاظم صاحب
۲	رسالہ معالجہ تب و لرزہ - از علیہ الدین صاحب	۲	ترجمہ زاد غریب - مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان
۳	کیمیائے غصائی ترجمہ قرا بادین قادی مترجمہ حکیم نور محمد	۳	خرن سلیمانی - ترجمہ اکبر عربی از حکیم محمد شمس الدین
۴	علاج بر محل ترجمہ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفہ	۴	ترجمہ ہر دو جلد قرا بادین کبیر مشہور و معروف مترجمہ حکیم
۵	ڈاکٹر سمول اسپین صاحب بہادر مترجمہ نشی زواری حسین صاحب	۵	ہادی حسین خان مراد آبادی کاغذ سفید
۶	مترجم اودھا خبار کاغذ سفید و لاتی چکنا	۶	تریاق مسموم علاج زیر بارغ نکال قسام سانہوئے حبیب الدین
۷	ایضاً کاغذ رسمی	۷	ترجمہ قانون شیخ رئیس حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین
۸	ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات و معالجات طب	۸	جسکا ترجمہ اردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسین صاحب
۹	مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہوا اسکا ترجمہ اردو	۹	کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلد وان مین
۱۰	کامل پورے دس حصہ بن منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان	۱۰	جلد اول - ابور کلیہ طب
۱۱	لے بہت سلیس اردو میں فرمایا	۱۱	جلد دوم - ادویہ مفردہ
۱۲	احمرت ساگر اردو - مجربات علاج بیدکن مترجمہ پٹلت	۱۲	جلد سوم - امراض جزئیہ
۱۳	پیارے لال مرحوم	۱۳	جلد ہمارم - امراض عامہ
۱۴	مجموعہ میزان الطب اردو مع پنج رسالہ نفیس دیگر ترجمہ	۱۴	جلد خفتم - قرا بادین دمکبات
۱۵	حکیم صادق علی	۱۵	ترجمہ علاج الامراض - از علامہ حکیم شریف غمان
۱۶	اکسیر الامراض - مصنفہ حکیم سید علیہ الدین	۱۶	دیوئی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان
۱۷	مطلوب لطالبین - خطوط استعلاجی	۱۷	دستور النجات عن مصائب الحیات - قسام تب مع
۱۸	مجربات بشیر - علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد	۱۸	علاج بقاعدہ یونانی دوا اکثری مصنفہ حکیم اصغر حسین
۱۹	اردو ترجمہ دستور الطلاج فن طب مین نہایت جامع فنی	۱۹	جواہر النفیس - فی شرح ارجوزہ شیخ رئیس عولی با ترجمہ اردو
۲۰	کتاب ہوا بواب طب حفظ صحت امراض و علاج امین مذکور ہیں	۲۰	از حکیم محقق ابو عبد اللہ شہر محمد ٹالوی مترجم و شاعر کاغذ
۲۱	ترجمہ قانونیہ اردو مع رسالہ قریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ	۲۱	سفید و لاتی
۲۲	کاغذ ترجمہ گویا عولی قانونیہ پڑھانے والا استاد موجود	۲۲	مجربات اکبری - مترجمہ حکیم واجد علی موہانی
۲۳	ہو مترجمہ حکیم غلام حسین کنتوری منجانب مطبع اودھا خبار	۲۳	طب نبوی - انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ
۲۴	بحر محیط - طب مین بینظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ	۲۴	حافظ اکرام الدین
۲۵	اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب صادق ہو سکتا ہو	۲۵	رموز الحکمت - علامات سے شناخت انجام نیک و بد
۲۶	مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلد دومین	۲۶	مع تدبیر مولفہ حکیم رجب علی
۲۷	بہ تفصیل ذیل	۲۷	معالجات احسانی - دلائل تشخیص مع علاج مولفہ حکیم
۲۸	(جلد اول) فقرات تابیان زمانہ مرض	۲۸	احسان علی کاغذ خانی
۲۹	(جلد دوم) تابیان بھوٹے بھنسی	۲۹	مرکبات احسانی - بطور قرا بادین کے ترتیب حروف تہجی
۳۰	ترجمہ کتایہ متصورہ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی	۳۰	از حکیم احسان علی
۳۱	اردو ترجمہ نفیسی مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب	۳۱	رسالہ فارورہ - نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام بیگ
۳۲		۳۲	عجائز سیسی - حاجت امراض و بانی دوسوڑی مولفہ حکیم سید محمد ولی

جامع اللغات اُردو

جلد دوم

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات و حاوی محاورات اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہے جس میں بی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہیں اور اردو و فارسی کے روزمرہ محاورے جو کچھ علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ میں وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہیں یعنی ادویات مع ان کے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً و مشروحاً مذکور ہیں ہر باب مفصل ہر مبحث و بحث بھی لکھے ہیں

جسکو

جامع کمالاٹھ صوری و سنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العالی نے حب ایام و قدردانی جناب منشی نوکشتور صاحب سی۔ آئی۔ اے بی عرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہت و حوصلہ خاص جناب منشی پرگنہ نرائن صاحب مالک طبع واسطے استفادہ عام طالبان علوم و تالیف تعلیم اس مشرقی کے

ایہ تمام بابو منوہر لال جارا گوہر شندھت

مطبع نامی گرامی منشی نوکشتور صاحب بنی طبع ہوئی

بار دوم ماہ نومبر ۱۹۰۸ء

جامع اللغات اُردو

جلد دوم

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات و حاوی محاورات و اصطلاحات جو بہت ترادف و
انواع لغات کے جیسے عربی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات پر ہی تصریح کے ساتھ مندرج ہیں اور اردو و فارسی کے
روزمرہ محاورے ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ میں وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہیں یعنی
ادویات مع ان کے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً و مشروحاً مذکور ہیں ہر باب فصل و مباحث و تفصیل لکھے ہیں

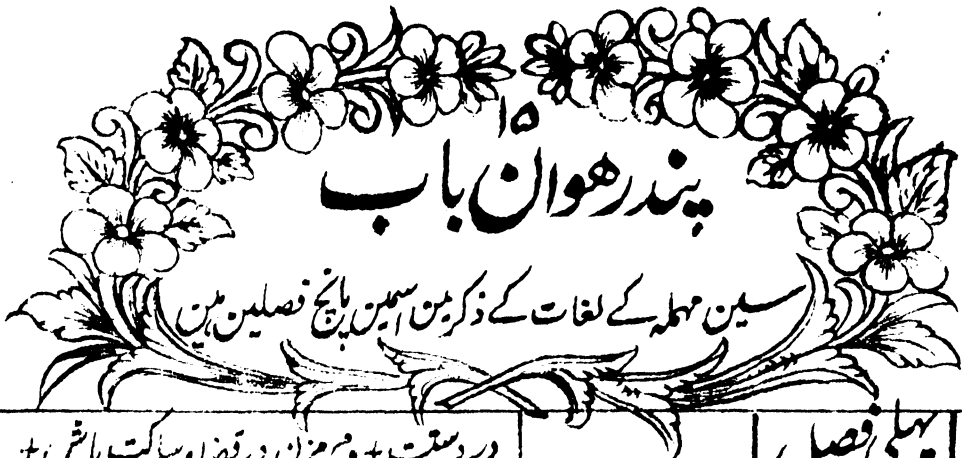
جک

جامع کمالات صوری و منوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العالی نے جب
ایسے و قدر دانی جناب منشی نوکشور صاحب سی۔ آئی۔ اے بی۔ اے ریزی تمام کتب لغات مستبرہ
و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہت و حدیث خاص جناب
منشی صاحب موصوف یہ کثیر الحکم تصنیف واسطے استفادہ عام طلباء و علوم و تالیف تعلیم السنہ مشرقی

اہتمام بابونوہر لال بھارگو سہرشدت

مطبع نامی گرمی منشی نوکشور منشی علی علی

بار دوم ماہ ذی قعدہ ۱۳۰۸ھ



پندرھواں باب

سین مہملہ کے لغات کے ذکر میں آئیں پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی و غیرہ لغات کے بیان میں

سین یا الف

سا - لفظ تشبیہ و مانند کا ہے۔ اور سینے والا جیسے کہ آسپاسا اور پیر پیر سے اور نام ایک قسم کے کپڑے کا۔ مثلاً ناجاچی۔ خلیلاں ساروہی۔ یو قین زن + نواسے لا، خبٹ الہ کلین زن۔

اسارا - سنا یا سناستوری یا سناستوری نام زوجہ بڑی خلیل اللہ صفد فوٹی اگل بستان بنگ عارض کلنگ تو قربان + خدا بروی زلف مشکبار غیرہ۔

سا ستا - نام ایک دیو کا نام بعینہ ہر من سے ہے۔

سالا مندرا - ایک قسم کے چلیا سے کا نام ہے جس کے چار بانٹوں اور دو دم ہیں گردن باریک رنگ بلیقی ہے۔ سیاہ وزرد نوشاد کی کان میں رہتا ہے۔ پتھر مارنے سے وہ نہیں مڑتا ناک میں جلتا ہے۔ حوروں کی آسکو کہتے ہیں گوشت اسکا ستم قاتل ہے۔

سالب - سب کرنے والا۔ لیجانے والا۔ نفی کرنے والا۔ سٹانے والا۔ ساکب - ڈالنے والا پانی یا خون کا۔

ساخت - وہ سامان جس سے گھوڑوں کو زینت دیں یعنی گھوڑے کا ساز۔ بدراجاج - چون صبیح از جنیت خاص شمشیر + این سبز خشک راز ز سرخ ساخت ساخت +

ساحت - کشادگی و فضا کے مکان۔

ساحات - عورتیں روزہ دار۔ اور سیر کرنے والیں۔ ساعت - اہل نجوم کے حساب کے موجب اڑھائی گھنٹی ایک گھنٹہ اور قیامت کا دن اور پھوڑا زمانہ اور حال کا زمانہ جو گذر رہا ہو محسن یا غیر۔

ساعت - قیامت مارا جب باک باشد بی تو گشت برادیش ہر ساعت۔

سادات - قوم سید جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی آل ہیں جو حضرت سادات کی کیا بات ہے۔ یہی گھر جامع ذوات و صفات +

ساکت - جب خاموش دم بخود صفدر فوقانی نسبت چون اختیار

در دست + دم مزین در قضا و سکت باش +

ساکت - بروزن ملاست ملول ہونا اور عاجز آنا تھک جانا۔

سات - خواب کردن یعنی سونا۔

ساقوت - تیسرے حرف فائے ہجتمہ آواز جس سے کبوتر باز کو کبوتر کو اپنی طرف بلانے ہیں۔

سلج - معرب سال جو ایک مشہور لکڑی ہے جسکی کشتیاں تیار ہیں۔

وہی طبلستان اور نام ایک قسم کے پتھر کا جسکے ساتھ تلوار وغیرہ کو حقیق کرتے ہیں اور روٹی بجانے کا نوا۔

سافج - نام ایک دوا کا جسکو تیز پات کہتے ہیں۔

سبا سیرج - پہلوی میں مردم گاہ جسکا نقشہ آدمی کا سا ہوتا ہے۔

نگو سار ہوتا ہے۔ سر پر ریشہ بالوں کی جسکے ہوتا ہے۔ اور مادہ دونوں یکا زمین سے نکلتے ہیں ہاتھ ایک دوسرے کی گردن میں ڈالے ہوئے اور بانٹوں ایک دوسرے کے بانٹوں میں حکم کیے ہوئے جو آدمی شکو زمین سے اٹھاتا ہے ایک دوسرے میں مرجاتا ہے۔ اس واسطے لوگ اٹھانے کے لیے یہ حیلہ بناتے ہیں کہ اسکو منبت کو کھود دیتے ہیں جس سے جڑ گھاس کی نرم پڑ جاتی ہے۔ اور ایک کتے کو تین چار دن بھوکا رکھا اس گھاس کے ساتھ پانچ دینے ہیں اور دوسرے گوشت دکھاتے ہیں کتا گوشت کے لینے کو واسطے زور لگاتا ہے تو کھان میں سے اٹھ آتی ہے وہ کتا جلد مرجاتا ہے اور گھاس آدھی لے لیتے ہیں۔

سلج - کسی کے تصور سے چشم پوشی کرنا۔

سادہ لوح - حق بے شعور کم عقل آدمی بے ریش ذوقی۔ دل بہ حسن خط سادہ لوحان جہان جتنا ناشی سادہ عقل مرد نادان سادہ لوح +

سلخ - ظاہر ہونے والا پیش رفت والا۔ اور شکار جو بائیں طرف آئے۔

ساخورو - پیرانا فدی بہت برسوں کا۔ محمد اور حکیم کرم ابن دناست زال ساخورد + شوہر نو مہینہ در ہر بار +

ساعہ - ہاتھ کا پہنچاؤ و آہٹ و بازو اور مرغ کا بازو۔ علی رضا علی

آفتہ بدور چشم مست شدہ فوج + حسن کو جو فریاد گرفت اختراع
بیدہست ز چین آئین ساعد تو + چون سینہ ماہی کناہ از موج +
سا بود عشق سیمو مشہور سل ہو اور در خون پر لبت جاتی ہو لبت
بھی اسکو کہتے ہیں اور سنہری جو حوض کے پانی پر آ جاتی ہو۔ اور نام
ایک داؤ کا کشتی میں۔ اور وہ رسن جو لڑکے در خون کے ساتھ باندھ کر
جھولتے ہیں اور ہلہ جو چاند پر پڑ جاتا ہو۔
ساو خندی زبان میں استاد جبکہ آموزگار کہتے ہیں اور غیر آباد
جنگل اور خوک ز جو مادہ ہو جبکہ فارسی میں گرانہ اور عربی میں خنزیر کہتے ہیں
ساجد۔ سجدہ کرنے والا۔ سر جھکانے والا۔
سارنام۔ ایک مرغ کا جسکو شکار کہتے ہیں اور نام ایک مرغ سیاہ
رنگ کا جسکو برون پر سیاہ زال ہیں اور آواز خوش کہتے ہیں نیز معنی
شتر لینے اونٹ کے چنانچہ ساریان اونٹ کے مالک کو کہتے ہیں اور
بعضی سر کے چنانچہ گھوڑا لینے سر جھکانے ہوئے معنی تلبیہ باندھ
چنانچہ دیوسا دیو کی صورت والا اور خاکسار وغیرہ معنی رنج و آزار و
تکلیف اور کلک جو اندر سے پولی ہو دہر ہر زبانہ خالی معنی جھجکا
خداوند چنانچہ فرسار و جی محل و مقام و انہوہ چنانچہ کو ہمارا کسا
و شاخسار اور وہ حوض جسمین انگور ڈالکر اسکا پانی نکالیں۔
ساجور۔ کتے کا لگیا ہوا اور وہ لکڑی جو کتے کے گلے پر باندھیں۔
ساکر۔ تمام اور باقی اور سیر کرنے والا۔
ساکر۔ چھپانے والا پردہ پوش۔
سا طور۔ بڑی چھری جسکو چھرا کہتے ہیں۔ سعدی۔ زبان و طلب
سا طور را کہ ویران کند خانه ز بنور را +
ساغر۔ پیالہ شراب پینے کا۔ حافظ۔ خوش آہنگ و زبان خوشتر
نہا شد کہ در دست بجز ساغر نہا شد +
سالار۔ کہنہ و دیرینہ و ساخوردہ اور پیشرو و سردار چنانچہ قافیا
و خوان سالار وغیرہ۔ نظامی۔ کہ سالار خوان خورد و خوان آورد +
خورشہاے خوش در میان آورد +
ساکر۔ فی اور کلک جو پولی ہو۔
سالبر۔ ایک درخت کا نام ہو جو ایک سال بھلتا ہو دوسرے
سال نہیں بھلتا۔
سامر۔ ایک شہر کا نام جو حسین کپڑے نہایت لطیف بنتے ہیں اور
سامری جسے موسیٰ کی قوم کو گو سالہ پرستی کی ہدایت کی تھی اسی شہر کا تھا
سامندر۔ وہ جانور جو آگ میں پیدا ہوتا ہو اور اسکو جڑے کی ٹوپی

بناتے ہیں جب سلی ہو جاتی ہو تو آگ میں ڈال دیتے ہیں مصفا ہو جاتی ہو۔
سامور۔ سرزمین مغرب میں ایک پہاڑ جس سے سامور پیر
نکلتا ہو اور وہ پتھر نہایت سخت ہوتا ہو۔
ساحر۔ سحر کرنے والا۔ جادوگر۔
ساخر۔ مسخر کرنے والا۔ ستارے کرنے والا۔
ساز۔ سامان و اسباب اور مزا۔ میر جو مطرب سرود کی وقت بجاتے
ہیں۔ سازنگی طبلہ و ڈھولک وغیرہ۔ نظامی۔ سعادت میں روک
نمود باز + نوازندہ ساز خواست ساز +
ساز و باز۔ سامان و اسباب۔
ساکیز۔ نمد جو مشہور چیز ہو۔
سامیر۔ وہ پتھر جس سے ہتھیار تیز کریں۔
سایز۔ تیرہ جن و آدمی جو خوش خلق و نیکو ہو۔
سایوس۔ خوش گو و چرب گو و چرب زبان مسریب اور
فریب دینے والا سکار و جلد گر۔
سایوس۔ جھٹا جسکو فارسی میں ششم کہتے ہیں۔
سایس۔ کرم بدبو جو چار پائی و بویا وغیرہ میں پیدا ہوتے ہیں
ہندی میں انکو کھٹل کہتے ہیں۔
سایس۔ کھڑون کا حدنگار۔ اصل میں یہ لفظ سائیس ہو جسکو
معنی نگہبان کے ہیں۔
سایش۔ سیاست کرنے والا اور نگہبان و خشنی کو تو ال۔ بدرالدین صاحب
سایہ چتر یا ہمت بود جزو رشید + سایش شکر جاہت بود جزو بہرہم
سایوس۔ اسبقول جو مشہور تحسم ہو۔
سایسالیوس۔ سریانی زبان میں ایک نبات کا نام ہو جسکو گلدان
و اختر غار کہتے ہیں اور اسکو گوند کو حلیت بولتے ہیں۔
سایلیس۔ بزرگ و شریف قوم کا سردار۔
سایس۔ حرف تیسرا و او وہ برتن جو خس سے بنایا جاتا ہو اور
عورتیں دھنی ہوئی رولی کاتنے کے واسطے ہمیں رکھتی ہیں۔
سایس۔ لگاؤ میل اتفاق۔
سامبرص۔ چلیا۔ جو ایک جانور ہو۔
ساقط۔ افتادہ اور ناقص اور فرومایہ۔
سایع۔ ہفتہ یعنی ساتواں۔
سامع۔ شنوندہ یعنی سننے والا۔
ساطح۔ بلند اور روشن۔

ساجح - خوش آواز ہند گانے والا بلبل وغیرہ۔

سایع - پورا کا لی وسیع۔

سایح - سبکسر ہمزہ کو ازندہ و مطبوع طبع و ہاضم۔

سایح - ترکی میں ایک درد رنگ بھول کا نام ہے۔

سایح - ایک جانور خوش آواز و سیاہ رنگ کا نام ہے۔

سایف - گدرا ہوا آگے گیا ہوا۔

ساریق - دزد یعنی چور۔

سابق - آگے ہونے والا اور سبق دینے والا۔

سایق - وہ زبور و اسباب جو شک و شک سے پہلے دو لھاؤ

کے پھر بھیجتا ہے ہندی میں اسکو بڑی کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے۔

ساقی - پیچھے سے چلانے والا نابیلا کو۔ چنانچہ قاید کے سے

پکڑ کر چلانے والا نابیلا کو ہے۔

ساقی - پتلی شتالنگ اور زانو کے درمیان و تنہ درخت مثل

شاخ ہندی میں دڈی کہتے ہیں محسن تاثیر قدم بردیدہ ہم گنڈا

تا عمر ابد مابی + بود چون ساق گل در بگل بسیار میماند +

ساقی - پینے والا رگڑنے والا۔

سارگ - ایک ہند سیاہ رنگ خالدار کا نام ہے جسکو ہند کہتے ہیں۔

سارک - خدا کے راستہ پر چلنے والا صاحب طریقت - محی الدین

ہی سارک خدا بر خیز وقت ضمیمہ کن دور خواب دیدہ ہر خیز وقت مسجد

سارنگ - مردم گیا جسکا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہے۔

سارنگ - ہند جانور جسکو سارک بھی کہتے ہیں بعض کے نزدیک دینا

ساروک - مسافر راستہ چلنے والا۔

سایہ برگ - ایک گھاس کا نام ہے اونٹ اسکو کھائے تو سوجاتا ہے۔

ساحل - کنارہ دریائی کنارہ - حافظ - شب تار ایک نیم موج

گردابے چین ہائل + کجا داند حال ماسکساران ساحلہا +

سافل - پیچھے جانے والا۔

سائل - سوال کرنے والا مانگنے والا - مؤلف - چوہت رازق

رزق و محضرت رزاق + مباحش برد کس غیر ذات حق سائل +

سال - یونانی زبان میں کشتی جسپر سوار ہو کر دریائے اترتے ہیں

اور ہندی میں نام ایک درخت کا - اور ایک برس کی میعاد بارہ

مہینہ لفظ اول برج محل سے آخر لفظ برج عورت تک یا اول محرم

سے آخر ذی الحج تک - مؤلف - ہمت از حکمش ظہور روز و

انقلاب و انقلاب ماہ و سال +

سائل سائل - ایک دو اکا نام ہے جسکو شیرازی یوشنک کہتے ہیں

سام - نام رستم کے باب کا اور نام ایک پہاڑ کا اور نام نوح علیہ السلام

کے بیٹے کا اور درم جو بدن پر پڑ جاتا ہے جیسے کہ سام لینے درم ہو جاتا

دماغ کے پردہ کو اور آگ اور آبی اعتبار سے آنکشی جانور کا نام سام

ہو اور عربی میں معنی مرگ و ہلاکت - مؤلف - نہ زال ماند بدو

جوان نہ رستم و سام + نہ مرد آنکہ بایر شش - نیکنای نام +

ساسم - ناخواہ جو ایک خوشبودار تخم روئی کے خیر پر لگایا جاتا ہے

اور عقرب کے فیش پر طلا کرتے ہیں۔

سالم کم - پورا پورا بے نقصان - سلامت۔

سائیکین - محبوب اور سیالہ شراب کا - سعدی بسجود آمد مراد

دست + می اندر سر و سائیکینے بدست +

ساسان - نام پسر بہمن جو اپنی بہن ہلم کے فوت سے جنگل میں

نکل گیا تھا اور خاندان ساسانی م سکی اولاد سے ہیں - ہما نہایت

فوجی صورت عورت تھی - اسکا باپ بہمن اہم عاشق ہو گیا اور زردشتی

میشواؤن کی اجازت سے اس سے نکاح کر کے زورہ بنایا تھا سلسلہ

اسل مرین باب کے ساتھ مخالف تھا اور بہمن کو قتل کر دینے پر مستعد

ہوا مگر کامیاب نہوا اور وطن سے نکالا گیا۔

سان طرز روش و رسم و عادت و نظیر زمانہ اور وہ پتھر حسیر تلوار چھری

وغیرہ کو تیز کرین و سامان و سرانجام و سولہ و پارہ و حصہ و سلاح و سامان

مستقلہ لشکر - شفیق اثر - دید چند ایک سان لشکر افلاک را + برنج

طالع خصم شش نش - ہرگز عیان + نور الدین ظہوری - خوبان عجب

کد خیل مارا د ہند سان + قشیر ملک دل بتا دل والہ دست۔

ساوین - پیاری جہین عورتیں روئی کائنات کے واسطے رکھتی ہیں۔

ساربان - خربان اونٹ والا - صفدر فوقانی - چون ہمارا بن

در دست اوست + می بردہر جا کہ خواہد ساربان +

سالیان - بہت سے سال یعنی برس - یہ لفظ مفرد پر آسکتا ہے لفظی

چنان ذی کو ان زلیقن سالیان + ترا سود کس را تابا شد زبان +

سامان - نظام اور ترتیب اسباب - صائب - دہاز مالہ سامان

طوق جنگی ہر شب + نہار دگر ہر پروائے کس ملک رقاب من + ولہ

ہر کا زنجیل ایام بہار ان آفت مست + ہجو گل رنگ سفر سامان کد در زین

سائبان - خامیائے - خیمہ آفتاب گیر چتر - حافظ - خطا ستر عاصف

مافقیہ ان قضا + سالیان از خبر تر گردش بر بستہ اند +

ساران - عراق میں ایک قبیلہ ہے۔

ساریان - ایک بستی گرجستان میں ہے۔

ساٹروین - یونانی میں ایک دوا کا نام ہے جسکو عربی میں حصیۃ الثعلب کہتے ہیں۔

سالیون - یونانی زبان میں تخم کرفس جو مشہور دوا ہے۔

سابقین - اگلے لوگ پہلے لوگ جو گزر چکے ہیں۔

ساکن - ٹھہرا ہوا۔ بے حرکت۔ مؤلف۔ زمین ساکن بفرمان الہی۔

گردش ہر زمان گردون گردان۔

ساؤ - وہ محصول و باج و خراج جو بادشاہ زمینداروں و سوداگروں سے وصول کرے اور سونے چاندی کے ٹکڑے یعنی ریزے۔

سابقہ - پہلا اور وہ حق جو پیشینہ ہو۔ میر خسرو۔ بسکہ دو و چرخ باقلندگی۔ تاش وہی سابقہ بندگی۔

ساجمہ - ترکی میں چھوٹی گولیان جو ہندو اور توپ میں ڈال کر چلائیں۔ ہندی میں اسکو چھرا کہتے ہیں۔

ساختہ - عباد و مستعد و آمادہ۔

ساوہ - مرد بے ریش اتحق نادان اور خالص سونا چاندی۔

ساجہ - بکسرہ جاعے مملہ و فتح باے سوحدہ شدت کی بارش زور کا بیٹھ ساقہ۔ دبنالہ لشکر و فوج حیاتی گیلانی زساقہ و زجناح آب کار

فتح جو غنائ بجز طوف قلب کا زرار سبج۔

سامعہ - وہ قوت جو کان میں رکھی گئی ہو۔ اور انسان اسکے ذریعہ سے ہر ایک بات سن سکتا ہے۔

ساحرہ - وہ عورت جو جادوگر ہو۔

ساہرہ - ہموار میدان زمین کا۔

سامانچہ - سامانچہ عورتوں کا سینہ بند جسکو ہندی میں انگلیا کہتے ہیں۔ سارۃ - چادر اور پردہ اور رشوت جو کسی کو چھپا کر دی جاوے۔ اور نام حضرت

ابراہیم خلیل اللہ کی عورت کا۔

ساوہ - نام ایک شہر کا عراق عجم میں جس میں سلمان نام ایک شاعر رہتا تھا اور سلمان ساؤئی اسکو کہتے تھے۔

سانحہ - جو شکار شکاری کے بائیں طرف سے لگے۔ جو تیرہ انداز دہنی طرف چلائے اور حقیقت و کینیت۔

سابقہ - بکسرہ لام زرہ جو جنگ میں پہنتے ہیں۔

ساختہ پرواختہ - کیا ہوا میا کیا ہوا درست کیا ہوا۔ نظامی قرا بینم از ہر چہ پرواختہ است کہ ہستی تو سازندہ او ساختہ است +

ساعتہ - منسوب بساعت گھڑی۔ گھنٹہ درویش والہ ہروی

مشقے زپے بردن ہر ساعتہ باشد روزیکہ جوانی بنودہ منفس عمرہ

سالگرہ - یہ ایک جشن سلاطین و امرا بعد سال کے کرتے ہیں اور جن فوجیں تاریخ وہ پیدا ہوئے تھے اسی تاریخ یہ جشن کیا جاتا ہے اور

رشتہ ولادت جو روز تولد مولود سے رکھا ہوا ہوتا ہے ایک گرہ دے دیتے ہیں تاکہ معلوم ہے کہ اتنے برسوں کا وہ مولود ہوا ہے۔

گشت چون رشتہ عمر کویتہ - معنی سالگرہ دہستم۔

سایہ - مشہور لفظ ہے درخت کا سایہ۔ انسان کا سایہ سورج کا سایہ یعنی دھوپ ہندی۔ سرزمین از شرق و غرب آمد بزر سایہ اش

چون تو کردی اسے گرم گستر نظر بر آفتاب +

سابوتہ - زندگی زبان میں بوڑھی عورت۔

سابورہ - مخنث یعنی بھڑا۔

سارچہ - ایک جانور سیاہ رنگ کا نام ہے جسکے پردن پر سفید خال ہوتے ہیں۔

سایہ - دام یعنی قرض و جائے امن و امان و جائے پناہ۔

سابقہ - برسیا و شان جو ایک مشہور دوا ہے۔

ساغری - مخلص ایک شاعر کا جو مولانا جامی کا ہم عصر صحت اور نام ایک قسم کے چڑے کا جسکو کھوت کہتے ہیں۔ شطیج اثر۔ قتادرا ہر خرابیوت

جامہ من ہر اسے تیغ شود ساغری ہمیشہ غلاف +

ساورہ - تحفہ و پیشکش و ہدیہ۔

سائی - نام ایک بیوہ کا ہے۔

ساری - اثر کرنیوالا۔ ساریت کرنے والا۔

سال جلالی - ایک شمسی سال کا نام ہے منسوب بتاریخ جلال الدین

ملک شاہ سلجوقی۔

سایہ - غافل و فراموش و مست

سائی - سائنتی - سائینتی - شراب پینے کا بڑا پیالہ۔

ساجی - زندگی زبان میں سپید جسکو عربی میں ابیض کہتے ہیں۔

سازگری - موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے۔

ساسی - درلودہ کفر فقیر گدائی کرنیوالا۔

سالی - ویرینہ و کہن سال مستعمل و رہندی میں اپنی وجہ کی بہن۔

سادگی - صفائی نادانی۔ بیوقوفی۔

ساعی - کوشش کرنیوالا۔ سعی کرنیوالا۔

سائی - شراب پلانیوالا۔ حافظ سائی بیار بادہ کہ ماہ صیام

رفت + وہ مژدہ کہ موسم ناموس و نام رفت۔

سامری - وہ زرگر جسے موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو گمراہ کیا اور

گو سالہ بنا کر پرستش شروع کرادی۔

سین بایامی

سببا بلقیس کے شہر کا نام ہے جسکو حضرت سلیمان علیہ السلام مع تخت طلب کیا اور اسکو اپنے محل میں لیا۔ یہ شہر کے ملک میں ہے حافظہ ایہدہ صبا بسبا میفرستمت، بنگرگز از کجا بہ کجا میفرستمت، سبوعہ امعا۔ ایک معده اور چھ آنتیں۔ اثنا عشری صائم دقیق اعور قون مستقیم۔

سبک یا چیز رفتار۔

سبز قبا۔ ایک جانور کا نام ہے جسکو سبز کہتے ہیں رنگ سکابر سرخی مانے ہو تاج بھی اسکے سر پر ہے۔

سبک۔ گالیان دینا۔ بڑا بولنا۔ مولف خارجی سب علی ازراہ نلانی کنہہ بر زبان آورد و افضل سب صحاب کہا رہ ماندہ از کلاستین دو قوم قوم اولین و قوم دیگر و سپاہ و روانہ پروردگار ہے۔

سبب۔ وسیلہ حاصل ہونے کی چیز کا اور باعث ہے برای روزی ہر روزہ حضرت رزاق ہو و سبب و پیدا کند رغیب سبب۔ سبب۔ بفتح ہر دو سین جنگل ویرانہ بیابان۔

سبج باب۔ نام ایک شہر کا ترکستان میں۔

سبک۔ بیت کا جھل رگستان۔

سفید اب۔ سفید اج۔ سپیدہ جو مشہور چیز ہے اور قلعی سے بنایا جاتا ہے سب سے اچھا سفیدہ کا شغری ہے عبد اللہ بن لقی جینی لکیلی زند عاج راہ چہ محتاج باشد سفید اج را۔

سباح۔ شناوری یعنی پانی میں تیرنا۔

سبک۔ بروٹ یعنی موچین۔

سبقت۔ درندگی و درندہ ہونا۔ بھاڑ پھاڑ کھانا۔

سبقت پیشی پکڑنا۔ آگے ہونا۔ مولف ہر کہ شد اندر طریق حتی ثابت قدم۔ بیشک اندر راہ حق از سابقان سبقت گرفت۔

سبات۔ خواب و راحت و آسائش۔ آرام کرنا سو رہنا آسائش میں آگے سبقت۔ بفتح اول روز شبہ ہفتہ کا دن۔

سبت۔ ایک گھاس کا نام ہے جو زمین پر پھی رہتی ہے۔

سپست۔ بدبو و گندہ و پلید و ناخوش۔ اور نام ایک گھاس کا ہے جس کے کھانے سے مویشی غریب ہوتے ہیں عربی میں اسکو نصفہ اور ترکی میں بونجہ بولتے ہیں اور کپڑا جو گھلا ہو اور پھلی کی بو اور برتن میں دیرنگی۔

سبح۔ بفتح اول و ثانی ایک تہجد کا نام ہے جو سیاہ اور روشن اور نرم اور سبک ہوتا ہے۔ گدالان سے لاتے ہیں یہ تہجد جسکے پاس ہوا سکو سکی نظر نہیں لگتی در دوسرے محفوظ رہتا ہے آگ میں نہیں جلتا اگر کسی عینک بنائیں آنکھ کی سپیدی دور ہو جاتی ہے آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ نزول المار کی بیماری کو دفع کرتا ہے بعض اسکا میل بناتے ہیں اور اس سے آنکھوں میں سہرہ ڈالتے ہیں روشنی زیادہ کرتا ہے۔

سبج۔ کبکسر اول بفتح ثانی و سکون نون وہ لکڑی کا سلقہ جو مینا ہل چلائے کے وقت پیلون کی گرون میں ڈالتے ہیں۔

سبج۔ کبکسر اول و فتح ثانی خس پوشل جھونپڑا جو چند روزہ سکونت کے لیے بنایا جائے اور ہر ایک مکان جو ناپایدار اور چند روزہ ہو اور ہر ایک چیز جو عمارت کسی سے بچائے اور ممانخانہ جو مہمانوں کے کھانا کھلانے کے واسطے مقرر کیا جائے اور چراگاہ مویشی کا اور عدد پندرہ کا جس میں تین بچے شمار میں آتے ہیں۔

سباح۔ شناور تیراک پانی میں تیرنے والا۔

سبوح۔ بفتح اول و سبج پڑھنے والا۔ خدا کو پائینگی کے ساتھ یاد کرنا والا تعریف کرنے والا۔

سبوح۔ بفتح اول خدا کا نام ہے نہایت پاک اور دوسرے کو پاک کرنا والا۔ سباح۔ زمینین جو شور مہوں۔

سیانخ۔ ایک قرعہ یعنی سبزہ کا نام ہے جسکو پالک کہتے ہیں۔

سبج۔ بفتح اول و سکون باء اور آخر میں خاے مقو طائک جو کھانے میں ڈالا جائے۔

سبک۔ ٹوکڑا اور چھابہ جو لکڑی کا بنایا جاتا ہے اور اس میں سبز وغیرہ رکھ کر فروخت کرتے ہیں۔

سپند۔ نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک مشہور تخم کا جو واکے کام میں آتا ہے اور دفع چشم ختم کے لیے آگ پر جلا یا جاتا ہے۔ ہندی میں اسکو بہرل کہتے ہیں۔ ابو طالب کلیم تو چون بجلوہ درائی برائے دفع گزند سپند آبلہ سوزد و لم برا خلد داغ۔

سپید۔ بکستہ میں دیاسے محمول مشہور رنگ ہے جسکو عربی میں ابیض کہتے ہیں اور نام ایک قلعہ کا توران میں اور نام ایک رود کا مابین شروان اور گیلان کے بعض کے نزدیک سپید رنگ نہیں ہے سوائے اسکے اور سب رنگ ہیں و بمعنی خالی مثلاً زمین سپید و دیدہ سپید یعنی بے نور و کھٹ سپید یعنی خالی دست۔ سعدی جو یعقوب ہمار دیدہ گرد و سپیدہ بہرزم زدید از پوشش امیدہ

سبکا۔ قلعہ کوہ پہاڑ کی چوٹی۔

سبک۔ بکسر اول فتح ثانی پانچواں دن ہر ایک شمشیر سینے کا۔

سبک۔ کوئی چیز امانت کسی کے پاس دینا گوشہ نشینی و قناعت و تحمل۔

سبکوار۔ نام ایک شہر کا۔

سباغ۔ نام ایک پہلوان کا۔

سبکسار۔ فارغ و سبب تعلق۔

سبک۔ بکسر اول فتح ثانی مشہور چہرہ جسکو عربی میں جُنت و ترش بندی

میں وصال کہتے ہیں۔ سپر فلند رستم داستان جو آید میدان

آن پہلوان۔

سپیدار۔ سپیدہ جو ایک مشہور درخت لکڑی کی سپید ہوتی

ہے پیل کوئی نہیں ہوتا۔

سپہر۔ بکسر اول آسمان جسکو عربی میں سما کہتے ہیں۔ لفرمان او

گردش مرواہ چہرہ برین چاکر بارگاہ۔

سپار۔ بھالا آہنی جس نے مین کھودتے ہیں۔ اور گھر کے ظروف

و اسباب اور وہ آگہ جس سے انگور کا پانی پھوڑتے ہیں۔ اور وہ حوض

جس میں انگور کا شیرہ جمع ہوتا ہے اور صیفہ امر سپردن سے اور سوپنے والا

جیسے کہ جان سپار وغیرہ۔

سپسار۔ بہرہ دین ہمد لال جو خریدار اور دوکاندار کے درمیان

آکر قیمت کسی جنس کی مقرر کرادے۔

سپہر۔ بکسر اول فتح ثانی کرۂ آتشی جو کرہ ہوا کے اوپر ہے اور

اسکو کرۂ آتش بھی کہتے ہیں۔

سپہر۔ مشہور رنگ ہے۔ خط سبز وہ خط جو تازہ برآمد ہو و حسن سبز حسن

طبع سا نوا رنگ غنی حسن سبزی بجا سبز مرا کرد اسیر و دام

ہر رنگ زمین بود گرفتار شد م۔

سپہر۔ ایک عضو اندرونی اعضا میں سے مقام سودا کا ہے عربی

میں ماسکو طحال اور ہندی میں تلی کہتے ہیں۔

سپہر۔ ڈالنا اور نکالنا ایک چیز کو دوسری چیز میں زور کے ساتھ۔

سبکس۔ وہ بوجہ اٹا چھاننے کے بعد نکلتا ہے چھان

بھی اس کو کہتے ہیں۔

سپاس۔ سپاسہ منت و شکرانہ۔ نظامی۔ سپاس خدا کن

کہ برنا سپاس چنگو پدشا مردا پزد شناس۔ ابو شکر اور از آنکس

کہ بد کرد نگذاشتم بر او سپاس نہ نگذاشتم۔

سپس۔ عزیز علیہ پس کا بمعنی پس تر اس سے چھ کمال سہل

وصال لاجہ کم زین پس کہ مایہ عمر + فراق او ہمہ در راہ انتظار رہنا د۔

سپہر لوس۔ بادشاہی محل جس میں بادشاہ خود سکونت رکھتا ہو۔

سپہر لیس۔ وہ میدان جس میں گھوڑا دوڑائیں۔

سپار سن۔ سپرد کرنا۔ سو پنا کسی کو کسی کے پاس واسطے اسکی

مطلب برآری کے جمال الدین سلمان طریق نیست سپارش

بآسمان کردن بہ کہ سایہ بر سر سکان رنج مسکون دار۔

سپیوسن۔ بذرقطونا۔ سپنول۔

سپینش۔ جون جو کرم انسان کے بالوں اور کپڑوں میں پڑ جاتا ہے۔

سبدا۔ بکسر اول فرزند زادہ پوتا ہو یا پر دنا۔ پس زادہ ہو یا دختر زادہ اور

خطاب یعقوب علیہ السلام کی اولاد کا۔

سبدا۔ لفظ تین و فتح اول و کسر بادہ بال سر کے جو سیدھے ہوں

ترجمہ دار بنون۔

سبج۔ لفتح اول و سکون ثانی ہفت یعنی سات عددین۔

سبج۔ لفتح اول و خم ثانی درندہ جانور مثل گرگ و شیر وغیرہ۔

سبج۔ لفتح اول و سکون ثانی ساتواں حصہ ہر چیز کا اور ساتواں

حصہ قرآن شریف کا یعنی ایک منزل۔

سبباغ۔ بکسر اول درندگان شیر و گرگ وغیرہ۔

سبباغ۔ نان خورش سالن جو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔

سبب۔ لفتح۔ انگور کا خوشہ اور گھجور کا خوشہ جو درخت پر ہو۔

سبب۔ گھوڑا دوڑانا گرد باندھنا۔ چکر باندھنا تیر چلانا آگے بڑھنا اور

دوسرے جو استاد شاگرد کو دوسرے یہ لفظ لفتح تین و فتح اول سکون

دوم مستعمل ہے و دون طرح شعرانے شعرون میں اسکو باندھا ہے صاحب

طوطی من سبق از سینہ خود میگوید۔ پشت آئینہ مزمانع گویا بی نیست

میر تحریر۔ کتابی شکل ملے غفہ تو بکشا مصحف خود را بہ پلبل کہ سبق

کیف یخے الارض زان گہر۔

سباق۔ آگے بڑھ جانا پیشہ دستی کرنا۔

سبک۔ مقابلہ گران کے کم وزن و بے عزت و بے توقیر۔

سبک۔ زرگر چاندی سونا گلانے والا ناخو ذسبک سے جسکے معنی

چاندی سونا گلانے کے ہیں۔

سبک۔ نام ایک جانور کا ہے جسکو ہندی میں نیل کٹھ کہتے ہیں۔

سبادوک۔ سباروک۔ کبوتر جو ایک مشہور پرندہ ہے۔

سپتاک۔ سفیدہ جو مشہور چیز ہے۔

سپہرک۔ نام ایک زرد گھاس کا ہے جس سے کپڑے رنگتے ہیں۔

سپید برگ - ایک سبز مقام ہے جس کو عربی میں بقلہ یا نیلہ اور ہندی میں چولائی کہتے ہیں۔

سبل - آنکھوں کی ایک بیماری کا نام ہے۔

سبال - جمع سبت بہت سی موچیں۔

سبیل - راستہ اور ہر ایک چیز وقت جو کسی کی ملک نہ ہو - اشرف کنون کہ عارضت از خاشدہ ستیخ و سیاہ - لبست جو آب محرم سبیل خواہ شد سپریم - پھول جس کا نام ریحان ہے۔

سبکتگین سلطان محمود غزنوی کے باپ کا نام ہے رباعی از مولف چنان نہ اند بد نیانہ این چنین ماند درین زمانہ نہ آن ماند و نہ این ماند نہ فوج و لشکر محمود را قیام بود نہ تخت و دولت و تلج سبکتگین ماند

سبکو جیان - فرستے ملائک آسانی مولانا جامی - شد از سبکو جیان گردون صلا دہ کہ سبجان اللہنی اشرفی بعبودہ +

سبطین - امام حسن و امام حسین علیہما السلام۔

سبجان - پائی کے ساتھ یاد کرنا اللہ تعالیٰ کو۔

سبزان - معشوقان سبز رنگ۔

سبعہ الوان - سات رنگ - سیاہ - پیچیدہ - سرخ - سبز - زرد - کبود - عباسی مولف خدا آید نظر از چار اطراف - شود و نقش عیان از سبع الوان۔

سبعین - ہفتاد یعنی شتر جو ایک عدد مشہور ہے۔

سپندان - مزید علیہ پند حکیم رکنائے کاشی - برضیر منشیہ سہیم در آتش تیز چون سپندان۔

سبلان - ایک قسم کی دو اکا نام ہے جو روم کی طرف سے لاتے ہیں اور نام ایک پیاز کا دلایت آذربائیجان میں اور یونانی زبان میں نام ایک پییر کا۔

سپاہان - عراق عجم میں ایک مشہور شہر ہے پہلے اس کا نام دار الیہود تھا۔

دجال کا خروج بھی قیامت کے قریب اسی شہر سے ہوگا۔ سعدی مراد سپاہان کیے یار بود کہ جنگ آورد شوخ و عیار بود۔

سپستان - مشہور پھل جو ادویات کی فصل میں اسکی تشریح تحریر ہوگی۔

سبکو - پانی اور شراب رکھنے کا برتن - یہ لفظ بفتح اول شہرت رکھتا ہے مگر استادوں کے اشعار سے پایا جاتا ہے کہ کبیر بن ہی میخسرو ساقی ابوی گل ست دہوی خود دہوے یارہ این سہ بود ارم بادہ در قدح ریز از سبکو

شیخ آذری - ہوی شراب دہوی کباب ست دہوی یار پر کن سبکو کہ آذری روح در سبکو ست۔

سبکو - تسبیح کے دانے جو ایک نٹو سو سے امام رشتہ میں پروئے ہوئے ہوتے ہیں اور اسپر وظائف خوان و خیفی کی تعداد پوری کرتے ہیں اور

یاد کرنا خدا کو پاکیزگی کے ساتھ مولف ہمیشہ رشتہ خاطر بیاد مہلی بندہ گذر رشتہ دوانی و سبھ گردانی۔

سباہ - وہ انگلی ہاتھ کی جو انگوٹے کیساتھ ہے۔

سبعہ - سات جسکو فارسی میں ہفت کہتے ہیں اور مشہور عدد ہے۔

سبزہ - سبز گھاس جو زمین سے پیدا ہوتی ہے۔ اور نام ایک جانور کا جس کو سبز کہتے ہیں - حافظ سید مرثدہ کہ آمد بہار و سبزہ و میدہ و طیفہ گر برسد ز فرش گل ست و ندید۔

سبزیمہ - معشوق سبزہ رنگ سانولا محبوب - طغرا - بہار میں بہت سبزیمہ شگفتہ خست - مرا جزمین بود در جان گمان بہار۔

سپاہ - لشکر فوج بادشاہی - نظامی - جہاندار کین - درو باز و شینڈ سپہ راز ازین سبائل کشید۔

سپیدہ - مشہور چیز ہے جسکو سفیداج بھی کہتے ہیں نزاری قہستانی صبا سفیدہ و بلنہ گرد بر گل سیدہ - بنفشہ بزرہ سہو سبزہ از لب جو بد شینڈانہ - بنین ہجہ و خم اول آدمی در از قد و بلند بالا۔

سپندانی - بفتح اول و غیر مجوزہ ربیعانہ جو کسی حریر فروخت میں لگی دیا جائے۔ سپورہ - چیز مختل یعنی ہجوہ۔

سبوسہ - ریزہ لکڑی کا جو لکڑی سے آ رہ چلانے کے وقت گرتا ہے اور پوست غلہ کا جو آٹا چھاننے سے نکلتا ہے۔

سپارہ - بفتح اول وہ چتر چہرہ استرہ اور ٹھہری وغیرہ تیر کرتے ہیں۔ سپاؤہ - بکسر اول شان و شوکت و فر و شکوہ و ابوہ لشکر۔

سبکی - کم وزن و ہیکری و بے غرتی۔

سباعی - ایک قسم کے شوق کا نام ہے جسکے فی بند سات مصرعی ہوتے ہیں۔ سبع المثانی - سورہ فاتحہ جسکی مع سبم اللہ سات آیتیں ہیں۔

سبزی - ساگ پات ترہ و بقلہ مثل پالک متھی کرب پیاز اور مولی وغیرہ سے نذر دم چشم بر احسان مردم باز چون نرس بد قناعت سکیم بلیمیزی و بان و پیاز امروز۔

سپیدی - سپید ہونا اور نام ایک بیماری کا جس سے آنکھوں کی سیلابی پر سفیدی آجاتی ہے صائب شمس از آسیا ہے چرخ گرد شینک رویم

سپیدی می کند راہ عدم از ہر سرہویم۔

سپاری - مشہور چیز ہے جسکو عربی میں فوفل کہتے ہیں اور ہندوستانی اسکو گڑ کرپان کیساتھ کھاتے ہیں۔ خود لاہوری تپان کھا کر قتل پر پڑھٹھا شوخ نے بہ رنگ ہے خرم تو کردے جانب پاری اند لان۔

سپری - آخر ہوا ہوا - تمام ہوا ہوا - طی کیا ہوا۔

سین باتاے

ستار - بفتح اول ژندی زبان میں نام کتاب تفسیر زند بازند مصنفہ زرتشتی جسکو آستیا بھی کہتے ہیں یہ کتاب آتش پرستی کے احکام میں لکھی گئی تھی اور آتش پرست اسکا کمال ماہ ب کوہتے تھے۔

ستار - بکسر اول شامیانہ و سائبان و چادراور نام ایک عین کاموسیقی میں اور نام ایک ساز جسکے تین تارین ہوتے ہیں اور تین پیالے شراب کے جو ہنار پیئے جائیں۔ اور مخفف ستاد جسکے معنی توقف و اقامت کے ہیں میر خضر و بندران ترک تازہ جو بادشہ بکچر و رعد ترکستان ستادوش۔

ستر سا - ژندی زبان میں جس کو کہتے ہیں جس کی جمع حواس ہے۔ ستر کا - زیتون کا گوند جو گرم و خشک ہے۔ ستسا - ژندی زبان میں عالم دنیا اور زمانہ جو گزرتا ہے۔ ستیا جی اسی کو کہتے ہیں۔

سترنج - دو تین غلہ جو آپس میں ملے ہوئے ہوں ہندی میں اسکو کھجور بھی کہتے ہیں۔

سترنج - خرمن غلہ کا جو ابھی بھوسہ اس کا نہ نکالا گیا ہو اور سامان ذخیرہ ہر چیز کا۔ اور حلقہ چوٹی جو ہل چلانے کے وقت پیلون کے گلے میں بنایا جاتا ہے۔ ستیج - پہاڑ کی چوٹی اور ستون جو سیدھا کھڑا ہو اور ہر ایک پیر بلند اور بہت ستاح - درخت کی شلخ جو تیلی اور نازک ہو اور علق شلخ۔

ستد - بکسر اول و فتح ثانی گرفت یعنی نیا۔ واضح ہو کہ وال ساکن ماقبل مفتوح جو علامت مضارع کی ہے سوائے اس صیغہ ماضی میں کسی ماضی میں نہیں ہے۔ میرزا طاہر حمید - دین بارگہ بے گواہ و ستد بود گرم بازار داد و ستد۔

ستنا و تد - چوتھا حرف و او بڑا صدف بلند اور بڑا دیوانخانہ کچھری کا مکان اور بالا خانہ۔

ستور یعنی تین چار پایہ کاے۔ اونٹ - گھوڑ - ذوقی - باشدار پابند و زنجیر شکم پس چہ فرق اندر ستور و آدمی ست۔

ستیر - بکسر اول و فتح ثانی گندہ موٹا غلیظ گاڑھا سطر معرب سکا ہے۔ ستر - بکسر اول و فتح ثانی تالاب جوسں وغیرہ بے آبن پانی بھرا ہو۔

ستر - بفتح اول مخفف استار بھی ہوتی چیزیں۔ ستر بکسر تین پندرہ مثقال کا وزن۔

ستر - پندرہ حجاب اور چھپانا۔ ستر - بفتح تین فارسی میں مخفف استر جسکو کھچر کہتے ہیں مشہور

چوپایہ ہے۔

ستار پر وہ پوش عیب چھپا یو لایہ نام خداے جل جلالہ کا ہے تو حیدر تو ستاری تو غفاری تو دلاری تو غوری عطا پاشی خطا پوشی کرم گستر و مغرور توئی حاضر بہ محضر توئی ناظر بہ منظر۔ توئی ساکن بہر مسکن توئی قائم بہر مایہ۔ ستار - بکسر اول نام ایک ساز کا ہے۔

ستوار - امین و معتد و مضبوط و محکم مخفف استوار۔ ستوسر - ہندی زبان میں حصہ یعنی چھینک۔

ستیر - ایک سیر یعنی چالیسواں حصہ من تبریزی سے جو پندرہ مثقال ہوتا ہے اور ہر ایک میں چھ سو مثقال۔

ستیر جنگ - و خدیست و شمش و ناساز گاری لڑائی فساد نظامی خردمند آن نیست کز رای تیر نہ کند با خداوند قوت ستیر۔

ستایش - بکسر اول شنا و مع و دعا و شکر نعمت تعریف کرنا مراد اسکیو نظامی۔ ستانندگان جلہ در بارگاہ ستایش گرفتند ہر نرم شاہ۔

ستیش - ستیرہ جنگ لڑائی۔ ستانخ - عقیقہ یعنی باج عورت اور گھوڑی اور شتر ماہہ جو بہت دودھ دیتی ہو اور وہ گھوڑا جس پر نوزدین نہ رکھا گیا ہو اور شاخ گاؤں کو سپند

ستنج - لڑائی جنگ خشم و حسرت اور ہر چیز بلند و راست و قلعہ وحصار ستاک - شاخ نورستہ دارک بلی شاخ درخت کی علی خراسانی پروردہ

سترچہ نفیس ست چو طوبی بن آن ظلل طرب زای کہ بروش ستاک ست سترک - بزرگ اور بڑا ذی ربتہ۔

سترنگ - صلی نام بازی شترچ کا ہے محبوب اسکا شترچ ہے۔ ستر وک - فلس و نادار و متفکر و خشنناک آدمی

ستل - بکسر اول و فتح ثانی تالاب اور جوسں۔ ستل - بفتح اول و فتح ثانی مارنا اور حکیمف دینا۔

ستام - نام ایک یور کا ہے جو گھوڑے کو پہنانے ہیں۔ ستم - ظلم و انصافی جو ر و تعدی سعدی آنرا کہ بجای تست ہر دم کرمی۔

عذرست بند از کند لبر کے ستمی۔ ستیم - خون دریم و چرک جو زخم سے نکلتا ہے اور وہ مواد جو چھوڑے میں

ہو اور بنیہ شتر کے نہ نکلے اور زرخیز کنیز اور خاومہ۔ ستازن - ستار بنانے والا جو ایک ساز مشہور ہے۔

سترون - عقیقہ عورت یعنی باج اور بے اولاد عورت۔ ستون - مشہور لفظ ہے عربی میں اسکو عا - و رکن کہتے ہیں۔

ستان - بکسر اول مخفف آستان یعنی دیر مقام انوہ جیسے لکستان

ولہستان و بمعنی جاو مقام جیسے کہ شہستان وادستان علیٰ ذالقیاس در وہ شخص جو پیچہ پڑا ہوا ہو جسکو ہندی میں چت کہتے ہیں۔

ستو۔ کھوٹا سونا اور طبع کی ہوئی چیز جو اندر سے تانبا ہو اور اوپر سونا یا چاندی کا طبع ہو۔

ستوہ۔ صفت کیا گیا۔ سرا یا گیا۔

ستود۔ تنگ و در ماندہ و طول و عاجز سے جو از جنگ ہر دو ستود آمدنہ و صلح و صفایم گروہ آمدند۔

ستہ۔ بکسرین و فتح تا و سکون فون و با سے مہمدہ صورت مکروہ جبکہ دیکھنے سے خوف معلوم ہو اور نام دیو کا جو خواب میں ڈالتا ہو۔

ستارہ۔ بخت و طالع و قسمت اور وہ آسمانی جرم جسکو کوکب کہتے ہیں اور کس جو گنبدون پر لگائے جاتے ہیں اور نام ایک ساز کا سالک یزدی ہوئے جو آفتاب مرگرتارہ بہ مید ششم برے تو راہ نظارہ۔

ستیرہ۔ لڑائی اور فساد اور ہنگامہ صاحب عزم ستیرہ با دال افکاری کئی بہ بالمشکستہ چہ پیکاری کئی۔

ستوقہ۔ کھوٹا درہم۔ نیار۔ کھوٹا روپیہ۔

ستہ۔ تشدد یا کشش یعنی چھ عددین۔

ستہ۔ بغیر تشدد یا فارسی میں کھوٹا روپیہ۔ ستو۔ قد اسکا مہرچ

ستادہ۔ مکرو فریب و جیلہ دہانہ۔

ستقبہ۔ غریب یعنی چلنی جس سے آٹا چھانتے ہیں اور عربی میں اس کو بلہال کہتے ہیں۔

ستترہ۔ مخفف استرہ جس سے بال منڈتے ہیں عربی میں اسکو موسیٰ کہتے ہیں۔

ستوسہ۔ عطسہ یعنی چھینک۔

ستہینمہ۔ ضعیف و رنجور و ناتوان و عاجز۔

ستہ۔ بختین باسی کھانا۔ نان شینہ اور انکو جسکو عربی میں غنہ کہتے ہیں ستیرہ۔ جولاہوں کے کام کار شا جو کام کی مقدار سے زیادہ ہو اور زیادہ حصہ کو وہ پلیٹ کر زمین پر رکھ دین۔

ستی۔ بفتح اول و یا سے معروف فولاد اور لوہا و نیزہ ہستان اور عورت غشیفہ جسکو اسے اپنے شوکر دوسرے مرد کی صورت نہ دیکھی ہو اور ہندوستان میں ستی اس عورت کا نام ہے جو اپنے خاوند مردہ کی لاش کیساتھ زندہ جلجائے صاحبہ ہیچو ہندو زن کسی در عاشقی مردانہ نیست بہ سوختن بر شمع مردہ کار ہر پردانہ نیست میتر خسرو و خسرو اور جیشقاری کم زہند و زن مباش کہ برای مردہ سوز زندہ جان بخشا

ستارہ سیانی۔ سیل ستارے کا نام ہے اسکے طلوع سے برسات کا بانی جو جایا ہوتا ہے خشک ہو جاتا ہے و لد الزنا یعنی حشرات الارض جو ہزار و ن مسم کے کیڑے برسات میں پیدا ہوتے ہیں سب مرجاتے ہیں اویم بلغار خوشبو و خوش رنگ ہو جاتی ہے گھوٹے موٹے ہو جاتے ہیں ابو الفضل و لد الزناست حاسد ہنم انکھ طالع من۔

لد الزناکشا اندہ ستارہ سیانی۔

سین باب

سجاء۔ کتاب کا و سیاہ اور خط کا عنوان۔

سجایا۔ جوین مادین خصلتین سعدی کریم السجایا جمیل اشیم۔ بنی الورا یا شفیع الامم۔

سجیات۔ بہت سی خصلتین اور عادتین۔

سجدات۔ بہت سے سجدے۔

سج۔ بفتح اول رخ و رخسارہ اور چہرہ آدمی کا۔

سج۔ بضم اول سرین و کفل گاہ چو تہ و مقعد۔

سج۔ عربی میں دیوار کو مکمل کرنا۔ اور نرم ہونا کسی چیز غلیظ کا۔

سجاء۔ نام ایک قصبہ کا کابل کے علاقہ میں اور نام ایک موضع کا خواف خطہ خراسان میں جس جگہ مصنف کتاب سجادندی رہتا تھا اور نام ایک پہاڑ کا سیستان میں

سجود۔ بکسر اول عجز و فروتنی کرنا اور سر زمین پر رکھنا۔ سعدی گراو می بردیش تش سجدہ تو واپس چرامی بری دست جود سنجر کاشی۔

سجود۔ ہوس نہ محرم را ز کمن شود و بی ہر کہ بت سجد و کند بر ہمین شود۔

سجد۔ سخت سردی اور موسم سردی کا۔

سجاء۔ سجدہ کرنے والا زمین پر سر رکھنے والا۔

سجد۔ یونانی زبان میں چلی کو کہتے ہیں جو مشہور پھول ہے سفید ہو یا زرد۔

سجج۔ جانوروں کی آواز مثل شبل و قمری و لوطی وغیرہ نیزہ لفظ جو آخر فقرہ شرمین واقع ہو اور مناسب اسکے دوسرے فقرہ میں بھی لکھا جائے سعدی روضۃ مارنہا سلسال بہ دوختہ سجج طیر ہاموزون۔

سجج۔ پردہ اور پردہ ڈالنا۔

سجاف۔ وہ حاشیہ جو پیر و ن پر سیاہی سے چادر قبا وغیرہ کو اور چو لگ اس لفظ میں نون زیادہ کر کے سجاف کہتے ہیں غلطی پر ہیں۔ زلانی

سجاف۔ دہنش چاک دل چاک۔ گر میان نش شکاف رخ افلاک۔

سجک۔ فاقی یعنی چلی جو آدمی کو آٹے لگاتی ہے۔

سجیل۔ بکسر اول و تشہیر مجملہ کوشی۔

درد و ساعیت بفریت تجیل۔

سجل یکسر اول دوم وہ کاغذ جبرہ و دستخط قاضی کے ہوں سعدی
جو قاضی فکرت نوید سجل بنکر دوز دستار بنان تجیل۔

سجال۔ جمع سجل بہت سے کاغذ جبرہ قاضی کی مہر و مثل فتویٰ معینا لہ و کتبہ
سجل یفتح اول و سکون دوم و لو کان بڑا اول یا پر سا جسکے ذریعہ
سے کنوین سے پانی نکالیں۔

سجیل رومی زبان میں آکھنچہ دیکھنے کا۔

سجھان نیل۔ پہلا سال ترکوں کے بارہ سالوں میں سے جو انھوں
کے مقرر کیے ہیں۔

سجین۔ قید خانہ اور سزا کا مقام۔

سجھان۔ ترکی میں موش یعنی چوہا۔

سجھن۔ یکسر اول زندان یعنی قید خانہ جس میں قیدی رکھے جاتے ہیں۔

سجھن۔ بفتح اول سردی و سرد اور سردی کا موسم جس کے بھی ہی منے ہیں

سجھاہ۔ جاننا جبرہ ناز پر ہتے ہیں صائب مدتے سجادہ تقوے
بدوش انداختی بہ روز گاہے ہم سب و دوش میدا بد گرفت۔

سجہ بکسر بفتح اول عاجزی کرنا اور سر زمین پر رکھنا میر مغوی

ستارہ سجده کند طلعت منیر ترابہ زبانہ بوسہ ہر ایک تر صفہ رفوقانی

خاک شوتا بر فلک قائم شوی مثل غبار سجده کن تا مرترا بر امج علیین بزد

سجیمہ خصلت خواہات سبحاؤ۔

سجاندی۔ علم قرأت قرآن میں ایک کتاب ہے

سین باخای

سحاب۔ ابر یعنی بادل جس سے سینہ بستا ہے۔ لوجید لاشریک بیتال

لازالہ ذلت پاک تست اے عالی جناب پگرچہ نہانی تو از دیدہ

مگر نہما ہری از ہر جناب و ہر نقاب کا ازورہ شوی پر تو نگن پگاہ

روشن میشود انا قناب پگاہ مثل برق ای پردہ نشین چہینامانی

روی روشن از سحاب پ

سجج۔ چھیلنا پوست اتارنا اور غارش کی بیاری۔

سجوج۔ چھیلنا جانا۔

سجور۔ وہ کھانا جو ماہ رمضان میں روزہ دار سحری کو کھائیں۔

سحر صبح ہونے سے پہلے جب روزہ دار کھانا کھاتے ہیں باقر کاشی

سحر باد تو خون جگر فورم تا صبح کہ روزہ داہم و سنت بود سحر خوردن پ

سحر یکسر اول۔ جادو و افسون عربی منہ آن سحر بیان کو مذ طبع

سلیم بنر و ناطقہ نام سخن بے تعظیم۔

سمیلنس۔ سریانی میں ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے جسکو پارسی

میں خلخال نامونی اور عربی میں ازخر کہتے ہیں۔

سحق۔ گھسننا اور پسینا باریک کرنا۔

سحق۔ دو چیز جو پس گئی ہو۔

سحبان وائل۔ ایک شخص فصیح و بلیغ کا نام ہے جس کا نام سحبان تھا

اور اس کے باب کا نام وائل۔

سحیل۔ رشتہ یعنی تابگا۔

سحبان۔ نام ایک شخص فصیح و بلیغ کا ہے سعدی تو ان در بلاغت

بسحبان رسید نہ در کنہ چون سحبان رسید۔

سحرة۔ ساحران بہت سے جادوگر۔

سحرة شکل اور منہ اور چہرہ۔

سحر گاہ۔ صبح سے پہلا وقت صائب آدمی پر چونند حرص جان

میگرد و وہ خواب در وقت سحر گاہ گران میگردد۔

سحای۔ قدیم زمانہ میں خط کو لفظ میں ڈالکر بھیجا مروج نہ تھا صرف

خط پر ایک مضبوط رشتہ باندھ دیتے تھے اسکا نام سحای تھا۔

سحابی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔

سین باخای

سخت سا۔ نام ایک کشتی کے داؤ کا جسکو گھستا کہتے ہیں۔

سخت۔ سخت و سختش مہربانی جو انردی مولف وقت حاجت

بندگان را بس توئی حاجت روا ہے اسحاب لطف ابر رحمت کان سحنا

سخت تہنگی و سبکی مقابل سنگینی کے کو کم ظرفی و عقلی۔

سخت۔ مسخری کرنا ہنسی کرنا۔

سخت۔ گرمی اور گرم ہونا۔

سخت۔ درشت و نا ملائم یعنی کڑا و نجیل و مسک و رکشہ و بسیار

یعنی بہت اور وزن کرنا۔ صائب بروے سخت نتوان گفتگوے

و نشین کردن بہواری تماش نام باید چون گین کردن۔ لٹای بیر پڑ

سر پردہ و تاج و تخت نہ چنداں کہ آزا تو آند سخت۔

سخت و سختش کرنا۔ جو انردی کرنا سعدی مشو تا تو ان از سخاوت

بری پگہ گوئی ہی از سخاوت بری پ

سختلات۔ چھیلی کے پھول سفید ہون یا زرد یا کبود۔

سجج۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو ضیق نفس کہتے ہیں۔

سجج بدن اور کپڑے کا میل۔

سجخ۔ نرم زمین لائق زراعت۔

سخر - ایک دوکان نام ہے۔

سخرنوس - اذخر جو مشہور نگار ہے۔

سخر - نپڑا پٹا اور پوستین اور ٹوپی وغیرہ۔

سخرط - مکروہ و زبون۔

سخرط - بفتحین غصہ و غضب و خشم۔

سخرط - بضم اول قبر یعنی گور۔

سخرط - بفتح اول سبک ہونا کم ظرف ہونا۔

سخرط - تنگ و تنگ ظرف اور کپڑا جو گاڑھا بنا ہوا ہو۔

سخرین - گرم پانی اور ہر ایک چیز جو گرم ہو۔

سخرین - وزن کرنا تولنا۔

سخرین - سخن و کلام بات چیت۔

سخرین - بفتحین و تین کلام بات چیت گفتگو شعر و کلام موزون سعدی

بنام جہاندار جان آفرین و حکیمی سخن بربان آفرین۔

سخری - چرب رودہ۔

سخری - بولا ہوا وزن کیا ہوا۔

سخری - سخت و درشت۔

سخرہ - زبون و زبردست و بیکار آدمی مفت کام کرنیوالا سخری کرنیوالا

سخری - درشتی کرنی کرنیوالا۔

سخری - سخاوت کرنیوالا جو انحر و بخشش کرنے والا۔

سین یا وال

سنداب - ایک گھاس کا نام ہے جو پودہ پنہ کی طرح ہوتی ہے۔

سداد - بفتح اول راستی و درستی کردار و گفتار میں۔

سداد - بضم اول ایک بیماری کا نام ہے۔

سدد - دیوار بنا بنائے رکھا حائل اور مانع ہونا ایک چیز کا دو چیزوں

میں صائب - بہر خامشی مسدود کردم رخنہ دل بکرا این سد ہر

بر بند و سکندری تواند شد۔

سددید - راست و درست و محکم و مستوار۔

سددیر - نام اس عالی شان محل کا جو نعمان بن منذر نے بہرام گور

کے واسطے بنایا تھا۔

سددیر - بفتح اول و سکون دال میر تقی میر کی تضحیک حیرت سے مملی رہجائیں۔

سددیر - بفتحین تیرگی آنکھوں کی گرانی اور گردش سر کی۔

سددیر - بضم اول و سکون دال درخت کتا یعنی بیری کا درخت۔

سددیش - بفتحین و م اول چٹا حصہ ہر چیز کا۔

سددیس - گاسے اور بکری اور گھوڑا پانچ برس کا اور اونٹ آٹھ برس کا۔

سددیس - بفتحین جو ایک رنگین کمان ابرو میں مقابل آفتاب کے

نمودار ہوتی ہے۔

سددوس - بیل جو مشہور پیر ہے اور اس سے سیاہ کپڑے رنگتے ہیں۔

سدداس - مرقا کا یعنی پلکین آنکھوں کی۔

سددق - ترکی زبان میں ترکش کو کہتے ہیں جس میں تیر کے جاتے ہیں۔

خصوصاً وہ ترکش جس میں ہر ایک تیر کے واسطے الگ خانہ بنا ہوا ہوتا ہے

خان خالص - خالص دل میں صید ہتے شد کہ رشوخی ما زبال

بری بر کم خود سرتے داشت۔

سددوم - شہر لوط کے قاضی کا نام ہے جسے فتویٰ لواطت کے جہاز کا

دیا تھا اور ہر ایک حاکم جو ظالم ہوا و زمام ایک قریہ کا قوم لوط کے قبروں میں سے

سددکام - نہایت ضرورت اور ناچاری کی حالت میں ہی سے کچھ مانگنا۔

سددلو - نام ایک دیو کا جو مکروہ فریب سے انگشتی سلیمان علیہ السلام

کی اپنے قبضہ میں لاکر انکی جگہ فرمان و اسے سلطنت ہوا۔

سددہ - فارسی میں آتش پرستوں کے ایک جشن کا نام ہے جو ماہ بہمن کی

دسویں تاریخ ہوتا ہے۔ اور نام ایک درخت کا جو ایران اور توران میں

بڑا درخت ہوتا ہے۔ پانچ پھ آدی ملکر اگر کسی محل کو کلا وہ میں لین تو نہ آسکے

اُسے سایہ کے نیچے دو سو آدمی تک آرام پاسکتے ہیں تھے ایسے گجان

میں کہ بارش کا پانی اس سے گزر نہیں سکتا۔ بلندی اور چوڑائی میں یہ درخت

اپنا نام نہیں رکھتا اس درخت پر قدرتی خوبے پائے جاتے ہیں پھر وہ

سے بھرے ہوتے ہیں اور ہمارے موسم میں پانی ہاسکی شاخوں

سے ٹکڑا دھرجم جاتا ہے وہ گوند کی جگہ سیاہی میں ڈالا جاتا ہے پشغال بھی

اس درخت کا نام ہے عربی میں شجرة البق کہتے ہیں اور نام ایک قریہ

کا نواح صفہان میں اور نام اس جشن کا جو سب پہلے کیومرث سے کیا

جب اُسے نظر ایک سوڑی لڑکا ہوا چکے تو اسے جشن کر کے ایک رات

میں ان سب کی شادی کی۔

سددہ - عربی میں بضم اول و تشدید ثانی و طہ دروازہ اور وہ گرہ جو ہنسان

کے رودون میں پڑ جائے۔ پاخانہ بند ہو یا پیش شروع ہو۔

سددہ - بفتح سین و دال و نون بہت سے دربان و خادم و ملازم۔

سددہ - وہ درخت بیری کا جو ساتون آسمانوں کے اوپر ہے اور

بہر مل علیہ السلام ہی درخت تک جاسکتا ہے اسے گنیم بڑھ سکتا۔

سددہ - بفتحین کے نواح میں ایک گونہ ہے قدیم زمانہ میں اُسکے پڑا آتشخانہ

تھا اور آتشخانہ کے مالک کو برکات کہتے تھے جسکے معنی موتی کے ہیں۔

سدابی۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

سین بارای

سرا۔ سرد کرنے والا گانے والا اور گھراور مکان
سرا۔ عربی میں نرمی و راحت و خوشدلی اور فرخی اور دولت مند
سرا و صرا۔ بچ و راحت شادی وغنی شجر تو سلطان تو رجائی تو منلی
تو سجائی تو خبر گیر غیبی چہ در شراہ و صرا +

سرا بالا۔ سیدھا راست جس میں کچی نہو۔ میر کی شیرازی
سرا بالاست این رہ تا بگردون بدرہ تعریف بخش طر کتم چون۔
سرا پا۔ تمام سر سے پانوں تک بالکل او خلت جو سیکو بنایا جائے۔
نور الدین ظہوری۔ بمیدان نظارہ گردم خورد نگہ را سراپاے برہم
خورد بہ محمد حسین شہرت۔ باز ادم لباس سوختن از بسکبی زریہ
چو شمع از تار دپود شعلہ پوشیدم سراپاے۔

سرا گردا۔ یہ ایک بیماری ہے جس سے انسان کا سر بھرتا ہے۔ جب بٹھا ہوا
اٹھے تو آنکھوں میں اندھیری آجائے عربی میں اکود و ارکتے ہیں۔
سر بہا۔ خوبنا جو قاتل سے وارثان مقتول لیتے ہیں۔
سرنا۔ ایک ساز کا نام ہے جو شاہی تقارخاؤں میں بجایا جاتا ہے۔
سروا۔ بات چیت شعر سخن کلام +

سرما۔ سردی کا موسم مولف چراستغفری فکر خورد پوش
بود نادان بہر سرما دگرما +

سرا ب۔ شور زمین جو دو سے پانی کی طرح چمکتی ہوئی نظر آوے میرزا
رضی دانش۔ موج آب زندگی برق سرا بے بیش نیست پامنہ از راہ
بیرون خضر گر بہر شود۔

سرخاب۔ نام ایک نورا کا ہے جو پانی کے کنارے پر لڑتا نظر آتا ہے وہ
تسمیہ یہ ہے کہ اس کی مادہ کو بخلاف اور بریدون کے ہر پینے جیض کا
خون آتا ہے۔ اور نام ایک فن کا فنون کشتی میں سے اور گلونہ جو شوق
چہرہ پر ملتے ہیں اور سرخ رنگ سراب۔ اور نام ایک نہر کا نواح کابل
میں۔ اور نام ایک پہاڑ کا تبریز کے علاقہ میں اور نام ایک کتاب کا
رل کے علم میں۔ اور نام رستم کے لڑکے کا جسکو سراب بھی کہتے تھے۔

محمد سعید شرف شہنشاہ چورسوی کابل کندہ ز سرخانچہ عدو گل کندہ
ولہ تشکشیدہ الوند پر آب بد ز تیغ خفتہ در خون کوہ سرخاب سلمان عجی
ز آب برخ می افتادہ است زال خرد و چہ جائے زال کہ رستم بقدر سرخاب
سرکوب۔ وہ عمارت جو دو سری عمارت پر غلبہ رکھتی ہو چنانچہ
دومہ جو قلعہ کے باہر بنایا جائے اور اسکا گولہ قلعہ کے اندر جا کر

پڑے طالب کیم تختین قلعہ آن سرکوب افلاک + کہ بالا برد
نام عالم خاک +

سرب۔ بضم اول و ثانی سیسا جسکی ہندو کی گولیان بناتے
ہیں اور یہ ایک قدرتی اور کافی دھات ہے۔

سراب۔ سروخانہ جو زمین میں بنایا جائے تاکہ گرمیوں کے موسم
میں اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

سراندریب۔ مشہور جزیرہ اور پہاڑ ہے جس جگہ آدم علیہ السلام
بہشت سے نکل کر آیا اور مقام کیا آدم علیہ السلام کے قدم نقش
اس پہاڑ میں موجود ہے قبر حضرت آدم کی وہاں ہی ہے ایک سر بھی
اس جزیرہ میں ہے اسکو بھی سرندیب کہتے ہیں اس زمانہ میں اس جزیرہ کو
سیلان و سیلون کہتے ہیں اور ہند کے ملک سے جنوب کی سمت
واقع ہے سنگدیب بھی اسکو کہتے ہیں۔

سروب۔ نرندی زبان میں کلام و گفتگو بات چیت۔
سریرت راز کی بات۔ بھید کی بات۔ پوشیدہ بات۔ پردہ کی
بات و صلت و طبیعت۔

سرعت۔ تیزی کرنا اور جلد کرنا کام کا۔
سراوقات۔ سراپردے جیسے پر ہے۔

سرشت۔ ایک چمزدو سری چیز میں ملی ہوئی مٹی اور پانی آپس میں
ملی ہوئے آما پانی میں گوندا ہوا خلقت آفرینش طینت سعدی
بنی آدم سرشت از خاک دارد + اگر خاکی بنا شد آدمی نیست +

سرایت۔ اثر کرنا تاثیر کرنا۔

سرقت۔ چوری کرنا۔
سرخ پشت۔ ایک پرندے کا نام ہے۔ میر خسرو تیر کی تعریف میں
گاہ پریدن چو عقاب درشت + کردہ ز خون کر کس خود سرخ پشت +

سرات۔ ایک پہاڑ میں کے ملک میں ہے۔
سرخ بست۔ یہ دو طرح کے موضع نامیاں مضانات کابل حد بد حشا
میں پتھر کے بنے ہوئے ہیں بلندی انکی بادوں گز اندر سے پلے لوگ لڑو
نروبان اندر جا کر دیکھ آتے ہیں یونٹ و یونٹ انکے نام ہیں بعض انکو
لات منات کہتے ہیں۔

سرگزشت۔ وہ حالت جو اپنے اوپر گزر چکی ہو۔
سرنوشت۔ مقسم قسمت طالع قصب۔

سرست۔ بیہوش شراب پیے ہوئے۔
سرویش۔ نیند کی حالت میں اونگھنا میر خجالت زنگی زادر فرقت

نشان جو دوون میں جائل ہو عید اللہ بالقی طرفدار سرحد نگبان
راہ ہد گریزان ہمہ جانب تختگاہ

سرحد - یہ عالیشان شہر صوبہ نشین اسلام کی سلطنت
کے وقت ہند میں تھا بڑے بڑے علما و فضلا و مشائخ و امراء اس میں
رہتے تھے چونکہ ہند کے ملک کی ابتدا اسی سے تھی اور پنجاب کے
ملک کا خاتمہ اس پر تھا سرحد اس کا نام رکھا گیا تھا اردو گو بند سنگھ کے
فرزند اس شہر میں زین خان صوبہ کے حکم سے قتل ہوئے اس سبب
سکھوں کی قوم اس کی سخت دشمن ہو گئی اور انھوں نے بار بار اس کو
لوٹ کر اور رعایا کو قتل کر کے اجاڑ دیا اب بحیثیت ایک گائونٹکے
رہ گیا ہے اور امام ربانی مجدد الف ثانی پر شیخ احمد فاروقی سرحدی
قدس سرہ اسی شہر میں رہتے تھے اب بھی انکار و منہ مقدس وہاں ہے
قطعہ از مولف - شیخ احمد ولی مجددین ہد شاہ فرخ نقاسے سرحدی
برتر از برتران عالم بود پیش حق پیشوا سے سرحدی

سرورد - مشہور لفظ ہے عربی میں اس کو صدارت کہتے ہیں صفدر فوقانی
ہد رول آنگس کہ شد مبتلا ہد ندویدہ است از دیدہ روئے شفا گد از
سوزش سینہ سرورد کرد ہد گد از ناتوانی کمورد کرد ہد
سراد - وہ سر کہ جو کچھ سے بنایا جائے -

سراند - جو تحاروت داؤ زندی زبان میں وہ رنگ جو زرد ہو -
سرساد - ایک گھاس ہے جس کے پتے ہاتھی انگلیوں کی طرح ہوتے ہیں
فارسی میں اس کو پنچ انگشت اور عربی میں دو خنصرہ کہتے ہیں -
سرلاد - سردیوار منڈیر -

سرمد - عشق پیچہ جو سیل مشہور ہے اور نام ایک فن کا فنون
کشتی سے -

سر - وہ راز جس کا پوشیدہ رکھنا ضرور ہو علی نقی کمرہ گوش خانم
صدف گو ہل سر شود ہد از سر حقہ سر مہر و نشان بر خیزد

سرحد - مشہور لفظ ہے عربی میں اس کو راس کہتے ہیں ہر چہ کی ہندی
اور ابتدا چنانچہ سر ہفتہ و سرباہ سر سال اور سیل اور خواہش -
سعدی - سر طرزان گردان فراز ہد ہر گاہ از بر زمین نیاز خیر سرور
روزن ہر گوش ہر از بانگ ردو ہد گنبد سر تر صدائے سرود -

سرحدار - یہ ایک خاندان بادشاہی تھا اور زمانہ اس کی سلطنت کا
سلطان ابو سعید بن کثیر خان کی وفات کے بعد ہوا تاریخ میں ان کا
منفصل حال ہے - محمد علی سلیم - زہد خیمہ بطرف جو تباران ہد
کدو ہون سپاہ سر ہد اران -

سرحد - ہر مہم ماہ مرگ را در شام غم سوزیچ میدانیم ماہ
سراج - چراغ و آفتاب عالم تاب - لغتہ از مولف ز آب
فیض سحاب و نیت ہمیشہ سر سبز باغ و نیا ہد کوز روی تو بر تو گن
سراج دین و چراغ و نیا ہد

سراج - بفتح اول و تشدید را سے زین بنا یوالا اور زین نیچے والا -
سرج - بفتح اول و زین جو گھوڑے پر باندھتے ہیں -

سرج - بفتح اول و ثانی خیمہ کی بھالہ - اوصد الدین لوری - تاخام
چرخ را بنود سرج ہون ستون ہد تا طاب صبح را بنود گدہ چون نکتہ تاب
سبر اخوج - گیسو پوش عورتوں کا -

سرج - کاسہ جو ہن لکڑی کا پیالہ -

سرج - ایک دو اہر جس کو سفندج رومی کہتے ہیں صحرائی کو لڑویش
دیکھتا عورت کو پلائین یہ فی الفور گر جائے عربی میں اس کو سرق کہتے ہیں -

سرج - جہانچہ جس کو بجاتے ہیں -

سرج - ایک جنگل کا نام ہے جو کرتان کے علاقہ میں ہے -

سرج - بفتح سین و سکون را سے و حائے حملہ موقوف چارپا ہد چرنوالا
اور چرنا اور چرنے پر چھوڑنا چارپا نوک کا بلند درخت اور آسانی -

سرج - کتاب کے پہلے ورق کے سر پر نقش لکھے جاتے ہیں -

سرج - مشہور رنگ ہے اور نام ایک چھوٹی سی چڑیا کا جو نہایت سرخ
ہوتی ہے ہندی میں اس کو لال بھی کہتے ہیں جو ترجمہ سرخ کا ہے حافط
رنگ تر و پریش ما بنود ہد شیر خرم و مہی سیم -

سرمد - ہمیشہ اور دائم اور نام ایک بزرگ ولی کا جو مجذوبی کی حالت
میں بسبب کئے کلمہ ہما دست کے اور نکتہ یب عالمگیر کے حکم اور علما
کے فتویٰ سے قتل ہوا - یہ رباعی اس کی تصانیف سے ہے رباعی سرمد غم
عشق ہا اوس را ند ہند ہد سوز دل پروانہ گس را ند ہند ہد عمرے باید کہ
یا را بد بکنار این دولت سرمد ہمہ کس را ند ہند ہد

سرود - نغمہ و مسل یعنی راگ صفدر فوقانی - بحسب اہل محبت سرود
بخش جان ہد سماع مردہ دلا ترا ہمیشہ زندہ کند

سرود - مقابل گرم کے مشہور لفظ ہے مولف شدہ سرود این اش سوز
در ہن ہد از چشم اشکبار و آہ سرود -

سرخ - بید - ایک قسم بید کے درخت کا -

سربند - عصا ہے جو عورتیں سر پر رکھتی ہیں - شفیع اثر این سربند
کرد دست شکست افتادہ است ہد کے لبعی مویانی میکند از کھنہ ہد
سرحد - حد فاصل دو زمینوں میں کوئی نہر جو یا پہاڑ یا کوئی اور

سرد فتر - دیوان و متصدی و افسر دفتر کا - شعر سرد فتر آیت نکوئی
شاہنشہ ملک خوبروی صائب - صائبین تازہ غزل کز قلمت
ریختہ است کہ جائے آنست کہ سرد فتر دیوان باشد

سرشار - وہ چیز جو سر سے گرتی ہو یعنی حد سے زیادہ چمبہ انچہ
خندہ سرشار و گرہ سرشار و نشاء سرشار و شوق سرشار
صائب - مخمور و نگاہ تو سرشار میکند بدست عتاجہ ہشیار میکند
سیر - بادشاہی تحت جبراجلاس ہو - سعدی اندر چمن
سج و فلک و سریر کہ وقف ست بطل دبرنا و سپر

سرانہ - سر کی جمع بہت سے راز اور مجید و چھانیکہ لائق ہوں -
سرور - امیر حاکم فسر صاحب ربتہ - شعر او بہر کار خویش مختار است
در سر آن سرگروہ و سر دار است

سرور - صاحب عزت و آبرو و سوار اور تخلص مولف کتاب کا
جس کا نام غلام سرور اور تخلص سرور ہی مولوی مسنوی
یک نظر فرما کہ مستغنی شوم زانا چنی جس سے گت شد منظور کمال دین گار سرور است
سر باز جس شخص کو اپنے سنی پروانہ - اور وہ چیز جس کا کلام صائب
راز صائب و زبان بخودی رسوا شد - بوسی و تہنیتہ سر باز خود را جمع کرد
سر آغاز - ابتدا ہر ایک کی مقابل سر انجام کے -

سر نیز - بیامی مجمل نوک نیزہ کی اور لکین معشوق کی آنکھوں کی اور
وہ آدمی جو تیز زبان اور چالاک ہو -

سرتر - از ارما و ریکا جس کے گل مکانوں پر کرتے ہیں گل نہ بھی لگوتی ہیں
سرخس - یہ ایک بڑا شہر خراسان میں ہے - اور نام ایک دوا کا جس کو
کیل دارو بھی کہتے ہیں اور وہ ایک لکڑی سیاہ رنگم و چور یا سنے
خز کے کنا سے پائی جاتی ہے -

سرخوش - ایک دوا کا نام ہے جسکو شیطا ج کہتے ہیں -

سرکش - نام ایک مرغ خوش آواز کا ہے -

سرکیس - توس فرخ یعنی کمان جو ابر میں ظاہر ہوتی ہے سدکیس
بدال عملہ بھی اسکا نام ہے -

سریش - بکسرتین مشہور چیز ہے جس سے لکڑی لکڑی
سے چمائی جاتی ہے -

سریش - وہ حصہ جو بڑے سردار کے واسطے ہو اور سب سے
زیادہ نظامی - چونو بت بہر خوش دار اسید شتر بار زرتا بخار اسید -

سرپوش - دو جہنی جو غور تین مختہ کیرا گھر میں بیٹھ کر سہ پر رختی
ہیں اور کلاہ یعنی ٹوپی اور دھکنا جو ہندیا وغیرہ نمون پر رکھتے ہیں -

محسن تاثیر آسمان دوست و دوست ہر نفس سے پروردہ ہے
عیب خیر تا کند سرپوش جس سے پروردہ ہے

سرزیش - ملاست کرنا - میرا بولنا طمن کرنا - ہزارا صائب از رستے
نرم سرزیش غار میکشم - چون گل ز حسن خلق خود آزار میکشم
سیرش - بلغت زند پازند بد و زبون -

سرکش - نافرمان و مغرور و بد خو - مولف چلاز حکمہ مجید گردن این
حکومہ چلاز حاطعت کشید پاس کش +
سرکش - زرد آلو جو خشک ہو گیا ہو -

سروش - نام سترھویں دن ہر ایک ماہ ہمسای کا اور نام ایک
فرشتہ کا اور نام جبرئیل کا اور ہر ایک فرشتہ حافظ عفو الہی
بلند کار خویش + مرثوہ رحمت برساند سروش -

سرطراط - پالودہ جو مشہور چیز ہے -

سرخط - سند قبالہ وثیقہ اور قطعہ خوشخط لکھا ہوا جسکو دیکھ کر مبتدی
تعلیم خوشنویسی کی حاصل کرتا ہے -

سراع - بکسر اول تازہ شاخیں انگور کی جمع سریع -

سرلیج - شتاب کرنے والا اور جلد اور نام ایک بھوکا عرض میں
جسکا ذرن یہ ہو - متعلق متعلق فاعلن -

سراغ - پاؤں کا نشان میرزا بیدل زنا قوت و مانند کان بود
بیدل - عصا سراغ قدم میدہد ہر دم لنگ -

سربرخ - دہ مقام جس سے پانی ٹھکر کسی حوض یا تالاب میں جمع ہو
سیرخ - انگور کا خوشہ -

سرسفت - سرسوں جو مشہور تخم ہے اور اس سے تیل نکالا جاتا ہے -

سرف - عربی میں وہ خرچ جو بچا لیا جائے اور وہ مال جو بیفائدہ مر
ہو اور در و دگلو و در و سینہ جو کھانسی سے پیدا ہو جائے -

سرف کھانسی جسکو سرف بھی کہتے ہیں عربی میں اسکو سوال بھی کہتے ہیں
سراوق - یضم سین و کسر وال سر پر دہ شامیانہ خمیہ نمبو -

سرتوق - بفتح سین و سکون و اوچو مشہور ہو یعنی نامی چور ہو -
سرتوق - بفتح اول و ہم معرب سرمدہ اور نام ایک سبزہ کا جسکو
ہندی میں تبھوا کہتے ہیں -

سرمشق - استاد کا خطا جسکو در بردار حکار شاگرد مشق کرے
طاہر غنی - گنداز قلم و تقدیر برون - بشرق خوش سلخا سرشتا

سرسک - بکسرتین اور بعض کے نزدیک بکسر اول دفع دوم
اسنو جسکو فارسی میں شک بھی کہتے ہیں ابو طالب کلیم ہندو خنکی

طالع کہ زنجیر سرشک چہ دست و پایم بستہ و سواد و صحر امار +

سر مہ ناک - وہ آنکھ جو سرگین ہو ابو البرکات نسیر بخاروشن
توروز کاری نازد + کہ سر مہ ناک از و گشتہ شہم بنیانی -

سر ہنگ - لشکر کا سوار اور امیر لشکر کا نقیب و چوہدار در شہ کا
کووال سعدی بسر ہنگ سلطان نگہ کرد تیرہ کہ کٹش بنید از خوش نیز
سر نامک - لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے -

سر خنگ - زور کا ٹھپڑ جو کسی کے سر پر راجاے آرزو بہان باڑی طفلان
بودت چہ میخواید کہ سر خنگ جفاے آسمان تاجست شاہش را -

سرک - وہ لڑکا جسکی بہن بھی ہو -

سر لویل - از ارباب یا چاہ وہ کپڑا جو نکلی بدن کا پردہ ہو -

سرافیل - نموشہ مغرب کا نام ہے جس کو اسرافیل بھی کہتے ہیں قیامت
کو صور پھونکنا اسکا خاص کام ہے نعتیہ از مولف چو شد شست ز پرین
پڑ جہر بل + زباے عرش شد حاضر سرافیل -

سرمل - قوم منزل سے ایک سردار کا نام ہے -

سربال - چادر جو اوڑھی جاتی ہے -

سرخ بال - ایک پرندہ کا نام ہے جسکو توبو بھی کہتے ہیں کبک کی صورت
پر مگر اس سے چھوٹا ہے -

سرخیل - رئیس قوم کا سردار جماعت کا -

سر منزل - مزید علیہ منسل - وہ مقام جہاں مسافر کو پہونچنا
منظر ہو حافط - گر سر منزل سلی رسی ای باد صبا چشم دارم کہ سلامی
برسانی ز منش -

سرال - وہ شخص یا وہ چیز جو ہمیشہ گردش میں رہے -

سرکل - گوی یعنی کیند جس سے لڑکے کھیلتے ہیں -

سر سام - ایک بیماری کا نام ہے جس سے داغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے
اور سخت بے آسای و غل داغ بیمار پڑتا ہے ہونی ہے مولف وہ کہن از سر بخا
نفض و کین + از غلغ خود بر سر سام را -

سر نجام - ہر ایک کام کا اخیر و آس کا ساز و سامان صاحب
ازین زارم اگر شتہ سر نجام دہند + مانع روشنی دیدہ سوزن نشو و

سر شیم - سریش جو مشہور چیز ہے -

سر دم - نام ایک شخص کا جو نہایت بداد و از تھا -

سر م - بضم اول رودہ کا منہ جس سے فضلہ خارج ہوتا ہے - یا لفظ
عربی ہے -

سر م - بکسر اول و فتح ثانی پوست مرا شیدہ یعنی پٹرا چھلا ہوا

یہ لفظ ترکی ہے -

سرطان - بہرہ حرکات فتح نام ایک جانور کا ہے جو نرون اور تالابون
میں برابر چوکت یعنی مینڈک کے ہوتا ہے عنکبوت کی صورت پر ہندی
میں اس کو کنگیہ و کنگلہ کہتے ہیں بکسر کاف رقتار اس کی کبھی سیدھی سر
کی طرف مڑتی ہے اور کبھی الٹی پاؤں کی طرف - اور نام چوتھے برج کا برج
آسمانی سے جو چاند کا گھر ہے - اور فارسی میں نام ایک ورم یعنی وخیل کا
جو اکثر بچہ پر ہوتا ہے نہایت سخت مادہ سوداوی سے دم بدم بڑا ہوتا
جاتا ہے - سرخ اور سبز رنگین سرطان کی ٹانگوں کی طرح اس میں
نمودار ہوتی ہیں سبج کاشی مہر چون سایہ برج سرطان اندازد + اختران
راز قیامت بگمان اندازد +

سرون - بفتح اول و ضم ثانی ہر ایک حیوان کی شاخ یعنی سینگ -
سرون - سرین بضم اول کفل جو ٹر اور مقعد یعنی بیٹھنے کا
مقام انسان کا محمد سعید اشرف - از سریش تا میان جوش لطافت
میزند + پر تو خوشید بر کوہ و کمر افتادہ است علی رضا بختی ای ہر سپہ خوی
وماہ زمین + برخاتم حسن شستہ لعل تو نگین + ہی چہ لطافت چہ صفائی دارد
خرمن شدہ ماہتاب دگر دیدہ سرین +

سر جان - گرگ یعنی بھیڑ یا جو ایک درندہ مشہور ہے -

سر قین - معرب سرگین یعنی گوبر -

سریان - بفتحات سرایت کرنا تاثیر کرنا - دخل ہونا ایک چیز کا دوسری
چیز کے جزا میں -

سراے نعمان - وہ عالی شان محل جو نعمان بن منذر نے تعمیر کیا تھا

سرگردان - بیوش اور مست سے کی پیش و سرگردان از شراب -

یکی نیت خواب گریم خواب +

سر گنگبین - سرکہ و انگبین جو گنگبین مشہور ہے یہ ایک مشہور شربت
ہے - مولوی حسنی - از قضا سر گنگبین صفا فرود + روغن
بادام خشکی می نمود +

سر دین - بفتح سین و کسر وال ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے جسکو یونانی
میں سباروغ کہتے ہیں -

سرفون - ہر ناچ ایک ساز بجانے کا ہے - نائی ترکی بھی اس کو
کہتے ہیں -

سریقون - سندور جو شہر سے بنایا جاتا ہے

سر و مشہور و زشت صاحب قدوزون ترانست بمشاہ نمازہ

صحیح سر و قطع چہ حاجت دارد -

سیرنجہ - زور قوت طاقت اور راتھ کا پنجا وادی صاحب طاقت
و توانا و زبردست - سعدی - یکی بادشہ زادہ در گنجہ بود مکہ راز و ناپاک سیرنجہ
سردابہ - نہ خانہ یعنی وہ گھر جہر میان زمین کے سردی کو واسطے بنایا جاتا ہے
سرخچہ - بھنسیان جو جسم پر نکل آتی ہیں
سروال - شلوار

سردہ - بغیر اول و تشدید ثانی ناث -
سردہ - لغتین و تخفیف رائے خالص و پاکیزہ اور چھبی چیز -
سرخچہ - سرد کرنے والا - گانے والا -
سرفہ - کھانسی جو ایک بیماری ہے -
سرقہ - دزدی یعنی چوری -

سرسہ - بفتح اول و کسرتانی وہ لشکر جو پنج کس سے زیادہ چاروں
ہو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سرسہ
لشکر کو کہتے تھے جس میں حضرت بذات خود تشریف نہ رکھتے تھے اور
فتح کا کوئی اصحاب ہوتا تھا -

سرسہ - بغیر اول و تشدید رائے کسور و تشدید یا سے وہ زرخیز
جو ہمیشہ پوری ہو -

سرخچہ - ایک جانور کا نام ہے جسکے ہندی میں مولا کہتے ہیں -

سراسیمہ - حیران و پریشان و شوریدہ -

سراحدہ - عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلہ کا نام ہے -

سرون گاہ - وہ مقام جس جگہ سے حیوان کے سبک نکلنے میں
شقیقہ بھی اسکو کہتے ہیں -

سرگروہ - جماعت کا افسر قوم کا افسر -

سرپرست - خیمہ تینو اور پردہ دار مکان - سراوق اسکا معرب ہے -

میرزا صاحب - فلک بے سر و با حلقہ بیرون درست + درمقانی

کمر پردہ جانانہ زندہ + حافظ - بزنج بروج فلک عالیا سراوق

کہ خود برد و اجلت عاقبت بزمغا -

شہرچشمہ - مزید علیہ چشمہ وہ مقام جس سے پانی یا ہوا نکلتی ہو -

دیدیم بسی آب ز سر چشمہ خود + چون بیشتر آمد مشر و بار برد +

سر حلقہ - رئیس و سردار و افسر قوم + الوطالب کلیم کہ حلقہ دہام

دگر حلقہ زنجیر + سر حلقہ بغیر از من دیوانہ کلام ست +

سردہ - ایک قسم کے خربزے کا نام کہ حلقہ علی اقسام میں سے ہے -

سردہ - مشہور لفظ ہے وہ پتھر جسکو سیکڑا کہتے ہیں ڈالتے ہیں اور
سردان وہ طرف جس میں سرد رکھا جاتا ہے - محمد طاہر نصیر آبادی

بناک من نظر کے قند آن سردخامان را + زگرد سرمہ بالاسیر زند
دمان مرگازرا + سلیم شکست رنگ بجای خار گلہارا + کلال آمدو
یک سرمہ دان خراب آورد +

سراجہ - نام ایک گاؤں کا مضافات قم سے اور نام ایک بیمار
کا جو گھوڑوں اور خچروں کو ہوتی ہے -

سراجہ - جھوٹا گھر اور خس پوش جھوپڑا -

سرخہ - ایک قسم کا گھوڑا و گھوڑا - اور نام ایک موضع کا مضافات

سمناسے اور نام افراسیاب کے بیٹے کا جو فرامر ز نے اسکو زندہ کیا

اور رحم نے سیاوش کے عوض اسکو قتل کیا -

سرخمہ - بہت بڑا عظیم المرتبہ -

سرخہ - مشہور دوا ہے جو قند اور انگور سے بنایا جاتا ہے -

سرخنامہ - ہر ایک تحریر کی ابتدا سے سرنامہ نام آن خداوند +

کہ نامش راست باہر نام پیوند +

سرخچہ - خلاصہ اور انتخاب خواجہ نظامی - زبان رزبان گنج برد ختم +

وزان جملہ سر جملہ ساختہ +

سرخنائی - شہنائی جو شا دیون میں بجاتے ہیں -

سرخسری - سرمداری افسری حکومت صفد رفوقانی - داد ایزد

بسرور عالم + سرورے و سرری و سرمداری +

سرخسری - ٹھوکر جو چلتے چلتے لگ جاتی ہے -

سرخوشی - کانابھوسی کسی کے کان میں آہستہ آہستہ باتیں کرنا - آشنا -

تا دگر بوسم چہ می آرد + زلف او باز گرم سرگوشی ست +

سرخسری - سامری وغیرہ کفار بنی اسرائیل جو تہذیب و گوشت پرست ہو گئے تھے

سرخسری - بفتح سین و کسر باب موجدہ خیر یعنی محنت -

سرخسری - نام ایک مشہور بزرگ کا جو دی کال و شیشو سے طریقت

سرخسری - گھر اور منزل اور نام ایک شہر کا - کاروانسرا - ہمانسرا -

کمال خجندہ - اگر سرے چین ست و دلبران سرے + بیار یادہ کہ سن

فارغم زہر دوسرے + محمد جان قدسی - مدہ راہ درخانہ بیگانہ را +

و گردہ کد نام کن خانہ را +

سرخسری - سو ہونا - ٹھنڈا ہونا مقابل لفظ گرمی کے اور سرجمی و سمیری

طاهر نصیر آبادی - نیم آن میوہ کو جامی بستان ہو س ماندم

زبس الام سردی کرد ما من نیمس ماندم +

سرخسری - وہ رنگ جو سرمہ کے رنگ سے بنا بہت رکھا ہو - آغا رسل

کاشف الہل باب یدہ دست از جان شہد نامہ سبب می چشم کش

سروری سروری انگریزی والا جا ہی مولف سرور بے دست و پا
سرور و نیا دین + یافت تاج افشار و کرد حاصل سروری +

سین باز اسے

سزا - معاوضہ اور بدلہ کسی کام کا اور مطابق و موافق - آئینی
دو نچ بے عفو نہ ماکا فران کم ست + ماراگر باقی بجزان سزا کنند
نظامی - سکندر بفرمود کار و شتاب + سزای نوشتہ تولید جواب +
سزاوار - لائق یعنی جس معاوضہ کے کوئی لائق ہو صفدر فوقانی
خطا کارم خطا کارم خطا کارم گنہ گارم گنہ گارم گنہ گارم + دہی چربہ
سزای مالک ملک + سزاوارم سزاوارم سزاوار +
سزاوار - ترکی میں حاصل کرنے والا کسی چیز کا -
سزیدہ سلاق و سزاوار +

سین باسین

سست - جست کے مقابلہ پر ڈھیلا بیمار نکا جو پورا کام
ذکر کے - نظامی - مکر بند ایران سست کرد + بایران کرتن
کر بیت کرد +
سببوعن - سریانی زبان میں ایک نجم کا نام ہے جسکو زو خرا
بھی کہتے ہیں اور اس کے درخت کے پتے کرفس کے مانند ہیں
اس کا استعمال عقرب کے زہر کا علاج ہے -
سستی - ڈھیلا ہونا ساکارہ ہونا قطع نظر مولف جیستی کہن
اس صاحب کار + کہ افزاید جیستی تندرستی + اگر سستی کنی و سستی
باشی + نہ مینی بار دیگر روے جیستی +

سین باطا

سطر کا - بکسرین وقع ط و سکون را - یونانی میں زیتون کے
کوڑھ کو کہتے ہیں جو کھانسی کا علاج ہے -
سطرلاب - اصطلاح جو حکما اور نجومیوں کا آسمانی ستاروں
کی انکشاف گردش کے لیے آئینہ تجویز کیا ہوا ہے شریح اس لغت کی
پہلے بھی درج کتاب ہو چکی ہے -
سطوت - قہر کرنا سخت کرنا - حملہ کرنا -
سطح - بفتح اول وہ میدان جو طول عرض رکھتا ہو عرض اس میں نہو
سطح - خیبر کے قلعوں میں سے ایک قلعہ کا نام ہے -
سطر - لکھن اور رشتہ اور صف اور قطار - فعتیہ از مولف
سٹرین دو بار یک وہ ابرو کی پوستہ ہم + دو جگہ لکھا ہوا اصل حاصل علی
سٹر - معرب ستر کہ یعنی مٹا اور غلیظ -

سطور - سطر کی جمع ہے بہت سی سطریں اور صفیں و قطاریں -

سطح خینس - یونانی لغت کے فارسی میں - گندنا - کوئی کام
سطبوس - یونانی میں انار کے پھولوں کا نام ہے جسکو فارسی میں گلنا
کہتے ہیں اور معرب اس کا جگنا ہے -

سطوع - بلند ہونا روشن ہونا -

سطل - چوڑا برتن برقی ہوا سی - چشمی خوش براق اصل تو زید
بوقت آب + سطل + سہ و زید + زار آب کو ترش +

سطار یونان - ایک گھاس جو جو فارسی میں برابان کہتے ہیں
سطر عینون - ایک سبب جو کہ شری میں جو باستان کہتے ہیں
آذر یو بھی اسی کا نام ہے -

سین باعین

سعد موفا - نام ایک شخص کا جو ہر وقت وفادار تھا اور نام شری
سنارہ کا اور نیک یعنی جو حد سے زیادہ ہو -

سعد و سہا - یہ دو نام عاشق و معشوق کے ہیں جو عرب کے رہنے والے
تھے - سعد عاشق تھا اور سہا معشوقہ -

سعیت - بفتح و کسر اول و فتح عین فرامی و کھانیش و دولتندی -
سعایت - غمیزی و بد کوئی و بد زبان - محمد رفیع و عطف و زیدہ
عیون از خوش دیدنی رود + رسم شگست رنگ نماید سعایتی -

سعادت - بکسر اول و کسر طالع سعیدی - این سعادت بزود
باز و نیست + تانہ بخند خداے بخندہ +

سعد وادع - بائیسویں منزل کا نام ہے منازل قمر سے اور وہ دوسرا
ہے جنک در میان فاصلہ ایک گز کا ہے اور اس ہی لئے ایک اور تارہ

چھوٹا سا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسکو دیکھ کر ہے میں -
سعد بفتح اول نیک و زنام ایک بادشاہ کا جو فارس میں حکومت

کرتا تھا سعد رنگی اسکا خطاب تھا - سعدی - زلفت از جہان
سعد رنگی برد + کہ چون تو خلعت نام پرواز کرد +

سعد بضم اول ایک گھاس کا نام ہے جسکو ہندی میں ناکر موتا کہتے ہیں
سعد السعد - تارہ مشتری اور نام بیسویں منزل کا منازل قمر سے

سعدو - وہ تارے جو باسعادت ہیں مثل زہرہ و مشتری قمر -
سعاد - نام ایک فو بصورت عورت کا جو عرب میں تھی -

سعد - صاحب سعادت نیک طالع - مولف - جو طالع یا درخت
سعدست + شیبہ مائیت برات و روز عیدست +

سعر - نچ ہر ایک چیز کا جو فروخت کیجائے -

سعدی - ایک گھاس ہے جسکو فارسی میں آویس کہتے ہیں -

سعدی - مشتری ستارہ -

سعدی - جاتی ہوئی آگ شعلہ آگ کا اور نام جو تھے طبقہ کا طبقہ
دو پنج سے صدف فوقانی - آب اشک از دیدہ چون باران بار
تا کہ گردد سرد از این سعیر +

سعدی باز - چیلٹی باز عورت جو آلت حیرت میں بنا کر باتفاق دوسری
عورت کے جلال کریں ایسی عورت کو سمجھاؤ بھی کہتے ہیں طبقہ کریم
اور سعدی اس عمل کا نام ہے - میر خسرو - آئے جلال جملہ مرغان
جلال نیست + کون را بکون نندہ بھی سعدی کنند +
سقوط - ناک میں دوا ڈالنا -

سعال - سرفہ یعنی کھانسی جو ایک مشہور بیماری ہے -

سعدان - نام ایک بستی کا خردان میں -

سعدین - زہرہ مشتری -

سعدی - کج کی بیماری جو اکثر سر پر ہو جاتی ہے اور موت مدد تک رہتی ہے بلکہ
تمام عمر کے دستے سر کے بال کو کھڑ جلتے ہیں پھر پیدا نہیں ہوئے
سعدی - بفتح اول و سکون عین کوشش کرنا قصد کرنا راہ کرنا دوڑنا اور
دوڑنا عاجیوں کا صفا اور مردہ میں سات بار اور کب کرنا - صاحب
نوعی کن کہ درین بحر پدید شوی + و گزرتہ خرم خاری شناری داند +
سعدی - نام ایک مشہور شاہ کا ہے جسکا اصلی نام صالح الدین تھا اور
تخلص سعدی اور یہ تخلص انھوں نے سعدی کے نام پر کر لیا تھا
کیا تھا جو ہر وقت فرمان فرما کے پاس تھا - سعدی - براہ کلفت
سعدیا + اگر صدق داری بیار دیار +

سین باغین

سغب - گرنگی یعنی جھوک خواہش -

سعد - سمرقند کے پاس شہر ہے آب و ہوا جسکی نہایت لطیفیت ہے
بہشت دنیا اسکو کہتے ہیں پارسی سعدی جو زبان پارسی کے قبا
میں سے ہے اسی شہر کے ساتھ منسوب ہے اور زمین بہت و شیب
جہین بارش کا پانی جمع ہو -

سغند اور سغر - خاریشت کلان جسکو ہندی میں سین کہتے ہیں
سغود - ایک پرندہ کا نام ہے جسکو فارسی میں سنگھوارہ کہتے ہیں اور
عربی میں قطاۃ اور یہ چھوٹا سا مرغ سیاہ رنگ کا اکل دار ہے -

سغیر - رومی زبان میں ایک جڑ کا نام ہے جسکو فارسی میں خس اور
کیل کہتے ہیں اور دوا میں مستعمل ہے -

سغیل کے سینک و وہ عمارت جو بلند و طول ہو اور گنبد و منار وغیرہ
سغراق - سقراق - ترکی میں کوزہ لولہ دار کو کہتے ہیں یعنی ٹوٹا ہوا
سغبین - ایک قسم کا گوند ہے جو باہر سے سفید اور اندر سے سرخ ہوتا ہے
سغبان - گر سنبلی جھوکا جو کھانے کی خواہش رکھتا ہے -
سغدو - آذنا ناسل اور آفتین بکری کی -

سغو - وہ آواز جو طشت و طبق وغیرہ سے نکلے -

سغیرہ - ساخت و آمادہ و مہیا -

سغدیانہ - پیمانہ خراب کا -

سغمانہ - تہ خانہ و سرد خانہ جو زمین کھود کر بنایا جائے -

سغبہ - شہید اور فلیتہ و بازی خوردہ - غریب میں آیا ہوا عربی
میں جھوکا و خواہشمند -

سغری - سخت رومی و حیا لی و سیروتی و بے لحاظی -

سغدی - ہفت زبان فارسی سے ایک زبان کا نام ہے جو سندھ
سند کے ساتھ منسوب ہے -

سین باقا

سغما - جمع سفید نادان اور احمق لوگ سے ہر کہ آمد بعجبت فہم +
دور ماند از سماں فقما +

سفید آب - سفیدہ جو مشہور چیز ہے اور رنگ ازون کے کام آتا ہے
سفیدہ کا سہ گری بھی اسکو کہتے ہیں -

سفارت - سفیر ہونا ایچی ہونا پیغامبر ہونا -

سفاہت - حماقت نادانی کمینگی یا جی بن -

سفت - یقین اول سواخ یعنی جمید -

سفتد - بکسر اول کفت یعنی دوش اور مونڈھا -

سفج - بکسر اول بہت چیز شراب جسکو مثلث کہتے ہیں اور خام پڑ
سفاح - بکسر اول و اخیر میں جائے خطا - زاکرنا حرام کاری کرنا -

سفح - بفتح اول و تشدید فاعل مفتوح سخاوت کرنے والا اور
فصح صاحب کلام و عزیز و بے رحم اور لقب عبداللہ بن محمد خلیفہ

اول خلفائے عباسیہ سے -

سفاہ - جست مارنا اور چڑھنا زکا مادہ پر بارادہ مجامعت کے -

سفید - وہ رنگ جسکو عربی میں سفید کہتے ہیں اور پارسی میں سفید -

صفدر فوقانی - ہر گل رنگین کے رخساروں پر زری چھائی
آیا گلشن میں وہ گل جب اوڑھ کر چادر سفید +

سغود - سیخ کباب جھوننے کی جسکو باب زن بھی کہتے ہیں -

سفہ۔ ہر ایک شمسی مہینے کے پانچویں دن کا نام ہے اور نام بارہویں
شمسی کا اور نام ایک فرشتے کا جو زمین پر ہوکل ہے اور یعنی زمین
ارض عربی میں اور ہندی میں وحرئی کہتے ہیں اور سپند جسکو ہرل
کہتے ہیں اور وہ ایک شمع ہے جو دفع نظر بد کے لئے آگ پر جلایا جاتا ہے
سفرد۔ مرغ سنگھار جسکو سفوہ بھی کہتے ہیں۔

سفر۔ بکسرین دسکون فاسے کتاب اور خط ونامہ وپیغام۔
سفر۔ بفتح اول و دوم جانا ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک
مکان سے دوسرے مکان کو صائب۔ روشندان ہمیشہ سفرد
کنند + استادہ است شمع و جان گرم رفتن ست +
سفیدار۔ درخت سفید جسکی لکڑی سفید ہوتی ہے پھل نہیں پڑتا
درخت بہت اونچا ہوتا ہے زیادہ پھلتا ہے۔

سفیر۔ رسول ایک قاصد یا بھیجی سے از سفر آمد جو آن مرد سفیر
گفت باشاہ جهان مافی الغمر +
سفا ویکوس۔ یونانی میں جنگلی پیاز کا نام ہے اگر چہ اس سے
ذرا سا کھانے کے فوراً مر جاتا ہے۔

سفارش۔ کسی کی بہتری کیواسطے کیسکو کہنا مہر دی کرنا۔
سفوف۔ کوئی ہوئی چھنی ہوئی دوا جو پھانکنے کے لائق ہو
سفوق۔ ایک قسم کا چمڑا جو سخت کٹھ داند دار ہوتا ہے اور تلواروں
قبضوں اور میانون پر لکایا جاتا ہے۔

سفک۔ قتل کرنا مار ڈالنا خون کرنا۔
سفاک۔ سفال پر ہم غول۔ قطعہ از مولف۔ کچا سکندر و دارا کجاست
افریدون + کجاست زال کجاسام و رستم و ضحاک + کچا یزدیو جولو
سنگلی حجاج + کہ بود جابرو بے رحم و کجی اسفاک +

سفرنگ۔ درمی زبان میں وہ تفسیر جو کلام الہی پر لکھی جائے
سفرجل۔ ہی جو ایک مشہور میوہ ہے اور بہیدانہ اسکا تخم ہے۔
سفال۔ بضم اول وہ برتن جو مٹی کا ہو بکسر اول بھی صحیح ہے۔
سفل۔ بکسر اول سفل بضم اول شب وپستی۔

سفل۔ بہت ہونے اترنا نیچے جانا۔
سفائن۔ جمع سفینہ بہت سی کشتیاں۔

سفاہان۔ نام ایک شہر کا اور نام ایک پردہ کا موسیقی میں۔
سفیان۔ نام ایک قریش کا جو اول حضرت رسالت بنا علیہ السلام
و سلم کا سخت دشمن تھا۔ جنگ احد وغیرہ میں شکر کفار کا امیر تھا اسکی
دو بھندہ نے سید الشہداء امیر حمزہ کی نقش پر کار انکوشہ کیا تھا

کاٹا سینہ چاک کے جگر نکالا اور دانتوں میں چبایا اس عداوت سے
کہ اس کا بھائی امیر حمزہ کے ہاتھ سے جنگ بدر میں مارا گیا تھا فتح
مکہ کے روز یہ مسلمان ہوا۔ ہلکا بیٹا معاویہ حضرت عثمان خلیفہ ثالث کی
شہادت کیوقت امیر شام تھا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ خلیفہ چارم نے
اسکو اپنے پاس بلایا وہ نہ آیا اور بدعویٰ خون عثمان باغی ہو گیا بہت سی
لڑائیاں لڑا۔ حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن رضی
عنه نے خلافت معاویہ کو دیدی اسنے یزید اپنے بیٹے کو ولیعہد کیا
یزید کے ہاتھ سے امام حسین رضی اللہ عنہ کربلا میں شہید ہوئے۔
سفن۔ بفتح تین چہ چڑا تو اس کے ستون اور میانون پر لکایا جاتا ہے سفوف
قرشت بھی اسکا نام ہے اور آہنی سونہان جسکو ہندی میں ربتی کہتے ہیں۔
سفن۔ بضم تین جمع سفینہ بہت سی کشتیاں۔

سفین۔ برون مسکین نام ایک خط کا ترکستان میں۔
سفینہ۔ کشتی جس کے ذریعہ سے دریائے اترتے ہیں اور وہ بیاض
جس میں متفرق اشعار لکھے جائیں۔ قطعہ از مولف۔ بلندست
از بسکام محبت + زہر دریا صفت بدست آرزینہ + ازین لچہ خود را بس
رساند + زحمن علی ہر کہ سازد سفینہ +
سفہ۔ نادانی بیوقوفی کم عقلی۔

سفہ۔ فرومایہ کینہ کم حوصلہ۔ حافظ۔ سبب پیرس کہ چرخ از چہ
سفہ پرورشد + کہ کام بخشی اور ابہانہ بی سببی ست +
سفہ۔ بضم اول ایک قسم تیر کا اور پرویا ہوا۔
سفنت۔ بفتح اول کاغذ زر جس کو ہندی میں منڈوی کہتے
ہیں اور تحفہ و ہدیہ۔

سفہ۔ بکسر اول ہر چیز سطر و حکم یعنی موٹی اور مضبوط۔
سفیدہ۔ نہ کہ جو ہند و عبادت کا ہون میں بجاتے ہیں۔
سفرہ۔ بضم اول تھیلہ جس میں مسافر زاد راہ رکھتا ہے اور دستار خوان
اشہور و شرف خوان سپر لکھنا جاتا ہے۔ او قطعہ جس مقام سے اندوئی
نقدیا نکلتا ہے فارسی میں اسکو کون کہتے ہیں۔ ملا طغر اگشت ہا
نقر سفرہ طغر حقیر + نیست عجب گز شرم آب شود زان او +
سفہ۔ کینہ نادان بیوقوف۔ صفار۔ فوقانی۔ کے برادر پیہ ان
گوش سفیہ + کہ چہ باش در بار گفت فقیہ

سفالہ۔ و سفالینہ۔ ٹوٹے چوٹے مٹی کے برتن کے ٹکڑے
اور مٹی کا برتن۔
سفجہ۔ شلخ شراب بعد خوش دینی تین میں کے ایک منہ بھلا اور کچا خربزہ

سُقْلُ یعنی اول سکون ثانی فتح لام اور آخر میں یا جو قائم مقام لفظ ہو بہت
ہست اور بخلا درجہ یہ لفظ مونث اسفل ہے۔

سُقْلُ یعنی سکون دوم لطف ہونا اور مرجا تا چارپایہ کا۔

سُقْلُ یعنی سکون ثانی گر جانا کے محل کا۔

سُقْلُ - مرجا تا چارپایہ کا خصوصاً اور خطا کرنا حساب و کتاب میں اور مبرا
بولنا سعدی کے روستائی سقا شد خورش بد علم کرد بر طاق
بستان سرش +

سُقْلُ اور سُقْلُ - بنات جو ایک دنی پٹر مشہور ہے اور سقلاطون ایک
شہر روم میں ہے جس جگہ یہ پٹر بنا جاتا ہے نزاری قستانی بکودا من
کسار میکس سقلاط + جو منورہ دار بکستر میان باغ بساط +

سُقْلُ - نام ایک مشہور حکیم کا ہے۔

سُقْلُ - یونانی میں ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کا جسم یا
کوئی عضو بے حس ہو جاتا ہے۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں کرم یعنی کچھو جو ایک سوڈی جانور ہے۔

سُقْلُ - ایک شہر کا نام ہے جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں درم و ناماس۔

سُقْلُ - جہت مکان کی سعدی نگار کن برین گنبد زنگار جگہ سقش بود
بیسٹون ہتوار صائب سن تن رفراز جنون خود سلی میثوم صائب +
کہ از خوش شہرام سقش این بیخانہ برنیزد۔

سُقْلُ - ترکی زبان میں محاسن جسکو فارسی میں ریش ہندی میں
داڑھی کہتے ہیں۔

سُقْلُ - بیماری اور عیب اور نقص۔

سُقْلُ - بیمار اور ناقص اور عیب دار - توحید بہت در دست دولے
ہر سقیم + اسے طبیب خلق و دانائے علیم + تقدیری وغفوری و شکور +
توقیری و طیبی و حکیم +

سُقْلُ - یعنی اول مرض بیماری و بکسر اول بیمار۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں برگ سوسن اور بئج سوسن۔

سُقْلُ - ایک ملک کا نام ہے۔

سُقْلُ - نام اس شہر کا جس جگہ بنات کا پٹر بنا جاتا ہے۔

سُقْلُ - سبج کبردی جو ایک دوا ہے۔

سُقْلُ - کچا شیرہ کجور کا جو ہنوز آگ پر نہ کھایا ہو۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں سبج کبردی جو عربی میں ٹومہ پری کہتے ہیں۔

سُقْلُ - یعنی اول وہ حصہ جو کسی چیز سے تعلق ہو جائے۔

سُقْلُ یعنی اول سکون ثانی فتح لام اور آخر میں یا جو قائم مقام لفظ ہو بہت
ہست اور بخلا درجہ یہ لفظ مونث اسفل ہے۔

سُقْلُ یعنی سکون دوم لطف ہونا اور مرجا تا چارپایہ کا۔

سُقْلُ یعنی سکون ثانی گر جانا کے محل کا۔

سُقْلُ - مرجا تا چارپایہ کا خصوصاً اور خطا کرنا حساب و کتاب میں اور مبرا
بولنا سعدی کے روستائی سقا شد خورش بد علم کرد بر طاق
بستان سرش +

سُقْلُ اور سُقْلُ - بنات جو ایک دنی پٹر مشہور ہے اور سقلاطون ایک
شہر روم میں ہے جس جگہ یہ پٹر بنا جاتا ہے نزاری قستانی بکودا من
کسار میکس سقلاط + جو منورہ دار بکستر میان باغ بساط +

سُقْلُ - نام ایک مشہور حکیم کا ہے۔

سُقْلُ - یونانی میں ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کا جسم یا
کوئی عضو بے حس ہو جاتا ہے۔

سین باقات

سُقْلُ - یونانی زبان میں کرم یعنی کچھو جو ایک سوڈی جانور ہے۔

سُقْلُ - ایک شہر کا نام ہے جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں درم و ناماس۔

سُقْلُ - جہت مکان کی سعدی نگار کن برین گنبد زنگار جگہ سقش بود
بیسٹون ہتوار صائب سن تن رفراز جنون خود سلی میثوم صائب +
کہ از خوش شہرام سقش این بیخانہ برنیزد۔

سُقْلُ - ترکی زبان میں محاسن جسکو فارسی میں ریش ہندی میں
داڑھی کہتے ہیں۔

سُقْلُ - بیماری اور عیب اور نقص۔

سُقْلُ - بیمار اور ناقص اور عیب دار - توحید بہت در دست دولے
ہر سقیم + اسے طبیب خلق و دانائے علیم + تقدیری وغفوری و شکور +
توقیری و طیبی و حکیم +

سُقْلُ - یعنی اول مرض بیماری و بکسر اول بیمار۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں برگ سوسن اور بئج سوسن۔

سُقْلُ - ایک ملک کا نام ہے۔

سُقْلُ - نام اس شہر کا جس جگہ بنات کا پٹر بنا جاتا ہے۔

سُقْلُ - سبج کبردی جو ایک دوا ہے۔

سُقْلُ - کچا شیرہ کجور کا جو ہنوز آگ پر نہ کھایا ہو۔

سُقْلُ - یونانی زبان میں سبج کبردی جو عربی میں ٹومہ پری کہتے ہیں۔

سُقْلُ - یعنی اول وہ حصہ جو کسی چیز سے تعلق ہو جائے۔

سنگھٹہ - بفتح اول پھسلنا۔

سنگھٹہ - بانی پینے کا برتن اور وہ جگہ جہاں بانی ہو اور پانی کا خزانہ جو سلجید
مین غسل اور وضو کیلئے بنایا جاتا ہو ملاطرا - طغراورین ستایہ زکمر فنی بہر
گرشام نشہ گشت سحر آب بخورد +

سقیفہ - وہ مکان جس جگہ فساد انگیز لوگ باہمی مشورہ کے لیے جمع ہوں
اور لغو باتیں اور بیہودہ -

سفسطہ - بفتح ہر دوسین بیہودہ باتیں اور لغو تقریریں -

سقطی - خوردہ فروش بساطی متفرق چیزیں بیچنے والا اور لقب ایک بزرگ
پیر لقت کا جسکو شیخ سرقی کہتے تھے

سین باکاف

سکبا - کسب اول نام ایک کاہن کہ سیدہ و سرکہ مصری و گشت کشوں
کو باہم ملا کر پکاتے ہیں -

سکنا - سکنتی - بضم اول و اخیر مین یاے قائم مقام الف ساکن ہونا
ٹھہرنا اور وہ لوگ جو گھر مین ٹھہرے ہوئے ہوں مولف یہاں کثیب
و یک روزہ اندہ جملہ سکنتے سولے این جہاں -

سکوبا - نام ایک عابد نصرانی کا جسے ایک عبادت خانہ بنایا اور حضرت عیسیٰ
کے درمیں جا کر آسمان پر چڑھ گئے -

سککارا - کارسی - ست دیہوش لوگ -

سکرات - وہ بیہوش بیان جو مرنے کے وقت انسان پر طاری
ہوتی ہیں -

سکوت - ساکت ہونا خاموش ہونا فرید الدین عطار نے خبر داری جی
لایوت + بردہاں خود بہنہ مہر سکوت +

سکینت - بروزن غنیمت آسایش و آرام سے در زمانہ غنیمت ست
ابدل + یکدودم گر سکینت باشد +

سکینات - بفتحات جمع سکند سکون و آرام و اقامت مقابل حرکات -
سکنت - بضم سین و کاف فارسی، انقطاع و ترک و علو کی -

سکونت - رہنا - ٹھہرنا - آسایش کرنا - مولانا اکبر لاہوری نے یہاں
سکونت انجانہ + ای مسافر بہ بند رخت سفر -

سکج - بضم سین و کاف فارسی، غنیمت ہے جو شخص جسکے منہ سے بد بواہی ہو -
سکج - بضم سین و کاف فارسی، غنیمت ہے جو شخص جسکے منہ سے بد بواہی ہو -

سکج - بفتح اول و آخر یعنی خشک انور -
سکج - بفتح اول و آخر یعنی خشک انور -

سکج - بفتح اول و آخر یعنی خشک انور -
سکج - بفتح اول و آخر یعنی خشک انور -

مالکیدہ جو گرم روٹی اُدھی اور گاندھا کرنا تے مین ہندو مین اسکو چورما کہتے ہیں
سکاوندہ سیستان مین ایک پہاڑ جو جسکو سجاوند بھی کہتے ہیں -

سکر - مستی اور نشہ جو شراب وغیرہ مسکرات سے حاصل ہوتا ہو سکر ہندو
مست دیدم اندر راہ لگفتش کیف حال گفتا سکر -

سکندر - رومی زبان مین نام ایک بادشاہ فلیقوس کے بیٹے کا ہو اسکی عورت
مین اختلاف ہو نظامی فرماتے ہیں نظامی جو عرش فرس از بہت سال -

بشاہتشی بر دہل زرد وال پس اند کہ برست افزود ہفت + ہر مغیرہ رخت
برست و رفت گر خیر و آئینہ سکندری مین فرماتے ہیں کہ یہ بیان بالکل غلط

ہر وہ لکھتے ہیں خسرو دروغست کان بادشہ را بذات + نویندہ سی سال
گوید حیات + ز عمر کہ ز نیگوہ اندک بود چہ در و فتح آفاق و رشک بود چہ چین

خو اندم از قصہ در شان او + کہ بالصدف زون بود جولان او + سکندر
کہ فرخ جہاں شاہ بود + ز فرخندگی خاص در گاہ بود + گرد سے زوند

از ولایت و رش + گرد سے نوشتند بچہ رش + تحقیق چون کردہ
شد باز جست + درستی شدش ہر ولایت درست + اور واضح ہو کہ سکندر

روسی زبان مین سر د کو کہتے ہیں اور پارسی مین نام ایک کھیل کا ہو کہ
دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں اور باؤن آسمان کی طرف اور ہاتھوں سے

پانچوں کا کام لیکر چلیں اس بازی کو پشتک یعنی سرنگون بھی کہتے
ہیں سچ آذری از نیب زخم تیر قوس ذوالقرنین او + در چہ مغرب رود

ہر شب سکندر آفتاب +
سکار - درسی زبان مین انسان کے سر کی چوٹی اور پہاڑ کی چوٹی یعنی بلندی -

سنگنگو - ز عنب الثعلب جو مشہور دروہا
سکر - اخیر مین زائے منقوطہ ز بلستان مین ایک پہاڑ ہے جسکے اندر سے

دریاے اباسین یعنی سندھ گزرتا ہو -
سکر - بفتح سین و کاف مشد و ترکی مین حد دہشت یعنی آٹھ

سکر - بفتح سین و کاف ایک قسم کے گوند کا نام ہے جس کو عربی مین مصطلکی
کہتے ہیں -

سگالش - آپس مین مشورہ کرنا و فکر و اندیشہ فروسی زبانگانہ پر وختہ
کہ دند جائے + سگالس گرفتند بہر گونہ راے -

سگاک - سکے لگانا و الامہ قائم کرنا والا - اور آہنگ یعنی لوہار -
سگاک - سوہ جوت جو آسمان اور زمین مین ہو -

سگاک - کم رفتار گھوڑا جو رہو اور خواہ نام ایک درخت کا جس
کی لکڑی کی آگ دیر پا ہوتی ہے میرا لہی ہوائی - از اسپ من الحذر

کہ جانکاہ اسف مین + ہر سو کہ سوار اسف بدخواہ اسف مین +

رہو انجیل زندی سکسا دست + دربرای چہ نیک خوش رہبت این
سکٹ - ایک قسم کی مرکب خوشبو کا نام ہے۔

سک - بکسر اول و تخفیف کاف سرکہ جو ایک مشہور چیز ہے۔

سنگ - ایک قوم ترک کا نام ہے۔

سنگ - کتاب خوشبو چارپایہ ہر عربی میں اسکو کلب کہتے ہیں
سب دربار میران شوخو خاوی قرب زبانی + کہ بر شیران شرف
وار و سنگ و گاہ جیلانی +

سکال - خیال و اندیشہ۔

سکون - آرام چین تسلی الطینان میسرعی شب چشتی بود و ہر ش لنگر و طاح
ماہ پگشتی آن کشتی سکون از جنبش شکر گرفت۔

سکان جمع ساکن باشند گان کہنے والے اور دجالہ کشتی کا۔

سکنجبین - معرب سکنجبین جو سرکہ و انگبین کے الفاظ سے مرکب ہے
مولانا اکبر لاہوری حکام سننے ہی اپنے دکا تمام جاتا رہیگا صغرا + کہ

میٹھی باتوں کی ساتھ اسکے ترش مزاجی سکنجبین ہے۔

سکینین - بکسر سین و کاف مشد و کسور کار و یعنی پھری۔

سکاہن - یہ ایک سیاہ رنگ ہوتا ہے جو سرکہ اور لوہے سے بنایا جاتا ہے
اور کپڑے اس سے رنگے جاتے ہیں

سککن - یفتح تین النزل ورافت اور وہ چیز جو اپنے آرام کا باعث ہو جیسے
عورت و فرزند وغیرہ۔

سککن - یفتح سین و سکون کاف وہ لوگ جو ظہر میں سکونت رکھتے ہوں +
سکیزان - دو لٹی ٹوڑے گدھے وغیرہ کی۔

سگستان - پھل سوڑے کے درخت کا ہے جسکے پستان کہتے
ہیں دو این مستعمل ہے۔

سکو یہ ایک آلہ چوبی کا نام ہے جو پنجہ کی صورت پر بنایا جاتا ہے اور نیندار
اسکے ذریعہ سے غلہ جھوسی سے الگ کر لیتے ہیں اور چپان جس سے غلہ

صاف کرتے ہیں۔

سکلاؤ - ایک جانور کا نام ہے جسکی صورت گتے سے ملتی ہے اکثر
پانی میں رہتا ہے بیدستھی اسکا نام ہو اور اسکا خضیہ جبکہ خند بیدستر

کہتے ہیں اکثر امراض کی دوا میں مستعمل ہے۔

سکلاچہ - ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی نیند میں ڈرتا ہے عربی میں
اسکو کاوس کہتے ہیں۔

سکنتہ یفتحات جمع ساکن باشند گان۔

سکیننہ یضم اول آرام و آسایش و آہستگی اور نام دختر نیک اختر

امام حسین علیہ السلام

سکک - کوچہ و محالہ و بازار و رستہ اور وہ لوہے کا سانچہ چیر چاندی سونے کے
رویہ و اشرفی پر ضرب لگانے ہیں۔ نظامی تختین کس او شد کہ یو رہناؤ
بروم اندرون سکک زر نہاد - میسر خسر و خطبہ را از نام توانا آسان آوازہ خاست
سکک میخواستی در ملک بنشانی نشست + نظامی کہ بے سکک را چہ یار ابو +
کہ ہم سکک نام دارا بود +

سککتہ - ایک بیاریکا نام ہے جس سے انسان بیوش و بجس و ہجرت
رہو جاتا ہے مردہ و زندہ ہرچا ناہنن جاتا حکیم انور لاہوری در سکوت و
سکاتہ بیارت گرفتار بناست + ای سیمیا کو در خیالت دم جان بخش تو
سککتہ جبت ما زنا کو ذالیٹنا لکد مارنا۔

سکک - انکسرہ یضم تین و رائے مشد و مفتوح چھوٹا گلی کا سپاہی پینے کا
سکافرہ یضم اب جس سے سازجائے ہیں۔

سکالہ یضایہ سک کہنے کا گوہ۔

سکرکہ - ایک قسم کی شراب کا نام ہے جو غلہ جو چالوون و ارزن سے بناتے
ہیں ماوراء النہر میں اسکا استعمال بہت ہے۔

سکسنویہ - ایک بوٹی کا نام ہے جسکو دل آشوب کہتے ہیں پنج انگشت
بھی اسکا نام ہے اور عربی میں ذوحہ صلیح استسقا کا یہ علاج ہے

جس عورت پر شروت غلبہ کرے اسکا دھوان اسکو دین فی الفور
فرد ہو جاوے۔

سکوینہ - ایک قسم کی گھاس ہے جسکو سکینہ کہتے ہیں دوا میں مستعمل ہے۔
سکزی - نام اس پہاڑ کا جہاں رستم پیدا ہوا۔ اور نام ایک زبان کا بھلہ

ہفت زبان فارسی کے۔

سگانی نسبت ناتہ یعنی منسوب کرنا عورت کا مرد کے ساتھ قبل از نکاح ہے
لفظ ہندی ہے اور فارسی میں یعنی سگ گائے یعنی کئے کا کتیا کے ساتھ

حفت ہونا امیر خسر و دودل گریک شود خوشی ہمان سفا + و گرتہ نسبت
دینا سگانی ست۔

سگلی کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے درویش والہ ہر وی قریب تو
بچہ عزازیل + نہاد تبرک سجدہ نیل + پاؤر گلکش لعن نہاد

برخاستنش ز پاؤر افتاد +

سین بالام

سکالہ یضم اول و شدید لام مجور کا کانتا۔

سکالہ یضم اول و تخفیف لام نام ایک مطرب کا جو گانے میں نظیر
نین رکھتا تھا۔

سلووا۔ سلووی۔ یہ وہ جانور ہے جو موسلی کی قوم بنی اسرائیل کو چنگل میں خوراک کے واسطے غیب سے ملنے لگے مرغ آسانی بھی اسکو کتے ہیں فارسی میں اسکا پودہ نام ہے ہندی میں ٹیرے عیسائے اماندہ زرتھان موسیانز میں و سلووی میدہی ہے۔

سلما۔ سلیمی۔ نام ایک عشقہ کا جو عرب میں تہی تھی اور ہر ایک خوبصورت و متوقی سلب بفتح اول و سکون ثانی نیست و نابود کر دینا۔

سلب بفتح ثانی نیست و نابود کیا گیا۔ اور حیوان کا چمڑا۔ اور سخت لباس مثل پوشن و خفتان جو جنگ کے موقع پر پہنتے ہیں اور رات میں سیاہ لباس اور مطلق جامہ اور لباس ہائے نفی سلب ہائے زرین قبایہ زرہ ہبہ گنج یا قوت و عمل و گہرہ۔

سلاب۔ مٹی کیڑا اور لباس + سلخفات۔ بانہ یعنی کچھ اوجو ایک آبی جانور مشہور ہے۔

سلست۔ نرم ہونا آسان ہونا ہموار ہونا۔ اور وہ عبارت جسمین مشکل و بعید لفہم الفاظ نمون۔

سلما میات۔ پنج ناخن و ناخنوں کی جڑیں اور انگلیوں کی ہڈیاں۔ سلطنت۔ دروازہ دہلی دار زبانی تھر و غلبہ و حکومت و بادشاہت لغوی

نہ حکام ملک و ملک راہ نامید بقایا سلطنت را۔ سلت غلبہ جو مشہور فطری ہے۔

سلوت۔ بر وزن رحمت آرام و خوشی و تسلی و اطمینان۔ سلالات۔ جمع سلالہ بہت سے خلاصہ۔

سلامت۔ بے خوف بے گزند بے آزار ہونا بے عیب ہونا سعیدی بدیا و منافع بیشمار است کہ اگر خدایا ہی سلامت بر کنار است جمال الدین سلمان

نہ سلمہ اللہ اگرچہ بود سقیم بہمن ریب و من خستہ راستہ سلامت دادہ۔ سلامت۔ یہ ایک تھک کا نام ہے جس سے بدبو پیشاب کی سی آتی ہے۔

سلنج۔ وہ شخص جسے ہونٹھوچھے ہوئے ہوں و دونوں یا ایک ہونٹھوچھے ہوئے ہوں۔ سلج۔ جنگ کے ہتھیار تلوار خنجر تبر و کمان جھبی بندوق وغیرہ ملامید

جماد بر سر میدان نفیس و شیطاں کردہ ز صوفیوں کو ریاضت بہت بر سر سلجہ سلنج۔ مالہ سلاح کا۔

سلخ۔ چمڑا اتارنے والا یعنی قصاب جو مذبح جانوروں کا پوست اتارتا ہے سیفی ہر چندی کشد بت سلخ زندہ ام بہ این ست

دوستان سخن پوست کندہ ام۔ سلخ۔ چمڑا اتارنا اور وہ دن جو چاند کا آخری دن ہو اور اسی روز غم کو ہلال کے نموداری کی امید ہو۔

سلجوقی سلجوقی شاہ بادشاہ فارس کے باپ کا نام تھا۔

سلکور۔ یہ ایک قسم کی مچھلی رود نیل میں ہوتی ہے عربی میں اسکو جری کہتے ہیں۔ سلینس۔ روان اور ہموار ہے نشیب فراز و نام ایک متغزل تھک کا۔

سلش۔ سلش زبانی زبان میں بد اور زبون متقابل نیک و خوب کے۔ سلف۔ نفیجین گذرا ہوا وقت اور زمانہ اور اگلے لوگ جو مر چکے ہوں۔

سلف یکسر اول و سکون ثانی اپنی عورت کی بہن کا شوہر جسکو ہندی میں سارو اور فارسی میں ہزلت بولتے ہیں۔

سلف بضم اول در زبانی وہ کھانسی جو سبب ش گلہ کے آتی ہو۔ سلاحت۔ جمع سلخات بہت سے کچھ ہے جو دریائی جانور مشہور ہیں۔

سلاف۔ انگور کا شیرہ جو بغیر ٹھونڈنے کے اُس سے نکلے۔ سلق۔ یکسر اول چقدر جو ایک مشہور ترکاری ہے اس کے پانی کو اگر

شراب میں ملائیں تو سرکہ بن جاتا ہے اور اگر سرکہ میں ڈالیں تو سرکہ مشرب بن جاتا ہے۔

سلجوقی۔ سلجوقی بادشاہوں کے مورث اعلیٰ کا نام ہے اور ان بادشاہوں سے پہلا بادشاہ طفل بیگ بن میکائیل بن سلجوق ہوا تھا۔

سلاق۔ آنکھوں کی بیماری کا نام ہے جس سے بلبکین سرخ و غلیظہ ہو جاتی ہیں۔ سلماک۔ بوسیقی کی چھ آوازوں سے ایک آواز کا نام ہے اور وہ چھ آوازیں یہ ہیں۔ شہناز گرد آئینہ۔ گوشت۔ طیشہ۔ نور و زو سلماک۔

سلاک۔ وہ رشتہ جس میں موتی پر دے ہوئے ہوں۔ سلاک۔ چاندی سونے کا ٹکڑا۔

سلیک۔ یعنی مسلک یعنی ایک چیز دوسری چیز میں داخل کی ہوئی جیسے کہ موتی تانے میں پروئے ہوئے۔

سلوک۔ لغبتین راستہ اور راستہ پر چلنا مقامات طریقت کو طر کرنا۔ نیکی و نیک روی اختیار کرنا مولف رفتہ رفتہ خود منزل میرسد +

پانند سالک چودر راہ سلوک + سلک بفتح اول و سکون دوم ناودان یعنی پر نالہ اور بانی کا بدرو

جسکا پانی بلندی سے بہتی کو گرتا ہے۔ سن۔ کھینچنا تگوار اور خنجر اور چھری وغیرہ کا اور کاشناک کا۔

سل۔ یکسر اول جو چیز باہر نکالی جاسے۔ اور لطفہ اور نام ایک مملکت یاری کا اور محاس اور لکڑی کا پلوہ جسے ہر کوک و ریاستہ انتہا تے

ہیں اور ایک قسم کا چھوٹا نیزہ جسکو نیل کہتے ہیں۔ سلاسل۔ لڑنے کی زنجیریں سلسلہ کی جمع ہے۔ سلسال۔ بانی صفا اور میٹھا اور خوشگوار۔ سمدی

روینتہ مارونہر با سلسال دودھتہ سمیع طیر ہا موزون +

سلسبیل - ہر وزن زنجبیل نام ایک چشمہ کا جو بہشت میں جاری ہو اور ہر ایک چیز نرم و خوشگوار -

سلسیل - فرزند اور بچہ -

سلسل - ترکی میں دست چپ یعنی بایان ہاتھ چنانچہ سلسل کے معنی چپ اور قفل کے معنی ہاتھ -

سلا مان - آب سال - نام عاشق و محشوق کا اور نام ایک کتاب جس میں انکا قصہ لکھا ہے -

سلس البول - ایک بیماری کا نام ہے جس سے بیمار کا بول بہاؤ اختیار کرتا ہے اور سلا لم نصبر کے قلعونین سے ایک قلعہ کا نام ہے -

سلام - عربی میں گردن رکھنا ہر جگہ کا بے عیب ہونا اور ایک نام خدا سے جل شانہ کے اسمی گرامی سے اور فارسی میں سونہار کی تلمذ اور جسکو لکھ سکتے ہیں حافظ از شامزہ چون زلف تو در زمرغ قاصدی کرتو سلامی برساند بر ما + ولہ دست کہ ولد ار سپاسی نفر ستاد + نموش کلامی و سلامے نفر ستاد +

سلیم - درست - صاحب سلامت پورا نرم دل نرم مزاج ساوہ لوح مؤلف - حق سلامت و ارش از ہر طرا + ہر کہ باشد صاحب طبع سلیم + سلم - بفع اول و سکون نام فریدون کے بڑے بیٹے کا نام تھا اور تختی و کون کے مشق کرنے کی -

سلم بفتح تین نام ایک درخت کا اور ایک قسم بیج کا جو قیمت مال کی جنس کے تیار ہونے سے پہلے دیکھا دے -

سلم - بضم اول و تشدید لام زبان لکڑی کا لکڑی کی پوڑی مؤلف قرب حق خواہی اگر روز بہد کوش + نہانکہ زہد + سلم ست این بام را +

سلم بکسر اول و سکون لام صلح و آشتی - سلم بضم ثلثم جو ایک مشہور ترکاری ہے -

سلطان - صاحب سلطنت فرمان فراء الی ملک - توحید و سلطانی نورعانی تو منائی تو سبحانی + خبر غیر غیبانی چہ در سر اچھ فرما +

سلمان - ایک شاعر کا نام ہے جسکو سلمان سادجی کہتے تھے اور نام ایک اصحاب کا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو خدات شیان بجالائے سلمان فارسی ان کو کہتے تھے -

سلاطین - جمع سلطان بہت سے بادشاہ ظہر مدالین عطا و صانی کار ظہین سلاطین می کنند + نجم راجہ شاطین می کنند -

سلجمن - درسی زبان میں عجمی و پیشری کی باتیں درشت باتیں -

سلا نیون - ایک درخت کا نام ہے جو بول مسخ اور چشم کشندہ طرح ہوتا ہے جی بیتی اور کچھ دو وزن دانغ زہر بار و عقرب ہیں -

سلینون - یونانی میں ایک بائی کا نام ہے جو جنون اور تالابون میں پیدا ہوتی ہے عربی میں اسکو کفرس لیا + و قرة العین کہتے ہیں -

سلو - بالفتح لغت میں دشتید و خوش ہونا زائل ہونا انبوہ کا - فرا موش ہونا -

سلسلہ - کوسہ چاندی سونے کی زنجیریں اور نام ایک کتاب کا کادیل و اولاد و قرا بہت و ترتیب اسامی پیران کبار جس سے وہ سلسلہ شروع ہوا ہوا سوقت تک میرزا صاحب دیوانہ ز سنگ سلامت متاب روسے - بازیچہ نیست سلسلہ بر پاگذاشتن -

سلا لہ - خلاصہ اور انتخاب اور لطفہ اور وہ چیز جو کسی چیز سے نکالی جائے - سلیقہ - شریعت و طبیعت و طرز و طریق ذوقی ز پیران طریقت طریقہ آموزند + رسالکان سساک سلیقہ آموزند +

سلفہ - گذرا ہوا اور گزری ہوئی - سلفہ - ناشتا شکن کھانا -

سلہ - پٹارہ جس میں میوہ رکھتے ہیں - اور جس میں سائب کو مار گیر رکھتے ہیں -

سلیطہ - زبان دراز عورت اور حاضر جواب - سلامی - سپاہی سلامہ از تھیا پنے ہوئے میر خسر و بار گت راست ہنگام یا رہ مہر سلامی د فلک پردہ دار +

سلاخی - پوست کندن یعنی چمڑا کھانا - سلیمانی - ایک قسم کا پتھر جو کسی شے میں بناتے ہیں -

سین بامیس

سما - آسمان یلقا سمو سے ماخوذ ہے جسکے معنی بلند کے ہیں توحید ایک در ہر ابتدائی ابتداء ابتداء + در مقام انتہا ہر انتہا را

انتہا + خاک انسا از چشیدی شرف نام خدا + از زمین آشتی بروی اخبارش بر ما + ذرہ را خورشید نور قطرہ را گوہر کنی +

صاحب تجنبہ فلس را گداز باد سشا + کردہ صورتگری بر آب در قمر شکم + مر جہا صدم جہا صدم جہا صدم جہا +

سمیرا - مکہ مظلہ کے رستہ میں ایک گاون کا نام ہے - سمنا - سمائی - نام ایک مرغ کا ہے جسکو سلوی بھی کہتے ہیں اور

ہندی میں بیٹر - ساعت - شیندن یعنی سننا صفر فوقانی وہ دیکھ جسکی آنکھیں

جلوۂ عرفان سے روشن ہوں + سنے وہ جسکے گوش دل میں کچھ تاب سماعت ہو۔

سما جنت - زشتی زبونی عیدنکی خوشامد۔

سیاحت - بجائے حلی جو اندری سہل جاننا آسان تصور کرنا کسی مشکل امر کو اور اغماض کرنا۔

شمعت - بضم سین و سکون میم و فتح عین شنوائیدن سنو انا کسی بات کا کسی کو ربا اور دکھانے کے لیے مثلاً کوئی اپنے نیک عمل کو مشترک کرے تاکہ لوگ اسکو نیک کہیں۔

سمرت - گندم گون ہونا گھون کارنگ ہونا۔

سمت - بفتح اول راہ راست دروش و نیکو قصد و آہنگ صورت و ہیئت

سمت - بکسر سین و فتح میم داغ و نشان نقش۔

سمات - بکسر اول نیک دروش اور نیک صحبتین اور طریقین۔

سماوات - سما کی جمع بہت سے آسمان۔

سموت - بہت سے داغ اور نشان۔

سج - بفتح اول و کسر میم بد و ناخوش و زشت۔

سج و سچ - تہ خانہ جو برف سے بچنے اور گرمی سے محفوظ رہنے کیلئے زمین کے اندر بناتے ہیں اور مویشی کو اس میں باندھتے ہیں۔

سماح - اخیر میں جائے حلی جو اندری کرنا بخش کرنا۔

سماخ - اخیر میں خائے تختہ سوراخ کان کا۔

سمرفند - معرب سمر کند مشہور شہر ہے۔

سمیدہ - سفید بیدہ کی روٹی۔

سمرا و خیال و فکر و وہم۔

سمند - تیر بیکان وار اور ٹھوڑا جو رنگت میں زردی مائل ہونے کا انعام ہر کجا کہ تو جو لان ہی سمند آجما بجای گرد شود یو گل بلند آجما۔

سمور - نام ایک جانور کا ہے جو رو باہ سے صورت میں مشابہت

رکھتا ہے اور چٹا اسکا سرخ سیاہی و تیرگی مائل ہوتا ہے اور بال نہایت

نرم و نرم پوسٹین اس کے پوست کی قیمتی ہوتی ہے فرید الدین عطار

آن کی پوشیدہ عجب و سمونہ دیگر خفتہ بر منہ بر تنورہ

سمنار - نام ایک معمار کا جس نے حکم فرمان بن مندر بادشاہ ہرام گور

کے واسطے قصر خورق بنوایا جب نام ہو چکا تھا ان نے معمار کو قصر

کی بلندی سے گمادیاتا کہ مرجائے اور دوسری جگہ ایسا قصر نہ

بنائے چنانچہ وہ مر گیا۔

سمنکار - نام ایک شہر کا ہے بر خشان میں۔

سمند بر نعمتیں نام ایک جانور کا ہے بقدر چو ہے کے جو آتشکدہ میں پیدا ہوتا ہے جب آگ سے باہر نکلتا ہے مر جاتا ہے بعض کہتے ہیں ایک جانور پر دراز ہوگا میں نہیں جلتا بعض کہتے ہیں کہ ہزار برس کی آگ میں بعض کہتے ہیں کہ سو برس کی آگ میں وہ پیدا ہوتا ہے۔

شمہ - افسانہ اور وہ بات جو سب کو معلوم ہو سعدی گریز و رعیت زبید ادا کرہ کند نام زشتش گیتی سمر۔

سم القار - ایک کافی زہر کا نام ہے ہندی میں اسکو سنگھیا کہتے ہیں چونکہ جو ہا اس کے کھانے سے بہت جلد مر جاتا ہے سم القار اسکا نام رکھا گیا یعنی جو سب کا زہر۔

سمسار - عزنی میں دلال کہتے ہیں جو بائع اور مشتری کے درمیان اگر سودا کرادے تو محمد سعید اشرف - بعض تفاریق اشعار خود

شوم کار فرمای سمسار خود

سمند اسلامار - یہ ایک جانور سکندر رومی کے وقت ظاہر ہوا

اسکی تقریبی جان پر پڑتی فوراً مر جاتا سکندر کی فوج کے بہت لوگ

مارے گئے آخر اسطو سے اسکے اندفاع کی تدبیر پوچھی گئی اُس نے

کہا کہ اُسکے رو برو آئینہ رکھا جائے تاکہ اپنی نظری تاثیر سے خود مر جائے

پس ایسا ہی کیا گیا اور وہ موذی جانور ہلاک ہوا عنایت نقشہ بند

علاج ذات شومت شومی ذات کند آری + سمند اسلامار علس

سمند اسلامارے باید۔

سمیر - زندگی زبان میں نیک غابو کیسے حق میں مانگی جائے۔

سماریس - ایک قسم کی چھلی ہے جسکو عرب والے سردین کہتے ہیں۔

سمت الراس جو ہنر اپنے سر کے مقابل ہونے پر ہو۔

سمط - وہ ناگاہ جو تو میں پرویا ہوا ہو سمط اسکی جمع ہے۔

سم النجا ط - سوئی کا سوراخ۔

سماط - صف و سترخان سفرہ قطار سعدی بدینارے از پشت

راندن نشاط + بدیر حکم را کشیدم سماط +

سماع - جو بات سننے میں آئے اور اس سے کوئی لذت اور مطلب

حاصل ہو۔ سرور راگ کا ناصیری بگویم سماع اے برادر کہ حیست

اگر متع را بدام کہ کیست +

سمع - بفتح اول کان ہے سنا۔ اور سننے کی طاقت جو قدرت نے

کانون میں رکھی ہے۔

سمع - بکسر اول بچ کرگ یعنی بھڑیے کا بچہ۔

سما روع - وہ اُسنے مالی چیز جو برسات کی موسم میں زمین سے

ایکے کی طرح سپید اور گول طولانی صورت پر نکلتی ہی پنجابی زبان میں ہسکو
کھنب کہتے ہیں اور لوگ اسکو پکا کر کھاتے ہیں۔

سمسق۔ ریحان کی قسم ہے۔ ہر مژنگوش اور مرزنجوش اور گوش موش
بھی اس کو کہتے ہیں سبز اور خوشبو دار ہوتا ہے اور پھول برنگ کبود
پتی اس کی جو ہے کے کاؤن کی طرح ہوتی اس واسطے اس کو گوش
موش بولتے ہیں۔

سماق۔ یضمن اول و تشدید میم ایک ترش ذائقہ میوہ کا نام ہے جو دوا
میں مستعمل ہے۔

سماق۔ ایک قسم کے پتھر کا نام ہے جو نرم اور سپید ہوتا ہے۔
سماک۔ یکسر اول نام ایک ستارہ کا جو چودھویں منزل منازل قمر ہے
سماک۔ لفتح سین و سکون میم گڑھی چھت اور مقدار پنجائی ہر چیز کی اور
بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔

سماک۔ لفتح تین ماہی یعنی مچھلی جو زیر زمین ہو لعل پر دبا جی محبت جو
عاشق مولیٰ + یہ نیم لفظ رسداز سماک باج سماک۔

سماک۔ پہلوی میں کبوتر جسکو عربی میں حمام کہتے ہیں۔
سماک۔ لفتح اول و ضمن ثانی بے عقل و بے ہنر۔

سمناک۔ ضروری خرچ
سمند وک۔ سمند جہان و جواگ میں پیدا ہوتا ہے

سموک۔ جمع سماک مچھلیاں۔
سموم۔ گرم ہوا سا تم اسکی جمع ہے خلیفہ شاہ محمد از سوم غم غم باغ و ہود

ہرگز این غنچہ و لم نہ کشو و +
سم۔ ہر ایک چار پایہ کا پاؤں اور آدمی کے پاؤں محمد زما ن خان اسخ

گھوڑے کی تعریف میں نسیم نافہ و رکے دم او + ہوا گلدستہ
برق سم او +

سم۔ نہ ہر جسکے کھانے سے انسان مر جائے اور سوئی کا
سوراخ اور نام ایک پہلوان کا۔

سمیرم۔ یہ ایک سرزمین عراق اور فارس کی ہوس ملخ کے مارنے کے لئے
پانی وہاں سے لاتے ہیں جب پانی وہاں سے لیتے ہیں جب تک اپنی

جلہ پر پہنچیں پچھے کو نہیں دیکھتے اور نہ پانی کو زمین پر رکھتے ہیں
پس وہ پانی لیکر ان کھیتوں پر جاتے ہیں جہاں کڑی یعنی ٹیری کا

دل ہوتا ہے اور زمین پر رکھ دیتے ہیں اسکو وقت غیب سے سیاہ
رنگ پرندے پیدا ہو جاتے ہیں اور ٹیڑھوں کو مار ڈالتے ہیں سام
بن آدم نے سب سے پہلے یہ نا حیرہ دریافت کیا اسی نام سے مشہور ہوا

کثرت استعمال سے سمیرم مشہور ہو گیا۔

سمسام۔ تلوار معرب اسکا صحاصم ہے۔

سمسم۔ غلہ کئی یعنی تل جسکا تیل بھی نکالتے ہیں۔

سان۔ ستائیسویں تاریخ ہر مہینے شمسی کی۔

سمین۔ فربہ و پر گوشت اور دہ چیر جو جرب کی طرح سپید فربہ جانور کے گوشت میں
پیدا ہو جاتی ہے منہ میں اسکو رواج کہتے ہیں۔

سمسن۔ لفتح سین و سکون میم روغن کاو یعنی مادہ گاؤ کا گھی۔

سمسن۔ یکسر اول و فتح ثانی فربہ یعنی موٹاپا +

سمسن۔ لفتح تین ایک پھول کا نام ہے جسکو چمیلی کہتے ہیں بالکسر سفید ہوتا
ہے اور بعض زرد مائل بسری میسر و۔ لوح سن را کہ ورق کردہ بانہ مر

خودش و اول عنوان رازہ

سکینون۔ یہ ایک قسم کے سیاہ دانے چنے سے چھوٹے ہوتے ہیں خوا سان
میں اسکو نقل خواہ کہتے ہیں کھانا اسکا بدن کو مونا کر تا ہے یاہ کو بڑھا تا ہے۔

سمنون۔ ایک درویش صاحب حل و باہت کش کا نام ہے۔

سمارو۔ کبوتر جو مشہور پرندہ ہے۔

سمو۔ ساگ بات سبزہ ترکاری۔

سمنو۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے جسکو آتش رشتہ بھی کہتے ہیں۔

سمو۔ بلندی۔ اونچائی۔

سمیطہ۔ مسک مروارید۔

سمہ۔ پوشیدہ و نہبان۔

سمنہ۔ یہ ایک تخم میوہ کی قسم ہے جسکو ہندی میں جردنجی کہتے ہیں۔

سمینہ۔ نام ایک کپڑے کا جو باریک و نازک ہوتا ہے۔

سماجہ و سماجیہ۔ عورتوں کا سینہ بند جسکو انگلیا کہتے ہیں۔

سماکارہ۔ شرابخانہ کا سبکدوش یعنی پانی بھرنے والا۔

سمانہ۔ ایک پرندے کا نام ہے کہ سلوی اور پیر کہتے ہیں گرت اور

بار بھی اس کا نام ہے۔ اور گھڑ کی چپت اور بٹ رسی اور نام ایک

قصبہ کا بندہ ہیں۔

سمیرہ۔ لکھا ہوا نقش کیا ہوا +

سما عیسیٰ۔ یہ ایک ملحق فرقہ مشہور ہے تلوار کا امام جعفر صادق رضی اللہ

عنه کی وفات کے بعد ہوا۔ امام جعفر صادق کے بڑے بیٹے ہما عیسیٰ تھے اور

چھوٹے موسیٰ کاظم حضرت نے امامت چھوٹے بیٹے کو مرحمت کی اس پر

اسماعیل کمال ناراض ہو کر باپ سے علیحدہ ہو گئے اور مصر کی طرف

جا کر نیا فرقہ اسماعیلیہ قائم کیا جو شش پرست مشہور تھے یعنی چھ لاماؤ کو

مانتے تھے اور اسماعیل کو خاتم الانبیا جانتے یہ لوگ اہل سنت اور فرقہ
اشنا عشریہ کے سخت دشمن تھے۔

سمنی۔ وہ شخص جو کسی کا ہمنام ہو۔

سمنانی۔ جو شخص سمنان کا رہنے والا ہو۔ اور یہ شہر و اسمان کے پاس ہے
سماری کشتی و جہاز۔

سمانی۔ یہ ایک دریائی مرغ ہے جسکو عربی میں قنیل الرعد کہتے ہیں رعد کی
آواز جیسے کان میں پہنچتی ہے مچھلی ہے۔

سین بالون

سنا۔ وہ روشنی جو ضیا سے کمتر ہو اور نام ایک گھاس جسکا کھانا دوت
لانا ہے عمدہ وہ ہے جو مکہ میں پیدا ہوتی ہے اور سنا کی مشہور ہے۔

سنگیا۔ وہ پتھر جس سے پائون کا میل اُتارتے ہیں ہندی جہان
مولانا اکبر لاہوری باغ لک جابین تو فوراً چوم لون پائون
اس بت کے بھل سنگیا + محمد سعید اشرف ہرگز ان گروہی
حمای خدا خواہ شدن + پائش از سنگ ندامت سنگا خواہ شدن +
سنگاب۔ ایک جانور کا نام ہے جسکے چمڑے کی بوتلیں بناتے ہیں
اور وہ چمڑا کتری رنگ ہوتا ہے فرید الدین عطار نے ان کی پوشیدہ
سنگاب و سمور + دیگر خفہ برہنہ بر تنور +

سنبیل لطیب۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے جسکو ہندو میں بالچھرا
چرفہ کہتے ہیں سراج الشعرا صحبت اہل دل باطن فقر من نساخت +
سنبیل لطیب پریشانی درین معجون نبود +

سنب۔ ٹھوڑوں وغیرہ چارپایوں کے سم یعنی پائون اور ٹرامکان کچی
جھل یا ہارٹ میں بنا ہو مویشی کے رہنے کا احاطہ اور خانقاہ درویشوں
خدا پرستوں کی۔

سنت۔ عمل جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام عمر کرتے رہے کبھی
کبھی چھوڑ بھی دیا ہو مولف فرض حق مانند قرص ست سی پڑ
ہست واجب سنت خیر البشر + کن اداور زندگانی کن ادا + تا تو باشی
سر خود پیش خدا +

سنگ پشت مشہور دریائی جانور جسکو ہندو میں کچھ کہتے ہیں۔
سنگ بست۔ پتھر کی جہتی عمارت نہایت سخت و مضبوط نظامی۔
دران خطہ بود آتش سنگ بست + کہ خاندے خرو سوزش آتش پرست +
سنبات۔ وہی زبان میں جو چیز آگ سے دیکھ کی جائے۔

سنبوت۔ یونانی زبان میں جو مشہور تھم ہے اور عمدہ زیرہ
کرمانی ہوتا ہے۔

سنج۔ ایک باجیہ کا نام ہے جو نقارون و فیرون کیساتھ بایا جاتا ہے سنکین
اسکو جھانچہ کہتے ہیں اور وزن کرنیوالا تو لسنے والا نظامی ترازوی پولاد
سنجان بیل + زلفہ بلفہ ہیر اند بیل +

سنج۔ بفتح سین و سکون نون ففتح خاے و سکون جیم ضیق النفس تنگی دم
ایک مشہور بیماری ہے۔

سنج۔ پیدا ہونا کسی حادثہ کا۔

سنگلارخ۔ وہ زمین جس سے پتھر اور لکڑی نکلیں۔

سنج۔ بفتح اول نمک جو کھانے میں ڈالا جاتا ہے اور جربک اور ریم جسکو عربی
میں و سنج کہتے ہیں۔

سنج۔ یکسر لٹ سنج اور اصل اور مادہ ہر ایک چیز کا۔

سنج۔ نیم تنہ جو ایک قسم کا جامہ پہننے کے لیے سیاجاتا ہے صدری اور قوچی
بھی اسکو کہتے ہیں۔

سنجی۔ نام ایک سیوہ کا ہے جو عناب کی صورت پر ہوتا ہے بعض عناب
ہی کو سنجہ کہتے ہیں محمد علی سلیم۔ زروغن گشت خالی مغز کنجہ سنانندہ
آرد و دندان سنجہ +

سند۔ بفتح سین و سکون نون و سا از ترکیب ہوا اور اپنے دعویٰ کا استحکام کو
تصور کیا جائے مولف۔ محمد جب کاس دینا میں آئے + سند
در بنوت ساتھ لائے۔

سند۔ یکسر سین و سکون نون حرا مزادہ و بدو شہر اور محبوب قافیہ شعر
میں ہو۔ اور نام ایک ملک کا ہندوستان میں اور نام ایک دریا کا
جسکو اباسین اور انک بھی کہتے ہیں خواجہ فیض الدین گنج شکر کے مناقب
میں سے کان عرفان معدن جود و کرم گنج شکر + رہا سے روم
وروس و پیشو اسے ہندو سند +

سند۔ بفتح سین و سکون نون سکین آدی کا گوہ جو علیظ اور سطر ہو۔

سناو۔ خوب قافیہ سے ایک عیب کا نام ہے۔

سند باد۔ نام ایک کتاب کا ہے جسکو حکیم ارزقی نے پندرہ فصائح میں تصنیف
کیا اور نام گشتا سب بادشاہ کے بیٹے کا۔

سند باد۔ طاقت فکر و خیال کی جو انسان میں ہے اور نام ایک مجوسی
نیشاپوری کا جو باوجود عداوت دینی کے ابو مسلم مرقدی کے ساتھ
محبت رکھتا تھا۔

سنو۔ فکر کرنا کسی ایسے کام میں جسکا کرنا ناکام یا ناکام ہو۔

سنجی۔ نام ایک شہر کا ہے جو موصل سے تین منزل پر واقع ہے اور نام ایک موضع
کا مبین سلطان بخر میدا ہوا تھا۔

سنجر۔ نام ایک بادشاہ عادل کا۔

سنگسار۔ ایک قسم کی سبز اور تغذیب کا نام ہے کہ مجرم کو کمزور زمین میں دبا کر پتھر مارتے ہیں تاکہ وہ مر جائے صفدر فوقانی بت پرستی ترک کرنے کا نہیں پتا نہویہ نفس کا فر سنگسار ہے۔

سنگر۔ نام ایک شکاری جانور کا ہے باز کی طرح۔ مگر ہندوستان میں بسبب زیادہ حرارت کے زندہ نہیں رہ سکتا اور نام ایک ترک بادشاہ کا اور نام ایک غلام کا۔

سنگر۔ یکسر اول ترکی زبان میں نیزہ کو چک یعنی برہمی۔

سنگ زر۔ چک یعنی کسوتی سونا پر کھنے کی۔

سنگار۔ ہندی لفظ ہے بمعنی آرایش فارسی میں اسکو ہرقت کہتے ہیں کہ تمام عورت کی آرایش کا سات چیز پر ہر فرحت کیا جب نہادھو کے آنے سنگار پر ستارے لگے ہونے اس پر اشارہ

سنگر۔ جو دیوار وغیرہ حفاظت کی گردشگر اور قلعہ کے قائم کرین عالم مورچال سے محمد سعید الشرف آنرا کہ ہمیشہ کار سنگار بود ہا سنگر افغان چہ تو اندرون ہے

سنگار۔ یعنی اول شخص عاشق و گرفتار اور وہ پانی جو گہرا نہو کشتی اس میں چل نہ سکے۔

سنگار۔ یعنی اول بیٹے کی زوجہ جسکو فارسی میں زن پسر کہتے ہیں۔

سنگر۔ ایک گونہ کا نام جو زرد رنگ کھرا کی طرح ہوتا ہے۔

سنگسور۔ غلام قبیل ہاتھی کی سونڈ۔

سنگ احمر۔ ایک پتھر سرخ رنگ ہوتا ہے جسکا ایک دانگ کھانا ہر قاتل ہے۔ بعض کے نزدیک وہ سرخ الماس ہے۔

سنگار۔ یعنی اول رفیق رستہ کا اور ہمراہ جو سفر میں رخ و راحت کا سہیم ہو۔

سنگور۔ چمکے والی لکڑی کا گول منہ کا جو سوت کا تنے کے وقت تکے پر چڑھا لیتے ہیں تاکہ کاٹا ہوا سوت اُس پر جمع ہوتا جائے عربی میں اسکو فلک کہتے ہیں۔

سندس۔ ایک بیش قیمت کپڑے کا نام ہے جو بہشت میں بہشتیوں کا لباس اُس سے بنایا جائیگا۔

سندروس۔ ایک زرد رنگ گوند کا نام ہے جو ہندوستان میں کھتے ہیں۔

سنگاش۔ رشک و حسد۔

سنجی۔ رومی زبان میں علم و نشان فوج اور کمر بند جو کمر پر بند ہوتے ہیں سنجوق بھی اُس کو کہتے ہیں۔

سنگ۔ چھوٹی کشتی جو جہاز کیساتھ ہو۔

سنگ۔ وہ روٹی جو پتھر پر لگائی جائے محسن تاثیر پیش ست از نور سرور ذری سوای تو سنگا بسینہ سنگ زندہ ز برای تو ہے

سنگ۔ پتھر ترجمہ حج کا اور مقدار اور گرانی اور وزن و قیمت و قدر و عزت محمد علی مسلی از خون یس از ملاک رقم کن سنگ سن + کاین خون گرفتہ است شہید خدنگ من نظامی اگر کیسا سنگ را ز رگ کند ہے نسیم من از خاک عنبر کند ہے

سنگیل۔ ایک شہر دارگاس کا نام ہے جسکو بسنیل الطیب کہتے ہیں میر محمد فضل ثابت دل ہر جانی من بشتہ زلت تو شود کیسوی سنیل اگر سلسلہ پای صبا ست سندل۔ چھوٹی کشتی اور پاپوش یعنی جوتی اور آدمی جو پیشل اور بیوقوف ہو۔

سنگول۔ وہ اسباب جو ضروری ہو۔

سنام۔ اونٹ کا کوہان۔

سنگم۔ ایک جانور تیز پرواز کا نام ہے اور ہندی میں ہمراہی اور رفیق۔

سن۔ دندان بینی دانت و بینی سال و مقدار زمین اسکی جمع ہے شعر باقوس کن یاد ہر روز شب + بغفلت اگر گذر دس سال + حافظ مختصب خم شکست دمن سرا + سن بالسن والجر مرح قصاص۔

سن۔ ترکی میں بمعنی تو کلمہ خطاب ہے۔

سندن۔ یکسر اول ترکی میں ترجمہ جوت از جسکے معنی اردو میں سے نکلتے ہیں سن سن۔ ترکی میں اسکے معنی تو ہی تو ہی۔

سن سن۔ حرام غزو بکری و غیرہ جانوروں کی پشت سے نکلتا ہے۔

سنشن۔ جمع سنت بہت سی سنتیں۔

سنین۔ جمع سنہ بہت سے برس۔

سنون۔ وہ دو وجوداتوں پر ملی جائے ہندو میں اسکو منجن کہتے ہیں۔

سنگزن۔ ترازوی کم وزن۔

سنیا سیان۔ ایک فرقہ فقرا ہندو کا ہے۔ یہ لفظ ہندی ہے۔

سنان۔ سر نیزہ کا سر عصا کا اور ہر ایک چیز کا سر ابو طالب علیہ السلام تیغ سنان جو ہر شد + سعد و شرف سنان تو باد + ناصر و پیش درج جفا و کش سنان ستم + کہ تیرا نام مظلوم کا رہا باشد +

سند آن۔ اہرن لوہے کا جس پر لوہا لوبا کوٹتے ہیں مولف چو موسم از زنی آید شود نرم + اگر باشد دلت مانند سندان + سنگ نسو۔ سنگ مرمر جو مشہور پتھر ہے۔

سنبالو۔ ہندی زبان میں بوزہ یعنی بندر اور ہندی میں نام ایک درخت کا ہے

سنجہ ترازو کے بانٹ جس سے ہر چیز وزن کی جاتی ہے۔

سندہ - بفتح اول سرگین آدمی کا گوہ جو درشت اور غلیظ ہو۔

سنہ - بضم تین سال یعنی برس۔

سنہ - بکسر اول وفتح ثانی غنودگی و نیم خوابی۔

سنہ بضم اول و تشدید ثانی راہ و روش و طرز و طریق و عادت وزن و پیر۔

سنہ - بکسر اول و تشدید ثانی ہر چیز کے دندانے۔

سنگمہ - زائے یعنی اولاد جو بادل سے برستا ہے۔

سنبلیہ - ایک خوشہ گہون اور جو وغیرہ کا اور نام چھتہ برج آسمانی کا جسکی صورت ایک لڑکے کی ہے اور ہاتھ میں خوشہ جو حکیم زلالی سنان سبندہ برکشت افلاک + گریبان ببالب زول چاک +

سنبہ - روشن اور بلند۔

سنبہ - ایک لوہے کے آلہ کا نام ہے جس سے سوراخ کرتے ہیں یا بھی اسکو کہتے ہیں۔

سنجیدہ - تولا ہوا وزن کیا ہوا موزون مصرع و مضمون محسن تاثیر گر سخن گسترند اردو قدر و مقداری چہ غم + وزن او ظاہر شود از معنی سنجیدہ اش +

سنبادہ - بفتح سین دال مہلک یک تپھر جو چہ پتھر تھیا تیز کرتے ہیں۔

سنسہ - انگور سیاہ اور زرخور سیاہ کو کہتے ہیں۔

سنی - بفتح سین و کسر نون روشن اور چمکتا ہوا اور بہت بلند۔

سنی - پیرو ملت رسول صلی اللہ علیہ وسلم رباعی نہ سنیم کہ کف طعنے رافضی احمق + نہ رافضی کہ کند سنیم گریبان نشی + غلام حضرت عشقم در گنبد انم + کہ کیست بر سر باطل کدام بر سر حق +

سین با واو

سودا - سیاہ اور نام ایک خلط کا چار خلطوں سے جو انسان کے جسم میں موجب اسکے قیام و حیات کا ہیں اور دیوانگی اور عشتی اور خرید و فروخت عرفی میں پریشان گوی سہو اندیش و سودا ہرزہ دوست + من بسودا نام و مانند بن سودای من + میرزا امیدل بر سر چمپیدا خرد و سودا سی کسی + در نہ عمر بود کاین دیوانہ بید ستار بود سودا - بکسر اول اسکے معنی بغیر کے ہیں حکیم نور لا ہوری یا خدا مشکل کشا کوئی نہیں تیرے سوا + ہمد و حاجت دہ کوئی نہیں تیرے سوا - بفتح اول برابری اور برابر

سویدا - بضم اول سیاہ نقطہ جو دلہر ہے یہ لفظ تصغیر سودا کی ہے

اور سونٹ اسود کے لفظ کی

سوق التلاشا - شہر بغداد میں ایک سہ راہ بازار کا نام ہے جس میں بنگل

کے روز ہر ایک جنس کا بازار لگتا ہے اور بکشت خرید و فروخت ہوتی ہے۔

سورنا - یہ ایک باجہ کا نام ہے جو شادیوں میں بجایا جاتا ہے و مخففت اسکا

مرنہ ہے طاہر و حید سورنا کی تعریف میں - چو شد روز جشن در زمان ہر روز جہان را بفریاد خواند بسور +

سو براثر ندی زبان میں امید و امید داری۔

سورا - ایک شہر کا نام ہے۔

سو فرا - تبادید و نشیون کے وزیر کا نام ہے۔

سوغات - وہ تحفہ جو کسی دوست کے واسطے کسی دوسرے شہر سے

لایا جائے یہ لفظ ترکی ہے فارسی میں اس کو رہ آور کہتے ہیں سحر کاشی

بہتر از جان ہر اے خواجہ متاعی بدر دوست + نہ کہ بسوغات خبر و منت

کسی زیرہ بکرمان۔

سورت - بفتح اول حدت و تندہ و ظلم و ستم و چشم غصہ و غصب تیزی

سوت - بضم اول شہرت و منزلت و بزرگی اور ایک حصہ قرآن مجید کا

چنانچہ سورہ فاتحہ و سورہ منزل و اخلاص وغیرہ اور نام ایک شہر کا ہند

میں دریائے شور کے کنارے پر۔

سویت - برابری اور اعتدال۔

سومناٹ - نام ایک بت اور تہانہ کا گجرات دکن کے علاقہ میں تھا

جس پر سلطان محمود غزنوی نے سالک بھری میں حملہ کیا بت کو توڑا تہانہ

کو خراب کیا اور مال کثیر اٹھا کر غزنی لے گیا سومناٹ لفظ ہندی ہے

اصل میں سوم ناتھ تھا جیسے اور عبادت گاہیں ہندوؤں کی ہیں ناٹھ

و جگن ناتھ وغیرہ ہیں اسکا نام سوم ناتھ تھا کیونکہ سوم چاند کو کہتے ہیں

اور ناٹھ کے معنی خداوند و بزرگ کے ہیں اس تہانہ میں چاند پڑا

یا چاند رات کے موقع پر پرستش کی جاتی ہوگی اہل فارس نے اخیر کا

حرف ہاے ہوز گرا سومناٹ اسکو اپنے اشعار میں باندھا ہے سعدی

بتی دیدم از علاج در سومناٹ + مرصع چو در جاہلیت منات +

سودت - سرداری و مہتری و پیشوا۔

سود المزاج - مرض باری مزاج کا بگاڑ و وقتی کہ ترا سود المزاج

باطنی ست + چارہ اش + از طبیب معنوی۔

سوچ - درسی زبان میں تلف و ریاضی سمندر کی جھاگ جو سمندر کے

کنارے پہاڑوں اور تھیلوں پر جم کر خشک ہو جاتی ہے اور نمک سے

زیادہ سفید اور لطیف ہوتی ہے۔

سوارخ۔ جمع سانگہ کی بہت کثیفیتیں اور رویداد شمال سکا تھوشت حالات کے بیان میں کیا جاتا ہے۔

سورخ۔ مشہور لفظ ہے جسکے معنی چھید ہین نظامی گواچہ انا سے پیشینہ گفت۔ بیک و نشاید و سورخ سفت مولف جہانہ مرہم صبر ازغدا ی خودخواہی بہ کہ ہست برول رشیت ز حرص صد سورخ ہے سورخ۔ پیار جسکو عربی میں لصل کہتے ہیں۔

سورخ۔ نام ایک شہر کا ہے۔

سواد۔ رنگ کی سیاہی و شہر کے نواح و ملکہ و ذہن و مسودہ محمد سعید اشرف بالاک بند نسبت ایران چمکنی، چون اعتبار اصل بنا شد و ادرا صاحب پہلو بیات بدی میزندان زلف + نیست سودی کہ صلیت مطبق سود عربی میں جمع اسود کی جسکے معنی سیاہ کے ہیں اور فارسی میں فائزہ نفع جو تجارت میں ہو اور بوسکو ہند میں بیاج کہتے ہیں مزارطہ حمید باعیش نقد فارہ انجام بہترست + زان فرض سود بوسہ انعام بہترست نظامی سکندر لکھاؤ یکنانی نمود + بدان نام کی بسی کو سود ہے

سوگند قیوم اور حلف مشہور لفظ ہے فغانی کاری نشد از پیش تبرک می و ساقی پیپا نہ بیارید کہ سوگند شکستیم +

سود۔ لفظ اول سبب یعنی ٹوکرا اور حجاب میں سبزی فروش سبزی اومیہ فروش میوہ بیچتے ہیں۔ اور بار یک لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔

سوسپند۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو دو دھیا کہتے ہیں اس کو پوڑین تو دو دھیا کہتے ہیں۔

سوار۔ مشہور جانور ہے جسکو گوہ اور گوہ ہندی میں کہتے ہیں۔

سوار۔ سوار۔ شخص کسی پر چڑھ کر چلے پیادہ نہو گھوڑے پر سوار ہوا گدھے پھر ششی وغیرہ پر ہندی میں اسکو سوار بھی کہتے ہیں خسرو خیرم سید کا مشب بریا خواہی آمد و سرمن قداہی راہی کہ سوار خواہی آمد صاحب زسفت پست خطر است سربندان را بکریادہ شہدیت سوارہ من + سوار۔ اگر سودا و رجسکالین میں جاری ہو تجارت کا کام کرنا ہو جعفر فوقانی دست از سودا سے دنیا باز دارہ نیست سود تو دین سوداگری +

سوفار۔ سوفارہ۔ وہاں تیر یعنی تیر کا منہ اور سوئی کا سوارخ محمود بہت نیا بازی محمود در دل من نشست تا سوفار خسرو تیر گشت چو نوارہ سازم گشت زرتش سر سوفارہ باز +

سور۔ غیاث اللغات میں اسکے چند معانی لکھتے ہیں اول جشن جو عربی کے موقع پر کیا جاسے دوسرا سرخ رنگ چنانچہ سرخ پھول کو گل سوری کہتے ہیں تیسرے خاکستری رنگ سیاہی مائل ٹھوٹے اور گدھے اور گدھے

چوتھے قلعہ کی دیوار و شہر پناہ۔ پانچویں نیم خوردہ و پس خوردہ یعنی جھوٹا چھٹے قرآن شریف کی سورت۔ ساتویں نام ایک فغانی قوم کا۔

سورہ نور۔ قرآن کی سورتوں سے ایک سورت کا نام ہے۔

سور۔ قسم جادات یعنی پتھر کے اقسام۔

سوسار۔ زندی زبان میں گھوڑا جس کو فارسی میں اسپ اور عربی میں فرس کہتے ہیں۔

سوز۔ حرارت گرمی جلن مولف شود از آتش دل سینہ بریان جگر میسوز داز آہ جگر سوز +

سوس۔ مخفف سوسا جس جانور کا ذکر تحریر ہو چکا ہے اس جانور کی چربی اگر انسان کھائے تو جلد فرہ ہو جاتا ہے چربی کی ماش بھی موٹا کرتی ہے۔ اور نام ایک کرم کا جو ریشی کپڑوں کو لگ جاتا ہے اور بہت جلد ضائع کر دیتا ہے اور نام ایک گھاس کا اور نام اس کرم کا جو گیہوں و شالی وغیرہ اناج میں پیدا ہو کر اسکو کھا جاتا ہے اور نام ایک دخت کا جسکی جڑ طبعی ہے اور اسی لحاظ سے طبعی کو اصل السوس کہتے ہیں۔

سوریوس۔ خردو کا فرکارہ اصلی نام تھا اسکا ایک بیٹا تھا اسپر سقد غالب ہوا کہ باپ کو پکڑ کر آختہ کر دیا لہذا کہ سوا سے اسکے اور کو کی وارث تخت و تاج کا پیدا نہو۔

سولیس غفلت و بے خبری و نادانی۔

سولش۔ وہ برادہ جو سوہان کرنے کے وقت لوہے وغیرہ سے کرتا ہے۔

سورہ اخلاص۔ قرآن شریف کی سورتوں میں سے ایک سورت کا نام ہے یعنی قل ہو اللہ احد مولف صاحب اخلاص ہیں جو لوگ اور سینہ صفا + درو رکھتے ہیں ہمیشہ سورہ اخلاص کا

سوط تازیانہ۔ اور تازیانہ مارنا۔

سوارخ۔ ایک بت کا نام ہے جسکو نوح علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی۔

سواطع۔ جمع ساطع بلند اور روشن۔

سورخ۔ جواز و روانگی و گوارائی۔

سور و مانع۔ مانع کا بگاڑ اور بیماری۔

سوالف۔ گذری ہوئی باتیں۔

سوف۔ حکمت کا علم اور فیلسوف صاحب حکمت۔

سواق۔ گزرے ہوئے لوگ۔

سوق۔ لفظ اول چلنا اور روان ہونا۔

سوق۔ یعنی اول بازار اور جمع ساق بہت سی پھیلیاں۔

سویق۔ پست یعنی سٹو جو جوار گیہوں کے بنا کر کھاتے ہیں۔

سواک - نرم رفتار فارسی اور عربی میں تیرے سواے بغیر۔
 سوگ - ماتم جو کسی کی مرگ پر کیا جائے حافظ بریز زلف و دنا چون گذر
 کنی بینی کا زین و سارت چہ سو گوارا نند +
 سودا تمک - دولون لفظ ترکی بن ایک کے معنی پانی دو کس کے معنی روٹی۔
 سوگلک - یہ ایک آفت گیموں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے ہندو میں
 اسکو کروی کہتے ہیں۔

سوزاک - یہ ایک بیماری ہے جس سے سوزش پیشاب میں ہوتی ہے جو بے
 بول سے ریم اور خون آتا ہے۔

سوسک - یہ ایک پرندہ کبک سے جھوٹا ہوتا ہے مگر محل اُس سے ملتی ہے
 سوک - خار جو گیوں اور جو کے خوشون کے سر پر ہوتے ہیں اور آدمی
 جسکی دالھی کے بہت تھوڑے بال ہوں

سونا تک - وہ آواز جو بحالت خواب ناک یا حلق سے نکلتی ہے۔
 سواصل - جمع ساحل دریا کے کنارے۔

سؤل - بروزن فعل وہ آدمی جسکو سوال کرنے کی عادت ہو۔

سوال - مانگنا چاہنا کسی چیز کا کسی سے سعدی سوال کروم و
 گفتم جمال روی ترا چہ شد کہ مورچہ برگرد ماہ خوشیدہ است + جواب
 دادند نام چہ بود و دیم را + مگر ماتم حسن سیاہ پوشیدہ است +

سول - رنگ خاکستری سیاہی مائل اور نادان یعنی پر نالہ اور بد رو
 پانی کا اور بیماری قویج کی +

سوم - بفتح اول گران بچیا خوری اور رنج کھینچنا گھاس چنا چار پایہ کا
 سوم - کبسلول و ضم نانی ثالث کا ترجمہ میسر عددین۔

سوتا م - قدری قلیل تھوڑا ناقص کو چک اور اندک
 سواکن - جمع سائنہ رہنے والے لوگ۔

سون - نام ایک رود کا ہے

سوسن - یہ ایک پھول چاقم کا ہوتا ہے ایک سفید جسکو آزادہ کہتے ہیں
 و زبان رکھتا ہے دو سر اکو جسکو ازرق کہتے ہیں تیسلر زو جسکا نام

خطائی ہے جو تھے آسمان گون وہ مرکب زرد اور کبود اور سپید ہے حافظ
 ای صبا بندی خواجہ جمال الدین کن کہ جہان برہمن و سوسن آزاد کنی +

سورن - بارای مملہ حاکم قوت لشکریوں کو باوازل بلند جمع کرنا کبیر کبیر
 بلانایہ لفظ ترکی ہے - عبد اللہ بلال فی زہر و وطن سورن انداختند +

ہنر برانہ بریکد گرنا خستند +

سوزن - سوئی جس سے کپڑا وغیرہ سیاہا تا ہے ملا مفید بلخی ویدہ مابوش
 شرم شدہ خاموش از بنیم + زوہ شرکان + ترم برب دیا سوزن +

سومان مشہور اور ہی ہندو میں ہکوری کہتے ہیں میسر از منفر فطرت چشم تو بہ
 حلقہ نجیر سومان میزند + ہچو مجنون گر کنم ہنگامہ بریا خوش سست +

سورنجان - ایک دوکان نام ہے جسکی تشریح ادویات کی فصل میں تحریر ہو گئی +
 سورمیان بضم اول و او معروف و ذی موقوف سطر یہ و نفع و سود و تحفہ +

سودان - سیاہ رنگ آدمی اور نام ایک ملک کا۔
 سودا عیان سودا گر لوگ۔

سوران - ایک مرغ کا نام ہے جسکو سار بھی کہتے ہیں مرغ مرغی خوار بھی اسکا نام ہے
 سوفیلون - یونانی میں ایک سودا کا نام ہے جسکو عربی میں خضیدہ الثعالب کہتے ہیں

سولان - نام ایک دوکان ہے جو روم سے لاتے ہیں اور نام ایک پہاڑ
 کا آذربائجان میں اردبیل کے پاس اور اس پہاڑ پر مردان خدا پرست

معلق رہتے ہیں۔
 سون - وہ برتن جس میں کتا پانی پیے۔

سوختہ - جلی ہوئی روٹی یا لٹہ جسپر چھاق سے آگ جھارتے ہیں عربی
 میں اسکو حراق کہتے ہیں سعدی در سوختہ نہان نتوان داشتن آتش +

مانیر بگفتیم و حکایت بدراقتاد +
 سو - فارسی میں طرف اور ترکی میں پانی و شراب اور عربی میں بیاضی

ہمہ بدی بُرائی و غم و اندوہ و تشویش و تیز مزاج شہر بستان مینا یزیدوہ
 کلر و بہر سمت و ہر جانب بہر سو + شناسد عند لیب آن گلبدن را +

درین بستان سر رنگ بہر لو +
 سوزہ - قبا کا تکریم اور کپڑے کی بغلیں جو قبائین لگائی جاتی ہیں اور ریر بہر۔

سوسہ - وہ کم جو یون میں پڑ جاتا ہے۔
 سوچہ - خشت تک یا بفلک کپڑے کی

سودا بہ - لگاؤس کی زوجہ کا نام ہے۔
 سوزمہ - جرات اور کھٹا دہی اور پیڑ جو جرات سے بناتے ہیں۔

سوکہ - سوراخ قبل یا دگر کا اور پس پشین۔
 سومہ - حد و انتہا ہر چیز کی۔

سولیہ - قوس فرج جو کمان ابر میں نمودار ہوتی ہے۔
 سوسنی - نیلا رنگ گھوڑے کا ہو یا کسی اور چیز کا۔

سوری - ایک سرخ رنگ پھول کا نام ہے۔
 سوانی - آکبش اونٹ۔

سواتی - جن ساقیہ چھوٹی ٹہریں۔
 سوفطائی - یہ فرقہ حکماء مذہب باطلہ سے ہیں جو نفی حقائق کرتے ہیں۔

ایک آن میں عنادیہ ہیں جو قائل بحقائق شیان ہیں اور کہتے ہیں کہ

دکھلا سکتے ہیں جبکہ وجود وجود میں نہیں آیا ہے کیا و لیمیا و سیمیا
این نہ باشد جز بذات اولیا +

سینا - بکسر اول شیخ ابو علی کے دوا سے کا نام ہے جو مشہور حکیم ہے۔
سینا - ایک پہاڑ کا نام ہے جو کھوڑ سینا کہتے ہیں اور موسیٰ
علیہ السلام اس پہاڑ پر جا کر خدا سے ہمکلام ہوتے تھے۔ کجا موسیٰ کجا
نور الہی + منور در میان کوہ سینا +

سینا - نشان اور علامت جس سے کوئی پہچانا جائے نیک
نشان ہو یا بد اور وہ نشان جو کثرت سجد سے غازیون کی پیشانی پر
ظاہر ہوتے ہیں اور پیشانی یعنی ماتھا سعودی ہر کہ سیامی استان
وارو + سر خدمت بر آستان وارو +

سیا - مخفف سیاہ یعنی کالا ہے شو و ملک ویران اگر بادشاہ
نمار و تمیز سپید و سیاہ +

سیاب - زریقی یعنی پارا جو مشہور دھات ہے مولف بقلم سموزر
انسان خاکی + چرا مضطرب و ماتم سیاب +

سیلاب - پانی کا بہاؤ اور چڑھاؤ حافظہ دور از رخ او دمہ دم از
چشمہ بزم + سیلاب شرک آمد و طوفان بلا رفت +

سیراب - سیراب و تروتازہ و آباد اصائب برب ساغرازان
بوسہ سیراب زندہ + کہ نیا روشن از مجلس مستان بیرون -

سبب مشہور میوہ ہے جو کھوڑی میں تفلح کہتے ہیں سے ذوق
گوئی مدور بلکہ سبب + رپودہ از دل عاشق شکبہ + پرخل نوجوانی

سبب پستان + فرو وہ رنگ و بوی سنبلستان + مفرح نار پستان
جہان را + دوا سے درد دل صفر انیان را +

سیہ تاب - ایک رنگ کا نام جو سیاہ اور بھی ہوتا ہے۔
سیاب - پہلوی میں زندگی و حیات اور وہ جناب جو پانی برسنے

کے وقت پانی پر نمودار ہوتے ہیں۔
سیاق و روان کرنا جاری کرنا -

سقیات - بر وزن طبیات بہت سے گناہ اور قصور اور بدیان -
سیاست - حکومت کرنا گھبانی کرنا قہر کرنا مہبت دکھانا ڈرانا

دھمکانا ابوالفتح رونی فلک سیاست او بستمہ پر مشہور و سینہ
زمانہ طاعت او بستمہ بقلب و تاب + نظامی سیاست کند

چون شود کینہ دور + بختشاید آنگہ کیاید ظفر +
سیادت - سید ہونا - سردار ہونا بزرگ ہونا یعنی از مولف نبی

کے مرتبہ سے دو جہان میں بڑھ گیا رہہ کلامت کا شرف کا خجاست کا یلوتکا

سیاحت - سیر کرنا اور چلنا زمین پر۔

سیرت - عادت و طرز و طریق خصلت طہینت توحید نے این دولت
رود با تو نہ چشم + بحر پنج ویشیانی و سیرت + باندک انفلانچہ ہر ماند +

تہ این شکل + نہ این صورت نہ سیرت + نہ فقر و فاقہ و افلاس ماند +
نہ جاء و دولت و ملک و حکومت +

سیاح - سیر کرنا یا با لون چلنے والا - مولف رود بخنزل خود باز
بعد سیر و سفر + کہ آمدست بر اسے سیاحت این سیاح +

سیخ - وہ سیخ جس پر کباب بھونٹتے ہیں فارسی میں اس کو باب زان بھی کہتے ہیں
سعدی بنیم بیغمہ کہ سلطان ستم رواورد + زندہ لشکر یا نش ہزار مرغ سیخ +

سیمتاخ - جھیل و مسک و کجوس -
سیراخ - خدا سے کچھ مانگنا - دعا و زاری کرنا -

سید - پیشوا و مہتر و سردار - و لقب حضرت یل مقبول صلی اللہ علیہ
و سلم سے سید ہر دو جہان بر تو ہزاران صلوات + والی کون د

مکان بر تو ہزاران صلوات +
سید - بکسر اول دیاسے معرفت گرگ یعنی بھیر یا جو مشہور و زندہ ہے۔

سینہ بند پٹی جو کھوڑون کے سینہ پر باندھی جاتی ہے اور عورتوں کی
انگیا جو پستان پر باندھتی ہیں طغرا دل کی تعریف میں کشد سینہ

بندش از ان در لبش + کہ لاغر میان ست و فربہ کفل حکیم حاذق کیلانی
رضعت نفس نہر مہمت و یافتی در زم + تراز خود وزرہ سینہ بند و مجرب +

سیغور - تواضع و تکریم و بجز و انکسار -
سیمناؤ - قرآن شریف کی سورتیں مثل سورہ فاتحہ و خلاص وغیرہ۔

سیقور - ایک قسم کے ریشمی کپڑے لطیف سیاہ رنگ کا نام ہے
سیسینبر - ایک گھاس کا نام ہے جو پودہ دینہ کی طرح خوشبودار ہوتی ہے

معرب سینیبل -
سیر بکسر اول فتح ثانی خصلتین اور عادتین سیرت کی جمع ہے و

علم تواریخ و بیان احوال گذشتگان -
سینفر - خاریشت جو مشہور جانور ہے تیر انداز بھی اس کو کہتے ہیں۔

سیر - بکسر اول دیاسے جھول پٹ بھرا ہوا بیزار اور غمیدہ -
سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔

سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔
سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔

سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔
سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔

سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔
سیر - بکسر اول دیای معروف اسن جو مشہور ہے۔

سیوس۔ اسپول جو مشہور رقم ہو۔

سیس۔ گھونایتیو توندو چالاک ہندی میں سُر آدمی کا۔

سید سالیوس۔ سربانی زبان میں وہ جن کو جسکو حلتیت کہتے ہیں۔

سیوس۔ نام ایک درخت کا یونانی میں ہے۔

سیاوش۔ جو اغور و خوبصورت و عیاش اور نام پسریکاؤس

فران فرماے نیمروز کا جسکے حسن و جمال پر سات سو دواہ اسکے

باپ کی عورت کہ سوائے اسکی مان کے تھی عاشق ہو گئی اُسے اسکی

درخواست کو نامنتظر کیا تو عورت نے جھوٹا بتان اُسپر قائم کیا

عورت کے کہنے پر بادشاہ نے رنجیدہ ہو کر اسکو اپنے علاقہ سے

نکال دیا۔ سیاوش افراسیاب کے پاس ہوا اسکے باپ کا مخالف تھا

چلا گیا افراسیاب نے اپنی لڑکی اُسکے نکاح میں دی اور بڑی عزت

کے ساتھ اپنے پاس رکھا مگر چند سال کے بعد دوسرے دواہ اسکے

اغوا پر افراسیاب اُس سے ناراض ہو گیا اور سیاوش کو ماتی قتل کر دیا

سیہ گوش۔ نام ایک درندہ کا جو گتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا

گلابی رنگ مائل سیاہی ہے دونوں کان سیاہ ہیں سر بیچ حرکت

اور تیز رفتار ہے جب شیر چلتا ہے تو وہ شیر کے آگے آگے ہوتا ہے اور

چیتا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ اُسکی آواز اور جانور سنیں اور بھاگ جائیں

شیر کے حملہ سے سلامت رہیں سیاوش دریا فش بھی اسی کے نام ہیں

سیا ط۔ جمع سوط بہت سے تازیانے۔

سیاع۔ کنگل جو دیوار اور چھت کو کچاتی ہے

سیمرغ۔ یہ بڑا مرغ کوہ قاف میں رہتا ہے سعدی چنان بہن خوان کرم

گستردہ کہ سیمرغ در قاف روزی خورد +

سیغ۔ بہت اچھا بہت عجائب نہایت عمدہ۔

سیف۔ شمشیر یعنی تلوار متولف نگہ شمشیر بران زلف زنجیر + وہ

مژگان تیرا بر ویف مسلول +

سیوف۔ جمع سیف بہت سی تلواریں۔

سیاف۔ تلوار یا ہوا پہلوان، توحید زندہ ماندہ نیک اندر زمانہ +

نہ باشد زندہ اجلات و نہ اشرف + بکم زوری اجل راجان

سپارو + بہا و پہلوان و مرد سیاف +

سیراف۔ دیارے فارس کے کنامے ایک شہر آباد تھا۔

سیشف۔ ایک بڑے درخت کا نام ہے جسکو سیسو بھی کہتے ہیں۔

سیاق۔ چلانا جاری کرنا اور علم حساب کا چونکہ حساب کے وقت قلم اور

زبان دونوں جاری ہوتے ہیں اسواسطے اسکا نام سیاق رکھا گیا۔

سیگ۔ ترکی میں آلت تناسل مردان۔

سیامک۔ کیومرث کے بیٹے کا نام ہے۔

سیکنک۔ آہستہ اور سچ سے آدو شینہ رقم نیم شب و رکو چلی نان

سیکنک + نیک نہاد م پائے راز قم با یوان سیکنک + لب ا

نہاد م بر لبش ناگہ بدندان کندش + درخشم شد آن نازنین گفت

ای مسلمان سیکنک +

سیسکر۔ وہ کثیرا جو گیون میں پیدا ہو کر اسکو تلف کر دیتا ہے۔

سیل۔ دریا کا بہاؤ اور چڑھاؤ میسر و خزینہ چنان زد بہر سوے

سیل + کہ منفس بر دن نمیکردیل۔

سیول۔ جمع سیل بہت سے بہاؤ پانی کے۔

سیال۔ رقیق اور بہ جانے والی چیز جیسے پانی اور دودھ وغیرہ۔

سیورغال۔ مدد معاش روزیہ خواہ جاگیر و انعام وغیرہ۔

سینول۔ خارشیت جسکو تیر انداز کہتے ہیں۔

سینکل۔ زرد ہو جاناراعت کا بسبب کسی آفت کے۔

سیم۔ بیاض بھول وہ پانی دریا کا جو کشتی میں آجاتا ہے اور طارح

اُس پانی کو کشتی سے نکالتا رہتا ہے۔

سیم ہائے معروف چاندی نقرہ ملاشانی نکلو مہر نکل از

قہر زین تو نکلے + صبح دودم از پردہ در گاہ تو سہی۔

سیام۔ بکسر اول نام کوہ نزدیک سرخند۔

سیوم۔ ثالث تیسرا۔

سیلان۔ جاری ہونا پانی و خون وغیرہ کا اور نام ایک جزیرے کا

جمین یا قوت پیدا ہوتا ہے نور الدین ظہوری آیا قوت سر شک

بیدلان را + تخت جگر نگار سیلان۔

سیران۔ سیر کرنا اور چلنا۔

سیحون۔ اند جان و سر قند میں ایک دریا ہے

سیوشان۔ بہرہ کے پاس ایک بستی ہے درویش دالہ ہر دی و در

موج خواجہ سلطان احمد شیخزادہ سیوشانی۔ از بہر سکون جملہ دطاف

چون جان شدہ در تن سیوشان +

سیان۔ عشق چمکی بل جسکو بلبل بھی کہتے ہیں۔

سیاوشان۔ ایک نلری کا نام ہے جسکو لقم کہتے ہیں اور اسکا رنگ

بندہ جوش کے نکال کر کپڑے رستے ہیں۔

سیحان۔ نام ایک دریا کا ہے ماوراء النہر میں جو خجند کے پاس بہتا ہے

اور مولد کمال خجندی کا وہی خجند ہے۔

سیان لاغر و سیدھے آنچختہ۔ ہر باغی از مولف صفا کن غبار کہ درست
ز سیدھے کہ باقی ماند در او بغض و کینہ کہ کن کندہ ہر لوح دل نام موی +
کہ زان نام روشن شود این نگینہ۔

سیجختہ۔ ایک جانور ہر جسکو صوبہ بھی کہتے ہیں اور تیار و مویٹا۔
سیرہ۔ ایک پزندہ خوش آواز چڑیا کی قسم سے ہے۔
سیلانہ۔ میوہ عناب۔

سیلہ۔ گلہ گھڑوں اور بکریوں وغیرہ جانوروں چار پاؤں کا۔
سیارہ۔ قرآن شریف کا تیسواں حصہ
سینرہ۔ تیرہ عدد ہیں۔

سیاہی۔ کالا پن مقابل سپیدی کے مولف دل خود را آب دیدہ کن پاک +
سیاہی دور کن از نامہ خویش +

سیری۔ سیر کرنا اور دیکھنے بنایا والا محمد سعید اشرف تاح سیری مہتاب
جمالش بودم + جامہ صبر کتان بود نمیدانستم۔

سیفی پہلے شہر امین سے چند شعر کا مخلص سیفی تھا ایک سیفی
نیشاپوری شاعر و فیکاتب کا جو مدارح علاؤ الدین بگش خان بادشاہ غورام
تھا دوسرے امیر حاجی سیف الدین سیفی امیر تیمور کے دربار کے امراؤں
میں سے گذرا ہے۔ اشعار ترکی و فارسی کہتا تھا تیسرے سیفی بخاری
جو ستے یادگار بیگ سیفی نامی شاعر گذرے ہیں اور ہمدان
پلوآن تھوریا +

سیلی۔ مکا جو اپنے ہاتھ سے کسی کو مارا جائے سالک قزوینی بارغ کی
تعریف میں۔ شاخ کبیرہ سر کشیدہ سیلی رخ قمر کشیدہ +

سینی۔ بردن چینی طبق مسی ہو یا برنجی اور وہ لکن جس میں شمع
قائم ہو محمد سعید اشرف بکف سینی غلامان بنا موس و زجام قہوہ
پر چون چتر طائوس۔

سی۔ ترکی میں ترجمہ اوکا یعنی وہ اور فارسی میں گلچشمہ و عدد ہر قطعہ از مولف
دل گرغوش سلام داری + سلمانی اگر ای ہرہ اندوزہ بخوان ہر روز
نرخ پنجگانہ + او اکن روزہ در یکسال سی روزہ

سیکی۔ وہ غلاب جو بعد جوش دینے کے تین پاؤں سے ایک پاؤں بجائے
سینری۔ سختی و درویشی و آزار و بیماری و غلشی و ننگدستی۔

دوسری فصل

از دو لغات کے بیان

سین یا الف

سامنہ مقابلہ جو کسی کے ساتھ کیا جاوے حکیم محمد انور لاہوری

سیرمان۔ بات و سخاوت قسم حیر و نازک اور نقش ہے۔

سیرون۔ وہ موسم جب سردیوں کا خاتمہ اور گرمیوں کی آمد ہو۔

سیسارون۔ سیاہ و اناہ یعنی کلو نجی کی لکڑی۔

سیسیان۔ یونانی میں ایک گھاس کا نام ہے جس کو فارسی میں منج
انگشت اور عربی میں دوخہ اصابع اور حب الفقد کہتے ہیں
استسقا کی دوا ہے۔

سیستان۔ مشہور ولایت ہے جسکو نیمروز بھی کہتے ہیں اور رستم
اسی ولایت میں پیدا ہوا تھا فردوسی منش کردہ ام رستم داستان
دگر نیلی بود و سیستان +

سید سنبرون۔ ایک بونی ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے فارسی میں سکوکس
آب اور عربی میں حرت المار کہتے ہیں

سی لکھن۔ یہ ایک کتاب بار بے خسرو و پرویز کی اسطے علم راگ میں لکھی تھی
اور تین پردے سیرد کے ہمین بیان کیے شیخ نقاشی گنجی نے کتاب
خسرو شیرین میں ان تیسوں کی تفصیل نظم میں بیان کی ہے۔

سین۔ نام حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نام شہر جو چین میں
ہو اور ایک حرف ہے حروف تہجی سے۔

سیسر ویدہ کیڑا جو کیوں کے انبار میں پیدا ہو کر اُسکو کھا جاتا ہے اور وہ کرم جو
لکڑی کو کھا جاتا ہے ہندی میں اُسکو گن کہتے ہیں۔

سیو۔ میوہ سیب جسکو عربی میں تفاح کہتے ہیں۔

سینہ۔ بڑائی گناہ تقصیر وغیرہ۔

سیبہ۔ ترکی میں وہ خندق جو دشمن کیساتھ جنگ کرنے کیلئے کھودی جائے۔
سیاہنہ۔ درج ہونا کسی رقم کا حساب ہیں۔

سیہ جردہ۔ سیہ رنگ۔

سیارہ۔ قافلہ کاروان اور وہ ستارہ آسمانی جو اپنی حرکت کیساتھ متحرک ہو
اور وہ سات ہیں قمر عطارد و زہرہ شمس و مریخ مشتری زحل۔

سیاہیمیمہ۔ کالا اور مست اور کثرت اور حبشی غلام اور ہندو
کے گھوڑے کا نام اور نام چتے خط کا جام جم سے اور شوم اور خس اور
ایک قسم دخت بید کا اور چور بہن شرف سفر وہ سر زلفت بہ لیاؤ
دلما + سیاہست ترک تازی اور کہ آموخت +

سینفہ۔ جلد سازوں کے ایک آواز کا نام ہے جس سے کتاب کے حافیہ
کو کاٹ کر درست ہو کر دیتے ہیں محسن تاثیر بتی کہ کرد مجزاد لم
کل رویش + کتابہا کند سینفہ تیغ ابرویش +

سینہ۔ جہانی عربی میں اُسکو صدر کہتے ہیں لفظی رنج سادہ و غصہ آہ بختہ +

ساہل سعادون کا اور اڑھس سے عمارت سیدھی کرتے ہیں اور وہ گول چوٹا
ساپتھ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ تاکا۔

سان۔ وہ چیز جسکو گردش دیگر تلو اور خجہ چھری استرہ وغیرہ کہتے ہیں۔
سائین۔ مالک خداوند صاحب۔

ساون۔ بارہ مہینے شمسی میں سے ایک مہینے کا نام ہے جو عین پاش
کا مہینہ ہے اس کے شکل دکھائیگا کب تک خدا ساون کی ہے ہوگی کس وقت
گربار تھا ساون کی۔

سالن۔ نان خوش لازمہ روٹی کھانے کا۔

سادھو۔ فقیر تارک دنیا جو ہندو ہو مگر لاہور میں مسلمان ساو کو شمیری
بھی رہتے ہیں جو دور دور ملکوں میں جا کر ہر ایک ذریعہ کدو فریب سے
ردیہ لکھاتے ہیں اکثر فقیر مست مجذوب نجاتے ہیں فارسی۔ کشمیری
ہندی زبان پر مشتمل ہوتے ہیں بعض ان میں سے تجارت بھی کرتے ہیں
شاید ان کے بزرگ کشمیر میں ہندو ہو گئے اب یہ مسلمان ہیں۔

ساٹھو۔ ہر لخت دو عورتیں جو آپس میں حقیقی بہنیں ہوں ان کے خاندان
میں ساٹھو ہیں۔

ساتھ۔ ہمراہ اور رفاقت اور پاس نسیم غم راہ نہیں کہ ساتھ +
دیکھئے + دیکھو جو نہیں کہ بانٹ لیجئے +

ساکھ۔ اعتبار۔ عزت۔ ابرو۔

سایہ کسی وجہ کا سایہ یا سورج کی دھوپ یا جن دیو پری کا آسیب
نفسیہ از مولف زیر سایہ جسکے رہتے ہیں ہمیشہ مردامہ عین
سابقہ کا سایہ ہے رسول اللہ کا۔

سانجھ۔ شام کا وقت غروب کا وقت۔

ساڑھتی۔ سات برس چھ مہینے سارہ زحل کی گردش کے
ساتھی۔ ہمراہی رفیق سفر شریک کار نسیم مذکور نہیں ہے کچھ حد کا۔
ساتھی نہیں کوئی کار بد کا۔

ساجھی۔ شریک بہیم حصہ دار۔

ساڑی۔ بڑی چادر جسکو عورتیں بھٹی وغیرہ کی پہنتی ہیں آدمی
بجائے ہایجامہ اور آدمی سر پر۔

سالو تری طیب جو چار پایوں کا سنا لچکرتا ہے۔

سالی۔ جو روکی بہن۔

سالولی۔ گندم گون عورت سبز رنگ۔

ساہی۔ فارشتہ جسکو فارسی میں تیر انداز بھی کہتے ہیں ہندی
میں سین بھی اسکا نام ہے۔

آکڑا ہوسر جب ایک اجل + کون کر سکتا ہے اسکا سامنا۔

ساجا۔ قالب جسمین کوئی چیز ڈھالی جائے شہر زلا کیل + جو بن
آجکل اسے نکالا ہے کمر نازک ہر قدم زون بدن سانچے میں ڈھالا ہے
ساہا۔ تانچہ شادی کی جواز روئے زانچہ جو مقرر کی گئی ہو۔

سارا۔ تمام بالکل پورا پورا نعمت از مولف محمد کی مدح دینا ہر ساری
محمد کا وصف عالم ہے سارا +

سالہ۔ خسرو را۔ زوجہ کا بھائی۔

ساولا۔ وہ معشوق جو سبزہ رنگ ہو۔

سالنا۔ نان خوش لازمہ روٹی کیساتھ کھانے کے لئے۔

ساندا۔ وہ زنی جو ککے اور چھینس دوہنے کیوقت اسکی لائون میں بازہ
دیتے ہیں تاکہ دولتی نہ مارے۔

سانسا۔ فکر اندیشہ تحیر و فکر۔

سانپ۔ مشہور موزی جالور جسکی ہزاروں قسم میں فارسی میں اسکو مار
کہتے ہیں عربی میں نفی وغیرہ بہت سے اس کے نام ہیں سے دونوں ابرو
دونوں زلفین چار موزی ہیں بسم + ایک جوڑا بچھون کا ایک جوڑا
سانپ کا۔

سات۔ مشہور موزی فارسی میں اسکو ہفت عربین سے کہتے ہیں مولف
دیکھنا یہ بھی گذر جائیں غفلت میں کہیں + جتنے باقی ہیں تمہاری ککے دن بلکھا
سانٹ۔ آئینہ کمر فریب دھوکا۔

سانچ۔ سچ راستی صدق بے لگاؤ بات نظیر نظیر یا کو غم اپنا
کیون نہیں کہتا + سنا نہیں ہے تو نے کہ سانچ کو کیا آج

سانڈ۔ وہ رکاوٹ یا جھینسا یا گھوڑا وغیرہ جانور جو ابرائے نسل مویشی
کے لئے بالاجائے اور وہ ہل جو ہندو اپنے بزرگوں کے نام پر آزا چھوڑ
دیتے ہیں اور وہ شربے مہار کی طرح پھرتے ہیں۔

سار۔ قدر گن رتبہ درجہ۔

سانس۔ دم جو آتا جاتا ہے چونک اور بند ہونے سے انسان
مر جاتا ہے صفدر فوقانی رہو غافل نہ حق سے دم بھد بھی +

تیری جب تک کہ آئے جائے سانس +

ساس۔ خوشدامن یعنی اپنی زوجہ کی والدہ۔ خسر کی جو رو۔

سانگ۔ نقل جو کسی کی آتاری جا ہے۔

ساگر۔ سبزہ ترکاری یعنی پاک۔ کرب۔ خرفہ وغیرہ۔

سال۔ نام ایک رخت کا جسکی لکڑی بڑے بڑے کاموں میں
مرمت ہوتی ہے اور برس دن بارہ مہینے۔

سائی۔ سینگی روپیہ جو کسی کو کسی کام کی تیاری کے لیے دیا جاوے یا کسی چیز کی خرید و فروخت میں۔

سین بابائی

سپاہی۔ چھاننا۔ گستاخ۔

سپاہی۔ وقت۔ اتفاق۔

سپاہی۔ عضو تناسل کا سر۔

سپنا۔ نیند کی حالت خواب کی حالت۔

سنب۔ تمام و کمال بالکل۔ نیمہ۔ دیکھا۔ سب اس کے جوڑی تھیں۔ ہندو کے اکھاڑے کی پری تھیں۔

سپورہ۔ مصنوعی لکڑی تناسل جو چھٹی بازو تین بنا کر اس سے اپنی حاجت مانی کرتی ہیں۔ مچانگ بھی اس کو کہتے ہیں۔

سپاہی۔ بادشاہی فوج کا آدمی مولف اجل کر دیگی اس کو قتل کر دے گا۔ پہلوان ہو یا سپاہی۔

سپاری۔ مشہور محل پر مبنی اس کو فوغل کہتے ہیں ہندوستان میں اس کو چھایا بھی کہتے ہیں اس کو کٹر کر اور پان میں رکھ کر کھاتے ہیں اکثر بغیر پان کے بھی کھائی جاتی ہے مولف اگر آوے گا جان پان کھا کر دیکھو گے ہماری جان سپاری۔

سین باتامرا

ستھار۔ پال و صاف دے عیب اور نام ایک ہندو فقیر صاحب سلسلہ کا جس کا مندر عالی شان لاہور میں قلعہ کی شمالی دیوار کے ساتھ شہر کے باہر بنا ہوا ہے۔

ستار۔ ستارہ جو آسمان پر ہو اور طالع نصیب قسمت نقدیہ مولف کے چہم تک ہیں چاند اور سورج۔ نی کا چمکتا رہیگا ستارہ۔

ست۔ بہت درست ہے۔ راست ہے۔ ٹھیک ہے۔

ستر۔ پردہ۔ حجاب۔ نقاب۔

ستر۔ مشہور عدد جس کو فارسی میں ہفتا اور عربی میں سین کہتے ہیں۔

ستو۔ جو اور گھوٹ چوں کرتا ہے ہن اور قند کے شربت میں ملا کر پینے میں ستالی۔ مویچون کے ایک لفظ کا نام ہے جس سے وہ چتر۔ سین سور لہجہ کرتے ہیں۔

مستی۔ وہ عورت جو مردہ خاندان کی نعش کے ساتھ چل جاتی ہے انگریزوں کی عکساری سے پہلے ہندوؤں میں یہ رسم جاری تھی اکثر عورتیں مردہ کے ساتھ جہان میں پڑ کر چل جاتی تھیں مفسد رفوقانی زن ہندو دستی ہوتی ہے کیون مردے پہ مرنی ہے۔ فقط الفت ہے

جان وہ زندہ دل قربان کرتی ہے۔

سین باجیم

سجیاد۔ راست کوچ۔ لے والا آدمی مولانا اکبر لاہوری ہوا جو محبت اپنی بہتی جسے گم کر دی۔ ریلے کرانا محبوب بیل اٹھتے وہ تیار ہے۔

سجاوٹ۔ زینت۔ سنگار بن بناؤ۔

سج۔ زیب و زینت بناؤ سنگار۔

سج۔ راستی سچ بولنا صدق مولف بولنا اپنی زبان سے ہر گز

اسے یا راج۔ پیش حق تا جھک کر کے سرخ و ہوا سچ۔

سجن۔ دوست پیارا۔ جانی۔ بارہو و باتین کد حریکین وہ تری

جھولی بھولیان۔ دل لیکے بولتے بھون اور بولیان۔

سجی۔ مشہور چیز جس سے کپڑے میلے سفید کیے جاتے ہیں۔

سین باخامی

سخت۔ مقابلہ دم کے جو چیز کشت اور کڑی ہو جیسے کہ پتھر دلو یا وغیرہ مولف کیا کرتے ہیں سختی کس قدر وہ سخت دل ہے۔ مرے بت کیے بن بیٹھے بن پتھر دیکھتے جاؤ۔

سختی۔ سخت ہونا کڑوا ہونا بیرحم ہونا مولف ہمیشہ ہنسے سختی ہے مگر غیروں سے نرمی ہے۔ سدا ہی سرد مہری مجھے اور لوگوں سے گرمی ہے۔

سخی۔ عسب لفظ اردو میں مستعمل ہے سخاوت کرنے والا بخشش کر دینا والا جو انمول مولف زمانے کا پیارا خدا کا ولی۔ سخی ہی سخی ہی سخی +

سین بارامی

سرخ۔ کھڑا جو سفید سرخی مائل ہو۔

سرکنڈا۔ گھاس پھوس۔

سٹرا۔ کھانا یا سوہ جو خراب ہو کر بو کر گیا ہو یعنی بدبو اس سے آتا ہے۔

سرخ۔ ہر ایک چیز جو لال ہو اور نام ایک سرخ رنگ چڑھا کا۔

سرخ بادا۔ ایک بیماری کا نام ہے۔

سرخ اند۔ بدبو جو کسی چیز سے آتی ہو۔

سرخ۔ جس کو عربی میں راس کہتے ہیں مولف جو عبا تھیں سر جھکاتے ہیں تاج عزت عدالت پاتے ہیں +

سرخ۔ رنگ کا سر جو مشہور ہے۔

سرخ۔ مشہور چیز جس سے لکڑی لکڑی کیسا تھ چپک جاتی ہے جلد بھی کتلون کے مقوے ٹکس سے بناتے ہیں۔

سرخ۔ نقب جو دیوار میں لگائی جاوے یا دروازہ میں لگائی جاوے۔

سین بالام

سل۔ وہ چوڑا پتھر جس پر دو وغیرہ اشیاء پڑتی ہیں اور نام ایک مملکت کی
کا جس سے شش میں زخم ہو جاتا ہے چونکہ شش متحرک ہمیشہ رہتا
ہے وہ زخم اچھا نہیں ہوتا بلکہ روز بروز زخم گہرا ہوتا چلا جاتا ہے اور خون
منہ کے رستہ سے نکلتا شروع ہو جاتا ہے اور بیمار درجہ ہلاکت پر
پہنچ جاتا ہے۔

سلام۔ ہند کی تعظیم و تکریم تسلیم ہندی قائل یکتائیش ہر خاص و
عام بہ متفق ہر وحدتیں عالم تام + سرگون دارو کے در ہندگی ہن
سر اسنادہ دیگر در قیام + اعتبار اہتمام از ذات او سب
ہست بروے اختتام و ختام نیست ہر دنیا ی فانی اعتبار
ختم کن این ذکر ہندی و السلام۔
سلفہ۔ ہلکرا خاک ہوا ہوا۔

سلانی۔ میں جس سے آنکھوں میں سرمہ ڈالتے ہیں۔ سرخو بھی اسکو کہتے ہیں۔
سلامی۔ سلام کر نیوالا تعظیم کر نیوالا۔
سلفچی۔ ہاتھ دھونے کا برتن۔

سین باجیم

سمو سا۔ ایک قسم کا کھانا ہے جو مثلت میدہ سے پر بنا کر اور زمین کوئی چیز
شیرین یا نمکین ڈال کر گھی میں تل دیتے ہیں اور نہایت لذیذ ہوتا ہے۔
سمیڈا۔ جو شخص ہر ایک چیز کو سمیٹ لے۔
سمندر۔ بحر محیط۔ بڑا دریا مولف۔ اور دتے ہیں میرے دیدہ
تر دیکھنے جاؤ کوئی دم میں بہاؤ دینگے سمندر دیکھتے جاؤ۔
سم۔ گھوڑے گدے وغیرہ کا پاؤں۔
سمان۔ رونی کیفیت جو کسی کی مجلس میں شوخ و مزاح ہو
اگر بزم و لسان دھین + جو خواب میں بھی نہ دیکھا ہو وہ سمان دھین +
سمندر دھین۔ کف دریا سمندر جھاگ
سمجھ۔ عقل پرورش فہم دریافت اور اک۔
سمجھی۔ جب ایک کی لڑکی اور دوسرے کا لڑکا آپس میں بیابے جاتیں تو وہ
دونوں ایک دوسرے کے سمجھی کہلاتے ہیں۔

سین بالون

سینولا۔ سانپ کا بچہ سینولیا بھی سانپ کے بچہ کو کہتے ہیں۔
سنبیر۔ وہ لوگ جو سانپ رکھتے ہیں۔
سند کیا۔ جو پیغام زبانی دیا جائے۔
سنہرا۔ وہ رنگ جو زعفرانی یا سونے کا رنگ ہو۔

سرک۔ راستہ راہ شارع عام۔

سرولن۔ چوتھا حرف واد نام ایک وزارت کا جس سے زمیندار میں نشیب
و فراز درست کرتے ہیں۔

سر سون۔ مشہور و مخفی جسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

سرکہ۔ مشہور چیز جو قند اور انگور اور جوڑ کا بنا یا جاتا ہے۔

سر سہ۔ پتھر کی قسم ہے جو آنکھوں میں باریک مپیکر لگاتے ہیں۔

سرنامہ۔ ابتدائی عبارت ہر ایک خطی اور دیباچہ کتاب کا۔

سراگامی۔ چٹکی گامے فارسی میں اسکو گادوشی اور عربی میں سہا
کہتے ہیں۔

سر سہ والی۔ وہ برتن جس میں سر سہ رکھتے ہیں۔

سر سنی۔ وہ رنگ سیاہ جس میں کیتھدر سرخی بھی ہو۔

سٹری۔ دیوانہ محبوبہ الحواس حق نادان بیوقوف۔

سین باسین

سستا۔ ازراں کم قیمت غلہ ہو یا کوئی اور چیز۔

سستیا پتھر۔ گیارام کیا بیٹھ گیا۔

سسر۔ عورت کا باپ اس کے شوہر کے لیے اور شوہر کا باپ عورت
کے لیے سسر ہے سرخ بھی اسکو کہتے ہیں۔

سست۔ آرام طلب کا ہل اور وہ شخص جو کام میں جہت نہ مولف
تندرستی نہ کوب ہوگی انصیب مکام کرنے میں اگر تم سست ہو۔

سسرال۔ خسر کا گھر مد کے واسطے عورت کے باپ کا گھر اور
عورت کے واسطے مد کے باپ کا گھر۔

سستی۔ کھلی آرام طلبی۔ بے ہمتی۔ مولف نہوگی تن سے جیتاک
دوستی + کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سستی۔ کبھی خیال نہوگی تندرستی

سنار از ریز پور بنانے والا مولف۔ ترے پاس آئے سنارا اگر +
چھپاؤس سے لے جتنا ہو سیم و زربکہ وہ ساری خلقت کا کھانا ہو
مال + لے جس طرح سے چراتا ہو مال + تیرا مال بھی وہ اگر پائے گا + سمجھ
منعت کا مال کھا جائیگا۔

سٹاٹا غش بیہوشی بھیری۔

سبنھالا ہوش درستی جو اس۔

سنگلپ۔ پن۔ دان۔ بخشش۔

سنت۔ فقیر خدا پرست درویش۔

سٹسٹا ہٹ۔ گوشت بھوننے کی آواز۔ ہندو کی آواز جو وقت
پکنے کے نکلتی ہو۔

سٹنگر۔ میوہ فروش۔ میوہ بیچنے والا۔

سنگر۔ احاطہ جو گردشکر کے حفاظت کیلئے قائم کیا جائے۔

سنوار۔ درستی۔

سینچر۔ زحل ستارہ ہفتہ کا ون۔

سٹڈاس۔ پاخانہ بیت الخلاء۔

سنگ۔ ہمراہ ساتھ ساتھ نعتیہ از مولف غی کے دروہ دشمن نہ آئے
پاتے تھے۔ کہ تمہارا شوق کا لشکر ہمیشہ رہتا سنگ +

سنگم۔ اتصال اور ملاپ۔

سن۔ بے خبر بدحواس بیہوش۔

سبنھالو۔ ایک درخت کا نام ہے جس کے پتے آدمی کے پنجہ کی طرح
ہوتے ہیں۔

سنکھ۔ وہ سنکھ جو ہنود کی عبادت کا ہونہیں بجا یا جاتا ہو۔

سنہ۔ مچھلی کے بدن کے چھلکے۔

سین باواؤ

سوا۔ بڑی سوتی جس سے ٹاٹ وغیرہ سیا جاتا ہو۔

سوتیلا۔ وہ بھائی جو دوسری ماں کے پیٹ سے ہو اور باپ
دونوں کا ایک ہو۔

سودا۔ دیوانہ اور وہ چیز جو دو کا تدار نیچنے کے لیے اپنی دوکان
پر رکھتا ہو۔ مولانا اکبر لاہوری حسن کی اب گرم بازاری کہان +
آلیا خط اور سودا ایک مچکا۔

سوکھا۔ خشک جو تر ہو عربی میں ماسکویا بس کہتے ہیں۔

سونار۔ زر۔ طلا۔ ذہب مشہور دھات ہے مولف مس کو کہتے ہیں سونا
ایک دم میں خاکسار مہر کو خورشید اور خط کو گوہر شاہوارہ

سونٹا۔ ہاتھ نہیں رکھنے کی لکڑی۔

سودا۔ سرخ رنگ گل معصفر یعنی کسوںب کا۔

سویا۔ ایک سبزہ کا نام ہے جو کھانے میں آتا ہے

سوپ۔ نلہ افشان یعنی چھلج جس سے غلہ صاف کرتے ہیں۔

سوت۔ ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں سوت ہوتی ہیں جسکو

سوکن بھی کہتے ہیں نسیم بنیاد برافٹنی کی بانی + ہو سوت مری
وہ تیری رانی +

سوت ریان جو کاتا جاتا ہے اور اسکے کپڑے بنے جاتے ہیں۔

سوج۔ فکر اندیشہ غور بچا نسیم کس سوج میں ہو نسیم بولو بچا آنکھیں
تو لاؤ دل کہاں ہے۔

سویج۔ آفتاب عالیا مولف دور خسارے تھارے چاند

سویج + ہیں وہ روشن کہ وار ہے چاند سویج +

سوگند۔ قسم حلیف مشہور لفظ ہے حضرت فوقانی پریشان سرسہر حالت

ہو اپنی ہر مری زلف دو تالی ہکو سوگند + قسم ہم کہ کسی ماریسی کی اسی کالی
بلا کی ہکو سوگند +

سوگند۔ ہاتھی کی ناک سے کھو خرطوم بھی کہتے ہیں۔

سوو۔ بلوچ جو نقد روپیہ پر فیصدی لیا جاتا ہے اور مسلمانوں میں اسکی

ممانعت ہے مولف جو چھپ کر سوو دکھاتے ہیں مسلمان + نہیں لیتے

زبان سے سوو کا نام + منافع نام رکھو ٹرا ہو اسکا + بد لکھ نام

کر لیتے ہیں یہ کام۔

سولہ سنگار عورت کی آرایش کی سولہ قسم نہ

سور۔ خنزیر جس کو فارسی میں خوک کہتے ہیں اس جنگلی جانور کا کھانا

مسلمانوں کیلئے حکما حرام ہے۔ آیت حُرِّمَتْ عَلَیْکُم مَّا لَیْسَ لَہٗ بِالْہَدٰی وَالْہٰکِمِ الْخَیْرِ

وَمَا اٰتٰی بِہٖ یَغٰیظُ الشُّرٰ

سولنس۔ ایک دریائی جانور جس کو خنزیر البحر اور خوک آبی کہتے ہیں وہ مشک

کی طرح پانی پر تیرتا ہے اور ڈوبنے والوں کو غرق سے نجات دیتا ہے۔

سولف۔ دوانی ختم فارسی میں اسیکہ بادیاں کہتے ہیں۔

سوک۔ ماتم جو کسی کے مرے پر کیا جائے۔

سولی۔ دروہو پیٹ میں ہو۔

سو جن۔ ورم جو بدن پر پڑ جاتا ہو۔

سوہن۔ مخفف سوہان جو مشہور آواز ہے۔

سوتان۔ یہ ایک قسم کا کھانا ہے جو باریک باریک رشتے لگہون کے میسہ کے

بنکارا درآگ پر بھونکر پکاتے ہیں اور قند اور دودھ کیساتھ کھاتے ہیں۔

سین بامی

سینک۔ ایک۔ یا۔ کنام۔ جس سے کانم پر آبلہ نکل آئے ہیں
یہ بامی اکثر خور و سال چون کو ہوتی ہے۔
سینکھا۔ وہ کھانا جو بے لذت ہو۔

سینک یا۔ وہ گھوڑا جو سیدھا پٹے دونوں پاؤں پر کھڑا ہو جائے
سیدھا۔ جسمین کی ہونو فارسی میں راست عربی میں مستقیم۔ تن
عریانی سے بہترین دنیا میں لباس + یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا انہیں سیدھا
الٹا سے رہنا ایسا کوئی کر لو نالاش + راستہ سیدھا جو کھلا کے ٹھہرے
سینسا۔ یہ ایک وصات کا نام ہے جسکو آنک بھی کہتے ہیں سرب داسرب
بھی اسکا نام ہے

سینک مشہور میوہ ہے سب پستان اس پری کی یاں تلک
خوش رنگ ہے + باغبان خلد گردیکھے توجی لپٹائے ہے۔
سینک۔ حدت جسمین ہوتی پیدا ہونے ہیں۔

سینک۔ وہ فرش جو دو ٹھن کے واسطے نشب زفات تخت پر بچھایا جاوے
سینک۔ کباب بھوننے کی سیخ کو ہے کی۔

سیار۔ دیہاتی زبان میں گیدڑ کو کہتے ہیں جسکو فارسی میں شغال کہتے ہیں
سیر۔ ایک وزن کا نام ہے جو اچھلتی رو پیڈزن کا لہجہ ہے اور چالیس
سیر کا ایک من ہے

سینک ورنشہور چیز ہے جو سنچ ہوتا ہے۔ عربی میں اسکو شقرہ کہتے ہیں
سینک۔ وہ فار جو گیون کے خوشکے سر پر ہوتے ہیں۔

سینک۔ سر جسکو فرق کہتے ہیں دو ہرہ حیدر کی اولاد کی کون کرک
کرت ہے پس + اللہ کا گھر بیت لیا دیکے اپنا سینک۔

سینک۔ گھوڑے کا خد شکار۔
سینک۔ ہیا سے معدت تیلی سیخ کو ہے کی جس سے روٹی تیز
سے آتارے ہیں۔

سینک۔ ہیا سے مجھول گرمی آگ یاد خوب کی۔
سینک۔ ہیا سے مجھول ایک ہل کا نام ہے جو عشق کی طرح دختو نہر چڑھ جاتی ہے
سینک۔ دخت کپڑے وغیرہ کی

سیانہ۔ دانا لیتق۔ صاحب عقل ہے کہہ انسان بہت سیانا ہو +
فاضل دہرا دانا ہو پچھی بائیں گوہ کیا جائے غیب کا علم خود خدا جانے

سیاہی۔ کالا بن۔ دوات کی سیاہی۔ رات کی سیاہی وغیرہ مولف
باب احکام دھول کی سیاہی + کہ ہو پر تو نکلن نور الہی۔

سیٹی۔ وہ آواز جو منہ سے نکلے لیون کے نکالی جاوے عین
سیٹی۔

سینک مشہور عدد ہے جسکو فارسی میں صد اور عربی میں مائے کہتے ہیں شمسیدی
سوز و دم دہی دو پوسے مگر اک دھب کے دو پٹیل مشہور۔ بن
مطلک ہے۔ دو شلک دو ایک بین لیتا نہیں دیتے اگر ہو دہی دو +
خواہ دو سب وزن کے خواہ دو غیب کے دو +

سولہ۔ مشہور عدد ہے جسکو فارسی میں شانزدہ عربی میں سترہ عشر کہتے ہیں
سوتھ۔ مشہور دوا ہے جسکو عربی میں زنبیل کہتے ہیں یہ بچ جب تک تر ہے
اور کب اسکا نام ہے جب خشک ہو جائے تو سوتھ ہے

سوچ۔ عقل فہم اور اک دانائی حکیم انور لاہوری نکتہ وحدت کا
وہ سمجھتا ہے جسکو خالق نے سوچ بخشی ہے + جانتا ہے حقیقت اسکی وہ
حق نے جسکو سمجھنے طائی ہے +

سواری۔ جس پر کوئی سوار ہو۔ مثلاً گھوڑا خیر بلی لکھی کہ عا وغیرہ قطعہ از
مولف کیا ضرورت ہے وقت چلنے کے + اسے مسافر تھے سواری کی +
بوچہ بھاری مگر ساتھ ترے + فکر کرانی زیر باری کی +

سوداگری۔ بیچ۔ بویار۔ لین دین۔ تجارت قطعہ از مولف حسن
کا بازار جب تک گرم ہے + کر لے جتنی کر سکے سوداگری + جاری رکھ
دنیا میں ایسا لین دین + تیری خوبی جسمین ہو اور بہتری +

سودائی۔ دیوانہ۔ مجنون۔ بدحواس۔
سوچ بھی مشہور مجھول ہے۔

سوناکھی۔ ایک لکھی کی قسم ہے۔
سولی۔ مشہور لفظ ہے جسکو فارسی میں دار اور عربی میں صلیب
کہتے ہیں۔

سوئی۔ سوزن جس سے کپڑے سینتے ہیں۔

سین بامی

سہارا۔ پشت و پناہ۔ تکیہ نعتیہ از مولف وہ محبوب عالم خدا کا پیارا
گنہگار بندوں کے دل کا سہارا +

سہرا۔ جو شادی کے وقت دو لہاکے منہ پر باندھتے ہیں دو لہند
نوتیون کا اور عوام مجھولوں کا سہرا باندھتے ہیں سے آج وہ دن
ہو کہ لائے ویرانم سے فلک + کشتی زرین سے نو کے نگار سہرا +

تا بنی اور بنے میں رہے اخلاص ہم + گوندھے سورہ اخلاص
کو پڑھ کر سہرا +

سہاک۔ باشوہر ہونا عورت کا بڑھتی دولت ہوا سی شہ کی +
اور دھن کا سہاک قائم ہو۔

سہالین۔ وہ عورت جو باشوہر ہو۔

اسکو صفر کہتے ہیں اور فارسی میں شہل بولتے ہیں

سیرھی - زنیہ پوری جسکے ذریعے سے بستی سے بلندی پر جا تین۔

سینگلی - سینگ - جانور کے سینگ جسکو فارسی میں شاخ کہتے ہیں
سینگلی وہ ہوتی ہے جسکو جسم پر لگا کر بیاڑھو کا خون پینتے ہیں۔

سیونی - ایک بھول کا نام ہے۔

سینی - طشت منی ہو یا برنجی وغیرہ۔

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و عبارات کے ذکر میں

سین بالہ

ساختن با چیزی - ساختن چیزی (بچیری) را موافقت کرنا سازگاری

میزر اصائب - غرور من نہیں سازو بہر صید زبون صائب + بگرد
وام خود گردانده ام صدا بار عنقا را + صائب عقل گر صائب سازو
بادل من گو ساز + عشق با آن بے نیازی میکشد بار مرا۔

سایہ خدا - ظل اللہ - خدا کا سایہ بادشاہ سعدی اقلیم پارس را
غم از آسیب و ہرست ہتا بر سرش بود و توای سایہ خدا بہرست
ہاں خاطر ہجران و شکریہ بر ما و بر خدای جہان آفرین جہنما +
ساقی شب - ماہتاب شب تاب۔

سایہ خفت نخل حیات - کنایہ حضرت زکریا علیہ السلام سے ہے
کہ قوم کے ہاتھ سے بھاگ کر ایک درخت سے پناہ مانگی درخت بخت
گیا اور گریا کو اپنے اندر چھپا لیا عند التلاش قوم کے شیطان نے
خبری کی کہ زکریا درخت کے اندر ہی قوم نے درخت پر ارہ رکھ دیا اور
زکریا دوبارہ ہو گئے۔

سایہ دست - ہٹوری سے امداد و اعانت عباس قلی خان
بی اجازت میریاد تیغ توغی از بنام + سایہ دستی ز شاہ ذوالفقارم از دست
سایہ رست - وہ سبزہ جو درختوں کے سایہ کے نیچے اگا ہوا ہو اور
وہ شخص جس نے ناز نعمت میں عمر بسر کی ہو۔ ملا شانی تکلو اگر فرشتہ
بکوش گداز کند شانی + اسیر قامت آن سرو سایہ رست شود +

سادہ مرد - کم عقل سناوان - احمق سے کے متناسد قد بار بار با ہنر +
ہر کہ باشد سادہ لوح و سادہ مرد

سازمند - ساختہ و آمادہ و تیار نظامی - بدین سازمندی جہانگیر
شاہ + ہر فراغت رایت ز ما ہی ماہ ولہ بفضل چنین خرم و شادند
خرمان خدمت زیر سرو بلند +

سال خسرو یعنی خود سال بچہ چھوٹی عمر کا محمد قلی سلیم

گربان بیاد و تہو تو تم ازین جہان و چون طفل سال خرد کہ گربان بخواب شد و
سادہ بر کار - جو شخص با وجود سادگی کے پر کار یعنی شہریر اور کام
نکالنے والا - ہو میرزا اصائب - شہباز نگہ سوی من خستہ
ران و اگر می بینم غدار سادہ پر کار ترا +

سادہ طور - جو آدمی بے تکلف ہو نور الدین ظہوری مردت سادہ
طورت کرد اما + چہ خود را خوب در کار تو کردم +

سادہ غدار - امر بے ریش جس کے ڈاڑھی نہ ہو ابو الفضل
آئینہ زلفش سادہ باید + کان سادہ غدار رخ نماید۔

سازگار سازگروہ دوست جو موافق ہو اور سب چیز موافق - ابو طالب
کلیم - و آتشم چو پنبہ داغ از لانت + از طبع سازگار خود آزار میکشم +
در ویش والا ہروی - زنجبت بد چہ طبع کردہ سازگر آید + ز گوشش
گر چہ توقع کنی سخن سخنی را +

سازور سازوار - درست و موافق نظامی - چو بر سیمہ ساز و گشت
کار + ہمان میسر شد جو ردی حصار +

سایہ پرور - سایہ پرورد - جو شخص ناز و نعمت میں پالا ہوا و مفت
رایگان - سید محمد عرفی - سایہ پرورد گشت در آفتاب تنجیر +
فرش استبرق بزرگسایان انداختہ + صفدر فوقانی ز ہر
بیکار کاری بر نیاید و خست سایہ پرور نا و رو بار +

سایہ دار - سایہ زدہ یعنی جن دیو - بری کا سایہ ہو اور جسکا سایہ
پڑتا ہو چنانچہ تصویر سایہ دار وغیرہ میسر اصائب وقت زوال
سایہ خورشید کم شود + چون سایہ دار گشت ز خط آفتاب تو - میر خسرو
شدہ از دست چون خورشیدہ کاران + بماندہ خیر چون سایہ داران +

سایہ نگار سایہ ور - صاحب سایہ بدر چاچی زہی عطای تو پیرایہ
بندہفت اقلیم + نئے لقا سے تو سایہ نگار نہ مرے جمال الدین
سلمان باو شاہ مجرب بدر الدجی طور اعلیٰ + آفتاب سایہ رکعت الوری خیر
ساقی کوثر - کوثر پر پانی پلانے والا - جناب رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور جناب رضی علی کرم اللہ وجہہ نعیمہ از متولف
بدنیا پیشوای دین تو ہستی + بحشہ ساقی کوثر تو ہستی +

سالقہ سالار - سوار اور پیشرو بد چہ از متولف و ہر ہر فوج
خفر موج رسول سالقہ سالار بودی رضی +

سازو باز - بازی گروہان باز حکیم سنائی السلام اے
سیاہ ملا باز + باجاست کلاچو کردم باز +

شاقدوش - ترکی میں شاہ بالا کو کہتے ہیں کہ عروسی کے روز

دولطائی سواری کے وقت ایک معصوم بچہ کو اسکے پیچھے بٹھالیتے ہیں
مجازاً ہمدوش و یار میر معصوم کاشی - پید بیضا بسا عدو بان باقد
دشمنی نمیتواند کرد +

ساق عرش - پایہ عرش علی نظامی - زور دازہ سدرہ قاساق عرش
تدم بر قدم عصمت انگندہ فرش +

سائگر ویش - سنے سال کا آغاز میر معزی دریش گوش اوسر زلفش
حجاب بود + برداشت او حجاب سر زلف تابدار + تاب حجاب شعرین آید
گموش او + در جشن سال گردش سلطان روزگار -

ساز بودن دماغ - خوش و خور سندن ہونا شفیق اثر ز شوق وصل تو

دائم دماغ بن سازست - سنے ہوا سے تو پیوستہ در کرد و دارم +

سایل بکفت - وہ گدا جسکے پاس گدا کی کارتن بھی نہ صرف ہاتھ

ہوں نہ کی ندیم ای یافتہ فلاک - نہر تو شرف - خورشید و ہماز تو سایا لاند

بکفت + جرف عادی تو منظور نیست + نومید بسا زیم تو یا شاہ نجف +

ساز و برگ - اسباب سامان ضروری میر دولت فکر این جهان

تا چند باشی + ہمایا ساز و برگ عاقبت ساز -

سادہ دل - خفیف العقل نادان او حد الدین نوری ابرا گفتم چہ

توئی و محیط دست او + گفت ہاں در مسکشی یا نہ زیانت - اب کام +

گفتش چون گفت ہر گز دیدہ اسے سادہ دل + قوی از اہل کرم

مفتی زابنای لیام +

ساغر جمجم - جام جم جو شہور ہر صاحب روشنگر تقدیر بیک روز

بلا داد + آئینہ زانوی من و ساغر جم را -

سالار بیت الاحرام - حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سعدی

بدو گفت سالار بیت الاحرام کہ اسی حامل وحی برتر خرام + بگفتا فراتر

مجاہد ماند + بماند کہ نیروی با لم ناند + اگر یک سر می برتر پریم +

فرغ تجلے بسوز و پریم

ساییدن - گھسنا - پینا کسی چیرک

سازیدن - موافقت کرنا اتفاق کرنا -

ساز گردن ساختہ دامادہ کرنا صاحب مدت عمر کم و وقت بہاران

تنگ ست + غنچہ در پوست گدگ سفر ساز کند نظامی جو عزم جہان

گشتن آغاز کرد + ہر رشتہ زدن رشتہ ساز کرد +

ساغر بربارک شکستن - ساغر بر سر کشیدن - کمال رغبت کے ساتھ

بہت سی شراب ایک ہی دفع پی جانا محمد قلی سلیم رنگ می آید

مرا برا کرد گلشن سلیم + ساغر بربارک کشیدن بیوش گرد و چو گل + نور الدین غلوری

مغر ہشیار است پا مال غار + ساغر بربارک سستی شکن -

ساغر خوشن - ساغر خوردن - شراب مانگنا شراب پینا جمال الدین

سلمان - من خالکای آکسم کز خون دل ساغر خورد + ملازول ساغر

چراہردم بلب می آورد + ابو طالب کلیم روزا بر باید ساغر شمر دہ نورن

یعنی بود بر ابر با قطر ہاے باران +

ساغر کشیدن - پیالہ شراب کا پینا و قوی بکس ساغر کہ وقت نو

بہارست + گرفتہ جام برکت لالہ زارست +

ساغر زدن - پیالہ پینا - شراب پینا نور الدین غلوری بخشنودی

حق در تو بہ زن + از دست شو ساغر تو بہ زن -

ساغر نوشیدن - شراب پینا + زدم سر دی واعظان پر جوش

غفورست اپڑ تو ساغر نوش -

ساق شندن - زائل ہونا کسی حق کا میرا بیدل حق شمشیر تھما

نشود از سرا + پیش خورشید نگر و عرق از سیا خشک +

سایا فتادون - سایہ پڑنا کسی کا کسی پر طالب ملی سایہ زلف تو

بر ہر کف حاک کہ فتد + باد بر سر من نافہ چین افشانند -

سایہ افشاندن - سایہ جھاڑنا سایہ ڈالنا میر خسرو نیست مرا آن

محل دان شکوہ + کز سر خود سایہ فشانم کہوہ +

سایہ افگندن - سایہ ڈالنا - سایہ میں لینا پناہ میں لینا او حد الدین

انوری چون سایہ دیدیم از پیش روزی چند + در محبت او بسایہ

او خرسند + امروز جو آفتاب معلوم شد + کو سایہ برین خاک

نخواہد انگند +

سایہ افگن - سایہ ڈالنے والا - پناہ میں لینے والا صاحب مگر نال

تو در باغ سایہ افگن شد + کہ سر و خند دیوار باغ میجوید +

سایہ دست کسی گرفتن - فیض پانا فائدہ حاصل کرنا سبیل شرف

درین گلشن بودا نخل تارش + گرفتہ سایہ دست از چارش وضع ہو کہ

تاڑ ایک درخت ہندوستان میں بڑا درخت ہوتا ہے -

سایہ زدن - سایہ ڈالنا حکیم لالی محمد شاہ بیت ایزدی کر مطلع

ایجاد + ز چتر زرخش خود سایہ بر عرش علی زو +

سایہ کردن سایہ کرنا سایہ ڈالنا میرزا صاحب صاحب بلند مرتبہ

چون کمان شود + بر ہر زمین کہ سایہ کند باغبان +

سایہ کسی یہ تیر و خنجر زدن - کسی کے سایہ کو تلوار مارنا کمال نفیض و

عداوت کرنا وحدت مزنی بہر رقیبان سایہ مارا تیر + این سرز

ما بلے مرزا بلے آقا بلے +

سازو۔ اخیرین واد باز گیر اور زیمان باز میر خسر و سکے بقال
تراز و بود و جدول خطر است ز ساز و بود و
ساختہ رو جسے اپنا منہ بسبب غم و غصہ کے ترش کر لیا ہو۔
سالبہ کلیہ۔ وہ جملہ حسین نفی کل کی ہو۔
سالبہ جزئیہ۔ وہ جملہ حسین بعض لی نفی ہو۔
ساق منجہ۔ پتنگ کے پائے جس پر سو یا کرتے ہیں ملا طعرا شود
ہندو خراطہ جرج بر سر کار و زوج خشک تنم ساق منجہ منجوا ہد و
ساقی کم کا سمہ۔ وہ ساقی جو احتیاط کے ساتھ پیالہ پوسے میر غر فطرت
ساقی کم کا سہمی در جام کتر میکاند و ہر قدر گویم باد صاحب سلامت بیشتر
سال خورہ۔ سال دار کسال دیدہ۔ سن اور پر و ضعف آدمی عرفی
چار سالخور و دو سر و نو خیز و ہم نشنا حتی سینندہ تیز و محسن تاثیر بہت
چار سالخورہ و پستان بہر افسردہ و میر اصاب باکن سالان
کن ای نوجوان کاوش کہ بہت و آتش پوشیدہ و مرغز چار سال وار
شوکت بخاری ہمد شباب رفت می سال دیدہ کش و ساعر بطاق ابروی
بہت خمیدہ کش

سال و مہ۔ زمانہ۔ وقت برس میں مقامی فوجی۔ در و در ما
بہار طرب و رونمید ہد و یارب زامہ منتظر سال و ماہ کسیت و
سایہ زوہ۔ آسب دیو دہری کا جسکو ہو میر خسر و بسکہ زمین شد
ز غم سایہ دار و ماند چو سایہ زدگان بقیرار و
سایہ گاہ۔ سایہ دار جگہ جس جگہ بہت سے درخت ہوں نظامی
فرماند خسر و دران سایہ گاہ و چو سایہ خذہ روز بروی سیاہ و
سایہ گسترہ۔ کیلک اپنی حمایت میں لیا ہوا پناہ دیا ہو اسعدی۔
چنان سایہ گسترہ بر عالمی کہ زالی نیندیشد از رستی و
سادہ روئی۔ امروئی ریش بے ڈار می شخ سعدی کی راجو سعدی
دل سادہ بود و کہ با سادہ روئے و واقادہ بود و
سال آزمائی۔ بہت بوڑھا آدمی پر و ضعیف نظامی پر سپید
کای مرد سال آزمائے و فکندہ سرت سایہ پر پشت ہائے
سالی۔ بہت بوڑھا۔ پر و ضعیف۔

ساقی۔ فارسی میں یہ ایک لفظ ہے جو گھنے اور گھسانے کے معنی
دیتا ہے جیسے کہ پولاد ساقے جہہ ساقی زمین سا سر مہ ساندل سا
و غیرہ نظامی مرد و زنان تیر پولاد ساقی و زنانم خیران پولاد و خاسی

سین با با

سپید بالا۔ صبح کا ذب۔

سپید پہنا۔ صبح کا ذب۔
سبز شدن آب۔ پانی پر رنگ سبز بندہ جانا صائب آبی کہ ماند
و تہ جو سبز میشود و چون خضر زینہا رکن اختصار و عمر و
سبز شدن آفتاب۔ غروب پر پہونچنا آفتاب کا مخلص کا شی
از رسیدنہای خط غافل مشو و زود گرد و سبز روی آفتاب و
سپید کردن لب۔ ہونٹوں میں ہنسنہا۔
سپید افتادن کوکب۔ مسعود ہونا طالع کا رفنی دلنش کو کم
از مہر روزیہا سپید افتادہ است و میکند سخی دل اشکم رسید
افتادہ است و

سبکہ دست۔ جلد و شتاب کام کرنا ہاتھ سے میر اصاب مکانداری
باروی سبکہ دست تو میر سپید کہ زخم ناوکش بر مرغز خیل ز استخوان آید و
سبک ہمت۔ کم بہت سست۔ کابل محسن تاثیر دست تنہا
زینجان برداشتن و دن ہمتی ست و پشت پابرہر و عالم زن سبک
ہمت مباحش و

سپید دست۔ سخی جو انمرد اور موٹی علیہ السلام۔
سبز پوشان بہشت۔ حورین و فرشتے۔
سبز تلخ۔ معنوق سبزہ رنگ و طبع۔ صائب میکند در خاک و خون
نظار کی راویدش و صبر تلخ من عجب خمیر زہر آلودہ است
سپید۔ میر لنگر۔ سپاہ دار

سجہ دار۔ سجہ شمار۔ سجہ در۔ سجہ گردان۔ عبادت کرنے والا
نسج پڑھنے والا میر اصاب فریب گریہ ناہد نخور ز سادہ ولی و
کہ دام و در دل دادہ است سجہ داران را و لہ کر سجہ شماران خدا نگہ
دار و کہ صدر سرت بیک حلقہ کند اینجا۔ درویش والا ہر وی
بزرگروی تو چشم سجہ گردانی ست و روانہ ہای سرتک کہ پایہ جگر ستلہ
سخن ماجدیت سر مردان پوست و تیر ہوشان سخی سجہ دران اداوی و
سبز آخر۔ وہ گھوڑے جنگو سبز فوید کھلایا جاوے اور دولت مند آدمی
نظامی۔ طویلہ زندہ آخر نکھتند و سبز آخوان ہر طلع نختند و

سبز شدن اختر۔ آسودہ حال ہونا بہار و نقد رمایہ ماندست ز
چشم ترما کہ زخم گریہ ما سبز شود اختر و
سبز کار۔ نیکو کار آدمی۔ طفل۔ در تعریف نجف معلی زمر و بود گر
چنین سبز کار و نذران طلار کند نو بہار و

سبزہ زار۔ جس جگہ بہت سی سبز گھاس ہو صفہ رفوقانی ذکر حق
گوید بہر لیل و نہار و ہر گیا ہی سبز اندر سبزہ زار و

سبکبار۔ جبکہ سر پر کوئی بار نہ ہو بلقی بی لگاؤ۔ مولانا اکبر لاہوری
بنا از دوش خود با تعلق کہ تا اندر سفر باشی سبکبار۔

سبک فتار سبک کاب سبکرو آہستہ چلنے والا صاف چلنے والا
صائب۔ بہترینی از جا۔ نے میرود دل ملد سبک رکاب چو لونی گل
ست محل ما و ولہ آہ کز قامت چون تر سبک رفتار ان غیر
غیا زہ غفلے جو کمان نیست مرا و ولہ سبک روان نہا غنا
عدم رفتند بر آستانہ چو نعلین ماند قابہا +

سبکسار یکینہ و فرومایہ آدمی فردوسی سبکسار شادی نماید نخست +
بفرجام کار اندہ آید درست +

سبک سیر آہستہ رفتار صاف رفتار میرزا صائب شد غلتم زعر
سبک سیر بیشتر سنگین نمود خواب مرا این صدای آب +

سپہ سالار۔ سپہ کش لشکر کا افسر اور سپہ حکیم زلالی۔ شہ غزنی از ان
نامہ بر آشتفت سپہ سالار را خواند چنین گفت و ولہ سپہ کش فتنہ آخر
زمان شدہ ہے آوردن لشکر روان شدہ +

سپید کار سناقی جودل میں کچھ اور ظاہر کچھ ہو۔ ادھال دین النوری
اگر نہ راستی تو بودے برویم آدمی سپید کاری گردون ہزار روز سیاہ۔

سبزو سبزو نہایت سبزو نام ایک سخن کا مصنفات بارہ سے عصاب
کم گردید ز خط خوبی روز افزونش + سبزو سبزو از خط گندم گوش +

سبزو نیم سبزو مشہور معروف لفظ ہے شعر بدست لاہوری و چشمانت ستمی +
عالم خراب کردہ این سبزو نیم سبزو +

سبک خیز چست اچھا و تیز رفتار ذوقی۔ کمرب و طاعت کردگار +
بوقت عبادت سبک خیز باش +

سبزی فروش۔ سبزی بیخ و الا بقال۔ میرزا طاہر وحید۔ مرا شیخ سبزو
فروش ست یار کہ سبزی فروش شد بیلغ بہار +

سبک طبع ضعیف اور مسخرہ آدمی میر مغزی ہموارہ ہی باش سبک طبع
خوش یام + با مطرب و قوال سبک دست و خوش آواز +

سبزشدن حس۔ کسی پر بیٹھنا اور درستی پر آکا حرف کا۔ میرزا
صائب۔ سینہ صافان سبزو میسازند حرف نصم را + رنگ راطوطی
کند آیت نہ سیاہ عشق +

سبزل۔ بضم بای پاری کنایہ آسمان طاہر ایشی روی خود شستہ از آب
گل + کلی کان بود زینت سبزل +

سبکیال تیز آڑنے والا پرنہ صائب چسان دل در نگہ دارد کسی از چشم
فتانش + کمر گزرا چشایں ست مژگان سبکیالش +

سبک دل۔ بخور سے دل والا آدمی صائب ساقی از رطل گزان سنگی
سبک دل کن مرا + طلقہ بیرون این دنیا ی باطل کن مرا +

سبز چشم۔ جبکی آنکھیں نیلی ہوں نہایت شہر پراد ہند آدمی۔ با قمر
کاشی رنگیب تو کہ یارب کو رو کر باد + عجائب سبزشے ز رو گشتی ست

سبزشدن تخم۔ نشو و نما یا تخم کا درویش والا ہجری تخم آسودگی
از خاک سفر سبزشدن بہت والا بہت معنی مسروری سا +

سپیدہ دم سپیدہ دمان علی الصباح صبح کا وقت نظامی
سپیدہ دمان کز بہر کہود + رسانید غور شہید شہ را درود + و غیر طارہ

منشس را بخواند + کہ بر مشرقی ریزہ داند فشانند +
سبزشہ گلگون جو پیر نظر ہر سبزو اندر ست سرخ ہو جیسے کہ حنا اور پان

میر چکی شیرازی شدم از دست کے باشد کہ جون دست حنا بستہ + پس از
عری تہی با سبزشہ گلگون بروز آرم +

سبزشدن۔ ظاہر ہونا۔ تروتازہ ہونا۔ نشو و نما پانا۔ سبیراب ہونا۔
صائب توانی سبزشدن در حلقہ آزادگان صائب + ترا چون سرگرد چارہ

موسم یک قبا باشد +
سبزشدن نال غراب ہو جانہ۔ روٹی کا اور اسپر سبزی آجانا صائب

کے بدر آید و لش از رنگ زرد سا کمان + روسیا ہی را کہ نان شدہ +
بغل را مساک سبز +

سبزشیرین۔ سبزہ رنگ یعنی سا نولا معشوق ملا شمیمی۔ دل نجی غش
آسان تواند ساختن + اگر تواند ساختن آن سبزشیرین بادلم +

سبزشکون۔ خوش کرنا۔ نہال کرنا۔ نوازش کرنا ملا طغرا۔ از یک ملا طغرا
مرا سرفراز کرد + چشم تو سبزشکون بادام تر مرا +

سبزشکندم گون معشوق سا نولا رنگ مفید یعنی زجاہر خیمہ و در جستجوی او
بجان رفتم + پی اک سبزشکندم گون چو موزا توان رفتم +

سبزشکفتن۔ سبزہ پھولنا۔ سبزہ پیدا ہونا با فتر کاشی
امسال خزان و سوسن ہای جنون گشت + این سبزہ کہ بر عارض

جانانہ شکفتہ +
سبق گفتن علم پڑھنا یا پڑھانا ملا طغرا۔ امی معلم جزو استعداد مردم جاہلی ست

کوک مارا سبق از علم نادانی بگو +
سبک جولان صاف چلنے والا۔ میرزا صائب ناصی لشکران پرودا

نارادان سبک جولان + نشو و زود لسی را کہ رہ لالہ زرافندہ +
سبک عنان۔ تیز چلنے والا اور صاف چلنے والا صائب این قاصد

خمیدہ و عمر سبک عنان + تیز کشادہ و کمان کشیدہ است +

سببت تاقتن - بوجھون کو تاؤ دینا میر خسر و سبت کین را
 چو بتابد دلیر + در جگر خضم خلد موی شیر
 سپر افگندن - سپر انداختن - مغلوب اور عاجز ہونا - بجاک جانا
 سعدی - نہ ہر جہای مرکب توان تاقتن بکہ جا سپر باید انداختن نظامی
 فلک و ارباب کہ بند و کمر + بر آب افگند چون زمیں سپر +
 سپر بر رخ گرفتن - سپر بر سر کشیدن - منہ چھپا لینا کسی بات سے
 سر چھپانا صاحب - اینکہ گرد ماہ تابان میناید بال نیست + ماہ از شرم
 جمال او سپر بر سر کشید + میرزا بیدل چو مطرب شو و جلوہ گزار گمان
 بکفت ازنی و جنگ ویر و کمان + سپر بر رخ خویش گیر زدوت + ولی
 کیست کا نجا نگر و دہد +

سپر بر سپر یافتن - ڈھال پر ڈھال اٹھانا اپنا بجا و کرنا سعدی
 سواران دشمن جو دریا قیم + بیادہ سپر و سپر یافتن -
 سپر بر کتف دوختن - سپر استوار کرنا کتف پر نظامی فرنگی جو
 دید انجمن دست زور + سپر بر کتف دوختن چون بزمور +
 سپر بر روی در کشیدن - منہ پر ڈھال چھینا اپنا بجا و کرنا میر معری
 ز بیم تیر غلامت بر فلک نور کشید + بروی در کشد از ماہ گاہ سپر +
 سپر بستن - ڈھال باندھنا رفیع و اعظ کز دوران نگار بد خو جنگ دلا
 کمر نہ بند + ز غرہ تیغ و ز غشوہ خیز چین ابر و سپر نہ بند +
 سپر کشیدن ڈھال چھینا محمد اسحاق شوکت جا نیکہ خضم تیغ
 زبان میکند بلند + باید بروز مهر خوشی سپر کشید +
 سپید آمدن - ظاہر و نمودار ہونا - سرخ و ہونا - عزت حاصل کرنا
 محسن تاثیر - پیش طرہ اش تاثیر تواند سپید آمد + بغیر از جنگی ظاہر
 نشد از غیب خام +

سپید شدن - سرخ و ہونا - عزت حاصل کرنا محمد قلی سلیم
 بعیش آبا و ہندستان غم ہیری نمی باشد + کہ موتواند از شہم کم کرنا
 خد سپید اینجا +

سپید شدن خون - بے محبت ہونا بے مہر ہونا - سنگ دل ہونا
 رکنتی کاشی - غنم ز سر و مہری آن شوخ شد سپید + اکنون باین
 خوشم کہ بہانیت آب را +

سپید چشم شدن - تابیٹا ہونا اندھا ہونا نظامی دہان فراخ دہ
 چون لوید + کہ چشم بنیند کہ دو سپید +

سپید کردن دندان - نیم کرنا ہنسنا بدر جاحی مرا از تپ ز غم
 ہر دم نمود ہوا نماید لب + ترا از آشدی این سپید بیا کند دندان +

سپید کردن مژگان - بوڑھا ہونا معم ہونا -

سپید چین - بقیہ بھل انگور کا جو درخت پر ہو -

سبز خوان - آسمان -

سبز الوان - سات قسم کے کھانے جو فرعون پکوا یا کرتا تھا -

سپردن - سونپا کسی چیز کا کسی کو +

سپوزیدن - کسی چیز کا کسی چیز میں داخل کرنا جیسے کہ میخ کو
 لکڑی میں ٹھکانا -

سپید رو - سفید روئی - شگفتہ رو دوسرے فرد مقبول صورت
 علی قلی خان شالمو - سفید روی نباشیم چون بعضہ حشر + کہ تیغ غرہ
 اوسرہ رخ روز بھل ماست طاہر و حیدر ائم دلم زیاد نگدیان
 سفید روست + مانند میزبان کز زمان سپید روست +
 سپید دیو - وہ دیو جسکو رستم نے قتل کیا تھا -

سبز چہرہ - سبزہ رنگ سالار رنگ تشبہی تھا میری
 دو چار من نشان سبز چہرہ طالع بین + کبرگ سبزی ازمین بوستان بہن ز سید
 سبز شدن دانہ و شاخ و سخن نشو و نما بکرنا دانہ کا اور - سر سبز ہونا
 شاخ کا کرسی پر بٹھیا سخن کا ملا علی نورانی ہر کہ شد خاک نشین
 برگ وبری پیدا کوفہ سبز شد دانہ جو با خاک سری پیدا کرد + طاہر غنی
 نفقہ کہ شود از گل و صلت چہنم سبز + گل کرو خط از لعل تو و شد ختم سبز میر اصا
 بیادہ جوش نزد خون خشک لمن صائب + نشد ز تربیت بحر شاخ مرجان سبز
 سبز کردہ - نوازش کیا ہوا پالا ہوا میرزا صاحب ز طوطیان شکر تاب
 راد ربلغ مدار + ز سبز کردہ تو آب راد ربلغ مدار +

سبزہ بیگانہ وہ سبزہ جو بیوقع ہو جلال کاٹ دینے کے ہو میرزا
 صائب تلاش صحبت آئینہ روی میکند شوخ مد + جو ہر اگلاش سبز
 بیگانہ میدان +

سبزہ خوابیدہ وہ سبزہ جو زمین پر بچھا ہوا ہو محسن تاثیر من کہ
 دارم سیر گلزار شہادت آرزو + سبزہ خوابیدہ دائم تیغ زہر لودہ را
 سپر ہزارہ - ایک قسم کی ڈھال کا نام ہے جسپر تیرہ چتر چھایا جاتا ہے
 محسن تاثیر - ہر جا کہ کثرتی ست نمودار وحدت است + باشد سپر
 ہزارہ + لیکن سپر کی ست +

سپید شدن دیدہ - اندھا ہونا بنا ہونا - سعدی چو بوقیوم
 ار دیدہ گردد سپید + بزم دیدار یوسف امید +

سپید نامہ معصوم جو گناہ سے پاک ہو درویش والہ ہر وی
 دالہ صفینا مگی از من جو بخشہ ہوا رخ گذاشت فکر سیلان کجا مرا

سنبہ پلے کننا تیا مد برو بد بخت آدمی میر خمسہ و چو سر سبزی خواجہ
باشد بجائے + چہ اندیشہ از دشمن سنبہ پلے +

سنبہ پیشانی - جو بظاہر اچھا نظر آتا ہو مینہ سرور ہی کی تیرہ راے
نورانی + اسے سپہ کار سنبہ پیشانی +

سبک پی - و سبک پرواز - صاف رفتار و صاف پرواز ملاحظہ فرما
آن زلف سیمہ دل سبک پا + یکسر وار و نہر اسودا + صائب در
بساط من ز عنقای سبک پرواز عمر + خواب سنگینی جو کو وقت برجا
ماندہ است +

سبوشکسن چار شنبہ آخری - ایران میں یہ رسم ہے کہ چار شنبہ
آخرین ماہ صفر کو بوقت شام چراغان کر کے پڑائے گھرے اور
برتن گھر کے ہاں خانہ سے نیچے پھینک دیتے ہیں اور آباد از بلند کتے
ہیں بلا رفت و صفا آمد یعنی بلا گئی اور صفا آئی شاہ پور آن سبوی
کہنہ ام ساقی کہ زندہ بادہ نوش + آخواہ صفر ز نام غارم فلندہ +

سپرداری - حفاظت نگہبانی صائب میکند بی برگی از آفت
سپرداری مرا + دشت شمشیر در رہن از عریانم +

سپہری - معدوم و نابود و ناجیز و تمام و آخرت محسن تاثیر سہری در کشتن
تاثیر نمودن ظفرست + ناگزیر دیدہ ز خط تیغ نگاہت سپہری +

سپید چشمی - سببائی دنی لحاظی و ہمہ دنی محسن تاثیر علاج حرص
قلزم بر شوہ نتوان کرد + سپید چشمی ز گس بتوتیا زود +

سپید گوئی - بات جو بے پردہ گئی جائے واعظ ز صبح مرگ
خبر میدہد و لیک ترا + سپید گوئی آئینہ پردہ گوش شست +

ستون باتا

ستون سہ کروں دست را پریشانی کی حالت میں سہ کے نیچے ہاتھ رکھ کر چاہا
صادق بیگ صادقی - بہ بستر فلندہ بیماری چشت میں چار + ستون
سپند اعجاز حسنت دست موسیٰ را جب

ستون زنج شدن دست - حیرت و تعجب کی حالت میں ٹھوٹی
کے نیچے ہاتھ رکھ کر بیٹھنا میر خمسہ سرو باران اشک خانہ مردم خراب کر دہ
دستم ہنوز ز زیر زخمان ستون شود +

ستارہ و مدار ستارہ و بنالہ دار و مدار ستارہ جو کبھی کبھی آسمان پر
نمودار ہوتا ہے اور اسکا ظہور ہونا اکثر زمین پر غوسہ پھیلاتا ہے اور کوئی
لوگوں کی تازہ آفت نمودار ہوتی ہے صائب زغال گوشہ بروی یاری ترسم +
ازین ستارہ و بنالہ داری ترسم +

ستارہ شہر رات کو جاگنے والا شب زندہ دار اور بخومی و سردوسی

ستارہ شگفت کای شہر یار + فلندہ گیتی کسی پاندار +

ستارہ صبح بہار - ستارہ سحر - ستارہ زہرہ جو بہار کے موسم میں قبل
از صبح آسمان پر چمکتا ہوا نظر آتا ہے صائب عرق فتانی زہرہ
یار اور یاب + ستارہ ریزی صبح بہار اور یاب +

ستایش گر صفت کرنے والا تعریف کرنے والا عرفی ای آنکہ
در اہام ستایش گری تو + صوفی شہر عیب نگہبانی دم را +

ستم گستر - شتم گار - شتم گارہ - ظالم بی انصاف میر خجالت و فلندہ گت
عرق ریز در گرد لبر ما + گل پنجم زدہ گردید ستم ستر ما بدیمی سیفی

کار او کشتن و تاراج اسیران شدہ است + کہ قلیبان شتم گارہ چندت اورا
کمال اسماعیل - ہم وعدہ تو درازی عمر + ہم خیم سفید تو شتم گار +

ستینہ کار - لٹنے والا جنگی آدمی ذوقی پر ہیز ازان کسی کہ باشد
بدخوی و ستینہ کار دھکار +

ستارہ شناس - بخوبی جو نجوم کا علم پڑھا ہوا ہو مولف سجا
گوش دارند اہل قیاس + بتقریر بالغو ستارہ شناس +

ستر پوش - چادر جامہ وغیرہ محمد علی سلیم جو گل از طرت چلے کے دگر
دار و گریس بانم + ز رسوائی جو صحر استر پوش شتم نیست دافانم +

ستم اندیش - ستم پرور - ظالم بے انصاف ذوقی رائدہ بار گاہ
خلاق ست + بدکار ظالم و ستم اندیش ابو طالب کلیم پیش ازین

دوران ستم پرور نہ بود + آسمان زینگو نہ بد اختر نہ بود +
ستم کش مظلوم جسیر ظلم ہوا ہو - سعدی ستم کش گرا بے برادر ذول

زند سوز او شعلہ در آب و گل +
ستم کیش - ظلم کرنے والا بی انصاف تاجند ستم کنی بدوران - ای

ظالم بد گھر ستم کنش +
ستارہ شمع - یعنی شمع ستارہ تشبیہ ستارہ کی جمال الدین سلمان

ز رنگ حادثہ موج سپہ را چہ خلل + دبا و نامہ شمع ستارہ را چہ زیان +
ستم ظریف - جو شخص ظرافت کے پردہ میں ظلم کرتا ہو و رویش والہ ہروی

حسن ستم ظریف یارے بہ عشقت ولی نگرہ کارے +
ستم شریک - جو کسی شخص ظالم کیساتھ ظلم کرنے میں شراکت رکھتا ہے -

عبد اللطیف خان تنہا - ستم خریک جفا ہای روزگار بیا - بیا ہزار
قیامت در انتظار بیا

ستارہ جدول - جدول کشی کا ایک آلہ لکڑی اور لوہے سے
بناتے ہیں محمد سعید شریک بسان قلم جدول آن بی بدیل + دین راہ

بودش ستارہ دلیل +

فروغ قہر تو غرہ غراست حسین سنا کی ایسا ستارہ سر پر یکہ آسمان
کہو دو + زبا دھلم تو قامت بنفشہ دار شکست

ستارہ سوختہ - بد بخت و بد طالع آدمی صاحب ستارہ سوختگان
ایمن انداز دوزخ + نہ سوختست پہنچ آتشی دوبارہ سپند
ستم خانہ - ظلم کا گھر کشتا وینا دوزخی کجاست عدل کہ ذوقی
نصیب مظلومان - بنیز ظلم و ستم نیست زین ستم خانہ +

ستم زدہ - مظلوم جس پر ظلم ہوا ہو ملا نسبتی تھا میسری جدا دل مارا
بزرگاک کنید + باین ستم زدہ در یک مزار توان کرد +

ستارہ پیشانی - ایک گھوڑے کی قمیج جس کو بچس جانتے ہیں
ستیزہ خونی - ستیزہ گری ستیزہ گر - لڑنے والا جنگ کرنا والا

نور الدین ظہوری - باظہوری ستیزہ خوی مبارک + باند خشم
بادشا غلط است باقر کا شی ای پہنچ ستیزہ گر چہ داری + ہر خبر ہے

وگر چہ داری ابو طالب کلیم بیاد دشمن غالب دہ ستیزہ گری
کسیلہ شکوہ زیب آد آسمان دارد +

اسمین با جیم

سجدہ گزار - سجدہ کرنے والا یا نون پرستے والا کمال اسمائیں
افروختت سراپا سے نالک گشتند + خود تو بودی بچمان لائی تخت

وافسر + لاجرم سجدہ گزار است ترا این در پاسے + لاجرم بوسہ زانو
ست ترا آن بر سر +

سجدہ پرواز - سجدہ کرنے والے لوگ ابو طالب کلیم زابوہ سران
سجدہ پرواز + درش از نقش جہہ سینہ باز +

سجاوندی شدن مصحف سجاوندی کردن مصحف شیخوت یا سونے
کے پانی سے آیات قرآنی کے نشان قائم کرنا یا یونا محسن تاثیر

از حیا گل گل شود چون آن رخ محبوب شمع + مصحف خوش خط و خوش
سجاوندی شود + محمد سعید اشرف خواہم آن رخ را از نقش بوسہ

گل بندی کنم + مصحف رضا را اورا سجاوندی کنم
سجادہ نان + دسترخوان جبر کھانا رکھ کر کھاتے ہیں

سجدہ گاہ - جس مقام پر سجدہ کریں جہانچہ مسجد و عبادت گاہ عرفی
سجدہ گاہ ہفت اقلیم ست مسجد گاہ تو + قبلہ ہفت آسمان ست آسمان آفتاب

سجل زدہ - مبالغہ شری جبر مہر قضا ثبت ہو تظا می شب و روز
لارہ بی ذمتی + سجل بر زدہ کا متی اتی +

سچی خانہ - شراب خانہ طیفی بدیع تارفت لعل ولیر دوی زویدہ ام
از خون دیدہ مست شرب چکیدہ ام

ستارہ چشم - وہ بادشاہ جس کا لشکر بی شمار ہو ستارہ چشم بادشاہ
ہمان + بفرمان او گردش آسمان +

ستارہ بزرگ آوردن - ستاروں کو اتار لینا یعنی وہ کام کرنا جو ممکن
نہو سالک یزدی مگر کہ تیر ہوا کی ست آہ مظلومان + ستارہ بای

فلک را بزرگی آورد +
ستارہ درخشیدن - چمکنا ستارہ کا حافظہ ستارہ بخشد و ماہ

مجلس شد + دل رمیدہ مارا رفیق و مونس شد +
ستارہ دندان - یہ نقطہ محبوب کی صفت میں بولا جاتا ہے میر

معزی ویدم برہ آن نگار لب خندان را + وان ماہ رخ و
ستارہ دندان را +

ستارہ رختن - ستارہ جہاز نا کمال اسماعیل ستارہ چنان یزد
ادب جمع فرود + کہ امر و از شلخ اخضر شکوفہ -

ستارہ زمین - ہرک جس کو عربی میں طلق اور کو کسل لارض بھی کہتے ہیں
ستارہ فشان روتا ہوا آنسو بہاتا ہوا صاحب چشمہ خورشید را سرب

شمارد + ہر کہ پر بنید رخ ستارہ فشان +
ستارہ شد شستن - بد طالع ہونا بد نصیب ہونا مخلص کاشی ز بد بختی خویش

چارہ ندارم + چہ چارہ کہ روشن ستارہ ندارم
ستارن - محففت ستارہ زن ستار بچانے والا اور ستہ تارا و ستہ

تارہ نام ایک ساز کا ہر نظامی ستارن بر آورد بانگ سرود
سرودے نو آئین تراز صدہ رود +

ستم بر اسپ نہادن - گھوڑے پر زین رکھنا - ساز باندھنا
میر خسرو بر صد ہزار اسپ ستم گہر بنید + پس بر ہزار پیل عاری

ز زنبید +
ستم شکن - ظلم کو توڑنے والا عدل کرنا والا عربی زہی ستم شکنی کر

طلاوت عدلت + دہان راحت کون و مکان شود شیرین -
ستوربان - گھوڑوں کا خدمتگار سائیس میر معزی از جان

کنند نصیر و جہاں بندگی + پیش ستوربان تو دبا سپان تو
سندن - بننا وصول کرنا -

ستودن - صفت کرنا تعریف کرنا -
ستہیدن - لڑنا - نافرمانی کرنا - شور بر پا کرنا

سترون چمبنا - موندنا
ستارہ سپاہ ستارہ سریر یہ الفاظ بادشاہ کی تعریف ہیں

ہوا ہوا حال الدین سلمان - ایسا ستارہ سپاہی کہ برج عصمت رہ +

نہیں چاہتی محمد سعید شرف یارین انداز میر قتلند ماہہ و نی باشد
سخن ما سال و ماہہ +

سخن راست گنجی میدهد بهی بات کز دوی هوشی برده سخن را سوغ تلخ
میباشند + میدهد به یک لذت شیرین +

مکن شنیدن حج دولت است - بات کا سننا دولت علی جگری
نور العین واقعہ ای سروناز حسنہ بشنو بشنو ز قری خویش مگویند
دولت باشد سخن شنیدن +

سخا گستر سخا جو انور و صاحب دقت میر مغری ای فاکستر هنرمندی که کجاست
باتو بنشیند هنرمندی سخن گستر شود +

سخاورد صاحب سخاوت سخی جوانمرد و رباعی از مؤلف مل عاری اگر
سخاورد باش همرد میاض و بنده پرور باش + حکم داد تا اگر خدای کریم +
صاحب عدل داد گستر باش +

سخت زور صاحب رفاقت صفدر فوقانی مکن زور بلای زوی سخت
مبادا که کمزور گری چو مورب

تغین پرورد ناظم وافر صاحب نام نظامی کشیده دوش طوطیا از ابد ام + سخن
پرورد و طوطیا دوش نام +

سخن گزار- تعمیر کر نو الیامان کرنے ملا وہ دیش والہ ہر دی نکرند سوی والا
باباد اگر شو دوسر بہ سخن گزاران سخن از سخن گزارے۔

سخن گستر سخن کہنے والا شاعر سخن پھیلائی والا۔ میسر اصائب تلفظ جملہ
معنی طالب، مکرزوست وی سخن گستران یا ایران سخن

سخنور بوسنے والا صاحب سخن شاعر از سخن یابد سخنی را گفت دارد
دو زبان دانی زبان دان افتخار

سخن بگر پیکر سخن بی عیب تازه نظامی بدین ولفروشی سخنها ی بگر به سختی
توان زادن از راه فکر سخن گفتن و بگر جان سخن ست نه هر کس سزای

سخن گفتن است + سخاوت کا اختصار کرنے والا سخن صاحب سخاوت

میسر مغری ای سخاوری کرنا سخته بگوئی یک سخن + وان سخا را چون
بسخی از خود میزان کنی +

سخت بازی، قمار، بازو قمار بازی کے کام میں استاد ہو سب سے
بازی، الجھٹ، محسوس، تاثیر خند و چارم سخت بازی (در قمار دہری) + ہر دو عالم

سخت مغز مغرور و متکبر جو کسی کی بات نہ سنے۔ نظامی۔

پور و سان سختی کش و سخت مغز، فریب شنید نذر نیگو، نفعند *

کشیدند سرا کہ تازندہ ایم + باین حمد و پیمان سرا کنندہ ایم +
 سخن پرور - سخنور - صاحب کلام - شاعر نعمت خان عالی
 نئی ماند ز کس جز یا رگاہے در جان مالی + گلاب از گل سخنہا از
 سخن پر دازی ماند +
 سخن ساز - جو شخص چو بی بات بنالے صائب تو کہ ہرگز سخن اہل
 سخن شنیدی + چون سخن ساز و سخن فہم و سخن دان شدہ +
 سخن سبزی - بخت و پسندیدہ سخن صائب صائب سخن سبزی بود زندہ
 جا و مد + فیروزہ من کان نشان پور ندارد
 سخن طراز - سخنگو - سخنور - شاعر صاحب کلام صائب کلک سخن
 طراز رگ خواب بخت بود + زانند کہ من گزینش آہنگ خواب کرد
 سخن رس - سخن فہم یعنی وہ شخص جو سخن کے وقایع کو سمجھ سکے صائب
 زستان سخن رس رتبہ انکار صائب را + بغیر از شاہ والا جاہ
 ایران کس نمیداند +
 سخن شناس - سخن کا پہچاننے والا فہم دہی آدمی ہر کہ مرد
 سخن شناس ہو + بی شناسند و قار اہل سخن +
 سخت جوش بہت جوش کرنے والا نظامی از ان آتشین خانہ
 سخت جوش + کسی جان بود کو بوجہ سخت کوش +
 سخت کوش - سخت گیر - سخت کوش کرنے والا - محنتی اور سخت
 پکڑنے والا میر خسرو بر آن تن کہ زود خبر سخت کوش + روان شد
 سرش پای کو بان زد و شش +
 سختی کش - سخت کش - سختی کش دہی جو کہ پیاس سیردی گرمی
 و غیرہ مصائب پر صبر کرے - اور سخت کش وہ جس کا بدن محنت کشی کا
 ہر ایک قسم کا بار اٹھائے سخت کمان پہنچ سکے لفظ ہے
 تھے ہند بزرگ عیار و شش + کماندار سختی کش و سخت کش -
 سخن کش - سخن فہم اور وہ جو بغیر کام بات سے محسن تاثیر محتاج سخن
 کش ہو و طبع سخن دان + نشر زند کس برگ ابر بہاران -
 سخن باف - سخن گو شاعر ناظم و نافر جا قافی نہ مرد لافم و قافی
 سخن بافم + کہ روح قدس تمدن تار و پود اشعارم
 سخت سلق - محنتی آدمی اور جو مالک گروہ و قدرت کھڑا ہے میر خسرو
 رسم جا کران چون سخت ساقان + کمر بستہ پر درگاہ خاقان +
 سخت دل - جس کا دل سخت ہو مقابل نرم دل کے بے ہوش و سنگدل
 ابو طالب کلیم - حبیب از ہما و سخت دلان نیست رفتنی + اسے
 خواجہ موسی کاہہ جو موسی نمبر نیست

سخت چشم شوخ - بی حیا - بی لحاظ - گستاخ - میخسر و جست و جو
 گز خالفت گوئی + زیرک سخت چشم حجت جوی -
 سخت لگام - سرکش گویا اید لگام شعر جاک عجز نہ سر اگر تو نسلی
 + مباحث بر سر تندی جو اسب سخت لگام +
 سخن فہم - دانائیک جو سخن سمجھ سکتا ہو ذوقی رسد بغیر سخن
 ہر کہ او سخن فہم ست + و گرنہ قابل این رتبہ نیست ہر جوان +
 سخت استخوان صاحب طاقت و زور سختی کش و توانا نظامی
 دلیر و نومند و سخت استخوان + شکنیدہ وز درمند و جوان -
 سخت جان - مصائب کا بار اٹھالے والا - باوجود سخت
 پیار ہو سکے زندہ رہے والا محرم رضا شکیبی شہبازی ہجر را گذرانیدیم
 و زندہ ایم + مارا سخت جانی خود این گمان ہوو +
 سخت خوردن - سخت تکلیف پانا صدمہ اٹھانا صغیر
 فوقانی - بہت در عشق تبار سنگدل شام و صبح سخت خوردن بار
 رنج و غم بسر برداشتن
 سخت کمان - وہ تیر انداز جو سخت کمان پہنچ سکتا ہو حافظ چشم
 تو خدنگ ز سپہان گذرانند + پیار کہ دیدت بدین سخت کمانی
 سخت بر کسی گرفتار - تنگ - پکڑنا - تنگ کرنا نظامی در نیازی
 سختی بگیریم سخت + دین چاہی بی بن بر آریم رفت
 سخن از زبان کسی گرفتن - کسی کی بات کو اس کے منہ سے پکڑ لینا
 یعنی اسکو بولنے نہ دینا خود ہی بات کہنے لہانا میرزا اسماعیل بیجا - ہر چہ در
 دل گذر دے بزبان می آرم + عیب باشد کہ سخن از دہن کس گیرم +
 سخن از لب واکشیدن کسی کے منہ سے بات لے لینا میرزا صائب
 از لب منصور و دوشی سخن داکشیش + یک جہان غلغلہ از پشت در و جامید
 سخن آفرین - سخن پیدا کرنے والا جملہ خدا کی شان میں بولا جاتا ہے
 کبھی بڑے شاعر صاحب سخن کو بھی کہہ دیتے ہیں سعدی بنام
 ہما ندر جان آفرین + حکیم سخن بر زبان آفرین +
 سخن افشاندن - سخن کہنا باتیں کرنا نور الدین ظہوری تع آہ
 حسرت بگردون رساند + سخنہا می آغشته و در خون فشانند +
 سخن انداختن باقیین باقیین لکڑیا محمد علی سلیم کہ نام گلے گیرم کہ یاد
 گلستانے + نہ نیگو نہ بزدانم ہر جا سخن رویت
 سخن با کسی دشمن کہنا بات کہنا با تو عین مطلب سمجھانا محمد علی سلیم
 سلیم کہتم و در آیدم پھر اے سخن + بخت و گشت کہ ہند و زبان چہ میداند
 سخن بر خاک افشاندن - اپنی بات کو غول اور بے اعتبار کرنا

بات کو ضائع کرنا حافظ اگر مردم شنایاری ای نصیحت کوی
 سخن بجای میگویند چه را که من مستم +
 سخن بر زمین افکندن سخن بر زمین زدن - اپنی بات کو ضائع کرنا
 لکن کو انا جمال لدین سلمان سخن را بر زمین نتوان افکندن جمله چون
 باران بی درگوش باید که چون لولی لالا طاهر غنی حاسد از
 کوه خوشگشت بشان امروز بر زمین زدنم را و با فلک رسید +
 سخن از زبان کسی بستن و ساختن کسی کیطرنه کوی باتها اگر کنا
 بر فتح و اعطاء زمینان که از دیم بلبس مهر خامشی + دشمن چگونه ساخت
 سخن از زبان ما +
 سخن بلند شدن - مشهور و نهان باتها کا حافظ غوی ز قامت تو
 نیار و که دم زند + زمین تفسه بگذرم که سخن میشود بلند +
 سخن پیش بردن - بنا کر بات اکتا اجمی طرح سے کلام کرنا ملا مفید
 بلخی ادرست ختم کے جگر لیش مہرم + آتم کہ اچھو خامه سخن پیش می برم
 سخن بزدلی سخن بودن - بات کا کڑوا لگنا محمد قلی سلیم سخن میں بزدلی
 تو اگر سخن بود + چون بست هر سخن را بشکر غوطه دهم +
 سخن چین - وہ شخص جو محبوبی باتیں کہ کر دو شخصوں میں جو آہستہ
 درست ہوں عداوت و فتنہ بر پا کر سے سعدی میان دو تن
 جنگ چون آتش است + سخن چین بہ کجاست ہنرم کش است -
 سخن بر چیزی داشتن - کسی چیز کے عیب کی طرف خیال ہونا اور اسکا
 نقص دین ہونا محمد قلی سلیم - آخستہ زبان ہو سلیم اگر احباب + دارند
 سخن بر سخن من ختم نیست +
 سخن دراز کشیدن - سخن دراز کردن - مدت تک باتیں کرتے
 رہنا سعدی سخن دراز کشیدم و چنان باقی است + کہ و کو دست
 نگیر و بچ گو دلال + ولہ بمنہ گفت کہ سعدی سخن دراز کن میان
 حق و افرادان سخن جو طنبوری +
 سخن در زبان نہان - کی کو بلانا اور بولنا نورالدین ظہوری
 ہر دم ہوس نہد سخن در زبان + مہری بوسہ کاش نہد بردہان ماز
 سخن را ندن بات کرنا کلام کرنا نظامی سخن را نہد زاندا کا غولش
 + زہر دوزی صلح و پکار غولش
 سخن رفتن بات فسخ ہونا ذکر چلنا میر مغری جو اب دادم و گفت
 زہر رفتن من + ترابی سخنان رفت گو خمدار جو اب +
 سخن روشن کردن - بات کو مشہور کرنا اور بچ و بطل کے ساتھ
 بیان کرنا جمال لدین سلمان نور ملک از شیخ رای تست و رایت

بار + این سخن با آفتاب و ماہ روشن کر دہ است +
 سخن زدن سخن زدن - بات کرنا اور بات کرنے ملا محمد قلی سلیم
 عشق آمد و با من سخن ما من تبان زد + این حرف میں تابہ در بر میان ہوا
 سخن کردن - بات کرنا - تقریر کرنا - بولنا باقر کاظمی تو آن شکر کنی
 با کسی بھر سخن + بر اسے سچ بہ ضائع کنم محبت خویش -
 سخن کشیدن بات منشا سخن سننا مفید بلخی کہ اسے می سخن تلخ
 می فروش کشید + خوش آگہ منت می چون سب و دوش کشید +
 سخن از جیبے گذشتن - مذکور ہونا سخن کا میرزا صاحب تازہ عقین
 او بہ دختان سخن گذشت + از رنگ لعل چون عرق از پیرین گذشت
 سخن گستردن - بیان کرنا سخن کا شرح و بسط کے ساتھ اور مشہور کرنا
 نظامی باند ازہ باید سخن گسترید + گرفت سخن را بنیاد شنید +
 سخن گفتن - بات کنا تقریر کرنا سعدی جو کار بی فطولی من پر آید +
 مراد دے سخن گفتن نشاید +
 سخت بازو - زور آور - توانا - زہر دست صغیر فوقانی بدست
 زورمند سخت بازو + بکم زور ان کم زور آزادی +
 سخت رو - پانجو - و در سخت دنا ہوا ر صاحب تابہ دی سخت
 صاحب سر و کارش فناد + تو بہ کہ در سخت روی سکی استاد +
 سخت پنجه مسکند خیل و زہر دست
 سخن پوست کندنہ جو بات ظاہر و بر لای جاے
 سخن چا ویدہ - چاہا کہ جو بات کجا وے جس سے طعن و ملامت
 پائی ماے
 سخن زندہ - عجائب بات و عجیب بات سالک یزدی بہ کنگی نغزو
 کس حدیث تازه مار + درین زمانہ سخنامی زندہ باب نباشد +
 سخت زہ - مکان جہا جہ سخت ہو -
 سخت پاسے توانو ثابت قدم میخسرو سکندر کہ نیاز و از سخت
 ترہ شد از سخت پایان چین سخت ترہ +
 سخت پیشانی صاحب بیت و میاک میرزا صاحب این چہ ادوی
 سخت پیشانی است + پنجه بہائی دم گفتار است -
 سخت کشتی - نہایت درجہ کی گوش کر سنے والا مولانا جامی
 ندیم از بند گوی سخت کشتی + زبان کر دیم سوہان و دشتی +
 سخن افواہی - بازاری بات چکے بیج ما و دفع ہونے پر اعتماد
 محمد سعید افشار زہر است و بود گل چو بہت خوشگاہی + بوی
 از پنجه دو ان چون سخن افواہی

سخن پیرے سخن کر نیوالا۔ بات ٹھیک نہیوالا جامی سخن پیرے
 این زمین حکایت چن کر داز سخن سخاں روایت
 سخن سرای سخن سنج۔ شاعر صاحب کلام شفیق اثر جو حوت خوش
 کہ زافواہ در بدر افتد سخن سرای ندارد بدہر ماوالی و نظامی
 سخن سنجے آہ تر از بدست و درستی در اندوہ رانی شکست
 سخن طیفی۔ بعین مملکہ وہ سخن جس سے خون کی برائے ما خود
 ملتی سے جسکے معنی خون بستہ ہیں
 سخن غلیفی۔ بغین مجملہ املہ غلات کا تینی کنایہ دار بر مز باتین اور
 پھی ہوئی باتین اور سائیں پھی کا درخرویش کی تعریف میں ختم ہے
 غلیفی میکند از من بہن از ان ہوا آیم پروکاش تیغ اندازد بروی من
 سخنگوی سخن کہنے والا شایہ بات کرنا اوصاف شیخ در پردہ خانوس
 نیفتد ز زبان و نشو و چشم سخنگوی تو از آب غموش
 سخن مجلسی۔ وہ بات جو مشہور ہو مجلسوں میں انکا ذکر ہو مختصر کاشی
 سخن مجلسی میکشد از ذوق مرا چون نیم گزشتہ روزی اذان ابلانی

سین بادال

سدرہ قدر معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے مہربانی سدرہ قدان
 نتواند کشید آہ از ان قامت رعنا ستارخ +
 سد کشا وں منہم کرنا۔ مسار کرنا۔ گراوینا دیوار کا اور تیر کرنا قلع و
 ولایت کا اوحد الدین النوری۔ ملک بہترین گزشتہ ہند بہ شہنشاہ کشایم

سین باراسی

سر بالال۔ بلند محل۔ اوچا بلند نما خانہ جو بارہ پیکری شہزادی کے تعریف
 تختش طی کیم چون + سر بالالاست این رہ تا بلردان +
 سر پای۔ تار و مجموع۔ سر سے پاؤں تک اور خلعت جلالک کے کشتی
 نور الدین ظہوری۔ میدان نظارہ گرم خورد + نگہ سار پای ہم خورد
 محمد حسین شہرت باندا تم لباس سوختن از بسکری نہ بید +
 جو شیخ از تار بود شعلہ پوشیدہم سر بانی +
 ستر تھا۔ باضافت راسی اکیلا اور یکہ حسن بقیع خود ستر تبادل
 غیر ساند و دود خطا تیر ترا ہمسفری نسبت
 سر سہ سا سرگین آنکھیں۔ سیاہ دیدہ صائب صد حساب
 لبالب ست در گرد و در حلقہ چشم سر سہ سانش +
 سر بالال۔ بہر معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے

سر بر آوردن مرغ از آب۔ ہند وقت جب قدر مرغ پانی پہنچے کہ وقت
 جوج پانی میں رکھ کر نکالتا ہے نظامی نوشاہی کے ذکر میں بمقدار آن
 سرور آرو بخواب + کہ مرغی بردن آدر و سر ز آب
 سر حساب و اتع و خبر دار و آگاہ محسن تاثیر حساب از کد بودن
 سر نوشت من پس ست + بہت جون آئینہ از جوہر خط پشانیم
 سر خواب۔ فون کشتی میں سے ایک فن کا نام ہے میخات در مخالک
 کہ ترا گفت کہ سر خواب مزین + گرد موی کرت بیج غلو دناپ مزین +
 سر شب۔ ابتدای شب بدل شب بیاصلہ لکھا محمد عیال شہر تا بجی از سر
 شب تا سحر بالیدن + چند خون ناب دل سخت بگر خاندن +
 سر شہ افسون غلیبت۔ بقیع غین ایک سرمرہ جو کوئی اسکو آنکھوں
 میں ڈالے لوگوں کی نظر سے چھپ جائے ایسا سرمرہ اہل
 طمس بناتے ہیں۔ ہند میں اسکو لکھن بقیع نام کہتے ہیں سر خفا بھی اسکا نام
 ہے یعنی پھائی پھی۔ نشان آب حیاتم چہ میدہی اسے فخر + کاست بکر
 از چشمنا نشان شہن محمد عیال شہر تا بیتی و نہ بنیدہ ہزار ز خوشمتن +
 سر شہریت از چشم غولش گمر و افغانیہ نست +
 سر انگشت۔ مشہور لفظ ہے حاجت شرح کی نہیں سعدی بخون ہر زبان
 فرو بردہ جنگ + سر انگشتما کردہ عناب رنگ +

سر بست۔ سر بستہ بند و ملفوف و پوشیدہ صائب ہر جہ دارد در خم
 سر بستہ گردون از منست ہی بگشت میخوہم جای فلاطون از منست لفظی
 پند ہندہ حال سر بست من دہند قیمت نیست بہت من +
 سر دست باضافت راسے جو چیز حاضر و موجود ہا قہ بردی ہو اور
 جو اسباب ہا قہ بر حکمران از من بدوخت کیا جاسے سعدی۔ با از ان
 توانا د قوت سر دست + خطاست چہ مسکین ناتوان بگشت +
 سرفلان بسلاست سرفلان سلامت۔ معاوہ یعنی اگر ظلم و غفلت تا
 رہا تو غم نہیں سرفلان سلامت رہو جو کا نام البدل پور درون الہی ہر دی ملکہ
 سلامت جو نہ از جنگ فائدہ بہتری از انم اگر فتنہ بانی بہتری و احسن
 بزم مانود ز عکس ہمہ روشن دارد و شیخ گرم و سرخ شہ سلامت باشد
 سر کہ مفت خیرین عیال سعد مفت کا سر کہ شہد سے بیٹا ہی
 سر نوشت پشانی کی لکھت مقصود طالع۔ ابوالباب کلیم ہرم از
 زانوی اندوہ جدا خواہ شد + سر نوشتم اگر از لوی جبین میر خیرد و لم
 سر نوشت ما بہت خود نوشت + کاتب خود خواہد بدو نوشت
 سرخ سبند کی ابتدا میں جو رنگ آجائی ہی میر خجاست زندگی +
 در فراست بچ میدانیم + مرگہ ہر در شام غم سرخ ہوا آیم بچیر گریہ

جو پیرانہ جی جانے فیضیل مرثیین عامہ بست بدست مبارکش ہر
بدین علاقہ سرسبز مرغ داد خبر +

سرسبز قوج شراب نے قطرات نظامی سرشک قرح نالہ اغنون +
روان کرد از دیدہ بار و در خون +

سرسبز و نقش و نگار جو کتاب کے آغاز پر یعنی بسم اللہ پر باب زر
کرتے ہیں نصرت خان عالی دنیا طلبان بے خبر از مطلب اصل نند
چون طفل کہ مشغول بسر لوج کتاب ست +

سرسبز پیدا شد - یعنی ناکارہ چیز ہاتھ لگی اور ایسا شخص ملا جس نقصان
ہوا محمد سعید شد - چون دوش آن یار سیمبر پیدا شد + ناگاہ
رقیب فتنہ گر پیدا شد + رقم کہ مگر یک سرکاری بزم + گزشت
قضایک سرخ پیدا شد +

سرخ فلان درو میگرد - فلان شخص کا سر جو کھتا ہے یعنی فلان چیز سے
اسکو تکلیف ہے سید عبداللہ حالی - صندل سخی سر شکم بخ زر و کہ وہ
کہ ہاندم سر مشوقی اور در نکر و +

سرخ فلان می جنبید - یعنی ابھی زندہ ہے سر اسکا ہلتا ہے سلیم سخن بیار و
بہ تخمین ما معاملہ کن + سر کی بھان غیر مائی جنبید +

سرخ کند - یہ ایک رشی ایران کے بادشاہوں کے اصطلح کے
در داہہ پر بندھی ہوئی ہوتی ہے اگر کوئی مجرم واجب لتعزیر اسکو
اگر بکڑے تو اصطلح کا علاہ اسکی حمایت کرتا ہے - اور کہتے ہیں کہ یہ
شخص اب پہلوی حمایت میں آگیا شفیق اثر دارند جازلت تو دلہا
مستند + باشد ترم رسیدہ پناہش سر کند +

سرد آلود - سرگین انگلیں محبوب کی سے در ابلق کے کم دید وجود
بغیر از خاک چشم سرمہ آلود +

سرد از رستی آزاد شد - مثل ہے کہ راستی کے سبب سے سو آزاد
ہو رہا راستی کن راستی کن راستی + زانکہ سرد از راستی
آزاد شد +

سرد قد - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے مولف در گلستان
جہان شکر خدا + سرد قدی گلزاری یا فقم +

سرد زیر مقابل سرد لالہ کے بچے کا درجہ اور تہہ ہر ایک چہرہ کی
طالب آملی خطاب یہ فلم ہر کہ سرخیمہ زنی غوطہ سر ازیر + صد گم
ہا سفتہ ہر آری جو برائی +

سرد از تیر - تیر سفت یعنی تیر جو محبت پر ڈالتے ہیں ملاطفر
تیر غم گر جو ہر کاشا + ہر سرد از نسا زو جو کمان خانہ +

سرای سرور - شر بخانہ سنی کا گھر صفدر فوقانی - بزم ساز دستی
و ہشتی باز آ + کہ نسبت خانہ و نیای وون سرای سرور +

سربار - معقولہ چیز جو سر کے بڑے بوجھ کے اوپر رکھ لیا عربی میں
اسکو علاوہ کہتے ہیں خازنی میں سردارہ بھی کہتے ہیں شفیق اثر
بسکہ دارد خاطر مثنوی سبکباری اثر + زندگانی بار و سر ہمت
عقل کامل +

سرسیار لبے بال سر کے جنکو سناسی ہند و فقر بجای بگری
سرباز تاند - لبے بن ملاطفر کی بزرگ سب سناسی بود سرخیدار
بیدگر از طرہ خود جبرندی سر کند +

سرتاب سر - سر اسر - مجموعہ تمام دیکال اخیر الدین رومانی بے بستم
و سرتاب سر جان دیدم + بستم عقل در احوال ہنگام دیدم + مولف
از خدا طرم سر اسر غافلند + غافل اند و جاہل اند و کابل اند +

سرخیر - ایک تیر کی فست میرزا رضی و لٹن نگاہش گوشہ دارد ولی
چون وقت کار آید + زخو پ قیامت بیشتر اند سر تیرے +

سرخشمہ واروہ شخص جو کسی امر کا مخترع ہو ملاطفر - سر سردار و
شکوہ از چشم کافریش او + پیش آن سرخشمہ وار و نامسلانی بگو +

سرخر - جو شخص کسی کام میں قفل اور برہمن ہو شفیق اثر ہفتہ
گرم چو ظہور بود صحبت ما + نشست بی سر خر کوک ساز عشرت ما +

سیخ عیار - ایک عیار کا نام ہے کہ عیاری میں اپنا ثانی آپ ہی تھا
محمد قلی سلیم - روان کن زر برای می کہ زر آن سیخ عیار ست + کہ
در یکدم سبوتا دست و گردن بستہ می آرو +

سرد سیر - جو ملک سرد ہو مثل کشمیر وغیرہ باقر کاشی از سرد سیر سرد
محبت رسیدہ ایم + از یکدو جوہ گرم نکر دود ما +

سرد مہر - بے مہر و ہر دم و شگدل ملاطفر شامل چو از سلوک
سپر + کہ گرمی ندیدم از ان سرد مہر +

سرخیر - ملائی جو دودہ پر گرم ہو جانے کے بعد آبانی ہر کی
اسکو بیان کہتے ہیں طاہر وحید بود چون ز لطف ست تعمیر او + جو
بستان ماور سرخیر او +

سرخ قطار - انسہ - مقدم - پیشرو - پیشل - مام - قافلہ سالار
میر علی شیرازی یا خویش ہو کہ درمرا چون جرس شمار + ویکار وینا
اہل خود سر قطار شد +

سرکار - اصطلاح و فاتر شاہان اسلام ہند ایک حصہ ولایت کا
جس میں چند پرگنہ شامل ہوں چنانچہ سرکار لاہور سرکار ملتان و سرکار -

سبز زلف ناز و تبختر۔ دستغنا و بی پروا کی سفید بلخی نازی چو شاد
سبز زلف میکنم + بانو خطان سخن بسرزلف میکنم +

سر طوق با صافیت و بیرون اضافت ہر حلقہ جو زنجیر ہو تا ہو
سعدا شرف دریا کی تعریف میں غرو شان موجائش جہجہ نسخہ
در لوگوں کو اب چون سر طوق زنجیر

سر ورق - پہلا ورق کتاب کا مفتاح الخالی من و عشقے بہمان پیشتر
از یار بنود + ابروش لبیکہ سر ورق ایجاد ست +

سر آہنگ جو بدر شاہی اور فوج کا ہر اول جو لڑائی کے وقت سب
آگے ہوتے ہیں نظامی سر آہنگ با ساقہ از تیر و تیغ + بر آورد
کو ہی ز آہن بسینغ -

سر بزرگ - صاحب رتبہ و توقیر آدمی - نظامی نیایش کنان گفت
گر بخت شاہ - کند بر تخت این بندہ راہ - سرش را با فہر گرامی کند
باین سر بزرگیش نامی کند +

سر خاک - بالین سر کنا تہ صائب بہ نگاہ دل سرکشہ مارا
دریاب + بچراغی سر خاک شد ار اور یاب +

سر کوچک - تعجب و فرومایہ و بقدر نظامی - ولیکن نکشت
آتش گرم را + بسر کوچکی داشت آذر م را +

سر و برگ - خیال اور دماغ - حوصلہ ظفر خان حسن مابشوق
نالہ بلبل بگلشن میردیم + ورنہ کے مارا سر و برگ تاشای گل ست +
سر غزل - ہر ایک غزل کا مطلع اور غزل جو دیوان میں عمدہ و علی ہو
بدر چاچی خنیان گران مجلس سلطان عرصہ دراز این سر غزل
بہدیہ رسان ای صبا زمین -

سر قیل کنایہ خصیہ جو شو و غصہ جو حکیم شفا کی دوا جو محمد رضا فکری در آن قطار
عجب بختیان سرست اند + کہ بار شان سر قیل ست دست خور سربار +

سر ملی گل - وہ سر دی جو بہار کے موسم میں ہو صائب عند لب ما
ندار و تاب استغنا کی گل + میفو دوست و دل ماسر و اسر مای گل +

سر بام - لب بام - محل کے اوپر کا درجہ ملاحظہ - شدا زلفش پای
بتان بکار + سر بام رنگین تر از لالہ زار +

سر ہم آوردن زخم - اچھا چو جانا زخم کا ملاحظہ از زخم ناہوش در کرد
سکھم + گرد کویت گر شود چاروی گل +

سرت گردم - تیرے سر پر قربان ہو جاؤں سحر کاشی دل سحر نازی
کہ از ست + سرت گردم دل آذر دن ہنر نیست +

سرخ چشم ہفاک و غور زہد جلا و ہر حرم ابن کین بکے چہ چہ می کند +

اگر آباد وغیرہ اس عہد میں سرکار کی عوض ضلع یا قسمت ہوتے ہیں نیز
بمعنی کار فرما و صاحب تمام منظم اور وہاں جہن جولاہوں کے کارخانے
ہوں شرف الدین شفا کی من آن خورشید عریانی لباسم +
کہ متناہست سرکار کتاہم + و لہ دست دولت تہی ست قتل از
خوشدلے + چہری کہ ست در سر کار تو حسرت ست +

سر لشکر - افسر فوج کا لشکر کا افسر ملا وحشی سر لشکر ہر فتہ کا کید
ز سبک جان + تازان زہرہ عرصہ جولان تو آید +

سر مایہ دار - صاحب ثروت و مالدار سعدی ز دیدار ایٹان
ندارم تکلیب + کہ سر مایہ داران حسن اندوزیب +

سر مہ و نہالہ دار - وہ سر مہ جسکے پیچھے کان کی طرت و نہالہ رکھا
جائے محسن تا شیر مینہ ببلور نقش سر مہ و نہالہ دار + یا
عنان ناقہ لیلی ست مجنون میکشد +

سر کار - باہم دو شخصوں کے جو معاملہ ہو صائب فتادہ است
سر کار من بدریائے + کہ نہ سپہر در ادبی بقاست ہجو صباب +

سر سہر - ہر ابھرا - تر و تازہ درخت وغیرہ صائب دین چمن
سر سہران بر نہ بادارو + کہ چاروسم چون سرو یک قبا دارو +

سر و ناز - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے اسیر لاجبی تعدد جانم
کہ دیار دنوا + رنجت غم بے گنہ آن سر و ناز +

سر نفس - کم طاقت دم گیر ناتوان صائب در گلستان تو بہر
نفس محرم نیست + گوش بر زمزمہ مرغ کباب ست مرا +

سر آغوش - اوڑھنی عورتوں کے پہننے کی ناظم ہر وی سہر
لکھن زین سر آغوش + جو عشوقان ہند افگندہ بردوش +

سر جوش - وہ شور با جو پہلے جوش میں دیگ سے آتارین - اور ہر
چیز جو صاف ہو جیسے کہ بادہ سر جوش دے سر جوش دوسہ ہاے

سر جوش رفیع و عظیم شد ز خامی و سرکار ہوس عہد شباب
تندی این آتش آخور رنجت سر جوش مرا +

سروریش - غفل و شرمسار و متامل ظاہر غنی کم ز حیوانات باشد
پیش از باب تمیز آدمی از انفعال جرم سروریش نیست +

سرکش - سافرمان - خود بند - پہلے سوا سے حیوانات کے اور
اشیا پر بھی آسکتا ہے - جہاں جہی سرکش و نگاہ سرکش میرزا صائب

ز تخیر نگاہ سرکش او عاجز مرنہ + عنان برق را در دست می چسب
کیاہ من و لہ حذر کن از می سرکش کہ تالش با زمین گیری نہ
بچند بن دست تواند نگہ دار و زمام او +

بامن کبود روی سپہر سیاہ کار۔

سرور گم جس چیز کا سلیخ نہ لگے اور رشتہ سرور گم وہ رشتہ
جس کا سرانہ لے لیکن شیرازی رشتہ ہر عقدہ کا رم زپس سر
در گمست و صد گرہ افگندہ ام تا پاک گرہ و اگر وہ ام +

سرشدن مهم۔ کار سر انجام پانا مطلب حاصل ہونا ہیر شمتی
موی سر کردم سپید و سر ہم من نشد + دست و پا کے مزینم اکنون
کہ آب از سر گذشت +

سر علم جو چیز علم کے اور بطور کا کل کے لگاتے ہیں مفید ملخی
وصف اہل جنون نار نشائے و گیرست + لالہ سان از د ارغ سودا

سر علم داریم +

سرگردن قلم تراشنا اور دست کرنا قلم کا۔ درویش والہ ہوی
گرچہ خاموشم و در استقام از گفت و شنود + کاغذی پیش نہاد قلمی سرکدم
سرگرم بصرف و متوجہ اور سرغوش مفید و بیک عاشق و فیض صاحب
بیک آتش جو داغ لالہ میوزم درین گفتن + نہ شرمی تواند کرد چون بردانہ گم
سر شرم شیم + نمکون کا سر ہم محمد جان قدسی جنان با تہی چشمینم
خشم + کہ ز گیس ز خاکم + سر شرمش +

سرما زدن شکم سرما نانو آفتن شکم۔ بولنا اور قرار کرنا

پیٹ کا میز پچی شیرازی نالہ تاکے کم ز فرقت زر + چند سر
نازیم بمرت زر عبد الغنی قبول بیکہ آئین نواہش زہان
شد غلقہ د + شکم گر شد ہم نواز و سرنا +

سر و سمن اندام۔ سر و گل اندام یہ جملے محبوب کی تعریف میں
ہلے جاتے ہیں میرزا صاحب نیلی ز تاشا نشو و بیج سمن ہو
این فاختہ از سر و گل اندام تو گل کرد +

سرلستان۔ سرالوستان۔ سرچاچہ گھر من ہو نور الدین ظہوری
گل امبد تا بکے چپنم + از سرالوستان فرحق محل +

سرپر و دم کردن غضب کی علامت ظاہر کرنا بیدار ہونا میر خسر و بکر شہ
سرپر و دمکن از ہر خدا غم + کہ ز محراب تو بر شد بفلک نقویار +

سراج المساکین۔ ہاتھ بٹا کر مسکینوں کو نور حکیم لاہوری
ہم غم گر بود خانہ ام بی چراغ + کہ مارا سراج المساکین بلسست +

سر از آب بیگانہ شستن۔ بیگانہ حق پلینا میر خسر و سرانکہ
توان ز آب بیجانہ شست + کہ آتش خون خود دست شویہ گشت +

سر ز بالین تہی کردن قریب برگ ہونا۔ نظامی توسرین
باغی بشاہنشہ + کہ من کردہ ام سر ز بالین تہی +

سر از جیب بر آوردن۔ بر گردن کسی کام کی ذمہ داری سے بھلنا
صائب کیا۔ سر۔ سر از جیب قباۓ ناز + دست مرا بہین
بگریبان چہ میکند + ولہ گرچہ چشم انتظار باید بیضا نمود + بوسے
پیرا ہن سر از جیب مروت برنگرد۔

سر از خاک بر آوردن۔ زمین سے بھلنا۔ غاص ہونا پیدا ہونا اگنا
ملاو حشی ز کس رساند فردہ کہ ساغر کشان چشم + ہاتھ
سپید سر از خاک برکشد +

سر از خط برداشتن۔ سر از خط برگرفتن۔ نافرمان ہونا سرکشی کرنا۔
نور الدین ظہوری خط از خط حکش کسی برگرفت بکا و خصی خود کم
سر گرفت او حد الدین انوری۔ چہ گفت گفت نسوگند خورد +

بسررم + کہ ہرگز از خط عشق تو سر نہ بردارم +

سر از خواب بر آوردن۔ سر از خواب تہی شدن۔ بیدار ہونا غندے
جاگنا عبد اللہ ہالفی سراہل ایران تہی شد ز خواب + کہ بگذشت
دریای آتش ز آب + حافظ ماہی و مرغ دوشش بخت از
فغان من + آن ثوق دیدہ بین کہ سر از خواب برنگرد +

سر از خواب جہان ز سر خواب سے اٹھنا درویش والہ ہوی
از خواب جہانم سر بچہری را + بر شیشہ دیدیم دعای سحری را +

سر از خواب در آمدن۔ بیدار ہونا جاگنا نظامی سر ز کس انگہ در آید
ز خواب + کہ ریزد برباد ابر بارندہ آب +

سر از خویش بر آوردن۔ اپنی ہستی سے جدا ہونا ہوشیار ہونا بیدل
بیدل جہن آرای گریبان خیاست و یارب نشود + کہ سر ز خویش بر آورد +

سر از رشتہ برنیا آوردن۔ سر از رشتہ پیردن بردن + بچنا حقیقت
کسی چیز کی صائب ایچ کس ز رشتہ کارم سر سے بیون بند +

نبض من بند زبان گردید جالینوس را +
سر از زانو برگرفتن۔ مراقبہ سے سر اٹھانا صائب گمراہ سزا نوے
فکر سر ز نہار + کہ منچہ سر چہ طلب کرد از گریبان یافت +

سر از زیر خاک زدن آگنا زمین سے اور پیدا ہونا ملاو حشی زہر
ندامت ست کہ برویم زیر خاک + این سبزہ کہ سزودہ از زیر خاک ہست

سر از شیشہ تہی چرب کردن فرب و بنا سجدن غزنوی بخواہ جام
کہ سر چرب کرد خصم ترا + بشیشہ تہی این آگینہ رنگ جو اس۔

سر از نشاء سبک ساختن۔ سرغوش اور زور داغ ہونا طالب گلی تا
سر از نشاء بچہرید سبک ساختہ ام + غرقہ با دست بدھم سر گشت راست

سر از یک پہن بر آوردن۔ سر از یک جیب بر آوردن۔ کسیکے ساتھ

تیج او یکدم + سر عاشق فروغی آید مجھ اسحاق شوکت گزشت بسکہ
برای تو شوکت از دوجہان + ہو دوسل کلامش سری تلج نداشت +
سر خواب در آمدن - سو جانا - نیندین ہو جانا نظامی سرغل ماگور
آید خواب + میند ارکین خانہ گرد و خراب +

سر بدیوار آمدن - سر بدیوار رسیدن - دیوار کے ساتھ لگ کر سر
لونا صائب از غونت زود بدیواری آید سرش + میکشد ہر کس کہ
چون خورشید دامن بر زمین + سہاظم + از کو چہ آن زلف کہ سلم
ہر آید + کاخا سر خورشید بدیوار رسید +

سر چیز خورون - سر چیز خورون سر کسی چیز سے تکرار
جانا اور سر کسی چیز کو مارنا مولانا جامی آب از سر قدرت می آید از
فرنگہا + در حسرت پابوس تو سر میند بر سنگہا محمد قلی سلیم بخش
از بس سرین خورد بر سنگ + کند دامن چو پاسے رہ روان در +
سر برداشتن - سر ٹھانا شعر سر تیغ صندلین رویان چہ برے
دائم + منکد بار زندگی را در دسر مید اتم +

سر بر زردن - کسی کے دروازہ پر سر مارنا دروازہ کھرکانا ذوقی
بر درش سرینم تابا فیض + اندو قفل کشاید بہر جان +

سر برودن یعنی بسرودن گذارنا قضا کا عبداللطیف خان تنہا
عمر از بسکہ با سوز و رن سر بردہ ایم + شدہ آؤ سمندر ز آتخوان بچو شین +
سر بر سر کسی داشتن - سر بر سر کسی نہادون - کسی کے ساتھ
خصوصیت و آویزش رکھنا متوجہ ہونا - خیال رکھنا شاپور چون نہم سر
بر سجادہ فرمان بری + جانہ جانان خون دل نازی میکشم ولہ - شد ز
مجنون تہی این مکتب و عمری ست کہ عشق + بہر تعلیم جنون سر بر
من دارد +

سر بر کھ زردن - بچہ پر سر مارنا کیونکہ کھر پھر کو بھی
کتے ہیں نظامی حسد او ہر کسے با تو سر میند + چو زلف
تو سر بر کھ میند +

سر از چیز خورون کردن - سر برودن آوردن - کسی چیز
کے عمدے اور ذمہ داری سے نکلنا محمد قلی سلیم
ہر کسے بیرون نے آؤ دسرے از زلفا ہشتانہ و اندننی این
مصرعہ چمیدہ را بالامسن قمر بائی بیچکس زان طشہ
چمیدہ سر بیرون نکود + با وجود آن کہ مصنوعون پیش پاقلہ
بود +

سر بریدن - سر کا ٹٹا قتل کرنا - مارنا -

برابری کا دعوی کرنا صائب ہمان باشد گران از شیخ جنبی بردل
مردم + اگر سوزن سوزیک جیب با عیسی ہرون آورد + ولہ نظر با
سا عیسیں چراغ صبح را ماند + بر آؤ گریہ مضیا سوزیک ستین با او +
سر سر زردن - سر سر شدن - سر سر کردن - اس سر سے اس
سریک سر کرنا - زلالی - دروشت کر بازہ چاک سینہ ام + تخت
جگر سر سوزار میند + میرزا صائب تافض در سینہ عاشق سر سر
میکند + کاغذ دوست اوراق کتاب زندگی میریحی شیرازی شدہ
پایش سر سوزار + خاک غم ریخت بر سوزار +

سر فتادون غالب ہونا - زیادہ ہونا محسن تاثیر چون ترقی میکند
زلف مسلسل کامل ست چمن ابرو چون سر افتد چمن پیشانی شود +
سر فشاندن - نثار کرنا سر کا ملاقا ستم شہدی ہر کس کہ نہ امروز سری
در رست افشاند + فردا نتواند کہ سر از سنگ بر آرد +

سر آمدن - آخر ہونا - انجام پر ہو چنا صائب چمن برید بقرا حق
سنبل خویش + سر آمدی ز فکویان بچمن کامل خویش +
سر انداختن قتل کر دینا سر تار دینا نظامی سر تیغ برگردون
افراختن + دران یا وہ گفتن سر انداختن +

سر بر برابر کردن - سر بار بسودن - بلند ہونا بڑے رتبہ پر
ہو چنا صائب مشو از فتاد کی غافل سرت برابر گساید کہ الہا
تنزل قطرہ گو سر میتواند شد +

سر باختن - سر کھیلنا یعنی نثار کرنا صائب سرچہ باشد کس نہاند
درہ داغ جنون + این کہ دلچ راہ کار این ز نور کن +
سر باز زردن - کسی چیز سے الگ ہونا + جدا ہونا اسکی خواہش نہ کھنا صائب
ما قلائیک ز زنجیر تو سوزا زہ اندہ + فاللانہ کہ بر دولت خود باز دہ آید +

سر بالا کردن - سر بالا کردن - سر ٹھانا - اوپر کو بچنا - اوپر نظر کرنا جتنا
مادر از فرزندنا سہو رغبت میکشد + خاک سر بالا نیار و کردار تفصیر +
جمال لدین سلمان مدد چمن گراناز سوت را بہ بند سوزا زہ از خجالت سر
عجب باشد کہ بر بالا کند +

سر بیامی کسی دادن - کسی کے پاؤں پر سر رکھنا صائب بیچ ہم
وردی نمی یام سرای خوشین + میدیم چون بید مجنون سر ہای خوشین +
سر بجای کشیدن کسی سمت کو متوجہ ہونا رضی و اش دادی
مجنون زبی آبی خراب فداہ است + گریہ ماسری باید بن صحر کشیدہ
سر چیز داشتن - سر چیز خور آمدن - کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا
رجوع کرنا - سر ٹھکانا - محبت کر دیکھنا محمد فضل ثابت جز عظیم

ی گوید بابل بزم باسوز و گداز چہ سب برین پیش این ششیلان
دلان گل چیدن سست +

سر زانو شستن - مراقبہ میں ہونا - کسی بات کی فکر میں ہونا
سر بکود و بیابان دادن - آوارہ ہونا خانہ بدوش ہونا خواجہ صاحب
صبا بظفت گبو آن غزال رعنا را چہ سر بکود و بیابان تودادہ مارا چہ

سر بگوش گد اشتن - سرگوشی کرنا - ایک دوسرے کے کان
میں بات کننا محسن تاثیر زراز بادہ پرستان کہ میشود آگاہ + بگوش نشینہ
اگر سرایان نگذار د +

سر بلند کردن - سر اونچا کرنا - عزت دینا - سرفرازی بخشنا - نوئی
سرنا جزئی نہ بخاک نیاز + کند تا خدام ترا سر بلند +

سر بنو کشیدن نہایت خوشی کی حالت میں آسمان کے ساتھ
دعویٰ برابری کا کرنا نظامی جو مینو چہ آگاہی آمد پدیدہ کہ از خرمی
سر بنو کشید +

سر پا خوردن - سر پا زدن - ٹھوکر کھانا او ٹھوکر مارنا ملا فونی
میزدی آری آری از گیم خود جو پا بیرون نہد + کش تاپے خود
سر پای کش ساغری + خان خالص ایارغ لالہ زار آمد سرا پا
میزند خالص + چہ داند کور مادر زاد قد چشم روشن را +

سرستان سیاہ کردن - دست برداری کہ شیر خوار بچہ کا دودھ
چھڑا کے ہیں توستان پر کوئی چہر سیاہ او سٹخ نکھا دیتے ہیں تاکہ
بچہ اس سے نفرت کرے غیا سائی حلوائی ز تیرہ بختی خود آن
زمانہ شد آگاہ ہلکہ دایہ ام سرستان خوش کرد سیاہ +

سر پوش از روی راز افتادون - افشا ہونا راز کا بھید
کھل جانا ناظم ہر وی از بس زدہ دیگ طاقتم جوش + افتادہ
ز روی راز سر پوش +

سر پوش گد اشتن کسی بات کو چھپا دینا محسن تاثیر ہر کس کہ
بتان را ہوس بگذارد + در سلک حق بائی بہ پس بگذارد + در
پردہ مگوی چون سخن حق باشد + سر پوش بخت بختہ کس نگذارد +
سر پیچ زدن - سر پیچ مارنا محسن تاثیر خط او از شراب
رنگ بہوش + زدہ سر پیچ در صبح بنا گوش +

سر توقع خاریدن - امیدوار ہونا - آرزو مند ہونا شرف الدین فی
پیش ہمہ کس طرح خاری + آن لحظہ کہ جامے و گرت میخارد +
سر جدا کردن - سر کاٹ ڈالنا و الگ الگ کر کے دینا
صدقہ عید نظر کا ہر ایک گھر کے آدمی کے نام سے ۷۷ سر جدا کرد و از تم

شوخی کہ با مایار بود + قصہ کو ذکر و در نہ و در بسیار ہو مجلس کا شی بہن
اسے مہر زکوۃ عید فطر + بار اول کین سر قلمس جدا +

سر تنبا نیدن - سر ملانا بحالت تعجب کے یا مانعت سے پیش
آنا کسی امر میں نظامی ملک در سراپاے آن جانور + بعبست
ای ہی دید و جنبہ باند سر +

سر چراغ افکندن - چراغ کا کل تارنا صائب نور سے
نماندہ است بچشم ستارگان + افکندن شدت سر این چراغ +

سر حین غلامہ اور پرگزیدہ مفید لکھی بسکہ دارد و در پریشانی نزاکت
کا ککش + سر کجا آفتنگی را دید سر حین می کند +

سر حرف باز کردن شروع کرنا بات کرنا محمد قلی میلی بدل ہوا
از شکایت سر جوت باز کردم + قہدار گوش با من کہ سخن دراز باشد +
سر حرف برداشتن کسی سے فائدہ حاصل کرنا محسن تاثیر اہل ہنر
نشین و طرے بردار + از کینہ عرقہ حرفی بردار + در حرکت ہنر بہ نیرو سے
سخن + باتیغ زبانی سر حرفی بردار +

سر خارہای جہان تیز کردن - اپنے آپ پر گمان نیکو کاری کا
رکھنا اچھا سمجھنا محمد سعید اشرف خدا یا تو بے چیز ما چیز کنی + سر
خارہا سے جہان تیز کن +

سر خاریدن - سر کھلانا - لطف کرنا - تسلی دینا - توقع دہمانہ
کرنا حیلہ حوالہ کرنا - لیت و لعل کرنا فردوسی بدستان مگوا خیر
ہیدی بکار + بگویش کہ از آمدن سر خار +

سر خ شدن - خروختہ ہونا غضب میں آنا میرزا ہاشم مخزون
رخش را مہر گفتم ماہ من از من مکدر شد لبش را لعل خواہد مسخ
چون یا قوت احر شد +

سر خود خوردن مرتکب کسی ایسے امر کا ہونا جس میں خوف مضرت
اور تکلیف کا ہوا و ہلاکت نامہ مہر زن بردہن خندہ کہ بد بزم جہان +
سر خود خوردن آن بہتہ کہ خندان گردو +

سر خود گرفتن سر یعنی خیال بنا کرنا - کسی چیز کو نام مجوز کریم حاصل دینا
صائب سر خود گیر ز در گاہ بہشت اسی رضوان + کہ در اہل کرم نیست
بدرمان محتاج +

سر خ وزر و از جالت شدن - خرمندگی کے سبب سے حالت
بدل جانا طرح طرح کا رنگ بدلنا محمد سعید اشرف نیست کلزار جہان
را کہ بہار دگر خزان + سرخ وزر و از جالت رہو گرو دوسر زمان +

سر خویش گرفتن - سر خویشتن گرفتن - الگ ہونا

حاندہ ہوتا اپنے گھر کو جانا سعدی بروہر ہی بابت پیش گیر دوسرا
ناری سرخوش گیزا یو طالب کلیم با عارض توہرہ شدن جہنم
نہست مگر یان زہر رفت و سرخوشی گرفت +

سرداؤن چھوڑ دینا۔ جلا نا تیر اور توپ اور بندوق کا
نگہ ز مارنا منتر بھونکنا محمد قلی سیکم نہستی در عاشقی مارا
برج میل مست + تازا صبا و سر گرفت مارا سر نہاد ایلوا الفضل چون لوت
تو رہم بھونی + جیشم تو سر دم فسونی +

سرداستان۔ ابتدا ہر ایک داستان کی اور وہ تمہید
جو سرخی سے لکھی جائے میرزا رضی دانش تہا بہت حرف
زلعت تو سرداستان پڑچیب گی برون نرود از زبان ما +

سرداستان کشاؤن قصہ شروع کرنا با قراکشی درودل
ما شنید بی نیست + مکشا سرداستان مارا +

سرداستان ارادہ رکھنا خواہش رکھنا وحشی عتاب
آلودہ آمد بادہ بر سر دست بر خیزد کہ امی ہیکند را میکشد و دیگر سرداؤن
سردا جہان گرفتار۔ سردا جہان نہادون۔ اپنا شہر اپنا
گھر اپنا مکان چھوڑ کر کہیں نکل جانا سعدی زہرہ مروسا ہی
راتا سر بہ بد + درش زہرہ ہی سر نہاد در عالم میسر سردا
شکر کشید عشق دلم ترک جان گرفت + صبر گزینا پاسے سر نہاد
جہان گرفت +

سردا دیدن سر چڑانا کسی امر سے اپنے آپ کو بیاہنا
ہجرمان تامل سرخو زویدن + صحت گوہر یک اندھا خورشید مست
سردا زخم بالیدن۔ کوشالی دینا۔ ہوش میں لانا۔ غورو تکبر
سے باز رکھنا میر محمد فضل ثابت سردا زخم قلم کسی نمالیدن
عمرش ہوا ہی نو خطان رفت +

سرداؤن۔ کوشش کرنا تلاش میں رہنا قتل کرنا اور ظاہر ہونا
کسی امر کا۔ نظاسی درین رہ کہ سردا درسی میز غمبائی جی
سرے میز غم میسر۔ سردا زوی بسی سرمن ہم زن از
طنیل + از سرداؤن وہ روش کاغوش را +

سردا زمین زمین۔ وحرری مشہور لفظ ہی میرزا عبد الغنی
دشمن چراغون بنشیند کہین ما + کراپ تیغ سبز شو + سردا زمین ما
سخت خوردن سختی اٹھانا بھلیک یا نا محمد سعید اشرف
عدد از کفت گریک تخت خورد + ز سرخی آغوش سخت خورد +
سسوزین مقدار قلیل بہت متورما مقدار کٹاسی۔

گرافند بر لبان سر سوزنے + دمن را کشاید چون روزنی +
سرخیشہ باز کردن۔ شراب پینے کے لئے شیشہ کا منہ لٹکانا با قراکشی
چہ خوشبخت مست و بخود بتو شرج را ز کردن + تور و تور بستن
سرخیشہ باز کردن +

سردا قلیان۔ جلم جسپر تنبا کو رکھ کر اور تنبا کو بر آگ دھر کر
نی پر رکھتے ہیں اور بند لویو لڑکے دھوان اٹھا کھینچتے ہیں ملا فونی
یزوی حسن دہی کی طرح مین۔ کہ سردا قلیان طبع آن شکر ریز +

بود لبریز تنبا کو ی رس انگیزد
سردا کشاؤن۔ بالون کو کھولنا کسی کے ماتم میں زمانا بنیہ
موسی پریشان جو شہر مشیر + کجا برگ شہیدان سری کشودہ شود +
سرکن پیرکن۔ جلد و شتاب + سر سیمہ و حیران محمد سعید اشرف
امشب کہ مرا یار بمنزل آمد + از مقدم او مراد حاصل + + از دہانش
رفیق افتان خیزان + سرکن پیرکن جو مرغ بسمل آمد +

سرگران۔ مخمور مست + بد دماغ سعدی ندیدم کسی سرگران
از شراب + ولیکن خرابات دیدم خراب +

سرگرد ققن۔ سردا تار لینا میرزا اصائب دوش مجلس از
زبان شکوہ ام در میگرفت + کاش این شمع پریشان کسی سر میگرفت +
سردا پاکم کردن حیران و پریشان ہونا میر خسرو فرستادہ ان
پاسخ لغزوار + سردا پاسے کم کر دینی مغزوار +

سردا بستان یا دواؤن۔ بھولی ہوئی بات کسکو یاد دلانا جس
سے اسکی آسائش میں خلل آئے مفاخر حسین ثاقب بذوق خنالا
امروز میتوان جان داد + کہ عند لب سردی بیاؤستان داد +
سرداؤن۔ سرنگون + مشغول + چلہ گرد مکار و فریبی با قراکشی
گردم از ہمہ بلند ترست + لہذا زین سر بتوی خود بزم +

سرخ مرویہ ایک سبزہ ہی جو کھانے میں آتا ہی ہندی میں اسکو
لال ساگ کہتے ہیں تلخ اسکی سرخ ہوتی ہی اور تپتی سبز سپیدہ کو
ہندی میں چولائی کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ سبزہ سوا سے لال
ساگ دچولائی کے ہی۔

سرداؤن وہ صفت جو کسی جو شانہ پر کھیر کر جو شانہ
بیا جائے فونی یزوی المعده جانرا از غلاط تعلق پاک کن + گر
ترا بخشے ز سرداؤن حکمت دادہ اند +

سرداؤن تراؤن۔ ایک پلہ بھاری ہونا تراؤنکا ابرو ہم او ہم غلط سفیدہ
منصور میرزا اندر حق گوراؤن بی دایم غلط سفید تراؤنکے کہ سرداؤن +

سر در و نگین تفکر و تحیر و ناخوش - ملا فیض المصطفی - چشم غیبی
بی غم ناب است و سر در و تر زلف منتاب است و
سر آوازه ملاک کوالا پنا - شروع کرنا - ملا طغرالمب از
صوت تعریف او تازه باو - و در وصفش ترنم سر آوازه باو و
سر بر راه کام کام سر انجام دینے والا ملا طغرا در باب وضع
مردم و بار بار دستانه و رنگ گشت خامه تحریک سر بر راه و
سر صحر اواده جوشی و دیوانه جنگل میں رہنے والا صاحب
سر بھر اواده چشم سیاه لیلی ام به چشم آهو خلقه زیر خیمه
سیا پید مرا و

سر پوشیده عورت جو بارگہ ہو صائب طالع محفل کبر و
کلاه از ترک سر باشد و سر پوشیدگان ست آنکے با دستار میر قصد
سرخ و سیاه نیک و بد - اسلام کفر و غیرہ - صفدر و فغانی
رنگها دارد و گلستان جهان و دل میند اصلا برین سرخ و سیاه -
دستار چہ مکنی جو سر پر کھتے ہیں میر خسرو زان سر و
دستار چہ بی بہا و در دل بد خواہ بسی ریشہا و
سرد و - ملاست کیا کیا - گردن مار گیا - سر کو نا گیا جیسے کہ
از سر کو فتنہ - ملا طغرا - آید بخندہ راز جمال تو سر زده و گر شاخ مکمل
گرہ نزنند یا سکہ غنیمت را و

سیر زندہ بنے سروال صاحب عزت جان و دو تلمذ محمد سعید شرف
 ویدیم وضع اشرف بی ساز و برگ راہ سیر زندہ بہ ہرم لغیر از کد و نداشت
 سر گذشتہ جان سے سیر زندگی سے تنگ صائب ہاں سر
 گذشتہ اندر کیاں این زمانہ کو بہر گذشتہ کہ دوستار بگذرد
 سر گرفتہ خمیڑ و غضبناک حافظ آن شیخ سر گرفتہ و گر چہ سر
 بفر و خستہ + دان چہ سنا بخود جوانی ز سر گرفتہ

سرگروه رئیس جماعت کا مقدم سرور۔ افسر ۵ شہی
فرمانروای تاجدار و رئیس سرگروه اہل اسلام و
سرما سوختہ جو دخت بسبب سردی اور بڑے جلوائے صاحب
نما از سر ہویای جان و دل جگر آبی و زرقی را کہ سرما سوخت و دوش برنی آید
سر آوردن چیری۔ خبر پر دو بخانا کسی چیز کا صاحب بشیری
برآوردن بہا رزندگان فی سوز چرخ نور غسل آزا کہ منزل مختصہ باشند و
سرآوری۔ کرد آوری و خبر گیری نعمت خان عالی اگر کجاست
دل معنای ہمہ بحال خود اندک کند سرآوری کلمہ را شبان تھا و
سرآوردی۔ سر بندی عزت آبر و در دیش الہ ہروی

عشق را بہت منظور فرمائی و ہنگ سکوہن کو ہن سوسلمان دادش
سر بازی بہر قربان کرنا فدا ہو ناصائب ز سر بازی درین گلشن
چنان خوشوقت میگردد مگر ہم کہ میریزم جو گل در دامن گلچین ز رخسودا
سر پائی جماع و مباشرت خان عالی ایک فاحشہ کے
قصہ میں۔ در کشودن باعث رسوائی ست کہ کے مجال
سستک و سر پائی ست

سرپرستی کسی حالت کی خبر رکھنا تیار حال کرنا ہے کہ غریب علی
ہمہ جانی گردد + از طرف کلاه تو ہوئی گردد + زمینیان کہ بستر بخش
+ ج گرفت + جاوار و اگر فلک زحائی گردد +

سر تراشی پال منڈوانا جسکو ہند میں جاست کرنا کہیں معافظ
ہزار نکتہ باریک ترز مواجہا ست نہ ہر کہ ستر تراشد قلندری دانند
سر خیرگی پریشان حالی و پریشانی و باطل اندیشی نظامی
بسر خیرگی قنہ برستہ موسیٰ موسیٰ با جگاہ تو آدر و روے نہ
سرزدائی - تلوار - خنجر وغیرہ سلاح جس سے آدمی کا سر
کٹ سکتا ہو یا با فحاشی تیغ زبان عارفان رنگ گرفت و ہچمان پہ
عشق توجلوہ میا بہ حجر سرزد و اسے راخ

سرختی - سرکشی و تکبر و غرور و تاف و تانی - شفیق اثر ز شمشیرش
عدو را اگر خیر بودم نمی کرد و اینقدر سرختی از خودم

سروشئی یس کو دھونا اور وہ چیز جس سے سر کو دھوئیں نظامی
زمین راز پر ہم معجزہ کنیم دوسر شئی شای گلے تر کنیم

سرگرمی و شخص جسکا سر پہر تاپو اور باعث رہ چکا فردوسی
زمین از گرنی شدہ سرگرم اسے کہ بجایہ گشت از پی ہار پاکے
سرگوشی کان میں بات کرنی عنایت خان آستانہ۔
تاوگر بر سر مچھ می آکر دم زلف او باز گرم سرگوشی ست

سین با سین

سست و فاضلی و ثابت که پادشاه کے قیام پر اعتماد و موقوف
چون بہار گشت سست و فاضلی چار سبب دل برا و بلبل نہ ناگمان
عین نخلان بلبل آید و نظر آمدن گل نہ گشت گل ۵

سست تخت بخت کرم نصیب - مفلس نلوار ذوقی
ترا کرد دست غنی چون صاحب بخت - نظر فرما بحال
سست بختان +

شماره یکم پیوند - کمزور کم طاقت کم بہت میرزا صاحب بیک
اشارہ گرہ میکشاید از بد و فغان کہ ہند قبای تو مست پیوند است -

حقوق کہ خاقان چین، زنا سنگھان کردہ بودم مگرین، و لہ تر است
چون من بسی سفتہ گوش، و بنو زبیر چون من بہ تنہی کوش +
سفر خشک جس سفر میں کچھ فائدہ نہو۔

سفتن - پرونا سولخ کرنا کسی جیسے زمین سے سفنہای ناگفتنی
گفتہ شد، گہرہای نا سفتنی سفتہ شد محمد جان قدسی زمین چون
غبار از جهان رفتہ شد، زناوک چو سوزن سنان سفتہ شد۔

سفر و دوری و دستوں کی ضیافت جو بار بار اور نوبت نبوت
ہو۔ اور دسترخوان جو مدور اسطے کھا کھانیکے بنایا جاوے جس میں تاثیر
بلکہ غرق نعمت الموان جس میں آن حکیم سفر دوری ست گئی آسمان بلکہ
سفینہ دریائی وہ کشتی جو دریا پر چلتی ہو۔ میرزا صاحب
حسن شیخ تو نظارہ کاشانی، سفینہ ایست کہ گردیدہ ایست دریائی

سین با قاف

سقایہ حاج سبیل بانی کی جو حاجیوں کو بسطے قافچا زکی ندیم
بدنغ غسم و دوسہ پائیدہ بہریم مسکت بساتی کون سقایہ حاج
سقلاط و زینبات کاسینہ والا طاہر وحید چو گوہر کی از سقر لاطو
وزان روی شمع شبستان فروز +

سقف نیم ترک ایک قسم کی مکتف جہت کلام جمال الدین سلمان
گر شود ناظر یہ سقف نیم ترک آسمان، بر زمین افند کلاہ از فرق
ترک بچین +

سقط چین ریزہ ہر چیز کا جو جمع کیا گیا ہو حکیم شفائی فکر کی ہجو میں
اول از دوش بخت گویم تا انصافی ہا زانہر کی شعر سقط میگویم
سقیفہ بستن کسی پرہیزان باندہنا دروغ تمت قائم کرنا۔
نور الدین ظہوری یہ کہ خواہشیں داستان چرا بندم، سقیفہ
سازی طبع سخن طراز کشت +

سین با کاف

سکہ درست شخص راست معاملہ ہے نفاق بسا قول لیل
دونوں یکساں ہوں شفیق اثر ہر کجا سکہ درستی ست چو زور عالم +
باشند آزادیش از سبلی ایام حال +

سگ لوند یہ نام ایک مسخرے کا تھا جو عہد سلاطین صفویہ میں
صاحب قندار تھا یہ شعر لکھا شعر خرم کویت بھکار رفتہ بودی +
تو کہ سگ نہروہ بودی بچہ کار رفتہ بودی۔

سکتہ ور جسکو سکتہ کی پلاری ہو ورویشن الہ ہروی۔
ہای مردم زنگ بھال، اعرج شد و سکتہ در خدا بھال۔

سست احمد۔ جسکے قول و اقرار پر اعتبار نہوا اور اپنی بات
پر ٹھہرانہ رہے صاحب برج سست عہد منہ دل ز سادگی
طاق شکستہ سست سزاوار شیشہ را +

سست انگیر جو بڑے اور نشوونما پانے میں سست ہو سیر آلی
ہست مردانہ آبتن گدسب را بچہ + ہر زین لذت نباشد
نخل سست انگیر را +

سست ریش احمق و بیوقوف و نادان مولوی معنوی
سخت در اندان امیر سست بیش + چون نہ پس بیند نہ پیش جیش
سست ارگہ جو کام کرے میں سست ہوے مارکار
جہان منہر جو چستی ست و ترا جلق نزدیک سست رگ باشی۔

سست عزم جسکے عزم دارا وہ میں سستی ہو صاحب مردان
عنان بدست توکل مدادہ اند + تو سست عزم در گردہ استخارہ +
سست پیمان جسکے اقرار پر اعتماد نہو نظامی کزین آمدن شدہ
پیمان خدست + ز سختی کشتی سست پیمان شد سست

سست بی سست کوش جس شخص کو کام کرنا مشکل
ہو جائے کہ وہ کوشا نہ نظامی من از غم بہین و پشت کے + کجا ترسم
از روی سست ہے نور الدین ظہوری رنج طلب ست
اصل راحت + سختی کشد آنکہ سست کوش ست
سست رای بی عقل بیوقوف نادان نظامی جو برہستی
تو من سست راسے + بسی جہت انجم و کلتائی۔

سست ہماری سست ہذا بانک حیلی ہونا و حد الدین
الودی بامرادت بہر سست ہمارا باصودت زمانہ سخت نظام

سین با عین

سعادت سنج۔ نیک بخت صاحب سعادت میر خسرو سنج ہوا
کہ چند بردم سنج + ناز و نیت شدم سعادت سنج +
سعادت مند۔ صاحب سعادت صاحب نکوئی سے ہر کہ
مشکلم تی بوند کرد خوشی را مرد سعادت مند کرد +

سین با فاع

سفرہ شطرنج۔ وہ بساط جس پر شطرنج کھیلے بین شفیق اثر سفر
شطرنج انجم را بیاس از یکد کرد و در زیر این استخوان پس ہذا از کنار
سفلہ ہذا و یکلی سست بین فردا لگی اور سفلہ پن ہو عرفے
گر چہ معنی کیم از سفلہ ہذا و ان تا غیرہ در چہ ہذا نشینان نظام تقدیم
رفتہ کوش۔ محکوم و مطیع۔ فرمان بردار نظامی من آن سفلہ

سنگ جگر جو شخص موزی و مردم آزار ہو۔ خاکانی استخوان پیش کش کند
 غم را نه از آنکه غم همان سنگ جگر است +
 سنگ خاموش گیر۔ جو کتا چکے سے ناسک پکڑے صاحب بیلکد
 شغل عمارت غافل ازل گشتہ۔ از سنگ خاموش گیر خاک غافل گشتہ +
 سنگ خارہ جو دنیا کا طالب ہو اور مٹی اس کے کتے کے مانند۔ میر خسرو
 فضول چست کند زودت زدن دم غفو + نہ مد خسرو مردم
 مناسب سنگسار است +
 سنگ باز کتا پالنے والا کتے کے ساتھ کھیلنے والا۔ میرزا طاهر حیدر
 اگر بد سنگ باز ازل درو + ہر بار سنگ خوش بازی نکرد +
 سنگ بنالہ کش۔ پیچھے پیچھے آنے والا کتا شانی کھلو چند در بند
 کند نظر خود باشی + سنگ و بنالہ کش چشم تر خود باشی +
 سنگدل۔ جو شخص کتے کے سے خواص رکھتا ہو نظامی کر از رم
 خواہم ازین سنگدلان + خوان غافل مرا عاقلان +
 سنگ چار چشم۔ وہ کتا جو دو خال سیاہ اسکی آنکھوں پر ہوں
 اور آنکھوں میں نور کم ہو قدسی۔ سنگ نفس را رفتہ از کار چشم +
 تو از عنین کش کردہ چار چشم +
 سنگدرد خوردن سنگدردی خوردن۔ پھسل جانا گھوڑے کے
 اگلے پاؤں کا اور گر کرنا۔ بعض کے نزدیک ٹیڑھا ہونا کچھلے دونوں
 سموکا درڑنے ہیں اور اگر جانا میرزا مقیم جو ہری نصیب قسمت میں
 کرد جو ہری ابھی + کہ نیست روزے او جز سنگدردی خوردن +
 سنگدرد خوردن۔ سنگدرد خوردن۔ وعدہ پورا کرنا۔ زبان سے نکھر
 آئے بخلان کونا مختتم کاشی اقامت احتیاج مردم عالم بادست
 بہ کار خوشین را سنگدرد خوردن میکند محمد سعید اشرف گنتہ بودی کہ کم
 ترک خلاقی اشرف + جو کنگھی تختی سنگدرد خوردن +
 سنگلیدن۔ اندھیر کرنا۔ سوچا۔ فکر کرنا میر مغری خوشین را ہم
 بدست خوشین کشت ای عجب + آنگہ باتید سنگلیدن تو باز ایستاد +
 سنگمان۔ وہ آدمی جو گنگھی بھر گیری پر غور ہو سیفی۔ بسکہ از وہ
 سنگمان خندہ ام و کشتہ + میوم دردی او چون سنگ خوردن +
 سنگ جان میں جس کی عادت کتے کی ہو خاقانی محفل سنگ جان
 ہوا اگر فرج بازہ کاین سنگ با چون عمار گریست +
 سنگ در پوست داشتن جو آدمی و جنس ہو نامہ +
 سنگ دندان۔ جو شخص پر تاج ہو اور ہر کتے کو دیرے
 سے اپنے فکے کا شہرہ دے کہ سنگ دندان ہو و نشان نادان +

سنگ زن۔ ایک محکم کا تیر جو کتا چل نہایت تیز و باریک ہوتا ہو
 میر خسرو ہم از دی ست را فضل نشاۃ اہت مکہ سنگ زن ست بر
 ایشان سنانہ کمار ست +
 سنگی کردن۔ ظلم کرنا۔ میر جی کرنا انصافی کرنا + مناسب نیست کار
 آتش از خاک + سنگی کردن نشاید آدمی را +
 سنگالیدہ ساند لیشہ کیا گیا سوچا گیا + گرہ آہن از سپہر کهن
 ناسنگالیدہ بھیج کار کمن +
 سنگ بوزنہ۔ وہ کتا جسے بندہ کو سوار کرتے ہیں جیسے کہ ہند میں بندر
 دے بندہ کو بکری پر سوار کرتے ہیں اس طرح ایران میں کتے پر سوار کرتے ہیں
 سنگ پاسوختہ۔ کتا جسکے پاؤں جلے ہوئے ہیں اور ایک جگہ قرار
 نہ کرے ایسے ہی آدمی ہرزہ گرد و بد بھرتے والے کو سنگ پاسوختہ
 کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں یحییٰ تاشیر در ریا ضبکہ سخن ندان رخ
 افروختہ فیت + لالہ بیرون زمین چون سنگ پاسوختہ رفت +
 سنگان کشتی کشتی کہ دنبالے لواللہ دین ظہوری بکرم درای تو آ ما +
 میتوان کردن + برای کشتی افلاک لنگر و سنگان +
 سنگ خوردن مدعوئی قائم اور دوست ہونا مدعوئی کا لواللہ دین ظہوری
 کہ خود را طلای شمرد + درین گفتگو دعویٰ شک خورد +
 سنگدردن مضروب کرنا و پر پیہ کا نقش ضرب محمد شاہ سنگدردیت
 کشور سایہ فضل آہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ +
 سنگدردی۔ مردی کا نشان مردکی دارمی وفیرت و جیت و آبرو و محسوس تاثیر
 جو بہ زہر پیش کشی نشی ندارد و خاتم جاوید کہ جلدے سنگدردی نما +

سین بالام

سلام روستائی بی طبع نیست مثل پری کوئی کا موزین میں ہے طبع نہیں
 قطعہ از مولف لعل باہی و کارار سے + لیشای و گنگانی بی غرض
 نیست + نماندہ ہے طبع فرمان شہان و سلام روستائی +
 ہے غرض نیست +
 سلاح شورہ سلاح دارنہا ہی جاوہر + لڑوایہ ہتھیار
 پختہ والا۔ سعدی کہ خوش گفت آن نمیدست سلخ غور +
 جو کتا زہر بتر از پختہ دین تور +
 سلسلہ دار۔ جو شخص کسی سے ملازمت و فخر کا تعلق رکھتا ہو +
 حیر خسرو سلسلہ لہر و گشت از سرناخن قدم بہت طراز عبدہ +
 تاج فراسیاب را +

سمن خدار محبوب کی صفت میں بولتے ہیں **س** جون استر باد
در تراش ست + ہر چند جان سمن غدار ست +
سمن ساق - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے **س** کے بخشد
بجھلستان + جام می سانی سمن سانی +
سمن اندام - سمن بر سمن خدار سمن بنا گوش - سمن بوی - بے جھل
کی تعریف میں بولے جاتے ہیں صفدر فوقانی گل از گلزار حسن گل چنید
جو روی آن سمن اندام بند صائب نیلی ز تاشا نشود ہج سیمبر
این فاختہ از سر و گل اندام گل کرد + میر مغری ہزار شکر
کتم دولت موہد را کہ باز داد بمن دولت سمن خدار + خالد بن
ربیع سو خواب زان سمن بنا گوش + تشریف خیال با قدم دوش مولف
با وج حسن نیکو اختری مہری و مردی + باغ و گلرنگی سی سر دی سمن بوی
سمن باریکی بر سر خون کشیدن - دشمن کے مارٹیکے لیے سوار ہونا نظامی
جناب سپہ را بگردون کشید + سمن باریکی بر سر خون کشید +
سمنستان - باغ - گلزار بھولو کا کھیت خاقانی از زرمہ زرمہ
اطلس از کیسہ کیسہ سیم + دشم سمنستان دبرم لالہ زار کرد +
سموم آفرین سمومستان - گرم ہوا کا بیہ کرنے والا جھل ادر جس
جگہ گرم ہوا ہو طالب علی گلزار اسمومستان قیامتست + آب و ہوا
دو اسیدہ گریز باغ - با قاسم مشہدی - بایں نگاہ سموم آفرین فضل
ہمار + اگر نظر بہ چین افگنی خوان گردد +
سمن افگندہ عاجز و درماندہ چلنے سے ناچار ذوقی زمیندان حرص و
ہوا اسب خویش + اگر پہلوانی سمن افگندہ دار -
سمن سیمہ معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے نظامی بہرور گرفت
آن سمن سیمہ را + زور مہرہ برداشت مخمینیہ را +
سمن سامی زلف کی تعریف میں لکھا جاتا ہے شاپور بایں سر تسلیم
کہ در پای تو دارد + عالم خطر از زلف سمن سامی تو دارد +

سلسلہ پرواز صاحب سلسلہ شعل صاحب در بیان حیون سلسلہ
پردازی نیست + روزگاری ست درین دائرہ آفازی نیست +
سلسلہ زلف سلسلہ موی + معشوق جسکے بال زلفون کے مسلسل
در بخیر و دار ہون جمال مدین سلمان رستم ز شوق تو دیوانہ تا تو سلسلہ
زلفی + خدم ہوئے تو آشفتم تو غالیہ موی طالب علی مردم خواب
ز چہ بینان و بلم اند + طالب سیر سلسلہ مویان تالش ست
سلام تفنگ - سلام توپ - وہ سلامی توپ تفنگ کی جوہر
وقت کنارے پر گئے جہاز کے بند پر اتاری جاتی ہی عید لغنی
قبول - کیش حق طلبان طرح افشتی جنگ ست + کہ ضرب توپ سلام
ست اہل و بار +
سلامی کردن کسی کا چڑا اتارنا پوست کندہ بات کنا بے رعایت
تقریر کرنا +
سلسلہ جنبان تعلق پیدا کرنے والا - ذریعہ قائم کرنیوالا سلسلہ
بلانے والا صاحب باد بہار سلسلہ جنبان صفت + موج شراب
دام پر بزد عشرتست +
سلطنت امان معاکم بادشاہ فرمان فرما سعدی کی سلطنت ان
صاحب شکوہ + فروخواست رفت آفتابش یکوہ +
سلطنت کشیدن فرمانبرداری کرنا میر مغری ایچدا و ناکہ گردون
بایہ فرماندہی + میکشد از بند کانت صید نہاران سلطنت +
سلام ترازو - سلام پلہ جھک جانا ترازو کا مخلص کاشی
نکتہ سنجان راست تقسیم سخن نمان ضرور + زانکہ دارد از ترازو
مشرقی چٹھی سلام +
سلامانہ - وہ روپیہ وجہ نذر و سلام کے داماد کو عروس کے گھر والوں
سے ملتا ہے محسن تاثیر یک نظر جو حمران حسن مسلم میند + حاصل
باغ جنان را بسلا مانہ برد +

سین با نون

سنگ سیاہی کی تعریف میں کہا جاتا ہے صاحب
مید خاں بنا گوش آن سمن سیاہ غریب شامی ازین صبحا پیدا شد +
سمن غریب معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے نور الدین خلوری
مطر جو حب سمن غریبان + از لب چٹھی کام شیرین لبان +
سمن ملاز - گلزار - باغ حسین بھول ہون میر خسرو پشت جغشہ
سمن زار + کور خداز دیدن آزار +

سین با ییم

سنگ سیاہی کی تعریف میں کہا جاتا ہے صاحب
مید خاں بنا گوش آن سمن سیاہ غریب شامی ازین صبحا پیدا شد +
سمن غریب معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے نور الدین خلوری
مطر جو حب سمن غریبان + از لب چٹھی کام شیرین لبان +
سمن ملاز - گلزار - باغ حسین بھول ہون میر خسرو پشت جغشہ
سمن زار + کور خداز دیدن آزار +

گردین گرماہن ہم سنگ سودا بودی

سنگ صندل سا۔ وہ پتھر جس پر صندل کو گرہ کرین صاحب
پیش زمین رو سے دو عالم در دل ویرانہ بود کہتہ اول سنگ
صندل ساسی این بجانہ بود

سنگ محاسب۔ وہ پتھر جس سے محاسب شرابخانہ میں جاکر
شراب کے شیشے توڑ دیتے ہیں رضی دانش تہنیت گوئید ستار کہ سنگ محاسب
بر دل من آید و این آفت از مینا گذشت

سنگ بست سنگ بستہ نہایت مضبوط اور مستحکم اور جو چوکی
مضبوط عمارت کے اندر رکھی ہو نظامی بے کاچین گوہر
سنگ بست یعنی توان آوردن دست

سنگ تربت مدہ پتھر قبر پر لگایا گیا ہو خواجہ صفی صیت ست
ز سنگین دلاں بغیر آدم کہ مروں ازین و ترب سنگ تربت ازو

سنگ جراحات مشہور پتھر فید رنگ ہے جسکو پس کر خسرہ پر
ڈالنے میں تو خرم اچھا ہو جاتا ہے خسرہ جو پیوری یا بولہ انہ عشق ترا
ہر رنج راحت مینودہ سنگ کہ آید بر سرش سنگ جراحات مینودہ

سنگ قناعت۔ وہ پتھر جو بیک کے وقت پیش پر پاندہ لیا
جائے چنانچہ پیرم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیوت میں جاری تھی
حسن تاثیر سنگ قناعت مانگ نشان باشد در نہ ہر

زنی آسان رہ توکل
سنگین دست۔ وہ چھٹی طرح کام نہ کر سکتا ہو دست و کامل ہو
میرزا صاحب۔ بی ستون را تیشہ ام و ملا اول گداخت زینت
با من بیتی فراد سنگین دست را

سنگ لال رخ۔ انکارا رده زمین چین کنگرہوں نظامی حضور تو دور
صوبہ بن سنگ لال رخ۔ و یار مراغتے شد فرارخ

سنگ بر بالای سنگ بھماندہ سنگ بر سنگ نمی ایستد سخت ہنگامہ
اور پڑم میں جو پتھر پتھر پر پتھر نہیں سکتا سلیم بک وہ آر دنیسا و
گراہنگ نہ است سنگ آجابر سر سنگ

سنگ راستگی شکن۔ پتھر کو پتھر توڑتا ہے کہ بکن سختے
بسختان در زمانہ کہ آفر بشتی تو سنگ با سنگ

سنگ مسجودہ پتھر جو سجدہ کو لگایا گیا ہو صاحب تمارا
نول چون سنگ مسجد و در میاز سے اگر دانی چہ طلب است
وہ سے دعا ہوں
سنبیل نامہ سنبیلستان۔ باغہ سنبیل کا۔ احمد الدین مہوری

گوڑے کی تعریف میں۔ را فتان دن سنبیلستان عیال بہ
از ناد حیب صبا و شمال و اہمست پکتار موبر خلق عالم بخش کن تا
نگو بد کس کہ در تار سنبیل زار نیست

سنجیدہ گفتار۔ جسکی باتیں خوش اور عمدہ شیرین کلام ہو صاحب
جو آید در سخن حل لب سنجیدہ گفتارش ز بی مغزی گہر برد سے
دریا چون حباب افتد۔

سندان گزار۔ وہ تیر انداز جسکا تیر سندان یعنی لو ہارون کی اہر سے
نکل جاسے پھر خسرو ترک خدنگ افکن سندان گزار ہر ہر
شیر افکن واژہ در شمار

سنگ زور۔ وہ پتھر جسکو صاحب زور آدمی یا صفت بدلی کہتے
اٹھا کر سنگ لائے ہیں پھر زمین پر پھینک دیتے ہیں۔ ہند میں انکو
مگر کہتے ہیں صاحب بوکوہ بی ستون فرما ورا کر سنگ زورہ

از دل سنگین خوبان ست سنگ زور من
سنگ سر ہزار پتھر قبر پر لگایا گیا ہو سچ کاشی ای عم بکیران تو
حاصل روزگار من کہ کوہ گران درو تو سنگ سر ہزار من

سنگ انداز قلعے کنگرہوں میں جو سوراخ دیواروں کے اندر رکھے
جائے ہیں اور ان سوراخوں سے قلعے والے دشمن پر گولی گولہ پتھر
محمد عصا قلعہ کی صفت میں۔ ز سنگ انداز آن سنگے کہ جیتی در

پیل ز فرے سر کیوان شکستے
سنگ زبر مسہر پتھر مار سے جانیں دنا امید و محروم نظامی گوی باچین
گوہر خانہ خیز جو ہو طالبی را نسی سنگر بزو

سناگلش نوکہ در نیزہ برجی نظامی ستان کش کی نیزہ سی اورش
بر آب جگر یا فتنہ پرورش

سنگ آتش سنگ جفاقی جو مشہور پتھر سے رضی دانش
جلوہ معشوق سے یا بیم از ہر غلہ سنگ آتش مالو کہ طود آورده اند

سنگ بالاش سنگ بالین۔ وہ پتھر جو سر کے نیچے رک کر سو جائیں
محسن تاثیر ز شیرین سر گذشتی گشتہ سنگین خواب شیرین ہو بک وہ
مستون صد تازدار و سنگ بالینہ لاسعدی بیابا و دین شیوہ

حالش کنیم و سر خصم سنگ بالاش کنیم
سنگ تراش۔ وہ شخص جو پتھر کا کام کرے
سنگ داغ۔ وہ پانی میں پتھر گر کر کے بار بار زمین پر پانی صاف
ہو جائے پھر اظہار و حیدر در گزار جانان جو رشید سنگ

داغ ست نور محمد و پیر من ہم چشم دم چراغ ست

سنگدل - پیر جم و جفا کار - ظالم صفدر فوقانی رحمہ اللہ تو خدا نخواستہ
گرد و گداز پیر جم و سنگدل باشی تو

سنگ منقسم جس پتھر کا بت بنائے ہیں صاحب و رول
سنگ منقسم تھا شہر افشا دوست + تا بس زنی من بر منی ساختہ اندر
سنگ کم تر از کاباٹ جو مروجہ وزن سے کم ہو صاحب مہیا شو
ولاو عشق نالوار عبت را نہ کہ سنگ کوئی باشد تر از وی قیامت را
سنگ خود دن - پتھر کھانا - پتھر لکنا قدسی آگہ نیم کہ سنگ کجا خورد
سبب شہد امر و دامن کہ دل شکست و دامن کجا شکست

سنگ در آب افکندن - ایک جگہ پتھر سے رہنا ایک جگہ سے
کین و جلا نطانی گرم سنگ و بلی نخی و در جواب جو کوہ افکنم سنگ
خود را در آب تو

سنگ در دہان انداختن - خاموش ہونا چپ ہونا صاحب
بغضتہ پیش خطب نقل بربان انداخت + گھر دھرم بہت سنگ دہان انداخت
سنگ در ہم ہون سنگ در موزہ افتادون - حرکت سے باز رہنا
گھر سے صل کر کہین نہ جانا سفر کو ترک کرنا نظیری نیشاپوری و بہت
رخس سی موانگ در ہم ست + چاشن ہمیشہ و جب گھر فار میز ہم تو
ابو الدین ظہوری چرخ را با شرفش سنگ فتہ در رفتار + کوہ را
با شطش کہک فتہ در شلوار +

سنگ زدن پتھر رانا مشہور لفظ ہے قاسم مشہدی - سنگ بر سید
زدم از دوش آواز آمد کہ کھفتہ است کسی کو کنگد بیدارش
سنگ زدن وہ تر از جو ایک پلہ اسکا کم ہو -
سنگ خفتن - شکل کام نکڑا -

سنگ طفلان - وہ پتھر جو خرد سال لڑکے دیوانہ لوار ستے ہیں
سنگ طفلان پر خوش آئندہ بہار سے وار و وقت آن
شد کہ بچہ بک رسد شیشہ ما +

سنگ فسان - وہ پتھر جس سے تموار - مخمور و غیرہ تمہیاردون کو
تیر کہ بھاشن تاثیر نامع برای تندہ تیغ زبان تو + کافی ست
روی سمت تو سنگ فسان تو

سنگ فلاخن - مشہور لفظ ہے صاحب نیم سنگ فلاخن لیک
دارم بخت ناسازی کہ بگر و ہر ہر کسی کہ گردم دو سم انداز دو
سنگ آستان گھر کی دہیز کا پتھر عید یعنی بخت بول
زیر سدر گئے رنگ آستانش + ششم - مرہا میں معنی مراد
کوئی او مال بود +

سنگ مدن - پتھر آنا بجاری معلوم ہونا صاحب گرنیدیم
غبار ری تا غم و این ندا لستم + کہ ہر جا بہت سنگ
پرسبوی عشق سے آید +

سنگ امتحان - سنگ محک کوئی کا پتھر - یا با فغانی +
این دل کہ در عیار و نا نقد خالص ست + بر سنگ امتحان پیش ہوا
سنگ باران - اولے بر سنا آسمان سے صاحب از ترانو اکرم
گدازی بر زمین + دل طیدان سنگ باران ممکنہ آئینہ لا +

سنگ بر شیشہ افتادن - ناگہانی صدمہ ہونا نظمی مبارک سے گیتی و اناء
رازد کہ وارم بہ ہود وارانیا زرد و لیکن جو بر شیشہ افتاد سنگ
کلید در چارہ ناید بک

سنگ بسنگ زدن - پتھر پر پتھر مارنا شطیح اثر خواب بظت ضام
ازین بہان فرنگہ + دامن از دوی میرند سنگ بہ سنگ +
سنگ تر ازو - تر ازو کے باٹ جس سے ہر ایک ضرر لی جاتی ہو بعد می
اگر عتب گردو آڑا ست + کہ سنگ تر ازوی بارش کم ست +

سنگ رو جیکو - پہنچا ہے لحاظ آؤ می یشانی محک و کلیہ ساسے
جہاز من آن کن گھر + کہ خوشد گم + نا شای سنگ ردی چند +
سندہ - بروزن خندہ فر + و سطر چیز +

سنگ راہ جو پتھر - ستمین پڑا ہوا روہ چیز جو کسی کے کام
کے برابرین حرج و آسے اہن یکن - بہرے کان گرفتہ اندر
پیش + گشت فرنگ سنگ را ہم شد +

سنگ رالہ - پتھر کا سار - ایک مشہور سیاست ہے جو کوئی کوئین
میں کہ تک گار کر پتھر مارے ہیں +

سنگ سیاہ - کالا پتھر کوئی کا زلالی + شب زان مردیکہ جلوہ گاہ
است + کہ در گاہ نگاہ سنگ سیاہ ست +

سنگ شیشہ - وہ پتھر جو کالا شیشہ بندے ہیں شکوکت علام غیر
مکافات نیست ظالم را + کہ سنگ شیشہ مائشہ میشود آخر +

سنگ صلا یہ - پتھر کا گھر میں دوا لی پین جاتی ہو -

سنگ یدہ - یہ ایک صاحب تاثیر پتھر ہے جب بارش کی طورت
ہوتی ہے اسکو ہاتھ پر آسانی کے علئے رکھتے ہیں خود بارش
شروع ہو جاتی ہے یہ عمل ترک نہیں کیجی جہاں تک ممکن ہو

کہ جب کشتی لوح علیہ السلام کی جو دی پر پتھر می آؤ تو زمین خود را
ہوتا تو حضرت نوح نے پائش اپنے فرزند کو مشق قتل کے مستعد
کجا و صحت کے وقت اسے تر و کی کہ اٹھو کو آج اسیا عمل کرنا ہے

جب چاہے بارش ہو جائے حضرت نوح نے اسم اعظم اسکو سکھلایا
اور وہی اسم اعظم ایک پتھر پر نقش کر دیا وہی پتھر اب تک ترکون کے پاس
ہو جسکے ذریعے جب چاہیں بارش ہو جاتی ہو ترک سکود جہ تاش
عربی حجر المظفر فارسی میں سنگ یدہ کہتے ہیں صاحب اشک را
موی کشان تانہر مژگان کا ورد کا رنگ یدہ از نالہ نے می آید +
سنبلی - سنبلی کے علم میں سے ایک نوا کا اسم و طاقت حضرت عیسیٰ
سید ہیری کہ رفت و لہا سولش ساز خوبی آواز دوزخ نیکویش + ترسم کہ
بعشوہ سنبلی خوان ساز و مرقان میں راعل کیسولش +
سنگ آزمای - ریاضت کش - مخفی آدمی نظامی کنویرارہ مرد
سنگ آزمای + سب سنگ شوتا بانی بجائے -
سنگ خرفی - یہ ایک پتھر ہے جب اسکو گھس کر بالونکو لگائیں بال
اڑ جاتے ہیں -
سنگ شجری - یہ ایک پتھر سمندر میں ریخت کی طرح تہ سے نکلتا
ہو شاخیں برابر و رخت کی طرح بھکتی چلی جاتی ہیں جب اسکی شاخ
پانی سے باہر لائیں تو پتھر ہو جاتا ہے -
سنگ ماری یہ ایک کنکر چلی کے مغز سے نکلتا ہے سنگ گرہ کی
بجاری کو دغ کرتا ہے -
سنگ موسیٰ ایک قسم کا سیاہ رنگ پتھر مشہور و معروف ہے میر
محمد فضل ثابت - چہ باین بخت رہ دادی امین ہرم - طور اسم
در نظرم تیرہ چو سنگ موسیٰ ست -
سنگ برای - یہ ایک پتھر ہے اسپر تیشہ تیز کر کے اگر دوسرے پتھر پر
ماریں تو آواز میں آتی ہے اور اس پتھر پر تیشہ اس طرح گھس جاتا
ہے جیسے لکڑی میں -
سنگینی بھاری پن اور سنگین جو چیز وزن دار اور پتھر کی بنی ہو
میرزا صاحب سورکدای ساحت سنگین تھو اسم کوہ غم + وزمین
سینہ ما خاکساران جا گرفت -

سین یا واو

سوار پہ تیز رفتار پیادہ بہت ہو چالاک مولانا اکبر لاہوری -
اسب خواہند طرقت کار ہر کہ مرد سوار پایا شد +
سوختہ پاد تیرا دشتاب بے ملے والا آدمے نور الدین ظہوری
ازدہ اگر کتر مار کرم روہم + خود پدورین راہ چمن سوختہ بابت
سوختہ کو کھپد بد نصیب - ہر کسک مدہو بہت آدمی ظہوری

آخر کر یہ زوج مرہ اوجی وارو + گر ہر ہدیہ تو دل سوختہ کو کتب بہت
سوار دولت صاحب دولت محسن تاثیر فرد و آبر و ساکن دہانہ
غیشم + سوار دولت نامہ چون گئیں در خاک غیشم -
سویان سچ جو چیز جان کی دشمن ہونا ضرر خالیش بدل خبر قتل جان -
غش تیشہ چشم و سویان روح +
سو دمنہ - فائدہ مند نفع مند باقر کا شی دور از طیبان و رد تو بر
جان + خوش سو دمنہ ست الحمد للہ -
سوار کار جو شخص اپنے کام میں لائی ہو خصوصاً چالاک سوار جو
گھوڑے کی سواری کا استاد اور گھوڑے کو دست کرنے والا ہو -
محمد سعید فرشتہ - چشم دیدہ بخوان گلزارم من + سمند عمر بتان -
را سوار کارم من +
سو گوار - جو شخص کسی کے ماتم میں ہو میر مغزی ہو بے غشہ سوگ خصم تو
نخواہد داشتین + از چہ معنی در لباس نیلگون شد سو گوار +
سوزناک - دردناک جس سے غم پیدا ہو یا قر کا شی معنی کفش نالہ سوزناک
کہ سوز دل مردہ در زیر خاک +
سوزن بال - سو سوزن پر - مرغ کے بچے کے پر جھٹے پر ہون
سالک قزوینی - دیدہ از دہیضہ سوزن پرست + بخیر دن جامہ
خفک ترست اندالالی زمرغالی سوزن بال دیدہ + کہ خرا شک شد
دانہ نجیدہ +
سواد اعظم ہر ایک بڑا شہر خصوصاً مکہ معظمہ مدینہ منورہ - محمد نور لاہوری -
خدا عظمت زہر اقلیم دادست + سواد اعظم ملک عرب را +
سواد تراشیدن - ایجاد کرنا کسی چیز کا اور نمونہ آتارنا +
سواد کند کردن سواد روشن کردن - سیای کو روشن کرنا نوشت
خواند کا ملکہ حاصل کرنا صاحب روشن کند سواد خط سیر نوشت را +
جٹی کہ گشت الب پانہ آشنا +
سواد خوان جو شخص لکھ لکھ سکتا ہو صاحب مجسم ہر کہ جو مجنون
سواد خوان شد است + سیاہ خمیہ لیلی ست درغ ہر لالہ -
سواد وودن - سیاہی دہر کرنا کالین آتار دینا ابو الفیض
فما ضی - بزود و سوار کفر زایام + برہند فشانہ نور اسلام +
سواد طلبیدن - سواد کردن - نقش کرنا کسی کتاب و قبالہ وغیرہ کا
حافظ تاجہ و نفع عطری دل سودازہ را + از خط خالیہ سالی تو
سواد بیہ اوحد الدین انوری - اخلاق تو سواد ہمیکہ آسمان + پتھر
شد بیاض و نرو دوا ان روزگار +

سوار برون بر او ہوتا۔ غالب ہوا کسی چیز پر میرا ہی اسپ ہوس چہ
تازم زنیسان کہ گشتہ ام۔ از کام دل پیادہ و بر آرزو سوار
سوارستان سترم ہلو ان۔

سوختن۔ جلا۔ جلا تا۔ روشن ہونا اور کما صائب سحر کہ از تن غم
آتش بجان میسخت۔ سوختہ الم شمع رازبان میسخت۔
سوختہ جان دل جلا عاشق۔ ابو طالب کلیم کہ ام سوختہ جان
راست تاب آتش مارا۔ سردی را اگر کباب کلیم۔

سودا بر ہم خوردن۔ سودا بر ہم زدن۔ سودا بریدن۔ باہی معاملہ
بگرہا نا اور بگاڑ دینا ابو طالب کلیم۔ متاع دل بہر کس دادہ
بودم با میگرم بیجان طرہ دیدم کہ بر ہم خورد سودا ایم طالب علی
رحم کن سوداے با بجا رکمان بر ہم مزمن۔ میتوان آخر جانے از
سر کیو گشت ملا قاسم مشہدی ہمارا زنیق و سودا سودا بریدہ
است۔ سودا بریدہ است و چہ زیبا بریدہ است۔

سودا بلند افتادن۔ سودا بلند شدن۔ معاملہ باہی درست ہو جانا
اور جشت دلو انگی زیادہ ہونا۔ ابو طالب کلیم اگر سودا بلند نہ
ازین بہتر چہ باشد کلیم از ہر خورد فکر با۔ سے سرو بال کن۔

سودا بختن۔ معاملہ درست ہو جانا دلو انگی کا زیادہ ہونا نورالدین ظہری
سودا ی نوی نہ و ظہری۔ از خانی خویش شمر سارست۔

سودا دشتن خیال رکنا معاملہ رکعت مخلص کاشی
نہ کنون ربط آن زلف چلیپا دارم۔ من باین سلسلہ عمری ست
کہ سودا دارم۔

سودا زدن خیال رکنا۔ جنون ہو جانا صاحب میفند ہر روز
بر کارش تازہ شکستے۔ من ز سودا ی سر زلف کہ سودا میرنم۔
سودا شکستن سودا توڑ دینا۔ میر حسن و ظہری من لب و گیسوش
را کہ دم خریداری ولیک۔ اوجا ہر او کان برست سودا ہم شکست
سودا کردن۔ سودا نمودن۔ معاملہ کرنا۔ با ہم خرید و فروخت کرنا۔
مرا ز خان شہبالی نقد جان آخر شد و وصلت با سودا نہ کردہ
دینہ خالی از نگہ گشت و ترا پیدا نہ کرد طعنا۔ طاعے
جالب کی ہجو میں۔ چہ سودا نمودہ بکا غد فروش۔ و آرد و چون
کاغذ شش و فروش۔

سودا کی بچ بختن۔ سودا کرنا جو نو سکے حافظ۔ حافظ
درین کند سر سر کشان سی ست۔ سودا کی بچ بختن کہ ناخذ حال توہ
سودا کرہ شدن ترقن میں ہونا معاملہ کا میرا کی بکشا سے متاع

رخ و بفرش نگاہ ہے۔ سودا چو گرہ گشتہ تازید اگر کشد رنج۔
سودن گشتا ہلنا آپس میں ناہر ملتانی۔ سود زین سودا پاشد مر
ترا۔ زانکہ دو دست تاسف سودن مت۔

سودا بخ شدن در آسمان و سقف آسمان کو کی بڑا حادثہ ظاہر ہونا
نورالدین ظہری ایچ سودا رخنی خواہ گشت سقف آسمان۔ کز
سر کا ہی زجیب شادمانی برکنم۔
سوزان جلتا ہوا نہایت گرم سعدی آتش سوزان نکند با سپند۔
انچہ کند و دل در بند۔

سوسن زبان جو شخص بوسنے پر قاور نہو۔ شیخ العارفین
زبہ از خار خارت شعلہ در جان گلستانہارا۔ زکعت مہر
خاموشی لب سوسن زبانہارا۔

سوے کسی گرفتن کسی کی طرف ہو جانا طاطرا۔ فلک بہر گشت
روے مارا۔ چہان گیر و بیدان سوی مارا۔

سوختن تنخواہ سوختن زرنہ وصول ہونا تنخواہ کا اور دہیہ کا تلف
ہو جانا محرقی سلیم۔ دل را لیم عشق مدہ مفت سلیم۔ داغی تو ہم
اسے سوختہ تنخواہ نگہ دار نعمت خاقلی نگر مدوا و ہم کر سوخت ہم
چہ غم۔ اما زیکہ سوخت دلم را کباب کرد۔

سودا خانہ تجارت کا مقام خواجہ صفی۔ مصردل را کاروان عشق
سودا خانہ یافت۔ کز بتان ہر ساعت آنجا یوسفی در بارداشت۔
سودا زودہ۔ سودا کی۔ دلو اندہ بخون خطی۔ میر خسرو چند گوی کہ بزموش
کن ہوا خسرو۔ آخر او از دل سودا زودہ چون خواہد رفت۔

سودہ۔ مشہور لفظ ہے جسے کہ سودہ الماس و سودہ آہن و سودہ
صندل وغیرہ۔ ہند میں انکو بڑا دہہ کہتے ہیں شفیق اثر بیدار رحمت
دنیا سازہ خاکسار۔ برنج و سودہ آہن تنظیم صبا۔
سوزندہ جلا۔ لے والا۔ آتشی۔ سوزان صاحب مرابا آتش سوزندہ
زخم سے آید۔ کہ زندگانی خود صرف ڈاڑ خانی کرد۔

سوزن زودہ۔ سیاہی۔ دنی سے سودا بخ کیا ہوا صاحب صفی
آئینہ را کا قد سوزن زدہ کہ وہ تاجہ اسینہ مجروح کند مر کا نش۔

سین باہا سی ہوز

سی بالہ۔ سیدہ مقدادہ المعشوق حافظہ چہا بہتہ ام از
دیدہ ہمن کہ مگرہ بر کنار منشا ند سی بالہ۔
سی قامت معشوق کی تصویر میں بے بین فوجی دلم برد دلدار

در طغیانی لاله رویه سہی قاسمے +

سہوا القدر وہ سہو جو شمار میں واقع ہو۔

سہوا الفکر وہ سہو جو سوچ میں واقع ہو۔

سہناک سنگین چمن سے خوں آنے نظامی زور سے کا دے
را کند سہناک زچہ در صلب کش چہ در زانہ خاک +

سہا پسہ پوشیدن زمین گمراہی سے کسی موقع پر جلد و شتاب ہو چنپنا
ملا آئی در فراقت سہا سپہے یوم + پھر ان دولت ہی جو ہم +

سہا بسہ شستن - ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا - رہبر
بیٹھنا - شیخ او حدی امین و دلدار و مطرب سہا بہکم +

جاریں جاوہری کہ برور بود +
سہا بسہ پر گردن تین کوتاہ سے بھر نظامی - یکی از زرد و دیگر

از لعل پر + سہا دیگر دیا قوت و چارم زرد +
سہا تاسہ - سہا گانہ تین پیالے شراب کے جو علی الصباح

پیتے ہیں حکیم نزاری مجاہدہ دوائی کردہ خواہم + حکیمانہ
سہا تائی خوردہ خواہم + دل غلام بہت آخم کہ چون نزاری مست +

پس از دو گانہ واجب سہا گانہ برگرد +

سین بایاے

سیاہ با جس شخص کو ایک جگہ پر قرار نہ ہو قطعہ از مولف در جہان
اندر تماشای نیم وزر + انچنین و زتاب و تبستی چرا + بقرار و

مصطرب مانی مدام + صورت سیاہ ای سیاہ با +
سیم سیاہ ہا دل کی اچاندی بارش کے قطرے ابو طالب کلیم قطعہ -

تا سیم سیاہ نامزدہ + در دامن ضبط روزگار ست + در عمدہ
حفظ از دسی باد + ذات کہ عطای مبتلا رست +

سیم ناب - خالص چاندی عمدہ چاندی مولف عارضش
مہ بارہ ویا قوت لب + گوہر ش دندان و ساعد سیم ناب +

سینہ تاب - جو چیز سینہ کو گرم کرے صائب جو آب خضر یہ
پوش شد محیط سراب + بسبک موخت درین دشت سینہ تاب نفس +

سیمہ تاب - ایک نیشی لوسے پر کرتے ہیں اس طرح بیکر لوسے
کو نمون کے حق سے ترک کر کے آگ پر رکھتے ہیں اور وہ نیلگون

ہو جاتا ہے ابو طالب کلیم نیلگون شد فلک از تیرگی اختسار +
کردائینہ سیمہ تاب ز خاکستر +

سید صمد - قیس سو - مگر محاورے میں بے تعداد کے موقع پر

سیدہ ہوتے ہیں میر مغری نگار قد لب کو را بود زلف سیدہ گین +
چون یک بت نہ بیند کس کچین و قند بارانند +

سیاست گویا سستی - سفاک خونہ نہ بیرحم - جلا و سخت گیر ماکم
حسین سہنائی نگرون سیاسی و کتبہ تہاب نوخوردانہ

سستم آسمان خوش مست + میر خسر و دید و دہنا سے چون مرولندہ
یافتہ ز آشوب گناہ ہے زندہ و تیغ برآوردہ سببا سنگری + تابہر

اسب رساند سری +
سیاہ سپر - پرانا اور بولہا غلام بتدیم ملازم - مرزا اصحاب

باغی سرکش ادا کش سخن پذیرست + با خط تازہ لوبیکان سیاہ پیرست
سیاہ سہر سیاہ سارہ - تنگ بینی نگرچہ جسکا چہرہ کالا ہوتا ہے اور

آدمی جسکا سر کالا ہوتا ہے حکیم سنائی - سفلہ کردوز مال و جاہ پیدا
کہ یہ ساز بر تابد یہ + فخر کرگانی سید سررا قطعہ بر سر نوشت ست +

گنہ گارین در گوہر شریست +
سیمہ کار بدکار گنہ کار سیمہ - شیخ الغافقین کوتہ نظران زلف

سیمہ کار نہ اند + این مودہ دلاں فیض شب تازہ اند + صفدر
فوقانی - آب ہر دو دیدہ ابن سیای + نشو از سینہ نوای سیمہ کار +

سیمہ گوساہ کد گنہ کار کمال سہمیل + سیمہ گری آموختی ز طرہ
فیش + چرا چہہ نیاموشی نکو کاری +

سیاہی لشکر وہ لشکر جو جنگی نہو - صرف لشکر کی کثرت دکھلانے
کیواسطے جمع کئے گئے ہوں رباعی - ای دل گرت بار سیاہی ست مہر

در میل و لشکینہ خواہی ست مہر + در لشکر حسن او دو چشمش
جنگی ست + باقی خط و خال او سیاہی ست مہر +

سیب بخور یہ قسم ایک سیب کی ہے جو نہایت خوشبودار ہوتا ہے اس کے
پوست کو اگر گھریں جلا میں تو تمام گھر خوش بو دار ہو جائے طاہر وحید

زاتش تب بر رخ آن رشک حور + سیب نوح سوخت جو سیب بخور +
سرخ پردہ کچ مرغ کا جسکے پر نکلتے ہیں ہون میر خسر و طوطیان کو بچند

خاک بردن جستان تیز + سب پر شد ہر یکی دور رمانش پر و مید
سیلاب گیر پشت زمین جسمین بانی جمع رسے صائب ماز تلاب

لعل بہت گزشتہ ایم + سیلاب گیر بہت زمین بلند رہا +
سیم اور - فاحشہ عورت جو رو بہ بیکر زنا کرے محمد حسین شہرست

سیان مردم دنیا بغیر ہم آور + نہ داشت ہم کسی برو فای بہبران +
سیم شاخدار - لقرہ شاخدار - خالص چاندی جسکی تاثیر ز سانی

و ساعدان و زبگانہ + سیم شاخدار شش شالانہ +

در تو بدل چو کرک بر کلمہ زندہ شرقی تو بجان و بقیہ غلامی کین بینی
کہ از تو من می نیم + بانقرہ شاخدار سر کلمہ زندہ +

سیہ بہار عمدہ بہار - بہار مطبوع - بہار با فراط شمع - ہزار رنگ
گل زار و رنگار من سست + جنون کماست کہ جوش سیہ بہار من ست
سیہ روزگار - بد قسمت - بد نصیب آدمی صائب بدست تھی -

میلشایم گرہ با + زکار سیہ روزگار ان جو شانہ +
سیہ روز - غمین - ماتی - مصیبت زدہ ابو طالب حکیم شہت غم آن

زلف سیہ روز ندارد + از ماتم ہمسایہ ورین خانہ خرنیک +
سیل خیر جوش آور - بہاؤ پانی کا - غری زسیل خیر فنا این ست

قصر باغات چہ چاہی حصن خلک راز صدمت بلکن +
سیاہ بریز - تواریکی تعریف میں ہوتے ہیں نظای ستیزندہ انتیغ

سیاہ ریز + جو سیاہ کردہ گریز اگر یزد +
سینہ باز منقش جیسے کہ باز کا سینہ اور کھلا اور کھلے ہو اسینہ نظای

تدردان روی در افغان رنگ + شدہ سینہ مازنی دورنگ +
سیاہ پوشش ساتی اور چاوش باوشای جکا لباس سیاہ

ہو تا تھا حکیم سعدی سپیدی دیدن شاہ شد + بنویمہ
پوش در گاہ شد +

سیب آرایش - بروزن آسایش ایک قسم کا سیب ہو جو صفہاں
میں ہوتا ہی زکی نیکو نمک ساقی بدست آریم درستی ندیم صفت خود

را جالہ از سیب آرایش کنیم +
سیاہی افکار از داغ سیاہی بر دشمن از داغ سیاہی بخت از داغ -

نزدیک ہو بختاء ایچ یازم کا اسچے ہونے پر ابو طالب حکیم -
نیامی و سیاہی زواغما افتاد + سفید شدہ بہت چشم انتظار

افسوس + ولہ حکیم سوختہ را وقت شد کہ بردارند +
زوی بہتر پ چون سیاہی از سردار غمرا مغر فطرت کف

می شد نمک از بخت و از دن در ایان سن + سیاہی بخت
منک سودہ بر بالاس داغ من +

سینہ شکست - جید ہو اسینہ میرزا صائب دل معشوق
اگر صفیہ فولاد وہد + نالہ سینہ شکافم جرسی میسازد +

سینہ صاف جبکہ سینہ صاف ہونا فی صدمہ سینہ خود
کن صفای سینہ صاف + دور کن از دیدہ روشن غلاف + در

زمانہ است بازی پیشہ کن + تا توانی شونہ از حق بر غلاف +
سیم ساقی معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہی شیخ انور چو کلمہ

کرا ز سہ خدمت نہند + سیم ساقان ہی قاسمت و غور شید لقا +
سیاہ سنگ - جو جان میں ایک موضع کا نام ہو اور اسی مقام پر

بہمن نام ایک چشمہ ہو لوگ اس سے پانی پیتے ہیں اور ایک قسم کے
کوم بھی پھا کرتے ہیں اگر کوئی پانی سینہ والا کرم پر پاؤں رکھ دیتا

ہی تو پانی اسکا تلخ ہو جاتا ہی -
سیل سنگ ایک ساز کا نام ہو - اور وہ ساؤ جو درست ہو کسی طرح

کا نقص اس میں نہو صائب ذرہ تا غور شید گلابنگ انا الحق بیڑ
نغمہ خارج ندارد ساز سیر سنگ +

سیمک - طاقہ بندون کے ایک ہزار کا نام ہو جیسے پریشم اور
سوت پٹیتے ہیں +

سینہ چاک - عاشق دلسوفہ پاوہ جگر صائب حسش از خط مالی
زیر و ز بردار و ہنوز + سینہ جا کان چون نظم زیر و ز بردار و ہنوز +

سیاہ دل منافق ہدکار - بد کردار صفہ فوقانی موسے شد
سفید صدمت ست + گر باطن سیاہ دل باشی +

سیاہ سال - جس سال بارش نہو قطر بجائے علی بنی یک برگ
سبز یک محل سوری بیار نیست + در این سیاہ سال امید بہار نیست +

سیاہ دل - جبکہ دل مضطرب و بے قرار ہو + زحمت بند گویان
غلط کوش + شد آن سیاب دل سیاب در گوش +

سیم حلال - سیم خالص - سیم خام - خالص چاندی
او حلال دین الوری - زرنک چہرہ بد خواہ تو چو زرعیاں + زرنک

دیدہ بد گوی تو چو سیم حلال +
سیاہ چشم - بے حیا - بے مروت بے لحاظ جلیب - بکل بندہ ندارد

خیر درین شب تار + سیاہ چنی شریخ سیاہ چشم بہمن +
سیاہ حکیم مفلس وہ دولت و بد قسمت صاحب در کشیک بیل +

اغذ حکیم پوش + خیر خیر در نقاب گل آفتاب و ہشت +
سیاہی با دواں + نہنے کی سیاہی چو پوست باداں +

بنائے بہن میسر از محمد علی ماہر آور و ہر مشق شاہ + دواں +
چشم خوبان سیاہی با دواں +

سیر چشم کسی کی نعمت کو حمد کی آنکھ سے نہ دیکھے - کسی کے
مال میں طرح نہ کرے صائب دیدہ ماسیر چنان شان و نیا بشکند

چو ہر نفس را آئینہ ابشکند
سیاہ چشم + منافقت باقی اشک بینی آنسو خاقانی گوئی من نہ

بہنے از سیاہ چشم + نہا شہد + تا فرق ناز نیاں + ہر ہنر ہندی +

سیم اندام سیمبر عشق کی تعریف میں یلغظنولی جاتی ہے اور حمد الدین
الوزیری - سیم بارم زائر وید کہ بارہلر چنگین دست یکتہ دیدہ باید
وصل کے گرد نصیب + طالب زرہست سیم اندام +

سیاہ پستان - وہ عورت جسکی ادلاؤ نہ جیے جسکو دودھ پلاسے وہ
بچہ بھی مر جائے قطعہ از مولف - گاہ بخشد سبح رحمت حق + در تن
مردہ چمن جانے + ترالہ بار بگوشن سر سبز + گاہ ابر سیاہ پستانی +
سیاہ اندرون - سیاہ دل بیکار منافق قطعہ بروے نکوئی
شو و شمر خرد - سیمہ سیمہ مرد سیاہ اندرون + زید کاری خوشین
شمر مسار + زاعمال افعال خود شمر نگون +

سیاہ نامہ شدن بہت سالکھا جانا خط کا کاغذ بھر جانا بہت سے گناہوں سے نام نہ اعمال سیاہ ہو جانا یوسفی یوسفی نہ شدن نامہ سیاہ غفر اللہ تعالیٰ ذنبہ

سیاہی از چنبری دیدن کسی چیز سے صرف سیاہی دیکھنا صواب
 ہمیں سیاہی از آب زندگی دیدست + حسن ہر کہ مفید غلط و خال شود
 سیاہی با کسی کردن = غضب کرنا اُس پر مجیب الدین بیلقانی
 سیاہی میکنند با من سر زلفت نگو سناش + بلب می آورد جانم
 لب مثل شکر بارش :

سیاہی بر چہری کشیدن کسی چیز کو کالا کر دینا محمد سلیم سالم
ہنوز از آنش نے وقت پیری رنگ کا ہی راہ کش بر چہرہ روئے
سبیدی این سیاہی راہ

سبب یسین۔ ایک قسم سبب کا جو پیدا و سرخ ہوتا تھا پور
آترج غنیمت اولسکہ دار و کند و ندان را + خیال سبب یسین مکتوم سبب
زخمہ ان را ڈ

سید مسکان سید مغیرین - اقسام سب کے بین پنج خالص
اشاخ سید پیدا سید مسکان بوجہ برزخ جان سید زخمان +
سپہا رہ راقم آن کردن - سپاہ و ن کو جمع کر کے قرآن نہالینا -

تعمودے کو بت کر لینا۔ ہما نیب جمع گرازیستن اس شدول من
دو نیست پوخاشی سینارہ را اس پار قرآن کر وہ است +
سیچ شدن عاقلہ پرانا لڑنے کو تیار ہو جانا ہاقر کاشی۔ شاہا

سیر در لوزینہ داون سیر در لوزینہ خوردن نیکی مین ہدی کو ملاتا۔
 مزے کو بے مزہ کرنا خوشی مین غم ملانا فریب ویا فریب کا نام وحد اللہ مین
 انوری ہے کہ در پان تودہ تو بیا دچون پیاز + انتقام روزگارش
 داد در لوزینہ سیر حکیم سوزنی اندر ایام نور و روان غرور روزگار + تا
 کسانان کس بخندہ غور وند در لوزینہ سیر

سیماب در گوش رخسین کا نون بین بارہ دانہ کسی بات کو نہ سنا
 بہرا بن جانا۔ خاقانی ہم گیتی ست بانگ اداں ابا بشنو و خواجہ
 کہ سیماب ضلالت رخیت در گوش اہل غدلاش ؟

سیاب گردیدن یہ بقیہ از ہونانی آرام ہو نہ ناصری علی - علی از خونے
طرز سخن آرامہا دارم کہ تا برگوش حاسد سخن رو سیاب میگردد +
سیاب گردن بقیہ از کتابے آرام کرد نمخلع کاشی یک ٹبر برق

تجلی گویرم سیاب گرد و ضبط خود را بفراری چون کرمی با من سست
سیاب گون به جلالتوار کی تعریف من بولاجاتای عربی تنغ سیاه کن
در آمد خند و سر و دست و د سپیکر انداز دلی

سیم بر سنگ زدن معاج کرنا مباشرت کرنا قطعہ مرد باش
وزن ممکن زیرا که در ایام ما زن نخواهد بیچ مرد با تمیزت پوشاید
در اسیر شہوتی باری کینرک خوبرو + سیم ساتی سرودہ سکاہروئی

سیم تن میخون کی تعریف میں بولتے ہیں ۛ بیابا مہرے

وہا اسبیتن + کہ رفتند این داریغ و سخن +
سیم و قن محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔
سیوہ سرین میشتون کی ترجمہ میں کہا جاتا ہے میر مغزی ورجلس مطرب

و در کرم لوسا قی + سر و سخن اندام و بت یکم سرین بادا +
سیمین بدن - سیمین تن - سیمین ذوقن - محبوب کی تعریف مین
بو - لے جاسته مین -

سیمین صوبہ لجان - ہلال مہی نیا چاند۔
 سیمین میں آن محبوب کی اوصاف میں سے ہر لفظ می
 بدست آوردم آن سرور ددان را + بہت سنگین دل و

سینہ چھین - رنج بانا تکلیف اٹھانا ظہوری نداء کسی غیر
ارباب فکر و کہ چون می یہ پیچیدہ آرزو تاب فکر -

سینہ خستن۔ سینہ خوردن۔ مشہور ہے غلوری فروشد اگر غوبی

سینہ باز بہین سینہ خود غور و شاہا رصائب کے تارک
نریمان نسویم کے سینہ عرشیان خستیم
سینہ وادون مذہور توت کرنا۔ مدد دینا۔ طاقت دینا میرزا رضی
دانش گوشتہ گیران تن جھت بی محابا کے دہندہ چون شنادر
سینہ راہیوج در با کے نہند۔

سینہ در بدن نہ فم کھانا مارنا۔ فسروری۔ سید و زبردان میل
ارجندہ۔ بخشیر و خیر مگر زکمند + پیر و درید و شکست و بہت
یلان را سر و سینہ دبا و دست

سینہ زون۔ سینہ مارنا۔ کسی کام پر مستعد ہو جانا صاحب
ابہا سینہ بگلزار میرند + خون شفیق علم ہر فار میرند
سینہ سودن۔ مشہور و معروف ہونی کسی امر میں سینہ دینا
کسی مشکل کو آسان کرنا مولانا لسانی کا ربلیل بنو سینہ بر آتش
سودن + پیش دگر می پر داندہ بمیرم مشب۔

سینہ کرون۔ فخر کرنا۔ بڑائی کرنا فرشیع الدین لینانی
چون زہلولی غمت کس غور و جز جگری۔ تو کمین سینہ کہ چون
من نبود دلدارے

سینہ کشاون۔ بی حجاب ہو کر ملنا سینہ کھونکر ملنا طالب آملی
خورشید حسن سید کثودای صحاب شرم + شرح غمے کہ دیدی
کہ از حسین ماست

سینہ الیدین مشہور ہی ابو طالب کلیم و ربیبانی کہ خضر شمس
سینہ مالہ بر سراب فیض رحمت جرحہ ام چون دور ساقی میاں
سینہ زبان۔ شخص جبکی بد و عاتاتیر کرے صاحب خط تیغ و
قلم در ضار اذ گد اخت + آخریہ زبانی ما کر و کار خویش +

سینہ حدن زبان۔ بکار و جان زبان کا بہت بولنے سے محنت شہر
عذر و تیر و زنی باہر ازل سخن کردن + زبان چون سینہ
وہر ان کند شہری بنظر نی

سیاست گاہ۔ سارت کا مقام دار الجند اہر چاچی
سیاست گاہ قمرش برقائے کائنات + لطف را داکم مجازہ بر سر
سہ و قمرست

سیاہ کاسہ۔ مسکت مجمل کجوس میرزا صاحب عذر زرقنسہ
آن چشم نیم ہار کتہ + زمین زبان سیاہ کاسہ احتراز کنند
سیاہ نامہ۔ بدکارہ بدکارہ فاسق خاویجی سیاہ نامہ چند ان
عظم براندہ کہ دناہمہ جائے تو ختن لاندہ

سیاہ کشتہ۔ سیاہ مردہ۔ وہ سیاہ جسکو کشتہ کیا جاسے اور
وہ سیاہ غلیظ جو آئینہ کی پشت پر لگائیں محسن تاثیر۔ تاحنا در
خون نہ غلطہ کے کشتہ سیاہ را + ظالم اول مغور و تاثیر و ہم تم ملا قاسم
مشہدی بہت ست عشق و نفس مادم مسیح۔ سیاہ کشتہ زندہ شود
از خون الضمیر الدین مشتاق۔ عکس از بسم تو جو اہل بخندہ مشہد
سیاہ مردہ در پس آئینہ زندہ شد۔

سیم نقرہ۔ سیم حلال خالص چاندی میر مغری از بی آرائش بزم تو اندر
کان خویش + منعقد گشتند سیم نقرہ و زرعیاں
سیم نہرہ۔ ایک قسم چاندی کی پڑ۔

سیمہ مردہ۔ سبزہ رنگ معشوق یعنی حبیب اسرار رنگ ہو ابو طالب کلیم
ز بسکہ نقش سیمہ چروگان بدل جا کرد + تن سیاہ چو رنگ ساخت آخوان
سیمہ دیدہ۔ بی حیا بلحاظ بی شرم صغیر نو قانی تہ کے لگوئی بہ بد نشو
حاصل + سرخورد کے شود سیمہ دیدہ

سیاستی۔ آدمی برجم۔ جلاد۔ خوریزہ حسین ستالی بگردن سیاہ
و جب عتاب تو + چور زمانہ و ستم آسمان خوش ست +

سیب آفتابی داغدار سب اور پڑ مردہ۔ محسن تاثیر گر جہ از تاب
عذارش آفتابی گشتہ است + لوی جان می آید از سب خدائش ہنوز
سیب دلیلی۔ ایک قسم کا سب ہی جو یزد میں ہوتا ہے جو سب

راہبر گویہ آن جاہ زخندہ + ولالت کرد این سیب دلیلی را بلعنا ہم +
سیب شامی۔ ایک قسم کا سب ہی جو سیاہی مائل ہوتا ہے آرزو و حال
غیرین کلامی گو کہ یکسر زندگی + دربرہ روزی مرا جہن سیب شامی مرتشد

سیدی سجودی۔ یہ ایک مثل ہے جیسے کہ برگ بہرست توفہ و دلش
تغہ محقر اور محقر و انکار بہت سالک قزوینی در طریقت جو نیک سیدی و
سجودی گفتہ اند پیش بہر سب زخندانی سجودی میگفتہ

سیلاب دوانی بہت سی کشش کرانی اندازہ خدادات کو خشم ابر طغ
تو سیلاب دوانی محتاج + من لب لثنتہ بیک قطرہ چکانی محتاج +

سیلابی۔ ہر چیز جو نہایت سفید اور روشن ہو عیبیا کہ سیرا ہن کبابے
دو ستارہ بانی و قیو سلطان چون کچھ پیرا ہن خاک ست سیلابی در شکست
چون فلک میزدہ ہرست زنگاری ز آہ

سیم بہمائی بدوزن کن زرائی وہ چاندی جو غیر خالص ہو۔
سیم بندی۔ ایک طرح کی روشنی ہونی ہے کہ بہت سی صبح کو چہ کے
تار سے باند کر روشن کرتے ہیں رات کو وہ شمعوں میں بجائی نظر
آتی ہیں سیم کے معنی اسکیہ تار کے ہیں محمد سعید

سراغان کی تعریف میں - زمین و رقص شاوی
ہیچو نا نوس ڈھوا از سیم بندی دام طاؤس ڈ
سیم کاری جلوہ گری و دلفریبی نظامی کیم سیمکاری کسین تنم +
ولی نقل نجیبہ را بشکم ڈ

چوتھی فصل

اورد محاورات و اصطلاحات کے بیانیں

سین بالف

سابقہ پڑنا - معاملہ پڑنا - واقفیت ہونا لین دین ہونا - ربط و ضبط ہونا
سے سابقہ جب کہ پڑ گیا تھے + ہوا معلوم آپ کیسے ہیں +
سات پر دون میں چھپا کر رکھنا - نہایت حفاظت سے رکھنا
نہایت احتیاط سے رکھنا مولف سات پر دون میں چھپا کر رکھوں
آئے گراٹھوں میں وہ نور نظر ڈ

سات و حار ہو کر نکلتا - کمانا ہضم ہونا - اورد ستون کی راہ
بھل جانا سے لگ گئی تیری نظروں سے کمانا سات و حار ذرا
شیرن کل مرے بچہ کا سب کھایا ہوا ڈ

ساتھ دینا - کسی کو مدد دینا - ہمراہی کرنا رخ و راحت میں شریک ہونا
سے امید صبر و تحمل کی دلجو بجا تھی + نہ ساتھ دیکھتے وقت میں
جلدیے ساتھی + قطعہ از مولف سالکان طریق حق طبعی ڈ
ہاتھ میں جکے ہاتھ دیتے ہیں ڈ کبھی ہوتے نہیں جدا اس سے
و مہم آسکا ساتھ دیتے ہیں ڈ

ساتھ کا ٹھیکہ - بچن کا دوست - لنگوٹیا یا رہم -
ساتھ لے پھرنا - ساتھ ساتھ پھرنا - ہر وقت کسی کے پیچھے
پیچھے پھرنا - سایہ کی طرح ہمراہ رہنا - دم کے پیچھے رہنا -
سار جانا قدر جانا - گن بچا تناسہ جان قدر اپنی اسپہ
کرتے ہیں + جو محبت کی سار جانتے ہیں ڈ

سازمستی آنا - ساڑھے سات برس کو سنجہ کی گرہ کا آنا
خوست میں آنا برسے دن آنا -

ساز و ساز کرنا - میل ملاپ کرنا - توڑ جوڑ ملانا - سازش کرنا -
ساغر چلنا - شراب کا دور چلنا شراب پیلا ہوا لانا کبر کلہ شکستہ
ہو رہا ہے وقت ہر سانی ذرا ساغر چلے ڈ
ساکھ لانا - لڑنا - جھگڑنا - ہمارے ہاں کرنا -

ساکھ جاتی رہنا - عزت و اعتبار میں فرق آنا - ابرو برہا و ہونا -
ساخوردہ ہونا - پرانا ہونا کمنہ ہونا -

سائے آنا - رو برو آنا مقابل ہونا صفر فوقانی کس کا منہ ہے
بغیر آئینہ + اس پریش کے سامنے آئے +

سامنا کرنا - مقابلہ کرنا - لڑنا - جھگڑنا - سخت جواب دینا آستانہ پیش آنا -
سامنے کرنا - مقابلہ کرنا - رو برو کرنا دینا -

سامنے ہونا - رو برو ہونا - پردہ نہ کرنا - بے حجاب ہونا حکیم
محمد الوری خیل ہو کر نہ دکھلاتا کبھی بارو گر چہ ڈ جو ہوتا سامنے وہ
مہر طعت ماہ تابان کے ڈ

سان بر چڑھنا - دھار رکھی جانا - تیز کیا جانا - بار بار بر رکھا جانا
برق - آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیان ہوا + نیچ بنگاہ یا
بھی چڑھتی ہے سان پر -

سانپ سونگھ جانا - سانپ کا کاٹنا - زہر کا چڑھ جانا - بیہوش
ہو جانا از مولف جان لے لیتی ہے یہ کالی بلا + خون پی جاتا ہے
یہ خونخوار سانپ ڈ مارا جائیگا وہ عاشق زلف کا ڈ سونگھ جائے
جبکہ ہر بار سانپ ڈ

سانپ کی طرح بچن مار کر رہ جانا - سانپ اپنی من کے لئے
بچن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کر سکتا - یعنی کوشش کر کے
نا امید رہ جانا -

سانٹ لینا - کسی شخص کو اپنی طرف کر لینا مخالفت کے بعد کو توڑ لینا
سانچے میں ڈھالنا زینت دینا - درستی پر لانا خوبصورت بنانا
داغ ختم ہی کو کہ کمان تھی یہ وضع اور ترکیب + ہمارے عشق
نے سانچے میں نکوڈ حال ہے -

سانس اڑنا - رک کر سانس آنا - قریب برگ ہونا - ذوق
کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد + سینہ میں ہو کے
سانس اڑی دو گھڑی کے بعد ڈ

سانس چڑھ جانا - ہاسنے لگ جانا - جلد ٹھک جانا -
سانس لینا - دم لینا سانس کھینچنا جتنے چلتے ذرا ٹھہر جانا -

سانس نہ نکالنا - اُف نہ کرنا فریاد نہ کرنا - منہ سے نہ بولنا - برداشت کرنا -
سانگ بھرنے کسی کی نقل اُتارنا کھیل کرنا تماشاکرنا -

ساوٹا ہو جانا - سٹ جانا - اکٹھا ہو جانا - مستعد ہونا - تیار ہونا
مقابل ہونا -

ساہ پڑ جانا - عکس پڑ جانا دوسرے کی سی خوب ہو جانا -

سایہ سے بھر گنا۔ کسی کے سایہ سے مورتا خوف کھانا پر جھپٹنا
سے جھپٹنا۔

سایہ میں آجانا جن دو پوری کا سایہ ہو جانا۔ کسی کے زیر سایہ
ہونا۔ بڑا ہونا۔ آجانا۔ جتنی حیدر و دوبارہ وہ کیلے گھر نہ جائے
جو یکبارہ ترے سایہ میں آئے۔

سائے کی بات۔ دروہ و کا ذکر آنکھوں کی دیکھی ہوئی
بات دیدہ بات۔

سات پانچ چالاک کی مکر و فریب۔

سان نہ گمان۔ وہم خیال۔ پتہ و نشان مولانا اکبر لاہوری
خدا سے آنکھوں سے دکھلائی ہوئی حالت و نہ تھا کبھی مین
جسکا ذرا بھی سان گمان۔

سائین کی سائین۔ جون کی تون۔ اصل صل رقم سود کے
بغیر پنجاب میں اس لفظ کو ساتوین کہتے ہیں۔

سانپ نکل گیا اب لکیر پٹیا کر موقع ہاتھ سے جاتا رہا اب فوس
کیا کہ نظیر خیال زلف کو تو ای نظیر پٹیا کر گیا ہر سانپ نکل لکیر پٹیا
سادھو بچہ چالاک اور عیار آدمی

سانپ کی پٹھی۔ وہ عورت جو ہر سال حاملہ ہو کر بچہ جتنے۔

سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے۔ جھکوا ایک دفعہ سانپ نے
کاٹا ہوا وہ آئندہ ایسا ڈرتا ہے کہ جلتے جلتے رسی اسکے پاؤں کے نیچے
آجاتی ہے تو اسکو وہ سانپ تصور کرتا ہے۔ چنانچہ دودھ کا جلا ہوا
چھانچھو کو بھونک بھونک پٹیا ہر شدہ خیال زلف میں نظارہ سنبل
عمین کرتے۔ ہمیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسی سے ڈرتے ہیں
سانپ مرے نہ لاکھی نوٹے۔ لاکھی مارنے میں احتیاط چاہیے
کہ سانپ مر جائے مگر لاکھی نہ لٹے اگر لاکھی ٹوٹ گئی تو صریح نقصان ہوا

سین بابا

سینہ ہونا۔ نر و نازہ ہونا۔ بھلنا۔ بھولنا۔ رولق پر آنا صاحب
مال و اولاد ہونا۔ سینہ پیر۔ سینہ پوٹی ہی نہیں یہ سر زمین۔ تخم خواہش
دل میں تو بتا ہے کیا نفیتم از مولف ہو گیا اس ابر رحمت سے ہر
اک نظر اس سبز دین و سبز شاخ سبز و برگ سبز و بار سبز
سبق پڑھانا۔ بنی بڑھانا۔ کوئی شہادت کی بات گسیکو سکھلا کر
کسی سے زیادہ قطعاً از مولف نہ تو سنتے ہیں میری دھادان ہوا
نابنی بچے سناتے ہیں وہی کہتے ہیں کہ وہ پروردہ غیر ملکی

پڑھاتے ہیں

سبکدوش ہونا۔ کسی ذمہ داری سے بری ہونا۔ بوجھ اتر جانا
ہلکا ہونا فقیر بن کر خدا کہ کٹ گئی گردن فقیر کی ہوا رگران سے
آج سبکدوش ہو گیا۔

سبکو ایک لاکھی ہانگنا۔ سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا کسی
درجہ کا لحاظ نہ کرنا۔

سیاٹا بھڑنا۔ لگانا۔ مارنا۔ چھلانگ مارنا۔ اڑ جانا جلد جلد پڑھنا
سیاٹا لڑانا۔ پس جانا۔ مطلب کھانا۔

سیاٹا لڑنا۔ موقع ملنا سنجوگ بنا۔

سینہ قدم۔ نخوس نامبارک۔ کجخت۔ مولانا اکبر دہلی نہ بزم کی
زینت نہ آب و تاب رہی۔ کہیں سے آگیا جدم رقیب سینہ قدم +
سب ہاتھ لیے بیٹھے ہیں۔ تمہارے بغیر کسی نے کھانے میں ہاتھ
نہیں ڈالا اب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

سبکی ہر جی عزتی ہے آبروی ہر بدنامی رسوائی ہے۔

سب چیز کی لہر بہ رہی۔ سب چیزیں موجود ہیں۔ کسی چیز کی کمی نہیں۔

سین بابا

ستارہ چمکنا۔ نیک نصیب ہونا۔ قبل منب۔ ہونا۔ صاحب
دولت ہونا۔ نفیتم از مولف ہوئے چاند سورج غلامی میں حاضر +
نقد کا جھوٹ چمکا ستارہ۔

ستارہ گردش میں ہونا۔ پریشانی یا مصیبت میں ہونا۔

ست پچن کا نوکر ہونا۔ ہان میں ہان ملائے کو اپنا کام سمجھنا
خوشامد کرنا۔

ست پر رہنا۔ اپنے ایمان اور قول پر قائم رہنا۔ صحت و صحت پر رہنا
ست چھوڑ دینا۔ کسی کام کے کر نیے ہمت ہار دینا۔ بہت حاصل
ہو جانا۔

سترا۔ بہتر۔ ستر بہتر۔ س کی عمر کا بدھا۔ پیر فرقت و غم و احوال اس
ستانا۔ گسیکو مصلحت و نیاز رخ ہو جانا مولانا اکبر لاہوری رخ
ست و بنا گسیکو ستانا۔ کھینا۔ مردم آزاری کے کچھ نہیں نہ آتا دیکھنا
ستہ لٹنا۔ ظلم پڑنا۔ مارا جانا غارت ہونا۔ شوق چھوٹنے کی جان
پرستم ٹوٹنے + شہ عباس کا علم ٹوٹنے +

ست خلد سات فم کا تاج۔ لٹا ہوا۔ گڈھ لٹا ہوا۔

ست گل جانا۔ طانت کا زائل ہونا۔ تنک جانا۔ منکس ہو جانا۔

نقش پاکو زائران در گہ والا کہی دلبر کہی سر بر کہی آنکھوں پہ رکھے ہیں۔
سر آنکھوں پر بٹھکانا۔ کسی بزرگ کا اعزاز کرنا کمال درجہ کی ارجوت
سے پیش آنا۔

سر باندھنا۔ ہانگ چوٹی کرنا۔ سر گوندھنا۔

سر بھاری ہونا۔ درد سر ہونا جکڑ آنا۔

سر بچنا۔ جان کو جو کھون میں ڈالنا۔ فرج کی نوکری کرنا۔

سر بٹکانا۔ سردارنا کسی کام میں نہایت سعی اور کوشش کرنا
سمجھانا۔ فہم بکھانا۔

سر بر اٹھانا۔ شور و غل مچانا۔ اودھم کرنا۔

سر پر پڑنا۔ مصیبت آنا بلا نازل ہونا۔

سر پر چڑھنا۔ بچہ کو بہت لالچ یا رک کے خراب کر دینا۔ حادثہ میں
بھاڑ دینا۔ لو کر با لازم کو گستاخ کر لینا۔

سر پر چھپر رکھ دینا۔ کسی کے سر پر احسان کا بار رکھ دینا۔ یا
قرضہ اربنا دینا۔

سر پر خاک ڈالنا۔ خاک اڑانا۔ تم کرنا۔ رونہ۔ ٹیٹا۔ نوہ کرنا۔

سر پر رکھنا نہایت درجہ کی عزت کرنا جرأت ہاتھ جرات کے
جو کل تنگ دیر یا رکھنا۔ کبھی چھاتی سے ٹھکایا کبھی سر پر رکھا۔

سر پر رکھنا ہانڈی رکھنا۔ بدنامی اٹھانا۔ سوا ہونا شرمندہ و غفل ہونا۔
سر پر رکھنا ہونا۔ نہایت نزدیک آجانا مولف تو کیوں بیٹھا ہو

ہو کر ایسا غافل و اجل ہر وقت جب سر پر کھڑی ہو۔

سر پر ہاتھ پھیرنا۔ چھکارنا۔ پیار کرنا۔

سر پر ہاتھ رکھ کر رونا۔ سر پر رکھ کر رونا۔ نہایت غم و الم میں رونا
قسمت کو رونا ذوق اسے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پر

ہاتھ ورنہ جگر کو روٹھکا تو سر پر رکھ کے ہاتھ۔

سر پر ہاتھ دھرنا۔ سر پر ہاتھ رکھنا۔ کسی کا مددگار بننا۔ سر پر ہت
و مرئی ہونا۔ کسی کے سر کی قسم کھانا جلال کھنوی کل نہ تھا شکوہ تھا را

بخت کے شاکی تھے ہم اب تو باد آئیگا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا۔

سر پر پڑنا۔ حصہ میں آنا۔ ذمہ لگنا۔

سر پر نالہ تسلی و شفای دینا۔ سر پر بندھنا مدد کرنا حمایت کرنا۔

سر پر پڑنا۔ پھوڑنا۔ ٹکڑا۔ مغز زنی کرنا سردارنا نہایت کوشش کرنا۔

سر پر پڑنا۔ پکڑنا۔ پکڑنا۔ سوہا ہونا ہرقی حال کچھ کہنے ہیں
جب کہتی ہو وہ رکھ پڑی۔ سر ہارا۔ سستے سستے یہ کہانی پھر گیا

سر پر پڑنا۔ سر کا ٹکڑے ہو جانا سر میں شدت کا درد ہونا۔

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا۔ نہایت ہی کوشش اور جانفشانی سے
کسی کام کو کرنا۔ کسی بات کے سر ہو جانا۔

ستھر اوکڑنا۔ مار کر ڈھیر لگا دینا۔ کثرت سے گرانا سیکڑوں کو
کشتہ کرنا میسر ہا ہر ہی کی جنبش نے یہ تھراؤ کچے ہیں مارا

نہیں ان نے کوئی تلوار سے اب تک۔

ستھر اوکڑنا۔ بہت سے مصانوں یا درختوں کا گر جانا۔ کشتوں
کے ڈھیر لگ جانا۔

سٹپٹا تے پھنا۔ آوارہ یا مارا مارا پھرنے پریشان و سرگردان بھڑنا۔

سین با جیم

سچیتے جانا۔ با خالے جانا۔ برف حاجت کے لیے بیت اٹھانا۔
سچ سچ۔ بالکل سچ۔ بہت درست۔ نظیر کل بھی دکل پھر ہی ٹھہرنی ہو

کیا نام خدا حسن میں سچ کے بنی ہو۔

سچا ہاتھ۔ دیانت داری۔ ایمانداری۔ ساکھ۔

سین با خاے

سخت سٹھکنا۔ بڑا ہلنا۔ ملامت کرنا۔ سنکھل ہونے
اے بگڑے ہیں۔ روزی سخت سست کتے ہیں۔

سخن پروری کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔

سخن دینا۔ قول دینا۔ عہد کرنا۔ قرار کرنا۔

سخن ڈالنا۔ سوال کرنا مانگنا۔

سخت جان۔ جسکی جان مصیبت سے ملے۔

سین بادال

سردار ہونا۔ کسی کام میں عاج ہونا۔ ملامت سے پیش آنا۔

سردھ کرنا۔ پورا کرنا۔ جاو کے زور سے اپنے قبضہ میں لانا۔

سین بارے

سر اٹھانا۔ اترنا۔ غور کرنا۔ گھنڈ کرنا۔ کچھ۔ سر اٹھایا جو بگڑے کے
پریشان ہوا۔ خاک ہو خاک کے پتلے کو سزا رکھنا۔

سراڑا دینا۔ سرکٹ ڈالنا۔ قتل کر دینا۔

سراڑا جن بھوت کا کسی کے سر پر چڑھ بولنا۔ کسی بات میں ضد کرنا۔

سر لکھوں پر رکھنا۔ کمال عزت کی چیز کی کرنا نعیہ از توفیق بنی کے

سر بھوڑنا سر کے ٹکڑے کر دینا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ آپس میں لڑائی کرنا۔

سر پر بھلنا۔ عزت کرنا۔ خاطر و مدارات کرنا۔

سر پر بھیلنا۔ مرنے پر مستعد ہو جانا اور قتل کرنے کے لیے طیار رہنا
جرات جھکی گردن بیان ہر اور وہاں تیغ برہم ہر ۱۵ جل بیان کھیتی

ہر سر پہ وہاں تیغ آزمائی ہر

سر پر لپیٹا۔ کسی مرکب اپنے متعلق کر لینا۔ دوسرے شخص کی
مصیبت اپنے ذمہ پر لے لینا۔

سر تا برتا کر دینا۔ کسی چیز کو بانٹ دینا تقسیم کر دینا۔

سر توڑ کر لینا۔ زبردستی سے وصول کرنا یا غلطی۔ جھنڈ کا مین
توڑ کے سر لوٹھا دیکھنا۔ غائب جان نامہ مراجع ہو گیا۔

سر تھکاتا۔ سر بھیلنا۔ سر مارنا۔ مغزنی کرنا تقریر کرنا اور سننا۔

سر جوڑنا۔ سر جوڑ کے بٹھکانا۔ آپس میں صلاح و مشورہ کرنا۔ اتفاق
دلاپ کرنا۔ پوشیدہ گفتگو کرنا۔

سر بھٹکانا۔ فرمان برداری کرنا۔ اطاعت کرنا حکم مان لینا۔
شرمندہ ہونا مولف سرفرازی اگر تم چاہتے ہو۔ بجاک عاجزی
سر کو بھٹکانا۔

سر چڑھا۔ بے ادب۔ گستاخ مفور۔

سر چڑھانے سر کاٹ کر کسی بزرگ کے مزار یا دیوی دیوتا کے مندر
پر چڑھنا۔ ہیبت رقی طوف مشہد کو جب مین جاؤ گنگا تیغی قاتل
کو سر چڑھاؤ گنگا۔

سر چڑھ کے بولنا۔ جن بھوت جادو کا کسی کے سر پر چڑھ کے بولنا
نیم کیا طعن جو غیر ردہ کھولے۔ جادو وہ جو سر پر چڑھ کے بولے
سر چڑھنا۔ سر پر قرض ہو جانا کسی کا گستاخ ہو جانا۔

خاب کا پر لگنا۔ سب سے افضل ہونا۔ سب سے بڑا جانا یہ
جلالہز کسی کے حق میں بولا جاتا ہے۔

سر خرو ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ بری الذمہ ہونا۔ قہیاب ہونا۔
اپنے خون سے ہاتھ دھو کر لیے قاتل نے کچ + زمو
عشاق میں اب سر خود ہم ہو چکے +

سر و مہری کرنا۔ بیری بونائی کرنا میر خسرو سر و مہری کی۔ بسکہ
کلر دے + اور مہی ابر بہار نے بھی شال +

سر دھرا۔ بزرگ۔ بڑا۔ بولھا۔ مربی۔ سر پرست

سر دھنا۔ سر کو دے دے مارنا۔ نہایت انخوس کرنا مشغولی
گرم آہوں سے سینہ بھٹنا تھا۔ مصیبت شمع سر کو دھنا تھا +

سر دینا جان پر بھیلنا۔ مرنے کو مستعد ہو جانا۔ جوہن مارے
ہو سے جانان تری زلف پریشان کے + وہ سر دینے گنگا دام
زلف میں لیکن نہ آئی گئے۔

سر دی ہونا۔ جاڑا ہونا۔ زکام ہونا۔

سر ڈھلنا۔ سر بھیلنا۔ اور حنی اور حنا۔

سر رنگنا۔ سر لال کرنا۔ کسی کے سر کو لہو لہان کر دینا۔ سر توڑنا
سر بھوڑنا۔

سر رہنا۔ کسی کے پیچھے پڑے رہنا۔ چھٹے رہنا۔

سر زرد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا ظہور میں آنا۔ صادر ہونا۔

سر سہر ہونا۔ بھلنا۔ بھولنا۔ ہر ہونا۔ مشہور و معروف ہونا۔ میر

سر سہر ملک ہند میں ایسا ہوا کہ میر + یہ رنجیت لکھنبا ہوا تیرا
دکن گیا۔

سر سون بھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ سر سون کے کھیت
کا بھولنا شاہ نیاز زبریلوی من موہن لے چھب دکھائی
سر سون بھولی آنکھوں میں + پیم کی زردی کھ پر چھائی سر سون
بھولی آنکھوں میں۔

سر سہر ہونا کسی چیز کا کسی پر وار ہونا عزت و ابرو کا بھولنا۔

سر سہلا نا سر پر ہاتھ پھیرنا۔ خوشامد کرنا خلق و چاہکوسی کرنا۔

سر سے چلنا۔ سر کے بل چلنا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا عزت
کرنا ناسخ۔ نقش پا سے یا پر سے بھلا کیونکر قدم + سر سے چلنے

کی ہر کو سے یا زمین عادت ہمیں +

سر سے کفن باندھنا۔ مرنے کو مستعد رہنا۔ اپنی جان کو کچ
چیز نہ بھنا میر سر سے باندھا کفن عشق میں تیرے یعنی + جمع ام نے
بھی کیا ہر سر و سامان بچا +

سر بھیلنا۔ سر ہلا کر بھیلنا جس طرح سایہ زد سے کھیلنے ہیں +

ڈسا ہو کالے نے جب کو کا فرتوہ فسون کے اثر سے کھیلے + وہاں د
کھسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے د سر سے کھیلے +

سر سے مارنا۔ ناراضگی کے ساتھ کسی چیز کو داپس کر دینا۔

سر سینگ ہونا۔ کسی خاص علامت کا ہونا۔ کوئی خاص نشان
قائم ہونا۔

سر فرار کرنا عزت دینا۔ آبرو بخشنا قطعہ۔ خدا نے آدمی تھکو
نہالا + کیا ہر ساری خلقت میں سر فرار از عبادت میں تو بھی مشغول
ہر دم + مراد ہم جب تلک ہر تجھے دمساز +

سفر کرنا۔ کسی سے لڑا دینا۔ مقابلہ پڑا دینا۔ بال گونا۔ مانگ چولی کرنا۔

سفر کرنا۔ بندوق جلانا۔ فیر کرنا۔ ملک فتح کرنا۔ لڑائی میں غالب رہنا۔

سفر کو آنا۔ لڑنے کو دوڑنا۔ پیچھے پڑنا۔ کاسٹے کو دوڑنا۔

سفر کھانا۔ شور مچانا۔ دق کرنا۔ شک کرنا۔

سفر کھانا۔ پیٹنے کو بھی چاہنا۔ مار کھانے کو بھی چاہنا۔ جبراً

بزم زندان میں شیخ آنا۔ اب تو اسٹا بھی سفر کھانا ہے۔

سفر گاڑی پیر ہوتا کرنا۔ نہایت سخت و مشقت کرنا۔

سفر گئی کرنا۔ سخت مار دینا۔ مال چھین لینا۔ مفلح نادار کر دینا۔

سفر گھنٹوں میں دینا۔ شرمندہ یا گزروہ خاطر ہونا۔

سفر گباشی ہونا۔ مر جانا۔ وفات پانا۔ بہشت میں جانا۔ لیکن میں جانا

سفر گریبان میں ڈالنا۔ فکر کرنا۔ سوچنا۔ متروک و متفکر ہونا۔ ناسخ

فار سے فانی نہیں ہوں غم جانا میں کبھی ڈکھی زانو یہ سراسر

گریبان میں کبھی + میر تقی کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گل ہوسر

گریبان میں ڈال دیتے ہیں۔

سفر لگنا۔ قسمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سفر مارنا۔ کمال کو شش کرنا۔ سعی کرنا۔ وقی پایاد و اثر نہ کین

رات بھر پھری + سمر مارتی یہ آہ سپہ کون کے ساتھ +

سفر کھانا۔ بہت سی محنت کرنا۔ ریاضت میں مصروف رہنا۔ غالب

فکر دنیا میں۔ سر کھپاتا ہوں + میں کمان اور یہ وبال کمان۔

سفر متنا۔ سر کے بال اتر دینا۔ کسی کا چپا بننا +

سفر مونڈنا۔ حجامت کرنا۔ بال اتار لینا۔ کسی کا مال فریب سے لے

لینا۔ اسکو مفلح کر دینا۔

سفر مہ کر دینا۔ نہایت باریک بینی۔

سفر مہ ہو جانا۔ پسکر باریک ہو جانا۔

سفر من خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پینا۔

سفر نام کرنا۔ مشہور و معروف کرنا۔

سفر نک اڑانا۔ مشہور لفظ ہے۔

سفر نیچا کرنا۔ شرمنا۔ کھانا کھا دینا۔

سفر ہلانہ۔ انکار کرنا۔ ضعیف و کمزور ہو جانا۔

سفر ہونا کسی بات کے پیچھے پڑ جانا۔

سفر چوٹ۔ اب اسوقت فی الحال۔

سفر بازار۔ بازار میں سب کے سامنے علانیہ۔

سفر مہر۔ بند۔ مہر مہر لگی ہوئی ہے۔

سفر پناہیت قریب۔ بہت نزدیک۔

سفر جھاڑ منہ پھاڑ۔ بے تمیز عورت نہ سر میں کنگھی ہے نہ ہاتھ منہ

و حویا ہوا ہے۔

سفر نہ پیر۔ نہ ابتدائہ انتہا۔ نہ آگاہ نہ پچھا۔ بے سرو پا بے ٹھکانا۔

سفر تیانوں تک تمام و کمال بالکل سارا۔ بام روشن

معاظرو کی صورت + سر سے ہلک تھی نور کی صورت +

سفری بھل۔ ناریل جو مشہور چھری ہے۔

سفر آنکھوں سے۔ بھر و چشم۔ بہت بہتر۔

سفر و سپید بنا ہوا ہے۔ موٹا تازہ ہے تندرست ہے۔

سفر سواہا ہوا ہے۔ سر کے ساتھ بکری ہے۔ سردار کے ساتھ فوج

ہر مان باپ کے ساتھ بچے ہیں۔

سین باسین

سفر آل کا کتا۔ وہ جنوا کی جو خسر کے گھر رہے اور خسر کی

روٹی کھائے۔

سین بافا

سفر کرنا۔ رحلت کرنا۔ مر جانا۔ انتقال کرنا۔ قطعہ از متوفی عزیز د

کب تلک زندہ رہو گے + کہ آخرا یقین مرنا ہے تگو + رہو گے گھر

بنار کب تلک تم + جب اس گھر سے سفر کرنا ہے تگو +

سفید پڑ جانا سفید ہو جانا۔ کسی خوف یا بیماری کے باعث چہرہ

سفید ہو جانا

سفید خون۔ انسان کی منی۔

سین باکاف

سفر اسکو کرنا۔ بجلی کرنا۔ کبوسی کرنا۔ محکم ہونا۔

سفر سی پڑنا۔ تنگی پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔

سفر شافہی۔ سکون کی عکاسی جو بے انسانی و ظلم و

غارت کا زمانہ تھا۔

سفر بٹھانا۔ سکھ جانا۔ حکومت قائم کرنا۔ ضرب چلانا۔ میر کے بٹھائے

میں بت ترساکے داغ نے + جھنڈا اڑا کر کشور دل میں صلیب کا

سفر فرمانا۔ آرام کرنا۔ سو جانا۔

سفر بھلائی۔ مفت کی نیکی۔ مفت کی بھلائی۔

سین بالام

سلامت روی اختیار کرنا۔ چین سے چلنا۔ کفایت شعاری کرنا نیک عادتیں اختیار کرنا۔

سلام دنیا۔ بندگی کنندہ خدمت کرنا آزر دہ۔ ہر روز عید رخصت خاطر کو دو سلام + آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں۔

سلام کرنا۔ بندگی کرنا۔ رخصت کرنا خیر باد کہنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا تپا کرنا۔ میہ کو بچے کے اُسکے باشندوں نے سبکوہین سے کیا سلام۔ کسکا کعبہ کیسا قبلہ کون حرم پر کیا احرام۔

سلامی تارنا۔ کسی امیر کی تعظیم میں خلی بندہ تون پانہون کی فیرنا سلامی پھیرنا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔

سل سے بیٹھنا۔ تسلی سے بیٹھنا۔

سلفہ کروالنا۔ جلا ڈالنا۔ خاک کر دینا۔

سلام ہی۔ بندگی پر تسلیم ہو۔ بس ہو شوقِ محبت میں ہم تو ہو گئے بدنام۔ اس محبت کو آپ کی ہر سلام۔

سین باہیم

سمانہ دھنا کسی بات کی پوری پوری تصویر کھینچ دینا۔ پوری پوری کیفیت ظاہر کرنا۔

سمجھ پر تھمڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ ہوش کم ہونا فوق سمجھے اور سنگدل آرام جان مبتلا سمجھے + بڑین سمجھ بولسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے۔ سمندر پار اتارنا۔ جلا وطن کرنا۔

سین بانون

سنافنی آنا۔ پولیس سے کسی کے مرنے کی خبر کرنا۔

سنٹا آنا۔ غش آنا۔ بیہوش ہو جانا۔

سنٹا تبتینا۔ بالکل غم مہم ہو جانا۔ اجازت معلوم ہونا سنسان ہو جانا۔

سنہما لالینا مرنے آدمی کا کیفیت پر ہوش میں آنا ذوقِ بیمار محبت نے لیانہ سے سنہالا + لیکن وہ سنہالے سے سنہال جاسکے تو اچھا

سنہال سنہال کر بگڑنا۔ بن ہن کر بگڑنا۔ خوشی دافض ہونا داغ سنہال سنہال کے بگڑنا ہر دم دل بیتاب + الی ج یہ ہمہ ہر جان پر کید

سنجانی گنا۔ وہ گنا جسکی نشہری برابر ہوں۔

سنجانی کرنا۔ شام کے وقت چراغ جلا نا۔

سنجھا پھولنا شام کو شفق کا ظاہر ہونا

سن سے جی ہو جانا۔ بزمِ مردہ خاطر ہو جانا۔

سنکھپ کرنا بہہ کرنا۔ بخشش کرنا۔ مین کرنا۔

سنکسار کرنا۔ پتھروں سے مارو۔ مینا لہنا اکبر لاہوری اُس بیت

سنگدل سے جو پھیر جائے ڈارو + سکو سنکسار کرو۔

سنن ہو جانا جبے حس و حرکت ہو جانا۔

سنہچا آنا۔ بڑا ستارہ آنا۔ غس دن آنا۔

سنکھڑا چھو تو کھنکھنابا ہر جاٹ سکھون کو بیٹھاب گورو کو بندھ گھنکھنکھو۔

سنت آدمی ہی۔ فقیر آدمی ہی۔

سین باواؤ

سوانگ لانا رنگ لانا۔ ہر وہ بھڑنا۔ شعبہ بازی کرنا مکرو فریب کرنا کبھی خوش کبھی رنجیدہ ہو جانا قطعہ از مولف کبھی

روئے ہیں صورتِ بیل + کبھی گل بن کے مسکراتے ہیں + شکل ہر دم نئی بدلتے ہیں + ہر گھڑی تازہ سوانگ لاتے ہیں + کبھی

بنتی ہر تیرہ کبھی خیمہ سنان + لاتی ہر رنگ یار کی مرگان سے نچنا سوا نیزہ پر آفتاب جاتا۔ قیامت قائم ہونا سخت گرمی ہونا۔

سوت باندھنا سیدہ باندھنا۔ نشانہ اور شست لگانا۔

سوت جاری رہنا۔ آمد کا سلسلہ قائم رہنا۔

سوئی بھڑون کو جگانا۔ سوئے فتنہ کو بیدار کرنا۔ بڑے عجیبونکو تازہ کرنا دلی ہوئی آگ کو ہوا لگانا۔

سوجان سے عاشق ہونا۔ لٹو ہونا شیدا ہونا۔ فریاد ہونا۔ دل سے فدا ہونا یا رعلی صنوبر آگیا غش میں ہوئی سوجان سے

عاشق + عجب ہونا ساقدار کا نمونہ ہی قیامت کا۔

سوجان سے صدقے یا نثار ہونا۔ واری داری جانا۔ بلہاری جانا قربان جانا۔ میہ وہ جو خیمہ کھفت نظر آیا + میہ سوجان سے نثار ہوا۔

سو جھٹا کرنا بندہ دست یا انتظام کرنا۔

سودا اچھلنا ہونا۔ دیوانہ یا باگل ہو جانا۔ دیوانگی کا دور کرنا۔

سودھانا۔ بیاج لھانا نقد روپیہ قرض یکہ فیصدی جیلج موکل کا مطلقہ از مولف اس زمانہ کے جو مسلمان ہیں + بیاج بیتھین سود کھاتے

ہیں + نامہ سکا متنازع رکھتے ہیں + اصل پر سود جب بڑھاتے ہیں + سو ج کو چرائی دھانا سبے قائدہ کلام کرنا۔

سودھا پڑنا۔ بارش نہونا قطع پڑ جانا۔

سوکھا ٹالنا۔ کچھ نہ دینا۔ باتوں میں ٹال دینا۔

سوکھا جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ انکار کرنا۔

سوکھا کاٹنا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ بدن پر گوشت نہ ہونا۔ ذوق آ رہے گا دشت میں میلی ترے ناقہ کا گام ہو گیا مجھوں جو کاٹنا سوکھرا چھا ہوا۔

سوکھی چٹائی کرنا۔ خشک عمارت کرنا جس میں چونا یا گار نہ لگایا جا بغیر پانی پینے کے کھانا۔

سوکھی دھاتون پانی پڑنا۔ عین موقع پر بارش کا ہونا۔

سوکھی گھاٹ آ مارنا۔ مایوس رکھنا کچھ نہ دینا کسی کی خواہش کو پورا نہ کرنا جگر۔ واسے محرومی نہ ہوئے چشمہ مقصود تک نہ سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کا اُتارا ہو گیا۔

سول سے لگنا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ برا لگنا۔ دل میں جھینا۔

سولہ سولہ گنتے سنانا۔ بیشمار رکالیاں دینا۔ نا ملائم باتیں کہنا۔

سولی پر جان ہونا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ خطرہ میں جان ہونا۔

راحت اجبر و فراق مرگان میں + دل پر تھرہ جان سولی پر + سولی پر چڑھانا اور پھینچنا۔ مار دینا۔ تکلیف دینا بے پرواہی میں سنبھل مرانا زانہ لانا۔ شمشاد سے سولی پر چڑھانا۔

سوٹھ بسانا۔ چہ کے واسطے ضروری سودا خریدنا۔ حاملہ کے کھانے کی چیزیں ہم ہو چانا۔

سوٹھ کی ناس لیتا۔ خاموش رہنا۔ زبان سے کچھ نہ کہنا تحمل و صبر کرنا۔

سوٹھ پڑنا۔ خوب پٹیا جانا۔ مار کھانا۔

سونے کا والہ کھانا نسبت عمدہ اور قیمتی کھانے کھانا۔ ناز پیامت پانا برق کہتے ہیں دیکے بوسہ ملا کی جبین کا + سونیکا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا۔

سونے کی چڑیا ہاتھ لگ جانا۔ کسی مالدار سے ملاقات ہو جانا۔ سوئی کے ناکے میں سے اونٹ نکل جانا۔ نا ممکن بات کا وقوع میں آ جانا۔ خدا کی قدرت ظاہر ہونا۔

سوٹھیا صراف۔ مالدار دو لقمند۔ دیانت دار صرف جو سونے کا لین دین کرتا ہو۔

سوکھی لہن۔ تیلی و ملی عورت نازک بدن۔

سونٹا سے ہاتھ۔ وہ عورت کھاتہ جو پورے خالی ہو۔

سوناسو گندھنذر خالص کھرا سونا۔ ناسخ۔ سونا شکندھ کیون

نہ کہوں تجھ کو اسے پری + رنگت سنہری اسپہ یہ خوشبودن میں ہی

سوٹھ سوٹھ غنا لباظن۔ غالب۔ ہونے والی بات۔

سوکنوں کی جوڑی۔ یہ نام ایک تباہی کا ہے۔ دو صورتیں زمانہ

سوکنوں کی بنا کر اس میں بار دلت بھروسے ہیں جب تک دی جاتی ہو تو وہ دونوں آپس میں لڑتی ہیں

سین بابا کے ہوز

سہاگ اترنا عورت کا خاوند مر جانا۔ راند ہونا بیوہ ہونا۔

سہتا سہتا۔ قابل برداشت۔ ٹیگر م پانی یا دودھ وغیرہ۔

سہاگ رات۔ پہلی رات عورت کی خاوند کے ساتھ ہم بستری کی شب زفاف تخت کی رات۔ سہرے کی۔ بیاہتا عورت۔

سین بابا کے

سیاہ دھانا۔ نوج کی حاضری دینا۔ لشکر کی کثرت ظاہر کرنا۔ ہمارا دل وہ رستم ہو کہ آنکھ اسکی نہ چھپے گی + دکھائیں ترک چشم اسکو سیاہ فرج فرکان کا +

سیاہ و سفید کرنا۔ نیک و بد کرنے پر مقرر ہونا مستقل حکم ہونا قطعہ از موقوف۔ رات دن کو فہم لیتا ہے + حق سیاہ و سفید کرتا ہے + حکم سے اسکے دار دنیا میں + کوئی جتیا ہو کوئی مڑتا ہے۔

سیاہی کا دباننا۔ کسی کالی بلا کو خواب میں آ کر ڈرانا۔ سا بوس کی حالت ہو بلا آتش و حیان اس کا کل مشکین کا جو آیا مجھ کو خواب میں آ کے سیاہی نے دبا یا مجھ کو۔

سیپ لگنا۔ کسی پرندے کا ڈبلا ہو جانا۔ طوطا کو تر و فیکہ پر عجاڑنا۔ سیپی کا سامنے کل بنا۔ لاغر ہو جانا۔ بدن پر گوشت نہ رہنا۔

سیتلا کا کھا انا۔ وہ شخص جسکے پہرہ پر بہت سے چھپکے داغ ہوں سچ چڑھنا۔ عروس کا اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستری ہونا۔

سیخ پر لگانا۔ کباب بھوننے کے لیے گوشت سیخ پر چڑھانا لسیکو سخت تخلیف دینا سیدھا آنا۔ سامنے آنا۔ مقابل آنا۔ راستی دورستی پر آنا۔

سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ کچ نکال دینا۔ طیر حبابی نہ رکھنا ٹھیک بنانا سیدھا بننا۔ سیدھا ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سیدھی راہ پر آنا۔

سیدھی راہ سے قدر است میں آیا سنبھل گئے + سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل کھل گئے +

سیدھی سنانا۔ صاف صاف کہنا۔ زبان پر آنا۔ سنانا دینا۔

سیدھی انگلیوں بھی نکالنا۔ کسی کام کو آسانی کے ساتھ کر لینا۔
سیدھے سادے بنا۔ بھولے بھالے بنا بوقوت و اجتناب۔
سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ کھلے طور پر کلام نہ کرنا۔ منہ پھیر کر بات
کرنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔

سیر کی بہت زیادہ زمین سوا سیر پڑا اور اپھنا۔ حوصلہ اور
گنجائش سے زیادہ مال ملک یا مفلس کو دولت مل گئی تو اپنے جامہ
سے باہر نکل گیا۔

سیرھی سیرھی چڑھنا۔ درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا یا بہ پایہ درجہ جانا
سیکھ دینا۔ سکھانا۔ نصیحت کرنا۔ مشورہ دینا۔ تدبیر تہلانا۔

سیلاسی سے بولنا۔ نرمی سے بولنا۔ اخلاقی سے پیش آنا۔

سیلا کر کے کھانا۔ سرور کے کھانا۔ جلدی نکرنا۔ آستگی سے
کام لینا۔

سینت کے رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔

سین مارنا۔ سین دینا۔ شامہ کرنا۔

سینڈھ لگانا۔ لقب لگانا۔ سوارا کرنا۔

سینگ دکھانا۔ خرقہ پہن کرنا۔ بڑائی جتاننا۔

سینگ کٹا کر پھون میں ملنا۔ بجا ہو کر بچوں کے ساتھ کھیل
کو دینا۔ شریک ہونا۔

سینگ سمانا۔ بناہ ملنا۔ حفاظت کا مقام ہاتھ لگنا۔ ناقصہ از مولف
تم نہیں جانتے اگر تم کو تیری محفل میں ہم نہ آئیں گے۔ چند روزہ
گزارہ کر لینگے۔ سینگ اپنے جہان سمانینگے۔

سینگ نکھنا۔ جوان ہونا۔ ہمشیار ہونا۔

سینہ ابھار کے چلنا۔ غرور سے چلنا۔ اتر کر چلنا۔ اینٹھ کر
چلنا۔ خرامان خرامان چلنا۔

سینہ زوری کرنا۔ سرکشی کرنا۔ زبردستی کرنا۔

سینہ کو ٹٹا۔ ماتم کرنا۔ نوہ کرنا۔ میر۔ دل جو تھا اک آبلہ بھونگیا۔
رات کو سینہ بہت کونگیا۔

سینہ سے لگانا۔ سپار کرنا۔ محبت کرنا۔ مضطرب رہنا۔
مدت سے یہ دل آج سینے سے لگا کو بھو۔

سیدھی سادھی چال۔ سلامت۔ دی کا طریقہ۔ سیدھا
رستہ۔ کفایت شعاری۔ ناسخ خیرت جاتے تو سیدھی چال پل

۱۱ مال مست۔ گرتے ہیں نشہ میں چلتے ہیں اگر بخوار کچھ

سیدھی آنکھوں خوشی خوشی کھلے مانتے۔ رضامند ہی و

نوشہ دلی کے ساتھ مولف غیر کا سب ٹھنڈا بن جاتا ہے اک
آن میں۔ سیدھی آنکھوں سے اگر وہ سرور قدیم سے ملین
سیدف زبان۔ وہ شخص جسکی زبان میں اثر ہو جو بات منہ سے
کے غور میں آجائے۔ ہر جیمہ گروہ اہل قلم میں وہی تھا سیف
قلم۔ تمام اہل زبان میں وہی تھا سیف زبان۔

سیدھلا کی پھولی ہوئی آنکھ۔ ایسا نقصان جسکا معاوضہ نہ ہو سکے
جیسے کہ سیدھلا کی پھولی ہوئی آنکھ درست نہیں ہو سکتی۔

سیدھی آنکھ۔ مہربانی کی نظر۔ لطیف کی نگاہ۔

سینہ بسینہ۔ باپ دادا دونوں سے تسلسل بدسل۔ ہر جیمہ از مولف
عنایت کیا غوث اعظم کو حق نے جو تھا علم عرفان کو سینہ بسینہ۔

سیدھی انگلیوں سے طی نہیں نکلتا۔ ہر قاعدہ کی کہ برتن میں
لگا ہوا بھی بغیر سیرھی انگلیوں کے نہیں نکال سکتا اسی طرح کہ نہ
اور باجی آدمی نرمی اور مہربانی سے کام نہیں دیتا جب تک اسپر
سختی نہ ہو۔

سیر کیواسطے سوا سیر ہو جو وہی۔ زبردستی کی سرکوبی کے لئے
اس سے زیادہ زبردستی ہو جو ایک سے ایک بڑھ سکے۔
سیر چشمی۔ قانع ہونا۔ صابر ہونا۔ بے پروا ہونا۔

پانچویں فصل

ادویات دوران لغات کے ذکر میں جو علم طب کے متعلق ہیں۔

سین بالف

سالامندرا۔ یہ ایک جانور سانپ کی شکل سے ملتا ہوا مع و
ہاتھ اور دو پاتوں جھوٹے چھوٹے کے ہر دم اسکی چوڑی بڑنگ اسکا
اہلی زردی و سیاہی سے ملا ہوا آگ اسپر تاثر نہیں کر لی اگر تو دین
ڈال دین تو آگ بجھ جائے اور طبیعت اسکی نہایت گرم اور خشک ہے
اسکا گوشت ایک مشقال سم قاتل ہے روغن اسکا اگر بالوں کو لٹکایا
جائے تو بال فوراً گر جائیں۔

سلج۔ یہ ایک بڑے قد کا درخت ہے اسکو ہندی میں سال و
ساگون کہتے ہیں اسکی لکڑی بڑے بڑے کام میں خرچ ہوتی ہے اسکی
بھل کو جوش دیکر کھاتے ہیں طبیعت اسکی لکڑی کی سرد اور خشک
ساتھ تھوڑی حرارت کے درد سیر گرم کو نافع ہے اور دام گرم کو اسکا
صفا تحلیل کرنا اور سوزش معدہ و تشنگی کو دفع کرنا ہے۔

ساقیج۔ یہ ایک ہندی درخت کے پتے میں جو بڑا دھرت اور بلند ہوتا ہے۔ لکڑی اسکی خوشبو دار ہوتی ہے یہ درخت سواے ہند کے اور کسی ولایت میں نہیں ہوتا۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک حافظ ارواح داغلاطہ مفرح قوسمین و مجمل ریاچ۔ مصلح معدہ مقوی جسم مدبول و حیفین ہر

سام ابرص۔ یہ ایک جانور ہے جسکو ہندی میں جھپکلی کہتے ہیں جھپکلی اور شہری ہوتا ہے طبیعت دونوں کی گرم اور خشک ہے ضما و اسکے گوشت کا مسون کو دور کرتا ہے بالوں کو جاتا ہے اور اگر عقرب کے نیش پر رکھیں تو درد کو تسکین دیتا ہے

ساد اور ان سے ایک سیاد مائل بسرخی اکثر درختوں کے جوف میں پائی جاتی ہے جو نارجل کے درخت سے سٹے دہ بہتر ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک تھوڑی حرارت کے ساتھ جابس اسہال و موی ہے زخموں کو اچھا کرتا ہے اور ام کو تحلیل کرتا ہے

سامان یہ ایک جھپکلی گھاس نہایت نرم اور باریک ہوتی ہے اسکے بورے بنائے جاتے ہیں جو نہایت نرم ہوتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک ہے اسکے بورے پر چٹنا موجب حصول قدرت ہے اور بوا سیر اس سے نفع ہوتی ہے اور راکھ اسکی قاطع زہن الدم ہے ساگودانہ۔ یہ ایک درخت ہے جو اکثر جزائر سے لائی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم و تر ہے بیماروں کو بچائے غذا دودھ با پانی میں پکا کر فالودہ کی طرح دیتے ہیں طبیعت کو ضرر دیتی ہے

سین باباے

سج۔ معرب شہر یہ ایک سیاہ پتھر جھپکتا ہوا ہلکا جلد ٹوٹنے والا بلا و سوڈان اور ہند کے پہاڑوں سے نکلتا ہے طبیعت اسکی سرد خشک انفع خفطان مقوی معدہ و باصرہ و مقوی دل ہے۔

سیستان مشہور درخت ہے جسکو ہند میں سوڈا کہتے ہیں اس کے پھل کا نام بھی سوڈا ہے صورت اسکی پھل تازہ کی کتیا کے پستان کی طرح ہوتی ہے اسوا سٹے نام اسکا سنگ پستان مشہور ہو اکثر استعمال سے پستان کما جاتا ہے طبیعت اسکی حرارت اور برودت میں معتدل ہے تلپین سینہ و علق درستی آواز اور کھانسی گرم و خشک کے لیے مفید ہے ہر وقت البهل اور تیزی صفر کو دور کرتا ہے سینہ۔ نفع سین و کسر بایے و سکون یا ی تھانی ایک مجلی کا نام ہے جسکی بڑی نہایت سخت ہوتی ہے گوشت اسکا بولا اور

سور خدار اسفنج کی طرح ہوتا ہے۔ اور سور اخون میں بجائے خون سیاہ پانی بھرا ہوا ہوتا ہے اور وہ پانی تل کی طرح چراغ میں جلتا ہے اسکے اندھے و نفع رنگ نشانہ و سنگ گردہ بن اور مدربول۔

سین باتاے

ستاور۔ یہ ایک درخت ہندی کی جڑ ہوتی ہے جو داغ سوزاک اور سوزش بول ہے

سین بانخاے

سحار۔ یہ ایک گھاس اذخر کی صورت پر ہے۔ مزا اسکا تلح طبیعت اسکی گرم اور خشک انفع صرع و فالج و مقوی معدہ و فالج سڈہ جگر ہے

سین بادال

مہد یا سد یہ ایک گھاس ہے جسکو ہندی میں سائل اور ساتری کہتے ہیں۔ ب تانی۔ پہاڑی اور جنگلی تین قسم کی ہوتی ہے جتنی اسکی چھوٹی پھول زرد و زنج ایک غلات میں تین تین تیز بہترین ان سے بستانی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے عقل کو بڑھاتی ہے و داغ کو طاقت دیتی ہے۔ در حیف و بول ہے اور بھی فایده اسکے بکترن کتا بونین لکھے ہیں جنگلی شریچ اس موقع پر نہیں ہو سکتی۔

سدر۔ یہ ایک مشہور درخت ہے جسکو فارسی میں کنار ہندی میں بیر کہتے ہیں بہت سے اقسام اسکے ہیں جنگلی اور باغی بھی ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد و شلہ و رستانی تازہ پھل سرد و تر قابض ویرضہم ہے سداب تبری۔ جتنی اسکی تلی شامین کم اور بدبو زیادہ بستانی سے طبیعت اسکی گرم و خشک سموم تالہ کے ہے عمار ورم اس سے کما میں تو ہارک کر دیوے۔ لوہے کے اوپر اسکو ملین تو مورچہ نہیں لگتا ضاد اسکے پون کا عضو کو جس کر دیتا ہے۔

سین باراے

سراج القطب۔ یہ ایک گھاس ہے کہ بکالت ترا و تازہ ہو نیلے چراغ کی طرح رات کو روشنی دیتی ہے سراج کے معنی چراغ کے ہیں اور قطب کو مشتاب کہتے ہیں جسکو ہندی میں جگنو بولتے ہیں ستر لاتی تلختر اسپین وہ ہے کہ ہر ایک ہر کے اثر کو دور کرتی ہے خصوصاً زلزلہ کے زمر کا وہ عالمی ہے خمر۔ یہ ایک جڑ سیاہ رنگ ہوتی ہے ہندی میں اسکو سیوڑہ کہتے ہیں نرا در مادہ و دون قسم کی نرا اسکا بدون ساقی اور پھل اور پھول کے بلکہ ایک شاخ اسکی جڑ سے جتنی ہے بقدر ایک گز کے اور اطراف پرستی دندانہ دار شاخ پر چڑیوں کے پروں کے اور ماہ بدون شاخ کے طبیعت اسکی دوسرے دھبہ میں گرم اور پٹے

سفادیکس جکڑال یونانی زبان میں ایک گھاس کا نام ہے ساق جھکی۔

بقدر دوا بشت شاہر کی طرح پھول درو اور سفید جڑ مائل بہ نیلری
تانی بعض اسکو جگلی پیاز جاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک مقوی
و مدہ مسکن در و گردہ و مثانہ تر و طاق سموم مہل خلط غلیظ ہے

سفرجل۔ یہی جو ایک نام مشہور میوہ ہے اور اسکے خم کا عذاب دلوں میں
مستعمل ہے۔ یہی آزاد اور بی ترش اور بھی ترش شیرین شیرین بھی کا
نام ہے آزاد ہے۔ تین اقسام اسکے الگ الگ طبیعت رکھتے ہیں شیرین
کی طبیعت حرارت اور برودت میں قریب با اعتدال ہے مقوی دل و
دماغ و مدہ و دگر روح حیوانی ترش کی طبیعت پہلے درجہ میں
سرود و دوسرے میں خشک و مدہ کی تقویت میں شیرین و گلیظ
قوی اور ترش و شیرین قاطع صفرا و مفرج روح و مقوی مدہ ہے۔
سفید و لیون۔ یہ ایک بولی سونف کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے
تر و مینون میں پیدا ہوتی ہے۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح و مہل
بلغم دافع صرع و الغرغریہ ہے۔

سین باقاف

سقمونیا۔ یہ ایک دوا گھاس کا دودھ ہے جو سخت زمین بے آب
پہاڑی میں پیدا ہوتی ہے۔ شاخیں انکی بہت سی زمین پر بھی ہوتی ہوتی
میں ایسے لیسندار طوبت نکلتی ہے۔ پھول اسکا سفید اور گول و سفید
بقدر گاجر کے جس سے دودھ لیا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک جالی
و محل مفتح مہل صفرا و فضلات قاتل خنین دافع زہر کرم و مہر
سقولو قدریہ ایک جانور مٹری کی صورت پر شہری اور بیابانی
ہوتا ہے اسکے بہت سے یا نون ہوتے ہیں ابوسین اور سیمین اور
اربع اور اربعین بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و تر ہے اور
زہر قاتل اگر آدمی کے جسم سے چھو جائے تو خارش نکل جاتی ہے

سین باکاف

سکھاج۔ ایک قسم کی غذا ہے جو سر کے سے بناتے ہیں مہر
اور مدہ طبع مفتح و قاطع بلغم و مسکن غلیظان خون۔

سکینج۔ یہ ایک گھاس کا گوند ہے باہر سے کھڑا زرد و اندر سے سفید ہوتا ہے
طبیعت اسکی گرم اور خشک مہل و صف جالی و محل مفتح و مہل و مہل
سکر۔ فارسی میں خشک و مدہ میں کھاندا اور شکر اور گڑ کہتے ہیں
یہ خشک و مدہ کا عصا رہے یعنی پتھر ہے طبیعت اسکی گرم و تر

اور جو تازہ عصا رسیمال ہو وہ گرم و تر ہے طین نخی و خلق و سینہ درہ
و مقوی ماہی خون صالح کو پیدا کرتا ہے۔

سکر العشر۔ یہ نیم ہے جو عشر درخت کے پتوں پر آسمان سے برس کر
جم جاتی ہے اس درخت کو فارسی میں خرک ہندی میں آگ کہتے ہیں
جو دلایت خراسان میں پڑتی ہے وہ سپید نمک کے ٹکڑوں کی طرح ہوتی ہے
اسکو مائی کہتے ہیں اور سپاہ رنگ کو حجازی بولتے ہیں ان دونوں
میں سے مائی عمدہ قسم ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے مگر حجازی
گرم زیادہ ہے کالی سے مفتح و مقوی مگر طین الطبع و آلات تنفس دافع
سرف و قرحہ شش و در و سینہ و جگر و مدہ ہے

شک عصا۔ آنولہ کا جو تازہ آنولے سے نکالا جاتا ہے اسکو
سک صلی کہتے ہیں جس ملک میں آنولہ نہیں ہوتا تو خام کھردون سے
سک بناتے ہیں اسکو سک غیر صلی کہتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے
درجہ میں سرد پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے
مفتح و محل و قاطع نفث الدم و عا بس تے مقوی اعصاب و قوت
ماسک ہے اور اگر شک میں شک مل جائے تو اسکو سک لمسک
کہتے ہیں طبیعت اسکی مائل جگہی ہے

سکر حبہ۔ ایک بونی کا نام ہے چنی ایسی مشابہتی ہو رکی درہ طلق
میں ایک حلقہ لکھ کر کھینچ دیتا ہے جسکو انگوٹھی کہتے ہیں طبیعت مہل
گرم و خشک مہل سودا ہے اور دافع صلابت محال۔

سکوہ۔ یہ نام ایک درخت کا جو ہند کے ملک خصوصاً ملک بنگال
میں بکثرت ہوتا ہے بہت بڑا اور بلند لکڑی اسکی عمارتوں میں خرچ
ہوتی ہے اسکا پوست اکھاڑ میں نواسکے نیچے سے رال نکلتا ہے۔

سین بالام

سلاجیت۔ ہندی لفظ ہے اور قسم مہیائی کی کہ دکن کے ملک
صوبہ بہار وغیرہ میں پتھروں سے انکی مٹی سپک کر جم جاتی ہے طبیعت
اسکی گرم اور خشک ساتھ تر یا قیمت کے دافع فساد خون و خونی
و دق شیخوت و ہوا سیراوی و خولی و دجیان ہے۔

سکت۔ جو برہنہ یعنی وہ جو جھکے اور خوشہ میں پروا نہیں ہوتا
معمولی جو سے کچھ چھوٹا طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکو مدہ
کے ساتھ ہن کو فرہ کرتا ہے جوبی پیدا ہوتی ہے دلی گرم کی مین مفتح
سلیجات۔ ایک دریا کی جانور ہے جسکو کھفت اور سنگ پشت
فارسی میں ہندی میں کچھوا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و تر مقوی ماہ

سنگیا اور بارہ سے بنا یا مائے طبیعت اسکی گرم خشک کھانا اسکا
زہر قاتل ہو مریخوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سین بامیس

سنگتہ الصید۔ یہ ایک پھلی چشمہ تول میں جو قریہ تہوک کے پاس
ہی ملتی ہے سبک صید اور سنگہ برکہ اور سنگہ تول بھی اسکو کہتے ہیں مشابہ
چھوٹی پھلی کے ہوتی ہے دو ہاتھ اور پانوں اور پنجے رکھتی ہے اور
دوم ذرا پیڑھی۔ نرمادہ دونوں قسم کی ہوتی ہے جب تک زندہ رہی تو زور
مادہ بھانی جاتی ہیں۔ بعد مرنے کے علامتیں نرمادہ کی گہ بھاتی
ہیں۔ صید اور تہوک دو گالوں شام کے ملک میں ہیں اور تول
دھان ایک چشمہ ہے جس میں یہ پھلی ہوتی ہے۔ نرمادہ کے ساتھ جلع آدمی
کی طرح کرتا ہے فصل ربیع میں یہ پست ہوتی ہے اور آپس میں نرمادہ جمع
ہونے میں طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور کثرت
جو اس سے بھلتا ہے وہ تیسرے درجہ میں ہے۔ ایک رتی کثرت اس کا
انڈے کی زردی کے ساتھ کھائیں تو باہ کو جوش میں لاتا ہے اور کامل نفوذ
پیدا کرتا ہے ہاں تک کہ پھر وہ نفوذ فرمیں ہوتا اور ہلاکت تک پہنچاتا
ہے گوشت اسکا باہ کی تقویت کے واسطے عجیب غریب نشہ ہے
سبب اسکا ایک قسم کی بوٹی کاسنی کی طرح ہوتی ہے اسکی نہایت بھر
ہوتی ہیں اور بڑھو لانی ہر ایک جانور کے لیے زہر قاتل ہے
سمور۔ یہ ایک حالور ترکستان میں پایا جاتا ہے۔ اسے چڑے کی
پونہ میں بناتے ہیں جو مٹتی ہوتی ہیں۔ اور سخا بے زیادہ گرم ہو
اور مہر و مزاجوں کے لیے نہایت مفید کھانا اس کے گوشت کا مقوی
باہ و مقوی بول و سہ ہے۔

سماق۔ مشہور میوہ ہے جو کھلا اور میٹھا ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد اور
خشک ہے مقوی معدہ قاطع صفرا و دفع اسہال صفراوی ہے۔

سنگ۔ پھلی کو کہتے ہیں جسکی ہزاروں اقسام ہیں۔ عمدہ پھلی وہ ہے
جو خیرین اور کم وزن پانی میں رہتی ہو اور وہ پانی پھر دن یا مولی
ریت پر ہمیشہ جاری رہتا ہے طبیعت مطلق پھلی کی سرد اور تر ہے اور بعض
گرم تر کہتے ہیں۔ کہا ہے نازہ پھلی کے آگ پر بھون کر کھانا بہتر ہے اس
پھلی سے جو کھ میں بھولی جاوے یا شوربا پکایا جاوے گوشت پھلی
کا مطلب و زمین مولد نشی ہو دو دو ہر جاتا ہے گرمے کی پھلی کو زیادہ کرتا ہے۔

سنگہ۔ فارسی میں کھجور ہندی میں تل کہتے ہیں مشہور چھوٹی سنگتہ
بھی نکالا جاتا ہے۔ کھانے میں بھی آتا ہے طبیعت اسکی گرم و تر ساتھ

و کم ہو کہا بل سکے معض کو بچہ کرتے ہیں۔

سلق۔ چچند جو ایک مشہور چھوٹی طبیعت اسکی مرکب لغوی ساتھ
حزارت اور بیوست کے ہر قاطع بلغم خلیل لغذا و دفع ریشہ محرک
شہوت طبع ہے۔

سلیمانوں۔ ایک رشت اقسام بید میں سے ہے بہت المقدس
شام کے پہاڑوں میں ہوتا ہے پھولی اسکا بیج مشابہ سیاہ دانہ کے
طبیعت اسکی گرم اور خشک خیساندہ اس کے بیون کا ربہ کو صاف
کرتا ہے آواز کو درست کرتا ہے۔ سوچو الی خصوصاً افی کے زہر کا
علاج ہے۔

سلما۔ ہمارے علی پیشاب پہاڑی بکریوں کا کہ مستی کی حالت
میں پھر دن پر پیشاب کرتا ہے اور وہ جم جاتا ہے سیاہ رنگ تیر کے مانند
ولایت ولیم میں اسکا شورہ بناتے ہیں جس سے باروت عمدہ
بنتی ہے۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک مسل خلاط سوختہ اور دفع
جند ام ہے۔

سلخ الجیمہ۔ پوست مار سانپ کی کھلی جو سانپ بے جسم سے اتار
کر کھینک جاتا ہے۔ طبیعت اسکی گرم خشک دفع بوا سیر ظاہری
و اندرونی کا ہے۔

سلیخہ۔ ہند میں اسکو تاج کہتے ہیں۔ یہ پوست ایک درخت کا ہے۔
جو ہند میں پیدا ہوتا ہے یا کنارے دریا کے طان میں پتے اس کے سون
کبو کی طرح ہونے میں ساق غلیظ پوست موٹا اور وہ سات سم
ہے۔ ایک تر و غلیظ اور خوشبود و سر ایدنگ مر جان اور بہت دوار
اور خوشبو تیسرا مائل بز روی بغیر خوشبو کے جو تھا سرفی اور
سیاہی کے درمیان اور رقیق۔ پانچویں رقیق کبود اور خوشبو سے
کلاب کے بھول کی سی چھٹا مشابہ قسط کے اور غیر بہاں ساتویں
رقیق اور بہت سیاہ اور بدبو۔ بعض کہتے ہیں کہ دار چینی کے
درخت سے حاصل ہوتا ہے یہی قول درست معلوم ہوتا ہے طبیعت
اسکی گرم اور خشک لطیف اور سخن و منفع و محل و مقوی اعضا و مقوی
معدہ و کبد مخرج جنین مقوی بصر دفع زکام و کھانسی ہے۔

سلوٹی۔ یہ ایک جانور پرندہ ہے جو حضرت مولیٰ کی قوم کو پہنچل
کی قید میں خدا کی طرف سے خوراک ہو چکا ہوتا تھا ہندی میں
اسکو لوبہ لیتے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ سالی ہے بعض اسکو بلیانی
جانور کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک تاخیر میں محرک باہ ہے۔

سیلمانی۔ فارسی میں اسکو دار شکند ہندی میں متیند کہتے ہیں

رطوبت زرجہ کے قلیل غذا مقوی و مفتوح صالح الکیوس سمن بدن
ملین آواز و امعاء ملل اور ام گرم ہے۔

ساق الدباغین۔ مازو کوئی جگہ چھوٹے دانے ہوتے ہیں چربے
و باخت کے مصالح میں بھی اسکو داخل کیا جاتا ہے طبیعت اکی بہت
سرد اور قابض۔ اور خواص اسکے ساق کی طرح ہیں۔

سمقوٹین۔ یہ نام ایک گھاس کا ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک ضحری
و دوسری سہلی۔ ضحری پتھریلی زمین میں جیتی ہے۔ ہر دوں شاخوں کے
سخت اور خشک اور خوشبو۔ پتی سبکی مزا شیرین۔ جڑ ملی طبیعت گرم ہے
و اظہاری باطنی امراض کا علاج ہے۔ زن و مرد اس سے فائدہ اٹھاتے
ہیں سہلی شاخدار گھاس۔ روٹنے دار پھول زر و اگر اسکو ہاتھ لگائیں تو
کھلی ہونے لگے رنگ ظاہری اسکے ریشے کا سیاہ اللہ سے سپید
بدون شیرینی اور خوشبو کے طبیعت گرم و مفتوح نفث الدم و اور ام مقہری
سمن۔ بفتح سین و سکون میمر و غن کا و و کا و میس و غیرہ بھی اہ
سکہ پتی کھن طبیعت اکی گرم تر محل و مفتوح ساتھ قوت تر یابی کے ہے
ہر ایک زہر کا مقابلہ بھی کرتا ہے جلد کو نرم کرتا ہے۔ بشرہ کو صاف کرتا
ہے دماغ کو مصفا کرتا ہے بدن کو موٹا کرتا ہے غلٹی کو دفع کرتا ہے رکھنا خشک
اور برتان اور محال کو نافع ہے۔

سین چربی جو جانور کے پردہ شکم اور دودھ وغیرہ پر ہوتی ہے طبیعت
اسکی نہایت گرم تازہ گی سے قشر پھل زیادہ جلد انضمام ہونے والی
ملین طبع سرلیج الا خالہ در تر یابی تاثیر میں بھی سے زیادہ۔

عسکہ ذہبہ۔ بجز بیض میں ایک قسم کی کھلی بہت بڑی ایک سوگز
سے دوسو گز تک لمبی میں گڑ جو ٹوسی۔ منہ اور ناک اسکی پیٹھ پر ہر میان
دو شانوں کے اسکے دم لینے کے وقت سمندر سے فوارے کی طرح
پانی اچھلتا ہے۔ گوشت اسکو خشک کرتے ہیں ہزاروں سن روٹن اسکے
جسم سے نکلتا ہے۔ اسکی بربلی کی بیان بناتے ہیں جو غنیمت جلاتے ہیں
سمانی۔ یہ ایک پرندے کا نام ہے عرب میں اسکو قنبل لے دے کہتے ہیں
اور شہور ہے کہ جانور جب بادل کی آواز سنتا ہے مر جاتا ہے طبیعت اسکی
گرم و خشک کثیر غذا سمن بدن مدبول و افخ در د مفاصل ہے۔

اسمین یا فون

سنگھاٹرا۔ ہندی لفظ ہے اور محال ایک گھاس کا جو پانی میں جیتی
ہے نالایون اور عیلولون میں بکثرت ہوتی ہے اسکا پھل سہ گوشہ ہوتا
ہے ہر ایک گوشہ پر ایک کا شمارنگ سیاہ یا سرے اندر سے سفید لہند
لوگ چاکر کھاتے ہیں آنا بھی بناتے ہیں طبیعت تر محل کی سرد و تازہ

خشک کی سرد خشک مقوی باہ و افخ کھاسی و تپ صف لوی و
ہوی و سنگ گردہ و سنگ منہ ہے پیاس کو دور کرتا ہے جھوک بھاتا ہے
سنبیکھا۔ یہ ایک جڑ ہرن کے سینک کی صورت پر ہے اسواسطے
اسکو سنبیکھا کہتے ہیں ہند اور خطائے دریائی پہاڑوں میں یہ
پوئی ہوتی ہے بعض قوی القوت اور بعض ضعیف القوت اور بعض
متوسط القوت۔ قوی القوت میں استقدر قوت ہے کہ اسکو ہاتھ سے چھو
کر دوسرے شخص کے سر کی جڑ کو مانتھ لگا دیں تو وہ اسوقت مر جائے
اور متوسط میں ہند کی قدر دیر کے اور طبعیت القوت میں ایک دن یا
آدھے دن میں زہر کی تاثیر ہو زہر ہلاک ہی کا نام ہے۔

سنباب جھلی چوہا اسکے بال ٹپے اور نہایت نرم ہوتے ہیں
ایسے اسکے چمڑے کی پوستیں بناتے ہیں جو جیتی ہوتی ہے غنیمت
اسکے گوشت کو کھانا حرام اور اسکے پوست کو پیننا حرام جاتے ہیں
اور اہل سنت کے چار مذہب میں اختلاف ہے طبیعت اسکی پہلے درجہ
میں گرم دوسرے درجہ میں ترکوشت اسکا مسکن حرارت و درد
سینہ و افخ سرفہی کھاسی ہے۔

سنبابوچ۔ یہ ایک نرم پتھری مختلف رنگوں کا ایک سپید جب کو
و دیا کہتے ہیں دوسرا سیاہ جو کتولیا پھرتے ہیں تیسرا مسورا
جو مسور کی دال کی رنگت پر ہے۔ یہ سب سے اچھا ہے طبیعت اسکی سرد
خشک ہے زنجن اسکا دانتون کو مصفا کرتا ہے اور ام کو تحلیل کرتا ہے
سوزش سینہ کو دور کرتا ہے پواسیر کا علاج ہے۔

سنور۔ گرہ بھی ملی جو شہور جانور ہے کابل وغیرہ سو ملکوں کی
ملیوں کے چمڑے کی پوستیں بنتی ہے طبیعت اسکی گرم ترکوشت
امکا و افخ و حج المفاصل و نقرس و دہشت ہے پوستین اسکا بے نکو
فرہ کرتا ہے۔

سندیر طیس۔ یونانی میں یہ ایک گھاس کا نام ہے جو انگور کے
دھنوں کے پاس پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد و خشک لتیام
قروح و افخ اور ام و خنار کے لیے شدید نافذ ہے۔

سندروس۔ یہ ایک چمڑے کا کپڑا ہے کہ اس کے زر و رنگ ہے روغن کھد
یا سیون کے تیل میں ڈال کر آگ پر رکھیں تو پھل جاتی ہے اور روغن بنتا
ہے یہ کسی دھت کا گوند پر بعض کے نزدیک یہ کافور کے دھت کا گوند
ہے گھاس کو بھی یہ کہتا ہے طرح اٹھا لیتا ہے پس فرق آسمان اور کرہ
میں کھل ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مجفف رطوبات و افخ و افخ
اسہال دوی قاطع بلغم معدی و امعاء ربول و جھیں ہے۔

سنبیل لغت میں سنبیل خوشہ کو کہتے ہیں اور نام گھاس خوشبو کا جو سنبیل الطیب سنبیل العصافیر سنبیل رومی سنبیل کوہی وغیرہ مختلف اقسام کا ہے سنبیل ہندی کو بونانی میں ناروین اور ہندی میں بالچھ کہتے ہیں۔ یہ ایک گھاس بغیر پھل اور پھول مشابہ دم سمور ایک انگلی لمبا اور خوشہ دار اور کئی عدد آپس میں ملے ہوئے رنگ مسکا اشقر سیاہی مائل بزر دی بہت خوشبو اور تیز پڑا اسکی تخوڑی سخت ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتوح سیدہ و ماغی عمدہ و کبہ مقوی دماغ و جگر مفید مغیر سنگسبویہ ہندی میں اسکو تخم چکوند اور تخم بوزار بھی کہتے ہیں یہ ایک نہ بہت سخت مشابہ تجھ اور بڑے انگور کے دانہ سے اور چھوٹا ماس کے دانہ کی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے ضار اسکا سرکہ کے ساتھ اور ام غشیہ کو اچھا کرتا ہے حذام اور برص کو مفید ہے ضیق نفس و امراض سوداویہ و صفراویہ کو دفع کرتا ہے۔

سنبیو سہ مشہور اغذیہ میں سے ہے۔ اور میدہ کی ٹکیہ میں نیم گرمیت وغیرہ ڈالکر اور مثلث شکل کی پوڑیہ بنا کر کچی میں چھوڑ دیتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر شیر الغذا مقوی اعصاب مسکن بدن ہے۔ سناسکی۔ مشہور گھاس ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک سہل بلغم سودا و صفرا مفتوح دماغ و مقوی بدن ہے۔

سنبیل رومی یہ بونی پھولدار اور خوشبو مع جڑ خوشبو کے سنبیل الطیب کے ساتھ اسکی مشابہت نہیں ہوتی اسکی اونچی اور چوڑی طبیعت اسکی سنبیل الطیب سے گرم زیادہ ہے مگر گل میں اس سے ضعیف قیلن کو دفع کرتی ہے عسر البول کا علاج ہے۔ رنگ خمار و نکار روشن کرتی ہے۔ سنبیل حبلی۔ پھاڑی سنبیل اس بونی کو ظاہری مشابہت سنبیل الطیب سے نہیں ہے مگر فوائد اسکے اور اسکے ایک ہیں۔

سنبیل فارسی۔ پر سیاہ شان بھی اسکا نام ہے۔ ایک قسم راجین سے ہے جو زکس کے ساتھ جمتی ہے نہایت خوشبو اسکی پیاز گیس کے پیاز سے ضعیف چول نقشی اور بعض سپید شکل حبلی کے سپید پھول کو گل شبو کہتے ہیں اسواسے کہ رات کو اس پھول کی خوشبو دن سے دو چہ ہو جاتی ہے

سین باواو

سوس۔ ایک بونی ہے جو کثر بلادین پیدا ہوتی ہے فارسی میں اسکو میک کہتے ہیں زمین کے اوپر پھیل جاتی ہے جڑ اسکی زمین سے قائم ہوتی ہے کہ جب کاٹو پھر تل تی ہے اسکی شاخ ایک انجلی کی مقدار

موتی پھیل سنخ و کبود ملا ہوا۔ اسکی جڑ کا پوست سماہ اندر سے زرد ہے ایک قسم کی جڑ شیرین و دوسرے کی تلخ ہے شیرین جڑ کو قشر کر کے استعمال میں لاتے ہیں کہ سانپ اسکو بہت چاہتا ہے اور اسکو چاہتا ہے تلخ بسبب سمیت کے مستعمل نہیں طبیعت اسکی گرم خشک منفع اخلاط غلیظہ مسکن تشنگی و سوزش معدہ مقوی اعصاب محلل یاق دافع ضیق النفس ہے

سویق۔ ستوج غلہ جو اور گیہون اور چانولون کے بنائیں طبیعت اسکی اس چیز کی طرف سے جس سے ستونا یا گیا ہو جو کے ستوج حار و کوسکین دیتے ہیں و اور اسماں صفراوی کو فائدہ مند ہیں اگر تریب نار میں کھول کر پیئیں۔ ستو گیہون کے گرم مائل باعتبار اسکی انفسہ کثیر النفاذ اثر تھوڑا سا کیواسے نافع ہیں اگر تندر کے شربت میں۔ پین ملے ہذا القیاس چانولون اور چون کے ستوج مزجہ مختلفہ کو مختلف فائدہ پہنچاتے ہیں۔

سوفال یہ ایک شگوفہ اور پوست غلیظہ مشابہ پوست درخت لسان العصافیر کے ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ حدت اور علوات کے درد حاصل بارد کو نافع ہے

سولان۔ یہ ایک جڑ سرخ رنگ صقلیہ اور روم سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک دافع لقوہ محلل و رام مقوی باسو ہے۔ سوسن۔ مشہور پھول ہے سپید بستانی کی طبیعت گرم اور خشک دوسرے درجہ میں چھلی بستانی سے گرم و خشک زیادہ ہے دافع امراض یہ و محال کبہ و زخم و بواسیر و خنازیر ہے

سورجیان یہ ایک جڑ مشابہ لکسن صحرانی صنوبری شکل نین تمہ کی ہوتی ہے۔ ایک اندر باہر زرد تیرگی مائل دوم سنخ تیرہ تیسری اندر باہر سیاہ۔ نوع۔ اول سب سے اچھا ہے۔ بانی دو انواع میں سمیت ہے تیسرا قسم بالکل متروک ہے سبزہ اسکا ایک ہاشت ادخا پھول زرد طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم تیسرے درجہ میں خشک اصل قسام بلغم نافع یرقان و وجع المفاصل۔

سولقیہ۔ یہ ایک شربت چانولون سے بنایا جاتا ہے۔ چانول کوٹ کر چھانستہ ہیں پھر کھاتے ہیں پھر انار کا پانی اور ماء العسل و شیر و انگور اور قند آمین دلاتے ہیں دار چینی و لونگ بساہہ ایندو گر گری بن و دو دن اور سردیمین چار دن دھوپ میں رکھتے ہیں اور استعمال میں لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک قاطع بلغم خام مفتوح سہ و جگر محال نافع استسقا و یرقان ہے

سودانی۔ یہ ایک جڑی ہر جسم کی لمبی اور چوڑی انگلی ہر ہاتھ کے
خوراک اسکی گرم مشروبات الارض و انگوہری طبیعت اسکی گرم خشک
گوشت اسکا مضر دماغ ہے۔

سین بابا

سچہ۔ یہ ایک بڑا درخت ہر نکال میں بکثرت ایک قسم کے پھول
سرخ دوسرے کے سفید تیسرے کے زرد اور لمبے لمبے پھل تخم
سیدہ ہلکے پھل در پھول اسکے کھانے میں آنے ہیں گوشت
بھی اسکے تنہ سے نکلتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک سبب الارض
دافع بلغم مقوی باصرہ شتی طعام ہے۔

سین بابا

سیسا۔ یہ ایک پھلی بجز لازم بحیرہ طبرہ سلطان کی صورت پر
ہوتی ہے۔ اسکے گوشت کے جوف میں سیاہ رطوبت ہوتی ہے جس سے
انسان لکھ سکتا ہے بلکہ بحیرہ کے پاس رہنے والے وہی سیاہی
لکھنے میں فرج کرتے ہیں اسی لحاظ سے مای کر لیا سکتا نام رکھا گیا ہے۔
طبیعت اسکی گرم خشک برہم بطن و دماغ و الشلب سفیدی چشم
سیسہ۔ یہ ایک گھاس کی قسم سے بری اور بستانی ہوتی
ہے۔ بری کو ذباب کتے ہیں جو بستانی سے قوی ہے خوشبو کی میں بھی۔
زیادہ سفیدی میں بھی زیادہ پھول مائل بسرخی ہے طبیعت گرم خشک
تیسرے درجہ میں مضر و مفع و مقوی و دافع عفونات
در بول و حیض۔

سیسا لیوس۔ یہ ایک گھاس ہر قسم پر قسم ہے ایک مشابہ ہونف
کے دوسری مشابہ لبلاب کے تیسری مشابہ زیتون کے چوتھی
مشابہ انجمن کے طبیعت سبب تمام کی گرم اور خشک دافع صرع
و الحش مقوی باصرہ مقوی دافع در درجہ اور تقطر البول کا علاج ہے
سینیل۔ یہ ایک درخت ہندی ہے جو مشہور و معروف ہے طبیعت
اسکی گرم و تر مقوی باہ و مقوی حرارت عزیزی سمن جسم دافع
اسہال صفراوی ہے۔

سیسارون۔ جڑ ایک گھاس کی ہے اگر جوش دین تو خوش مزہ
معلوم ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہے مضرے کو قوت دیتی ہے
ہرک کو بڑھاتی ہے در بول و حیض ہے۔

سیسان۔ یہ ایک درخت دو درجہ کا اور نچا ہوتا ہے چوڑے

پھول زرد بہت خوبصورت پھل بقدر میٹھی کے باغون میں باغ کی
زینت بڑھانے کے لیے لکھا جاتا ہے طبیعت اسکی مائل گرمی اور
خشک ہے مقوی معدہ عاقل جمال دافع در بول و تر بول و تر بول
سیلان۔ کھور کا عصارہ جو طبع کے بغیر دھوپ میں خشک
کر لیتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک منفع دافع بلغم جالی معدہ
و امعاء کبد کو طاقت دیتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے۔

سیو۔ ایک گھاس خوشبو دار کا نام طبیعت اسکی گرم اور
خشک دافع سنگ کر مومنگ مثانہ در بول و حیض ہے۔

سوطھوان باب

شین مجہ کی لغات کے ذکر
میں اس میں باغ ضلین ہیں

سیلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے بیان میں

شین باب الف

شا۔ اختصار شاہ کا۔ بادشاہ فرمان فرما۔ قطعہ از مؤلف
نیم مانا تر بفضل خویش جان بخشی کنی بد ناتوا تر توان ولی نوبانرا
نوا + از جنابت مال و دولت مفسدان حاصل کنند + کج گم
تنگستان خاکساران کیمیا + قرہ را فور شید نور قطره را گوہر کنی
صاحب گنجینہ مفسر الکرار بادشاہ +

شاداب سیراب و آب و تر و تازہ مؤلف در ہر گل و خار و دیدہ
کن بازہ تا گلشن عمر است شاداب +

شہاب آب۔ شہاب۔ پہلا صبح رنگ جو کسب کے پھول سے نکلا جاتا
مؤلف کن وضوای عاشق از خون جگر پاتا تو باشی سرخ و شاداب۔
شایاب۔ اہوار کے ملک میں ایک درخت کا نام ہے۔

شارب۔ پینے والا پانی یا شراب وغیرہ کا۔
شامخات۔ بلند مقامات اور بلندیاں اور پہاڑ و ٹکی چوٹیاں۔
شامت۔ بقیہ یم بد فالی و بختی دشمنی شجر۔ ہر جہہ با کر و رد
اندر جہان + شومی یا شامت اعمال +

شامت۔ بکسریم کی خرابی اور برائی پر خوش ہونا۔

شبات۔ گوشت جو سٹہ و جانور کو کھانا ہے مضرہ کے ساتھ کھا جاتا ہے۔

شاہ لوج۔ ایک میوہ کا نام ہے جو زرد آلو کی طرح ترش ہوتا ہے۔

شاج۔ شرج کرنے والا بیان کرنے والا۔ نعتیہ از مولف +

محمد شاسج لفظ ہمہ ادست + محمد غیر خواہ دشمن دوست +

شلخ۔ شاخ۔ دشت کی شاخ۔ حیوانوں کی شاخ یعنی سینگ اور

آدمیوں کے ہاتھ انگلیوں سے کٹتے تھک۔ اور پیرانوں سے

انگلیوں تک درجہ بڑی نہر جو بڑی نہر سے نکلتی جائے اور پالہ شربکا اور

فراب جو گلاب کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ وچاک شگاف اور یاروت دان

جسمین یاروت رکھ کر کے ساتھ باندھتے ہیں میرزا طاہر وہب

تاج محمد یاربا عاشق نگر در آغنا + بے بریدن شاخ را چون درون گل سقا

شلخ شلخ۔ پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے الگ الگ شعر نور عرفانست

روشن در گلستان شاخ شاخ + جلوہ ذات مست از ہر گل نمایان

شاخ شاخ + نختہ نختہ مینا پد لالہ رنگین روی خوش + جلوہ بخشید

سنبل و نسرن در یگان شاخ شاخ +

شالمخ۔ سیدہ بند عورتوں کا جسکو انگلیا کتے ہیں۔ اور نام ایک

غلہ کا جسکو ہندی میں سالوان اور سوانک کہتے ہیں۔

شلہ مرغ۔ نام ایک بادشاہ زادہ کا۔ اور نام ایک شطرنج باز کا جو شطرنج

کھیلنے میں استاد تھا نظامی مبارک بود فال فتح زون + نہ

برج زون بلکہ شہ رخ زون +

شامخ۔ بلند بہت اونچا۔

شالغ۔ نام ہر قہقان بن ارغندہ بن سام بن نوح۔ اور عابریک

نام کے ساتھ عبرانی زبان منسوب ہے اسکا بیٹا تھا اور پارس جسکے

ساتھ پارسی زبان منسوب ہے عابد کا بیٹا تھا۔

شاہد۔ حاضر و گواہ اور معشوق صاحب جن محل غنیمت بنام شاہد

نازک خیالان + عزیز خاطر آشفہ حالان +

شاو خوش و غرم و آسودہ حال۔ نظامی نیار و کس جزیرہ کی بیابان

نگر و برآمدہ کس نیز شاو +

شاگرد نوکر جا کر خدمت گزار۔ یہ لفظ پہلے شاہ گرد تھا۔ کثرت استعمال

سے شاگرد ہو گیا سعدی زرشن پیغم وزیر و شاگرد خدمت +

دل بی مروت جو بی برد و رخت +

شارد۔ روندہ یعنی چلنے والا۔

شاہود۔ ہالہ جو چاند کو پڑھاتا ہے۔

شاو درد۔ خسرو ویز کے ساتوں خزانہ کا نام جو مختلف خزانوں کے

شاوہرہ شہید ذال مجہ جہاد اور اکیلا۔ اور صوفیوں کے نزدیک

وہ لفظ جو خلافت قیاس ہو یعنی مطابق قواعد کلیہ کے ہو۔

شماہر۔ دلاور۔ چالاک۔ نیز رفتار شطرنج باز۔ شوخ و بیباک درد

و گرہر۔ سعدی اگرچہ شاطر بود و خرد و سنجگ + نرند پیش

بازوین جنگ محسن تاثیر گل ز سپا دگانت سنبل ز شاطر است +

نرکس رکاب گیر وقت سواری تو +

مشاعر۔ جاننے والا۔ دریافت کر لینے والا شعر کہنے والا شعر از مولف

ز عوامند شاعر شیرین زبان + از سخن ناگر و خوش و در زمان +

شاپور۔ یہ نام ایک بادشاہ کا ہے جو اشک بن یافث کی اولاد سے

تھا۔ زکریا پیغمبر علیہ السلام اسی کے عہد میں درخت میں بننا گھس

ہوا۔ اور آڑہ سے چیر گیا۔ اور اسکو شاپور و والا کناف کہتے تھے

اس واسطے کہ اہل عرب میں سے جمہور وہ اختیار پاتا اس کے شانے بکھڑتا

اس کے بوجھ اور بھی چند شاپور بادشاہ گذرے ہیں۔ اور شہر بزرگ

کے دربار کا ایک میر بھی شاپور تھا جو خسرو اور شیرین کے درمیان

وسیلہ موصلت کا تھا اخیر عمر میں بادشاہ اس سے مکر خاطر ہو گیا

اور نظر سے گرا دیا سعدی شہیدم کہ شاپور دم و کشید + جو خسرو

بر آتش قلم و کشید +

شاہبار۔ نام ایک قدیمی تھانہ کا جو نواح کابل میں تھا اور

اب وہ بڑے بھاری جھل میں واقع ہے۔

شار۔ نام ایک جالور سیاہ رنگ خوش آواز کا ہے جسکو

بیلکستے ہیں طوطی کی طرح باتیں کرتا ہے۔ اور شغال یعنی گیدڑ اور

ایک قسم رنگین چادر ابریشمی جو عورتیں پہنتی ہیں اور وہ کپڑا جو

فانوس پر ڈالا جاتا ہے۔ و بھی رقص و سلع اور عمارت بلند اور

کھلا رستہ و خطاب بادشاہ مر جستان و آبادی و شہر و بستی

اور وہ کھوسٹ جو چاندی سونے میں ڈالا جائے اور گرنا پانی کا

کسی اونچے مقام سے پستی کو شعر در ان باغ فوارہ و آبشار + بہر

حوض و تالاب میں زشار +

شاکار۔ شاگرد۔ دری زبان میں بیچار یعنی زبردستی بلا اجرت

کام کرنا۔

شار مار۔ قسم ایک بڑے سانپ کی ہے

شاستر۔ ہندوؤں کے عقائد کا علم۔

شالامار۔ اس نام کا ایک باغ کشمیر میں اور ایک لاہور میں

ہو یعنی اسکے عیش کا گھر کشمیر کا شالامار اگرچہ اب تک موجود ہے

مگر غراب خستہ لاہور کا شالامار بھی حال میں ہے مگر بکھڑا ہو گیا

اسکی حمت پر نہایت روز بہ روز ہر سال خرچ کرتی اور سبکی وقت میں جس قدر سنگ مرمر وغیرہ قیمتی پتھر اس باغ پر لگا ہوا تھا سب سکھوں نے اتار لیا پہلے ایک چپکچپ یعنی حوض خرد جو شاہی غسل کے لئے سنگ لیشب کا بنا ہوا تھا پچیس ہزار روپیہ کو سردار گوجر سنگ قابض ملاہوئے حکاکون کے پاس فروخت کر دیا۔ ہمارا جہر نجیت سنگ کا وقت آیا تو اسے تمام بارہ دریوں کا سنگ مرمر اتار کر امرت سرگرد راجہ اس کے دربار بھیج دیا عمارت چونہ سے سفید کرادی۔ یہ باغ شاہجہان بادشاہ نے بنوایا تھا جو اب تک اسکا یادگار موجود ہوئے۔ مہر بن اسکی عمارت ختم ہوئی۔ اور نمونہ خلد برین تاریخ نگلی۔

شاموس سیونان میں ایک شہر اور نام ایک جزیرہ کا ہے شہر بائیں مخفف خدا بادشاہ اور یہ کلمہ سین و آفرین کے موقع پر کہا جاتا ہے بمعنی عطا و بخشش و نثار میر مغری من چون شنیدم از در آواز مطربان شاد و ان شاد بادشاہ کتر دان نوش باد مہتر شاش۔ ایک شہر کا نام ہے جسکا اصلی نام چاچ ہے اسکا معرب شاش ہے۔ اب اسکو تاشکند کہتے ہیں۔ فارسی میں اسکے معنی موت اور پیشاب کے ہیں۔

شائخص جسکی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ گئی ہوں حیران و سرگرداں شایع۔ آتشکار۔ و ظاہر مشہور و معروف۔

شاعرب کے رو بہ سب کے سلسلے۔ شاعر۔ سپہ ہاراستہ۔ بڑا راستہ اور وہ عالم و فاضل جو شعر کے علم سے واقف ہو۔

شافع۔ شفاعت کرنے والا۔ بخشوانے والا کنتہ کارون کا یہ خطاب حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کا ہے نہایت از مولف شافع روز جزا و ہادی دنیا و دین۔ میں رسول شہد و اولین آخرین شافع۔ نہ میں غین منقوط ترکی میں و ستار بینی بگریزی باندہ خنے کی۔

شارف۔ شہر ماہ پر۔ بوڑھی اونٹنی۔ شاف۔ شایف۔ شافہ۔ میل یا پانی جبکہ دورا لگا کر غسل یا در میں رکھی جائے یا آنکھوں میں لگائی جائے شفا فی نسخہ سرزورہ ز من۔ میخواست۔ گفتم میں شافہ ساد و آدر است۔

شامق۔ بلند اور بلند عمارت۔ اور طہیون کے نزدیک نبض کی حرکت جو مائل بار تفاع ہو۔

شارق۔ روشن اور چمکتا ہوا آفتاب وغیرہ شاق۔ نہایت دشوار اور سخت اور مشکل از مولف بدہر انجہ بود حق اہل استحقاق حساب خلق ہم از دست خویش کن بیایا۔ ہر ابوقت عبادت شوی تو کابل و شست۔ چہرا بجا حاصل و نیالکئی مسفت شاق۔

شایق۔ صاحب شوق۔ شوق مند مولف میرسانند و شایق را باوج قرب حق۔ دوستی و صدق و اخلاص و دفاق و حقیق۔ شارشک۔ نام ایک ساز کا جسکو رہا پ بھی کہتے ہیں جارتارین لگا کر بجا یا جاتا ہے اور نام ایک جانور کا جسکو تہو بھی کہتے ہیں۔ شارک۔ مشہور جانور ہے جسکو مینا کہتے ہیں۔ طوطی کی طرح باتیں کرتی ہے۔

شالنگ۔ گھوڑے کا زین پوشل و درفش کا پتلا حصہ اور فائدہ بہر شالنگ۔ کڑھیلہ ظلم و ستم اور آدمی سرکش و نافرمان اور گرد یعنی رہن۔

شاماک۔ عورتوں کا سینہ بند یعنی انگلیہ۔ شامک۔ حوصلہ مرغان اپنی پرندوں کا پونا جس میں ادھکا کھایا ہوا دان رہتا ہے فارسی میں اسکو سنگدان بھی کہتے ہیں۔

شاگ۔ سپاہی جسے ہتھیار پہنے ہوں۔

شاخل۔ بضم و کسر غلے نام ایک غلہ ہے جسکو ہند میں ارہ کہتے ہیں۔ شاخل۔ صاحب شغل جو کسی کام میں مشغول ہو مولف مشغولیت

زیبای این جہان مائل ذکہ نیست زو بجز از دور و رخ و غم حاصل۔ بغیر یا د خداوند گذران یکدم۔ بذکر و فکر خدا بادشاہ ہر زمان شافل۔

شاقل۔ بقات منقوطہ وہ آلہ جس سے عمل ہونا کام سیدھا کرتے ہیں اور وہ گول لوہے یا پتھر سے بنایا جاتا ہے اسکے سر پر آہنی کنڈا لگا کر تاکا باندھا جاتا ہے۔ ہندی میں اسکو سائل کہتے ہیں جب کام کی سیدہ دیکھی منظور ہوئی ہے تو اوپر سے نیچے لٹکا کر دیکھ لیتے ہیں

طاہر و حیدر عمار کی تعریف میں۔ چو شاقول شلین رنگت بر خیزد دل من بہ موبست آو بخت۔

شال۔ اصلی معنی اسکے گلیم یعنی لٹری کے ہیں اور مشہور وہ قیمتی کپڑا بھی ہے جو شہر میں نہایا جاتا ہے اگر اسکے دوپٹ میں کپے

جائیں تو دو شالہ نام رکھا جاتا ہے حسن۔ جو صحت و صفت لباس شالہو شان میبند۔ رنگل میدان رخ اطلس قبا یان می بھ۔

شائل۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

شا کلول بہت سا کھانے والا پر خور اور بہت سا بولنے والا
پر کو کندہ مغر۔ بکو اسی کو می۔

شاہ کال۔ ایک قسم کی رولی کا نام ہے جو میدہ اور تخم مرغ ملا کر
پکاتے ہیں۔ اور نام یک حلو کا جسکو کلاںج بولتے ہیں۔

شام۔ مغرب کا وقت۔ اور نام ایک لایت کا مولف می پرستہ
ذات حق بڑا صبح و شام ہیکٹ بنخورد کلاں و خاصن عام۔ و لہ

تلیق فرمان ہمہ در زمان شام و کھر ز سہ ماہہ در بخوش ہندہ شہدہ دم شام
شامان سلاقی و نرادر مولف بیعظیم و سلیم بر آستانہ کند سجدہ ہر

وقت گردن گردان ہند بہر تہا علی تو داری عزت با بہر فرائق بہر شان بیان
شایگان۔ فراخ دلائق و نرادر اور ہر چیز بہتر اور خوب اور نام ایک

خزانہ کا خسر پر دیز کے خزانہ میں سے اور دفعہ دلی ہنو
مولف۔ مدہ از دست خود اسے مر و نادان کہ این عمر تو بچ

شایگان است۔
شادون۔ کبکڑال بچا ہوا یعنی ہرن کا بچہ۔

شاستان سبڑ اشہر اور بڑا قصبہ جسکے اطراف میں باغ ہوں اور
دوستہ بیطرف سے پانی مکتا ہے۔

شاپین۔ ایک حکمرانی جانور کا نام ہے اور ترازولی ڈنڈی جس کے
دونوں طرف ترازو کے پلے لگائے گئے ہوں اور ترازو کا سر جو تہہ

کے وقت باغ میں لیا جاتا ہے۔
شادمان۔ شادمانہ۔ شاد و مند۔ خوش و خرم و سودگی کی

حالت میں مولف دلی تعلق شہر دنیا سے دلی و باش اندروین و
دنیا شادمان و میر معری۔ از دولت سعادت او شادمانہ شدہ

ہر دل کہ از محبت ایام عمر کشید غلامی بفضل سنہن خرم و شادمانہ
بہستان شہد مہر سر و بلندہ

شان۔ فارسی میں خانہ زہور ان یعنی بھڑو کا جھٹا جس میں شہد ہو
اور مخفف لفظ ایشان نظامی بفرمودہ تا خوا کر دند شان و

رسن بہتہ بوا کر دند شان ہلا طفر۔ تو ت کی تعریف میں
گرا از شاخ آن شیخ و مہیزند و غسل شان خود و ایہم مہیزندہ اور عربی

میں شان کے معنی عزت و آبرو و قدر و منزلت و شکوہ بہت حقیتہ
از مولف خدا خود و تناخوان محمد و بڑی کہا اس سے ہو۔

شان محسنہ
شادان۔ بہت خوش اور خوشحال مولف ز دنیاوی و نی
دل در خدا بندہ کہ باقی و جہان خوشحال و شادان ہو

شادوان۔ ایک شہر کا نام ہے۔

شام غریبان۔ ایک شہر کا نام ہے۔

شاہ نشین۔ بادشاہ کے بیٹے کا مکان۔

شاقو۔ بتای فو قانی زنیہ و زرد بان۔ یہ لفظ ترکی ہے مری میں اسکو
سُلم کہتے ہیں ابو نصر نصیری نے کہا بیکر گنقرش کند افکن تو ان

نشتن + کجا بر بام گردون میتوان بہما و شاقورا +
شاقو۔ خالص چنانچہ زرشاقو۔

شاملو۔ طائفہ قزلباش میں ایک فرقہ کا نام ہے۔
شارو۔ شارک جو مشہور جانور ہے۔

شاشو۔ ایک گھاس کا نام جسکو ہر سیا و شان بھی کہتے ہیں۔
شانی کلیو۔ عجم کے پیغمبر دن این سے ایک کا نام ہے۔

شانہ بنگھی جو سر کے بالوں وغیرہ میں پھیرتے ہیں اور نام ایک
ہتیار کد اور کوچ جولا ہون کا طاہر غنی از رشک کند باد صبا پر سر

خود خاک + در زلف تو شد بند مگر ناخن شانہ +
شارقمہ۔ چیز روشن در روشنی آفتاب۔

شاقمہ۔ دشوا۔ اور سخت محنت مولف بہر جمع مال و زرقا فاقہ کن۔
بہر دنیا محنت شاقہ کن ہو

شاہنشاہ۔ بڑا بادشاہ بادشاہوں کا بادشاہ مولف زہے
خدا و خداوند و شاہد شاہنشاہ و شان ملک لایت غلام آن در گاہ +

زہی خدا کہ ز آئینہ رخ مدہ و خور + گئے بشام و در جلوہ دی بہ پگاہ +
شالیستہ۔ برون آہستہ لایق و بہتر مولف مرد شالیستہ کتا بہتہ

کار + آہ از آستکی شالیستگی +
شاہبہ۔ آمیزش و آلودگی۔

شارہ۔ رنگین و نقش و ستارہ جسکو ہندی میں چہرا کہتے ہیں اور
نام ایک قسم کے رنگین و بار یک کہتے ہیں۔

شاد نہیہ ایک تھمر سرخ رنگ سیاہی مائل بہت نرم ہوتا ہے عدسی
کا درسی رنگ آنکھوں و دو آؤن میں استعمال کیا جاتا ہے عربی میں

اسکو حجر الدم کہتے ہیں معرب سکا شاہی و شیخ از
شاروہ۔ روم کے جزائر میں سے ایک جزیرہ ہے۔

شاروبہ۔ خسرو پر ویزی مٹی کا نام ہے جسے خسرو کو خیرین کے
سبب سے اردیا۔

شازہ۔ عامہ بڑی پکڑی۔
شاشولہ پکڑی کا شہ جو پیچھے رہتے ہیں شامولہ بھی کہتے ہیں

شاشم۔ پیشاب موت اور تری اور ترشح۔

شالہ۔ عارت کی بیوی بنیاد۔

شامہ۔ عورتوں کے پہننے کی اور خنی۔

شاہ۔ پادشاہ۔ ملک۔ خداوند۔ والی۔ ملک۔ اور وہ شخص جسکی شادی ہو اور ہمراہ شہنشاہ کا اور آدمی صاحب علم و فضل اور ہر ایک جسکو عزت دینی منظور ہو شاہ کا لفظ اس کے ساتھ لگاتے ہیں جیسے شاہ سوار شاہ انجیر شاہ توت و شاہراہ وغیرہ۔

شاہترہ۔ مشہور سبزو ہر جو دامن متصل ہر معرب اسکا شیرج اور بی بین اسکو بقولہ الملک بھی کہتے ہیں۔

شاہ دانہ۔ تخم بگ۔ بگ کے بیج۔

شایکہ۔ ایک درخت کا نام جسکا گوند انزروت ہے۔

شایہ۔ مہو ہر ایک رخت کا۔

شایکارہ۔ ایک خطہ کا نام ہے ملک فارس میں۔

شاہ چینی۔ ایک قسم کی عنا کا نام ہے۔

شاکلی۔ شکایت کرنے والا۔ کھڑکے کرنے والا۔

شاجلی۔ دریا کا کنارہ۔

شامعی۔ جہاز ہر اہل سنت میں سے ایک مذہب کے امام کا نام ہے۔

شامی۔ شام کا رہنے والا شوب ہشام۔

شالی۔ دشمن۔ عداوتی۔

شالی۔ مشہور غلام جس سے چاول نکالتے ہیں۔

شادی۔ خوشی۔ راحت مقابل غمی کے میر معمری گریو شادی

آرم ہر مباد شادی۔ درمیتو بادہ نوشم نوشم مباد بادہ۔

شہین بابا ہی موصدہ

شہنشاہ۔ وہ احاطہ کائنات کا جو بکریوں کی شب باشی کے لیے کائنات

سے باہر بنایا جاتا ہے شہنشاہ۔ و شہنشاہ کے بھی ہی معنی ہیں۔

شہاب۔ بفتح اول نام ایک پردہ کا موسیقی میں اور عربی میں یعنی

اور جو ان لوگ جمع شہاب کی ہے یعنی میشود کارت خراب +

انتقام کارا کن و شہاب +

شہاب۔ بکسر اول نشاط اور خوشی۔

شہاب۔ بضم اول و شہدائی جو ان لوگ لفظ بھی جمع شہاب کی ہے

شب۔ بکسر اول و شہدائی مشہور سبزو ہر جسکو ہندی میں بکری کہتے

ہیں اور جمالی اور حمان ہونا اسکا جملانا اور بلند ہونا۔

شب۔ رات جسکو عربین لیل کہتے ہیں سعدی شب و عقد ناز
برندم + چہ خور و باد و سر زندم +

شب۔ جلدی جانو والا۔ کودنے والا۔ جست مارنوالا۔

شبشاپ۔ شباشاب۔ تیردن کے پہلنے کی آواز۔

شبشپ۔ درخت کی شاخ اور آدمی مضطرب ہے لیکن دزرورو۔

شبست۔ مشہور سبزو ہر جسکو ہندی میں سو یا بولتے ہیں۔

شبکات۔ جمع شبکہ کی جالیان پنجہ سے جو عارتوں میں لگائی

جالی ہیں اور خکاریوں کے جالی جھین جانور کو بکرتے ہیں۔

شب برات۔ شعبان مہینے کی چہرہ وین رات جھین ملائکہ

حکم ربانی سے انسان کی عمر حساب اور رزق کے تقسیم کی فرد

ایک سال کے واسطے لوح محفوظ سے نقل کر لیتے ہیں اور اس کے

مطابق اسکو تمام سال ملتا ہے ہر باعی از مولف شب برات

ای دو ستو کیا رات پیاری رات ہے + سر عشرت کاون فرحت

کی ساری رات ہے + دھن کی حاصل گراس ماہ رد سے ہو برات +

مید کے دن سے مبارک یہ ہماری رات ہے +

شبست۔ دہی زبان میں وہ چیز جو طبیعت کو نالوار گداری پہننی ناپسند

شکست۔ پایہ و مرتبہ و درجہ اور وہ طبعاً و ازجہ کو تر با کبوترانے

کے وقت کرتے ہیں۔

شعج۔ لغتین و حامی حلی شخص جو عداوت میں ہے اسکی اشلی ہے

شجور۔ بفتح اول و شہدائی نفیری اور نلے جو میل کی

بنا کر بجاتے ہیں۔

شہر۔ ایک بالشت یعنی فاصلہ جو خضرنگلی کے ناخن سے اٹاؤ

کے ناخن تک ہاتھ کے کھولنے کی حالت میں ہو بدست بھی شکو

کہتے ہیں اور علی نام قاتل امام حسین علیہ السلام کا جڑو مشہور ہے۔

شہر۔ بفتح اول و شہدائی نام حضرت امام حسن علیہ السلام کا شہر

تخفیف بابے بھی درست ہے

شہیر۔ بفتح اول و شہدائی نام حضرت امام حسین علیہ السلام کا

شہر و شہیر و شہیر۔ یہ تینوں نام حضرت ہارون علیہ السلام

کے فرزندوں کے تھے اسی لحاظ سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کے حسن حسین محمد بنون صاحبزادہ و شہیر و شہیر کے نام سے موسوم ہے

شہیار۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو ہندی میں ابلاؤ کہتے ہیں

شب قدر۔ یہ بڑی بزرگ رات ہے اس کی تعریف قرآن میں بھی ہے

عربی میں اسکو لیلة القدر کہتے ہیں۔ اس کے تعین میں اختلاف ہے

شبک - بکسر اول واک یعنی تکل جس سے سوت کا تاجا ہوا ہے۔
شبک - جبلی جانور جو شکار کے لالچ ہوں کہو۔ دگوزن
شبک - دیکو ہی وغیرہ۔

شبک - دوتی مارنوالا گھوڑا دگدھا وغیرہ۔

شبک - بکسر اول بچہ شیر کا۔ چھوٹا۔

شبک - بکسر اول واک فارسی باند آوازی وفسر یاد آور
کیو تر بازون کی آواز۔

شبک - اونٹ کا بچہ و شبکی ددیوانگی۔

شبک - بختین سرودی اور سرود ہونا۔

شبک - قطرات جورات کو پرستے اور علی الصباح بھولوں
اور سب کے پر نظر آتے ہیں مرزا بہیل باندک روئی گرمی
پشت بر کل میکند غنم چراور آستانی اینقدر کس بونا باشد۔

شبک - بکسر اول ایک قسم کی گھاس ہے جو پانی کے کنارے
پیدا ہوتی ہے اگر گائے یا بکرا کو چائے فی الفور مر جائے بکری وغیرہ
اور کسی جانور کو اس سے اذیت نہیں پہنچتی۔

شبک - نزدیکی زبان میں جاگنا۔

شبک - چرواہا مویشی کی حفاظت کرنا والا۔ جانوروں کو
چرانے والا۔ اور جمع خب کی خلعت قباس سعدی دوران لال و
ملک زخل غم بود کہ تدبیر شاہزبان کم بود۔ محمد طاہر و صلی۔
در دل نیم شبان کو ب کہ چون روز شود ہمہ دریا بکشانید و در
دل بندند۔

شبک - بضم اول و تشدید ثانی جمع شبک بہت سے جوان۔
شبستان - شب باشی کا مکان۔ رات کے سونیکا مکان خوابگاہ۔

امتنعیت از مولف

ابو بکر و عمر و عثمان و حیدر	خدا کے دوست باران محمد
وہی تھے کہ میں مالک سارے تھے کہ	وہی تھے درہم و دربان محمد
وہی چار دن تھے حضرت کے خلیفہ	وہی تھے جانشینان محمد
وہی تھے پہلوان دین آدونا	وہی تھے شیر میدان محمد
وہی چار دن چراغ خاندان تھے	وہی تھے شہنشاہان محمد

شبعان - جسکا پیٹ بھرا ہوا ہو۔

شیرخان - بروزن نگدان شہر خ کا اہمدا کی نام ہے اور
اب شہر کے پاس ایک گاؤں ہے۔

شب - ایک بھول کا نام ہے جو رات کو غوشہ بدیتا ہے۔

یہ بات تسلیم کی گئی کہ رمضان کی تیسری دہائی میں یہ مبارک رات
آتی ہے اور سانسوسین رات رمضان کے مہینے کی بزرگوں نے
مقرر کر کے حکم دیا ہے کہ اس تمام رات انسان میلاد و فضلی عبادت
میں مصروف رہے کہ اس ایک رات کی عبادت مکمل دن ہزار مہینے کی عبادت
شہدیز۔ سیاہ رنگ اور نام گھوٹے خسرو پر دیکھا جو شیرین کی سواری
کے لیے روم سے منگوا یا تھا رنگ سکا سیاہ اور تمام جہان کے
گھوڑے چار جب بلند اسکا تختہ تھا۔ اور نام ایک کن کا موسیقی میں۔
شباویز۔ ایک پرندے کا نام ہے کہ تمام رات ایک پانوں سے
درخت کی شاخ کے ساتھ ٹلک رہتا ہے اور صبح تک بکارتا ہے
جب تک اسکے گلے سے خون کا قطرہ نہیں گرتا وہ خاموش نہیں ہوتا
شہور۔ خفاش جو شہر پر پرندہ رات کا اڑنے والا ہے شہرہ
جی اسکو کہتے ہیں۔

شبش - بوہن چٹان کے بالوں اور کپڑوں میں پڑ جاتی ہیں۔
شباط - رومی زبان میں ایک مہینے کا نام ہے جو تقریباً چھ ماہ
کا مہینا ہوتا ہے۔

شبیطا - نام ایک گھاس کا ہے جسکے پتے سرخ ہوتے ہیں مانی
بکدورت وغیرہ اسکو عصی لہجی کہتے ہیں۔

شبوط - ایک شہم کی مچلی ہے جو دریائی و جلع میں ملتی ہے اسکا پیتا
نزدال لغاری کی بیماری کو مفع کرتا ہے۔

شبح - بلفظ عربی میں جوع کے مقابلہ پر ہے یعنی پیٹ بھرا ہوا
طعام سے اور سیر ہونا۔

شجر ابرع - یہ شجر جواہرات کے اقسام سے ہے رات کی اندھیری
میں وہ چراغ کا کام دیتا ہے۔ پہلے یہ دریائی گائے کے تخمین ہوتا ہے
جب گائے رات کو جنگل میں گھاس چرنے کے لیے دریا سے نکلتی
ہے تو شجر ابرع کو زمین پر رکھتی ہے تاکہ اسکی روشنی میں گھاس بخوبی
پکے جب سیر ہو جاتی ہے تو زمین سے اٹھا کر پھر زمین رکھ لیتی ہے اور
دریا میں چلی جاتی ہے اس کے حاصل کرنا اے اس جنگل میں چھپ
رہے ہیں جب گائے زمین پر رکھتی ہے وہ اٹھا لیتے ہیں۔ نظامی
یہ شجر کی آن شب جو آشت مست ہو چو ماہ آمدش شجر ابرع بدست
شلیق - شلاق - ترکی زبان میں طباطبہ۔ منکا جو سیکو مارا جائے
فوتی نزدیکی۔ زمانہ میں کہ ہر شے ہر دم بکوش عیش و نشاط
ہے زند شلاق۔

شباق - سوراخ کرنا والا۔ چالی بنانے والا۔

شست۔ وہ روپیہ جو قمار باز بعد جینے کے بہت سے روپیہ
حاضرین پر بطور شکرانہ کے بانٹتا ہے۔

شستفت۔ گھر کی چھت اور ہر ایک چیز جس سے کسی کا شر ہٹا
گیا ہو۔ چنانچہ سر پوش وغیرہ۔

شستہ۔ یعنی شستہ شہر چار بابہ جو جسکو عربی میں لیل اور ہندی
میں اونٹ کہتے ہیں محمد قلی سلیم۔ وہن از قلعہ لیسکھارو پر
جاک افتادہ برپوش ہو شتر۔

شتر۔ بفتح اول و سکون ثانی فارسی میں کنارہ و گوشہ اور ظہر
ایک قلع کا ایران میں۔ اور عربین کا نٹ۔ یعنی شستہ کا نگاہ اور

پر کشتگی بلکون کی اوپر نیچے سے اور چھت جانا ایک کا۔
شترکار۔ زمین کو زراعت کے لیے درست کرنا۔ ہن لٹا۔ شتر پری
کے لائق کرنا۔

شتر قلعہ۔ کشتی کے داؤ میں ایک داؤ کا نام ہے۔

شتر مرغ۔ ایک پرندہ ہے جسکے بعض اعضا اونٹ کے ساتھ
مناسبت رکھتے ہیں اور وہ آگ کھا جاتا ہے۔

شتاخ۔ دودھ دینے والی بچہ دار عورت۔ اور ہر ایک چالو
جو دودھ دینے والی ہو۔

شتاک۔ تازہ شاخ جو کسی درخت سے نکلے۔

شتالنگ۔ گٹا انسان کے پانوں کا جسکو عربی میں کعب کہتے ہیں

شترک۔ پانی کی مچ جو چڑھاؤ اور ہوا کی وقت ظاہر ہوتی ہے۔

شترنگ۔ مردم گیارہ جکا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہے۔

ششل۔ وہ روپیہ جو قمار خانہ میں جینے والے کی طرف سے بانٹا جاتا ہے

محمد قلی سلیم۔ تلاش کام ندارم براے خوش سلیم ذکرہ کا

من از نقش دادن ششل ست

شتم۔ بفتح اول گالی۔ بد کلامی۔ بد گوئی۔

شتم۔ ہر کہ حروف مضموں ظلم۔ جو۔ تعدی۔

شتان۔ ژندی زبان میں بہت سے سال یعنی برس

عربی میں سنین کہتے ہیں۔

شتمن۔ شمرین و متعدد جبر آدمی بیٹھتا ہے۔ یہ لغت ژندی ہے۔

شتن۔ ژندی زبان میں شہر جسکو عربی میں مدینہ کہتے ہیں۔

شتر بان۔ اونٹ والا۔ ساربان۔

شتر غو۔ ترکی میں ایک ساز کا نام ہے جو مطرب بجاتے ہیں۔

شتمہ۔ ہر ایک چیز باسی جو مدت کی پس ماندہ ہو۔

شبه۔ یعنی شستہ کا رخ کے دائے جسکو ہندی میں پوت کہتے ہیں

اور نام ایک تھمر کا جو سیاہ و روشن و سبک و نرم ہوتا ہے کمر باکی طرح

اور پٹیل جو میں اور جست کی ترکیب سے بنتا ہے۔

ششہ۔ بضم اول و فتح حرف ثالث عربی میں پوشیدہ اور شتبہ

ہونا اور فارسی میں گمان اور شک بدرجہا جی میاں ایست

غروب آفتاب را ہر شام صبح باتو بگویم کہ نیست شک و شبہ

چو آسان بسو کے قصر شاہ کرد نظر ز رفتش ز سر آسمان فیا و ظلمہ۔

ششہ۔ بضم اول و سکون ثانی و بکسر اول و فتح ثانی

مثل و مانند و نظیر۔

ششکہ۔ یعنی شستہ جالی جو میں شکاری جانور دن کو بکڑتے ہیں۔

شبانہ۔ بشتیدہ بای ایک جانور خوش آواز کا نام ہے۔

شبانہ۔ بہر دو باسی سوندہ آگ و شن کرنے والا۔

شبانہ۔ جو چیزات کی بچی ہوئی ہو یعنی باسی اور گند شتر رات

میرزا صاحب۔ آب خضر و می شبانہ کی ست و سستی و عمر جادو

یکی ست عبدالرحیم خان خانم نان۔ بچند و لم بہاجر آموختہ بود۔

در ذوق وصال دیدہ برد و ختمہ بود۔ یاد تو شہانہ ترک تازی آور دہ۔

بر بادیدہ ادا نیچہ اند و ختمہ بود۔

شبینہ۔ رات کی رکھی ہوئی چیز۔ باسی کھانا وغیرہ۔

غم روزی روز خوردن۔ چور و دشمن بچینان شبینہ

شبیہ۔ بر وزن فقیہ نظیر و مشابہ و مانند۔ اور وہ تصویر جو اصل

کے ساتھ مطابق ہو۔

شبلی۔ نام ایک کامل ولی کا جو بغداد میں قیام پذیر تھا

اور ۳۳۰ھ ہجری میں فوت ہوا۔

شین باتامی

شستا۔ سردی کا موسم۔ جاڑوں کے دن۔ سعدی عمر

گرا ناہ درین صرف شدہ تاجہ خور صیف چہ پوشم شتا۔

شتریا۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکے پتے اونٹ کے پیروں

کی صورت پر ہیں۔

شتینا۔ ژندی زبان میں خندہ یعنی ہنسنا۔ اور شگفتگی و تازگی و رسم

شتاب۔ جلد۔ بلا توقف۔ شتابی۔ سکامزہ علیہ ہے و در نا چلنا

نطامی۔ زہر قبضہ خمر سے و شتاب۔ بہر گودہ چون از دہا سر خراب

ولہ سکندر تبار کی آمد و شتاب۔ ہمدانی خضر یا بدر آب

شستاہ۔ نرندی زبان مین تیرناپانی مین۔
 شستی۔ ہر ایک چیز پر اگندہ۔

شہین باب

شجرا - زندی زبالی میں درخت جسکو عربین اشجر کہتے ہیں۔
شجاعت - بہادری۔ دلیری۔ جو ایک صفت آدمی کی ہو۔
شج - زمین مفید زمین زراعت نہوا اور شوز زمین غلہ نہ پیدا ہو سکے
اور توڑنا کشی سے دریا کے پانی کو۔
شجر - سخت سردی جس سے درختوں کے پتے چھڑ جائیں۔
شجاع - بہادر۔ پہلوان۔ صاحب شجاعت تو محمد ہزاران
شجاعان اہل شجاعت + ہزاران دلیران بازوی طاقت +
شہان جهان والہان ولایت + امیران درباردارکان دولت +
کہ بودند در دنیا ی فانی + شب و روز سرگرم عیش و مسرت
گزشتند در نقد آفر دنیا + نبردند با غیور داغ حسرت +
شجر - باز رکھنا کسی کی حاجت کا اس سے اور غم اور غمگین ہونا
اور ایک شاخ دوسری شاخ سے ملی ہوئی۔ اور وقت سردی اور بھل
کارشہ زمین درخت بہت ہوں۔

شعبان - جمع شجاع کی بہت سے ہمارے آدمی۔
 شجرہ - درخت اور سامی دار نام بزرگان سلسلہ کے جو شیخ اپنے
 مرید کو لکھ کر دیتا ہے۔ اور شجرہ نبی صبی ہوتا ہے۔ نبی شجرہ ابالی ہوتا ہے۔
 اور نبی بہان عظام کے نام۔

شبین با حامی خطی

نغم۔ فتح اول کی سزائی دہر دو حای غلی مر و خلیل و حریص و ممسک
 تسخیر غیل و حریص و ممسک آدمی سے داغ عصرت میر و بد دل
 منج + ہون کنہ رحلت ازین دنیا حج +
 شخرو۔ ایک جنگلی مرغ کا نام جو جگہ پہاڑی کبک کہتے ہیں۔
 شحم۔ جری جو انسان اور حیوان کے جسم میں آکر تو جمید تو غظمی
 تو درکسی تو درکھی تو درکھی۔ تو درو می تو در بانی تو در کسی تو در اعضا
 بڑو درل تو پنہالی نمان و جیم چون ہانی + چور مخفی ہو کر گھومتہ و ریا
 سخن۔ رز کرنا بھرنانا جلانا۔ دور رسیدن کرنا۔

شعون - نوی و بزرگ -
شعنه کو توال اور حاکم جو بادشاہ کی طرف سے کسی شہر میں مقرر ہو

تہین بانغاے

فتحا۔ گھس جانا ایک چیز کا دوسری چیز میں۔ چھ جانا کاٹنے کا یا ٹونج
 شیخ۔ شاخ کا اختصار ہی۔ اور سخت ہر چیز سے۔ جیسے شیخ کمان
 یعنی سخت کمان۔ اور زمین شیخ یعنی سخت زمین سعدی بہ نہ در
 کوہ سبزی نہ در باغ شیخ + تلخ بوستان خورد و دم دم تلخ +
 شکار۔ یکسر اول دفعہ و دم گئی جو مشہور چیز ہو اور دھوبی اس سے
 کپڑے دھوپا کرتے ہیں۔

تخصّص جسم کو می کا بدن - سعدی - ایکہ تخصّص نیست حقیر منو و +
 یاد رشتی بہر نہ بنداری + پ غریبان بکار گید + زوفہیدان + گا در واری +
 شخول شخیل شخیل - سفیر و بانگ و فریاد و نعرہ بلند + اور ناخن سے
 اٹھا کر لے اور چونچ سے کاٹنا گوشت کا کسی جانور کے +
 شختم - وہ زمین جو راعت کے لئے درست کی گئی ہو -
 شختم - فراش ہو جانا - مسکان کرنا -

نہجائے نہایت قاب جو آسمان پرستہ اور مرد و زن ہوا نظر آتا ہی۔
 شیخ کا شہ۔ نکرٹ ڈالہ یعنی اولے جو آسمان سے بہتے ہیں۔
 پیچھے۔ صابون جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں
 سخی۔ ہر ایک گھاس کی جڑ۔

شہین باداں

شده است سخن سنج لطیف جو کیکو پو بخانی جائے قطعه از موهف
نمایند دوست بودانی نه افلاس + نه این عزت نه این ذلت بماند
نه مستحکم پو شدت نه نرمی + نمایند کثرت نه این قلت بماند
شده - فارسی - من - به - گدا - گزرا -

شدہ۔ بیخ ادل و تشدید نانی حربی میں استوار کرنا محکم کرنا۔
اور موسیقیوں کے نزدیک دست کرنا نغمہ کا بعد اس کے بلند ہوتے
کرنے کے طالب کلیم ہواتی۔ مہلک نغمہ سازان شدہ ہی
بلند دار و از فرش رفتہ تا عرش این صیت کامرانی +
شہور۔ شان و شوکت و تکلف و ظاہر آرائی۔

شدائد۔ بہت سی سختیاں اور تکلیفیں۔

شدید۔ نہایت سخت۔

شدیار۔ وہ زمین جو زراعت اور تخم ریزی کے لیے درست کیا گئے۔

شدق۔ بکسر اول کج دہان یعنی دونوں لبوں کی دونوں طرف جو گوشے ہیں۔

شدق۔ لغتین فراخ ہونا دہان کے گوشوں کا

شدہ۔ بفتح اول وشدید دال علم و نشان عبدلغنی مقبول۔
عنی از کسب مستعدا و گردیدم قبول آخر از فضل بل شد شدہ گوہر انگشتم

شہین بارای

شراب لین بدن خردنا اور پینا۔ صفدر فوقانی۔ بہا از جہان
سوداگری کن کہ تا یابی از ان بیج و شراب سودا

شرابی۔ الف بصورت یا جمل حصین و رخت بہت سے
ہوں اور بار یک ہنیاں جسکو پتی کہتے ہیں۔

شرقا۔ شریف لوگ۔ بکذات لوگ۔

شرکا۔ وہ لوگ جو آپس میں کسی کام میں شریک ہوں۔

شریتا۔ زندگی زبان میں بادشاہ و فرمان فرما۔

شرپ۔ بکسر اول پینے کی چیز صفدر کسی کے حصہ میں آئے

شرپ۔ بضم اول پینا پانی و شراب وغیرہ کا۔

شرپ۔ بفتح اول فارسی میں کتان جو ایک باریک و نرمی کپڑا ہوتا ہے

شراب۔ پینا اور ہر چیز رفیق جو پینے میں آئے اور شراب

انگوری اور قندی وغیرہ جو نشہ دہن میں مغری بسیار و عود بدہ یک

شرابے صل مرا کہ من کسو ختم از بجزر و زارش عود +

شربت۔ ایک دفعہ پینے کے لائق پانی یا شراب وغیرہ نظامی

جو دلاب کو شربت ترودہد + ازین سرستاند ازین سرودہد۔

شریعت۔ بڑی نہاد و کنارہ پانی کا جہان سے عام و خاص

پانی بھرتے ہوں۔ اور وہ راستہ جسے خاص و عام چلتے ہوں

دندہب و ملت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں مغری مگر خزان

برزان نوشہ یعنی نہاد + کہ کرد و برہم عالم مباح خون رزان۔

شرافت۔ بزرگی۔ نیکداتی نیک یعنی صفدر فوقانی

سیادت بختم لہنی ختم شدہ + شرافت بذات علی ختم شدہ +

شرح۔ بفتح اول خیر میں ہم روان ہونا پانی کا سنگستان سے

اور نام ایک نہر کا میں میں۔ اور محبوب ہونا اور مضبوط ہونا

شرح۔ لغتین ککشان اور جمل کی فراخی شکاف کمان کا بند

خیمہ کا۔ اور نام بیماری جس سے ایک غلیبہ دوسرے غلیبہ سے بڑا ہوتا ہے

شرح۔ بحالی جلی کھولنا۔ بیان کرنا ظاہر کرنا میرزا صاحب

قرص خورشید است اول فقرہ ہمان صبح + چون تو اجم را شرح لغت

الوان صبح + حافظ بہار شرح جمال تو داد در فصل بہ بہشت ذکر

جہل تو کرد در ہر باب +

شرح تجرید۔ یہ ایک کتاب شرح علامہ قوشچی سے مجموعہ کے

تین پر لکھی ہے جو علم عقاید شیعہ میں خواجہ نصیر الدین طوسی

کی تصنیف ہے۔

شراب طور۔ وہ شراب پاک جو بہشتیوں کو بہشت میں پلائی جائیگی

ایست و مستقیم ہر بصرہ شراب یا طہو مل۔

شرار۔ آگ کی چنگاریاں جو آگ سے آئین حصین بنائی۔ و ردل

زیم خشم تو آتش اگر قند + دیگر بجای قطو خشاں شرار چشم +

شرار۔ آگ کی چنگاری جو جلتی آگ سے اڑنے صائب

زروی گم کہ جان در شرار گرفت مرا + کہ آفتاب قیامت بہر

گرفت مرا +

شر۔ خیر کے مقابلہ پر۔ بُرائی۔ فساد۔ ہندی جو گل زگلشن عالم بہ

بست رخت مغر + ہر گ خشک بعبین چین بماند نہ تر + نہ عرض ماند نہ جہر

نہ جسم ماند نہ جان + نہ نور ماند نہ ظلمت نہ خیر ماند نہ شر +

شرور۔ برایمان اور شرارتیں۔

شربت دینار۔ دینار حکم شوش کو کہتے ہیں اس شربت میں

جزو اعظم وہ ہے اس واسطے اس کا شربت دینار رکھا گیا مہسل

وافع قبض ہے۔

شرپ بکسر اول زندگی و پہلوی میں آفتاب یعنی سورج۔

شرط۔ بضم اول باد مراد یعنی مراد کی ہو جس سے جہاز کو کچھ خطرہ نہ ہو اور

سیدھا مثل مقصود کو پہلا جائے۔ حافظ کشتی شکست گایہ علم ی باد

شرط بر خیز + باشد کہ باز بینم آن یار آشنا +

شرط۔ بفتح اول لازم کرنا اور لازم ہونا اور عہد + بیان ہونا و طور

و طرز۔ نظامی۔ بشرطے کم جان خود جای + کہ ہرگز

نتایم سراز را سے اد۔

شرایط۔ حج بشرط بہت سی شرطیں۔

شرار۔ بکسر اول بادبان کشتی کا۔

شرح مصباح - یہ ایک کتاب منطق کے علم میں لائق طلب کدین کی تعریف ہے

شرح - سید عارف جہانگیر و خاص کے چلنے کا دین و ملت و مذہب میر مغری - فتنہ فخر و جنین شرع کہ عشق تو نہاؤ گرجہ پیدازین رخصت تو خواہام +

شرایع - شرع کی معیت سی شریعتیں -

شرداغ - ہمارے منہو از جسکی چھوٹی آستین ہوں -

شروٹ - جو مٹی ڈھونے کے لئے دست اراہنہا یا جاے اور منقل یعنی آگ رکھنے کی انگیٹھی -

شریف - بزرگ - صاحب قدر و منزلت و نجیب و اصل اور نام ایک شہر کا ایران میں اور حاکم مکہ معظمہ کا جو شریف کلا تاہی فیضی ای ستام شریف طرہ شکیست + ای صبح نشا پور بخ و کینست +

شرح - توفیق بخش تراز شام حیات + سر نہ سواد کا کل پرہیز سالک دی ما شریف کتبہ شقیم و دائم برہمن + ارمغان از بہر مانا فون زار آرد +

شرح - موقوف - یہ کتاب میر سید شریف نے موقوف کی سن لکھی اور **شہر اسیت** - پہلو کے پڑیوں کے سر جو شکم کی طرف ہوں

جمع شرسوت - بزرگی و قدرت و منزلت از روی حب کے ہو یا نہ کے با علم و فضل کے اور شرف ستاروں کا برج میں چنانچہ شرف

آفتاب کا اندیسوین درجہ برج محل میں اور شرف چاند کا تیسرے درجہ برج ثور میں اسی طرح عطارد کو سنبلیہ میں اور زہرہ کو جوت

مین اور مریخ کو جدی میں اور مشتری کو سرطان میں اور زحل کو میزان میں شرف حاصل ہر نظامی شرف یا فتنہ مشتری از محل ہر گراں ہند از

علم سوے گل + میر مغری - آسمان قدری کہ تا گشتہ وجودش بر زمین + از وجود و شرف در دوزین بر آسمان +

شرایف - بزرگیان - غرین آبروین -

شرق - آفتاب چمکتا ہوا - اور روشن - اور وہ سمت جس طرف سورج نکلتا ہو - شود جلوہ گر جلوہ نور ذات + ہر

شرق و غرب و جنوب شمال +

شروق - ظاہر ہونا روشنی - اور نکلتا سورج کا -

شریاق - بکسر اول آنکھوں کی رگین

شرک - ایک بیماری ہے جس سے سبب جوش خون کے بد بچہ پسیان نکلتا ہے بین اور غصوں کے پکڑنے کی حالت کے چلنے اور پڑا راستہ

شرک - جوتی کی دوال -

شرنگ - جھلی خرپڑہ جو خوش رنگ ہوا درخت چننی نما

شہر روک - پہاڑی آلو جسکو عربی میں تفاح البرکتے ہیں

شرفاک - آہستہ آواز اور پانوں کی آواز بوقت چلنے کے -

شرم - مشہور لفظ ہے - حیاء و لحاظ - صاحب - شرم از نگاہ آن

گل سیراب میچکد + زان تیغ الحذر کہ از آب میچکد +

شہردان - خاقانی کے شہر کا نام ہے -

شہروین - شہروان کے قلعہ کا نام ہے -

شہر طین - منازل قمر سے پہلی منزل کا نام ہے -

شہریان - حرکت کرنیوالی رگ جو انسان کے جسم میں ہے -

شہر آیین - شہریان کی جمع ہے -

شہران - ہر چیز پرے درپے گرنیوالی اور بارش جو ابر سے ہوتی ہے

شہر یون - قطران اور ہر ایک چیز جو سیاہ ہو -

شہرین - ایک قسم کا درخت صنوبر ہے جس سے قلعہ ان ماحصل ہوتا ہے

شہرہ شہرہ - پارچہ پارچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو چکی ہوئی

سینہ خواہم شہرہ شہرہ از فراق + تا بگویم شرح در و اشتیاق -

شہرچہ - وہ کمان جو بانس کی بنائی جائے -

شہرہ - شہر مندرہ و نجل و شہر مسد -

شرطیہ - جو بات کسی پر منحصر ہو چنانچہ انکانت الشمس

طالعہ فالنہاس موجود اگر سورج نکلے گا تو دن ہو جائیگا -

شہرہ - غالب ہونا حرص کا و نشاط و تیزی و جوانی و حرص -

شہر طہ - بضم اول ہو ا موافق جو جہاز کے واسطے ہو -

شہر فہ - بضم اول اور تیسرا حرف فامی موجودہ عربین ہمارے

کے کنگڑے

شہر قہ - بفتح اول فارسی ہر ایک آواز جو آہستہ ہو چنانچہ ہفتا

مین پانوں کی آواز -

شہر مندہ - بفتح میم - صاحب شرم یہ لفظ شہر مندہ تھا ایک

میم گرا دیا گیا تو شہر مندہ ہو گیا -

شہر عہ - کمان کا چلہ -

شہر زہ - بر وزن ہرزہ حیوان میب و خشناک کھلے ہوئے

دانت اور نام ایک درندہ کا جو شیر پر غالب ہے میر مغری زبیں

نہیب سمر اندر کشند و دم زندہ + شنگ و شہرہ و بل و مان تیر غزین

شہرہ - بد وال مصلہ خوشگونی و خوش طامی اور نام ایک زبان کا -

نور الدین ظہوری۔ ازربان دیشس در طرف چمن انگندہ بخور
 ببلان پہلوی گو فرمایان شمرہ خوان۔
 شمرہ۔ بخوری جماعت آدمیوں کی اور بخور اسامیہ۔
 شمرہ۔ آگ کی جھنگاری اور شمرہ لوگ۔
 شمرہ۔ ایک پنکھا آگ کا۔ اور شمرہ لوگ۔
 شمرہ۔ واؤ کے ساتھ رومی زبان میں نام ایک پہلوان کا۔
 شمرہ۔ قسم جامہ بڑی باریک و قسم شیرینی اور قسم آلو جسکو زرد آلو
 کہتے ہیں۔ اور نام ایک تخم کا اور عقیق جسکا رنگ شمرہ یعنی بنفہ
 سرخ ہو محسن تاثیر کام و دھبان بعقب لذت + از شمرہ
 نو رند شمرہ +
 شمرہ۔ نام ایک قسم کے طعام کا ہے۔

شیرین با شیرین مصلحہ

شیرین۔ بفتح اول سا تھندہ میں اس لفظ کو صاوت سے بھی لکھتے
 ہیں اور شیرین جام حلقہ زلف اور تاج و ساز پر لگاتے ہیں اور تاج و ہنو و
 گلے میں ڈالتے ہیں۔ اور مخفف لفظ شیرین کا فارسی میں اور
 سونامیر کا اور انہی قلاب جس سے ہای گیر چلیان پکرتے ہیں و ضرب
 آہنی جس سے ستار بجاتے ہیں اور حلقہ کند کا اور زنگشت ہاتھ کا
 جسکو ابھام کہتے ہیں نظامی غلامان ترکم چوگیر بند شیرین + شیرین
 رشک کے رشک صائب شیرین برہول کہ بند ہو
 میکشد و رخاک و خون + باوجود بی پروائی نہ نگش بے خطاست۔
 شیرین۔ جنگ کے ہتھیار یہ لفظ ہندی ہے اور نام ایک شہر کا
 شیرین۔ آلت جرمی جو شہولی عورتیں اپنی رفع حاجت کے
 لئے بناتی ہیں اور انہاں کو شیرین شرف الدین شفقانی میں قوم شری
 تامیان ہماراں + بیابان شیرین بالا بلند میں شیرین +

شیرین۔ صاوت۔ پاکیزہ۔ روشن۔ دھویا ہوا۔

شیرین۔ شہر شیرین کار بننے والا۔

شیرین۔ ایک قسم کی دھت کا نام ہے جو قبل شیرینی و شیرینی
 محمد سعید اشرف۔ جاکہ شیرینی خود دام ناشانی کن + در لباس
 فلی مشق خود آرائی کن محسن تاثیر ہے کہ از لب خویش ستی
 پرستی او + کشد ہدم پری را تنہا شیرینی +

شیرین با شیرین

شیرین۔ چست۔ چست۔ اوچھ طرف۔ مشرق۔ مغرب
 جنوب۔ شمال۔ ذوق جعفر زلی۔ کسم دست۔ تکیا۔ درد ال وجات
 فندہ بہتم در ہمہ شیرین جبات +
 شیرین۔ ایک ہنی گڑ کا نام ہے جسکے چھوٹے تین ہینہ زراط ہر چوہ
 خرد شیرین پرش لالان راست کرد + کز شیرین جبت پرزند در بند
 شیرین۔ حیران و متعجب مقصد۔ ایک ایک جال بازی نوین ہے
 شیرین۔ چھ عدد میں جسکو عربی میں سنہ کہتے ہیں ملاطیر
 بخاری در ولادت بابر بادشاہ۔ چو شیرین محرم زاد آن شہ
 مکرم تواریخ مولدش بہم آمی شیرین شمر۔
 شیرین۔ اندرونی اعضا میں سے ایک عضو کا نام ہے جسکو
 عربی میں ریاہ اور ہندی میں پچیشہ کہتے ہیں۔

شیرین باطای

شیرین۔ وہ باتیں جو صوفیہ کے نزدیک شریع مقدس کے
 برخلاف ہوں اور وہ کلمات جو مستی دہنے اختیار کی حالت
 میں کسی کی زبان سے نکلیں جسے کہ حسین بن منصور حلاج نے
 انا الحق کہا اور بایزید سے مسیحائی یا عظیم شانی پکارا۔
 شیرین۔ مشہور بازی ہے مغرب سترنگ اور سترنگ ہندی
 لفظ ہے کیونکہ اسکے مہرے سات قسم کے ہیں حکیم لالچ سے ہندی
 اسکو یاد کیا اور نو شیرین کی خدمت میں تحفہ بھیجا نظام استر آبادی
 چسان پیادہ نکرم ز اسب کام کہ زود + درین زمانہ شود رنگ گرو بیلچ
 شیرین۔ بفتح اول و سکون ثانی نصف حصہ ہر چیز کا و طرف و جانب
 شیط۔ نہر۔ اور دریا کا کنارہ۔

شیرین۔ اندازہ سے گذرنا۔ ظلم کرنا۔

شیرین۔ جو شخص تھرا بازوں کی محفل میں انکی خدمت کے لیے بیٹھا
 ہو اس میں پرکھ جو رہم جیتے گا اسکو کچھ دیگا اس غیر نکام شیط کو کچھ دیگا
 شیط۔ رسن در ازین رستی بی۔

شیرین۔ نام ایک چشمہ کا ہے۔

شیرین۔ بخور اس ایک حصہ۔ ایک نیمہ۔

شیرین۔ رنوخ و جیائی۔ و شمرارت۔

شیرین۔ شیطری۔ کھیلنے والا۔ اور نام ایک مشہور فرش کا حسین طبع
 طرک رنگ بھرے جاتے ہیں شیطری کی بسا کو بھی شیطری کہتے ہیں نور الدین
 ظہوری چنین بل در عرصہ کارزار + ندیدست شیطری روزگار +

شعلی۔ بی باک و بی خوف آدمی۔

شین باقظای مجسمہ

شعظایا۔ ہر چیز کے دندانے اور ٹکڑے اور زہری ہر چیز جمع شعلیہ جس کے معنی حرام مغز کے ہیں۔

شین با عین

شعب۔ بفتح اول شکان و غار جو پہاڑ یا راستہ میں ہو۔
شعب۔ بضم شین و فتح عین جمع شعبہ بہت سی شاخیں۔
شعاب۔ بکسرول و فتح ثانی جمع شعب بہت سے غار اور شکان
شعیب۔ نام ایک پیغمبر و ابو العزیز کا ہے جس کے پاس موسیٰ علیہ السلام نے
دس برس رہ کر شہادت کی اور انکی دختر نیکا نضر سے نکاح کیا حافظ
شبان دادی امین کی رسد بمراد کہ چند گاہ بجان خدمت شعیب کند
شعر۔ بفتح اول آدمی کے بال اور نام ایک قسم کے باریک
کپڑے کا جو سیاہ رنگ ہوتا ہے۔

شعر۔ بکسرول دریافت کرنا۔ اور جاننا۔ اور سخن موزون جو مقفی
ہو سب سے اول عربی میں بعرب بن فحطان نے اور فارسی میں بہرگو
بادشاہ نے شعر ابو طالب کلیم۔ کس بجز شاعر تلاش مانمی فہمد
کلیم شعر فغان جملہ صیادانہ صید لبتہ را +
شعائر۔ جمع شعیرہ کی۔ قربانیاں اور عبادتیں۔

شعیر۔ بوزن حقیر نام ایک غلہ کا ہے جسکو فارسی اور ہندی میں ہوتے ہیں
شعار۔ وہ لباس جو فائزہ لباس کے نیچے پہنین تاکہ اوپر کا لباس فرق
سے غراب ہو جائے اور وہ کپڑا جو بدن کے ساتھ ملا ہوا مثل پاجامہ
و قبا وغیرہ غلات جاوڑ کے جسکو وٹا رکھتے ہیں مولف خاکساری
پیشہ کن اسی خاکسار پر سجدہ کن بر خاک عجز و انکسار + سرنگون
شیر سرنگون خوش رنگون + تاخذ الجسد تراجم و قار + نیست چون
برق کانی اعتبار + ہر دم خود ادم آخہ شمار + عیب تو پوشد
خداوند کریم + گر کنی پرہیز و تقوی را شعار +

شعور۔ عقل دانائی و ادراک۔ مولف۔ رسید یک اجل
تا کمان جو آخر کار داند حاصل تاوان نہ اہل عقل و شعور میرزا صاحب
شعور و تہذیب خاکسار لب می نوش میگردد + ز سنگ خارہ دل
آن چشم بازی گوش میگردد +
شعاع۔ روشنی۔ جھکارہ۔ پر تو چاند یا سج۔ شمع یا لوار وغیرہ کا

میر خسرو۔ آتش بن مشعلہ تابدار + پر تو شعاع افگند انجام کار +
شعف۔ شیفہ کرنا۔ شید کرنا۔ بیمار ہو جانا کسی کی محبت میں
مسیح کاشی۔ تانسان تیرا و گردن یک یک از شعف + اے
مسیح کاش اور اہم ہمہ اعضا بدے +

شعبان۔ آٹھویں مہینے قمری کا نام ہے۔
شعبہ۔ بروزن تنگہ اس بازی کو کہتے ہیں جسکا نمود ہو
اور بودنہو یعنی دستی صفائی و ہشیاری و چالاکئی سے سب کچھ
دکھلا یا جاوے مگر اصل میں کچھ نہو۔

شعشہ۔ بفتح ہر دوین روشنی۔ چمکارہ فلوری۔ پر تو شمع فلانی
جلوہ گر بر روئے گل + شعشہ نور خورش برآہ تابان تافہ +
شعلہ۔ آگ کا شعلہ مشہور لفظ ہے میرزا معصوم نے دل فسرہ
را آغوش سیلاب ست آسایش + عروس شعلہ را دلستر
آب ست آسایش +

شعبہ۔ جماعت اور شاخ و رخت کی اور موسیقیوں کے نزدیک
و نغمہ جو دوسرے نغمہ سے نکالا جائے چنانچہ نغمہ میں بارہ مقام
ہیں اور جو میں شعبہ فی نغمہ و شعبہ نکالے جاتے ہیں۔

شعری۔ بروزن جواب۔ شعری۔ بروزن دہلی نام ایک ستارہ کا ہے
جو آفر موسم سرما میں شام نظر آتا ہے اہل عرب قبل از اسلام اسکی
پرستش کرتے تھے۔

شعری شامی۔ یہ بھی ایک ستارہ ہے روشنی کم رکھتا ہے چونکہ شام
کا ملک عرب سے شمال کی طرف ہے اس واسطے اسکو شامی
کہتے ہیں شعری عیصا بھی اسکا نام ہے

شعری یمانی۔ ستارہ سہیل کو کہتے ہیں بعض کے نزدیک سہیل
اسکے سوا ہے۔

شین با عین

شنا۔ پہلوی میں ترکش کو کہتے ہیں حبیب تیر کہتے ہیں عربی
میں اسکا نام حبیب ہے
شغب۔ آواز بلند و شور و غوغا و فتنہ و فساد۔

شناو۔ رستم کے بھائی کا نام ہے جو دل سے اسکا دشمن تھا
نکار کے ہانہ رستم کو جنگل میں لے گیا اور فریب و کیمج خشن
اسکے گھوڑے کے کنوین میں ڈال دیا رستم نے اسی حالت
میں ایک تیرا اسکو مارا کہ گم ایک وقت کے میں وہ چھپا تھا پولیا

اور اپنے مرنے سے پہلے اسکو مار دیا۔

شغل۔ وہ آئینہ جو سبب کثرت کار با تھون پر پڑ جائے۔ یا زیادہ

چلنے کے سبب سے پانوں پر پڑ جائے

شغل۔ پراگندہ ہو رہی شان حال۔

شغل۔ چار پایہ کا سنگ جو اندر سے خالی ہو۔

شغل۔ بفتح اول و سکون ثانی شدت محبت کی اور عشق

پرے و رجہ کا۔

شغل۔ دل کے پردہ تک پہنچنا کسی گرمی اور سوزش کا اور

محبت کا کمال تک پہنچنا۔

شغل۔ دل کا غلاف۔ سویدہ اسے دل حجاب

اندرونی دل۔

شغل۔ آدمی کینہ و نادان و ابلہ

شغل۔ گیدڑ جو ایک مشہور جانور ہے۔

شغل۔ بضم و بفتح اول کسی کام میں مصروف ہونا اور رکنا

کسی کام میں میر خسر و غمرہ زن گشت ماہ صقلابی + قسما

دا و شغل بخوابی +

شغل۔ ذلیل و خوار فریقہ دشیدا اور سخت و درشت ہو جانا

بدن کی جلد کا سبب کثرت کار کے۔

شغالی۔ ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

شین با فاسے

شفہ صحت۔ ہندوستانی۔ واعتدال مزاج میرزا صاحب۔ با و

بہار من نفس آرمیدہ است + بیماری شفا میدہمرا۔

شفاعت۔ کسی گناہ کو بخشنا اسکی رہائی اور بتری کے

لئے اسکے مالک کی خدمت میں عرض کرنا خواہش کرنا۔

امیدست درانکہ طاعت بر بند کہ بی طاعت از شفاعت کنند

سرور لاہوری۔ در توبہ خدا مسدود کو بچا قیامت کو شفاعت

کا مکرورہ اداہ اسدن بھی کھلا ہوگا۔

شفقت۔ بفتح شین و سکون فارغ قاف اور بعض کے

نزدیک تشدید قاف مہربانی جو کچھ حال پر کچھ سے میر نجات

از فاضل جگرم سوخت نہ اتم آخر + کے ملو اور کتاب شفقت خدا ہر

وا عظمیٰ فریدی۔ سر بلندی آرزو داری شفقت پیشہ کن +

کین علم را بر پیش بادران احسان پرچم ست +

شفقت۔ بفتح اول لب یعنی ہونٹ اور نام ایک کائنات کا گیلان

میں جس جگہ مٹی کے برتن کاٹنے کا نہایت عمدہ وقت بتاتے ہیں

اور زندگی زہد میں جو چیز کم ہونا کارہ وقت لمبائی والی ہونٹ

نار است و ناہموار۔

شفقت۔ بکسر اول جاری ہونا خون اور ایک کسی زخم سے پھونکانا

شفقت۔ بضم اول مسکت و بیل آدمی۔

شفلیج۔ ایک میوہ کا نام جو جسکو سرکہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔

شفش۔ ہر دو شین منقوط و رخت کی شاخ اور وہ لکڑی جو نہایت

یعنی دھینے اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں اور روٹی جو اڑ جاتی ہے اس

جمع کر لیتے ہیں۔

شفاف۔ بضم اول و تشدید ف نہایت لطیف چیز جس سے

اسکے اندر کی چیز نظر آجائے اور جو اسکے پیچھے ہو وہ بھی بخوبی معلوم

ہو جیسے آگینہ اور قارورہ اور شیشہ اور بانی وغیرہ۔

شف۔ بفتح اول پہلوی میں شب یعنی رات اور عربی میں وہ

کڑا جو پتلا اور باریک ہو جسکے آنکھوں پر رکھنے سے سب کچھ نظر

آجائے نیز یعنی لاغر کرنے اور اندوہ گین کہنے کے

شف۔ بکسر اول عربی میں کی وافر و فی نفع نقصان سے۔ و زبان۔

شفشف۔ بفتح ہر دو شین بیخ و رخت و شاخ و رخت۔

شفق۔ صبح و شام جو شرفی آسمان پر ظاہر ہوتی ہے صائب

تا چون شفق مدام رخت لالہ گون شود و بے بادہ مگداناں شفق

صبح و شام ہا۔

شفترک۔ خاکشی جو ایک خار دار بوٹی ہے۔ سوانے اونٹ کے

اسکو کوئی کہنیں کھانا عربی میں اسکو ختم کہتے ہیں

شفترنگ۔ ایک میوہ ہے۔ جو زرد آلو اور شفتالو کے باجم ہونے

کرنے سے حاصل ہوتا ہے

شفک۔ کینہ و فرسودہ و بیکار اور آدمی احمق و بے ہوش و نادان۔

شفشا ہنگ۔ وہ لوہے کی تختی جس میں بہت سے سوراخ باریک

اور موٹے ہوتے ہیں اور زرگر چاندی سونے کا تلمان سوراخوں

کھینچ کر لبا کرتے ہیں ہندو میں اسکو ختم کہتے ہیں میرا لکی گندہ زونہ

افران کند رخش + جو سیم غیش اور شہماے خفشا ہنگ +

شفقل۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو سہ برگہ کہتے ہیں اور ہندی

میں تین بیج۔ اور چنبیلی اسکا پھول ہے

شفل۔ بارکش اونٹوں کے ناخن۔

شفتین۔ بفتح اول عربی میں دونوں لب۔ دونوں ہونٹ۔
 شفتین۔ بکسرول نام ایک مرغ کا ہی جسکو فارسی میں بوتیا کہتے ہیں
 اور ہندی میں بگلا۔ وہ ہمیشہ دریا کے کنارے رہتا ہے اور پانی نہیں
 پیتا اس خیال سے کہ پانی کم نہو جائے عربین اسکو بامی کہتے
 ہیں یہ جانور دو قسم پر منقسم ہے ایک بڑی جسکا ذکر تحریر ہو چکا۔ دوسرا
 بھری وہ خفاش کی صورت پر ہوتا ہے اور دم اسکی چوہے کی سی
 اسکی دم میں ایک خار ہے جس سے لوگوں کو کاٹتا ہے اسکی دم اگر کسی
 کے زیر پالین رکھیں اسکو نیند نہ آئے اور اگر کسی درخت کے
 نیچے دفن کر میں درخت خشک ہو جائے
 شفتالو۔ شفتالو مشہور میوہ ہے جسکو آڑو کہتے ہیں میری
 شیرازی۔ لب خود برشس پو ستم از بس نشہ و صلم کہ شفتالو
 جو بیوندی بود آبے و گردار دی سعدی مگر و غیر نشہ بر بخش
 راست گوی ہی ست مشک آلودہ گریختال صوفیان افتد
 نہ ہندش مگر بفتالو و +

شفاه۔ جمع شفتہ بہت سے لب یعنی ہونٹ۔

شفرہ۔ بضم اول جو چوں کا اور از چمر اکٹھے کا جسکو راہی کہتے ہیں
 شفرہ۔ بضم اول پاک چٹم جس جگہ لکون کے بال پیدا ہوتے ہیں
 شفعہ۔ ہمسایہ ہونا۔ دیوار بدیوار ہونا۔

شفتہ۔ کا تا ہوا سوت جو منگے پر لپٹا ہوا ہو۔

شفا خانہ۔ جس جگہ لوگوں کا معالجہ بادشاہ کی طرف سے مفت ہوتا ہے
 سستی را کہ فارسی بنو در دنبال از شفا خانہ آن نگرں بیا طلب
 شفانہ۔ ایک مرغ کا نام ہے جو بہت رنگ رکھتا ہے۔

شفودہ۔ زندی زبان میں ایک ہفتہ یعنی شنبہ سے جمعہ تک۔

شفتالوی آرومی شفتالوی کاردی۔ اسامیہ شفتالو کا نام ہے
 شفتی۔ جو چہ سرخ رنگ شفت کی طرح ہو۔ صائب۔ قسم بستی کو اثر
 کہ از شراب گذشتم + زباہ شفتی بچو آفتاب گذشتم +

شین با قاف

شقا۔ پہلوی میں ترش حسین تیرے جاتے ہیں۔

شقت۔ بضم اول نام ایک رنگ کا ہے جو زروا مل
 بسرخی ہوتا ہے

شقاوت۔ بد بختی و بد نصیبی بد قسمتی قطعاً از مولف بسر اپا
 شقاوت یہ دنیا سے دون لڑ + سعادت اگر چاہے مجھے جسکو

چھوڑو فقط اپنا پیوند جوڑ و خدا سے بد تعلق کے رشتہ جو ہیں اکو توڑو
 شقیر۔ بفتح اول و کسر تانی بہاری لالہ جو ایک بھول ہے
 شقدار۔ دیات کا حاکم اور پرگنات کا عامل۔ قانوناگو۔
 شقایق۔ لالہ جو مشہور بھول ہے۔ یہ لفظ مفرد و جمع میں یکساں ہے
 شق۔ بفتح اول شکاف اور شکاف ہو جانا۔ بھٹ جانا۔ اور
 دشوار ہو جانا کام کا اور نام ایک قلعہ کا قلعہ خیر سے مولف
 رموز کثرت و وحدت زبان چہ شرح کند کہ بارہ بارہ شود کا غد
 و قلم و دشمن ہصائب خامہ اش را شق بشمشیر شہادت مینزد
 ہر کہ چون شیر خدا صائب بود و دیگر نگ عشق +
 شق۔ بکسرول مگر کسی چیز نصف کسی چیز کا۔ کنارہ پہاڑ کا
 اور بھائی اور دوست۔
 شقیق۔ بہادر اور بھائی۔

شقایق۔ ایک طرف ہو جانا۔ مخالفت اور دشمنی کرنا۔

شقایق نعمان۔ قسم ایک لالہ کا ہی جو نہایت سرخ ہوتی ہے اور
 نعمان نام ایک بادشاہ جسے پہاڑ سے اسکا تخم ملگایا تھا بعض کا
 قول ہے کہ نعمان بضم نون غن کو کہتے ہیں سرخی کی مناسبت
 کے سب سے اسکو شقایق نعمان کہا گیا۔
 شقدیون۔ سیر صحرائی یعنی جنگلی اسن۔

شقہ۔ پارچہ و جامہ و کا غد۔ اور جامہ پیشوا یعنی جو آگے سے
 کھلا ہو۔ اور وہ کپڑا جو علم کے سر پر لٹاتے ہیں۔

شفق شقہ۔ اونٹ کی آواز جو مستی میں بولتا ہے۔

شقیقہ۔ نرم جگہ جو کان اور پیشانی میں ہے۔ اور آواز سے سر کا درد۔
 شقی۔ بد بخت۔ بد کار۔ بد کردار۔

شین با کاف

شکیبا۔ صبر کرنے والا۔ سہارینہ والا۔

شکوٹا۔ سریانی زبان میں تخم کشوت۔

شکیب۔ بکسرول و یا سے مجھول صبر و آرام۔ بفتح شین
 پڑنا خطا ہے۔ سعدی۔ زویدار انیان ندارم شکیب ڈ کہ
 سراپہ داران من اندوزیب ڈ

شکوب۔ دستار و مندیل سر پہ باندھے کی۔

شگفت۔ تعجب و تعجب و عجیب غریب۔ سعدی۔ قسم کنان
 دستار گرفت + کہ سعدی مدارا نچہ ویدی شگفت +

شکفت - پھولا - کھلا - ہنسا - خوش ہوا - مولف تازہ رنگ
و تازہ بو حاصل شود زین گلستان + اندرین بستان بہر
مخلفہ گل دیگر شکفت +

شکایت - گلہ کرنا ہنسی ظاہر کرنا - شانی تھکو - کاری مکن کہ بادہ
ز جام و گر خوروم + ریزم شکایت تو بہر کس کہ بر خورم -
شکج - تاب و رنج و دام و زنجیر مولف مقید دل بقتید و درینج
ست + گے و تاب و گاہی و رنجست -

شکوخ - لغزش کھانا پھسلنا -
شکند - نمناک زمین میں جو لمبے لمبے کرم سرخ رنگ پیدا ہوتے
ہیں عربین انکو خراطین و احرار رض کہتے ہیں -

شکاو و سیستان کے پاس ایک پہاڑ ہے مغرب جسکا سجادندہ
شکر بھم اول اپنے منعم کی نعمت کا احسان مند ہونا سپاس و شاکرنا -
سعدی - کجا من شکر این نعمت گزارم ذکرہ زور سے مردم

آزادی ندارم +
شکر - شکر - تجلیف و تشدید کاف شیرینی جو مشہور چیز ہے
سالک یزدی - میخورم خون کہ ترا دایہ بمرس گیر و مبدیہ
شیر ز لعل تو شکر میگیرد +

شکر - بفتح اول و سکون کاف فرج زن عورت کی شرمگاہ -
شکر - بکسر اول و فتح کاف ٹونا ہوا اور شکار کرنے والا و زہور
سیاہ یعنی بھنورا -

شکار - جو آدمی کسی جانور کے مارنے کا ارادہ کرے اسکو
شکار کہتے ہیں اور وہ جانور جسکو شکار کرنا مطلوب ہو اور
وہ شخص جو تابع و مطیع و مغلوب ہو - خان آرزو - سے

غزالان حرم جان من و جان شلم + کان جفا پیشہ منم ہر شکار آمدست
شکیر - نام ایک میوہ کا ہے دوز و آلو پیوندی ہوتا ہے
شکرفت - زیبا و نیکو و عجیب و بزرگ - اگر اس لفظ کو اشیاء میں

استعمال کریں زیبا و عجیب اور اگر آدمیوں میں استعمال کریں
تو صاحب و مالک و صاحب شکوہ و بزرگ مولانا جامی
طبع دارم کہ گر ناگہ شکر فی + بخواند زین محبت نامہ حرفے +

شکاف - چاک و درز و سوراخ و رخسہ مولانا جامی شکافے زد
بصد افسون و نیزنگ + در ان خیمہ چشم حکمی تنگ +
شکوف - ابرہیم جو کاٹ گیا اور درست کیا گیا ہے

شک - بفتح اول شبہ و ہمگان - خدا راحی بدان

ای مرد زیرک + کہ گرد یک قلم دور از دست شک +

شک - بضم اول سم الفار یعنی لکھیا جو ایک زہریلا چمڑا مشہور
ہے فارسیں مرکب موش بھی اُسکو کہتے ہیں
شکا بنک - چلنے میں جو آواز بانوں کی تھکے -

شکانک - پرودن کا حوصلہ یعنی پونا جمین دانہ جمع رہتا ہے
تشکیل - بکسرین گھوڑے کی باگ ڈور و مکرو فریب +
شکال - بکسر اول وہ رسن جس سے گھوڑے یا ادنٹ کو
باندھیں و مکرو حیلہ -

شکال - بفتح اول و تشدید ثانی شکلین بنایا والا سو اگ بھرنوا والا
تشکیل - بفتح صاحب کل خوبصورت بکاف فارسی شغال یعنی
کبوتر جو مشہور جانور ہے -

شکل - ہیبت و صورت و تصویر طعرا - بدلو اور شکل آہو کشید
زدنبال او چون شکاری دود + مولانا کاشی قضا زمرع
آفاق قطع زندان خواست + کہ شکل پردی ساقی مثال غل +
شکال - ہند کے ایک راہ کا نام ہے جسے اول بنیا و سلطنت
کی ہند میں قائم کی -

شکول - جلدی و جالکی -

شکم - بطن پیٹ مشہور لفظ ہے محدی - تنور شکم و مہدم
تافتن + مصیبت ہو و وقت نایافتن + شکم بند دست
وزنجیر پائے + شکم بندہ نادر پرستہ خدا سے +

شکن - چین جو منھا و جسم اور جامہ پر پڑیں اور بانی پڑھا
ہوں - نظامی - مرابا تو در باز بستن مباد + شکن باد
لیکن شکستن مباد +

شکن - شکون - نیک فال لینا کیسی آواز یا پرداز و غیر
سے یہ لفظ ہندی اور فارسی میں مشترک ہے یا یا فغانی
فل نہ مکاز ہوس کشتہ غوم بیک نفس + ہم زلب تو این سخن
بہ کہ شکون نہ کسی +

شکیو - آہستہ چلنے میں جو بانوں کی آواز ہو اور جکا دازو شکی
حالت میں انسان کے گلے سے برآمد ہو -

شکالیو - ہر چیز جو آگ کے گولوں پر بھائی چلے لکڑی اسکے
نیچے نہ جلائی جائے +

شکنجہ - ایک قسم کی تعذیب کا نام ہے اور نام ایک لہجہ کی کا
جمین جلد بند جلد شدہ کتاب کو رکھنا اسکو چارست سے کہتے ہیں

شلیخا - عیسیٰ علیہ السلام کے ایک صحاب کا نام ہے
شلیکا - گیلی زمین اور کپڑے جیسے جلانے والے
شلیخ - بجائے منقوٹ صد اور آواز۔

شلوار - ازار اور تنبان اور پاجامہ جو کمر میں پہنتے ہیں یہ لفظ
مربط شل و روا سے ہے شل کے معنی ران اور دار کا نسبت ہے سارڈیل
اس کا معرب ہے اشرفی نام ایک کسبہ بن عورت کی جو یمن چہ
بال زنگہ تھی اشرفی را کہ دار الضرب و رشلوار دارو +

شلف - فاحشہ عورت اور نام ایک رودخانہ کا ہے افریقہ میں۔
شلاق - شکوب کرنا۔ مارنا کسی کو یہ لفظ ترکی ہے اور شمع اور شمع
انگیز و مفسد و عیار۔ طاہر و حیلہ طفل مکتب کی تعریف میں۔
ہر یک زبانی جان عشاق + اختلوع طبع شوق شلخ - طافونی۔
نیردی زمانہ میں کہ زمرہ خیر ستم ہر دم + بے سیخ گوش نشاطم
ابھی زند شلاق۔

شلتاق - جنگ و جدل فساد لڑائی یہ لفظ ترکی ہے سلاشانی مکلو
زنا و دل مظلوم بر تو میل از م + کہ ترک چشم تو بسیار میکند شلتاق +
شلتوک - غلہ شالی زمین سے چانول اٹھاتے ہیں۔
شلنگ - جست مارنا۔ کود کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پر چلنا
زلالی - کہ ام صاحب آن صاحبی کہ دور عنانش + بے پشیمانی
فلک میزند شلنگ ستارہ۔

شلک - ایک ہی دفعہ چلا دینا توپ و درہکے اور بند تو کھا
زکی ندیم - شلک رعد شد و برق و آتش بازی ست + سلیہ
بان نش و ساقی بتان ابرست +

شللک - گھر کا بد رو جسکے ذریعہ سے گھر کا میل پانی باہر نکلتا ہے
شلیل - نام ایک میوہ کا ہے جو سرخ و پیچید ہوتا ہے۔ شفتالو کے
ساتھ مشابہت رکھتا ہے اور وہ کثیر جوندہ کے نیچے پھرتے ہیں۔
شل - بفتح اول عربی میں وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں حرکت
سے رہ چکے ہوں اور فارسی میں ہر ایک میر نسبت اور زم
نعمت خان عالی - نسبت عالی بندی برفضیلت امر +
غیر دستار بزرگ و مکمل شل بنیں۔

شل - بکسر اول چھوٹا نیزہ جس کو سب بھی
کہتے ہیں۔ عالم ہر دم مسلسل و بر مح و لہران۔
بند در فیلان بدان مانتہ کہ چرخ و چرخین را
چھایک یک میان آمد +

شفیع اثر - در خوف قلی صدر ایران + باور نمی کنم کہ بوقت شکوہ ہم
از خادمان کسی تنگ او چشمیدہ است +

شکوہ - بکسر اول و سکون ثانی شکایت کلمہ رضی دانش
بکسر اول شکوہ از زلفت سبیل کردہ ام + ہجو برگ لہ دوم
بر زبان چسیدہ است +

شکوہ - یعنی تنہا و بزرگی و مہابت و شان شوکت +
فرید و ن شوکتی جمشید جاہی + سکندر چشتی دارا شکوہی +
شکوہ - بکسر اول و شمع دوم خوف - دہشت و ترس +

شکوہ - نئے پتے اور نئے کھول جو بہار میں دشتوں سے نکلیں
اور اطباء کے نزدیک کھانا کھایا ہوا جو تو جو جاے ہضم نہ ہو
تفل شکوہ و اشود از باد صبح دم ز گلشن کند بزمہ نور روز ز قنار
سعدی - شکوہ محاکہ شکفتہ ست گاہ خوشیدہ + درخت

گاہ بہرہ است گاہ پوشیدہ +
شکرانہ - شکر کرنا کسی کا احسان بیان کرنا۔

شکوہ - بکسر اول یک فکاری مرغ کا نام ہے جو باز کے اقسام میں سے ہے
شکستہ - معہ چار پاؤں کا جس کو جھڑی کہتے ہیں۔

شکستہ - ایک قسم کے خط کا نام ہے خط آمدت و حکام از ان
شکستہ دل ست + جواب خط جو بخط شکستہ تحریر است +

شکادہ - گوارہ - مہد جھولنا۔

شکا دہ - نقب دینے والا - قبر کھودنے والا - کفن چورانے والا
جس کو زمین نہاں کہتے ہیں۔

شکلمہ - ٹکڑا خربزہ و ہندوانہ کا جو اس سے اتارا جائے
شکنہ - خارشست جو مشہور جالور ہے

شکوی - اخیر میں الف بصورت یا رگہ شکایت
شکر تری - سپید شکر و قند و نبات۔

شکاری - شکار کرنے والا - اور جانور جو شکار ہو چکا ہو
شانی مکلو کمین کشادہ زہر سو ہزار حکم انداز + مرا شکار سے
توفیق بر شکار آمد۔

شکری - نام ایک رنگ کا ہے جس میں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو
محسن تاثیر - تنگ کر دست بسی جو سکہ کن تنگ شکر + از لب
پتہ آن موش رنگ شکری۔

شین بالام

شل یعنی اول نام ایک سیوہ کا جسکو بیل کہتے ہیں۔ گول ہی کی طرح ہوتا ہے۔
اکثر لوگ اسکا مر باڈا لیتے ہیں۔

شلغم مشہور ترکاری ہے جو کھانے میں آتی ہے۔

شلانین پیروزن سلاطین شوخ و ناخوش و سخت گیرندہ و محکم و
معتوق نام سردار و بی تکلف و بی آرائش۔ میرزا صاحب
جبارین دادی شلانین ترزون ناحق ست۔ از علائق چیدن دامان
رغبت سہل نیست۔

شلکہ یعنی اول حیض کا لٹہ۔ اور عورت کی شرمگاہ اور بت پرست۔

شلکہ یعنی اول جس جگہ مویشی کا گوہر جمع کریں۔

شلنہ۔ بلا تشدید لام قصاص و بدلہ۔

شلنہ۔ محلہ یا گاؤں میں جو جگہ کوڑا ڈالنے اور میلہ جمع کرینی ہو۔

شلختہ۔ لات جو کسی کواری جائے۔

شلفینہ۔ شرمگاہ عورتوں کی۔

شلفیہ۔ ایک کتاب کا نام ہے جسکے معانی تمام فحش ہیں۔

شلماہ۔ شلغم مشہور ترکاری ہے۔

شلانیٹی۔ شوخی و عیاری و چسپیدگی۔

شین بامیم

شمسا۔ زندی زبان میں سورج کی دھوپ اور چاندنی اور روشنی
چراغ اور شعل کی۔

شمشیر۔ مزن گوش جو ایک قسم کی برکان ہو نہایت خوشبو عری میں اسکو اذلی افکا
کہتے ہیں اسواسطے کہ اسکے پتے چوہے کے کان کے سے ہوتے ہیں

شما۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونے والے

شما۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ صاحب کند شحات زہد فنگ عالم
خدا نخواستہ میخانہ گر خراب شود۔

شہبلیت۔ مٹی جو مشہور ساگ ہے۔

شملخ۔ مخفف شامخ نام ایک پہلوان کا اور سینہ بند عورتوں کا۔

شلغم مشہور ترکاری ہے۔

شمشاد۔ کثرت درخت ہے۔ اور شعر معشوقوں کے قد کے ساتھ اس کی

تشبیہ دیتے ہیں۔ ظہیر و تار یا بی۔ نسیم لطف تو در باغ دانے

لفشانہ نسیم نکست جہن زطرہ شمشاد۔

شہبلیت مٹی جو مشہور ساگ ہے۔

شمس۔ عورت اور جس شخص سے برہوتی ہو

دور ہوش دبی خبر۔

شمند۔ نوجہ و فریاد و ہوشی و ہوش۔

شمشیر۔ تلوار جو مشہور چھیار ہر کرب شمع اور شیرت معنی اسکے شیر کے ناکھ کی نیکہ

شمع کے معنی ناخن اور شیر کے معنی شیر میں تھامی۔ نہنگان شمشیر جو شمشیر گذارہ

گردن کسی کردہ گردن فرار میرزا صاحب۔ پیرا شمشیر دیوان قضا شمشیر ست۔

ساحل بحر پر آشوب قضا شمشیر ست۔

شم۔ بہر دو فح فارسی میں چھوٹا حوض و تالاب اور تھاق یعنی بالائی جو

دودھ پر آجاتی ہے۔

شم۔ بفتح اول و سکون میم آہستہ آہستہ چلنا خزانہ چلنا۔

شم۔ بکسر شین و سکون میم نام قاتل سید الکونین امام حسین علیہ السلام

جس نے چھاتی پر چڑھ کر حضرت کا سر گردن سے الگ کیا تھا۔

سالمہ شمشیر مرد و زاندرین دنیا نماندہ طوق لعنت ماند اندر

گردن او پایدار۔

شمار یعنی اول حساب گنتی جو لین دین میں ہو۔ عفو کن عفوای ش

مالی جناب۔ نماندہ دارم جرم بید حساب۔

شمار۔ بکسر اول پہلوی میں بدیان جسکو ہند میں سونف کہتے ہیں۔

شمکو۔ ایک شہر گوجے پاس مولد نظامی گنجوی ہے۔

شمسیر۔ بڑی منقوہ زمین جو قابل زراعت کیجائے۔

شمس۔ آفتاب عالم تاب یعنی سورج۔ نعتیہ از مولف

شمس سرگرم اطاعت ہر زبان۔ آسمان بندہ قمر حلقہ بگوش۔

شموس۔ بفتح اول کسر شس و بدخو۔

شموس یعنی زمین جمع شمس بہت سے سورج۔

شماس۔ بفتح اول و تشدید میم مہتر تر سایان جو سر منڈا کر عبادت خانہ میں ہو

شیخ اور نام اسکا جسے شمس پرستی کا دین ایجاد کیا۔

شماس۔ نام ایک پہلوان ایرانی کا جو سیادش کے لشکر میں تھا۔

اور نام ایک تورانی پہلوان کا جو قارن بن کارہ کے ہاتھ سے مارا گیا۔

شمش۔ بہر دو شین منقوہ و کلا ہوا سونا چاندی جو ناچہ میں لٹنے

کے لائق ہو۔

شمع۔ عوم جو شہد سے نکلتا ہے اور مشہور وہ تہی جو موسم یا چربی سے بنا کر

جلاتین۔ اور روشنی حاصل کریں صاحب از شاخسار شمع شرور ہی پر

بروانہ کہ گرد تو کبار می پردہ

شمع۔ جمع شمع کی بہت سی شمع۔

شمع۔ شمع بنانے والا۔ یعنی سوختہ دل زخم شمع و جان سیکو شمع

پیشویم کہ بارون خود پیشویم۔
شملک۔ ایک دوکان نام ہے کہ گورو کے ساتھ ملا کر ملے سے بدن کے
سفید و لغ جاتے رہتے ہیں۔

شمسک۔ غندی زبان میں تلون کو کہتے ہیں جو ایک مشہور غلہ
ہی اور اسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

شمول۔ شامل ہونا۔ مل جانا ایک چیز کا دوسری چیز میں۔
شمل۔ پریشان ہونا۔ پراگندہ ہونا جمع ہونا۔ یہ لغت لغات اصلا
میں سے ہے۔

شمال۔ وہ ہوا جو قطب کے سمت سے آئے حافظہ خوشخبر
پاشلی کی نیم شمال + کہ بامیر سدرمان وصال۔

شمال خصلتیں اور عادیں اور خصلیں اور شاخیں جو درخت سے
نی نکلیں۔ میرسن و ہلوی۔ شمال تو لطیف ست صورت تو
قبول ہوا جو تو مرادل بدگیرے مشغول +

ششم۔ بفتح اول و تشدید میم پیدن یعنی سو گھنٹا یہ لفظ عربی ہے
ششم۔ بضم اول و سکون میم فارسی میں چمڑے کی جوتی پاپوش
وغلیں جو میں ہے۔

ششم۔ بفتح اول و سکون ثانی فریب و نفرت و لوح و فریاد اور
ایک قسم ناقص بریشم کا۔

ششم۔ بضم اول و میم مشد مخفف شدہ محمد حسین شہرت۔ از صحت
منصب جگرم غوان شدہ کا شدہ + در خاطر اگر داشتہ باشم امر ششم
شیمیم۔ وہ ہوا جو حسین خوشبو ملی ہوئی ہوا و سو گھنٹا خوشبو کا۔
علی خراسانی۔ مازگل پایہ کشیدہ کہیمیم + کشیدہ کہویمیم تحریک کی سی +
شامیم۔ جمع شمیم بہت سی خوشبوئیں۔

شامسیان۔ آتش پرست اور شمس پرست نظامی سپاہی وہ خال
عباسیان + سپیدی چہرہ شامسیان +

شمعون۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں میں سے ایک کا نام
تھا جس نے حضرت یوسف کے قتل کردیش کے واسطے مشورہ دیا
تھانیز نام ایک شخص کا حضرت یسلی کے اصحاب سے۔

شمس۔ بفتح اول و تشدید میم عربی میں تھوڑی سی خورشید۔
شمس۔ بضم اول و فتح میم بالائی بود و دج کے ادھر سے آرتی ہے۔
شمس۔ تلبیان یعنی وہ درجہ جو گھڑی کی روشنی کے واسطے رکھا جائے

اور کلس جو گنبد و قبہ کے اوپر لٹایا جاوے۔

شمسیم۔ نام ایک رسالہ کا ہے منطق کے علم میں اور فہم لفظ
اسکا مصنف ہے۔

شمامہ۔ بشارت یا یک قسم کے فریاد کا نام ہے جسکو ہندی میں کچھ
کہتے ہیں اور ایک مصنوعی ترنم صرصر حسین طرح طرح کی خوشبوئیں
بھری جاتی ہیں اور امر ہا تو میں کہتے ہیں۔

شماچہ۔ خوشبو جو سو گھنٹا جاسے۔

شمامہ۔ خوشبو جو کسی پھول وغیرہ سے آئے۔ اور نام ایک ساز کا
جسکے ساتھ ڈیر بھی ہوتی ہے اور اسکی نہایت خوش آہنی بی بی
نے شامہ پر اندیکر نمیکردی + ترا کہ برب شیرین یار و سترس ست +

شماسی۔ آتش پرست شمس پرست نام ایک فرقہ گھانا تھا
کا ہے۔

شماخی۔ ایک قصبہ شروان کے پاس ہے۔
شمعی۔ یہ ایک سبز رنگ نائل بسیا ہے جسکو ہندی میں تیلیہ رنگیہ
کہتے ہیں سالکین کی عاشق کسی لود کہ بر آید برنگ دوست
شمعی لباس و بر پردانہ من ست +

شین بانوں

شنو۔ لغات سننے والا کان سے یا کان جو سن سکتے ہوں شہر۔
از خدا خواہ گر تو منجھا ہی + گوش شنو او ویدہ بنیا۔

شنا۔ بکسر و فتح اول پانی میں تیرنا۔ اور نام ایک ورزش کا ہے
جو کشتی گیر کرتے ہیں ہندی میں اسکو ڈنر کہتے ہیں آخرت بیم طوفان
بلا جڑشکیمیشل زتری ست + جو کشتی گیران شوق شنو دارم خاک۔

شنوب۔ پہلوی میں گنبد اور قبہ کسی بزرگ کی قبر پر یا مسجد پر بنایا جاوے۔
شنعت۔ شناعیت۔ شتی ویدی و طعنہ و طاعت و بد گوئی۔

شنات۔ ہر وزن قنات و شنی رکھنے والا۔
شنفت۔ ہندی زبان میں سال و سنہ یعنی برس۔

شیج۔ پہاڑی زمین اور ناہوا میدیاں اور ایک قسم کی سیب جسکو
لو تباہی اکبر کہتے ہیں۔

شنبلید۔ و شنبلیت۔ مٹی مشہور ساگ ہے۔
شنہ۔ شقا و غنا ہنی پرند کی چرخ جسکو نول بھی کہتے ہیں۔

شنقار۔ و شنقار۔ نام ایک شکاری جانور کہو سفید رنگ عقاب
کی طرح ہوتا ہے اور قوت میں عقاب پر غالب نہایت کماب ہوتا ہے

شکار بکسر اول پانی میں تیرنے والا اور شوم و نامبارک و حسرابی
دننگ و عمار اور وہ شلخ جو درخت سے تازہ نکلی ہو اور عربی میں شومن
و عداقی آدمی۔

شنگور۔ وہ شراب جو خراسان سے بنائیں۔

شنگیار۔ خیابان جو دروازہ یعنی لکڑی۔

شنگور۔ وہ چمڑے یا لکڑی کا فلک جو تنکے پر چڑھا کر سوت
کاتے ہیں۔

شمنیز بڑے منقولہ شومیز یعنی سیاہ دانہ جسکو کلو بھی
بھی کہتے ہیں۔

شنش۔ کچی کچھو جس کے دانے ابھی سخت منورے ہوں اور
وہ لکڑی جو نہایت یعنی دھنیا ہاتھ میں رکھتا ہو اور اس سے روٹی
اڑی ہوئی جمع کر لیتا ہو۔

شنایع۔ بریان۔ خراجیان۔

شیدع۔ برادر بون و نانش۔

شجرت شگرفت۔ مشہور چیز کی تشبیہ کی حاجت نہیں۔

ششبق۔ پہلوی دوری میں پسرخواندہ یعنی مقبلی جس کو بیٹا
بنایا گیا ہو۔

شنگ۔ دزد و زہر زن اور مشوق شوخ و نافرمان۔

شنگ۔ سر دکا درخت اور وہ خیابان جو تخم کیو اسطے رکھا جاوے۔

شنگرک۔ شوخ و ظریف و خوش کلام و خوبصورت۔

شنگاک۔ کچور کا خوشہ۔ انگور کا خوشہ۔

شنگول۔ برادر زن مقبول خوبصورت مشوق شوخ و شنگ۔

شنگل۔ شوخ و عیار۔ وراہزن۔

شن۔ پانی کی مشک۔ جو پانی ہو گئی ہو۔ اور نام ایک گھاس کا ہے

جس سے رسی بناتے ہیں ہندی میں اسکو سن سین مہل بولتے ہیں بٹی

بھی کہتے ہیں۔ اور عربی میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔

شنان۔ ایک گھاس کا نام ہے جس کی بھی بنائی جاتی ہے اور کپڑے

دھوئے جاتے ہیں۔

شنو۔ کشتی گیر دن کی ایک ورزش کا نام ہے جسکو دڑتے ہیں۔

سیر خات۔ نیست ہمزو تو خصا مانات از من بشنوہ یہود ہیدہ

در معرکہ خاک مشنو۔

شنشو۔ ایک دماغی حرکت کا نام ہے جس کو عربی میں عطسہ ہندی

میں چھینک کہتے ہیں۔

شنوسہ عطسہ یعنی چھینک۔

شناہ۔ پانی میں تیرنا۔

شنشہ۔ طبیعت اور عادت جو بد ہو۔

شنشیر۔ یہ ایک بیل کا نام ہے جو دمنہ گیر کے فریب میں اگر شیر کیساتھ لڑا
اور مارا گیا کتاب کیلہ دمنہ میں اسکی تشبیہ ہے۔

شنشہ۔ ہفتہ کا دن جس کو سبت عربی میں کہتے ہیں اور آوارہ گھوڑے
اور شیر کی۔

شنہ۔ نام ایک دو اکڑ کا ہے جو کہ تو دری کہتے ہیں۔

شنگلہ۔ ابریشم یا طلائی پانہ جو بکریوں اور دمالوں اور دوپٹوں میں بیاجا ہوا
تاکہ وہ خوبصورت معلوم ہوں۔

شنگولہ۔ شوخ و عیار و ظریف و چور و زہر زن۔

شنگہ۔ آلت تناسل اور وہ جگہ جگہ گوبر اور کوڑا ڈالا جاتا ہے۔

شنگینہ۔ وہ لکڑی جس سے بیل چلائے جاتے ہیں۔

شنہ۔ وہ لکڑی پرچہ جس سے زمیندار ہونے والے ہوئے غلہ کار اور دانہ
الک اور جو سہ الگ کرتے ہیں۔

شنشیر۔ سیوہ دار درخت کے پھول اور قنادا استفراغ

شنی۔ شست کلان یعنی فراغت جو مشہور ترین ہوا و نام ایک گھاس کا
جسکے ریسے ریشیا بناتے ہیں۔

شین باواو

شوا۔ بکسر اول عربی میں گوشت بریان اور فارسی میں تہتی پوست ہاتھ

پانوں کی جو سبب کثرت کار کے وقوع میں آجاتی ہو ہاتھوں پر گرہیں

پڑ جاتی ہیں۔

شوغا۔ خالصت اساطہ جو بکریوں کے واسطے گاونوں کے باہر بناتے ہیں

اور بکریان رات کو اسی میں رہتی ہیں لطیفی جو رگ دزد گیر و قصہ شوغا

شبان اندر شبان افتد بغوغا۔

شوا سب۔ آمیزشیں اور آلودگئیں جو آپس میں ہوں۔

شوب۔ بضم اول بکری۔ منديل جو سر پرانستے ہیں۔

شوب۔ بزمین باہمی ملاقاتیں اور ملاپ اور شہر جسکو غسل کہتے ہیں۔

شوات۔ سرخاب جو ایک مشہور جانور ہے۔

شوکت۔ قوت و تیزی و شدت و حدت صائب زشادی عشق

عاشق در نظر ہا شوکتے دارد کہ نقش ہای مجنون پنجہ شیر

ست پنداری۔

خوبست - علین جو بزرگوار کے کیا جانے پانزویہ افسون کے -

شورباچ - مسرب شوربا جو گوشت پکا کر نکالا جاتا ہے -

شعوخ - بوا مسرہ و بدن کا میل و رسم و زر و آب جو کسی رخم سے نیکلے -

شوخی - بوا و بھول بے باک و دلیر چلاک آدمی رباعی توحید - رسد بنزل مقصد و کجاستخ - بلکہ ہست رائدہ در گاہ کبریا گستاخ - خدا برحم و لطف و برد نظر کند - بود کسیکہ شکر انگیز شوخ یا گستاخ -

شوخی - جمع شامخہ بلند و بلند یا یعنی بہت سی بلندیاں و پچائیاں -

شوارو - جمع شاروہ بھاگنے والے اور شمشرق ہونے والے جمع توڑنے والے -

شواہر - جمع شاہر بہت سے گواہ اور معشوق -

شواد - شواب جس کے معنی سرخاب کے ہیں اور سرخاب مشہور جانور ہے - بعض کے نزدیک شواد ایک اور جانور سوائے سرخاب کے بھی ہے جو ایک سال میں کئی طرح کے رنگ بدلتا ہے اور عربین اسکو بوتلمون کہتے ہیں -

شود - ایک سبزہ ہے جسکو شبت فارسی میں اور ہندی میں سویا کہتے ہیں اور قسم ایک مورچکا جو نہایت چھوٹا جسم اسکا ہوتا ہے -

شوند - بنون غنہ پہلوی میں باعث و سبب و مادہ ہر ایک امر کا -

شومارمند - زندی زبان میں گرعیسی بلی - اور نوحہ کرنے والی عورت -

شور - غلغلہ و شہرت اور بلند آواز اور ناک اور ٹکین دغس و شوم شوکت - بیادان لب شیریں پس از مرگ - نیک شد خاکم از پس

شور کردم - سعدی - زمین شور سنبل بر نیار دہ - دراد تخم عمل صنایع مگردان -

شور مور - شوم و ضعیف و ناخیر و نامبارک اور قسم ایک چوٹی کی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے -

شوشتر - محوستان میں ایک شہر ہے -

شوشیر - پہلویں قافلہ معارف یعنی چھوٹی الایچی جو مشہور چیز ہے -

شومیر - زمین جولائق زراعت کے ہو -

شونیز - سیاہ دانہ جسکو ہندی میں کلونجی کہتے ہیں

شوشش - شور و غوغا و شہفتگی پریشانی و دھواحت و ٹیکنی پیر لا بھی - چون جمال دوست خود را جلود داد - شورش در جان مشتاقان نہاد -

شوط - دوڑنا - گشت کرنا -

شوخط - خوشہ انگور کا ہوا کسی اور چیز کا -

شواط - بضم اول و ظای منقوٹاگ کا شعلہ -

شوارع - بڑے بڑے راستے - شاہی شہر -

شوخی - آئے جو سبب زیادہ چلنے کے پانوں میں پڑ جاتے ہیں اور سبب زیادہ کام کرنے کے ہاتھوں پر

شواہق - جمع شامخہ ناخود شوق سے بلندیاں اور اونچائیاں اور شوق کے سنے بلند ہونا -

شوارق - روشنیان اور روشن چیزیں -

شوق - خواہش و آرزو اور چاہ فعلی - ہند ہندم شد فغانی بستہ بچہ شوق خوش و غم برین بند با گرا باز کشاید مرا -

شوق - گھوڑا جسکی دم سیاہ ہو اور چاروں دم اسکے سپید ہوں -

شودنق - ایک سبز رنگ مرغ کا نام ہے جو اپنی منقار سے درخت کی شاخ کو سوراخ کر دیتا ہے -

شوگ - خاریعیسی کا نٹا -

شوالک - سرخاب جو مشہور جانور ہے -

شوشک - طہنور در باب و چہارتار - اور نام ایک جانور کا جن کو تیرہ کہتے ہیں -

شوگلک - اسفندیار کے گھوڑے کا نام ہے اور بادریہ سوت کا جو ابھی دوک پر ہو -

شوال - قمری مینون میں سے دسویں مہینے کا نام ہے اور مسلمان بعد گزرنے رمضان کے اس مہینے کی پہلی تاریخ عید کرتے ہیں

شوغل - بہت سے شغل و کام -

شورغال - روزیہ جو کسی کا مقرر ہو - یہ لفظ اصل میں سیورغال ہے جسکے معنی مدد معاش کے ہیں -

شوال - تحقیق و ادکار و عمل صنعت و حرفت و پیشہ -

شوکل - کاٹا ہوا سوت جو تیل پر ہو -

شوم - مصدہر یعنی اسکے بقالی اور نصرت غاریان خوش بخت و ناسبارک شوم - ہزار جسکو عربی میں جمل اور فلسی میں کوہ کہتے ہیں -

شوان - زبان و پان جسکو ہندی میں جہوا کہتے ہیں ہونشی کا محافظ

شولمن - زندی زبان میں دفع جو بہشت کے مقابلہ پر ہے -

شومن - پیشانی اٹھا تھا -

شو - خاوند شوہر ختم عورت کا سعدی زن بھر در و دام و کوئی اسی کرد فریاد و میگفت شوی +

شو شو غلہ کا نام جس کو گادریں اُڑن کہتے ہیں اور ہند میں چٹا اور سینڈا
شوہ لفظ اول نام انیسویں منزل کا منازل قمر سے اوردہ دو ستارے انتہائی
دوم عقرب پر ہیں نیش کی جگہ پر نہایت منحوس۔

شو شہ۔ لودہ پشتاد در سلاک زرد نقرہ و آہن اور ریزہ ہر چیز کا میرا لہی
گر سایہ تو شہر مہمور آفت۔ ہر آتش قہر از گلی نور آفتد + شمع از خنکی
چو شو شہ بیخ گرد و زبرد بیت اگر پر توش از دور آفتد۔

شوریدہ۔ دیوانہ۔ برگشتہ حال۔

شورہ۔ نمکین اور زمین جس میں شور ہو اور نمکین مادہ جو زمین سے
نکا کر نکالنا یا جاے یا باروت بنائی جاے

شوہرہ۔ سہرہ جو شادی کے موقع پر دو لہا دھن کے منہ پر باندھتے ہیں
شوہراہ۔ وہ پانی جو نمکین ہو۔

شو کہ۔ وہ لوہے کا ناو چھہ میں چاندی سونا گلا کر ڈالتے ہیں تاکہ
شو شہ بن جاوے۔

شوہ۔ بفتح اول کوڑی جس میں خس و خاشاک جمع ہوا و ستارہ شہاب
تاقب جو آسمان پر ٹوٹا نظر آتا ہے

شورخی۔ اخیر میں الف بصورت باے مشورہ صلاح و مشورت تجویز
شوی۔ شوہر خاوند عورت

شوخی۔ لٹنائی۔ لٹنڈے سے بڑھنا میسر یا بیدل۔ تبسم ہر کجا
رنگ سخن زان لعل تر ریزد و ز آغوش رنگ گل شوخی موج گہر ریزد

شین باہاے ہوز

شہروا۔ وہ روپیہ جو کسی ایک شہر میں رائج ہو عظام چلن اسکا نہو
اور کسی زبردست حاکم نے وہ چلن اپنے علاقہ میں جاری کیا ہو
دوسرے علاقہ میں اسکو کوئی نہ لے۔

شہدا۔ شہید لوگ جو ناحق قتل ہوئے ہوں۔

شہیا۔ مؤنث اشب سیاہ و سفید گھوڑیاں جنکی سپیدی۔

سیاہی پر غالب ہو۔

شہلا۔ عورت میں چشم۔ اور شہلا ایک قسم کا گل زرخس ہے

جسکے پھول میں زردی کی جگہ سیاہی ہوتی ہے

شہاب۔ بفتح اول رخ رنگ جو پہلا رنگ نہایت سرخ

کسم کے پھولوں سے نکالا جاے اور سگ پچھنی کہتے کا بچہ۔

شہاب۔ بکسر اول روشن ستارہ اور آگ کا شعلہ۔ اوردہ

ستارہ جو ٹوٹا ہوا آسمان پر نظر آتا ہے۔

شہلاب۔ ایک ملک کا نام ہے جس میں بوٹری اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے
اور اسکے چمڑے کی پوستیں بناتے ہیں۔

شہیب۔ روشن ستارے۔

شہادت۔ شہید ہونا۔ اور گواہی دینا مؤلف حسین ابن علی
فرزند ولید سمیر نے چار ہزار حق میں اور لیا درجہ شہادت کا +

شہرت۔ مشہور ہونا۔ ظاہر ہونا آفتکار ہونا ابو طالب کلیم
خاکساری نقش پا تعلیم میگیر و زما + در فن خود گر چہ سید ریم

شہرت کردہ ایم +

شہوت۔ خواہش کرنا۔ چاہنا مؤلف طلب داری اگر ذات

خدا را + ز دل برکن ہوا و حرص و شہوت +

شہامت۔ بزرگی۔ توانائی شادمانی جیتی۔

شہر بند۔ دیوار۔ شہر پناہ و حصار و قید خانہ و زندان۔ نظامی حصار
فلک بر کشیدہ بلند + در و دروی اندیشہ را شہر بند +

شہید۔ گواہ۔ اوردہ شخص جو کسیے ہاتھ سے ناحق قتل ہوا ہو۔

میرزا صاحب۔ چہ آرزوی شہادت کنم کہ سوختہ است ببلغ
پاس جگر گوشہ خلیل از تو +

شہود۔ حاضر ہونا۔ اور حاضر ہونے والے اور گواہ شہد کی

جمع اور تصوف میں وہ مقام رویت حق ہے کہ مراتب کثرات و

موہومات ظاہری سے عبور کر کے توحید عیانی تک پہنچ جائے

اور ہر ایک موجود میں حق کو دیکھے غیرت کا خیال تک نہ رہے توحید

موجود حضرت واحد و در دو کی مسدود و بجا سوئی جان بالبت کا و کشور و غیر

مکاشفہ کشف و کشف اسرارش + زہر شاہد مشہور از باے شہود +

شہرود۔ نام ایک ساز کا اور نام ایک رود کا عراق میں +

شہید۔ مشہور چیز جسکو عربی میں غسل کہتے ہیں۔ سعدی

گوئی غیرتین فکر فانی ست + کسی را کہ سقمو نیالائی است +

شہند۔ پہلوی میں نیکی اور بہبودی۔

شہر۔ بڑی آبادی جسکو عربی میں بلد و مدینہ و مصر کہتے ہیں

ہندی میں بستی عربی میں مہینہ اسکے معنی ہیں توحید دار

دنیا است چون ناپاید ار + بر بنائش چشم مضبوطی مدار نیست

چون بد زندگانی اعتبار + ہر دم خود آدم آخر شمار + مثل مہواہ

و ہر دزد شہ + نام روشن کن بہر شہر و دیار +

شہر بار۔ شہر گیر بادشاہ حاکم شہر کا میر معز شہزادی شہزری

بادشاہ ملک بخش + ضرر و معجز کنوئی ذاب و مالک رقاب +

کے کہ چاروں خلفا کو برحق مانتے ہیں عشرہ محرم میں روتے ہیں
مگر چاتی نہیں کوٹتے۔

شیدہ - سورج اور ہر ایک چیز چمکنے والی۔ اور نام فرسایا
کے بیٹے کا کچھس دین سیا و خشن اسکا بھانجا ایک روز اسکے ساتھ
کشتی کر رہا تھا۔ آخر کچھس نے اسکو ایسی جتنی سے زمین پر روے مارا کہ گر گیا
شیراہ - خشنش جو مشہور چیرا ہے۔

شیرانہ - لکڑی کی رتی جس سے دودھ بلوتے ہیں اور مسکھ لکھتے ہیں
شیفتگی - بیوشی و حیرانی و دیوانگی۔

شیدی - لقب حبشیوں کا ہے جیسے میان اور لالہ وغیرہ۔
شیرماہی - ایک بڑی مچھلی کا نام ہے جسکے دانتوں کے
پیش قبض کے دتے بناتے ہیں۔

شیرمانی - میٹھی چیز جو کھانے میں آئے۔ صاحب -
وعدہ لوس آرزوی نشہ را در خواب کرو + دیدہ لین طفل را
شیرنی افسانہ است +

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان میں۔
واضح ہو کہ اس فصل کے اُردو لغات جمعہ کتاب الفبا لغات
وغیرہ میں درج ہیں سب فارسی و عربی اُردو میں مستعمل ہیں اور سبکی
سب پہلی فصل میں درج ہو چکے ہیں دوبارہ لکھنا انکا محض بے سود
ہی اس واسطے متروک ہو۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

شین بالفت

شامیہا - شام کے وقت ضیدی طہرائی نقش و بار
شدا بہر تو چشم کا ہے + بر سر بام ہرچون نہ نوشا میہا۔
شاخ کوزن در ہوا - ہال - ماہ - نو - نیا چاند۔
شاہ خرگاہ مینا - کتاب عالما۔

شانہ بہا - قیمت قلیل - تھوڑی قیمت صرف جس سے
ایک کنگھی خرید سکیں۔

شام غریب - شام غریبان - شام مسافر کی جستناک ہوتی ہے

شیلان - سفر خواہیہ کا۔ کھانے کے تین سلیم کس مسرئی
برنگ مصور بنیدہ است + بر طاق خانہ اش زدہ شیلان کشیدہ است
شیون - نوحہ اور ماتم کی آواز۔ و نالہ فریاد و ہر ایک آواز جو دوناک ہو
صاحب - تا من دل شدہ را دست ز گردن برداشت + جو ہر تن تو
چون سلسلہ شیون برداشت +

شین - بفتح اول زشتی اور عیب مقابلہ زمین کے۔
شین - بکسر دل دیای معروف محقق شین یعنی بیٹھا اور نام ایک حرف
کا حرف تہجی سے۔

شیندان - گرگ درندہ بھیرا جو مشہور درندہ ہے۔

شیروان - نام ایک شہر کا ہے۔

شیبان - نام ایک لڑکی کا۔ اور نام ایک قبیلہ کا۔

شیشو - نام ایک مرغ کا ہے جو کبک سے لچھوٹا ہے۔

شیو - کمان جس سے تیر چلاتے ہیں۔

شیافہ - بنی دوا کی جو قیل یا دبر میں رکھی جائے

شیرازہ - جزو بندی کتاب کی جو جلد بند کرتے ہیں صاحب بغیر خط
کہ پست بردی دلا و نرش + کہ صحت مارک شیرازہ از زنا و سیانہ
شیرہ - چاشنی قند اور مصری کی اور پوڑا گور و غیرہ کا طالع علی شراب
کنہ ماشرہ شست از در گون گیتی + درگزنیسان باند ہفتہ انگور میگردد۔
شیشہ مشہور جو جسم شرب ہر وقت وغیرہ سال چہرین کھتے ہیں صاحب بلفظ
نازک صاحب معانی زمین + شراب لعلی و شیشہ اے شیرازی ست
شیشہ - گھوڑے کی آواز جسکو عربی میں مہیل بولتے ہیں۔

شیمہ - طبیعت و عادت و خصلت و خوی۔

شیفتہ - عاشق و مہزون بخیر - صفدر فوقانی - مرد دنیا دار نادان

بخیر ہست بر دنیا ی فانی شیفہ +

شیوہ - طرز طریق عادت روش حکیم اور لاہوری۔ تمناعت شیوہ

مردان دین ست + تمناعت عادت اہل یقین ست۔

شیرویہ - بہر خمر و پر ویز یعنی شجاع و بہادر و دلیر سعدی شنیدم
کہ خمر و شیر و یگفت + در آندم کہ چشمش زد وین بخت +
بران باش تا ہرچہ میت کنی + منظور اصلاح رعیت کنی +

شیمہ - گروہ در قوم اور فرقہ اور جماعت اور اسن مانہ میں و غیر
جو شیعیہ امامیہ کہلاتا ہے۔ چار صاحب کبار سے تین کو وہ نہیں مانتے
علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ جو تھے جانشین کو خلیفہ برحق جانتے
ہیں عشرہ محرم میں سخت ماتم امام حسین کا کرتے ہیں بخلاف ہنیون

باقراکشی۔ عیش من در شکن زلف تو دانی چو ستارہ آنچنانست
کہ در شام غریبان محتاج صاحب دل در آن زلف ندارد و غم
تنہائی ما فیض صبح و طن این شام غریبان دارد +
شاہ مغرب۔ ہلال ماہ نونیا چاند۔

شاہ عرب۔ ذات مبارک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم۔
حکیم انور لاہوری۔ زمین حلقہ در گوش شاہ عرب فلک
روشن از نور ماہ عرب +

شلخ نبات۔ وہ شاخیں جو مصری کے کوزے میں ہوتی ہیں
نیز مراد نیشکر یعنی گتے سے جسکے شیرہ سے مصری بنائی جاتی ہے
اور نام معشوقہ حافظ شیرازی حافظ اینمہ شہد و شکر کز تخم میریزد
جو صبریت کزان شاخ نباتم دادند +

شانہ دست۔ کھ دست یعنی ہتھیلی ہاتھ کی۔
شاہ بیت۔ دوحہ بیت جو غزل میں ہو محسن تاثیر شاہ بیت
زمین حرینی برد + روغن شہد کہ شاہ در دی ہست +

شاہ برج۔ بڑا برج جو بادشاہی محل اور تلخ میں ہوتا ہے چنانچہ
قلعہ اکبر آباد دہلی دلاہور وغیرہ میں ہے ملاطفر اشرفی تعریف میں
نشیند جو در شاہ برج قلعہ + شود حکمران سپاہ فرج +

شاخ بشلخ شاخ در شلخ۔ کنر کے ساتھ اندازے سے زیادہ
شعر بہم غلطان و بچان برگ در برگ + ہم چپ پیدہ ہر یک شاخ شاخ
شاخ پیوند۔ پیوندی درخت جسکو کسی دوسرے درخت کا پیوند لگایا جا
حاکم بیگ ہمدانی۔ ز بس بیگانہ ام از آشنایان + غرض بسم
در وطن اچون شاخ پیوند +

شاہ باد تیر ہوا جو چلتی ہے محمد قلی سیلی۔ جو طوفان کند شاہ باد
نہیش + شود دفتر نہ فلک جملہ اتر +
شاہ داماد۔ نو شاہ جسکی شادی ہوئی ہو حکیم شفا فی محمد رضا فکری
کی جو میں۔ کسیکے بھی جو منس بہت شاہ داماد سے + شود
ز دولت من رو قناس شہر و دیار +

شاہ وزد۔ بڑا بھاری جو رہا نانی نہ رکھتا ہو +
شاہد۔ مشہور لفظ ہے سعدی۔ مرا شاہد آگشتری بی نگین + شاہد
دل خلق اند و گین +

شاخ زر۔ سونے کی شاخیں جو بادشاہی خزانوں میں رکھی ہوتی
ہیں سلیم زبرگما سے خزان ہر نہال شلخ زرست + چہ کیماست
کہ طالع باغبان داد دست +

شاخسار۔ کسی درخت کی ایک جگہ جس جگہ سے بہت سی شاخیں مٹکی
ہوں اور سارون کی وہ آہنی تختی جس میں سونے باریک سے راخ
بیشمار ہوتے ہیں اور سونے چاندی کے تار میں ڈالکھتے
اور بڑھاتے ہیں آرزو و بقصد کینہدایام سر چھبانی + ز
شاخسارہ شمشاد ارہ را چہ غم ست +

شاخ صنوبر۔ معشوق کی تعریف میں بولتے ہیں حافظ من آن
شاخ صنوبر از باغ سینہ بر کندم + کہ ہر گل در غمش بشکفت بخت باطن
شاہر۔ خوش نصیب صاحب بخت لطافی کیے روز فارغ
دل و شاہر + برآسودہ بود از ہوسہا سے دہر +

شاہ و خوار۔ بے مزاجت شراب پیئے والا کمال ہا سماعیل۔
شراب خود و نہان از رقیب شب ہم شب + ز بامداد خوش و
شاہ و خوار سے آمید +

شامت بخیر۔ تیری شام خیر کے ساتھ ہو یہ دعائیہ کلمہ ہے
خواجہ حافظ ورت شمع گوید مرو سوسے دیر + جواش چنین گو کہ
شامت بخیر +

شانہ ہر۔ ہر جو ایک جانور ہے اور مرغ سلیمان بھی کہتے ہیں +
ملاطعہ۔ آئینہ کہ پی تخت سلیمان عقل برد + چون شانہ
سرمقید افسر نے شود +

شانہ گر۔ شانہ بنانے والا۔ شانہ تراش۔ طاہر وحید
بن ثابت شانہ گردش و دوچار + مراد و شب شانہ بنی ست کار +
شانہ گیر۔ شانہ مچ۔ رکش و ناظران و سرکش و شوخ محمد قلی سلیم
ز سودای دلہم اور زیان نیست + نہانم از چہ زلفش شانہ گیر ست +

شاہ بندر۔ شخص جو محصول لینے کے لیے بندر پر مقرر ہو۔ محمد سعید شہت
چو گردیدند فارغ بال یکسر + ز دست انداز جو شاہ بندر +

شاہوار۔ جو چیز بادشاہوں کے لائق ہو میر معری دیدہ ام در
دولت ملک و ملک سلطان بسی + ہر مہاسی و لغز و چشتہای شاہوار +
شاہدار۔ دیوت دی غیرت و خود میں +

شلخ بدیوار۔ سرکش و مغرور۔
شاہ دور۔ وہ شخص جو عاشق و معشوقین الچی دپام آور ہو۔
شاہ خاور۔ آفتاب عالم تاب۔

شانہ آویز۔ ایک قسم کی سناری کہ مجرم کے ہاتھ شانوں پر
باندھ دیتے ہیں ملاطفرہ بزدلی و ملطفرہ کندی اقرار و علاج
ہندو سے زلف تو شانہ آویز ست +

شاہد باز حسن پرست جو عورتوں اور بی ریش بچوں کے ساتھ صحبت رکھے۔ محمد قلی سلیم۔ سر دگل سودی نند اور نند شاہد باز را۔ تاک را اہم دوست میدارم بذوق دخترش شاہد باریم ہے پرستیم۔ خوش طائفہ ایم ہر جہہ استیم۔ شاخ نرگس۔ معشوق کی تعریف میں۔ بولتے ہیں حافظ ہر کجاں شاخ نرگس بنگلہ۔ گلرغاش دیدہ نرگس دان کنند۔ شال طوس۔ طوسی رنگ کا۔ و شالہ۔ محمد سعید اشرف شعر فردوسی کجاو گفتم اشرف کہ نیست و با کہند مرصع قدر شال طوس را۔

شاوی مبارک۔ یہ جملہ بوقت تنہیت عروسی یا تولد فرزند کے بولا جاتا ہے حافظ۔ شاہد شب ہجران شد بوی خوش چل آمد۔ شاہدیت مبارک باد اسی عاشق شیدا کی۔ شاوی مرگ۔ وہ مرگ جو زیادہ خوشی کے سبب سے وقوع میں آئے۔ طاہر وحید۔ گواہ زخم شمشیرت زجان بی برگ گردیدیم۔ مرا تیف نکشت از شوق شاوی مرگ گردیم۔ شاہ رگ۔ رگ جان شریان۔ حرکت کرنیوالی رگ جبل لموید بنض تاثیر۔ مریض عشق چون نبضے کہ بند و تسمہ فصا دشس۔ کہ بند و بخون خوشتن با شاہ رگ دارد۔

شاخ غزال۔ ہرن کے بچہ کے سینک نا صر علی غمت آنجا کہ دارد نام شوریدہ حالان را۔ پریشان تر ز موے سر کند شاخ غزالان را۔

شاخ گل۔ محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں محمد قلی سلیم۔ بیاع میدود آن شاخ گل سلیم و گر۔ بہار و چین مرد و بیہان گل ست شان مجلس۔ شان موم۔ آشیانہ زنبور۔ شہد کی مکھیوں کا جھٹا جسمین شہد اور موم دونوں ہوتے ہیں وحید۔ مانند شان موم کہ ریزند شمع زان۔ شہر خانہ با خراب کہ سروت نہال شد شاہد عدل۔ گواہ سچا جو سچی گواہی دے جوے محسن تاثیر باین دقیقہ و مصرع و شاہد عدل ست۔ کہ جو سخن نتواند شدن قریب سخن۔

شاہ زاول لقب سلطان محمود غزنوی کا حکیم سوزنی رسید شاہ جهان سوی فخر دین ہمان بن چو شاہ زاول سوی غلام خوش ایاز۔ شاہد کام۔ شاہد گار بہت خوش ہو خوشند جمال لدین سلمان

آب راشد چشمہ ز روشن کہ شاہنشاہ گل۔ بر سر بر شوکت آمد تازہ رودے و شاہد کام نظامی۔ تو شاوی کن ارشاہد کاران شدند۔ تو با تاجی از تاجداران شدند۔

شاخ ایشیائی برآمدن۔ نہایت پشیمان ہونا محمد سعید اشرف غزال گر تبو میداشت لائیکسانی۔ برآمدت کنون شافش ایشیائی شاخ زعفران۔ اعلیٰ اور نادر اور عہد آرزو۔ پیش جلوہ انوہیت سرخ رو نوروز۔ بہ ملک ہندو و شاخ زعفران ہوئی۔ شاخ شکستن۔ مغلوب کرنا۔ خود سری سے باز آگاہ سلیم مغرور بحسن خویشین بود۔ زلف تو شکست شاخ سبیل۔ شاخ گل بر سر زون۔ پھول کی چھتری مارنا۔ محمد علی واحد از غبارم شاخ گل بر سر ملائک منیرند۔ تابان از نقش پای گل ہزارم بخت مند۔

شاخ گوزن۔ ہلال ماہ نو نیا چاند۔ خاقانی کردہ دوران خرم فضا جہد گوزنا چند جا۔ شاخ گوزن آمد انیک گونساں آمدہ۔ شاہ روان۔ بساط و فرش و بارگاہ سلاطین میں بچھا ہوا ہو مشہور شاہ روان ہوا اسماعیل۔ بردہ بین کہ چہ زریا کشیدہ است بہاب۔ زگوئے گوئے ورا طرات بلغ شاہ روان۔

شاہد مان۔ شاہد مانہ۔ شاہد مند۔ مشہور رہی۔ میر معری از دولت سعادت اد شاہد مانہ شد۔ ہر دل کہ از نحوست ایام کشیدہ آویب صابر۔ غم و نیا نخواست ہر کہ صابر بوقت رحلت خود شاہد مان رفت۔ نظامی بفصل چنین خرم و شاہد مند بہ بستان شدم زیر سر و بلند۔

شال بگردن دامن۔ بیمار ہونا کیونکہ بیمار بخوف تصرف ہوا کے شال گردن پر لپیٹے رکھتا ہے محسن تاثیر۔ گرنہ از حسرت خورشیدت رنجور ست۔ ماہ از ہالہ چرا شال بگردن دارد۔

شانہ بدل گردن۔ عورتیں جو اسپین بنین بنتی ہیں کنگھی بدل لیتی ہیں جس طرح مرد بگڑی بدل بجائی۔ بتے ہیں سحر کاشی شائہ زولیدہ موئی کرد با محنون بدل۔ سحر شوریدہ شریفیت ماہیوانہ ایم شانہ خالی گردن۔ اعراض کرنا بہانہ کرنا۔ روگردانی کرنا۔ محسن تاثیر۔ روی تلخی کہ بہ مینی زبزرگی یون موج۔ شانہ خالی کن از دگر ہمہ دریا باشد

شانہ در آب بودن۔ شانہ و در آب دشتن۔ شانہ در آب نہاؤن۔ آرائش اور نگار کے خیال میں ہونا

مفید ملحق۔ سرگرایش زلف کد این سیتن دارد کہ از امواج
 در آب ست و ایم شانہ در یار محمد قلی سلیم۔ زلف موج تا برون
 برد تات + دم ما ہی نہ سادہ شانہ در آب ملاطہ غنی
 شب کہ در مد نظر آن گیسوے پتہ داشت + مردم چشم ز
 مرگان شانہ را در آب داشت +
 شانہ زون۔ کنگی کرنا۔ شانہ کرنا بالونکو۔ کمال خجندہ سر زلفش جو
 شانہ منہ و باد + اصلاح اللہ شانہ غم
 شانہ زن۔ شانہ کش۔ شانہ کرنے والا محسن تاثیر عیویش
 بعد محل + از شانہ زنان زلف منیل طالب آلی۔ من
 شانہ کش زلف عالمی ہم + ہیا بجائز ہم وہاں ہم بوسیم +
 شانہ شکستن۔ خافتا دہرسان ہونا۔ نظامی شعبہ کے
 آئینہ سب مست + ہی شانہ بر پشت پلان شکست +
 شانہ کروں۔ شانہ کشیدن۔ مشاطگی کرنا۔ اور حیلہ بہانہ کرنا
 طالب ملی مشاطہ گیرنے ایم عروسان غمہ راہ بر زلف شان چہ شانہ
 بمضرب می کشیم مشہد می دی کہ خواہم زو بوسند زلف شانہ کند +
 رمدز سایہ زون تافتن بہانہ کنہ +
 شانہ نہاؤں۔ شانہ کرنا۔ ملاطفر۔ صبا چون بہ زلفش نہد شانہ +
 در آید بزنجیر دیوانہ +
 شاہ اندازی کروں۔ اپنے اندازے سے زیادہ کا دعویٰ
 کرنا ناحق فخر کرنا مخلص کاشی۔ مہر و دلش بگو در دل شد اندازہ +
 در سخن اینکہ کند اینمہ شدہ اندازی +
 شاہ نشین۔ عالیشان عمارت۔ بادشاہوں کے بیٹھے
 مکان حافظ۔ شاہ نشین چشم من تکیہ کہ خیال تست + جائے
 شدہ است چشم من بیتو مباو جائے تو +
 شالیتن۔ لائق و منراوار ہونا۔ ملا وحشی شکار سے نیم
 کار ایش فتراک را شایم + بقید من چہ سہی ست اینکہ در و صید بہن
 شانہ بین۔ فال دیکھنے والا۔ اور یہ فال مخصوص بکری کے
 شانہ کی ہدی پر بکری کوئی نقش لکھ کر از روے حساب مال مطلب
 معلوم کرتے ہیں طاہر غنی۔ خاطرش چون از غبار لشکر خطہ جمع نیست +
 ہر دم از زلف پریشان شانہ بینی میکنند +
 شاہ دیدن۔ ٹکلنا پانی کا زخم سے۔
 شاہ کشیدن۔ مٹنا۔ بول کرنا۔ تر ہونا۔
 شاہ چین۔ آفتاب یعنی سورج۔

شاہ گوہران۔ ایک جو ہر خسرو پرور کے پاس تھا جب اسکو
 تا کا باندہ کر دیا میں لٹکا دیتے۔ بہت سے اور قیمتی جواہر اسکو
 چٹ جاتے جو بغیر اتارنے کے نہ اترتے۔
 شاہیدن۔ بندگی اور پار سائی کرنا +
 شاخ آہو۔ مکان جس سے تیر جلاتے ہیں اور وعدہ جو فنا ہو
 محسن تاثیر۔ نبوی خوشدلی روم کردہ از عالم کہ چندی رہی + بط
 مینائی می بر شاخ آہو آشیان وارو +
 شاخ شاخ شدن گلو۔ پارہ پارہ ہونا گلے کا بسبب مبتلا وہی
 کے نظامی۔ بندیش زان گفتہاے فراخ + کز آوازہ کردو گلو
 شلخ شاخ +
 شاخ گیسو زلف کی تین نظامی۔ زہر شاخ گیسو خانہ میکرو۔
 بنفشہ بر سر گل دانہ میکرو +
 شاہ لیمو۔ یہ عمدہ قسم کا لیمو فارس و کرمان میں ہوتا ہے تاثیر
 جربش ہی نشو و فطرت فقرم قلغ + شاہ لیمو تنگند صغری مرا
 شاخچہ تحت و افتر جو کسی پر باندہ حاجا کے طالب آلی
 نہر شاخچہ بر خوش بستہ ام طالب + اگر بغیر در فتم بہ بین چہا بندہ +
 شاخ شانہ۔ جگڑا۔ تکرار۔ ضا و نور الدین ظہوری زندان
 ز شاخشانہ بہ دم چہ در ہم اند + کردا چہ محسب بطہوری عس نکرہ +
 شاخ ناشکشتہ۔ بے ادب گستاخ خود سر محمد جان قدسی
 جوان از طاعت گرفتش بہ تیر کہ ای چون کمان شاخ بشکستہ پیر۔
 شامگاہ۔ شام کا وقت۔ بعد غروب آفتاب۔ نور الدین ظہوری
 ز غیش لیل شوریدہ شامگاہ پیرس + جو زندگانی پروانہ در سر تخت
 شاہ کا سہ۔ بڑا پیالہ۔ شقیق اثر۔ پیالہ از سر فقور منیر تغش +
 کہ باوہ منور و از شاہ کا سہ حوصلہ دار +
 شاخچہ بندی۔ بہتان بندی و افتر و داری میرا کی ہمدانی
 تنہا بہستی نقش فتنہ بندست + از ہر گلی نرکش او شاخچہ بندست
 شانہ کاری۔ اُلجھاؤ اور بیچ فریب ٹکر۔ کمال اسماعیل
 کمال ز سر نہار دبا تو زلفش + مشورہ ہم کہ آن از شانہ کاری ست +
شین باباے
 شب احیا۔ تین راتیں متحرک انیسویں۔ اکیسویں تیسویں
 ماہ رمضان کی انا سہ مذہب کے بزرگ جانتے ہیں تمام رات وہی
 تینوں راتوں میں جاتے رہتے ہیں اور اٹھا قول ہے کہ لیلۃ القدر انھیں
 تین راتوں میں مخفی ہو اور واقعہ نماز و حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

بھی انھیں راتوں کے قریب قریب ہوا ہے۔ میری بات غیر از دل سر
زندہ عاشق نہ شناسد + قدر شل حیا کی سر زلف تباہ را۔

شب چہرا۔ رات کو چہرے والا کھوڑا۔ رات کو کھا جانے والا یعنی
رات کے وقت سواری دینے والا۔ سیاہ رنگ مشکلی اور بڑا حیوانات
کا رات کے وقت چہرا گاہ میں۔ اور نام اس نفل کا جو رات کو کھانا کھا کر
کھاتے ہیں لفظی۔ یشب رنگی آن شب چراگشت مست +
چو آتش شب چراغی بدست مومن حسین بزرگی نے بر سر خوان
مروان چون ترہ ایم + فی نفل مجالس از پے شب چہرہ ایم + امروز
کہ ناکسان درین بازار اند + ما جنس کشا ویم وز رناسرہ ایم +
شب یلدا۔ بہت لمبی رات جو گیارہویں تاریخ ماہ جدی کی
رات ہے۔ کیونکہ بارہویں تاریخ دن بڑھنے لگ جاتا ہے۔ اور رات
گھٹنے لگ جاتی ہے صفہ رفوقانی۔ ویدہ باید در غم گیسوی دوست
صبح کے گرد و شب یلدا ہے +

شب شراب۔ شب خمار۔ وہ رات جس میں شراب پین
حکیم صابوق۔ نہرا شکر کہ ماؤ تو ہر دو ہم بزمیم + شب شراب
گذشتک و شب غار گذشت +

شب غریب۔ بروزن عندلیب وہ نان و حلوا جو پہلی رات
میت کی قبر پر تقسیم کیا جائے۔ سحری اطمعہ۔ روز اجل کفن بدرم
پہچونان ہیں + از بہر وصل جلیک حلوائی شب غریب +
شب پرست۔ خفاش سب پرک جانور جو رات کو اڑتا ہے مولا
چشم امید ہم شب باز ماند + در غم گیسو شب پرست +
شب حاملہ مست تا چہ ز آید۔ یعنی رات آئندہ دن کے
واقعات کی حاملہ ہے۔ اگر رات مصیبت کی ہو تو نا امید نہ ہونا چاہیے
شاید دن کو کوئی بہبود کی صورت نمودار ہو جائے +

شب وز و رات کو چوری کرنے والا مولف۔ زلف شب زوش
چہ گستاخ آمدہ است + راہ دین در روز روشن میںزند +
شب گرد و رات کا بھرنے والا جو لڑکوں کو لالہ وغیرہ کی دالیش
کجا پروای مردم ہست چشم سے پریش را + بغیر از خوب شبگردی
بگیر چشم مستش را +

شب زندہ دار۔ رات کو عبادت کرنے والا سعدی خردمند
غمان شب زندہ دار + چہارم علی شاہ دلدل سوار +
شب کور۔ جو رات کو نہ دیکھ سکے۔

شب گیر۔ وقت صبح سے لے کر منظر کاشی سا قیا تک بگیرے

شمع سبستانی بیلار + بزم روحانی بپاکن جام ریحانی بیار +
شب افروز۔ شمع کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ اور قسم ایک نعت
کی جس میں زمین تقری ہوتی ہے اور پھول طلائی۔ محمد سعید اشرف
جو دیباہی شب افروز آن سمن بر + ہر ساعت خمودی رنگ دیگر
شب خیر۔ جو شخص رات کو اٹھتا ہو صاحب شب۔ خیر قیمت
ندانند نالہ شب خیر + خسروی باید کہ داند قدر این شب خیر
شب پوش۔ لحاف وغیرہ جو رات کو اوڑھ کر سونے حکیم سنائی
چہ رسم است این نہاد زلف بردوش + نمودن روزاد ز شب پیش
شب تیغ۔ دسویں محرم کی رات جس کو شب شہادت بھی کہتے ہیں
شبہای طاق۔ شب احیا جکاؤ کر محرم پہ چھٹی محفل کاشی
رخسار و لغز و زت باشند یہ مبارک + شبہا سے طاق دن ہم
آن ابروان طاق ست +

شب آہنگ۔ بیل جو مشہور پرندہ زلالی شب ہنگے بیالیم
نوازو + صدائے آشنا برا شنازو +

شبیر رنگ۔ ہر ایک چیز سیاہ ہو صاحب سادہ میاں روز جو ہر
روشنی آئینہ را + نیست پروای خط شبیر رنگ رخسار ترا +

شب گل۔ بہار کے موسم کی رات جو رات کو جا کر گلزار کی سیر
کرین۔ مفید نئی۔ خط شبیر رنگ بروزن زان لب گل می آید +
مزدہ ای بادہ پرستان شب گل می آید + عندلیبان چہ بلا سوختن
داند + بی تو بوسے شب خون از شب گل مے آید +

شب برپا و آشتن۔ رات کو بیدار رہنا محلہ کاشی رہائی
نخواہم ز زنجیر زلف + چرا این شب قدر ہر پانہ داری +

شب بروز کروں۔ شب بروز آوردن۔ تمام رات بیدار
رہنا۔ لسانی۔ شب تا بروز بودم من مبتلائی ہجران + تو شب
بروز کردی با مبتلائی دیگر صاحب۔ و میدیج و شستیم آشنا سے
چراغ + شبی بروز نکردیم زیر پایی چراغ +

شب خوش کروں۔ دواع کرنا رخصت کرنا سعدی مصرع
روز فراق و دوستان شب خوش بگفتم خواب را +

شب خون۔ رات کو دشمن پر حملہ کرنا نظامی برادشاہ
گر یک شب خون کند + ز ملکش ہانا کہ بیرون کند و کہ جو خون
دارا درآمد نہ راہ + ز پولاد پوشان زمین شد سیاہ +

شب در میان۔ محل مرین رات و میان شمع اثر بزم
و دل پریشہ راہ سیر روزی + من دان بوناغب در میان بودیم و از ہم

مؤلف - چہ دانی کہ فردا چہ خواہد گذشت، مترس ز بلائی کہ شب در میان +

شب زندہ دشتین - رات کو جاگتے رہنا ظموری ہون آ کہ گردن شب زندہ دار + گھر بطلب کردہ بہر شمار +

شب ساختن - رات رہنا - رات بھر صحبت رکھنا - نظامی سواد شب خون جو از ماتمن + ہر آسود آ مد شب ساختن +

شب شکستن - رات کاٹنا - رات گذارنا - مسیح کا شی شب شکستن بہر خیر است اندر زلف تو شب شکست و بیج

دل راز بہر شبگیر نیست + شب نشین - رات کے بیٹھنے کا مکان - رضی دانش

شب نشین کن بر بساط سبزہ مبتالی خوش است + قسمت از سر شہنہ بنیاد مآبی خوش است +

شب رو - رات کا چلنے والا جو رو کو تو ال وغیرہ سعدی خدایا تو شب رو با آتش مسوز + کہ رہ میزند سیستانی بروز +

شب افسانہ - وہ افسانے جو رات کو نیند آنے کے لیے سناتے ہیں نظامی تنے چند را از قیامان راہ + نہ شب افسانہ نشانہ شاہ +

شب خانہ - سرائی جہین مسافرات کو اگر شب باش ہوں سعدی بنا کردن دان داد و لشکر نوشت + ہم از بہر درویش شخانہ ساخت +

شب سہ - ماہ بہمن کی دسویں تا بیج فریدون نے بعد فتح ضحاک کے جشن کیا - اور یہ رات ہندون کی ہولی کی اخیرات کے قریب

قریب کی جس رات یہ ہولی کو جلاتے ہیں فردوسی یکے جشن کرد آن شب دباوہ خورد + شدہ نام آن جشن فرخندہ کرد +

شب ماندہ رات کی باسی چیر محمد سعید الشریف میثوہ بنام عالم ہر کہ ماندہ شب بہند + نیست قدری در نظر انفت شب

ماندہ رات + شبم گریم - آنسو جو رونے کے وقت آنکھوں سے نکلتے ہیں طالب ملی از شبم گریم سبز کردہ + ناکاشہ در گل ما +

شبم کو شواہ - گو شواہ کے موتی ابو طالب کلیم در چین جلال توای گل باغ رنگ دیوہ شبم کو شواہ را آب گر کلاب شدہ +

شبم مژہ - شبم مژگان - اشک یعنی آنسو طالب ملی شبم طراز فل بود شاہ کے اندر شوق + شبم مژہ ام پاسے تازہ

شبم مژہ لالی - ایاز از شبم مژگان وضو کرد + بہر ترب خانہ محمود رو کرد +

شب تازی - شہزاد کے وقت کسی پر حملہ کرنا - شہنشاہ مارنا -

شب بازی - رات کو کھیل کرنے والے لوگ - سوانگ نکلنے والے تیلیان نکالنے والے و مکرو فریب نظامی چنان بود شب بازی روزگار + کہ شہ را و گرگون شد آموگار +

شبین باتای

شتر پیر شد و شاشیدن نیاموخت - اونٹ بوڑھا ہوا اور موتنا نہ سیکھا - یہ مثل اسکے واسطے ہے کہ بوڑھا ہو جائے مگر لیاقت نہ سیکھی + قطعہ از مؤلف - گذشت از عمر انسان حیث چل

سال + مگر از علم سرمایہ نیند وخت + ز بزریر بار شد احمق شتر پیر + مگر حال شاشیدن نیاموخت +

شتراب آلود - بہت جلدی - اور شتابی شتابی نکل و خبر دارد کہ شتابی آرزوی دیدنش دارد + بہ سوی خانہ رفتار شتاب آلود بنیدش +

شتر بار میرود - یہ بخیل کی حالت پر کہا جاتا ہے کہ اپنے ہاتھ سے وہ جہنم دیتا اور لوگ پوشیدہ اور چوری اسکے مال سے اونٹ لا کر لیجاتے ہیں + بخیل ز مال خود چیزے بخشد - برورد دست

دزد از دی شتر بار + شتر بارہ چیچ آب میدید - اونٹ کو چھپے سے پانی دیتا ہے یعنی اسکے جسم کی مقدار پر نہیں دیتا -

شتر غلط - کشتی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے - شتر دل - بے حوصلہ و بد دل ولی جگر آدمی طالب ملی

طالب ثبات حلقہ یوم نیست جیت + شیر نرم ولیک شتر دل فنا دہ ام + شتر خان - شتر خانہ - اونٹوں کے رہنے کا مکان سلیم بجز

ار موج وقت احساس + میدہ یاد از شتر خانہ + شتاب خوردہ - شتاب زدہ - دوڑتا ہوا جلدی اور تندہی کی

حالت میں میرزا طاہر وحید و دش از درم درآمد جانان شتاب خوردہ از بادہ رنگ مستی از شعلہ تاب خوردہ صائب عرق بزرگ

کلت مید و شتاب زدہ + نگاہ گرم کہ این نقش تراباب زدہ + شتر حجرہ - کام جس کا وقوع میں آنا ممکن نہواورد و چیزیں جو با ہم

مخالفت ہوں یہ بھی شیرازی - شتر و حجرہ از گراست پنہان + شتر حجرہ ست صرف ساربانان +

شتر گرہ - سخت و نرم ملائم و ناملائم بات نامناسب مناسب بہر لالی شتر چون مست گرد و میکشد بار + شتر گرہ است کار مرد و شیر

شتر دلی - نامردی - بدولی - بی حوصلگی سے شتر گرہ پر پشت

خود کشد بار + مگر مرگشتن دل بست بیکار +

شین با حبیب

شجر کلیم - وہ دخت جس سے موسیٰ علیہ السلام نے وادی این
میں جوالی کوہ طور کی اولاد آلی دیکھا۔

شین با خاسی

شخا لیدن - خراشیدن و خلائیدن - چھیلنا اور چھوٹنا۔
شخا لیدن - چھیلنا - خراشا - تراشنا۔
شخا لیدن - چھیلنا - جگہ سے گرنا۔
شخا لیدن - سیٹی مارنا - اور زخمی ہونا۔
شخا لیدن - دانتوں سے کاٹنا - ناخنوں سے خراش دینا۔
شخا لیدن - پکارنا - فریاد کرنا۔

شین با وال

شد مخالف - بی اصول نغمہ بی سُر ارگ محسن تاثیر سبک انشاع
جہاں شد مخالف برداشت + تارطنبور لگد بر ز طنبور زند +
شد پہلوان - اُس بلند آواز کو کہتے ہیں چو کشی گیر کشی کر نیسے
پہلے سب کو سنا تے ہیں +
شدن - ہونا مشہور لفظ ہے - طاہر و چیدنا نہالش شد چشم
آشنا + خاکہ دل را شدہ بر گل بنا +

شین بار اس

شراب صبح - وہ شراب جو مخمور علی الصبح خمار توڑنے کی واسطے
پیتے ہیں صبح کی بھی اسکو کہتے ہیں صائب روان شو جوان
شراب صبح از گملاے مخموران + گرہ تاجند در یک جا ہے چون آب گلاب
شراب الیہود - یہودی مسلمانوں کے خوف سے شراب بہت کم
پیتے تھے تاکہ مستی ظاہر نہ ہو سالک یزدی - کسی تاج کے کند شراب
یہود از یم رسوائی + ایام بکرن ای ساقی کہ کاری عیس دارم
شرم آلود - شرمناک - شرمگین صائب از محاب من خرم آلود
بدلی ہو + بید بخون سر بہ پیش انداختن بار آورد +
شراب پشت دار - وہ شراب جو مقوی ہو بھی دوا میں ڈال کر کھینچی
گئی ہو - منیر اصائب از یہ مستی کند کم بوش ساہرس کشید +

زان لب نوظ شراب پشت دار بوسہ را +

شراب بخوار - شراب دار - شراب پینے والا - اور جسکے پاس شراب ہو محافظ
ترسم کہ روز حشر عنان بر عنان روو + تسبیح ما و خرقہ رند مشرک بخوار عثمان
بخارمی - شرابدار شد و جامہ دار و مشرب و فل + کبیل حرج و کد خدا و خان سالار +
شراب شکر - قند سرخ کی شراب - میر جی شیرازی ترانہ
خال بود لب اسی بت شیرین پشت - شہنشاہی میخوارہ و فل شکر
شراب گوڑ - یعنی شراب قند سیاہ منیر اصائب باوہ انگور و
آب خضر از یک چشمہ الیست + مودول در سینہ اش ہر کس شراب گوڑ خورد
شربت دار - چو شخص شربت بنا کر فرخت کرتا ہو یا اس خدمت پر کسیکا
نوکر ہو یعنی - شرتی دار و لبش بہر دل بہار من + مودوم و جی نادر و ماہ شربت بوزن
شرم حضور + وہ شخص جو صاحب شرم ہو صاحب سب و اور ہنوز
شرم حضور مرا نگاہ + پنہان ز من بجلوت آئینہ میسرود +
شرم سار - شرمندہ محال کی حالت میں سعدی گرم بین و
لطف خداوند گار + کتہ بندہ کردہ مست او شرمسار +

شراب شیراز - شیراز کی شراب سسلیم سلیم مقدر نظم خواجہ حافظ
باش + کہ نشہ پیش بود در شراب شیرازی +
شراب آمیز - جہاں گین سے شراب بہت اڑتے ہوں صائب
نہست آرام در ان دل کہ ہوس بسیارست + شراب آمیز بوش عظیم خیر بسیارست
شربت الماس - چمکتی ہوئی تلوار +
شراب قورق - بادشاہ کے پینے کی شراب جو عوام کو نہ مل سکتی ہو
شفیع اثر - محروم نگاہش خدمت از منع رقیبان + مانند شراب
قورق این بادہ گراں شد +

شراب انداختن - شراب افگندن - شراب بنانا شراب
تیار کرنا علی خراسانی - ہر کہ بالبل نشیند مست از می کم شود +
ماسہ مستان عشق از گل شراب انداختیم + ولہ بادہ گر خام مست
بزم عیش ما افسردہ نیست + کردہ ایم از خون صبحی تا شراب افگند ایم
شراب خانہ رسان - گھر کی بنی ہوئی شراب عرفی بنوش و
باک مدار این شراب خانہ رسان + کہ نیست خوردن این بادہ را شپانی
شراب شیرین - میٹھی شراب جو تلخ نہو۔

شرارستان - جس جگہ سے شرارے نکلتے ہوں مجرمان اسخ
ہوس کھو شرارستان اشکم + نگاہ واپسین مہمان اشکم +
شربت حیوان - شربت خضر - شربت مسیحا - آب حیات
زندگانی کا پانی علی خراسانی + رگ تو آئی لبش شربت حیوان برفت +

شرمساری - شرمندگی - نجالت امیر شاہی سبزداری - میکشد سرو
پیش بالایت - شرمساری زقد کو کہ خویش +

شین مجمرہ باسین مہملہ

شستہ عذار - بی ریش و امر و آدمی صائب آنرا کہ ز کیفیت
دیدار خبر یافت + ہر شستہ عذاری بنظر عالم آب است +

شستہ آونز - ایک طرح کی تعذیب کا نام ہے کہ مجرم کے دہلیز
انگوٹھے ہاتھ کے رسی سے لٹکا کر باندھ دیتے ہیں محسن تاثیر
جو دم زلف عنبر بنیز کردہ + دل حد نافہ شستہ آونز کردہ +

شستگی الفاظ - صفائی الفاظ اور سلامت اور جزالت اُنکی
محسن تاثیر - صدف بحر سخن شکستگی الفاظ است + نیست جز
معنی ترک گوہر شاداب سخن +

شست و شودادن - دھونا - صاف کرنا - ابوطالب کلیم
زیل شک چنان شست و شوی دیدہ وہم کہ ہر نظارہ
فری بیفتد از نظرم +

شستہ شدن - نہایا با غسل و نیامیت کا - نعمت اللہ علی
بحام از شدی آن قدر شناس + نمودی چشم بر آبی زہر طاس +
ہمانا پیش و چون رفت بگریست + کہ خواہی شستہ شدن محبت

شین باشین

شش عروس عنا - چھ ستارے آسمانی سوای آفتاب
عالم تاب کے - قمر - عطارد زہرہ - مریخ - مشتری زحل -
شش ضرب - بازی زدین میں ایک جال ہوا و صوفیہ کے
ذکر نفی اثبات میں ایک قسم کا ذکر ہے -

شش و پنج - ایک قسم کے قمار کا نام ہے - اور شش و پنج
شش و پنج باز آسکو کہتے ہیں جو اپنا تمام مال تلف کر دیوی اور
حیلہ گرد مکار ہو میسر و ناشدی بہر ہفت و نہ در پنج + نقد
عصمت قتادہ در شش و پنج -

شش بالوی پیر سات ستارے سوای آفتاب و کتاب کے
فضل الدین خاقانی شش بالوی کردہ ہفت از عالم تو بدیعت و ہفت
شش پیر ایک تیار کا نام ہے نیز لاطاہر و حیدر و شش رخ
را از ان راست کرد + کہ از شش حبت بزرگ و نبرد +

شش روز - وہ چھ روز چھین خالق جل شانہ نے تمام عالم موجودات کو پیدا کیا

خضر را بر سر بنیارتو خواہم دیدن + شیخ العارفین - حیات آنرا شمارم
کہ خودی بستاندم ساقی + بجای میفوشم شربت خضر و میبارا +

شرح کثافات انشا کردن - خواندن زیادہ گوئی کرنا تکلف سے بولنا
شفیع اثر - لب بہ بند از کشف ای صوفی کہ تادم میری + شرح کثافی
زہرت ہر یک انشا کردہ اند - محمد سعید شریف معصوم روی او
نظر کن نا صبح + بسیار گوی و شرح کثافات مخوان +

شرمگین شرمناک - شرمندہ - شرم آلود شرم زدہ شرمسار شرمیل
عربی بگرم چینی من در نظارہ معنی + بشرمگینی من در نظارہ شمار
صائب - مدار بوسہ از ان روسے شرمناک طبع + کہ خضر تشنہ
ازین چشمہ سار میگردد +

شراب زدہ - جو شراب پیکر سیر ہو چکا ہو - رفیع واعظ کنون کہ
لشہ ام ای محسوب شراب زدہ + بیاد شیشہ می راز پیش من دارد
شراب گد شستہ - شراب بے مزہ مفید نمی - بہر چند چون کباب کند گریہ
ساع + از لشہ دو با بچو شراب گد شستہ است +

شرم زدہ - شرمندہ شرمسار حافظ ای شرم زدہ غنچہ مستور از تو +
سیران و گل ز گیسو در از تو + گل با تو برابری کجا خواهد کرد + کو نور
زمرہ دار و دمہ نور از تو +

شرم گاہ - شرم کی جگہ عورات کی میر خسر و خالیت شرم گاہ
ای مہ کہ گراو + در چشم بود دیدہ نہ باشد مگر او + یارب چہ معاست
بر آن تخته علاج + یک نقطہ و چند حرف باریک برو +

شراب پرتکالی - وہ شراب جو پرتکال میں بنائیں طالب آملی
کسی کیفیت چشم ترا چون نمی داند + فرنگی قدر میداند شراب پرتکالی را
شراب دہ منی - یہ منی - اقسام شراب میں میر مغری - از بخل شراب
وہ منی کم ناشی + و ز جو دیالہ بہ ددم ناشی + یک بند ز سقرہ تو نہ
کشاید کس + تاروی جو سفرہ فرام کشی +

شراب قندی - شکر کی شراب طالب آملی قند پر از می انگور کن
کہ طالب را + شراب قندی ہندوستان میں درازد +
شراب کمر پائی زور رنگ کی شراب محمد قلی سلیم - ارغوان گل میکند در
بارغ من از زعفران + چہرہ لعلی از شراب زعفرانی میکند +

شرم جاسے - مراد شرم گاہ - عورت کے شرم کی جگہ امیر خسرو
خالے کہ بشرم جایی آن نوش لب شست + ہر چشمہ غور شد نشانی ز شبت
است + جانیکہ کس بلزد و از بنشہند + خالش گیس است
و می نلزد و عجب است +

لاہوری۔ سرور کے گرد و آب نکلتا ہگری آن شمعہ و شعلہ مزاج
شعلہ فریاد شور و غوغا جو فریاد کے وقت کیا جاتا ہے علی خراسانی
گرایاں قانون علی از دست گل فغان کتم + شعلہ فریاد مگر در
گواہ عند لیب +

شعلہ بار۔ نہایت گرم جس سے آگ برسی ہو حسین سنائی
در جوت آب کا عنایت اگر کندہ کرد و بسان خیمہ خود شعلہ بار دست +
شعلہ دیدار شعلہ رخسار شعلہ روی۔ عشق کی تعریف میں بولے
جاستہین قاسم مشہدی۔ گریبان میدرم بخود جو بدیم شعلہ رخسار
ہنگاری شعلہ روی تند خوئی شعلہ دیداری +

شعلہ زار شعلہ زبان۔ شعلہ ستان۔ شعلہ سوار علیہ الفاظ مشہورین صاحب
آتش عشق ز خاکستر سہ دست بلند + زن دین شعلہ ستان بر شہر ہند
طالب علی۔ کسی زچین عشق آستین بفتانند + کہ گلستان مراد شعلہ
زار زرد۔ مرزا رضی دانش۔ فیض شمعیکہ شد افسردہ بھفل نرسد
مردن شعلہ زبان سخن خاموشی ست۔ میرزا جلال ہے۔ با بے پرد
بالان چہ برد دعوی پرواز + خاشاک باین شعلہ سواران بفر و نسیم
شعلہ آواز۔ وہ مطبوع آواز جو ملین اثر رکھتا ہے تاثر۔ قول السیر کی تعریف میں
جنانکہ آئینہ گیرند و چراغانی + عیان ز گردن او شعلہ ہے آواز ست
صائب۔ فکر جانسو زمر ایک نقطہ ہے انداز نیست + یک سپند
نرم من بی شعلہ آواز نیست +

شعبہ باز۔ باز گیر۔ مکار۔ فریادی مولا نامظہر دیرمن جو ضربت
زعزم سفرم + در دودیدہ از سر حسرت سوی من شعبہ باز +
شعلہ پوش۔ سراپا آگ۔ جلتا ہوا طالب علی نہم کہ دود دم شعلہ
پوش می آید + لم جو صبح تبسم فر و شمس می آید +

شعر بات۔ ابریشمی پارچات۔ زربفت وغیرہ بننے والا طائر
دل و درت شیر بات ست بند + کہ ہزار باشد بد شمس کند + دل
کردہ تاریخ تاب مرا + جو محل بریدست خواب مرا + از و عاشقانہ
درمان دورد + زیک ریشہ سرزد گل سرخ وز زد + چہ سازم بان
یارنا سازگار + کہ یافند از بریشم نرم تار +

شعلہ تاک۔ انگوری شراب علی خراسانی سوز جگر سوختہ ام از
گل صباست + داغ دل صد بارہ ام از شعلہ تاک ست
شعلہ تاک۔ جلتا ہوا نہایت گرم ابو طالب کلیم۔ ہوش باش
ولا آہ شعلہ ناک کش + کنون کہ ناوک و سینہ را گلستان کرد +
شعلہ حوال۔ شعلہ حوالہ۔ یہ ایک کھیل کا نام ہے کہ ایک لکڑی کے

آیت شریف اللہ الذی خلق السموات الارض فی سبیلہ آگاہ
شش انداز۔ چھ مہرون کا کھیل کھیلنے والا جو تین ہاتھ میں
رکھتا ہے اور تین ہوا میں پھینکتا ہے کوئی انھیں زمین پر نہیں کرنے دیتا
نظامی۔ برون آمد زبردہ ستر سازی شش اندازی بکے شیشہ بازی
شش طرف۔ چھ سمت۔ مشرق۔ مغرب جنوب۔ شمال تحت ذوق
شش پستان۔ وہ عورت ضعیفہ جسکی پستان نرم و دست
شش یعنی پیچھے کی طرح ہو گئی ہوں۔ سختی جاتی رہی ہو
فضل الدین خاقانی۔ جنگ ست شش پستان زنی روی و
زنگی تھی + مزعم صفت آسفتی عیسی و حقان بن ورد
شش ارکان۔ چھ رکن زندگی کے جسکو متہ ضروریہ کہتے ہیں
جب تک انسان زندہ اس کے بغیر ہوگا۔ دل ہوا جو محیط ابدان ہے
دوسرے کھانا پینا جسکے بغیر زندگی مشکل ہے۔ تیسرے حرکت و
سکون ظاہری جو خاص کاظم کا ہے۔ چوتھے حرکت و سکون نفسانی
مثلاً غضب و حلم و فرح و غم وغیرہ۔ پانچویں خواہا و مہیاری چھ
استغفار و احتباس یعنی خروج بول و غائط و جماع و قصد و
احتباس عدم خروج ان چیزوں کا۔

شش خاتون۔ چھ ستارے سوا سے آفتاب کے۔

ششم زمین۔ روم کی ولایت۔

شش آسیرہ۔ جو آدمی نامرد و بدول ہو۔

شش قبرتہ۔ آجمن نادان بوقوت واضح ہو کہ قبرتہ
پسلی کی ہڈیوں کو کہتے ہیں۔ ایک شخص کا غلام نہایت بوقوت تھا
مالک نے اسکو ہنسی سے کہا کہ نام جہان کی پسلی کی ہڈیاں سات
ہوتی ہیں۔ او برہی چھ ہیں۔ غلام کو اس بات کا استدار غم ہوا کہ
اسی غم میں مر گیا۔ اس روز سے شش قبرتہ بوقوت کو کہنے لگ گئے۔

شش دانہ۔ پورا پورا نہایت درست ہر ایک مرن کا عیار
شش ہری۔ یہ ایک قسم کا سونا نہایت عمدہ ہوتا ہے جسے ہم
یہ ہے۔ خراسان میں ایک بہت سراپا سونے کا تھا چھ اسکے سر
تھے مسلمانوں نے جب اسکو توڑا تو معلوم کیا کہ سونا اسکا نہایت
عمدہ ہے اس روز سے اس سونے کا نام زرشش ہری شہر ہوا

شین با عین

شعلہ بالال۔ محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے مولف بہر واز دل
نارم دہری با حسن زیبا کی پرورش گلنداری شمع روئے شعلہ لائی
شعلہ مزاج۔ گرم مزاج معشوق کے صفت میں بولا جاتا ہے حکیم انور

مفید طبع بلند چہ شعلہ اور گرم نہ جن پر معنی و کان شعلہ می میرا صائب
از خس و خاشاک گرد و پیش کی تش شعلہ نور + چوب گل کے مینو اند
ساختن عاقل مرا +
شعلہ نوشی - آگ کو کھا ہانا - عرقی عشق را بد نام کردی سینہ بر آتش
بدار + شعلہ نوشی کن بہل باز کیم پر داند را -

شین باغین

شغل - سنج - شغل کر نیوالا - مشغول ہونے والا لفظی بدستوری
ادبوی شغل سنج + کہ دستور و انابہ ازالہ سنج +
شغل در - صاحب شغل و صاحبکار میر خضر و - گئی جو شغل در ان
تکلیف کردہ بر بالاش + گئی بلخ حرم کہ نصفہ بارت +

شین با فاف

شفق زار - شام کی کرنی یا صبح کی جو آسمان پر ظاہر ہوتی ہے
ملاحظہ - بین ساتیا پنہ گویا بود + کہ منصور علاج مینا بود + دوست
خودش پر سر دار کن + ز غولش ہوا را شفق زار کن +
شفقتان - شفق کا مقام جو سرخ ہوتا ہے درویش الہ ہدی
از دیدہ لبیکہ خون روانست + گردون زرین شفق ستانست +
شفق جلوہ - جو سرخ رنگت دیسے میان ناصر علی ہوا تمام شفق
جلوہ شد تا شاکن + چہ کردہ کہ در رنگ گل بیابانی ست +

شین با کاف

شکرانہ - جس چیز میں شکر بھری ہو نور الدین ظہوری زہری
نسبت ظہوری بجام + کام اگر شد شکر اندا چہ حفظ +
شکستن بنا - عمارت کا گرا دینا - مندم کرنا - خواجہ صفی سیل غم کو
بر دل آباد من گدشت + ہر بنوای خاکہ صبر و سکون شکست +
شکر خواب - بی فکری کی نیند میرزا صائب گل و سنگا ہاں خواب
شیرین تلخ میسازد + شکر خوابی کہ من پر روی فرش پوریا دارم +
شکر آب - میٹھا شربت اور بخش اور کہ ورت جو دو دوستو نہیں
وقوع میں آئے جبکو شکر بھی شہین ملا شانی بکلو - از یک جواب
تلخ کہ مقصود ما دست + در جام دوستی شکر آبی نمی نی +
شکلب - شیرین زبان شیرین سخن سعدی شکر لب جوانی بی اثر
کہ دہا بر آتش جونی سوختی +

و دون سرودن پر چرب کپڑا باندہ کراک لگا دیتے ہیں اور اسکو
اس زور سے گھاتے اور پھرتے ہیں کہ آگ کا پکڑندہ جالہو حسن تاثیر
تا بگلشن رفت سرو آتشین رخسار من + طوق گردن ساخت تری
شعلہ جوالہ ظہوری - گھوڑے کی تعریف میں - چون بگروش فتاد
در جولان + آب گردید شعلہ جوال +

شعلہ جام - شراب جو پالہ میں ہو نور الدین ظہوری بفسنہ مرساں
شعلہ جام را + کرم کن بچوشان من خام را +
شعر بستن - شعر لکھنا - مضمون باندہ حسن تاثیر قسمت بنظم
روزی مارا حوالہ کر + سدر مق بہ بستن اشعار کردہ ایم +
شعف دادن - مشتاق کرنا شوق دلانا - ملاحظہ طغرا کہ معطرہ کی تعریف میں
مرا چشم آہو شعف دادہ است + کہ ہرنگ آن بلی افتادہ است +
شعلہ جولان - معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے میرزا بیدل ہے رخ
آن شعلہ جولان پیکر فرسودہ ام + ہجو آکل ز یزدیوار شکست رنگ ماند +
شعلہ چین - مشہور و معروف ہے حکیم نلالی - شقائق را نشان
ور آتشین ست + کہ دامان کد این شعلہ چین ست +

شعبہ بازہ - بازگیر - فرسی - بکار - محسن تاثیر شد از دفتر زندہ
تو جانان + سحرست فنون سازی این شعبہ بازہ +
شعر آمدہ - وہ شعر جو خود بخود طبیعت سے نکلے اور نہ خود تالیف ہو
ساختگی حسن شوخش آزادست + جو شعر کہہ موزونش خدا دوست
شعبہ رقص زرینہ - نام ایک شعبہ کا موسیقی میں ملاحظہ طغرا خواند شعبہ
رقص زرینہ + ہفتہ کے باندہ زود فیسنہ +

شعلہ آہ - آہ کی سوزش اور جلن علی خراسانی - درہم تو بی شعلہ
آہی نہ شستم + و عشق تو بی روز سیاہی نہ شستم +
شعلہ زادہ - شیطان ابلیس صائب برہان آدمیت ماقدسیان
بس اند + گو شعلہ زادہ تا نماید سجودا +

شعلہ نگاہ - گرم نگاہ - غضب کی نگاہ - جلالہ لطیف خان نہا آشت
دل در گرد شعلہ نگاہی ست کہ باز + ہے پر چشم سندر کہ در ان داہ خود
شعلہ خوی - شعلہ قامت - شعلہ کار - شعلہ در - یہ الفاظ معشوق
کی تعریف میں بولے جاتے ہیں نور الدین ظہوری - نتواند آرزوی
در دل نہاد و غم + بہتے ز شعلہ خوی گرد نہاد باشند + محمد زمان
را سخ - کہ ناگہ سر کشید آن شعلہ قامت + عیان شد روز باروی
قیامت میرزا بیدل - شعلہ کار ان را بجا کست قناعت کون
ست + ہر کجا غشت و ہقان بوقن ہم حاصل ست مفید بلخی

شکوہ آشوب شکوہ پرواز شکوہ سنج شکوہ مند - شکایت کرنے والا - کلمہ کرنے والا - مرزا معظرت - مطلبے جو شکر نما سے وفلا تو نیست + خواندہ باغی نامہای شکوہ آشوب سالک قزوینی ز سالک شکوہ پروازی نہ شرطہاہ می باشد + کہ اول منزل یوسف بدین رہا می باشد منہا بیدل - شخص نسیان شکوہ سنج غفلت مباد نیست + تا فراموشی بخاطر است در یادیم +

شکر وخت - اچھی لڑکی مقابل شیریں سپر زلالی شکر دختے زرا گیرین بر + شیریں باکرچون رشتہ دور +

شکست - ہزیمت پانا جنگ میں محمد قلی سلیم بجز نسیم کہ آن ذلت تابد از شکست + بخود است سپاہی زلیخوار شکست شکست قیمت حیت کام ہو جانا - بجاؤ اور رخ کا اتر جانا - زنا بندی مردم عزیز غیبت + بود گرانی مار شکست قیمت ما + شکم پرست شکم پرور - بہت کھانے والا آدمی - در جکوب اپنے ای پٹ کی فکر ہو - میر خسرو - شکم پرست زمینی ست دور اسپان + بہ است توڑہ جوز گو ہنر شکم صائب - بوالوس رازان لب شیریں نظر نشہ نیست + این شکم پرور ہای نقل صبا می خورد +

شکر گنج - یہ خطاب حضرت قطب الاقطاب خواجہ فرید الدین چشتی ابو دھنی پاک بلی کا ہے باعث یہ تھا کہ حضرت مٹی ہاتھ میں لیتے تو قند بن جاتی - یہ کرامت بارہا حضرت سے ظہور میں آئی یہ بزرگ سلطان المشائخ نظام الدین زرخش دہلوی کے پیر تھے اور قطب الاقطاب قطب الدین بختیار کاکی دہلوی کے مرید طریقت میں انکو بڑا مرتبہ حاصل تھا قطعہ معدن صدق صفائح شکوہ منبع جو دو عطا شیخ وحید + قطب قطب زمانہ غوث دین + ہنو عالم حضرت خواجہ فرید +

شکر و سچ پر پیا باندھنے کا غنہ حسین شکر کی پڑیا بندی ہو میر خسرو کا غنہ خام بود شکر گنج + کا غنہ بختہ بود معنی سچ +

شکر خند - شکر خندہ شہم اور خندہ معشوق کا عہد اللطیف خان تنہا - ز استخوان شہد سمندر طوطی از رشک ہما - این مینستان شعلہ زار از برق شکر خند کیست صائب - جان جمیع شکر خندہ تو روشن شد + کہ ویدہ است شکر انقدر سفید شود +

شکر سفید شکر تری - سفید کھانڈ جسکو پورا اور صینی بھی کہتے ہیں - ذوقی - از لب نقل تو شد یا قوت شمع + در عیان گفتگو شکر سفید آرزو - از خجالت آب میگرد مدام + از لب او قسمت

شکر تری ست +

شکستن در درو ائل ہونا درو کا - سیفی اسفرنگی - ہجو غارت درو کو کہ نگردد + جو گیرانی خواری شراب شکستہ +

شکستہ بند - وہ شخص جو ٹوٹے ہوئے جوڑن کو باندھے اور علاج کرے محسن تاثیر می گل رنگ باشد تنگ بستہ - شکستہ نند و ہما ی شکستہ +

شکر بار - نہایت شیریں یعنی میٹھی - صائب لبکہ می چسبید ہم کام دل لب ز شیرینش + نقل نتوان کرد گفتار شکر بار ترا - ہار درو لب آنے ب ملتے ہیں شیرینی سے ہونی از نہات + وصف کیا لکھون میں اسکے نقل شکر بار کا +

شکر زار - نیشکر کا کھیت کئے کا کھیت صائب دل مقید بشکر زار ہوس نیست مرا + رشتہ حرص با سچو گس نیست مرا + شکر گر - ملوائی جو کھانڈ بنانا + سید حسن غزنوی - گل شکر ست جمع بذات مبارکت + خلق تو کلف فروش دزبان شکر گرسٹ + شکست کار - کام کی بیرونقی - محتشم کاشی - زہی طغیان حسنت جہکت کار من باعث + ظہور تبرز دال عقل و عوید ار من باعث +

شکستن کار و بار - بی رونقی و کساد کار - محمد قلی سلیم شکست کار دل من زدست کائنہ را + خدا چو چشم بیا ز جہرہ تو دور کند + شکم خوار شکم خوارہ - بھوکا اور طامع جو کبھی سیر نہو - بشکر - چو فرص گرم فلک یدگل دہن بکشد + ز آتش زہیم پیدایش این شکم خوار + خواجہ سلمان - سی کریمیکہ ہمہ وقت ز خوان کرمت + معدہ اذ شکم خوار بلا کے دارد +

شکم دار - جس کا پیٹ بڑھا ہوا ہو اور ہندی میں انکو توندہ کہتے ہیں - ظوری - ہانچی کی تعریف میں - اسی شدت تشبیہ او معتبر و فلک ز زمین پر شکم دار تر +

شکوہ زار سر سبز باغ - شکوہ زار شود دہر چمن کہ من گدازم + ز لبکہ بنیدہ داغ از تنم فردر زد +

شگون گیر - جو شخص فال دیکھ کر کام کرے ظہوری در گذشتن نوازند نگاہ گذشتہ او + تا تسلی نند بہ چشم شگون گیر مرا +

شکار انداز - شکاری - شکار کرنے والا صائب دل بچون ازان زلف شکار اندازے خواہم + چہ گستاخم کہ خون کبک از شہباز میخوام +

شکر کو پڑا مشہور لفظ ہی حافظ تراسد شکر آویز خواجگی کہ جو وہ کہ
آستین بکریاں عالم فشانے +

شکر بردار - شکر کرنے والا - سیاسی کرنے والا صاحب
ہر سر خارے زبان شکر پردازی شدست نخل لیلی ہامان دریا بان
آمدہ ست +

شکر مینہ ایک قسم کا میٹھا پیر ہوتا ہے نہایت لطیف ملاوٹی
یزدی - شکر نہیں کلام کرد چکیدہ نبات از من نگیرد بقال ہم
نرخ ساق + ذکر بغرض کثرت در طویلہ سببہ نظم + خورم زہر سبیل
دو صد خبر خاق +

شکر خیز جس زمین میں شکر پیدا ہو صاحب من دھری
کہ شکر خیز بود خاک آغا + کوڑہ شہد بود چنن فلاح آغا -

شکر ریز وہ تار جو شادی کے روز دو لحاد وطن کے سر پر کرن
اور نرم اور شیرین کلام و آواز خوشش کسی کا تویا کی
نزاری قستانی - شکر ریز عروسی چون کتم ساز + بارہ شہستان
بعد ناز - سلمان - مطربان تو پوچھو شکر ریز کسند + روح
را منفر معطر شود و لب شیرین +

شکر پوش قسم شیرینی کی ہے کہ الچی و بستہ و بادام وغیرہ جات
کو شکر پوش کر دیتے ہیں - یعنی ان پر کھاندہ چھا دیتے ہیں -
صائب - باز چہرہ خندہ ہم آغوش کردہ + بادام تلخ را چہرہ
شکر پوش کردہ -

شکر چش - وہ خکر جو نمونہ دکھلایا جائے نظیری نیشاپوری
لب دادہ بمشتری شکر چش + بس نرخ شکر گران نہادہ -

شکر فروش شکر فروشان - شکر بیچنے والا شکر باندھے والا حافظ شکر
فروش کہ عمرش در از باد چرا + تفقدی کند طوطی شکر خارا +

شکستن چشم و گوش - اندھا اور بہرا ہونا - صائب ترسم زگریہ
چشم کہ بارشکند + این کاسہ گدائی دیدار شکند حسین سنائی وصف
عصائے حاجت قدرت نمی کتم تا گوش از گرانی گفتار شکند +

شکر کش مشہور لفظ ہے طالب آملی سپاہ و رو و غم از ہر طرف
ہجوم کند + کہ دل شکستہ عیش و عشرت نہایت +

شکر سلی - شکر سوار - عمدہ گانیو الا اور عمدہ سوار -
حکیم سنائی - در رود زدن شکر ساعی + در گو سے زدن شکر
سوار سے -

شکر حشر - شیرین کلام و فکر و طواری شکر حشران طیب شور بخنان

بکھا تلخ شان نہر دہائی -

شکر برگ - شکر برہ - شکر بورک - شکر بوزہ - شکر پارہ - ایک مشہور
شیرینی ہے نزاری قستانی - ہوسک در بدر بدر بوزہ + خواند خرنہر
را شکر بوزہ ولہ - بیاد بوسہ منہ خوان خوردی کہ بود + تفاوتی شکر
برہ تا شکر بوسہ نظامی - شکر بوزہ باؤک دندان براز + شکر خورہ
را کردہ دندان دراز +

شکر رنگ - سرخ رنگ جو پھیلا ہو جو انسان کے چہرہ پر کالت
شیرینی کا ہوتا ہے شہمت - خندہ را از دہنش تاب جدائی نبود +
ان کل از شکر رنگ بردن می آید +

شکر لنگ - جنگی رفتار میں محو آسا لنگ ہو شفق بخاری شود
ز باد کج در است نیشکر لنگ + بجلوہ پای قدش چون رسد شکر لنگ
شکر آب نمک - یہ ایک سزا ہے جو گنہگاروں کو دی جاتی ہے اور
نک بائیں ہاتھ لگا دیا جاتا ہے محسن قاضی از گریہ شرح جو تو کر یک بیک
کتم + مدبجرا خاکچہ آب نمک کتم +

شکوفہ رنگ سپید رنگ خواجہ مال الدین سلمان شکوفہ رنگ شد
موت جو سرد آن بہ کر نائی + رعنائی کہ بر سر ان زربید کسوت زیبا +
شکستہ دل پریشان و غمین و پشیمان - قطعہ از مولف نیست حاجت
کہ در میان جہان + بہر دنیا شکستہ دل باشی + بستہ بانہی بہ بند
اہل و عیال خستہ دزار و مضمل باشی +

شکار افکن شکار کرنے والا شکاری نظیری ٹوک خاری نیست
کہ نون شکاری نرخ نیست + آفتی بود آن شکار افکن کرین صحر کشت
شکارستان شکار گاہ جس جگہ شکار کرین طالب آملی نکر و مید
گذریم زین شکارستان + سر کند ہائے غزالہ نزدیک -

شکر چین مشہور لفظ ہے سید حسین غزنوی - عرصہ جانفزا سے
خاطر نو + مجمع طوطیان شکر چین -

شکر خوردن شکر کھانا منہ میٹھا کرنا - نظامی - ہمہ نارستان بالا
چو نیز + زبیاں بہک شکر خوردہ شیر +

شکر و شیر کردن آپس میں محبت و اختلاط کرنا - بی صلح و صفا
تدبیر کند + تو پنداری شکر و شیر کردند +

شکر وہان - شیرین کلام و خوشگو - در آن مجمع گردہ نکتہ دانان +
ہمہ شیرین لبان شکر دہانان -

شکرستان - جس جگہ شکر پیدا ہو خواجہ صفی - دارندہ در شکرستان
نوخوان + چون نیست کراگشت تخیر نہا +

شکر سخن و شکر شکن - خوش کلام حافظ شکر شکن شوند همه طویان

نہد + زین تند پاری کہ بہ نگالہ میرد +

شکر و قند شکستن - شیرین کلامی کرنا - بابا قفانی - تلخی نشنیدیم ہم از ساقی مجلس + ہر چند کہ پیش شکو کنند شکستیم +

شکر و شیر بودن - شکر و شیر بودن - آپس میں کمال اخلاط و مزاج کر صائب ز قنق خوش شکر و شیر باش با احباب + زردی تلخ مکن لکھام الفت را مخلص کاشی - بود نزد یرم از اخلاص بر مردم گوارا تر + کہ من در شیر جای آب از خامی شکر کردم +

شکستن توہ و پیمان - اپنے اقرار و قول سے پھر جانا - بد عہدی کرنا مولف - چرا شکست عہد این بندہ نادان معاوانہ + چرا شد انقدر بیایک انسان الامان توہ +

شکستن - توڑنا - اور ٹوٹنا - غم ہونا - غم دنیا - آشفته و بے دلیغ ہونا فیضی - جہدی برج سن شکستہ + دست میں از غفشتہ بستہ زلالی نہ غزین چو زلف یار شکست + دل و دیش تبار و داریوست + شکستہ پیمان - مشہور لفظ ہے - بھون دل خود شکستہ پیمان + لیا مذکار خود پشیمان +

شکستہ زبان - جو بولی کلام نہ کر سکتا ہو - صائب - خیز و زیشہ غاند دل بیت الامان + ہر جا کہ سن شکستہ زبان گفتگو کنم +

شکستہ ناخن - استقامت حاصل کرنا - حکیم زلالی شکستہ ناخن اختیار بہاری + شدہ آہستہ گوہر نزاری +

شکر باز کردن - پیت کھولنا - کھانے کے وقت کرنہ دھیکل کھینا یا سیر ہو کر کھا چکے تو نہر جامہ کے کولہ یا تاکہ کھانا معدہ میں تحلیل ہو جائے

کمال سخیل - خور و زحوان کرم تو بہا ز + نعمت بسیار و شکم کردہ باز + شکم برآمدن - بلند ہونا - بڑھ جانا پیت کا بسبب حاملہ ہونے کے نصیر آری بھوانی - شکم برآمد و کلک مر اسبان و دات + کہ شد زلفہ مد من بمبی آہستہ +

شکر بر پشت چسیدن - نہایت لاغر ہونا صائب از ریاضت ہرگز اہلست می چسپد شکم + نالہ اش چون جنگ سیرنگ می آید ہون شکم بر زمین نہادن - بیٹہ بانا گوئے اوت بن غیور جاربانون کا جمال الدین سلمان - حلتہ گر بہ پیش فلک پار آورده + فلک ز ضعف نہد بر زمین شکم +

شکم چار پہلو کردن - پیت بھر کے کھانا این سین - جوس اگر چہ بود ملت جمع نمایی + چار پہلو کند از خوان قول تو شکم +

شکم خاریدن - پیت کھلانا - جیلہ کرنا - ہسانہ بنانا - غدر قائم کرنا -

انوری - مردم از شتری و زہرہ جرخ + خود سعادت چرا طمع دارد + بکلی بی ناہر سدرہ دلی سمت + کہ بہہ کار با شکم فار +

شکم دادن - مشہور معروت اس شیخ خزین مصرع گردن ز رنگی این باز شکم داد + شکم آلتستن - حاملہ ہونا پیت دالی ہونا طغرا - بسی بنت العنبت شریخ ست

ای کم حفظ ادسکین + کہ تا غافل شدی این دختر از میا شکم دارد + شکم زد دیدن - در خویش و ز دیدن - ڈوناٹون کھانا - جی کرنا - جان چھپانا

نعمتی لغالی زلس خوریز شد بیایک من با خمر مزرگان + نین از نام اد ترسد شکم در خویش و زود +

شکم سودن - خم کھانا - ٹیڑھا ہونا - جبک جانا - عرفی شکم بر سرد سوزی ابر سیراب + چراغ برق نشی شاخ عناب +

شکم گرفتن - پیت کھانا مشہور لفظ ہے میسر سوچو سہو غولیش را خط تو خواند جای آن باشد + کہ کل از جندہ بر خاک افتد غنچہ شکم کمر +

شکنبہ برپا کشیدن - ایک قسم کی سیاست و تندیب کا نام ہے - ابو طالب کلیم - متنازع محل کی تعزیت میں - ہر گز طیل را آرد با داز +

کشدش پوست سربلہ باز + شکنبہ طیل سان بر سر کشندش + دستہ چو بہا بر سر زندش +

شکفتن - خندیدن نہننا - کھلنا - خوش ہونا علی خرمانی ناگل می عارض دلدار شکفت ست + دل در بر مرغان گرفتار شکفت ست + مد خانہ ما صورت گلہای چمن نیست + از عکس رخ اد

در دیوار شکفت ست + شکار چہرہ - شکار قمر غہ - ایک قسم کا شکار ہے کہ بہت سے

جمع ہو کر جنگلی جانور دن کو گھیر کر ایک جگہ جمع کرتے ہیں اور شکاری انکو شکار کرتا ہے نہدین آس کو ہتہا جوڑی کہتے ہیں -

ابو طالب کلیم

پہل از صید دہا بدام عطا	شہنشاہ عالم محیط سخن
زد اہلی بہا لم توجہ نمود	کہ بچہ گاہ شہنشاہ بود
دران صید گر شاہ گیتی فروز	بصید آگنی گرم شد چار و ز
چنان خوش نشین پشت نقش شکار	کہ یک روز شاہنشہ کا شکار
بہر خم فتنگی کہ شد قاصیان	سے رضا جعفران زمان
چہل ہو انگند از دست غولیش	بہر یک نیقند کیا ریش
ندارد کسی یاد در روزگار	یہوشد قمر غہ بزبان شکار

شکار گاہ - شکار - کھینے کا مقام محل - ابو طالب کلیم

شکل جاری شکل عروسی شکل مامونی۔ یہ احوال علم ہندسہ کی ہیں۔
میر محمد افضل ثابت۔ جو علم ہندسہ من قبول در یادہ کنندہ شکل غری
بدل شکل عروس

شعین بالام

شعین شلم زون۔ بی فائدہ گفتگو کرنا شرت الدین شعلی۔
شلم شلم نران کہ از تو + شلم شلم نران دراک +

شعین بامیس

شعین آسیا۔ وہ شمع جو چکی کے پاس روشن ہو۔
شمع بالام۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے ملا قاسم شہدی
نور سنیہ من شمع بالائی قبر وادہ کہ از بال وپر پر وادہ دستے بر
کردار +

شمع محراب۔ وہ شمع جو مسجد کی محراب میں روشن ہو سیرا صاحب
از فروغ عاریت پاک ست و صلت خانہ ام + زروی رخسارہ من
شمع محراب من ست +
شمع قد۔ یہ جلہ عشق کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ آرزو
شہید جلوه آن شمع قد گل پوشم + دماغ بلبل و پروانہ
بر مزارم سوخت

شمع مزار۔ وہ شمع جو مزار پر روشن ہو عبدالرزاق فیاض
سالما بیوہ چون شمع مزار بیکسان + خوشنیم و پر تو لم نخل
روشن نکر +

شمارہ عنبر۔ یہ ایک گیند چاندی یا سونے کا مرصع بنا کر اسکے اندر
عنبر بھر دیا جاتا ہے تاکہ بادشاہ و امرا اپنے ہاتھ میں رکھ لاس سے خوشبو لیا کریں +
شمع ریز۔ وہ شخص جو شمع کی تیان بناتے ہیں محسن تاثیر چشم مخمور
ترنادیدہ ز گسل ز قلم + شمع می ریزد کہ بر بالین بیار آورد +

شمع ساز۔ مراد شمع ریز۔ شمع بنانے والا ملاطفرہ چراغی
کہ می سازی از جام گل + نخی آید از شمع سازان گل +

شمرون۔ شمار کرنا صاحب کرنا۔ قطعہ کمن در کج و دنیا رود رم جمع +
کہ عمت گذر و اندر شمرون + اجازت نیست چون یک حبہ آغری +

ازان گنج گران با خوش برون +
شمشیر و غل خواہیدن۔ کمال احتیاط کے ساتھ سونا۔ ابو طالب کلیم
نہاز ترک مست + اک تیغ اندل خاہد + نوریز ہیران نمن بلید میان لستن +

شکار گاہ معانی ست کج خلوت من + زہ کمان شکارم کند وحدت من۔
شکایت پیشہ شکایت گستر شکایت مند۔ شکایت کرنیوالے
لوگ صائب۔ آسانزاد نسوزدیر شکایت پیش گان + دایہ
بزارست از مطلق کہ بستان میگزید او حدالہ بن القوری۔ اوترا
کے گفت کین کلین بار اجمع کن + تا تر لازم شود چندین شکایت گسری
حاجی با قشر شیرازی۔ کسی کو ترک درویشی شکایت مند میگرو۔
شکر زخمہ۔ جو تیر نشانہ بر جا کر گئے نظامی۔ چون ز کمان تیر شکر زخمہ
ریخت + ز ہر بزرغالہ خوانش گرخت +

شکر نیمہ۔ ایک حلوی کا نام ہے۔ جبکو عربی میں ناطف کہتے ہیں صفہ و فو قانی
بود ہر لایل گرم دنیا + ترا بخشہ مذاق شکر نیمہ +
شکست شیشہ۔ وہ آواز جو شیشہ کے ٹوٹنے سے سنی جلتے شرفا لدین
شعلی۔ بدست دل شکنی عاجز کہ ہر نفسم + شکست شیشہ غل
بگوش نی آید +

شکستہ۔ وہ چیز جو درست نہ ہو۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔ اور وہ چیز جس میں کچھ کسر
باقی ہو ہر چند اجزاء اسکے بالفعل متفرق نہ ہوں بخلاف خود کی لفظ کے کہ کہیں
صورت تفرقہ کی بالفعل لازم ہے نظامی۔ شکستہ چنان کشتہ ام بلکہ خود +
کہ آبا دیم را ہمہ با درو + اور خراب و ضائع و بے رونق چنانچہ باز آید
شکستہ و لشکر شکستہ و خط شکستہ و زبان شکستہ۔ باقر کاکی
برون کردم ز پا خار شکستہ + برون رفتم ز گلزار شکستہ + بسوداے
عنت سودی ندیدم + جو بازار گان بازار شکستہ +

شکستہ پناہ۔ جو کسی مظلوم کو اپنے پاس پناہ دیوے امان بخشے
میر خسرو۔ سایہ میر تو شکستہ پناہ + ذیل معفو تو پردہ پوش گناہ +
شکم بندہ۔ میں دلع۔ بہت سا کھانا والا۔ پیٹ بھر کر کھانے والا
سعدی۔ شکم بند دست مست و درخیزای + شکم بند نادر پرست خداے
شکم بارہ۔ اسبغول جو ایک دوا مشہور ہے۔

شکر پانی۔ لنگر جو بخوبی چل سکے میر حسن دہلوی سخن می شکنی یا وقت
گفتن + ز تنگی دہانت شد شکر +

شکر خائبرین میثا صائب طبع بوسہ ازان لعل شکر خاوارم + خیراز
خانہ در بستہ تمنا دارم +

شکر نیچی۔ کچھ رنجیدگی جو دوستوں سے وقوع میں آدے +
شکستن در حیزی۔ بند ہونا اور بند کرنا ایک چیز کا دوسری چیز میں
خا تہ آہ جگر میں اور آسوا نگوین میں صائب۔ بندہ ست سنیہ
من بھونیک جو ہر مار + ز بسکہ آہ شکست مست و در جگر آرا +

شکر زدن قلم کو شکر تین بار ادا رکھنے کے بعد دوبارہ ادھار
واضح - ان فصل گل جدا کئے ان فصل لہجہ دل بہ شکر تین مرتبہ قلم کوک خادما
شکر زدن شنیدن - سننا - سونگنا کسی بو کا عسری گزشتہ
نیم ہوا ہی حکیم اور برغز نو بہار ہجوم آورد و حطاس نور الدین
ظہوری - سافہ چین طرہ گشت و لم + ہوی دولت ز خود شنود شب
ولہ - بیا باغ کہ گل ہجو عارض تشکفت + زہر طوت
شنو لہجہ ہای منقاری +

شنیدہ کے بود مانند دیدہ - یہ ایک مثل ہے کہ سنی ہوئی بات دیکھی
ہوئی کے ساتھ برابر بنیں اسے ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ - شنیدہ
کی بود مانند دیدہ از قولف - اردو ہم اپنی آنکھوں سے ہیں تجھ کو
آج دیکھ چکے ڈا ہی حسن یوسف مصری سنی سائی بات +

شین باواو

شور بخت - بخت - بھیب - بد قسمت ظہوری - بہر بخت را
بشکر خندہ چہ کار + باز سرخ ساخته ایم و غنا تلخ +
شور بخت - شوریدہ پشت - وہ چار پایہ جو سرکش ادا فرمان ہو
جب بار کسی پشت پر رکھا جائے کرادے اور سرکش آدمی محاز آ
محسن تاثیر - شور بخت و شور چشم و شورہ پستی ای رقیب + این
چنین گیر و نگاہ آنرا کہ نشا سدر تک +
شور بختن سر گما ہونا - اور گنج ایک بیماری ہے جو سر پر پیار دہل ہو جاتی ہیں
میج کاشی - سر ہر کہ شورہ بست از جہل + خوش از مہر مہ کلاہ و ہد +
شور و شر - شور و غوغا - خوابی و فساد - علی قلی بیگ خراسانی
در چشم مست تہان بیگی علی + بی شور و شر بزم شرابے ندید کس +
شوریدہ کار - پریشان کار بد انتظام میسر و پردہ کش است شوریدہ
کار + ضامن آفرش آمرزگار +

شوریدہ مغز - جگہ دماغ میں خلل ہو صاحب عشق او کرد انجین
شوریدہ مغز در نہ بود + سر زشت آسمان با یک طفلانہ ام +
شوخ طبع - جسکی طبیعت میں تیزی ہو طالب علمی شیرین سخن کہ
شوخ طبیعت بود بلاست + آبی کہ شور گشت بود تلخ در مذاق +

شور طالع - بخت و قسمت ظہوری - ہر کہ شیرین تر فراق
جانگزیں تلخ تر + شور طالع تر فرامد میں احوال صیت +
شوریدہ دماغ - شوریدہ راسی - دیوانہ و سودا کی جگہ دماغ میں خلل ہو -
میر خسرو - منکہ بودم ز دل و شوریدہ راسی + کن کن خویش بزم با خدای +

شمع بالین - وہ شمع جو بالین پر روشن ہو صاحب درو یا عشق کس را
دل نمی سوزد بکس + از تب گرم است این شمع بالین خستہ را +
شمعدان - جس پر شمع جلاتے ہیں خواجہ سلمان لالہ در بزم چین شمع مغرب
بر فروخت + شمع زنگل ز شمعان می آورد +

شمع زیر دامن - شمع زیر سر پوش - جو شمع دامن کے نیچے ہو - یا
سر پوش کے - میز صاحب - شود از پردہ پوشی در دماغ عشق
رہو اگر شمع زیر دامن اگر بیان دہم بخیزد + ولہ - آسمان صاحب
عشت غم در غم ماروہ است + من آن شمع کہ نہان زیر سر پوش تم کنند +
شمع سوختن - برافروختن - پر کردن - نہا دن - زدن شمع
روشن کرنا صاحب اگر چہ شمع کا فوری خود در خانہ می سوزد + چراغ
از چشم شیران بر سر ویرانی سوزد + فردوسی باز نذران آتش افروختند
بہر جای شمع می سوختند حافظ - ہماں شمع کہ در مجلس نہی باروی
اوسا قی + جو خود را در میان بندہ روان برغز و بنشانش - سعدی
اسلمہ کو روز روشن شمع کا فوری اند + زود بینی کش لب روغن نباشد
در چراغ - خواجہ سلمان تا درین ایوان مینا ہر شبی پر یکند + شمع ناپید
چراغ ماہ و تبدیل برن + یادداشت در مقامے کز چراغ مجلس +
ہر صبا می برغز و شمع ز کادی گلن +

شمع گشتن - گل کردن - خاموش کردن - نشان دادن - شمع
بجا دینا - طالب ملی - لیکن کعبہ مرا گشت عشق در عہدی کہ بی گنہ توان
شمع در شبتان کش عرفی گمان میر کہ تو چون بگذری جہان بگذشت +
ہزار شمع بکشتند و این چین باقیست + نظامی مثلاً ز روز خندہ
چون گوی برد + چراغے بغیر وخت شمع می برد + ابو طالب کلیم -
چون شمع بہر جا کہ نشانند شمعیم + با میج کہم گفت و شنود بر سر جانیت
شمرہ - گناہ ہوا حساب کیا ہوا صاحب - قدم شمرہ ہند من در
قلم و خط + جو عالمی کہ بیای حساب می آید +

شمع مردہ - گل ہوئی ہوئی شمع بجی ہوئی میز صاحب بنور عشق
دل راز نہ کن پسند از غفلت + کہ شمع مردہ در بالین خواب ندی +
شمع انگوری - شراب نگوری میج کاشی - شمع کا فوری بجا لہجہ
دارد دلی + شمع انگوری باب و تاب چہری دیگرست +

شین بانون

شناسیدن - تعریف کرنا اور شناساندن اسکا متدی ہی میز طاہر حید
شہر بہ یاد ادا از ناوا نیہای است + میناساندہ مردم موی بیخ میجو +

شوریدہ زلف محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے میر معری زلف
اور شوریدہ ویدیم حال میں شوریدہ گشت + کردم از شوریدہ حالی رخ چو
پیل و تن چو مال + گزنداری باورم بشنو کہ خلقان کردہ اندہ نام او شوریدہ
زلف و نام میں شوریدہ حال +

شوریدہ رنگ زند اور لامتی آدمی سعدی - در او باش باکان
شوریدہ رنگ + ہا بجای تار یک لعل ست و سنگ +

شوخی چشم - شوخی ویدہ - بجا دی شرم صفدر فوقانی ہمار شوخی
چشم و شوخی ویدہ - کسی مثلش چشم خود ندیدہ +

شوخی چشم جسکی نظر ہو اور جلد اکثر کونیوالی عربی میں اسکو عیون
کے ہیں ظہوری - گشتہ بودم چشم او شیریں + چشم میں از برای میں شورست
شوخی بوم - شور میں جس میں سبز نہ پیدا ہو نہ کہتے کے لائق
ہو سعدی - باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در بارغ لالہ بود

در شور بوم خس +

شوریدہ کلام - پریشان گو خراب گفتگو کرنے والا - ظہوری شوریدہ

کلام فکین ست سودا لمہ تنگ شکرت آن دین و تلخ جواب ست

شور انیدن - پریشان کرنا - ابر کرنا آصف خان جعفر کہ چشم نازنین

در خواب نازست + مشور آن خواب بروی شب درازست +

شوخیستان - مقام شوق کا شوق کی جگہ حسین سنائی ہر دم

بگامی بنوستان دل + در جهان بی بیابان میرنم +

شوخی ترازو - جو شخص ترازو میں عدل نہ رکھتا ہو کم تولتا ہو طغرا

چشم از گشتش سرمہ دلم را خون کرد + بس تلی آن شوخی ترازو گفتہ +

شوخی کردہ - شوخی کا مقام میرزا بیدل - گستاخ گویم کہ آن گشتہ

چشم ست + گویم کہ شوخی کردہ سعادہ ندرست +

شوریدہ - آشفته و پریشان حال سے نیم نسل عاشق ابروی اوست

بستہ زلفش بود شوریدہ حال +

شوریدہ راہ - خلافت مذہب و طریق اور وہ لوگ جو کتب سادی

کی پیروی نہ کریں لاندہب و غیر مقلد نظامی چون کان و تبتانان

شوریدہ + شنیدہ یک یک سخناہ شاہ + سراز حکم آن داذری

تا فتند + کہ آئین خود را چنان یافتند +

شوخی روی - نازمان - گستاخ سرکش فردوسی - در آمد فرستادہ

شوخی روی + سرور نہاد و پیشانی دی +

شین باب

شہر شوب - نہایت خوبصورت معشوق جسکے دیکھنے کا مشتاق تمام
شہر ہو اور ہر ایک کی زبان پر اسکا ذکر ہو حافظ فغان کین لولیان شوخی
شیرین کار شہر شوب + چنان بردہ صبر از دل کہ ترکان خوان نثار +

شہد پرور - شہد طراز - شہد لب - عشق کے وصف میں بولے

جاتے ہیں ورویش والہ ہروی - شہد طراز لب لعل نگار ہر فردش

بن دندان مار ابو طالب حکیم شیرینی جانا بسکہ تیغ شہد ہر شہد

لب زخمش ہم سپید دمن خوشدل کہ ہتر شد + ولہ در ہند نہ

بخشی روا زونہ ست کار + زبان شہد لب ہمیشہ دلم تلخ کام شد +

شہرہ آفاق - جو شخص زمانہ میں مشہور ہو - میرزا صالح بیاض

نہوان شہرہ آفاق بن شدن + در جلاغر خند ایام نامیکرد +

شہرہ ایام - جو شخص زمانہ میں مشہور ہو - بہرام بیک سامعانی -

نبرک از دریا فخر ایام میگردد + نگین دل کندہ چون گردید صاحب نام میگردد +

شہیدستان - شہادت گاہ - شہید زار - شہیدون کا

مقام - گواہی دینے والوں کی جگہ - کلمہ شہادت پڑھنے والوں کی جگہ

ارادخان واضح - کجاست تیغ کبف خود سرا انگیز + خاک وخت

جنون را شنید ناز کند + میان ناصر علی - شہادت گاہ مابا رطبیدن

برخی دارد + تہی از بحر ہلو بجو سائل میکند اینجا حکیم زلالی رسیدار

راہ و دیدار در محمود + شہیدستان زمین گردون کفن بود +

شہر ہم زون - شہر کو آجاڑ دین - باقر کاشی - تاج شہر ہم میرنی

افتادہ ہر کو گشتہ + شہری ہم پر میرنہ جیش شرمکان تو +

شہر خموشان - جس شہر میں کوئی نہ بولے ملامر شدہ در دایم شورے

از کس برخواست + گوئی از شہر خوشان میردم

شہر زنان - عورتوں کا شہر چنانچہ ملک یر تاراج جو ہند میں

تماما اظہار طالع شہر زنان دار و بکارستان ہند + ہست ہر چیزش

فراوان خود کیسیاب ست و بس +

شہرستان - بادشاہ اور نام ایک شہر کا علاقہ صفیان میں - میر معری

بادشاہی کہ ہست گیتی بخش + شہر باری کہ ہست شہرستان +

شہر گردان گردون - شہر کرنا - شہرت دینا عبد الغنی قبول

داشت باغور رشید رویت لاف اندک نسبتی + ماہ را از بہر عبرت

شہر گردان سافیتم +

شہر نازسان - جس شہر میں کوئی کیونہ بولے - عدل و انصاف

کار و بکار نہوا - انصافی کا بازار گرم ہورضی دلش - شدہ سلام ہر طرف

تلان ست + باد امن زہد دست لیجان ست + سبج ہرزہ جانی پان ست +

شیر و مضان چہ شہر ناپہ سان ست +

شہر گاہ - شہر آبادی - بستی فردوسی - زیک میل کد آفریدون
نگاہ + یکی کا رخ دیدار ان شہر گاہ +

شہید یہ - صفیان میں ایک مکان قتل علی شہدا کا ہے -
شہر کشانی - بادشاہ فرمان فرما - میر معزی آن شہر کشانی نوک
ازراہ فتوح + شرطت کشیدن خط لسیان لہر پر +

شیرین باب

شیر دیا - شیر دیوار - شیر رایت - یہ شیر کی تصویریں پارچہ
دیا اور دیواروں اور نشانوں کے پھریں پر لکھی ہوئی ہوتی ہیں -
خواجہ جمال الدین سلمان - خورشید نصرت ست توفیق کو گارہ طالع
زخیرات حبیب کا مکتوب صبیح آخر چون شد آخر ملکیت و رونق او معجز نام +
شیر دیا بھی کر با شش درید از یکدگر ذوقی - درعب تو پیدا ان
شجاعت + شود شیر نیستان شیر دیوار +

شیر طلا - سونے کا شیر جو اکثر پرستشکا ہون میں دہتاؤ کی سواری
کے لیے بناتے ہیں - عید الغنی قبول پیش من از گریہ بینی بود
بقدر تر + در زمین ہند دم خوار گر شیر طلاست +

شیرین قبا - معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے شیرین دلہوی قد چون
میفکرش را آسمان - زینت شیرین تہائی میدہد +

شیر قلاب - کبوترانی یا مرغی جو شیر کی شکل پر بنا ہوا ہوتا ہے اور
قلند اپنے کمر بند پر لگا کر نمبر پر باندھتے ہیں طاہر و حیدر تنگند
ہرگز برون از دین + سب نفس را شیر قلاب من +

شیرین لب - شیرین نفس و شیرین نگاہ - محبوب کی تعریف میں
بولے ہیں ملا طغرا - دہر زان دو دہام شیرین نگاہ + بہ قنادی نیت نہ
صد و ستارہ - رفیع احقر - صدگرہ ظاہر جسم لاغر نہر شکر + احقر
رنگ لب شیرین آن شیرین لب ست سعدی - بلی گفت این
نوع شیرین نفس + درین شہر سعدی شایع ہیں +

شیرین گردن خواب - اجماعی طرح سوجانا صاحب جہانکہ نیکو خواب
طفل را شیرین + فرد غفلت من از سفید مو تہا +

شیشہ ساعت - شیشہ کی گھڑی جسکے دونوں شیشہ کے
خانہ بنے ہوئے ہوتے ہیں ایک میں ریگ بھری رہتی ہے ان دونوں
کے بیچ باریک سوراخ ہوتا ہے جب ایک شیشہ سے سوراخ
کے راستے سے دوسرے شیشہ میں آجاتی ہے گھٹنہ گھٹاتا ہے صاحب
غم عالم فردا ان ست دین یک غنہ دل دارم جہان و شیشہ ساعت

کم رنگ بریاں +

شیشہ نبات - وہ شیشہ جس میں مصری کا قوام ڈال کر گوزہ بناتے
ہیں - جب مصری لبتہ ہو جاتی ہے شیشہ کو توڑ کر پھینک دیتے
ہیں - محسن تاثیر - سنگ مزار من ہمہ شد شیشہ نبات + ہر دم لبیک
جسرت شیرین لبان نجاک +

شیر صبح - صبح کا دودھ یعنی صبح کی روشنی - محسن تاثیر
ہاں روشن گمراہ پاک گوہری برد فیض + کہ شیر صبح را جز
پختہ خورشید سے +

شیر چرخ - شیر سپر - شیر فلک - شیر گردون - بیج
اسد چو با بجان بیج آسمان کا ہے -

شیر مرد - بہادر - دلاور - پہلوان - پرزور نظامی - اگرچہ زخم زن
شیر بستم + در حال جہان بخیر بستم + منم شیر زن کوئی شیر مرد +
چہ مادہ چہ ز شیر وقت بند +

شیر خند - وہ شیر کی صورت جو خند پر بنی ہو - میر خسرو - شہ کہ خبر
تحت ہر ممکن بود + شیر خند رو بہ نشین بود +

شیرازہ گیر - جلد بند می ہوئی کتاب - میرزا صاحب
طال مل چہ رشتہ کہ بر ہم منافقتہ ست + شیرازہ گیر نیست
در لقا کتاب عمر +

شیر گیر - بہادر - دلاور - پہلوان - اورست و مدہوش
صاحب - بیک دو جام مرا شیر گیر کن ساتی + کہ شیر مست شدت
از شکر قیامت ناما +

شیر و شکر - ایک کپڑے کا نام ہے اور اختلاط دار تباہی
سپیم عزیز آن کس کہ دار دیہان را کند شیر و شکر ستار خوان +
شیر انکور - انکوری شرب علی خراسانی - جاسی آنست کہ در بند دل
شیشہ ام + در پی شیر انکور بشیر از شود +

شیرین لب - شیرین تبسم - شیرین حکم - شیرین حرکت
شیرین خرام - شیرین دہان - شیرین زبان - شیرین سخن -
شیرین سوار - شیرین سوال - انکے معنی مشہور و معروف ہیں -

صائب - صائب زلفہ تو شکر دار رخ جہان + لغت احق خامہ
شیرین زبان تست + ولہ شیرین تبسم کہ مرارہ دین زدہ ست

از موم ہر دہن ابلیس زدہ ست + ولہ نہ از خطا شیر شریف لب
آن شیرین حکم را + کہ از دبستان ہاوت گرد آن دہن گرد +
نیشکر کی تعریف میں + مدد گر بان ہر شیرین خرام ہنگر + و در کاسی تلخ کام

شیرین شامل فند ملاطفر اور سیمہ۔ بان آہنی ملک شیرین صبر
کہ صولش شکر بخت در جوی شیر +

شیشہ دل۔ نازک دل ڈھوک صاحب۔ من شیشہ دلم
خوشہ سنگ ندارم + دارم سرخ و جگر جگ ندارم

شیر اندام۔ جوان۔ فراخ سینه نازک کمر صاحب قوت طاقتور۔
میر نجاست۔ بازول پر ہر دمن پرن باتدیری + شیر اندام +
نہ کشتی گیرے +

شیرین صنم معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے میر معفری
چہ رہ من بین گرفتار جو رآن شیرین نگار + قامت من خم گرفت
از دلف آن شیرین صنم +

شیرین کلام۔ شیرین گزار۔ شیرین گفتار۔ محبوب کی تعریف
میں ہوتے جاتے ہیں صاحب۔ نازائینہ شہر نگ نیاید بیرون + منظم
نشود طوطی شیرین گفتار۔ میر خسرو۔ میں آن سرشتہ شیرین گوہر
کہ آب زندگانی نام دارم۔ شعر نگو خسرو شیرین کلامے + نکند
ختمے جمشید جامی +

شیر اور ن۔ قوی و پرنہ و صاحب طاقت عبد الواسع
ملک بو الفضل نھارین خلف فرزانہ تاج الدین + کہیر باہر من تاج
از سر شہان شیر اور ن +

شیر ازہ شدن۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ کجا ہونا۔
شیر افکن۔ پہلوان۔ پر زور۔ نہا + شعر بسا پہلوانان شیر افکنان۔
کہ کشتند از چشم مردم نھان +

شیر پین۔ وہ شیر جو چشم کا بناتے ہیں مولو معنوی۔ شیر
بشیں لڑ برای کہ کنند + بوسلی رالقب کہ کنند +

شیر خام خوردن۔ غلط اور بے شعوری کرنا ظموری۔ گرم شیر غلام
خود دستہ آدمی من پختہ ام + گرم خون بود مست وایہ دادہ شیر دگر کم +

شیر دان بر کشتن۔ دودھ کا پرنق آلت جانا۔ معاملہ دگرگون ہو جانا
صوت بدل جانا۔ خرابی واقع ہو جانے کی شیرازی۔ بر سر خوان ہوا
کر کردہ + شیر دان طعام برگرد +

شیر سیستان۔ رستم پہلوان +
شیرین یو دن خون۔ لذیذ اور خوب ہونا خون کا وحدت کی
خون شیرین ست وحدت را خدا آسان کند + باز مشکل شد کہ

پا تاج نازش خون پر گنت +
شیشہ بر سر بازار شکستن۔ افشائی رلا کرنا۔ حید کھل دنا

میرزا مغفرت۔ شیرین حرکات سے زلس جلوہ نازت + ہر
عسل میکند آن موہے میان رہ۔ میر خسرو۔ شیرین سواران چہ جلوہ ناز
چہان + مسکین کسی کہ بندہ اور در مان ظموری۔ وہ چہ خوندار دل شیرین
سوالان میکنہ + جواب تلخ از لہاے شکر فاسے بند +

شیشہ کار۔ شیشہ گر۔ مشہور لفظ ہے۔ میر خسرو۔ وزین نازکان عونا
بگریز خسرو از آنکہ + در کوے شیشہ کاران دیوانہ و رنجیدہ + ابو طالب
کلیم + چنمان تو ترک دل عاشق نتواند + با شیشہ گران کار بود
بادہ گشان را +

شیشہ باز۔ شیشہ کے ساتھ کھیلنے والا۔ ذو فنون۔ حیلہ گر
د مکار۔ حافظ شیشہ بازی سرشکم نگری از چپ و راست +
گر باین منظرش نفسی بخشی +

شیشہ ساز۔ مشہور لفظ ہے۔ سدر و لشن الہ ہروی۔ سخی از بہر
عد و دارم چہ نرمی بہر دوست + شیشہ سازی می کم گا ہی
گی آہنگری +

شیر فلوس۔ وہ ضرب پیسے کی جسکے ایک طرف شیر کی تصویر اور
دوسری طرف نام شہر و نام بادشاہ مسکوک ہے اور یہ ضرب اصفہان
و شیراز میں رائج ہے۔ نویدی شیرازی۔ آہر دن زبردست
آسان بنو + خوابیدہ بروی ہر فلوس شیرے +

شیر بالش۔ شیر فرش۔ فرش و تکیہ پر جو شیر منقوش ہیں
انوری۔ لاف زدن صوبولیک + شیر بالش نشو چہ شیر غزین +
ولہ۔ بارگاہ تو در شیر فرش یوان را + بجا صیت فرش و فر شیر
گردن باد +

شیر مرغ۔ مرغ و نکادو وہ امر جس کا حاصل ہونا غیر ممکن ہو
اور ایسے امر کو جان آدم بھی کہتے ہیں کہ اس کا حاصل ہونا بھی
مکن نہیں ہے

شیرک۔ بیکان نصیر و لیر اور دل چلاے زافنا دن او دلیرک
شدم + چو رہ خداوند شیرک شدم +

شیر دل۔ صاحب جملہ ہمت و پر زور۔ میر خسرو
ز منیان کہ ناوک منیر چشم شکلاغا از او بسیار مرد شیر دل گردد
شکلا نازاد +

شیر مال۔ ایک قسم کی مکلف روٹی کا نام ہے
شیرین شامل۔ شیرین صبر پر خوبصورت۔ خوش آواز
ابو طالب کلیم۔ کار کلیم باشد آغا مکن پرانی + ہر ملک و ریلے

صائب۔ صائب پر پردہ داری ناموس شد خلاص، بہر کس شکست بر

سہ بازار شیشہ را +

شیشہ بر سر کسی شکستن۔ شیشہ بر سنگ زدن شیشہ بر سنگ آمدن۔ در سنگ افتادن۔ شیشہ ہونا عیش کا۔ بہم در ہم ہونا عیش کا۔ افشای ناز ہونا ہمد کل جانا ہر خسرو در افتادن جانا ساغر از چگ + ورافند کہ کن ما شیشہ بر سنگ + وحید بنوعے راز نادل را پاسدارم + کہ می گیرم گر آید شیشہ بر سنگ۔ صائب گر بہ شادی مبالغہ نہ کرد صائب + آسمان شیشہ خود گر شکند بر سر ما +

شیشہ بر ہم خوردن۔ شیشہ بر یکدیگر خوردن۔ آہیں میں ہکر ناشیون کا اور لوت مانا ہمد فلی سلیم۔ گریبی بر بساط عنفرت مانگزدہ۔ شیشہ بر یکدیگر چون موج دریا میخورد + صائب باہر ہا میگذازم تشری در خاک ہست + شیشہ می آسمان گویاکہ بہ ہم خوردہ است +

شیشہ جان۔ جو شخص نہایت نازک ہو کسی سختی کا بار نہ ٹھاسکتا ہو صائب۔ بہر شیشہ جان خرمیہ اسرار عشق نیست + ناموس شیشہ بہت کہ در بار عشق نیست +

شیشہ حیدن۔ شیشون کو قطار باند حکمر کھنا۔ میرزا علی حسن دار شیشہا حیدت بر طاق دلم دست اسید + گرفتہ سنگی زو میدی تا شائے شود +

شیشہ را بند زدن۔ شیشہ را بند کردن۔ چونہ کرنا۔ بند لگانا۔ محمد صادق دست غیب۔ میری کاندہ شیشہ را بندہ ہوز و ہوزم بہر شیشہ جرح اسید ز بندہ شیشہ قلیان دکرد + یک بار دل شکستہ مارا بندہ +

شیشہ در جگر شکستن۔ بقرار مضطرب کرنا + شیشہ ر وزن۔ وہ شیشہ جو تابدانوں میں لگائے جاتے ہیں۔ خواجہ صفی۔ خانہ دل را ز بہر دہنت روشن کنم + روزن آن چشم و عینک شیشہ روزن کنم +

شیشہ شکستن۔ شیشہ را نا طالب الکی با شیشہ می در شب متاب شکستیم۔ زمین شیشہ شکستن دل جاباب شکستیم +

شیشہ گردن۔ احمق + بیوقوف خاقانی۔ این شیشہ گردان کہ ازین مزہ کردہ بی نام چون قرآنہ گردن فلاناب شان +

شیطانی شدن۔ شیطانی کردن۔ فیندین ازال کرنا قلم ہونا قلم کرنا۔ حکیم قفائی۔ خاطر من کہ بہر کرد عیسی زاید + حیف باشد کہ بہر فکر

شود شیطانی مافوقی یزدی۔ مگر عروس بکر نکرم چہرہ بنایہ خوب بہر عقل را در لحظہ شیطانی کنم + طغرا ز بسک طبع من از عیش و محبت بہت نمیخوم بہر دوس زمانہ شیطانی +

شیر زنہ۔ وہ آلہ لکڑی کا جس سے دودھ پلو کر سکے نکالتے ہیں شیر سر پر دہ۔ وہ شیر کی تصویر پر پردہ کھچی ہو۔ الوزی۔ شیر فلک آن شیر سر پر دہ دوران + در مرتبہ با شیر بساعت نہ بخیدہ + شیر خانہ۔ شراب خانہ۔

شیرین بہانہ حیلہ وہبانہ سے کسی بات کو ٹال دینے والا صائب عشاق را لب طبع از ہوسہ بہتہ است + از لب ہان تنگ تو شیرین بہانہ است شیشہ خانہ۔ شراب خانہ اور وہ مکان جہین شیشہ کا کام بنا ہوا ہو + شیشہ راہ۔ یعنی سنگ راہ میرزا محمد زمان تعلق شیشہ راہ فرام است + ہپای چشم و این رشتہ دام است +

شیشہ گر خانہ۔ شیشہ بنانے والوں کا کارخانہ۔ محمد سعید ششیر از کہ پر شیشہ گر خانہ بود + از باطن صاف بادہ شیرازی است + شیخ بخدی۔ شیطان لعین کا لقب + صرف بخدی بھی کہتے ہیں۔ نظامی۔ بر بخدہی ز تیر و جدی + شیانہ دلی نہ شیخ بخدی + جمال الدین بن عبد الرزاق۔ نہ خاک تیرہ باندہ آسمان لطیف + نہ روح قدس باندہ بخدی ملعون +

شیر آبی۔ سنگ یعنی گر مچھ۔ شیر حاجی۔ قلعہ کی اندرونی دیوار جو باہر کے حصار کے اندر ہو میرزا عبد الغنی حامی دین محمد حیدر خیر کشتا است قلع دین متین را شیر حاجی مرنفی است +

شیر شدن موی۔ بال دودھ کی طرح سفید ہو جانا ضعیف ہونا بوڑھا ہونا صائب تا پای برفلاک نہ گذاری ز ہمد خاک + مریت اگر چہ شیر شود شیر غوار +

غیر قالی۔ وہ شیر جو قالین پر منقش ہو طاهر غنی۔ فراسختہ نہ مینان پوریا دارم + مبارکہ درین شیشہ شیر قالین را +

شیر لوانی۔ وہ تصویر شیر کی جو نشان پر لکھیں جمال الدین سلمان۔ آہوئے چشم تو و شیر لوانے سلطان + ملک جباب شکست وصف بدخواہ و رید +

شیر ماہی۔ ایک قسم کی مچھلی کے دانت ہیں جو شیر کی صورت پر ہوتے ہیں +

شیشہ بازی۔ رقاصی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے کہ

رقص کرنے والا شیشہ بانی با گلاب کا بھر کر سر پر رکھ لیتا ہے اور ناچتا ہے
اس خوبی سے کہ شیشہ کو جنبش نہیں ہوتی گردن پر رکھ کر بھی ناچتا ہے شفیق اثر
شکستہ ہر سیم از رہ شوقی و سبے باکی بہ ہر اراد دل بعین شیشہ مازی
شاہد نازش

چوتھی فصل

اردو محاورات کے ذکر میں

شین بالے

شاخ و رشاخ ہونا بچہ دہنا۔ اچھا ہونا۔ از مولف
کتاب دھڑلپن گچان برگ و برگ + او غر غلطان و پچان شاخ و رشاخ
شاخ و زعفران بنا صورت بدل لینا۔ غرور میں آنا۔ خود نما ہونا۔
صفدر فوقانی۔ بدل رنگت گئی بارغ جہان کی + نئے ملین نرلی سبزبان
ہیں + جو گل مشور تھے مولیٰ کے تھے بنے وہ آج شاخ و زعفران ہیں
شاخ لگانا۔ کسی درخت کی شاخ کو کاٹ کر دوسری جگہ لگانا سینگ
لگانا۔ سینگ توڑنا فوق۔ بیاہ چشم دلبر آہو نگاہ کوٹنا زمین
بھی گر لگائیں تو لے کر ہرن کی شاخ۔ ولہ عربان ہی جگو زیر
زمین دفن کرنا تھا یہ دوستوں نے اور لگا دی کنن کی شاخ +
شاخسانہ نکالنا۔ شاخسانہ کھڑا کرنا۔ کوئی مقدمہ برپا کرنا جھگڑا
نیا قائم کرنا۔ کسی کی بُرائی ظاہر کرنا۔ قطعہ از مولف۔ نئی چلتا ہے
چالین چیخ و دار نہی رنگت و کھاتا ہے زمانہ + بنا ہوتا ہے جھگڑا روز
برپا + نیا ہوتا ہے ظاہر شاخسانہ آتش۔ مصرع سرو
میں لاکھون میں نکالون شاخین + باندھون مضمون جو تہہ
بار کی رعنائی کا +

شاخ ہونا۔ کوئی نئی یا انوکھی بات ہونا۔ فخر کی بات ہونا۔ آتش
چشم و لہر سے تیری چشم و لہر لائیں + چلنے میں کیا تکلف کیا شاخ
ہر ہرن میں ولہ۔ چارون میں رنگ مثل ہو اہو جابگاہ۔ کوئی
وہ شاخ ہی جس پر چمن کو ناز ہے۔

شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ خوشی منانا۔ خوشی کا غم ہر جب دنیا
میں انجام دے کسی شادی سے تم خوش دل نہو
شادی مرگ ہو جانا۔ خوشی کی کثرت کے سبب سے مر جانا۔
از خوش ہونا مولانا آکھلا ہوری۔ کیون نہ شادی مرگ ہو جائیگی
اکبر عندلیب + ٹوٹی بین موسم گل میں نفس کی تیلیان
شاعری کرنا۔ مبالغہ کے ساتھ کسی امر کو ظہر میں بیان کرنا۔ موزون

کلام لکھنا۔ حکیم نور لاہوری شاعری شاعر کرین کیا خاک انور آج کل +
اس زمانہ میں کوئی اچھا نہیں جو ہر خناس +
شاق گذرنا۔ ناگوار گزرنا۔ ہر معلوم ہونا۔

شامت آنا۔ شامت سر رکھ لینا۔ خرابی پیدا ہونا بڑے رون
آنا۔ شعر۔ بچ میں زلفون کے آتا ہے وہی برگشتہ بخت + طالع بد
سے شامت ہی جس کے سر رکھ لیتی +

شام کا صبح کرنا۔ رات کا ٹٹنا۔ شب گزاری کرنا۔ غالب کا وہ صحت
جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ + صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا۔
شام کو شام سحر کو سحر نہ کھنا۔ اتنا بھی خیال نہ کرنا کہ یہ وقت آرام
کا ہے اور یہ وقت اٹھنے کا ہے وقت برابر کو شش کینے جانا
صفدر امپوری۔ شام کو شام سحر کو نہ سحر لیتی ہوں + بلکہ آتے ہوئے
ٹاڑ کے میں پر گھنٹی ہوں +

شان چونا۔ اور دن کی وضع قطع اڑانے والا۔
شان ماری جانا۔ شان جانا۔ رہتہ یا عزت کم ہونا آبرو میں
فرق آنا۔ رنگین۔ وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین + اسین کیا
تیری شان جانی ہے +

شان میں جفتی آنا یا پڑنا۔ تنگ و عار آنا۔ شرم آنا۔ جرأت
زیست سے جو باخود ہو بیٹھا ہے گراس پاس بھی + آ پھر دگے تم تو
کیا جفتی پڑ گئی شان میں +

شانہ بھر کرنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون ہونا +
شانہ ہلانا۔ بے بند سے بھگانا۔ بیدار کرنا۔ مومن خیال خواب راحت ہے
علاج اس بدگمانی کا + وہ کافر گورمین مومن میں شانہ ہوتا ہے +
شاہ عباس کا علم ٹوٹنا۔ غرابی ہونا۔ بُری بات ہو۔ شاہ عباس
کی مار پڑنا شوق۔ جگڑنے کی جان پرستم ٹوٹے + شاہ عباس
کا علم ٹوٹے +
شامت کی مار۔ بد قسمتی۔ بھیبی۔

شین بابا

شب خوالی۔ رات کا لباس پہنکر سوئیں۔
شب زفاف۔ وہ پہلی رات جس رات عرو دل پہنے خاوند کی
بیچ پر جائے سیاگ کی رات تخت بی رات۔

شین باتا

شتر بے مہار۔ بن کھیل کا اونٹ۔ آزاد و بخوف۔ بیا کشت

قطعہ از مولف

اے جگر اس بوستان دہر کے
گل کی گنتی جاتی ہر لحظہ آب
بلبل مفری ہوئے ہیں دم بود
سجے دین کے رہنا جو لوگ ہیں
دین کی پابندی چوٹی جاتی رہی
کوئی لاف زہب کوئی بقیہ ہی
کوئی منکر و خدا کی ذات کا
کوئی منکر و نسب اللہ کا
روکے والا کوئی ان کو نہیں

شتر مرغ - بجا غرا - بجا حرکت
شتر کینہ - اونٹ کی دشمنی دلی عداوت قطعہ از مولف کس طرح
سے اسکی ہم سے صلح ہو، فی الحقیقت ہر شتر کینہ و قہر اس کے
دل کو کس طرح ہم و دوستوں + بسکہ ہر مرد سیدہ و قہر +

شین با جمیم

شجرہ قلا - چیز بست - انکر کنگر دیو یا بدھنا - کھات پیری مکر کا ساج
خانہ داری کا سامان - خط ہر شجرہ جی سی -

شین با حامی

مصلحتیت بگھارنا - با جانا - سچی کرنا - اتر لا کھنڈ کرنا -

شین با دال

شد بد ہونا - کسی کام میں غوری و افضیت ہونا جزا رہونا -
شدت کا - زور کا نام و سخت -
شدہ شدہ - رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ +

شین با کلمے

شریت پلانا - سگالی کرنا نا نسبت کرنا - نیک شگون کرنا -
شریت کے سے گھونٹ پینا - کسی سختی کو بخوشی برداشت
کرنا زہر کو شربت سمجھ لینا -
شرح چڑھانا - کسی کتاب کی متن شرح لکھنا اسکو آسان کر دینا -
شرح پر چلنا - شرع کے احکام کے موافق کام کرنا - بر ظاہر کرنا -
شرح میں رخنہ ڈالنا شرع شریف میں کوئی کمی بات نکالنا بدعت
تسم کرنا -

شرم سے پانی پانی ہونا - شرم کے مارے عرق عرق ہونا پسینے
پہینے ہونا میر دست بستہ اس کا کر دینا + ہوا پانی پانی

شرم سے ہووے سحاب +

شین با شین

شش و پنج میں ہونا - فکر اور اندیشہ میں ہونا - سوچ بچار میں ہونا
نرد میں ہونا - قطعہ از مولف - خدا کے نام پر انگنت دیدہ و اعطاء
ست شمار گنج میں پنج ضرورت کیا کہ اس لاشریکی خاطر + رہو تم رات
دن اندر شش و پنج +

شین با عین

شعشہ اٹھانا - شعشہ چھوڑنا - کوئی خبر مشہور کر دینا کوئی نئی تمہید
اٹھانا - جھوٹ سچ بک دینا
شعشہ نکالنا - نکتہ چینی کرنا - کسی کا نقص پکڑنا -
شعلہ بھوکا ہونا - نہایت خفا ہونا - غصہ میں آنا آگ ہو جانا - میر حسن
یہ منکرہ شعلہ بھوکا ہوئی + لگی جل کے کھنکھایا ہوئی +

شین با کاف

شکار کرنا - بھندے یا جال میں پھنسانا - مار ڈالنا - قابو میں لانا -
موہ لینا عاشق بالینا قطعہ از مولف - ترک چشم اس پر سی شام کے
مرغ دل کو شکار کرتے ہیں + کوڑا ہاتھوں میں لیکے زلفوں کا ہر
طرف مار مار کرتے ہیں +

شکار ہونا - کسی دام میں پھنس جانا - قتل ہونا - مارا جانا -
عاشق ہو جانا جاننا - ازل سے تیر نظر کے شکار ہونے کو + تڑپ
رہا یہی دل مرغ نیم جان کی طرح +

شکل بگاڑنا - بے عزت کرنا - بے آبرو کرنا ذلت پہنچا - صورت
خراب کر دینا - بُری تصویر لکھنا -

شکل بنانا - ڈول ڈالنا - صورت قائم کرنا - بے چین ہونا ناک بھون
چوسنا -

شکل سے بیزار ہونا سخت انداز ہونا دیکھنے کو بی نہ جاننا قطعہ از مولف
دم گل جانے کا جب تھ سے الگ پیارا اور اغیار ہو جائیگی سب
تیری صورت ہی نہ دیکھ سکا کوئی + شکل سے بیزار ہو جائیگی سب +
شکل نکالنا - تدبیر کرنا - سوچنا - بچارنا -

شکل میں کھینچنا - سجدہ سزا دینا - ستانا دق کرنا - تکلیف پہنچانا -
تید کرنا - زنجیر بنانا دینا -

شکل کرنا - شگون کرنا - کسی کام کو نیک ساعت اور مہم گھڑی
میں شروع کرنا -

شکوہ چھوڑنا - ختمہ اگھڑی کھلے مٹی بات دل سے نکل کر کہہ دینا

مؤلف - گلبدن اک آن بین رنجیہ ہمسے ہو گئے + چلدیے
شمن کوئی ایسا تنگدہ چھوڑ کے +

شگوفہ کھلنا - شگوفہ پھولنا - عجیب و غریب باتوں کا ظہور میں آنا
باغ میں تازہ تنگدہ پھلنا -

شگون ہونا - کسی کام کا نیک ساعت میں شروع ہونا -
شکر لب معشوق فریسن کا خوش تقریر - کرن کیوں نہ شکلیوں
کو مرید + کہ دادا ہارا ہا بابا فرید +

شکر پرویشیو بہت کھانے والا - دیکھا دیکھے کسی بھوکے
کو کھانا - گرسنہ اور شکم پرور جو ہونگے +

شکر سیر پٹ بھلا سیر چشم -
شکر تکمال - خوش کلام خوش تقریر -

شکر نچی - شوری سی رنجیدگی آن بین -

شمن یا لام

شک اڑانا - شیک چھوڑنا - بد وقت میں چھریا پانی بھری چھوڑنا
باڑھ مارنا - سلامی اتارنا - ایسی بات کہنا جو کسی کو سخت و ناگوار لگے

شمن یا واو

شورہ کی قلعی - گوری زنگت کی عورت جس میں ملاحظت نہ ہو
خوبصورت عورت یا لڑکا -

شمن یا باکے

شہدین پھیلانا - بد معاشی کرنا بد چلن ہونا
شہد سائیٹھا - نہایت شیریں بہت سی میٹھا -
شہد لگا کر چاٹنا - یعنی یہ بیکار چیز اور کس کام آئیگی سکو
شہد لگا کر چاٹو -

شہر خموشان - قبرستان مرگٹ -
شہر شملہ - وہ شہر جہاں انصاف نہ ہو -
شہد کی چھری - میٹھی چھری دشمن دوست نہا - منافق وہ شخص
جہاں ہر خوشامد کے باطن میں سخت دشمن ہو -

شمن یا باکے

شیخی بھارنا - اپنی بڑائی اپنے منہ سے بیان کرنا اپنی آپ تعریف کرنا
آتشیں - دم دے نہیں بھی کوئی انکا بھی دل بھائے + زرا ہر
کمال انہی بھی بھارتے ہیں +

شیخی کرکشی ہونا - شیخی بھرجانا - شیخی نکل جانا - سبک خیف ہونا -
بقید رہنا - آبرو گھٹنا - عزت کو بڑ گھٹنا - خاک میں لکھی زلہ کو

پورندون سے غرور + کرکری ہو گئی شیخی پر مغت ہو گئی +
شک دینا - لنگوے کو ٹھیل دینا - دور چھوڑنا - لنگو اڑا حانا - اکسانا
بھڑکانا - آگ لگانا - لڑائی کرنا تیل ڈالنا -

شیر مری کا ایک گھاٹ پر پانی پینا - عدل و انصاف ہونا -
شیر کے کان کترنا - مکار و فریبی ہونا -

شیر کرنا - حوصلہ دینا بہت بڑھانا شیر کرنا چرائ کی پتی بھلکر روشن کرنا -
شیر کی بولی بولنا - کرنا - کھایا ہوا کھانا منہ کے راستے سے باہر

آجانا انشدنی آدم کی ٹولی کی ٹولی پھٹی بولے شیر کی بولی +
شیر مارنا - بڑی بہادری و جوانمردی کرنا عجیب دلو کھا کام کرنا -

شیر و شکر ہونا - اسپین محبت و پیار ہونا -
شیر ہونا - جوان ہونا - بالغ ہونا دلیر ہونا غالب ہونا -

شیش محل کا گتا - نہایت گہرا ہوا - کیونکہ جب کتا شیش محل میں
جاتا ہے تو چاروں طرف اسکو کتے ہی کتے نظر آتے ہیں انہی کو

بھونکنا شروع کرتا ہے نہایت گہرا جھلتا ہے -
شیش کی طرح پھولنا - مغرور ہونا - اترا جانا بکھر کرنا - بڑائی کرنا -

شیشے میں اتارنا - جن دھوت کو قید کر لیا موہ لیا - قریب کرنا
دلاسا دیکر کام لینا - آتش اک ہری کو بھی شیشے میں اتار دینے

یاد کیا گیا اس گنبد مینا کی کلا -
شیطان اٹھانا شیطان مچانا - غل و شور کرنا - لڑنا - جھگڑنا فساد برپا کرنا

شیطان سر پر چڑھنا - بھوت باجن سر پر سوار ہونا - بد کاری پر
مست ہونا غضب میں آنا - متکبر و مغرور ہونا ذوق - نشہ دولت کا

بد اطوار جس آن چڑھا + سر پر شیطان کے اکل وہی شیطان چڑھا -
شیطان سے زیادہ مشہور ہو گئی کے ساتھ مشہور ہونا -

شیطان کا کا نہیں پھونک دینا - شیطان کا حرب دینا - دام میں
لانا مغرور و متکبر ہونا -

شیطان لگنا - ناشائستہ حرکت کرنے لگنا - شرارت پر آمادہ ہونا -
شیطان ہو جانا - شہر ہو نا - لڑنے لگنا -

شیطان ہونا - خواب میں نہانے کی حاجت ہونا - محکم ہونا -
شمن قات و دست نہونا - صحیح لفظ اور نکر سکتا -

شیطان کی آنت - لمبی چربلی داستان لمبی کمانی -
شیر و - بہادر - جوانمرد و دلیر -

شیطان مجسم - نہایت بد اور شریر شیطان سا جسم -
شیر گرم - جو چیز بکتر گرم ہو چینے کے لائق -

خیشے کا دلو شراب
شیشہ یا شائے نہایت نازک جلد ٹوٹ جانے والا۔
شیطان کی خالہ۔ مکار عورت۔ دلالہ محتالہ۔

شیخ حلی۔ دیوانہ۔ پاگل۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ اصل میں یہ نام شیخ حلی اور اس بزرگ نے جائیس چلے اپنی عمر میں کائے۔ اور شیخ خلی خطاب تھا شیر مادر ہی۔ ماکا دودھ پر خال ہوا۔

شیطان کی جو کڑی شیطانی لشکر۔ شریر لوگوں کا گروہ۔

شیطان کے کان پر سے جیہوت کسی بری چیز کا ذکر کرتے ہیں تو اس مجاہد کو بولتے ہیں کہ شیطان اس بات کو نہ سن لے ورنہ وہ سب میں مشہور کر دیگا اسکے کان پر سے ہو جائیں تو بہت اچھا ہے

پانچون فصل

ادویات یعنی لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں

شین بال الف

شادنج۔ معرب شادہ عربی میں جبر الدہم اسکا نام ہے یہ ایک پتھر سرخ زرد سفید خاکسری ہوتا ہے سب سے بدتر خاکسری ہے طبیعت اسکی پہلے درجہ میں سرد و دوسرے درجہ میں خشک و خفیف راجع قابض مل قروح مقوی اعصاب ہر اکھون کو روشن کرتا ہے ہمالی موی کو روکتا ہے شاض۔ بہ ضلع مشہور غلہ ہے جبکہ ہندی میں اس پر اور تور کتے ہیں دانے اسکے چھوٹے چنے کے برابر ہوتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک نفع دیر بقیہ لعل غذا درمنہ اسہال صفراوی و سہا و بھری ہے۔

شارف۔ یہ نام ایک ہندی پتھر کا ہے جو تریب کی فصل پر ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک اس بلغم امراضی روہ ہر ہند میں سکوبہ عارضی کہتے ہیں شامباک۔ اس دو دین اختلاف ہے بعض اسکو طبع الکلاب کہتے ہیں اور بعض شجر ابراہیم بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر ذائقہ صرع جنین النفس و سر نہ ہے۔

شیاطل۔ فارسی میں اسکو بوشک کہتے ہیں دانے اسکے بقدر باقلا کے ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک اس قوی اخلاط غلیظہ مقوی مفاسل و اعصاب فارغ و لغوہ ہے

شاہ سفہم شاہ سپرم۔ عربی میں اسکو سلطان الریاحین کہتے ہیں فارسی میں نازد بولتے ہیں چند اقسام کی اور کچھ قسمی کو بھی انہیں اقسام میں شمار کرتے ہیں خوشبو میں اسکی بیون سے آئی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک نقل و باطنی محلل اور دام دافع خفقان و صف معدہ و در و مینہ و سر نہ ہے۔

شاہتر و مشہور بولی ہے جو تلخ ہوتی ہے طبیعت اسکی حرارت میں متدل اور دوسرے درجے میں خشک و صلی خون و مدربول مسل سوداگر شاہ چینی۔ یہ دو اعضا رونا چینی کا ہے بعض کے نزدیک عصارہ رولوند کا طبیعت اسکی سرد اور خشک و خفیف اور قابض ہے عصارہ اسکا واسطے سرد و گرم اور اور ام گرم کے نافع ہے۔

شین بابا سے

شہب۔ باسترین پتھر کی جو مشہور چینی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع نزول الدم ہر زخون کے زائد گوشت کو کاٹتی ہے اور انکو بند کرتی ہے ہر اکھون کے میل کو اتارتی ہے سرخی کو دور کرتی ہے۔

شہبست۔ مشہور سنہرہ ہے جو کھانے میں آتا ہے ہندی میں اسکا سوا نام ہے طبیعت اسکی گرم و خشک منصفی مفتوح و با صم مدربول فیض ہے۔ شہرجم۔ یہ گھانٹا خون اور کھلون میں پیدا ہوتی ہے کاسے ہلال سکونین کھاتے اگر کھائیں تو مر جائیں بکری بکرا کھائیں تو انکو ہر شہبست میں بخوبی طبیعت اسکی گرم اور خشک سود قاتل میں سے ہے اور اس قوی بلغم اور ہونا کھانے

شہبہ۔ فارسی میں رومی تو تیا ہندی میں جہت کہتے ہیں معدنی اجساد میں سے ہے جو تلخ بھی اسکا نام ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر اسکے بنے ہوئے بزخون میں کھانا مقوی دل و معدہ و دفع خفقان ہر اسکو جلا کر اکھون میں دالیں تو انکو کھانے کا پتھر بنی ہے اور اگر شہبست

شہب۔ یہ ایک گھاس ہے جس سے چھبے کو دباغت کرتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک ہے پینا اسکے ہوشاں و دھانے کا عاقل فی مقوی معدہ و دفع اسہال ہے۔

شین باجسم

شجرہ الراہب۔ و شق کی سرزمین میں یہ ایک درخت مرمریخ وغیرہ سے ہوتا ہے اسکا پتہ کار آمد ہے خوشے کے اوپر کے دانے تو لاتے ہیں اور نیچے کے دانے دست لاتے ہیں اور درمیانی تو بھی لاتے ہیں اور کچھ شجرہ ابی مالک۔ یہ ایک گھاس ہے جو بڑی ہوتی ہے اسکی چوڑی ابتدا بقیہ باجسم کے دندانہ داو بطور گڑھ کے شاخیں چوڑی پھول چھوٹا پھل گول بقدر چنے کے طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم و سرد میں معتدل ہے جو اسکی اوپر سے بقیہ بلغم جالی اور اسل دفع امراض سوداوی ہڈام و قرحہ و دیہ و خنازیہ وغیرہ ہر اسکی نزول الدم کا مجرب علاج ہے شجرہ ابراہیم بعض سکوا غلیظان یعنی کیکر کا درخت جانتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ یہ اور درخت ہے جنون سے جبر ہوا پھول خوشبو اور زرد ہوتا ہے۔

گرم خشک سمیات گرم کو بالاجا صبت نافع ہو اور در بول محل رباح ہو

اشنین با عین

خطر الجیاد۔ یہ ایک بولی گھوڑے کے بالون کی باریک اور سیاہ بغیر تھون اور ساق کی ہر طبیعت اسکی گرم اور خشک بخود اسکا واسطہ دفع تب ربع کے علاج ہو اور اگر سا فر پاؤہ چلنے والا اسکو اپنے پاس رکھے تو ٹھکنے میں نہ آئے۔

شعر۔ فارسی میں موہندی بال کہتے ہیں بال انسان کے نہ کہ جانوروں کے پشم طبیعت اسکی سرد اور خشک غلتر اسکی واسطہ خشک کرنے زخون کے مفید ہو اور طلا جرب و رک کے دفع کر نیکے یہ عمدہ علاج ہر گھ کی بیماری کو بھی یہ طلا دفع کرتا ہے۔

شعیر۔ غلہ جو سفور چیز ہو مزاج اسکا سرد اور خشک قلیل غذا زیادہ گہون سے ساتھ قوت جالیہ اور قابضہ در محفہ کے مسکن جوش صفرا و خون ہر تھون کی گرمی کو فرو کرتا ہے۔

شعر الغول۔ یہ گھاس بغیر محل و بغیر تھون اور بغیر ساق کے ایک باریک تار بول کی طرح زمین پر پھلتی جاتی ہے پھل بھول تپا کچھ نہیں جاتا تلیم نالت میں ملتی ہے اور کسی ولایت میں اسکا وجود نظر نہیں آتا اسکو آگ پر عین تو بالون کے جلنے کی بو ظاہر ہوتی ہر طبیعت اسکی گرم اور خشک بخور اسکا تب ربع کو دور کرتا ہے اور فائدے اسکے بھی درج کتب طبیہ میں۔

اشنین با قاس

شفین البری۔ یہ ایک سفید پرند فاختہ سے بڑا ہی لمبی اسکی بالکین ہیں گردن ناتمام ہو فارسی میں اسکو بوتیا رہندی میں بھلا بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دوسرے درجہ میں سم بدن مقوی قوت ماسک و حواس و حاکم محرک باہ مورث بخوابی ہو وریا کے کنارے بیچ کر چھوٹی پھلیان پالی میں سے نکال کر کھاتا ہے

شفین البحری۔ یہ ایک دریائی جانور خفاش یعنی شہرک کی صورت پر ہوتا ہے اسکی دم میں ایک نیش کاٹنے کی طرح ہوا اس سے یہ کاٹتا ہے جبکو کاٹے در عظیم پیدا ہوتا ہے اسکے نیش کو اگر کسی کے بستر میں رکھے صاحب بستر کو بیدار نہیں آتی اگر کسی گھر میں دفن کر دیں گھر بھر جائے مگر کے آدمی آپس میں لڑیں اسکے گوشت کو جلا کر اگر لڑا کہ دو شخصوں پر کہ آپس میں راست ہوں ذل و بچاے تو فی الغیر ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں اسکے نیش کو اگر کسی کے پیشاب میں ڈالیں پیشاب دایکے نشانہ میں در دشید پیدا ہو جب تک نکالیں وہ موقوف نہیں ہوتا۔

یہ آب زمیون میں پیدا ہوتا ہے بھول سکے عطریات میں ڈالے جاتے ہیں شہرہ المریح۔ شاخیں اسکی آپس میں ملی ہوئی مشک میں اگر پانی میں ڈالی جائیں تولی اور مونی ہو جائی ہیں جب نکال لیں تو خشک ہو کر اصل حالت پر آجائی ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر کھانا اسکا چہرے کو سرخ کرتا ہے زکام کو روکتا ہے خود دل المار کو دفع کرتا ہے خسانہ اس کا دفع عمر دلاوت اور نکالنے جبین کے بے مانند علاج ہو۔

اشنین با حاسے صطی

شحرور۔ یہ ایک پرند قمری کی شکل کا سیاہ رنگ پونچ اور بانوں بے زرد سرخی مائل طبیعت اسکی گرم تر گوشت غذا سے صالح جلد نیم ہونے والا دفع مایہ لیا و نالج ہو۔

شحم۔ جربی جسکو فارسی میں بے کہتے ہیں جانور زکی چربی موم زیادہ مادہ کے ہر عمدہ جزی وہی جو تازہ ہو ہر ایک جانور کی چربی الگ الگ تاثیر رکھتی ہے

اشنین باراس

شراب۔ اصطلاحی نام خمر کا ہے در نہ ہر ایک پانی کو جبین قند اور کوئی نئے ڈالکر قوام دیا ہو شراب کہہ سکتے ہیں مثلاً شراب بنفشہ شراب نیلو فر و شراب صندل وغیرہ

شراب مروق۔ یہ ایک خم جو جس میں سیدے کی روٹی بھگو کر کھاتے ہیں بہت فائدہ دیتی ہے۔

شرہ۔ یہ ایک دھت سم کی قسم سے ہو مڑتی چوڑی اور بھل سرور کے پھل سے چھوٹا ہے اصغیان میں اسکو نوش کتے ہیں پاپریس تک اسکی عمر و طبیعت اسکی نرم اور خشک اسکے تھون کا خسانہ قروح اندر دلی و پیر دلی و سستی اعضا مختلف معرہ و جگر کا محرب علاج ہو اور کل دانتوں کے درد خفاق کو دفع کرتا ہے اور قندہ اس کے جو شاندرے سماعرہ اور امعا کی کرب کو مفید ہے۔

شرہ۔ ہندی میں اسکو سیتا پھل کہتے ہیں یہ پھل صنوبر کے پھل کی صورت پر ہے فارسی میں اسکو کاج کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر ساخ و رطوبت لزجہ کے سخن و محرب معرہ و محرک مواد ساکنہ و لین طبع ہو

اشنین با شین

ششقرٹ۔ یہ ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہے جو مصر کی سرزمین میں اپنی طاقی ہر انگلی سے زیادہ مونی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر سنگالی بیماری کا عمدہ علاج ہو

اشنین با طب

ستطیبہ۔ یہ ایک بولی جانور اور برائی ملکون میں ہندی ہر طبیعت اسکی

شین با قاف

شقائق - یہ ایک پھول ہے جسکو فارسی میں لالہ کہتے ہیں شقائق النعمان بھی اسکا نام ہے اسلئے کہ نعمان بن منذر اسکو دوست رکھتا تھا اور یہی نے پہلے خورنق میں اسکو اپنے محل کے چار طرٹ بویا تھا بعض کہتے ہیں کہ نعمان خون کو کہتے ہیں اسکا رنگ بھی سرخ ہے اسواسطے شقائق النعمان اسکا لقب مقرر ہوا شقائق کے پھول کے ساتھ اسکی مشابہت ہے بچے اور پھول اور پھل اسکا خفاش کا سا ہے مگر گرم اسکا خفاش سے باریک بہت ہے بڑی اور ستانی دونوں قسم کا ہوتا ہے دو قسم اسکی مشہور ہیں ایک ساج برگ جسکے پھول کی پانچ تہی ہیں دوسرا صد برگ ہے پورا پھول ہی اسکو ہزار ابھی بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک انیون جو خفاش کی طرح اس سے نکالی جاتی ہے خفاش سے زیادہ خندوشی ہے اسکے خشک پھول کی خاکستر کے کھانے سے بدن کا ہر ایک درد جاتا رہتا ہے اور جنج منفاصل وغیرہ نفع اسکا رفات کو بند کرتا ہے۔

شقائق - یہ ایک پرندہ ہے بقدر کہ بوتر کے سہ رنگ خوش شکل باز و سیاہ اور خطہ حلیص و بدو ہوتا ہے روم و شام و خراسان میں بکثرت ہے چڑیا کے بچے چاہتا ہے اور آدمیوں سے نفرت کرتا بولتا بہت ہے طبیعت اسکی گرم خشک طبیعتی بیماریاں اسکے کھانے سے دفع ہوتی ہیں شقائق - یہ ایک جڑ گرہ دار ساتھ لڑ دھت اور تھوڑی شیرینی کی ہے بقدر اچھی کے مٹی اور لہی سفید رنگ اسکی ساق بھی گرہ دار اور پھول گول بقدر چنے کے اور پھول نفشہ سے بڑا طبیعت اسکی گرم اور تر ہے باد کو بڑھاتی ہے قاطع بلغم مقوی ہست و معدہ و کہدہ ہے

شین با کاف

شکر قند - یہ جڑ ایک سبز کی ہے جو زمین پر پھیلا ہوا ہوتا ہے اس کو لوگ بودیتے ہیں جب بڑھ جاتی ہے تو اکھاڑ کر فروخت کرتے ہیں آگ پر بھون کر یا پانی میں پکا کر کھاتے ہیں لذت اسکی میٹھی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و تر مسدود قاطع و نفع ہے
شک - عربی میں اسکو سم الفار فارسی میں مرگ موش ہندی میں سکپا کہتے ہیں یہ معدنی دہر مشہور ہے طبیعت اسکی جوتے و بے گرم اور خشک و صا درم اسکا ایک روز میں آدمی کو مار دیتا ہے اکتال اسکا ایک دن میں بینا کو نابینا کر دیتا ہے چوہا اسکے کھانے بلکہ بولنے سے فی الفور مر جاتا ہے ایک چوہا بھی اسکو کھا کر گرم جاسے تو گرہ کے باقی ماندہ ہے سب بھاگ جاتے ہیں یہ پتھر پانچ قسم کا ہوتا ہے ایک پتھر اسکی مثل سپید پتھری کی سی ہوتی ہے روم ہدیا النبی زر در رنگ

تیسرا گود یا شراب کی رنگت پر سرخ جو تھا دارا انا رسکے دانہ کی طرح سرخ باخوبین سکپا بہت سپید شک کی رنگت پر جسکو ہندو عبادت کے وقت بجانے ہیں کیپا گراس پتھر کے بہت خواہشمند ہیں ہزار ہا ادویات مرکب میں بھی یہ ڈالا جاتا ہے اسکے کشتے کی طرح کے ہوتے ہیں شکر تیغال - یہ ایک جانور کا کھر اور غلات اسکا بڑا حسین سکونت رکھتا تھا اس کیڑے کا نام تیغال ہے اور فارسی میں سیال وہ ریشم کے کیڑے کی طرح درختوں کی شاخوں پر اپنے منہ کے لعاب سے خانہ بناتا ہے اور اس میں بیج کر مارتا ہے جب لوگ ان خانوں کو اتارتے ہیں تو کبیرا اس میں مرا ہوا پاتے ہیں بعض میں نینب بھی ہوتا طبیعت اسکی حرارت اور رطوبت میں معتدل بلکہ صمد و دافع سرکہ ہے حلق کو صفا کرتی ہے اور آواز کو درست کرتی ہے۔

شکاسی - ایک بوٹی ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسکے پھول سفید شافین تیلی دوسری جسکا پھول شگفتی شافین قوی بقدر ہلک اچھی کے ہیں عربی میں اسکو شوکہ فارسی میں جڑ ہندی میں اڑت کھانا بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے جو شانہ اسکا امراض معدہ و کبد و حیات مرکبہ کنند کے لیے نافع ہے فالج و عرشہ و در د ہشت و جذام و برص کا علاج ہے۔

شین بالام

شل پھل ایک ہندی درخت کا ہے جسکو سفر علی ہندی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک محل قوی و مسل وافع ریا ح فالج و عرق النساء ہے شلیل - یہ ایک میوہ شقائق اور زرد آلو کے باہم سمندر کرنے سے حاصل ہوتا ہے خراسان میں اسکو شفرنگ کہتے ہیں شقائق سے لذت اور لطیف زیادہ ہے افعال و خواص کے شقائق کے سے ہیں۔
شلغم - شلغم مشہور سبز ہے جسکی جڑ کو شلغم بولتے ہیں سرمائی موسم میں امیر و غریب اسکو کھاتے ہیں ہند میں اسکو گوٹھو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر ہے کثیر غذا وافع کھانسی طین سینہ مقوی باصرہ مشتی طعام محرک باہ مدر بول ہے۔

شین با میم

شبع - فارسی میں اسکو موم کہتے ہیں اور شمد کی کھیاں بچے جتنے میں اسکے خانے بنا کر شلغم میں جمع کرتی ہیں طبیعت اسکی ادل درجہ سرد و سردے میں گرم رطوبت میں معتدل ہے قوت اسکی ہیں برص نک نہیں جاتی محل و نفع دھیں عصاب ہے زخموں کو اچھا کرتا ہے

شین یا نون

شندہ۔ یہ ایک خوشبو مصرین بنائی جاتی ہے لبان کے جو ہر اڑا کر بخوبی بنائی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک مقوی دل دافع سرف و خفقان وغیرہ

شین یا واو

شوار۔ کباب یعنی خشک بھونا ہوا گوشت طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل سریع لضم جید الکبد و س مقوی اعضاء رسیہ محرک باہر۔
شواصر۔ فارسی میں اسکا مشتک لجن نام ہے اور یہ ایک خوشبو دار گھاس ہے لوگ اسکی تہی کپڑوں میں رکھتے ہیں تاکہ خوشبودار ہو جائیں کستوری کی بواس سے آتی ہے۔ پہاڑوں اور خشک زمینوں میں بہ ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک مقوی دماغ درمچ مدلولان جیض ہے۔

شوندہ۔ رچندہ و شلم جی اسکو کہتے ہیں شلم کی طرح یہ بھی گلے میں آتی ہے طبیعت اسکی سرد و سردے درجے میں گرم اور تر آخر پہلے درجہ میں دافع راج و غفوت مسخن و جاذب خون و محرک باہر و مقوی جیہا ہے

شونیز۔ اسکو فارسی میں سیاہ و انہ ہندی میں کلونجی کہتے ہیں مشہور چیز ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور خشک مدبر و بول جیض مسقط جنین کے زندہ ہوا مرنہ تر بایق سموم سر یا بخور اور حوالہ ہے۔

شو حط۔ بہ حطے حطی ایک درخت کا نام ہے شاخیں اسکی بدون گرہ کی سیدی تہی مشابہ تہی بید کے اسکی لکڑی سے کمان گرکان بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع اسہال ہے اسکے سایہ میں اگر کوئی بیٹھے یا سوتے بیمار ہو جائے۔

شوکران۔ یہ جڑ ایک سبز لکڑی سا جڑ و جڑت کے ہوا اس کے سبزہ کی گرہ دار مشابہ شاخ سولفت کے طبیعت اسکی سرد خشک محذر و مسکرو منوم ہے

شین یا یا

شیر خشک۔ مشہور دوا مسهل ہے فارسی میں اسکو شیر خشک بھی کہتے ہیں یہ شہر کے بلاخرا سان اور ہرات اور بعض بلاد فرنگستان میں ایک درخت ہے کہ اسکو شیر کہتے ہیں رات کو برستی ہے لکڑی اسکی خالدار و دو سپیدالوزن ہوتی ہے اس پر شہنم جم جاتی ہے تو لوگ اتار لیتے ہیں اور تحقیق یہ ہے کہ دوا اس درخت کا گوند ہے جو اسکی گرہوں سے نکلتا ہے اور لیستہ ہو جاتا ہے کیونکہ خشک خرا سان میں گوند کو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم رطوبت اور بہت میں مندل حالی دلیں طبع و سہل صفراء مقوی جکو معدہ مسکن حرارت و سوزش ہے

شیطیح۔ ہندی میں اسکو چترہ اور چتہ کہتے ہیں یہ ایک گھاس ہے کہ قبرستان اور پرانی دیواروں پر پیدا ہوتی ہے ہارڈن میں سرسبز اور

گر میون میں خشک ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک جلی دافع و سہل دافع بلغم و درمفاصل انضم طعام محرک باہر
شیخ۔ بہ حطے حطی یہ ایک گھاس ہے جسکو فارسی میں ورنہ کہتے ہیں پھول اسکا خوشبودار کرڈا مشابہ نستین کے تہی مشابہ تہی سداب کے پھول در و دوشرخ و خاکستری بعض کے نزدیک یہ ایک قسم نستین کا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم و محلل ریاہ و سہل غلاظ فاسدہ و دافع سموم جوالی ہے۔

شیلم۔ فارسی میں اسکو گندم دیوانہ کہتے ہیں دادر اسکا جو کے دانہ سے تیار اور چھوٹا ہوتا ہے اور گیہون کے کھیت میں قدرتی پیدا ہوا اسکی طبیعت اسکی گرم و خشک محذر و مسکرو منوم ہے قروح خبیثہ کا علاج ہے اور ام کد کو دفع کرتا ہے۔

شیبہ۔ یہ ایک گھاس ہے کہ ساق اسکی سفید مائل بسیدی ریزہ ریزہ گویا مقراض سے کتری ہوئی نہایت خوشبو شیراز میں بکثرت ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ریاہ مدلول منع فضلات دافع اور ام کد کی دومی ہے شیرستہ۔ یونانی میں سیٹھے سرکہ کا نام ہے اکثر فائدہ میں مائتہ محرک ہے جو مسخرت سرکہ میں ہے اس میں نہیں ہے سرخ را کی اور شلغم بری کے بیج تیز کر کے ساتھ پیستے ہیں پھر دس مثقال وہ اور دو سو مثقال نکور کا پانی اور پچاس مثقال پرانا سرکہ اس میں ملا دیتے ہیں دو ہفتہ میں شیرستہ تیار ہو جاتا ہے اس دو ہفتہ میں ہر روز اسکو ہلاتے ہیں۔

شیخ لچری۔ ایک یہودی و شیخ یہودی اسکو کہتے ہیں یہ جانور دریا میں رہتا ہے ہفتہ کے روز اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا اسواسطے اسکو یہودی کہتے ہیں اسکی پشت کلبہ اہبخت ہے اسکا گوشت حمایت بلغمی کو دور کرتا ہے اس کے بخور سے مجھ بھاگ جاتے ہیں اسکا پوست اگر پاس کھا جائے تو نفرس کی بیماری نہیں ہوتی اسکا دل بریان کر کے کھائیں تو داء الثعلب کی بیماری نہیں ہوتی۔

شروان باب

صا و حطہ کے لغات کے ذکر میں آئیں بہتور باج فصلیں ہیں۔

شیر

لغات فارسی و عربی و دیگر کے بیان میں

صا و الف

صاحب۔ دوست یار۔ صاحب صحبت۔ ملقبین۔ ملک خداوند
دو زیر لفظ مقطوع الاضافت یعنی اضافت کا کسرہ سپہرین آتا

اور اگر آتا تو توادری جیسا کہ صاحب دل و صاحب غرض وغیرہ
نظامی۔ خبر پر صاحب خبرش شاہد کشتہ تم دیدہ داخواہ نظم زمانہ
بر شاہ روم کہ بر مہر یان تنگ تہذیب و مہر۔

صائب۔ رسا و رسدہ پہو غنچہ پنا تہ فکر رسدہ فکر صاحب اور
مخلص یک شاعر ایرانی کا جس کا نام محمد علی تھا صاحب۔ صاحب فکر صاحب
خود گوے بردہ و زابل سخن بمعہ کہ کنتہ پروری۔

صائب۔ ہر ایک سہر جس سے وقت توڑنے کے سفید پانی یعنی
دودھ نکلتے اور صفائی زبان میں سب جو مشہور مسودہ ہے۔
صامت۔ خاموش جب جابل و رمال صامت سونا جانندی کان
حولی اور بل ناطق کنیز غلام گھوڑا گائے بھینس وغیرہ۔

صاحب۔ معرب سارو زوہ جو جسمین مٹی ملی ہوئی ہو۔
صلح۔ نیکو کار اور نام ایک پیغمبر کا جن کی دعا سے ہوا شق ہو کر مٹی
مٹی تھی سرید الدین عطار۔ صحبت صلح ترا صلح کند صحبت
طلح ترا صلح کند۔

صاحب۔ چھیننے والا۔ جلانے والا۔
صاحب۔ پستی سے مہندی کو چھیننے والا صعود کرنے والا۔

صاحب۔ صبر کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ پیغمبروں میں سے یہ خطاب
حضرت ابو طلحہ السلام کو ملا۔ اور اولیاء اللہ میں سے خاندان چشت میں
حضرت غلام الدین علی احمد کو جو خلیفہ اور سہابہ خواجہ فرید الدین گنج
شکر ابو دہنی کے تھے۔ شعر مرد عاقل صابر و شاکر بود و در بلا نفس
خود توادری بود۔

صاحب۔ کسی جگہ سے نکلنے والا۔ شعر چون ز دست تو گنہ صادر شود
شوشیان تو بہ کن لیل و نہار۔

صاحب۔ زمین پست اور نام ایک پائین کا جسمین و دو سو چوبیس تو لہ
جس پر جائے
صاحب۔ صاحبیت کا کار فرید الدین عطار۔ صلح کر طین طین
میکند و نجر اور جسمین طین میکند۔

صاحب۔ اخیر میں عجمہ زگر جو سونے کا کام کرتا ہو۔ زبور بناتا ہو۔
صاحب۔ کچھ لڑام و سکون میں گامے اور کبری جو چھ سال کی عمر کی ہو
صاف۔ تشدد یا فاضل کہنے والا۔ اور مخفف صافی یا خور صفا سے
فارسی میں صاف کے معنی شلوغ صاف متعلیٰ ہے اور ہر چیز طبعیت
و پاکیزہ۔ مولف بہ ہرہ و ہمار صاف آید نظر۔ از کدورت باشد
از آئینہ صاف۔

صاوق۔ صاحب صدق۔ راست گو سچا آدمی۔ از نشان
صاوقت ای داستان منم۔ اول کسی کہ بر توفد اشذ زبان منم۔
صاوم۔ کاشٹے والی تلوار۔ تیز تلوار۔

صاخم۔ روزہ دار۔ روزہ رکھنے والا فاتحہ کش۔
صافن۔ ایک رگ کا نام ہے جو گٹے میں ہے نیچے کے بدن کا خون
لینا منظور ہو تو اسکی فصد کرتے ہیں۔

صابون۔ مشہور چیز جس سے کپڑے دھو کر سپید کیے جاتے ہیں
پیمرز اسیدل۔ نیست صابون پلید یہاں سے دل زغیر گداز چوں
شود خاکستر از آتش سیاہی میوود۔
صابنہ۔ رسا و رسدہ مطلب تنگ پہو پچھنے والا۔

صاعقہ۔ بجلی جو ابر سے زمین پر گرے۔
صاحبی۔ ایک قسم انگور کا اور نام ایک کپڑے پریشی مخطط کا
عبدلغنی قبول۔ بندہ پروری۔ پیغمبر نیست چون بت لعنہ۔
صاحبی زنگیو نہ را گور را خورم و داست محسن شیر و بستی نماندہ چنانم کہ
بعد ازین تنگ آیدم کہ جانتہ تن صاحبی کنم۔

صافی۔ صاف و بے غش و بے کدورت۔ الایا ایہا اساقی
کرم کن۔ مے صافی بردہ صافی دکان را۔

صابری۔ مخلص ایک شاعر کا اور نام ایک خاندان فقرا سے سلسلہ
چشت کا جو خواجہ علی احمد گھابر کے ساتھ منسوب ہے۔
صابونی۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے جو کھانڈ کی بنا کی جاتی ہے
کمال اسماعیل۔ صابونی ستھن زمین لب لب لبس کا و قنود
مصری بازار گان رت

صا د ب ا ب ا ب

صبا۔ شرق کے سمت کی ہوا اور نام ایک نغمہ کا موسیقی سے بعض
کے نزدیک مطلق ہو بعض کے نزدیک باخلاق نظامی صبا بلبلان را
دریدہ دہل۔ زنا خرم ان روے بو خیدہ گل۔
صب۔ پانی کا گرنا اور گرایا جانا اور عاشق۔
صحب۔ زمین نشین اور عاشق ہونا۔

صباح۔ خوب روئی و سفیدی رنگ انسان کے مقابل ملاحظہ کی
سے زہے ملاحظہ نش خلق شورا مینر خے صباحت چہرہ جو صبح
نور نشان۔

صبوح۔ صبح اول وہ پیالہ شراب کا جو علی الصبح چہا جائے توحید
در امید مبتلح لطف تو مفتوح۔ کشادہ از توبرہ زی زانہ باب مفتوح۔

جہان لبغلی تو شافل ہیشہای قدوس + زمانہ ذاکر تسبیح نست یا سبح
دوبارہ تالقیامت نیا ماند زہوش + ہر گنگشت بعشق تو مست
ہام صبح +

صبح - خور و سفید چہرہ مقابل طبع جسکے معنی سبز و رنگ کے ہیں
توحید - ز نور ذات کو ظاہر ظہور سایہ و نور + نمود قدرت تو جملہ
طبع و صبح +

صبح - صبح کا وقت فجر کا وقت توحید - طالب ویدار انقلاب روز و
شب - بینا دید چہرہ آن ویدار ہر شام و صبح +

صبح - تشدد یہ با سے موحده صاحب حسن و خوبی اور شعلہ قندیل
کا اور نام ایک لمحہ مکار کا جسکو صبح کتے تھے لمحہ یہ مذہب
کا بانی مہابی دی تھا جسکا حال تاریخ میں لوح ہے -

صبح - صبح کا وقت - فجر کا وقت محمد قلی سلیم - از امید کے کہ
شب بوسلم ہو + دست ششم بآفتاب صبح +

صبر - صبر اور تحمل وقت صبریت کے ایک امر پر ٹھہرے رہنا -
بقیاری گنگنا حافظ - بافت آنروز بن شردہ این دولت داد + کہ بران
چور و جفا صبر و ثباتم دادند +

صبر - بفتح اول و کسرتانی ایک تلخ و دکا نام کی اور وہ عصا ہر ایک
دوست کا جسکو ہندی میں ایلو اکتے ہیں - یہ لفظ بکسر اول و سکون
ثانی مشہور ہے سعدی در دا کہ طبیب صبر میفرماید + وین نفس حبیب
را فکرمے باید +

صبار - بہت سا صبر کرنے والا ٹھہرنا والا - خدا آسان کند
ہر کار فصل + اگر ناشد سختی بندہ صبار +

صبور - صبر کرنے والا - ٹھہرنے والا حافظ ایدل صبور باش کہ وہ
راہ عاشقی + ہر کس کہ جان نداد و جانان نمی رسد +

صباح - رنگ کرنی والا - رنگ ریز توحید - ہر زمان و ہر موقع و
ہر محسوس + رنگ تازہ دہر رنگ باغ را صباغ

صبح - رنگ سرخ - زرد و غیرہ -

صبیان - بچے اور خود سال لڑکے - کجا زید کہ ہر پیرود سال +
بود سرگرم بازی شل صبیان +

صبیہ - دختر لڑکی -

صبغۃ اللہ - خدا کا رنگ - قدرتی رنگ آیت لعل شہید

صبغۃ اللہ من اسن من اللہ صبغۃ

صبر - سنار غلہ کا جواہی دندان نکلیا ہو

صبوری - صبر کرنا - ٹھہرے رہنا - مؤلف ہر کار واجب صبوری
بود + کہ این کار کار ضروری بود +

صبوحی - صبح کی شراب -

صبی - وہ بچہ جو دودھ چھوڑ چکا ہو -

صا و با حائے حلی

صحنا - نام ایک قسم کی نان خورش کاری جو مصر میں کھلی کے گوشت
سے بناتے ہیں صحنات بھی اسکو کہتے ہیں -

صحاب - بکسر اول جمع صاحب کی بہت سی صاحب و مالک +
صحب - بفتح اول جمع صاحب کی اور اصحاب جمع الجمع ہے -

صحابت - یار ہونا - یاری کرنا - مدد کرنا -

صحبت - تشدد یہ با سے صحیح ہونا - سالم ہونا - تندرست ہونا کا لفظ
نظیری نیشاپوری - تا سائے خامسات بحر فم افتاد + روح اہم
از صحیفہ برداشت سواد + مجموعہ دوستان زمن بود سقیم + اعجاز
سر کلک تو ام صحت داد +

صحبت - دوست ہونا - ہم نشین ہونا صائب - در عالم خیال ترا
یار کردہ ایم + صحبت اگر بر ارشود کار کردہ ایم +

صحیح - صحیح و کامل و تندرست -

صحاح - بفتح اول تندرستی و بے عیبی

صحاح - بکسر اول جمع صحیح بہت سے تندرست و کامل و بے عیب -
صحیح - کامل - پورا بے عیب تندرست توحید بزرگ خبر تو

جاری ست ہر زبان فصیح + بہر بہت ز اوصاف خوبت تشریح +
یکے بزرگ تو تسلیل ہر زبان وارو + دگر بشوق تو خواند ز لوح دل تسبیح + کند

چہ چارہ دل درمند عشقت را + کہ خود بدرد محبت ملخص بہت
تسبیح + زبان اہل دلائل وقت ذکر و فکر کند + بیان شرمہ اوصاف
تو صحیح صحیح +

صحاف - جلد گراور کتاب فروش -

صحاف - بکسر اول دفع ثانی کانسہ ہاے بزرگ یعنی بڑے پیالے
چوڑے پیالے اور جس جگہ پر پانی جمع رہے -

صحف و صحف - جمع صحیفہ بہت سی کتابیں اور صحیفے مگر فارسی میں
بسکون حائے متعلی - نظامی - کہ از صحف پیشینان درس گیر +

صحائف - بہت سی کتابیں -

صحف - بفتح اول رکابی اور چھوٹا طبق جو مشہور ہے نصیری بخشانی
بے مغز شربان کہ ہم مقتدا شدند چون صحف غلافی مینی نام شدند +

صدید زرد آب اور ریم جو کسی زخم اور دل سے نکلے
صدید مشہور عدد ہے جسکو عربی ماہ اور ہندی مین سو کہتے ہیں۔ تو حید
نہ نیک ماند سلامت ز دست مرگ نہ برد۔ نہ جن نہ آدمی و وحش و طیر دام
نہ دودہ نہ والیان ولایت نہ مالکان مکان نہ بلبل دولت و حشمت نہ
صاحب مسند و بغیر ذات جناب حد بوقت حساب۔ پور ہر بقایا نہ
صد ہزار نہ صد۔

صدیو سینہ اور دل اور درجہ اور کرا اور بلندی و بالائین دامی صاحب
منصب پھر نا اور تھنا کسی جگہ سے۔

صدور۔ جمع صدیبت سے سینے اور بالائین اور تھنا کسی جگہ سے
صداع۔ درد سر جو مشہور بیماری ہے ماخوذ صدع سے جسکے معنی
شکافتن یعنی پھارنے کے ہیں۔ یا قرا کسی صداع مبدہ ناصح خادم
میکند ساتی + بگو بہر خدا زین خانہ درد سر بردن +
صویغ۔ وہ جگہ جو گوشتہ ابرو اور کان کے درمیان ہے حقیقہ بھی اسکو
کہتے اور عیبیدہ بال کہتے ہوئے۔

صدف۔ نام ایک قسم کے چھوٹے پائے کا جہین شراب پیچھے ہیں اور
نام ان تین ستاروں کا جو شکل مثلث قطب شمالی کے درمیان
اور سیپ جس سے موتی بنتے ہیں میں لایمیل بالبت لبکہ درست
آمدہ بیان صدف + شور در بحر نگندہ است نگدان صدف +

صدق۔ راستی و راست گوئی بولنا مقابل کذب کے مرہم
از مولف جامع صدق صفا صدیق بود + رہناے منزل تحقیق بود
صدیق۔ کامین یعنی عزیز کا حق مہر جو نکاح کے وقت فقیر ہو۔

صدیق۔ بتشدید دال نہایت را شکوہ بولنے والا اور لقب حضرت
ابو بکر علیہ السلام جانشین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اس واسطے کہ انھوں
نے سب سے اول حضرت کی نبوت کی تصدیق کی اور علیہ السلام کو انبیا
مرحیہ از مولف را شکوہ صدیق یار غار بود + مرد میدان قاتل کفار بود +
صدیق۔ تخفیف دال دوست یار۔ پیار +

صدبرگ۔ نام ایک پھول کا ہے جسکو ہندی مین گیندا کہتے ہیں زند
رنگ تار محسن تاثیر۔ چون شد شکوفہ صدبرگ دیگر فقر بخشید + انرا کہ
زربو دیش داد و دیش نہ باشد +

صدہ۔ سینہ پوش و سینہ بند و نیم تنہ جسکو صدری کہتے ہیں۔
صدغہ نرم جگہ در میان گوشہ ابرو اور کان کے درمیان کو مٹھتین کہتے ہیں
صد و چاروہ۔ ایک سو چوبیسو و سترتین قرآن کی۔

صدسہ۔ ایک دفعہ کھانا۔ کھانا ضرب دنیا۔ اسبب پھر کھانا

صحن۔ گھر کا آنگن اور ہوا زمین اور بڑا پشت حصین طرح طرح کے
کھانے رکھنے جائز نظام دست غیب ہجو ہیں۔ تا تو کردی بخوردش
آہنگ + رنگ بروے صحن آتش شکست +

صحو۔ ہشیار ہونا ہوش میں آنا۔ ستی کے عالم سے نکلنا اور ہونا آسمان
سے ابرو گرد و غبار کا مطلع صاف ہونا۔

صحیفہ۔ کتاب و رسالہ۔

صحابہ۔ دوست لوگ اور دوستی کرنا۔

صحاری جمع صحابہ جسکے حافظ۔ جنوں کو کہ از قید فرد بیرون
کشم پارا + کمر زنجیر پائے خوشن دامن صحارا +

صا و با خاے

صخرہ صما یہ ایک پتھر کا نام ہے جو ہوا میں معلق ہے بہت المقدس مین ایک
ہر ایک عالمہ عورت نے اسکو دیکھا اور خوف سے حل سکا کر گیا اسکو
مجاور ان بہت المقدس نے اسکے نیچے دیوار قائم کر دی مگر وہ دیوار
پتھر تک نہیں پہنچائی گئی۔

صحب۔ شور و غوغا و فریاد اور زجر کرنا۔

صخرہ۔ یہ ایک دیو کا نام ہے جو نہایت بد صورت ہے اور حضرت سلمان
علیہ السلام کی انگشتری اُسے چرائی تھی۔

صخریہ سنکستان پتھر ملی زمین۔

صا و با دال

صدا۔ وہ آواز جو بلند اور بہار اور کنوین مین اپنی آواز کے مطابق بھٹی
ہے اور مطلق آواز مخلص کا شئی۔ بلبل رابے وصال گل باغ نغمہ
نسبت۔ یا رتا پر خاست از مجلس صدائی باشت +
صدارت۔ بالائین اور نام ایک منصب کا ہے جو وزارت کے قریب
ہے اور شروع کرنا و ابتدا کرنا۔ پیش ہو جانا۔ چڑھنا۔ بلند کرنا۔

صدی ذات۔ نام ایک منصب کا ہے کہ صاحب منصب کے دلکو
دام مقرر ہوتے ہیں جو کہ ایک روپیہ کے چالیس ام ہوتے ہیں پ
دلکو دام کے پانچہر ار روپیہ ہوتے ہیں۔

صدافت۔ راستی۔ سچائی۔ صدق و یقین۔

صدقت۔ صدقہ جو درویش فقیر کو دیا جائے حیرت میر خجالت صغہانی
من نہ آئم کہ تلافی نکمہ از ترا صدقت میثوم و گرد سرت میگردم +

صدو بختین نزدیکی و مقابلہ و برابری اور ارادہ کنا اور پڑھنا کسی چیز کے
صد رنجند۔ ایک دلی کا نام ہے جو شہر خجند مین قیام پذیر تھا اور اسکا

نام صدر الدین المشہور صدر تھا۔

میر خسرو۔ درغیش مدبر بعالیٰ تہذیب و مغرب ہمسایہ ہند
صدقہ۔ جو خدا کی واسطے فقیر کو دین اور خیرات جو محتاج لیتے ہیں
صدقہ جاریہ۔ وہ خیرات جو ہمیشہ جاری رہے مثلاً تعمیر مسجد و تالاب
دیل صراط و تصنیف کتب و غیرہ۔

صا و بارے

صرافت۔ پرکنا۔ خاص ہونا اور پھیرنا۔
صراحت۔ دلاوری چالاک اور قطع کرنا کا نام اور درگی
صرح۔ بفتح اول بلند عارت و مال عالیشان اور ظاہر کرنا۔
صرح۔ لغت میں خلاصہ ہر چیز کا اور ہر چیز جو خالص ہو۔
صریح۔ ظاہر آشکارا سب کے روبرو جو حیدر زبیدیہ و دراکر پروردہ
دلی گرد۔ نظر کو آئی زہر جلوہ حجاب صریح۔
صریح۔ ہر چیز خالص اور خلاصہ و نام ایک کتاب لغت میں۔
صرد۔ نام ایک مرغ کا جس کا سر بڑا ہو بلکہ اور چڑیا کا شکار کرنا کہ فارسی
میں اسکو کال و ہندی میں لٹور کہتے ہیں۔
صرد۔ قلم کی آواز جو کھنے کے وقت نکلتی ہے اور بلخ کی آواز اور جوئے
کی آواز جو چلنے میں نکلتی ہے اور دروازے کی جو کھولنے باندھنے میں نکلتی ہے
آرزو۔ کل رسوائی ایجابوے یوسف و نعل دارد۔ صریح پاک جبب
نیم پہن دارد۔

صرصر۔ تند ہوا اور اندھیری چلتی ہے۔

صراط۔ سیدھا راستہ اور نام اس بل کا جو مشیت اور دوزخ کے
درمیان ہوگی تلوار سے تیز اور بال سے باریک
صرع۔ زمین بڑا لٹا اور نام ایک بیماری کا جسکو ہندی میں مگی کہتے
ہیں چونکہ مگی کا بیمار چوٹ بیماری میں زمین پر گر کر رہتا ہے اس واسطے اس
بیماری کا نام صرع رکھا گیا۔

صرف۔ کبیر اول ہر چیز خالص شراب خالص و شیر خالص حسین
پانی نہ ملا ہو صاحب۔ فی مخرج را از صرف بہترین نور و
زیادہ چشم باشد فیض لعل ابدار او۔

صرف۔ رکھنا جانندی ہونے کا اور گردان دینا۔ چکرو دنیا گردش دنیا
چرخ دنیا۔ اور حیلہ و ریا و گردش زمانہ اور لٹا نا کسی چیز کا اور نام ایک
قلم کا جسکو علم صرف کہتے ہیں۔

صروف۔ حواشی یعنی ناگمانی مصیبتیں۔

صراف۔ پرکھنے والا۔ روپیہ سے کا۔

صرم۔ معرب چرم یعنی چمرا اور کاٹنا۔ قطع کرنا۔

صریمہ۔ ارادہ کرنا۔ قطع کرنا۔ کسی کام کا

صرخمہ۔ بر خاسے عجمہ فریاد و فغان اور بلند آواز۔

صرہ۔ ہمایان چین روپیہ رکھتے ہیں تھیل روپیہ کی

صرہ۔ ہر فلسے عجمہ نام ایک درخت ستارے کا ہے اور وہ بارہویں منزل کے
منازل کے ہر ستارے کی بل و تنگی خرج ہر ویں و فلندہ دفع و مکر و حیلہ و فزونی
صرعی۔ مری کا بیمار۔

صراحی۔ مشہور برتن چھین شراب رکھتے ہیں کیونکہ صراح شراب
خالص کو کہتے ہیں حافظ۔ درین زمانہ ریفیہ کہ خالی از مل است۔
صراحی دے تاب و سفید و غزل ست۔

صا و باعین

صعب۔ سخت و دشوار و مشکل۔

صعاب۔ کبیر اول جمع صعب دشوار ہے۔

صعوبت۔ دشواری و سختی۔

صعید۔ خاک و رومی زمین اور نام ایک شہر کا۔

صعود۔ لغت میں اوپر چڑھنا۔ بلندی پر جانا۔

صعود۔ بفتح اول اوپر کو چلنے والا۔ بلندی پر چڑھنے والا اور
بلندی مقابل ہو ط۔

صعلوک۔ فقیر و درویش شیخ سعدی میں و جبکہ صعلوک صحرانورد
بر تقیم قاصد بیدار مرد۔

صعقہ۔ بھونکی دے بے خبری۔

صعوہ۔ نام ایک مرغ کا جو چڑیا کے برابر ہوتا ہے سبز اسکا سرخ
ہندی میں اسکو مولا کہتے ہیں۔

صعدہ۔ گور جو مشہور جانور ہے۔

صا و باعین

صغیر۔ کوچک و خرد یعنی چھوٹا لوحید۔ صغیر ماند سلامت درین
جہان نہ کبیر نہ تنگ دست نہ مفلس نہ بادشاہ وزیر و بغیر حسرت و
افسوس و رنج و درد و الم و امیر و درویش بے بقانہ فقیر
صغیر۔ خرد و کوچکی و چھوٹاپن۔

صغار۔ خوار و غلام۔ چھوٹاپن اور خرد سالی جمع صغیر و صغیر
چنانچہ کہ ہم جمع کریم لوحید۔ نوچہرہ روشن زہر طرف و لہار۔ کہے

زخانہ کہ گوید کہ از بازار نہان ست نور ظہورش پھر۔ مرخورد
عیان ست جلوہ چمنش زہر خار و کبار۔

صخرن۔ خرد سال۔ بچہ۔ لڑکا۔

صفوی - چھوٹی عورت - چھوٹی عمر کی لڑکی

اصا و با فائے

صفہ - پاک پوش و بے کدورت ہونا اور نام ایک پہاڑی کا مکہ معظمہ میں اور ایک پہاڑی پر حکمو مودہ کہتے ہیں اور حاجی درون پہاڑوں کے فاصلہ میں جو قریب دو سو قدم کے ہر دوڑتے ہیں مولف میہ ہزار پر وہ دل جلوہ چین رہے تو مطالب دیدار را باشد گر آئینہ صفا صنائب بلصندوق جگر دل را صفا داد و نہ اندیشم کہ چون آئینہ روشن شد بر شکر نے آمد

صفرا - انسانی جسم کی چار خلطوں میں سے ایک خلط زرد رنگ پر فاری میں اسکو تلمہ ہندی میں پت کہتے ہیں چاروں اخلاط میں سے اول خون گرم تر سرخ دوسرے بنفسم سرد تر سفید تیسرے صفرا گرم خشک زرد چوتھے سودا سرد خشک سیاہ اور صفرا ہر ایک چیز زرد رنگ کو کہتے ہیں اور لکان جس سے تیر ملاتے ہیں۔

صفورا - نام و تشریف علیہ السلام جو موسیٰ علیہ السلام کے محل میں تھی صفوت - برگزیدہ کرنا - خلاصہ کرنا - صاف ہونا - صفا ہونا - صوفی ہونا صفوت - زردی رنگ کی۔

صفوت - بیان کرنا حال و علامت و نشان کسی چیز کا تعریف کرنا صفت اور وصف میں یہ فرق ہے کہ وصف ملازج کے کلمات مدح کو کہتے ہیں اور صفت خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں نظامی ضمیر مہن زن بلکہ انش زن ست کہ مریم صفت بود آبتن ست

صفات - جمع صفت بہت سی صفتیں فارسی میں بھی یہ لفظ مفوع کے معنی بھی دیتا ہے سالک قمر دینی - یک صفات ست کہ صوفی بچندین صفت ست - ہجو را کہ حد اشتنا اور اسی چند صفع - گناہ مہات کرنا - کسی کی خطا سے درگزر کرنا۔

صفاح - جمع صفوح حق بھریا کا غد کی جیسے کہ کھانا مقصود ہو۔ صفہ - بہادر بیوان مصنفین بھارتیہ والا لقب علی المرتضیٰ کہم اللہ وجہ کا اور فی زمانہ و شاہ غوث کو خوش کلام ایک رام پور میں تھا لاہور میں جسکا تخلص فوتانی ہے و کالت کے عہدہ پر مقرر ہے۔

صفہ - وہ بادشاہ جو پہلے زمین برتن بناتا تھا۔

صفہ - بکیر دل تھی اپنی خلی اور خالی ہونا۔

صفہ - چھین نام دوسرے سینے قمری کا۔

صفہ - زردی رنگ کی۔

صفیر - جانوروں کی آواز اور آواز بیل کی حافو تراز کنگرہ

غش میزند صفیر - نہ اہمت کہ درین داکم چہ افتاد ست

صفع - سیلی زدن - ٹکارتنا۔

صفصاف - بید کا دھرت

صفصاف - میدان اور ہموار زمین۔

صف قطار و علاقہ سعدی - گناہ کہ نہ کہ کینم تا صفت بند مکان نشینم

صفوف - صف کی جمع ہے بہت سی صفیں۔

صفیق - سخت چڑا اور کچھ اچھوٹا اور تنگ بنا ہوا اور تھپا اور بکسار ہوا۔

صفاق - وہ پوست جو گردن اور رودون اور احشایہ ہو۔

صف نعال - جوتیوں کی جگہ بے عزت مکان۔

صفابان - مشہور شہر کی جسکو صفمان و سپان و اسپان کہتے ہیں اور نام پر وہ کا علم موسیقی میں سعدی - اسپان بکسار ہوا۔

صفوان - چھوٹا ہوا اور نام ایک شخص کا منافقون سے جسے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہ بہ بدی منسوب کیا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بھی بسبب بشریت مکہ خاطر ہوئے آخر جبریل آئے اور قرآن اتراد اور عائشہ صدیقہ کی عصمت کی گواہی خداوند قبلہ

علائے دی اور بھی تصدیق ہو گیا کہ صفوان مادر از دھیزاؤ۔

صفہ - بچم اول تشدید دوم گھر کا یوان اور والان۔

صفوہ - بہرہ حرکات حرف اول خلاصہ۔

صفقہ - ایک بار کسی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا واسطے بغیت و حکام عہد کے یا کسی بیع و شرکے۔

صفیہ - نام ایک پاکہ اسن بی بی کا ازواج مطہرات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

صفویہ - شاہان پارس و ایران کے بادشاہوں کے خاندان کا نام ہے منسوب شاہ صفی جو سید علاؤ الدین کی اولاد کو خدا نے بلوٹا ہی بخشی اور شاہ اسماعیل اسکا پوتا بڑا بادشاہ ہوا مذہب شیعہ رکھتا تھا۔

صفی - برگزیدہ اور دوست خالص و لقب حضرت آدم علیہ السلام کا۔

صفوی - خاندان صفویہ کے لوگ۔

صفراوی - جو باری صفرا سے پیدا ہو۔

اصا و با فائے

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صوالت - بکرا دل صیل کرنا۔ چھٹا۔

صقیر۔ ہر ایک مرغ جو شکاری ہو اور چرخ جو ایک شکاری مرغ ہے
صقیال۔ صیقل کرنے والا۔ صفائی دینے والا۔ اور مہر کش
جو کاغذ کو گھومتا ہے۔

صدقہ۔ بر وزن وصال صفائی تلوار اور آئینہ کی۔

صقیل۔ ہر ایک چیز جو صفا ہو چکی ہو زنگار اسکا اتر چکا ہو۔

صا و با کاف

صک۔ معرب یک ٹھوکتا۔ مارنا۔ اور کاغذ قبالہ کا وناہ و فریاد
صکاک۔ قبالہ نویس جو قبالتجات بیع و رہن و مسکات کے
لکھنے کے واسطے قضا خانہ میں مقرب ہوتا تھا۔

صا و بالام

صلا۔ بفتح اول و ماواز جبکہ ذریعہ سے کسی کو بلایا جائے حافظ
صلاح ازمن چہ میرسی کہ زندان را صلا گفتم۔ بدور ز کس مست
سلامت را دما گفتم۔ مولانا جامی۔ شد از سبوحیان گردون

صلا وہ کہ سبحان الذی اسری لبعیدہ +

صلحا۔ صالح لوگ۔ نیکو کار لوگ۔ اچھے لوگ +

صلا۔ بکسر اول بزبان۔ بھونا ہوا۔

صلب۔ بفتح اول سولی پر چڑھانا۔ چالسی دینا۔

صلب۔ بضم اول پشت اور پشت کے مہرے جو گردن سے
کڑک تاد قدرت نے بنائے ہیں۔

صلیب۔ دایمی سولی جسکی یہ شکل + ہے اور عیسائی اس بات
کے خیال پر کہ عیسیٰ علیہ السلام سولی پر چڑھائے گئے تھے۔ اس شکل کی

بڑی نظم کہتے ہیں ہر ایک عیسائی لکڑی یا لوہے یا چاندی یا سونے
کی صلیب بنا کر گلے میں لٹکاتا ہے ہر ایک عبادت گاہ کے گنبد و مینار

کے سر پر صلیب کی شکل قائم کی جاتی ہے عیسائیوں کا خیال ہے کہ
عیسیٰ زندہ آسمان پر گئے اور طوطوں کی شکل عیسیٰ کا سولی دیا گیا تھا جو حید

خداست آئندہ اور اخلاقی خود خواند بہبود و مسلم آتش پرست و اہل بیت
صلوات۔ بفتح و ضم اول و تشدید لام کشادہ پیشانی اور ہر ایک چیز

ظاہر و سخاوت و انعام عطا۔

صلوات۔ بکسر اول عطایات و انعامات۔

صلاحت۔ نیکی و خوبی و نیکو کاری۔

صلوات۔ بہرہ حرکات فتح اور فارسی میں بسکون جمع صلوة
درود اور رحمت تمیاز خان خالص۔ تفسیر ہر صد الہیہ

رسد ز غیب + صلوات بر محمد و آل محمد است۔

صلکاست۔ سخت ہونا اور سختی۔

صلوۃ۔ دو عبادتیں اور حرمت و نماز بندہ کی طرف سے دعا و
خدا کی طرف سے حرمت اور آمرزش درود و غیرہ اور شریعت و شریعت

بوقت اسے مسلمان اور کمن صلوة + کہ بر لوگند خست حق نزول +

صلاح۔ آشتی و صلح کی و خوبی و صلاح حفظ۔ صلاح کار کجاؤن
خراب کجا + بین تفاوت رہ از کجا است تا کجا +

صلح۔ مشہور لفظی مقابل غساد کے۔ ملا اوجی۔ صفا سے
روئے عرفناک یا + انازم + کہ صلح وادیم آفتاب شہنشاہ +

صلد۔ سخت اور صحت۔

صلح۔ نام ہجری جو سر پر ہوتی ہے فارسی میں بڑی و زہری میں اسکا
نام صلیج ہے اور بیمار کو گھبراہٹ میں اور بے ہوشی میں اسکا

صلیج۔ اخیوتین میں معبود داغ اور کبریٰ چہ برس کی عمر کی ملاحظہ
خدا گفت پیغمبری کن بہ تیغ۔ کہشون خور و بزن خود صلیج۔

صلحت۔ لاف مارنا۔ بڑائی کرنا۔

صلصل۔ بر وزن ببل فاخترہ جو ایک پرندہ مشہور ہے۔

صلصال۔ مٹی یا ریکل میختہ اور خشک خام مٹی جس پر مٹی ٹھانیں
تو آواز دے۔

صلیل۔ تلوار کی ضرب کی آواز۔

صلصال۔ جمع صلصل کی بہت سی فاخترہ اور بال گھوڑے کی
پیشانی کے اور قبح۔

صلصلہ۔ بفتح ہر دو صا و آواز زنجیر و لوہے اور گھڑی کی۔

صلیبیہ۔ نام ایک پردے کا کھنکھرن کے ساتھ پردوں سے
جو سپردوں کے اندر ہے۔

صلایہ۔ بقرہ کا کھل حسین دار و سپین۔

صلہ۔ انعام و عطا بخشش و سپند خویشی و رشتہ داری۔

صلاوہ۔ چکنی کے دونوں بھڑوں میں سے بچے کا بچہ۔

صلیمی۔ عیسائی قوم صلیب پرست۔

صا و با فیم

صا۔ عورت بدخویشی لکڑی بدخویش عورت اور خاموشی یعنی چپ۔

صموت۔ خاموش ہونا۔ چپ ہونا۔

صمدیت۔ بزرگی اور بے نیازی اور پاک ہونا عادات و طہارت
جوانی سے شہر۔ ذکر اللہ الصمدین از زبان + مازا براوی صمدیت ہوا۔

صاخ۔ بکسر اول سوراخ گوش کان کا سوراخ +

از در آتش بھلک صولت خنجر شکست۔

صورہ نہ نالغ حیوان کی جسکو بھونکتے ہیں تو وہ بڑی آواز دیتی ہے اور اسی کو اسرافیل قیامت کے روز پہلے بھونکیگا تو عالم موجودات فنا ہو جائیگا دوسری بار بھونکیگا تو سب کچھ موجود ہو جائیگا اور ان دونوں نفون میں چالیس سال کا فاصلہ ہو گا۔ چنانچہ ہر دو ہنگامیں ان رسیدہ اسرافیل صور قیامت دمیدہ۔

صوامع۔ جمع صومعہ بہت سے عبادت گاہ۔

صوارف۔ زمانے کی گردشیں اور حادثے۔

صوات۔ گھاسے اور گھوٹے اور اونٹ۔

صوف۔ پشم حیوانوں کی اور ایک قسم کپڑے کی جو پشم سے بنایا جاتا ہے۔

صواعق۔ جمع صاعقہ بجلی کی آگ جو ابر سے زمین پر گرے۔

صوارم۔ تیز تلواریں۔

صومعہ مریم۔ روزہ بی بی مریم کا یعنی تمام دن خاموشی ہنا اور کسی سے کلام نہ کرنا۔

صون۔ نگہبانی و حفاظت۔

صومعہ۔ عبادت گاہ۔

صوفیہ۔ نام ایک کپڑے کا جسکو صوفی پہنتے ہیں۔

صورتی۔ ظاہری مقابل معنوی کے۔

صوفی۔ پشینہ پوش درویش خدا پرست جاہلیت کے قتل بھی قتل اند اسلام اہل فرقہ کیمین صوفیہ کما تا تھا جو مجبور رہتے تھے کہ یہ کی باروبشی انکے متعلق تھی اور جو شخص کہہ دین آتا اسکی خدمت وہ ملا اجرت کرتے کسی سے کچھ نہ لیتے اور وہ شخص جو صاحب صفائی ہو حافظ صوفی بیا کہ آئینہ صاف است جام راہ تا نگر می صفائی می لعل فام راہ۔

صاد یا یا سے ہوز

صبہا۔ شرب خالص سید حسین خالص۔ در باغ چون بیاہ تو

صبہا زویم ماہ گل را چو پنبہ بر سر نیاز زویم ماہ۔

صبیب۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صاحب کلام پر جو دم سے آکر سلمان ہوئے نہایت فصیح و شیرین کلام تھے۔

صہوبت۔ یہ ایک رنگ ہے جو سرخ رنگ سرپ دھات کا بنایا جاتا ہے

صہرتج۔ پانی کی آواز جو بوقت داخل ہونے حوض سے نکلتی ہے

صہر۔ خسر عورت کے واسطے خاوند کا باپ اور مرد کے واسطے عورت کا باپ اور بہن کا شوھر جسکو بہنوئی کہتے ہیں۔

صہیل۔ گھوڑے کی آواز۔

صہوہ۔ گھوڑے کا پٹھا

صہہ۔ اسٹمیل ہر خاموش باش چپ کر۔

صاد یا یا سے

صیت۔ آواز نیک و ذکر غیر سعدی چو تیش در افواہ دنیا فتا دہ لزل در ایوان کسرے قنار۔

صیانت۔ نگہ رکھنا نگہبانی کرنا۔

صیورت۔ ہونا۔

صیاح۔ لوحہ اور فریادی آواز۔

صید مشہور لفظ ہے وہ جانور جسکو شکار کریں اور شکارنا حافظہ لطیف خلق توان کر صید اہل نظر و بام و دانہ نگیرند مرغ و انار اسعدی۔ چو کچر شیر نیاز انگنی و امیدست ناگہ کہ صید سے زنی۔

صیاد۔ شکار کرنے والا میرزا صاحب چشم او بے مدد زلف مرا کرد اسیر و صید بے دام گرفتن ہنر صیاد است۔

صیاع۔ زرگر یعنی سنا جو سونے چاندی کے زیور بناتا ہے۔

صیف۔ گرمی کا موسم تابستان سعدی۔ عمر گران ماہ دین صر شد تاجم خورم صیف و چہ پوشم شتا۔

صیقل۔ دور کر نیوالا رنگ کا آئینہ اور تلوار وغیرہ سے اور وہ آئین سے رنگ دور کیا جائے صاحب شد ز رنگ سنینہ من ناخن صیقل کیو دہ سی خاکستر چہ با آئینہ تارم کند۔

صیام۔ بہت سے روزے جمع صوم کی حافظہ ساقی بیار بادہ کہ ماہ صیام رنت و دہ فرزد کہ موسم ناموس نام رفت۔

صیفہ۔ سونا بوتہ میں ڈالنا اور خلقت اور طریقہ اور اصل اور اصطلاح صرف میں بہت حاصل واسطے کسی کلمہ کے باعتبار تقدیم و تاخیر

حرف و حرکات و سکناات کے اور یعنی مکاح یعنی ایجاب قبول و بیان مرد اور عورت کے واسطے علامت زوجیت کے شمع شام و شاہلی تعریف میں۔ چنانچہ ہم ہر زبان زخمت کہ بے صبر مرغان نکرند زخمت۔

صیمہ۔ سخت آواز۔ بلند آواز۔ شور و فریاد۔

صیمہ۔ رو بہم پر کھنے والا۔

صیقلی۔ وہ پتھر جسے تیز کریں۔

فصل دوسری

اردو لغات کے بیان میں

داخل ہو کہ اس فصل کے متعلق محقق اردو لغات و لغات

و غیر مکتب میں روح این سب فارسی کی فصل میں زیب اندراج پانچ
ہیں کوئی ایسا لغت نہیں لایا جو قابل اندراج اس فصل کے ہو۔

فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

اصول

صاحب اصفا۔ وزیر دولہ بندہ یعنی حضور لویس قطعہ از مؤلف
بندہ خاکی ہمان اندے کہ بودے پرنسپ۔ مگر وزیر ملک گشتے صاحب
امضا شدے۔ جمع کردی مال و زر بچاک نکردی در جہان۔ از خدا
غافل بخدی و طالب دنیا شدی۔

صاحب جو زار ستارہ عطار و کیو نکر جو ز اعطا و کا گھڑی۔
صلانی کشاد۔ وہ تیر جو کمان سے صاف اور سیدھا ٹھکڑے مانے اور
نشانے پر ہر دست پڑے

صاحب نواز۔ وہ شخص میرا کے مالک کی مہربانی و عنایت ہو یا
و شخص جو اپنے مالک کو ہر وقت اپنے خدمات سے خوش رکھے کبھی
رجبیدہ ہونے نہ دے اور اپنے مالک کو سراپے اور صفت کرتا ہے
نظامی پرستندہ خوب صاحب نواز۔ پرستش کتان پر دہرا نواز۔
صادق نفس۔ راست گو۔ سچ بولنے والا سعدی چنین گفت مدیث
صادق نفس۔ ندیم ز تو بخت برگشتہ کس۔

صاحب شہر۔ بیار و طیل جو بستر پر رہے اٹھ نہ سکتا ہو۔
صاف دل۔ صافی دل۔ جس کا دل صاف ہو مناقب نہ مؤلف
ہمیشہ کہ درت صاف دل و در و در صفا از غماست آب و گل دارد۔
صلوں کے یکے رسیدن کسی سے کسی کو صدمہ پہونچنا
طاہر و حیدر مال کی تعریف میں سے نہ پوچھ ہم بہت مدون
او۔ بہر کس رسیدت صالوں او۔

صاحب دیوان۔ صدمہ مند گہری کا شرفیغ اثر۔ صاحب دیوان
علی ابن ابی طالب کہ بہت معلق عالم از نشان شہنشاہ زبان۔
صاحبقران۔ وہ جس کے قول کے وقت سند و ن کا قرآن ملے ہوا
ہو یعنی زمل و مشتری ایک برج میں ہوں یا لقب شہور کا تاج ہے
ملا و لا جوئی کی بادشاہی کی رہبر صاحب مشتری کا قرآن بھی نہایت
ماہر تھا۔ وہ صاحب قرآن ترس شہلا ظم۔ ناگندہ نربنا
نشو و نما ظم۔

صدا کون کسی نظر کو صبح مان کر اس پر صبح کا سلسلہ نہایت ستاد

ترکس یا درحالم چہ نظر پاک نہ کرد۔ معنی و تقیر بر سر من صا و کند
صاف گشتن۔ کسی تنگ موقع سے جلدی کے ساتھ نکل جانا
نظام دست غیب۔ از دل بکینہ تا بیخ او گذشت صاف۔ مہر
ہرگز نہیں از روے دریا گذرد۔

صاحب الزمان لقب حضرت امام مہدی کا قبل از قیامت جب کا ظہور ہوگا
صلعستان۔ زکوۃ کھانے والا خیرات لینے والا۔ فقیر مطلق محتاج
صاحب مردہ۔ جس کا مالک مر گیا ہو۔ طاہر و حید۔ ہر کسی میر و غم او
قسمت من میشود۔ وارثم کو با من غماے صاحب مردہ را۔

اصول

صبح بجز اقامت کلون میرزا صائب۔ نصے کر جگر سوختہ آید
بیردن۔ تادم صبح جگر مر بود باز دارش۔
صبح کاذب۔ پہلی صبح جو اپنا نمود و کھلا کر گم ہو جاتی ہے اور صادق
شروع ہوتی ہے صبح کاذب از دروغ بے فروغ۔ بہت
پیش صبح صادق شرم سار۔

صبح قیامت۔ قیامت کلون صائب۔ صبح قیامتش بود پردہ
خواب در نظر۔ ہر کہ بخواب بیند آن ترس نقد ز اے را۔
صبح سخت۔ صبح سختیں۔ صبح کاذب جو پہلی صبح ہے درویش عالم ہر وی
نصے زنت بسوی بحر کہ دیدہ او نہ داشت بر صبح سخت و لانی صائب
دل آگاہ صبح سختیں میر و بہت۔ کلا در و درسا مامر امید دم دیگر۔
صبر مفتاح الفرج۔ صبر کلید خوشی کی ہے۔ چون کشود کار بر صبرست
و بس۔ صبر کن الصبر مفتاح الفرج۔

صبح امید صبح صبر۔ خوشی کی صبح پیش کی صبح حسین ہر وی صبح امید
گشتہ سانی ہرم۔ قدر آفتاب سے آید۔ حسین ہر وی۔ سو کے چمن
نکستہ جو صبح مراد صفت۔ ناموس سوزان قدر طوبی نزارہفت۔
صبح غنہ معشوق کی تعریف میں کہی تلوار کی صفت میں۔ ارادہ خالی صبح
اکی گریہ نام شہدان را شفق جوشی۔ جو ہم نشان باز تیغ صبح خندش را۔
صبح چہر۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے جلوہ گر ہر بام شد چون قوت
شام آن صبح چہر۔ از خجالت سوی مغرب سرگون شد آفتاب۔

صبح شہر۔ روز قیامت۔ ذوقی۔ اگر بیدار شب بے پردہ آن
خوشید طلعت را۔ ز خجالت ماہ خورتا صبح محشر دیدہ نکشاید۔
صبح رخسار معشوق کی تعریف میں بولتے ہیں صائب صبح رخسار سے
کر نہ صدمہ نام غم نشان۔ آفتاب میشود دلش رمتاب نظر۔

صبح سیم غدار۔ صبح روشن اور پورے میر غمرو۔ روی نمود۔ صبح سیم غدار۔

صبح پیشانی رکھوڑے کی تعریف میں بولتے ہیں میر معری۔ برآوردی زشب۔
زرم صبح پیر ذری + بدان نگا در شربنگ صبح پیشانی +

اصدا با حاکے

صحر اگر دجبل میں پھرتے والا دشتی دیوانہ صاحب شعلہ کو یک ترش
طور صحر اگر دشت + سالما شد تا نمان ہزار پیر سر پوش من است۔
صحبت یساول۔ بادشاہی عصا بردار جنگ با تہمین جاندی سونے
کے عصا ہونے ہیں انکے اس کو میر توڑ سکتے ہیں۔ میرزا کی ندیم
در مجھے کہ یار تو صحبت یساول است + مہر خبر پوتہ نیز تغافل است۔
صحبت خانہ طائر خاں۔ بیت الخلا۔ پاخانہ۔ آب خانہ و ضروری
صحبت نامہ علم موسیقی میں ایک قول کا نام جو تاثیر صمد دل بجا کر د
احیاء تصنیف سخن + بہر مریر خانہ تاثیر صحت نامہ است +
صحر است خوابیدہ بہت لمبا چوڑا جبل بہت بڑا جبل میں با بیل
بنارہم برنجیر داران صحر سے خوابیدہ + ہیرہم و مجنون در طسم پای تو بہر
صحر سے قدسی مقام لاہوت خالقانی دریا کے منی درویش صحر سے
ندری مفرشر + از نفس کل رب کلشن منعت در اجزاد اشته +

اصدا با دکل

صد کلارغ ویک کلارغ مشہور نال ہوے بہر سو میں یک شمشیر
بانت میں است + یک کوخت بیگان کافی است بہر صد کلارغ +
صد کوزہ اگر ساز و کی و شتہ ندامت و بات کی کر کام کی نہ کی محمدی یک
صد کوزہ اگر چرخ فنون ساز ساز و بیچون کوزہ خطاب یک و شتہ ندامت +
صداقت کیش۔ سجاد دست ماسع گوسہ کے خود حاصلت
درین دنیا + راست گود دست صداقت کیش +
صد چرخ۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جس میں چرخ
جلاتے جاتے ہیں نظامی گل سرخ چرخ کلہ منبہ بیلغ + فہرزد
زہر خیمہ صد چرخ +
صد ہنگ۔ رنگ گولے کا پالہ جو رنگ ساز رکھتے ہیں محسن اخیر
یہاں بہر رنگین تریخی اعجاز را + کاسہ رنگ است صانع عشق معجز ہمارا +

اصدا با رائے

صرافی قد صراحی گردن معشوق کی تعریف میں بولتے ہیں صاحب
از صراحی گردن دارو کے راو نظر شاخ گل سنی کہ در گلزار بالا سیکند
ابو طالب کلیم نمیکند صراحی قدان سر از قباوہ بے کہ چون لب
پیانہ بے ہواں بود +
صرفت پیادہ رنگ۔ نثریہ رغوانی نظامی بیا ساقی تھن مرین پیادہ رنگ

ساقی صبح رودے بادہ بیار +

صبح خیر صبح کو اُٹھنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ نیز صاحب
خط سبز از دے صبح خیران ست گیر از ملب میگون زخون بیگناہان
ست گیر تر +

صبح رستمیہ قیامت کی صبح قاسم مشہدی۔ تاج رستمیہ خواہد
شیم از + بیدار بخیز کہ زبا و سحر شود +

صباغ الارض۔ زمین کا رنگیز آفتاب عالم تاب۔

صبح دروغ۔ صبح کاذب جو مشہور ہے علیہ شدہ لفظی۔ بود از زمان
تاب صبح دروغ۔ کہ از صبح صادق نباشد دروغ +

صبح صادق۔ صبح صداقت کش۔ دوسری صبح جس سے زمانہ

روشن ہوے صبح صادق مردم کا نور داد و نفل + کر علاج زخم عصیان

میکنی بیدار باش صاحب۔ از صفائی دل نباشد ماضی درویش +
نان بخون تر بشود صبح صداقت کش +

صبح اول پہلی صبح یعنی صبح کاذب جلالا طباطبائی شاہجہان و شاہ کی طرح

فرخ چہرہ صاحبقرانی است + گواہ صبح اول صبح ثانی است +

صبح دم علی الصباح صبح کا وقت حافظ۔ باد صبا با کل نو خاستہ گفت

ناز کم کن کہ درین باغ بے چہرہ گفت +

صبح دوم۔ صبح صادق یعنی دوسری صبح صاحب۔ پنہ از گوش برون

کن کہ با گوش سفید + دم صبحی است کہ صبح دوم آن کفن است +

صبح محرم۔ عاشورہ کے دن کی صبح جو غم و الم کی صبح جو محسن تاثیر آراک

پہرہ نو اسیرت عجب نیست + گرج محرم بہر از شرب عیدش +

صبح یکم۔ صبح کاذب جو پہلی صبح اگر با قراحتی کر دی جو صبح یکم دے

شان + ہمہ آتش و دود شان روی شان +

صبح بخیر گفتن صبح الخیر زون۔ یہ دعائے کلمے ہیں جو صبح کو اُٹھ کر کہتے ہیں

صبح بخیر و صبح بخیر کہتے ہیں۔ ملا طغرل سحر چون بیخانہ آیندہ

خضر کویش باد صحبت بختیہ حافظ صبح الخیر زہل کجائی

ساقیا بر خیز کہ غوغا می کند دے نوا بے جنگ و دشمن +

صبح آخرین۔ صبح حسین صبح صادق جمال الدین سلمان۔ بر طلاق صدق

ہرگز نہ ہوایت دم کہ زد + کاوش آرم جو صبح آخرین سوداگر و شطرنج اثر

بانی زری چو لالہ عباسی از چہرہ + باید مرا بزم تو صبح حسین شگفت +

صبح گاہان۔ صبح گاہ۔ علی الصباح صبح کا وقت نظامی۔ سارہ چگونہ
بود صبح گاہ + چنان بود چون صبح با خند بچہ زلالی۔ دہ آدم و سوادوم
صبح گاہان + چو چشم سرہ الود صفاہان +

صفت خزان فصل خزان سردی کا موسم ملائم نہ کر نہ صراف خزان
کیسے نشان شدور باغ چون چہنا زو باش ہمہ کیسے دست
صرفہ کاری۔ کفایت شعاری کم فنی ظہوری۔ شہ غزوی کرچہ تقصیر کرد
تلائی خود جہاگیر کرد۔ از ان صرفہ کاری شد این سودا و کفہ موم
شد نام محمودا و

صادا با قاس

صغیر خواب۔ وہ آواز جو کہ ہونے آدمی کے گلے سے نکلے جہاں حید
چترما ازینش خود زرقاب چہرت ست۔ گفتگو سے ماہ صغیر خوابا غلست
صغیر تیغ سحر۔ صبح کاذب کی روشنی خاقانی۔ شد گراندر گھر صغیر تیغ
شد گراندر گھر علقہ مہ و سبحاب +

صفاد زردین۔ آرا الیہا کسی چیز کا کسی سے ملا قاسم نہ جی زبس
دست تماشایش ز رخسارش صفاد زردید و چو کہ بر سر ہمد از رنگ شد و ز عالم
صفاد بر کسی فلندین۔ کسی پر مصیبت ڈالنا صغیر تیغ شہرت۔ فی ہین از
عشق است اسادت سودا بر سر و روزہ ہجرت ہم فلندست صغیر ابرم
صغیر استن۔ صفرا اور حرارت دور کرنا آرم و نیلا باقر کاشی۔ تابکے سودا
پزد و تاجید خون و دل خورد و تلخ کامی کو بیک لیموش صغیر انگند۔
صفرا کردن۔ غضبناک کرنا۔ عتق و کفایت فراغ کرنا ابو الفرج رونی
گر عاشق دل سوختہ بے تدبیر و پیغام و ہد کہ از توام نیست گزیر صفرا
چکنی رحم کن اسے بر منیر ہدائے تو گرفت ست رہے ہوش گیر۔
صفعت ماچان۔ صفعت نال جو تو کجی جگہ لوگون میں یہ معانی مشہور
ہین اور اصل صفعت ماچان کے معنی ہوس کی جگہ میں ماچان کے معنی ہوس
مطیعہ ای صفعتانی۔ باستانہ نشینان بچشم کم منکر + کرہ ہمد
توے آید از صفعت ماچان۔

صفرا زردہ۔ دیوانہ بیکار۔ یادہ گردہ + میر حسن ہلوی بھوبی او کی رسد
آفتاب + یکے یادہ گردست صفرا زردہ۔

صفای قلندری۔ چارہرب جو طریق ذکر سلسلہ قلندری کی پر شانی نکلو
سے ہر روز نکل ز دل شالی + ابن صفای قلندری کہ است +

صادا با لون

صندوق ہسر۔ رازدار محرم حالت کا وقت عبد الغنی قبول یہی ستر
صندوق سرکن کہ میگوم عیان مگو ہر حقیقت را حدت بوطلبت
صنعت گر۔ پیشہ ور کام کرنا والا درویش والا ہروی۔ شان صنعت میں
صنعت گر کہ در یک کار گاہ + از ہان جسے کہ سازد نیہ غلاما ساختہ
صنم گر۔ بت بنانے والا حدت قائم کرنے والا ذوقی ہر سد ضرب حقیقت

ز صورت صورت + صنم پرست پرستہ اگر صنم گر +
صندوق ساز۔ صندوق بنانے والا۔ طاہر وحید۔ ولم راز صندوق
سازست غم + کہ صندوق مہرش بود سنہ ام
صندوق پل۔ ہاتھی کا ہونج مشہور ہو میر خسرو بلوئے کے کہ رستخ
گشتش و تیل + شد از غامہ زین بصندوق پل +

صنوبر خرام۔ صنوبر قامت صنوبر قد۔ محبوب کی تلمیح میں دوتے ہیں حافظ
چند ان بود کہ رشہ و نازسی قدان + کاہیہ بلوہ سرد صنوبر خسرام ما
صائب۔ میکند از طوق قمری علقہ نام سرد + از صنوبر تانمان ہر
جابر آید نام او + ز جلوہ ہائے صنوبر قدان زراہ مرد و نگاہ
داری دل کن بی نگاہ مرد +

صنم خانہ صنم کہ بیت خانہ جس گھر میں بستر کے ہون محاسن شوق
از جوش کفر میں شدہ کنعان صنم کہ + از بسکا عبادت فرزند میکنیم

صادا با واو

صورت بند صورت نگاہ تصور اور نقاش۔ میخسرو۔ منقظری بود بس
کشیدہ بلند + چشم بند۔ ہنر اوصورت بند سعدی۔ چنان تشہیر
حسن صورت نگار + کہ با حسن صورت ندارد کار +
صورت ساز۔ صورت تصویر بنانے والا سالک یزدی۔ از نیلیم سم در
چمن صورت سلا + بگلند غنچہ تصویر بعد شادابی +
صورت باز۔ تلبیان نکالنے والا تصویر بن دھلانے والا۔ کھیل
کھیلنے والا صائب حسن معنی ہر کہ ہر مرد و چہم من ست + چشم من
چون خانہ آئینہ صورت باز نیست

صوت مسدس۔ ایک قسم کے سماع کا نام ہو علی خراسانی۔ وراہین عشق
نومستان شوق را + گاہی سماع صوت مسدس قیمت است +

صورت کش۔ صورت گر۔ مصوہ صورت بنا ہوا تصور مکنینے والا
ملاحظہ فرمائیے بود گر غامہ از موسی او + چہ بیکر صورت کش روی او
نظمی نشستند صورت گران در نفعت + دران صفحہ
طاق چون طاق جفت +

صورت احوال محضر نامہ اور صورت حال جو ایک قسم کا کاغذی اور
سائل اپنے حال کی تصدیق اور شہادت کے لیے لکھ کر اس پر لوگون
کی گاہیان گمانا محسن تاثیر۔ آجاکہ جلوہ تو زخی پردہ انگند + رنگ از
غزار صورت احوال سے پردہ +

صورت بستن۔ صورت باز نہ شکل قائم کرنا + کم و زیادہ کرود
ز صفحہ ہستی + ہر صورت کامل ہر صورت بست +

رنگ و بار از رنگ نیست + صیقل آماؤ کار و نشان از رنگ نیست +

چوتھی فصل

آرود اصطلاحات و محاورات کے ذکر میں

صاد بالفت

صاحب وق ہونا شوقین ہونا۔ عاشق مخرج ہونا۔ صفر پر پہنچنا
صاحب ذوق بھلا رہتے ہیں یا بند کین + جی اگر ہی تو جان پریش
محبوت نہیں + قطعہ از مولف۔ خاک سے پہنچے اوج گردن پر
آدی کے اگر ہوں میں شوق + پائے مولے کی یاد میں قدرت +
جو کہ ہوا بل شوق صاحب ذوق +

صاد کرنا۔ صاد نشان صحیح کا ہے بے عیب و درست تحریر پر حکام
صاد لکھ دیتے ہیں + منظور کرنا۔ دستخط کرنا پسند کرنا قطعہ از مولف
ایسی کہ تحریر اور تقریر نیک + جہہ کردین صاد سب اہل قلم + بخت
خوشخط لوگ ہوں اور خوش بیان + کرلین اسکو صفحہ دل پر رقم +

صاد ہونا۔ منظور و قبول ہونا پسندیدہ ہونا مولف مصنف رخ پر بہار و
کیے خوشخطی کے ساتھ + کاتب تقدیر کے لکے ہوئے دو صاد ہیں +
صاف اڑانا کسی چیز یا کسی آدمی کو اس طرح اڑانا کہ کسی کو خبر
نہ ہو صفر پر امپوری ہاس پر پر کو خانے میں بٹا کر لائے +
گھست گل کی طرح صاف اڑا کر لائے +

صاف اٹھا کرنا۔ بالکل نکال کر جانے کا حکم اور لاہوری۔ بغضب
کرتے ہو کیا دلدار تم + لے کے دل کرتے ہو صاف انکار تم +

صاف خواب دینا۔ دو ٹوک جواب دینا + بالکل نکال کرنا کچھ لحاظ کرنا۔
مولانا ابسلاہوری۔ آئے جو رو بہو کسے وہ خوچ + کالیان
بے حجاب دیتے ہیں + خط غرض جب تلک نہیں آتا + صاف
سب کو جواب دیتے ہیں +

صاف رہنا۔ دیانت دار رہنا۔ ایمان دار رہنا۔ بھوکے رہنا۔
فاقہ کرنا سفید پوش بننا مولانا اکبر لاہوری۔ ہمیشہ دوست اور دشمن
سے اکبر + نہ رکنا بغض و کینہ صاف رہنا + بشکل آئینہ ہر نیک
بر سے + برو سے و پشت سینہ صاف رہنا +

صاف کرنا۔ دھونا۔ میل آنا۔ جلا دینا۔ دھت کاٹ کر میدان
نکالنا۔ مجاڑ دینا۔ قطعہ از مولف وہ صوفی صاحب صدق و
صفائی + کرے جو دل صفا بغض و حسد سے + وہ دھو ڈالے
کہ درت صبر ہو + رہے سینہ صفا ہر نیک و پرے +

صورت بستن۔ راگ میں سر قائم کرنا سلی خواہ سانی۔ دسان تو آخست
بہر غلبہ بیماری + ہر صورت کہ مرغ دل میں فصل خزان بست +
صورت برداشتن۔ نقل یا نمائندگی صورت کا محمد خان قدوسی تعنا
زیادہ قدر تو صورتی برداشت + زمانہ نام نہادش سپہ کیوانی +
صورت نشستن۔ صورت قائم ہونا رضی دیش۔ بی ملک تعنا
صورت کاری نہ نشیند + نقشہ بہرہ کاری یاری نہ نشیند۔

صورت گرفتار۔ صورت نیک + صورت قائم ہونا محمد سعید شریف از پانچیان
حالی آخر کار میں صورت گرفت + بسکہ آمد ہو بکلکم خاتمہ تصویر شد +
صورت پیدا کردن۔ صورت پیدا کرنا۔ رضی دیش سینل شوگر و صف

گیسوے تو بنوسیم + خطم صورت کند پیدا چو از روی تو بنوسیم
صورت نشین۔ قائم و محکم صورت در دیش والد ہودی عشق را در عالم
اجسام مجنون نام کرد + حسن را صورت نشین کرد دست و لبی ساختہ +

صورت در پردہ۔ جو صورت پردہ میں ہو تا فیر معلوم شود سر نہان از رخ
ناہد + چون صورت در پردہ کہ بے پردہ نماید +

صورت مانی۔ مانی نقاش کی لکھی ہوئی تصویر یا شیر رنگ صورت مانی کہ
بالکمال شود + نگر خواری دشمن ز خواب بیدارش +

صورت نویسی۔ نقل یا نمائندگی صورت کا علی مازندرانی بواہوس
نقش خطت را بست گردول چرخد + ماہن صورت نویسی بی سوادان میکنند
صوفی گری۔ صوفی ہونا۔ صاحب صفائی ہونا لطفرا۔ کند حق صوفی گوی
را ادا + بیک چشم بند شاہ و گدا +

صاد با یاء

صید بند صید پیشہ + شکار کرنے والا صاحب اگر در سخن میدانست
صائب صید یا زگوہر چون صدف میکاؤب وائے مارا۔ ابو طالب کلیم
آن صید پیشہ فکر مدار انکودہ است اگر سر بریدہ رشتہ زبدا انکودہ است +
صید گر۔ صید گیر۔ شکاری شکار کرنے والا غیر خسرو۔ صید گرے دام
بصا کشید + بر سر رہت تمنا کشید میر غفری۔ چو بخت صید گیر آمد
جو بیخو جنگ جو آمد + چو طفل شیر بند آمد چو چتری عقد باز آمد

صید فلک۔ صید انداز۔ شکار کرنے والا قاسم مشہدی عکس خوچ تو
چو صید افلی آقا کند + جو بر آئینہ را چکل شہباز کند رضی دیش من خود
راز غزالان دشت مانی میکنند + گر گیر و خون عنان صید اعجاز ہرا +

صید گاہ۔ شکار گاہ شکار کھیلنے کی جگہ رضی دیش متاوان مرے
پروں در صید گاہ شہد است + بی ہم چمن رنگ نتوان دید پرواز مراد
صیقلی۔ صیقل کرے واز جلاوینے واللہ لطف عشق در فکر شکست

خدا کی عبادت کرنے والا۔

صا و با جاحی حلی

صحبت آٹھانا کسی کی صحبت میں رہ کر تعلیم پانا شائستگی حاصل

کرنا تعلیم پانا

صحبت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مباشرت کرنا۔ جاع کرنا۔ ساتھ ہونا۔

صحبت گرم ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے آنا۔

صحبت نہ رہنا۔ جلسے میں شریک نہ ہونا۔ محال بننا۔ آرزو۔ پیدا

کمان میں ایسے پر گندہ طبع لوگ + نفوس تکو میرے صحبت نہیں ہی

صحبت ہونا۔ بیمار کا اچھا ہو جانا۔ اچھا ہو جانا۔ صحیح جسم ہونا۔ مولف

نکل ادم اور سو گیا آرام سے + لے ترے بیمار کو صحبت ہوئی +

صحبت سے آٹھ جانا۔ بی بی عائشہ صدیقہ کی نیاز کی صحبت کے

کھانیکہ قابل نہ رہنا۔ عصمت میں فرق آنا۔ نا پاک ہو جانا۔ خراب

نصو رہونا شوق۔ ڈر رہا ہم صورتوں کی چشمک سے + اری اٹھاؤنگی

میں صحبت سے +

صحیح کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اصلاح دینا۔ ترمیم

کرنا دینے حساب کرنا۔

صا و با دال

صد اور دنیا۔ آواز دینا۔ بلا نا۔ موقع شادی یا غمی پر

صد دے جانا۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔

صد دے کی گڑیا۔ وہ بت جو بنا سدا کر صد دے میں دیا جا۔ ئے

اور برت و بی تلی خوش پوشاک۔

صا و با راکے

صرف کرنا۔ کفایت شعاری کرنا۔ خرچ کم کرنا۔

صرافی کرنا۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا۔

صا و با قافی

صفاحت کرنا۔ بالکل مؤثر ڈالنا۔ صفا کرنا۔

صفائی کرو دنیا کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کرو دنیا۔ برباد کرو دنیا۔ اباڑ

دنیا تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کر دینا۔ کوئی جھگڑا باقی نہ رکھنا

حکیم انور لاہوری۔ مال و زر سے نہیں رکھتے ہیں باقی اک و دم

صفائی کر دیتے ہیں دم بھر میں صفائی پوری۔

صفحت ہستی سے نام و نشان مٹا دینا۔ ازنا قتل کرنا۔ سیج

ناس کر دینا قطعہ از مولف۔ کوئی جسکی باقی نہیں یادگار + نہ

مسجد نہ حوض و نہ جاری کنواں + گیا گذر دنیا سے رہ بھریب + مٹا

صا و با کل جانا۔ کسی آفت یا مصیبت سے نکل جانا۔ بری ہونا

صاحب نسبت کسی سلسلے کا مرید خدا رسیدہ قطعہ از مولف

ہیں وہی لاکھون میں قائل ایک کے + اہل وحدت صاحب نسبت

جو ہیں + حق پر کرنے ہیں فدا وہ جان و مال + اہل ملک و مال اور

دولت جو ہیں +

صاحب سلامت۔ ملاقات۔ روشناسی جان چنانچہ آت

میرے اور اس شوخ کے صاحب سلامت جو ہوئی + صبر و طاقت نے

کمال پہنچے تو مجھ کیا +

صاحبزادہ کسی امیر یا شریف کا لڑکا پیر زادہ کسی بزرگ کی اولاد

روشن۔ جعفری پر گزرا ہوا پس نکا صبح و شام + آجکل ہیں جتنے

صاحبزادگان جعفری +

صا و با باکے

صبح و شام کرنا۔ آجکل کرنا۔ ٹالنا۔ بہانہ کرنا قطعہ از مولف

شب کا قرار دن کا وعدہ ہو + صبح کرتے ہیں شام کرتے ہیں وعدہ

بجائے نہیں کسی سے بھی جس سے کرتے ہیں خام کرتے ہیں۔

صبح و شام بنانا۔ جید بہانہ کرنا ٹالنا میرے ہوں محکوموں ہی

گذرے صبح و شام بناتے ہو بکھری ہیں منہ پر زلفیں نکھین مکمل سکتی ہو

صبح کرنا۔ رات کا ٹالنا۔ جو کا کہ قطعہ از مولف۔ روز و شب ہو

ہیں غم و دھار کس مصیبت کے دن گذرتے ہیں شام کرتے ہیں فکر گیسو

میں + اور غم میں صبح کرتے ہیں +

صبر آنا تسکین آنا تسلی ہونا ٹھنڈک پڑنا۔ میرے بارز میں

گھاڑا تب اسکو صبر آیا۔ اس دل نے ہلکا خرپوں خاک میں لایا +

صبر کرنا۔ تحمل برداشت کرنا۔ سہارنا کسی کا ظلم اٹھا کر چپ ہو رہنا۔

نہرے رہنا۔ انتظار کرنا۔ منتظر رہنا قطعہ از مولف کچھ نہیں

بولتے زبان سے ہم + ظلم سہتے میں صبر کرتے ہیں + تند خوئی سے

اس کی کاہتے ہیں + اسکی ناراضگی سے ڈرتے ہیں +

صبر لینا۔ صبر سہینا۔ بدعاسنا۔ کوئے کھانا تمت و حمرنا

الزام لگانا۔ واع صبرے زار ہوا فہم میخواردن کا + بچنے والا بھی

دیکھا گھنگھاروں کا +

صبح خیز + صبح کو اٹھنے والا۔ سبت سویرے نیند سے جاگنے والا

صا و با الف

صا مر لو میا۔ ہندی میں اسکو بجا لوتے ہیں یہ طاس و قوس
کبیر اور صفیر کی کبیر ایک جڑ سے پانچ چار شاخیں جتنی ہیں سب کی سب پتی
بھول سرخ اور لا جو روی اور سخت مانند دم بھوکے صفیر کی پتی بھولی گول
بھول لا جو روی طبیعت گرم خشک مگر گرمی خشکی سے زیادہ ٹھنڈی اور
جالی اور سہل بلغم مر جیض مخرج جنین بھو او تیل کے زہر کا
علاج ہے۔

صا صغیر اس۔ یہ ایک بڑے درخت کی چال، ہری اور مرزا اسکا لٹو
کا ساعدت اور غطریہ کے ساتھ درخت اسکا مشابہہ درخت
صنوبر کے درخت میں پتی اول دنانے وار خشک پتی زیادہ خوشبودار
طبیعت اسکی گرم اور خشک شمع لاطا حلیطہ مقوی اعصاب سے رئیسہ
روح کو راحت پہونچانے والی ہے۔

صا بولن۔ مشہور چیز ہے پہلے ہی یہ لفظ پہلی فصل باب ہند میں درج
ہو چکا ہے پتی جو تیل پانی سے بنایا جاتا ہے بڑا صحت اسکا کپڑے دھونے
اور سپید کرنے میں ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مقطع اور معفن منفع و لین
اور ام کھانا اسکا مانع عمل اور حمل مخرج جنین زندہ و مردہ و در جیض
و ضاؤ داغ درد زانو و عرق النساء۔

صا صلی۔ یہ ایک بوٹی ہے شاخیں اسکی پتی اور نرم اور نازک بھول
سفید اور نرم شو نیز یعنی کلوخی کی طرح طبیعت گرم تر داغ درد دل و دم
معدہ و محرک باہ ہے۔

صا و با با کے

صبر۔ یعنی اس باب کی پہلی فصل میں تحریر ہو چکا ہے ہندی میں چکو
الیا اور صبر کہتے ہیں اس کے درخت کو صبار اور ہندی میں صبر کو ار
بوتے ہیں یہ دو بہت قسم کی ہوتی ہے قسم اول یہ سقوطی ہے جزیرہ سقوطی
میں پیدا ہوتی ہے وہ جزیرہ دریائے قلم کے دہانے سرحد ہندوستان
میں واقع ہے یہ صبر عطرانی تیرہ رنگ اشقر صاف چمکتی ہوئی جلد توڑنے
والی خوشبودار ہر ایک قسم سے اعلیٰ قابل استعمال ہے دوسری قسم ہندی در
کمرنگ کدیر یہ سقوطی سے عمل میں دوسرے درجہ ہے تیسری
سینانی اور صبر فارسی سیاہ رنگ زہون ترین اقسام کی طبیعت اسکی
گرم و خشک مفتح سہ کہ جلد ملل پانچ سہل قوی ہر خلط کا مفتی معدہ دافع
یرقان و مقوی باصرہ و البیہ لیا ہے۔

صبتی۔ ستار کی کا عصارہ کہ اس سے قرص بناتے ہیں اور وہ
قرص دفع ادرام کے لیے نہایت سفید ہے۔

صفیر ہستی سے نام و نشان ہے

صفو و نیا۔ بازی جیت لینا کچھ باتی نہ چھوڑنا۔

صا و با لام

صل حیت لکھنا۔ سراؤن میں پوس کا سا فروں کے نام اور آمد و
رفت کا حال لکھنا۔ رپوٹ لکھنا۔

صل علی کننا۔ تعریف کرنا۔ آفرین کننا۔ درود بھیجنا سو
ہیں دین غنچوں کے واکیا جانے کیا کہنے کو ہیں + شاید اسکو دیکھ کر
صل علی کہنے کو ہیں۔

صلو امین سنائے۔ گالیان دینا۔ برابر لٹا نالیم باتین کرنا
ہم دعا کہتے ہیں اور صل علی + آپ صلا تین سناتے ہو ہیں +

صا و با نون

صندل کے چھاپے منھ پر لکھنا۔ سرخو لی حاصل ہونا۔ سرخو ہونا
صندل کھسنا۔ دو غورتوں کا آبہین لکھنوت رانی کرنا چٹھی کھیلنا
صنم آمد کا کھیل۔ یہ ایک رنگوں کا کھیل ہے جس میں ایک کتا ہر قسم
دوسرا کو چھتا ہوا رکھا آدہ۔ حرکات۔ پیری ہی میں کچھ دل چلانی
نہیں چھکا ہونے میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا +
صندل کی سیختی۔ خوبصورت صان اور ٹائم۔

صا و با وا و

صورت آشنا ہونا۔ روشناس ہونا کسی شخص کی شکل پہچان سکتا
کہ واقف ہونا۔

صورت بنانا۔ ہمیں بدلنا روپ بدلنا۔ صوکا دینا ناک بھون چڑھانا
صفر و فوقانی۔ دھل ہر وقت ہنستے کھیلے رہتے ہیں غیروں سے
ہیں جب دیکھتے ہیں اور ہی صورت بناتے ہیں +

صورت پکڑنا۔ شکل بنا۔ و منگ بندھنا۔ ظاہر ہونا وقوع میں آنا۔
صورت کرنا۔ صورت نکالنا۔ تدریک کرنا۔ جدو بست کرنا وسیلہ
پیدا کرنا۔ و منگ بنا ہوا و لکھنا۔ بظاہر کو کوئی صورت نہیں اپنی
بھلائی کی + مگر آئندہ صورت گر کوئی صورت نکالینگے +
صوفیانہ وضع۔ سیدی سادی وضع۔

صورت حرام۔ بظاہر خوبصورت اور باطن میں خراب۔

صا و با یا کے

صیغہ گرد آنا۔ تصرف کرنا یا کھ کرنا۔ مباحث کرنا۔

یا جو یں فصل

اوریات میں لغات متعلق بعلم طب کے بیان ہیں

<p>صاد با حای</p> <p>صحنات - فارسی میں اسکو ماہیانہ کہتے ہیں اور یہ ایک ناخوش مشغلی کے گوشت سے بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک محض طبعاً مددی قاطع بلغم دافع بدبو و فاج و امراض سرای۔</p>	<p>صاد بالام</p> <p>صل - یہ ایک قسم کے سانپ کا نام ہے سر اسکا گول ہوتا ہے خجرات اور سانپوں کے چیتا ہی زہر کا یہ حال ہے کہ اگر اسکی آواز کسی آدمی کے کان میں پڑ جائے تو فوراً مر جائے۔</p>
<p>صاد بال</p> <p>صدف بہ مشہور چیز ہے عمدہ وہ ہے جو لیٹھے پانی سے نکالی جائے طبیعت بعض کی گرم اور بعض کی سرد ہے جلانی ہوئی سپ میں خشکی زیادہ ہو جاتی ہے مطلق جالی اور عاقل سال دفع جراثیم لثہ واکہ ہے اور فائیکے اس کے کتب طبیعت بہت سے درج ہیں صدف البواسیر ایک قسم سپ کا ہے جو خاص بواسیر کا علاج ہے اور صدف الغدیر علاج احشاق رحم کا۔</p>	<p>صاد با میسم</p> <p>صمغ - گوند جو اکثر درختوں میں قدرتی طور پر نکلتا ہے اور مراد مطلق گوند سے لیکر کا گوند ہر عمدہ وہ ہے جو زرد اور چمکتا ہو اشفاق ہو اور پانی میں پھول جائے طبیعت اسکی گرمی میں معتدل اور دوسرے درجے میں خشک ملین اور قابض مقوی معدہ و امعاء دفع سرفہ و درد سینہ و صمغ البلاط ایک ساختہ گوند ہے</p>
<p>صاد بارای</p> <p>صرد - بھرم اول ایک پرندہ ہے جسکو فارسی میں کاک اور عربی میں سوام کہتے ہیں ابق اسکا رنگ ہے چونچ بہت بڑی پانوں پتلی اور انگلیاں ہیں کوئی اسکو بکڑ نہیں سکتا کہ بہت شیر اور بھانگے والا ہے خرپائی بولی بولکر انکو جمع کر لیتا اور انھیں خنکار کر کے کھاتا ہے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا گوشت حرام فرمایا ہے۔</p>	<p>صاد بانون</p> <p>صنوبر مشہور درخت ہے طبیعت اسکی گرم خشک پوست اس کا گرم زیادہ ہے خساندہ اسکی تہی اور پوست کاٹنے کے درد کو دور کرتا ہے کھانے کے خون کو بند کرتا ہے جلری کی بیماری کا علاج ہے</p>
<p>صاد با و</p> <p>صوف - پشم جو مشہور چیز ہے طبیعت سیاہ پشم کی سرخ و سپید سے گرم زیادہ ہے اور ہر ایک پشم دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے کھانسی و زلہ کے خفج کے واسطے اسکی دھوڑا خراب میں ڈال کر گلے پر کریں تو فائدہ ہوتا ہے اور روغن گل کے ساتھ دھوڑا کھانسی کے علاج ہے</p>	<p>صاد با و</p> <p>صوف - پشم جو مشہور چیز ہے طبیعت سیاہ پشم کی سرخ و سپید سے گرم زیادہ ہے اور ہر ایک پشم دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے کھانسی و زلہ کے خفج کے واسطے اسکی دھوڑا خراب میں ڈال کر گلے پر کریں تو فائدہ ہوتا ہے اور روغن گل کے ساتھ دھوڑا کھانسی کے علاج ہے</p>
<p>صاد با علین</p> <p>صعتر - یہ گھاس بری اور باغی ہوئی ہے بستانی کی پتی گول اور جھلی لمبی مزہ تیز اور خوشبو ہندی میں اسکو سا تر بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک نفع و مطلق محض و ملل ریح دفع بلغم سکون درد و نمان در ہول و حش۔</p>	<p>اٹھارھواں باب</p> <p>ضاد مجملہ کے لغات کے ذکر میں آئین بدستور پانچ فصلیں ہیں۔</p>
<p>صاد با فای</p> <p>صفراغون - ایک ہر کا نام ہے جسکو ہندی میں مولا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک گوشت اسکا طبع ہے ساتھ قوت تریاقیت کے خشک وہ کا علاج ہے</p>	<p>اٹھارھواں باب</p> <p>ضاد مجملہ کے لغات کے ذکر میں آئین بدستور پانچ فصلیں ہیں۔</p>

اسامی گرامی سے ہوا ورنہ دوسرے نام میں درج ہو۔

ضاجر۔ دلتاک دے آرام و اندیشگی حالت میں۔

ضاحط۔ ایک قسم کے درد کا نام ہے جس سے بیمار جانتا ہے کہ میرے عضو کو کوئی زور سے پھوڑ رہا ہے۔

ضاحوط۔ یہ ایک حالت ہے کہ سویا ہوا آدمی جانتا ہے کہ میرا گلا کسی نے زور سے دبایا ہے۔

ضابطہ۔ ضبط کرنے والا ضبط میں لانے والا۔

ضائع۔ تلف شدہ۔ تباہ ہوا ہوا۔ کام سے گیا گذرا۔ سعدی۔

مکن عمر ضائع تحصیل مال + کہ ہم نیک گوہر نباشد سفال +

ضاحک۔ ہنسنے والا خندہ کرنے والا۔ ذوقی۔ یودہر کہ ضاحک بکار

کے + یقین دان کہ مضحک گرد ہے +

ضال۔ گمراہ۔ راستے سے بھولایا ہوا۔ مولف۔ براہ حق محمد بن ابی

بخیل گمراہان و فرقہ ضال +

ضالین۔ گمراہان۔ بہت سے گمراہ۔

ضان۔ میش یعنی بھیری اور بدبو آدمی کے جسم سے آئے۔

ضامن۔ کفیل ذمہ دار۔ شریک کار۔ ذوقی۔ محمد چوہدہ ضامن

معفرت + ملاز قیامت چہ خوف و حیریم +

ضابطہ۔ قاعدہ و دستور و طریق۔

ضاری۔ شکار کے پیچھے دوڑنے والا۔

ضامنی۔ ضامن و کفیل کار ہونا۔

ضمح۔ تنگی دل و اندوگین۔

ضمج۔ بروزن فہل بخوابہ و ہم بستر

ضاد با حای

ضحاک۔ بفتح اول و حاء مشد بہت ہنسے والا۔ اور نام ایک ظالم بادشاہ کا جسکے شانے میں زخم ہو کر سانپ پیدا ہو گیا تھا اور وہ سانپ

آدمی کے سر کا مغز کھایا کرتا تو آرام سے رہتا نہیں تو ضحاک کو تکلیف دیتا اپنے آرام کے واسطے ضحاک نے ہزاروں آدمی بگینا قتل کیے تھے

کار کا وہ لوہار نے اسپر خراج کیا اور ضحاک کو قتل کر کے فریر وں کو سلطنت دی ضحاک مغرب وہ آگ کا یو اور وہ آگ کے معنی دہش عیب کے ہیں جو

آئین موجود تھے اول زشت روئے دوسرے کو تا ہی تہ تیسرے ظلم جوتھے درونگوئی پانچوین بدولی چھتے بے دینی ساتوین بسیار خوری

آٹھوین بے شرمی نوین بے عقلی۔ دسویں بد زبانی بعض کا قول ہے کہ ضحاک کا باپ عرب تھا جب یہ پیدا ہوا تو اسکے دانت آگے موجود تھے اسلئے

اسکا نام ضحاک رکھا گیا یعنی ہنسنے والا۔

ضحک۔ بکسرول ہنسی جو آواز سے ہوئے۔

ضحل۔ بفتح اول تھوڑا پانی۔

ضحیم۔ وہ کمی جو منہ میں ہو یا گردن میں یا زخمدان میں۔

ضحو۔ روشن اور ظاہر اور وقت چاشت اور چاشت کا کھانا۔

ضحکہ۔ مسخرہ جسکے افعال و عادات و اقوال پر لوگ ہنسیں۔

ضحکہ۔ ہنسا دینے والا۔ اور بفتح اول عورت بہت ہنسے والی۔

ضاد با حای

ضخامت۔ بزرگ و سطر ہونا۔ بڑا اور موٹا ہونا۔

ضحیم۔ بزرگ جسم اور سطر۔

ضاد با دال

ضد۔ جو چیز کے مقابلے پر اور اس کے برخلاف ہو چنانچہ پانی کے مقابلے پر آگ فتنی کے مقابلے پر ہوا دن کے مقابلے پر

رات سیاہ کے مقابلے پر سپید سعدی۔ بری دانش از تہمت ضدوں + غنی مکاش از طاعت جن دانش +

ضاد با راء

ضرا۔ سختی و گرد و بخ و تکلیف و حید۔ توئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن + نباشد صورتے خالی از صورت و جسم و صلا +

توئی حاضر ہر محضر توئی ناظر ہر منظر + توئی ساکن ہر سکن توئی قائم ہر باوا + تو سلطان تو رحمانی تو منانی تو سبحانی + خبر گیر

ضاد با بای

ضبط۔ بفتح اول و تشدید ثانی سو سار جو مشہور جانور ہے اور ہندی میں اسکو گوہ کہتے ہیں۔

ضباہ۔ روبہ یعنی لوٹری کی آواز۔

ضبط۔ قائم اور نگاہ رکھنا ہر چیز کا اسکی حدود اندازے پر۔

ضج۔ بفتح اول و ضم ثانی دھانورہ زندہ جسکو کفتار کہتے ہیں ہندی میں اسکو ہندہ اور ترکہ کہتے ہیں۔

ضج۔ بفتح اول و سکون ثانی لعل و بازو

ضاد با جیم

ضجرت۔ بضم اول تنگی دل و بے آرامی و غمی۔

ضجرج۔ بکسرول ایک قسم کا گوند ہے جو صابون کی طرح کپڑوں کو سپید کر دیتا ہے اور بدی کرنا و بفتح اول باگ و فریاد۔

ضجور۔ تنگی دل۔ بقیار۔ بے آرام و غمگین۔

غریبانی ہر در سنا ہے در ضرر +

ضرر - چوٹ تلوار کی ہو یا پتھر وغیرہ کی اور بیان کرنا اور لانا کسی چیز کا دوسری چیز میں اور تیز چلنا اور ماند اور مثل اور نوع اور ظاہر کرنا۔ ایک ضرب شمشیر پلوں شکاف و دریشن پہلو شکم تابناک ضرب - انواع و اقسام بہت سے نوع اور قسم۔

ضرر آب - بکسر اول چرخہ جانا زکامادہ پر اور تلوار مارنا۔

ضرر آب - بفتح اول وراے مشد و مسکوک کرنے والا روہ پیسے کا ضرب لگانے والا مارنے والا۔

ضرر بہت - چوٹ - ضرب عرفی ہر کہہ لیا ضرب گرز تو در آمد بضمیر + در بد نہا شود از سایہ او عظیم زمین +

ضرر بہت - خوے طبیعت و عادات۔

ضرر عنت - لضرع و ذاری و عجز و خوشامد۔

ضرر ارت - تکلیف پہونچانا - بیخ دنیا - نابینا ہونا - اندھا ہونا۔

ضرر ورت - ضراروت - عاجز ہونا - محتاج ہونا ساتھ کسی چیز کے حاجی - میکشد باز غم محبوب میدانہ بہا + ہر کہہ عاشق شد ضرورت بار

غم خواہد کشید +

ضرر و قسمت - ضرب تقسیم قاعدہ حساب کا ہر چنانچہ دس میں دس کو ضرب کیا تو دس و حاتی سو ہو گیا اور سو کو دس پر تقسیم کیا تو ایک ایک

کو دس دس مل گئے۔

ضرر جمع - قیام جمع اکی ضرر جمع ہر۔

ضرر کسور - کسور کے ضرب قاعدہ حساب کا ہر۔

ضرر سر - نابینا - اندھا - جسکو نظر نہ آئے۔

ضرر اڑ - ایک دوسرے کو ضرر پہونچانا رخ و نیاز و مسو ضرر ایک سمجھتی جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت منافقوں نے تعمیر کی تھی حق تعالیٰ نے

آکے گرا دینے کے واسطے حکم نازل فرمایا۔

ضرر ہنر - بفتح اول وضم دوم تخی و بد حالی و لاغری و زیان و نقصان۔

ضرر بکسر اول باوجود موجود ہونیکے ایک عورت کے دوسری عورت سے نکاح کرنا ضرر - زیان اور نقصان حساب مذری خوردن ماحشور دشمنی بر خیزد +

نہ ہم تبتی ماحشر سے بر خیزد +

ضرر و - ناکارہ چیز کے بغیر کام نہ چلے لایہ ہو ضعیف اثر - از لطف آدم ہر ضرر دست سہاست + چہیزی زمین امر و نذرانہ غم فرماست +

ضرر - بکسر اول کمانے کے بڑے دانت جسکو ڈاڑھ کہتے ہیں۔

ضرر - بضم اول تیز اور گوری یعنی وہ ہوا جو آواز کے ساتھ مقدم سے نکلا

ضرر بفتح اول و سکون دوم پستان کاے ہری و غیر چار پا یون کے ضرر بفتحین عاجزی و فروتنی۔

ضرر بفتح - ایک بدمزہ گھاس کا نام ہے کہ سبب سکی سمیت کے کوئی جلد اسکو نہیں کھاتا مگر اونٹ کھاتا ہے۔

ضرر یک - ایک قسم کی توپ کا نام ہے۔

ضرر غام - بکسر اول شیر درندہ۔

ضرر ام - باریک اور تیلی لکڑیاں جو جلائے کے کام آئیں۔

ضرر وان - ایک بستی کا نام ہے۔

ضرر تان - دو عورتیں جو ایک مرد کے نکاح میں ہوں۔

ضرر بان - و طرکنا دل کا جس سے شرمین تیزی کے ساتھ حرکت کریں ہندی میں اس باری کو بیک کہتے ہیں۔

ضرر بہ - پانسہ جس سے جو اٹھتے ہیں۔

ضرر وہ - دوسری عورت جو پہلی عورت پر گھر میں لائی جائے فارسی میں اسکو اسلخ اور عہدین سوت و سوکن کہتے ہیں۔

ضرر وری - ہونیوالا امر - اور وہ چیز جسکی ضرورت ہو موقوف سفر کردن و دنیا ناگزیر است + سیون جان بان جانان ضروری است +

اضداد با علین

ضعف - ضعیف لوگ بہت سے عاجز و ناتوان۔

ضعف - بکسر اول و دھند و گندا۔

ضعف - بفتح اول بیوشی اور عقل کا نقصان۔

ضعف - بضم اول عاجزی کمزوری - سستی ناتوانی - بڑھاپا - لاغری سعدی - کہ شہر گرچہ در عرصہ نام آور است + بضعف احوال بہت کم ترست

ضعیف - لاغر - کمزور - ناتوان - بوزر - حاتو حیدر - میان خلق کن اسی دوست زندگانی طر - بخلن حسن طبع خوش مزاج لطیف + ہر وہ شہر

جوانی و قوت بازو پہونچے ہر زیر دست و سر و ضعیف +

شریفات - ضعیف کی جمع ہے۔

اضداد با فین

ضعفوس - غریبہ جو ہنوز خام ہو پختہ نہوا ہو اور ضعیف و لاغر۔

فخط - پختہ نہا - تنگ کرنا - دبانا۔

ضعف - درندہ و گزندہ کاسنے والا - پھاڑنے والا۔

ضعف - کینہ ہمدل میں رکھا جائے۔

ضعف - جمع ضغن بہت سے کینے و غشے۔

ضعف - بفتح اول ایک بار پختہ ہونا۔

ضغطہ - بضم اول سختی و مشقت و تنگی۔

ضغینہ - بروزن نگینہ و کینہ جو سینہ میں ہو۔

اضاد با قافی

ضغیر - سر کے بال جو گوندے ہوئے ہوں۔

ضفاثر - بہت سے بال سر کے گوندے ہوئے۔

ضفدع - بفتح و کسر اول غوک یعنی میڈک و زنا م ایک درم کا ہر

جو آدمی کے گلے میں پیدا ہوتا ہو اور صورت اسکی میڈک کی سی ہوتی ہو

ضفادع - بہت سے غوک یعنی میڈک۔

ضغیرہ - پچھپیدہ اور گوندے ہوئے بال۔

ضغہ - کنارہ۔

اضاد بالام

ضلالۃ ضلت - گمراہی و خرابی۔ این بلا ای مبتلا از

شامت اعمال تست + غومقید چون تو در ماہ ضلالت گشتہ۔

ضلاح - استخوان پہلو یعنی پہلو کی ہڈیاں اور ایک حصہ کسی ملک زمین کا

ضلال - گمراہی و خرابی۔

ضل - گمراہ و گنہگار و نامعادم۔

ضلیل - گمراہ بھولا ہوا بھٹکا ہوا۔

اضاد بامیم

ضماو - و غنک و واو پانی یا سیل میں مار کر پھار کے کسی عضو پر

لٹائین ہندی میں اسکو لپ کہتے ہیں۔

ضمور - بضم اول و دوم ضعف و لاغری۔

ضمور - بفتح اول و ضم دوم ضعیف و لاغر

ضمیر - بفتح اول خیال اندیشہ دل کی بات ارادہ جودل میں ہو اور

پوشیدہ راز اور دل سعدی - جوان و جوان بہت و روشن ضمیر +

بدولت جوان و تندرست پر پر +

ضمائر - جمع ضمیر کی بہت سے دل۔

ضمیر - بضم اول و فتح ثانی نام غلام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ضم - ملنا اور ملنا ایک چیز کو دوسری کے ساتھ اور نام ایک حرکت کا

جسکو پیش کہتے ہیں اور ضم اس حرکت کا نام اسواسطے رکھا گیا کہ ادا

کرنے کے وقت و دونوں لب مل جاتے ہیں۔

ضمیر - ملا ہوا شامل کیا ہوا - چپکایا ہوا

ضمیر اک - سر کاں جسکو ناز ہو سکتے ہیں خوش ہوتی ہو پھر بھی اسکا نام ہو

ضمین - شامیں - کھیل - مشہدیک - مددگار۔

ضمن - کسر اول اندرون اندر پوشیدہ

ضمنان - ضامنی - کفالت - سہمہ داری سعدی ہر بار چندے

کف از دانش + و گزیر از دستان ہنر +

ضمیمہ - بیونہ لگایا ہوا کچھ حصہ بڑھایا ہوا۔

ضمیہ - وکت پیش کی۔

اضاد بالون

ضمشت - کسر اول و تشدید نون نعل و زلی مسکی تنگ و مسکی

ضنک - تنگ و تنگی۔

ضمین - بروزن نعل نعل و مسک - تنگ حوصلہ کھوس۔

ضنی - لاغر و کم گوشت - دلا پتلا۔

اضاد با واو

ضواحک - اگلے چار دانت جو ہنسنے کے وقت نظر آتے ہیں۔

ضو - روشنی آفتاب کی۔

اضاد با یاء

ضیا - روشنی آفتاب کی سوچ کی دھوپ طماہ و حیدر گشتہ

غاک بہت توتیا + دیدہ خواہش مگر نہ ضیا +

ضیافت - ہمانی جو کسی مہمان کی کبابے ملاطفت ایک بار کی تشریف

ضیانت چو از بہر بل کند + بنان ردغن از شبنم گل کند +

ضیاعات - فروغ زمین۔

ضمیر - زبان و گزند نقصان۔

ضیق النفس - نام ایک بیماری کا جو جس سے سانس تنگی سے

آتی اور ہند میں سکورہ کہتے ہیں صفد فوفانی لاہوری - دربار باغ

بلبل و نفس + بہت اندر حالت ضیق النفس +

ضلیع - مرز و عدہ زمین۔

ضیف - بفتح اول ایک ہمان اور بہت سے ہمان سعدی نکوہد

ضیف و مسافر عزیز + ذرا سبب شان پر صدر باش نیز +

ضیوف - ضیف کی جمع اور بہت سے ہمان +

ضیق - کسر اول و تشدید و سکون ثانی تنگی۔

ضیق - بفتح اول و تشدید ثانی تنگ۔

ضمیم - بفتح اول ہر ایک جانور گزندہ اور

ضمیر درندہ +

ضمیم - بفتح اول نقصان کرد یا کسی کا اور بفتح پہونچا ناظم کرنا

اسکی مہتر کو خیال میں لانا۔

ظہوری اگر سر کمال فرشتہ خوانند + بجا ست خدمت آگاہمیران
کردست و لہ خبردار و احوال دل ما + ضمیر آگاہ و لہ خبردار +
ضیافت آب حمام تواضع خشکستین کھانے پینے کا کونو مسیح کاشی
بیا کہ کر کنگم مردماغت از جامی + کنگم ضیافت خشکست آب جامی +
ضیافت خانہ - همانداری کا مقام کمال نچند - او ضیافت خانہ
در و تودل نومید نیست + ہر نصیب زان سرخون با جگر خواران رسد +

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات تین

ضاد با الف

ضائع کرنا - تلف کرنا - برباد کرنا کھو دینا - قطعہ از مولف - ایکدم
بیٹھنا نہ تم بیکار - عمر ضائع کین نہ کر لینا + وقت رحلت جب آن
پہونچا + گوشہ رستے کا ساتھ بھر لینا +
ضائع ہونا - تلف ہونا - برباد ہونا - رائگان جانا کھو جانا قطعہ از مولف
عمر غفلت میں ضائع ہو گئی + وقت گذرے بہت بچھاؤ گے
ہاتھ خالی آئے تھے جس طور تم - اسطرح کیا ہاتھ خالی جاؤ گے +

ضاد با با کے

ضبط کرنا - جوش کو روکنا - کسی کی جائداد اپنے قابو میں کر لینا - ۵
آہ کرنے میں شان جاتی + ضبط کرنے میں جان جاتی ہے +
ضبطی میں آنا - جائداد کا فرق ہونا - اپنے قبضے سے نکل جانا قطعہ از مولف
محبت میں رہا کچھ بھی نہ باقی + لٹا بازار ضبطی میں آیا + ہوا غارت سب
اپنا عقل اور ہوش + دل و جان و مگر ضبطی میں آیا +

ضاد با دال

ضد باند ضابط کرنا - اڑ جانا - ایک ہی بات پر اصرار کرنے جانا - مولف
کبھی کے لے چکے ہیں دل تو اب جان مانگتے کیوں ہیں + یہ کیسے ہم
سے ناشی دار باند باند بیٹھے ہیں +
ضد ابوری ہونا - بحث ہونا جھگڑا ہونا ٹکرا رہونا - دو ہا بٹیا جھگڑے
باب سے کر تریلے نیہ + ضد ابوری ہونے لگی مجھے جدا کر دے +
ضد پوری کرنا - اپنا کنگم لکھو کسی کا کنگم نہ ماننا +
ضد چڑھنا - ہٹ کر آنا - اپنا کہا کرنا -
ضد رکھنا - دشمنی رکھنا - صداقت رکھنا صغیر رفوتانی -
لاعات آپسے کی ترک ہم نے دیکھنا چھوڑا - بھڑاس پر صد قیہ و سیاہ
کیون ہم سے رکھتا ہے -
ضد کرنا - ہٹ کرنا - ٹکرا کرنا محبت کرنا - بحث کرنا - اصرار کرنا +

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی اردو لغت قابل اندراج اس فصل کے لغات لائق
وغیر کتب زیر لحاظ سے نہیں ملا سب عربی ہیں جو انہیں مرجع ہیں اور
وہ پہلی فصل میں زیر اندراج پا چکے ہیں -

تیسری فصل

محاورات اور اصطلاحات فارسی کے بیان میں

ضاد با الف

ضامن وجہ - مال ضامن جبکہ بحالت غیر حاضری و افلاس صلح بین
کے مدعی کا زواجی دینا آ جائے - شفیق اثر ہو جا کہ عینہ روے
تراز پر نیست + حسن را ضامن وجہ ز حیا بہتر نیست +

ضاد با را می

ضرب الا زب - بکسر زائے منقوط و تحت ضرب جبکہ از غم اچھا جی
ہو جا کے مگر نشان باقی رہے +
ضرب خانہ - دار الضرب جس جگہ درہم و دینار و دہیم و پیسہ پر سک
جمایا جائے ہندی میں اسکو کسال کہتے ہیں -
ضرب الفتح - نقارہ خوشی کا جو فتح کے مبارک موقع پر بجایا جائے -
ضرب اصول - دشت و گشتک سعدی - بدستی کہ زیست تو ضربت
شمشیر + چنان موافق طبع آدم کہ ضرب اصول -
ضرب کشتل - وہ مثال جو کسی گفتگو میں بولے عرفی - در مقابلہ کند روے
کنا بہ بعد و ضرب شمشیر نادر و اثر ضرب شل +
ضرب لے - سک لگانے والا ضرب لگانا بولا - ظہوری - تہاب کو ز
دل در عیار گیری غم + بیار ہر زریں کہ درد ضربی ست +

ضاد با لام

ضالالت گاہ مگر ابی کا مقام درویش والہ ہوی - رہ گزائی ست
کہ این پیشروان سے سپرد نقش پا فرش ضلالت کہ محذوران کن

ضاد با میم

ضماندار - ضامنی رکھنے والا - ضامن نظامی - ضمان دار عالم سہ
تاسید + شفاعت کنی روز بیم امید +
ضمن اللفظ - یہ ایک صنعت شعر کے علم میں ہے کہ ایک لفظ میں سے
دوسرا لفظ نکال کر شعر میں باندھیں چنانچہ اس شعر میں صنعت ہے ۵
تو بنیظیر جہانے دین نظر کنگم + بجائے کہ نادر و می تو تاب نظر +
ضمیر آگاہ - ضمیر دان - دل کے مال کا نفہ پوشیدہ رکھا ہوا ہے والا

انصار بارای

ضرب لٹل ہونا۔ مشہور ہونا فہرت پانا۔ مثال و مانند بننا۔
ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا۔ مارنا۔ کوشنا۔ اہم ذات یا نفی اثبات کی
ضرب دل پر دینا۔ ذکر اکی کرنا۔

انصار بالام

ضلع بولنا۔ حکمت بولنا۔ ملے ہوئے الفاظ میں تقریر کرنا جنہیں میں بولنا۔

ایا پچوین فصل

الفاظ و لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں

واضح ہو۔ کہ لغات متدرجہ فصل ہذا میں بعض لغات ایسے بھی ہیں جو
پہلی فصل باب ہذا میں مرجع ہو چکے ہیں مگر بسبب اسکے کہ اس فصل میں
پوری کیفیت انکی طبیعت و تاثیر وغیرہ امور ضروری کا لکھنا منظور ہو کہو
لکھنے میں مرجع متصور نہیں ہوا۔

انصار بالعت

ضنان۔ فارسی میں اسکو مادہ پیش ہندی میں بھیری کہتے ہیں اصطلاح
اطباء میں اسکا نام گوشت پسند ہر گوشت اسکا حلال ہے اور کھانے میں آتا ہے
سبترین اس میں ایک سالہ دو سالہ ہر طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا سبب ہضم
کثیر القدر مولد خون مسمن بدن دل اور جگر اور گردن کو طاقت دیتا ہے
پگھلی ہوئی چربی اسکی نیم گرم واسطے کھانسی اور دروسینہ اور خنثی لہنس
کے بہت مفید ہے سوزش پیشاب کو دفع کرتا ہے۔ ضناد اسکے جلے ہوئے
گوشت کا سانپل وز بھو اور دیوانہ کہتے کے زخموں کو اچھا کرتا ہے سرمہ
اسکی راکھ کا واسطہ دفع ہونے سفیدی تاکھ کے مجرب ہے۔

انصار بابا

ضبیع عرجا۔ یہ درندہ جانور نہایت شریر ہے فارسی میں اسکو کفتار
ہندی میں چرک اور بجا اور ترس اور ترکہ کہتے ہیں بھیریے کی طرح یہ
بھی نراورادہ ہوتا ہے چلنے اور دوڑنے میں لنگڑا تا ہے نر کو عرج اور
مادہ کو عرج کہتے ہیں مادہ ہر مینے خرگوش کی طرح حیض لاتی ہے خرگوش
کی طرح ایک سال کے بعد نر مادہ اور مادہ نر ہو جاتا ہے جنسی ہونے کا پیرا نشانہ
ہے دن کو بسبب گرمی ہوا کے بہت کمزور ہوتا ہے اور رات کو طبیعت
اسکی گرم اور خشک اسکے گوشت کو بوش دیگر کربن کرین تو بیج المفاصل
و تھوڑا سا ستر خا کو مفید ہے گوشت اسکا معدہ کی سردی و حیات نفی
و سوداوی اور خزن اسکا جہون کو دفع کرتا ہے۔

انصار بابا

ضجارج۔ یہ ایک غار دار درخت کا گوند ہے مثلاً لبان آمل بسرخی

چکتا ہوا اعلان کے پھاروں سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک
ضناد سکا زخموں کے رائد گوشت کو اتار تا ہے زخموں کو اچھا کرتا ہے سستی
اعضا کو نافع ہے کہڑے اس سے دھوئیں تو سپید ہو جاتے ہیں اور
بکسر اول بعض کتب میں لکھا ہے۔

انصار باراسے

ضرع۔ پستان گائے بکری وغیرہ کا عیض و عصبانی طیل لکھو کہ کہیں
پیدا ہوتا ہے بچوں کے کھانے کے واسطے بہتر ہے مگر جانور فربہ اور پر گوشت
ہو طبیعت اسکی سرد اور خشک بالذات صالح الغذاء ہے اگر ہضم
ہو جاوے۔

ضرو۔ بکسر اول نام ایک گوند کا ہے جسکو ہندی میں لبان کہتے ہیں
اس درخت کو کھام کہتے ہیں جسکا یہ گوند بڑا مشابہ درخت بلوط کے ابتدا
میں گوند اسکا گیون کے دانے کی مقدار ہے نکلتا ہے بڑا بڑھا خربزہ
ضنا ہو جاتا ہے اس سے دودھ لہج سیاہ مشابہ قیر کے نکلتا ہے آگ میں
ٹوٹنے سے خوشبو دیتا ہے اکثر بخورات میں مستعمل ہے طبیعت اسکی گرم
و خشک جذب سیمین قوی ہے دفع رطوبت و کھانسی و خشونت خلق
و درد و دندان و سپیدی چشم میں۔

انصار باقائے

ضقدع۔ مینڈک جو مشہور جانور ہے تین قسم کا ہوتا ہے ایک نہری آٹھ
تالابی۔ تیسرا جنگلی چوٹکی نساک زمین میں رہا کرتا ہے جنگلی کا گوشت زہر قاتل
ہے طبیعت اسکی سرد و خشک مع طیل گرمی کے ہے نہری زہر کا دفع ہے
اور دانتوں کی درد کے واسطے نفع قاطع سیلان خون التیام دینے والا
زخموں کا اور اگر کسی نے الماس کے ٹکڑے کھائے ہوں تو اسکی
ران رشی میں باندھ نکل جائے رسی ٹھکے باہر رہے آدمی سہا
کے بعد باہر کھینچنے سے ٹکڑے الماس کے گوشت کے ساتھ چپکے ہو
ہونگے اور جنگلی مینڈک سبز رنگ کو بہت چھوٹا قسم ہے جلا کر اور
ہوڑن بننے کی راکھ اس کے ساتھ ملا کر آنکھوں میں لگائیں تو زوال مار
کی بیماری کو نافع ہے۔

انصار باسیم

ضمران۔ اکثر لوگ شاہ سفرم شیرازی اسکو جانتے ہیں میل
میں یہ ایک گھاس ہے جو میدان میں جیتی ہے چار میں بہت
ہوتی ہے خوشبو تیز رائے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے کثیر النفع
واسطے امراض بارہ اور زکام کے اور سو گھنا اسکا مقوی دماغ
محروم المزاج کا ہے۔

انیسویں باب

طالع ہلکے ذکر میں اس میں باج تعلیم ہیں۔

پہلی فصل

نفسات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان میں

طالع بالفت

طالطالہ سے پہنچ کر نا۔ گردن جھکانا۔ کوزہ پشت ہونا۔ رکوع کرنا جھکانا کسی کی تعلیم میں۔

طالما۔ نام ایک سورۃ قرآن مجید کا اور نام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین اشارہ لفظ یا ظاہر کا ہر سعدی تراغزل لاک و تمکین بس ست + ثنائے تو طالما دیا سین بس ست۔

طالب طلب کرنا یا خواہش مند ذوقی۔ عاشق دل مراد محبوب شو + از دل و جان طالب مطلوب باش +

طاب خوشبو ہر ایک قسم کی صفہ رفوقاتی۔ دہرہ روشن کن باب و تاب گل + تار سد اندر دماغت تاب گل۔

طامات۔ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامت کے اظہار میں لوگوں کو سناتے ہیں یعنی اقوال لغو و سخنان بے اصل جو کامیابی زانہ میں اپنی گرمی بازار کے لیے مشہور کریں مافظ کیے از قتل ے لاف و گزافات می باند۔ بیابان اور بیابانہ پیش اور اندازیم سعدی بطامات مجلس نیار اتم + زبان آفرین تو بہ اش غوا اتم۔

طاغوت۔ نام ایک بت کا اور نام ایک دیوتا کا۔

طاہوت۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے حالت نام کا فرکے ساتھ جنگ کیا جو حضرت داؤد پہنچ جو طاہوت کے لشکر کے امیر تھے ان کے ہاتھ سے طاہوت مار گیا طاہوت نے جو قرار داؤد علیہ السلام کے ساتھ اس فتح کے حاصل ہونے کی حالت میں کہے تھے اس پر قائم رہا بلکہ شہن ہو گیا جب طاہوت مر گیا تو بادشاہت کے مسند پر داؤد بیٹھ۔

طاہت۔ مطیع ہونا۔ فرمان بردار ہونا حافظ۔ سنی نابزہ درین باد بجائے نرسی + مزدگر مطیعی طاہت استاد بہر +

طاقت۔ زور و قوت و توانائی سے توانائی و دہر ناتوان ر بہ کزور ان بہر شد زور و طاقت +

طاغات۔ جمع طاہت کی فرمان برداریاں۔

طالنج۔ بہ کار و دہر کر طاہر مقابل صالح خطا رحمت صالح ترا صالح کند + ہنشین طالع ترا طالع کند +

طالنج سرکش اور بلند مزاج۔

طالنج۔ کبوترانے بدست جبکا معدہ شراب کے ساتھ بھرا ہوا ہو۔

طاس۔ بڑا طشت عرب تاس اور نام ایک کپڑے زردار کا پانی اور شراب پینے کا برتن۔

طاؤس۔ مشہور جانور ہر جسکو ہندی میں مور کہتے ہیں۔ سعدی تو کوئی زشادی بخوابد پرید + چو طاؤس کورشتہ در پاندیدہ۔

طاقدیس۔ خسرو پرویز بادشاہ کے تخت کا نام ہر جو طول میں اکیس گز اور عرض میں اکیس سو میں گز تھا لاکھوں روپیہ کا جو اہرات اس پر لگا تھا شعر نے تاج خسروی ماندہ و خسرو + نہ تخت طاقدیس برقرار است +

طاقدیس۔ جبریل علیہ السلام۔

طائر۔ اڑنے والا جانور پرندہ۔ ناخ۔ غنٹ بدادہ عرش را بر فزایش طائرے + چون برق سال چار صد انگہ رسد پاسے و گر +

طاہر۔ پاک و صاف بے عیب بے لگاؤ۔

طالع محبت و نصیب و قسمت اور طلوع کرنے چکنے والا۔

تخت دارا کے توداری و جہان مای شہرہ۔ ولایت کینسوی و طالع اسکندی

طالع۔ صاحب طاہت فرمان بردار۔

طامع۔ صاحب طمع و حرصن آرز۔ توحید۔ بشکفہ در دہر طار طمع گل نگر و در چین خار طمع + در میان دوستان رسوا شود + دوستدار مطلب یار طمع + بہر طامع زندگی مشکل بود + شد چو دامنگیر آزار طمع +

طاف۔ طواف کرنے والا۔ گرد پھرنے والا۔

طارف۔ وہ مال جو تانہ اور نیا اور عمدہ ہو۔

طائف۔ طواف کرنے والا اور وہ خیال جو خواب میں نظر آئے اور

نام ایک علاقہ کا قریب مکہ معظمہ کے ملک حجاز میں مولانا جامی ادیم طائفی نعلین ہاکن + دودل از رشتہ جانہا سے اکن۔

طابق۔ معرب تابر وئی پکانے کا تو احوال ہے کا بنایا جاتا ہے۔

طارق۔ ہر عارضہ جو شدید ہو اور وہ تارہ جو صبح کے وقت نظر آئے اور مسافر جو رات کو چلے اور چور اور عاود و گر۔

طالق۔ صاحب رہائی۔ رہا کرنے والا۔ طلاق دینے والا۔

طاق۔ جھکی ہوئی عمارت دور سے وار محراب اور نام ایک قسم کے کپڑے کا اور نام ایک درخت کا۔ اور کیتا یعنی اکیلا مقابل محبت کے میسر اصائب

طاق ابو سے تراست معاقتلہ رو سے از قبلہ اسلام برگردیدہ ماند + سعدی بگرد و ز طاق و دستار غیش + باکر ام و طافش مرستا ویش +

نظامی - در بر زبان را در کرم زیرہ زخم طاق خزل پستہ بر پشت شیر +
طائل - ناکوہ نفع - سود -

طال - در از ہوا - بڑھ گیا - طوالت میں آنا -

طارم - معرب تادم خانہ چوبین لکڑی کا جھلہ جو کسی ادبہ مکان پر
نمایا جائے اور چوبی جھلہ جو باغ کی چار دیواری کی جگہ بنادیا جائے
تاکہ کوئی شخص باغ میں نہ آ سکے اور چوب بندی جو گور کی بل چڑھانے
کے لیے کھائے جھکو مار بست بھی کہتے ہیں عرفی بعون نعمت عشق
تو فارغم ز نعیم مدہ جوی شیر شمس طارم انگور سے چہ خواہی ازین
طارم افراختن + بگردون دون ہمیشہ تاخفتن -

طایقان - نام ایک شہر کا ہے -

طاعون - یہ ایک بیماری ہوتی ہے جس سے در خصہ یا پستان
یا نفل یا ران پر نمودار ہو کر تمام جسم پر پھیل جاتا ہے اور آدمی کا ایک ہی
روز میں تمام تمام ہو جاتا ہے مگر یہ وبا زمانہ گذشتہ میں اکثر ہو جاتی تھی
حال کے زمانہ میں سہیفہ اسکے قاتل مقام ہے جو اس سے بھی بہت جلد
انسان کو عالم ارحام میں پہنچا دیتا ہے -

طاعن تیر مارنے والا - طعنہ دینے والا -

طاجن - لوہے کی کڑی اور گولہ ہے جس میں کوئی چیز بھون لی جائے
طاحون - طاحونہ - چکی جھکو فارسی میں آسیا کہتے ہیں -

طابہ طیبہ - مدینہ منورہ کے نام ہیں -

طاقہ - ایک کپڑا یہ لفظ ہر ایک کپڑے کے ساتھ بولا جاتا ہے چنانچہ
آدمی کے ساتھ نفرا اور گھوڑے کے ساتھ راس اونٹ کے ساتھ
مہار اور ہاتھی کے ساتھ زنجیر طے ہذا القیاس وقوت و طاقت اور
اکری رشی اہم تھوٹا سبزہ -

طاقفہ - گردہ - جامعیت - اجتماع لوگوں کا کسی کام کرنے کے لیے -

طاقیہ - طاقی - ایک قسم کی ٹوپی دور دار کا نام ہے جو محراب کی
طرح بنائی جاتی ہے -

طاقیہ - چھوٹا طاق جو دیوار میں ہو -

طارقیہ - یونانی زبان میں ایک قسم کا نام ہے جسکو عربی میں طباطین
و حسب الخطای کہتے ہیں اور سندھی میں جالوٹہ یہ بودا سہل و دوست
سبب لاتی ہے حسب الملوک بھی اسی کا نام ہے -

طاری - ظاہر ہونے والا - اترنے والا -

طاغی - اطاعت سے روگردان ہو کر الٹا لٹکا نا فرمان قطعہ از مؤلف
گرد ہے خارجہ خارج زلفت + منافق روسیہ باغی و طاغی + پیکر

علی آشتابان معلق در ہوا سے بد و ماحی +
طامہ کبرے - قیامت کا دن -

طاہر تاتی - بہر دوائے شفاء نام ایک شخص کا جو کائنات کی جگہ تاسکی
زبان سے نکلتا تھا اور میزا سہی میر نجات معشوق کا ملازم تھا -
طانی - کسرا جو سبزی استادہ پانی پر آبائی ہے مٹی میں اسکو
کاٹی بولتے ہیں -

طاس بازی - یہ ایک کھیل ہے کہ طشت کو لکڑی چپچ دیکر ہوا میں
پھینکتے ہیں اور آتے ہوئے کو اسی لکڑی پر لے لیتے ہیں -

طانی - ملی عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے جس میں حاتم تھا جو مشہور ہے کہ
۵ - از عدالت منقل لوشیر دان + از سخاوت حاتم طائی نقل +

طالے باب

طبا طبایع حضرت اسماعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہ السلام کا
اس واسطے کہ انکی زبان میں کثرت تھی اور قاف کی جگہ طائنی زبان سے
نکلتا تھا ایک روز عید کے روز انکے باپ نے اُسے پوچھا کہ آپ کیا
پہننے لگے انھوں نے جواب دیا طبایع یعنی قبا قبا اُس روز سے وہ
طبا طبایع مشہور ہو گئے اب تک انکی اولاد سادات طبایع مشہور ہیں
طب - ابران کے علم کا نام ہے جسکے ذریعے سے بیماریوں کا علاج ہوتا ہے
حدیث لغت - علم علما علم الابدان و علم اللہ و علم اللہ و علم اللہ - گزیدہ نذر
فرز انگان دست فوت + کہ در طب نذرینہ دار وے موت +

طیب - جو شخص طب کا علم پڑھا ہو اور بیماروں کا علاج کرے تو حید
مرد در دور و نزدیک طیب + کہ بہت از دکان جان منافع قریب + جو
دیوانہ صحن گلشن گرد + بیک گل کفایت کن اسے حید طیب مشغولہ
آب و تاب چمن + کہ فانی ست این بوستان عجیب + بشکون کن نوش
اسے در دمنہ + اگر دار وے تلخ بخشد طیب + اردو طیب عشق سے
پوچھا زینما نے علاج اپنا + کما جھکو بھلا ہے سورہ یوسف کا دم کرنا +

طباط - نام جوگان جسکا سر جوڑا ہوتا ہے - اور اس سے گیند کھیتے ہیں
علی حساسانی - جو گوشہ بر جا کہ خواہد دانند + دلہا در بودہ
بزعت جو طباط +

طبیعت - مشہور لفظ ہے سعدی - غوی بدورستی کہ نشست +
زود جہر بوقت مرگ از دست چھکے اولہا ہو ری - کند گرم از محبت نیک
دہلا + اگر انسان طبیعت نرم دارد -

طبابت - طبیعت ہونا - معالجہ بیماروں کا گزیدہ ۵ - نے یا ہر
سیجا در طبابت ہے باز عشقت ہیج دارد -

طبقات بہت سے طبقے۔

طبایخ۔ کھانا پکانے والا باورچی۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ہر فصل طبوائی
بہید و اکبر۔ کندہ کچہ ہر تو طبایخ قدرت۔

طبخ۔ پختن یعنی پکانا کھانے وغیرہ کا۔

طبخ۔ وہ چیز جسکو پانی میں جوش دیا گیا ہو۔

طبرزد۔ معرب تبرزد مصری جو مشہور چیز ہے باعتبار اسکی سختی کے تبرزد
اسکا نام رکھا گیا۔طباشیر۔ معرب تباشیر مشہور و اسپید رنگ کبودی مائل ہندی ہیں
اسکو مبلو میں کہتے ہیں پوری کیفیت اسکی ادویات کی فصل میں لکھی گئی
انشاء اللہ تعالیٰ راضی۔ چہ بالکی تاب و تپ ہر کہ وار و طباشیر
بانی ست راضی علا حش۔طبع۔ سرشت آدمی کی اور مہر کرنا خلیہ اور سکہ قائم کرنا درہم و دینار
پر اور نقش کرنا چھاپنا۔طبایع۔ تشدید بامعاصط طبیعت فکی و کوزہ گر۔ توحید۔ اندکے غفلت
ارکندر رہو۔ ریز و از دست جلد مل متلع + طالب ذات صلح کل باشد
نہ خصوصت کند کس نہ نزاع + بہت بار یک نکتہ و حدت ہمکنند
فہم فاضل طبایع +طبایع۔ کبر اول و تخفیف با آدمی کی سرشت اور جو جزائل
نہ و جمع طبع و جمع طبیعت +

طبایع۔ بہت سی طبیعتیں۔

طبایق۔ موافق و مطابق کرنا دو چیزوں کا آپس میں۔

طبایق۔ یقیناً موافق و برابر اور ہر چیز جو مطابق اسکے دوسری
چیز اور نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے اور گھوڑے کی ناک
کے گرد و دم ہو جاتا ہے۔طباق۔ کبر اول و سکون ثانی طریق و دستور و پیش جو عورتیں نہیں
کھیتی ہیں اور ثبوت کو منع کرتی ہیں صاحب بہار علم انس لفظ کو یقیناً
لکھ کر معنی اسکے دفع غارش زمان لکھتا ہے زلالی چنواں کی تعریف میں
طباق میر و سیم جرج و دہانش + دروہشت جلالی باش قدسی نہ میں توانی
ندش کر دم + طباق زن خندہ فرج و مینی بہم +طبل۔ چھڑا نغمہ ہر کھایا جاتا ہے سعدی۔ بد اقم کہ دروے شکوہ نہی ست
و گر و کند با بک طبل نہی ست +طبال۔ نغمہ بجانے والا طبلی درویش و لہ ہوی تھا طبل سے
تاساکن ملنے دربانے + طبال صانع انس و جان + ہرنیک و در زمانہ

حاضر + کس جون تو نباشد از مناصر +

طبرخون۔ ایک لکڑی بنی رنگ تلخ ہر جسکو سرخ مندل کہتے ہیں۔

طبطو۔ ایک قسم مرغابی کی ہے۔

طبایخ۔ مشہور لفظ ہے۔ نظامی۔ جو قبل کمر بست پیش از کنش طبایخ
نشاہ زدوں بردش +طبلہ۔ یہ بالون کی بنی ہوئی ایک چیز ہوتی ہے جو طاری ہاتھ میں رکھتے
ہیں جب باز کو سٹار پر چھوڑتے ہیں اور اسکو واپس بلانا مقصود
ہوتا ہے تو طبلہ کو جس میں طعمہ باز کا ہوتا ہے حرکت دیتے ہیں باز واپس
آجباتا ہے۔ نیز معنی وہ جو عطاروں کا ہوتا ہے سید علی ہجواری
آفران مخرق شکار انگن بدام مانند طبلہ بال ہری بسیم دارم مانند
سعدی نیاساید شام از طبلہ عود + بر آتش نہ کہ چون عنبر ہوید +

طباہچہ۔ خاکینہ اور ہر چیز نرم و نازک +

طبریہ۔ ایک شہر کا نام ہے۔

طبقة۔ مشہور لفظ ہے۔

طبعی۔ بفتح اول دوم ہر چیز منسوب طبیعت اور نام ایک فن کا تھون
حکمت سے اور عمر و از ایک سو بیس برس کی یہ لفظ سکون ثانی بھی درست
و صحیح تصور کیا گیا ہے۔

طبقری۔ نام ایک مقام کا ہے۔

طبی۔ بالکسر بالغم چار پاؤں کے پستان میں سے دو وہ دوتے ہیں۔

طباہی

طحاب۔ بالغم اول و لام مفتوح وہ سبھی جو حوض کے پانی پر کھاتی ہے۔

طحال۔ کبر اول سپر یعنی تلی جو ایک عضو اندرونی اعضا میں سے ہے۔

طحال۔ بغم اول نام بیماری کا جس سے تلی و دم کرجاتی ہے۔

طحن۔ آنا پسینا فٹے کا۔ آنا بانا۔

طالے بارے

طراف۔ دھت گرجسکو ہندی میں محاورہ کہتے ہیں اور پنجاب میں بھی۔

طرب عوش۔ ہندو عوشی کرنا۔ اندھوشی۔ فیہر و طرب و تان ہر وہ لکھنے والا جو عوشی کرے

طروب۔ بغم اول و ضم ثانی شادمان یعنی خوش و خرم۔

طروب۔ بغم اول و دوم جمع طرب بہت سی خوشیاں۔

طریقیت۔ راستہ چلنے کا اور گز کرنا منازل سلوک کا اور تزکیہ

باطن توحید۔ بسا بندگان سالکان طریقیت + مبارک ہواں اتقانی

حقیقت + بسا اہل شمت بسا اہل شکوت + بسا اہل دولت بسا اہل

عظمت + شہان جہان و انیان و لاہیت + عزیزان و بیاہ و ارکان و دولت

گنہ شتند و رفتند آخیز دنیا - بنزد باغ و جود و انوار حسرت +
طراوت - تازگی - تری - رونق - تاب - کمال و اسما عیسیٰ
 خدای داد ملک زمانہ و دیگر بار - طراوتی بانہ از حساب و شمار +
طرشت - ری کے ملک میں ایک علاقہ کا نام جو یکی آب و ہوا
 مطبوع ہی محمد قلی سلیم - نازد باشک و آہ و لم گوے او سلیم چون
 ملک ری بآب و ہوا سے طرشت ماہ +
طراثیت - بہر دو تائے مثلث نام ایک میوے کا -
طرح - ڈالنا - دور کرنا - قائم کرنا کسی بنا کا اور نمونہ نئی عمارت کا
 نقش کرنا - کنارہ پر ناہ فروخت کرنا کسی جنس کا زبردستی سے یعنی بادشاہ
 کی طرف سے کوئی ناقص جنس - علیا کو دنیا و قیمت اچھی جنس کی
 وصول کرنا اور نام ایک فوج کا جو سوائے مہینہ و مہرہ کے امداد کے
 واسطے الگ کھڑی ہو اور ضرورت کے وقت اخاد کو حاضر ہو
 ملا طرغیہ کا نقد پرستان طرح کر دے کہ نتوان ہوا قسام گل شرح کرو +
طرح - نقاشی نمونہ اور طرح بنانے والا -
طرد - بردن مرد - چلانا - دور کرنا بھگانا - ہٹانا - کھینچنا - زہر دینا
 ٹھہرنا - چھوٹنا وغیرہ کو -
طریہ - وہیت ناک آواز جس سے جانور وغیرہ بھاگ جاتے ہیں -
نطاتی - طریہ سے برآور و باروس گفت + کہ خواہی ہیں لفظ
 در خاک خفت +
طریق - در - بادشاہ حاکم سرحد کا حافظ طالب آملی صفت در و برستارہ
 صفداریت + باج شاہان خود طرفدارت +
طراز - طرازہ - تیز زبان - چور کیسہ پر - جالاک - مکار خیلہ گریسی -
صفدر - فوقانی - برودل زابل دل آن شوخ عیار - بطاری و
 مکاری کند کار علی حساسانی - مکرے نتوان کرد بطاری
 چشمش + گرد لبر و لبر طرازہ نباشد +
طریہ - بردن فقیر مرد و خوبصورت و خوش لقا -
طریہ - خوبصورت لوگ اور وہ چہرہ جو تیز اور روان ہوں -
طرہ - پہلے اول تیز کرنا - کاٹنا - بھاڑنا -
طرہ - بھیم اول ہر و جمیع سب کا سب پیدا -
طرہ - بھیم اول و ہر دور سے مملہ پیشانی کے بال اور کنارہ ہر چہرہ کا
 اور کمر کی مختصر -
طراز - کبسل اول نقش و نگار و علم ہمارے اور کپڑے کی سنہات اور نام کب
 شمر من غیر کاترستان میں منسوب تراز زب و زینت - بارش نظامی -

فلک نیست یکسان ہم آغوش توہ طرازش و درنگ ست بردوش توہ
 طرازی تو انگیزم اندر جان + کہ خواہد ز کثرت نوری نور بان -
طرز - شکل - نیت - طور - طریقہ - طالب کلیم مشیت بفسون بستہ -
 غزالان غنم را بہ موختہ نطق از گمت طرز سخن را +
طرز - نام ایک شہر کا شام میں
طرطوس - نام ایک پہلوان کا اور نام ایک کالون کا -
طرسیقوس - نام ایک نصاریا بادشاہ کا -
طریف - غریب و نادر و نونادرہ -
طرافیت - لطیف چیزیں نئے مل تازہ چینیں -
طرف - چھتین کنارہ اور جانب اور مرکز اور حصہ کسی چیز کا اور گوشہ
 میر خسرو - دربار سوس کوئے خود افتادہ بینی بندہ راہ سر یک طرف
 تن یک طرف جان یک طرف پا یک طرف +
طریق - بفتح اول و سکون را سے آنکھ کی حرکت اور پلک کی جنبش اور
 دیکھنا گوشہ چشم سے اور کہ بند سہرا اور گھوڑے کا سار اور حریف
 اور وقت و فائدہ خان خالص زبس دامن ازین گلشن برنگ غنچہ
 بچہ دم + رسانیم بہراج گریبان طرف دامن راہ +
طریق - بضم اول و نعتیں جمع طریق بہت سے راستے چہرہ جلیں -
طریق - راستہ چہرہ جلیں ماخوذ طریق سے جو بفتح اول ہر اسکے معنی وہ
 آواز ہر چہ چلنے کے وقت آدمی کے پانوں سے آتی ہر اور نام ایک شکل
 شانزدہ اشکال علم ریل سے اور طرز اور طور صائب گرد باور از سن طریق
 دشت پیایے گرفت + جشت از محجون یا آہوے صحرایے گرفت +
طراق - تازیانہ مارنے کی آواز - لکڑی ٹوٹنے کی آواز ہنوی ٹوٹنے کی
 آواز سمیت ناک آواز - خوناک آواز سے زول خیر و ملک آید
 آن گاہ طراق + کہ بیشست تو بآید ز لگان تو ترنگ +
ظرافل - اظرفیل - ہندی معرب اصل اسکاتری میں یعنی تین کابل بلبلہ
 قبیلہ آئکہ میں میر معری - اگر زلمت کین تو دل ضعیف شود + آواز
 ظرافل سودش بود نہ از جلاب +
ظربال - بلند عمارت بلند منار - محل عالیشان سے جو پر خاک
 مقام ست آذر انسان را + چہرہ ایک مہر و مہر ظربال +
ظرم - کبیر اول کاڑھا شدہ جو جم جلتے -
ظرفہ - بھیم بہت تھوڑا وقت مقدار پلک ہلانے کی یہ لفظ بفتح
 اول ہر چہ اول بضم اول بڑھتے ہیں لفظی بہرین فرید الدین عطار طرفہ العین
 جہان بہر زند + کس سے آروک آغا دم زند +

طافا عین	طافغان - ترکستان کے بادشاہ کا نام اور وہ شخص جسکو بادشاہ نے عزت
طعم - بفتح اول لذت اور مزاج کسی کھانے والی چیز سے حاصل ہو	مفوضہ سے معافی دی ہو یا نام ایک سبزے کا جو کھلنے میں
میزرا طاهر وحید - درند اتم باد طعم زہر قاتل میوہ ہمساقی غم جہا م	آتا ہو
ما از تہ دل میسر ہو +	طرخون - نام ایک چھکے کا جسکی جڑ کا نام عاقر قرحا ہے
طعم - بضم کھانا اور کھانے کے لائق جو چیز ہو -	طربان - حادث ہو نا اور وارد ہونا کسی چیز کا -
طمان - یکسر اول و فتح ثانی نیزہ مارنا - طعنہ دینا - اور نیزہ مارنیوالے	طرقہ - نقیبوں کی آواز کے معنی راستہ چھوڑ دینا پوش پوش پیش پیش -
لوگ جمع طمن کی -	طرقہ - بفتح اول یکبار حرکت دینا آنکھ کا - اور شرح نقطہ جہ آنکھ میں پیدا
طعن - نیزہ مارنا عیب لگانا کسی کے کام میں - ابوالنضر نصیرانی	ہو جاتا ہے اور نام نوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ دو ستارے ہیں
چنین کہ تازہ غزل سر ز نذر طبع نصیر و گفت غیث اگر طعن بر ہزار کند +	بغیر کہ دو آنکھوں پر سج اس کے +
طعمہ - بضم اول خوش و درزی یعنی کھانا -	طرقہ - بضم اول جو نئی چیز اور خوش ہو اور مشوق خوبصورت توحید
طعمہ - بفتح اول ایک بار چکنا کسی چیز کا لذت اور مزہ معلوم کرنا -	آمدی و نقش بہ صورت نظر کے ذات پاک + قطرہ دیدہ بکمر و دیدیم و
طعنہ - بفتح اول نیزہ اڑانا بگونی کرنا - طالب آملی - زند طعنہ بر آتش سوز	دریا دیدہ ایم + گل بخندہ بلبل نذر نالہ قمری در قنار + دہن سامان
در دم + برافنی تکیہ گیر و حج و تائم +	عیش و غم مہیا دیدہ ایم + ز انقلاب گردش گردن و در اندر جان
طاے با عین مجسمہ	روز و شب شام و دھرتی نماشا دیدہ ایم -
طغرا - بضم اول ترکی میں ایک عجیبہ خط کا نام جس سے فرامین	طرہ - بالضم و تشدید اسے زلف اور شبانی کے بال و رنگارنگ ہر چیز کا اور
بادشاہی پر بادشاہ کا نام لکھتے ہیں - درویش والہ ہروی - در کشور صفحہ	جھجھ مکان کا جسکو باران کہتے ہیں طغرا کم ز دل شان نیست خاطر باد
کک یکتا + بر نام سخن کشیدہ طغرا + جمال لدین سلمان مثال غزل نقل	مساب + طرہ جو گردیدہ جمع زلف پر نشان خوش است + ولہ گرد و شب
از ملک دین بر خواندہ ایم + تا کشیدہ سندر ہنشور ماطغراے عشق +	سپید از نرہ صہاری + ز شکنج طرہ روز سن سیاہ ست +
طفاج - نام ایک لایت کا ہے ترکستان میں بعض کے نزدیک صحیح طناع ہے	طراوہ - بفتح اول و فتح و اور گمین کپڑا جو علم کے سر پر بندہ سے ہیں -
طفرل - بضم اول و کسراے سکجوتی خاندان میں ایک بادشاہ کا نام ہے	طریدہ - ملکہ کرنا - بچکا دینا - اور چور و رہن -
اور نام ایک شکاری جانور کا جسکو بہرے کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے -	طریقہ روش - چال چلن - مذہب اور نام ایک ساعت غس کا جو قوت
طغان - بالضم نام ایک بادشاہ کا -	ہونے قمر کے عقرب میں واقع ہوتی ہے آقا حسن حدت آن را کہ
طغیان - زیادتی کرنا حد سے گذر جانا ظہوری حریت زہر گفتمام	بجز عشق و جنون مشرب نیست + غیر از بے لطفی مذہب نیست +
شکوہ و امیکند + در و طغیان میکند گرام انیون می ہم -	پر میکند طریقہ اہل زبان + آری آری طریقہ بے عقرب نیست +
طغان شاہ - نام ایک عظیم الشان بادشاہ کا جو فراسیاب کی اولاد سے تھا	طربی بہت بخور اور کم -
طغیانی - زیادتی یہ لفظ یعنی طغیان بذات خود مصدر تھا یا سے تحتالی کا	طری - نیا اور نازہ
اُس پر زیادہ کرنا درست نہیں مگر اہل فارس نے یہ امر جائز رکھا ہے جیسے	طراحی - نقاشی
فضول کا فضولی اور خلاص کا خلاصی منسلک ہیں -	طا با سین محکمہ
طاسی با فاسے	طسیج - کنارہ و گردن و اوج اور نام ایک مقدار کا یعنی ہر ایک چہرہ کا
طفولیت - بر وزن رجولیت - لڑکا ہونا - کم عمر ہونا -	چومبوان حصہ ایک گز کے چوبیس مسوج اور چوٹا حصہ دنگ کا وزن
طفل - یکسر اول کو دک کم عمر لڑکا یہ لفظ عام ہے کم عمر انسان اور چوان کے	جو دھمہ کا مقدار ہوا -
واسطے اطفال اسکی جمع ہے اور وہ لڑکا - جو یتیم ہو یعنی بے مادر و پدر -	طا با شین مجسمہ
سعدی - منہ بودم و تمسکافہ را + چوانا و زن و طفل بچا رہ را +	طشت - قریب قریب مشہور ترین ہے جسکو گن سبزی میں کہتے ہیں -

طفیل۔ نام ایک شخص کا جو ناخواندہ مہمان ہو جاتا اور کھانے کی مجلس میں بغیر بلائے اور لوگوں کے ساتھ چلا جاتا اور محاورہ فارسی میں ذریعہ اور وسیلہ جو کسی کام میں ہو میخیر و یعیل ہمہ قبول کم کن ہاے آلہ من و آلہ ہمہ ہد سعدی چہ کم گردای صدر فرخندہ ہے + ز قدر رفیت بدر گاہی + کہ باشند مشتہ کہ ایان خیل + بہمان دار السلام از طفیل +

ظفرہ۔ نکل جانا کو د جانا۔ فرصت ڈالنا کسی کام میں اور وہ فاصلہ جو کسی کام میں پڑ جائے۔
ظفادہ۔ وہ دائرہ جو آفتاب گرد واقع ہوتا ہے جیسا کہ چاند کے گرد ہالہ پڑ جاتا ہے سورج کے دائرے کو ظفادہ کہتے ہیں۔
ظنیلی۔ وہ شخص جو کسی کے گھر ناخواندہ مہمان کسی اور شخص کے ہمراہ چلا جائے مولانا بنای ہروی۔ چو ذکر غیر کنی در صحیفہ مارا نیزہ طفیل ذکر ان یاد میتہ ان کردن۔

طامی باقات

طقطق۔ وہ آواز جو دو چیزوں سخت کے آپس میں ٹکرائے سے نکلے فارسی میں ٹک تاک اور ہندی میں ٹک ٹک آسکو کہتے ہیں اور نام ایک قسم کی روٹی کا کمال اسمعیل استخوانہ زلزہ برتن سن + ہمہ طق۔
کنان جو ذہن اند میرزا طاہر وحید خان نیری تعریف میں۔ رخس کر دور دلبری چون شتاب + دل از طق طق پاسے او گشت آب + کاغذ گر کی تعریف میں۔ چو طق بود کاغذ نان او + برین نان جہانے ست مہمان او +

طامے بالام

طام۔ کبیر اول رقیق دوا جو بیمار کسی عضو پر لگانے ہندی میں اسکولپ کہتے ہیں اور زر خالص یعنی سونا اور سونیکے ورق سعدی وجود مردم دانا پشال زر طلاست کہہ ہر کجا کہ رود قہر پیش دانہ نظامی بفرمان اوزر گر چہ یہ ست + طامای زر بر سر فقرہ بست +
طلوب۔ طالب طلب کرنے والا خواہشمند +
طلاب۔ یضم اول و تشدید لام بروزن جلاب جمع طالب کی بہت سے طلبکار طالب یفتمین خواہش جو دل میں ہو اور تلاش مشعر دست از طلب غارم تا کام من بر آید + تا تن رسد بمانان یا عان زن بر آید +
طلب۔ یضم اول مغرب طلب و میون کا گردہ اور جماعت۔
طلعت۔ صورت شکل۔ مدہنی۔ دیدار اور دیکھنا تو حید نظر آید طلوع جلوہ دانت زہر طلعت + نای چہرہ روشن زہر شکل وز ہورت۔

طلاقت۔ کل جاننا زبان کا اور تیز ہونا۔

طلح۔ ایک بڑے خاردار درخت کا نام ہے جو ریگستان میں ہوتا ہے اور شگولہ درخت خرا اور درخت موز یعنی کیلا۔

طلع۔ درخت خرا کا شگولہ۔

طلوع۔ بلند ہونا اور نکلتا آفتاب یا چاند یا کسی اور ستارے کا اولیٰ کہ گرد طلوع و دو چرخ + طلوع مصرعہ دیوان داغ +

طلاق۔ چھوٹ جانا عورت کا نکاح کے قید سے جو معنی کشادگی و روانی و آزادگی۔ حافظ۔ از سرستی و گریبا ہد ہر عد شباب مدعی میخیر استم لیکن طلاق افتادہ است +

طلیق۔ نسخ اول وہ در دو عورتوں کو بچہ جنے کے وقت ہوتا ہے اور نام ایک نئی جوہر کا جسکو ایک کتبہ میں ماضی۔ در نظر از صفائی طلعت او تہ ناست + گرچہ طلق از فراط محبوبی نقابش تو جوست +

طل۔ باریک نظر سے بارش کے اور شبنم جو رات کو بہتی ہے۔

طلل۔ جسم و کالہ و تن و عیشہ اور نشان آجڑے ہوئے شہر دن اور گرسے ہوئے گردن کے۔

طلسم۔ کبیرتن مہموم خیال عجیب فیکل میں دکھانا اور مہیب شیطین جو خرائن و دافان بنانے میں صیوتین ابراہیمی و سماوی سے بنائی جاتی ہے محمدی سلیم۔ بیچکس مہر شہر مجنون و قہرست + این طلسمی ست کہ بر نام سلیمان بستند +
طلجن۔ تانہ آہنی یعنی تہا سپر و نی پکانی جاتی ہے۔

طلیغہ۔ وہ فوج جو رات کو لشکر اور شہر کی حفاظت کرنے اور جو فوج لشکر کے پیشرو ہو۔

طلایہ۔ حفاظتی لشکر گشت کرنے والی فوج۔ مسیح کاشی۔ اول من رسید درین دشت پر خطر + گوئی کہ بہر لشکر ہستی طلیام +

طلبہ۔ جمع طلبا خواہشمند لوگ۔

طلحہ۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے دس اصحاب سے جنکو بشارت بہشت کی ہو چکی تھی اور عشرہ مبشرین انکا خطاب ہو ایک اصحاب کا نام جو طلای۔ شہرے رنگ زرد رنگ محسن تاثیر۔ آن رنگ طلای خط شکن خواہد + ہر جا گل جعفری ست بار بجان ست +

اطای باہیم

طمانینیت۔ یضم اول ہوسہ دونوں تسلی و آرام اور جو لوگ ایک لون و تشبید یا سے تختانی پڑتے ہیں طمانین۔
طمث۔ خون حیض کا اور رافض ہونا و طلع۔
طمعاج۔ ترکستان میں ایک ملک کا نام ہے۔

طمس - پوشیدہ ہونا - دور ہونا - جدا ہونا -
طمارع - بیخ اہل صاحب طبع حریص بہت طمع کرنا - سعودی - بروے
خود در طمع باز بھون کر وہ چو باز شد بد رشتی قمار زن توان کرد +
طمارع - بضم اول بہت سے طمع کرنے والے طامع کی جمع ہے -
طمسع - امیدوار حرص اور آرزو - توحید - بہر طامع زندگی مشکل
شود + شد چو دامنگیر آزار طمع - مخفی یا بندہ تار و زار خیرہ بندہ
نا توان گرفتار طمع -
طمر افاق بضم ہر دو طای کرد فرشتان - شوکت - فخر - بڑائی -
طم ورم - مال و دولت - نقد و جنس - عزت - آبرو - ناموری -
طمانین - تسلی - آرام - آسائش -
طامقہ - طافہ - وہ لڑکی جو باز کے سر پر دیتے ہیں تاکہ اسکی آنکھیں بند ہوں -

طامع با نون

طنباب - وہ سی جو خیمہ کیساتھ باندھی جاتی ہے - مخدیان - تخت - طنباب
جہت ہر کشیدہ عناصر و طبع آر میزند -
طنب - جمع طنباب بہت سی رسیاں نیون کی -
طنجیر - ہر وزن دگر تیلہ جو ایک بڑے مشہور ہر کھلے ٹھکانہ کا دیکھ -
طنز - ناز و اہمسی - سحر زین -
طناز ساز گر نیوالا ہنسی کر نیوالا - رمز سے باتیں کر نیوالا -
طنبک - چوٹا نقارہ - معرب تنبک -
طنبک - صداد آواز -
طنین - بکھی اور زبور اور گچ کی آواز -
طنبورہ - مشہور ساز ہر معرب و نبرہ جو ہندی لفظ ہے اور بڑے کدو سے
بنایا جاتا ہے جس کو کدو تلخ کہتے ہیں - میرزا بیدل - بہت خوشی پیامے
رسان - زمینا سے طنبورہ جامی رسان +
طنطنہ - آواز طنبورہ - بجا وغیرہ اور کہہ فداور آواز زبوریم طبل کی -

طامع با و او

طوسینا - نام امی پہاڑ کا جو چھت مری کو جگہ رانی لفظ کا ہے -
طویت - پیچیدہ و گہرا و نہ نشہ -
طواجج - حادثے اور آفتیں و مرگ -
طود - بڑا پہاڑ پشتہ بلند -
طور بضم اول پہاڑ اور وہ پہاڑ جسے بڑی عیلانہ سلام کو چلی پہلی - توحید
چکر و ذات احد و وجود خاک طور + چو نور مطلق ایجاد گشت روشن نور +
کے بزم طہریش نمود و گرد و گئے ہار نمود و ارشد کے دور و گئی ہیوت کھٹا

بچا کر واداد و نمود گاہ بوسی جمال جو و بر طور +
طوبی بفتح اول طر طریق عادت -
طوس - ایک شہر کا نام ہے مسکن فردوسی عینہ الرحمہ کا -
طوسیقوس - نام ایک نصائب بادشاہ کا -
طواجج - جمع طامع اور نام ایک کتاب کا -
طوبع - بفتح اول رغبت و رضا مندی و خوشنودی خاطر -
طوبغ - فرج کا نشان ترکی میں -
طواف - کسی کے گرد پھرنے - طواف کرنا - نظامی - طوائف زہراں پیروزہ
گلشن جہان گلشن آب و دیار و تن -
طواف - عادت کرنا - گرد پھرنے -
طوائف - بہتشدید و طواف کر نیوالا -
طوق - دین و طاقت و گردن بند و حلقہ دنگ و گلو بند اور ہر جوہر
جو مدور ہو نظامی سر زلف معشوق راطق ساز و درہم سنگین باین
گردن طوق باز - دوتا پشتہ طاعت پشت اسی سروسی دارم +
مگر قری صفت ہستم کہ طوق بندگی دارم +
طواق - وہ عورت جو رات کو آسمان سے بہترین جمع طارقہ مانہ کی غنیاں
طوطک - نام ایک ساز کا جسکو نوازہ کہتے ہیں میر خاجا آفرندن
وے قانون بردار دل شک کہ کوک کن طوطک و ظہور و وقت و تنک
طویل - دراز اور نام ایک بجر کا جو نرم ہے
طول - دراز ہونا - لمبا ہونا - طمانظیری - کجا بودی کہ اشتباعتی
آزادہ بانی را + بقدر روز و عمر طول وادی ہرزمانی را
طوفان - کثرت سے برسنا بانی کایا دریا کا پڑنا - حباب آندی کا
چلنا - سخت ہوا کا چلنا - آگ کا گھٹانا - عین غری - کہ انجم سر از خط
طاعت تو کشیدہ + کہ از پھر بنارید بر سرش طوفان +
طوطیہ - ہر وزن تو کہ کہ راستہ کرنا - تہید شانا - سندھو نا -
طویلہ - بامکان جہین گھوڑے اور زوشی باندے جہان سعودی قیام
کن کہ چہ حالت بود دران - سامت کہ کہ در طویلہ نامیم بہا - سامت +
طوی - معرب نوے کہ کہ ترکی میں شادی کہ خدائی کو کہتے ہیں -
طوبی - نام ایک درخت کا جو بہت میں ہے اور ایک تعمیرین اسکے
سایہ تلک ہو تعمیر از بولفت - تعم نے لوح ہلام معرب لکھا ہو گا +
خوشی سے بڑے کے نور شاخ طوبے بگیا ہو گا +
طوطی - معرب توئی مشہور پرندہ ہے جو کہ یہ جانور توت کا پہل بہت
شوق سے کھاتا ہے سو اسے اسکام توئی رکھا گیا

طولانی - دراز - دور از سی - لبالبائی محمد علی سلیم - جبین کو صی
عمر بیان نتوان کرد بد قصہ طول اہل را کہ سخن طولانی ست +

اطای با بامی ہوز

طہا سب - ایران کے ایک بادشاہ کا نام اور جو بیابانہ اسماعیل صفوی کا تھا
طہارت - پاک ہونا و خواہر استخار کرنا - علی قلی بیگ ترکمان - تقو اسی
ما برای طوان پالہ ست - بجائیکہ بادہ نیست طہارت نیم شرف الدین بخاری
ای مصلا بی طہارت کن + خانہ دین خود طہارت کن +
طہور شا - ہوشنگ کے بیٹوں سے ایک بادشاہ کا نام -
طہر - پاک ہونا حیض سے -
طہور - پاک کرنے والا -
طہیر - پاک کرنے والا -
طہران - دارالخلافہ ایران مشہور شہر ہے -

طامی با بامی

طیب - بکسر اول خوشبودار خوشی و خوش طبعی -
طیب - نفع اول و تشدید یابی کسور طلال و لذت پاک خوشبودار مطبوع
طیب و مطیب - نام ہر دو پیران رسول صلی اللہ علیہ وسلم
طیب و طہر مشہور ہیں -
طیبات - بکسر اول نظر آتین خوش طبعیان -
طیبات - تشدید یائے پاک عورتیں -
طیبت - بکسر اول تلخ و خوش طبعی -
طینت - بکسر اول شربت اور اصلیت -
طیہوج - نام ایک پرندے کا ہے جسکو ہندی میں لوا کہتے ہیں -
طیر آڑنے والا جانور ہے - کند سجدہ ہر گاہ خداوند + ہمیشہ
دش و طیر و جن و انسان +
طیار - بیلے مشہور و نامہا جانور و سیا و آما وہ جمال الدین سلمان
چنان بعد تو میزان عدل شد طیار + کہ میل سوی کو ترخی کند شاپہن -
طیہر بہت سے ہندو جانور تو حیدر - بکن و دلو پری دا و حصہ مقسوم +
رساند رزق برام و دود و خوش و طہور +
طیش - سبک ہونا غما ہونا - کم عقل ہونا - تیز رفتار نہ گھنا - غصہ
و غضب و بیدامی -
طیعت - وہ خیال جو خواب میں نظر آئے -
طیران - اڑنا - پرواز کرنا -
طیلسان - قسم کھڑے کا ہے جو قاضی اور خطیب دوش پر کتے ہیں -

طین - سناک مٹی گیلی مٹی -

طیان - مٹی کا کام بنانا والا کھار اور پچیدہ اور گر سنی بھوکا -
طیرہ - بفتح اول غضب و غصہ -

طیرہ - بکسر اول غصت اور سبکی و خجالت و جب غمناک و شرمندہ سعدی
و دینیز طیرہ عقل ست دم فرو بستن + بدقت گفتن و گفتن بدقت خاموشی
طیارہ - تیز رفتار گھوڑا اڑ جانوالا اور ہر چیز تیز رفتاری کشتی وغیرہ -
طیبہ - لقب شہر مدینہ کا -

طی - بروزنی نام ایک قبلہ کا عرب میں ہے نامہدنی حاتم پیلہ
حافظہ سخا نامہدنی نام بیاساتی ہدیار بادہ بشاوی ہادی حاتم طی +
طی - تمشید پائے پسینا اول پست کسی چیز کی اور نام ایک بیماری کا
جس سے بال تمام بدن کے معلقہ دار ہو جاتے ہیں

دوسری فصل

آرد و لغات کے بیان میں

فایض ہو - کہ اس فصل میں جو لغت درج کتب آرد وہیں سفارسی ہیں
اور اس باب کی پہلی فصل میں تحریر ہو چکے ایسے دوبارہ نہیں لکھے گئے

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات میں

اطای بالفت

طاق خضر سبز رنگ طاق کنا تھا آسمان -
طار قبلہ نما - وہ جانور کی فصل جو قبلہ نما میں بنائی جاتی ہے اور قبلہ کی سمت
اس سے معلوم ہوتی ہے صفہ رفوقانی - گردن تسلیم و دروغم سب سے کوے
تو + دل بہ پہلو ہر زمان چون طائر قبلہ نما +
طالع چپ نخس طالع اور شوم نور الدین طہوری - ہوا سے آنکھ شو +
کار و دشمن مارا ستہ + اس سے کہ در طالع چپ مانیت
طاسن ساعت بگڑی کا پیمانہ اور وہ ایک گھڑا سنی ہوتا ہے جسکے نیچے بہت باریک
سوراخ ہوتا ہے پانی میں وہ تیز تار ہوتا ہے ایک گھنٹہ میں وہ پانی سے بھر کر دوب جاتا ہے
نظیری نیشٹاری - نواز یرم بزمہ طاعت انیت - تارید بالانہم غاصہ
انیت + ہر گرجہ و پروتھی گردن + کربال زید طاس ساعت انیت +
طاقت مہمان نہشت قائم بہان کہ نہشت - یہ ایک مثل ہے کہ مہمان کی
مدارات کر کے گھر چھڑ کر جاگ گئے ذوقی - آمد عم دوست رخت جانہ
بسم + طاقت مہمان نہشت خانہ بہان گذاشت +
طاق و جغت - بازی تار و جغت ہے عینہا طہر و حیدر - طاق و جغت باہتم
باہر ویش دلدارہ + طاق بودا بروی و من خفتہ کتم باہر ویش

طاس چل کلید یہ ایک پشت مسی ہوتا ہے جس میں چالیس دعائیں کندہ کی ہوئی ہوتی ہیں اور چالیس ہنی تالیان اس میں رکھی جاتی ہیں۔ تالیون پر بھی چالیس ادویہ کندہ کی ہوئی ہوتی ہیں اس میں پانی ٹا کر تالیون اور طاس کو دو کر پیا کو دیتے ہیں اس امیر پر کہ دعاؤں کی برکت سے بیمار چھا ہو جائے طاس پر وحید۔ دردین باشند گرم درمل اور چندین دھان لکھو از می نمی آید جو طاس چل کلید محمد قلی سلیم۔ زہر بگ سید کہ در آب رعیت باد خزان حساب یا در طاس چل کلید وہ۔

طالع سکندری دارو۔ ایک شیل ہو کہ فلان شخص سکندری طالع رکھتا ہے ذہنی اور رنگ زریب عالمگیری کی تعریف میں۔ در نشان زمانہ عالمگیر شیوہ بندہ پروردی دارو بہ بر سر خوش در سلطان جہان۔ تاج اقبال سروردی دارو بہ صد چودا راست بردارش دربان۔

ناگہ طالع سکندری دارو۔

طارم احضر۔ آسمان باعتبار زنگت کے صائب نیست جائے پر نشانی چارو پلو افس + ماندہ و رنگلسے طارم احضر چہا۔ طاعت دور۔ فرمان بردار۔ بندگی کرنے والا عرفی۔ بدست بہت طاعت دوران رہا کردم + در اولین قدم اسباب غلہ و حور قصور۔ طاق هزار۔ وہ طاق جو قبر کے سر کی طرف نہاتے ہیں اسکو چاندان بھی کہتے ہیں قاسم مشہدی۔ برہاسے نو جوان داد جوانی وہ کہ پیران را + حمید نمائے قد طاق مزار آرزو باشد۔

طارق قیاس۔ قوت دہا کہ عقلندی عرفی۔ منقار بند کردہ رستی ہزار جا تا اولین در پچہ ا و طار قیاس +

طارق قدس۔ جبریل علیہ السلام۔ طاقت فروش۔ طاقیت گذار طاقیت گسل۔ ناتوان طاقیت کمزور میزرا بیدل۔ شبنم طاقیت فروش گلشن شوقم + آب۔ آئینہ ام قرار ندارد طاس پر وحید۔ جوانان گلبار طاقیت گسل +

دیکھن بگد شہ داغ دل +

طاق فراموش۔ طاق منہاموشی جس جگہ کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں۔ بلو نصر نصیرانی بد خشنانی۔ زہار دل بند نصیرا بوعہ اش + کین شیشہ را بلاق فراموشی نہند صائب خندہ چون میناسے می کم کن کہ چون خالی شدی + میگذازد چرخ بر طاق فراموشی ترا +

طاق پل۔ پل کی عمارت جس سے پانی گذر جائے پل کے چشے محمد قلی سلیم

در طوبی عشق بازی از کے کم فیتیم۔ موج سیلاب غم پہلو بلاق پل زند طاق نعل نعل۔ قدم بقدم پانون پر پانون پوری پوری پوری + طاق ابرو نمودن۔ نازا ور کرشمہ کرنا ذوقی۔ نمودم برو گردن عجز غم + جو جانان مرا طاق ابرو نمود +

طاق اقلون۔ جدا ہونا الگ ہونا حافظ نقش سے بستم کہ گیرم گوشہ زان چشم بہت + طاعت و صبر از غم ابرویش طاق افتادہ بود +

طاق لیون۔ بادشاہی محل۔ بیرونی محراب خواجہ سلمان۔ شے کہ بانی کیوان ز طاق ایوانش + فراز بارگہ خوش طاق دیگر زد +

طاق برنما دن کسی چیز کو طاق پر رکھ کر چل جانا مولانا رومی۔ امروز منم ملول و شادوم + غمسم را ہمہ طاق برنما دم۔

طاق زدن جست مارزا۔ کوڑنا جویا گھوڑے کی تعریف میں۔ زہ طاق از دم خود گاہ رفتار + بزرگ ابرو سے خوبان گرہ دار +

طاق خشن۔ طاق کردان۔ جدا ہونا اور جدا کرنا۔ الگ ہونا اور کرنا صائب۔ چشم دارم کہ مر از دو جہان طاق کند + طاق مردانہ ابرو سے دل آرا سے کئے +

طاق شکستن۔ گراتا۔ توڑنا طاق کامیز را بیدل۔ امروز دست از موج ہستی شستہ میگوید + کہ طاق عمر چون شکست نتوان کرد تعمیرش۔

طاق نسیان جس طاق پر کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں صائب شد مکررمی پرستی گردش چشمی کجاست + تانہند بر طاق نسیان شیشہ و چایہ را +

طاؤس علوی آشیان۔ کرۂ ناری بوسب سے بلند ہو طاعت گاہ عبادت گاہ مسجد وغیرہ انعامی۔ سیکے ویرنگین بزرگ خندہ

چہوہ طاعت گمش ساختند۔ طاق بنی شعیبہ۔ یہ ایک طاق کعبہ میں ہے جس میں تائیسر کعبہ روزے جوانی کہ مراد نظرست + جلوہ طاق بنی شعیبہ کند ابرویش +

طاؤس جلوہ۔ طاؤس رفتار معشوق کی تعریف میں بولتے ہیں میزرا رضی دلش۔ گل بچن از عشوہ طاؤس رفتار ان سند + جا بجا

با در گل آن جلوہ مستانہ باش + طاس گدائی۔ گدائی کا کنکول حسین نامی صمن فلک پر نجوم نیست کہ بردگت + طاس گدائی پہر درگم دوران شکست +

طاق بندی۔ وہ نقش جو دیواروں پر زیب و زینت کے لیے کرتے ہیں حکیم نملانی۔ بہر روز نے قبلہ کیسوشد + بہ طاق بندی ابرو شدہ +

طاق مدنی۔ ایک قسم طاق کا ہے جو عمارت میں نہاتے ہیں دایعہ قزوینی۔ کئی گز سفر کہ شیر چہ غم ست + طاق در گاہ ضو دست

کہ باشد مدنی +

طاق نمای - طاق بندی

طای یا بامی

طب النساء - وہ کتاب جس میں عورتوں کی بیماریوں کے علاج کئے ہوئے ہیں
انتہر - دروم از طب النساء دختر ز شد علاج + آب

نارمی پرستان آب انگور ست و بس +

طبیعت دوزو - طبیعت کا چورہ شخص جس کی طبیعت میں دوسرے
شخص کی صحت کا جلاز ہو جائے محمد علی شرف تا آنکہ تو صاحب طبیعت شدہ
این حرف مثل شد طبیعت دوزو ست +

طبل کوچ - کوچ کا نقارہ جو لشکر درکار وان کیوقت بجایا جاتا ہی مولف
رخت بزنند اسے مسافر پانہ اندر رکاب + میر سہر دم چو در
گوشت صدارے طبل کوچ +

طباشیر صبح - صبح کی سپیدی فجر کا وقت ۵ - اگر صدمرض داری
اسے بوالہوس + علاجش طباشیر صبح ست و بس +

طبع حصبہ طبع لظفر - وہ کھانا جو مالک پنے رو پر پانی آنکھ کے سامنے پکوائے
شعشع اثر - یار را بختہ بنظارہ اثر میگردم + خوش طبع
نظرے بود دل شیدار را رضی - بگرہ ہماے ہندوستان صبورم +
گوارانیت خبر طبع حصبہ صبورم +

طبلہ عطار - وہ دوا جس میں عطار عطر رکھ کر فروخت کرتا ہی میرغری - طبل
عطار ست گوئی در میان گلستان + تحت بزار ست گوئی در میان لالہ زار
طبل باز - وہ طبل جو باز کے شکار پر چھوڑنے کے وقت بجاتے ہیں
ناکہ آسکی آواز سے درخون پر بیٹھے ہوئے جانور اتریں اور باریبت
آسانی سے شکار کرے - محفوظ - بصحرا کے کہ ترک من شکار انداز
میگردد + دل قالب ہی گرویدہ طبل باز میگردد +

طبیعت شناس طبیط ذق اور علاج کامل سعدی - امید عافیت
آنکہ بود موافق طبع + کہ بعض را طبیعت شناس نہائی +

طبل سوم زدن - سو کو تو ال جبکہ دمی رات کو تیسری نوبت بجاتا
تو چنانچہ نا شہر میں منع چلا نظیری نیشاپوری - ملک خفت جس طبل
سوم زد + شہیم از زحمت اغیا فارغ +

طبل جنگ - وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہو - سیرا جلال سیرا
روزی کہ از خوشی طبل جنگ زد + صلح کل آمد بہ امان دل چاچک زد
طبل جدال - وہی جنگ کا نقارہ نورالدین ظہوری - مرا ستارہ بجتی
کہ نیست پنداری + نہ ست بافق این و یار طبل جدال +

طبل مان زدن دشمن سے امان چاہنا جنگ سے باز آنا شفیق اثر -

روز میدان چون گلزار و جرات باد و میان + مین ز خصم ز طبعیہ نملے دل طبل مان
طبل بر زین بستن - طبل بر سپ بستن - جنگ یا شکار پر آمادہ ہونا
عبداللہ ہاتھی - بستند بر زین زر طبل باز + بیے شاہبازان کین کردہ ساز
زلالی - بستہ بر گلگون دشمن بیدلان طبل جہات + زلف را باز
سینہ بر طبل جان انداختند +

طبل بگلیم کشیدن - کسی امر کو جو سب کو معلوم ہو پوشیدہ کر نیکی
کوشش کرنا - نورالدین ظہوری - طبل بگلیم نقر کش + کاقبال
کلاہ زین نہ کرد +

طبل خوردن - سہاگ جانا جس طرح پر جانور نقارے کی آواز کر
بجائتا ہو صائب طبل از جوم سنگ ملاست نے خورم + چون
کبک مست خندہ بکسار کردہ ایم +

طبل در زیر گلیم بودن - چھپانا ایسے امر کا جو سب کو معلوم ہو صائب
عشق وزیران بود چون طبل در زیر گلیم + در جوانان عشق شور
انگیز عید دوستا ست

طبل زیر گلیم اندن - بے نام و نشان رہنا - اور رسم کہ جب کوئی امر
مرجاتا ہو تو قبل اور نقارہ اٹا کر اس پر لٹاؤ لکڑیا بوت کے ہلو
بجاتے ہیں اور عبداللہ بن انوری - نوافقان تو بر بام چرخ بروہ علم +
مخالفان ترا طبل ماندہ زیر گلیم +

طبل در گلیم زدن - کسی امر کو آہستہ آہستہ ظاہر کرنا کمال سہیل صیت
صد آشن شرق و غرب فرو گرفت + دست نبوت تو چو طبل در گلیم +

طبل رسوا زدن - طبل رسوائی زدن - اپنے آپ کو ظاہر کرنا مشہور کرنا
صائب - رمضے از بوالہبھیباے نظر بازان ست طبل رسوا
زدن و شیوہ پنهان دیدن +

طبل زدن - طبل فرو کو فتنہ نقارہ بجانا مشہور کرنا - رضی دانش
شد بہار وابر در فکر سر غام گل ست طبل شادی زدن کہ فتح تو بہ بر نام گل ست
سعدی - من تو ہر جا کہ طبل عشق فرو گرفت + بانگ برآمد کفارت
دل و دین ست

طبلیدن - تپنا - گرم ہونا بقیار ہونا یہ لفظ تپیدن کا بدل ہو -
طباع الرلحہ - چار اخلاط جسم کی صفرا سودا بلغم اور خون -
طبل تہی - خالی نقارہ آدمی بے علم و ہنر سے ز فریاد و فغان طبل تہی
سہری نمیدارد + نہادو گو سپند آئیں کہ در بند شکم باشد -

طبل حیدر بازی - حیدر راوی ایک شخص تھا کہ اپنے آپ کو شجاع
طبل حیدر بازی - حیدر راوی ایک شخص تھا کہ اپنے آپ کو شجاع

طرح فرجیدین بس کردینا عرفی چو عرفی با خیال آن صنم خوش
عشرته مارو + برو بای و گرای غم فرومین طرح صحبت را +
طرح کردن نذر تکلف سے ویدانوری - درغناست جهان
از کرم اوله زکوه + عامل زبجزمین طرح کند براتلام +
طرح ابرو بلند کردن تعظیم و تکریم کرنا طالبائی - مرض عشق چو
آید ابل بالینش + کند بلند به تعظیم طرف ابرو سے +
طرح برداشتن - فائدہ اٹھانا محسن تاثیر - ابل سخن نشین و طرفی
بردار + از کیسہ عمر نقد صرنے بردار + در معرکہ ہنریہ پیروی سخن +
باتج زبانی سر حرف بردار

طرح بستن - ایک طرف ہونا راستہ روکنا فائدہ پہنچا کاشی - کہ پیش راہ
تو گیرد کہ طرف بندو + چو بر سپاہ مخالف روان کی بیان حافظ - گنس بدوز گنس
طرفی نسبت ازنا فیت + بہ کہ بفرود شد مستوری بمستان شام +
طرح شدن - مقابل ہونا در ہونا ساطا غنی - ماہ انداخت سپر تا
طرف رو سے کوشد + کاست از غیرت و چشم بایرو سے کوشد +
طرح دشتن - طرف گرفتن - ضمانت کرنا - مدد کرنا - گوشہ پکڑنا
جمال الدین سلمان - دوشت بہ قصد طرف خاطر بود + شب بزیغ
طرف دوش تودار + علی قلی بیگ خراسانی - درتہ سایہ زلفی نہ شمیم
ہرگز + سیح طرف نے دلم از طرف کلاہے گرفت +
طرح زدن - ایک طرف ہونا تہہ چھڑو کنا - میخسرو - چون غنیم سپہر
کردارام ہر تو زود چو پاوشان بہرام +
طرح ایوان - طرہ والاں - مکان چھا جسکو ناری میں باران گیر اور عربی
میں منقلہ کہتے ہیں تاثیر - چشم ادا طاق ابرو لیلی ایوان او +
طرح ایوان لیلی جو کہ مرغان او +

طرح پریشان - معشوق کی توفیق دین پوسہ شنج - نازم اشتعلی عشق
کہ خوش سے آید + بخت شود بدہم طرہ پریشانی را +
طرح گاہ خوشی کا نظام پیش کی جگہ عرفی - خوشی راز نگہنای دلم +
بظرب گاہ دلبر اندازد +
طرحی - بازی گری کو فریب بدیعی ہرقندی - کند غل و غلت از ہر دے
بدون حال + ہزار مرغی و صد ہزار بولامبی +

طای باہرای

طسقی آسیا - یہ بادشاہی آج کا نام جو چلی پیسے مالون پر ایران
میں مقرر ہر شفیق فرخند قلیخان صدر ایالت کی پوجین - نارتہ کھنکھت
ہنوز ازین وقت + ہزار عاں حوالہ کند طسقی آسیا -

دہا و رکتا ایک نقارہ اسکے پاس تھا وہاں ٹھاکر شہر سے نکل جاتا تھا کہتا
کہ میں خیر کے ساتھ لڑنے کو جاتا ہوں مجھ میں اگر کوئی گید رہی اسکو
نظر آتا تو نقارے کو زمین پر رکھ ایک ہاتھ سے پکاتا اور دوسرے ہاتھ
سے اپنے پیٹ کو اس سے لوگوں نے حال دریافت کیا تو کہا کہ نقارہ
اسو اپنے جاتا ہوں کہ شیرورے اور پیٹ اپنے جاتا ہوں کہ میں خود تار ہوں
او عبد الدین انوری - تیغ تو تیغ حیدر عربی + بل تو بل حیدر زاری
بل سلیمانی بل سکندر - مشہور لفظ ہیں اور علی ماہم میں جلال سیر
شکوہ و حدیث رذی کہ زو بل سلیمانی بدل ہوئی طلیہ مطرب بھر پادشاہ
گردا سے مکتبی گوش از جی مغری پرست + شوکت آواز بل سکندر + بیچیت

طای باہرای

طرہ طلا - طرہ بقیش - وہ طرہ جو بقیش اور بادے کا بنا کر پڑی میں
رکتے ہیں میز صادق گویا - بزم تیرہ بختان را بہ شمع فالوسی ست +
طرہ طلا بر سر جام یک ہی پوشی +
طرب سنج - خوشی کرنا الا طرہ طرہ طرب خانہ والون کی تعریف میں -
بیخاند از تمام تاصحدم + طرب سنج احیا چو ابل حرم +
طرہ فروش - محبوب خواہد ورت خوش بکیر سیفی برو سودا سے ہر
طرہ فروشی بازم + عشق آورد و طرح و گیسے انداز +
طرح کش - منسوب وز لون و صورت کش سالک قرونی - سالک ہمیشہ
طرح کش عشق فالسم - آن جان و دل کہ میدہم مرد ز باج نیست +
طرح ادا دشتن - ایک کلمہ کے چند معانی اور کنا سیہ ہونا
آہل عیال کا شست - آویختہ زلف مشکبو از چپ و راست +
سے کہ چھپیدہ طرہ ادا ارد +

طرح شام - شام کے صائب - پیران تلاش رزق فنون
از بان کنند + حرص گدا شود و طرہ شام بیشتر +
طرہ بام - کہ کی سندید اور اوپر کا حصہ نظامی - کشیدہ بطرہ کوئی و بام +
شقائق نمطائے فیروزہ نام +
طرح از تخم - بادشاہ ترکستان و ستارہ مرغ نظامی - جان خسوا زیر
ہفت آسمان + طرہ از خیم تو کی بیکان +
طرح برداشتن - نقل اٹھانا کسی کے مکان کی وضع طرہ پکان ٹالسا لکینیسی
اصم غادہ شقیہ غلیبہ اید + کہ زب غادہ طرہ حرم بردار +
طرح دادن - روگردان ہونا اعراض کرنا - محسن تاثیر - کر بلشن کند
آن سرور بچہ غلام + سبستان سخن طرح دہر کیسوش +

طای با شین

طشت و آب خوشن - پانی اور پختی انگنا - ہاتھ و حونا - ہاگ ہونا پنا
انوری - دنیا خواب دیدن بخل بود عمل تو - آواز کرد و کنون طشت آب است
طشت آتش بسودا - قدیم زمانہ میں رسم تھی کہ جو شخص کسی اپنے
بزرگ یا مالک سے قصور معاف کرنا چاہتا تھا تو طشت آگ کا سر
رک کر دبو دبو حاضر ہوتا اور یہ علامت کمال عجز و کسارت کی تصدیقاتی حساسی
بہر عوجہم خود در بار گاہ ذوالجلال - آب اندر دیدہ و آتش بسواریم +

طای با عین

طعنہ کش - طعنہ زن - طعنہ گو طعنہ دینے والا - بدر حاجی
صحن تو باو جلدیہ کرد و خدمت بابدا - خلق تو باو طعنہ گوی خوش طالع
نورالدین خطوری - زبان تیشہ فرما و ہچمان تیزست - ہنوز طعنہ
تراش از براسے پردیست +

طای با غین

طغرائش و طغرائیس - وہ خوش نویس جو بادشاہ کا نام فرامین
پر بعد محوش لکھتا ہے شجرت یا آب طغرا - طغرائیس گل شریخ
رنگ + رسانید شجرت می بزرگ +

طای با فاک

طفل مکتب - کتب کا طالب علم مبتدی مولف بہرہ از علم عرفان نیست
گروہ فاضلان و طفل مکتب اند +
طفل مزاج - طفل مشرب - جسکے مزاج میں لگیں ہو ابو طالب کلیم
برقل مزاجان جہان چون گذر و حال + امر و کز پستان اہل شیر نزار و
صائب - او طفل مشربی ست کرد کام ناقصان + این میوہ ہای قائم نشوونویز
طفل شیر طفل شیر خوارہ - خود و پیچہ و لایچہ طاہر و حیدر - میدان
نقش جہان ہفتخان کی توین ہیں - ازین سر روان گشتہ گر طفل شیر
ازان شرح پر گشتہ برگشتہ پیر +

طفل شمش - ماہنامہ رزو - شراب جو چہ ماہ کے بعد لائق پینے کے ہوتا ہے
طغرائش طفل شمش ماہ پر زکشتی آرام یافت + تا اگر دید گوارہ مینا و خواب +
طغلائش - آگ کے شراب شیر خور - ویدہ نہ تو بے ویران خردم +
جو طفلان آتش تبایج موم +

طغلائان چین - سبزہ اور گوند باغ کا سلیم - طفلان چین را چو شرر
نیست بقاے با جو بلع خزان ست کہ ہزار بہارست +
طفل خونین آفتاب عالم تاب خاقانی - بزرگ اند فلک مشہد +
طفل خونین چادر اندازو +

طفل دبستان - طفل مکتب کم علم - و کم تجربہ و کم تدبیر ذوقی بامست
در محل علم و ادب - ہذا و قیاس طفل دبستانی ہنوز +
طفل در گریبان انداختن - یعنی بنانا غیر لڑکے کو اپنا
بیٹا بنانا ظاہر حیدر زول نمایدہ طفل آشک از خونشک میدانہ
جو فرزند کی کہ اندازند مردم در گریبانش +

طفل از پستان بریدن - از شیر باز کردن - از شیر بریدن - از شیر واکرون -
بچہ کا دودہ چھڑنا نورالدین خطوری - کہ سبب نوبت میداد بختیہ وقت
ست + کہ طفل خواب ز شیرستانہ و کلمہ بیانی - جو وقت ابالم شیر و عہد
نازش + عبادت دایہ کرد از شیر بارش - ابو طالب کلیم - از شیر و خورز ماہریم
طفل عادت را بگم آید مشرب بخون تو بہ خردم - و لکیم کلیم - یکم پیشہ دی وقت آوی
ہنوز شد + کہ طفل طبع د شیر ہوس بر آید ہ شود +

طفل از ان شیران گوری - والہ ہروی - بنابر ہی ناب تھی ماند و لب
از حرف + خاموشی نام تہ طفل از ان ست +

طفل مہندو - خال رضارہ محبوب اور انکھ کی پتلی -
طفل جل روزہ - حضرت آدم علیہ السلام آپ کا خیریت درستی کا بعد
کے چائیس بن تک گو بند حالیا تھا -

طفل شش روزہ - تمام عالم موجودات چھ روز میں وجود میں آیا تھا

طای بالام

طلاکوب - زرکوب جو لوگ سونے کی دھن بناتے ہیں طاہر و حیدر و لم تبوہ
یا را پیشہ کرد + کہ شتم طلاکوب این رنگ زرد +

طلایہ دار - دیدبان و سردار فوج طلایہ شفیق اثر - غم بر سر جو اس شب
خون نیارو + در حلقہ کہ ذکر تو با شد طلایہ دار +

طلبگار - صاحب طلب خواہ شمش بے حدی - طلبکار خیرست و امیر
خدا یا امید سے کہ دار و برآر +

طلا ساز - سونہ بنانے والا کیمیا کو فغانی - شود و شوشہ رزارین بادہ
خس + طلا ساز را در دشت کسیر بس +

طلا دوز - جس چیز پر طلا کی کام ہو فغانی از رنگ دگر سوخت دل ہار
دور و دیدت + نقش کرد تاج طلا دوز ندانست +

طلا بات طلا کار - جس چیز پر سونے کا کام ہو یا بنت میں طلا والا گیا -
عسرتی - لباس و صورت اگر دازگون کتم بنید کہ از تو ششم طلا با بنت
محسن تاثیر - منزل مردان ز نقش عاریت ماری خوش ست + قانہ
جون فالوس از مہمان طلا کاری خوش ست +

طلا کردن - لیسپ کرنا - کسی تر دوا کا بیمار کے جسم پر ضما د بھی لکھ کر
طلا کردن - لیسپ کرنا - کسی تر دوا کا بیمار کے جسم پر ضما د بھی لکھ کر

بدولت تو منعم بروکشیدہ رقم بہ بہت تو مندس برونادہ طناب بہ
نیم گرم سیاہ - در معج خیز کس کہ جان را گرفتہ آب بہ نہ کہہ سپہ
نمایہ چو یک صباب بہ راہ دراز کس بہ نہایت نیم سرد بہ کہ صد ہزار
سال زندا بر ما طناب بہ

طنبوتہ از غلات بیرون آوردن طنبورہ از غلات بیرون کردن - را نہ
کھانا بھیا ظاہر ہو جانا او (والدین النوری) - آدم باطن کہ نتوان
کردہ از احوال شہر بیرون طنبورہ -

طائے باداؤ

طوطی صحرا - جھل کی طوطی یعنی سبز جھل کا -
طوق لقرہ و طلا - یہ ایک زیور کا نام ہوا اور گلے میں پہنتے ہیں
میں اسکو تسلی کہتے ہیں تاثیر - گرچہ نہیں لور فرزند نیش تابان تراہ می کشد
طوق طلا طوق گر بیان تراہ -

طوبی قاصت طوبی قدی طوبی کی تعریف میں بولے جاتے ہیں
اور اسکی تقدی تعریف میں - آصفی - ز طوبے قاتان بس ناخندم سرور خانی
چرا قمری صفت ہر غلطہ بر شاخ و گرا با تمہ ولہ آصفی طوبے تدان را
نثار سے خند بلند بہ التماس بر غزوان مجلس عالی کنیم بہ

طوفان فزاد جس سے طوفان پیدا ہو - شرف الدین شغالی - گر بہ
طوفان فراوان سر پر غاش داشت بہ زور و کرم و گرنہ کار طوفان کر وہ بودہ
طوفان وار - غلام قربان بردار اور قمری و فاختہ و طوطی و قید یا زنجیر
تابعیت بہرست و مہر ملکہ بگوش + گنبد گردان غلام طوق دار بہ

طوق باز جسکی گردن میں طوق ہو نظامی سر زلف معشوق و طوق
ساز بہ در انکس بآن گردن طوق باز -

طوفان خروش طوفان خیز طوفان ویدہ طوفان رسیدہ
طوفان زائے - طوفان زوہ طوفان طراز طوفان کدہ
آن کے معانی مشہور و معروف ہیں صیر زامیدل - کیفیت طوفان کہہ کر
میر سید بہ از بہر شکم بنظر عالم البت ہمیرا مصائب طاقت کجاست
روی عرقناک دیدہ راہ آنا نہایت کشنی طوفان رسیدہ زائد ولہ ساز ما

حریف زلف مرغ ہستان میر بہ طوفان بہ راہ گذار و میان میر بہ
ولہ خنم آن یل کہ در با نکتہ خاموشم بہ کہہ راکشی طوفان زدہ ساز و کھنم بہ
ولہ زار بہر ادم بر تن رملک وشی بہ کہ طوفان دیدہ ہذا سائش ساحل خبر ہر
ولہ داغ ناسورست لعل ای در بای عشق نہ تیغ سیرست سج بہ طوفان زائے
عشق بہ ابو طالب کلیم - دیدہ ہذا سامان کہ شبنم کھل ہل ہنود بہ دین
ز مالش می حسن یار طوفان فخر کہہ ہذا لعلی کہ ہذا ہست کہین ہر

نور الدین ظہوری - صدراع اہل را دو اکر دہ اند + کہ بر جہہ از می
طلا کردہ اند سید شہر - تفاخر بزرین قبا مینگی + طلائے
براہن طلا مینگی بہ

طلبیدن - طلب کرنا - پکارنا -
طلائے کشتہ - وہ ہونا جو خاک کیا ہوا ہو علی رضا تجلی ہے تو برین
ما تہاب مشب شب و دیگر شبست + نور شمع چون طلائی کشتہ خاکستر شہرست
طلائی جعفری - طلائی دست افشار - نہایت عمدہ ۱ و نرم سونا
قوی ایزدی - اسی خوشا ساعت کہ ہمیں حضرت ممدوح را + کوشش چنگ
زندگ لک طلائے جعفری مفرط - عیار حسن سرکش را محبت میکند
کامل + طلائی شہر ہر واد دست افشار می سازد بہ

طلائی دوتہی اردہ افونی چکے دو لون ہر بت مسکوک ہوتے ہیں و معظفہ فونی
قبلہ طاعت این قوم طلائی دوتہی ست + طاق در بای خسان نائب محراب ہوتا

طای باہم

طمع کار - صاحب طمع جس کا شیوہ طمع ہو صاحب پیشین اہر ص
ہری چوب ہونا گذشت + پیشتر دست طمع کار از عصا کرد بلند +
طمع خام - بے مال ہوس وہ امید بہا حاصل ہونا مگر نہ ہو طالع کلیم
غلک دار فلک ز کا سہ اسید یغ + طمع خام از او آب بقا نیخو اہر +
طمع را سہ حرفت سست ہر سستی - مشہور شل ہو کہ طمع کے تینوں
حرف خالی ہیں نقطہ کسی پر نہیں ہر سعدی طمع را سہ حرفت سست
ہر سستی + ازان نیست ہر طمعان را ہی بہ

طای بالون

طناب صبح صبح کے خطوط شاعی سے ملو ہوا کوری - باش تاج
دوست پہل زین + تیغ خورشید پر کشد ز نیام - تا کنی از طناب صبح
طناب - تا کنی از خیام چسب خیام بہ
طنبور نواز - وہ شخص جو طنبور بجاتا ہو - طاہشی - می نیست چو در کا سہ
مرا عیشہ براعضاست بہ دستم بنظر تجوہ طنبور نواز ست -

طناب قورق - وہ طناب جو باد شاہوں کے خیون کے گرد بازہ
دینچین نکد لوگو کی آدرت بند ہے شفع اثر - زمین جہہ فروما یگان
و نیا دارد ہکشیہ ماند طناب قورق بر ای فقیر +

طناب خوردن - پائش ہر نا اہل ظہوری - بہا حث چو خشم
کار و ادغ + سینہ از آہ غم طناب خوردن +

طناب زروق - طناب ہناون پائش کہہ نا پائس چیز کو بہ میر غری
برین حدیث شہا شہر بیل بس ست + کا ز مارح ہوا ملک یا نت رزق و کب

جو مٹی فصل

اردو اصطلاحات و محاورات میں

طاسے بالفت

طاق پر رکھا رہتا۔ نکا دنا کارہ ہو جانا۔ الگ و جدا ہو جانا۔ مٹولت
عشق نے ایسا کیا مجھ کو میں بدستیشہ می طاق پر رکھا رہا۔
طاق ہونا۔ اکیلا ہونا۔ مثال ہونا نامتخت ہونا۔ قطعہ صفدر فوقانی
بٹھنا اور بیٹھنا ہوا موقوف۔ ایسا طاقت سے ہو گیا ہوں طاق
نکڑیاں گنتا ہوں اپنی زندگی کی + کوئی دم میں حساب کرے باق
حکیم انور لاہوری۔ عاشقوں میں شہرہ آفاق ہوں + عاشقی
اور دل لگی میں طاق ہوں +

طالع چکنا چست یا بھاگ بھاگنا نصیبہ کلنا۔ صفدر راہپوری فلسفہ
گئی ماہ منور چکا + غمت بیدار ہوئے طالع صفدر چکا۔
طاق بھڑا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے مزار پر چراغ جلانا۔

اطاسے باباے

طبائی نٹا۔ ٹکڑے کا دوست مطلب کایار مفت خور۔ گھر گھر بھرنیوالا۔
طبق چھوڑنا۔ نذر نیاز کرنا۔ صحتک دنیا جاننا صاحب۔ پر یوں کا
طبق چھوڑ دنگی دیوانی ہو جاؤں + کچھ کھوٹ کر جو خواب میں دریا نظر آیا +
طبقہ الٹ جانا۔ زمانہ گردش میں آنا دوست بدل جانا اور یہی
زنگت نظر آنا قطعہ از مولف۔ اچھے لوگوں کا دار عالم سے +
منیت و نابود ہو گیا طبقہ + اب وہ انسان رہے نہ وہ حیوان +
یک قلم کیا الٹ گیا طبقہ +

طبیلہ کھلنا۔ طبیلہ بیجا۔ لچ رنگ ہونا۔ مولف۔ اور غم میں جڑی
کے ہمیشہ دل دھڑکتا رہا + اوپر عیش و خوشی سحرات دن طبیلہ کھڑکتا رہا +
طبیعت الجھنا۔ جی پریشان ہونا۔ پرانندہ خاطر ہونا۔
طبیعت آگاہ۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا جی آنا دل آنا شوق۔ حبیب
طبیعت کسی پر ایسی مٹتی حکمت پر بھول جا لگی +

طبیعت باگڑنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ برداشتہ خاطر ہونا گھرانا
جی سٹکنا مولانا اکبر لاہوری۔ اہانک بے سبب آنکی طبیعت سبب بگڑتی
ہو + بلا ہوتی ہوا نزل تازہ آفت ہم پر پڑی ہو +
طبیعت بھر جانا۔ جی بھر جانا۔ سیر ہو جانا۔
طبیعت لڑانا۔ طبیعت کو لڑانا کسی تجویز کی درستی کے لیے
طبیعت پر زور ڈالنا۔

طبیعت لڑنا۔ کسی باریکٹ کے مل انہیں طبیعت کا بوجھ جانا اٹل ہونا۔

طو خان طراز نیست + داین دل چو شمع طعمہ سوزد گداز نیست۔
طوطی خط۔ جوان سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب
خط لبش + فارم سرے چوناختہ بر طوق غنچش۔

طو مار تصرف۔ جاگیر و عید کی سند جو بادشاہ سے رعایا وغیرہ کو
مرحمت ہو طو مار و اصلاط بھی اسی کو کہتے ہیں۔

طوطی مقال خیرین و زبان و شیرین کلام۔ صفدر فوقانی۔ نو خطے
مہر چہرہ شکوہ بان + دلبر شیرین زبان طوطی مثال۔

طوفان گردن۔ کوئی بڑا کام کرنا صاحب فیض مردان در زبان
بجو دی افزون ترست + تیج جو گردیدہ بیان پیشتر طوفان کند مولہ میدان
و بدن زکشتی اضطراب بجزا + من طوفان پیشتر در غم نہ زریں کند +

طوق بردن۔ یہ ایک ہنر نشانہ بازی کا ہے کہ ایک طبقہ ملائی کسی
بلند موقع پر نصب کر کے کہتے ہیں کہ جسکا تیرا سمن سے گزر جائے
طوق لیجائے پس جسکا تیرا طبقہ کے اندر سے گزر جائے طوق لیجائے

ہو اور یہی کام نشانے کا بذریعہ نیزہ کے کیا جاتا ہے یعنی جو سوار گھوڑا
وٹا کرے ہوئے آئے اور طوق کو اپنے نیزے کی نوک سے لیجائے

طوق آبی کا ہونظامی زمین رنج گوسے انگینتہ + برد طوقی اور غنچ آئینہ
بان طوق و گو آن بت مہر جوئے + زمرہ طوق بردہ زور شہید ہے

طوطی صاحب سلامت گو۔ وہ طوطی جسکو صاحب سلامت کے الفاظ
برحائے جاوین طاقا ستم شہدی در میان نو فغان باقی ہے

نیزنگ تست + طوطی صاحب سلامت گو خط شہزنگ تست +
طوطی پس آئینہ۔ طوطی کی تعلیم دینے کے لیے یہ کام کیا جاتا ہے کہ آئینہ

طوطی کے مقابل رکھ کر الفاظ بولے جاتے ہیں طوطی کو جو اپنی شکل
آئینہ سے نظر آتی ہے سمجھتا ہے کہ یہ طوطی میرے رو رہی ہے لفظ بول رہی ہو

حافظ۔ در پس آئینہ طوطی صغیر داشتہ ماند + اچھے آستانہ طائل
گفت ہان میگویم۔

طوق غنچہ۔ یہ خط جو محقوق کے خسار پر لکھے
طوقی ماہ۔ چاند کا مال۔

طاسی یا مای ہوز

طہارت جاسی طہارت خانہ۔ نہانے اور دھونکر سنگی جگہ حکیم شالی۔ علم
جبر دست جال خود رای + چون جراثمی ست در طہارت جالے

طاسا یا ساسے

طی شدن۔ غم ہونا پس چلنا میرزا بیدل۔ زخو و گزیری دیگرہ
و منزل سے باخند ہر ہر شش جبت طی شد یکہ کام پریشانی +

طعن توڑنا۔ آورہ کشی کرنا۔ طعنہ مارنا۔ مرض سے کلام کرنا۔ بولی مارنا۔

طراری بھرتا۔ سرپ دودھا۔ مفرقہ نشی تحریر کو پڑھ لینا بے توقف کام کرنا
طرح اڑانا۔ کسی کی وضع سیکھ لینا۔ انداز حاصل کرنا۔
طرح دینا۔ بے پردہ کی کرنا چشم پوشی کرنا۔ مال دنیا۔ روگردانی کرنا
صفدر فوستانی۔ دے کے آوازیں بلا لیتے ہیں پاس +
دور سے اغیار کو پہچان کے + برسر رو دیکھتے مہربان ہیں ہر طرح
دے جاتے ہیں جانان جان کے +

طفلیلیا۔ خوشامدی پیچھے نکلے اور وہ جس سے بذات خود کوئی کام
نہوئے دوسری کی مدد کا محتاج ہو، قطعاً از موقوف۔ اپنا مرنا چہین گوارا نہ دے۔
غم فرقت میں تیرے اے دلبر، پر نہ ہائیکے تیری محفل میں۔
غیر کے ہم طفیلیا بنکر۔
طفل گنتب ہونا۔ نادان ہونا۔ بیوقوف نا تجربہ کار ہونا۔ مبتدی
ہونا۔ طالب علم ہونا۔

طلب بحجبانہ - خواہش کو منع کرنا۔
طلب باقتنا - تنخواہ تقسیم کرنا۔
طلب مرانہ - انوکھی بات کرنا عجیب غریب تماشہ دکھانا۔

طفتنه و طهانا. و دبر و کلانا شان و خوکت و کلانا.

طوری طور ہونا۔ حال بگڑ جانا۔ قریب الکرگ ہونا غیر حالت ہونا مصلحت
سیما کیجئے میرے سال پرغور + کلاس + پیار کے ہیں طوری طور +
طوطی بلوانا۔ نام پانا۔ شہرت حاصل کرنا نظیر۔ ہوئے جو شوم بھگرو
مارا سکے سر جو تھی + وودن تو دوستوں میں بلوائے اپنی طوطی +
طوطی بولنا۔ شہوری ہونا۔ شہرت پانا۔ زرائے کا موافق ہونا مقبول
آمدنی ہونا قطعہ از مصلحت۔ جہان میں ہیں شہادت پیشہ بختے
امینین کا آج طوطی بولتا ہے۔ بڑی عزت ہے انکی اور بڑا نام + بڑا وجہ
ہو اور رہے بڑا ہے۔

طہدار جو نا۔ اچھی وضع کا ہونا۔ پتھر ٹھا۔ کا ہو جانا۔ صفہ دار امپوری
ایک ہولا کہ جو انون میں طہدار بھی ہو۔ رشک یوسف بھی ہو۔
عاشق بھی ہو زور دار بھی ہو۔
طہدار ہو یا طہفہ دار کرنا۔ پاس کرنا۔ حاسیت کرنا۔ ملا پر ہونا۔ بشار
سنیگا کون بھلا حشر میں میری فریاد۔ وہاں بھی تیری طرف ہونگے
سب یہاں کی طرح ہونا اگر ہو غائبان ہی دشمن جان + تو ہو پھر
کون ٹیل کا طرف دار۔

طرحہ دار۔ خوبصورت و رفع دار چھبیل۔ رنگیلا جوان ۵۔ وہ دل کو
ہر طرح سے ہمیں لگا چھین جو دلر باہو اور طرحہ دار ۶۔
طرحہ لعین میں۔ بہت بلند اشتاب شواف۔ جو پاسے کرے
طرحہ لعین میں ۷۔ وہ خلاق و ذوق ویر و دھار ۸۔ کرے کسی کا

نہ رحم اسکے دل نکلین میں آیا + قیامت ہستہ برپا کی بہت سی +

طوفان آگ بھشت بارش ہونا یا سخت آندھی چلنا سیلاب آنا مولا لفت
آہ کاٹھا دھواں ہر جگہ سو سو سو سو دن کا ایک طوفان آگیا +

طوفان کھڑا کرنا۔ طوفان اٹھانا۔ طوفان لگانا۔ طوفان
باندھنا۔ طوفان جوڑنا۔ کسی پر ناحق الزام ناجببی تہمت دھڑا بٹانا
مومن چن تو بد لای نہیں کہنے کیا ہو شکوہ + جھوٹ طوفان نہ اٹھا دیو بہت
طول پکڑنا۔ طول کھینچنا۔ بات کا بڑھ جانا کسی بیماری کا بڑھ جانا
مولا لفت۔ مکول دیتا میں بھید زلفون کا + کیا کروں قصہ کھینچنا ہو طول۔

طو مار باندھنا۔ طول ہویل کہانی لکھنا جھوٹ کے پل باندھ دینا۔
طوبیلے کی بلا بندر کے سر ٹپا۔ ایک کام کا جرم یا الزام دوسرے
شخص پر قائم ہو جانا قطعہ از مولا لفت۔ رقیب روسیہ پر ہو جو الزام +
ہیں ناحق لگا دیتے ہیں دہرا اسی پر یہ نیشل آتی ہو صادق طوبیلے
کی بلا بندر کے سر پر +

طامی باہمی ہوز

طہارت کرنا۔ آبست لیتا۔ استنجا کرنا۔ وضو کرنا۔ منہ ہاتھ دھونا۔ نہانا۔

طالے باہمے

طیش میں آنا۔ غفا ہونا۔ جھنجھلا نا۔ جوش میں آنا۔ غصہ کرنا۔
قطعہ از مولا لفت۔ ہم جتنے نرم ہوتے ہیں وہ گرم ہوتے ہیں جتنے
ہیں طیش میں میرے ہر ایک بات پر پوری ہوئی نہ ایک بھی +
جند سال میں + جشی امیدیں ہکو تھیں دلبر کی ذات پر +

پانچویں فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان میں

طامی باہم

طالیسفر۔ یہ ایک درخت کا پوست ہو دانتی سے دراموتا جو اور
کم عرشو اخترا مل بسیار زعفران کی بو طبعیت اسکی معتدل گرمی اور
سردی میں دافع لقوہ و فالح و فشت الدم و ہیز قروح الا عاود و خدا انہ
طاؤس مشہور پرندہ ہو جسکو ہندی میں مور کہتے ہیں دم اسکی بہت
بڑی ہوتی ہو جب ناچتا ہو تو دم کو چتر کر لیتا ہو جلی کی سی اسکی آواز
برس میں ایک بار اندھے دیتا ہو گوشت اسکا گرم اور سخت غلیظ ہو اور
دریضم مکر شور با اسکا در و پلو اور زات انجب کو مفید ہو اور مقوی باہر
طالیقون۔ یہ ایک قسم کا تانا باز درنگ پتیل کے رنگ پر ہوتا ہو
تنبے کی کان میں ملتا ہو آگ میں گرم کر کے کھا اور تھوڑے کوٹنے سے سیاہ

نہیں ہو طبعیت اسکی گرم خشک سیت اس میں غالب ہو اگر مہیناس نہ بانی
اور بال اکھاڑیں تو پھر نہ نکلینگے اور اگر بجلی کا کاٹنا بانی تو مچھلیاں بہت
پکڑی جائیں گی اور اگر گرم کر کے کسی پانی میں ڈبو میں بانی کوئی مانور نہ پئے گا

طالے باہمے

طبا شیر مشہور دوا ہو جو اس کی لکڑی سے نکلتی ہو اسے ہکو
ہندی میں ہسلوچن کہتے ہیں طبعیت اسکی سرد اور خشک مفرح و
مقوی دل و مقوی معدہ و جگر ہو پیاس کو کھچاتی ہو اور طابین سہال
صفراوی و دھوی ہو

طباق۔ اس نہال کو فارسی میں سپر فم کہتے ہیں صغیر اور کبیر و قسم
پر تقسیم ہو طبعیت اسکی گرم اور خشک پھول صغیر کا مقوی کبد اور
واسطے درد جگر کے مفید ہو اور واسطے دفع سموم حیوانی تربیاق کبیر کا پھول
دافع صرع و لقوہ و درمحل پتوں کے عصارے کا دافع جھین۔

طحلب۔ وہ سبزی جو اسٹادہ پانی پر آبائی ہو ہندی میں اسکو کاسی
کہتے ہیں طبعیت اسکی سرد تر ضار ساکدا واسطے جگر کرنے خون اور دفع
سرخ باد و تحلیل اور ام کے مفید ہو اگر خشک کے کھائیں تو صفرائی بہت بند ہو میں
طحال۔ یہ ایک عضو کا نام ہو جو انسان کے اندر دلی اعضا میں سے
بائیں طرف دل کے نیچے بڑک کبود موجود ہو نہایت نرم و خف طبعیت
اسکی سرد و خشک و دریضم روی الکیوس مولد طحال سوداوی قاطع
ثروت الدم اور اند مال دینے والا زخمون کا ہو

طالے بارائے

طرقا۔ ایک درخت کا نام ہو جسکو ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں طبعیت اسکی
سرد و خشک قابض در داوع و محل دفع عذاب و درقان ہو صوڑ خون
کو طاقت دیتا ہو مستون کو بند کرنا ہو
طراثیت۔ یہ ایک بونی کا نام ہو جسکی پتی چنے کی پیولی کی طرح ہوتی
ہو ذائقہ ذرا میٹھا طبعیت اسکی سرد و خشک قابض مابین سہال مقوی
کبد و معدہ دافع سیلان خون استرخا ہو۔

طریخ۔ فارسی میں اسکو تاریخ کہتے ہیں یہ ایک پھلی بقدر ایک ہاشت کے
سفید رنگ و ریای فارس میں کثرت سے ملتی ہو کچھ کچھ گوشت
اور لذیذ طبعیت اسکی گرم اور خشک شستی اور سہی جالی قاطع بقرہ و امع
تب ریح کھانا اسکا روغن باوام میں بریان کر کے بدن کو مٹا کر تاکا ہو
طرفریدوس۔ یہ ایک گھاس ہو بہت سی اسکی شاخیں ہوتی ہیں
اور پتی بار یک مشابہ پتی چنے کے حیوانی زہر دفع کرنے میں یہ استعمال
کی جاتی ہو

طا سے بالام

طالع۔ فارسی میں اسکو موز کہتے ہیں اور ہندی میں کیلا مشہور پھل ہے اس کے فوائد اور خواص موز کی لفظ میں تحریر ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ طالع۔ دھت خرا کا شگوفہ طبیعت اسکی سرد اور خشک مقوی معدہ قافیض طبع مسکن گرمی و تیزی خون دافع تشنگی و اسہال ہے۔

طالع۔ معرب ملک عربی میں اسکو کوکب الارض اور عرق العروس کہتے ہیں فارسی اور ہندی میں ابرک مشہور ہے یہ ایک جسم معدنی پابندہ خالص اور تھوڑی گندہک سے پیدا ہوتا ہے ارضیت اور پس اس پر غالب ہے فاعل اسکی بستی کا بروت ہے یا کئی ایکسی ہندی تین قسم کا ہوتا ہے ستر سب میں یانی ہر آگ میں یہ ایکلہ نہیں جلتا نو سادہ و غیرہ ملا کر اس کا کشتہ کرتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک سا کشتہ ہزاروں ہزاروں کا علاج ہے خصوصاً اور دیگر کی حرارت کو بہت جلد دفع کرتا ہے

طلای۔ انکور کے شیرہ کو آگ پر جوش دین نصف تک جمل جائے تو ہلو طلائے میں طبیعت اور خواص و تافیر میں یہ انکور سردی شرب کے برابر ہے۔

طا سے بابا

طین قیولیہ۔ یہ دھٹی ہے جسکو کھریا مٹی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد مجفف کھل قافیض و خمر و مائل سہل صفراوی و مسکن سوزش مقدر ہے۔

طین جلو۔ یہ ایک خاک سرخ تیز و رنگ چکنی ہوتی ہے جس سے ہانور دن کے چترے رنگتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت قافیضہ کے لپٹ سا کھل اور ام و اور پانی دافع اسہال۔

طین صوفی حمید۔ یہ ایک مٹی سفید خوشبو دار بلا و شروان بقدر صوفی حمید سے لاتے ہیں حیوانی سموم کے دفع کو واسطے پیشی تریاق اعظم ہے طین احمر۔ سرخ مٹی ہندی میں اسکو گیر و کتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک ادویات میں مستعمل ہے۔

طین اخضر۔ یہ سبز رنگ مٹی شیراز سے لاتے ہیں طبیعت اس کی سرد اور خشک بران کی عورتیں اسکو آگ میں جھون کر کھاتی ہیں دل کے دھڑکنے کو تسکین دیتی ہے اور بدن پر ملکر نہانے سے بدن نرم و صفا رہتا ہے طین اصفر۔ یہ زرد مٹی مائل بہ تیرگی حوالی شہر سسطینہ سے لاتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک قافیض و خالص، کو نفث الدم و ترف الدم کی باریوں کو دفع کرتی ہے اکثر لوگ اس سے زرد کپڑے رنگ لیتے ہیں۔

طین جبر۔ یہ ایک مٹی دھیلی ملکی خالص بہت سبز مشابہہ بجائی کے ہے اگر اسکو دو حوان دین تو نہ خضہ دار اور خوش مزہ ہوتا ہے اگر لوگ اسکو کھاتے ہیں جسکو عادت مٹی کھانے کی ہوتی ہے کہ مضرت

طرخشون۔ یہ ایک گھاس ہے کہ گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے تپ نازک اور باریک اس کا پانی نکال کر سرمہ آسین چسپا جانے اور آنکھوں میں لگایا جائے تو دمعہ کی بلباری کو اچھا کرتا ہے

طراغین۔ یہ ایک گھاس ہے بقدر ایک بالشت کے زمین سے اونچی ہوتی ہے مینو تھی کے اور سر پر ایک پھل بقدر دائہ گیہوں یا جھوٹی قسم کی انکور کے طبیعت اسکی گرم و خشک سا پانی اگر شرب کے ساتھ پیاجائے تو رجمی رطوبات کو دفع کرتا ہے کھانسی کے دفع کرنے کے لیے اسکو استعمال کرتے ہیں طراغیوں۔ یہ گھاس دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی جسکی تپ ہوتی ہے گوندہ بھی اس سے پھول کے گوندہ کی طرح حاصل ہوتا ہے دوسری چھوٹی جسکی تپ نہیں ہوتی اسکا پھل سرخ بقدر دائہ گیہوں کے طبیعت ان دونوں اقسام کی گرم و خشک ہے مدخض میں اور مسقط جنین۔

طرخون۔ یہ سبزہ نارس کے ملک میں بکثرت ہوتا ہے اور سبز لون کیطرح لوگ اسکو کھاتے ہیں چھل اور باغی دونوں قسم کا ہوتا ہے چھل کی جڑ کا قرقرہا ہے جو مشہور دوا ہے اور لتانی کھانے میں آتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریلج و انطا لاجہ منفع سدہ مقوی معدہ ہے منہیں کھیں تو مٹھ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔

طریقون۔ یہ ایک بوٹی ہے جو ایک بالشت کے قریب زمین سے بلند ہوتی ہے شاخیں باریک اور سیاہ و اونخر کی طرح پھول سفیدی جڑ لمبی اور سخت طبیعت گرم اور خشک مقوی طبر اور مدبول دافع صرع و استسقا و در دم و سر البول ہے۔

طریقولیون۔ یہ سبزہ بقدر ایک بالشت کے زمین سے اونچا ہوتا ہے تپ اسکی مانند تپ نیل کے پھول اسکا صبیح کو سپید و دہر کو بنفشی رات کو سرخ ہوتا ہے جڑ اسکی خوشبو اور سپید بوسونف کی سی طبیعت اس کی گرم و خشک مقوی معدہ و دیگر قافیض و غلاط سرد دافع خفقان و سہوم ہے طراشنہ۔ یہ گھاس دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم وہ تپ جسکی چھل شلغم کی سی پھل درد و جبر سفید ہوتی ہے دوسری قسم کی سبزی مائل بزر دی قد مجھوٹا تپ باریک میں طبیعت انکی گرم و خشک ہے اور عصارہ اگر سرمہ میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں آنکھ کی سپیدی کو دفع کرتا ہے منفع کبد و کھل و استسقا کا علاج ہے

طاسی باقار

طشیل۔ اغذیہ قدیمہ سے ایک غذا کا نام ہے جو عدس و قشیر سرد کر میں پکائی جاتی ہے قلیل اغذا مقوی معدہ مسکن تیزی خون تپ مرکب کا علاج ہے۔

اسکی اور شیون سے کم ہو

طین مصر۔ یعنی بہت سفید خط دار اور خاکستری رنگ مضر سے لاتے ہیں اور علاج کرتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک دفع اسال الم دستقاد و درم طحال و دیگر اور ام کنہ ہے۔

طین افطیس۔ یہ خاک خاکستری رنگ کی ہو انگلی لگانے سے ٹوٹ جاتی ہو مشابہ بھکری کے اسکی ذائقہ ہرگز اس سے کم طبیعت اسکی گرم و خشک دفع قرعہ چشم مانع استفا حل و محافظ حبین و دافع اور ام خبیثہ ہے۔

طین ساموش۔ یہ مٹی کئی قسم کی ہوتی ہو ایک سفید صفا بجی تھوڑی براق کھرنڈ مٹی ہوئی دوسری خاکستہ صفا بجی نرم تیسری بہت سفید نرم ہلکی جو زبان پر رکھیں تو چپک جائے طبیعت اسکی سرد و خشک قاطع خون حیض دافع سموم گرم و اور ام خبیثہ ہے۔
طین اسفین۔ یہ ایک سپید مٹی لیسدار جازمین مٹی ہو طبیعت اسکی سرد و خشک اکثر ادویات میں مستعمل ہے۔

طین المختوم۔ یہ ایک مٹی سرخ رنگ جزیرہ لیون جو ایک جزیرہ جزائر مغرب سے ہوتا ہے ہن دہان ایک عبادت گاہ اطلاس عابد کی بنی ہوئی ہو اور خادم مسجد کی ایک عورت رہتی تھی وہ مٹی کی ٹیکہ بنا کر اور اس پر مہر لگا کر رکھ چھوڑتی تھی اور بطور تبرک لوگوں کو دیتی تھی اور نقد بمقدار کوئی دیوے لے لیتی تھی بادشاہان روم و ہانان وغیرہ کے پاس بھی وہ قرض جاتے تھے طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح و تقوی دل و معدہ دافع سموم ہے۔

طین۔ خاک ہندی میں مٹی سریانی میں پٹا کہتے ہیں عمدہ مٹی وہ ہوتی ہو جو عربی میں خالص ہو شور و گند محک و فیرہ اس میں ملا ہوا نمونیا پانی اس میں ہوا وہ میٹھے پانی سے نکالی گئی ہو طبیعت مٹی کی عمدہ سرد و خشک ہر مگر مٹی دریا سے شور اور کڑوے پانی اور کان نمک کی گرم و خشک محففت جالی مسد و مابین سہال محل اور ام سکن سوزش و گرمی معدہ ہے۔

طیرانہ۔ یہ ایک بونی قطر کے مشابہ ہو بلکہ اس سے بڑی رات کو چراغ کی طرح چلتی ہو زیتون یا بلوط کے درخت کے نیچے پیدا ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر گھاس سموم قتالہ سموم ہر گھاس سموم سے بھی انسان بیوش ہو جاتا ہو کھانے کو فی الفور مر جاتا ہو۔

طین مدنیہ۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی مٹی اور حضرت سید الشہداء امیر حمزہ کے مزار پر انوار کی مٹی حصول صحت کے لیے

لوگ کھاتے ہیں اور شفا پاتے ہیں کربلائی مٹی کی مٹی وہی تاثیر رکھتی ہو طین ارضی۔ یہ مٹی لکڑی کے رنگ یعنی سرخ و سیاہ نرم اور چکنی اور شیریں اور خوشبو دار ہوتی ہو اور ایران سے لاتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح و تقوی دل اور نرم و مہلک ہر گھاس سموم کا علاج ہے۔
طین اندلسی۔ یہ ایک قسم کی مٹی سیاہ رنگ کثیف اندلس سے لاتے ہیں واسطے تحلیل و درام کے ضداد اور طحال نامہ ہے۔

طین خراسانی۔ یہ مٹی بہت خوشبودار خوش مزہ ساتھ تھوڑی شہوت کے بعض کئی بعض بھون کر اسکو کھاتے ہیں ذرا کستوری بھی اس میں ملا لیتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مقوی معدہ دافع قوی اور دافع جوع کھلی و ہضم ہے۔

طین غستانی۔ یہ مٹی داغستان و رند سردان ملک ذرا باجمان سے لاتے ہیں کئی رنگ کی ہوتی ہو عمدہ قسم خالی رنگ کی ہوتی ہو طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح و تقوی رافع خفقان دافع مٹی سمیت اغلاط ہے۔

طین وقوفی۔ یہ ایک مٹی ناحیدہ قوق بلدہ حلب سے لاتے ہیں نیلہ اور سپید رنگ طبیعت سرد و خشک محففت و قابض و مابین سہال و ناشف رطوبات معدہ ہے۔

طین رومی۔ یہ خاک گلابی رنگ بعض سپید مائل کبودی و خوشبو طبیعت اسکی سرد و خشک محففت و قابض اگر یہ مٹی کاشی کے پانی کے ساتھ بلکوں کے درم پر ملا کرین مفید ہے۔

طین فارسی۔ محل شہر ازی اور محل مرثوبھی اسکو کہتے ہیں یہ مٹی سپید زردی مائل ہو طبیعت اسکی سرد و خشک اسطہ درد مع کے نافع ہے۔

طین قبرسی۔ یہ مٹی سرخ چپکنے والی خوشبودار ہو اگر توڑیں تو اندر سے رنگین زرد رنگ نکلتی ہو ہاتھ میں ملین تو ہاتھ رنگین ہو جاتا ہو طبیعت اسکی سرد و خشک معدہ و درامع کے کرموں کے مارنے کے لیے بہتر اس سے کوئی علاج نہیں اگر حقہ کے ذریعہ سے دوا اندر پہنچائی جاوے کسب کو دور کرتی ہو اور ام کو تحلیل کرتی ہو۔

طین الکرمی۔ یہ مٹی کالی بدبو کو لہ کی طرح ملا سو دیا سے لاتے ہیں صنوبر کی لکڑی سے نیکلتی ہو طبیعت اسکی سرد و خشک سرد میں چس کر آنکھوں میں لگائی جاوے تو بلکوں کے گرے ہوے بال کلالتے ہیں پڑانے زخموں کا یہ علاج ہے۔

طین ملتانی۔ یہ مٹی پرت دار و میان سرخی اور زردی اور سفیدی کے ہو طبیعت اسکی گرم و خشک جالی محل اور ام ہے۔
طین الخمر المصطکی۔ یہ مٹی برتہ دار کمرے جزیرہ مٹی سے لاتے ہیں

ظلمے بالام

ظلمت البصیتین و البصم اول تاریکی۔ اندھیرا۔ اخیر سر۔ در خیال روئے موت پر شب۔ ظلمت شب بکشم کتاب ہم۔
ظلمات البصیتین و البصم اول جمع ظلمت تاریکی اور وہ تاریکی جس میں آب حیات ہو۔ موقوف۔ بر وقت عشر محذور غم کہ در میان جہان مقام چشمہ آب حیات ظلمات است۔
ظلمیت۔ سایہ ہونا۔

ظلمت۔ کبیر اول وہ جانور جو پایہ بسکاسم پٹھا ہوا ہو جیسے گائے اور بکری اور ہین وغیرہ اور جن جو پاپون میں گھوڑا اور گدھا اور خچر اور گورغور وغیرہ کے سم پٹتے ہوئے نہیں ہیں انکو حافرہ کہتے ہیں۔
ظلم۔ کبیر اول و تشدید لام سایہ و خیال و نمونہ اور سایہ ابتداء روز کا جو مشرق سے مغرب کی سمت پڑتا ہو۔ شہنشاہ فرماہ ظل آله۔ جو خور سایہ گسترہ شام و بچا۔

ظلم خلیل۔ سایہ دراز اور وہ سایہ جو ہمیشہ رہے تمام و کل سایہ۔
ظلم ذات والایش بشکل آفتاب۔ در جہان ظل خلیل ایزدی است۔
ظلال۔ بفتح اول ابر کا سایہ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔
ظلال۔ کبیر اول جمع ظل بہت سے سلسلے۔

ظلم۔ بضم اول و سکون ثانی ستم و تعدی صاحب محب و ارم خدا بر دار و ابن ظلم نمایان را۔ کہ پیش چشم من آئینہ زان و سار مل چنید۔
ظلم۔ بفتح ثانی تاریکی اور تاریک ہونا۔

ظلم۔ بضم اول و فتح ثانی جمع ظلمت بہت سی تاریکیاں۔
ظلموم۔ بفتح اول و ضم ثانی نہایت ظلم کرنیوالا بجز ظالم۔
ظلام۔ بفتح اول تاریکی اول شب یعنی پہلی رات کی تاریکی۔
ظلام۔ کبیر اول جمع ظلمت بہت سی تاریکیاں۔
ظلام۔ بفتح اول و تشدید لام بہت ظلم کرنے والا۔
ظلال اللہ۔ خدا کا سایہ بادشاہ اولی الامر۔

ظلمہ۔ بفتح اول و ثانی و ثالث بہت سے ظالم جمع ظلمہ کی۔
ظلمہ۔ سائبان و حمیم و ابرار ہر چیز جو سایہ کرے۔
ظلماتی۔ بفتح ت تاریک۔

ظلمے بالمیم

ظلم البصیتین پیا سا ہونا۔

ظلم۔ کبیر اول بہت سے پیاسے لوگ۔

سپید لعل بخاکسری پانی میں مودب جانی پر طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و منع و حاذب خون پر خساروں کے رنگ کو روشن کرتی ہے جو زخم آگ سے جلکر بدن پر پڑ جائے اسکو مہلہ جھا کرتی ہے۔

بسیوان باب

ظلمے مجھے ذکر میں آئیں پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی و غیرہ میں

ظلمے بالف

ظا ہر۔ سب کے سامنے سب کے روبرو۔ بر ملا باہر شہر کے جو میدان ہو یعنی حوالی شہر و قصبہ مقابل باطن کے صفدر فوقانی ہوا اول ہوا آلا حر ہوا الظا ہر ہوا باطن۔ ہوا الحاقی ہوا الرزق ہوا المالک ہوا المولیٰ۔

ظلمے باباے

ظبی۔ بفتح اول و سکون ثانی آبو یعنی ہرن جو شور مچلی جانور ہے۔
ظبا کبیر اول سکی جمع ہے۔

ظلمے بارسے

ظرافت۔ خوش طبعی شہسوی خوش مزاجی۔ ظموری۔ شکر لبالی ظہوری۔
ظرافت۔ دارندہ خوشم کہادہ قابل لب ظریف شہد۔
ظریف۔ صاحب ظرافت خوش طبع خوش مزاج زیرک آدمی۔
ظریف۔ بزرگ ست و ذیظریف۔ یکے صاحب زور و دیکھ ضعیف۔
ظرف۔ زیرکی و خوش طبعی و خوش مزاجی اور برتن جس میں کوئی چیز رکھی جائے اور انسان کا حوصلہ طاقتی۔ این ظرف میں کشتہ لہان را لقطہ بہ صد احتیاج بہت و نمانے کشتہ موقوف۔
اگر فراخی از خدا خواہی مباش + تنگ ظرف و تنگ چشم و تنگ دل۔

ظلمے باعین معلما

ظلمن۔ کو بیج کرنا۔ چٹنا۔ رملت کرنا۔
ظلعین۔ پٹلے والا۔ کوچ کرنے والا۔
ظلعینہ۔ وہ نوع و دس جو اسی طرح یعنی چلے ہیں۔

ظلمے باناے

ظلم البصیتین فتح و فیروزی سے حق میان تا مداران تاج زرخیز۔
ترا۔ وقت میدان و عدو فتح ظلمت ترا۔
ظلم۔ بضم اول بکشمین کے ناخن۔

ظاے بانون

ظہنت۔ کبسرائول و تشدید تانی کسی پر ہمت باندھنا۔ بتان چوڑنا۔

ظنون۔ بفتح اول بد گمان۔

ظن۔ بفتح اول و تشدید تانی گمان جو کسی کی نسبت ہو بہت ہمت میر معری

قبول بود ظن من بادل کار + کتون معانہ دیدم ہر انچہ ہر دم ظن +

سعدی۔ بخاطر دم ہرگز این ظن زنت ہندام کہ گفت آنچہ برن زنت

ظاے باباے

ظہار۔ کبسرائول ہم پشت ہونا۔

ظہر۔ بضم اول زہل کا وقت اور وہ ناز جو مسلمان بعد زوال کے پڑتے ہیں

ظہر بفتح اول پشت یعنی پیچہ۔

ظہر بفتح تین وہ در و جو پشت میں ہو۔

ظہور۔ بضم پیدا ہونا۔ غالب ہونا نور الدین ظہوی ترا چہ رتبہ کہ

اندیشہ وصل گئی + ادب خوش ست ظہوری جبین ظہور کن +

ظہیر۔ یاری دینے والا۔ مددگار پشت پناہ اور وہ شخص جسکی پشت

میں درد ہوا و نام ایک شاعر کا جو فاریاب میں رہتا تھا + دیوان ظہیر

فاریابی + از کعبہ بزرگربانی +

ظہارہ۔ کبسرائول قبا کا ابرہ۔

ظاے باباے

ظہیر کبسرائول و سکون ہمزہ جو بصورت یا ہوا یا جو در سے شخص کے بچے کو در و در و

اوسری فصل

آرد و لغات کے بیان میں

واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی آرد و لغات لائق اندراج دستیاب نہیں ہوا

سب لغت عربی ہیں جو پہلی فصل میں تحریر ہوئے۔

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

ظاے باراے

ظرف زرجل۔ وہ برتن جس میں سونا چلایا جائے ظرافت یعنی نقاش

من کہ ہر دو جہان زو شکل ست + مدد زنگار فائدہ او ظرف زرجل ست +

ظرفیت مندشتن۔ حوصلہ رکھنا محسن تاثیر بخلاف گشت و غالب

حریت میں + ظرفیت نہ داشت نگار ظرفیت میں +

ظرفش لبریز شدہ۔ برتن اسکا بھر گیا عرسکی تمام ہوئی + نہاندگر

دخل حرص و ہوا + چو لبریز شد ظرفت این خامکار +

ظاے بافاے

ظفر پیکر۔ ظفر توز۔ ظفر آبیہ۔ سب کلمات ظوار کی صفت میں

ہوئے جاتے ہیں + چو شمشیر ظفر پیکر آرد و مدد را مغرب مغرب آرد و

ظفرستان فتح مندی کا مقام ظہوری + ہر حال ہوس گشت شد

امید گزیر + عشق بر خاستہ میدان ظفرستان گشت ست +

ظاے بالام

ظلم پائے دیوار خود میکند۔ مثل ہو یعنی ظلم اپنی دیوار کی

بنیاد کھودتا ہر سے کند ظالم و ظلم از دست خود + بدار جہان پائے

دیوار خویش۔

ظلمت آباو۔ عالم عدم و دنیاے فانی۔

ظلم زمین۔ رات۔

ظلمتکدہ۔ عالم دنیا و مقام تاریک۔ شوکت بخاری یا ظلمتکدہ

بیرون بگذارد شوکت + کہ مرا پردہ متاب قماش سخن ست۔

ظلمات تلاشت۔ تین تاریکیاں جو یونس علیہ السلام کو پیش آئیں ایک

رات کی تاریکی دوسری مچلی کے پیٹ کی تاریکی تیسری قعر دریا کی تاریکی

بعض کے نزدیک تین تاریکیاں کہ ورت طبعی ہواے نفسانی صفات

حیوانی ہیں۔

چوتھی فصل

آرد و محاورات کے ذکر میں

ظاے بالفت

ظاہر واری برتسا۔ دکھاوے کی باتیں کرنا۔ لفاق کرنا۔

ظاہر پرست۔ ظاہری حالت پر نظر کرنا والا۔ باطن سے بے خبر دنیا دار مولف

فی تحقیق بے خبر باطن سے ہے + جو ہو ظاہر نما ظاہر پرست +

ظاے بالام

ظلم دوست ہونا۔ ظالم ہونا۔ ظلم کو اچھا جانتا۔

پانچویں فصل

لغات حلق و علم طلب کے بیان میں

ظاے بافاے

ظفر قطورا۔ یہ ایک کھاس جھگی اور بستانی دونوں قسم کی ہوتی ہیں بستانی

کی شاخیں باریک بال کے برابر زمین پر پھیلی ہوئی جھگی کی شاخیں بھی

باریک ہیں مگر پوست خشبی اور رنگ ساق کا سرخ و ڈیڑھ بادشت زمین سے

اوپر بڑھی ہوئی طبیعت دونوں کی سر و خشک ہوا کو خشک کر کے کوئین

اور شہد کے ساتھ کھائیں تو امکا کا زخم مندمل ہوتا ہے جس بول کی بیماری کو

دفع کرتی ہے باریک پس ہوئی اگر کسی زخم پر کھائیں خون فی الفور بند ہو جائے

ظفر القط - اس سبزے کی ڈنڈی ملے مشابہ ٹونڈی باقلہ کے بازنگ
جیسی تہی پھول سون کا سا جڑی جھکوا برساکتے ہیں طبیعت اس کی
سرخ خشک قابض رطوبت دافع اسہال نافع بواسیر صفی رحمہ ہے۔
ظفرہ - یہ ایک گھاس ہے جو زمین پر بھی ہوئی ہوتی ہے شاخیں اسکی باریک
نرم تہی گول پھول زرد جڑ سیاہ طبیعت گرم خشک کھانا اسکا منع ہے کیونکہ یہ
اپنی تیزی اور تندہی کے سبب سے گوشت کو کھا دیتی ہے ضار اسکا کھانا ہے پر کیا
جانا ہے جہاں سے زائد گوشت تار نامنغر ہوتا ہے۔

اطباء بالام

ظلف - ستم کھڑے کا مویا سی اور چارائے کا ہندی میں اس کو
کھرتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک اسکی رطوبت کو شرب میں لگا کر خیمہ لگایا جائے
تو منہل کرتا ہے شہد کے ساتھ ضار کو راجع المفاصل کو دفع کرتا ہے بکری کے
سٹم کی راکھ سر کے میں طلا کرنا دالہ شعلہ کو مفید ہے۔

اطباء باباے

ظلیان - یاسمین بری جنگلی جنبیلی سفید ہندی میں اس کو جوی جاہی بھی
کہتے ہیں پھول اس کا نامیت خوشبو اور خردار باغی جنبیلی سے چھوٹا جھلکی
کالی اور باریک طبیعت اس کی جڑ کی جو تھوے درجے میں گرم اور خشک اور
باقی اجزائیسرے درجے میں گرم ہیں محلل و ملطف سرد و رطوبت اور صددرد
ریہ کے امراض کا یہ علاج ہے سوکھنا اس کے پھول کا سورد و شقیقہ کو دور کرتا ہے
فالج و لقوہ و استرخا اور برانی کھانسی و فحش نفس کو دفع کرتا ہے

اکیسوان باب

عین حملہ کے ذکر میں اس میں برتو پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی و خیرہ میں

عین بالفت

عاقہ قرحہ - ایک دو اکا نام جس کی تشریح پانچویں فصل میں ہوگی۔
عاشورا - دسواں روز ماہ محرم کا جس روز سید الشہداء امام حسین
علیہ السلام کو بلا میں شہید ہوئے تھے جو لوگ عاشورہ بہاے ہوز لکھے
ہیں غلط ہیں ۔ کندقران بروز عید قاتل کشتہ خود را بے براسے
خلق عید ست دہی این بسمل عاشورا +
عاریت - تشدید و تخفیف یا سے تختانی مانگی ہوئی چیز چند روزہ
چیز جس کا واپس دینا ضروری ہے زکوٰۃ اگر گزرا نہ انجام کار کہ بہت این تبت
جامعہ عاریت

عاہست - آفت و بلا و تکلیف۔

عاہات - بہت سی آفتیں و تکلیفیں۔

عاطفت - مہربانی کرنا یا سعوی ۔ یکے عاطفت سیرت خوش کردہ درم
داود تیار درویش کرد۔

عادت - جو کسی کام کے بار بار کرنے کے لیے پڑ جائے اسے
ساتھ نامفرد و گردان عادت + چون بزمیدن ارباب نیاز آمدہ +

عافیت - آرام آسائش - راحت و خوشی - حافظہ جبریدہ رو کہ گذر گاہ
عافیت تنگ ست + یہاں کہ عمر غریبے بدل ست۔

عاقبت - اخیر و انتہا اور انجام - مؤلف خلق را راحت درین دنیا
رسان + عافیت خواہی اگر در عاقبت +

عاقب - پیچھا کرنا یا پیروی کرنا۔

عادات - عادت کی جمع ہے بہت سی عادتیں۔

عایت - ہٹائے شلش بازی کھیلنے والا - بازی گر کھیلو۔

عارج - بلندی پر چڑھنے والا صاحب معراج۔

علاج - ہاتھی دانت جو ایک مشہور چیز ہے سعوی ۔ تے ویدم از علاج دور ہوتا
مصعہ چور جاہلیت منات۔

عاد - ایک قوم کا نام ہے جن پر تودہ پیر کو ہدایت کے لیے خدا نے بھیجا اور آدمی کا
معجود ظاہر کیا مگر انھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوئے مؤلف حضرت حق
عاد را بر باد کرد + ہوڈرا از بن غم آدا کرد +

عاقہ - گرہ دینے والا - عہد کرنا۔

عائد - بچہ مڑنے والا - عود کرنا۔

عائد - عبادت کرنا۔

عائد - دشمنی کرنا۔

عائد - عناد کرنا۔

عاقہ - فتح و خدائے عجم کا ایک شخص کا کہ بیان مرگیا تھا اور حضرت عیسیٰ نے
چالیس سال کے بعد زندہ کر کے اسکو مسلمان کیا۔

عاطر - عطر فروشن خوشبو رکھنے والا۔

عاقہ - بانچہ عورت جو بچہ والا ہو کبھی اسے سیٹ سے بچہ پیدا ہوا اس لفظ
میں مذکر مؤنث برابر ہے۔

عاصم - عمارت کرنا۔

عاصم - عمارت کرنا۔

عاصم - عمارت کرنا۔

عاصم - عمارت کرنا۔

عاشق۔ دسواں شمار میں دسواں حصہ۔

عاجز۔ عجز کر نیا لاینت و زاری کر نیا والا۔ مولف۔ یکن دوست
دما پیش کار ساز در ازہ کہ حق بہ بندہ عاجز کند عطا اعزاز۔

عارض۔ بکسر راے حاضر دینے والا لشکر کا اور شمار دینے والا اور
فوج کا بخشی۔ فوج کا فاسر اور جو چیز کسی دوسری چیز کو لاحق ہو جائے اور بادل
جو بڑا گندہ ہو جائے۔

عارض۔ بفتح راے رخسارہ اوچہرہ میر معری۔ عارضش در زیر خط و اندیش
اندر زیر لب + حشیش اندر زیر شرکان و دل اندر زربان + سوسن اندر زنبیل ست
دلو اندر لالہ برگ + نرگس اندر سوزن ست و آتش اندر برنجان +
عاطف۔ مہربانی کرنے والا۔ پھر دینے والا اور چھٹا ٹھوڑا دوست
گھوڑوں میں سے۔

عاکف۔ گوشے میں بیٹھنے والا۔ ایک جگہ پر قیام رکھنے والا۔

عارف۔ پہچاننے والا۔ صاحب معرفت اور خدا شناس آدمی۔ خدا کا ولی۔
عارف۔ عفو کر دینا والا۔ معاف کر نیا والا۔ گنہ بخشنے والا۔

عاق۔ جو میٹا باپ اور ما کا نافرمان ہو۔

عالق۔ منع کر نیا والا۔ باز رکھنے والا۔

عاشق۔ صاحب عشق و محبت۔ مولف۔ میکند زندہ شکل آب جیوان جام
عشق بہ نام عاشق میکند روشن بجا نام عشق + ذرہ ذرہ گرد و از نور محبت جلوہ گز
چون بر آید مثل خورشید عاشق با وجہ بام عشق +

عاجل۔ جلدی کر نیا لاینت و زاری کر نیا والا۔

عاطل۔ بیکار اور برہنہ اور خالی۔

عاکل۔ درویش مفلس۔ بے دولت۔

عادل۔ عدل کر نیا والا۔ برابر کر نیا والا۔ پورا تو لے والا۔ توحید۔ خداست منتقم
دو او بخش و بندہ نواز خداست داد و گرو شاہ و حاکم و عادل +

عاقل۔ بے ذال مجہد ملامت کر نیا والا۔

عایل۔ بنائے نقطہ بیکار کر نیا والا۔ ایک طرف ٹھکانا نیا لا۔ معقول کرنے والا۔

عاقل۔ صاحب عقل و ادب و شیا و مولف۔ شو بصورت زیبایان جہان باطن
کردل بجا نام فانی نمیدہ عاقل۔

عائل۔ عمل کر نیا والا۔ کام کر نیا والا مولف۔ پی عبادت حق مستعد بود ہر دم
بود ہر آنکہ خدا دوست عالم و عادل +

عاصم۔ باز رکھنے والا۔ نگاہ رکھنے والا اپنے نفس کو در خواہشوں سے۔

عالم۔ بکسر لام صاحب علم و فضل جاننے والا۔ صغیر و فوقانی۔ کند
بدولت خود نما صاحب دولت و علم و فضل کند فخر عالم و فاضل + بجا کسارتی

عجز و نیاز سے بالہ + خدا پرست خدا دوست عارف و کامل +

عاکم۔ بفتح لام جہان زمانہ موجودات و مخلوقات کو حید و کردہ برہر کہ اے
خالق کریم + اوندازد در زمانہ سرخ و غم + چارہ ساز در و بیماران قوی +
در تقسیم الحالی و بخی و اطم + تو خبر گیر جہان سے روز و شب + ہمدوم و دمساز
عالم دم بدم۔

عاصم۔ مقابل خاص مشہور لفظ ہے اسیر لایحی بازار ہے ذوق مگو لایحی
اسرار سلطین جو بجانان تو لایحی گفت +

عازم۔ قصد کر نیا والا۔ ارادہ کر نیا والا۔

عادیان۔ وہ لوگ جو عادی قوم میں سے تھے۔

عافین۔ معاف کر نیا لے جمع عاف۔

عامرہ۔ آباد کرنے والا اور آباد۔

عارفہ۔ شناسا عورت۔

عاصفہ۔ ہوا تند اور سخت۔

عائہ۔ نافرمان سے بچنے کا جسم جسکو ہندوین پڑھتے ہیں۔

عامہ۔ عام لوگ۔

عارضی۔ جو کسی چیز کیساتھ لاحق ہوئی ہو مصلیٰ ہو۔

عادی۔ وہ شخص جسکو کسی کام کے کرنے کی عادت ہو جائے اور کرنے پر
مجبور ہو اور منسوب عادی قوم کیساتھ اور دشمن عداوت کر نیا والا۔

عامری۔ جو شخص قبیلہ نبی عامر سے ہو جو عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

عاری۔ برہنہ یعنی تنکا اور مجبور۔

عامی۔ عام لوگ۔

عاصی۔ نافرمان و گنہگار جمع اسکی عصا ہے جیسے قاضی کی قضات نظامی

ازان ابر عاصی چنان ریزیم آب + کہ نارد و گر جملہ بر آفتاب +

عاکلی۔ درویشی و مفلسی و تنگ دستی۔

عالی۔ بلند اور اونچا یعنی از مولف۔ درسیات یافتی قدر بلند در رسالت
شان عالی یافتی۔

عین بابا کے

عبا۔ کبیر و صوفیوں کی پوشش فقیرانہ کی کوٹری اور خرہ۔ عین کے در قبا
کے در عبا + عین کے در بقاؤ کے در فناء +

عبدالطلب۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جد بزرگوار کا
نام ہے۔

عبت۔ بے درپے پناہ پانی کا۔

عباب۔ پانی کا بہاؤ اور چڑھاؤ۔

نقاو۔ وہ اسباب جو مسافر کو راستے کے آرام کے واسطے ضروری ہوں۔

عشید۔ جو چیز حاضر و مہیا ہو۔

عقیق۔ بروزن فیصل یرینہ و کمنہ و آزاد و گرامی و برگویدہ۔ یسوی
فطوبی لباب کبیت عقیق، حوالہ من کل فج عمیق +

عق۔ بکسر اول آزاد ہونا۔

عقاق۔ بفتح اول آزاد ہونا غلاموں اور کنیزوں کا۔

عقیل۔ بروزن فیصل تشنہ یعنی پیاسا۔

عقیل۔ بضم اول و ثانی و تشدید لام سخت آواز اور ظالم اور بیزہ طام
عقو۔ بضم اول و ثانی و تشدید و او سس کشی و روگردانی۔

عقبہ۔ بضم اول نام ایک شخص کا۔

عقبہ یفتحات دروازے کے دہلیز کی بنی لکڑی جس پر پاؤں رکھ کر گھر میں
داخل ہوں اور سختی و تکلیف و درستی اور نام ایک شکل کا اشکال علم سے
عقی۔ بالضم و بالکسر و تشدید بے حد سے گذرنا۔ تکبر کرنا۔ غور کرنا۔
نہایت فیض ہونا۔ بڑی عمر کو پہنچنا۔

عین با تاء ثلث

عشرت۔ لغزش کھانا سر کے بل کرنا۔

عشرات۔ بہت سی لغزشیں۔

عشر۔ گزنا۔ بھسلنا۔

عشار۔ عشارہ۔ سر کے بھل کرنا۔

عین با سین

عجب۔ بضم اول و سکون ثانی تکبر و خود بینی و غرور و فخر۔ مولف
کے روا باشد تراسے خاکسار + عجب خود بینی و فخر و اقتدار +

عجب۔ بفتح اول و ثانی حیرت کی حالت جو کسی انوکھی چیز کو دیکھ کر طبیعت
میں پیدا ہو جسکو فارسی میں خلقت کہتے ہیں حافظہ زل زللاب
درمانہ عجب مدار کہ خیم + اذان فسانہ ہزاران ہزار دارد یاد +

عجاب۔ عجب کی حالت حیرت کا موقع۔

عجائب۔ جمع عجب کی اور فارسی میں اسکو مفرد بھی استعمال
کرتے ہیں۔ نظیری نیشاپوری۔ یافت گردیوانہ جامی عجب
بہر صیت + از عجائبہا سے دوران و پورا قاتم رسد +

عجیب۔ نہایت عمدہ چیز جسکو دیکھ کر تعجب ہو۔ توحید۔ مردود۔

عجوبی عجیب + نہایت ازدل و جان منقش قریب + چودہ
و مسمن کا بخشن مگر وہ بیک گل کفایت کرنا سے عذیب + مشو
غہ بہاب و تاب عین + کہ فانی ست ابن بوستان عجیب +

عجالت۔ جلدی شتابانی۔

عجالت۔ جلدی کرنا اور جو چیز جلد حاضر کی جائے۔

عجارات۔ انگور کے دانے۔

عجاج۔ بہر دو جیم گرد و غبار۔

عجز۔ بفتح اول و کسر اول عاجز ہونا۔ ناتوان ہونا۔ کمزور ہونا۔
جنین عجز بنجاک نیاز میسائند + بارگاہ خدا جلد پیر و پیغمبر

عجوز۔ بفتح اول بوڑھی عورت۔

عجائو۔ بوڑھی عورتیں جمع عجوز۔

عجف۔ بفتح و کسر اول لاغری و ناتوانی۔

عجاف۔ وہ لوگ جولاغر ہوں۔

عجول۔ بفتح اول دوڑنے والا اور حیران۔

عجل۔ بکسر اول گامے کا بچہ بچھا۔

عجیل۔ شتابانی کرنے والا اور دوڑنے والا۔

عجسم۔ بفتح اول نقطہ دنیا حروف پر اور اعراب و نوا۔

عجتم۔ بضم اول گذر زبان اور رہنے والے ملک عجم کے۔

عجم۔ بفتح اول و ثانی وہ ملک جو سوائے عرب کے ہر ایران توران
وغیرہ اور دے خرماد و انگور کے۔ نعتیہ از مہولف۔ توی کار فرماے

ملک عرب + شہنشاہ فرمان رواے عجم + بذات توشہ ختم یا مصطفیٰ
بہر دو جہان لطف و وجود و کرم +

عجمن۔ خمیر کرنا آردہ وغیرہ کا۔

عجمین۔ خمیر کیا ہوا آردہ وغیرہ۔

عجالہ۔ بضم اول جو چیز جلدی سے حاضر کی جائے۔

عجہ۔ بضم اول و تشدید جیم خاکینہ جو مرغی کے ایتھون سے بنایا جاتا ہے
عجودہ۔ ایک قسم خرے کا دینہ میں نہایت عمدہ اسکی تائیر بہر کہ جو
شخص سات کھجورین ہر روز کھائے کوئی دہر اسکو نو فرہنو۔

عجوبہ۔ عجوبہ کا مخفف وہ چیز جسکو دیکھنے سے تعجب پیدا ہو محسن تائیر
ای شیخ شہر کہ توان ابن عجوبہ گفت + بی بردہ گشت قید نہان ز روی قوم

عین با دال

عدا۔ بکسر اول جمع عدو جسکی معنی دشمن کے ہیں بہت سے دشمن۔

عدا۔ تیاری و آمادگی و ساخت و ساز۔

عدت۔ شمار کرنا۔ گنتی کرنا اور وہ سیداد جو مطلقہ عورتوں اور بیوہ
عورتوں کو واسطے دوسرے خاوند کرنے کے شرعاً دیکھی ہے چنانچہ مطلقہ
کے واسطے تین ماہ اور بیوہ کی واسطے چار مہینے دس روز اور دلالہ عورت کے

اور اسے تا وضع حمل۔

عدائت۔ جمع عادی جسکے معنی دشمن اور ظالم اور حد سے بڑھنے والے۔

عد۔ شمار کرنا۔ گننا۔

عدا۔ بکسر اول حساب شمار۔

عدید۔ گنتی اور گنا گیا۔ اور بہت و فساد اور۔

عدول۔ بضم تین نا فرامی کرنا۔ برگشتہ ہونا۔ راستے سے ہٹ جانا۔

عدیل۔ ہم سنگ اور وزن میں برابر۔ ہم قدر و ہمت۔

عدل۔ ایک طرف کا بار جو اونٹ یا چمچ پر لا دیا جائے۔

عدل۔ داد دینا اور داد دینے والا اور مردنیک بخت جولا ق کوئی

دینے کے ہو۔ سعدی۔ جہاں یا ز عدل معماریت۔ کیا لاترازموت کاریت

عدم۔ بمعنی مقابل وجود۔ مؤلف۔ تو موجودی اندر وجود عدم +

تو ہستی عیان در ہمہ ہمیش و کم +

عدوان۔ دشمنی کرنا۔ ظلم و زیادتی کرنا اور جمع عادی کی بہت دشمنی

عدن بفتح اول سکون ثانی کسی جگہ میں ہمیشہ رہنا اور نام

بہشت کا اور نام ایک جزیرے کا حدو میں میں اور اقامت کرنا

عدنان۔ بفتح اول نام ایک شخص کا اجداد قریش سے۔

عدو۔ دشمن جداوٹی۔

عدہ۔ گروہ و شمار اس رت کا جو اس میں مطلقہ و بیوہ عورت کا

نکاح اور شخص کے ساتھ جا رہے ہیں۔

عدوہ۔ کنارہ رود یعنی دریا کا کنارہ۔

عین با ذال معجم

عذرا۔ افکارا یعنی ظاہر و خیرہ اور بکر عورت جو شوہر کے ساتھ ہم بستر نہ ہوئی ہو اور نام ایک مشقہ کا جس پر عاقبت تھا اور نام بچ سنبھلہ کا کہ وہ بھی ایک لڑکے کی صورت پر ہو جسکے ہاتھ میں گھون کا خوشہ ہو۔

عذیب۔ شیرین یعنی میٹھا اور میٹھا پانی و خوش گوار۔

عذاب۔ سزا جو کفار کو دی جائے اور وہ تکلیف جو مجسم کو

ہو بخائی جائے۔ عرفی عرفی خواہش خاری ست پس الیم + جامی

بکش عذاب کشیدن زہر حیات +

عذوبت۔ لذت شیرینی خوش مزگی پانی کی جو آمین ہو۔

عذار۔ رخا رہ مقام پیدا ہونے خط کے بانوں کا۔ ذوقی۔ بھلائی

نہست خط مشکا ای ماہر + ابر بر خورشید تابندہ ہجوم آورہ است +

عذر۔ جگہ و بہانہ جو مجرم و ملوم اپنی رہائی کے واسطے کرتا ہو۔ سعدی

گر صورتی چنین بقیامت در آورند + عاشق ہزار عذ بگوید گناہ را +

عذیو ط۔ بکسر اول و سکون وال وفتح یائے و سکون واو و طائے

محلہ وہ شخص جسکا انزال کے وقت پاخانہ نکل جائے۔

عین بارائے محملہ

عرق النساء۔ ایک بیماری کا نام ہے اور یہ ایک درد کلات کی ایک

رگ میں ہوتا ہے اس رگ کا نام بھی عرق النساء ہندی میں

اسکو رائگھن یا وکتے ہیں۔

عرا۔ بفتح اول وغیرہ کے درگاہ اور صحن گھر کا اور مد کے ساتھ

کشادگی اور دیران بکے درخت و بے گیاد جنگل۔

عرا۔ بکسر اول وہ ہرہ شطرنج کا جو شاہ اور رخ در میان شاہ کے

حفاظت کے لیے حامل ہو۔

عرفا۔ عارف لوگ۔ خدایرست لوگ۔

عروب۔ وہ عورت جو شوہر کو دوست رکھے اور وہ شوہر جو عورت

کو دوست رکھے اور عورت خندہ خوش مزاج۔

عرب۔ مشہور ملک ہے دیدہ کن بنا بیدار عرب + سید کن

روشن با نوار عرب +

عرفات۔ یہ ایک مقام شہر مکہ معظمہ سے نو کوس پہرے کے نو

حاجی سہین حاضر ہوتے ہیں اور اسی جگہ مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں

عروضات۔ بفتح ت جمع عرصہ اور قیامت۔

عرات۔ برہنہ لوگ۔ ننگے لوگ۔ جنکے بدن پر کپڑا نہ ہو۔

عروج۔ بلند ہونے عورت۔ مرتبہ بڑھنا۔ بڑھنا۔ بلند ہونا۔ صدف

فوقانی۔ آید اندر گنج تار یک لیدہ گرجا انسان تا فلک یا بد عروج +

عز۔ بفتح ہر دو عین نام ایک درخت کا جو سردی قسم سے ہے

پہاڑی سرد بھی اسکو بولتے ہیں چیز بھی اسکا نام ہے عاری میں

مطلق آواز کے معنی ہیں محمد قلی سلیم عر عازیت باغ جانا

منفر سرش جھنڈ خواجگان۔

عروس۔ بفتح اول عورت یا مرد جو نوک خدا ہو مگر عرف میں عورت

نوک خدا کو کہتے ہیں اور یہ لفظ جو بضم اول مشہور ہے محض غلط ہے۔

قطعه زمولف۔ نائی نیاست ساقورد امی دوست + گر تو مائل خوی

خوری انوس گولجا ہر چشم دنیا را + ہست آراستہ بشکل عروس +

عرائس۔ جمع عروس بہت سے نوک خدا مرد اور عورتیں۔

عرس۔ بکسر عین خاندن والی عورت۔

عرش۔ عرش یعنی اول و ثبوتین شادی کا کھانا اور کھانے کی مجلس اور مجلس بزرگوں کے فاتحہ کی اور سالینہ بزرگوں کا۔ عرش۔ تخت اور سقف یعنی چھت۔ سعدی۔ مگر یاں نیسے کھڑا غلیم + بلرز دی جون بگہد یتیم + عرش۔ ہو دج اور نے بست جیسے انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ عرض۔ بفتح اول ظاہر کرنا کسی چیز یا امر کا دوسرے شخص پر اور گھر کا اسباب و ملامت و دیوانگی۔ صائب۔ دہم چہ عرض سخن برسیدہ دلاں صائب + بخاک تیرہ چہ دہم شراب بنفش را + عرض۔ یعنی اول و دوم ظاہر ہونا۔ غرض ہونا۔ عرض۔ بفتح اول نام ایک علم کا ہو کہ اس کے ذریعے سے نظم کے بخور دریافت کیے جاتے ہیں۔ عرض۔ بفتح اول و دوم وہ چیز جو قائم دوسرے کی ذات کے ساتھ ہو جیسا کہ رنگ کپڑے پر اور حروف کا نذر پر قائم ہیں۔ عرض۔ بکسر اول ناموس اور عورت و آبرو۔ عرض۔ بفتح اول کنارہ اور سمت و طرف و جانب۔ عرف۔ بفتح اول و سکون ثانی خوشبو۔ عرف۔ پہچان نگوئی اور احسان کی۔ عرف۔ بفتح اول و دوم پسینہ بدن کا اور وہ پانی جو ذریعہ بخار کے ادویات سے حاصل کرتے ہیں سعدی بر انداخت بیچارہ جنان عرف + کہ غبنم بر آرد ہشتی ورق + عرف۔ بفتح اول و سکون ثانی گوشت ہڈی سے جدا کرنا اور وہ ہڈی جس سے گوشت جدا کیا جائے۔ عرف۔ بکسر اول و سکون ثانی رگ بدن کی اور جڑ باریک دخت کی عراق۔ دو ملکوں کے نام ہیں ایک عراق عرب دوسرے عراق عجم لغت میں عراق سے وہ ملک مراد ہے جو کسی ملک کے کراے پر ہو جائے عراق عجم رود جیحون کے کنارے پر واقع ہے خراسان اصفہان چین ہیں اور عراق عرب دجلہ اور فرات کے کنارے ہے اور بغداد وغیرہ اس میں ہیں اور نام ایک راگ کا جو چاشت کے وقت گایا جاتا ہے۔ سعدی۔ یہم مد کرد و نصرت دفاق + گرفتہم ببارد دولت عراق عراق۔ انبوہ کرنا۔ ہجوم لانا۔ عراق۔ بفتح اول و سکون ثانی مالش کرنے والا اور گوشمال دینے والا سطر نے والا۔ طالب آملی بہت شرم بن رہے دعوے + شاعر مذکور نے عراق +

عروسک۔ گڑیا جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں اور نام ایک مہوہ ستم آلہ سے اور جھوٹا منجھنق جو ایک آلہ آلات جنگ قلعہ کبری سے ہو۔ شرف الدین علی یزدی۔ وصف زرد آوار گنم نیباد + سازم اول دل از عروسک شاد + میر خسرو۔ بران خندہ رود در حصار زند + عروسک زنان زیر خاکش کند + عزم۔ بفتح اول و کسرت ثانی نہر پانی کی اور وہ دیوار کہ روان پانی کے آگے واسطے بند کرتے پانی کے بنائیں۔ عزم۔ بکسرین دفع ہر دور اسے ترک کی میں لشکر دفع۔ عرجون۔ لکڑی خرما کے خوشہ کی جو دانتی کی طرح خم کھائی ہوئی ہوتی ہے عرفان۔ پہچانا صوفیہ عالمیہ کے نزدیک پہچاننا ذات الہی کا و بمعنی شرم و حیا۔ توحید۔ خدا کے جہان کرد بر حال نارت + کرم بے نہایت عنایت فراوان + رب و داد در دست غبار کدورت دلت کرد روشن بانوار عرفان + بعقل و خرد ساخت رہنمائی نمودت عطا دولت دین و ایمان + بشکر اکن سجدہ گرنہ تو ادا کن ادا کن ادا حق احسان + عرین۔ بروزن قرین وہ جنگل جہاں بہت سے درخت ہوں اکثر شجر کھاسے ساتھ نسبت ہو اور شہر عرین کہا جاتا ہے یعنی شجر جنگل کا عرقو۔ بفتح اول و سکون ثانی آواز بلی اور گتے کی جڑ لٹنے کے وقت نکالنے عرابہ۔ اراہ یعنی گاڑی جو مشہور چیز ہے۔ عراوہ۔ پر اسے مشدہ دال مغلہ جھوٹا منجھنق جس سے پتھر قلعہ پر پھینکیں۔ نظامی۔ نہ عراوہ برگردارہ شناس + از گردش منجھنقش ہراس + عربدہ۔ بروزن سرزدہ بد فوئی جنگجوی۔ الو طالب کلیم بگفتی کہ کن عربدہ دین پیش کلیم + ہستم از گردش آن چشم کن تا ہستم عرصہ۔ گھر کا صحن اور بساط شطرنج اور میدان۔ سعدی۔ دران عرصہ بر اسب دیدند شاہ + پیادہ دو دیدند اکثر سپاہ + عرصہ۔ بفتح اول و سکون ثانی حکوم حاکم کی خدمت میں اپنا حال لکھ کر گزارش کرتا ہے ہند میں اسکو عرضی کہتے ہیں۔ ملا شانی مکتوب بہن و صائش مباشر عمرزدہ شانی + بود کہ عرصہ شوق ترا جواب آید + عرقیہ۔ ریمال جس سے عرق پوچھتے ہیں۔ عروہ۔ بفتح اول و سکون ثانی گوشہ ہر چیز کا اور ہر چیز کا دستہ جیسا کہ کڑے کا دستہ جس سے بکڑے کا سکوا اٹھالیں اور جو لوگ عروہ کے معنی رسن کرتے ہیں خطا پر ہیں۔

عریکہ۔ بر وزن طریقہ طبیعت اور کوہان اونٹ کا۔

عراضہ۔ وہ تحفہ جو مسافر سفر سے اپنے دوستوں کو واسطے لے۔

عرصہ۔ بضم اول ہمت و جملہ درجہ و وسع یعنی در حال آوردہ شکر جو خود داری کے واسطے پیش کی جائے۔

عرفہ۔ لغتات نو تاریخ ماہ ذی الحج کی جس روز حاجی عرفات میں جا کر حج کرتے ہیں۔

عروسی۔ شادی کہ خدائی۔ بیاہ شادی۔ سعدی عروسی بڑی نوبت نامت۔ اگر نیک روزی بود خاتمت +

عرائی۔ تخلص ایک شاعر کا ہے۔

عرشی۔ تخلص ایک شاعر کا ہے۔

عرالی۔ دیرانہ بے درخت جنگل۔

عربی۔ عرب کا رہنے والا ہادی ہر دو جہان ذات رسول عربی + والی کون و مکان ذات رسول عربی +

عین بازارے

عزا۔ صبر کرنا مصیبت پر یعنی کسی کے ماتم میں ہونا آقا حسین برب کو تڑپود با بر تھی + ہر عزا دار حسین ابن علی + سحر کاشی نے ہمدی کہ بر سدر ختم خبر نے دوستی کہ گیر در در دم +

عزب۔ بفتح تین مجروح آدمی جسکے عورت ہو اور عورت جسکا خاوند نہ ہو۔ درویش والہ ہروی۔ نینے سخت قرب ست ہدا خیر کناد + دختر زر عزب ست و لبر حرص عزب +

عزلت۔ جدا ہونا تعلق و دنیائی سے گوشہ نشین ہونا۔ مولف زندان حرص و تعلق پرست + ہر آنکس کہ در کنج عزلت نشست عزیمت۔ ارادہ و قصد جو کسی کام کے لیے کیا جائے۔

عزومات۔ بہت سے ارادے جمع عزم کی۔

عزومات۔ بکسر اول شست جسکی قوت باہ زائل ہو چکی ہو۔

عزت۔ قدر۔ توقیر۔ آبرو۔ عزیز ہونا۔ غالب ہونا۔ غلبہ پانا

لا طغرا۔ پس از فوت اگر می گنی عظم + می لالہ گون ریز بر تو تم +

عز۔ بکسر اول عزت و ارجمندی مقابل ذل کے۔ مولف چرا

محتاج با خد مردق دوست + کہ عز و ذل دنیا را نخواہد +

عز۔ بفتح اول غلبہ جو کسی پر حاصل ہو۔

عزیز۔ پیارا وہ ست ارجمند و مرغوب و کیاب و غالب و لقب

وزیر معزز سعدی۔ اگر بندہ چاہک نیاید بکار + عزیزش نہاید

خداوند گارہ ولہ کہ در معرین من غیری نمودہ جو صل ہیں بوجہ

عز و جل۔ غالب ہوا اور بزرگ ہوا ذات پاک اکی۔ روشن

شودن ذرہ خیاب آفتاب عالماب + کندہ و لطف و عنایت خداوند جل

عزرائیل۔ تمام فرشتہ کا جو ب کی جانین قبض کرتا ہے۔

عزرائیل۔ تمام شیطان کا اس وقت بکار جاتا تھا۔ جب یہ علم المملکت

تھا جب مردود ہوا تو اسکا نام ابلیس معتر رہا۔

عزال۔ تمام ایک پردہ موسیقی کا۔

عزل۔ بفتح اول بیکاری و گوشہ نشینی۔ خلوری۔ مروت عدل گردید

در دیوان ناز او + عجب گرا بقدر بے مہری از صدہ یوفا آید +

عزم۔ ارادہ و قصد جو کسی کام کے لیے کریں۔ حافظ عزم دیدار تو

دارد جان برب آمدہ + باز گرد یا بر آید چیست فرمان شما +

عزائم۔ جمع عزیمت وہ دعائیں اور منتر جو جن و پری کی حاضری

کیواسطے پڑھتے ہیں اور قرآن کی آیتیں جو بیماروں کی شفائے واسطے

پڑھا کر دم کرتے ہیں۔ صفدر فوقانی۔ نگاہش سحر بخش عین جادو

عزائم خوان اسیر بندگیو +

عزو۔ نسبت کرنا کسی چیز کے ساتھ اور صبر کرنا کسی کے ماتم میں۔

عزمتی۔ نام ایک درخت کا تھا عرب میں جسکی پرستش اہل عرب

بڑے اعتقاد سے کرتے تھے اور بتوں کی طرح اسکو بھی پوجتے تھے

اور خالد بن ولید پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے لے اور اس

درخت کو جلادیا۔ ثقیفہ از مولف۔ توڑ ڈالے آپ نے لات و

منات + کر دیا عزی کو حضرت نے ذلیل +

عین با سین محکم

عشرت۔ بضم اول دشواری سختی اور تنگی و تنگدستی۔ درویش والہ

ہروی۔ ہر چند کشتی زفاقت عزت + از خلق گمیز عزت۔

عشجہ۔ زرد طلا و جواہرات موتی یا قوت سبز و مونگا وغیرہ۔

عشتر۔ بضم اول سختی۔ تنگی و تنگدستی و دشواری۔ مولف

جراتے تنگدل در تنگ دستی + خدا فرمود بعد از عشرت

عشر۔ بفتح عین و کسر سین دشوار و مشکل۔

عسر۔ دشوار و مشکل و تنگ۔

عسکر۔ لشکر اور ہر چیز جو بہت ہو اور تاریکی رات کی اور نام ایک

محلہ کا نیشاپور میں اور نام ایک گاؤں کا شوستر میں جس جگہ گنا بکتر

سدا ہوتا ہے۔ خاقانی۔ طبع کافی کہ عسکر ہنرست + چون نے

عسکری ہمہ شکرست +

عساکر۔ جمع عسکر بہت سے لشکر۔

عسار - درویشی و تنگدستی۔

عسفن - اندھیرا ہو جانا۔ رات پڑ جانا۔

عس - بھنم اول و تشدید ثانی قدح بزرگ یعنی بڑا پیالہ۔

عس - محافظہ شہر کا کوتوال۔ طالب کلیم۔ گرس کر دیا۔

عسلی - شہد و مشہور چیز ہو۔

عسین - بھنٹین پُرانی حسد بی۔

عسقلان - نام ایک شہر کا شام میں اور نام ایک نہر کا۔

عسلی - وہ زرد رنگ کپڑا جو قوم بیودوش پر رکھتی ہو اسلئے کہ اور

اقوام میں انکو استیاز ہو سجدی۔ ان حلاوت کہ توداری نہ عجب

کردستت ہو عسلی پوشد و ز ناربہ بندہ ز بنور۔

اعین باشین

عشا - یکسر اول تاریکی رات کی اور خفقن کے نماز کا وقت۔

عشا - بفتح اول و دوم وہ کھانا جو رات کو کھاتین اور شکوری

جو ایک بیماری ہو اور بیمار رات کو اندھا ہو جاتا ہو۔

عشب - بھنم اول سبز گھاس۔

عشرت - یکسر اول خوشی و خوشدلی۔ توحید مٹان جہان والیان

ولایت۔ امیران و بیکہ دارکان دولت کہ بودند در دار دنیا سی

فانی۔ شب و روز سرگرم و عیش و عشرت گذشتند و رفتند آخر

زدنیابہ نبردند با خود بجز داغ حسرت۔ مولوی معنوی نیز نام کر

برائے نیریم بیک زمان از زمانہ بگزیریم۔

عشر آت - بفتحات جمع عشرہ دہ بیان جو دس سے نوے تک گویں۔

عشیت - رات کا وقت۔

عشیر - بروزن فقیر ہم حصہ و ہمایہ پاس ہنہ والا۔ ایک جگہ

زندگانی کرنے والا۔

عشار - خویش و قبائل ورشتہ دار جمع عشیرہ۔

عشر عشیر - بروزن شکر فقیر و سوان حصہ سو میں سے ایک دہائی

یا سود دہائی۔

عشر - کسی چیز سے دسوان حصہ لینا اور ہر ایک سبز جس سے

دودھ کھلے چنانچہ درخت آگ کا۔

عشق - بھنم اول آشیاء مرغ مرغ کا گوشت جس دن وہ رہتا ہو۔

عشاق - بھنم اول طین سفید و جمع عاشق اور نام ایک مقام کا

بارہ مقامات موسیقی سے جو کو دو گڑھی دن رہے گاتے ہیں۔

عشوق - بہت عشق کرنے والا۔

عشوق - بہت دوست رکھنے کا نیت پیار کرنا۔ مولانا جامی دہنا

عشوق از دیدار غیر و نہ بسا کین دولت از گفتار غیر۔

عشیران - موسیقی میں ایک شعبہ کا نام ہو۔

عشوق بچان - ایک سیل جو درختوں پر چڑھ جاتی اور حافق

صدید خیر بیاں تاکند در دام زلف شاخ آہو سرش چون شمع بچان

عشوہ - بھنم اول وہ آگ جو دور سے دیکھی جائے۔

عشوہ - یکسمل ناز و ادا و کرشمہ میرزا امید لعل تعلق میفرشد

عشوہ مستقبل و ماضی تو گرامر و بیرون آئی از غنیمت فواری

عشیرہ - ایک خاندان کے آدمی۔

عشقہ - عشق بچان۔

عشاری - ایک صنعت شری کا نام ہو۔

اعین با صا د

عصا - چوب دستی یا تختی لکڑی میرزا اصائب۔ گذشتہ اندچہ

بے عصا سب پایاں تو میروی بہتہ چاہ بے عصاے کہ چہ۔

عصب - پٹھہ سفید رنگ جو بدن میں ہوتا ہے فارسی میں لکھتے ہیں

عصبانیت طرذار و استواری ورشتہ داری قوت و غنیمتی۔

عصمت - باز رکھنا اپنے آپ کو گناہ سے پاک و صاف رہنا۔

عصبات - جمع عصبہ خویش اور قزاقی لوگ۔

عصبات - بھنم اول و تخفیف صا و جمع عای گنگار لوگ۔

عصفور - بھنم عین جنم فائے گل گابیرہ جسکو ہندی میں کبھتہ کہتے ہیں

اور اس سے پڑے سرخ رنگتے ہیں

عصا - بفتح اول و تشدید صا قلی جوتون کا تل بھلاتا ہے سعدی

چو گاوے کہ عصا چشمش بلبست دوان تابش شب ہما بجا کہست

صفدر فوقانی خشک نان فوقانی کی منجور دہ پر کر اعصار باشد

دوستدار۔

عصفور - بھنم اول چڑیا جو مشہور جانور ہے فارسی کجوشک۔

عصا فیر - جمع عصفور بہت سی چڑیاں۔

عصر - روزگار زمانہ جہان اودن کا آخری حصہ اور پختہ نا

جھیکا فاعل عصا ہو۔

عصیر - پختہ ہوا شیرہ شراب انگوٹ اور شراب اور سرکہ انگوری۔

عصص - بھنم اردو میں بروزن بلبل دونوں جو تونوں کے دیانی

بڑی زیب مقعد کے۔

عصام - پانی کی مشک کی دوا یعنی تمہیں سے سقہ ہو اٹھاتا ہو اور نام ایک شخص کا جو نعمان بن منذر کا حاجب تھا۔

عصیان - عاصی ہونا گز کرنا۔ نافرمان ہونا۔ گزشتہ و لطف و کرم در شان من بہ جلوہ طاعت و ہر عصیان من *

عصو - عصا زدن - لاشعری مارنا۔

عصا بچہ - عورتوں کا سہ بندہ استاد و فرخی یون سین قنایہ برگرفت از پیش رو بہ نرس متکین عصا بہ برگرفت از پیش رو بہ

عصبہ - بقیات بدن کے پٹھے جسکے منقلب بدن کی حسن حرکت ہو اور پیستگی مثال کی اُنکے ساتھ ہر فارسی میں اسکو پڑکتے ہیں اور اولاد اور قریبی ہم جدی رشتہ دار۔

عصبہ - لہضم اول گردہ آدمیوں کا دس سے چالیس تک۔

عصیدہ - بروزن قصیدہ ایک قسم کے حلویے کا نام ہو۔

عصارہ - کھلی جڑیل بھالنے کے بعد کھلتی ہو اور ثقل آگاہ کا جو شیرو بھالنے کے بعد باقی رہ جاتا ہو۔

عین با صا و مجہ

عضب - تلوار اور ہر چیز جو تیز ہو۔

عصبیت - تیز زبانی و تیزی۔

عصہ - بازو اور ادا و دنیا اور نام ایک بادشاہ کا شاہان شیراز سے

سعدی عصہ پر عطر رنجور بودہ شکب از نناد پدر و در بودہ

عش - بفتح اول و نشہ دہانی کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔

عصر قوط - ایک جانور سفید اور نرم کا نام ہو۔

عضل - گوشت کا ٹکڑا

عصو - بالضم و بالکسر بدن کا ایک حصہ اور جوڑا اور آنکھ کا پردہ اعضا

ایک جمع ہر جمع اول پٹھان لفظ کو خطا ہو۔ جمال الدین سلمان

ہفت عضو دیدہ را میاید کشتن بکب بہ بعد زانت طالبید از پیاید شن

عصا وہ - لہضم اول دہلیز کی لکڑی جسکو باز دکتے ہیں۔

عصا وہ - بکسر اول ایک مستطیل ریزہ جو صطلاب کی پشت پر

لگا ہوا ہوتا ہو اخذ احکام کے وقت اسکو گردن دیتے ہیں۔

اعین با طے ممل

عطا - مہربانی بخش داد و دہش توحیدہ تا باشد و نظر نور خدا

سمجہ پیشیت کہا باشد رواہ محرم ہر راز ذات خالق ست

واقف ہر مطلب و ہر معاہ می کند و پردہ کا آن پردہ دار می برد

بہ شہید دل آن دلربا بہ جم بخش بنگان پر گناہ پردہ پوش

خلق سزا پا عطا۔

عطب - ہلاکت - موت - مرگ۔

عطب - لہضم اول مریکار ہونا - معطل ہونا۔

عطار د - نام ستارے کا جو دوسرے فلک پر چلتا ہو علم و عقل اسی سے

متعلق ہو و ہر فلک اسکا خطاب ہو۔

عطر - بکسر اول خوشبو اور بفتح اول خوشبو دار ہونا نظامی - درودے

شہسہ ہر ان غار خواند بہ برون رفت و عطری برکش مشا زہد

عطار - عطر فروش اور تخلص خواجہ فرید الدین عطار کا جسکی تصانیف

مشہور ہیں عطار کفر کا فر او دین و دیندار راہ ذرہ از در و دل عطار

عطاش - لہضم اول و دوا کی بیماری جس سے عطش یعنی چھینکیں آویں۔

عطاش - بکسر اول تشنگان بہت سے پیاسے۔

عطاش - لہضم اول پیاس کی بیماری۔

عطش - بفتح اول و دوم تشنگی یعنی پیاس انوری - ہرگز از رفت

کینش عطشے دا و نضاہ جگرش تر نکند چرخ جز از آب حسام

عطف - پھیرنا - اُلٹانا - پیچ دینا - میل کرنا - مہربانی کرنا - اور بخان

دہن جامہ کا نظامی - سوئے عطف گاہ زمین تا خلد و دران

سایہ بان را بیت افزا خند

عطل - لہضم اول عورت جو بے ہیراہ اور بے زیور ہو اور حرف جہیز لفظ ہو۔

عطن - اونٹوں کے پانی پینے کا مقام اور بکریوں کی آرم گاہ۔

عطشان - پیاسا اور پیاس انوری - جڑ تشنگی خنجر و خنجر تو گیتی

ہم کا سہ کجا دید فناے عطشان را

عظوفہ - عورت جو مہربان ہو۔

عظسہ چھینک جو دماغ کی حرکت سے انسان کو آتی ہو میر خسر و۔

یافت نخست آدم از ان نور تاب بہ عطسہ زاز دیدن آن آفتاب

اعین با طے مجہ

عظما - لہضم اول جمع عظیم کی بزرگ لوگ۔

عظمت - بقیات ہر سہ حروف بزرگی بڑائی توحیدہ لہ جلوہ میدی

اے صانع اکبر زہر صنعت تو ظاہر میثوی ای کاتب قدرت زہر صورت

تور جانی تو سلاطی تو سحانی تو سمانی تو سہتی صاحب عزت تو سہتی لائق عظمت

عظ - بفتح اول بڑی اور بزرگی۔

عظ - بکسر اول کلائی ضد صغریٰ۔

عظیم بزرگ بڑا صاحب تہا و نام خداوند کریم کا - توحید بہت بزرگی

دوا کی ہر سقیم اے طیب خلق معانے عظیم صاحب عزت تو سہتی با عزت

عظمت و حرمت تو داری یا عظیم

عظام - کبیر اول بزرگان جمع عظیم اور بڑیاں جمع عظم یہ لفظ بضم عین و تشدید طاء پڑھنا خطا اور غلط ہو۔

عین باقائے

عقرا - نام ایک معشوقہ کا جس پر عوا عاشق تھا

عقرا - بفتح اول و دوم شیر درندہ -

عقوت - لغبتین بدبو ہوتا - گندہ ہونا -

عقریت - دیو اور نام ایک دیو کا -

عقاریت - جمع عقریت بہت سے دیو -

عقت - پہنیز گاری و پارسانی اور بچھاؤنا اور حرام سے -

عقص - مازو جو ایک دوا ہے شترخ اسکی پانچویں فصل میں تحریر ہوگی

عکاف - پارسانی و پرہیز گاری -

عقیف - مرد پارسا و پرہیز گار شترخ ہرچہ نازانست انسان ضعیف

ہرچہ طاقت بہت سرکش این نجیف و نہایت امید بقا در زندگی

چون بسر مرگ است استادہ حریف و کن ہمیشہ عصمت و معصوم باش

پیشہ عفت کن اسے مرد عقیف

عقوف - آواز سگ - گتے کی آواز اور اونٹ کی آواز جو سستی کی

حالت میں نکالتا ہے فوفی بزدلی - عقوف تاکہ زنی بچھون شترخ مرگ

عقل - چند ساری خوشی را از تیغ ہشیاری بھکاریہ در وقت یکت

در اویہ عشق کاندہ شادی است و در دو غم آن غزال عتاب دایست

از عفت ہمہ نگردی زنارہ کا آواز سگان نشاء آبادی است

عف عقیف - آواز سگ - گتے کی آواز ابو نصر نصیری خبثانی -

مرد واصل بر اسے دل خود خواہد یافت و عاشقت ماچوسگ کوے و عفت

خواہد کرد و مرزا بیدل رسالہ جہان کہ تو بہ آگرین بہ نام و دود

عفت گتے کے خورد کند خری بخری رسد

عقون - بدبو ہو جانا جو اور گوشت کا عفت پیدا ہونا - بدبو پھیلنا

عقو - برضن سر و مقصود معاف کرنا باوجود طاعت انتقام کے سعدی -

از و عفو کردم علماے زشت و بغض خودش آورم در بہشت

عقیفہ - وہ عورت جو زمانا کار نہو - پارسا ہو -

عین باقائے

عقیقہ - پاسندہ یعنی ایڑی و فزندہ و فزندانہ -

عقب - بضم اول و ثمنین انجام مایان ہر ایک کام کے اخیر -

عقب - بفتح اول و دوم وہ پٹھا جس سے کمان بناتے ہیں -

عقب - بفتح اول و سکون ثانی کسی کے پیچھے پڑنا -

عقاب - کبیر اول عذاب کرنا اور شکنجہ کرنا -

عقاب - جو ایک جانور شکاسی ہے اور ہر چیز بلند او بڑا پتھر اور وہ شستہ

جو کان کے سوراخ میں ڈالیں اور کیمیا گردن کی لغت میں نوشادر

عقرب - کدوم جو ایک موزی جانور ہے اور نام آٹھویں برج کا برج آسمانی

عقارب - جمع عقرب بہت سے کدوم -

عقیب - پیرو اور جو پیچھے رہ گیا ہو -

عقبات - لغات رستے دشوار اور تنگ رستے تہ عقبہ کی

عقوبت - عذاب - تکلیف و تزام میر غری نعمت نکردن الا بختی عقوبت

عفوت نکرد کس را الا بختی با سعادی دمی بیش برین سیاست زانند

عقوبت برو تا قیامت بماند

عقد - بفتح اول گرہ دینا - گانچہ باندھنا عقول اقرار کرنا کلام باندھنا بیچ کرنا

عقدہ - تصحیق کر فنگی زبان کی بات کرنے میں -

عقدہ - کبیر اول موتیوں کی ٹری ہو گوند جبکہ مندی میں ہارکتے ہیں -

عقدہ - بضم اول بفتح ثانی جمع عقدہ جسکے معنی گرہ کے ہیں ظہوری - جو

گنبد بننا شد عقدہ گریہ من و سرشک شک بچشم گہر بگردنم کمال محمد

وہ اہمیت جو دو اہم محبوب و سر زلفت برد عقدہ لازم

عقود - جمع عقد بہت سے عہد و پیمان عقدہ رفوقانی - کن و ماعدی

کہ بر خود بستہ و حق جو فرمودست او فوال بالعقود

عقادہ - جمع عقدہ یعنی کسی بات کو حق تصور کے اپنے دل میں اسکی

گرہ باندھ لینا -

عقائیر - جمع عقار وہ دوا ہیں جو قسم بخ بنا تات کی ہوں -

عقیر - بفتح اول یا بفتح اولاد ہونا عورت کا اور پڑ کر ناجا پرانیہ کا

اور چلنے نہ دینا -

عقیر - یا بفتح اول یا بفتح اولاد ہونا عورت کا -

عقار - بفتح اول و دوم زمین زرعت وارضی و ملک قریہ و شاع ہدیب

عقار - بضم اول شراب اور نام ایک جانور کا جسکے بدن سے خیر و کلکی

بناتے ہیں اور وہ برا کثر سیاہ ہوتے ہیں طاہر و حیدر و گردانی

از من اسے بھار کھذا رہ پیش چشم کاکلت زلف ستانند عقار

عقور - کاٹنے والا گتا -

عقوق - عاق ہونا - ماہاپ کی نافرمانی کرنا -

عقوش - تراغ دشتی - جھلی کوا -

عقیق - ایک سبز پتھر کا نام ہے جو شہور چہرہ ہے زبرگ پان

و علم تصفہ و علم اخلاق و علم توارخ و غیرہ سعدی چہ حاجت رہا سلاگونی
علوم چہ کرنا لغت شود و محترم در شہرہ ہوم +

علامہ نہایت دانا اور صاحب علم۔

علمان نام ایک شخص کا جو دستکار و صنعت صاحب کمال تھا اور
نام ایک قلعہ کا معنا کے نزدیک۔

علمین الفضلین طاہر اور پاکیزہ۔

علمین غریبہ بہشت کے اور اوسے محل اور اعمال میں نیک بندوں کے
علمو بلندی۔ اور پختائی۔ بڑائی۔

علماء اول وہ چھوٹی گھڑی جو بڑے بوجھ کے اوپر رکھی ہو یعنی نائز
علمائے ظاہر و آشکارا۔

علیقہ توبہ حسین دانہ گھوڑوں کو کھلایا جاتا ہے۔

علاقہ بفتح اول و دوم آویزش اور تعلق پورا رابطہ جو درجنوں یا دہنوں
میں ظاہری یا باطنی دوستی یا دشمنی سے ہوا تو زری یا ملازمت جس سے معاش حاصل ہو

علاقہ کبیر اول وہ چیز جو کسی کے ساتھ بندھی ہوئی اور آویزان ہو جسے
دوال تازیانے کا اور تلوار جو کر سے بندھی ہو اور زبور جو پناہ ہو اور طوطا

کلمہ علامتہ ام ز تو نگہت و زحیات برید تو پاکش ز سرم
گر طیب و ست کشیدہ

علیہ وہ چیز جو بلند اور اونچی ہو۔

علموہ یعنی اول و دوم کھانے کی چیز۔

علماء البقیہ شیر کی خوراک کا اور ہر شے قلیل جو بہ تصرف کثیر کے ہی ہو
علی بلند اور نام خدا تعالیٰ کا اور نام خلیفہ چارم رسول مقبول صلی اللہ

علیہ وسلم کا جو حضرت کے ابن عم اور زوج فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا تھے
رباعی از مولف علی جاننیں رسول خدا علی حامی دین و مشکلات +

دو قالب کی جان علی دینی + دو بادام یک مغز صل علی +

علموہ بفتح اول و دوم حضرت علیؑ کی اولاد جس کا نسب نامہ سوائے امام
حسین رضی اللہ عنہم کے حضرت علیؑ کے ساتھ ملتا ہو۔

علموی پیدائش عالم بالا کے فرشتے اور ستارے وغیرہ۔

علامی علامہ نہایت دانا اور صاحب علم۔

علمین باہم

علماء گمراہی اور تابعداری یعنی اندھارین۔

علمیا تابعدار و جسکو کچھ نظر نہ آئے اور پوشیدگی اور چہ پوشیدہ۔

علماء جان بوجھ کر کوئی کام کرنا یا نہ کرنا یا نہ کرنا اور الدین اور دین

درونداری زما و اچھ حظہ دم کیش از نالہ عدا و اچھ حظہ

عمارث آباد کرنا۔ تانا۔ تعمیر کرنا۔ اور آباد ہونا و آبادی سعدی

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت + رفت منزل دیگر سے پر دست +

عمادات بہ دال مہل عمارت کے ستون۔

عمارثات کسر اول آبادیاں عمارتیں جمع لفظ عمران کی۔

عمر و کیمت اخیر میں ثلث مثلاً نام ایک بادشاہ کا جسے شہر شہزادہ کا کیا تھا
عقیدہ قوم کا پیشوا بڑا آدمی۔

عمود گھڑو گھڑ کا ستون اور بچے کی چوبے زادو کا شاہین و قوم کا نوازہ خال۔

عماد ستون اور اوسے مکان یہ لفظ مفرد جمع دونوں پر آتا ہے۔

عمدہ بفتح اول ارادہ اور قصد اور جان بوجھ کر کام کرنا۔

عمدہ بفتح اول و ثانی جمع عمود بہت سے ستون۔

عمر یعنی اول و بفتح اول انسان کی زندگی کی سیما و یعنی جب تک کہ
بدن کی عمارت قائم رہے تو حید۔ میر و چون نایا اندر دست دیگر ہرگز

تا جبران وقت نفرو سفند در بازار عمر + میشود ہر روز نیک و کم عمر عزیز +

فی الحقیقت بہت یار بیوفا ای یار عمر + وقت یا ہر گزنی ہنر بیک مرکز قرار +

میر و از جانشین سایہ دیوار عمر + کہ حزان آید بگلزار زمانہ گہبار +

بگذراند در دو نعل عند لب زار عمر + ختم شد شاہ و گذار اندرین اوقلا +

در شمار روزہ ماہ و سال آخر کار عمر + بچہ نادان کے کندہ انا تلف +

وقت عزیز + بگذراند کے بحال پہلی ہشیار عمر +

عمر جانشین ثانی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بڑے جبار و دلاور

تھے نیک باپ کا نام خطاب تھا سعدی خستین ابوبکر و مرید +

عمر پنج برہنہ دیو مرید +

عمور وہ گوشت جو دانتوں کے درمیان اور پنج من ہے۔

عمار نام شخص کا جسے عمار یا بیا کی اور مخفف عماری فردوسی

رہمہ جامہ و گوہر شاہوار + ہمہ تازی اسپان برین و عمار +

عمش صنعت بصر اور دماغ یعنی اجرائے اشک جو ایک بیماری ہے۔

عمر و خاص رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اصحاب کا نام ہے

عمیق عمیق اول و ثانی مقدار گنوین اور حوص اور دریا کا

عمق یعنی اول و سکون ثانی گمراہ چاہ و وحش و دریا کا۔

عمیق گمراہان یا حوص غیرہ سے بغیر غرض ہدایت کے آروش

پیروں کے بہت طالب دنیا غریق بحر عمیق +

عمال جمع عامل کام کرنے والے۔

عمل کام نیک ہو یا بد ہو سعدی چو مشن و بہت از امانت بہت

بہا پر را و ناظر کسی گراشت + وز او نیز در ساخت با خاطرش +

عظمیٰ - بضم اول جمع اعلیٰ بہت سے نامیہ یعنی اندر۔

عین بائون

عنا - رنج و شقت و محنت و تکلیف سعدی کے درعنا و عین کے درعنا و عین کے درعنا۔

عنا - ایک جانور دراز گردن کا نام ہے بعض کے نزدیک یہ فنی نام ہے اور عنا کوئی جانور پیدا نہیں ہوا اور نام ایک ساز اور ایک آگ کا بعض عنا کو سیر عہتتے ہیں۔

عنا - لیل جو ایک مشہور جانور ہے جو لوگ اس لفظ کو بکثرت کہتے ہیں غلطی پر ہیں صحیح بفتح عین ہے۔ لوجید فعل شد از گستان چون مکان عنا لیب + بر زبانہ اند باقی داستان عنا لیب + شد بار بار کہ شد آخر شور لیل از چین + موسم گل رفت رفت از جسم جان عنا لیب + نمیداند درین گلشن لیز از باغبان + حالت سوز دل را ز نمان عنایت

عنایت - بکسر اول انکور جو مشہور میوہ ہے۔ عنقریب - بہت نزدیک چند روز میں محمد علی سیلی خٹین پروردہ برانداز کہ اور اویدم + عنقریب ست کہ رسوے جہانم دارد۔

عنایت - بفتح و کسر اول رنج کھینچنا کھینچنا اٹھانا کسی دوسرے شخص کے لیے مہربانی کرنا سے بحق دوست و من صلح کل باش + مکن باخویش و بیکانہ عنایت + حافظ حافظ حق اربا تو عنایت دارد + باش فارغ ز غم و دوزخ و شادی بہشت +

عنایت - حکایتی جو حالاتی ہو اور نام ایک طبیب کا طبیب ابصار لکے عنایت - بفتح اول و دوم گناہ و فساد و ہلاکت۔

عنایت - بضم اول و دوم حق کے برخلاف کام کرنا اور لڑنا۔

عنایت - بفتح اول و دوم والا اور گراہ۔

عنایت - بضم اول والا - جنگ کرنے والا۔

عنایت - بضم اول والا - گھر کے خوشتر جمع عنقود۔

عنایت - بضم اول و ثالث اصل و بنیاد اور چار عنصر یا خاک آتش ہب سے ایک عنصر۔

عنایت - ایک مشہور خوشبو ہوا و روہ در لٹی گاہ کے گور کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ عنایت قسم کے شد کا موم ہے سعدی شاعر بخوان و طبع پر افزود می بندہ عنایتی و عود بسوزان و گل برین +

عنایت - تند می و تیزی و درشتی کرنا - لڑائی کرنا۔

عنایت - سختی کرنے والا - لڑنے والا - درشتی کرنے والا۔

عنایت - لعین گردن۔

زمرت عمل برکن و ناظرش + ولہ در عمل کوں ہر چو خواہی پیش +

تاج بر سر نہ و علم پر دوش +

عمر خیام - نام ایک شاعر کا ہے جو جسکی رباعیاں مشہور ہیں۔ غم - باپ کا بھائی جسکو چاہتے ہیں + علی رقی بن غم رسول + ہشتادہ

ذبیحہ زوج قبول +

عظم - عام طور پر سب کو لے لینا۔

عظم - سب کو حاصل کرنے والا عام بابتا و عیاب توحید پر خاصان ست لطف خاص تو + بہرمان ست الطاف عیم +

عظم - دستار ان پکڑیاں جمع عامہ۔

علاق - بضم اول نام ایک شہر کا ہے جو سمندر کے کنارے آباد ہے نیز ایک بستی شام میں اور جمع عم جسکے معنی چپا کے ہیں سعدی زریای عمان پر آمد کے + سفر کردہ دریاد و امون بسے +

عمران - بکسر اول آبادی اور نام موسیٰ علیہ السلام کے والد کا اور بی بی مریم علیہ السلام کے باپ کا اسیری لاجبی بندگی ایجاد از سلطان دین خرابی بہتر از عمرانی ست + ولہ عشق گوید خاد ویران می کنم + عقل گوید شہر عمران می کنم +

عظم - بفتح اول و سکون ثانی گراہی اور خواری و فروتنی۔

عظم - بفتح عین و ضم میم چپا باپ کا بھائی۔

عظم - بکسر اول دستار یعنی پکڑی سے بکسر بکسر کا غوری عامہ + بر پوشیدہ از زلفیت جاسہ + خیالی باین علمہ کزن ہم و لکن + بجل کنم اگر از دیرو کعبہ ام رانی +

عظم - بکسر اول کام اور عمل۔

عظم - بفتح اول نیکی و خوبی۔

عظم - بفتحات کام کرنے والے جمع لفظ حال کی۔

عظم - باپ کی بہن چھوٹی اور عام لوگ۔

عظم - بہت اچھا جائے اعتماد۔

عمرہ - بضم اول عمرہ کے یہ معنی ہیں کہ حاجی احرام باندھ چکے ہیں کہ اسطر سے بمقام تھیں جا کر چند گھنٹے تاز پڑھتے ہیں پھر مکہ پہنچتے ہیں اور خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔

عمادی - تخلص ایک شاعر۔

عماری - وہ مسجد یا تختی کی پشت پر باندھ کر پڑھتے ہیں اور جو اس پر باندھتے ہیں اسکا نام کماوہ ہے میر خسرو ز جابر خامس باندھ بقراری + چہ بہشت در شکون عماری +

عناق - مادہ بزخالہ جو چار ماہ کا ہو۔

عنادل - قبضہ اول کسروال بلبلین سے یا اسی ذیل کھوار خوبی کہ درگمش عنادل انتظار اند۔

عنوال - دیباچہ و سرنامہ اور ابتدا ہر چیز کا صائب سنگ کوکان برخودہ لرز و خلل بار آورہ بعنوانے کہ من زمین خلق ناہوار میترسم۔

عنقوان - اول ہر چیز و آغاز جوانی۔

عنقین - وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو یعنی نامرد ہو۔

عنجان - ہاک - لگام - اونٹ کی مہار صاحب نالہ آتش خانم رخنہ درگردون کندہ گریہ پا در رکابم شہر در ہامون کندہ۔

عن - فارسی میں از - اردو میں سے۔

عنیبہ - نام تیسرے طبقے کا آنکھوں کے ساتھ طبقات سے رنگ اسکے مختلف ہوتے ہیں سپاہ و آشیل و ارزق وغیرہ۔

عنکبوتیہ - چوتھا طبقہ آنکھوں کا۔

عنصری - تخلص ایک شاعر کا۔

عنین یا و او

عوا - بتشدید و اووہ گنا جو بہت بھگتا ہو اور نام تیرہویں منزل کائنات قر سے اور وہ بلبل ستارے ہیں سنبلیہ کے سینے پر و بضم اول و تخفیف و او بھیر پیے اور کتے اور گیت کی آواز۔

عوا - کمان جس سے تیر چلاتے ہیں۔

عوا قتب - انجام مائے کار - انتہا کاموں کے لئے ہر چیز سمجھے آنے والی۔

عوریت - شرم کا مقام اور ہر ایک چیز جسکے کہنے سے شرم آئے اور زن یعنی استری اور رخنہ جو صفت لشکر یا حصار میں ہو۔

عوارات - بہت سے عیب۔

عوج - بضم اول و دوا و عوج تمام ایک شخص طویل القامت کا جو آدم علیہ السلام کے وقت پیدا ہوا اور موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک تین ہزار پانچ سو سال زندہ رہا طوفان نوح علیہ السلام اس کی کمرنگ ہوا اسکے بپ کا نام عروق تھا موسیٰ علیہ السلام نے اسکو عصا مارا گئے پر لگا اور گر کر مر گیا۔

عواو - عود نواز - بر بٹ بھلنے والا۔

عواثر - بہت سے سود اور نفع اور ہر انیان - پھر ورنہ سننے والی یا لفظ

جمع عائد کی ہو

عوفہ - بفتح اول و پس کے نام پھر عوفہ بارگشت کرنا۔ اور ورنہ چھینٹنا۔

عوفہ و عین اول و دوا و عوفہ مشہور کڑی سیاہ رنگ جب گل میں ڈالیں تو خوشبو دیتی ہے ہندی میں لگو اگر کتے میں دوز نام لیا کہ اسکو کھڑک بھارتیہ

عوی - نیسا بد شام از بلکہ عودہ بہ آتش نہ کہ چون عہر ہویدہ

عوفہ بفتح اول و ال معجم پناہ لے جانا۔

عوفہ - بضم اول برہنہ یعنی ننگا۔

عوفہ - بفتح اول و لغت میں ایک آنکھ سے کور ہونا اور نام ایک بیماری کا کہ ہاتھ کے ناخن میں پیدا ہوتی ہے اور ناخن خراب ہتھ ہیں سو رادی بدلتا۔

عوفہ - بفتح اول و زائے عجمہ نلدست و نفس و ناوار ہونا۔

عوفہ - بفتح اول و شوری و سختی۔

عوفہ بضم - جو چیز و شوری سے حاصل ہو اور وہ امر خوشگل ہو۔

عوفہ - بضم میں و فتح و او و ضا و ماکن بدلا کسی چیز کو یا بکاد صائب محبت تو نزل و او و یح و ناب عوض ہ گرفت خاک سیاہ و او و شک ناب

عوض ہ متورقتل و رین و بطن کے مینا سے کہ کہ وہ دولت سیدار را بخواب عوفہ بہ بہشت نقد شود رزق خوش معاملہ کہ کہ میفو شد و گیر و زن

کباب عوض ہ مگر بشت دل خویش خوش کنم صائب ہ و گر نہ عمر ندارد۔

بیچ باب عوض ہ

عوارض - طارض کی جمع ہ بیماریاں - رنج و غم و مصیبتیں۔

عوا حیف - باد ہائے سخت و تند - تند ہوا ہیں۔

عوا طف - ہر ایمان عنایتیں۔

عوارف - شناسگان - پہچاننے والے۔ مگر کہنے والے جہان کر نیوے

عوا لقی - حادثے - سختیاں جمع عالقہ۔

عول - غلبہ کرنا ظلم کرنا۔ عیال کو لقمہ دنیا کو از کانا۔ و ناخنی وقوع میں نا

عویل - ہر وزن فیل رونے کی آواز۔

عوا لم - جمع عالم بہت سے جان۔

عوا م - جمع عامہ عام لوگ۔

عوا آن - کہ بانو عورت میاں سال اور وہ عورت جسکا خاوند ہو۔

عوا آن - بتشدید و او و سخت بکڑنے والا۔ ظالم پادشاہی پیادہ۔

عوا ن - یاری و حمایت و مدد گاری۔

عوا عوا - آواز سگ کہنے کی آواز فیاض - از برے جید عوا تاب کہ

نچون کلاب ہ بر سر مردار تاکے جو کلا خان غار غار۔

عوا ارہ - بدل آدمی بے حوصلہ۔

عوا یضہ - مشکل و دشوار۔

عوا لی - جمع عالیہ بلند چیزیں۔

عوا دی - ایک رنگ عود کی لکڑی کے رنگ ہ ہوتا ہے زنی سیاہ

بال برخی و سفیدی۔

عین بابے ہون

نکند - زمانہ ورود کار و قول و اقوال سعدی بعد تو می بینم آرا غلطی
سپس از تو دامن سر انجام خلق
نخود و جسمع عمدت سے زمانے
زہر زنا کرنا - بد کاری کرنا
عین - ریشم یا پشم نگین

عین بابے

عینشا - فراگاہ ہے کامان کے رحم میں اور وہ اسباب بس سے بچہ
رحم میں وجود ہوتا ہے
عیب - وہ نقص جو کسی کی ذات میں ہوں نظامی رہن ہون
اوشیدن ست - ہنر حسن و عیب پوشیدن ست
عیادت - پیار بپوشی

عید - خوشی کا دن جو مسلمانوں میں تمام سال میں دو عیدین
ہوتی ہیں ایک یکم شوال کو بعد گذرنے ماہ رمضان کے دوسری دسویں
ذی الحج کو بعد حج کے کہ نوین ذی الحج کو ہوتا ہے شیعہ امامیہ کے یہاں عید غدیر
نوروز کی بھی ہوتی ہے ملا سبستی - شد شام و ندیم رخ کو آہ ندیم
فردا تک عید کہ شب ماہ ندیم

عیار - کبیر اول آفرین ذال - پناہ اور پناہ لینا
عیر - لفتح اول گور خجلی اور شری گدھا اور جانا گھوڑوں کا واسطہ ہوا کہ
بیر - کبیر اول قافلہ اور وہ مرکب جبریلہ لاداعا

عیار - کبیر اول چاشنی سونے کی یعنی بانگی چاشنی سے لیکر اپنے
پاس رکھ لی جاتی ہے جب زیور تیار ہو جاتا ہے تو زیور کے سونے کی رنگت
بانگی کی رنگت کے ساتھ ملائی جاتی ہے اور سونا توڑنے کا کتا یعنی تراؤ
نظامی - ترسہ تا قدم وید و رشر پارہ - زہر پختہ رابر نجک - زہر عیار
شیش - کبیر اول سپید اونٹ جسکی سپیدی سرخی کے ساتھ ملی ہو اور
قانا - جبین اونٹ ہوں

عیش - زندگی خوش اور خوش وقت
عیش - خوش زندگی کرنے والا صاحب - سخن چن میکند تاریک
عیش صاف طبعان را - مدود خلوت آئینہ رہ زنا رطوبی را
عینس - کبیر اول وخت آسپن ملے ہوئے ہوں یعنی سایہ اور خشت
اور نام اسحاق بنی کے بیٹے کا جسکی اولاد سب روی ہیں

عیون - نام ایک ستارے کا جو سرخ رنگ اور روشن دہنی طرف
ککشان کے ہر سعدی - چو ششم بینا و سکین - بخود فلک او

زینش لمیوتی برو

عینک - جو آنکھیں ہلکائی جاتی ہو ملا طغرا - زرا شیبہ خراط
ناہید چہرہ - زہر فلک عینک ماہ و مہر

عیال - کبیر اول گھر کے لوگ عورت لڑکی لڑکیاں وغیرہ سعدی - اسے
گرفتار پائے بند عیال - دگر آزادگی بند عیال

عیون - کبیر اول و دوم جمع عین کی آنکھیں اور بہت عیانی کے چستے
اور نام ایک حکمت کی کتاب کا مصنفہ شیخ ابو علی سینا

عیون - لفتح اول و صنم ثانی شوشم جس کی نظر ہو فوراً آخر کرے
عیان - کبیر اول و یکھنا آنکھوں سے اور ظاہر جو چیز نظر کے
سامنے ہو ہوسنی جبرما و قانی - عیش عیان تکمہ رسم از زبان خلاق
ہو مفلسی کہ بود گنج شایمانش وارزد

عین - کبیر اول وہ عورتیں جنگی آنکھیں خوبصورت ہوں

عین - لفتح اول چشمہ پانی کا اور سورج اور دنیا و ریشم اور بارش
اور بادل جو قبلہ کے سمت سے آوے اور آنکھ جس سے انسان دیکھتا ہے
اور ہتر اور برگزیدہ اور ذات اور اصل ہر ایک چیز کی اور حقیقت ہر ایک
چیز کی اور دید بان اور وہ جگہ جس سے پانی نکلے یعنی چشمہ و بیدار کرنا دیکھنا
اور بھی اسکے بہت سے معنی ہیں

عینک - درویشی - تنگدستی - فقری

عینک - جامہ دان کپڑوں کا صندوق جو چڑے کا بنا ہوا ہو

عینک - بہ قات مجرہ نہ کا کنارہ

عیشی - مشورہ و غیرہ میں جتنی عیالی کہلاتے ہیں اور زندہ آسان ہر وجود ہیں

عی - کبیر اول تشدید ثانی و ماندہ ہونا ہات کرنے میں بول نہ سنا

عیدی - عید کا اہم جو دیا جاتا ہے رہا عی - عید شہر کی باران عیدی اور ہوا
عید و عیدی اویدن وی - پس عید و عید ہوں عید و عید ہوا تو ہوا عید و عید ہوا

دوسری فصل

از و لغات کے ذکر میں

واضع ہو کہ اس فصل کے متعلق کوئی آرد و لغت قابل غور نہیں ملا اور جو
لغاس اللغات و غیرہ میں درج ہیں سب فارسی مروج ہر دو ہیں اور وہ سب کے
سب پہلی فصل میں زیر المذراج پانچے ہیں مگر بعض کی ضرورت نہیں

تیسری فصل

محاورات و اصطلاح فارسی کے بیان میں

عین باب الف

عالم بالا - ملا علی ہاسانی سلطنت - در قیام الہدی اسرار

زر عنائے قامت چمن گراست در عنائی بالائی تو از عالم بالا است +
 عاشق با - ایک کھانے کا نام جو جسکو سیرک یا پانی کے ساتھ کھاتے ہیں -
 عالم آب - مستی و یکیشی کی حالت - محمد قلی سلیم ساتی جو ہی پند من
 این لہزم شراب ست + از گریہ مرا منع مکن عالم آب ست +
 عاشق آفت - جو ناحق مصیبت اپنے او پر لے - ابو طالب - میر ساند
 خوشه اش خود را با بر از شوق برق + مزرع امید ما از بسکه عاشق آفت است
 عاشق صحبت - جو شخص صحبت کلا عاشق ہو صاحب - عالم بخت و بخت
 زود میگردد و سیاه + ہر کہ چون پروانہ بیدرد عاشق صحبت ست +
 عاشق مصیبت - جو ہمیشہ مصیبت میں ہے طالب آملی بچو آملی
 خدا یا کہین دل عاشق مصیبت را + بسا طشاد مانی خیرت اسباب پام شد +
 عالی بخت - عالیجناب - عالی درگاہ - عالی کے عالی محل عالی ہر
 عالیجاہ - بادشاہوں اور اہل ان کی تعریف میں یہ الفاظ بولے جاتے ہیں میر غری بخش
 باویزد ان تاجمانہ بخت او عالی + کہ عالی بخت باشد ہر کہ یزدان رہیں اندوہ
 از من بنو دینار غلص تر و خلام تر + ہر کہ بدین عالی درگاہ گذر وارو +
 دل نہ عجب گر بغر دولت شاہ + این مبارک وزیر عالی راے + بکشاید
 نفصہ خاند خان + بستاند بقرایت راے + سعدی نگہ کرد سلطان
 عالی محل + خودش در بلاد بدو خود روحل + صاحب صاحب بر آستان
 قناعت نشستہ ایم + گردن غلام بہت عالی جناب ماست + فوٹی -
 بادشاہ دیر عالی مرتبت + مالک الماک والا منزلت + ولہ خاک بوس
 آستانش در جہان ہر آدمی بندہ بندہ بندہ درگاہ عالی جاہ او +
 عالم ارواح - روحوں کا عالم مقابل عالم اجسام کے - توحید - ز نور
 روز نماید خدا شہت تاریک + کند ز شام ہو بد اظہور نور صبح + خدا
 بہر دل تاریک می کند روشن + ز نور روشن ایمان و معرفت مصلح +
 مطیع حکم خداوند مالک الملک ست + ہمہ ولایت اجسام و عالم الارواح +
 عالم برزخ - وہ عالم جو دو عالم کے درمیان جو چنانچہ وہ عالم جو بعد
 مرنے کے قیامت تک ہو -
 عاشق پسند - وہ حالت جو عاشق عاشق پسند رکھے نور الدین ظہوری
 بہر غیبی جو عاشق پسند + بدل کو بے لطف از باب پسند +
 عالم کون و فساد - جان - دنیا - مولف - گردش تازہ نہایت چرخ و فلک
 ہر ملک در عالم کون و فساد +
 عاشق آزار معشوق کی تعریف میں بولتے ہیں ظہوری - عاشق آزار ان
 ہمہ خط وادہ اندہ بیشتر آزار کٹر کار ست +
 عاشق شکار معشوق کی تعریف ہو - میرزا صاحب ہیں ظہور گراست

کہ عاشق شکار من + چون مرغ پر شکستہ شد آزادی کند +
 عاشق صغیر - عاشق قمار جو شخص تقیر و تفریح و کھاہ عاشق و کھاہ
 طالب آملی من آن لوبل عاشق صغیر + کہ بر شاخ فغان آشیان ست +
 میرزا صاحب - نیست صاحب بے سرانجامی مرا مانع ز عشق + کہ کہ جسم
 بد نقش وے عاشق فغان افتادہ ام +
 عالم دگر - ایک حالت سے دوسری حالت - ہوش سے - بیہوشی - خوب سے
 بیداری - صاحب - خاطر از وضع مکر زود بر ہم میشود + یکد و ساغر
 نوش کن تا عالم دیگر شوی +
 عالم امر - عالم ارواح و عالم ملائکہ -
 عالم سوز - عالم کش - عالم کشائی - عالم نور و تفریق الفانیں صاحب
 صاحب بیفراہ عالم نور و من + ہر نام کہ بہت دہل کہوت ست - طاہر وحید
 مرا با تیغ عالم سوزاد و صلی ہوں باشد کہ عمر خضر صلی حد شار یک نفس باشد +
 نظامی - بجا کشائی فرشتہ دخی + نہ عالم کشے کہ عالم کشی +
 عاشق نواز - معشوق کی تعریف ہو + گناہ ہنہدل شود با صواب +
 کند لطف گریار عاشق نواز +
 عاشق و معشوق - دو بگینے جو اکثر سیر کے ایک خانہ میں ہیں آقا بی شاہ پور -
 باوجود اتحاد از یکد گر بگناہ ایم + چون بگین عاشق و معشوق و یک خانہ ایم +
 عالم خاک - عالم دنیا - عالم بشریت - لغتہ از مولف - ہر ذرہ ز لطف
 شاہ لولاک + از عالم خاک شد بر افلاک +
 عالم مثال - عالم اجسام سے لطیف تر ہو جو چیز اس عالم میں نظر آتی ہو
 انہیں موجود ہو -
 عاشق نیام - تلوار کی تعریف ہو جو کبھی میان سے نہ نکلی ہو - ابو طالب کلیم
 ز دستش ہر چہ ناید انتقام ست + کہ تیغ کینہش عاشق نیام ست +
 عارض افروختن - غضبناک ہونا غصہ ہونا -
 عارضین - دونوں رخسارے
 عاشق دشمن - معشوق کی تعریف ہو مغر فطرت - قاصد کان لہریان
 بسیار عاشق دشمن ست + نامہ را گری ہری باری ہر نام مرا +
 عاشق سخن - جو سخن کا عاشق ہو - صاحب - بہر سخن بچید تر کہ سر
 رنج اہمار + اینقدر کس چون قلم عاشق سخن باشد چرا +
 عاشق فغان - جو رونے کی عادت رکھتا ہو ظہوری - بنائوں لی با
 خواری کشتان + بلبلے خاموش عافق فغان +
 عالی مکان - بڑے رتے کا آدمی صاحب - بکشت از بال بہت عال
 مکان گرہ + تلمکے شوی جو سینہ درین آشیان گرہ +

اکھن باو

عجب روو۔ نام ایک ساد کا میر خسرو۔ چوہند و نواز و عجب
رو و خویش + بخند و عجب رو و بر دست او +
عجز پیشہ۔ عاجزی کرنے والا۔

اکھن باو

عدل پرور۔ حاکم عادل۔ صاحب انصاف۔ عدل پرور باش
چون نوشیروان + نابا نام نیکیست در جهان +
عدل بودن ترازو۔ برابر ہونا ترازو کا تولین پورا تو لا جان طاهر و حید
در زبان و دل میں نیست تغلوت مونی یکیشتم ہار جانی کہ ترازو عدل حد
عدم گاہ۔ عدم خانہ۔ عدم آباد۔ عدم زار عالم خلق دنیا میر خسرو
ہستی اوتا بعدم خانہ بود نقش وجود از ہر بیگانہ بود + ہر چاچی
چہرہ زیبا انسان را ہر کار قدر + درستان عدم گاہ از ازل صورت
گرت + طالب آملی۔ ہل چندین ہزاران مطلب مابودی بینم +
عدم زاری نصیب بخت یک موجودے بینم + ولہ کس ناید بجان
کز غم ابنائے زمان + کف زنان رقص کنان تا عدم آباد نرفت +

اکھن باو

عذر آور۔ عذر لانے والا۔ عذر کرنے والا۔ معافی مانگنے والا۔
عذر پذیر۔ عذر قبول کرنے والا۔ معافی دینے والا۔
عذر نیوش۔ عذر سننے والا انوری۔ غفور نبی جرم بود عذر نیوشان
حلتش بکہ عفو جان عذر پذیرست +
عذر لنگ۔ بجا عذر جولائی پذیرائی بنو محسن تاثیر۔ بخوش رنج
پندیر ہر راحت خلق + جو عذر لنگ کہ دادا لنگ لنگ شجر قلی سلیم
برای وعدہ خلافی عبت محو سو گند + کہ احتیاج عصا بیت عذر لنگ تراجا
عذر مقبول۔ عذر جولائی پذیرائی نہ کہ ہو۔
عذر بدتر از گناہ۔ مثل مشورہ یعنی لائق سزا مجرم کا عذر اس کے
گناہ سے بدتر ہو۔ آرزو۔ از لطف دل گرفتہ بخت بہتہ ایم + بین عذر
بدتر سے از گناہ ما چشتم کاشی۔ عذر خا ہی کندم بعد از قتل +
عذر بدتر از گناہش نگرید +

عذر خواہ۔ عذر ساز۔ عذر سنج۔ جو شخص اپنے قصور پر عذر کرے۔
نظامی۔ وگیش اقبال باز آمدی + کہا عذر کہ عذر ساز آمدی +
میر خسرو۔ اگر چند نکر ہوو عذر سنج + جان کو فرین خوردن آید
برنج + مصرعہ گنہ کرد، ام اگر چہ اندازہ پیش + مصرعہ بدر گاہ تو
عذر خواہ ادم +

عاشق باوہ۔ شراب خوار شراب کا عاشق صاحب چوہ
تاہست نم از زندگی در پیکرت + دستگیری کن می آشنائی شوق باوہ راہ
عاشق نالہ سجو رونے کی عادت رکھتا ہو شوقانی گین مہر فارا
مغ عاشق نالہ ام + لب نمی ہندم ز افغان تاگی بر شاخ بہست +
عاشق نگاہ۔ جس کی نظر عاشقانہ ہو باقر کاشی بتقریب جی عاشق
نگاہے میرد ہوشم + کہ صد نیچانہ می گرد بگر چشم مخوریش +
عاشق یک فصلہ دولت کے وقت کا دست مشا پور ج مرغ عاشق
یک فصلہ نیسم شاپور + سرخ زان سلامت اگر بہار گذشت +
عافیت گدہ۔ آرام کا مقام۔ صاحب۔ تاجشتم بہم زدہ از پاہ نازہ
تاراج عافیت گدہ + چشک کردہ +
عاجز نالی۔ زار زار رونا۔ صاحب۔ دل سنگ از شکست دہمن
آپ می گردو + ز عاجز نانے من آسبا گرداب می گردو +
عاشق پیرانی۔ ہر روز دنیا عاشق بہم پوچھا سالک قنونی اگر عاشق
پیرانی جلوہ مے بالہ بخود + سرواز ہالاے قمری بر سر ناز الیستد +
عالم آرامی و عالم آشوب۔ عالم آہنگ۔ عالم افروز۔
یہ سب ترقی جلی بین۔ صاحب۔ زروے عالم افروز تو دلہا آب بیکر دوہ گزار
خورشید کرد آب و چشم تماشا می + عرفی۔ گرد قیامت بہت بہن ناز عالم
آشوب + خوش آہنی ست در میش بنگامہ جسز را انوری بنگاہیانی
مادر زادو گر حاضر شود + در بین عالم آرایش بریند بہتری + نظامی۔
شہ عالم آہنگ گیتی نور + دران خاک یکاہ گرداب خورد +
عالم صغری۔ انسان کا جسم کہ اس میں عالم کبری کی طرح ہر ایک چیز
موجود ہو چنانچہ روح بادشاہ عقل وزیر حسد و شوق و قہر و رحم و حیا و حلم
بداد و نیک ارکان ہیں ارادے ہیں لشکر و داغ آسمان آنکھیں کان
ناک منہ زبان و دہان سات ستارے ہریان پہاڑ بال نباتات رنگین
نہن علی ہذا القیاس۔
عالم بیولانی۔ عالم اجسام۔

اکھن باو

عبادت گر۔ عبادت کرنے والا۔ پوجنے والا میر خسرو۔ فرخ و مقرر چو
بود کبار + ہر عبادت گر باحرص و آواز
عبادت کردہ۔ عبادت خانہ جس جگہ عبادت کریں میرزا بیدل
در عبادت گدہ دل کہ ادب ہر دوست + ہر دما بیکہ نکر دم ہا از تو بیکہ
عبدہ۔ اسکا بندہ یعنی انا عہدہ میں اسکا بندہ ہوں نظامی
ستارہ کہ بر چرخ سایہ بر شش + زدہ سکے عہدہ بردش +

عین بار اے

عرق حیا۔ وہ پسینہ جو شرم و حیا کے سبب سے آجائے۔
 صائب۔ مردامی نگہ نگہبش کہ بر دی ہر گل ایجا + زہجوم
 چشم شبنم عرق حیا نشستہ +
 عرقہ اشتک۔ عرق پختہ جس کے ذریعہ سے اپنا حال لک کے حضور میں
 ظاہر کیا جائے کمال محمد بعد شہادت نوشتم کہ خون بندہ بریزہ خطش
 منو نہ بقتل لبش شان نفس +
 عرض حیات عرض عمر۔ زندگی کی لذت صائب از انب ندگی
 لبش اب التفات کن + از طول عمر صبح بعض حیات کن +
 عرق نجلت۔ وہ عرق جو شرمندگی سے آجاتا ہے۔ صائب
 حاصل دل شکنی غیر پشیمانی نیست + صومیا بی عرق نجلت سنگ بست ایجا۔
 عرق صحت۔ تپ اترنے کے وقت جو عرق جسم پر آجاتا ہے رضی و ایش
 دیدہ بجران زده مار و زو صل + گریم شادی عرق صحت ست +
 عرق آلود۔ عرقاں جسکو عرق کیا ہوا ہے صائب۔ نقصان نگر دھڑ
 زہر چشمہ حیات + جان را بچہ عرق آلود یا زہر شش +
 عرق بار۔ عرق آلود یعنی جسکو عرق کیا ہو شیخ العارفین عید
 دیدار مبارک بگرسو سخکان + کہ عجب نقشی ازان روی عرق بار زدند +
 عرق بہار۔ ایک قسم کا عرق جو نابریج کے پھولوں اور
 ترنج کا پھلچے میں نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ فیضی۔ رب جان ترا
 بکار بستند + گل از عرق بہار بستند +
 عرق شکر۔ قندی شراب جو ہندوستان میں کھیتے ہیں سے ریخت
 زرق لعل + اشک ز چشم ترا بہ است نمود و بی خبر این عرق شکر را +
 عرق ریز۔ جسکو عرق آیا ہو اور عرق کالا ہو کسی چیز کا عطر کھینچا ہوا
 نظامی۔ ازان گل کہ اوتازہ دارد نفس + عرق ریز اور عرق مت نہیں
 عروسک باز۔ وہ لڑکی خرد سال جو گلیا کے ساتھ کھیلتی ہو۔
 لالائی دختر زال کی حکایت میں۔ عروسک باز لعل خیالش +
 ہر اسان مردم دیدہ ز غالش +
 عروگوز۔ بفتح عین و تشدید را سے و کاف فارسی دوا و مہول ز اے
 تازی شور و غوغا جو بے محل ہو۔ فوقی یزدنی عشوہ با آن عروگوز
 از خولش نفرت میکند + ہر دماغ حسن چون با دھڑان لبش خرد +
 عرق پوس۔ پسینے میں ٹھہرا علی خراسانی شبنم غصہ تراود
 زہر و ریشہ گل + صبح از نشی چہرہ عرق پوس کن +
 عرق تنگ۔ شرمندگی کا پسینہ۔ میرزا بیدل بد مذہبی میں موت

متانی داشت + چہرہ آئینہ ہا عرق تنگ شدم + ولہ شود نمند
 انجم زیب افلاک + عرق ریز چو زان روی عرقاںک +
 عرق انفعال۔ شرمندگی کا پسینہ صائب۔ در روز عشر شستہ
 شود پاک نامہا + گرم برون دہد عرق انفعال من +
 عرق افشان۔ عرق افشاندن۔ پسینہ کیا ہوا وہ پسینہ کرنا۔
 صائب۔ عرق افشانندی از رخ آب شد و لہاے مشتاقان +
 قیامت میشود چون انجم از افلاک میریزد + ولہ در پردہ ہر آن جرم
 کہ چون ابر کشیدی + میکیک ز عذاب عرق افشان تو گل کرد +
 عرق چکیدن۔ رفتن۔ دویدن نشستن۔ خوردن نشین
 ستردن۔ پاک کردن۔ ان کے معنی مشہور و معروف ہیں حافظ
 آمد از پردہ مجلس عرقش پاک کند + کہ چہ از خضر زرتوبہ مستوری کرد +
 امیر شاہی سز واری سباروی آتشین چہ گدشتی بوستان +
 گل + از انفعال عرق چوبی شست مفید و محی۔ بو سال او خوان
 دم کہ چہ میر سیدہ با شرم + چہ میانان گل رد عرق کشیدہ با شرم۔
 عرق چین وہ ٹوپی جو بکڑی کے نیچے رکھی جاتی ہے خواہم حافظ
 ز تاب آتش دوری شدم عرق عرق چون گل + اے باد شگری
 نیسے زان عرق چنیم
 عرق بروی کسی ریختن۔ پانی چھڑکنا سوتے کو جگنا میرزا ابراہیم
 غضب بودہ چون خواہند کہ خیزد از خواب + گلخدا ازان عرق فتنہ
 برویش ریزند۔
 عرق ریختن و ماندن کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔ طالب آملی
 بچہ گرم کہ قدم سودگان دشت حجاز + براہ کھیر گرم اندو عرق رانی +
 ناظم ہوی۔ عشق میریزد عرق چون دل شود صید ہوس + ہر کہ
 سے میرد طبعش میکشد شرمندگی +
 عرق کردن۔ پسینے پسینے ہونا شرمندہ ہونا بچھٹانکی امر کے کرنے پر۔
 صائب۔ نہ چہرہ اش عرق از گرمی ہوا کردست + نگاہ مار رخ او
 آب از حیا کردست +
 عرق گرفتن۔ عرق کرنا پسینا آنا میر مغزی گھوڑے کی ترقی میں
 چون عرق گیرد تو کوئی سبیل و راہیستی + چون سبق جوید تو کوئی
 با دور صحر استی +
 عرض گاہ۔ وہ جگہ جس جگہ عرض ہو سکے کپری۔ دربارہ دیوان
 عام۔ نظم نامی۔ زبس غارت آوردن از بر شاہ +
 غنبت نہ گنجید در عرض گاہ +

عرق خانہ جس جگہ عرق نکلا جائے۔ زلالی میں عرق نکلتا ہے۔
در پوست + در عرق خانہ محبت اوست +

عرق شعلہ۔ مراد عرق آفتاب طالب آملی۔ زہرام دل
عرق شعلہ خوردہ ام طالب + ازان دماغ زبوں شراب سیر زم +
عرق فستق۔ وہ عرق جو سمجھ کے پھولوں سے نکالتے ہیں۔
مسیر زاجال اسیر۔ چون عرق تاک شود رو سے تو از گرمی مل +
شیشہ با از عرق فستق تو ان پر کردن +

غزوہ و فتنے۔ کوزے کا دستہ جو مضبوط ہو جسکو پکڑ کر کوزہ
اٹھا لیں اور ہر ایک مضبوط سند جس پر کسی امر کا مدار ہو اور
استحکام دعویٰ کا مدعی کو امیر ہو۔

عین باطابے

عطر گلاب۔ عطر جہانگیری۔ گلاب کا عطریاتی گل درد کا پہلے تھا
نور جہان حکیم محل خاص شاہ جہانگیر نے اس عطر کو ایجاد کیا اور نام اسکا
عطر جہانگیری رکھا سالک یزدی۔ رنگ خامی را بدل کردم بوی
پختگی + تابناک گیری کنم عطر گلابم کردہ اند +

عطر شیب۔ صبح صادق جس سے دن کا آغاز ہو بخاقانی۔ جبہ
ازین نمود طرہ صبح از نقاب + عطر شیب گشت صبح خندہ صبح آفتاب +
عطر صبح۔ آفتاب جہان تاب۔

عطر پرور۔ عطر پیمائی۔ نہایت خوشبودار۔ مولانا جامی۔
بخندان از لب غنچہ باغم ندران گل عطر پرور دکن دماغ علی خراسانی۔
بسیار نسیم عطر پیاست + بنارک گل مگر سوارست +
عطر ریزہ نہایت خوشبودار۔ نور الدین ظہوری بن شدہ حرجی
چرا عطر ریزہ کہ کام و زبان گشت خیارہ خیزہ +

عطر گرز۔ گرز کی آواز جو مارنے کے وقت نکلے گھاس کا شیشہ
باعت صحت بود چرا گردو + بہنم عطر گرزت دماغ خضم نسیم +
عطار دمشق۔ نہایت تیز طبع و ذکی

عطر فروش۔ عطر بیچنے والا۔ گنجی۔ صفدر لاہوری۔ بی
گیسوے تو بہ ہزار + گرد غارت متاع عطر فروش +

عطر تیغ۔ تلوار کی آواز جو مارنے کے وقت نکلتی ہے نظامی۔ رہیں
عطر تیغ بر خون و خاک + دماغ ہو ایشہ از جان پاک +
عطر افشان۔ نہایت خوشبودار خوشبودار کرنا امیر خسرو۔ ز عطر
افشان این با کردہ غیب + معبر شد جہان را دامن و حیب +
عطر پاشیدن۔ گلاب چھڑکانا۔

عطر غنیمت۔ خوشبو۔

عطر کمان۔ تیر جو چلایا جاتا ہے سید محمد عرفی۔ آرزو کا بشار
شجاعت نگذار دے بے بہرہ ز تیغ مگر آہوے حرم را + ہر عطر کہ
از مغز کمان تو برکید + ریزد بگر بیان بقا خون عدم برا +

عطف دامن۔ دامن جہاں نظامی۔ ز سر زلف و عطف دامن
کشان + ز چہرہ گل از خندہ شکر نشان +

عطر سیاہ۔ کنوین کی آواز جو آواز دینے پر نکلتی ہے
عطر شیشہ۔ شراب نکالتے کے وقت جو آواز شیشہ سے نکلتی ہے۔

عطر ساسی۔ معطر اور خوشبودار نظامی۔ زہر صاف یا لودہ عطر کا
بہ مغز یا لودہ کا مدد بجائے +

عطر شلشی۔ خوشبو جو مشک و عنبر و صندل ملا کر بنائی جائے۔
عطرے کبرے۔ عمر طبعی ایک سو بیس برس کی۔

عین باقائے

عفو گاہ۔ معافی کا مکان عفو کی جگہ۔ درویش و الہ ہری چون
فیض ازل در ان مکان ماند + چون گنم بعفو خواہند +

عین باقاف

عقدہ کشا۔ گانٹھ کھولنے والا مشکل آسان کرنے والا طالب آملی
در عقدہ بکار دل افتد ز روزگار + از ابروی تو عقدہ کشا میتوان گفت +
صائب۔ خار کیہ دین مادیہ سیکار ناید + از آبلہ بانی طلب عقدہ کشائی ست +
عقیق لب۔ محبوب کی صفات میں سے ہو۔ میر میری۔ کنار من ز عقیق
آزبان تنی گردد + کہ آن عقیق لبم در پر و کنار بود +

عقیق مذاب۔ عقیق مذاب سرخ آنسو عاشقان صدف کے ادیب صابر
عقیق لب صنما تاجداریم از بر تو + ہی حسد بردار شک من عقیق مذاب +
عقرب ساعت۔ وہ عقربی صورت جو وقت اور ستارہ تقسیم محسن تاثیر
از تو گل زبدان لیت مرا ہم گزند + ساعت عقرب من عقرب ساعت باشد +
عقیق مجروح۔ عقول عشرہ میں سے ایک کا نام ہے۔

عقیق البق۔ عقیق دورنگ۔ شفیق اتر کم شد از گریہ بک خون جگر +
شد عقیق سر شک من البق +

عقل اول۔ پہلا فہم اور پہلا جوہر عالم موجودات جس سے نور فہم
احمد پیدا ہوا اور عالم ایجاد کا نظیر بنے ہوا یعنی نور محمدی صلی اللہ

علیہ وسلم و جبریل علیہ السلام۔
عقل کل۔ نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم و جبریل علیہ السلام

عقل فعال۔ دسواں فہم اور حکما کے نزدیک افراد عالم کی اسی نے

پیدا کیا اور جبریل اسی کا نام ہے۔

عقد انامل - شمار جو انگلیوں پر کیا جاتا ہے۔

عقد شدن - طلبگار ہونا۔

عقد روان - مستعد یعنی میعاد کی تکلیف جو شیعہ کے نزدیک جائز ہے اور اہل سنت کے نزدیک ناجائز صائب اسی شیعہ می عقد رہن بستہ نشینی + باجمام کن عقد روان و خرنزار +

عقد گلین - مستعد یعنی میعاد کی تکلیف جسکو شیعہ حلال جانتے ہیں طاعن و خرنزار کہ بعد چون زن بنے مہر حرام + من بعد گلین از مہر حلالش نکم + عقدہ برداشتن - گرہ کھول دینا سحر کا شی دو ٹم از خاک لب او بہ شہم برداشت + یک بیک عقدہ ام از دل بیک برداشت +

عقدہ در کار شدن - افتادون - گرہ پڑ جانا معراج ہو جانا کامیاب مفید یعنی چنیں گر عقدہ و کام از افلاک خواہ شد + سرپا رشتہ عمر گرہ چون تاک خواہ شد +

عقدہ در کار زون - بند کردنی کسی کام کو گرہ لگا دینا صائب - ابن عقدہ مشکل کہ زدا بردی او در کار من + بسیار خواہد کردنی در ناخن تدبیر +

عقدہ کشاون - گرہ کھولنا کام جاری کرنا حکیم زلالی بلاق برق نگ رازین نہادند + زبانش عقدہ پر وین کشادند +

عقدہ گردون - راس و ذنب جنکو عقدتین کہتے ہیں یہ اصطلاح اہل نجوم کی ہے - آرتو - بر رخ نگندہ زلف مجذوب شک ناب + یعنی قویں عقدہ راس ست آفتاب +

عقدہ واکرون - گرہ کھول دینا شکل حل کرنا محمد زمان راسخ زہر جانب دل عقل صدا کرد + شکست جام عقدنا روا کرد +

عقل گزین - جس چیز کو عقل پسند کرے - میر مغزی - خدا بجان صفی کنش خداے دادیم + ستہ چیز روح فزاؤسہ چیز عقل گزین + یہ مورد عقل تمام و بخت بلند + دل منور و عزم درست و راے رزین +

عقول عشرہ - دس عقل یعنی دس فرشتے جو خلاق حقیقی نے پیدا کیے اور انہی عالم موجودات ظہور میں آیا +

عقرب سلیمانی - ایک قسم عقرب کا ہے جو نہایت زہر یاب ہے - طالب علی زہوار کی تعریف میں - لغو باسد از ان فی زہر فام + کلمہ زہر بر عقرب سلیمانی -

عقرب نیلوفری - برہن عقرب جو مرتب کا گھر ہے - عقیق جگری - ایک علم کا گن بہ عقیق ہو اراوت خان واضح

نشان آتش لعل تو سید ہر نبط + گران بہات عقیق سرنگ باجگری است +

عین یا کاف تازی

عکس طو - صنائع شہری سے ایک صنعت کا نام ہے کہ آدھے مصرع کو اگر آٹھ کر چھین تو مصرع موزون ہو جاتا ہے چنانچہ مصرع - بادہ چہ کنی پنهان پنهان چہ کنی بادہ +

عین بالام

علم تربت - وہ نشان جو کسی بزرگ کی قبر پر قائم کریں خواہ جسمانی برخاک عاشقان نہ شکست ست شاخ گل + گل گل زخون کشتہ علمای تربت ست +

علت سُرُخ - سُرُخ بادہ جو ایک بیماری ہے بحسن تاثیر برسم از می بے صفا آن حسن روز افزون شود + علت سُرُخ آفت زخار گندم گون شود + علت مشاخ - یہ بیماری پوڑے آدمی کو ہو جاتی ہے اہل اہل تربت وہ اغلام کرتا ہے - نعمت خان عالی مشہور بعلت مشاخ + معروث بنجو دسری ولات اند +

علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد - مثل یہ یعنی کسی آفت کے نازل ہونے سے پہلے اسکے دفع کا علاج سوچنا چاہیے مولف بحفظ محنت خود کوشش قبل بیماری + علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد + علاقہ بند - وہ کاریگر جو یورپین نشینی ڈورے ڈالتا ہے - آرتو - از بس بود زلف بتانم علاقہ + چشم بود تمام و کان علاقہ بند +

علمدار - صاحب علم ہے کہ جنگ میں جسکو ہاتھ میں علم ہو طاعن اہل بزرگمیکہ مینا علمدار دوست + لغو جیکہ قتل و مرج کارکت + اراوت خان واضح اسی سرور دو کون و علمدار روز حشر + بخشایش کریم ز تو دارد افتخار +

علم نظر - مناظرے کا علم -

علاقہ دستار - پگڑی کا طو یا شملہ -

غلی قلچاق - ایک شخص فاسق فاجر کا نام ہے اور ترکی میں گھوڑی کا سائیس -

علم سرخاک - قبر پر جو علم قائم کیا جائے - سالک نزدی - میان کشتگان کش من شہید غمزم ام + بر سر خاکم علم سازید جو پتیرا +

علم ماتم - وہ علم جو مردہ کے تابوت کے آگے آگے جاتے ہیں بحسن تاثیر - گذشتن از جهان گزشتہ نیست + علم پس پیش پیش مردگان حسیت + علت عالم - عقل اول جبریل علیہ السلام -

علم کلام - ایک علم کا نام ہے جسکے ذریعہ سے مقدمات عقلی کو بدلائل عقلی اثبات کرتے ہیں -

علی الرحمن - بر غلات و بر عکس -

علم آستین - طراز آستین میر خسرو - پیر و گلو بود از دست دست
تخ و ان خون کزد چنگ علم آستین بود +

علم افکندن - علم انداختن - عاجز ہونا از الی میں ہر بہت اٹھانا
علم بخون تازہ کردن - علم بخون چرب کردن - مگر آرائی سے پہلے

ایک فریق سبقت کے دشمن کی افوج کے ایک دواوی بکراتے ہیں اور
فوج کے علم کے پنجے گردن مار کر گئے خون سے علم کو سرخ کرتے ہیں یہ

شگون اپنے حق میں فتح کی فال تصور کرتے ہیں محمد قلی بیگ سلیم بخون
خوش علم چرب کردہ ایم جو شمع + کہ خود تخت ز خصمان بخود پیر شد ایم +

میرزا صاحب - علم بخون مسجود حضرت تازہ کسند + جو از نیام
کشد تیغ حسن بیانش +

علم بستن - علم نصب کرنا میر خسرو - زیر پرچہ سیاہ آید آفتاب برون
علم بکلی بلی حصار بر بندد +

علم برداشتن - نشان اٹھانا - سالک یزدی پیش زانم
کہ بلبوزد ز وفاداری با + شیخ و را نام پر و اند علم بر وارد +

علم خواباندن - خوابیدن - علم گردنیا - جنگ حقوق کردینا -
علم رجا نصاب - خطا عیان شد تا باطراف زلف او بر چیدہ شد +

فتنا بیدار گرد و چون علم خوابیدہ شد + ولہ امید فتح و ظفر مست
تا علم بر پاست + فروغ صبح خوابانده تا علم بر خیز +

علم زون - علم نصب کرنا - قائم کرنا - نظامی - علم بر فلک زن کہ
عالم تراست + بدولت در آویز کان ہم تراست -

علم شدن - مشہور ہونا - شہرت پانا اور علم ہونا تلوار کا - بطوری -
زین ابیم کہ تیغ جدائی علم کنی + ہر قطرہ خونم از توحید گاہ بر شدت -

سعدی - ہر کہ علم شد سبھا و کرم + بند نشاید کہ ہند بر درم +
علم کشیدن - نصب کرنا اور قائم کرنا علم کو میر خسرو کا نگہ علم

بر سر نصب کشیدہ پایش ازین پایہ منصب رسیدہ +
عالت آہنہ - عالت مشایخ جسکا ذکر ہو چکا ہو -

علی اللہ - مخفف تو کلت علی اللہ یعنی خدا پر بھروسہ ہو اور فریاد
نظامی - ز فریاد خرمہ گادوم + علی اللہ بر آمد ز وینہ خم +

علی قابی - بلند دروازہ کیونکہ قابی ترکی میں دروازہ کہتے ہیں اور
قابی دربان کو - سالک یزدی - چو سالک بر در آل بنی بر دم

پناہ + جز علی قابی درین آفاق لمجائے کماست +
علم ریاضی - اس علم میں بحث ان امور کی ہو جو وجود خارجی میں

محتاج مادہ کی طرف ہوں چنانچہ مقدار و عدد و اصول اسکے چار ہیں
علم ہندسہ و علم عدد و علم نجوم و علم موسیقی اور فروع علم مناظرہ
و مرایا و جہر مقابلہ و جرائع القتال -

علم لدنی - وہ علم جو کسی انسان سے حاصل نہ ہو محض خدا کے کمال
کوہ و فضل سے بذریعہ الہام حاصل ہو -

علت غالی - چار علین مادی و صوری و فاعلی کے بعد جو حقی علت
کا نام غائی ہو یعنی آخری علت مثلاً لکڑی تخت کے واسطے علت مادی

ہو اور صورت تخت کی آبیاری جڑ یا مسدس یا مٹھن علت صوری ہو
اور بخار بنانے والا علت فاعلی اور جلوس کرنا اسیر علت غائی ہو -

علین یا مہم

عملدار - عامل و مقصدی و کار پر دواز اہلکار نظامی - علمائے دل
بفرمان تمت + زبان خود عملدار دیوان تمت + ذوقی - در امید

بر روی تو بازست + دو چندان دولت و عمرت درازست +
عمر پر داز - ضعیف اور بڑا حاجو اپنی عمر خالی کو چکا ہو نظامی رازان +

کہ او عمر پر داز گشت + چو نو میر شد عاقبت باز گشت +
عماری کش - ساربان جو کجاوہ اونٹ پر باندہ کر چا تار نظامی -

عماری و اشتر ہر اسے زر + عماری کشان جملہ زرین کمر +
عمل طراز فلک - عقل عاشق جسکو عقل فعال کہتے ہیں عرفی - عمل طراز

فلک در صلاح کون و مناد + اگر نہ تجارت مصالح تو مدار +
عمر از سر کردن - نئے سر سے عمر حاصل کرنا - میر خسرو - عمر شدہ

گر خستہ + نیم + عمر سے ہم از ان ز سر توان کرد +
عمر خود را بپسی وادن - اپنی عمر کسی کو دے دینا - ظاہر و حیدر

میشود دل عاقبت از لعل می گوشت خراب + شیشہ عمر خوشی را آخر
بسا غمیدہ +

عمامہ آرائی - دستار بند علما و فضلا - صائب - یکی حدیث
ثقل زانہ از عمامہ آرائی + کہ برو لہما ز لفظ پوچ میگردو گران معنی +

علین یا لون

عنان تاب - جو گھوڑا اشارے پر چلتا ہو - نظامی - روان کرد
رضش عنان تاب را + براگفت چون آتش آن آب را +

عنبہ آلود - عنبہ بار - خوشبودار - صائب - ہا بہت است +
طالع دعای دہن شب را + یکی صد شد امیدین ز خفا ہر آلودش + ولہ -

عکس خاں خاں غنیرا ان سنگین غزال + میکنہ برافروجن آہوی چین آہنہ را +
عنان گیر - باگ پھولنے والا چلنے سے روک دینے والا - کھڑا

کر لینے والا ملاو جشی۔ جان عنان گیر سواری ست کہ تاد رنگری
از دور ویدہ در فلک آید و تادل پرو دہ

عنکبوت زرین تار۔ آفتاب عالم تاب باعتبار خطوط شعاعی -
حسین خانی۔ دام ابن عنکبوت زرین تار بہ یارہ شہر ذباب منست بہ
عنبر پوش۔ نہایت خوشبودار صاحب عطیہ معز نافذ را خالی کند
از بوسے مشک۔ آستین چون برفتا نذاعت عنبر کپش او دہ

عنبرین خال۔ عنبرین خط۔ عنبرین موی۔ محبوب کے اوصاف میں
بولے جاتے ہیں سہ داغہ از غم و الم لالہ دہ در گلستان ز عنبرین خال دہ

صائب پریشان نمکینہ منہ صبح صاحب دہ ز غمناکی گشت عنبرین موی کی کرم درام دہ
عنان از دست بیرون کردن عنان از دست بیرون کشیدن
عنان از دست رہا شدن۔ عنان از دست ہستہ شدن بجانی

انکے معلوم ہیں صائب۔ نیست چون موج بھی از طوفان دہ تا عنانم
ز دست ہستہ شدست دہ ولہ تاز لفت او بیا و صبا شتا شدست دہ

از دست من عنان صبور ہی رہا شدست دہ ولہ لفت نہیں بہت تو
گر میکشد عنان دہ خواہد گشت روی زمین دہ اسپاہ توہ ظہور ہی ازین

پیش رخسار متا بر اند دہ بیرون کن ز دست طبیعت عنان دہ
عنان بر خیزے افگندن کسی کے طرف حملہ کرنا میل کرنا توجہ کرنا

نظامی عنان پر شہ افگند چالش کنان دہ بعد خوارش بخت نالش کنان دہ
عنان اہل سبک شدن۔ عنان اہل سبک کردن نمید غلے امید

ہونا۔ انور سی۔ ہم عنان اہل سبک کردو دہ ہم رکاب اہل گران باشند دہ
جمال الدین سلمان۔ دست اہل عنان اہلما سبک کند دہ چون

استوار گشت رکاب گران تو دہ
عنان باز کشیدن۔ آہستہ چلنا۔ سوچ کر کام کرنا۔ بابا فغانی غوش

آن کرند و جولان کہ بر سرم از ناز دہ عنان تو سن سرکش فگندہ باز کشید دہ
عنان با سپ سپردن۔ آہستہ چلنا گھوڑے کا۔

عنان با عنان نہادن ساتھ ساتھ چلنا برابر برابر چلنا جمال الدین سلمان
خود ویدہ بسرور رکاب تدبیرش دہ قضا نہادہ عنان با عنان فرمانش دہ

عنان بر ستارہ سودن۔ بلند تر ہو پوچھا۔ صاحب ارتقا و اعتلا ہونا۔
جمال الدین سلمان۔ یا بجاہ و شرف سہ بر ستارہ عنان دہ یا کو و بجاہ و شرف
عنان بر سر اسب کردن۔ سواری پرستہ ہونا نظامی۔ اذان کی کہ

چون طبع را خوش کند دہ عنان بر سر کام سرکش کند دہ
عنان بر عنان رفتن۔ برابر برابر چلنا ہم رکاب تاج و تاجون کا حافظہ

عنان بچیدن۔ کھڑے ہو جانا یا کرنا صاحب۔ درو دیوار توتہ
عنان بیل بچیدن دہ کہ منع از کو چہ گروی میکند دیوانہ مارا دہ

عنان تاب شدن۔ سوار ہونا۔ چل جیہ نظامی عنان تاب شد
شاہ فیروز جنگ دہ میان بست بر خون بد خواہ تنگ دہ

عنان تاز کردن۔ سوار ہونا۔ سواری کرنا۔ نظامی۔ جسیدہ
ہر سو عنان تاز کن دہ ہبشیار منہی نظر باز کن دہ

عنان تافتن۔ ہاگ موڑنا۔ آپس ہونا نیز کسی کے طرف متوجہ ہونا۔
نظامی۔ فتاید تراجم بتویافتن دہ عنان باید از ہر درمی تافتن۔ ولہ

ملک را بوقت عنان تافتن دہ نشاید بدزدی ظفر یافتن دہ
عنان تیر شدن۔ جلد و شتاب چلنا۔ برادر جانا۔ ترقی کرنا نظامی

شکوہید دار از نزل چنان دہ حسد را برو تیز تر شد عنان دہ
عنان خوش کردن۔ گھوڑے کی ہاگ ہاتھ میں لکینا سوار ہونا نظامی

ہر منہ کو عنان کو خوش دہ ہمیش نزل بردند و ہم پیشکش دہ
عنان داؤن۔ گھوڑا چلانا۔ ظہیر فاریابی۔ کون جو سرد ہی

ہر کجا کہ آزادی دہ عنان لہو و طرب سوسے جو بیار دہ دہ نظامی۔
عنان داؤ و سوسے خیل رنگ دہ برو خواست دہ خواہ خود را بچند دہ

عنان در عنان آسمان سائیدن۔ بٹے رہتہ رہتہ بچنا میر مغری۔ بر
زمین ست و لیکن توسن اقبال او دہ ہر زمان اندر عنان آسمان ساید عنان دہ

عنان در عنان آوردن۔ پاس پاس کھڑے ہو جانا نظامی خود دہ
عنان در عنان آوردن دہ دوستی در میان آوردن۔

عنان درویدن۔ چلتے چلتے ٹھہر جانا۔
عنان داؤن۔ گھوڑے کو دوڑانا۔

عنان کردن کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ طالب آملی۔ ز شاہان
حقیقت نظر بگردیم دہ عنان دیدہ سوی دبیر مجاز کنیم دہ

عنان گرم کردن۔ تیز کرنا ہاگ کو۔ نظامی۔ ستور حسین گرم
برہندان دہ رہہ انجام را گرم تر کن عنان دہ

عنان بیکر کابی براختن۔ ایک ہی دفعہ دشمن پر حملہ کرنا نظامی
عنان بیکر کابی براختن دہ دوستی بہ تیغ اندر آویختن دہ

عنبر مشک۔ زباہہ خوشبو دار کرنا۔ نظامی۔ اگر بار بار سنہر
شد شاخ مشک دہ بنفشہ براختن عنبر مشک دہ

عنبروان۔ عنبرستان۔ سب کے۔ معنی مشور ہیں محسن تاثیر
ز عنبروان کہ بودن گوہر گشت بیاض نہیش الی ز زرین نور الدین ظہوری

از تو وقت مجدم کامل پریشان یافتن دہ از صبا مغر جہانی عنبرستان ساخته دہ

عین باب

عینک دور نما - دور بین - مشہور چیز صائب طبیعت ممکن
کہ زمین دور توانی گردیدہ عینک صاف دلائل دور نمایا شدہ
عینک ہزار نما - ایک قسم کا شیشہ ہے - آرزو - دل خراب
زو حدت بکثرت اجماع بہ شکست آئینہ با عینک ہزار نماست
عین الحیات - آب حیات -

عیش پہلو دار - طرح طرح کا عیش - ظہوری - غم بے راز کرد
صاحب دستگاہ - پشت کس بر عیش پہلو دار نیست
عین المر - بکسر لمعہ و تشدید راے مشہور جو ہر جو بلی کی آنکھ
کی طرح ہوتا ہے ہندی میں اسکو لسینا کہتے ہیں فارسی میں مخفف
راے استقال کرتے ہیں - محمد سعید اشرف - عین المر سپر
درو شب چراغ ماہ بہ حکم قزاق برنگین ماد استوار

عین خیر - عین لعلی - مجرہ منیم و فتح حاویاے مشدہ ایک قسم کا
حرف عین ہے جو خوشنویس کہتے ہیں محمد سعید اشرف - طغرا
کشان قطعہ یا قوت حسن او بہ عشق مرالین مجرہ منیم اندہ
عین الدیک چشم خوں یک تخم ہو رخ جسکو ہندی میں چنگی اور رتی کہتے ہیں
عین الکمال چشم زخم بہ نظر حکمی نظر دوسرے شخص کو نرہو پچاے -

عیب آوردن - عیب بردن - کسی کا عیب ظاہر کرنا نقص بیان کرنا -
مرزا صاب - پردہ مردم دریدن بردن عیب خودست + عیب خود
نے پوشد از چشم خلافت عیب پوش + سعدی - ہر کہ عیب و گران
پیش تو آورد و شد + بیگمان عیب تو پیش و گران خواهد برد +

عیب بین - عیب پوش - عیب تراش عیب جوی عیب جی
عیب پوش - عیب ناک - ظہوری - بردگر عیب بین چشمی
کشاید + بخشش ہر ہر حبس بنیادہ نظامی - نہ جوئم کہ حام مست
جوش ہر + زخم دست در عیب پوش ہر + کہ چو در ہا شدم

دشمن عیب شوی + نہ چون آئینہ دست عیب جوی + میر خسرو - برین
روا شدہ عیب پوش + عیب پوشی کہ توئی عیب پوش صفدر فوقالی -
بدنیا اگر ہستی از عیب پاک + مزین طعنہ بر بندہ عیب ناک عمرلی -

چہ با عیب تراشم کہ حسد کم باہ + مشن عیب زرہ دہی کہیم کل +
عیشستان - عیش خانہ - عیش کی جگہ عیش کا گھر عیش کا مکان
صائب - دنیا راے بخیران عیش خانہ است + مرغ حریص را
گرہ دام دانہ است + ظہوری - اگر زم زمست برنگین از حنا امش +
اگر ہر زم زمست عیشستان زجا امش +

عین لرزان - زلف پریشان - نظامی - بوی کران عین لرزان
دہی + گرد و عالم دہی ارزان دہی +

عنان فگندہ - دوڑتا ہوا گھوڑا - عرفی - زتا زیا نہ جوش
سندھ صبرن ست + عنان فگندہ چو فرمان شہر بارام +

عنان گسستہ شتاب چلنے والا نہایت مضطرب صائب - رپودہ است
زمن اختیار جذبہ مجرہ عنان گسستہ ترا ز رشتہ ہای بارانم +

عینر بوی - ایک پھول ایران میں محسن تاثیر - در لطافت کو گلے
دارم کہ زلف خویش را نہ شانہ از دندان گلہاے عینر کو کند +

عینری - ایک قسم کا خربزہ اور ایک قسم کا سیب + محسن تاثیر
خربزہ کی تعریف میں - ہر عینریش بطعم شکر بگرفتہ خراج پوچھتر +

عین باب

عود الصلیب - ایک لکڑی کا نام ہے جس سے عیسائی صلیب بناتے ہیں -
عود سوز - وہ برتن حسین عود جلائے ہیں طالب کلیم - بڑے کہ
شاہست مجلس فروز + فلک از ثوابت بند عود سوز +

عود خام - خالص عود جو پانی میں لسیب اپنے بجلی ہیں کہ وہ جلاہ
عود زبرد اسن - ایران میں عود جلا کہ پٹوں کو ٹکاؤ حوان بیتین
تا کہ خوشبو ہو جائیں صائب - اگر مردی مرد درخانہ ناموس
چون زنناہ کہ + و عود از خامی گریز و زبرد ہمنام +

عود شکر سوختن - عود و شکر کو ملا کر ہتھان بنا کر جلائے ہیں نظامی
شکر برزدن عود افزوختہ + عود را جو عود و شکر سوختہ +

عود گرہ - عود کی لکڑی کی گانٹھ جو نہایت سنگین ہوتی ہے وہی عود پانی
میں غرق ہو جاتا ہے اگر ڈوبیا اسکو ہندی میں کہتے ہیں نظامی - رعود
گرہ بار ہا بستہ تنگ + کہ ہر بار زو بود صدن بستگ +

عود قماری - تار نام ایک مقام کا ہے جس جگہ عود گرہ پیدا ہوتا ہے
طالب ملی - عود قماری از جگم گری مجرہ + خوناہ از مشک مجرہ چکد +

عین باب

عہد و رست - وہ وعدہ جو ستمگ ہو نور الدین ظہوری بہت
از عہد درستان خواہم + کار باد ابریمیان شکن است +

عہد کسل - عہد شکن - جو اپنا عہد توڑ دیتا ہے ظہوری - چہ غم کہ
عہد دل و اردت کشا کش ناز + کہ بر سیختی صد ہزار پویدست جافقا

مراتو عہد شکن خواندہ وی ترسم کہ با تو روز قیامت میں خطاب رود +
عہد نامہ - وہ عہد نامہ جو لکھا جائے شفیع اثر - نہ ہر سود

عہد نامہ یار + روزہ یکم ننہاے طیب +

عیش کا وہ عیش کم کرنے والا عیش گھٹانے والا۔ طالب علی من و
عشق تر شاخ و برگ یک بختیم در معنی + بے خویشی بود عیش
فرایان عیش کا مان را +
عیش گاہ - عیش کی جگہ - عیش کا مکان - نعمت خان علی -
بیرہ دلاں عیش گاہ سلطان است + چرا کہ در دشب تار میشو محفوظ +
عینہ - مخفف بعینہ جو تشبیہات میں مستعمل ہو - آقا شاہ پور طرانی
گل بچشم عینہ پیرا ہن یوسف نمود + گلستان بیت الحزن گردید یعقوب مراد +
عید رومی - کنایتا محبوب و مرغوب ظہوری - از دہلما ہمر
در یوزہ جان می کنم + عید رویان ہر زمان خواہند قربان توتی +
عید گلابی - یہ عید اکبر بادشاہ کے وقت آغاز بہار میں ہوتی تھی
اس روز گلاب کے شیشے امراء دربار پیش کرتے تھے اور نگ زیب
عالم گیر کے وقت تک یہ رسم جاری رہی پھر بند ہو گئی - میرزا خلیل
منفی مست می سطر شرابی است + مگر امشب شب عید گلابی است +

چوتھی فصل

اُردو محاورات اور اصطلاحات کے بیان اور

عین بالفت

عارض ہونا - ظاہر ہونا - پیدا ہونا - لاحق ہونا - مانع ہونا - روک
ہونا - مؤلف - زینت کی بہ عیش کو کہاں + حافض عیش کا عارض ہوا
عارضی ہو جانا - عاری آجانا - تنگ آجانا - تنگ جانا - مجبور
ہونا - قطعہ از مؤلف - دن جوانی کے کئے بعض دن گذر چلنے
اور پھرنے سے عارضی ہو گئے + بیٹھنا اور اٹھنا مشکل ہو گیا + جسم
لاغر پانوں بھاری ہو گئے +

عاقبت تنگ کرنا - آرام میں غلغلہ دلانا - عیش منقض کرنا -
قطعہ از مؤلف + تعلق بست بڑا دینا کی اتنی + کہ ہر تجریر مقام عاقبت
تنگ + سب حیران و سرگردان شب روز + اچھی گردش میں نل آسنا سنگ +
عاقبت بگاڑنا - گناہ کرنا گناہ کا عذاب پنی گردن ہر لینا - مؤلف
آخر سوچ کے اول نہیں جو کرتے کام + وہ آہن عاقبت اپنی بگاڑ لینے میں +
عاقبت بھاری کرنا - اپنے واسطے خرابی کرنا وہ کام کرنا جس سے
عذاب میں پڑے قطعہ از مؤلف - تنگ دستی میں یہ انسان لیلیہ +
کھائے غم اور فکر تاداری کرے + غیر کی راحت کے خاطر دوستو +
عاقبت یہ اپنی کیوں بھاری کرے +

عاقبت کے بویے سمیٹنا - نہایت ضعیف ہو جانا مصیبت اٹھانا
بڑی عمر کو پہنچنا - جان صاحب - بی عاقبت کے کون سیلگیا ہو دیے +

جو آج آئے کل گئے اس جابہ نہیں رہے -

عالم پھرنا - ایک جہان کا ناراض ہو جانا - زمانے کا برگشتہ ہو جانا -
عام و خاص کا دشمن بنانا - صغیر فوقانی - پھر گئے دلا درجب
ہم سے قیامت آگئی + ہو گیا دشمن زمانہ سارا عالم پھر گیا +
عاشق مزاج - زندہ دل - خوش طبع - رنگیلا -

عاقبت اندیش - دورانیش - انجام کار سوچنے والا مولانا اکبر لاہوری
سوچتا ہوا مال کار اپنا + ابتدا ہی میں عاقبت اندیش + مردوانا
قدم نہ رکھے گا + دیکھ لیگا نہ جب تلک بس و پیش +

عاشق و معشوق - فاعل و مفعول عورت و مرد یعنی کار و مادہ قطعہ از مؤلف
رہو عاشق ہمیشہ اس خدا کے + اگر جاہو حیات جاودانی + نہ کھنا
عشق اس دیناے دین کا + کہ ہیں یہ عاشق و معشوق وفانی +

عاقبت کا توشہ - وہ چیز جو عاقبت میں کام آئے قطعہ از مؤلف
عزیز و ہر مسافر کے لیے + سفر در پیش + آخرت کا + ضروری ہو کہ
اس مشکل سفر میں + وہ رکھے پاس توشہ عاقبت کا +

عین باباے

عبور دریاے شور کرنا - کالے پانی پھینکا - سمندر پار آتا رہنا -

عین باباے

عتاب و خطاب میں آنا - غفلت میں آنا بازخواست میں آنا -
جھڑکین کھانا - مولانا اکبر - صلح غیروں سے ہو گئی اکبر +
ہم عتاب و خطاب میں آئے +

عین باحیم

عجیب حال ہونا - کیفیت و درگونہ ہونا - ہر حال ہونا میرزا
خمیدہ رنگ شکستہ بدن منزار + تیرا تو میر غم میں عجب حال ہو گیا -

عین باوال

عدت میں بیٹھنا - بڑے عورت کا بعد مرے خاوند چار ماہ تک سرگ کھنا
عدالت کے گئے - بھری کے رشوت خوار ملازم -

عین باوال مجھ

عذاب مول لینا - جان بوجھ کسی آفت میں پھنسا - اپنے سر
شکلیف لینا - قطعہ از مؤلف - مبتلا دام ہلا میں ہن دام + عاتقان
گیسوے پانچ و تاب + مفت میں برباد کر دیتے ہیں جان + مول لیتے ہیں
وہ ناحق یہ عذاب +

عذاب میں پھنسا نہ عیب میں گرفتار ہونا ہلا میں مبتلا ہونا مؤلف
دام میں آ کے زخف پچان کے + دیکھنا امت عذاب میں پھنسا +

مخلصی ہو اگر تمہیں منظور ہو اسکے مست تریح و تاب میں پھنسا ہو

عین بار لے

عرش پر چھو لٹا۔ بڑے درجے پر پہنچنا صاحبِ عزا آدم تب ہوتا
قطعہ نعیتہ از مولف۔ خاکسارانِ جنابِ مصطفیٰ اگر چہ رکھتے ہیں سکونت
فرش پر رہتے اکابر مگر اتنا بلند نہ جھولتے انکے علم میں عرش پر
عرش پر چڑھانا۔ قدر و منزلت کرنا برائی و بیاعتزت بڑھا کر قطعہ از مولف
نئے چکر پر چرخ کھاتا ہو۔ نئی گردش ملک دکھاتا ہو۔ پینیک دیتا ہو
فرش پر پنی الفور۔ جس کو وہ عرش پر چڑھاتا ہو۔

عرش پر دماغ ہونا۔ مغرور ہونا۔ شکبر ہونا۔ کھٹھ میں ہونا۔ حاکم محمد نور
یہ خاکی خاک کا بتلا ہی جسکا آدم نام۔ یہ ہر عجیب کہ اسکا دماغ عرش پر ہو۔
عرش سے لے تا فرش۔ آسمان سے لیکر زمین تک اوپر سے
نیچے تک۔ نعیتہ از مولف۔ جلوہ نور احمدی کا عرش سے
تا فرش ہو۔ حکم جاری زیر و بالا عرش سے تا فرش ہو۔

عرش کے تارے توڑنا۔ کوئی بڑا کام کرنا۔ بڑھکے ہاتھ مارنا۔
پیشہ سستی کرنا۔ آتش۔ آبلے پانون کے کیا تو نے ہمارے توڑے۔
خارج صوب جنون عرش کے تارے توڑے۔

عرصہ تنگ ہونا۔ وقت کم ہونا۔ میدان تنگ ہونا۔ وسعت
نہ ہونا۔ قطعہ مولف۔ کوئی دن میں آنے والی ہر خزانہ اور ہر ملک
پگل کارنگ ہو۔ سیر کر لو آجکل اس باغ کی۔ وقت سختوڑا
اور عرصہ تنگ ہو۔

عرضی کرنا۔ حاکم کے روبرو مستحاضہ دائر کرنا۔ اپنا حال لکھ کر گزارش کرنا
عرق آجانا۔ پسینہ آجانا سبب شرم یا خوف کے۔ معنی حیدر
حق کی طاعت میں دوسرے گری کر وہ سب بدن پر جس سے کھلے عرق۔
عرق ریزی کرنا۔ سخت محنت کرنا۔ سخت کام کرنا پسینہ آنا قطعہ مولف
عشق بازی کھیل رکھنا کہ نہیں۔ کھیل کر بھلا میں دل جس سے عوام۔
جانتے ہیں عاشقان حق اسے۔ جالفتشانی اور عرق ریزی کا کام۔
عرق عرق ہونا۔ پسینے میں غرق ہونا۔ پانی پانی ہونا۔ شرمسار
ہونا۔ قطعہ۔ چہرہ دکھلائے جب وہ مہربان ہو۔ چاند غیرت کے مارے
شق ہو جائے۔ بزم میں آئے جبے وغیرہ۔ شمع تابان عرق حق ہو جائے۔

عین باز آئے مجھ

عزت بگاڑنا۔ بے آبرو کرنا۔ آبرو لینا مولف عشق تباہ میں
خاک بھی حاصل نہیں ہوئی۔ برباد کرتی آبرو عزت بگاڑنی۔
عزت بنانا۔ عزت حاصل کرنا۔ آبرو پانا۔

عزت کا لاگو ہونا۔ کیسی بے عزتی کرنے کے درپو ہونا۔ ٹھنی فکر میں رہنا۔
عزل و نصب کرنا۔ بحالی برطرفی کرنا۔

عزیز رکھنا۔ کسی کی قدر و عزت کرنا۔ پیار سمجھنا۔ دوست جاننا۔

عین باشین

عشق اللہ۔ یہ کلمہ فقرایا جاسے سلام اسپین۔ کہتے ہیں۔
عشق ہو۔ آفرین ہو۔ شاباش ہو۔ یہ کلمہ بھی فقر آسپین بولتے ہیں۔
مولف ہے سب سے خالق ارض و سما کو عشق ہو۔ اس کے پیچھے
حضرت خیر اورا کو عشق ہو۔ بعد از ان حضرت علی المرتضیٰ کو عشق ہو۔
غوث اعظم ہادی راہ ہدایہ کو عشق ہو۔

عین با طاعے مہملہ

عطر کھینچنا۔ تیل نکالنا رست نکالنا۔ کسی کی طاعت نکال لینا۔
عطر و پان کی تواضع کرنا۔ مدارات کرنا۔ مہمان کو عطر لگانا۔ پان کھانا۔

عین با فاعے

عفت میں خلاق الناکسی عقیقہ کے ساتھ زنا کرنا۔ آبرو لینا بے عزت کرنا۔

عین با قاف

عقدہ کشائی کرنا۔ گرہ کھولنا۔ شکل حل کرنا۔ ذوق۔ پنجہ شانہ کو
دیتا ہر نیک کب ناخن۔ جانتا ہو کہ یہ ہی عقدہ کشائی کرتا۔
عقدہ کھل جانا۔ گرہ کھل جانا۔ مجال حل ہونا۔ سجدہ کھل جانا۔
افتنا سے راز ہونا شعر۔ کھل گیا عقدہ جو لطف یار کا۔ شکر
حق دل کی رہائی ہو گئی۔

عقل پر پردہ بڑھانا۔ بیوقوف ہو جانا۔ بے سمجھ بن جانا۔
عقل بکڑنا۔ ہوش میں آنا ناشائستہ بن جانا۔
عقل جانا۔ ہوش جانا۔ حواس باختہ ہونا شوق۔ دیکھ کر
میری عقل جاتی ہو۔ جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہو۔
عقل چکر میں آنا۔ عقل کی طوطی اڑنا۔ گھبرا جانا ہوش باختہ
ہونا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔

عقل چرے جانا۔ بے عقل ہو جانا۔ مجنونا کو اس میں جانا ہوش ٹھکانے نہ ہونا۔
عقل دینا۔ لکھنا پڑھانا۔ تہذیب سکھانا عقل مند بنانا۔
عقل چرخ کرنا۔ رائے دینا۔ تہذیب سوچنا۔
عقل شمشادنا۔ ساتھ برس کے آدمی کی عقل ہو جانا عقل کی تیزی جاتی رہنا۔
عقل کا ستلا۔ نہایت عقل مند۔ دانا۔

عقل کا پورا۔ صاحب عقل۔ ہشیار۔
عقل کا چراغ گل ہو جانا۔ بے عقل بن جانا۔ ہوش قائم نہ ہونا۔

عقل کے گھوڑے دوڑانا۔ کسی کام میں غور کرنا خیال دوڑانا۔ خوض کرنا۔ تدبیر میں سوچنا۔

عقل ماری جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ عقل کا ٹھکانے نہ ہونا۔ بیوقوف ہو جانا۔ عقل جاتی رہی نگاہ کے ساتھ اُڑ گئے ہوش ایک آدمی کے ساتھ مولف۔ کامل پیمانہ نظر آئیگی جب عاشقوں کی عقل ماری جائیگی۔

عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔

عقل کی مار۔ بیوقوفی بے عقلی۔

عقل کل۔ خاص صلاح کار۔ خاص مشیر۔

عقل کا دشمن۔ احمق۔ بیوقوف۔

عقل کے ناخون۔ عقل درست کرو۔ ہوش میں آؤ سمجھ کے بات کرو۔

عقل کام نہیں کرتی۔ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ تدبیر میں نہیں آتی۔

عین بالام

علت لگا لینا کسی چیز کا عادی ہو جانا۔ قبول کرنا۔ پختہ کرنا۔ لگانا۔

علت لگانا۔ الزام لگانا۔ تہمت دھرنے۔

علی الحساب دینا۔ پیشگی دیدینا حساب کے وقت نچر لینا حساب میں دینا۔

عین بامیسر

عمر بھر کی رویان سیدھی کر لینا۔ اتنا روپیہ کمانا کہ تمام عمر کے واسطے کافی ہو۔ بہت سال مار لینا۔

عمر پٹ لکھوانا۔ تمام عمر کا ٹھیکہ لینا۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا سامان کرنا نظیر لائے تھے ہم تو عمر پٹ بھان لکھوا دے۔ جب سیاہی پر سپیدی پڑی تو فریٹھی۔

عمر تیر کرنا۔ عمر کا ٹٹا بسر کرنا۔ عمر کے دن بھرنا۔ دن پورے کرنا۔

ایام گزاری کرنا۔ تنگی تڑپی میں جینا۔ نظیر۔ مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجرت میں اس بن۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن۔

عمر کا پیالہ بھرنے کے دن قریب نا۔ نہایت ضعیف جان مولف۔

بھر کمان ساقی کمان جام شراب۔ عمر کا پیالہ جسم بھر گیا۔

عمل بیٹھ جانا۔ عملہ داخل ہو جانا۔ قبض و تصرف میں جانا حکمت قائم ہو جانا۔ سکہ بیٹھ جانا بقرق۔ کشور عشق میں جرات سے

عمل بیٹھ گیا۔ اٹھ گئے غیر قریب بزم میں کل بیٹھ گیا۔

عمل ہو جانا۔ دخل ہو جانا۔ قبضہ ہو جانا۔ نشہ ہو جانا عباد و کائنات ہو جانا۔

عمر نوح۔ بہت لمبی عمر۔ بہت عرصہ۔ ایک زمانہ۔

عمر و راز۔ دعائیہ کلمہ پر بخاری عمر پڑی۔ اسیر دل میرا چھوٹے نہ چھوٹے

بند کمال سے اسیر۔ عمر کے گیسوے پیمان کی ہو یا رب درازہ۔

عمر رسیدہ۔ بہت بڑھا ضعیف العمر۔ عملہ فعلہ۔ لو کر حیا کر اہالی موالی۔

عین بانون

عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ احسان کرنا۔ مرحمت کرنا۔ کچھ دینا۔

عند یہ لینا۔ معلوم کرنا۔ رائے لینا۔ مافی الضمیر یافت کرنا۔ بھیج لینا۔

عند یہ پایا نہیں جاتا۔ مطلب معلوم نہیں ہوتا۔ بھیج نہیں کھلتا۔

عنقا ہونا۔ کیا ہونا۔ نادر و نایاب ہونا۔ قطعہ مولف۔

عدالت بن گئی شکل عداوت نہ جو تھا انصاف بے نام و نشان ہو۔

محبت کا پتہ ملتا نہیں ہو۔ مروت ہو گئی عنقا جہان سے۔

عین بابائے ہونر

عہد کر لینا۔ اقرار کر لینا۔ وعدہ کر لینا۔

عین بابائے

عیادت کرنا۔ عبادت کو جانا۔ مزاج پرسی کرنا۔ بیار کی ضرورت چھینا۔

عیال داری میں پھنسا۔ عیال داری کے جھیلے میں پھنسا۔

خانہ داری کے جھکڑے میں گرفتار ہونا۔

عیب جوئی کرنا۔ عیب گیری کرنا۔ کسی کے عیب نکالنا۔ خورد گیری کرنا۔

عیب لگانا۔ الزام دھرنے۔ ہتان لگانا داغ لگانا۔ بے آبرو کرنا بدنام کرنا۔

عید کے چاند ہو جانا۔ کبھی کبھی ملنا جیسے کہ عید کا چاند برس میں دوبار نظر آتا ہو۔

عید منانا۔ خوشی منانا۔ عید کرنا داغ۔ گرمیکہ سے میں عید منائی تو کیا ہو۔ ایسا ہی شیخ تیرا دو گانہ قضا ہوا۔

عید ہونا۔ خوشی ہونا۔ شادی ہونا۔ دل باغ بان ہونا۔ یار علی ہوتی تھی مجھ کو عید مندریں اس گڑی۔ ٹھہر جہاز اور کوئی ٹاپو نظر بڑا۔

عیش اڑانا۔ حظ نفسانی حاصل کرنا خوشی میں زمانہ گزارنا قطعہ از مولف۔

بدلتا ہونے رنگ اور نئے طعج۔ ہیشہ انقلاب دور دورہ اڑاتا ہر کوئی شام و سحر عیش۔ کوئی ہر تنگدست و زار و ناچار۔

پانچون فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں

عین بالفت

عاق و قرحا۔ یہ ایک گھاس زمین پر پھی ہوئی روٹنے والی شاخیں قیرہ گول بالون کی طرح پھول زرد جڑ لمبی بقدر ایک بالشت کے ایک اٹھلی موٹی تند اور تیز طبیعت اسکی خشک بعض کے نر و یکہ ہر دہر سندن کو کھولتی ہر دماغی فضول کو نکالتی ہر لقمہ و مفلح و درخشندہ ہر خام و نکست زبان

عین بار اے مملہ

عرق - یہ ایک درخت ہے جسکو فارسی میں سر دکتے ہیں یہ دو قسم ہے۔ ایک بڑا دوسرا چھوٹا بڑے کا پھل بقدر فندق سا ہے تھوڑی مٹھاس کے اور چھوٹے کا پھل بقدر باقلا کے طبیعت گرم اور خشک کھانسی و درد سینہ و طحال کے امراض کو نافع ہے ضعف معدہ و بواسیر کو دفع کرتا ہے عروق الصغیر - فارسی میں اسکو زرد چوبہ ہندی میں ہلدی کہتے ہیں دو قسم ہے ہر قسم کا ایک صغیر اس کو مایران کہتے ہیں جو حرف میمن میں مذکور ہوگا دوسرے کی جڑ جسکو ہلدی کہتے ہیں یہ جڑ ایک گھاس کی ڈنڈی اسکی بقدر دو گز کے پتی مشابہ پتی تیلے کے جو بہت چھوٹا ہو پھول زرد اور خوشے بقدر ایک بالشت کے بیج سیاہ رنگ بڑا اسکی نکال کر کام میں لاتے ہیں اور درملکون میں اسکی تجارت ہوتی ہے یہ جڑ زمین سے نکال کر جوش دیجاتی ہے بعد جوش دینے کے اسکا استعمال ہوتا ہے اس میں بعض گریں سخت و تیرہ ہوتی ہیں وہ موسم میں جو پچان کر نکال دیتے ہیں اسکو ہلدیا کہتے ہیں چینی ہندو کن بنگال وغیرہ ملکوں میں بکثرت ہے جالی سفح سدہ جلدہ دفع استسقا ویرقان و درد دند ان دجرب و سفیدی چشم در مدہ ہے۔

عرق - دو قسم ہے ہر قسم کا ایک وہ عرق جو بدن پر ظاہر ہوتا ہے جس کو ہندی میں سپینہ کہتے ہیں اور آدمی اور حیوانوں کے جسم کے مسات سے نکلتا ہے اکثر گرمی کے موسم میں پسینہ ظاہر ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر محل اور جالی ہے۔ دوسری قسم وہ جو ادویات کا عرق بڑا بڑا قریب قریب کھینچتے ہیں طبیعت ہر ایک عرق کی مطابق طبیعت اس چیز کے جس سے وہ مقرر کیا گیا ہے اور فعال اور خواص اس کے بھی راجح طرٹ اسی چیز کے ہوتے ہیں مگر نہایت لطیف اور سرلیج النفوذ ہوتا ہے۔

عین باسین

عسل النحل - فارسی میں اسکو انگبین اور شہد اور ہندی میں ماکھن کہتے ہیں مراد اس سے مکھی کا شہد ہے ہر اس سے شہد رنگ شفاف اور خوشبو غلیظ خوش ذائقہ موسم سے صفا کیا ہوا انگلی ہیں فلکڑ ٹھائیں تو تار بند ہاجائے اس کے بعد سپید مصری کا رنگ یہ دونوں اقسام عمدہ ہیں اول قسم دوا کے واسطے اور دوسرا غذا کے واسطے بہتر ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک سدون کا کھولنے والا مقطع و منقی بلغم لزج اور دماغی فضلون کا دافع استرخا و استسقا و لقوہ و فارج ویرقان و عسر البول ہر موم بارہہ کے لیے تریاق ہے اس کے فائدہ ہے ہزاروں بڑی کتابوں میں درج ہیں ان کی تشریف میں بھی خداوند جل علی

و در سینہ و درد دندان جمع مقال عرق النساء استسقا کا علاج ہے باہ کو بڑھاتی ہے علاج - ہاتھی دانت پوری تشریح اس کے فیل کی جھٹ میں لکھی جائیگی اس کا ادرنے خاصہ یہ ہے کہ اس کا براہ آوہا منتقال شکر کے ساتھ طرکے بعد اگر عورت کھائے حاملہ ہو جائے۔

عاقول - شوکرہ البجال بھی اسکو کہتے ہیں اس گھاس کے کٹے بہت اور بہت تیز ہوتے ہیں پھول سفید اور زرد اور پھولوں کے اندر بال سے ہر ایک تار پھل گول ہر ایک زہر کو اسکا پینا دفع کرتا ہے بواسیر کا علاج ہے اسکی راکھ پڑائے زخموں کو اچھا کرتی ہے۔

عین بابای موصدہ

عجبر - نام ایک مرکب خوشبو اور نام ایک نال کا جسکو زبس کہتے ہیں شجرۃ البنی بھی اسکا نام ہے اصل یہ بھی اسکو کہتے ہیں اس درخت کا گوند نہیں مگر تیل ہے جو دو میں مستقل ہے اور خوشبو میں۔

عجینشران - ہضم اول و دفع ثانی و سکون ثالث و دفع رابع ایک گھاس ہے پتی اسکی گول ہر ایک شاخیں پھل زرد اور خوشبو مشابہ پھل طیب کے طبیعت گرم اور خشک سفح و محل و مقوی بلغم و قلب معدہ جریض و کرمک جمع ہے

عین باٹاے مشک

عشق - یہ ایک گھاس ہے جو قد آدم بلند ہوئی ہے پتی اس کی مطابق پتی کبر کے بہت موٹی طبیعت اسکی گرم اور خشک محل قوی اور عرق پڑھنا ہر خشک اسکا اگر صناد کرین بالوں کو نورے کی طرح گرا دیتا ہے۔

عین بابجیم

عجمہ - عربی میں نام ایک نیم کے خاکینے کا ہے جسکو کو بھی کہتے ہیں لوگ اسکو کھاتے ہیں جو نہایت ملذذ ہوتا ہے۔

عجمینہ عجمین - گیہوں کا مہدہ کوانہ اور آو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک طبع جالی و عرق پھولوں کے مانے کو پکا دیتا ہے دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے

عین بادال

عندس - فارسی میں اسکو لشک اور مرجوم ہندی میں سور اسکا نام ہے یہ نلکھانے میں آتا ہے پستانی اور جگلی ہوتا ہے جگلی کے دانے گول اور سرخ و سیاہ اور پستانی کے چوٹے اور بڑے دانے خاکستری رنگ ہوتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک بعض کے نزدیک پوست ہکا گرم اور خیر اسکا سرد خشک ہے صناد ہکا نزالت اور اورام حارہ آنکھ کے مفید ہے عرقہ اس کے پانی کا خاق کو فائدہ دیتا ہے جو شہدہ اسکا جلدی کے ابلوں کو خشک کرتا ہے اسکا آنا اگر اندھے کی سپیدی کے ساتھ ملا کر غنا پر پڑھائیں اوبست فائدہ کرتا ہے سخت اور ام اس کے ساتھ تحلیل ہوجاتے ہیں

اسکے حق میں فیہا شفاء للکس فرمایا ہے۔

عین بائین

عشقر - یہ ایک درخت ہے فارسی میں اسکو مرک اور ہندی میں آگ کہتے ہیں زہریلی نباتات میں سے یہ بھی ہے اسکا پتہ توڑیں یا شاخ کا پٹن تو دودھ نکلتا ہے چونکہ یہ مشور درخت ہے زیادہ شیر کی حاجت نہیں تین قسم کا یہ درخت پہلی قسم کا بڑا پھول سفید چوڑی پتی دودھ بکثرت دوسری قسم کا پھول سفید چھوٹا اندر سے پھول نقشی پتی چھوٹی دودھ کم تیسری قسم کا بہت چھوٹا پھول پستی رنگ مائل سفیدی اور اجبض زرد پتی بہت چھوٹی دودھ بہت کم طبیعت اسکی گرم اور خشک ساتھ سمیت کے مفرح جلد یعنی زخم کو سینے والا جلد کا قاطع بلغم ساتھ قوت سہلہ قویہ کے اُتار دینے والا بالوں کا کھجلی کا دور کرنے والا پواسیر کا نکال دینے والا قانع فالج و تشنج کا ہے۔

عشقر - یہ ایک نبات ہے اس کے پتے سنار کی کے پتوں سے چوڑے سبز زیادہ پھول مائل بصری طبیعت گرم خشک ہے رحم کا تنقیہ اس سے بخوبی ہوتا ہے اور بار بول کرتا ہے کھچل پواسیر کو دفع کرتا ہے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ عشقہ - یہ ایک گھاس مثلاً بلباب کے ہے اسکی بیل جس درخت پر چڑھ جاتی ہے اس کو خشک کر دیتی ہے اسی سبب سے اسکا نام عشقہ رکھا گیا کہ عشق عاشق کے جسم کو سکھا دیتا ہے۔

عشقیہ - یہ ایک گھاس بلباب کی طرح ہے پھول اسکا خنایت خوش بخار دار شاخیں گلاب کے پھول کی طرح جڑ سیاہ اور باریک چنبلی کا سا پھول طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل و مرقق و طلف و مرقق و مدرہر سوگھنا اسکے پھول کا درد سر اور شقیقہ کا علاج ہے جو شانہ سے کا مضمرہ دانغون کو قوی کرتا ہے۔

عین با صا و عملہ

عَضْب - پتھر جو حیوانات کے جسم میں ہوتا ہے چکنا اور سپید اور سخت بدن حیوانات اس سے مرکب ہے اور جس و حرکت بدون اس کے نہیں ہو سکتی فارسی میں اسکو بڑ کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک و برہم رومی الغذا اکثر اس سے سرسبز دوسلے چکانے والے نقل ہونے بناتے ہیں عَضْقور - چڑیا جسکو فارسی میں کجنگ کہتے ہیں جھگی اور خانگی ہوتی ہے طبیعت اس کی گرم خشک جھگی خانگی سے خشک زیادہ سخن و سخن بدن محرک باہر ہو مٹی کو بڑھاتی ہے فالج اور لقوہ و ہسترا و صنعت کبدہ و سترخا و استقاد و ضعف گردے کا علاج ہے۔

عصی الراعی - فارسی میں اسکو کٹھ ہندی میں لال ساگ کہتے ہیں

طبیعت اسکی سرد اور خشک قالعین و راح و حالبس مکن جمارت اندر دنی و بیرونی ہے صغریٰ و اوی اہمال اس سے بند ہو جاتے ہیں صناد و اسکا اورام اور قروح کو اچھا کرتا ہے خسانہ اسکا زہریکی اذیت کو دور کرتا ہے۔

عین با صا و عملہ

عَضْل - جو سواے رگ و پتے ذیجان کے جسم میں ہوتا ہے قریب مفاصل اور اعضا حرکت کرنے والوں کے گوشت و رباط و عصاب و عروق و غشا سے مرکب ہے طبیعت اسکی گرم زہر الغذا صالح الکیموس ہے سھوڑے کھانے سے لذت حاصل ہوتی ہے زیادہ کھانے سے قوی ہو جاتی ہے اعلیٰ جسم کے عضلات اچھے ہیں اُسے جو ہل میں ہیں۔

عین با صا و عملہ

عَظْم - لفتح اول استخوان یعنی ہڈی جوانان اور حیوان کے جسم میں ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک قالعین و حالبس و محبت ہے پس کر پینا اسکا صرع کو خالیہ دیتا ہے اور ہڈی کا جو شانہ پانی اگر سر پر ڈالا جائے تو ناک کے خون کو بند کرتا ہے۔

عَظَیہ - یہ ایک جانور سمندر کی طرح سبز رنگ بلی الحوت ہے آگ میں ڈالیں تو نہیں جلتا ساتھ قوت سمیت کے اسکو ذرا بچ کی طرح ہاتھ بالوں کا طے کر اور پیٹ چیر کر شدہ میں ڈال رکے تاکہ ٹرنہ جائے اسکا گوشت انہی کے منیش پر باندھیں تو زہر کو نکال دیتا ہے پتہ اور پیٹ اسکے دونوں زہر قاتل ہیں۔

عین با صا و عملہ

عَقَص - یہ ایک مشور پھل ہے جسکو فارسی میں مادو کہتے ہیں اور ہندی میں مازو پھل اسکا نام ہے طبیعت اسکی سرد خشک طاس مارنہ سپان رطوبت قاطع رعاف مٹی چشم ہے سخن اسکا دانغون کو مضمرہ کرتا ہے ہیکر پایا جائے تو معا کے قروح کو اچھا کرتا ہے۔

عین با صا و عملہ

عَقَاب - یہ ایک جانور سیاہ رنگ ٹکاری ہے برہنہ و نین تیر پاز اس سے زیادہ کوئی نہیں ہازہ بدن میں بڑا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا سخت رومی الکیموس منفعہ عین قریب گائے کے گوشت کے ہے اسکے پتے کا پانی ابتداء نزول المار میں دفع نزول ہے اکمال اسکا بینائی کو تیز کرتا ہے جھلی کو اُتارتا ہے زخم کو اچھا کرتا ہے اسکا غلن اورام کو تحلیل کرتا ہے مکی ہیکر خسارون پرلین تو زہر کارنگ صاف اور روشن ہوتا ہے عقرب - مشور موزی جانور ہے فارسی میں اسکو کزوم ہندی میں بکجو کہتے ہیں اسکا بہت سے قسم ہیں جو دم ٹھا کر جلتا ہے اسکو سبال

عکڑ - روغنوں کا درمیان میں جو برتن کی تہ میں میچ جاتا ہو عکڑ ہر ایک روغن کا تاثیر میں کسی روغن کے مطابق ہوتا ہو کہ کھائے میں نہاد اور طمانین سے

عقین بالام

علیق الکلب - اسکو علیق القدس اور درخت سے گل بھی کہتے ہیں درخت علیق سے اسکے پتے بڑے ہوتے ہیں کانے اسکے زیادہ سخت علیق کے کانٹوں سے پھول سپید پھل زیتون کے پھل کے ساتھ ملتا ہوا مگر اسکے پھل کے اندر سے ایک چیر پٹیم کی طرح ہوتی ہے اس کو نکال کر پھینک دیتے ہیں کہ وہ زہر ہر پھل اسکا نہایت قابض طبع بول اس سال و موی کو رد کرتا ہے ضعف معودہ کو دفع کرتا ہے۔

علس - یہ ایک قسم گہون کا ہے جسکو گندم کہتے ہیں روٹی اسکی گہون سے شیر میں ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد تر گہون سے ام رگرم تر جو سے اسکو پانی میں جو ش دیکر اس پانی میں یوہیر کے بیمار کو بھلا میں تو درد فوراً ساکن ہو۔

علک الانباط - پتہ کے درخت کا گوند او دیات میں ستمل ہے بہتر وہ ہے جو سپید مائل بزدلی ہو۔

علق - آبی سیاہ رنگ جانور کا نام ہے جسکو زلو اور دیو چاہ کہتے ہیں ہندی میں جونک بولتے ہیں خون فاسد جسم سے یہ کھڑا جوس لیتا ہے طبیعت اسکی سرد خشک لوق خشک اسکا شہد کے ساتھ محل خنق ہے صناد اسکے پیسے ہوئے کا صبر کے ساتھ بوا سیر کو دفع کرتا ہے اسکا طلا روغن زیتون کے ساتھ عضو تناسل کو بڑھاتا اور طاقت دیتا ہے لہذا بھی فائدے اسکے کتابوں میں بہت لکھے ہیں

علیق - بہ بنات کو ہی دبستانی ہوتی ہے دبستانی کو سارسا ہورہ کہتے ہیں وہ خاردار ہے پھول اور پتی گلاب کے پھول کی شکل اور لذت میں مانند کالے توت کے طبیعت مرکب القوی ہر دی خشکی غالب ہے اسکا محض جلا اسکے مجفف و مہرود حابس عصا رہ اسکی ڈنڈی اور پتون کا آنکھوں کی ہر ایک بیماری کو صحت دیتا ہے چنانچہ اسکے پتون کا دانتون کی بیماریاں دور کرتا ہے جو شانہ پانی معودہ کو قوت دیتا ہے دست بند کرتا ہے مانع حمل ہے۔

عقین بالون

عقاب - یہ ایک درخت کا پھل ہے جسکی لکڑی اور پوست بھی سرخ ہے طبیعت اسکی گرمی اور سردی میں معتدل منفعہ اخلاط غلیظ ملین صمد

کہتے ہیں اور جو سیٹ زمین سے رگڑ کر چلے اسکو جوار کہتے ہیں مگر جوار میں زہر سیال سے زیادہ ہے اسکے مادہ میں سمیت نرم سے زیادہ ہوتی ہے سیاہ کچھو تمام اقسام سے بدبو تا ہے اور ایک قسم سیاہ کا پردہ ہے اگر وہ دیجان کے برہنہ جسم پر میچ جائے تو ذی جان ہلاک ہو جائے اور ایک قسم کا کچھو ایسا ہے کہ اگر وہ پتھر کو نیش مارے تو پتھر ٹوٹے ہو جائے طبیعت اسکی سرد خشک ہے طلا اسکے روغن کا فلج و لقوہ و استرخا و وجع مفاصل کو نہایت معین ہے کتال اسکی راگہ کا امراض چشم کی دورا ہے سنگ مثانہ و عسر البول و سنگ گردہ و قلعج کا علاج ہے کچھو کے خشک جسم کو نیش کو اور سرکہ میں ملا کر مالش کریں تو برص کی بیماری دور ہو جائے مفلج اگر کچھو کو نیش بیماری سخت پر کھالے تو فوراً اچھا ہو جائے۔

عقیق - یہ ایک جاذبہ رنگ البلق رنگ کو سے سے چھوٹا خوبصورت ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکا جائز ہے اور رفع اسکے گوشت کا زہر کہے کے اسکے پتے کا پانی آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔

عقیق - یہ مشہور قیمتی پتھر ہے عمدہ قسم وہ ہے جو میں سے آبی ہر رنگ کا یہ پتھر ہوتا ہے جو کم رنگ کان سے نکلتا ہے اسکو آگ پر بکا کر رنگین کر لیتے ہیں اکثر اسکے نگینے بنائے جاتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک اور جلا ہو از زیادہ لطیف و دراز رنگ اسکے پیسے ہوئے پیادل کو تقویت دیتا ہے خفقان کو دور کرتا ہے جھن کے خون کو بند کرتا ہے سرمہ کا مقوی لہر جو بخن اسکی راگہ کا دانتون کو قوی کرتا ہے۔

عقرب بحر می - یہ ایک دریائی جانور ہے ہندی میں اسکو سنگ مھلی کہتے ہیں اسکا سر بڑا ہوتا ہے اور پیشانی پر ایک سپید سنگ ذہبی اسکا نیش ہے جسکو وہ سنگ مارتی ہے زخمی کو دیتی ہے درد شدہ بردہ ہوتا ہے۔ اسکے پتے کا پانی آنکھوں میں ڈالیں تو نزول المار کو دفع کرتا ہے طلا اسکے گوشت کا دار الغلب کا علاج ہے۔

عقین باکاف

عکڑ - اس گھاس کو حشف برسی کہتے ہیں پتی مائل سپیدی اور بیج سپید لمبا جو بریان کر کے کھاتے ہیں لذت ہونے میں قسمہ میں ملا کر بکاتے ہیں نہایت مقوی باہ ہے

عکڑ - فارسی میں اسکو ہوم کہتے ہیں یہ ایک چیز سے مشابہ ہوم کے ہے تھوڑے شہد سے ملی ہوئی کھیاں اپنے چھتے کے سیرا خون کو اسی سے بند کرتی ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک جاذب قوی ہے صناد اسکا ٹٹی ہوئی ہڈی کو درست کرتا ہے خون کو بند کرتا ہے قائم مقام مویائی کے ہر کو مویائی خلی بھی کہتے ہیں بخور اسکا کھانی کو دور کرتا ہے جنین کو رحم سے خارج کرتا ہے

مسئل اخلاط رقیقہ رافع خشونت سینہ وخلق دافع سرف مصفی خون
مولد خون صالح لمسکن سوزش تشنگی ہے۔

عُشْب - یہ لغت عربی ہو فارسی میں اسکو انکوڑ ہندی میں لکھتے ہیں
تاک اور ز بھی اسکا نام ہے اسکی ہزاروں قسم ہیں جسکا شمار نہیں
شرب نفیس اسکی نکالی جاتی ہے عموماً اس کی طبیعت گرم تر ہے جالی
و منضغ و سربخ الا بخار کثیر الغذاء مولد خون صالح لمصفی خون
مسن بدن ہو گوشت اور چربی کو بڑھاتا ہے۔

عُشْب الثعلب - مشہور سبز ہے جسکو ہندی میں لکھتے ہیں بستانی
اور جنگلی دو قسم کا ہوتا ہے اور دونوں نر اور مادہ لبتانی کے نر کو
کا کچ کتے ہیں اور مادہ کو عُشْب الثعلب اور جنگلی قسم کا ہوتا ہے جالی
اور سہلی جالی کے نر کو امل مغرب کا لچ عالیہ اور مادہ کو عُشْب الثعلب
بنن بولتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک ساتھ حرارت فاعلہ کے

مسکن گرمی تشنگی دافع درد سودر دگوش و درم معدہ مل اخلاط صفراوی ہے
عُشْب الدب - یہ پہاڑی درخت نر اور مادہ ہوتا ہے جالی اسکی مانند
پتی انار کے نرم چل خوشہ دار بھول زرد مائل بسنری بقدر چھوٹے
بیر کے طبیعت سرد خشک دافع لغت الدم حایل سہل حمل اور ام ہے۔
عندلیب - مشہور جانور پرندہ ہے جسکو ہزار داستان اور بلبل بھی
کتنے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مومک باہ ہے سرگین اس کا جالی
قابل مصفی رنگ رخسار صاف و مزبل کف حمل اسکا مسقطین۔
عنکبوت - مکڑی جو مشہور جانور ہے طبیعت اسکی سرد خشک قطور
اسکے روغن کا کان کے درد کو دفع کرتا ہے اسکے تار کو اگر نغ پر بائین
تو خون بند ہو جائے مکڑی کا جالا اگر شمر جہون میں بھی داخل
ہوتا ہے تپ غب کے دفع کر کے مین بھی موثر ہے۔

عنقود سنم ایک خوشے کا جو گرہ دار بقدر ایک بالشت کے ہونا کر
پتے اسکے سداب کے پتون کی طرح خوشے رطوبت سے بھرے ہوئے
نخ بھی مشابہ سداب اور بوجھی سداب سے ملتی ہوئی طبیعت اسکی
سرد خشک اعضا کو قوت دیتا ہے مواد و یہ اعضا پر گئے زمین و نباتات
اسکا دافع اور ام گرم و سوزش اور مسکن تیزی خون و صفرا ہے

عنبر - مشہور خوشبو ہے سمندر کے کنارے پر پایا جاتا ہے اسکی صلیبت
میں بہت سے اقوال کتابوں میں درج ہیں مگر آخر اللہ اعلم لکھد یا ہے
یعنی اسکا حال خدا کو معلوم ہے عنبر کئی قسم کا ہے انہیں سے جو صاف
اور مائل بذر دی ہوا اسکو عنبر غضب اور امین سے جو گول شکل ہے
اسکو شامہ کہتے ہیں اور جسکے ٹکڑے مائل پسیدی ہیں اور لفظ پسید

بہت چھوٹے اسپر ہوتے ہیں اسکو عنبر طخاش بولتے ہیں اور ان
لفظوں کو بہا عنبر سب سے بہتر عنبر وہ ہے جو تازہ اور چمکا اور خوشبو ہو
اشب کی بعد اشب کے مائل کبودی و مائل بسنری و مائل لیمائی
عنبر ہے زبون سب سے وہ ہے جو کم رنگ اسکو پوڑنا ہوا مصنوعی اور
جالی عنبر بھی بنایا جاتا ہے اور سہلی اور جالی کی شناخت کئی طرح سے
ہو سکتی ہے اگر مین ذرا سا آئین سے ڈالیں اگر دھوان خوشبو ہو
تو خالص ہے ورنہ جالی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم پہلے
درجے مین خشک بعض کے نزدیک پہلے درجے مین گرم دوسرے
درجے مین خشک ہے اور اوج کا حافظہ حیوانی و نفسانی و طبیعتی قوتوں کا
مددگار نہایت مفرح مقوی حواس خمسہ ظاہری و باطنی قوت باہ
و طعام ہے اور بھی بے شمار فائدے اس کا در خوشبو کے درج کتب طبیعہ میں۔

عین باواو

عود الصلیب - ایک درخت ہے جسکو فادانیا کہتے ہیں اور فادانیا
کی تشریح فاسے سمجھ کے باب مین تحریر ہوگی۔
عود سج - یہ ایک درخت انار کے درخت کی مشابہت رکھتا ہے کانٹے
کثرت پتی لمبی ساتھ لیسدار رطوبت کے بھل بقدر چنے کے لکڑی مائل
بدر ازی طبیعت سرد خشک ہے قطور اسکا آٹھون کی پسیدی کو دفع
کرنا ہے رمد کا علاج ہے منہ و جمرہ و حکہ و حبر و و جدام وغیرہ
جلدی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔

عود القرح - بعض عاقرق حاقود القرح جانتے ہیں بعض کے
نزدیک وہ ایک جڑ ہوا گھاس اسکی مشابہ سولف کے طبیعت اسکی
گرم و خشک تا فیر مین سب بھال اسکے عاقرق حاق کے ساتھ مشابہت کھتے ہیں
عود - یہ ایک خوشبو اور وزن دار لکڑی ایک درخت کی ہے جو بہت
بڑا درخت ہے عمدہ عود وہ ہے جو پانی مین ڈوب جائے طبیعت اسکی
گرم اور خشک لطیف و مفرح و منفع مقوی اعصاب و حواس و قواے
دماغی ددل و کبد و معدہ ہے باضمم ہو منہ کی بو کو دور کرتا ہے مثانہ
اور رحم کی طاقت کو بڑھاتا ہے اسکی رائحہ کا مین دانٹون کو جلا
دنیا پر کھانسی اور ضیق النفس کا علاج ہے۔

عود الیسر - انار غوبرس کی لکڑی ہے بڑی تاثیر اسکی ہے جو کہ جس
عورت کو وضع حمل مین سختی واقع ہو وہ اسکو ہاتھ مین رکھنے فی الفور
بچہ باہر آجا۔ لے اسی ہنبار سے اسکا نام عود الیسر لکھا گیا ہے۔
عود العطاس - یہ ایک جڑ بقدر ایک لکڑی کے لمبی سر اسکا موٹا
دوسری طرف سے باریک تیرہ رنگ سفید گھاس اسکی باریک

بامداد سے زمین سفر اندرون گردید فانیہ بامداد ہر کہ رفت از در دنیا سالما و غاما
غائب۔ بہت سے جنگل و پرانے حسین شیر رہتا ہو بہ لغت غابہ کی جمع ہے
اور فارسی میں لقیہ کھان جو کھانے سے رہ جائے دور ماندہ اور
غائب شدہ اور یہودہ بائین لغو لفظ ہرین۔

غائب۔ جو شخص دیر و دیر نہ پڑھے مولانا اکبر۔ توئی اول توئی آخر
توئی ظاہر توئی باطن + توئی حاضر توئی غائب توئی پہنان توئی پیدا
غاصب کسی کا حق چھین لینے والا۔ ناحق شناس۔

غالب۔ زبردست صاحب غلبہ۔ حرجیہ از مولف۔ علی المرتضیٰ شیر خدا
ابن ابی طالب + بہر یک محکمہ حاکم بہر یک معرکہ غالب +
غالبات۔ بہر پاسے موجودہ بہت سے جنگل۔

غارت۔ تاخت و تاراج یعنی لوٹ۔ نظامی۔ لغارت مہر گنج
خاری چنین + در اندیش تخته زکاری چنین + حافظ بیا کہ ترک
فلک خوان روزہ غارت کرد + ہلال عبد بد قلع اشارت کرد +
غافت۔ ایک لاجوردی بھول کا نام ہے جو شیراز کے علاقہ میں ہوتا ہے
اسکے نال کو حشیش الغافت کہتے ہیں آدھا مشقال اگر عورت کو
کھلاوین ہند جھپٹ اسی وقت جاری ہو جائے۔

غامت۔ حاصل کلام۔ انتہا۔ اخیر سعدی۔ درین غایت رشتہ
باید کفن + کہ مویم جو پنبہ ست و دو کم بدن +

غارج۔ وہ شراب جو صبح کو سہیں اور مطلق شراب بلا قید کیفت کے۔
غائر۔ نیچے اترنے والا۔ لشیب میں جانے والا اور پست زمین۔

غافر۔ سرفرازین ایک محلہ ہے اور نام ایک شہر کا نام ہے۔
غافر حرف نون کے ساتھ بھی ایک شہر کا نام ہے۔

غافر۔ بخشنے والا یہ نام خداوند رحل و علا کا ہے اور کسی کی نسبت غافر
نہیں کہہ سکتے مولف۔ غافر الذنب قابل التوبہ بہت بخلاق آسان و دین۔
غابر۔ برسے والا اور ہلاک ہونے والا۔ آنے جانے والا۔

غار۔ پست زمین اور شکاف جو پہاڑ میں ہو گدھا فرید الدین عطار
آن یکے اور ازین غار بودہ و آن دگر لشکر کش ابرار بودہ اور
فارسی میں نام ایک گھاٹ کا جو اسکوآگ پر کہیں تو خوشبودی ہے
اسکے تخم کو حب الذار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں۔

غاور۔ گھر کر کے والا۔ فسا دہر پاکوٹے والا۔

غاز۔ نام ایک پرندے کا ہے قسم غابی سے جیکو ترکی میں قاز
کہتے ہیں اور شکاف اور گدھا دگر طلا و جاک اور پیوند و مسلمہ اور
آدمی مفلس و فقیر و محتاج و محتاج و محتاج اور کھانا طعام کا اور علاج کننا

مشابہ ہر نجاست کے قبہ چھوٹا مشابہ بالونہ کے پتی زیتون کی سی
ہندی میں ہکوناک چکنی کہتے ہیں طبیعت اس کی گرم خشک ہوا سکے
سو گھنے سے چھنکین بہت آتی ہیں اسی اعتبار سے کھانا مولد لعل اس رکھا گیا ہے۔
عود البلسان۔ شاخیں درخت بلسان کی ہیں بہترین ہیں گندم رنگ
خوشبودار ہیں طبیعت اس کی گرم خشک مفرغ و مقوی توئی ساتھ زہایت
کے ہر واسطے دوا اور سرع و مقیدہ رطوبات و دماغی و تاریکی چشم نافع ہے۔
عود اکھیہ۔ یہ ایک بوٹی جلا دہر برا و سوداں میں ملتی ہے سو سن کے
ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہے جو اس کی بھی سو سن کی سی جڑ ہے سختی
اور خشونت اور تلخی و تندی یوین عاقرو حاک کی طرح ہے طبیعت اس کی
گرم و خشک مفرغ و مقوی حواس و محلل ریح و دافع زہر ہے۔

عین بیا سے

عین البقر۔ ایک قسم انگور کا ہے جو دالے اسکے بڑے پوست موٹا
رنگ سیاہ ہوتا ہے نیز ایک قسم آلو کا جسکے دالے ہوتے ہیں۔
دونوں بطی المضم اور قلیل ہوتے ہیں۔

عین الدیک۔ چشم خروس یہ پھل بقم کے درخت کا ہے بعض کے نزدیک
عین الدیک کہنگی یعنی رتی کا نام ہے جو سرخ اور چاندی ہونے کے
وزن میں متعادل ہے طبیعت اس کی گرم و خشک مفرغ و مقوی و حافظ
قوی و دافع پیری ہونی کو بر طاعتا ہواہ کو قوی کرتا ہے۔

عینون۔ دونوں کی گھاس کو عینون کہتے ہیں ایک کچلا بولنے میں
وہ باریک بوٹی بہت کڑوی بھول اسکا سرمی بیج گول ورم کی طرح
دو سرمی قسم کی پتی خوشبو لسی بقدر ایک گڑ کے بھول زرد طبیعت
اس کی گرم و خشک مثل سنار کی کے دافع در لوبت و مرجع لعل عرق لہنا ہے۔
عیوان۔ ایک بوٹی پر محلل اور امر میں بارہ دماغ کو مفید مانع زکام
قطر اسکے پانی کا واسطے تیزی نظر کے فائدہ بخش ہے۔

عیون۔ جمع عین جسکے معنی آنکھ کے ہیں یہ عضو عینا مشورہ حیوانات
سے ہے طبیعت اس کی گرم تر ساکت زیادہ رطوبت کے ہر ایک جانور
چارپاہ کی آنکھ سے بہترین آنکھ بکری کی ہے اور آنکھ پر غرون کی نال ہے پیچو۔

باب بیسواں

عین مجر کے ذکر میں اس میں بھی بدستور پانچ تفصیل میں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان میں

عین بال الف

غانما۔ بالاندر عینت کا مال لائے ہوئے فانیہ کی حالت میں

د قحط و گران سالی اور غلہ ہر قسم کا۔

غائر۔ وہ آدمی جس کا منہ فراخ ہو اور کانٹا بیور خستہ کے ساتھ ہو۔
غاز غار۔ پارہ پارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

غارس۔ نخلبند باغبان۔ درخت لگانے والا۔

غائش۔ ایک پہاڑی درخت کا نام ہے جس کے میوہ کو غنبلد کہتے ہیں۔
غاش۔ شور و غوغا اور آدمی جو احمق ہو اور وہ خیال جو حق کے واسطے
چھوڑ جائے اور کچا خوشہ نگر کا اور وہ عاشق جس نے اپنا منہ کمال تک پہنچایا ہو۔
غادش۔ بختہ خورشید انگریز کا۔

غائس۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ غواص۔

غامض۔ گہرا۔ عمیق۔ ڈوبنا۔

غایط۔ آدمی اور حیوانات کا پاخانہ۔

غاق۔ کوسے کی آواز۔

غابانگ۔ بے بائے موحہ نام ایک دوا کا جس کو تنفس الکباب کہتے ہیں۔
غابوک۔ غولہ سنی یا پتھر کا جو غلیل میں رکھ کر جلاتے ہیں۔

غاک۔ فستق و آشوب اور آواز کو کہتے ہیں۔

غاشنگ۔ سیل اوریل ہانکنے کی لکڑی جس کے سر پر بے کی منج
لگائی ہوئی ہو اس مراد سے کہ اگر وہ نہ چلے تو اس کو وہ منج چھوئی جاوے۔
غاسول۔ ایک گھاس کا نام ہے جس کو فارسی میں اشنان بھی
کہتے ہیں اور اسی سے نجی بناتے ہیں۔

غال۔ بکریوں کے رات کے رکھنے کے لیے جو مکان گائوں کے باہر بناتے ہیں۔
غافل۔ بے خبر۔ سست۔ کام جو۔ توحید۔ مباحث بے خبری و
دجال و کامل۔ کہ بہت بندہ بے علم از خدا غافل ہے بغیر ذات خداوند
گنبدان کیسوم ہند کرد فکر خدا باش ہر زمان شامل ہے جو ابرجت حق
باش در میان جهان پستی و فیض سان فیض بخش دور یاد دل۔

قار لیقون۔ ایک سملہ دوا کا نام ہے جس کی پوری تشریح باجوین ل میں لکھی گئی
غاؤ۔ گاؤ یعنی گاے پہل۔

خاوشو۔ انگریز کا خوشہ اور عاشق۔

غاکلہ۔ شہر و دیہی و آفت اور وہ چیز جو اچانک آکر پکڑے یا خور
غول سے جس کے معنی اچانک پکڑنے اور مار دینے کے ہیں۔

غاشیہ۔ قیامت اور بیماری اور زمین پوش جو گھوڑے کے زین پر
ڈالتے ہیں۔ نعیمہ مولف۔ حلقہ گوشت تو سپہر برین۔

غاشیہ بردار تو روح الامین۔

غالیہ۔ ایک خوشبو کا نام ہے جو کستوری مہر و کافور و دھن البان سے

بناتے ہیں۔ خواجہ آصفی۔ در زلف و مہر باد و مہاری در آہم۔

شب تاسی۔ بغالیہ باری در آہم۔

غائرہ۔ وہ سرخی جو عورتیں اپنے چہرے پر ملتی ہیں لگلو نہ بھی اس کو
کہتے ہیں۔ فیضی۔ تو غائرہ کشی بھرہ گل ہے تو خاند زنی زلف سبیل۔
غادیہ۔ بے دال مہلہ دیائے وہ بادل جو صبح کو نمودار ہو۔

غادیہ۔ جسمانی قوتوں سے ایک قوت کا نام ہے جو غذا میں تصرف
کرتی ہے اور غذا کو مشابہ جوہر بدن کرتی ہے ہر ایک عضو میں لیجا کر
غذا کو عضو کی صورت بنا دیتی ہے۔

غارہ۔ برائے مہلہ غارت اور غارت کرنے والی اور پچ و تاجب سنی میں ہو۔
غاعہ۔ پودینہ جو ایک مشہور چیز ہے۔

غاوہ۔ بوا و مہلہ ایک سپاڑ کا نام ہے۔

غالی۔ گران قیمت قیمتی چیز اور نام ایک قسم کا جو تفسی علی کرم اللہ کو خدا کے ہیں
غالی۔ نون کے ساتھ بے نیاز تو نگر مالہ از غنی و سرور کرنے والا۔

غازی۔ لڑنے والا جنگ کرنے والا۔ کافرون کو مارنے والا فارسی میں
بازگیر۔ قطعہ مولف۔ گئے دربت پرستان بت پرست۔ گئے اندر

مسلمان نازی۔ گئے بند بگردن تازدار۔ گئے گرد و عبدان شیر خازی۔
غائی۔ نہایت ہر حسینہ کی لینی نسلت غائی۔

غامی۔ تیسر حرف میم تغیف و ناقون۔

عمین باباے

غیر۔ لغت اول زمین مونت غیر کا۔

غیمیرا۔ باجے کی شراب اور باجرا ایک غلہ ہے جس کو فارسی میں
گاوس کہتے ہیں اور نام ایک میوے کا جس کا سبز بھی نام ہے۔

غیت۔ نوبتی تب جو ایک روز آئے اور ایک روز نہ آئے اور
بہ شخص ہو ہفتہ میں ایک دفعہ ملاقات کرے۔

غغب۔ گوشت ٹھوڑھی کے شے لٹکا ہوا ایک زر خوبصورتی کا ہر
اس کو طوق گلو بھی کہتے ہیں صائب۔ سیب غغب اگر پوست

افتد۔ بہتر از صد انار یا سین ست چمن تا شیر بکشائی زلف و
زنگ خطا و خن بزیب۔ بناسمیل غغب و خون این بریز۔

غغب۔ محف غغب کا۔ حکیم و ودی۔ اپنی آخت ہر پھر پید
سبب۔ سبب آفت من وقت آن سیم غب۔

غباؤٹ۔ چوتھا حرف واو غبی ہونا۔ گندھن ہونا۔

غبار۔ گرد مشہور لفظ ہے۔ ابو طالب کلیم۔ ازین عبار کہ
بر لہا نشہ است۔ بر روی عکس من در آئینہ بعم است۔

غریزت۔ بوزن مقلیت سرشت و طبیعت۔

غریشت۔ آواز اور مسیب صداحیوالات کی مثل شیر وغیرہ کی آواز خصوصاً گھوڑے کی آواز۔

غرث۔ بے ثنائے مثل گرسنگی یعنی بھوک۔

غرغج۔ بفتح فہین و سکون راسے و فتح خای و سکون جیم تلی اور خنک لکڑی جس سے آگ جلا میں اور ہر ایک چیز جس کو آگ ثبت جلد اثر کرے مثل روئی وغیرہ اشیا۔

غرغج۔ وہ بیاب جس کے خیمے بڑھ گئے ہوں جسکو عربی میں مغنوق کہتے ہیں غرج۔ سیاہ غار جسکو فارسی میں بجز ہندی میں تل کہتے ہیں تل بھی اسکا کھلا جاتا ہے بعض کے نزدیک غرج سیاہ دانہ یعنی کلو بخی کا نام فزنی زبان میں ہے۔

غرغج۔ یہ بجز جسکو فارسی میں گل دلاے کہتے ہیں ہندی میں گار بھی بوقتہ بین غرغ۔ بفتح اول خانہ تابستانی گرمی میں رہنے کے لائق مکان کھلا مکان۔ غرغ۔ بفتح اول و دوم گلنے کی آواز۔ سرود کی الاپ۔

غرغ۔ بفتح اول کستانی ایک قسم کی جوتی ہے جو گھاس کی بنا کر ہار کے لگاتے ہیں غرغندر۔ نام ایک قسم کے چڑھے کا سوا سے کھنٹ کے اور نام ایک قسم کے پیالے کا۔

غرغ۔ بفتح اول و دوم روشنائی اور وہ شراب جو بیچ کے وقت ہالے اور مشتری میں ہو اور بیچ غائب چیز کی جو ہالے کے فیض میں ہو چنانچہ بیچ بچھلی کی پائی میں اور بیچ درختوں کے میوہ کی قبل میوہ لگنے کے وغیرہ وغیرہ۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول سکون ثانی مرید دل و نامرد اور عورت فاحشہ و بدکار۔ غرغ۔ بفتح اول ایک بیماری کا نام جس سے ایک حصہ مرد کا بڑا ہو جاتا ہے یا حلق میں گرہ پیدا ہوتی ہے۔

غرغ۔ نیک خویں اور جوان لوگ جو نا آزمودہ کار ہوں جمع غریہ اور جمع غرار بہت سے جوال یعنی گون جبین غلہ بھرتے ہیں اور بہت نقصان اور رویشین اور طرین اور تلوار کی تیز زبان اور تیری اور تیر اور مدین اور مبعادین ہر چیز کی جمع غرار کی۔

غرغ۔ بہ سین مملہ درخت لگانا اور لگانا یا ہوا درخت۔ غرغ۔ بفتح اول و رای مشدوگر جتاہیت کے ساتھ آواز نکالنا۔ غراش۔ وہ زخم جو خراش سے ہو جائے وقر و غضب و غصہ اندہ و غم۔

غرمانوس۔ یونانی زبان میں حاق و حاقو مشہور دوائی ہے۔ غرواش۔ زنجبیل شامی جو ایک دوا ہے اور جولاہوں کا اوزار جس سے امار یعنی پان سوت کو چڑھاتے ہیں۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔ غرغ۔ بفتح اول و فتح ثانی سپید پان اور پیشانیان اور خویان ہر چیز کی اور قوم کے گرو اور اور غرغ عمدہ اور روشن موتی ہے۔

غرم - بغم میں بہاری اور پاری بکری اور میں حبشی جو اہلسین
لڑائے جاتے ہیں اور عربی میں تادان جو زمانہ - سعدی پس از
غرم و آہوگر فتنہ نہ پڑے بلکہ خوردی از گو سپندان جی +
غرم - بفتح اول قہر و شتم و غضب و غصہ -
غرام - حرص و عشق و شغف و ہلاکت و عذاب -
غریم - تادان زدہ -

غراب البین - جنگلی کوا جو نہایت شوم و نامبارک گنا جاتا ہے
جس مکان پر بیٹھا ہو اس مکان والوں میں تفرقہ پڑ جاتا ہے -
غزان - گر جتا ہوا شور کرتا ہوا - نور الدین ظہوری - چغت
کنڈ کا ربر چکر تنگ + درآید بدم لاہ غران پلنگ +
غزتان - غرسنہ یعنی بھوکا -

غریوان - شور کرنے والا - گریبے والا لفظی - بسا اسیا کو
غریوان بود + جو ہمیشہ مزدور دیوان بود +
غزو - واکے ساتھ وہ فوج سے قلم بناتے ہیں -

غریو - بکسرتین شور و غوغا - ملا عبد اللہ تاقی - وزن پس
ہر خیلے رسید آن خدیو + کہ از بیم شان دیو کردی غریو +
غرقہ - بفتح اول ایک دفعہ اٹھانا پانی کا دونوں ہاتھوں سے -
غرقہ - بکسر اول ایک ہاتھ سے پانی اٹھانا -

غرقہ - مقدار ایک مٹی کا اور بالا خانہ جو گھر کے ایک گوشہ پر ہو
اور در کچھ یعنی کھڑکی جو ہوا کے واسطے رکھی ہو -

غرقہ غرق شدہ دوبا ہوا - عبد الغنی قبول رہ ہر دم نہان
خانہ مخنی از لفظ + غرقہ جبل مرکب چہ قدر چون تسلیم +
غرقچہ - مخنث نامرد احمق نادان و زبون -

غرارہ - نا آزمودہ کار ہونا - فریب کھانا -

غرغره - غرارہ - کلی کرنا سمجھ میں پانی پھیرنا ابو نصر نصیری بخدشانی
برائے آنگہ بوشم غرارہ شش ترا + آب رنزم کوثر و صد غرارہ کم + حافظ
اگر کے در باجم حدیث توبہ رود + زبے ہمارتی آرا بی غرارہ کم +
غرغہ - گھوڑے کی پیشانی کی سپیدی درم سے زیادہ قوم کا سردار ہے
اجھا اور پہلان ہر ایک سمجھنے کا - ظہوری - غریہ و در سحر کام
فصل فرودین + ویدہ از سحر شام غرغہ شوال +

غرغہ - بفتح اول دلتہ یرای فریقہ ہونا - غرقہ ہونا -
غردہ کی مشغورہ زب ہر ہای عین + نمدار ہر جا بیگہ پسے تلخ +
غرغہ - بکسر اول فریقہ کی وجہ -

غرغہ - بدال مہلدار یہ و گردون یعنی نگاری لکری کی -

غرغندہ - غضبناک غصہ کی حالت میں -

غرغندہ - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ میں رکھتے ہیں -

غرغوشہ - قہر و غضب و خشم -

غرغوبہ - بہاے موحہ شور و فریاد -

غرغیزی - طبعی اصلی -

غرغیہ - مسافری - جلا وطنی -

غلبن باز اسے محمد

غزا - دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا - مولف غزائیس
کن اسے مرد غازی + نکبش این دشمن دنیا و دین را +

غرغہ - ایک قسم گائے کی جو خطا و ختن کے جھگڑوں میں پیدا ہوتی ہے
رومی زبان میں اسکو قلاں کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ نام دریائی گائے کا ہے -
غرب - انور کے دانے جو خوشے سے نکل کر جابین اور قم جو انور کے
اندر سے نکلتا ہے اور خوشہ کھجور کا -

غزوات - جمع غازی بہت سے لڑنے والے -

غزوات - جمع غزوہ بہت سی لڑائیاں -

غرارہ - زیادہ ہونا شیرے کا بیوہ میں -

غرار - دیوار جو کسی مکان کے گرد اگر دہو -

غرغہ - غارتگر ترکوں کی ایک قوم کا نام ہے جو کرکچ اور کاست میں
رہتے تھے سلطان سخر سلجوقی کے وقت اس قوم نے وہ غلبہ حاصل
کیا کہ تمام خراسان پر قابض ہو گئے شہروں کے شہر لوٹ لیے سلطان سخر کو
پکڑ کر انھوں نے پھرے میں ڈال دیا آخر دستور اعظم خواجہ ضیاء الدین
بہت سے لشکر کے ساتھ ان کے مقابل ہوا انکو شکست دیکر کرکچ اور
کات دونوں شہر فارت کیے اور انکو نیست و نابود کیا انوری - آخر
اسی خاک خراسان و اویز ذلت بجات + از بلالی فوج غزوہ لشکر کرکچ و کات +

غرغہ - بیٹھ بیٹھ کر چلنا ج طرح شل چلتے ہیں -

غرغہ - وہ گھاس جس سے مٹی بناتے ہیں -

غرغہ - سارنگی بھلنے کا لہجہ -

غرغہ - آہو یعنی ہرن اور نام ایک گاؤں کا تواریخ طوس ہے حسین نام محمد
بن محمد بن محمد غزالی اسکو سند پر تھے محمد الاسلام انکا خطاب تھا -

غرغہ - حور و لون کے عشق کی باتیں کرنا اور شہر کے نزدیک کلام
موزون با قافیہ و ردیف جو ہر بیت سے زیادہ نہ ہو حافظ غزل غنی و بحر
سنتی بلو خوش خوان حافظ + کہ نظر تو افشا نہ فلک عقد فریاد +

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

غرغہ - غزائیس -

عن ابن عباس

عشا۔ کبیرا دل پوشش پریدہ و غلام اور با یک تہمتی جو جلد کے نیچے ہوتی ہے
برغش۔ کبیرا دل و تشدیشیں کدورت اور میلان۔

عشاق - بفتح اول ظاہر کرنا خلاف اہل اسادہ کے جو دل میں ہو۔
 خیانت کرنا۔ ملا دنیا میں غیر کم قیمت دھات کا سونا اور چاندی میں
 اور آمیزش کرنا کستوری اور شراب وغیرہ قیمتی چیزوں میں کم قیمت
 اشیا کا بطلع نفسانی اور بیوشی و تشویش شفیع اثر حب دنیا خواہ را
 از بس مشوش میکند تازری فی شش تبش میدہی غریب میکند خواہ سلمان
 زبان شراب بغیش دہ کہ اندر صومعہ مدصوفی صافی ہوئی جو غش میکند
 غشاک - بفتح اول و دوم گندہ اور ناخوش و جو کسی کے منہ سے آئے۔
 غشیان - بکسر اول جلع کرنا۔ مباشرت کرنا۔

غشیان - یفقیقین بیوش ہوتا۔
 غشاؤہ - بکسر اول پڑوہ جو چہرہ یا آنکھوں پر پڑا ہو۔
 غشۃ - بکسر اول جھکی بالاس کی پتی۔
 غشۃ - مخفف آغشۃ ملا ہوا۔
 غشی - بیوش ہونا اور بیوش کرنا اور جلغ کرنا۔

عنین باعسا و مملہ

غضب - بفتح اول زیر وستی چھین لینا کسی چیز کا کسی سے حق و بالینا
 ممولف - غضب مال و دیگران تاکہ کسی کو اس میں ہر یک بیان تاکہ کسی -
 غصص - بضم اول و فتح ثانی جمع غصہ کی -
 غصص - بضم اول و رخت کی شاخ -
 غصون - و رخت کی شاخیں -
 غصہ - غضب قہر و غم و الم - صمد فوقانی - بہت صبح و سہا
 و لیل و نہار و در غم و غصہ مرد دنیا دار و

عَلَمِينَ بِأَصْنَاءِ مُحَمَّدٍ

عَضُوبُ - نہایت غضبناک اور غصہ کی حالت میں۔
عَضْبُ خشم و قہر و غصہ - سعدی - غضب دست در خون
در ویش داشت + وایکن سکون دست در پیش داشت +
عَضَات - بروزن جیات جنگی درخت بیر اور جند و غیرہ جکی
لکڑی کی آگ دیر تک رہے جمع عَضَاکی۔
عَضْفَر شیر درندہ جنگل کا شیر شہر دہ فاطمی حرمی مدحیہ علی المرتضیٰ -
ن تعیبه و فاضل و فلاح و فیاض و فقیر قادر و فضال و فتاح
و عَضْفَر علی ست +

عزیم - دانہ انکور کا جو پختہ اور تازہ ہو -
 غزنین - مشہور شہر تنگشاہ سلطان محمود بن بکتیکین انار ائید برہانہ -
 غرغان - بڑی دیگ کھانا پکانے کی -
 غز کاؤ - وہ گائے جسکے دُوم کا پرچم علم اور چنور بناتے ہیں خطاؤ
 ختن کے جنگلوں میں ہوتی ہو ہند میں اسکو سہنی گائے کہتے ہیں -
 غزالہ - بفتح اول ہرن کا بچہ جو مادہ ہو محمو و - اسی داغ بر دل از
 غم خال تہالہ را بہ شرمندہ ساخت آہوے چہشت غزالہ را بہ
 غرہ وہ - مومنوں کی رطائی کفار کے ساتھ اسلام کے واسطے -
 غزالی - منسوب بغزال غزال کا رہنے والا چنانچہ امام محمد غزالی رحمہ اللہ علیہ
 غزو ی غزنین کا رہنے والا چنانچہ سلطان محمد غزوی -

عین باسین

عُشْک - ایک جڑی جسکو شیراز میں چوبک اُشان کہتے ہیں۔
عُشْق - تائیل کی پہلی رات کی۔
عُشَاق - تو ہو ریم وزر و آب جو زخم سے ٹکلتا ہو۔
عُشْک - ایک جانور کو چمک بے اتخان ہو جو اکثر چار پائیوں و بوریوں
میں پیدا ہو جاتا ہو اور آدمی کا خون چوستا ہو ہندی میں اسکو ٹھٹھل کہتے ہیں
عُشْک - عشق اور عشق پیچیدہ جو ایک مشہور بیل کی جس درخت پر
چڑھ جاتی ہو اسکو خشک کر دیتی ہو۔
عُشَل - بفتح اول نام ایک پھول کا جو جسکو خلی کہتے ہیں برنج اُشی
برنج نیم رنگ اور سفید اسکا پھول ہوتا ہو ادویات میں مفید ہو۔
عُشَل - بضم اول و دوم نہانا نام بدن کو دھونا مگر نظم میں بسکون
دوم بھی مستقل بفتح اول بھی صحیح ہو۔ میر خسرو عُشَل دادندش
از گلاب و عسبر تازہ کردند کہنے چو حریر +

غُسل - بھنج اول دھونا ہر ایک چیز کا۔
 غُسل - کبیر اول وہ پانی جس سے کوئی چیز دھوئیں۔
 غُسلین - وہ پانی جس سے کوئی رتم دھوئیں اور نام ایک حوض کا ہے
 ورنہ میں جاویم و خون و آلودگیان اور کٹافٹین دوزخین کی آہن
 حسمع ہوتی رہنگی۔
 غُسل - بھنج اول و فتح ثانی وہ پانی جس سے ہاتھ منہ دھویا جائے
 اور بعد دھونے کے اسکو پھینک دیا جائے۔
 غُسل - مردہ شو عورت - غُسل - مردہ شو مرد۔
 غُسلخانہ - حمام جس میں لوگ نہاتے ہیں۔

غفورہ - زندگی زبان میں ہفتہ سات روز ہفتہ سے جمعہ تک۔
غفجی - حبیل - تالاب - گہری جگہ - تیز تلوار۔

غین بالام

غلبا - بفتح اول ہ جب جس کے درخت آپس میں ملے ہوئے ہوں۔
غلا - قحط ہونا۔ گران ہونا غلہ کا۔
غلو فیہ یغیہک جس کو اصل السوس کہتے ہیں ہندی میں ملٹی۔
غلقا - ایک نہر ملی گھاس پر اس کے پتوں سے دودھ نکلتا ہوا کے
پانی سے اگر تلوار کو آب دین تو اسکا زخمی کبھی اچھا نہیں ہوتا۔
غلات - حد سے گزرنے والے لوگ۔

غلبات - بفتحات جمع غلبہ۔

غلبہ - کبیر اول دودھری گانٹھ اور وہ سخت گرہ جو ہاتھ سے نہ کھل سکے
غلبہ - کبیر اول گدگدی کرنا بندوق میں۔ انگلیاں ہلا کر کسی کو ہنسنا۔
غلباج - کسی چیز کو نہایت زور اور قوت سے ہوا میں پھینکانا۔

غلبہ - زندگی زبان میں زولیعہ چونک جو ایک آبی کپڑا سیاہ
ہوتا ہے اور آدمی کا خون چوستا ہے۔

غلبہ - کبیر اول غریباں یعنی چھپنی جس سے آٹا چھانتے ہیں۔
غلبہ - غلبہ - مہار اور نقاشی گلکار۔

غلبہ - غلبہ - چیل جو مشہور پرندہ ہر ایک سال مادہ
اور ایک سال نر مہا ہے زغن بھی اسکو کہتے ہیں۔

غلبہ - تارہ کی آخر شب - اندھیرا پھیلی رات کا۔
غلط - غلط کرنا۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ سعدی - کرم خواہ ام

سیرت سرور دان + غلط کردم اخلاق پیغمبران ہمیر خسرو - برویت
خواہم احمدی بخواہم + غلط ترسم کہ در بسم اللہ افادت۔

غلط - بضم اول سطر و درست سخت اور لک۔
غلط - کبیر اول غلبہ۔

غلط - سطر اور درست مقابلے رفیق کے۔
غلط - موٹاپا اور سختی - گاڑھاپا۔

غلط - ادب کا پردہ خول - سعدی - چودہ لشکر دشمن ہند
خلاف + نو بگزار شمشیر خود در غلات +

غلط - بفتح اول دروازہ بند کرنا۔
غلط - بفتح اول دوم دہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگی ہوتی ہے اور

اُس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔
غلط - لڑکھانا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر پھرنا اور چوڑی

غضروف - نرم ہڈی جسکو آدمی چاب سکتا ہو جیسے کہ شانہ بین ہڈی۔
غضا کثیف - بہت سی نرم ہڈیاں۔

غضن - کچھ بھی کرنا۔ آواز کم کرنا۔ تحمل کرنا غلام اٹھانا۔ نقصان اپنے سر پر لینا۔
غضبان و غضبناک - صاحب غضب و قہر اور خبیث - لطامی۔
بیز سنگ و غضبان خرابش کنندہ بیلاب خون غرق آتش کنندہ بلیو
چرا از عقل خود بیگانہ گردد + ہنگام غضب مرد غضبناک +
غضائری - تخلص ایک شاعر کا جو مدح سلطان محمود غزنوی کا تھا
غین باطار مہملہ

غطا - پردہ دلپوش۔

غطیط - خرخر کی آواز جو آدمیوں کے گلے سے بحالت خواب نکلتی ہے۔
غیر ایف - نہ تر نہ شیت - دجو امزد - بہادر - دلاور۔

غین باقاسے

غفلت - غافل ہونا نہ خبر ہونا۔ توحید - نہ عزت و نہمان نہ
ذولت نہ نہ این کثرت بود باقی نہ قلت نہ نہ این جہل نہ نہ این مادیہ۔

درین دنیا نہ این غافل نہ غفلت + بیالایہ دولت من ناز +
کہ گردد غارت آخرین عمارت +

غفر - سین گڑھا مناک قبر و آبگیر تالاب و تلوار اور - لوہاروں کی
اہرن اور ہر ایک چیز جو سیدھی اور سطر ہو۔

غفر - عیب چھپانا۔ گناہ بخشنا اور نام پسند ہونے میں منزل کا
منزل قمر سے اور جماعت و گروہ۔

غفر - بدوزن فقیر بہت اور جماعت و گروہ اور چھپانے والا اور بخشنے والا۔
غفار - بخشنے والا۔ عیب چھپانے والا یہ نام حضرت باری تعالیٰ کا ہے۔

سوائے خدا تعالیٰ کے اور کسی کو غفار نہیں کہتے توحید - نہ دچہرہ
موشن زہر طوت و دلدار + گے زخا نہ گے از کوچہ و گہ از بازار + نہ جہیم

وزہے راحم وزہے غفار + نہ شفیق نہ شفیق وزہے ستار +
چنان زویدہ بود حسن صورتش پنهان + کہ نقش است لوشہ ہر دو دیوار +

غفور - بخشنے والا یہ نام آسمی گرامی ذات باری تعالیٰ ہے ہر توحید
ظہور کرد چو در خاک ذات رب غفور + چو نور مطلع ایجاد گشت روشن

نور + گے ہر ام ظہور بن نمود کہ درود + گے بار نمودار شد گوی درود +
شناخت ذات خداوند پاک را عارف + گے جن گے از بشر کے از جور +

غفص - زہر و سطر یعنی لک اور موٹا۔
غفران - آمرزش و بخشش۔

غفر - برہ کی پوستین نہایت نرم۔

غلجین - پودنیہ جو ایک خوشبودار سبزی اور عربی میں اسکو لغناغ کہتے ہیں
غلجین - وہ کچھ اور میل جو حوضوں اور تالابوں کی تہ میں بٹھا ہوا ہوتا ہے۔
غلجین - نام ایک کوشک کا مین مین۔
غلطان - لڑکتا ہوا گول۔ لفظ اکثر وارید کی تعریف میں بولتے ہیں
غلو - لضم اول دوم اصرار و صراحت سے گذرنا کسی امر کی
تلاش میں اور مبالغہ جو حد سے زیادہ ہو مسیح کا شعی۔ ہر صبح
از غلو گر یہ شوق بہ مردہ بروے آب مے کہم بہ مردہ ام از ہجوم
غصہ وے نہ زندگان را بخواب مے آیم۔

غلینو - حماقت و نادانی۔
غلارک - بکسر اول نیم تنہ یا صدی جو قبا کے نیچے پھینکے۔
غلارک - لضم اول معشوق کی زلف۔
غلبرک - زبردستی و زور آوری۔

غلولہ - جوش و ہجوم۔
غلک - بفتح اول شہوت کی تیزی۔
غلارک - جمع غلام بہت سے غلام۔

غلچہ - روشنائی یعنی جاٹ اور رندو او بانش۔

غلغونہ - لضم ہر دو غین گلو نہ جو خوبصورت لوگ ہرے پر ملتے ہیں
غلک - بفتح ہر قسم کا اناج گیہوں جیاد وغیرہ۔
غلک - لضم اول چھوٹا کوزہ اور آفتاب کی ٹوٹی اور شنگی یعنی پیاس۔

غلین بامیم

غرات - بہت سی سختیاں اور انہو میں۔

غرد - بکسر اول تلوار اور چھری کا میان۔

غمر - بفتح اول بہت سا پانی اور کینہ کرنا اور پیاسا ہونا جو ہر دو غنی۔

غمر - بکسر اول کینہ اور شنگی۔

غمر - نازان و نا آزمودہ کار و آہن۔ بیوقوف۔

غمار - لضم اول دفع اول انہو و کثرت۔

غلسار - غمخوار۔ دوست غم کھانے والا۔

غمر - بفتح اول اشارہ کرنا آنکھ سے سخت چوڑا تہمت کرنا چنی کرنا۔

غمار - سخن چین آنکھ سے اشارے کرنے والا طعنہ مارنے والا۔

عیب ظاہر کرنے والا مولف۔ نہ بخشد خداوند جل و علاہ

سخن چین و نام و غماز را۔

غمض - بفتح اول و دوم وہ میل سفید جو آنکھ سے نکلتا ہے۔

غموص - نام ایک قلعہ کا خیبر کے قلعوں سے۔

گارشی کی جن کے ذریعہ سے گازی جاتی ہے۔ ظہوری۔ درجہ انگیرست
توپ گشتی بہ ماہ و خورشید غلط گزردن۔

غلک - ایک کوزہ ہوتا ہے مٹی کا یا برنجی اسکے مٹھر چڑا ہوا ہوتا ہے
ہوتا ہے اس میں سوراخ ہوتا ہے محمولوں کے پاس وہ رکھا ہوتا ہے
جو روپیہ پیسہ محصول کا آتا ہے اس میں ڈال دیتے ہیں بعض مجاور مزارات
پر وہ غلک رکھتے ہیں اور نذر کی آمدنی اس میں ڈال دیتے ہیں۔
قمار خانہ میں بھی غلک رکھا جاتا ہے۔

غلول - خیانت کرنا غنیمت کے مال میں اور پانی چلتا ہوا درختوں میں
اور وہ کھانا جو ضعیف اور ناتوان آدمی کے پیٹ میں جلدی ختم ہو جائے۔
غل - لضم اول وہ لوہے کا طوق جو مجرم کے گلے میں ڈالیں
اور شنگی یعنی پیاس۔

غل - بکسر اول کینہ و خیانت و کدورت۔

غلبل شنگی و تشنہ - پیاس اور پیاسا اور کینہ چو دل میں ہو۔

غلبل - یقین سے ہر دو تشنگی و سوزش۔

غلبل - لضم ہر دو بہت سے پیاس سے جمع غلیل۔

غلغل - غلغلہ - لضم ہر دو غین شور و غوغا۔ طاعنرا۔ ببارست
از شوق ہر بلبلہ بہ لپٹاخ طرب میزند تعلقہ بد میسر و ولولہ در
عالم بالافتادہ غلغلہ در گیند و افتادہ۔

غلام - لڑکا۔ بچہ اور خدمتگار۔ زرخیز بندہ۔ خواجہ حسن محمود

غزوبی کہ ہزاران غلام داشت بہ شمش چنان گرفت غلام غلام شدہ

در عاشقی بمیر حسن تاشوی تمام بہ نشیندہ ہر آنکہ بمیر تمام مشید بہ

غللیان - جوش مانا اور جوش اور حقہ جہر کہ کہتا کہیتے ہیں میں تیر

پر زہوت خویش چون غلیان کہ ورت میکشہ ہمدی کوتا ز خود

دودے وے خالی کم بہ طاہر و حیدر چہ گویم ز غلیان و غلیان

فروش بہ کہ ہچو غلیان دلم است ہوش۔

غلان - بکسر اول جمع غلام مگر اہل فارس اس کو مفرد استعمال

کرتے ہیں صائب - آنجا کہ ساعد تو بر آید نہ آستین بہ غلمان ہود

ز دست گرد و حور لپشت دست بہ

غلشبان - نام ایک پتھر کا ہر جو گول اور لمبا ہوتا ہے اور وہ بہت

وے غیرت و دیوت جس کو اپنی عورت کی غیرت ہے ہوا درین کو قاف

کے ساتھ بلکہ قلیبان بھی کہتے ہیں سعدی - خوراز کوہ یک روز

سر بر نزد چہ آن قلیبان حلقہ بر در نزد بہ

قلبکن - پتھر اور جالی جو در پیر نصیب اور اسکے سوا کچھ ہر لفظ جاتی ہے

عُغْض - بفتح اول وضاد معجز زمین پست اور مناک یعنی گڑھا اور پویشیدہ اور وہ بات جو کسی کی سمجھ میں نہ آ سکے۔

عُغْض - بضم اول سونا - غنود کی ہن آنا۔

عُغْض - بارکیان اور دقاق و نکات شکل جو ہر ایک علم و فن میں ہوں اور پوشیدہ باتیں۔

غمام - ابر یعنی بادل۔

غمام - بہت سے بادل۔

غم - عربی میں تشدد یا مہم اور فارسی میں تنجیف یا فکر اندیشہ اندوہ - سعاری - اگر کوئی غم دل بائے گوسے کہ از پیش بنقہ آسودہ گری +

صائب - غم دل میزداید چون صلیح عید رخسارت + نماز عید واجب کی کند بر خلق دیدارت +

غمدان - غم کامکان۔

غمان - غمناک و اندوگین اور غم و فکر فرید الدین عطار کہ غم کہ از غمان تو ابھی بر آورم + آن آہ دردوں دہانم بسوختی +

غمرہ - ابر و اور آنکھ سے اشارہ کرنا مشرق کا فیضی چشم تو چون غمرہ بنانی کند + سرمہ در آن چشم گرانی کند +

غچہ - پانی کا پس خوردہ یعنی جرمہ جو باقی رہے۔

شکرندہ - غم خانہ غم کا گھر۔

غلی - اندوہ و غمناکی مقلد شادی کے - مولف - جواز ہر حال فارغبال باشی + بشادی و غمی خوشحال باشی +

غلین باتون

غنا - بکسر اول تو مگر دو و ولتمندی و بے نیازی اور غنی ہونا - سعدی کے در غنا ویکے در غنا ویکے در بقا ویکے در فنا +

غنا - بکسر اول اور اخیر ہمزہ لغہ کرنا - گانا - سرود کرنا۔

غنا - بفتح اول اور اخیر ہمزہ سودا اور نفع اور فائدہ۔

غنا - بفتح اول و نون مشدد اور آخر ہمزہ ابوہ کا مقام چنانچہ قریہ غنا وہ گانون حسین بہت سے آدمی ہوں اور روضہ غنا وہ باغ جس میں بہت سے درخت ہوں - زائر دن دیار غن

ویرانہ است + گو نظر ہر روضہ غناست این +

غنیست - بضم اول و فتح یای غنی ہونا - دولت مند ہونا - بے نیاز ہونا۔ غنیست - وہ مال جو کفار سے بوجہ جنگ حاصل ہو وہ مال جو مفت مل جائے - حافظ - غنیست دان دی خور در گلستان + کہ گل

تا سبقت ویدر ماند +

غنج - کرشمہ و ناز جو معشوق کرتے ہیں۔

غند - بضم اول بحیدہ لپیٹا ہوا - جمع ہوا ہو - اکٹھا ہوا ہو۔

غنجار - غنجرہ - وہ گلگد نہ جو خوبصورت لوگ چہرے پر لٹے ہیں۔

مولوی معنوی - پیش تو افتادہ ماہ بر رہ سودا کی عشق + ریختہ

گلگدہ اش یا وہ شدہ غنجرہ - استاد فرخی - دو دفتر دوزش را

فر و کشید از پیل + بخون لشکر ادا و خاک را غنجرہ +

غنجرش - رندی زبان میں نیندک جس کو فارسی میں غوک اور

عسری میں منصف کہتے ہیں۔

غند ماس - نام ایک غلے کا جو جکولو بیا کہتے ہیں۔

غندش - رونی کا گالہ۔

غنجک - نام ایک ساز کا جو جو گلنے کے وقت بجایا جاتا ہے۔

غنجال - ہر ایک میوہ جو ترش ہو۔

غنم - بزرگو سپند یعنی بکری۔

غنماکم - جمع غنیمت بہت سے لوٹ کے مال۔

غنیم - کوسٹے والا - لیٹا - دشمن۔

غنق - وہ لکڑی جو تیلی کے کولہو کے اندر کھڑی ہوتی ہر اوتل وغیرہ

اس کے نیچے پستے اور تیل نکلتا ہے۔

غنو - خواب یعنی نیند۔

غنچہ - کلی یعنی وہ بچول جو ابھی کھلا ہوا نہ ہو - میرزا بیدل -

صبا تگمہ غنچہ وامی کند + گر بیان صبرم قبای کند +

غنہ - وہ آواز جو ناک سے نکلنے یعنی گلنے کے وقت وہ آواز ناک

نکالی جاوے۔

غنہ - غصہ اور خفگی کی آواز۔

غنہ - رونی کا گالہ۔

غنیشہ - شد کی کمی۔

غنیشلی - دی زبان میں شلم جو مشہور نرکاری ہے۔

غننی - دولت مند - مالدار - بے نیاز - سعدی - غنی گر ناشی کن

اضطراب + کہ سلطان نخواستہ از خراج از خراب۔

عین باداوا

غوغا - جمہیت و ہجوم و ہنگام و فریاد سعدی - بشہری

در از شام غوغا قناد + گرفتند پیری مبارک ہناد +

غوریا - کچا انگور۔

غوشا - اُبی جانور چوپایوں کے گوہر کی تھاپ کر خشک

کر لیتے ہیں اسکا گمین جلاتے ہیں۔

غوت - فلاخن جو چرواہے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ
غوشہ بہ بہنہ مادرزاد بالکل ننگا جس کو عربی میں غور کہتے ہیں۔

غواہیت - گمراہی۔

غوث - فریادرس اور فریاد اور ولی کامل جو صاحب تصرف ہو۔
مولف - غوث اعظم قطب عالم دستگیر شاہ محی الدین علی دکنوی
غوثی - سیش زبیکٹر شاخدار جنگی۔

غوشاد - ویرانہ جہاں جن اور دیور رہتے ہوں اور وہ میدان
جس میں قافلہ اترتا ہو اور وہ جگہ جس میں اس کو کیریاں بٹھلائی جائیں
غور - بفتح اول عربی میں حق اور قہر اور گہرا پن اور پست زمین اور
سینچے اترنا اور گھس جانا کسی جگہ میں۔

غور - بضم اول اور واد مجہول نام ایک ملک کا جو مکہ مکرمہ سے سعودی
شہید ستم از یاد شاہان غور کے بادشاہ خرگفتی بزور و صائب
در مقامیکہ غور باید کرد و قطرہ بحر بیکر اندہ ہے ست و

غوشش - بضم اول اور واد مجہول پر بہنہ جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ
اور گوبر حیوانات کا اور وہ لکڑی جس سے خدنگ تیر بناتے ہیں
اور کوئل گھوڑا جو سواری کے ساتھ جاتا ہو اور گوش یعنی کان۔
غولتاش - خود یعنی لوہے کی ٹوپی جو سپاہی جنگ کے وقت
سر پر پہنتا ہو ترکی میں اسکو دوغ کہتے ہیں۔

غوص - پانی میں غوطہ لگانا۔

غواص - پانی میں غوطہ لگانے والا۔ توحید بچہ حضرت باری
زکوہ فکر و خویش و برآر گوہر مضمون بصورت غواص۔

غوک - منیدک مشہور آبی جانور جس کو عربی میں مضفوع کہتے ہیں۔
غوک - سرب لوگ گندہ و عمیق۔

غونہک - وہ گھاس جس سے بھی بٹکتے ہیں۔

غوشاک - گوبر خشک چار یا یون کا اور احاطہ بکریوں کے رہنے کا
غولک - چھوٹی قلبیا یعنی کوزہ۔

غوازل - سختیان داور بڑا نیان۔

غول - بوا و معروف ایک قسم دیو کا ہے جو ہر ایک صورت میں
اپنے آپ کو ظاہر کر سکتا ہے اور نام ایک ستارہ کا۔

غول - بوا و مجہول بہت سی سپاہ اور وہ سپاہ کا افسر دربان ہواور
گوشش یعنی کان۔

غوام - سر کے بال جو پیشانی پر پڑے ہوئے ہوں۔

غولین - وہ گھڑا جس کا منہ چوڑا ہو۔

غور - رعد کی گرج اور نقارے کی آواز اور ہر ایک فانی و بلند اور وسیع
غورہ - انکو جو خام یعنی کچا ہو۔

غوزہ - وہ غنچہ جو ابھی غلات میں ہو۔ طغرا - دانہ پنہ اگر
داغ مرایا دکنند و دشت لبریز فغان جس غوزہ شود و

غوطہ - مشہور لفظ پانی میں جانا۔ طاہر و حیدر شد و صلش
چو بود در نظر و غوطہ زندہ کنی جان در شکر و

غوانی - جمع غائبہ وہ عورت جو اپنے خاوند سے خوش ہو اور سب
خوبصورتی زبور پہننے کی حاجت نہ رکھے۔

غواشی - بہت سے زمین پوش اور خیمہ کے پردے اور پہوش کرنے
والی اور اندرونی بیاریاں۔

غواہی - وہ ہادل جو صبح کو نمودار ہوں جمع غاویہ۔

غوجی - مناک خرد چھوٹا سا گھٹھا۔

غومی - گمراہ - فاسق - قاجور۔

اصطلاح باباے

غیب - جو چیز آنکھ کے زبور نہ ہو پو شید امر چھپی بات
نیست کسی واقف ز علم غیب جز پروردگار و آنکہ او گوید کہ من دانم
از او باور مدار و مصطفیٰ ہرگز گفتی تا گفتی جبریل و جبریل
ہرگز گفتی تا گفتی کردگار و

غیبت - پیچھے چھپے کسی کے حق میں ہر بولنا اور قہر تریج ہو یا جھوٹ
فرید الدین عطار - زندان از غیبت موم رہند تا از ان غیبت نیفتی در گردنہ

غیرت - رشک لیجانا۔ دیکھ نہ سکا کسی مکر وہ امر کو شاہ شرف
غیرت از چشم برم روے تو دیدن نہ ہم بخش ہرگز حدیث تو شنیدن نہ ہم و

غیاثت - غائب ہونا اور وہ چیز جو کو چھپائے۔ عمق یعنی گہرا پن
غلبہ و بہت - غائب ہونا۔ ناپید ہونا۔

غیثت - بادل اور باران جو برستا ہو۔

غیاث - فریاد دہی اور فریاد رس۔ ہندہ ام پابند مرد آرد
غفلت الغیاض و بکیر در ماندہ در زندان جہنم الغیاض و وقت لطافت

اندرین موقع بحال ای لطیف و مونس امداد و فضائل اعانت الغیاض و
غیاث - درو کیرا جو ہودی بطور نشان کے اپنے پاس رکھتے ہیں۔

غیور - بردن غفور صاحب غیرت۔ بہت غیرت والا۔

غیر - بکسر اول ایک قسم کی پھنسیاں ہیں جو بدن پر لگتی ہیں۔

غیر - بفتح اول شخص جو اپنا ہونہ مولف چو حق زور و حاض و

ناظرست + چہ حاجت کہ مشغول گردی بغیر
غیش - بکسر اول ہر ایک چیز کو کثرت سے ہو۔
غیض - بفتح اول تھوڑا پانی اور تھوڑی بخشش جھگڑا و بہانہ بکسر اول شکوفہ۔
غیظ - بفتح اول خشم و غضب و قراورہ و غصہ و دل میں ہو۔
غیذاق - نام ایک بستی کا ترکستان میں۔
غیلاق - نام ایک موضع کا دشت قباچ میں۔
غیل - بکسر اول جھگڑا اور دیرانے۔

غیل - بفتح اول وہ دودھ جو عورت بعد جملہ کے بچے کو دیوے
یا کمال حمل کے کہ وہ بچے کے واسطے مقرر ہوتا ہو۔
غیم - بفتح اول وہ بادل جو آسمان کو چھیلے۔
غیم - جمع غیم بہت سے بادل اور ابر مردہ جسکو اسفنج کہتے ہیں۔
غیلان - تخلص ایک شاعر کا اور جمع غول کی۔
غین - بادل جو محیط آسمان ہو اور شعلی اور تیرگی و بلبل جو ایک
جانور ہے باعتبار اس بات کے کہ اس کو ہزار دستان کہتے ہیں اور
حرف غین کے عدد ہزار ہیں اور نام ایک حرف کا حرف ثانی سے۔
غیش - بدیشہ جھگڑا۔

غیش - ترکش تیردن کا اور رونی دھنی ہوئی۔

غینہ - فریاد و صدا و آواز بلند۔

غیداتی - ایک قسم تیر کا ہر نہایت سخت جو پتھر کو توڑ دیتا ہو غیداق
ایک شہر ترکستان میں و غیش میں بنتا ہو۔

و م مری فصل

اردو لغات کے بیان میں

واضح ہو کہ اردو لغات میں سے کوئی لغت لائق تحریر اس فصل کے
بہین طا اور جو درج لغات اللغات وغیرہ ہیں و عربی و فارسی مستعمل
مآرود ہیں جو اس کتاب کے پہلی فصل میں تحریر ہو چکے اب دوبارہ
انکا کما فیض تصور ہو کر متروک ہوا۔

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان میں

غین بالفت

غارت گر - بٹنے والا۔ قزاق - رہزن چور ظالم شکار سالکات دی
صیاد و گلہ و ش و غارت گر ہیں + این یک سدر گزشت و آن یک یمن و ش
خاشیہ یا فان ایش - دہری بڑھا کر رکھنے والے مسخرے لوگ۔
غارہ گردن - رونی سے وہانہ کالنا کتنے کے لائق کرنا پسیم کہتے کرنا۔

جس سے وہ کاتنے کے لائق ہو جائے۔
غاشیہ در زیر بغل کشیدن - غاشیہ بروقت کشیدن - اما غاشیہ در زیر
کرنا - میر مغری - حاش لہ اگر زندہ نہ شود حاتم طہ + پیش اسب
تو کش غاشیہ در زیر بغل + انوری - ہر کجا غاشیہ منی امر تو بر بند
باز بر دو شش کش غاشیہ لکب و حمام +

غار تیدن - لوٹنا - غارت کرنا - لطامی - جھوٹے سی مارا اندوز
کرد + دکان غارتیدن بدان سو کرود +

غالییدن - غلطیدن و غلطاہیدن - کرنا کھنا اور لڑھکانا۔

غارت خوردہ - غارت کا مال کھائے ہوئے - یا لٹا ہوا - طامہ جید
حسیت دانی عقل نادان آتش افزہ + حسیت دانی فہم جاں نذ غارت خوردہ +
غارت زدہ - ہولٹ چکا ہو - میرزا صاحب - یوسف از
قافلہ حسن تو غارت زدہ است کہے امر دزد خوبان بسرا انجام تو نیست +
غارت گاہ - لوط کا مقام میرزا محمد زمان اسخ - رویم از خویش
تا غارت گہ داود + بدرگاہش پے فریاد فریاد +

غین باباے

غین فاحش - صریح خسادہ اور بہت نقصان۔

غبار آلودن چشم - غبر ہونا آنکھوں کا - کم نظر ہونا - تاریک

ہونا - محمد سعید اشرف - دیدار آئینہ بنداری غبار آلودہ است +

لبکہ در کوہ خجالت در حجاب روے است +

غبار مٹی - وہ کدورت جو بسبب مٹی کے مٹی کے چہرے پر آجاتی ہو

صائب - از گوہر ش غبار مٹی میرود + آرا کہ چون صدق

لب خواہش فرار شد +

غین بار اسے

غرض مند - حاجت مند - خواہش مند - باقر کاشی - عاشق نکلہ

آل بینی + کس عقل نہ جوید از غرضمند +

غریب کو س - نقارہ بجلہ - لطامی - بغول سیہ بانگ بزد خویش +

در آمد بغریب آواز کو س +

غربال کردن - کسی امر میں بہت ہی جستجو اور تلاش کرنا میرزا صاحب

گرند غربال صدہ دور گردون خاک انہیت کمن بچون بچاکی پیدا شود +

غریبیدن - مگر جانا بادل یا شیر درندہ و پلنگ و نقارہ و خیر کا۔

غریبیدن - شور و فریاد کرنا۔

غربت زدہ - غربت دیدہ - مسافر وطن سے مگلا ہوا صائب - سنگ بو

پردہ بینائی بلبل شدہ است + یک نفس شبنم غربت زدہ تھان گل سدا +

دل۔ ہای جنہو کف بی ہنر تو اندر گرفت چہ شام غریب زیدہ راضی ہوں نیما رہے۔
غریب زادہ۔ لولی زادہ۔ حرام زادہ کسی مسافر سے چلتے کا غم۔
کسین عورت کا لہکا شفیق اثر۔ نژاد کہ زشتی مذیم غفلت است۔
غریب زادہ ہندو نژاد خامہ است۔ علی قلی اعظم۔ بچوں بیاض
چشم سیاهان خوش نگاہ۔ ہند از غریب زادہ ایمان سفید روست۔
غرقہ بودن بر چیز کے کسی چیز پر مغرور ہونا۔ آہی ہلش غرقہ
نفسان و فوس را۔ ہر گورمان تو زہر گیا اہل ہوس را۔

غزلین باز اسے مجھ

غزل پر داز۔ شاعر غزل کہنے والا۔ غزلی غزل پر دازم انیک از
دوبیت خود و صرا را کہ مطلع کہ حسن آفتاب از فردن بینی۔
غزل بان۔ شاعر غزل کہنے والا۔ شفیق اثر۔ کمال تازہ خیالی است
غزل بانی کہ شاعر سے بہرہ زیادہ از تساج۔
غزلخوان۔ غزل پڑھنے والا۔ گانے والا حافظ زلف آشفتمہ دخی
کرد و خندان لب دوست۔ پیر بہن چاک و غزلخوان و صراحی دوست۔
غزیدین۔ بیٹھ بیٹھ کر چلنا تنگ ہو کر بیٹھنا۔ ایک دوسرے پر
چڑھ کر بیٹھنا بمعنی خزیدن یعنی گھس جانا۔
غزل گوئی۔ غزل کہنے والا شاعر اور گانہ والا میر معری سگر بیل گشت
بلبل چون کند چندین خوش۔ دردہ عاشق گشت قمری چون کند چندین
فغان۔ بوستان اکنون جو بزم خسرو ان آراستہ و دندراو
بلبل غزل گوئی ست فقری درج خوان۔
غزل سرائی۔ نغمہ دہندہ یعنی گانہ مولف۔ محل ست جلوہ ناتانکے
درین گلزار۔ غزل سرائی بلبل بوستان تاکے۔

غزلین با قافے

غفلت کار۔ غافل بے خبر اور اچان۔ مجد ہکر۔ حذای غافلان
ہایل وارہ حذرای جاہلان غفلت کار۔
غفلت دودہ۔ نہایت غافل وہ خبر۔ شانی ٹکڑا شک حسرت
نک اپنا شہ در چشم امید بہ بخت غفلت زدہ خواب گران ست ہنود۔

غزلین بالام

غلطیدن کسیا۔ پھنا اور چلنا چلی کا۔ محسن تاخیر۔ با کام ترز
چشم منت نکرہ ایم۔ غلط باب خود جو گہر آسائے ما۔
غلطیدن دیوار۔ گر جانا۔ مسار ہو نا دیوار کا۔ صائب غفلت
فاختہ دیوار بوستان غلطیدہ زہای خوشن آن سر پایدار زلفت۔
غلط انداز۔ جو شخص نشانہ پر تیر لگائے چپ انداز بھی اس کو

کہتے ہیں۔ درویش والہ ہروی۔ در باغ سمے خانہ طبل شدو
لہوہ اندخت زبا نیمہ حرکات غلط انداز۔ میرزا جلال سیر۔ ناز و نیاز
ہر دو کا مذاہیرت اند۔ بتر نظارہ پر غلط انداز میثو۔
غلام گردش۔ وہ جگہ جہاں شاہی محل کے ماہر جو کھیلار پر دیتے ہیں
نو کروں کے پھرنے کا مقام۔ محمد سعید اشرف۔ کیوں غلام بارگہ
کبر بائی ست۔ گردون غلام گردش دولت سرائی تست۔
غلام فلکم۔ یعنی میں آسان کا محکوم ہوں جو میرے ستارے کی گردش سے
وقت میں آگیا ہو جا بیگا۔ نور الدین ظہوری ہستی خون دل
جام فلکم۔ گشت نگہ نگہ بکام فلکم۔ در ساختہ ام بخا جید ناشی باغیر۔
ماسازی او میں غلام فلکم۔

غلط نشین۔ جو چیز غلط یعنی پردے میں۔ ناصر علی جیلور
شد جو رخ دل از ظلمت وجود۔ این خیر غلط نشین زرق رنگ بود۔
غلط بین۔ جس کو صحت کی طرف خیال نہ ہو صائب۔ جاری رحمت
بران چشم غلط بین کو جہل۔ خواہا بیند بیدار نگاہ خود را۔
غلط دادن کسی شخص کو غلط بین لانا۔ دھوکا دینا۔ حافظ بچو گل
گر خوردہ داری خدا راضی عشرت کن۔ کہ قارون غلطی ہو کر دانی نرا نہ روزی
غلطیدن۔ لبت جانا۔ بھل جانا۔ گر جانا۔ طاہر حید۔ نہان بخار
دل گشت دریا۔ چو اٹکے کہ بر خاک غلطیدہ باشد۔
غلط دو غلط زدن غلطیدن۔ دو غلطیدن۔ بقیاری کی حالت
میں لوٹنا۔ ادھر ادھر پہلو بدلنا محمد اسلم سلم۔ شب جہاں دوزم
مے غلطیدہ و غلطیدہ شیخ۔ زمر در مسجد کربلا کین گشت و نشست۔
طاہر و جید کبابی کی ترقین میں۔ بر آتش گذارم جو پہلو بخواب۔
زخم غلط دو غلط بچو کباب۔

غلط کہ کمان۔ وہ کمان جسکو ہندی میں غلط کہتے ہیں۔

غلام ہارہ۔ امر دہرستہ لوندے باز۔ محمد سعید اشرف۔ پردہ لہو
زخیل غلامان بو حصار۔ زمین رو غلام بارہ تان گشت خواجہ را۔
غلط کاری۔ دھوکا دینا۔ معالطین لانا۔ زیب دنیا۔ نظامی۔
تیرس از غلط کاری روزگار۔ کہ چون بالے را غلط کرد کار۔

عین بامیم

عظم پرست۔ جو ہمیشہ عظیم پرست ہو۔ علی قلی خان اعظم غم پرستان
ترا با عیش و عشرت کا نیست۔ در شراب عظم بامید خمار افتادہ است۔
عظم پرورد۔ جو شخص ہمیشہ غناک رہتا ہو۔ سیری لاچی عشق میخاہ
دل آزادہ را۔ جان غم پروردگار افتادہ را۔

غم کش - غمناک و اندوه گین و دلگیر - نظامی - بیاساقی کنی
 که فرخ پیست - بن ده که داروی و دومی است - می کوست
 جلوی هر غم کشی - بنده بجز آفتاب آبی +
 غم کسل - محبوب جسکه بکسی غم در - ملاطفر - کند شمع چون
 آن بت غم کسل - چراغی گذارد بحراب دل +
 غم آشام - همیشه غمگین رہنے والا - طور سی - غم آشامان ہم چون جام
 بخشند - دو عالم را بر می کام بخشند +

غم آلوده - غمناک هر وقت غم میں رہنے والا ساقا شمس سدی قطره
 آنگه که از دکان غم آلوده بخت و عینک گشت و چراک گر گیم بنده
 غم خانه - غم کا گھر - مانتا غم طالب آبی - تیرگی بچو شد از غم
 افلاک با شمع بزم خواست را درخت صبر سوخته ابو طالب کلمه خاکش
 بابیل سرشت از پی تنگون + روزیکه دهر غمگده ام را بناندا +
 غمزه لاجوردی - رنگین غمزه اور ناز شک و غمزه بے عمل بیوقع ناز
 ظهوری - افتاد اگر کبود غم تو چه باک + از غمزه لاجوردی امروزی هست +

غین بانون

غنچه آب - حباب جوانی پر نمودار جوئے ہیں مولف - رنگ بو
 بوستان هرگز نذر ادا اعتبار + این گل غنچه سراپا غنچه آب ست لب +
 غنچه خسب - اپنے ہاتھ پاؤں کو جمع کر کے سونا بچس تاثیر سر کوئی تو
 حاجت بر گلستان و اورده غنچه خندان تو در سایہ دیوار تو بس +
 غنچه لب - یہ جملہ مشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے - محمد اسحاق ترمک
 میناے غنچه پر ز شرب تبسم + آتش که غنچه لب از گلستان گذشت +
 غنچه خاطر - تنگ دلی کی حالت میں - سحر کاشی غیر رنگند از
 شعر ترن سنج + غنچه خاطر نشوم کان گل بلغ حدیست +
 غنچه زار - گلزار - بلغ جهان بیت سے بھول ہوں - درویش الہری
 غنچه زاری شدہ از محنت جگر کا گم + تاجران محل قدان گل و دار و باد
 غنچه آریاک - کوکنا جس سے ایون نکالتے ہیں -

غنچه دل - تنگ دل - مسک - عالی جان تن بیرون شدن
 پیش غنچه دل - نیست شکل انقدر کشت زکیردن خلیفہ شاہ محمد
 از بسوم غم بلغ وجود پر گز این غنچه دلم نکشود +
 غنچه ارغوان - سحرارہ آگ کا -

غنچه لبستن - غنچه باز نہنا یعنی بنا کا - حافظ - جان فدای بوہت باد
 کہ در باغ وجود + چمن آراے جمان خوشتر ازین غنچه لبست +
 غنچه پیکان - غنچه تیر - تیر کا بل صائب - در دل غنچه پیکان او

گل شکفت - شاد گرد و میمان باشد چو صاحب خانم + زلالی -
 من کیستم آن دزدہ خورشید نظیرم + بطون گلہ فتنہ کند غنچه تبسم +
 غنچه خمیدین - غنچه خوابیدن - باغ بانوں جمع کر کے سونا صاحب
 آبی در دو نفس سینہ انگارن + غنچه می خند تبسم + در گلزار +
 ولہ - راحت و نیا حجاب دیدہ بیدار + بر بلال بچو غنچه می خیم
 غنچه دمان - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے میر خسرو + غنچه دمان
 من بیا غمگین من بین + بے تو چو نہ زردہ ام سنگدلی من بین +
 غنچه رستن و غنچه رویدن و غنچه دمیدن - انکے مالی مشہور ہیں
 عہد القادر بیدل - ستم ستم گر ہوس کشد کہ بسیر سو من در +
 تو ز غنچه کم نہ میدہ در دل کشا بچن در +

غنچه شدن - غنچه بودن - اپنے آپ کو فراہم کرنا مثال ہونا صاحب
 عند لبہ کہ در خیال گل است + ہر کا غنچه می شود چمن است + شفیع اثر
 نقدیر ما چون زر گل در طبق اخلاص است + کف غنچه نگرد و چو شادمان
 غنچه شکستن - کلی توڑنا - دل رنجیدہ کرنا - سالک یزدی - بیا
 اہل محبت چرا خلد خاری + ز غنچه شکستن دلے گشتند +

غنچه شلفتن - کلی کا کھلنا - خوشی حاصل ہونا - ذوقی - موسم گل
 گذشت و رفت بہار + لبیک این غنچه مولم شکفت +

غنچه کشادن - دکشودن - کلی کھلنا اور کھلنا - طاہر حمید پس از
 کیسایں بچو غنچه ز کشدن بکشاید + شاد لب خندہ پید آن دین آہستہ آہستہ
 غنچه نشستن - تنگ ہو کر بیٹھا غمگین بیٹھا صاحب فصل گل
 مے گذرد بی قدح و جام ہماش + غنچه نشستن گرہ خاطر اہم ہماش +
 غنچه کندن - کلی شاد سے توڑنا - زلالی - دے کوئی غم نکشست
 زائد + بود چون غنچه از شاخ کندہ +

غنچه دون - بفتح لول آسودہ ہونا اور دراز کھینچنا - طالب آبی بگردید
 بخواب کی آیم بخواب + عمرے چو دیدہ ہر شتر غنچه دی +
 غنچه دون - بضم اول و دوم آرام کرنا اور ماندہ ہونا - نظامی غنچہ
 تن مردم از رنج و تاب + نظر ہر زمانہ آمد ز خواب +

غنیمت کشان - بوٹ کا مال اکٹھا کرنے والے نظامی دوران
 پیش بینی خود پیشہ کردہ + کسے ہمیشہ اندیشہ کردہ + لغز و دشمنانیت
 کشان + دہند از شرافت نشان +

غنیمت پیشانی - بدوہمی و غضب کی حالت میں بغیر پیشانی مقابل شکستہ
 پیشانی صلاب - تارہ ریحان گلستان غنیمت پیشانی شدہ + در باط
 لالہ گل دوے خندانی ماندہ

نخچہ خندی - فرحت و مسرت و خندیدگی - خلوری - زہر برگ
گل نخچہ خندی - کیم + تحسینش گلدستہ بندی کیم +
نخچہ قالی - وہ نقش و نگار بھولوں کے جو قالمین پر ہونے میں خالی ہو
یکسر قاضی ہستی یا رنگ غفلت است - خواب است - نخچہ قالمین بہار یا

غین باواو

غوک چوب - یہ ایک بچوں کا کھیل ہے جسکو گلی ڈال کر کہتے ہیں ایک
لمبی لکڑی ہاتھ میں اور چھوٹی جو بیچ میں سے موٹی اور دوطرف بتلی
ہوتی ہو زمین پر رکھتے ہیں لمبی لکڑی سے چھوٹی لکڑی کے ایک سر سے کو
مارتے ہیں تو وہ اڑتی رہتی ہوئی کو بھر دوسری ضرب سے تین گھل کو
چایک اور جاک بھی کہتے ہیں -

غورہ مامویر شدہ - یعنی ہمارا بچہ لڑکپن میں بڑھا ہو گیا اور چرت
پیرا نہ اس سے ظاہر ہونے لگے - باقر کاشی - از زندگی دور وزہ دیگر
شدیم + شد غورہ مامویر و پر میر شدیم + طفلیم چو پرہ کو دیم دو مو
افسوس کہ بالغ نشدہ پر شدیم +
غورہ زار - انگوری باغ - زلالی - ایاز و شخندہ اور ایسر بود +
کہ زد غورہ زار او شکر بود +

غوطہ خوار - بانی میں غوطہ لگانے والا - ملاطفر - ذوالفقار خان کی
تعریف میں - کشتی بقلم اگر غوطہ خوار ہو دی ز طوفان بدین شہار +
غورہ در چشم کسے کردن - عیش کسی کا منقص کرنا - سالک نزدیکی
سالک از چشم کو بد جرم میدارم حذر کا این ترش غورہ در چشم با غم میکند
غوطہ گاہ - غوطہ لگانے کا مقام - زلالی - کشید از غوطہ گاہ
ازد ما تیغ + چو برق زان سوز از سیمہ تیغ +

غین باباے

غیریدن - لغزش کھانا - بھلنا دونوں ہاتھ اور پاؤں کے زو
بیٹھ کر راستہ چلنا جھجکے چلنے ہیں -

غیب خانہ - نہان خانہ پوشیدہ مکان - طاہر وحید - چو شمع
ز فافوس در تجلی بود + فروغ حسن تو از غیب خانہ تقدیر +

جو قھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

غلن بالاف

غارت غول ہونا - تباہ ہونا - برباد ہونا - تلف و ضائع ہونا -
بایدا ہونا - جاننا ہونا - کم ہونا - قطعہ از مولف بخشا حق نے
وہ کچھ فاروں کو + ڈال سکتا نہ کوئی جسکا مول + جبکہ اسکا آخرت

آیا + ہو گیا ایک دم میں غارت غول +

غارت گیا - جاننا ہونا - برباد ہونا - اور بد دعا کا کلمہ - شوق - بھوڑ
غارت گئے میرا بچیا + کب تک تو مجھے ستاے گا + مولف - مال و
ملک و دولت و دست باٹ رخت + تم گئے جہت سب غارت گیا +
غائب غلام کر دینا - کم کر دینا - اڑا دینا - خرچ کر دینا - باقی نہ رکھنا

غلین باباے

غبار ہونا - آسمان پر گرد ہونا - دو شخصوں کے آپس میں غبار کی طرح
آنکھوں سے کم نظر آنا - صفدر فوقانی - صورت جانان آبلی
نظر + ہو گا اگر آئینہ دلیر غبار +
غیب شب - بازاری بامین جنیر یقین نہو -

غلین باتاے

غٹ غٹ کر کے پی جانا - جلدی پی جانا - سانس لینا اور غٹ
اس دن واز کا نام ہے جو بانی پینے کے وقت گلے سے نکلتی ہے قطعہ از مولف
آئے زابہ شراب خانہ میں + دیا ساقی نے جام جو جھٹ پٹ - پہنچی
جسم دماغ میں خوشبو + ہو کے سرور پی گئے غٹ غٹ +
غٹ پٹ ہو جانا - دو فوجوں کا لڑتے لڑتے آپس میں مل جانا -

غلین بادال

غدر مچانا - بد انتظامی کر دینا - لوٹ مچا دینا - فساد برپا کر دینا -
شور مچانا - قطعہ از مولف - ہند کے ملک میں شاد مچی + کس
مصیبت کا سال آیا تھا + سیکڑوں خاندان ہو کے برباد + نیک
بد برد بال چھایا تھا + گردش آسمان نے ایسا وقت + ساری مخلوق
کو دکھایا تھا + کس بلا و غم و مصیبت میں + مبتلا بنا اور پراپا تھا +
نہ بھی جان اور نہ مال بچا + صدمہ دونوں نے یہ اٹھایا تھا +
بدلہ دیا رعیت نے + غدر جو فوج نے مچایا تھا + اس میں ماری لگی
رعیت بھی + فتنہ جو فوج نے جگایا تھا -

غلین یارے

غرض کا بابا و لا غرض کا دیوانہ - مطلب کا یار - ہر دیوانہ
مطالب کا زمانہ + غرض کا بابا و لا سارا جان +
غرض کرنا - غرض نکالنا - مطلب حاصل کرنا - قطعہ از مولف
شکر کرو اگر کوئی طالب + اپنے مطلب کو نیرے پاس آئے +
لے مقصود اہل مقصد کو + کوئی اہل غرض غرض کر جائے +

غرض نکالنا - مطلب لینا - خواہش پوری کرنا - کام لینا قطعہ از مولف
اس زمانے کے دوست بن کر دوست + صرف اپنی غرض نکالتے ہیں

اُسے جب کوئی کام پڑھائے + آپ باتوں میں اسکو مالتے ہیں +
 غرق ہونا - دوب جانا کسی کام میں نہایت مصروف ہونا -
 قطعہ مولف - غرق کیا دنیا میں نیا دار و دار نہایت کی کچھ خبر رکھنا
 اسیادوم حرص میں پانہ ہو + اپنی حالت پر نظر رکھنا نہیں +
 غرہ بتانا - آج کل کرنا جب کوئی تقاضے کو لے تو یہ کہ دنیا کی ہر
 تاریخ کو آتا - قطعہ مولف - جھوٹے وعدوں میں وہ رشک
 مہر و ماہ + روز سرگردان بھرتا رہے + آج کل میں جب گدھ جاتا
 ہی جانے + پھر نیا غرہ بتاتا رہے +
 غرہ کرنا - غرور کرنا - تکبر کرنا - گھمنہ کرنا - فخر کرنا - اترنا - حسن
 نازک بک بنے کرے ہو تم جو غرہ + موسیٰ کرے تھک کر فرعون سے بایا
 غرہ کرنا - فاقہ کرنا - کھانا نہ کھانا - ناغہ کرنا - کلام نہ کرنا - بچ
 وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرہ + نشاط و عیش میں گذرا بھی سدا چاند
 غریبی آنا - مفلس و محتاج ہو جانا - کنگال ہو جانا -
 غرقہ کی بات - پوشیدہ بات -

غرض کا بار - مطلب کا بار - غرض کا دوست - قطعہ از مولف
 اپنے مطلب کا سب دانہ ہی + لوگ ہیں دوستدار مطلب کے + کوئی
 واقف نہیں ہی بے مطلب + اہل مطلب ہیں یا مطلب کے +
 غریب الوطن - پردیسی - دوسرے دیس کا - قطعہ مولف -
 حق نے دیا ہے زمین ملک و مکان + ہم و زور دولت و فرزند و زن
 رحم کر دے اسے خدا کے لیے + آئے مسافر جو غریب الوطن +
 غریب خانہ - بطور انکار کے اپنے گھر کو غریب خانہ کہتے ہیں - میر
 کب تو سویا تھا میرے گھر اگر + جانے طالع غریب خانہ کے +

غلین بازار سے جمعہ

عزل کہنا - عزل تعزیف کرنا - شعر بنانا -

غلین باسین

غسل کی حاجت ہونا - بن کا پاگ ہو جانا - نہانے کی حاجت

غلین باسین

غش ہونا - عاشق یا شفیق ہونا کسی کے خیال میں غلطان بھلا ہونا
 برق - بند جلوسے تری چشم نہائی ہو + عشر کے موسیٰ عمرانی تماشائی

غلین باصدا

غصہ مینا - جوش ل کو ضبط کرنا - خفگی کو روکنا - خفہ ہم کو لی جاتے
 لہو دشمن کا پر کچھ سوچکر - دل میں اپنے غصہ یا بنا ایستہ کر کے +
 غصہ تھوک وینا - غصہ دور کرنا غصہ کو کم کرنا - جا دینا سنا کرنا

غصہ دلانا - از روختہ کرنا - خفا کرنا - ناراض کرنا - مولف بحسنی
 تسے رو برو میرے جاتا ہی + رقیب رو سینا حق مجھے غصہ دلاتا ہی +
 غصہ میں بھوت ہو جانا - نہایت غصہ بنا کر ہونا - مجنونانہ حرکات کرنا -
 غصہ میں بھر جانا - غصہ بنا کر ہونا - مولانا اکبر لاہوری - خالی مصل میں
 غیر و نر ہمیشہ اختلاط + بندہ آتا ہی تو کیوں غصہ میں بھر جاتے ہو تم -
 غصہ ناک بات بات پر ہونا - بات بات پر خفا ہونا از فرسی یا پر گویا

غلین باصدا

غضب آنا - غضب ٹوٹنا - کھنکھائی آفت یا لاکا نادل ہونا
 غضب توڑنا - غضب ٹوٹنا - خفا کرنا - خفا کرنا - خفا کرنا -
 غضب کرنا - عجب انگیز بات کرنا - انوکھی بات کرنا - کوئی عجیب بات کرنا -
 غل کرنا - غل کرنا - غل کرنا - غل کرنا - غل کرنا - غل کرنا -
 غضب میں بڑنا - غضب میں گرفتار ہونا - کسی بلایا نصیب میں
 گرفتار ہونا - ناک میں دم آنا - آفت میں بڑنا -
 غضب ہونا - خفا ہو جانا - آگ ہو جانا - میرا کام ہونا - کام بگڑ جانا -

غلین بالام

غلام کرنا - غلام بنانا - تابع کر لینا - ماتق کر لینا - شفیقہ و مفتون کرنا
 ولی - خوبرو خوب کام کرتے ہیں + اک نگہ سے غلام کرتے ہیں +
 غلام ہونا - تابع ہونا - فرمان بردار ہونا - یار علی - کیون لوٹنی سی
 ہون نہ زلیخا کی طرح سے + یوسف غلام ہو مرا بے دام ہو گیا +
 غلامی اختیار کرنا - غلام ہونا - خادم بننا -
 غلامی کا خط لکھنا - غلامی کی سند لکھنا -
 غلط بٹھرانا - تردید کرنا کسی کی بات کو جھوٹھا کرنا -
 غلطی کھانا - خطا کھانا - بھول جانا -
 غلام میں دھرنا - جمع کر لینا -

غلین باسین

غموار ہونا - دکھ درد کا ساتھی رنج و راحت کا شریک ہونا - سی
 دل دار اپنا ہی ہر وقت ولدار + غم ولدار ہو ہر لمحہ غموار +
 غمواری کرنا - ہمدردی کرنا - دکھ یا درد بٹانا - مولانا اکبر کون بیدل کے
 بغیر اس ل کی دلداری کرے + جان غلین کی بھر غم کون غمواری کرے +
 غم خور ہونا - غم کھانے والا صاحب محل بردبار ہونا - حکیم نور لاہوری
 انسان وہی ہو دنیا میں جو نیند ہو + غموار ہو حلیم ہو اور برکبار ہو +
 غمواری کرنا - غم کھانا - درد اہست کرنا جھیلنا تحمل بردبار ہونا -
 غم غلط کرنا - کوئی ایسا کام کرنا جس سے غم جاتا رہے یعنی جیال کرنا

غلین یا الف

غافٹ - بروزن آفت ایک خار دار گھاس ہے جی اسکی لمبی پھول
بنفشی ذائقہ نہایت تلخ طبیعت اسکی گرم خشک ملطف مقطع
وجاذب وجالی و مفتوح سد و جگر ہے۔

غار - ہر اے حملہ شام کی ولایت میں یہ عالیشان درخت ہر اور عمر
اسکی ہزار برس سے کم نہیں اہل یونان اسکی بڑی عزت کرتے ہیں۔
اسکی لکڑی ہمیشہ بنے پاس رکھتے ہیں یونانی نقادین حکما اسکی لکڑی
کی ٹوپی بنا کر پہنتے تھے جی اسکی نرم اور ذائقہ میں تلخ اور خوشبودار
پھول اسکا بقدر لذت کے ہوتا ہے پوست اسکا نازک سیاہ رنگ
مغز کے دھڑکڑے زرد رنگ جگہ خوشبودار طبیعت اسکی گرم خشک
مغز اسکا گرم تر و غن بھی گرم تر محل و مفرح و مقوی و مدد و تریاق سموم
ہر دافع صدمہ بلغمی و صمغ و دوسوسا ہے ذہن کو بڑھاتا ہے۔

غاز - ہر اے مجھ ایک قسم مرغابی کی ہے جسکو قار بھی کہتے ہیں طبیعت
اسکی گرم تر محل و مفتوح ریاح دافع استسقا و درد مفاصل ہے۔
غافلس - یہ ایک گھاس ہے جی اسکی نرم اور تلخ پھول اسکا بنفشی
طبیعت گرم خشک ہر ضما د اسکا کان کے دم کو دور کرتا ہے کھانا
اسکا کھانسی کو رفع کرتا ہے ضیق النفس کا علاج ہے۔

غار لقون - یہ دو ایک جڑ کی صورت پر ہے جڑی موٹی ہو جڑی بعض
دخون پرالون سا خوردہ کے پیٹ سے نکلتی ہیں انکے ریشے
جڑی گئے ہوں مختلف رنگوں میں مزہ میٹھا اور تیزی کے ساتھ اور
تلخی بھی نرا اور مادہ دونوں قسم کا ہوتا ہے نہ سخت زیادہ مادہ سے اور

گول اور ملکہ دار بہتر اور استعمال مادہ سفید ہے جو ٹھوڑے رگڑنے سے
رگڑی جاتی ہے سرخ اور سیاہ رنگ غیر مستعمل اور سہمی ہیں یعنی زہر میں
طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ بالوں کی چھلنی پر اسکو رگڑ لے ہیں تو

لطیف اسکا نیچے آجاتا ہے زہر بے اجزا اوپر رہ جاتے ہیں اسکو کھانا
بالکل منع ہے طبیعت زیادہ دونوں اول درجے میں خشک اور گرم
نیر سے درجے میں مہسل بلغم سودا و صفرا و ملطف اخلاط غلیظہ و
اور ام سخت دافع قوی تلخ مقوی اعصاب و دل و دماغ ہے۔

غالیون - یہ ایک سبزہ ہے عربی میں اسکو عاقد اللہین کہتے ہیں ہوا
کو دودھ اسکی تہی ڈالنے سے فی الفور جم جاتا ہے جی اسکی لمبی پھول زرد
اور باریک بہت خوشبو طبیعت گرم خشک پھول اسکا جلی ہوئے
عضو پر لگائیں فوراً اچھا کرتا ہے۔

غالمون - غالیون اور اسکی ایک طبیعت اور ایک خواص ہے۔

قطعہ مٹولف - کچھ غرض کہتے نہیں ہم یا را اور اغیار سے ہنم میں
تجکوارا دے ساقی فقط کرتے ہیں ہم + جام کو پیتے ہیں ہم گاہ گاہ
نیر سے بغیر + اپنا بھلاتے ہیں دل اور غم غلط کرتے ہیں ہم۔
غم کھانا - ریخ کرنا - افسوس کرنا - صبر کرنا - ہمدردی کرنا - مٹولف
غیر کی فکر دل میں مت رکھو + تم بہر حال اپنا غم کھاؤ۔
غمی ہو جانا - اتم ہو جانا - کسی کام جانا۔

غلین یا لون

غلیمت جاننا - قدر پہچاننا - سار جانا - عزت کرنا - مٹولف
خیر و فلی سے جو گذر جائے + وہی دنیا میں دم غلیمت ہے عیش و
شادی اگر نصیب نہ ہو + غم و ریخ و الم غلیمت ہے +
خنچہ دہن - معشوق جسکا منہ تنگ و در نہایت خوبصورت ہو - مٹولف
اگر گلشن میں وہ خنچہ دہن آئے + اسی م رنگ گل بوں کے آجائے
غلیمت ہے - بہر حال شکر کا مقام ہے جو ہو جائے سو بہتر ہے قطعہ مٹولف
قرب جانان اگر نصیب نہ ہو + دور سے دیکھنا غلیمت ہے + گر نہ ملے
ہو سبند شاہی + فقر کا بور یا غلیمت ہے +

غلین یا واو

خوزین لڑانا - بلین ہانکنا - لغو اور بیہودہ ہک بک کرنا۔
خوطہ مارنا - خوطہ لگانا - غائب رہنا - رد و نہ آنا - کسی امر میں
نہایت سوچنا - بہت فکر کرنا - غور اور توجہ کرنا۔
خوطہ میں آنا - بیہوش ہو جانا - غش آنا - سکے میں آنا۔
خوطہ دینا - پانی میں ڈبا دینا - غرق کر دینا۔
خوطہ کھانا - راتہ بھول جانا - فریب میں آنا - دھوکا کھا جانا۔
خوطہ مارنا - ڈبکی لگانا غور کرنا - سوچنا - ناغہ کرنا - حاضر نہ ہونا۔

غلین یا بابے

غیرت سے مرنا - نہایت شرم کرنا - حجل و منفعل ہونا۔
بانی پانی ہو جانا۔
غیرت کھا کے ڈوب مرنا - شرم کے مارے ڈوب کر مر جانا۔
حیا کے مارے جان دے دینا۔
غیر حالت ہو جانا - مرنے کے قرب پہنچنا - جان کنی کی حالت
میں ہونا۔ ہاں سچا لہجے جلدی خیر غیر حالت ہے ترے بیمار کی +
غلین میں لانا - نکرار کرنا - جھگڑ کرنا۔

یا پانچون فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان میں

غالیہ۔ یہ دوا ادویات مرکبہ قدیمہ سے ہو مخترعات جالینوس سے
عزیز اور خصی البان دروغن بان وغیرہ عرقیات خوشبو سے بنائی جاتی ہیں
طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل و دماغ و حریت بخش و مفرغ درد و فاسق

انجین بابا کے

تجسیر۔ فارسی میں اسکو سبجد کہتے ہیں۔ ایک درخت کا پھل ہے جو غلاب
کے درخت کی مقدار پر ہوتا ہے۔ اسکی خاکستری زرا و مادہ دو قسم کا غیر
ہوتا ہے نہ پھل نہیں دیتا مادہ کو پھل لگتا ہے طبیعت اسکی سرد و خشک
مقوی و مفرغ دافع درد و سر و کھانشی معدہ کو طاقت دیتا ہے۔
غبار الریحی۔ فارسی میں گرد آس یا یعنی آس یا خانہ کے گرد مجفف ہے
سقوط اسکا آنکھوں کو صفا کرتا اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔

انجین بادال

غداق۔ ایک جانور کلغ یعنی کوسے کی قسم سے ہے طبیعت اسکی
گرم و خشک گوشت اسکا سخت مولہ غلط فاسد کر دافع درد و زانو مقوی

انجین بارا کے

غراب۔ اسکو فارسی میں زراغ عربی میں کلغ کہتے ہیں غراب بھی
انجین کے اقسام میں سے ہے و افصح ہو کہ اسکی تین قسم ہیں ایک بلق
اسکو غراب البقع کہتے ہیں دوسرا سیاہ بڑا اسکو غراب سو بولتے ہیں
تیسرے سیاہ جھوٹا اسکا غراب الزرع نام رکھا گیا ہے کیونکہ وہ کھیتوں
میں رہتا ہے اور ایک قسم جو غراب الزرع سے بھی جھوٹا ہے اسکو زرع
اور زابج کہتے ہیں وہ مردانہ نہیں کھاتا نوک اور پاؤں اسکی سرخ ہیں
طبیعت ان اقسام کی اکثر گرم و خشک ہے اور سب کا گوشت ردی غذا
دیر ہضم مگر فائدے بھی ہیں جو کتب طبیہ میں درج ہیں۔

غربک۔ اسنام ایک درخت کا ہے جو تھیں سفیدی مائل پوست سفید اسکی
شاخ کو وقت نکلنے شگودہ کے چیر کر گوند نکالتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک
قلور اسکی عصارہ کا کان کے درد کو بند کرتا ہے جو بولوں کا پانی اسکی
کی سفیدی کا علاج ہے اسکی پوست کے جوشاندے سے غرغره کرن تو فائدہ
جو وطن میں چڑی ہوئی ہو بلا تکلف نکال آتی ہے مینا جوشاندہ کا قلعج کو کھولتا ہے
غری جلو و جھڑ کے سریش جس سے لکڑی کو جوڑنے میں ہتھ ہے
جو بیٹھوں سے بنائی جائے طبیعت اسکی گرم و خشک ہر آنے زخموں کو
اچھا کرتی ہے روٹی ہوئی ہڈی اور سوختہ جھڑے کو درست کرتی ہے۔

غری اسماک۔ وہ سریش جو پھلی کے گوشت سے بناتے ہیں طبیعت
اسکی گرم و خشک دافع برص و کفٹ الہم ہے ہر آنے زخموں کو اچھا کرتی ہے
غری اجسین۔ یہ بھی ایک قسم کا سریش ہے کہ پیر اور چوڑا دانہ اسکی

انجین باز اسے

غزال۔ ہرن اور ہرن کا بچہ جسکو فارسی میں آہواور آہو بچہ اور ہندی
میں مرگ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا سر بیضی
مجفف و قلیل غذا زرا اسکا مادہ سے بہتر ہے فالج و استرخا و خام مرص
عصبانی و خفقان بارد کو دفع کرتا ہے۔

انجین باضاد

مخضار الصیغنی۔ چینی کا برتن خوب لپسا ہوا جالی ہے و انٹون کو روک
کرتا ہے سوڑھوں کے خون کو بند کرتا ہے۔

انجین بالام

غلغی۔ یہ ایک جڑ مولی کی شکل پر ہوتی ہے چینی اسکی مشابہ ناخن کے
اور گول اور پھل کے اندر کوئی چیز نازد روی کے بیج اوروں کے دانوں
کی طرح اُس میں جو دودھ نکلتا ہے تسہیل قوی ہے اگر زیادہ ہو تو ہلکا کھاتا
ہو اسکی پانی سے جس تلوار کو آب چڑھا لیں اسکا دھمی زندہ نہیں ہوتا۔

انجین باواو

غوتا غلتا۔ عصارہ ریوند اسکو کہتے ہیں یہ عصارہ زرد قیرہ رنگ
مائل بسرخ اسکا کلکڑ اجراع پر رکھیں تو جلنے لگتا ہے پانی میں حل کریں تو
پانی دودھ کی طرح غلیظ اور زرد رنگ ہو جاتا ہے بعض کہتے ہیں کہ سوار کو بند
ایک اور نبات کا عصارہ ہے مشابہ گندنا کے ہے طبیعت اسکی گرم و خشک
تسہیل و مخرج اخلاط ہے جس خلط کو فاسد یا ناہر نکال دیتا ہے معدہ میں
دیر تک نہیں رہتا بذریعہ قی اور دستوں کے مواد فاسد کو لیکر نکال دیتا ہے۔
غوشنہ۔ نوع کماہ قاطر سے ہے ساتھ شوریت کے دھولی اسے پڑھو یا
جلد پییدہ ہو جائے طبیعت اسکی سرد و خشک اکثر ادویات کے ساتھ مستعمل ہے۔

تیسواں باب

فاسے سمجھ کے ذکر میں اس میں بھی بدستور باغ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان میں

فاسے بالاف

فال طغرا۔ یہ ایک قسم کی فال ہے کہ قرآن شریف ہاتھ میں لیکر اور بت
اپنے کام کی قائم کے کھولتے ہیں اگر کلم اللہ یا خدا کا نام آجائے تو بہت

سباک سمجھتے ہیں ۵ خدار صفوح طغرائے ماشور و دشمن پر کوفال
مصحف و روئے تہان کشاد ستم +
فا - شریکین و محبوب پر وہ نشین -

فا شرا - ایک جنگلی انگور کا نام ہے جسکی پل عشقہ کی طرح درخون پر
چڑھ جاتی ہے خوشہ اسکا بہت چھوٹا ہوتا ہے جس میں آٹھ دس دانوں کے
زیادہ نہیں ہوتے چڑے کو اس سے دباغت دیتے ہیں کچے دانے پہلے
سبز اور پختہ نہایت سرخ ہوتے ہیں عربی میں اسکو غنبل الجید کہتے ہیں -
فا وا - واہ کے ساتھ شرمندہ اور رسوا - شرمندگی اور رسوائی -

فا و انیا - قیسرا حرف واد درخت عود اعلیٰ صلیب تشریح عین کے
باب میں لکھی گئی ہے -

فارباب - ملک خراسان حوالی بلخ میں ایک بستی ہے جس میں ظہیر الدین
ظہیر فارابی شاعر نے بدل سکونت رکھتا تھا -
فاراب - یہ ایک شہر دریائے سیحون کے کنارے ترکستان کے
ملک میں آباد ہے جس میں معلم ثانی شیخ ابونصر فارابی سکونت پذیر
تھے یہ شہر سوائے فارباب کے ہو -

فاسٹ - بکسر ہزہ فوت ہونے والا نیست و نابود ہونے والا - سر جانے والا
فاصلات - وہ بیکار یا بی جو نہ زمین سے نکل جائے اور کوئی زمین
اسکو اپنے کام میں نہ لائے - غلہ موری - فاضل زرہ سے گزرد آب
تیغ او + من بار ہا گذشتہ ام این آب ناگلوست +

فالج - ایک باغی بیماری کا نام ہے جس سے آدھا جسم آدمی کا بیکار
ہو جاتا ہے اور آدمی فحجاب و مظفر و منصور اور وہ اونٹ جبکا کو ہان پڑا
فالج - یہ دال مہل زہر ہر ہر جو ایک مشہور پتھر ہے -

فاتح - فتح کرنے والا - کھولنے والا - مشکلا - مدحیہ - یار غار ش
حضرت صدیق ولدا رشل عمر + اجداد علم عثمان فاتح خیبر علی ست +
فاتح - فتح کرنے والا - تباہ کرنے والا اور تباہ ہونے والا اور بلیٹ
دینے والا کسی ارادے کا اور فتح کر دینے والا بیع کا مؤلف فاتح ادا
محمد مصطفیٰ است + فاتح ہر عزم و بخو امان دین -

فاقد - کم کرنے والا - نیست و نابود کرنے والا -
فواد - بروزن مراد باعتبار اسکے کہ او پر ہمزہ ہر یا الف میں لکھا گیا
مضی اسکے دل جو ایک عضو اندرونی اعضا میں سے ہے -

فارد - فرد اور یگانہ اور جدا اور اکیلا و تنہا - فارسی میں ایک باز
نزد کا نام ہے اور بہاڑی گاے -

فازہ - جہازہ لطفینا -

فالوؤ - معرب یا بود صفا و بے غل و غش -

فائند - فساد ڈالنے والا - خرابی کرنے والا -

فانید - فائید - اخیر میں دال مہل اور ذال سمجھ کر سفید فزاؤ
قسم ایک حلوے کا - سعدی - زنگاہ قائم یکے نیک مرد +
طلب دہ درم سنگ فائید کرد +

فاتر - سست و زبون اور نیم گرم پانی +

فاجر - مرد بد کردار و زانی - ۵ بود مغرور و بزدل و عبادت گریز
ہر عابد + زحق ہر فاسق و فاجر امید مغفرت دارد +

فاکر - فکر کرنے والا - اندیشہ کرنے والا -

فادر ہر - زہر ہر جو مشہور پتھر ہے جسکو عربی میں حجر النیس کہتے ہیں -
فاثر - خمیازہ اور سائمان خمیہ وغیرہ -

فاغر - ایک بھول کا نام ہے جسکو ہندی میں اسے چٹیا کہتے ہیں -
فامر - ایک شہر چین کے ملک میں جسے متصل ایک جنگل ہے اور
اس جنگل میں ہر نکتہ سوری دے ہوئے ہیں -

فار بہت سے جو ہے جنگو فارسی میں پوشان کہتے ہیں اصرہ کا نازہ ہے
فاخر - فخر کرنے والا - بڑائی کرنے والا - چراغ الدین روشن - جو کسی
خاک مست کینت انسان - چہ حاجت ست کہ باشی تو فاخر و فخار +
فاطر - پیدا کرنے والا - ظاہر کرنے والا - ولہ - خدا خالق ملک
کون و مکان + خدا فاطر آسمان و زمین +

فائز - بہو بخنے والا - مقصد حاصل کرنے والا - لائی اور فحند کی پائے والا -

فاز - فاثرہ - وہ حرکت طبعی جس سے انسان کا منہ کھل جاتا ہے
ہندی میں اسکو جہسائی کہتے ہیں - میر خسرو - خواب گر عمر کند لیں
چہ معنی غنچہ رہنا زہ می آید گر فاصبت بچہ گرفت + ولہ - ممکنہ
جون زبند باغی فاز + دروہا شش نہاد باید فاثر +

فارش - گھوڑے کا سوار اور گھوڑے کا مالک اور زام ایک لڑکے
کا ایران ہے جسے متعلق خیبر از اصفہان کران یزد جا شہر میں سیدی
اقلیم فارس انعم از اسبب دہریت + بار برش بود بخوای سایہ خدا
فاس - تیر جس سے لکڑیاں جڑتے ہیں -

فانوس - مشہور چیز ہے جس میں چراغ جلائے ہیں اور ہوا میں لگتی
اور وہ شخص جو سخن چین ہو - توحید - کجاست حکمت لقمان فضل علیہ السلام
کجاست علم فلاطون و طب جالینوس + خداست مالک ملک و دست
خالق خلق + خداست فادر و قیوم و قائم و قدوس + وجود ذات
دہد ملوہ از شہود صفات + چو جان پیردہ جسم و جوارح در فانوس +

فابس - یونانی میں باطلا جو ایک مشہور چیز ہے۔
 فافوس - یونانی میں نام ایک دوا کا جسکو تھلیج کہتے ہیں۔
 فافوس - نام ایک مرغ کا جسکو لک کہتے ہیں۔
 فالی نوس - ایک دوا کا نام ہے جسکو ہندی میں شاہترہ کہتے ہیں نہایت تلخ ہوتی ہے خون صفا کرتی ہے۔
 فاش - ظاہر و آشکار اسب کے روبرو سے زلفش روی تابد جو حضرت نقاش + شونہو ہم مکان دور دراز گرد فاش + فابیش - اختصار فرا بیش۔
 فافش - حد سے گذرنے والا بدی میں رہا ایک بدی جو حد گذر جائے۔
 فافش - فیض پہنچانے والا۔
 فافح - نہایت زرد رنگ۔
 فافح - خلاصی پائی ہوئی نجات پائی ہوئی بے تردد دے نکو بے اندیش۔
 فاف - وہ جسکی زبان لکنت کرتی ہو اچھی طرح بول نہ سکتا ہو۔
 فافق - بڑھا ہوا چڑھا ہوا بہتر و برکریہ۔ مؤلف - ہر کردار علم ہنر شائق بود + در زمانہ لاف و فافق بود +
 فافق - شگاہ دینے والا چہرے والا - نکالنے والا - خالق و السامیزدان + فافق احب و کنوار حمان +
 فافق - فکان دینے والا۔
 فافق - قیر کا سونا رھل میں خاق اس کے تاکے کا نام ہے کہ گمان کے چلے وسط میں بغرض ایک انگشت کے پٹے ہیں تا سونا کو اُسیر بند کر کے نہ کھینچیں۔ ظاہر و حید بہانگی تعریف میں۔
 شاخ گلبن بیدہ بلبل + بر سر شاخ شکل عینہ و گل + بود آن گاہ حیر و گاہ کمان + بود آن گاہ فافق دگر بیکان +
 فاروق - فرق کرنے والا - حق اور باطل میں اور لقب حضرت عمر رضی اللہ علیہ خلیفہ ثانی جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم و زمانہ ایک تریاق کا کہ در میان صحت اور مرض فرق کر دیتا ہے۔ آنکہ اندر حق و باطل فرق کر دے پیشوای دین عمر فاروق بود + مسیح کا خودہ فاروق فقر غلبہ میں + زانم از آسمان گزند نیست +
 فاسق - گنہگار بدکار۔
 فاتک - دلیر و شجاع و بہادر - لڑو یا۔
 فال - شگون لینا۔ اور دریافت کرنا آئندہ حال بذریعہ کسی کہتے یا کہ رمل وغیرہ کے۔ لطامی - بکے انسان کہ در نام خویش + بردست خال سر انجام خویش + ولکہ مزن فال بکار و حال۔

مبادا کہسے کو زند فال بد +
 فافصل - جدا کرنے والا - فصل دینے والا - حد قائم کرنے والا۔
 شرف الدین شرف - سعی کن اندر نماز خود کہ از حق قائم +
 حد فافصل در میان مسلم و کافر ہیں +
 فافصل - صاحب فضل کو علم و ہنر۔ ۵۔ ہر آنکہ بہت ہنرمند عالم و فاضل + بذکر و فکر خدا ہر زمان بود شاغل +
 فافعل - کام کرنے والا۔ صاحب کار و بار۔ توحید۔ قدست مالک و پروردگار رازق خلق + خداست قادر و مصلح و خالق و فاعل + خداست منتقم و داد بخش بندہ نواز + خداست دادگر و شاہ حاکم و عادل +
 فافم - رنگ و لون و فرض دوام۔ ۵۔ زہر شد بر ما شراب لادگون + چون زہرم آن ساقی گلہام رفت +
 فافام - بقیہ میوہ جو بعد اُتار لینے میوہ کے درخت پر رہ جائے۔
 فافطن - زیرک و داناد عقلند۔
 فافتن - دو گروہ - دو جماعت - دو فریق۔
 فافان - فنا ہونے والا - نابود ہونے والا - قطعہ از مؤلف۔ ۵۔ ہر رنگ و بو سے این گلزار + دل چربست بلبل نادان + کہ با بجا کلم این گلشن + گفت حق کل من علیہا فان +
 فافتر سین - اسبند یعنی ہرمل جو دفع نظر بد کے لیے آگ پر چلتے ہیں بعض کے نزدیک یہ نام یونانی میں خردل یعنی رائی کا ہے جو مشہور تخم ہے۔
 فافسطاریون - یونانی زبان میں ایک تخم کا نام ہے جسکو عربی میں رمی الحمام فارسی میں کرسنہ کہتے ہیں کہ توڑا سکے خوش ہو کر کھاتے ہیں۔
 فافسقون - روم میں ایک جنگل کا نام ہے۔
 فافلجیقن - یونانی میں ایک نبات کا نام ہے جسکا بھول سوسن کا طرح ہوتا ہے اور تخم سیاہ مسور کے دانے کی طرح۔
 فافتن - فریفتہ کرنے والا - فتنہ برپا کرنے والا۔
 فافخرہ - گرانمایہ اور عمدہ اور اچھا یعنی عمدہ مال جو اہرات وغیرہ۔
 فافارہ - بفتح راء موش مادہ - چومہ اور ناذہ کستوری کا۔
 فافارہ - سبکسر راء تیز رفتار و زیرک و داناد۔
 فافہ - گروہ و جماعت و اجتماع۔
 فافاکہ - فافح - خوشبودینے والا۔
 فافاکہ - میوہ مانند انگور و خرماد وغیرہ۔
 فافاطمہ - وہ عورت جسے دو برس کا بچہ دودھ سے لیا ہو اور نام نہائی

دختر نیک خیر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ذرہ مجسمہ علی المرتضیٰ خاں
علیہ السلام - سعدی - خدا یا حق نبی فاطمہ + تو بر قوال بیان کنی خاتمہ +
فاطمہ - نام سورہ النجم کا جو قرآن کے اول ہر اور آغاز ہر چیز کا اور وہ
عورت جو کھولنے والی ہو اور درود جو کسی کی روح کو ہونچا یا جلے -
فاطمہ - مشہور پرندہ ہے -

فاصلہ - بزرگ اور افزون اور وہ رقم جو اصل رقم سے عند الخرج
جرمہ جائے یعنی کسی کے پاس دین و یہ امانت کچھ خرچ میں
بند رہ خرچ ہو گئے تو باقی روپیہ فاضلہ ہوے -
فاصلہ - وہ مسافت جو دو چیزوں کے درمیان ہو چنانچہ ابو دھرم
میں عیس کو فاصلہ ہوا وہ حد جو دو چیزوں کو الگ الگ کر دے
فاطمہ - دہن درہ یعنی جھپٹی - ابو نصیر بخشانی - سانی شیشیہ
بساغر شراب ناب + خصم نشاط فاجہ و خمیازہ خد مرا +
فائدہ - سود و فلع جو کسی تجارت وغیرہ سے حاصل ہو -
فالودہ - مشہور خوراک ہے -

فاجشہ - یونانی میں چند بیدستر جو ایک مشہور دروازہ ہے -
فایحہ - نیلو فر کی جڑ جو دو دھنیں متصل ہے -
فایحہ - چنیہ کے پھول جو خوشبو دار ہوتے ہیں -
فائدہ - وہ لکڑی جو کشادہ سوراخ میں اصلی لکڑی کے علاوہ
ترکھان ٹھوک دیتا ہے تاکہ پہلی لکڑی مضبوط ہو جائے نکلنے نہ پاے
فاحشہ - بدکار عورت زنا کار -

فاقہ - بھوکا رہنا - کھانا نہ ملنا - افلاس و تنگدستی -
فارسی - مشہور زبان ہے جو پارس بن پہلو بن سام بن نوح کے ساتھ منسوب
فانی - فنا ہونے والا - نیست و نابود ہونے والا - مٹولف - چہ بڑا
دل درین دیاے فانی + کہ دروے چند روزہ سیمانی +

فای باتاے فوقانی

فتا - جو اندر شجاع و بہادر ہے - جون بلا پیش آیدت ہر روز
خوان ہفتاد بار + لافتا الا علی لا سیف الا فدا الفقار +
فتوت - جو اندری - مروت - احسان - مٹولف - بسا پہلو ہونا
اہل شجاعت + دلیر و جوانمرد اہل فتوت + گذشتہ و رفتہ
آخر زوئیاء ہر وہند بالحد و بحر و ادع حسرت +
فترت - شصتی اور ضعف اور وہ زمانہ جو درمیان دو پیغمبروں کے ہو
فتات - جوان عورت - بالغہ عورت -
فتراب - جمع فترت کی فصیحان و سستیان -

فتح - کشایش - گھلنا - اور گھولنا - میرنجات - مشتت ارطعہ
- فولا و زند جاوارد - فتح بر قلمہ لغز و زید جاوارد +

فتوح - بہت سی کشائشیں اور آندنیان اور خوشیان - توحید -
درامید مفتاح لطف تو مفتوح + کشادہ از تو بروی زمانہ ناب فتوح +
شود بفضل تو گلزار نار ابراہیم - نہجات یافت ز گرد آبد گشتی نوح +
منو و لطف مزید زیادہ رتبہ خاک + کہ شکر ز نور تو دوری ظہور جلوہ روح
فتور - سستی و خرابی و بد انتظامی - توحید - نمائندہ راجہ نہ خاقان نہ
قبصر و فقور + نہ بار و نہ ہمایون نہ اکبر و تمبور + جو وقت ملکات شان
گذشت آخر کار + برقت دولت و آمد ملک و مال فتور +

فتہ - فرج جو در میان سبابہ اور ابہام دو انگلیوں کے ہوتا ہے
فتش - کھودنا - اور ڈھونڈنا - جستجو کرنا -
فتق - کھولنا شکات دینا اور نام ایک بیماری جس سے ایک بزرگ جاتا ہے
فتراک - وہ دوال جو راست و چپ زین کھولنے کے بندھا ہوتا ہے اور
سوار جو شکار کرتا ہے اس دال سے باندھ لیتا ہے - سعدی -
بگفتش بیا تاجہ دارے خبر + جو اسے نہ بستی بفراک بر +
فتن - جمع فتنہ بہت فتنے و جھگڑے -

فتن - بفتح اول و دوم بردن چین نام ایک شہر کا دکن ملک
میں جو بن مشہور اور نام ایک قبضہ کا پنجاب میں جسکو پاک بن بٹے ہیں
فتیان - بہت سے جوانمرد

فتان - بفتح اول و ثانیہ تانے فتنہ انگیز - مفتی حمید رلاہوری
ہر زمان بریا کند تازہ قیامت قاتش فتنہ انگیز ہمیشہ فتنہ انگیز
فتنہ - آزمائش و بلا و شر و ہنگامہ و فساد و عذاب و دیوانگی و عیق
و فریقہ و معشوق - رضی و افش - فتنہ از بزم سخن ازان نشد
مشب بن - سرگشتہ کل کل را در میان می افکنم + سعدی -
دقتی افاد فتنہ در شام + ہر کس از گوشہ فرار فتنہ +

فتہ - حرکت زبر کی جو حروف بڑا لی جاتی ہے اور کسر حرکت زبر کی اور
ضمہ حرکت پیش کی اور سکون حرکت جزم کی اور تشدید حرکت شدیدی
فقیلہ - روئی یا سوت کی تہی جو چراغ میں ڈالی جاتی ہے تاکہ کسی درجہ کی
استعمال کی جائے - ملا بخشی مفید تہا بد فقیلہ زلف تازہ بہر
داغ ما + رویت ز تاب ہر فرد و چراغ ما + خفیع اثر دواع نکمت
ر سینہ اندو گین شگفت + از غنہ فقیلہ گل آتشین شگفت +
قائد - ریزہ ہر جہیز کا -

فتوی - شرع کا حکم جو مفتی دیوے - سعدی - اگر شرع فتوی

دہر برہلاک + الامانداری زکشتش پاک +

فتمی - جو اندر - بہادر - شجاع -

فوجی - نیم تنہ - صدی جو گلے میں پہنتے ہیں -

فاسے باجیم

فجا - بکسر اول اجانک پڑ لینے والی جبر - مرگ مفاعیات -

فجمیعت - بروزن حقیقت مصیبت و آفت -

فجمیعت - بروزن حرکت درد مندی و مصیبت -

فجاحت - بکسر اول خامی و ناجنکی -

فج - بفتح اول و تشدید ثانی کھلا ہوا راستہ - سعدی فیہولی

لباب کبیت الغنشق + حوالہ میں کل فوج غمق +

فجور - بدکاری - زنا کاری - شراب خواری - توحید - خداوند

تائب کند معاف تصور + شود اگر چہ تلف عمر او بفسق و فجور +

فجا - بضم اول و تشدید ثانی بدکاری -

فجارج - بفتح اول و تشدید ثانی بہت بدکاری کرنے والا آدمی - مولف

امید غفور در گاہ کبریا دارد + ہمیشہ بندہ بدکار فاسق و فجارج +

فجر - صبح کا وقت آفتاب نکلنے سے پہلے مولف - خدا را یاد کن

ہر روز و ہر شب + بدکرتش بگذران ہر قسم و ہر شام +

فجمل - بضم اول و ضمین ثرب یعنی مولی -

فجمل - بفتح اول و دوم مست ہونا موٹا ہونا -

فجمل - بکسر اول و فتح دوم سست و نامرد و بکاہ - نکلا - آدمی

فجفجف - بفتح اول و فتح دوم سست و نامرد و بکاہ - نکلا - آدمی

فججہ - بدکار و زنا کار لوگ فاجسہ کی جمع -

فاسے باجیم

فجوا - فحوی - مضمون معانی اصل مطلب -

فجش - حد سے گذر جانا بدی میں بدی کرنا -

فجض - جستجو کرنا - ڈھونڈنا - کھودنا -

فجحل - نر مقابل مادہ کے مرد مقابل عورت کے اور تارہیل

فجول - بہت سے نر اور مرد جمع فعل کی -

فجور - بفتح اول و دوم انگشت یعنی کہ لا جسکو زکال بھی کہتے ہیں

فجاوی - جمع فحوی مضامین و معانی و مطالب -

فای باخاے مجہ

فجاست - بزرگی و عزت و توقیر و سطرپی و بلندی -

فجنت - بفتح اول روشنی چاندکی چاندنی -

فج - ایک قسم کا جال ہو جس سے مرغون کو شکار کرتے ہیں -

فجذ - بفتح اول ران جو مشہور عضو ہے -

فجارج - بفتح اول و دوم ناز کرنا -

فجارج - بکسر اول ناز کرنے والا -

فجارج - مٹی کا برتن جو آگ پر بکایا گیا ہو اور مٹی جو خشک ہو -

فجور - بفتح اول و ضم دوم ناز کرنے والا و متکبر و سرکش -

فجور - ناز کرنا -

فجور - بڑائی ناز قدر و منزلت - میر معری - فخر دارد بر زبان چون

روی او بلند لبر + فضل دارد بر لبر چون مع او خواند زبان +

فجیم - بزرگ و بلند قدر و صاحب مرتبہ -

فخر الدین - اس نام کے ایک امام فخر الدین رازی عالم اجل و فاضل تھیں

تھے اور دوسرے فخر الدین فخر جہان دہلوی شہسوار دلی کامل گذرے ہیں

فخفرہ - بروزن مسخرہ وہ غلہ جسکو چاگتے ہیں -

فخری - تخلص ایک شاعر کا جس کا نام شمس تھا معیار جمالی سے منظور

کی جو محسن تاثیر فخری بصل صد فخرارش + قد از سر فخر جان نثارش +

فاسے باوال

فدا - سر بہا - سر خریدار در دہ چیز جو قربان کیا ہے - میرزا صاحب

اگر مید روی چون بہار شش + بگل جہان فدا میکرد خون لاله زار شش +

فدامت - درستی و سستی و حقا کاری -

فد فہ - صحرا و زمین ہموار کھلا میدان -

فدک - نام ایک گاون کا حسین ایک باغ تھا رسول مقبول صلی اللہ

علیہ وسلم نے وہ باغ کسی کو نہیں دیا تھا جب اس کا میوہ اترتا صحابہ

تقسیم کیا جاتا حضرت کی وفات کے بعد بی بی فاطمہ خاتون جنت خلدی

کی دختر نکاح اختر نے دعوی کیا کہ یہ باغ حضرت مجکو بخش گئے ہیں اور

حسن حسین و دو صاحبزادوں کو گواہ پیش کیا چونکہ گواہ خرد سال تھے

بجٹ شرعی شہادت نامظور ہوئی اور حضرت ابابکر صدیق خلیفہ نے

باغ نہ دیا اور وہی سنت جاری رکھی کہ جب میوہ اتر کر آتا اصحاب پر

تقسیم کیا جاتا - نیز وہ طناب جو رنگہ رنگ تھے ہوسے کپڑے سکھانے کے

باندھتے ہیں ۵ عدل تقدیری و تقدیر عدالت غلط است - زانکہ

ابن مسئلہ تحقیق خدا از باغ فدک + طاهر و حیدر رنگہ رنگ کی تعریف میں

فد کہا مکان آن شوخ و شنگ + کشیدہ جو قوس فوج رنگ رنگ +

فدان - جو اود و بیلون کے گلے میں ڈال کر ایل چلاتے ہیں یا لہ

لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے -

فدیہ - خون بہا - و سر بہا - و صدقہ -

فدوی - فدا ہوا ہوا - قربان ہوا ہوا - نعتیہ از مولف سہ
بر شاہنشہ عالی وقار + فدوی در گاہ ختم المرسلین -

افا کے بارے

فرا - پیش یعنی آگے اور عربی میں قبل اور نزدیک اور دور اور بڑا۔
یہ کلمہ فارسی میں کبھی زیادہ بھی آتا ہے اور عربی میں بمعنی گورنر جو ایک
مشہور جاوہر ہے - سعدی - فرات گفتا عجب کاین تولی +
فرشتہ ناسخ بدین نیکوئی -

فرا - بفتح اول و تشدید ثانی پوستین اور لقب ایک نحوی کا -
فربا - فربہ - فربی - موٹا اور بڑا -

فراوا - فراوی - تنہا لوگ کیلئے رہنے والے یہ لفظ فرد کی جمع ہے -
فرد اس کی کا دن جو آنے والا ہے مقابل دروز کے کہ کن بہر روز
بہر ہا تلاش + بشویش امروز فردا مباحث +

فراخا - فراخی و کشادگی اور محل فراخی -
فراخا - وہ راستہ یا جگہ جو فراخ ہو -

فراشا - بدن کا ٹوٹنا جو تپ چڑھنے سے پہلے خلو میں آتا ہے -
فرو را - ہوا دار بالا خانہ جسے چار طرف کھڑکیاں اور کھڑکے لگے ہوتے
فریب - بکسر تین ویاے بھول عشوہ و مکر و دلول و دغا و کلمہ -

زال دنیا میفرید خلق را + در قریش ہان تو کر عاقل میا + ملاوشتی
فریب تاج مرصع مدہ لبس بازان + کہ ترک سر بر این جمع ترک تاج کی است
فرا سیاب - جہاں پانی پڑا ہوتا ہے اور محض فرا سیاب ترک تاج کا ہوا تھا
فرسب - وہ چادر جو چھت پر اسے زیب زینت کے چڑھائے ہیں
اور شیر چھت کی خمیر چھت کا قیام ہے -

فراست - بکسر اول ظاہری نشان دیکھ کر باطنی کیفیت معلوم کر لینا
صورت دیکھ کر معنی سمجھ جانا اہل فراست کو قیافہ شناس بھی کہتے ہیں
نظامی چنین ادب اسخ فراست شناس کہ فرمان شہر را بدیرم سپاس
فراست - بفتح اول کھوٹے پر سواری کرنا - کھوٹے کو کوئی پہنا
فرسیت - فرسبت - کھوٹے پر سواری کرنا اور کھوٹے کی شناخت رکھنا -
فراست نذیری و استادی اور نیک رفتار کھوٹے کی -

فراغت - فارغ ہونے کے وقت تروہ ہونا - حسن تاثیر کر حرج
بیر لاف عدالت زعم بحاست + دولت بہر کہ داد فراغت نیست +
فرصت - آرام پانا بہمت دینا - موافق ہونا وقت کا اور نوبت کی
چیز کی - سالک فریونی - فرصت پیشہ کسی قاتل نہادہ ایم +

گلگون دواندہ بر دم شمشیر خون ما +

فراست - پانی میٹھا اور سرد اور نام ایک دکان کو کہہ کے پانی کے
مولف نشہ نصیب حسین از فرات قطرہ آب بغیر ایم تیغ دشمنان بلیڈ
فروت - بہت ضعیف اور نکمہ -

فروت - بکسر اول شستابی و جلدی اور فی الفور بلا توقف -
فروت - مجاہدہ و صفائی باطن و تار و پود و سوت کا جو کپڑا ہونے کے
پے جولا سے کود دیا جائے اور نام ایک گھاس کا جو دو تین منزل
ہر اور در در شکل کا علاج ہے -

فروت - بفتح اول و اول ایک بھول بجان کی قسم ہے جسکو شاہین بھی کہتے ہیں
فروت - ژندی زبان میں کثیر یعنی بہت اور فارسی میں بسیار -

فرحت - خوشی و بے فکری و فاعل البالی - قطعہ از مولف - نہ فر
فاکہ و افلاس ماند + نہ جاہ و دولت و ملک و حکومت نہ عم
ماند درین دنیا نہ شادی + نہ این ریج و پریشانی نہ فرحت +

فرقت - جدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا - رباعی از مولف
منہ برون قدم از برجم صحبت + کہ مستان صحبت یاران غنیمت
کجا صحبت کجا یاران ہمم + دم فرقت یواید بالضرورت +

فرشت - بفتح اول و ثانی کے شیلہ وہ سرگین جو اوچھڑی میں ہوا اور
چیرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا جگر کا -

فرج - بفتح اول اندام نہانی عورت کا درختہ و شگاف و درجہ
اور کشادگی جو درمیان دو چیزوں کے ہو -

فروج - بفتح اول و دوم کشائش و آسائش و آرام و خوشی -
فرج - بضم اول و فتح ثانی بہت سے شگاف جمع فرج کی -

فرج - بہت سے شگاف اور اندام نہانی جمع فرج کی -
فرج - بضم اول و تشدید ثانی چوڑے مزج کا اسکی جمع فرج ہے -

فرج - زشت و بد صورت و نازبا -
فرسناج - است و پر و جس پیغمبر کی ہو گروہ و قوم -

فرغناج - مادہ گاہ و فرہ اور پر گوشت ہو -
فرنج - بضم اول وہ چھوٹی شاخیں جو درخت کی بڑی شاخ
کاٹنے کے بعد درخت سے نکلیں -

فرماج - گرائی و خلیجی جو زمین میں انسان پر پڑ جاتی ہے کا بوس بھی کہتے ہیں
فرج - بطلے حلی خوشی و خوشحالی - ملا میفید بخنی - کلت کہ فرج
در دل ناشاد دہد + در عشوہ زا بروی بتان باد دہد + بر طرہ چمن
زخیرت طوارت + گل دفتر حسن خویش بر باد دہد +

فرخ یعنی اول سکون ثانی منع خانگی کا جوڑہ اور پھر ایک سے کا فراخ کی جمع
فرخ یعنی اصل و تشد ثانی مبارک و ہولوں و خوبصورت بلفظ فرخ تھا
اجتماع دو حرف رائے کا نقیل منظور ہو کر فرخ پڑھا گیا۔ حافظ۔ بحر
ہندوی زلفش میں کس نیت کہ بر فوردار خداز روے فرخ +
شود چون بد لوزان سر و بستان + اگر بند قد و نحوے فرخ +
فرخ - حرف کا سبز یعنی ساک -
فرسخ معرب فرنگ کے معنی تین میل کے ہیں اور ایک میل
چار ہزار قدم رہوار اونٹ کا ہوتا ہے -
فراخ - جوڑا اور وسیع اور بہت کشادہ تنگ مقابلہ پر - نظامی +
گرا پھر فورمخ بودے فراغ + نماندے یک نجر بر ہیج شاخ +
فراغ - جمع فرسخ کی -
فرو - زیر تخت یعنی نیچے اور نیچے کے درجے - نظامی -
دروم رسانی رسانم درود + تو آئی من آتم ز گردون فرود +
فرد - دادا کا باب بردادا -
فرخ آباد - ایران میں ایک بستی ہے نیز نام ایک سیرگاہ کا - محسن تاثیر
فرخ آباد گشتان بطینا طلب ست + ہوج می بال تدر و حین رانی بستی
فرخند آکاس بل جو ایک بل خاردار درخت خصوصاً سیر کے درخت پر
پیدا ہوجاتی ہے اور بہت جلدی بڑھ کر درخت کو برباد کر دیتی ہے اسکی
کوئی بڑ نہیں ہوتی گویا اس درخت کی جیسی بیماری ہے جب تک
شاخ نہ کاٹ دی جائے جس سے اسکا آغاز ہوا ہے درخت بچ نہیں سکتا
فرصا د - قوت کا درخت جو مشہور معرود درخت ہے -
فرقد گوسالہ گاسے کا پھل اور قدین وہ دو ستار جو طبع کے نزدیک ہیں
فرند - بکسر من معرب پرند تلوار اور تلوار کے جوہر اور نام ایک کپڑے کا
فرود - بکسر من نام ایک گھاس کا جو نہایت سبز ہوتی ہے -
فرزند - اولاد نیزینہ ہوا یا مادینہ لڑکا ہوا یا لڑکی - مؤلف - بر بند
بندگی کے بند باشی + جو در بند زن و فرزند باشی +
فراید - جمع فرید و مفرد و تنہا لوگ -
فرد - تنہا - ایکلا - یگانہ مقابل زوج کے اور وہ بیت جو دو مصرعے
زیادہ ہو اور وہ کاغذ حیر حساب لکھا ہوا ہو - فروانہ مؤلف -
برادر ہستی میدان یافت مرد باخ ہرگز نیاکن با فرد زمانہ فرد باخ
فریاد - نالہ و زاری جو مظلوم کرتے ہیں - صائب - بے تشبہ
ہر سر یوم جلا فریاد خست + ہر رگم نہ حسین صابر فریاد داشت +
فریوند - نام ایک قصبہ کا ہے حسین فضل العلامی محمود ابن یمن فریوندی

سکونت رکھتے تھے ابن یمن اُنکے باب کا نام تھا -
فرید - تنہا - ایکلا - یگانہ زمانہ و جد حصر فرید الدین گنج شکر چشتی
خاندان چشت میں بڑے عابد زاہد ولی کامل تھے خواجہ قطب الدین کاکی
دہلوی سے اُنھوں نے نعمت حاصل کی تمام عمر ہدایت خلق میں
مصرف رہے سلطان المشائخ نظام الدین دہلوی انھیں کے خلیفہ تھے
سلسلہ بھری میں بد فوٹ ہوئے اور پاک میں پنجاب میں انکار و ضہ مقدس
زیارت گاہ خلق ہے ہر سال پانچویں محرم کو بڑا میلہ ہوتا ہے ہزاروں
آدمی جمع ہوتے ہیں اور ہشتی دروازہ کھلتا ہے جو اُنکے روضے کے
ایک دروازے کا نام ہے تمام سال وہ بند رہتا ہے - از مؤلف -
فرہند - طریق حق طلبی + پیشواے زمانہ فرد فرید + شیخ دنیا و دین
وحید - العصر + مقتدلے یگانہ فرد فرید +
فراوند - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے دسٹے بند کرنے دروازے
کے لگا دیتے ہیں ہندی میں اسکو ہونڈا کہتے ہیں -
فربود - جو شخص اپنے مذہب میں راست و درست ہو عقلا کامل کہتا ہو
فرجاد - فاضل و دانشمند و بزرگ -
فروجو - کرامت و معجزہ و خرق عادت -
فرخاد - غالب و زبردست -
فرگند - زمین سیلاب زدہ اور پانی کا راستہ اور نہر جو تازہ کھودی
گئی ہو اور ہر چیز خراب و بوسیدہ -
فرمد - شہر یوس کے پاس ایک گاؤں ہے زمین انگو ر عمدہ ہوتا ہے
محبوس یعنی آتش بستون کا اشتقاد ہے کہ یہ انگور زردشت باغ
بہشت سے لایا تھا اور اس جگہ لگا یا گیا وہ اتنا بھل دیتا ہے
فرمند - صاحب شان و شوکت و دیدہ -
فرہ - ہیبت و شکوہ و دیدہ و شان و شوکت اور بھاگنا میر میری
فرحفراد و لیکن ہما ہمتش + زیر ہر ہفت آسمان ماندہ حیدر گرفت
فرخار - فرخار ایک بستی ہے بدخشان میں اور دوسری ختلان میں
فرخاری شاعر فرخار میں رہتا تھا -
فرخور - لائق و سزاوار -
فرار - بکسر اول بھاگنا اور ڈرنا -
فرار یعنی اول و بڑے شد بہت بھل گئے والا کہ کیا گرو کی اصطلاح میں بار
فرجار - معرب پرکار جو مشہور چیز ہے -
فرقیر - بروزن شکیبہ نقشے کا پھول -
فرفر - جلدی جلدی بہت جلدی -

فرغ - عوض - جھوٹا تالاب -
فرغور - ایک برندے کا نام ہو جسکو تہو کہتے ہیں -
فرور - جدا ہونا - علیحدہ ہونا -

فریر - لسان الثور جو ایک گھاس ہو فارسی میں گاؤ زبان -
فراز - اس لغت کے بہت سے معانی ہیں جو بعض اُمین ایک دوسرے کی ضد ہیں اول بالا و شیب و زیر و زیر دوسرے اندر آنا اور باہر جانا -
تیسرے عقب یعنی پیچھا - چوتھے چڑھنا ہوا - پانچویں قریب نزدیک -
دو رو اور حضور میں تحفے جمع ہوا ہوا - فراہم شدہ - ساتویں بندھا ہوا
اور کھلا ہوا باندھنا اور کھولنا اور پوشیدہ کرنا اور ظاہر کرنا - آٹھویں
اجداد میں یعنی اس سے پہلے توین زمانہ یعنی وقت دسویں یعنی فردز
یعنی روشن کرنا والا کیا دعویٰ بلند و بلندی اور اوپر جانے والا بارہویں
سرکش و نافرمان اور کھوڑا سرکش تیرھواں عضو تناسل جو دھواں ہوند
اور دھل وغیرہ - نظامی - دو سالہ ہر دو سالانہ بلنگ - فراز آوردید لشکر
بجنگ + ہنگام شمشیر جو شش گذر + بگر دن کشی کردہ گردن فراز +
فرز - مخفقت فرزین جو ایک سہرہ شطرنج کا ہے -
فرا دیر - کپڑے کے درس کی سجات -

فرا برز - دارا کے لشکر کے ایک سپہ سالار کا نام ہے - نظامی -
فرا برز نامی کہ از فرا برز - نقش جو شے بود بازو ش گرز +
فرا مرز - رستم کے بیٹے کا نام ہے -

فرور - روشنی کرنے والا - اور روشنی - شعر - شب ہمیشہ در مقام
بندگی + باش روشن ہونے پر شمع دلفروز +
فریز ایک خوشبودار گھاس کا نام ہو جسکو مرچیا کہتے ہیں -
فر فوز - ایک برندے کا نام ہے -

فرس - لکڑی کا چھتہ جو کسی دوکان یا مکان کے آگے بنایا جاوے
فرس - فارسی میں اس ہندی میں گھوڑا - سعدی - کہ بابا کا
درین رہ فرس رانہ اند + بلا حصی از تک فردمانہ اند +
فراش - بفتح اول و دوم شیر زندہ -

فراش - بشہ بدراے کھوڑے کا خادم سائیس ٹیلیا -
فردوس - بہشت اور وہ باغ جسمیں نام جہان کے بیوہ دار وخت
ہوں - قطعہ تاریخ وفات فردوسی طوسی قلم و لکھ بچی
از مہولف - شدزدنیا بخت فردوس + چون کرست آفین و سکا
بلبل باریست تاریخش + بار دیگر جناب فردوسی +
فراویس - جمع فردوس بہت سے بلبل -

فرنگیس - افراسیاب کی دختر کا نام ہو جو سیاوش کے نکاح میں
تھی کچھ دوسرا سکا بیٹا تھا -

فروس - بہت سے کھوڑے جمع فرس -
فرسلوس - وہ پتھر جو سکندر کو ظلمات میں لانا تھا پارے کے
ساتھ طرح کرین تو چاندی بن جاتی ہے -

فرطوس - نام ایک ہیلوان کا جو افراسیاب کے لشکر میں تھا -
فر فوس - نام ایک سرخ رنگ پتھر کا ہو جو زخم کو جلد اچھا کرتا ہے -
فرناس - غافل و نادان و غفلت و نادانی و نیم خواب و خواب لودہ -
فرو کاس - بخیل و مسک و مکیہ -

فریدیس - دریائی بلخ جسکو عرب میں جراد البحر کہتے ہیں -
فریسوس - ایک بیماری ہے جس سے بیمار کو ہمیشہ غور ہوتا ہے کہ میں کون ہوں
فسوس - ظرافت و مسخری و در بلیغ و تاسف و حسرت اور نام ایک
شہر کا جو پایہ تخت دقیانوس تھا -

فریش - ناخت و تاراج و غارت -

فرش - بساط مشہور لفظ ہے - نظامی - ہمہ بادیہ فرش طلسم
کشید + زمین زیر یاقوت شد نا پدید + ولہ زرد وادہ سدرہ تا
سانی عرش + قدم بر قدم عصمت افگند فرش +

فرش - کمال اول وہ فرش جس پر رات کو سوئیں سونے کے کپڑے -
فراش - بفتح اول پروانہ جو ایک جانور ہے اور شمع پر جل جاتا ہے -
فراش - فرش بچھانے والا - قطعہ مؤلف ندوال و لٹائل
ہمی خواہد + گروہ اہل حدیثہ باطریق او باش + اگرچہ ہر نشان از رنج
گردون نور + کند بخار حسرت کو دید و خفاش + ہر دم دہر شود
تازہ ہر زمان اجلاس + ہمیشہ سند تازہ بکستہ دفراش -

فرض - بضم اول و فتح ثانی بمعنی فرض -
فرض - خدا کا حکم جو بندہ کو ضرور کرنا چاہیے اگر تعمیل نہ تو سخت گناہ ہے -

مقرر کرنا اور شخص کرنا - اندازہ کرنا - عطا کرنا - توحید - بر بندہ است
شدگی کردگار فرض + شام بحر اطاعت پروردگار فرض + مردان حق
بحکم الہی ادا کنند + شام و صبح واجب لیل نہار فرض + میر معری -
ہر کہ عمر و عہد تو بر خوشنیتن + فرض دارد چون مسلوۃ و چون صیام +
از پیدی ہرگز نیفتد در ضلال + وز ضیاء ہرگز نیستد در ظلام +

فرائض - جو احکام خدا نے انسان پر فرض کیے ہیں مثل نماز و روزہ
حج و زکات وغیرہ اور نام علم تقسیم میراث -
فرط - زیادتی و غلبہ -

فرع - درخت کی شاخ -

فروع - خرد بہت سی شاخیں -

فروع - بغیم اول و دوم - خوشی - ظہوری - در آتش فروغی -

اند کہ گرمی و سردی در ویدہ اند +

فراغ - فراغت - ہمت - فرقت - میر خسرو - کیکہ پوی تاش
در داغ می افتد + ز زندگانی خویش فراغ می افتد +

فراق - جدائی جو دو دوستوں میں ہو - حافظ - قضا فکندہ را
باز در بلای فراق + اسیر بند غم کرد و مبتلا + فراق +

فرق - جدا کرنا - رستہ کھولنا - ہنگ - سوارنا - اور جس کو عربی میں ماس کہتے ہیں
فرق - بکسر اول و سکون ثانی بکریون کے گئے -

فرق - بکسر اول و فتح ثانی جمع فرقہ بہت سے فرق - سعدی -
میان آنکہ یارش در بر + با آنکہ دو چشم انتظارش برد +

فرزوق - عرب کا ایک مشہور شاعر تھا -
فرق - تمام قوم میں سے ایک گروہ جو قوم سے الگ ہو گیا ہو -

فروق - بضمین فرق کرنا -
فروق - بفتح اول و ضم ثانی فرق کرنے والا -

فرسنگ - تین میل اور ایک میل چار ہزار گز اور ہر ایک گز چھٹی
سعدی - اگر برزقان ناشی شفیق + فرسنگ ہر بزدل تو رفیق +

فرنگ - بفتحین نام ایک ملک کا جو مشہور ہے -
فرنگان - جسکے رہنے والے صلیح و سید ہوتے ہیں - راجہ خان +

برویم ز دل نامہ باقیم فرنگان - بستند بزارنگہ بال و برما + محسن باغیر
دارم بے پھرہ ز اطلس فرنگ تر + از ہر بلنگ ہندی خویش بلنگ تر +

فرنگ - بفتحین بیماری کا بوس کی جنس سے انسان کی ایک حالت
میں دالیتا ہے اور وہ بل نہیں سکتا -

فرہنگ - عقل و ادب و اندازہ اور کتاب لغت کی ہے - آفرید
انسان تر از ب کریم + عقل و علم و دانش و فرہنگ داد +

فراسٹوک - نام ایک پرندے کا جسکو خطاف بولتے ہیں -
فرارگ - ٹرنڈی زبان میں پشت یعنی بیچہ -

فرانگ - فریدون کی مان کا نام تھا -
فرخاک - وہ بال جو پیم رہ نہون -

فرخاک - وہ سالن جو کوشتہ و رائون سے بنا ہیں کہ نہ بھی سکوت
فرشک - بھٹے خوشے انگور کے -

فرغوک - خاموش و کم زبان اور سست و کاہل وجود آدمی -

فر فروک - لٹو جو لڑکے نذر لیتے تاکے کے زمین پر پھرتے ہیں -
فروشک - بلغور یعنی دلیا جو گھوٹوں وغیرہ غلوں سے نکلتے ہیں -

فریوک - خریزہ جو مشہور بھیل ہے -
فرگل - ایک قسم کا ربائی پیر ہیں - ملاطفا - زمین زریا حیدہ

جیب پوش + ہوا از خلق گشتہ فرگل بدوش +
فربال - تابستانی مکان بالا خانہ -

فرغول - غفلت کرنا - غافل ہونا تاخیر در رنگ کرنا -
فرجام - انجام و انتہا و آخر و عاقبت و لائق - سعدی -

برخ نگہ سہی دو حرفی نوشتہ + کہ ای خوب فرجام فرخ شربت
فرزام - لائق و سزاوار -

فراسم - یکجا و جمع -
فرم - ایک مرکب دو اہر جو عورتیں تنگی اندام نہانی کے لیے استعمال کرتی ہیں

فرزان - عقل و علم و دانش -
فرور دین - شمسی ہلال ہینہ مت رہنے آفتاب کی برج حل میں جو

اکتیس دن ہوتے ہیں ہندی میں یہ ہینہ تقریباً بیساکھ کا ہوتا ہے
انیسویں دن ہر ہینہ شمسی کا نام بھی فرور دین ہے -

فرامین - بہت سے بادشاہی فرمان -
فراوان - بہت سا - حد سے زیادہ - سعدی - دریای فراوان

نشود قیرہ بنگ + عارت کہ بر بختہ تک آب ست ہنوز +
فروران - روشن چمکتا ہوا - پر نور - جامی - وجود او فرورزا

آفتاب ست + کہ ذرہ ذرہ ازوے نور یاب ست +
فرزین - شطرنج کے بادشاہ کا وزیر - ملا شبیسی - غافل مشور بادری

خطبہ حسن خویش + کاینگ کہن بادہ تو فرزین شاہ برد +
فرمان - حکم جو حاکم کی طرف سے محکوم کے نام جاری ہو - کمال اشیا

یار آمد و دوش کردشش مہانی + ہر چیل گفتہ کردنا فرمانی + می خورد
بخت ست و درد استم + دانکہ با او چہ کردہ باشم دانی +

فریدون - نام بادشاہ جو ضحاک کو قتل کر کے بادشاہ ہوا پانچ
برس بادشاہی کی - لطامی - ولایت سستان شاہ گیتی پناہ

فریدون مکر ملک خاقان گاہ +
فرقان - خدا کرنے والا حق کو باطل سے قرآن مجید بقیہ رموز

ہا کہ باقی کو باطل سے حق نے + انا محمد حیو قوت فرقان +
فرقدین - فرقان - دوسراے جو قطب شمالی کے گواہ کچھ کرنے

ہیں اور شام سے صبح تک لہرتے ہیں -

فراسن - وہ زمین جو بلند ہو اور نہ تازہ کھدکے پانی جاری ہوا ہو۔
 فرسلون - نام ایک چھر کا ہے جو شیشہ کی طرح صفا ہوتا ہے جسے
 فرعون - متکبر و سرکش - خود مختار اور لقب ولید بن مصعب کا
 مصر کی بادشاہت کے دماغ میں خدائی دعوے کیا اور انارکیم
 الاعلیٰ کا کلمہ زبان پر لایا موسیٰ پیغمبر اس پر بھیجے گئے اور اسے اٹھا
 نہ کی اور دریائین غرق ہوا۔ از مولف + بشو فرعون بے سامان
 کہ آید + پے سر کو بیت موسیٰ زمین + جو فخر خاکساران خاکساری
 بست + بنجاک عجم - نہ در سجدہ گردن +
 فرغین - خرفہ کا ساگ جسکو عربی میں بقلہ محققا کہتے ہیں۔
 فرقیون - ایک دوا ہے جسکی تشریح یا پچوین فصل میں لکھی جائیگی
 انشاء اللہ تعالیٰ۔

فرو - بروزن نثر - لومڑی کے چمڑے کی پوتین۔

فرسودہ - بُرا نا - گھسا ہوا - گیا گذرا۔

فرغانہ - ایک ملک کا نام ہے اور از النہر میں اندجان اور سمرقند
 کے درمیان اور نام ایک شعبہ کا موسیقی میں۔
 فروزینہ آگ جلانے کا سامان جس کو خاشاک سوختہ و سنگ حقیاق وغیرہ
 فرہ - شان و شوکت و دیدہ۔

فرہ - بکسر اول دوم و تخفیف اسے بروزن کو زیادتی و غلبہ و سبقت
 فرہ - بفتحین خوش مزاج و خوش طبیعت۔

فرزانہ - حکیم و دانشمند صاحب علم و فضل - قطعہ از مولف دل
 نہ بند لعل عالم فانی + صاحب ہوش مرد فرزانہ + پاسے در دام
 رنج و غم نہ بند + مرغ دانایا براسے یک دانہ +

فرزہ - وہ نکل اکبر کے کا جو دوا کے ساتھ کر کے دبر یا قبل میں
 بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فرومایہ سک ذات کہینہ - بیخ بے ہنر - بقول اہل علم و صاحب
 ہوش + گجا مرد فرومایہ کند گوش +

فرشتہ - یہ لفظ فرشتہ بسین حملہ تھا یعنی فرستادہ بھیجا ہوا سین
 حملہ شین معجم کے ساتھ مبدل ہوا فرشتہ بن گیا۔ مولف فرشتہ
 بن کے انسان کی عرش پر بھیجے + اگر فرشتہ میں بیگا کر شوق اڑ جائے
 فروختہ - بیع کیا گیا - بیجا گیا اور روشن۔

فرجہ کشادگی اور غم و آسافرق جو دو چیزوں میں ہوا اور گاف و فرجہ
 فریہ - وہ شکار جسکی گردن شیر یا لنگ یا کتے نے توڑی ہو۔
 فریبہ - موٹا - پر گوشت مقابل لاغر کے - سعدی - آن شنیدی

لاغر دانا - گفت روزے باطنی خربہ + اسپ تازی اگر ضعیف بود
 ہنجمان از طویلہ خربہ +

فریہ - جھوٹ اور افترا۔

فراہ - نام ایک شہر کا ہے بختان میں ابولفروری اسی جگہ کے رہنے والے
 تھے جھوٹوں نے نصاب صبیان تصنیف کی نیز ایک بستی ہرات کے پاس۔
 فرضہ - وہ محصول جو سودا گردن اور مسافروں سے لیا جاتا ہے نہر کا
 دہانہ اور دریا کا گذر جس موقع سے کشتی پر سوار ہوں۔

فریضہ - خدا کا حکم نماز و روزہ حج و زکوٰۃ۔

فرآشہ - جار و دب کجھاڑو جس سے مکان صفا کرتے ہیں۔

فرسودہ - سرشتہ یعنی گوندھا ہوا۔

فرلیفتہ - فریب کھائے ہوئے عاقل۔

فرخندہ - بفتح اول و ضم و فتح خاے مبارک و نیک - سعدی
 ہم از بخت فرخندہ فرجام تست + کہ تاریخ سعدی در ایام تست +

فروجہ - مرغیوں کے بچے جوڑے۔

فر فرہ - بھرگی جو ایک کھیل لڑکوں کا ہے۔

فرازندہ - بلند کرنے والا - اور بکھینچنے والا - سعدی کہ
 بر فرازندہ آسمان + بنگش گرفتی نصبا عیش رہان +

فرستادہ - بھیجا ہوا رسول پیغمبر - نظامی - فرستادہ خاص
 پروردگار + رسانندہ حجت استوار +

فرسناہ - نوروز کی رات۔

فرمہ - بنفشہ کے پھول جو مشہور چیز ہے۔

فرنجہ - نام ایک ولایت کا ہے جسکو فرانس کہتے ہیں دریا فرنگ کے کنارے
 فرہ - لعنت و نفرین۔

فرمی - با شان و شوکت۔

فرجی - جیم کے ساتھ قبائے بند کھلا قبا جو بند قبائے اور پینتے ہیں
 فریادی - فریاد کرنے والا۔

فریبی - فریب مینے والا۔

فراوانی - زیادتی بہتایت - افزونی - ملا فونی یزدی - جو
 دادم اگر جان برت ندارد قدر + ترا دیم ز رویم و گھر فراوانی +

فای با زاے معجم

فرا - بڑھانے والا اور خمیازہ - توحید - بیشک ولا رب و در حسن
 جمال جان فرا + دلربائے دلربائے دلربائے دلربا +

فرا - ہر ایک اہل حرفہ کے کام کرنے کے ہتھیار و ادوار جس سے کام لیا جاتا ہے

فر۔ ہر اسے سیمہ غفوت ناسل حکم عربی میں ذکر کرتے۔

فردو۔ ایک گھاس کا نام، ہر جسکو ہندی میں بیج کہتے ہیں۔

فزع۔ بفتح اول و دوم خوف و ترس و بیم سے سہم تو ہمارا دست

قدم بر سر حسیال + عزم تو فکرت است فزع در دل فغفور +

فزع۔ بفتح اول و کسر ثانی خائف و ہراسان۔ ڈرتا ہوا۔

فواک۔ پلید و مردار و نجس و پلیدی و نجاست نیز آدمی کا سر اور کلاہ۔

فزم۔ ماندگی و دل تنگی و غم و اندوہ۔

فزون۔ بضم اول و دوم زیادہ سے خوش تو زہر و مہر و فزون باد +

فرو۔ زشت و ناخوش و بکرین و متعفن و بدبوٹری ہوئی چیز مسیح کا شی

زکف برختی آب از خضر ہستی + کہ در زمانہ مازندگی فروہ بودہ ست +

فروزہ۔ وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگا دیں کہ اس کے ذریعہ دروازہ

بند رہے باہر سے کوئی کھول نہ سکے ہندی میں اسکو ہڑا کہتے ہیں۔

فزوننی۔ ترقی۔ عی کے درجہ کی درزبونی کی درزوال کی درزوز

فا کے بائیں جماعہ

فشت۔ فراخی و کشادگی مقابل تنگی کے۔ سعدی فست میں

ارادت بیار + تا بزد مرد سخنگو سے گوے +

فسخ۔ بفتح اول توڑ دینا کسی منع یا امر کو کسی مع یا کلام وغیرہ کو

و اس کرنا اور فساد کرنا۔ سنجر کا شی۔ بجز زبان جو رسید از تو ام

در بیج + کہ فسخ بیج در آئین ماننے باشد +

فسار۔ مخفف افسار گھوڑے کی باگ ڈور اور وہ چڑا گھوڑے

کے سر پہ ہوتا ہے فارسی میں اسکو تختہ بھی کہتے ہیں۔

فسوس۔ بازی و طرافت و سخاوت و استہزاء و در بیج و فاسف و حشر

اونام اس فہر کا جو پایہ تخت و قیاس و قیاس تھا و بضم تین مخفف افسوس۔

فطاط۔ سعدی زبان میں سر پر دہ بنو خیمہ غلام ایک شہر کا مصر کے علاقہ

فستق۔ بضم اول مصر بابتہ جو ایک مشہور میوہ ہے۔

فسوق۔ فسق و مجرور و بدکاری۔

فسوق۔ بفتح اول و ضم ثانی وہ شخص جو ہمیشہ فسق کرے۔

فش۔ بدکاری کرنا۔ گناہ کرنا۔

فسکل۔ بکسر اول گھوڑوں کی قطار میں سے دسویں گھوڑے کا نام

فسان۔ فسن۔ وہ چھ جہیز تلوار اور چھری وغیرہ تیز کرنے ہیں۔

بنغ فسان کشیدہ میدان جرات اند + انہا کہ تن بسختی ایام دادہ اند +

فسون۔ بضم تین فسون اور افسون وہ جہیز کفر کے کلمات ہوتے

فسق۔ فراخ اور چوڑا۔ گھلا ہوا۔

فسقہ۔ بفتحات بہت سے فاسق۔

فسدہ۔ بفتحات فساد کرنے والے لوگ۔

فسانہ۔ سرگزشت و ماجرا۔ و حکایت۔

فسردہ۔ بریشان اور پشیمان اور سنجہ ہوا ہوا۔ سرد ہوا ہوا۔

فسرہ۔ لرزان یعنی کانپتا ہوا خواہ کسب سردی خواہ سبب خوف

فسفسہ۔ ایک قسم کی گھاس ہر جسکو اسبت فارسی میں عربی میں

ربطہ ترکی میں بوجہ کہتے ہیں۔

فسیلہ۔ گلہ بکریوں وغیرہ چوپایہ جانوروں کا۔

فستقی۔ سبز رنگ مالک بزرگی یعنی بستہ کی رنگت۔

فا کے بائیں جماعہ

فشت۔ بکسر اول و کشیدہ تین مع و فتح سین ہمد و سکون تاء

سانب کی آواز ہر اسکی سانس لینے کے وقت نکلتی ہے۔ محمد سعید اثرات

مارجنہ مگر بر سر گنج نزاع + کہ ز نذائل جہان رین ہمہ فشت ہم +

فشار۔ فشارش۔ بفتح اول زور سے بخوڑنا یا پانی کا کسی میوے کی گور

دیگرہ سے۔ طاہر وحید۔ تو کوئی از فشار شہای افروں ہر خاک

افتادہ بیرون گنج قارون + میرزا صاحب۔ شد از فشار گردون

موی سفید سر زد + شیرے کہ خوردہ بودم در روزگار طفلے +

فشار۔ بضم اول ہریان و بیہودہ کوئی بکباک کرنا۔

فش۔ گالی کھینا۔ بڑا بولنا۔

فش۔ دنبالہ ہر چیز کا اور دستار یعنی بکری کا فسلہ۔ فانی بکلو

از ہمہ نوید تر شانی ست کہ شاخ بلند + دست او محروم تر باشد کہ

گونہ فش ترست + آرزو۔ قماش دی کار از پشت۔ میگردد عیان

لیکن + توان از ریش زاید یافتن اندازہ فش را +

فشافش۔ تلواروں اور تیجوں کی آواز جو جنگ کے وقت نکلتی ہے

فشاع۔ بہاڑی انگور۔

فشان۔ جھاڑنا اور جھاڑنے والا۔ صفدر فوقانی۔ نادرہ اعمال را

کن فشت و شو + ہر زمان با دشاک چشم خون فشان +

فا کے بائیں جماعہ

فصاحت۔ خوش گوئی و خوش بیانی تیز زبانی اور خالی ہونا کلام کا

عیوب ظاہری و باطنی سے اور پاک ہونا از کسب غیر مالوس الفاظ

درخت و ثقیل سے۔ لغتہ گفتہ لغت محمد کار فرما سے عرب +

در زبان پارسی داد فصاحت دادہ +

فصد - فون نکالنا - رگ کھولنا -

فص - نگینہ جو انگشتری پر نصب کریں -

فصوص - بہت سے نگینے اور نام ایک کتاب کا جسکو شیخ محمد بن عربی نے اسرار حقیقت الکیہ میں تصنیف کیا -

فصائل - بکسر اول باز رکھنا - الگ کرنا - جدا کرنا - دودھ چھڑانا شیر خوار بچہ کا

فصال - جدا کرنے والا - الگ کرنے والا - توحید توئی منظور توئی

حاضر بہر حال + توئی لفظ و توئی معنی بہر حال + بفرمانت خود ہر دم

نمایان + زیب یک شکل بے تعداد اشکال + یکے خوشحال غار مال

و خر سندا + دگر نگین بھاری ماضی و حال + یکے مثل الف ہتادہ برپا

دوم خم کردہ گردن صورت دال + تو فصا لے بہر باب و بہر فصل +

بہر فصل و بہر موند وصال +

فصیل - وہ بچہ جسکا دودھ چھڑا یا جا اور وہ دیوار و شہر کے چاروں طرف محیط ہو

فصل - فاصلہ اور حصہ اور ایک سوئم نام سال کے چار سوئموں سے

فصول - جمع فصل کی ہے -

فصلی - منسوب بفصل یعنی پیدائش ربیع یا خریف یا سردی یا گرمی کی

افا کے باضاد مجھے

فضا - فراخ زمین اور صحن اور میدان -

فضلا - جمع فاضل کی بہت سے فاضل -

فضیحت - خرابی - رسوائی - بدنامی - سعدی - آدمی رازبان

فضیحت کرو + جوڑ بے مغز را سبکباری +

فضیلت - اخرونی و زیادتی و علم و فضل - سعدی - نگویم

بہم برکے + چنان باش باسن کہ بالہر کسے +

فضح - رسوائی - بدنامی - حشرابی - بے آبروی -

فضوح - رسوائی -

فضل ربیع - ہارون شہید کے ایک مصاحب کا نام ہے جو سخی و نیکو کا تھا

فضل - افزونی - زیادتی - بخشش - غلبہ اور نام ایک شاعر کا - جوید

بیار دہر ہر آنکس کہ میشود شب باش + علی رصباح بہ بند دازین

سر ابستر + نہ غم بماند نہ راحت نہ مردماند نہ زن + نہ طفل ماند نہ برنا

نہ اشغروا کہ + نہ عرض ماند نہ جوہر نہ جسم ماند نہ جان + نہ نور ماند

نہ ظلمت نہ خبر ماند نہ شر + نہ اہل شرک نہ مسلم نہ اہل ہوش

نہ مست + نہ اہل جہل و لغافل نہ اہل فضل و ہنر +

فضائل - زیادتیان بزرگیان بلند و رجبے فضائل باطنی ہیں

اور فواضل ظاہری نعمتوں کو کہتے ہیں -

فصیل - نام ایک کامل ذی کاشجرہ عالیہ حیثیت اہل بہشت میں -

فصول - یقیناً اول مصدر متکثر زیادہ کرنا اور جمع فضل کی زیادتیان کرنا

فصول - بفتح اول و ضم ثانی زیادہ کرنا اور وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے

صا - یقیناً اول و ضم ثانی زیادہ کرنا اور وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے

فصلہ - پس ماندہ چھوٹا اور وہ فضل شاخین جو دخت سے کالی جائیں

فضالہ - ناکارہ شاخین جو دخت سے آئاری ہیں پس ماندہ کھانا اور ہر چیز کا

فقتہ - فقرہ یعنی چاندی -

فصولی - زیادہ افزونی - مولانا کے روم - روز اول چون

فصولی کردہ + وان فصولے از جوئی کردہ + نظامی گہر خرباز

گوہر چہار + فرد شدہ رابا فصولے چہ کار +

عین باطابے مصلحہ

فطرا - یونانی زبان میں ہر ایک قسم کا خم یعنی بیج -

فطنت - زیرکی و دانائی -

فطانت - زیرکی و دانائی -

فطرت - پیدائش و دانائی و صدقہ عید رمضان

صدقہ عید فطر نادادہ + روزہ تو معلق استادہ +

فطر - بفتح اول حیرنا اور پیدا کرنا اور روزہ کھولنا -

فطر - بکسر اول روزہ کھولنا اور روزہ کھولنے والے -

فطیر - گوندھا ہوا آٹا مقابل خمیر کے -

فطس - ناک چبٹی ہونا اور چوڑی ناک -

فطیس - تشدید طو ہارون کا ہتھوڑا اور گھٹن یعنی اہرن -

فطام - چھڑانا دودھ بچہ شیر خوارہ کا بعد گذرنے عمر دو سال اور

شگستگی جو کسی کی جدائی کے سبب سے ہو -

فطن - زیرک ہونا - دانایا ہونا -

فطر اسالیون - یونانی زبان میں تخم کرفس جو ایک مشہور دوا ہے -

فطری - اصلی - خلقی پیدائشی -

افا کے بازار مجھے

قط - سخت دل و درخت سخن -

فطیح - شنیع و قبیح و قباح میں اندازہ سے گذر جائے -

افا کے باعین

فعال - تشدید عین بسیار یعنی بہت کام کرنے والا -

فعال - بکسر اول و تخفیف عین جمع فعل بہت سے کام کرنے والا

فعل - کام و کردار جو کسی سے سر نہ ہو شعر - تو باز ہر فعل بدکن بہ

امید نصرت و در دکن شام و سحر استغفر اللہ اعظم +

فا کے باغین - مجھ

فغند - ہرن کی طرح کا بیج بھڑنا - جست مارنا -

فغفور - یہ خطاب چین کے بادشاہ کا ہے اور نام ایک بادشاہ کا جو چین میں ال شکان میں سے بادشاہ ہوا اور سکندر رومی کے بعد اسے باٹھ برس بادشاہی کی اس لفظ کے معنی میں بت کا بیٹا کیونکہ صنی زبان میں فغ بت کو کہتے ہیں اور فو کے معنی بیٹا کے مانے اپنے بوقت پیدا ہونے کے اس وقت کی تذکرہ دیا فغفور نام رکھا اس خیال سے کہ اسکی عمر دراز ہو جو نیکہ اسکی عمر بھی دراز ہوئی اور بادشاہت بھی باٹھ برس کی ہر ایک بادشاہ جو اس کے بعد ہوا اپنا خطاب فغفور مقرر کر دیا -

فغشور - چین کے ملک میں ایک شہر ہے اس کے رہنے والے کمال خوبصورت ہیں تمام بت تر نشینے والے بھی اسی شہر میں رہتے ہیں -

فغیاز - اخیر میں زائے مجھ عطا و بخشش -

فغ - بفتح اول بت جسکو عربی میں صنم کہتے ہیں -

فغاک - بلد و نادان و احمق و حرام زادہ جو اپنے باپ کے لطف سے نہو

فغان - نالہ و فریاد مگر فغان کی آواز نالہ سے بلند ہوتی ہے اصل میں

فغان ناقوس کو کہتے ہیں جس کے معنی سنگ کے ہیں اور سنگ تباخاؤن میں

بجا یا جاتا ہے اور فغان بت کو کہتے ہیں اور فغان ناقوس - مولانا جامی

فغان زین جرج دولابی کہ ہر روز + بیجا ہے افکندہ ماہ دل افروز +

فغت - خوبصورت لوگ و تہخانہ و حرم کے بادشاہ اور منکوہ عورت

فغوارہ - خاموش و بے جان بت کی طرح -

فغانی - فریاد کرنے والا اور تخلص ایک شاعر کا - عبد الغنی قبول

نالہ ام چون دید در طفلی پدر گفت این بابا فغانی میشود +

فا کے با فاکے

فت - بھونک - فارسی میں دم -

فا کے با قاف

فقہا - جمع فقیہ بہت سے فقیہ لوگ -

فقہا بہت - دانشمندی و علم و فضل -

فقاح - بھول اور شگوفہ ہر چیز کا -

فقہر - کمر کرنا اور گرم ہونا - اور نام ایک گھاس کا جسکو بچہ نکشت

بھی کہتے ہیں اور صاحب اسے فقہا کو کہلاتے ہیں -

فقر - مفلسی و تنگدستی - محتاج اور خدا پرستی نہ دیا صفت کے ہیں

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم انفق فخری فرمائے ہیں ہرگز گون کا

قول سے مراد فاقہ ق سے مراد قناعت ر - سے مراد ریاضت کر

مولف - چون بنی انفق فخری کہتے ہیں - عابد - زاہد - مولف - گداست بادشاہ

فقہر - صاحب فقر خدا پرست - عابد - زاہد - مولف - گداست بادشاہ

ملک در تمام جہان + فقہر صاحب فقرست در زمانہ امیر +

فقار مگردن کی فخری پشت سے کمر تک -

فقلع - بوزہ جو چاولوں کا بناتے ہیں پینے کے بعد نشہ لاتا ہے اور

وہ مغراب جو غیر مسکرا ہو شیشہ و حباب و پیار و کوزہ -

فقع - بغض اول و فتح ثانی ایک قسم کی شراب ہے -

فقی - حیران و سرگردان - و تہجر - چہ میدانی ست میدانی محبت

اگر رسم بہ میند فقی بماند +

فقدان - گم ہونا اور گم کرنا -

فقہ - جاننا و دریافت کرنا اور علم احکام شریعت محمدی کا -

فقیہ - وہ جو شخص علم فقہ پڑھا ہوا ہو - ہ - یا موز احکام دین

از فقیہ کہ بے علم بالمشائیم و سیفہ -

فقہاء - دہائی و دانشمندی و فہم و ادراک و عقل -

فقاعی - جو شخص برت اور دو شتاب فروخت کرتا ہو سیفی - آن

فقاع کہ بہ از جان جہان ست مرا + برت و دو شتاب اندوخت جان کا

فا کے با کاف

فکا بہت - مزاج - سخی - ہنسی - خوش طبعی -

فکرت - اندیشہ طبعیت کا لگاؤ - حکیم ازرقی - عنبر آگین گرد و ازرق

فکرت در دماغ + گوہر آگین گرد و ازرق معنوی در خیال +

فکر - بالکلیہ بفتح اندیشہ اور طبعیت کا لگاؤ - مولف - خدا پرست

گزارد ہمیشہ عمر عزیز + کہ نہ کہ خدا و گئے بفکر خدا محافظ - عمرہ شوق تو

خونم بخلا میریزد + فرصتش باد کہ خوش فکر صوابے دارد +

فکار مجروح و زخمی اور جراحت یعنی زخم صفدر فوقانی - ذکر مری

داروی در دہل ست + بہت فکرش مرہم جان فکار +

فکر - بزرگے سمجھ و تدبیر و دیگران و آتش دان عام +

فک - جدا کرنا و چیزوں کا جو آپس میں ملی ہوئی ہوں - خلاص کرنا

اور آزاد کرنا اور دونوں جہڑے انسان کے منہ کے جسمانی بان ہوتی ہیں

یعنی وہ دونوں حصے جسمانی نیچے کے دانت اور اوپر کے دانت ہیں

اوپر کے جہڑے کو فک اعلیٰ اور نیچے کے جہڑے کو فک سفلی کہتے ہیں

فگانہ - وہ بچہ جو قبل از ولادت ماں کے پیٹ میں مر جائے -

فلا کے بالام

فلا - بیابان جنگل ویرانہ -

فلوینا - ایک معجون کا نام جو حسین افیون بڑی پر مخدر ہوتی ہے -

فلزات - وہ دھات جو آگ میں گلی جائے مثلاً لوہا و کچی تانبہ جاندی سونا سیکہ جست بارہ این سے جو گر ان تر ہو سونا ہوا و سیکہ طلعی -

فلاحت - کشادہ و زری زمینداری کا شتکار -

فلات سدہ - دیرانہ جنگل حسین بانی اور گھاس ہوا و تانائے بننے کا -

فلاکت - فلک زدگی و فاداری و غلشی و گریش زمانہ و کثرت عبد الغنی قبول - بنو شید بنگر گردھیانت + فلک نان شب ز فلاکت ندارد -

فلج - دروازے کی پینچ اور نام بیماری کا جسکو فالج کہتے ہیں اور یکا رہ جانا -

فلاح - فتح مندی و نجات دہن کی و اسایش -

فلاح - بہ تشدید لام کا شتکار و رنیک آدمی - توحید - ہر کہ او صالح بود اندر جہان + کوشش و ہست در صلح و صلاح + سعی وافر

میکنند ہر روز و شب + مہر حق فلاح از بہر فلاح -

فلج - بہ غصے و غم و غیب و اندہ جسکو ہندی میں بنوے کہتے ہیں اور پنجابی میں ڈریوین -

فلاو - عبت و بیہودہ و بے فائدہ -

فلغند - محل خطرہ اور دیوار کا نشون کی جو راعت اور باغ کے چاروں طرف

بنائے ہیں اور دریا میں وہ موقع جہاں کشتی غرق ہوتی ہے -

فلز سیکہ تین و نشد بہر کہانی چاندی سونا وغیرہ -

فلرز - وہ تیکہ و ما و شیرینی وغیرہ جو بزرگوں کے مزارات سے حاصل ہو -

فلکس - تانبے کا پیسا -

فلوس - جمع فلس تانبے کے پیسے -

فلاطوس - تمام ایک حکیم کا جو عندا مشوقہ و امق کا استاد تھا -

فلع - بچوں سے کہ بیان چہرے ہیں -

فلوق - چیز اور سپیدی صبح صادق کی -

فلیق - کرم یا جس سے دشمن نکلتا ہو اور لوگ اسکو بال کرشمہ کہتے ہیں -

فلک - بزم محل اسکوئی تانی نشی جیکے ذریعہ سے بانی کا سفر کرتے ہیں -

فلک - آسمان و سماں سات ہیں اور نام ایک لکڑی کا جسکے دو ان

طرف سوراخ ہوتا ہے اور ان میں تسی ڈال کر معلوم شوخ رکے کے پائو نہیں

بازہ دیتا ہے پھر اسکو نوا دیتا ہے - محمد سعید اشرف - چون زردلم

برہن جہان کو رخ برشم + جاسوئی فلک بود طفل کر زبا سے را -

فلا سنگ - فلاغن جس سے پتھر پھینکتے ہیں -

فلفل سچ کالی جو مشہور چیز ہے - سعدی - گل آہر سعدی

سوی بوستان + نشوخی جو فلفل بہند و ستان -

فلیل - خوشبو زعفران جو موتیا و خنبیلی سے بناتے ہیں - ملا طغرا -

کف مطرب از چرب نرمی جو تیل + تن ہندی عود راشد فلیل -

فل - نیلو فرد و ریخ نیلو فر -

فلج - پیچہ و زلف چو دروازوں کو لگایا جاوے اور کلید جس سے فل کھلیں -

فلج - آہستہ و حینون کا جو کمان کے تار چرمی پر مار کر رولی کو کہتے ہیں -

فلجوان - آہن لوگ اور بیہودہ لوگ -

فلان - فلا سنگ پتھر پھینکنے کا آلہ ہندی میں اسکو گوہن اور گرجا کہتے ہیں -

فلان - سدہ شخص جو نامعلوم ہو - سعدی - بفرے کن ایفطان و نمیت

شمار عمر و زمان بیشتر کہ بانگ برآید فلان کا ندہ -

فلستین - شام میں ایک ملک کا نام ہے -

فلاخان - فلا سنگ جہاں ذکر خیر ہو چکا -

فلاطون - فلاطون مشہور حکیم کا نام ہے - نظامی - ارسطو

بساغر فلاطون پیام دے لعل ریزندہ چون جوان خام -

فلو سکرہ اسپ گھوڑے کا پھیرا جو ایک برس کا ہو اور دو دم سے بچھٹا ہوا -

فلکو - بیہودہ و بے فائدہ -

فلک - لکڑی کی کھیا گول جو چیمکی جو بے سر بر لگائی جاتی ہے اور بہت

چھوٹی کھیا سوراخ دار جو سوت کا تنے والے کوک پر چڑھا کر سوت کا تنے میں -

فلذہ - جگر کا ٹکڑا -

فلسفہ - حکیم اور دانشمند ہونا -

فلا سفہ - بہت سے حکیم اور دانشمند -

فلو - نوزائیدہ گائے بھینس بکری کا دو دم جو پہلے زرد ہوا جاتا ہے

اور آگ پر کھنے سے پھر ہوا ہوا ہند میں اسکو بوی اور کھپس کہتے ہیں -

فلاتہ - شام ایک قسم کے حلوے کا جو بکری کا دو دم ملا کر پکائے ہیں

فلادہ - دال مہلہ بیہودہ و بے فائدہ -

فلادہ - بہ داد مہلہ گشتہ و حیران -

فلفل مویہ - درخت فلفل کی جڑ -

فلجہ - نام ایک تخم کا ہے جو اسکو تانہ میں طین و شہو دیوے -

فلوزہ - لکڑی کا شہر جو چھت پر ڈالین -

فلیقلم - میوہ درخت عود کا جسکو ناخواہ بولتے ہیں -

فلاطوسی - وزن ایک درم کا -

فلابی - ایک معجون مخدر کا نام ہے -

فلسفہ - حکیم و دانشمند ہونا۔

قلونی ۲ قلونیا۔ یہ بھی ایک معجون منشی ہے۔ طہوری ر یا عی۔
بزرگ خان قمر ربانی کنگم ہندو نیست کہشت دست خانی کنگم ہندو نیست
محبوبیت اگر ہاں شاہ قلونیا گدالی کنگم۔

قلمی ہائیم

کمر و کمر : دو مان یعنی منته دات -

فائدے بالوزن

فنا - بکسر دل حوالی فلواجی و گرداگرد خانه و محن فراخ -
فنا - بفتح دل بدو و م نیست و نابود و نایا غائب هوتا - کوجید میکند
در درو و کاران برو و دارائی بر دلوشیده دل بان در بار نیست
در کجا قرار و سکشن دیار هر جایی است آن نانشنا هست و چپ
نبر و بلا جلوه گویشش رو مهو و حاضر در قفا هست اندر نیست
در نیست هست و در فنا فانی و باقی و در بقا -

فوجی اسودہ برف جو سردی کے موسم میں آسمان سے برسنی پڑے۔
فوج - خرمین جہاں ایک قسم کا سانپ پڑا کسی کو تکلیف پہنچ دیتا اور
نام ایک شہر کا ولایت ننگیار سے۔

آخر میں جلسہ حلی پیش بھی کر لیا مگر یہاں پر کیا کھڑے ہوئے۔
سید و فریب دروغ و خط اور فال سیاہ جو کسی کے چہرے پر ہو۔
مشو و بنال و زاری اور رت و قفٹ جلنے اور لوٹنے میں۔

شعبہ مدد و شخص جس کا عضو بننا سزا

فندق - یعنی فاس و دال ایک میوے کا نام ہے جو سرخ رنگ کی برابر
 رنگت یعنی عین ایک جالوز شیم و اسفید رنگ جس کے پوست سے

کاشمی۔ باغ کی صفت میں۔ شعلہ صفت ملازما جاست

پس از کشت به بنجان طلا قهوه ریز -
 فن - کسب و هنر مکر و فریب و تلافی و دخت و عقل و دانش و لغت
 نظامی - چهره ای که کن خود چه فن نیز نم مدلل بر روز و شبستن نیز نم -

سست و معرور

فلکجاواؤ

نہایت نیست مہونا اور گزنا۔

بہت فوت۔ مر جاتا نیست و نابود ہوتا۔ سعدی۔ گزیدہ نذر انگار
 بہت فوت کہ دور طلب نندند وادار کے موت۔

تو بات جمع نوہ جسکے معنی زبان کے ہیں۔

فوج حکرہ جماعت لشکر سیاہ۔ فتوت۔ بیچکس یارب خراب
جلوہ حسرت سیاہ و فوج نازش تا حلق غارت گرا مینہ شد۔

فوقین - عرب و نہ جو مشہور خوشنودار سیرہ ہے۔

پیشانی - مغرب پشتنگ ۱۱ ایک شہر ۵۰۔

فوا تحموا أنفسكم من النار۔

۱۱۰۔ بروزن مراد آدم کا قول۔

فولاد معرب بلادشہور حیدری نظامی - کلابہ پلاو مین
ہر شے کہ گورہ شک آغا ز گورہ شہر

فوری معرعوں کے مقابل تارکے جو کڑا بننے میں جولا لیا کرے میں ڈالتا ہوں۔
 پھر ریختہ اول وقت اور ساعت اور جلدی اور خوش رنگ اور راز و مخبر۔

فوج کا سردار بنو نام راجہ فوج کا جو سکندر کے حملہ کے وقت فوج کا
شاہ تھا اس کا نام راجہ اسکا نام راجہ بنو تھا

نہایت دلچسپ اور مفید ہے۔

۳- مضامین پاک و نیک و مصلحتی

[illegible]

یہاں سے چل کر آگے چلے گئے۔

اصل کلمے آخر آیات قرآن مجید کے جو بمنزلہ نوافی کے شعر میں ہیں۔

۱۰ عرب پول جیلو بندی میں سپاری سے ان کے ہندوستان

بن بان کے ساتھ لوگ اسکو لھائے ہیں۔
 نول ساتھ اچا ایک قسم غلے کا جسکو عربی میں جرجر کہتے ہیں۔

نوہل بخیر ہے باروت بنائی جاتی یہ بانی بھی ہے

میرزا حسن خان جو کہ اس وقت کے وزیر اعظم تھے ان کے پاس سے گئے اور ان سے کہا کہ میں نے ایک نیا فن سیکھا ہے جس سے لوگوں کو خوش رکھنا آسان ہے۔

ل عالم انرا اہل جہل کہہ کہ رشک غالب ہو دلو کے فورم۔

ان کے قتل کے بعد ان کے دوستوں نے ان کے گھر پر حملہ کیا اور ان کو قتل کر دیا۔

زمانہ یقیناً اور نام شہر قنوج کا۔

زوالوں سے غافل و غام ایک دوا مشہور ہے۔

والله اعلم بالصواب

کالہ، لڑکھو، جالہ، سسینا، فشتہ، موز،

۱۰۸

کو آ رہے۔ جوش کھلنے والا۔ خصوصاً وہ فوارہ جس سے بانی خوش
کھا کر نکلتا ہے اور جو ضون میں بنایا جاتا ہے۔ ابو طالب کلیم۔
زہر فوارہ۔ شعلہ بہر افلاک۔ روان بچوں دعا از سینہ چمک۔ زہر
ترستی و صنعت نکلی ہزار آید نداشت تیر ہوئی۔

فوطہ۔ جامہ نادختہ مثل کمر بند و تنگ دوستار و رسال وغیرہ اور
وہ تنگ جو جامہ و خرواپ بندوش پر رکھتے ہیں۔ سلاطین و شہد کی
تعریف میں جو خوش خوری اگر فوطہ نہ لپیٹی فلک آگہوں فوطہ۔
قوہ۔ بزم تشبیہ مجسمہ جو ایک قسم کی لکڑی ہے اور رنچ رنگ کپڑوں کو
اس سے کرتے ہیں اور بدون تشدید ورق طلا و نقرہ جو کھینچے
بیچہ کھینچتے ہیں تا مقلی اور رنگ کھینچنے کا بخوبی جلوہ دیوے ہندی میں
اسکو ڈانک کہتے ہیں۔ صائب۔ سیاہوت بادہ رافہ خیر شعلہ
نیست ہستی پر پیش شمع نگہ دار شیشہ را۔
قوہ۔ بفتح اول بروزن نوع زبان جسکی جمع افواہ ہے۔
فواکہ۔ بفتح فاء و کسر کاف بہت سے میوے جمع فاکہ کی۔

فائے بابا کے پورے

فہرست۔ تفصیل الیہ فی فصول مقاصد کی جو ہر ایک کتاب کے آغاز میں تحریر ہو۔
فہر۔ بفتح اول و زجوشکاری جلاور ہر در ہند میں اسکو جتا بولتے ہیں۔
فہمید۔ فہمید کی۔ سمجھ۔ سادراک۔ عقل۔ مولوی روم۔ در بشیر
روپوش گشتہ انتخاب و فہم کن واللہ اعلم بالصواب۔ سہند و غفل
زکار بندگی دوسے براین فہم و این فہمید کی۔
فہار۔ ایک بھڑیا قوت طلسمی کے رنگ پر ہوتا ہے سونے کی کلن سے ملتا ہے
اسکے کھانے سے جنون ہاتا رہتا ہے۔

فہرس۔ عربی میں فہرست یعنی تفصیل الیہ فی فصول و مطالبہ و کتاب
فہل۔ فراخ اور کشادہ اور کھلا ہوا۔

فہم۔ سمجھنا اور جاننا۔ دریافت کرنا۔ صالح مشہدی۔ از گوشہ
ابر و شبنم گفت بگو شوم و فہم کہ فہم سخن پرور ہو شوم۔ سعدی۔
فہم سخن نالکند شمع قوت طبع از متکلم ہو کے۔
فہامہ۔ دانا صاحب فہم ہوراک۔

فہانہ۔ بچوں کا بولی قالب جس سے وہ تنگ جوتیوں کو کشادہ کر دیتے ہیں۔

فائے بابا کے

فیفا۔ سب سے اول و فتح فائے ثانی ہوا جنگل اور ویرانہ۔

فیفا۔ بفتح اول و وزخ کا جوش۔

فیسناء۔ طاؤس یعنی مور جو مشہور پرندہ ہے۔

فیلا۔ یونانی زبان میں دوست محبتی بیارا۔

فیوحات۔ خوشبو میں خوش ہوا میں۔

فیض۔ حالت مکرہ جو قبل چہنٹے پ کے اسلن پر طلع ہوتی
ہر اعضا ٹوٹتے ہیں انکو اشیان آتی ہیں۔

فیروزج۔ عربیہ فیروزہ جو ایک قیمتی جو اہر مشہور ہے۔

فید۔ سکہ مغلیہ کے لیستے میں ہر ایک قطعہ جو حکو فید نام ایک عربی
تقریباً تھا و رفع اٹھانا فائدہ بانا فید ہوا و لکھوڑے کے بال ہم کہوں لیل کے
فیار۔ کام اور عمل اور شغل و صنعت و پیشہ و جز و کسب۔

فیر۔ فسوس و ناسف۔

فیصو۔ سمندر کے کنارے ایک شہر ہے اور کا فیر بہت عمدہ ہے۔

فیروز۔ عربیہ فیروز۔ کامیاب و فہمید سعدی جو فیروز شہزادہ ہو

روان۔ بچہ غم دار و از گریہ کاروان۔ نظامی۔ جو بیروز و بون و خوش

بغال ہدیرین ہم توان بود بیروز حال۔

فیلقوس۔ مسکندر رومی کے باب کا نام تھا۔ نظامی۔ سکار جلا

ناجلان روم جوان دوست و بولون مزر و لوم پتہ ناموز نام او

فیلقوس۔ پدیرائی فرمان اور روم و روس۔

فیلا فوس۔ نام ایک حکیم کا تھا یونان میں۔

فیثا غورش۔ ایک یونانی حکیم تھا۔

فیض۔ بڑھنا نہر کے بانی کا یہاں تنگ کہنا کے توڑ ہوا یا پھیل

جائے اور زیادتی خیرات اور خوبون کی اور شہرت بانا نیکی کے ساتھ اور

بخشش و مہربانی۔ صائب۔ فیض گوشتہ گزیر غزل نیافت سعد

از گوشہ ہائے شیم سیاہ تو یافتم۔

فیلسوف۔ حکیم اور وہ شخص جو حکمت کے علم کو دست رکھتا ہو

فیل کے معنی یونانی میں دوست اور سوف حکمت کا علم۔

فیلاق۔ لشکر و فوج و سپاہ رومی زبان میں فلیق کے معنی سپاہی لشکر و فوج

فیلک۔ ایک تمکنا ہے جو جسکے آگے سے دشمنین ہوتی ہیں بیک بھلی سکو

کہتے ہیں سعدی۔ کی آئینین بچہ دار بیل و ہی بگد زید بیک بیل۔

فینک۔ سیاح کہ تم کا بھر سفید سورخ دار ہوتا ہے و سمندر کے کنارے

ملا کر ایل میں یہ تھیر نہیں بلکہ سمندر کی جھاگ ہے جو تھیر کی صورت بناتی ہے۔

فیصل۔ حاکم کا حکم جس سے حق اور باطل میں غیر ہو جائے سچ اور

جھوٹ جدا جدا ہو جائیں۔ درویش الہ ہر دمی۔ بحر فیاض گفت میر

بر جگر نشا و درخت زین واسطہ کش کار نیاب فیصل۔

فیل۔ عربیہ فیل مشہور جاہل ہے جو کھوٹا ہے کہتے ہیں۔ نظامی۔ چوڑا

دشمن آری چیل + بحر خان کشی فیل دسحاب فیل
فیال - سده زمین جسمین پہلی دفعہ کھیتی کی ہو۔

فیظل - ساندہ لسی زبان میں جنگلی زیرہ۔
فیجن - سیالکھاس پر جسکو سداب بھی کہتے ہیں پودہ نیکی شکل پر ہوتا ہے۔
فیضان - جاری ہونا پانی کا نہر کے کناروں سے اور شہر یا ناکھوئی سے۔
فین - سیاهی محروفت کا نشان میں ایک سبگاہ کا نام ہے باو کا۔
سیر فین - فصل بہار ان یا دبا دبا آب نشان آب باران یا دبا دبا۔

فرورہ - مشہور جواہرات میں سے ہے۔
گیلوکہ - ضعف اسے دیکھو اور سونا عصر کے وقت جو غنمو ع ہو اور
اس سے چھان پیدا ہوتا ہے۔

فیہ - گروہ و جماعت۔

فی - بفع اول سایہ ہر چیز کا بعد زوال آفتاب یعنی دوپہر کے بعد
اور چوسایہ طلوع سے دوپہر تک ہے اسکو ظل کہتے ہیں۔
فی - کبیر اول فارسی میں اس کے معنی در اور ہندی میں بیج۔
فیانی - بہت سے جنگل اور بیابان۔

دوسری فصل

آرد و لغات کے بیان ہیں

واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت آرد و قابل تحریر اس فصل کے نہیں
اور چودریچ نفاس اللغات و خمہ میں سب فارسی ہیں جو پہلی فصل
میں درج ہو چکے ہیں دوبارہ تحریر کی حاجت نہیں۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات میں

فائے بالفت

فالوس - مارنج سیالکھاس بنایا جاتا ہے کہ مارنج کو خالی کر کے
چمکے جاتے ہیں اور اس میں چراغ روشن کرتے ہیں جیسے کہ زمین اطفال
کہ دو درہندہ خانہ کو خالی کر کے فالوس بناتے ہیں اور کھیلنے میں شامیر چیدہ
زنگری کی آفریں میں - عیان از حم نیل آن عکس لب + جو فالوس
مارنج در زیر و شب۔

فالق - الاصباح - نکالنے والا صبح کی پہلی کاغذ زیدیل دلی خندانہ
فانتمہ - چمکے جاتے ہیں اور اس میں چراغ روشن کرتے ہیں جیسے کہ زمین اطفال
کہ دو درہندہ خانہ کو خالی کر کے فالوس بناتے ہیں اور کھیلنے میں شامیر چیدہ
زنگری کی آفریں میں - عیان از حم نیل آن عکس لب + جو فالوس
مارنج در زیر و شب۔

فال گوش - لوگوں کی آواز پر کان کھراپنے طلب کی مثال بنا سیالکھاس
نکالے دارم کہ یکدم گریہ پر سر کویش + براہ نامہ لیل بغال گوش نشیند۔

فالوس خیال - فالوس گردان - اس فالوس میں طرح طرح کا نقش
اور تصویریں لکھی جاتی ہیں اور چراغ جلا کر اسکو گردش دیا جاتی ہے تو سیر نظر آتی
ہے۔ صائب - برتن باد صبا پرینش یوسف مصر + از تب رنگ - تو
فالوس خیالی شدہ ست - علی رضا تجلی - فلک را آہ گرم غنبدان
مضطرب دارد + جو فالوس خیال میں آسبا از و دمیگر د۔

فال شانہ - کنگھی کی فال جو کبھی جاتی ہے۔ صائب - خواہ تھا و
دہن زلفش بدست ما + این فال را ز شانہ شمشاد دیدہ۔

فائے باناکے

فتح باب - کتابت و اسودگی۔

فتنہ و زخواب ست - نیش ہے یعنی ہنوز فساد برپا نہیں ہوا ابھی وہ بات
جس سے فتنہ برپا ہونے والا ہے کسی کے کان تک نہیں پہنچا ہے۔
فتنہ و زخواب ست بیدارش ممکن + مست و بد ہوش ست ہشیارش ممکن۔
فتیلہ - غنیمت کی بی جو بنا کر جلاتے ہیں جو خوب دیتی ہے۔ محمد باقر - گر
عطر طراوت میسر شود مرا + رگ در بدن فتیلہ غنیمت شود مرا۔

فتنہ خیز - جس سے فتنہ پیدا ہو۔ طہوری - بر سر راہ اولشانید
ست + جلو کا فتنہ خیز مرا۔

فتنہ در زیر سر بودن - فتنہ در سر بودن - فتنہ در زیر کلاہ شستن -
بلا کا سر کچھ رکھنا - فتنہ موجود رکھنا۔ صائب - گزیر فتنہ سرکش او
سرکشی از سر گذشت + کا کل و فتنہ باور زیر سر دارد ہنوز - عرفی -
تاج ز سر گردوش فتنہ ز بہر خود ست + فتنہ یں ست کہ زیر کلاہ نہ دست۔
رباعی - جانان ہمہ آئین جفاور ترست + آرا دل اہل وفاور ترست
ہر ترازو کا کلت جفا فتنہ گرست + حاصل کہ نام فتنہ باور سر ترست۔
فتنہ را از جا کے بجائے بردن - فتنہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ
لجانا - غمازی کرنا - سخن چینی کرنا۔ مرد غماز و سخن چین بد شعار +
فتنہ را از جا بجائے سے برد۔

فتیلہ شیدن ہو - سر کے بالوں کا تہی بنانا سبب نکالنے شانہ کے۔
واش - سید کا کہ خون کس ہا کوندہ شوق و افع شود و فتیلہ بر سر ما۔
فتنہ جوابیدہ - فتنہ پوشیدہ و سر بستہ۔ صائب - ہزار فتنہ خیزید
چون شرب کس و فتنہ است در آغوش آرمید نہا۔

فتنہ زائے - فتنہ گر - فتنہ سنج - فتنہ سگال - فتنہ قدرے کے
- منی قرہ الہم میں - صائب - چنیمست خواب رفتہ گردون +

باشوخی چشم فتنہ زائش۔ صاحب۔ بجائے لطف فتنہ کرتا کہ گستاخ
مرغان فتنہ ساز بر بدن برآورد۔ آرزو۔ صبحی۔ م فتنہ قدس
عبدہ فرما رہا است بشو و شمس سر ہنس بہ تماشا بر خاص است۔
خیر سر۔ چسپی درین خانہ فتنہ سنج کہ در آشکارا فرستد بکج۔
ولہ۔ رفت در پیش جنت فتنہ سگال۔ الکی دادش از بجاری حال۔

فاسے باو ال مجھے

فدا لک۔ بر وزن مسالک لک حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو
بعد تفصیل کے کی جائے باقی اور بقیہ کسی چیز کا کمال اسماعیل۔
دریوبت بزرگی پر چند چون فدا لک۔ در آخر ازمانی در مرتبہ نخستین۔

فاسے بارے

فراخا۔ محففت فراخا فرخ رسنہ کو چہ سعدی۔ فراخ رسنہ
بفراخے کام دل۔ بارے زنگنا سے طے یاد ماوری۔
فراخا۔ جگہ فراخ۔ سستہ فراخ میدان فراخ اور نام ایک سانگا پری
سعدی۔ سودی ندید فراخاے بردوش ہگر آدمی عقل و ہنر باید و ہوش
گاوار من و تو فرخ و در جہم۔ این از من و تو بزرگ تر و در گوش
فردنوا۔ ایکلا گانے بجائے والا تنہا کام کرنے والا طالب علمی۔
وہیل لفظ ہم جہا فردنوا بود۔ این شوخ زبان رشاک ہم آوازند است۔
فرما سنہاے والا حکم دینے والا۔ اولاد فرمودن سے۔ رجیہ از مولف
دیکون و مکان علی ست اہل رشاد و بہر و جہان نبی ست فرمان فرما۔
فرمان روا۔ باو شاہ حکم کہنے والا۔ صاحب۔ یوسف از
ترک ہواے نفس ملک مصراقت ہر کہ فرمان میر و فرمان روا خواہند۔
فراخ دست۔ دو دمنہ سالار۔ صاحب مردت سخاوت کرنے والا۔
فرامست۔ مزید علیہ فراموش۔

فریت۔ فریت جلدی اور شتابی اس لفظ کا ترجمہ سید بن مرتضیٰ
ہو۔ قوی زیدی۔ دوران محیط چنان غرق خوشدلی گشت کہ موج میزد
از لب نوازے فرخ جانی پوچھت فریت ز حمد نام آب شہوت جنت
بہم چنین شد چشم چلان ز جیرانی۔

فرزند بجا است کہان کار ہنر والا ہو۔ کس سر زمین کا ہو۔ کہان کا
ستون ہو۔ سلیم۔ فرزند خود میثم و اولیام ہاؤ کاش پسند کہ فرزند کی کم۔
فرمان عنایت۔ مہربانی کا خطا و غیری حکم۔ مولف۔ چترن
گشت نازل بر محمد۔ رسد از عیب فرمان عنایت
فروداشت۔ سخیار و رانہا اور انجام۔ مجاہدین بلیقانی۔
جون نواسے سخن اینجا فروداشت رسید۔ ہر خواہی کہ بود آن توان کو باد۔

فرو دست۔ فرومایہ فقیر مفلس درویش۔ صاحب۔ مور را ز
دست خود بندہ سلیمان با بخت۔ با فرو دستان طریق مہربانی یاد گیر۔
فرو گزشت۔ فرو گزار۔ کم توہی و اغاض۔ خیر سر۔ بچا ہوش
فرو ماندہ ام خداوند۔ فرو گزشت لیکن آفریدہ خود را۔
فرزند کسبتن۔ در محمد۔ بچہ کو محمد بن محمد انابا سلانا۔ محسن ناشر۔
زود۔ محمد این کردون خضر نہ بسنہ عشق فرزند خلیفہ تر۔

فرزین۔ بندہ سطرنجی جالون میں تہا جلال ہی ملا طغرائہ علاج
میں فرو تھواری فرزند جہات۔ حریفانہ روح الامیں گشت مات
فرصت۔ تجلوفت ہو وقت طے۔ حافظ۔ ایک با ساسلہ
زلف دراز آمدہ۔ فرصت بلو کہ بگاہ نہ نواز آمدہ۔

فراسر۔ سر پر کد پر۔ ابو نصر نصرانی۔ بسک زنگس تو فتنہ فرو بست
رواج۔ دامن فتنہ جو دستار فراسر پیچیم۔

فرا فرسناے و نفیری کی آواز۔
فراموشکار۔ فراموشکاری۔ فراموشی۔ فراموشی۔ بھولنا
اور بھولنا۔ خیر سر۔ جوان دست و فراموشکار دربار و است نذران
زبان زمین بیدیش کہ یاد دہ۔ ولہ۔ خداوند درین فراموشکاری ہوتی
خاطلان را ہوشیاری۔ نظامی۔ سبا و ہوشیاری و ہوشی
کسے از فرمان او فراموشی حکیم سنائی۔ ہمہ در گہ فراموشی
ہمہ از روئے معرفت بستی۔

فرمان پر۔ فرمان بردار۔ مطیع۔ حکم ماننے والا۔ سعدی۔
ابر باد و مہ و خورشید و فلک در کار اندہ تا تو گانے بگفتاری و غفلت
خوری۔ ہمہ از بہر تو سر گشتہ و فرمان بردار۔ شرط انصاف نہایت کہ تو فرمان
نہی۔ درویش والا ہری۔ جز خدا و رعیتہ بکلو و در کرم عدم ہر کہ آمدہ
وانکہ خواہد آمدن فرمان برست۔

فرمان پذیر۔ فرمان پرست۔ فرمان بردار۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔
نظامی۔ شہنشاہان و کبار فرمان پذیر۔ کہ فرزند ان چند رنگی اسیر۔
پانفی۔ مجلس نشینان فرمان پرست۔ رساندہ فرمان کہ با نیست۔
فرمان گزار۔ حکم دینے والا حکم۔ نظامی۔ چنان بود فرمان
فرمان گزار کہ بخت نشینان تاجدار۔

فرو آمدن خانہ و دیوار۔ آجیانہ دیوار کا مخلص کاشی۔
اگر زبانی باغبان شمع کن مخلص چنان کہ کہ دیوار گشتاں فرو آمد۔
فریاد منور۔ فریاد و غم۔ اس درخت کہ بتے تھوری ہوا چلنے پر بھی
شور بر پا کرتے ہیں۔ ملا طغرائہ۔ ندانم کہ گفت سست عر حوش

کہ فریاد شو قش نیاید گوش۔

فرنی برفنی بکائے والا بادرجی سیفی بجیشم فرنی برن مفر
مے آید ہنوز از دہنش بوسے شیرے آید۔

فروشدن روزه - فروشدن مهر - غوب ہونا سوچ کا ختم ہونا زنگ
کا۔ سہ - عالم جانور اگر ادوی گند مانہ چون ہر دوشد یقین باطن گمان را۔
فرخ بخش - شاہجان آباد دہلی کے قلعے کا ندریہ باغ ہے۔ بہار۔
جیات بخش و فرخ بخش عاشقان زار بہت ۴ کہ بہت خط
ولبت لعل باغ طوطی باغ۔

فروکش - اترنے والا - مقام کرنے والا اور صفیہ امر کا فروکشید ہے۔
حافظ - سر منزل وصالش نتوان ز دست دارد ہا ساریاں فروکش
ابن رہ کران ندارد البوطا لب کلیم۔ آن حال کہ در کج بلب گشتہ
فروکش ۴ گر گشتہ نشین بہت سپاہ دل کو جان کیست۔

فریاد گوش - کان میں سے آواز بن نکلی یہ ایک بیماری ہے جو کوعی
میں طنین کہتے ہیں۔ خواجہ صفی - فریاد من رسید گوشت دے
چہ سود ۴ بند آشنی کہ گوش تو فریاد میکند۔

فریاد چراغ - وہ آواز جو کبھی کبھی چراغ کی بتی سے نکلتی ہے صاب
نخل بہتر ز چای کہ با آواز نمود ۴ تیرگی بہ چراغی ست کہ فریاد کند۔
فریاد انصاف - فریاد عمل - انصاف کرنے والا اور نیکو کار شخص۔

صاب - اضعیفان گوشہ چشم مروت را لیکہ فریاد انصافان شکار
صبہ لاغر کردہ اندر در ویش والہ ہر وی ستلوا کی تعریف میں حبیت
در دست توان لاغر زن و فریاد عمل ۴ آنکہ فریاد جارا لکند در لاغری۔

فریب ناک - فریبی ۴ بکار صفا باز - میر خسرو - آمد آن خواہر
زبانی باز ۴ باز بانی فریب ناک و دراز۔

فردا دل - و فردا علی - ہر چیز بہت خوب و بہت عمدہ شفیق اثر
نہیدہ ایم بجز یکمیتہا کے وحیدہ اثر بہ فریاد امر و اعلانی۔

فرشتہ خصال - فرشتہ خوے - فرشتہ رخ - فرشتہ سرشت۔
فرشتہ منش - فرشتہ نہاد - فرشتہ و ش - یہ سب تعریفی جملے ہیں۔
نظامی - فرشتہ نوی دید جان آفتاب بہر آرد و اقبال را سر خواب ۴

قوی سے و روشن دل و نغز کو ۴ فرشتہ منش بلکہ فرشتہ خوے - میر خسرو۔
ناصر دین شاہ فرشتہ سرشت ہنوی خوش نشو و باغ بہشت ہنوی
فرشتہ نوی شود آدمی ز کم خور و ناک ۴ و اگر خور و بہا تم ہو فتد جو جاد۔

مولانا السانی - دار ثشب فرشتہ رخاں را فرشتہ پاس ۴ با پاس
روز و شب زندہ دار خوش - البوطا لب کلیم - نہ ہنوی کامل اثر کہ

دربک ماہ ۴ رفیع تریش دلو شد فرشتہ نہاد۔

فرخ قدم - فرخ غم - فرخ اختر - فرخ تبار - فرخ بی - فرخ شمس
فرخ فال - فرخ کیش - فرخ لقائ فرخ مال - فرخ نبرد - فرخ بوم۔

فرخندہ - فرخندہ خوے - فرخندہ رائے - فرخندہ طالع۔
فرخندہ فال - فرخندہ فرجام - فرخندہ کیش - فرخندہ نظر۔
فرخ نہاد - یہ جملہ سب تعریفی ہیں - میر خسرو - رہے دولت و فر
فرخندہ غم ہر کہ نصرت ہو دیار و روز زم - صائب - ہر دو عالم یک قدم
باشد بیابے بخودی ۴ اگر ہزاران خضر فرخ بی خدائی بخودی - میر معری۔

ہر روز نوبت ست یکے بزم ساختن ہوا و روز نوبت ملک فرخ اختر
ولہ - آیا فرخ قدم شاہی کہ دولت برنگہ دہر ہر خط حکم آن کو خط حکم تو
سر دارد - ولہ - نظر بہت تو دولت و دین را دست ۴ کہ توئی شاہ کوثر
و فرخندہ نظر - ولہ - بسان زہرہ و برجیں ناظر باش بر جائے ۴

کہ شاو بہا و راحت از ان چرخ نظر خیزد - محمد نصیر - بکشتائے دیدہ بر رخ
نقاسے دل ۴ بنگر برون ز دنیا و عقبہ فضا کے دل - نظامی۔
چہ بنداری ۴ خضر فرخندہ بی ہر کار می مرا بہت مقصودم - ولہ۔

بفرخندگی فال زن ماہ و سال ۴ کہ فرخ بود فال فرخندہ فال - ولہ۔
نزد ہجان را کہ فرخ نبرد ۴ خبر دہ کہ با فور دوران جگر دہ - ولہ - سبب کہ
بویا ترا ز مشک بود ۴ تنگ یافتہ ماہی خشک بود - ولہ - فروختست
زان یکد و فرخ مال ۴ در افتاد ماہی باب زلال - ملا طغرا۔

سہمیت این کاخ فرخندہ بی ۴ ہر خوش مرثب ز چہامی - میر سعدی۔
شنیدم کہ دارا کے فرخ تبار ۴ ز لشکر جدا ماند و ز شکار بہر دوان ہش
گلہ بانی بہ پیش ۴ بدل گفت دارا کے فرخندہ کیش ۴ ہر خوشمن ست
اینکہ آمد جنگ ۴ ز و زش بدوزم بہر تیر و خدنگ - ولہ - شنیدم کہ

جستید فرخ سرشت ۴ ہر خیمہ آمد بیکے نشست - ولہ - بدو گفتہ امی بار
فرخندہ خوے ۴ چہ در ماندگی بہشت آمد بگوے - ولہ - سکاڑی بیو مالکے
فرخندہ رائے ۴ بگولین جوان را ترس از خدا کے - ولہ - عارف از د

این خاک فرخندہ بوم ۴ ز عدلت بر اعلیٰ نوان و روم - ولہ۔
جو تو ای خرد مند فرخ نہاد ۴ ندارد ہجان تا جہان مستیاد - ولہ۔
ہم از بخت فرخندہ فرجام تست ۴ کہ تاریخ سعدی در اہل امت تست۔

ولہ - خرم آن فرخندہ طالع را کہ چشم ۴ افتد شش
بر روی تو ہر با مداد۔

فرخ قدم - بہت چلنے والا - تیر ز قمار - میر خسرو - بہت چارہ
رہو فرخ قدم ۴ جز آن فرخ قدم کش دو عالم ست و دو کام۔

فراخ آستین - سخی - بخشنے والا - جو انمو - نظامی - فراخ آستین شو
کرا این سرشاخ - مقتد میوه در آستین فراخ -

فراخ بین - جو شخص سب کو بلر دیکھے - درویش والہ سروی -
عشق فراخ بین را نازم کہ بی تفاوت اور آب و خاک خم غیت گل در باغی -
فراخ دہن - سخی - جو انمو - بخشنے والا - تمام مشہدی - وجیب
دل انجو عشق فراخ دہن - آئینہ سکندر آئینہ دان ندارد -

فراخ سخن - فراخ دہن - بگو یعنی بہت سی باتیں کہنے والا بیباک
تقریر کرنے والا - سعدی - سند ہر دو ہوتی ہند جواب ہر گناہ گرو سوال
کنند کہ گریز بود فراخ سخن - جس درویش بر حال کنند -

فراخ فتن - حاصل کرنا - کسب کرنا - سیکھنا - دیکھنا - طالب علم کرنا -
تا بہر تی - دام کہ بیرون آوردن فرنگی - فراخ فتنہ - خوشی خوشی -
فرزند کسی در گریبان انداختن - بیابنا - مینہنی کرنا - بیابکارنا -

مشہر فی - چرخ آن روز گوارہ - پشیم بہت بہت عشق افروزی - خوشیم بہت
فرس افکندن - فرس نہاوں - مغلوب و ناتوان کرنا - نظامی -

فرس افکند چو سنیل را میخ من پیادہ کنی پیل را - ولہ - گردون کہ
فرس نہادہ تست - باہفت فرس پیادہ تست -

فرستادن - بھیجنا - پیدا کرنا - درویش والہ سروی - در ہفتہ اگر
جمعہ نمی بودے نہ شد - بر قدرت حق نقص کہ ایام فرستاد -

فرمان بردن - اطاعت کرنا - فرمان برداری کرنا - متابعت کرنا -
صائب - دل محال است بر عشق و دنیا بویوسفان نیست کہ فرمان بجا آید -

فرمان وادوں - حکم دینا - حکم چلانا - میر غری - اگر بیان کند ما بن منتم
و خط بیانش - و اگر فرمان دہد بر من منم در بند فرمائش -

فرمان راندن - حکومت کرنا - حکم چلانا - فرجی - جہان کشاد و لایت
فرمانک آراے - ہنر کا و بدولت گراؤ فرمان ران -

فرمان رسیدن - حکم پہنچنا - وقت آجانا - دم برابر ہونا - حسین دہی
دوست رضا سید ہذا سر جان خاستن - خدمت میاں - حسن خیر کہ فرمان رسید -

فرمان کردن - حکم کرنا - حکم دینا - نظامی - بگو ہر جو خواہی کہ فرمان
کنم - بچارہ گری با تو بیان کنم -

فرمودن - حکم کرنا - فرمانا اور آنا - جلال آوری - تو جانی و
ما را دیدہ و دل سپان خانہ - اگر این خانہ دلگیری است فرمان ران خانہ -

فروختن و فروشدن - بیع کرنا - بیچنا اور ناپ کرنا - علی حساسی -
مستان تو چون جامہ بیا ناز فروشد - این دلق کمن در کف خار
فروشد - غلام ہم تیغ علی بیکریش - جائیکہ تک بر دل افکند و فرشتہ -

فرو خوردن - تحمل کرنا - بردباری کرنا - صبر کرنا - خلق سے امانت
کھانا صاحب - چون صدف تا چند بیش ابروت - فراشتن -

اشک حسرت را فرو خوردن کہ نہداشتن -
فروکش کردن - کسی جگہ ٹھہر جانا - رضی و انش - جہاں گشت
راہ گوشتہ بخانہ می رسم ہدیرین بیرانہ سرگم کردہ ام جامی فروکش را -

فروخوان - فریاد خواہ - فریادی - فریاد کرنے والا - ظہوم
واخواہ - سعدی - سنہاران ہی آید از آسمان - نہ بریعد و در فیل خوان
نظامی - جو فریاد را در گلو بست راہ - گلو بستہ بہر مرد فریاد خواہ -

باقرا کاشی - ساز بس کشیدم از دل و بیرون فگندش - ہنرمندہ ام
زنا کہ فریادے من ست -

فراخ رو - تیز چلنے والا اور فضول خرچ بلہ و جہنم کرنے والا -
رباعی - وقت ست کہ در پاس ہوس بندہ تی - در صرفہ وقت گشت
بر بندہ می - مدتی زبان فراخ رو چون تو کہ دیدہ با بر سر سال و ماہ

تا چند نہی - سعدی - مکن فراخ رو سے در عمل اگر خواہی - کہ
ذمت رفع تو باشد مجلل دشمن تنگ - تو پاک باش برادر مداراز
کس پاک - ز نند جائے نا پاک گاداران برسنگ -

فرو رو - اکیلا چلنے والا وہ شخص جو بدرقہ کا محتاج نہ ہو - صاحب
دین فرو رو ان گیر اگر حق طلبی - بہ صلہ جس قافلہ از راہ مرو -

فراخ حوصلہ - زیادہ حوصلہ والا صاحب ہمت شہر تہو از رازق
مطلق فراخ روزی داد - بوقت جود و سخاوت فراخ حوصلہ باش -

فراخی گاہ - سہ غلام حسین ہر مظلوم بغیر مل سے مالول و مشروب کی -
نگلی نمو - نظامی - فراخی گہی دید ز دمک آب - فریاد آجا بہنگام خواب -

فراغت خانہ - خلوت خانہ - ساگ مکان - بیانی - کبیر ہوشمند
از بجائے برخاست بہ فراغت خانہ دیگر سیار است -

فراغوش پیشہ - بھول جانے والا - اندیکم - ندیم یا - فراغوش پیشہ ام
در ہند - امید نیست کہ لفرستہ از دکن کاغذ -

فرد خانہ - مسافروں کے رہنے کی جگہ - حکیم سنائی - ہر بیان
آفتاب بر مانی - ہر سخن فرد خانہ جانی -

فرمان بالمشافہ - مذہبی حکم جسکی فور القیمل ہو توخرہ اور نقل و حرکت کی
حاجت نہ ہو - محسن تاثیر - خط کہ مبد مذرب لعل گلر خان -

حکم ست بالمشافہ و رفتل عاشقان -
فرمان دہ - حکم دینے والا - حاکم و آمر - سعدی - بر سر ملک بباد
آن ملک فرمان دہ - کہ خدا را بنود ہند فرمان بردار -

فرمود۔ فرمان اور فرمانی اور فرمانی۔ وحدت۔ زندہ گرد جان
 و دیگر کار فرمائی کند۔ قدر وحدت را بدان که عاشق فرموده است۔
 فرنگ عشوه۔ فرنگی جلوہ فرنگی طلعت۔ محبوب کی تعریف
 میں بولے جاتے ہیں۔ صائب۔ فرنگی طلعت کر دین مراد یگانہ میسازدہ
 اگر کعبہ رومی آورد تجانہ میسازدہ۔ پیو و جامی۔ قدیم شد طوق قمری
 سر و فاقین نشد رام۔ فرنگی جلوہ ام را رسم دل داری نمی باشد۔ ولہ فرنگ
 عشوه قیامت خرام جلوہ بہشت۔ ہذا نام این از خدا بخیر جہاں شدہ۔
 فراخ ابروی کشادہ پیشانی ہونا۔ بیک مزاج ہونا۔ نظامی۔
 جو بنمود شد از سر نیکی۔ بدان تنگ چہ تمان فراخ ابروی۔
 فراغبالی۔ فارغبالی۔ بغیر سنا۔ تشویش ہونا۔ شغالی حسن
 تامل و میان ہا در شغالی عاشقیم۔ آسمان را بعد فراغبالی مایا و نیست۔
 فرمان نیوشی۔ حکم سنا۔ نور الدین ظہوری۔ ازان رسم طوق
 گردنم گرد گردن ہنگردم حلقہ ہر گوش دل فرمان نیوشی را۔
 فرمودگی سفرمانی نہایت عجیب و غریب۔ عیسن دہلوی۔
 داری جمالی بے بدل روی بے شمشل بدخال خطی پس بوجہ عجب نیم۔ جعفر مہرگی
 فروغندی۔ روشنی زیب و زینت فیضی فیاضی۔ پیشانی از
 فروغندی و صبح و دجوان بسر بلندی۔

فاسے باضادیمہ

فضلہ وار۔ وہ جگہ جس جگہ نجاست کا ناسا رنگا ہوا ہو اور تمام شہر کا
 سیلا اس جگہ جمع کیا جائے۔ فوقی یزدی۔ جہان را فضلہ زاری دیوہ ام
 کو پاکدانی کہ حرف فقر نش بر صفحہ خاطر رقم دارد۔

فضالہ حسن۔ باغبان جو ناکارہ شاخوں کو دھتوں سے کاٹ ڈالتا ہو
 عفی۔ زبانی طفت تو گلہ دیکھتے فضالہ حسن زکراں سوسن از میان کرس

فاسے باکاف

فکر دین و آتہ۔ ہر ایک چیز کا فو ترو و میرزا طاس و حید۔ بابی
 دل راغبین از فکرین و آتہ ساخت۔ بیتواند جمع من از موم سد پرانہ ست۔
 فکیف۔ یہ لفظ شفقنا گامیان وقت و حالت کے لیے بولا جاتا ہے۔
 سعدی۔ خداوند گاری کہ بعد خریدہ بدار و فکیف آنگہ۔ بد آفرید۔
 فکر تیرازہ کردن۔ تانہ اندیشہ اور تازہ منصوبہ میں ہونا۔ حلیم۔
 لذت زخم کن لہر ہم بدیل از تیرازہ فکر تیرازہ کن چون حریف باختہ۔

فاسے بالام

فلک کوکب۔ فلک نوابت۔ یعنی کرسی۔
 فلان چیز ہرست۔ فلان چیز نہایت ہی عجیب نہیں۔ محسن تاتیر۔ سالام

شکر ز با عشق مردی برنجاست ہسنگ تیغ بے ستون ہرست نافرا و رفت۔
 فلان چیز نازل شدہ است۔ فلان چیز نہایت ہی عجیب نہیں۔ محسن تاتیر۔
 فلان کفش پیش پاسے فلان نمی تواند گذشت۔ فلان
 شخص الیسا کم تر بہر کہ فلان صاحب اقتدار کے روبرو جوئے جہاں کر زمین
 رکھ سکتا اس ماوے خدمت کے لائق بھی نہیں ہے۔ محسن تاتیر۔ چون بقصد
 جلوہ آیت قیامت رعنا تو ہر سرتواند گذارد کفش پیش پاسے تو۔
 فلک در رنج ما افتادہ است۔ آسمان ہمارے رنج کی فکر میں ہے۔
 شعر۔ بر زمین کر احتم کرد نصیب۔ چون فلک در رنج ما افتادہ است۔
 فلان دو کمان سبک شد۔ یعنی نہایت بزدل ہو۔ رباعی شاعر۔
 حسش ز نمود خطوی باز و شدہ چشمش مرساند سخت با نیر و شدہ پیوستہ
 یکے کمان زابر و شدہ اکون دو کمان کشد کہ چار بار و شد۔
 فلک نور۔ فلک سیر۔ فلک سیا۔ فلک رو۔ فلک سیر۔
 فلک پرواز۔ فلک جناب۔ فلک رفعت۔ فلک ہمت۔
 فلک اسے۔ فلک جاہ۔ فلک مرتبہ۔ فلک قدر۔ فلک نایب۔
 فلک سریر۔ فلک محل۔ فلک مرکب۔ فلک حید۔ فلک کتب۔
 یہ جگہ سب تعریفی ہیں جو بادشاہان دی شان و اولیائے کرام کی
 تعریف میں بولے جاتے ہیں۔ شیخ العارفین۔ رنگ برافشان من
 بد ہر شہر باست۔ آہ فلک میرن تخت سلیمان عشق۔ قاسم شہر دی۔
 سچکس نیست کہ ناکامی وصل تو نیست۔ ماہ نو یک سب شکست
 فلک سیران را میرزا صاحب۔ غل از زمین پاک فلک سیر میشود۔
 بال سچ پاکے دامان مہم است۔ صاحب۔ فلک پرواز سازد آہ را
 درد گران ماہ پر سیرخ بخشد تیرازہ و دیکان ماہ بوطالب کلیم۔ دادہ
 حق سایہ خود را ز تو خلقے کہ توان دید در دفتر فلک علیہ را ظہوری۔
 ای خوشا کہ چشم ز در کشیم ہر کشیم کہ فلک پاکشیم۔ ولہ۔ فلک روبر
 زود من ساگران ہر بروین دہند از زن طائران شہر و شیر فلک
 صبد کہ نشانیست نام۔ آنگہ نرو باز سہریش غلام۔ شاہ فلک مرتبہ جزا
 ستام۔ ہم شہد و ہم شاہ سوار تمام۔ خواجہ سلیمان۔ یعنی کہ جرم جرم
 حضرت علی۔ سلطان فلک رفعت خورشید عمار۔ ولہ۔ فلک جناب
 شہا با جناب حضرت شاہ ہار گردش گردن دون شکایت ہاست میسر
 معزنی۔ خواجہ ابوسعید محمد کہ ہست۔ ہر فلک ہمت۔ خورشید ہست۔
 ولہ۔ زشتی نظرت باد و ز فلک طاعت کہ شہر بار فلک ای شہر ہی نظری
 فیضی۔ گشتند ہمہ فلک نوروان ہا آہستہ روان و تیر گردان۔
 فاضل و کافور۔ چونکہ کافور زبانی چیرہ را سلیمہ کافور کے دیکھتے ہیں

فوطہ دار سے شخص جسکے سپرد امور کے ہونے کی ہوشیاری ہو
یا حاکم کا نوکر جسکے تفویض ہونے والوں نے کپڑے کیے جائیں اور
خزانچی جسکے حوالے ہو رہے ہوں۔

فوطہ یافتہ - ہوشیار بننے اور نہانے والا سیفی یعنی فوطہ یافتہ
کہ مرہست زبان شیریں تر کہ شود باسن ولسوختہ چون شیر و شکر۔
فوطہ ربا یا ان لوگوں کے کپڑے اتارنے والے جو رہنما - مسائب
نیست از فوطہ ربا یاں جہان پر دانش ہوئی ز لہجہ خود کہ بگری نہند۔
فواف شیشہ - شیشہ کی بجلی یعنی وہ آواز جو شراب نکالنے کے
وقت شیشہ سے نکلتی ہے - سلیم - نیم تھمت خدیش درین مجفل
فواف شیشہ عمر را چنین علاج کنیم۔

قائے باباے

فیروز تخت - فیروز بہر - فیروز جنگ - فیروز حال - فیروز کج
فیروز غم - فیروز گشت - فیروز مند - فیروز گر - بیچکے تو حیفی
بادشاہوں کے حق میں بولے جاتے ہیں - ملا عبد اللہ کافی - خبر ہے جزم
و اثر ہے زرم و دستاویز منجیل فیروز غم و نظامی - جو فیروز و ان
نوش لقال بدین ہم توان بود فیروز حال - سولہ - بہر جا کہ رو آری
از کوہ و دشت - یہی بادت از چرخ فیروز گشت - ولہ - مکر و مکر جلا
دہر - یہ پیش جہاندار فیروز بہر - ولہ - وزیر و مند پر وزیر اے
یہ فیوزی شاہ مند رہاے - ولہ - مہاراجت کند تار قیاس تخت
بسا زندہ شاہ فیروز تخت - ولہ - چار تاج او خد فلک سر بلند
سرخ بعد انان تاج فیروز مند میرزا صاحب - جاسد زیل مصیبت
زن کہ آن چشم کہ بود و جوان بلاے آسمان فیروز جنگ قتادہ ست فرجی
شہر خندہ - ہستی شہ فیروز گر گوی - جو ہی چن بد گشتی بنای چن بد گوی
فیروزہ تاج جسکے تاج کے ساتھ فتح مندی ہو - نظامی - شہرست
کاؤس فیروز تاج - زما یار شش خواستن تخت عاج -

فیروزہ رکدار - ایک قسم قیمتی فیروزہ کی پر نگاہ اور جواہرات کے
کہ رکدار ہونے سے قیمت اسکی کم ہو جاتی مگر فیروزہ کی ٹیم جاتی ہے۔
شفیع اثر - قدر بخوابی ز مردم چون فلک با ساف باخ -
ہست زمان فیروزہ رکدار با قیمت گران -

فیل زور - بہادر - توانا - صاحب زور و طاقت اور نام ایک
فن کا فنون کشتی سے - شعر - اگر شیر مردی دگر بہیل زور -
مکن زور بندی بکرم زور -

فیروزہ چشم - کہ چشم کی انگلیں ملی ہوں - نظامی - ہمہ سرخ خد بند

سیاہ مرچیں رکھی جاتی ہیں جس سے کافور کاٹنے نہیں پاتا گویا ان
دونوں میں ازلی اور زندقہ پڑی ہوئی ہے - سلیم - کیسیا نے باز آئینہ بنود
بیران را بشا ہدایت ختم فلفل و کافوریں ست بطالع وقت پیری
بے مذاق تلخ نتوان ز بسین - کہ تواند داشت بے فلفل کسے کافور را -
فلک نواز - نودولت جو فلسفی کی حالت سے صاحب دولت ہو گیا ہو
فلک اطلس - فلک الافلاک جسکو عرش معالی کہتے ہیں اور وہ تمام
افلاک کو محیط ہے - فیضی - چون اوج ستارہ یک بیک ماند -
یا بر سر اطلس فلک راند -

فلفل و دانش افگندن - کسی کو بتیار کرنا - جادو گر جو اپنے
بھکر کسی کے نام پر آگ ڈالتے ہیں تو وہ شخص بقیار رہتا ہے -
فلان چیز بیک انگشت اولستہ - یعنی فلان چیز اسکے قبضہ نصرت
میں ہے - محسن تاثیر - بقدرت خاتمہ صاحب سخن ہستی چنان دارد -
کہ چندین رستم دستان بیک انگشت اولستہ -
فلک زوہ - مفلس و تہید ست آدمی -

قائے بانوں

فندق بند - انگلیوں کے ناخن جو خا سے رنگین ہوں -
فن مقراضک - فنون کشتی میں سے ایک فن کا نام ہے - فوقی زری
قدیم چون بامیدان زبردستی ہند - فن مقراضک - یہی پروردستان شیر خرم -
فندق بستن - انگلیوں پر بھدی لگانا - شاپور ساز گشت حیرت
مخوڑ خنہ بہا - کہ خاجا نہ فندق بستن بہا -
فندق شکستن - بوسہ لینا اور دینا -

فندقی کروں - انگلیوں کو بھدی لگانا - ناخن سرخ کرنا عشوق کا
فغانی تہریری - تاکہ ہر انگشت گل کردہ خزان فندقی - کہ و چین
پر نگار بچہ دست چار -

فندق زون - ستالی بجانا و انگلیاں دھپنے ہاتھ کی بائیں کی
ہتیلی پر مار کر آواز نکالنا - شرف شقر وہ - فلک فندق نالان
در حد پیری - بہ صیتش رقص دوران مینا بد -
فنا کردہ - فنا کا مکان - عالم دنیا محراب خلق شوکت غانہ
کم ز فنا کردہ نیست جستم عفا چراغ خلوت ماست -

قائے باواؤ

فوجدار - شہر کے بیرونی حصے کا حاکم جیسے کہ کووال اندر دنی حصے کا
حاکم ہوتا ہے اور افسر فوج کا - ملاطفا صد کی بچہ بین - کہ بیرون
کنہ صد را زین جبار ہکا ز شکر جمل شد فوجدار -

و فیروزہ خشم + ز شیران نعرہ نہنگام خشم -
فی الجملہ - حاصل کلام - مجمل سخن - خلاصہ سخن - حافظ - حافظ
شراب و شاد و زندگی نہ وضع تست + فی الجملہ میکنی و فریبگذاشت -
فیروزہ بادامی - بواسطاتی - فیروزہ حبالی - فیروزہ مردہ -
فیروزہ کہ شام ہیں - حیرتیں ستونی - در عشق ہر کجا کہ بلند نیست
بیست ماست + فیروزہ حبالی گردون بدست ماست -

چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے بیان

فاسے بالاف

فاختہ ٹرینا - درود بھیجنا - دعا مانگنا - کسی چیز کے حاصل ہونے کی امید
نکھنا - ترک کر دینا - صفدر قوقانی - غم کرو پھر کسی کے مرنے کا +
ہلے تم اپنا فاختہ ٹرینا -
فاختہ آڑنا - کہو ترنازی کرنا - کام کرنا عیش و عشرت میں مصروف
رہنا - قطعہ مولف - رشتہ دنیا سے مرد دنیا دار ہاں ہذا ہوتا ہے
پھر تار + کبھی طوطی نفس میں ڈالتا ہے + کبھی وہ فاختہ آڑتا ہے -
فارسی لکھنا فارسی بولنا - ایسی زبان بولنا جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے
جرت کیا ہاں کہ بولنے کیا دان کی فارسی جرات نری جو شعر گئی مہمان کو -
فارسی کی ٹانگ ٹوڑنا - کجی کی فارسی بولنا غلط فارسی بولنا -
فاختہ لکھنا - بعد حساب کے بیباقی کی سند تحریر کرنا -
فاختہ لکھنا - بھول جانا - بڑی غلطی کرنا -
فاضل باقی نکالنا - آئی رقم حساب میں جمع کر کے باقی یا فاضل نکالنا -
قطعہ مولف حساب بہ حساب ذر و برہ بہت کرنے گئے مردان کا ل +
محاسب نھک گئے سارے جہان کے ہند باقی اسکی لکلی اور نہ فاضل -
فاعل و مفعول ہونا - اس کے معنی مشہور ہیں مضمون - سیکرہ
بین گو - ماسر فعل معقول ہو + مدرسہ دیکھا لو دان بھی فاعل مفعول ہو -
قانون کا مارا سبت جو کافلتہ مرنے ہوا - قطعہ مولف - دیا حق نے
کسی کو دولت و مال کوئی محتاج اور غلسن بچا + کوئی جیتا ہے عیش و
خری میں کوئی ہو مر گیا قانون کا مارا -
فانوس خیال - ایک قسم کا گاندی فانوس ہوتا چوہین طرح طرح کی
تصویریں لکھی ہوتی ہیں وہ ہوا سے چکر کھاتا رہتا ہے و جلدی کی
رہنمی سے وہ تصویریں بھی بھرتی ہوتی ہمار کھاتی ہیں نسیم -
آنے لگے بیٹھے چکر + فانوس خیال بن گیا گھر -
فاختہ مستی فلسفی بن رنگ ملیان لے دولتی میں دولت کی جاؤ عابد

فاختہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر پھر کسی رنگ میں پہنچو جان لی
قطعہ مولف - کبھی ہی صبح روشن در کبھی شام + بد و انقلاب ملک سنی +
کوئی مدہوش جام دولت و مال + کوئی مست شراب فاختہ مستی -

فاسے بانا

فتوے دنیا شرع شریف کے مطابق قاضی یا مفتی کا حکم دینا مولانا
اکبر لاہوری - قتل کرنا واپس عاشق کا + مفتی عشق فتویٰ دیتا ہے -
فتنہ اٹھانا - شور و شہریدار یا ہنگامہ برپا کرنا فساد قائم کرنا -
صفدر قوقانی - خیر جب جیتے ہیں مجلس میں ہندی دم تازہ فتنہ اٹھاتا ہے -
فتح پیچ - دستار بندی کا ایک طریق بکڑی باندھنے کا ایک ڈھنگ
عورتوں کے سر کے بال گوندانے کی ایک طرز - جرات - پھر نہ نکلا وہ
برگیا جیسے + پیری چوٹی کے فتح پیچ کا پیچ -
فتنہ عالم - تمام زمانے کا فتنہ - صفدر لاہوری - آئی ہیں
فتنہ عالم کی سواری آئی + یا گلستان کی طرف باد بہاری آئی -
فتح خان - بہادر و درو اور آدمی - شعر و تجویہ - کیا کرتے ہیں
پھر دون کا کام + فتح خان اپنا رکھ لیا ہے نام -

فاسے باخانے

فخر جھنسا فخر جانا - لمبی زرنگی اور بڑائی کا باعث تصور کرنا -
حکیم لور لاہوری - ہیں جو بندے فقیر بولی کے + فقر کو اپنا فخر جانتے ہیں -
فخر خاندان - وہ شخص جسکے باعث سے خاندان کی عزت ہو -
از مولف مولانا فخر الدین چشتی دہلوی کی تعریف میں فخر دینا فخر دین
فخر جان فخر زمان + شاہ فخر الدین ولی اللہ فخر خاندان -

فاسے بارائے

قرائے لینا - قرائے بھرتا - جلد جلد جلتا تیری کے ساتھ وڑنا -
فراغت جانا - جاے فرو جانا یا خانہ بھر لے جانا بیت الخلا جانا -
فراغت لگنا - ہا خانہ کی حاجت ہونا -
فراغت ہونا - فرصت پانا کام سے - نجات حاصل ہونا -
فراغت پانا - فارغ ہونا - بنے فکر ہونا - مولانا اکبر - کو چہ جہان
تک جو چاہے + زندگی سے وہ فراغت پا چکے -
فرشتے دکھائی دینا - فرشتہ مارگ ہونا - مرگ دکھائی دینا -
فرشتے کے پر جلتا - بیسا مکان جہین کسی کا داخل نہ ہو کی جاسکے -
فغان - جلتے ہیں اس گلی میں فرشتے کے پر فغان + کیونکہ پھر
دیوان سے ترانا مرے پر فغان -
فرش کر دینا - سارے مارے زمین پر بچھا دینا خوب زد و کوب کرنا -

افاے باقاف

فقیر جانا۔ رنگ بڑ جانا۔ زرد ہو جانا۔

فوق فہم ہو جانا۔ خوف سے ہرے کانگ بدل جانا۔ زرد ہو جانا۔

اکبر بام پر نکلا اگر تم رات کو یامر و جاند کا غیرت کے مارے رنگ فقیر ہو جائیگا۔

فقرون میں آ جانا۔ خوشامد میں آ جانا۔ جکبی چیری باتوں میں آ جانا۔

شوق۔ ہنس کے کہنے لگے وہ بیخود رہا۔ ایسے فقرون میں آگے نہیں ضرور۔

فقہ بتانا۔ فقرہ چلنا۔ فقرہ دینا۔ دم میں لانا۔ دھوکا دینا۔ بڑبڑانا۔

فقہ بتانا۔ گڑھنا۔ بہانہ کرنا۔ جیلہ سازی کرنا۔

فقر کے بازی کرنا۔ چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ فریب عشق۔ کرتا

ہو فقر کے بازی کرنا۔ کیا خوب + ہمسے اور جیلسا زیاں کیا خوب۔

فقیر کر دینا۔ محتاج بنا دینا۔ کنگال کر دینا۔

فقیر می لٹکا۔ سہل اور آسان سا نسخہ۔

افاے بالام

فلک بڑھنا۔ عزت دینا۔ تہہ بھجنا۔ ہرے کس شوق نے

کل باتوں ہی باتوں میں فلک بڑھنا۔ سو بار چھو سو بار آتارا۔

فلک سیر نہ سبزی اور بھنگ جو بیکر مست ہو جاتے ہیں شوق۔

بجودی ہو کہ بھیا کی ہر + یا فلک سیر تو نے کھائی ہو۔

افاے باتون

فتانی اللہ ہونا۔ روح میں روح مل جانا۔ بالکل محنت ہو جانا

غارت ہونا۔ مٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ مر جانا۔ اناغ۔ فتالی اللہ ہو کر

یاؤن عمر جاودان ایسی + مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھ کر ہو عدم میرا۔

افاے باواؤ

فوجداری کرنا۔ بجزمانہ حرکت کرنا۔ مٹنا۔ لائق کام کرنا۔

فوجداری سپرد کرنا۔ مقدمہ عدالت فوجداری کے حوالے کرنا۔

افاے پایاے

فیر لانا۔ بندوبست یا قوب جلانا۔ جماع کرنا۔ حرکت کرنا۔

فی سبیل اللہ کر دینا۔ خیرات دینا۔ عام کر دینا۔

فیلی فیلیا۔ نگار۔ فہی۔ دھوکا دینے والا۔ بحر۔ بیہوشی۔

ہوئے ہیں کیا صورت بنائے ہیں ہمیں خون خطائیں۔ بے جا بے جا۔

فی نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ جینی کرنا۔

پانچویں فصل

نغات متعلق علم طب کے بیان میں

فریالشی کھانا۔ سخت مار کھانا۔ جوتوں سے بیٹنا۔ راحت۔ خالی

کسی بیٹن میں رتہ کا پردہ چھوڑ دو + کھاؤ گے فریالشی ہر پیلہ ہو جائیگا۔

فریالشی لگانا۔ جوئے لگانا۔ خوب مارنا۔

فرٹ ہونا۔ سرکش ہونا۔ باغی ہونا۔ نافرمان ہونا۔ بھجنا۔

غیر کی دیکھتے ہیں جب آنکھیں + ہسے فوراً فرٹ ہوتے ہیں

فر و کش۔ آ کر بڑبڑا۔ قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ صفدر راسپوری۔ ہمنشین

جائے فر و کش ہوئے والاؤں میں + دشمنوں کے نظر و شوق کے ہوئے باتوں میں

فر و گذشت کرنا۔ نظر انداز کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تصور معاف کرنا۔

فرزین بند۔ وہ مات جو شطرنج میں فرزین کے ذریعہ سے دیکھئے۔

فرزین خلف۔ بچھا بیٹا۔ فرمان بردار بیٹا۔ لائق بیٹا۔

فرزندنا خلف۔ نالائق و نافرمان بیٹا۔

فرش سے عرش تک۔ زمین سے آسمان تک۔ نعمتیہ از مکتولف

بادشاہی خدا نے قائم کی + فرش سے عرش تک چھوڑ دی۔

فرشی سلام۔ جو سلام فرش تک جھک کر کیا جائے تعظیم سلام۔

فرشتے خان۔ مغرور و متکبر آدمی۔

فرعون بے سامان۔ مغرور و گھنڈی شیطان۔ مفسد۔

فرشی حقہ۔ جوڑے پندے کا حقہ۔

فرستخانہ۔ وہ مکان جس میں فرش کا سامان رکھا جاتا ہو۔

افاے باسین

فساد کی جڑ۔ مفسد سادہ بیکار دینے والا۔ دھوکا دینے والا۔

افاے باساد

فصا بھڑوا۔ سوچی سمجھا۔ ہولی کا بھڑوا۔

فصد بھڑواؤ۔ خون بھڑواؤ۔ نکالتاری دیوانگی رفع ہو ہوش میں آؤ

پوشش کی بنواؤ۔

افاے باضاد

فضیحتی کرنا۔ بدوا کرنا۔ بے آبرو کرنا۔ بدنام کرنا۔ جھگڑا کھانا۔

افاے باطائے

فطرت طرانا۔ فریب کرنا۔ فریب کی چال چلنا۔ دھوکا دینا۔

افاے باہین

فعل کرنا۔ حرکت کرنا۔ کام کرنا۔ جماع کرنا۔ ہاٹیکے کی

قیامت کو سزا۔ بند سزا۔ فعل بیکرے + ہین۔

فعل لانا۔ رونا۔ جھگڑنا۔ شہر کھانا۔ فساد پیدا کرنا

چلنا۔ رنڈنا۔ پھیلنا۔

فاسے بالفت

فاشر - یہ ایک بیل مشابہ لگو خار دار ہے اسے نیاس کے درخت پر لپیٹ جاتی ہے بیل اسکا بقد چنے کے سرخ رنگ خوشہ دار ہوتا ہے خوشہ میں دس دانہ سے زیادہ نہیں ہوتے طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و لطیف و محففت و سخن وافع صرع و فالج و استرخاے و نسیان و خناق بلغمی و سرفہ کہتے ہیں۔

فاوانیا - تیسرا حوت و او بعض کے نزدیک یہ عود الصلیب ہے مگر ایسا نہیں البتہ بڑا دریتی اسکی مشابہ عود الصلیب کے ہیں زاور مادہ و قسم پر مقسوم ہے بزرگے جوف میں خلط و صلیبی میں اسے اسکو عود الصلیب کہتے ہیں اور مادہ میں وہ خطوط نہیں استخوانا دنیا بولتے ہیں اسے بھل کا خاندہ کا بوس کو دفع کرتا زخم کو صفائی دیتا ہے بول اور حوض کو جاری کرتا ہے وجع رحم و اختناق کا دافع ہے۔

فالوذج - معرب فالوہ جو ایک مشہور خوراک ہے اور یہوں کے نشاستہ سے بنائی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم تر کثیر الغذاء اسطے اکثر امراض صدر کے کھانا اسکا نافع ہے۔

فانج - اخیر میں خاصے سجدہ ایک زرد پتھر مائل بسفیدی اور بعض مائل بسفیری لبسا ہوا البتہ رنگ ہونا ہے بہتر سب زہرون کا علاج ہے فار - جو مشہور جالوز ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک کھانا اسکا مورت نسیان اور اختناق بدکار اور مفسد معدہ البتہ جس نیچے کے منہ سے رطوبت بہت جاتی ہو اسکے واسطے مفید ہے جسکے چٹانے میں مٹینا عسبرول کو دفع کرتا ہے سرسہ اسکی بیٹھ کا انگھوں کی گری ہوئی بلکوں کو نکالتا ہے سفیدی کو دفع کرتا ہے اور اگر زندہ جو ہے کو جیر کر سانسپ یا بچھو کے بخش بہ باندھیں زہر کھینچ لیتا ہے۔

فالبرنس - ہدیک نبات البانس کی لمبی اور گرہ دار ہے اسکا سفید بقدربا جے کے جڑیں باریک طبیعت اسکی گرم خشک جو خاندہ اسے بیج اور بیون کا درد خاندہ کے واسطے مفید ہے جڑیں بالکل سیکار ہیں فاط - یہ ایک پتھر ہے جو فارس سے لائے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکا دستورے کے زہر کو نافع ہے۔

قارۃ المسک - یہ جالوز ہے اسکی قسم سے جو جھکوندی میں جچھوند کرستہ میں سخت بدلوس سے آتی ہے کوئی جالوز بدلو کے سبب سے اسکا گوشت نہیں کھاتا بلی بھی اس سے جاتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے اور گوشت زہر قاتل۔

فاشرستین - اسکا معنی ہیں دو درک لدا الاساطیر یارین کا ایک

نبات ہے مشابہ فاشرا کے بیل اسکی باس کے درخت پر لپیٹ جاتی ہے رنگ مخالف فاشرا کے طبیعت اسکی گرم اور خشک اعتدال صرع و فالج کو زیادہ مفید فالنجیقین - ایک نبات ہے دو یا تین شاخیں اسکی ہوتی ہیں بھول سفید مشابہ سوسن کے و عکمانہ دار بیج میں سیاہ جڑ باریک بچھو اور نیلا جالوزوں کے زہر کا خاص علاج ہے۔

فاختہ - یہ ایک مشہور برندہ ہے خاکستری رنگ گلے میں طوق طبیعت اسکی گرم اور خشک گوشت اسکا دافع رعشہ و فالج و خدر و امراض عصبانی بارو و ریح غلیظ و بیاض چشم ہے۔

فاغره - اسکو فارغہ بھی کہتے ہیں فارسی میں فاغره اور کیا یہ درخت ہے اور غره کھلا کہتے ہیں کیا یہ سے مقدار میں بڑا ہے جوزی رنگ و جھک بٹھا ہوا جوف میں ایک دانہ چھوٹا گول اور سیاہ چمکتا ہوا اور عطر طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ اور قلب معدہ و باطن مقی اصل بلغمی و سوداوی ہے۔

فانیدہ - فانیذہ - قدر گڑ - شکر کھاند جو گنے کے پانی سے بنائی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم اور زہر کھانسی اور ضیق النفس اور درد سینہ کو نافع ہے بطن کو طین کرتا ہے و دت اسکا اور رحم کو نکالتا ہے۔

فاسی - ایک قسم کے بیج سرخ رنگ اور میٹھی اور کڑے پتے جیسے کے بیون کے سے جو اور گہنوں میں ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر وجع المفاصل و عسر النفس و ورم طحال کو نافع ہے۔

فاسے باناکے

فقیبت - یہ ایک چیز زہری ہوئی کو فقیبت کہتے ہیں خصوصاً گہروں کی روشنی زہری ہوئی جسکو چوما کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک طویل الغذاء و لاریح سوداوی محففت رطوبات جارہ و دیوہم ہے۔

فتائل - جمع فقیلہ کی جسکے معنی ہیں تیلان جو دوا کا کڑواں اور بڑا ہے فتل ال اربسان - یہ ایک نبات ہے بقدر ایک گز کے سیاہ رنگ نیو مائل بسفیدی پتی خنکی سی سنائی سے چھوٹی بھول اسکا زرد اور خوشبو مزہ و تیز اسکی جڑا گرتی البتہ کرجاغ میں رکھیں اور تیل و دھن توتی کی طرح جلتی ہے اسی غلط سے اسکو فقیلہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک زکام اور درد سورا کھانسی و عسر النفس کو نافع ہے اور زیادہ کرنی ہو درد مفاصل و عرق النساء کا علاج ہے۔

فاسے باجیم

فجل - فارسی میں اسکو زہر اور زہر ہندی میں ہوتی کہتے ہیں چنگی اورستانی و قسم کی ہوتی ہے مشہور جڑی لوگ اسکو بکتر کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک اور جڑ گرم اور زرد اور گرمی و بکتر اور

فاسے باسین

فسا قش سفارسی میں سکون رکھ کر ساس اور شب کو ہندی میں کھل کھلتے ہیں چشمہ و زوئی جالوز چار پائیوں اور بوریاد وغیرہ میں پیدا ہونے ہیں آدمی کا خون پیتے ہیں انکو مارا جائے تو صرف خون نہیں اٹھاتا ہر جس سے تخت بدلو آتی ہر طبیعت اسکی گرم خشک ہر غرہ اسکی جوشاندے کا واسطے نکالنے جو تک کے کہ خلق میں جھٹ گئی ہو فائدہ بخش ہر مسکرواں اسکا عضو تناسل کے سورج میں احتباس پل کا علاج ہر کھالیتا ایک عدد کھل کا واسطے دفع زہر سانب شاندار کے محبوب ہے۔ فستق زہر بستر مشہور پھل ہر طبیعت اسکی گرم خشک تقویٰ باہ ہر اور زیادہ کرنے والا مٹی کا تقویٰ زمین و حافظہ دماغ و دل و افع حقائق و منفی کب قلیل اقتدا سمین بدن و معاون معدہ ہضم و کھانہ

فاسے باسین

فتاح۔ یہ ایک بیل جنس فانترا سے ہے یا اس کے درخت پر پھٹ جاتی ہے اور اسکو جھبالیسی ہندی میں سکوسیم یا سکول کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک پھل اور پتی مفرح و تقویٰ حافظہ حرارت غریزی دافع زہر ہر قسم ہے۔

فاسے باضاد و جمہ

فیضہ۔ یہ مشہور دھات ہندی میں سکوسیم و فقرہ ہندی میں چندی اور روپا کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک مفرح مانند یا قوت دافع مایو لیا و جنون و وسوس ہر چاندی کے سرخ سے سرمہ آنکھوں میں ڈالنا موجب صفائی بصر ہر سرد و خفقان و وحش و تمام امراض قلبیہ کا علاج ہے۔

فاسے باطلے اطلہ

فطر۔ فارسی میں سکوسار و نع کہتے ہیں یہ ایک نبات ہے کہ بعد بارش کے لٹناک زمینوں میں پیدا ہوتی ہے آدمی انڈے کی شکل کہ وہ اٹا کھا ہوا ہو ہندی میں سکوجین پھرتے ہیں پنجابی میں کھوب ساقی اسکی بہت جھوٹی ہوتی ہے اسکی دو قسم ہیں ایک ماکول جو کھانے میں آتی ہے دوسرے غیر ماکول جس میں سمیت ہر ماکول سفید تیرگی مائل اسکو کما کہتے ہیں اور غیر ماکول سرخ و سیاہ و فطر ہر طبیعت ماکول کی سرد و زہر ہر کھانے کی کثرت سے فالج اور سکتہ ہو جائے کا خوف ہر دیر خیم مولد خلط غلیظ سرمہ اسکی تارے بانی کا دافع سفیدی چشم و تقویٰ باصرہ ہر اگر اسکی بانی میں سرمہ پیسین اور آنکھوں میں لگائیں تو نزلہ الماء کا مجرب علاج ہے۔

فطر اسالیون۔ کرفس کو ہی اور کرفس ماقدونی بھی اسکو کہتے ہیں بیج اسکی لمبا جو این کی طرح خوشبو طبیعت اسکی گرم خشک قلع لزوجات نخل نفع و مفرح دافع درد بھلوار اور رول جو میں ہے۔

بتی کی زیادہ چڑ سے ہر فائدے اسکی بے شمار کنابون میں لکھے ہیں نخل مولد ریح محوک ارفع بعض بدنوں میں باضم طعام و زہر و غیرہ مدربول ہر حضرت امام حسین علیہ السلام کا قول ہے کہ نخل میں تین خاصیتیں ہیں بتی اسکی بگندہ کرنے والی ریح کی مفر اسکا مدربول پوست قاطع ہضم ہر نخل باعشقی یہ نباتی ولی کا نام ہے مرکب القوی اور شلج سے زیادہ گرم اور خالص میں اصل ولی سے ضعیف مدربول نخل طوبات۔

فراخ۔ کبیر اول و فتح ثانی ہر ایک جالوز کا پچھو صبا جو صرغ و کبوتر مد و مست کھانے کیاب پچھو کبوتر کے ساتھ مسن اور بیاز کے مولد جذام ہر اور طبوخ اسکا ساتھ جربی کے تقویٰ باہ ہر اور زرخس کا پچھو بالی نصیبت مضعت باہ ہے۔

فرخار۔ یہ ایک درخت لغد خیار کے ہے اسکی بام کے پتون کی طرح پھول گلاب کے سے نہایت خوش بوی طبیعت اسکی ٹھنڈا کے سے ٹھنڈا ہے۔

فرمیس۔ یہ ایک پھل نخل کی صورت ہے ہر طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک مد عرق ہر اور دافع زہر فنی اگر نیش بڑا گیا جاوے فائدہ دے۔

فرس۔ اسپ یعنی گھوڑا جو مشہور جالوز یا ہر طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم خشک کھانا اسکی گوشت کا صورت تجاوت اور سختی دل کا ہے۔

فریمینک۔ سایک قسم ریحان کا جسکو ہندی میں تلسی کہتے ہیں اور ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں اور اسکی شادی ہر ہزار مارو یہ خرچ کرتے ہیں خوشبو اس سے لونگ کی سی آتی ہر طبیعت اسکی گرم خشک دماغی سوزن کو کھولتا ہے درد و سر کو دفع کرتا ہے ٹھنڈی بو کو خوش کرتا ہے تقویٰ دل و افع خفقان و وسوس ہر باضم غذا ہے۔

فریبون۔ اس سے دو اکو بعض زرقوم یعنی غوطہ کا دودھ جلتے ہیں اسل یہ ہر کوہ بربرہ میں ایک نبات مشابہ نبات کا ہو کے ہر اس سے بیو و دھبیا جاتا ہے اولیلس بالف مدودہ سکا نام ہے کاکڑ کاف مدودہ میں خرچ ہوتا ہے۔

فراسیون۔ اسکی ماہیت میں اختلاف ہے ویسفوریدوس کہتا ہے کہ وہ نبات ہے بہت سی شاخیں جسکی ہیں روٹھے دار پتی گول بقدر انگوٹھے کے پھول زلفشی۔ انطاکی نے لکھا ہے کہ وہ ایک جڑ مریع ہے ساتھ خاخن سفید روٹھے دار کے پھول اسکا نیلا اور زرد رنگ اور افرات۔ حکیم علی گیلانی کہتا ہے کہ فراسیون کو حشیشہ الکلب مفرط الارض کہتے ہیں جب کتا اسکی باس سے گد تپا ہے بہت دیتا ہر طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت تزیاقیہ کے دافع یرقان سرمہ درد و گوش و جرب و دمع ہر جانا اسکی بتون کا دانتون کو مضبوط کرتا ہے۔ ضیق النفس و فضلات غلیظ کا قاطع ہے۔

فلسفہ باقاف

فقاہ - اخیر میں ملے حلی شکوفہ ہر ایک درخت کا۔

فقاہ الملح سنگ کی کان ہر ایک چیز مشابہ شورہ کے پیدا ہوتی ہے جو الطیف جزا کے ملح ہے۔

فقع - یہ ایک نبات بطور فطر کے گول مائل بطوالت بقدر زائج بعد بارش شنگ زمین سے نکلتی ہے ایک دانہ باہر ہوتا ہے تو ایک یاد و دانے زمین کے اندر ہوتے ہیں بعض جگہ صرف زمین بھیٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے تو واقف کار زمین کھود کر اسکو نکال لیتے ہیں اور وہ شیریں اور لذیذ ہوتا ہے مگر دیر خیم و ثقیل مولد تو لچ۔

فقاہ - بوزہ جو ایک قسم نشتی چیز جو اور جانوں سے بناتے ہیں لکھنی اور جوار اور فطیری روٹی و موز و خرما و شکر و نشکر و شہد سے بھی بوزہ بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی مختلف باعتبار ان اشیاء کے جسے یہ بنایا جائے ہوتی ہے سردی القدا مولد اخلاط غلیظ و ریاح ہوتی نافذہ انھیں اس متک ہوتی ہے اگر مائع و انت کو اس میں بھگوئیں تو ایسا نرم ہو جاتا ہے کہ جو چیز اس سے بنائیں آسانی بخاتی ہے۔

فقاہ الکرم - شکوفہ انگور کا طبیعت اسکی سرد و خشک مع قوی دل و معدہ سکون نواق اور قوی عرق پھینچا ہوا الطیف نرا و قوی نر۔

فلسفہ بالام

فلفل الماء - اس مرج کا درخت بانی میں ہوتا ہے بید کی سی تہی نرم نازک و ہندی گرہ دار شاخیں مرج کے قائم مقام ہیں بلکہ کھانے کو خوش ذائقہ و خوشبودار دیتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک مسخن معدہ و جگر و باضم طعام ہے۔

فلز - دھات ہر قسم کی خصوصاً مس سفید جس سے دھالگر نرن بناتے ہیں اور اجسام معدنی جو آتش میں ملا آفرہ قلعی سرپ تو یا تو تپا مس و قوی طبیعتیں اور افعال اور خواص ہر ایک کے موقع موقع پر درج ہیں۔

فل - نیلوفر و چنبیلی کے پوند سے یہ بھول حاصل ہوتا ہے بھول مفید ہے اسکے بھل کا پیلے رنگ زرد ہوتا ہے جب پکتا ہے تو سیاہ ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک فتح سد مفتی و داغ مزیل و در دس و ستغای عصب دافع خفقان و غشی و استسقا و بواسیر ہے۔

فلفل - عرب بیل ہندی میں ہکو گول مرج کہتے ہیں مشہور چیز ہے ایک سیاہ اور دوسری خاکستری مائل لسیاہی طبیعت اسکی گرم خشک محمل اور جذبات و جالی و قوی بغیر مقوی حافظہ و عصاب۔

فلفل السودان - یہ مرج سودان علاقہ حبش میں پیدا ہوتی ہے

طبیعت اسکی گرم خشک محمل ریاح غلیظ و بغیر مزج و مفتوح سد و محرک باہ و دافع درد دندان ہے۔

فلفل مویہ - ہندی میں ہکو پیلہ مور کہتے ہیں اور یہاں گودا جڑ ہے جو دار لفل کی جڑ ہے اور دار لفل کا بیان حرفت وال کی پانچویں فصل میں تحریر ہو چکا ہے۔

فلسفہ بالنون

فنگ - یہ پودے ایک جانور کا پتہ سنجاب سے بڑا بلادر و س اور ترک سے لاتے ہیں سپید اور سرخ اور ابلق ہوتا ہے خوشبو بہت زیادہ طبیعت اسکی گرم و خشک و مینا اسکا مسخن بدن و ملطف و محمل اخلاط دافع فالج و لقوہ و عرشہ و حیات ہے اسکے پورے موزی جانور بھاگ جاتے ہیں۔

فنجیون - یہ ایک گھاس ہے تہی اسکی لسیاہی سی زرد و بھول جڑ باریک تیز مرہ اور کر دی بعض کے نزدیک سیکھاس نکالو ایک قسم سے ہے طبیعت اسکی گرم خشک محمل ریاح ہر کھانسی مزمن کا علاج ہے ضیق النفس کو دفع کرتی ہے اور ام کو تحلیل کرتی ہے چون کو اچھا کرتی ہے۔

فلسفہ باواو

فودج - پودہ مشہور چیز ہے طبیعت اسکی گرم و خشک نہایت ملطف ہے معدہ کو صفا کرنا پسینے کی سوزش و استسقا و یرقان کو دفع کرنا و مرجج جن میں ہر دار عرق و بول حیض کے واسطے نافذہ بخش ہے فودج جلی یعنی ہارڑی پودہ و فودج نری یہ بھی پودہ کے قسم میں۔ فودج - بدن کی مائش اور صفائی کے واسطے گھون اور جو کے آٹے سے بنایا جاتا ہے خوشبو بھی انھیں داخل کرتے ہیں چرب اور بدن کی خارش کے واسطے نہایت مفید ہے۔

فوفل - سپاری جو مشہور چیز ہے چھالیا اور چکنی و قسم کی ہوتی ہیں اسکو کتر اور یان میں رکھ کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک مسخن معدہ کے نزدیک گرم خشک ہے سخی کرنے والی اعصاب کی دافع رطوبت و مان غیوہ کرنے والی دانوں کی مقوی دل مدبر بول حیض حالبس اسبال و قاطع عرق ہے۔

فوفہ - یہ ایک گھاس مشابہ کرس کوہی کے ہے بڑی تہی سلیق کی جڑ ایک گز کے بھول زگس کے سے جڑ اسکی مستعمل ہے طبیعت گرم خشک دافع درد سینہ و درد پہلو و درم النحال ہے۔

فوفہ - یہ ایک جڑ سرخ مکدر ہے رنگ نریوگ اس سے کٹے رنگتے ہیں بستانی کا بھل بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک پینا

اسکے خساندے کا ساتھ شہد کے فالج کو فائدہ دیتا ہو اور واسطے
لقوہ و سستی اعضا و تقویت معدہ کے مقید ہو۔

فاسے باہا سے کھور

فہمہ یہ نیکاری چار باب ہے جسکو فارسی میں یوزا و ر ہندی میں جیتا
کہتے ہیں مادہ اسکی نرسے زیادہ شکار کرتی ہو اور شکار کرنا جیسو کھجاتی
ہو جب یہ بیمار ہوتا ہو تو کتے کا گوشت کھا کر شفا پاتا ہو راگ
اور بلبلے اور شراب کو یہ بہت چاہتا ہو سب سے پہلے جسے
اسکو شکار پر لگایا زید پلید ابن معاویہ تھا جسے سید الکونین
امام حسین علیہ السلام کا خون اپنی گردن پر لیا طبیعت اسکی گرم و
خشک خواص اسکی یوزی لفظ کی تشریح میں شجر پر ہونے لگتا تھا اسلئے
تعالے کہتے ہیں کہ اسکا پیشاب اگر کسی جو سہ کے سورج میں ڈالیں
تو سب جو سہ گھر سے بھاگ جائیں۔

فاسے بایا کے

فیروز ج۔ فیروزہ مشہور جو اہرات ہو کافین اسکی نیشا پور اور حجنہ اور
کرمان اور آذربائیجان کو وہ فارس لوح شیراز میں ہیں نیشا پوری فیروزہ
سب سے اچھا ہوتا ہو طبیعت اسکی سرد خشک سرمہ اسکا آنکھوں کو
روشن کرنا ہو مدد کو دور کرنا ہو باصرہ روح کو تقویت دیتا ہو
شکوری کا علاج ہو چون مرکب اسکی تقویت دل و معدہ کو
دینا ہو خفقان کو دور کرنا ہو تریاق ہر ایک قسم کے زہر کا ہو۔
فیلمر مرج۔ یہ لفظ معرب ہل زہر کا ہے یہ ایک نبات ہے جسکا عصارہ
رسوت ہو چونکہ وہ قائل فیل ہو اسلئے اس نام سے موسوم ہو طبیعت
اسکی گرمی و سردی میں معتدل ہو مینا اسکا در و سپر زاوریزقان وادار
حبض و اسہال بلغمی کو بہت مفید ہو آنکھوں کو اسکا طلاء روشن کرتا ہو
اور مدد کا دافع ہو۔

فیل۔ معرب ہل ہا جانور جو بایہ جانورون میں ہو جسکو ہندی میں
پاتھی کہتے ہیں و قسم کا ہوتا ہو ایک وہ جسکے دو دانت باہر کو بڑھے
ہوئے ہوتے ہیں دو سر اوہ جسکے دانت باہر نکلے ہوئے نہیں ہوتے
طبیعت اسکی سرد اور بہت خشک ہو پاتھی کا بیتہ اگر سرمہ میں جل کر
آنکھوں میں لگائیں آنکھوں کو روشن کرتا ہو پاتھی دانت کا بلوہ و درم
پر روز شہد کے ساتھ کھانا حافظہ اور فہم کو بڑھاتا ہو دافع
وجع المفاصل و حابس اسہال و زہر مالدہم ہو اور کھانا اسکا بلبلہ
حبض کے ایک ہفتہ تک عورت کو حمل کا امیدوار کرتا ہو اگر جو عورت
عقیمہ ہو بطین میں شافہ رکھنا اسکا بھی یہی عمل کرتا ہو یہ بھی مجرب ہو

کہ بعد طر کے تین رات تک ہر رات ایک ہنقال برادہ اسکا ساتھ
دو ہنقال مصری کے عورت بھانکے اور جو پتھی رات شوہر کے ساتھ
حبث ہو تو محل ضرور رہے بائیکا اور اگر اسکا سگین عورت سات ماہ
حمل کرے تو آئندہ کبھی حاملہ نہوا و بھی فائدہ اس فائدہ بخش
جانور کے کتابوں میں بہت لکھے ہیں۔

جو میسون باب

قات مجہ کے ذکر میں اس میں بھی دستور پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

عملی و فارسی وغیرہ لغات کے بیان میں

قات باالف

قاضی ریضا۔ ایک بزرگ صاحب تفسیر ریضاوی جو بیاض میں رہتا
تھا اور وہ شہر فارس میں ہو۔

قاتا۔ آواز زراغ۔ کوئے کی آواز۔

قار سیا۔ وہ میوہ جسکو آلو بالو کہتے ہیں۔

قاقیا۔ ایک گوند کا نام ہو جس سے جڑے کو دباغت کہتے ہیں۔

قاب۔ خوان طعام و آوند و ظرت یعنی برتن ہر قسم کا اور خانہ ہر چیز کا
چنانچہ ہر آئینہ کا قاب عینک کا قاب کتاب کا قاب وغیرہ یہ لفظ ترکی ہو۔

ملاطفر۔ شد آفتاب رویش ہر رنگ قاب مصحف و تفسیر گشت بتیاب
از بیج و قاب مصحف۔ تانیہ۔ بخت قاب عینک و آئینہ دار و خانہ م +

غیر زوت ندل ندر در راہ در کا شانہ ام۔

قالب۔ بدن آدمی کا اور قالب اور کاغذ و نقش و خشت و قالب پیر
و قالب قند و غیرہ جو چیز قالب میں پلٹ کر بنائی جائے اور چھاپہ جو پڑے

وغیرہ پر کیا جائے۔ سعدی۔ گر کے زین چار شد قالب +

جان شیرین بر آید از قالب۔

قاصبت۔ توڑنے والا۔ بہت تیز۔

قابلیت۔ قابل ہونا۔ لائق ہونا۔

قامت۔ خدا انسان کا اور وقت آغاز نماز کے قدامت اصلوۃ
کننا صائب۔ بیشتر زانکہ و بد خامہ بدشش استا و الف قامت

او مشق قیامت میک و کشج العارفین۔ آمد آن شوخ بسیر
چمن سروسی + جلوه قامت و دید و سر قند بہ پیش۔

قائمت۔ فرمان بردار دانا لگنے والا نماز پڑھنے والا خاموش۔

قاو و رات۔ بہت سی پلیدیان۔

قاج - بھانک خرپڑہ و تر بوز وغیرہ کی۔

قاصد - قصد کرنے والا - سارا دہ کرنے والا - راستہ چلنے والا - تیز رو۔

سعدی - من و چند معلوک صحراؤں اور بدلتیم قاصد بدیدار مرد۔

قاعہ - بیٹھا ہوا اور بیٹھنے والا اور وہ عورت جو حیض دینے سے نہیں چکی۔

قائد - پیشرو لشکر کا اور وہ شخص جو اندھے کی لالچی ہاتھ میں پکڑ کر

اسکو راستے پر لے جائے۔

قادر - صاحب قدرت و زور و توانا اختیار - میر معری - گزنگار

جو قادیسی از کردہ اور نکستی یاد کوئی عفو نہیں ست کرم۔

قاطر - استر یعنی چرخ جو ایک مشہور چارپایہ پر گدھے اور اسپ مادہ کے

بارہم جفت ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ سے بدینا طالب دنیا سے فانی۔

ہمیشہ بخیر قاطر پر بارست۔

قار - ترکی میں برف کو کہتے ہیں اور عربی میں قیر جو ایک قسم کا سیاہ

گوند ہے اور بتشدید اسے عربی میں قرار پکڑنے والا۔

قاصر - قصور کرنے والا - کوتاہی کرنے والا - مفتی حمید - ازول

و جان حاضر اندر حضور اگرچہ در نظامہ ز خدمت قاصر م۔

قاسر - زبردستی کسی کام پر مقرر کرنے والا - زور سے کام لینے والا۔

قاشور - تھار میں سے گیارھواں گھوڑا۔

قاسر - جھلکا اٹانے والا۔

قاز - ایک جانور کا نام ترکی زبان میں ہے جسکو بط کہتے ہیں۔

قاموس - دیر یا اور دیر پائین سے وہ موقع جہاں عمیق پانی ہو اور

نام ایک کتاب کا لغت میں جسکو عبداللہ بن یعقوب فیروز آبادی نے تالیف کیا۔

قابوس - معرب کاؤس جو ایک بلو شاہ کا نام ہے اور نام ایک حکیم کا۔

قاس - غوک یعنی مینڈک جو ایک آبی جانور ہے اور برابر یعنی باطل

اور صاحب یعنی محافظ و جو کیدار۔

قاوس - بہر دو قاف نام ایک نعل کا ہے جسکو عربی میں قدس کہتے ہیں ہندو میں

قالوس - موسیقی میں ایک راگ کا نام ہے۔

قاش - ابر یعنی بادل اور بھانک خرپڑہ وغیرہ کی جو سیوہ کی

طوالت کی طرف سے اتاری گئی ہو۔

قاص - تصفوان قصہ کہنے والا اور غلط صحبت کہنے والا اور کسی کا بھائی یا

قابض - قبضہ کرنے والا اپنے تصرف میں لانے والا مال وغیرہ کو۔

ہر ہ واری من کن در لہ حق نہ تاشوی قافلہ بال و ملکات۔

قاصع - توڑنے والا خواہ کرنے والا - مدحیہ از موقوف - قاصع بنیہ

کفار یعنی حمید رکرا کا فرخش علی۔

قارع - خال مارنے والا قرعہ کے ساتھ اور وہ شخص جسکے بال

کسی بیماری کے سبب سے گر گئے ہوں اور وہ شخص جو کسی کا

مشورہ قبول کرے اور جس امر سے کوئی اسکو روکے رک جائے۔

قارع - زمین ہموار و فراخ میدان۔

قاطع - کٹا ہوا اور کاٹنے والا - قطع کرنے والا اور مستحکم محبت و مضبوط

دبیل جس میں کسی کو کلام نہوا اور نہ شک و شبہ کا دخل ہو۔ خواجہ

اصفی - خطے کی یا تر استعد و نوبرون آورد - شد آصفی

بے قطع و توجہ قاطع۔

قانع - قناعت کرنے والا - زیادہ طمع نہ رکھنے والا - اصحاب - جا

رحم ست بران فاخہ کو تین ہا کہ بیک سر و شد از عالم بالا قانع۔

قاف - نام ایک حرف کا حرف تہجی سے جسکے عدد ایک سو ہیں اور

نام ایک بہار کا جسکو کوہ قاف کہتے ہیں اور بمعنی کنارہ۔

بوصف ذات واحد ہست و صاف ہمہ خلق خدا از قاف تا قاف۔

قائف - جو قبائے کا علم جانتا ہو۔

قالتق - قفق وہ زبشی جو آتش میں ڈالتے ہیں۔

قاشق - ترکی چمچ جو مشہور چیز ہے۔

قافق - گوشت خشک سوکھا ہوا گوشت یہ لفظ ترکی ہے لاغر و نزار

اور آدمی جو بہت لمبا ہوا اور ایک قسم کی روٹی جسکو کاک کہتے ہیں

اور آواز زباغ - کوسے کی آواز - نام و م کیلائی - محوس مردہ ام از

بسکہ قافق شہ شہ کہ خانہ و جمہ نگاشت و من محوس نما۔

قائل - بولنے والا - بات کرنے والا - اور قبیلہ کرنے والا - اور قرار کرنے والا۔

قابل - پیش آنے والا اور قبول کرنے والا اور سزاوار پسندیدہ و ضامن۔

قال - گفتگو کلام جو امر زبان اور قلم کے متعلق ہے مطابق حال کے۔

توجب - سنوئی ناظر کوئی حاضر ہر حال کہ کوئی لفظ و کوئی معنی بہر حال۔

فیروانٹ - سود پر دم نمایان - ترکیک شکل بے تعدا و اشکال - پکے

خونخال و فارغبال و خرسند و دیگر علمین بفکر ماضی و حال۔

قال مقال - گفتگو میں تقریر۔

قاتل - قتل کرنے والا - سار ڈالنے والا - توحید - مباحث ظالم

ویر حم و سنگدل قاتل - نشوی و گرنہ بانجام خوار و ناز و نجل۔

قابول - عمارت کا برآمدہ اور بڑھا ہوا چیمہ اور پر ناچس سے پانی

پایرش وغیرہ کا باہر گرنا ہو۔

قائم - ایک جانور کا نام ہے جسکا چمچ انہایت سفید اور نرم ہے ملا

ہوتا ہے اس کے چمچے کی پوستیں بناتے ہیں - موقوف - حاجت نرقہ

نادر اہل دل + بندہ باش و قائم و سنجاب پوش
 قائم - قیام کی حالت میں کھڑا ہوا محکم و مضبوط - گاہ اندر
 رکوع و گہ سجدہ + گاہ اندر قیام قائم باش -
 قاسم - تقسیم کرنے والا - بانٹنے والا - مولف - قائم روزی
 خداوند اکرم + غافر و ستار و رحمان و رحیم -
 قازغان - قازقان - سیسی بڑی دیگ و درکاری بوسہ کی ترکی لفظ پر
 قآن - ترکی میں بادشاہ امیر سردار خان کا لفظ اسی لفظ کا بگاڑ ہے
 قاطن - مقیم یعنی جو شخص سفر میں نہ ہو -
 قاطنین - بہت سے مقیم مقابل مسافروں -
 قانون - اصل ہر چیز کا اور کتاب کا دستور و مرقیاس ہر چیز کا اور
 آئین سے کسی چیز کا اندازہ معلوم ہوا و قاعدہ اور دستور و طرز
 و طریق اور نام کتاب ابو علی سینا کا جو اسنے طب میں لکھی اور نام ایک
 ساز کا موسیقی میں خواجہ سلمان - احوال مہر و مہر رانائے
 نو کردہ روشن + اعمال ملک بن ملک تو بستہ قانون نظموری -
 سلطان رسل کہ جملہ رائج و نہایت + قانون بقا طفیل و نعمہ درست -
 قارن - نام ایک پہلوان کا جو رستم کا ہم عمر تھا -
 قارن - عورت کے خاوند کا بھائی یا خاوند کی عورت کا بھائی -
 قاضیتین - دونوں الہی جو جھوٹی اور بڑی مشہور ہیں -
 قاطعین - مسافر لوگ -
 قاتلین - فرمان بردار سازی - نیک نخت لوگ -
 قایلین - مشہور فرشتہ قیمتی ہو - مولانا اکبر لاہوری - برائے
 خاکساران محبت + فقط خاکست قائلین و نہالین -
 قاطون - نوساد جو سنار چاندی میں ڈال کر گلاتے ہیں -
 قارون - نام ایک مالدار شخص کا جو موسیٰ علیہ السلام کی وقت
 میں تھا موسیٰ نے اس سے زکوٰۃ طلب کی وہ دشمن ہو گیا اور موسیٰ پر
 زنا کی تہمت قائم کی اور ایک عورت کو سر مجلس حاضر کیا اور کہا کہ تم نے
 اس کے ساتھ زنا کیا عورت انتقام آتی سے ڈر گئی اور کہا کہ جو قارون
 نے زکوٰۃ دیا ہے اس عوض میں کہ میں زنا کا اقرار کروں اس تہمت کی سزا
 میں قارون مع غریب زمین میں دفن کیا - سعدی - لکھنؤ
 گنج قارون بود و اگر تابش ربع مسکون بود + نیز زنجیل آنکہ
 نامش بری ہو و روزگار شش کند چاری -
 قاپور ترکی میں دروازہ اور فرصت و زور و قوت -
 قارو - ایک پرند کا نام ہے جو کبک و چنس کہتے ہیں -

قارورہ - ہر ایک شیشہ خصوصاً + شیشہ جسمین بیمار کا بول انکر
 حکیم کے پاس لے جاتے ہیں -
 قاطبہ - تمام و ہم و گمان - محسن تاثیر - دل بستہ ام بقا طیبہ
 سر و قاتنان + بیشکرت جاکے قیام غضنفرم -
 قاعدہ - دستور و بنیاد اور عورت جو بچی کوئی ہو کمال اصفیائی
 ہر کہیں تو ہند قاعدہ کون و فسادہ کرد و سد بازاران منی فکرت خرم -
 قافلہ - کاروان اور گردہ جو سفر سے پس آیا یا ہو لغت و کلام
 شہر محمد بن علی فرقہ کلم گشتگان + از غنا تماش بر نزل رسید این قافلہ -
 قافیہ - پیچھے چلنے والا چونکہ غزل میں قافیہ ایک دوسرے کے
 پیچھے چلتا ہے اس واسطے اسکا نام قافیہ رکھا گیا -
 قالیچہ - چھوٹا قالین -
 قات خانہ - فارخانہ کیونکہ قاب اس بڑی کو کہتے ہیں جس سے نماز کھیتے ہیں -
 قافلہ - الہی جو مشہور چیز ہو -
 قاہ قاہ - وہ ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو -
 قابیلہ - ذمہ دار و ضامن و دایہ جو بچہ کی پرورش کی کفیل و ضامن ہوتی ہے
 قارعمہ - زمانے کا حادثہ و سختی -
 قاسرہ - غالب و زبردست اور نام ایک شہر کا مصر کے علاقہ میں -
 قائمہ - پورے درجے کا زاویہ -
 قانی - بہت سنج -
 قاری - پڑھنے والا علم وراث کا عالم -
 قاسی - سخت و سیاہ دل -
 قاصی - نہایت تنگ پہونچنے والا اور دور رہنے والا -
 قاضی - حکم دینے والا - عدالت کرنے والا -
 قالی - ترکی میں دروازہ -
 قالی - ایک قوم کا نام ہے -
 قالیچی - ترکی میں دربان اور چوکیدار -

قاف بابائے موحده

قبا - امر کے پہننے کا مکلف جامہ - مولف - گردن و تعلق
 یا خدا بہت نیکسان خرقہ پوشی یا قبا -
 قباچا - قباچہ - چھوٹا جامہ ٹیم نہ - نظامی - جو گشت آن
 طبع قبا چاکے او + بدستے کم آمد زبالا - او -
 قباب - بکسر اول جمع قبیہ اور قبیہ کے معنی کلس بہت سے کلس -
 شہنشاہ و بجاہ عالی قباب + زمین پس ابو جہان شیخ و شتاب -

قبیلہ - یہ لفظ بھی قبہ کی جمع ہے۔
 قبیلہ - بفتح اول کھڑا تو ان یعنی نعلین چلی ہو درخ گوئی اور دست
 اونٹ بولتا ہوا اور شیر چھتا ہوا اور اندام فراخ عورت کا اور وہ
 مہرہ جس سے کپڑے صفا کر دیں۔
 قیاحت - زشتی و برائی و نقص و عیب۔
 قیاح - بفتح اول و جیم عربی یک چکور جو مشہور جانور ہے۔
 قیاح - بضم اول و حاء حطی زشتی و برائی۔
 قیاح - زشت و برادر بد صورت۔
 قیاح - زشتیان برائیان۔
 قیوح - زشت و زبون۔
 قباو - نام ایک بلو شاہ کا جسکو قیباو کہتے تھے اور نام نوشیروان
 کے باپ کا جو آل ساسان سے تھا اور خطاب معز الدین دہلی کے
 بادشاہ کا اور ہر ایک بلو شاہ جو خطیم لشکر ہو۔ سہخت رحلت
 بست رہتم از جان ۴ دوزمین وقت کد کسرے و قباو۔
 قمر - گو مشہور لفظ جبین مردہ و دفن ہو۔
 قبور - بہت سی قبریں۔
 قبلس - آتش بے دود - اٹک اور آگ تلک جانا۔
 قباس - آفتاب یعنی سورج اور آگ۔
 قبرس - بضم اول جزائروان سے ایک جزیرے کا نام ہے۔
 قبض - بفتح اول و در اور گر فنگی بیٹ کی۔
 قبض - بفتح اول و صل و حملہ انگلیوں کے ساتھ پکڑنا کسی چیز کا۔
 قبض - بفتح اول و ضاد مجھ و دو گر فنگی شکم۔
 قبض - بفتح اول و سکون ثانی گر فنگی یعنی پکڑنا۔
 قباق - سہ لکھی بلند جو میدان میں نیزاندازی کے نشانہ کے لیے
 قائم کی جاتی ہے۔ فونی نزدیکی سے خوم زرقف مار چہ بہتہ شحہ
 چہرہ ۴ نہ بہتیر فلاکت مرا چوب قباق۔
 قباق - نام ایک سرزمین کا در میان توران و ترکستان کے جو
 قوم ترک اسمیں رہتی ہو گا گو بھی قباق کہتے ہیں وہ قوم بے باک
 اور خونخوار و بجا ق کے معنی میاں ک ہیں۔
 قبتق - خضار قباق کا جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہے۔ یعنی بلجی ہون
 کشیر بعد از قبق یا از زہار ہمہ سر و قتلان دست من بالا است۔
 قبول - بفتح اول پذیرا کرنا قبول کرنا۔
 قبول - بضم اول و دم پیش آنا - حیرت و ہلوی - اگر نکمال

حسن نوریان شدہ حقول ۴ در سینہ ما غریزی و در پردہ ما قبول۔
 قبیل - بضم اول عورت کی شہر گاہ و اندام نہانی و بختین مقابل و بر۔
 قبیل - بکسر اول و فتح دوم طرف و سمت۔
 قبیل - بفتح اول و ثانی زمین کی بلندی۔
 قبائل - جمع قبیلہ بہت سے گروہ۔
 قبیل - بفتح اول و طرز و جماعت و گروہ آدمیوں کا۔
 قبیستان - جس جگہ بہت سی قبریں ہوں۔
 قبضہ - بفتح اول جو چیز مٹھی میں پکڑیں اور پکڑنا کہ قبضہ کا قبضہ
 مکان کا قبضہ جو قبضہ لائوری ہے کہ قبضہ کشاوتہ و در قبضہ کمان باشد۔
 قبضہ - بضم اول و مقدار جو مٹھی میں آجائے۔
 قبیلہ - بکسر اول و سمت جب طرف رخ کیا جائے گا تو یہ عبادات
 کے وقت مولف کو عین مقصود یاد رکھنا کہ وہ آستان قبیلہ حاملتہ۔
 قبیلہ - وہ مکان جو گول گنبد دار ہوا و رکس جامی سد و بستان پر کی
 چون قبیلہ تور ۴ جابی خاستہ از عین کا فور۔
 قبیلہ - ایک قسم کے حلوسے کا نام ہے جسکو قبیلہ بھی کہتے ہیں۔
 ملا قوتی نزدیکی - تاسرین از فرق نعمت خانہ انگیزین ہلب قبیلہ
 پوسہ شفتا تو کے و بستان بچہ نار۔
 قرقہ - پہلو اور پہلو کی ٹہریاں۔
 قبالہ - بفتح اول قبولیت کرنا اور رضامندی نامہ و خط شری کو معاملہ
 بیج و برین وغیرہ میں لکھا جائے۔ محمود - آزر دہ کر کند دل محمود را با نازہ
 نہ کو کند مطالعہ گر این قبالہ را۔
 قبیلہ - بضم اول بوسہ لینا اور دینا۔
 قبیلہ - چند گروہ اور چند جماعتیں جو ایک خاندان سے ہوں۔
 قبیلہ - ایک جانور خوش آواز کا نام ہے جسکے سر پر ہر ہر کی طرح
 تاج ہے بعض کے نزدیک وہ جانور جو تا جدار ہو۔
 قبولی - وہ بلا و حسین جس کی دال ملی ہوئی ہو۔ فونی نزدیکی تانم
 بخیر بخیر و خام جہان ۴ و دست قبولم خدا چون بریان ۴ شیرین
 مذاق اختلاط یاران ۴ چون ریشہ طالعہ تمام رضوان۔
 قیطی - فرعون کی قوم جو مصر میں رہتی تھی نسب القبط جو نوح علیہ السلام کا پوتا
 قبوشری - بڑا اونٹ جو بار بہت اٹھاتا ہے۔

قاف با ت کے

قتل - قتل - جمع قتل کی بہت سے قتل کیے ہو لوگ۔ مارے ہوئے۔
 قیق - بفتح اول کسٹانی وہ زشتی و بی جا چھ وغیرہ جو آتش میں

ٹالکنا خورش بناتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے۔

قتیل۔ قتل کیا ہوا عورت ہو یا مرد۔

قتال۔ بکسر اول باہم لڑنا اللہ لڑائی کرنا۔

قتال۔ بکشدیتاے لڑنے والا۔ لڑائی کرنے والا۔

قتام۔ گرد و غبار۔

قتی۔ بکسر اول و تشدید ترکی میں مندرجہ ہیں وہ وغیرہ والے ہیں۔

اقاف باہماتے مشتبہ

قتا۔ بکسر اول و تشدید ثانی خیار و رازی یعنی لکڑی جو مشہور پھل ہے۔

قتار۔ بفتح اول کھانا لکڑی کا۔

قتد۔ بکسر اول طراوٹ جو بارکش ہو اور اونٹ جبکا گوشت بڑا ہو۔

قتار۔ بفتح اول و ثانی اور نگ یعنی کھیرا جو لبانہ میں ہوتا۔

قاف باہیم

قوج۔ بیش ز شاعرانگی خلوک آسین لڑتے ہیں ان کے سینک پر سر بکرا ہوا ہوتا ہے۔

قجبار۔ بکسر اول و تشدید ثانی و تشدید ثالثی۔ جو دیہ جلوہ کجبار خوش درمیدان۔

سیر شاندہ ہی خورد عاشق قرآن۔

قجاق۔ تلخا نافر بہ و برگشت۔ موٹا۔

قاف با حاکے خطی

قوج۔ بکسر اول و تشدید ثانی سادہ و خالص و درست و جفا کار۔

قوط۔ کم ہونا کسی چیز کا۔ کم رہنا پانی کا۔ غلہ کم پیدا ہونا۔ گران ہونا ایک

غلہ کا سعدی۔ چنان قوط سالی شاندہ و مشق ہکباران فہوش

کرد عشق۔ میر خیری۔ باران ہمت تو گسست از زمانہ قوط۔

یاد سعادت تو بر دار جان شقا۔

قحفت۔ کاسہ سرخ یعنی سر کی کھوڑی جسکو فوق و مانع کہتے ہیں۔

قحطان۔ حضرت نوح علیہ السلام کے ایک پوتے کا نام ہے جو سام

کی اولاد میں سے تھا۔

قحیم۔ عورت بدکار اور فاحشہ مانو قحاب سے جسکے معنی کھانسی کے ہیں

جو کھانسی عورت میں کھانسی کے اشارے سے مروں کو بلاتی ہیں مجاہد کو کہا گیا۔

قحطی۔ قحط کا لفظ کامر علیہ میر میر کی شیرازی۔ بلے بکرم تیغ تو

مذخون میشو برہم ہدین کشور ختم خطے آبست بنداری۔

قاف بادال ۱۶۸

قدما۔ اگلے لوگ گذشتہ زمانہ کے لوگ۔

قد میا۔ چاندی سوئے کا میل جو گلانے کے بعد بونہ میں رہ جاتا ہے۔

قدیمت۔ قدیمت بڑانا ہونا۔ دیرینہ ہونا تقدیمی ہونا۔

قدح۔ بفتح اول چنانچہ نازنا گرم کھا جانا۔ لکڑی اور دانتوں کو اور لک

لگا دینا عیب لگانا طعنہ مارنا۔ مدح کے مقابلے پر۔

قدح۔ بفتح اول دوم بڑا پیالہ۔ ۵۔ یارم جو قدح بدست گیردہ

بازار بتان شکست کرد۔

قدح۔ بکسر اول و تشدید ثانی خوار و بارہ تیر قمار بازی کے جس سے عرب قمار

کہتے ہیں۔

قد۔ بفتح اول و تشدید ثانی درازی کی طرف سے چیز اور پنج سے نکالنا

کوٹا کرنا سنہن کو اور خنک کو کاٹنا اور طوالت انسان اور حیوان کے جسم

کی قطع و اعتدال اور بدست برفال کا جس سے کہتے وغیرہ بناتے ہیں۔

مجموع۔ باقد و سرور بزرگدہ پیش رخت مند ز جالت گل آب۔

قدید۔ روزن خندیدہ گوشت جو دھوپ میں خشک کر کے کھجورین

قذر۔ بکسر اول و تشدید ثانی یعنی ہنڈیا جس میں کچھ بکایا جاوے اور

ہنڈیا مسی ہو یا مٹی کی چھوٹی ہو یا بڑی۔

قد۔ بفتح اول و سکون ثانی عزت و ابرو و بزرگی و مرتبہ و افتدار

واندازہ و قسمت و روزی و تو نگر و بے نیازی و طاقت و سعی۔

چہ قدر آور دہندہ ہو و پس کہ زیر قباد اور اندام میں۔

قد۔ بفتح اول و دوم قضا و حکم و نہایت اور اندازہ کسی چیز کا

جو روز ازل میں کسی کے واسطے ہو چکا ہو۔ ۵۔ جو ہستی کو محکوم

حکم خدا و حکم قضا و قدر سر پہنچ۔

قدر۔ صاحب قدرت بہ نام خدا و جل و علا کا ہر انسان کا یہ رتبہ نہیں کہ

اسکو قدر کہا جائے۔ ۵۔ کرم و رحم و علم و خیر و قدرت علی کل شیء قدر۔

قدس۔ بکسر اول و تشدید ثانی پاکیزگی اور پاک اندازہ ایک بہادر کا بیت المقدس کی شہر

قدوس۔ بہت پاک اور پاک نام سامی گرامی حق سبحانہ تعالیٰ ہے۔ ازہر۔

خلاست مالک ملک و خلاست خالق خلق و خداست خاور و قیوم و

قائم و قدوس و وجودات و ہر جلوہ از شہود صفات و چو جان ببردہ

حسب و جراح و در فالنق۔

قدغ۔ بفتح اول یہ ایک برتن اور پیالہ گائے کے سینک کا بناتے

ہیں اور آسین شراب پیتے ہیں۔

قدغ۔ بکسر اول و دوم گدھے کا بچہ جو لادنے کے لائق نہو۔

قدم۔ بکسر اول و فتح ثانی دیرینہ ہونا بڑانا ہونا۔ قدیمی ہونا۔

اور یہ و صفت ایک و صفت صفات الہی سے ہے۔

قدم۔ بفتح اول و دوم بالون اور ہر چیز کا سایہ بن اور مسافت

جو دیان و دین بالون کے ہو یہ حدی۔ قدم ہائیدہ طرقت نہ دم۔

باہر کے بیگانہ بنو۔ برشتہ دل بازوی اقرار باند۔

قرآ۔ بکسر اول جہانی وضیافت۔

قرآ۔ بضم اول جمع قریہ بہت سے گاؤں۔

قرآ۔ بضم اول کثرت سے جمع قاری بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ۔

قرآ۔ بفتح اول کثرت سے خوش خوان۔ اچھا پڑھنے والا۔ آدم سے پڑھنے والا۔

قرآ۔ بفتح اول تحفیف سے ترکی میں سیاہ رنگ۔

قرآ۔ بضم اول سکون سے اور کثرت سے ہزار عورت کے ایام طہر

جو بعد غسل حیض کے ہوں مقابل حیض کے۔

قرآ۔ بکسر اول وفتح را۔ ہزارہ پنجین جس کے ذریعہ سے پتھر قلعہ پر

بھینکتے ہیں۔

قرآ۔ صا۔ ہ میوہ جس کو آلو بالوتے ہیں اور وہ تین قسم کا ہوتا ہے

ایک بیٹھا دوسرا کھٹا تیسرا لٹھا میٹھا مغرب اسکا جزا سیاہ ہے۔

قرآ۔ صا۔ ایک بڑے درخت کا نام ہے جو ریتوں کی طرح مضبوط ہوتا ہے

اور پتی آزاد کی شکل پر لکڑی مسخ ہوتی ہے۔

قرآ۔ نا۔ بضم قاف وضم وال کر دیا سے صحرائی اسکو کر دیا سے جلیبہ و

کر دیا سے شامیہ و کر دیا سے فارسیہ بھی کہتے ہیں بعض کے نزدیک

یہ تخم دران ہے جو ایک بولی جنگلی نہایت بدبو ہوتی ہے جنگلی بولی بھی

اسکو کہتے ہیں تخم زرخ بھی اسکا نام ہے۔

قرطعت۔ شتر قلیل۔ تھوڑی چیز۔

قراب۔ تلوار شتر۔ نزدیک ہونا۔ یکجا ہونا جرب سماحت کی

اور بانی کی مشکین اور تلوار کامیان۔ حیاتی گیلانی۔ چون کسے

نیست مرد معرکہ کم ہ تیغ آن بہ کہ در قراب کم۔

قریب۔ بکسر اول وفتح ثانی جمع قریبانی کی مشکین۔

قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ مقابل بعد کے عطار۔ جلاہد ہر غلہ را

در قراب خائش۔ ورنہ روزی روز بد آید بہ پیش۔

قریب۔ نزدیک۔ مقابل بعد کے سہ۔ واند انگس کہ دم نام است۔

زندگی دو دو وقت مرگ قریب۔

قرت۔ بضم اول حضرات خشک ہو کھا ہوا ہے اور بانی کا

گھونٹ۔ محمد سعید اشرف۔ لب لبوب یا رویدہ اش بخت۔

بیانہ ہماں دو قرت و نمیش باقی نیست۔

قروت۔ پیر جو جیتے کو کھلاتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے۔

قرا قروت۔ یہ بھی ایک قسم کا پیر ہے جسکو پیر کہتے ہیں جو جیتے کو

کاصلی ہزار دوم ہر قدم میں پیر لایا۔ خواہی برسی بعشرت آباد

عدم۔ واقف شوی از جلوہ خورشید قدم چون صبح طلسمیل و پری

از دم صدق۔ کین رہ نشود قطع بمقراض قدم۔

ق۔ و م۔ بضم تین جانا اور واپس آنا۔ سفر سے اور آنا۔

قد و م۔ بفتح اول تیشہ ترکمارون کا جس سے لکڑی بنا تین نعیمہ

مواظ۔ گفتار نوح۔ جہان نور قدیم ہا ز قدیم حضرت خیر البشر۔

قدیم۔ ہمیشہ سے زمانہ گذشتہ سے۔ توحید۔ توحید سے توحید سے

وشکوہ تو علیے و حکمے و قدیم بہر خاصان بہت لطیف خاص تو

بہر عالمان ہر زمان فضل عظیم۔

قد رخاں۔ ترکستان کے بادشاہ کا لقب ہے۔

قدغن۔ ترکی میں تاکید و تقید۔

قدسیان۔ سفر شتہ لوزی پیدایش شہر بندہ علی رسداز

ہندگی ہزار و تراز در مقام قدسیان۔

قدوہ۔ بالکسو بضم پیشوا مرشد شہر۔ قدوہ مرحل شریعت

اوست۔ سالک مسلک طریقت اوست۔

قدوری جمع قدربکسقاں جس کے معنی ہٹی کی سیڑی کے ہوں و نام گنگا کا

قدنجی۔ تاکید کرنے والا۔

قاف با ذال جمع

قذرا۔ قذری سا کھ میں ننگا ہر جانا اور وہ ننگا جو انکھ میں پڑ جائے۔

قذرا۔ بکسر اول باریک مٹی۔

قذیر۔ بضم اول و م۔ بضم ی و خبانت و نجاست۔

قذیر۔ بفتح اول و کسر ذال بلیہ و نجس۔

قذوف۔ بفتح اول تھوڑا پھینکنا۔ گالی دینا۔ بنامی دنیا سے تم کرنا

زنا و اہل جورری وغیرہ کی تہمت کرنا۔ قزنا۔

قذوف۔ بفتح تین جنگل ویرانہ بیابان۔

قذو عمل۔ بضم اول اونٹ جو فرہ ہو۔

قذال۔ بفتح اول سوا کچھلا حصہ و طرست و دنیا کو شہید

قاف با را

قنا۔ کرنا۔ شہری نامے جو جنگ کے موقع پر بجائی جاتی ہے اہل میں

نام خرگاہے آواز اسکی بھی گدھے کی سی آواز ہوتی ہے اور خرگے

معنی بزرگ کے بھی ہیں سہہ جو کرنا سے ترکان در آید پیش بہرہ

از دباغ جہان عقل و ہوش۔

قربا۔ قریبی۔ بضم اول نزوی کی لوگ رشہ دار ہم جہی سہہ اشفا

یوزی ست کہ با قوت سن نو کند و پیر سن یوسفم سدا بالیکن پلوش
زینجا فگنی پونکند +

قرارات سحر الکن باور روزینے سپاسیوں کے۔
قرانات - جمع آئین قرآن کی ہر اور قرآن تیس برس کے عرصہ کو
کہتے ہیں قرآن قرآن کی جمع ہوا اور قرآن کی جمع قرانات ہی۔
قراوت - ہر صفا قرآن شریف کا سطح سے کہ ہر ایک حرف اپنے حرج سے نکلا۔
قربت - نزدیکی۔

قرابت - رشتہ داری - نزدیکی ہونا۔
قرت - بفتح اول آدمی قلتبان دلوٹ سے غیرت بے حمیت۔
قرۃ - خنکی سردی - ٹھنڈک۔
قرح - بفتح اول زخم کرنا اور پرا زخم۔
قروح - بضم اول و دوم بہت سے زخم جمع قرصہ۔
قراح - بفتح صاف پانی - خالص پانی۔
قرح بضم فاف و فتح زائے ہوز نام ایک شیطان کا ہر اور
قوس و قزح جو بادل میں مقابل آفتاب کے نمودار ہوتی ہر اسکو
شیطان کی کمان کہتے ہیں۔

قرد - کبوتر لول بوزینہ یعنی بندر جو ایک مشہور جاربہ جالور ہو۔
قرا و یفلد دل کہ یعنی چیری جو اکثر گتے اور گائے بیل کے جسم کے چرچہ
رہتا ہے بہت چھوٹا جالور ہے بڑے جالور دن کا خون چوستا ہے۔
قریر - خنکی اور ٹھنڈک اسکی کی جو کالیت خوشی کے ہو۔
قرار سلاطین اور آرا سگاہ اور ودہ - حافظ ستاری سببہ امین فوٹن +
کہ روزم جو سناغہ کریم صاحب - اگرچہ سند عزت بن تارکرت
ہو پوز یوسف خود را بجاہ سے بنیم۔

قراقرز - پہاڑ کی آواز اور شور و غوغا کے پھر نجات - بردہ دل نشین
منع دنیا میں کہم - این قراقرز برائے حق تعالیٰ میں کہم۔
قراقرز ترکی میں نام ایک مزخ شکاری سیاہ رنگ کا ہو
اور نام ایک بادشاہ کا اور نام اکثر غلامان ترک کا۔
قراقرز - شمشیر بزار اور دہ تلوار جو سیدھی ہو ٹیڑھی نہو۔

قرطور - سادریا بجان میں ایک قلعہ کا نام ہے۔
قراقر - ایک قسم کے گھوڑا کا نام ہے جو کوبعدادی کو ترکتے ہیں۔
قرقر - اخیر میں زائے جہ سیدک مشہور شرج رنگ جس سے شرم
اور شرم کو رنگ دیتے ہیں اصل میں ہر کم ہو - تھوین قدرنی سید انش
جکل میں یہاں دابلون بڑھتے ہیں لوگ انکو بکرا اور خشک

کر کر کہ چھوڑتے ہیں - میرزا اسماعیل ایک - ہر خطہ جبرہ تو برنگے
شود ز شرم - این قرقر رنگ چار رنگ بست نیست +
قرقوس - گھوڑے کے زین کا حنا۔

قرناس - پہاڑ کی بلندی جسکو مینی کوہ بھی کہتے ہیں۔
قرطبوس - بڑی بلا اور مصیبت۔
قرنیطس - یونانی زبان میں ورم ہو جاناد مانع کے پردہ کو
یہ ایک بیماری کا نام ہے۔

قرنیطس - یونانی زبان میں عقل اور فہم و ذہن۔
قرطاس - کاغذ جسپر لکھا جاتا ہے۔
قراص - بالونہ جو ایک مشہور دوا ہے۔
قرص - ٹکیا جو گول ہو - سعدی - قرص خورشید در سیاہی
سند + یونس اندر دمان مایہ بند۔

قریض - بفتح اول و کسرتانی شعر یعنی کلام منظوم۔
قریض - بضم ثانی و فتح رائے نام ایک قبیلہ کا عرب کے یہودیوں سے۔
قرض - لی ہوئی جنس یا نقد جسکا اداکرنا ضروری ہو فارسی میں
اسکو وام کہتے ہیں - قرض حق قرض ست اگر مرد خدا +
میکند وانا بیک نقطہ ادا۔

قرواط - کشتی جہان جہاز کے ساتھ جہاز کے ساتھ کی کشتی۔
قراطی - تیزندہ دوسری زلالان و گرگ - شب خون در آور و بچوں
ملک - بدر بندان ناجبہ را یافت بقرواطا سوسے مغرب نتافت۔
قرط - بضم اول وہ آواز جو بانی بینے کے وقت گلے سے نکلے اور ایک قسم
کے گھوڑے کا نام جسکو ستہ بر کہتے ہیں و صبر و تحمل و بردباری۔
قرع - بعین مملوہ کہ و چنانہ اور سبز ہوا و ٹھوکتا اور سارنا۔
قرع - بفتح ثانی گر جانا بالون کا کسی علت کے سبب سے۔

قرا باغ - ایک شہر حد شرعی ایران میں۔
قرقف - جیسائیوں کی ایک کتاب کا نام ہے۔
قرناق - قرق - ترکی میں خد شکار و کینز۔

قرق - بفتح اول آواز یا کبان - چھوٹا کی آواز اور ترکی و بلی کی پسند گمانی۔
قرق - بضم اول منع کرنا - باز رکھنا اور خشک و بے آب۔

قرطوط - بضم ثانی جو ایک جاسہ بننے کا مشہور ہے - انوری۔
کیا خدا ز دہن برد و صدف لولو ہک پشند انار یاد ورجین و طوق۔
قرنساق - ترکی میں دلوٹ جسکو بانی جو رد کی غیرت نہو۔
قرنفل - بضم ثانی بھل ہندی میں اسکو لونگ کہتے ہیں لوبیات میں

قرطین۔ دو گوشوارہ یعنی حضرت امام حسن و امام حسین علیہما السلام
قرون۔ ستارہ جملے حیوان حیوانوں کے سینک۔

قراٹن۔ قرینہ کی جمع ہے۔

قرآن۔ بکسر اول نزدیک ہونا۔ بلنا ایک چیز کا دوسری چیز کو ج
دعمرہ باہم کرنا اور بچو بیوں کے نزدیک یکا ہونا د ستاروں کلمات
ستاروں میں سے ایک برج میں سوائے شمس کے ایک درجہ یا
ایک دقیقہ میں چنانچہ قرآن زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور قرآن
قر کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ بچ کے پیدا ہونے بلکہ ہر ایک کام کے
لیے ایک ہی اور صاحب قرآن وہ ہے جسکی ولادت کے وقت زہرہ اور
مشتری کو قرآن ہو اور صاحب قرآن لقب الہی ہو کر کا تھا حسنہ ولایت پر
بادشاہت کی اور صاحب قرآن ثانی لقب شاہجہان کا پر اعلیٰ از مرفعت
اگر اندر جان صاحب قرانی + و گرد یوزہ گرفتار ثانی + جو آخر وعدہ
موجود آید + بخوابی رفتن از دنیا کے فانی۔

قرحان۔ بہ حملے حلی وہ اونٹ یا آدمی جسکو کوئی بیماری ہوئی ہو۔

قرکن۔ مدہ زمین جو سیب آنے سیلاب کے خراب ہو گئی ہو۔

قرآبہ۔ بفتح اول و تخفیف و تشدید رائے شرب کا شیشہ اور صراحی۔

قراورہ کی۔ برکتشہ از قراۃ امید جان بن + یکا گشتہ باش فلک کو بکام سن۔

قرباقہ۔ بہرہ و وفات ترکی میں عموماً یعنی منڈک جو اپنی مشہور جانور ہے۔

قرطہ۔ عربی کہ مشہور جامہ ہے جو گلے میں پہنتے ہیں۔ محمد ہکر چکان

چکان چویش از رخ جو بارہ قرطہ + کشان کشان سر نقش دراز در دامن۔

قرعہ۔ بضم اول وہ فال بینی کا آلہ جو مال اپنے پاس رکھتے ہیں

اور اسکو بھینک کر اسکے نقوش پر احکام فال سے نکالتے ہیں حافظہ

باور عم او عرض بہر کس کہ نمودند + عاجز نشدو این قرعہ بنام نیر افناد۔

ولہ۔ آسمان بار امانت تو انست کشیدہ قرعہ فال بنامن دیوانہ زندہ۔

قرمک۔ بفتح اول و حائے حملہ آدمی کی طبیعت۔

قرہ۔ خکی و سردی و ٹھنڈک و راحت۔ ذوقی مگر تاز دیدہ +

نہان باشی + قرہ دیدہ جہان باشی۔

قریہ۔ پانی کی مشک۔

قراضہ۔ بضم اول زیرہ ہر چیز کا جو مقراض سے گرے اور کھینچا جاتی ہو۔

قرعہ۔ بفتح اول و کدو جو سبز و تر ہو۔

قریہ۔ مدہ کالون قری کی جمع ہے۔ تاثیر۔ دل را کہ بود قریہ چشم

سیاہ او + نگذاشتہ تم بغیر چراغ نگاہ او۔

قرینہ جوستہ ہونا ایک چیز کا دوسری چیز کے مقابل ہونا۔ مل جلنا۔

مستقل۔ چونکہ مسکو جو تین ہندو اکثر کالون کے سوراخ میں
ڈال رکھتی ہیں اسواسطے کرن بھول اسکا نام ہوا۔

قراول۔ جو شخص ہندوئی سے نکار کھیلے اور وہ شخص جو فوج میں

دید بان ہو سب ایک حالت کی خبر رکھے محسن تاثیر۔ و جب رو برو

خسار جون فرنگش ہ خطش سیاہ ہندو حال سینہ قراول۔

قرقاول۔ بفتح ہر دو قاف و او ایک جانور کا نام ہے جسکے پیرا پیرا

کے بادشاہ کے تاج پر نصب کرتے ہیں بعض کے نزدیک وہ خرویں سحرانی ہے

طغرا۔ صبا میرا نذر دراج جام + بقرقاول شیشہ ہر دم سلام۔

قرتل۔ بختی اونٹ کا بٹہ۔

قروں۔ بضم تین مہان جسکو عربی میں سداور ہند میں کلی کہتے ہیں۔

قراوم۔ پردہ تنگ و باریک و رنگین و نقش۔

قرم۔ زاونٹ اور قوم کا سردار۔

قراقرم۔ ایک شہر ترکستان میں ہے۔

قرم۔ ایک ہفت رنگ پتھر کا نام ہے۔

قرآن۔ اسکی جہوں کی مبعاد میں اختلاف ہے صاحب قاسم

ایک سو برس صاحب منتخب تیس برس صاحب برہان اسی برس مگر

تیس برس سب کے نزدیک صحیح ہیں اور بختیتین نام ایک قبلہ کا پڑپن

میں اور نام خواجہ ادریس کے باب کا جو مشہور بزرگ ہیں۔ استلو۔

ہیکس را بنود تاب جو ایت اے عشق + شنگند حرفت نودان انیس

قرنی۔ الوڑی۔ دو قرن از کرست پردہ جہان برگ ولوا + توجہ دانی

کہ جہان بے توجہ بے برگ دلواست۔

قربان۔ بضم اول جو چیز خدا کی راہ میں تصدق کریں اور فارسی

میں کمان کا خانہ جس میں کمان رکھیں اور وہ ایک دوال ہوتی ہے

کہ ترکش کے ساتھ کسی کمال کی طرح گردن میں ڈال لیتے ہیں اور جسطرح

کہ ترکش دوش کے پیچھے رہتا ہے وہ بھی رہتا ہے سوار اپنی کمان

اس میں رکھ لیتا ہے۔ محض افضل ثابت۔ از کوئے نورفتن سست

مشکل + قربان سر تو میتوان رفت۔ ولہ۔ قربان شوم تر از شمشاد

ہنوز + اخلاص من محبت من بمقاد من۔

قرآن۔ بضم اول کلام مجید کلام الہی اور برہنا۔ جہان را

برہایت رہنا گشت + چوانزل بر محمد گشت قرآن۔

قرن۔ صاحب ہشتین دو دست و بار و نزدیک و مثل و نظیر۔

سعدی۔ زیرہ از قرین بد زملہ و قنار با عذاب النار۔

قراطغان۔ عراق کے بادشاہ کا نام ہے۔

موقع حاصل ہونا و مثل و مانند با قرکاشی۔ ماتیرہ شبیم و درجہ ان نیست ہمارو ز کسے قرینہ ما۔

قرصہ۔ وہ زخم جسمین پریم ہو۔

قرلوبہ۔ عشق سچے جو مشہور و بیل ہو۔

قرترہ۔ بفتح دیوت و ب غیت آدمی۔

قرسنہ۔ جھلکا جو زخم پر آگیا ہو۔

قرقہ۔ سب سے ہر ایک و خیرت کا خصوصاً دارچینی کے درخت کا پوست۔

قر و حصہ غلہ مٹی کا ہو یا تھمر یا لہو کے کا جو غلیل اور ہندو قین جلاتے ہیں۔

قربلی۔ نزدیکی۔ ہم جہی رشتہ دار لوگ۔

قربانی۔ سدا جاریہ جو عید النبی کے دن ذبح کیا جائے۔ سحرکاشی۔

درجہ گاہ بنیاد تو بہر عید گریخت و نشاز و خیر مریم حل قربانی۔

قرشی۔ قریشی۔ نام ایک مغز قبیلہ کا ہے عرب میں جنگلاب نصرون

کنانہ جلد و پیر خدا صلا اللہ علیہ وسلم سے ہے قرش ایک دریائی جانور

کا نام ہے جو تمام دریائی جانور و ن پر غالب ہے۔ لغتہ از مؤلف۔

شاہ قرشی و ابلی کے کار فرماے دین و دنیا بود۔

قرطی۔ ایک قسم کڑے کا ہے جو سبز اور سیاہ ہوتا ہے۔

قرقری۔ وہ چیز جو قرقر سے سرنج رنکی ہوئی ہو۔

قرونی۔ ایک لاش کا نام ہے جو خوات خشک سے بکاتے ہیں۔

قاف بارائے محمد

قرح۔ نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک موکل کا بعض کے نزدیک

یہ نام شیطان کا ہے اور قوس قرح کو شیطان کی کمان کہتے ہیں۔

قرگند۔ یہ ایک قسم کا جامہ ہے جو کچے ریشم سے بنایا جاتا ہے اور جنگ

کے وقت پہنتے ہیں اس پر تلوار کارگر نہیں ہوتی اور زفر لغت میں

کچے ریشم کو کہتے ہیں۔ سعدی۔ در قرگند مرد باید بود و بر خنث

صلح جنگ چہ سود۔

قر۔ کچا ریشم کہ قیمت۔

قرآز۔ آریشیم فروش علاقہ سندھ ملک قزوئی کی نام ریشم فروش کی تعریف ہے۔

قرامہ۔ قریشی سرور و قزاقین بہت شاہ و بیلان جلان اکثر از سن است۔

قرلباش۔ یہ ایک نام صغوی کے وقت ایک فوج دوازہ تری سرنج

لہی تھی قراد دی گئی اور قزلباش ان کا خطاب تھا۔

قرارق۔ یہ درہن قطع الطرق واکہ شعر۔ ز نفس کا فو و سالک

میں لیس ہو گیا ہے بہت ستاد و قزاق۔

قرزل۔ یہ کبوتر اول سرنج رنگ ترک کی لفظ ہے۔

قرزل اور سلمان۔ نام ایک بادشاہ کا سلجوقی خاندان سے جو

ممدوح ظہیر خاریابی کا تھا سغی کے سرنج شیر۔ سعدی۔ چہ حاجت

کہ نہ کسی آسمان نہ ہی زیر پایے قرزل اور سلمان و مگو باے عزت

بر افلاک نہ ہو گورو کے خلاص بر خاک نہ۔

قرغان۔ بڑا یا تیلہ اور کرطابی۔

قزوین۔ نام ایک شہر کا عراق عجم میں۔

قاف باسین

قسطا۔ نام ایک کتاب کا احکام دین آتش پرستی میں جو قاف حکیم نے

اپنے باب قسطا کے نام تصنیف کی تھی۔

قسطا۔ ایک دو کا نام ہے جو درخت کا پوست ہے سیلخا بھی اس کا نام

ہے اور عولی میں سخت و دشوار ہونا۔

قصب۔ ایک قسم کی کھجور نجد میں ہوتی ہے اور اہل نجد اس کو ہرہوم

کہتے ہیں قاصی ہوتی ہے دست بند کرتی ہے۔

قیساوت۔ قسوت۔ سخت دل اور سیاہ دل ہونا۔

قسمت۔ بانٹنا اور تقسیم کرنا حصہ اور نصیب سعدی بہر ت

آن زمین را دو قسمت نہاد و ہر ایک اسیران نصیبہ بداد۔

قسر۔ زبردستی کسی کو کسی کام پر لگانا۔

قسطاس۔ بڑا ترازو جسکو ہندی میں تک کہتے ہیں۔

قسطاس میں ایک پہاڑ کا نام ہے حبش میں سے عقیق نکلتا ہے۔

قسطس۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو قسط کہتے ہیں۔

قصبوس۔ عشق سچے جو ایک پیل ہے اور پاس کے زیتون پر لپٹ جاتی ہے۔

قبولیدوس۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو کالج کہتے ہیں۔

قبیطوس۔ رنگارنگ مشہور چیز پر کانی و عملی و قسم کا ہونا ہے۔

قسپس۔ دانشمند و عالم دین لصاد کے۔

قسط۔ بفتح اول ظلم و جور پیدا کرنا۔

قسط۔ بکسر اول عدل و حصہ و نصیب اور مگر کسی چیز کا۔

قسط۔ بضم اول ایک لکڑی کا نام ہے جسکو ہندی میں ٹٹ کہتے ہیں

اور وہ شیریں اور تلخ دو قسم کی ہوتی ہے۔

قسام۔ بفتح اول و تشدید اس میں ہاتھ والا تقسیم کرنے والا۔

بہت سی قسمیں کھانے والا۔

قسم۔ یہ تحقیق ہو گندہ مشہور لفظ ہے۔ مولف۔ سو بوہی دل مچا

میں ہو جلوہ کار ہو جسکو شائستگی قسم لاف پیشان کی قسم میں ہو جلوہ کار

ہوے خلد نام ہوے یا قسم خوش بہت لذت خواہی از لاف یا قسم۔

قاف با صا و مملہ

قسم یکسر اول نوع و صفت و بہرہ و بخشش۔
قسم افتتاح اول و سکون ثانی بائنا تقسیم کرنا۔ بخشش کرنا۔
قسم بروزن تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ سعدی۔
شفیع بطاع بنی کریم۔ تقسیم کریم و سیم۔
قسطنطین۔ بروزن یونان نام پلو شاہ حبشائی بانی شہر قسطنطنیہ
جنی نامہ منتبول و اسلام اول مشہور ہے اور دار الخلافہ روم ہے۔
قسا لاؤن۔ روغن زیت ایک قسم کا تیل ہے۔
قسطوریون۔ جنرید ستر جو ایک دوا ہے۔
قسامہ۔ قسم دینا یا جس آدمیوں و ایک وقت پہلے یہ دستور تھا کہ
اگر کوئی خون کسی گاؤں کے حدود میں ہو جاتا اور قاتل اس کا
دریافت نہوتا تو گاؤں کے بحاس آدمی جمع کر کے اسے قسم لیا کرتی اور وہ
قسم کھا کر کہہ دیتے کہ مقتول کجا قاتل ہمارے گاؤں میں نہیں ہے۔
قسیمہ۔ کستوری کا نافر۔
قسورہ۔ شیر درندہ۔
قسوہ۔ سخت دل ہونا۔
قسطلانی۔ افتتاح اول مشوبہ قسطہ جو ایک شہر ہے۔

قاف با شین

قسیم۔ بروزن تقسیم کرنا یا اور ہر چیز کی۔
قشر۔ پوست ہر ایک چیز کا حیوان کا پوست و جث کا پوست وغیرہ۔
قشور۔ سفح او ایک دوا کا نام ہے جو چہرے پر لگنے سے رنگ صاف
ہو جاتا ہے اور جھڑک جاتا ہے۔
قشور۔ بضم اول و دوم جمع قشر بہت سے پوست۔
قش۔ سفح و تشید لغوی سفر ہے ہوجانا آدمی یا جانور یا چیز کا۔
قشفت۔ متغیر ہوا ہوا اور رنگ بدلا ہوا اور جلتا چہرے کا دھوپ
سے اور خشک ہونا شہ کا سبب غلشی اور زنگہ ستی کے
قشلاق۔ گرجاں جہاں سردیوں میں جا کر رہیں۔ لفظ ترکی ہے۔
قشون۔ ستر کی مین فرج کا ایک حصہ۔ عبد اللہ بالقی چلاند
قشوان۔ آماستہ ہمزہ زور مند ان لو غاستہ۔
قشور۔ خرخرہ لوہے کا جس سے گھوڑا صاف کرتے ہیں شفیع اشرف
کشیدہ گردان کو تہ نظر و صفی چون قشوانی بیگدگر۔
قشوقہ۔ دھیکہ جو ہندوستان پر لگاتے ہیں ساروت خان واضح
مگر مل کردہ خورشید شدہ سیما فرنا و کہ آن خوش قشوقہ کافر
شعلہ در چین چین دارد۔

قصاب۔ گوشت کاٹنے والا۔ بند بندہ کرنے والا۔ صفدر قحانی۔
نہ و جان سلامت کسے زور فلک کہ بہت تیغ بکفت و نام قصاب۔
قصارٹ۔ کپڑے دھونا۔ میل نکالنا۔ حافظ۔ امام شہر کہ
سجادہ میکشید بدوش بہ بخون دختر ز خرقرہ راقصارت کرد۔
قصد۔ آہنگ۔ ارادہ۔ سید سے راستہ چلنا اور سید عالم ستار اور
اعتدال ہر چیز کا اور وہ چیز جو معتدل ہو۔ میر غفری عشق و قصد دم
کردہ گشتہ زود جدا ہم نگوم زود جدا اگر قصد سوے جان کند۔
قصار۔ کپڑے دھونے والا۔ میل نکالنے والا۔ پاک کرنے والا جسکو
ہندی میں دھوبی بولتے ہیں۔ صفدر قحانی۔ بشو او طالب حق
ز اب دیدہ۔ لباس جسم جان را مثل قصار +
قصر۔ افتتاح اول کو شک بڑا محل اور بلند عمارت اور کوتاہی اور
اور دھونا کپڑوں کا۔ شہر۔ چرا بر آسمان بردی عمارت +
کہ قصر عمر بنیاد کے ندارد۔
قصیر۔ کوتاہی کرنے والا۔ تصور کرنے والا۔ اور نام ایک باوفا غلام کا۔
قصور۔ کوتاہی کرنا۔ عاجز ہونا خطا اور کوتاہی اور بہت سے محل
دکوشک اور نام ایک قصبہ کا لاہور کے ضلع میں ہندو دن کا قول
ہے کہ لاہور کو راجندر گارتار کے بیٹے نے آباد کیا اور قصور گشتونی
شاہ قدیم زمانہ میں ایسا ہوا ہو مگر مولف نے ایک کتاب
ناریخ افغانی میں ایسا لکھا ہے کہ محمد تغلق بادشاہ کے زمانہ میں
فیصر خان نام ایک افغان نے اس دیوان شہ قصبہ کو آباد
کر کے قصور اپنے نام پر نام رکھا اس روز سے اب تک آباد ہے
اور افغان صد سال انہیں خالک و حاکم رہے۔
افغان کی حکومت قصور سے دور کر کے اپنی قوم میں داخل کیا
تسپر بھی افغان اب تک قصور کے مالک و زمیندار ہیں۔ حافظ۔

نہا اگر بخور و قصورست امیدوار ہمارا شراب خانہ قصورست و بار جو رہے۔

قصص - کبسر اول و فتح ثانی جمع قصے کی بہت سے قصے۔

قصص - نفع اول و دوم مصدر ہر قصہ کہنا۔

قص - سینہ اور سینے کی ہڈیاں۔

قصاص - کسی کے خون کا معاوضہ گنہ کا بدلہ۔ نفس کا فر

راکش ایٹیک خوب کا فران گر جب شدت در قصاص - میر خسرو۔

گر شہم بر گنہ قصاص کند ملکیت را بعدل خاص کند۔

قصایک - ایک پرندہ خوش رفتار و نیز پر کا نام ہے جو اکثر دیاؤں

و تالابوں پر اڑتا ہے۔

قصیک - ایک صد فی جانور ہوتا ہے جسکو عربی میں جرنین کہتے ہیں

قصیل - سنہو جو ہنوز زراعت میں ہوں کاٹنے نہ گئے ہوں

یعنی جو نہ جسکو گھوڑے کھاتے ہیں۔

قصیہ - نفحات جھوٹا شہر یا ٹرا کاٹوں اور فی یعنی بالنس و حلق کی

فیجسکے ذریعہ سے آدمی سانس لیتا ہے اور کھانا اندر پیٹ کے جاتا ہے۔

قصب الزریہ - چرائیہ جو مشہور و اہر۔

قصعہ - بڑا کانشہ یعنی ٹرا پیال۔

قصیرہ - سنہ ایک کپڑے کا جو کتان کی قسم سے ہے۔

قصیدہ - لغت میں اسکے معنی مغر سطر اور غلیظ اور شعر کے نزدیک

وہ اشعار با قافیہ و ردیف جسکا مطلع ہوا و ہر ایک بیت کے آخر

مصرع کا قافیہ و ردیف ملتا ہو پندرہ بیت سے زیادہ ہو۔

قصہ - ہر وزن حصہ سرگزشت و حکایت و داستان و افسانہ

و کار و خبر - نظامی - شاہ جہان قصہ برداشتند کہ ترکان چنین

رایت افراشتند بخند یہ صراف آزادہ مرد و زانیہ زرب و قصہ کرد۔

قصوی - ستہا و نہایت و پایان و انجام ہر چیز کا۔

قاف با ضا و جملہ

قضا - حکم کرنا گدازنا واجب کا اور اگر نامرنا اور موت پیدا کرنا۔

تام کرنا - بیان کرنا اور وہ عبادت جو وقت پر ادا نہوا و وہ حکم

الہی جو مخلوقات کے حق میں دفعہ واقع ہوا اور قدر اس حکم کا نام ہے

جو تدریج مطابق حکم اول کے صادر ہوا سو اسطے قضا امر ہے اور

قدر یا مور - ستاد - اصبیہ چون رخ نمودی شد نماز من قضا +

سجدہ کو باشد و چون آفتاب آید برون - مؤلف - بر سر

انسان جو نازل میشود حکم قضا ہوگا و متناوہ قضا رضی بارضا -

قضا را - قضا سے - قضا الہی سے - سعدی قضا لا من و پیرا

فارباب - گدہ شتم در خاک مغرب بر آب۔

قضا یا - ہر وزن خدا جامع قضیہ بہت سے قضیے اور خستہ و رنج و تکلیفین۔

قضیب - درخت کی شاخ اور عصا و ستی مجازاً عضو تناسل آدمی کا۔

قضات - جمع قاضی بہت سے قاضی۔

قضا و قدر - تقدیر - قسمت۔

قضیم - دانہ جو گھوڑے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔

قضبان - درختوں کی شاخیں۔

قضا عہ - سبک بی جانور کا نام ہے جسکی شکل کتے کے سی ہوتی ہے اور

اسکے خایہ کو چند بیدستر کہتے ہیں اور نام ایک بھیلہ کا ہے عرب میں۔

قضیہ - جو بات حکومت کے متعلق یعنی فیصلہ طلب ہو۔ باقرا کشی۔

فریاد بلبلان چین از برای چیست - گوئی کہ این قضیہ بباد صبار سید۔

قاف با طاء

قطا - سبک مرغ ہے جسکو فارسی میں سنہو کہتے ہیں ویرانہ بے آب میں

جس موقع پر کسی وارانہ کی ہوسا در جان لیتا ہے کہ سنہو یا نی کہیں قریب ہوگا۔

قطعا - بالکل - سرگز - آرد و مولف - عاشقوں کو حال زار دل

سننا منع ہے - انگو قطعاً ہجر میں آنسو بہانا منع ہے۔

قطاب - کبسر اول جیب یعنی گریبان۔

قطاب - بضم اول ایک قسم کے سنہوسے کا نام ہے جو لذیذ ہوتا ہے۔

قطب - لوہے کی سنہو جسکے زور پر چکی بھرتی ہے اور وہ شخص جو قوم کا

سرور اور پیشوا کے طر لقیات ہو جیسے مدار کا سر امیدوار ہو۔

مؤلف و مدح خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی خشتی قطب

دنیا قطب بن قطب جہان قطب مان - شاہ قطب الدین بن محبوب حق قطب الدار

قطرب - بضم اول ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کی طبیعت میں

خیون پیدا ہو جاتا ہے۔

قطیعت - علیحدگی و جدائی و نا آشنائی۔

قطات - مرغ سنگوار اور گھوڑے کے بدن کا پچھلا حصہ۔

قطرات - بہت سے قطرے اور بوندیں۔

قطور - وہ رفیق چیز جسکے قطرے بظہر صحت کان یا ناک میں ڈالیں۔

قطر - بفتح اول باران بارش اور بانی جو ابر سے بر سے۔

قطر - کبسر اول مس گداختہ یعنی تانبا گلا ہوا۔

قطر بضم اول کنارہ ہر ایک چیز کا اور وہ خط و دائرے کے مرکز سے گزرتا ہے۔

قطار کبسر اول بہت سے سوانث جو دس سے کم نہوں ایک دوسرے کے

پچھے چلتے ہوئے اور اسی طرح آدمی وغیرہ جانور و صفت بستہ ہوں سے خود و

قطر کن - بضم اول و تین رومی اور رومی کا کیفیت یہی ہے لونی لونی ہو کر
قطر کن - نفقہ تین وہ ہڈی جو دو تڑون کے درمیان ہوتی ہو۔
قطر زن - وہ ہڈی وغیرہ جس پر فک کو قہ لگایا جائے یا کاتب جو فک کو
قہ لگائے۔ طاس و حید - زخمی کیا بر دل اغیار نیز زہد چون قطرن
سیت آن ہمہ بر استخوان من۔

قطامہ - بروزان علامتہ شہوت کی بھری ہوئی عورت اور نام اس
عورت کا جس نے ابن عمر قاتل امیر المؤمنین علی علیہ السلام کو حضرت کے
شہید کرنے پر آمادہ کیا تھا۔ محسن تاثیر - آبرو تنگ ست بہر کرد دنیا
بخش و خصم مردان ست تفت بر روی این قطامہ کن۔

قطرہ - بانی کی بوند شہور لفظ ہر دو تہا تیز حال چلنا۔ توحیدہ
تراوند بہر جام و دانا + ترابند بہر جو چشم بینا + تو بیشک واحدی
ولا خیر کی + تو کی مثلی و لاتی ویکتا + زلوے خجیہ بیت مید ہالو +
شود رنگت ز رنگش آشکارا + کہ از زورہ گانی نہ تر تابان +
گئے جاری کنی از قطرہ دریا۔

قطعہ - یکسر اول ہر ایک چیز کا ٹکڑا۔ کاغذ - کپڑے وغیرہ کا پارہ اور
شعر کے نزدیک دو بیت یا اسے زیادہ ایات جن کا مطلع نہواور
ہر ایک بیت کے دوسرے مصرع میں قافیہ در ولف یا صرف در ولف
ملتی جائے۔ محمد سعید اشرف ساین قطعہ زگس کہ بر دل سولیش +
محوست بعد دیدہ فلک بر رویش۔

قطیعہ - بکری گائے بھینس وغیرہ کا گلہ جو ایک جگہ جمع ہو۔
قطلابی - بروزان گلابی سنہوسہ جو طی میں بریان ہو۔

قطنی - جو کپڑا رومی کا ہو یا شروع ہو یعنی تانا ریشم کا دیوار رومی
کا بطعرا - چونکشیوزنق زقطنی بساط + سن جید و اسے انبساط۔
قطیفہ حمامی - حمامی کا رومال جس سے بعد غسل بدن کو صاف
کرتے ہیں یا حمام شب پوش - شفیع اثر - مگر قطیفہ حمامی سے خلعت
وصل + کہ میدہند بعاشق بتان لال عذار + ہنوز عاشق مسکین
نکرہ خشک عرف + کہ باز در ہر یگانہ گرفتہ قرار۔

قاف باعین

قعب - بڑا یا اس کے بانی سے ایک بیاسا آدمی کو بھی اسیر ہو جائے
مطلب ہر ایک بات کا اور عبارت کا مضمون اور رشتہ
قعود نشستن یعنی بیٹھنا بعد سونے کے اور نشت جو ان ہو مولانا
اکر سگدازان در زوشیان اندر سجود + باش ہر دم در قیام و در قعود۔
قعر - عمق چاہ و نالاب و چاہ وغیرہ کا گہرائی۔

نثر نہ شیران قلند شہد سیاہ نثر نہ بیلان تور و نہ قطار قطار۔
قطیر - بخت باریک جو کچھ کی تنگ بر ہوتا ہو یا نقطہ سپید جو دائرہ
خرما کی نشت بر ہوتا ہو یا تنگات خرم کا یا وہ ریشہ جو در میان
شگات خرم کے ہوتا ہو اور ہر ایک جز قلیل و کم مقدار اور چھوٹی
اور نام صحاب کف کے گئے کا جو صحاب کے ساتھ غار میں ہوتا ہو۔
قطاس - پہاڑی گائے جسکی دم کے خوبصورت بال غلوں کے سون
پر لگتے ہیں اور گس ران یعنی جو رہتا ہے ہیں۔

قطہ - بفتح اول و تشدید ثانی کا ٹکڑا کسی سخت چیز کا چنانچہ قطکانا فک کو
اور بس - ابو البرکات تیسر - جلے ناخن تیغ بہر نیزہ انگشتان
ماہ چون قلم در وصف مژگان تو سیکر دم قطہ - مسیح کاشی - نویسم چون
سیوے بیار از حال درون نامہ + بدندان قطہ دم انگشت و نویسم چون
قطہ - یکسر اول گرہ نیز یعنی بلا او جو مشہور جالور ہو۔

قطہ - بضم اول و تشدید ثانی یا ب تخفیف بمعنی ہرگز۔
قطعہ - بریدن یعنی کاٹنا کم کرنا۔ خواجہ سلمان - مرازم حست
خسروانیت اکنون + اشارت نیست توقع بجانب ذرا ملک از موجب
من انچہ قطع فرمودند + کنڈ اضافہ فرسوم نہہ را قطعاً + اردو مدحیہ۔
قطعہ پر جامہ ولایت کا تیرے آغوش پر زریب و ریزہ خلعت شایہ چکار و چون
قطعت - بفتح اول سیوہ چکنا اور چھیلنا اور تیرے ساتھ چھیلنا پارے کا
قطعت - سیوہ اور پھیل درخت کا جو بخت ہو۔

قطعت - بفتح اول و دوم نام ایک سبزے کا ہر سبزے بھی کہتے
ہیں اور ہندی میں بالک بعض کے نزدیک یہ نام سرف کا ہر جسکو
ہندی میں بھوا بولتے ہیں۔

قطوٹ - بہت سے سیوے۔
قطاف - یکسر اول چکنا سیوے کا درختوں سے۔
قطائف - لپیٹی ہوئی چادرین اور لوزینہ اور رشتہ میدہ گندم
یعنی سیوان جسکو فارسی میں سیمیا بھی کہتے ہیں اور نام ایک حلوے کا
جو نہایت لطیف ہوتا ہو۔

قطاع الطريق - قزاق - رہن - ڈاکو۔
قطاع ریق - شور و غوغا جو جگہ کے وقت ہوتا ہو۔
قطر - بضم اول شہوت نفسانی حد سے زیادہ۔
قطران - یکسر اول نام ایک شاعر کا اور نام ایک شہر کا اور نام
ایک درخت کا جو سیاہ و دبلا ہوتا ہو جو عمر کے درخت سے نکلتا ہو اور
خارش دارا و تھون کے بدلے پڑتے ہیں اور ہر کو ہندی میں چیر کہتے ہیں۔

قفل ایک ہی دفعہ میں نیکاری جانوروں کو شکار پر چھوڑ دینا
ہست سے جانوروں کو شکار کر لینا۔

قعدہ - بفتح اول شستن یعنی بیٹھنا۔

قعدہ - بکسر اول ایک طرح کی نشست کا نام ہے۔

قعدہ - بضم اول گھوڑا یا کشتی وغیرہ جس پر سوار ہوں۔

قعدۃ - کاھنکی آواز خشک پوست کی آواز پتھیار کی آواز۔

قعدۃ - وہ عورت جو پیشین اپنے شوہر کے ہو۔

قعلی - مینشکار جو شکاریوں کا افسر ہو۔

قاف با فاسکے

قفا پیٹھ یا سگردن بچھلا حصہ - توجید - ہست پیش ہر نظر
نور خلدہ روشنی از دیدنش ہر دیدہ را - ہست اندر نیست دور
نیست ہست - در فغانی و باقی در قفا - راست و چپ زیر و بالا جلوہ
رو برو موجود و حاضر در قفا۔

قفور - ایک گھاس کا نام جو کھوکھلا ہے یعنی مرغ سنگوارہ کہتے ہیں۔

قفل - ایک قسم کا قفل ہے کہ کھلنا اور بند ہونا اس کا حروف

تبی کی ترکیب پر منحصر ہے - محمد سعید شریف - دل بے غلے شاہ و نجف

وانمیشود - این قفل ابجد است کہ بر نام چند است۔

قفار خشک روٹی روٹی اور وہ زمین جو خشک بے آب گیاہ ہو۔

قفر - بفتح اول خالی بانی اور گھاس سے اور بھوکا رہنا اور نام ایک

بیل کا جس کو کھوت بھی کہتے ہیں اور وہ عشق سے یک طرح دھوکا کھاتی ہے۔

قفر - بفتحین کم ہونا مال کا اور کم ہونا گوشت کا۔

قفاریر - صورت خوب اور حسین و جمیل۔

قفیر - سبوزن فقیر ایک پیمانہ جو بارہ صاع کا ہوتا ہے اور ہر ایک

صاع آٹھ اطل کا اور ہر ایک اطل آدھ سیر کا اور زمین جو مقدار میں

ایک سو چوبیس گز ہو۔

قفنس - بضم جیمین جانور رکھے جاتے ہیں - توجید - مدار

رغبت و لغت بغیر حق یا کس - کہ از کام خدائی فقط خلایت پس ہفتہ

چونکہ نادان بہ بندہ دروس و ہوس - و مرغ باز نیاید برون - کہ قفنس -

قفل - تالا جس سے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں - نظامی -

خلائی کہ در زمین می نہاد - ہر قفل رو بند آئینہ می بند - ولہ -

در زمانہ راجون سپہر بلند ہند - ہر جہان قفل و بر خویش بند -

قعدہ - زمین بلند اور شہر اور وہ زمین جو مینار کے سر پر بنا ہو۔

قفا - وہ مٹکا جو کسی کی پیٹھ پر مارا جائے - سہ - بی - کی -

برای سائی گذر بہ بصورت جہود آمدش در نظر ہر قفلے فرو کو فت
بر گردنش بہ بخت دیدار ویش بیل ہشت - میرزا صاحب - انجمن
روکہ بگرت نرسد برق کہن - ہر وید بنال نکر دم کہ قفا سے نرسد۔

قاف با قاف

قفنس - بضم قاف اول و ضم فون نام ایک جانور کا ہے کہ کھانے

راگ اسی کی آواز سے نکالا ہے عمر اس کی ہزار برس کی ہوتی ہے مادہ

نہیں رکھتا جب بوڑھا ہو جاتا ہے اور موت کا وقت نزدیک آتا ہے

تو لکڑیاں جمع کر لکڑیوں کے اندر آ کر ہو بیٹھتا ہے اور بے آواز شروع

کرتا ہے اس وقت اس کی چونچ کے ہر ایک سوراخ سے کہ پیشاب میں لگ لگ

راگ نکلتے ہیں جب دیک راگ شروع ہوتا ہے تو لکڑیوں پر آگ لگتی ہے

جس سے وہ خود بھی جل کر لکھ ہو جاتا ہے یہ بعد جب بارش ہوتی ہے تو اس

لکھ میں بقدر قادر مطلق اندیشہ ہوتا ہے اور اُنڈے سے بچہ نکلتا ہے۔

ققدان - خرطہ - کیسہ - بٹوا جیمین الہی وغیرہ کہتے ہیں اصل نام

اس کا قلدان تھا اختصار میں ققدان بن گیا۔

قاف با لام

قلبا - بفتح اول و تشدید لام اندک یعنی تھوڑا۔

قلو لا - تاز جو ایک مشہور جانور ہے۔

قلما - بفتح اول دشمنی اور دشمن سمجھنا۔

قلا - بضم اول وہ گھوڑا جو رنگ سکاوا می و لیل سے دم تک پشت پر سیاہ ہو۔

قلفونیا - منور کے دخت کا گوند۔

قلا - غلاخ جس سے پتھر پھینکتے ہیں۔

قلیا - خجاری یعنی سچی جس سے کڑے دھوئے ہیں۔

قلیمبا - سونا جاندی کا میل جو بعد کھانے کے بوتہ میں لگ جاتا ہے۔

قلیب - سبوزن فعیل کیا کنوان اور پرتا بوسیدہ عمارت کا کنوان۔

قلوب - بکسر قاف و ضم لام ترکیب میں بمعنی کردہ یعنی کیا ہوا۔

قلا ب - بضم قاف و تشدید لام وہ کانٹا ہے جس سے بچھلی

پکڑتے ہیں - محمد سعید شریف - مرغار دام گستر دست امواج نسیم -

ہامیان را غیش قلاب ست موج چشمہ سار۔

قلا ب - بفتح اول و تشدید لام قلب ساز گھوڑا و سپہ پیسہ

بنائے و الا دعا باز اور فری آدمی - ذوقی - دلش روشن بنور حق

نگر و - ہر و شخصیکہ قلاب و دعا باز۔

قلب - اے اللہ کا ہوا اور دل انسان کا لحاظ اس بات کے لئے لگا

لگا ہوا ہے اور عقل اور خالص اور میاں ہر چیز کا اور دھوکا جو چاندی

قلقطار۔ زراک جبکہ ہندی میں بھکاری کہتے ہیں۔

قللاوز۔ بفتح قاف وواو وہ چند سواروں لشکر کے پیشرو اور راہ پر ہوں۔

قلیدس۔ مخفف وقلیدس نام ایک حکیم کا نام ایک کتاب کا علم ہے اور شکل میں۔

قلس۔ عہدہ کا چھلنے کے وقت جو ایک دفعہ منہ سے نکلے اور

اگر چند بار نکلے گا تو اسکو قرقہ کہیں گے۔

قلقاس۔ بفتح قاف ایک مشہور جڑ جو کہ بھکاریان خورش

بناتے ہیں ہند میں اسکو ازومنی کہتے ہیں۔

قلقبوس۔ دیوث و بے خیرت آدمی۔

قلقدیس۔ سنہ بھکاری جو ایک کافی چیز ہو۔

قلومس۔ ایک دوکان کا نام جو کہ عربی میں اذان الالب کہتے ہیں

یعنی بڑبھگے کے کان کیونکہ تپے اسکے ریح کے کان کے ساتھ مشابہت نام کہتے ہیں۔

قلماش۔ دروغ گو ہے اعتبار آدمی۔ سیرری لاجبی عشق گوید

عاشق قلاش باش عقل گوید راہر قلاش باش۔

قلاش۔ مفلس تنگ دست مجرب خیال دمان یہ لفظ ترکی ہے مذوقی۔

کس بخود مر دک و باش راہ تنگ دست و مفلس و قلاش را۔

قلوص۔ شتر مارہ جوان۔ جوان آدمی۔

قللاع۔ کبیر اول جمع قلعه بہت سے قلعے۔

قللاع۔ بضم اول جو شش دمان منہ کا پک جانا جو ایک بیماری ہے۔

قلع۔ اکھاڑنا سگڑانا اور نام ایک معدن کا۔

قلاط۔ معرب کلات نام ایک قلعہ کا جو فزین اور خلخال کے

درمیان ہے نیز ایک قلعہ جو قندھار کے علاقہ میں ہے اور ہر ایک

قلعہ جو مختصر اور چھوٹا ہو۔ میر معری۔ زربیان کہ بیمار است کنون

میر قلاطی۔ آن میر خردمند ہوا خواہ و فادار۔

قلباق۔ ترکی میں ایک قسم کی ٹوپی کا نام ہے۔ سیفی۔ میر محبت

قلباق ووزما ہی ہست۔ ازین ندین درویش را کلا ہی ہست۔

برے زیب فراویز ووز قلیا قش۔ سو سو دیدہ من اطلس سہی ہست۔

قلتاوق۔ گھوڑے کے زین کی لکڑی جسکو شغالی لکڑی بھی کہتے ہیں۔

قلتاوق۔ سپر اور دینی تو بہ عذیل زربار ایک فرزندہ فرزندان شوریانی تو۔

قلچاق۔ آہنی ہستانے جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں۔ میرزا طاهر حیدر۔

زقلچاق جیرے دگر نیست بہ۔ کہ ساعد از دیافت دست ز رہ۔ بمعنی

بود گرجہ دست یلان۔ بصورت بود لیک چون ناودان۔

قلانق۔ بفتح نام ایک ملک اور ایک قوم کا ہے۔

قلاق۔ بضم اول ترکی میں گوش یعنی کان۔

سونے میں الا جائے اور فوج میانہ لشکر اور نام تیرہویں منزل کا

منزل غمر سے۔ حکیم انور لاہوری۔ اگر باشد خدا و قلب ہومن۔

نباشد و خل دروے مالسوار۔ صائب۔ دین خویش بدنام

سیالاصائب۔ لیکن زرق قلب بہ کس کہ دہی باز دہد۔

قلب بضم اول زبسی زبان میں نام ایک چم کا ہے جو نہایت سخت اور ٹھیک ہوا ہے

کی طرح ہوتا ہے اسکا کھانے سے متانہ کے کنکریک بیکریشاب کے استے سے نکلتے ہیں۔

قلوب۔ بضمین جمع قلب کی بہت سے دل۔ مؤلف۔ کن بخیرہ

ایم و خدا دوست۔ قلوب مومنان عرش الہی ست۔

قلنت۔ کبیر اول و تشدید لام کی و کیا بی قلیل ہونا چھوٹا ہونا۔ صفدر

نوقانی۔ سنہ غرت در جان ماند نہ ذلت۔ ہند میں کثرت بود بانی نہ قلت۔

قلنت۔ بضم اول باش جو ایک غلہ مشہور ہے۔

قلنت۔ بفتح اول آدمی دیوث و بے خیرت۔

قلنج۔ کبیر ترین ترکی میں تلوار۔

قللاج۔ بضم زور کھینچنا کسی چیز کا مثلاً کمان کھینچنا اور مقدار

درازی و دونوں ہاتھ کا۔ طعرا۔ چون بچہ قلاج زدی سوے کمان۔

از زور تو خم گرفت ابروے کمان۔

قلج۔ بجمع حلی زر دی دانتون کی اور بیل جو دانتون پر ہو۔

قلقند۔ زنج مسخ۔

قللاک۔ جمع قلادہ گلو بند سگ کشتون کی بی۔

قلندر۔ وہ لوگ ہیں کہ نفوس و اشکال عادی و اعمالی بے سعادت

سے مجر اور صفا ہو کر انب روحانی ترقی کر جائیں فیود نکالیف رسمی و

تعریفات اسمی سے رہائی پا کر اپنے وجود کا دامن سب کے ہاتھ سے

نکال لیا ہوا اور تارک کلی ہو کر طالب جمال و جلال حق ہو گئے ہوں

اگر ذرا سی تو جیاسکی سوا سے حق کسی غیر کی طرف ہو تو صوفی قلندر

نہیں اور فرق درمیان قلندر و ملا متی و صوفی یہ ہے کہ قلندر رخصید

و تفرید کمال رکھتا ہے اور تخریب عادات و عبادات میں کوشش کرتا

یہ ملا متی اپنی عبادت کو عیون سے چھپاتا ہے اپنی کوئی خوبی لوگوں پر ظاہر

ہونے نہیں دیتا اپنی برائیوں کو کام زمانہ میں مشہور کرتا ہے صوفی وہ ہے

جو صرف خداوند جل و علی کا طالب ہو لوگوں کی رد یا قبول پر ذرا

توجہ نہ کرے پس ان مینون میں صوفی کامرتبہ بلند تر ہے کیونکہ یہ

باوجود تخرید و تفرید کے پیروی پر اور پیغمبر کی کرافص میں جانتے ہیں

اور انکے قدم بقدم چلتے ہیں۔ محسن الدین بھرنیدی۔ حق بہت

و عابد را بہت نام۔ زرد و آباش و قلندر گشت ام۔

قلق بقیاری دے آرامی و اضداد سے شب وصال میں
دل پر قلق ابھی سے ہی سحر زد و مر ازنگ فنی سے ہو۔

قلنا سنگ - فلان جس سے تھہر چکے ہیں۔

قلنبک - ایک قسم کے خود کا نام پڑنے نہایت خوشبو ہوتا ہے۔

قلل - بصری دل نری بن غلام کہتے ہیں اور بول بولوی کو و صیغہ امر ہو۔

قلقل - بصری صفت و ذات و نور و جلالی سے بہت نکالنے بلایا تبار

کے ٹکٹی و اور کلام پر دل و بے سنی ہو۔ محسن تاثیر خوش دست

از یاد و کلنگ قفل - کہ انجا کل زنی چوچہ پلبل۔

قلل - جمع قلد ہائی پوشان۔

قلقل - شکر انار سے قلقلان بھی کہتے ہیں اور عربی میں ران الہی۔

قلیل - تھوڑا کم تھوڑا مقدار تو یہ - خدا کریم و جیم و خدا کریم

و جلیل - کثرت و دست منتری زہر کہ سوتیل - خدا است انکہ

شود ذات و اندیش ثابت - ہر دو عالم و بہر تامل بہر ہمت

ذات انہی رہ کر کی پیشی - ہر ہشتاد و ہری تاثیر و تبدیل ہمارا کوکون

زمین و آواز و قیام ملک - ہزارا و کثیر و آواز و جو و قلیل۔

قلزم - نتیجہ ادل و غمنا سے بڑا نام ایک شہر کا سر کے علاقہ میں

برجیٹ کے کنارے پر جسکے نام پر وہ سمندر مشہور ہو کر اور ہر ایک دریا

جو عمیق ہو اور جہاں آباد ہو - انوری - ساری زمین فعل و آہنیں

سم - اوسوسن گوش خزان دم - ہارے تو ذراہ است خوشید

ماہی و قوطہ - بیدت قلزم۔

قلام - بقیہ اول نرا سننا ناخن لینا - کاٹنا۔

قلم - بفتح اول و دوم نراشی ہوئی چیز قطع کیا ہوا کپڑا وغیرہ درست

کم اور سر کے بال خود دونوں کا لون کے پاس چھوڑے جاتے ہیں اور

وہ آگ جس سے ہر قسم کی تحریر ہوتی ہے - ہولانا جامی - محکم کش قلم

جون نامور ساخت ہر شمش حلقہ طوفی و کم ساخت ہر طوف

قلم زبان حوت حک شد ہزاران سر حلقہ ملک و ملک شد - اردو

از مؤلف - قلم نے لوح پر نام محمد حب لکھا ہوگا - خوشی سے بڑھ کے

نور اشاخ طوبے بن گیا ہوگا۔

قلمدان - وہ چیز جس میں قلم رکھے جاتے ہیں محسن تاثیر لب خاموش

نور قلمدان فاش بیگوید کہ از ہر اہل سخن توان مصورش۔

قلیان - حنفیہ چمک چمک رہتا ہو گا و ہوان - چینیہ میں پہلے بھی

غیاں کی لفظ کی تشریح میں اسکی تشریح لکھی گئی ہے - نوونی - زبان

کشی عاشق بے خبر - برداری از سینیہ و دوبر -

قلقان - ترکی میں سہرہ یعنی دھال۔

قلتبان - دیوت جے خبر۔

قلتین - دو بڑے تمغین ایک ہزار و سو رطل عراقی بانی کا جائے

پس اسقدر پانی نامہ شافعی کے مذہب میں استعمال سے جس سے بوجا تا رہے۔

قلارون - لشک کے قعیب۔

قلات - کاروان شہر ازہرین یہ ایک موضع ہے جس مقام شیخ سعدی کا مقبرہ ہے۔

قلوین - زبد البحر یعنی مندر جہاگ۔

قلم و - ملک چکسی کی حکومت میں ہو - محسن تاثیر مجنون حریف

شوق رسایم غی شعور و - دشت خون قلم و یام غی شود۔

قلاؤہ - ملک بزرگ و وہ شاہ جوتے کے گلے میں ڈالتے ہیں - ساوٹ۔

قلیدہ - ام کہ سگار قلاؤہ می بندی - ہر ایک گون حائلہ گم گنی رہی۔

قلعہ - آباد شاہی سکونت کا مقام زمین فوج بہتری ہے اور چار بکھڑ

دیوار ہو حصار بھی اسکو کہتے ہیں۔

قلعہ - ایک بھول کا نام ہے جو بھول خواہ صورت و بے بھی ٹکے ہیں۔

قلچہ - کسی دھت کا قلم جو زمین میں لگایا جائے - قعیب - کٹی - ہوا خاتمہ میں

ہزار و عالم را - قلعہ چین - روزگار ملک میں ست۔

قلاہ - ساتھی کا شاخہ دار چھل بکھڑے کا۔

قلعہ - قلعہ - سیان - علاقہ بایجان میں ایک قلعہ نہایت مستحکم ہے۔

قلہ - ہمار کی جوتی اور ہر چیز کا بالائی حصہ بڑا زمین میں سون پانی کا سکے

قلیہ - بھونا ہوا گوشہ۔

قلیہ - ہل جو زمین چلاتے ہیں اور کھیتی بوٹے ہیں۔

قلعہ - ترکی میں خاصہ کرنا اور زمینداروں سے ہامور یا دہ سیکانہ صول کرنا

قلانہ - سکلاہ یعنی ٹوٹی۔

قلقلہ - خوش بیزاری اور بلانا اور حرکت دینا حرف ساکن کا اسکے مخرج

میں اور حروف نقل یا مخرج میں قاف و ال طاب لفظ و ہا ہے جو ویم منفہط۔

قلقلہ - صراحی کی آواز۔

قلازارہ - جنگلی کوا۔

قلاشیرہ - سخار و راج سپاہ۔

قلفشہ - رومی زبان میں ایک نرم کا نام ہے جو گھوڑے خچر گدے

وغیرہ کے پاؤں میں طاس ہو جاتا ہے۔

قلعی - از ریزہ مشہور دھات ہے اور قلع نام ایک کان کا ہے جس سے

اوزیز نکلتی ہے اس واسطے اسکا نام قلعی رکھا گیا - نعمت خان عالی۔

نخیم و بنایم چون قلعی آئینہ - بنایم و بنایم ہم سیراب اندر۔

دبستہ قندی - محمد سعید اشرف - دبستہ قندی اگر جوئی شک خدشہ بین
خواہی از بادام قندی در شکر خویش مگر۔

قاف باواکو

قوا - بضم اول جمع قوت بہت سی قوتیں۔
قوبا - بضم اول نام ایک بیماری کا جس سے جسم پر داغ پڑ جاتے ہیں
ہندی میں اسکو داد کہتے ہیں۔
قورسا - ایک دوا کا نام ہے جسکو عود و لمبان کہتے ہیں۔
قوسیا - نام ایک دوا کا ہے جسکو عربی میں قسط کہتے ہیں۔
قوٹوما - یہ ایک قسم کے کانٹے کی جڑ ہے جسکو آذربایون اور جو یک
ایران بھی کہتے ہیں اس سے دھوئی کر کے دھوئے ہیں تو سفید ہو جاتے ہیں۔
قوفا - صنوبر کا گود جسکو فارسی میں زنگاری بھی کہتے ہیں۔
قونیا - یونانی زبان میں خاکستری یعنی راکھ۔
قوت - بضم اول و سکون ثانی کھانے کی چیز جو انسان کی غذا ہو۔
میرمخری - تاکہ دریا قوت نوش آگین دی شکر سرشت + قوت عشاق
را قوت نوش آگین نہاد۔
قوتش - بضم اول و تشدید و زور و طاقت و توانائی جسکو ہندی میں
بل کہتے ہیں۔ درویش والہ ہروی - عشق تا دست خون راقوت
تا شہر داد + گرد گردون نچہ از پروین بہ پیراں دری۔
قونج - ایک بیماری ہے جس سے رودہ قولون میں سخت درد ہوتا ہے۔
قوج - بیش زینت خدا رکھی یعنی اٹل والا بھیڑ جسکو لوگ لڑائے
ہیں یہ لفظ ترکی ہے۔
قولاج - کو دنا گھوڑے کا جست مارنا۔
قوس فرج - وہ رنگین کمان جو مقابل آفتاب کے برعکس ظاہر ہوتی ہے۔
قوآد - مرد بے عزت و بے عزت دیوت۔
قود - قصاص - بدلہ - عوض۔
قواعد - جمع قاعدے کی بہت سے قاعدے۔
قور - ترکی میں تھپار اور لوہا۔
قوسس - ایک شہر کا نام ہے۔
قواس - کمان بنانے والا۔
قوس - کمان جس سے تیر چلاتے ہیں۔ حافظ - ابھوان نظر شیر
آفتاب گیر + ابروان دو تاقوس مشتری بشکن۔
قوس بضم اول اور او معروف وہ صومعہ و عبادت خانہ
جو عیسائی عابد بناتے ہیں۔

قو قالس - یونانی زبان میں گدھا جو نر ہو۔
قوش - بضم اول شکاری جانور خوش ہوا طیر چار پایہ ہوا پرندہ۔
قوارع - سختیان زمانہ کی آفتیں حوادث و سختیوں جمع قارعہ۔
ہر کہہ زکریا ذکر کرد و در قوارع صابر و شاکر بود۔
قورق - ہوا و معدولہ بروزن سرخ ترکی میں جو چیز ممنوع ہو حفاظت
میں لی ہوئی چیز ایک احاطہ میں رکھی ہوئی مضبوطی میں آئی ہوئی شفیق
انترہ قورق شکر گفتگو کے میدان کو کہ ساتی نامہ شہر انر
نہماجو۔
قویشلق - ترکی میں ہمسایہ ہونا یا دو ہونا۔ پاس پاس ہونا۔
قوافل - جمع قافلہ بہت سے قافلے۔ صفدر قوافلی - ازین رہ
کار و ازاد گذشتند + قوافل آمدند و باز رفتند۔
قوال - بولنے والا بہت سی باتیں کرنے والا۔ گانے والا۔ سرود کرنے والا۔
قول - بضم فاف دوا و معدولہ ترکی میں ہاتھ اور بازو اور غلام و
فوج و سپاہ۔ عجب اللہ ہاتھی - شہ کا مران خسرو و سر فرار +
دوقول از بے کار کہین کرد ساز بیک مرکز لیت فتح باب + کران زہر +
ازد بود آب ہدایت از لیت خسروی + زہر جہانگیر خان شہ قوی۔
قول - بات چیت۔ گنگو - عہد اقرار۔ سنجہ کاشی - کاکے گفت
قول دادہ باد و کر + وے است عہد بستہ بلے و جام۔
قوی نیل - دورہ دوا دار و سالہ مقررہ حکما کے تکرار میں سے ایک
سال کا نام ہے اور وہ بارہ سال انھوں نے جانوروں کے نام پر
مقرر کیے ہیں چنانچہ پہلی سال گھنٹہ یعنی بکری کا قوی کے
معنی کو سینڈ اور نیل کے معنی سال ہیں اور نام گن بارہ سالوں
کے یہ ہیں سچقان نیل - دور نیل - پاس نیل - نقشان نیل - کوئی نیل -
یونت نیل - ایمان نیل - قوی نیل - جہی نیل - تھاقو نیل -
ایت نیل - تھاکو نیل۔
قوام - بفتح راستی اور عدل۔ - - - - - بود ہر کشتہ ہشتہ نیک نام
ہمیشہ قیامش بود بر قوام۔
قوام - بضم اول و صلیت و نظام و بقا اور استاد ہونا۔ قائم ہونا۔
مسافرین دار نامہ دار + مدار امید قیام و قوام۔
قوام - جسے کسی چیز کا قیام ہو جیسے کہ جنت کا ستونوں پر اور
جسم کا ہاتھ اور پاؤں پر جمع قائمہ۔
قویم - راست اور محکم و استوار۔
قوم - بفتح اول گروہ و جماعت و خیل۔

تورین سیوانی میں کشنیز یعنی دھنیا جو ایک مشہور بخم ہے۔
تو مار توں۔ بادیان صحرائی جنگلی سونف۔

تورین۔ عرق النساء کی بیماری۔

تورین۔ رومی زبان میں ایک گھاس کا نام ہے جسکو عربی میں نالی پتر کہتے ہیں اسکو اگر بلیک ولو یعنی جیتا کھائے تو مر جاتا ہے۔

توسل اول اور دوم معروف شتر مرغ جسکے ملائم بریکوں میں بھر کے جاتے ہیں اور وہ مرغ تھا مسکی سرزمین میں ملتا ہے ملاطغ۔

زہر بار تو از شکار گاہ بیار ہلکہ لائق بر گاہ ست تار بالش۔
تو تیفق اول وہ سوختہ روئی وغیرہ کا جنسیر حقیق کی آگ چھارین۔

محسن تاثیر باطینت ملائم کار از فلک بر آید ہزار آتش ن ست
دائم روشن چراغ تو را۔

توق۔ توقہ۔ تنگہ سزاہن کا اور ٹوپی کا ٹھنڈا اور کلفی حکیم سوزنی۔
از شمت سلطانی آتاج فریدون ہ جاوش وراقیہ توقوے

کلاہ ست۔ ولہ۔ چتر زین چرخ یعنی ہر ماں سے توقہ کلاہ تو باد۔
تویمہ۔ صیغہ مونث۔ محکم و استوار۔

توارہ۔ یعنی اول ناکارہ کٹے کپڑے کے جو درزی جانتے قطع کرنے کے وقت نکالتا ہے۔

تورمہ۔ گوشت بریان بھونا ہوا گوشت یہ ترکی لفظ ہے۔
تو صرہ۔ تھیلہ کچھ روں کے رکھنے کا جو کچھ کے تون سے بنا ہوا ہو۔

توہ۔ یعنی اول و تشدید و اوقات و استعداد و امکان۔
تو ادة۔ سوال کہ عورت جو مردوں اور عورتوں کے آپس میں میلان کرنے سے نکالے۔

توسہ۔ توس فرج اول غلیل جس سے غلے جلائے ہیں۔
تورجی۔ سلاحدار سپاہی جسے جنگ کے ہتھیار پہننے ہوں اور

اے ہنگر تلوار وغیرہ بنائے والا کسی فی۔ دلدار تو رنجی کہ دم شد
نشان او قربان شد م ز حسرت تیر و کمان او۔

توئی۔ سنہلے بٹنا ڈھپیا جو کون ذرا ک وغیرہ رکھنے کے لیے بنی گھنٹھ
تو قیری نمیدانی ہنگ لالہ تیرم ہلکہ جام از کف گذاری قوتی تریاک ہواری۔

تو بچی۔ سو کا کو کر خادم کا خادم شفیق اثر تو بچی اگر سر شمتہ
آب بقاست ہون ماہ نوش کی عیان از سیما نسبت دور ہندویم

بغیا ز عاشق و خد شکار سے کہ دست او باشد رست۔
تو بچی۔ میر خکار۔

تورجی باشی۔ سلاخ خانہ کا دار و خد۔
تورنگی۔ ترکی میں وہ کتاب جو خیمہ کے گرد باندھ دیتے ہیں۔

قوی۔ یعنی قاف و وا و معدولہ ترکی میں گو سپند یعنی بکرا۔

قوی۔ مضبوط صاحب قوت و طاقت واضح ہو کہ تو میں جو خلاق حقیقی
نے انسان کو بخشی ہیں مفصلہ ذیل ہیں قوی طبعی تعلق اسکا جگر سے ہے

اور تو میں یہ ہیں جاذبہ ماسکہ یا قضمہ غاذیہ و افغہ نامیہ مولدہ
تو اسے حیوانی دل کے متعلق ہیں مثلاً حرکت قلب و نبض و قوت

حافظ حیات و غضب و شہوت و فرحت تو اسے نفسانی باصرہ و
شامہ و سامعہ و ذائقہ و لامسہ و حس مشترک و تخیلہ و متفکرہ

دوا ہمد و حافظہ متعلق و مانع ہیں۔

قاف بابا کے ہوز

قہر۔ غضب و غصہ و ناراضی و جوش طبعیت۔ سعدی۔ اگر جفا
پیشہ کشتافتی ہلکہ از دست قہرش امان یافتی۔

قہار۔ نہ کرنے والا یہ نام حضرت حق جل و علی کا ہے۔ توحید۔ بنود
چہرہ روشن زہر طرف دلدار کے رخانہ کہ از کوہ و گہ از بازارہ

زہرے جیم زہرے راحم و زہرے غفار ہند زہرے شفیق و زہرے شفیق و زہرے شفیق
مثال بیدار زہرے دو کام جہان ہر سہبت و غضب قہر و حضرت قہار۔

قبیلہ۔ بروزن حشرش ذکر و قضیب و غضب و تامل مد کا۔
قہرمان۔ حاکم۔ کار فرما۔ صاحب عجب و جلال۔ سحر کا حسی اقبال

شاہ رو کے بہر شہر کا درد ہلے آنکھ خون زہری گردان رودردوان +
بینی کلید لگد بندگان کشودہ در ہل بلخ نجاک سودہ بتظیم قہرمان۔

قہستان۔ سایک ملک ہے ولایت خراسان میں۔
قہوہ۔ یہ ایک تخم کا نام ہے جسکو جوش دیکر نوشاندہ اسکا پیتے ہیں

اسکے پینے سے آدمی کو ایسی عادت ہو جاتی ہے کہ پیے بغیر زندگی تلخ
ہو جاتی ہے کسی قدر نشہ بھی دیتا ہے موہ خانہ مکان کھانا ہر بین

قہوہ بلالے والا رہتا ہے۔ میر صیدی۔ مراد قہوہ بودن بہر ستر
زہر شہان باشند کہ انجا میمان رشتے بر میزبان باشند رولہ۔

کہ کشم قہوہ گاہ تمباکو کا رس در کشاکش افتادہ ست۔
قہقاہ۔ قہقہ۔ باوازیلند ہنسنا جسکے لالی۔ چنان بز مطرب

خیزی بسیارست ہلکہ قہقہ از گلو کے شیشہ بر خاست۔
قہقری۔ پھلے باؤن ہلنا۔ محمد امین و قاری۔ خدنگ خصم

زہر قہقری رست چنانچہ غریبکان و میدیش از گل جلان۔
قاف بابا کے

قینا۔ خرقہ مشہور سبزہ ہوا و عربی میں اسکو قبلہ الحفا کہتے ہیں۔
قیمونیا۔ ایک قسم کے نرم پتھر کا نام ہے جسکو جب الزام کہتے ہیں

سفید رنگ مٹی پر تہہ در تہہ بنو شد اور ہوتی ہو جو کا فوری لباس سے
آتی ہو حیرت انگیز شفاف بھی اسکو بولتے ہیں۔

قیامت۔ یکسر اول قائم ہونا اور قیامت کا دن جو اس روز
تمام مخلوقات فنا ہو کر پھر قائم ہوگی۔ سعدی۔ قیامت کسی مہینہ
اندز بہشت بلکہ معنی طلب کرد و دعوی بہشت۔ ولہ۔ دی زبانی
بتکلف بر سعدی بہشت ہفتہ بہشت جو خواست قیامت خواست
قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بجاؤ۔ معاوضہ۔ افوری۔ نوش لب لب تو
قیمت شکر شکست۔ چین ہزلف تو رون غنہ شکست۔

قیادت۔ یکسر اول دلا لگی کرنا۔ فرمائی کرنا۔
قیقلاج۔ بیاض بھول ترکی میں اریب یعنی جو نیم سیدی ہو۔ محسن تاثیر جو ہم
خدا شری قیقلاج مرکان رسا و دروہ کہوشن از خط ناستہ در زیر قیاد ارد۔
قیح۔ بیچ اول سکون تھانی دملے حطی ریم جو سفید رنگ خم سے نکلتی ہو۔
قید۔ بند شہر و نظر ہو اور کجہ جبین صحاف کتاب بند کر کے کاٹتے ہیں
شانی نکلوت قید ہستی تشنگن پیر و آزادان شوہ کہ نواہیو با سیر قفسے
مہمانی۔ میزرا طاس و حید۔ مرایا رصحات تا کردہ صید نیار د
برون چون کتابم ز قید۔

قید۔ قید کی جمع ہو۔
قیر۔ بروزن میر ایک سیاہ روغن جو بار او شون کے بدن پر ملتے
ہیں نیز ایک سیاہ گوند ہر جونی بنائی ہوئی گشتیوں پر ملتے ہیں تاکہ
پانی انہیں نہ چلے۔

قیصر۔ خطاب بادشاہ روم کا اور وہ لڑکا جسکی مان مچائے اور وہ
نوبینے کا محل مان کے بیٹ میں ہوا اور مان کا بیٹ جیر کر اس بجھ کو
نکلا جائے جو کہ غسٹوس شہان روم سے مان کا بیٹ جیر کر
نکا لیا گیا تھا لقب اسکا قیصر مقرر ہوا اس سے بعد روم کا ایک بادشاہ قیصر لقب لیا
قیصو۔ ایک شہر دریائے نیل کے شہر قیصر کے ترقی کنار سے برآباد ہر کا فوری بان
خوب ہوتا ہو۔

قیار۔ کار و شغل در عمل صنعت امین حرف جو تھا داؤ ہو۔
قیشور۔ یہ ایک قسم کا پتھر ہے جو جمع رہنے کنارے پایا جاتا ہو
بعض کے نزدیک دھنک کف دریا ہو شراب خم جو جوش میں ہو مہین
اسکا لکڑا ال دیا جائے تو جوش فرو ہو جاتا ہو۔
قیار۔ بیچ اول غلام و کنیز و خدمت گزار۔

قیاس۔ یکسر اول جانچنا ساندازہ کرنا و چیزوں کا اور الہی و ش
برچنانہ اور شخص اسی پر جلا ہو۔ نظانی۔ نہ تارخا چون

گر قیاس ہم از نامہ مرد و ایزد شناس۔ دران ہر دو گفتار
جستی بنوہد گزاف سخن را درستی بنوہد۔

قیس۔ شام مجنون جو بلی کا عاشق تھا۔
قیسوس۔ شوقیہ کے بیچ جسکو عربی میں جل المساکین کہتے ہیں
قیس۔ یونانی زبان میں نوم جسکو شمع کہتے ہیں۔
قیطس۔ ایک درخت ہے جسکو فارسی میں موراد عربی میں لوتے کہتے ہیں۔
قیقاؤس۔ معرب کیکاؤس۔

قراط۔ آدھی دانگ گا زبان جو چارو ہوتی ہو۔
قیلوٹ۔ نام ایک دوا کا ہے جسکے تیوں کو گند نالے شامی کہتے ہیں۔
قیماغ۔ قیماق۔ دودھ کی ملائی جو گرم دودھ کا دیر جاتی ہو فوری زردی
زمین مان جوین و بیار و قمر زخم۔ نیز اریو نہ مقشہر سبلت قیماق۔
قیق۔ قیقہ۔ فریاد و آواز بلند۔ فوری زردی۔ سحر کہ کرد ز شادی
خروس طبع قیق۔ زرد دم بگوشہ دستار لب گل نر زریق۔
قیفال۔ نام ایک لڑکا جسکے فصد کرنے سے خون سرور و گردن کا آتا ہو۔
قیقٹول۔ مطلق طلوعہ اور بادشاہی مقام۔

قیل۔ یکسر اول کلام سخن اور نام ایک نکل کا اور زمرستی جو ذوق منور سے شیکہ۔
قیل۔ بیچ اول بادشاہ اور اقبال اسکی جمع ہو۔

قیام۔ قائم ہونا۔ استاد ہونا۔ توحید۔ متفق برو حدائش خاص
و عام و فائل رکتا کش خلق تمام۔ از سر خلاص بز نام خدا جان و دل
سازند ہر اہل نام۔ سرنگون دارد یکی در بندگی مثل سر و ستادہ دیگر قیام
قیم۔ جمع قیمت بہت سی قیمتیں۔

قیسم۔ یکسر اول و تشدید ثانی برابر رکھنے والا۔ قائم رکھنے والا۔
قیوٹ۔ بیچ اول و تشدید ثانی بہت سا قائم ہونے والا یہ نام سماں گرامی
حق سبحانہ نفعائے سے ہو۔ توحید۔ کتبہ ہم فاسم رزق مقسوم۔
بجشد بندگان را رزق معلوم۔ حکومت میکنان کار فرما ہر ملک و
بہر مرد و بہر لوم۔ نہ فاسق ماند یا لوس از عنایت۔ نہ فاجر ماند از الطاف
مخروم۔ خدا حاجت روا و خلق محتاج۔ خدا فرمان روا و خلق محکوم۔
بہر وصف است آن خلاق موصوف۔ بہر ہمست ذات پاک موصوم۔
کیست و عزیز است و قدریست۔ توانا و قدیم و حقی و قدیم۔

قیطون۔ مشہور ہے جو کلاتون سے بنکر کپڑے کے مہنوں کو لگانے ہیں۔
قیروان۔ بیچ نام ایک شہر کا ہے جو نواحی افریقہ میں۔

قیزوان۔ یکسر اول معرب کاروان۔
قین۔ عربی میں آہنگ یعنی لوہا اور زر کی مین منکوہ عورت

اور نلو اور اور مچھری کا نیام۔

قیرہ۔ لنگوٹا جو گشتی گیر باندھتے ہیں۔

قیرہ۔ صوفیان میں ایک بازار کا نام ہے۔

قیرہ۔ ریزہ ریزہ کرنا گوشت کا بند سے بند جدا کرنا۔

قیرہ۔ قیلو لہ سیلے بھول دن کے دوپہر کے وقت ایک گھنٹہ سو رہنا۔

قیرہ۔ سیلے صوف ایک بیماری کا نام ہے جس سے ایک خیمہ بڑھ کر بڑا ہو جاتا ہے۔

قیرہ۔ نام نوشاہی جو سکندر رومی کے وقت ملک بروج کی فرمانروائی

اور سکندر خود بلباس سفیر اسکے پاس گیا اور پہچانا گیا۔

قینچی۔ منظر جس سے کاغذ و کپڑا وغیرہ کترتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے۔

مافونی۔ بڑی جیکہ زورنی آن تیر قینچی فطرت ہلکے بودہ ابرہ ہر شیشہ استمر

اگرچہ در فن ہل از عید افزون بود و سے زبرد و باد راک سن زیادہ نرم۔

قیاسی۔ جو بات از روئے قیاس ہو یعنی سوچ سمجھ کر کی گئی ہو۔

قیدی۔ قید کی حالت میں یا بنجر۔

قیمتی۔ قیمت سے ملنے والی چیز۔

قی۔ معدے کا مچھلنا کھایا ہوا کھانا سمجھ کے راستے سے نکل آنا۔

قیسی۔ نام ایک میوہ کا ہے جو زرد آلو کی قسم سے ہے۔

قیرومی۔ یونانی زبان میں موم و روغن۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

واضح ہو کہ اس فصل کے متعلق کوئی اردو لغت دستیاب نہیں ہوا

اور جو لغات لغات وغیرہ میں درج ہیں سب عربی و فارسی ہیں جو

پہلی فصل میں درج ہو چکے ہیں دوبارہ لکھنا حاصل منظور ہوا۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

قاف ہا الف

قارورہ۔ برج۔ وہ قارورہ جو قلعہ سبکرج سے پھینکتے ہیں چیرو

فلک قارورہ برجیت شد ای ماہ سیما قدران ملک پروانہ کوزت

شد ای شمع جانداران۔

قاضی جرج۔ مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہے۔

قاز قالش۔ ہر نگون شد ہائید با یک انگلی انگلی یعنی کمال

نقصان ہوا جو کچھ اسکے پاس بقا سب تلف ہو گیا۔ گراہی انگلی سے۔

ہشت درخش اگر گردون و دن ہزاران با و جزا شد ہر نگون۔

قافلہ سالار۔ سرگروہ قافلے کا۔ فسر قوم کا۔ ناخبر غنچہ راجون دل

ناخبر جس میں ساز و ملک چین قافلہ سالار کند بوسے ترا۔

قاق۔ شدن تیر۔ بیکار ہونا۔ ناکارہ ہونا۔ محمد سعید اشرف۔

شوخ کماندار من تیرہ آفاق شد۔ از قدرند از لیش تیرہ آفاق شد۔

قادر انداز۔ قادر و دست۔ وہ میز ملا جبکہ تیر نشانہ سے خطا

نکرے۔ حکیم زلالی۔ یکے ابرو کمانے قادر انداز۔ سیلے باج تیر

ترکش ناز۔ میر خسر و۔ تیرکز مود دست و جستی و صاف۔ برنجستی

از و بگا۔ تنگنا۔ زان خطا با سوا از قادر دست و جستی بست

قانون نواز۔ قانونی۔ قانون بجا لانا اور قانون ایک ساز کا

نام ہے جو مطرب بجاتے ہیں۔ محمد افضل ثابت۔ آدر و سطرے بے

مجموعہ نشاط دیدیم ساز و صحبت قانون و از لہ سیفی۔ زبک۔ دہری

قانونیم صفا دارد۔ براہل حسن بقانون گرفتہ دارد۔

قائم انداز۔ جو شخص شطرنج اوزد کھیلے ہیں استاد ہو کسی سے

مانت نہ کھائے اور آدمی بہادر و دلیر۔ نظامی۔ تو انگہ کہ برن شوی

دستیاب۔ زن بیوہ را دادہ باشی جواب۔ من اربانو جرم ہنگام

کین۔ بوم قائم انداز روئے زمین۔

قاج فروش۔ جو شخص خربزہ ہندوانہ و خیار وغیرہ کے ٹکڑے

کر کے بھانگین بیچتے ہیں۔ طاہر وحید۔ زقابی کہ جانان بیلان خوت

دل لخت لخت من از غصہ سوخت۔ ولہ۔ عدد خواہ باشد جوان خواہ

پیر۔ بیک قاج اور گرد از عمر میر۔

قاشق تراش۔ چم بنائے والا۔ طاہر وحید۔ جگوم از ان یار

قاشق تراش۔ ندیدم کہ قاشق بسوزد و آتش۔

قافلہ کش۔ قافلہ کھینچنے والا۔ قافلہ کشیدن۔ قافلہ کھینچنا۔

قافلہ گاہ۔ مقام کاروان کا۔ شاہ محمد پروی۔ او قافلہ کش

متناع دین را حافظہ سنت مبین را۔ درویش والہ پروی عشق

قافلہ حسن کشد بر چشم۔ محل پر کہ بر بینی دل والہ حسن ست۔ محمد علی

جامع۔ از بس دہل مردم بہت چشم براہ ست۔ در کیت لغت قدم

قافلہ گاہ ست۔

قائم پوش۔ سفید پوش آدمی۔ عرفی۔ بصبغ قائم پوش و شبام

اکسون آفات۔ بصبغ آب نشان و بچشم آفتابار۔

قاصرات الطرف۔ وہ عورتیں جو سوا کے اپنے شوہر کے کسی

اور کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں۔

قائم اندام۔ معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے غیر خسر و قافلہ نام

را اشارت کرد تا شود سوے پردہ راہ نور۔

جلوہ میکرو سمند تو نمکین مینخت ہا آب حیوان ز کنار قبح زین مینخت۔
قدردان سنجیدہ جاننے والا سحر تہ پہچاننے والا۔ ہ۔ قدر ز زر گر
باز قدر چہ چہ ہی ہ قدر علم و فضل میداند کہ باشد قدر دان۔
قدم از جان بر آوردن۔ موت پرستند ہونا۔ موت کو حیات پر
ترجیح دینا۔ ہ۔ مشکل است از کوچہ دلدار بار برداشتن۔ ہا ن قدم
از جان بر آوردن مرا آسان تر است۔

قدم از جان بریدن۔ سنا جاننا ترک کرنا محمد جان قدری۔ ہر
شدت پیش سے اتنے ازان در وہام۔ ہا قناب اگر حق خوشم براسے ہوں۔
قدم از راہ کشیدن۔ چلتے چلتے ٹھہر جانا محمد قلی سلیم چو مسرت
ازان میکشم قدم در راہ کہ تو نہ بجز از ضعف نیست در کمر۔
قدم افتادن۔ قدم پڑنا۔ میرزا بیدل۔ مرا از ابلہ پائی چہ مشکل
افتادہ است۔ ہ کہ تا قدم زدہ ام با سے بر دل افتادہ است۔

قدم نہادن۔ قدم رکھنا۔ ہا تو ن رکھنا۔ میرزا معری۔ ہم تو
نہادت قدم پر چھپال۔ ہ غم تو فکرت است فرخ در دل غفور۔
قدم زدن۔ لات مارنا۔ بالون مارنا۔ صائب۔ غوطہ در بحر
گزر آبلہ بازوہ ایم۔ ہ در دل خاک قدم پر سرور بازوہ ایم۔
قدم آفتیدن۔ ثابت و پائدار ہونا۔

قدم و آشتن۔ قائم ہونا۔ ثابت ہونا۔ حافظ۔ نہ ہر درخت
تحل کند جفاے خزان۔ ہ علامت سرور کاین قدم دارد۔
قدم دو میان دو کس گذشتن۔ دو شخصوں کے آپس میں وسیلہ
ایمن صلح و صفائی کرنا۔ ہنگامی کرنا۔ کلیم۔ خاک بائے تو قدم گر
نگذار و میان۔ ہ کہ ہم صلح دہ دیدہ و بینائی را۔

قدم را گلبانگ کردن۔ جلد و نیز جلنا۔ در ویش والہ ہروی۔
قدم را نازہ گلبانگے زدم برہ نمیدانم۔ ہ ازین بہ نیست سرد
راہ رورانغہ بردازی۔

قدم سوون۔ قدم اٹھانا۔ جلنا۔ در ویش والہ ہروی۔ براہ
دو بیتا ہر کہ است قدم سارہ ہر گامیگہ بردازد ز با شہما زو پالے۔
قدم شمرده نہادن۔ گن گن کر قدم رکھنا۔ جتنا سے جلنا۔ عطاء
قدم شمرده نہادن۔ در قلم و خط۔ ہ جو عاٹے کہ بائے حساب ہے آید۔
قدم کشادن۔ قدم کشیدن۔ رہتے چلنا۔ چھے ہٹنا۔ نظامی۔
قدم بر میاس نظر میکشاد۔ مگر خود قدم بر نظر سے نہاد۔ صائب۔
اگر قدم نہوانی ز زم خلق کشید۔ ہ گوش جان آئینہ صاحبین نصحت را۔
قدم جلے۔ قدم رکھنے کی جگہ پر خسر و۔ اگر سخت والا قدم

جائے تست۔ ہ مرا جائے بردوست والاے تست۔
قدرافتادن جنگ کشتی۔ قدر بردون جنگ کشتی۔
قدر کردن جنگ کشتی۔ برابر پڑنا۔ برابر ہونا۔ برابر کرنا
دولٹے والون کا لڑائی اور کشتی میں صائب۔ ہم بیک اندازہ
شد بازو و ہر وے ترا خوش قدر افتادہ جنگ بین دو زور و ہر وے
شالی تکلو۔ ہنوز غاشیہ من بدوش کیوان است۔ ہنوز کشتی من
باصرا ان قدر است۔

قاف باراے

قرآن۔ ہ سر۔ قرآن پڑھنے والا۔ قاری۔ ملاطفا۔ ز آواز
قرآن سر ہر طرف۔ ہا و فیض بیامقام شرف۔
قرض بغداد بدست۔ ایران میں مثل یہ کہ بغداد والون کا
قرضہ بہت بڑا ہے بدون اس قرضہ کے بار سے کبھی سبکدوش
نہیں ہوتا۔ محمد قلی سلیم۔ یعنی شدہ ام قرض اگر ہم باشند۔
میدانم اگر چہ قرض بغداد بدست۔

قوت شدن صحبت۔ برہم ہونا صحبت کا۔
قرب فرائض۔ وہ قرب جو بندوں کو سبب ادائے فرائض
الہی حاصل ہوتا ہے۔

قرعہ ذات الرقاع۔ ترکیب مسک استخارہ ذات الرقاع میں
تحریر ہو چکی ہے کہ چند فقرہ لکھ کر فال اپنے امر مقصود کی لچائی ہے۔
قرسورن۔ ترکیب میں وہ مسجود شاہ کی طرف سے راستوں کا تحفظ
و گلبان ہونا کہ کاروان با من و امان اس راہ سے گزر جائیں۔

قرآن خوان۔ قرآن پڑھنے والا۔ قاری۔ مولانا اکبر۔ کون
کر سکتا ہو تیرے مصحف رخ بر نظر ہاں اگر حافظ ہو یا ناگوئی قرآن خوان
قرآن فرو خوردن۔ قرآن کھا جانا یعنی قرآن کی قسم کھا جانا
حلف کھا جانا۔ شالی تکلو۔ شانیے ترک عشق تو سونگہ بخورد۔
بادرکن اگر ہمہ قرآن فرو خورد۔

قرآن گذراندن۔ سختی و محنت کا زمانہ گزار لینا۔ ہر وے
خلاص بانا۔ غائی۔ ہا اگر پیام ایچ خج قرآن گذرانندی۔
امشب بخیر باشن کہ ہاری خطر ہے باز۔

قرآن گذشتن۔ رنج و مصیبت کا زمانہ گذر جانا عطا
حکیم در باب اگر جائے محمد ص کے گھوڑے سے۔
اوقبلہ زمانہ ازین تنگدل شہوہ صاحب قرانی از تو قرآن بگذرد یقین۔
قرعہ زن۔ مال خال دیکھنے والا خیر خسر و۔ قول سنگس نیست

ہرگز استوار بہ شاعر و قمر زن و اختر شمار۔

قصر بر زمین۔ جس یعنی گھر پال۔

قراکولہ۔ افونی گولیان جو اطلبان ترکیب ادویہ سے بناتے ہیں
قراول خانہ۔ یہ ایک بلند مکان شہر کے باہر بنایا جاتا ہے اور کچھ
محافظ سپاہی مامور رہتے ہیں اگر کوئی دشمن رات کو آئے تو محافظ سپاہ
اگے جلادیتے ہیں تاکہ شہر واسلے دوسرے روشنی آگ کی دیکھ کر متنبہ
ہو جائیں۔ محسن تاثیر۔ بیان ابرو و شہ پر یوں رنگ ست +
قراول خانہ شہر فرنگ ست۔

قربان گاہ۔ جس جگہ قربانی کرتے ہیں۔ ابو طالب کلیم ہر نذر
کس شہید نذر قربان گاہ عشق + شہید اسیداب خون اینجا شہیدان عی ہر
قرض بے وجہ۔ وہ قرض جسکا ادائیگی کوئی صورت نظر نہ آئے۔ نوالدین
ظہوری۔ قرض بے وجہ نامیہ ترا گشتہ امید بخشش دشمنان۔
قرون خالیہ۔ گزرے ہوئے زمانے۔ شعر۔ نر دایہل خرد عبت
باشد یاد کردن قرون خالیہ را۔

قاف۔ با سین

قسمت خور۔ روزی کھانہ۔ نظامی۔ چو قسمت خوران را
کئی را منوریش بہ بران قسمت افتادہ دان نام خویش۔

قاف با صا و مملہ

قصر حساب۔ حساب کا مکان اور محل جسکو حکم سے ہند کو ٹھاکتے
ہیں اور وہ مربع مستطیل و عریض ہوتا ہے۔ صائب۔ بچہ دل
شدہ کارنگ نگہ تم بہ چرا سپہر قصر حساب کرد مرا۔
قصر البسین۔ عرب میں دستور ہے کہ میدان میں ایک بانس
قائم کر کے دو شخص کھڑے دوڑاتے ہیں جو شخص آگے جا کر بانس کو
اپنی نیزی سے گرا دیوے میدان اسکا ہوتا ہے یعنی وہ بازی
جیت جاتا ہے۔

قصراب شکن۔ فنون کشتی میں سے ایک فن کا نام ہے میریجات
میں اگرچہ خود انکار مرقی وار و باب قصراب شکن گردن چاقی وار و۔
قصر شیرین۔ نام ایک عمارت کا ہے بے ستون میں جو صورت شیرین
کی اور اسے کھوڑے گلگون کی تصویر دیوے فراد کے ہاتھ کی لکھی ہوئی
اس جگہ موجود ہے۔ محمد سعید اشرف۔ شکارانہ از ترکی خانہ پروازی
کہ میں دارم ہزاروں خانہ زنبور ساز و قصر شیرین را۔

قصر خوان۔ قصر پرواز۔ قصہ کہنے والا۔ داستان سنانے والا۔
طاہر وحید چو گوید کس از قوی قصر خوان کہ در ملک بی ست صاحب طران۔

حافظ۔ نازشام غریبان چو گریہ خانم ہر گریہ ہائے غریبانہ قصہ پروازم۔
قصرہ و راز کردن۔ بات کو بڑھانا۔ بڑھا کر بات کہنا۔ لغو تقریر
کرنا۔ حافظ۔ معاشران گرہ از زلف یار باز کنند شب خوش
ست بدین قصہ اشش دراز کنند۔

قصرہ کوتاہ۔ القصہ و سخن مختصر۔ آخر کلام۔ انتہائے کلام۔

قاف با طائے مملہ

قطرہ زد۔ ابر مردہ جو مشہور چیز آب در دہی اسکو کہتے ہیں
اسفنج عربی میں اسکا نام ہے۔ نظامی۔ چو دریا چہ ترسم از قطو
دزد کہ ابرم و بد پیش زبان دست خرد۔

قطع نظر۔ جسکی طرف نہ دیکھنا منظور نہ ہو۔
قطرہ زدن محنت و تہیکنا۔ دوڑنا۔ تیز چلنا۔

قطرہ زن۔ ہرزہ گرد جس شخص کو ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔
قطرہ کردن قطرہ برداشتن و کشیدن۔ قطرہ فشاندن۔
ظہوری۔ نذر و آن درازی رہ کہ سالک قطرہ بردار و دفنائے

ہر دو عالم گرد راہ نیم گام اینجا۔ ملا طغرا۔ ہر طرف بسا کر دو قطرہ
در راہ طلب بلبلن از دریا ندیدم بہر جز سیلاب کم سالک فروری
براہ دوست جو سالک شدیم قطرہ فشان + نشان ابلہ مردہ جستجو

شستہ۔ نعمت خان عالی۔ در راہ عشق قطرہ بزرگان زوم
جوانشک + افضل از برائے بے غلطی و از گون زنند۔ صائب۔
دران مقام کمین قطرہ مزین صائب + غبار ہستی کو نین گرد بالوش ست۔
ولہ نیست کسان بچہ با عشق قوی باز زدن قطرہ در زیر بار بحر می بایزند۔

قاف با قافے

قفل شدن دریا۔ بند ہو جانا دریا کا راستہ بسبب طغیان کے
اور بند ہونا راستہ آمد و رفت کا۔ صائب۔ قفل گردیدن دریاست

نظر بستن من ہمزہ بر ہم زد و غم بال و پر طوفان ست۔
قفل بند۔ وہ چیز جو قفل میں ہو اور قفل جو لگا جاوے۔ نیز اصا۔

چنگستان رکاب تو بوسد را عیار + قفل بندی بدرخانہ زین می باہست۔
قفل زبان بند۔ قفل زبان بندی۔ وہ عہدیت جو کسی کی

زبان بندی کے لیے قفل پر پڑھتے ہیں۔ شفیق اثر۔ بنا کسان نتوان
گفت از پیشانی مکہ ہست قفل ندین بندین پیشانی۔ ولہ لب الطہار

دارم بستہ پیش مردم دنیا + بود قفل زبان بندی مرا ہرچہ میں ابروے۔
قفل گر۔ قفل بنانے والا و مار سیفی۔ تادم شد بستہ زنجیر زلف

قفل گرہ و بران درے ہم چون قفل ہر شب تاسحر۔

قفل و سوس - ایک اپنی چیز بی ہوتی ہوئی جس کا باندھنا و کھولنا
خالی اشکال سے نہیں ہوتا ہندی میں اس کو گورکھ دھندا کہتے
ہیں - یوسف والہ - قفل و سوس ست و کف شستہ آمال ملہ
بجور و مدد جاگرے تاپک گرہ و امیشو -

قفا گیران - دادخواہان و مطلوبان - حکیم تراری - سنو زینہ
پیران - برسد بخیر قفا گیران - برسد -

قفل برد بان و دوست کسے زون - خاموش کرانا - حیدر بنانی -
آن خلیفہ میں کہ قفل الحذر بہ برد بان و دوست مہمان میزنم -

قفل بر زبان کسی انداختن و زدن - خاموش کرنا - لٹے دنیا -
کمال سما عیل - عقل را دراک صنعت دیدہ با برد وختہ -
نطق را و صفت تو قفل بر زبان انداختہ -

قفل برب خود نہادون - خاموش ہو ناچ کرنا - باقر کاشی -
قفل بادی برب خاموش نہاد - یعنی بجان محرم یک راز نہ دیدم -

قفل بچیدین - قفل حرو و زانی کے بغیر کھولنا - صاحب - عاجز
از باز کردن ہائے آن بند قبا - در قفل سدر گلزار ابراجیدہ ام -

قفل در رہ بودون - راستہ بند ہونا - سلاطین - خضر جوید کہ قفل
در رہم ز رفیق - کلید تفرقہ بردہ بیابان زد -

قفل بر آمدن - پیمانہ بھر جانا - عمر آخر ہونا - کابغیلم اما حکیم
فردوسی - نیشہ گتہم و لہاک نیزہ برد نہ ہو و سپید قیفیز -

قفا گاہ - بیٹھ بچے سر کا چھلا حصہ - میسر و مخلون کی تعریف میں
ہشت جو بیخت سزائے درفش ہجرم قفا گاہ سزا درکش -

قفس بیابی - آسمان - سالک یزدی - منم آن مرغ کہ دہیہ
نذارم آرام - بقراری کشم در قفس بیابی -

قفل روی - بار بکے تیس جن میں سے ایک جن کا نام ہے نطالی
جو قفل روی اور دیور ہنگ - کشاوی قفل گنج از روم اثر رنگ -

قاف بالام

قلم دست و پارستانک اور آرنج کی ہڈی - نعمت خان عالی -
قاصد نغزہ نہ بیاتے نہ و مدہ - ہائے قلم جہند قلم باشندہ ست -

قلعہ سرخاب - عراق میں ایک قلعہ کا نام ہے - شعر زلفت گرفت
ملکت ملک روم و شام - رنگ حیات قلعہ سرخاب فتح کرد -

قلعہ گلاب - کیونکہ پہاڑ پر ایک قلعہ ہے ایران کی سلطنت کے
تحت اور بری معاد کے قیدی وہاں رکھے جاتے ہیں - طاسر و حیدر - نظرمان
معتوق عاشق در طرب است - بیل ز رشک عینا - قلعہ گلاب سب -

قلم سرب - انگریزی قلم جس کو پینسل کہتے ہیں ناشر عالم گیری میں محمد سامی
مستعد خان نے لکھا ہے کہ پینسل سے سوال سنہ بتیس جلوس عالمگیری
میں بادشاہ متوجہ نسخہ طبع ہوا اور قلم اور شاپی مورچال کا ملا خطہ
بادشاہ بذات خود فرما رہا تھا کہ میر عبد الکرم المحاطب بامیر خان
نے یہ باب بھی مصرع سرب کے قلم سے لکھ کر حضور میں پیش کیا - ہم فتح
ہوا پور زردی میشود - اور عرض کی کہ اس مصرع سے نام سب سنہ ہجری
حاصل ہوا بادشاہ شکر خوش ہوا اور فرمایا کہ خدا ایسا ہی کرے چنانچہ
اسی ہفتہ میں قلعہ فتح ہوا اور سکندر بجا پور حاضر ہو گیا -

قلعہ الموت - یہ قلعہ قستان میں ہے اور حسن بن زید نے لکھا کہ میں نیکلیا
قلم دست - قلم سے کام کرنے والا کاتب و صورت و نقاش و غیرہ -

طغر اسحاق کش لوح جام و سب و سب - قلم دست طراحی رنگ و لوہ
جو افکند سایہ قلم دست پاک - رنم شد خط جام بر لوح خاک -

قلب ندو و قلب کار - قلم کی ہوتی چیز جو اندر مس با چاندی ہو
اور او پر سونا اور قلم نہانے والا - میسر و سب - ہر کب قلب کار
زد بود - اگر سیاست کنند مزد بود -

قلم فولاد - قلم کا قلم جو مشہور و معروف ہے - صاحب - کارین
در گراہ ز برتری افتادست - دار و از جو ہر خود موقلم فولاد -

قلعہ سیدر - یہ ایک قلعہ شیلانک پہاڑ پر ہے و کنا یہ دختر باکرہ
یعنی کنواری لڑکی - سعید اشرف - خویش را بہر چہ وابستہ دختر
کردن - نفس را بندی این قلعہ سیدر کردن -

قلعی گر - وہ شخص جو بزبون پر قلعی کرتا ہو - سلاطین - جو دیدہ سپیدی
زدیک و طبق - بقلعی گر استاد ہر یک نسق -

قلم کار - وہ چیز جو قلم سے لکھی گئی ہو یا نقش ہو کا غذا کپڑا
و غیرہ - محمد سعید اشرف - بجز دھلے قریح نیست و رد خامہ ملہ
زدانہ باد قلم کار گشتہ جامہ ما -

قلم پیشکر - گنا اور گتے کا ٹکڑا - سالک یزدی - از بس بیاد آن
لب نسیمین گرد ختم - طوطی کمان کند قلم پیشکر ملہ -

قلم نرگس - نرگس کی شاخ -
قلم تراش - کار - جو جس سے قلم بناتے ہیں - محسن ناشر - ہنرگر
قلم تراش چہ باہامہ میکند از بطلان خامہ - یکے در امان مباحث -

قلم ناک - انگوڑے کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑا جو بجائے قلم زمین میں
کاڑے گئے ہیں - راضی - با نرسمی کن کہ شہرہ د بہرہ قلم ناک
از خط جام ست -

قلم جدول - وہ قلم جس سے جدول کشی کرتے ہیں - انحراف
خیر حرف استی و زنامہ من ثبت نیست ہر نوشتہ قلم جدول کہ تحریر شدہ
قلب فاران - بہادر دلاور لوگ اور وہ بہادر جو درمیانہ فوج
مین رہتے ہیں - نظامی - کشیدہ صفت قلبہ داران روس
ازان قلبی آر استہ چون عروس -

قلم از حیرت سبتن - قلم بنانا قلم راست کرنا - ملاطفت اور تعریف
بغداد و تصور بہ نقاشی آن بقلعہ قلم اسبہ از موئے خط شعلہ - طوری
کہ چون در فن صورت گیری سبت + قلم از طرہ جو روی سبت -
قلم افشان - وہ قلم جس سے کاغذ پر کسوئے کی افشان کہتے ہیں
مقبولہ کہتی - دارد انگشت نما معنی رنگین مفیدہ در صفت
اہل سخن چون قلم افشانم -

قلم امتحان - آزمائش کا قلم طالب آملی - خوش خوش کہ
زونا ہمارے خاطر خوش + رقم طراز قلباے امتحان گشتہ -

قلم برگزین و برگزین - معاف کرنا حسب سے نکال دینا -
مرفوع القلم کرنا اور اسی قسم سے ہر جملہ بر فلان قلم نیست - صاحب
خشکی سود قلم و رنہ خشن شکستہ ست + آنکھ سے گوید قلم بر مردم
دیوانہ نیست - ولہ جو چون گفت قلم بردار دامن ہر روز کار + در
بن ہر ناخن سودا نیستانی شکست - نظامی - مذہبوان و ہفان
قلم برگرفت + زبے مایگان کم درم برگرفت -

قلم بر سر زدن - مداف قلم زدن - صاحب - ماسیخت بن
نفاوت را قلم بر سر زدن + ہر جملہ کان سرزیک جاک گریبان زدنم -
قلم بند کردن - لکھنا اور لکھنے لکھتے ہیں کروینا و قتی - لکھو
نقطہ کم یا زیادہ + کہ در تحریر شدہ قلم بند -

قلم پاک کن - وہ چیز جس سے قلم پختے ہیں - ملاطفت - بے
عور داکل قلم در ترغیل + بسوسن قلم پاک کن ہم قماش -

قلم تراشیدن - قلم بنانا - درست کرنا - نظامی - سیران مگر
تا بر ز اسبید + قلم چون تراشند از مشک بید + ہنمان مرا آشکارا
زند + ز گنج زمین نا بخارا برند -

قلم تیز کردن - قلم کو تیز کرنا لکھنے کے لائق کرنا - نعتیہ از
مواہط - رقم کردن محمد بن محمد + دیر فلک چون قلم تیز کرد -

قلم بعد کردن - تحریر کرنا - رقم کرنا - خیر سو - تیر فلک کو قلم
ہنگامت + کہ قلم جھٹکا سے تریافت -

قلم دخل خط ساختن - کیسے لکھے ہوئے خط کو اصلاح دینا یا

کس نمبیا ز قلم دخل خط استوار رہدہ در خط شکس خانہ

قلم در سیاہی ہناردن - کسی بختی لکھنے پر مستعد و آمادہ ہونا معدی -
بزرگترش سر در سیاہی ہنارد + عطارد قلم در سیاہی ہنارد -

قلم در کشیدن - خط کش کرنا - محو و نابود کرنا - سعدی - شہید کم
شالوار دم در کشید + جو خسرو بر آتش قلم در کشید -

قلم زادن - قلم جلانا - لکھنا - رقم کرنا - نظامی - چو خطش
قلم را کند بر آفتاب + یکے جدول را بخت از مشکتاب

قلم رفتن - مقدر ہونا - تقدیر میں ہونا - خیر سو - مینوید ز خون
من نکلونہ + جہ تو ان کردون قلم رفت ست -

قلم زدن - لکھنا - تحریر کرنا - و خط کش کرنا - و رویش السیر و
قلم دسکال تا چو جوش در غولک + یکا ظلمان کم گشت تبارخ و فلتا -

حافظ - حافظ از طرہ بنا + عشق تو فوشت + کہ قلم بر سبب دل خرم زد -
قلم زدن - لکھنے والا کاتب - محرر - منشی - سعدی - قلم زدن کہو دارد
شمشیر زدن + نہ مطرب کہ مردی نباید ز زن -

قلم ساختن - قلم کر دینا - کاف دینا - صاحب - سازان ہند از
ہم شمشیر راہ عشق تا ز کتر ہکے ہر س با بردن از راہ بگزارد قلم سازو -

قلم سر کردن - لکھنے کے لیے مستعد ہونا - لکھنے لگنا - صاحب - اگر
ذوق سخن داری بر + صاحب قلم سر کن + کسے این حقہ را
بے ناخن اعجاز نکشاید -

قلم سوسن - شاخ سوسن - محمد قلی سلیم - ز لطف جو ہر آتش
چرخہ کند و را + ہنوز چون قلم سوسن استخوان سہرست -

قلم شدن - کٹ جانا - الگ ہونا - محسن تاثیر - بخود سجید
فلفل از سودا و خال ہند و بیت + قلم شد و اجینی از حدیث تبدی نہایت -

قلم کردن - کاٹنا + دکانہ کرنا - حراشتا - محمد اسحاق شوکت -
رسانیدم و مصرع را بہم تنج و دو مکرم + ہتی مغزی کہ بخون زبستہ قلم کردم -

قلم مویان کا قلم - باریک قلم - سعید انشرف - برای لکھنے
دائم انتظار ترا + بدیدہ چون قلم موشد بہت مزگان جج -

قلم دیدہ - جو بات تحریر میں آجلی ہو - نظامی - نظامی کہ در شہ
گو بر کشید + قلم دیدہ مارا قلم در کشید -

قلم کشیدہ - کٹا ہوا - در قطع کیا ہوا - محسن تاثیر - بروی او
اشارہ بعاقل نہیں کند + این سر قلم کشیدہ تیغ تغافل ست -

قلم در خانہ - قلم درون کے رہنے کا مقام سند لالی - زرنگ کہتی
مہتاب مہتاب قلم در خانہ شد تلبہ بلخ -

قلم بیج کشی - بیج کھینچنے کا قلم ہے۔ سمعیل کاشت سردی کی تعریف
مین - برور سے زمین جو طفل در راہ ہلنک بخورد تو ماہ ۴ از دیدہ
سوسے طوت دامان - قلم بیج کشی است خرگان -
قلم بستن کسی - تھوہ سے باز رکھنا کھینچنے دینا نظامی - در
اثر رنگین نقش جینی پرندہ قلم بست بر مانی نقش بند -
قلم شکستن پر کسی - حوالہ کرنا اور سپرد کرنا قلم کا کسی کو نظامی -
پس اگر قلم بظاہر شکست مکاری قلم را نگہ پرست -
قلم شکنجی - سنج رنگ کی تھوہ سے آرزو - شدہ از یاد و خوش خون
بالا ۴ مژہ من قلم شکنجی است -

قاف با میم

قمار و راہ قمار - یہ ایک نل ہے کہ قمار وہی کھیلے جو کھیل جانا ہو
اور اس کے طریق سے واقف ہو - ملاطفا - دلا بھر و وفائش لیر
دست بھر کہ گفتہ اند حرفان قمار و راہ قمار -
قمار باز - جو کھیلنے والا -

قمرسم - گھوڑے کی تعریف میں کہا جاتا ہے حکیم زلالی - زکوب
نعل اسبان قمرسم ۴ رہ از رفتارشان در راہ تو کم -
قمار خانہ - جس جگہ جو کھیل جاتے - مولف - آیا جو ہں جگہ
وہ بار گیا ۴ دینا ایسا قمار خانہ ہے -

قاف با لون

قندیل ترسا - جاندا و سو بچ -
قند آب - شربت اور قندی شرب -
قندیل شب - رات کی سیاہی اور چاند -
قنطر کردن اسپ - گھوڑے کو قہر کرنا -

قندیل بیج - قندیل کی صورت جو بیج سے بنتے ہیں - نظامی -
ترا با من دم خوش در نگہ ۴ بہ قندیل بیج آتش در نگہ -

قند و زوی شیرین باشد - مثل ہی ہندی میں بھی کہتے ہیں
جوری کا گڑہ میٹھا - میر خسرو - بود در خواب بوسش کردم ۴ قند
دزدی چہ بلا شیرین است -

قند مکر - دوبارہ مصری جس چیز کی دوسری دفعہ لذات
حاصل کی ہو - طاہر غنی - دیدہ جو آن دو لب شیرین دیدہ
معنی قند مکر خمیدہ -

قندیل تیر - ترکش خمین تیر رکھے جاتے ہیں طاہر حمید - آنکھ
نشہ لطف لوش دیکھ ۴ شدہ نش از نا لہ جو قندیل تیر -

قندیل دوسرے کنا یا آسمان -

قندک - چور دن اور عیار دن کا چرخ جسکی روشنی بہت کم
ہوتی ہے حکیم زلالی - باد از باد شود شمع و منش و سہ گل ۴ ہر چو
آن دزد کہ از دزد رو باید قندک -

قند و دوبارہ - قند مکر جسکے معانی بیان ہو چکے ہیں - محسن تاثیر -
مکران دولت قند و دوبارہ ۴ چہ سرت جید شکر بارہ بارہ -

قند باریسی - ایک قسم کے قند لطیف کا نام ہے - حافظ - شکر شکن شوند
ہمہ طوطیان ہند ۴ زین قند باریسی کہ بہ نگاہ میرود

قند عسکری - ایک قسم کے لطیف قند کا نام ہے یا تو کاشی - بیچ
ترست زلف تو یا گفتہ ہے من شیرین ترست لعل تو یا قند عسکری -

قند گرجی - قند محمودی - قند مصری - قند کے اقسام ہیں -
حافظ - کہ نام قند مصری بردا تھا ملک شیرینان ند از دہ افغان شس -

محسن تاثیر - ہمہ تر شرم عارضت از مالہ زندانی شود ۴ قند گرجی از
لعل تو نصرانی شود حکیم زلالی - لیش تا سینہ در شکر شستہ
بسم قند محمودی شکستہ -

قاف با واو

قوام گرفتن کار - درستی و آرائش پانا کام کا شعر - اگر چہ
قوام از جهان خدہ ست برون ۴ زراے نست ہمہ کار یا گفتم قوام

قوی بال قوی حال - قوی باز و قوی بیخ و قوی دست قوی
قوی زور - قوی شوکت - بہ سب تعریفی جملے ہیں - نظامی -

عنان تگاور و میدان سپرد ۴ دو آن قوی دست را دستہ و قوی دست
رافع شد در تنہون ۴ ہر ہزار خواہی در آمد ز بون سپید سرور - یکے را

ز شاہان صاحب سرید ۴ قوی دست از دشمنان شد اسیر سعدی -
اگر چہ بکنت قوی حال بود ۴ خدا دند جاہ و زور مال بود - ولہ -

بکار ہائے گران مرد کار دیدہ فرست ۴ کہ غیر شہزادہ و نہ بزرگم کند
جوان اگر چہ قوی مال و بلیتین باشند بچنگ دشمنش از ہم بگسلد

بیوند - ملا نام لہ اخانی - سرتا سرتا فاق جہان بھر کرکراست ۴
استاد قوی بیخ و شاگرد قوی زور -

قاف با ہائے

قند صبح - صبح کی خندیدگی -
قند شیشہ - شراب کے شیشے کی آواز عینی -

قند شیشہ طبل کوچ زندہ ۴ بر سر ہوشش خمیدہ
اندازد -

اقاف بابا سے

قیمت سنج - قیمت گر - قیمت مقرر کرنے والا - سے گفت چندین
 متاع گوہر و گنج ہر دنیا پر ہر قیمت سنج بہ پیش کردن بگو برائے
 چارست و خواست باید ہر راجہ باید خواست -
 قیامت نزار - قیامت کدہ - قیامت کا مقام - جانگاہت
 درج عرفی - من قیامت زار عشقم دیدہ کو ناہ بگردہ صد ہشت
 و دو رخ از ہر گوشہ محرابے من مدور و انیش والہ ہروی - دل بکرس
 کہ سپردیم پریشان تر ساخت ہداین قیامت کدہ را ہر یکس آباد نکرد -
 قید فرنگ - فرنگیوں کی قید جو مشہور ہے - محسن تاثیر - دلگیری
 وطن شدہ قید فرنگ - در غربت است ہر جنا آب و رنگ ما -
 قیامت کردن - کوئی امحیب و غریب وقوع میں لانا -
 قیامت پیشہ - قیامت پیکر - قیامت جلوہ قیامت خرام
 محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں - صاحب - فلک را سبز و خرم
 داند قدر عنایتش - قیامت جلوہ گاہ از قد و بالا انجمن باید - آرزو
 شمع محفل مشعل آن شمع قیامت پیکر است - ہر چراغ نہ شکست
 رنگ بھی دیگر است -

قیامت نگاہ - محبوب کی تعریف میں - ارادت خان واضح -
 چشم بدست کسی بر جہنگ ستیلا از قیامت نمی جو فرنگ ست اینجا -
 قیطول نعرہ شاہ - یہ ایک قلعے کا نام ہے جو مرد شاہ باختری نے
 فندھار کے علاقہ میں تعمیر کیا تھا جو کہ اسنے اپنے وقت خدائی کا
 دعوے کیا تھا نادر شاہ ایرانی نے اسکی عمارت کو گرا دیا مگر آثار
 اسکے ہنوز باقی ہیں -

قیمت - موری - ایک قسم کا قیمہ جو نہایت باریک ہوتا ہے - محسن
 تاثیر - کربل جہنم میں دل گاہ کا ہم سیکندہ قیمہ موری آن خط سب ہم سیکندہ
 قیمت بندی - نرخ و قیمت و ہوا - نظامی - زرگوہر سفین
 اسادہ ہر اسدہ کہ قیمت بندی گوہر شدہ اسدہ -

چونقی فصل

اگر دو محاورات اور اصطلاحات کے بیان میں

اقاف بابا سے

قالو پر چرمناس - قالو میں آنا کسی کے بس اور اختیار میں ہونا فوق
 عشق کے عجب پر نہ کوئی بجز انسان ہی تھا اسکے قالو پر چرمناس ہی نکلن چرمناس
 سے بلا کالی پر وہ زلف گرہ گرہ نہ اسکے قالو میں نہ آنا -
 قارورہ دیکھنے والا - طبیب و معالج جو بیمار یوں کا علاج کرتا ہے -

قارورہ ملنا - دو شخصوں کا پوشیدہ اتفاق ہونا دوستی قائم

ہونا را بطرہ جانا

قاضی گلہ نہیں کریگا - اگر فلان کام کرے تو قاضی اسکی شکایت

نہیں کریگا وہ کام شیع کے خلاف نہیں ہے -

قافیہ بندی کرنا - قافیہ ملائنا - ہر مضمون شعر نہ لکھنا صرف قافیہ

کے ساتھ قافیہ ملا دینا سنگ بندی کرنا - تک جوڑنا - شعر

لکھنے کی لیاقت ہے کہاں - قافیہ بندی کیا کرتے ہیں ہم -

قافیہ تنگ کرنا - اشعار میں ایسے قافیہ ملانا جسکے جواب میں دوسرا

تنگ آجائے - حیران و پریشان کرنا - دق کرنا - ستانا مارنا - عاجز

کردینا - شاہناہ آرزو - ہر تم میں جاتا ہوں اب ہر جنگ -

کردن تیغ سے قافیہ اسکا تنگ - مٹولفت - کھلی مجلس میں ہم

کرتے رہتے ہیں - در قیاب روسیہ کا قافیہ تنگ -

قانون چھانٹنا - بحث کرنا - دلیل کرنا - بجا جھٹل کرنا -

قائزہ کرنا - شعر زور گھوڑے کو لگام دیکر اسکی دھجی پر باندھ دینا

ناک گھوڑا سر او بچار کے اور کہیں جانا سکے اور کسی پر حملہ نہ کرے -

قابل معقول کرنا - سلا جواب کرنا بند کر دینا - جھوٹ ثابت کر دینا -

قائم اکھٹا - طرح کی بازی میں و لون فرین کا برابر ہونا کسی کو مات ہونا -

قباحت لکھنا - برا تجربہ ہونا کسی کے حق میں برا ہونا سخت بد ہونا -

قبائے لے ڈالنا یا وینے کو ڈالنا کسی پر برا قبضہ لینا - اسکے گھر کے

قبائے کاغذ تک نہ جھوڑنا - لتاڑنا - بے عزت کرنا -

قاضی الحاجات - حاجتون کا پورا کرنے والا خدا تعالیٰ جل شانہ

اور زر و سیم - صفدر نو قانی - زر کو کوئی خدا نہیں کہتا -

اقاف بابا سے

قبر کھودنا - قبر بنانا - قبر کھود دینا - دل کرنے کے لیے گڑھا کھودنا

نہایت زور و کوب کرنا - قوت و الدینا - مارتے مارتے اموال کو دینا -

قبر کے مہر سے اٹھ اڑنا - وطن کا ذکر کرنا خواہیدہ فتنہ کو بیدار کرنا

پڑائے جھگڑوں کو تازہ کرنا۔

قبضہ بٹون لٹکائے بیٹھے ہیں۔ فریب لڑگ ہیں مرنے کو
تیار ہیں۔ بہت ضعیف ہو گئے ہیں۔

قاف با حاکے

خط پڑھانا۔ کال پڑھانا۔ غلہ گران ہو جانا۔

قاف با وال

قد نکالنا۔ بڑا ہونا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا۔ سہ جھکا دی
گردن تسلیم ہر سر و خیالان نے نکالا قد و زون جبکہ اس سر و خیالان نے
قد بڑھنا۔ لائق ہونا۔ کسی کام کی قابلیت رکھنا۔

قدم اٹھا کر چلنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔

قدم بڑھانا۔ جلد جلد چلنا۔ مداخلت کرنا اپنی حد سے بڑھنا۔
داخل دینا۔ پیش قدمی کرنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ ٹھولف۔ سا لکان طریق
حق طلبی۔ ہر قدم پر قدم بڑھاتے ہیں۔

قدم پر قدم چلنا۔ پوری پوری اطاعت کرنا۔ کسی کے قدموں
کے نشان پر قدم رکھتے ہوئے چلنا۔ مخالفت نہ کرنا۔ قطعہ از ٹھولف۔

جو بیرون کے بیرون اہل سلوک + اطاعت کا بھرتے ہیں دم و دمدم +
سہ راستی میں تصدیق و منقاد وہ چلتے ہیں انکے قدم پر قدم۔

قدم بڑھانا۔ قدم بوس ہونا۔ قدم چومنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔

قدم لہنا۔ بزرگوں کے پاؤں کو بوسہ دینا۔ بڑوں کے قدم چومنا۔
بیرون پڑنا۔ یا بوسی کرنا۔ جیکم محمد اوزر لاہوری۔

ساکب راہ خدا کوئی نگو جھکا لو گردن تسلیم اور قدم بکڑو +
مولانا اکبر جو ہو یکسوں کا کوئی دستگیر قدم جو ملو اسے

دلدار کے۔ انشاء اللہ خاں۔ قدم کو ہاتھ لگانا ہون آٹھ
کہیں گھڑیل + خدا کے واسطے تو اتنے پاؤں مت بھیلنا۔

قدم بھاری ہونا۔ مخوس قدم ہونا۔ آتش۔ قدم بھاری ہونا
ہوگا بچہ باغ عالم میں + وہ ٹھنی بھٹ بڑی جیسے اپنا آتشیں ہوگا۔

قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ جال دکھانا۔

قدم رکھنا۔ زمین پر پاؤں رکھنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔
مداخلت کرنا۔ قطعہ از ٹھولف۔ دم میں دم جب ٹکڑو ڈھلنا۔

برزبان اپنے دمدم رکھنا۔ رائزن جسمیں نفس و شیطان ہیں +
ایسے رستے پر مت قدم رکھنا۔

قدم رخ فرمانا۔ قدم رکھ کرنا۔ کسی کے گھر جانا۔ نشریف از زانی
فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ اٹھانا۔ شہر سے باہر قدم رکھنا۔

کہ آخری وقت بیاں کا نہ لجاے دنیا سے زیر لہر جو کھتا ہو وہ فوق و دراکا
قدم قدم جانا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔

قدم کاڑنا۔ فصد کرنا۔ پاؤں جمانا۔ دخل لینا۔ مضبوطی کرنا۔

قدم لگنا۔ قدموں کو بوسہ دینا۔ پاؤں چھونا۔ کسی کی بچاؤ
دھنا۔ اہمیت میں آنا۔

قدم مارنا۔ تیز چلنا۔ پاؤں اٹھا کر چلنا۔ آتش۔ عرصہ جنگ
سے خونریز زمین پر پاؤں کی + بنشہ عشق میں مودوں کی طرح مار قدم۔

قدم نکالنا۔ گھوڑے کو جال سکھانا۔ قدم چلنے کی تعلیم دینا۔
قدم ہار۔ خوش رفتار تیز قدم گھوڑا وغیرہ۔

قاف با را سے حملہ

قرار آنا۔ آرام ملنا۔ چین پڑنا۔ تسلی ہونا۔ ٹھولف۔ غیر جانے
میں جبکہ محفل سے + اپنے دل کو قرار آتا ہے۔

قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ فیصلہ ہو جانا۔ مولانا اکبر لاہوری
قرب جائیگا حبسوت یا آئین گاہ قرار پنا دل بقرار پنا بیگا۔

قرار ہونا۔ بیٹ بولنا۔ نفع ہونا۔

قرآن اٹھانا۔ سر پر قرآن رکھنا۔ قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ قرآن کی
قسم کھانا۔ زندہ۔ جس بات کی چاہو قسم ک مرتبے لو + ہر پلو

قرآن اٹھایا نہیں جاتا۔

قرآن ٹھنڈا کرنا۔ بسبب کہ نہ ہو جانے اور بوسیدہ ہو جانے
اوراق کے دریا میں ڈال دینا۔

قرآن کا جامہ پہننا۔ قرآن کو اپنا لباس بنالینا۔ بہترین
قرآن نجانا۔ نہایت نیک و بارسا بننا۔ کسی امر میں یقین دلانے

کے لیے بھاری تدبیر کرنا۔ میر امت جانیو کہ ہوگا یہ بے درواہ لایا
گر آئے شیخ ہیں کے جاہ قرآن کا۔

قرآن کا دور کرنا۔ دو حانظون کا بار بار قرآن پڑھنا
ایک دوسرے کو سنانا۔

قرآن بدید کرنا۔ قرآن غروخت کرنا۔

قربان جانا۔ قربان ہونا۔ تصدیق ہونا۔ شمار ہونا۔ واری
واری جانا۔ کسی پر مرنا۔ نہایت محبت کرنے۔ باعی از ٹھولف۔

مخیرہ گر ہو کہو دکھائیں + رخ پر نور سے پرو دکھائیں + تصدیق
دل دل و جان اپنے دلون + غلاما بن کر میں قربان جا میں۔

قرض اتارنا۔ کسی کا قرض چکانا۔ کسی کا حساب مباحق کرو دینا۔
قرض اٹھانا۔ ادا کر دینا یا لینا۔

قرق کرنا۔ ضبط کرنا کسی کی جاندا کو قرضہ میں۔

قرار داد۔ تصفیہ فیصلہ عہد و بیان۔

قرض حسنہ۔ بے سود قرض اور وہ رقم جو رشتہ داروں کی غمی و شادیوں پر بطور امداد دی جاتی ہے۔

قرار واقعی۔ پورا پورا۔ ٹھیک ٹھیک۔ قطعی۔ کامل۔

قاف بازا کے معنی

فراق اجل کا۔ موت کا فرشتہ۔ مصرع نظیر فراق اجل کا لوگ ہر دن رات بجا کر تقارار۔

قاف باسین محلہ

قسمت الٹ جانا۔ قسمت بھوٹ جانا۔ بھال بھوٹا بھوٹ آنا۔ عورت کا خاوند مر جانا۔ کوئی سخت جدمرہ بھوٹنا۔ نقصان ہونا۔ قسمت پھرنے۔ قسمت جاگنا۔ قسمت ٹھنڈا۔ بھاگ جاگنا۔

تقدیر ٹھنڈا۔ طالع چکنا۔ طالع مسعود کا دورہ ہونا۔

قسمت کا لکھا۔ تخریر زری۔ قسمت کی خوبی و خوق۔ دیکھو قسمت کا لکھا آستہ پڑھا خط سوار۔ جھان پرانی۔ کوئی سوان چڑھا۔

قسمت کا ہیٹا۔ سکر میں۔ بد نصیب۔ کم نجت۔ کم طالع۔

قسمت کرنا۔ حصہ کرنا۔ باٹنا۔ قسمت لڑنا۔ تقدیر کا موافق آنا۔ قطعہ از مواہب۔ اگر محفل

دلدار میں ہے۔ رقیب روسیہ کا دخل بھاری۔ مگر کر لینے خود وہ صلح سمیٹے۔ اگر لڑ جائیگی قسمت ہماری۔

قسمت کا پھیر۔ گردش زمانہ کی تقدیر کا بگاڑ۔ ناموافقیت روزگار۔ مفتی حیدر لاہوری۔ وصال یار میں ہر جہت قدر دیر۔ سراپا

اپنی قسمت کا ہی یہ پھیر۔ قسمت کا دھنی۔ خوش نصیب صاحب قسمت۔ صفدر فوقانی۔ محبت کی ملے دولت اسی کو۔ عزیز و جو کہ قسمت کا دھنی ہو۔

قاف باصا د

قصائی کا پلا۔ موٹا آدمی۔ جیسیم و جیسیم۔

قصائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا۔ بزرگ بزرگ آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا۔ کسی غریب کو فنانک جگہ برڈال دینا۔

قصائی کی نظر دیکھنا۔ قدر کی نگاہ دیکھنا۔ خیمہ ٹانی کرنا۔ دانٹنا۔ قصہ پاک ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا۔ عقدہ الفضل پانا۔ جانا جان بختیم

مہمان مفتی حیدر لاہوری۔ بچ و غم سے جھوٹ کب سکتا ہو خاک آدمی۔ جب ملک میں جسم خاکی کا نہ قصہ پاک ہو۔ ذوق۔ یا تو پاس دوستی

تجکوبت بیباک ہو دیا جھجھکی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہوٹ

قصہ کو تباہ کرنا۔ نصیبہ کم کرنا۔ جھگڑا جگانا۔ معاملہ ختم کرنا۔ زحمت و کلفت۔

قصہ کو نہ کر دے اور فانی ہو سکاٹ کے تاکہ جھگڑا ختم ہو اور درد سر جاتا رہے۔

قاف باصا د

قضا ادا کرنا۔ مذہبی فرائض جو وقت پر ادا نہ ہوئے ہوں ادا کرنا۔

قضا پڑھنا۔ جھوڑی ہوئی نماز کو ادا کرنا۔

قضا کرنا۔ مذہبی فرض وقت پر ادا کرنا۔

قضا سے مرنا۔ اپنی موت سے مرنا۔

قضا کے حاجت کرنا۔ سپاخانہ پھرنے۔

قضیہ مول لینا۔ ناحق کسی بلا میں پھنسنا۔

قضا کار۔ لٹاٹا۔ تقدیر سے۔

قضا و قدر۔ تقدیر الہی۔ خدا کی رضا۔

قضیہ دلال۔ جھگڑا و فساد برپا کرنے والا۔

قاف باطالع محلہ

قطرہ آنا۔ بغیر ارادے کے پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔

قطع تعلق کرنا۔ علاقہ چھوڑ دینا۔ غرض نہ رکھنا۔ دوستی ترک کرنا۔

غالب۔ قطع کیے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی۔

قاف بالام

قلعی ٹھنڈا۔ قلعی جاتی رہنا۔ برتن کا اصلی رنگت پر آجانا۔ بھید ٹھل جانا۔ چھپی بات کا ظاہر ہونا۔ آتش۔ ہو گا کبھی تو اس رخ روشن کا سامنا۔ قلعی ٹھلے گی آئینہ مہر و ماہ کی۔

قلعی ٹھولنا۔ دوسرے کا حبیب محبوب ظاہر کرنا۔

قلق رہنا۔ دل پر صدمہ یا رنج باقی رہنا۔ سہ۔ وصل کی بات بھی کچھ دلچسپ قلقل رہتا ہے۔ رنگ رخ صبح کے اندیشے سے نفی رہتا ہے۔ قلم اٹھا کر لکھنا۔ قلم برداشتہ لکھنا۔ جلد جلد لکھنا۔ جھپٹ کر لکھنا۔

قلم انداز کرنا۔ جھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ تخریر میں نہ لانا۔

قلم لہانا۔ قلم کو چھیل چھال کر درست کرنا۔ تخریر کے لائق بنانا۔

قلم بند کرنا۔ لکھ لینا۔ دریغ کر لینا۔

قلم اٹھانا۔ خط کش کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔

قلم چلاتا۔ بہت سی کتابت کرنا۔

قلم آلاں دینا۔ درجہ وزارت کا بخشنا۔

قلم کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔ حراشتنا۔

قلم لگانا۔ ایک پودے میں سے شاخ کاٹ کر دوسری جگہ جانا۔

قارہ عوام اسکو فیر کتے ہیں اور جو اسکو رال سمجھتے ہیں غلط سمجھتے ہیں
اس واسطے کہ رال ایک درخت کا گوند ہے اور یہ ایک جیر سیاه رنگ
ساتھ گرم بانی کے جسم سے نکلتی ہے نکلنے کے وقت سیال ہوتی ہے
تھوڑے عرصہ میں سخت ہو جاتی ہے کشتیوں اور دیواروں اور حماموں
اور تختیوں پر بانی کی درزوں کے بند کرنے کے واسطے لگانے میں طبیعت
اسکی گرم و خشک ہے مضعج اخلاط لمبہ دگ کارضہ طعام مقوی معدہ
دکیر و طحال پر دافع تاثیر ہوا سے دانی طاعون وغیرہ۔

قارہ کبارہ فری الایچی مشہور چیز ہے اسکا درخت دو تین گز بلند ہوتا ہے
جائتا ہے تہی مشابہ تہی انار کے پھول سپید مائل بسرخ پھل منویری
شکل مثلث غیر منساوی الاضلاع طبیعت اسکی گرم خشک مفرح
مقوی معدہ باضم طعام محرک دکار حابس بلطن ہے۔

قارہ صغارہ چھوٹی الایچی مشہور چیز ہے اسکا درخت دو گز تک
بلند ہوتا ہے تہی پھل خوشہ دار خوشبو طبیعت اسکی دوسرے
درجے میں گرم و خشک ساتھ قوت نریاقیت کے مضعج و ملطف و حللی
و محلل دافع درد سرد و دروغوش ہے مضعج کو خوشبو کرتی ہے معدہ کو صفا رکھتی
ہے بدل کو طاقت بخشی ہے خفقان کو دفع کرتی ہے۔

قارہ یہ ایک جانور کے چمڑے کا نام ہے جو بلی سے چھوٹا اور جو بے
سے بڑا ہوتا ہے دم اسکی چھوٹی ہوتی ہے اس کے بال بہت نرم اور گرم
ہیں اور قیمتی امر اسکی پوستیں بناتے ہیں سنجاب سے قیمت زیادہ ہوتا ہے
ہے بکر سمور سے گرمی میں کم ہے ابدان معتدل کو موافق ہے۔

قارہ قصہ پرندہ جانوروں کا حوصلہ جسکو فارسی میں سنگدان اور
ہندی میں جبینہ دان اور پوتا کہتے ہیں یہ پرندوں کے بیٹ میں
معدہ کی جگہ ہوتا ہے بلط اور موٹی مرغی کا حوصلہ سب سے اچھا ہے
اور کھانا اسکا مولد خون صالح و دافع خفقان ہے۔

قارہ قلی سید ایک نبات مشابہ اشنان اور بڑی اور سبز زیادہ ہے
اونٹ اسکو بہت رغبت سے کھاتا ہے کہ اس کے مزاج کے موافق طبیعت
اسکی گرم و خشک اس کے کھانے سے دھواں خوشبو آتی ہے ضعف معدہ
اور درد دکر کو دور کرتی ہے مدربول دودھ کو بڑھاتی ہے ہاگو
حرکت دیتی ہے۔

قارہ لیتی قار یا طبقی یہ ایک نبات ہے تہی پکی چھوٹی آس کے
تہوں کی طرح اور زیتون کے تہوں سے ملتی پھٹی دوسم کے ہیں
ایک کا پھل مٹری صورت پر ہوتا ہے اور جڑ بار یک اور خمر کی جڑ کی
طرح چھ سات سرے رکھتی ہے جب سوکھتی ہے پھر بھی ہوجاتی ہے

قلم مارنا۔ کاش ڈالنا۔ تنک دینا۔
قلم کاتھ میں نہ اٹھانا۔ لکھنے کا ارادہ نہ کرنا۔ لکھنا موقوف رکھنا۔
قلم یاری دینا۔ شریک کرنا۔ لکھ پڑھ کر بیٹ پالنا۔
قلمی کرنا۔ لکھنا۔ شہر بر کرنا۔

قلبین چھوڑنا۔ کندی کے پاس بالوں کو نہ منڈانا۔ قلم کی شکل بنوانا۔
قل ہو اندر پڑھنا۔ نہایت بھوک لگنا۔ بھوک سے تنگ آکر خد کو یاد کرنا۔
قل ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ ہو چکنا۔ خاتمہ ہو جانا۔ ناسخ۔
وصل کے ایام میں ہوتو قتل ہو گیا۔ ماب۔ نوساتی کی جدائی میں قتل ہو گیا۔
قلیا تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا۔ کام تمام کرنا۔ برق۔ کیا
تائدہ جو قفل مینا کا دور ہے۔ اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی۔

اقاف بابا کے

قہر توڑنا۔ ہمت غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔
قہقہہ آڑنا۔ مضحکہ آڑنا۔ مسخری کرنا۔ ہنسی کرنا۔

اقاف بابا کے

قیامت اٹھانا۔ شور و غل برپا کرنا۔
قیامت آنا۔ آفت یا بلا آنا۔ مصیبت پڑنا۔ شوق بچ والے
کی شامت آئیگی۔ پہلے ہم قیامت آئیگی۔
قیامت توڑنا۔ ظلم کرنا۔ نہایت خفا ہونا۔

قیامت۔ معدہ اچھلنا۔ کراہت آنا۔ نفرت معلوم ہونا۔
قید لگا دینا۔ شرط باندھنا۔ بچ لگا دینا۔ مفید یا باند کرنا۔
قینہ باندھنا۔ پہلوان مخالف کی ٹانگوں میں اپنی دلوں ٹانگیں
ڈال کر چور کر دینا۔ گھوڑے کو دونوں رالوں کے نلے دبانے۔

قینہ سنی زبان چلنا۔ بھگانا۔ بولنا۔ متواتر کہ جانا۔ طریق پڑا جانا۔
قینہ لگانا۔ کھانا۔ کتنا۔ جھانٹنا۔ تسلیم کرنا۔

پانچون فصل

لغات متعلق علم طب کے سیلان میں

قا قالیا۔ یونانی نبت میں ایک نبات کا نام ہے جس کے سفید اور بڑے اور
پھول مشابہ پھول ہر دانیہ کے طبیعت اسکی گرم و تر خضیاں دھواں جڑ کا
ماطرہ ریح خشونت زیادہ ہے اور سردی کے نافع ہے اور قارہ تمام ریسوں کا۔
قاتل الکلب۔ جگہ کو کہتے ہیں جہاں کتا کتا ہے بہت جلد اثر
کرتا ہے اور وہ فی الفور مر جاتا ہے۔

قاوند بیخ وادوہ پھول الکلیفیت وادوہ کی قسم سے طبیعت اسکی
گرم خشک محلل ریح غلیظ و محرک باہ دافع کھانسی کمنہ مفرح دل ہے۔

تفاوت باراسے

قرصیا۔ یہ ایک درخت کا پھل ہے جسکو آلو بالو اور آلو بولو علی اور آلی بالی کہتے ہیں شاہین اور بے شکر خرنک زرد آلو کی طرح خام سبز اور کھیلانیم رس ترخ اور ترش بختہ بنفشہ رنگ اور میوہ چاشنی دار ساتھ تھوڑی تلخی غیر محسوس کے ہے اس کے جھوٹے نقد جھنے کے پوست سخت مغز سپید طبیعت خام کی سرد اور خشک اور قابض پہلے درجے میں نیم رس بھی سرد اور خشک بختہ چاشنی دار گرم نرسا تھوڑا قابض کے اطباء اجازت نہیں دیتے کہ کھائے کے بعد یہ کھایا جائے کیونکہ معدے کو ضعیف کرتا ہے شہرہ کے تخم کا سونف کے عرق کے ساتھ پیسا سنگ مثانہ کو نکالتا ہے۔

پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے سورشس بول کو نافع ہے۔
قرمانا۔ یہ سحر دال ہے یہ ایک نبات مشابہ کر دیا کے ہے تہی اور پھل اور پھول میں مگر یہ کھیل اسکا اس سے لمبا زیادہ گھاس اسکی بالونہ کی گھاس کے ساتھ ملتی ہے اور شاخیں متفرق اور کچ ہیں بے بھی گرم ہیں طبیعت اسکی گرم خشک مسخن ہے اور ترخ کرتے والا بشرے کا اور کھیلانے والا اخلاط الزحہ کا مقوی اعضا کا ملتی دافع سہہ جگر و طحال و قوی لہج و درود گردہ و عسر البول سموم ہار و جودہ ہے۔
قرقو متغما۔ یہ نام رخن زعفران کے ثفل کا ہے کہ قرقو زعفران کو کہتے ہیں اور مغائے معنی ثفل کے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک منفی و مقوی اعصاب محلل صلابات مدلولافع ناری کی ختم مقوی موح با صوری۔
قراد۔ یہ مشہور جانور ہے جسکو فارسی میں کنہ اور ہندی میں چھری کہتے ہیں اکثر گائے اونٹ اور گتے کے بدن کے ساتھ یہ چٹ نہتی ہے اور خون اسکا جو سستی ہے گتے کی چھری کے خون کو اگر شہر منقلب ہو جائے انھوں کی ہلکوں کے اندر پیدا ہو کر بینائی کو نقصان پہونچانے میں لگائیں تو بال آکھڑ جائیں اور ایندہ پیدا ہوں۔

قر۔ یہ ایک جانور چار پائیہ ہے جسکو فارسی میں بوزنہ اور ہندی میں ہند کہتے ہیں ہندی میں جسکا کٹھ لال ہے اسکو ہندو جسکا کٹھ کالا اور بدن خاکستری اسکو لنگورا اور نہومان بولتے ہیں یہ دونوں قسموں رکھتے ہیں اور جسکا کٹھ سیاہ مشابہ آدمی اور لاکھ بالوں اور انگلیاں لمبی اور دم نہیں ہوتی اسکو فارسی میں سناس اور ہندی میں سن نام ہے یہ قسم لوگوں کو کم تکلیف دیتا ہے سنی شیعہ کے نزدیک چھکا گوشت حرام ہے صرف امام مالک اسکو حلال تحریر فرماتے ہیں یہ جانور آدمی کے ساتھ مشابہت اکثر عادات میں

دوسرے قسم کا سر جھوٹے سبب کے مانند جزا اور بختہ تین کے سے پھل جھوٹا مقدار چنے کے پینا اسکا باعث بخت اور تعشق کا ہے۔

تفاوت باراسے موصوفہ

تج۔ فارسی میں اسکو کیک ہندی میں جکوری بولتے ہیں مشہور زندہ ہے طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا لطیف تر سب گوشتوں سے ہرگز غذا سرچہ اضم مولد خون صالح دافع فالج و لقوہ و استسقا وغیرہ ہے۔

تفاوت باتائے مناة

قتاد۔ یہ ایک درخت ہے جسکو عربی میں شجرة القدس اور فارسی میں کم کہتے ہیں کائے اسکے میوے پھول زرد رنگ ہے جو گنداس سے نکلتا ہے اسکو کتیرا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک دافع کھاشی و ضیق النفس و قرحہ یہ ہے اسکے بیون کو بیکر سر کدو شہد میں ملا کر بدن بیکار میں تو جلد کو مصفا کرتا ہے بدن پر روشنی لاتا ہے اسکی جڑ میں اسقدر تیل ہوتا ہے کہ رات کو جل کر شمع کی طرح روشنی دیتی ہے۔

تفاوت باتائے منات

قتا۔ بکسر اول و ثانی منات مشہور چیز ہے جسکو فارسی میں خیازرہ اور ہندی میں گڑی کہتے ہیں بیل اسکی بہت لمبی زمین پر بھی ہوتی ہے طبیعت اسکی دوسرے درجے میں سرد تر اور مغز اسکا رطب و الرطب ہے حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ فرماتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کھاؤ تم گڑی کو ساتھ مک کے کہ فائدہ بخشے تمکو یہ پھل جالی ہے پیاس کو دور کرتا ہے حرارت اور صفرا اور خون کی تیزی کو رفع کرتا ہے پیٹ کو ملیں کرتا ہے۔

قتا۔ خیازرہ اور باد رنگ بھی اسکا نام ہے ہندی میں اسکو کھیر کہتے ہیں مشہور پھل ہے کھانا اسکا در دوسرے گرم کو دفع کرتا ہے خون کا علاج ہے قانچہ اسکا روح حیوانی کو مدد دیتا ہے۔

قتا الحمار سفارسی میں اسکو خیازرہ اسپند کہتے ہیں ایک قسم گڑی کی ہے جو ذائقہ میں تلخ اور خراب ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل اور جالی اور مرقی دافع اور سہل صفرا و بلغم خام و زرداب دافع فالج و لقوہ و مرق و مدافع ہے۔

تفاوت با دال

قدید۔ ہر ایک خشک چیز کو قدید کہتے ہیں خواہ وہ آگ سے خشک ہوئی ہو خواہ دھوپ سے یا سایہ میں اور خشک گوشت جنگلی جانوروں یا دریائی کا بہتر گوشتوں میں سے ہے خشک گوشت ہے جو نہ جانور اور نہ پر گوشت کا ہو عموماً خشک گوشت کی طبیعت گرم خشک ہے۔

قرطاط - پھل ایک درخت کا ہے بقدر فلفل کے اور ترش زرنشک کی طرح افعال اور خواص میں زرنشک کی طرح ہے۔

قرط - یہ ایک نبات ہے جو نہایت شیرین ذائقہ میں ہے یہ گھاس مصر میں پیدا ہوتی ہے بلکہ اسکی زراعت ہوتی ہے گھوٹے اسکو کھا کر خربہ ہوتے ہیں اسے پھل کو رسم کہتے ہیں گرم تر تازہ پانی اسکا پینا سہل ہے اور خشک حالبس۔

قرط - یہ غلاے مجہ کیلک کے درخت کا نام ہے جسکو آم غیلان بھی عربی میں کہتے ہیں صمغ عربی گوند اسی سے نکلتا ہے کلمی اسکی خاردار نہایت مضبوط ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد خشک ساتھ قوت قابضہ کے مسواک اسے جڑ کی دانتوں کو مضبوط کرتی ہے بچن بھی اسکی جڑ کا یہی عمل کرتا ہے اسکی تین کا جو شائد حالبس سہل ہے بخور اسکا استحکم کرنے والا اعصاب مسترخہ کا ہے اور التیام دینے والا زخموں کا۔

قرع - سکدو مشہور چیز ہے عربی میں اسکو قلعین بھی کہتے ہیں پیل اسکی دختوں اور دیواروں پر چڑھ جاتی ہے زمین پر پھیلتی ہے جڑ اسکی تیلی ٹھوڑی شیرین اور مسکد و شہم کا یہ پھل ہے ایک بقیہ میں جو سب کھاتے ہیں دوسرا کھجک کو بیڑی بولتے ہیں اسکا ذرا سی فصل میں تحریر ہو چکا ہے شیرین بھی گول اور لمبا ہوتا ہے اس پھل کے سبز بھی بڑے جاتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور زرمیر و مرطب مفتح سدود ر بلبل ملین بطن دافع یزقان و حیات حادہ ہے۔

قرنفل - فارسی میں اسکو میخ ہندی میں لونگ کہتے ہیں مشہور و معروف چیز ہے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت تریاقیت اور تفریح کے تقویٰ اواح و اعصاب رئیسہ باطنی و دماغ و ذہن و فکر و دردمبارد و کھانسی و ضیق النفس و خفقان و وحشت ہے۔

قرون اسنبل - اس جڑ کو ہندی میں سینکھیا کہتے ہیں جو سپید اور چمکدار ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک پینا اور کھانا اسکا جائز نہیں نسبت سمیت کے کہ اس میں ہر ضلہ اسکا پیرانے در وون اور درمون کو دفع کرتا ہے زرخ اسکا بھی یہی عمل کرتا ہے۔

قرطم - اسکو حب العصفور اور زرا الاخریص فارسی میں خشک دانہ ہندی میں کسبہ کلج کہتے ہیں کسبہ جس سے کپڑے ترش رنگ جاتے ہیں اسی کا پھول ہے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت سہلہ کے برفیق بلغم کو نکالتا ہے پانیو بیا و سوس اور خوش خفقان خدام و جرب و حکم و غیرہ اکثر امراض سوداوی کا دافع ہے اگر ادویات مناسبہ کے ساتھ اسکو مرکب کریں اور بیمار کو دیں۔

رکھتا ہے ہاتھ سے چرون کو ٹھٹھاتا ہے ہنستا ہے کھینتا ہے بھی دباؤن سے چلتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک طلا اس کے خون کا واسطہ منع کرنے جسے بالوں کے مجب ہے اسکا خون اگر گرم گرم ہے تو زبان میں طاقت گویائی کی زب سے اگر اسے چڑے کی چھلنی بنائے اور اس سے غلجھانے تو کوئی گرم غلہ کو نہ لگے نہ زہر آو دکھانے کو نہ دھبٹ بھجان جاتا ہے اور دیکھ کر چلاتا ہے۔

قرع المر - کہو اکد و جسکو ہندی میں نو نبری کہتے ہیں پیل سکی مشابہ پیل کد و خوردنی کے ہے مگر پھل اسکا اس سے جھوٹا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے اور کھانے سے قی آتی ہے ضیق النفس اور کھانسی کمنہ کا علاج ہے اس کے پھولوں کا پانی دافع یزقان ہے اسکی جڑ گرم اور خشک محلل اور ام سرد ہے اور اد جاع سرد کا علاج۔

قرقرہ - یہ ایک جانور نہایت جھوٹا جیدار درخت کے تھون میں ملتا ہے بقدر دانہ مسور کے ترش رنگ بعض کے نزدیک یہ شہم ہے جو بعض دختوں پر گرتی ہے یہ چیز مشابہ دانہ مسور کے ہوتی ہے اور اسے سرد کوئی چیز زنجی مانند سرد جانور کے آہستہ آہستہ بڑھکے جسے کے پیر ہو جاتی ہے اور دھبٹ کر اسے اندر سے ایک کڑا جھوٹا ترش رنگ نکلتا ہے وہی گرم ہے جبکہ زرا نا ہورنگ اسکا تیز ہوتا جاتا ہے اسی کا رنگ نقاشوں کے استعمال میں آتا ہے شہم رنگا جاتا ہے سرد کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک ہے اور خوش ساق و رنگ و درم سرد و زہر ہے جو چین آنا قطع ہو جائے اگر ساتھ سرکہ کے نوش کرے تو حمل ہوئے نہ بڑے نہ کچھ کا جراثیم غلیظہ کو بند کرتا ہے اور بھی قائم کے بہت سے درج کتب ہیں۔

قرطاس - کاغذ جسے کتابیں لکھی جاتی ہیں یہ ایک ملک میں قسم قسم کا بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک گرم خشک ہے اسکی خاکستر عاف کو بند کرتی ہے بخور اسکا زکام کو مفید ہے بچن مسو و حون کو مضبوط کرتا ہے سرد اسکا آنکھوں کی سیاہی کو دفع کرتا ہے۔

قرمیس - ایک غذائی قسم سے ہے مانند مصوص کے جسکا ذرا باب المیم میں مذکور ہوگا بعض کے نزدیک گوشت کے بانی کا یہ نام ہے جو سرد اور نچمد ہوا ہوا و گوشت پھلی کا ہوا جا رہا ہے۔

قریص - ساک غذا ہے کہ کرم لطیف پھلی و بزغالہ و جوہ مرغ سے ساتھ سرکہ و غیرہ ترشیوں اور تازے اور خشک میوون کے بنائے ہیں طبیعت اسکی معتدل ساتھ برودت و طوبیت کے مسکن صغافون جاد و قاطع بلغم محو و المزاجون کو نافع ہے۔

زہر کی تاثیر نہوگی اور واسطے دفع زہر کے دو درم تہی اور پھل
کالی مرچیں ڈالکر پینا مجرب ہے۔

قرۃ العین الیٰ دار چین سدا چین کا پوست اور جھلکا طبیعت اسکی گرم
اور خشک مقوی اعصاب کے باطنی دافع فالج و لقوہ و صرع و جع و تشنگ
وغیرہ امراض عصبی ہے۔

قرۃ نفل بستانی۔ یہ نبات باغی قسم ریحان سے ہے جسکو تلسی کہتے ہیں
خوشبو اسکی لونگ کی خوشبو کے ساتھ مشابہ ہے عرق اسکا بھی لونگ کے
عرق کے ساتھ خوشبو میں ملتا ہے اسواسطے فارس کے رہنے والے
اسکو قرۃ نفل بستانی کہتے ہیں۔

قرۃ نفل شامی۔ یہ ایک نبات ہے عربی میں اسکو قرۃ نفل بولتے ہیں
ساق اسکی بقدر ایک گز کے تہی لبلا ب کی سی پھول ہفتی خوشبو
مانند لونگ کے جڑ اسکی مشابہ جڑ خرب سیاح کے اور بومین مانند
دارچینی کے طبیعت اسکی گرم خشک دافع صرع و زکام و سرف
و عسر البول ہے بیٹھنا اسکے جوشانے میں واسطے احتیاس حیض
و اسقاط جنین کے مفید ہے۔

آفات بازار اسکے مجملہ

قرۃ ساح۔ یہ ایک نبات شہر قراوان میں مشابہ سو نف کے پیدا
ہوتی ہے اور پٹ اسکو کھاتا ہے اسکے سو نف کے بتوں سے
زیادہ پتیل پھول زر خوشبو دار ذائقہ سو نف کا سا طبیعت اسکی
گرم اور خشک مجملہ ریح و محرک و کار مسکن و جامع بارہ مدربول و حیض۔

آفات باسین ہملہ

قسط۔ وہ خراجو نیم پختہ تار کر اور پٹ جیر کر اور جوش دیگر
خشک کیا ہوا اسکو خرمائے شکم و ریدہ بھی کہتے ہیں شہرین زیادہ
ہوتا ہے عمدہ ہے جو دانہ ٹونا اور گھلی جھوٹی طبیعت اسکی گرم و خشک
مقوی معدہ منضج و محلل اخلاط ہے۔

قسط۔ یہ ایک قسم لبلا ب کا ہے جسکو پھل نہیں لگتا پتے جھوٹے پھول
شاخیں نیلی طبیعت گرم اور خشک بینا بانی اسکے بتوں اور ساق کا
مدربول و حیض ہے فرج اسکا مخرج جنین ہے اسکی جڑ کا بانی اگر سر کے
ساتھ میں تو رتبلا کے زہر کا اثر خیم بر نہیں ہوتا۔

قسط۔ ہندی میں اسکو کھٹہ کہتے ہیں یہ ایک جڑ ہے مشابہ جڑ تفاح
کے نبات اسکی بے ساق زمین پھیلی ہوئی تہی اسکی چوڑی اسکی جڑ کو
مندی میں ہیکر مول کہتے ہیں میں قسم کی ہوتی ہے ایک خبر میں سفید
زردی مائل سبک اور خوشبو اسکو قسط طبری اور عربی کہتے ہیں

قرطار غوین۔ یہ ایک نبات ساتھ بہت سی شاخوں گرہ دار کے
ہر تہی اسکی مشابہ تہی گندم کے بیج باجرے کا سا نہایت تیز طبیعت
اسکی گرم اور خشک کہتے ہیں کہ جو مرد اور عورت دونوں جالیں مرد و زنک
اسکا ناشتہ کرین مقدار آدھ درم کے ساتھ بندرہ متقال پانی
کے بعد اسکے ساتھ شربت کرین انشاء اللہ تعالیٰ عورت حائضہ ہوا اور رکاوٹ کا
قرطین۔ ماہ العسل سانچ یعنی شہد بانی میں پکایا ہوا جو لقوہ
اور فالج کی بیماریوں کو مفید ہے۔

قرۃ العین۔ یہ ایک نبات حوض و تالاب وغیرہ استادہ
بانیوں میں پیدا ہوتی ہے قیہا اسکا پانی سے باہر آتا ہے اسکے درمیان
پھول زر و رنگ ساق اور تہی مشابہ کرفس کے دندانے دار گول
سب اجزا خوشبو دار و معتد طبیعت اسکی گرم اور خشک مسخن و محلل
و جالس نزلت الدم مدربول و حیض ہے گرہ کے کنکروں کو نکالتی ہے
ہم طعام ہے خساروں کے رنگ کو مخرج کرتی ہے باصرہ کو طاقت
بخشتی ہے برقان کو دفع کرتی ہے۔

قرطمان۔ یہ ایک درخت مشابہ درخت جنار کے دریاے عمان کے
جزار اور کناروں پر ملتا ہے خشک بورا اسکا بقدر و متقال کے
واسطے رفع اسہال کے مفید ہے۔

قرمان۔ یہ ایک چیز مانند قار کے بعض پرانے درختوں کے چون
میں ملتی ہے خصوصاً درخت خرم و نقل حجازی میں بانی جانی طبیعت
اسکی گرم و خشک جالس نزلت الدم و اسہال خرمین ہے مدربول اور
دردہ ہے پتوں اسکا واسطے تقویت دانتوں اور سرور حوں کے فائدہ بخش ہے
قرن فارسی میں شاخ حیوان اور ہندی میں سینگ کہتے ہیں اگرچہ
ہر ایک حیوان کے سینگ الگ الگ تاثیر میں رکھتے ہیں مگر عموماً
طبیعت انکی سرد و خشک تحف و قابض مانند نمک غسل کے
انکے سینگ جلایا ہوا استعمال کیا جاتا ہے آنکھوں میں ڈالنا اسکی راہ
نزدول الماء کے پانی کو آنز لے سے روکتا ہے برقان کو دفع ہے۔

قرصہ۔ یہ ایک نبات خار دار ہے تہی اسکی زمین پر بھی ہوتی ایک
ساق گرہ دار بالشت بھر اونچی تہی اور کانٹے سبز و سفید ذائقہ
میں تیز و شیرین فارس اور عرب میں پیدا ہوتی ہے طبیعت گرم و خشک
محلل و مضم و وسیع الاخذ اور مولد خلط صالح صہی دافع تاثیر عموم ہے۔
قرطم سری۔ نبات اسکی بلند اور تہی لمبی زیادہ بستانی سے طبیعت
اسکی گرم اور خشک اسکی تہی اور پھل عقرب کے زہر کا علاج ہے جسکو
عقرب نے کاٹا ہو جب نمک ٹھہرین اسکی تہی اور پھل رکھے

پسی ہوئی شہر کے ساتھ کھائیں تو کھانسی جاتی رہتی ہو دربول
حیض یون کا جو شانہ نفث الدم کو مفید ہے۔

قصب السكر فارسی میں شکر ہندی میں گٹا اور پوٹا کہتے ہیں
یہ نبات ایک نعمت نعمائے آسمی سے انسان کو رحمت ہوئی ہو کہ ایک
شیرینی اس سے بنائی جاتی ہو بکڑا شکر۔ کھانڈ مصری سب اسکے
شیرہ سے بنتے ہیں اقسام اسکے بہت ہیں طبیعت اسکے گرم تر دافع
خسوت سینہ اور ریرہ اور سر فہ اور جالی رطوبات متولدہ مسمن بدن
دربول منفی مثانہ ملین بدن محرک باہ دافع سورش معده ہے۔
قصاص نام ایک قسم کے مٹکے غلات اسکاتلا اور دانہ بہت
جھوٹا سفید ہوتا ہو خلز بھی اسکے کہتے ہیں اور ذکر اسکا فصل خاص
مجموعہ میں تحریر ہو چکا ہے۔

قصب الذریرہ ہندی میں اسکو جراتیہ کہتے ہیں مشہور جنوری
طبیعت اسکے گرم خشک ملطف و محلل ساتھ قوت بالقہ کے مقوی ل و
جگر دافع استسقا و در سینہ و جگر و رحم اور عسر البول و قنطیر الیہ و محلل و لرم ہے۔

قاف با صا د

قضا عہ عربی بن مادہ ساگ بی گوشت ہیں اور ہندی میں اوہ بلاؤ شہر
اور ضماؤ شہر کے ساتھ واسطے دافع ماری کی آنکھ کے بے مانند ہے۔

قاف با ط ل کے

قطا ایک پرندے کا نام ہے جسکو فارسی میں سنگی اور ہندی میں
لو کہتے ہیں یہ دو قسم کا جھوٹا اور بڑا ہوتا ہے بڑا بقدر کبوتر خطہ اور
اور زرنگ جھوٹا بقدر طری جڑیا کے خطہ دار زرودی مائل سر بہ
تاج کم آب جنگلون میں رہتا طبیعت اسکے گرم خشک ہو گوشت اسکا مقوی
معده و کبد دافع فالج و سردی اعصاب و استسقا و فوج بھی ہے۔

قطا کب۔ یہ ایک درخت مشابہ درخت ہی کے پتے بھی ہی کے سے
نقد ر آلو کے بدون بیج کے بخت ہو کر عطرانی و سرخ یا قوی رنگ ہوتا ہے
شیرین اور خوشبو شیرہ اسکا جو س لین و سفلی کھانسی سیالانی و جگر
طبیعت اسکے سرد و خشک پھل اسکا ترایق سموم قتالہ ہو ضکو
اسکے بیون کا ورون اور دملون کو اچھا کرتا ہے مقعد کے امراض کا
عالج ہو جلے ہوے عضو کو نور آرام کرتا ہے۔

قطاف حبیبوسہ جو مشہور خوراک ہے گیہون کے بیدے کا بنانے
پڑا اور گھی میں تلتے ہیں کثیر غذا مسمن بدن و سہی ہے۔

قطف۔ یہ ایک سترہ ہے جسکو فارسی میں سیناخ و ہفتاخ ہندی میں
بالک کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر ہے بکا کر خانا اسکا سلیج انضم

دوسرا تلخ مائل بسیا ہی مغز اسکا مائل بزردی موٹا اور ہلکا اور گرم ہو
اسکو نسیط ہندی کہتے ہیں نسیط مائل سرخی ورن میں سنگین
مشابہ لکڑی شمشاد کے خوشبو بغیر تلخی کے یہی اور قائل ہو اور حبس
قسط سے بوجہ کی آوے زبون ہو طبیعت اسکے گرم و خشک مقوی
اعضاے رئیسہ محرک باہ دافع امراض بارہ و رطبہ جاذب خون مقوی
و مانع دافع درد سر ہے۔

قسطرون۔ یہ ایک نبات ہے جو ہر سال جیتی ہو ساق اسکے بقدر
ایک گز کے بلند ہے مشابہ پتے بلوط کے طبیعت اسکے گرم خشک ساتھ
خواص ترایقہ کے دافع صرع و خون و امراض کبد و طحال و یزقان ہے۔

قاف با شین مجہ

قشاکر کندر۔ ریزہ ہیں کو کندر کے ٹکڑوں کے رگڑنے سے گرے ہیں
طبیعت اسکے گرم و خشک قابض و محفیف ہے ضماؤ اسکا زخمون پر تازہ
گوشت پیدا کرتا ہے مینا اسکا امعا کے زخمون کو اچھا کرتا ہے گرم کی رطوبت
کو زائل کرتا ہے۔

قشیر۔ ہندی میں چھپکا اور جھال جو ہر ایک درخت سے تاری جائے
ہر ایک درخت کا چھپکا لگا نا شیر رکھتا ہے چنانچہ قشیر اترج یعنی پوست ترنج
مقوی معده و دماغ و معطر و مان اور پوست انار کا سہل و محسوس
گرم معده و امعا و قاطع خون بوا سیری و پوست بچ کر فس لطیف و منفح
و دربول دافع امراض کبد و طحال ہے و پوست و درخت خیار شیر دافع
تکالیف وضع حمل ہے و بیرون و بیرونی پستہ قابض و مقوی و امعا و
پست ناریج منفرج و دافع و غشیان و مخرج کرم معده و پوست تخم
منفرج جالی محفیف قروح و قاطع رعاف و بیاض عین ہے۔

قشیش۔ یہ ایک قسم کا انگور ہوتا ہے جسکا دانہ نہایت جھوٹا ہوتا ہے
جو ہر ایک قسم سے عمدہ اور شیرین ہوتا ہے طبیعت اور فعال اسکے
انگور سے ہیں جو تخریر ہو۔ چہ ہیں۔

قاف با صا و م ل م

قصب۔ فارسی میں اسکو ز ہندی میں بانس اور نل اور سرگندا
کہتے ہیں بعض انہیں سے محفیف اور بعض غیر محفیف ہوتے ہیں انہی کا
نام ہے جو اندر سے بولا ہوا اور قلم جس سے کہتے ہیں اولاد سے بولی ہے
اسی قسم سے ہے طبیعت اسکے سرد و خشک رکھ اسکے سعفا اور دوا کی دوا ہے
گج جو سر کی بیماری مشہور ہے اس رکھ سے جاتی رہتی ہے مچن اسکا دھون کو
روشن کرنا ہر ادر آنکھوں میں ڈالنا اس رطوبت کا جو بانس کے
بتون میں جمع ہوتی ہے آنکھ کی سفیدی کو دور کرتا ہے پتی بانس کی

اور رسول خلط صالح ہو سکے عیش دافع تب گرم محلل اور ام گرم ہو۔
 قطن سفارسی میں اسکو پنبہ ہندی میں رکھیں کہتے ہیں یہ وہ پنبہ
 درخت ہو جسکے پھل سے تمام زمانہ شرق سے خوب رنگ طرح طرح کے
 لباس پہنتا ہے بھول اسکا زرخور خوبورت ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم
 خشک در بھول گرم تر ہے پنبہ اسکا جنون کو دفع کرتا ہے خفقان کا علاج ہے
 قطف بکری۔ یہ ایک سبزہ ہے جسکو ہندی میں بھوا کہتے ہیں طبیعت
 اسکی گرم تر ہے پنبہ کے کھانا اسکا دوسرے کو زیادہ کرتا ہے حرکت جماع ہے
 باہ کو بڑھاتا ہے۔

قاف با عین

قعب۔ عربی میں یہ نام شیر کا ہے اور نام ایک نبات کا جسکی ایک
 ساق ہے اور تہی اسپناخ یعنی بالک کی سی ذائقہ سولف کا سا
 اندیس کی ولایت میں یہ بانی جانی ہے۔
 قعبیل۔ یہ ایک جڑ ہے مشابہ سنگم کے شجر رنگ طبیعت اسکی
 گرم خشک جنون کو دور کرتی ہے ورم الطحال کا علاج ہے۔

قاف با فاکے

قفر الہود۔ یہ ایک تھیر کا نام ہے جو بحیرہ یہود سے حاصل ہوتا ہے
 زمین قدس سے لائے ہیں جو اچھا ہوتا ہے اور مقامات سے بھی
 لیا جاتا ہے بہتر اور زیادتی کے استعمال کے لائق بنفشی براق سنگین
 خوشبودار ہے سین میں مٹی اور کنکر نر طبیعت اسکی تیسے درجہ میں
 گرم خشک فاقم مقام مومیائی کا ہے زفت اور قیر و فطران وغیرہ کی جگہ
 بھی اسکا استعمال کرتے ہیں دھوان اسکا دافع زکام اور زلہ ہے۔

قاف بالام

قافو ثیا۔ مثنوی کے درخت کا گوند ہے جو خود بخود اس سے نکلتا ہے
 تین قسم کا گوند ہے ایک سیال یعنی تر چستہ نہیں ہوتا مانند
 قطرون کے دوسرا وہ درخت سے سخت نکلتا ہے سیال نہیں ہوتا
 بہتر وہ جو بعد طبع کے بستہ ہوتا ہے۔

قلب۔ بفتح اول دل جو اندرونی اعضا میں سے مشہور عضو ہے
 اور رحم میں حضرت خالق کے حکم سے سب سے پہلے ہی عضو بنتا ہے
 یہ عضو مبداء اور معدن حرارت غریزی کا ہے روح حیوانی کا مسکن ہے
 ہر ایک عضو سے گرم زیادہ ہے متحرک رہتا ہے مرے کے وقت بھی سے
 پیچھے سرد ہوتا ہے گوشت اسکا بہت سخت اور دیر پخت ہے چاروں
 میں بہتر دل بکری کا ہے اور بزرگ دون میں مرغی جوان کا طبیعت اس
 گوشت کی محو گرم اور خشک مگر پیور کے دل میں گرمی زیادہ تاثیر

میں مقوی دل و دافع خفقان و دیر پخت ہے۔

قلنت۔ حب القلت میں اسکا ذکر درج ہو چکا ہے فصل حائے بابے میں۔
 قلقطار۔ یہ دروفاق نراج سفید اسکا ذکر نراج میں مذکور ہو چکا ہے۔
 قلقاس۔ یہ ایک سبزہ ہے جسکے پنبے بہت جوڑے ہوتے ہیں اور
 جڑ اسکی کھانے میں آتی ہے جسکو اردی کہتے ہیں مشہور زکامی ہے
 طبیعت اسکی گرم تر مسمن اور محرک باہ ہے اکثر لوگ اسکو کھاتے ہیں۔
 قلقندیس۔ بعض اسکو زراج سفید بعض نراج سرخ بعض زراج زرد
 جانتے ہیں بعض ایک قسم کے نراج سفید کہ قلقندیس سمجھتے ہیں جسکو
 فارسی میں زراج شتر ندان کہتے ہیں اسل یہ ہے کہ قلقندیس تین قسم
 کا ہے ایک قسم سفید سبک جلد ٹوٹنے والا ہے نیز اور تیسرے سبب شام سے
 ہے دوم وہ جسمیں مٹی زیادہ ہو اور غلیظ اور خشک ہوتا ہے تیسرے نرم
 فساد والی اجزا اور سست جو بانی میں ڈالنے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

قلومس۔ یہ ایک نبات ہے جو باج قسم منقسم ہے اول سپیدی الی
 جو زور زیادہ ہوتی ہے دوسری سیاہ بتی والی تیسری جسکی شاخیں
 لمبی ہیں جو تھوڑے جیسے پتے انجیر کے سے ہوتے ہیں باخون جیسے پتے
 بڑے اور غلیظ اور تند بو میں اس قسم کو لوگ نمبا کو جانتے ہیں طبیعت
 ہر ایک قسم کی گرم خشک محلل اور عالی ساتھ قوت قابضہ کے
 دافع امراض بلغمی و ضیق النفس و سرفہ وغیرہ ہے۔

قلالش۔ یہ بھی ایک نبات ہے جسکو خوخ المروج کہتے ہیں امروہ کے
 ساتھ اسکی مشابہت ہے مزہ اسکا چھیکا تھوڑی لزجت کے ساتھ
 عصارہ اسکا نفث الدم کو دفع کرتا ہے۔

قلقل۔ فارسی میں انار دانہ دشتی ہندی میں کو ارجینا اسکا نام
 ہے یہ ایک نبات مشابہ نبات قنب کے ساقیں لمبی مائل سبزی طبیعت
 اسکی گرم تر نہایت مقوی باہ مسمن بدن مفرح طبع ہے۔

قلسو و دیون۔ یہ ایک نبات ہے نہایت خور و نقد ایک بالشت
 بھرون اور سخت زمینوں میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک
 دافع فظیر البول وادر جیض و اخراج جنین ہے۔

قلومائن۔ یہ ایک نبات ہماڑی اور باغی ہے ساق اسکی مشابہ ساق
 باقلا ہے مشابہ پتے بازنگ کے اور پھول مشابہ پھول ریسا سوسن کے
 طبیعت سرد خشک حالبس رعان دافع نفث الدم معدہ ہے ضماد
 اسکا جو پتے کوٹ کر بنایا جائے بڑے زخموں کو بند کرتا ہے۔

قلی۔ سبج جس سے لوگ بڑے دھوٹے ہیں مشہور جڑ ہے طبیعت اسکی
 گرم اور خشک ساتھ تھوڑی سی سیت کے مینا اسکا ایک فیہ الہ

وسطی تھوٹ سے مدہ و ہضم طعام پیدا کر بھوک قطع بلغم و دفع قزموں پر۔

اقاف با میم

قمل۔ مقام۔ یہ دو چھوٹے جانور ہیں کہ انسان و دیگر جانوروں کے کپڑوں اور بالوں میں پیدا ہوتے ہیں مقام کے بالوں بہت ہوتے ہیں اور بالوں کی جڑ میں جیسے رہتے ہیں اور قمل چھوٹا تھا اور بالوں رکھتا ہوا درخت سے کاٹا ہوا اور سرد دم اسکی باریک ہوتی ہے جو کپڑوں میں پیدا ہوتا ہے سپید اور بالوں میں سیاہ رنگ اگر بال سیاہ ہوں اسکو فارسی میں سبش اور ہندی میں جون کہتے ہیں پسینا اور فضلات ردیہ سے اسکی پیدائش ہر چھ عدد جون زندہ باقلا کے سوراخ میں رکھ کر نگین چھین پتہ پتہ جاتی رہے اگر تحلیل کے سوراخ میں جون رکھیں احتباس بول دفع ہو۔

قمری۔ مشہور بزدلہ ہر فاختہ سے چھوٹی خوش آواز خوش منظر حق سرہ اسکی آواز ہر بعض کہتے ہیں کہ وہ یا کریم کا ذکر کرتی ہے سپید اور زرد اور خاکستری رنگ کا یہ جانور ہوتا ہے بچے میں بسر رہ سکتا ہے کبوتر کی طرح کھلا نہیں رہتا گوشت اسکا سرد مزاج والو کو موافق ہے کیونکہ طبیعت اسکی گرم خشک ہے اسکا لٹے اگر شیر خوار بچے کو کھلائیں جلد بامیں کرنے لگے جس گھر میں یہ جانور ہو اس گھر والوں پر جادو کا اثر نہیں ہوتا ہے۔

اقاف بالون

قنا۔ قنی۔ تمام ایک نبات کا ہے جسکے پتے پودینہ کے سے ہوتے ہیں علم میں مشہور نام اسکا کلنچ ہے واسطے بالکاف بالانہ میں ملان اسکا شہر ہوگا قنب۔ ہندی میں اسکو بنگ اور بنگ کہتے ہیں اور ہزاروں لوگ اسکو گھوٹ کہتے ہیں اور ایسے عادی ہوتے ہیں کہ یہ بغیر انکی زندگی مشکل ہوتی ہے جس بھی اسی کا بنایا جاتا ہے جسکا دھوان علم میں رکھ کر بیٹے میں بعض اسکے عادی ہو کر دیوانہ و ہلاک ہو جاتے ہیں ہر ایک ملک میں یہ نبات ہوتی ہے اسکے تیسرے درجے میں سرو خشک ہے اسکے گرم خشک ہیں اور خواص درج کتب طبیہ ہیں۔

قنفذ۔ مشہور جانور تیر انداز ہے جسکو ہندی میں سین کہتے ہیں خاندانیت کلان فارسی میں سکانم ہے اگر کوئی اسکو بیکڑا چاہتا ہے تو وہ جمع ہوا اپنے آپکو ہلاتا ہے اور اسکے جسم سے خار نکلا دشمن جاڑے ہیں جنگلی بہاڑی۔ دریائی تینوں قسم کا یہ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک گوشت اسکا محففت و تحلیل قوی راہ اسکی جاتی ہے۔

قطوریون کہہ۔ یہ ایک نبات ہے ساق مشابہ ساق ماض میں ہیں

دو گونک سناخون بڑی ہشتخاش کی طرح بھول سرسئی پتہ مشابہ تے جوڑ کے جڑ موٹی لمبی دو گونک اور سخت اور سنج رنگ بھری عصارہ اسکا شرح خون کی رنگت طبیعت اسکی دوسرے درجے میں گرم اور خشک اور عصارہ اسکی جڑ کا قوی تر ہے جڑ سے محلان و قابض و جالی دافع ضیق النفس و عسر النفس و سرورہ کہتے ہیں۔

قطوریون صغیر۔ یہ ایک نبات حوض و الاب کھڑے یا نیلے کنارے پیدا ہوتی ہے ایک بالشت تک بلند بھول سنج مائل ہشتخاشی مشابہ گل شہو بھل گیہوں کا سا ذائقہ میں مساجز تلخ جڑ چھوٹی سی اور بے فائدہ طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم خشک لطیف تر اور قوی تر کہہ سہ ہر فعل میں۔

قندس۔ معرب کناس کا ہے جسکا بیان حرف کات بالون میں تحریر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور کناس آبی گتے بھاری کو کہتے ہیں جسکے خسیوں کو چند بیہ تر کہتے ہیں اور اسکے جڑ کے کی بوستین بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک پہننا اسکے بوستین کا گرم کرنے والا بدن اور زور کرنے والا بیماری نفوس کا ہے۔

قنبیط۔ یہ ایک نبات کرنب کے اقسام میں ہے ایک قسم ہے اسکے مشابہ پتے چقند کے مفر تلخ اور شیرین ملا ہوا او سط میں ایک ساق اور ساق پر بیون کا ایک جمع بطور بھول کلی کے ہے اسکا رنگ کی ولایت سے لایا گیا ہے ہر سال اسکی زراعت ہوتی ہے سردی جتنے زیادہ ہوا اسکی خوبی بڑھتی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک در بول مول خون ہو لوگ اسکو کثرت سے کھاتے ہیں۔

قنبیل۔ مغز بھل ایک درخت بہاڑی کا ہے درخت اسکا شاخ و برگ معصفر کے پھل مشابہ نارنج کے پتے ہو کر بھٹ جاتا ہے زمین یا ایک چیز سنج تیرہ رنگ نکلتی ہے اور زمین پر گرتی ہے لوگ اسکو اٹھا لیتے ہیں وہی قنبیل ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہے اسکے کھانے سے معدہ کے گرم سب نکل آتے ہیں اور سہل بطوبات لزہم کا ہے۔

قنبہ۔ یہ ایک بزدلہ خوش شکل اور خوش آواز ہے اور سرد سرتیلج بد بذا و طائوس کی طرح رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک اور گوشت اسکا و چڑیوں کی طرح ہر خواص میں مگر خاصیت اور دون سے قوی تر اور صالح غذا و وسطان بیماروں کے چوٹی بیماریاں بلغمی ہیں۔

قناری۔ ایک نبات ہے کہ ربیع کی ابتدا میں جیتی ہے اور آخر ربیع تک رہتی ہے قناری اسکی سفناج کی شکل پر شاخ پتی بھول سپید بیج غلاف میں بقدر روانہ جسکے طبیعت اسکی گرم اور خشک لطیف و جالی

اور مقطع منقح سینہ در بول و حیض و شیر و عرق ہے۔

اقاف با وا و

و قطلیدون۔ ایک نبات ہے کہ پتے اس کے گول اور ساق چھوٹی
 پنج اس کے متصل ساق کے اطراف میں جڑ اس کی مانند تینوں کے طبیعت
 گرم و خشک قابض و برادق و جانی و محلل سکون سوزش معده ہے۔
 قوی۔ یہ ایک جانور بحری مشابہ آدمی کے طبیعت اس کی گرم و خشک
 گوشت اس کا واسطے صرع اور اختناق رحم کے مفید ہے۔

اقاف با ہا کے

قحہ۔ یہ چل ایک درخت کا ہے کہ مین اور حبشہ اور زریہ میں ہوتا ہے اس کو
 جو خشک و کھوپا کرتے ہیں اس کو ان کتے ہیں شمشیر اس کی باے بالون
 میں تحریر ہوگی اور نام ایک قسم کی غلیظ شراب کا ہے۔

اقاف با یا کے

قیقہ۔ رال مشہور جزیرہ کوئیک درخت کا ہے بعض کہتے ہیں کہ سال
 کے درخت کے پوست کے نیچے سے نکلتی ہے طبیعت اس کی گرم و خشک محلل
 و جانی و منقح و دافع صرع و استسقاء و اور راحیض ہے۔

قبصوم۔ یہ نبات مارہ اور زرد و قسم کا ہوتا ہے زریہ کی شاخیں تلی اور
 بھل چھوٹا مشابہ نستین کے بھول کرنگ اور چھوٹا مادہ کے بھول
 سے مائل بسپیدی مادہ مشابہ درخت شاخیں اور پتے بڑے اور

طوبت لبسدار شاخوں کی سرور کنارہ وین پر بھول گول زرد طلالی
 رنگ اور خوشبو تیز مرزہ تلخ بھل مانند حب لاس کے گرمیوں میں بھولتا
 ہے کہتے ہیں کہ مادہ اس کا بر ساج سف اور زرقبصوم ہے طبیعت اس کی

گرم اور خشک قوت تحلیل اس کے بھول کی نستین سے زیادہ
 طولی اس کا دافع درد سردار و اور خوشاندہ ضیق النفس کا علاج
 ہر ایک قسم کے زہ کو دفع کرتا ہے اگر شراب کے ساتھ خمر یا کو ہلاک

حول اس کا مخرج جنین ہے۔
 قیر و طی۔ موم روغن کو کہتے ہیں یعنی موم میں روغن کنجد یا کوئی
 اور روغن جو آگ پر رکھ کر موم کے ساتھ ملا دیا گیا ہو یہ موم روغن
 واسطے نرم کرنے اکثر اور ام کے استعمال کیا جاتا ہے

پچیسواں باب

کاف تازی کے بیان میں نہیں بھی دستور باج فصلیں ہیں

پچیسواں باب

عربی و فارسی و غیرہ لغات کے دیکھیں

کاف تازی با الف

کالا۔ ضروری اسباب و ذرات سوائے حیوان کے اور تازی زبان
 میں بانگ و فریاد شور و غوغا جامی۔ چو کالا راشود جو بندہ
 لب یاہ و فزون گرد و بد و میل خریدار۔

کار کیا۔ خداوندگار حاکم فرمان فرما اولیٰ کعبہ عنان صراط علیہ
 کا کاتب۔ بھائی اور باب کا بھائی اور وہ غلام جو تمام عمر گھڑن پر
 پاتا رہا ہو اور خدمت کرنے کے لئے ضعیف ہو۔

کانا۔ آدمی جو بے عقل و بیوقوف ہو اور گوشہ انگوٹیں سے دانہ
 انگوٹے کے اتار لے ہوں یا خوشہ خرم کا اور رہیں ہیں یا شخص کی ایک آنکھ ہو۔

کامہ ریا۔ وہ چیز جو گھاس کو آتشاینی ہے کہتے ہیں کہ وہ ایک قسم
 کے درخت جو زکا گوند ہے بعض کے نزدیک جو زری کا گوند ہے بعض کہتے
 ہیں کہ حدود روس میں ایک جہنم ہے جب آسمین جوش ہوتا ہے تو بانی

بہرا کر جم جاتا ہے آسمین طاقت کہ بانی کی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک
 پتھر ہے زرد رنگ شفاف چمکتا ہوا جو کوئی اپنے پاس رکھے نران کی
 بیماری سے امان میں رہتا ہے مؤلف۔ سیکندہ دہلے اہل در در

سوسے خود عشقت بشکل کہ را۔
 کاسبت۔ کسب کرنے والا صاحب حرفہ و پیشہ مؤلف۔ کسب
 کمال کا سبب اہل ہنر کندہ یکس بود جو صاحب کسب کمال ملکیت۔

کاتب۔ لکھنے والا کتابت کرنے والا۔ مؤلف محو کرد و زانگشت
 کسے ہا بخر ملک کاتب قدرت نوشت۔
 کار چوب۔ بروزن خاکروب جو لاهون کا مال جس سے کھڑکتے ہیں
 اور عربی میں اس کو سنج کہتے ہیں۔

کات۔ ایک قسم کے چانول ہیں جو ولایت شوست میں پیدا ہوتے
 ہیں ایک دفعہ یونین تو بیج اس کا سات برس تک بھل دیتا ہے اور نام
 ایک بستی کا ہے زسان میں اور سیاری جس کو کتر کران کے ساتھ کھاتے ہیں۔

کافیت۔ جست و زنا تلاش کرنا صیغہ ماضی مصدر کے معنی دیتا ہے۔
 کاسات۔ جمع کا اسم ہے کہ معنی سیات کے ہیں بہت سے سیات۔
 محی المدین عبد القادر جیلانی سے تقالی الخب کاسات اللہ علی

نقلت تخمینی نحوی تعالیٰ۔
 کاشت۔ زراعت کرنا۔ کھیتی کرنا اور یہ ماضی معنی مصدر ہے۔
 کاست۔ کم ہونا۔ کھٹ جانا۔ اور کم ہوا۔

کائنات۔ عالم وجودات۔ مخلوق الہی۔ اوجید از دل جل
 ہر کہ نہ شتاق ذات بہ ذات را بیند ز انوار صفات + موجود

ایجاد اہل وید را ہے نماید از وجود کائنات ۔

کاج ۔ کلہ فسوس کا جسکو کاش بھی کہتے ہیں اور نام ایک قسم کے درخت صنوبر کا ہوا اور سیلی یعنی نیگا جو کسی کی گردن پر بارین ۔ محسن تاثیر ۔ عالی درجات نخل کا جش ۔ ہر فریح آسمان پر آتش ۔ توری در تعریف اسب ۔ نہ جرج جرج از کاج خوردہ در جنبش ۔ نہ کوہ کوہ از کوس خوردہ در بالاسف ۔ چراغ و بر دنیا کے فانی ست ۔ ہمیشہ مرد دنیا دار اے کاج ۔

کالنج ۔ کالنج ۔ انگشت کو جسکا معنی چھوٹی انگلی ہاتھ کی یا بانوں کی جسکو خضر کہتے ہیں ۔

کالنج ۔ ایک دوکان نام ہر جسکی تشریح بانچون فصل میں کی جائیگی ۔ کالنج ۔ نام ایک میوہ کا ہر جو ہر کی شکل پر ہوتا ہوا خراسان میں اسکو علف شیران اور عربی میں زعفران کہتے ہیں ۔

کالوج ۔ زندگی زبان میں کیونکر کہتے ہیں جو مشہور پرندہ ہو ۔ کاج ۔ کوٹک و قصر عمارت بلند و خانہ بے روزن اور غلام ایک قصبہ کا خراسان میں اور بارش جسکو عربی میں طر کہتے ہیں ۔ توحید ۔ چرا بلند کنندہ قصر دنیا را کہ شکل خاک شود انقلاب صورت کاج ۔ کالوخ ۔ ایک بدلو کھاس کا نام ہر جسکو گندنا کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ نام سبب یعنی لہسن کا ہو ۔

کالنج ۔ وہ بیج جسکا سر جوڑا ہوا ہے کی ہوا لکڑی کی ۔ کلسد ۔ نقد و جنس و اسباب جو بے رواج و کم قیمت ہو جسکو خریدار رغبت سے نہ لے سہی سعدی محتاج گران مایہ کلسد باد و گریاد جز رغبت حاسد مباد ۔

کار بند ۔ عمل کرنے والا ۔ کام کرنے والا ۔ مولانا حیدر لاہوری ۔ دم مکن از ذکر حق ز نماز بندہ باش در یاد آتی کار بند ۔ کالہ د ۔ چھری ۔ چکو وغیرہ جس سے کوئی چیز کا مین اس لفظ میں حرف رائے موقوف ہونے لگے ۔ سعدی نہ بینی کہ چون کار بر سر ہود قلم را ز بالش روان نہ شود ۔

کالبد ۔ قالب ہر چیز کا بدن اور جسم انسان و دیگر حیوانات کا حکم تور لاہوری ۔ در مقام قرب جان پاک رفت ۔ کالبد خانی زیر خاک رفت ۔

کاد ۔ حرص و ہوا و طمع ۔ کاندہ کار ۔ فریبی ۔ دغا باز ۔

کاغذ ۔ معرب کاغذ جو ال محلہ کے ساتھ ہر مشہور چیز کو جسپر کتابیں

لکھی جاتی ہیں عربی میں اسکو قراطس کہتے ہیں ۔ توحید ۔ بکن تحریر از درد و درون ای نکتہ دان کاغذ کہ وقت شرح باشد باز بانٹ ہنر بان کاغذ ۔ ہلک بندگی تحریر ۔ خط غلامی کن ۔ کہ پیش حق بود بر جانت نشاد یہاں کاغذ ۔ دید و قنیک نقش حسن نقاش ازل جلوہ ۔ کہ بار زبان خامہ گرد زرفشان کاغذ ۔ ہر دفتر کہ ہر اہل نظر بیند نظر آید یہاں کاغذ ۔ کاتب یہاں مضمون یہاں کلمہ و یہاں کاغذ ۔

کافر ۔ کسے فاسے جھانے والا ۔ پوشیدہ کرنے والا یعنی چھپانے والا حق کو اور کلمہ حق سے خاموش و بدین ولانہ سبب اہل فاسد حق فاکہ مفتوح بھی باندھتے ہیں چنانچہ کافر کو خیر کے ساتھ قافیہ کرتے ہیں میر خیر و ۔ زامن دشت عزم تو پیش خوف سنان ۔ زعدل ساختہ حرم تو پیش ظلم سپہ زبان تیغ تو پہرستہ در بان عدو سنان ریح تو ہوا رہ در دل کافر ۔

کافر ۔ مشہور خوشبو دار چیز ہو یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک ہے جو درخت سے حاصل ہوتا ہے دوسرے عملی جو ایک لکڑی کو جوش دیکر نکالا جاتا ہے اور نام ایک بادشاہ کا جو ظالم تھا اور آدم خوار رستم نے اسکو بکڑ کر مار دیا اور نام ایک چٹمے کا ہر ہشت میں ۔ صبح صادق مہم کا نور اور در بغل ہر علاج رحم عصیان میکنی بیدار باش ۔ کالنج ۔ ہند میں ایک قلعہ ہو ۔

کاجار ۔ گھر کا اسباب ضروری سامان ۔ کارزار ۔ جنگ جہل ۔ لڑائی ۔ فساد ۔ سعدی ۔ چرموی کند در صف کارزار ۔ جو دستش نہی باشد و کارزار ۔

کار ۔ صنعت کسب طریق ۔ کام و نشان فاعل چنانچہ جفاکار ۔ سعدی ۔ چو جاہلی کسی در جان خواہست ۔ کہ نہ ان نرا ز جاہلی کا نیست ۔

کاسر ۔ ٹوٹنے والا ۔ اور نام ایک درو کا جو جس سے بدن ٹوٹتا ہو ۔ کاشغر ۔ توران میں ایک شہر ہو ۔

کاخر ۔ تیسرا حرف خائے ترجمہ بزقان کی سیاری اور ہر زدی جو زرا بر آجانی ہو اور غلہ کو برباد کرتی ہو ۔

کاشغر ۔ ترکستان میں ایک شہر ہو اور نام ایک قریب کا ولایت ترمشیر علاقہ خراسان میں تاریخ میں لکھا ہے کہ زشت پیشواے جو جس نے دو درخت سرو بطالع سعد ایک کاشغر اور دوسرا فاریدین جو متعلق طلوس ہو قائم کیے جو اس کا اعتقاد تھا کہ زشت و شائیں سرو کی بہشت سے لایا اور کاشغر و فاریدین لکڑیوں جو چکر و فلک ہو گئی تھیں کا حسابی خلیفہ نے عمارت جعفریہ کے وقت طہا ہر بن عبد اللہ

محمد رفیع و غلط۔ مگر در خواب بیند اہل دنیا روئے بیداری بہ بود
کا بوس خواب غفلت این بار تعلق بہ۔

کا ورس۔ ایک غلط کا نام ہے جسکو ہندی میں جینہ کہتے ہیں
معرب اسکا جا ورس ہے۔

کاؤس۔ ایک عظیم الشان بادشاہ کا نام ہے جسکو کیکاؤس کہتے
تھے اسی کا ملازم رستم تھا بعض کہتے ہیں کہ یہ نام غرور کا تھا بعض

کے نزدیک یہ نام فرعون کا تھا معنی اسکا پاک و لطیف و امیل
و نجیب و غالب و مہربان تھا اسی وقت علاء الدین نے اسکو قتل کیا

رستم ذوال و کجاست کیکاؤس + کجاست قیصر روم و کجاست
افسر روم + کجاست حکمت لقمان و فضل اعلیٰ موس + کجاست

علم فلاطون و طب جالینوس + کجاست فرح حسن + کجاست شکر
جم + کجاست تاج حکومت + کجاست تخت جلوس + کجاست سلطنت

کیتباد و غیرہ + کجاست حمد منور حکم و قیاس + کجاست مالک
ملک و خداست خالق خلق و خداست قادر و قیوم و قائم و قدوس۔

کاش۔ ساری افسوس یہ کلمہ افسوس و حسرت کے موقع پر لیا جاتا ہے اور
نام ایک شہر کا عراق میں صفت و اسمع الشقیین تھا۔ بارزک

دیدن اغیار کردی کا شے + عاشقان را از نگہ سرشار کردی شے۔
کا کوئس۔ دری زبان میں گل نقشہ جو مشہور و اہم معجزہ کا نقشب ہے۔

کا بوس۔ درویشوں کا کھانا مکڑی کے جوڑے کھانے
سے بچ رہیں وہ خشک کر رکھتے ہیں جس روز انکو پھر کانا منظور ہو پیلے

بانی میں بھگو رکھتے ہیں پھر بانی ڈال کر بکاتے ہیں نگ مرچ اور گھی
اشیر ایزاد کر کے آمار لیتے ہیں اور کھاتے ہیں بعض انہیں تند سیاہ

ڈال کر پٹھا بنا لیتے ہیں۔
کا ویش۔ برتن ہر قسم کے اور دروغ و جفراٹ اور جانت یعنی دی۔

کارغ۔ پس خوردہ چار یا یوں کا اور زناہ و فریاد اور کوئے کی
آواز اور نام ایک جانور کا ہے۔

کارغ۔ آواز زناغ کوئے کی آواز اور شور و فریاد۔
کاف۔ مخفف شگاف اور نام ایک خیرے کا اور نام ایک حرف کا

حروف تہجی سے اور غبراہ جسکے دانت ٹھس گئے ہوں۔
کاشف۔ مظاہر کرنے والا کھولنے والا۔ پیرا کرنے والا صفحہ رونق مانی۔

عالم ہر علم ذات سامش + کاشف ہر پردہ و دانائے راز۔
کاسف۔ مہلا ہونے والا۔ سیاہ ہونے والا۔ مگر ہونے والا۔

گن گنے والا۔ جیسے سوچ کو گن گنتا ہے۔

حاکم خراسان کو لکھا کہ کاشمیر کے درخت زر شنتی کو کاٹ کر لکڑی اٹکی
بغداد میں بھیج دیوے آتش پرستوں نے جمع ہو کر بجادہ۔ ارکس درخت

کے عوض میں دینا کیا مگر قبول نہوا۔ درخت گرا یا گیا گرنے کے وقت
زمین میں ایسا زلزلہ آیا کہ بہت سی عمارتیں گر گئیں ایک ہزار چار سو

پچاس برس کے بعد یہ درخت اٹھا کر لیا اٹھا بیس جریب موٹا
یہ درخت تھا و دربار گئے اور بکری اسکے نیچے آرام کرتے تھے ہزاروں

جانوروں کے گھوسلے اس پر تھے گرنے کے وقت اتنے جانور اڑے
کہ دھوپ بند ہو گئی اور کچھ زمین سواونٹ لاد کر لکڑی بغداد کو بھیجی

گئی اور گاڑیوں کے کایہ پر پانچ لاکھ درہم خرچ ہوا جب لکڑی جعفریہ عمارت
کے پاس پہنچی اسی رات تو کل خلیفہ کو اسکے غلاموں نے مار ڈالا۔

کالاز۔ رندی زبان میں آرتھ ناسل جسکو قصب بھی کہتے ہیں۔
کالور۔ غلہ دان جو لوگ گھروں میں بناتے ہیں اور ہندی میں

اسکو کوٹھی کہتے ہیں۔
کا و کلبور۔ رندی زبان میں آرتھ ناسل جسکو قصب بھی کہتے ہیں۔

کار۔ زبست جھوٹا اور وہ ٹی جیسے رنگ و غیرہ کی سیلین چڑھاتے
ہیں اور خدا پرستوں کا صومعہ و درخت صنوبر اور قراض جس سے لوبا

کرتے ہیں اور شمع کا گل آمارتے ہیں گلگیر بھی اسکا نام ہے اور گھاس
جسکو جانور کھاتے ہیں اور جھولا جو درخت کے ساتھ رسی باندھ کر

اور اس پر چڑھ کر چھوٹے ہیں اور وہ آلب جس سے باغبان درختوں
کی شاخیں کاٹتے ہیں۔

کاریز۔ وہ بدر رو بانی جو زمین کے اندر چلے بانی کے واسطے کھودا جائے۔
کاناز۔ درخت خرما کا وہ موقع جہاں خوشے لگے ہوئے ہوں۔

کار ساز۔ کام بنانے والا ذات خدا جل و علے۔ ع۔ کار ساز ما
بفکر کار ما + فکر ما در کار ما آزار ما۔

کاس۔ نفاہ اور طاس نفاہ کے کا جہر چڑھا ہوا اور عربی میں
پیالہ شراب کا بھرا ہوا اور مطلق پیالہ اور خوک ز جو مادہ نہو جسکو

عربی میں خنزیر کہتے ہیں۔
کالوس۔ حلق و نادان و ابلہ و بے عقل۔

کاموس۔ نام ایک ہیلوان کا جو شجاب کا بادشاہ تھا اور دم تک
اسکی سلطنت تھی افراسیاب بادشاہ توران کی مدد کو آیا رستم

نے اسکو کندہ میں بکڑا اور مار دیا۔
کالوس۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی خواب میں ڈنڈا ہر ایسی

صور میں خواب میں اسکو دکھائی دیتی ہیں جسے وہ کانپ رہتا ہے۔

کاک۔ تیلی روئی اور لائے آدمی اور نام ایک قلعہ کا ولایت آذربایجان
 بین مینر ساز غم نان ہلاک گردیدہ + کاک از شوق کاک گردیدہ سولہ۔
 از باغ جہان بزرگ خاک لہ تشنیدہ بغیر قلعہ کاک۔
 کاکہک۔ بضم باے موجدہ آشیانہ مرغون کا اور گھوڑوں کا اور زینہ
 جوان بزرگوئی ہا سپر جوڑی کر کے رکھتا ہے اور تنور میں لگاتا ہے۔
 کاکہک۔ آدمی کے سر کا بالائی حصہ جسکو سر کا کاسہ کہتے ہیں۔
 کاکواک۔ خالی دبا مغز اور ہر ایک چیز جو اندر سے خالی اور بولی ہو۔
 کاکرنگ۔ خیار دراز یعنی لکڑی جو مشہور پھل ہے۔
 کاکرنک۔ صاحب طرب و جرب زبان و زبان آور۔
 کاکسجوک۔ خارشبت کلان نیز انداز۔
 کاکسک۔ چھوٹا کاسہ بانی پینے کا گھوڑا۔
 کاکنگ۔ شرمی خوشحالی اور نام ایک مرغ کا جو سیاہ رنگ
 حوضوں کے کناروں پر لڑتا ہے بعض مرغابی کو کاکنگ کہتے ہیں۔
 کاکک۔ کچا خرپڑہ جسکو عربی میں خضب کہتے ہیں اور نام ایک
 آہنی اوزار کا جس سے حجام پتھن لگاتے ہیں۔
 کالوسک۔ باقلا جو مشہور تخم ہے۔
 کاجال۔ گھر کا اسباب ضروری اور سامان۔
 کابلن۔ مشہور شہر ہندوستان کی شمالی حد در۔
 کامل۔ جو آدمی صاحب کمال ہو اور نام ایک بجر کا نام کے انیس
 بحر وین سے سعدی۔ لاجرم مرد عارف و کامل بہ نند
 بحیات دنیا دل۔
 کاکل۔ انسان کے سر کے بال جو درمیان سر کے ہوں اور گھوڑے
 کی گردن کے بال کاکل کو ہوسے تارک سر اس واسطے بھی کہتے ہیں کہ
 شیر سرگز اگر کو تیر کاکل رہا ہوتے ہیں جعفر بیگ۔ فرے میان کاکل
 وزلف بتان کجاست + شوریدہ را باغ و دل انتخاب کو۔
 کاکفل۔ ضامن صاحب ذمہ۔ نعتیہ از لاہور۔ راہ را دی بل
 توئی + کار را کاکفل و کفیل توئی۔
 کاکل۔ سست اور نکما آدمی۔ لوحید۔ مباحث بے خبر و سست و
 جاہل و کاکل + کہ بہت بندہ بے علم از خدا غافل + مشہور صورت
 زیبائے این جہان مائل + کہ نیست زو بجز از درد و رنج و غم حاصل +
 زیب و زینت و نیلے دون مشونازان + کہ بہت بہر دوسہ روز گرم
 این محفل + چو ابر رحمت حق باض در میان جہان + سخی و فیض سان
 فیض بخش و دریا دل۔

کاجول۔ حرکت و نیا و نوں چو ٹرون کو وقت رقص اور نقالی کے۔
 کاکول۔ نام ایک قسم کے گندم یعنی گہیون کا ہے جسکو حنظلہ رومی بھی
 کہتے ہیں اور نام اس گھاس کا جس سے سبزی بناتے اور نشان + اور
 حص بھی اسکا نام ہے اور وقتا قلم جو اندر سے بولا ہوا ہے وہ پھول جو
 پانی میں ہوتے ہیں مثل نیلوفر وغیرہ اور بال گھوڑے کی گردن کے۔
 کاکل۔ نزدیکی زبان میں جگہ و مقام اور صحن و میاں گھر کا معنی بہت
 و گریز و گھوڑی ہوئی زمین اور ہر چیز جو طیر صحری اور خبیذہ ہو اور
 مبیوہ جو خام اور نارسیدہ ہو اور بچہ جو باغ ہوا ہو۔
 کاکول۔ بضم واو و باری گندنا اور بادرجی و سفرہ جی جو کھانا کھلانے
 پر سفر ہو چاہتے سخی گیر۔
 کاکم۔ کام۔ مقصود خواہش آرزو اور سقفت حلق یعنی تالو و معنی
 وہ قطرہ یعنی گانون۔ سعدی۔ بہن افتابہ شمس کام + آخر کوستان
 گز رنگب + روزگارم بندہ بنا دلی + من نکروم حاضر کینیا + لفظ محی۔ کامہ
 دل اگر جز جہان خوشتر است + عاقبت اندیشی از ان خوشتر است۔
 کاکظم۔ غصہ کھانے والا صاحب تحمل و بردبار و لقب نام ہوئی بن
 جعفر صادق علیہم السلام۔
 کاکظم۔ خاوند والی عورت مقابل باکرہ کے یا وہ عورت جس کا خاوند
 مرگیا ہو یا مطلقہ ہو یعنی خاوند نے اسکو نکال دیا ہو۔
 کاکشم۔ ایک دو کا نام ہے جسکو گلدان اور انجیلان رومی بھی کہتے ہیں۔
 کاکمران۔ مقصود نند۔ صاحب نقیب۔ میر معزمی شکر کوں تانتوی
 بر ہر کہ خواہی کامگار + نام او خوان تاشوی بر ہر کہ خواہی کلہران۔
 کاکان۔ پیدا ہونے کی جگہ جیسے کہ کان نمک و کان آہن و کان نر
 وغیرہ۔ بولاف۔ شد و جندان از وجودش شان خود + بہت
 دانش بکر لطیف و کان جوہ۔
 کاکہ کشان۔ یہ شکل آسمان پر نہایت چھوٹے ستاروں کے جماع کے
 سبب ایسی نظر آتی ہے جسطرح گھاس کا گٹھ کسی نے نرم زمین پر پھینچا
 ہو اور اس کے خراش سے زمین پر نقش پڑ گیا ہو۔ ابو طالب کلیم۔ مرغ
 از کس کہ ہر کشت کینی آسمان آید + ہمہ نیز حوادث ارکان مکشان آبلکہ۔
 کاکین۔ حق ہر عورت کا جو نکاح کے وقت بندہ مقرر ہو تا ہے۔
 کاکون۔ آتش دان اور دانہ زون کی بھٹی اور بھٹی اور نام دو
 مہینوں کا رومی زبان میں ایک کو کاکون اول دوسرے کو کاکون
 دوم کہتے ہیں جو تقریباً پوس اور ماگھ میں۔
 کاکن۔ ہونے والا شہری۔

کاہن۔ بہ ہائے ہوز فال لینے والا جانوروں کی آواز سے اور
جادوگر اور غیب کی باتیں بتانے والا۔

کامین۔ پوشیدہ ہونے والا۔ چھپنے والا۔

کاشان۔ نام ایک شہر کا ہے۔

کاربان۔ اوشون کی قطار۔

کاروان۔ قافلہ۔ لشکر۔ گروہ۔

کارتن۔ حکومت جو ایک مشہور جالور ہندی میں ٹھکونگری کہتے ہیں۔

کارسان۔ وہ صندوق جس میں کھانا رکھا جائے۔

کارزوان۔ ایک شہر کا نام ہے فارس میں۔

کاسان۔ سمرقند کے پاس ایک بستی ہے۔

کاکبان۔ گل کا حیرہ کسبہ کے پھول۔

کاؤکاؤ۔ چھیلنا۔ خراشنا۔ دھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔ آواز دینا۔

تائیر۔ ان کا کاؤ ناخن طرب دین بہار بد جوشید خون تازہ رواج کس مرا۔

کا کو۔ یان کا بھائی مامون جسکو فارسی میں خال کہتے ہیں اور نام ایک

پہلوان کا جو قیر زدہ نیاک کا تھا۔ محمد قلی سلیم۔ نتوان یافت اولی

خوش بجان ای کا کو بد چہ رہے گاہ سو کے نجر واکا سے باکو۔

کالیو۔ سرگشتہ و حیران و دیوانہ و احمق۔

کاموس۔ ہندوستان کے ملک بنگالہ میں ایک علاقے کا نام ہے۔

کاسمو۔ جوتنی ڈور جس سے جوتے بپتے ہیں: خنزیر زہنی نر خوک

اور خوک کی مونچھوں کے بال۔

کاخو۔ ایک گرم سیاہ رنگ زہر دار کا نام ہے جسکو خرزہ بھی

کہتے ہیں بعض کا قول ہے کہ وہ ایک مرغ ہے جس کا نام عرو شک بھی ہے

اور تمام رات آواز کرتا ہے۔

کافیلو۔ ایک گھٹس نہایت باریک ہے جسکو عربی میں عود شکاری کہتے

ہیں اور جو شخص نہایت لاغر ہوتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ وہ عود شکاری۔

کانیرو۔ غلام ایک دوا کا جسکو ماذریون کہتے ہیں استسقا کا علاج ہے۔

کاہور۔ مشہور تخم ہے جو دوا میں استعمال ہے عربی میں اسکو خس کہتے ہیں

اور آتش برستوں کا جنازہ اور وہ تابوت جس میں وہ مردہ رکھتے ہیں۔

کاذیرہ۔ کاجیرہ۔ گل معصفر جسکو ہندی میں کونچہ کسبہ کہتے ہیں۔

کاسہ۔ پیالہ اور طبل اور نقارہ۔

کاشانہ۔ چھوٹا گھر مختصر مکان اور زمستانی مکان جسے خوشدان

میں برہمنی کے واسطے آئینہ لگائے جاتے ہیں کہ کاش آئینہ کہتے ہیں۔

حافظ۔ بھجوانہ دراز در کاشانہ ماہک کسی نیست بجز بد درود و خاندانہ۔

کافیہ۔ نام ایک کتاب کا علم نجوم جسکی بہت سی شرح ہیں اور شرح

ملا جامی کی بھی کتاب کی شرح ہے۔ طغرا۔ از کافینہ گشت زیر و زبر

انشد آگہ از بتدا و خبر۔

کال۔ ہر ایک بزن خصوصاً شراب کی صراحی اور فلدان جسکو پیکان بھی

کہتے ہیں حکیم شفا کی کال کون بدوش میگردد و بچو حلوانوش میگردد۔

کاوہ۔ نام ایک کنار کا جسے ضحاک پر خروچ کر کے اسکو قتل کیا

اور فریدون کو بادشاہ بنایا۔

کالیوہ۔ سرگشتہ و حیران و احمق و دیوانہ اور بہرا جو سن نہ سکے۔

کالیدہ۔ پریشان و برہم و درہم۔

کازہ۔ وہ منہاں جس میں چپ کرشکاری بیٹھا ہے۔

کابیشہ۔ گل معصفر کسبہ کے پھول کا زیرہ و کاجیرہ کے بھی معنی ہیں۔

کا قہ۔ جماعت۔ گروہ۔

کا ورسہ۔ ہر چیز جو ریزہ ریزہ ہو۔

کانہ۔ زندی زبان میں آنکھ۔

کابیلہ۔ ہاون کسندہ جس میں عطار دوا میں کوٹتے ہیں۔

کا نورہ۔ سرگشتہ و حیران و سرگشتگی و حیرانگی و در دسرو سرگردانی۔

کاجہ۔ ٹھوڑی ڈاڑھی اگنے کی جگہ۔

کاخہ۔ بارش۔ میلو۔

کارہ۔ وہ بوجھ جو پیٹھ پر اٹھایا جائے۔

کاسانہ۔ ایک مرغ سبز رنگ کا نام ہے مرغی مائل خورستان کی

ولایت میں کاسکینہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

کاشہ۔ گھاس جو کھیتوں کے کنارے پر لگائی جاتی ہے اور سبج جو

سر دیوں میں جم جاتی ہے۔

کابتی۔ ایک طرح کا جامہ جو بمبکی آستین کوتاہ ہوں اور نام ایک

شاعر کا جو باجوہ شاعری کے شنوایں بھی تھا۔

کاغذی۔ ذہن کا مالک در کاشد بنائے والا۔ اور دفتری اور ہر چیز جسکا

پوست پتلا ہو جیسے کہ بادام کاغذی و جوز کاغذی و لیمو کاغذی وغیرہ

آرزو۔ تاکر شوی ترش و تیرہ سن شامل من ۱۰ مکتوب عاشق

ست ابن لیموے کاغذی نیست۔

کابلہ۔ سستی مقابل حسبتی صائب۔ کابلہ از بسکچہ پیست

باعتضائے من میگذازد نقش باکے من سلاسل بر زمین۔

کالیوکی۔ سرگشتگی و دیوانگی۔

کاشی۔ کاش کا پہنے والا۔

کاوی۔ بکسر دل جو تیسرے حرف پر ایک نبات جس کا پھول کمال خوشبو رکھتا ہے ہندی میں کسکو کیوڑا کہتے ہیں۔

کافی۔ کفایت کرنے والا۔ بس کرنے والا۔ دانا و کارگر اور پیشکار نام ایک کتاب کا فقہ میں اور دوسری کتاب کا نجومین اور نام ایک راگنی کا موسیقی میں چرخ الدین روشن۔ پیش حق بہر مغرت مارا بہست در حشر مصطفیٰ کافی۔

کاوی۔ ساگ سے داغ دینے والا عضو پر۔

کاسوے۔ خوک کے بدن کے بال۔

کاشکے۔ افسوس کلمہ نما و حسرت کا۔ محمود سیار را بر منظر بسیار بودے کاشکے بہ ہمد جان و دل انگار بودے کاشکے۔

کاراسی۔ نام ایک جانور کا جو آواز خوش رکھتا ہے اور نام ایک حکیم کا جو سلطان محمود کے روز و گزشتہ بادشاہوں کے حالات پوچھا کرتا تھا۔ کافی۔ وہ چیز جو کان سے نکلے۔ توحید۔ خدا از سنگ بزاورد جو ہر کافی۔ بجاگ کرد عنایت کمال انسانی۔

کاستنی۔ سایک دو کا نام ہے جس کی تشریح یا نجومین فصل میں تحریر ہوگی کا تو زری۔ جمشید بادشاہ نے اپنے وقت میں اپنی رعیت کو جاز و فوجین تقسیم کیا ایک کا نام کا تو زری رکھا یعنی عابد و زاہد انکو حکم دیا عبادت کرن علم پر عین گزارہ بادشاہ سے بائیں دوسرے فریقے کا نام شکاری رکھا انکو سپاہی کی اجازت دی اور فوج میں بھرتی کیا۔ تیسرے کا نام سنوی رکھا اور زمیندار بنایا جو تھے کا نام اہتو خوشی رکھا اور ہر ایک طرح کے کسب و پیشہ و خدمت کے لیے حکم دیا۔

کالی۔ لقب حضرت خواجہ قطب الدین بکتیار چشتی جو خواجہ معین الدین حسن بخاری کے جانشین دہلی کے قطب تھے چونکہ حضرت گرم گرم کاک اپنی بغل سے نکال کر سوا لیون کو دیتے تھے کالی مشہور ہوئے۔ کالی محافظت کرنے والا۔ کھبان اور سپہ یعنی آدھار مقابل اقتک۔

کاف باباے

کبریا۔ بکسر دل بزرگی۔ شان و شوکت۔ مولانا اکبر۔ کبریائی شان و شوکت در جہان۔ صرف می زید نبات کبریا۔

کبری۔ بزرگتر عورت۔ گندرا۔ عجیل و متانہ جلدی اور فرہ پر گشت اور ریش جس سے کٹری چھوٹتا ہے۔ کبریا۔ وہ آتش جو جغرات یعنی دہی سے نہلتے ہیں۔

کبیتا۔ سبک سے حلوائے کا نام ہے جو مغربا دام کبیرہ و خیرہ ڈالکھتے ہیں۔ کبیر۔ بزرگ و زینت و زیبست و در پیش از کھم کے بل گرا ہوا۔

کباب۔ بھونا ہوا گوشت جو مشہور چیز ہے۔ توحید۔ ملا جلی لا جوابی جواب۔ بے حسابی بے حسابی بے حساب۔ گاہ از درہ شوی بر تو فگن۔ گاہ روشن میشود از آفتاب۔ عاشق مست کباب از دل کند۔ میخورد خون جگر جاسے شراب۔ آید آواز تو عاشق را بگوش از صدائے ربط و چنگ و رباب۔

کب۔ چہرہ آدمی کا

کبست۔ خوار کرنا۔ ہلاک کرنا۔ ٹھہر کرنا۔

کبریت۔ گندھک جو مشہور چیز ہے اور فارسیوں کے نزدیک دیاسلانی جسکو دونوں طرف گندھک لگا رکھتے ہیں تاکہ چراغ جلائیے وقت دیر و توقف نہو۔ شفیق اثر۔ خواہ در دنیا و دین از بہر در آتش است۔ بچو کبریت این سبک مغز از دہر در آتش است۔ کبست۔ بے بائے موعده یہ ایک نبات تلخ کا نام ہے جسکو خنظل اور خسر بڑھ تلخ کہتے ہیں۔

کبیک۔ کزفس صحرائی جسکا کھانا زہر قاتل ہے۔

کبد۔ جگر جو ایک عضو اندرونی اعضا میں سے ہے ہلوے زیتین گنبد۔ درد جگر جو ایک بیماری ہے۔

کبؤ۔ نیلگون رنگ۔ آسمانی رنگ۔

کبید۔ سریش جس سے لکڑی جوڑ لیتے ہیں۔

کبریت احمد۔ گوگرد و سنج جو ایک قسم گندھک کا ہے جس سے کیا بنتی ہے۔ شعر۔ گہاز قہر حق سلگ گوہر کند۔ گہاز خاک اکسیر احمد کند۔

کبر۔ بالکسر و سکون تانی بزرگی اور بزرگ ہونا۔

کبر۔ کبسل و رفیع تانی بیری و ضعیف و کلان سالی۔

کبر۔ بقتقین نام ایک ترش میوہ کا جسکا اجارڈ والا جاتا ہے اور خمسان میں بہت پیدا ہوتا ہے۔

کبار۔ بکسر دل بزرگ لوگ بڑے آدمی جمع کبر۔ ٹولف۔ کرد حاصل سروری ہر خاکسار۔ در قدم بوسی پیران کبار۔

کبار۔ بضم اول و تشدید تانی بہت بزرگ و صاحب عزت و احترام اور بہت سے بزرگ جمع اکابر۔

کبیر۔ بڑا مقابل صغیر کے۔ توحید۔ بہت ذات پاک آن رب تبارک و لا شریک لہ مثال بولے نظیر نہ تاجداران جہان محتاج او نہ مرنگون بر و گرش اہل سر بہ نیک ہلو صاف آن عالم جناب۔ مدح خواش ہر غیر و ہر کبر۔

کبار۔ بڑے گناہ چوری زنا و طعن و شراب خواری وغیرہ جمع کبیرہ۔ کبوتر۔ مشہور پرندہ ہے۔ رخی و آتش۔ چو بیدردان ملان اہل

مجنون بخیر مارا دیکو نرہائے صحرا سے مست مرغ نامہ بر بار۔
 کبکس - بفتح اول ٹی سے بزرگ چاہ و نہر وغیرہ کو چھکا نام جن مارنا دشمن پر۔
 کبکس - بفتحین پیشانی پر گرنا مغاک میں۔
 کبکس - کبکس اول وہ مٹی جس سے مغاک پر کیا جائے۔
 کبکس - کج اور ناراست میڑھا جو سیدھا نہ ہو۔
 کبکس - مسخر انداز گو خوش طبع سیاہ گو۔ زیادہ بولنے والا۔
 کبکس - گو سبند زردنہ یا پیش زرشاد خراجکو لوگ لڑاتے ہیں۔
 کبکس - بروزن صحنک وہ خد جو مفلس لوگ سردیوں میں پہنتے ہیں۔
 کلیم - خویان کہ بھی رمنذر افسون ملک دلام اندر بے اعتینان بٹیک +
 در صید کتان جامہ عیادی پوش + پاتا بے و کبک و کلاہ و کبک۔
 کبک - بفتح اول مشہور جانور ہے جسکو چکور کہتے ہیں۔ شعر۔
 ای ز گفتار تو طوطی منفعیل + دی ز رفتارت چل کبک دری۔
 کبک - وہ رستی جو چور کے پٹھے سے جی گئی ہو۔
 کبک - ایک خار دار گھاس کا نام ہے جسکو خشک بھی کہتے ہیں۔
 کبک - بفتحین ہاتھ کی پتھیلی یعنی کف دست۔
 کبک - مرغیاب جو ایک مشہور پرندہ ہے جسکو زری میں عقدا بولتے ہیں۔
 کبک - ایک آلہ آہنی کا نام ہے جس سے چکی کو تیز کرتے ہیں ہندی
 میں اسکو چکی رہا کہتے ہیں۔
 کبک - ایک مرغ کا نام ہے جو نیلا اور سفید دم دراز چڑیا کے برابر
 ہوتا ہے ہر وقت دم ہلاتا رہتا ہے بانیوں کے کنارے اکثر ملتا ہے۔
 کبک - بکری کے چمڑے کی پستیں جسکو گول بھی کہتے ہیں۔
 کبان - سدہ بڑا ترازو جس سے لکڑی وغیرہ فماش تولتے ہیں
 ہندی میں اسکو تک کہتے ہیں اور عربی میں قسطاس۔
 کبکس - بروزن برسیہ کنواں اور نہر جو مٹی سے جبریا گیا ہو اور
 آدمی سرخون اور گیارہ روز ایک ہر کسی سال کے جو مقابل قمری
 کے زائد پڑتے ہیں اور انکو جمع کر کے لوند کا مہیہ نجم بنا لیتے ہیں۔
 کبکس - نام غلام حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔
 کبابہ - ایک دوا کا نام ہے جسکو عربی میں حب العروس کہتے ہیں اور چین
 کی ولایت سے لاتے ہیں کباب چینی بھی اسکا نام ہے۔
 کبارہ - خانہ زبور بھرون کا چھتا اور مٹی کا بیالہ اور سبزی فوٹون
 اور سیوہ فردشون کا چھاپہ۔
 کبک - ایک بیماری کا نام ہے جو چار بالوں کو ہوتی ہے اور گلاسوج جاتا ہے۔
 کبک - خطل جو ایک تلخ بھل ہوتا ہے۔

کبکس - جانوروں یا آدمیوں کے بالوں کی آواز جو چلنے کے وقت نکلتی ہے
 کبکس - افراسیاب کے گھوڑوں کے داروغہ کا نام ہے اور نام
 درخت بید شک کا جو نہایت لطیف ہوتا ہے۔
 کبکس - ایک حلوے کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتا ہے۔
 کبکس - سنو جو گیون یا جو کو بریان کر کے چکی میں پسین اور دہ
 جو غلے کو چکی میں توڑ لیا جاتا ہے یا ایک ستا نہیں پسیا جاتا ہے۔
 کبک - کچھ جس سے ہڈیاں سے سالن نکالیں یعنی بچہ۔
 کبک - مغرب جسکا قبہ ہو وہ شیشہ لکڑی سے بچھنے لگا رجم خون
 کھینچتے ہیں بعض اوقات پہلے کوزہ لگا کر خون کو جمع کرتے ہیں پھر
 بچھنے لگاتے ہیں پھر سرور۔ جو کو دک راز شیشہ تری تری بید زرشاد
 کبک - گر سر نکوتر۔ میرا کھی۔ سر بینی اش متصل در کام + بچکد
 بچو کبک - حجام۔
 کبادہ - وہ کمان جو بہت نرم ہو تیر اندازی کی مشق اس سے
 کی جاتی ہے کمان فولادی اسی کو کہتے ہیں۔ محسن تاثیر۔ نرمی مکن
 کشتی ایام میکشی + از آہن ست جلد کمان کبادہ را۔
 کبابی - کباب بنانے والا۔ کباب بچنے والا۔ طاہر وحید۔ کبابی
 ازان روئے بڑ آب و تاب + مر کردہ بر آتش دل کباب۔
 کبکشی - تمام ایک رنگ کا جو زرد ہوتا ہے۔ طاہر وحید۔ نور خورشید
 جانش چشم میدوزد مرا + جامہ کبکیش چو نفع میسوزد مرا۔
 کبک - سیاہ بندر جسکو لشکر بھی کہتے ہیں۔

کاف باتا

کتاب - نندی زبان میں کتابت و فرمان و خط و نامہ اور نوشت ہر چیز کی۔
 کتب - کتب کا مالک غنیمت ہے۔ دولہا و داماد۔
 کتاب - کبکس اول لکھتا اور لکھا ہوا اور اندازہ اور فرض کیا ہوا
 اور آزاد کرنا غلام اور کتبک کا۔ توحید۔ لائیک و بلہ مثال
 ولازال ذات پاک نسبت ای علی جناب + از تو آزاد دست
 ہر پابند غم + از تو آزاد دست ہر خانہ خراب + خارج از ہر حد و
 اندازہ توئی + فارغی از ہر حساب و ہر کتاب۔
 کتاب - بضم اول و تشدید ثانی نویندگان بہت سے لکھنے والے۔
 کتب - بضم اول و دوم بہت سی کتابیں جمع کتاب کی۔
 کتاب - بفتح اول و کسر نمبر جمع کتبہ جسکے معنی لشکر کے ہیں۔
 کتب - بکسر نین ویا کے محمول امال کتاب کے لفظ کا جیسے کہ کتب
 امالہ کتاب کا اور حبیب امالہ حساب کا ہے۔

کتیب کے سر اول دیوے معروف زنجیر و طوق جو قیدی کو ڈالیں۔
 کتبت مفتوحہ اول تخت اور بڑی چار بانی یعنی بنگ، چہرہ اسوتے ہیں
 اور جاہ یعنی گنواں۔ ملاطعہ۔ برادر بارگہ جرج کتست +
 شہادہ را باکی بدین صفت است۔ عبد اللہ تہ نفی۔ فرار کت
 زرنکارش لغتاید + جو بخت آمد و در کنارش نشاید۔
 کتابت۔ لکھنا اور وہ کاغذ جو لکھا ہوا ہو مثانی لکھو۔ با آنکہ در
 کتابت اخبار تاریخ نیست + ہر زم من مطالعہ بسیار میکنند لکھنا
 خان۔ بخت جگر بر لہو آہ چائی + ہاوی قاصد کم کردہ کتابت زنجائی۔
 کترو۔ بفتح اول کو سر ثانی اونٹ کا کو بان۔
 کتور۔ غنم ایک مقام کا در میان تولن و ہندوستان کے۔ ابو نصر
 نصیری زرخستانی۔ ہندوئے زلف تواریخ جگوم کہ چہ کردہ آبچہ او
 اردمن کا فرکتور کند۔
 کتکار۔ کتکر۔ در و در یعنی ترکمان و جو بہ تراش و بخت بنانے والا۔
 کتیرہ۔ گتیران و مراب جو دور سے یا نظر آتا ہے اور فی الحقیقت قریب ہوتا ہے۔
 کتیرہ آدمی جو شکم پرست و کھجور ہو بیکارا اور نگاہست و کابل۔
 کتس۔ زندگی زبان میں یعنی کوچک و خرد جسکو عربی میں صغیر کہتے ہیں۔
 کتورس۔ ترکی میں آوردہ لایا گیا۔
 کتف۔ آدمی کا دوش اور شانہ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک
 ہے بلکہ فارسی میں کتف شہدیم فاہرنا سے کے بھی یہی معنی ہیں جو
 کتف کا تابہ۔ فرووسی۔ دریا سیما زند و کتفش پست +
 غمیں گشت واز ہر سوے چارہ جست ول۔ در آرد در گزران
 را بکف + سپہ ماند از کاراہ در شگفت۔
 کتک۔ ایک قسم کا بکرا ہے جو ہاتھ پاؤں اسکے کوتاہ ہوتے ہیں۔
 کتک۔ بفتح اول فتح ثانی ادبجی زمین اور شہتہ جیسے بانی نہ ٹھہرے۔
 کتک۔ بروزن خلل وہ آراستہ اور زین کیا ہوا گھوڑا جو پستان
 نہ مراگی ساری کے ساتھ ساتھ لجاتے ہیں۔ نظیری نیشاپوری۔
 نش خود را پیش تا بولش کتل سنجہ ستم + وقت رفتن بود مرگ بے اجل
 سنجہ ستم۔ محمد سعید اشرف۔ سنجہ دم در پی آن شوخ و غلام
 نوسن عمر من است اسب کتل۔
 کتیل۔ آدمی ہندہ شکم و خوار و کابل۔
 کتیم۔ بفتح اول پوشیدہ رکھنا۔ راز چھپانا۔
 کتیم۔ یعنی ایک گھاس پر جسکے ساتھ خضاب کرتے ہیں بعض کے
 نزدیک نیل کی تہی اور بعض کے نزدیک یہ گھاس سولے نیل کے ہے

اور نیل میں ملا کر خضاب کیا جاتا ہے۔
 کتام۔ چھپانا راز کا اور پوشیدہ کرنا۔
 کتیم۔ وہ شک بانی کی جس سے پانی نہ چکے۔
 کتمان۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ خصوصاً چھپانا گو اسی کا دروش
 والہ ہروی۔ جنون سرشار و حسن از پردہ بیرون نازار شوخی +
 چسان دارند جزر سوا شدن کتمان یکدیگر۔
 کتان۔ بہ تشدید و تخفیف تاسے ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا جو کسی
 کے جھکے سے بنایا جاتا ہے اسکے اقسام سے مشتق علی عمدہ قسم ہے۔
 نظامی۔ زکتمان مشتق علی خانہ باف + زدہ کوہہ بر کوہہ چون
 کوہ قات۔
 کتکن۔ بفتح ہر دو کات چاہ کن گنواں کھودنے والا شرف الدین
 شفقانی۔ چچہ نو کتکن قاب ست + در زمین ملا و نقاب ست۔
 کتا لون۔ نام ختر قیصر دم جو شتاب کی عورت تھی اور سپند
 یار اسکے بطن سے پیدا ہوا۔
 کتران۔ ایک دوا کا نام ہے جو جوع اور صہویر کے درخت سے
 لیتے ہیں اور خارش کی بیماری اس سے جاتی رہتی ہے خصوصاً
 اونٹ کی خارش کا علاج ہے۔
 کتکو۔ وہ دوا ہے جسکو عربی میں سعفر کہتے ہیں۔
 کتو۔ بفتح اول و تشدید و تخفیف ثانی روئی کا پھل جو ہنوز خام
 ہو جس سے بک روئی نکلتی ہے غورہ بھی اسکو کہتے ہیں اور غلاف
 پنبہ بھی نام ہے۔
 کتیبہ۔ بروزن نصیبہ لشکر و فوج اور نام ایک قلعہ کا قللع
 خیر سے جو مدینہ کے قریب ہے۔
 کتارہ۔ ایک ہتھیار کا نام ہے جو تلوار اور خنجر کی طرح کمر پر باندھتے
 ہیں ہندی میں اسکو کتار کہتے ہیں۔ امیر خسرو۔ سران دو چشم
 کردم کہ چو ہندوان رہن + ہمارا لوگ خراگان زدہ بر جگر کتارہ۔
 کتکہ۔ چھوٹی لاطعی چھوٹا عصابا ہاتھ کی چھڑی یہ لفظ ترکی ہے۔
 کتہ۔ ایک بار لکھنا اور لکھا ہوا اور فقہین جمع کا نائب بہت سے لکھنے والے۔
 کتابہ۔ بروزن ستادہ وہ قطعہ جو خط جلی نستعلیق یا طغرا خط سے
 کسی مسجد یا مقبرے پر تحریر ہوا ہو۔
 کتالہ۔ قتالہ۔ کتارہ جو ایک حربہ ہے اور شہج اسکی تحریر ہو چکی ہے۔
 کتیرہ۔ ایک گوند کا نام ہے جو قتاد و رخت سے لیتے ہیں۔
 کتانی۔ جو صاحب کتاب ہوں مثلاً ابو دغی نصار و اہل اسلام۔

میں کو عرف الکافور ملتے ہیں یاقوت ہندی پر۔ قوتی زہری بہر باغ
ازدبو میگرفتم بدکچو از سنبیل او میگرفتم۔

پھر پہلوی یکن سرگروہ ویشیوے قوم افسر خاندان کا۔
 بخارے۔ نوے کا اوزار مثل نبر ویشیوہ و غیرہ۔

گنگ - ملالائی یا ریشمی یا سموری فیتہ جو اہل ایران قبا کے
گریبان پر لگاتے ہیں۔ میرزا طاهر وحید - تو گفتی باز صفت گریشتہ
مژگان - مجھ کا دودخت برد و گریبان - اور آہنی آنکڑ جس سے
ہاتھی کو بانٹتے ہیں آگس بھی اسکو کہتے ہیں۔ علی خراسانی - دشمن
خاندان جو بیل دغل - بخورد از فتنہ ہمیشہ لک - اور وہ بیخبر سے
طاس فتنہ لٹکاتے ہیں۔ بیرم خان خانلار - عقد قیق بلوہ
خندگ - تو از لک - یا از ہلال - صورت پر دین مہودہ - اور وہ
لکڑی جس سے نقارہ بجاتے ہیں۔ بانفی - لک بروہل فتنہ انگنہ
رشد - ز بانگ دہل فتنہ سر تن شد۔

چلوک۔ نام ایک بیماری کا ہے جسکو قحط النساء کہتے ہیں۔

کچل یضم اول بد ز قمار کجا چال چلن اچا منویہ لفظ بندی پر۔
کچول۔ کاسہ گدائی کا۔ فقیروں کا پیالہ۔ گدائی کی ذلیل قطعہ
از مولف۔ بنو بندگان حق پرستان، فقیری بہتر است از
پادشاهی، گدائی باب حق تاج سری را پیگیر و کچول گدائی
کچل یفتح اول وہ شخص جس کے سر پر کچلی باری ہو سر پرست محل ہون

جسکو عربی میں اقرب کہتے ہیں اور وہ جالور جسکے بائوں کے بغیر طہرے ہوں۔
کچل۔ حرکت دینا۔ جو ٹروٹ کو نقص میں اور مستحکم کرنا۔

کچھ۔ کچھ۔ کچھ۔ گریستوان یعنی پوشش گھومے وہاں بھی کی جو میدان
کے دروازے پر آتے ہیں ہندی میں اسکو باکھ کہتے ہیں۔ عبداللہ بالائی
نکند زنگوان ہلہ دوم ویم۔ ہر اس جان بازی سلطانا جیم۔
کیا وہ چاؤنٹ کی ثبت بلانڈ صاحبان اور دیخمن ملون طرفا پر سوار ہوتے ہیں
کچھ۔ سہنچ اول و دوم انگستری نے ملین جبکو ہندی میں جہلا
کہتے ہیں۔ میر محمد علی راج۔ دوریتی کچھ بیش در انگشتش
دست پر کس کہ بران حلقہ در گہ زدہ است۔
کچھ۔ سنام ایک برنسے کا یہی کلاغ کی جنس سے جو سپید اور

سیاہ ہوتا ہے۔ عک بھی اُسکو کہتے ہیں اور عربی میں حقیق۔
چمکے۔ یہ ایک نباتی زہر ہے جو گتے اور پھل کے کوئلہ مار ڈالتا ہے۔
کچری سایک قسم کھانے کی ہر جڑ وال اور جانوروں میں ملا کر کھاتے ہیں
ہند میں اُسکو کچری کہتے ہیں۔ مسالہ فیروزی۔ سیلیم شمر۔ کچر

کدیرہ - مکدر و پوشیدہ یعنی چھپا ہوا۔

کد کدہ - لوہاروں کے ہتھوڑے کی آواز جو اپن پر مارنے سے نکلتی ہے۔

کدواوہ - گھر کی عمارت کی دیوار۔

کدو دانہ - کرم معدہ جو ایک بیماری ہے جس سے معدہ میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں اور براز کے ساتھ نکلتے ہیں۔

کد خدائی - سیاہ - شادی - جشن - خوشی - افروری - میضال آمد بھی سازندہ کد خدائی ز سر او لے الیصلہ۔

کدامی - یکسر اول و فتح دوم ایک تاجر کا نام ہے جو سخت اور مکدر رہتا ہے سمندر کے کنارے پایا جاتا ہے سفیدی کے کام آتا ہے۔

کاف با ذال مجسمہ

کذا - فارسی میں جان و چین اور ہندی میں اس طرح اور اس طرح۔

کذب - یکسر اول و رفع جھوٹ مقابل صدق کے قرینہ الیٰ عین عطار۔

لب بہ بند کذب نام غیبت زبان ہا تاکہ ایمان نہ پختہ در زبان۔

کذب - فتح اول کسر ثانی وہ بات جو جھوٹ بنا کر سچی کی جائے۔

کذاب - یکسر اول جھوٹ بولنا۔ در رفع کہنا۔

کذاب - فتح اول و تشدید دوم در و غلو جھوٹ بولنے والا۔

شعر - اعتباری بقول و فعلش نیست ہر کہ باشد در و غلو کذاب۔

کاف بارے

کرا - ہندی میں جھکنا اور عربی میں کراہے مزدوری اجرت۔

سعدی - کرا شیعہ قوی و دہر ہلاک والا نا اندازی کرشنش پاک۔

کرو یا - ہر وزن اغنیاء ایک قسم کا زیرہ مقوی معدہ ہے۔

کر بلا - مشہور مقام ہے جس مقام پر سید الکونین امام حسین نے

شہادت پائی۔ قطعہ از موقوف - کفیل کار کو دم درد و عالم +

خدا بمصطفیٰ رامضیٰ را شفع و دجوان کو تصور ہد امام دین شہید کر بلا۔

کرا - اس گھر کے دروازے کی دہلیز کی لکڑی جو نیچے کی ہو اسکو دہلی بھی

کہتے ہیں مقابل انہج کے جو بالائی لکڑی کو بولتے ہیں اور وہ زمین جو

زراعت کے واسطے ہل جوت کرتیاری کی ہو۔

کرا کا - ایک دم درازہ بزرگے کا نام ہے جو اکثر بانی کے نام سے ٹھیتا

اور دم ہلا یا کرتا ہے بعض کے نزدیک یسوعہ یعنی مولا ہے۔

کڑیا - ایک گھاس کا نام ہے جو بولند و زکے ہیں اور وائیں مستعمل ہے۔

کرو یا - فارس میں ایک حکیم تھا۔

کرب - فتح اول غم و اندیشہ اور بے آرام کرنا۔

کرب - فتح اول و دوم بے آرام ہونا عکس ہونا۔

کروٹ - بضم اول و دوم جمع کربت و اندوہ۔

کرتب - فتح اول و دوم کلمہ کو کرم کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کرتب - کرفش مشہور دوا ہے۔

کرتب - نوبت اور باری جہانجہ و کرت و ستہ کرت۔

کرتب - نفع بہت دفعہ کرت کی جمع ہے۔

کرتب - بضم اول جمع کڑہ جسکے معنی گنبد کے ہیں۔

کرتب - تحفیت بلے تختانی ہر وزن صلاحیت کردہ رکھنا ناپسند رکھنا۔

کرتب - بحس حرکت و سخت و دشت و نامہ اور ناپسند علی خراسانی۔

شیر و انگور را ہر کسان پر زخم بادہ نوشی کر کند طبع کخت باغبان۔

کرتب - نام ایک گھاس کا ہے جسکو عربی میں قناری اور غامد کہتے ہیں۔

کرتب - یکسر اول و فتح ثانی و فاعل معض و شخص جو ہمیشہ بیلار ہے

بدن سے نجاست نہ اتارے۔

کروت - فرجہ سیم و نیم آدمی۔

کرامت - بزرگی - عزت - آبرو - فخر - بڑائی - شعر - زند و گروہ

مردہ باشندہ در می لعل این کرامت دیدہ ایم۔

کربت - بضم اول سختی مصیبت رنج - دکھ۔

کرتب - بضم اول و رفع شد و تاسے شلگن نا جو ایک مشہور چیز ہے۔

کرج - یکسر نون نکو اور قاش خریزہ وغیرہ کی سیفی بدلیجی - اگر پتھ

کندر کرج کرج ہلوکم ہلسان خریزہ نرم دل جو شمشم من۔

کرج - بغداد کے پاس ایک گاؤں ہے جس جگہ حضرت معروف کوفی

رہتے تھے سعدی کشنیدم کہ در کرج تربت بسے ست ہر گور

معروف معروف نیست۔

کرو - فتح اول و دوم کوئی کرے اور فضول شاخیں جو پخت سے کاٹی جائیں۔

کرو - بضم اول و رفع ہر جسکے کنارے بلند کیے جائیں اور اسکے اندر زرعیت

کی جائے و آبگیر و حوض و نالاب و زمام ایک جنگلی قوم کا ہے۔

کرو - فتح اول و دوم دال حملہ عمارت و دیوار جو بنائی گئی ہو۔

کرو - شتا بکار و تند و مزاج آدمی۔

کرو - فتح اول و دوم نام ایک رود کا ہے جو زرد کوہ مسکن قوم ایران

سے آتی ہے اور لوہی اصفہان سے گذرتی ہے اور بڑی دیگ نگ بکاتے

والوں کی اور وہ میدان حسین گھوڑے دوڑائیں اور رنگ

ایک قسم کے گھوڑے کا جسکو سپ کر بھی کہتے ہیں۔

کرو - فتح اول و دوم جلاہوں کے کوچ جس سے انار سوت بڑھ جاتے ہیں۔

کرو - کنواں جو بہت عمیق ہو۔

کر داری طرز روش و عمل و فعل۔ ہ۔ باش گزواہی
ز خانیکی و نیک خوئی و نیکو کردار۔

کر داری نام خدا کے تعالیٰ جل شانہ کا۔ توحید۔ سچ دینا کار دینا
تلمیح۔ سچ۔ سچ مال و مالک و عز و اقتدار۔ رفت و آراؤ سکنی راز جان۔
رفت زدن و ستم و اسفندیار۔ ہر کہ آمد رفت زین فانی مکان۔
ماند باقی صرف ذات کردگار۔

کر داری بار بار ایک کام کو کرنے والا۔ چونکہ جناب علی المرتضیٰ میدان
جنگ میں دشمنوں پر بار بار حملہ کرنے سے بچے جناب حضرت کو ملائے وقت
جانشین حضرت خیر الورے۔ حیدر کرار والا اقتدار۔
کر داری۔ بفتح اول وہ شخص جو بہر امو یعنی کوئی بات حسن نہ سکے عجبیہ
اشکوہم کہتے ہیں۔ صفہ رفوقانی۔ این بشر ازل بشر گرد و چرا
مرد و انکو رو گرد و چرا۔

کر داری۔ بفتح و تشدید۔ عربی میں واپس ہونا اور واپس کرنا اور حملہ کرنا۔
کر داری۔ بضم اول نام دو دریاؤں یعنی رود کاہی ایک شروان میں دوسرا
فارس میں اور اسی پر امیر عضد الدولہ فیلی نے پہلے باترہاڑ اور پنج
یعنی جالول اور بانی کا حوض اور نام ایک پیمانہ کا ہے۔
کر داری۔ بضم تین بھر مٹانا اور مٹوانا۔

کر داری۔ بفتح اول سخت زمین اور پستہ پستہ۔
کر داری۔ بفتح ہر دو کاف رابع یعنی گواہ مشہور و پرزور ہے۔
کر داری۔ بفتح ہر دو کاف زندگی زبان میں نام خدا کے تعالیٰ و معنی
کامگار و مقصود مند و پادشاہ صاحب قبال و درخت خنوبر۔

کر داری۔ بکسر ہر دو کاف با فلاح مشہور و خیر و مرید و صاحب جبر ہے۔
کر داری۔ بضم اول ایک پہلوان تورانی کا ہے کہ بہمن بن اسفندیار نے
اشکوہ کر داری سے بہمن کو قریب دیکر ہفت خوان کے رستے جو بے آب
و علف رستہ تھا وہ میں ذکر کوئے کیا اس جرم میں بہمن نے اشکوہ کر دیا۔
کر داری۔ بفتح اول آواز صدا کرنا اس شخص کا جس کا حق بندہ یا کسی نے اس کا خلق دیا ہو
کر داری۔ بضم اول کا حوصلہ بہمن دانہ رہتا ہے جسکو جینہ دان کہتے ہیں
اور کوڑہ بانی کا جسکا منہ تنگ ہو اور وہ تب جو عورتوں کو ابد بچہ
پیدا ہونے سے جڑھ جاتی ہے اور ناز اور انداز سے چلتا اور
زینہ بارون کا وہ اوزار جس سے زمین ہموار کرتے ہیں۔

کر داری۔ بضم اول ویسے بھول خیال دراز یعنی لکڑی۔
کر داری۔ وہ زمین جو واسطے زراعت کے ہموار کی گئی ہو اور حد و قلم کی گئی ہو۔
کر داری۔ راستہ اور راستہ دکھلانے والا۔

کر داری۔ بفتح اول عیش و نشاط و شادی۔
کر داری۔ بکسر اول و نطق حکام گفتگو و ادراک کلیات جو ظرف انسان صفت کے ساتھ
کر داری۔ بکسر ہر دو کاف معروف چھوٹا گھر اور چھوٹا اور بڑا نازنا جانور و نکر
آبرو۔ آبر و عباد جوانی حبست برنان ریختن۔ ہر کر داری شاپہ باز
آند زندان ریختن۔

کر داری۔ بکسر اول و نطق کامو۔ سیفی۔ تنا عاشق روی ہر کہیں
فرو شتم ہند جاک مرا بیرہن صبر جہ پوشم۔
کر داری۔ بکسر اول کتاب کے اور سیپارے قرآن شریف کے جمع کرنا۔
کر داری۔ بکسر اول خانہ جو نام پر ہوا دریا لاخا نادر شاہی دیار و گاہ ویرانی
کر داری۔ وہ گور جو مٹی میں ملا ہوا در کمر گل کے واسطے بنایا جائے۔
کر داری۔ ایک بزرگ درویش کا نام ہے جسکو ہندی میں کہتے ہیں
کر داری۔ اجائن و مشہور و داہر۔

کر داری۔ ایک قسم چلیا سے کاموزی جانور ہے۔
کر داری۔ بضم اول چکر و دیم جو ختم سے نکلا اور بال سر کے جو محمد اور پیچا دیوں۔
کر داری۔ بکسر اول لغت انجیل میں نام خدا کے تعالیٰ کا
و بادل و ثانی مفتوح نام عیسیٰ علیہ السلام کا۔
کر داری۔ ایک گھاس کا نام ہے جو گیہون اور جو کی زراعت میں
پیدا ہوتی ہے خناریر کو دلع کرتی ہے۔

کر داری۔ بکسر اول زبان میں گوشت جو شریخ بلجولی سے ہوا اور
وہ گوشت شریخ جو آنکھ میں پیدا ہو جاتا ہے اور وہ ایک بیماری ہے۔
کر داری۔ فریب و خوشامد و جابلوسی۔
کر داری۔ بفتح اول سکون نانی چلیا سے یعنی جھپکی جو مشہور جانور ہے۔
کر داری۔ وہ جانور جو جگالی کہتے ہیں۔
کر داری۔ بکسر اول کوٹھوتیل نکالنے کا۔
کر داری۔ بضم اول باجہ گو سبند و گاؤں اور ساق جوانات اور دھن
پھاڑ کا اور طویلہ کھوڑوں کا۔

کر داری۔ بفتح تین بارش کا پانی جو کہیں ٹھہرا ہوا ہو اور صفحہ کے ساتھ
پانی پینا کسی نہر سے۔
کر داری۔ ایک قسم کی گھاس ہے جو کان کر کا لون بواؤں سے جو ٹھون پر
باندھتے ہیں کرغ بھی اسکو کہتے ہیں۔

کر داری۔ بفتح اول تخف کر دین یعنی گیند جو مشہور جانور ہے اور نام ایک
ملک کا مالک روس سے اور نام ایک گاؤں کا گوہ لبنان کے
پس اور نام ایک قلعہ کا جو بلخا اور نام ایک پرندہ دم دراز سپید سیاه کا

کرنامک۔ ولایت ہند ملک دکن میں ایک شہر ہے۔

کرنگ۔ بروزن افنگ اسب سرخ رنگ۔

کرک۔ بضم اول دال مقلعہ قوی ہیکل و زور آور۔

کرک۔ بکسر اول بے جیا و زبان دراز۔

کرک۔ بضم اول نرم شیم جو بکری کے بالوں کے اندر سے نکلتی ہے۔

کرک۔ تائید تائید و لباس مغلطی نبود و خوابی مذمت گل کرک لبادہ ام۔

کرک۔ بضم اول عم و اندوہ اور انگور کا درخت۔

کرک۔ بکسر اول بزرگ لوگ جمع کریم۔ شہر میر و ہر سالک

راہ خدا بر طریق جلد پیران کرام۔

کرک۔ بہت سے عم و اندوہ اور انگور کے درخت۔

کرک۔ بکسر نین کرشمہ۔

کرک۔ بضم ہر دو کانت زعفران۔

کرک۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے۔

کرک۔ بفتح اول دوم جو اندری و موت و فتوت و عزت و بزرگی

و بزرگوار ہے۔ کرک بایہ شادمانی بود و کرک حاصل زندگانی بود۔

کرک۔ بکسر اول مشہور لفظ ہے چنانچہ کرک از شہر وغیرہ محمد سعید شریف

بلای عشق بازی بہت کرک طرفین ہم ہدیرین محنت صوری میکنم او ب نام

کریم کرک کرنے والا۔ صاحب سخاوت۔ توحید بہت در دست

دو اسے ہر تقیم و اول طیب خلق و داناے علیم صاحب عزت و دوستی

یا عزیز عظمت و عزت و داری با عظیم و توفیق و غفوری و

شکور و توفیق و حلیمی و حکیم و توحیدی رحم کن بر بندگان

کن کرک بر خاکساران یا کریم۔

کرک۔ بروزن سر سام فوت و توانائی و علاوہ مقصود۔

کرک۔ بفتح اول و سکون دوم جو اندری و ہمت اور وہ سبزہ جو

نہر کے کناروں پر پیدا ہو و درخت انگور۔

کرک۔ بضم اول عم و اندوہ و پشانی و زخم و جراحت۔

کرک۔ بکسر اول نام ایک ساز کا جسکو بریط فارسی میں کہتے ہیں

اور کنارہ ہر چیز کا اور انتہا ہر چیز کی۔

کرک۔ بفتح اول نام ایک نہر کا نزد کے علاقے میں۔ تائید۔ آن

جی کہ نام او کران است و گویند کران و بکران است۔

کرمان۔ نام ایک شہر کا ہے اور فرش اس شہر میں نہایت عمدہ

نشاہت زبرہ سیاہ بھی شہر ہم پہونختا ہے۔

کرک۔ غلہ سبز و نیم پختہ جو بریان کر کے کھائیں۔

کرستان۔ ایک ملک کا نام ہے ایران میں۔

کرگدن۔ سایک جانور کا و سیش کی صورت برہے ہاتھی کی گت

برہے ہاتھی سے چھوٹا گاؤ میش سے بڑا پوست اسکا نہایت سخت ہوتا ہے

اور ڈھالین بنائی جاتی ہیں اسکی پیشانی بڑا یک شاح ہوتی ہے

ہندی میں اسکو گیندا کہتے ہیں۔

کرمن و ارمن۔ مشرق و مغرب۔

کرخان۔ سافر سیاب کے بڑے بیٹے کا نام ہے۔

کرچن۔ جسم کی نرم ہڈی جسکو عربی میں غفرون کہتے ہیں جسے ہڈی کی

کرزن۔ تاج مرصع جو بادشاہ سر پر رکھتے ہیں۔

کرسان۔ ایک برتن گول سر پوش دار کا نام ہے جس میں کھانا وغیرہ

حفاظت کے ساتھ رکھتے ہیں۔

کرویان۔ فرشتے جو فوری پیدائش ہیں۔

کریان۔ نام جدد و مکرسم بن زال۔

کرلون۔ ایک دوا تلخ کا نام ہے جسکو قنطاریون کہتے ہیں۔

کر۔ بکسر اول کشتی جھوٹی جو دریا میں چلتی ہے۔

کر یا سوچ چکی جو مشہور جانور ہے یہ قسم بہت جھوٹی ہوتی ہے گھرون

میں رہتی ہے اسکو اگر ماریں تو دم اس کے بدن سے الگ ہو کر ایک

گھڑی تک ناجی رہتی ہے عربی میں اسکو وزغہ کہتے ہیں۔

کر۔ وہ شاخ جو درخت سے کاٹی گئی ہو۔

کر۔ بفتح اول کڑی کا جالا عنکبوت کا گھر۔

کر اسہ۔ قرآن مجید و مطلق کتاب۔

کر اسہ۔ بتشہید رائے کتاب کے اجزا میں سے ایک جزو اور

قرآن کے سپاروں میں سے ایک سپارہ۔

کرانہ۔ کنارہ ہر چیز کا۔

کرایہ۔ معاوضہ و اجرت جو کسی خدمت کے عوض میں وصول کیا جائے۔

کر سنہ۔ ایک تیرہ رنگ غلے کا نام ہے جو مسور کی طرح خاکستری

ہوتا ہے ہندی میں اسکو ٹرولتے ہیں۔

کر۔ بضم اول و تخفیف رائے گینہ جس سے کھیلے ہیں اور ہر ایک

چیز جو بد و بر یعنی گول ہو۔

کر۔ بتشہید رائے وہ چیز جس سے گھوڑے کو مارا جائے مثل تازیانہ وغیرہ۔

کر۔ بضم کاف و سکون رائے و نائے موقوف اٹھارہ ناوشی و سختی و رنج۔

کر۔ بفتح اول و سکون ثانی و نائے موقوف جبر و قندی و نارضا مندی۔

کر۔ بفتح اول و کسرتانی بروزن چل کرہ و نام غوث ناپسندیدہ و ناپسندوع۔

گروہ۔ یعنی متین مسافت زمین کی جسکو ہندی میں کوس کہتے ہیں اور اندازے میں سو میل اور چار ہزار گز مسافت زمین کی۔
 گز شمشہ۔ یعنی ناز و غمزہ اور اشارہ آنکھوں سے۔ اسپر لاجبی۔
 خسار و بناؤ گز شمشہ ہزار بار صد گز روز بروز ماہ و گز گرفت۔
 گرم ہیلہ۔ ریشم کا کپڑا مشہور گرم ہے سعدی۔ جو پر وانیہ آتش
 بخود درزندہ نہ چون گرم ہیلہ ہم درزند۔
 کرتانہ۔ وہ دربار جن میں مرغبان رہتی ہیں جس میں عطار و شبنوی
 خروسیہ۔ کہ یارب خروسان بچارہ راہ گز نانہ آگشتہ آوارہ راہ
 ز جگال موسورہ جہانگیر یارب بشاہ رضاہ و گزانت گرم چشم
 زارغ نہ گنار یارب بشاہ چراغ۔
 گزہ۔ ہزار ہن و نیم جو گلے میں پہنتے ہیں قطرہ و زرق و برق کا حربہ۔
 گز یہ۔ یعنی اول سبز جو پند سبز رنگ ہے و معنی و زرع و چلباسہ
 جسکو چھبلی بولتے ہیں۔
 گز تگہ۔ لڑکا جو اورد بد صورت و بد خو ہو۔
 گز شستہ۔ بکسر اول حسن و خاشاک و خاک گروہ۔
 گز شغہ۔ وہ رستی جو بالوں سے بٹی جائے و بکرو پب و جاپاوی۔
 گز فہ۔ بکسر اول فاسے معصض نیکی و ثواب قابل بدی اور گناہ
 کردہ۔ وہ میدان جس میں گھوڑا دوڑایا جائے۔
 گز نہ۔ یعنی اول بخشان میں ایک بسنی جو جسکی سر زمین میں اورد
 نہایت اچھا ہوتا ہو اور نام ایک قسم کے ترخ کا اور نہ یعنی چھڑی
 جو چار بالوں کے جسم کے ساتھ چمٹ کر انکا خون پیتی ہے۔
 گزوشہ۔ عنکبوت یعنی مکڑی۔
 گز وہ۔ کشتہ وہ زمین جو بلند ہو اور بانی اسپر ٹھہر سکے۔
 گز یہ۔ بد صورت و بد شکل۔
 گز بلانی۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے کہ سیاہ اور سپید و خطہ بعض
 آئین ہوتے ہیں۔ و غلط قزوینی۔ گشت یک شب در میان
 وصل سی بالاسے ماہ گز بلانی شد لباس تیرہ مہینہ تھامے۔
 گری سانشوئی۔ بہرین۔ مکولف۔ نہ حق شنب بگوش
 و نہ صورت حق دیدہ بجا رسید بدن کوری و کوری انسان۔
 گز کی۔ رضم اول کلنگ جو ایک مشہور پرندہ ہے۔
 گز بزی۔ رضم اول مکاری و چلبہ گری۔
 گز و بی۔ زشتہ متفرق بارگاہ الہی۔ سعدی۔ بہتہ دید گز
 بر کشد تیغ حکم و بانند گز و بیان مہم و بکم۔

گرسی تخت کو جگ۔ جھوٹا تخت امر کے بٹھنے کا اور آٹھوان
 آسمان جو ساتون آسمانوں پر محیط ہے جسکی نشان میں مس کر سہ ہوتا
 والا رض قرآن میں آیت نازل ہوئی ہے۔ نظامی۔ لغز و دنا گرسی
 زرنندہ بہان جامن فرزند۔ و لہ۔ جو گرسی ہندا دند خسرو
 نشستہ بجام جہان میکشاوند دست۔
 گز تاسے۔ یعنی و نشدید و دم بری تاسے جو جنگ کے موقع بچا لے ہیں
 نظامی بغافل در آمد جس بارے۔ جو نشید خون از دم گز تاسے۔

کاف بازار کے محکمہ

گز با۔ گز و۔ ایک ہزاری میوے کا نام ہے جو قسم یلوں سے
 ہے یعنی خود رو میوہ ہے۔
 گز خا۔ نام ایک قسم کی گائے کا ہے جسکی دم کا جھیر پٹا ہے ہندا اور
 خطا کے درمیان ملکوں میں یہ پیدا ہوتی ہے و معنی میں طاس اسکا نام ہے۔
 گز بود۔ یعنی اول مالک و رئیس و گز خدا۔
 گز و۔ فضول شاخین جو درخت سے کاٹی جاتی ہیں۔
 گز کند۔ گز اعنہ۔ یہ ایک قسم کا لباس ہے جو دو ہارونی دار ہوتا ہے
 اور بچہ اس پر بہت سی کی جاتی ہے۔ امر اسکو پہنتے ہیں سعدی۔
 در گز کند مرد باید بود و بر خشت سلاح جنگ چہ سود۔
 گز ار۔ نشتر حجام کا۔
 گز ار۔ مرغون کا حوصہ جو میں دانہ رہتا ہے۔
 گز و۔ ایک دیا کا نام ہے جسکو کچھ روز بنا دیتے ہیں وہ تلخ گھاس کی
 کڑاں سے وہ دروازہ بنیچ جوڑوں میں سبب سردی کے پیدا ہو۔
 گز۔ ابریشم کم قیمت جسکا معرب قز ہے۔
 گز۔ کچ و ناراست یعنی شیرھا۔
 گز مہر۔ ناصاف گفتگو و کند زبان۔
 گز ایش۔ سوز و لائق اوردہ لکڑی جس سے گھاس بیل بناتے ہیں۔
 گز باغ۔ ایک گھاس کا نام ہے جو ٹوٹے ہوئے پرانہ سی جاتی ہے کز باغ
 بڑے مہلہ بھی اسکا نام ہے۔
 گز و۔ انسان اور حیوانات کی گردن اور پشت کی ہڈیاں۔
 گز ف۔ وہ دیدہ اور سیاہ و ماہ و خارش زردہ اونٹوں کے
 بدن پر پڑتے ہیں اور سیل چاندی سونے کا۔
 گز روف۔ ایک بد بو گھاس ہے کہ اگر ماتھہ کو بلیں تو مدت تک
 ماتھہ سے بد بو نہیں جاتی۔
 گز کانت۔ بکسر اول ذالت کار کو جسکی معنی چھوٹی سی چھری۔

کڑک - آہنی یا کس جس سے ہاتھی کو چلاتے ہیں۔ آہن سرور۔ دوید
خوی زربا گوش پیل بجایا شب زہلال کڑک بر سران پیل کشید۔
کڑوم - مشہور بونوی جالور ہر جسکو عربی میں عقرب کہتے ہیں۔
نیش کڑوم نہ زربا کہیں ست بہ مقتضائے طبیعتش نیست۔
کڑم - ایک - بنبرہ ہر جو نہر کے کنارے پیدا ہوتا ہے۔
کڑیم - ایک قسم کا لباس ہر جو جنگ میں پہنتے ہیں تلواریں کا گریز
کڑطرخون - یونانی میں عاقر قرحا جو ایک مشہور دوا ہے۔
کڑوال - یونانی میں تخم بالنگو۔
کڑمانرون - ایک دوا کا نام ہے۔
کڑن - برکتوان یعنی باکھر گھوڑے کی۔
کڑبرہ - کشنیز بنبرہ یعنی سبز دھنیا۔
کڑہ - وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق میں لٹکتا ہے ہندی میں جسکو کوڑا
کہتے ہیں اور وہ بڑی چھری جس سے گوشت قیمہ کرتے ہیں۔

کاف با سین

کینا - کینر اول کلیم یعنی گودری جو فقرا کا لباس ہے۔
کینری - کینر اول و الف بصورت یہ ہے خیرین لقب نوشیروان علول کا۔
کینشی - شیخ اول خیرین الف بصورت یہ ہے ایک قسم کا سنی کی۔
کینیدا - ایک دوا کا نام ہر جسکو سیلیم کہتے ہیں۔
کینیب - یضوم اول مسکون ثانی کجاریہی کھلی جو بیل ٹکڑے کے باقی رہ جاتی ہے۔
کینیب - حاصل کرنا اور نہر پیشہ۔
کیشوت - پہننے کا کپڑا اور لباس۔ مٹولٹ - لگو کجاہل بظلم
و فضل انسان ست کہ ہست و خشی مطلق یکسوت انسان۔
کسالت - کابل ہونا۔ شست ہونا۔
کسیج - مروارید لولو۔ موتی۔
کسناج - ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں استعمال ہے۔
کساو - ناروائی و بے راہی اشیاء و عدم خریداری و ازرائی نقصان
ظہوری۔ شوق نہر و بکار مادت بازار و فروگران کسادست۔
کسو - سختی و درشتی و تنگی کرنا۔
کسر - فتح اول توڑنا شکستہ کرنا اور حرکات ثلاثہ حرفیہ میں
سے حرکت زیری کی۔ نو - الدین ظہوری۔ کسری کہ در طاق کسرے
فتادہ جان پایہ در دستہ ہند۔
کیتہ - کینر اول و فتح سین بارہ یا یعنی ٹکڑے جمع کسرہ۔
کسوز - نصیبین جمع کسر اس لفظ کا استعمال عدا کے خطروں میں ہے۔

کسیر - ٹوٹا ہوا شکستہ و ناکسبت۔
کسار - خورندہ یعنی کھانے والا۔ اس لفظ کی ترکیب سو اسے
نگسار اور میگسار کے نہیں کی گئی نہان گسار و آب گسار نہیں کہا جاتا۔
گسٹر - ہر خاردار درخت جسکی لکڑی جلانی جاتی ہے۔
گسیر - وہ سیاہ گوند جو کشتیوں کو ملتے ہیں تباہی انھیں داخل کرے۔
گسندر - ناکس و نا اہل و نالائق آدمی۔
کس - یار دوست۔ رفیق اور شریف اور نیک آدمی اور مطلق
شخص اور آدمی مقابل ناکس اور یکس کے کلیم۔ کار عالم گرچہ
آزار من باشد کلیم ناکس ناکس اگر کارے یکس باشد میرا۔
کس - کلیم اول میں آہندہ و خورون کی نگر گاہ و عضو مخصوص۔ محفل کلیم
وزدی یکس اور خود بروقتش من بہ صد شکر میکنم کہ روپائے من نبود۔
کسیس - ایک دوا کا نام ہے اگر اسکو فولا در کاجا میں تو فولا دے کے
جو ہر ظاہر ہو جاتے ہیں اور شامی اور خشی زبان میں یکس شراب کو
کہتے ہیں جسے پینے سے مستی آ جاتی ہے۔
کسوف - یضوم اول و دوم سورج گرہن پوشیدہ ہو جانا سورج کا گرہن
کے سایہ میں کسافت میں آنا بد حال ہونا۔ توحید۔ اگر تو طالب فقری
بوش چاہے صوف بہ حقیقہ باش بد کر جناب حق مصروف بہ بدل
مباش شیمان تو در توقیف کار بہ کہ ہست حاصل مقصد بوقت خود تو
ز انقلاب زمانہ مشو بدل کلیم کہ نہایت پاک ہو و ہر کسوف و خسوف۔
کسیف - روپوش و بد حال و ترش رو۔ توحید۔ در کسافت ہر کہ
او باشد کسیف بہ لطف بروی کہ کند رب لطیف۔
کسک - یضوم اول چٹکی زانج جسکو عربی میں عقون کہتے ہیں اور ترکی من کلوج۔
کسنگ - کینر اول فتح ثانی نام ایک غلے کا ہے جو ماش اور سوکڑے طرح ہوتا ہے۔
کسٹل - یضوم اول و دوم کاہلی و کسستی
کسینیل - نامز کرنا۔ روانہ کرنا۔ دفع کرنا۔
کسکن - یضوم اول و کاف ترکی زبان میں وہ گڑ جسکے سر پر زنجیر
مسلل یعنی آہنی کنڈیاں لگائی ہوئی ہوں فارسی میں اسکا بیازک
و بیازی نام ہے۔ ملا و خشی۔ بیلان رگشتہ نرم از گڑ زہن ہندادہ
میر بہینہ بچو کسکن۔
کسون - ٹیکٹش بہت جو سی حکیم کا نام ہے جو تین غصہ۔ بانی۔ آگ
مٹی کا قائل ہے اور انھیں تینوں کو قدیم اور مادہ عالم موجودات کا
تصور کرتا ہے تینا سچ کا بھی قائل ہے۔
کسبوقون - ایک قسم کا جنگلی سوسن ہے۔

کشمیر۔ وہ بال جکو کر کر اور خم دیکر خساروں پر خوبصورتی کے واسطے رکھتے ہیں۔

کشمیر۔ یہ بیچ کاف دہلے و وحدہ کشمیر جسکو دھنیہ کہتے ہیں مشہور چیز ہے۔ کشمیر۔ وہ غلہ جو کٹا جائے مگر بھوسا دانہ سے الگ نہوا ہو۔

کشمیر۔ ایک خاردار نبات ہے جسکو اونٹ غبت سے کھاتا ہے۔ کشمیر۔ آسانی مقابل دشواری کے۔

کسائی۔ خرقہ فروش گو دڑی پہننے والا اور زمام ایک شخص کا جو قاری اور بخوی مشہور تھا اور گو دڑی بہت اس سبب سے کسائی مشہور ہوا۔

کستی۔ نہ محقق کا سنی جو مشہور دوا ہے۔ کستی۔ کوئی۔ یہ لفظ ذی العقول کے واسطے خاص کیا گیا ہے سعدی کے دید مہر کے مختصر خواب و چوس تفتہ روی زمین راقب اس طرف

بیابان بہرہا بہت نکاحیم از چنگ و بکفت گرفته ترازوے انتظار کسے۔ کسی۔ لغم۔ آل بسین زرد آرنائی کرنا خود کستن سے جسکے معنی ملنے کے ہیں۔

کشا۔ کھولنے والا۔ آسان کرنے والا۔ خدا مشکل کسائے۔

کشان۔ مست۔ خدا حاجت روا ہے دو جہان مست۔ کشکبا۔ آتش حلیم کی جو بجائی جاتی ہے اکثر لوگ عشرہ محرم میں بکا کر امام حسین علیہ السلام کی نیاز دلا کر غریب کو تقسیم کرتے ہیں اس میں ہر ایک قسم کا غلہ اور گوشت ڈالا جاتا ہے لیکن ماورلہ نہ بدیتی ہے۔

کشو۔ بانی زندی زبان میں وہ کمان جس سے تیر چلائے ہیں۔ کشکاب۔ وہ آتش جو یاروں کے واسطے بجائی جاتی ہے۔

کششت۔ کھیتی زراعت اور شطرنج بازوں کی اصطلاح میں ہونا شاہ کا اس خانہ میں کہ اگر آئین سواے شاہ کے اور کوئی مہرہ

ہوتا تو مارا جاتا۔ میٹھی شیرازی۔ کردہ کپے نام ابن شطرنج باز روزگار۔ سبز خواہد و اشت پارت تاجے این گشت را۔

کشفت۔ پرانہ و پریشان نامی کشفت پرانہ کہا اور پریشان کیا۔ کشوت۔ نام اس دوا کا جسکے تم کو دیا کرتے ہیں اور حضرت دینار کا بیلا ہوا

کشخ۔ ایک گھاس ہے جو ننگ زمینوں میں خود رو ہوتی ہے عرب کشہ جو ایک قسم ساروغ سے ہے۔

کشینج۔ میر کتیر یعنی دھنیا عولی میں اسکو جلا لیا کہتے ہیں۔ کشنج۔ بیج اول و اخیر میں خالص ہے وہ طباب حیر خورشید گور کے رکھ جاتے ہیں

کشاد۔ صیفہ ماضی کشادوں سے کھلا اور کھولا اور فراخ و تیر کمان سے چھوڑنا و خوشی و فرحت و کشایش۔ صاحب۔ سپر حادثہ

کشک۔ روم و سام ایک بارہ کا جسکے کنارے سام بن زبان سے کہتے کوالتھا۔ کشواد۔ نام ایک بہاؤں کا جو کیکاوس کا ملازم تھا۔

کشکدار۔ باسباں و چکیدار و پاسدار۔

کشمیر۔ نام ایک بستی کا ولایت تریہ میں جسکا ذکر مفصلی کا شمر کی تشریح میں لکھا گیا ہے۔

کشمیر۔ نام ایک خطہ کا کوہستان شمالی پنجاب میں ہزار سری نگر

ایک شہر دار اختلاف اسکا جو جنت نظیر اسکی تعریف ہے۔ کند

بابل از باغ فردوس یاد و بگلزار کشمیر جنت نظیر۔

کیشور۔ ولایت تریہ اقلیم کا اور ایک حصہ سات حصہ ربع مسکون سے

اور ہر ایک ولایت ایک ستارے کے ساتھ تعلق رکھتی ہے پہلی ولایت

ہندوستان رطل سے دوسری چین و خطا مشرقی سے تیسری ترکستان

مشرق سے چوتھی عراق و خراسان آفتاب سے پانچواں ماوراء النہر

زہرہ سے چھٹی روم و عطار سے ساتویں اقصائے بلاد شمال جاند

سے تعلق رکھتی ہے۔ سعدی۔ اگر کشور کشائے کاران ست دواگر

در ویش حاجت مند نان ست۔ دوران ساعت کہ خواہند این و

آن مرد و خواہند از جہان پیش از کفن برد۔

کشکین۔ سب و گولہ سامان قلندگی کا جس سے دیواروں میں پہنچا ہو جا۔

کشکاز۔ کھل۔ بسن از یکم کشتہ زندہ نہ مردہ۔ استاد و فرخی۔ ہنوز سچ

کے پیش میر بردہ بنود و از ان شکار کہ از تیر میر کشکاز۔

کشکور۔ ایک جنگل کا نام ہے۔

کشور۔ صاحب و مالک و بزرگ۔

کشاور۔ زراعت کرنے والا۔ کھیتی کرنے والا۔

کشغیر۔ دھنیا جو مشہور تخم ہے۔

کش۔ اغل و سینہ و کمر و ستر کا لٹی۔ پیالہ بکفت و مشوق و کش

ہنوز۔ زرشک من دل جمعی مشوش ست ہنوز۔

کشیش۔ بر وزن حریص یعنی دوا معلوم ترسا و حبسالی کو لون کا پادری۔

کشمش۔ ایک قسم کا انگور جسکے دانے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔

کشش۔ جذب اور کھینچنا و کشم۔

کشکش۔ بار بار کھینچنا و شکر رخی کشکش کے بھی یہی معنی ہیں۔

کشافت۔ کھولنے والا ہر ایک جہی چیز کا۔ پیدا کرنے والا اور نام ایک

تفسیر کا جسکو جارا لہ زخشری نے لکھا ہے۔ توحید۔ خدا ست

کشتی تبدیل کشتی کہ سین حملہ ہوا۔ آج سین زور آزمائی کرنا۔ صاحب
نادر حضرت کشتی گرفتن بازوستان + بودو خاک اٹم کہ باگوون در آورند۔
کشتی۔ سفینہ جسکے ذریعہ سے لوگ دریا سے اترتے ہیں اور گدائی
کی کشتی جو فقیر مائتوں میں رکھتے ہیں۔ نظامی۔ زردی کجائیزو
آن دست زور کہ کشتی بروان آرد از آب شور۔

کاف با عین

کعب۔ بفتح اول باؤن کی ہڈی جسکو گٹھتے ہیں اور وہ مربع
ہڈی جس سے بازی نرو کھیلتے ہیں اور علم حساب میں مرتبہ ہر منزل
جبر و مقابلہ سے چنانچہ پہلی مرتبہ کو گٹھتے ہیں اور دوسری مرتبہ کو
مال اور تیسری مرتبہ کو کعب کہتے ہیں۔ تین مرتبہ شمار مال و کعب
ہوئے تفصیل جسکی کتابوں میں لکھی ہے اور ہندی جو کشورے کے سیچ
بنی ہوئی ہوئی ہے تاکہ وہ گرنہ پڑے۔ کجی اسٹیر ازمی۔ ہوا از پس
نشدیم شعلہ بارست + چو فغان ساغر گل کعب وارست + اور نام ایک
قبیلہ کا عرب کے قبائل میں سے اور نام ایک اصحاب کا اصحاب
رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جسکے باپ کا نام زبیر تھا اور وہ مداح
حضرت رسالت مآب کا تھا۔

کعبوت۔ یعنی حرف جہام بالے صمدہ نخست و شواری سختی و بلندی فتح۔
کعب۔ معرب کاک روغنی روٹی۔

کعبتین۔ دو پائے کو جاکے ملے ہڈی کے جس سے بازی نرو کھیلتے ہیں
اور قمار باز قمار بازی کرتے ہیں۔ درویش والہ ہروی۔ سندان
کعبتین و غل در سیاہ حسن + در زرع عشق برد حرفی کہ بخت پاک۔
کعبہ۔ بیت اللہ کا نام ہے جسکے معنی مرتفع اور بلند کے ہیں چونکہ
بنا کعبہ کی زمیں سے بلند ہے مراتب میں بھی بلند اس واسطے کہ عہ نام
رکھا گیا۔ سعدی۔ ترسم نرسی کعبہ اعرانی + کین رہ کہ تو
یروی نیرستان ست۔

کاف با فاء معجم

کفر۔ بہار بھولنے خرمائی اور شگوفہ کا وقت۔
کفالت۔ بفتح اول ضمانت کرنا ضمانت ہونا۔ کفالت کرنا۔
امت از روز حساب + چون نبی دروے کفالت کردہ است۔
کفایت۔ بس ہونا اور کافی ہونا۔ اور فائدہ لینا۔ نظامی۔
قلم در کش آئین پیداوار + کفایت کن از خلق فریاد را۔
کفالت۔ کافی لوگ۔ دانا لوگ۔ کار گزار لوگ۔
کفتار بفتح اول ایک جنگلی جانور زرد + کا نام ہے جسکو ہندی میں

شیخ اکرام و مخزن الطاف + خداست معدن الفضل و منظر عطف +
خداست آنکہ کند رحم بخطا کاران + خداست آنکہ کند جرم اہل جرم عاف +
خدا جیمہ خدا ہر بلن خدا والی + بسیط و باسط و زلق و فاسخ و کشاف۔
کشف۔ کھولنا اٹھانا پروے کا ظاہر کرنا اور جانور دیرانی جسکو
سنگ پشت و کاسہ پشت کہتے ہیں اور نام ایک پہاڑ کا اور وہ
کوڑہ جسکا سر چڑا ہو۔ انوری۔ یکے جریدہ اعمال خود کند کشف +
نیراکر کہ کردم حساب مستغرق۔

کشک۔ بفتح اول خشک وہی یعنی نیر اور ایک قسم کا ہریہ جو
دودھ اور مہیدہ سے بنایا جاتا ہے شفیق اثر خف قلیخان صدر
ایران کی جو زمین۔ درخانہ میل نعمت الوان نے کند + صفرے
اور چوڑ کشتے بریدہ اند۔

کشک۔ مخفف کو شک محل و مکان۔
کشک۔ یکسر تین ترکی میں باستانی و حفاظت و نگہبانی۔

کشاک۔ دلی ارادہ و خیال و ہمنہ۔
کشکوک۔ کشف۔ دیرانی جانور سنگ پشت جو مشہور ہے۔

کشک۔ سیا چھوٹا جانور جو گریس پیدا ہوتا ہے عربی میں کسکو کہتے ہیں
کشکول۔ بروزان مقبول بڑا پالہ گدائی کا۔

کش خان۔ دیوت و بے غیرت و بے حمیت۔
کشتبان۔ مزاج۔ زمیندار۔ کھیتی کرنے والا شیرسرو۔ نہر عہ جوئی

کشتبان را قسمت غلہ + نہر جانور اسی کاربان را زحمت عامل۔
کشتیبان۔ طاح کشتی جلانے والا سعدی۔ چرخم دیوارست را کرداد

چون کشتیبان + چہاں از موج بجز آنکہ دارد لوز کشتیبان۔
کشتان۔ کھیتی و زراعت۔

کشتکین۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہے۔
کشن۔ انبوه اور بہت سا ہونا۔

کشتہ۔ یکسر اول بروزان رشتہ آلود و شفا لوز رد آلود۔
کشتہ۔ قتل کیا ہوا۔ مارا ہوا۔ رضی و انش۔ سینہ جان گدائی

کر بلاے حسرت است + آرزو کے کشتہ ہر سو خستہ افتادہ است۔
کشیدہ۔ وہ نقوش جو عورتیں کپڑوں پر سوئی سے نکالتی ہیں اور

تار سونے چاندی کا جو سوراخ باریک سے نکالا جائے و موزون و
سجیدہ و بلند و دراز۔ میر معری۔ شہر زلفت تو چرخ کشیدہ شد +

مویں چست تو چرخ کشیدہ گیر مطالب اکملی نخل موزون گلشن آہیم +
آہ ماقامت کشیدہ ماست۔

ہونڈا اور ترکھ کہتے ہیں اور وہ ساحرہ ڈاؤن عورت جو جادو سے
بچون کا جگر نکال لیتی ہے اور وہ نور امر جانا ہے اور یہ ساحرہ عورت
جب تک کفتار پر سوار نہ ہو کمال کو نہیں پہنچتی۔

کفر - ہضم اول ناشکری و ناسپاسی و انکار اور پھینا حق کو اور
اظهار باطل کا اور بڑا کوزہ - کفر - کفرست و زندقہ ماکیسہ
و دشمن - آئین ماست سینہ جو آئینہ و آشتن -

کفر - بفتح اول جھپٹانا - پوشیدہ کرنا -

کفور - ہضم اول و دوم ناسپاسی و ناشکری و ناحق شناسی -

کفور - بفتح اول ناسپاسی کرنے والا -

کفر - کہو تر جو مشہور بزرگ ہے از عربی میں اسکو کام کہتے ہیں -

کفشیہ - وہ چیزیں جن سے سنگستہ برون کو بوند کر کے ان کے شیشہ کو ڈھک دیا
کفیا - بفتح کھینچنا تکلیف ٹھکانا اور ایشائیت اور اعمال جمیلہ کے -

کفلہ - وہ حج سورج و احسن سے کف ابلتی ہوئی ہنڈیا سے

اتارے ہیں کفگیر بھی اسکو کہتے ہیں اور سو خدار برون جس سے بانی شکستہ اول کا

پکارا کرتے ہیں اور نام ایک جانور آبی کا قسم و زرع سے ہے -

کفیلہ - ایک آبی جانور کا نام ہے جس کا سر و جسم گول اور دم باریک

ہوتی ہے عربی میں اسکو گوس کہتے ہیں بعض اسکو گٹا ہی کہتے ہیں -

کفیر - بجانہ جس سے غلہ ناپتے ہیں -

کفش - پہناؤش جو پاپائون میں پہننے کا - سعدی - بخدمت منہ

دست پر کفش من - ہر انان دہ و کفش بر سر برون -

کفلہ پوش - زین پوش جو گھوڑے پر ڈالتے ہیں -

کف - بفتح و تشدید پچھ اور شہیل یا ٹھکی اور کھڑا کر دینا اور بار بھٹنا

اور کپڑے کے دو ٹکڑوں کو آپس میں سینا ایک دوسرے پر بندھا

کرنا اور خزانہ و رقمہ اور ساقط کرنا سائون حرف کا بکر لکھ کر کہن سے

جناخہ فاعلان سے لون گرا دینا -

کفت - بلامتشدید فاعل جھاگ جسکو عربی میں زید کہتے ہیں جانا یہ صابون

کی جھاگ پانی کی جھاگ غیرہ اور سو خہ حقائق کا جیسے آگ جھاڑتے ہیں

کفاف - اندازہ اور مسقدر آید جو گزارہ کے لیے کافی ہو سعدی -

کے راکم بود و قدرت بود و کفافش بقدر مروت نبود -

کفک - کف دست و کف آب و جھاگ صابون وغیرہ کی -

کفشک - گھوڑے کے زین کا دامن -

کفل - بفتحین سرین آدمی و جوان یعنی جو بڑا انسان و جوان کے -

کفل - بکسر اول بہرہ و درجہ کسی چیز کا اور وہ شخص جو گھوڑے پر

بیٹھ نہ سکے اور کھیل جو گھوڑے پر ڈالا جائے -

کفیل - بروزن جلیل خاص و ذمہ دار - توحید - بکونہ و اند

زمانہ وقت قلیل - جبرست و در دل انسان امید نامے طویل -

زبان کی است کہ شرح نامے حق گوید - کی است خامہ کہ سازد

از ان رقم تفصیل - خداست مالک و شمسکشا و عقدہ کشا -

پے مارب و حاجات جملہ خلق کفیل -

کفران - ناسپاسی و ناشکری - موقوف - روزی حق خوردہ

اندر بندگی کا بل جبرست - بندہ غافل چرا کفران نعمت میکند -

کفر - بجرکات وہ کبر جسمین مردہ کو لکھتے ہیں اور زین کر دیتے

ہیں - ملا قاسم شہندی - در قبلے شفقے بر سر خاکم بگذشت -

فیض صبح کفتم رنگ در گریہ کرد -

کفتین - دونوں بے ترازو کے -

کفو - ہم جنس و ہم نسبت ہوتا خوش قبیلہ ہم جدی لوگ - آیت قرآنی

کم یلدو کم یولدو کم یکن کم یفقدو احد -

کفارہ - کفارہ - بقتلہ یا فاعل و بلامتشدید کسی گناہ کا جو

کسی کو دین میں تسلی - یک نظر دیدہ لبش دیدہ ہمہ عمر گزشت -

در بیان رنگ شراب این ہمہ کفارہ نہ داشت

کفہ - بڑا چمچ اور سانس کا سر جو بصورت چمچ کے بنالیتا ہے ایسا کفہ

بناتے والا ایک قسم کا سانس ہے ہندی میں اسکو بھن کہتے ہیں -

کفہ - کفہ - بختیف و تشدید فاعل ترازو کا پلہ اور ہر چیز کے اسی

صورت بر گول ہوا در خوشہ نیم کو فتنہ تاثیر حسن از روی تو شد

تا بچین باز فروش کردہ از لالہ و گل کفہ ترازو سے تزا -

کفہ - پیراہن کا حاشیہ -

کفیدہ - شکافہ یعنی بھٹا ہوا - صائب - طرات از تر آسمان

بدون رفت ست - ترجیح ماہ بنان کفیدہ - بماند -

کفرہ - بفتحات جمع کافریت سے کافر -

کفری - برائے نسبت کافر و بدین - تاثیر - نہ سبیری شوق

نگاری نہ حضوری تاثیر عشق کفری شدہ از دست مسلمان ما -

کفشکی - کشنی کرنے والوں کے ایک داؤ کا نام ہے -

کفتی - وہ پیراہن ناد و ختہ جو نقر پہنتے ہیں مردہ کے گلے میں

بھی وہی پہنایا جاتا ہے - شاہ قاسم انوار - مرد میدانی اگر بگری

از ما و منی در تیرہ خود شکنی نیست کم از بت شکنی - نسبت فقیر فنا

بسکہ ہم نزدیک است - نیست یک پردہ عبدانی ز کفن تا کفنی -

کاف بالام

کلا۔ بر تشدید لام حین نیست یعنی ایسا نہیں۔
 کلا۔ تخفیف لام سبز اور زنگھاس اور نیک جو جانور آبی ہے۔
 کلیسا۔ بت خانہ کفار کا اور گرجا جیسا یون کا۔ قطعاً از موقوف۔
 بسوی جلوہ بخشد نوریزدان۔ نظر آید خدا اندر کلیسا۔ بہ بتی ذات
 حق گردید داری۔ بہر ملک و بہر شہر و بہر جا۔
 کلب عخوا۔ سگ دار کشندہ۔ گتا۔ بھگنے والا اور نام ایک
 منزل کو منازل قمر سے اور وہ چار ستارے ہیں ایسی صورت میں
 کہ گویا کتے بھونک رہے ہیں۔
 کلبا۔ نفع اول دباے موعده زندی زبان میں سگ یعنی گتا۔
 کلبا۔ زندی زبان میں درخت انگور کا۔
 کلبوا۔ رخنہ اور سوراخ اور غوک یعنی مینڈک جو آبی جانور ہے۔
 کلیا۔ یکسر اول شکار یعنی سچی جس سے صالون بنائے اور پکڑے پسید کرتے ہیں
 کلب۔ بسکون لام سگ یعنی گتا جو مشہور جانور ہے۔
 کلب۔ نفع اول مدوم چہ آدمی اور حیوان کا اور چرخ بندون کی۔
 کلب۔ یکسر لام دیوانہ اور کا۔ شنے والا۔
 کلاب۔ جمع کلب بہت سے گتے۔
 گلوب۔ پہلوی فارسی میں کالبہ یعنی جسم آدمی و حیوان کا۔
 کلب کلب۔ باولا و دیوانہ گتا۔
 گلوب۔ بضم اول و تشدید لام لو مارون کا چمچا جس سے گرم لو کا پکڑے پڑ
 کلونج کوب۔ کو نگلی جس سے بیج ٹھوکتے ہیں۔
 کلاست۔ نفع اول و بضم اول قلعہ اور گاؤں جو پہاڑ کی بلندی پر ہو
 اور نام ایک شہر کا ترکستان میں جبکو فیروز سپر سیاوش نے آباد کیا
 اور نام ایک قلعہ کا حوالی بہات میں اور نام ایک قلعہ کا مضائق
 قندھار سے اور نام ایک داؤ کا کشتی کے فنون سے میرنجات۔
 کردہ باز کلاش کہ ازور قہ حیات۔ بگذرانے پر جو سچا ہی یازین کہتہ
 کلات۔ شرف علی یزدی۔ زخیل چشم ہر جہان بدست باک +
 چھین کلات اندر آورد باک۔
 کلفت۔ بروزن الفت بچہ و مصیبت و کدورت و اندوہ۔ بلا مفید
 بلخی۔ بجام بادہ کلفت شہار میکشہ۔ آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ
 کلفت۔ بضمین و سکون فاکندہ و در کشتہ و ہموار و ناپسند۔ ملا
 طغادر و کونندہ لکدر بر آں کلفت۔ بکیت قلمہ خود کردہ جفت۔
 کلا الت۔ ساندہ ہونا۔ کند ہونا۔ ستریم ہونا۔ بے فرزند ہونا۔

کلا نوت۔ سرود گانے والا یہ فطہ ہندی ہے۔
 کلیات۔ جمع کلی تمام و کمال۔ پورا سارا۔ خواجہ سلمان۔ و عجبات
 تو توضیحات نہاج تجرات۔ در ابتدا لرات تو کلیات قانون شفا۔
 کلک۔ لڑنے والا۔ لڑائی کرنے والا۔
 کلج۔ یکسر اول و سکون لام حامی یعنی حمام والا و کناس خاکروب
 و جبرک و عجب و خود ستائی و تکبر و عجب۔
 کلج۔ بضم اول روٹی کے ٹکڑے اور قسم ایک لباس کا جو شیشی ہوتا ہے۔
 کلج۔ وہ میل جو آدمی کے جسم پر طاس ہوتا ہے و عجب و تکبر و بغض۔
 کلونج۔ نفع اول و خمیری روٹی جو تنور کی دیوار سے لگی ہوئی ٹوٹ جائے اور
 تنور میں گر کر خاک لودہ ہو جائے۔ وہ ہاتھ کی انگلیاں بیماری یا کسی اور علت سے
 کلونج۔ بضم اول روغنی روٹی اور عوض اور بدلہ اور توڑنا مصری اور خشک
 روٹی و غیرہ کا دانٹون سے۔
 کلیواج۔ مشہور پرندہ جو جسکو چیل کہتے ہیں عرب کا علیو اور ہر
 اور زرعن بھی اسکو بولتے ہیں۔
 کلج۔ بجم یا برسی وہ میل جو انسان کے ہاتھ پاؤں اور جسم پر چم جاتا ہے۔
 کلج۔ ایک قسم کی گھاس کا نام ہے۔
 کلونج۔ مٹی کے ڈھیلے اینٹوں کے ٹکڑے۔
 کلندر کلنگ۔ بروزن سمند وہ آہنی اور آتش سے زمین کھودنے
 پر ہندی میں۔ کسی اسکو کہتے ہیں نیاب میں کھی پڑتے ہیں اور جنگ ترنگا
 تیشہ جس سے پہاڑ سے پتھر کھودتے ہیں۔ یہ کاشی کا مٹی۔ قلم کو تہ شدو
 باخوردیگم۔ کہ آخر دسٹہ ماند از کلنگم۔
 کلہ قند۔ کوزہ قند کا اور نام ایک شیرینی کا۔ محفل سلیم۔ بدل
 چون شوق شیرینی نہ بند۔ سر فرزند باشد کلہ قند۔
 کلید۔ تالی جس سے قفل کھولتے ہیں شفع اثر۔ بے کلبہ شنداز
 رشوہ رشوہ چارہ اوست + کشا و قفل ز راز ناخن کلید رست۔
 کلونڈ۔ ایک پہاڑ کا نام ہے اور نام ایک قسم کے کھیرے اور گڑھی کا۔
 کلبا و۔ ایک تورانی پہلوان کا نام ہے جو جنگ دوازہ خیمین فریروز
 کاؤس کے بیٹے کے ہاتھ سے مارا گیا۔
 کلاؤز۔ کلاؤز۔ غوک یعنی مینڈک۔
 کلاہور۔ ایک مازندانی پہلوان کا نام ہے۔
 کلغر۔ وہ گڑھی نرم جو جلانے کے کام آئے۔
 کلینجاری۔ یکسر اول و جنگ جو آبی جانور بہت سے ہاتھ پاؤں رکھتا ہے
 عربی میں اسکو سلطان کہتے ہیں۔

کلخ - نام ایک قلعہ کا ہند میں۔

کلنڈر - ناز شہیدہ و تاج پھوار اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگاتے ہیں تاکہ بوجی بند ہو اور باہر سے کوئی کھول نہ سکے۔

کلنوخ - اندازہ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں رکھے جاتے ہیں اور محاصرہ کے وقت محصور اس سے باہر والوں پر گولی درتے ہیں تاکہ بھینکنے میں اور پیچھے بھینکنے والا اور وہ جن جو شہر انوار شعبان کے اخیر ہفتہ میں کرتے ہیں اس خیال سے جو رمضان کے تمام ماہ میں آنکھ شرب پینا نصیب نہ ہوگا۔

کلنوری - جو کردی یا کلنوخ انداز پیکار بہ سر خود را بناواتی شکستی جو تیر انداختی بر روی دشمن + حذر کن کا ندر آجاش نشستی صائب۔ روز نزدیک ست می باید کلنوخ انداز کرد +

زادان خشک را زندان از سر باز کرد۔

کلز - جنگلی انار کے دخت کی جڑ کا نام ہے۔

کلور - رتی کے دخت کا پھل جو پکا ہوا تر شگفتہ ہو کر رتی باہر آچکی ہو۔

کلیر - زبوجہ شہور نشیدار جانور ہے ہندی میں اُسکو بھڑکتے ہیں۔

کلتر - ایک سبزے کا نام ہے جسکو جو بھی کہتے ہیں اور کھانے میں آتا ہے۔

کلتر - جنگلی گویا سیاہ اور سپید ہوتا ہے عرب اسکا کلانغ ہے۔

کلنور - چلیا سے یعنی جھپکی۔

کلش - کبوتر والے ایک یعنی چونہ گلی وغیرہ سامان سپیدی عمارت کا۔

کلش - یعنی تین وہ قبہ طلالی وغیرہ جو مساجد کے گنبدوں پر نصب کرتے ہیں۔

کلوس - وہ گھوڑا جسکی آنکھ اور چہرہ اور پوز سپید ہو ایسے گھوڑے کو خس تصور کرتے ہیں۔

کلیاس - ادب خانہ و طہارت خانہ۔

کلاش - بشین مع عینکبوت اور عینکبوت کا گھر۔

کلاغ - جنگلی گویا سیاہ ہوتا ہے۔

کلیرغ - ایک قسم گرس کا جسکے سر پر نہیں ہوتے گویا وہ سر سے گنجا ہے یہ جسم و بیضہ کلیرغ پر ہمارے ہمارے نسب خویش بود بچہ زائے۔

کلف - سیلہ و کدو داغ جو بعض لوگوں کے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔

کلب - کبکیر اول ہر ایک نے جو اندر سے بولا ہو خصوصاً قلم جس سے لکھتے ہیں۔

لوحید - ہست و کرمف آن جان جہان بخارچ اندازہ حد و بیان ہلال از صفش زبان اہل فکر مد قاصر از تعریف کلب دوزبان۔

کلب - سالتیک شتر جس سے خون لیتے ہیں ضعیف یا خشکی۔

خیال غمزہ تیرت جو گنبد و گونی زدن بر دل بخون بن کلب۔

کلب - یکسر اول و فتح دوم گھاس کا گٹھا جس پر سوار ہو کر دیا سے

اتر جائیں یا وہ مشک جھین ہو اچھر کر اور اس پر سوار ہو کر دیا سے گزر جائیں۔ ابو العلامی گنجہ۔ گزر جملہ جوب و فی کا ندر جان ست

دست تقدیر خدا بند و کلب + زاب چشم کر کند ہر گز عبور و خوش و طیر و آدم و جن و ملک۔

کلبک - یضیم اول و فتح دوم وہ بات جوار و سطلین و سرزنش زبان بر لائیں و شوم و نامبارک حکیم سوزنی۔ گربیش گل کشم گلہ مشکبوسے تو + برین کلبک مزین کہ نیک شیم از کلبک۔

کلا سنگ - فلاخ جس سے پیچھا کرتے ہیں۔

کلاک - بفتح اول وہ بنجر زمین جھین کبھی زراعت نہوئی ہوا و سر کی چوٹی پیشانی تک۔

کلاک - یضیم اول جبکہ پیٹ خالی ہو بالکل خالی اور بڑی ہر جو دیا سے کلاک - یکسر اول لمبا باش جسکے زبیر سے بوجی شاتون سے سیاہ آتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

کلبک - یضیم اول و ترسیہ حرف باے موحده وہ جھونپڑا جو کھیتی کی حفاظت کے لیے زمیندار کھیتی پر بناتا ہے۔

از می وحدت نبوشد ہر کہ جام ہے بصنع حق مقام اعتراف ہے
بو حدایتش جائے کلام۔

کلمہ - بفتح اول خستہ و مجروح کرنا۔

کلمہ - بفتح اول و کسر لام جمع کلمہ بہت سی باتیں۔

کلمہ - بہت سے زخم و جراحت ہا۔

کلمہ - سنوگو گفتگو کرنے والا اور لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام کا
جو ذات انہی کے ساتھ بے واسطہ کلام کرتے تھے۔ توحید۔ ہر چہ
ظاہر میشود از خیر و شر ہر در جان ناز حکمت تست او حکیم مذکور تو
جاری بہر صبح و مساء بہت بر لوک زبان ہر کلمہ۔

کلمتان - کلمتین - تمارون کا اتنی نواز کہ اس کے ساتھ گرم لوہا
بیکڑ کر مٹتے ہیں انبر اور ماشہ اسکو کہتے ہیں اور گلگیر جس سے شمع کا
گل کاٹ لیتے ہیں اور مویجہ جیامون کا جس کا عربی میں متقاش نام ہے۔
کلیہ - ران - وہ کندہ جو گنگارون اور چورون کے پائوں پر رکھتے
ہیں اور قفل الہیہ کہ جس کے ذریعہ سے باز ہٹا دیا کھولنا کسی چیز کا ہو۔
کلاشکن - ایک قسم حلوے کا جو نہایت سخت ہوتا ہے۔

کلان - بزرگ و عتر و بلند اور بہت بڑا۔ توحید۔ مردہ راجت
حیات جادوان ہمار کمال لطیف خلاق جہان خاک بوس
در گش شاہنشاہان + سرنگون در سجدہ اش گردنکشان +
سنگان بارگاہ ذوالجلال + نیک و بد پر وجوان خرد و کلان۔

کلیان - وہ نشیب کی جگہ و مغاک جہین پلید پانی جمع رہے۔
کلمن - بضم اول و فتح ثانی وہ علت جو دوسری علت کے سبب سے
پیدا ہو مثلاً اگر زانو پر دل ہو تو ران میں ایک گریہ پیدا ہو جائے جب دل
جانا رہے تو وہ بھی منع ہو جائے ہندی زبان میں ہکوشہ کہتے ہیں۔

کلیوں - سیک کپڑے کا نام ہے جو سات رنگ سوت سے بنا جاتا ہے۔
کلاتون - مشہور چیز جو جان دی کے تار سے بنا جاتا ہے۔

کلو - بڑے رتبے کا آدمی محلہ کا رئیس۔

کلاؤ - شوک یعنی مینڈک۔

کلا جو - پیالہ شراب یا پانی پیے کا۔

کلاؤ و - جھلی جو ہا۔

کلا بنو - وہ ہرن جس کے سینک نمون۔

کلبسو - چلیاسہ یعنی جھبکی۔

کلا پیسہ - پھر جانا آنکھوں کا اپنی حالت سے اوجھب جانا سیاہی کا
سبب لذت محل وغیرہا سبب ضعف و غصہ غضب کے عجب القلور

تونی سکلا پیسہ نہ ششم خرچ دوزم ہسپید و سپید ہو و خند عین ہم۔

کلافہ - نام ایک فن کافنون کشتی سے اور لینا سوت یا تکی کا کھلے

یا لکڑی پر شہرے نو خیال ہر صر قرت کلافہ کہ وہ ہٹا رہے ہوں جہاں ہر لوان ہر

کلاہ - ٹوپی - تاج جو سر پہنتے ہیں سو عطر و بینی۔ در بزرگی باید

افگندن از سرتاج غرور ہینوہ در بالیدن انداز و کلاہ خویش را۔

کلبہ - خانہ محقر چھوٹا سا گھر تریانی نزدی۔ از در کلبہ مادوش

نزدانہ گذشت + نیک دانستہ نیرسید کہ ویرانہ کیست۔

کلمہ - نیمہ جو دفع پشہ وغیرہ کے واسطے پہنے کپڑے کا بنایا ہوا اور

جھیر کھاٹ جھیر رات کو سونے ہیں اور وہ پردہ دار پلنگ ہوتا ہے۔

سعدی - تو کہ نشنوی نالہ داوخواہ + بکیوان زدہ کلمہ خواہنگاہ۔

کلیجہ - خجری روٹی۔

کلمہ - سخن - بات اور لفظ جس کے معنی ہوں۔ قطعہ از مزلوٹ۔

دل روشن اگر طلب داری ہمار خدا کی فقیر حق آگاہ + نقش بر لوح

سینہ خود کن + کلمہ لا الہ الا اللہ۔

کلنہ - ٹھوڑا دم کٹا اور وہ شخص جس کی زبان سے حرف نجوی ادا

نہوں اور یا تھ میں رکھنے کی لکڑی جسکو سوٹا اور چھڑی اوگرتک کہتے

ہیں اہل میں کلنہ کے معنی پریدہ یعنی کٹے ہوئے ہیں بریدوم کو کلمنہ ہم کہتے ہیں۔

کلا وہ - سوت کا اٹھا۔

کلاتہ - چھوٹا سا گائون اور زمین فر روعہ۔

کلیہ - بضم گدہ جو ایک عضو اندرونی اعضا سے ہے۔

کلیہ - بضم اول و تشدید لام تمام و کمال - سارا - پورا۔

کلیترہ - نادرست و بہودہ و بے معنی و لغو۔

کلمنہ - بضم تین و سکون فون وہ کلیچہ جہین حلو و مغربا دام پر کریں۔

کلالہ - زلفین اور بچیدہ بال۔

کلبیلہ - نام ایک گیدڑ کا جس کا فسانہ کتاب کلبیلہ و منہ میں مذکور ہے۔

کلمتہ - اقلیم ہند ملک بنگال میں پڑا شہر دار الخلافہ ہند کا ہے۔

کلمی - لوازم ساز گھوڑے سے جو گھوڑے کے سر پر روتے ہیں بے بنا کر

باندھے ہیں توحید۔ سکا کل جو راز بے رگی + سخت خوردست از کلمی۔

کلندی - کلند گر - کلند بنائے نعالا سیفی صاحب بدائع - کلندی

پلاک جوان کلند گر + بچوں کلند خاک و شمسینہ سیفی سیفی سیفی

شوخ کلندی خندی زور + خود را بدشتہ ساختہ مبتلا دگر +

الاف با میسم

کلمہ بفتح اول نان بزوان کی رفیدہ کا بالائی۔ و مال جھیر روٹی چوڑی

کے نور میں لگاتے ہیں اور زخیدہ گرد باش کی قطع پر بنا ہوا ہوتا ہے۔
گما یعنی اول ایک گھاس کا نام ہے جو نہایت بدبو ہوتا ہے۔

گمرا۔ وہ گھر اور احاطہ حسین رات کو بکریاں اور گائے بھینسون کا
گھر ہوتا ہے اور شاہی بارگاہ اور محل اور رشتہ زنار کا جو مجوس
اور ہندو گھلے میں پہنتے ہیں۔

گمربا۔ نزدیکی زبان میں مناب یعنی چاند۔

گناب۔ مشہور قیمتی کپڑا ہے جو ریشم اور کلاتوں سے بنایا جاتا ہے۔
فرید الدین عطار نے ان کے بر سیر گناب و رخ و دیگر بر خاک خواری
بستیج۔ اسیر لاجپی۔ اطلس و زریفت و خواب و قصبہ
نہیت عیار پردہ در راہ رب۔

گمات۔ بفتح اول سمار و رخ جو برسات کے موسم میں خود بخود زمین سے
بشکل ہفیدہ نکل آتی ہے اور لوگ اسکو گوشت میں بکا کر کھاتے ہیں
اور خشک کر رکھتے ہیں۔

گمات یعنی اول فتح ثانی ملاوران ہوا سپاہیان جمع نفط کی جیسے معنی دلاور
گمیت یعنی اول ویم مفتوح انگوری شراب شرح جو سیاہی مائل ہو
اور گھوڑا شرح رنگ سیاہی مائل جسکا یاں اور دم سیاہ ہو
اور نام ایک عربی شاعر کا۔

گمیت۔ بفتح اول و نشدیم مسور و نشدید یاے تختانی مقدار طول
و عرض و وزن کسی چیز کا جو پایا گیا اور تو لایا ہوا لایا گیا ہو۔

گما بیت۔ کمال ہونا۔ پورا ہونا۔ ثابت ہونا۔ میر حسن دہلوی۔
ماہ گروش خت لات کما بیت زندہ کلاک رارس الذنب سامر لری تم
کخت۔ کیمخت۔ نزدیکی زبان میں دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوئی ہوں۔
گمست۔ وہ آدمی جو بد اصل و نادان ہو۔

گماج۔ موٹی خیر روئی اور کڑی کی مکیا جو خیمہ کے چوب کے
سر پر رکھتے ہیں۔ سکندر بیگ منشہ۔ گمان نان چود جلے
تیروند۔ سپاہیہا کما ج خیمہ خور دند۔

گمند۔ یہ لفظ اصل میں خند تھا اور خرم و لذت یعنی وہ چیز جس میں خرم ہو اور
وہ ایک دراز رس ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے اونچی دیوار پر چڑھتے ہیں
اور جنگ کے وقت دشمن کی گردن میں ڈال کر اسکو اپنی طرف منجھ لیتے
ہیں۔ نظامی سکند چو ابرو سے طغا جیان۔ بخم چون کمان گونہ
جا جیان۔

گماو۔ بکسر اول گرم کرنا کسی عضو کا اس چیز سے جو آگ سے گرم
کی گئی ہو یعنی سینک دینا۔ ٹکور کرنا۔

گمر۔ میانہ ہر چیز کا اور میان اور میان بند و گمر بند جسکو چکا کتے ہیں
اور کرپوہ اور ہاڑ کا میانہ۔ ابو طالس کلیم سوار از سر فیل
کردی گزیر۔ بد انسان کہ از کوہ غلطہ کمر۔

گماشیہ۔ ایک قسم کا گوند ہے کہتے ہیں کہ کرس کو ہی کا گوند ہے۔
کبار۔ بے باکے موحده وہ رستا جو نارجیل سے بٹا جائے۔
گمبیر۔ بہت ضعیف آدمی و فروت سالخورہ۔

گمیز۔ بڑا سے ہوز۔ بول۔ پیشاب۔
گمک۔ ہفتتین ہدکاری و اعانت ہضم اول و فتح ثانی بھی درست
ہے۔ مسیح کا شہی۔ با چشم تیم کہ فتنہ ہار انگست۔ شور و سیست
کہ در سیاہی مردک ست۔ گرگت کے سفید مطلق نشود و مرد
نخت ہم اند کے سپیدی نمک ست۔

گمال۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ بے نقصان ہونا۔ مقابل زوال کے۔
حافظ۔ گرفت کا رخصت چون غشق من کمالے۔ یارب مباد
ہرگز این حسن راز والے۔

گم۔ بفتح اول تھوڑا سا قابل پیش کے۔ ارادت خان واضح۔ بدم
زندگی تادانہ میجویم کمزورم۔ سلیمان میجویم گیرم اگر یکدم کم خود را۔
کم کم۔ غفور و اظہار۔ آہستہ آہستہ ملا غفیلہ۔ بلخی۔ سچو ماہ نو کہ
کم کم میجویم ماہ تمام۔ زخم ناخن در دل من داغ حسرت میجویم۔
گم۔ ایک تالاب کا نام ہے کشمیر میں۔

گمان۔ وہ کمان جس سے تیر چلائے ہیں عربی میں اسکو قوس
کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خان تھا۔ میر خسرو۔ موی سنگا خان
بکمان بستہ زہ۔ زہ زہ ابرو سے کمان را گرہ۔ میر معری۔ آن
کیست کو لبش ہی رتو کند کینی ہاں کیست کو بوردی در تو کشد کمالے۔
گمانہ۔ ترکھانوں کا گمانہ جس سے بر مسکو گردش دیتے ہیں اور کڑی
میں سو راج نکالتے ہیں۔

گمانجہ۔ چھوٹی کمان اور وہ کمان جس سے عورتیں وئی دھنک لیتی ہیں
اور وہ کمان کی جلد شاہی فرار میں پہنچتے ہیں اور وہ بڑے طغاکے ہوتی ہیں۔
عمید بولبی دلال عمید بربند طارم حضرا۔ جو بر سر سلاطین کا خیمہ طغرا۔
گماسہ یعنی اول وہ شخص جو عورت اور مرد کی دونوں علامتیں رکھتا
ہو اور نام ایک ہار کا ہر انسان میں بعضی نہر و جاہ عورت جو خوبہ فاضلہ
گماکہ۔ خام ابریشم و کم قیمت۔

گماہرہ۔ تعویذ و بازو بند جو بازو پر باندھتے ہیں۔
گمکہ۔ ہضم اول ابلہ و احمق و نادان آدمی۔

کینہ سہ آدمی جسکی عزت کم ہو حقیقت عزت۔ توحید۔ صفا کن
غبار کرد ورت ز سببہ کہ باقی ماند درو بغض و کینہ بشغل خدا باش
ہر وقت شاغل کہ کینہ خداست ز عرفان خزینہ چہا مہر تحصیل
دنیاے فانی کہی در عبادت کند این کینہ۔
کیشتری۔ بفتح اول و تشدید میوہ امر و۔
کیتی۔ دلا و رو دلیر و نہاد و در سلاح بند۔
کماہی۔ حقیقت و کیفیت و حالت۔
کمی۔ کماسی۔ گھٹا۔ خسارہ جو مقابل بسیار کے ہو۔
کمانی۔ بستی لباس جو در ویش پہنتے ہیں۔

کاف بالون

گندہ پار۔ وہ لمبی لکڑی سو راخدا زمین مجرم کے بالون رکھ کر نکل گاتے ہیں
گناہ بضم اول پہلوی میں زمین جسکو عربی میں ارض کہتے ہیں اور وہ
زمین جسمین زراعت ہوا و کنارے بلند ہوں۔
گناہ۔ بکسر اول زندگی زبان میں ماری یعنی پھلی جو آبی جانور مشہور ہو۔
گندہ بفتح اول شجاع و دلیر و پہلوان و حکیم و فیلسوف و مخم۔
گندنا۔ ایک سبزہ ہر جو بیازا و موی کے کھیت میں پیدا ہوتا ہو۔
گہنا۔ وہ درجہ اندر سے بولی ہوا و قلم جس سے لکھتے ہیں۔
کنتب۔ بفتح اول وہ سوت جو اسی کی چھال سے کاٹتے ہیں اور
اس سے کپڑا بنتے ہیں اور نام ایک قسم کے خیار کا اور پتے اور
بیج بنگ کے معرب جبکہ کتب ہے۔

گنیشٹ۔ کفار کا عبادت خانہ بت خانہ اہل شرک کا۔ توحید و دفع
وہشت خدا جلہو میدہد۔ در سجدہ گنیشٹ سلاطین اور است۔
گنیشٹ۔ بضم اول مسکون ثانی غریب میں وہ نام جسکے اول لفظ کا ہو
یا ام کا خانہ ابوالحسن ولی ہوا و ام الکتاب و ام کلثوم یا ابن اور بنت کا
ہو مثلاً ابن حاجب و ابن اسبیل و بنت الکرم و غیرہ اور فارسی
میں کبھی یہ لفظ لقب کے معنی بھی دیتا ہو۔

گنایشٹ۔ پوشیدہ بات کہنا ایک مرکب دوسرے پر ایہ میں بیان کرنا۔
گنیشٹ۔ بفتح اول و دوم و سکون خلسے مجھے جو بہ اور اصلیت
ہر چیز کی جہانچہ تغیر بے گنیشٹ و تیغ بے جوہر۔
گنیشٹ۔ غسل یعنی شہد جو مشہور ہو۔

کنج۔ بضم اول گھر کا گوشہ۔ الگ مکان۔ خلوت خانہ۔ شعر کسی کو
بکچ فضاوت کشست۔ در جرم بر خود زہمت بست۔
کنگاج۔ کنگاش۔ صلیح مشورہ جو کسی کے ساتھ کیا جائے۔ حکیم نزاری

خسر واطر قصہ دارم کہ بسمع رضا کنی ہفتاشر کہ گریہ رخصت
منیدہ عقلم ہر جہا اور ہی گنم کنگاش۔ چون نگار مسکین در ہم
میشوم بچو طرہ کنگاش۔ ولہ۔ درین معاملہ کنگاج خست با صحاب
باتفاق بگفتند سوے خانہ کرای۔

کنج۔ بفتح اول وہ گوشت کا ٹکڑا جو انسان کے حلق میں لٹکتا ہو گوا
بھی اسکو کہتے ہیں اور وہ آدمی جو منکر اور خود ستا ہو اور کشک یعنی
خشک وہی جسکو ترکی میں قروت بولتے ہیں نیز بھی اسکا نام ہو۔
کنج۔ بکسر اول اندک یعنی تھوڑا۔

گنہ۔ بضم اول شہور یاہ رنگ خم جو جس سے تیل نکالتے ہیں اور نیز میں اسکو کہتے ہیں
گندہ بفتح اول شکر مصری و غیرہ شیرینی معرب جبکہ گندہ ہوا و زری
میں کانون جو باد ہو و معنی زخم و جراثیم اور ہاگنا و نیز انداز و ن کی
وہ کشش تیر کی جو کمان کھینچا ہو اسوقت کہ تیر کو چھوڑا جائے۔ ملاطفرہ۔
نارم قوی و درجہ نرنگان جنتہ ازین همان سرے بطلات بیخوم کندی۔
گندہ بضم اول وہ چیز جو تیر منو مثلاً کار و گندہ و زمین کند و غیرہ مذوقی۔
بہ پیارہ سمرات مردی مزین کہ کار سے نیاید ز شمشیر کند۔

گنہ و بفتح اول و ضم ثانی ناسپاس مانگا اور ہر چیز میں حساس بھی ہوتا
گناہ۔ نام ایک بزرگے کا جو جسکو مرغ آتی تھی کہتے ہیں اور عربی
میں دریشان بولتے ہیں اور وہ چنگلی کیونتر ہو۔

گناہ بفتح اول کنارہ ہر چیز کا اور طرف۔ قوامی۔ چور و بروی او
میان بمیان۔ بخل را کردی از کنار کنار۔

گناہ بکسر اول بغل و آغوش حکیم انور لاہوری۔ این تلاش
و جستجو از بہر کیست۔ زانکہ دلدار است بہر دم در کنار۔

گناہ بضم اول مشہور میوہ ہر جسکو ہندی میں بیہ کہتے ہیں۔
گناہ بضم اول و کات دوم فارسی تخفیف گندہ جو قلعہ و غیرہ عمارات
عالیشان پر بناتے ہیں اور نام فقیر دن کے ایک فرقے کا جو گردائی کرتے
ہیں جو کوئی نہ دیوے اپنے بدن کو چھریان مار کر خون نکالتے ہیں اور
اپنے خرد و سال بچوں کو چھریان دیتے ہیں تاکہ وہ اپنے جسم کو
چھریان ماریں اور لوگ رحم کر کے کچھ دے دیں۔ حافظ۔ کاش
حافظ لہر و گندہ لودی ہنا ز دنیا رور درم کیستہ او بر بودی۔ ابو طالب حکیم۔

گردون جو نام ست و انگشت انگشت ہا آن قلعہ کا کشتہ سلیمان گرفتہ است۔
گندہ بضم اول موسم ایک درخت کا گوند ہر شنبہ بصلی جو دامن متعل ہے۔
گنور۔ بفتح اول مکرو فریب و مدد گاری۔

گنجار۔ کھلی جو تیل نکالنے کے بعد باقی رہ جاتی ہو۔

کنجہ - موٹا باغی توی ہیکل جنگی اور آدمی جو حد سے زیادہ فرہ ہو۔
کنکار - بفتح اول وہ سانپ جو اپنا پوست اتار چکا ہو۔
کنز - بفتح اول و زائے مجسم گنج یعنی خزانہ اور نام ایک کتاب کا
علم فقہ میں اور نام دوسری کتاب کا لغت علم میں اور خوشہ کھجور کا۔
کنوز - بفتح جمع کنز بہت سے خزانے۔
کنیز - پرستار - خادمہ - عورت - میر محمد علی راج - رونق میکہ نگرس
مسکت بودم - دختر زری خدمت جو کنیز ست اینجا۔
کناس - بفتح اول و تشدید لون خاکروب و جلاد۔
کناس - سونا ہرن اور گوزن کا۔
کنائیں - حبیبیوں کی پرستش کا ہیں۔
کنگش - ترکی میں صلاح و تجویز و مشورہ مخفف کنگاش۔
کنش - بفتح اول غصہ و کینہہ جو دل میں ہو اور رنجیدگی باطنی۔
کنش - بفتح اول کردار و اعمال و افعال نیک ہوں یا بد۔
کندر و ش - وہ زمین جو ہموار نہو پستہ پستہ ہو۔
کندش - بفتح اول روئی کا کالا اور وہ لکڑی جس سے دھنیا
دھنی ہوئی روئی جمع کر لیتا ہے۔
کنناغ - ابریشم کا گرم جسکو پہلے کہتے ہیں اور سوت جو روئی یا ابریشم
سے کاٹا جائے اور تار عنکبوت و طرف و جانب و سمت۔
کنغ - آنکھ کا میل سپید جو آنکھوں سے نکلتا ہے۔
کنف - جانب و کنارہ و بناہ و حمایت اور فارسی میں مہوت جو
پوست کتان سے کاٹا جائے۔
کنفشک - مشہور زندہ ہو جسکو چڑیا کہتے ہیں اور نام ایک لکڑی کا
جو ساز میں لگائی جاتی ہے۔
کنگ - بفتح اول فارسی میں فرہ موٹا توی ہیکل اور خوشہ انگور و خرماکا۔
کنیزک - پرستار - خادمہ عورت - خودوسی - کنیزک بد گفت
کز راہ داد - منہم دختر مہرک نوش زاد۔
کنارنگ - والی و حاکم و مخنہ و زمیندار و عزریان و خداوند صاحب۔
کناک - بچپن کی بیماری جسکو زحیر کہتے ہیں اور ہر و شکم۔
کنجدک - ایک دوا کا نام ہو جسکو انزروت کہتے ہیں اور بیماری
کلف کی جس سے انسان کے جسم پر داغ پڑ جاتے ہیں۔
کنجک - ایک درخت کا نام ہو جسکو نشہ غالب کہتے ہیں۔
کنملک - وہ شکن جو انسان کے جسم پر سبب ضعیفی و لاغری
کے ہوجاتے ہیں اور قالین اور ٹاٹ۔

کندک - روئی کے ٹکڑے۔
کندوک - غلہ دان جس میں غلہ رکھتے ہیں۔
کنک - وہ سخت جو جس سے مشکل کام مفرنگے اور آدمی جو خجیل
و محسک ہو اور نام ایک گھاس کا جس سے رستیاں بنتے ہیں۔
کنڈیل - بکسر اول وہ حلقہ جو سوت یا ریشم کا بنایا جاتا ہو جسکے گلے
میں ڈالیں وہ گلے میں ایسا بیٹھتا ہو کہ سانس بند ہو جاتی ہو اور
وہ شخص فوراً مر جاتا ہو نہرن لوگ یہ اپنے پاس رکھتے ہیں جسکو
لوٹنا منظور ہوتا ہو اسکو کندیل سے مار ڈالتے ہیں۔
کنام - وہ مکان جس میں چار پائے رہتے ہوں پر زندون کا گھوسلا
دستی جا لوزون کے سوا چھ حصین وہ رہتے ہوں۔ سنجہ کا شہی - کمان
ز دست میفلن خندنگ غمہ کش ہندکار گاہ دل ست این کنام ہو نیست۔
کندر لان - مزاحیمہ جو بادشاہوں کے بارگاہ کے سامنے نصب ہو۔
کنان - بفتح اول کہنہ - میرانا۔
کنان - بکسر اول پوشش و لباس۔
کن - بکسر اول و تشدید لون پردہ و پوشش۔
کن - بضم اول عربی میں سیغہ امر ہو جاتی یعنی موجود ہو جاتا اور فارسی میں صیغہ امر کر۔
کن - بکسر اول و تخفیف لون ترکی میں پس و عقب - بیٹھتی تھے۔
کنعان - حضرت نوح کے بیٹے کا نام ہو جو کافر ہو گیا تھا اور طوفان
میں غرق ہو گیا اور نام اس شہر کا جس میں حضرت یعقوب علیہ السلام
سکونت پذیر تھے - سعدی - یہ کہ رسید زان کم کردہ فرزند +
کہاؤ روشن گہر بیر خود مند + ز مہر ش بوسے پیر اسن شمیدی۔
جز اور چاہ کنعاش نیدی +
کنون - کنون یعنی اب۔
کنودان - شاہ دانہ جو بنگ کے خم کا نام ہو۔
کندو - بالضم خم ٹرا جو مٹی سے بنا کر غلہ بھر دیتے ہیں۔
کنارہ - ایک طرف - ایک سمت - ہونا - الگ ہونا - جلا ہونا - لالو طالب
کلیم - کوہتم کنارہ رضیانی کند + تقلید گشتگیری عنفت انی کند۔
کندہ - لکڑی و لڑ سو را خدا جس میں قیدیوں کے ہاتھوں ڈاکٹر نقل
لگا دیتے ہیں اور ہر ایک لکڑی دراز - عنفی - از تواضع ہائے مردم
سخت در ماند غمی ہر کہ می افتد بیام کند + یا میشود۔
کنائے - بفتح اول کہنہ یعنی چھری۔
کنانہ - بکسر اول ترکش تیر و ن کا۔
کنہ - بضم اول باختر اور انجام اور کیفیت ہر چیز کی۔

کشتہ بختیں چڑھی جو کشتوں اور چار پاؤں کے جسم کو چبٹ کر خون چوستی ہے عربی میں اسکو قرا کہتے ہیں۔

کنیسٹہ۔ بکسر نین بچانے اور گرجے عیسائیوں کے۔

کنجارہ۔ کھلی جوتیل نکالنے کے بعد رہ جاتی ہے۔

کناسہ۔ خاکروبہ دُخس و خاشاک جو خاکروب جمع کرتا ہے۔

کنجاہ۔ نام ایک قصبے کا پنجاب کے ملک میں مسکن ملا غنیمت صنف سنوئی صنف

گندڑہ۔ نام ایک مرغ کا ہے کہ بانی میں رہتا ہے اور بانی میں گھوسلا بنا کر

گندڑہ۔ دسترخوان جیسے کھانا کھلاتے ہیں۔

کنکالہ۔ زن فاحشہ۔ عورت قحبہ۔ آدمی بخیل و ممسک۔

کندوری۔ دسترخوان جیسے کھانا کھلاتے ہیں۔

کندی۔ نام ایک بھول کا ہے جو نہایت خوشبو ہوتا ہے درخت اسکا

خرما کے درخت کی طرح ہوتا ہے ہندی میں اسکو کیوڑا کہتے ہیں۔

کاف با واؤ

کوریا۔ ایک قسم کا کھانا ہوتا ہے عرب میں لوگ اسکو کبیرا کہتے ہیں کوروا بھی اسکا نام ہے۔

کوزرتا۔ زندی زبان میں کنشیر جسکو ہندی میں دھنیا کہتے ہیں۔

کوشا۔ کوشش کرنے والا۔

کوکا۔ قمر جسکو ماہ اور چاند کہتے ہیں و معنی غوغا و شور و فریاد۔

کوکبا۔ زندی زبان میں ستارہ جسکو عربی میں کوکب کہتے ہیں۔

کوکما۔ زندی زبان میں آفتاب یعنی سورج۔

کوکب۔ روشن ستارہ۔ علی خراسانی۔ گز زمین را تیرگی گیر و فرود

عجب + کوکب بخت علی از آسمان افتاده است۔

کوعب جمع کا عجب عورتیں جنکی بستان انار جیسی ہوں۔ میرزا

فلی پہلی ہروی۔ زناشیر بچہ خفش کا دیکر جو سلسل زلف کو عجب۔

کولاب۔ تالاب و حوض۔

کوداب۔ ایک آتش کا نام ہے جو انگوڑے کنبیرہ سے بناتے ہیں۔

کرب۔ ایک گھاس نہایت نرم ہوتی ہے جس سے بورے بناتے ہیں

اور کھائے نہالیں چار بانی پر بچھاتے ہیں وہ بوریا قیمتی ہوتا ہے ہندی

میں اسکو سیٹل بائی بولتے ہیں و معنی آنکس آہنی جس سے ماتھی

کو بکتے ہیں و ضرب و آسیب و کوفت و صدمہ۔

کوراب۔ ریگستان جیسا ہوا جو دور سے بانی نظر آئے اسرا بھی کہتے ہیں۔

کوہ رحمت۔ نام ایک پہاڑ کا قریب مکہ معظمہ کے۔

کوکت۔ بفتح اول جو نثر آدمی کے اور ہندی زبان میں قلعہ۔

کوکت۔ وہ کوزہ جسکی گردن پتلی ہو۔

کوست۔ تکلیف و آسیب و آزار و صدمہ و کوفت و دھکا۔ و

نقارہ۔ طبل اور نام ایک پھل تلخ کا جسکو ختل کہتے ہیں۔

کوفت۔ ضرب و آسیب و صدمہ۔

کوچ۔ بضم اول منزل منزل چلنا۔ نقل و حرکت کرنا۔ رایل و عیال

وزن و فرزند۔ فونی نزدی۔ ازین محل سرے پر پر لوج + ہان بہتر

کہ در ساعت کتی کوچ۔ شرف۔ خواب غفلت تانچے از غارت

شیطان برس + کوچ گر ہمراہ داری وقت کو جانیدن ست۔

کوچ۔ بفتح اول نام ایک قسم کے گوند کا اور ایک کم لباس جو جنگ کی وقت پہنچے

کو لچ۔ در در و دے کا معرب جسکا قولچ ہے۔

کوچ۔ جھیرا و جھونپڑا جو فقر اہل ہوتے ہیں اور وہ گھاس جس سے

ٹاٹ بنتے ہیں اور وہ گھر جسکا دروازہ ہوتی۔

کولچ۔ آتشدان اور منقل یعنی انکھٹھی جسمیں آگ رکھتے ہیں۔

گوڈ۔ بضم اول اور وا و مجھول سرگین اور پیشاب و رک و کٹکٹاں

اور خاکروب وہ شخص جو بول و برازا کھائے۔

گوڈ۔ بضم اول اور وا و معروف تودہ غلے کا جو زمیندار نے صاف کر کے

بہی کھینچی کے موقع پر جمع کیا ہوا اور مجموعہ ہر ایک چیز کا مقابل ہلکندہ کے۔

گوڈ۔ انزروت جو مشہور دوا ہے۔

کوشلا۔ نام ایک گھاس کا ہے جسکو خطیا نام کہتے ہیں۔

کوہ اسد لیک بہا ہے جو ہمیشہ جلتا رہتا ہے کبھی آگ اسکی فرو نہیں ہوتی۔

گوڈ۔ بفتح اول زیادتی اور تیج بگڑی کے سر

گوڈ۔ بضم اول دوا و مجھول اندھا۔ نابینا۔ ایک ٹکڑے سے ہو یا د و لیل

آنکھوں کے صفدر فوقانی۔ باوجود عقل و ہوش و چشم و گوش

اندر جہان + آدمی مد ہوش و مست و کور و کربا شد جرا۔

کونار۔ غورہ خشتاش کا جو مشہور چیز ہے جس سے آئین نکالی جاتی

ہے اور کوناری اسکا بانی پیتے ہیں۔

گور۔ ترکی میں معنی سے بیند یعنی دیکھتا ہے۔

کوثر۔ مخفف کہوثر جو مشہور جانور ہے۔

کویر۔ بروزن دلیز میں ریگستان و بے آب بخر اور شہر جو ختمنگ ہوتی ہیں۔

گنور۔ غلہ دان جو زمیندار کی مٹی کا بناتے ہیں۔

گوار۔ وہ حجاب جسمیں سیوہ فروش سیوہ بیچتے ہیں۔

کوٹھیر۔ نام ایک مقام کا ہے جس سے گھٹیا فروزہ نکلتا ہے۔

کوتار۔ کوچیا بازار جو سقف ہو جسکو ہندی میں چٹا کہتے ہیں۔

کوزر - خوشہ گندم دو جو جو کٹنے کے وقت باریک نموسے ہوں۔
 کوشیار - نام ایک فارس کے حکیم کا جسکی شاگردی ابوعلی سینا نے کی تھی۔
 کوز - عربی میں کوزہ جانی کا اور فارسی میں ہنٹھن کی نسبت میسر ہی ہوا ترکین کے
 کواڑ - جو بستی جس سے مویشی پالکین۔
 کوزر - ایک قسم کا میوہ ہے۔
 کو کوز - ایک قسم لھیس کپڑے کا نام ہے۔
 کوس - بحر انقارہ و آسیب و صمد و صف و شکر و پیرہ فوج و قطار
 اور نام ایک بازی کا اور گوشہ چشم و ایما و اشارت و گیم و بلاس نظامی
 چونکہ زن شاہ زکوس جنگ و جرس و از رنگی کجبنانہ رنگ۔
 کواہ - طرز طریق و روش و قاعدہ و قانون۔
 کورس - پیچیدہ بال زلفون کے چکر و ریم جو دل سے نکلے۔
 کوشش - ہر ایک قسمی مہینے سے جو دھوپ دن کا نام ہے کوشش سعی
 اور کوشش کرنے والا اور مہینے کوشش کر۔
 کوشش - سعی و جد و جنگ و جہل۔
 کوشش - کسی سرگرم چاہ کن - کنواں کھودنے والا۔
 کوشش - دہی دودھ کا برتن اور برتن ہر قسم کے۔
 کوشش - جبکہ زلفیم کرنا۔
 کوشش - بادشاہ کا دودھ بھائی۔
 کوف - بوم یعنی آٹو مشہور خوش جاوڑ ہے۔
 گوک - بعض اہل ہوا و جہول برابر کرنا ساز و موافق کرنا آواز کا گانے
 کے وقت سوار الدین ظہوری کہ جو اب ست اوین ہم کم سوال
 آیتہ و ام کہ کوک گویہ ست خوش باہم فی وطنہ و یا۔
 گوک - ہوا و معرفت آواز بہت بلند اور جھمکا ہو جسکا خاصہ کوکنار
 کی طرح نیند لانا ہوا و راجاتی و تندرست اور نچ درخت حیات گیلانی
 بس کوک و کوکنار ہم کرد و زکار نہ تاجت ناغند و عاشق خواب شد۔
 گوک - فضلہ و نجاست و اہل و براز و نیک و شیر خوار بے اختیار ہگ
 موت و تباہی و سال یکم کو بھی گوک کہا جاتا ہے سعدی حکایت
 شفق کوک ناچو کے پسندیدہ پڑود و فرخندہ خوے۔
 گوک - ہوا و غیر محفوظ ترکی میں بے راہن۔
 گوک - مقابل بزرگ جھوٹا۔
 گوک - محل اور اونچی عمارتیں۔
 گوک - انور کا خوشہ۔
 گوک - سین جملہ باقلا جسکو عربی میں جریر کہتے ہیں۔

گوک لکت - روئی کا غورہ جو ابھی ناساگتہ ہو۔
 گوکنک - جعد یعنی آٹو مشہور یا توڑ ہے۔
 گوک - وہ بھاری جسمین عوزین روئی کٹنے کی رکھتی ہیں۔
 گوک - دریائی لہر اور موج۔
 گوکنک - جیر و خشت و نام و کم ہمت اور نسبت پائے۔
 گوکنک - کو نہ جستہ لگانا۔
 گوک - ایک جنگ کا انتہیاء ہے۔ اظہر نامہ - نزہم ہنرین
 و گوک و تیغ و زور یا برآمدی کے تیغ تیغ۔
 گوک - ہندی لفظ ہے فارسی میں اسکا ترجمہ قلعہ دار ہو کہ کوک قلعہ کو
 کہتے ہیں اور وال یعنی صاحب۔
 گوک - خاص سواری کا گھوڑا سواری کے ساتھ ساتھ جائے یہ لفظ ترکی ہے۔
 گوک - بڑھنا اور رفتی پر آنا زراعت کا۔
 گوک - شگوفہ و دشتوں سے بھوٹے۔
 گوک - لفظ اول وہ پوسٹیں جو بکری کے چرے کی بنائی جائے و گیم و بلاس
 و گیم و گیم کے نہ چلے اور نام ایک نصیب کا فارس کی ولایت میں۔
 گوک - لفظ اول و روش اور کثرت اور حوض اور تالاب و بوم یعنی آٹو۔
 گوک - علیل نام اس بیماری کا جسیر حضرت یوحنا کا گھر تھا اور اسی گھر سے
 آغاز طوفان کا ہوا پھر کوئے میں ایک بڑھیا کے نور سے۔
 گوک - غفلت سیاہ - کالی مچ۔
 گوک - آخر ایک گھاس ہے جو خوشبو ہوتی ہے۔
 گوک - چند اہل عربی جو ایک گھاس پر ہوا نام ایک خطے کا کن کے ملک سے۔
 گوک - لفظ اول ہونا پسند ہونا - ظاہر ہونا - اور ہونا اور وہ حادث
 چیز جو پہلے نہ تھی اور اب پیدا ہوئی۔ سے ذات واحد خالق ہر دو جہان
 بانی بنیادین کون و مکان۔
 گوک - لقب فرما د کا ہے جو شیرین بر عاشق تھا از سر و پرویز شیرین
 کے خاندان جھوٹا وعدہ و صل شیرین کا اسکے ساتھ کر کے کہ بہ ستون
 کار است فرما د سے ہوا کر الیا اور وعدہ و فائید کیا بلکہ فریب سے
 باظہار مرگ شیرین اسکو بالاک کر دیا۔
 گوک - حبر و زان کہشیں گوکری جو فقیر و درویش کہتے ہیں۔
 گوک - عدہ بادشاہ و مان اور پانہ لون کی طرف سے نسبتا شہزادہ ہو۔
 گوک - لکھوڑا جسپر بار لاداجائے اور وہ آدمی جو کم ذہن اور
 کم فہم نادان ہو حکیم زلالی - درخشش مردمی جہنم کو دن ز بار
 در رخس مردمی رفتن آخر در غلاب۔

کو پان سہ اونچائی جو اونٹ کی پشت پر ہوتی ہے۔

گونی۔ ٹمارون اور مسگردن کا تھوڑا۔

کوہین۔ روغن نکالنے کا ظرف۔

کوسان۔ سازندران میں ایک گاون ہے۔

کولان۔ ایک گھاس کا نام ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے اور اس سے ٹاٹ بناتے ہیں۔

گون۔ نصف اول اور دوم معروف نام ایک درخت کا جو جبل میں پتا اور خیز و خشک اور بقیع یعنی چوڑا اور ٹھیکے کی جگہ آدمی کی۔

کوسستان۔ پہاڑی ملک۔

کو کو۔ نام ایک قسم کے کھانے کا جو مرغی کے انڈوں سے بناتے ہیں وادار فاختہ وادار ہڈی وادار خیر سر و فاختہ چون فخر وادار کنگ وادار برباہیدہ کو کو کند۔ رباعی سان قصہ کہ با جرجی ہی زرد ہوا وادار گہ او شہان نہادندی رود دیدیم کہ برکنگرہ اسنس فاختہ وادار فریاد ہمی ز زک کو کو کو کو۔

کو۔ کوچہ وخلہ اور ہندی میں زجہ اسکا کہان۔ توبید۔

جستون جستون جستون تاکہ گردی فاکر وادار وادار وادار دست در ہر خانہ روشن یکہ چرخ وادار دست یک نور شیدرخشان چارسو وادار نا اسیدار لطف حق باشی چرا وادار چونکہ فرود دست حق لا تقطو وادار بہر یکیک لقمہ مثل سنگ مگر وادار جابجا خانہ بجانہ کو کو۔

کوتاہ۔ جو چیرداز وادار وادار جانہ کوتاہ وادار کوتاہ سخن کوتاہ قصہ کوتاہ وغیرہ۔ میسر اسیدل۔ قطع سر شتمہ پر داز طلب نتوان کرد وادار بال گرسلسلہ کوتاہ کند نالہ راست۔

کوچہ۔ ہندی میں اسکا ترجمہ کلی ہے۔ شاہ محمد قنوجی۔ بہر کوہش گلخان رہ نور وادار تو کوئی گلستان شدہ کوچہ گرد۔

کورہ۔ بضم اول وادار وادار وہ کلی بہر جن میں پانی نہ پڑا ہوا اور وہ نیا کڑا جو دیوانہ گیا ہو یہ لفظ ہندی ہے۔ محمد سعید اشرف۔

وریابادی کورہ چشم سیدہ کوری کوری بروی ہم افتاد دست۔ کوفتہ۔ وہ قیمہ گوشت جسکے کوفتے بنا کر بکھانے اور کھانے میں سعیدی۔

کوفتہ بر سفر من گو مباحش وادار کوفتہ رانان جوین کوفتہ است۔ کوکیہ۔ ستارہ وادار وادار جماعت آدمیوں کی وادار وادار وادار وادار میسر جلال اسیر۔ کہ باین کوکیہ در دست جنون فاختہ وادار چشم آدمی دست کہ ہر گام رکابم وارد۔

کوہ۔ پہاڑ جسکو عربی میں جبل کہتے ہیں اور شعر کی اصطلاح میں

مشتوق کے چوڑ۔ ملاطفرہ شکین ہلے کا کل اور خطاب

حسن وادار صفت زکوہ کمر آب میخورد۔ محشم کاشی۔ گرجہ گونیم

وینجین بدین میزدیم کہوہ سیم از کمر وینجینش لانگرید۔

کورہ۔ بوا و معروف امارون کی بھٹی اور پڑوا اینٹیں بکھانے کا

وشر و قصبہ وادادی۔

کوہہ۔ برآمدگی ہر چیز کی اور برآمدگی اونٹ اور گائے کی پشت کی۔

کونستہ۔ بروزن گلدستہ آدمی کی سر میں یعنی چوڑ۔

کورہ۔ آفتابہ پانی کا اور نام ایک پھول سپید رنگ کا شباہ گل نسیر۔

کورہ کہ سز کی میں نقارہ۔

کو کہ۔ بادشاہ کا دودھ بھائی۔

کویلیہ۔ حباب یعنی بلبلہ ونگوف و قفل اور سر کی چوٹی کے بال اور ٹوپی۔

کواڈو۔ وہ لکڑی جو دروازہ کے تختے اسپر بھرتے ہیں بجا بین

اسکو چوتی کہتے ہیں۔

کوارہ۔ میوہ فروشوان کا جھابہ اور بادل اور بخار جو سردیوں کے

موسم میں ہوا میں ہوتا ہے ہندی میں گہرا کہتے ہیں اور چھٹا بھڑون کا

اور برتن مٹی کا۔

کوارہ۔ طعنہ مارنا۔ سخری کرنا اور نیم پختہ کھانا اور تخم مرغ نیم پخت۔

کوپارہ۔ گلہ مولشی کا۔

کوہہ۔ ایک قسم کے نقارے کا نام ہے۔

کوہہ۔ سینک یا شیشہ جس سے بچھنا لگا کر خون بہتے ہیں۔

کوسہ۔ وہ شخص جسکی ٹھوڑی پر چند بال ہوں پوری ڈاڑھی ہنو۔

کوفہ۔ مشہور شہر جسکے رہنے والوں نے امام حسین علیہ السلام کے

ساتھ ہوفانی کی اور الکوفی لایو فی مشہور ہوئے۔

کولہ۔ سہ جگہ جان شکاری چھپ کر ٹھٹھا ہوتا کہ جانور اسکو دیکھیں۔

کویلیہ۔ کا کل میانہ سر کے بال۔

کور متقزی۔ کور ماد زرا داندھا جسے دینا نہ دیکھی ہو۔ سعیدی۔ پیر

ہفتا سلجی مکنہ کہ کور متقزی خواجی خوش روش اندر وادار زکر کہ

بالونرا گذری سخت بہ کہ وہ من گوش۔

کوری۔ اندھا ہونا۔ نابینا ہونا۔ محسن تاثیر۔ کوری مکر کشیدہ

زروے تو آفتاب وادار اعیانہ دست بدو اور میرود۔

کوئی۔ بیخ اول عورت لوی و فاختہ۔

کاف یا ہاے

کما۔ نخل وشر مسار و منفعل۔

کہا۔ یہ ایک زرد رنگ کا گوند ہوتا ہے اسکو چڑے پگھلس کر گھاس کے نزدیک کون تو گھاس کو اٹھا لیتا ہے۔

کھیلانا۔ نام ایک ایرانی پہلوان کا ہے۔

کھیاننا۔ نام ایک لکڑی کا ہے جسکو عودا صلیب کہتے ہیں۔

گہوشت۔ دودھو ہونا۔ سیاہ و سپید ہونا بالوں کا۔

گہنہ۔ بہار رزمینہ والا عابد زاد گہنہ نقشب و کبکسر اول صرف و جزائی

گہنہ۔ زنگ گھوڑے اور خراج کا جسکو کیت کہتے ہیں۔

کھار۔ ہندوؤں کی ایک قوم ہیں جو بالکی وغیرہ اٹھاتے ہیں

نان نری کا کام بھی وہ اکثر کرتے ہیں اہل فارس اس لفظ کو تشدید کا

استعمال کرتے ہیں۔ ملاطفا۔ ناکردہ رو۔ بر بالکی کر دست جاور

بالکی ہشت سستہ چون در بالکی نہ چرخ کنار آمدہ۔

کھف۔ ہفت اول بہار کا غار۔ سعدی۔ سگ اصحاب کھف

روزری چند۔ بے نیکان گرفت و مردم شد۔

گہول۔ وہ شخص جسکی دائرہ میں سپید و سیاہ دو قسم کے بال ہوں۔

گہل۔ زن و مرد جو در میانہ عمر کا ہوں نہ بوڑھا ہوں نہ جوان۔

کھگل۔ مٹی اور بھوسا ملا کر جو چھتون کو کھگل کی جاتی ہے حسین

دلہوی۔ چون عمر سر آمد حسن از عیش عنان تافت کہ گل چلند

بام جو بنیاد نماند ست۔

کھمین۔ کترین کو چاک ترین بہت چھوٹا۔ مولف۔ خدا خلق

سہ چنان و چین۔ خدا رازق ہر کھمین و مہمین۔

کھکشان۔ بہت باریک ستارہ جو راستہ کی صورت پر آسمان نظر آتے ہیں۔

کھن۔ پرانا قدیمی۔ نو کے مقابل پر زلالی۔ از غرت ناندہ نام خون

دشمن عین کہن شدہ از دیدن چشم زخم دہم نہ نظارہ مردوزن کہن شد۔

گہنہ۔ بفتح اول جمع کا ہے جسکے معنی غیب کو ارفال گیر ہیں۔

گہنہ۔ پرانا۔ بہت مدت کا۔

کھنہ۔ کبوتر تین بہت چھوٹا اور خرد۔

کھی۔ جنگی لشکر سے علاوہ وہ فوج جو اطراف و جانب سے جارہ

اور رسد لشکر کے واسطے دیہات سے لائے۔

کاف بابا کے

کیا۔ کبکسر اول پہلوان و خداوند و پاکیزہ۔

کیمیا۔ کبکسر اول ایک قسم کا کھانا ہے کہ باریک رو دے بکری کے

صفا کر کے اٹکے اندر قید گوشت اور چنے کی دال اور جالول اور مصالح

بر کر کے گھی میں تل لیتے ہیں۔ اور نقرہ یعنی چاندی۔

کیمیا۔ ایک علم کا نام ہے اور نام ایک کھاس کا و مکرو حیلہ اور وہ چیز جو عزیز و نایاب ہو اور کسیر و مشہور ہے مینر اصائب۔ ہر گزیم

کیمیا کے نسخہ روئی مینرندہ آفتاب رحمت تو برود و دیوار ما۔

کیا۔ کبکسر اول معنی کے جسکے معنی بڑے بادشاہ کے ہیں۔ صاحب

خداوند و مالک ممالک و زمین کو بھی کہتے ہیں اور جباروں و طبیعتین

حرارت و برودت و رطوبت و یسوست و چار عنصر و پاکیزہ و لطیف یا اور

سربانی زبان میں مصطلکی کو کہتے ہیں جو ایک مشہور دوا ہے۔ محمود ازرقی۔

شاہ گشتی تاکجا شاهی کنی۔ کے نشد می تاکے بانی در جهان۔

کیا را۔ اندوہ و ملاست و نیرگی جہرے کی اور وہ خواہش اکثر

اشیا کے کھانے کی جو حاملہ عورتوں کو ہوتی ہے۔

کیانا۔ جباروں و طبائع حرارت و برودت و رطوبت و یسوست اور

چاروں عنصر بانی مٹی۔ آگ۔ ہوا۔ اور اصلیت ہر ایک چیز کی۔

کیا سست۔ زیر کی و دانائی۔

کیمخت۔ مشہور جطر ہے۔

کیست و ویت۔ چنان و چین۔ ایسا و ایسا۔

کیفیت۔ جگہ و حالت و حقیقت اور اہل فارس بلا تشدید بھی

اس لفظ کو استعمال میں لاتے ہیں اور سستی اور وہ حالت جو تراب

پینے سے نمودار ہوتی ہے۔ باقر کا شتی۔ فرقتہ میان گرم و سرد و سرد

خشک نیست۔ کیفیت شرب درانیون نہادہ ایم۔

کیومرث۔ نام اسکا جسے نبی نوع انسان میں سب سے اول تاج

شہنشاہی سر پر رکھا اور اپنے آپ کو بادشاہ کے لقب سے ملقب کیا

اسکے معنی زندہ اور گویا کے ہیں کیونکہ کیو کے معنی بولنے والا اور مرث

کے معنی زندہ ہیں بعض متقدمین اس لفظ کو کیومرث بتائے تو قانی

فتنات لکھتے ہیں کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے اور فارسی میں ثا کے مثلثہ

نہیں ہے جسکے معنی پیشوا سے زمین نکلنے ہیں۔

کیقباد۔ ایران کے ایک عالم نشان بادشاہ کا نام ہے جو کمال عیاش

تھا ایک سو برس گسنے بادشاہی کی اور لقب معزال دین بادشاہ

دہلی کا جو مدوح میر خسرو کا تھا۔

کید۔ عربی میں مکرو حیلہ اور نام ایک ہند کے راجہ کا جو ہم عصر

سکندر رومی تھا اور نام ایک شاہ کے کا جسکو کیت بھی کہتے ہیں۔

مولانا جامی۔ زکریا بن دل مولانا عیسیٰ بن نزلان ایک بڑے عظیم

کتبہ۔ فریبی۔ مکار۔ دغا باز آدمی۔

کیفر۔ بادشاہ و مکافات و عوض و بدلہ محمد ہندو شاہ۔ پیاس

هماندار بگذار و رنہ بکفران نعمت گشتند از تو کیفر۔

کیریز بفتح اول نام ایک قسم کے تیر کا جسکا پھل جوڑا ہوتا ہے۔ عجمی اللہ
بائنہی نزد آمد شد کیر کیر کوش + ہوا شد بیک خانہ خوب پوشش۔
کیر۔ عضو تناسل آدمی اور چار یا یون کا شیر و گزیریل کیرشہ
خورد نیست این عجب + پشہ کیر پیل خورد این عجب بود۔

کیکمرہ ترہ تیزک جو مشہور سنبڑہ ہے۔

کیا رہے گا۔ اور سستی اور نام ایک گھاس کا۔

کینز۔ ہذا سے ہوا ایک نندی کا قسم ہر جو ریشم سے بناتے ہیں عربی
بین اسکو لند کہتے ہیں۔

کیکاکاؤس۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جو چوتھا میاں کی قباد کا تھا اور کاکاؤس کے معنی اہیل و خیب۔

کیوش - طبع پانا غذا کا معدہ میں اور آتش جو کی طرح ہو جانا۔
کیوش - بھمتین حج کا سہ بہت سے پیالے۔

کیوس۔ بکسٹرول نارہست وچ اور ہر ایک چیز جو ٹیس ہو۔
کیوس۔ بکسٹرول نارہست وچ اور ہر ایک چیز جو ٹیس ہو۔

معشوقہ کو فرخت کیا تھا اور نام لوشیروان کے بھائی کا۔
کیموس۔ وہ صورت غذا کی جو دوسرے طبع میں جگر کے اندر جا کر
پڑتی ہے صفائی کی صورت پر۔

کیس اول کیسہ نمبر تھیلی سیمانی۔
کیس اول و تشدید پائے تختانی زیر کس و دانا و صاحب لیاقت۔

دین مذہب ملت اور نام ایک شہر کا جزیرہ بحر فارس میں اور ایک

قسم کتان کا اوزن نام ایک جانور کا جس کے چمڑے کی پوستیں بنائے ہیں
اوزن گشت حبیبین نیز کہتے ہیں۔ محمد علی رائج۔ ناوکے برہد ف معنی

تحقیق بخورد و بگشاید و دولت اتمی از ترم شود -
 کیمین سیاهش - موسیقی بین ایک لحن کا نام ہے -

کیا غ۔ گھاس جسکو فارسی میں گیاه اور کاہ اور عربی میں علف کہتے ہیں یہ لفظ پہلوی ہے۔

سیاہی مائل ہوتا ہی ہندی میں اسکو پستو کہتے ہیں اور عربی میں
برخوث اسکا نام ہے اسکی عمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی۔

کیسٹ - کبیر اول زندی زبان میں آدمی اور آنکھ کی پٹلی۔
کیسٹ - کبیر اول و خنخانی وہ گھوڑا جو آبی رنگ ہوا اور نام ایک

کیوں کہ اس کا اور بلی جسکو فارسی میں گرہ اور عربی میں سنور کہتے ہیں۔
 کیل سے بفتح اول ناپنا اور لمبے والا اور بیکانہ۔

کیا مال۔ سادھی زندگی ہمیشہ و کچھ گرد و بیدست۔

کینبل کہ گیسر اول جنگی آٹو جیہ اور جیہ اسید باورے نکلون اور میٹھا
 و آرزو منور و امیدوار اور فیض خرم پوش۔

کیا مال سب ایک جالور کا نام ہے جس کے چھڑے کی پوستیں بنائے ہیں۔
کبیتال - شرب خواہر بد مست آدمی۔

کیفام۔ کیمان یعنی چھپانا مارا زکا کسی سے۔
کیوالن۔ ستارہ رطل جو سائنس آسمان پر ہے۔ سعدی۔ نوکی

لبنوی ناله داد و خواہ بریکو ان زردہ کلیہ بارگاه -
 کیان شامان عظیم الشان چو چارستہ تم کی کاوس گنجینہ و کینباد

نے کہ اس سبب بعض کیوہرٹ کو بھی ان کے شامل کرنے کا پانچ سالوں کے متفرق کرنے میں غلطی ہوئی تھی۔ یہ سبب کنشور بہم کی ان کی سبب سے

لیکن سلفج اول غورستان کی سرمرگاہ اندرونی گوشت مقابل جہر کے۔

دین سے کہیں نہ بعض عبادت جو دل میں ہو یہ پیر سرور سے ہیں تمام
لیکے جہان میں کرم بہ مہر و اگر کرم کہیں کرم نہ نظامی بچنیم نیا سایم از
وہی راہ ہوا کند کہ است از کرم نہ ہوا۔

کینکرن - بکسر اول تاریخ کی اندھیرا -
کھانا اور زمانہ -

کیلہ۔ غلے کا بیانہ جس سے غلہ ناپتے ہیں۔
کسبہ۔ قبیلہ۔ ہمسائیہ شجرہ۔ زادراہ سفر فیہ خواہی سردہ

کے کب اور کیونکر کلانہ استفہ نام ہو اور یہ یلوی لغت میں چنا رو

ایک بڑا درخت ہے اور بادشاہِ عالمیستان کی ان اسکی جمع ہوئی ہے۔

کیا کیانی - وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو، منسوب کیانی -

کیلو کھری ایک گاونہ کی باسیں باد تھاب بان ہالین کا مقبرہ ہے۔

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

کاف با الف

کالا مشہور رنگ ہے جسکو فارسی میں سیاہ اور عربی میں اسود کہتے ہیں مولانا کہہ رہے ہیں کہ وہ دونوں ابرو سے خمدار جوڑا کچھ اون کا سیاہ کا کل بلدا ایک کالا سانپ۔

کانا نہ وہ شخص جسکی ایک آنکھ ہو عربی میں اسکو آنخور فارسی میں کیشم ترکی میں سو قور کہتے ہیں ایک چشم کی تعریف میں ایک استاد کی رباعی ہے چشم تو اگر یک سمت اسے مایہ پوشش ہویم سخنے گوش کن اسے مہوش گوش ہو استاد ازل ز بسکہ خوش طرحت است ناکردہ نام چہ ات رفت ز ہوش۔

کانٹا فارسی میں اسکو خا اور عربی میں شوک اور شوک نفع اول کہتے ہیں مکولف اگر بگل ہو مرد صاحب ہوش ہو مگر پر دیدہ بدین میں کانٹا۔

کاندا ایک قسم کے بیاز کا نام ہے۔

کاندھا فارسی میں اسکو دوش اور عربی میں علق اور زکین کہتے ہیں کایا جسم مورت و شکل مکولف کبھی مردہ بھی زندہ کبھی خوش میں کبھی غمگین ہو عزیز و ایک دن میں ہم کی کایا پلٹتے ہیں۔

کات سناروں کے ایک اور زار کا نام ہے جس سے چاندی ہونے کا تار وغیرہ کاٹتے ہیں۔

کاٹ قطع و برید کپڑے وغیرہ کی۔

کاچج روہ اندرونی مقعد جو بعض کمزور بیماروں کی پاخانہ پھرنے کے وقت باہر آجاتا ہے۔

کاغذ مشہور لفظ ہے ہندی فارسی میں مستعمل یہی فصل میں بھی اسکا ذکر درج ہو چکا ہے عربی میں اسکو قرطاس کہتے ہیں۔ تعبیر از مکولف۔

وصف احمد میں لکھوں گر کاغذ کاغذ زر ہو سر بسر کاغذ جسمیں معراج کا لکھوں کچھ حال آڑ کے ہو بچے وہ عرش پر کاغذ زلف شکیں کا ذکر گر لکھوں کر دن تحریرات بھر کاغذ۔

کایک فارسی اردو میں مستعمل ہے کبوتروں کا ڈرایا کبوتروں کا گھر۔

کالک سیاہی۔

کاجل چراغ کا دھوان جسکی سیاہی لکھنے کی بنتی ہے چاہے کے کام میں بھی وہی آتا ہے اور حوروات مائینش مسک وغیرہ کے آنکھوں میں بجالا کر دلتی ہیں فارسی میں اسکو دودھ کہتے ہیں شہر خیر خان

دونوں ابرو خیر سببہ شکاف تہ سپہ وہ کاجل کی دھاری دھاری تلوار کی۔ کال خط خشک سالی اور وہ وقت جو کسی کام کے واسطے مقرر ہو عربی میں اسکا ترجمہ اجل ہے۔

کانین بھل ایک درخت کا نام ہے جسکو عربی میں دار شمعان کہتے ہیں۔ کام مشہور لفظ ہے فارسی میں اسکو کار کہتے ہیں اور عربی میں شغل۔ مولانا کہہ رہے ہیں کہ ہر نہایت ہی خوبصورت ہیں۔ مگر خدا کبھی اسے نہ ڈالے اپنا کام۔

کاؤن کاؤن سے شور غوغا اور کوؤن کی آواز عربی میں اسکو غاق حاق فارسی میں کانغ کانغ بولتے ہیں۔

کاٹھ لکڑی جسکو فارسی میں چوب اور عربی میں خشت کہتے ہیں اور وہ لمبی لکڑی سو راخا ہے جو لوگوں کے پاؤں ڈالکر مقید کر دیتے ہیں عربی میں اسکو منقظہ اور فارسی میں کلندر بولتے ہیں۔

کاٹھی گھوڑے کا زین جو امیر ڈالکر سوار ہوتے ہیں اور تلوار کا غلاف عربی میں جسکو قریاب بولتے ہیں ہندی اور فارسی میں بیان۔

کالی زیری ایک دوا ہے جسکو زیرہ سیاہ کہتے ہیں اور عربی میں کر دیا۔

کانا بھوسی آہستہ آہستہ کانوں میں باتیں کرنا عربی میں اسکو بخوی اور فارسی میں سرگوشی کہتے ہیں۔

کاجچی ایک زینشی بنائی جاتی ہے یا چور وغیرہ سے اور ہندو لوگ اس میں بکوریان ڈال کر کھاتے ہیں۔

کائی وہ ہنسی جو حوض و تالاب کے پانی پر آجاتی ہے عربی میں اسکو طحلب کہتے ہیں۔

کاف با با

کبر آ نفع اول ہر ایک چیز جو سیاہ و سپید ہو۔

کبر طر خمیدہ پشت۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔

کبتا وہ بزن جو بکے چڑھے کا بنایا جاتا ہے اور اس میں گھی اور تیل وغیرہ ڈالتے ہیں فارسی میں دتہ کہتے ہیں۔

کبر طر جامہ جو پہنا جاتا ہے عربی میں اسکو ثوب کہتے ہیں۔

کباب بریان گوشت پنج پیرا غیر پیخ کے مفتی حیدر راہ پوری۔ عاشق حق دل کے کھاتا ہے کباب خون دل پیتا ہے وہ جائے شراب۔

کبر اندھ وہ بدبو کپڑے کے جلنے سے نکلتی ہے۔

کبابس وہ روئی جس سے بونے نہ نکالے گئے ہوں۔

کبابی کباب بنانے والا۔

کبڈی ایک کھیل کا نام ہے جو رٹ کے آپس میں کھیلتے ہیں۔

کاف باتاے

گشتا۔ مشہور جانور ہے جسکو فارسی میں سگ اور عربی میں کلب کہتے ہیں۔ نعقیمہ۔ جنگ میں شیرون کو ہر لکارنا۔ ہو جو گشتا احمدی دربار کا۔

کتیا۔ سگ مادہ کلبہ۔

کھڑا۔ جو صاف نہونا صاف و خراب ہو۔

گشتا۔ وہ جون جو موٹی بو یعنی کم جو کڑوں میں مڑ جاتے ہیں اور گاومیش کا بچہ۔

کسرا۔ علیہ محلہ جو ایک شخص کے نام سے مشہور ہو چنانچہ حاجی

امان خان کا کسرا محمد خان کا کسرا وغیرہ۔

گشتا۔ دیوت و بے عزت و طال مرد و عورت اور مرد سے نکالے

اور اسے اجرت حاصل کرے۔

کٹورا۔ بانی بننے کا ترن جسکو فارسی میں بیالہ عربی میں سفایہ کہتے ہیں۔

کٹھرا۔ کا کٹھرا۔ جوڑا طشت جو لکڑی کا بنا ہوا ہو۔

کٹھیا۔ کو کٹھیا۔ کچی مٹی کا علاوان جو ندر کھنے کے لیے زمیندار بناتے ہیں۔

کٹھیا۔ فقیوں کا جھوٹا۔

کٹ۔ جس سے سیاہ کپڑے رنگتے ہیں۔

کٹار۔ مشہور تھپتھپا ہے جو کمر سے باندھتے ہیں۔

کتر۔ کترن۔ کٹرا جو کسی چیز سے کتر کرا لیا گیا ہو۔

کترنی۔ قینچی جو مشہور چیز ہے عربی میں اسکو مقراض کہتے ہیں۔

کٹائی۔ کٹائی۔ قطع برید کسی چیز کی۔

کٹائی۔ سہ جہت جو علی کی کوفت میں لیجائے اور کوٹنا شالی وغیرہ کا۔

کٹنی۔ عورت دلالہ و تجمہ و محالہ۔

کٹھائی۔ بونہ جس میں زرگر جاندی سونا وغیرہ گلاتے ہیں۔

کاف باجیم

کچا۔ خام مقابل بخند کے جو انور دین روشن۔ نہ ٹوٹے دیکھنا

رہنا خبردار کہ ہر تار محبت کچا دھاگا۔

کچرا۔ وہ خیرہ جو بختہ نہو۔

کچلا۔ یہ بھل گول گول نہایت سخت ہوتا ہے نباتی زہروں میں سے

یہ زہر جسم کے بیٹھون کو کھینچ لیتی ہے اور آدمی تشنگ کی حالت میں مچاتا

ہو خصوصاً کھانے کو یہ زہر بہت جلد مارتا ہے۔

چھوا۔ مشہور دیباہی جانور ہے جسکو فارسی میں سنگ پشت کہتے ہیں۔

کچی۔ خامی اور شیشہ جس سے تھوڑا اور چوڑی وغیرہ بناتے ہیں۔

چور۔ ایک مشہور دوا ہے۔

گھری۔ حاکون کے بیٹھنے کا مقام۔

گچائی۔ کچا بن خامی ہو تو فی۔

گچوری۔ مشہور چیز ہے جو حلوئی لوگ میدہ اور گھی سے بناتے ہیں

خستہ اور لذت مند ہوتی ہے۔

کاف بادال

گدال۔ آہنی وزار میں کھودنے کا جسکو عربی میں غرق کہتے ہیں بشیرا سے عجیبہ

گدو۔ مشہور بیل اور بھیل ہے جسکو عام و خاص کھاتے ہیں اسکا تخم

دوا میں استعمال ہے عربی میں اسکا نام لقطین ہے۔

کاف باراکے

گرگا۔ وہ جس پر یانوں لٹک کر جولا ہے کپڑا بننے میں عربی میں اسکو

منج کہتے ہیں اور فارسی میں باجبال

کرم کا۔ یہ مشہور سبزہ ہے جسکو عربی میں کرنب کہتے ہیں پوری کیفیت

اسکی باجوین فصل میں تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

کرلیا۔ مشہور چیز ہے عربی میں اسکو خیار الحمار بولتے ہیں۔

کرٹوا۔ تلخ عربی میں اسکو مرقہ کہتے ہیں اور تلخ مرقہ حضرت نے فرمایا ہے

یعنی سچ کرٹوا ہے مولانا اکبر صاحب دین اگرچہ یہ اکبر لب شیرین کا

ذائقہ بیٹھا کام جان میں ولیک خراہ سخت ہے تلخ اور بہت کرٹوا۔

کرٹورا۔ وہ حاکم جو بہت سے حاکمون پر نگران حال مقرر ہو عربی میں

اسکو ناظر اور سبط کہتے ہیں قطعہ از مؤلف۔ عبادت کا کرو

شام و سحر کام کہہ اس زندگی کا وقت تھوڑا بہت اجل کرنے

نذیبی کام ٹکڑا جب آہو چنگا سر پر وہ کرٹورا۔

کرٹا۔ نہایت سخت مقابل زہر کے عربی میں اسکو صلب کہتے ہیں اور

فارسی میں سخت اور وہ جاندی یا سونے کا حلقہ جو عورتیں بطور زیور

ماٹھوں یا یانوں میں پہنتی ہیں فارسی میں اسکو بارہ و برنجین و

دستوانہ کہتے ہیں اور عربی میں سوار کبکسر سین۔

کرٹاکا۔ بہت سخت آواز جو کسی سے نکلے۔

کروٹ۔ پاسا عربی میں اسکو جنب اور فارسی میں پہلو کہتے ہیں۔

کرٹواہٹ۔ کرٹوا بن عربی میں اسکو ملت اور فارسی میں تلخی۔

کرٹ۔ یہ ایک دانہ ہے جو کسم کے دخت کا بیج ہے عربی میں اسکو

حب العصفور اور فارسی میں تخم کا زہر کہتے ہیں۔

کرٹور۔ ایک مشہور عدد ہے جو سولہ لاکھ کا ہوتا ہے حکیم فور لاہوری۔

گٹے لاکھوں میں اور گٹے کرٹور میں مگر بیان ایک بھی رہنے نہ پایا +

گٹے لاکھوں میں اور گٹے کرٹور میں مگر بیان ایک بھی رہنے نہ پایا +

کر کر۔ پرندوں کے پر جھاڑنے کی حالت

کرطک۔ فارغ ہونا مرغ کا اڈے سے کہ اور کرکٹ جھینا فارسی میں ہسکو
لگ اور عربی میں ثقہ کہتے ہیں۔

کرطیل۔ لمبا جوان۔ زبردست۔ زور آور۔

کرٹم۔ نصیب۔ بخت۔ طالع۔ قسمت۔ مقسوم۔

کر یا کریم۔ وہ نرم و مومند ہے جو ہندو کسی کے مرنیکے بعد کرتے ہیں۔

کرین۔ شعاع آفتاب سورج کی روشنی۔

کراہ۔ دردناک آواز یا مار کی ہلے ہلے۔

کرتہ۔ گلے میں پہننے کا لباس جسکو قمیص کہتے ہیں۔

کرآرہ۔ بڑا کنسارہ دریا کا۔

کرطہ۔ برابر بن جوڑے منہ کا جبین حلوائی دودھ کو جوش دیتے
اور شیر بنیان بناتے ہیں۔

کرکری۔ بدھمی جو گھوڑے کو ہوتی ہے۔

کرنی۔ آہنی اور از معارون کا جس سے وہ کھل کر تہ ہون لگتا ہے جسکو کہتے ہیں۔

کری۔ نرم ہڈی جو جسم میں ہوتی ہے عربی میں اسکو غضوف کہتے ہیں۔

کریدنی۔ وہ لوست کا اوزار جس سے نان پرودانہ بڑا لکھنے پر کھڑے ہیں۔

کرطی۔ دہلیزی لکھان جو مکانات کی چھتوں پر ڈالتے ہیں۔

کرطاہی۔ بیدار بن کرطہ سے چھوٹا ہوتا ہے۔

کرطی۔ دور پر سیاہ و سفید۔

کاف بائین

کسان۔ زمیندار۔ زراعت کرنے والا۔

کسم۔ تھوڑا بھول۔ جس سے کپڑے رنج رنگتے ہیں۔

کسبی۔ کسب کرنے والا اور عورت پیشہ دار جو زنا کا پیشہ کرے۔

کسنوری۔ مشہور چیز خوشبودار ہے جسکو فارسی میں شکر اور

عربی میں مسک کہتے ہیں۔ یہ زلف عطر کی خوشبودار دیکھ کے۔

کیسی۔ ستوری کی قیمت گھٹ گئی۔

کسوتی۔ ایک قسم کے سیاہ پتھر کا نام ہے جس پر سیاہی لکھنے کی قیمت لگائی جاتی ہے۔

کستی۔ زمین بھر دے کا آہنی اور از معارون فارسی میں کلند اور

عربی میں محضر کہتے ہیں۔

کاوندیا کا

کفلیر۔ جس سے کف اٹھاتے ہیں یہ ایک آہنی یا مسی لہ ہوتا ہے

یہ بیجا جب جوش میں آتی ہے تو کف اٹکاس سے اتار لیا جاتا ہے۔

کفن۔ پار۔ وہ شخص جو مومن کے کفن چاہتا ہے عربی میں اسکو

نمائش کہتے ہیں اور فارسی میں کفن دزد۔

کاف باکاف

لگڑی۔ بضم اول کہتے ہوئے سوت کی لگڑی جو نکلے پر بنتی ہے عربی

میں اسکو کتبہ اور درجہ کہتے ہیں اور فارسی میں دجی۔

لگڑی۔ نفع اول مشہور چیز جسکو فارسی میں خیازرہ اور خیارداز

اور عربی میں قفا کہتے ہیں۔

لکھوالی۔ چھالی۔ یہ ایک مدل کا نام ہے جو زیر بغل انسان کے

پوتا ہے عربی میں اسکو فہین اور فارسی میں انگل کہتے ہیں۔

کاف بالام

کافا۔ ایک مدل کا نام ہے فارسی میں اسکو نازخ و عربی میں اعول لیک بولتے ہیں۔

کلمار۔ تبرجس سے لکڑیاں جڑتے ہیں۔

کلبیا۔ مٹی کا چھوٹا سا برتن اور کوزہ۔

کلیا۔ اعضا اندرونی میں سے ایک عضو کا نام ہے جسکو فارسی

میں جگر کہتے ہیں۔ نظیر۔ اگر کچھ ٹھنڈے بولوں تو مزہ الفت کا جا تا ہے

اگر چہ ہوں تو یہ کلیجہ ٹھنڈے کو آتا ہے۔

کلب۔ وہ بار جو دھوئی کپڑوں کو لگاتے ہیں۔

کلیج۔ حبت مارنا۔ کودنا۔ اچھلنا۔ نظیر۔ غزال جو کڑی بھولے ہرن

کے چوٹ پر بھرے جو اپنی کلی میں کھی وہ شوق کلاخ۔

کلیار۔ شراب پیچنے والا جسکو کلال بھی کہتے ہیں فارسی میں اور ترکی میں بچی۔

کلور۔ وہ گائے جو جوان ہوا و رہو زچہ ندیا ہو۔

کلس۔ جو گندوں کی چوٹی پر تانبے کا تار اور سونے کا طبع کر ارض

کردیتے ہیں فارسی میں اسکو مروط کہتے ہیں۔

کل۔ دیر بزا اور فردا دونوں دونوں کو آرد میں کل کہتے ہیں اور عربی

آرام و آسائش۔ مولف۔ کٹ گئی عمر و در وقت میں بیکی

میں گزر گئے برسوں۔ اب بھی ہمسے وہ بے وفا ہر روز۔

کیا کرتے ہیں آج کل برسوں۔

کلکل۔ غور و غوغا ہودہ باتیں۔ لغو تقریریں۔

کلین۔ سناخا۔ کودنا گھوڑے کے پیروں کا جس سے انکی طبیعت

کی نشا پائی جائے نسیم کے گائیں کلین کر رہی ہیں بن میں ہی دو جہر رہی ہیں۔

کلاتون۔ مشہور لفظ ہے لغوی تار طبع سے بجا جاتا ہے۔

کلیم۔ ایک قسم کی خیری رخی کا نام ہے جسکو عربی میں کہتے ہیں اور فارسی میں کل

کلمہ۔ بات جو معنی ہو پہلی فصل میں بیعت درج ہے کیونکہ یہ لفظ

فارسی اور اردو میں مستعمل ہے۔

کلائی۔ پہونچے سے گنتی تک جسم کو کلائی کہتے ہیں عربی میں ساعد۔
انیس۔ خود گلا کا ٹون بجے خنر حنا بیت کیجیے بلوچہ سے دکھ جائیگی
نازک کلائی آب کی۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ کل نہ آئی سحر تک
مجاو۔ شب جو اسکی کلائی یاد آئی۔
گلکھی۔ ایک غلے کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں۔

کلائی۔ جیغہ جو سر پر ابراباندھتے ہیں۔

کلائی۔ چوڑی جو کتوں اور سیلون اور اونٹوں وغیرہ چار پالوں کے
جسم سے جھٹ کر خون پتی پر عربی میں اسکو قرد اور فارسی میں کندہ کہتے ہیں۔
کلوچی۔ مشہور تھم پر جسکو فارسی میں سیاہ دانہ کہتے ہیں۔

کلیھاری۔ جھوٹا تبرکڑیاں جبر نے کا۔

کلی۔ غرہ منہ کو پانی سے صاف کرنا۔

کلی۔ غنچہ بھولوں کا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ نبات اس شوخ کی
ہر ایک ہر بات + سخن ہر ایک صری کی ڈلی پر + گہر دندان گل
خوش رنگ رخسار + لب خاموش بھولوں کی کلی ہو۔

کاف با میم

کمانا۔ کمانی کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا اور وہ کمانا جس سے نرکھان برہ
جلاتے ہیں اور لکڑی میں جمید کرتے ہیں۔

کپھلا۔ منہ یعنی وہ جگہ جس جگہ بکری بھڑی وغیرہ منہ کی جائیں۔

کمل۔ پنجم کی ایک چادر کا نام ہے جو غبار لوگ پہنتے ہیں۔

کمانی۔ پیدا کیا ہوا مال قطعاً زمولف۔ فقط یہ کمانی کے دو چار

دن ہیں ضرورت ہے جس مال کی وہ کمالو ہو سو وقت کے کھانے

پینے سے بچ جائے + رہ آخرت کا وہ توشہ بنالو۔

کمری۔ وہ درو جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب سے کمزور پیدا ہو۔

کمانی۔ وہ پوشش جو بکری کے بالوں سے بنائی جائے۔

کاف با لون

کرن پھٹا۔ جو کسی کے کان پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

کنٹھا۔ ایک قسم کے زیور کا نام ہے جو گلے میں پہنا جاتا ہے بعض سونے کا

بنکر ہینتے ہیں بعض موتیوں کا بعض قسم قسم کے پتھروں کے گول

بنے ہوئے دانوں کا۔

کنٹھا مالہ۔ ایک زنانہ زیور کا نام ہے اور نام اس بیماری کا جسکو

خازر کہتے ہیں اور وہ چند گہرے گلے میں پیدا ہو جاتی ہیں جس سے

انسان کو سخت تکلیف پہونچتی ہے۔

کنڈرا۔ ساگ بات سبزہ کیجیے والا۔ دوکاندار۔

کنڈرا خشک گوبر جو جلایا جاتا ہے۔

کنڈری گر۔ ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو مصفا کرنے اور جلانے والا۔

کنکر۔ شہر و جزیرہ جسکو جلایا کر چونہ بنایا جاتا ہے۔

کنیر۔ ایک درخت چوڑا جسکے مشہور ترین ذائقہ اسکا نہایت

تلخ ہے عربی میں اسکو دغلی کہتے ہیں۔

کنچس۔ بخیل مسک مال جمع رکھے نہ خود کھائے نہ کسی کو دیوے

مر جائے تو وارث یمن یا حاکم کے کام آئے قطعاً زمولف۔ نہیں آتا

دنیا میں نیکی کے کام + جو ہر مال مرد و کنچس کا + پہونچا کسی کو نہیں

فائدہ + زمانہ میں اس مال منحوس کا۔

کنٹک۔ بخیل اور بدخلق آدمی جو کسی کی بات نہ سنے کسی کے

سمجھائے نہ سمجھے خود راے خود پسند۔

کنڈل۔ دائرہ اور مالہ جو چاند پر پڑتا ہے کبھی آفتاب پر بھی نمودار ہوتا ہے۔

کنگال۔ مفلس و نادار و محتاج آدمی۔

کنول۔ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔

کنچن۔ زرخیز خالص سونا مصفا و مجلا اور وہ شخص جو تولد سے

زنا کرے اور اس ناجائز آمدنی سے گزارہ کرے۔

کندن۔ نہایت خالص سونا زمولف۔ مصفا اور محلے دانت

موتی سے دکتے ہیں + وہ خسارے کے جسے حسن کندن سا جکتا ہے۔

کنگن۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھوں پہنتی ہیں۔

گنبدہ۔ خوش قبیلہ ہم جدی لوگ۔

کنٹھ۔ اونچا ہونٹ کی ہڈی کا جوشان بلخوت و ابتدایہ جوانی کا ہے۔

گندہ۔ سدہ لکڑی جسے ہندوؤں کی آہنی نالی اضب ہوتی ہے اور وہ سوار خدار

کاٹھ جیسے مجرم کے یا لون رکھ کر قفل لگا دیتے ہیں۔

کنگورہ۔ کنگورہ علیشان چار لون اور فاعہ کی دیواروں میں رکھتے ہیں۔

کنبٹی۔ وہ جگہ جو آنکھ اور کان کے درمیان ہو۔

کنجی۔ جس سے قفل کھولتے ہیں فارسی میں اسکو کلید اور عربی میں مفتاح بولتے ہیں۔

کنجی۔ عورت زقاعہ و خوش پوش و زنا کار۔

کنڈی۔ حلقہ آہنی جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے۔

کنسلانی۔ یہ ایک گرم بہت بتلا اور چھوٹا ہونا ہے اگر کان میں چلا جائے

تو ٹھکانا مشکل ہوتا ہے عربی میں اسکو خربش کہتے ہیں یا لون جسے بہت سے ہوتے ہیں۔

کنکری۔ باریک کنکر جو زمین سے نکلتا ہے۔

کنکری۔ جو گوشت کناری وغیرہ نائے کپڑوں میں لٹائی جاتی ہے۔

کنکھی۔ شانہ جو بالوں میں کرتے ہیں + استناد نہ رکھنے کا بہت ہے۔

اور تھوڑا سا نپ کا پتیری کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سا نپ کا +
دونوں ابرو دونوں زلفیں چار موڑی ہیں بہم + ایک ہی کچھو کا جوڑا
ایک جوڑا سا نپ کا۔

کاف با واوا

گوٹا مشہور بر بندہ سیاہ رنگ پر جسکو زراغ اور کلغ وغراب کہتے ہیں
اور وہ گوشت جو گلے میں لٹکتا ہے۔

کنوارا۔ بنون غنہ وہ مرد جسکی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔
کوباسہ جس سے منج ٹھوگین یا مٹی توڑیں۔

گوٹا سبب جہول مٹی کا بڑن جبین بانی نہ بڑا ہوا دنیا کٹر جو دھوا نہ گیا ہو
گوٹا بیج اولہ تہہ جس سے کاغذ صاف کرتے ہیں عربی میں اسکو تغاف کہتے ہیں
گوٹا افضل اول واد معروف خس و خاشاک و خاک و برہو جھاڑو
دینے کے بعد لٹکتا ہے عربی میں اسکو کٹاسہ کہتے ہیں۔

گوٹا بے قلم حل واد و جہول چلبک جو گھوڑے کو مارے ہیں۔
گوٹا کرتا کھو بنی جو برسات کے موسم میں شکل بھینہ زین سے نکلتی ہے۔
گوٹا بوا معروف جسم کا وہ مقام جہاں ازار بند باندھا جاتا ہے۔
کونا۔ بوا و جہول کچ۔ گوشہ۔

کونڈا۔ مٹی کا جو بڑا بڑن جبین وہی جہلے آٹا گوٹا دھسے ہیں ورجی
بہت سے کام کرتے ہیں۔

کویا۔ بوا و جہول کھ کا گوشہ چونا کی طرف سے عربی میں اسکو ماق کہتے ہیں۔
کویا مشہور چیر چولی ہوئی لکڑی فارسی میں ناشت و کل غل کہتے ہیں۔
کوٹھا۔ مکان۔ بالاخانہ۔ کھر سقفت۔ مکان دروازہ دار۔

کوٹ۔ قلعہ حصار حاکم نشین مکان فارسی میں اسکو دژ عربی میں
حصار اور ترکی میں قورغان کہتے ہیں۔

کونچ۔ وہ موٹا بچھا جو انسان کی پائنتہ یعنی ایڑی کے اوپر ہوتا ہے۔
کوکرینڈ۔ بند ہونے کے کتبیا کے ساتھ جفتی میں۔

کونڈ۔ بجلی کا چمکارا۔
کوٹڑ۔ دروازے کے تختے۔ سہ۔ امت عاصی یہ حضرت کے

طفیل ہندکب کرتے ہیں رحمت کے کوٹڑ۔
گوٹڑ۔ بوا و جہول وہ حاشیہ جو بکڑوں کو لگاتے ہیں۔

کوس۔ ایک مسافت مقررہ کا نام ہے جو فیصلہ حصہ فرشتک کا ہے۔
گول۔ نقمہ۔ نوالہ۔

کوہل۔ نقب جو دیوار میں لگاتے ہیں۔
کنوان۔ اسکو فارسی میں جاہ کہتے ہیں۔ حیرسن چہرہ دیکھا کہ

صحرا ہوا کلق و دوق ہکر ستم جسے دیکھ ہو جائے فق + نہ انسان ہے
وان نہ جیوان ہے فقط اک کف دست مہدان ہے۔ مگر پچھلے
اک ہر کنوان + نکلتا ہے آہوں کا اس سے دھوان۔

کوٹھو۔ وہ آگ جسکے ذریعہ سے تلون اور رسوں وغیرہ سے تیل نکلتے ہیں۔
کوڈو۔ ایک غلے کا نام ہے جو بطور رازن کے ہوتا ہے۔

کوٹھ۔ حملک بیماری کا نام ہے جو خون کے فساد سے پیدا ہوتی ہے
اعضا جھڑ جاتے ہیں عربی میں اسکو جذام کہتے ہیں۔

کوٹھ۔ وہ جگہ جو زیر پہلو ہے اور بڑی نہیں رکھتی۔
کنواری۔ وہ دو شیرہ لڑکی جسکی شادی نہ ہوئی ہو۔

کوٹھی۔ غلہ دان جبین غلہ رکھتے ہیں اور وہ مکان جو باغ کے
وسط میں ہو اور فی زمانہ وہ مکان جبین صاحبان علیشان سکونت رکھتے ہیں۔

کوجی۔ وہ جلاہوں کا کچ جس سے سوت کو ابار لگانے ہیں اور سناروں
کی کوجی جس سے زیور کو صاف کرتے ہیں۔

کوٹھی۔ کوٹھا۔ جسکو کوٹھی بیماری ہو۔
کوٹھی۔ خرمرہ جو مشہور چیز ہے۔

کاف با ہا کے ہوز

کھارا۔ وہ بانی جو کھارا ہو۔
کھانا۔ طعام جو آدمی کھاتا ہے۔

کھبنا۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔
کھیرا۔ وہ تیر جسکا جوڑا جھل ہو۔

کھٹا۔ وہ جاہ جو زمین میں واسطے ذخیرہ کرنے غلہ کے کھودا جائے۔
کھٹا۔ زرش مرزہ جسکو عربی میں حامض کہتے ہیں۔

کھٹکا۔ بیم و ہراس و اندیشہ و خوف۔
کھٹکھا۔ جو خیر و اقمہ میں بیٹھی اور کھٹی ہو جیسے کہ سنگ جبین۔

کھٹرا۔ یہ ایک قسم کی آتش کا نام ہے جو چھنا اور جو اگنم وغیرہ سے بناتے ہیں
کھٹرا۔ یہ ایک بخار سردیوں کے موسم میں ہوا میں ظاہر ہوتا ہے جس سے

کہ ورت پھیل جاتی ہو گرد و غبار کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا۔
کھٹرا۔ وہ روپیہ یا جاندی سونا جبین کھوٹ ہو۔

کھربا۔ گھاس کھودنے کا آہنی آلہ وادار۔
کھرہرا۔ وہ آہنی آلہ جس سے گھوڑے کا بدن صفا کرتے ہیں۔

کھسرا۔ ایک قسم چیک کی بیماری کا نام ہے۔
کھلونا۔ وہ چیز جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔

کھمبا۔ ستون جو عمارت کے بچے بناتے جاتے ہیں۔

کھنکھرا۔ یہ ایک کرم زہر دار ہے جسکے بہت سے پانوں ہوتے ہیں
فارسی میں اسکو نہراہر یا کہتے ہیں اور عربی میں سبعین۔
کھوپرا۔ مغز جو زہندی عربی میں لب النارجیل کہتے ہیں۔
کھوسا۔ وہ شخص جسکی داڑھی موچھ نہو۔
کھونٹا۔ میخ کیلا۔

کھوٹا۔ وہ روپیہ جو قلب ہو کھرا نہوا اور نافع آدمی۔

کھیرا۔ باد رنگ جو ایک قسم کا خیار ہے۔

کھبسا۔ تھبلا۔ تھیل۔ خسر لطم۔

کھاٹ۔ جابرانی ویلنگ جسپر سوتے ہیں۔

کہاوت۔ مثال تشبیہ۔

کھوسٹ۔ بزدلہ جسکو بوم و چند و آٹو بھی کہتے ہیں۔

کھونٹ۔ جادرا اور جادرا کا کنارہ۔

کھبت۔ دوزخ میں زمین زراعت ہوا اور وہ میدان جس میں جنگ ہو۔

کھوج۔ مشہور لفظ ہے جسکو عربی میں سرخ کہتے ہیں تلاش جستجو۔

کھڑ۔ بد صورت اور غیر متناسب الاعضا آدمی۔

کھرنڈ۔ وہ چھلکا جو خرم پر آجاتا ہے۔

کھار۔ ہندوؤں میں ایک قوم ہے جو خدمت کرنا بالکی اٹھانا

نان بڑی کرنا انکا کام ہے۔

کھڑ۔ ناخن گائے بکری ہرن وغیرہ کے اور انکے سم یعنی پانوں

کھڑ۔ کھڑ۔ وہ آواز جو بار بار کان میں پڑے عربی میں اسکو کھٹختہ کہتے ہیں۔

کھڑ۔ سجیدہ کھینچی آواز کا گلے سے گانے کے وقت۔

کھنکھار۔ صاف گھرنا گلے کا آواز کے ساتھ۔

کھنکر۔ وہ چیز جو بہت خشک ہو۔

کھیر۔ ایک قسم کے کھانے کا نام ہے جو دودھ اور جانول ملا کر کھاتے ہیں

نظیر۔ نظیر یعنی جو کل بار کی صیافت کی بدینہ کا کفرض بکایا بلدا اور قلیا +

مگر وہ آب نہ آیا قصب کو بھیجا + ہزار حیف کہ قسمت کے ہم ٹرے بلیا +

ادھر تو قرض اٹھایا + ادھر نہ آیا بار بکائی کھڑقی قسمت کا ہو گیا دلایا۔

کھال۔ چمرا جو جسم پر ہوتا ہے۔ پوست حیوانات۔

کھٹل۔ مشہور کرم ہے جو جابرانی و بویا وغیرہ میں ہوتا ہے اور جان انسان کا ہوتا ہے

کھوکھل۔ کھوکھلا۔ ہر ایک چیز جو اندر سے بولی ہو۔

کھیل۔ بازی نزد سطح رخ جو بڑی خوشی۔ مفتی خیر۔ مدح جوانی کے

گدسارے گئے ہنگامان سر پر بڑھا یا آگیا + دن جو باقی ہیں غنیمت

جان لوہاب کوئی موقع نہیں ہے کھیل کار۔

کھرجن۔ وہ کھانا جو سبب زیادہ آنچ کے دیگ کی تہ میں جلکر
دیگ کی تہ کے ساتھ لگ جائے کھرجے بغیر نہ اترے
کھڑاؤن۔ کفش جو بین یعنی لکڑی کے جوئے عربی میں اسکو قنبل کہتے ہیں۔
کھلیان۔ خرمن گندم و جو وغیرہ جو زمیندار نے کاٹ کر جمع کیا ہو
وانہ اس سے نکالا گیا ہو۔

کھو۔ بھڑیلے کا کھڑ جبین وہ رہتا ہو۔

کھاری۔ شور بانی۔ بکین بانی۔

کھانشی۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو فارسی میں سرخ کہتے ہیں۔

کھانی۔ داستان و قصہ و فسانہ۔

کھانی۔ خندق جو قلعہ کے گرد حفاظت کے لیے کھودتے ہیں

کھٹائی۔ ترشی جسکو عربی میں حوضہ کہتے ہیں۔

کھلی۔ خارش جو بدن پر ہوتی ہے۔

کھڑی۔ ایک قسم کا کھانڈی جو دال کش اور جانول ملا کر کھاتے ہیں۔

کھڑکی۔ درجہ جو کسی دیوار میں ہو۔

کھٹائی۔ وہ عورت جو بچہ کی پرورش اور کھلانے پر ملازم ہو۔

کھڑی۔ پوست حیوانات جانور دن کے بدن کے چمڑے

کھلی۔ جو نیل نکال کر باقی رہ جاتی ہے۔

کھمبی۔ برسات کے موسم میں یہ بھنے کی شکل پر زمین سے خود رو

نکلتی ہے لوگ اسکو بکا کر کھاتے ہیں۔

کھنڈری۔ گودڑی وہ کبڑا جو کھڑے کھڑے سیا گیا ہو عربی میں اسکو

مرقع کہتے ہیں اور فارسی میں زند بولتے ہیں۔

کھنٹی۔ ساعدت باز و تک ہاتھ عربی میں اسکو مرقق کہتے ہیں۔

کھوڑی۔ دماغ کی بالائی ٹہری۔

کھوجنی۔ علاج نکالنے والا۔ کھوج نکالنے والا۔ نکلنے والا۔ نکلنے والا۔

کھودنی۔ ایک ہنر آواز کا نام ہے جس سے زمین کھودتے ہیں۔

کھیتی۔ مزرعہ زمین۔ کاشت کی ہوئی۔

اکاف باہاے

چوہا۔ نام ایک کرم سرخ رنگ کا ہے جو خاک زمین میں پیدا ہوتا ہے

جراغ کی جتنی سے زیادہ موٹا نہیں ہوتا عربی میں اسکو شحم الارض

اور خراطین اور فارسی میں شکند کہتے ہیں۔

کیرا۔ مشہور لفظ ہے فارسی میں اسکو کرم اور عربی میں دوت کہتے ہیں یا شحم کہتے ہیں۔

کینکر۔ دریا کی جانور ہے ہاتھ پانوں کے بہت سے ہوتے ہیں عربی میں

اسکو سلطان اور فارسی میں خرچک و جگا کہتے ہیں۔

کینلا۔ بیابان معروف پنج لکڑی کی۔

کینلا۔ بیابان محمول نام ایک یوے کا جسکو نوراو طرح فارغی میں نام ہے۔ کیوٹرا مشہور و خیرت ہے جو ہندوستان اور گرم دلائیون میں ہوتا ہے چوکی اسکا نہایت خوشبو ہے جسکا عرق کھینچ کر دوردور ملکوں میں لجاتے ہیں شربت بھی بنایا جاتا ہے۔

کیٹ۔ درجہ جو رخن و شراب وغیرہ کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے۔ کیچ۔ کچڑہ مشہور لفظ ہے جو سبب بارش اور جھڑ کاؤ پانی کے زمین پر ہوجاتی ہے فارسی میں اسکو گل کہتے ہیں اور میل جو سفید رنگ کی ٹھون سے نکلے گوشتوں پر جمع ہوجاتا ہے اسکو مرصعی میں فارسی میں چک کہتے ہیں کینسر۔ زعفران مشہور چیز ہے جسکی کیفیت ادویات میں تحریر ہے۔

کیس۔ خروس کا تاج۔ مرغی کی کلکی۔ کیل۔ سیخ آہنی عری میں اسکو سمار اور سنگ کہتے ہیں۔ کیاری۔ زراعت کا ایک حصہ جسکی پانچ کیاری بنائی گئی ہوں عربی میں اسکو رکیب کہتے ہیں۔

کیرمی۔ چونک مشہور سیاہ کرم ہے۔ کینچی۔ سانپ کا پوست جو وہ خود اتار ڈالتا ہے عربی میں اسکو سلاح بولتے ہیں اور فارسی میں پوست مار۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

کاف بالفاء

کار فرما۔ مالک۔ حاکم۔ بادشاہ۔ فرمان روا تقاسم۔ درجیا سخن میگردا تقاسم سیالی۔ اگر در سخن میدانست صاحب کار فرمایم۔ کاغذ توتیا۔ کاغذ سرمہ سدا کاغذ حبیبی سرمہ کھالیا ہو یا باغلی۔ نسخہ سامری کاغذ توتیا شود۔ اگر کبر شمشیر سرمہ ہی رنگ سرمہ سیالی۔ قاسم مشہدی۔ رشتہ شمع گراز زلف سیاہ و نو کنند کاغذ سرمہ شود بال و پر پروانہ۔

کاغذ حلوا۔ وہ کاغذ حبیبی حلوا رکھ کر حلوائی خریدار کو توتیا۔ محسن تاثیر۔ صل شکر بار و خط جو ہوید کنند قطعہ یا قوت را کاغذ حلوا کنند۔ کام روا۔ جسکا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔ حافظ میں اگر کام داتم و خوشدل عجیب۔ مستحق بودم و اینہا بزرگاتم دادند۔ کاسہ مینا۔ آسمان۔

کار آب۔ شرابخواری یعنی شراب پینا۔ درویش والہ ہروی۔ نہ شیخ و نہ فاسق این مشربم کردہ ہم خاک کعبہ رفتن ہم کار آب کردن۔

کامیاب۔ جو شخص مقصود حاصل کر چکا ہو۔ توحید غفوک عفو ایستہ عالی جناب۔ زانکہ دارم جرم بید و حساب۔ مگر بان را رہنمائی میکنی۔ بر طریق نیک و براہ صواب۔ بہت ہر ذرہ ز لطف مستغنی۔ بہت ہر ذرہ ز فیضت کامیاب۔

کار طلب۔ پہلوان بہادر کام کرنے والا۔ صفا رفو قانی۔ دست در کار بہت و دل بایار صاحب کار مرد کار طلب۔

کار آب و آتش سست۔ یعنی آگ پانی کا کام بہت مشکل ہے۔ واراب بیگ جویا۔ نہ تندرست نہ خیاں خام سست خام ہمارا خیم و دل ہمانا کار آب و آتش سست۔

کار سخت۔ کار گران۔ مشکل کام جو ہر کوئی شکر سکے سعدی بکار گران مرد کار و دیدہ فرست۔ کہ شیر نر زہ در آرد زیر خم کند۔ کاسہ لپشت۔ کوز پشت پر وضعیف و کناہ آسمان۔

کافر نعمت۔ ناپسند نعمت کا بھیلانے والا شکر کرنے والا صاحب۔ اگر زخم کافر نعمت بابت گران بیکان ہندیان شکر گرد زخم مارا و ردیان بیکان۔ کار تیج۔ سدا کپڑا جو کشیدہ گرد و کلاتون دوزا بنے کام کا لافانہ بنانے میں تاکر گرد و خبار میں انکا عمدہ کام خراب نہو جائے۔

کار سنج۔ دانا و صاحب لیاقت و عقلمندی نظامی۔ بسیار راہ و گنج جنان۔ سخن رانڈیا کار سنج جنان۔

کاف سطح۔ طبعیوں کی مطلق میں فرج و شرمگاہ۔ نورالین فہوری۔ خاندان کا ملک مجازن اسرار کون ساختن کاف سطح قفل گنج شایگان۔ کاکل صبح۔ وقت اول صبح۔ محمد قاسم سلیم غنوجی در چمن ارببل صبح سست۔ این نشانہ سزاوار خم کا کل صبح است۔

کار آمد۔ کام کا آدمی جس سے کوئی کام نکلے۔ محسن تاثیر۔ بجز فرما د کو رائیشہ آخر کار آمد۔ باین فزانہ وہ یک مرد کار آمد نے آید۔ کار بند۔ محکوم فرمان بردار اور عمل کرنے والا۔ حافظ۔ معنی بیا بشنود کار بند۔ ز قول من این بند دانا پسند۔

کار د دستہ خود می برد۔ مثل ہے یعنی کوئی شخص اپنے عزیز کیل قصا نہیں ہو چکا تا جاسے کیسا ہی وہ ظالم ہو۔

کار را کار گرمی شناس۔ مثل ہے یعنی کام کو کام کرنے والا پہچانتا ہے۔ مولانا اکبر۔ وزن ہر یک بار جاندار بر کار ملا می شناسد کار گر۔

کار کرد۔ کام کرنا اور عمل کرنا۔ مجر سروس۔ برائے از رہ لطف کر نہ ہمہ۔ باندازہ کار کرد ہمہ۔

کار کن را کار فرما بر کار آور و مثل ہے یعنی جب تک کام کرنے والے کی

قدر دانی کار فرما کرے۔ کارکن کوئی کام نہیں کر سکتا۔

کاغذ باد۔ کنگو۔ تینگ جو لکے ہوئے ہیں اُڑتے ہیں۔ طالع طالع غنی۔

کسیک عشق بود روز اول استاذش بہ کتاب صرف ہوئیست کاغذ بارش۔

کافر تہاد۔ جودل سے منکر اسلام کا ہو۔ میرزا صاحب۔ چنان لرزد

دل کا فرہ نام۔ حیات خود مکہ قطع رشتہ جان قطع زنا رست بنداری۔

کار احمد و رفیر و انگذار۔ مثل ہی یعنی کج کا کام کل پر چھوڑ آج ہی

کرے صفدر فوقانی۔ کارکن کار تو اسے صاحب کار۔ کار

امروز رفیر و انگذار۔

کار برہیم بابے موحہ کام کا خوب کرنے والا۔ انبر کرنے والا

کام کا۔ مخلص کاشی۔ سازد و کو تم قطع سودا کرد و دروغم نشاندہ

بہست تنع عزرات کار برہیم کار ساز۔

کار دار۔ کار گزار۔ صاحب کار۔ کام والا۔ صاحب خدمت علی

خادم۔ مسعود سلمان۔ مکتبہ کار سازت آسمان ست مکتبہ

کار دارت روزگار ست۔ درویش والا ہروی۔ کردم بہم عمر محمد

کار نکردم۔ کامے کہ بود روز جزا کار گزارم

کاروان سالار۔ کاروان کش۔ کاروان گاہ۔ نکاحانی مشہور

پن میرزا صاحب۔ کاروان گاہ حادث جاسے خواب من نیست دور

رویل خطر کشا میان خویش راہ صفدر فوقانی۔ کاروان امت حامی

بنزل می رود چون شہنشاہ عرب شد کاروان سالار۔ طہوری

زعطاری نافذ یاسمن۔ صاحب کاروان کش ملک غمتن۔

کاسیم ہار۔ ایک قسم کے سانپ کا نام ہے شرف الدین شفقائی۔

قدرت ایختہ زخاک نفاق ہکاسہ مارے بصورت آدم۔

کاغذ گر۔ کاغذ بنانے والا۔ طاہر وحید۔ زکاغذ گرم باشندان

اضطراب کہ نہ خوش نمجد بچندین کتاب۔

کاغذ گیر۔ وہ روشندان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ خوشی بدستور

رہے دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ لگے۔ طالع غنی۔ یار پہلن

زنگر گشت چو شد دیدہ سپید ہانغ پر نوخیز بود کاغذ گیر۔

کافور بار۔ کافور خوار۔ نہایت سرو۔ نظامی۔ سہ آمد ز کوہ ابر

کافور بار۔ مزاج زمین گشت کافور خوار۔

کامگار۔ مقصود مند۔ مراد مند۔ نظامی۔ ولیکن بدان

دولت کامگار نہ باشد بسے عواہ یادار۔

کامل عیار بہت درست اور تمام عیار۔ ضائب۔ زبہ کامل عیار

از خاک ظاہر میشود ہتن بسنگ کو دکان وہ دامن صحرا گیر۔

کاسہ باز۔ بازی گرو کا سے۔ کھیل کرتے ہیں کتابتہ حیلہ گر

و مکار۔ کچی شیرازی۔ ساز حریفان تار بردہ بسے ہکاسہ بازی

جان ندیدہ کسے۔

کاسہ لیس۔ فضلہ خور۔ یہودہ خوشامدی۔ دریوزہ گر۔ جھوٹا

کھانے والا۔ طوروی۔ درخشاں ہانہ نام چرب نیست ہکاسہ لیس

ہرولی نعمت نیم۔ صائب۔ خویش را فرہے سازم ز خوان دیگران

چون مہ نو کاسہ لیس تنزبان نیستم۔

کاسہ زنگس۔ زنگس کا بھول۔ نورال من وقف ساریستی لب

من کی شکایت آشناست ہیکو زنگس کاسہ نام عالی ست امامے صدست۔

کاسہ گرم تر از آتش۔ ایک مثل ہی یعنی مدعی سے زیادہ گواہ مقدمہ

میں زور دینا ہی مثلاً مدعی شہست گواہ چیت۔ طوروی۔ برخوان

وصل مردیان ہکاسہ از آتش گرمتر ایم۔

کاشی نزارش۔ عمار کاشی کا کام کرنے والا۔ طاہر وحید مذمعار

بنیاد کاشی نزارش۔ مراہ از پوشیدہ گردید فاش۔

کادیانی درفش۔ فریدون بادشاہ کے علم کا نام ہے منسوب بکاہ

آہنگ جسے خرچ کر کے ضحاک کو قتل کر کے فریدون کو بادشاہ

بنایا اور علم فریدونی کا نام کادیانی درفش رکھا۔

کا کل شمع۔ شمع کا دھوان۔ حکیم زلالی۔ سوئے بزم ایازد باین

جمع نہ بریشان تر زمین کا کل شمع۔

کاغذین باغ۔ بھولوں کے تجھے جو شاہ دیون کے موقع پر بناتے ہیں۔

ملاطفر کاغذی باغم سراپا چون نباشم ز حمار ہ جز بریدن میست

کردار حین پیراے من۔

کار آب و گل۔ عبارت جو نباتی جلے۔ بخیر سرو۔ مدت کار آب

و گل برداخت۔ و نذران کوئی خانہ نوساخت۔

کاغذ اطفال۔ کاغذ کا کنگو اور تینگ جو لکے ہوئے ہیں اُڑتے ہیں۔

نصیرانی بھدانی۔ زلس گذشتہ و عشقم زوریت آہ۔ سبک

جو کاغذ اطفال در ہوا رفت۔

کاسہ ششم۔ حدفہ آٹھوں کا۔ مولوی معنوی۔ کاسہ ششم

حلیبان میر نشد ہتا صدف قانع نشد پرورش۔

کام نام کام۔ ناجا ضرورت۔ مولف۔ روئے اردار خانی

چار ناجا۔ سفر درزی ز دنیا کام نام کام۔

کار آفرین۔ ذات خالق جل و علا۔ نظامی۔ زما قرعہ کار

انداختن۔ زکار آفرین کار را ساختن۔

کار و اشتیاق حکام رکھنا معاملہ رکھنا طہوری سے ذوق حشمتی نشانہ
گل رضا درخت ہر گھنٹہ بردن زید و آئینہ با خود کار داشت
کار و استخوان رسیدن کمال تعلیم پہونچنا میر حسن و بلوی
سہر استیج جفا بر مال پیش کہ کار و ہر استخوان بر سید و استخوان بگذشت
کار و بر حلق مالیدن سرفراز نائل کرنا سعدی شہیدم گویند برا
یزید کے ہر مایہ نازد مان دوست گرگی نہ شب نگہ کار و بر حلقش کالید و مان
گویند لوی بنالید بکاز جنگال گم در لوی ہر ویدم عاقبت خود گرگ بودی
کار و ریا افکندن کسی کا کام خراب کرنا سعدی سینداز در پائے
کایسے کہ افتد کہ در پایش افقی بسے
کار و راز کردن طول دینا کسی کے کام کو نظامی جو آئی سوے
کشور خویش باز بکن کار کوتاہ بر خود دراز
کار و گرہ ماندن در گرہ افتادن مطلب حاصل ہونا صاحب
نار کار ہرگز در گرہ ہرگز کاران را کہ از دیوار پیش راہ و سفت در شود بیدار
کار و ریا بالاردن بندہ پریمانا کام کا میرزا جلال سیر چون غلام
جلوہ میباید از جا بردہ است و خاکساری میں کہ کام را جہ بالا بردہ است
کار و ریا بودن کام سخت اور دشوار ہونا میر میری شہر مانی
کازر صاف نرم و نہر دوز کارزار تو خرم کارزار شود
کار و راز شکستن فتح حاصل کرنا جنگ میں نظامی ہی گفت بہمن
باسفند یار و گر گشت گشتی کشنی کارزار
کار و راستن کار ساختن کار کیس و کردن کاریکر و کردن کسی کے
کام کو درست کرنا تجنیز و تکفین کرنا میت کا ایک طرف کرنا کام کا
نظامی جہاندار زن کار شدنگ دل بک سالار گیلی در آ مد بگل
بفرمود بر سیاختن کار او بشترط کہ باشد سزاوار او و عروس گران مایہ
را نیز کار و بر آست تاشد بیوان و یار و سلطان مصطفی میرزا
ہر جہاد باہو حرمی چند میگویم باہو ہر کار خود عاشقی این یا کیسو میکنم
صائب میکا اسلام کا خوش کردہ ام غمہ کافر نہاند با سلمانی دیگر
کاکسی ساختن کسی کا کام تمام کرنا شریف تبریزی شمع الیدم کہ از
راشتہ صاف گشت و صبح چون نزدیک شد کانش بیکدم ساختم
کاکسی خندان کسی کا ہنہو جانا ہر جانا عبد اللہ سلطان
ساقی مجلس بارین گری میدہد تا ہوا ہر رسیدن کار ما خواہ شدن
کار محکم کردن مضبوط کرنا کام کا صاحب غرقم عقل محکم کرد کار
خوش را صاحب ہر میل تضار اسد اسکندرنی بندہ
کاسہ بخون زدن کاسہ در خون زدن خون بینانہایت غم عالم میں

صائب صاحب بخون زدن کاسہ چن کند ہر کس نیست دست بکلمہ ہاش
کاسہ بر شکستن کسی کا راز افشا کرنا و رسوا کرنا اسکو طعنا کس
پہ بیدانکہ بجات نیماند و دست کاسہ گراز و می سنی بر سر مانتگنی
کاسہ بند کردن تعلق اور جاپوسی کرنا اشرف میکند از ہر دمی
نوشندہ پیشش دمنش و خزر ز کاسہ بند
کاسہ خون کشیدن خون بینانہایت غم و کم حالت میں تفریق قلبی
ماند لالہ کاسہ خود را کشد بخون ہر کس کشد ختم نشا درین جہن
کاسہ پیش کسی و اشتیاق سوال کرنا حاجت مانگنا نظیری چشم بر
فیض نظیری ہمنہو جان و ازندہ کاسہ پیش گدا داشتہ سلطان جند
کاسہ سرنگون غفلت و تنہیدست و نادارہ فیض و غلط چشم و چراغ
گلشن ہستی کوئی اگر ماند لالہ کاسہ نر سرنگون شود
کاسہ شدن کوزشت ہونا کبڑا ہونا طہوری رباعی اور در خط
در بانی توری نگاہ و در سجدہ او دیدہ زلف سے سیاہ ہر ماندہ کافر خوش کاسہ
شود ہر غایت از دحام ہلوے نگاہ
کاسہ کشیدن و نوشیدن و زدن شراب کا بیا لینا صاحب
زخون کومہم چون لالہ مانی نشد رنگین کشیدم کاسہ ہای خون و بر شاگالیدم
ولہ چگونہ کاسہ ہر ہر مرگ را نوشند جہا غم کہ بد آموز غمت و ناز اند
کاسہ گردان گداور دیوزہ گدا و مجلس کاساتی جو شراب پلاتا ہر
خاقانی در طریق کعبہ جان جہن زرین کاسہ را از بے
در یوزہ جائے کاسہ گردان دیدہ اند
کاسہ گرفتن سیالہ لینا شراب پینا حافظ ساقی بصوت
این غم کاسہ میگفت ہیکہ غم این سرود و می ناب میر دم
کاشتن ہر نازاعت کرنا مخلص کاشی داغ من کے نظر
ہر ہم داشت و پنہ را در زمین اول کاشت
کاغذ و شکستن دفتر کے کاغذ کو شکن دینا فرد کی صورت پر
خانا لوری تا عدد و شکن نظم و قضا ہر ذوق آسمان کاغذ و شکستن
کاغذین بیرون کاغذین جامہ نہ مانہ قدیم میں رسم حق کہ دلو خواہ
جسیر کمال ظلم ہوا ہونا کاغذ کا یہ ہر ہر کہ عدالت میں جہاننا
سیف الدین اسفندی کاغذین جامہ جو ہر آہے ہر ہر
تا کجا خواہ رسیدن زمین ظلم کاہن بابا فغانی ہر خوابان داد و نواہم
فغانی ہر لانی کہ کہ سازد کاغذین ہر ہر ہر از طو ماراضون ہم
کافور خور حن رجوبیت کو زائل کرنا نامرد ہونا نظامی جہا شکست
نور کردم نہر ہر مردانگی کافور خور

کافور در محاسن کشیدن - ریش سپید ہونا - میخسرو - حرنی بولان
کہ چون ورق از جہل شد سپید - کافور در محاسن بخت جوان کشید -

کافور گستر دن - سگرارت کا اور سپید ہونا زمین کا فردوسی - گستر
کافور بجائے مشک - گل ارغوان شد بیایز خشک -

کام برداشتن - کام برگ رفتن - تالو اٹھانا دایہ کا بوقت تولد
بچہ کے - طور ی - بڑھرت دایہ کا تم برگرفت ست - بشہد دیگر نام
رہنہ نیست -

کامران - صاحب نصیب - مقصود مند - میر غری - شکر کوکن ناشوی
برہر کہ خواہی کامگار نام او خوان ناشوی برہر کہ خواہی کامران -

کام برآدن - کام برآوردن - مقصود حاصل ہونا اور مقصود کاندا
حافظ - دست از طلب اندام تا کام من برآید یا تن رسد بجانان
یا جان ز تن برآید - سعدی - برآوردن کام امیدوار -

ہر از قید بندی شکستن ہزار -
کام کشیدن - مقصود لینا - طلب حاصل کرنا - محمد سعید اشرف -

کام دل رازان دین خواہم کشید - از دہان او سخن خواہم کشید -
گاہ در دہن گرفت - شمعین گھاس لینا نہایت عجز کرنا معافی

چاہنایہ رسم ہندوستان کی ہو - سلیم - گرمیدان ریاضت کہ
دعوی کند - گاہ گیر و در دہن از شرم رنگ زردما -

کاسہ زانو - مشہور و معروف ہو - عبد الغنی قبول - چون بفلکو
سر کشم و حجب ہستی من ز کاسہ زانو ست -

کار آگاہ - جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو - کہ کشید
دین جان بیکار - صاحب ہوش مرد کار آگاہ -

کار افتادہ - وہ شخص جسے بہت سے کام کیے ہوں - درویش والہ ہروی
حسن گرازیقہ عاشق پروری آراستہ - عشق میں اندھ بن جائے کہ کار افتادہ -

کار دست بستہ - وہ کام جو مایان ہو - محمد قلی سلیم - شد دست
ہندوستان شکستہ ماننا زود و در کار دست بستہ -

کار نامہ - نہایت اچھا کام جو اور کسی سے آسانی وقوع میں نہ آسکے -
خوش کار نامہ - ایست کہ اندری کار دین کار از نو آید و مردان چنین کنند -

کاسہ در یوزہ - گدائی کا کاسہ جو گدا گدائیں رکھتے ہیں - صاحب -
کاسہ در یوزہ ساز و دیدہ - یعقوب راہنہ کا کھان دیوانی تہمت پرورش -

کاسہ ہمسایہ - بھاجی جو یا ہم جیون اور ہمسایوں کے تقسیم ہوتی ہے
فصلی جہاد قانی - خون تابہ - فرستند ہم جیم دول من چون
کاسہ کہ ہمسایہ ہمسایہ فرستد -

کاغذ چسپا نندہ - دو کاغذ بسین وصل کیے ہوئے چٹو خوشنویس
مشق کے واسطے بناتے ہیں اور اسکو وصل کہتے ہیں - محمد سحاش شکیست -

بہکم بہر مشق تیو - وہ بہا کہ دن درم ہا اگرچہ کاغذ چسپا نندہ روز بہر مشق سپید
کافور ناساختہ - خالص کافور جو مصنوعی ہو اصلی کافور ہو - نظامی -

نیکہ خرم از سیم بگداختہ - بیکے خانہ کافور ناساختہ -
کاوریہ - ریزہ ہر چیز کا اور ٹکڑے - طور ی - شد وقت کہ ز عجب

و دامن ریزندہ - کاوریہ ز ریشہ جازدن ریزندہ از سر روی خاقہ
خوشہ چینان - در بزم - بزمین از گل آتشین بخرمن ریزندہ -

کاوش دیدہ - مشہور و فظی - مختار - کاوش دیدہ دل ز سینہ ما
بیرون کرو بخانہ پروانہ بود گریہ مستانہ -

کاری - کارگر - وہ چیز جو کام کر گئی ہو - چنانچہ تیر کاری و جو کاری
و مرد کاری و غیرہ - نظامی - بہ تندی یکے زخم زدن پیش ہند کا گر

لیک پرچشش - یہی حکم بریکہ ز ساختہ - بیکے نیم کاری عین ریاضت -
کاسہ گدائی - سو ریزہ گری کا کاسہ - صاحب - آواز کہ نیست

از آرزو و خدائی - ہوا گم گرسنہ چشم ست چون کاسہ گدائی -
کاغذ بندگی - خط بندگی - غلامی کی سند - جو وقت خریدنے

غلام کے لکھی جاتی ہے - طاہر وحید کاغذ گر کی تعریف میں -
فروع خوش مایہ زندگی - ہمارا کاغذ خوش کاغذ بندگی -

کاغذ عکسی - جس کاغذ کسی کا عکس لیا گیا ہو - جلال سیادت - بسکہ
رنگین بندہ از نقش تہان سینہ - صفحہ کاغذ عکسی بود آئینہ -

کاغذ مشقی - وہی چیز خوشنویس مشق کیا کہتے ہیں - میر علی محمد الغنی قبول -
بزرگ کاغذ مشقی سیاہ بناید اگر فیض مجسم شود نوافل -

کاغذ ہوائی - سکنو اور تنگ کاغذ کے جو اطفال ہوا میں اڑاتے ہیں -
جلال سیر - یاد رفتہ غلطی کہتے ہیں - بکر نامہ - مے کاغذ ہوائی کرد -

کافر حربی - وہ کافر جس سے مسلمانوں جنگ کرنا جائز ہو - صاحب -
نگاہ آشنا چشم او بیگانہ میگرد - مسلمان کافر حربی درین تجا نہ میگرد -

کافر ذمی - کافر جو مطیع الاسلام ہو اور مسلمان بادشاہ کو جزئیہ دیتا ہو -
کافر کتابی - وہ کافر جو اہل کتاب ہیں مثل یہود و نصاری کے اور

مسلمانوں نے انکا نام کافر واسطے رکھا ہے جو وہ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی رسالت پر ایمان نہیں لائے - مفید لکھی - ز خط صفحہ

روشن نظر ہو - بکوی عشق جو من کافر کتابی نیست -
کاکل آشنائی - بچہ بچان کرنا کاکل کا اظہار جو صورتی کہیے - مفید لکھی
کاکل اظہار مبارک میت بلا عشق - ہر زیر پرچہ ہمارے بیکہ کشید -

کا ورسہ کاری۔ بیزہ کاری و خوردہ کاری۔ سلمان ساچی۔
تاج گل راکر زرش کا ورسہ کاری کردہ اندام شبنم نش آدیزہ ہائے زرگوں پر میکند۔
کا فرما جڑے۔ صاحب ظلم و بیدار اور وہ شخص جسکا حال کفار کا سا ہو۔
کاج مشترمی۔ سبج جوت چو آسمان کا بار بھوان برج پر۔
کاتب وحی۔ حضرت عثمان غنی سے جانشین رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم کے ذی النورین بھی انکا خطاب تھا کیونکہ پیغمبر خدا کی دو
بیٹیاں انکے نکاح میں آئی تھیں۔

کاف باب

کیو تر مر یا۔ پاموزہ کیو تر جسکے پاؤں پر ہوتے ہیں اور اسے اس
سست ہوتا ہے۔ ملاطخرا۔ زلب کہ ریشہ دوانیدہ از رطوبت
می بہ بط شراب بزرگ کیو تر پر یاست۔
کیو تر یا ز جسکو کیو تر یا نے کی عادت ہو چیلہ گرد مکار و فریبی۔ اشرف۔
کہہ انباہم آید از ان سرا یا نا ز من ہکر مضیط نامہ بر شوخ کیو تر یا ز من۔
کیاب ورق۔ کیاب ہندی۔ سبک قسم کے کیاب کا نام ہے طاهر حید
کیابی کی آفرین ہیں۔ چو خانداز کیاب دل میں سبق ہند از شوخیش چون
کیاب ورق۔ محسن تائیر سر میں۔ سنج بکر زلفش از بلندی شدہ دم
ز حضرت خالش کیاب ہندی شد۔
کیاب برگ تاک۔ وہ کیاب جو انگور کے پتوں سے بنائے ہیں مفید بلخی۔
ز شوق شیشہ می سینہ چاک ست ہدم برگ کیاب برگ تاک ست۔
کیاب سنگ۔ وہ کیاب جو گرم پتھر پر پھونٹے ہیں شفیق اثر۔ جان غم
ز سو وہ داغ از جوئے آشناک دوست ہ از دلش بچون کیاب سنگ میوز ددم
کیاب گل۔ وہ کیاب جو پھول کی شکل پر بنائے ہیں محمد قلی سلیم۔ در
گلشنہ کہ چوہ برا و خشت شمع راہ مستان نمی خور ز بغیر از کیاب گل۔
کیو تر دم۔ بفتح وال کنایا بلوسہ جو صدائے ساتھ ہو۔ ظہوری۔ در بزم
دصال دوش دل محرم بود و خاطر چو نہال آرزو خرم بود و دیکشک نہادہ
سینہ پر سینہ باز نہ نا صبح مدار بر کیو تر دم بود۔
کیو چشم۔ وہ شخص جسکی آنکھیں نیلی ہوں۔ کرکین بیگ ز دومی۔
چشم گرا اندکی کیو دی زندہ باک ہ در بوستان حسن لویا دام نور ست۔
کیاب چیزی بودن۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔ ملا مفید بلخی چون
خال کیاب لب یا مہ چو توان کرد ہا فتاد آتش سر و کارم چو توان کرد۔
کیاب زردن۔ کیاب بنانا اور کھانا ظہوری۔ بے تو خونا بہ
کشان جام شرابے ز زندہ کہ زخت جگر خویش کیابے ز زندہ۔
کیاب کردن۔ انگندن۔ انداختن۔ رساندن۔ اسکے معنی ہوا

و معروف ہیں یعنی کیاب بکانا اور بنانا۔ ظہوری۔ مست چشم اگر
ز خون جگر ہر سانم کیاب میر سدم ہ محمد قلی سلیم۔ حسن بخوابد
مستان را شمع و گل چہ کار ہ ہر کہ روشن کرد آتش ما کیاب نہا ختم۔
صائب۔ مازر سے آتشیں اور نقاب انگندہ ایم ہ بار اول ما
برین آتش کیاب انگندہ ایم۔ عبد الغنی قبول۔ شراب صبح بخوابد
کیاب مرغ گزک۔ کہ داغ ناز مرغان کند کیاب سحر۔
کیاب کشیدن۔ سنج سے اتارنا کیاب کا۔ ظہوری۔ یک روز
نہ پیش کشی شرابے ہ کز خت جگر کشم کیابے۔
کیاب شکستن۔ سنج گم کرنا۔ نظامی۔ ز این یک شکستن
چہ سودست ہ کہ باز عشق بکنت را ربودست۔
کیاب خوردن۔ کیاب کھانا۔ شعر۔ عاشقان از جگر کیاب
خوردہ از خم خون دل شراب خورد۔
کیاب درنگ خواہیدہ۔ نک سو کیاب۔ ملا قاسم مشہدی۔
میر و مستانہ بر خاکم نیداند کہ من ہ در کفن بچون کیاب درنگ خواہیدہ ام۔
کیو تر و بامہ۔ کیو تر و برجی۔ وہ کیو تر جسکا کوئی آشیانہ نہا اور
آدمی خانہ بدوش۔ سنج کاغشی۔ جلے نمبر دم زرو بام این جرم ہ
نہ زان کیو تران دو برج و دو بامہ اند۔
کیاب حبشی۔ ایک قسم کے کیاب کا نام ہے۔ آرزو۔ اگر کیاب حبشی
بود غذاے عد و بدل سیاہ خوارج کیاب شامی ماست۔
کیاب واری۔ ایک قسم کا کیاب ہے۔ رشتی۔ لذت پوست تحت فقر
نیافت بدل مقیم کیاب واری ماست۔
کیاب شامی۔ ایک قسم کے کیاب کا نام ہے شفیق اثر فرزندہ شام عربا
ز تلخ کامی ماست ہ درین سفر دل بریان کیاب شامی ماست۔
کیبش فدی۔ قربانی کا دینہ۔ اسماعیل۔ کیبش مغرور و گاہ بہشت
ست ہوزر دہاں تا داغ فدی بر بندش اسماعیل۔
کیبک دری۔ کیبک کو ہساری۔ پہاڑی چکور۔ صائب۔ کند
تقلید رفتار اور اہادب نیست در مردم کو ہساری۔
کیو تر چاہی۔ وہ کیو تر جو کنوین میں رہتا ہے محمد رضائی خواہشاری۔
از روی نورنگ روی من کاہی خند ہ در چشم تو خون چشم من را ہی شد ہ
راخت ز بخدان تو از بسکہ گشت ہ منج دل من کیو تر چاہی شد۔

کاف باتا

کتابت کشمیر۔ کشمیر کا طرز تحریر۔ جلال میر۔ ز لوطی خال خطت
نامہ بر شود ہ آئینہ راکتابت کشمیر سکیم۔

کتف سارہ۔ گھوڑے کی گردن جو زین کے آگے ہوتی ہے۔ مختاری۔
کتف سارہ پر اور زانو اور بازو پر خیم خانہ فرو رفتہ دیدہ ازنا ہار۔
کتف گاہ۔ سدوش اور شانہ آدمی کا نظامی۔ زدوش کتف گاہ و
بردوش ازجاے بچان کان ستگر درآید زیلے۔

کتاب نمدی۔ کاریبودہ و چیز بے اصل و بے حقیقت و لغو۔ رباعی۔
شیدائے منافق کہ ہر لباس بدست ہم قدم و ہم دست ہم تخم دوست
با آنکہ کفر جن بود عارشان بدیو انش سبکہ از کتاب نمدست۔

کاف باجیم

کج حساب۔ کج خرام۔ جسکا حساب اور خیال حق درست نہ ہو مخلص
کاشی۔ کج حساب یا کج یا بلامرد و اگر دست بہ کام ہرگز گرفت ست چو ماہی قلاب۔
کج بصیرت۔ جسکی بصیرت درست نہ ہو محسن تاثیر۔ نادر حاصلی باک
بصیرت دوستی کردن کسی را یک جہت باخوشنن حول نے بیند۔
کج بحث۔ جھگڑا کرنے والا۔ تکرار بڑھانے والا۔ صاحب مخبر شامی
حصارے شذر کج بختان مرا ہما ہی لب بسنہ را اندیشہ قلاب نیست۔

کج مزاج۔ کج معاملہ۔ بد خلق۔ بد خو۔ بد معاملہ۔ محسن تاثیر۔
ز کج معاملہ میزدخیز نتوان داشت۔ سپہر کار کسی را بدعا کند شیر خسرو۔
تو کرزدہ مزاجی تفرجور پاک۔ ہر باکن کج مزاجان را بجا شاک۔

کج پلاسی۔ بد معاملہ و مفسد و کج پلاسی۔ بد معاملہ و فساد انگیزی
ملاشانی رنگو۔ بسکہ با من کج پلاسی کرد چرخ بر پلاسی ہدوش
بختم را پلاسی داد خواہی شد لباس۔

کج فعل۔ کج فہم۔ کج قلم۔ انکے معانی مشہور ہیں طغادر ہر کج ملای
جامل۔ نہ کج تعلیش یا نہ قلم غور و بچو مال قلم ہیج و خم۔ اسیری لایحی
سرندش ہیج تکفیم زیادہ با جامل کج فہم عاقلان کت۔ صاحب۔

شکان تو از کج قلم دست ندر و ہر چند خط حسن تو در باے حساب ست۔
کج کلاہ۔ مغرور و متکبر و سرکش۔ ہر در گروہ استبازان
سروری حاصل کند ہر راستی پیشہ کند گریاد شاہ کج کلاہ۔

کاف بارائے

کرم این کار ست۔ یعنی اس کام کا وقت ہو یا وہ اس کام کا بظاہر
مخلص کاشی۔ عبر کردن بصفائی تو بسے مرغوب است کہ مر این کار
مرا بیشتر از ایوب ست۔

کراہی فلان چیز نمیکند۔ یعنی اس مرتبہ کے لائق نہیں۔ صاحب۔
جان کراہیدن نمیکند صاحب۔ جو غمخیز سرگزریان برون میار و برو۔
کردہ کار۔ صاحب تجربہ و آزمودہ کار۔ استاد و دقیق۔ جادو نباشد

از تو بہ قبل سوار تر بہ عفریت کردہ کار تو زد کردہ کار تر۔

کرسی دار سایک کرسی دار کے نیچے رکھی جاتی ہے اور مصلوب اسیر
یا لون رکھ کر دار پر جاتا ہے۔ غزالی مشہدی۔ جو کرسی پسند شد
شعہ عشق را کہ او ہر کرسی دار عاشقی کرد قد جمیدہ را۔

کرسی زر۔ آفتاب عالم تاب و بادشاہوں کے جلوس کی کرسی۔
ہ۔ جو خورشید پر کرسی از شمسیت ہر صرغ تر بجے گرفتہ بدست۔

کرسی زیر دار۔ کرسی دار جسکی شرح ہو چکی ہے۔ محمد قلی سلیم۔ بہر
اسلمان کین مشکوین چمنہ در آخر ہر کرسی زیر دار تحت بادشاہی را

کرم شب فروز۔ کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ۔ مشہور کرم ہر
جو برسات کے موسم میں پیدا ہوتا ہے بہت چھوٹا جگہ ہوتا ہے اسکی

پروں کے نیچے چراغ کی سی روشنی چلتی ہے۔ سعدی۔ مگر دیدہ ہائی
کہ در باغ و زاغ و بتا بار شب کے چون چراغ و بلی گفتش راے
کرم شب فروز۔ جہلوت کہ بیرون نیانی بروز بد نظامی۔ سبک

خندہ کرت تابد جو ہتاب۔ شب فروزی کہم چون کرم شب تاب عبد الغنی
قبول۔ ہر فلک روز شب از ہم جو کرم شب چراغ و کہ عیان
بینی دگاہے گم جو کرم شب چراغ۔

کرسی حروف۔ برابر ہونا حروف خط کا کتابت میں۔ غزالی مشہدی
ہر کہ حد خود شناسد کے شود محتاج غیر ہر حرف کرسی دار مسطر
بے نیاز از مسطر ست۔

کردن۔ کرنا کسی کام کا۔ سعید اشرف۔ عمارتے اگر از دل
بنائوانی کرد۔ درون کعبہ تحقیق جالوانی کرد۔
کرسی زانو۔ زانو کی کرسی زور و طاقت شست ویزاست۔ ابو طاب۔
کلیم تاب۔ تو ان کرسی زانو کو کم شود ہا خیال پیدا ہر سر برد کند۔

کرم پیشہ۔ صاحب بخشش و جو اندری۔ سعدی۔ پندار اگر سفلہ
قادران شود کہ طبع لیش دگر گون شود ہر در دنیا بد کرم پیشہ
نان و نہادش تو نگر و تو بختان۔

کاف بارائے

کر مزاج۔ بد خلق۔ بد خواہی۔ بد مزاج۔ میخسرو۔ ان کر مزاجی کو خوا
مانند فرزند کرد و چون بید فرزند غده سر بر کن کون باز بر۔
کر خاطر۔ کر دل۔ وہ شخص جسکا مزاج انتقامت بر بنو میزوان

و ناموزون میں فرق کرے۔ حافظ۔ چون صبا مجموعہ گل باباب
زادہ شست۔ کہ نہ تو خوان کر نظر صفا و فتر کنم۔
کر مزربان۔ وہ شخص جو بوی کلام کر کے۔ نظامی طفل جیل عذرہ

کر زخربان و پیر چیل سالہ برد و رس خوان۔

کر زابرو شیر می ابرو والا محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ حافظ۔

کمان کر زابرو و بزرگان تیرہ زبستان جوشن بر آوردہ تیر۔

کر زخمہ جبکہ زخمہ آہنگ سے خارج ہو۔ لفظی بفرمودتا آن

دوسرہ ہنگ را بد و کر زخمہ و خارج آہنگ را۔

کر زوم فسائی۔ بچھو کا زہر ہذریعہ منتر کے جھارنے والا میر غری۔

زلف کی تعریف میں۔ ہزار مردم کر زوم فسائی دیدستی۔ بباد

کر زوم مردم فساے بین اکنون۔

کاف باسین

کسب ہوا۔ ہوا کھانا۔ فرحت حاصل کرنا۔ میرزا صاحب۔

در محیط آفرینش چون جاب شوخ چشم ہکار را سر گشتگان

کسب ہوا کے پیش نیست۔

کس کباب۔ دیوئی اور قلیبتانی میرم شاہ۔ آن قہمہ کہ طالع

وے آمد مرغ و از سہیت ازد ہاے کیم زد و بچ ہدی کیہ چو لولاد

مرکند ز بچ ہا تا از بے کس کباب گرداند سچ۔

کس ندانکہ پس پردہ چہ خوب ست و چہ زشت مثل ہیغی پردہ

کے پیچھے کوئی نہیں جانتا کہ کیا چیز ہے۔

کس کش۔ دیوث اور قلیبتان بے عزت۔

کس ہرگز نہ گوزد۔ مثل ہی۔

کسا و ساحتن نقصان کرنا کسی چیز کا زچ کم کر دینا خسارہ کرنا۔

در پیش والہ ہوی۔ بابیہ کہ بیلو و جومیم کسا و ساحتن متاع مزاج را۔

گستہ زن۔ بیخیز دیوث قلیبتان جسکو اپنی عورت کی عزت نہو۔

کسر نشان۔ کم ہونا عزت و آبرو کا نقصان ہو چنا۔ زیان ہونا۔

صائب۔ سبیلہ بے کینہ دارم کہ چون زینور شہد + سے شود

شیون دہان باز کسر نشانم خلق را۔

کس نہ خار و پشت من چرناخن انگشت من۔ مثل مشہور ہے

کہ وقت مصیبت کے اپنا کام آتا ہے بیگانہ مدد نہیں دیتا ہے۔

کس گرہ نہ خمر و یعنی کوٹری۔

کاف باشین مجہ

کشور خدا۔ کشور گشا۔ کشور گیر۔ بادشاہ فرمان فرما۔ ملک کا

مالک۔ میر غری۔ ہی بنا ز تیغ و تکیں و تاج و سریر + بشہ یار

دلایت کشکے کشور گیر۔ سعدی۔ اگر کشور خدا کے کامران است +

و گرد و پیش حاجت مندان است دوران ساعت کہ خواہند این و

آن مرد و خواہند از جهان بیش از کفن برد۔

کشتہ سیاب۔ سارے کا کشتہ جو کیا اگراد و بات کی ترکیب سے

بنائے ہیں نیز وہ غلیظ کیا ہوا سیاب جو آئینہ کی پشت پر لگا کر اسکو مجلا

کرتے ہیں۔ محمد سعید اشرف۔ تیغ مینازنگ خوابان راز خون کردن

چہ پاک ہکے کند آئینہ بہان کشتہ سیاب را۔

کشتی خشک است۔ یعنی بزدل و خسیس و مسک بخیل ہے۔

محمد سعید اشرف۔ کشت مسک خواجہ چون گردید بال اوزیلو +

بست کشتی خشک آخر کہ دریا آتش است۔

کشادون بخت۔ کشودون بخت۔ نیک وقت اور نیک مالے کا آتما

نخست و تنگ دستی کا دور ہونا۔ محسن تاشیر۔ تو بد باغ شندی

گلشن از صفا افتاد + حبابہ بند کہ بخت بہار کشاید طالب ملی۔

بخت کہ کشودہ بود امرور + پیشانی روزگار چین و آشت۔

کشتن۔ کشتان۔ زمین مزرعہ کھیتی زمین زراعت ہونے والے جگہ کی

دو منزل زمین کر سلطان پسند + آب و خوش و میوہ و شتمند۔

کشت زار۔ کھیتی۔ مزرعہ زمین۔ تخلص کاشی بغیر لالہ حسرت

چہ ویداز گل ما + بکشت زار جہان بین کہ حبیبیت حاصل ما۔

کشتی سوار۔ جو شخص کشتی پر سوار ہو۔ ناصر علی۔ بے عقل تہوان

شد حرف عشق بے پرواہ عثمان و قریضہ دریابو کشتی سواران را۔

کشتی گیر۔ کشتی کرنے والا۔ بیلوان سلیم۔ مغر و خفتان بمیدان

محبت ننگ ماست + بچ کشتی گیر عریانی اسلاح جنگ ماست۔

کشتی لنگر گیر۔ لنگر کی ہونے کشتی جو دریائیں ٹھہری ہوئی ہو۔ محمد سعید

بو خدو گرد و جہاد سالک اصل ہلکہ کشتی نسبت لنگر گیر چون گردید دریائی۔

کشور۔ در۔ کشورستان۔ بادشاہ حاکم و لاتون کا ملک۔ ہٹا و غری۔

سال و مدد شکر کش و لشکر شکن + دروز و شب کشور و کشورستان۔

کشور دار۔ شہر اور ولایت کا حاکم۔ نصیر بہدانی۔ ہٹا ہٹا بد درو

دروازہ کستہ بر رخ عیش ہٹا در اقلیم دلم عشق کشور دار است۔

کشکول ساز۔ کشکول بنانے والا۔ ملا طغرا۔ بود بچ کفگیر و شش

در اندک گیر و فقارے ز کشکول ساز۔

کش کش۔ کش کشان۔ کش و کش۔ تنگی تقاضا۔ دہائش۔

بے دریغ۔ ظہیر الی نہاوندی۔ بیخانیہ امید و با دختر زہر و مسکدہ

خوش کش کشانی گردیم۔ مفتی حیدر۔ مان مشو پانہ زلف پیار +

نایفتی در میان کش کش۔ ز رفیع واعظ۔ عیش و معلوم و غلط

ز آمد و رفت نفس ہلکہ با از رنگی + پوستہ در کش و کش است۔

کش و فاش نشان و خجل و کرد و فرود نمانی - رفیع و غلط - مام بر چہ
 و دستار و کش و فاش نہ ایم نیست و غلط خبری و آل باکش پیرا -
 کشیش - نصرانیون و عیسائیون کا سرگروہ جنگو بادری کہتے ہیں
 توحید - بوس تابع فرمان و بندہ نوکشیش - غلام زار مسلمان
 مطیع حکم جوہر -
 کشاکش - تنگ تقاضا تکلیف بچ - فرمائش بے دریغ و غیرہ شفیق
 گہر پیشانہ زرد گہلا پیریش - یاد زلف او بادل خوش کشاکشی دارو -
 کشاکش - حاصل مصدر کشاؤن - کھلنا - فتوحات - آسانی -
 کشادہ رشت - محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں -
 کشادہ کھٹ - سخی - جو اُغر د - کھلے باغ والا -
 کشادہ دل - کھلے دل والا - سخی - جو اُغر د -
 کشادہ زبان - بلیغ و بلیغ صاحب تقریر - توحید - بوصفش
 زبان آوردان جان - کشادہ زبان بیان ہر زمان -
 کشانیدن - بچوانا - کشش دلانا - عرفی - ہانکنا شوق و فاش مرا
 بطوفان داد - بہ نیم جذبہ کشاند زور و طہ ام بکتار -
 کشش - بکسر دل لوانا - زراعت کرنا - توحید - جو دنیا بود مزاج
 آخرت - مکن ناتوانی بکشت کار -
 کشتی اسباجل زردن - کشتی کو کنارے کی طرف لیجانا - علی خراسانی -
 بیزم از خوش عم دل بایہ پلو بچو باد کشتی خود را درین طوفان اسباجل نیزم
 کشتی و فشان - شراب کا پیالہ -
 کشتی کشان - ساقی شراب پلانے والے اور طراح کشتی جلانے والے
 مخیر و - کہ طلب کشتی دریافتان - کشتی زرداد بکشتی کشان -
 کشتی شدن - دریا میں نیرنا -
 کشتی قدر برون - کشتی میں دو پہلو ان کا برابر رہنا -
 کشتی گرہ شدن - برابر رہنا کشتی میں -
 کشتی نشین - کشتی سوار ناصر علی - میں ایک کشتی شینان دیدہ ام
 طرز و مشاہدہ - ناپید و دیدن میر و اسباجل مارا -
 کش زدن - کش مارنا اور کش نام ہر ایک فن کا فنون کشتی میں سے
 اور شراب پینا میرزا اجلال میر - صبح بخور لیست می غلطہ بہ بستر
 سبہ جاک - شب سہستی کہ از جام شفق کش میرزد -
 کش کشان - مخف کشان کشان - سارفتوی اسرار الشہود و حقیق
 ہر ساعت گریبانم درد - کش کشانم سوئے جانانم برد -
 کشاؤن - کشودان - مشہور و معروف ہیں صاحب - آرا تاشود

نرم دل کو اکسب را کہ دود آہ ز چشم شرار کشاید - رضی دانش -
 شبہای بچہ باو داد از گھر گھر تمہا کش زدل کشودم آب از جگر گزتم -
 کشیدن - کھینچنا یہ لفظ فارسی میں اکثر متوقع بہ استعمال کیا جاتا ہے
 جیسے کہ گمان کھینچنا - تصویر کھینچنا - کھانا پینا - آہ کھینچنا - دیوار کھینچنا
 قائم مشہدی - ای مصور چون کشی یوسف زنجار کش - ہر کجا
 معشوق مارا میکشی مارا کشش ظہوری - آنکھیں دم داتج غمرہ
 راہ راحت از زخم تو در مس ہم کشید -
 کشادہ رو - خوش مزاج آدمی - اردو - بیک وہ ہیں چونیک خو
 ہونگے - بیک خلق اور کشادہ رو ہونگے - درویش والہ پروی -
 اگرچہ کوہی بولست والہ را کشادہ رو سے عبارت ہویشہ چون کشت -
 کشادہ - مشہور فقط ہر معنی سے کھلا ہوا - حکیم خاقانی - صلیب کشان
 چو شب ریختہ اشک طرب - اشک فشرودہ قح شمع کشادہ شراب -
 کشش گاہ - مقام قتل جس جگہ کوئی مارا جا کے - سعدی -
 جوانے با شکر کرم کردہ بود - تمنائے سیری بر آوردہ بود - بحر می
 گرفت آسمان ناکش - فرستاد سلطان بکشش کش -
 کشتہ - شہیدم دل مارا ہوا قتل کیا ہوا - رضی دانش - سینہ ما
 جان گذاران کہ با سے حسرت ست ہا ز روی کشتہ ہر تو ہمہ افتادہ ست -
 کشتہ - دبا ہوا اور نام ایک ترش میوہ کا ہر جگہ زردا کو کہتے ہیں -
 میسرین ہلوی - عنابہا سے تو کہ در شام گاہ بوس - شیرین و
 خوش ترش - تیل کو کشتہ اند -
 کشتی بادہ - پیالہ شراب کا جو کشتی کی صورت پر ہوتا ہے - دانش موج
 گل زرد دیوار چمن میگذرد کشتی بادہ بیارید کہ گل طوفان کرد -
 کشتی در پورہ - وہ کشتی جو فقرا یا تھہ میں بیکر گدائی کرتے ہیں -
 کشتی گاہ - دریا کا کنارہ جس جگہ کشتی باز نہتی ہے - انوری -
 آخر الامور کشتی سلامت بگذشت - حیرت کشتی و آبدلب کشتی گاہ -
 کشتہ کشند - مارے والا قتل کرنے والا - میرزا صاحب -
 اول علاج ما بکا کشند کن - آنگاہ غیر را بدف نوشند کن -
 کشادہ پیشانی - کشادہ جبین - خوش مزاج خوش طبع شگفتہ رو -
 سعدی - بجائے گردوئے نازہ روی و خندہ رو - فروزہ بند کار
 کشادہ پیشانی - نظیری - پیشانی پوری - سارین کشادہ جبینان ثبات
 عشق چوئی ہر گل دہند بجز دار و یک نمر نہ ہوت -

کاف با عین

کعب گرگ - بھڑکے کے لئے کی بھڑی - اکثر قاصد و بہت سے چلنے والے

لوگ اسکو پانون میں باندھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسے باندھنے سے پیادہ چلنے والا آدمی جیسو درجہ تکھلتا نہیں۔ نظامی۔ زرخوان سے فتنہ آید بزرگ کہ وہ بے پیکان بود کعب برگ۔

کعبہ رو کعبہ کی طرف جلسہ والا۔ کمال محمد۔ نالان اسبرکوی تو آسیم کہ دوتی ست ۴ در فافلہ کعبہ روان بانگ جس برا۔

کعب پیالہ۔ پیالہ کی میندی جو بیچے لگی ہوتی ہے۔ سعید شرف۔ کعب پیالہ زکف اور نشا ویز شدہ این جام را زہر و طرف میتوان کشید۔

کاف با فافے

کف بیضا۔ کف موسی سید بیضا جو حجرہ حضرت موسی کا تھا۔ انوری۔ زبربان جب تو جو حیرت ۴ سواو زین کف بیضا گرفتہ سلطان سادجی۔ کف از جہر دست او کف موسی بن عمران ۴ دم از باو خلق اودم عیسے بن مریم۔

کفش پیش پای اوئی تو اندک داشت۔ فلان شخص نہایت کم رہے گا کہ اسے لگے جوتی بھی نہیں رکھ سکتا۔ محسن تاثیر۔ چون بقصد جلوہ آبا فاست رعناے تو ۴ سر و نتواند گزارد نقش پیش پایے تو۔

کفش بر دار۔ جوتی اٹھانے والا۔ خادم۔ خادمہ۔ نوکر طالب علی۔ اسکو نذر طالعی کر راہ عدل کفش بردارت شود نوشیوان۔ کف اسوس۔ اسوس کے ہاتھ میں زعبد القادر۔ تو ان زد بے نامل صذرین و آسمان برہم کف اسوس گراشد نہامت تو نگاہانرا ۴۔ رود آخر وقت کار از دست ۴ بعد حیرت کف اسوس مالہ۔

کفل پوش۔ بزم پوش گھوڑے کا۔ نظامی۔ ہمہ زین زین بیا قوت کار ۴ کفل پوش شہاے جو اہر نگار۔

کف رفتن۔ چراغ کسی چیز کو اور فریب سے لجانا عیاری و طراری کرنا۔ سعید شرف۔ بہر کف رفتن نہد انگشت بر خرم حصور ۴ خرد گیری خرم را خوشہ جینی کردن ست۔

کف زدن۔ دستک مارنا۔ تالی بیٹنا۔ طالع و جید۔ چون شہر بہر کوش گرم خیال تو شود ۴ نفس از کف زدن سنگ تو اند کردن۔

کفش پیادہ کردن کردن کندن اٹکندن۔ صائب۔ سنگستان را زقید جسم بیرون آمدن ۴ راہ رو کفش سنگ از پای بیرون کردن ست۔

ولہ۔ ہر کسک تن نکرد از زندگانی بر خورد ۴ را حتمہ گزشت کفش تنگ و کندن است۔ ہر اب بیگ۔ سر نہ خار درین باد خیز بازی ست ۴ اضطراب کہ در کفش زیا فکندہ ست۔

کفش بان۔ جوتیوں کا گھبان کفش بردارن کی ندیم۔ جنت نقشے ز آستان نجف ست ۴ رضوان بہشت کفش بان نجف ست ۴

سرخید کہ را با بہ از فردوس ست ۴ آن نیز گلے ز بوستان نجف ست۔ کفش پوشیدن۔ جوتے پہننا مقابل کفش کندن کے جسکے معنی جوتے اتارنے کے ہیں۔ طالب علی۔ زبس نازکی گرد دشت رنجہ پا ۴ اگر کفش پوشد ز رنگ خا۔

کفش پیش آوردن۔ گذاشتن۔ نہادن۔ جوتے لگے رکھنا۔ جوتے پہننا۔ نظامی۔ جو مقبل کمر بست پیش کفش پوشاید طباچہ زدن بردش۔ قاسم شہدی۔ کفشے کہ پیش پایے گدایان شہان نہند ۴ فردا جو سر ز خاک برآند افسر ست۔

کف کردن و مان۔ حسرت کا بانی سھدین آجانا۔ کفن یا فتن۔ کفن بننا کفر کفن کا بنانا۔ جمال الدین عبد الرزاق۔ کسیر قصہ دار دچان بودیش ہلکہ گرم بیکہ با ندبست خویش کفن۔

کفن بردن و دوشن۔ مرنے پر بستہ ہونا۔ مرجانا نظامی۔ دخت کیانی فرد و خیت بار کفن دخت بردن اسبند یار۔ کفن بریدن۔ کفن کا ٹٹا قطع کرنا۔ شفیع اثر۔ آمادہ فتنار پروا نیک و بد نیست ۴ ساعت کسے نہ رسد بہر کفن بریدن۔

کفن بارہ کردن۔ بیلاری سے اچھا ہونا۔ کسی سخت بلا سے رہائی پانا۔ موت کے پنجے سے چھوٹنا۔ نادم گیلانی۔ میتو انم کہ علاج دل صد بارہ کنم ۴ چارہ مرگ بسا زرم کھنے بارہ کنم۔

کفن و تیغ بدست گرفتن۔ کمال منت و زاری سے پیش آنا جرم معاف کرنا۔ شمساری اٹھانا۔ پیچسرو۔ دلش از بیم شان شکست گرفت ۴ کفن و تیغ را بدست گرفت ۴ پیش نہ رفت کرد زاری پیش ۴ پشیمار از گناہ گاری خویش۔

کف نیاز برداشتن۔ دعا کرنا۔ دعا کے لیے خدا کی جناب میں ہاتھ اٹھانا۔ صائب۔ تا چون صدف کنند ترا خزن گمہ بردار سوئے عالم بالا کف نیاز۔

کفش آہو۔ ہرن کے جسم۔ محمد قلی سلیم۔ ہند ہر گہ قدم بر سبزہ او ۴ زباے خود بر آ کفش آہو۔

کفش جسته۔ وہ فعلدار کفش جسکی اثری بلند ہو۔ سلیم غزالان را سم از شوخی شکستہ ۴ ہزار ذاب جستن کفش جسته۔

کف پایے۔ ایک تغیر کا نام ہے جو استاد و کتب کے ربط کون کو دیتے ہیں۔ سیاح صاحب خلص۔ بنو عجب ز نازکی پای آن نگار ۴

کفش آہو۔ ہرن کے جسم۔ محمد قلی سلیم۔ ہند ہر گہ قدم بر سبزہ او ۴ زباے خود بر آ کفش آہو۔

کفش جسته۔ وہ فعلدار کفش جسکی اثری بلند ہو۔ سلیم غزالان را سم از شوخی شکستہ ۴ ہزار ذاب جستن کفش جسته۔

کف پایے۔ ایک تغیر کا نام ہے جو استاد و کتب کے ربط کون کو دیتے ہیں۔ سیاح صاحب خلص۔ بنو عجب ز نازکی پای آن نگار ۴

کفش آہو۔ ہرن کے جسم۔ محمد قلی سلیم۔ ہند ہر گہ قدم بر سبزہ او ۴ زباے خود بر آ کفش آہو۔

کفش جسته۔ وہ فعلدار کفش جسکی اثری بلند ہو۔ سلیم غزالان را سم از شوخی شکستہ ۴ ہزار ذاب جستن کفش جسته۔

رنگ خنک اگر گفت بے بران زند۔

کاف بالام

کلب پیرا۔ لکھنے والا اور قلم بخینے والا۔ ملاطفر۔ اگر کلب پیرا
نئے بند پدیدد عطار قلم از کجائے خرید۔

کلبک حسب۔ وہ آدمی جو بے خان و مان مورات کو تنویر و نور
بھٹیون پر سوتا ہو کیونکہ کلبک منقل اور آتش دان کے معنی ہیں پیر نجاب۔
گرم خدمت پسیر کوئی تو در فرمایم ہبادل جاک جو اتر کلبک خستیم۔
کلفت شربت۔ نعم و اہم کی حالت میں ابتدائی سیدائش سے
ابو طالب کلیم۔ درین کلفت سرچون من و گر کلفت شرتی کو +
م خوش بر نیار در در دل ہر کس کہ جا کردم۔

کلید وقت۔ وقت معلوم کرنے کا گھنٹہ۔ محسن تاثیر۔ کلید وقت
و ساعت نیستم بخینے جو او دارم + کبیر گشتگی سرگز درے نکشود بر دم
کلید بیج۔ ایک قسم کا بیج ہوتا ہے کہ رقعہ اسپر کلید کی طرح لپیٹ
دیتے ہیں اور بکھینچتے ہیں۔ محسن تاثیر۔ تہید صد کشاد بود
افطرب ما ہمار کلید بیج کہند بیج و ناب ما۔

کلاہ مخد فیرون کے پہننے کی ٹوپی جو نم سے بنائے ہیں شیکوٹ نجای
نجا کوئے تو ای قبلہ سرفرازان + سیر کلاہ مخد دیدہ ایم افسر را۔
کلاہ پیش در ہوا می رقصہ نہایت خوشی کی حالت میں ہر نرالی۔
خوار شادی کہ شد فروش ریش ہنوز اندر ہوار قصد کلاہش۔
کلبک شکر۔ نیشکر یعنی گنا جو مشہور ہے۔ لوری۔ لفظ اوگر اندیشہ
کرد کلبک شکر ہاران قبل کہ میان دلش ہمہ شکرست۔

کلمہ شیر۔ شیر کا چہرہ جو اکثر باغات میں ہنر کے بانی بنکھنے کی جگہ
بناتے ہیں اور اس سے بانی نکل کر حوض میں پڑتا ہے پیر محمد اول بہت۔
داناہیز فلک شد تنویرا بن طوفان + جواب حوض کا آید بردن ز کلمہ شیر۔
کلمہ مار۔ وہ مینا جس میں دمنون کے سر رکھ کر بنایا جائے۔ رضی
بدست خالی ازین راہ آخرت گذرت ہلسان کلمہ نارت اگر ہر رست۔
کلمہ نگار۔ تراش جو فرشتہ بچھا تا ہے۔ بدر چاچی۔ فرمان صدور
یافت کہ آئین دستریب + پیدا کنند کلمہ نگاران ہر ہنر۔

کلمہ نر۔ کلیم نر۔ کلمہ بچانے والا اور کلیم بچانے والا۔ طاہر و حید
کلمہ نر کی تعریف ہیں۔ مرا کلمہ نر کردہ بدست و با خبر نیست از با
داز سر مرا۔ خواجہ نظامی۔ نہ آتش گل باغ خمشید بود + کلیم نر
خان خوشید بود۔

کلمہ نا قوس۔ شکر جو عبادت گاہوں میں بند و بکاستے ہیں میں افضل ثابت۔

عجب کہ دم زند از نالہ تا بنفو حضور ہنر جس ریح دم کردہ کلمہ نا قوس۔

کلاہ شب پوش۔ وہ ٹوپی جو رات کو پہنتے ہیں محمد قاسم سلیم۔ سرم
زی جو شود گرم بار شاہ خودم + جو شمع افسر میں شد کلاہ شب پوشم۔

کلاہ بنگ۔ نچوڑی سی پتی بنگ کی مٹھی بھرنیگ جو بنگی ٹھوٹ کر
پہنتے ہیں۔ فوقی نر دی۔ ہر صبح نیم کلاہ بنگ + فارغ از قید آسمانیم۔

کلبک کبوتر دم۔ وہ قلم جو نرنا ہوا ہے۔ حید شرف۔ گر گنسم
شعوق دل از کلبک کبوتر دم + نیم ہا نامہ زیر تقرب خود بال کبوتر شد۔

کلاغ گرفتار۔ نرون۔ طعنہ مارنا۔ سر زلفش کرنا۔ شاہ طاہر خدی
زاع گیر ہر بیلش و ریدہ کلاغ + غنچہ شمع زلفش و گر گنچہ شمع۔

کلام نرم کردن۔ سخن سنجیدہ و ملائم کہنا۔ صاحب گذشت عمر و
نکدی کلام خود را نرم + ترجمہ حاصل ازین آسیای زندان است۔

کلاہ احمد بر سر محمود نہادین و گذشتن۔ دوسرے شخص کے
مال پر ہار رکھنا۔ درویش والہ ہر وی۔ واسے بفلکات بدست
توبہ فتادم + بر سر شنبہ کلاہ جمعہ نہادیم۔

کلاہ از سر خود برداشتن۔ اپنا حال لوگوں کے آگے ظاہر کرنا۔
نظامی۔ سر سر ترک برداشت گفتا ہم ہنری کز نیگو نہ شیر افکنم۔

کلاہ از سر برداشتن۔ بھید ظاہر کرنا۔ طاہر و حید۔ بی بی ز سوز
عشق جز و درویشانی + بزرگ شمع برداری اگر از سر کلاہ من۔

کلاہ از سر انداختن۔ افگندن۔ افگندن۔ شہر و معروف ہیں
صائب۔ در تماشائی تو افتاد کلاہ از سر چرخ + خبر از خویش
نداری یہ قدر غنائی۔ ول۔ فگند از سر گردنستان عالم خاک +

کلاہ عقل کشائی طاق ابرویش۔
کلاہ بر آسمان افگندن۔ انداختن۔ بہت خوش ہونا۔

خوشی کرنا۔ سلمان ساوچی۔ بوستان برد وستان افشانند
زین بہت شارب + آسمان بر آسمان انداخت زین شادی کلاہ۔

علی قلیخان اعظم۔ نظر بروی تو خوشید + گمان انداخت + کلاہ
خویشش زت ابی بر آسمان انداخت۔

کلاہ شکستن۔ ٹیڑھا کرنا۔ گوشہ کلاہ کا ٹھکرنا۔ ابی بلی و عزرا کا
اظهار کرنا۔ صائب۔ حسن جون آرد بنگ دل سیاہ خویش راہ

بشکند بہر شگون اول کلاہ خویش را۔
کلاہ گوشہ شکستن + خستن۔ غرور و فخر ظاہر کرنا۔ صائب۔ جو غنچہ

سرکہ بخت جگر قناعت کرد + کلاہ گوشہ نو اندر بزرگار شکست۔ لوری۔
شیر وانی سیج سر سر آستان استود + کلمہ گوشہ بر سر شکست۔

کلاہ نہادوں ستاج ہننا عزت وینا۔ آبرو بڑھانا۔ میر خسرو۔
شاہ دیش جو سیر کار آگاہ ۴ بونی عہدیش نہاد کلاہ۔

کلاہ برکسی نسبت۔ کسی کے سر پر ہننا باندھنا۔ آفت میں مبتلا
کرنا۔ تحسین تاثیر۔ خندہ بر برق زندگرمی خاکستر ۴ چہ کلک
استہ ای آنکس می بر سرما۔

کلاہ در بنان انگن۔ ان قلم و دات میں ڈالنا۔ لکھنے کو مستعد ہونا۔
خواجہ سلمان۔ ابرے گریڈ چو کلک اندر بنان می انگند ۴ جرح
می نالہ جینر اندر مکان می آورد۔

کلاہ چینی کردن۔ کچی اور گلی عمارت کرنا۔ سالک قزوینی۔
کسیک فکر خیالات خود متین کیندہ ز فکر خام بغیر از کلوج چین نکند۔

کلاہ ندی بال تدر و۔ یہ ایک قسم کی ٹوپی ندے کی ہوتی ہوا اور
گوشے اسکے تدر و کے پردوں کی طرح بنائے جاتے ہیں۔ میر نجات۔

کلاہ سنبل و عارض نخل بالالیش۔ سودا بر سرش طرفہ کلاہ ندی بال تدر و۔
کلاہ رنگہ۔ چوٹی ٹوپی جسکے ساتھ رنگولے بندھے ہوئے ہوتے ہیں

اور گنگارون کے سر پر رکھ کر انکی تشہیر کرتے ہیں۔ شرف الدین
شفائی یہاں محاسب طبع بہر سوانی ۴ کلاہ رنگہ جو بر بند بست۔

کلاہ بارانی۔ وہ ٹوپی جو بارش میں پہنتے ہیں۔ درویش والہ ہروی
بجیم ازو جہر لفتہ ام کہ اشک حریز بر سر زار نہاد م کلاہ بارانی۔

کلاہ نتری۔ ستاناری ٹوپی جو افراتہنتے ہیں۔ سعدی۔ حاجت
بکلاہ کی داغنت نیست ۴ درویش صفت باش کلاہ تتری دار۔

کلاہ فرنگی۔ وہ قلم حسین سیاہی بھری ہوتی ہوا لک سیلہی کی
حاجت نہیں ہوتی۔ ارادت خان واضح۔ احوال دل بکلاہ
فرنگی نوشتہ ایم ۴ خوش سرمہ در گلوئے قلم کردہ ایم ما۔

کاف با میم

کمان پشت۔ کوز پشت کبرا خم کمر طوری۔ تسلیم بید فکن
غم کش کمان پشتی ۴ کہ آہ راز دیش نیر نشان آمد۔

کم نخت۔ کم طالع عبے دولت بھلس نادارے ولف۔ بچوں
دلہ لودی بھرم اندر کنار نخت کم بخت اگر بیدار بودے کاٹکے۔

کمر وحدت۔ کند وحدت۔ سوت یا تغیر یا بچے سے ایک
تسمہ بنا کر فقر گلی میں یا کمپن باندھتے ہیں ہندی میں اسکو

گوٹ بولتے ہیں۔ ابو طالب کلیم۔ تعبد عالم قدسی درین
دشت ہکند وحدتے بنویش فکن۔ اصائب۔ زین طلاطمین
بھوے کنار میں ۴ کہ خوشتر از کم وحدت ست گردا بم۔

کماج۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہوا و زینہ گول یکیا لکڑی کی جو
خمیر کی چوب کے سر پر رکھ کر چوب خمیر کے نیچے استلو کرتے ہیں۔ نعمتی الغالی۔

کلقنا کاغذی کو کاغذ رنگین پر کارے ۴ کہ ہندارم کماج شمع از
خشخاش افشانی۔

کمان بلند۔ بلند کمان مقابل کمان کوتاہ۔ محشم کاشی ہزار
جان گرامی فدائے ناولٹ زری ۴ کہ گاہ گاہ شود کیش از کمان بلندش۔

کمر بند۔ کمر بند باندھنے والا اور معشوق اور وہ جو جس سے کمر
باندھیں اور ادم کمر باندھنے کا یعنی کمر باندھ۔ حکیم فزنی۔ جز کمر بند

زمین بوس تو نیست ۴ ہر کہ بر روی زمین تاجو است۔ میر خسرو۔
کمر بند من آمد پیش من خندہ زنان است ۴ بوقت کن کہ

بکدم بنگرم بروین و جوارا۔
کماندار۔ کمان والا۔ نیر جلایے والا۔ ابو طالب کلیم۔ بر خاکش

بجائے سمع تیرے می ہند ۴ ہر کہ قربان کمانداران ابروی شود۔
کمان گر۔ کمان گوشہ۔ کمان گیر۔ معنی اسکے شہور و معروف ہیں۔

میرزا طاهر و حید۔ کمان گر کہ جانم خدا اور نشان ۴ ستم بیکشد
دل از وہر زمان۔ نظامی۔ کمان گوشہ ابرویش ہم گفت ۴ ترنگدیش

گویندہ رادم گرفت۔ طالب ملی۔ ناوک عشقم بخت کمانگیر
گر بسنگ خارہ می آئیم تا بر میر ویم۔

کمر ہر کہ۔ کمر در کہ۔ پاس پاس متصل آبسین ملی ہوتی۔ نظامی۔
کمر ہر کہ کوہ بر کوہ لاندہ کوہ کوہ جنیت جاندہ۔ ولہ۔ غلامان گلچہ

و در لربای ۴ کمر در کہ گرد خنخش بپای۔
کمر دار۔ کمر بستہ۔ مستعد و تیار۔

کمر سار۔ گھوڑے کا تنگ۔
کم عمر۔ جس شخص کی عمر کم ہو۔ نظامی۔ سہ چیز ست کان در ستہ

آرام گاہ ۴ بود ہر ستہ کم عمر و گرد تباہ ۴ ہندوستان اسپ و
دربار میں بیل ۴ بچیں گریز میسان نا بید دلیل۔

کمان کش۔ کمان بھینچنے والا۔ نیر مارنے والا۔ ضعی و انش۔
خاکش سینچیر دل بندر آورد ۴ کمان کشان ہمہ خرو سیاہی شست نامہ۔

کمان پاک۔ سخت کمان اور زور میں کمان ۴ سالک قزوینی۔
دار کلام پاک دلالان بیشتر از ہر زور خندہ پیش بود از کمان پاک۔

کم سال۔ کم عمر۔ ارد کاخ و سال۔ عبد القدر القلی۔ جہان دیدہ و
زیرک ویر دم ہنم سال و نادان و بے حاصل۔
کمان از طاق بلند او بختن۔ کمال کا دعویٰ کرنا۔ صاحب۔

زرد طبع معنی آفرین صاحب طبع اوم کہ از طاق بلند عرش آفرید کمان من
کمان آفر آشتن کمان اٹھانا تیر چلانے پرستند ہونا میر عمری
بستہ کرد دست مکاران جو بکشا کیمن بہست کرد روحی باران بفراد کمان
کمان انداختن سانگہندان کمان پھینک دینا جنگ سے باز آنا
سینج کا شمی ہلال اوجہ لیغان نمود اسم سینج کہ پیش بروے آن جنگجو
کمان انداخت علی ہزارسانی شریک محنت من چون نشوند
سیدروان ہنگندہ اندر لیغان کمان دعوی را۔
کمان بر کسی زردن کسی کو تیر مارنا ابو طالب کلیم ترکان تو
خبر پنج ماہ کشیدہ ابروت زردہ بر سر خورشید کمان را۔
کمان بطاق بلند گذشتن آوختن کمال کا عویدار ہونا۔
ایسے آب کو صاحب لیاقت سمجھنا را بطلم صغفانی حسن کو بگلرگ
تراخت جہان را ابرو سے تویر طاق مہ آوخت کمان را۔
ابو طالب کلیم بر خراج این ہلال نباشد کہ دست حسن ہا وخت
بطاق بلند کمان تو۔
کمان بلند کردن اٹھانا کمان کا قصہ تیر چلانے کے میر ملک شری
کمان زیر غم جو نہ خواہم کہ ذرہ نہ توانم بلند کرد از جاش۔
کمانچہ زردن شورش من لانا مولانا جامی میخواستم
کمانچہ زردن اہل زہار را این کار را بکام دل من رباب کرد۔
کمان را زہرہ کردن کمان را جلہ کردن کمان کو جلہ چڑھانا
تیر چلانے کے لیے میرزا صاحب از چشم غزالان جرم خواب سفر
کرد ابرو سے تویر زردن کہ نہ کرد کمان را ولہ این را زبردست
کہ خواب جلہ کرد ہوا بہر زردن چون نکشود زار و چین را۔
کمان بہمن کمان شیطان کمان رستم توس فرج جومقابل
سورج کے ابر میں نمودار ہوتا ہے محمد قلی سلیم خنگ نجمہ بجز
فضہ اہل دین مکتہ ہند کہ بروی خواب کمان شیطان ست نظیری
نیشاپوری بجز او کہ بر آرد فلک کمان رستم ہر جاہ اگر تیرہ بصلاف ہفت خوانی
کمان را زہرہ کردن کمان جلہ کرنا سعدی گذار کہ زہرہ کند
کمان را دہمن کہ بہ تیر میتوان دوخت۔
کمرنگ بستن کسی کام پرستند ہونا نظامی عنان تابندہ
شاہ فرور جنگ کمر بستہ بر کس بدخواہ تنگ۔
کمر سنج کردن کمر بند بھی کرنا سانس لینا آرام پانا محسن تاثیر
از چشمین گہست دست خواہم کردی کمری سنج کردم کہ باہم کردی۔
کمر بستہ کمر ٹوٹنا یا ٹوڑنا ملا قاسم مشہدی لطفت

کمر عتاب شکست ہدیر پای فلک نہ تاب شکست۔
کمر کشادن کشودن باز کردن گہستن نہ ترک نزد کردن۔
باز رہنا کسی کام سے نظامی چومن زین ولایت کشاد کمر
تو خواہی ستان افسر و خواہ سر صاحب دین خرابہ کمر باز نکند
سیلاب مگوشہ دل ویرانہ این شتاب کجاست ولہ غلط سخنان
عامی دشمنان اند ہمدرد صحبت اختیار گسل۔
کمر کشیدن استوار کر کے باندھنا کمر کا نظامی سکر کلاہ فریون
کشیدہ سر تخت بر تاج گرد و کشید۔
کمر زبان فرمان بردار اطاعت کرنے والا اور وہ شخص جو مالک
کے حکم میں عذر نہ کرے نظامی ہمانا کہ عشقم برین کار داشت
چومن کمر زبان عشق بسیار داشت۔
کمر زردن اپنے عجز کو ظاہر کرنا میرزا صاحب دکر کم زردن زیادتی
آہنا کہ دیدہ اند چون شمع می کنند دوان در دمان کار۔
کمر سخن جو بات کہ کہ بہت نہ بولے عبد اللہ ہالقی باکم
سخنیش میتوان ساخت ہدینست بلا کہ کم نگاہ ہست۔
کمند حلقہ کردن شکار یا جنگ کے لیے مستعد ہونا صاحب
میکنند ہر کمند حلقہ ترانہ گاہ نیست سیری مردان چشم واد ز شکار۔
کمان ابرو محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے میرزا صاحب زراہ
آتشین من نشد نرم آن کمان ابرو بچہ حرف ست اینکہ آتش کمان بزدور میگردد
کمان حلقہ شدہ کمان جس کا جلہ نہو شفیع اثر کہ کیش ہو دندان
خود مالی نیست دستوم ہکسی کہ نہ باشد چون کمان حلقہ از روزم۔
کمان کوتاہ خانہ جس کمان کا خانہ چھوٹا ہو یعنی نزدی۔
از بستنی دیار و در کاشانہ برگوشہ نشین مخنای فرزانہ از تیر
دعای اخوند رکن زہار پر زور بود کمان کوتاہ خانہ۔
کمان کروہہ گلولہ چلانے کی کمان جس کو ہندی میں گلولہ اور گلیل
کہتے ہیں طالب ملی ہمتش در کمان کروہہ ہند ہند فلک را
جو یک گلولہ خاک۔
کمر گاہ سکر کی جگہ یعنی کمر جس کو میان بھی کہتے ہیں خواجہ سلمان
سویت نہاد سکر کمر گاہ تو کہہ آتکہ باتو دست ہوس در کمر کند۔
کمر ہفت چشمہ ایک قسم کے کمر بند کا نام ہے جو مرصع کچا ہوتا ہے
جو نکسات قسم کے جواہرات اور نقشب ہونے میں ہفت چشمہ اشکو
کہتے ہیں اور بادشاہ اشکو کمر پر باندھتے ہیں نظامی ہفت
ہفت کشور بر سر کیان ہیکی ہفت چشمہ کمر بر میان۔

کم کا سہ بچل و مسک جو میس آدمی کی کاشی۔ تہمت کم کا سلی از
جنت کا فرشتہ ان پریش میں بہرہ و در بند ہمانی مباحث۔
کم غلبی۔ کم دلتی مفلسی۔ ناداری۔ عبد الغنی قبول۔ گاہی گاہی
بیرم سے آید۔ معنی کم غلبی ہا این ست۔
کم کو دو کی سب قدری و کم استطاعتی و بے عقلی و بے نفسی نظامی۔ دیگر
بارہ گفت این چہ کم بود کی ست ہش ساعت درین پردہ ہیودگی ست۔

کاف با و او

کو ر آب۔ ریتا چکلتا ہوا جو در سے پانی نظر آتا ہے سرب بھی اسکو
کتے ہیں۔ عنصری۔ بہر آب از روے سوے کو ر آب۔ کم کمنی
جان درو نیابی شور آب۔

کو زہ ناویدہ آب۔ کو زہ کو زہ طی کا جسمین پانی نہر ہو تمام مشہوری۔
زاشتقاق دیدت دارم وے ہشتہ تراز کو زہ ناویدہ آب۔
کو تاہ دست۔ کو تاہ ویدہ۔ کو تاہ ہین۔ معانی انکے مشہور ہیں۔
سعدی۔ بیان دو بدخواہ کو تاہ دست۔ نہ فرا نگی باشند ہمین
نشست۔ ولہ۔ در او ہم اثر کر دہیل اثر نہ میلے جو کو تاہ بینان
بشر صائب۔ از رخس خواهند جائے بوسہ ناخمدگان و در حرم
محراب بچویند کو نہ دیدگان۔

کو چہ سلامت۔ وہ راستہ جسمین کوئی خوف نہ ہو۔ صاحب۔
دیوانہ شو کہ عشت طفلانہ جہان و کو چہ سلامت رنجور ہوہ است۔
کو دک سرشت۔ جبکہ فراج طفلانہ ہو نظامی۔ ہمہ کوسہ و پیرو
کو دک سرشت۔ بخوبی روزدار چہ ہستند زشت۔

کو رخت۔ بدر بخت۔ بد نصیب۔ بد قسمت۔ خواجہ سلمان۔
روز خفاش ست کو راکو رختی زانکو و دشمنی و خفیدہ باؤ شید خاور میکند۔
کو دک مزاج۔ کو دک مشرب۔ جبکہ طفلانہ مزاج ہو۔ صاحب۔
آہ کر کو دک مزاجی مائے ابنائے زمانہ و بچہ ایام طفلی را ز سر
باید گرفت ہشمن تا بھر۔ آن دنی طبعان کہ مغروران جاہ و
منصب اند۔ از خرد و بیگانگی چند کو دک مشرب اند۔

کوہ سنج۔ وزن دار اور بھاری جو وزن میں نہ آسکے سوا کے
تجدید کے نظامی میں لایست فکرت کوہ سنج و سنجیدہ کوہ سنج۔
کو چہ بند۔ وہ دیوار جو کوہ کے اخیر میں بنی ہو۔ صاحب۔ سیلاب لا
ملاحظہ از کو چہ بنائست۔ ز زنا ریش ویدہ میں استین بکیر۔
کو چہ گرد۔ کو چون میں پھرنے والا۔ یلگرد۔ غشی و اش۔ طفل اعظم
کو چہ گرد استین انیکسی ست۔ دیدہ برعاش ندر دول گرفتار جو ست۔
کو زہ چون بہرہ و آب انکس میریزد۔ مثل پھر یعنی جب آدمی

کاف با و او

کند و کوب۔ تشویش و تفراری و اضطراب۔ سعدی۔ نگفت اندر
و کار کردی نہ چوب ہشب و روز زو خانہ در کند و کوب۔

کنارہ گرد۔ وہ جو اطراف پر پھرے اور در میان نہ آئے صاحب۔
کنارہ گرد خطر نامی بیکران وار و میانہ روز و جانب نگاہ بیان دارد۔
کند سواد۔ جو کھنے میں کند ہو سحر کاشی۔ از تلامیذ تو ابلیس
یکی کند سواد۔ در مریدان تو محمودی کے حلقہ بگوش۔

کند لبر۔ کن بیان۔ کند جواب۔ کند چشم۔ کند دست۔
کند دہن۔ کند رائے۔ معانی انکے معروف و مشہور ہیں سعدی۔
و گر کند راب ست در بندگی ہذا جان داری افتد بجز بندگی۔ ظہوری۔
علاج کند چہ کردہ ام از تیرہ بنیاد کم وقت تماشایجو عینک
چارچشمیہا۔ محاصل کاشی۔ نازک ارقان دست نذر زندر صنعت
گردوق تماشایہ بود کند لبر۔ نور الدین ظہوری۔ خود ہم انصاف
ز حد رفت سوا کم۔ از تیرہ بنیاد کم لبش کند جواب ست۔

کندہ کار۔ کندہ گر۔ وہ شخص جو تانبے وغیرہ کے برتون پر بندی کا
کام کرے اور اس کام کو کندہ کاری کہتے ہیں۔ ملاطفر۔ عجب دارم
از کندہ کار قوج۔ کہ برداشت دست از کنار قوج۔

کنش کشت۔ کام اور عمل۔ طاهر و حیدر۔ ندر و بان حسن
فعل و کنش کسی بیش زین طاقت سز زشت۔
کنار کشک داشتن۔ مفلس و حیدر ست ہونا۔ محمد قلی سلیم۔
و سل تو کار نبہاست او کوہ و ماہ و چون در کنار کشکی داریم۔

کنارہ ورق چین۔ ورق کا گوشہ کاٹنا۔ طاهر و حیدر۔ کنارہ
ورق شعلہ انجیدہ کسی در شرم نامہ من رو سیاہ شد مقرض۔
کنایہ زدن۔ کنایہ ہمین بات کرنا۔ طاهر و حیدر۔ گفتی میں کہ تیغ
زبانہ و کنایہ ست۔ گو میرنی کنایہ نگاہا میں میں۔

کند زدن۔ حبت مارنا اور کم کرنا۔ بھاگ جانا۔ الگ ہو جانا۔
ملاطفر۔ ندام تو تے در نہر تیز از کمان حبتہ۔ ازین جہان سرے

کمال کو پہونچتا ہے زوال کا زمانہ شمس و مریخ ہوتا ہے۔
 کوزہ گرا کوزہ شکستہ آب بخور۔ مثل یہی معنی کہاں کو ثابت برتن
 میں بانی بینا نصیب نہیں ہوتا سوچی ہمیشہ تنگ بانوں نظر آتا ہے۔
 کوہ اسد ایک پہاڑ آشبار کا نام ہے۔
 کوہ شکر۔ مہمان میں ایک تنگ کوہ کا نام ہے۔ محسن تاثیر۔ حرف
 زان لب چہ عجب مختصر یادیردن + باید از کوہ تنگ شکرا مدیردن۔
 کوزہ کار۔ وہ کوزہ حسین آمدنی تار کی مستاجر تار کا ڈالتا ہے۔
 کوزہ گر۔ کوزہ ور۔ کوزہ بنانے والا اور مالک کوزے کا خیر سرور۔
 باغ سرخ پختہ کوزہ درہ گردش خراج از گل تر کوزہ گر۔
 کوشتہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر۔ پریشان۔ درویش والہ ہوی۔
 از تنگی جبار و تو شد کوشتہ خاطر + درویش و دل درالم اندازالم ہم۔
 کوشتہ خوار۔ دیوت بے عزت۔ زنا کی کمائی کھانے والا۔
 کون خر۔ احمق و بے تیز آدمی۔ سعدی۔ گر بے ہنرمال کند
 کیم بر حکیم + کون خرش شمارا اگر کا و عینست۔
 کوہ نور۔ آفت کے علاوہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ محسن تاثیر۔
 قرص۔ درخور کہ بزرگ آمدہ از کوہ تنورا و برآمد۔
 کوہ جگر۔ آدمی بہادر اور شجاع۔ شافعی۔ دربان کشان کوہ جگر
 بادہ بکفت + گرفت بکوہ لرزہ دربار افکند۔
 کوزہ باز۔ کوزہ کے ساتھ کھیل کرنے والا۔ ملاطفاً گل نغمہ دلا
 رازا ہنر از + کند بر سر چاہ خود کوزہ باز۔
 کوزہ بزر۔ کوزہ بکائے والا کمار۔ طاهر و جیہ۔ نشہ بختہ از کوزہ بزر
 نان من + از او شوخت ہر چند ایمان من۔
 کوکب فروز۔ ستارہ روشن کہنے والا۔ حسین سنائی۔ آفتابی کہ
 از زوال بری ست + کوکب فروز آسمان من ست۔
 کوتاہ اندیش۔ جو شخص بال اندیش نہ انجام کار کو نہ سوچے۔
 کوہ کش۔ کناس میلانٹھانے والا۔
 کوشش۔ ترکی میں آداب و لمحات۔
 کوکب کشش۔ وہ مخیم جو تہ میں لگاتے ہیں۔ کمال اسماعیل۔
 کوکب خراج کوکب کش + مبد ہر یوسہ بکفت پاپٹ۔
 کوہ تیغ۔ بہت سی تلواریں۔ نظامی۔ برون آمد از پردہ
 تیرہ تیغ + نہر تیغ کوئی یکے کوہ تیغ۔
 کوئے حرف۔ کوئے زبان۔ کوئے نظر۔ کوتاہ نفس۔ معانی سکھو
 و حرف میں۔ لموری۔ چہ بجا ست در قصہ اہل راز + کوتاہ جہان

زبان دراز۔ صاحب۔ برشتی می نغمہ نے باد مرادست + اسے
 مطرب کوتاہ نفس بانگ بلی کن + ولہ۔ نیست از کوئے زبانی
 بریم ہر سکوت + تیغ پو خیدہ در زیر سپر باشد مراد + ولہ۔ ہمان
 زبون کوئے نظر دراز + اگر چہ تجو سبجیا فلک سوار خندم۔
 کوئے رنگ۔ وہ شخص جو پاس رنگ کا نہ رکھے اور اپنے ولی نعمت کا حق تو انکرے۔
 کوئے دل۔ خوش خلق رحم دل جو سب کے ساتھ اختلاط
 رکھے۔ صاحب۔ سہل باشد عشق گراز خاک بردار در + مہراز
 کوئے دل بسیار شبنم رالوا۔
 کوئے دل۔ دل کا اندھا۔ باطنی اندھا۔ مخیر سرور۔ دیدہ کن
 کوئے دلان خیال + سر سر کش دیدہ و ران کمال۔
 کوئے نیم۔ نابینا۔ اندھا جب کوئے نظر نہ آئے۔
 کوئے فہم۔ عقل کا اندھا۔
 کوہ سیام۔ وہ پہاڑ جس سے این منفع نے اپنا چاند نکالا تھا۔
 استلو فرخی۔ سب توں گام خیش شستہ دار و زیادہ وقت
 آراش نہادی دار و از کوہ سیام۔
 کوتاہ شان۔ تمام ہونا۔ ختم کرنا۔
 کوتاہی گردن۔ تقصیر کرنا۔ دریغ رکھنا باور کاشی۔ تنہائی دا
 آمد ازیم شیون کتان + سچ جادو حق من زنجیر کوتاہی نکرد۔
 کوئے خوشان۔ قریستان جہان مردے دفنائے جگہ میں۔ ملاطفاً۔
 باو شہادت عشق در کوئے خوشان + کاسودگی زیار و غوغائی زرد گانی۔
 کوئے وادان۔ راستہ دہنا۔ راستہ کھولنا۔ محسن تاثیر۔ جرج از
 جان شہود نالہ جانکاہ مراد زلف شب کوئے دیدہ آہ سحر گاہ مراد۔
 کوئے چیدن۔ کوچ کرنا چل دینا۔ فونی یزدی۔ وفا چو دیکہ انصاف
 از جان کوئے چیدن + فغان ز سینہ بر آورد و گفت کوئے چیدن۔
 کوئے باطن۔ منافق۔ کند فہم۔ کج طبع۔ صاحب۔ مدار چشم
 از کوئے باطن انصاف + گشتہ است بختقاہم آشیان انصاف۔
 کوس بریل بستن۔ جنگ پرستہ ہونا۔ شیر لون کوئے باغیون پر
 لا دنیا۔ محمد اللہ بالقی سچو پریل بندیم کوس نبرد + بر آریم
 از دست قیافہ کردہ۔
 کوس کشیدن۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ نظامی۔ بہند وستان
 بر کشیدیم کوس + چو بہند و بند از گردہ آمدنوس۔
 کوس بلند کردن۔ سوار و ڈالنا شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ نصیری۔
 بخشانی سند بسکندہ وفا با کسی بناختہ + بلند ساختہ کوس یوفانی را۔

کوس خوردن - صدمه و آسیب به بخنا - فردوسی - زنگبروے
اندر افتاد طوس - دو گشتی ز جیل روان خورد کوس -
بکوس زردن - نقاره بجانا - فیضی - آن ساز ناکه چون زنی کوس
بیروز جهان هزار افسوس -

کون جنبان - ز قاص یعنی ناچتنه والا اور سرخه آدمی - محمد قلی سلیم
زن آموزد و صحرای سماع بخودی کردن - کما بجه دارباشی چند کون جنبان
کون جنبانیدن - تعظیم دینا - ناچنا - رقص کرنا - خواجه سلمان -
خواجه از فطریزگی بچو کون شد از دماغ - لاجرم بهر بزرگان کون جنبان
ز جای - رایت وضع بزرگی گیر من دارو که او به چون نه بنید کودکی
از دور بر خیزد و ز جاسے -

کون خاریدن - چون کچلا ناچشیان ہونا دنیا کی مذمت میں
اوش ہر کہ نیست پای نہ زرد و آخرا ز دست او بخار دکن -
کون لبتر شک نہاد - سید کے خاطر کون دینا سلیم - ای سرتاپا
تن تو آئینہ صاف - چون شمع قرہ بر آمدی خوش ز غلات - رفتی
بنیاف حریفان آخر - کون را لبتر شک نہادی چون ناث -

کوساران - کوسستان - بہار کا ملک - ضابط - رامہ ورا
بال پروازت سختیہای دہم - کوساران میشود سنگ فسان این کی
کوتاہ باجہ - کوتاہ بال و کوتاہ قد اور نام ایک جنگلی جانور کا کہ بکری
کے قد کے برابر ہوتا ہے گوزان کی صورت پر اور اسکی پشت پر سیاہ
خال ہونے میں سینگ بھی رکھتا ہے ہندی میں اسکو ٹھیکر کہتے ہیں طغرا
ز کوتاہ باجہ محبوبی بنیاد و صند و فریب از سر فرازی ست -

کوچ گاہ - کوچ کی جگہ جس جگہ سے لشکر کوچ کرے - نظامی -
نخستین خرامش ازین کوچ گاہ - بالبر خواہم بروں برد راہ -
کورنگاہ - کور چشم - اندھا نابینا طور پر - آبرو چشم زد
کورنگایان نکینم - پردہ از گرد رہے بافتہ رخسارہ ما -
کورہ فخر خانہ - براؤہ اینٹ بکائے گاہی شیشہ نری - زند
از روزش آتش زمانہ - بسان کورہ فخر خانہ -

کون ساختہ - بے آبرو بے ننگ و ناموس - غزالی - دلکش
عشق بد قماریم - کون سوختہ پاسے روزگار ہم -
کوہ روندہ - بہار چلنے والا کناٹا ماتی گھوڑا - نظامی - بکوہ
روندہ درآورد پاسے - بچو لاد گوے روان شد ز جاسے -
کوہ کوہ - کوہ ناگوہ - ستر یا نام و کمال - یحیی کاشی - کیم و صفت
فیضان گردون شکوہ - کہ گفت خیالم بہد کوہ کوہ - سحر کاشی -

کوہ تا کوہ ہمین صوت و ساند بخود کہ شود سنگدل از کشتن فریادش بیان -
کوتاہ پای - سحر گوش و مشہور جانوری - میسر و لوز کی تعریف میں -
بود سہر خچہ آہور پاسے - دست درازش بکوٹاہ پاسے -

کاف بابا کے

کمن ہوند خانہ زاد گھر کا بیرو شس یافتہ - میسر و - غلامی کو کمن
بیوند بقتل - نہ بندہ بلکہ خویش و نند باشد -
کمن لنگ - وہ شخص یا چیز جو اپنی جگہ سے مل نہ سکے - نظامی - سمندر
چو پادشہ توش روست - و بیکل بن کمن لنگ و آن خوشروست -
کمن نیال - بڑی عمر کا بھر ضعیف - صائب - رشید شکار نیال
از جوان افزون ترست - بیشتر و بستی باشد بدنیابیرا -
کمن بوستین - وہ شخص جو سبب کمرستی کا شک بدان کا چڑھا
بوستین کی طرح ہو گیا ہو - نظامی - کمن بوستینے درآید جنگ
جواز رفت وریا برآید جنگ -

کمن سلسلہ - برآید قیدی - کمنہ زندانی - مختصم کاشی - جہیز
من مجنون کہ کمن سلسلہ المم فتنہ کیسوی و سلسلہ خواہست شب
کمنہ فعلہ مجمل ہو کار و تجربہ کار عبد الغنی قبول - زبیر دیر
شدیم قبول نیست خبر ہر کمنہ فعلگی باوہ نو جوانان را -

کاف بابا کے

کیر خیر کون خیر - احمق اور بیوقوف - باقر کاشی ایک شاعر کی جوین
بود سکے خواجہ لقب بی ہنر و ہر دو ہم کیر خرو کون خیر -
کیسہ دار - وہ شخص جو از زانی میں غلہ خریدے اور گرائی میں فرو
کرے - میر الہی ہمدانی - از بس زخم ہائے جگر کیسہ کردہ اندہ
دلشاد گشتہ ام کہ شدم مرد کیسہ دار -

کیمیای احمر - گوگرد خرج جس سے کل سونا بنتا ہے - دلاور گیکہ باب
می بین دل مردگان را نیست کیسیرات - رنگ خسار تر از ہم کیمیای حمرست -
کینہ پرور - کینہ نوز - کینہ نوز بندہ - کینہ خواہ - صاحب غضب
و غصہ جسکے دل میں غصہ ہو - نظامی - دایران - کینہ کشیدند
رشت - بکین خواہ رنگی کمر کردہ تخت - عرفی - آن کینہ پروری کہ
ز بغض خودم زندہ و دان خون گرفتہ کہ کینہ کشد و کیم - شاعر کا
کن قصد کار زار بہا توہر دگا بریدان خود قدم طالعہ علی اعل
لب کرشمہ را چاشنی عتاب دہ - چہین غضب زیادہ کن بروے
کینہ نوز را حلیم سورنی - تالو دو کینہ سن - رشتہ - خدشت
چرخ کین نوزندہ کی بند چشم کین مرا -

کاف با الف

کاتک کی گتیا۔ حجنال عورت۔ بدکار عورت کیونکہ گتیا کاتک کے
میں سے مین سستی میں آجاتی ہے۔

کاٹ بھانٹ کرنا کسی کی آمدنی میں سے کچھ رکھ لینا عین کرنا بھانچا کرنا۔
کاٹ بھانٹ کرنا۔ عین کرنا بھانٹ کرنا کسی کی جسٹ کرنا۔
وضع کرنا۔ جھالینا۔ کاٹ لینا۔

کاٹ کرنا۔ پانی کا رستہ کر لینا۔ کاٹ ڈالنا۔ زخمی کرنا توڑ کرنا۔
جواب دینا۔

کاٹ کھانا۔ ڈسنا سانپ وغیرہ کا نقصان اٹھانا کھانا بھگتنا۔
مولانا اکبر سانپ میں دنوں کیسوی تھان چھڑناست کہ کاٹ کھاتے ہیں۔
کاٹ کھانے کو ڈورنا۔ زرخروئی کے ساتھ پیش کرنا۔ تند مزاجی
سے بولنا۔ سخت تقریر کرنا۔

کاٹھ جانا۔ روکھی سوکھی کھا کر دن کاٹنا۔ بری حالت میں زندگانی
کرنا مشکل سے اوقات بسر کرنا۔

کاٹھ کا گھوڑا۔ انگڑے آدمی کی لاشی۔

کاٹھ کوڑا جلتا۔ کاٹھ میں ٹھوکنے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا
زور جلتا۔ صاحب حکومت ہونا قطعہ از مولف۔ کہ جو کام کرنا
ہو۔ جب تلک کاٹھ کوڑا جلتا ہو۔ ایک دن ختم ہوگا آخر کار
دفعت جو ٹھوڑا ٹھوڑا جلتا ہو۔

کاٹھ میں بالوں ٹھوکنے قید کر دینا۔ حوالات میں دیدینا۔

کاٹھ ہو جانا۔ نہایت لاغر ہو جانا۔ بھیس و حرکت ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔
کافی انگلی پر نہیں موتا یہ بچا بھیا شوخ ہو گیا یہ کہ اگر اس سے
کہا جائے کہ بھاری کافی ہوئی انگلی پر بھیا کر دے تو نہیں کرتا
نا فرمان ہو ذرا کام نہیں کرتا۔

کائے نہیں کھتا۔ مصیبت کا وقت کاٹنا مشکل ہو عیش کے
برسوں گزر جاتے ہیں معلوم نہیں ہوتے۔

کاچھ بھنا۔ لباس بدلنا۔ سوانگ بھرنے۔ نظیر سب کاچھ کچھ
سپ ناچ بچے اس رسیا جھیل رجھائے گو۔

کاچھ کھولنا۔ ازار بند کھولنا۔ با جامہ اتارنا۔ ننگا
ہو جانا بے شرم ہو جانا۔

کارخانہ بھیلانا۔ تجارت وغیرہ شروع کرنا۔

کارستانی کرنا۔ جالائی کرنا۔ استاد کی کھانا۔ مکرو فریب میں لانا۔

کاغذ سا۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔

کینہ دار کینہ کو ش۔ کینہ سنج کینہ کش کینہ گزشتہ الفاظ میں جھیر
باش کتا در رسد آن کینہ کو ش۔ جھیر مینید و مانڈ خوش۔ ولہ۔ ترس

از کینہ دار نیم گشتہ کہ بد کردار نیم گشتہ۔ نظامی۔ بجائے

فرستادن نزل و گنج۔ چیرا با جہر و ان کشدی کینہ سنج۔ فردوسی۔

جو او کینہ کش باختر و رنمای۔ سواران کشتی نذرند بای۔ جلال السیر

سوم و دست برتری زن غنی اید۔ طریق کینہ گری باعد و نیم داغ۔

کیمیا ساز کیمیا سنج۔ کیمیا گر۔ کیمیا کی۔ مشہور الفاظ میں نظامی

بگوار سخن کیمیا کی تو حیست۔ عیار ترا کیمیا ساز کیست۔ میجر سرو۔

کیمیا سنج کوزہ مقصود۔ کردہ حل جلد نور بای وجود۔ سعدی کیمیا گر

بغصہ مرز و پنج۔ ابلہ اندر خراب یافتہ گنج۔ سناوم گیلانی۔ زعکس

زخم خاک ہر کوچہ زرخند۔ ترا کیسہ خالی و من کیمیا کی۔

کیسہ مل۔ حامی جو کیسہ ہاتھ پر چھڑھا کر لوگوں کے بدن کو ماش

اے۔ سلا عطا اعجاز۔ دامن کف پر زگوہر ہائے روحانی کنی۔

دست گرد کیسہ خالی کنی چون کیسہ مال۔

کیسہ بدن۔ رنجیدہ ہونا۔ آزرده ہونا۔ ایک طرف جانا ایک جگہ

سے دوسری جگہ جانا۔ سنج کاشی۔ است عشق کیسہ۔ ام از ملت

عقل۔ مگرہ آن کس کہ نہ انست کہ ملت نیست۔

کیسہ از چیری و دختن۔ اس چیز کا مالک ہونا۔ نظامی سند بخش

زمین کیسہ برد وختہ۔ من سیم و خیری ز راند وختہ۔

کیسہ بر چیری و دختن۔ فائدے کی امید کسی چیز سے رکھنا صاحب

پسند پر ذرا غم از حقایق تو ہمان کیسہ ہا کہ دختہ ام برو فائے تو۔

کیسہ لبود و زبان پر کردن نفع و نقصان اپنے ذمہ پر لینا۔ طوری

گر تپش ابل و دہر دشتی۔ کیسہ پر گم لبود و زبان۔

کیسہ لبالون زدن و کیسہ پاک انداختن۔ خالی کرنا کیسے کا

اور خرچ کرنا جو کچھ اٹھیں ہو۔ خاقانی سخا قانی از چشم و زبان پیش

توشہ جو ہر نشان۔ تو عمر اور ہر زمان کیسہ لبالون میننی حافظ۔

کیسہ سیم و زرت پاک بایا نہاخت۔ این طمع ہا کہ تو از سیم بران میداری۔

کیسہ بیدہ۔ بروزن بچیدہ۔ آزرده و رنجیدہ۔

کیہ کاشی۔ سنج کاشان میں شکل آتے ناسل کے بنائے ہیں۔ سارہ

بھی اسکو کہتے ہیں اور طبق زن عورتیں اسکو استعمال کرتی ہیں۔

شرف الدین شرفانی اگر شربت دقت بخلا۔ میکن کی کاشی استعمال۔

چوخی فصل

محاورات و اصطلاحات اردو کے بیان میں

جراغ کی روشنی جھپکی معلوم ہوتی ہو پڑے آدمی کے سامنے چھوٹے
آدمی کی چھ قدروں منزلت انہیں ہوتی ہو ذوق سچ کسا پڑے کالے کے
نہیں جلتا چراغ چھپ گیا مہر خچ پتیری زلف شبگون دیکھ کر۔

کالی ہانڈی سر پر دھرتا۔ بدنام ہونا۔ دانا۔

کام آنا۔ استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ خرچ ہو جانا۔ مالی میں
مارا جانا۔ صحفی۔ بے بصر ہونے میں محتاج کہیں نینک کے۔

کام اپنے کہیں آتی ہیں پرانی آنکھیں۔ بدل ہوا بھی اسے
چاہے خدا خیر کرے۔ کوئی غافل میں غل ہو کہ کوئی کام آیا۔
کام چڑھانا۔ محنت زیادہ کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام کو اٹھا کر رکھنا۔

کام بگاڑنا۔ کوئی چیز خراب کر دینا۔ مطلب بگاڑنا۔ بات میں
خلل ڈالنا۔ سیارہ مہربان بگاڑا فوس۔ خیال بگاڑنے میں کام۔
کام بگڑنا۔ بات میں فرق آنا۔ دوا لہ نکل جانا۔ بجا برو ہونا۔

عزت بگڑ جانا۔

کام بنانا۔ کام پورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔

کام چڑنا۔ تعلق یا واسطہ ہونا سروکار ہونا عیولف۔ نیک بد
دونوں ہونے میں معلوم جس گھڑی اسے کام چڑتا ہو۔

کام پر لگانا۔ کسی بیکار کو کام پر مقرر کرنا۔ لوگر دینا کسی دھندے کے سر پر
کام فام کرنا۔ کام ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ میر۔

انہی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوائے کام کیا۔ آخر اس باریئل
لے اپنا کام نام کیا۔

کام چڑھانا۔ کام لگانا۔ کام شروع کرنا۔

کام چیلانا۔ بند و بست کرنا۔ انتظام کرنا۔ کار برآری کرنا۔
جون توں کر کے اپنا کام نکالنا۔ پورا ڈالنا۔ قطعہ عریولف جب اس
دنیا سے فانی میں نہیں ہو۔ عیشہ کے لیے اپنا ٹھکانا نہ دینا دل
تو ایسے ہونا کو نہ نقطہ دور روز کام اپنا چیلانا۔

کام چلنا۔ کام جاری ہونا۔ بخوبی کار برآری ہونا۔ فائدہ ہونا۔

کام چلنا۔ کام کی ترقی ہونا۔ فائدہ کی صورت نظر آنا۔ کام چھ جانا۔
کام دینا۔ کام سپرد کرنا۔ لوگری یا خدمت دینا۔ کسی کی
خدمت یا ملازمت کرنا۔

کام سے جاتا رہنا۔ مطلب کا نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ خراب
ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ موقوف اور برطرف ہو جانا۔ نامرد
ہو جانا۔ ڈھیل پڑ جانا۔ عیولف۔ مرد غافل جو خدا کے نام سے
جاتا رہا۔ ایسا وہ بگڑا کہ سب کے کام سے جاتا رہا۔

کاغذ سیاہ کرنا۔ نئی باتیں کھنڈر کھنڈر خراب باتیں لکھ کر کاغذ برباد کرنا۔

کاغذ کرنا۔ سند لکھ دینا۔ تنسک رسن نامہ و سبب نامہ وغیرہ تحریر کرنا۔

کاغذ کھولنا۔ کسی کی پوشیدہ بات کو ظاہر کر دینا۔ بھیج کھول دینا۔

کاغذی کھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیج کر کسی امر کی خبر کر دینا۔

کا فور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ جل دینا۔ زور چکر ہو جانا۔ کم ہو جانا۔

صفدر رام پوری۔ صبر کا فور ہوا ہوش ہوے سر سے ہوا۔

رفتہ رفتہ ہوئے آثار جنوں کے پیدا ہوئے۔ وہ بال کھولے

ہوئے جڑ مٹ گئے جو کھٹے پر۔ فلک سے ہو گئی کا فور شکناں

گھٹا سناخ۔ رکھتے ہی بھاگنا جو اٹھا شعلہ میرے داغ کا۔ ہو گئی

کا فور سردی مرہم کا فور کی۔ شوق۔ دیکھ کر دونوں عارض پر نور۔

زنگ جہرے کا ہو گیا کا فور۔

کالا کو بیلا۔ نہایت کالا سیاہ رنگت کا۔

کالا منٹھ کرنا۔ منٹھ کو سیاہ کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ داغ لگانا۔ بدنام

کرنا۔ زنا کرنا۔ بد فعلی کرنا خراب کرنا۔ شستہ کرنا۔ دیس سے

نکال دینا۔ ذوق۔ باقی ہر ذوق کو ابھی حسرت نگاہ کی۔

کالا کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کال کرنا۔ بگاڑنا۔ فوٹ ہو جانا۔

کام کرنا۔ شغل کرنا۔ وھند کرنا۔ میر تقی۔ کام بل میں مرانا کام کیا۔
غرض اس شوخ نے وہ کام کیا۔ میر۔ نالوں سے میرے رات کے
خاںل نہ بارید اک روز بھی دل میں نرے کام کرینگے۔

کام کھینچنا۔ مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ خاتمہ برآنا۔ میر۔ شاید کہ کام
صبح تک نہ کھینچی گا میر۔ احوال آج شام سے درہم بہت ہر بان۔
کام میں کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بتا دینا
ایک چھتہ دو کالج کرنا۔

کام میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ برتنا۔ خرچ کرنا۔ اٹھانا۔
کام نکالنا۔ کام لینا۔ مطلب برآری کرنا۔ کارروائی کرنا۔
کام ہو جانا۔ مطلب حاصل ہو جانا۔ مراد برآنا۔ مرجانا۔ جان بحق
تسلیم ہونا۔ خاتمہ ہو جانا۔ بار علی۔ آخر کیا اس آپ کی تاخیر نے
ہمیں۔ کس کام میں رہے کہ یہاں کام ہو گیا۔

کان اڑے جانا۔ پھٹے جانا۔ پھوٹے جانا۔ شور و غل کے
باعث کانوں پر صد نہ ہو چکا۔ لمبی دوستان سننے جھگڑ جانا۔
کان اٹھنا۔ اٹھاڑنا۔ کھینچنا۔ کان مڑوڑنا۔ گوشمالی کرنا۔
دھمکانا۔ خفیف سزا دینا۔

کان بچنا۔ ہر وقت آواز آنا۔ خواہ مخواہ خیال کرنا کہ کسی فلاں شخص کچھ کہتا ہو۔
کان بھرنا۔ کان بھر دینا۔ کسی شخص کی کسی کے روبرو بدگوئی کرنا۔
غیبت کرنا۔ در پردہ برا کہنا۔ ذوق۔ کوئی غماز نہیں میری طرف
سے احوال دست۔ کان اسکے مری فریاد ہی بھر دیتی ہو۔

کان پڑنا۔ سن لینا۔ سنائی دینا۔
کان نہکے اٹھا دینا۔ کسی کو زبردستی سے مجلس سے اٹھا دینا۔ نکال دینا
کان پکڑنا۔ اپنے دونوں کانوں کو اپنے ہاتھوں سے کھینچنا
کسی امر سے باز آنا۔ عہد کرنا۔ اتوار کرنا۔ بار علی۔ کان بکریگا زمانہ
ترے کمٹورون سے۔ دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد۔
ریشک۔ بھول آگے ترے پکڑے ہیں کان۔ ہاتھیں زکس اگر جاتی ہیں۔
کان پھوٹ جانا۔ شور و غل کی کثرت سے کچھ سنائی نہ دینا۔ نہرا ہو جانا۔
کان تلے کے چھوڑنا۔ نشاے راز کرنا۔ بھید کی بات کہنا۔ ایسی
بات کہنا۔ جو دوسرے کو ناگوار گذرے۔

کانٹا سا کھٹکنا۔ کسی غم کا ناگوار معلوم ہونا۔ خار دکھائی دینا
برا لگنا۔ ذوق۔ ہر وقت سے ترے نالہ نفس سینے میں مرے۔
کانٹا سا کھٹکنا۔ ہر شکل جانے تو اچھا۔

کانٹا سا نکل جانا۔ آسانی کے ساتھ کسی تکلیف سے نجات پانا۔

کانٹا لگنا۔ کانٹا اچھ جانا۔ جانورون کا لاغر ہو جانا۔ س۔ کانٹا لگا
ہو گلیجین کس مرغ کو جن میں پھوٹے نہیں سماتے گل اپنے پیر میں۔
بکر۔ ساتی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا۔ کانٹا لگانا بھول کا یہ خار رہ گیا۔
کانٹا مارنا۔ مرغون کی لڑائی میں ایک دوسرے کو بائون کی ہڈی مارنا۔
کانٹا نکالنا۔ کسی شخص کو مصیبت سے رہائی دلانا۔ تکلیف سے بچانا۔
کانٹا نکلنا۔ غم دور ہونا۔ رنج جاتا رہنا۔ بکر۔ بارکس گل کی محبت
میں دم اپنا نکلے۔ جان بھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے۔

کانٹا ہو جانا۔ دبلا اور لاغر ہو جانا۔ جالنا صاحب۔ میں تول لیا
کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو۔ کانٹا سی ہوں آگھین میں ناز و ستیز زیادہ
کانٹوں پر لٹنا۔ تکلیف و مصیبت اٹھانا۔ نہکے جھگڑنا۔ آتش۔ بے بار
فرش گل مری آگھوں میں خار تھا۔ لوٹا گیا میں کانٹوں کے اذیت نام رات۔
کانٹوں میں کھینچنا۔ کھینچنا۔ گنہگار بنانا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔
کانٹے بونا۔ کسی کے ساتھ بدی کرنا۔ بڑی کابج بونا۔ آتش۔
شیفتہ منبرہ خط کا نہوا دل سرگز۔ بے شعور اپنے لیے آپ بولو کانٹے۔
کانٹے پڑنا۔ نہایت تشنگی کے باعث زبان خشک ہو جانا۔ جرات۔
پڑنے کے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے۔ تھے یہ بولے ہوئے
اش غیجہ دہن کے کانٹے۔ ناسخ۔ آئی بہار نشہ مری ہوں بلادے
بھول۔ اکر مفر و دش پڑ گئے کانٹے زبان میں۔

کانٹے کھانا۔ قید جھگڑنا۔ داعی ہونا۔
کابج نکال دینا۔ سخت مارنا۔ زد و کوب کرنا۔ سارے ماہ بے بحال کر دینا۔
کابج نکل جانا۔ برداشت کی طاقت نہ رہنا۔ نقصان پہنچنا۔ خسارہ اٹھانا۔
کان دبا کر چلے جانا۔ جب جاب چلے جانا۔ جون نکرنار۔
کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سنکر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا۔
کاندھی دے جانا۔ پہلو تہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔
کان دکھانا۔ کان کا میل نکلوانا۔

کان دھرننا۔ کسی کی بات غور سے سننا۔ داغ۔ کیوں نہ کرتے پچھین
ہم بدل سے بائیں صبح تک۔ کان دھر کر کوئی بھی سنتا نہ وہ افسانہ تھا۔
کالس میں پڑنا۔ دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔
کان کاٹنا۔ سبقت لیجنا۔ نہایت جالاکا دکھانا۔ بڑھ جانا۔ تیوق۔
تو نے بغیر توں کے کاٹے کان۔ ہوشیعت کروں نہیں کچھ دھیان۔
کان کا کچا۔ وہ شخص جو اورون کی بات کا جھٹ یقین کر لے
سچ بوجھٹ کی طرف خیال کرے۔

کان کھانا۔ شور کرنا۔ غل جانا۔ ایک بات کو کہے جانا۔

کان کھڑے کرنا۔ چوگنا ہو جانا۔ کنوٹیاں بدلتا۔ ہوشیار ہو جانا۔
 کان کھڑے ہونا۔ مڑ جانا۔ اندیشے میں پڑنا۔
 کان کھول دینا۔ جتا دینا۔ واقف کر دینا سمجھا دینا۔ ہشیار کر دینا۔
 سو دا۔ جب اپنے بند قبا تنے جان کھول دیے۔ صبا نے باغ میں
 جا گل کے کان کھول دیے۔
 کان لگنا۔ کسی کے بات سننے کے واسطے متوجہ ہونا۔
 کان میں پڑا رہنا۔ معلوم رہنا کسی بات کا۔
 کان میں پھونکنا۔ کسی کا عیب کسی کو بتلا دینا یا خواہے طور پر
 کسی کو کچھ کہہ دینا جس سے وہ غضبناک ہو جائے ذوق الہی کان
 میں کیا اس خصم کے پونک دیا کہ مقرر تھے ہیں کانو نہ سب اذان کے لیے۔
 کان میں ڈال دینا۔ سنا دینا جتا دینا۔ ہوشیار کر دینا۔ جانے بتائیں
 غلط سنا کے منگو معنی کیا ہوتا تھا۔ کان میں اک حرف بھینے ڈال دیا۔
 کان میں روٹی دے کر باتیں ڈال کر پھینا۔ کسی بات کی طرف
 خیال نہ کرنا سننے سے غرض نہ رکھنا۔ بلبیل کا ایک لہ سوزان
 نہیں سنا کیا ان گلوں نے ڈال دیا تیل کان میں۔
 کان میں کوٹکا لیا۔ سنا دینا۔ کان میں ڈال دینا۔
 کانور کر دینا۔ وق کر دینا۔ ناک میں دم کر دینا۔
 کان میں گھٹلنا۔ برا معلوم ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔
 کان میں کسنا۔ چپکے سے کوئی بات کہنا۔
 کان نہکھڑھٹانا۔ چپکے سے سن لینا۔ چون نہ کرنا۔
 کان نہ ہلانا۔ سنکر خاموش رہنا۔ منظور کر لینا۔ کچھ عذر نہ کرنا۔
 سہجہ سے مانگے اگر وہ جاناں جان بندہ آسمین نہیں ہلاتا کان۔
 کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ انکار کرنا۔ مکر جانا۔ بے خبری ظاہر کرنا۔
 غالب۔ تو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں بد دربار دار لوگ
 ہم آشنا نہیں۔ کانوں پر ہاتھ دھرے ہیں کہتے ہوئے سلام +
 اس سے یہ ہر مراد کہ ہم آشنا نہیں۔ میر۔ عم میں دل صبر و ہوش
 ایسا ہے + ہاتھ کانو نہ رکھ گئے سارے۔
 کانوں کان نہ جانتا نہ خبر نہوا۔ بے خبر ہونا۔ بالکل آگاہ نہ ہونا۔
 سہ میری اگر سنو تو کبھی شور و خروش نہوا الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہوا۔
 کانوں میں انگلیاں دینا۔ کان بند کر لینا کسی کی بات کی طرف
 توجہ نہ کرنا۔ آتش۔ انگلیاں کانوں میں دیتا ہر دم رفتاریا +
 ہر قدم بد آتی ہر آواز شیون زیریا۔
 کانوں میں بول مارنا۔ آواز سنکر جواب نہ دینا۔

کانوں میں رس پڑنا سبیل انوں کے سینے سے خطا مل کرنا مزا لینا۔
 کان ہونا۔ طلوع ہونا نصیحت ہونا خیال ہونا تجربہ حاصل ہونا۔
 کاوے دینا۔ حلقہ باندھ کر گھوڑے کو بکھڑ دینا۔
 کایا پلٹ ہونا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں ہو جانا۔
 بالکل رنگ و رو بہ بدل جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔
 کاے کاے کرنا۔ شور مچانا۔ غل کرنا۔
 کافر نعمت۔ ناشکر۔ حق ناشناس۔ نعمت کھا کر انکار
 کرنے والا۔ ذوق۔ کھا کے خرم تیغ قاتل جو بجالا لے نہ شکر +
 کوئی ہراس سے زیادہ کافر نعمت نہیں۔
 کاٹھ کباڑ۔ ٹوٹی پھوٹی اور سربازی چیزیں۔
 کار خیر۔ بھلائی اور صواب کا کام۔
 کالا پہاڑ۔ کوہ سیاہ۔ باغی اور انسان کا سر۔
 کالا خور۔ جسکا نام معلوم نہ ہو کوئی ہو۔ کوئی آدمی۔ فرضی آدمی۔
 کاغذ کا پٹا باز۔ کاغذی آدمی۔ دہلا اور دھلاک آدمی۔
 کالے کوس۔ لمبے لمبے کوس سدا سدا۔ دور دراز۔ رنگین۔ پیچھے
 کب خدلا گیا گا۔ بے رنگین گئے ہیں کالے کوس۔
 کاگارول۔ کوٹوں کی کاے کاے شور و غوغا۔
 کالا بال۔ موے زہار۔ شبیں۔ بے حقیقت چیز۔ سو دا۔
 جو کب اسکا دور مانے ہو + کالا بال اسکو اپنا جائے ہو۔
 کام تمام۔ آخر وقت۔ انجام کا وقت۔ حالت نزع۔ شوق۔ باب
 دو اور دیش سے بے ہنگام۔ سکا تو ہو جا کر کام تمام۔ جرات۔ ہو گئے
 دسل کاہم سنتے ہی پیغام تمام + کام دل کچھ نہ برابا کہ ہوا کام تمام۔
 کاٹو تو خون نہیں۔ لہو نہیں۔ کسی خوف یا ڈر اور ہوش
 زرد ہو جانا۔ نسیم سکاٹو تو نہیں بدن میں معدون کی رہی جان نہیں۔
 کالا ٹھنڈے پاؤں۔ نہایت بدنام اور رسوا۔
 کاٹھ کا آٹو۔ نہایت بے وقوف آدمی۔
 کاٹھ کی محبو۔ کاٹھ کی بلی احمق عورت۔
 کاغذ کی ناو۔ کاغذ کی کشتی جو کسی لائق نہیں ہوتی۔ میر حسن
 مصرع۔ سدا ناو کاغذ کی بہتی نہیں۔
 کالا ٹھہ ہو۔ بد دعائی کلمہ۔ ہوسن۔ جل پر پھٹ۔ مجھے
 نہ دکھلا ٹھہ + اگر شب بھر تیرا کالا ٹھہ۔
 کام دیو۔ خواہش نفسانی۔ نفوت باہ۔
 کام سے کام رکھو۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ اپنے مطلب کا خیال

لکھو غریبوں کے جھگڑوں میں نہ پڑو۔ قطعہ از مولف۔ عبادت کا کرو
ہر روز شوب کام دیہی شغل اپنا صبح و شام رکھو۔ چروست جگر کے
جھگڑوں میں ہرگز نہ پس اپنے کام سے ہی کام رکھو۔
کاٹ بھانسن آتی ہے۔ جالانی جانشاہی۔ عیاری برتائی۔ ہوشیاری
دکھاتا ہے۔ شوق۔ دیکھ کر میری عقل جاتی ہے۔ جو جھگڑا کٹ بھانسن
آتی ہے۔
کاٹ کے گھوڑے۔ ہندو کا جنازہ۔
کاٹ کی ہنڈیا ایک فقہ چڑھتی ہے۔ لکڑی کی ہنڈیا میں صرف ایک
دفعہ یک سکتا ہے۔ جھوٹ بولنے والے کا فریب کوئی ایک بار کھاتا ہے
دوبارہ اس پر اعتبار نہیں ہوتا۔ قطعہ از مولف۔ جب ایک بار وعدہ
دیا تم کو سنا ہے۔ اتنے تیری بات پہ ہو سکوا اعتبار۔ آگے دوبارہ کون
تھارے فریب میں اسچ ہے کہ ہنڈیا کا ٹھکی چڑھتی ہے ایک بار۔
کالے گتے نہ مارے مرے۔ ایسا سخت جان ہو کہ کسی طرح نہیں مرنے۔
نہ کالے گتے نہ مارے مرے۔ وہ ناز و ادب پر تھارے مرے۔
کا جل کی کوٹھری سب نامی کا گھر خراب محبت مولف۔ دارونیا
کوٹھری کا جل کی ہے۔ آسمین جو چاہے وہ آگے رو سیاه۔
کالا آدمی۔ ہندوستانی آدمی پور میں لوگ ہندوستانیوں کو
حقار کا کالا آدمی کہتے ہیں کہ وہ خود گورے ہیں مولف بدل سفید
اسکے لیے درکار ہے۔ ہو بظاہر گرہ کالا آدمی ہاں اسکے گورے منہ
سے ہی کہا فائدہ۔ ہوا گردل کالے والا آدمی۔
کالا پانی۔ دیہاتے شوخند جیسا پانی رنگت میں کسی قدر کالا ہے اور
جزیرہ آندمان سمیں ہندوستان کے عرق پیدی رہتے ہیں۔
کالے منہ اندھیلے۔ صبح سے اول وقت بہت سویرے۔
کان پر جون نہیں چلتی۔ نہیں بینکیتی کہنے کا اثر اسکو ہقدر
نہیں ہوتا جبکہ کہ کان پر جون چلتی ہے انسان کو خبر ہو جاتی ہے۔
اسیر۔ فریادیں کتنی ہی اس ساربان ضعیف۔ جو شگتی نہیں
کبھی لیلی کے کان پر۔
کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ بڑا شور بہ نہایت خوقا
ہر جسکے سبب سے بات سنائی نہیں دیتی۔

کاف بابا کے

کباب کرنا۔ نہ شک نہ جلا نا۔ تکلیف ہو چکا نا۔ رنج دینا۔ دکھ دینا۔
کباب ہونا۔ حسدیا قصے کے مارے جل جانا۔
کبڈی کھیلنے پھرنے۔ بیکار پھرتے رہنا۔ کھیلنے پھرنے۔

کاف بابا کے

کتاب کا کیرا۔ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے اور وہ شخص جو کتابوں
کا مطالعہ کرتا ہے۔
کتر بیونت کرنا۔ کاٹنا جھاٹنا کٹرے وغیرہ کا سودے سلف
میں سے رکھ لینا۔
کترنی جلنا۔ پیچھی سی زبان جلنا۔
کتیا کا پلا۔ گتے کا پچھڑا نقطہ ہے تحقیق۔ جلا لانا۔ حرام کا لطفہ۔
کتیا کے چھنے میں پھنسنے۔ دوسرے شخص کے جرم میں
پکڑا جانا۔ اور یوں کی بلا میں پھنسنے۔
گتے کا بھیجا کھانا۔ یہودہ گوئی کرنا۔ یہاں بولے جانے۔ یہودہ کھانا۔
گتے کی موت مرنے سے عزت ہو کر مرنے۔ حرام موت مرنے۔
کٹا جھنی ہونا۔ از حد دشمنی و عداوت ہونا۔
کٹ بند یا کرنا۔ زرد و کوب کرنا۔ بیٹنا ٹھوکرنا۔
کٹتی کہنا۔ کسی کے برخلاف تقریر کرنا۔
کٹ مستار۔ طاقت ور۔ شہ زور جوان عیسائی۔ پیری میں بھی جوان
رکھا ہو۔ خرتاک کی صحبت نے یعنی بی بی می لکھو لکھو کٹ مستی ہو۔
کٹور اکبنا۔ نہایت آبادی ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔
کٹور اچلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے جکڑ دیکر جو رو دریا نہ کرنا۔
کٹھالی کرنا۔ سونے جلدی کو کٹھالی میں گلانا۔ زرد و کوب کرنا خوب مارنا۔
کٹے کا کفن۔ نہایت سستا اور خراب کپڑا۔
گتے خشتی۔ ذیل کام۔ خراب ڈکری۔ فصل میں بلفظ
گتے کی خصلت تھا۔
کٹھ پتلی۔ کاٹھ کا پتلا۔ لکڑی کا کھلونا۔ بیکار آدمی۔ نکلا۔
گتے کی دمہ۔ وہ شخص جو بہت سے سمجھانے سے نہ سمجھائی ہو تو
سے باز نہ آئے۔ ناسخ۔ ہر کسی میں مردم کج طبع بھی گتے کی دمہ +
راست انگو کیے سو بار ہون سو بار کج۔

کاف با جیم

کجا بکا کرنا - نیم بہت کرنا - کجا بکا کرنا - معاملہ ٹھہرنا -
 کجا جانا - استفا ط حل ہونا - ادھورا کچھ پیدا ہونا -
 کجا کرنا - دل توڑنا - بہت بہت کرنا - ذلیل کرنا - شرم دلانا -
 کجا ہونا - کجا جانا - بہت ہارنا - راوہ توڑنا - شرمندہ ہونا -
 کجا بی بکانا - خامی دور کرنا کسی کو بگاڑنا - مارنے مارنے پہلا سال کرنا -
 کجا پیندیا - بات کا کجا اقرار کا جھوٹا - متلون مزاج - کمزور - ناوان
 کجا ولا - بزدلا - ڈرنوک - سولہ صدے سے رو لینے والا -
 کجا بیان - کجا کج کرنا - شور و غل کرنا - ادھم مچانا - ٹھہر کو
 سر پر اٹھالینا -
 کجا کرنا - نکالنا - سخت مار مارنا -
 کجا لگانا - بھڑکانا - ازرو حام کرنا -
 کجا کچھ کہنا - خلاف کہنا - خلاف واقع بیان کرنا -
 کجا کچھ - کچھ سے کچھ ہو جانا - حالت دگرگون ہونا - حالت
 پلٹ جانا - انقلاب دہر کا کیا اعتبار - ایک دن میں
 کجا کچھ ہو جائے ہو -
 کجا کرنا - کجا کام کر دیکھنا - نمایان خدمت کرنا -
 کجا کھا لینا - زہ کھا لینا - انیم کھا لینا - بھر - بھجواؤ گھر میں بھر کے
 ای جان حاضری - بھوکا ٹھہارے دید کا کچھ کھا کے مر گیا -
 کجا کچھ ٹھنڈا - خلاف مرضی یا ناگوار بات کہ دینا - گالی دے بیٹھنا -
 کجا کھوکھو کے سیکھنا - نقصان اٹھا کر ہشیار ہونا -
 کجا نہیں کیا - ذرا بھی نہیں کیا - کوئی بات نہیں کی - کوئی کام نہیں
 کیا - مولانا کہہ - آئے تھے جہاں میں کام کرنے + فسون کہ
 کجا نہیں کیا ہو -
 کجا ہو جانا - سایہ کا اثر ہو جانا - کوئی بیماری ہو جانا - کچھ طوہرین آنا -
 کجا ہو رہنا - کچھ وال لیا ہو جانا - کچھ فیصلہ ہو جانا - کسی قدر قابلیت ہو جانا -
 کجا کچھ - خرو سال لڑکی کا نالہ بکر ہونا -
 کجا کچھ - خرو سال بچے کا مر جانا -
 کجا گولیاں کھیلنا - لاکھ کے بجائے مٹی کی گولیاں سے کھیلنا -
 ٹوٹ جاتی ہیں ٹھیل کھیلنا - نا تجربہ کار ہونا - کجا کام کرنا - شوق
 دادرہ ہوتا ہے - میں نہیں کچھ گولیاں کھیلی -
 کچھ کچھ پانی بھرنا - ناممکن بات کرنا - غلامی کرنا - فرمانبرداری
 کرنا - جرات - انشک بھلاؤ نہ دل دے کے میدان جرات نرم +

کجا بھرنے میں کچھ کچھ کچھ پانی کے -
 کچھ کچھ کی جڑیں - شراب کا نشہ ہو جانا -
 کچھ اور - کوئی چیز یا بات اور -
 کچھ ایک - تھوڑا سا کسی قدر -
 کچھ سے کمال - موٹے موٹے پھولے ہوئے کال -
 کچھ کسی بات کے کچھ پلٹ جانے والا آدمی سخت تقاضا کرنے والا -
 کچھ بچہ - کچھ بچہ - کچھ کچھ - بال بچہ کے بالے خرو سال اولاد
 کچھ نہیں - ذرا بھی نہیں - کوئی بات نہیں -
 کچھ کچھ - آغاز حمل سے باخبر نہیں -
 کچھ تو - کسی قدر تھوڑا بہت -
 کچھ سا تھہر - کجا کنبہ - جھوٹے جھوٹے بال بچے -
 کچھ کچھ - تھوڑا سا قریب قریب - کسی قدر -
 کچھ نہ کچھ - تھوڑا بہت - کسی قدر -
 کچھ نہ کچھ - کچھ حال نہ دریافت کیجیے - بس خاموش رہیے
 کچھ کی بات نہیں ہو - صفر و قافی - ساقی - ہم جو خوش غصہ
 کچھ نہ کچھ - ہر بے سبب عتاب سبب کچھ نہ کچھ -
 کچھ بات بھی - کوئی وجہ بھی - کیون - کسو سٹے - حکیم - نو لایہوری -
 کچھ غصہ و غصہ کسو سٹے - ہر بے سبب کچھ بات بھی - بچہ کی -
 کچھ وال میں کالا کالا - کوئی سبب ہو کوئی وجہ ہو - میں کوئی بات
 ضرور ہو - جرات - حال میں کچھ کے بندہ میں ٹوٹا کال کا بالہ ہو
 جرات ہم بچان گئے کچھ وال میں کالا کالا ہو -
 کچھ کے کچھ - عدالت کے رشوت خوار ملازم -
 کچھ آسامی - غیر مستقل نوکری چند روزہ ملازمت - ضروری کا شکار -
 کچھ پیشی - مقدمے کی پہلی پیشی -

کاف ہا وال

کال بچنا - کان کا گرایا جانا - سمار ہونا -

کاف بارے

کراؤ کرنا - راز عورت کے ساتھ کچھ کرنا - چلو وال لینا - ماورعنا -
 کراؤ کرنا - کسی عورت کو خرچی پر بٹھلانا -
 کراہیہ دارا ترنا - عورت کا معاملہ ہونا -
 کراہیہ کسی کام کو شروع کر بیٹھنا - کسی امر کو اختیار کر لینا -
 کراہیہ کسی کام کو کر کے اسکی بھلائی یا بُرائی کا امتحان کر لینا -
 کراہیہ دینا - مکان کو اوچا کرنا - تعظیم دینا -

کری کشیں ہونا۔ صاحب عزت ہونا۔ اعلیٰ درجہ کو پہنچنا۔

کر کر کر دینا۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔

کر کر کر اٹھنا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ باؤ گولہ اٹھنا۔

کر گزرنے۔ کسی کام کو کر کے چھوڑنا۔ ضد سے نہ ٹلنا۔ ہٹ سے باز آنا۔

مٹولف۔ نہ تو مرنے سے اپنے دُڑتے ہیں نہ نہ تو تخت سے خود

کرتے ہیں بہرین جو مرد اپنی بات نہ کہے پورے دل میں جو اسے کر گزرتے ہیں۔

کرم چھوٹنا۔ قسمت چھوٹنا۔

کرم چھوٹنا۔ اپنی قسمت کو بُرا بولنا۔ طالع کو ردنا۔

کرم کا بلیا۔ صاحب نصیب خوش قسمت بھاگوں۔

کرم کرنا۔ بخشش کرنا۔ سخاوت کرنا۔ مفتی حیدر۔ سیسی اور مٹی

کرم کیجیے۔ بُرا حال ہو تیسے بیمار کا۔

کروٹ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ انقلاب ہونا

صورت بدلنا۔ سہ۔ یا رہے نہ کبھی آسے ہوا ہم بہتر نہ کروٹ

ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا۔

کریا بگاڑنا۔ بے عزتی کرنا۔ ذلیل اور رسوا کرنا۔

کریا کریم کرنا۔ کسی کے مرنے کے بعد مذہبی رسوم ادا کرنا۔

کریال میں آنا۔ بزدل کا خوش ہو کر چھاڑنا۔

کریال میں غلہ لگنا۔ خوشی میں غمی ہونا۔ مٹوے میں نک پھجانا۔

کریر کرنا۔ بزدل کا اپنے پر چھاڑنا۔

کریا سمان۔ خط کا زمانہ تنگی کا وقت۔

کڑا کا بیتنا۔ فاقہ ہو جانا۔

کڑا کر دینا۔ سخت کر دینا۔ کس دینا۔ کھینچ دینا۔ زرخ بڑھا دینا۔

کڑا کے کا جاڑا۔ سخت سردی۔

کڑاھی باندھنا۔ جادو کے زور سے آنچ لگنے نہ دینا۔

کڑاھی کرنا۔ کسی بزرگ کی نیاز کا حلوا بنانا۔

کڑاھی میں ہاتھ ڈالنا۔ قسم کے طور پر جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالنا۔

کڑاک بانکا۔ جھیل جھیلنا۔ اٹھنا۔ وضع دار۔

کڑاک بولنا۔ سناخہ ہونا۔ خالی جانا۔

کڑاک دوڑنا۔ تیزی کے ساتھ دوڑنا۔

کڑا دل کرنا۔ سختی جھیلنا۔ رنجیدہ ہونا۔

کڑا دلگنا۔ برا معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنے۔

کڑا ہونا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ وزیر پر وائے محرقی لگے پر

رہ گیا چکر مرے ہنہ ہوا آخر کا ٹھٹھا جب وہ کڑا ہوا گیا۔

کڑی اٹھانا۔ سختی اٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔

کڑی کہہ بیٹھنا۔ سناٹا۔ کتنا۔ سخت کلام کرنا۔ گالی دینا۔ برا بولنا۔

نظر۔ کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوا تو کیا دیکھنے لگے ایک گھڑی دیکھ کر

کرم چھوڑ۔ بد نصیب۔ بد اقبال۔

کڑوے کیلے دن۔ مصیبت کے دن۔ تنگی کا زمانہ۔

کڑیل جوان۔ شہ زور۔ طاقت ور۔

کڑی خانہ۔ وہ مکان جس میں پرانا اسباب رکھا ہو۔

کڑی آنکھ۔ تیر کی نگاہ غصے کی نظر۔ ناسخ۔ سودا جو تیری لطف کا

ہو جان ہو چکو۔ یہ حلقہ زنجیر کی پڑتی ہو کڑی آنکھ۔

کڑی پھڑی۔ کڑی رونی۔ وہ کھانا جو کسی کے مرجانے کے

روز اسکے وارثوں کو دیا جائے۔

کڑی ڈاڑھی۔ آدھی سفید آدھی کالی ڈاڑھی۔

کاف باسین

کسہ کھانا۔ نقصان اٹھانا۔ کھانا کھانا۔

کسک آنا۔ خفیف سادہ ہو چھنا۔ بچہ۔ مزاج بوجھا کسی کا ڈانکا

مٹھو دیکھا۔ کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا۔

کسک مٹانا۔ خواہش مٹانا۔ خارشش دور کرنا۔

کسم کا آزار ہونا۔ متوازن جیف آنا۔ خون جاری رہنا۔

کسوئی پر چڑھنا۔ کسوئی کے پتھر پر ہونا۔ کسک کی قیمت معلوم کرنا۔

کسی کی آگ میں گرنا۔ پڑنا۔ دوسرے کا کام آپ کرنا۔ دوسرے

شخص کی مصیبت اپنے سر پر لینا۔

کسی کے حق میں کانٹے بولنا۔ کسی کی برائی کرنا۔ داغ دے

نیشن کی آپ سستے ہیں کہتا ہو کہ جانا اسے کانٹے ہمارے حق میں بوجھنا۔

کسی ہاتھوں سے تنگ آنا۔ کسی کے سبب عاجز آنا۔ بوجھ بوجھنا۔

کسی کے ہو کر رہنا۔ کسی شخص کا محکوم و باند ہو جانا۔

کسیت کی مولیٰ ہو۔ محض بقدر ہو کہ کوئی کچھ پیر تصور نہیں کرتا۔

کس مرض کی دوا ہو۔ کسی لائق نہیں۔

کس شہ قضا میں ہو۔ کسی گنتی میں نہیں محض ناجیز ہو۔

کسی کے طے پڑے۔ کسی کے پتھر پڑے۔ کوئی دقت نہ ملے۔

کاف باسین

کشش اٹھانا۔ مصیبت اور تکلیف اٹھانا۔

کشیدہ خاطر رہنا۔ رنجیدہ خاطر رہنا۔ آنہ۔ وہ رہنا۔

کشیدہ کاڑھنا۔ کپڑے پسونی کا کام کرنا۔

کاف با فاع

کفر توڑنا۔ اڑ توڑنا۔ کسی کی ضد اور بٹ کو توڑنا۔ ناخوش کو خوش کرنا۔ لائے اس بت کو اتھا کر کے کفر توڑا خدا کر کے۔

کفر کا کلمہ بولنا۔ شرک کا کلمہ زبان سے نکلنا۔ خدا کی واسطے اس بت کی خاطر زبان سے کفر کا کلمہ نہ بولو۔

کھٹ لے آنا۔ جلد غصے ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جوش میں آنا۔ آتش۔ خفا و مچا ہونے والوں کے ہونے کو طے کھا کھا کر بہت کھٹ لائی گا وہ

طفل خوش اسلوب دریا میں۔

کفن بچاڑے بولنا۔ دفعۃً بول اٹھنا۔ سوتے سوتے بول اٹھنا۔

کفن سے لپیٹنا۔ اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔

کفن کا کھٹی کرنا۔ تجزیہ و تفتیش مردے کا کرنا۔

کفران نعمت کرنا۔ احسان فراموشی کرنا۔

کفش خانہ۔ غریب خانہ۔ بطور انکسار۔ اپنا کھر۔

کفر چپری۔ خراب صحبت، پہون شہد و ن کا مجمع۔

کاف با کاف

کلمہ والا۔ تبا کو بلائے والا۔ حقہ پلائے والا۔

ککڑی کھیر کرنا۔ مچر بولنا کوسنا۔ بد و عاقلین دنیا۔ نظیر حسن بیان ہکو جو تو کرتا ہو ککڑی کھیرا کوسنا ککڑی ہر آن کا ہوتا ہو برا۔

ککڑی ہو جانا۔ سیکر جانا۔ اینٹھ جانا۔ خراسا ہو جانا۔

ککڑی کا چور۔ ذرا سی چیز چرانے والا۔

ککڑ خانہ۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پین۔ ناقص جگہ۔

کاف با لام

کل اچھالنا۔ کل کو ہٹا لگانا۔ خاندان کو بدنام کرنا۔

کلام اللہ اٹھانا۔ قرآن شریف کی قسم کھانا۔

کلائی کرنا۔ ایک دوسرے کی کلائی بیکر کر زور آزمائی کرنا۔ بچہ و بزرگ نری کنگھی نے مور اسباب کا کر کے گیسوئے کلائی ہاتھ توڑ اسباب کا۔

کل بگڑ جانا۔ کسی اوزار کا خراب ہو جانا۔ کسی عضو کا بیکار ہو جانا۔

کل بے کل ہو جانا۔ بے چین و بے آرام ہو جانا۔

کل پڑنا۔ آرام ملنا۔ راحت ہو جانا۔ داغ کوئی دم کوئی ککڑی کل نہیں پڑتی دل کو بین بیان کس سے کروں آٹھ ہر کی صورت۔

کل چٹھا۔ کالی زبان والا نسوس۔ بد و عاقل کی پرتا شیر ہو۔

کل سیرا۔ کالے سروالا۔

کل سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ راحت ملنا۔

کل کا پتلا۔ وہ شخص جس کی کل دوسرے کے ہاتھ میں ہو ذاتی سیاحت نہ کھتا ہو۔ فغان۔ آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہو بھکر کل

کل اسکو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی۔

کل کا لڑکا۔ چھوٹی عمر کا بچہ۔ نوجوان۔

کل کل کرنا۔ تھانا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔

کل سوڑنا۔ پھیرنا۔ گھمانا۔ کل کو جاری کرنا۔ ایک دکانی طرف کھینا۔

کل ناٹھ میں ہوتا۔ اختیار میں ہونا۔ بس میں ہونا۔

کلمہ پڑھنا۔ مسلمان کرنا۔

کلمہ پڑھنا۔ ایمان لانا۔ مسلمان ہونا۔ جرأت۔ کلمہ پڑھنا۔

کلمہ دیکھو جو ک نظر کا اثر تری پتری کا ذنگاہ کا۔

کلمہ کفر۔ شرک کا کلمہ جو کسی کی زبان سے نکلے۔ عفو و غفائی۔ بتوں کے

سرخ بہر جلوہ خدا کا۔ اسے تم کفر کا کلمہ نہ جانو۔

کلنک کا ٹیکا لگانا۔ رسوا کرنا۔ عیب لگانا۔

کلول ٹکنا۔ آفت یا بلا کا دور ہونا۔ میر۔ میر غش آگیا تھا وہ

بدن دیکھو بڑی کلول ٹی ہو جان پر سے۔

کلیا اچھلنا۔ دھڑکن ہونا۔ خوف یا دہشت کے باعث ت

بچہ میں ہونا یا کمال خوشی کے سبب سے۔

کلیا اڑ جانا۔ طبیعت کا گھبرانا۔ جی پریشان ہونا۔

کلیا اٹ جانا۔ جی ہٹ جانا۔ بکر۔ اقرار و صل کر کے پھر نکار

ظلم جو دم کیا بٹ گئے کہ کلیا اٹ گیا۔

کلیا سا۔ بہت تنگ۔ سکڑا ہوا چھوٹا سا مکان۔

کلیا میں گڑھ پھوٹنا۔ خفیہ کام ہونا۔

کلیا میں گڑھ پھوٹنا۔ پوشیدہ کام کرنا۔

کلیا بڑھ جانا۔ دل بڑھنا۔

کلیا بیندھنا۔ چھیدنا۔ تجلید و بنا۔ صدمہ ہو جانا۔

کلیا بچوٹ لگنا۔ دل پر صدمہ آنا۔

کلیا لکنا۔ بک جانا دل کا۔ نہایت بخیدہ ہونا۔ جرأت۔ دل بابت

بان ٹنگ شہت کے لفظوں سے بکائی پرتا لکنا۔ جوں سگ ہر بابہ پاہی۔

کلیا اچھلنا۔ لون میں فرقنا یا غیبیگی یا ہم و دشمنوں کے ظاہر ہونا۔

کلیا تر ہونا۔ فائدہ کی صورت نظر آنا۔ خوشش ہونا۔

کلیا اتھام اتھام کر رونا۔ نہایت غم کی حالت میں گریہ و زاری کرنا۔

کلیا اتھام کر رہا جانا۔ غم و ظاہر نہ کر سکتا۔

کلیجی ٹوٹا جانا۔ نہایت بھوک لگنا۔
 کلیجی ٹوٹنا۔ دل پر صدمہ پہنچنا۔ دل پر جوٹ لگنا۔ میرے کبھی میرے
 طرف اگر جو جھانی کوٹ جاتا ہے نہ خائشا ہر پڑا تو کلیجی ٹوٹ جاتا ہے۔
 کلیجی بھوک بھوک ہونا۔ داشت یا سہارے کی قلت نہ نہایت پسین ہونا۔
 کلیجی ٹھنڈا کرنا۔ آرام پہنچانا۔ تسکین دینا۔
 کلیجی ٹھنڈا ہونا۔ تسکین ہونا۔ تسلی ہونا۔ بحر۔ تم گلے سے
 لگے کے ٹھنڈا کلیجی ہو گیا۔ میرے دل میں جو بھولا ٹھنڈا ہوا دلا ہو گیا۔
 کلیجی جلانا۔ اپنے دل کو جلانا۔
 کلیجی جھن جھن جھن جھن ہو جانا۔ کسی طرف سے نہایت بڑبڑیگی
 حاصل ہونا طعن و تشنیع سے سستے سستے جھکا جانا۔ سبب ناسخا
 یہ تیر ملاحت کمان تلک + ہاتھوں سے تیرے آہ کلیجی نو جھن گیا۔
 کلیجی دھڑکنے۔ دھک دھک کرنا۔ دل پر اضطراب ظاہر ہونا
 ڈرنا۔ خوف کرنا۔

کلیجی دھک سے ہو جانا۔ کسی خوف یا صدمے کا مدد یا جانک اپ
 پہنچنا۔ جاننا صاحب۔ ہو گیا دھک سے کلیجی ادنیٰ میں توڑ گئی +
 گھر میں بی متاب کے ٹوٹا ہوتا رات کو۔
 کلیجی سدا گنا۔ جلانا۔ بچ دینا۔ تجلجف پہنچانا۔ جبراً است۔
 یہ کیکنے شب و صبح میں سدا گنا کلیجی + ہر روز سبب مجھے کہہ رہا ہے۔
 کلیجی کا ٹھہرے۔ کلیجی نکال کے دینا۔ کسی شخص کو نہایت کوئی
 اور چیز جو نہایت عزیز ہو دینا۔

کلیجی کا ٹھہرے۔ نکال لینا۔ ڈابن کی طرح جادو کے زور سے جگر
 نکال کر کھا جانا کسی کو موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ بہت سی نہیں
 سے اچھی اچھی چیزیں چھانٹ لینا۔ کسی کی دولت بوجھ بوجھ لینا۔
 کلیجی کا لینا۔ نور لگنا۔ خوف معاوم ہونا۔

کلیجی کٹنا۔ خونی دست آنا۔ بجا رو پیہ صرف ہونا۔
 کلیجی کھر جانا۔ بھوک لگنا۔ اشتہا معلوم ہونا۔

کلیجی کھلانا۔ کسی کو خوب رو پیہ کھلانا کمال خاطر و مدارات کرنا۔
 شاد ہو کر کھلانا ہونا۔ کلیجی اپنا غم بھی کیا یاد کر گیا کہ مدارات نہ کی۔
 کلیجی منہ کو آنا۔ جی اٹھل بٹھل ہونا۔ نہایت جی گھبرانا۔ بتیالی و
 قلع ہونا۔ شہ۔ اگر کچھ منہ سے بولوں تو مرا الفت کا جانا ہے۔ اگر
 چکار ہوں تو یہ کلیجی منہ کو آتا ہے۔

کلیجی ملنا۔ دل کو مسوسنا۔ دلی صدمہ پہنچانا۔ رنج دینا۔ بحر۔
 رنج و غم کو بوجھ میں لینا کوئی بدل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجی کوئی۔

کلیجی پر سانپ لوٹنا۔ بھکاری کی حالت میں ہونا۔ سہ۔ کلیجی پر
 ہمارے لوٹتا ہے سانپ سا صدمہ + شب بیدار میں جب رفق مسلسل آتی ہے۔
 کلیجی پر گھونسا لگنا۔ دل پر نہایت جوٹ لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ جرات
 کیلے غصے میں بھرا یا اور بھی جلتے ہوئے ہایک گھونسا کلیجی پر لگا جاتا ہو تم۔
 کلیجی پر ہاتھ دھرنے دیکھنا۔ اپنا سا حال دوسرے شخص کا بھی تصور کرنا۔
 کلیجی یا جگر سے دھوان اٹھنا۔ دل کی سوزش ظاہر ہونا۔ آہ نکالنا۔
 جرات۔ لگائی آگ کسے میرے گھر کو + دھوان اٹھتا ہے کیون میرے جگر سے۔
 کلیجی سے لگا کے رکھنا۔ نہایت عزیز جانا۔

کلیجی کا ٹھہرا۔ سخت جگر۔ پیارا نفسہ زند۔

کلیجی میں ہاتھ ڈالنا۔ کلیجی نکال لینا۔ دل جھین لینا۔ دل میں
 جگہ کرنا۔ دل آزاری کرنا۔ میرے حنا سے یار کا بچہ نہیں ہو کر گھر
 رنگ + ہمارے آسنے کلیجی میں ہاتھ ڈالا ہے۔

کلیجی کا شریک۔ ہم مذہب۔ مسلمان بھائی۔

کل اچھا۔ ننگ خاندان۔ اپنے آباؤ اجداد کو بدنامی دینے والا۔
 کل کھلان کو۔ ایندہ کو۔ اتفاقاً قضا کار۔

کل کھگو۔ مسلمان۔ ایماندار آدمی۔

کلک کا پر بجاوہی۔ زمانے کا اثر ہے۔ بہت برا زمانہ آگیا ہے
 کل کی بات ہے۔ تھوڑے دن کی بات ہے۔

کلے کی انگلی۔ سبابہ۔ انگشت شہادت۔

کلیجی میں گرا تھوڑا ہی پھوٹتا ہے۔ پوشیدہ کام نہیں ہو سکتا۔

کلیجی کا نام

کمال کرنا۔ اپنے کمال سے کسی کو بھوکا دینا۔ کوئی کو کلیجی کی بات ظاہر کرنا۔

کمال لینا۔ کمزور کر دینا۔ سست نہ چھوڑنا۔ کچھ پیدا کرنا۔

کمان پر جانا۔ فوجی خدمت پر جانا سلاطین پر مامور ہونا۔

کمان چڑھنا۔ تنجیاب ہونا۔ جیتنا۔

کمان دغنا۔ حکم ہو جانا۔ بند و ق چلنا۔

کلیجی آنا۔ میرے دن آنا۔

کلیجی کا بار۔ بد نصیب۔ بد قسمت۔

کلیجی کے تو نہیں گھیرا۔ شامت تو نہیں آئی نقد بنے دھکا

تو نہیں دیا۔ شوق۔ اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے + جگو کچھ نہیں

نے گھیرا ہے۔

کیسا مارنا۔ ایک لکڑی سے جسکو کپا بولتے ہیں کسی پر مار کر لینا شوق

نالہ جب پار گیا جھج کے بولے یہ ملک + طائر سردہ کو فیادے گیا مارا۔

کیسوی پڑنا۔ شک کا اترنا سنج کا قیام ہونا۔

کیسوکا گڑا ہوا۔ کرشم۔ باغی۔ فسد۔

کمر سننا۔ مہل ہونا۔ اونچا سننا۔

کمر باندھنا۔ بستہ دینا۔ ہونا۔

کمر بکڑ کے اٹھنا۔ کمزور ہونا۔ بڑھا ہونا۔

کمر باندھنا۔ مار دینا۔ مدد کرنا۔

کمر ٹوٹنا۔ کورشت۔ کھانا۔ مارو۔ ڈھیلا۔

کمر ٹوٹنا۔ کمر کی طاقت نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ہونا۔ مار کر

جس پر ہونے۔ غم۔ بانڈی۔ کیسوکا کمر کسی کی ہونا۔

کمر توڑنا۔ کمزور ہونا۔ توان کر دینا۔ ذوق۔ کمر توڑ کر تاج کو لٹکتے

غمر کی۔ دنیا میں گراں باری۔ اولاد غصب ہو۔

کمر ٹھوکتا۔ کسی کام کے کر کے پرستہ کرنا۔

کمر چھکنا۔ کورشت۔ ہونا۔ جانا۔ ضعیف ہونا۔

کمر ہونا۔ جانا۔ جہل۔ بھڑکن۔ شک۔ جانا۔

کمر سیدھی کرنا۔ جلتے جلتے آرام لینا۔ بیٹ جانا۔

کمر کا ڈھیلا۔ نامرد۔ کمر نہ۔

کمر کرنا۔ کمزور ہونا۔ کسی کے کمزور ہونا۔ دھوا دھوا کر

کر دینا۔ ہرن اسکو کر کے ہرن گھوڑی ہونی۔ کمر کھلانے کا

میری دینا۔ گریب اسکو بھی لکھ کر لکھتے ہوں۔ ایک عیب ہو

میں ہونا۔ سنا سنا۔ کبھی ہوا۔ طفل تری تاب کر کا یہ تری تری

کے گوتے بھی کر کے ہوں۔

کمر کو لینا۔ آرام لینا۔ کسی کام کے کرنے سے دست بردار ہونا۔

کھول دلی قتل کر کے ہوتا قاتل۔ کمر تاج پھر گئے نامی منچا ہو گیا۔

کمر لگنا۔ گھوڑے کی پیٹھ کا زخمی ہونا۔

کمر مارنا۔ فوج کے بڑے حصے پر حملہ کرنا۔

کھار کا آوا۔ اڑا۔ جہنم بڑا تار۔ کناٹہ مان کا بیٹ۔

کھیل کرنا۔ ذبح کرنا۔ چھری جلانا۔

کمی کرنا۔ پسینے میں کمر کرنا۔ پوراز رنگا۔ داغ۔ ستم بھی کرنا جفا بھی کرنا

نگاہ الفت کبھی کرنا۔ بھینس قسمی ہمارے سر کی ہمارے جتن میں کمی کرنا۔

کمر کا مضبوط۔ دیر تک ٹھہرنے والا۔ پورا اور طاقت ور۔ بہادر۔

کمر طرف۔ تھوڑے جھلے کا آدمی۔ سفلہ۔ شوق۔ ایک ساغر

میں ہوش مار گئے واہ + کتنے کم طرف ہو معاذ اللہ۔

کم کچھتی کے دن۔ مصیبت کا زمانہ۔ ہر اوقت۔

کامٹ باکون

کنارہ کرنا۔ کنارہ کتنی کرنا۔ کنارہ کتنس ہونا۔ الگ ہونا

کنارہ کی امتیاز کرنا۔ باز کرنا۔

کنارے کے کنارے جانا۔ الگ الگ جانا۔

کنارے سے لگانا۔ غریب۔ کونیک پر دھانا۔ دریا پار تار دینا۔

کنارے سے گنا۔ دریا پار دینا۔ کمر ہونا۔

کنارے سے جانا۔ ایک طرف۔ جانا۔

کنارے کیوں سے دینا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک کی طرف سے دینا۔

کنارے کا کھانا۔ سب سے بہتر۔ کونیک پر دھانا۔ لگا جانی۔ کھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کنارے پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔ کونیک پر دھانا۔

کھوٹے کے بل کو دنا۔ کسی کی حمایت پر لڑنا۔

کھوٹی نہ چھوڑنا۔ ایسی حمایت کرنا کہ بال کی کھوٹی کمین نظر نہ آئے
خوبی غارت کرنا۔ ٹونا۔ صفایا کر دینا۔

کھوٹے جانا۔ گم ہو جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ لاجواب ہونا۔

کھوٹے سے کھواچھلتا تھا۔ آدمیوں کی اتنی کثرت تھی کہ شانے سے
شانہ رگڑا جاتا تھا۔

کھیت پڑنا۔ لڑائی میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ بھر۔ کبھی تو

سبزہ شمشیر امتحان دیکھیں۔ کبھی تو کھیت پڑے کشت دل ہری ہو جا
کھیت چھوڑ جانا۔ شکست کھانا۔ لڑائی سے ہماک جانا۔

کھیت رہنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔

کھیت کرنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی کرنا۔

کھیر کا دلیا ہو جانا۔ انقلاب ہونا۔ قسمت اٹ جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا

سے اپنی قسمت کی یہ کیا تدبیر تھی۔ بن گیا دلیا پلائی کھیر تھی +

کھی کھانا۔ خاک کھانا۔ جھوٹ بولنا۔ جھک مارنا۔

کھیل کھایا۔ قبر پر کار جہان دیدہ۔

کھیل لگا لڑنا۔ کسی کا بنا ہوا کام خراب کرنا۔ حکم دولت کا رہیگا

کب تک یہ ریل میل + تھوڑے دن گزرے تو بس سارا بگڑ جائیگا کھیل +

کھیل بنانا۔ مباشرت کرنا۔

کھیل سمجھنا۔ کسی کام کو سہل یا آسان تصور کرنا۔ شوق۔ سیکو دیدہ دلیں

سمجھا ہی گیا ملاقات کھیل سمجھا ہی۔

کھیل کرنا۔ کھیلنا۔ تماشا کرنا۔ ہنسی میں ڈالنا۔

کھیل کھلانا۔ سانچ بچانا۔ دق کرنا۔ ستا مارنا۔

کھیل کھیل ہو جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ریزہ ریزہ ہو جانا۔

کہیں کا نہ رہنا۔ نہ دین کا رہنا نہ دنیا کا کسی کام کا نہ رہنا۔

کھاری کنواں۔ بے فیض آدمی۔

کہان کہان۔ بہت دور۔ بے ٹھکانے۔

کنے کی باتیں ہیں۔ وہ باتیں جنکی اصل نہو۔

کہنے کو۔ نام کو۔ ذکر کو۔

کھل کے۔ غلامہ اچھی طرح سے۔ آرام سے۔ حسب دلخواہ۔ میر تقی۔

جون میں اس عین میں نہ ہم کھلے ہنس لیے + فرمت رہی سو میر ہی اک

نفس رہی۔

کھلے خزانے۔ کھلے بندون۔ کھلے بازار۔ علانیہ۔ حکم کھلا غلام

سب کے سامنے۔ آرزو سکول کر بند قبا کو ملک دل غالت کیا +

کیا حصار قلب دلبر نے کھلے بندون کیا۔ حکیم انور لاہوری۔ جی مین جو

آئے مانگ لوح سے + معرفت کے کھلے خزانے ہیں + مولانا اکبر۔

لاکھون یوسف یہاں بکے آکر + ہی سدا عشق کا کھلا بازار +

کھوٹا پیسا یا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہی۔ اسکا مطلب ظاہر

ہی کہ کھوٹا پیسا بھی کبھی چل جاتا ہی اور کھوٹا بیٹا بھی کسی مشکل کے وقت

کام آتا ہی۔ ناسخ۔ سچ مثل ہی کبھی کام آتا ہی کھوٹا بیٹا + منم دیر ہو

طالب ایمان ہے +

کھیل ہی۔ تماشا ہی۔ آسان کام ہی۔ ادنیٰ بات ہی۔ قطعہ از مولف۔

کھیل کر اسکو کوئی جیتا نہیں + کشتہ دشمنی یہ دنیا کھیل ہی + ہر کوئی مشغول

اس بازی میں ہی + فی الحقیقت یہ اچھا کھیل ہو +

کاف باب

کیا انھیں کے سر سہرا بنا دھا گیا۔ یعنی اس کام کا مدار کیا انھیں پر ہی

کیا جاتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ کیا بگڑتا۔ جان صاحب۔ مین بات کر لی

جو انہوں میں سے ای صاحب + دلیل ہوتی یہ بندی تمہارا کیا جاتا۔

کیا کیا۔ بہت کچھ بہت سا۔ غبی۔ داغ۔ بعد اساد ذوق کے کیا کیا +

شہرت افزا ظلام داغ ہو +

کیا کیا کیا۔ کوئی بات باقی رکھی۔ سب کچھ کیا۔ ہننے کیا کیا نہ ترے

عشق میں محبوب کیا + نمبر یوب کیا گریہ یعقوب کیا +

کیا ہوتا۔ کچھ بھی ہوتا۔ ذرا اثر نہ کرتا۔ ذوق۔ کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے

جا کر مرے دوست۔ دشمن کا سخن ذہن نشین ہو ہی چکا تھا۔

کیڑا دباننا۔ کسی کی خواہش نفسانی مٹانا۔

کیڑا اکھلانا۔ خواہش نفسانی کا زور ہونا۔

کیڑا لکنا۔ کیڑا کھا جانا۔ خراب ہو جانا۔ آتش۔ روئے گل پر دیکھ شہنم

کو کتا ہی وہ گل + کیا ہی بھتی ہی کہ کیڑا لگ گیا بانا ت میں +

کیل نکالنا۔ خوب ٹھیک کرنا۔

کیچلی بدلنا۔ پوشاک بدلنا۔ اُجلے کپڑے پہننا۔

کینڈا کرنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ چیلنا۔

کیل کا نٹا درست رکھنا۔ سامان درست رکھنا۔

کیا خوب۔ واہ وا کیا کہنی۔ بڑی اچرج یا اچھی بات۔

کیا خبر۔ کچھ خبر نہیں۔ معلوم نہیں۔ داغ۔ کیسکو کیا خبر کیوں خیر

پیدا کیا تو نے + کچھ ہی فدائی میں وہ ہی بے ریب و شک تیرا +

کیا درزی کا کوح اور کیا مقام۔ چونکہ درزی کے اوزار سوئی تاگا

فنی ہوتے ہیں اتنا واسطے اسکا سفر اور مقام یکساں ہی۔

کیل کا کھٹکا نہیں۔ کچھ اندیشہ نہیں۔ بحر۔ دروہن کے لیے ناشی مناسب
ہی۔ یہی قفل نہیں جس میں کھٹکا +

کیون ہو کیون نہیں۔ بیشک ضرور کلمہ تحسین و آفرین۔ ناسخ۔ کونسی
طرز سخن ہو جو اسے آتی نہیں + کیون خوشاگرد ہی ناسخ ہر اک استاد کا +
کیا واسطہ۔ کیا وجہ۔ کیون۔ کس لیے۔ تلفظ۔ کیا سبب کیا واسطہ کیا کام
تھا بتائیے + کچھ جو نکلے نہ اپنے تم غفر دونوں تم کا +

کیا بات ہی۔ کیا کہتے ہیں۔ کیا خوب۔ غالب۔ واعظانہ تم پیونہ کسیکو
پلا سکو + کیا بات ہی تمھاری شراب طور کی۔

کیا پرواہی۔ کچھ حاجت نہیں۔ ضرورت نہیں۔

کیا جان ہی۔ کیا طاقت ہی کیا مجال ہی۔ ذوق۔ تن کی کیا جان نہ
جان اپنی نکلے پائے + ہو بشر طرے آیکا بھر وسا بھکو +

کیا جانے۔ کیا جانئے۔ خدا جانے معلوم نہیں۔ میرے ہاتھ قتل میں
کیا جانے کیا ہو آپس و پیش + کچھ وہ تیج کی صورت کے سپر کی طرح +
داغ۔ کیا جانے چپ ہی کیون تری صورت کو دیکھ کر + آئینہ میں نہیں ہون
کہ حیران ہو گیا +

کیا چیز ہی۔ تیج ہی۔ ناچیز ہی۔ کچھ بھی نہیں۔ مولف۔ چیز کیا ہی دولت
وحسن و جمال + ملک و مال و سیم و زند کیا چیز ہی + چھوڑ کر ہر چیز کو جانا ہی
جب ہر دو اعلیٰ و گھر کیا چیز ہی +

کیا منہم ہی۔ کیا حوصلہ ہی۔ کیا مقدور ہی۔ مومن۔ سنگ سود نہیں ہی شیم
بتان + ہوسہ مومن طلب کرے کیا منہم +

پانچویں فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان میں

کاف بالف

کاک جنگلیا۔ یہ ایک ہندی دوا ہی دافع کرم شکم و امتلاے بطنی ہی
اور اگر کوئی کچا کشتہ پارے کا کھا کر بھار ہو جائے تو یہ دوا اس کے مزگی
دافع ہی۔

کات۔ فارسی میں نام ایک قسم کے چانولون کا ہی جو ایک برس بوٹیں
تو سات برس تک پھل دیتا ہی نیز نام ایک دوا کا ہی جسکو ہندو
کتھہ کہتے ہیں وہ گوندا اور دودھ ایک درخت کا ہی جسکو کھیر
بھی بولتے ہیں وہ درخت بہت بڑا ہوتا ہی لکڑی اسکی سبب
جو ہر درخت کا نئے دار پتے انہی کے سے ہیں اسکی لکڑی بچ کر
کتھہ نکالتے ہیں اس سے رطوبت نکلا کر اسپرٹم جاتی ہی ہر تر وہ ہی کہ
خود بخود درخت سے نکلے طبیعت اسکی سرد خشک قابض و صاب

دافع ہی بخن اسکا مسور صوں کو مضبوط کرتا ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی
قاتل کرم شکم ہی سیرقان اور خدام اور فساد خون کی دوا ہی دافع فحریان منی
و کثرت احتلام۔

کالا کوٹ۔ ہندی میں یہ ایک نبات کی بڑ شکل اور رنگ میں مشابہ
جدوار نفشی اور سیاہ کے نواح تبت میں پیدا ہوتی ہی ہر تر وہ ہی جو
چمکتی ہوئی سخت ہو طبیعت اور خواص اس کے سم انفار یعنی سنگھیا کے سے ہیں
زہر قاتل ہی۔

کالخ۔ اخیر میں خائے مجھ یا ایک نان خورش جو پودینہ دودھ وغیرہ سے
بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ردی الکیبوس اور منعش اور مفید
معدہ و طحال ہی۔

کافور۔ یہ ایک درخت کا گوند ہی وزیر باد اور جزیرہ ماسین میں ہوتا ہی
درخت بڑا اور لکڑی اسکی سفید ہوتی ہی اس سے کافور نکلتا ہی جو بہت
اقسام کا ہوتا ہی ایک کا نام ریاحی ہی جو مشابہ مصطکی کے ہوتا ہی اور
خونخو درخت سے نکلا کر منجمد ہو جاتا ہی یہ اعلیٰ اقسام سے ہی بعض کے
نزدیک وہ شبنم ہی و درخت پر جم جاتی ہی۔ دوم قیصوری ہی جو مقام قیصو
سے آتا ہی اسکا درخت بہت بلند دیودار کی طرح ہوتا ہی اسکو کرکافور
نکالا جاتا ہی۔ تیسری قسم کا کافور درخت کی لکڑی کو جوش دیکر کافور نکالتے ہیں
جلی کافور بھی بنایا جاتا ہی جو اسی درخت کے پتوں اور جڑ سے بنایا جاتا ہی
طبیعت اسکی سرد خشک فرج قوی دماغ اور دل ہی تپ دتی و ذات الجنب
وسل و اسہال مارہ کو دفع کرتا ہی رافع تشنگی و سوزش جگر و گردہ و حرہ و اپو
قاطع باہ ہی۔

کاسم۔ یہ ایک نبات ہی منشی ساق اسکی چھوٹی اور پتلی مانند شبت
کے اور پتے مانند اکیلل ملک کے پھل سیاہ تھوڑا لمبا سولف سے
نہایت خوشبو طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ریاح نفعی اخلاط خام
دافع سردہ و رطوبت معدہ و کرم معدہ و استقلا و مدبول و حیض ہی۔

کچولون۔ کاج کا میل دافع بلغم و قوی و سپیدی چشم و فاشن حرب
ہی۔

کاناچھو۔ یہ ایک چیز اقسام سماروغ سے ہی جو برسات کے موسم میں
سے بیٹھے کی صورت پر نکلتا ہی امراض چشم کو مفید ہی۔

کاڈی۔ تیسرا حرف ذال مجھ کیوڑا مشہور درخت اور پھول نہایت
خوشبودار ہی چھوٹی قسم کو کیتکی بولتے ہیں اسکا درخت کھجور
سے ملتا مگر اس سے چھوٹا ہی اور خادار عرق اسکا بکثرت
نکلا کا قالم دور و دراز میں لے جاتے ہیں طبیعت اسکی

ہر ایک کی گرم خشک مانع اور ام و ثبور و حرب ضار و د و مثقال زہر قاتل
ہے۔ سفوف اسکا ہوزن گہیون کے آٹے میں ملا کر جسم پر لگا لیں تو دلغ کا
کام دیتا ہے۔

گندہ۔ فارسی میں جگر ہندی میں اسکو کلیو کہتے ہیں جو ایک عضواندہونی
اعضائے رئیسہ سے ہی مبدا و قوت طبعی و محل ہضم کیوس بہترین کبد طبور
کا ہی اگو۔ پسندیکسالہ کا طبیعت اسکی گرم تر و یہ ہضم سے بچ اتغنن کھیا
بکری کا باننا صیت نمک مرع ہوا اور گھسے کا نافع مرع کھیا چکر اور کھیا چو ہے
کا دافع مرع اور کھیا کتے اور بادے کتے کا باولے کتے کے۔ ہر کو ذبح
کرتا ہے اور پانی بکری کے کپے کا جو بریان کرتے وقت اس سے
تھکتا ہے اکتی لافع شب گوری اور جس شخص نے ہیرا کھایا ہو
وہ چپکلی کا کھیا تا گا باندہ کر نکل جائے کسی قدر دیر کے بعد ناک سے
ذایہ سے اسکو کھینچ لے یہ اکلیم کے ساتھ چکا ہوا ہو گا۔

کبر۔ یہ ایک نبات خاردار ہے شاخیں اسکی زمین پر پھیلی ہوئی ہیں۔ پتی
تھوڑی چوڑی پھول سفید کھیرے کی صورت پر شیریں مائل بہ تلخی طبیعت
گرم خشک مفتوح و جالی و محل دافع فالج و استرخا و خدر و جمع و غا مل و
عرق النساء و نفرس ہے۔

کبسون۔ یہ پتہ اور غم کسی نبات کا ہے جو بلاد حبشہ سے لاتے ہیں کشتی
کی صورت پر گول اور تلخ طبیعت اسکی گرم اور خشک واسطے اسہال اور
اخراج کرم کے کوٹ کر شہد یا شکر ملا کر کھاتے ہیں۔

کبابہ۔ یہ ایک درخت کا پھل ہے جو چین اور روم سے لاتے ہیں سفید اور
کبیر و قسم کا ہوتا ہے کبیر کو حب العروس کہتے ہیں جو حب بلسان کے
مشابہ ہوتا ہے اور صفیہ کو فانہ و الفانہ من الفاء بولتے ہیں اور اس مقام
پر کبیر اور طبیعت اسکی گرم و خشک نہایت مطلق و مفتوح ہے ذرا غ
در دسہ چہانے سے ہضم و شہوار ہوتا ہے سوڑھون کو مضبوط کرتا ہے و بعد
ہر سنگریز مسانہ کے نکالتا ہے محلل و رام دافع قروح و ہرج ہے۔

کاف با تائے

گرم۔ یہ لفظ عربی فارسی میں اسکو و سمہ کہتے ہیں جس سے بال سیاہ
کیے جاتے ہیں اور یہ نبات سوائے نیل کے ہر پتے اس کے مشابہ ہوتے
اس کے ساق غیر مجنون چل بقدر ایک مرج کے ہوتا ہے رنگستان میں
پیدا ہوتا ہے نمل سے تیا اسکا زیادہ لمبا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک
خضاب اسکا پانی اور نمک کے ساتھ درد سر یعنی اور نفعی کو دور کرتا ہے اس کے
جو شانہ پینے سے بکثرت قی آتی ہے باولے کتے کا زہر ہندیہ قی کے نکل جاتا ہے
اس کے خضاب کی سیاہی دیر پا ہے۔

کرم اور خشک مفرج اور مقوی دماغ و واس و اعضا دافع خفقان و جدری
یعنی۔ سیٹلا ہے اور بھی فائدے اس کے بیشمار لکھتے ہیں درج ہیں۔

کا کڑا سیٹنگی۔ ہندی دہلی بکری کے سینک کے خلاف کی صورت پر
بگ بیخ مڑا کسید اور کڑوا درخت اسکا مشابہ کیلے کے طبیعت گرم خشک
دافع کھانسی و ضیق النفس اور چکی و توڑ و سہال الدم ہے۔

کالی زیری۔ یہ ہندی میں ایک نبات کے تخم کا نام ہے پتی اسکی
تھوڑی لمبی دندانہ دار پھول کاسنی کا سا رنگ سیاہ تلخ طبیعت اسکی گرم و
خشک دافع مواد باغی و کرم معدہ و ماہی و جاع بارہ کو تسکین اور
اور بارہ کو تحلیل کرتا ہے شاخیں اسکی سمیت سے غائی زمین اس واسطے
مستعمل نہیں ہیں۔

کانچی۔ ترشی اور اقسام ترش چیزوں سے بناتے ہیں اسکو سر نہندی
بھی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر و جالی و مقوی اعضا مسکن و حشرات و
حرت و قمل ہے۔

کاف با تائے موحدہ

کباب۔ بھونا ہوا گوشت و مشہور ہے اقسام اس سے بہت ہیں طبیعت اسکی گرم
اور خشک اور باعتبار اختلاف گوشتوں کے مختلف مولد خون و مقوی اعضا
مستن بدن نمک اشتہا و باہ اور مرطوب معدہ کو موافق ہے۔

کبریت۔ فارسی میں اسکو گوگرد ہندی میں گندھک کہتے ہیں کان
سے نکلتا ہے بیخ اور زرد مائل بسبری و سپیدی و کبودی ہوتا ہے بیخ اسکا
شلف اور چٹک والا ہوتا ہے وین میں یہ رات کو چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے
کانین اسکی بہ موزعہ قہ فارس و جزائر دریائے عمان میں ہیں اور
بسبب دہنیت کے آگ پر جلتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل
فوسن و مہلف و مخفف و جالی و باذب ہے دافع زکام و نزله و سرفہ
اور زکائے والا باغم اور میل سینے اور پیچھے سے ہے۔

کبات۔ اخیر میں اسے مثلثہ یہ ایک پھل کا نام ہے جو بختہ اور سیاہ
درخت اراک کا ہوا معدہ وہ ہے جس کے بیج چھوٹے ہوں طبیعت اسکی گرم
و خشک ہے اگر پانچ دم اسکو پیسکر ہوزن شکر ملا لیں اور پھانگیں اور
اس پر دپائی سپین تو مسهل ہو جاتا ہے اور مقوی معدہ ہے درد پشت کو
بھی دفع کرتا ہے اور درخت الاک کو ہندی میں پیلون کہتے ہیں۔

کشیج۔ اس نبات کے چند اقسام ہیں ایک کبی پتی دھننے کی سی پھول زرد
اور بفتہ ساق ایک گھڑیک بلند اور باریک جڑ سپید اور تلخ دوسرے
قسم کی پتی بڑی تیز ذائقہ کی زیادہ تیسری صنف کی ساق بہت
چھوٹی اور پھول صلائی نہایت بدبو چوتھے صنف کے پھول سپید طبیعت

گتاتان۔ ہندی میں اسکو اسی کہتے ہیں شہوندات ہوتی تلی پھول لاجوردی نر
قریب اکثر کے اسکا پوست مانند رونی کے دخت سے اترتا ہے کپڑے سے
بنائے جاتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک پہننا اسکے لباس کا دافع حرارت
اور بخور اسکا منفعہ سدہ دماغ اور ذرور اسکے سوخنہ کا قاطع خون اور التیام
دینے والا زخمون کا ہے۔

کثیرہ۔ ایک نبات ہے لمبائی اسکی ایک بالشت سے ایک گز تک سخت لکڑی
پتی مانند پتی اس کے طبیعت اسکی گرم خشک ہے بسبب نہایت گرمی
کے امراض بارہ کو دفع کرتا ہے شراب میں یہ ملایا جاتا ہے تو شراب کا لطیف
زیادہ ہو جاتا ہے اور اس شراب کو عرب شراب الحشیشہ کہتے ہیں۔

کاف باثاے مثلث

کثیرہ۔ مشہور کثیرہ اے ثناء ہے۔ ایک خاردار دخت کا گوند ہے طبیعت
اسکی گرمی اور سردی میں معتدل ہے خون کو غلیظ کرتا ہے قاطع نفث الم
و سرفہ و خشونت سینہ و حلق و قرح یہ مقوی اسعادافع درد گردہ
و مثانہ ہے۔

کاف باجیم

کچنار۔ ہندی میں یہ ایک مشہور دخت ہے فصل بہار میں پھولتا ہے گلپان اسکی
لوگ گوشت میں پکا کر کھاتے ہیں لذیذ ہوتا ہے پھول اسکے سپید و سرخ
و اخوانی ہوتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک قاطع قوی مدہ و حاس
دافع اسہال و فساد خون و جذام و خنازیر ہے۔

کچاوان۔ شیشے کا ٹک جو مشہور چینہ ہے جو کہ زیادہ کرتا ہے خون کے فساد
اور صفرا کو بڑھاتا ہے۔

کاف بادال

کرم۔ ہندی میں اسکو گودون کہتے ہیں ایک قسم کا غلہ ہے طبیعت
اسکی سرد خشک مقوی و مغلا مدہ و مقلل مزی ہے۔

کاف بارے

کرویا۔ یمنین و سکون و او ایک نبات باغی اور جنگلی ہوتا ہے شبت کے
پتے سپید پھول بیضیہ کے مانند طبیعت گرم خشک مطف و محلل و بلج
مصلی اندیز نفاخ مانع معدو بخار بطرف دماغ ہے سرد اسکا آنکھوں کی
روشنی کو بڑھاتا ہے ضیق النفس و خفقان کو دور کرتا ہے۔

کرپیل۔ مشہور بکارتی ہے جسکو عام و فاص کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم
اور خشک محلل ریح و قاطع بلغم و قوی اعصاب و باہ و مولد مزی دافع
جریان مدہ و فاصل و نفرس بار دوا مستحق ہے۔

کڑا۔ ہندی سبزہ ہے طبیعت اسکی سرد خشک مشتقی دافع فساد صفرا

و خون و بلغم و باو اسیر و جذام حاسل اسہال ہے۔

کرنب۔ مشہور سبزہ ہے جسکو عام کرم کا ساگ کہتے ہیں بہت سے اٹکا قسام
ہیں باغی اور جنگلی ہوتا ہے طبیعت گرم اور خشک منفع و ملین گوشت کے
ساتھ پکا یا ہوا جید غذا مسکن درد سردافع تیرگی چشم و سرفہ و درد طحال
ہے۔

کراث۔ بضم کاف و فتح رائے و ثاے مثلث ہے لفظ ہے فارسی اور ہندی
میں اسکو گندنا کہتے ہیں کھانے میں آتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک منفع
و مطف ہے طلاء اسکے تھون کا ساتھ سرکے کے سر پر عاف کو بند کرتا ہے
کھانا اسکا مقوی یہ مقوی ہاضمہ و کرملین طبع دافع قوی لہجہ مدربول
و حیض ہے۔

کراث۔ بفتح اول و ثاے مثلثہ ایک پہاڑی دخت کا نام ہے پتی لمبی اور پتلی
شاخیں نرم و دودھ سے بھری ہوئیں حجاز میں ہوتا ہے دودھ اسکا کھانے میں
ملاکر جزدوم کو کھلاوین تو جذام کو دفع کرتا ہے۔

کر دناج۔ بہ دال حملہ یہ ایک قسم کے کباب کا نام ہے کہ بعد نیم نخت کرنے مرغ وغیرہ
کے آگ پر بھونیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے اہل ریاضت کے بد کو طاقت
دیتا ہے۔

کر کند۔ سایک سنج رنگ تھو مشابہ باقوت ہے جسکو ہندی میں پیگو کہتے ہیں
منفع و مقوی دل دافع خفقان و توحش ہے۔

کرفس۔ مشہور دوا ہے ہندی میں اسکو اجود و اجوان کہتے ہیں طبیعت
اسکی گرم و خشک ضاد اسکا جو کے آٹے کے ساتھ آنکھ کے ورم کو خلیل کرتا
ہے کھانا اسکا ضیق النفس و درد پہلو اور تپکی کو دفع کرتا ہے اور بھی فائدہ
اسکے بکثرت درج کتب طبیہ میں۔

کرش۔ عربی لفظ ہے فارسی میں شکنہ ہندی میں امبھڑی کہتے ہیں اور ایک
چوپایوں کے اندرونی اعضا میں سے ایک عضو ہے مع انتزیوں کے طبیعت
اسکی بعض گرم تر بعض نے سرد خشک لکھی ہے کثیرہ غذا دیر ہضم مولد غلط
غلظ سکنتہ و مرج و تار کی چشم ہے۔

کراچ۔ پاجہ گو سپند یعنی بکری کے پائے جنگلوں پکا کر کھاتے ہیں طبیعت
انکی گرم تر مولد غلط لہجہ غیر لہجہ دافع خشونت سینہ و حلق و سرفہ طین
سینہ سیرج المضم حید الکیموس ہیں۔

کرپیل۔ کرپیر۔ مشہور دخت ہے طبیعت اسکی گرم ملین و دفع فساد ظم
و باد و دامیل و شور و آکاس و باو اسیر و فلج و استرخا ہے۔

کرمل۔ ایک ہندی میوہ ہے جسکو ٹنگ مرچ لگا کر کھاتے ہیں نہایت لذیذ
و مقوی باہ و مغلا مزی و قاطع و حاس ہے۔

و مطیب نفس مقوی دل و فم معدہ دافع خفقان و سہوم سرد خصوصاً
تم پیش بچو کے ہے۔

گڑا کلبین یہ نیم ہوتا ہے جو جھاو کے دھت پر گر کر جاتی ہے ترغین کی طرح اور
جو دھت پر پڑتی ہے عمدہ ہوتی ہے طبیعت اسکی گرمی اور خشکی میں معتدل
جالی ساتھ قوت مسلک منقی دماغ و مقوی احصائے تنفس و آلات غذا
نافع و ملین سینہ و آواز ہے۔

گڑا ہرہ۔ تیسرے حرف بائے مودہ کشنیز جسکو ہندی میں دھنیا کہتے ہیں
طبیعت اسکی سرد اور خشک پینا سات مثقال اسکے پانی کا نیند تیار
قطر اسکا آنکھوں میں مان پید ہونے آبلہ سیتلا کا آنکھوں میں ہر اور بھی
فائدے اسکے درج کتب طبیہ ہیں۔

کاف باسین معلہ

کشموقی۔ پانچواں حرف قاف ایک گھاس ہے زمین پر پھیلی ہوتی ہے اسکی
مشابہت مرزبوش کے پھل مشابہ چھوٹے بیر کے طبیعت اسکی گرم خشک ہے
اسکے پھل اور پتوں کو کوٹ کر کچھ چھوڑتے ہیں جب کسی کو کچھ کاٹتا ہے تو وہ ہنوں
کھلا دیتے ہیں فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

کسب۔ فارسی میں کبارہ اور ہندی میں کھلی کہتے ہیں بھٹی اور پھونک
جو بند لگانے تیل کے باقی رہ جاتا ہے بہت ثقیل اور ردی الفدا مولد نفع اور
سہہ ہے۔

کسول۔ ایک پھل بقدر ایک انگلی کے لمبا مشابہ املتاس کے روم میں
پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد خشک ہے قاطع خون اور حابس اسماں ہوی
ہے۔

کسیر مو۔ یہ ایک جڑ نبات ہندی کی ہے جو تالابوں اور گہرے پانیوں میں
پیدا ہوتی ہے گھاس سے بڑیے بنتے ہیں جڑ اسکی گول جاسے پھل کے مقدار
پر ہوتی ہے پوست اسکا کالا مائل بصری مغز اسکا سپید شیریں اولیڈ زوشبو
طبیعت سرد و مقوی دل دافع خفقان و ہیضہ و اسہال صفراوی و دھوی
و سوداوی ہے۔

کسوندی۔ یہ ایک ہندی نبات ہے بلند آدمی کے قد کے برابر ہو جاتی ہے
تی مشابہ تی سناہ کی کے پھول زرد طبیعت گرم خشک دافع سہوم و شوبہ
و سرفہر ہے اسکی جڑ کو کوٹ کر اور مرہین ملا کر گولیاں بنا رکھتے ہیں جسکو سانپ
کاٹے دو گولیاں اسے دیتے ہیں آرام ہو جاتا ہے۔

کسیلی سیلیہ۔ یہ لکڑی اور پوست ایک نبات کی لکڑی کا ہے مشابہ سیلیہ کے
سیاہ طبیعت گرم و خشک مخن اسکا دانوں کے ذرہ کو دفع کرتا ہے کھانا اسکا معدہ
کو قوت دیتا ہے مدجل و حیض مفتوحہ دم جالی گردہ و مثانہ قاتل کرم مہ ہے۔

گرم۔ فارسی میں اسکو تانگ اور زہندی میں داکھ کا جھاڑ کہتے ہیں اسکی
پھل کا نام انگور ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد و خشک جالی
محض و قابض ہے ضاد اسکے پتوں کا جو کے اسے کے ساتھ دوسرے
گرم کو دفع کرتا ہے عصارہ پتوں کا مقوی معدہ مانع قوی و قاطع فی الدم
ہے۔

گدیران۔ عظیم الجثہ ہوتا ہے جسکو ہندی میں گینڈا کہتے ہیں باقی سے چھوٹا
بھینسے سے بڑا ہوتا ہے پوست سیاہ شکن دار اور سخت ہے صورت اسکی
خزیر کے ساتھ ملتی ہے پیشانی پر ایک سینک زور اتنا ہے کہ باقی غلاب
آجاتا ہے اسکے چمڑے کی جو دھال بنائی جائے قیمتی ہوتی ہے طبیعت اسکی
گرم خشک بخور اسکی شاخ کا بوا سیرا در عسر ولادت کو نافع ہے اور وہ
تیل جس میں اسکا چمڑہ جلایا جاوے ہر ایک دمل اور زخم کو اچھا
کرتا ہے۔

گرم ہرن۔ سایک نبات کی جڑ ہے بہت صرخ خواص اور ذائقہ میں مانند
عاقور حلقہ طبیعت اسکی گرم و خشک فایح اور عصبی بیماریوں کو مفید ہے۔
گرم شمشہ ہندی میں اسکو مڑ کہتے ہیں مشہور غلہ ہے جو کھانے میں آتا ہے طبیعت
اسکی گرم و خشک منقی سینہ و شش دافع کھانسی و عسر النفس ہے مخن اسکا
مسوڑہ کو مضبوط کرتا ہے۔

گرم و ملا۔ ایک ہندی درخت کا پھل ہے جو مشابہ درخت لیمون کے ہے خاردار
پھول صرخ مائل بہ سپید پھل بقدر عناب کے گول ترش اور پھانسی دار اچار
مرہ شربت اس سے بنائے ہیں طبیعت اسکی سرد تر مسکن صفرا و خشکی ہے
بھوک لگاتا ہے حابس اسماں ہے۔

گرم کی۔ یہ ایک پرنده بلند پرواز ہے جسکو فارسی میں کھنک ہندی میں کچھ
کہتے ہیں گوشت اسکا گرم و خشک مقوی بدن دافع قوی ہے۔

کاف بازائے مجملہ

کوبرہ الثعلب۔ یہ ایک نبات باریک تالے سی پریشان زمین پر
پیلی ہوئی صرخ رنگ پتی چھوٹی دندانے دار پھول پتلا صرخ رنگ کوہستان
میں ہے طبیعت اسکی گرم خشک سرہ اسکے عصارے کا آنکھ کو روشن کرتا ہے
شنبوری کو مفید ہے ضاد اسکا خنازیر کو نافع ہے کھانا اسکا منع ہے کہ کھانے
سے ایک حالت شے کی ایسی طاری ہوتی ہے کہ حلق بند ہو جاتا ہے اور آدمی
ہلاک ہو جاتا ہے۔

کڑوان۔ تیسرے حرف وا و بعض کے نزدیک یہ بادرنجبویہ ہے اور بعض کے
زردیک سوائے اسکے خرنکہ یہ نبات ہے خوشبودار مرہ اور پو مشابہ اترج
کے اور تیزی فضل کے ساتھ ملتی ہوئی طبیعت اسکی گرم و خشک مفرح

کاف باشین

کشت پرکشت - یہ ایک گھاس تیلی رسی کی طرح آپس میں لٹی ہوئی زرد مائل بسیا ہی پھول مشابہ گل حبائیل کے طبیعت گرم خشک محلل و ملطف و سہل بلغم قاطع اور شیر دافع اور عام بارہ اور جرب - کشوٹ - ہندی بین اسکو اہل بیل اور کاس بیل کہتے ہیں یہ گھاس پتلی رسی کی طرح زرد رنگ پھول ریزہ مائل بہ سپیدی بیج گول بہت چھوٹے طبیعت اسکی گرم خشک مفتوح سہل و کبد منقہ غرق بدن ملین طبع دافع خناق -

کشمش - ایک قسم چھوٹے انگوٹا کی جیسو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک سہل و زہنی ہی اور خواص اسکے زہیب کی تشریح میں مذکور ہو چکے ہیں -

کاف باطنین

کعب - فارسی میں اسکو غاب اور شالنگ کہتے ہیں اور پانون کی ایک مشہور ہڈی ہندی میں گٹا نام ہی بہترین کعب گائے اور بیل کا ہڈی اور بیل کا جلا ہوا کعب سپر کی بیماری کو دفع کرتا ہی باہ کو قوت دیتا ہی سرمہ اسکی آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہی مغب دانتوں کو تقویت دیتا ہی -

کوک - عرب کا کہ جسکے معنی کلیم کے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک حابس بطن مجفف لطوبات ہی اور مضر قویج کی -

کاف باقاع

کفت الہر - ایک گھاس ایک بالشت تک اونچی ریزہ شاخیں ہر شاخ پر چار پتی گول پھول زرد خوشبو جڑ بقدر زیتون کے ہو کھانا اسکا محل کا مددگار ہی ذور اسکا قروح خبیثہ کو اچھا کرتا ہی ضداد اسکا ثالیل کو قطع کرتا ہی -

کفت الضبع - یہ ایک سبزہ کم برگ پتی اسکی گول بقدر پتی کرفس کے شاخیں تیلی پھول زرد طلائی اور سپیدی طبیعت گرم خشک سرمہ اسکا آنکھوں میں آنکھوں کی سپیدی کو دفع کرتا ہی ذور اسکا دافع ثالیل اور ضداد اسکا اچھا کرنیوالا دامیل کا ہی -

کفت آدم - یہ ایک گھاس ہی بقدر ایک گز کے بلند نی گول جڑ سخت بعض کہتے ہیں کہ گھاس بہن سرخ کی ہی ہی طبیعت اسکی گرم خشک دافع خفقاں محلل ریاخ مقوی جگر ہی -

کفت المہریم - ہندی میں اسکو مہتا جوڑی کہتے ہیں یہ گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی شاخیں اسکی سخت ایک بالشت بلند ہیں

پتی گول پچیدہ پھول زرد کم رنگ لوگ اسکو اپنے پاس رکھتے ہیں کہ موجب ازبیا دعزت و حرمت کا ہی -

کفری - فارسی میں غنیہ غرما و شگوفہ غرما اسکو کہتے ہیں جس سے ہنوز خوشہ نہ نکلا ہو طبیعت اسکی گرم خشک مقوی دل و روح و دماغ و کبد دافع آکڑہ و قروح خبیثہ قاطع اسہال ہی اور عرق اسکا جوماتد گلاب کے کھینچتے ہیں قابض و مقوی دل و معدہ دافع خفقاں ہی -

کاف باکاف

گلوڑ - ہندی سبزہ ہی دافع جو شیدگی شباب یعنی جوانی جو اکثر چہرے پر نکلتے ہیں و رافع تب اور جڑ اسکی دافع زہر مار ہی -

گروں - یہ ایک بیل ہی جو پاس کے دخت پر چڑھ جاتی ہی پھول اسکا تھوڑا لمبا خاردار خام سبز کا ہوا زرد اور سرخ بیج زرد رنگ اہل ہند اسکے پھل کے ورق کاٹ کر اور گھی میں بھون کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی معتدل دافع سرفہ و درد شش و تپ کہتے ہیں -

گروندا - سیہ ایک گھاس ہی دو گز تک اونچی شاخیں بہت پتے کا سنی کے پھول زرد جڑ باریک اور سپیدی طبیعت گرم و خشک دافع زہر شدید و اسقا و بواسیر و سموم ہی و اسل اسہال ہی بیضہ کو دور کرتا ہی -

کاف بالام

کلب - فارسی میں سگ ہندی میں کتا کہتے ہیں مشہور جانور ہی صد ہا قسمیں اسکی ہوتی ہیں شہری کتا جنگلی کتا دریائی کتا بھی الگ الگ ہی طبیعت اسکی عموماً گرم خشک پتا اسکا زہر قاتل ہی سرمہ اسکا آنکھ کی سپیدی کو دور کرتا ہی پھیپھڑا تازہ اسکا نفرس کا علاج ہی طور اسکے دودھ کا آنکھوں کے بیاض کو دور کرتا ہی طلا کرنا اسکے سرگین کا محلل و دم سخت ہی پیشاب دافع ثالیل ہی ہڈی اور عصب کتے کا سا تھوڑی اور عصب ٹوٹی ہوئی آدن کی پیوند قبول کرتا ہی اور بھی فائدے اس مفید جانور کے درج کتب طبیہ ہیں -

کلخ - یہ ایک سبزہ ہی پتے اسکے متشابہ پتے سیب کے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک قابض دافع نفث الدم و اسہال دموی و زہر مار ہی معوط اسکا دافع رعات پر بیج اسکے جو بہت گرم ہیں مدر عرق ہیں -

کلہا - پھول ایک نبات کا ہی جو تالابوں اور جھیلوں میں پیدا ہوتی ہی یہ نبات نیلو نرے زیادہ قوی ہی پتے بھی بڑے پھول بھی بڑا ہی پھول کا رنگ سپید و سرخ خوشبو بعض سپید اور بیج میں زیرہ زرد جسکو کدیر بولتے ہیں طبیعت پھول کی سرد ترحمیات صفراوی و یرقان کو دفع کرتا ہی سیاس کو دور کرتا ہی اور زردی درمیانی پھول کی سرد خشک ہی

قابض شکم و حابس خون ہو اسیر ہو۔

گڑ۔ پوست ایک درخت ہندی کا ہے ہندی میں اسکو میہ لکڑی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر جالت ٹوٹ جانے ہڈی اور اکھڑ جانے جوڑ کے شراب و ضماد انافع ہے۔

کلس۔ نورا و جلا ہوا چونا جو سپید ہو چکا ہو و صدف سوختہ و خرخرہ سوختہ وغیرہ طبیعت اسکی جو ہنوز پانی اسپر نہ پڑا ہو گرم خشک بترال کے ساتھ ملا کر گائین تو بال مؤنڈ دیتا ہے رعات کو بند کرتا ہے مقوی اعضا و حابس اسہال ہے۔

کلیان کو تھم۔ ایک فاردار درخت ایک گڑ تک بلند بنگال و برودان و میدانی پور میں بہت ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک آدھا مثقال پوست اسکی چڑکا کر یونہی چھوڑن میں ملا کر دھوا ل پر گائین فوٹا آرام چوبہ ایک ورم کی تحلیل کا پورا علاج ہے۔

کلیہ فارسی اور ہندی میں گڑہ اسکا نام ہے جو ایک عضو اعضاء اندرونی سے ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک کھانا اسکا مقوی گڑہ و کمر چربی اسکی بلین اور ام سخت دیر ہضم و ریح غذا سرخ الفساد ہے۔

گل واوڈی۔ مشہور پھول ہوتا ہے اور سپید اور بنفشی تین قسم کا ہوتا ہے بواسطی ہر بخاسف کی طبیعت گرم خشک عرق اسکا مقوی و مفتح دل و دافع و مخرج سنگ گڑہ و مثانہ و مدبول و حیض ہے۔

گل جندی۔ یہ پھول ہند اور بنگال میں بہت ہے بارش کے موسم میں پھولتا ہے سرخ و گلابی و بنفشی و سپید رنگ پھول اٹھکے ہوتے ہیں ایک پھول میں کئی رنگ بھی ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر مقوی باہ دافع سوزش اعضا جو آگ یا گرم پانی سے جل گیا ہو۔

گلوے۔ لطاب بینی بیل کی قسم ہے درختوں پر چڑھ جاتی ہے پھول پھل نہیں ہے اسکی لکڑی جس جگہ گائین لگ جاتی ہے طبیعت گرم خشک اہل ہند اسکو سرد خشک جاتے ہیں کھانسی اور یرقان خشی اور قی اور اقسام حمیات یعنی پتوں کا علاج ہے مہی و شستی مولد منی ہے اگر گھی کے ساتھ کھاوین ریح اور سودا کو دفع کرے اگر مہری کے ساتھ کھاوین صفرا کی تیزی کو کم کرے اگر شہد کے ساتھ کھاوین بلغم کو قطع کرے شیرہ اسکا جو سبز اور تازہ سے لیا جائے قوی زیادہ ہے نہایت خشک کو پانی میں جوش دیکر نکال لیتے ہیں۔

کاف تاہیم

کما۔ کما۔ ایک جڑ ہے کہ عفونک زمین سے بہا کر کے سوکھن ریگستان و نمناک زمینوں سے گول سرخ رنگ بے ساق نکلتی ہے

پتا بھی نہیں ہوتا اسکو لوگ خام پکا کر کھاتے ہیں بعض سپید رنگ ہوتی ہے اور چستارہ رنگ ہے اسکا کھانا زہر قاتل ہے طبیعت اسکی سرد تر پانی اسکا اتمال آنکھوں کو روشن کرتا ہے غذا اسکی ثقیل ردی الکیوس قلیل غذا بطی الامخار مولد خون بلغمی و سکتہ فانی ہے۔

کما شیر۔ کسی درخت کا گوند ہے طبیعت اسکی گرم خشک مہل زرد آب وافع ہستقا و کس درخت کا گوند ہے طبیعت اسکی گرم خشک مہل زرد آب وافع ہستقا لمی مدبول و حیض و مسقط جنین ہے۔

کما دیوس۔ ایک نبات بالشت ہراوچی مشابہ بلوط شکل اور رنگ اور تشق میں مزا تلخ پھول بنفشی اور پھولوں میں زیرہ جڑا رنگوانی طبیعت گرم خشک مقطع اتمال غلیظ مٹھ و سخن بدن دافع قرطہ چشم و ناصور ہے۔

کما فیطوس۔ یہ پتی ہر سال نازہ پیدا ہوتی ہے کئی قسم میں منقسم ہے ایک قسم اسقدر بلند جاتی ہے کہ اور کوئی اس سے زیادہ نہیں جاتی شاخیں سرخ پتے صنوبر کے سے جو بھی صنوبر کی سی پھول ہار ایک اور زرد بیج کر فس سے چھوٹے۔ دوسری قسم کی شاخیں ایک گڑ تک اونچی پھول زرد بیج سیاہ پھول بڑے سی اس قسم کو نر کہتے ہیں اقسام اسکی بھی دو سری قسم سے ملتے جو ہیں جنس کے پھول سرخ اور سپید بھی ہیں طبیعت ہر ایک کی گرم خشک مفتح سدہ و منقی جالی مہل بلغم غلیظ زہر کم کو صفائی دیتی ہے

خارج جنین ہے۔

کمر۔ یہ نام پھول کا ہے ہندی میں ہوتا ہے یا بقدر ادھے بالشت شش پہلو خام سبز خیمہ زرد کشادہ و ٹھنڈا ذائقہ میں درخت اسکا بہت بلند بقدر بلوغ کے درخت کے طبیعت اسکی سرد خشک قابض و سکن تیزی صفرا و شنگی دافع قوی و اسہال مدفروہی ہے۔

کمون۔ یہ ایک نبات کا ہے سولف سے پتلا سیاہ اور زرد پتی گول قہہ مانند شبث کے فارسی کرمانی شامی و بطنی ہوتا ہے اور ہر ایک قسم بری و ہستانی طبیعت اسکی گرم خشک سخن و مٹھ و مقطع و مغل و محفف و قابض و حابس رعات جالی غشاوہ دافع قرطہ چشم ہے۔

کمر زہرہ۔ یہ نبات کو ہستانی برناتی ملکونین پیدا ہوتی ہے شاخیں بہت سی اور آپس میں ملی ہوئی اسکا پتا اگر توڑا جائے تو دودھ بکثرت نکلتا ہے شاخوں کے سر پر پھول مانند مادر یون کے بقدر مڑے اور ایک کپڑا بھی اسپر شیم کے کپڑے کی طرح پایا جاتا ہے و منقش بسیار و سخی ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت تی کے جو بعض حیوانوں کے لیے قاتل ہے اور پتے اس کے تریاق نیش ہوام بچو وغیرہ کے ہیں۔

کمر۔ فارسی میں اسکو امر و ہندی میں ناشپاتی پتے اس کے

قائم مقام کند کے ہے۔

کنگنکی - لفظ ہندی ہے فارسی میں درخت شادہ اسکا نام ہے اسواسطے کہ پھل اسکا کنگنکی کی طرح ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک امراض سینہ و بواسیر و آرام و تبخیر نوبت کو دفع کرتا ہے ہنما و اسکے پتوں کا محلل اور ام ہے اور مضمنہ چو شانہ کے پانی سے دانتوں کے درد کو دفع کرتا ہے۔

کاف باواو

کیجا - یعنی گل کو جا ہندی دوا ہے یہی دافع فساد اضلاط اربع مقوی ال قوا بشکر مضفی رنگ رخسار دافع خفقان۔
کوکھلا - ایک ہندی جانور کا نام ہے گوشت اسکا قابض شکم مقوی بامو دافع فساد بلغم و باد ہے۔

کونیت - پھل ایک ہندی درخت کا مشابہ گول خربزہ چھوٹے کے ہے پوست سخت اور سفید مغز ترش اور پختہ میو خوش و معطر طبیعت اسکی گرم و خشک مفرج و قابض و مقوی دل و معدہ و کبد ہے غرغہ اسکا دافع جوش دہان و درد گلو کھانا اسکے مغز کا منع نکلنے چوپک اور دافع زہر سانپ و بچھو و ریتلا کا ہے۔

کوسٹیل - یہ نبات ہے پتے اسکے مشابہ پتے نارنج کے ساق دو گز تک تخم سیاہ بقدر آلو بالو کے جڑ کالی مگر اندر سے سپید طبیعت اسکی گرم و خشک موٹا بخوابی و مسکرو و بیوشی دافع سلسل لہول و بول فی الفرائش و اوجاع مفاصل و امراض بارہ ہے۔

کویلیم - ہندی لغت ہے پھل ایک درخت کا ہے مشابہ نارنج کے سب اجزا میں مگر درخت اسکا نارنج سے چھوٹا ہے اور پھل کم بو ہوتا بہت نازک و لطیف اور شیرینی میں نارنج کے برابر ہے طبیعت سرد تر دافع خفقان مسکن تیزی خون و صفرا دافع تشنگی و سوزش معدہ و کبد و مدر بول ہے۔
کوکھی - مشہور ترکاری ہے جسکا پھل بھانے میں آتا ہے اسکے اقسام بہت ہیں طبیعت اسکی سرد خشک قابض شکم و مقوی ہے۔

کوندنی - مشہور ہندی میوہ ہے طبع و منفیج ہے معدہ کے کرم نکالتا ہے کھانی کو دور کرتا ہے معنی آواز ہے سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔

کاف باباے ہوز

کیرا - یہ گوند ایک درخت کا ہے بولادروس و بلغار و مالک مغرب لاتے ہیں اور اس درخت کو حوز بہاے عطی و زاسے ہوز نام ہے برفانی پھانوں میں ہوتا ہے جو دو قسم پر منقسم ہے رومی اور بطنی رومی کا گوند عمدہ ہوتا ہے سخت شفاف صاف طلائی رنگ اور اگر اسکو ہاتھ میں

مشابہ پتے شفتہ لہو کے پھل بھی اسی کے پھل کی طرح کو ہے و بستانی شہین و ترش و میو خوش سرد ملکون میں گرم ملکون سے اچھا ہوتا ہے طبیعت اسکی معتدل مائل بھارت مفرج و تقوی و جالی ساتھ توت قابضہ کے اور مینہ بہتر ہے یک مرتبہ دماغ دافع نزلات مانع سعال و انحرہ بطرف دماغ ہے ایک قسم اس سے کتر ہے خاص امراض ہے جسکو جیسے بھی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک مقوی معدہ و کبد مشتی طعام مسکن غلیان خون و عدت مفر دافع تشنگی دق و اسہال سلیک اور قسم کتر ہے برہی و درخت اور پھل اسکا چھوٹا اور بے آب ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد خشک قابض و قابض اسہال اور ذرور اسکا مجفف ہوا حات ہے۔ ایک اور قسم کتر ہے جلی یعنی پہاڑی طبیعت اسکی سرد خشک زیادہ برہی سے نہایت قابض اسکا پھل چھوٹا اور کیلا بہت سخت اندر اسکے بہت سے بیج اسکو زمین میں داب رکھتے ہیں جب مصل ہو جاتا ہے نکل کر بیج جدا کرتے ہیں اور بریان کر کے کھاتے ہیں مغزیات و مرکبات میں بھی داخل کرتے ہیں فارسی میں اسکو انجلک کہتے ہیں۔

کاف بانون

کنکر زو - بسکون ناسے مجہ جو پاچوان حرف ہے گوند حشف کا ہے اسکو فارسی میں کنکر کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک منقی بلغم و مفر اساطہ کھانی کے اگر کتبہ بنیں اور گرم پانی کے ساتھ پیئیں۔

کندر - گوند ایک درخت خادرا کا ہے جو دو گز تک اونچا ہوتا ہے پتے اسکے مشابہ پتے ورد کے مائل بہ تلخی برسات میں اس سے گوندیتے ہیں جو گول اور سرخ ہے کندر ہے اور جو سپید ہے کندر انتی ہے اور جو تھیلیوں میں ملکر گول ہو گیا ہو مہج کہلاتا ہے اور پوست اور پتے جو آپس میں لگتے ہیں ان سے جدا ہو جاتے ہیں قشار کندر نام پاتا ہے اور جو آٹا ہو گیا ہو وفاق کندر ہے بستانی فالس کی ہے کہ آگ میں جلد مشتعل ہو طبیعت اسکی گرم خشک و منقی روح حیوانی اور دماغی محلل ریح مابس سیلان خون مقوی دل و قوت حافظہ صاف کر نیوالا و از کا دافع خفقان و عکس النفس و سرفہ ہے۔

کندس - سبز ایک نبات کی مشابہ کنکر کے ہوتی ہے تپ اسکی سبز مائل بہ پیدہی شام کے ملک میں ریشمی کیڑے اس سے دھوئے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک پیاس لگاتی ہے خون کو جلتی ہے بلغم کو کاٹتی ہے قدر و ذرا کو دفع کرتی ہے۔

کندری - یہ ایک نبات ہے تپ جسکی گاجر کی سی سونف سے ملتی ہوئی کندری کی طبیعت گرم اور خشک مدرو محلل و منفیج اور اکثر امراض میں

پہلی فصل

فارسی وغیرہ لغات کے ذکر میں

کاف فارسی بالفت

گاہ۔ ترکی میں ترجمہ حرف با کا جو واسطے الصاق اور ملے کے آتا ہے اور ترجمہ حرف را کا جو ربط کا حرف ہے۔

گا۔ و صیغہ ماضی کا دن سے ہے جسکے معنی گائیڈن یعنی جہل کرنے کے ہیں۔
گا وود۔ زندگی زبان میں پہاڑی پیل یا گاہ۔

گا و غنم۔ دریائی گاہے جسکا سرگین غنہ ہے۔ سعدی۔ گاہے ہنر و کلام کبر پر حکیم۔ کون خورشید شام اگر گاہ و غنہ است۔

گا و ر۔ دھوبی جو کپڑے دھویا کرتا ہے۔ سعدی۔ مکن فراخ روی و عمل اگر خواہی کہ در دفع تو باشد مجال دشمن تنگ۔ تو پاک باش برادر۔

مدار از کس پاک۔ زندگی جہاں ناپاک گاہان پر مست۔

گا و روار۔ فتنہ شتی میں سے ایک فن کا نام ہے۔ میر خیابا۔ دست شویذ حیات آنکہ نگاہش یکبار۔ بزم رنگ محبت زندہ کش گاہ و ر۔

گا و سر۔ گا و سار۔ فریڈن کے گزرا کا نام جو حکم صورت گاہ کی نفی قطعہ از مولف۔ آنکہ میداشت ہجو افریدن۔ سراج بر فرخ گاہ و سر۔

دست۔ بسترش چون رسید شیر اجل۔ گردن زور و قوتش شکست۔
گا و ر۔ بفتح وا و ایک درخت کا نام ہے جسکے گوند کو گاہ و شیر کہتے ہیں۔

گار۔ اسکے معنی کرنے والا اور صاحب چنانچہ گندگار۔ شہکار۔ خدنگار۔ خداوندگار۔ سعدی۔ کرم بین لطف خداوندگار۔ گندہ بزرگ و دست۔

اوشتر مسار۔ فرید الدین عطار۔ بادشاہ جرم مارا در گذار۔ مائتہ کاریم و تو آمر نگار۔

گا و ر۔ معترض جس سے چاندی سونا کرتے ہیں اوشتر کا گلیر و گیہ یعنی گھاس۔
گا و ر۔ جگہ و مقام۔

گا و رس۔ بفتح وا و نام غلہ جسکو ہندی میں جینا کہتے ہیں۔
گا و میش۔ مشہور جانور ہے جسکو چھینس کہتے ہیں۔

کاف۔ لاف و گراف بڑائی کی باتیں۔
گا و زرک۔ ایک پرندے کا نام ہے جسکو ہندی میں مولاس کہتے ہیں اور عربی میں صعوہ۔

گا و شاک۔ ایک قسم کھانے کی ہے جو اوجھڑی میں ڈال کر وٹھہر کے آگ میں پکاتے ہیں۔

گا و لبتک۔ ایک گھاس کا نام ہے جو بہار کے موسم میں گیہوں کے

گرم کرین تو اس سے لیون کی بو آتی ہے اور گھاس کے ریزے کو اٹھا لیتا ہے قسم ثانی اس سے ضعیف ہے حکما کے نزدیک سندروس اور کربا ایک ہیں فرق یہ ہے کہ سندروس ہند میں مل جاتا ہے اور تھوری سی گرمی میں گھاس اٹھا لیتا ہے اور کربا سخت زیادہ ہے اسکو گرمی زیادہ درکار ہے جلا خوب ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرمی اور سردی میں معتدل ہے اور دوسرے درجے میں خشک ہے مفرح و مقوی دل و عا بس نفت الدم قاطع زرق الدم عا بس صف و نزلات ہے۔

کھرنی۔ یہ ایک بڑا درخت ہندی ہے پتے اسکے تیلے اور پھل نسا بقدر انگلی کے کھاسنہ پختہ زرد اور شیرین طبیعت اسکی گرم تر مفرح دل مقوی اعضا دافع نفس و بیہوشی و تشنگی و سرخ و قرمز مجاری بول ہے جو کھاتا ہے باہ کو زیادہ کرتا ہے بنگال اور گجرات میں بکثرت ہے۔

کاف پایا

کیا کو۔ یہ ایک لکڑی ہے جو زری رنگ بہت سخت ریشہ اسکے اور لکڑیوں کی طرح سیدھے نہیں ہیں بلکہ اریب ہیں کوئی ذائقہ اور بونا لب نہیں جہازوں میں یہ لکڑی مرف ہوتی ہے اطبا اسکا برادہ استعمال میں لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک لطیف و محلل و جالی مصلح اخلاط مخرقہ جفف قوی واسطے اکثر امراض بلغمی کے دافع فالج و استسنا و درد مفاصل و عرق النساء و نفرس و جذام و افسام آتشک و قروح حبشہ ہے جو چینی اور عربیہ اسکا عمل قوی ہے۔

کیک و اشم۔ یہ ایک گھاس ہے جس مقام پر اسکو بھیا وین کیک یعنی سپو جو موزی جانور ہے بھاگ جاتے ہیں اور اگر اسکے تخم کو پیس کر فرش پر بکھیر دیں تو بھی کیک بھاگ جاتے ہیں۔

کینیتی۔ ہندی میں یہ ایک نبات کا نام ہے جو قسم بیارہ سے ہے پاس کے درخت پر لپٹ جاتی ہے یا زمین پر پھیل جاتی ہے پھول اسکا کاسنی رنگ کا ہوتا ہے طبیعت گرم اور خشک ہے سانپ کا زہر اسکے خساندے پلانے سے دفع ہو جاتا ہے۔

چھبیسواں باب

کاف فارسی کے بیان میں اس میں چار فصلیں ہیں ایک فصل لغات ادویات کی اس میں تحریر نہیں ہوئی کہ وہ سب لغت کاف تازی میں زیب اندراج پاچکے ہیں۔

گدہ چشم زرد ہم از گوجرات + گاہ بدیو گیر نویسم برات +

سج - معروف و مشہور چیز جو عمارت میں خج ہوتا ہو قدامت کے اشعار میں یہ لفظ کج باندھا گیا ہو شاید کج اسکا مخفف ہوگا - ابن یکین -
نامد از خاک و گچ و سنگ انچنین طاقی مگر + خاکش از سنگ و گچ کا نور
سنگش گو بہت -

مجمیل - شہر تبریز میں ایک محلہ ہے جس میں قبوۃ شمس الدین تبریزی کی ہے
کچھ - جسکی زبان فصاحت کے ساتھ جاری نہو -

کاف فارسی با و ال

گدا - مانگنے والا فقیر در پوزہ کرے مانگتا - توحید - بہت پیش ہر نظر
نور خدا - مثل نور زید و زبرجلوہ نما + جبین خوب رویان جہان + جلوہ گر
بہت آن جمال جانفزا + ہر گدا سائل بہ باب دولتش + خاک بوس
بارگہ ہر بادشاہ +

گدست - ایک بالشت یعنی چھوٹی انگلی سے انگوٹھے تک کا فصلہ
جسکو وجب اور بدست بھی کہتے ہیں -

گدا - گدا - در پوزہ گری سوال - اسیر لاجی سلطنت بلا داشت
الکون گد گدا - نیک پنہاں اردو لیکن بد کند -

گدیو - گدا کی کرنیوالا اور زراعت کرنیوالا - نظامی - چودردانہ باشد
منزل سود + گدیو در آید بکشت و درود +

گدر - جنگ کے ہتھیار -

گداز - گدازش - گدنا - میرزا معر فطرت - گداز از آتش عشق تو دام
آنچنان تن را + چشم مہربون آوردہ گرم طوق گردن را +

گدرگ - جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

گدک - بکری کی بوچھڑی کے ٹکڑے جسکو گپاے کوچک اور گپاے خرد بھی
کہتے ہیں اور انکوسی کر اور گوشت و برنج و مصالح انچنین ڈال کر پکاتے ہیں -

گدمن - شندی زبان میں روشنی دل کی - صفائی سینے کی -

گدیہ - گدا کی اور در پوزہ گری اور گدا کی کرنیوالا -

گدہ - قفل کی تالی کے دندائے -

گدارہ - بالا خانہ اور تابستانی مکان جو ہوا دار ہو -

گدا - در پوزہ گری مانگنا - سعدی - چورخت از ملک بسترہ
خواہی + گدا ہی بہترست از بادشاہی +

کاف فارسی با و ال

گدشت - صیغہ ماضی گدنا اور راہ و گدراگاہ - جو بگذرد
عمر عزیز در ہمہ حال + چہ بر سر یہ گدشت و چہ بر جہیر گدشت +

گذر - گذرنا اور راستہ اور وہ راستہ جو دریائے اترنے کے واسطے مقرب ہو

حافظ - دہر برفت و دل شدگان را خبر نکرد + با جریب شہر و رفیق سفر
نکرد + یا بخت من طریق مروت فرو گذاشت + یا او بشاہ راہ طریقت
گذر نکرد +

گذار - گذرنا اور جگہ گذرنیکی اور امر گذرنے کے لیے اور گذارنے والا -

حافظ - عاری داری لیلی را کہ مہد ماہ در حکم ست + خدایا در دل اندازش
کہ بر جنون گذار آرد + نظامی - با سان گداری سے بیشمار + کہ کسان
از بمراد آسان گذار +

گذارش - گذرنا - اد اکرنا - نظامی - گذارش چنان شد درین بارگاہ +
گذاشت - یعنی اول یہودہ بات اور نحو تقریر - توحید - دایمہ داران
کدورت سینہ صاف + کن زبان را پاک از لاف و زواف + چون توئی بندہ
مکن از بندگی + سرکشی و اختلاف و انحراف -

گذریان - راستے کا محافظ یا سارا اور محصول لینے والا -
از شاہ راہ طریقت گذر کن لے سالک + بجز توفیق درین نہ گذر گزیرانی +
گذرگاہ - آمد و رفت کا راستہ - نظامی - توئی کا سان را بر افراختی
زمین را گدگاہ و ساختی +

گذارد - حد سے گذرنیوالا - اندازے سے بڑھنے والا - صاحب
یکبار نقش پایے خود اسے بجز بیدین - تار و شفت شو کہ چہ مست گذارے
گذارفہ - ہر ایک بات جو وزن او اعتبار نہ رکھتی ہو لغو اور بے معنی -

گذار - گدازش - گدنا - میرزا معر فطرت - گداز از آتش عشق تو دام
آنچنان تن را + چشم مہربون آوردہ گرم طوق گردن را +

گدرگ - جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

گدک - بکری کی بوچھڑی کے ٹکڑے جسکو گپاے کوچک اور گپاے خرد بھی
کہتے ہیں اور انکوسی کر اور گوشت و برنج و مصالح انچنین ڈال کر پکاتے ہیں -

گدمن - شندی زبان میں روشنی دل کی - صفائی سینے کی -

گدیہ - گدا کی اور در پوزہ گری اور گدا کی کرنیوالا -

گدہ - قفل کی تالی کے دندائے -

گدارہ - بالا خانہ اور تابستانی مکان جو ہوا دار ہو -

گدا - در پوزہ گری مانگنا - سعدی - چورخت از ملک بسترہ
خواہی + گدا ہی بہترست از بادشاہی +

گدشت - صیغہ ماضی گدنا اور راہ و گدراگاہ - جو بگذرد
عمر عزیز در ہمہ حال + چہ بر سر یہ گدشت و چہ بر جہیر گدشت +

گذر - گذرنا اور راستہ اور وہ راستہ جو دریائے اترنے کے واسطے مقرب ہو

حافظ - دہر برفت و دل شدگان را خبر نکرد + با جریب شہر و رفیق سفر
نکرد + یا بخت من طریق مروت فرو گذاشت + یا او بشاہ راہ طریقت
گذر نکرد +

گذار - گذرنا اور جگہ گذرنیکی اور امر گذرنے کے لیے اور گذارنے والا -

حافظ - عاری داری لیلی را کہ مہد ماہ در حکم ست + خدایا در دل اندازش
کہ بر جنون گذار آرد + نظامی - با سان گداری سے بیشمار + کہ کسان
از بمراد آسان گذار +

گذارش - گذرنا - اد اکرنا - نظامی - گذارش چنان شد درین بارگاہ +
گذاشت - یعنی اول یہودہ بات اور نحو تقریر - توحید - دایمہ داران
کدورت سینہ صاف + کن زبان را پاک از لاف و زواف + چون توئی بندہ
مکن از بندگی + سرکشی و اختلاف و انحراف -

گرفت۔ صیفہ ماضی ہو مگر معنی مصدر کے دیتا ہے اور لات اور لہ و
اعتراض و مواضع و کسوف و خسوف آفتاب و مہتاب و مہوری۔
آب حیوان گرفتاری از ساغر + ابن گرفت از تویر سنگدندانہ +
گروشت۔ ایک قسم کے قبضہ مکان کا نام ہے۔ ملاطعرا۔ اگر قبضہ شہ
بود گروشت۔ و ہذا و کش و دشمن درشت۔

گرسنت۔ نہایت مست و مدہوش جسکو طافع عربی میں کہتے ہیں
گر غسنت۔ ایک خود رو سبز کا نام ہے شاہ ساک پاک کے اوکھنمین آٹا
گرسنج۔ برج جو غلہ شالی کو کوٹ کر نکالنے میں جسکو عربی میں از بولتے
ہیں و گنج و گوشہ و چین و شکنج۔

گر گارج۔ شاہ جہدار الملک ولایت خواندم ہے اور عرب اسکا جہانیہ ہے۔
گر گرج۔ بضم اول نام ایک ولایت کا جسکو گرجستان بھی کہتے ہیں۔
گر گرج۔ بکسر اول گلی چونا جو پتھر جلا کر بناتے ہیں اور عمارت کے کام
میں خرچ کرتے ہیں۔

گر گرج۔ صدمو باہر قلعہ کے بنا کر محصوران قلعہ پر گولہ زنی کہتے ہیں۔
گردناج۔ بفتح اول و فتح دال جو تیسرا حرف ہے مطلق سیخ اور وہ سیخ جسپر
کباب بھونین اور وہ سیخ جس سے نور سے روٹی نکالیں۔

گر بہ بید۔ بید کے سترہ اقسام میں سے ایک قسم کے درخت کا نام ہے
نیز نام ایک چیز کا جو گوند کی طرح دخت بید سے حاصل ہوتا ہے میخسرو۔
گر بہ بید از گل و فصل و سپید + گر بہ مشکین شدہ از مشک بید +
گرد۔ بضم اول پہلوان۔ زہا اور۔ بہادر۔ قوی جسم۔ گردش
گردون گردان گرد گز گرد گرد + برہ اہل تیزان ناقصا زام در گرد +

گرد بفتح اول مڑتی ہوئی لمبی جسکو غبار بولتے ہیں و غم و اندوہ اور شہر
اور ایک قسم ابریشم کا اور آفتاب حافظ۔ دریغ قافلہ عمر آن حیان
رفتنہ۔ کہ گرد نشان ہوا سے دیار مانر سید + نیز بمعنی گردش اور گردش
میں لانا۔ رسد چون نوبت ما جام سے از جانی جبند + گرد
آرد گرد گسنگی پائے مارا + اور پھرنے والا چنانچہ بادیہ گردو
بیچودہ گرد +

گرد۔ بکسر اول مشہور لفظ ہے سعدی۔ یکے عدل تا نام نیکو برد + یکے
ظلم تا نام گرد + ورد +

گرد باد۔ ہوا کا گولہ جو شہر چیز ہے۔ میرزا بیدل۔ جلوہ ہامید ہزار
شمار غزالان خیال + گرد بادی کہ بدشت دل مانی بید +

گرد۔ مرض فاش اور نام ایک دود کا سرحد موضع غزآن میں کہیوالا۔
بنانے والا۔ چنانچہ شیشہ گرد و حیلہ گرد اور صاحب اور رستے والا۔

نظامی۔ تو بادادی اوہست پیدا گردے تو میں ان زور و ترازوی زور +
گرد بر۔ بکسر اول برہ ترکھانوں کا حبس لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں
عربی میں اسکو مشقب کہتے ہیں۔ سیفی۔ تو ان چو آہ تمناے پاسے
فیشش کرد + اگر گرد بر او بود و سورا +
گرد گرد۔ بروزن کہو تر ایک نام حق سبحانہ تعالیٰ کی اسمی گرامی سے جسکے
معنی مراد بخش ہیں۔

گرد گرد۔ بفتح بر دوکان ایک نام ہے اسمی گرامی حق سبحانہ تعالیٰ سے جسکے
معنی منانک الصنائع ہیں نیز بمعنی بادشاہی تخت کے۔
گرد۔ بفتح اول و دال محلہ شہر اور قصبہ اور سخت زمین و دامن کوہ
اور ناہوار زمین۔

گرد گرد۔ نام پسر افراسیاب بادشاہ توران۔
گرد گرد۔ بضم ہر دوکان وہ آہستہ بات جو کسی کے کان میں کی جائے۔
گرد گرد۔ بکسر ہر دوکان نام ایک غلہ کا جسکو باقلا کہتے ہیں اور عرب اسکی جر جرہ
گرد بخار شالی کا ایک کھیت۔

گرد گرد۔ بکسر کان و فتح وا واجب جو مقابل مکن کے ہے۔
گرد گرد۔ شوخ و بختبار دیری وہ شخص جو بہادر و دلور و جنگجو ہو۔
سعدی۔ سگرانی بچا ہے در افتادہ بود کہ از ہول او شیر نہادہ بود +
گرد گرد۔ بضم کان و بائے نوحہ حیلہ گرد و کار میسر مغزی۔ کہ خود را نگاہ شتم
آہو + زدست چنین گرد زیادہ گو۔

گرد گرد۔ شہر و تھیاری۔ میسر مغزی۔ بشیب مقررہ اکنون نہایت
ست تر + ز گرد سام نریان فتح رتم زال +

گرد گرد۔ گرتین یعنی بھاگنا۔ نیز ارہونا۔ میسر خسرو۔ درد بہدت ز در رفتہ
خیز + کردہ چو شیر از تن آتش گردیز سعدی۔ چو جنگ آوری باکے
درستین کہ ازوے گزیرت بود یا گردیز +

گرد گرد۔ نام ایک پہلوان کا ہے جو افراسیاب کے لشکر میں امیر تھا۔
گرد گرد۔ عربی میں جمع اردو میں ہوک یعنی خواہش کھانے کی میری شیرازی
غیر کہ آمد شہر صفایان + عجب نیست گرد گرد و سورا میرد +

گرد گرد۔ تیل نکالنے کا چربی سے کوٹو۔
گرد گرد۔ بضم اول و فتح دال ظالم و ستمگار آدمی۔

گرد گرد۔ بضم اول و سکون وا وہ میل جو کپڑے سے نکالا جائے اور
موبان عورتوں کا جو بالونین گوندھتی ہیں۔

گرد گرد۔ بکسر اول مکرو حیلہ و فریب و چالپلوی۔
گرد گرد۔ میل و رغبت و توجہ۔

گرد پالش - وہ گول تکیہ جو سونے کے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔

گردش - پھرنا ایک حالت سے دوسری حالت میں ہوجانا۔ مؤلف۔

رنگ دیگر میکند پیداہر شام و سحر + گردش گردون گردان انقلاب آسمان +

گراش - بمعنی خراش۔

گزرش - فریاد و زاری و نالہ و تضرع۔

گرنش - نام ایک جانور کا ہے۔

گرنج - گرنہ بھاگنا۔ نفرت کرنا۔

گروغ - ددوغ - جھوٹ - کذب۔

گردک - محلہ و خیمہ و پستان جسکو ہندی میں پہیلی کہتے ہیں۔

گردک - ایک قسم کے خربے کا نام ہے۔

گردنگ - احمق و دیوٹ و خود پرست۔

گرگ - بفتح اول نام ایک شہر کا ہے۔

گرگ - بضم اول نام ایک مشہور دندے کا ہے جسکو جیڑا کہتے ہیں۔

سعدی - شنیدم گو سپندی را بزرگی + رہا نید از دہان و دست لرگ +

شبا نگہ کار در بر طاقش بایید + روان گو سفند ازوے بنایید + کہ از

چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت تو گرگ بودی +

گرنک - بفتح اول لڑائی کا میدان۔

گرنک - بکسر اول درہم و برہم اور شکستہ۔

گرلینگ - بفتح اول فلک جو زمین میں ہو اور قلندر و ن کی آواز

جو ایک بار بول اٹھیں۔

گرہال - غراہ یا بنی پھلی۔

گریشال - ایک جانور کا نام ہے جو شغال مادہ اور گرگ نر سے پیدا ہوتا ہے۔

گواہل - نام ایک بادشاہ زادے کا ہے جو صفاک کا باورچی تھا اور اسکو

حکم تھا کہ ہر روز وہ آدمیوں کے سر کا مغز صفاک کے دوش کے سانیوں

کے واسطے ہم ہونچائے وہ ایک آدمی کا مغز لیتا اور دوسرا مغز بکری کا

اسمیں ملاتا اور دیتا ایک آدمی کو چھوڑ دیتا۔

گرم - نام برادر اعیانی اسفندیار +

گرم - مشہور لفظ ہے مقابل سرد کے اور جلد اور تیز نظامی۔ پذیرفت

شہ خواہش گرم او + بر رفتن نگہداشت آرم او۔

گران - بحاری محل مقابل رزان کے نرخ میں او مقابل سبک کے

وزن میں۔ مؤلف۔ منزلت دورست مہارت بس گران + راہ پر خوف و

خطر از ہرنان۔

گردن - عربی میں اسکو عنق اور قہ کہتے ہیں۔ نظامی۔ ننگان شمشیر

جوشن گداز + گردن کشتی کردہ گردن فراز +

گردون - آسمان اور گاڑی جسکو میل جوت کر چلاتے ہیں۔ ذوقی۔

سرفرازان سر نہادہ بردش + گردن گردون خمیدہ صبح و شام +

نظامی۔ بکوہ و البعور البستی و رنج + سپاہش بگردون کشیدند رنج +

گرمیان - مشہور لفظ ہے۔ محمد خان بھی۔ تو آن عروت گردون مگر

کہ آب حیات + بلند گشتہ ز فوارہ گرمیانش +

گرگان - نام ایک شہر کا ایران میں مغرب جسکا جرجان ہے۔

گردان - پہلوان دلاور صاحب زور۔

گردنان - بہت سے پہلوان۔

گرگین - نام ایک پہلوان ایرانی کا۔ سعدی۔ چہ خوش گفت گرگین بفرزند

خویش + چہ قربان پیکار بر بست و کیش +

گرزمان - بوزن پہلوان فلک الافلاک جو کام افلاک پر محیط ہے۔

گردمان - نام ایک موضع کا شروان میں۔

گردگان - نام ایک سیوہ کا جسکو جوز کہتے ہیں۔ سعدی پرتو نیکان

نگر و سر کہ بنیادش بدست + تربیت نا اہل با چون گردگان بگنبد بست +

گرگن - بضم ہر دوکان سبز فلفہ جو بریان کیا جائے۔

گوزن - نام ایک تاج مرصع کا تھا جو بادشاہوں کے خاندان میں تھا

وہ بڑی قیمت کا تاج تھا اسمین علاوہ جو اہل با قوت۔ الماس کے

ایک سودا نہ مروارید کے لقب تھے جو کلائی میں بیفہ کشمش کے برابر تھے۔

گریون - بیماری داد کی جو مشہور بیماری ہے۔

گرو - رہن اور مقید۔

گرہہ - مشہور جانور ہے جسکو عربی میں سنور اور ہندی میں بی کہتے ہیں۔

سعدی۔ گرہہ مسکین اگر پرداشتی + تم گنجشک از جہان برداشتی +

گردکوه - ماژندان میں ایک پہاڑ ہے۔

گردہ - بفتح کاف و دال حملہ پہلوانوں کا تہان اور خاک جو مسوراو۔

نقاش کسی تصویر یا نقش کا + تارین اور نام ایک قسم کی روٹی کا۔ اشرف

شعبار آلودہ خورے چون گلنار تو + حسن گویا گردہ بر میدارد

از رخسار تو + نظامی۔ ہان گردہ نغز چون لیت خرو + گرد

نچتہ شد گردہ گردہ پزیر +

گرسنہ - بھوکا۔ جسکا پیٹ خالی ہو۔ ملاطافہ رغنی۔ گرسنہ آمد

و نا خوردن من بگذشت + ہزار حبیب کہ آن شوخ را ندیدم سیر +

گرفتہ - طعنہ و سرزنش۔ نظامی۔ گرفتہ مزن در حریف انگنی +

گرفتہ شوی اگر گرفتہ زنی +

گر ۵۰۔ جماعت و مجمع مانگن کا سعدی۔ ٹروپے برقتند زان ظلم و عار +
بزدنام بدیش در دیار۔

گر ۵۱۔ عقد ہندی میں گانچہ سعدی۔ گرہ ہیر بند احسان فرن + کلاہن
زرق و شیش سرتہ و کان مگرو فن۔

گر ۵۲۔ رونا اکھ بن سے آنسو پرانا۔ نرلالی۔ شہنشاہ راہ چو جانیادہ سر
شدہ دہ غشل ار شراب گریہ ترشد +

گر ۵۳۔ بختیں گوی بندوق کی او گلو لیکان کا۔
گر ۵۴۔ پوستان جو کسی چمپے کی ہو۔

گر ۵۵۔ حمام بنانے کا۔
گردانیہ۔ مولیٰ قبی کے ایک پرند کا نام ہو۔

گر ۵۶۔ پشتہ یعنی اونچی زمین۔
گر ۵۷۔ کفچہ بڑے سانپ کا۔

گر ۵۸۔ بختیں سبوت یعنی گھڑا۔
گر ۵۹۔ بضم اول خانہ کو چک یعنی چوٹا سا مکان و لقب و حورباخ
و غار جوزین میں ہو۔

گر ۶۰۔ سیسہ سفید و مکروید و پاپوتی۔
گر ۶۱۔ بہت عازینہ مات بزرگ۔ میر معزی۔ لے مؤثر در ہیکس پنجو
اجرام سپر + و گرامی بر ہم کس تجو ایام شباب +

گر ۶۲۔ بھاری پی او بہر جنہ جو ناوار ہو پنج میں مقابل اندانی کے اور
مزن میں مقابل سبکی کے۔ سعدی۔ گر گاہی پیش شمع آید پنجہ ش
راند میان جمع بخش +

گر ۶۳۔ مقابل سعدی کے اور تیزی اور تندہی۔ نظامی۔ زگری کہ
بھن برق پیو دراد + نشد گرمی خواہش از خوابگاہ +

گر ۶۴۔ نیل و رغبت و خواہش و قصد و صیغہ امر یعنی خواہش گر۔
سعدی۔ اگر بوشمندی۔ یعنی گراے + کہ معنی باندہ صورت بجائے +

گر ۶۵۔ جرات و دلیری و مردانگی و شجاعت و بہادری۔
گر ۶۶۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۶۷۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۶۸۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۶۹۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۰۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۱۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۲۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۳۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۴۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۵۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۶۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۷۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۸۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۷۹۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۰۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۱۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۲۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۳۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۴۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۵۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۶۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۷۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۸۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۸۹۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۰۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۱۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۲۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۳۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۴۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۵۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۶۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۷۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۸۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۹۹۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۱۰۰۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۱۰۱۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

گر ۱۰۲۔ جریب اور گز جس سے زمین کی پیمائش کریں۔

خدا صد جان خرین، جان گر چہ باشد نازنین بر گزینان کے رسد۔
گزیدہ۔ ایک قسم کے تیر کا نام ہے اور جو چیز جس سے تقاریر جاتے ہیں۔
گزیدہ۔ گزیدہ۔ جزئیہ۔ خراج۔ رشوت۔

گزادہ۔ گجاوہ جو اونٹ پر کھڑا ہے اور ہوتے ہیں اور ہوج ہاتھی کا۔
گزادہ۔ بیان خواب کی تعبیر کا۔

گزردہ۔ نام ایک خوشبودار گھاس کا ہے جس سے سرسبز بھی کہتے ہیں۔
گزیدہ۔ پیر کیا گیا۔ اختیار کیا گیا۔
گزینہ۔ مس گرون کا تہوڑا اور خزن یعنی خزانہ اور دینہ۔

اکاف فارسی باسین

گست۔ بصورت و زشت و نازیبا۔

گستاخ۔ بے ادب۔ بے خوف۔ بیباک۔ توحید۔ خدا پرست و عقید
برو نظر نکند + بود کسیکے شرانگہ شیع یا گستاخ + چہ ز لطف آگہی بہت بے ادب
محروم + چہ ز اقرب خدا میشود + گستاخ +
گسار۔ خورد و کھانیا والا چنانچہ گسار۔
گیسل۔ دفع کرنا۔ رخصت کرنا + جیسا۔

گیسل۔ امر سختی سے۔

گستہم۔ نام سپر فریدون۔

گسن۔ گر سنگی۔ بیوک۔

گستاخی۔ بے ادبی و جالالی۔

اکاف فارسی باشین مجسمہ

گشتا۔ بہشت جسکو عربی میں جنت کہتے ہیں۔

گشتاسب۔ اسپندیار کے باپ کا نام ہے اسے اکیسواٹھ برس بادشاہی کی۔

گشت۔ پھرنے اور سیر کرنا۔

گشاد۔ فتح و ظف و خوشی و کشایش اور چھوٹا تیر کا کمان ہے۔

گشنیز۔ دھنیا جو مشہور تخم ہے۔

گشتر۔ خوشتر بہت خوش۔

گش۔ خوش۔

گشال۔ بازو گردن سے گھٹنے تک۔

گشن۔ بضم اول ترکا خواہ ہند ہونا مانہ ہونا مادہ کا اور بار ہونا

درخت خرما کا۔ نظامی۔ زدمت آن گلہ اور بہ قرانی + گشش + نگاہ

مادیانی +

اکاف فارسی با فاسے

گفتار۔ بات۔ سخن۔ کلام۔ تصائب۔ نیست + گفتار۔ لب کیفیت

گفتار۔ شہ۔ و شہرست از لعل گویا چشم گویا مرا +

گشت۔ گشتی۔ بات۔ چیت۔ بخت۔ تکرار۔ صائب۔ در سے کاروان

یوسف شناسا نر بود آرد + ز گفت و گوے مزہ نیست + پروئے خدا جوا +

اکاف فارسی بالام

گلار۔ گل و درہ عرق کھینچی ہوا عربی میں اسکو ماء العار کہتے ہیں۔

گلخانہ۔ خواب صفا بان و مشک طراز + نہ نافہ و شیشہ زار و دیار +

گلگشت۔ سیر و تماشا باغ کا۔ صائب۔ عرق کلک سیر پاک

گنبد۔ کہ ز گلگشت سر کوئے سخن فی ابد +

گلست۔ تیسرے حرف با سے موعہ بڑی شقی اور بڑا جہاز۔

گلانج۔ ایک قسم کے نفیس حلوے کا نام ہے۔

گلاند۔ وہ دوا الی جو گل سرخ اور قند ملا کر بناتے ہیں۔ طاہر و حید۔

وہ باطیبہ اگتم احوال صدف خود را + از مل یار فرمود گل قند آفتابی +

گلبنہ۔ ایک قسم کے پٹے کا نام ہے جسکو ہندی میں باندھتے کہتے ہیں۔

ذوقی۔ بدن دار در گل نازک تر آن گل + لباس نازکش گل بند باید +

گلوبند۔ ایک زیور کا نام ہے جو گلے میں باندھتے ہیں۔

گلزار۔ جس مقام پر بہت سے پھول ہوں اور شگفتہ و خوش اور نام

ایک راگ کا موسیقی میں۔ سالک نر دی۔ ہواے آن بہشتہ و مرا

گلزار میسازد + کہ بچوں خانہ موگل زفرگان ترم رویہ ہرام نہ خروشان

بلبلان دمن گلزار + بوقت صبح دم بر لجن گلزار +

گل شکر۔ قند کو کہتے ہیں اگر گل سرخ کے پتون میں قند ملایا جائے تو وہ گل قند

ہو اگر شہد ملایا جائے تو اسکو گل انگبین و جل انگبین بولاجاتا ہے۔ سعوری۔

گر گل شکر خوری بہ کف زریان کند + ورنان خشک دین خوری گل شکر بود +

گلگر۔ وہ مقرر جس سے شمع کا گل جو زائد ہوتا ہے کہتے ہیں۔

عبد الغنی قبول۔ خاکساران زانیا محتاج ہمارا ہی نیند + شمع دان

گل کی در بند گلگیر طلاست +

گلنار۔ ایک قسم کا درخت انار کا ہے جو سوائے پھول کے پھل نہیں رکھتا اور

پھول اسکا بہت بڑا پھول ہوتا ہے جسکو مدبرگ کہتے ہیں۔ ذوقی۔ قند

لعل لب گم زندان + ہر دو زخار غیرت گلزار +

گلچہ۔ پہاڑی بادام جو ایک میوہ ہے۔

گلچہ۔ چھپا سہ و سوسمار جو جانور مشہور ہے۔

گلچہ۔ قسم + تنبازی کا ہے جسکو پھو لکھڑی کہتے ہیں۔

گلک۔ طعنے اور سرزنش و ملامت اور نام ایک قسم کے گوند کا درخت

خارجہ و دانہ سے حاصل ہوتا ہے اور عربی میں اسکو خنزروت کہتے ہیں

حکیم سوزنی۔ کپڑے میں گل کشم گل کشم بوی تو بہن گل کشن کہنہ شیم زگل کش
گلناک۔ کیا قلعہ اور نام عمارت۔

گل۔ پھول اگر صرف گل ہو تو گل سرخ سے مراد ہی اور اگر رمضان ہو کسی
دخت کی طرف تو اس دخت کا پھول کہا جائیگا چنانچہ سوسن گل سوسن
وگل انار وغیرہ نیز معنی اگلے آتش و نتیجہ و داغ و بہتہ و خوب و رنگ سرخ
کے۔ وحشی۔ صد گل تازہ شگفت ست ز گلزار رخس + گل گل آفتادہ
بر آواز می نالیش نگرید۔ بسائی۔ آنکہ بر دامن ہگل از خون مظلومان
نداشت + ظالم ہر جرم کا فرما جبر استعاقبت +

گل۔ بکسول گلی ٹٹی خمیر کی ہوئی۔ صائب۔ صاحب زخاک پاک
تبریز دست + ہست سعدی گل گل شیراز +

گلال۔ عجیبہ سرخ جو بقم کے رنگ سے بناتے ہیں اور ہونے کے دنوں میں
ہن و ایک دوسرے پر لاتے ہیں۔ قاسم مشربی۔ بچوں چنار گریو دست
صد ہزار دست + برگ طرب بجاک فشان و گلال گیر +

گلگل۔ ایک قسم کا ترش میوہ ہی اس قدر ترش کہ اُس میں لوہے کی سوئی
رکھ دیں تو گل جائے +

گلیم۔ اونٹنی کو ڈری جو فقیر پہنتے ہیں۔ ۵۔ میدہ جلوہ گر از زیر
خاک کہ شاہ راہر کس شناسد گلیم۔

گلبدن۔ یہ لفظ معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے اور نام ایک قسم کے
ریشمی کپڑے کا جو قیمتی ہوتا ہے۔ طام مفید بلخی۔ اگر ترا سر آسایش ست
چون طافوس + لباس گلبدن مرغ میتوان پوشید +

گلخن۔ بضم واو تشکاف و تشدان اور بضمی دانہ نیکی کیونکہ گل کے معنی
اگلے کے ہیں اور خن مخفف خانہ ہے اور وہ جگہ جہاں خاک و بہ اور خس و خاشاک
جمع ہو جسکو ہندی میں کوراکتے ہیں بعض کے نزدیک یہ گلخن بکاف
عربی ہے کہ گل ترکی میں خاکستر کو کہتے ہیں اور خن مخفف خانہ یعنی جس جگہ
بہت سی خاکستری جمع ہو۔

گلدان۔ وہ برتن جس میں پھولوں کے گلستے رکھے جلتے ہیں۔ حسن تاثیر۔
چون گلدان پر آئے کہ گلزار انگار + طراوت ہماست از چشم ترمن گلزار +
گلستان۔ باغ مشہور لفظ ہے میرزا صائب۔ خاک آرا از آبروے
خود گلستان میکنم + قطر فو تا در بساطم ہست طوفان میکنم +

گلشن۔ مراد گلستان باغ۔ میرزا بیدل۔ زہے گلشن طراز بزم
نیزنگ + جو بے گل نہان در پردہ رنگ +

گلگاہ۔ سرخ رنگ۔ لال رنگ۔ صائب۔ میگرد زیر تنگ نگاہ او
صائب۔ تانمان شد بخا سبز مرغ گلگونش +

گلہ بان۔ مولیٰ چرائے والا۔ چرواہا۔ سعدی۔ دوان آمدش
گلہ بانے بہ پیش + بدل گفت دارا سے فرخندہ کیش + مگر دشمن بہت این
کہ آمد جنگ + ندورش بدوزم بہ تیر خدنگ +

گل فشان۔ پھول پڑی جو ایک قسم کی آتش بازی ہے۔
گلان۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہے۔

گلپکان۔ نام ایک گھاس کا ہے جو نہایت بدبودار ہوتی ہے۔
گلیون۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جو ہفت رنگ ہوتا ہے۔

گلو۔ جنور جسکو ہندی میں گلا کہتے ہیں۔ صائب۔ گلوے خوش عبت
پارہ میکنی بلبل + چو گل شگفتہ شود در چمن نمی ماند +
کلام۔ خلالہ۔ زلفون کے بال جو پیچیدہ ہوں۔

گلدستہ۔ پھولوں کا دستہ اور مسجد کے دو مینار جو نزدیک گنبد کے
واسطے درجائے آواز اذان کے بناتے ہیں اور ان پر چڑھ کر اذان دیتے
ہیں۔ آرزو۔ زنداغ تو گلدستہ بر سر ام آخر + جنون کہ ساخت چھاؤس
باغ باغ مراد سالک قزوینی در تعریف مسی صفا بان۔
خوش نغمہ موزنان چو بلبل + گلدستہ برنگ دستہ گل +

گلگونہ۔ وہ مٹری جو معشوق لوگ چہرے پر ملکر سنگا کرتے ہیں۔ طالب ملی
نازم شیبہ۔ دے تو کز شعلہ ہائے حسن + گلگونہ غدار دہندہ و ماہ را +

گلہ۔ شکایت جو کسی امر کی کجی۔ زلالی۔ از پنچ من چاک گریبان گلزار +
و ز گریمن گوشہ دامان گلہ دارد +

گلولہ۔ بدوق کی گولی اور توپ کا گولہ۔

گمالہ۔ وہ آہنی اوزار جس سے معمار کھل کرتے ہیں۔
گلادہ۔ سیاہ اور سیاہ پوش۔

گلچیم۔ گدی کی کرنا کسی کی بغلون میں انگلیوں سے اور ہنسانا۔

گلندہ۔ عورت بد فعل و بدکار۔

گلوہ۔ تنور جس میں روٹی پکاتے ہیں۔

گلہ بہت سی گائے اور بکریاں وغیرہ۔

گلیم۔ وہ شادی کہ بچے کے پیدا ہونے پر عقیقہ کے دن تک کہتے ہیں۔

گلانہ۔ پوجا رامٹی کا جو دیوار پر دیتے ہیں۔

گلشنی۔ غزل یا شاعر کا ہے۔

گلانی۔ گلفروش اور تابغان۔

گلانی۔ ہر چیز منسوب بہ گلاب اور وہ برتن جس میں گلاب ہو گلاب فشان
اور گلاب دان بھی اُسکو کہتے ہیں اور ہر ایک چیز اور کپڑا جس کا رنگ
گلاب کے پھول کے ساتھ ملتا ہو۔ میر خسرو۔ دہان تنگ خوبان

گل اندام، چوسورخ، گلاب افشان، می آشام، صفرا، باز آگه گلابی دو چشم
بے روی تو از گلاب خالی ست +

گلہری - ایک ہندی جانور کا نام ہے جس کا موش خرم فارسی میں کہتے ہیں
میتھچی شیرازی - ہرچہ اقتد بدست آن طرار بہ زودستش خورد
گلہری وار +

گل زمینی - گیہو جو سرخ رنگ مٹی ہوتی ہے۔

اکاف فارسی بائیس

گلمست - ایک جوہر کم قیمت کا نام ہے رنگ لکڑی کا نیلگون سرخی مائل ہے
اس کا پالیا کر اگر شراب پین تو سستی نہیں ہوتی شراب کے بھرے ہوئے
پیالے میں اگر اس کا ٹکڑا دالیں تو یہی عمل ظہور میں آتا ہے۔
گمار - بانوں کی آواز جو چلنے کے وقت نکلتی ہے اور کسی شخص کو کسی کام پر فہرہ کرنا
گنبر شاش - پیشاب - موت۔

گم - غائب جو آنکھوں کے رو برو نہ ہو۔ منفرد فوقانی - پیر سالہ پیشیت
غم جو بیدار میں + ہاں زودست خویش نقد خود کم کردہ است +
گم گم - نقب گا ٹیکو آواز۔

گمران - معدوم اور خراب کرنا والا اور نازک۔

گمان - سوہم شک - شبہ غل - مولانا اکبر - زوجوں و چگون پاک آنات
پاک + بری از ہم وہم و شک و گمان + میخیات - گرنہ آن بیگانہ خو برد
گمانی بردہ است + گنگو از چمیت با خود عاشق دیوانہ را +
گمانہ گمان میں پڑنا اور گمان کھودنے والا۔

گمہ - ایک نہات کا نام ہے جو رازیانہ کی صورت پر ہوتی ہے و بغم اول
تام ایک قسم کی پھل کا +
گمراہی - بھول جانے لگتا ہے۔

اکاف فارسی بانوں

گندنا - ایک قسم سنبھ کا جو قسم سیرینی لسن سے ہے۔
گندا - وہ چیز جس سے بد بو آئے۔ گنداوتیز بچو پیاز و ترشن
دغ چون سیر گم خشک چو جفراں سرد تر +
گندم با - آتش گندم جس کو طعم کہتے ہیں۔
گنج - بفتح اول بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو۔ سعدی - اگر خوش
گنجی قانون بود + و گرتابش بچ مسکون بود + نیز و جیل آنکد نامش بری
و گرو ز گارش کند چاکری +

گنج - بغم اول گنجائش جو کسی چیز میں ہو۔

گنج باد آورد - خسرو پرویز نے ایک خزانے کا نام ہے۔ واضح ہو کہ

خسرو پرویز کا خزانہ نکلتا تھا اول گنج عروس جو خاص شاہی خزانہ تھا
اور بادشاہ نے خود جمع کیا تھا دو سر خزانہ باد آورد یہ شاہ روم کا خزانہ تھا
جو کشتیوں پر لاد کر کسی جزیرے کو لیے جاتے تھے ہوا کا طوفان آٹھا کشتیوں
خسرو کے علاقے میں آگین چونکہ اسپین دونوں کے کمال دشمنی تھی وہ خزانہ
خسرو نے لے لیا اور نام اس کا گنج باد آورد رکھا تیسرے گنج دیا خسرو سی
چوتھے گنج انرا سبب یا پوچھ گنج سوختہ اس سوختہ کے معنی سنجیدہ کے ہیں
پچھلے گنج خسرو اساتوین گنج شاد آورد آٹھویں گنج باد آورد - باد آورد
کے معنی مفت کے بھی ہیں یعنی مفت کا مال - میر صیدی -

بیالہ نوش نژاد غم نمیدستی + ہمار بادہ کشتان راست گنج باد آورد +
گنبد - وہ عمارت جو گول ہو اور ہر طرف کا چاروں طرف سے جست لگانا اولیک
قصر آئین ہندی کا اور وہ خیمہ جو ایک ستون پر استادہ ہوا اور کفل سرین
یعنی چوڑا - سعدی - نگہ کن برین گنبد زنگار + کہ سقفش بود بے ستون
استوار + محسن تاثیر بچو میں - برور گنبد خاتون تو ہر شب قندیل +
زیر کا و خیمہ از خایہ باد بخانی +

گند - بفتح اول بد بو اور ہوا نامطبوع اور ہندی میں مطلق بو اور اسی اعتبار
سے عطر فروش کو گندھی بولتے ہیں۔

گند - بغم اول خایہ مرد کا جس کو عربی میں خصیہ بولتے ہیں۔
گنجبار - خزانے کا مقام جیسے کہ رودبار اور دریابار - فردوسی - بیارم
نشانش بخت یار + وزان پس کشایم در گنجبار +
گندیر - زال و عجوز بڑھی عورت۔

گنجور - خزانے والا - صاحب خزانہ یہ لفظ گنجور چنانچہ نامور وغیرہ رنجور اور
مزدور بھی اس طرح ہے۔

گنجبار - گلگونہ اور غارہ جو عورتیں چہرے پر پلتی ہیں جس سے چہرے کا رنگ
سرخ زیادہ ہو جاتا ہے۔

گنج وار - نام ایک نوا کا ہے علم موسیقی میں۔
گند اور آدمی شجاع و دلیر و بہادر۔

گنگار - وہ سانپ جسے اپنا پوست تازہ کرتا رہا ہو۔
گنور - ہندوستان خطہ کمالوہ میں ایک قلعہ ہے۔

گندڑ - مخفٹ گنگ در نام ایک قلعہ کا تھا جو ضحاک نے شہر بابل میں
تعمیر کیا تھا اس قلعہ میں جادوگر بہت رہتے تھے اب وہ قلعہ آجڑا ہے اور
صرف ایک چاہ بہت عمیق موجود ہے اور مشہور ہے کہ اسپین ہاروت
و ماروت دو فرشتے قید ہیں۔

گندش - گوگردینی گندھک۔

گنگشک چڑیا جو ایک مشہور پرندہ ہو سعدی گریہ مسکین اگر پر داشتی +
تم گنگشک انجمن برداشتی +

گند سسک - یہ ایک بیخ خصیہ ثعلب کی صورت پر ہو جوڑا اسپمین لپٹا ہوا
زمین سے نکلتا ہو ایک ٹکڑا بڑا دھڑا چھوٹا پس اگر مرد بڑے ٹکڑے کو کھا کر
عورت کے ساتھ مباشرت کرے بیٹا پیدا ہو اگر عورت چھوٹے خیسے کو کھائے
تو شہوت اٹھکی جاتی رہے -

گنگ - بھم اول بے زبان لال جو بات نہ کر سکتا ہو عربی میں اسکو اکلم
کھتے ہیں اور مٹی کا گلابہ جو پانی کے اجرے کے لیے زمین یا دیوار میں نصب
کر دیتے ہیں -

گنگ - بفتح اول اسکے گیارہ معانی ہیں اول بیت المقدس جسکو سجد
اقصی بھی کہتے ہیں دوسرے نیک اور خوب اور زیبا تیسرے نام
ایک شہر کا ہے شرتی حصہ ملک خطا میں جس ننگہ و نرات ہمیشہ بہار
رہتا ہے کسی بڑھنا گھٹنا نہیں ہے بارہ بارہ گھٹنے کا دن اور رات ہے ہمیشہ
بہار کا موسم ہے گرمی سردی کا انقلاب نہیں ہوتا گنگ و شہر بھی اسکو
کہتے ہیں چوتھے ایک بیماری کا نام ہے جس سے بالوائ کی جڑ میں
خارش پیدا ہوتی ہے جینک بال منڈا لے نہ جائیں خارش نہیں جاتی
پانچویں پہاڑ جسکو فارسی میں وہ اور عربی میں جبل کہتے ہیں چھٹے نام
ایک چیز ہے کاہی ساتویں ہر ایک چیز جو طبعی اور نعم کھائی ہوئی ہو
اور وہ شخص جو مادہ کو ذرا کھائے تو اسٹھویں نام ایک بتالے کا ترکستان
میں جسکو کیکاؤس بادشاہ نے تعمیر کیا تھا نوین نام ایک بتکدے کا چھویں
بتخانوں میں سے دسویں نام ایک شہر کا جسکو ناشکند اور چاچ بھی
کہتے ہیں گیارہویں نام ایک رود کا جو ہند میں جاری ہے اور ہندو
اسکو بہت بزرگ مانتے ہیں اور بھگت اسکا کوہ سوالک گنگوتری
پر ہے ہندو اسکے پانی سے نہانا موجب نجات تصور کرتے ہیں اور اپنے
مردوں کی سوختہ ہڈیاں اسپین ڈالتے ہیں - مولف کے رود
فارغ سیمہ الدول بغیر از آب اشک اگرچہ شونیزش باب زفرم و
دریلے گنگ +

گنگل - ہنسی و ظرافت و خوش مزاجی - حکیم نزاری - بادبادک شب
کہ دبیت الحرام + غلوئے کریم یا یاران ہم + بلوہ میخو رویم گلش میزدیم +
زاو ل شب تابوقت میوم +

گندم - مشہور غلہ ہے جو کھانے میں آتا ہے - صائب - گریبان چاکے
عشاق از ذوق فنا باشند + الف در سینہ گندم ز شوق آسپا باشد +

گندمان - نام ایک مقام کا ہے مصنفات شہر افغان سے مشرف الدین

شفائی فکری کی جو میں - باین طلب زلرستان شد تم آوارہ + زگندمان
بقرام ازین فتادہ گذار +

گنج شایگان - مفت کا خزانہ یہ نام بھی خزانہ باد آورد کا تھا جو خسرو پور
کوٹلا اور شایگان یعنی فراخ و بہتر و سزاوار کے بھی آیا ہو اصل میں یہ لفظ
شایگان تعالینی بادشاہوں کے لائق -

گنج قارون - قارون کا خزانہ جو بڑا خزانہ تھا اور چالیس آدمی اسکے
خزانوں کی تالیان اٹھاتے تھے چار لاکھ چالیس ہزار انبان بھرا ہوا
سولے چاندی کا تھا اور وہ چالیس بڑے بڑے مکانون میں رکھے تھے -
سعدی - قارون ہلاک شد کہ چل خانہ گنج داشت + نوشیروان مرد
کہ نام کو گداشت +

گنج گاؤ - یہ ایک خزانہ جمشید کے دینیون میں سے بہرام کے وقت
ظاہر ہوا زمیندار اپنی کھیتی کو پانی دے رہا تھا کہ ایک مفاک
ظاہر ہوا اور پانی اسپین غرق ہوتا تھا زمیندار نے وہ جگہ کھودی
عمارت عالی شان ظاہر ہوئی تو بہرام کو اطلاع دی بادشاہ خود گیا
اور اسکو کھولا دو گاؤ میش سولے کے بنے ہوئے پائے دو نوکی آنکھوں
میں بے ہایا قوت لگائے ہوئے پیٹ میں اسکے انار اور سیب
طلائی بھرے ہوئے اناروں اور سیبوں میں گران ہما موی اور
الماس و حیرہ جواہرات تھے گاؤ میشوں کے آگے کی کھریان موش تھے
کی بنی ہوئی اور گھاس کی جگہ جواہرات سے پر سوائے ان گاؤ میشوں
کے اور بھی بہت سے وحش و طیور سولے کے بنے ہوئے مربع ملک جواہرات
سے بادشاہ نے وہ سب مال غریبا و فقر پر تقسیم کر دیا جس سے سب
لوگ رونمہ ہو گئے -

گنجارہ - گلگونہ جیوہرین منہ پر ملتی ہیں -

گندہ - بھم اول جو چیز موی ہو مقابل بار ایک کے چنانچہ ریمان گندہ مینی
موتا سوت اور گولہ آگے کے نمیکہ جو گول بنایا جاتا ہے -

گنجہ - نام ایک شہر کا جس میں خواجہ نظامی رہتے تھے جنکی تھانیف سے
خمس نظامی مشہور ہے - نظامی - دیران نگر تابر و زسیبید + قلم خون
تراشد از مشک بید + نہان مرا آشکارا برند + زنجہ نگر تا بخارا
برند +

گنجینہ - فرید علی گنج کا خزانہ - مولف - روشن از نور جہت سینہ کن +
سینہ از معرفت گنجینہ کن +

گناہ - مشہور لفظ ہے جسکو عربی میں جرم اور ہندی میں پاپ کہتے ہیں
صائب - بیودہ دل مشوش ما + دنگر گناہ یا صواب ست +

کاف فارسی باواو

گوئند۔ جوال دوز۔

گووار۔ ہر ایک چیز جو لائق کھانے اور پینے کے ہو۔

گوگرد احمر۔ گوگرد شخ۔ لال گندھک جو نہایت نایاب ہے۔

سابق۔ ترک تعلقات بود کیمیاے دل + گوگرد احمر ست محبت برائے

دل + نظامی۔ نہ گوگرد سرخی نہ عمل سپید + کہ جوینہ گردوز تو نا امید +

گور۔ جنم اول مشہور جنگی جانور ہے اور قبر جس میں مردہ دفن کرتے

ہیں۔ سعدی۔ اگر بریان کند ہرام گورے + نہ چون پائے مرغ

باشند ز مورے + مولف۔ ز اعمال نکو اے نیک سیرت + بندر گور

خود روغن چرائے +

گوہر۔ اصلیت ہر ایک چیز کی اور ذات ہر ایک شے کی جو ہر اس کا معرب ہے

اور موتی اصل یا قوت الماس وغیرہ۔ صاحب۔ راہ مقصودے از ابلہ پیا

نشودید گرماز رشتہ بندان گہوا نشود +

گور۔ بفتح اول نام ایک ملک اور قوم کا ہے۔

گوہر۔ بفتح اول ویائے مہول ہوا زمین اور ریگستان اور جنگل۔

گوشتیار۔ لقب ایک حکیم کا جس کا نام ابو الحسن تھا اور شیخ ابو علی سینا نے اس کی

شاگردی کی۔

گوشتیر۔ نام ایک ولایت کا ہے جہاں سفید فزہ پیدا ہوتا ہے اور نام ایک قسم کے

گوند کا۔

گوہر۔ گائے کا بچہ۔ گوشت کو سانس بھی کہتے ہیں اور نام ایک قسم کی مرغابی کا جس کا

گوشت بدبودار ہوتا ہے۔

گودرز۔ نام ایک ایرانی پہاوان کا ہے۔

گوز۔ بفتح اول و دوم گوزن جو جنگلی گائے کا نام ہے۔

گوز۔ بفتح اول سکون ثانی جوز جسکو گردگان بھی کہتے ہیں۔

گوز۔ جنم اول اور و انجول وہ ہوا جو مقدمے نکلے۔ فونی نیردی۔

تا بروقی حرب کردہ ہتم زرخوان فقر + گوز برقیاق استنناے گردون میزند +

گوار۔ وہ لکڑی جس سے بیل بناتے ہیں اور دستہ چوبی جس سے سالی کوٹتے ہیں۔

گوارش۔ خوش ذائقہ ہونا کھانے کا اور ہضم کے لائق ہونا اور نام ایک دوا

مرب کا معرب اسکا جوارش ہے۔

گوش۔ کان جس سے بات سن سکتا ہے اور مخفف گوشہ اور نام چودھویں دن کا

ہر ایک نمبی ہینے سے۔ طاہر عنی۔ شاید گردہ رسد آواز پائے او + شد

مرے کہ چشم براہ است گوش را +

گواش۔ صفت و رنگ دلوں۔

گویش۔ وہ مٹی کا برتن جس میں دودھ یا چھچھ رکھی جائے۔

گووار۔ جو چیز خوش مزہ ہو اور طبیعت کو پسند اور زود ہضم۔ صائب

زخم از مرہم گووار تر بود بر عارفان + نوحہ در زندان بود از نش این مجوس را +

گویا۔ بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔ حیوان ناطق۔ صائب۔ مردک

مہر خوشی ست نظر باز از + در حیرتی کہ نہ باشد نظر گویائی +

گونیا۔ مہارون کے ایک اوزار کا نام ہے مثلث شکل کا جس سے وہ کچی ورتی

حارث کی دریافت کرتے ہیں۔

گوئیا۔ یہ لفظ تشبیہ کے موقع پر بولا جاتا ہے۔

گوا۔ مخفف گواہ جسکو عربی میں شاہد کہتے ہیں۔

گوشا۔ تیسرے حرف باے ابجد نندی زبان میں شہد جسکو عربی میں غسل

کہتے ہیں۔

گویا۔ نندی زبان میں زبان جسکو عربی میں لسان بولتے ہیں۔

گوداب۔ تیسرے حرف دال ایک قسم کے کھانے کا نام ہے جو گوشت و مرغ و

خود و مرغوز سے پکائے اور سرکہ سے ترش کرتے ہیں۔

گوراب۔ تیسرے حرف رے حملہ وہ میدان جو گھوڑا دوڑانے کے لیے بنایا گیا ہو

اور نام ایک شہر کا ہے اور وہ گنبد جو قبر پر بنایا جائے اور موزہ جو پانوں میں

پختہ ہیں جراب بھی اسکا نام ہے۔

گوشاب۔ گوشمال۔ گوش بچ۔

گوشت۔ بفتح اول و دوم نام ایک آواز کا موسیقی کی چھ آوازوں سے

جکا نام نوروز۔ ماتہ۔ سنک۔ گوشت۔ شہناز۔ گردانیہ ہے۔

گوت۔ سرین بینی چوڑا آدمی کے۔

گومست۔ نام ایک کتاب کا جو مجوسی مذہب کے مسائل کے تغیر ہیں جو

مست نام ایک حکیم نے لکھی اور دعویٰ پیغمبری کا کیا اور بیان کیا کہ یہ کتاب

محمود خدا سے ملی ہے وہ کتاب اتنی بڑی تھی کہ ستر اونٹوں پر لادی جاتی جو س

نے اسکی رسالت سے انکار کیا اسکو قتل کیا اور کتاب جلادی۔

گولانج۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔

گوگرد۔ یہ ایک کانی دوا ہے جسکو گندھک کہتے ہیں دو قسم ہے ایک گوگرد سرخ

جس سے کیمیا بنتی ہے دوم گوگرد زرد جس سے باروت بنائی جاتی ہے۔

گوسپند۔ میش جسکو چھٹے باب نہ کہتے ہیں۔ سعدی۔ گوسپند از بے

چوپان نیست + بلکہ چوپان برائے خدمت اوست۔

گود۔ بفتح اول وہ زمین جو پست ہو اور مغاک۔

گولاد۔ نام ایک ایرانی پہاوان کا ہے۔

گولاک۔ موج پانی کی جو دریا سے اٹھے۔ مختصہ مختصہ گولاک خواہد زد

چنین۔ سیل شک مازماپی ناہم خواہد شدن +

گولک۔ بفتح اول و دوم مناک و خندق جو کسی شہر یا قلعہ کے باہر کھدی ہو۔

گولک۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ ترکی میں کسان اور رنگ کہود۔

گوزک۔ شتا رنگ پائون کا جوڑ جسکو کٹا کتے ہیں۔

گورک۔ تیسرے حرف رائے محلہ دھوبی کا تختہ جس پر کپڑے دھویا کرتا ہے۔

گوشک۔ گھگ کی بڑی جو اوپر کہ ابھری ہوئی ہے یا کہ نشان بلبوت

مرد کا وہی بڑی ہی جو اونچی ہو جاتی ہے۔

گولیک۔ تکریم بیان کا۔

گول۔ بضم اول و واو جھول نادان و احمق و کفر و فریب و دروغ۔ با تو کاشی

نہ خوری گول سکندر زوی ہمرہ خضر چند گوی زبانی چہ تہ حیوان محتاج +

گول۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام ترکی میں تالاب کو چک اور

حوض جبین پانی بھرا ہو۔

گول۔ بفتح اول و دوم فقیر کا پشی لباس اور پوشتین کہ قیمت۔

نظامی۔ میگن گول گرہ عار ایدت + کہ ہنگام سرما بکار آیدت +

گوال۔ چٹھی اور گون جبین غلہ بھر کے اونٹ وغیرہ پر لاتے ہیں بوسے

بھی اسکو کتے ہیں عرب اسکا جوال ہے۔

گوبال۔ گرز و ایک مشہور ہتھیار ہے اور تخت اور اورنگ و نام ایک

پہلوان کا شاہ روس کے خلیفوں سے جو سکندر رومی کے ساتھ لڑا تھا۔

گوال۔ نام ایک جانور کا ہے جو گور کو گولہ بنا کر سورخ میں لیجاتا ہے۔

گورچشم۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جسکی بافت میں جواہر گول گول دائرے

بناتا ہے جو نہایت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ہندی میں اسکو بیل شیم

کہتے ہیں اور فارسی میں گورچشم۔ نظامی۔ کز اکندی از گورچشم حریر +

پوشید فارغ شد از تیغ و تیر +

گوم۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو عربی میں اذخر کہتے ہیں۔

گون۔ بفتح ثانی ایک خاردار نبات کا نام ہے۔ طاہر و حیدر۔ گل۔ رومے

کبا خورشید میں زلف و چہشتی۔ گون شد گردن شد چمن شد بدتر از من شد

گون۔ بضم اول رنگ لون چنانچہ گلگون و سیگون و لالہ گون وغیرہ۔

گورگان۔ لائق عیش و عشرت گور کے معنی عیش و عشرت کے اور گان

کے معنی لائق و لقب بادشاہ تیمور۔

گورخان۔ لقب بادشاہ خطا و غفلت۔

گونین۔ پہاڑی اور جنگلی گائے جسکو بارہ سگ کہتے۔

گوان۔ بہت سے پہلوان۔

گودھان۔ بر واد و بول و دال محلہ کوہان اونٹ کا۔

گوزین۔ درخت جوز۔ اکھ وٹ کا درخت۔

گوناکون۔ رنگ رنگ۔

گو۔ بفتح اول خفف کا و گائے میل۔ میر نجات۔ شیخا آمد کا بر سر کشتی بشنو +

ریش گاوند مشائخ تو چرائی دم گو + نیز بھی خاک وزمین نشیب و مرد

شجاع و بہادر۔

گو۔ بواو معروف گیند جس سے کھیلتے ہیں۔ سعدی۔ بطریق زبانی توان برد

گو + چو سعدی کے گو پسندیدہ گو +

گواہ۔ گوا۔ شاید و بینہ یعنی وہ شخص جو آنکھ دیکھی بات بیان کرے۔ سعدی۔

گو اگر دبر خود خدا اور رسول + کہ دیگر نگردم گرد فضول۔ والہ ہروی۔

مذہب را و رسول وی و ترا کردم + گواہ خویش مہر ائمہ اطہار۔

گودہ۔ ترکی میں بدن اور تن اور جسم۔ داراب بیگ جو یا۔

حیف است کہ از دختر ز جوی کام + کا میں فاحشہ باشد از ذوات اعلام +

تا کے سر خود بیایے خم خواہی سود + تاجند کشتی منت امین گودہ حمام +

گوشوارہ گوشتوار۔ ایک نیکو کا نام ہے جو عورتیں کا فون میں بنتی ہیں

ہندی میں اسکو جھک کہتے ہیں۔ مصائب۔ باشد ستارہ در شب تاریک

رہنما + شد یزد لفت رہن من گوشوارہ اش +

گوشہ۔ گھر کا کونہ۔ مکان انگ۔ حافظ۔ عقل دیوانہ شد ان سلسلہ انگین

کو + دل زمین گوشہ گرفت دیروے دلدا کا جست +

گونہ۔ رنگ۔ لون۔

گوہ۔ گہر حیوانوں کا یہ لفظ فارسی اور ہند میں مشترک ہے حکیم شرف الدین

شفائی۔ زیر لب بسک گوہ سگ خورہ + دفن کردست مد سنگ مردہ +

گویندہ۔ بولنے والا کہنے والا۔ کلام کرنے والا۔ نظامی۔ ہمیں پنج بقیہ

خوش آمد بگوش ہم میگفت گویندہ خوب دوش + نظامی۔ چور خور

گویندہ ناید جواب + سخن یا وہ گفتن باشد صواب +

گوے انگہ۔ تکرار و حلقہ گریبان کا۔

گوسالہ۔ بچہ گائے و شتر و فیل وغیرہ۔ حافظ۔ چون سامری مباشر کہ زبانی

و از خری + موسیٰ بہشت اپنے گوسالہ می رود +

گوہ سارہ۔ نام ایک قسم کے کھانے کا ہے۔

گوشتہ۔ دانسی از را و ارضی عورتوں کے پھننے کی۔

گوہابی۔ شہادت۔ آنکھوں سے دیکھی ہوئی بات۔ نظامی۔ گوہی مدام

از چار بار کہ صد فرین باد بر ہر چار +

گوہری۔ ہر چیز صاف اور روشن اور چمکتی ہوئی اور گوہر فروش

جسکو جوہری بھی کہتے ہیں اور ہر ایک چیز جسے موتی جیسے ہوں نظامی
ہم از آپ حیوان اسکندری + زلالی چنین ساخته کوہری +
گوے - گیند جس سے کہیتے ہیں - سعدی - کہ سعدی کہ گویے بلاغت
رہو + درایم ہو بکر بن سعد بود +
گوانچی - دلیر اور پہلوان آدمی اور سپاہ سالار -
گوچی - پست زمین اور عمیق جگہ -
گوری - عشرت و نشاط و خوشی -

کاف فارسی مع ہائے

کہ گیر - وہ گھوڑا جو سواری نہ دیوے - ظہوری - سمنہ عشق راشا یذر
کہ گیری یرون آری + ظہوری در کاب غم عنان دادی خوشی را +
گہر - ہر ایک چیز جو اصل ہو اور موتی جو اہرات + ۵ - بشکل برتر
ہر وقت و ہر بار + گہر بارید از چشم گہر بار +
گہان - جہان بینی عالم - دنیا +
گہرن - موجیوں کے ایک اوزار کا نام ہے -
گہوارہ - ایک قسم کی چار پائی کا نام ہے جو بچوں کے سنانے کے لیے
ہو امین ٹکاتے ہیں جھولنا بھی اُسکو کہتے ہیں - نظامی سز گوارہ
فرش تاپاے عرش + قدم بر قدم عصمت انگذہ فرش +
گہ - جگہ اور وقت چنانچہ خواگاہ و صبح گاہ -
گہلہ - ریزہ چاندی سونے کا -
گولی - ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ بدلتا -

کاف فارسی باباے

گیا - مخفف گیاہ گھاس -
گیلیا - ایک قسم کے پلاؤ کا نام ہے جو بکری کے رو دوغین رکھ کر پکاتے ہیں -
سیلیم - پی گلیا چو اور واندہ شود + دشمن صدر ہزار فائدہ شود +
گیلا کپڑے والا - اثر کرنے والا - صاحب - چگونہ جان برد صیل از کین
چشم فتنش + کہ گیر اتر بود از خون ناحق تیغ مرگانش +
گیت - سرود - راگ - گانا - طاعنرا - بود گیت نزد طرب سنج رود +
دین کشور ذوق نام سرود +
گیوہرث - نام بادشاہ جو دنیا میں پہلا بادشاہ تھا -
گیج - پریشان و پلنگہ - حیاتی گیلانی - طرفدارانش از ہر سو عنان پیچ
سز بیا رہ را آوہ در پیچ +

گیرج - وہ چوبی رعل جسے قرآن شریف یا کتاب رکھنے پر مین -
گیرد - ایک مردار خوار پرندے کا نام ہے جسکو چیل اور غایوان کہتے ہیں -

گیرمہ ایک قسم کے تیر کا نام ہے -

گیر - وہ تیزی اور تلخی جو مغز بادام و پستہ اور جوز میں پائی جاتی ہے -

گیور - نقلین کرنیوالا اور قصہ خوان اور افسانہ گو اور جس مشترک جو انسان
حواس میں ایک حس ہے -

گیرنگ - نام ایک قصبہ کا ہے -

گیلگ - گیلانی زبان میں جاٹ اور وستائی دہقان اور مجرم و عامی

گیل - گیلان کا اختصار ہے جو ایک ملک ہے -

گین - صاحب و خداوند اور بھلا ہوا - مخفف لفظ آگین کا - مولانا اکبر
چو شنودی نصیب کس نباشد دجہان اکبر + درین غمہاے فانی پس
چرا اندو گین گردی +

گیہان - زمانہ - روزگار جہان -

گیلان - نام ایک ملک کا اور نام ایک گائون کا جو بغداد کے پاس ہے
اور حضرت شیخ سید عبدالقادر گیلانی امام طریقت قادریہ اسی ملک کے
ساتھ منسوب ہیں جیلان اسکا معرب ہے -

گیسو - یہ یاے قبول لے بال جو دونوں طرف کا لون کے پچھلے چھوڑے
ہوں جو سوائے زلف کے ہوں بعض کے نزدیک زلف اور گیسو ایک معنی
رکھتے ہیں قاسم مشہدی - یک سر و در سر بلی و شان بیکار نیست +
انچہ می آید زیاد از زلف گیسو میشود -

گیو - نام سپر گورد ز پہلوان -

گیراندہ - حساب میں آیا ہوا مقید ہوا ہوا - سعید اشرف - شمع شد
درد و حسرت پائے بست شمع دل + شربت باشد کندہ بر پامہ گل گیراندہ را +
گینہ - آگینہ کا مخفف ہے -

گیدہ - نام ایک قسم کے جوتے کا جو عدسے سے بناتے ہیں جو اختر گیلو
کی تھی -

گیجہ - پریشان و متعیر و سرگشتہ -

گیلشی - جہان و عالم دنیا اور دلیتی - دونوں جہان - حافظ - آسائش
دولیتی تفسیر ہیں دو حرف ست + باد و ستان تاملت باد و ستان مدارا +
گیلی - گیلان کے رہنے والے -

گیدی - مردار خوار - خراب دی کیونکہ گید غلیو از کو کہتے ہیں جو چہ مینے
نراو چہ مینے مادہ رہتا ہے اور گیدی وہ شخص جسکا مزاج ایک طالت پر تو

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

کاف فارسی بال الف

گاد اگیمون اور جو کا خام ہونا پورا غلاف فارسی میں اسکو ملال دیکر کہتے ہیں۔
 گارا گوندی ہوئی مٹی جو عمارت میں لگاتے ہیں عربی میں اسکو ملال اور اناری
 میں لکاتے ہیں۔
 گاڑا۔ کینک گاہ گات کامکان پوشیدہ جگہ چھپنے کا موق۔
 گاڑا ہوا۔ دفن کیا ہوا۔ دابا ہوا زمین میں۔ قطعہ از مؤلف۔
 چھوڑ جائیگا آخرش مسک + جمع جتنا کیا خزانہ ہی + لوگ لے لینے کو دیکر مارا۔
 مٹنا گاڑا ہوا خزانہ ہی +
 گاڑھا۔ موٹا کپڑا اور دودھ وغیرہ اور ایک قسم کے کپڑے کا نام عربی میں۔
 اسکو خنجن و سفیق کہتے ہیں۔
 گالا۔ روی کا گالا جو کتنے کے واسطے بناتے ہیں عربی میں اسکو مذوف کہتے ہیں۔
 گانا۔ سرور اور سرور دکن فارسی میں اسکو سرور و ترانہ عربی میں غنائی کہتے ہیں۔
 گات عورت کی چھاتی اور پیٹ۔
 گاج۔ غضب و تہ و غصہ۔
 گاجر مشہور چڑی جو کھانے میں آتی ہے عربی میں اسکو چڑی کہتے ہیں فارسی میں دکن
 گانڑ۔ وہ سورج جس پر آگ لگتا ہے فارسی میں اسکو کولن اور عربی میں مفعول کہتے ہیں۔
 گا وچھاڑ سفون کنتی میں سے ایک فن کا نام ہے۔
 گال۔ عربی میں اسکو نذ فارسی میں خسار و خسارہ کہتے ہیں اور ترکی میں لا۔
 گابھن۔ گائے بھینس وغیرہ جو حاملہ ہو۔ فارسی میں ابستن۔
 گاڑی بان۔ گاڑی ہانکنے والا۔ فارسی میں اسکو راجی کہتے ہیں۔
 گانوں۔ بستی۔ قریہ اور روستا و ردہ۔ چھوٹی سی آبادی۔
 گاؤربان۔ لسان النور جو ایک دوا ہے۔
 گائیں۔ گائیوالی عورت جسکو عربی میں مغنیہ کہتے ہیں۔
 گانڑو۔ کوئی جسکو غلام کر لینگی عادت ہو۔
 گابھ۔ حمل کا بوجھ جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔
 گانٹھ۔ گرہ جو کسی رشتہ وغیرہ میں پڑ جائے۔
 گاڑی۔ راجہ جیسرا سباب لادکر بیلوں سے چلاتے ہیں۔
 گالی۔ وہ بات جسکے سننے سے انسان کو جوش آئے عربی میں اسکو سب
 اور سبویہ اور فارسی میں دشنام کہتے ہیں۔
 گالنسی۔ لوہے کا پھل جو تیر کو لگاتے ہیں عربی میں اسکو نبل کہتے ہیں
 اور فارسی میں پیکان۔
 گاودی۔ اسحق اور یوحنا۔
 گائے۔ مشہور چار یا یہ ہے۔

کاف فارسی باباے

گبرولا۔ ایک جانور کا نام ہے جو گوبر سے پیدا ہوتا ہے سیاہ رنگ عربی میں اسکو
 جعل کہتے ہیں۔
 گپ۔ عام باتیں جو قابل اعتبار ہوں۔
 گپت۔ ہر ایک چیز پوشیدہ۔
 گپتی۔ ایک چوبدستی کا نام ہے جو اندر سے پولی ہوتی ہے اور اسکا آہنی
 پھل نہایت تیز کیا ہوا پوشیدہ رکھا رہتا ہے اسکا دستہ انسان ہاتھ میں
 پکڑے رہتا ہے اور اسکو معلوم ہوتا ہے کہ یہ چوبی چھڑی ہے مگر کوئی موقع رٹائی کا
 ہو جائے تو اسکو ابھینک کر دشمن کا کام تمام کر سکتا ہے چونکہ وہ پوشیدہ
 ہتھیار ہے گپتی اسکا نام رکھا گیا۔
 گپی۔ وہ شخص جو فضول گو ہو۔ لغو اور بے فائدہ باتیں کہے۔
 گٹا۔ پائون کا جوڑ جسکو عربی میں کعب کہتے ہیں اور ہندوستان جسکو پونچا
 بولتے ہیں وہ چیز جس سے کسی برتن کا منہ بند کیا جائے چنانچہ حقہ کا گٹا۔
 گٹھا۔ گٹھاس وغیرہ کا اشتارہ جسکو عربی میں کارہ کہتے ہیں اور فارسی
 میں شبتوارہ۔
 گٹھ گٹھ۔ جو لوگوں کی کیسی اور گٹھنیں کاٹے فارسی میں اسکو گوبر
 اور عربی میں طار کہتے ہیں۔
 گٹھیا۔ جوال جس میں غلہ بھرتے ہیں اور نام بیماری جسکو عربی میں
 وجع مقاصل یعنی جوڑوں کا درد کہتے ہیں۔
 گٹھری۔ بستی جس میں کپڑے وغیرہ بندھے ہوں۔ قطعہ از مؤلف۔
 ہر جتنا مال سب تقسیم کردو + زمین میں اسکو مت رکھو دبا کر یہاں ہی
 چھینک جاؤ بار بار سے + کمان لیاؤ گے گٹھری اٹھا کر +
 گٹھلی۔ وہ ہڈی یعنی سخت ہج جو کھجور وغیرہ سے نکلتی ہے فارسی میں اسکو
 خستہ اور عربی میں عجم کہتے ہیں۔
 گٹھری۔ مسلسل آواز جو گانے کے وقت گائیوالا لیکے سے نکالتا ہے۔
 کاف فارسی باباچیم
 گٹھا۔ بہت سماں جو کسی کے پاس جمع ہو۔
 گٹھا۔ ہر ایک چیز جو کیا کر کے بندھی ہو چنانچہ بوتیوں کا گٹھا۔
 گٹھی۔ سفیدی کی ایک قسم ہے جو عمارت میں لگائی جاتی ہے۔
 گٹھی۔ گیہوں اور جو ملا ہوا غلہ۔
 کاف فارسی ہادال حملہ
 گالا۔ زمین کھودنے کا آہنی اوزار۔
 گڈری والا۔ کمنہ فروش۔ لتہ فروش۔
 گڈری۔ مشہور چار یا یہ ہے۔

گدلا میل پانی جو ناصاف ہو۔

گدھا۔ ہمارے مشہور چار پایہ ہیں۔

گڈریا۔ مولشی ہانے والا چرواہا۔

گڈرڈ۔ دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

گڈر۔ نیم تختہ میوہ۔

گڈام۔ انگریزی ہی مگر ہندی میں مشہور وہ جگہ جس میں ہر چیز مطلوبہ مل سکے ذخیرے کا مقام۔

گڈھ۔ ایک مرد اور خوار جانور کا نام ہے۔

گڈڑی۔ فقر کی پوشاک فقیروں کا خرچہ۔

گڈدی۔ کسی کی بغلوں میں انگلیاں مار کر اسکو ہنسنا عربی میں اسکو دغذغہ اور فارسی میں غلج کہتے ہیں۔

گڈھی۔ خرمادہ۔ حمارہ۔

گڈی۔ ساگ پات وغیرہ کی گڈی جو باندھ کر پیچھے ہیں۔

گڈی۔ مسند جس پر حکام ابلاس کرتے ہیں اور وہ تہ کیا ہوا کپڑا جو تین حیض کے دنوں میں اندام نہانی پر رکھتی ہیں۔

کاف فارسی بارے

گرہ ہوا۔ مفلس محتاج غریب آدمی اور جو چیز ہاتھ سے گری ہو۔

گرہ جا۔ انگریزوں کا عبادت خانہ۔

گرہ ہا۔ غار و میناک جو زمین میں ہو۔

گرہ ہٹیا۔ ایک قسم کے چھوٹے نیزے کا نام ہے۔

گرہ گٹ۔ ایک جانور چلیا سہ کی صورت پر ہے۔ آفتاب کو بہت چاہتا ہے عربی میں اسکو حربا کہتے ہیں۔

گرہ نیٹ۔ وہ نگڑی جس پر کنوین کی چرخلی چلتی ہے۔

گرہج۔ بادل کی آواز۔ رعد کی آواز۔

گرہ۔ قاعدہ کلیہ اور ضابطہ۔

گرہ۔ قند سیاہ جو مشہور چیز ہے۔

گرہ۔ ایک آہنی جنگی ہتھیار کا نام ہے۔

گرہ۔ ایک اندونی عضو کا نام ہے۔

گرہ۔ گانٹھ۔

گرہ۔ قلعہ۔ حصار۔ بادشاہی مکان۔

گرہی۔ حرارت مشہور لفظ ہے۔

گرہی۔ تیسرا حرف واد ایک آفت کا نام جو زراعت پر پڑتی ہے خوشون میں دانہ نہیں پڑتا عربی میں اسکو رقان کہتے ہیں۔

گری۔ وہ چرخ جس پر کنوین سے ڈول لٹکا دیا جیسے رسی لپٹ جاتی ہے۔

گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ حاکم نشین جگہ۔

کاف فارسی باز اسے معجم

گز۔ وہ گز جس سے کپڑا وغیرہ ناپتے ہیں۔

گزنی۔ کم قیمت کپڑا یا بکے پھینکے۔

کاف فارسی یا کاف فارسی

گڈری۔ چھوٹا برتن مٹی کا جس میں پانی رکھتے ہیں عربی میں اسکو جرة اور فارسی میں سبوتہ کہتے ہیں۔

کاف فارسی بالام

گل۔ حلق و معلقوم و خنجر وہ عضو جس سے انسان سانس لیتا ہے۔

گل۔ تشدید لام وہ برتن جس میں دوکاندار روپیہ پسید رکھتے ہیں۔

گلہ۔ دو لون گوشتے منہ کے۔

گلہ۔ بضم ہر دو کاف ایک قسم شیرینی کی ہے کہ قند میں میدہ ملا کر کھلی میں تل لیتے ہیں۔

گلہ۔ دندانوں کے ایک کھیل کا نام ہے۔

گلاب۔ فارسی اردو میں مستعمل ہے عرق گل شہر کا نام عربی میں اسکو ماوا لورد کہتے ہیں۔ حکیم انور لاہوری۔ تیرے رخسار پر فدا ہو گل +

اور عرق برنگا بہ قربان ہے +

گلہ۔ تشریح اسکی پہلی فصل میں تحریر ہو چکی ہے۔ صدف فوقانی۔

بات بات اسکی ہی شکر اور نبات + دولون لب ہیں قند یا گلہ ہیں +

گلہ۔ حلقہ دار رسی جو مولشی کی گردن میں باندھتے ہیں +

گلہ۔ جس سے شمع کا گل کرتے ہیں۔

گل۔ فارسی اردو میں مستعمل ہے پھول ہر ایک قسم کا خصوصاً گلاب کا پھول اور شمع کا گل جو کتر دیا جاتا ہے اور داغ جو آگ کی گرمی سے

جسم پر پڑ جاتا ہے۔ قطعہ از مؤلف۔ تودہ گل ہی گلستان دھوین +

گل۔ بھی گل کھاتے ہیں جسکو دیکھ کر شمع گل ہو جائے مارے رشک کے +

گلہ۔ بلبیل جو ایک پرند مشہور ہے۔

گل۔ تکیہ۔ وہ گول تکیہ جو رخساروں کے نیچے رکھا کرتے ہیں۔

گلہ۔ فارسی لفظ ہے اردو میں مستعمل ہے جو بہت سے بیوں کی جا باندھے ہوئے ہوں۔

گلہ۔ فارسی اردو میں مستعمل ہے شکایت شکوہ۔

گلہ۔ چھوٹا شیشہ جس میں شراب و گلاب بھر دیتے ہیں۔ سے گلہ میں

کاف فارسی با واو

گودا - مغز پر چکر کا جسکو عربی میں گب کہتے ہیں
گورا - وہ شخص جسکا رنگ سفید ہو۔ درودان نہیں ستائے
ہن + گورے گورے ہن پیالے پیالے ہن۔
گورٹا - وہ رسی جو گھوڑے کے پائون یا کسی اور چارپائے کے پائون میں
باندھتے ہیں۔

گولٹا - توپ کا گولہ جو مشہور چیز ہے۔
گونڈا - مویشی کے رکھنے کا احاطہ جنگل یا باہر گائون کے بناتے ہیں۔
گوتیا - تشدید پالے گانے والا سرد کرنے والا جسکو مطرب و مثنیٰ کہتے ہیں
گونگا - جو زبان سے بول نہ سکتا ہو مولف وہ کیا دیکھ گیا اور بولے گا
کیا عرفان کے معنی میں + جو ہوا نکھون سے اندھا اور زبان اپنی سے
گونگا ہو +

گوٹ - بوا و جمول نہرہ نزد اور چوڑے کا۔
گوشت - مشہور چیز ہے جسکو عربی میں لحم ہندی میں ماس کہتے ہیں۔
گونڈ - وہ گوند جو درختوں سے نکلتا ہے جیسے کنڈر کا گوند وغیرہ عربی میں اسکو
منع کہتے ہیں۔

گود - بیل جسکو کنار فارسی میں کہتے ہیں۔
گوبر - چار پائیوں کا سرگین۔
گوڑ - برہمنوں کی ایک ذات ہے۔
گولر - نام ایک درخت کا ہے جو اخیر سے مشابہت رکھتا ہے۔
گورڈ - پرانے کپڑے اور جوتے۔
گولک - وہ کوزہ جس میں حصول لینے والے آمدنی کا رہ پیٹلاتے ہیں۔
گول - ایک درخت کا گوند ہے عربی میں اسکو نقل کہتے ہیں۔

گول - جو چیز گرد اترے کے صورت پر ہو۔
گوچن - وہ آٹہ جس سے پتھر چلاتے ہیں فارسی میں اسکو فلان کہتے ہیں
گون - جو آلہ جس میں غلہ جرتے ہیں چھٹی کی کو کہتے ہیں۔
گویان - وہ عورتیں جو اسپہن محبت رکھتی ہیں۔
گون - بہ نون غنہ مطلب غرض کام۔
گوکرو - ایک گائے کا نام ہے جسکو خشک عربی میں کہتے ہیں۔
گواہ - جو آنکھ دیکھی بات کہے۔
گوہ - میلا فضلہ آدمی یا چارپائے کا۔
گواہی - شہادت آنکھ دیکھی بات۔
گودی - بیل جسکو فارسی میں کنا کہتے ہیں۔

گوہ کے لاساقیا + محبت کے پراسو گوبھر بھر پلا +
گلیٹی - وہ غدود جو گوشت میں ہوتا ہے۔

گہری - مشہور جانور ہے جسکو فارسی میں موش خرما کہتے ہیں۔
گلیٹی - کشتی کا اگلہ حصہ جسکو مقدم کشتی کہتے ہیں۔
گلیٹی - ایک اوزار کا نام جس سے تلوار کو جلا دیتے ہیں۔
گلیٹی - مشہور لفظ ہے جسکو فارسی میں کوچہ کہتے ہیں۔

کاف فارسی با ٹون

گنا - سکا جسکو فارسی میں نیشکر کہتے ہیں اور عربی میں قصب السكر۔
گنیا - جس شخص کے بال بسبب بیماری کے اتر گئے ہوں۔
گنڈا - وہ رشتہ کیا جسکو کوئی دعایا افسون پھونک کر اور گرہ دیکر بیمار
کے گلے میں باندھتے ہیں۔ حکیم انور لاہوری - محبت کا مرض ایک
مرض ہے + جو بیشک لا دوا بیمار اسکا + مؤثر ہے نہ نسخہ کوئی اسپر + نہ ہیچینڈ
کار آمد نہ گنڈا +

گنڈا - نہایت خراب اور بدبو۔
گنڈنا - سیر کی قسم ہے عربی میں اسکو کراٹ کہتے ہیں۔
گنڈلا - احاطہ دائرہ۔

گنگا - مشہور دیو ہے جو ہند میں متبرک سمجھا جاتا ہے۔ - - - کبھی ہوگا
نہ گورا کا لالہ جیسی + گر اسکو غسل دین گنگا میں سوار +

گنڈ - وہ بوجہ نامطوع ہو۔
گنوار - وہ مقام گائون کا کہتے والا۔
گنڈھک - مشہور چیز ہے جسکو فارسی میں گوگرد کہتے ہیں۔
گن - ہنر علم فضل - نیک وصف جو کسی آدمی میں ہو۔

گناہ - فارسی وہ کام جو فلاں مرضی مالک کے کیا جائے۔ توحید کیون
دہنشا جائے وہ نامہ سیاہ + توبہ جو عاصی کرے بعد از گناہ + ذرہ بن جائیگا
اوشن آفتاب + کر کرے وہ نہراں با سپر گاہ +

گنتی - شمار حساب جسکو عربی میں عدد کہتے ہیں۔ صفر فوقانی -
قرحق سے ہیں فرستے کا پتے + ہے تو کس گنتی میں اسے
غنا کی خزاں +

گنچی - وہ عورت جسکے سر کے بال بسبب کسی بیماری کے گر گئے ہوں۔
گنڈھی - عطار - عطر فروش - عطر چھنے والا۔
گنڈی - خراب اور زنا کار فاحشہ عورت۔
گنڈلی - سانپ کا حلقہ مار کر بیٹھا۔
گنٹی - ہنر مند - صاحب فنس و علم۔

گئی۔ روغن زرد جو گائے اور بھینس وغیرہ جانوروں کے دودھ سے نکلتا ہے۔

اکاف فارسی باباے

گیر و ا۔ وہ کپڑا جو گیر و سے رنگا جائے۔

گیر و ا۔ جو پانی میں تر ہو۔

گیر و ا۔ ایک جانور کا نام ہے جو باقی کے بچے کی صورت پر ہوتا ہے مانتے پڑھنے ایک سینک ہوتا ہے۔

گیر و ا۔ سرطان جو ایک دریائی جانور ہے اسکو کیکڑا بھی کہتے ہیں۔

گیر و ا۔ مشہور چیز ہے جسکو فارسی میں گوے کہتے ہیں۔

گیر و ا۔ مشہور جانور ہے جسکو شغال کہتے ہیں۔

گیر و ا۔ مشہور غلہ ہے جسکو عربی میں خطہ اور فارسی میں گندم کہتے ہیں۔

گیر و ا۔ ایک شے مٹی کا نام ہے جسکو فارسی میں گل ارنی کہتے ہیں۔

تیسری فصل

خوارات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

اکاف فارسی باالف

گا و پشت۔ کنایہ آسمان مگر صحیح اس حالت میں ہے کہ خرگاہ کا لفظ ساتھ ہو۔ نظامی۔ ندانیم کا یہ خرگاہ و پشت + چگونہ در آید بخاک درشت +

گا و زور۔ گا و زوری۔ صاحب زور اور زور آور ہونا۔ نظامی۔ دلاور بسہیلہ گا و زور + ندورش بشیران در افتادہ شود +

گا و خراس۔ وہ بیل جو خراس چلاتا ہو۔ یعنی بیگ افشار۔

بدبخت و جود و روسیاء عدم + بدعہ حدوث و بیوفائے قدم + ہر کس

سوے مقصد شد و افسوس کہ من + چون گا و خراس در نخستین قدم +

گام شمرده نہادن۔ احتیاط سے قدم رکھنا۔ عرفی۔ دگام شمرده خدا کا رکھنا

بر نقطہ نوک نیش کز دم +

گا و درخمن کہ دن۔ خراب کرنا درخمن کو۔ ظہوری۔ تاجو کاہش فلک

دہر بر باد خصم را گور کردہ درخمن +

گا و زادن۔ میراث اور نفع کثیر حاصل کرنا۔ نظامی۔ ہندوستان

پرے از خرقہ + پدر مرده را چمن گا و زاد۔

گا و کون۔ احمق و نادان آدمی۔

گا و سفالین۔ شراب کا خم۔

گا و آہن۔ وہ لوہا جو ہل کی نوک پر نصب ہوتا ہے اور زمین کو گھس

سے نرم کرتے ہیں۔

گا و زمین۔ وہ بیل جو زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

گا و نیک۔ جماع کرنا۔

گا و دوشہ۔ وہ برتن جس میں گائے کا دودھ دوپتے ہیں۔

گا و زہرہ۔ ڈرپک آدمی بزدل اور نام ایک تہہ کا جو گائے کے پتے میں

پیدا ہوتا ہے عربی میں اسکو حجر البقر کہتے ہیں تاثر میں وہ دافع سموم

ہر ایک قسم ہے۔

گا و خوردہ۔ ضایع و برباد شدہ۔

گا و تازی۔ گوتازی۔ لاف ماننا نام و کا دشمن کے مقابلے پر طاقتی

یزدی۔ سواری زمین کسب کردست اما + گوتازی از ہنہ کردیغالب

اکاف فارسی باجیم

گچ کشتہ۔ محارکہ گچ کو ہر روز کر کے کام میں لاتے ہیں اگر ترکی ہو تو

ایک مدت گزہ جائے تو کام سے جاتا رہتا ہے اسی کو گچ کشتہ کہتے ہیں۔

طاہر و حید۔ شہیدے کو ان شوخ یا بد نشان + شود چون گچ کشتہ

جسمش نشان +

گچ کاری۔ گچ کا کام بنانا۔ ملاطفر۔ گچ کا ریش ہر کہ پر داختہ + گچ از فقر

مبوم ساختہ۔

اکاف فارسی با دال

گداز شکر۔ جو ہر ایک چیز کو گداز کر دیوے۔ عرفی۔ تقدیر کا ہش

اجزائے وجودش + اکیس فناداد گداز شکر غم را +

گدالطیع۔ جو آدمی خسیس و کمینہ ہو۔ ظہوری۔ خواہی نازد بسیم و زنگالطیع

بلاست + خواہ کن باشد کہ در و وفاد و ویش نیست +

اکاف فارسی با ذال معجمہ

گداز نیست۔ چارہ نہیں ہے۔ طاہر و حید۔ لے بر فاست بگر دسرا

گشتن من + ہجو پر کار ازین شکل گداز نیست مرا +

گدازشت۔ ضعیفہ فاضی اور حاصل بالمصدا گدازشتن نیز اسطوف کے

معنی دیتا ہے چنانچہ کہتے ہیں گدازشت دیدیے شور کہ معطل است یعنی ہند

کے اسطوف مکہ پر نہیں پس کے معنی دیتا ہے اور بمعنی غیر و سوا کے نظامی

گدازشت از خورشائے چینی سرشت + کہ رموان ہندید کن چنان

در بہشت + ولہ۔ گدازشت از پرستیدن کردگار + ہر خواب و خوردن

نارندکار +

گدازش پذیر۔ جو بات لائق گذارش کے ہو۔ نظامی۔ گدازاے

نقش گذارش پذیر ہر یک نقش باز گذارش نارندگیر +

گذارش گر۔ گذارش کن۔ بیان کہ خواہا۔ ادا کہ لا الہ الا

گذارش گر کار گاہ سخن + چہ بین گوید از موبدان کہین دوزخ۔

گزارش کن فرش این سبز باغ چنین بر فروز چراغ از چراغ +
گزارون - گذراندن - ادا کرنا جیسے نماز ادا کرنا - قرض ادا کرنا -
گذشتن - چھوڑ دینا -

گذرانیدن - باہر بوجانا طالب اعلیٰ - آن دل کہ لباس خودی از
خویش افگند زین و جلہ خون دامن خاک گذرانید +
گذشتن - گذنا - مر جانا - فوت ہونا - وحید - نبود عجب مرخص تو گر
دیر بگذرد + کز روح کشندگان تو راہ گذار نیست +

گذشتہ - کہنہ و دیرینہ و بدو اور لذت سے کیا ہوا ناکارہ خراب ملائم فیضی
ز ابکہ ترش و چو شراب گذشتہ است + در تلخی زبان چو کباب گذشتہ است
ہر چند چون کباب کند گریہ و سماع + از نشہ دور چو شراب گذشتہ است + مشک
بود مطالعہ روی نہ خفاں + غافل مشو ازین کہ کتاب گذشتہ است +

کاف فارسی بارے عقلہ

گردن مینا - شراب کی مراح کی گردن - صائب - بھاک اقم زخمت
سلطنت چون در نماز اقم + چو آید گردن مینا بکف مالک رقاہم من +
گرہ کشا - گانٹھ کھولنے والا - مشکل کشا - محسن تاثیر - نیشود دلم از
زلف یار بکشاید + گرہ کشا جو گرہ شد چہ کار بکشاید +

گریز پا - بھاگ جانیا والا - دوڑ جانیا والا - کلیم - بہ چاک سیدہ نہ مہرہم
پے دوانیدم + کہ راہ رفتن صبر گریز پا بندم +

گران خواب - بہت سوئے والا - دیر کے بعد بیدار ہونا والا - صائب -
خسارہ گل رنگ تو ہر دم ہوا نیست + چون چشم گران خواب تو بیا رہناش

گر خیتہ خواب - جس کی نگہ میں نیند نہو - حکیم زلالی قسیمیہ میں سیدل
طہیدن شب زندہ دار مرده فراق + چشم اشک پرانندہ و گر خیتہ خواب +

گریہ دولاب - گرنا پانی کا دولاب کے کوزون سے - بلی خراسانی -
چشم ترمن بیاد لعلت + در گریہ بود بسان دولاب +

گردش از موئے باریکتر مست - گردن اسکی باریک ہو صائب
در طینت ملائم من نیست مہر کشی + باریکتر موئے میان مست گردنم +

گرگ مست - جفا کار و ستکار و ظالم بخاقانی - یوسف روز جلوہ کرد
از دم گرگ و میکند + یوسف گرگ مست من دعوی روز پیکرے +

گریبان دشت - جنگل اور جنگل کا راستہ جیسا کہ کوہ - طاہر وحید -
کہ بہ ہر درگاہ دشت + گشت لباس ہمہ دامان دشت +

گران کردن شرح - نغ گران کرنا - قدیم طعنا - حسین سنائی - از من
امروز کہیں سخن نغزد + بسکہ نغز سخن گران کردم +
گردن سخن - منکر و معرود و سرکش - ملا طعنا - ز گردن شیناے مینا

چہ غم + کہ خواهد ملائم شد این زیر و بزم +

گردگان برگنبد - ناپایدار و بے ثبات - سعدی - پر تو بیکان نگہ دہر کہ
بنیادش بدست + تربیت نا اہل را چون گردگان برگنبد است +

گردون نورد - آسمان کی سیر کرنے والا نہایت بلند و عالی مرتبہ
ارادہ مستحکم و ہمت بلند + صائب - ہر چند پایہ تو بلند و افتادہ است
نافل مشو ز نالہ گردون نورد من +

گرگ بند - معلوب و زبون - فطامی - ازین گرہ گون خاک تا چند
بشیرے توان رسدن از گرگ بند +

گرم و سرد - نیک و بد حوادث زمانہ - شفیع اشرف - روز ہجر امانت
کشیدم گرم و سرد روزگار + بے تو ہر جا بودم اشکم گرم و آہم سرد بود +

گریہ سرد - وہ روز نا بود در دل سے ہنوفریب سے دین - میر بدیع
گریہ ہائے سرد ز ابد را نماید کار مست + میشود از بارش باران ہی بکرات

گریہ مند - گریہ ناک - رونے کی حالت میں - طہوری - بکنتب
جگر گوشگان گریہ مند + نایان بی بازار و کوہ ہرہ خند + ملا طعنا - بجائے غم

جوارى فشانند دانہ اشک + چو دست برثرہ گریہ ناک زد دہقان +
گران بار - بوجہ صاحب دولت و حشمت و اولاد -

گران بودن بیمار - حالت نزع میں ہونا یا کار کا نعمت خان عالی
پروانہ تادم صبح مشکل کہ زندہ ماند + بیدار باش لے شمع بیمار ما گران است

گران سر - مست و مخمور و مدہوش - میر خسرو - شاہ گران سر زنی خوش
اثر + باد و مباداش گرائی بسر +

گران سیر - آہستہ چلنے والا - صائب - گوشش جان بر نیاید بگلر نیاید
جسم + آب در آہن گران سیر است چون آہن در آب +

گران قدر - صاحب اعزاز و مرتبہ - صائب - گران قدر ان نیلیند
صائب با سبک مغزان + ہر گاہ کے آہن رہا مائل تو اند شد +

گردون سوار - بلند مرتبہ اعلیٰ درجے کا آدمی - صائب - نازدیر
زین کس بطینت خاکسار آمد + کہ عیسیٰ از رہ افتادگی گردون سوار آمد +

گردون سیر - بڑا بادشاہ - بڑا فرمان فرما - قطعہ از مولف -
ہمہ مرفرازان گردن بلند + ہمہ بادشاہان گردون سیر + بیک گردن

چرخ انجام کار + شدند از چرخ دزدین عاے گیر +
گرفتار - مقید - پکڑا ہوا اور گرفتاری - غزالی مشہدی - کس بخیل
پوچہ گرفتار مباد + پچکس را چنین قوم گرفتار مباد +

گرفتار خاطر - گرفتہ خاطر - پریشان ہونا اور پریشان و متحیر - ذوقی
ہر ان کسیکہ گرفتار زلف چپان نیست + گرفتہ خاطر و متحیر و پریشان نیست

گرم رفتار۔ زودخیز تیز رفتار۔ صائب۔ از گرم روان خسار
منیطان گلہ دارد و دایچاست کہ شستر خطر از آبلہ دارد +

گرم سیر۔ وہ زمین بسکی خاصیت گرم ہو۔ س۔ سرد مری زندگی را
بے ملاوت کردن است۔ میوہ ہائے گرم سیری بیشتر شیرین ترست +
گرم شدن بازار۔ قیمت برہم جانا۔ شوق زیادہ ہونا۔ خواہش زیادہ
ہونا۔ حافظ۔ بازار شوق زیادہ شد آن شمع بجاست تا جان
خود بر آتش رویش کم پسند +

گرم شدن نظر۔ محبوب کو دیکھ کر خوش ہونا۔ طاہر و حید۔ دل بیتاب
من از شوق تماشا سوزد + پیش راغم کہ بروے تو نظر گرم شود +
گرہ بر۔ کیسہ کاٹنے والا چور۔ والہ ہروی۔ زکین خانہ سلطان کجا
نہسہ دارد + گرہ بری کہ زہر دوفلس طرارست +

گرہ زار۔ گوندھی جونی زلفین طاعفرا۔ مشاطہ زدگرہ زار طروات
ناخن + عجب کہ عقدہ دل و اشود باسانی +

گرہ گیر۔ وہ شتہ بسکی کاٹنے کھلے۔ صائب۔ چین زابروے
گرہ گیر تو خاتم کشود + تاقیامت نشود نرم کمانے کہ تراست +

گردن فرار۔ برد آدمی۔ دو تہند حاکم سعدی۔ سر باو شاہان گردن فرار
ہدگاہ او بزمین نیاز +

گران پرواز۔ آہستہ آہستہ والا۔ صائب۔ دین بتا سہ خود را
چنان صائب سبک کلام + کہ رنگ چہرہ گل را گران پروازی نیم +

گران خیز۔ آہستہ چلنے والا۔ رضی دانش۔ از گران خیزان خواب
فصل گل ماین مباحث + میرسد خوابے کہ بیداری فراموش کند +

گرم خیز۔ تیز چلنے والا۔

گران مغز۔ گران سر جہکادماغ گران ہو۔ شرف الدین شفقائی
این بادہ ترارگ جان ست تو غافل + مغز تو ازین نشہ گران ست تو غافل +

گریہ پرداز۔ گریہ وزاری کرنی والا۔ ظہور می۔ بران گریہ پرداز شک
ست رشک + کما شک رخس پاک گردد با شک +

گرم نفس۔ جبکہ دم گیر اور پرتاثر ہو۔ صائب۔ دہر جگرے شور
ازین گرم نفس مہست + چون صبح مراحق نفس بر جہ کس ہست +

گران شدن۔ بہر اہو جانا۔ سننے کی طاقت نہ ہونا۔ محسن تاثیر و دخل
بود غیبت یاران شنیدم + شد گوش من گران و بفر یاد من رسید +

گرد پوش۔ جس پر پردہ گر پڑی ہوئی ہو۔ طالب ملی۔ غنائ کہ
مہر کاغذ دیراحت ما + برہنہ میرود و گرد پوش می آید +

گردن کش۔ شلوغ و غافلوان۔ سعدی۔ نہ گردن کشا زنا گیر و غافلوان

نہند آوران را براند بچور +

گرگ میش۔ سناخ جبکہ ظاہر اچھا اور باطن برا ہو یعنی ظاہر پیش کی
صورت اچھے اور باطن میں گرگ ہو۔ سالک نیروی۔ این عزیزان
دلیاس گرگ میشی میکنند + یوسف یوسف ہے زین گرگ میشان یدہم
گریہ شمع۔ گریہ چراغ۔ شمع کے اشک۔ صائب۔ ز سوز عشق بود
خار خار گریہ شمع + بدست شعلہ بود اختیار گریہ شمع + علی خراسانی
بزم عشق شدم تا مقیم چون اخگر + قتاد شعلہ بجایم ز گریہ ہائے چراغ۔

گردن شکاف۔ بہت بلند جانوالا۔ نظامی۔ زغریدن کوس گردن
شکاف + زمین را دنگند و پیش بناف +

گریہ براق۔ ایک قسم کی بلی ہو جو اور بلیوں سے قد آور اور براق
ہوتی ہے۔ سلیم۔ حریف شاہ سوارے کہ میتواند شد + کہ ہست
شیر فلک گریہ براق اورا +

گران سنگ۔ وزن دار۔ بجاری۔ خواجہ سلمان۔ کوہ می اندوز
از علم گران سنگت درنگ + برقی می آموزد از غم سبک سیرت شتاب +

گردناک۔ جس پر گڑ پڑی ہوئی ہو۔ نظامی۔ جان گرد ز آشوب خود
گردناک + زہر چہا زہر یک مشیت خاک +

گردن باریک۔ ملائم و ہموار اور اطاعت میں جھکی ہوئی۔ صائب
حسن نوالاد بود گردن باریک + اینجا تیری تیغ جو ہر چہ تواند کردن۔

گردن تنگ۔ بہت تیز چلنے والا۔ میر خسرو۔ کرد گزین زان ہم
گردن تنگ + پنہار از مد و پانہنگلن +

گریہ تاک۔ انگوری شراب۔ صائب۔ تو گزنامہ خود کن کمی پرتاثر
سیاہ نامہ خواہد گذشت گریہ تاک +

گریہ چشم۔ جسکی آنکھیں بلی کی سی ہوں۔ نظامی۔ دگر دیکھ روے
گریہ چشم + چو شیران دہا برو در آورده چشم +

گریہ چشم۔ گریہ سنہ دل۔ نہایت طمع اور حرص آدمی۔ باقر کاشی۔
این گریہ چشمان کہ گشتند تو سیر + خون باد ہر آن لقمہ کہ از خوان تو گیر +

حسین سنائی۔ طوہر گریہ دلان سخن + استخوان ریزہ ہائے
خوان من ست +

گر فتم۔ میں نے قبول کیا۔ میں نے فرض کیا۔ سعدی۔ گر فتم کز افتگان
نیستی + چو افتادہ بینی چرا الیتی +

گریہ آسام۔ گریہ آلودہ۔ روسے کے جوش کو جذب کیے والا
وہ آنکھیں جو آنسوؤں سے بھری ہوئی ہوں۔ صائب۔ این بطن

افسردہ ام صائب و گرنہ پیش ازین + می چکید آتش ز چشم گریہ آ شام
چو شمع + ولہ تماشاے گل و شبنم گوارا باد بر لبیل + کہ بوی گل نبی از رد
بروی گریہ آلودش +

گردش چشم - آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہو - محمد اسحاق
شوکت مذبح آتشین جولان شگستہ زرد می آید + بحر من دانہ ام
را گردش چشم آسپا باشد +

گران بارشدن - حاملہ ہونا پیٹ سے ہونا - نعمت خان عالی در پو
خان جہان - آن شخص جس کو زرد دم حیض + شدہ در قہبش گرانہار +
گران جان - سخت دل و بزم - سعدی حریف گران جان و ناسازگار +
چو خوابد شدن دست پیش مدار +

گران ملکین - صاحب عزت و اقتدار - س - برس بداد من لے سابق
گران ملکین - کہ توبہ منفعل از رے نو بہار کرد +

گریہ از بغل فلکین - راز افشا کردینا -

گریہ و بغل داشتن - مکر اور حیل کرنا سکال سما عیل - بیدار نہ بخلاف
دارد سر + از بھر چہ گریہ بغل میدارد +

گریہ و رشوار یا در تنبان کردن - رسوا و مضطرب و سر اسیمہ کرنا -
ملا علی ناد - کامکار و واجب العرض ہے را گوش کن + بین کہ چو نم کردہ
آخر گریہ و رشوار گاہ +

گریہ مشکین - مشک بلای ہو ایک قسم کی بلی ہو جسکو گریہ زیہ بھی کہتے
ہیں اسکی دم کے نیچے نافہ بقدر اجوز ہوتا ہے آسمین خوشبو بھری ہوئی
ہوتی ہو - عرفی - بسیر مرغ جاہ تو آہوان حرم + بدور سفرہ خلق
تو گریہ ہائے زیادہ +

گرد پای حوض گردیدن - بے فائدہ پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - رسوا ہونا
مولوی معنوی - پے نیک بوسہ گرد پای حوض + بسے گرم تو دیاد دل نگری

گرد چیری دیدن - نمونہ کسی چیز کا دیکھنا - صائب - گردی از دور
نکدان قیامت دیدہ است + ہر کہ صائب از تو بشنید دست گفتار ترا +

گرد خوان - ایک قسم کے خواجے کا نام ہے - صائب - دل خوردن بہت
قسمت از گرد خوان چرخ + از مکر خود دست چو پر کار دانہ ام +

گرد خوردن - گرد آلودہ ہونا - صائب - میخورد گرد و غبار محل لیلی شدت +
نیست جز عشق تمناے دگر مجنون را +

گرد سر گردیدن - گرد گردیدن - قربان ہونا - نقدی ہونا - ابوالکلام
منیر - گرد سر در دامن آن نازنین دستم منیر + گرد و گردم قامت موزون

اورا چون قبا + عید العننی قبول - ہر کہ آن چشم سیرا دیدہ است

ہر گمگان گرد او گردیدہ است +

گرد کاری گشتن - کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونا - اسدی - بسے
گرد آہنخوین گرد + کہ تن را کند شست و رخسار زرد +

گرد کردن - گرد آہنا اخبار پھیلا نا - صائب - بجا مال حوادث
بساز زیر فلک + باسیا نتوان گفت گرد مکر کن +

گرد کردن - جمع کرنا مال اور دولت کا - س - اہل غل انجہان پہ خواہر
برد + دولت و مال گرد و گرد و خورد +

گردن انداختن - عجز و انکساری کرنا - صفدر حوقانی ہے آید ز
گردن کشان جہان + بہ پایت بجز گردن انداختن -

گردن بشمشیر خاریدن - اپنے قتل کی تدبیر کرنا - نظامی - غرور جوانی
بران آردت + کہ گردن بشمشیر من خار دت +

گردن خم کردن - گردن جھکانا - عاجزی کرنا - صائب - می تراود می
گلگون زرگ و ریشہ ما + پیش خم گردن خود خم نکند شیشہ ما +

گردن زن - جلا د گردن کاٹنے والا - نظامی - تو نیز ارمی بار گردن
زدوش + ز گردن زنان بر نیاری خروش +

گردن کج کردن - طبعی ہونا - سائل ہونا - صائب - پیش دریا چہ
ضرورت کم گردن کج + من کہ قانع بدم آب چو شمشیر شوم +

گردن نرم کردن - تسلیم کرنا - اطاعت میں آنا - خواجہ سلمان - کردہ ام
نرم بفرمان تو گردن چون شمع + چکنم من کہ بفرمان تو سر در بازم +

گردیدن - پھرنا - چرخ مارنا - ہونا - کتاب کے اوراق اٹھانا - گردش
کرنا - ذوقی - حالت مازا انقلاب گردش دوزمان + ہچون گردن روزو

شب مصر و مد گردیدن ست +

گرفتگی - پکڑنا - لینا - اپنے تھوک میں لانا - سعدی - سر چشمہ شایر
گرفتگی بیل + چو پر شدن شاید گدشتن بہ بیل +

گرگ در پیراہن داشتن - ناجنس کے ساتھ صحبت رکھنا - صائب -
ناسازگاری بہت دھوی گلزاران + گویوسف کہ گرگے دیر بہن ندادہ +

گرم خون - دلی دوست - جانی یار - محمد سعید اشرف - شب زرد
خواہم کہ بینی چشم حیرانم ہم + کہ سر شگ گرم خون سپیدہ مژگام ہم +

گرم شدن - تیز و تند ہونا - ترقی پانا - حافظ - بازار شوق گرم
شد آن شمع مخ کجاست + تا جان خود بر آتش و دیش کم سیند +

گرم کین - وہ دشمن جو قوی و غضبناک ہو - میخسرو - شکایت کرد
پیش ہمیشینان + کہ بدبا شد جفاے گرم کیزان +

گردیدن - تیسرا حرف وا و مائل ہونا - راغب ہونا - ایمان نا - عرفی -

ازان بمن گردیدند نظر ان حرم + که ہر نو کہ شنیدم شننا ختم رکجا ست +
 گرہ بپا زدن - لغوا و بیفائدہ حرکت کرنا حافظ - گرہ بپا زدن
 گرچہ بر مراد وزد + کہ این سخن بمثل باد با سلیمان گفت +
 گرہ بسایہ زدن - لغوا و بیفائدہ کام کرنا - صائب - گرہ بسایہ
 ابر بہارتوان زد + بمندل بجیاتے کہ مد گذر باشد +
 گرہ بکار زدن - کسی کام کو پھرنے نہ دینا - طالب کلیم - کوتاہ گشت
 از ہم ہار شہ آئید + از بسکہ روزگار گرہ زد بکار من +
 گرہ بندان - جشن سالگرہ جو ہر سال ہوتا ہی طوری - دلکشای
 این گرہ بندان + گرہ از کار روزگار کشاد +
 گرہ دربار زدن - کردن - غصہ ظاہر کرنا - تشبیہی تھانی سری -
 یک گرہ گزند لغو اگر د + صد گرہ میزنی تو د ابرو + میر خسرو - شاہ
 زہم گرہ دبا برو کرد + از حضور خودش بیکسو کرد +
 گرہ دکار افتادن - کام بند ہوجانا - حافظ - گرچہ افتاد زلفش
 گرہ دکارم + ہچنان چشم کشاد از کر کش میدارم +
 گرہ در گلو شکستن - بند ہوجانا و از کاسبیب خوف و دہشت کے -
 نظامی - ز عزیزین زندہ پیلان مست + گرہ در گلوے ہزیران شکست +
 گرہ در گلو زدن - خلق کا بند کرنا - طاہر غنی - ہرگز غنی ز کاسہ خالی
 نیوزیم + نرگس صفت زدیم گرہ در گلوے خویش +
 گرہ طاعون - وہ ہلک دمل جو زیر بغل یا خفیہ راست یا چپ
 ہوتا ہی - سلیم - کام عاشق چو در آید بغل می میرد + غنیمت بر شاخ
 گل ما گرہ طاعون ست +
 گرہ کشادن و باز کردن و واکردن - کانٹھ کھولنا - آغاز کرنا
 کسی کام کا - نظامی - نخستین گرہ کن سخن بر کشا + جهان آفرین را بدل
 کرد یاد + گرہ گرہ کن سخن باز کرد + خدا را بخوبی سراغ از کرد +
 گریبان کشادن - اظہار حال کرنا - بھید کھولنا - راز کھنا - صائب
 نیکی نیم مہر در پیراہن از شادی + گریبانی برائے امتحان پیش صبا کشا +
 گریبان گرفتہ - مزاحم ہونا - مانع ہونا - سعدی - سگ و دیبان چو
 یافتہ غریب + این گریبان گرفت و آن دامن +
 گریستن - رونا - آسہ ہانا - عرفی - عرفی اگر بگریہ می پشیدی وصال +
 صد سال میتوان بہ تمنّا گریستن +
 گریہ از چشم کشادن - رونا شروع کرنا - میر خسرو - موی زیادت
 چو بر آید چشم کہ گریہ بسیار کشاید از چشم +
 گریہ در گلو پیچیدن - شدت گریہ سے دم بند ہوجانا - طالب اعلیٰ -

بیاد روی تو چون گریہ در گلو پیچد + زہر بن قرہ طوفان نور بخیزد +
 گریہ کردن - رونا - آسہ ہانا - صائب - میکند گریہ و ہمدرد ندارد
 صائب + جائے رحم ست دین بزم بہ تمنائی شمع +
 گرد بازو - قوی بازو زور آور - نظامی - سیہ کولہ و گرد بازو منم +
 گران کوه لایم ترا زونم +
 گردو - عورتوں کے ایک زیور کا نام ہی جو چہرے کے گرد رہتا ہی -
 محمد سعید اشرف - گلشن حسن تو از آب گہر سیراب ست + گرد و چاہ ز غلخان
 ترا دولا ب ست +
 گرم خو - درشت خو غصہ ناک - پرخفہ - ابو طالب کلیم - آن گرم خوبوز
 دل ہا رسیدہ بود + غوناب این کتاب بر آتش چکیدہ بود +
 گرم گو - جسکے سخن میں تاثیر ہو - باقر کاشی - بالیدم از نشاط کہ فرمود
 پیر عشق + باقر ز شاعران جهان گرم گو تر ست +
 گران پایہ - گران سایہ - گران مایہ - بڑا آدمی - صاحب قدر و
 منزلت - صفدر فوقانی در لغت - جو عرش معلی گران پایہ + جو خورشید
 تابان گران سایہ + نظامی - چو دریا نگویم گران سایہ + ہمانا کہ
 چون کان گران مایہ + نظامی - ہر گردش گرد پر کار دھر ہنکار
 چندین گرانایہ شہر +
 گرد آلودہ - مشہور لفظ ہی - صائب - مشوا ز جنبش خرگان گرد آلودہ
 اش غافل + کہ تیغ خاکساران سخت لنگرداری + فند +
 گرد نامہ - وہ توئید جسکی تاثیر سے جھاگا آدمی اپنے گھر آجاتا ہی یہ توئید
 سوت کلتنے والی چرخ کے ساتھ بانڈھکر چرنے کو + لٹا پھراتی ہیں شاعر -
 نقشے کہ ہر ز دست مدانید سر سری + این گرد نامہ ست کہ حاضر کند پری +
 گردون پناہ - وہ شخص جسکی پناہ پر آسمان ہو - خواجہ سلمان -
 بادشاہ بندہ پرورد اور گردون پناہ + سایہ نیران شکوہ سلطنت دلشاقا
 گرگ باران دیدہ - آدمی صاحب تجربہ و آزمودہ کار ہشیار و دانا -
 محمد قلی سلیم - گھم از شکم مگر گردون پر نیز دے + نیست یم از گریہ ام
 این گرگ باران دیدہ +
 گرما خوردہ گرما زردہ - آفتاب خوردہ جسے دھوپ کا صدمہ اٹھایا ہو
 صائب - اگر دے عرتناک تو در مد نظر باشد + چو آب زندگی گرماے
 عشر میتوان خوردن + میر حسن دہلوی - بہت مست خو کردہ گرما زہ +
 رسید آتش عشق بر ماندہ +
 گریبان کوه - سکر کوه اور وہ جگہ جو ہاٹکے اندر ہو - طاہر و خید -
 گریبان کوه است و دامان صحرا + اگر بہت مارا گریبان و دامان +

گزیرہ مستانہ - شراب کی مستی میں - رونا - رضی دانش - مابذوق گریہ مستی دین
بزم آدمیم - می بدہ ساقی بقدر آنکہ چشم تر شود +
گران خواری - پر خواری بہت ساکھانا کھانا -

گران خوی - مخالف و ناساز - شیخ العارفین - از بسکہ تراخوے
بعشق گران مست + بے قدر متاع سر بازار تو جان مست +
گردک سرای - وہ مکلف مکان جو نوع و س اور داماد کے واسطے دیا
کیا جاتا ہی - واعظ قزوینی - ہر طرف آرام گاہ شاد داماد دست شیخ +
ہر طرف گردک سرے نوع و س دلبری سنت +

گردون پائی - ناز و انداز سے چلنا - درویش والہ ہروی سبے نیازی
زہر لگی نتوان حاصل کر دے طے این رہ نتوان کر دگر دون پائی -

گردون گرامی - وہ شخص جو طالب علو اور اعزاز کا ہو - نظامی -
سرگردان شاہ گردون گرامے - پیر کار موکب تہی کر دجائے +

گردیلمی - بھاری و صفائی مروارید کی - صائب - در نقطہ خاک مست
نہان گنجی ہست + دیدہ این گردیلمی گہ ہست +

گرگ آشتی - وہ صلح جو اتفاق سے ہو - خواجہ آصفی - لے سبادردل
یوسف بگو یقین را - آشتی گردن خوانش دے گرگ آشتی +

گرمی زبانی - زبانی مدارات اور خوشامد جودل سے ہو - دانش -
ز شمع بزم برین گشت روشن + کہ دام گرمی خوبان زبانی مست +

گریبانی - ایک لباس کا نام ہے جو دامن اور آستین کے بغیر بڑا ہونے لگتا ہے
کہ وہ ام زیب لباس از طالع ناساز خویش + بس بود بخت سیاہ من گریبانی مرا +

گریہ شادی - خوشی کی حالت میں رونا - صائب - اگر شمع فراز من ریزد
گریہ شادی + کہ داغ خون من از دامن دلدار مٹے شود +

کاف فارسی باز اے مجھ

گزمر - حساب پیمائش عمارات ملاحظہ - صاحب پایہ قرت و ازاں بہتیرست
کہ تو ان کرد با غناب تخیل گزمر +

گزباز - رقاص جو گزہاتہ میں لیکرنا چتا ہو گزبازی اس کام کا نام ہے -
ملاحظہ جو رقاص گزباز آید بزم + کند دق با قبال آہنگ جزم - سیفی -

تے کہ داشت خند گش بسینہ و مسازی + شکار مرغ دلم میکند بگزبازی +
گزک زون زخم - کچ جاننا زخم کا اور پانی چرا جاننا آستین میرا لگی چرائی

دل خون گرفتہ است کہ دشمن ہم از عرش + در ہم کشید روے چور تم
گزک زدہ -

گزیدن چشم - نظر لگ جانا - چشم زخم کا صدمہ ہو چنا - صائب -
چنا کہ نیل بود مانع پریدن چشم + چرخ آتوا مان یافت از گزیدن چشم +

گز کردن - پیمائش کرنا - ناپنا - جعفر بیگ - راہر و راہک از
یست و بلند راو نیست + آسمان پیمودہ ام اکنون زمین گزمیکم +

گز گز جستن - چستی اور چالاک سے کودنا - سیفی بدلی - ز ہجرتیر خواہد
جدا افتاد جان از من + کہ گز گز میبرد پو ستہ آن ابرو کمان از من -

گزیدن - دانتوں سے کاٹنا نیش مارنا -
گزیدہ - کاٹا ہوا ڈنک لگایا ہوا کتے اور سانپ وغیرہ کا - صائب -

ازخوی خویش بد گز از امیکشد + خون ست شیر کو دک پستان گزیدہ نا +
گزای - تلف کرنے والا - کاٹنے والا چنانچہ جان گزائے و عمر گزائے وغیرہ

نہوری - نام فراق می برم زہر ز کام می چکد + راہ مباد برب این حرف
زبان گزائے را +

گزئی بگوزی - نہایت بے قدری و بے اعتباری - محمد سعید شرف -
دانائی عاریت دوروزی ست + ریش علی گزی بگوزی ست +

کاف فارسی بھین

گستاخ دست - چست و چالاک و سبک دست - نظامی - دلیر و غلوے
و دانش پرست + بہتیر و شمشیر گستاخ دست +

گستہ بنیاد - بنیاد و مستاصل و پرانگندہ - میر خسرو - گستاخ نبرد
بیداد ست + ورنہ مبہم گستہ بنیاد ست +

گستہ دل - آزرہ دل - پریشان دل - میر معری - وداع کن کہ ہم اکنون
ہی خواہم رفت + گستہ دل ز نشاور صحبت احباب +

گستاخ چشم - وہ شخص جو کسی کا لحاظ نہ کرے اور اسکی آنکھوں سے
بہت آئے - نظامی - غضبناک و خونریز و گستاخ چشم + خدا آفریدش

ز بیداد و خشم +
گستہ دم - جس کا دم ٹوٹ گیا ہو بسبب زور سے دوڑنے یا کسی اور
کام کے ٹھوڑی - نگہ کر دے بویت دویہ بود سبا + کہ وقت صبح دمش

خوش گستہ دم دیدم +
گستہ دم - جسکی دم کاٹ لی ہو - خواجہ سلمان - مارا چون دم گستہ

سر بید کو فتن + کار مار دم گستہ نیست کار سر سری -
گستہ لجام - گستہ عنان - گستہ ہمار - گھوڑا اونٹ وغیرہ جو

بے قید ہو - عرفی - ز بانگ بہیت از فرہ صلابت اوست + فلک
فکندہ عنان ہما گستہ لجام + عبداللہ با قنی - فرستاد قومی ز شیر فلکان +

بدن بال خمر گستہ عنان + ظہور الدین فاریابی - میان عالم و جاہل بین
قدر فرق ست + کہ او کشیدہ عنان ست و این گستہ ہمار +

گسارون - گساریدن - کھانا اور توڑنا - خالص کشی - می سباغیرام -

اکاوت فارسی بالام

گل جلو - ایک پھول زرد رنگ جنگلی کا نام ہے جو خوشبودار ہوتا ہے صلوے
میں اٹھکودالتے ہیں نیز بمبئی قلعے قلیل جلو - محسن تاثیر - خوبا شد
زحل توجہ پر آب + رنگین ہندست از گل صلو اشراپ +
گلشن سرا - وہ مکان جو باغ میں ہو چنانچہ بستان سرا - ابو نصر فیرائی -
گام راپے میگویم در سایہ دیوار تو + ہر من خوشتر ازین گلشن سرا کا شانہ
نیست +

گلخن تاب - گلخن - جام گرم کرنے والا - بھٹی جھونکنے والا - ملا وحشی -
گلخن چون روم از رنگ گلخن تاب در بند + بروے ناکسے چون من
در بستان کہ بکشايد + میر خسرو - گلخن کرد بشاہی نگاہ + رفت دلش در دم
یکران شاہ +

گل گلاب - گل مرغ حبس کا گلاب کہنے ہیں - ملا طغرا - زخوی روی
بتی چون گل گلاب شد دست + شقائق از حسد بخت گل کباب شد دست +
گل حمتاب - وہ چاندنی جو درخت کے سایہ میں زمین پر پڑتی ہے -
سلیم - سایہ یا از سر عاشق مبادا کم سلیم + بر سر مستان گلہی بہ از گل
حمتاب نیست +

گل تابوت - پھول جو تابوت پر چڑھاتے ہیں - آرزو - چندیم زاتم
چونک طرفہ دکائے + غیر از گل تابوت ندارد سپید +

گل دیگر شگفت - یہ جملہ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے کہ ایک بات کے
بعد دوسری کوئی نئی بات سنی جائے - سید حسین خالص -
ہر جا کہ حرف جو رجفائے تو گفتم شد + شد بازہ داغم گل دیگر شگفت شد
گل تسبیح - تسبیح کا امام جو تمام دالون کے اوپر رویا جاتا ہے - زلالی -
میکش در پکیدن قطرہ تاک + گل تسبیح میند بر سر خاک +

گل صبح - صبح کی سپیدی - فیضی - فیضی عجب درین گل صبح از صبا
رسید + بیرون کشیم رخت کہ ورت صفار رسید +

گلخ - گلخسار - محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں - مؤلف -
سنبیل نذلف تو حاصل کردبو + یافت گل رنگ از گل رخسار تو +
گل سرخ - گلاب کا پھول - سعدی - گل سرخش جو عارض خوبان +
سنبلس ہجو زلف محبوبان +

گل میخ - آپ مسمیٰ میخ ہی جسکا سر چوڑا ہوتا ہے ابو طالب کلیم
بیاید بگر شاہنشے کہ از داو + شگفتہ میخ گل میخ بر سرخ ایلام +
گل بید - بید کا پھول جو پھل نہیں رکھتا - محمد اسحاق شوکت -
بے حاصل از بسکتر گشت بعالم + از مردم دنیا لہ بخندان گل بید است +

شذگردش چشم + کہ باد خون جگرش بجام بادہ گسان را +
گستاخ زبان - گستاخ گو سے ادب و بے لحاظ - کلام کہنے میں - نظامی
از ان بوالفضولان بسیار گو + و نان بوالحکیمان دیوانہ نو +

گسترن - جدا کرنا - جدا ہونا - توڑنا رشتہ و ریخہ اور تار کو جو دراز ہو
اور توڑنا عہد و پیمان و قول و قسم و سر رشتہ محبت جو آسمین ہو مثالی لکھو
جو از برہم آئی دلم گستہ شود + جو بگزدی ز برہم خاطر گستہ شود +
گستہ آشیان - وہ جانور جو اپنے گونسلے سے آوارہ ہو - فیضی -
ما تو در فوسیر جانیم + مرغان گستہ آشیانیم +

گسلیدن - گسختن - مراد گسستن ہے - صائب - سبب ہائے ست
را صائب تو ان آسان گسخت + سہل باشد گریبا شد شطم دیباے من +
ولہ - اگرچہ رشتہ تو ہوا کر کردہ خود را + ز جو بیا تو آب گمرنی گسلد +
گستاخ رومی - بے شرم و بے حیاء ہے ادب - نظامی - جو گستاخ رو
بران داشت ست + کہ در پردہ پوشید نگذاشت ست +

گستہ ہے سکان کی تعریف میں کہا جاتا ہے شیلے ہندی - زبیر
کشیدم از آب چشم بر خوم + سپہر حال مکان گستہ ہے دارد +

اکاوت فارسی با فائے معجم
گشت زدن - گشت کردن - سیر کرنا چلنا پھرنا - میر حسن دہلوی
بادہ گلگون بدہ تاسوے گلگشتہ کنیم + یار من چون گل بہ گلگشت
ہم باز آمدست +

گشتن - ہونا پھرنا - گزرنہ - برگشتہ ہونا - امان الدامانی - کتاب
خانہ عالم ورق و قشتم + خط تو دیدم و گفتم کہ مدعا اینجا ست +

اکاوت فارسی با فائے معجم
گفت و شنفت - گفت و شنود - بات چیت - بحث و تکرار یا بھی حافظ
سخن عشق نہ است کہ آید بزبان + ساقیا میدہ کوتاہ کن این گفت و شنفت
سید حسین خالص - من دعا میکنم اید و ست تو دشنام بدہ + باتو کہیں
ہوس گفت و شنودی دارد +

گفت و قدم - کنایتہ قول و فعل - میر خاں - در دندان ترا گفت
و قدم میاید + ہمہ جا گفت و قدم ہمہ ہم می باید +
گفتن - کہنا مشور لفظ ہے - ابو طالب کلیم - تو بہ گفتم زبیر تکلیف
بیدردان ولے + محک ضد توبہ از میخانہ ذوق باادہ ام +

گفت و گوی - ہنگامہ و پر فاش و تکرار یا بھی - صائب -
نہائے کاروان یوسف شناسان را بوجہ آرد و گفت و گوے مردم
نیست پرولے خدا جوار +

گل روی سبب۔ گل سرسبز۔ وہ اچھا پھول جو پھولوں کے تو کرے کے
اوپر رکھا ہو۔ محمد اسحاق شوکت۔ نور شید کہ باشد گل روی سبب چرخ +
یک برگ گل از غنچہ آن طرف کلاه است + ملا طغرا۔ گل سرسبز را دہد
باغبان + در آخر بیا لائے گلہا مکان +

گل سپید۔ ایک قسم کے گلاب کے پھول کا نام ہے جو سپید ہوتا ہے اسکو
سیوتی کہتے ہیں دو امین مستعمل ہے۔ حکیم ازنی۔ بہر زمین کہ برا فکند
سایہ رخ زلف + گل سپید برو تودہ کرد و مشک سیاہ +

گل ابر۔ بادل کا چھوٹا سا ٹکڑا۔ ملا طغرا۔ چراخر قہ پوشی نر بید
بشاہ + گل ابر زیبا ست بردور ماہ +

گل احمر۔ گل حمرا۔ گل ورد گلاب کا پھول۔ حافظ۔ شگفتہ شد گل حمرا
و گشت بلب مست + صلاے سرخوشی اے عاشقان بادہ پرست +
جمال الدین سلمان۔ باد صبا بوسے تو در باغ رفتہ است + پشخوردہ ہا
کہ برگل احمر گرفتہ است +

گلبار۔ ایک محلہ صفایان میں اور نام ایک مقام حوالی طارم میں شیراز
کے پاس۔ محمد قلی سلیم۔ گرد باد از اثر قیض ہوا د گہرات + میدہ یاد
صفایان و منار گلبار +

گلدار۔ داغدار و منقش۔ جلالی کاشی۔ سزنا کہ از خیب کسان
چشم پوش + حیف ست کہ این آئینہ گلدار شود +

گل شکر۔ گلقد جو مشہور چیز ہے۔ سعدی۔ گر گل شکر خوری بتکلف
زبان کند + ورنان خشک دیز خوری گل شکر بود +

گلقدار۔ محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔ آصفی۔ ہزار گل نگام صغی
شگفت چہ سود + چہ سوے من گذرے نیست گلقدار ملا +

گوفشار۔ گلوبند۔ وہ زیور یا کپڑا جو گلے میں باندھتے ہیں۔ محمد علی
حزین۔ غمی نصیب دلم کن چنانکہ خود را نی + کہ مست عیشم و دل را
گوفشارے هست +

گلوگیر۔ وہ چیز جو گلے کو پکڑے۔ نظامی۔ بدارا ساند سکندر جواب +
جوابے گلوگیر از ہر ناب +

گل انداز۔ اسقدر فاصلہ کہ اگر پھول کسی کی طرف پھینکیں تو جتنی
دور با پڑے۔ میرزا بیدل۔ زمین چمن ہر چند گلچین تماشای تو ام +
دور از آغوش وصال یک گل اندازم ہنوز +

گلر نہ۔ خزان کا موسم اور نام ایک قسم کے پلے کا اور نام ایک قسم
کی آتش بازی کا جسکو پھول پھڑی کہتے ہیں۔ قبول۔ تادم زدیم آتش
پنہان قبول سوخت + گلر نہ وارا زلفش مالباں ما +

گلو سوز۔ جو چیز نہایت شیرین اور لذت دار ہو۔ محسن تاثیر۔ ہو اسے
دلبر شیرین شامیے دارم + کہ التفات گلو سوز تر بودتش + صائب
بیاض گردن او گرد بدست من + قد + چہ بوسہ ہائے گلو سوز انتخاب کنم +
گل پلاس۔ یہ پھول نارنجی رنگ شیر کے ناخن کی طرح ہوتا ہے۔

سلیم۔ بغزم سیرم چمن چون روم ز خانہ برون + کہ خار ہاست پیا از گل
پلاس ملا +

گل شاموس۔ یہ پھول رعات کی بیماری کو دور کرتا ہے۔ ۵۔ مگر
علل رعات شفق کند خورشید + کہ از سفیدہ بچ ۲ و د گل شاموس +

گل یا پوش۔ وہ پھول جو جوتے پر طلا و ابریشم وغیرہ سے لگاتے ہیں۔
ابو نصر نصیرائی۔ ہم پائے تو تارفتہ بگلشن گل یا پوش + خندہ زدہ
بر لالہ و سوسن گل یا پوش +

گل پوش۔ گل پرتین۔ محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔ صائب
زمین ز سایہ ابر بہار گلپوش ست + ز جوش لالہ و گل خون و خاک
در جوش ست +

گل شدن شمع۔ گل ہو جانا شمع کا۔ اسلام خان والا۔ دین داد
گاہ ظلمت نشان + شد از باد شمشیر گل شمع جان +

گل شمع۔ شمع کی روشنی اور خود شمع۔ محسن تاثیر۔ گرچہ در چمن حسن
توز نور مسل + چہ عجب گرز گل شمع بگیرند گلاب +

گل چراغ۔ گل چشم۔ وہ سفیدی جو آنکھ کی سیاہی پر ظاہر ہوجاتی ہے۔
ابو البرکات منیر۔ لے آنکھ کسے بچو توبے مہر زید + در دیدہ روشن تو گل
نیست پدید + اشکے ست کہ در چشم تو براحوالم + ناکام رسیدہ بود لیکن
چہ چکید +

گل یوسف۔ ایک پھول زرد رنگ کا نام ہے۔ ذوقی۔ نیست حاجت
کہ تو وصف گل یوسف گوئی + قیمت وزینت این گل ز زلیخا سیم +

گلپانگ۔ خوشی کی آواز اور تیر کی آواز اور بیل کی آواز اور
قلندرون کی آواز۔ گلپام بھی اسکو کہتے ہیں۔ صائب۔ عند لیبان
از خجالت سرخ پر پاکشد + ہر کجا صائب شود گلپانگ ملک مابلند +

گل تریاک۔ گل کوکنا۔ مشہور پھول ہے۔ بدیع الزمان۔ کشتہ
زہر قافل تا ابد بے نشہ نیست + چون گل تریاک تلخی در کفن داریم ما +

گلرنگ۔ سرخ رنگ خوبصورت۔ توحید۔ تازہ بنایا بگلشن ہر زبان
گلزار رنگ + میکند ہر وقت ظاہر ہر گل و ہر خار رنگ + گاہ سرخ و
گاہ زرد و گہ سپید و گہ سیاہ + حضرت رنگرین ظاہر میکند ہر بار رنگ +

یک گل رنگین عجبا زچہ گلرنگ خویش + دبہار چارہ فرخ خود از ہزار رنگ +

گل صد برگ - مشہور پھول ہے - صائب - چون گل صد برگ صائب
در میان خارزار و زیر شمشیر حوادث بالپ پر خندہ ایم +
گلگل - بہت بہت اسی طرح لالہ لالہ - صائب - دوش گلگل روی ہنم
افروزت از پیمانہ بود + در بر شوخیت شور جلوہ مستانہ بود +
گل ابریشم - وہ پھول جسکے ریشے ابریشم کی طرح ہوتے ہیں - محسن تاثیر
علقہ خدرخت دام رہ مردم ست + طرفہ قاشی ترازین گل ابریشم ست +
گلاب چشم - آنکہ کا گلاب آنسو - صائب - ہر خیز آفتاب بود آفتابی
گلاب + شکر از زندین رویت گلاب چشم +
گل اندام - نازک بدن محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے گھوڑے کے
معنی بھی دیتا ہے - صائب - شوقی از بہار گل اندام تازہ شد پیوند
بوسہ بالبلب جام تازہ شد + بیانی - شتابان برگل اندام کن پریزاد +
چو آن برگ گل کو ابر دباد +
گل بادام - شگوف بادام کا - آصفی - بیاض دیدہ زمی صرخ گلخیزان
لا + بود شگوفہ با طام نو بہاران لا +
گلفام - عشوق کے اوصاف میں سے ایک وصف ہے -
گل مختوم - ایک مٹی پر نہایت لطیف اور آئینہ مرنگ جاتی ہے -
گل یک چشم - عضو تناسل آدمی کا - سعدی - چند سرگردانی خاطر
دہد + این گل یک چشم سرگردان من +
گلزن - گلاب پاشی جس سے گلاب پھرتے ہیں -
گلاب زن - اوریہ ایک برتن سوراخدار ہوتا ہے - عبدالواسع
بروے و تن چو گل و آب تازہ و پاک ست + زاشک دیدہ من
چون گلاب زن دارد +
گل بدست کسی دادن - کسی کو کوئی تحفہ دینا - میرزا سعید - از مروت
نیست گل دادن بدست دوستان + تا توان جائے زناہ دشمنان برداشتن +
گل بستن - گلپوش ہونا - پھول پہننا - نظامی - شفق سرخ گل بست
بر سرور شاہ + طبق پر شکر کرد خورشید و ماہ +
گل جبین - عشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے - ظہوری - باخسان آن
گل جبین گر گیر گشن میکند + زود گہاے پیمانی بدامن میکند +
گل چیدن - پھول چننا مشہور لفظ ہے - صائب - نہ جنوم کہ فیض خود
مدیخ از شہریان دارم + کہ از دیوانہ من کو چہ و بازار گل چید +
گل خندیدن - پھول کھلنا - شگفتہ ہونا - عرفی - گل کر شمعہ خندد
چو چشم باز کنے + بہار عشوہ بریزد چو مرغ پوشانی +
کا دادن - پھول دینا درخت کا اپنے موسم میں - شادمان لکھڑ

شخ شکستہ گل نہ ہدلیک زلف یار + ہر جا شکستہ خورد گل آفتاب داد +
گل در آب کردن - پانی میں مٹی ملانا - فتنہ و ہنگامہ تازہ برپا کرنا -
محمق قلی بیگ سلیم - شب زمستی شور و ہنم شراب انداختیم +
بادہ نوشان گل در آب و ما کباب انداختیم +
گل در آب گرفتن - کردن - گار ایشانا - ملائک پاکیم - کلید ویران ما
خواہد بادی - سید + کز پئے تعمیر سیلاب گل در آب کرد + مخلص کاشی
فلک کہ بہر تعمیر گے در آب میگرد + پے ویرانی دل وعدہ از سیلاب میگرد +
گل در آغوش رختین - نجیب آمدن - در گریبان کردن - گل
بدامن کردن - معنی اسکے معلوم ہیں - میرزا بیدل - خوشم بید
خیالش کہ گلبن چشش + گل نظارہ در آغوش خواب میریزد + طالب علی
تہی بردن شدم از گلستان خرم دھر + نہ گل نجیب ہوس آمد و نہ خار مرا +
ولہ - یک نفس باشد نشاط خندہ ظاہر چو برق + خندہ در دیدن
بدل گل در گریبان کردن ست + ولہ - زان چہرہ گل بدامن اندیشہ
میکم + خورشیدی فشارم و در شیشہ میکم +
گل در چراغ افتادن - روشن ہونا چراغ کا - محسن تاثیر - حسن بے
ما شوق نمی ماند بہر صورت کہ هست + در چراغ آئند چو گل پروانہ بلبل میشود +
گل دمیدن - مشہور لفظ شگفتہ ہونا - سحر کاشی - گرنشد مرغ سحر
دادرس شیون ما + گل خورشید میباز چمن روزن ما +
گل رستن - پھول پیدا ہونا - مولوی معنوی - در بہاران کے شود
سبز بہ رنگ + خاک شوتا گل بروید رنگ رنگ +
گل رشتن - مٹی گوندھنا - خیر کرنا - حافظ - دوش دیدم کہ ملائک
در میخانہ زندہ + گل آدم بدست زو بہ پیمانہ زندہ +
گل شگفتن - کوئی عجیب امر ظاہر ہونا - صفیر فوقانی - چار سو بارید
ایرجعت پروردگار + دیباخان خورشید پید ابگاشن گل شگفت +
گل کشیدن - محنت زوری کرنا کہ گل کرنا - سعدی - ز جو رشکم
گل کشیدی بہ پشت + کہ زوری عیالست خوردن بہشت + نظامی -
گل کشد کہ گشتے برستون سرے + گل آئند نشان لیک ماند بجائے +
گلگل شگفتن - گلگل کردن - بہت خوش ہونا آغوش کرنا - صائب
شگفت از غنچہ پیکان او گلگل دل تنگم کہ جان از صحبت یاران بکیل
تازہ میگردد + محمد سعید اشرف - کرد گلگل چہرہ تاجی ہلیاغ انداختہ
حسن آب آورده است و طرح باغ انداختہ +
گل نشاندن - پھول کا درخت ہونا - باقر کاشی - من آن مستم کہ
گر گل می نشانم تا بہ میر وید + ز تاکم برگ ہم با سینہ صدا پاک میر وید +

گل عباسی - منسوب بہ شاہ عباس معنوی - ملاطفت - میشود از سایہ
خبرش بہ از عباس شاہ + چون گل عباسی ازینت افسر کند +

گل کوبی - وہ جشن جو آغاز بہار میں کیا جاتا ہے ہندوستان میں اسکو
بہشت کہتے ہیں اور بہشتی پھولوں کی سیر جو سب سے اول پھولتے
ہیں کیجاتی ہے - مولوی معنوی - خداگان ہمال و خلاصہ خوبی + بیاض خصل
درآمد بر گل کوبی +

گل مشکلی - گل مشکبہ - یہ پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے - امثال یا
کم زبوی و فاضل غیر انما سور + بدست چون گل مشکبہ ست نقد دل غمرا +
گلین گوے - زمین جو گیند کی صورت ہے - نظامی - چو در خاطر
آہ جہانجوے را + کہ در جنبہ آرد گلین گوے را +

کاف فارسی با میم

گم شدہ لب دریا - جو شخص تیر نہانہ چانتا ہوا و پانی میں کود پڑے
گمان زد - خیالی بات جو یقینی نہو - ملا تشبہی - بغیر گرم در آئینہ خند
زہار + گمان زد تو نہ شد انجہ میں یقین دارم +

گم کردہ فرزند - حضرت یعقوب علیہ السلام - سعدی - یکی پرسید ان
گم کردہ فرزند + کہ اے روشن گہر یہ خردمند + ز مہرش بوسے پیراہن
شمیدی + چہ در چاہ کفانش ندیدی + با گفت احوال مابرق جہان
ست + دے پیدا و دیگر دم نہان ست +

گمان پذیر - جس بات کا گمان ہو - میر خسرو - زان سے نکتہ کہ گوش
گیر شدش + دل نازک گمان نذر شدش +

گمان یعنی گمان دارم - میں گمان رکھتا ہوں - طاہر وحید - ز شور
بجوئی چون سیل می بینم جانی را + تو ای بدخو گمانم فتنہ آخر زمان باشی +
گم رفتن - بے راہ چلنا - غلط چلنا - غنیمت - بے گم میروی خود را
ادب کن + بے گم کردہ خضرے طلب کن +

گم زدن - چھپ جانا - پوشیدہ ہونا - دیسی - سدہانت ذرہ ہرگز نشد
بر من یقین + دل پہ برد ز دیدہ و در گوشہ گم میزند +
گم کردہ بے جس شخص کا سراغ نہ ملے اور جسکی محنت ضائع ہو -

کاف فارسی با نون

گنبد آب - حباب یعنی بلبلہ جو پانی پر ظاہر ہوتا ہے -
گنج دیوار نسبت - بڑا خزانہ اور وہ خزانہ جو قیمیوں کا زمین میں
دفن تھا اور خضر علیہ السلام نے باتفاق موسیٰ علیہ السلام - ع
باشارہ غیب اسپر دیوار بنائی تاکہ قیمیوں کے باغ ہوئے نہ کہ ظاہر
نہو اسکا ذکر قرآن مجید میں لکھا ہے -

گلیم برون آوردن - گلیم برون آوردن - اپنے آپکو
کسی آفت سے بچانا - سعدی - گفت آن گلیم خویش برون می برد ز منج +
وین جہد میکند کہ بگیرد خرق را + ولہ - دونان جو گلیم خویش برون بردند +
گویند چہ غم گر ہمہ عالم مردند +

گل شبو - ایک پھول ہے جو رات کو بدیتا ہے - حسین خالص بہت
در شام نمودی و گر آن گیسور + شب چو شد عطر شود پیش گل شبورا +
گل کرد و مشہور - پھول ہے - سلیم - چو دل بیاست اگر برود چہ غم دارم +
گل کرد و بود این ساغر بلور مرا +

گل سیادہ - وہ پھول جو ساقدار ہو - صائب - نہال عمر بد اکل
رعنائی + گل پیادہ نماید نظیر قامت دوست +

گلچہ - معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے - حکیم انور لاہوری - چو
آن گلچہ در گلزار خوبی جلوہ گر گردد + نثار تاب گلچہ نماید بے حجابانہ +
گل دیدہ - گل چشم جسکی آنکھ میں گل ہو - صائب - نیک پیش
از بد حجاب راہ بنیایان شود + زحمت گل بیشتر از خار باشد دیدہ را +
گلستان زادہ - بہستان زادہ - پھول سبزہ و غیرہ جو باغ میں پیدا ہو
منیر الہی ہمدانی - در باغ خوش ست آسمان گون زنبق + کز بوسے دہد
دماغ را ہم رونق + این طفل کہ بود پوش بہستان زادہ + از غنیمت و شبت
بایدش داد سبق + ملا منیر لاہوری - گلستان زادہ نشتر فصاحت
نک پروردہ نقش ملاحظت +

گل کامہ - پھولوں کا نقل جو گلاب کھینچنے کے بعد نکلتا ہے - ابو نصر فیضی
بدخشیانی - سلف و خاویہ ہم گفت نصیرا + از غنیمت و گل ساختہ گل کامہ نور شد
گل آنتی - سدا گلاب جو ہمیشہ پھولتا ہے - خبہ اند وحدت می -
وفاؤ شرم مجو از شبی کہ رخ افروخت + کہ لالہ عطر و گل آنتی گلاب نثار دہ
گل خطائی - لالہ خطائی - ایک خوش رنگ نہال کا نام ہے جسکو خوش نظر
بھی کہتے ہیں - طاہر وحید - فغان کہ شعلہ کند رخ و سبز و زرد از دل +
گل خطائی گلزار شرم معصیت ست +

گل داؤدی - یہ پھل ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے جو ہارون
میں بھی پھولتا ہے - آرزو - چون گل داؤدی ایجاد خزان دارد بہار
از فریب آسمان ہر کس کہ نائل ماند ماند +

گلروی - معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے - ذوقی - چو لالہ سینہ ام
پرداغ گشت از عشق گلروی + مقید شد دل و جانم تبار غنیمت موعے +
گل سرنبوی - وہ مٹی جس سے سر ہویا کہتے ہیں - محمد علی سلیم -
پتواند کسی انفاق وطن سر بی + حشمت خم در خند را گل سرنبو باشد +

گنبد چار بند - آسمان اور عالم دنیا -

گناہ آمرز - گناہ بخشنے والا - خداوند تعالیٰ - مولانا جامی - گناہ آمرز

رندان قبح خوابہ لطاعت گیر بیان لیا کلو

گناہ بخش - گناہ بخشنے والا - ذات حق سبحانہ تعالیٰ - حافظ غفران

محافظ جوانی میکند - برآمد عفو جان بخش گنہ بخشاے تو +

گنج بخش - خزانہ بخشنے والا - جو آمرز - سخی - ذوقی - گنجی بخش ز گنج

بے بہائے خوشن - بے نوا یان بلا همیشه بادشاہی گنج بخش +

گندم نما و جو فروش - سیرا کار منافق جسکا ظاہر و باطن یکسان نہ ہو -

سعدی - بہا زار گندم فروشان در آئی + کہ این جو فروش ست و گندم غائی +

گندہ دماغ - گندہ مغز - جو شخص متکبر و مغرور و سرکش ہو - سعدی -

اگر میر و درویش این سخن + بدین گفتگو گندہ مغزی مکن +

گناہ کسے از کسے خواستن - شفاعت کرنا + گناہ بخشوانا - معافی

مانگنا - سعدی - دران وقت نو میدی آن مرد راست + گناہ ہم

زداد اور بخواست +

گنبد چیل دختران - ایران میں ایک گنبد ہے - عبد الغنی قبول

بسکہ در سر ہست ز اہدایان ذوق جامع + می غاید گنبد چیل دختران

عامہ اش +

گنبد زدن - گنبد کردن - ہانپنا - کودنا - جست مارنا - گھوڑے ہرن

ویغہ کا - میر خسرو گھوڑے کی تعریف میں - جو جولان کند ہست

کوہ روان + جو گنبد زند گنبد اخضر ست +

گنج بان - صاحب خزانہ محافظ خزانہ و خزانی - فرخی - میں کہ اورا

در میری ردستم خواندم می + اینچنین باشد کہ خوانی گنج نہ را گنج بان -

گنج روان - خزانہ قارون کا کہ ہر روز اسفل کو چلا ہاتھ چیلانی کیلانی

تا بز آواز ابر در گمش + پاسے برگنج روان آید ہی +

گنج شایگان - بہت سا خزانہ - صائب - تمامہ روی تو پر تو دجوان

انداختہ پیش ہر ویلہ گنج شایگان انداختہ +

گنبد عامہ - بہت بڑی پکڑی - خالص کاشی - گشت قدش زیر بار

گنبد عامہ + و نہ شیخ جاہل ما بقدر ہا پیر نیست +

گنج خانہ - گنج دان - خزانہ کی جگہ - نظامی - بان گنج خانہ کھد یافتہ

و از دہا پر خطر یافتہ ولہ - کجا نغذائی بنیے در و کہ از گنج او

نیست چیز در او ولہ - گرافتن در آمد تو ہستی نہ نش - گراہ

عنبران شد قوی گنج بخش +

گنج نامہ - وہ کاغذ جس پر تفصیل خزانہ کی لکھی ہو - محمد قلی سلیم - روزگار د

قدر نشنا سزد نادانی کہ طفل + گنج نامہ گریبا بر کاغذ بادش کند +

گنجینہ کشای - صاحب اور مالک خزانے کا - فیضی - رضوان خدے

بر صحابہ + گنجینہ کشاے نہ خزانہ +

گنج الہی - خزانہ خدا کا - قرآن شریف -

اکاوت فارسی با و ا و

گوش دریا - صدق یعنی سید اور چھوٹا پیالہ - سعید شرف -

تا سخناے ترم مشہور بحر و بر شدہ + گوش دریا آب برد نام او گوہر شدہ

گوش تاب - گوشمالی جو کسی کو دیا جائے -

گوش رباب - گوش طنہور جو بی کیل جو طنہور اور رباب میں لگی ہوئی

ہوئی ہن اور تار اسنے دست کیے جاتے ہن میرزا بیدل - بو گوش

نہور تاکے گران + گرہ تاکے تار ابر زبان + ہمال از رہ لطف

گوش رباب + کہ شور طرب بادش آمد جواب

گوہر شب تاب - یہ ایک قسم نعل کا ہی جو رات کو روشنی دیتا ہی

گوہر شب چراغ ہی + سکون کہے ہن - صائب - مینا یو گوہر شب تاب

در شب خویش + از خط مشکین فروغ آن لب میگون فرود +

گو را افتادن صحبت - موافق پڑنا صحبت کا - میر خسرو - کسے را

باشد این شربت گواران + کہ داند خوردن اندر دے یاران +

گو سپند برائے قربانی ست - مثل ہی کہ قربانی کے لیے بکری ہی

نہ پھیر یا اور کتابہ - جان بچانان اگر دہی چہ عجب + گو سپند از بولے

قربانی ست +

گوہر نیم سفت - جس موتی کا سوراخ بہت باریک ہو - نظامی

تو دانی کہ این گوہر نیم سفت + چہ گنجینہ ہا دارا داند نہفت +

گوش قبیح - گوشمال اور تہذیب جو کسی کو دیا وے - نظامی - ترا آن

ہاے سرور و میان + کہ بندی خدمت جو ہندو میان + و گر نہ چنانست

دہم گوش بیچ + کہ دانی تو بیچے و کمتر نہ بیچ +

گوش زرد - وہ بات جو ایک بار سنی جائے - باقر کاشی - شبانہ من

گوش زرد مرغ چمن شد + چارہ گرفتار گرفتاری من شد +

گوش لہار - بات کسی کے کان میں پہونچا دینا - حافظ - کس نیارد

بر او دم زدن از قصہ من + مگرش باد صبا گوش گدائی بکند +

گوش گردون کر - آسمان کے کان بہرے ہوں کہ نہ ہماری بات سنے

او نہ ہمارے کام میں خلل نلے - معر فطرت - در لبش از بوسہ

معمونی فوگنڈا شتم + گوش گردون کر کہ جائے گفتگو گنڈا شتم +

گوشہ زخمیر زخم کا حلقہ - صائب - نے ہمیں مجھوں نظر بند ست

درد امان دشت + عشق در ہر گوشہ زنجیر دارد شیر با +

گوہر بار + جو انور - سخی و واعظ و ناصح جس کا کلام بر تاثیر ہو - صائب - قابل قیمت شمار نقطہ معلوم را + ہر کہ بیند سخن لعل گہر بار ترا +

گوہر نگار - وہ گوہر چہرہ سفید دل غ ہو - صائب - تمام رس نبودادہ کہ کف دارد + کہ عیب دار بود گوہرے کہ کف دارد +

گوہر نگار - گوہر آگین اور مرصع جز او - نظامی - مرصع بے تیغ و ہر نگار نبطا سے زندہ آبدار +

گوش تا گوش - ایک کان سے دوسرے کان تک - سحر کاشی - گوش تا گوش جہان از عمل حکمت اوست + چون دماغ سپر مریم خالی ز غفل +

گوشوار فلک - کنایتہ چاند اور ماہ نو - انوری - دیدم اندر عواد طہ شب + گوشوار فلک ز طرہ بام +

گوشمال - گوش تاب اور گوش بیج تنبیہ و تادیب - انوری - دل خیرہ سر میکند دست بازی + ہر لے کہ انفی خود گوشمالش +

گوسپند تسلیم - وہ گو سپند جو قربانی کے لیے حاضر کریں - شانی لکھو - دل سلیم من آن گو سپند تسلیم است + کہ جز بی تیغ تو قربان شدن نمیداند +

گوسالہ مردہ چرک گردن - دودھ والی گائے کا بچہ مرجاتا ہو تو بچہ کے پوست میں گھاس بچکے گائے کے سامنے لاتے ہیں تاکہ وہ بچے کو دیکھ کر دودھ دیوے - ناطقہ ہروی - صاحب طبعان ستایش جاہ کنندہ

تاہر دل جاہ پروران راہ کنندہ دلجوئی کا ونیست شیرست مراد + گوسالہ مردہ جو بچہ کاہ کنند +

گوش افتادون - ہر اسو جاننا - شنوائی جاتی رہنا - میخسرو - کوفت چو آن کوس شغبناک را + گوش فتاد اشترا فلک را

گوش برتا فتن - روگردانی کرنا - بات نہ سننا - طالب آملی - طالب ازستان ما گوش حقیقت بر متاب + یک نوائے ماکم اعد لغتہ

دافد نیست + گوش پر گردن - کسی کے کان بھر دینے اسکے دل کو کسی کی طرف سے پھیر دینا - میرزا صائب - خاطر از شکوہ ما کے پریشان میشود +

زلف پر کردست از حرف پریشان گوش تو + گوش بہن گردن - کسی خبر کی طرف کان لگائے لکھنا - حافظہ - دوشم زبیلے چہ خوش آمد کی سرودہ گل گوش بہن کردہ ز شاخ درخت خویش +

گوش تر شدن - راگ یا کوئی خبر سکر خوش ہونا - میخسرو - چوزان نمیشد شاہ را گوش تر + دیوان ہمیشی گشت بیہوش تر +

گوش خاریدن - کان کھانا - ٹھہرانا - فکر مند ہونا - مولوی معنوی -

شکار گشتہ بخون اندون ہی گمرد + کہ اے فسفہ غافل بیا گوش بخار +

گوش دادن - کان دینا - سننا کسی بات کا محمولی بیگ سلیم دہا - گل گوش بفریادم درین گلشن سلیم + نالہام گویا بطر ز خند لیلیان اشتباست +

گوش کردن - سننا اور متوجہ ہونا - حافظہ - پیش کمان ابرو اش لایب ہی کم ولی + گوشہ گزیدہ است زان گوش بمن نمیکند +

گوش برتا فتن - کان مڑنا - آگاہ کرنا - انوری - اگر سر نفقت بدل یافتند یعنی ترا گوش برتا فتن +

گوش کشادن - کان کھلنا - آگاہ ہونا - انوری - گوشے بکشی تا بگویم + انبجہر ان بشنو خبر با +

گوش گرفتن - منہ ہونا اور قرار اپنے جبل کا کرنا - صائب - زہر مردم بیگانہ گوش میگیم + ہا شنار سخماے آشنا صد +

گوشہ ابرو جنبانیدن - ابرو سے اشارہ کرنا - صائب - اگر برقی تجلی گوشہ ابرو جنباند + کہ از دہ کلیم آمد سنگ طور بردارد +

گوشہ چشم بخیزی کردن - التفات اور توجہ کرنا - حافظہ - آنالکھاک را بنظر کیمیا کنند + آیا بود کہ گوشہ چشمی با کنند +

گوشہ گرفتن - ایک طرف ہو بیٹھنا - حافظہ عقل دیوانہ شکن سلسلہ مشکین کو + دل نہ گوشہ گرفت ابروی دلدار کجاست +

گوہر آگین - ہر ایک چیز جو مرصع ہو - نظامی - برآمد گوہر مشکین کنند + فروہشت بر گوہر آگین پند +

گوہر بہ تیشہ شکستن - جواہرات کان سے نکالنا - نظامی - سخن تا نہ پسند لب بستہ دار + گہر نشکنی تیشہ آہستہ دار +

گوہر سفتن - موتی پرونا - ازالہ لہکارت کرنا - سخن موزون افلا بدار کہنا - سعدی - پس از طامت و شفت گناہ دختر نیست + ترا کہ دست بلزد کہ میردانی سفت +

گوہر شکستن - اپنی دولت کو برباد کرنا - صائب - انصاف نیست گردنچی شود غریب + ورنہ شکستی گہر آبدار خویش +

گوہر کردن - گوہر کن سے کھودنا - نظامی - گوہر کنی تیشہ لاتیز کن + عروس سخن را شکر زین کن +

گوی رבודن - پیش دست ہونا - بڑھ جانا - سعدی - کہ سعدی کہ گوی بلاغت رבוד + دایام بوبکر بن سعد بود +

گور خانہ - قبرستان - جہان مردے دفناتے ہیں - نظامی - چو کھنجر از ملک پرداخت زخت + نادران جا یکہ بام تخت + پھان گور خانہ

نغاری گزیدہ + کز آتش در آن غارتوان خزید +

گوشانہ - سار گوشہ کی گاہ - گھات لگانے کا موقع - حکیم نزاری -
 دلا در چار صد مرگنے میں داشت + بہ چل گوشانہ وہ در کین داشت +
 گوش دریدہ - دف جسکو بجاتے ہیں - بدر چاچی - سارہنی میکن گوش دیدہ
 ازانکہ + سیلی بسیار خورد زخم طیانچہ چشید +
 گوش کردہ - بات جو سن چکے ہوں - صائب - باپردہ ہائے گوش
 خود از ہوش کردہ ایم + پندی کہ دادہ اند با گوش کردہ ایم +
 گوہر خانہ - خزانہ بادشاہی - حکیم زلالی - چو شد در گوش مقبولان رگاہ
 در معنی ز گوہر خانہ شاہ +
 گوہر سفتہ - جو بات مشہور و معروف ہو - نظامی - دران نامہ کان گوہر
 سفتہ اند + بے گنتی ہائے ناگفتہ ماند +
 گواہ لباسی - وہ گواہ جو سچا نہو - صائب - بیک گواہ لباسی کہ ماہ
 مصر آورد + سیاہ کرد بخ دعوی زلیخا را +
 گوہر آمای - ہستی بخشنے والا - پیدا کرنے والا - نظامی - توئی گوہر کرمای
 چار پنج مسلسل کن گوہر ان در تریج +
 گوہر گرے - حاصل کرنے والا گوہر کا - نظامی - ازان کان چو گوہر گرے
 آمد + چو کھنڈان باز جابے آمد +

کاف فارسی باباے ہوز

گہر ہفت - گوہر آگین - مرصع - جزاؤ - فردوسی - قبا و کلاہ گہر ہفت
 خویش + در ہر ہر چیزہ گنج عیش +
 گہرستان - جس جگہ سے گوہر حاصل ہوں - ظہوری - فضل نیسان
 غم دیدہ تر بر سر کار + عالم از اشک ظہوری گہرستان گشت ست +
 گہر نیو - وہ موتی جو ایک طرف سے گول اور دوسری طرف مسطح ہو
 خان خالص - حق القدم گرفت گہر ہائے نیو + پائے کسے کہ آبلہ زد
 در سرخ دوست +
 گہر ہو - وہ مہر جو سانپ کے منہ سے نکلتا ہو اور کہتے ہیں کہ وہ
 مہر جسے پاس ہو اسکی دولت کو زوال نہیں ہوتا - طالب علی -
 بجز خام است کا ورد دیدید + گہر مہر مارا رقم کہ دید +

کاف فارسی باباے نجاتی

گیتی نورد - میر کر نیوالا - تمام جہان کا پھر نیوالا - نظامی - جہان مر زمان
 شاہ گیتی نورد + برا فروخت کاین داستان گوش کوہ +
 کیسو گند - معشوق کی تعریف میں کہنا جاتا ہے - حکیم زلالی - شہ چون
 کا کل بالابندان + سوا از خم کیسو گندان +
 کیسو دار - معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے -

گیو کش - کفش بردار - جوتے بردار - خادم اور جوتے چور غفر اللہ میں
 شفائی - تاکہ ز دست بے مسرت لے غول گیش از رویں و آن بلامت نخل شوم +
 کیسو شمع - شمع کا دھوان جو سر سے نکلتا ہے - ملاجی جہا دفانی - کیسو
 شمع جو آتش بفسان شانہ زدند + سکے سوختگی پر پروانہ زدند +
 کیسو چنگ - چنگ کے تار - حافظ - کیسو چنگ میزدید برگ سے
 ناب + تاحریفان ہمہ خون از قرہ ہا بکشانند +
 گیتی آفرین - ذات خداوند جہا آفرین - میر معری - امام الحق کہ اورا
 آفرین گوی ست دگیتی + ہر آن کو طاعت یزدان گیتی آفرین دارد +
 گیتی بان - گیتی ستان - گیتی کشائے - گیتی آراے - گیتی پڑوہ -
 گیتی پناہ - گیتی دار - گیتی خرام - بادشاہوں کی تعریف میں بولے
 جاتے ہیں - نظامی - ہمہ کار شاہان گیتی پڑوہ + زراے وزیران پذیرد
 شکوہ + ملا عبداللہ ہانفی - چو بگذشت زان تمنیت چنگاہ + خیو
 جہاں گیر گیتی پناہ + نظامی - ہمہ کردہ شاہ گیتی خرام + درین
 یک ورق کاغذ آرم تمام + کمال سما عیل - بلند ہمت و بسیار دان
 و اندک سال + جہاں کشائے و مالک ستان و گیتی دار +
 گیر اندن - مقید کرنا - حساب میں پکڑنا - گرفتار کرنا - محسن تاثیر -
 میکناد بار اقبال روشن گوہری + شمع در ہنگام گیر اندن بدولت میریدہ
 کیسو بریدہ - وہ عورت جو بیجا اور شوخ ہو - والہ ہروی - پوشیدہ
 جامہ دختر زتہ نابین + مستوری لباسی کیسو بریدہ را +

چوتھی فصل

اُردو محاورات کے بیان میں

کاف فارسی باب الف

گات آگنا - چھاتیان آگنا عورت کے بالغ ہونے کے نشان ظاہر ہونا
 گات سے ہونا - حاملہ ہونا - پیٹ سے ہونا -
 گارا گانا - بڑی لمبی کہانی کہنا -
 گاڑھ ٹھنا - مصیبت آنا - آفت آنا -
 گاڑھے بیٹھنا - گھات میں بیٹھنا -
 گاڑنا - دفن کرنا مرے یا کسی اور چیز کو زمین میں -
 گا بھڑالنا - خام حل ڈال دینا -
 گاڑھی چھٹنا - بھنگا - گاڑھی چھٹنا - اختلاط باہمی بڑھ جانا - بنگ
 پیکر خوب نشہ میں ہو جانا -
 گاڑی جوتنا یا چلانا - سکراب پر گاڑی چلانا -
 گال بجانا - بہودہ بکنا - سنی کرنا - ڈینگ مارنا -

گال بچک جانا - ڈہنا ہو جانا -

گال بر گال چڑھنا - بہت موٹا ہو جانا -

گال توڑنا - گال کا ٹٹا کسی کے گال پر پٹکی جھلینا - زور سے بوسہ لینا -

گال سو جانا غصے میں ہونا - روٹھ جانا -

گالوں میں چانول بھرنا - باتیں بنانا کرنا - طعن و طنز کی تقریر کرنا -

مٹھا مٹھا کر بات کرنا - جان صاحب - وہ ایک دن تھا کہ میرے

اگے فرشتوں کی تھی نہ وال گشتی + بھرے ہن گالوں میں اب تو چانول کرین

ہن باتیں چاہا کے -

گالی دینا - بڑا بولنا - دشنام دینا - مولانا اکبر - وہ گالی ہلو دیتے

ہن مگر ہم + عوض میں اُسکے دیتے ہیں دعائیں -

گالیوں کا جھاڑ بانڈھنا - بے درپے گالیاں دیتے جانا - بے درپے

بڑا بولنا - ذوق - نہ جھاڑا غیر کو تو لے کہ جو کر جھاڑ لپٹا تھا + بھی پر

گالیوں کا جھاڑ تو لے بند بان بانڈھا +

گانٹھ بانڈھنا - گرو بانڈھنا - قول و اقرار کرنا - ایک بات پر قیام ہونا -

گانٹھ پڑنا - گرہ لگ جانا - آپس میں کسی بات پر ان بن ہو جانا -

صفدر فوقانی - کون کھوے اُنکو کنگھی کے بغیر + زلف میں بیڑھب

ہن گانٹھیں پٹھیں -

گانٹھ جوڑنا - نکاح کرنا - عقد پڑھنا - منسوب کرنا -

گانٹھ بانڈھنا - ایک بات قائم کرنا - دل میں عہد کر لینا -

گانٹھ کا پورا - مالدار آدمی - دولت مند - مولف - آئے بازار محبت میں

وہی + عقل کا اندھا ہو پورا گانٹھ کا +

گانٹھ میں بانڈھنا - اپنے قبضے میں کر لینا -

گانٹھ کا پسیا - اپنا مال - اپنا روپیہ - محمد انور حکیم - فی الحقیقت

وقت پر آتا ہی کام + ہو جو پسیا حاصل اپنی گانٹھ کا +

گانٹھ کا ٹٹا - کیسے کٹر لینا - جیب کٹر لینا - چوری و زہری کرنا - کسی

چیز کی قیمت اصل قیمت سے زیادہ لینا - ٹھکنا - لوٹنا - قطعہ از مولف -

آجکل کے جو بد معاش ہیں لوگ + جو گلے ہاتھ دم میں چاہتے ہیں +

رستے ملتوں کی گٹھری لوتے ہیں + راہ جانے کی گانٹھ کاٹتے ہیں +

گانٹھ کھونا - مال ضائع کرنا - نقصان اٹھانا - اپنی گروہ کا روپیہ خرچ کر بیٹھنا

گانٹھ کٹنا - جیب کتری جانا - ٹھکا جانا -

گانٹھ کرنا - اتفاق کرنا - مال جمع کرنا - جوڑنا - غبن کرنا - روپیہ الگ کرنا -

گانٹھ کھولنا - صلح کرنا - شکر بخشی دور کرنا - خوب خرچ کرنا -

گانٹھ چاڑنا - ناک میں دم کر دینا - دق کرنا -

گانٹھ پھٹنا - کسی امر سے تنگ ہونا -

گانٹھ پھٹ کر حوض ہو جانا - کسی سے نہایت ڈرنا - زیادہ خرچ کے

باعث دیوالہ نکل جانا -

گانٹھ چلنا - پیٹ جاری ہونا - دست آنا -

گانٹھ گرنا - سخت محنت کرنا - خوشامد کرنا - سخت محنت کرنا -

گانٹھ سے گھوڑا کھولنا - گانٹھ سے گل کترنا - ناممکن الوقوع امر کے لیے

بے فائدہ محنت کرنا -

گانٹھ غلامی کرنا - گانٹھ چاٹنا - گانٹھ دھونا - پہلے دہے کی خوشامد کرنا -

گانٹھ کی خبر نہ لینا - غافل ہو کر سو جانا -

گانٹھ گردن ایک ہو جانا - محنت کرتے کرتے تنگ مانا - تنگ آ جانا -

تنگ کر جو ہو جانا -

گانٹھ گھنے میں آنا - تنگ آ جانا - عاجز آ جانا -

گانٹھ میں لگی کرنا - دق کرنا - ستا مارنا -

گانٹھ میں گھسا جانا - خوشامد کرنا - لٹو تو کرنا -

گانٹھ میں لنگوٹی ٹٹک نہ لینا - مفلس محض ہونا -

گاؤ خورد ہونا - تلف و برباد ہونا -

گاؤ زوری کرنا - سانڈ کی سی طاقت دکھانا -

گاؤ گھپ کرنا - سب کچھ چر جانا - مال غنم کرنا -

گاؤ کی ٹٹا - سودا بن جانا - معاملہ ہو جانا -

گاؤ کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے کے تلے کرنا - حکمت عملی اور

تدبیر کے ساتھ کوئی کام چلانا -

گانٹھ جوڑ بچھ - نہایت گہری دوستی -

گانٹھ کا حامی بھی کبھی جیتا ہی - بیٹی نا کارہ آدمی کا حامی کبھی نہیں جیتتا -

کاف فارسی باباے

کیا کھانا - کسی کا دم کھانا - جلع کر لینا -

گپ کپ کھانا - جلدی جلدی کھانا -

کاف فارسی باتاے

گت بنانا - کسی بابے کے سروں کو گلے بجائے بولوں کے موافق کر لینا

خوب پٹینا - بُرا حال کرنا - بکھر - دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا

ہلکو + ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہی -

گت بھرنا - راگ کے بول کے مطابق ناچنا -

گت سونا - کام میں آ جانا - خرچ ہو جانا -

گتھی پڑ جانا - سوت کا اُلجھ جانا - معاملہ پیچ در پیچ ہو جانا -

گٹ پٹ ہو جانا - اسپین مل جانا -

گٹکری لینا - گانے کے وقت مسلسل آواز نکالنا -

گٹھری کرنا - جمع کرنا مال کا - حریف کو کشتی میں دوہرا کر لینا -

گٹھری مارنا - مال مارنا - چرانا - ٹھکنا - فریب سے لینا -

گٹھوت کا ٹھکنا - سازش کرنا - مشورہ کرنا -

کاف فارسی بابیم

گجہ دم ہونا - صبح ہونا - سویرا ہونا -

گجہ دبا بیٹھنا - فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا -

کاف فارسی بادال

گدگدی دل میں ہونا - خود بخود ہنسی آنا - شوخی بی میں آنا - صبا -

گدگدیں آنکھوں کے بستے لیے گستاخی سے گدگدی دل میں ہوتی آنکھی حیا سے پیدا -

گدگدی کرنا - آنکھوں کی حرکت بغل میں کر کے کسی کو ہنسنا - مومن -

کسے ہنسنے کا قصہ ہر شب دہونے ہونے گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہی -

گد سے پرچڑھانا - سوار کرنا - بدنام و رسوا کرنا -

گد سے کوٹھلوا کھلا کر لاتی تین کھانا - بروئے ساتھ نیکی کے بڑائی حاصل کرنا -

گد سے کے ہل چلوانا - کسی بادیجہ کو مسما کرنا -

گدی بھاننا - کسی کی گردن مارنا -

گدی سے زبان کھینچنا - یہ ایک قسم کی مزاحیہ جویرمی سے دیجاتی ہی -

گدا بنانا - رسوا و بدنام کرنا -

گدھاپن - بیوقوفی - نادانی آدمی کی -

کاف فارسی بارے

گران گزرنے - ناگوار ہونا - بڑا معلوم ہونا - مولانا اکبر خیر جاتے

ہین نرم میں لیکن + میرا ناگمان گذرتا ہی +

گرد بیٹھنا - غبار کا جم جانا - خاک آلودہ ہو جانا - آتش - بھند تان

کی خاک جو اس میں ہوئی شریک + آٹھ آٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی +

گردش میں آنا - تباہی یا مصیبت میں آنا - حکیم انور لاہوری -

چرخ کے مانند دیورات چکڑے ہی + گردش گدون دوغین جو کوئی آجائے ہی +

گرد کو تیر پونچنا - برابر نہوسکنا - مقابلہ نہ کر سکنا - سودا - غرض وہ

گردمندان ہوئے جب چکلتا ہی + نہیں پونچتی ہی برق اسکے گرد کو نہار +

گردنا دینا - گردنی کی آنا - گدی پہا یک چاڑھا لگانا -

گردن پر بوجھ ہونا - کسی کا احسان مند ہونا -

گردن پر خون ہونا - کسی کے قتل کا عذاب یا گناہ ہونا - مفید فوقانی

ہمت سے قتل کے تیرے دست نیکیں ہزاروں خون چھو بہن جنا کی گردن پر +

گردن پھنسانا - کوئی ذمہ داری سر لینا اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا -

گردن پھیرنا - نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - نعتیہ از مولف - کون کون

پیسکتا ہی کے حکم سے ہم اطاعت میں ہی جنگی گردن گردون دون -

گردن توڑنا - کسی کو مارنا - کوٹنا - سزا دینا - حکیم انور لاہوری -

سر جھکانا جو کوئی حضرت کے در پر چھوڑ دے + ایسے گردن کش کی گردن

کیون نہ گردون توڑ دے +

گردن جھکانا - اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - سجدہ کرنا - پانوں

پڑنا - قطعہ از مولف - عزیز و بندے بجا و خدا کے + قدم راہ طریقت

میں بڑھاؤ + سرافرازی اگر تم چاہتے ہو + کرو سجدہ اُدھر

گردن جھکاؤ -

گردن کا ڈورا - دلچسپ کے وقت گردن کی ایک انداز کے ساتھ جنبش -

گردن کا منکا ڈھلنا - قریب المگ ہونا -

گردن کٹنا - مارا جانا - قتل ہونا - تباہ و برباد ہونا حق تلف ہونا -

گردن مارنا - قتل کرنا - جان سے مار ڈالنا - مفتی حیدر لاہوری -

سر جھکانا اس خط کے روبرو + فضل و شیطاں کو گردن مارنا +

گردن مڑوڑنا - قتل کر دینا - ذبح کرنا -

گردن میں ہاتھ دینا - پیار کرنا - اختلاط جملانا - محبت ظاہر کرنا -

گردن میں ہاتھ دیکر نکال دینا - بُری حالت سے بعزت کر کے نکال دینا -

گردن ہلانا - کسی بات سے انکار کر دینا - ہ - خدا کا مان لینا دل سے

فرمان + خبردار اس سے مت گردن ہلانا +

گرد ہو جانا - مغلوب ہو جانا - پتہ نہ لگنا - شہر - بھون دشت گرد

تھامنا نہ گرد باد + ہننے اڑاؤ خاک تو وہ گرد ہو گیا - نظیر -

اسنے عالم میں یہ آٹھ دال بھی کیا فرد ہی + حسن کی آن واد اسب

اسکے آگے گرد ہی +

گرفت کرنا - عجیب پکڑنا - نکتہ بینی کرنا - قصور نکالنا -

گر گٹ کے سے رنگ بدلنا - ایک حالت پر نہ رہنا - گر گٹ

جانور کے سے رنگ بدلتے رہنا - کبھی کبھی کچھ ہو جانا - یار علی -

خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں کے سامنے + گر گٹ کی طرح رنگ

زمانہ بدل گیا -

گرم ہونا - غصہ سے بات کرنا -

گرم کرنا - حرارت پہنچانا - بھڑکانا - غصہ دلانا - تیز کرنا -

گھوڑے کو ایڑ لگانا -

گرم ملنا - سرسری ملاقات کرنا - چلتے چلتے ملنا - تابان

ماشق سے گرم ملنا چہرے پر نہ کھنا + کیا عرونی ہی کیا یونانیان ہیں۔
گرم ہونا - خفہ ہونا - تیر ہونا گڑنا۔

گرمیوں کرنا - محبت جتنا - اختلاط ظاہر کرنا - فریب عشق -
مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ + گرمیوں اور صبحہ کیجیے آپ +
گرمی کرنا - شرارت کرنا - شوخی کرنا - خفہ کرنا - حرارت بڑھانا -
رشتک - مجھے گرمی بھی وہ کرتا ہی تو دہری گرمی + خود جلانا مجھے خود
آگ بھولا ہونا +

گرمی نکالنا - خفہ نکالنا - جماع کی خواہش کو مٹانا +
گرمی ہو جانا - حرارت بڑھ جانا - آتشک ہو جانا +
گرہ باندھنا - گانٹھ باندھنا - پے باندھنا - ناسخ - اسقہری
اہل دنیا میں ذہانت کا - وجہ + بس ہو تو مثل صدق باندھیں گرہ میں آگ
گرہ بڑھانا - عداوت ہو جانا - دل میں بل پڑ جانا - ۵ -
نہ گلی بڑھتی تھی یار کے دل میں جو گرہ + سہی بھند مے ناخن تدبیرے کی +
گرہ کا کھلنا - نقصان ہو جانا - مال تلف ہونا - صلح ہو جانا - ۶ -
گرہ لگانا - گانٹھ باندھنا - معاملہ بنانا - سودا کرنا -
گرہ میں پیسہ ہونا - مالدار ہونا -

گریبان بکڑنا - گریبان میں ہاتھ ڈالنا - گردن پکڑنا سخت تھانکا
گریبان بھاڑنا - جاک کرنا - جاک جاک کرنا - دیوانہ ہو جانا -
کپڑے بھاڑنا - ناسخ - پھر بہار آئی ٹیکے گھر سے دامن جھاڑ کر +
سوے مٹاے جنوں چلیے گریبان بھاڑ کر + سودا - کیونکہ جاک جاک
گریبان دل گردن + دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں +
گریبان میں منہ ڈالنا - چھپانا - اپنی حالت پر خود شرمسار ہونا
اپنا حجب و صواب خود دیکھنا - درو - لے دد مرا قبر تو کرتے ہوئے +
مکے لے گریبان میں منہ ڈالے گا + بکھر - جب اپنے گریبان میں منہ
ڈال کے دیکھا + دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا + میر سوز -
گریبان میں ذرا منہ ڈال دیکھو + کہ تنے اس وفا پر مجھے کیا کی +
گڑا بڑھال - بھٹا باندی - بادل - ہوا - پانی - بد بھلی - اتری -

گڑا بڑھال کرنا - سپین ملا دینا - گڑا بڑھال کرنا -
گڑا بڑھال کرنا - بکسر ہر دو کا فخر شاہ کرنا -
گڑا بڑھال کرنا - بھم ہر دو کا فخر شاہ کرنا - بڑھنی ہونا -
گڑا بڑھال کرنا - مارنا - ڈینگ مارنا - شکن گھمانا -
گڑا بڑھال کرنا - گنارہ کرنا - پیٹ بھرنے -
گڑا بڑھال کرنا - قلعہ چیتنا - سخت مصیبت سے رہائی پانا -

گڑا بڑھال کرنا - غریبانہ بیاہ کرنا - یار علی - گویا سنوار دو کی لے
بھیک مانگ کے + مشاطہ کہ ادھر تو سر انجام ہو گیا +
گڑیاں کھیلنا - لڑکیوں کا کھیل کھیلنا -
گڑے کو تیلے اکھاڑنا - پڑائے جھگڑوں کو تازہ کرنا -
دبی آگ کو کریدنا - سودا - سودا کے ہوتے واقع
دبجوں کا ذکر کیا + عالم عبث اکھاڑے ہی مردے گئے
ہوے +

گڑیاں - ولادت کا دن اور جمعہ کا دن -
گرم خیر - جو خبر پے دیے سنی جائے -
گڑیوں کا کھیل - آسان کام -
گرم گرم - جو چیز تازہ اور گرم ہو اور شوخ و شنگ + شوق -
گڑیوں کا بیاہ - غریبانہ شادی - شرمی نکاح -
گرم گرمی سے - نہایت تیزی اور جوش سے -
گرم بازار - خریداری کسی چیز کی -
گرم کپڑے - جاڑے کا لباس -

اکاف فارسی بازارے جمعہ

گزر جانا - ہو چکنا - تمام ہونا - مر جانا - میر - تیرے ہی رہنے میں -
جی بار بار شوخ + سنیو کہ میر کج ہی کل میں گند گیا +
گزی گاڑھا ہنڈنا - غریبانہ گنڈان کرنا -

اکاف باکاف فارسی

لگن کھیلنا - اونچا اچھلنا -

لگن ہونا - نہایت بلند ہونا - تارا ہو جانا -

اکاف بالام

گلا آٹھانا - ٹکا ہوا کواگلے کا انگوٹھے سے اٹھا کر درست کر دینا -
گلا آنا - گلا بھیل جانا - درم ہو جانا - چھالے پڑ جانا - ناز میں -
گلا آجائے گانچے کا میرے + چسپاتی روز غالی چسپیان ہو +
گلا بیٹھ جانا - گلا بڑھ جانا - آواز بھاری ہونا - دیر نہ ہو -
شعر - نہ فریاد بیل گلوں نے سنی + گلا چیتے چیتے پڑ گیا +
گلا بندھنا - اپنے آپ کو کسی امر میں ذمہ دار کر لینا - قرضہ لینا -
نکل کرنا - ۵ - تلف میں دلوں ہم چسپائیٹے + گلا اس بندھن بندھا بیٹھے +
گلا بندھنا - کسی امر میں مقید ہو جانا - قرضدار ہو جانا - پا بند ہو جانا -
گلا بڑنا - گلا سوچ جانا -
گلا بی جاڑا - خفیف سا جاڑا +

گلا پھڑنا۔ کوئی خراب چیز کے لئے اترنا۔

گلا پھڑنا۔ گلا پھڑانے کے بولنا۔ چین۔ چلنا۔

گلا پھڑنا۔ گانے کے وقت زیر و بم آواز بخوبی نکالنا۔

گلا ڈبانا۔ گلا مسوسنا گھونٹنا سناخ۔ عشق میں یہ ہی کہ دم میرا

خفا ہوتا ہی + گھونٹتا ہی جو کوئی مست گلا مینا کا + بھر۔ سواں میر

کیا چارہ جو وہ بیدار کرتے ہیں + گلا غیرت دباتی ہی اگر فریاد کرتے ہیں۔

گلا کاٹنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ظلم کرنا۔ ستانا۔

گلا ہلانا۔ راگ گانا۔ گنگری لینا۔

گل بندھ جانا۔ خوب سلگ جانا لکڑی وغیرہ کا۔

گل بہیان ڈالنا۔ گلے ملنا۔ محبت کرنا۔ پیار سے بغلیں ہونا۔

گل پھوٹنا۔ کوئی نئی بات پیدا ہونا۔ جان صاحب۔ باجی فزات کا

پھر وہ بڑی کھیر نکلا + کوئی گل پھول لگا پھر سوت کا چیرا نکلا +

گل تنگ ہونا۔ سر پر کھڑے ہونے تک کی خبر نہ ہونا۔ نہایت غافل ہونا۔

گل چلا۔ قادر انداز جو شخص تیر نشانے پر لگائے۔ آتش۔ خال مشکین

سے شکار اہل قلم کو کہیں + گل چلے شیر سے کرتے ہیں نیستان خالی +

گلچے سے اڑانا۔ فضول خرچان کرنا۔ عیش اڑانا۔ اسیر۔ پائی

دولت کا قتل کیا محکوم کیا + خوب گلچے سے اڑاتا ہی پنجیا رکا +

گل حکمت کرنا۔ مٹی سے کسی شے یا برتن کو خام کر دینا یعنی اسکو گل

میں رکھنے کے لیے مٹی لگا کر مضبوط کرنا۔

گل دینا۔ داغ دینا۔

گل ہونا۔ لگانا۔ پھانسی دینا۔ مؤلف گلشن فیض۔ گلے لگے

بت فرنگی کے + واجب القتل ہیں تو گل دیگا +

گل ڈوب کرنا۔ غضب کرنا۔ مال مارنا۔

گل کاٹنا۔ تراشنا۔ کترنا۔ لینا۔ شمع کا جلا ہوا حصہ قہجی سے کٹر لینا

گلاکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا۔

گل کترنا۔ کاغذ کے پھول بنانا۔ لٹکا کام کرنا۔ ذوق۔ سوکڑے

ہیں اٹری کے برنگ گل صدف برگ + کیا دشت نودی میں کترتا پھولوں گل +

جرات۔ چھوڑا گلزار سے دورا و پر پیل کترے + با سے صیاد جھاپشہ

نے کیا گل کترے +

گل کھانا۔ مشوق کے چھلے یا انگشتی وغیرہ کو گرم کر کے اپنے ہاتھ پائی

یا پیشانی پر داغ دینا اور اسکو عشق اپنے کا نشان بنانا۔ ناسخ۔ جاتی

ہیں شاعری گل محمدنا تو ان کو بلبلیں + کیا ہی خوش سلوب میں نے اپنے تن

پر کھائے گل + گل کھائے ہیں مشوق کے پھولوں کے یہاں تک +

ہاتھوں پہ گمان ہی میرے طاؤس کے پر کا +

گل کھلانا۔ پھلانا۔ کوئی نئی اور عجیب بات نکالنا۔ بھر۔ شاہین

نکالی جاتی ہیں اب بات بات میں + دو چار دن میں دیکھئے

کیا گل کھلا ہے رنج +

گل کھلنا۔ شکوہ کھلنا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ برق۔ نہ چھوٹے

تا قیامت گل کھلے طرفہ ما شاہو + لو سے تیغ قاتل پرچم بن جائے جو ہر کا +

گلہ گزاری کرنا۔ کسی کی شکایت کرنا۔

گلے بندھنا۔ شہد کا جمع ہونا۔ جوانی پر آجانا۔ دو تہند ہو جانا۔

گلابان پھاننا۔ کو چہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔

گلے پر پھیرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔

گلے پڑنا۔ بے مہنی کوئی چیز ماتم آنا۔ بھر۔ کچھ ایسی گلے پڑ گئی

ابرو کی محبت + تلوار کا دورا رگ گردن نظر آ گیا +

گلے ڈنڈا اٹھانا۔ وقت ضائع کرنا۔

گلے سے اترنا۔ صحت سے اترنا۔ نکلا جانا۔

گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تعویذ۔ ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز۔

گلے کا بار ہونا۔ لپٹ جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ بھر۔ میں نام پھول لیکر

گناہگار ہوا + شراب خان کے قاضی گلے کا بار ہوا +

گلے لگانا سچائی سے لگانا۔ آغوش میں لینا۔ پیار کرنا۔ نظیر۔ اک روز

کہا یا کو میں پاسے الیلا + مر تا ہوں مر جان گلے مجھو لگائے + منہ پھیر

کے شرمائے لگا لگنے کہ اچھا + کہنا نہ کسی سے یہ قسم چلے تو کھائے +

گلے لگنا۔ گلے سے لگنا۔ ملنا۔ ہم آغوش ہونا۔ بغلیں ہونا۔

ملنا۔ کرنا۔ ماہر۔ پس اب تو جانے دور بخش گلے سے لگ جاؤ +

باب رہا ہی بد دل مرغ ہم جان بی طرح +

گلے منڈھنا۔ ڈالنا۔ لگانا۔ باندھنا۔ کوئی چیز کسی کو بندھتی

سے دینا۔ نکال کر دینا۔

گلے میں اٹکنا۔ بد مزہ اور خراب معلوم ہونا۔ منہ میں نہ چلنا۔

گلے میں زنجیر پڑنا۔ کسی معاملہ میں اپنی مرضی کے بغیر پابند ہونا

ناحق کسی آفت میں پڑ جانا۔

کاف فارسی باہم

گمان بھرا۔ مغرور و متکبر و جھٹکا۔

گر کرنا۔ خور و نکیر کرنا۔

کاف فارسی ہا

گشتی گنوا نا۔ حامری گھولنا نام دینا کرنا۔

گنج ڈالنا۔ گنج لگانا۔ انبار لگانا دینا۔ ڈھیر لگانا دینا۔ بھر۔ عدم کی راہ
میں اک گنج ڈالنے کے بھر + ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا +
گند کھٹنا۔ کسی مصیبت سے رہائی پانا۔
گند نہ سہانا۔ کسی کی بوسہ کھینچنے کو جی نہ چاہنا۔
گندی باتیں کرنا۔ گالیوں دینا۔ بڑا بولنا۔
گنگا جلی اٹھانا۔ ہندو کا قسم کھانا۔
گنگا لا بھر ہونا۔ گنگا پر جا کے مرنا۔
گنگا نہانا۔ کسی مصیبت سے رہائی پانا۔ گنگا کا اٹھنا کرنا۔
گن ماننا۔ احسان ماننا۔
گنی بوٹی اور نیا شوروا۔ گزائے کے موافق آمدنی۔
گندے دار۔ بے قاعدہ۔ رلا ملا۔ نیک و بد۔
گندی کی آواز جیسا کہنا ویسا سننا۔
گنوار کا لٹم۔ محقق و بیوقوف آدمی۔
گنجے کونا خون نہ دے۔ سفار کو خدا دولت نہ دیوے ورنہ لوگوں کو
ستائیکا۔ ۵۔ ملے دولت جو کہنے کو مشکل ہوگی + پیشل سچ
خدا گنجے کونا خون نہ دے۔

گنگا جمنی۔ ہر ایک دور کی چیز سونے چاندی کا ملا ہوا زیور

کاف فارسی باواو

گو اچھا لانا۔ بے عزتی اور سوائی کرنا۔
گو دپسارے کے کوسنا۔ ہاتھ کھول کے ہر دماغ دینا۔
گو دھیلانا۔ پسارنا۔ پلہ پھیلا کر سوال کرنا۔
گو ڈھکا ٹھنا۔ پچھلے پڑنے پڑوں میں پیوند لگانا۔
گو ڈر میں گندوڑا۔ گوڈر میں نعل۔ سگریب آدمی کے گھر میں کمال
بچہ۔ مفلسی کی حالت میں صاحب کمال۔ آتش۔ رواقہ کلفت
ایام میں بھی قدر نیکوں کی + پچھلے پڑوں میں بھی انکو سمجھ لے نعل
گوڈر کا +
گوڈ کا بچہ۔ شیر خوارہ۔
گوڈ کا منہ جھانک کر پھرنا۔ گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔
سخت جبار ہو کر اچھا ہو جانا۔
گوڈک دھندھا۔ لوہے کے چند حلقے ایک دوسرے میں پڑے ہوئے
جسکے کھینے موندنے میں عقل چرخ ہوتی ہے مصیبت کا کام پیچیدہ امر
گوڈا۔ جھگڑا۔
گوڈ گڑھا۔ مردے کے تجزیہ و تکفین کا سامان۔ میر سے سنا ہوا حال

کشتگان بچا روں کا + ہوانہ گور گڑھا آن ستم کے ماروں کا +
گور کرنا سے جا لگنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ میر غلام ہو میں کیا کیا
ہم پر کر کیا ہی کیا کیا ہم + آن لگے میں گور کرنا ہے اسکی گلی میں جابجا ہم +
گور کے مروے اٹھ کرنا۔ پڑنے واقعات بیان کرنا۔ آتش۔
کتے ہیں ذکر لیلی و مجنون جو چھڑے + چپ رہے بس نہ گور کے مرے اٹھ کرنا
گور گڑھا کرنا۔ مردے کو دفن کرنا۔
گوڈری پڑنا۔ پانون پڑنا۔ منت کرنا۔
گوڈری نیسا روینا۔ ہمت ہار دینا۔ سست ہو جانا۔
گوڈری ٹوٹنا۔ چلنے کی طاقت نہ ہونا۔ تھک جانا۔
گوڈری توڑنا۔ پھرنا۔ تھکانا۔ پانون توڑنا۔
گوڈری جانا۔ جگہ قائم کرنا۔ نہیں جانا۔
گوڈری کرنا۔ مال حاصل کرنا۔ فائدہ اٹھانا۔
گوڈر شتر بھجنا۔ ناکارہ خیال کرنا۔
گوڈ سے گنا ونا کر دینا۔ نہایت ذلیل کرنا۔
گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ رشتہ داروں میں عداوت و تفرقہ ڈالنا۔
گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ کسی امر حال کا وقوع ہونا۔ غالب سے
ٹھنڈا تری انگشت حنائی کا خیال + ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا +
گوشت کا لوتھڑا۔ موٹا اور بیوقوف آدمی۔
گوشت گزار کرنا۔ خبر سنا دینا۔ کان میں گونکاں دینا۔
گوشتالی دینا۔ کان مڑوٹنا۔ اٹھنا۔
گو کرنا۔ کپے میلے کر دینا۔
گو کھانا۔ اغلام کرنا جھوٹ بولنا۔
گو لا اٹھنا۔ ستم کھانیکے واسطے کم ہوا اٹھ لینا جیسے کہ تیل میں ہاتھ ڈالنا۔
گو لا دھا بر سنا۔ سخت بارش ہونا۔
گو لہ کا میٹ پھر وانا۔ بھید کھولنا باز ظاہر کرنا۔
گو لہ لیکنا۔ چبا چبا کر باتیں کرنا۔
گو ل گول کرنا۔ صاف صاف بیان نہ کرنا۔
گو ل مال کرنا۔ گندہ کر دینا۔ ملامت دینا۔
گو ل مول ہو رہنا۔ خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔
گو لی بجا جانا۔ چالاک سے کسی مصیبت سے بچ جانا۔
گو لی پلا جانا۔ بد وقت میں گولی بھرنے۔
گو موت کرنا۔ دباہ گری کرنا۔
گوں کا ٹھنا۔ لگانا۔ مطلب برابری کرنا۔ جون توں نام نکل لینا۔

گوئی کے کا خواب یا سپنا۔ پوشیدہ بات چنانچہ گونگا اپنے خواب کو
ظاہر نہیں کر سکتا۔ اسیر۔ پوشیدہ دل کا حال ہی کیا سوچئے مال +
تغیر کیا کہ کوئی گونگے کے خواب کی +
گوئی کے کا گڑا کھانا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذت بیان نہیں کر سکتا مطلب
اس جملے کا خاموش رہنا کچھ نہ کہنا۔
گوہار لڑنا۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا کیونکہ
گوبا۔ گرہ کو کہتے ہیں +

گوں بات۔ چھیدہ بات جس کا مطلب معلوم نہ ہو۔
گون کا یار۔ مطلب کا یار۔
گولر کا پھول۔ نایاب چیز کیونکہ گولر کا پھول نہیں ہوتا۔
گولی مارو۔ نفع کرو۔ دور کرو۔ لعنت بیجو۔

کاف فارسی باباے

گھات چلانا۔ بجاو کرنا۔ موٹھ چلانا۔
گھات بے رہنا۔ ہونا۔ بیٹھنا۔ کسی کے ماننے کی فکر میں ہونا۔
موقع تاکنا۔ حکیم انور۔ آدمی جانبر بھلا ہو کس طرح + جب اجل
رہتی ہو سکی گھات میں + صبح آ پڑے گی وہ یا شام کو + دن میں
آہوئیگی وہ یا رات میں +

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا۔ بجا پھرنا۔ ملک ملک کا سفر کرنا۔
گھاس کاٹنا سکودنا۔ بے سوچے جلد سے کوئی کام کرنا۔ کام خراب کر دینا
گھال میل رکھنا۔ آپس میں اختلاف رکھنا۔ ربط ضبط محبت۔ پیار رکھنا
گھال میل کر دینا۔ دو چیزوں کو آپس میں ملا دینا۔

گھماؤ بھر جانا۔ زخم اچھا اور نقصان پورا ہو جانا۔ فائدہ ملنا۔
گھائی تبتانا۔ فریب دینا۔ گھٹنا۔ دھوکا دینا۔
گھما بین مامین کر دینا۔ مال چھپالینا۔ الگ کر دینا۔
گھٹا گھٹنا۔ سوراخ پڑ جانا۔ سر پھوٹ جانا تجارت میں نقصان ہو جانا
گھٹا آٹھنا۔ ابر چھا جانا۔ بادل گھر آنا۔
گھٹتی کا پیرا۔ تنزل کا زمانہ۔ خواب وقت۔

گھٹنوں میں سرو بانا۔ شرانا۔ افسوس میں ہونا سوجھنا کوئی چیز پڑنا۔
گھٹنوں میں پلٹنا۔ سوجھنا کی طرح چلنا۔ سست کام کرنا۔ کام میں ٹوک جانا۔
گھٹی میں پڑنا۔ کوئی عادت چھین سے ہونا۔
گھر آباد کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح کرنا۔

گھر اٹھنا۔ گھنا۔ بند سانس آنا۔ نزع میں ہونا۔ قریب لگ جانا۔
رنگ۔ ماکین تری جو آئین تو بیا چشم کو + مرنے کا انتظار میں گھر آنا +

گھر بار کے ہونا۔ خانہ دار ہونا۔ عیال دار ہونا۔

گھر لہنا۔ گھر آباد ہونا۔ شادی ہو جانا۔

گھر لگا لڑنا۔ گھر تباہ کرنا۔ بدکاری میں پڑ جانا۔

گھر بگڑنا۔ عورت خاوند میں نا اتفاقی ہونا۔ عورت کا مری جانا۔

گھر بٹانا۔ مکان بنانا۔ دولت جمع کرنا۔ عورت کو گھر میں لانا۔

قطعہ از مولف۔ جبکہ رہنے کے لیے آئے نہیں ہم دوستو + اس

مسافر گھر کو اپنا گھر بنا بیٹھے ہیں کیونکہ + ایسے گھر میں باوجود در و درنج و

اضطراب + اس قدر بے سوچے سمجھے دل لگا بیٹھے ہیں کیونکہ +

گھر بھڑنا۔ دولت جمع کرنا۔

گھر بیٹھنا۔ گھر کا مسافر ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔

گھر بچھلنا۔ نا اتفاقی پیدا ہونا۔ ایک دوسرے کا دشمن بن جانا۔

گھر بھوڑنا۔ نف لگانا۔ چوری کرنا۔ گھر والوں میں نفاق ڈال دینا۔

گھر بھونکنا۔ تاشاد دیکھنا۔ دوپہیا شی و آتش بازی میں خرچ کر ڈالنا۔

اسیر۔ دل جلا کر رخ محبوب کا جلوہ دکھانا + منہ گھر بھونک کے کیا خوب تاشاد دکھا +

گھر تنگ ہو چلنا۔ سرخ لگانا۔ نشان معلوم کرنا۔ پچھانہ چھوڑنا۔

گھر جانا۔ بکرا دل قابو میں آ جانا + مصیبت میں پھنس جانا۔

گھر چڑھ کر لڑنا۔ کسی کے گھر جا کر لڑنا۔ ذوق۔ مرے خیال پر وہ چشم

فتنہ کر چڑھ کر + یہ خانہ جنگ ہی آتی ہی پڑے گھر چڑھ کر +

گھر چلانا۔ گھر کا بندوبست کرنا۔ انتظام کرنا۔

گھر دیکھ لینا۔ کسی کے گھر مانگنے کو بار بار جانا۔ مولف۔ مرگ نے

چھوڑا بس کسی کو نہیں + اسے ہی سب کے گھر کو دیکھ لیا +

گھر سے دینا۔ اپنی گرہ سے دینا۔

گھر سے کھونا۔ گھر کا رومیہ برباد کرنا۔

گھر سینا۔ بیکار گھر میں بیٹھ رہنا۔

گھر کا۔ اپنا۔ اپنی ملکیت کا۔ مولف۔ ساتھ بیٹا تو کیا اس سے

مال ہی جسد تیرے گھر کا +

گھر کا آنگن بن جانا۔ برباد و تباہ ہو جانا۔

گھر کرنا۔ مکان بنانا۔ عیال دار ہو جانا۔ یون میرے دل میں

چمکتی ہے دھماکے کی اسکی تاب + میرے کی جون کی سی گویہ میں

گھر کرے +

گھر کا بھولا۔ بڑا دانا۔ کھایت شعار۔ اسکے معنی عکس ملنے کے لیے جلتے ہیں

گھر کا نام ڈونا۔ خاندان کو برباد کرنا۔

گھر کی طرح بیٹھنا۔ دوسرے گھر میں اپنے گھر کی طرح کام پانا۔

گھر کی طرح رہنا ہے تکلف ہو کر رہنا۔ رشک۔ ادھر ادھر پڑے پھرتے
 ہو کیا نظر کی طرح + جو آئے ہو مرے گھر میں تو بیٹھو گھر کی طرح +
 گھر کے گھر بند ہونا۔ وبا پڑ جانا۔ بہت سے آدمی مرجانا۔
 گھر کے گھر رہنا۔ نقصان نہ رہنا۔
 گھر گھالنا۔ گھر برباد کرنا۔ سببنا اس کرنا۔ جرات۔ ابھی توتنے پر ہے
 ہی میں ایک عالم کا گھر گھالا + مجھے یہ فکر ہی صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا +
 گھر گھر مانگتے پھرنا۔ گدا می کرنا۔
 گھر میں آنا۔ حاصل ہونا مل جانا۔
 گھر میں ڈالنا۔ بیوہ عورت سے نکاح کرنا۔
 گھر والا۔ عورت کا خاوند گھر کا مالک۔
 گھر می چھننا۔ گاڑمی جنگ چھانی جانا پختہ دوستی ہو جانا یا بھاری صداوت بننا۔
 گھر می گھٹنا۔ گاڑمی جنگ گھوٹی جانا۔
 گھر می نیند سونا۔ غافل ہو کے سونا۔
 گھر میں گھٹنا۔ اٹھا کرنا۔ راہ دیکھنا۔ جرات۔ وعدہ پہ کوئی تیرے
 لیے شام سے سوتک + آپن بھرا کیا ہی گھر میں گنا کیا ہی۔
 گھڑی ساعت کا نقشہ ہونا۔ سزج کی حالت میں ہونا۔ کلب علیخان
 نواب رامپور۔ تیرے کوچے میں مدت سے ہی ہمہ نزع کا عالم + گھڑی
 ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہی ہمیں برسوں +
 گھڑی میں گھڑیا دل ہونا۔ ایک گھڑی میں کچھ کچھ ہو جانا معاملہ
 دگرگون ہو جانا۔ بھر۔ ہر وقت دگرگون ہی زمانہ کا حال + دسنے ہو
 مہینا تو جیسے سے ہو سال + امید ترقی کی تنزل میں رہی + اے
 کشتہ یاس ہی گھڑی میں گھڑیا ل +
 گھسن ٹی دینا۔ سامنا زد کو ب کرنا۔
 گھسن لپٹ کر اترنا۔ لباس پھٹ کر اترنا۔
 گھٹے گھٹے پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔ بیکار پھرنا۔
 گھس کھدا۔ گھاس گھودنے والا غریب آدمی۔
 گھس کر چلنا۔ کپڑا مضبوط ہونا دیر پا ہونا۔
 گھس لگائے کو نہ ملنا۔ کوئی چیز اس قدر بھی نہ ملنا جو اسکو گھس کر لگاتے۔
 گھس مس کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ آہستہ باتیں کرنا۔
 گھک کر بولنا۔ چک کر بولنا۔ بلند آواز بکالنا۔
 گھکی بندھ جانا۔ دہشت کے مارے بول نہ سکنا خوف سے آواز نہ نکلنا۔
 گھل فکر رہنا۔ اتفاق سے رہنا۔ محبت سے رہنا۔
 گھسان کی ٹٹائی ہونا۔ عام جنگ ہو جانا اپنے بیگانے کی تیز زہنہ۔

گھنٹہ ہلانا۔ بیکار بیٹھے رہنا۔ کچھ کام نہ کرنا۔
 گھنگر بولنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔
 گھنگور گھٹا۔ سیاہ بادل ابر تیرہ و تار سنا سنا۔ آگ برسے تو نہیں
 جائے عجب فرقت میں + ہی وہ دو دھول سوزان نہیں گھنگور گھٹا +
 گھن لگ جانا۔ ملک بیماری ہو جانا۔ راحت۔ بھلی چکی تھی میں
 گھن لگ گیا ہی ہو جوانی میں + گھوڑے چپے والے فوج کھاؤ نہیں دو اتیری +
 گھنے رکھنا۔ کسی چیز کو گرد رکھنا۔
 گھوڑا اٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ ۵۔ خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر۔
 شعر ہمیدان کا زرار میں گھوڑا اٹھائیے +
 گھوڑا بھر گیا۔ گھوڑا پسینے پسینے ہو گیا۔
 گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی چاب کو پٹانے پر چھڑانیکے لیے چڑھانا۔
 گھوڑا ڈالنا۔ باگ ڈھیلی چھوڑ دینا۔
 گھوڑا مارنا۔ ایڑی یا چابک مارنا۔
 گھوڑے بھکر سونا۔ بے فکری کی نیند سونا۔
 گھوڑے چڑھانا۔ فتنہ کی برات کرنا۔
 گھوڑے کی شادی کرنا۔ گھوڑا فروخت کر دینا۔
 گھول پیا۔ شربت کی طرح گھول لکڑی لیا کسی کا کہنا نہیں سنا۔
 گھول گھولنا۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا تعویق کرنا ڈھیل ڈالنا۔
 گھولے میں پڑنا۔ بکیرے میں پڑنا۔
 گھولے میں ڈالنا۔ توقف میں ڈالنا۔
 گھونٹ لینا۔ پانی کا گھونٹ پینا یا حقہ کا دم لگانا۔
 گھونسا ہلانا۔ مکا لگانا۔
 گھونس دینا۔ رشوت دینا۔
 گھونٹ کھانا۔ لڑائی سے پیٹ پھیرنا۔ جرات۔ چون نقاب
 اُسے اُلٹ اپنا لڑائی ہم سے آکر + فوجی صفت راف طاقت وہیں گھونٹ کھا گئی +
 برق۔ غصہ سے جو بن لاف سیہ فام نے کھایا + سومرتہ گھونٹ شہام نہ کھایا
 گھی سا۔ نہایت نرم اور چکنا۔
 گھی کا کیا لڑکھنا۔ سخت نقصان ہونا کسی طرح امیر بادشاہ کا مرجانا۔
 گھی کا دورا۔ گھی کی دھار باندھی ہوئی۔
 گھی کھڑی ہونا۔ آپس میں صلح ہو جانا۔
 گھی کے چرخ چلانا۔ خوشی منانا۔ خوش ہونا۔ آتش سہا نکھیں
 کہے مری جو منور چال یار + گھی کے چرخ غور کے اوپر غلاؤن میں
 گھی کے چرخ چلنا۔ نہایت خوشی ہونا۔ مانا پوری ہونا۔ ملا برکت ہونا۔

گھڑی کے کہنے سے جا لگنا۔ کسی مالدار سے ملاقات ہو جانا۔

گھڑی بات۔ آسان بات سہل کام۔

گھڑی بات۔ مشکل باریک بات۔

گھر کا مرد۔ خاندان کا ایک لائق آدمی۔

گھر گھر عید۔ عام خوشی۔ عالمگیر خوشی۔ مولانا اکبر لاہوری۔

گیسوے شہرنگ سے ہی کوہ کوہ شب بزلت + عید گھر گھر ہی ہلال

اہرے دلدار سے +

گھر کی مرغی دال برابر۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت تصور کی جاتی ہے۔

گجن چکر۔ آتش بازی کا چکر۔ اور آدمی جو بیوقوف اور احمق ہو۔

گھونٹ کی دیوار۔ پردہ کی دیوار۔

گھر کے لوگ۔ جو روپے عیال و اطفال۔

گھر گھوڑا خاص مول۔ چیز تو گھر میں ہی اور مول بازار میں۔

گھڑی بھر میں۔ بہت جلدی۔

گھانٹ کھاؤ میوہ فروش خریدار کو کہتا ہے کہ تم میوہ کے لالچ نہیں گھانٹ کھاؤ۔

گھر کا رستہ۔ سچو لیے ہو رخصت ہو گھر کو جاؤ۔

گھر گھسٹرو۔ وہ شخص جو عورتوں میں بیٹھا رہے۔

گھاٹری۔ گھاٹڑ اس گائے کو کہتے ہیں جس کو گرنی کی بیماری ہو اور

ہمیشہ بانپتی رہے دودھ بھی اس کا بگڑ جاتا ہے اور آدمی بدحواس بیہوش احمق۔

گھر باری۔ عیالدار۔ کہنے والا۔

گھر بیٹھے۔ بے فکری کے ساتھ۔

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ نقصان ہو کسی کا فائدہ اٹھائے

کوئی۔ ۵۔ آنکھیں سینکے باغبان دل میں لگے بلبیل کے آگ +

گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی +

گھر کا آدمی۔ رشتہ دار۔ قریبی۔

گھر کا بھیدی۔ حال کا واقف مخبر راز۔

گھر کاٹ کھانیکو دوڑتا ہے۔ تنہا نہیں رہ سکتا۔ جی نہیں لگتا۔

دل اہماس ہوتا ہے۔

گھر کی کھیتی۔ اپنی چیز موروثی مال۔ ۵۔ سرمہ بنوٹی ایڑا ہڈ گہری

ریش منڈواؤ + نکل آئے گی پھر داڑھی کہ تیرے گھر کی کھیتی رہی +

گھر والی۔ گھر کی مالک۔ منکوحہ عورت۔

گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ دفعہ بدفعہ۔

گھونٹی مسمی۔ شریر عورت جو منہ سے نبوٹے۔ گریہ مسکین مغرب۔

مراغزادی۔ شہر دان۔

اکاف فارسی بابائے

گیا بھ ڈالنا۔ گاہ ڈالنا۔ اسقاط حمل ہونا۔

گیا گذرا۔ نکمانا کارہ بیکار خراب ہوا۔ میر۔ کوہ یار سے نہ جائینگے

کیسی ہی ہونگے ہم گئے گذرے + میر سوز۔ سوز کے قتل پر کمرت بانہ

ایسا جانا ہی کیا گیا گذرا +

گیا وقت پھر ماتم آتا نہیں۔ اچھا موقع بار بار نہیں ملتا اور جو

وقت گذر جاتا ہے پھر ماتم نہیں آتا۔ میر حسن۔ سدا عیش دوران

دکھاتا نہیں + گیا وقت پھر ماتم آتا نہیں +

گئی کرنا۔ دیکھ کر نا پہلوئی کرنا جانے دنیا کی کرنا۔ خفلیت کرنا۔

رشتک۔ عشق کیا مبر و عمل کی اگر بات گئی + ظلم میں تو بھی نکر او بت

بذات گئی + ولہ۔ انکے ستم کی چاہیے فریاد کچھ نہ کچھ + روز جزا ہی

آج تو اسے دل گئی نہ کر

گئے گذرے ہونا۔ بیکار ہونا۔ ناطاقت ہونا۔ روپیہ صل ہونا۔ رقم ڈوب جانا

گیڈ بھبکی۔ گیڈ کی سی خالی حملہ آوری۔ خالی دھمکی۔ ناسخ۔ کجا بھدا

کی گیڈ بھبکیان + انبیات اسے شیر یزدان انبیات +

ستائیسوان باب

حرف لام کے بیان میں اسمین پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے ذکر میں

لام یا الف

لا۔ عربی لفظ ہے فارسی میں اس کے معنی نیست اور اردو میں

نہیں حکیم انور لاہوری۔ لا بخوان و کن نفی کون و مکان +

تابہ الا اللہ شود اثبات آن +

لالا۔ بندہ و غلام و خادم و روشن و تابندہ بالحق لفظ لو لو۔

سعدی۔ زابر قلند قطرہ سوے ہم + ز صلب آورد لفظم در شکم +

ازان قطرہ لو لوے لا لا کند + وزین صوے تہ و بالا کند +

لالہ سرا۔ خواجہ بہار جسکا عضو تناسل گٹا ہوا ہو۔

لالکا۔ کفش یعنی پاپوش اور تاج خروس کا۔

لا پرلا۔ تو بتو۔ تہ بہ تہ۔

لا دوا۔ جسکی دوا ہو ملک بیماری۔ تو حیدر۔ از تو بخور دوا

و دودل ہر لا دوا + چارہ جو یہ از تو بہ کام ہلا بہر مبتلا +

لا زب - چکنے والی چیز چپان ہونے والی اور وہ مزب جسکا نشان
اچھے ہونے کے بعد بھی قائم رہے -

لا ریب - بے شک و بے شبہ -

لاب - یونانی زبان میں آفتاب اور نام ادریس علیہ السلام کے
فرزند کا اور نام ایک حکیم کا جس نے اسطرباب حاصل کی تھی نیز جتنے
لابہ یعنی خوشامد و تعلق علی خراسانی - چدریم ستارہ زمرگان
بہر سو + شو و ترترگان من دامن لاب +

لا جواب - جسکا جواب نہ ہو بے نظیر - لاثانی - توحید - لا جوابی
لا جوابی لا جواب + بے حساب بے حساب + گاہ از ذہ
شوی پر تو لکن + گاہ روشن مشوی از آفتاب + مستفیض از فیض
تو خور و کلان + ذرہ و خورشید و دیارے حباب +

لا عجب - کیلئے والا -

لاک پشت - کچھو کچھو ایک دریائی جانور ہے -

لاٹ - ایک بت کا نام ہے کہ شعیب علیہ السلام کی قوم اسکو
پوجتی تھی - سعدی سنہ الزلات و غرے برآورد گرد + کہ توریث
و انجیل منسوخ کرد +

لاہوت - عالم ذات جو سالک کو اس مقام پر فانی اٹھا کرتے -
حاصل ہو جاتا ہے - قطعہ از مولف - گئے در کسوت ناسوت بود +
گئے در عالم ملکوت رفتم + گذشتم چون ز جولان گاہ جبروت + شدم
فانی و در لاہوت رفتم +

لا یحوت - جسکو موت نہ ہو - مذابے جل شانہ کی ذات -

لاج - برہنہ یعنی ننگا - اور رشوت جو کسی کام میں لپٹے - اور گٹا دینے کتیا
لاج - بازی و فریب و ظرافت -

لا یح - چلتا ہوا اور روشن -

لا یح - بکسر قاف آہستہ میں عالمہ اور وہ ہوا جو ابر سے پیدا ہوا -
لا یح - جگہ اور مقام مگر بے ترکیب کے نہیں بولا جاتا ہے چنانچہ سنگ لارخ
تھری زمین اور دیو لارخ دیوون کے رہنے کی جگہ -

لا یح - نوح علیہ السلام کے باپ کا نام ہے جو ملک کا بیٹا تھا چونکہ لارخ
اپنے باپ کے روبرو مگر گیا تھا نوح کو ملک نے پرورش کیا -

لا بد - ناچار ناگزیر و ضروری لفظ عربی میں ترجمہ ناچار کا ہے
کیونکہ لاکلمہ نفی کا ہے اور بد کے معنی چارہ -

لا وید - دیوار کا ردہ اور دیوار اور آبادی اور پھول اور شگوفہ اور قلعہ
و حصن اور اصل ہر چیز کا و وجہ و سبب اور نام ایک قسم کے

دیا کا جو نہایت لطیف ہوتا ہے اور مٹی جسکو عربی میں تراب کہتے ہیں -
لا قعد - پیشمار و ہم حساب -

لاغر - بے گوشت و بے مقابل فریب کے - صائب - سیکند چون کو
آتش دیدہ شق و قی و تاب + رشتہ زنا را از شرم میان لاغوش +

لا چار - ناگزیر مگر اسکی ترکیب غلط ہے ناچار صحیح و درست ہے -

لاہور - مشہور شہر دار السلطنت ملک پنجاب ہے اور مسکن مولف
کتاب ہذا کا مولف و مدنی فیض شہر لاہور است + منبع فضل مطلع نور است +

لال شہباز - ایک بی کا نام ہے جسکو لال شہباز قلندر کہتے ہیں لال کا سنہ کے لال
لا قیس - نام ایک شیطان کا ہے جو نازک وقت دین و وسوسے اٹھاتا ہے -

لاس - وہ ابریم جو کم قیمت ہو -

لاغوش - منہ کو شہر و شہر کی جانور ہے -

لا لسن - بہر دوام نام ایک ابرہہ کی پٹے کا اور چہرہ انسان کا جسکو وہ
کہتے ہیں -

لامس - لسن کر نیوالا - چھوٹے والا -

لاش - ہج و نا کارہ مخفف لاشے اور جسم مردہ کا اور تاخت و تاراج
و مبالغہ و زبون و فرومایہ و بے اعتبار -

لامع - روشن و درخشان یعنی چمکتا ہوا -

لا ذع - بکسر ذال سوزان اور سوزندہ جلتا ہوا اور جلا نیوالا -

لا غ - ہزل و ظرافت خوش طبعی ہنسی مسخری - سعدی - اگر در دوست
بازی و لاغ + قوی تر شود دیوش اندر دماغ +

لا و غ - ایک بیماری کا نام ہے -

لا ف - وہ کلام جو فضول ہو اور اُس سے خود ستائی و خود آرائی و
بیجائی پائی جائے اور دعویٰ بے اصل و خواصی نیردی - مہام دست
بروے تولان حسن + زد وقت صبح گاہ برو خندہ آفتاب +

لا حق - وہ چیز جو حق سے آکر لے - ذوقی - بازدار بندہ را از
قرب حق + آن تعلق تاکہ لا حق میشود +

لا صق - لگا ہوا ملا ہوا پیوند کیا ہوا -

لا یق - صاحب لیاقت و سزاوار - ۵ - از لیاقت آدمی لایق
بود + ہر کہ دارد شوق او شایق بود +

لا لنگ - زلہ و پس خوردہ یعنی جو ٹٹا کھانا اور گدائی کے ٹکڑے -

لا مک - وہ بگڑی جو بگڑی کے اور باندھین -

لا دک - بفتح وا و بڑا طاش جہین آٹا گوندتے ہیں -

لال - بفتح اول سرخ اور لنگ جو بول سکتا ہو - توحید - دولتستان

جہاں ہر ماہ و سال چار سو روشن از نور جمال + خامہ در تحریر و وصف شمسینہ
چاک + در ثنا نوک زبان ہر وقت لال +

لا تعقل - احمق و بیوقوف -

لا طائل - بفاائدہ -

لا يزال - جسکو زوال و نودات الہی - توحید - حضرت خلائق البرزخ

لا شریک و بے نظیر و بے مثال +

لا حل - نہایت مشکل -

لا حول - نہین ہی طاقت کلمہ نفرت کلمہ ہی -

لا یم - علامت کرنیوالا -

لا یم - جو علم و عقل نہ رکھتا ہو -

لام - نام ایک حرف کا حرف تہجی سے جسکے عدد تیس ہیں اور ہفت سی

زر ہیں جمع امہ کی جسکے معنی زرہ کے ہیں اور ندرے کی ٹوپی جو فقر اس پر

لکھتے ہیں اور زیور و زینت اور آرائش و کمز و میان بند اور وہ لام جو عجب

اور شک و سہم و سوخت و میل و لا جرم کی سیاہی سے لڑکون کی پیشانی

پر دفع چشم زخم کے لیے لکھ دیتے ہیں - انوری - سخت چون الف ندارد

فوج + چہ کئے ان پے قبولش لام +

لا جرم - ناگزیر و بالفور و لا علاج کیونکہ لکھ نفی کا ہی اور جرم بفتح تین

چارہ و علاج - سعدی - لا جرم مرد قاتل و کا مل + نہمہر جیات دنیا دل +

لازم - جو پیشہ ساتھ کسی چیز کے ہو مقابل متعدی - اسیر لاری -

دامن عشق می آرد بکف + ہر کہ باشد لازم در گاہ عشق +

لا نسلم - کلمہ انکار ہی یعنی ہم نہیں مانتے سعدی - فقیہان طریق

جدل با افتد + لم و لا نسلم در انداختند +

لا ونعم - نیست و بے نہین اور بان - سعدی - کشادہ با ہم در

فتنہ باز عیلا و نعم کردہ گردن فراز +

لا لایان - خدمتگاران بہت سے نہ کر چاکر -

لا شکون - نام ایک پہاڑ کا ہی -

لا چین - ترکی میں شاہی شکامی -

لا دن - بفتح دال حنبر علی جو ایک قسم خوشبو کا ہی -

لا زبان - ایک پہاڑ بلوچستان میں ہی مغل ولایت مازندران و ہان

ایک چشمہ پانی کا ہی اور چشمہ سے پانی قطرہ قطرہ گرتا ہی گرتے ہی پھر بخا تا ہی -

لا خون - خرگوش جو مشہور جانور ہی -

لا مان - تندی زبان میں نان یعنی روٹی -

لا ن - جگہ و مقام و محل و انبوه و غار و مخاک +

لابن - شیر فروش دودھ بیچنے والا -

لاؤ - سفیدی جس سے دیواریں سفید کھتے ہیں -

لا تو - نردبان و زینہ پایہ اور نام ایک بچوں کے کھیل کا کہ مٹی اور

لکڑی سے بنا کرتا گے کے ساتھ زمین پر چکراتے ہیں -

لا بہ - تعلق و چالوسی و فریب و خواہش و فروتنی و عجز و اخلاص و رزم

ہلانا کلمہ کا غیر خسرو کا نہ دست شد مروت بکار شد + لا بد و دش ہے ہم بیار شد

لا شہ - زبون و لاعز و ضعیف حیوان و انسان خصوصاً لکڑھا اور مردہ

آدمی اور حیوان کا سعدی - آن پیر لا شہ را کہ سپہ دند زیر خاک +

خاکش چنان بخورد کز و استخوان کا نذر +

لا دہ - بہ دال عہد حق و بیوقوف -

لالہ - مشہور پھول ہی جسکے بہت سے اقسام کتابونین لکھے ہیں -

محمود لے داغ بردل از غم خل تو لالہ را + شہزادہ ساخت آہوے شہمت غزالہ را +

لالہ - خانہ زنبور - بھڑون کا چھتہ سعدی شہیدم کہ شغفے غم خانہ خورد +

چو زنبور در سقف اولاد کرد +

لا عیمہ - ایک گھاس شیر و ارکانام ہی اور بیودہ گو عورت -

لا سرفہ - ایک قسم کی کشتی کا نام ہی جس سے عبور دیا کرتے ہیں -

لاحقہ - جو چیز پیچھے ملے ہو -

لا محالہ - بالفور -

لا مسہ - نام ایک قوت کا ہی جلد بدن میں جس سے اداک نرمی و سختی و

سردی و گرمی کا ہو سکتا ہی -

لامہ - زرہ آہنی جسکو سپاہی جنگ میں پہنتے ہیں -

لا وہ - بفتح وا قوہ کھیل بچوں کے جسکو ہند میں گلی ڈنڈا کہتے ہیں -

لا دنہ - بفتح دال یا یک گھاس ہی جسکے پوست سے رسیاں بناتے ہیں

ہند میں ہاسکوس کہتے ہیں -

لا یہ - رتہ دیوار کا اور کپڑے کی تہ -

لا زقہ - چپکنے والی چیز مثل سریش وغیرہ -

لائی - دروینے شراب کا میل جو نیچے بیٹھ جاتا ہی - خواجہ آصفی -

نمخت لے سے مختب نہیر گذشت + رسیدہ بود بلالے وے بخیر گذشت +

لائی - بفتح اول و الف محدودہ بر وزن بحالی جمع لولوٹے ہوئی اور

بضم اول جیسا کہ مشہور خطا ہی سعدی - بگل شہزاد شہم افتادہ

گلی + بچوں عرق بر عذار شاہ غصیان +

لالی - بر وزن حالی مزید علیہ لال کا لنگ جو زبان سے نہ بول سکے میر

لابچی - شد طوطی لفظ با فصاحت + در وصف مرغ تو لنگ ولالی +

لامانی - زرد پوشی و فریب و دروغ و گزاف -

لانی - لان کا ہنسنے والا اور لان ایک پہاڑ ہے مضامعات آنبا بیان میں اور تریاک لانی منسوب اسکے ساتھ ہے -

لابدسی - نہایت مزوری ہو نیوالی بات - مؤلف - مزوری ست از دار فانی سفر و ندیائے دون رفقت لابدی ست +

لائی - کچھ اور گانا جو حوضوں کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے اور شراب کا میل اور تہ کٹی لگی اور بات و کلام اور نام ایک قسم کے بانٹے ابریشمی کا - لا آجالی - شخص بیکار کہ جسے پروا -

لام باباے موحده

لبا - بکسر اول غلہ یعنی غلیظہ دودھ جو بعد پچھ دینے چار پائے کے تین روز تک دوہا جاتا ہے ہندی میں اسکو گھیس اور پیوستی کہتے ہیں -

لعب چرا - چنے اور میوہ وغیرہ جو شراب پینے کے وقت مجلس میں رکھا ہوا ہوتا ہے اور بعد پینے پیالہ شراب کے اس سے تبدیل ذالیقہ کرتے ہیں ہندوؤں اسکو چینیہ کہتے ہیں -

لب - بضم اول و تشدید ثانی عقل اور خلاصہ و مغز ہر چیز کا اور مغز بادام -

لب - بفتح ہو ٹھوڑی میں جسکو شفت کہتے ہیں میٹر اصحاب -

لباسی - آلود پلاسل و فحاشات + زبان تیغ مندرگن کہ بچوں ترشہ مانند

فطامی - لب از نار دانہ دلا ویزتر + زبان از تبرزد شکر ریزتر +

لبالب - بھرا ہوا پیالہ وغیرہ - مے - خمر و بیدل توام مست شبانہ لبث

یکدولہا لم بدہ تا بخار در کشم +

لب بلب - بھرا ہوا پیالہ اور آدمی جو خاموش ہو - طائر جبہ شمشیر کی

تعریف میں - مے - بے دشمنان بخت آشی عجب + ناسیجہ و کان تہہ لبالب +

دومی - کے درحیرت و گدھ خنبد بود + ہمیشہ سر بڑا لب بلب بود +

لباب - مغز و خلاصہ ہر چیز اور نام ایک کتاب کا -

لبوب - بہت سی چیزوں کی خلاصی اور مغز -

لبیب - بروزن نصیب صاحب مغز و دانہ و لیلیق -

لبلاب - عشق پیمان جو مشہور بیل ہے -

لباسات - جمع لباس جیسا کہ نباتات و جمادات جمع نبات و جمادات کی جو

لبث - ہٹائے شلشہ رنگ اور دیر کرنا -

لباد - بضم اول لکڑی کا جو بیلوئی گردن میں باندھ ہلی یا بل چلتے

ہیں ہندی میں اسکو جوا کہتے ہیں اور پنجابی زبان میں پنجالی - نظامی کشادریکا و بند لباد + ہم از گاؤں ہیں جو دیرمد +

لباد - بفتح بارانی جامہ جو ٹکڑے سے بنائے ہیں -

لبد - بضم اول و فتح ثانی بہت سما مال جو جمع رکھا ہوا ہو -

لبید - چھوٹی سی گون جبین غلبہ ہوتے ہیں اور نام ایک شاعر عرب کا -

لباس - پہننے کے کپڑے - صائب - لباس فقر بر خاکی ہنادان زود

می چسپد کہ آسان بر زمین نرم نقش بود یا بند +

لبس - بضم و فتح اول پوشاک پہننا -

لبس - بکسر اول پوشاک و لباس -

لبیش - وہ رسی کا چھینکا جو گائے و بیل کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں تاکہ نہ

چلتے کسی گھیتی میں منہ نہ ڈالے +

لبق - زیرکی و ہشیاری -

لبیک - حاضر ہوں یہ کلمہ حاجی بار بار عرفات میں کہتے ہیں -

لبنگ - دیک جو ایک جانور زمین میں ہوتا ہے اور لکڑی وغیرہ کھا جاتا ہے -

لبن - بفتح تین شیر یعنی دودھ بکری گائے بھینس وغیرہ کا -

لبن - بفتح اول و کسر ثانی جمع لبنہ بہت سی کچی اینٹیں -

لبان - ایک گوند کا نام ہے جسکو کندر کہتے ہیں -

لبون - شیردار دودھ والا جانور -

لبنان - نام ایک پہاڑ کا شام میں -

لبند لون - ایک دوا کا نام ہے جسکو شتیرو و شترج کہتے ہیں -

لبان - چمکتا ہوا اور روشن اور روشن جو پے پے ظاہر ہو

لبلبو - چقدر جو مشہور چتر ہے -

لبیشہ - حلقہ ریشمانی جو گائے بیل وغیرہ کے منہ پر باندھ دیتے ہیں تاکہ

وہ کسی کی گھیتی میں منہ نہ ڈالے -

لبنہ - بکسر اول خشت یعنی اینٹ -

لباچہ - بالاپوش اور نام ایک قسم کی قبا کا -

لبادہ - جوا جو بیلوں کی گردن پر باندھ کر چلاتے ہیں - کمال

اسماعیل - آتش خشم تو چون زبانہ برآرد + شیر فلک بر بندگا و لبادہ +

لا قمر یا تارے

لت - مارنا کو ٹنا ستلائی کرنا اور لوہا گرزا اور نام ایک قسم کے کپڑے

کا اور پارہ یعنی ٹکڑا اور نام ایک دریا کا و یلمان کے ملک میں آتشکرم یعنی

پیٹ اور پانوں یعنی لات - صفدر فوقانی - برین دولت بزلت

گر تو مردی + مشہور گزرت انبان ولت انبار -

لتر - نیم تیریزی جو تین مثقال ہوتا ہے اور وہ برتن جبین شراب وغیرہ میں

لترہ - لٹبار - بندہ شکر پر خوار - سست و کامل -

لترہ - پہاڑ و دیدہ شکر کے کڑے نام کی جو ٹھکانا اور کست و نام بیلان

لتمہ چالے کیلے کا کھانا

الام با تائے منکشم

لتمہ تیر ہونا - منکام ہونا - بھیک جانا - ہوا کا ٹھہر جانا -

لشوم - چومنا - بوسہ دینا -

لشہ - مسوٹنا - دانقون کے پاس کا گوشت -

لشہ - تپ بلغمی ایک بیماری ہے -

الام یا جیم

لجابت - مبالغہ کرنا - بار بار کہنا - حکیم انور لاہوری - پیش دنیا دار

مرد اہل دین + ہر دنیا کے لجابت می کنند

لجاج - سبزہ و فکرا و تقاضا باہمی -

لجج - بنجم اول و فتح ثانی جمع لہ جسکے معنی دریائے عمیق کے ہیں -

لجوج - انکار کرنے والا بار بار کہنے والا -

لجولج - وہ شخص جو اچھی طرح کلام نہ کر سکے زبان اسکی بولنے میں سہلستی ہو

اور نام اسکا جسے بازی شطرنج کو ایجا دیکھا بعض کے نزدیک یہ نام تھا یا زونکے

پیشوا کا ہی - سب سے بڑے بزمین دادین قمار و درندہ عشق طرح لجلج دادہ ایم

لج - لب لینے ہونٹ اور نام ایک قوم کا جنکے بزرگ چھاتی سنگی رکھتے تھے -

لجک - رومال منہ پونچھنے کا جو منہ ہوتا ہی اور تکلف سے کام لے کر کیا ہوتا ہی

عذرات اسکو سر پر بھی باندھ لیتی ہیں - یحییٰ شیرازی - وفا از زن طلب

گردن زنا مردی بود یحییٰ - مٹی بینی کہ چہرہ از ماہ نو بر سر لک دارد +

لجام - معرب نام عنان بھی اسکو کہتے ہیں - والہ ہروی - زیر فلک

ہر چہ بہت گشتہ مسخر تہا کردہ شکوہ بہت لجام در سر این چاروا +

لجم سکچو جو حوضوں اور تالابوں کی زمین میں بیٹھ جاتی ہے اور پانی گور چکے ہوتے

رہتے ہیں - خالص چاندی جس میں کھوٹ نہ ہو -

لجن - بفتح اول لیم اور وہ چیز جسکو کچڑا ہوا ہو -

لجن - قہر و فاحشہ عورت اور برہنہ -

لجہ - بنجم اول و تشدید جیم دریا میں وہ جگہ جہاں پانی عمیق ہو مطالب

امی کشش کردہ نقد یا لیم جہاں طلعت + کلل دیز بار نالہ ام غرق سیاہی شدہ

لجیم - لچ - زانی و برہنہ - ناظم ہروی - درہند کر گسار شود و بفس کون کشی +

روہمہ بچج ملک عراق نہ فوئی یزدی - از قہ میتوان کرد کام از بچج

اصل + یا زب کہ بچج منکم بے سیم و زربا شد +

لجی - آب عمیق - گہرا پانی - سلور پر آب دریا -

الام با جائے حطی

لجا - جمع لمحہ بہت سی دانا صیان -

لجہ - گور لینے قبر حسین مردہ کو دفن کرتے ہیں - قطعہ - پیچکسل زمالداران جہاں +

مل دنیا داریا خود زبہ + کہ چون از عالم فانی سفر + نقد و جنس خود دیگر کس سپر +

لجاط - بکلام آنکہ میں رکھنا کسی چیز کو دیکھتے رہنا -

لجاط - بفتح اول دنبالہ آنکہ کا -

لجاف - بالاپوش - اوپر لینے کا کپڑا - نظامی - لسانی برا فکندہ پشت

بور + در آمد بزین آن تن پیل زور +

لجوق - لاحق ہونا - پیچھے سے ملنا -

لحم - گوشت لینے ماس - توحید - تودر غلی تودر لعی تودر عصبی تودر شعی +

تودر روجی تودر جہاے تودر جہمی تودر اعضا +

لجیم - پر گوشت - زبہ - ہونا آدمی اور جانور - فروقی - روز و روزا ہر تن

اہل زور + شوخ خاک جسم لجم و شمیم +

لجیان - سر کی سولہ شکون میں سے ایک شکل کا نام ہے -

لشن - خوش آواز جو نغمہ کے ساتھ ہو - ناصر خسرو - بچو بلبیل سخن و

دستا ہما زندہ چون لبالب شہ چان از لبالبہ -

لجظم - گوشہ چشم سے اکیبار دیکھنا -

لجیمہ - بکسر اول و آخری جو مردوں کے چہرہ پر ہوتی ہے -

لحمہ - باز کا طعمہ اور پود کا سوت جسکو جو لاپے بانا کہتے ہیں -

لحمہ - پیچھے پونچھنے والی لاحق کی جمع ہے -

الام با جائے

لحا - تندی زبان میں کفش و موزہ و پاپوش لینے جوتی -

لخت - سلوہ کا گڑا اور گڑا لہر کا اور خود لینے کا لہر اپنی اور پانوں کی جوتی اور چھری قصاب کی -

لجج - زنج سیاہ اور اتھاڑ لینے سخی جو مشہور چیز ہے -

لج - ایک گھاس ہے جس سے بوریا بناتے ہیں -

لجک - ضعیف و لاغر و کم گوشت +

لجک - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سفید پتھر کے -

لجشک - نام ایک آش اور حلوے کا ہے -

لجنان - وہ جگہ جس سے پانوں جھسلجے -

لجہ - آگ کا شعلہ اور شراہ -

لجشہ - آگ کا شعلہ -

لجلمہ - چند خوشبودار چیزیں جو آپس میں ملا کر بھار کو سنگھاتے ہیں -

الام با دال

لجہ - الکی جمع ہی سخت گمراہ اور لڑائی کر نیوالا -

لجخ - کاٹنا سانپ بچو و فیو کا بعض کے نزدیک لجخ اس پیش کو کہتے ہیں

بودم کی طرف سے ہو جیسے کہ زبور و کثر دم وغیرہ۔
لذیع - وہ شخص جسکو کثر دم اور سانپ نے کاٹا ہو۔
لذعہ - کاٹنا سانپ اور کھوکا۔

لذنی - الہامی علم جو کسی استاد سے حاصل کیا گیا ہو اور ادنیٰ سے ملا ہو۔

الام با ذال

لذت - مزہ اور ذائقہ جو کسی چیز سے حاصل ہو۔ ابو طالب کلیم لذت
بوسہ رکاب از کف پائے تو گرفت + کہ نیاید بیان چاہے شمار عددی +
لذیز - جو چیز لذت دار ہو اور مزے دار۔ توحید - ذکر حق بخشہ طلبگار خدا
راذائقہ + دولت دنیا سے دون با شہدے دونان لذیز +
لذائید - جمع لذت بہت سی لذتیں۔
لذیع - جلانا آگ کا کسی کو اور سوزش دینا۔
لذراع - جملانے والا۔ سوزش دینے والا۔

الام با راءے تھلہ

لرد - میدان گھوڑے دوڑانے کا۔
لر - یعنی اول حق و یقوت اور نام ایک قوم کا جو قہستان میں ہے۔ سالک
لر دی - توجہ ارم از طرفت ہیچ سالک ورنہ من + مدظرافت پیشہ از یک حق لر مسلم
لر - یعنی اول نبل و لاغر و ضعیف اور پانی کی نہر اور ترکی میں علامت جمع کی
چنانچہ اسب لر بہت سے گھوڑے۔
لر لر - یعنی ہر دو لام خدای تعالیٰ کا نام ہے۔
لرز - لرزش - لرزہ - کانپنا حاصل + عدد لرزیکے - خواجہ سلمان -
لر تو جو سودا بسر خم در افتاد + رخت بدل ختم چو اندیشہ آمد + میر خسرو
سم تو گریہ فلک آرزو شباب + لرزہ کند چرخ چو دریائے آب +
لر زاب - چپکنے والی چیز۔
لر و جت - چسپیدگی یعنی چپکانا۔
لرچ - ہر چیز جو چپکنے والی ہو مثل سریش وغیرہ۔
لریر - دانا و بزدل و پر ہیزگار۔
لر و م - عربی میں لازم ہونا اور فارسی میں نہایت نرم کمان جس سے
کمان دار مشق تیر اندازی کی کرتے ہیں۔
لرزان - کیچڑ اور گارا۔

الام با سین تھلہ

لسع - کاٹنا سانپ اور کھوکا۔
لسان الحمل - ایک گھائس ہی جسکے تم کو بارتنگ کہتے ہیں۔
لسان - زبان جو مشہور عضو ہے۔ ہست در وصف تو ہر ازل بان +

لر زبان رطب اللسان غلب البیان۔
لشان - بفتح اول و تشدید ثانی آدمی صاحب زبان و صاحب کلام۔
لکسن - بفتح اول و کسرت ثانی فصیح و زبان دان۔
لکسن - بضم اول و ضم ثانی بہت سے فصیح و زبان دان۔
لکسن - بضم اول و سکون ثانی جمع السن جسکے معنی فصیح و زبان دان کہ ہیں۔
لکسن - بفتح اول و ثانی فصاحت و زبان دانہ۔

الام با سین تھلہ

لشکر - فوج و سپاہ عربی میں لشکر نظامی۔ دوسالہ ہر دو سالان
لشکر + فرازا و ریدند لشکر بہ جنگ +
لشکس - کیچڑ جو جو صونکی تہ میں ہو۔
لشش - اخیر میں نون ہر ایک چیز نرم اور لغزندہ اور نقش سادہ و پھوار۔
لشکری - فوج کا سپاہی۔

الام با صاد

لص - بکسر اول و تشدید ثانی دزد و سارق یعنی چوری کرنا والا اصول کی جمع ہے

الام با طاءے تھلہ

لطافت - بہت سے طپانچے اور تھپڑ۔
لطافت - نرمی و نازکی و پاکیزگی۔ کمال اسماعیل - ازان عارض
لطافت می تراود + ازان قامت قیامت می تراود +
لطیف - نیکو کار و پاکیزہ و نرم۔ صائب - صائب مراد نرمی نیست
شکوہ + برفا طریف بود باد آگہی +
لطف - نرمی و نازکی کا راور کردار میں۔ خاقانی - لطف مدار
کردگار و ازل تو یک سخن + مدتم از روزگار و ازل تو یک جفا +
لطایف - بہت سے لطیفے۔
لطیم - سیلی خوردہ - مار کھائے ہوئے۔
لطمہ - طپانچہ تھپڑ۔ دھکا۔ میر خسرو - پاچہ ہند بر سر دریا خنے +
لطمہ خورد از کف دریا بے +
لطیفہ - ہر ایک چیز اور بات جو فرحت انگیز و پسندیدہ ہو۔
لطایف ستہ - فقر میں مقرر ہر کہ سالک جب تک چھ لطایف کو طو کرے
مراتب علیاے معرفت پر نہیں پہنچتا اول لطیفہ نفس محل سکانات ہی
دوسرا لطیفہ قلب محل سکول ہی زیر بغل چپ تیسرا لطیفہ روح ہی محل سکات
سینہ سے جانب راست چوتھا لطیفہ سر و محل سکات ممدہ جو مابین راست
و چپ سینہ کے ہی پانچواں لطیفہ خفی محل اسکا عین پیشانی ہی چھٹے لطیفہ
خفی محل خلف سر ہی۔

لام باطائے مجھے

لطفی - نام ایک دوزخ کا اور آگ جو شعلہ زن ہو۔

لام بائین

لعب - لعب - بازی اور طیل اور لالہ - والہ پروی - این لعب کہ میکنید بابا با ادا حدے نکرد اینجا +

لعباب - وہ پانی جو غصہ سے نکلے اور غفلت اور چسپیدگی رکھتا ہو۔
حسین سنائی عنکبوتے دہش کنز غایت بیدشتی، روز ثوب بروک ناظرے لابی غیر
لعبت - وہ صورت جو کپڑے سے بنے ہیں اور لڑکیاں اس سے کھیلتی ہیں۔
لعنت - نفرین - پشکار جو مشہور لفظ ہے سعدی - یکے مال مردم بہ تمبیس خورد + چو بر فاست لعنت بر ابلیس کرد +
لعوق - رقیق دوا جسکو بیمار چائے۔

لعل - سرخ اور نام ایک مشہور جوہر کا ہے جو بہت اقسام رکھتا ہے۔
لودی - پیازی - قمری - قلمی - دوشابی - قنابی - قنبی - ادیسی وغیرہ
اچا کنزدی ہے - بو طالب کلیم - جاحق ہے چشم از اشک خونی کے
شود بہتر + خلش دیدہ افزون میشود از لعل پیکانی +
لعلی - سرخ رنگ اور نہایت سرخ - صائب - صائب دین دو
ہفتہ کل جوش میزند + چون ولغ لالہ بادہ لعلی مدو ز چنگ +

لام با علین مجھے

لعب - رنجیدی اور ماندگی - بیماری۔
لغت - وہ زبان جو خاص کسی ملک یا قوم کی ہو۔
لغات - جمع لغت بہت سی زبانیں۔
لغس - گنجا جسکے سر سر ہال خون۔
لغز - حکم لام و فتح غین شوراخ موش اور وہ کلام جسکے معانی صاف
نہوں جسکو فارسی میں پیستان کہتے ہیں۔
لغزش - پھسلنا کسی جگہ سے۔
لغ - کہ اول یا لغت ترکی میں افادہ اثبات کا کرتا ہے لغتنی اسکے ہست یعنی ہے۔
لغ - لغت اول صاف اور بغیر لحن کے اور زمین میں زمین گھاس نہوا اور انڈا
مرا کا جو گندا ہو چکا ہو۔
لغو - لغت اول بیوہ بات سفارہ تقریر۔
لغو - لغت اول خاص زبان جو کسی قسم کی ہو۔
لغو - نذیب و زینت و آرایش۔

لام با میا کے

لغت - بکسر اول شتم جو مشہور چیز ہے۔

لغج - لغت اول گوشت کا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو اور ہونٹ جو موٹے اونٹ
کی طرح ہوں اور فاحشہ عورت بدکار۔

لغاح - بھائے حطی بیرون کا پھل جسکو مردم گنیا بھی کہتے ہیں اور بادخاں
جو زرد ہو چکا ہو۔

لفظ - لغت سے نکالنا اور بات کہنا - مفید لحنی - شاہنشہ قلمو معنی
ناز کم + باشند لفظ ہے مرصع سریرین +
لف - پھینکنا یعنی لپٹنا۔

لفیف - وہ چیز جو لپٹی ہوئی ہو۔
لفح - وہ شخص جسکے ہونٹ بڑے ہوں۔
لفقرہ - نالایق - فرومایہ - کینہ آدبی۔
لغج - گوشت جسمین ہڈی نہ ہو - لطامی - بفرائے نامطیع درہفت
ہند لغج آن را کند خاک خفت +

لام با قاف

لقا - دیدار یعنی دیکھنا اور چہرہ - صائب - صائب نواں دگر شک
نرزد + آرا کہ نظر پر رخ خورشید لقانست +
لقب - وہ نام جو کسی کی وجہ یا مذمت پر مبنی ہو - میر مغری - جو درزا
لقب شتم آفتاب و بحر - کنز بجزنگ دارد و از آفتاب عار +
لقاح - حاملہ اور حاملہ ہونا۔

لقوا - نام حکیم جو اسطو کا باب تھا۔
لقط - گری ہوئی چیز کو راستہ سے اٹھانا۔
لقطہ - وہ بچہ جو راستہ میں پڑا ہو اٹھا یا جلے۔
لق و دوق - ہوا زمین او بے آب جنگل۔
لق - بے ہوا اور صاف و مکرو فریب اور مرغ کا اٹھا جو گندا ہو۔
لقلق - معرب لکک جو ایک جانور ہے۔
لقمان - مشہور حکیم بیابا حوریکہ کا یوسف نبی کا بھانجا اور داؤد نبی کا شاگرد تھا۔
لقطہ - پڑی ہوئی چیز جو راستہ سے اٹھائی جائے۔
لقیہ - ملاقات - میل - ملاپ۔
لقمہ - اس قدر کھانا جو ایک دفعہ منہ میں رکھ کر کھا لیا جائے۔ - میر یحییٰ
شیرازی - جنو بدن میشود ارباب فقر + اگر رقمہ بباریہ چون تفک خود
لقوہ - مشہور بیماری ہے جس سے چہرہ انسان کا ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

لام با کاف

لکا - لغت اول لغت سے جوتی اور کچا چڑا بید بابت اور وہ پوست
جو نہایت نرم ہو اور گل شرح سے گلاب کا پھول۔

لنگا۔ بھم اول لاک کا سرخ رنگ و ولایت و سرزمین و دیرچہ۔
لنگد کو ب۔ لنگد کو بہ جزب ہر ایک قسم کی جو کسی جسم پر دجائے۔ طالب
آملی۔ سرافتادہ جو بینی عین مشو طالت کہ منقہ موزائل بنہ لنگد کو ب۔ نظامی۔
لنگد کو ب۔ گزہ بہفت جوش + بر آوردہ از کا و گردون خروش +
لنگشت۔ گزہ لنگی زبان کی بولنے کے وقت بیٹے ہکلا پن +
لکات۔ ہر چیز خراب و زبون۔

لنگد۔ لات مارنا۔ پانوں سے مارنا۔ سعدی۔ چہ نیکو زردہ است این
مثل پردہ + ستور لنگدن گرا بنابرہ +
لنگ۔ بفتح اول صد ہزار بیٹے سو ہزار کا ایک لکھ اور بیودہ باتین اور کوئی
جوابہ فاعق و نادان ہو۔

لنگ۔ بھم اول گند و سبزو اترا شیدہ اور پزلے لے کپڑے کے۔
لنگوگ۔ بہت سے لک لاکھون۔

لنگک۔ مرغ ماہی خور معرب جس کا لوق ہی۔

لنگام۔ نعام۔ عمان بیٹے باگ گھوٹے کی۔

لنگام۔ بھم اول و کاف تازی بے آب و بشیر و بیجا اور نام ایک پہاڑ کا
لگن۔ بفتح تین ہاتھ دھونیکا طشت جس کو چغی و چلاچی بھی کہتے ہیں اور
بنی شمعان و منقل کے بھی۔ اشرف۔ ہلال نیست کہ بر طرن نیلگون
چمن ست ہکہ افتابہ زمین ہر را لگن ست +

لنگو۔ یہ ایک مشہور شہر ہند میں دیاے گومتی پر آباد ہے اور جہاں دار الحکومت
کسٹا تازی پہلے چھوٹا شہر تھا نواب برہان الملک ابو المنصور خان صفدر جنگ
نے اپنی وزارت کے عہد میں دیاے گومتی پہنچ منزلہ محل بنایا اور بیج محلہ
نام رکھا بعد ازاں نواب آصف الدولہ نے وہیں سکونت اختیار کی اور
دولت خانہ وسیع تعمیر کرایا جامع مسجد و امام بارگاہ بھی بنوایا اسروز سے آبادی
بڑھتی شروع ہوئی اور عالیشان شہر بن گیا۔

لنگہ۔ داغ اور بارہ۔

لنگنہ۔ بکسلام پانوں کی انگلیوں سے ران تک جسم آدمی کا۔

لنگاتہ۔ فاحشہ و بدکارہ عورت۔

لنگکھ۔ بفتح ہر دو لام بیودہ باتین اور لوقہ برین بکواس۔

لنگوئی۔ سابق زمانہ میں ایک شہر ولایت ہند ملک بنگال میں آباد تھا۔

لام با میم

لما۔ بتشدید عربی ہی فارسی میں اسکے معنی ہر گاہ آدو میں بوقت۔
لما۔ بہ تخفیف میم نام ایک دوا کا ہے جس کو جنب الثعلب بھی کہتے ہیں
لمعات۔ بہت سی روشنیان اور نام ایک کتاب کا حدیث کے علم میں

لنگر۔ فربہ و قوی جسم۔

لمس۔ بفتح اول گھسانا کسی چیز کا ہاتھ کے ساتھ یا عضو کے ساتھ عضو کو
اور حاجت اور ججاج۔

لموع۔ جمع لمعہ چمکنا اور روشنی دینا۔

لمک۔ نام پد یون علیہ السلام۔

لم نزل۔ ہمیشہ ہننے والا اور بے زوال خدا کی ذات۔

لم۔ استراحت و آسائش و رحمت و بخشائش نفوی نیردی ننگہ مست
اداریزی و لب غریب جان نیری + چشم غمرہ جانارہ بہ تخت عشوہ لم دارد +
لمعان۔ چمکنا۔ روشنی دینا۔

لمعان۔ فواح غزنی میں ایک علاقہ اور بستی کا نام ہے۔

لمہ۔ وہ بال جو بنا گوش سے زیادہ بڑھ گئے ہوں۔

لمعہ۔ بفتح اول چمکارا اور روشنی طالب آملی۔ تاشع ماہ شعلہ کشد
در زمان بیائے + تاشع ہر لمعہ زندہ در جہان بان +

لمعہ۔ بھم اول وضو کے وقت کسی قدر حصہ سی عضو کا خشک رہ جانا۔

لام با لون

لنج۔ بضم اول لب جس کو عربی میں شفت اور ہندی میں ہونٹ کہتے ہیں اور
وہ شخص جسے ہاتھ پاؤں جو بی کام نہ دے سکتے ہوں۔

لنج۔ بفتح اول خرام بیٹے نازداد کے ساتھ چلنا اور باہر نکالنا کسی چیز کا کسی جگہ
لنگ۔ کمر فنون کشی میں سے ایک فن کا نام ہے۔

لنگر۔ وہ سنگین جو کشتیوں کے ساتھ باندھا جاتا ہے اور دریا میں چھینک کر
کشتی کو کھڑا کر دیتے ہیں اور باد چلی خانہ جہانے خاص و عام کو خدا کے نام پر
کھانا ملے۔ کمال اسماعیل۔ دست و پائے زن مدین دریا + از خود
این لنگر گران بکشا +

لنگر۔ فربہ و قوی ہیکل و ناہمو ار اور کفل و سرین بیٹے چوڑا۔

لنگ۔ سرکش کشتی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے۔

لنگیک۔ نام ایک نعل جو بہرام گور بادشاہ کا سقہ تھا سخاوت و سخاوتی میں ثانی نکلتا تھا
لنگ۔ بفتح اول جس کا ایک پانوں بیکار ہو اور عضو تامل و ساف کسی جگہ پر قائم نہ ہو
لنگ۔ بضم اول فوط اور لنگی جو مشہور کپڑا ہے۔

لنگ۔ بکسر اول ران سے ناخن پانک لات آدمی کی اور ساق بیٹے پٹلی
اور ہندی میں عضو تناسل۔

لنگاک۔ زشت و زبون و ناخوش۔

لنجان۔ صفایان میں ایک ملک ہے جس میں چانغل نہایت اچھے ہوتے ہیں
لنگن۔ روزہ اور برت جو رکھتے ہیں اور تمام روز کھانا نہیں کھاتے۔

لنگوتہ - تہ بند چھوٹا جو کمر سپاند سے ہین یہ لغت ہندی مستعمل ہوا سی ہے
بمغنی پناہ و پڑہ اور رنگ یعنی عضو تناسل کے ڈھانکنے والا۔

لبنہ - بفع اول ہر چیز جو دھو ہو مانند نارنج و غیرہ۔

لبنہ - یعنی اول فریبہ - موٹا مقابل لاغر کے۔

لنچہ - بفع خزام یعنی رفتار جو ناز و اداس کے ساتھ ہو۔

لنگری - بڑا طشت بہت فرخ برتن جو لنگھانہ میں رہتا ہے۔ محسن ناشر
منشین بوسفر شاہان کہ اندوہ گرداب شاہ کا سہ و طوفان لنگری ست +

الام با و او

لوا - بکسر اول فوج کا علم اور نشان لشکر کا - فوقی - رحلت از دنیا سے
دون کرند و رفتند انجان + سرفرازان زمانہ صاحب تاج و لوا +

لوقا - نام ایک عجمی یونانی کا جس نے قسطا نام کتاب کامتش پرستی میں تصنیف کی۔
لوشا - سنام ایک رومی حکیم کا ہے جو قاضی و مصوری میں ثانی نہیں رکھتا تھا۔

لوح - پاسہ لکڑی جو بولہ لے کر اسٹین کے وقت پاؤں میں رکھتے ہیں۔
لوتیا - ایک غلہ کا نام ہے جو با قلم سے دانہ اُسکا چھوٹا ہوتا ہے۔

لوترا - وہ زبان جو دو تھل پسین بولیں اور تھیں اور کوئی نہ سمجھ سکے۔
لوحیا - یونانی زبان میں ہلکا اور دھما۔

لوقا - ایک واہی جسکو منظور یوں بھی کہتے ہیں۔

لواہب - جمع لاہب جسکے معنی شعلہ زن آگ کے ہیں۔

لوزیات - وہ علو اجسمین مغزیات ڈالے گئے ہوں۔

لوعات - دل کی سوزشیں جو محبت میں ہوں۔

لوعت - جلد نال کا دوستی میں۔

لوت - بوا و معروف بہ نہ لینے ننگا و بان تن۔

لوت - بوا و حمل طرح طرح کے لذیذ کھانے اور لٹکا جو بے ریش ہو۔

لوت پوت - طرح طرح کے کھانے لذیذ۔

لوت - آلاش سودگی - شیخ العارفین - بندہ جام شرابیم حذین
نانکہ برد + لوت + لودی از خرقہ پشیمہ ما +

لوتنج - عرب لوزینہ۔

لوح - عریان و برہنہ یعنی ننگا - ملاطفر - صاحب از پردہ حیا لوی +
دختر بیچ و خواہر پوی۔

لوح - نام ایک ملک کا ولایت ایران میں اور وہ شخص جو احوال ہو۔

لوا عجم - جمع لاجب بہت ہی سوزشیں جو عشق و محبت و پیار میں کوئی نظر نہ ہوتی ہیں۔

لوح - بضم اعلی وہ فاصلہ و فرق جو آسمان و زمین میں ہے۔

لویج - سرو شنیان بن لایہ اور نام ایک کتاب کا نقون میں۔

لوح - بفتح اول تختہ لکڑی کا ہوا چھڑیا ہڈی کا اور چھٹنا بجلی کا اور ظاہر ہونا
ستاروں کا - طالب اعلی - سگرز غز کہ شیریں بہ تیشہ داد الماس + کہ

لوح فتنہ تراشید کو کہن نازک +

لوح - وہ گھاس جس سے بوریہ بناتے ہیں۔

لورکند - وہ مفاک جو بسبب اجلاس پانی سیل کے زمین میں پڑ جاتے ہیں۔

لوید - دیگ حمین کوئی چیز کا پی جائے۔ نظامی - زری تاد ہستان و
خوارزم و جند +

لوند - خواب آدمی - فاسق - فاجر اور غلم - نعمت خان علی جہان کی
ہجو میں - خونی لنگند از لوتی + ہر چند کہ مردان خان اند + از ضربت کرتا
چون باون + سرتا قدم شکل نافند +

لور - وہ مفاک جو سیلاب سے زمین پر پڑ جائیں اور کمان صلاح کی جس سے
وہ رولی دھنسا ہے اور نام ایک قسم کی کشتی کا۔

لوتر - ساختہ زبان جو دو تھل پسین بولیں اور کوئی نہ سمجھے۔

لورا ور - ہر دو واو لکی کا کہہ۔

لور - بادام جو مشہور میوہ ہے۔

لوس - تعلق و چا پلوسی و خوشامد۔

لویطوس - ایک دوائی کا نام ہے جسکو اند قوی بھی کہتے ہیں۔

لوقس - رنگ سپید جو مقابل سیاہ کے ہے۔

لوش - بجز وہ بیوش اور کپڑا اور گالا اور وہ شخص جو کٹھن ٹیڑھا ہو اور ہڈیاں۔

لواش - گھوڑی کی کچھالی اور وہ رسی جس سے نعل بندی کے وقت گھوڑی کا

منہ اولاتین باندھتے ہیں - میریجات - شیخ زاد لشدہ بوسہ چون لندس

کن + اول اید و ست لوا شہ کن و پابندش کن +

لوٹ - مرسل پیغمبر تھے عورت انکی کا فرہ تھی اور قوم اعلام کی آفت میں

گرفتار تھی آخر انکے شہر زمین سے اٹھائے گئے اور آسمان کے قریب لجا کر

پھینک دیے اور اسپر تھو فکی بارش ہوئی۔

لواخط - آنکھوں کے دنبالے۔

لوا مع - روشنیان اور پرتوے اور نشان۔

لوع - دودھ دو ہٹا اور پینا اور پیئے والا۔

لوا ف - زبان بانیوالا جسکو فارسی میں شالگی کہتے ہیں۔ ملا ہر حید

منم عاشق خستہ مستند + لوا ف + کشادہ ام و کند + رسوے کے اور یحسان

بافتہ + رگم راتبار غش تافتہ +

لوف - ایک دوا کا نام ہے جسکو فارسی میں پیل گوش کہتے ہیں۔

لوک - بضم اول وہ او بھول ایک قسم کا بولنے کا نام ہے کہ بھاری چھالو

اٹھاتا ہی اور وہ شخص جو نالودور ہاتھ کے بل چلے جس طرح بچے چلتے ہیں یا وٹیر نہ چل سکتا ہو۔ مسیح کا پیشی۔ درین خرابہ من اس میں زبان بے ناظمہ پیش خویش بہرست و ننگ و لوک آرم + کشادہ ام سخا این دوست کو تہ بوج ملکہ خرج را خود ازین رشک در غلہ آرم +

لور انگ۔ کچی کا کپہ۔
لورک۔ علاجی کا مکان اور مکان تیر چلانے کی۔
لوئی خیل۔ سال ننگ جو ترکون میں مقرر ہی۔
لول۔ پیشرم و بیجا و پیشرمی و بیجائی لور آفتابہ یعنی لوثی دار۔
لوم۔ بفتح اول ملاحت کرنا و نخل و امساک۔
لولوشم۔ بفتح شین جو ایک پھول کا نام ہی۔ نظامی۔ بریشتم تے بلکہ لوشمی +
روزندہ چولو لور بریشمی +

لوکان۔ وہ جو زانودن اور ہاتھوں کے بل چلتا ہو۔
لوریان۔ ایک قوم بازگیر کا نام ہی۔
لولین۔ لوثی دار آفتابہ۔ لوثی دار لونا۔ داعی انجدرانی۔ ساقی قبیح مار معین تو کجاست + آن آئینہ خدائے بین تو کجاست + خواہم کھلائے دیم باطن را + آن لولوشکت لولین تو کجاست +
لوحن۔ مامیئے چاند۔

لون۔ رنگ سپید ہوا سرخ وغیرہ۔
لوشن۔ کچھ جو حوض میں تہ نشین ہو۔
لولوس۔ وارید لکالی اسکی جمع ہی۔
لو۔ ایک قسم کا حلوا و پشہ ز زمین و بلندی اور ہونٹھ مینے لب۔
لوالو۔ بے حرمت آدمی۔

لوزینہ۔ بادامی حلوا۔
لوا ہشہ۔ فنون کشتی میں سے ایک فن کا نام ہی۔
لورہ۔ گاؤ میش دستی۔

لوشہ۔ کوٹا ہوا غلہ جو بھوسی سے جدا ہوا ہو۔
لودہ۔ سبیلے ٹوکرا جہین میوہ فروش میوہ بیچتے ہیں۔
لورہ۔ زمین عیالی جہین خاک پٹے جو سے ہوں۔

لوسانہ۔ چالوسی و فروتنی۔
لوشابہ۔ چرب و شیرین و دلکش۔
لوکہ۔ آٹا گھون کا ہوا اور کسی غلہ کا اور روئی جس سے بنوے ہر لکے ہوں۔

لونہ۔ گلگونہ جو عورتیں ہنسی پر ہنسی ہیں۔
لورہ۔ غلیو از یعنی چیل جو مشہور پرندہ ہی۔

لوزہ۔ نام اس لٹکے کا جو ہا بیل کے ساتھ تو ام پیدا ہوئے تھے چنانچہ اقلیمیا قابیل کے ساتھ۔

لولی۔ منسوب بہ لول جسکے معنی بیجائی اور پیشرمی کے ہیں۔ حافظہ۔ فغان کین لولیان شوخ شیرین کا شہر آشوب + چنان بردند صبر ز نعل کہ ترکان خوان یغارا +
لوزعی۔ زیرک و داننا و عقیل۔

لوٹی۔ رندا اور بچہ باز بیباک و نامقید۔
لوری۔ ایک طایفہ بازگیر فلکا نام ہی۔

لوای۔ جھٹلا علم۔ نشان فوج کا۔ مولانا مظہر بہر جانب کہ خورشید لوابت سایہ افگند می + ملازم بودہ ام چون سایہ لوز عالم آرا را۔

لام باہا کے ہوز

لعب۔ آگ کا شعلہ۔
لعب۔ جلا نیوالی آگ۔
لہر سب۔ نام ایک بادشاہ کا ہی۔

لہات۔ وہ گوشت بازہ جو انسان کے ملق میں لگتا ہی۔
لہفت۔ لعبت جو لوکیان کپڑے کی بنا کر کھیتی ہیں۔

لہج۔ دھو بیون کے کپڑے دھونیکا پڑا۔
لہز۔ اخیر میں زائے مجہ ملنا اور کسی کی چھاتی پر مکہ لگانا۔

لہف۔ بافوس کھانا۔ غمناک ہونا۔
لہلان۔ ایک دوائی تخم کا نام ہی جسکو بالنگو بھی کہتے ہیں۔

لہو۔ بازی بینی کھیلنا۔ جماع کرنا صغیر فوقانی۔ عمر در لہو و لعب در بانٹی + نقد وقت خویش ضایع ساختی +

لہ۔ ترکی میں بعضی بابیئے ساتھ۔
لہنہ۔ ناشتا کھانا جو صبح صبح کھائیں۔

لہجہ۔ نہار کھانا و وضع کلام و آواز خوش۔
لہبلہ۔ ابلہ و نادان و خود پرست۔

لہی۔ رخصت و اجازت۔

لام باہا کے

لیلا۔ سیاہ رنگ اور معشوقہ قیس کی۔
لیلیا۔ زندگی زبان میں رات۔

لینت۔ سلامیت و نرمی۔
لیت۔ فارسی میں اسکے معنی کا شکا پسنا ہوتا۔

لیامت۔ ملاحت کرنا۔
لیرت۔ خود اپنی جو جنگ کے دوسر پر لکھتے ہیں۔

لیالی جمع لیل بہت سی راتیں۔

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

لام بال الف

لاسا۔ وہ چپکنے والی چیز جس سے مرغون کو پکڑ لیتے ہیں اور پیش جو ایک مشہور چیز ہے۔

لات۔ ایک پاؤں جو بکوفارسی میں لکھتے ہیں۔ مؤلف۔ جنکی ہوتی ہے دوستی حتیٰ سے مال و دولت کو لات مانتے ہیں۔

لاج۔ شرم و حیا و تنگ دنا موس۔

لاکھ۔ حرص اور خواہش اور طمع۔

لاؤ۔ ناز فارسی میں اور عربی میں دلال کہتے ہیں اور جسے ناز و نعمت میں پرورش پائی ہو اسکو لالہ بولتے ہیں۔

لاگ۔ تعلق و علاقہ و رابطہ و وابستگی و دشمنی و بغض و عداوت۔

لال۔ سرخ جو ایک مشہور رنگ ہے۔

لاو۔ وہ گھوڑا یا گدھا وغیرہ جس پر لاداجاے۔

لاکھ۔ سو ہزار کا عدد اور وہ لاکھ جس سے لکڑی وغیرہ رنگتے ہیں۔

لاٹھی۔ ہاتھ میں رکھنے کی چھڑی۔

لاٹھی۔ حرص کرنیوالا۔ طمع کرنیوالا۔

لام باباے موصدہ

لیاٹیا۔ جھونٹھا۔ دروغگو۔ بہت بکنے والا۔ فضول گو۔

لیپ۔ مقدار کف دست۔

لیپٹ۔ گرمی آگ کے شعلہ کی اور خوشبو۔

لیٹ۔ پیچ۔ حلقہ فارسی میں تورو۔

لیٹیشن۔ وہ کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹی ہو۔

لام باباے

لتر۔ سخن چین و خام و عمار۔

لتھا۔ وہ چارپایہ جسکو دولتی ماری کی عادت ہو۔

لٹورا۔ نام ایک مرغ البق کا ہے جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے۔

لیٹرا۔ لٹنے والا نارت گر۔

لیٹ۔ زلفون کے بلبل۔

لٹکن۔ کوئٹہ جو ایک دیور کا نام ہے۔

لتھاؤ۔ لکڑی کرنا۔ ایک دوسرے کو دولتی مارنا۔

لتہ۔ چیترا کپڑے کا ٹکڑا کپڑے کا۔

لیٹ۔ سہائے شنائے شیر زندہ۔

لیبلح۔ شطرنج کے موجد کا نام ہے۔ مسیح کاشی۔ گرختہ نزد سازد باہوت

سرکشمہ۔ یبلح ہم نیا رزان تختہ برد کردن +

یبلج۔ مصاہر نیل کا جس سے کپڑے سیاہ کرتے ہیں۔

یبلنج۔ تانبے کا میل جو کان سے نکلتا ہے۔

لیاؤ۔ بہ ذال مجہ پناہ پکڑنا۔

لیبار۔ مر جوجو مختلف میوؤں کا کھانڈ کے شیرے میں ڈالا جاتا ہے۔

لیبر۔ تھوک۔ لعاب دہان۔

لیز۔ ہڑائے مجہ وہ جگہ جس سے پاؤں پھسل جاتے۔

لیوس۔ بے عزت و بے آبرو۔

لیثہ غس۔ تیسرا حرف تائے مثلثہ سرسام بلغی۔

لیغ۔ بدل و کم بہت۔

لیف۔ ریشہ پوست درخت خرما۔

لیق۔ دو تہ کا صوف۔

لیتک۔ غلام بے ریش اور کثیر بصورت خندہ اور پس خوردہ۔

لیک۔ سنام ایک مرغ کا ہے جسکو نرچال بھی کہتے ہیں اور پچانہ بس سے

غلیو فیہ ناپتے ہیں۔

لیوک۔ اتمق آدمی۔

لیولنک۔ برف جو آسمان سے برتی ہے۔

لیام۔ خیزدن و بدبختان جمع لیئم۔

لیرم۔ نرم کمان۔

لین۔ نرمی مقابل سختی کے۔

لیان۔ چکارہ آئینہ اور تلوار کا۔

لیڈیون۔ نام ایک دو کا ہے جسکو شیطر ج کہتے ہیں۔

لیمو۔ مشہور ترش پھل ہوتا ہے۔

لیلو۔ تالاب و آبگیر۔

لیقہ۔ پڑا کپڑا اور چیترا اور صوف دوات کا۔ خلاق معانی۔ مگر کہ

لیق دوات شود درین سودا + ہی بہ ہی بخوش زلف حور العین +

لیوہ۔ برون شیوہ احمق و نادان۔ مسیح کاشی۔ من چون متوبیکس

و بے آبرو و ریش + درپن دشت دہرچم خاک لیوہ +

لینہ۔ تنہ درخت خرما۔

لیلی۔ تیس کی مشقہ جو مجنون مشہور تھا۔

لیلی۔ کاشیرین کبا خسرو

کبا لیلی کبا مجنون + منم امر فدا نند ملک وحشت کار فرمائی +

لطم - نام ایک قسم کے سپید کپڑے کا اور موٹی لٹری کا ٹکڑا۔	لام باکاف
<p>لطم باجیم</p> <p>لچکا - خم و بچ و تاب۔</p> <p>لچھن - طرز و روش و طرز و طریق و کردار۔</p> <p>لچھمن - نام راجندر اوتار کے بھائی کا۔</p> <p>لچھتہ - خراب آدمی - بد چلن - فاسق - فاجر۔</p> <p>لچھنی - خراب عورت - بد چلن۔</p>	<p>لکڑا ہارا - لٹری بچے والا۔</p> <p>لکھا - نوشتہ شدہ مقسوم قیمت۔</p> <p>لگا - آمیزش و رابطہ و توسل و میلہ۔</p> <p>لکڑ - چوب کلان - بڑی لٹری۔</p> <p>لگام - باگ گھڑے کی۔</p> <p>لگان - کشتی کا لنگر مارنا اور موقع مراد پر پہنچنا۔</p> <p>لکسی - لمبا بانس چوگان نا جس سے درخت سے میوہ اُتاتے ہیں۔</p> <p>لکڑی - جسکو فارسی میں چوب کہتے ہیں - قطعہ از مؤلف - غم سے چھوٹے وہ کس طرح جسکو فکر ہو تو ن تیل لکڑی کا کبھی دنیائے دُعا کی پابندی + کبھی روز جزا کا اندیشا۔</p>
<p>لام بادال</p> <p>لدا - وہ بوجھا جو گھسے وغیرہ پر لادا جائے۔</p> <p>لدو - لادنے کے لائق گھوڑا گدھا وغیرہ۔</p> <p>لڈو - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے۔</p>	<p>لام بالام</p> <p>لکار - شور - پکار - فریاد۔</p> <p>لکھاؤ - آرزو مندی خواہش - چاہ۔</p> <p>لکھو تپو - خوشام - آرزو مندی۔</p> <p>لکھی - نام راجندر اوتار کے بھائی کا۔</p>
<p>لام بارائے</p> <p>لڑا کا - سب سے لڑنیوالا۔</p> <p>لڑا بڑا - جس میں لڑو جت ہو۔</p> <p>لڑکا - خرد سال بچہ قطعہ از مؤلف - چھوٹا بچہ جو خود دست و پا وقت آخرو تیار ہو جاتا ہو گئے صورت سے تیری سبب زار زن و فرزند لڑکی و لڑکا لڑکے کسی رسی یا تار کے کے چار تار میں سے ایک تار جسکو فارسی میں تار کہتے ہیں لڑکپن - خرد سالی - بچپن - نادان پن - مؤلف - ہوا بوڑھا مگر طبیعت میں + وہی بچپن وہی لڑکپن تھا۔</p> <p>لڑائی - جنگ - خصومت - نزاع - عداوت - ے - جتنا ہو ظم و تم جوہر جفا ہی متعلقہ + یکسین آنکہ لڑائی تو لڑائی ہوگی + لڑکی - دختر جو خرد سال ہو۔</p> <p>لڑکوری - صاحب اولاد عورت۔</p> <p>لڑی - وہ رشتہ جس میں موتی پروئے ہوئے ہوں - نقلیہ از مؤلف دانت وہ روشن ستاروں کی لڑی باندھے ہوئے + موتیوں کا گنج خوبی سے بھرا صل علی +</p>	<p>لام باہیم</p> <p>لکنا - جسکے کان بے ہوں۔</p> <p>لکڑ دنا - جسکی گردن لمبی ہو۔</p> <p>لکھچر - بے قد کا آدمی۔</p> <p>لام بانون</p> <p>لکنا - دراز قد کا آدمی - احمق بے عقل - ے - لکنا عمو بن مگر حضرت عمرؓ + ٹھکنے قتلے ہیں مگر حضرت علیؓ نہ۔</p> <p>لکنا - دراز قد - لکنا قد کا آدمی۔</p> <p>لکنا - جسکے ہاتھ پانوں بیکار ہوں۔</p> <p>لکنا - جسکی دم ہو۔</p> <p>لکنا - جسکی ایک لات بیکار ہو۔</p> <p>لکنا - کشتی کا لنگر جس سے کشتی چلتی ہوئی ٹھمر جاتی ہے اور ہا و پچی خانہ جہان عام کو کھانا تقسیم ہوتا ہو۔</p> <p>لکنا - ایک قسم بندگی کی جسکی دم بہت لمبی ہوتی ہے۔</p> <p>لکنا - وہ چھوٹا کپڑا جس سے بزار شکل شرمگاہ ڈھانکتے ہیں۔</p> <p>لکنا - تہ بند جو کمر پر باندھے ہیں۔</p> <p>لکنا - بیدست و پا عورت۔</p>
<p>لام باہین</p> <p>لکنا - وہ درخت جسکا پھل سپستان ہے۔</p> <p>لکنا - چسپیدگی جس سے کوئی چیز جک جائے۔</p> <p>لکنا - جسکو فارسی میں سیر اور عربی میں ٹلم کہتے ہیں۔</p> <p>لکنا - چھاپہ مشورہ جزی۔</p> <p>لام باہین</p> <p>لکنا - فارسی نظریہ لوح بادشاہی۔</p>	<p>لکنا - جسکی ایک لات بیکار ہو۔</p> <p>لکنا - کشتی کا لنگر جس سے کشتی چلتی ہوئی ٹھمر جاتی ہے اور ہا و پچی خانہ جہان عام کو کھانا تقسیم ہوتا ہو۔</p> <p>لکنا - ایک قسم بندگی کی جسکی دم بہت لمبی ہوتی ہے۔</p> <p>لکنا - وہ چھوٹا کپڑا جس سے بزار شکل شرمگاہ ڈھانکتے ہیں۔</p> <p>لکنا - تہ بند جو کمر پر باندھے ہیں۔</p> <p>لکنا - بیدست و پا عورت۔</p>

لام با واو

لوا - ایک جانور ہے جسکو عربی میں سلوی کہتے ہیں تیرے چھوٹا ہوتا ہے۔

لویا - ایک قسم کی مگ ہے۔

لوٹرا - گوشت کا بڑا ٹکڑا۔

لوٹا - ایک قسم کا برتن ہے جسکو آفتابہ فارسی میں کہتے ہیں۔

لولا - ہوا و معروف جسکے ہاتھ پاؤں بیکار ہوں۔

لولا - ہوا و محمول بیضت دیوث مرد +

لوتڈا - بچہ - کم عمر لڑکا۔

لونیا - نمک بنانے والی جو ایک قوم ہندوستان میں ہے۔

لوبا - مشہور دعوات ہے جسکو آہن فارسی میں عربی میں حدید کہتے ہیں۔

لوٹ - سفارت - تاراج۔

لوٹڑے باز - بچہ باز - اغلائی۔

لوک - عام و خاص - خلق خدا۔

لونگ - مشہور چیز ہے جسکو قرض کہتے ہیں۔

لون - نمک جو مشہور ہے۔

لو - تعلق خاطر و توجہ اور گرم ہوا اور روشنی۔

لوتھ - مردہ کی لاش اور جسم بچان۔

لوری - وہ کلمات جو زبان سے نکلے جو تین بچہ کو سلاتی ہیں۔

لوٹری - مشہور جانور ہے۔

لونڈی - کنیز - پرستار - خادمہ۔

لام با یاء

لہنا - رقم گرفتاری اور مقسوم و نصیب۔

لہار - آہنگر لوہے کا کام کرنے والا۔

لہاس - وہ رسا جو کچھ کے پٹے سے بنتے ہیں۔

لہسن - جسکو سیر اور لوم کہتے ہیں۔

لچون - لوہے کا بڑا درہ۔

لہو لہان - خون سے بھرا ہوا۔

لہو و بوجے لہانہ - مہر لگا کر جو جگہ لگا جائے وہ جگہ بیکار ہے۔

لہستیم - ایک قسم کے جہازات نام ہے۔

لام با اے

لیپ - نروالی جو کسی بیابانے سے چھوڑ گئی جگہ +

لید - گھوٹے کا سرگین۔

لینڈ - سخت پائمانہ آدمی کا۔

لے پالک - تبنی جسکو بیٹا بنا کر پالتے ہیں۔

لیرم - نرم کمان۔

لین دین - داد سنبھال لینا ہو۔

لیکھ - خط جو رابہ وغیرہ کے چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے اور باریک

اندھے جون کے جو کپڑے اور بالوں کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں۔

لیکھی - جو گیہوں کے میدے کی ہنا کر کاغذ اور چمڑے کو لگاتے ہیں۔

میسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان میں

لام با الف

لا جو رد قبا - مشوق کے اوصاف میں لکھا جاتا ہے جیسے کہ گل پر ہنر خصوصاً

وہ جسکا لباس نیلگون ہو۔ ابو نصر فصیرانی بدخشیانی - بہر طوف

حریم او گرد + روز و شب چرخ لا جو رد قبا +

لالہ لب - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔

لا علج - لا علج - ناچار اور ناگزیر محمد سعید اشرف - دیدم کہ

علج جزئی گلگون نیست + یک چند بیالہ لا علج خوروم +

لالہ زار - لالہ زار - قیدی کرمانی سب گریہ کرتا رہا +

بخندگی بشکف لالہ زار + دلہ دینا زار + چشم لالہ زار + کہ مہم با یام ہمارا +

لالہ طور - طور کی آگ اور ذات کا جلوہ - صائب - اگرچہ لالہ طور ست

روے روشن او + چراغ صبح بود با بیاض گردن او +

لالہ نثار - محبوب کے اوصاف میں بولا جاتا ہے۔

لاے جگر خون جگر - جگر کا خون - قاسم شہدی - بجا کہ دیدم سیر

زللے جگر بود + سائل دگر جواب نہ بنید کہ علم راہ +

لاہیرہ - لاہیرہ - لاہیرہ - فری - کار سحرانی - خیمت چو

ندوبہ جنتے لاہیرہ گریہ + از سردی او تب شکند شیرا جم را +

لاہیرہ بنا گوش - محبوب کے اوصاف میں بولا جاتا ہے۔ زلالی - بیابا

ساتی لالہ بنا گوش + گل خلوت نشینان قبح نوش +

لالہ صد ہرک - وہ پھول جسکو ہندوستان میں ہزارہ کہتے ہیں شہباز

اشرف - بسکہ برالے ہم داغ محبت چیدہ است + دل ہنگ لالہ صد ہرک دید نظر +

لالہ موم - وہ پھول مصنوعی جو موم سے بناتے ہیں مفید بنی نیم علاج

طلب ہر سودہ مجروح + کہ مرہم ست مرا داغ ہجو لالہ موم +

لالے چشم - مرد مک چشم - آنکھ کی تپتی۔

لالہ سرنگون - ایک قسم کا لالہ ہے۔

لالہ علیان - وہ آگ جو غلیان پر رکھتے ہیں جس کی تیر سبز و سفید رنگ
سرخ ندارد لالہ علیان نشان بلخ ندارد +
لائیدین - لاف مارنا - ہرزہ گوئی کرنا -
لائیدین - لاف مارنا -
لائیدن - لائیدین - ہلنا - ہمارنا -
لاجرم - ایک ہی دفعہ پی جانا دم نہ لینا - طہوری - جان ازخار رنگ
طہوری بہ لب رسیدہ کورطل بنیم کہ لاجرم کسرت -
لافگاہ - لافین مارنیکی جگہ اور موقع - صاحب - دل دو نیم نارجی
گوشہ بنشین + بلان گاہ محبت بیک گواہ مرو +
لالہ مکانی - تمام ایک پھول کا ہی - مغز فطرت - دوش خرگان خلک
توبیادہ آمد + چین سلیمہ پڑا لالہ بیانی شد +
لالہ جو غاشی - ایک قسم کا لالہ ہی - داراب بیگ جو یا - خال ہینو
سیمہ بر خسار ش + چین لالہ ہے جو غاشی ست +
لالہ عباسی - گل عباسی جو شور پھول ہی - تاشیر - بر اندوزہ فل
تحت زرداری ہم دروغ بر دل نبود لالہ عباسی را +

الام باباے

لب آفتاب - وہ دھوپ جو سایہ کے پاس ہو -
لب لب - آواز کے لئے کھانے یا پانی پینے کی -
لباس پرست - ظاہر پرست - نہ عزیز تر از کعبہ اے
لباس پرست + خراب گشتہ ولی را بر تو غارت کن +
لب فلان چیز نیست و ندان فلان چیز نیست - لینے ہوتا
ولیاقت و شائستگی و وصلہ اس چیز کا نہیں بکھتا - میسج کاشی - مانا
لب چین صباے وصل نیست + این بادہ را مگر بہ لب گل توان چشید +
لب خند - لب خندہ - نرم ہنسنا صرف دانت سپید کرنا - محمد علی شریف
دینک روئے تو زینہ بود آئینہ را + بہ تماشاے توب خندہ بود آئینہ را +
ظاہر وحید - برقع از رخ بیک طرف افگند + عالمی زندہ کرد از لب خند +
لب لعل - لب لعلی - لب مسخ - محمود - لب لعل تو بہت آرام
دل + برآید از دعا قبت کام دل ظاہر وحید - پیمانہ ہر بوسہ بہاے
لعل ست + صد بار پیش شیشہ می کا سہ بند کرد +
لب آلودن - شوراساپی لینا زیادہ نہ پینا - شمر - چو آب شراب است
لے دلارام + مکن با آب شراب آلودہ لب را +
لباس گرداندن - لباس بدلانا - شمر - تا شرم داشت منصب
آئینہ وادیت + گرداندن لباس تو تغییر رنگ بود +

لب باز گرفتن - برداشتن - لب اٹھانا - عدی - لب زلب
چشم خروس یا لیلچہ بود + برداشتن بگفتن چودہ خروس +
لب بدنزدان خستن - خاسیدن - گزیدن - غضب یا تعجب یا
ندامت و حیرت کی حالت میں لب کو کاٹنا - شیر خسرو - کیسے کہ دید یا خود
شدید تعجب کنان لب بدنزدان گزید + ولہ - لب چہ فانی برائے شستن میں
خود فلک پشت دست میخاید +
لب برچیدن - بند کرنا لبون کا واسطے رونے یا ہنسنے کے - باقر کاشی
خوش آن پیرے کہ بریاد جوانی + لبے بر صمیم و طفلانہ گویم +
لب بستن - خاموش رہنا چپ رہنا - ۵ - چو گوش خلق بکثرت
از نصیحت + چنان بہتر کہ من ہم لب بہ بندم -
لب ترک کردن - ستوراساپی پینا - سعدی - چنان آسمان نہ بین
شد غمیل + کہ لب ترک کردند زرع و غنیل +
لب تہ دندان کشیدن - چپ ہو جانا - طہوری - لب تہ دندان
کش از حرف کنایہ این حکایت در میان عیب ست عیب +
لب جنبیدن - لب ہلنا - بولنے لگنا - حسین سنائی - چرخان زردہ
واللب بسم + جز صفت دوستان بخند +
لب چش کردن - چکنا - ذائقہ دریافت کرنا - صاحب - بوسہ
شیرین دہانان را مگر همچون قند + کردہ ام لب چش شیرینی بود شام تو نیست
لب خوش کردن - لب شیرین کرنا - لہو میٹھا کرنا - عباس قلی -
تلخ اند کردہ آدمیان و مذاق ہم + لب خوش می کنند بشد و فاق ہم +
لب دادن - بوسہ دینا - رخت دینا - حمد و اقرار کرنا - مارون زبان لعل
طہوری - لب بحر نگار نتوان داد + رخ بخون جگر نکرده کار +
لب درویدن - بسم کرنا - شرم کرنا - محمد اکبر دولت آبادی -
لب دزدی دہان را زخو گون کرد + دہان غنچہ را یکبار خون کرد +
لب زدن - خاموش ہونا چپ رہنا - میر خسرو - چو لب زنی بی و
در میان بگردانی + من آن شراب گلویم کہ جان بگردانی +
لب شیرین کردن - ہنسنا - مسکرا نا - صفید بلخی - غنچہ اش ہر گ
لہر از خندہ شیرین میکند + پر توش روشن چرخ حسن پر دین میکند +
لب کسی گرفتن - بولنے نہ دینا - چپ کرنا - میر خسرو - سخن گوید از
پیش دست تو دریا + دھان آب بہاے دریا بگرد +
لباس روغنی - چوب لباس ملوایعون اور تیلیو کی پوشاک مجھ قلی
سلمہ - تو نگار شائے عشق چون شد دشمن خوش ست + حنڈ کش
ہر از کو لباس روغنی دارد +

لباس نمی - ہنر لباس ہندوین جسکو تیلیا مگیا کہتے ہیں۔

لباس فلی - فلی جینٹ کا لباس۔

لام با نامے فوقانی

لٹ خوردن کار - برہم و درہم ہونا کام کا - طاعن اعلیٰ گرا سینہ
لٹ غم از وی مطلب - لب خود کا چکا سب بندوکان بر خیزد +
لٹ بد ہاں تیا ندن - منہ کے آگے رومال رکھ لینا ہنسی وغیرہ کی حالتیں
لٹ من - جو شخص پہلے جیتے چلتا ہو۔
لٹ خوردن - ماکھانا۔

لٹ خوردن مہرہ - زندہ مارا جانا۔ - نیست ہم اندل
ہم انسان مٹل گشتہ را - ہمیں ست از خوردن لٹ مہرہ تا در شددست +

لام بار کے تعلیم

لر زیدن - کانپنا کسی چیز کا - علم کانا۔ - دنا - شفقت کرنا۔ - صائب
و انقلاب چرخ میلزم آباد خوش - ہمام بر پیر پیرت رعشہ از افادہم + ولہ
ہو خط از ان چاہ نذران پیش میلزم + ذابیب پیش پوش بجان پیش میلزم +

لام با شین

لشکر شناس - لشکر کا اندازہ کرنا والا اور عارض تھینہ لگانے والا۔
نظامی - سیاسی نہ چند لکھ لشکر شناس + ہانڈا کن رساند قیاس +
لشکر کش - لشکر کا افسر سپہ سالار - بطوری - ویران لشکر ولایت
مقل + لشکر کش شش گرچہ نوست +

لشکر شکوف - لشکر شکن - بہادر پہلوان جنگ آدلوگ سہادی۔
لشکر شکوفان و منقر شکاف + نہان مہل جو بند و پیدا مصاف + نظامی -
جزا میں ست در لشکر کش تیغزن + نہیہ لشکر کا رائے لشکر شکن +
لشکر گاہ - لشکر کے آہنے کا مقام - میر معزی - گرگاری لشکر
بکھوسا راز چرخیش + اہر توان کہ لشکر گاہ زندہ بر کو ہسار +
لشکر نیاہ - افسر لشکر کا نظامی - بدان آمدن شادمان گشت شاہ
ازان پہلوانان لشکر نیاہ +

لام با عین

لعل مذاپ - سرخ شراب - حاقط - اپنے تفریح و بیو حسن طرب
خوش بود ترکیب زرین جام با لعل مذاپ -
لعل رگدار - جس لعل میں رنگین ہوں اور میو بہ ہو معر فطرت - شود
چون خا ہش چانہ نوشتم مست لہ کند رگدار معج بادہ لعل ہی پیش را +
لعلت باز - تیلیو فاقا شاکر نہ لا - میرزا بیل - شوہر ان ز لعلت +
سوختا نہ گردون + لعلت باز بگر گز لہس چادر کند بازی +

لعلب کس - سراب سے چکنا چور تیرہ۔

لعل فلک - آفتاب۔

لعلب لعل - شراب سرخ اور آفتاب۔

لعلب نخل - کچی کا لعلب اپنے شہد۔

لعل از سنگ زادن - مشقت سے ملنا کسی چیز کا۔

لعل خفتان - میر معزی کی صفت چپ کے کام میں سے ایک امیر کا نام ہے۔

میر نجات - سزدست چپ ساتی آدمہ مجلس ملک کا اسم لعل خفتان مینا +

لعل روان - لعل سقہ - شراب سرخ - نظامی کے لعل سقہ

بہ چکانہ خود دہ گے گوش بر لعل ناسقہ کرد +

لعل نشان - ساتی شراب پلا نیوالا میر خیر و لعل نشان ساتی نذرین

کر + گشتہ چرخ شید فلک لعل گر +

لعلت خانہ - تقویر خانہ - تچانہ - میر معزی - بروے خویش کوے و

لام با عین

لغت دان - لغت ساز - زبان دان - طاعن اعلیٰ تعریف میں
لغت ساز قاموس خانہ نگاری ست + شفا دان علم نواز ندگی ست +
لغزیدن - بھسلنا - لغزش کرنا - صائب - مگر گویا از ان آئینہ خسار
شد صائب + کہ میلغز فذبان در حالت گفتار طوطی را +

لام با قاف

لغمہ در گلویش فرو نمی زدود - سنابت خیس اور پیل ہی کہ لغمہ کھانین مکتا +
کمال خجندی - اگر بلبل فرستی غم نصیب کمال + ہزار لغمہ کہ ہے ملک چگونہ خورد +
لغمہ آہن کشیدن - شتم تلوار کا کھانا۔
لغمہ آہن کشیدن - زخیر ہننا۔

لام با کاف

لک و لچ - دو لون لب لینے ہونے - فونی نیردی - سمن بگور سرک
ونجش + کہ بشہد قبیہ منتخب ست +
لک و یک - اساسا لعلیت - مگر اسباب -
لکد بر بزدن - بادل پر لٹ مارنا - فرو و نگہ کرنا -
لکد بر گور ماتم زدن - سخاوت کا دعویٰ کرنا -
لکد خوردن - لکد کو ب خوردن - ماکھانا - طاعن حشی - از دست
روزگار لکد کو ب بخورد + بے عشق ہو کہ میر دایام خود ہر +
لگام انداختن - سرکش سے باند کھنا۔
لگام بر اسب گردن - کشیدن - نہادن - گھوڑ کو گام دینا میر معزی

چون بچون شاه مشرق پائے کردانند کاب + کرد دست غم تو بواسط کام تو
لگام + حوله تانها داقبال تو برگردن گروین لگام + ملک بے آرام و خوشی
گشت و آرمید + انوری سگرگوئی کفایت تو کشد + برتوسن سپر لگام +
لگام خائیدن - سرکشی و نافرمانی کرنا - میر خسرو - لاجرم در زیر دستان
رے تو + ابلقش با کنون نمی نماید لگام +
لگام داون - متوجہ ہونا - طاعت میں ملنا - نظامی - ہمہ ملک ایران
مرشد تمام + ہندوستان داد خواہم لگام +
لگام از سر گرفتہ - بے لگام - سرکش - نافرمان - عشرتی - مراد فناناز
جنس سوارے + لگام از سر گرفتہ استری ہست +

لام با سیم

لمن الملک زدن - لپٹا کپو بادشاہ تصور کرنا - تکبر و خودی کرنا - نظامی
کیست دین دائرہ دیر پائے + کو لمن الملک زدن خضر اسے + صائب -
فلکد گوش بہ پروانہ محولی خط + حسن نافع لمن الملک زنان ست ہنوز +

لام با جون

لنگر دار - بہت بھاری وزن دار - صائب - عشق می آورد الافرہ
مارا بشور + مطرب از طوفان بود دریائے لنگر دار +
لنگر شمشیر سنگینی تلوار کی اندوختہ قیمت وغیرہ کے - واراب بیگ جہا -
تا از ان لہوے خورینہ بدل کار کند + ترسم ز لنگر شمشیر سیہ تاب کسے +
لنگر گیر - لنگر دار کشتی جو لنگر کی گرائی سے ایک مقام پر استادہ ہو - اشرف
بود معذور کرد و جد آمد سالک ہوا کہ کشتی نیست لنگر گر چون گردید دیا +
لنگر بخود گرفتہ - سپاہی جگہ پر قائم رہنا - صائب - بحر پر شوخ و چون لنگر
نہیکر دنجود + کے ز سنگ کو دکان دیوانہ شورش کم شود +
لنگیدن - سنگ کردن - سناہتہ پلٹا سفر میں کسی جگہ مقام کرنا - سنجو کاشی
طلب را بوم تنگ دست رہد منزل دل + زہراری من لنگر خضر گیم سفر کرد +
صائب - ہر کادہ طلب بہت زیادہ نشوند + ہست دقافہ برگین ای نائب لنگ
لنگوتہ نسبت - دنیا چوڑا ناگوشہ نشین ہونا - شاہ داعی شیرازی - دل
بفراغت رہد و لنگوتہ بند + از جہت زدن بیان پوتہ بند +
لنگر انداختہ - مو قتل پر دبار +

لن ترانی - خطاب کنی جو موسی علیہ السلام کو جواب دیا است رہا رہی کے ہوا
لگام با واو

لوح تربت - وہ تختہ تجھ کو قبر پر نصب کرتے ہیں - قاسم مشہدی -
فنا شدیم و ندیدیم خاطر مجبی + ز سنگ تفرقہ کو لند لوح تربت +
لوح مرقہ لوح قبر - لوح مرادہ - وہ تجھ کو قبر پر نصب ہو - محسن تاثیر -

حرام باد بران کو کہن شہادت عشق + کہ لوح مرقہ زلزل سنگ بیتون بکنند +
آرد + لوح مزار پر ہی مرقع کھدائینگے + مرقع پچھلے دل نہ کہی لگا لینگے +
لوح مشق تختہ مشق لڑکوں کا -

لوح پاک تختہ جو سادہ ہو - صائب - عالمی اللہ است گوئی دشمن ما
گشتہ آرد + ماچہ میکردیم چون آئینہ لوح پاک را +
لوح طلسم - وہ تختہ جسپر نقش طلسم لکھا ہوا ہو - شفیع اثر - زبس غبار
کہ ورت زاسکان دیدم + بنیر فاک چو لوح طلسم بچیدم +
لوح دیوان - وہ لوح طلائی جو کتاب کے آغاز پر قیام بہر قصہ بناتے ہیں -
شفیع اثر - سبکو در طبع ارباب سخن فہمی + میندہ لوح دیوان یاد از لوح مزار +
لوزینہ لگا و دادن - پیل کو طوا کھلانا - بیوقوف کام کرنا +

لوح سادہ - سادہ لوح - وہ تختہ جسپر کچھ نہ لکھا ہوا و آرد می ہو توں -
لوح ناخواندہ - علمدنی -
لوح تعلیمی - لڑکوں کی لکشت کا تختہ مولانا جامی - ز خط سبزہ خاکش
لوح تعلیم + کشیدہ جوے آتش جدول سیم +

لام با یاکے

لبیۃ البدر جو حوین لات چاند کی جس بات چاند پر را دکھائی دیتا ہی -
لبیۃ القدر - وہ بزرگ رات جو اخیر و س رات ماہ رمضان میں آئی ہو اور
قرآن ناطق ہو کہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہو - صفہ -
فوقانی - دو ابرویش ہلال و پہو اش بدہ دو کیسوش سعادۃ اللہ
لیسیدن - چائنا - چنانچہ ملک لیس کا سہ لیس وغیرہ -

چومی فصل

آرد و محاورات کے بیان میں

لام با الف

لات جانا - بے شیر ہو جانا لگے بھینس وغیرہ کا اور دوم دوچہ کوفت
لاتین مارے لگنا -
لات مارنا - نفرت کرنا - پزار ہونا - شوکر مارنا - جرات - موا ہون
جسکے لیے میں ہزار حیف وہ شوخ + کبھی نہ لات بھی اگر مزار پر ماری +
لاتون کا دیو باتون سے نہیں مانتا - سرکش آدمی مار کھائے بغیر
سیدھا نہیں ہوتا -

لاٹھی پونگا کرنا - جوتی پزار کرنا - مارنا -
لاٹھی مارے پانی جدا نہیں ہوتا - کیسی دانلازی سے قریب نہ رہا
جدا نہیں ہو سکتے -
لاجواب کر دینا - بولنے نہ دینا - ہلک دینا -

لب و لوجہ طرز گفتگو۔ انداز کلام۔	لام با رازے
لٹ پٹ۔ لٹھر پٹھر۔ سن جانا۔ بھر جانا۔	لام باتاے
لٹ ہونا۔ دو چیزوں کا آپس میں بخوبی مل جانا۔ عادت ہونا۔ خوب جانا۔	
اشک۔ انگشت آندھ سے دو آنچ لٹ ہوئی۔ بلے میں چشم میں اتنی	
سکت ہوئی۔ میر۔ عدم میں ہکویہ غم ہیگا کہ اور نہ پر اب تم ہیگا۔ تعین	
تولت ہی ستانے ہی کی کسی پر آخر بجا کرو گے۔	
لتے لینا۔ و حیان اڑانا پرے کرنا۔ آتش۔ آفرین صدا آفرین	
دست جنون۔ خوب ہی لٹے لیے پوشاک کے۔	
لٹس۔ لوٹ مچانا۔ نارت کرنے لگنا۔ غصہ پھانپنا۔ فساد برپا کر دینا۔	
لٹک کر چلنا۔ مشوقانہ انداز سے چلنا۔ میر۔ سر و تندر و دو نو پھر	
آپ میں نہ آئے۔ گنزار میں چلا تھا وہ شوق ملک لٹک کر۔	
لٹ جانا۔ سفارت ہو جانا۔ نقصان ہونا۔ مولانا اکبر لاہوری۔	
آباد بازار محبت میں جو سوداگر کوئی۔ مال سب اسکا جو آنا لاج سودا لٹ گیا۔	
لٹو ہونا۔ مست ہونا۔ عاشق ہونا۔ سرفریض ہونا۔	
لٹھ مارنا۔ سونٹا مارنا۔ سخت گفتگو کرنا۔	
لٹیا ڈبونا۔ کنوین میں لوٹا کر ادینا۔ پانی پینے کا ذریعہ تلف کر دینا۔	
نقصان اٹھانا۔ ہمت ہارنا۔	
لٹیا ڈبنا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔	
لٹے پٹے دن کا لٹنا۔ مشکل سے گزارہ کرنا۔	
لام با جیم	لام با رازے
لچمن جبر جانا۔ صورت بدل جانا کہ چہرہ پر رونق نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ آتش	
روز وصال آنکھوں کو اپنے کھانپنا۔ روز شب فراق کے لچمن جبر ہو۔	
لچ بہادر۔ شہزاد۔ لچا۔ شہر و نشت۔	
لخت جگر۔ جگر کا ٹکڑا۔ بیٹا۔ فرزند۔ فغان۔ بے کباب سوختہ	
آتی ہوا فک سے۔ دامن سے کیا اگر کوئی لخت جگر فغان۔	
لکھے دار باتیں مسلسل تقریر۔ پیچ و پیچ بات۔	
لی کیا لکھوں تعریف۔ کیونکہ وہ لکھے دار باتیں ہیں۔	
لام با جاتے جلی	لام با علین
لحاظ اٹھا دینا۔ بہ لحاظ و بیشمار ہو جانا۔	
لام با دال جھل	
لڈو کھلانا۔ ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔	
لڈو ملنا۔ فائدہ ہونا۔ مال ملنا۔	
	لڑائی باندھنا۔ سیر باندھنا۔ دشمنی کرنا۔ قطعہ از مولف بہارے
	بت بھی کیا بت ہیں خلیا کہ پہلے میں خدائی باندھتے ہیں نہیں کہتے
	کسی سے بھی صفائی نہ دے مانہ سے لڑائی باندھتے ہیں +
	لڑائی تلنا۔ لڑائی کا سر ہر آجانا۔ قریب الوقوع ہونا۔ انشا۔ جب تل
	گئی لڑائی تڑائی کی تول پر باٹھنے باٹھنے سے دھڑلے دھڑلے +
	لڑائی مارنا۔ لڑنا جنگ کرنا۔ شکست دینا جھکنا۔ میر۔ حیرت
	کی جگہ یہ معرکہ ہی بارے + کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے + مشہور
	ہو عشق نے لڑائی ماری + اسپر کہ گئے لوگ سب اس کے مارے +
	لڑائی مول لینا۔ خواہ مخواہ دھم لڑنا۔ آتش۔ ہوا صف بندی
	مڑ گئے ظاہر + لڑائی لین وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول + مولانا اکبر لکھنوی
	چھڑتے ہیں اور کسی کو گالی دیتے ہیں + عرض وہ جنگجو سب لڑائی مول لیتے ہیں +
	لڑکا بالہ۔ خیال طفلانہ کہ لڑکے کو۔
	لڑ لگنا۔ وسیلہ سدا کرنا۔ پس جانا۔
	لڑ مرنا۔ سخت لڑائی کرنا۔ قتل ہو جانا۔
	کئی ہی روز رنگین پر یہ وہ دن کشتگان ناز لڑ مرتے ہیں آپس میں۔
	لڑ میں رہنا۔ طرفداری و حمایت میں رہنا۔
	لڑے فوج نام سردار کا۔ نوکر کام کرتے ہیں اور نام انکر ہوتا ہے میر
	قتل کئی ہی شہر شہر شہر یار کا + جنگ کرتا ہی سپاہی نام ہی سردار کا +
	لام با شہین
	لشی لشی ہونا۔ کام کرتے کرتے شک جانا۔
	لشتم۔ لشیتم۔ ہر طرح حسب طرح ہو سکا۔
	لشکر آئی بولی۔ کئی زبانیں ملکر ایک ہی ہوئی بولی۔
	لام با طاعے جھل
	لطف اٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ لذت پانا۔
	کھاتے ہیں + عشق کا لطف وہ اٹھاتے ہیں۔
	لطیفہ چھوڑنا۔ دلچسپ بات کرنا۔
	لام با علین
	لعل لگنا۔ نمی مٹی با میں کرنا۔
	لعل لگ جانا۔ قیمتی ہو جانا مرتبہ بڑھ جانا۔ ذوق۔
	مانگتے ہی پھرے چتون کو لگے + ایسے کیا لب لب غیرت گلشن کو لگے +
	لعل لگے ہوئے ہونا۔ بڑی قیمتی ہونا۔ داغ۔ ہم ایسے لینگے ہونے
	گل تیرے سامنے + کیا ایسے لب لب ہیں تیرے لب میں لگے ہوئے +

لغت پھینا۔ چکار کرنا۔ نفرت کرنا۔ جھگڑنا۔ اور لاہوری۔ خدائے ہو گئی
جنگی محبت۔ وہ اس دنیا کو لنت سمجھتے ہیں۔
لنت کا مارا۔ ملعون۔ مردود و خالق۔
لنت ملا امت کرنا۔ برا بولنا۔ چکارنا۔

لام با غین

لغت تراشنا۔ گرھنا۔ نئے الفاظ دل سے پیدا کرنا۔
لغت جھاڑنا۔ مشکل لفظ سے کلام کرنا۔ اپنی علمیت ظاہر کرنا۔

لام با فاع

لفافہ بنا رکھنا۔ ظاہری زینت بنا کر گونو گونو دھوکا دینا۔
لفافہ کرنا۔ اصل راز نہ کھولنا۔ پردہ بین بات رکھنا۔ ہلکا طع کرنا۔
لفافہ کھل جانا۔ حبیب ظاہر ہو جانا۔ وزیر۔ حسن عارض عارضی تھا
کھل گیا۔ خط کے آنے سے لافافہ کھل گیا۔

لام با قاف

لقمان کو حکمت سکھانا۔ کسی لایق اور عقلمند آدمی کو نصیحت کرنا۔
لقمہ دینا۔ کسی کے منہ میں نوالہ دینا۔ توپ میں تھیلی ڈالنا۔ کسی کی بات
میں بول اٹھنا۔ خارج ہونا۔ رشوت دینا۔
لقمہ کر جانا۔ کھا جانا۔ ہضم کر جانا۔
لقوہ مار جانا۔ منہ میٹھا ہو جانا۔

لام با کاف

لکڑیاں دینا۔ مودہ جلانا۔
لکڑیاں کھانا۔ مار کھا خوب پٹنا۔ آبرو۔ جہان اس خکی گرمی تھی
دھنی وہاں آگ کو غیرت۔ مقابلہ کے ہو جاتی تو آتش لکڑیاں کھاتی +
لکڑی پھینکنا۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔
لکھا پورا کرنا۔ قسمت کے دن کاٹنا۔
لکھا پورا ہونا۔ قسمت کا کھل جانا۔
لکیر پڑا۔ جس باغ میں بہت درخت ہوں۔
لکھت پڑھت ہو جانا۔ تحریری اقرار ہو جانا۔
لکھے موسیٰ شہ سے خدا۔ بہت بد خط جسکو کوئی پڑھ سکے۔ ناسخ۔
مصور منہ میں کراہی ملک انل پہنچان پڑ گئے ہانگہ کا ہر فعل۔ جہاں خیب
کون جانے یہ راز۔ لکھے موسیٰ پڑھے ضارح ہی یہ مثل +
لکیر کا فقیر ہونا۔ سپاری رسم کو کھانا۔ اپنی عقل کو اس میں غرض نبیسا۔
سب تو شکر میں زلف سنکے اب میں۔ ہانگہ کی لکیر لیل فقیر میں۔ رشک
کیا خط مستقیم ہر ناک اس شرم کی + خوشبو لیان فقیر ہو میں اس لکیر کی +

لکیر پٹینا۔ لکیر پر چلنا۔ قدیم رسم پر چلنا۔ نظیر خیال زلف کو توای
نظیر پٹا کر دیا گیا ہو سانپ نکل اب لکیر پٹا کر۔
لگا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ دم دھانے میں رکھنا۔
لگا رہنا۔ مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ گھات میں رہنا۔
لگا کھانا۔ مقابلہ کھانا۔ ٹکڑی کھانا۔

لگا لانا۔ دم دلاسا دیکر لے آنا۔ سے۔ وحشی وہ ہیں کہ ہانگہ لگائی
مے گل + پوچھی بہار میں نہ کسی سے عین کی راہ۔
لگا لگانا۔ شروع کرنا۔ آنا کرنا۔ جرأت۔ کیونکہ جرأت گائین ہم
لگا + کہ فرشتے کا وان لگاؤ نہیں +

لگ لینا۔ اپنی طرف مائل کر لینا۔ محسوب کر لینا۔ جرأت۔ یہ لگ لینے
کو وہ فتنہ دوران تو بلا + طبیعت بھی غضب ہر مے لگ جانیکو۔
لگام دینا۔ چڑھانا۔ دہانا چڑھانا۔ رولنا۔ بند کرنا۔ ڈانٹنا۔
لگانا بھجانا۔ لگائی بھجائی کرنا۔ دو شخصوں کو دھرم اور دھرم کی باتیں بنا کر
کبھی ردا کی کبھی صلح کر دینا۔ جرأت۔ لگا آتش جگر کو سوزا لگت اب
ولا تازی + لگانا اسکو کہتے ہیں بھجانا اسکو کہتے ہیں۔

لگا وٹ کرنا۔ آمیزش کرنا۔ ملاپ کرنا۔
لگائی کرنا۔ عورت کو گھر میں ڈالنا۔

لگ چلنا۔ بھر کر چلنا۔ اڑ کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ میرے خطر تو نہ لگ چل
اوسہا آتش زلف سے اتنا + بلا آگ کی تیرے سر جو اسکا ایک موٹو + آتش۔
مسا کی طرح ہر ایک غیرت گل سے ہیں لگ چلتے + محبت ہی مرثیہ اپنی بہن یا رانا کا پڑا
نظیر سل لگ چلے جو ہم ہم بارے زیادہ + دشنام دیکے جو لگا ہر بارے زیادہ +
لگی بھجنا۔ شوق پورا ہونا خواہش ملنا۔ بھر۔ سوز فراق یا رکھوں
کس فیصل سے + میری لگی بھجی نہ ہرگز غلیل سے +
لگی بھجنا۔ کسی کی خواہش پوری کرنا۔ جرأت۔ غرض یہ آتش دل
اور بھی بھڑکی ہی نالے سے + لگی کو کچھ اشک چشم کھاری بھجاتے ہیں +
لگی لکھی رکھنا۔ طرفداری کرنا۔

لگی نہ رکھنا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا۔ یہ تیری
کان زلف منبر لگی ہوئی + کھیلکی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔
لگے لٹ۔ فضول خرچ۔ کھاؤ اڑاؤ۔
لگ بھگ۔ مغرب۔ قریب قریب۔
لگے باتم۔ لگتے باتم۔ ساتھ کے ساتھ۔ امیوقت۔
لگو۔ جو لوگ جو اکھیتے ہیں اس کے ساتھ ادھر سے جا ہونے والے۔
لگے لگے۔ پہلو پہلو۔ پاس پاس۔

لام با لام

للو تو کرنا - خوشامد کرنا - محنت سے کام لینا -
للو تو سکنا - زبان نہ رہ سکنا - بولتے جانا -
للو پنجو - احمق - بیوقوف نا لایق -

لام با میم

لمبا بننا - لمبا ہونا - چلڑینا - رخصت ہونا - ریشک - قیامت
شہر ہر بالائے مہر و مکی بلندی کا + سے طوطی جو اسکو گلشن جنت سے لمبا ہو
لمبا سفر کرنا - دور و دراز ملکوں کو جانا -
لمبا کرنا - رخصت کرنا - وداغ کرنا -
لمبیاں کرنا - پرندوں کا بلند چڑھ جانا - گھوڑوں کا دوڑ کر دوڑ کر جانا -
لمبی تانا - بے خبر سو رہنا - مہربانا -
لمبی چڑی ہانکنا - پیشانی کرنا - گھنڈ کرنا -
لمبی سانس بھرنا - امنوس کرنا - سردم کھینچنا - ہرنیکے قریب ہونا -
لم لگانا - الزام اور تہمت لگانا -

لام با لون

لنگر اٹھانا - کشتی کو چلانا -
لنگر چاری کرنا - غربا و مساکین کو کھانا ہر روز تقسیم کرتے رہنا -
لنگر ڈالنا - کشتی چلتی کو ٹھہر لینا -
لنگر لنگوٹ دینا - پہلوان کا شاگرد بنانا -
لنگوٹ کھولنا - مخالفت کرنا -
لنگوٹی بندھوا دینا - مفلس و محتاج کر دینا -
لنگوٹی کا ڈھیلا - زنا کار - عیاش -
لنگوٹی کا سچا - پرہیزگار - بارسا -
لنگوٹی کھلنا - پردہ کی دیوار کا گر پڑنا -
لنگوٹیا یا ریسر پہننے کی عمر کا دوست -

لام با واؤ

لوٹا اٹھانا - ادنیٰ درجہ کی خدمت کرنا -
لوٹ پڑنا - غارت ہونا - اندھیر ہونا - ظلم ہونا -
لوٹ پوٹ ہو جانا - عاشق ہو جانا - فریاد ہو جانا - محبت میں دھیر ہو جانا -
جرات - اک چاند کی جھلک سے جو یہ پٹ کی واوٹ ہی - کیونکر آدھری ہو جائے
کہ دل لوٹ پوٹ ہو +
لوری دینا - بچے کو گیت گا کر سلانا -
لوکا لگانا - آگ لگانا -

لوگ جانا - گرم ہوا کا لگ جانا -

لو لگانا - محبت اور پیار کرنا -

لو لگنا - تصویر قائم ہونا - خیال رہنا - جرات - لو لگی تھی مجھ سے
ترے نام کی آہ + خاموشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا +

لو لو بنانا - احمق اور بیوقوف بنانا -

لو لہین ہونا - کسی خیال میں مستغرق ہونا -

لو ٹھکے بازی کرنا - اٹھام کرنا -

لو با بچنا - تلوار سے لڑنا -

لو با برسنا - تلوار چلنا - لڑائی ہونا -

لو با تیز ہونا - لڑائی تیز ہو جانا -

لو با لاٹھ ہو جانا - نہایت سخت ہو جانا -

لو با لوٹنا - وقت پر کام نہ آنا کسی چیز کا -

لو با کرنا - کپڑوں کو الٹری کرنا - مفاہی دینا -

لو با ماننا - کسی کی بہادری کے قابل ہو جانا - بھر - ہے سینہ سپر ہر دم یہ

جو بہری محبت کا + بھی لو با ماننا یا رکی تیغ عداوت کا - دھشت دل

کیون نہ چھوٹے ہاتھ میں حرا کے + ماننا ہی قیس بھی لو با مری زخمی کا +

لو ہے کے چنے جانا - سخت اور دشوار کام لینا -

لو ہے کی چھاتی اور پھر کا جگر کر لینا - سخت محنت اور مصیبت کا بار اٹھانا -

لوٹھایا کارخانہ ہی - بچوں کا سا کھیل ہی -

لام با ہائے ہوز

لہا رخانہ میں سوٹیاں بیچنے کو جانا - بیوقوفی کا کام کرنا - نصیحت کرنا

لہاڑانا - لگانا - سر ملی آواز سے لگانا -

لہاڑنا - بخیال پیدا ہونا - موج اٹھنا - آتش - وہ بحر حسن جب

فرقت کی شب میں یاد آتا ہی + یہی لہاڑتی ہی دلیں کہ چکر ڈوب دیا میں

لہر لہاڑنا - بے پروا ہونا - خوش و خرم ہو جانا -

لہر چڑھنا - سانپ کا زہر چڑھنا -

لہر چوٹنا - اٹنگ اور جوش اٹھنا -

لہرین گنا - دیہاتی لہرین گنا ہے فائدہ کام کرنا - ناسخ آج ہے

اسکو لہاڑ دھڑکی کہیں + لہرین گنا کوں میں کہا ننگ کنا ننگ +

لہرین لینا - نو میں مارنا - ٹھوٹھی منانا -

لنگ لنگ کر بولنا - خوش ہو کر بولنا -

لنگا ہننا - عورت بن جانا -

لو آنا - خون کے دست آنا -

لو بگر جانا - خونی بیماری ہو جانا -

لو بانی ایک کر دینا - سخت محنت کرنا - آتش - رولانا ہر حال
یا کاشوق + فراق اپنا لو کرتا ہی پانی +

لو پینا - دق کرنا - تکلف دینا - جان ماننا - میر - اب وہ جگوش
سے تڑپتا ہی تشنہ لب + مدت تلک جو میر کا لو ہو پیا کیا +

لو تھوگنا - ہنہ سے لو باری ہونا - آتش - عشق کہتے ہیں اسے نیمہ ہوا
کا + صورت زخم لو تادم آخر تھوکا +

لو ٹیکنا - خون کرنا - خون نکلنا -

لو خشک ہو جانا - سخت دہشت یا غم ہونا - ناسخ - خشک ہو جانا
ماسکا اوسنے کے ساتھ + کوئی ناسخ کا جو جگوش تر آتا ہی یاد +

لو رونا - بجائے پانی کے خون رونا - چراغ خالص روشن - غم دست
حنائی میں شب و روز - لو لونی ہیں گوہر بارانکھیں +

لو سپید ہو جانا - محبت کا نام و نشان نہ ہونا - ناسخ - کیون ہوئی
اہل جہان کا لو سپید + الفت کا گر گیا ہی جہان سے فرار رنگ +

لو کا پیاسا - خون کا پیاسا جانی دشمن - ظفر - جو پیسے دیکھ نہ سے
محبوب تو یہ میخوار + رہینگے اسکے اوکے پیاسے کچھ بھی ہو +

لو کا جوش ہونا - محبت و ہمدردی کا جوش - برق - دم نکل جاتا ہی
میر دیکھ کر ایذا سے غیر + آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لو کا جوش ہی +

لو کرنا - غضب میں لانا - سنگ کرنا - خون کر دینا - جہاں صاحب - اللہ علی
مجھے غصے کی دھاک کرانکھیں + کھانا پینا مرا کیون آپ لو کرتے ہیں +

لو کے گونٹ کرنا - نہایت تکلیف برداشت کرنا - نظر - تھے جیسے
جوانی میں بے جام سبوع + ویسے ہی بڑھاپے میں بے گونٹ لو کے +

لو لگا کے شہید و غنیمت - کسی کام میں ذرا سا دخل دیکر پورا حال
بخانا میر - ناخن سے بوا اوس کا گلا یوں ہی چھل گیا + وہ بھی لو

لگے شہید و غنیمت میں مل گیا +

لو لہان ہونا - خون آلودہ ہونا - مومن - آغوش گورین گئے
آخر لو لہان + آسان نہیں ہی آپ کے لہل کا تھا منا +

لو لینا - فصد سے خون نکلنا -

لو موتنا - پیشاب کے رستے خون نکلنا -

لو میں ہاتھ رکھنا - مار ڈالنا - قتل کرنا -

لو ہلکا ہونا - سڈ پوک ہونا - خوفناک ہونا -

لام بلیکے

لے آڑنا - کسی چیز کا لطف نہ یاد کر دینا - لٹ لٹا جانا - بھر لایا -

لیا گیا - شرمندہ ہوا - نجل ہوا - محبوب ہوا -

لیا ہی نہیں پڑتا - بلا ضرورت اور شکہ ہی - اسکے مزاج کی حد نہیں ملتی -

لیا ہی نہیں جاتا - قابو میں نہیں آتا -

لے بھاگنا - کسی چیز کو لیکر بھاگ جانا -

لے بھاگو ہونا - لے کے بھاگ جانے والا شخص -

لے بیٹھنا - لے ڈوبنا - اپنے ساتھ دوسرے شخص کو بھی خراب کرنا -
خدا آنکھوں سے سمجھے دلو بھی ساتھ اپنے لے دو میں + نہیں تو پار تھا پڑا

غریق بحر الفت کا +

لینے کا نہ پوتنے کا - کسی کام کا نہ محض نا کارہ -

لینا بھولے نہ دیتا - نقد روپیہ کا سودا -

لیت لعل کرنا - آجکل کرنا - وعدہ و غنیمت دن گذارنا -

لیٹ جانا - نرم ہو جانا - نرم ہو کر کام نکالنا -

لے دوڑنا - لے کے دوڑ جانا -

لے دے کرنا - تنبیہ کرنا - ڈانٹنا - کوشش کرنا -

لیر لیر کرنا - دھجوان اڑا دینا - پھاڑ ڈالنا -

لیرس ہونا - تیار و مستعد ہونا -

لیک پٹینا - پرانی رسم پر چلنا -

لیک سے بے لیک ہو نا - راہ سے بے راہ ہونا -

لیک لیک چلنا - راستے راستے چلنا -

لیکھا ڈیوڑھا کرنا - آمیزچ برابر کرنا -

لے لگنا - رٹنا گھنا -

لے لینا - گانا شروع کرنا - الاپنا - آبرو - تنے بجاوے کو جب ہاتھ
پچ نئی + مجنون ہوا زمانہ اس طرح کی لے لی +

لے مرنا - تحت دہقان لگانا - الزام دھونا - بھر - کیا قہری جو چکو
کفن بھی ہوا نصیب + وہ لے مرے کہ میرا ڈوٹا اٹھا لیا +

لینڈی جڑنا - کتے اور کتیا کا آپس میں چپس جانا - گہری دوستی ہونا -
لینے آنا - استقبال کو آنا -

لے کے دینے پڑنا - اچھے ہونکی جگہ بڑا ہونا -

لینک تھینک ہونا - لڑائی اور فساد ہونا -

لیو چڑھنا - دیوار پر لگنا -

لینا ایک نہ دینا دو - حساب بے بیاق ہونا - نظیر کوئی پھول کے
مجھے مسند پر کوئی دعوے اپنی دولت کو + جو اپنا ہو مجھے لے لیا ہو مجھ کو +

لین دوسری - فوج کا سامان جو لگے روانہ ہوتا ہی -

لیسی چھری سال و متل غر و پیر پیسہ - سرمایہ - ٹھکرا سامان -

پانچون فصل

ادویات یعنی لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں

لام یا الف

لالا - یہ ایک گھانسی نام ہے جو مکہ منظر سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک قابض اور سخن ہے اور جالس سیلان خون اور جلال سکالواسیہ کا قاطع ہے - لازورد معرب سکالاجور جو مشہور تھیرے کا شفرے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک جالی اور صاف کرنیوالا اخلاط کا کدورات سے سہل سودا و دفع سودا مغرم و مقوی قلب قاطع عاف دافع مایخولیا و وسواس ہے - لاخرین - یہ ایک نبات ہے مشابہ پائون خرگوشل سواسطے عربی میں اسکو رجل الارنب کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک شراب کے ساتھ پینا اسکا اسہال کو بند کرتا ہے فساد اسکا محلل اور ام حارہ ہے -

لاذن - رطوبت غلیظہ لیس دار ہے کہ ساقی اور پتون ایک پہاڑی دخت سے حاصل ہوتی ہے اور وہ دخت بقدر دفت اثار کے ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک لطیف قوی و سخن و دفع افواہ عروق و مقوی ارواح و دفع رطوبات غلیظہ محلل صلابات و مسکن اد جاع بارہ دافع درد سر ہے -

لالہ سرنگون - یہ ایک قسم کا لالہ ساز دار ہے اسکا بیاز دھنیک کے ساتھ کو طکر پانی نکالیں اور پانی کو تیل میں ملا کر جوش دین یہاں تک کہ پانی خشک ہو جاوے تیل عرق النساء کے دفع کرنے میں مجرب گنا جاتا ہے -

لاغیرہ - اسکا نبات شیراز مشابہ نبات سقونیہ کے ہے تی گول پھول زندگی رنگ کے پھول کی طرح شہد کی گھٹی اسپریشیتی اور کھاتی ہو تم اسکا خشکی شل طرح باریک ہوا اسکے کانٹے سے دودھ نکلتا ہے وہ جمع کیا جاتا ہے جو قوی تر سقونیہ سے ہے طبیعت اسکی گرم و خشک سہل قوی و منقی دافع استسقا سے زنی پانی اسکے پتون کا قوی کے ذریعہ سے مادہ مفید کو نکالتا ہے -

لالہ نغانی - قسم لالکی ہے پھول اسکا شقایق سے بڑا جڑ ماندر پیا یہ طبیعت اسکی گرم تر مفرح و مسکو و منوم محرک باہ ہے -

لامی - یہ گونڈا ایک ہندی دخت کا ہے طبیعت اسکی گرم خشک سخن و لطیف و مفتوح سدہ اہد کھلانے والا بلغم کا ہے -

لام باباے

لہا - گڑھا دودھ گائے بھینس بکری وغیرہ کا جو تین روز تک بند پھل پھو بجے دیا جاتا ہے اور اسکی پیوسی بناتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر سمن ہلکے و محرک باہ دیر ہضم و مد خلط غلیظہ مسد قوی ہے -

لبن النساء عورت کا دودھ ہے دودھ گدھی کے دودھ سے لطیف ہے اگر عورت جوان باور صبح الجسم کا چود خروالی کا دودھ سرد تر ہے اور لکھ والیکا دودھ گرم تر ہے واسطے ترطیب اور تقویت دماغ و دفع بخوابی مجرب ہے - لبلاب - عشق پیچو مشہور بیل ہے صغیر اور کبیرا و سیدرا اور سیاہا بہت قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد و خشک ملین و سہل و مفتوح و محلل دافع درد کمر و درگوش و قمر صا ہے -

لبن القحاح - اخیر میں جاتے حلی شیر شیرینے اوٹنی کا دودھ لطیف اور بہت رقیق ہے مائل بشوریت بسبب کی حرارت کے مسکلس سے نہیں نکلتا طبیعت اسکی گرم خشک پینا اسکا مقوی بھر دافع نریق و استسقا سے زنی و طبعی ہے - لہج - اخیر میں جاتے مجھ بیا یک بڑا دخت ہے مشابہ چنار پتی مائل بدلتی پھل چھوٹا -

لبل الاسد - شیر کا دودھ طبیعت اسکی نہایت گرمی اور تیزی میں ہے نہایت جالی و منفذ و مدر ہے -

لبن البقر - گائے کا دودھ یہ دودھ دہنیت و جنیت و مائیت میں معتدل ہے غلظت اور رقت میں بھی معتدل ہے اور فائدہ مند سے بھرا ہوا سوائے بھینس کے دودھ کے اور کوئی دودھ اس سے زیادہ کاٹھا نہیں ہے طبیعت اسکی معتدل گرمی اور سردی میں مقوی نیمہ دافع رافع نسیان و مایخولیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقر کے حق میں فرماتے ہیں - البقر لحم دار و لبنہ شفاء - یعنی گائے کا گوشت بیماری ہے اور دودھ شفا ہے -

لبن الخنزیر - خوک لینے سور کا دودھ طبیعت اسکی سرد تر ہے دافع سل و دق لبن المعز - شیر زینے بکری کا دودھ مائیت اسباب ہے دہنیت و جنیت کم بعض اسکو سرد کہتے ہیں اور بعض اسکو گرم واسطے ترطیب دماغ و دفع بیس و بخوابی مجرب ہے -

لبن جاموس - بھینس کا دودھ اسپر دہنیت غالب ہے اور ثقیل و دیر ہضم ہے فلفط غالب کے ساتھ مل جانا اسکا کام ہے -

لبن حمار الوحش - لبن الغزال - گوند ہرنی کا دودھ دو ٹون گرم تر ہیں اور محرک باہ و مقوی بدن -

لبن الحامض - چھانچہ یعنی لسی طبیعت اسکی سرد تر ہے دافع تشنگی ہے - لبن الرماک - گھوڑوں کا دودھ طبیعت اسکی گرم تر جالی و مفرح و مفتوح ہے باہ کو برعایتا ہے طبیعت ملین کرتا ہے درجول و حیض ہے و منقی قمر دم -

لبن - فارسی میں شیر ہند یعنی دودھ کہتے ہیں تین جزو سے مرکب ہے مائیت و دہنیت و جنیت اور اخیر اجزاء کے اعتبار سے اسکی طبیعت ہے بین حرارت

مذہب و سبب انہیں اجزا کی کمی و بیشی سے شمار کی جاتی ہے طبیعت اسکی
معموماً مرکب المقوی ساتھ غلبہ حرارت و رطوبت کے اور بھی گرم پہلے درجہ
میں اور تدریجاً سردی میں اور تمام جانوروں کا دودھ جالی اور دافع
اخلاط سوختہ اور مقوی و مسکن ہے۔

لبن الماتان۔ ہوتا ہے شہادۃ فارسی میں اسکو شیر الاغ و شیر خرمادہ
اور ہندی میں گرمی کا دودھ کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر ہے اگرچہ بڑا
ہوتا ہے بھی زیادہ تر مفید ہے اور چاہیے کہ گرم گرم پیاجاے مرطب مانع
مفرح دل مقوی بدن فائدہ بخش امزجہ عارہ کے ہے۔

لبن الضان۔ اسکو فارسی میں خیر شیر اور ہندی میں بھڑکلا دودھ کہتے ہیں
دھنیت اور دھنیت انڈیا پر لگاتے دودھ سے گا رہا ہے طبیعت اسکی گرم تر مقوی
جو ہر طرح کے باہ دافع قمری و دما و نفث الدم قاتل و یہ مسموم ہو
لبن السودان۔ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ یہ فریون کے دودھ کا نام ہے بعض کہتے
ہیں کہ سودان سولے فریون کے ایک اور چیز ہے کہ کثیر سیارہ کی طبیعت
اسکی گرم خشک نہ قابل ہے سو گنا اسکا رعا ف حار ہے کرتا ہے اور کثرت
عطشہ جلک۔ واضح ہو۔ کہ درادویات شہد کو تیوعات کہتے ہیں مانند
ماندن سبب و فریون و ستمو نیا وغیرہ سبب نہ رہے ہیں اور سہل
قوی شدت لفظ تیوعات لینے یاے بانامین اسکی بحث ہوگی انشاء اللہ۔

لام باتاے فوقانی

الگو پھل بیکر دخت کا ہے جو بنگال میں بکثرت ہوتا ہے بقدر دخت آلو کے مزہ
پھل خام کا ترش و پختہ میوہ طبیعت اسکی سرد تر مسکن صفا و حدت خون ہے۔

لام باجیم

لجاول۔ یکساں ناک دھنوں میں پیدا ہوتی ہے جو دو قسم پر منقسم ہے ایک قسم جو
خشکی میں ہو سم برسات پیدا ہوتی ہے یہ ایک گوشت کا اپنی اشیائیں تلی ہی بہت
چھوٹی و سرد ہوتا لاجول کے کناروں پر ہوتی ہے یہ زمین پر پھیل جاتی ہے
اور بیج میں ایک شلخ ان دونوں کو اگر کوئی ہاتھ لگائے تو پتے اسنے
آپس میں سمٹ جاتے ہیں اور جو ہاتھ الگ کریں تو پھر کھل جاتے ہیں لاجول
اسکو ظہم النفع بلکہ کمیایا کی بوٹی تصور کرتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر محض
اور جالی اور منفع و مفتوح و دافع فساد خون ہے اسور اور پراے زخموں کو
اچھا کرتی ہے بایا سیک علاج ہے۔

لحیۃ النیس۔ یہ ایک نبات ہے جسکی ماہیت میں اختلاف ہے طبیعت اسکی
معتدل گرمی اور سردی میں اور خشک و سرد درجہ میں قابل اور قاطع
نزہ الام و اسہال دموی و قمریہ مقوی معدہ ہے۔

لحم۔ گوشت جو مشہور چیز ہے ہر ایک جانور کی گوشت لاکھ لاکھ قسموں کی ہے۔

اور یہ اعلیٰ غذا انسانی غذاؤں سے ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسنے
باب میں سید الطعام لحم فرمایا ہے فوائد اسنے بیشمار ہیں جو بڑی کتابوں میں
مفصل لکھے ہیں بلکہ ہر ایک وحش و طیر کے گوشت کے فوائد لکھ لکھ کر لکھے ہیں۔

لام باخاے

لخیس۔ یہ ایک قسم خیری بری کا پھول اسکا نبشتی دانہ سیاہ قرقر طبیعت گرم و
خشک سہل قوی ہے اور دافع زہر و فساد اسکا مقرب آگے رکھیں فی الفو و مرطب۔

لام باسین

لسان الکلب۔ بعض سکوا با رنگ کہتے ہیں اور بعض حاض اور بعض سوا
انکے ایک ایک نبات کہتے ہیں جسکی ساق دو گز تک گودارتے مانند بار تنگ کے
پھول نبشتی طبیعت گرم خشک دم الطحال کا خاص علاج ہے۔

لسانہ۔ اسکو اذان الثور بھی کہتے ہیں جو ایک نبات ہے بوسلکی مشابہ بوجہ
کے پتے چوڑے پھیلے ہوئے زمین پر لز و جت زیادہ گاؤں زبان سے پتے اسنے خام اور
پختہ کھانے میں کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر زبان کی ہر ایک بیماری کا یہ علاج ہے
اور ہر ایک دنبال و زہر کو جو سرخ اور سخت ہو دافع کرتے ہیں۔

لسان الثور۔ فارسی میں اسکو گاؤں زبان کہتے ہیں مشہور و اچھا تازہ اور
سنگرم تر خشک میں رطوبت کم مائل خشکی مفرح و مقوی ارواح حرارت غریزی
کو زیادہ کرنے والی مہین طبع مسهل صفا و دافع سرسام و مائل نیولیا ہے۔

لسان الصدا فیہ۔ فارسی میں اسکو زبان کبوتر کہتے ہیں اندر جوتے ہیں
یہ ایک دخت کا پھل ہے جسے مشابہ پتے بادام کے بنگال میں بکثرت ہوتا ہے ایک
تلخ و دھنیں دو قسم پر منقسم ہے طبیعت اسکی گرم خشک مسکن صفا و دافع درد پہلو
و فقان و سرد و نسیق انفس ہے۔

لسان السبع۔ یہ ایک نبات ہے بقدر دو گز کے بلند شاخیں پر لگندہ پتے
لبے اطراف انکے تیز اور دندانہ دار آہ کی طرح پھول نبشتی قے گول طبیعت گرم
خشک دافع سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

لسان الابل۔ یہ ایک نبات ہے شاخیں اسکی پگندہ مائل سپیدی پتے سیب
نعت کی طرح طبیعت اسکی سرد خشک ہے اسنے پتوں کے نسا نہ کا پینا
اور شام کا چہاناز زبان کی کثرت کو دفع کرتا ہے قمری و اندرونی کا علاج ہے۔

لسان الحمل۔ فارسی میں اسکو ہارنگ وغیرہ اور کبوتر قسم پر منقسم ہے ہر ایک
پتہ مشابہ زبان بکری کے ہر پتے اور پتوں کے پھول زرد رنگ گول
منیر ایسی ہی ہے کہ پتے چھوٹے ہیں طبیعت ظفر و خشک دافع رعا ف و صرع
و درد گوش و درد ذان ہے۔

لسان۔ زبان جو مشہور عضو ہے فوائد اسنے جو انسان کو حاصل ہوتے ہیں
ظاہر ہیں یہ عضو گوشت و خندوی سبب اور کین اور حسب مضائق اور

غشاوہ سے بنا ہر طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا سرخ الاغدار مرطب بدن ہر مٹی کو زیادہ کرتا ہے۔

لام باصا

لصیقہ یہ ایک خاردار ہر جو کچھ نکلتی ہو اس سبب لصفی نام رکھا گیا ہر طبیعت اسکی گرم و خشک محلل ہر عینا اسکے جوشاندو کا ساتھ شہد کے کھانسی کو دفع کرتا ہے اور نمادورم مقعد کو نافع ہے۔

لام باعین

لعاب۔ آب دہن یعنی تھوک روزہ دار آدمی کے منہ کا تھوک مد گوشت کو فائدہ دیتا ہے اور اگر کان میں گرم ہوتے ہیں تو تھوک کے ڈالنے سے مر جاتے ہیں اور اگر سانپ کے منہ میں ڈالیں تو سانپ مر جاتا ہے۔
لعصل۔ استام یا قوت سرخ سے ہر پرانی کتا بوخین اسکا ذکر میں جرمہ تین سو برس کا گذرتا ہے کہ سبب زلزلہ کے بدخشان میں ایک پہاڑ پھٹ گیا اورصل کی کان ظاہر ہوئی طبیعت اسکی گرمی اور سردی میں معتدل ہے مائل بجمارت و یوست کھانا اسکا دکو تفریح دیتا ہے اعصاب کو تقویت بخشتا ہے بوا سیر کو دور کرتا ہے فحقان و دوسوا اس و مایو لیا کا علاج ہر ایک جو اہر سے قوی تاثیر ہے۔
لعبت بربری۔ یہ ایک جڑ مشابہ سورجیان اور تیلی اس سے کاندہ رستیان کے ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی گرم و خشک محلل ریح قاطع بلغم دافع بوا سیر مقوی معدہ ہے۔

لام با فاسے

لفاح۔ یہ دو اچھل بیروج کا ہر جکا ذکر لیے باباے میں مذکور ہوگا ز اور مارہ ہوتا ہے مادہ اپنے چوڑے پتوں کے ساتھ زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور جڑ اسکی دو عدد یا تین گانٹھیں آپس میں ملی ہوئی مشابہ بصورت آدمی اور نر کے تپے چھتر کے سے پھل بقدر کھیر کے اور جڑ موٹائی میں متوسط طبیعت انکی سرد و خشک جھف و مخدر مسکن غشیان قابض و مسکرو منوم و مسمن بدن ہے۔
لفش۔ یہ ایک مالیشان درخت شام میں ہوتا ہے اسکی لکڑی سبز لہ گیلی آگ میں فی الفور ملتی ہے اور خشک کو آگ کم اتر کر تی ہے طلا اسکے خشک پتوں کا دافع برص و ہق ہے اور عصارہ تازہ پتوں کا دافع واد۔

لام با قاف

لق لقی۔ یہ ایک پرند جاور کثیر الجثہ بیج کے موسم میں یہ پہاڑ سے آتا ہے اور کانتون لکھتا ہے تارہ سانپ اسکے بچوں کا دشمن ہے اور یہ سانپ کو گل جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک کھانا اسکے گوشت کا دافع غلی و لقوہ

وندر ہر ریح غلیظہ کو دفع کرتا ہے۔

لام با کاف

لک۔ گوند ایک گھانس کا ہر کہ ملک ہند میں اکثر ہوتی ہے سرخ رنگ مشابہ قوت سرخ کے بعض درختوں کی شاخ سے ٹلکڑی جاتی ہے بعض دالنے بقدر لیمو اور نارنج کے ہوتے ہیں اسکو لاک خام کہتے ہیں پیرا و پھل اور بڑے کے درختوں سے بھی نکلتی ہے رنگ سرخ طرح طرح کے اس سے بنائے جاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک عالی و محلل و منقی اخلاط و حالبس ہے۔

لام با لون

لنجیطس۔ ایک نبات ہے جو بستانی اور جھڑائی ہوتی ہے بستانی کی پتی چوڑی اور سرخ پھول سیاہ مشابہ لونی کے جڑ مشابہ گاجر کے اور بری کے تپے ماند استوقو قدر یون کے اور خشن تر اس سے اور دلدلے بڑے زاید طبیعت گرم و خشک بستانی کے جڑ کا پینا مابول ہے اور پینا خشک مھرائی کا تلی کی ہمارا کو نافع ہے۔

لام با واد

لو بیا۔ محبوب ماکو مشہور ہے ہر اکثر شہر میں ملتا ہے پیل اسکی عشق پچان کی طرح ہوتی ہے پھول بیزہ بنفشی و پھل ایک غلاف میں با قلاطع طبیعت اسکی گرم تر دیر معتم مول غلط غلیظہ مول مٹی جگر باہ ہے۔
لوزا لمر۔ کڑوے بادام طبیعت اسکی گرم اور خشک اور عالی اور از الہ اخلاط غلیظہ کے لیے بے فائدہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے در سرد سرد سرد اسکا واسطے تقویت بصر نافع ہے۔

لوزا البربر۔ یہ ایک قسم کا بادام لوز بڑی سے مشابہ ہے جب منور ہے کچھ جڑا طبیعت اسکی گرم خشک نہایت قابض روغن اسکا زیت السودان نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔

لوز۔ بادام شیریں مشہور چیز ہے طبیعت اسکی پھلے درہ میں گرم تر اور معتدل کتے ہیں حافظ جو ہر دماغ عالی اعضاء باطنی مقوی بامہ طبعین طبع ہے شیرہ اسکا ساتھ شکر کے کھانسی و خشونت سینہ و حنجرہ کو دفع کرتا ہے ذات الجنب کا علاج ہے۔

لوعجید لیطوس۔ یہ ایک گھانس ہے جسکی پتی مشابہ پتوں استوقو قدر یون کے ہیں اور بیج مثلث شکل کے بری اور بستانی ہوتا ہے بری گرم زیادہ ہے بستانی سے اسکا مفاد دفع جربہ ہے بلکہ ہر ایک قسم کے زخم کا علاج ہے۔

لوسما جیوس۔ یہ ایک نبات ہے شاخ ہے شاخیں گروہ دار تپے مشابہ تپے بید کے پھول سرخ مائل بزر دی طلائی رنگ طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع رمان و سیلان حیض ہے اور دافع قرمہ امعا۔

لوف۔ فدی میں اسکو فیل گوش کہتے ہیں یکسان تین جسم پر منقسم ہے۔

تینوں کی طبیعتیں الگ الگ ہیں شیریں گرم ترہی جو بیاس کو تسکین دیتا ہے
معالجہ بھی اس سے کہتے ہیں دوسرا ترش داغ صفا اور سرد خشک ہے اسکی
سکینہیں بناتے ہیں صفاوی پتھن اور پتھن کو مفید ہے تیسرا بخوش بہ ہر
سرد تر اور صفا شکن۔

لیفہ یہ ایک گھاس سرخ رنگ خاردار ہے پھل سکا بھی مانہ چھوٹے ٹھیک
کے خاردار ہوتا ہے دو قسم کا ایک قسم مہمل قوی دافع حیات ہے اور دوسرا
زہر قاتل جبکہ کھانے سے انسان مر جاتا ہے۔

اٹھائیسواں باب

حرف میم کے بیان میں اس میں پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے ذکر میں

میم بال الف

ما۔ بدون ہمزہ عربی میں حرف الفنی و کلمہ استقام ہے۔ آیت قرآنی۔
وہ خلقت الجن والانس الا لیعبدا۔

ما۔ عربی میں پاتی جسکو فارسی میں آب کہتے ہیں۔ آیت قرآنی۔
ما نزلنا من السماء ماء فاحیا بہ الارض بعد موتها۔

ما۔ فارسی میں ہم اور ہمارا۔ نو حید۔ می طہر در سوز عشقت سینہ سوزانی
دفع ہو تو گرید دیدہ گریان ما + ہا وجود قرب ہستم از بساط وصل دوسہ حیف
بر مجھری ما ولے بر حرمان ما +

مانا۔ شبیم و نظیر و مانند ہونیوالا۔

ماوا۔ ماوی۔ سہاے بگشتن۔ واپس آ کر نیکام بیٹھے اپنا گھر۔
نانبہ فاطمات غانات در در دھڑ آستان دطقت ما دلے دلچاہے جمان +
شفیع اثر فر دسایا اقبال ہمارا مجھے + گہر دہنگس کہ بدسایہ لطفش ماوا +
مانیا۔ سبک قمر جنوں کا ہے جس سے بیمار میں درندوں کی خصلت پیدا ہو جاتی
ہے اور لوگوں کو ٹھٹھکے کور دیتا ہے۔

ما تہرا۔ ماتہری۔ شہین مجاہدیک ہمارا کلام جس سے چروا و پریشانی پر دم چڑھتا ہے
مانجولیا۔ سداغ میں خلل جانا ایک بیماری کا نام ہے۔

ماخولیا۔ مخفف مانجولیا کہ کلام و سکون فون و نم فاسے مجرور داو معرون
و کلام دوم ہے یونانی لفظ ہے جس سے خط سیاہ ہیں کیونکہ یہ بیماری غلغل داغ
کے سوسے سے پیدا ہوتی ہے اور سدا کا رنگ سیاہ ہے۔ طلا و حسی۔

ماخولیا اگر نیم حیم چرخا خوار + کو قصہ جان فترہ کنڈن جان بڑے اور دم +

ایک لون کیراسکی ساق ابلق سائب کی طرح ہوتی ہے اور پی عشق بچہ کی طرح
طبیعت گرم خشک خمرج و مطلق اخلاط غلیظہ و جنین۔ دوسرا قسم لون الجعد
اور لون سفید ہے اسکی تہی لون کیر سے چھوٹی ساق بقدر ایک بالشت کے
طبیعت اسکی گرمی میں کم اور خشکی میں مہم اول سے زیادہ داغ امہیں
سینہ و بواسیر و تیسری قسم کو اذان الفیل و فیل گوش کہتے ہیں تہی اسکی
مشابہ تہی کیر کے طبیعت اسکی گرم خشک زیادہ داغ سرفہ و عسر نفس
و زلہ و منقی اخلاط غلیظہ ہے۔

لولو۔ ندی میں مزارید ہند میں موتی کہتے ہیں جو سمندر میں صدف کے
پیٹ کے اندر قادر حقیقی کی قدرت سے پیدا ہوتا ہے بار یک ششماش کے دانہ
تک اور بڑا چار یا کے انڈے تک ہوتا ہے جسقدر گل اور روشن آبدار سفید ہو
قیمت زیادہ پاتا ہے مراچی دار موتی بھی خوبصورت اور قیمتی ہوتا ہے طبیعت
اسکی سرد خشک مفرح و ملطف و مقوی ہے روح کو راحت پہنچاتا ہے جسم کو
فرحت دیتا ہے داغ و سواس و جنون و مالخولیا و خفقان و خوف و حزن
و امراض قلب و صنف مدہ و یرقان و حرقة البول وغیرہ اسکی
خواص طبیعہ کتابوں میں مفصل لکھے ہیں۔

لام بابا کے

لہو لوفوغا قیس۔ یہ ایک مہری درخت ہے جسکو دعویٰ کپڑے دھوئیں
استعمال کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک قابض دواغ مانع سیلان مواد
دافع نفث الدم و نزف الدم و اسہال و درشتانہ ہے لڑنے لڑنے کو بھڑکاتا ہے۔

لام بابا کے

لیف البحر۔ یہ ایک جڑ مشابہ عود کے اور بزرگ تر اس سے سیاہ رنگ
لیفے بار یک آپس میں ملے ہوئے چھوٹے ٹکیند کی طرح بقدر اکھروٹ کی موجوں کے
ساتھ دیباے مغرب میں سے نکلتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہے اسکو ہلا کر
آگہوئیں و لہین تو ناخن اور بیاض کو دفع کرتی ہے دانتوں کو ہلا دیتی ہے۔
لیشا لولنس۔ اسکو کنڈر پات بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ اسکی جڑ سے
کنڈر کی بو آتی ہے ذائقہ اسکا سونف جیسا طبیعت اسکی گرم خشک مقل
و طین جالی دافع یرقان سرکہ کے ساتھ مدبول و حیض ہے۔

لیف۔ سیفتاواہ ادیبہہ ناگون و اور شہی تاروں سے مجھور کے درخت سر
اور نیل کے پھل اور مقل و ساری وغیرہ ہوتا ہے بتلر میں لیف نامیل کا
ہے اور دیباہت مقل کا طبیعت اسکی گرم خشک سرمہ اسکی داکہ کا آگہوئیں بیاض
کو دور کرتا ہے نظر صفا ہوتی ہے مخن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اسکا قشر استقا
کو دور کرتا ہے اور طلا اسکی رنگہ کا جزام و برص کو دور کرتا ہے۔

لیمون۔ مشہور میوہ و پھل ہے ترش اور شیریں اور میوہ خش ہوتا ہے اور

ماچہ گزشت و قتیہ انہنگامہ گفتگو و حالات زمانہ۔ درویش
والہ ہروی۔ باشق حسن اسرقت جو دھیت + این ماجرا زین ورق سادہ خواندہ ایم +
ماینٹا۔ سربانی زبان میں نام ایک گھانس کا ہی جو نہایت بد مزہ ہوتی ہے۔
مارافسا۔ جو شخص سانپ کو بندریہ متکے پکڑے مترا یا جادو کرے۔
مارسوا۔ وہ مخلوق جو سولے ذات خداوند جل و علی کے ہی۔ حکیم نور
لاہوری۔ طالب ذات خداوند کریم + کے کندرخت بسوے ماسوا +
مامضی۔ جو حالت گذری ہو۔ قطعہ از مولف۔ فکر استقبال از
دل کن برون + باش فارغ از خیال مافنا + دان غنیمت حال را درجملہ
حال + گرتوی از ہنگام با صفا +
ما بقا۔ جو بات باقی رہ گئی ہو۔

ما من رضا۔ مشہد مقدس حضرت امام علی رضا جس جگہ مجرم جاتا ہے تو گنا
نہیں ہوتا اس سبب اس مقام کو جلے امن و صافتے ہیں۔ سعدی۔
امروز کس نشان نہ ہر در سبب خاک + مانند آستان دت ما من رضا +
مارشیشا۔ یہ ایک جوہر ہے جو آنکھوں کی دوا میں مستعمل ہے جو چار قسم کا ہوتا ہے
ذہبی نقی۔ نحاسی۔ حدیدی۔ ان میں سے ذہبی قسم اول ہے۔
مارگیا۔ ایک گھانس کا نام ہے جسکو مارچو کہتے ہیں۔

مالیا۔ ایک قسم کی ہار یک اور لمبی لکڑی کا نام ہے جسکے زیر بناتے ہیں
بعض کے نزدیک یہ بائبل ہی اور یونانی زبان میں رنگ سیاہ مقابل سفید کے
ماب۔ ہارے باز گشت۔ واپس آنیکا مقام۔ نقیہ از مولف۔ جناب
محمد رسالتاب کہ ہر ہر وہ صدق و صواب +

ماہتاب۔ جناب۔ چانی کی روشنی۔ معر فطرت۔ جلوہ کردی کہ اقدار
آفتاب از طاق چرخ + ستے افشاندی کہ مہتاب از کنارہام ریخت +
فتوت۔ دیلے چرخ نیل نگردتلا طمست + ہر سو گندہ ہست کف از جوش پاہتہ
ماہ خشب۔ وہ چاند جسکو حکیم ابن عطا المشہر ابن مضع نے جادو جادہ
سے سیلاب سے بنا کر پائین کوہ سیام سے اندھیری رات میں نکالا تھا
اور روشنی اسکی چار فرسنگ تک جاتی تھی اور خشب نام ایک شہر کا ولایت
اور ارا النہر میں اور خشب سے سم قندک تین کوس کا رستہ ہے۔

مات۔ ہر جانا مغلوب ہونا۔ اور شطرنج بازوں کی اصطلاح میں جب
شاہ کو حریف گشت دیوے اور کوئی خانہ شاہ کے واسطے باقی نہ رہے
تو کہا جاتا ہے کہ بازی مات ہوئی۔

مایت۔ میرزہ یعنی مرنے والا۔
مافات۔ وہ جو فوت ہو چکا ہو۔
ماقوت۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔

ماہیت۔ حقیقت۔ کیفیت۔ حالت۔
ما الحیات۔ آب حیات۔

ماست۔ جذبات۔ دھی چھاچھ ساسی سعدی۔ خوبی کرت مات پیش آورد
دو پیمانہ آہست یک تپہ دفع + اگر راست میخوای از من شنو + بھانچہ
بسیار گوید دفع +

مالیت۔ قدر۔ قیمت۔ فقر۔ عزت۔ رتبہ۔ مسیح کاشی۔ دل زان گشت
گرا نایہ کہ درد تو دور و ست + ورنہ معلوم ہر یا تو مالیت دل +
مکونت۔ بروزن عذوبت مایحتاج معیشت نان انقبہ محنت و ریح و بار و شفت +
موا لفت۔ لفت پکڑنا۔ ملنا۔ خوگر ہونا۔
مواخات۔ برادری۔ بھائی پن۔ رشتہ داری۔

ماج۔ ماہ یعنی چاند۔
مارج۔ سبکدوش وہ آنگ جو در جوانی ہو اور نام نوع جن کے باپ کا۔
مار بیج۔ لشکر کے علم کا پرچم اور صورت جو مصور اس صورت کے کھینچتے ہیں گویا
چند سانپ آپس میں لٹپٹے رہے ہیں۔
مایحتاج۔ جس چیز کی حاجت ہو۔
ماج۔ بوسہ اور ماچیدن اسکا مصدر ہے۔

ماج مویج۔ چومنا چاٹنا۔
ما جوج۔ یافت ابن نوع کی اولاد تاتاری لوگ۔

مائدہ مسیح۔ عیسیٰ علیہ السلام کے لیے جو خواجہ آسمانی اکبر تھا آنگھن
ایک مچھلی بریان بے خار ہوتی اور روغن اس سے ٹپکتا تھا اسکے سر کے نزدیک
نک اور دم کے نزدیک سر کہ ہوتا اور خواہر طرح طرح کے سالن اور براگ
چنے ہوتے اور پانچ روٹیاں ایک پر روغن زیتون دوسری پر سمہد
تیسری پر گھی چوتھی پر پیر یا پچوین پر بھونا ہو اگوشٹ ہوتا۔

ماح۔ نمکین اور شور۔
ماح۔ بکسرفن و سکون ہائے سخی و بخشنہ۔
ماح۔ سفیدی تخم مرغ کی اور مرغ بغم نیم ندی بیفہ کی۔
ماح۔ صفت کرنیوالا۔ ماح کرنیوالا۔

ماسخ۔ بکسرفن و فکے مجسمہ ہر چیز جو بے مزہ ہو یعنی بھکی چیز۔
ماح۔ ضعیف و ناطقت و کمینہ و بیاد و خسیس و مناق و زرق و قلب۔
مالیخ۔ خیام خام و خلل و خلل۔

مانند۔ مانند۔ بمانند۔ بمانندہ۔ حرف تشبیہ مثل ہی حق ہم شہدی
بے روی تو خورشید فتاد از نظ من + مانند سیفی کہ کیف رنگ بر کرد۔ ولہ۔
لاف از نسب من کہ مانند آدم بنیو کہ سے از روے دیگران۔ میسر و

پڑا شد پیدہفت و ماد چارہ چگونہ سہ فرزند شد آشکارہ چو این ہر سہ ہم
 زمین پیرہ مادر اندہ چرانہ بماند یکدیگر اندہ
 مادر اور دگلایب جو مشہور چیز ہی۔
 ماجدہ۔ بزرگ۔ بڑا ادب کے لایق۔
 ماخذ جس جگہ سے کوئی چیز لی جائے۔
 ماخوذ۔ پکڑا ہوا۔ لیا ہوا۔ توحید۔ شود بدنام طبع آدمی چراماخذ
 چرابہ بندہ شود بندہ خدا ماخوذ۔ بابتدائے عمل کن ازان عمل پر پیرہ
 کہ زان مواخذہ ماشی بانہما ماخوذ
 ماہور۔ موسیقی کے ایک شعبہ کا نام ہی۔
 مؤخر۔ جو چیز اخیر میں لائی گئی ہو اور نام ستامیسوین منزل کا منازل قریہ
 ماجور۔ اجبر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔ صفدر فوقانی۔ جبین شکریہ
 خاک مجملے بندہ خاکی + چو خدا را سد ماجوری و عند الناس مشکوری +
 ماوراء النہر۔ توران کے ملک کا نام ہی۔
 ماندہ۔ باپ کی عورت کا باپ جو اسکی مان نہو۔
 ماحضر۔ وہ کھانا جو تماچے کے حاضریہ بے تکلف کھانا درویشانہ حاضری۔
 میزاجہدی غیبت انعام خدار فریضے چند نشوفا صدق حاضر عامی چند
 کاتر۔ آثار اور نشان قدیم عمارات وغیرہ۔
 مارمر۔ وہ مہر جو سانپ کے سر سے لگتا ہی۔
 ماقور۔ اثر قبول کیا ہوا اور جزا دیا گیا۔
 مالک دینار۔ لقب ایک ولی اسکا ہی جو کشتی میں سوار تھا طاعن ایک
 دینار کم ہو گیا اور تحت اس بزرگ پر قیام کی کہ تو نے چرایا ہی اور اسکو مارا
 بزرگ نے دنیا کی طرف دیکھا ہزاروں پھلیاں آئین اور اتنے دینار کشتی پر
 پھینکے کہ دیناروں کے بارے کشتی غرق ہو گئی اور وہ بزرگ صبح سلامت
 دریائے نکل آیا آسروز سے اُن کا خطاب مالک دینار مقرر ہوا۔
 مامور۔ امر کیا گیا۔ حکم کیا گیا۔ توحید۔ چرابہ بندہ نہ تم گردن نیاز کنڈ
 بے عبادت حق شد چو آدمی مامور +
 مار۔ سانپ جو مشہور جانور ہی۔ توحید۔ چو آن واحد شد از کثر نوا
 بشرایق نمود از پردہ دیدار کہ از نور شد روشن گما ز نارہ گما ز نور
 شد ظاہر گما ز مارہ
 مادر۔ والدہ جسکے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ حافظہ۔ دختران را ہمہ
 جنگ ست و جہل ہا مادر۔ پسران را ہمہ بدخواہ پدیدی پیغم +
 مادر مادر۔ مان کی مان بیٹہ نانی۔
 ماخوڑ۔ شراب خانہ و قمار خانہ وغیرہ۔

ماز۔ اخیر میں زائے مجرہ وہ شگاف جو دیوار میں ہو۔
 مائش۔ لوہاروں اور مسکروں کے اوزار۔
 مایوس۔ ناامید۔ مایوسی کی حالت۔ توحید۔ گناہگار کند گریہ صبر
 گناہ + فضل و لطف الہی نیشود مانوس +
 مانوس۔ خوب پکڑا گیا۔ انس پکڑا گیا۔ توحید۔ شد از تعلق دنیا سے
 بیوفا فارغ + چو گشت خاطر انسان بہ بندگی مانوس +
 ماس۔ مخفف آماس جسکے معنی ورم کے ہیں۔
 ماس۔ یونانی میں سیاہ مقابل سپید کے۔
 مانطس۔ وہ تھو جسکے پاس رکھنے سے بد نظر نہیں ہوتی ہند میں نظر بٹکتے ہیں
 ماریٹاس۔ چلیا سہ جو ایک جانور ہی۔
 مائش۔ ملنا حاصل مصدر مالیدن سے۔ نظامی۔ چنانت دہم لہش
 اغتیغ تیز + کہ یا مرگ خواہی زمین یا گریز +
 مارٹس۔ نام ایک تہانہ کا جو اصفہان کی نواح میں بنایا گیا تھا۔
 مانوس۔ نام ایک پہاڑ کا ہی جس پر منوچہر تور کے پیٹ سے پیدا ہوا۔
 ماص۔ ماہ یعنی چاند۔
 مایع۔ وہ چیز جو رقیق ہو مثلاً روغن و سرکہ و شہد وغیرہ۔
 ماہ مقنع۔ ماہ خشب جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہی۔
 مایع۔ بغینہ نام ایک جانور کا جو پانی کے کنارے رہتا ہی اور بیغ یعنی بدل
 اور بخار و غبار جو سردی کے موسم میں بعد کھلنے ابوکے ہوا میں ظاہر ہوتا
 ہوا آفتاب کے نکلنے سے پہلے جب سورج کی گرمی ہوتی ہی تو بخو ہو جاتا ہی ہندی
 میں اسکو کوہیل کہتے ہیں اور نام ایک قسم کے ابلق کبوتر کا بھی ہو۔
 مازع۔ اشارہ بآئینہ مازع البصر و المظنی یعنی حضرت رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج میں بوقت قرب آبی اپنی آنکھ اور کسب طوف
 نہ پھری اور نہ نافرائی کی۔ نغیہ از مولف۔ زیب چشمش کل مازع البصر +
 مردک روشن بنور مایع +
 ماؤن۔ جسکو کوئی آفت پہنچی ہو۔
 مالوف۔ آفت پکڑا گیا۔ خوب پکڑا گیا۔ توحید۔ زمانہ تابع حکمت
 بجان و دل ہا شدہ بود ہا لفت مولے اگر دلت مالوف +
 مایع۔ گم کا مال یا دوسرا مان۔
 مای۔ آنکھ کا گوشہ جو ناک کی طرف ہو۔
 ماری۔ گمراہ بد مذہب و لائذہب۔
 مالایطاق۔ جو شخص کسی کی طاقت و قدرت میں ہو۔
 مالک۔ صاحب ملک کا اور نام اس سوداگر کا جس نے حضرت یوسف کو کوہ میں

ٹکا لاجائیون سے خرید اور خیر مزہ کے پاس بھیجا اور نام اس فرشتہ کا جو
دو فرخ کا موکل ہے۔ توحید۔ خداست مالک اطلاق و فاعلک فلاک + ہر نگہ
کرد عطا نور جان بتو دہ فاک +

مامک۔ والدہ۔ مادر۔ مان۔

ماترنگ۔ ایک جانور چلیا سہ کی قسم سے ہے۔

ماتوزنگ۔ سو سمار جسکو ہندی میں گوہ کہتے ہیں اور وہ ایک مشہور جانور ہے۔

مالانگ۔ ایک قسم کے آڑو کا نام ہے جو مشہور میوہ ہے۔

مانگ۔ درمی میں ماہ یعنی چاند۔

مانورگ۔ سرخاب جو مشہور جانور ہے۔

مانوک۔ چکاوک جو مشہور پرندہ ہے۔

مال۔ دولت خزانہ اور اہل حساب کے نزدیک ایک عدد کو اسکے نفس

میں ضرب دینے سے جو حاصل ضرب ہو وہ مال ہے چنانچہ چار کو چار میں ضرب

دیا تو سولہ حاصل ضرب ہوئے۔ توحید۔ توئی ناظر توئی حاضر یہ حال توئی لفظ

توئی معنی بہر حال + توئی غشی کسے رافقہ و فاقہ + کسے را میدہی گنج و زود مال +

مال۔ بروزن مقال جائے رجوع اور بازگشت کا مقام نیز اور انجاء۔ توحید۔

خدا والی ہیب دان لایزال + خبر دار احوال ماضی و حال + از و ابتداء سے

ہمہ انتہا + ہمہ انتہا را بذاتش مال +

مالا مال۔ بسیار یعنی بہت اور بھرا ہوا۔ توحید۔ یکے گدا و تہدست و

مفسس و محتاج + مال و جاہ دگدا خزانہ مالا مال +

مامول۔ امید رکھا گیا۔

ماکول۔ کھایا ہوا۔ کھانا وغیرہ۔

موجب۔ بروزن منور ملت دیا گیا۔

ماؤل۔ بقبشیدہ و تاویل کیا گیا۔

ماکل۔ میل کرنے والا خواہش کرنیوالا و شائق اور نام خبر و عظم فلک قر۔

صائب۔ کہانہ کی ہول گرد دہائی کہہ دلی + کہہ دلی سے پڑا ہوا لفظ ترانہ کہہ دلی +

مالاخیل۔ جو چیز حل ہو سکے اور وہ عقدہ جو حل نہ سکے۔

ماکل۔ مصدیدی خوردن یعنی کھانا۔

ماحصل۔ حاصل ہوئی چیز اور جو حاصل ہو۔ میرزا باقر بیگ بغیر

اینگہ ریشا نیم بھول کشید + شکایت از سر زلفت چہ حاصل دارد +

ماحول۔ جسکو ماحول یا محال مافہ خط طبیعت کی چار علی حق حال چہ اسیر

لاہجی حکمہ دہر شاہدوی زندہ لیک خیال + زاہد ماحول ہر دم مغیال دیگرست +

مالول۔ وہ شخص جو غلامی سے دہر بلند پر پہنچ گیا ہو۔

ماکم۔ سوگ جو کسی کے مرے کا کیا جائے۔ غنی۔ مادت عشاق پیست مجلس +

داشتن + حلقہ ریشیون بدن ماتم ہم داشتن +

مادام۔ ہمیشہ۔ ننت۔ اسیری لاہجی۔ باشاہدومی حریف و

چھیم + باجنگ و چغانہ لیم مادام +

ماکم۔ جمع آتم بہت سے گناہ۔

مام۔ مادر۔ والدہ۔ ما۔

ماٹوم۔ گنہگار۔ تقصیری۔

ماحول۔ زکوۃ مال کی اور جس چیز کے ساتھ معاونت و دوستی میں کھانا

مان۔ درو غلو۔ جھوٹ بولنے والا۔

مامون۔ امن میں لایا گیا محفوظ اور بے ہراس اور نام خلیفہ جابر و

خلیفہ عباسی کا بیٹا تھا۔

مامن۔ جائے امن۔ امن کا مقام۔

مارن۔ سرسوزی ناک کی توئی جس قدر نرم بلا استخوان ہے۔

ما فاربتین۔ ایک نلک کا نام ہے۔

مار معین۔ وہ پانی جو جاری ہو اور پاک و صاف۔

ماہون۔ وہ شخص جو علت ابنہ میں مبتلا ہو۔

مازندان۔ ملک طبرستان جو تواریخ ایران سے ہے اور قدیم زمانہ میں

وہ ملک مسکن دیوون کا تھا۔

ماچین۔ ایک ملک چین کے جنوب کے سمت ہے اور فارسی میں دشمن

جسکو بوسہ دیا ہو کہ ماچ کے معنی بوسہ کے ہیں معشن تاثر۔ دلم در

زلفش از فکرہ پانش بر نمی آید + اگر در بند چین افتادہ ام در قید ماچیم +

ماکیان۔ یہ لفظ مفرد ہے یعنی اسکے ایک مرغ خانگی ہیں عربی زلفش

زکشت عدل تو گردانہ چین شود شاید + کہ بیفہ دشمن ماکیان شود شیرین +

مادیان۔ مفرد لفظ ہے ایک گھوڑی۔

مان۔ سگر اور گم کا اسباب اور معنی مار لینے چکو اور چھکو اور صینہ امرانہ سے

یعنی ٹھہر اور چھوڑ نیز معنی ہاش و شیم و نظیر و مانند۔ شعر۔ خانہ بے خانہ

خانہ ات + مامن اہل بلا کا شانہ ات +

ماستین۔ دو صدیئے دو سو عدد ہیں اور نام ایک اصول کا موسیقی میں

ماستین۔ کہ نیم و کسر جزہ و سکون یکے تحتانی صد یعنی بہت سیکڑوں۔

مامیران۔ ایک دو کا نام ہے جو ہلدی کی طرح ہوتی ہے گھونکے اور چھینکے

مؤمن۔ معتد اور امین صاحب امانت۔

مادون۔ سوائے اور فروتر۔

مار الجبلن۔ سعد کا پانی جو بیمار کو دیتے ہیں۔

مابین۔ دو چیزوں کے درمیان۔

ماہروین - جدوا جو ایک دو کا نام ہے۔

ماخاریون - جنگی سوسن یونانی زبان میں۔

ماخان - نام ایک چینی پہلوان کا اور نام ایک سی کا جو قلعہ شاہی لکے پاس ہے۔

ماتون - یونانی اور سریانی میں رازیانہ جو ایک مشہور درواہ ہے۔

مازیون - ایک دو کا نام ہے جو مستحق کو دیتے ہیں۔

مازن - پشت یعنی پیٹ جسکو عربی میں ملب کہتے ہیں۔

مازون - مازو جو ایک دو مشہور ہے۔

ماشو - غرابال یعنی چینی جس سے اٹا چھانتے ہیں ملاطرا - معنی از ترا تون

چو ماشوی ست - برائے نان طرف مبدہ سرورہ پیر +

ماکو - جولاہوں کی نال جمین سوت کی نلکی رکھ کر پڑا جیتے ہیں۔

مارو - دری زبان میں ماد یعنی ماحیکے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

مازو - نام ایک درخت کا ہے جس کے پوست پر اڑتے ہیں اور اڑتے ہیں۔

ماہو - وہ لکڑی جو شتران یا تھ میں رکھتے ہیں اور اوٹو کو اس سے

چلاتے ہیں اور نام ایک امیر کا جو بزرگشاہ کی طرف حاکم سیستان خراسان کا

تھا جب یزد نے فوج اسلام سے شکست کھائی اور مرو میں بھاگ کر آگیا

تو ماہوئی ترکستان کے خاندان کے ساتھ ملکر بادشاہ کو قتل کر دیا۔

ماکدہ - خوان جمین تیار کھانے قسم قسم کے چنے ہوئے ہوں - مولوی معنوی

مائدہ از آسمان شہداء مائدہ + گفت چون انزل علینا مائدہ +

ماشہ - لوہاروں کا آہنی اوزار جسکو سنسی کہتے ہیں اور بندوق کا قوتہ جمین

تو بے دار بندوق کا توڑا قلم کو کے رنگ کو آگ دیتے ہیں اور ایک وزن جو آٹ

سرخ یعنی آٹھ رتی کا ہوتا ہے اور بارہوان حصہ تولہ کا۔

ماہجہ - وہ موشک جو پانچ پانچ کی چوڑائی کی طرح بنا کر پائے میں لپیٹ کر پڑا جیتے ہیں۔

ماہجہ - گھوڑے کی سیدھی سولیاں جو ایک سم کا کھانا ہند میں بنایا جاتا ہے اور شیشو شکر

کے ساتھ کھاتے ہیں عربی میں اسکو اطریہ و زارسی میں سیمیا کہتے ہیں۔

ماشورہ - جولاہوں کی نلی جس پر سوت لپیٹ کر پڑا جیتے ہیں اور کاسوت

جو کھے پڑتا ہوا ہوا اور اسکو ہند میں پندیا کہتے ہیں منظر کا شانی - یک چند

بشیرازہ آگایان باش + یک چند سر اسود اصفا بان باش + القصہ میان

اصفان و شیراز + ماشورہ دستگاہ جولاہان باش +

ماثورہ - جزدیا گیا اصدا عیہ ماثورہ وہ دعائیں ہیں جو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے منقول ہیں۔

ماشطہ - مشاطہ - عورت سنگار کر نیوالی - جوا و عورتوں کے سنگار پر۔

ماور ہو گنگھی کر نیوالی کیونکہ مشطہ گنگھی کہتے ہیں۔

مولہ - ایک قوت کا نام ہے جو خوش سنی بناتی ہے اور ولادت کے بعد کو کثرت کرتی ہے

ماجدہ - بزرگوار عورت۔

ماہمہ - برہمہ ترکھانوں کا جس سے لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں۔

مادہ - بفتح بائے موجدہ ضیافت۔

مانستہ - مانند کیا گیا - تشبیہ کیا گیا۔

مارگزہ - کالا سانپ - کچھو دار۔

مار پرہ - دایہ اور وہ عورت جسکو ما بنایا گیا ہو۔

ماہ - اصل و مادہ و مقدار و کمیت اور مادہ جو مقابل نیک ہے اور نام اس

کے کا جو فریون کو دودم دیتی تھی و دستگاہ و سامان و ہنیا و مخلص کا شئی۔

دیدہ مخلص گویا آن کر گسفتان بختاب + کز نگاہش مایہ مدحش آفت می حکد +

مادہ - سبب شدیدال اصل ہر چیز و سامان و ترکیب جو غیر کے واسطے مدد ہے

ماضیہ - گذرا ہوا زمانہ اور گندی بات۔

مارچوبہ - ایک گھاس ہے جسکو مارگیاہ بھی کہتے ہیں اور عربی میں ہونہیولی

زیرون سانپ بچو و فوہ کا علاج ہے تہی اسکی رازیانہ کی طرح ہوتی ہے اس کے پانی

سے کتا فوراً مر جاتا ہے لکڑی سانپ کی صورت پر ہوتی ہے - خاقانی۔

آنکسان کہ طریق تو میر وند + زاعند وزاغ + راروش کبک آرزوست +

چون طفل آرزوے ترازوے نکند + نارنج را برد کہ ترازو کند ز پوست +

گرم چو مارچوبہ کند تن بشکل مار + گوزہر بہر دشمن و گوہر بہر دوست +

مارنہ - ایک گھاس ہے جسکو لویۃ القیس کہتے ہیں۔

ماسوچہ - ایک پرندہ کا نام ہے بقدر قمری کے۔

ماشیہ - مویشی یعنی چارپایہ۔

مافہ - وہ لکڑی جس سے دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔

مالکانہ - خشک حلو اجمین طرح طرح کے میوے ڈالے جاتے ہیں۔

مالہ - معماروں کے کھل کرنے کا اوزار۔

مانہ - گھر کا اسباب۔

ماہ - چاند اور مہینہ حسن غزنوی - شاہان حال جنگ تو ہر ماہ ماہ باڑ

اقبال را پیش تو صدراہ راہ باد + محمد سعید اشرف - آخری نیمیت

چوریت بہ فلک + دیدہ ام ماہش و بالاقترار +

مؤدی - ادا کیا گیا - ہو چکا گیا۔

مانی - ایک نقاش روم میں تھا پیغمبری کا جھوٹا دعو کرنا اور کتاب رنگ

آئینہ تصنیف کی نقاشی و مصوری کو وہ اپنا معجزہ ظاہر کرتا بہلم شاہ نے

اسکو قتل کر دیا - توحید - جو نقش کا تب قدرت پرید حیران ماند +

بشکل آئینہ از حسن خویش مانی +

ماچی - محو کر نیوالا - دور کر نیوالا۔

مالا یعنی بے معنی بات۔

مالی۔ پر کر کے والا اور بھولے والا اور شہدینے انگلیں۔

ماوراے۔ سوائے کسی چیز اور بات کے۔

ماقی۔ بکسرتان گوشہ آنکھ کا جو ناک کی طرف ہو۔

ماہ جلالی۔ ماہ فروردین کہ آفتاب کو شرف اُس میں ہوتا ہی سعدی۔

اول اردی بہشت ماہ جلالی + بلبل گویند بر منابر قضاہان +

باری۔ ترکی میں ہلاکت۔

مانی۔ آبی جہاں تعلق پانی سے ہو۔

ماہ یانی۔ چہرہ مبارک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔

ماسی۔ پھر پروا و بیباک و نڈ آدمی۔

پا پانی۔ ایک خراسانی تھیں جو دریا و سپید پتہ تہا ہی سکتے اور بواسطہ علاج و

ماہی۔ پھلی جو دریائی جانور مشہور ہی۔ سعدی۔ قرص نور شید در

سیاہی شد + یونس اندر دہان ماہی شد +

مالیقی۔ جو چیز باقی رہ گئی ہو۔

مبہم بابائے موحده

مہرا۔ بری ہوا ہوا۔ بیزار ہوا تھا۔ پاک کیا گیا۔ ذوقی۔ مبرا ست

ذاتش زچون چگون + منرا تراز اندرون و برون +

مبتغا۔ بھم اول چاہا گیا۔ مانگا گیا۔

مبالا۔ مخفف مبالغہات پاک رکھنا۔

مبا۔ مخفف مباد ہوا اور رودہ گو سپند جسمین چافول اور قہر کر کا تہن

یجینی کاشی۔ رودہ گندہ را کند مبا + بود آن نیز روزی غربا +

مبارا۔ مخفف مبارات نفرت اور نا اتفاقی جو صورت اور خاوند کے درمیان ہو۔

مبدا۔ بفتح اول ابتداء موقع اور آغاز کا مقام۔

مبدا۔ بضم اول و دال مکسور اخیر میں حمزہ ابتدا کرنیوالا۔ آغاز کرنیوالا۔

پید کرنے والا یہ نام خداوند جل و علی کا ہی۔ ۵۔ آنا نگہ براہ محمد پویند +

یا مہدی و یا معیہ گویند +

مبا سطت۔ فراخی اختیار کرنا۔ بے تکلفی کرنا۔

مبا عدت۔ دوری و مفارقت و جدائی۔

مبغیات۔ آرزوئیں۔ التجائیں۔

مہر بات۔ سر دکھنے والی چیزیں اور وہ دوائیں جنکی تاثیر سر پر ہی۔

مہرات۔ ہر چیز کو نشت جو پاک کی گئی۔

مہوت۔ چران و سرا سیمہ۔

مبالغہات۔ پاک رکھنا احساندیشہ کرنا۔

مبارزت۔ سہ قدیم رائے حملہ ہزارے مجہد لڑائی۔ جنگ۔ فتنہ و فساد۔

مبارزت۔ دلیری کرنا۔ جلدی کرنا۔ شتاب و تیزی سے کسی کام کو کر لینا۔

مباشرت۔ جماع کرنا۔ عورت کے ساتھ ہمبستر ہونا۔

مبیت۔ شب گذران کرنا۔ کسی گھر میں رات کا ٹھنا۔

مبات۔ رات کا ٹھنا اور وہ جگہ جہاں رات کا ٹھین۔

مبانیت۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔

مباہات۔ ناز کرنا۔ بڑائی کرنا۔ حافطہ۔ دلا و لالت خیرت کرم براہ نجات

مکن بہ فسق مباہات و زہد ہم مفروش +

مہبت۔ عار و ننگ و عورت و گرو۔

مبعوث۔ اٹھا یا گیا۔ پیدا کیا گیا۔

مباحث۔ جمع بحث اور اہل فہم اسکو یعنی بحث استعمال کرتے ہیں حافطہ

مباحثہ کہ دران حلقہ جنون میرفت + وراے مدرسہ و قیل و قیل مسئلہ بود +

مہتج۔ خوش و خرم۔

مہرج۔ خوش و خور سند۔

مہراج۔ جائز اور روا اور حلال۔ ۵۔ پیشوایان ملت الفت + خون

عاشق مہراج میدانند +

مہر۔ بکسر اول سوہان جو ایک مشہور اوزار ہی۔

مہر۔ بضم اول و فتح ثانی وراے مشد و سر در کنیوالا تہرید اور بفتح راے نام

ایک فاضل نجومی کا۔

مہتر۔ بضم اول و فتح ثانی وفتح تاے مشد و تہرودم بریدہ و بے اولاد و خراب۔

مہشر۔ بضم اول و فتح ثانی وفتح مشد و بشارت دینے والا خوش خبر سناے والا۔

مہذر۔ فضول خرچ اسراف کرنیوالا۔ بیفائدہ کاموں میں بے پروا کر کے والا۔

مہرور۔ نکوئی کیا گیا۔

مہاشر۔ اختیار کر کے والا کسی کام کو اپنے ذمہ لینے والا۔ جماع کرنیوالا۔

مہار۔ رودہ گو سپند جسمین توہ چانو اور غیر کے کٹے میں غریبین کو عصب کتے ہیں

مبادر۔ جلدی کرنیوالا۔ پیشی کر کے والا۔

مہم۔ صاحب بینائی تیز نظر۔

مہرز۔ بتقدیم رائے حملہ ہزارے مجہد بیت الخلا۔ جائے مزور۔ پانیخانہ۔

مہارز۔ بتقدیم رائے حملہ ہزارے مجہد ہمار سپاہی۔ رونیوالا۔

مہسوط۔ فراخ کیا گیا اور نام ایک کتاب کا فقہ کے علم میں۔

مہدع۔ پیدا کرنیوالا کسی چیز کا۔

مہبتع۔ بدعت کرنیوالا۔

مہبفع۔ بکسریم و فتح مذا و نشت جس سے خون نکالتے ہیں۔

مہر قہر - ہفت اول و کثرانی بیج کیا گیا و دھت کیا گیا - ہوا گیا -

مہر قہر - نام ایک نمہ کاموسیقی میں - طرا طعرا - طرب کردہ چون ساز
نواز خوش + مہر قہر بن زمین مکان خواندہ پیش +

مبلغ - بفتح اول منزل مقصود و حد و نہایت اور مقدار کہ چو یا زیادہ و مبلغ
بوزن منقش ہو چکا گیا اور کبکلام پہنچانے والا و ضمیم و سکون باے
موجودہ و فتح کلام ہو چکا یا گیا سیغہ اسم مفعول باطل غلے اور معنی ہو چکا اور
کامل ہونے کے اور اہل فارس ابتداء تعداد و زلف کے اسکا استعمال کرتے

ہیں - سعدی - ہمان کنندگی کہ مسید خاطر خلق + بدان ہی کند و
و کثرت خوشنیتیش + ولیک دست نیارم زدن بدان سر زلف + کہ مبلغ دل
خلق ست زین شکر کش + میر معزی - سپہر مبلغ عزت کشیدہ ہر عددی + کوشتر

آن عدد آید ہزار ہزار ہزار +

میدرقی - رہا - رہبر - راستہ دکھانے والا -

مبارک - برکت کیا گیا و نجستہ و بزرگ - ع - پہ آن سرور ملک
سخت و + مبارک تخت و تلخ سر ہندی +

مباہل - ہاے بھل پیشا بکی جگہ اور مضبوطی اسل مرد اور فرج عورت کی -

مبا قتل - وہ زمین مریض و زمین ہماز اسٹیم متھی و کرب و غیرہ یعنی ہوتی ہو
مبتذل - ذلیل و خوار و بقدر -

مبطل - باطل کہنے والا -

مبیل - چھڑکنے والا - کرکٹے والا - روٹنے والا -

مبیل - بدلا ہوا - بدل گیا -

مہرم - محکم و استوار و مضبوط -

مہرم - پوشیدہ اور باندھا ہوا -

مہریم - ہنسنے والا - دانت سپید کرنا والا -

مہین - ظاہر کرنا والا - ظاہر ہوا ہوا -

مہین - بہ تشدید یاے تحتانی مکسور بیان کرنے والا -

مہرین - محبت سلط و دلالت قاطع سے باثبات ہو چکا ہوا -

مہا بان - ناز اور طرائی کرتے ہوئے - سنجہ کاشی - الا لطف شدائد تاکہ
ندانند لغت + از محبت و لطف تعبا شد مہا بان +

مہسوطہ - فراخ اور فراخی کیا گیا -

مہرہ - سرد کرنا والا - سردی دینے والا -

مہرہ - خیرہ جو مشہور ہوا -

مہوشہ - ہر دو نامے متلفیہ پر آگندہ و پریشان -

مہا بلہ - ہوا کرنا ایکہ کہ کو -

مبالغہ - زیادتی کرنا کسی کی مدح یا ذم میں -

مباحثہ - باہم بحث کرنا -

مبادلہ - بدلنا - تبدیل کرنا -

مباہجہ - خوشی کرنا -

میاہی - ناز کرنے والا و لغز کرنا والا -

مبھی - باقی رکھنے والا -

مبادی - سزا ہر کرنے والا اسم فاعل مبادات سے -

مبہمی - بتقدیم باے موجدہ ہر یاے تحتانی قوت باہر کرنا و الی چیز -

مبہمی - بنا کردہ شدہ بنا گیا -

مبانی - بنیادین -

مبخلی - بخیلی اور بخش کے ساتھ منسوب ہونا -

مبتدی - جس طالب علم کی ابتدائی تعلیم ہو -

مبہم باتا سے فوقانی +

متکا - تکیہ گاہ - جاے پناہ - سعدی - حبیب خدا اشرف انبیاء +

کوش مجیدش بود متکا +

متی - کب او کیونکر اور جسوقت - حافظ - حضور گری خواہی از او

مائب مشوفافظ + متی مالتق من تہوی و الدنیا و اہلہا -

متمنی - آرزو کیا گیا -

مقبی - بیٹا بنا گیا -

متونی - مرگیا ہوا - فوت ہوا ہوا -

مترا - تندی زبان میں مارش کا مہینہ -

متہر - مشہور ایک شہر ہند میں ہے -

متاب - واپس ہونا اور مقام مراجعت کا -

متراکب - برہم بیٹھا ہوا -

متعاقب - ایک دوسرے کے پیچھے دوڑنا والا -

متاعب - بہت سے رخ اور فائدہ کیا گیا -

متعصب - مذہب میں سختی کرنے والا -

متعذب - شیرین و خوشگوار -

متانت - استعاری و محکم و مضبوطی -

متشابہات - وہ آیات قرآن مجید کے جنکے معانی غلطی ہیں -

متمنیات - آرزو کیا گیا -

مقیمات - برکتیں اور بابرکت چیزیں -

متغیت عیب گیر و نکتہ چین -

متابعت - فرمانبرداری کرنا۔

متفاوت - فرق کیا گیا۔

میت - جولاہوں کی لنگھی۔

منہوج - تاج پہنے ہوئے۔

متفرج - جاسے سیر و تماشا سیر کا مقام خوشی کی جگہ۔

متہوج - موبزن - لہون مارتا ہوا۔

مترشح - ٹپکتا ہوا۔

متلطع - اخیر میں فلے مجھ نظر نیوالا۔ آلودہ۔

متعود - خوب کھانے والا۔ آلودہ۔

متضاد - ضد کر نیوالا۔ مخالفت کر نیوالا۔

مترود - فکر مند - اندیشہ ناک اور چلنے والا۔

متعبد - عبادت کر نیوالا۔

متخذ - عطا رکھنے والا۔ دشمن و بدخواہ۔

متضاد - بندی پر جانے والا۔

مترود - سرکش و نافرمان۔

متبلد - کندہ بن و احمق و بے خبر۔

مترصد - امیدوار۔

متلذذ - لذت حاصل کر نیوالا۔

متکسر - توڑ نیوالا اور ٹوٹنے والا۔

متبحر - فاضل - اجل بڑا عالم۔

متفکر - مزر و تکلیف ہو چکا گیا۔

متفکر - مزر ہو چکا ہے والا۔

متشاعر - جو بٹ مونٹھ شاعر بننا۔

متعذر - دشوار ہونا صاحب عذر ہونا۔

متفکر - نفرت کر نیوالا۔

متبادر - پیشی بکڑ نیوالا اور تیری سے دوڑنے والا۔

متعسر - نہایت دشوار اور تنگ۔

متبحر - حیرت کی حالت میں۔

متاثر - اثر قبول کرنے والا۔

متاخر - پیچھے رہنے والا۔

متصور - خیال میں لایا گیا۔

متغیر - ایک حالت سے دوسری حالت میں آیا ہوا۔

متفکر - فکر اور اندیشے میں۔

متکسر - غوراؤ بڑائی میں کیا ہوا۔

متواتر - بے درپے - بار بار۔

متوافر - دافر ہو نیوالا - زیادتی اختیار کر نیوالا۔

متجاوز - تجاوز کر نیوالا - حد سے گزر نیوالا۔

متلبس - پوشاک پہننے والا - چھپنے والا۔

متجسس - تلاش کر نیوالا - دھونڈنے والا۔

متیرس - وہ لکڑی جو دروازے کے پچے واسطے بند کرنے لگاتے ہیں۔

متنفس - کوئی شخص - کوئی آدمی۔

متعطش - تشنہ پینے یا سہا پانی کا۔

مترش - وارسی منڈا یہ لفظ بقرن اہل فارس فارسی سے عربی

بنایا گیا۔

متفیش - تفتیش کر نیوالا دھونڈنے والا۔

متوحش - وحشت اختیار کر نیوالا۔

متفحص - جستجو کر نیوالا - تلاشی۔

متخصص - خصوصیت رکھنے والا۔

متعرض - پیش آنیوالا۔

متسلط - بفتح لام مشدد وہ شخص جس پر قبضہ و تصرف پایا ہو۔

متسلط - بکسر لام مشدد قبضہ و تسلط پانے والا۔

متساقط - گر جانیوالا - سقط ہو نیوالا۔

متوزع - پیر ہیزگار و پارسا۔

متوزع - بتشدید نامے مجھ پر آگندہ و پریشان۔

متاع - اسباب اور جس چیز سے فائدہ پائیں۔

متفرع - کسی چیز سے شاخ کی طرح باہر نکلنے والا۔

متصدع - درو سر یا نیوالا۔

متسع - فراخ ہونے والا۔

متدع - زرہ پوش۔

متضرع - تضرع و زاری کر نیوالا۔

متبوع - پیروی و متابعت کر نیوالا۔

متنوع - گوناگون ہو نیوالا۔

متمتع - فائدہ اٹھانے والا۔

متواضع - تواضع کرنے والا۔

متوقع - امید رکھنے والا۔

متضعف - بہت ضعیف ہونے والا۔

متکلف - غلط اور موٹا ہونا والا۔

متصرف - قابض و ذلیل ہونا والا۔

متصف - صفت کیا گیا۔

متلف - تلف و ضائع کرنے والا۔

متحف - تحفہ دینے والا۔

متحف - حقیقت و متقی و پارسا۔

متضائف - آپس میں نسبت رکھنے والا۔

متراون - پیر پرے بار بار اور ایک دوسرے کے پیچھے چلنے والے اور وہ دونوں

جگہ سے ایک ہوں چنانچہ قلب و زبان اور خواہش و تینوں کے معنی دل ہیں۔

متکلف - غناک اور افسوس کھانی والا۔

متعسف - بد خو و درشت گو۔

متاسف - افسوس کی حالت میں۔

متالف - الفت کرنے والا۔

متعارف - جان پہچان۔

متکلف - تکلیف دینے والا۔

متوقف - توقف کرنا والا۔

متفرق - کسب و کار میں مشغول ہونا والا۔

متفرق - راستہ پلنے والا۔

متفرق - فرق اور فاصلہ میں الگ الگ۔

متضائق - تنگی کرنا والا۔

متفق - اتفاق کی حالت میں۔

متحقق - تحقیق کیا گیا۔

متعلق - تعلق کیا گیا۔

متعارف - گوشمالی دینے والا حاجت روائی کرنا والا۔

متعارف - انہو کو لینے والا۔

متبرک - برکت والا۔

متحرک - حرکت کرنے والا۔

متروک - ترک کیا گیا۔

متراک - نام ایک منزل کا ہی منازل تہہ۔

متک - تہہ جو مشہور میوہ ہو۔

متکفل - ضامن اور ذمہ دار۔

متزلزل - کانپنے والا اور ہلنے والا۔

متخلل - خلل ڈالنے والا۔

متماثل - مشابہ و مانند۔

متفاول - فال لینے والا۔

متماہل - گھربار والا حیلہ دار۔

متماہل - میل اور خواہش کرنے والا۔

متداول - نو بہت نبوت کیا گیا۔

مترسل - خط بے حقے والا۔

متحمل - بار اٹھانے والا۔

متعال - بلند ہونے والا۔

متامل - فکر اور اندیشے اور توقف میں۔

متبدل - تبدیل کیا گیا۔

متجاہل - جان بوجھ کر بے خبر ہونے والا۔

متخیل - خیال کیا گیا۔

متشکل - صورت اختیار کرنا والا۔

متصل - پاس پاس۔

متوسل - وسیلہ کیا گیا۔

متوصل - وصل کیا گیا۔

متوکل - خدا پر بھروسہ کرنے والا۔

متقیل - شمع دان جی جلانے کا۔

متالم - درد مند و دردناک۔

متلاطم - طہا نچہ ماسنے والا۔

متکریم - استعمال کیا جاتا ہو۔

مترجم - ترجمہ کرنا والا ایک زبان سے دوسری زبان میں اور بقیہ

جہتر ترجمہ کیا گیا۔

مترجم - شگفتہ ہونے والا۔

مترجم - بھوم و انہوہ کرنا والا۔

مترجم - لکھنے والا اور رسم کرنے والا۔

متظلم - دادخواہ فریادی۔

متہم - داغ کیا گیا۔

متہم - فاجبہ اولیٰ زم۔

متعلم - شاگرد علم پڑھنے والا۔

مترجم - سرور کرنے والا۔

متعمم - تمام کرنے والا۔

متعمم - ناز و نفرت سے پرورش پالنے والا۔

متخیلہم خصومت کرنیوالا۔

متقدم۔ پیش ہونے والا۔

متکلم۔ کلام کرنے والا۔ بولنے والا۔

متوہم۔ دہم کرنیوالا۔

متہم۔ جہر کوئی تحت لگائی جائے۔

متدیر۔ دیندار۔

متن۔ نیت و استوار و محکم اور جگہ بلند و سخت اور وہ کتاب کی

عیارت جسکی تشریح حاشیہ پر ہو۔

متین۔ استوار و محکم و مضبوط۔ فقہیہ مرکب۔ ہادی دینین

خیر الرسل + رہبر عالم محمد مصطفیٰ +

منہا ون۔ سستی کرنیوالا۔ کابل +

متحصن۔ قلعہ بند قلعہ نشین۔

متقن۔ استوار اور محکم و مضبوط۔

مباہن۔ پس سے جدا ہونیوالے۔

متلون۔ رنگ برنگ جو ایک بات پر قائم نہ ہو۔

متکمن۔ مکان پکڑنے والا۔ ٹھہرنے والا۔

متکلمین۔ بہت سے کلام کرنیوالے۔

متوطن۔ وطن پکڑنے والا۔ سکونت کرنے والا۔

متاخرین۔ پیچھے زمانہ کے لوگ۔

متحکمین۔ سائنسین لٹلے والے۔

متعین۔ جو بات قرار پا چکی ہو عقیدہ شدہ۔

متضمن۔ ضمن میں لینے والا۔ پیٹ میں لینے والا۔ شامل۔

متنبہ۔ خبردار و گاہ کیا گیا۔

متداولہ۔ نوبت بنوبت لیا گیا۔ دست بدست پھیرا گیا۔

متقنہ۔ استوار و محکم و مضبوط ہونیوالا۔

متنوع۔ کئی قسم ہونیوالا۔

متخیلہ۔ خیال کیا گیا اور نام ایک قوت دماغی کا ہو۔

متاجرہ۔ تجارت کرنا۔ سوداگری کرنا۔

متجوقہ۔ ظالمون اور جبر کرنے والوں کا فرقہ۔

متفادہ۔ آپس میں منکر کرنے والا۔

متناہیہ۔ کسی چیز کی انتہا کو پہنچنے والا۔

متالیہ۔ پے دے کرنے والا۔

متدارکہ۔ پانی والا کم سندھ چیز کو۔

متہ۔ برہ ترکھانوں کا جس سے کلمہ میں سواخ کہتے ہیں۔

متخذبہ۔ خوشگوار اور شیریں کھانا اور مناب کرنے والا۔

متارہ۔ آفتابہ کوئی دار۔

متوجہ۔ توجہ کرنے والا۔ کسی طرف منہ کرنے والا۔

متشکی۔ تنگیہ کرنیوالا۔ بحر و سارکھنے والا۔

متناہی۔ انتہا پر پہنچنے والا۔

متولی۔ صاحب ولایت۔ مختار کار اور دوستی رکھنے والا۔

متمنی۔ آرزو کیا گیا۔

متعدی۔ تجاوز کرنے والا اپنی حد سے اور وہ فعل جو فاعل سے تجاوز کر کے

مفعول تک پہنچے مقابل لازمی کہ کہ اپنے فاعل سے تجاوز نہیں کرتا۔

متواری۔ پوشیدہ ہونیوالا۔ طالع الہی ملی۔ دمی کہ عقرب کلمش

بجائے آمد نیش + شود سود بسواخ مار متواری +

متوازی۔ برابر ہونے والا۔

متساوی۔ برابر ہونے والا۔

متصدی۔ آگے آنے والا۔

متاوی۔ ایذا اور تکلیف دینے والا۔

متعالی۔ بلند ہونے والا۔

متوالی۔ پے دے آنیوالا۔

متلالی۔ روشن ہونیوالا۔

متلقی۔ ملاقات کرنے والا۔

متجلی۔ روشن اور چمکتا ہوا۔

متخیلی۔ زیور پہنے ہوئے آراستہ پیراستہ۔

متشری۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونے والا۔

متراپی۔ اسون خوان۔ منتری۔

متلاشی۔ پریشان و خراب و مدوم ماخوذ لاشے سے۔

متماوی۔ زمانہ وراز۔

متمشی۔ جاری اور رھان۔ سعید شرف۔ اپنے اوپر کبک کہ

لیے طور خلام + نیست کا رے کہ زہر کس متمشی گرد +

متشکی۔ شک کرنیوالا۔

متقاضی۔ تقاضا کرنے والا۔

میم باتائے مثلث

متنی۔ دوبارہ کیا گیا۔ دوبارہ لایا گیا۔ چوکانی بود ذات و

درہم بیکانی + شد حاجت کہ بیند یدہ مردم متنی را +

مشوے۔ جائے آرام و قرار گاہ۔

مشقب۔ کبکھول برہم جسے بخار لکڑی میں سوراخ کھتے ہیں۔

مثالب۔ بہت سے عیب اور برائیاں۔

مشیب۔ پاداش دینے والا اور اعتدال مزاج پرانے والا۔

مثاب۔ بفتح اول تمام مراجعت اور نوبہ کا جس طرح بہت سے آدمی جمع ہوں۔

مثلب۔ بضم اول وہ راستہ جو پہاڑ میں ہو جو جدا پاؤں اور اجڑا گیا۔

مثبت۔ بضم اول وسکون ثانی و فتح ثالث لکھا گیا اور ثابت کیا گیا۔

مثبت۔ بضم اول و فتح ثانی و بے موصدہ مشد مفتوح برقرار رکھا گیا۔

مشوبت۔ سزا دینے کی۔

مشوبات۔ نگوئی کی چیزائیں۔

مشک۔ تین جھکے کیا گیا سگوشہ کیا گیا اور نام ایک خوشبو کا کہ مشک

اور سندل و کافور سے بناتے ہیں اور ایک قسم کی شراب اور وہ نفع دینے

حرف ہوں چنانچہ ہر ماہ و عین و نام ایک شکل اشکال تو بیلائے۔

مشر۔ میوہ دار درخت +

مشر و یطوس۔ یونانی زبان میں ایک مہمون کا نام ہے۔

مشر و طاس۔ بڑا طاس جس میں عرب لوگ ٹرید کھاتے ہیں اور شہید

روٹی کے ٹکڑے شوربا میں بھگھنے لہوے ہوتے ہیں۔

مشائات الافلاک۔ آسمان کے بارہ برج جو تین تین آتشیں ہوتی ہیں

بادی ہیں چنانچہ تین برج آتشیں محل آسمان قوس اور تین برج بادی جو زرا

مہر ان دلو اور خاکی نور سنگیہ جدی اور ابی سرطان عقرب تحت ہیں۔

مثقال۔ ایک وزن ہے ساٹھ سے چار ماشہ کا۔

مثیل۔ سالہ مثال کا۔

مثال۔ شبیہ نظیر و تصویر و حکماء قاضی و مانند و فوان بادشاہی و

و مطلق حکم اور عالم مثال ایک عالم ہے جو تر عالم اعراف سے اور عالم خواہ

عالم مثال کہتے ہیں۔ طاس و حیدر و سیوا و سیلہ اش ازوے پیر ہوں +

انسان و لباس مثالی گرفتہ ایم +

مثل۔ مانند و ہر ماوی جمع مثالی ہوتے ہیں مثال مساقا جمع مثالی شرط نہیں۔

مثل۔ بفتح ثانی مانند و داستان اور قصہ و حکایت جو مشہور ہو یا تو کئی

مثلیں ان مثل زندہ خم بدی + سرابش و دہر آب نا بخردی +

مشمم۔ بہشت پہلو اور آٹھ حصہ کیا گیا۔

مثنان۔ سرانی زبان میں گرم دانہ کو کہتے ہیں جو ایک تمہار زینت ہے۔

مثابہ۔ مانند و لفظ واسطے تشبیہ کے لایا جاتا ہے اور اصل میں اسم ظرف

ہو ثوب سے جسکے معنی بازگشت کے ہیں۔

مثالہ۔ بادشاہی فرمان۔

مثانہ۔ وہ اندرونی عضو جس میں ہشیاب جمع ہوتا ہے۔

مشلہ۔ کانا کان اور ناک کا اور عذاب کرنا۔

مشوہ۔ جزائیکی کی اور ثواب عبادت کا۔

مثانی۔ سورہ فاتحہ کہ دو رکعت نماز میں دو بار پڑھی جاتی ہے۔

مثنوی۔ وہ نظم جسکی ہر بیت میں دو قافیہ وردیف ہوں۔ مولوی مثنوی

مثنوی مولوی مثنوی + ہست قرآن در زبان پہلوی +

میم یا جیم

محکا۔ ستر کی مین وہ اقرار نامہ جو جمع سے لکھایا جائے۔

مجرأ۔ بضم اول روان کرنا اور روان کیا گیا۔

مجرأ۔ بفتح اول روان ہونے کی جگہ۔

مجبئی۔ برگزیدہ چنا ہوا۔ تختہ از مولف۔ مجبئی اخیر اور اول

صل علی + احمد مرسل محمد مصطفیٰ صل علی +

مجازا۔ مخفف مجازات جزا دینا۔ بدلہ دینا۔

مجزأ۔ سپارہ پارہ اور جزو جزو کیا گیا۔

مجاذیب۔ جمع مجذوب کی بہت سے دیوانے۔

محبیب۔ اجابت کیا گیا۔

محاب۔ جواب دینے والا اور قبول کرنے والا۔

مجتنب۔ پرہیز کر نیوالا۔ دور رہنے والا۔

مجردات۔ عقول مشرہ و ارواح و ملائک۔

مجلات۔ قرآن مجید کی وہ آیتیں جنکے معانی تفصیل چاہتے ہیں۔

مهورات۔ قاریوں کے نزدیک حروف تہجی ہیں انیس حروف ہیں حروف تہجی

مجاہبت۔ یکسو ہونا۔ ایک طرف ہونا۔

مماحت۔ جھوکا ہونا مگر نہ ہونا۔

مماطت۔ نگوئی کرنا۔

مماعت۔ ہمبستری کرنا۔ جماع کرنا۔

مماست۔ ملکہ بٹھنا۔

مماست۔ مجنسی و حقوقی کرنا۔

مماورت۔ ہمسایگی کرنا۔

مجیت۔ آمدن لینے آنا۔

مجاہات۔ جوابی باتیں۔

مجازات۔ محض دینا نیکی یا بدی میں۔

مجئت۔ سچے لکھا لکھا اور نام ایک جگہ نظم کی انیس محروں سے۔

مج - غلہ ماش جو مشہور غلہ ہے۔

مج - تجھفیت جیم مخفف ناج جبکہ منے چاند کے ہیں اور کچ لینے ٹیڑھا۔

مجتمع - بہ محلے محلی بروزن مفرح صاحب جناح لینے بازو پر دار باؤر۔

مجتہد - اجتہاد کرنے والا راہ صواب پیدا کرنے والا۔

مجید - بزرگوار و گرامی۔

مجہد - وہ رقیق چیز جو سردی سے جم جائے۔

مجمود - جہد کیا گیا استطاعت و قدرت کیا گیا۔

مجہد - مرغول بال - پیدار بال۔

مجہد - نیا کر نیا لاتا زہ کھنے والا۔

مجہدو - صاحب بخت و روزی اور نام حکیم سنائی کا۔

مجاہد - کفار کے ساتھ لڑنے والا۔

مجہد - بزرگی اور بزرگوار ہونا۔

مجہدو - اکیلا تارک الدنیا - مرد بے زن - سعدی - مجہد یعنی نہایت

بدلتی کہ بیرون کنند دست حاجت بخلق +

مجہد - ہالک و بالغم انگیٹھی آگ جلا نیکی اور جو سوخ حسین خوشبو جلاتے ہیں

آرزو - آن پسند گلشن آرزے بہار آتشم کہ ز نسیم نالہ دم گلشن بخت گشت

مجہد - دستگیر مددگار - پناہ دینے والا۔

مجہد - سرفردن نور جسکو جہد کی بیماری ہو لینے سیستل کی بیماری اور منقش۔

مجہدو - حساب میں حاصل ضرب قیمت کو دو میں ضرب کیا تو چار حاصل ہو۔

مجاور - جاسایہ - دیوار پر دیوار ہونے والا۔

مجبور - سب کر کیا گیا - زبردستی کسی کام پر لگایا گیا - توحید - زمان دولت

واو لا دست بردارد - دم اخیر شود چونکہ آدمی مجبور۔

مجتاز - تجاوز کرنے والا۔

مجاز - راستہ اور گزرگاہ مقابل حقیقت کے مولانا جامی - دلا

تاکے دین کا خے مجازی + کئی مانند طفلان خاکبازی +

مجوز - بکسہ اور تجویز کرنے والا۔

مجوز - بفتح و او تجویز کیا گیا۔

مجاہز - درستی کرنے والا اسباب و سامان کا۔

مجنس - بفتحین و تشدید سین ہاتھ رکھنے کی جگہ اور ہاتھ رکھنا طبیعاً

بیاد کی نبض پر۔

مجلس - بیٹھنے کی جگہ - آرام کی جگہ۔

مجالس - جمع مجلس کی بہت سی مجلسیں۔

مجوس - قوم آتش پرست جنکا پیشوا زردشت حکیم تھا - توحید

و ہذات و ہذابوہ از شہور صفات + چو جان پر وہ جسم و چہرہ و فائوس +

بہر طریق پرستہ خداے واحد + ہنود مسلم و عیسائی و ہود و مجوس +

محصص - کچ کیا گیا - سپیدی کیا گیا۔

مجامع - جمع ہونے کے مقام۔

مجدراف - وہ کڑوی جس سے کھٹی چلاتے ہیں ہندوستان میں کچا اور چھانٹتے ہیں

مخوف - جو چیز اندھے خالی لینے پولی ہو۔

مخفف - خفک کر نیا والا۔

مجرک - مفت کام کرنا لگوٹنے بغیر دینے اجرت کے بیگار کام لینا۔

مجاہنگ - مصنوعی جڑی کڈنا سلسل میں پیسے بہے ہوتے ہیں

اور شہوت پرست ہوتے ہیں اس سے اپنی حاجت رفع کرتی ہیں۔

مجال - قدرت امکان طاقت - سعدی - مجال سخن تانہ بینی

بہ پیش + بہ بیوہ گفتن بہر قدر خویش +

مجل - جو بات مفصل نہ کہی جائے تھوڑی غلط فہمی بیان کی جاوے۔

مجبول - جلی اور طبعی اور پیدا کی ہوئی۔

مبول - بے خبر و مابل و نادان۔

مجذوم - جسکو بیماری جذام کی ہو۔

مجزوم - کاٹا گیا اور یقین کیا گیا۔

مجان - مفت بغیر قیمت اور راکان۔

مجون - بیباکی بے خوفی و شغفی۔

مجن - کبکسوم و فتح جیم سپرینے ڈھال۔

مجنون - صاحب جنون - دیوانہ اور لقب قیس کا جو سلی بیاض تھا

توحید - گئے جنون گئے فریاد گشتی + گئی شیریں شادی و گاہ لیل + چہ در

یوسف جلال خود نمودی + فدا جان کرد در عشق زینما +

مجاہین - بہت سے دیوانے۔

مجمع البحرین - ایک مقام کا نام ہے جس جگہ دریائے روم و دریائے

فارس جمع ہوئے ہیں اور موسیٰ علیہ السلام اور خضر کی ملاقات

اسی موقع پر ہوئی تھی۔

مجزور - نام ایک بکر کا ہے جو نور ظہر ہے۔

مجاہدہ - رنج و شقت و محنت اور جنگ کرنا ساتھ کفار کے اسلام کے واسطے

مجنہدہ - جمع کیا گیا اور جگہ جمع ہو نیکی لشکر و فوج کے ماخوذ زمیند سے

جسکے معنی لشکر جمع کرنے کے ہیں۔

مجمع علیہ - جس بات پر قوم کا اجماع ہو۔

مجنہ - نام ایک بازار کا مکہ معظمہ میں۔

مجاوبہ۔ جواب دینا۔

مجروحہ۔ کھکشان جو خط سفید آسمان پر نظر آتا ہے۔

مجبسطی۔ سنام ایک کتاب کا ریاضی کے علم میں مشتمل اصول و مسائل علم ہند
موجہ جہاں بطنیوں حکیم ہر بعض اس علم کو حکیم اقلیدس کے ساتھ منسوب
کرتے ہیں اور کتاب مجبسطی موجودہ حال نصیر الدین طوسی کا ترجمہ ہے۔
مجلی۔ روشن کرنے والا۔

مجاہزی۔ جو غیر حقیقی ہو۔

مجاہلی۔ روشن ہونیکا مقام جلا ہونیکی جگہ اور آئینہ جو ہلکے لایق ہو۔
مجاہری۔ جاری ہونیکی جگہ بدروغیر۔

مجہی۔ آمدن لینے آنا۔

مجمہری۔ جدم حساب میں محسوب ہو جائے اور سلام و تعظیم محسن تاثیر۔
مراکوبہ ملکینی سروکارست از قسمت کہ گریسلا بخون گیم نگردد پیش او
مجرعے۔ آرزو۔ بکوشش بے گل گم میکند خود از معز دی کہ مجرے
بلین آن قیامت ناز میگردد۔

مجدی۔ ایک قسم کے خرنو کا نام ہے۔ محسن تاثیر۔ ہر جانب سے رست
مجبہ۔ آئنا گوئے شہد مجبے۔

مجرائی۔ واجبی خواہ اندام زبانش آدمی فقیر لہذا فرین لہ ہوئی
شہ سپاہ تغافل پے صف آرائی است۔ نقیبنا لہ صلے لہ شک تجرائی است۔

میسلم یا حائے حطی

مجاہا۔ مروت و امانت و امداد و صلح و پاس خاطر صاحب۔ درویشان
زیرک فی باغی کنند۔ خورشید را ملاحظہ از ذوال نیست۔

مجزا۔ مجذبی۔ سوچوں کی راپنی۔

محل۔ محلی۔ آراستہ سنگا لکھا ہوا دیور پناہ ہوا اور خوبصورت چہرہ
محیا۔ چہرہ آدمی کا۔

محمہ سپر بختی۔ امام محمد خراسانی رحمۃ اللہ علیہ۔

محا کا۔ بات چیت باہمی۔

محب۔ دوست پیارا۔ محبتی۔ نعتیہ از مولف۔ محبان خدا سے
لایزال اند۔ بقرہ حق محبان محمد۔

محراب۔ طاق یا ندوئی مسجد میں اسکے ہاے حرب یعنی جنگ کی جگہ اس جگہ
جائز اہل عبادت نفس سرکش کے ساتھ جنگ کرتے ہیں۔ نعتیہ از مولف
سرفرازان جو ابرویت بدیدند۔ محراب عبادت سر نہادند۔

محسوب۔ حساب اور شمار میں لایا گیا۔ توحید۔ پیش سے خوف طالب
لئے مطلوب کہ خوب از بہر خوبان توئی چہرہ خوب۔ رفیق اہل دلائی فقط

تو اسے دلدار۔ محب اہل محبت تو ہستی اسے محبوب۔ تو نور حسن جہاں پورکلف
افزودی۔ تو نور دیدہ ربودی ز دیدہ یقوت۔ زہر شمار شمار تو در شمار آید۔
بہر حساب حساب تو مشہود محسوب۔

محاب۔ دودھ دینے کا برتن یا نام ایک لذت کا جسکی لذت میں نہایت خوشبو ہوتی ہے۔
محتسب۔ نائب قاضی کا جو شہر میں کشت کو کے کو کو ممنوع چیزوں سے
منع کرتا ہے۔ سعدی۔ ورنہ انی کہ در زمانش چیست۔ محتسب را درون خانہ
چہ کار۔

محتجب۔ پردہ بین رہنے والا۔ پوشیدہ چھپا ہوا۔

محبوب۔ بہت سیارادوست۔ توحید۔ تو مطلوبے تو مرغوبے تو محبوب
خوش اسلوبے۔ قوی در ابتدا طبا توئی و رانترافشا۔

محبوب۔ صاحب حجاب۔ پردہ دار۔ توحید۔ فروغ نقد تو آید نظر نہ ہوتا
قوی حجاب توئی حاجب و قوی محبوب۔
محضرت۔ ستایش و صفت و ثنا۔

محسنا۔ نیکمان اور نیک عورتیں جمع محسنہ کی۔

محاملت۔ آپس میں بار بار ملنا۔

محبتیات۔ پردہ نشین عورتیں۔

محاربات۔ بہت سی لڑائیاں۔

محاکمات۔ مقدمے اور فیصلے۔

محکمات۔ وہ قرآن کی آیتیں جسکی معنی مرتب سمجھ میں آجائیں۔

محاکات۔ باہمی گفتگو کرنا۔

محبت۔ دوستی کرنا۔ پیار کرنا۔ بقرہ حق محبت میرساند۔
زبند و ریح بغم نہ اند۔

محاورات۔ مقابل ہونا۔ دہرہ ہونا۔

محیات۔ زندہ کی ہوئی جماعت۔

محاصرات۔ تواریخ کا علم۔

محاورت۔ جواب دینا۔

محاورات۔ ہکلا میان۔

محاولت۔ طلب کرنا چاہنا۔

محرمات۔ ایک قسم کی چھینٹ ہے جسکو چھینٹ محرمات کہتے ہیں محمد سعید
اشرف۔ ہنگامہ محرمات و محرمات است دلم۔ پیرلہ زگلزار حیات است
دلم۔ از بس لاف نظم کشیدم بر سر۔ از سر تا پا محرمات است دلم۔

محنت۔ تکلیف۔ رنج۔ دگر۔ مولف۔ چگونہ این مسافروں بہ بندہ
بخت خاندہ دنیا کے فانی۔

محروم - درخت انہیں جسکے گوند کو ملکیت کہتے ہیں -

محدث - بکری وال یا پیدا کرنے والا اور نفع وال یا پیدا کیا گیا اور بے وضو

محدث - عالم علم حدیث کا قطعہ از مولف - آئندہ باز رفتند از جهان

بادشاہان زمانہ نامدار - اہل ملک صاحب سیف قلم + عالم و فاضل محنت پشمار

مخلوج - وہ روئی جس سے بنولے نکالے ہوئے ہوں یا روئی دھنی ہوئی ہو -

مح - ہر حالے عملہ مرغ کے اٹلے کی زردی -

محماد - تعریفیں اور نیک خصلتیں محنت کی جمع ہوں -

محمود - تعریف کیا گیا اور لیک نام اسامی گرامی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سے اور نام ایک بادشاہ خلیفہ عثمان کا جبکہ سلطان محمود غزنوی کہتے تھے اور

نام ایک بڑے باقی کا جو ابراہیم کے لشکر میں تھا جو حبش سے کتبہ مغلیہ کے انہیں

کے واسطے کہ میں آیا تھا اور غنی لشکر را بیلے اسکو مع لشکر برباد کر دیا

اور نام ایک مشہور مسخرے کا جو ایران میں رہتا تھا -

محمد ستعرف کیا گیا اور نام نامی حضرت فاطمہ المسلمین احمد مجتبیٰ کا صلی اللہ

علیہ وسلم تھیں از مولف - خداوند خدایا خوان محمد + ہمیں بس در جہان شان محمد +

محور - بکری کو نفع واو گر دھڑا اور نام اس تیرینے لکری کا جسکے ذریعہ سے

دولاب پھرتا رہی -

مچی - نام ایک پردہ موسیقی کا -

مختلک - غلہ فروش جو با میدان گران جوئے غلہ کے غلہ بھرے جب گران ہو تو

نفع اٹھا کر فروخت کرے -

محرور - گرم مزاج - صاحب حرارت -

مختور - اٹھا یا گیا - حشر کیا گیا -

محمدر سہاے - ماضی - حاضری کا مقام اور کاغذ جو کسی مر کی شہادت

کے لیے لکھا گیا ہون کی گواہیاں اس پر لکھائی جائیں و صورت و شکل صاحب

بخون خویش سر انجام میدہد محضر + سید کہ چوٹا کوس در خود آرائی ست +

محضر - تحریر کیا ہوا - لکھے والا - کاتب و نفع رائے اول لکھا گیا اور آزاد کیا گیا

محشر - مقام اور وقت اٹھانیکا - قیامت کا دن - سعودی بحشر گواہ

گناہم گرا و دست - نہ فریخ نہ ترسم کہ کارم نکوست +

مخدور - خوف کیا گیا یعنی جس سے خوف آئے -

مختور - بظاہر مجھے حرام کیا گیا - منع کیا گیا -

محقر - ناچیز و حقیر -

مختزر - احتراز کرنا والا - پرہیز کرنے والا - اپنے آپ کو بچا کرنا والا -

محسوس - مقام جس قید خانہ - ذوقی - طالب حق فی الحقیقت

تاریک و ندوم + پانچ پیر خیرست اندر محسوس دنیا سے دون +

محسوس - جاننا گیا دریافت کیا گیا ساتھ ایک حس کے حواس خمسہ

محروس - حراست میں رکھا گیا - نگاہ رکھا گیا -

محسوس - جلا ہوا - آلودہ ہوا ہوا - ناخوش حس سے جو نفع حاصل و

تشدد بین آگ جلانے و ہزار و تفساے حاجت کے سننے رکھتا رہی -

محیض - غلامی پانا و غلام کرنا -

محرض - حرص میں ڈالنے والا -

محرض - بہ فساد مجھے و غلامی والا کسی کو کسی کی لڑائی پر برا لگینے کرنا والا

محیض - جو عورت حیض میں ہو -

محض - صرف اور فاضل -

محیط - احاطہ ڈالنے والا لکھنے والا اور سمندر جسکو دریائے محیط کہتے ہیں

اور نام کتاب امام غزالی کا - سعدی - محیط ست علم ملک بر سبطہ قیام

تو بروئے نگر در محیط +

مخطوط - بہرہ مند و صاحب نصیب -

مختظ - بہرہ یاب و صاحب قسمت -

مخوف - گرد آ کر دیکھا گیا -

مخدوف - کاٹا گیا اور گھوڑا دم بریدہ -

مخوف - نفع رائے راستی سے کچی کی طرف پھیر گیا - ٹیڑھا کیا گیا -

مخوف - نفع رائے کچ کرنے والا -

مخوف - ہم کسب و ہم پیشہ -

مخترق - بکسر رائے جلنے والا - سوختہ ہونے والا -

محقق - بفہم میم و نفع رائے حلی و قاف اول مشد و مکسو تحقیق کرنا والا

اور وہ شخص جو بات کو بدلیل ثابت کرے -

محقق - راست و درست کیا گیا -

محق - بفہم میم و سکون رائے حلی باطل کرنا - پاک کرنا -

محق - بفہم میم و کسر رائے وہ شخص جسکے حق بجانب ہو -

محق - بہرہ حرکت میم گھٹنا چاند کا چند حصوں تاہن سے شروع

ہوتا رہی اور تین روز اخیر ہر ایک چاند کے -

محق - بفہم میم و کسر رائے جلانے والا اور نفع رائے جلا یا گیا -

محک - بفہم میم و کسر رائے جلانے والا اور نفع رائے جلانے والا اور نفع رائے جلانے والا

کہتے ہیں صاحب - سفالگان رانزہ درخیز چو نیکان بر سنگ و فلک

سم و راز بہر مس و آہن نیست +

محاک - بہت حرکت دینے والا اور فاضل کرنا والا اور نام اس پر لکھنے والا

محفل - دوستوں کی مجلس اور جمع ناخود محفل سے جسکے معنی لوگوں کے جمع

ہونے کے ہیں توحید۔ مشہوریت زیادے این جان مائل کہ نہ بےست
زوج بنر از دہ دلیغ و غم حاصل + بزیر فائیت دنیاے دون مشو
نازان + کہ ہست بہر دوسہ ہذا گرم این محفل +

محافل۔ جمع محفل بہت سی مجلسین۔
محفل۔ جگہ۔ مقام۔ قدر و منزلت و وقت سے مددی۔ منہ آبروے
بیار محفل + کہ این آب دزدیہ وار دصل + صائب۔ باران بے غل
نہد نفع کشت را + بروقت پیری اشک ندامت پہ فائدہ +
محفل۔ بارگیر۔ ہوج کجاوہ۔ سواری کا صائب۔ بیللی جہم دارند
مہنون ہذا دین غافل + کہ دارد گفتگوے مردم دیوانہ محفل +
محال۔ بھم اول ناشدنی و نابودنی اور نامکن امر۔
محال۔ بفتح اول مکان + تیرے کے مکان جمع محفل۔

محال۔ بکسر اول مکر و حیلہ۔
محلول۔ حل کیا ہوا۔
محتمل۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔
محاول۔ حوالہ کرنا والا۔

محمل۔ گھوڑا سرخ رنگ یا سیاہ رنگ جسکے چاروں پاؤں سفید ہوں۔
محصل۔ حاصل کرنے والا۔

محیل۔ حیلہ گرد مار۔
محول۔ مہوہ کے وزن پر حوالہ کرنے والا۔ سپرد کرنا والا۔

محول۔ گمان کیا گیا۔ خیال کیا گیا۔
محتوم۔ واجب کیا گیا۔

محتشم۔ صاحب خشم بہت سے نوکروں والا۔

محرم۔ سکرام کیا گیا اور نام ایک عینے کا جسکی دسویں تاریخ جناب
امام حسین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تھی۔ جعفر زہلی۔ گرجش ہر عید
نہا شد نصیب تو + این گریہ ہائے ماہ محرم غنیمت ست +

محرم۔ بھیم و کلمہ۔ وہ شخص جسے حرم میں داخل ہو کر احرام باندھا ہو۔
محرم۔ واقع حال ہو واقف کار اور جسکے ساتھ کلح حرام ہو۔ محمد سعید
اشرف۔ محمد بن عبد اللہ بن عمر بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن
محرم۔ بے نصیب۔ بد قسمت۔ بے بہرہ۔ حافظ۔ زہر و قد و لہوئیت
من محرم ہر مہر + باین ہر شہدش نشان کہ خوش آب روان دارد +

محکوم۔ فرمانبردار۔ زیر حکم۔ ماتحت۔ توحید۔ نہ فاسق مانڈا یوس
از ہنایت + فاجر مانڈا از طاعت محروم + فدا حاجت روا و خلق محتاج
خدا حاکم ہر مخلوق محکوم +

محاجم۔ نام ایک دوا کا جو کھوکھلے ہی کہتے ہیں و بہ تسمیہ یہ کہ ایک
شخص اول بہار میں نین دن برابر ایک ایک شقال اس دوا سے کھایا
اور اس سال میں چند بار اسکو دشمنوں نے زہر دیا مگر اثر نہوا۔

محجن۔ کھلے دل و فتح ثانی جمع محنت بہت سے رنج اور تکلیفین۔ توحید۔
چویش عشرت را بجان ہمنانی ست + چراست بندہ گرفتار بند رنج و محن +
محزون۔ غمناک اور اندوگین۔ سزوقی۔ چون غمت فانی و عیشت
فانی ست + در جان محزون و غمگینی چرا +
محجن۔ چوگان جس سے گیند کھیلتے ہیں۔
محضون۔ بہت سے لوگ جو حاضر ہوں۔
محضن۔ جو مرد کسی عورت سے نکاح کرے۔

محی الدین۔ زندہ کرنا والا دین کا لقب حضرت غوث الثقلین محبوب
سبحانی قطب ربانی غوث سید سلطان محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ
مدحیہ مؤلف۔ غوث اعظم قطب عالم محی الدین ولی + قرہ چشم نبی فرزند لہند علی
محسن۔ احسان کرنا والا نیکو کار۔

محاسن۔ جمع حسن نیکیاں اور مرد و نکی ریش یعنی ڈاڑھی سے مدی۔
محاسن جو مردان نداری بدست + تراجاے مردان نہاید نشست +
محوذایں معدوم والہ و شیفتمہ و عاشق سطا لب طح۔ نقش کلک تو
موند قدسیان طالب + چکی کہ گہر ست این نہ زادہ رقم ست +
مخشو۔ بھرا ہوا۔ اور پر ہوا ہوا۔

محصف۔ محاف۔ ہوج خمین سوار ہوتے ہیں۔ ہاتھی۔ بگفتا محاف
بدوش آوند بھم دو۔ رادر خوش آوند +

مخبرہ۔ دوات جو بی قلم ان میں ہوتی ہے۔ بچی کاشی۔ چاہنے والا ملکان
کے منافہ میں۔ در آخیر و گفتوے مسخر + چہ کردی تو باری بدین خبرہ +
محبوبہ۔ ستر اور عورت۔

محملہ۔ اترنے کی جگہ اور مقام اور آبادی۔
مخوطہ۔ احاطہ کی جگہ اور مقام نگاہداشت +
محار بہ۔ جنگ و کارزار۔ لڑائی۔

محاکمہ۔ دعویٰ۔ فریاد۔ نالش جو حاکم کے پاس کی جائے۔
محکمہ۔ جائے حکومت۔ عدالت کی کھڑی۔
محبیا۔ مکار عورت۔

محبجہ۔ استرہ جس سے حاجت کرتے ہیں۔
مختالہ۔ مکار عورت۔
مخروسہ۔ نگاہبانی کیا گیا۔ حفاظت میں لیا گیا۔

محاورہ - آپس میں کلام کرنا - جواب دینا -

محاصرہ - حصار میں لینا - قلعہ بند کر دینا -

محترفہ - پیشہ ور لوگ - اہل حرفت -

محکمہ - حکایت کیا گیا -

محمودہ - مقوی یا جو ایک تلخ دوا ہو -

محادثہ - گفتگو کرنا -

محموی - محیط ہو یا لاگیر نیوالا -

محاوی - مقابل و روبرو -

محمی - زندہ کر نیوالا -

محسرابی - ایک قسم کی تلوار کا نام ہے -

میسر با خاے

مخلی - خالی کیا گیا اور ایک قسم کا نان خورش جو گوشت اور بادکھا سے پکاتے ہیں -

مخیطا - سیستان جو مشہور و اہل ہند میں اسکو سوراکتے ہیں -

مخاطب - بضم میم و کسطرے روبرو سخن کہنے والا اور مخاطب ہونے والا

مخاطب کرنے والا کبھی اس سے عتاب کی مراد ہوتی ہے -

مخاطب - بضم میم و فتح طے جسکو خطاب کیا جائے -

مخلب - پنہ جانور کا رسی کا مثل بازو جڑ و شیر وغیرہ -

مخالب - جمع مخلب پنہ شکاری جانوروں کے -

مخرب - خراب اور ویران کرنے والا -

مخضب - رنگین کیا گیا - خضاب کیا گیا -

مخاطبات - مراسلات و مکاتبات - گفتگو میں اور تقریریں -

مخا وعت - مکرو فریب -

مخادعات - بہت سے مکرو فریب -

مخدرات - پردہ نشین جو تین یا خود خضرے ہو یا مٹی یا اسکے پردے کے ہیں

مخدرات - بکروال بے خوابیاں اور سستیان بدن کی -

مخاططت - آمیزش اور ملاپ -

مخافت - ڈرنا خوف کرنا -

مخلات - توڑہ گھوڑے کا جسمین دانہ ڈالکر اسکو کھلاتے ہیں -

مخزونات - چھپی باتیں اور مخفی ارادے -

مخزورات - خطرے کا اندیشہ جو دل سے اٹھیں -

مخالفت - عداوت دشمنی -

مخافت - آہستہ پڑھنا -

مخاصمت - عداوت - دشمنی -

مخلوقات - خدا کی پیدائش -

مخنت - چیزیں وہ شخص جسے آلتہ تناسل خود کاٹ دیا ہو - ذوقی -

مجت ست محبت علالت مردان + مخنت ست اگر در دلش محبت نیست +

مخرج - بفتح اول و سوم باہر نکلنے کی جگہ مقام خروج -

مخرج - بضم اول و کشر لث باہر نکلنے والا -

مخاج - ایک گناس کا نام ہے جب اسکو چار پایہ کھاتا ہے مست ہو جاتا ہے

مخج - بضم اول و تشدید غلے مجرہ کا مغز اور مغز جلدی میں ہو اور غلاصہ ہرچہ کا

مخفود - وہ درخت جسکے کانٹے کاٹ دیے ہوں -

مخلد - ہمیشہ اور ہمیشہ رہنے والا -

مخطورہ - وہ خطرہ جو دلیں پیدا ہو -

مخدر - بے حس و مست کر نیوالا بدین کا -

مخبر - خبر دینے والا - آگاہ کر نیوالا - ذوقی - جہان از نیک و بد آگاہ گویا

پہو آمد مخبر صادق محمد +

مخیر - بفتح یاء اختیار کیا گیا -

مخیر - بکسر یاء اختیار دینے والا اور آدمی جو صاحب خیر و نیک ہو -

مخیر - بروزن منور گوندھا لیا - خیر کیا گیا -

مخمور - شراب پیے ہوئے مست و مدہوش - ذوقی - بکے فرزانہ و

بیدار و ہشیار + دگر مستانہ و مدہوش و مخمور +

مختصر - کوتاہ اور حرف کوتاہ محاورہ ہے محسن تاثیر - تا نظر کار کند و

چمن می آید + ہر کجا مختصرے از قدر عنائی تو +

مخیرہ زلے - مجرہ وہ نوکدار لوہا جو سوار اپنے موزہ کو لگاتا ہے تاکہ سواری

کے وقت ایڑی لگانے میں گھوڑا تیر ہو کر چلے -

مخمس - جو چیز پانچ حصے کی گئی ہو اس کا ایک قسم جو مشہور ہے اسکے

ہر ایک بند میں پانچ پانچ مصرع ہوتے ہیں اور نام ایک قسم کا اصول

موسیقی میں جسکو ہندی میں تال کہتے ہیں -

مخفوس - نام ایک حکیم یونانی کا ہے -

مخزوش - چھپلا ہوا - خدائے میں پڑا ہوا - وسواس میں آیا ہوا -

مخزوش - خاش میں پڑا ہوا -

مخلص - صاحب اخلاص و خلوص -

مختص - خاص کیا گیا -

مخصوص - خاص کیا گیا -

مخفیض - مہلک و مہربانی میں سے سکھ نکال لیا ہو مرن چھا چھ باقی رہ گئی ہو -

مخاض۔ وہ دند جو چھ ہونے کے وقت عورت کو ہوتا ہے۔

مخلط۔ بکلام مشد ملانے والا۔

مخلط۔ بفتح لام مشد ملا گیا۔

مخلوط۔ ملا ہوا۔

مخبط۔ بکسریم و سکون خاے و فتح یاے سوزن یعنی سوئی۔

مخبط۔ سیا ہوا کپڑا۔

مخبط۔ پیوسیلانگنے والا اور بسبب شرم و عار کے رات کو مانگنے والا۔

مخطط۔ جس کی طرح و کاغذ وغیرہ خط ہوں اور مشوق جس کے چہرہ پر خط کا آنا ہو۔

مخطب۔ بضم میم و فتح خاے و فتح باے جو مردہ مشدہ آپسین ملا ہوا و خراب

وتباہ و سحر می چون خط شد اعتدال مزاج + نہ عزیمت اثر کند نہ علاج +

مخاط۔ آب بینی۔ ناک کا فضلہ۔

مخروط۔ پھیلا ہوا اور وہ جسم جو گاجر کی طرح ایک طرف سے بڑا اور دوسری طرف سے پتلا ہو۔

مخلع۔ خلعت دیا گیا۔

مخلوع۔ باہر لایا گیا۔

مخترع۔ ساختہ کر نیوالا۔ نئی بات پیدا کر نیوالا۔

مخادع۔ مکر و فریب کرنے والا۔

مخالف۔ نام ایک مردہ کا موسیقی میں نام ایک فن کا کشتی کے فنون سے۔

مخلف۔ پیچھے چھوڑا گیا۔

مخلف۔ وہ اونٹ جو نو برس کی عمر سے بڑھ گیا ہو۔

مختلف۔ بضم میم و لام مکسور اختلاف کرنے والا متفق کے مقابلے میں۔

مختلف۔ بضم میم و لام مفتوح اختلاف کیا گیا اور وہ لغت جس کے معنی میں اختلاف ہو۔

مخوف۔ ڈرا ہوا اور خوفناک۔

مخاوف۔ بفتح میم و کسر واو خوف کی جگہ۔

مخل باون۔ محل بننے والا۔ تاثیر۔ زیروستان راحت ازینج زبرستان

بند + خواب محل کرد و محل باون بیداری کشید +

مخفف۔ تخفیف دیا گیا۔ ہلکا کیا گیا۔

مخراق۔ وہ در جو کپڑے سے بنا کر تجرم کھاتے ہیں۔

مخرق۔ بضم میم و کسر راء مشد و کسر طاء کسر طاء کر نیوالا۔ بھاڑ نیوالا۔

مخنیق۔ بضم میم و سکون خاے و فتح نون گلا پڑا گیا گلا دیا گیا۔

مخنوق۔ جس کو خنق و رکلی بیماری ہو۔

مخلوق۔ خدا کی پیدائش۔

مخزول۔ خواب کیا گیا نماز میں سکی جمع ہو۔

مخل۔ خلل یافتہ خلل پایا ہوا علی خراسانی۔ گلابی ہونے

شدہ باشد معاف کن + بسیار حکم ز پریشانی جو اس + ولہ ستونہ و نہ نخل کر

نشود بہر شراب + جمعہ و شنبہ و ماہ رمضان ہر سب کے سبت +

مخمل۔ بفتح ہر دو خے مجرہ و چیز جس کے اجزا آپس میں ملے ہو ہوں۔

مختال۔ منکر یعنی انکار کرنے والا۔

مخائل۔ جمع خیلہ آثار و علامات اور مقام خیال و گمان کی اوجان

مخمل۔ مشہور کپڑا۔

مخیل۔ خیال کیا گیا۔

مخل۔ خلل ڈالنے والا۔

مخدوم۔ خدمت کیا گیا۔ باپ۔ پیر۔ استاد۔ بزرگ۔ ہر کہ

خدمت کردا و مخدوم شد + ہر کہ خود را دیدار و محروم شد +

مخادیم۔ جمع مخدوم کی۔

مخیم۔ بفتح میم و سکون خاے و فتح یاے خیمہ بہا کر نیکی جگہ۔

مخیم۔ بتشدید یاے مقام خیمہ۔

مختصم۔ خصومت کر نیوالا۔

مختوم۔ جمع کر گیا گیا۔

مختم۔ ہر گایا گیا۔ بند کیا گیا۔

مخایم۔ جمع مختوم کی۔

مخزن۔ جس جگہ خزانہ رکھا ہو۔

مخازن۔ جمع مخزن کی۔

مخزون۔ جو چیز خزانہ میں جمع ہو۔

مخزان۔ قوم ترسا کا عبادت خانہ۔

مختون۔ ختنہ کیا ہوا۔

مخطوبہ۔ وہ عورت جس کی کسی مرد نے خواستگاری کی ہو۔

مخدرہ۔ پردہ نشین عورت۔

مخرقہ۔ شرمندگی و تیری۔

مخدرہ۔ پھیلا ہوا اور خراب شدہ۔

مخاصمہ۔ خصومت اور دشمنی۔

مخیلہ۔ بضم میم و فتح خاے و فتح یاے مشد و مقام خیال یعنی دماغ۔

مخیلہ۔ بکسر یاے تختائی نام ایک دماغی قوت کا۔

مخصمہ۔ اضطراب و بے قراری۔

مخل و خواہ۔ ایک قسم کے محل نام کہ دونوں طرف اسکے پشم ہوتی ہے۔

صائب۔ ایجا خواب غفلت و ایجا خواب مرگ + چون مکان و خوابہ چھنے مالی دم +

مخل گور کہ۔ ایک قسم کی محل ہے جس کی شہرت تائید و لباس مر افعلتہ بنور۔

خواب نہداشت محل گورک زیادہ ام +

مخاطبہ پستان جو ایک مشہور محل ہندوستان میں سوڑیان کا نام ہے۔

مخلصہ۔ ایک گھاس کا نام ہے کہ ہر ایک قسم کا علاج ہے۔

مخاطروہ۔ خطرہ و اندیشہ۔

مخطی۔ جبکہ ارادہ کوئی خطا کرے اور غلطی وہ جو بارادہ خطا کرے۔

مخاطمی۔ خطا کرنی والا اور ایک قسم بنیم کا جو مشابہ باب بنی ہو۔

مخروطی۔ وہ شکل جو گرجہ صورت پر ہو یعنی ایک طرف سے موٹی اور ایک طرف سے باریک

مخلصی۔ رہائی و سلامتی۔

مخل مشکی۔ سیاہ محل۔ خالص۔ از عہد ہر حلقہ خط کیست برکید +

این محل مشکی کہ توداری ہمہ رنگ ست +

مخفی۔ پوشیدہ چھپا ہوا اور تخلص ایک عورت شاعرہ کا جس کا نام زیلینا

تھا اور دیوان مخفی اس کا دیوان مشہور ہے۔

میم بادال

مداوا۔ دوا کرنا۔ علاج کرنا۔ توفی داروے درد مستندان +

مداوای مدون دردندان +

مدارا۔ صلح دہشتی کرنا۔ رعایت کرنا۔ صاحب۔ شکستن کر کوہ قاف

چندان نیست + بھرہ کہ مدارا کند سلیمان ست + مولوی معنوی۔

لطیف حق باتہ مدارا کند + چونکہ از حد بگذرد رسوا کند +

مدحت۔ بکسر اول صفت و ثنا و ستایش۔

مدامنت۔ بخلان ارادہ دل کے ظاہر کرنا اتفاق سے جھوٹ بولنا چربانی

دو شام کرنا۔ سستی کرنا۔

مدركات۔ عقلمیں اور دانشمیں۔

مداوات۔ دوا کرنا۔ علاج کرنا۔

مداعت۔ خوش طبعی کرنا۔

مدارات۔ صلح و رعایت کرنا۔

مدعیات۔ بیخ مدعا۔

مدت۔ درازی وقت کی جس قدر گزرا ہو۔ عرصہ دیر۔ سعدی۔

دران مدت کہ ماہار وقت خوش بود + ز چہر ت شش صد و پنجاہ و شش بود +

مرا دافصحت بود و گفتیم ہی الدت با خدا کردیم و رفتیم +

مدت عدت۔ ایک نکاح کے منع کے بعد جو مدت کسی عورت کی دوسرے

نکاح کے لیے مقرر ہے اسکو عدت کہتے ہیں چنانچہ مطلقہ کے لیے تین حیض یا

تین ماہ اور بیوہ کے واسطے چار ماہ + جس روزنا اور حاطہ کے لیے وضع محال

تک مقرر ہے۔

مداخلت۔ کسی زمین دخل دینا۔

مدارست۔ پڑھنا۔ پڑھانا۔

مدافعت۔ دفع کرنا۔ دو کرنا۔

مداومت۔ پیوستگی کرنا۔

مداوات۔ دوا کرنا۔ علاج کرنا۔

مدارج۔ بہت سے درجہ۔

مدح۔ تعریف صفت و ثنا۔

مداح۔ صفت کرنیوالا تعریف کرنیوالا۔ توحید۔ بزرگوار و ست ہمہ خلق

درجہ مشغول + زمانہ ہست ثنا خوان زمانیان مدح +

مدح۔ بروزن فصیح صفت و ستایش۔

مداح۔ تعریف صفت و ستایش جمع مدح کی۔

مدیر۔ درانیئے لمبا اور نام ایک بحر کا بحر نظم سے۔

مدت کشش و افزونی و درازی اور وہ خط جو الگ محذوہ پر لکھے ہیں اور

وہ خط جو حساب کی رقم پر کھینچے ہیں۔

مد۔ نام ایک پیمانہ کا جو درطل کا ہوتا ہے۔

مداد۔ سیاہی جس سے لکھتے ہیں۔ سامی۔ سیاہ فام اگر سیدست

نورانی ست + مداد و دہ شمع و چراغ میباشند +

مدد۔ یاوری کرنا۔ حمایت و یاری کرنا۔ جمال الدین سلطان۔ برمدی

نظر کن بمن کہ درویشم + بھرہ مددی وہ مرا کہ دلہ ششم +

مدار۔ جہے دور و مقام گردش و دائرہ و حلقہ۔ توحید۔ تو بہر غیر عزت

بیک دم ست مدار + مدار زیادہ ازان درجہ ان امید قرار +

مدد۔ بفتن کلوخ مٹی ڈھیلا اور زمین۔

مدد۔ بضم میم و کسر دال و رائے مشد جاری کرنیوالا بول کا۔

مدبر۔ بضم میم و سکون دال و فتح باے موجدہ بدخت و بد قسمت یعنی

جسے دولت کو ایشیت دی ہو۔

مدبر۔ بضم میم و فتح دال و تشدید باے موجدہ مکسورہ صاحب مدبر +

عقلمند و دانا۔ سعدی۔ مدبر کہ قانون بدی بند + ترامی بر قیابا تش

دہد + مگو ملک را این مدبر بس مت + مدبر بخوانش کہ مدبر کس ست +

مدبر۔ بتشدید باے مفتوح تدبر کیا گیا اور وہ غلام جو اپنے مالک کے

مرنے کے بعد آزاد ہو۔

مدرار۔ بہت سا پانی گرنے والا اور بادل برسنے والا۔

مدروس۔ پرانا اور بیرونق اور چھپا ہوا۔

مدرس۔ بکسر طے پڑھانے کی جگہ جمع مدرسہ کی۔

مدرس۔ درس پڑھانیوالا استاد۔

مدرس۔ وائقہ کے پہلی کانام جو جسکو وائقہ نے خواستگاری کا پیغام دیکر
عندانی ہی معشوقہ کے پاس بھیجا اور عندانی نے اپنی کی آنکھیں اپنی آنکھوں کے
نگاہ کر اسکو اندھا کر دیا تھا۔

مدہوش۔ متحیر و سرگشتہ و حیران و مست و بے خبر۔ قطعہ از مولف۔
بہین دور انقلاب چرخ گردان + مجسم عقل و ہوش لے مرد مدہوش + مگر
یاد خدا از یاد تو رفت + کہ ہستی انچنین از خود فراموش +

مدافع۔ دفع کرنیوالا۔

مدقوق۔ لاف اور دبلا اور وہ شخص جسکو تپ دق کی بیماری ہو۔
مدقوق۔ وہ شخص جو باریک کام کرے اور دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔
مدزک۔ سمجھنے والا اور حقیقت کو پہنچنے والا۔

مدزک۔ دروازے کی پچھلی لکڑی جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔
مدخل۔ بفتح اول و ثالث دخل کرنا اور داخل ہونا اور دخل کا مقام۔

مدخل۔ بضم اول و کسر ثالث بخیل و ممسک۔

مداخل۔ دخل کے مقامات و زر آمدنی۔

مدلل۔ دلیل کے ساتھ ثابت کرنیوالا۔

مدلل۔ دلیل کے ساتھ ثابت کیا ہوا۔

مدل۔ زخم سے ریم نکالنے والا۔

مدلول۔ دلیل کیا گیا۔

مدخول۔ داخل کیا گیا۔

مدغم۔ برہین بھلا نام غلام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

مدغم۔ بجزوہ اپنے بچپن میں آکر ادغام ہو جائے اور چھپا ہوا اور ملا
ہوا اور مدغم کیا ہوا اور اصل معنی ادغام کے گھوڑی کے مخم میں لگام دینا ہے۔
مدغام۔ ہمیشہ کھا گیا اور امت کا اسم مفعول و شراب۔

مدر لہم۔ بضم میہ و سکون دال و فتح لام و کسر یاء ہوز نہایت کالا اور تاریک
مدینۃ الاسلام۔ لقب شہر کوفہ کا جو دار الملک عراق عرب کا ہے۔

مدار المہام۔ مختار کل محترم نوکر۔

مدین۔ ایک شہر دریائے مغرب کے کنارے پر ہے۔ سعودی۔ شنیدم کہ
ذوالنون بدین گریخت + بسے برنیا مدکہ باران بریخت +

مداین۔ یہ ایک شہر شیروان کا تخت گاہ تھا اب اجڑ چکا ہے بابل کے
علاقہ میں اس کے کھنڈرات ہیں اور عربی میں جمع مدینہ کی بہت سے شہر۔

مدبامتان۔ سرسبز باغ۔

مدن۔ جمع مدینہ بہت سے شہر۔

مدیون۔ قرضدار جسکے ذمہ قرض ہو۔

مدون۔ بروزن ملون جمع کیا گیا۔

مدہون۔ دباغت دیا ہوا پتھر اور چکنا یعنی جسکو تیل ملا ہوا ہو۔

مدفن۔ جس میں مین خزانہ یا کوئی مردہ دفن کیا ہوا ہو مقام دفن۔

مدفون۔ دفن کیا ہوا گاڑا ہوا۔ توحید۔ چونکہ علم و ہنر بہت دولت
مدفون + برآرخزن عرفان برون ازین مدفون +

مدینہ۔ شہر اور وہ شہر جو مدینۃ النبی عرب میں مشہور ہے اور روضہ عالیہ
حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اس شہر میں ہی نقیض از مولف۔

خدا بلغ جنان را کردہ سرسبز + زرنگ و بوے گلزار مدینہ +

مدرسہ۔ جگہ تدریس پڑھنے پڑھانے کا مقام۔ سعودی۔ زاہد میان
مدرسہ آموز غافہ + بشکست نہد صحبت اہل طریق را + فخر میان ناہو

عالم چہ فرق بود + تا کردی اختیار از ان این فرقی را + گفت او کیم خوش
برون می کشد ز موج + وین جہد میکند کہ بگیرد غرق را +

مدہ۔ کبیر اول ریم اور زرد آب جو زخم سے نکلتا ہے۔

مدرکہ۔ ایک قوت کا نام ہے جسکے ذریعے انسان ہر ایک چیز کی حقیقت کو پالیتا ہے۔

مدونہ۔ پاؤندی زبان میں بہشت کا نام ہے جسکو عربی میں جنت کہتے ہیں۔

مدہ۔ بضم اول و فتح ثانی بیما اور ناخوش۔

مدی۔ غایت و نہایت۔

مدامی۔ علاج کیا گیا۔

مدنی۔ مدینہ کے رہنے والے و لقب حضرت خاتم المرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم کا مسکن مدینہ تھا اور مدفن بھی مدینہ ہے۔ نقیض از مولف۔

مدح سید کی مدنی العربی + دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقی +
مدعی۔ دعوے کرنیوالا۔

مدیم با ذال معجم

مدہب۔ بروزن مکتب رالستہ اور چلنے کا مقام و دین و امین و طریق۔
توحید۔ ایک پروردگار ملت توئی مقصود + در عبادت خانہ دیر و حرم مقبوعہ +

مدہب۔ بضم اول و فتح دوم وہاں مشد زدن زدودہ یعنی جس پر کا طع ہو۔
مداب۔ گلا ہوا۔ گدا ہوا ہوا۔

مدہوب۔ جسکو سونا لگا ہوا ہو یعنی طع ہو۔

مدذب۔ گنگار۔ تھنور وار۔

مدذب۔ متروک مشغلہ اور وہ شخص جسکی طبیعت ایک حالت پر نہ ہو۔
تذلت۔ تذلیل اور خوار ہونا۔
مذمت۔ بدگوئی کرنا۔

مذبح جس جگہ جانور ذبح کیے جائیں - تصاب خانہ -

مذبح - وہ جانور جو ذبح ہو چکا ہو -

مذہ - ابتدا زمانہ عرب میں اور فارسی میں صاحب و خداوند -

مذکور - ذکر اور ذکر کیا گیا - محمد سعید اشرف - پرواز حیرت رودنگ

مذکب + ہر جگہ مذکور مقام تست +

مذکر - نہ مقابل مؤنث اور مادہ کے -

مذاق - ذائقہ - لذت اور طرافت بینی ہنسی - توحید - زہر و شکر

دنیا نیا بد المہینان + زخوان معرفت حق ہر آنکہ یافت مذاق +

مذموم - مذمت کیا گیا - برا کہا گیا -

مذخورہ - ذبیحہ کیا گیا -

مذمومہ - ہر چیز بد اور زشت -

مذاکرہ - باہم ذکر کرنا -

مذکی - گلو بریدہ اور سہل -

مذی - وہ رطوبت جو شہوت کے غلبہ کے وقت عضو تناسل سے نکلتی ہے -

میم بارے

مرجا - امیدوار - امیدوار کہا گیا -

مرا - لڑنا - جنگ کرنا - خود کائی کرنا -

مرحبا - کلمہ تحسین ہی جان کی نسبت تعظیم کہتے ہیں مفسر اسکے فرائض کہ
پہنچے چڑا اور وسیع ہونا -

مردم گیا - ایک گھاس کا نام ہے کہ بیخ اسکی آدمی کے چہرہ کی طرح ہوتی ہے

مراور مادہ آپس میں لپٹے ہوئے جو شخص سکڑ میں سے نکلتا ہے میرا ہر ایلے

کہتے سے کچھ اگر اسکو زمین سے نکالتے ہیں اور کتا میرا ہر عبد الغنی قبول -

آدمی را بد تراخت گناہی بیش نیست مگر نادر آدمی مردم گیا ہے بیش نیست

مرغ میسا - خفاش و چکاڈر -

مرایا - جمع مراآت بہت آئینے -

مرجویا - پختہ دی زبان میں خمریزہ -

مرحوا - فال بد و نفرین -

مروا - فال نیک و دعاے خیر -

مرتزا - ترازو لینے میزان -

مرزا - مخفف میرزا میرزا کسی دو تہ کا لڑکا -

مرغوب - رغبت کیا گیا پسندیدہ - توحید - تمام خلق تہذیب و تمدن

مرغوب + زمانہ طالب و ذات مہاکت مطلوب + گے ہر نظر آئی و گے بالا

گے بشرق و مغرب گئے شمال و جنوب +

مرغوب - ڈرایا گیا - خون دلایا گیا -

مرکوب - سواری کیا گیا - توحید - جہان سوار و پیادہ رکابدار تواند

مخان بدست تو دارند رکاب و مرکوب +

مرحب - بہ نیک طبعی فراخ و کشادہ ہونا -

مرطوب - تر اور نرم -

مراقب - امیدوار اور نیکو والا اور گردن جھکا نیکو والا مراقبہ کرنی والا -

مربوب - پرورش یافتہ -

مرسوب - دُر جو نیچے بیٹھا ہوا ہو -

مرکب - بنیم اول و کان بشدد و مفتوح سیاہی لکھنے کی -

مرکب - بفتح کیم و کان گھوڑا و کشتی وغیرہ سپہ سوار ہوں -

مرکب - وہ چیزیں جنہ سوار ہوں -

مرتب - راست و درست کیا گیا - درجہ بدرجہ لایا گیا ترتیب یا گیا میرا بیدل

بدل خام نیرق شعلہ ہائے آہ سامانی بہ مرتب کردہ ام از مصرعہ جہستہ دیوانی +

مرکب - بکسر و تشدید ترنج جسکو سنگترہ و رنگترہ بھی کہتے ہیں اور کٹے

اور میٹھے کے پیوند سے وہ میوہ پیدا ہوتا ہے مگر مجمع بفتح کان ہی وسیا ہی

معنون میں ہے - صائب - حدیقہ زردی رنگم ہوا سطرار گزرد +

نہال خامہ دہ یک قلم مرکب یار +

مرکب - شروع کرنی والا کسی ممنوع کام میں اور سوار ہونے والا -

مرداب - تالاب اور تحصیل جو پر آب ہو -

مرغاب - وہ رودخانہ جو مرو شاہ جہان کے پاس سے گذرتی ہے -

مرقب - ایک مستحکم قلعہ جو دریائے شام کے کنارے شہر بنیاس کے پاس ہے -

مرابطات - باہمی رابطہ اور متعلق -

مراقت - پیش کرنا دعویٰ کا حاکم کے پاس -

مراعات - حرفیہ جو بزرگوں کی خدمت کہیں لکھے جائیں -

مراسلات - ہر تہہ دوستوں کے خطوط -

مرکیات - آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیزیں -

مرارت - تلخی اور کڑواہی -

مروست - ایک مقام کا نام ہے -

مراحت - نفع کے ساتھ بیچ کرنا -

مراقبت - چشمداشت و نگہبانی و حراست -

مراجعت - واپس ہونا - رجوع کرنا -

مراغت - رغبت و خواہش -

مراقت - رفاقت کرنا - ہمراہی کرنا -

مرحمت - عربانی کرنا - عربی - بالفن مست - مرحمت - کز رہ پافیتہ
شود مصیبت +

مروت - بروزن فتوت مردی و مردمی کرنا - احسان کرنا - سعدی -
مروت نباشد جدی با کسی + کز و نیکوئی دہدہ باشی بے +

مرامات - رعایت کرنا - نگہ رکھنا - گوشہ چشم سے دیکھنا - میر حسن بلوی -
ہر چند ناز و شوخیت بسیار بسیار است ہی + کہ گہ مراعاتی بکن احوال ما لانا نکہ +

مرامات - بہر دویم مقاصد و مطالب -

مرآۃ - کبیر اول آئینہ -

مرفات - زردبان وزینہ -

مرغبات - مرغوب چیزیں -

مراضعت - ایک دایہ کا باہم دودھ پینا -

مرہبت - مرتبہ و درجہ و پایہ -

ممثلت - ہر چیز جو سہ گوشہ ہوا و زمین باعتبار الباعث لکھنا کہ طول و عرض و عمق ہو

مرج - خرابی و تباہی و چراگاہ وزمین -

مراح - بفتح اول روان ہونا - خوشی کا مقام - راحت -

مراح - بضم اول وہ مقام جس طرف اونٹ جائیں اور آرام پائیں -

مراح - خوشی و نشاط -

مروح - بضم اول و تشدید و او کسور خوشبودار اور خوشی دینے والا -

مروح - بفتح خوشی دینے والا -

مرج - خوش ہونا - تبرک کرنا -

مرج - بہ تشدید باے موحہ فائدہ مند و سودمند -

مراوح - فائدہ بہت سے -

مرجوح - مغلوب -

مرتاح - صاحب راحت و نشاط -

مرشح - پکینے والا - ہونے والا -

مرغ مسیح - شیر - چکا ڈر -

مرغ صبح - ببل و خردوس -

مرخ - روضن ملنا اور نام ایک درخت کا -

مرسخ - ساتون ستاروں آسمانی سے نام پانچویں ستارے کا ہی محل و

عقب اسکا گھر ہی ہرام بھی اسکو کہتے ہیں لوہے اور فولاد کو بھی کہتے ہیں

مرسخ کہتے ہیں -

مرداد - فارسی جینے کا نام ہی جس جینے سوچ اسد ہی میں ہوتا ہے

تقریباً ماہ ہمدون - سعدی - شمع نہ چنان کرینہ نظر + کز زشتی او

خبر توان داد + گندہ ببلش نفوذ باشد + مردار کا قصاب مرداد +
مرتد - مسلمان سے پھرا ہوا -

مرد - جسکو مردکی بیماری ہو یعنی آنکھیں اسکی سرخ ہوں -
مرد - بضم میم و فتح راے و تشدید دال و ل سکون دال ثانی ہو گیا - وہ کہ گیا

مرد - بفتح میم و فتح راے و تشدید دال و ل سکون دال ثانی ہو گیا - وہ کہ گیا

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مرد - بضم میم صاحب ارادت خواہشمند - سعدی - نخستین ابو بکر و

مری سر دتوانا اور سن جو سخت ہاٹا ہوا ہو۔

مرغزار۔ سبزوار اور مرغ ایک قسم کی گھاس ہے ہندی میں اسکو دوب کہتے ہیں۔
مرغ سحر۔ ببل یا خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہو۔ سعدی حلق مرغ سحر
عشق ز پروانہ بیاموز۔ کان سوختہ را جان شد و آواز نیامد۔

مرمر۔ ایک قسم کے سپید پتھر کا نام ہے۔

مردار۔ وہ جانور جو شرع کے احکام پر فہم نہ کیا جاوے۔

مرار۔ ایک خاردار گھاس کا نام ہے۔

مرکوز۔ مضبوط ٹھٹھایا گیا۔ قائم کیا گیا۔ نیزہ زمین میں گاڑا گیا۔

مرجز۔ ایک قسم شرکی تین اقسام سے کہ مرجز و تسبیح و عاری ہیں۔

مرز۔ بفتح اول زمین آباد قابل زراعت اور سرحد خیا بان اور موضع

یعنی چہا اور نام ایک قسم کی شراب کا۔

مرز۔ بضم اول سورخ مقدادی کا ہو یا کسی جانور کا و مباشرت و مجامعت۔

مرغز۔ نام ایک خط کا۔

مرکز۔ وہ نقطہ جو پیرا کے دائرے میں ہوتا ہو اور جگہ قائم ہونے کی کسی چیز کی۔

مروس۔ تابع و افادہ و رعیت۔

مرس۔ وہ رسن جو گلے میں گائے بیل کتے وغیرہ کے باندھیں و نام میوہ

اور جو سنا پچا اپنی انگلی کو و طبیب و کمال یعنی آنکھوں کا علاج کرنے والا۔

صائب۔ اگرچہ سبک برس میکشہ و میادان کشیدہ است سبک نفس مرسل یا

مردوس۔ گندنا و مشور سبز ہو۔

مرطبین۔ ایک تھل لاجوردی رنگ کا نام ہے گھسانیس اس خیر کی ہوتی ہے۔

مرزنجوش۔ ایک قسم کے ریحان خوشبو کا نام ہے عرب مرزنگوش چونکہ اسکی

پتی جو پھل کے کان کی طرح ہوتی ہے اسلئے اسکا نام مرزنگوش رکھا گیا

ہندی میں اسکو دونہ کہتے ہیں۔

مرعش۔ جسکو رعشہ کی بیماری ہو بدن کا پٹتا ہو۔

مرعش۔ بعینہ حملہ بازندہ کبوتر۔

مرعش۔ بعینہ مجہد ایک شہر شام میں ہے۔

مرشوش۔ ٹپکا ہوا۔ چمکا ہوا۔

مرشش۔ رشوت کھانے والا۔

مرشش۔ تو و استفرغ۔

مرصوص۔ استوار و مضبوط کیا گیا۔

مرخص۔ رخصت ہونے والا اور کرنے والا۔

مراض۔ صاحب ریاضت۔

مرلین۔ بہ بابہ و صودہ بکریوں کے رہنے کی جگہ۔

مروض۔ ریاضت دیا گیا۔ محنت دیا گیا۔

مرض۔ بیماری۔

مریض۔ بیمار۔

مرط۔ بکسر اول فقیروں کی گڈی۔

مریط۔ مقام باندھنے کا۔ ربط دینے کی جگہ۔

مریخ۔ چہا گاہ و سبزہ زار۔

میراخ۔ بہت سے چہا گاہ و سبزہ۔

مرقع۔ خرقہ و بقی درویشان جو ٹکڑے ٹکڑے سے گئے ہوں و قیاس ویرکی

سعدی۔ دقت بچہ کار کید و تسبیح و مرقع و خود از علمائے نکو سپردہ نگہدار +

مریخ۔ ہر چیز جو چار گوشہ اور عرض و طول میں برابر ہو اور ایک قسم نشست کا

اور ایک قسم کا نقش تعویذ جسکے سولہ خانہ ہوتے ہیں۔

مربیع۔ منازل و مکانات۔

مرصع۔ وہ زیورہ جہین جو اہرات نصب ہوں۔

مرصوع۔ مرصع کیا گیا۔

مرنفع۔ بلند اور بلند ہونی والا۔

مرجع۔ جلع رجوع و مقام بازگشت۔

مرفوع۔ بلند کھا گیا۔

مربوع۔ ڈرایا گیا اور نگاہ رکھا گیا۔

مرغ۔ بفتح اول ایک گھاس نہایت سبزی جسکو ہندی میں دوب

کہتے ہیں اور لیٹنا جانور کا گھاس میں۔

مرغ۔ بضم اول ہر ایک پرندہ جانور اور آفتاب اور ایک قسم کی مراح کی

نام ہے۔ طاہر و حید۔ مرغ کہ نموش ست گرفتار نگردد دام و قفسے

دربہ پروانہ نباشند +

مرغ۔ بفتح تین آب دہن یعنی تھوک۔

مراون۔ کسی کے پیچھے بیٹھنے والا اور وہ دو لفظ جسکے معنی ایک ہوں۔

مروق۔ بفتح واد صاف کیا گیا اور صفا شراب اور پالودہ وغیرہ۔

مروق۔ بکسر اول و حجت پر پردہ باندھنے والا۔

مروق۔ بکسر اول و فتح و او تعجب میں لانا اور خوشحال کرنا۔

مراق۔ ایک غشائی پردہ کا نام ہے کہ جلد کے نیچے محسوس شکم ہے۔

مرفق۔ بکسر اول و فتح و فکے آریغ یعنی کھنی کہ جڑ ساعد کا بازو کے ساتھ ہے۔

مرفق۔ شہد با گوشت کا۔

مراہق۔ وہ لڑکا جو بلوغت کے قریب پہنچ چکا ہو۔

مراقق۔ مرفق کی جمع ہے۔

مرنگ - چھٹا مرغ -

مردمک - آنکھوں کی تیلی - سعدی - کہ اے نور چشم مرا مردمک + یکے مردمی کن بنان ملک +

مرنگ - نام ایک دوا کا ہے جسکو مردار سنگ کہتے ہیں -

مرچک - وہ غلہ جسکو عربی میں عدس کہتے ہیں -

مرگ - موت مشہور لفظ ہے - ہ - ہشمارہ باش خواہ کہ از مرگ چارہ نیست + غافل مشو کہ عمر عزیزت دوبارہ نیست +

مرگ - بفقین آب بینی وہ غلیظ فضلہ جو ناک سے نکلتا ہے -

مرجل - بڑی دیگ مٹی - طالب آملی - پاس خطش نگذار کہ بگردان زنگ + اگر از موم تہی بر سر آتش مرجل +

مرجل - خطبہ کا شعر جو بد یہ کہا جائے اور وہ لفظ جو ایک منی سے دوسرے معنی میں بغیر مناسبت کے نقل کیا جائے باوجود لحاظ معنی اول کے -

مرخول - مرغولہ - بر وزن مقبول ہیراز رفین اور پیراز آواز جو گانے میں نکالی جاوے اور آواز مرغون کی - قبیضی - درمچن چمن چگل نشانہ زندہ مرغولہ بلبلان کشادند - امید - کون کز سر سرو پایے صنوبر کشد مرغ مرغولہ ہلالہ ساغر -

مرسل - بھیجا ہوا - پیغمبر صاحب کتاب -

مرقہ الحال - آسودہ حال -

مراحل - جمع مرحلہ بہت سی منزلین -

مرجوم - منگسار کیا گیا -

مرسم - نقش پکڑنے والا -

مرام - مقصود و مراد -

مردم - ایک آدمی اور بہت سے آدمی یہ لفظ مفرد و جمع دونوں پر آتا ہے اور آنکھ کی تیلی سعدی - چخامرد آواز مردم تنہی میان خطر ملے بودن نہ دید +

مرحوم - رحمت کیا گیا - رحم کیا گیا بخشا گیا - مرگیا - مقابل مودود کے تعلق زحمتکش میشود مودود معلوم + ہمہ خلقت چہ مودود چہ مرحوم +

مرحم - نرم کیا گیا اور ہر ایک کلمہ جو اخیر حرف اسکا گرا دیا جائے جیسے کہ انند کا اخیر حرف دور کیا تو مان رہ گیا -

مراحم - نہربانیان -

مراہم - بہت سے مرحم -

مرزوبوہم - ولایت ملک وطن -

مریم - نام مادر پیسے علیہ السلام - نظامی - ضمیر نہ زن بلکہ آتش زن است + کہ مریم صفت تبرہ استلک است +

مرہن - وہ شخص ہے کوئی چیز گرو لی ہو -

مرکن - قنار اور لکن -

مردان - بے ریش لڑکے جمع امرد -

مرہون - جو چیز گرو رکھی گئی ہو -

مرجان - ایک جو ہر خرننگ جسکو ہندوین مولگا کہتے ہیں نیز بعضے مروارید -

مرزبان - ملک و زمین کا سعدی - دران بقعہ کان پیریشا بود + یکے مرزبان تمگا بود +

مروشاہجہان - خراسان میں ایک شہر ہے -

مرزخان - یا زندگی زبان میں دفن جو مقابل بہشت کے ہوا و آتشخان جسکو ہندوین انگیشمی کہتے ہیں -

مرزگون - آلت تناسل -

مرزن - موش بیضے جو ہا -

مرجو - امید کیا گیا -

مرو - نام ایک شہر کا خراسان میں -

مرائمہ - پھسلنے کا مقام جہاں سے کوئی حیوان پھسل جائے اور نام ایک شہر کا ولایت آذربایجان میں - میر خسرو - معاشران بے دور با دہ مست کند + مرائمہ کردن خوبان بسایہ ہائے چنار +

مرتبہ - رتبہ - درجہ - قدر - توقیر عزت - اکبرو - صائب - گل مرتبہ ہاں جانیانہ نگید + جائے لب ساتی لب پیمانہ نگید +

مرتبہ - وہ تقریب جو کسی مردہ کے افسوس میں کیجائے اور تعریف مردہ کی - طائر غنی - آن سوخ بہ قتل من دلخستہ بیان بہت + در قیام معنی باریک تان بہت مردانہ - مردہ کی طرح بہادارانہ و دلیرانہ وغیرہ - صائب - صائب رہے کہ قطع کرد و بجر با + یک گام پیش بہت مردانہ من است +

مردہ - مبراہو مقابل زندہ کے - بطوری - ۱ - میہ مردہ زندہ بدشنام میشود + آہ از دلع من کہ بمرگ اثر نشست +

مرہ - کبیرول فلفط صفا جو زرد رنگ تلخ مزہ ہے انسان کے جسم میں سواے اسکے تین خلطیں اور تین جودا خون بکرم اور یعنی قوت و توانائی و عقل و ہوش -

مرہ - نفع اول ایک باہ -

مرارہ - زہرہ ہر ایک جیلاں کا پتہ پتا -

مرصومہ - محکم و استوار کیا گیا -

مرتبہ - درست کیا گیا - دہر بدرجہ دکھا گیا -

مرکہ - بغضات جمع مار و پور کش اور متمرکک -

مرکہ - بغض میم و سکون رائے شجاع و بہادار -

مرغولہ۔ چمپہ بال اور مرغونکی کو ازاد گانگی چمپہ کو ازاد۔

مروحہ۔ بادکش بننے پنکھا۔

مرسلہ۔ بھیجا گیا اور نام ایک زیور کا جسکو ہندی میں ہار کہتے ہیں۔

مرضعہ۔ دایہ دودھ دینے والی۔

مرحلہ۔ کوچہ اور مقام و منزل اور اسباب کھنے کا مقام و مقدار مسافت

چار فرسنگ اور وہ عمارت جو قلعہ کے باہر بنا کر دشمن کے ساتھ جنگ کرتے ہیں۔

مراقبہ۔ امید کھانا۔ نگاہ رکھنا۔ ترانا۔ گون جگانا۔

مرصودہ۔ وہ کو ایک جو بزرگ حد کے معلوم کیے گئے ہیں اور وہ ایکزار

بچپس تالیق ثوابت ہیں۔

مراغہ۔ عالم کے آگے دعویٰ پیش کرنا۔

مراتب ستہ۔ چھ مقامات ایک امدیت دوم و امدیت تیسرے الیٰ الیٰ چھ

ملکوت پانچویں عالم اجسام چھٹے عالم کمال انسانی۔

مراتب چارگانہ۔ شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت۔

مرانیہ۔ ایک درخت ہے جسکو بھوس بزرگ جانتے ہیں۔

مرجادہ۔ ہلال حملہ وہ چڑا جسکو ہوا یا گھاس سے بھر کر اور اس پر سوار

ہو کر دیا سے گذرتے ہیں۔

مرخشہ۔ بخش و نامبارک اور کلام و گفتگو۔

مرزہ۔ چہر انداز اور چہرہ اور گل مالہ معارف کا اور نام ایک نبات کا جو درخت کی طرح

مرقیہ شہر جس کے پاس ایک قلعہ ہے۔

مور یہ۔ جنگلی کاسی۔

مروہ۔ ایک خوشبودار پھل کا نام ہے۔

مرعی۔ سبز گھاس اور چراگاہ۔

مرزلی۔ اخیر میں الف بصورت یا پالا گیا۔ تربیت کیا گیا اور وہ سیوہ جو

تندبین ڈال کر رکھ چھوڑتے ہیں۔

مرضی۔ پسندیدہ اور لقب حضرت علیؑ جو تھے جانشین رسول مقبول

صلی اللہ علیہ وسلم و زوج بی بی فاطمہ علیہما السلام کے۔ لی ختمہ

اطفی بہادر اور باطل علیہ الصلوٰۃ والسلام و المصطفیٰ و ابناہا و الفاطمہ +

مرضی۔ جمع مرض کی بہت سے بیماریاں۔

مرتضیٰ۔ بلند کر نیوالے اور اوپر چلنے والے۔

مروی۔ روایت کیا گیا۔

مرطی۔ اشتر لینے اونٹ۔

میرم آبی۔ سد یا پانی آرمی۔

مرتشی۔ شہوت کھانے والا۔

مردمی۔ سروت و رعایت۔

مردی۔ ہادی پہلوانی سعدی۔ نہ در مردی اولانہ در مردی +

دوم و جهان کس شنید آدمی +

مرلی۔ سرباے معروف پرورش کرنے والا۔

مرضی۔ بریائے معروہ و رفا مندی و پسندیدگی۔

مری۔ جسم لحمی جو گلے کے اندر رستہ جائے پانی و طعام کا ہے و گوارا دہم۔

میری۔ اگلا مہ لینے کا پانی جو مصنوعی کھانا پانی ہوتا ہے۔

مرضوی۔ ہر چیز جو سب علی علیہ السلام کے ساتھ ہو۔

مراعی۔ رعایت کرنے والا و نگہبان اور چراگا ہیں۔

مردی۔ بکسریم و دال و مال و ملاحون کا بالنس جس طرح چلتے ہیں۔

مرانی۔ ریا کرنے والا۔ خود نما۔

مرطوبی۔ فربہ۔ بلغمی مزاج۔

مرانی۔ جمع مرتبہ۔

مرکی۔ و باجمین بہت لوگ مرتے ہیں۔

مزمع باز اسے مجمع

مزکا۔ مزی۔ زکات دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔

مزایا۔ جمع مزیت افزو نیان و فضیلتین و عطایات و انعامات۔

مزیب۔ زیب دیا گیا یہ لفظ اہل فارس عربی و انون کا بنا یا ہوا ہے

مزاحمت۔ مزاحم ہونا۔ تنگی کرنا کسی پر۔

مزکلت۔ بکسریم کے لغزش کھانا پسینا۔

مزکلت۔ نفقہ زائے پسینے کی جگہ۔

مزخرفات۔ وہ بہت سے جھوٹے طرح کی طرح آراستہ کیے گئے ہوں جمع مزخرف

مزیت۔ افزونی و ترقی و ترقی علم و دولت میں اضافہ و ترقی و ترقی

مزیت۔ بکسریم و مزخرفات سے روغن کی مالش کی گئی۔

مزجات۔ تھوڑا سا بے اعتبار۔

مزا ولت۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے نزدیک کرنا۔

مزاحفات۔ وہ نظم کی بحر جمین زماں و لائق ہوا ہو لینے ساقط ہونا

ایک حرف یا دو حرف کا اصلی رکن سے یا بڑھانا۔

مزکت۔ سجدہ گاہ و عبادت گاہ۔

مزوج۔ ہمقرین اور آپس میں ملا ہوا۔

مزاج۔ آمیزش اور وہ کیفیت اور رنگ جو خیز و زون کے طے سے

پیدا ہو مشابہ رنگ سن جو کھانا اور ہر گنبد کی آمیزش سے پیدا

ہوتا ہے اور وہ کیفیت جو اس طرح عناصر کے طے سے انسان کے وجود میں

کا ہی۔ علی خان موجی۔ مزلت چون شود دبر دولت میر سعد عاشق +
خط مشکین او خاصیت بال ہمار دارد +

مزلت۔ نفرت کے مقامات۔

مزدک۔ یہ ایک حکیم نیشاپور کا رہنے والا تھا قباد نوخیزان کے ہاں کے
وقت اسے دعویٰ پیغمبری کا کیا اور اپنا مذہب ایجاد کیا اصول اسکے مذہب
کے یہ تھے کہ خدا اور ظلمت دونوں قدیم ہیں خدا کا فعل قصدا اور اختیار سے ہو اور
فعل ظلمت کا اختیار نہیں بلکہ اتفاقی ہو کائنات پرستی کے ملت کو اسے زیادہ
روشن دی اور عورت کا نکاح ایک ہی مرد سے موقوف کیا اور حکم دیا کہ ہر ایک
عورت ہر ایک مرد کے واسطے حلال ہے باندی کی عزت نہیں بلکہ ظلم کی جیسے
پاس دو عورتیں ہوتیں ایک اس سے کسی بچہ کو دلا دیجاتی مالدار آدھی بھاری
نہو تاکہ مال اپنے پاس جمع رکھے اگر ثابت ہوتا تو وہ مال غفلت کو نکود لایا
جاتا تھا کہ سب لوگ برابر سودہ رہیں سولہ خزانہ شاہی کے کہ اسکے متعلق
اختلافات کثیر ہیں کچھ پاس مال بیع نہ رہتا اس آزادی کو عام نے پسند کیا
ہزاروں لوگ اسکے مذہب میں داخل ہوئے تباہ بادشاہ بھی اسکے کمال متقد
ہوا تھا کہ زندگی تک اسکا مذہب خوب رونق پر رہا مگر نو شیروان اسکے
مخالف تھا جب یہ تخت نشین ہوا تو اسے مزدک کو انشی ہزار آدمی کے ساتھ قتل کر دیا۔

مزدک۔ تلخ بادام کا درخت۔

مزدنگ۔ ناخوشی و زشتی۔ سوخت و نامرد۔

مزال۔ نفرت کا مکان۔ پھسلنے کی جگہ۔

مزیل۔ سود کرنے والا اور آثار اور نشان۔

مزل۔ کپڑے میں پیٹا ہوا اور نام ایک سورہ کا قرآن کی سورتوں

اور فارسی میں ٹوٹی دار آفتابہ۔

مزاہم۔ کسی پرنگی کر نیوالا۔ سفر محنت کر نیوالا۔ بیچ بچہ چلے والا۔ ابنوہ کر نیوالا۔

مزدحم۔ ازدحام و ابنوہ کر نیوالا۔

مزمین۔ دیرینہ مکہ پرانا۔ اور رنگ اور ایک جگہ رہنے والا اور وہ

شخص جسکے ہاتھ پائے بیکار ہوں۔

مزمین۔ بفتح یاے تحتانی زینت دیا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔

مزمین۔ بکسر یاے زینت دینے والا اور علاقہ یعنی نالی سرو متونے والا۔

مزمین۔ بضم اول ہا زان یعنی منہ اور سفید بادل۔

مزرگان۔ آنکھوں کی پلکیں۔ ابو طالب حکیم۔ سراپا یم زردت

آنچنان بسیر شیعہ شد کہ از مضرب اشکم تا ز گان دلفغان آمد +

مزدلفہ۔ نام ایک جگہ کا مکہ معظمہ میں۔

مزلہ۔ جس جگہ میل پڑا ہوا ہو جائے نجاست و سرگین۔

سید ہوشیہ شفیق اثر۔ بسکہ خم باے گل رنگ می آید بوش + میخورد بر ہم مزاج
گو خود میناہم +

مزیج۔ سالہ مزاج جیسا کہ کتب امالہ کتاب کا۔ نظامی۔ تونی گوہر آماے

چار آتش + مسلسل کن گوہر ان در مزاج +

مزج۔ ملانا۔ ملنا چند چیزوں کا آپس میں۔

مزاج۔ اخیر میں حملے حطی اور کبیر اولیٰ ہم خوش بسی کرنا۔

مزید۔ زیادتی و افزونی اور زیادتی اور افزونی کیا گیا۔ سعدی۔

چو دوزخ کسیرش کند از قید + دگر بانگ دارد کہ ہل من مزید +

مزاو۔ بفتح اول تو شہ دان مسافر کا۔

مزاو۔ بضم اول زیادہ کیا گیا۔

مزد۔ بضم اول اجرت و مزدوری۔ صاحب۔ مراقب احسان کاظم

نیست کہ مزدگار من از ذوق کاری آید +

مزعفر۔ زعفرانی رنگ اور ایک قسم کا شیرین پلاؤ جسکو زردہ بھی کہتے ہیں

مزا میر سزا نگہی طبلہ نے۔ چنگ وغیرہ جو گانے والوں کے ساز ہیں۔

مزدور۔ اجرت پر کام کرنے والا۔

مزور۔ بروزن منور نرم کھانا جو بیجا کے لیے پکایا جائے۔

مزور۔ بکسر و او فریب کر نیوالا۔

مزار۔ نے جو ایک ساز گانے والوں کا ہی۔

مزیہ۔ رحمت۔

مزار۔ زیارت کی جگہ قبر۔ لوج مزار پر یہی مصرع کھدائیکے + مرہائیکے

پہ دل نہ کسی سے لگائیکے +

مزم۔ وہ ساز جسکو عوب کہتے ہیں۔

مزم۔ وہ شاپ جو گینوں و گاوس وغیرہ سے بناتے ہیں عربی میں سکونید کہتے ہیں

مزمور۔ از بر کیا ہوا یا دیا ہوا لکھا ہوا۔

مزم۔ بفتح اول و تشدید لے مکیدن یعنی چوسنا۔

مزم۔ بضم اول میخوش یعنی ترش و شیرین ہر چیز کچھین فارغ وغیرہ کھائیٹھا نما

مزم۔ بکسر اول افزونی و زیادتی۔

مزمع۔ نہایت یعنی ذوقی۔ ہر اند حاصل شود ہاقتبا

آنچہ اندر مزمع دل کا شتی +

مزارع۔ کاشتکار زمیندار۔

مزالف۔ جمع و مجلس ہوا مقام ابنوہ۔

مزا حنف۔ وہ رکن جو نظم میں غیر سالم ہو یعنی تغیر و قیوع میں آیا ہو۔

مزلت۔ بربادی و خوف و غم و غصہ و غمناک ہوا و غمناک

مزدوجہ شد و شخص آپس میں ملے ہوئے۔

مزدادہ۔ توشدان جسمین مزدوری چیزیں رکھی جائیں۔

مزلقہ۔ نغزش دینے والا۔

مزالقہ۔ نزدیک لایا گیا۔ منع کیا گیا۔

مزقہ۔ جولا ہون کے کپڑے بننے کی نال۔

مزرہ۔ سلت جو کھانے سے حاصل ہو۔

مزرہ۔ آنکھوں کی پلکین جسکی جمع قرگان ہے۔ والہ ہروی۔ سطر

مزرانگاہ طناز + واغفہ بشوہ منی راز +

مزارہ۔ چراغدان۔ شمعدان۔

مزرکہ۔ بکسر اول ہواے تیرہ و تاریک۔

مزیذہ۔ ایک کھیل کا نام ہے۔

مزی۔ زیادتی و افزونی۔

مزدگانی۔ وہ انعام جو کسی خوشخبری لانے والے کو دیا جائے۔ نادم

گیلانہ۔ ہمارے پانزدہم بنات باستانرا + گلشنی دکانہا زابریاد آدم +

میم یا سین حملہ

مسا۔ مغرب یعنی شام کا وقت۔ توحید۔ سرگون پشیت سران پھین

ہر روز و شب + برورت خم گردن گردن کشان صبح و مسا +

مستثنیٰ۔ آخرین الف بصورت یاے تھانی بدل گیا۔ باہر کا لایا۔ خاص کیا گیا

مسیحا۔ لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا۔ توحید۔ مسیحارا زبوح خود دم

بان بخشش بخشدی + موسیٰ مرحمت کردی ز نور خود دید بیضا +

مستوفی۔ تمام بکڑا گیا۔

مسمیٰ۔ نام رکھا گیا۔

مسجد اقصیٰ۔ بیت المقدس کا نام ہے جو شام کے ملک میں ہے۔

مسلوب۔ سلب کیا گیا۔

مستوجب۔ سزاوار اور لائق۔ مؤلف۔ مری تقیہ شویا لہی +

اگرچہ ہونین مستوجب سزا کا +

مستطاب۔ پاک اور طیب اور خوش۔

مستحب۔ دوست رکھا گیا اور وہ فعل جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا۔

مستجاب۔ جواب دیا گیا۔ قبول کیا گیا۔

مستجیب۔ اجابت کرنے والا۔

مستصحف۔ محبت رکھنے والا۔

مسلم کذاب۔ اسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں

جھوٹا دعویٰ پیغمبری کا کیا اور حضرت صدیق کے وقت میں قتل ہوا۔

مستودعات۔ امانتیں جو کسی کے پاس رکھی جائیں۔

مسا مکت۔ آسان جاننا اور سہل بکڑنا۔

مسالت۔ بروزن منقبت مانگنا۔ سوال کرنا۔

مسا مکت۔ شرکت کرنا۔ سہم ہونا۔

مسالمت۔ باہم صلح و صفائی کرنا۔

مستحلیان۔ وہ حروف جو زبان کو بوقت بولنے کے فک اعلیٰ کیلئے

اٹھائیں اور وہ سات حروف ہیں ساد مناد طائے طائے عین اوقات اور

مسالمت۔ آسان بکڑنا۔

مست۔ بجز اول غم و فکر و اندوہ۔

مست۔ بے خبر و بیہوش مقابل ہوشیار کے۔ ذوقی۔ بادشاہان ملک

مست و اہل دولت مال مست + عابدان و قال مست و عاشقان حال مست +

مسکرات۔ جن چیزوں کے کھانے سے مسکریا ہوتا ہے۔ پوست فیون

مستلذات۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت ملے۔

مسافت۔ دوری اور فاصلہ۔

مساحت۔ پیمائش کرنا زمین کا۔

مسا عدت۔ یاری دینا۔ مدد دینا۔

مسخنات۔ گرم کرنے والی چیزیں۔

مسوات۔ زمینداروں کے ایک افسار کا نام ہے جو پنجہ کی شکل پر ہوتا ہے

اور اس سے زمین مسان کہتے ہیں۔

مسماٹ۔ مٹی کھودنے کا اوزار۔

مسارعت۔ جلدی و تیزی و تندی۔

مسا وسعت۔ بکسر و او جو حرف چارم ہے خرید کر کے کھچوڑنا غذا کا اس

امید پر کہ جب گرانی ہوگی فروخت کر کے نفع اٹھائینگے۔

مساوات۔ حرف چوتھا او و برابری کرنا اور برابر ہونا۔

مسکنت۔ مسکین ہونا۔ درویش ہونا۔

مسکت۔ خاموش کرنا۔

مسولات۔ وہ مقدمات جو واقع میں موجود ہوں اور اکثر لوگوں کو

اس پر اطلاع نہ ہو۔

مسنب طات۔ باہر نکالی ہوئی چپتر اور مقامات باہر نکالنے کے۔

مسالقت۔ سبقت لیجانا۔

مسارقت۔ چوری کرنا۔

میسافرت۔ سفر کرنا۔

مستحیث۔ بکسر طے حلی اٹھانے والا۔

مستحب - نفع حاصل کیا گیا۔

مستغاث - فریاد کرنا۔ انصاف چاہنا۔

مستغیث - فریاد کرنے والا۔ توحید - بشنود باگوش غبت دہتان

مستغیث + واقف حال درون و راز دان مستغیث + زاستغاثہ پیش

اہل عدل کے بند زبان مگر وداندر سر انصاف جان مستغیث +

مستحدث - نفع وال بنیا پیدا کیا گیا۔

مستحدث - بکسر وال بنیا پیدا کرنے والا۔

مستخرج - بکسر والے باہر نکالنے والا۔

مستخرج - نفع رائے باہر نکال گیا۔

مسح - لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا۔ توحید - کذب چارہ دل درود

عشق را حکم خود بدر دجبت مریض ہست مسح +

مسح - ماتم طنا اور جمل کرنا۔

مساح - پیمائش کرنے والا۔

مستلم - ممکن اور شور۔

مسلم - صلح اور آسانی کرنے والا۔

مستراح - جگہ آسائش و مقام راحت۔ بیت الخلاء یعنی پاخانہ اور

نفع میم و اضافت مت کے شرابی و مخمور۔

مستروح - آسودہ ہونی والا اور راحت حاصل کرنے والا خوشبو لینے والا۔

مستقیح - زشت اور بد صورت۔

مسطح - چوڑا کیا ہوا بچھا ہوا۔

مسلم - ہتھیار پنے ہوئے۔ سلام دار سپاہی۔

مسخ - اخیر میں خائے خزاچی صورت سے بد لکیر بد صورت ہو جانا آدمی

سے بند و غیرہ جانور بن جانا۔

مسلم - جس جگہ پوست اتار جائے۔

مسلم - وہ جانور جس کا پوست اتار گیا ہو۔

میخ - بے مزہ و بے لذت۔

مستند - نگین اور اندیشہ ناک۔

مستبعد - بکسر عین دوری چاہنے والا۔

مستبعد - نفع عین دوری چاہا گیا۔

مستند - نفع تین درخت کا ریشہ اور ریمان جو درخت خوام کی لیف

بنا یا گیا ہو یا اونٹ کی شیم ہے۔

مستعد - نیک بختی و سعادت کا طلبگار۔

مستزاد - زیادہ کیا گیا اور وزن ایک قسم کا شعر میں جو ہر مصرع کے

اخیر میں کلمہ زیادہ وزن سے لایا جاتا ہے مثلاً نقش قدم از پردہ اسرار
برآمدہ بل بردور وان شد۔

مسترد - واپس دیا گیا۔

مساعد - یاری و امداد دینے والا۔

مسهر - برفزن منور بیدار کیا گیا۔

مسند - بفتح اول بڑا تکبیر و بالش بزرگ عرفی - نہاد چشم تو مسند

بہ پیشگاہ بہشت + اگر بزرگیں داشت بوستان نرگس +

مسند - بضم میم و فتح نون روزگار فنا نہ اور عینی یعنی سپہ خواندہ اور جلاؤ

اور وہ چیز جسکے ساتھ تکبیر کا کرٹھن اور پشت پناہ سمجھیں۔

مستبد - تنہا کسی کام کو کرنے والا۔

مستبد - نیا کرنے والا۔ تازہ کرنے والا۔

مستند - سند پکڑا گیا بفتح نون اور بکسر نون سند پکڑنے والا۔

مستعد - کسی کام کو کرنا کو آمادہ و تیار۔

مستعد - فائدہ حاصل کیا گیا سعادت پایا گیا۔

مستفاد - فائدہ پکڑا گیا۔

مسترسد - راست روی چاہنے والا۔

مسرد - موجودیوں کا اوزار جس سے چمڑے میں سوراخ کتے ہیں۔

مسجد - سجدہ گاہ نماز پڑھنے کی جگہ۔

مسعود - صاحب سعادت اور نام ایک بادشاہ کا جو سلطان محمود

غزنوی کا بیٹا تھا۔

مستند - بضم اول و کسر لام اخیر میں ذال مجملہ زت لینے والا فرو حاصل کرنے والا۔

مسخر - تسخیر کیا گیا۔ فرمانبردار کیا گیا۔

مستقر - جائے قرار و آرام گاہ۔

مستور - چھپا ہوا پردہ میں آیا ہوا۔ توحید - شود جمال رخس جلوہ گر

زہر پردہ + اگر وہ ہست بظاہر زیدہ ہا مستور +

مستحیر - پناہ دھونڈھنے والا۔

مستعار - مانگی ہوئی چیز۔

مستعیر - عار تیا کوئی چیز لینے والا۔

مسما - لوہے کی میخ۔

مستشار - مشورٹ کیا گیا۔

مستجار - جس سے پناہ و امان مانگیں۔

مستبر - مصدر میمی جانا اور سیر کرنا و جاہ رفتار۔

مستبشر - خوش ہونی والا۔

مستنکر۔ مبرا اور بون۔

مستبصر۔ آگاہ ہونا والا۔

مستکبر۔ متکبر۔ اور گردن کش۔

مستمر۔ استوار اور روان اور ہمیشہ۔

مستظہر۔ صاحب زور اور پشت پناہ و قوی پشت و بے پروا۔

مستمر۔ جمیع لوہے کی مینیں لگی ہوئی ہوں۔

مسکر۔ نشہ دینے والی چیز ہیں۔

مستبصر۔ بینا ہونا والا۔ روشن دل۔

مستمر۔ بروزن معطر و پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔

مستنصر۔ نام ایک خلیفہ کا خلفاء عباسی سے۔

مستدیر۔ جو چیز درویش کو ملے۔

مستمر۔ روشن اور پدید۔

مستور۔ بھرا ہوا اور مال مال۔

مستبر۔ چھپنے والا۔ پردہ میں رہنے والا۔

مستشعر۔ دل میں خوف رکھنے والا۔

مستخبر۔ خبر و حوث و مہنے والا۔

مستمر۔ خط کشی کا آلہ جسکے ذریعے سے سطرین کتاب کی سیدھی لکھی جاتی ہیں

اور خط سیدھا آتا ہے۔ طالب علم۔ ہر کرا بایں نوشتن نسخہ آداب فقر +

نظم تن را ز نقش بویا مسطر زند +

مسافر۔ سفر کرنے والا۔

مستاجر۔ اجارہ لینے والا۔

مستار۔ نام ایک خوشبودار پھول کا جسکو مروا کہتے ہیں۔

مساس۔ ہنس کرنا۔ چھونا۔ جماع کرنا۔

مس۔ بفتح ادل چھونا۔ ملنا۔ جماع کرنا اور فارسی میں ہتر اور بزرگ

و طوق و ذخیر جو مجرم کو پہناتے ہیں۔

مس۔ تانبہ جو ایک مشہور دھات ہے۔ سعدی۔ کہے دید محلے عشر

خواب + چوس تفتہ روے زمین ز آفتاب +

مستانس۔ انس و الفت پر ملنے والا اور خوگیر۔

مسدس۔ چھ حصہ کیا گیا اور نام ایک قسم کی نظم کا جسکے ہر ایک بند کے

چھ مصرع ہوتے ہیں۔

متوحش۔ وحشت کی حالت میں۔

مستفیظ۔ نکالنے والا۔ باہر لانے والا۔

مسمط۔ موٹی پڑنے والے ہوئے اور نام ایک صنعت شعری کا۔

مستط۔ کسی کام پر مقرر اور سپر دستیاب و غالب و زور آور اور فخریہ

وہ شخص جسپر کوئی افسر مقرر ہو اور مغلوب و کمزور۔

مستیقظ۔ اخیر میں ظلمتے مجھ پر اور ہشیار۔

مسیح۔ سات حصہ کیا گیا اور وہ نسخہ کا ہر ایک بند سات مصرع کا ہو

مصرع۔ تیز رفتار اور جلدی کرنے والا۔

مستودع۔ بفتح دال امانت کی جگہ۔

مستودع۔ بکسر دال امانت رکھنے والا۔

مسموع۔ گوش شننے کان۔

مستدع۔ بدیع اور عجیب۔

مسماع۔ بہت سے کان۔

مستطیع۔ صاحب استطاعت و قدرت۔

مستیع۔ پیروی کرنی والا۔

مستیع۔ فراہم کرنے والا۔

مستوسع۔ فراخ اور چوڑا۔

مستجمع۔ جمع کرنی والا۔

مسیح۔ سخن باتا قیہ اور نام ایک صنعت شاعری کا۔

مسیح۔ اخیر میں عین مجہ جباری ہونا اور روان ہونا اور آسانی سے

اُتر جانا لقمہ کا گھٹے میں۔

مستحیف۔ ظلم کرنی والا زبردستی کرنی والا۔

مستحیف۔ بھگائے مجھہ کرنی والا۔

مصرف۔ بجا خرچ کرنے والا و فضول خرچ۔ مصفر فوقانی۔ راضی

از صرف نیکان شد ذات زب لعل المین + چون بقرآن ست نازل ملاجھل المصفرین +

مستغرق۔ بے لوجان و مصروف و متوجہ کسی کام میں غرق ہوا ہوا۔ بالکل غرق

مسیاق۔ مقام چلانیکا۔

مستوق۔ آگے بڑھا ہوا۔

مسترق۔ سچا یا گیا۔

مستشرق۔ روشن اور چمکتا ہوا۔

مستوق۔ استواری پر کرنی والا۔

مستحق۔ حقدار جسکا حق ثابت ہو چکا ہو۔ ابو طالب کلیم۔

عطاش مستحق و غیر مستحق شناخت + نیز دابرہ ویران چمنزل آباد ہا

مسلمک۔ راستہ۔

مسالک۔ جمع مسلمک بہت سے راستے۔

مستہلک۔ ہلاک کرنے والا۔

مسیک - منہ چنگ جو منہ سے بجایا ہوتا ہے نام ایک آہنی ساز کا ہے۔

مستمسک - پیچہ مار نیوالا۔

مسیک - مشک بخنے کستوری۔

مسواک - وہ لکڑی جس سے دانت صاف کریں۔ قاسم شہری
بازادی وہان پائلاسم کے سخن گوید + نچوب سرو تیرا شی اگر مسواک کم را +
مستاصل - جڑ سے اکھاڑا گیا۔

مستماہل - سزاوار و لایق۔

مستندل - ذلیل اور خوار کیا گیا۔

مسال - بہت جال و فتنہ جس کے سوزن کلاں مینی ٹبری ہوئی کہیں
مستحیل - محال و ناممکن شکل بات و حیلہ گذار۔

مستمال - تسلی و دلاسا دیا گیا۔

مستقل - نہایت مضبوط و استوار۔

مستقبل - زمانہ جو آئیو والا ہو۔

مستعجل - شتاب طے والا۔ جلدی کرنیوالا۔

مسیل - دھان ہونا پانی کا۔

مسیجل - وہ قبائلیہ جو عربین حکام کی ہوں۔ نظامی - نویم خطے

دنیا پیش گری + مسجل بہ امضائے پیغمبری +

مستطیل - لمبائی زیادہ اور عرض کم۔

مسجل - بہ حالت طے گورخو مشہور ہوا ہوتی ہے۔

مسؤل - سوال کر گیا۔ مانگا گیا۔

مسلول - سبر نہ نہ لفظ سیف کے ساتھ ملکر سیف مسلول کہا جاتا ہے نیز

وہ شخص جس کو مسل کی بیماری ہو۔

مستدل - دلیل مانگنے والا۔

مستبدل - بکس وال بدلنے والا اور نفع وال بدل گیا۔

مسہل - آسان کرنیوالا وہ دوا جو پیٹ کو جاری کرے دست لائے۔

مسلسل - پیچھے کے ساتھ باندھا گیا۔ آپس میں پیوند دیا گیا اور زنجیر

مفتیش کو جاری کے چاروں طرف لگاتے ہیں اور وہ عبارت جسمین

گرفتگی نو سید حسین خالص - سر زنجیر فکر خلاقہ ذکر ہے بدست دہ +

مسلسل گوے مع خویش کن طبع جو ائم را ہلا طغرا - بلالوہ نظید

نفسے جبل متین + بہت تا دامن آن پروہ مسلسل گز +

مستعمل - دو چشمہ تقویر۔

مسکل - منہ چنگ ایک ساز کا نام ہے جو منہ پر بکھر جاتے ہیں۔

مستہام - سرگشتہ و حیران و بدنام۔

مسموم - جس کو زہر دیا گیا ہو۔

مسیام - باریک سوراخ جو انسان کی جلد میں ہیں۔

مستقیم - سیدھا اور راست۔ ف حضرت حق بندہ سرگشتہ را +

کرد قایم بر مدار مستقیم +

مستخیرم - بکسر دال خدمت چاہنے والا۔

مستخودم - نفع دال جس سے خدمت مانگیں۔

مستدام - ہمیشہ اور ہمیشگی چاہنے والا۔

مستلزم - لازم پکڑ نیوالا۔

مسلم - جس نے دین اسلام قبول کیا ہو۔

مستخرج - روشنی مانگنے والا۔

مستشکم - تلم اور تمام کرنیکا خواہشمند۔

مستشکم - سوچنے والا۔

مسلم - بکرا قرآن کہا گیا اور سپو کیا گیا۔ صاحب - تادرا لفت پرو

آشنائے بستانیم + جنت و ربستہ را بر خود مسلم کردہ ایم +

مستحکم - محکم و مضبوط و استوار۔

مستہالک - کذلیل و رخوا اور سبک۔

مستوجب - مکروہ و زشت و عیب دار۔

مستعان - سیاری و امداد مانگا گیا۔

مستعین - مدد مانگنے والا۔

مستبید - دامن و روشن و آشکار۔

مسن - وہ پتھر جس پر تلوار وغیرہ تیز کریں۔

مسن - ساٹھوردہ - منیف - پوڑھا آدمی۔

مسکین - ناطاقت جو انی جگہ سے ہل نہ سکے مفلس و محتاج۔

مسکن - گھر مکان - رہنے کی جگہ۔

مسکن - تسکین دینے والا۔

مسمون - فربہ برون حکم پر گوشت از روے خلقت و بروزن معظم

فر کیا گیا اور بکسر مسمون مانگا گیا والا۔

مسلمان - مشہور لفظ ہے۔

مستحسن - نیک گن گیا پسند کیا گیا اور بکسر سین نیک جاننے والا۔

مسکھ - درخواست کرنا اور پوچھنا۔

مستحاضہ - وہ عورت جس کو ایام حیض سے زیادہ خون آئے۔

مسرہبہ - چراغ دان۔

مستمرہ - دائمی جو بات ہمیشہ سے ہوتی آتی ہو۔

مسیح - ایک جانور ہے جسکو مولا کہتے ہیں۔

مستطاب - حدیث و طاقت رکھنا گیا۔

مسائرہ - برابری پکڑنا۔

مسودہ - وہ تحریر جو بطور سرری لکھی گئی ہو۔

مستانفہ - جدا و علیحدہ آغاز کرنے والا نئے سرت لینے والا۔

مسیحہ - شہادت انگلی جسکو سب سے بھی کہتے ہیں۔

مستکرمہ - زشت و زبون و ناخوش۔

مستانہ - مستون کی طرح اوجھلے حرکات و سکنات مستون کی طرح

ہون۔ غزل جلال سیر - گرچہ مشرق آن جلوہ مستانہ شود +

خیمہ در خواب پری بیند دیوانہ شود +

مسوہ - منی کہنے والا اور بھانڈو ایک قوم ہند میں ہے۔

مستہ - جو کچھ غم و انداز نام ایک دو اکا پر جسکو عربی میں ہند کہتے ہیں

مستخری - سست اور ناپا ات۔

مستقصی - کسی چیز کے نہایت کو پہنچنے والا۔

مستولی - کسی پر غالب ہونی والا۔

مسی - بھم اول و کثر ثانی بد کردار بد افعال۔

مسیحی - چمڑہ کا موزہ جیسے مسیح جائز ہو۔

مستغنی - روشنی پکڑ نیوالا۔

مستوحی - سرد تر - محاسب کلان۔

مستلقی - پشت پر سونے والا۔

مستسفی - جسکو استسقا کی بیماری ہو۔

مستدعی - درخواست کرنی والا۔

مستوی - برابر و ہموار۔

مساوی - برابر اور جمع سیئہ بدیان اور گناہ۔

مستکفی - کفایت چاہنے والا۔

مستغاثی - فریادی اور ادخواہ۔

مسلی - کبکیم و کسلا م مشد نام ایک بیماری کا جس سے بیاہانتا ہے

کہ جسے جسم میں کوئی سونیاں چھو تا ہے۔

مساعی - کھت سی کوششیں۔

مستمری - خوشنودی و رفقا مندی چاہنے والا۔

مستی - مشہور لفظ ہے جو شراب وغیرہ اشیا و فشی کے کھانسیے حاصل

ہوتی ہے مقابل ہشیاری کے سوائے اسکے دہشت کی مستی جو ان کی مستی

وغیرہ غیر و چو تیان و کرا ناذا مستی + چو کونک سنگ مکن تہوت پرستی +

مستغنی - معافی چاہنے والا - بخشش مانگنے والا۔

مسی - کبکراول وہ چیز جو دانتوں کو کھاتے ہیں - نغیمای قوی - مسی

بال ہندان کہ اول کمن و دیدہ + ہسم تو کند کار شیم سر مر کشید +

مستقیم یا شیدیں

مشتبا - آرزو و خواہش و مقصد۔

مشکل کشا - مددگار سختی کے وقت کام آنی والا - مصائب - شہادتیں

دل مشکل کشاے خویش + کز منت نسیم صبا کرد و غم +

مشمشا - ایک قسم کے زرد آلو کا نام ہے۔

مشیا - پازندی زبان میں وہ روغن جو کمری کے دودھ سے نکلتا۔

مشرب - بفتح اول پانی یا شراب پینے کی جگہ مذہب دین و طریق و اکین

۵ طریقت را امام و معرفت را پیشوا ہستی + توئی رہبر رہبر مذہب

بہر مشرب بہر طہ +

مشرب - بفتح اول پیالہ اور کوزہ۔

مشوب - ہر وزن مفعول ملا ہوا اور غلو ط۔

مشارب - پینے کے مقام۔

مشیب - برہم و درہم ہونا - آتش فتنہ ہونا۔

مشیا ورت - مشورت کرنا - صلاح و تجویز کرنا۔

مشا ایت - سیاری کرنا - پیروی کرنا چند قدم خصت کیلئے کسیکے ساتھ چلنا۔

مشکلات - مشکل باتیں۔

مشہیات - خواہش کی چیزیں۔

مشکات - وہ فراخ طاق جہین چراغ اور قندیل روشن رہتے

ہیں صبح لفظ مشکوۃ داوا و رطای مدو کے ساتھ ہے۔

مشترقات - روشن چیزیں اور آسمانی ستارے۔

مشتوت - ہر وقت کے فوقانی سوت جو کپڑے بننے کے لیے تیار کیا ہے

مشمومات - خوشبوئیاں۔

مشتت - پریشان و پرانگہ۔

مشییت - تقدیر و خواہش ایزدی۔

مشت مشہور لفظ ہے مٹی جسکو ہند میں کہتے ہیں - ملا عبد الرشید

بالفی - نہادند برفرق ہم مشت را + شکستند و مشت انگشت را +

مشایمت - ایک دوسرے کو گالیان دینا۔

مشاکلت - ہم شکل ہونا - سامانہ ہونا۔

مشقت - محنت - نرنج - تکلیف بخدی - مشقت نیز در جہان

داشتن + گرفتار بشیر و بگذاشتن +

مشترک۔ بھم اول ایک قسم کا غلہ ہے جسکو ہندی میں کراؤ کہتے ہیں۔

مشترک۔ بکسر اول وہ بڑی لکھی جسکی دم میں کرم بھجے ہوئے ہوتے ہیں جس زخم پر وہ پڑتی ہے کرم ہل جاتی ہے تو زخم میں کرم پڑ جاتے ہیں۔

مشترک۔ جمع شمع پیران دین طر قند کے رہنے بعض کے نزدیک شمع کی جمع شمع ہے اور مشینہ کی جمع مشاخ پس یہ لفظ جمع اپنے چوا۔

مشہد۔ سداضر ہو نیکی جگہ اور شہادت پائیکی جگہ اور نام ایک شہر کا ہے ایران میں جس جگہ زرار پر نور حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا ہے اس

لحاظ سے اسکو مشہد مقدس کہتے ہیں حکیم زلالی مشہد پر دانہ ہا تربت دیوانہ ہا ہر دو شبستان افواک ہیا بان او ہا

مشید۔ مشید گج کیا گیا حکم بنایا گیا۔ گج سے بنایا گیا بلکہ کیا گیا کمال اسماعیل سپاہ بان تو طر شورش مجید ہا بار کاہ تو اوج قصر مشید ہا

مشک بید۔ ایک قسم سید کا ہے جسکا پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے اور اسکا حق کھینچ کر دو امین استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک لکڑی جو سیاہ رنگ ہو

نظامی۔ پیران نگار تار و زین سپید ہا قلم چون تراشد از مشک بید ہا نہان مرا آشکارا بر بند ہا ز گنج نگار تار ہا بر بند ہا

مشترک۔ رندہ ترکھا نون کا جس سے لکڑی صفا کرتے ہیں۔

مشاہد۔ آئینہ سے دیکھنے والا۔

مشہود۔ ظاہر اور بر ملا اور جو چیز آنکھ سے نظر آگئی ہو۔

مشعر۔ بھم اول خبر دینے والا۔

مشعر۔ بفتح اول و فتح ثالث قربانی کی جگہ اور حاجیوں کی موتراشی کی جگہ اور عبادت کی جگہ۔

مشاعر۔ مقامات قربانی و عبادت کا ہیں۔

مششدر۔ بروزن مکمل تمیز و حیرت ناگ یا لفظ تراشا فارسی خوانون عربی دان کا ہے۔ کمال اسماعیل۔ بدان خلدے کہ نبوذیہ زیر قعہ ہا

سحرہ لا بمشدر نقش ہفت و چہار ہا

مشجر۔ بروزن منورہ کپڑا جس پر ختون کے نقش لکے ہوں۔

مشکور۔ پسندیدہ و ستودہ۔

مشار۔ اشارت کرنی والا۔

مشاہیر۔ مشہور لوگ۔ بزرگ و نامور۔

مشیر۔ صاحب مشورت و مصاحب۔

مشتر۔ بفتح ہاے ہوز شہرت دیا گیا۔

مشہر۔ بروزن منور شہرت دیا گیا۔

مشمر۔ کمر باندھنے والا واسطے دوڑنے کے۔

مشمر۔ بفتح دوسری میم کے اس پر تیز رفتار۔

مشوش۔ بکسر واو پر نشان کرنی والا۔

مشوش۔ بفتح واو پر نشان کیا گیا۔

مشمشین۔ زرد آلو و خوبانی جو مشہور سیوہ ہے۔

مششاش۔ وہ شہد جسکو عوام دیکر خشک نکلیا بنا رکھتے ہیں۔

مشخص۔ تشخیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔

مشط۔ بھم اول و کسر اول نشانہ بینہ کنکھی۔

مشاع۔ آشکارا اور ظاہر اور غیر منقسم۔

مشارع۔ راستے جن پر چلتے ہیں۔

مشبع۔ بفتح باء موحده سیر کیا گیا اور اسقدر پڑ پڑھا گیا کہ فتح سے الف اور کسے یا کسے اور بھم سے واو پیدا ہو۔

مشعشع۔ مشعشعہ۔ واو شراب جہین پانی ملا یا جائے۔

مشباع۔ ظاہر کیا گیا۔

مشنع۔ ملامت کیا گیا۔ مجرا اور زبون۔

مشرون۔ بلند رتبا اور منشیون کا افسر سعودی۔ جو مشرون دودست از امانت گذاشت ہا ببا بد برا و ناظرے کس گماشت ہا

ملاوینا و ساخت با خاطرش ہا ز مشرف عمل بر کن و ناظرش ہا

مشرف۔ مقام شرف۔ جگہ جاوچی ہو۔

مشرف۔ بزرگی دیا گیا۔

مشعوف۔ بعین حملہ شیفہ اور عاشق۔

مشخوف۔ بعین مجہہ بھی بات۔ دلی بات۔

مشاق۔ مشق کرنی والا۔

مشاق۔ جمع مشقت کی بہت سی تختیں۔

مشفق۔ شفقت کرنی والا اور مہربان۔

مشتق۔ ایک لفظ دوسری لفظ سے نکلا ہوا۔

مشوق۔ بکسر واو شوق میں لالہ والا و فتح واو شوق میں لایا گیا۔

مشتاق۔ صاحب شوق و آرزو مند۔ توحید۔ بہام جہنم بیک

ساعت از زمین برسد ہا ببال شوق برداز زمین اگر مشتاق ہا

مشتاق۔ شکرانہ اور انعام جو سیکو کسی آمر میں دیا جائے یہ لفظ ترکی ہے۔

ساک نزدی۔ سکون آرام جاننا بقدر اللہ شتاق ہا فردہ پاپوس در خاکساران شتاق ہا

مشرق۔ جلعطی و جلعطی و جلعطی۔ نہا شک و آہ ضعیفان

خاکسار تبرس ہا کہ بود مشرق طوفان تنور سیوہ زنی ہا

مشتق۔ بار بار کرنا اور عادت کرنا کسی کام کا اسکی درستی کے لیے۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

سعدی - اگر ابھی مشتک راگندہ گفت + تو مجموعہ شو کو پراگندہ گفت +

مشتک - وہ مشتک جس میں سقمہ پانی بھر کر پلاتا ہے اور پانی میں پیرے والے

اس میں ہوا بھر کر اور منہ بند کر پیرتے ہیں - جمال الدین سلمان - سیرم

ہر شب بمشک دیدہ آب کوے دوست + آب بمشک ہر سقمہ بنیاد پیش ازین +

ابو طالب کلیم - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

مشتک - ہر چیز سے اخذ ہونے والا۔

پردہ کا آنکھ کے ساتوں پروں سے۔
 مشارالہ۔ جسکی طرف اشارہ کیا جاوے۔
 مشعل۔ شعل جو جلائی جاتی ہے۔
 مشنہ۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔
 مشقولہ۔ واسق کی عورت کا نام ہے جو عذرا کا عاشق تھا۔
 مشکویہ۔ تہنا اور بادشاہی حرم سرے اہنام ایک نو اکا ہر موسیقی۔
 مشتری۔ خریدار و نام ایک ستارہ کا جو آسمان پر ہے اور اہل نجوم اسکو
 سعد البروقاضی فلک کہتے ہیں فارسی میں اسکا برجیس نام ہے اور ہندی
 میں برہمت گوراسکا قوس و حوت اور شرف اسکا سلطان میں۔
 مشکوی۔ بادشاہی گھر اور تہانہ۔
 مشقی۔ وہ تختہ یا کاغذ جسکے کتب مشق کرے محمد سعید اشرف چون
 ان کے شہید طفل دروشتی خود را ہر اہل حرف در ہر قطرہ اشکے بنان دلاں +
 مشکوفی۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔
 مشکلی۔ ہر چیز جو سیاہ ہو اور نام ایک قبیلہ کا جو اصفہان میں تھا ہے
 اور مسکن انکا مشکیوں کا کوچہ مشہور ہے۔ محمد سعید اشرف۔ ہمہ باکرو
 بالیپ و زینے و عوام مشک سادات حسینی +
 مشوی۔ بیان بینی ہونا ہوا۔
 مشی۔ سڑی سے چلنا۔
 مشی۔ ہنوا ہش کر نیوالا اور آرزو مند۔
 مشقی۔ اسم فاعل متعدی بدو مفعول اشتہا پید کر نیوالا۔
 مشعلی۔ مشعل والا مشعل روشن کرنا جسکا کام ہو

میم با صا د جملہ

مصلح۔ جائے نماز اور نام میدان عید گاہ شیراز کا جو نہایت سرسبز مقام ہے۔
 شعر اگر ساقی اجازت بخشد ہا باوہ رنگین + بشوق و ناز عشق محراب مصلح +
 مصفا۔ پاک و صاف۔ بے کدورت۔ توحید۔ تہ گردستی دل صافی
 دلا زب چو آئینہ مجلا و مصفا +
 مصطفیٰ۔ برگزیدہ اور صاف کیا گیا اخلاق و مہم ہے اور خطاب حضرت
 سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فقید از مولف
 کہ حق از عرش بالا تر مقام مصطفیٰ + سکندر دین و دنیا ز بنام مصطفیٰ +
 مصاب۔ مصیبت زدہ اور رنج رسیدہ۔
 مصائب۔ مصیبتیں۔ سختیاں۔ سرج تکلیفیں۔
 مصب۔ پانی وغیرہ کی جگہ۔
 مصاحب۔ دشواریاں اور دشواریات۔

مصیب۔ عذاب یا نیوالا اور اچھی طرح پہنچنے والا کسی کام کی حقیقت کو۔
 مصوب۔ ساتھ کیا گیا۔
 مصلوب۔ سولی پر چڑھا گیا گیا۔
 مصافات۔ دوستی و اخلاص۔
 مصابر۔ صبر کرنا۔ شہرے رہنا۔
 مصفات۔ وہ آلہ جس سے کوئی چیز صاف کریں۔
 مصمت۔ بھرا ہوا اور پر ہوا ہوا اور وہ زخم جو اندر سے بھر کرے اور ایک رنگ گھوڑا
 مصمت۔ روزن غمیں خاموش کیا گیا۔
 مضارعت۔ کشتی کرنا دو پہلو انون کا۔
 مصلحت۔ نیک کام کرنا اور نیکی سوچنا۔ سعدی۔ پشت دقائے
 فلک راست شد از خرمی + تا چو تو فرزند نامدار ایام را حکمت محض ست گر
 لطف جہان آفرین + خاص کند بندہ مصلحت عام را +
 مصاہرت۔ داماد بنانا یا خسر بنانا۔
 مصادمت۔ صدمہ پہنچانا۔
 مصابر۔ صبر کرنا۔
 مصاحبت۔ صحبت کرنا۔
 مصادقت۔ راستی پر کرنا۔ سخ بولنا۔
 مصیبت۔ دکھ تکلیف۔ حادثہ۔
 مصلح۔ اصلاح دینے والا۔ نکوئی پر لایا والا۔
 مصالح۔ جمع مصلحت اور ساز و سامان ہر چیز کا چنانچہ عمارت کا مصالح۔
 سعدی۔ پس آنرا ز بہر مصالح شکست + کہ سلطان ظالم گزیر بدست +
 مصباح۔ چراغ جس سے روشنی حاصل ہوا اور پیالہ شراب کا چوبلی اصلاح
 پیا جابے۔ توحید۔ ہر معاملہ کان مصلح جہان خواہد + برائے مصلحت بندگان
 کند اصلاح + بشرق و غرب جہان کردہ و رومہ روشن + برائے روز کی بہر
 شب و درو مصباح +
 مصباح۔ جمع مصباح کی بہت سے چراغ اور نام ایک کتاب حدیث کا نام
 مصحح۔ صحیح کر نیوالا۔ صحت دینے والا۔
 مصاعد۔ بلند مکانات۔
 مصعد۔ بفع اول بلند چڑھنے کی جگہ۔
 مصعد۔ بفع اول وقوع حادثہ و تشدید عین مکسور اور کو جانے والا۔
 مصاید۔ جمع مید خلافت قیاس چنانچہ محاسن جمع حسن۔
 مصدد۔ جگہ مادیوں کی نکلنے کا مقام اور مکہ میں اصناف و شرف کی
 مصدد۔ مقام رکھا گیا۔ تبدیل میں لایا گیا۔

مصر۔ بکراول ہر ایک شہر اور نام ایک ملک جسکا دار السلطنت فی زمانہ
قاہرہ ہے۔ سعدی۔ یکے پر سید زان کم کردہ فرزند کہلے روشن گہر
پر خردمند و زہر مش بوسے پیرا ہن شمیدی + چہرہ چاہ کنانش ندیدی
مقصر۔ ہٹ کر نیوالا۔ ایک کام پر ٹک جانے والا۔

مقصیر۔ پھرنا اور جگہ پھرنیکی۔

مقصود۔ مباد کیا گیا۔

مقصود۔ بکسر و او تصویر کھینچنے والا۔

مقصود۔ بفتح و او تصویر کھینچا گیا۔

مقص۔ مکیدن یعنی چوسنا۔

مقصود۔ مرغ بریان حسین کفرسیرہ بھر کر بھوتے ہیں اور سرکہ میں رکھتے ہیں

مقصود۔ درد سر پیدا کرنے والی چیز اور جدا جدا کرنے والی۔

مصرع۔ مصرع۔ بالف و بے الف دونوں طرح کو اڑکے دروازہ کا

ایک تختہ منجود و تختوں کے جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے اسی سے

مصرع ایک حصہ بیت کا ہوتا ہے اور مصرع پورا بیت۔ اگر زور نہ کر شود

خوارہ خل مہر مادور نیست + خم اشکے در زمین شعر یکا یم +

مقصود۔ بضم اول و فتح راے مشد و مصرع لایا گیا۔

مضجع۔ قلعہ اور حوض و تالاب۔

مضجع۔ فصیح و بلیغ مصانع اسکی جمع ہو۔

مضروع۔ جبکو مرغ یعنی مرغ کی بیماری ہو۔

مضروع۔ بنایا گیا۔

مضائق۔ صنفین قدیم ہونیکے جگہ یعنی تمام جنگ و جنگل و رزائی۔

سعدی۔ کہ شکر کشایان مغر شکان + نہان علی جو بند و پیدہ صاف +

مضاحف۔ جمع مصحف بہت سے صحیفے سعدی۔ پر خا و خوش اوراق

مصاحف دیدم + گفتم این منزلت از قدومی نیم پیش + گفت خاموش ہر نفس

کہ بجائے دارد + ہر گاہ پائے ہند دست بدار نہش پیش +

مصحف۔ صحیفہ آسمانی کتاب۔ قرآن مجید۔ صفدر فوقانی۔

واللیل زلف عارض تابان پوا لضع + چہرہ ہر کیا نونہ ہر حنف مجید کا +

مضاروف۔ جمع مرف و مرف کر نیکی مقامات۔

مضروف۔ نہایت متوجہ اور خج کیا گیا۔

مرف۔ بانی خج اور خج کا مکان و بضم میم و کسر اے مرف کرنے والا۔

مصنف۔ تصنیف کرنے والا۔

مضد اقی۔ سببی تخیل دگواہ و گواہی اور راستی کی دلیل۔ توحید۔

منہ یرون صدق و راستی پابک باشتی بہر اہل صدق و صدق +

مصدوق۔ راست کیا گیا۔ سمجھا گیا۔

مصدقول۔ صاف اور روشن کیا گیا۔

مضیق۔ صاف اور روشن کیا گیا۔ رنگ اُتار گیا جلالہا گیا۔

مضاقیل۔ جمع مضقلہ ہے۔

مضون۔ بروزن زہون نگاہ رکھا گیا۔ حفاظت میں لیا گیا۔

مصران۔ دوشہر کو فہ اور بھرہ۔

مضادہ۔ جرمانہ اور تاوان لینا۔

مضطیہ۔ شرا بخانہ۔

مضوہ۔ یہ ایک قوت کا نام ہے جسکے ذریعہ سے عورت کے رحم میں

بیم آدمیکی صورت پکڑتا ہے۔

مضاحفہ۔ بوقت ملاقات ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا۔

مضیقہ۔ مضیق کر نیکی اوزار۔

مضلی۔ نماز پڑھنے والا۔ نماز ادا کرنے والا۔ شرف بخاری۔ لے

مضلی بیابا رت کن + خانہ دین خود عمارت کن +

مضری۔ مصر کا قند جو نہایت عمدہ ہوتا ہے منسوب بملک مصر۔

مضطکی۔ ایک دوائی کا نام ہے جسکی تشہیر فصل دویات میں تحریر ہے

مضطفوی۔ منسوب بجناب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتمہ حدیث

مصطفوی اگرچہ اس لفظ میں واو کا زیادہ کرنا صحیح نہیں مگر کلام متقدمین

میں اکثر واقع ہے اسونسطے محل اعتراض نہیں ہے۔

میم باضاد مجملہ

مضی ماضی۔ گذشتہ نام گذشت گذرا جو گذرا۔ قطعہ از مولف

مکن یاد و قتیکہ از دست رفت + بگو بہر ماضی ماضی ماضی + بانیہ چشم توقع

مدار + غنیمت شمر حالت حال را +

مضنا۔ گذر جانا۔ روان ہونا۔

مضراب۔ زخمہ لوہے کے تار کا جو انگلی پر چڑھا کر ستار و فیو ساز بجاتے

ہیں۔ طالب آملی۔ منم کن فیض جانم خون شراب لالگون گردد +

بہر شریان کہ مضربے رسام ارغنون گردد +

مضارب۔ مضرب کی جمع مقام مارنے کا۔

مضرب۔ جلے ضرب مار نیکی جگہ۔

مضطرب۔ بے قرار و بے آرام۔ مولف۔ چو ازین دنیاے فانی

ز فانی سٹ + در حصول مضطرب باشتی چرا +

مضاربیت۔ مال کسی کو تجارت کے لیے دینا اس شرط پر کہ جلیغ ہو

اُسکے سے نصف نصف دونوں کا ہو۔

مطبخ - باوچی خانہ جہاں کھانا پکاتے ہیں - میر معزی - خرمہ زندکار
کے کشادہ مطبخ زندونان کے تھامید + گرد و زخروش برآید شاید +
کڑے مطبخ او دو دہی بنیاد +

مطبوع - پکائی ہوئی چیز اور جو شانہ -

مطرود - برون مرد و دھلا گیا - نکال دیا گیا -

مطرود - بضم میم و تشدید طے مفتوح و کسر طے ایک وجوہ پر بننے والا -

مطرود - بکسر میم چھوٹا نیزہ یعنی برہمی اور وہ کڑا جو دو سر کڑے کے نیچے پھینچ

مطر - باران یعنی مینہ -

مطر - تری و تازگی -

مطیر - برون فیصل برسنے والا -

مطیر - برون مصور خجالت زدہ و شرمندہ اور شخص جو پردہ کی تصویر لکھا کر

مطار - اڑنا اور اڑا دینا جگہ -

مطرز - برون منور زینت دیا گیا -

مطلس - درہم و دینار بے سکہ و بے نقش -

مطلع - بضم میم و تشدید طے و کسر لام خبر دینے والا - اطلاع کرنی والا -

مطلع - بفتح لام خبر دیا گیا - خبردار کیا گیا -

مطلع - بفتح میم و کسر لام مقام طلوع یعنی جس جگہ سے کوئی ستارہ نکلے

اور پلا بیت کسی غزل کا - میر محمد علی راج - بھو خورشید کز و خط شمس

چو شد مطلع میگم انشائے و غزل میگردد +

مطالع - جمع مطلع اور نام ایک کتاب کا منطق میں -

مطوع - طے کیا گیا -

مطامع - جمع طمع خلاف قیاس چنانچہ محاسن مع حسن -

مطع - جائے طمع - امید کی جگہ -

مطبوع - دلپسند و مرغوب طمع -

مطامع - فرمانبرداری کرنے والا -

مطاع - فرمانبرداری کیا گیا - سعدی - شفیع مطاع بنی حکیم +

قسیم جسیم نسیم و سیم +

مطرف - وہ گھوڑا جس کا سر و دم سپید ہو یا سیاہ و فرین فرینت دار -

مطاف - جلے طواف -

مطلق - آزاد اور قید سے چھوٹا ہوا بے خدمت اور روان کیا ہوا -

مطبق - طبقہ طبقہ - تہہ تہہ -

مطوق - طوق میں کیا گیا -

مطول - لمبا اور نام ایک کتاب کا -

مطاعم - کھانیاں چیرین -

مطران - بفتح و کسر اول سرگروہ قوم نصارا کا اور سرگروہ کفار کا -

مطحن - آسیا یعنی چکی -

مطعون - طعنہ دیا گیا - نیزہ مارا گیا -

مطین - برون مرین کھل گیا گیا -

مطحن - تسلی کیا گیا - آرام میں آیا ہوا -

مطارحہ - صلاح و مشورہ کرنا - خوشامد کرنا -

مطائبہ - خوش طبعی کرنا - منہسی کرنا -

مطمورہ - چھپا لیا گیا پوشیدہ کیا گیا و تہ خانہ جوزین کے اندر بنایا

مطیہ - سواری اور مرکب -

مطوعہ - وہ جماعت جہاد کرنی والی جنہ چاہا واجب ہو -

مطالعہ - کسی چیز کی طرف دیکھنا -

مطرہ - وضو کرنا آفتابہ -

مطرقة - لوہارون کا آہنی تھوڑا -

مطلہمہ - طلب کرنا اور ڈھونڈنا -

مطربہ - گانیو الی عورت -

مطبخ - باوچی - کھانا پکانے والا -

مطوی - آپس میں لپٹا ہوا -

مطاوی - چھپکیاں اور شکن -

مطعم یا طعمہ

مطاہر ت - پستی دینا حمایت کرنا -

مظفر - فتح دی دیا گیا اور نام ایک بادشاہ کا -

مظاہر - پستی دینے والا - مدد دینے والا -

مظیل - سایہ بان - سایہ کرنی والا -

مظالم - جمع مظلمہ بہت سے ظلم اور جور اور عدالت کی کچھری جہاں ظالم کو

اسکے ظلم کی نرا دیجاتی ہے -

مظلم - بضم میم و کسر لام تاریک اور بفتح میم و کسر لام مکان تاریک -

مظلوم - جس پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو - توحید خدا حاجت روا و خلق

محتاج + خدا فرما زوا و خلق محکوم + ہر یک موری بخشند خدا زور + زہر

ظالم ستا زوا و مظالم +

مظان - گمان لے جانے کے مقامات یہ جمع کہیں واحد کے معنی بھی دیتی ہے -

مظنیہ - گمان اور شک و شبہ کی جگہ -

مظلمہ - سایہ بان سایہ کرنے والا -

مُطْلَمَہ - رادخوابی کرنا - ناش کرنا -

ایمہم بایین محکمہ

مُعْمَا - اندھا کیا گیا - چیستان - پہیلی - حافظ - مدد از مطرب و می
جوی و راز از ہر گھر گویا کہ کس نکشود نہ کشاید حکمت این معمارا +
معمرنا - ساتھ اسکے ہا وجود اسکے -

مُعْمَرَا - صاحب عزا - سوگوار - ماتم زردہ -

مُعْمَادَا - سبہ مال محکمہ عداوت رکھنا - بار بار کرنا - پڑ پڑ کرنا کسی کام
کو یہ لفظ خف معادات ہے -مُعْمَرَا - عریان - سبر بہنہ - ننگا - بے لباس - شعر - سبر بہنہ در لباس
بادشاہی ست + جو بہت از جاہ و تقوی معرا +

مُعْمَا - معی - رودہ لینے آنتین -

مُعْمَا - اسی وقت - ساتھ ساتھ -

مُعَائِب - بہت سے عیب جمع معیب جو مصدر میمی ہے -

مُعَاقِب - معقوبت کرنے والا - عذاب کرنے والا -

مُعِيب - ہر وزن میں عیب دار - عیب کرنے والا -

مُعَايِب - عذاب کرنے والا جھڑکنے والا -

مُعِيب - مشکور و مغرور صاحب عجب - خود پسند - خود پسین -

مُعَرَّب - کوئی خارجی لفظ عربی بنا یا گیا -

مُعَرَّب - کسی حرف پر اعراب دیا گیا -

مُعَقَّب - بضم میم و تشدید قاف کسی چیز پر ڈالا گیا -

مُعَيُوب - عیب کیا گیا - عیب دار بنا یا گیا -

مُعُوب - عذاب میں لایا گیا -

مُعَوِّذَات - عذر چاہنا - بہانہ لانا -

مُعَانَدَت - باہم دشمنی کرنا -

مُعْدَلَت - برابر تو لکنا - عدل کرنا -

مُعِيت - ساتھ ہونا - ہمراہ ہونا -

مُعِيشَت - عیش کرنا - زندگی گانی کرنا - گذلن کرنا -

مُعَاوَنَت - یاری کرنا - مدد کرنا -

مُعَاشَرَت - زندگی گانی کرنا - عیش و عشرت کرنا -

مُعَاوَدَت - عود کرنا - پھر آنا -

مُعَاقِبَت - عقوبت و عذاب کرنا -

مُعَاتِبَت - عتاب کرنا - جھڑکنا -

مُعْطَاَت - بڑے بڑے کام اور ہائین -

معضلات - مشکلیں اور بندشیں -

مُعَاضَدَت - یاری دینا مدد دینا - بازو بننا -

مَعْرِفَت - شناخت لینے پہچاننا - توحید - رنگ و بو سے آن گل
رنگین شناسد در چین + ہرگز باشد عنلیب بوستان معرفت +

مَعُونَت - یاری دینا - مدد کرنا -

مُعَادَات - عداوت آپس میں کرنا -

مُعَصِيَت - گناہ کرنا - نافرمانی کرنا - مخلص کاشی - زار بر طفش
بسکہ باران عنایت می چلدا + معصیت را گر بفیشا رند حمت میشود
مُعَاطَفَت - مہربانی کرنا -

مُعَاقَرَت - باہم ایک بات پر عہد کرنا - نکلج کرنا -

مُعَاوَضَت - عوض لینا - بدلہ لینا -

مُعْجَزَات - بہت سے معجزے -

مُعَلِّمُ الشَّارِکَت - شیخ ابوعلی سینا حکیم -

مُعْرَاج - جائے عروج لینے زردبان - زینہ - پوری - نعتیہ از مولف

تاجداران زمانہ سرفراز تاج تو + انبیاء اسر بلند از پایہ معراج تو +

مُعَارِج - زردبان اور زینہ -

مُعْجَز - بضم میم و سکون یں و و او مفتوح و حیم مشدق اور مارست طیر عا

مُعْرَج - بالکسر زردبان زینہ - ریڑھی -

مُعْرَج - بفتح اول او پر چڑھنے کی جگہ -

مُعْرَج - بضم میم و فتح عین و تشدید رے مفتوح نام ایک نفیس کپڑے کا

اور معراج گر جولا ہوا جو اسکو بتاتا ہے - نظامی - زم معراج اور شب ترکنا +

معراج گران فلک را طراز +

مُعَالِج - طبیب جو بیماروں کا علاج کرے - نعتیہ از مولف - لے

معالج چون توئی چارہ گر بیمارگان + بخش از دست شفا بہر دل شیدا علاج +

مُعْبَد - عبادت گاہ - عبادت کی جگہ -

مُعَابَد - جمع معبد عبادت گاہیں -

مُعْبِد - اعادہ کرنے والا -

مُعَبَّد - بضم میم و کسر عین و تشدید ال آمادہ و مستعد و تیار -

مُعَد - بفتح اول عین الثعلب جو ایک مشہور دھاری -

مُعَدود - گنتی میں آیا ہوا تھوڑا سا - توحید - بہر حساب خداے

یگانہ محسوب ست + شمار و احد مطلق بہر عدد معدود +

مُعْضَد - قوت پکڑنے والا - طاقت لینے والا -

مُعَاقِد - گرہ باندھنے کے مقامات - ضمانت و عہد و نکل کے موقعے -

مُعْتَد۔ بھیم و تشدید بایے مفتوح عبادت کیا گیا۔

مُعْتَد۔ شمار کیا گیا اور ساز و سامان دیا گیا۔

مُعْتَد۔ جنگجو و بد خو۔

مُعْتَد۔ جاے بازگشت و عالم آخرت۔

مُعْتَد۔ اعتبار کر نیا والا اور فتح میم اعتبار کیا گیا۔

مُعْتَد۔ عبادت کرنے والا۔ دشمنی کرنے والا۔

مُعْتَد۔ عہد کیا گیا۔ قائم کیا گیا۔

مُعْتَد۔ عبادت کیا گیا اور عبادت کرنے والا۔

مُعْتَد۔ حد سے گزرنے والا۔ تقدی کرنے والا۔

مُعْتَد۔ گرہ دار اور تقید و قسم پر ایک لفظی جو موجب دشواری فہم

معانی ہو دوسرے معنوی جو ظاہر پر دلالت نہ کیے اور یہ دونوں

فضاحت کے عیوب ہیں محسن تاثیر۔ نزد شکست نہر تابان بسکہ

دول عقد ہا دارد۔ معقد مطلق از شرفا قانی ست پنداری +

محبود۔ عبادت کیا گیا۔ ذات ربانی۔ توحید۔ بہر مذہب بہر ملت

ہر دین + تو مقصودی تو سجودی تو محبوب + درین جلوہ گاہ اہل نظر +

گئے شاہد شدی و گاہ مشہود +

مُعْتَد۔ صاحب اعتقاد۔ سعدی بخودن برے زیستن و ذکر

کردن ست + تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن ست +

مُعْتَد۔ عقید کیا گیا۔ گرہ بین ہا نہا گیا۔

مُعْتَد۔ جاے پناہ اور پناہ دینا۔

مُعْتَد۔ ستارہ اور سنگ محک کسوٹی کا پتھر۔

مُعْتَد۔ گروہ دوستوں اور خویشوں کا جنین ملکر زندگانی بسر ہو۔

مُعْتَد۔ بھیم و تشدید شین مفتوح دس حصہ اور دس پہلو کیا گیا۔

مُعْتَد۔ جمع کشتہ بہت سے گروہ دوستوں اور خویشوں کے۔

مُعْتَد۔ بکسر سین تنگ دست و درویش۔

مُعْتَد۔ بفتح سین تنگ و دشوار گزار۔

مُعْتَد۔ عمارتیں کر نیا والا۔ آبادی بڑھانے والا۔ سعدی۔ خدا ترین

را بر بخت گار + کہ مہار ملک ست پرین گار +

مُعْتَد۔ جس چیز کو کم کے پھولوں سے بزرگ کیا گیا ہو۔ معری۔

زینے کا عکس روئے تو بندہ ہناتش بعد تا قیامت مصفر +

مُعْتَد۔ ایک لینا لینے والے روپیہ سے ایک روپیہ لینا یہ خلیج

شمالی سلف کے عہد میں لیا جاتا تھا۔

مُعْتَد۔ فوج کے اُتارنے کا مقام۔

مُعْتَد۔ بفتح اول دیاے رستہ جسکو گند دیا کا کہتے ہیں۔

مُعْتَد۔ بکسر اول کشتی جس پر سوار ہو کر دریائے اترین۔

مُعْتَد۔ بھیم و بایے مشد مفتوح خواہی تعبیر کیا گیا اور بکسر بایے تعبیر کر نیا والا۔

مُعْتَد۔ کشتیاں دریائے اترین کی۔

مُعْتَد۔ عمارت دینے والا۔

مُعْتَد۔ ہم عہد و ہم زمانہ۔

مُعْتَد۔ اور کھنی عورتوں کی اور پوش عورتوں کا۔ انوری۔

از تلف و کتاب خبر ترکان لشکر + در سر کشد بشکل زنان مہر + قتاب +

مُعْتَد۔ آلو کے درخت کا گوند۔

مُعْتَد۔ جمع معذرت کی عذر۔ بہانے۔ چیلے۔

مُعْتَد۔ اعتبار کیا گیا۔

مُعْتَد۔ عذر کر نیا والا۔

مُعْتَد۔ عذر کیا گیا۔

مُعْتَد۔ عمارت کیا گیا۔ آباد کیا گیا۔ بند کیا گیا۔ توحید۔ چو شد

بزرگہ والاش سایکے حاضر + نگشت باب اجابت بروے او معہور +

مُعْتَد۔ عاجز کرنے والا۔ ہی کی خرق عادت ولی کی کرامت جسکو دیکھ کر

منکر عاجز ہو جاتے ہیں۔

مُعْتَد۔ بفتح میم سکون بین بنیئے بکری جو مشہور چارپایہ ہو۔

مُعْتَد۔ نگوں نہا لینے والا۔

مُعْتَد۔ بکسر نون کنواری لڑکیاں۔

مُعْتَد۔ وہ منزلیں جہاں مسافر اترتے ہیں۔

مُعْتَد۔ زندگانی کرنا اور وہ چیزیں جنکے ساتھ زندگانی کر سکیں وہ مقام

زندگانی و عالم دنیا۔ میرزا جلال سیر۔ برات روزی ما با ہا نوشہ

تقنا + بیائے نظر خویش میکنیم معاش +

مُعْتَد۔ زندگانی کا اسباب و سامان۔

مُعْتَد۔ جمع کیا گیا۔ کسب کیا گیا اور نام ایک صنعت کا شری منقول

معطش۔ پیاس لگانے والی چیز۔

مُعْتَد۔ جس تیر کے پر خون فارسی میں اسکو تیر گز کہتے ہیں اس

تیر کے دونوں سرے باریک و درمیانی حصہ موٹا ہوتا ہے مفرد کو اس سے شکار کہتے ہیں

مُعْتَد۔ محل عرض و مقام انجہار۔

مُعْتَد۔ جھگڑا کرنے والا۔

مُعْتَد۔ جھگڑنے والا۔

مُعْتَد۔ عرض کیا گیا۔ غلط نہ کیا گیا۔

مع - فارسی میں باہندی میں ساتھ -

معترف - تعریف کرنیوالا - پہچاننے والا - اندازہ کرنیوالا اور وہ شخص جو امر کی مجلس میں حاضر رہتا ہے جو شخص اپنی کوتاہی کے رتبہ و عزت کے مطابق نشست کی جگہ تجویز کرتا ہے اور امیر کے روبرو اس کا حسب و نسب بیان کرتا ہے - سعدی - نگہ کرد قاضی در او تیر تیز + معرفت گرفت استنیش کر خیز + معروف - پہچانگیا اور مشہور اور نام ایک بزرگ ولی کامل کا جو کچھ بین رہتا تھا سعدی - نہ بینی کہد کچھ تربت بسے ست + بجز گور معروف معروف نیست + معارف - مقام شناخت کے اور آشنا اور صاحبان معرفت و اہل علم و فضل و عارف گھوڑوں کا انور -

معترف - مسجد میں اعتکاف بیٹھنے والا سب کام چھوڑ کر عبادت کرنیوالا - معاون - عفو - معافی - دگنڈا کسی کے گناہ سے یہ لفظ صحیح معانی ہے - معطوف - پٹنیا گیا -

معترف - اقرار کرنیوالا - متعلق - بضم میم وقع عین و تشدید لام مفتوح لٹکا ہوا - معوق - باز رکھا گیا مشکل و دشوار -

معلق - جس چیز سے کوئی چیز لٹکا میں اور وہ لوہے کی میخ جس سے قصاب گوشت لٹکاتے ہیں -

معشوق - جس سے کسی کا عشق ہو - توحید - جلوہ معشوق از خود مینا بہ چار سو + صاف چون آئینہ دل گرد چو از انوار عشق + معاش - گلے لگنے والا - بنگلیہ ہونیوالا -

مغرق - پسینہ لانیوالی چیز - معارک - لڑائیوں کے میدان جمع معرکہ کی - معول - اعتماد کیا گیا -

مقول - لوہے کے اوزار جس سے پتھر توڑتے ہیں -

مقاتل - سرحدیں اور پناہ کے مقامات بہت سے قلعے اور دیواریں - محافل - معاملہ کرنیوالا مشتاق و اندمند اور خرید و فروخت کرنیوالا - معضل - دشوار اور مشکل کرنے والا -

معقول - وہ چیز جسکو عقل پسند کرے - معیل - عیالدار آدمی -

معطل - بیکار رہنے والا - ذوقی - لطف حق امام ست بر شاہ و گلہ پس معطل کے گزار دے -

معقل - وہ اونٹ جس کا زانو رسی سے بندھا ہوا ہو یا خود عقاب سے - معجل - جلدی کرنیوالا اعلیٰ کی گئی اور بے حمت -

معلول - وہ چیز جو علت اور سبب ثابت کی جائے -

معلم اول - حکیم ارسطو جس کا نام ارسطاطالیس تھا -

معتدل - بیمار ہونے والا - ماخوذ اعتدال سے -

معزل - عزیمت کرنیوالا - خیر کرنے والا - فوقی یزدی - یکے پھر ہ یار نازینی + معزل کون نگاری خوش سرینی +

معتدل - جو چیز اعتدال پر ہو -

معزل - گوشہ نشین - الگ بیٹھنے والا -

معدول - برابر کیا گیا -

معیول - عمل کیا گیا -

معلم - بتشدید لام تعلیم دینے والا - استاد علم سکھائیوالا - اور فارسی میں ناخدا یعنی کشتی کا ملاح جو کشتی چلاتا ہے - سعدی - معلمت ہر شوخی و دلبری آموخت + جفا و ناز و عتاب و شگہری آموخت + صاحب لے معلم سر خود گیر کہ ما چون گرداب + قطع امید ز سر رشته ساحل کر دیم +

معصم - دست برنجن یعنی ساعد پہنچا ہوا تھا -

معجم - حروف تہجی میں سے جو منقو ط حروف ہیں -

معجم - بضم میم وقع عین و کسر میم مشد صاحب عامہ یعنی پگڑی باندھے ہوئے معجم - عزیمت خوان و افسوسگر -

معلوم - جس چیز کا علم ہو مال و زر و درہم و دینار و ذخیرہ - توحید - کند تقسیم قاسم جملہ مقسوم + بتشدید ہنگان رانذقی معلوم + معال - زمانہ و جہان -

معصم - بچکل مارنے والا - بچہ مارنے والا -

معلم - بضم میم وقع لام نقشد ار خطط -

معصوم - صاحب عصمت نگاہ رکھا گیا - گناہ و نجاست سے - توحید - نہ فاسق مائد مایوس از عنایت + نہ امین از عقابش گشت معصوم +

معدوم - نابود کیا گیا - عدم میں لایا گیا - توحید - بکسش میشود موجود و معدوم + ہم خلقت چہرہ دو دو چہرہ موم +

معان - یاری دینا - مدد دینا -

مععان - گرمی کے موسم کی شدت و تیزی -

معنون - عنوان کیا گیا - دیباچہ بنایا گیا -

معن - عرب کے ایک سخی کا نام ہے -

معجون - گوندھا گیا خیر کیا گیا اور وہ مرکب دوا جو شہد یا کھانڈ کا مقام میں طائی ہمارے - دوا دندہ بدل ہا چہ سازان جہان شہر دینار و معجون محبت دادہ اند +

مَعین - بفتح اول و کسر ثانی جاری اور روان -

مُعین - بضم اول مدگار اور یاری دینے والا -

مُعین - بضم میم و فتح عین و تشدید یاء مفتوح مقرر و معین کیا گیا -

مَعْدِن - بکسر اول ہر چیز کی کان - جمال الدین سلمان - کان زدنست
خاک بر سر پیکر یعنی کہ او آب دیا برو قصد خون معدن کردہ است +
مَعَادِن - بکسر دال جمع معدن کی -

مَعَاوِن - بکسر واو مدگار -

مَعْفُو - عفو کیا گیا بخشید گیا -

مَخَافَہ - بفتح ميم و فاء باز نہ کھنا کسی چیز سے اہل فارس سکویہ تخفیف
بے استعمال کرتے ہیں - طاعن - زعنا بگرداشت خود را معاف +
نگر دو جوے خون ز گناہ صاف +

مَعْدَہ - اندرونی اعضا میں سے ایک عضو کا نام ہے جسمین کھانا ہضم ہوتا ہے

سعدی - معده چو گشت شکم درخاست + سود ندارد ہمارے سبب است
معرفیہ - دفا بان میں ایک قبیلہ کا نام ہے -

معرکہ - جابہ هجوم و اندوہ مردم و لشکر و فوج و میدان جنگ - عربی -

بر در عشق مجہدین معرکہ اے عقل فضول + طفل راشیوہ باز چچرام ست اینجا
مُعَايَظَہ - عہد باندھنا - اقرار کرنا -

مَعَالِقَہ - بفلکیر ہونا - گلے ملنا -

مَعْبَلَہ - تیر کا چل جو لمبا اور چوڑا ہو -

مِعْصَرہ - جسمین کوئی چیز ڈال کر چھڑین -

مَعْشُوقَہ - پیاری عورت مگر فارسی میں یہ ہے تانیث نہیں ہے بلکہ اُنڈ

ہے سلیم مفلس چو شدیم روبا و اور دیم + معشوقہ روزینولے ست خدا +

مَعْجَرہ - خرق عادت جو نبی سے ظاہر ہوا اور کرامت جو ولی سے -

زالالی - لعنت ہے تسمی شکستہ + صد معجزہ پیری را +

مَعَانِہ - آنکھوں سے دیکھنا -

مَعْتَوَہ - وہ شخص جو کبھی دیوانہ ہوا و کبھی ہوشمیں -

مَعْدَبَہ - عذاب کیا گیا -

مَعَاظِلَہ - آپس میں کام کرنا - عمل کرنا -

مَعْتَرَلَہ - ایک گمراہ فرقہ کا نام ہے جنکا قول ہے کہ دنیا اور آخرت میں ہمارے

اکھ ممکن نہیں ہے بلکہ خدا کی طرف سے ہوا ہدی نفس کی طرف سے اور مرکب

کبریا نہ مومن ہیں نہ کافر چونکہ ابن عطاء امام اس فرقہ کا شیخ حسن امیری

کا شاگرد تھا اسکا یہ کلام سنگرفوایا اعتزل منی فیہ توجہ ہوا گیا ہے ہم سے
اس فرقہ کا نام معتزلہ مشہور ہوا -

مَعَالِج - علاج جو کسی بیماری کا کیا جائے -

مَعْمُورَہ - بستی آبادی - شہر - گائون -

مَعْنٰی - قصد کیا گیا اور جگہ قصد کرنے کی اور اصل مطلب و مدعا -

معانی - جمع معنی کی اور نام ایک علم کا جس پر بلاغت کلام منحصر ہے -

مَعْنٰی - بضم اول صیغہ اسم فاعل عفو کرنے والا -

مَعْنٰی - بضم میم و فتح عین و کسر زاء تشدید تغزیت کرنے والا تمام کرنے والا

مَعْنٰی - بکسر عین منسوب بمعزکہ نام خداے تعالیٰ کا ہے اور نام ایک

بادشاہ کا اور تخلص ایک شاعر کا -

مَعْطٰی - عطا کرنے والا -

مَعْلَمَ ثانی - ابو نصر فارابی حکیم جسے ارسطو کی ہونانی کتابوں کو عربی میں چھپا

معدلی - وہ چیز جو کان سے نکلی ہو اور نام ایک کپڑے سرخ رنگ کا -

مَعْنٰی - بیمار دار اور مہتمم -

مَعْلٰی - بلند اور بہت اونچا -

مَعْلٰی - بلندیاں اور اونچائیاں -

مَعْرُورِی - جو بہرہ نشین گھوڑے پر سوار ہو -

مَعْنٰی - باطنی - اصلی - اندرونی - مونوی - شہنوی مولوی بمعنی
ہست قرآن در زبان پہلوی +

مَعْمُورَہ - بستی آبادی - شہر - گائون -

مَعْنٰی - قصد کیا گیا اور جگہ قصد کرنے کی اور اصل مطلب و مدعا -

معنی - جمع معنی کی اور نام ایک علم کا جس پر بلاغت کلام منحصر ہے -

مَعْنٰی - بضم اول صیغہ اسم فاعل عفو کرنے والا -

مَعْنٰی - بضم میم و فتح عین و کسر زاء تشدید تغزیت کرنے والا تمام کرنے والا

مَعْنٰی - بکسر عین منسوب بمعزکہ نام خداے تعالیٰ کا ہے اور نام ایک

بادشاہ کا اور تخلص ایک شاعر کا -

مَعْطٰی - عطا کرنے والا -

مَعْلَمَ ثانی - ابو نصر فارابی حکیم جسے ارسطو کی ہونانی کتابوں کو عربی میں چھپا

معدلی - وہ چیز جو کان سے نکلی ہو اور نام ایک کپڑے سرخ رنگ کا -

مَعْنٰی - بیمار دار اور مہتمم -

مَعْلٰی - بلند اور بہت اونچا -

مَعْلٰی - بلندیاں اور اونچائیاں -

مَعْرُورِی - جو بہرہ نشین گھوڑے پر سوار ہو -

مَعْنٰی - باطنی - اصلی - اندرونی - مونوی - شہنوی مولوی بمعنی
ہست قرآن در زبان پہلوی +

مغفور و مشفق + چو پاری نکر داختر و شمع +

مُغیر - غارت کرینوالا -

مغیر - غبار آلودہ و تیرہ رنگ -

مغور - صاحب غور و متکبر - توحید - کجا بغیر قدم بوسیش سرکش +

کہ نیست لایق قرب وصال حق مغرور +

مغفور - بخشا ہوا جسکے گناہ بخش دیے گئے ہوں -

مُغیر - آنکھ اور ابرو سے اشارہ کرینوالا - غمازی کہنے والا -

مُغور - مہتمم و معیوب -

مغز - گودا داغ کا اور ہڈی کا گودا - نور الدین طوری - ہمہ مغزور

پوست نیکار مش + قوی دوستش دوست میدار مش +

مغرس - جس جگہ درخت لگائے ہوں -

منشوش - خیانت کیا گیا اور چیز غیر خالص -

منقص - پچھلے شکم و پچھلے ناف -

منقبط - مضبوط - مسودہ و سپر کوئی حسد کرے -

منع - عین و زدن کنواں تالاب و دریا -

منع - آتش پرست - آگ پوجنے والا - سعدی - چہ زنا مرغ بر میانہ چہ

دلق + کہ در پوشی از بہر بندار خلق +

مغلغ - گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہیں -

مُغروف - ہاتھ سے پانی اٹھانے والا -

مغلق - زنجیر جس سے دروازہ بند کریں -

مُغلق - بندھا ہوا دروازہ -

مغلق - بندھا ہوا دروازہ -

مغروق - غرق ہوا ہوا -

مغروق - جگمگا - چکول -

مغاک - وہ گدھا جو زمین میں ہو -

مغلول - غل گرد زمین ڈالے ہوئے -

مغزل - دوک لینے نکلا جس سے سوت کاتتے ہیں -

مُغول - ترکی میں نام ایک قوم تاتاری کا ہے جسکے معنی شریار اور

جنگلی کے ہیں - سادہ دل بھی اسکے معنی ہیں -

مُغسِل - غسل دینے والا -

مغسول - غسل دیا گیا -

مُغْنَم - غنیمت جاننا -

مغوم - غمناک اور اندوہگین -

مُغَابِن - بن ران یعنی جہان سے ران شروع ہوتی ہے -

مُغِیْلَان - درخت بھول جسکو ہندی میں لیکر کہتے ہیں -

مغبون - غبن کیا گیا -

مغان - جمع مرغ بہت سے آتش پرست -

مغلطہ - غلطی اور موٹا اور سخت اور استوار کیا گیا -

مغلطہ - بہ طلبہ غلطی کا مقام - مولوی معنوی - باریک شد

ایجا سخن دم می نگین دروہن + من مغلطہ خواہم زدن ایجا روا باشد دعا +

مخبوطہ - پیرار بال - مجدد زلفین اور حسد کیا گیا -

مُغْرَہ - سرزدنگ مٹی جسکو ہندی میں گیر دیتے ہیں -

مغکہ - آتش خانہ آتش پرستوں کا - میر مغزی - درمنگہ گر

دفر مچ تو بچو اند + بیزار شود بہر بدار ز ندو زیا زند +

مغزینہ - مغز و دماغ - ادیب صابر - بے فکر تو نور بنا شد

آفتاب + بے نعمت تو مغز نروید ز استخوان +

مغومہ - بادبان کا سالن -

مغندہ - مسہ جو آدمی کے جسم پر نکلتا ہے -

مغالطہ - غلطی میں ڈالنا -

مُغِیْثَہ - گانے والی عورت - مطربہ -

مغزینی - جو چیز مغرب زمین کی ہو چنانچہ زمر مغربی وغیرہ -

مُغْنِی - گائیوالامرد - مطرب -

مُغْنِی - بے نیاز کرنے والا یہ اسم خدا کے اسمی گرامی سے ہے -

مُغْزِی - چپکنے والا اور لزجت پیدا کرنے والا اور غلات والا کیسکو چپ

مُغْزِی - ایک قسم حلو کیا ہے حسین بادل و غیرہ مغزیات ڈالتے ہیں -

مُغْشِی - جیسے غشی کی حالت ہو -

مُغْشِی - جیسے غشی کی حالت ہو -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مُغْجَا - اچانک - ناگہان -

مفت - اسیر و زبردست در ایگان اور وہ چہ چوبے تخت و سنج و غیر قیمت حاصل ہو جائے - ابوطالب کلیم - شاد دست بخت بد کہ بمقام زبردست داد + گوئی مرا ز ختہ یوسف خریہ است + مفلوج - جسکو فالج کی بیماری ہو - مفتوح - بضم میم و سکون فاد کسر جیم اول خام و پختہ جو چیز کا کی نہ گئی ہو مقابل منفرک - مفتوح - جس چیز سے فرحت حاصل ہو اور وہ معجون مرکب جو شیرین و خوش ذائقہ و خوشبو و مقوی دل و جگر ہو - مفضح - رسوا و بدنام کرینوالا - مفتاح - کلید جس سے قفل کھولتے ہیں اور نام ایک کتاب کا علم معانی میں مفتح - مفتاح کی جمع ہے - مفتح - جگہ کھولنے کی - فتح کا مقام - مفتوح - کھولا گیا - فتح کیا گیا - توحید - در امید بفتح لطف تو مفتوح + کشادہ از توبرہ زمانہ باب فتوح + شود بفضل تو گلزار نازا بر ابرہیم + بجات یافت ز گرداب آب کشتی فتح + مفتح آخر میں خاتہ مجہد ایک درد کا نام ہے جس سے بیمار جانتا ہے کہ وہ عضو چٹا جاتا ہے جسمین درد ہوتا ہے - مفسوخ - نسخ کیا گیا - اگلی صورت بگاڑی گئی یا عہد توڑا گیا - مفقود - گم کیا گیا - نابود کیا گیا - توحید - تو بودی بیشک لاریب موجود نبرد حق کہ بود بود و نابود + گئے موجود اگر دی تو معدوم + گئے مشہور ہوا کردی تو مفقود + مفتقد - گم کیا گیا - مفرد - اکیلا - تنہا - بندہ - فرمانبردار - مفکر - فکر کرینوالا - مفتقر - مفلس و محتاج - مفخر - مصدر میم فخر کرنا - ناز کرنا - مفر - بھاگنے کی جگہ - مفظور - پیدا کیا گیا - حسیلا گیا - مفتخر - فخر کرینوالا - شیخی کرنے والا - مفسر - تفسیر کرینوالا - بیان کرنے والا - مفسر - روزہ کھولنے والا - مفقر - محتاج کرنے والا - مفروز - جدا کیا گیا -

مفاز - پہنچنے کی جگہ - مفاوز - بہت سے مقامات پہنچنے کے - مفلس - تنگ دست - نادار آدمی - مفرش - جس جگہ سوینیکے کپڑے رکھیں - مفتش - دھوڑنے والا - تفتیش کرنے والا - مفشوش - سست - بے عقل - بیہودہ - مفروض - فرض کیا گیا - اندازہ کیا گیا - مفقوض - بضم میم و کسر واو سپرد کرنے والا اور بفتح واو سپرد کیا گیا - مفیض - فیض پہنچانے والا - مفطر - کثیر اور بہت - مفرغ - بے غین منجم جائے فراغت اور پانی ڈالنے کی جگہ - مفروع - ریختہ شدہ گرایا گیا - مفرق - بضم میم و کسر لے مشدد پر گندہ کرینوالا - فرق ڈالنے والا - مفرق - سر کے بالوں میں جو درمیانی خط ہوتا ہے ہندی میں اسکو مانگتے ہیں مفیق - افاتہ بین لانیوالا - ہشیار کرینوالا - مفارق - جمع مفرق سر کی مانگین چوہین - مفارقی - فرق کرینوالا - مفرق - غلبیہ اور فرق کرینوالا - مفروق - فرق کیا گیا - مفلوک - فلک زدہ - بد نصیب - بد قسمت - مفلوک - فلک کیا گیا - جدا کیا گیا - مفلاک - مفلس - نادار - تنگ دست - مفصل - زیادہ کیا گیا - بزرگی دیا گیا و کبرینا و معجم زیادہ کرینوالا - مفضول - فضیلت دیا گیا - فاضل بنایا گیا - مفصل - برصاد حملہ چوڑ کی جگہ اور پیوند کا مقام - مفصل - بروزن منور تفصیل کیا گیا - مفاصل - بہت سے جوڑ اور پیوند - مفتول - سوت کا تاجہ اور چھیدہ ڈورا سوت یا ریشم یا کلاتون کا - مفعول - فعل کیا گیا - کام کیا گیا - مغم - بزرگ رکھا گیا - عزت دیا گیا - سمجھا گیا - مغموم - سمجھا گیا - مفتتن - بفتح اول و سکون دوم و ہر دو تانے مفتوح - فتنہ بپا کیا گیا - فتنہ والا گیا - فساد اٹھایا گیا -

مفتون - تندر والا گیا - عاشق و فریفتہ -

مفتنین - فتنہ انداز لوگ -

مفطن - سمجھانیوالا - فہمائش کرنے والا -

مفستان - ناداروں و تنگ دستوں کی جگہ - عطا فوقی نزدیکی - بزم
عیش و نریمان سخت برمن تنگ شد + خیمہ عشرت ازان و فلسطین منیر نم +
مفاوضہ - سپرد کرنا - شرکت کرنا - برابری کرنا و خطوم اسلحہ و مکتوبہ

مقرضہ - پائی گزینی جگہ -

مفردہ - اکیلات نہا -

مفازہ - رہائی کا مقام - فیروزی کی جگہ -

مفارہ - سوراخ موش - چھپنے کا سوراخ -

مفاصلہ - باہمی فرق -

مفسدہ - فساد - دنگا - بگاڑ -

مفتری - افتراء پر از کسی - پتھت کرنے والا - بہتان اٹھانے والا -

مفغی - پھونپانیوالا - مہاشرت کرنے والا -

مفتی - فتویٰ دینے والا -

مسمیہ باقاف

مقتدا - پیشوا امام سرگروہ - لکھنویہ از مؤلف مقتدا انبیاء خیر اور اسلم علی
احمد رسول محمد مصطفیٰ اصل علی +

مقلیانہ - سریانی زبان میں تخم تیرہ تیزک عربی میں جسکو حبل ارشاد
بجالتے ہیں اور ہندی میں ہالوں -

مقلیا - ایک آتش کا نام ہی -

مقلونیا - خیار دراز یعنی لکڑی -

مقتضا - چاہا گیا - خواہش کیا گیا -

مقتضب - کاٹا گیا اور نام ایک جگہ نظم کی بحر و س -

مقرب - نزدیک کیا گیا - نزدیکی دیا گیا - خاص دوست و ہمیشین -

مقلوب - اٹھایا گیا - پٹایا گیا -

مقنّب - وہ کھانا جس میں بنگ ملی ہوئی ہو -

مقیّت - توانا - روزی دینے والا - محافظ و گواہ و حاضر -

مقّاومت - برابری کرنا - مقابلہ کرنا -

مقدّرت - قدرت و طاقت و توانائی -

مقّت - دشمنی و عداوت -

مقتنیات - اسباب و سامان ضروری اور سرمایہ کیا گیا -

مقامات - مراتب و قواعد و حکایات و محاورات اور نام کتابوں کا مثل

مقامات حیرتی و مقامات بدیہی وغیرہ -

مقاسات - سنج کھینچنا - محنت کرنا -

مقالت - گفتگو کرنا -

مقاربت - نزدیکی کرنا - مہاشرت کرنا -

مقارنت - قرین ہونا - نزدیک ہونا -

مقبوح - دور کھا گیا - بد اور زبون -

مقاصح - بہت قباحتیں اور برائیوں -

مقصود - مطلب مقصود اور جائے ارادہ -

مقصود - قصد و ارادہ کیا گیا -

مقاصد - جمع مقصود اور نام ایک کتاب کا علم کلام میں -

مقام محمود - ایک مقام کا نام ہے مقامات قرب الہی - یہاں حضرت
رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج تشریف لے گئے اور قیامت کے دن تہجد

مقلد - پیروی کرنے والا - کسی کے پیچھے چلنے والا -

مقعد - بیٹھنے کی جگہ اور بیٹھنے پر اڑنے کی جگہ -

مقاعد - مقامات نشست -

مقود - بکراول اور اوافق و ریمان و پالہنگ -

مقالید - جمع مقلید تالیف نخل کھونے کی جسکو فارسی میں کلید کہتے ہیں

مقر - بقیچین و تشدید دے جانے قرار -

مقر - بضم اول و کسر ثانی اقرار کرنے والا -

مقشر - پوست اٹارنا ہوا ہر وزن منور -

مقامر - تھار کھیلنے والا و حریف -

مقطر - ہر وزن منور قطرہ قطرا گیا -

مقور - ہر وزن منور قوارہ دار کیا گیا -

مقعر - عمیق چاہ و مغاک -

مقاطر - ٹپکانے والا -

مقصور - کوتاہ کیا گیا - کفایت کیا گیا -

مقادیر - اندازے جمع قدر -

مقاہیر - قہر کیے گئے -

مقصر - قصور مند - گنہگار -

مقرر - قرار دیا گیا - جمال الدین سلمان - سہرہ در کوسے ہوا بیت فی نہد

پلے ہوس + روز اول تک سرا خود مقرر میکند +

مقابر - مقبرہ کی جمع ہی بہت سی قبریں -

مقتدر - صاحب قدرت و طاقت و زور -

مقدار - اندازہ -

مقدور - قدرت کیا گیا - طاقت - قوت -

مقہور - قہر کیا گیا -

مقر - بفتح اول و سکون دوم ایک گھاس تلخ کا نام ہے جس کا مرنے والا ہوتا ہے -

مقوس - ایک طوقدار پرندہ کا نام ہے جو لقب حاکم مصر و اسکندریہ جو نصار تھا اور مسلمان ہوا تھا -

مقیاس - اندازہ اور وہ آلہ جس سے اندازہ لین -

مقبس - آگ لینے والا اور روشنی پکڑنے والا -

مقوس - ہر ایک چیز جو ٹیڑھی ہو -

مقناطیس - سنگ آہن رہا - چمک چھر جو مشہور ہے -

مقرنس - عالیشان عمارت و منقش اور پارہ جہر عمارتیں ہیں -

مقدس - پاک مرد یا پاک چیز -

مقدمۃ الجیش - لشکر کا افسر -

مقیش - برون مشوش سونے چاندی کے تاج جوڑے کے ہوتے ہیں -

ملاطفا - طلا و نیر اور ہن شیخ مثل + مقیش گرخت زرتار گل +

مقتص - شکار کرنے والا - قید کرنے والا - کسب کرنے والا -

مقص - گھوڑی اگلاڑی جس سے اس کے دولون ہاتھ باندھے جائیں -

اور وہ سی جس سے گائے کے دو دھڑے کے وقت پاؤں باندھیں -

مقیص - گھوڑے باندھنے کی سی -

مقراض - تینہی سترنی جس سے کوئی چیز کترہن - مولف - گیرے -

تنگ دست از دوستان دام + بخوان القرض مقراض المحبت +

مقرض - جو ٹکڑے تینہی سے کترے جائیں -

مقروض - قرضدار - دیندار -

مقبوض - قبض کیا گیا - قبضہ میں لیا گیا -

مقط - قلعہ جس پر تل کو قلعہ لگاتے ہیں -

مقرب - گوشوارہ پہنا گیا - زینت دیا گیا -

مقنع - برون تلخ وہ شخص جس کے بیٹے سے عطا پانڈ مصنوعی پاشاہ -

سنگالاتادہ بڑا ہوشیا شخص تھا -

مطاطع - اجارہ پر لینے والا مقام انتہا و اتمام -

مقطع - قطع کرنے والا -

مقطع - قطع کیا گیا - کاٹا گیا -

مقطع سترنی لینے مقراض اور نام ایک داؤ کا شتی میں ادا خریست

ہر ایک غزل کا -

مقاطیع - جمع مقطع کی -

مقطوع - قطع کیا گیا -

مقراضک - فنون کشتی میں ایک فن کا نام ہے جو قوتی نیوی

قدہ چون با میدان زبردستی نہند فن مقراضک ہی پہلے ستان ہی

مقال - گفتگو - کلام - باتیں -

مقبیل - قبول کرنے والا اور صاحب اقبال دولت منتہا ہے بل کیا

مقتل - مہلے قتل -

مقابل - جنگ کرنے والا -

مقل - بفتح اول سخن چینی کرنا - ہڑا بولنا -

مقل - گوند ایک درخت کا جس کو گل کتے ہیں فقیر و دیش -

مقل - جمع مقال گفتگوین و گزگو پال -

مقتض - سبقت اور خراب -

مقول - زبان - آلہ گفتگو -

مقیل - سونا چاشت کا اور وقت چاشت کا -

مقابل - روبرو - انکوں کے سامنے - طور می - چوبار صنت

دفع مقابل شود + دل ماہ داغ از جلاہل شود +

مقاتل - لڑنے والا -

مقول - قتل کیا گیا -

مقام - بفتح و من مع کھڑا ہونا اور کھڑے ہونے کی جگہ اتمام ایک پرہ سوتی

صائب - چون تیرا بدن کنم ہیج با مقام + چارہ رہی کہ شود ہم سفر +

مقدم - بفتح میم سفر سے واپس آنا قدم رکھنے کا وقت اور جگہ -

مقدم - آگے چلنے والا اور دیر اور گوشہ آگے کا جونا کی طرف ہو -

مقدم - پیش کیا گیا اور بکسر ال پیش کرنے والا -

مقسم - جائے تقسیم -

مقرر - نرا و نٹ -

مقرر - اختیار کرنے والا اور غالب اور بر دست او بفتح ح کے کسی چیز میں لایا -

مقوم - برون معدنیت کرنے والا - درست و قائم رکھنے والا -

مقیم - قائم شدہ و ثابت قدم اور پابجا - حافظ - آنکہ جز کعبہ

مقابل نہ بل لڑیا درخت + برہمیکہ دیدیم کہ مقیم اتمام دست +

مقسوم - قسمت کیا گیا - بانٹا گیا -

مقام ابراہیم - کعبہ میں ایک چھری حسین حضرت ابراہیم خلیل سد

کے قدم مبارک کے نقش منقوش ہیں -

مقبرہ - مردہ کی قبر -

مصحح باکان

مقتصد - سراجی کی آواز جو شراب نکالنے کے وقت آتی ہو۔
 مقاسمہ - سو گند کھانا۔
 مقلد پیشہ - نقال و رقص۔
 مقصود - چھوٹا حجرہ عبادت کرنے کا سعدی شنیدم کہ عینی آمد
 زورشت + مقصود کا بے دگداشت +
 مقہالہ - ہماری کرنا - روبرو ہونا۔
 مقدمہ - بکس وال مشدد آگے چلنے والا اور لشکر پیشہ اور وہ مطلب
 جو کسی حاکم کے روبرو ظاہر کیا جائے اور فتح وال پیش رکھا گیا۔
 مقنعہ - سپاہدار ایک ایک عرض کی۔
 مقرر - ایک قسم دو شافہ تیر کا اور نام ایک قسم کے حلوے کا۔
 مقررہ - تازیانہ - چابک گھولے کا۔
 مقلد - کاسہ چشم معہ سپیدی و سیاہی کے اور ابن مقلد ایک خوشنویس
 کا نام ہے جسے چتر قسم کے خطایا دیکھتے تھے۔
 مقارنہ - جمع ہونا دو ستاروں کا ایک برج میں۔
 مقایسہ - قیاس کرنا۔
 مقدونہ - یونان میں ایک شہر ہے جو اسکندر کی کاٹھکا گاہ تھا۔
 مقاتلہ - جنگ - لڑائی۔
 مقالہ - گفتگو - کلام - تقریر بیان۔
 مقدسہ - پاک عورت۔
 مقفہ - قافیہ کیا گیا۔
 مفری - معلوم ہوا کہ کو مفری پڑھنے اور کو مفری وہ قرآن پڑھانے والا
 جو انصاف سعدی پر ہوتا مسلمان مکتہ کو مفری بخوابی چشم روشن
 مقتدی - پیروی کرنے والا۔
 مقتضی - تقاضا کرنے والا۔
 مقضی - تمام کیا گیا - گزرا نا گیا۔
 مقضی - چھپے آئے والا۔
 مقتنی - سرمایہ دار اور سرمایہ دینے والا۔
 مقنی - کاریز کو دینے والا۔
 مقدمہ - مخور مخشری - نام ایک کتاب کا جو کہ علم میں جو بالائے مذہبی
 نے تعریف کی جو صاحب تصنیف کشاف تھا۔
 مقرضی - ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔
 مقوی - قوت دینے والی دوا یا غذا۔
 مقی - قول لے والی چیز۔

مکتسب - یکسین اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا اپنے کسب پیدا کرنے والا۔
 مکتسب - فتح سین حاصل کیا گیا۔
 ملک - بھم اول و کسہ کان منہ پر گرنی والا اور منہ پر گرنے والا۔
 ملک - بفتح کان منہ پر گرایا گیا۔
 ملکوب - بضم میم و فتح ہر دو کان ستارے لگے گئے۔ روشن کیا گیا کسی
 چیز میں چاندی سونے کی چین لگا دی گئیں۔
 ملکوت - چار گوشہ کیا گیا اور عورت نارستان۔
 مکاسب - بہت سے کسب اور پیشہ۔
 مکروب - غم و اندوہ کی حالت میں۔
 مکاتب - وہ علام جو اپنی مالک کی رضا سے قیمت اپنی اپنی کمائی سے
 مالک کو آزاد کر کے آزاد ہو جائے۔
 مکتوب - لکھا ہوا خط یا کتاب۔
 مکتب - تعلیم و تدریس کی جگہ۔
 مکتوبات - مخلوقات و موجودات۔
 مکنت - قدرت و طاقت و توانگری۔
 مکا وحت - کوشش کرنا۔ دشمنی کرنا۔ گالی دینا۔ بد گوئی کرنا۔
 مکرمیت - بزرگی و نوازش۔
 مکاشحت - دشمنی کرنا۔
 مکیدت - بد اندیشی و مکر اور ت۔
 مکانت - مرتبہ و عزت و قدر و توقیر۔
 مکافات - برابر ہونا۔ برابر کھڑا ہونا و پاداش و سزا اعمال بد
 سعدی - مکافات موزی بالش مکن + مکہ بخش برکورد و ہا بید زین +
 مکافیت - ریخ و محنت و آزار۔
 مکاتبت - لکھنا - تحریر کرنا۔
 مکانات - بہت سے مکان۔
 مکاہنت - کاہن ونا - فال بین ہونا۔
 مکث - بفتح اول اور ایر میں تلبے مثلث ٹھہرنا۔ توقف کرنا۔ درنگ کرنا
 مکث - توقف و درنگ۔
 مگرنج - رنگ مسکوئی میں تسبیح کہتے ہیں دنیا کی جانور مشہور ہے
 اور مشترک ہندی اور فارسی میں ہے صبح اتر گرون شکستہ کہ بہ نسبت
 وزیر دوست + اراپاے تابستر مگرنج ہمہ دوست +
 مکاید - جمع مکیدہ ہنگامی بود اندیشی۔

مکمل - کید کرنا والا - کرو فریب کرنا والا -

مکمل - کثرت سے بولنے والا - بکواسی -

مکسور - ٹوٹا ہوا اور کسر یا گیا اور وہ حرف جیسے زیر کی حرکت ہو -

مکفر - کفارہ دینے والا اور کافر کہنے والا -

مکرر - بار بار کیا گیا - فغول خچ و فرو ماہ میراز کی تکمیل تک قدش

مکرر ہاشکستہ - زشک خند ہاشان غسل را + خان خالص - دیر تک

باہم بے حاصل چرا + دنیا بچشم خلق مکرر نمیشود +

مکرر - فریب و حیلہ بہانہ - مولیٰ معنوی - مکرر دیگر آن وزیر از خود بہ

سبت + و عطر را بگذاشت در خلوت نشست +

مکرر - فارسی میں یہ ایک حرف استثنائی - نظامی - مکرر کاشی بر فرود

اصل + در آتش نندازے شاہ لعل +

مکابر - اپنی بزرگی جملانے کے واسطے بحث کرنے والا -

مکدر - غبار آلودہ و صاحب کدورت -

مکسور - ذخیرہ کیا گیا - خزانہ کیا گیا - چھپا یا گیا - امر -

مکسار - امر یعنی بے ریش و جیز اور محنت اور پشت پا - پانوں کی پٹھ -

مکسٹیس - واقعہ کے باپ کا نام ہی جو عاشق خدا کا تھا -

مکسٹیس - جاروب جس سے مکان صاف کرتے ہیں -

مکسٹیس - امانہ مکس کا تنگی و توقف کرنا خرید و فروخت میں -

مکسٹیس - خس و خاشاک جو جاروب سے جمع کیا جائے -

مکسٹیس - توقف کرنا کسی جنس کی بیع میں بانٹنا یا اسکی گرائی کے ملا

بالفی - پذیرفت کالا چونخ تمام + مکس فروشنده باشد حرام +

مکسٹیس - مکھی جو مشہور جانور ہے اور وہ آہنی دانہ جو بندوق کے لب پر چوٹا ہے

اور تنگی سر کرنے کے وقت اس پر نظر رکھتا ہے تاکہ نشانہ پر گولی لگے - نعمت خان

عالی - مکس چون بہ بندوق گردید راست + بگفتش کہ بجائے دشمن کی است

سعدی - مکسٹیس از پیش شکر بخورد + براندازی و بازگشتی بخورد +

مکسٹیس - پناہ و صونڈھنے والا -

مکسٹیس - لپیٹا ہوا پیرا ہن اور عرض میں سات حرف والا کہ جسکا

آخری حرف گرائیا جاوے چنانچہ مفاعیل سے نون گرائیا تو مفاعیل باقی رہ گیا

مکسٹیس - جو بات کشف سے معلوم ہو -

مکوک - جولا ہون کی نال جس سے کھڑا بنتے ہیں -

مکوک - چوٹا نیزہ جسکا سر دو شاخہ ہوتا ہے فارسی میں اسکو نیزہ بھی کہتے ہیں

مکوک - پانندی زبان میں درخت خرابیچے کھڑا درخت -

مکبول - بہ بے موجدہ بند کیا گیا - قید کیا گیا -

مکمل - چمکتا ہوا اور طبع اور تاج سر پر دکھا ہوا -

مکمل - بروزن منور سرما سائے وہ آنکھیں خمیں سر مرکبیا ہوا ہو -

مکمل - بروزن حکم سرمدان جہین مرمرہ رکھا جائے -

مکمل - سر مرکبیا گیا -

مکمل - پیمانہ سے ناپا گیا -

مکمل - جمع مکیاں کی بہت سے پیمانہ -

مکمل - تمام اور کامل اور پورا -

مکمل - پیمانہ جس سے غلہ ناپتے ہیں -

مکمل - ستر اول درسی میں زونینے چونک کو کہتے ہیں جو ایک مشہور

آبی گرم ہو اور آدمی کا خون چوس لیتا ہے -

مکمل - جمع مکرت بزرگیاں -

مکرم - نوازش کرنا والا -

مکرم - بزرگ کیا گیا گرامی کیا گیا -

مکرم - پوشیدہ کیا گیا -

مکرم - پیدا کیا گیا -

مکان - جگہ محل سکونت - رہنمائی جگہ - توحید - شد از نور جلاے

خداوندی جہان روشن + زمین روشن زمان روشن مکین روشن

مکان روشن + بوقت گفتگو از نور ذکرش ہر زبان روشن + مصفا جملہ

مضمون شمسۃ تقریر و بیان روشن +

مکمون - پوشیدہ رکھا گیا - سعدی - تو آن در مکمون یک داغ

کہ پیرایہ سلطنت خانہ +

مکمین - مکاندار - صاحب مکان - توحید - سہست سرگردان کجکش

حرم و ماہ + سرنگون شام و سرچرخ برین + والی ہر ملک و ہر شہر و دیار +

مالک ہر یک مکان و ہر مکین +

مکامن - پوشیدہ جگہ -

مکران - ایران کے علاقہ میں سیلیک مشہور شہر ہے اور اس کے پاس ایک در

جاری ہے اور ایک تھڑ کا اسپر مل بندھا ہوا ہے جو عجائبات زندگاہ ہے

یہ عجیب یہ ہے کہ جو شخص اس بل سے گزے اسکو آجانی ہے اور وہی شخص

اس بل سے گزتا جاتا ہے جسکو گز کرنا منظور ہوتا ہے گزنیوالوں کی بہت

علاج کیے کہ بل سے گز کر کے آئے مگر قی ضرور ہو گئی -

مکمن - گھات کی جگہ - چھپنے کا مقام -

مکبون - پوشیدہ چھپا ہوا -

مکول - جولا ہون کے ایک اوزار کا نام ہے -

مکابرہ۔ اپنی بزرگی و وسعت سے شخص پر ظاہر کرنا۔

مکتسبہ۔ کسب کیا گیا۔ حاصل کیا گیا۔

مکررہ۔ پانی کی مشک۔

مکتبہ۔ جگہ جس سے مکان صاف کریں۔

مکتب خانہ۔ لڑکوں کے پڑھنے کی جگہ۔ صاحب۔ تاسہاد آگاہ ازوق

مکتبہ شریفی شونہ میکم ازاد طفل نزار مکتب خانہ با +

مکالمہ۔ مکروہات بہت سے سرخ اور تکلیفین۔

مکارہ۔ صورت بہت سے مکر کر نیوالی۔

مکاتیبہ۔ آہستہ آہستہ خط کتابت کرنا۔

مکاشفہ۔ جنگ کرنا۔ ہر ملا دشمنی کرنا اور ظاہر ہونا اور غافلانہ کی کیے پھر

مکروہ۔ جو اطمینان کو ناگوار گندے۔

مکہ۔ مشہور شہر ہے جہاں کعبہ معظمہ واقع ہے یہ مکہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

مکررہ۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو چربی میں تحیۃ التیس کہتے ہیں۔

مکتبی۔ یعنی اول اور سین کسور گوڈری پینے والا۔

مکارہ۔ سخت بڑا ہڈی دینے والا۔

مکتسبی۔ حاصل کیا گیا۔

مکفی۔ کفایت دینے والا۔

مکتبی۔ کافی اور پسند کر نیوالا۔

مکانی۔ مساوی و برابر۔

میم بالام

ملک۔ جگہ پناہ کی بحرف سے کامکان۔ مولف۔ مکاندار برلے

پہلکانان۔ بہر بیکیس توئی مجاہد و ماوا +

ملک۔ بغوات ظاہر و آشکارا۔ مولف۔ نوزدات پاکت لے رب کریم +

جلو و خشد و خفا و ملا +

ملک۔ بضم اول و تشدید لام بھرا ہوا علم و فضل سے بڑا عالم۔

ملک۔ بجائے پناہ اور پناہ لینا۔

ملک۔ بفتح میم نام ایک فخر قوم ترسا کا۔

ملک و الاسی۔ دانشنگان عالم علوی۔

ملک کا۔ قصہ و ارادہ۔

ملکوت۔ پازندی زبان میں بادشاہ و فرمان فرما۔

ملوخیہ۔ کل خطی جو مشہور دوا ہے۔

ملونیا۔ خیارد یا زینہ لکڑی۔

مکتب۔ جہاں ہوا۔ باب۔ یہ لفظ تراشا ہوا اہل فارس عربی دانوں کی

ملتبہ۔ جلتی ہوئی آگ۔

ملاحب۔ بازیمن۔ کھیلین۔

ملقب۔ لقب دیا گیا۔

ملہوب۔ جلتی ہوئی آگ۔

ملاحت۔ تکین اور سادہ رنگ مشوق کا جو نہایت مطبوع ہوتا ہے۔

ملاکت۔ بادشاہی و فرمانروائی۔

ملاکت۔ جمع ملکہ ہر چیز کے حاصل کرنیکی طاقت و قوت۔

ملاست۔ نرمی و صفائی و ہمواری۔

ملاست۔ ایک دوسرے کے ساتھ مشابہت رکھنا۔ ایک لباس پہنا۔

ملاست۔ دو چیزوں کو آپس میں گھسانا۔ جماع کرنا۔ مباشرت کرنا۔

ملہوسات۔ بہت سے کپڑے اور لباس۔

ملاہیت۔ نرمی و سادہ کاری۔

ملہقت۔ التفات کر نیوالا۔ متوجہ ہو نیوالا۔

ملیت۔ دین۔ مذہب۔ طریق۔ روش۔ توحید۔ توئی محبوب و عاشق

توئی مطلوب ہر طالب + توئی معبود ہر مذہب توئی مقصود ہر ملت +

ملکوت۔ بادشاہی اور تعریف و عالم فرشتگان اور عالم معنی جسکا نام عالم

ارواح و عالم غیب و مقام عبادت فرشتگان و طاعت بے قصور و بے قصور۔

سعدی نظم فرزند و نان و جامہ و قوت + بازدار و زبیرت ملکوت +

ملاقات۔ آپس میں ملنا۔

ملا مت۔ بڑا بولنا۔ بھڑکنا۔ چشم زانی کرنا۔

ملازمت۔ کسی کے پاس رہنا۔ نزدیک رہنا۔

ملالت۔ فکر و اندیشہ و دلگیری۔

ملاطفت۔ مہربانی کرنا۔ نرمی کرنا۔

ملک الموت۔ سموت کا فرشتہ جسکا نام عزرائیل ہے۔

ملوث۔ آلودہ اور پلیدی سے بھرا ہوا۔

ملج۔ اخیر میں جمیم فارسی نام ایک گھاس کا ہے جسکے کھانے سے چارپائے

مست ہو جاتا ہے۔

ملیح۔ تکین اور سادہ رنگ مقابل مہیج کے۔

ملح۔ نمک جو مشہور چیز ہے۔

ملح۔ بضم اول و کسر لام مبالغہ کر نیوالا۔

ملح۔ کشتی ملا نیوالا۔ نافذ۔ توحید۔ خدا بدیدہ بے نور و نور و شہد

بشاہراہ ہدایت خداوند و صبا و نجات کشتی نوح از بلای طوفان +

مدان جازم گردیدہ خدا ملح +

ملو اح - وہ جانور جو پنجپے میں ڈال کر دام کے پاس رکھا جائے اسے کہہ سکو
دیکھ اور جانور بھی آئیں۔

ملو الخ - اخیر میں خاے مجھے نام ایک شہر کا نیز نام ایک جڑی بوکا سعدی
زناج ملکہ زادہ مد ملاخ + شہر احل افتاد در سنگ لالخ +
ملو الخ - وہ پتھر جو فلاخن میں رکھ کر چلاتے ہیں۔

ملو الخ - ٹیڑی جو مشہور جانور ہے - سعدی - نہ در کوہ سنہو نہ در باغ شمع +
ملو بوستان خورد و مر م ملو +

ملو ی - بیدین و بد مذہب - خدا سے پھرا ہوا۔

ملو ی - پناہ کی جگہ۔

ملو ذ - پناہ کی جگہ - بھروسے کا مقام۔

ملو ذ - بتشدید لام لند چیزین۔

ملک - غنیمت دکن کے بادشاہوں سے ایک بادشاہ کا نام ہے۔

ملک - نیمروز - رستم جو حاکم سیستان کا تھا اور نیمروز سیستان ملک کا نام ہے۔

ملار - ملینر - ایک نزدیکی کا نام ہے جس سے نزدیکی کے رنگتے ہیں۔

ملبوس - لباس جو پہنا جائے۔

ملابس - جمع ملبس ہت سی پوشاکین۔

ملیس - پوشیدہ لباس پہنے ہوئے۔

ملیاس - کہنے کا قلم۔

ملخص - پاک کیا گیا - خلاصہ کیا گیا وغیرہ۔

ملط - کالا اور چونہ جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔

ملقط - بھرمیم وقع تان چنگا - رفو کیا گیا اور اٹھایا گیا اور بکسراف

رفو کرنے والا - اٹھانے والا۔

ملحوط - لٹا دیا گیا - دیکھا گیا۔

ملکع - چمکتا ہوا اور چاندی یا تانبے کا برتن یا زیور جو پہونے کا رنگ

چڑھایا جائے - گلٹ کیا ہوا - نظامی - چوگشت آن منع قبا جائے او

بدستی کم آمد زبالاے او +

ملکاع - بھرمیم جلانیوالا - سوزندہ و مشتاق و حریص و خواہشمند۔

ملووف - اندوگین و مظلوم۔

ملوق - بفتح او ان کہ قوم زبان سے چالوسی مطلق کرنیوالا اور دل سے دشمن۔

ملصیق - چسپان ہونیوالا۔

ملحق - پیوست ہونیوالا۔

ملاصیق - جمع ملصق کی۔

ملک - بختین فرشتے - جامی - ملک بزمندہ از نادانی خویش ملک

حیران ز سرگردانی خویش +

ملک - بفتح میم و کسلا م بادشاہ - سعدی - ملک باطل خوشن خلق

زاد کہ دستور ملک انجمن کس سرزد +

ملک - بکسر میم و سکون لام وہ چیز جو کسی کا حق ہو - ع - انجند

ملکت بود از ملک و مال + ناگہان آید برا و وقت زوال +

ملک - ولایت - سرزمین - نظامی - مگر شاہ زان داد چو گان ہن +

کہ تاز و کشم ملک برخاستن + توحید - مالک و ملک و خداوند جان +

صانع اکبر خداے لایزال +

ملیک - مالک و خداوند و صاحب۔

ملاک - اصل ہر ایک چیز کا جس سے وہ چیز قائم ہو۔

ملایک - فرشتے بہت سے - سعدی - انین مبارک عابد فری دیکھا

موتی طائوس زریہ + کہ ہر انداز دینش موت نہند + و جو دیا رہایا نرا شکیبے +

ملوک - بہت سے بادشاہ - سعدی - ملوک ز کونامی اندوختند +

نیشیگان بہت آموختند و تودیر تیرا شاہی خوش سبق بردی از پادشاہان پیش

ملنگ - بروزن پلنگ بنجو دو بیوش - استاد پس - زراجست

چون آتش بید رنگ + دل باز را کہ عشق مست و ملنگ +

ملا جلال - منطق میں ایک کتاب کا نام ہے۔

مطل - جمع ملت بہت سے دین اور مذہب۔

مل - شراب - حافظ - درعلق گل و مل خوش خاند و دل بلبل +

بات الصبح حیوایا ایہا السکارا +

ملا ل غم - فکر - اندیشہ۔

ملک الکلام - لقب ملک قی مصاحب بر سر عادل شاہ کا جو صوفیوں کا تھا

ملشوم - بوسہ دیا گیا - چوما گیا۔

ملتم - بھرمیم و خجائے شلتہ چوما گیا۔

ملقم - کدوہ زخم جو اچھا ہو کر اس کے دونوں کنارے مل گئے ہوں۔

ملقم - بوسہ کی جگہ اور چوما ہوا۔

ملقم - ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت ملائم ہوتا ہے۔

ملقم - ایک جگہ نزدیک رکن یانی محاذی کسبہ ہے جو تھکان بکریاں لگتے ہیں

ملوم - ملامت کیا گیا۔

ملازم - حاضر باش اور نوکر اور مستعد - سعدی - ملازم بدلداری

خاص و عام + شاگوے حق باعدادان و شام +

ملازم - ملامت کرنا اور جگہ ملامت کی۔

ملهم - الہام کرنے والا اور دل میں ڈالنے والا اور بفتح ہائے الہام کیا گیا۔

ملازم ندم و موافق طبع و مناسبت۔

مستقیم۔ مستقیمہ کھانہ والا۔

ملازم و کم۔ لازم کپڑا گیا۔

ملوین۔ دون اور دات۔

ملون۔ رنگ آمیزی کیا گیا۔

ملقن۔ تلقین کیا گیا۔

ملعون۔ لعنت کیا گیا۔

ملا عین۔ لعنت کیے گئے۔

ملا آن۔ پہ کیا گیا۔

ملائن۔ ایک مشہور شہر ہے۔

ملاکان۔ حضرت علیہ السلام کے باپ کا نام ہے۔

ملقین۔ بہت نرم۔

ملطیم۔ نام ایک شہر کا ہے روم میں۔

ملطیمہ۔ آنکھ کا بیرونی طبقہ سات طبقات آنکھوں میں سے۔

ملازہ۔ گوشت کا لکڑا جو خلق میں آویزان ہے نہ زمین اسکو اور آگ کا نہ آسمان

ملاحظہ۔ آنکھ کے گوشہ سے دیکھنا۔

ملاحظہ بنیکی کرنا و مکتوب و مراسلہ و خط۔

ملکہ۔ نفقات طاقت جو کسی شے کے حاصل کرنے کے لیے انسان کی طبیعت

میں ہو جس سے وہ اس کام کو بخوبی حاصل کرے۔

ملیکہ۔ بفتح میم و کسر لام بادشاہ عورت۔

ملاحظہ۔ لعنتی لوگ۔ چٹکارے ہوئے لوگ۔

ملا زادہ۔ نام ایک کتاب کا ہے جو علم معانی میں ملا زادہ نے لکھی ہے۔

ملاحظہ۔ جمع طور بہت سے بیدین۔

ملک شاہ۔ سلجوقی خاندان میں یہ بادشاہ عظیم الشان تھا

اسکا وزیر نظام الملک علم و فضل و سخاوت و شجاعت میں لاثانی تھا۔

ملا لکھ۔ فرشتے۔

ملا عہد۔ کھیلنا۔ کھیل کرنا۔

ملیقہ۔ خیمہ و عاشق اور نام ایک وزن کا۔

ملکی۔ غافل کرنا یا کھیل میں لگانے والا۔

ملہجی۔ بہت ہی کھیلین اور بازیان۔

ملک شہزادہ۔ ملک الشہزادہ پاپیہ تخت سلطان ابراہیم عادل شاہ

بادشاہ بجا پور جس نے ہندی کو لڑکی دی تھی۔

ملشوی۔ بچہ در بچہ ہونیوالا اور نام ایک قسم کی حرکت نبض کا ہے۔

ملتان۔ منسوب بہ ملتان۔

ملتی۔ پناہ ڈھونڈنے والا۔ التجا کرنے والا۔

ملی۔ تو نگر و مالدار۔

ملاحی۔ انگور کی ایک قسم کا نام ہے۔ محسن تاثیر۔ نقل و شکر ہے

و ملاحی + مفتون و ملا مت ملاحی +

ملاحی۔ ملاقات کرنا والا۔ ملنے والا۔

مہم یا مہم

مملکت۔ بادشاہت سلطنت۔ سعدی۔ تراجم مملکت پائنداری کند

اگر معدلت دستیار کی کند +

محات۔ موت۔ مرگ۔ مرجانا۔ سہ۔ گردش گردون دون را کے

بود بایے ثبات + در قلیل و در کثیر و در حیات و در ممات +

مماثلت۔ مثل ہونا۔ مانند ہونا۔

محاربت۔ اختلاط و ارتباط۔

محافضت۔ منع کرنا۔ باز رکھنا۔

مراضیت۔ مریض ہونا۔

محقوت۔ دشمن کپڑا گیا۔ غضب میں لایا گیا۔

محایرت۔ فریق کرنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔

محاربات۔ نفع اول گذشتہ باتیں۔

محاربات۔ کسی کے ساتھ جانا۔ عداوت و اڑائی و ستیزہ کرنا۔

محاشات۔ ہمراہی کرنا۔ ملکر راستہ پہنچنا۔

محاطت۔ دفع الوقتی کرنا۔ فرصت کرنا۔ بچھڑا لیا کسی کام کا۔

محاربت۔ کوشش کرنا۔ تلاش کرنا۔ تجربہ کرنا۔

مخروج۔ ملا ہوا اسپہین جیسے شیر میں شکر یا شراب میں گلاب صاب

مخروج از انصاف بہتر متوان خوردن + زخم شش شد فروز ترفیض لعل ہزارادہ +

مخرج۔ ملنے والا۔ ملاپ کرنے والا۔

مخلج۔ شہوانی و نگین بننے جسمین مک ڈالا گیا ہو۔

مخرج۔ ایک کپڑا قسم کتان سے ہے۔

مخرج۔ صفت کیا گیا۔

ممسوح۔ مسح کیا گیا۔

مماسخ۔ مسح کرنے والا۔ مہورت بگاڑ دینے والا۔

ممتد۔ کھینچا گیا۔ دراز کیا گیا۔

ممتد۔ بچھایا گیا اور بکسراے ہوز بچھایا ہوا۔

ممرک۔ بروزن منور درخشان و سادہ و ہموار۔

میم باونون

مُحَمَّد - مدد کرنے والا -

مُحَمَّد - وہ درد جس سے بچے کھینچ جاتے ہیں -

مُحْکِن الوجود - عالم موجودات -

مُحْمَد - بزرگی دیا گیا - بزرگ کیا گیا -

مُحْمَر - راستہ گزرا گاہ - سبب - واسطہ -

مُحْمَر - برسنے والا -

مُحْمَر - تمیز کرنے والا - جدا کرنے والا - بُرے کو اچھے سے -

مُتَنَزَّہ - جدا کیا گیا - الگ کیا گیا - توحید - خدا نمود پر دین دہا بابت
باز رہ کر نہ دست و پائی پیش حق نمودار نہ بجز و اُلفت و اخلاص بندگی
گرد + ہر بندگان خدا بندہ خدا ممتاز +مُحَاسِن - آسپین گھسا یا گیا - فارسی میں بلا تشدید سین کن زمین بہت -
ممشوہ - کٹھن کی کیا گیا -

مُتَنَع - رو دیا گیا - باز رکھا گیا -

مُتَنوع - منع کیا گیا - روکا گیا گیا -

مُضَوِّع - چبا یا گیا -

مُحَالِک - باد شاہی تمام حق ملکات -

مُحْلُک - چلاک کیا گیا - غلام بنایا گیا - سعدی - کہ ملوک دے بودم

اندر قدیم + خداوند زود دہد مملوک و سیم +

مُحْسَک - صاحب اسماک - سنگدست - بخیل - کینوس -

مُحَالِک - جمع ملوک بہت سے غلام -

مُحَالِک - مانند مہوئے والا -

مُحَالِک - ملول کرنے والا -

مُتَمَحِّن - امتحان لینے والا - آزمائش کرنے والا اور بقیع حائے آزمایا گیا

مُتَمَنِّون - احسان مند کیا گیا -

مُتَمَنِّون - ذلیل و خوار کیا گیا - اہانت کیا گیا -

مُتَمَنِّون - پیدا ہوئے والا - ظاہر ہوئے والا -

مُتَمَنِّون - آزمایا جانے والا - بارشاہ کا نام ہی جو مدوح حکیم قطران کا تھا -

مُتَمَنِّون - بھرا ہوا پر کیا ہوا - میر معری - یکے خاطر پاک دارد معری +

مُتَمَنِّون - بھرا ہوا پر کیا ہوا -

مُتَمَنِّون - ہونا چاہا یا گیا - ملے کیا گیا اور وہ جھوٹ جس کو بچا کر لیا گیا تھا

مُتَمَنِّون - گھانا ہماروں کا -

مُتَمَنِّون - گزرا ہوا - روان کیا ہوا -

مُتَمَنِّون - پھینچا ہوا ہوا -

مُنَا - جبکہ اول مکہ منظمہ میں ایک بازار کا نام ہی اور قربانی کرنے کا مقام

مُنَا - بضم اول جمع مینہ اسیدین - آندھین -

مُنَا - بفتح اول مقدار و اندازہ و برابر و مخفف منازل -

مُنَا - عصا یا تھ کی لکڑی -

مُنَا - جگہ پیدا ہونے کی اور ہونے کی جگہ - اور ارادہ و عزم جو دل سے پیدا ہو

مُنَا - وہ فوج جو پیشرو لشکر کی ہو -

مُنَا - وہ خادم جو تشکدہ کی خدمات پر کوشش پرستون کی طرف مامور ہو

مُنَا - تھرا اور تھراخانہ -

مُنَا - صاحب نکبت - خراب و بد حال و سختی رسیدہ -

مُنَا - چنے اور چنے والا - اور بقیع خاکے چنا گیا اور برگزیدہ -

مُنَا - کٹف و دوش سے موندھا -

مُنَا - وہ گڈھا جس میں گنداپانی جمع ہو اگے - سعدی -

اگر برکہ پر کنند از گلاب + سگے دروے افتد کند منقلب +

مُنَا - اوصاف حمیدہ - نیک ترغیبن - نعتیہ از مولف -

وہ عالی منزلت والا مناقب + رسول اللہ کے اصحاب و اصحاب +

مُنَا - قایم ہونے کی جگہ رتبہ و عہدہ جو امر کو بادشاہ دیتا ہے یہ لفظ

بکسر و جمع ہی اور بقیع صداد غلط -

مُنَا - پانی چھڑکنے والا روئے والا -

مُنَا - نائب ہونا - کسی کی جگہ کھڑا ہونا -

مُنَا - منسوب کرنے والا -

مُنَا - وہ لفظ جو کسی مصیبت کی وقت بطور نوحہ کوئی نہا نہ لائے -

مُنَا - جمع منکب بہت سے دوش اور کٹف -

مُنَا - واژگون ہونی والا - اُٹھنے والا اور بقیع لام واژگون ہونا

مُنَا - لٹنا اور جگہ اُٹھنے کی -

مُنَا - کچ جاتے والا -

مُنَا - خراب و بد حال لوگ -

مُنَا - نیابت کیا گیا -

مُنَا - شاخ در شاخ ہونے والا - اور نام ایک کتاب صرف کلمہ ہے

مُنَا - نسبت رکھنے والا - لگاؤ - کھنے والا -

مُنَا - نسب کیا گیا - لگا گیا - حرکت زبر کی دیا گیا - کھڑا کیا گیا -

مُنَا - نسبت کیا گیا -

مُنَا - منصب پاؤں والا - عہدہ پائے والا -

منقوب - سوراخ کیا گیا - نقب لگا گیا -

مناسبت - باہم نسبت رکھنا -

منادمت - ندیم ہونا - ہم نشین ہونا -

منافرت - حسبِ نسب کی بزرگی کے اثبات کے لیے عاکم کے پاس جانا - نفرت کرنا -

منہوت - صفت کیا گیا -

منافات - آپس سے جدا ہونا - نفی کرنا اور نفی اور نفییت جو باہم رات

اور دن اور گرمی اور سردی کے ہی -

منشات - مسودات و عبارات و تصنیفات -

منیت - آرزو و مقصود -

منیت - موت و مرگ -

منقصت - نقصان و عیب -

منقصت - بھاد مجہ نقیض و شکستگی -

منحوت - چھپا ہوا تر شاہو -

منحت - تیشہ اور زندہ تر کھانوں کا -

منحات - تیشہ اور زندہ تر کھانوں کا -

منکامات - خواہا - بہت سے خواب -

منبت - اگلے کی جگہ - پیدا ہونے کی جگہ -

منہیات - وہ افعال جو شرعاً ممنوع ہیں -

منکات - نام ایک بت کا جسکو ہنر و خرافہ و قبایل کے پوجتے تھے -

مولف - شہنشاہ دین سرور کائنات کہ شکست زدہ پشت لات و منافات

منفعت - نفع و سود - فائدہ -

منیت - نیکی کرنا احسان کرنا - حافظ - برے یا ز نظر کن زدیدہ

منت دار - کہ کار و دیدہ ہمہ از سر بھارت کرد +

مناکحت - نکاح کرنا - سوانح کرنا -

منارعت - نزاع و خصومت کرنا -

منقبت - صفت اور تعریف -

منزلت - قد و وقار اور درجہ - میر معزی - سخا و منزلت دادی

سخن را قیمت افزودی + فراوند غاوری ہنرمند خندانی +

منافرات - وہ جہنم جو آسمین کی جا ہیں -

مناجات - دعا میں جو ہر مذہب کی جانب میں کی جائیں -

منبعث - براگینتہ ہونے والا -

منطقہ البروج - بڑا دائرو آسمانی جسمین بارہ برج واقع ہیں -

منسوج - بنا ہوا ایڑا -

منہج - توجہ دینے والا -

منہج - وسیع کیا گیا -

منہج - داخل ہونا والا -

منہج - کھلا ہوا راستہ -

منہج - کھلے ہوئے راستے -

منہج - بنا ہوا کپڑا وغیرہ -

منہج - بڑی سبز کھجی جو گرم آگتی ہی -

منہج - بناد مجہ کا نیوالا - پختہ کر نیوالا - اور وہ دوا جو مادہ مفید کو قابل

اخراج کہے -

منہج - معرب فہم نام ایک شہر کا ہی شام میں -

منہج - خوش اور کشادہ اور سوراخدار -

منہج - بھم اول و تشدید قاف مفتوح و مائے طمی پاک کیا گیا -

منہج - آسانی و روانی کیا گیا اور نام ایک جگر کا جو زخم سے

منہج - کھلا ہوا ظاہر ہوا ہوا -

منہج - بگڑا ہوا فتح فائے لوبار و نیکی کھالین جس سے آگ سلگاتے ہیں -

منہج - بھم نیم و تشدید فائے ماسو و چیز جسکے کھانسیہ پٹ میں ہوا پیدا ہو -

منہج - بیکار و نابود کیا گیا -

منہج - کہیں نہ خولنے والا اور نہ خولنے والا اور فتح - میں نہ خولنے والا اور کیا گیا

منہج - خواجگاہ و مقام آ سودگی -

منہج - فاسد و تباہ -

منہج - وہ پتھر جو فلاح میں رکھ کر چلائیں -

منہج - مطیع و فرمانبردار -

منہج - بندھا ہوا -

منہج - بند ہونا والا -

منہج - وہ جس جسکا کھلا بیعانہ ہو جو خرید قیمت زیادہ ہو وہ پچھلے

منہج - شعر پڑھنے والا -

منہج - برگزیدہ اور چیدہ -

منہج - جا ہوا پانی یا ر و قن وغیرہ -

منہج - نقد لینے والا -

منہج - اکیلا اور تنہا -

منہج - پدہ پھاڑ نیوالا اور از ظاہر کر نیوالا -

منہج - صاحبِ خداوند - چنانچہ جند و دو لقمہ و حاجت مند و درو مند وغیرہ -

منہج - پدہ پھاڑ نیوالا اور از ظاہر کر نیوالا -

منہج - صاحبِ خداوند - چنانچہ جند و دو لقمہ و حاجت مند و درو مند وغیرہ -

منفرد راستہ جو جاری ہو۔

منافذ بہت سے راستے۔

منقار۔ مرغون کی چونچ جس سے دانکھلتے ہیں۔ توحید۔ جو کوئی احد
شہزاد کثرت نمودار بہر شائق نمودار پردہ دیار۔ گئے عشق کثیت و
گاہ عاشق + گئے گردید بدل گاہ دلدار + گئے از گل کد ظاہر حسن رنگین +
گئے از بزمہ ہوا شد گئے از خاتمہ گئے در صف ملک کشادہ باغ + بشکل غنیلہ بزم نقاد
مناشر۔ آتہ جس سے بکڑی جیتے ہیں۔

منذر۔ ڈانیا والا و نام رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور فتح ڈال لایا گیا۔
منظر۔ مقام نظر آنکہ اور چہ انسان کا اور دیکھ جو گھر کی دیوار میں نظر ہو
زمین آسمان منظر از منظرش + در فتح ہر ملک با از از درش +
مناظر۔ جہ منظر بہت سی صورتیں اور دیکھے اور آنکھیں۔

منور۔ بکسریم و فتح ملک سورج بینی۔
منکر۔ بکسریم اول فتح کان بدو قلع ونا شایستہ ونا مشرور ونا
ایک فرشتہ کا دو فرشتوں سے جو قبر میں سوال کے واسطے آتے ہیں۔

منکر۔ بکسریم کان انکار کرنے والا۔
منبر۔ کھینچا جانے والا۔ ٹھوکی منبر بکفر تا نشو و اعتقاد شان +
شان ترا خاص نکویند باہوام +

منار۔ چاندان اور بلبلکہ جان چراغ جلا میں اور دشنی کے ستون
اور مسجدوں کے بلند منار جس پر حکمران اذان کہتے ہیں پہلے آپزاید
روشنی کی جاتی ہوگی اس واسطے الومنا کو مانتا ہی۔

منبر۔ جس پر مسجد میں امام کھڑا ہو کر خطبہ پڑھتا ہو اور واعظ خطبہ کو خطبتا
ہی۔ میر خسر۔ جز قد او از زبانش نیچ حرفے سرزند + گویا از چوب
سروی بہر واعظ منبرتا +

منیر۔ روشن چکتا ہوا۔ چکدار۔ توحید۔ حمد حسن طاعتش پر تو
گلن ہر روشن از نور خشن ماہ منیر +

منظور۔ نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ صاحب۔ از ان بہارے تو خط
میتوان دل پر گرفت ما + دل مجروح راحی ملک منظور میدارد +

منشور۔ پرگندہ ہوا ہوا۔ مشہور ہوا ہوا اور فرمان بادشاہی لطف
و عنایت کے معنون میں ہو۔ سعدی۔ اگر نسبت منشور فرمان
اوسیت + و دانست تو فتح فرمان اوسیت +

مناشیر۔ بہت سے بادشاہی فرمان۔
منشور۔ پرگندہ و پریشان۔

منابر۔ منبر کی جمع ہو جس پر خطبہ پڑھتا ہو یا خطبہ پڑھتا ہو یا خطبہ پڑھتا ہو

اول اردی بہشت ماہ مللی + بلبل گویندہ بر منابر قضبان +

منکر۔ بکسریم و فتح ملک سورج بینی۔

منوچہر۔ نام پہلو سرخ پسر فریدون کے پوتے ملک بہشت کے چہرے والا۔
منابر۔ یاری دینا۔ مدد دینا۔

منکر۔ تیرہ و غبار آلودہ۔
منکر۔ توڑیو والا۔

منصور۔ فتح دیا گیا اور حسین خلیج کے بارگاہ نام جو ملی کامل تھا اور منور الحال
ہو کر کمال الناقی زبان پلایا اور علمائے اسکو صلیب پر چڑھایا لوگ اسکو منصور
کہتے ہیں جو مصلوب ہوا حال آنکہ نام اسکا حسین بن منصور تھا۔
منشور۔ بہت سے مثلثہ موتی جسمین سورخ نہ کیا گیا ہوا و متفرق
اور پرگندہ اور وہ کلام جو منظوم ہو۔

منابر۔ دونوں سورخ ناک کے سعدی۔ پس انگدہن شوے
و بینی سہ بار + مناخبا ناشت کو چک بخار +

منابر۔ عیسیٰ بنی دو از سے کے حقو کی جسی وقت بند کرنے دوا
کے ایک حقہ قائم ہو جاتا ہی اور دوسرا اسکے پیچے رہتا ہی۔

منبر۔ بہ حلے حلے اوپر سے نیچے آ کر نیو والا۔
منظر۔ چھٹ جانیا والا۔

منظر۔ چوٹے چھوٹے ٹکڑے۔
منظر۔ بڑا پیالہ شراب پینے کا۔

منکور۔ نام ایک پہاڑ کا دشت تجماع میں اور اسمین ایک چشمہ ہی
کہ بہت حقوٹا پانی اسمین بہتا ہی مگر جب قدر نکالتے جادو کم نہیں ہوتا۔

منوہر۔ دلفریب و خوبصورت کو می یہ لفظ ہندی ہی۔
منور۔ روشن اور چکتا ہوا۔

منظر۔ فرصت پانے والا۔ غنیمت گنے والا۔
منعس۔ سفر کی ہوا ہوا۔ ڈوبا ہوا۔

مندرس۔ چلانا اور فرو سودہ اور پڑا نا کھڑا۔
منگوس۔ سرنگون و مگو سار۔

منطیس۔ نیست اور نحو ہونیو والا۔
منگوس۔ نام ایک شہر کا ہند میں جس کا نواح میں باقی بہت ہوتے ہی

منیش۔ خوجے اور سرشت۔ کمال اسماعیل سے زلیات ملک
دین دنازش و دہر و دیش + اے ہند شاہ فریدون فروا سکندرش +
منفاس۔ بہ فکے مودہ و مودہ جیسے بال کاٹتے ہیں یہی اس شرف
کے نافع صفت ہوئے مانت گئے ہر خوش نصیبانی ست بہانہ و منافش +

منقوش - ہر فاعل موصدہ روئی اور شہم جو دھنی جلد -

منجوش - مبدل منجوق ماچہ علم وہ چاند کی شکل جو علم پہناتے ہیں

منقش - نقش کیا گیا -

منقوش - نقش کیا گیا -

منزلش - نام ایک قلعہ کا خراسان میں -

مناص - بھاگنا - باز پس ہونا اپنے آپ کو بچانا اور بھاگنے کی جگہ -

منصوص - وہ امر جو قرآن اور حدیث سے ثابت ہو -

منقص - تیرہ وغیرہ آلودہ و ناخوش سعدی منقص بود عیش کن

تندرست + کہ باشند پہلوے بیمارست +

منغص - ڈوبا ہوا - پانی میں بیٹھا ہوا پانی میں -

منقوص - ناقص کیا گیا -

منقرض - مراض کیا گیا - کتر گیا - ٹکڑے کیا گیا -

منقوص - نشیب میں ڈرا ہوا - پست ہونے والا -

منقبض - بندھا ہوا قبض میں آیا ہوا -

منافض - ایک دوسرے کے مخالف -

منوط - کسی چیز کے ساتھ وابستہ اور متعلق اور آویختہ -

منوط - اطراف تر شکر مفا کیا گیا اگر راستہ اور درست ہونے والا اور

کسی چیز میں داخل ہونے والا -

منبسط - کشادہ ہونا - بچ جانے والا - خوش و خرم ہونا -

منبع - منبع کہنے والا حکم واستعارہ حسین کسی کی مداخلت ہو -

مناع - منع کرنا - باز رکھنا - سعدی - چہ مناع خیر این حکایت

گفت + ز فیرت نیوشندہ را بگ نخت +

منقلع - اکھڑنے والا -

منوع - منع کرنا - باز رکھنے والا -

منقوع - قناعت کرنے والا -

منبع - چشمہ پانی وغیرہ کا -

منابع - بہت سے چشمے -

منتجع - نیکو کار اور وہ جگہ جہاں پانی اور گھاس ہو -

منتجع - چھا پا ہوا - نقش کیا ہوا -

منافع - بہت سے فائدے -

منذفع - دفع ہونے والا -

منانزع - نزع کرنا - کھینچ کر لے والا -

منقطع - قطع ہونے والا -

منع - باز رکھنا -

منصبع - اخیر میں غنیمتیں مجملہ لکین ہونے والا -

منیف - بروزن مقیم پاک و بزرگ و بلند و زیادہ -

منزح - دور ہونا - لامعقولیت کی سمت سے -

منکشف - کھلنے والا - برہنہ ہونا -

منحرف - برگشتہ ہونا -

منعطف - پھرنے والا -

منصرف - ایک حال سے دوسرے حال میں ہونا - اور بخون کے

نزدیک وہ اسم جو کس اور بخون کو قبول کرے اور غیر صرف وہ جو کس اور بخون کو قبول کرے

منصف - اصفان کرنا - آدھا کرنا - بانٹ دینے والا -

منسوج - باف - جولا - زری کا کام کرنا - سعدی - چرخش گفت

شاگرد منسوج باف + چو عنقا برادر و پیل و زراف +

مناف - نفی کرنے والا -

منجیق - قلعہ کی دیوار کو توڑنے کا آلہ جو قدیم زمانہ میں تھا اور وہ

ایک بڑا فلاخن ہوتا تھا جس میں بڑے پتھر رکھ کر دشمن کی دیوار کو پھینکتے تھے

تطامی - خرابی میں نام نہ زین شکرست + کہ این منجیق از در دیگرست +

منجوق - صورت چاند کی جو علم پر نصب کرتے ہیں -

منشوق - شوق ہونے والا - ٹکڑے ہونے والا -

منفق - نفقہ دینے والا - خچہ دینے والا -

منفوق - چھٹنے والا -

منطبق - فصاحت سے کلام کرنے والا -

منطوق - گفتگو کرنا - ادا نام ایک علم کا -

منطوی - کلام کرنے والا -

منطوق - سخن و کلام -

منطبق - مطابق و برابر و موافق آنے والا -

منافق - وہ شخص جو دل سے دشمن اور زبان سے دوست ہو -

ہرگز کہس کہ باشد منافق لعین + مقامش بود اسفل سافلین +

منفک - جدا ہونے والا -

منہک - بے پردہ ہونا -

منہک - مبالغہ کرنے والا - کوشش کرنے والا -

مناسک - حاجیوں کی عبادت کے مقامات اور دیوار کاں حج جو

حاجیوں کو ادا کرنے واجب ہوتے ہیں چنانچہ طواف کعبہ اور سعی ورمیان

معاہدہ و وہ اور ٹھکانے عرافات میں و قربانی و احرام وغیرہ -

مندک - پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے اور ازانی اور خسارہ اسباب تجارت کا -
 منسلیک - پرویا جانا - لڑی باندھی جانا -
 منسلیک - اپنے آپ کو ہلاک مین ڈالنا -
 مندک - جو رقم خرچ مین پڑ جائے -
 منسک - وہ پتلی گھٹائش جس سے چاروب بناتے ہیں -
 منسک - جست ماننا - اور گوارہ لینے ہمد اور شہد کی مکھی -
 منسک - فلاخن کا ان پتھر مارنے کا معرب اسکا منجیق ہی -
 منسک - چھوٹا نیالہ شراب پینے کا -
 منسک - ماش جو ایک مشہور غلہ ہی -
 منسک - تمارا اور لاف و گزان -

مندل - بروزن مندل وہ خط جو عزائم خان غریت پڑھنے کے وقت اپنے گرد لپیٹ لیتے ہیں تاکہ موکل غریت کے انگوٹھ نہ پہنچائیں - ملاطہ رشوی
 جو عازم تغیر آفتاب رخس + زحط اشک و فامندل عزائم کن +
 منسزل - جائے فرو آمدن نصرت تری جگہ گھراؤ مکان - صائب -
 منزل بہشتی روی من منزل کجا گیر + کہ از رضوان بہشت جاو داند از رجا گیر
 منقل - آتشدان جسے نقل کے کباب بناتے ہیں - سنجر - کہ در درون شعلہ
 و گہ شعلہ در درون + سنجر کے سندرم و گاہ منقل +
 منسل - چشمہ پانی وغیرہ کا -

منابل - جمع منبل کی چشمہ جس سے چار پائے پانی پیتے ہیں -
 منزل - بضم میم رخ لے کسی جگہ پر تار لگنا -

منازل - جمع منزل کی + ترے کے مقامات - سعدی - سلاطین غزل
 گدایان جی + منازل شناسان گم کردہ پے +
 مندمل - وہ زخم جو اچھا ہو نیکو ہو -
 منجل - دانتی جس سے زراعت کاٹتے ہیں -
 منسجل - بضم میم و فتح لون و حین حملہ شدہ چیز جو کھٹ پڑی ہوئی ہو
 منجل کشادہ ہونے والا -
 منجل - غریال سے چھلنی آٹا اچانے کی -

منجل - ستیاچھو سر پراکرم ریاض حسین و روالہ جیٹا جیسیا ہوا ہو
 منجل - شخص جو دوسرے شخص کو بلا کر اپنے گھر میں لے آئے ہو
 منوال - وہ لکڑی جس پر چال ہے بنا ہوا کپڑا لپیٹا جاتا ہے
 دستور و طریق و طرز -

منال - کسی چیز کے حاصل کرنے کا موقع و مکان و ارضی و ملک و غیر
 و زراعت جس سے فائدہ ہوتا ہو - ذوقی - کن بکیر بک مال مال و مال +

کہ در یک دودم میشود پا کمال +
 منسل - کاہل دست و ہذا عقاد -
 منسفل - شرمندہ و خجل -
 منسفل - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا -
 منسفل - بروزن منسل پازندی زبان مین چورا و رلہ زن -
 منسفل - فیصلہ پائے ہوئے -
 منقول - نقل کیا گیا - مقابل معقول کے -
 منام - خواب گاہ بیوئے کی جگہ - ۵ - در لوز خسید چو مرد حق پرست +
 سر بنواراد و گربار از منام +

منعم - دولت مند - مالدار آدمی - سعدی - منعم کبہ و درشت و بیابان
 غریب نیست + ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت +
 منعم - بہت بخش کر نوالا -
 منسسم - ہوا لینے والا - خوشبو و ماضل کرنے والا -
 منسرم - جنگ سے بھاگ جانے والا - شکست کھانے والا -
 منسرم - گھر بنانا - دیران ہونے والا -
 منسجم - پانی یا آئسو جو روان ہو -
 منسجم - روشن اور چمکتا ہوا -

منسجم - ناک کٹی ہوئی اور کان مین سوراخ کیے ہوئے -

منسجم - انتقام لینے والا - عوض لینے والا -

منسجم - راست اور درست ہونے والا -

منسجم - پیوند ہونے والا - ضم ہونے والا -

منظام - انتظام کی جگہ بہت سی اور بہت سی درستی کے مقامات -

منظم - سخن چین سخاڑ -

منسجم - نیست اور نابود ہونے والا -

منظوم - نظم کیا گیا - پروا گیا -

منقسم - تقسیم کیا گیا - بانٹا گیا -

منقصم - ٹوٹا ہوا - ختم کیا گیا -

منسجم - فتح ایم و سکون لون کو فتح حسین حملہ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے -

منان - نیکی کرنا والا ایک نام اسامی خداوند جل و علی سے ہے - تو حید -

توسلطان تو رحمانی تو منانی تو سبحانی + خبر گیر بیابانی چہ در سرچہ در مرزا +

منون - زمانہ مرگ و حوادث روزگار -

منن - بہت سے احسان جمع منت اور فو المنن نام خدا تعالیٰ کا -

منتن - بدبو اور گندہ چیز -

منکسین - ہر وقت اپنے منہ سے -

منہ بین - دونوں سوراخ ناک کے -

مین - بکس اول فارسی میں و تلور ہندی میں اسکے منہ سے -

من - بیچ اول فارسی میں آنکس اور کیست اور ہندی میں وہ شخص اور

کون ہی اور فلن چالیس سیکر اور فارسی میں ضمیر تکلم واحد ہی جو بھی ثابت پر

ہی آجاتا ہی - جامی - ہلے نیل من بودی چہ بودی + زیبا پوشش من

آسودی چہ بودی + جمال الدین سلیمان - بادشاہ اور بہار دولت

من بنوا + ہستم آن نبیل کہ چون عقاست مثل من عظیم +

منق - بیچ اول و تشدید ثانی نعمت دینا - احسان رکھنا اور ہر ایک شیرین

چیز جو پلو شہم آسمان سے بہتی ہی مثل شیر خشت و ترخین وغیرہ -

منہیان - خبر دینے والی -

منو - ایک قسم کے کھانے کا نام ہی جسکو کیپاے کو چک بھی کہتے ہیں اور

وہ دنیوی اور جڑی کے ٹکڑوں کو آپس میں سیکر اور آئین چانواں مصاف

بہر کرکاتے ہیں - ملا منیر - پر خوار کی چوہ میں - نشود ہیچ سیر از منو +

سخت بالذرحست سختو +

مندو - ہندوستان میں ایک شہر ہی -

منامو - باہمی صحبت اور ہم نشینی -

مندفہ - دُمنی ہوئی روئی اور گلدروئی کا -

مندہ - از زانی اور خسارہ مال کا -

منصوبہ - بازی نزد ساتوین بازی کا نام ہی اور بشرط اور دسی

و خوبی ہر ایک کام کی - ملا طعرا - پر فکری شاہ شاہ راگم دہ پنج طرح

بشطری لیام دہ + منصوبہ دین عومہ کہ بہت چہن ہر دل بود آراغ اہل ہر

منصوبہ - نزد میں ایک جگہ کا نام ہی - محسن تاثیر - از مرقد مقدس

مشہور + منصوبہ است وار منصور +

منقبہ - ظاہر ہونے کی جگہ اور وہ تخت جیسے عروس کو جلوہ دیتے ہیں -

منسفہ - وہ آئینہ شاہ لکڑی کا جس سے غلہ کو فتنہ کو چھوٹی جدا کرتے ہیں

مناظرہ - ایک دوسرے کی طرف دیکھنا محبت کرنا تقریر کرنا کیلئے مریں جگہ

منوطقہ - گرنہ جس کے گربانہ سے ہیں ہندی میں چکا کہتے ہیں -

منکوہ - نکاح کی ہوئی عورت -

منیزہ - نام دختر افراسیاب جیسے ہون سپر گیس عاشق تھا اور افراسیاب

نے ہین کو گنوں میں بند کر دیا تھا اور رستم نے جا کر چڑایا تھا -

منارہ - ستون روشنی کا -

منطوقہ - کلام و سخن -

مناصفہ - آدم کو آدم کر دینا -

منقلہ - آتش دان - اٹلیٹی -

مناصہ - بہ جائے حلی نوہ کرنا - ماتم کرنا اور مقام ماتم اور نوہ کا -

منزہ - پاک کیا گیا - بُرائی سے دور کیا گیا -

منافسہ - رغبت کرنا کسی چیز میں بطریق مساوات معارفہ کرنا

متنبہ - آگاہ و خبر دار -

منافشہ - نزاع کرنا - آپس میں جھگڑنا -

مناصلہ - برابری کرنا تیر اندازی میں اور مسافت -

منکسرہ - شکستہ حال - تہوہ و یشان -

منجوسہ - رومی زبان میں سنبل رومی کا نام ہی جو ایک جڑ سپید

خوشبودار ہوتی ہی -

منہ - چہرہ کا فک اسفل یعنی پچلا جڑا -

منظومہ - نظم کیا گیا - پرویا گیا -

منہ - آرزو و مطلب - مقصد -

منجشی - خمیدہ و کوز پشت یعنی کبڑا و ضعیف و کمزور و ناتوان -

منطوی - لپیٹا ہوا -

منیسی - پھولا ہوا -

منجی - پاک و صاف کیا ہوا

منائی - نیست و نابود کر نیوالا -

منجی - نیست و نابود ہو نیوالا -

منفی - نیست و نابود کیا گیا -

منوی - نیت کیا گیا -

منہای - باز رکھا گیا - منع کیا گیا ممنوعات سے -

منی - بہ تشدید یاے تثنائی عربی میں آب پشت یعنی نطفہ -

منی - بہ تخفیف یاے فارسی میں تنک و غر - صفہ فوقانی -

منش خود را اگر تواسانی + بازدار از غر و کبر و منی +

منکی - بد اعتقادی و منگری و کالی -

منی - خبر دینے والا -

منی - بیچ میں ہی کیا گیا - باز رکھا گیا اور بد و زبون -

منزوی - ایک طرف ہو نیوالا اور گوشہ نشین -

منجلی - روشن اور آشکارا یعنی ظاہر -

منجلی - سو ہو نیوالی آگ - چلنے لگے ہو نیوالا -

منجلی - بہ بابے شلہ سرنگان و دوتا -

میشی - آواز کرنیوالا - اٹھا کر نیوالا -

مٹا دی - نڈا کر نیوالا - آواز دینے والا - حکیم شفا فی - تو بکلوہ
چون در آئی اجل ز سر ترجم + ہمہ جا کند منادی بے احترام از کردن +
منزلی - مسافت مقدار یک منزل - سالک یزدی - از نابالین
چمن باد بشارت + کن بیضہ بیک منزل کے دام رشیدیم +

میم یا واو

موااسا - یاری کرنا - رعایت اور صلح کرنا - مولوی معنوی - لطف
حق باتو مواسا با کند + چونکہ از حد بگذری رسوا کنند +
موسلی - بخوبی معنی اسکے آستر او نام ایک نبی مسکین خدا کلیم اللہ خطاب -
بند از خمہ نقیہ از مولف - تو آخر قمار ہی تو سید ابراری + عالی تری سرکار
ہی انچا تراد بار ہی - جشید خدنگار ہی دارا وظیفہ خوار ہی + یوسف غلام
ہو موسیٰ عصابہ ار ہی + عیسے ترا بجا رہی گھر ہی ترا دار الشفا +
مولی - آزاد کرنیوالا اور غلام یاری دینے والا اور صاحب - ت - چہنا
کہ مولے نامی توام + درم نا خریدہ غلام توام +
موصی - وصیت کیا گیا -

موفی - وفا کیا گیا و تمام و کمال -

موتلی - مرے ہوئے لوگ -

موش خبریا - گھری جو ایک مشہور جانور ہی - ملاطفت ایشوش خوبدل
جمع تازہ بر محل + گر بہ بیند ز پس ہر طرفش کردہ کمین +
مومیا سمومیا کی مشہور دوا ہی - عوی - گرت امید درست است
خویش را بشکن + کہ مومیا کے آدم شکستگی باشد +
موجب - بکسر جیم لازم کرنے والا -

مواجب - وجہ معین جو ہر جینے نو کر فکودیتے ہیں - وظیفہ - تنخواہ
اجورہ وغیرہ -

موکب - بادشاہ کی اردی کے سوار جو سواری کے وقت ہمراہ ہوں -
میر خسرو - ملط - بموجب دریش ناموس کی کبر + خامان گشتہ چان طلوس انور
موالکب - جمع موکب -

مؤدب - بزم اول و کسوال ادب سکھانے والا -

مؤدب - بفتح دال ادب کیا گیا -

مواظبت - ضبط میں رکھنا - ہمیشہ ایک کام کرتے رہنا -

موالات - دوستی و پیوستگی اور پے درپے کرنا کسی کام کو -

مواسات - یاری و خواری کرنا -

مواصلت - ملنا - وصل کرنا -

موات - جسم بچان اور زمین خشک -

موت - مرجانا - فوت ہو جانا - سعدی - گزیدند فرزگان بست
فوت + کہ در طب نزدیکند داروے موت +
مواخات - برادری کرنا - بھائی بننا -
مووت - دوستی کرنا - پیار کرنا -
موہبت - بخشش کرنا - سہہ کرنا -
مواطات - موافقت کرنا -

موعطت - وعظ کہنا اور نصیحت کرنا -

موزات - مقابلہ کرنا برابر ہی کرنا -

مونت - بار اور گرانی -

مواذبت - بتقدیم زلے مجھ پر اے محلہ وزارت کرنا - وزیر مہنا
مواذعت - وداع کرنا -

موثرات - اثر کرنیوالی چیزیں -

موامرت - مشورہ کرنا - تجویز سوچنا -

موافقت - موافق ہونا - متفق ہونا -

موالفت - اُلفت کرنا -

موالست - انس کرنا -

موجودات - خدا کی مخلوقات -

مواریث - میراث کی جمع -

مورث - میراث پہنچانے والا -

مورثت - اٹھائیسواں - روشن مگر نیوالا مشتعل کرنیوالا -

موزعت - ورثہ کیا گیا -

مؤنت - عورت مقابل نہ کیے -

موج - دریا کا جوش اور لہر - ابو طالب کلیم - مدین دریاے
بے ساحل کلیم از من چہ می آید + زکار آفتادہ اینجا بازو کے موج لڑنا گون +
مواج - موجیں مارتا ہوا - توحید - بچار سوے جہان ابر بخشش
بارہ + بشرق و غرب زمین بحر قدرتش مواج +

مورخ - زبیر پہنایا گیا آراستہ کیا گیا -

مورخ - تاریخ جاننے والا -

مؤید - بفتح اول جاے ولادت پیدا ہونے کی جگہ -

مؤید - بضم اول و فتح ثانی و تشدید لام کہیں پیدا کرنے والا جلا نیوالا
مؤید - بفتح لام مشدد و تہ آدمی یعنی جس شخص کی ماہیت کی ہوا پچا
مؤرود - ورکھ گیا - وظیفہ کیا گیا - وار د کیا گیا -

مولود۔ بچہ جو مان کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو نہ ہو یا مادہ لڑکا ہو یا لڑکی۔
 مولید۔ جمع مولود بہت سے فرزند و نباتات و جمادات و حیوانات۔
 موعید۔ وعدہ کرنا اور جگہ وعدہ کھانے کی۔
 مواعید۔ جمع موعید کی وعدہ کرنا جگہ وعدہ کی اور زمانہ وعدہ کا۔
 موعود۔ وعدہ کیا گیا۔
 مورد۔ دوست رکھا گیا۔
 مواجہ۔ حالتیں یا درقصین جھوٹی کرتے ہیں جمع و خلاف قیاس۔
 موجد۔ پیدا کر نیوالا۔
 موجود۔ جو ہر وقت آنکھ کے روبرو ہو۔ توحید۔ بدان نام نہ نہ
 کاغذ و قلم موجود۔ بلع قدرت حق بود ہر رقم موجود۔ چرانہ عاشق حق
 پیش بت کند سیو + کہ ہست جلوہ کسنتش بہر صنم موجود +
 موبد۔ حکیم و دانشمند۔ ملت آتش پرستان اور ترکی میں انگو کا ذریعہ
 مواد۔ اصل ہر چیز کا اور مادہ۔
 موائد۔ جمع ماندہ بہت سے خواجے۔
 موکد۔ بفع کا مشد تاکید کیا گیا۔
 مورد۔ بفع میم و کسراے وہ جگہ جس سے آدمی اور چارپائے پانی پینے لگیں
 جس جگہ سافر ترین اور نام ایک رخت خوشبودار کا جسکو فارسی میں سما
 کہتے ہیں شاعر۔ در تعریف کند۔ پھر زلف دلبران مورد گیسو تاب خور +
 مجموعہ دوستان سالخوردہ استوار +
 موقور۔ زیادہ کیا گیا۔ وافر کیا گیا۔
 موسیقار۔ نام ایک ساز کا ہی اور نام ایک پردے کا ہے کہ اسکی چرخ
 میں سولہ بہت ہوتے ہیں جب بولتا ہے تو طرح طرح کے راغ اس سے نکلتے ہیں۔
 مؤثر۔ تاثیر کرنے والا۔ ایثار کرنے والا۔
 مؤسس۔ صاحب سر۔ دو تہند۔ مالدار۔
 مؤقر۔ فرمانبردار اور مشورت کر نیوالا۔
 مؤخیر۔ آنکھ کا گوشہ جو کان کی طرف ہے۔
 مؤفر۔ بکسرے مشد زیادہ کر نیوالا اور بفع فاعل زیادہ کیا گیا۔
 موش۔ گور۔ شہر جو مشہور جانور ہے۔
 مور۔ چیتھی جو مشہور ہے۔ سعدی۔ ہمایکن روزی مارمور +
 مگر چند میدست و پانڈہ زور +
 مؤجز۔ ہر زائے مجبہ کو تا وہ مختصر اور نام ایک کتابک طب کے علم میں۔
 مؤز۔ مشہور دخت ہی جسے میوے کو کھیل کتے ہیں۔
 مؤزیر۔ انگو کی ایک قسم کا نام ہے جسکو خشک کر کے کھاتے ہیں میں تھوڑے

مونس۔ دوست۔ ہمنشین۔
 موس۔ بنیاد رکھنے والا۔ استوار کرنے والا۔
 مؤجش۔ بروزن مصور وحشت دینے والا۔
 موش۔ کاغذ کی باریک پون جسکی لڑیاں پرو کر عورتیں پہنچان
 اور گوشوارہ بناتی ہیں۔
 مؤیش۔ سنگ و توقف جو کسی کام میں کھجائے۔
 موش۔ چوہا جو مشہور جانور ہے عربی میں اسکو فارکتے ہیں۔
 مواعظ۔ بہت سے وعظ اور نصیحتیں۔
 موعظ۔ واقع ہونیک جگہ۔ گرنے کی جگہ۔
 موعظ۔ بتشد بد قاف توقع کیا گیا۔ بلند کیا گیا۔
 موعظ۔ جمع موقع کی۔
 موعج۔ درپیدا کر نیوالا۔
 مودع۔ وراغ کرنے والا۔ رخصت کر نیوالا۔
 موزع۔ پرانڈہ کرنے والا۔
 موعع۔ عرصہ کیا گیا۔
 موعع۔ جگہ۔ مکان۔ گھر وغیرہ۔
 موعوع۔ بنایا گیا۔
 موعع۔ گبر یعنی آتش پرست جسکو بفع بھی کہتے ہیں۔
 موقف۔ کھڑے ہونیک جگہ اور میدان۔ عرفات جس جگہ حاجی جا کر ٹھہرتے ہیں
 موقف۔ مقام ٹھہرنے کا جمع موقف کی۔
 مولف۔ الفت دینے والا اور جمع کر نیوالا متفرق چیزوں کا اور بفع
 لام مشد جمع کیا گیا۔
 مؤطیف۔ بکسرے وظیفہ کرنے والا اور وظیفہ دینے والا۔
 موقیف۔ صفت کیا گیا۔
 موقوف۔ ٹھہرایا گیا۔ توحید۔ بے معالجہ رد دل بھاحب درد +
 دہ طبیب نہ محون نہ شربت و نہ سفوف + کہ ہست داروے دردش
 دین شفا خانہ + بومصل حضرت محبوب ہر زبان موقوف۔
 مؤلف۔ خوب کیا گیا۔ الفت کیا گیا۔
 موفوق۔ توفیق دہنے والا۔
 موفوق۔ جگر و مضبوط۔
 موایق۔ بے مذاق وہ عہد جو مضبوط ہوں۔
 موق۔ آنکھ کا گوشہ جو ناک کی طرف ہو۔
 مؤلفک۔ مؤلفے والا۔ اٹھائے جانے والا۔ سرنگوں کیے جانے والا۔

موشک۔ یہ ایک جانور ہے جس کی قسم سے ہر جسکو چھو نہ رکھتے ہیں نیز نا
ایک قسم کی آتش بازی کا۔ علاطہ چھ موشک واکند آہم آتش بازی شوق
بود و ست ترکان ہر طرف ہتائی اشکم۔

موک۔ مطلق نیش عقب کا نیش ہو یا کسی اور ہر پہ جانور کا۔

مونیرک۔ ایک قسم کا پھل ہے جو مصر میں پیدا ہوتا ہے۔

موسل۔ بفتح میم و کسر صاد نام ایک شہر کا عراق کے ملک میں۔

موسل۔ بفتح میم و کسر صاد وصل کر نیوالا بفتح صاد وصل کیا گیا۔

مورچال۔ مورچل۔ وہ وہ ہے جو واسطے جنگ میں قلعہ کے آسکی

نواح میں بنا کر دشمن سے لڑتے ہیں۔

مویل۔ امیدوار۔

مویل۔ نہات دیا گیا۔ وقت بڑھا یا گیا۔

مویکل۔ جبکہ سپر کا و بار ہوں۔ و کسر کا و سپر کر نیوالا۔

مویل۔ صورت کا معشوق رہنا اور ٹھنڈا اور ناز و غمزہ اور چہل قدمی

اور عربی میں عنکبوت و مال و سامان۔

مویم۔ وہم اور غلطی میں ڈالنے والا۔

مویم۔ نام رکھا گیا۔ نشان کیا گیا۔ توحید۔ کبریت و بھیرت و

قبریت و توانا و قدیم وحی و قیوم + ہر وصف است آن خلاق موصوف +

ہر اسم است ذات پاک موسوم +

مویم۔ دہم مذکر نیوالا۔

مویم۔ گنگا و غیر۔

موسم۔ وقت اور موقع اور زمانہ اور بار۔

موم۔ یہ مشہور چیز ہے جو شہد سے نکلتی ہے۔ قطعہ از مولف صلح کن

بانیک و بدایہ مردین + در جهان رنگین ہر یک رنگ باش + موم +

باہر کہا شد موم دل + سنگ باشد کہ با او سنگ باش +

موطن۔ جائے وطن سکونت کی جگہ۔

موازیں۔ جمع میزان بہت سے ترازو۔

مومین۔ امانت دار۔

موقن۔ یقین کرنے والا۔

موزن۔ بانگ نماز کہنے والا۔ سعدی۔ موزن بانگ بہ ہنگام

برداشت + میدانکہ چنداں شب گذشت است + دلزدی شب از رخسار

من برس + کہ یکدم خواب در چشم نگشت است +

موزن۔ وزن کیا ہوا نہایت درست۔ میر خسرو۔ بجز ہذا شکر

سویا زوہ بہت چمن خندہ موزن نماید +

موجان۔ خواب آلودہ آنکھیں۔

موران۔ جنگلی گاجر جسکو زندک بھی کہتے ہیں۔

مورجان۔ فارس میں ایک پہاڑ کا نام ہے اس میں ایک غار ہے اور چشمہ

چشمہ ہے اس قدر پانی نکلتا ہے جس قدر مطلوب ہو یعنی ایک آدمی کو پینا ہو

تو ایک آدمی کی مقدار اور اگر سو آدمی کو پینا ہو تو سو کی مقدار نکلتا ہے

زیادہ ایک قطرہ نہیں نکلتا۔

موزان۔ رنگس کا پھول جو نیم سگفتہ ہو۔

مولیان۔ نام ایک نگر ہے خارا میں۔ استاد رودکی۔ یاد جے

مولیان آید ہی + یادیار حیران آید ہی +

مو۔ بال ہر اور دائری وغیرہ کے۔ جامی۔ اگر ہرے سے من گردن بانی +

ز تو رانی ہر یک داستانی +

موی۔ بلی کی آواز اور بلی مشہور جانور ہے جسکو فارسی میں گرہ اور عربی میں

سوسکتے ہیں اور یونانی زبان میں نام ایک دو کا ہے جو ایک گھاس کی جڑ ہے

موی۔ ہرن یا کسی اور جانور کا سینک جو اندر سے پولا ہوتا ہے اور جو کی او

قلندہ سلو جاتے ہیں ناقوس کو بھی موی کہتے ہیں۔

مویسیر۔ ایک مرغ سفید قمری کے برابر ہوتا ہے بعض جگہ لینے مولا کو پکھلی

موازنہ۔ کسی کے ساتھ ہونے ہونا۔

موقتہ۔ صاحب یقین عورت۔

مودعہ۔ سونپا گیا۔

مواضعہ۔ ہر ضا د معجمہ یا ہم شرکت کرنا۔

مومی الیہ۔ جسکی طرف آیا ہو۔

مواجمہ۔ روبرو ہونا۔ مقابل ہونا۔ مسعود سعدی سلمان۔ اگر ہوا

آید عدوت نشناسی + کہ ہیج وقت زیدی از او مگر کہ قفا +

موقبہ۔ خوب و پسندیدہ اور وہ شخص جسکی طرف منہ کیا جائے۔

مویضیہ۔ بال نکالنے کا اوزار چوناٹی کہتے ہیں۔

موانید تلالہ۔ جمادات۔ حیوانات۔ نباتات۔

مواذیم۔ دلع کرنا۔

مواذیمہ۔ حقیقتہ و عاشق و دیوانہ افوام ایک قسم کے بیکامسکو بیہ بخون کہتے ہیں

مواخذہ۔ پکڑنا گرفت کرنا۔

مویضیہ۔ پوستین۔

مورچانہ۔ وہ رنگ جو لوہے کو لگ جاتا ہے۔ سعدی۔ آہنے را کہ

مورچانہ بخودہ نتوان بردارد و ہستقل رنگ +

مورچہ۔ بہت چھوٹی چوٹی۔

موبانہ۔ مورچانہ جو لوہے کو لگ جاتا ہے۔

موزہ۔ ایک قسم کی چوٹی کا نام ہے۔

مُوزہ۔ غم و اندوہ و مصیبت۔

موسہ۔ زنبور جو نیشدار جانور ہے۔

موکہ۔ تاکید کیا گیا۔

مونہ۔ ہر ایک چیز کی طبعی خاصیت مثلاً آگ کی خاصیت حرارت اور

ہوا کی خاصیت برودت اور پانی کی رطوبت اور مٹی کی خاصیت پیوست

مولوی۔ صاحب۔ مالک و مخدوم۔

مواستی۔ بہت چلنے والا جانور اور چار پایہ۔

مودی۔ پہنچا نیوالا۔ ادا کرنے والا۔

موری۔ پانی کا بدر رو اور لٹے کی ٹوٹی۔

مواری۔ مقابل اور محاذی یعنی روبرو۔

موالی۔ بہت سے دوست اور بہت سے صاحب جمع مولیٰ کی۔

مومیائی۔ مشہور و اہر جو شکستہ عنوادی کو کہلاتے ہیں ایک کانی

اور دوسری مصنوعی ہوتی ہے۔

موسیقی۔ راگ کا علم گانے کا طریق۔

موٹی۔ بال جو مشہور چیز ہے۔ حلقہ۔ ازغبہ و بنفشہ تر بہر آمد ست

آن سوی مشکبار کہ در پائے ہستہ +

مودی۔ انیادینے والا۔ تکلیف پہنچانے والا۔ سعدی سخن آخر

بدان پیگند مودی را + خفش تلخ تو اہی دہنش شیرین کن +

موروثی۔ جو بات باپ دادا سے چلی آئی ہو۔

میرزا۔ ایک گھانس کا نام ہے اس کی شکل انسان کی سی ہوتی ہے کوئی

اس جڑ کو اپنے پاس رکھے خلق خدا سپر حیران رہتی ہے ہندوین اسکو

لکھتی اور موتی کہتے ہیں۔ صاحب۔ ہر چند خط وافر و مراد فرود +

سب خط تو فرمایا ہر دو کیست +

چٹا گوارا اور باضم و خوش ذرا۔ میر مغری۔ دین پیغمبر کا

تو زمین چلے ملک شہنشاہ کمال تو گونا +

چٹا۔ حلو و صوف و اکادہ۔ سعدی۔ حیا کن روزی مارو +

دگر چندید ست و پاد از روز +

چتر آ۔ بخوبی پختہ ہوا ہوا۔

چرشقا۔ تب کا تعین کیا گیا جو پیدار کے گے میں باندھے ہیں۔

چرب۔ گریز گاہ۔ بدلنے کی جگہ۔

چروپ۔ بھاگا ہوا۔

چریب۔ وہ چیز جس سے انسان کو ہیبت معلوم ہو اور خوف پیدا

ہو یہ لفظ بمعنی میم صبیح ہی اور بمعنی میم غلط۔

چکریب۔ بکسر ذال پاک۔

چندب۔ بفتح ذال پاک کیا گیا اور نام ایک کتاب کا۔

چنب۔ جگہ ہوا کے چلنے کی۔

چناب۔ پانڈی رو شنی یعنی چاندنی۔ سعید اشرف۔ فیض

پیران چونو چناناں نبود + چناب و ہلال و بدر یکسان نبود +

چرب۔ کابل کے بادشاہ کا نام ہے جسکی لڑکی کے پیٹ سے رستم

نامور پہلوان پیدا ہوا۔

چناب۔ درآؤنی صورت۔ خوفناک شکل۔

چنارت۔ استواری و محکم مضبوطی اور استادی اور واقفیت جو کلام میں ہو

چنابت۔ ہم و ترس و ہیبت و بزرگی و شان و شکوہ اور تاناری عقل

فیل بان کہنابت کہتے ہیں۔ محمد قلی سلیم۔ محبت باخلاقی مع چون گرد

بلا باشد + چنابت پیش فیل را کہ باز بخیر می آید +

چہلت۔ درنگ و توقف و آہستگی۔ میر مغری۔ چرخ نگذار کہ در

مقصود تو چہلت رود + بخت میسند کہ باشی مکتہ در انتظار +

چہست۔ سنگین اور گران۔

چہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ وطن چھوڑنا۔

چہج۔ اٹھانیوالا اور غبار اٹھانیوالا۔

چہج۔ جان اور روح جمع ہو۔

چہند۔ حق و ملواری جو ساخت ہندی ہو۔

چہد۔ گوارہ و تخت و خواگاہ عروس مثلاً چہکٹ و فیو۔ سعدی۔

چہدیرینہ روزی براورد و چہد جوان دولتہ سر ہر کرد و چہد +

چہا۔ دشمنی کا فرش جو کسی نیک موقع میں بچایا جائے۔

چہ آباد۔ نام ایک شخص کا جسے محمد بن دعویٰ پیغمبری کا کیا اور ایک

کتاب پیش کی اور کہا کہ تجھ کو آسمان سے اتاری ہے نام اس کتاب کا داستان چہا۔

چہشید۔ چاند کی روشنی جیسے کہ خورشید ہے۔

چہد۔ قوم کا بزرگ و بزرگ آدمی۔

چہوز۔ نام ایک جگہ کا ہندوستان میں جس جگہ سے نک سفید نکلتا ہے

چہزرا۔ بیہودہ گو۔

چہاجر۔ ہجرت کرنے والا۔ وطن چھوڑنے والا اور وہ لوگ جنہوں سے رسول

مقبول علی اسد علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھوڑا اور زمین میں سکونت اختیار کی۔

کھل۔ بھنمیم اول دفعہ میم تانی چھوڑ دیا گیا۔ متروک و بیکار کیا گیا۔
 حوٹ۔ خوفناک جیسے ڈر معلوم ہو۔

فهرست - بضم اول نگینده انگشتی کا جیسے کسی کا نام کندہ ہو محمد سعید شرف
نواع بندی مرتضیٰ علی اشرف + مہر شاہ رسانیدہ محضر خود را +

ہمارے۔ وہ چھوٹی سی لکڑی جواونٹ کی ناک میں دیکائی ہی ہو جائے۔

دکام کے بنو کی ہی سعدی - گفت اربست فستی چار بندی کی رسم بارکش از قطار
 چور - چار ہوا ہوا - الگ ہوا ہوا - حکم انور لاہوری - جو جانان

از بزرگان سست نزدیک + چرا انسان بود مغرور و معجور +
 حتر - سردار - سرگروه - مقدم - ول - سرنگون بر آستان یار شو +

در سران تا منترو بهتر شوی +
 حور - ایک سنید تیر کا نام ہی اگر ایسا کو گھسکر مصروع کو پلا این تو مرع

کی بیماری رفع ہو جائے نیز نام ایک گھاس کا ہر جو دوا میں مستعمل ہے۔
 حمرہ۔ بازندی زبان میں چاند مسکوع علی من قمر کہتے ہیں۔

معمور۔ معیوب عیبار اور وہ کلمہ جسکا ایک اصلی حرف مخمر ہو۔
حرز۔ حمر۔ وہ لوا جو سوار کے جھٹے کی ایڑی کے ساتھ لگایا جائے

اور اس کے گھوڑے کو ہانکیں۔ ملا ہاتھی۔ گران شدہ گاجے سبک
شدہ عنان + فرس خوردہ منہ و دشمن سنان۔

ہندس جو علم ہندوستان کا نام ہو۔ اندازہ کرنے والا نظامی
ہندس اسے خوددار ازیشان ہندانکہ عن کردنی اگر ازیشان

قہر اس۔ نام پیر الیاس پیغمبر علیہ السلام اور باون جسمین ہر ایک چتر کو تختہ پر جو ہر باس خراج اور وہ تھے جو اندر سے نولہو۔

حبط - اترنیکا مقام نازل ہونیکا جگہ - سعدی - امام رسل
ہشتم اس سلسلہ میں حضرت حبط علیہ السلام

مجمع۔ بغیر اول و کسر جیم سولے والا۔ نیند کرنے والا۔
مجمع۔ نفعہ والا۔ وقت نہ خالی۔

توبہ۔ پہلے اول و صحیح بیستم جو ابناہ۔
خونک۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔
الاک۔ مالک۔ یہ کہ مقامات۔

جنتوں کے لیے ہے۔ وہ شخص جو مرچا ہو یعنی مردہ مقابل زندہ کے اور عربی

میں بہت لیا کیا اور بے پردہ۔
فرنگ۔ وہ دخت جسکو سوس کہتے ہیں اور اصل اسوں کی چڑھی
میں آتا ہے۔

قصید - سہیلیں کرنے والا - لالہ الہ اللہ پڑھنے والا -
قصید - عودت کی شرمگاہ کا سولیاخ اور دہان فرج -

مہل - خوف کی جگہ۔
مہل - بختین آہستگی و توقف و درنگ۔

جمل۔ بھم اول مس گرداختہ گلا یا ہوا تا نیا اور بفع و کسر پڑے میغ نہی
فارسی میں جسکے معنی ہیں مگذار اور ہند ہی میں مجموعہ پڑا۔

جہاں کل - بفتح میم و فتح ہر دو ہاے ہوز وہ شخص جس کو ہر جہاں بل دیا گیا ہو
جہاں بل - پہلوی میں افیون جس کو تریاک بھی کہتے ہیں -

معموم - غمگین و اندوہناک -

فہم۔ ارمغیر اور سخت کام۔

ہندو کم - تمام ایک پرندہ کا جسکی رُوم بہت بڑی ہوتی ہے اور اسکی رُوم کے تیریناتے ہیں اور یہ کہوڑو سب سیاہ ہوا اور دم اسکی سپید ہے۔

چند روز شکست دیا گیا۔
 ہمتی۔ اچھا مگر نیوالا کسی کام کا۔

قہان۔ امانت کیا گیا۔ ذلیل اور خوار کیا گیا۔
 جہیلین۔ کستہ تین، فارسی، سین، ننگ تر طرا آدمی۔

قہرین۔ لطفِ نسیم عربی میں سست و ضعیف و حقیر و خوار۔
قہرہ۔ لطفِ نسیم خوار و حقیر و ضعیف و سست۔

ہمیں۔ ہم کو اور سے رہا۔
 ہمیں۔ بخوف کر دینے والا دو سہے شخص کو اور گواہ صادق اور
 دوست ہم بان یہ نام حضرت باری تعالیٰ کا ہے۔

ہر گان - جینک آفتاب بھج میزان مین رہتا ہر -
عج ان - معرب ہر گان ہر -

مہر جان۔۔۔ عرب مہر جان ہو۔
مہران۔۔۔ نام ایک ددا کا ہے۔
محمد ادر۔۔۔ مشہور نقاشی کے نام سے۔۔۔ اس کے صنعت کے تہہ بہ تہہ ہوا۔ مہرانی

بہمان - سہولت دے رہی عربی مین اسلوبیت سے بہن بی بھانہ
کے سے بھی دیتا رہی شیر خسرو۔ دہی اگر آماہ بہمان من آید، دوران فلک سے
فرمان بہن آید۔ + + + + + شک و آ کر کہ آتہ + + + + + ہونی نہ، مخد + + + + +

فرمان کن ایڈیٹ سے سید بھارتیہ مان لو کہ ہر کسی خود بخود راخوان ہو
 ہماجن۔ بڑا دکھ نذر۔ ابو الطالب کلیم۔ ہندوستان کی تعریف میں
 خداوند کا نام کہ جو احمد علی سے اس کا نام ہے

معاذہ در دکان یک ہماجن + چہ بہر مانے دریا و معدن +
 مہربان - صاحب مروءت - لطیفی - بران نہ زبان شد چنان
 معانی کہ نام او نام دیگر زبان

میرزا باں + لہجہ نام اوامدی بر زمان +
 قہجو۔ بھوکیا گیا۔ بُرا لگایا۔

قہر۔ بیابان یعنی جنگل۔

قہر۔ وہ کام جو فکر اور اندیشے میں ڈال دے اور وہ کام جو ضروری ہو۔

موسم۔ وہ حروف تہجی جو نرم اور پست ٹہرے جائیں چنانچہ سین

و ت لے فوقانی و ص لے محکم و ن لے مشکم و ک و غ لے غری و ض لے غج و صاد محکم و

ف لے و ب لے ہوز سولے انکے اور حروف سب مجبورہ ہیں۔

حمینہ۔ بڑا اور بزرگ۔

حمنہ۔ خراسان میں ایک گائون مولد انوری ہے۔

حجہ۔ جان اور روح اور خون جو دل کے اندر ہی اور خلاصہ ہر چیز کا۔

حجہ۔ وہ چاند کی شکل جو عالم پر بناتے ہیں۔

حکملہ۔ ہلاکت کا مقام۔

قہو۔ جنگو ہندی میں منکا کہتے ہیں اور عربی میں کرہ اسپ اور

گھوڑوں کا چہرہ اور تختین جمع ماہر۔

مہ۔ چاند۔

مہ۔ بزرگ اور بڑا۔

جمنانہ۔ بوندہ یعنی بند جو مشہور جانور ہے۔

جعی۔ عربی میں آمادہ کرنے والا۔

جعی۔ فارسی میں سرداری و بزرگی۔

جہربانی۔ شفقت و لطف اور ایک قسم کا کپڑا جو نہایت لطیف ہوتا ہے

نظامی۔ شہزادہ ربانی بدودا درست + دون رفت پیش بنوشت

نہتہری۔ ہدایت کرنے والا اور بفتح دال ہدایت کیا گیا۔

جہربانی۔ منسوب بہ کتاب جناح کتان ماہربانی اور وہ عمارت جو

حضرت وریاکے کنایے چاندنی کی جگہ ہے بنائیں اور نام ایک قسم کی کشاباز کا

جہدی۔ بفتح اول ہدایت کیا گیا اور بضم اول ہدایت کرنے والا۔

جہانی۔ نیابت و دعوت جو کسی کی کی جاوے۔

میرزا۔ سردار امیر کا بیٹا۔ عبدالرزاق فیاض۔ بدین و سلیم

کہ مرزا اسعد ماتہا ست + چہ خوب کرد کہ فیاض رخت ازل ما +

مینا۔ بفتح اول مشہور جانور ہر شکار کی قسم ہی جو طوطی کی بولی بولتی ہے

یہ لفظ ہندی ہے۔ شاہ لیلیانی۔ شعلہ در سائیکہ زلف گل شہو گرد +

بطرے پیش تو میناے سخن کو گرد +

مینا۔ کبکول شیشہ شراک اور نام ایک جو ہر رنگہ سیاہ بھی ہوتی اور

ایک رنگ کا جو چاندی سوئے کے زور پر کرتے ہیں۔ ابو طالس حکیم۔

بے باد و مل نہ سیر چین و انیشہ و گل جانشین سبز مینا میشود کہ

میشا۔ نام ایک قسم کے ریاضین کی جو ہمیشہ بہر تہا ہی اور عربی میں کوئی عالم کہتے ہیں

میراب۔ پر نالہ جس سنگ کی چھت کا پانی بارش کے وقت بہتا ہو۔

میت۔ مراد ہوا۔ مراد۔ بیجان۔

میت۔ برکت اور سعادت۔

میتقات۔ وعدہ کی جگہ اور مقام احرام باندھنے کا جگہ کے لیے۔

میراث۔ مردے کا مال جو اسکے وارث کو حاصل ہو۔

مین۔ کیا اویسہ کا یا لکڑی کا عربی میں اسکو وتد کہتے ہیں۔ ملاطفا

ابراق کی تعریف میں۔ تاشیدہ شہریش از نخل طور بہ بیماری مردم چشم حور

میل۔ دسولات کی جگہ اور وقت اور نام ایک شہر کا اور ایک پہلوان کا

میعاد۔ وعدہ کرنا۔ جگہ وعدہ کی۔ زمانہ وعدہ کا۔

میمند۔ نام ایک قصبہ کا ہی معانفات غزین سے۔

میسر۔ آسان کیا گیا۔ سہل کیا گیا۔ سعدی۔ ترانے میسر شود این

مقام + کہ کیفیت بود عام در خاص و عام +

میسر۔ تار یعنی جو اچھلتے ہیں۔

میسر۔ تہ بند و چادر و دستار و منديل۔

میسور۔ آسان اور آسان ہونا۔

میسر۔ مخفف امیر دولتمند اور حاکم سعدی۔ در میر وزیر و سلطان

بے وسیت مگر دیر امن + سنگ و دربان چو یا قند غریب + این گریبان

گرفت و امن دامن +

میسر۔ وہ چو کی جیسے کھانا چاہے۔

میس۔ نام ایک درخت کا ہے جسکے میوہ کو لوٹوس کہتے ہیں۔

مینوس۔ نام ایک بادشاہ کا ہے کہ بادشاہی سے گر کر فقیر ہو اچھر

فقیر بادشاہی کو ہونچا۔

مینوش۔ کھانا میوہ ترخ وغیرہ۔

میش۔ بھڑو چکیا دار جسکو گو سفند کہتے ہیں۔

مینج۔ ابر یعنی بادل سیاہ برسنے والا۔ شعر۔ زیک دست خود گو ہر

انسان چو مینج + بیک دست بردشمن آہختہ تیغ +

میتاق۔ عہد و پیمان و استواری۔

میتق۔ گریان روتا ہوا۔

میلک۔ ایک کپڑے کا نام ہے جو شہر نوشاد سے لاتے ہیں۔

مینک۔ قنفل یعنی لونگ۔

میل۔ بفتح اول عربی میں جھکنا۔ خم کھانا۔ ہنا خواہش و توجہ

میل۔ سبکدول فارسی میں سرخو جس آنگو میں تیر لیتے ہیں و فاصلہ

نہایت فرسنگ کا یعنی ایک کوسل اور چار ہزار قدیم رہوار اونٹ کا اور وزن دل
کاڑی جسکو گدگدہ کہتے ہیں۔

میکال۔ میکائیل۔ نام ایک مقرب فرشتے کا جو روزی رسانی ہوگا
میشوم۔ منجوسو نام مبارک صحیح یہ لفظ مشوم و مشوم ہی۔ مسیح کا شی۔
ہر ہنر مند این جہان شوم ست۔ زان نیم شادمان ازین میشوم +
میم۔ حروف تہجی میں سے ایک حرف ہے جسکے عدد چالیس ہیں۔

میہوان۔ شخصہ و مبارک اور فارسی میں بوزنہ۔ میر معزی۔ صدر ہزار
سال میون باد جشن جہ وہا۔ ہر شہنشاہی کہ دارد سد ہزاران ہر وہا +
میان۔ وسط ہر ایک چیز کا اور غلام کا رد مشیہ نصف ہمایان و بندو شا
مین کلمہ دب و تخفیم مولوی معنوی ہے زبانی گرفت خونیزی + چو تشر
دویان کردم با با فغانی۔ کہے کہ بہتہ اند بد ہما دیان تست + نقدے کہ
آن بدست نیاید میان بہت + اردو۔ کہیں اک بال سا چتا ہمان ہے میان
دیکھو میان اسکی کہان ہے +

میلان۔ طبیعت کی خواہش اور توجہ۔

میا من۔ بہت سے بین اور برکتیں۔

میربان۔ صاحب ضیافت و دعوت کا۔

میدان۔ کھلی ہوئی زمین عمارت خالی۔ سعدی۔ فزون بنیم اوصاف
شہ از حساب + گنجی درین تنگ میدان کتاب +
میا میں۔ اشخاص و اشیائے مبارک و صاحب میں۔

میں۔ جوٹ ہونا۔

متین۔ یکیشم و یاء جہول کتلے فوقانی وہ اکہ اسی جس تھیں سولے کرتے ہیں
میزان۔ ترازو کو لے کا اور نام ایک برج کا برج آسمانی سے۔ سعدی۔ کرم

کن کہ فردا چو میزان بند + منازل بقدر احسان دہند +

میکون۔ ایک رنگ کا نام ہے جو سرخی مائل ہے۔

مینو۔ عالم علوی و بہشت و آسمان اور آگینہ رنگین جو زیورون کے کام

آتا ہے مینا بھی اسکو کہتے ہیں اور زرد و ایک سبز رنگ جو ہری۔ نظامی۔

یکے سنگ میناے مینو سرشت + بزیابی و خرمی جوان بہشت +

میلو۔ شاگرد و کسی استاد سے علم پڑھتا یا ہنر سیکھتا ہو۔

میو۔ پہلوی میں مو یعنی بال جسکو عربی میں شعر کہتے ہیں۔

میہا۔ بہت سے پانی جمع مای۔

میوہ۔ پھل درخت کا۔ سعدی۔ درخت کہن میوہ تانہ داشت

کہ شہ از گولی پر آواز داشت +

مہمنہ۔ طرف دست راست اور وہ فوج جو جنگ میں بھرتی است ہو۔

میسرہ۔ تو گری و کشادگی و طرف دست چپ۔

میدنہ۔ اذان کہنا اور اذان کہنے کی جگہ۔

مپونہ۔ نام ایک فن کا فنون کشتی میں سے۔

میدرہ۔ بہت بار ایک آٹا مخفف مانکہ۔ ملاطفا۔ بھراے دور

از غبار عناد + بہ نزدیک فیلے گندارم فتار۔ دن نقش پایش چودول

گذشت + صداد نے انبان تن میدہ گشت +

میاجی۔ قاصد اور اعلیٰ اور اعلیٰ گری اور مصلحہ جو مخصوصین صلح کرے۔

نظامی۔ سپہ بدر بنی بود ز آنگہ سپہ + میاجی گند چون رسد تیغ و نیز + ولہ

اگر دی میاجی دلیر آدم + نہ از رویہ از نیرہ شہ آدم +

میجی۔ درویشوں کا خرقہ جو سپید ہوتا ہے اور وقت اس میں سیاہ ہوتی ہے

سے۔ شراب ہو مشہور چیز ہے۔ نظامی۔ بیوزی آن بہت شکوہ

نے و مشک میہ سخت بر طرف جوے +

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

مہم یا الفت

ما متا۔ محبت۔ پیار۔ الفت۔ دوستی۔ بڑے کے بیٹے کو ختم

دوستو + باپ کی الفت سے مان کی ماتا۔

ما تھا۔ جسکو فارسی میں پیشانی عربی میں جبین و جبہ کہتے ہیں حکیم محمد انور

لاہوری۔ سرخرو دنیا و دین میں ہیں وہی + چنگے ماتے پر ہی سجد کا نشان +

مالا۔ تہیہ جو مشہور ہے عربی میں اسکو سوجہ کہتے ہیں۔

کا ما۔ خدمتگار عورت جو گھر میں خدمت کرتی ہو۔

ماندا۔ بیمار۔ سقیم الحال مریض۔

مانڈا۔ پردہ سفید جو آنکھ پر آجاتا ہے اور ایک قسم کی چلی ہوئی جو

شادیوں کے موقع پر لگائی جاتی ہے۔

ماہی تو ا۔ وہ طرف جس میں چھلی جونی جاتی ہے۔

مان۔ والدہ جسکے پیٹ سے کوئی پیدا ہوا ہو۔

کی خواہش ہو اگر + ڈھونڈ لوزیر قدم مان باپ کے +

ماچا۔ چار پائی۔ پلنگ جس پر سوتے ہیں۔

مایا۔ طاقت قوت۔ قدرت۔

ماپ۔ پیمانہ کسی چیز کا جس سے وہ چیز ناپی جے۔

مار۔ زدہ کو بکریا۔ پٹینا۔

مار مار۔ زیادہ تر مارنا۔

ماس - گوشت جو ایک مشہور چیز ہے۔

ماسنس - آدمی جسکو عربی میں ماسنس اور اناسل ورائس کہتے ہیں۔

مانگ - خواہش اور فرق جو کچھ دونوں اطراف کے بالکلے درمیان کھاتا ہے۔

ماہمون - مان کا بجائی جسکو عربی میں خال و خال کہتے ہیں۔

ماکین - درخت گز کے پھل کا نام ہے۔

مان - زور طاقت مدد - حمایت - بھروسا۔

مانشہ - ایک وزن کا نام ہے جو آٹھ ترقی کا ہوتا ہے۔

ماجی - وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قبر رانی کے بیونکے لگے میں لکڑی

مالی - باغبان جو بارگ کا خبر کو ہوتا ہے۔ حکیم محمد انور لاہوری۔

عرب اور عجم کے محمد بن والی محمد بن بستان جنت کے مالی +

ماجھی - مچھلیاں پکڑنے والا اور بیچنے والا۔

مالی - والدہ - مادر سان۔

میم با جیم

مجر - سلام - بندگی - تعظیم۔

مجا - وہ گوشت جس میں ہڈی ہو۔

مچلا - شریر آدمی - منافق۔

مچھر - مشہور نیش دار جانور ہے۔

مچھندر - بندر بچانے والا۔

مخاجان - وہ لکڑی جو دیوار میں واسطے لٹکانے کے لگائی جاتی ہے۔

مخلیطہ - مشہور لکڑی ہے جس سے سرخ رنگ کپڑوں کو دیتے ہیں۔

مخراکی - سلام اور بندگی کو لے والا۔

مخچلی - مشہور آبی جانور ہے۔

میم بارارے حملہ

مڑنا - خروس جو ایک مشہور جانور ہے۔

مرگ چھالا - ہرن کا چمڑا۔

مرگ چھونا - ہرن کا بچہ۔

مرنا - مرجانا - فوت ہو جانا۔

مڑوڑا - بیچ و تاب میں لانا - بانٹنا۔

مرج - مشہور چیز ہے جسکو نفل کہتے ہیں۔

مردا تر - وہ جانور جو خود بخود مر جائے ذبح نہ کیا جائے۔

مرن - ٹھوڑے جس جگہ کوئی مر جائے۔

مردہ - پیمپش کی بیماری۔

مرخنگ - یہ ایک لوبے کا ساز ہے جو ہونٹھوڑ پر لکھ جلتے ہیں اصل

نام اسکا مخرچنگ ہے۔ مرخنگ غلط مشہور ہے۔

مردنگ - یہ ایک عجیب و غریب ساز ہے جو ہند میں بجا یا جاتا ہے۔

مرگ - نفع اول مرجانا - فوت ہونا۔

مرگ - بکسول آہو بیٹے ہرن۔

مرتبان - یہ ایک برتن مٹی کا بنا یا جاتا ہے اور دفنی کو کے اسمین لپار

ومر یا وغیرہ ڈالاجاتا ہے چینی کے مرتبان بھی اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔

مردہ - مراد ہوا مقابل زندہ کے۔

مرغابی - مشہور جانور ہے جو بانی پر تیرتا ہے۔

مرغی - مادہ خروس۔

مرگی - ایک بیماری کا نام ہے جسکو عربی میں مرغ کہتے ہیں جب دورہ

کرتی ہے تو آدمی مرتعہ چھاتا ہے۔

مری - و باجو مویشی میں پستی ہے۔

میم باتاے

مٹا سا - وہ شخص جسکو زکا پیشاب آیا ہوا ہو۔

مٹوالا - شراب پیے ہوئے مشہور و مست - مولانا اکبر لاہوری۔

ماشوق حق شراب عشق سے ہے + مست ہوں ہمیشہ مٹوالا +

مٹوڑا - وہ شخص رانگو بہترین بول کر دے اسکا ریکا نام البول فی الفرائض

مٹا یا - مٹا ہونا - مریہ ہونا۔

مٹکا مٹی کا خم۔

مٹکھا - بلویا ہوا دودھ جس سے مسکھ نکالتے ہیں۔

مٹلا - مٹا آدمی۔

مٹھلیا - ہل کا دستہ جزمین کی کاشت کیوقت ہاتھ میں پکڑتے ہیں۔

مٹ - عقل و دانائی - ہوش۔

مٹر - مشہور غلہ ہے عربی میں اسکو کرسنہ اور فارسی میں کینگ کہتے ہیں۔

مٹھور - لمبا مٹکا اور بڑا خم۔

مٹھاس - شیونہی - جلالت - بیضا ہرہ۔

مٹکی - بد مزگی طبیعت کی اور طبیعت کا قی کو لے پر آمادہ ہونا۔

مٹھنی - وہ لکڑی کی رسی جس سے دودھ کو بلو کر مسکھ نکالتے ہیں۔

مٹھائی - شیونہی جو حلوائی بناتے ہیں۔

مٹھولی - جلق بیٹے مشت زنی۔

مٹھی - ہاتھ کی مٹھی مشہور لفظ ہے۔

مٹی - خاک - صفد فو قانی - تکبر کہہ ہوا اور یہ بڑائی + کہہ

انسان فقط مٹی کا پتلا +

میمیم بازارے مجہر

مزا - ذائقہ لذت جو کسی چیز میں ہو۔ مولانا اکبر غم کو ہم کھاتے ہیں اور ہم کو غم کھاتا رہا + مرچے بس زندگی کا سبب مزا جاتا رہا۔
مزدور - اجرت پر کام کرنے والا۔
مزدوری - اجرت جو مزدور کو ملتی ہے۔

میمیم باسین

مسخر - ہنسائے والا نقال۔ بھانڈو وغیرہ۔
مُسکا - وہ خلیط یعنی تھیلہ جو بیل کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں تاکہ وہ کسی کھیتی بین منہ نہ ڈالے چھینکا بھی اس کو کہتے ہیں۔
مسوڑا - بین دندان جسکو عربی میں نشہ کہتے ہیں۔
مَسَا - ڈانڈ گوشت جو جسم پر پھنسی کی صورت پر اکثر بزرگ سیاہ نکل آتا ہے عربی میں اسکو بول کہتے ہیں۔
مسور - مشہور غلہ ہے جسکو عدس کہتے ہیں۔

مسواک - دانتوں کی صاف کرنیوالی لکڑی جسکو دتوں بھی کہتے ہیں۔
مستول - کشتی کا ستون۔

مسخر لین - ہنسانا۔ مسخری کرنا۔

مستی - بخیری و بیوشی جو شراب وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔

مسلمان - مسلمان ہونا۔ اسلام میں آنا۔

مستری - ہماری کا کام کوئے والا اور ہماروں کا افسر۔

مسہری - پرہ دار چار پائی جسکو چھپر کھاٹ بھی کہتے ہیں۔

مستی - جو دانتوں کو ملتے ہیں۔

مسی روئی - چنے یا ماش وغیرہ کی روئی۔

میمیم باکاف

مکا - گھونسا جو کسی کو مارا جائے۔

مکڑا - خوبصورت چہرہ محبوب کا۔

مکر فریب - دغا۔ حیلہ بہانہ۔

مکار - فریب کرنے والا۔

مکدہ - وہ بیماری اور وزن دار لکڑی جو طاقتور آدمی اپنی طاقت کا

امتحان لینے کے لیے اٹھاتا ہے۔

مکھن - تازہ روغن جو دودھ کو بلو کر نکالتے ہیں۔

مکو - ایک بوٹی کا نام ہے جسکو مری میں حبشہ شعلہ کہتے ہیں زمین میں

مکڑی - مشہور جانور ہے جو بالائی ہے۔

مکھی - مشہور جانور ہے کسی قسم کا ہی شہد کی مکھی اسی کے اقسام میں سے ہے۔

میمیم بالام

ملا - مسی کا امام۔ صاحب علم۔

ملاپ - آپس میں ملنا۔ دوستی۔ پیارا اور اختلاط۔

ملاح - کشتی چلانے والا۔

ملنسار - سب سے محبت کرنے والا۔ ملنے والا۔

ملنگ - فقیروں کا گروہ۔

ملل - ایک قسم باریک کپڑے کا ہے۔

ملیدہ - ایک قسم گلے کا ہے۔

ملاحی - وہ اجرت جو دریائے آتا منے کے بعد ملحق لیتا ہے۔

ملائی - جو دودھ پر آجاتی ہے۔

ملیٹھی - نام ایک دوا کا ہے جسکو عربی میں اصل اسوس کہتے ہیں۔

ملونی - آمیزش جو کسی چیز میں کچلے چنانچہ غلہ میں غلہ ملا دینا۔

میمیم با میم

مولا - مشہور پرندہ ہے جسکو عربی میں مسوہ کہتے ہیں۔

مما - وہ عضو جس سے دودھ نکلتا ہے اور بچہ پرورش پاتا ہے۔

ممانی - وہ عورت جو ہانوں کی زوم ہو۔

میمیم بانون

منجھلا - درسیانہ لڑکا یعنی بڑے سے چھوٹا اور چھوٹے سے بڑا۔

منجھولا - درمیانہ برتن نہ بڑا نہ چھوٹا۔

منڈا - نقصان خسارہ جو کسی چیز میں ہو۔

منڈا - وہ چار یا پانچ سینک نہوں۔

منکا - پتھر یا کانچی منکی اور آدمی کی پشت کی منکی جو گوند سے مقید تک

جاتی ہیں میسر حسن۔ جو منکی منکی انھیں کہتے ہیں + بنجلہ جلد اور پتھر کو پشٹا

منمنا - سیاہ اور تلخ ذائقہ گیہوں میں ملا ہوا ہوتا ہے۔

منمچھٹ - بے حیا بے لاف۔ زبان دراز۔

منتر - افسوں جو ہا دو گر پڑھتے ہیں۔ فرد۔ سانپ زلفون کا پکڑا

جاتا ہے کب کسی کے فریب و منتر سے +

منڈیر - دیوار کا بالائی حصہ۔

منگتر - لگا ہوا۔ چا گیا۔ خواستگاری کیا گیا۔ منسوب۔

منزل - پورا سفر تمام دن کا ہے۔

منگل - مریخ ستارہ جو پانچویں کائنات پر ہے۔

منجن - طبیعت مل روح اور جان۔

منجن - وہ دو اجودانتوں کو ملی جائے۔

مشمہ - فارسی میں : بان عربی میں لم اسکو کہتے ہیں۔

منگنی - خواستگاری عورت کی جو قبل از نکاح ہوتی ہے۔

منڈی - بڑا بازار جس میں بکثرت خرید و فروخت ہوتی ہے۔

منتری - منتر پڑھنے والا سجادہ گھر۔

میہم باواو

موتھا - ایک خوشبودار گھانسل کی جڑ کا نام ہے۔

موتیا - ایک خوشبودار پھول کا نام ہے۔

موٹا - فربہ - برگشت۔

موہنا - معشوق محبوب - پیارا۔

مولگا - ایک دریائی جوہر کا نام ہے جسکو مرجان اور لگی کہتے ہیں۔

مونڈھا - فارسی میں دو تن سکا نام ہے۔

موت - مرگ - اجل۔

موت - پیشاب۔

مورت - بت مٹی کا ہو یا پتھر وغیرہ۔

موج - دریا کی لہر۔

موج - بل جانا پانوں کے ٹپے میں بسبب گئے اور کچ ہو جانے پانوں کے۔

موٹر - طاؤس جو مشہور طاؤس ہے۔

موڑی - بلی اور بچہ جو کسی راستہ میں ہو۔

مونگ - ماش سبز ایک مشہور غلہ ہے۔

موہا بدل - اسفنج جو مشہور چیز ہے۔

موسل - غلہ کوٹنے کی اگلی اور دستہ۔

مول - قیمت اور معاوضہ ہر چیز کا۔

موم - وہ موم جو شہد سے نکلتا ہے۔

مونڈان - سر منڈانا - بال اتر دانا۔

موہن - دوست پیارا۔

موٹھ - مشہور غلہ ہے ہوا و بھول۔

موٹھ - ہوا و معروف تلوار کا قبضہ۔

موچیم - بال اگھڑنیکا اقدار۔

موچیم - احمق - نادان۔

موم جامہ - وہ کپڑا جس پر موم چڑھایا جائے۔

موچیم - موچیم کے بال فارسی میں سببت۔

موتی - شہر جہر دیان ہے فارسی میں مروارید عربی میں لولو کہتے ہیں۔

موتی - فربہ عورت۔

میچی - کفش دوز جو تکی سینے والا۔

موشا کنی - ایک بوٹی ہے جسکی تہی چوہے کے کالون کی طرح ہوتی ہے۔

مولی - مشہور چیز ہے فارسی میں اسکو ترب کہتے ہیں۔

موگری - میخ ٹھونکنے کا آلہ جو لکڑی کا بنایا جاتا ہے۔

مودی - وہ دوکاندار جو کسی میرے نوکر و نوکر فرزندہ خوار کرنے کے لیے مقرر ہو۔

موری - بدر و پانی نکلنے کا۔

مومی - جو چیز موم کی بنی ہوئی ہو چنانچہ موم کی تہی وغیرہ۔

موسی - سامان کی بہن خالہ۔

میہم باواو

مہاسا - وہ چھسیان جو لوگوں کے رخساروں پر لکھتی ہیں۔

مہنگا - قوط کا وقت گرانی کا زمانہ۔

مہنا - طعنہ جو کسی کو دیا جائے۔

مہلا - وہ مرد جسکے حرکات زنا نہ ہوں۔

مہوا - یہ ایک لذت ہے جسکے خم کا تیل کھینچا جاتا ہے اور پھول کھائے جاتے ہیں۔

مہینا - تیس دن کا ایک سال کے بارہ مہینے۔

مہاوت - فیلیان ہاتھی کا نوکر - ہاتھی چلا نیوالا۔

مہر - حق کا بین جو نکاح کے وقت حق عورت کا مقرر ہو۔

مہر - جو کاغذ وغیرہ پر لگائی جاتی ہے اور صاحب مہر کا اسمین نام کندہ ہوتا ہے۔

مہک - خوشبو۔

مہنگ - سگریٹ وغیرہ کی۔

مہاجن - بڑا دوکاندار - ساموکار۔

مہبین - باریک رشتہ یا کوئی اور چیز باریک۔

مہر - وہ پتھر جس کا غلہ وغیرہ کو جلا دیتے ہیں اور صاف کہتے ہیں۔

مہتابی - ایک قسم کی آتش بازی کا نام ہے۔

مہندی - حنا جس سے عورتیں ہاتھ پر سرخ کرتی ہیں شعر - کرنگے

ہاتھ سے قاتل اشارا + تو مہندی خون بہا دیگی ہمارا +

میہم باواو

میٹھا - شیرین اور ذائقہ دار - س - اس شکر لب کی تلخ باتیں

ہیں + لیک ملتا ذائقہ میٹھا +

میٹلا - نام صاف و چکرین کپڑا وغیرہ - انشاء - نزاکت اس گل غنا

کی کیا لکھیں انشاء + نسیم صبح جو چھو جا تو رنگ ہو میٹلا۔

میل خورا - سیاہ یا کسی افندہ رنگ کا کپڑا جو میٹلا ہوا ہو معلوم ہو۔

مینڈھا - میش نر شاخدار جو طوائف جاتے ہیں۔

مینڈک۔ کچی دیوار جو کھیتی کی حفاظت کے لیے بنائی گئی ہو۔

مینڈک۔ کچی جانور ہی جسکو غوکہ اور صفحہ کہتے ہیں۔

مبیل۔ چرم دیوار و پیل جو بدن سے اترتا ہے۔

میاؤں۔ بلی کی آواز۔

مسیان۔ ایک تعظیم کا لفظ ہے۔

مسیانہ۔ جو درمیان ہو۔

میدہ۔ ہار یک آٹا گھون کا۔

مینیم۔ بارش۔ باران رحمت الہی۔

میانی۔ میانی۔ وہ حصہ انار کا جو ترنگہ پر آتا ہے خشک بھی اسکو کہتے ہیں

میٹھی۔ مشہور منہ پر جسکو فارسی میں سنبلیت کہتے ہیں۔

میرزائی۔ مدبری چھوٹی جو قبائک سے بنتے ہیں۔

میری۔ ہر ایک کام میں سبقت لینے والا۔

میکنی۔ سرگین بکری اور ہرن اور اونٹ اور بھڑی۔

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے میانہیں

میم بال الف

مادر خطا۔ سیل گالی ہو جو اہل فارس ایک دوسر کو دیتے ہیں۔ اسکا بیان ہو گیا

مشک گویند بخالش۔ سروعی دارد۔ این عجب نیست ازین ہندوی مادر خطا۔

ماہ سیما۔ نہایت خوبصورت محبوب۔ صاحب۔ دل روشن زہم پاشید

آخر خیم صاحب را کتان کے پردہ آن ماہ سیما قیواند شد۔

ماہ لقا۔ خوبصورت محبوب۔ نقدیہ از مولف۔ آن ہر طلعت کہ خجل

آفتاب زوشت۔ وان مہ لقا کہ کرد و شوق ماہتاب را۔

مال غائب۔ وہ مال جسکا مالک حاضر نہ ہو اور بادشاہی خزانہ میں مانا

رکھا ہو۔ محض کاشی۔ ملک دنیا کہ ہر کس پنہروزی صاحب ست۔

بادشاہان عاریت دارن مال غائب ست۔

مال کاسب۔ بہت ارزان مال۔ محمد قلی سلیم۔ لے دل نمائید

زکالائے عاشقی۔ جہر و متاع آبلہ کان مال کاسب ست۔

مالک رقاب۔ گردن کا صاحب و عارفندہ خطیب حضرت رسالت

علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ نور الدین طہوری۔ گردن سرفراز میدارد۔

طوق مالک رقاب میخاوم۔

ماہ در عقب۔ چاند بروج عقب میں نیک کام کرنا ایسے موقع میں منع ہے۔

مال صامت۔ مال خاموش زرو فقرہ وغیرہ۔

مال وجہات۔ نقد و جنس و اسباب و اشیاء حسین خان خالص۔

بخاست ہر کہ زود تر از آفتاب زوشت۔ مال وجہات ملک شیران صبح۔

ماہ طلعت۔ محبوب کی تعریف میں لکھا جاتا ہے نقدیہ از مولف۔ پردہ

انہ چون فلک آن ماہ طلعت وقت شام۔ بد مغرب شہین برپام گوون آفتاب

ماشورہ علاج۔ معشوق کی گردن۔

مار خانگی۔ رانگی کشند مثل مشہور ہے کہ گھر کا آدمی کیسیا ہی ظالم ہو اسکو

کوئی کہ نہیں مارتا۔ شفیق اثر۔ باوجود عیم و آفت چون شود شمن و خیل

بجو مار خانگی دیگر نباید کشنش۔

مارگزیدہ۔ از لیسماں می ترسد۔ جسکو سانپ نے کاٹا ہو وہ کسی

ڈرتا ہے مثل ہی۔ طاہر غنی۔ ز تار خستہ گیسو دلبران ترسد۔ چنانکہ

مارگزیدہ ندیسماں ترسد۔

مال کا سد۔ جس مال کا کوئی خریدار نہ ہو۔

ماء الورد۔ گلاب جو پھولوں سے نکالا جاتا ہے۔

مارگیر۔ حیلہ گراور مکار آدمی۔ محمد صالح شوستری۔ حرف زنا

سزلف توہد ز اہست۔ از کجا این مارگیر آموخت افسون مرا۔

ماہ بیکر۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ نقدیہ از مولف۔ عرومہ

حلقہ بگوش حکم تو گردیدہ اند۔ چون رفت لے ہر طلعت ماہ بیکر دیدہ اند۔

ماہ مصر۔ حضرت یوسف علیہ السلام۔ صاحب۔ ز صد ہزار پہنچو

ماہ مصریکے چنان شود کہ چراغ پدید کند و شن۔

مایہ دار۔ چند اول لشکر جو سبک پیچے ہو اور سرمایہ دار یعنی دولت مند۔

مایہ ور۔ صاحب دولت و علم و فضل۔ صاحب۔ عشق اول بدل

سوختہ آدم زاد۔ مایہ ور شد ز دل آدم و بر آدم زد۔

مایعرف۔ گھر کا اسباب اور ضروری سامان اور وہ سبیل جو کسی کے قبضہ

میں ہو۔ ملاطفا۔ شاید لے تاک از سپر ہم برہ باشد ترا۔ از چہ رو

مایعرف خود صرف دختر میکنے۔

مال ناطق۔ بولتا ہوا مال گھڑا۔ اونٹ۔ گائے۔ بھینس۔ بکری۔ بھیر وغیرہ۔

مار موزیک۔ کندلی دار سانپ جو اپنے آکومٹی میں جھپٹے رکھتا ہے

من سر جو نقد موزیک دانہ کے ہوتا ہے خاک سے باہر ہوتا ہے اگر کوئی شخص

مومین کا دانہ چاہے اٹھانا چاہے تو کاٹ کھاتا ہے۔

ماقل و قل۔ ستورا کلام جسکے معانی بہت سے ہوں۔

مار اللحم۔ گوشت کا عربی چادر دلاؤ نکلا جاتا ہے اور اکثر ہمارے کونہ کر رہا ہے

ماجر اگر درکن۔ ماجرا کہ من حقیقت بیان کرنا۔ اسکا احوال کرنا۔ سچ کاتی

لے آنکہ با شکستہ اللہ ماجرا کہنی۔ ما از قوام گر کبھی در رہا کہنی۔ حافظ۔

گویم از غم و دلداد بازی بردرد + در میان جان و جانان ما چله رفت رفت +
 مار بدست دیگرے گرفتن - کوئی مشکل کام و دستر شخص که با تهرے کرنا
 اور خود حسین کا مستحق ہونا - سلطان علی رہی - سید اندر چہ خونخوار و
 در طرہ آرائی + بدست دیگرے افسو نگرن مار میگردد +
 مار بستن - سنانپ کو بکڑنا - بکڑنا محفل کشی - زبان ختم توان
 کرد و کتہ جز خاموشی + با فسون و گدگدین مار را کے میتوان بستن +
 مار خورد - غم کھانا - بوج اور سخت اٹھانا - مسیح کاشی - ناغم ہمہ نخت
 سینہ بریان ست + آیم ہما شک دیدہ گریان ست + گوز ہر کشد
 کسیکہ انیش آب ست + گوار خورد کسیکہ انیش نان ست +
 مال بکوری رفتن - جبے پروائی و بخیری و بیوتونی سے مال بر باد ہونا
 محسن تاثیر - اہل دولت تنگ چشماند و مال بن گروہ - سچو نقد
 نابینا بگوئے میورد +
 مالیدن - کان ملنا - حلق ملنا تنبیہ دینا - سزا دینا تکلیف دینا -
 سعدی - شنیدم گو سپندی را بزرگی + رہم نیدان دبان و دست گرگ +
 شبا نگ کار و بر حلقش بالیدہ روان گو سپند از وی بنالید + کہ از چکاں
 گرگم در بودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی +
 ماندن - رہنا - بھرنا - غلام خوش اعظم مفلس بے زرغی ماند
 اگر ماندی مانددم دیگر بنی ماند +
 مار از طشت آب بستن - غیر ممکن کرنا - صائب - از حقیقت
 روی صائب در مجاز آورده ایم + مار از طشت آب بخوریم ما +
 مار حبیب - محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہو - صدف فوقانی -
 برخت دلبری مسند نشینی + دلیری جریانی مدحی +
 مار کنگان - یوسف علیہ السلام - صائب - بے دل مینا فراید
 پردہ بر غفلت + بامہ کنگان اگر در زیر یک پیراہنی +
 مار نو کردن - نیا چاند دیکھنا - محفل کاشی - میرند سی روزہ
 شامش خند بار صبح عید + مار ہر کس ہرے و کربے نو کنند +
 مار نو - ہلال پہلی رات کا چاند محسن تاثیر - فلک جدا زین تاثیر
 ی پر دیا بوسست + کہ خیال نہ خوب بر پائے تو میرید +
 مار دیدہ - سگ اور ماتم کی حالت میں - صائب - از ان چون
 زلف ماتم دیدگان شعلہ زخم + چون بگ خوان دیدست ز دیدست دید
 مال دارہ - جو چیز قیمتا خریدی گئی ہو خصوصاً غلام ز خرید محفل کاشی
 لعل بال بادہ مزین لاف اقتدار - نلن و کتہ قیمتی نبودند خریدہ را +
 مار پارہ - چاند کا ٹکڑا - نہایت خوب صورت و جلانا کابل پوری بلج

دلبری روشن ستارہ + بروج دلستانی ماہ پارا +
 مارہ صاب آلودہ جو چاند بادل سے نظر آتا ہو شیخ العارفین - کتان
 طاقم را پرہ داری میکند خشنش + خشنش شام خط ماہ صاب آلودہ را ماند
 مارہ شکستہ - ماہ نوینیا چاند - صائب - جام شراب مرہم دہلے
 خستہ است + خورشید مومیاں + ماہ شکستہ است +
 مارہا بہ - ایک قسم کے کھلنے کا نام ہے جو پھلی سے بناتے ہیں اور شہر
 لارین وہ اکثر بنایا جاتا ہے - سعید الشرف - پچش چرب رود سہل
 خوارہ - جوش غشیان مارہا نہ لارہ +
 مارا ہم ازین نڈکلا ہی - مثل ہی یعنی جو نعمت نکو خدا نے دی ہے ہو کو
 بھی اس سے حصہ لے - محمد علی سلیم - لے فقر خوش ست کسوت نو +
 مارا ہم ازین نڈکلا ہی +
 مار گیر می - محیل و فریبی و مکار و حیثہ گر ہونا - اسماعیل اچا - آخر
 رقیب سالوسن آن طرہ رسارا + ترسم بدست آرد از لب کہ مار گیر ست +
 مارہ خرگاہی - جس جائزے کے گرد ہالہ ہو - شانی نکلو - زرد آتش غیرت
 باہ خرگاہی + ز سنبیلے کہ با طرف یاسمین بستند +

میر یا بابا کے موصو

مبارک بندہ آزاد میکن - مثل ہی نیک علام کو آزاد کرے - نظامی -
 بشوہ عاشقی را شاد میکن + مبارک بندہ آزاد میکن -
 مہائی نہادن - بنا کرنا - کوئی مکان بنانا - درویش والہ ہر وی
 با خدا بنائے فکر نہادم + ز خشت متانت سخن را مہائی +
 مہادی عالمیہ عقول عشرہ -
 مبارکبادی - مبارکباد - تہنیت اور خوشی کے موقع پر جو مبارکباد دیکھا
 علی خراسانی - پیرعل جانان ظاہر از نزدیک شد کا مشہد علم + میدہد
 ہر خطہ از شادی مبارکباد من + حکیم زلالی - خلیل اللہ شمس خونیہ
 دلہندش + مبارکبادی فرمان باہ عید قرآن مادہ +

میر یا بابا کے موصو

متاع کس میاب - نمایاں جس -
 متاع کس نخر - وہ جس جس کا کوئی خریدار نہ ہو - عارف - در چار سو
 دہر نشان و نا مجہد + کایا متاع کس نخر کس میاب نیست +
 متاع روے دست - متاع سرو دست - صفیہ مال جو نفیس
 مال سے پہلے خریدار کو دکھایا جاتا ہو - عرفی - تا فریبدا ایما نرا از متاع
 روے دست + آسمان پیش از تو یوسف یا بابا زار آورده +
 متاع نیک از ہر دوکان پسندست - مثل ہی جس جس کی نیک

نکست

پسندیدہ ہی۔ خواجہ کاتبی۔ دوکان حسن یوسف گریستہ شد تو مانی +
باید متاع نیکو از ہر دوکان کہ باشد +
متاع آب بر در۔ متاع آبدار۔ وہ جنس کی قیمت اصل قیمت سے
زیادہ کرین۔ سلیم۔ زہار کہ از دوکان ایام + آتش نخرے کہ آب دارد +
متاع سرداز۔ اڑتی ہوئی جنس جسکے خریدار بکثرت ہوں سعید اشرف
بہر مناد و فضیلت شکستہ بازار است + ہمان سخن کہ متاع دروغ پر از است +
متاع غرور۔ حیض کالۃ جو عورتین ایام حیض میں شرمگاہ پر ہوتی ہیں
اور اسی لحاظ سے عالم دنیا۔ واراب بیگ جو یا۔ بسرخ وزر دہان دل نہ
کہ پیوستہ + مراد و نظر است از متاع غرور +
مترش۔ ریش تراشیدہ داڑھی منڈائی ہوئی یا کترائی ہوئی۔ ملافی بی
ہر گل کہ خار خار طبع سر نہ اندازد + دریدہ بد قماش چورے مترش است +
متاع برز نزدیک۔ جو جنس جلد فروخت ہو۔ باقر کاشی۔ سرگزانی
مکن ایمان ز خرید و فل + کاین متاعی است کہ بسیار برز نزدیک است +
متاع تنگ۔ سنایاب جنس جو تلاش سے حاصل ہو مخلص کاشی۔ زینغیت
متاع دل چین گرتنگ خواہ شد + ز قحط دل میان دلبریاں جنگ خواہ شد +
متاع روان۔ وہ جنس جو کبھی ہو مخلص کاشی۔ نشہ بالاداعم
ہرگز از جوش خریداران + متاع چون روان گردید از سرمایہ گرم +
مترس از بلالے کہ شب در میان۔ مثل ہو کہ جو مصیبت کل آنچلی ہو
اسکا غم نہ کھانا چاہیے کہ رات در میان ہی خدا جلے رات بھر میں کوئی نیک صورت
پیدا ہو۔ قطعہ۔ جو گرد و عیان انقلاب دگر + ہر وقت ہر ساعت و ہر زمان
مندانہ بلان غم کہ غم و ابد + مترس از بلالے کہ شب در میان +
مترس بر خشنی اش نہاد دن۔ مترس بر ذرہ نہاد دن خشنی اش و ذرہ پر
رکھائیے اسکو چھینا سکل غور و بار یک بینی کرنا۔ محسن تاثیر۔ آن چشم چم
کہ مترس بر ذرہ نہاد + گوش شنوا و نائے بنیائے کرد +
متاع آبدیدہ۔ متاع آب زدہ۔ سناکارہ اسباب و خطب جنس تلوم گم لائی
تبا کذا خی باے گل ز جنس حسن تو نیست + کہ بہت لالہ گل داغدار و آب زدہ +
سالم قزوینی۔ متاع طاعت دل از چشم اعتبار قناد + دگر کہ میخورد از نفس آبدیدہ +
متاع خرقی۔ مرد کا کلمہ تاسل۔ شفعی اثر۔ ایک عودت کی بھو میں۔
ہرچہ بودش ز نقد و جنس و کسا + قیمت این متاع خرقی داد +

میم باٹا کے متعلق

مثل شدن۔ مشہور کہونا۔ مثل ہونا۔ صائب۔ نذر غم
من بر عنائی مثل شد تیغ خونیرش + کند اندام پیدا آب چون
در جو بہار افتد +

میم با جیم

مجرہ سوز۔ مجرہ گردان۔ کاندہ جوال کی انگلیں ان روشن کیے ہوتے
نور الدین ظہوری۔ سپہ مجرہ گردان برے نکرند سپہ پر تو خورشید و مینو
جمال الدین سلمان۔ صباست غالبہ سے و سپہ مجرہ سوز + کمال چہ کمال
زلزل آکند دار +
مجلس گفتن۔ وعظ کہنا۔ نصیحت کرنا۔
مجلس نویس شدن۔ حضور نویس ہونا۔
مجر دروی۔ اکیلا چلنا۔ اکیلا ہونا۔ نظامی۔ مجر دروی را
بجاء رساند + کہ از بود او بیج با او بماند +
مختسب رادرون خانہ چہ کار مثل ہی یعنی کسی کے اندرون میں
میں کیا فعل ہو اگر مختسب ہو وہ بھی مجاز نہیں سمجھدی۔ ورنہ دانی
کہ در نالاش چیست + مختسب رادرون خانہ چہ کار +
محرم غار۔ یار غار۔ نہایت دوست۔ بانی دوست محمد جان قدسی
پیوستہ یک جیب پر آرنند خوش + شمشیر تراغ اجل محرم غار است +
مخت خور۔ وہ شخص گزارہ جسکا بیخ و مخت سے ہو۔ نظامی۔ بیا
ساتی آن می کہ مخت برست + بچون من کہے دہ کہ مخت خور است +
مخت غلط۔ جہین کہ صحت نہیں۔ سنجو کاشی۔ گبر بر یا رست نزع من
و سنجو مخت غلط است این نہ کس و نہ کس ماست +
محاسن انرا سیا سفید کردن۔ سچی کے آٹے سے داڑھی سفید کرنا بلو
جڑی عمر کے پوتون ہونا۔ بچی شیرازی۔ من و سر گرم متی بودن و گرد
جان گشتن + مگر چون خود محاسن را سفید از آ سیا کردم +
محاصرہ کردن۔ تنگ کرنا حصار میں بند کر دینا۔ باہر نکلنے دنیا جمال الدین
سلمان۔ اگر محاصرہ آسمان کند آیت + بیکد و ماہش بہرہ حصار یکشايد +
محبت با ختن۔ عاشق ہونا محبت سے پیش کرنا۔ حافظہ صنعت کھن
کہ ہر کہ محبت نہ راست باخت + عشقش برابے دل در معنی فراز کرد +
محشا کردن۔ کسی کتاب کا حاشیہ لکھنا۔ ہاشم صبوری خواہ الساری
منوچہر سے بتا ز خط محشا میکند + معنی آگے نکتہ دان از لفظ پیدا میکند +
محمل راندن۔ بوج اور کجاہ کھینچنا۔ فیضی۔ بر دیدہ زگرہ کار و
راند + صد محل غم بدل زمان راند + ہم مرد زین بر بند + ہم محل
آسمان کشیدند +

محل بستن۔ گجاوہ اور بوج باندھنا۔ حافظہ۔ ہا در منزل
جانان چہ امن و عیش چوین ہر دم + جوس فریاد بولا کہ ہر بند
محلما +

میم بادال

مد کردن طبیعت - نکل جاننا برا زور فتنہ کا - محمد سعید اشرف -
 بہ جواب نکتہ طبع سقیم تو + در ماندہ ایم بلکہ طبیعت مد کنندہ
 مد نظر - جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو -
 مداد فروس - سیاہی بچنے والا - سیفی - روز من از مداد فروشی اگر
 شب ست + تنہا ز بخت نیست کہ علت مرکب ست +
 مد بلبل - بلبل کی آواز افاغہ - سلاطین - مرگ کہ انگلے لگندہ
 خط فردا مد بلبل کندہ
 مدار کردن جامہ - دیر تک خدمت کرنا مخصوص کشتی - گردون ہزار
 جامہ تن تار تار کرد + این نیلگون قباہ قدر ہا مدار کرد +
 مد سرمہ - سرمہ کی سیاہ دھاری جو آنکھ میں لگاتے ہیں شفیع اثر -
 ز چشم خلق نیفتادہ ہنونا اثر + جو سرمہ سیر روزی تو در نظر ست +
 مد لگاہ - مدازی اور ورسی نظری - میرنجات - خلق مشغول
 دھاگوے مد لگمت + متوجہ ہمہ بر آئینہ خط سیست +

میم با ذال محمد

مذاق زدن - اپنی بیتیابی کا لٹھار معشوق کے آگے کرنا -
 مذہب کردن - دین و آئین کرنا - میرخسرو - گیرم کہ تو مرگان رایکار
 نمیخواہی + خون ریختن خلق مذہب نتوان کردن -
 مذکر سماعی - کہنے سننے کیواسطے مردینے وہ مرد جو عورت کے حکم میں ہی -

میم بار اسے

مرد آزما - مرد افکن - بہادر پہلوان - زور آور - محسن تاثیر - ہمہ
 کریمہ کردہ کوہ را کہ بشکست + گمان بطاقت مرد آزماے من دار صاحب
 و شیشہ گردون نیست کیفیت چشم او + این ساغر در افکن سبلے دگر دارد +
 مرغ قبلہ نما - سلاطین قبلہ نما - وہ جانور کی شکل جو قبلہ میں بنا کر رکھتے اور آگے
 پیشہ قبلہ کی طرف رہتا ہی محسن تاثیر - دلکہ دوس سینہ طوق کو کہند + جو مرغ قبلہ نما
 دھماکی نیست + ارضی سلاطین غلام نیلاند نیست + طائر قبلہ نام مد لگمت
 مریم ہما - وہ رویہ جو کسی مجروح کو زخم کے علاج کیواسطے دیتے ہیں -
 عبدالملک تھی - شاکت بر کار استادشان + زمرہم ہا خون بہا دادشان +
 مرورید شب تاب - نہایت روشن موتی - علیہ خسرو - زرافشاندی
 مرورید شب تاب + نشاندی نامہ مد آتش و آب +
 مرتبہ اول حساب - ایک سے دس تک -
 مرتبہ دوم حساب - عشرات دس سے سو تک -
 مرغ دوست - ایک مرغ کا نام ہے جو طوطی کی طرح باتیں کرتا ہو - رضی

شیرازی - زبان تادوہان دارم حدیث دوست میگویم + جو مرغ
 دوست تادم میزنم یا دوست میگویم +
 مرکز چرخ - کرہ زمین کا -

مردان مرد - بہت دلاور - صاحب زور و جنگ آزما جو اور مردوں سے
 شجاعت و دلاوری میں فائق ہو - نظامی - روار و برا مدزادہ ہند +
 ہزار ہند را مد بردان مرد +

مرد کار آمد و مرد کاری - وہ مرد جس سے کوئی نمایان کام ہو میں
 آیا ہو - محسن تاثیر - بجز فریاد کو را تیشہ آخر کار آمد + درین ویرانہ
 دہ یک مرد کار آمدی آمد +

مرسلہ پیوند - زینت بخش و زینت دینے والا - نظامی - سابقہ والا
 جہان قدم + مرسلہ پیوند گوے قدم +

مرغ چین زاد - ایک مرغ ہے جو ہمیشہ باغ میں رہتا ہی - میرخسرو -
 چرا بینا لدائے مرغ چین زاد + مگر او نیز از یاران جدا شد +

مرغ فلانے دوست میخواند - بے فلان شخص بڑی خوشی کی حالت میں
 خان خالص - ہر طرف ابرہاری نشہ افزائے مل ست + مرغ بلبل دست
 میخواند مگر فضل گل ست +

مرگ نو مبارکباد - جب کوئی نئی بات نمود میں آتی ہی تو یہ کہہ کہا جاتا ہی -
 عقیمت - بکبت آمد آن غفل پر زیاد + مبارکباد مرگ نو با ستاد +

مرغ نبرد - بہادر - دلاور و جنگ آزمودہ -
 مرغ آشخوار - کہکبے چنے چکور -
 مرغ نامہ بر - کجوتراور بہادر -

مردہ فلان چہرہ - عاشق فلان چیز کا - سالک قزوینی - زان لب
 کہ مردہ نفسش آب زندگی ست + دشنام خشک ہم دھاگوے سید +

مرغ آتشبار - ایک قسم کی آتش بازی کا نام ہے جس میں شعلے کے برگرد
 غمہ تو چون بر من میگردد + بچک شعلہ آری مرغ آتش بازی آید +

مرغ اندازہ - وہ قمر جو چاہے بغیر کوئی طلق میں نکل جائے - محمد حسین بہت
 میتواند مرغ اندازہ کی فیل را + داند ہر کس تناول کرد از خوان طبع +

مرغ دست آموز - وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جائے - ۵ - آشنائے
 ہم سنازد برق خرم سوزنا + بال کوتاہی زار مرغ دست آموزد +

مردہ کش - مردہ اٹھانوالا محسن تاثیر - از مردہ رسم مردہ کشے
 کس ندیدہ بود + زادہ چہ ملازم نقش و جہانہ است +

مرگ موش - سم افگاہ - کھیا جاک مدنی نہ ہی - فونی نرودی - سیا
 سالی کن دشمن موش بیار + و نان مرگ موش خود کش بیار +

مردہ ذوق۔ جس کا حسن اور ذوق جاتا رہا ہو۔ نور الدین طہوری۔
 ترسم کمرہ ذوق شمانند خضر۔ جان دانی ز شوق تو روزی ہوس نہ کرد۔
 مردہ رنگ۔ جس کا رنگ سبب خون یا غم وغیرہ کے مردہ کی طرح ہو گیا ہو۔
 سلیم۔ بہرہ گو۔ چند بچوں سرخوشان باغبان۔ مردہ رنگی چند بچوں کشنگان باویہ
 مرد آہنگ۔ مرد کی۔ ایک تھیلا کا نام جو چوگان کی طرح سرنگون ہوتا ہے۔
 مردار سنگ۔ ایک قسم کا پتھر ہے۔ عبد الغنی قبول۔ جیفہ دنیا نازد
 پیش پاکنے کے نعل۔ میشود مردار سنگ از دست استغنیے ما۔
 مرحبا زون۔ سو کردن و گفتن۔ خوشی کی حالت میں کسی شخص کی چیز
 کے روبرو کہنے پر مرحبا کہنا کیونکہ یہ لفظ عین خوشی کی حالت میں بولا جاتا ہے
 میخسرو۔ بادشمن کہ تیر جفا بکام نہند۔ چون دوستان ز دیدہ دل
 مرحبا کنیم۔ خواجہ سلمان۔ طریق عشق سے پورے خر دل و داعی گو۔
 بساط قرب میجوے بلا را مرحباے زن۔
 مربع نشستن۔ چار زاویہ بیٹھنا۔ صائب۔ زبیتابی گرہ نکشود
 از کار پسند من۔ مربع دہل آتش نشستم تا چہ پیش آید۔
 مرد گیران۔ یہ ایک جشن آتش بہت ہر سال ماہ اسفند یا خیر یا بخوز
 تک کرتے ہیں اس روز مرد اور عورتیں مکلف لباس پہن کر جمع ہوتی ہیں جوڑوں
 کا اختیار ہوتا ہے کہ جس مرد کی بغلیں چاہیں جائیں اور ادعیش دین
 کوئی انکو مانع نہیں ہوتا بلکہ سب دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔
 مردن۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ رحلت کرنا۔ دنیا سے چل دینا۔ سعدی۔
 بچہ کار ایدت جہا نذاری۔ مردنت بہ کہ مردم آزاری۔
 مریض زبان۔ فصحی کلام شیرین زبان۔ خوش تقریر۔ سطالب ملی۔
 معلی کلام و مصنفہ نصیر۔ طبع بیان و مریض زبان۔
 مرغ آئین۔ یہ ایک فرشتہ ہے جو ہمیشہ ہمایوں اٹھا اور کین آئین
 لکتا ہے پس جس شخص کی دعا اسکے آئین لکھتے وقت زبان سے نکلتی ہے فوراً
 مستجاب ہو جاتی ہے حسن دفع گشاش عاشقی دعا گوارا۔ بلیہ بہ ز
 مرغ آئین نیست۔ مولانا ہشتی۔ دعائے ما با جابت نمیشود نزدیک
 کشید زلف تو در دام مرغ آئین را۔
 مرغ زین۔ مشہور مرغ ہے۔
 مرغ سحر خوان۔ بلبل۔
 مرغ مجنون۔ وہ مرغ جسے مجنون کے سر میں گھوسلانا یا تھما۔
 محمد عرفی۔ نان دل شوریدہ را بزارک سہی نم۔ کاشمان مرغ مجنون
 شد دل شہدای من۔
 مرکب چوبین۔ تابوت کٹری کا۔ نظام۔ دست خیمہ مرثیہ میں اس

شعلہ را بہ کار تابوت روز مرگ۔ آتش چیمان بہ مرکب چوبین سوا شد۔
 مرغ حق گو۔ ایک مرغ کہوتر کی قسم ہے جو حق ہی کا کرتا ہے۔ ملاطفا
 دل مرغ حق گو مگر خون شود۔ کہ از جنگش این نمہ بیرون شود۔
 مرغان اولی اجنحہ۔ ملائکہ آسمانی۔ از نیواں سفر تھے۔
 مرغ بسیم آمد۔ وہ بسیم آمد جو کسی مرغ کی صورت پر بچہ عیدہ کعبین
 سے۔ یک لکھنوی از دوست نہا شد فلی۔ ستر پا حق چومرغ بسیم اللہ۔
 مردم آبی۔ دیباہی آدمی۔ ملا حسین آشوب۔ نقد اشک را بزد
 از مردم چشم رود۔ گردا گردم کہ باج از مردم آبی گرفت۔
 مردم داری۔ ظاہر داری و پاس خاطر۔ ز دست ما سیران
 پاس دہا برنی آید۔ بزرگ سر مرہ مردم داری از ما برنی آید۔
 مرصع خوانی۔ سیاختہ تقریر یا قصہ خوانی کی تہذیب۔ رنگین کلامی و خوش سخن۔
 سے۔ قصہ قبضہ کشمشیر تو دارم بمیان۔ گوش کن گوش کہ رفتم بر مرغ خوانی
 مرغ کاغذی۔ تنگ اور کنگو اور طرکے ہوا میں اڑتے ہیں۔ سید
 خالص حسین۔ شوق پروازی کہ من با نامہ خود دیدہ ام۔ ذبیحہ ام
 آخر کہ مرغ کاغذی خوابد شدن۔

میر بازارے معجم

میرگان آفتاب۔ آفتاب کے خطوط شعاعی میرزا صائب۔ این
 بوستان کیست کہ مرگان آفتاب۔ چون خار گردن از سر دلوار میکشد۔
 مرگان دراز۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ طہوری۔ جبار شد
 لے شوخ مرگان دراز۔ مزین دست بر نرگس چشم و ناز۔
 مزہ کش۔ نہایت لذت و متلذذ حسین سنائی۔ چہ طفل گر سنہ
 پر خرد۔ مزہ کش از سر بہان من ست۔
 مزاد گردن متاع۔ جس کا نرخ بڑھا دینا قیمت زیادہ کر دینا۔ طحطا
 متاع اور ترا آغخان مزاد کنم۔ کہ بچکس نکند جرأت خریداری۔
 مرگان فرنگ۔ محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔ بخود جام میور
 چون بفکر چشم آن مرگان فرنگ فتد۔ تکرار از بے نرگس کند وقت خمر پرش۔
 مزاجدان۔ وہ شخص جو کسی کے مزاج کا واقف ہو۔ میر حاکم شہرستانی۔
 کنارہ جوے ازین ہشت استخوان شدہ اند۔ سگان این سر کو
 خوش مزاجدان شدہ اند۔
 مزار بستن۔ مقبرہ بنانا۔ گورتیا کرنا۔ نور الدین طہوری۔ کفن
 پھاہ را ز پیرہ فافوس میباید۔ مزارش را کسے کا ش دیپاے لکن بندہ
 مزہ شکستن۔ ذائقہ تبدیل کرنا۔ سعید اشرف۔ مہ شکستہ
 و اتقان موشربا۔ ماما۔ موشربا ما کفہ نہک کہا بہا۔

شرکان برہمن - پکین اسپین مارا - صائب - شرکان ہم نیز ناز
 آفتاب حشر + آئینہ کہ حسن تو دگر فقر است +
 شرکان بستن - آگین بند کرنا - میزرا بیدل - دیرہ واکردن قیام
 بستن شرکان تو دگر تاشایت سراپا طاعمر از چشم خویش +
 شرکان ہم آوردن و سودن - آگین بند کرنا - داراب بیک جویا
 کہ نظارہ ازین نامگی شرکان ہم سعدن ہم اندر ان فشر و نیست بر لہای میگوشت
 نور الدین طور می - صحت اسباب جفیف نبود و صفت مابیدل شرکان ہم کو در
 شرک کشادن - آگین بکونا - طالب کمالی - بر جلوہ شیرین چرخشایم
 از دور + چمن طاقت آتشکی کوہ کونیست +
 شرودہ و شرودہ رسان - خوشخبری دینہ والا - بشارت ہونیا والا میخرو
 معراج کے ذکر میں - شرودہ رسان گفت شرودہ پذیر + کاوردن بہن لبرش سریر +
 بادہین شرودہ دلم ہر نفس ہر شرودہ دہم نیز تعباشی و بس +
 شرکان سیاہ - محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے - صنی دانش سید
 رزم از شرکان سیاہان + ندیم راستی زین کج گلابان +
 مزاج کوئی - شخص جو دوسرے شخص کے مزاج کے مطابق کلام کرے -
 سعدی - حکایت بزم مزاج مستمع گوئی کہ گردانی کہ دارد با تہی + ہرگز
 مانتہ کہ با بخون نشیند + گوید جز حدیث نہ لیلی +

میچہ با سنین محملہ

مست طامح - نہایت مست +
 مسقط الراس - وطن زاد بوم جاے ولادت یعنی اسکے جگہ کی چونکہ
 ولادت کی وقت پہلے ہاتھ پٹ سے زمین پر اتار دیا جائے ولادت کو مسقط الراس کہلائے
 مساوی الاصلع - کوئی چیز مثلث ہو یا مربع وغیرہ اگر گوتے اسکے برابر ہوا
 مستقل خانہ - منکوحہ عورت - حکیم شغائی - دہچہ فکر + ہم غور مستقل
 سلامت باشد کہ از وہرہ تر تا قیامت باشد +
 مسی آدینہ - دو مسی حسین جمع کی نماز ہو - صائب - ہر چند بر خوش
 در دل باز میکنند + ز اہر ہاں پسید کہ دینہ میرود +

میچہ با سنین معجمہ

مشک سنج - زلف کی تعریف میں کہا جاتا ہے -
 مشتے کہ بعد جنگ یاد آید ہر کلمہ خود بایز و شعل ہر بے جگام
 وقت پزنیکیا جاے ہر پشیمانی لا حاصل ہو کہ کیوں نہ کیا -
 مشک سود - خسار و تہ و تلف کی تعریف میں بھل جاتا ہے شیخ العارفین
 دین فکر کہ تعلیم میں سادہ ہو + باغ دل ہم باغ انداز مشک و خوش را +
 مشکین پرند - رات ادب بدل کی تعریف میں کہا جاتا ہے - قطامی - علم

برکش لے آفتاب بلند خرامان شولہ ابر مشکین برزند +
 مشک را کا فور کرد - سیاہ کو سفید کر دیا - قطع از مؤلف - کرد ملت
 خالق اکبر سپید + از رخت داغ سیاہی دور کرد + باز و فکر سیر کردن ملبش +
 چونکہ مشک را خدا کا فور کرد +
 مشت افشار - نرم چیز کو مٹی میں کچڑ کچڑ لین اور ایک قسم انگلی شلکا
 مشکبار - زلف ادخال کی تعریف میں کہا جاتا ہے -
 مشک دوز - مشک سینہ والا - سیفی - دلدار مشک و دوز کو پارک
 جگر + چون نقش کہ دوزلم ساخت پارہ تر +
 مشت و درفش - لڑنا صغیف کا قی کے ساتھ اسپاہی حبیب کوئی کجا
 درفش پر مارے اور اپنے ہاتھ کو زخمی کرے میر محمد علی راجح ضبط آہ و دل
 پر کلمہ مشت سب و درفش + صحبت درد تو و حوصلہ مشت ست و درفش +
 مشک یاش - زلف کی تعریف میں کہا جاتا ہے -
 مشخص - تشخیص کیا گیا اور نا مشخص وہ جو ایک دفع اور ایک حالت نہو -
 ابوطالب کلیم - بچوں کی دیکھنا مشق کو + آگاہ دست غفلت ہر بچہ کا +
 مشکین خط - مشکین کلام مشکین کنند محبوب کی تعریف میں بھلے
 بہن صنف فوقانی - دہجام سے گلگون پیاپی + ہر شب ساتی مشکین کلام +
 مشرف - بلندی کو پہنچنے والا + پرے دیکھنے والا اور وہ عمارت جو دیا
 کے کنارے واقع ہو -

مشرف بر مرگ - جو شخص نزع کی حالت میں ہو عرفی - قدم چون رنج
 ورمودی ز بالینم فرو رفت + نہایت شیر نمر بزرگ بنشین یکد سے دیگر +
 ملاطمی طور می - بامیدیکہ باعل لبث خواہد مشرف شد + از کام مرا
 رفتہ و پیمانہ میرفتہ +
 مشک رنگ - زلف کی تعریف میں کہا جاتا ہے اور ہر رنگ شوقی صفت میں
 مشعل وادی کلیم - وہ صفت جسے موسیٰ کو جلوہ الہی لگتی نظر آئے -
 مشت بتاریکی آردن - پوشیدہ کام کرنا -
 مشت بیضہ کردن - مٹکا بند کرنا کیے مارنے کے لیے - میر خیات -
 جان من اول نفیست بر ازنگ تازہ بیند نہشت و بان گردن کش بجا از +
 مشت زدن - گھوسنا مارنا - مٹکا لگانا علی ترکمان - آہا تشک ال
 قوت دین مشت زدن ہمیشہ تفرقہ بر و بخور زشت زدیم + خور و صرہ ما جاتواند
 کردن ہر شہر گریز از ان بیشہ کہ امشت زدیم +

مشق کہ فتن - مشق کرنا - ایک کام کو بار بار کرنا بہت کرنا طالب کمالی
 بن جگر نہ رسد + قلاب ہوی بر آتش + کہن موی میان مشک و قلاب شرم +
 مشکل کشیدن - بستی اور تکلیف کھینچنا علی خراسانی + ہر ہلی من

تقابل دارندیم ہجر بار + بلکہ جان پر از محنت و دشمنی می کشم +

مشورت با کلاہ کردن - بہ مشورت کوئی کام نہ کرنا اگر کوئی ایسا شود
نہ تو نوپی کے ساتھ مشورہ کر لینا - محمد قلی سلیم - بے ترک سرچشمتی می شود
کچھ نشہ من و مشورتے با کلاہ کن +

مشعل کشان مشعل بجائے دشن بدخواہ اور نام ایک قوم کا کلاب
چند لوگیاں اور لڑکے اُنکے جوان ہوجاتے ہیں توالت کو ایک مکان میں
لڑکوں کی اور بچوں کی رکھ کر چرائے گل کر دیتے ہیں اور لوگوں کو کہتے ہیں
کہ ایک ایک اور بھئی اندھیرے میں اٹھا لاؤ پس جو لڑکا جسکی اور بھئی
اٹھا کر لاتا ہے وہ لڑکی اسکی عورت ہو جاتی ہے - نظامی - چوکر دی
چراغ مولودار + زمین باد مشعل کشان دور دار +

مشک ریختن در چہرے - خوشبودار کرنا - شقیق اثر بہ زینت
نظران مل کر دتر کس در قوج + و ظراوت زلف منبیل بخت مشاک درک

میسر با صا د محکمہ

مصطفیٰ مذہب - وہ قرآن شریف جسکو سونا گیا جائے میر محمد علی
رائج - دین باخت ہر کرد دولت دنیا ہو فرد + مصطفیٰ زخوف دور مذہب نگردہ ام +
مصطفیٰ یا قوت - وہ قرآن شریف کہ یا قوت خوشنویس کا لکھا ہوا ہو
محمد حسین بہرٹ لیش نوشتہ حدیثی خطاریانی + کہ مصطفیٰ یا قوت ہم سخن دام
مصطفیٰ خصم او گردو - بدعا ہے کہ قرآن شریف اسکا دشمن ہو جائے
محسن تاثیر - خط خوبان غنیم عاشق پر گزرد و گرد + کہ یارب کرد نظریش
کہ مصطفیٰ خصم او گردو +

مصرع تند مصرع برجستہ - ملاطفا - چون شمع کو بہ شعلہ نظم زبان
بسوز + نقصان مباد مصرع تند سپیدہ نا +

مصلحت دید - صواب دید اور نیک تجویز - حافظ مصلحت دید من است
کہ یاران پنجم کار + بگزارند و خم طرہ یاری گیرند +

مصرع تیز مصرع ریختہ - مصرع برجستہ و تند - اوجی نظری -
مصرع تیز غزلان بہت وقت من + مگر بود دشمن الماس کہ ناخن گیر است

مصلحت اندیش - دوست خیر خواہ - شعر - اندر بین دولان کی
یار محبت کیش نیست + زمانہ دوستی مصلحت اندیش نیست +

مصرع تنگ - بہت چھوٹا مصرع - بطوری - عوہم دیکے مصرع
تنگ جا + نہ مصلحت عا سب و باغ و سر +

مصاف شکن - فتنہ بہا در پیلوان - میر غری - غزین ہدی
خسرو مصاف شکن + خدا لیاں جان خبر ملوک شکار +

مصطفیٰ خوردن - ستران کی قسم کھانا محمد سعید اشرف سناش

رازم کردی باز منکر میثوی + ہاے دندانست پیدا مدعی مصحف خود -

مصحف سپید شدن - قیامت کے قریب سے یہ بھی ایک نشان ہے
کہ قرآن شریف کے حروف اڑ جائیں گے اور کاغذ سپید ہجائے گا - ہر خط

زدی تراش جان در ندامت ست + مصحف سپید گشت نشان قیامت
مصرع چیدہ - وہ مصرع جسکے معنی تامل سے دریافت ہوں - سلیم

ہر کس بیرون تہی آرد سکر از زلف او + شانہ داند یعنی این مصرع چیدہ را
مصلحت خواہ - خیر خواہ - نیک خواہ - نظامی - ہر ان دارم لے

مصلحت خواہ من + کہ باشد - سوے مصلحت راہ من +
مصاف کاہ - لطائف کی جگہ - میر غری - خالخان ترادر مصاف کاہ

اجل + ہمیشہ بہت بشمشیر مرگ ضرب رقاب +
مصرع آمدہ - مصرع برجستہ - وہ اچھا مصرع جو بے فکر ہم ہوجائے

طاہر وحید - دیوان پر از مصرع برجستہ شوقی است + آن ترکش بہترین
قامت موزون محمد افضل ثابت - مصرع آمدہ چون قد خود موزونی

سرو عاشق سخن تازہ غزلخوان شدہ -
مصدیت خانہ - غنجانہ - تام خانہ - سوگ لاکھ میرزا صاحب -

آسمان سنگدل را ختم الملک او صاحت + مصطفیٰ نے جو بیت خانہ ماسد بلند
مصطفیٰ بغلی - چھوٹی تصنیف کا قرآن جو زیر بغل زمین جاہل بھی اسکو

کہتے ہیں - صاحب - عزیز دار دل پارہ پارہ مانا + کہ شمع را پر پروانہ
مصطفیٰ بخت است +

میسر با طاعے محکمہ

مطلع دوخت - وہ مطلع جسکے دونوں مصرعوں کا مضمون الگ الگ
ہو ایک کے ساتھ دوسرے کا تعلق نہ ہو چنانچہ - صاحب - سنے رو سے

چون بہشت ترا کوثر آئینہ + رخسار آئینہ ترا بجز آئینہ -
مطلع سفید استقن - باورچی خانہ طعام سے خالی رکھنا خیر خواہ -

زورہ تو آن خورد کہ گاہے ندید + کا سہ سپیدہ دار + مطلع سپید +
مطلق العنان - مطلق خدام - سرت اشارہ پر چلنے والا - گھوڑا

چلنے والا - باگ چھوٹی ہوئی - نظامی - چودہم از ہم سوے مطلق خدام +
چو اندیشہ دیز رفتن کام + صاحب - غبار در دل آج آفریدہ کند لام

اگر چو سیل در مطلق العنان سازند +
معرکہ سازو معرکہ گیر - دگل بنایو الا لکشی کے لیے یا طاس یا بازیکی

واسطے یا بند چلنے کے خاطر - سلیم - آفت ز بسکہ ہشت کے ہر نفس
زیام + دروے زمین چو معرکہ طاس ناز شد +

معلق زن - سپوا میں معلق رہنے والا آدمی ہو یا کھو تر وغیرہ - نظامی -
ہاں پائے کی بیان کشمیر زادہ معلق زن ازرقص چون گرد باد +
معاطہ رقص - معاطہ کردن - سپا میں دین کرنا سودا گرو کا - فطہ -
معاطہ مولود میں بجز رہنے + کہ این معاطہ با کوکب ولادت رفت +
معدہ انبار بودن - شکم پرست و پر خوار ہونا - سعدی - بجز سنگدل
کہ کند معدہ تنگ + چوبند کسان بر شکم بسته سنگ +
معدہ تنگ کردن - بہت سا کھانا کھانا - سعدی - بجز سنگدل
کہ کند معدہ تنگ + چوبند کسان بر شکم بسته سنگ +
معرفت شنیدن - عرفان کا کلام سننا - حافظ - بہاؤ معرفت
این شنو کہ در تخم + ز فیض روح قدس نکتہ سعادت رفت +
معشوق پران - وہ شخص جو ہر روز دنیا معشوق بنائے - سلیم - جیف
باشکہ از بھری تو شکوہ کنیم + مانہ معشوق پران ہجو کو تر بازم +
معا کشادون - معا حل کرنا -

معنی بگانہ - وہ تازہ منی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں عصاب
مصائب ز آشنائی عالم کنار کرد + ہر کس کہ شد بھنے بگانہ آشنا +
معنی چیدہ - وہ منی جو با سانی نہ سجے جائیں - علامہ - ہاکی صفت ہیں
بو معشوق معنی چیدہ بستم + طلسم بڑا - اش چیدہ بستم + محاصرہ کشی -
غیر انسان نیست کسی قابل خراک شوق دیگرے زمین نشینی چیدہ سیر ہون کرد +
معشوق زور بینوائی - معشوقہ روز بینوائی - معشوق جو منی بینوائی
میں سازگار ہو - شیعہ اثر ہے و منی است عاشق چون رود جدائی + باشد
خیال جانان معشوق بینوائی + محمد قلی سلیم بھلس چو شدیم رو با او کردیم +
معشوقہ روز بینوائی است خدا +

معشوق خیالی - وہ معشوق جس کا ہر وقت خیال ہو اور تصویر بنے آگ
خانہ اخص - نباشد گریہ باری ہا آن لا و بالی را کہ از دست ما گریہ معشوق خالی

امیم یا عین

مغر خر خورده است - نہایت بیوقوف و احمق ہی سکال احمال
خلق گویند مغر خر خورده است + ہر کہ در احمق تمام بود +
مغر در سر نہ ارد - بالکل احمق اور بیوقوف ہی - ذوقی - چہ فکرت
اہل خرد + ہر انکو مغر اند - نہ ارد +
مغر دار - صاحب مغر مقابل بہ مغر طاہر و حید - دران سلحت
کہ از وصف بہت خیرین شود کام + بدہ یارب زبان مغر زاری ہجو باد +
مغر بردن - بید ماغ کرنا - بہت سا بولہ لکڑی کر دین - سعدی
مغ ایوان ز ہول + ہر پردہ + مغر زان بردہ خلق خود بدید +

مغر ترک کردن - مغر ترک کرنا - کسی ہاچی بات کے سننے سے نفرت پانا نظامی
گفتار شہ مغر یا ترکم + بگفت کسان مغر در سر کرم +
مغر دیدہ بر فرکان دویدن - آنسو ہنا گریہ وزاری کرنا طالب علی
گو تا خود چہ در خاطر خلید ست + کہ مغر دیدہ بر فرکان دوید ست +
مغر روشن کردن - دماغ کو دمست اور سمجھانکر کرنا - نظامی -
چنان گوید این نامہ مغر را + کہ روشن کند خواندش مغر را +
مغر استخوان - وہ مغر جو ہڈی کے اندر ہوتا ہی - باقر کاشی شب
تا سحر ستادہ یک یاد این + مغر فکرم گداختہ دما سحران شیخ +
مغر شیر ہر آ و زدن - نہایت طاقت و زور سے کسی کام کو کرنا سعدی
بروز کر این شور ہم صیغ + کہ مغر شیر ہر آ و زدن ز جان برداشت +
مغر بوسیدہ - بہت ضعیف و سلاخورد - نظامی - تولد مغر بوسیدہ
سال خورد + ز گستاخی خردان باز کرد +
مغلوہ - آپہین ملوانا و شکر وں کا بوقت لڑائی کے ظہوری -
ز مغلوہ گردید کہ روت و پشت + دلق گردہ کو شندہ جنگ و مشقت +

امیم یا قاف

مغر و سوار - یکہ تازگی سوار - لڑو یا ہمارہ - نظامی - خبردار
کہ شش صہنرا + برآمد لیران مغر و سوار +
مفرج دادن - مفرج رساندن - طراعت پہنچانا کام سے فراغت
دینا - نظامی - زخم بر قتل و دیکب لا + عقیقہ مفرج دہ خواب را +
ولہ - نشاط انداز کرد بخواندگان + مفرج رساندہ اندگان +
مفرج گری - طراعت پہنچانا خوشی دینا - ملاطفرہ و توحید - نیدار
غمش تا مفرج گری + بھقہ نیفتاد کہک دری +

امیم یا قاف

مقابل کوب - وہ شخص جو اپنے ہمس کو بہت کوسے لیتے ہوئے دے -
محسن تاثیر - ہر قندی را کافالتے مقابل کوب ہست + میخورد بکولہ
تا سکے بر ز میخورد +
مقری تسبیح - تسبیح کا امام حیدامہ ہوتا ہی محسن تاثیر محض شہرت
بر ہنر مندی کس حجت نیست + کسے از مقری تسبیح اذان نشنید ست +
مقر اخص - گھر مقراض یعنی پھنی بنانے والا - طاہر و حید - چہ گویم
من از وصف مقراض گر + کہ ز شد مرا ریزہ ریزہ جگر +
مقنع انداز - بر قہ پوش پیرہ دار - میخورد - خیرین کی تعریف میں -
کہ دار ست چن شاہان سلفراز + نہ بر رسم عوسان مقنع انداز +
مقابلہ کردن - روبرو کرنا - بولہ کرنا سبکدوشی - غیر ہاکی تو با دفتر

خداوند خلق ہاگر مقابلہ کردی چندین تقدیر + بسان عکس در آئینہ مقش
دیدنی + در تصور خلق از تقدیر و از تقدیر +
مقراض بر سر کسے راندن - نوازش کرنا - قدر و منزلت بڑھانا -
عن بختنا - جمال الدین سلمان - آنکہ بخشدش کلاه و بر سرش مقراض
راند بگرش بر دوشا بر سرش کفش تافتن +
مقراض زدن - مقراض کردن - قینی سے کتر ناکسی چڑو - صحیفی
شیرازی - بستند ملائک کرا صدق و یقین + حضرت شیخ و فضیل الدین مقراض
با صیاطان لے خادم + ترسم سری شہرہ چو مل میں - اسماعیل ایما
بسکتہ توانم بیکبار از جوی دل برید + میکرم مقراض ہر معنی کہ میگردد پسند +
مقام پیشہ - مقمر پیشہ - قمار کھیلنے والا - با قراکشی - آن مقمر پیشہ
لانا زرم کہ او + مہرام در عین شمشیر میند +

میم یا کاف

مکان علیا - ساتوان آسمان - ارادت خان واضح - ادیش را
مکان علیا چو مغرست + فادہ چنین برابر ساری چہ اعتبار +
مکر باز - فری آدی اور مکارہ مولوی معنوی - بدرگی و فہلی و صری
و آرزو چون کی بہمان بشیلے مکر باز +
مکر بر آب زدن - رونا اور دگر کسی کو فریب دین لانا محسن تاثیر
عاقل فریب گرے ز ابدی خور + این مکر تازہ ایست کہ بر آب میزند +
مکیدن - چوسنا شیخ - تا نام شیب وصل تو آید بزبانم + چون شیخ
لیم میگردد از ذوق دہن بلا +
مگس پراندن - بیرون رفتی و سر ہزاری نفس تجارت کی - کلیم - کار کلیم باشد
آنجامگس پرانی + ہر جا کہ دل نیار شمعین شاکل آفتد +
مگس ران - چوری و دزدی جو کھیاں آوانیکے لیے بناتے ہیں صواب
جلوہ رنگین نداد دعا قہت ہشیار باش + شہید طاووس ملا خرمگس بدان میکنند +

میم یا لام

ملک سیرت - ملک ہمارا - اچھا آدمی - بھلا آدمی - نیک آدمی -
ملا مت گر - ملا مت کرنا - ملا مت کرنا - ملا مت کرنا - ملا مت کرنا -
کشادہ زبان در ملا مت گری +
ملا بشدن آسان و آدم شدن مشکلی - میا بشدن پیر صفر
فوقانی - ملا بشدن آسان نیست + ایک مشکل تر بود انسان شدن +
ملکات فاضلہ چارگانہ حکمت - شجاعت - عفت - عدالت
ملکات روہیہ ہشتگانہ حسد - بغض - تحمل - حرص - کذب -
غضب - کبر - جھمیائی -

میم یا نون

من را بگو فارسی میں مرا اسکا مخفف ہی - اصغر قلی خان -
فی الحقیقت دشمنی من را چونک آں نیست + ندی روی مراند دوست نیکو دہنا
منقار وقت و ساعت - گھڑی جس وقت معلوم کریں - محمد سعید
اشرف غوث وقت عالم از نریند بست است + متناقصت بولوت گردن گفت
من بعد - بعد ازان - اسکے بچے - حافظ - من بعد ہر سودا رفتی بچہ
کینا بار کز جان برقی در تن بخوننا تہمت +
منجیق انداز - پھر چلا نیوالا - گولی مار نیوالا - بدر چاچی سنگ کوٹ
کے قلعہ کی تعریف میں سے - ہون او ہمہ دیوان منجیق انداز + درون او
ہمہ حوران آفتاب لقا +

من در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال - یعنی من کخیال میں ہیں
اور میرے مقسوم کس خیال میں ہیں - من در چہ خیالیم و فلک
در چہ خیال + کاسے کہ خدا کرد فلک را چہ مجال +
منقار گل - زبان جسکے ذریعہ کلام کہتے ہیں - نظامی - جان قلا شہ
بمنقار گل + نگر ت خائیدہ بدنلان دل +
منادی زن - وہ شخص جو آواز نہاں کے ساتھ منادی کرے -
مولانا جامی - منادی زن منادی بر کشیدہ + کما این عہری غلام مذہبہ +
منت بجان - منت بر سر کسی کا دل سے احسان ماننا - احسان بجل کرنا
منحصر شدن - بندہ و قیام ہو جان کسی امکا کسی شخص کی ذات پر -
اسیری لاجبی - درج شیخ نو بخش - منحصر شد بہری بر ذات او +
منشور بجان آیات او +

منزل کردن - کسی جگہ پر ترنا - مقام کرنا - فردوسی - سو منزل
آن شاہ آزاد مرد + لب دہلہ شہر یغذا کرد +
من ترارو - وہ سولہ جو ترارو کی شاہین کے درمیان ہوتا ہی اور
+ سین تا کا ڈالنے میں اور تولنے کے وقت اس رشتہ کو ہاتھ میں لے کر لیتے
ہیں - طاعنرا - زمین کشش در دین جسم نہاد تراروی ہے من بعد برقرار +
منادی گاہ - جس جگہ پر منادی کیجئے - مولوی معنوی - در منادی گاہ
کن این کا تو + بر سر رہے کہ باشد چار سو +
منزل گاہ - خاص مکان نزول کا - حافظ کس ندانست کہ منزل
مشتوق کجاست + انقدر ہست کہ بانگے جرسی می آید +
منزل آرا سے - منزل کا آراستہ کرنے والا - میرزا
صائب - فگندہ است حرا دور منزل آراخی + و گر نگین ہلک خراب
نزدیک است +

میسر یا واو

موج سراپ - وہ پانی کی سی موج جو چلتی ہوئی رنگ میں نظر آتی ہے۔
صائب - صائب از فردوان باش کہ چون موج سراپ در و دریاے
عمر می برد این قالمہا +

موش بعصارہ میرود - نہایت منفعت کی حالت میں کہا جاتا ہے۔
نہوری - رسید کا یہاں نصف و بے قوتی کہ موش خاندن راہ میرد بعصارہ +
موج زار - صاحب موج حسین موج ہو - نور الدین طوری - در آب
سخت آتش بریکار کہ گرد نفس شعلہ موجدار +

موج زار - مقام موج جس جگہ موج ظاہر ہو - عرفی - بحر طالع تو
جو اہل شہار + اے اثر باد طلب موج زار +

موج گوہر - موج کہ وہ موج جو موتی سے ظاہر ہوتی ہے میسر ایدیل
تاریک سخن بھل خلعت کشیت است + اندر غم زبان خود چو سوسن ریش است
پاس نفس از دل روشن مطلب + گوہر گہر شستہ موج خوش است + محمد قلی
سلیم چو دیا گاہ چہ بین در میانش + دل موج گہرا آسمانش +
مور سوار - وہ پیوستی جو ٹری ہوتی ہے اور لہجے پائون کھتی ہے و ظاہر ہو
در او مرکب وزین مردان کار + بود جمع یکجا چو مور سوار +

مورے چون دستار سبز کے سپید بال - صائب - زار ہونا بدشاہ
نافر چون دستار شرموش + خبری در جوانی آدمی را پیر میبازد +

مورے مستعار - ایک موبان جو عورتیں اپنے سر کے بالوں میں گوندتی ہیں
طالع کی طی - وہ چمن بہنم لطف تو آید ز نظر شاخ سنبل + تراوت بھون ہو مستعار
موج خیر - شہر لفظ ہے - صائب - در موج خیر گل چمن کار نہان شدت
آب از بزم سنبل در میان بدید نیست +

مورے نرگس - وہ بال جو نرگس خنجر کے ساتھ نرگس کے قلم سے نکلتے ہیں
اب بچوں اسکے اوپر ہوتا ہے - عرفی - اگر چہ لیلی باغ ست لیک مجنون وارہ
نہادہ بر سر مورے آشیان نرگس +

مور ہمان پر کہ نباشد پرش متعلی کہ منوی کہ جب چلتے ہیں جلد جاتی ہے
موتی خاف - ہوا و بھول قلعہ ہندی وہاں ہما ایک طنبو کا ہے جو ابراہیم
عادل شاہ عالم کی ایک ساتھ تھا بادشاہ اسکو بہت عزیز رکھتا تھا ایک جگہ سے
دوسری جگہ جاتے تو اس طنبو کو تخت روان پر رکھ لیا کرتے اور علم و ثقاہ ساتھ ہوتا
اولے دیار استی اعظمی بالائے سنجو کاشی نے بادشاہ کے قصیدہ در جہیں میں غنیمت
ایسا لکھا ہے - سنجو کاشی - داستان نرگس و تسلیم ان موتی خاف + کشتہ طغیان
گرفتہ در امن + در کہ امن شاہ ہند ہوا شاہید کہ کجا فتح شان از شہر وایہا
موتی خاف - صاحب عقل و ہوش باریک بین نکتہ فہم سخن - صائب -

انہی موشگام شانہ پشت دست نیویا + بگروم کے رسد چون سبا ہرادیائی +
موج رنگ - سیگستان کی موج کہ ہولے ہمیشہ سکی صورت بلندی ہوتی ہے۔
صائب - گرفتار محبت روی آزادی ہی بندہ کہ موج رنگ نہایت بردہوانہ مور +
مورے کلک - موقلم حضور و کلام کہ جس سے وہ مصوری کا کام کرتے ہیں
میزا بیدل - مصور جلوہ گوانہ و ہر نقش میانش را + گرا تا نظر سازد
مورے کلک تحریر پیش +

موزہ و گل - سد ماندگی وہاں بندہ - اوصل الدین انوری - تادی
مثال و مثل موزہ و گل بودہ اکنون مثال و مثل مورے و غیر است +
موج زن - موج ماریولا دیا - نور الدین طوری - موج زن دریلے
عصیان ناخدا کیم حیدر ست + بادبان کشتی ما دامن پیغمبر ست +

مور چہ بے زدن - سداچی کے بالوں کو کچھ سے نکلو ادینا - نور الدین طوری
در عشوہ فروختن روا عیش نماز + برکشور دین و دل خرا عیش نماز + آود
بشکر لبش مور چہ + جز مور چہ بے زدن علا عیش نماز +

مور در پیراہن ریختن - بقیار وہاں آرام کرنا - ناظم ہروی - فلک
را دید صاحب نفس و مغرور + زانم ریختن دیر اسٹش مور +
مور در طاس افتادن - مبتلا ہونا کسی مقیبت میں چھٹنا لکنا کل
ہو جانا محمد قلی سلیم - چہیت در قید فلک حال خلائیق دانی + مورچہ
کہ گرفتار طلسم طاس اند +

مور میان - مورے میان معشوق کی تعریف میں بولتے ہیں الوطاب
کیم - بامور میانی سرکار ست دلم را + کو خرم آرام سلیمان زمین برہ
موزہ دریا آوردن - مضطرب و سر اسیم ہونا - میخسرو - اگر سرمایہ
شاہی وقارت + شہ آن باشد کہ چون کوہ استوار ست + ہر کاے بنیاد

موزہ دریاے + ہر بادی بخند چون خسل زجاء +
موش در انبان داشتن - چوے کو خلد ان میں رکھنا اپنا نقصان کرنا
شف الدین شفا کی - خلد لکنا نہ آن بدیگان و بہار + کہ دارم از جیش موش
غصہ جانان + نہا شیشہ تویر را بھائی کہ کوتہ است از دست حیلہ شیطان +
موش دندان - ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے نقش حسین چوے کے
دانتوں کی طرح ہوتے ہیں سبب موش دندان بھی اسکو کہتے ہیں - سعید اشرف -
باسو ادشب بیاض موج تا فروغ شد + دامن مہر اسباف موش دندان بافتہ
موکب روان - لاگو کرنا کو نام جو سواری کے ساتھ ہوں - نظامی -

ہمارو نیش خضر و موٹلی دوان + میسٹا چو کیم ہوکب روان +
موم برافروختن - شمع روشن کرنا - نظامی - نیوشندہ از گری
شاہ روم + بروغن زبانی برافروخت موم +

مور اور دن زبان بہت کرنے سے عاجز ہو جانا۔ حکیم زلالی سندس
 گفتہ سخن خوشاب گردید + زبانم مور اور دو بھید +
 مواز کف برآمدن۔ بہت مدت گذر جانا اور مقصود حاصل نہ ہوا سکاں اکل
 مور اور کف وزلف تو نامہ بکفر + زین چنین بخت کہ من ارم وزین خود کشت
 مور بر اندام خاستن۔ بر بدن برخاستن۔ بدنیہ بال کٹے ہو جانا
 بسبب بیماری یا صدمہ کے۔ میں خسرو سخن زفاستن خط مشکبار تو کفتم +
 بخاست مورے بر اندام نافہائے خطا لہ سعدی۔ راست چون ہاکش
 از دہن برخاست + خلق را موعے بر بدن برخاست +
 مور بستن۔ آگاہ و مستحق ہونا کسی امر یا واسطے چلنے کسی حرکت نقطہ ای
 بسر حلیتے فتنہ بر بست مورے + سوئے تاجگاہ تو اور دروے +
 مو تراشدن۔ سبال کرتا یا نڈانا سحر طاهر۔ زور سافتن ابراہیم غلام
 گرد پیش + کہ زور بستن مواز پے تراش بود +
 مو در آسپاسفید شدن۔ با وجود بوشے ہونے کے بیوقوف ہونا۔
 قلم پریم پریم و طفل خندہ بدیر و کند + چون صبح موی ماشدہ در آسپاسفید +
 مو در میان لکچیان۔ نہایت محبت و اخلاط ہونے لکف دوتی ہونا
 سے با کم نسبت ست زلفش را + بلکہ مو در میان نمی گنجد +
 مو ستر دن۔ ہا تو کو مو نڈا۔ آرزو۔ قلندر کے شود منعم با بن زینت
 قرینہا + سر و کاسے ندارد با ستون مورے چینی پا +
 مو کشادہ۔ سر کھوکھو کہ تم کرنا۔ آرزو۔ کنون کہ روز سیطوق را پیش
 آمد + تو ہم ہاتم عشاق خویش مو کشا +
 مو گرفتہ۔ مو کشیدن مشہور الفاظ ہیں علی خراسانی۔ ہر کس بقدر
 خواہش از ان زلف ہر یافت + مشاہدہ سعی کرد و شامہ مو گرفت ہما ان چندی
 شوق بیت ہمیکہ ہواش برد مو کشان + ہر کہہ درید ہم سال مو گرفت +
 موج سر مرہ۔ سر مرہ کی دھاری۔ میرزا بیدل۔ چو موج سر مرہ ناممچم
 خوش نگہان + زلفہ ہم آہو طلب سر غمرا +
 موسیٰ نگاہ۔ تیز نگاہ جو لایق دیکھنے انوار تجلیات آئی ہو۔ سے این شمع
 رخ انعام نورست بہ بنید + موسیٰ نگہان آتش طورست بہ بنید +
 موے شرو لیدہ۔ پریشان ہال۔ صائب۔ نیست از فوطہ ربا یان
 چہاں پروایش + موے ژولیدہ خود ہر کہہ سہری بند +
 موے میالہ۔ باریک در زینے ہال جو چینی کے نیلے سین پڑھاتا ہی
 ادمانے اسکی آواز کا بھیجی۔
 موے دیدہ۔ وہ نا یہ ہال جہاں کہ نہیں پیدا ہو جاتا ہیں نہیں
 اکھیر وال کتہ ہیں اس بیماری سے انسان بہت تکلیف پاتا ہی ہولوی ہولوی

بود آدم دیدہ نور قدیم + موے در دیدہ لود کو ہے فطیم +
 موے کلاہ۔ وہ سوری وقایع تینہ جو ٹوپی کے گرد لگایا جاتا ہی صالک
 یحوی۔ وہ شینہ آمد آن منہ خود سہلہ مست + صدقہ تینہ چکیدہ وہ کلاہ لود +
 مویہ۔ فود و گریہ و ہکا و تہا م اور مویہ گر نوہر گر۔ بابا فغانی۔ بر خیز مویہ گر
 کہ نڈای دم مسح + این صوت ہما نگہ از کشیدن صہ فائدہ +
 موشک دو الی۔ فتنہ انگیزی و خرابی۔ خوشی۔ بتاراج برگ فغان
 نہر سو + کند موی بار موشک دو الی +
 موم دلی۔ نرم دلی اور رحم صطالک ملی۔ چہاں ز عشق کم آزار
 گشتہ ام طالب + کہ شیشہ موم دلی یا دیگر دوز سنگ +
 مومی۔ مومین۔ جس خیر کو موم لگایا گیا ہو چنانچہ موم جامہ وغیرہ محمد سعید
 اشرف۔ باتریمای سودان چرب نرمی کیلیم + جامہ مومین لود + سبب بازار لعل
 موے بینی۔ و موے دماغ و موے زیاد و موے لب و دھنص مکرہ و نام غریبا
 جو غلصحت اور سبب بیدماغی ہو۔ طوطا غنی۔ نہا شہبے بحر زلفی
 سر بونیدن شکم + کہ ہوتے نافہا شد موے بینی بیدماغی را + جلیہم۔ بوی گلست
 موے دماغ ضعیف من + ناصح مدہ زمندل خود در دسر مرا + صائب
 دیدہ آئینہ با جو ہر بود موی زیاد + ہاک کن چون صوفیان با ظلم سی سینہ +
 قدسی۔ بر خیز شوق از چہاں بیرون شو + موے لب روزگار بون تاسکے +
 موجدین بر چہرے۔ زینت دنیا کسی کو مسح کاشی۔ دست آن قادر
 نقاش نیازم کہ رقص + خوش بھرے عجبہ چیدہ بران ابرو موے +
 موے چینی و موے کاسہ چینی۔ وہ بال جو چینی کے برتن میں ملتا ہی
 میرزا بیدل۔ شکست خاطر روشن ضمیران چارہ نپذیرد + کہ موے کاسہ
 چینی بود مشکل تراشدن +

میرزا بیدل کے ہور

قہر نبوت۔ وہ نقش جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے دوش
 مبارک پر تھا نہ ہودی۔ خاک کر ہلاکی تعریف میں سچا این نقش و فرقت
 گرفت + شبابت بہر نبوت گرفت +
 قہر طلعت و قہر فروع۔ قہر اندوہ۔ محبوب کی تعریف میں۔ والدہ ہروی
 کے چمن دلجوست چون آنری ہر اندوہ نیست + نگے نشگفتہ چون کان چشم خواب کویت
 قہر گلیس بند۔ بے گیسو بند یہ ایک مہر سیاہ رنگ ہوا ہی جوفہ نظر پر
 لیے اطفال کے بالوں میں پرور تھے ہن ہند میں نظر بٹو اسکو کہتے ہیں
 قہر انہار۔ وہ تو نڈو جو لڑی پر لکھ کر غلہ کے خوار میں رکھتے ہیں تاکہ دشمن کے
 قہر سے محفوظ رہے ہر خرم ہی اسکو کہتے ہیں۔ مفید لکھی۔ نہ دست برد
 خزان ایمن ست گلشن حسن + کہ خال روے تو ہرست خرم من گل را +

مہر دار۔ صاحب مہر جسکی تحویل میں بادشاہی مہر ہوا اور نگینہ جبین نام کندہ ہو
طالب کمالی چوتھ تو دارم مہر حاجت بہرم + مہر ہواری بہ از مہر داری +
مہر پرورد۔ مہر پرورد۔ مہر کسبل۔ مہر ور۔ مشہور الفاظ ہیں۔ حافظ
خوشیناوی کندہ شد شک جامہ چاک + گماہ مہر پرورد من در قہار و د +
نظامی۔ نبردہ ہوائی جو از مہر بود + کہ روشن دلش مہر پرورد بود + طہر فیاریانی
ناز حقین مست و خراب و لایعقل + در آمد اندام آن مہر روی و مہر کسل +
سعدی۔ چو طفلی کہ ز ناتش نذر خبر + نگہ داردش مادر مہر ور +
مہر صغیر۔ سنگہ جو بیا جاتا ہی۔ سالک یزدی۔ سپہ پرورد دل خود سبکہ
نالہ چچیم + پس ز ہلاک دلم مہر صغیر بود +

مہر مار۔ وہ مہر جو سانپ کے سر میں سے ہم پونچتا ہی۔ حافظ۔ گرجین
دہلوی۔ زلف انبی بند او + مہر نتوان بردن + سان ایدل فسوی بدیم
جہد پوس۔ نظم و حکیم۔ نظامی۔ نہاد ندامش پس ز جہد پوس +
بفرمان اسکندر اسکندر پوس +

مہر تریاک۔ زہر مہر جو مشہور چیز ہی۔ میر حسن دہلوی۔ مہر تریاک
بسیار عزت می نہند + تو از ان لب مہر بکشا مہر تریاک چسیت +
مہر وصل۔ وہ مہر جو دو کاغذوں کے جوڑ پر لگائی جائے۔ محسن تاثیر۔
مانند مہر وصل سندھ اعتبار + مہر خامشی بلب خوشن ز نیم +
مہر سلیمان۔ یہ ایک نگینہ تھا جس پر اسم اعظم کندہ تھا اور اسی کی تاثیر سے دم
و دوش و دیور دعا مرخص و انس حضرت سلیمان کے حکم میں تھے۔ محمد قلی سلیم
ز دست رفت دل و دیرے شراب + فتادہ فغان کہ مہر سلیمان ز کف در آب فتادہ
مہر گردن۔ مہر لگانا۔ بند لگانا۔ صائب۔ گریہ سنگ و تیغ را مژگان او
کردست مہر + بوی خون می آید از چاہ ز رخ ناتش ہنوز۔

مہر از کف بیرون فشاندن۔ منسوب ہونا اور سوا یہ بات سے دنیا
نظامی۔ سپہ از زمین مہر بیرون جہان نہ ستارہ کف مہر بیرون فشاندہ
مہر از زمین بیرون جہان ندن۔ صائب۔ انا اور مہر پونچنا۔

مہر بر حیدر۔ بازی کا ختم ہونا۔ صائب۔ ریخت چون دندان
امید زندگی ہی حاصل ست + میر لکھ باز باخ مہر چون بر چیدہ شد +
مہر در طاس فتادن۔ شہر ہونا کسی امر کا عام و خاص میں شملان کے
وقت ایک طاس اور مہر ہفت جوش سے بنایا جاتا تھا بادشاہ کی سولہ
کی وقت مہر طاس میں ڈالا جاتا تو قہر کی سی آواز ہوتی اور لوگ خبردار
ہو جاتے کہ بادشاہ سوار ہوا حکیم نزاری۔ صدائے ششم از ہندوق
گردان + ہر آواز فتادین مہر در طاس +
مہر دہشت۔ شہر ہونا دین۔ جہد ہونا مہر کا بانی میں۔

مہر در گردن جمع شدن۔ ٹوٹ جانا گردن کا۔
مہر ریختن۔ مہر پھینک دینا بازی کھیلنے میں کھیلنا ترک کرنا۔ حافظ
من مہر تو نریزم + الا کہ بریزد استخوانم +
مہر گلین۔ کرہ زمین کا۔ انوری۔ چون در دراک جویند این مہر
گلین + گریز دارم از مہر از مہر اشکبار دست +
مہر بکر و گردن۔ تمام کرنا اور سر انجام دینا کام کا اور فارغ ہونا۔ طہر
کار خود از ہر طرف امروز کیسویں + وصل با مردن مہم خویش یکے میکنم +
مہر تاب بگزیم ہون۔ ناکام کرنا۔

مہر سجدہ۔ مہر نماز۔ خاک کرنا کی تمکینا جو شیعہ امامیہ مذہب کے لوگ نماز
کی وقت سجدہ کی جگہ پر کھ لیتے ہیں اور سجدہ اسی پر کرتے ہیں۔ محمد قلی سلیم۔
وجود خاکی مہر سجدہ ملک ست + میر تم کہ مشیت درین مہر دید خدا +
مہر نامہ۔ سہ مہر جو خط پر لگائی جاتی ہیں۔ غنی۔ زمزم نامہ اش گریہ دید
معلوم + کز وہر کس کہ دور افتادہ اغ ست +

مہر نہدہ۔ وہ مہر جو بازی میں حریف مائے۔ حسن بیگ النسی۔ نہد
مہر نہد ام دست روزگار + از عرصہ وصال تو بیرون نشاندہ است +
مہر خانہ۔ مہر خان کدہ۔ مہر انسلے۔ مسافروں اور مہر خانوں کے
رہنے کا مکان۔ سعدی۔ ز قدر و شوکت سلطان نگشت چیزی کم + ز اتقان
بہا انسلے دہقان + ابوطالب کلیم۔ سر لے جہان چسیت مہر خان کدہ
کہ جو دش در او میمان آمدہ + ذوقی۔ سیر آد آنگہ ماند ز نشاندہ + کتاب
و مسجد و مہر خانہ +

مہر کدہ۔ عالم دنیا جو فانی محض ہی۔ فوٹی نیری۔ ایک مست سفاہر
ہوئے دین مہر کدہ + رو کہ دارد۔ روے تو عہدے عالم بشمار +
مہر آبی۔ فضائی مہر۔ مہر مفید بلخی۔ باشد اقبال اگر حسن خط خواندہ
لب یا قوت تہان مہر آبی باشد +

میکم بایاے۔

میان پا۔ میان پاچہ۔ تلوار و انارو پا جامہ اور شہر گاہ عورت۔
حکیم شفا فی جوین۔ بید کہ گفت بداماد ہر چہ خواہی ہست + در استین میں
پاے دخترش تیار + میرم سیاہ۔ میلم میان پاچہ او بیش کشد + نیراکہ
میان پاچہ ز کس تنگ ترست +
میل طلا۔ سونے کے کپے جو عورتوں کے ہاتھ میں پہنائے جاتے ہیں۔
سونے کے لنگن بھی اسکو کہتے ہیں۔ محمد سعید اشرف۔ در دست یار میل
طلا خط کوئی ست + نقش و نگار رنگ حنا خط کوئی ست +
سے برنا۔ شراب جو رسیدہ ہو مقابل شراب کسے کے۔

میر شرب - مسخ کو تو ال رات کا گشت کر نیوالا - طاهر و جید - چون رو د کس
 بکاسے من بدزدی میروم + دیدہ ام بہتر ماہ چارہ میر شرب +
 می بردست - می برکف - ہاتھ پر شرب - میر مرغی - می دینارگون
 چون آب حیوان با دبردست + کہ مجلس گاہ تو حرم چو نہنگاہ رضوان شد +
 حافظ - دیدمش دوش کہ شربت و خلمان بیفت + جام می برکف و در مجلس ان نبتیر +
 میر سلج - سلج خانہ کا داروغہ میر خسرو - چون فرس مسار باخبر سپرد +
 میر سلج اسلمو پیش برد +
 میل گنبد - مجلس طلایی جو گنبد و نہر نصب کیا جاتا ہی - سالک قزوینی
 امام موسی رضا علیہ السلام کے روضہ کی تعریف میں - دیدہ شہر زینیش
 روشنان چرخ را تا میل گنبد آفتابم آسمان +
 میخوار - میخوارہ - شراب پینے والا - حافظ - میخوارہ و سرگشتہ و زندیم و
 نظر باز + وانگس کہ چو نامیست دین شہر کد امست +
 می شکر - قندہ شراب جو ہند میں کھنٹی جاتی ہی - طالب علی - سکو کہ
 بادہ انگور و سر دارد + کہ آب غورہ شرف برے شکر دارد +
 می کا فور - وہ شراب جسمین رخ حرارت کے لیے کاغذ ڈال گیا ہو -
 میر بار - دربار کا داروغہ جسکی معرفت لوگ دربار میں حاضر ہوں میر حسن
 دیلوی - گفتے میر بار قصہ شہری نشاہ + حال فریبان بگوی نوبت ایشان رسید
 میر شکار - شکاریان کا افسر - طوری - بین خیال میر شکاری حرام باد +
 درصید باد رشتہ زاپے کس کشم +
 میراث خوار - وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اسکے متروکہ مال کا حقدار ہو -
 ظہوری - بقار الزان ست دل پتھر + کہ دارد بسان تو میراث خوار +
 مینا کار - وہ شخص جو مینا کا کام بنا سکتا ہو - طاهر غنی شیشہ مانتب
 از بسکہ بر دیوار زد + کرد مینا کار آخر خانہ خوار +
 می شیراز - شراب شیرازی محمد قلی سلیم در صفایان توان بے
 شیرازی بود + اہل دریا ہمہ متلعج آب نہرند +
 میخ دوز - بہت مضبوط اور استوار - صائب - اگر نہ کوہ وقار تو پا
 فشرد + چو شد ست چمن میخ دوز جرم زمین +
 میر مجلس - مجلس کا مالک و صاحب مجلس - خواجہ آصفی - میر مجلس
 ہر را با دہ بدستورید + نیست دور کی قوی حیف نایب ضعیف +
 می کش - می کہنے - پانی شراب مقابل شراب پینا کے ذوق و شوق و ہر وی
 والہ اپر شد جہان ست سخن + دے کہنے نشا و برنا نیست +
 میر آتش - تو چنانہ کا داروغہ - آرزو - لشکر اہل سخن را خرم + آرزو
 میر آتش - آتش است +

میر آتش - خوان سامان - باورچی -
 میش مرغ - ایک کبی پرندہ کا نام ہی جسکو چغال بھی کہتے ہیں -
 میم مطوق - کنایتہ و تبر و مقدر - نظامی - آنچہ درین حال صوفی ست +
 میم مطوق الف کوئی ست +
 میدان سنگ - قزوین میں ایک مقام کا نام ہی محمد قلی سلیم - باو
 قزوین در علم گذشت و از ہندوستان + شیشہ ام میدان کشید و جست تا میدان سنگ +
 میبل فرسنگ - نشان میل کا جو پختہ شاہی سر کو نہ پختہ بین اور پختہ
 تعداد میل کا سپر لکھا ہوتا ہی محمد قلی سلیم - دریا بان شوق چون مجھن +
 گرد باو دست میل فرسنگ +
 مینارنگ - سبز رنگ - میرزا صاحب - این چہ لطف ست کہ چمن
 سر شود مینارنگ + از بل گیری آئینہ تن سیمینش +
 میر عدل - عدالت کا داروغہ - ابوطالب کلیم - ستم در فدا گاش می عدل
 ست + سر زلف تہان زنجیر عدل ست +
 میر منزل - لشکر کے قیام و کوچ پر جو داروغہ مقرر ہو - طالب علی -
 از ہوج مان نام بہت + برناختہ میر منزل ما +
 می آشام - شراب پینے والا - ابوطالب کلیم - مے آشام غمت چایند
 ساغر مینار د + چرخ تالہ براب ساغر دیگر مینار د +
 مے بے احتساب خوردن - بغیر حد شرعی کے شراب پینا جسکی کفایت
 از عشق بے مشقت لذت نیتوان یافت + می را کو نہ نام بے احتساب خوردن +
 مے را با آب قند کشیدن - شراب شربت میں ملا کر پینا محمد قلی سلیم
 شراب اے گل رعنا نفقہ چند کشی + پالہ نوشی مے را با آب قند کشی +
 مے برداشتدن - شراب پینا کلیم فردوسی - شب اوز مرد آمد و ماہ
 دے + ز گفتن بر آساؤ بردار می +
 میخانہ بر سر کشیدن - ہر وقت شراب کے شغل میں رہنا - سالک قزوینی
 جھلی خوش میکند پوانہ ترا + کہ بر سر میکشد میخانہ ترا +
 می در گریبان کردن - زبردستی سے شراب پلانا - سالک یزدی -
 ساتی مییاک میواہ کہ مستام کند + تو بہ ام را بشکندی در گریبان کند +
 میستان - شرابخانہ - زلالی - گل رویش گداز مغز خدشیدہ میستان
 لبش بالغرا مید +
 میان بستن - سکر باز نہا - مستعد ہونا کسی در پر - طاهر غنی - آن شوق
 قتل من دختہ میان بست + تاد مرثیہ ام منی باریک توان بست +
 میان بکردار کمان کردن - جھک کر تعظیم کرنا - میر مرغی - گر بفقور
 فرستی ز غلامان سپی + و بچپال فرستی ز سولدان نغری + ہر دو آہند

میان کردہ بکروا مکان + پیش تو بستہ خدمت بمیان برکری۔

میان دادن۔ توت دینا امداد کرنا۔ بابا افغانی۔ تو میان دہی و گرنہ
بخیاں درگنجد + کہ چنان کہ دانی من بے ادب کشایم +

میدان دادن۔ جگہ خالی کرنا واسطے کسی کے اردوئے نظم۔ صائب
سہل باشد بند کردن ناخنی در بیستون + پیش برق تیشہ من کوہ میدان ہند
میدان بسر و آمدن۔ آخر ہونا عمارت۔

میدان طرح دادن۔ جلدی اور تیز روی کرنا۔ صائب شیعہ
بتیابی دل ہر کہ سوار است + میدان فطاح توادند شہر داد +

میر جو پان۔ ستر و رئیس شہانان و خطاب میر حسن جو پان پند جو اقبیس
نور خواجہ سلمان۔ جمال الدین سلمان۔ پیش زین چون گدہ در محلے
گیتی مردمان + خوشن تر را گدگ بد گد گری پیدا شدند + چون بنو دین گدرا
از حفظ چو پانی گریز + میر جو پان پند پانی برو بگماشتند +

میر سامان۔ خالصان جسکے تعلق متفرق کام کسی امیر یا بادشاہ کے
ہوں امداد فرما و چون کا۔ ملا آفرین لاہوری۔ گرہ خطاۃ بکلم پیش
تنگ گرفت + میر سامان نگہ عشوہ طراز دست ہنوز +

میر دیوان۔ نائب و پیشکار کچہری محمد جان قدسی۔ چون سلمان
خدا مت شاہکار باب نظر + بدو حق مید چون سلمان میر دیوان یافتہ +

منج بستن۔ بادل پیدا ہو جانا۔ نظامی۔ رناب نفس برہو بست
منج + جہان سوخت از آتش برق تیغ +

میل در چشم کشیدن۔ میل در نظر کشیدن۔ سنا بیا کرنا۔ انہا کر دینا
حافظ۔ آئہ رویش بد جان بنیش بدو میل در چشم جان بنیش کشید +

صائب۔ پیش چشمی نظر میل کشد ہمت + بے نیازی بگدولغ نہد احسان +

میل در سر مزہ زدن۔ آنکھوں میں سر مزہ ڈالنا۔ نظامی۔ چو در سر مزہ
چشم خورشید میل + نور دفت گوہر بدایہ نیل۔

مینا شکستن۔ شیشہ یا مہرچی توڑنا۔ میرزا بیدل۔ ساقی امشب
چہ بلاریخت بہ پیمانہ ہوش + کہ شکستہ دل از قفل مینا مینا +

میکدہ۔ شراب خانہ۔ فوقی۔ تاقیامت ماند ماندہ منظر ایچ قباب
میکشی کو میخ و دین میکدہ جام شراب۔

میںج کردہ۔ دارالفرہ۔

میرودہ۔ گائون کا مالک یا زمیندار۔
میر سپاہ۔ فوج کا بخشی۔
میر قافلہ۔ کاروان کا سردار۔ صائب۔ عشق ست میر قافلہ مالک
چرخ میان تہی جس کاروان او بست +

میل سر مزہ۔ جس سر مزہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ فرید لاہوری۔ میل
میل سر مزہ دانی سے کیوں ہی چشم بیا کو + بن عصا چلنا ہی بھاری مردم بیا کو +
مینا خانہ۔ شیشہ خانہ۔ آرزو۔ زود مینا خانہ افلاک را بر ہم زند +
پیش چشم دل شکستن بازی طفلانہ بود +

مے آنکھوری۔ مے تانگی۔ مے عینی۔ وہ شراب جو آنکھوں سے نکلتی ہے
مے پیامے۔ شراب پینے والا۔ نصیرانی بد خشنانی۔ زمی خوردن ندارم
انہ سائے + دران مجلس کہ می پیامے من نیست +

می دیناری۔ می قمری۔ اقسام شراب میں می قمری۔ پوشید
بلغ جامہ زنگاری + جامی بیار پرے دینا سے + نظامی۔ نشاد
مے قمری ساقند + بساط ہم از قمر انداختند +

مے سہ منی۔ ایک قسم شراب کا یہ کہ تین من شراب کو آگ پر جوش دیتے
ہیں ایک من اس سے خشک ہو جاتی ہے تو کام میں لاتے ہیں۔

میان خالی۔ مجلس غریب نادار۔ مسیح کاشی۔ اگر نہ نیست چو من
دجہان میان خالی + گراز میان بروم میشو دجہان خالی +

میرانی۔ جو کسی کے ورثہ کا مستحق ہو۔
میرزا کبیری۔ ایک قسم عمدہ خربزہ کا یہی۔ محسن تاثیر۔ کس را نبود چو
طفل سیری + از لبت میرزا کبیری +

چوتھی فصل

اصطلاحات اردو کے باہین

میم بال الف

ما بہن کرنا۔ کسی کی ماں بہن کو گالی دینا۔

مات کرنا۔ شطرنج کی بازی جیتنا۔

ماتھا پھوٹنا۔ درد سر ہونا۔

ماتھا پیٹن کرنا۔ سناہر داری سے سلام کرنا۔

ماتھا رکڑنا۔ سہو کرنا۔ حد سے زیادہ منت و سماجت کرنا۔

ماتھا مارنا۔ سر مارنا کسی کام کے لیے۔

ماتھے جانا۔ الزام عاید ہونا۔ سر گلنا۔ سر ٹڑنا۔

ماتھے مارنا۔ کسی کو کوئی چیز نامانی کی حالت میں دینا۔

مائی میں رلنا مجسم کا فنا ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ قطعاً نہ مولف

دوستو فانی سڑے دہریوں + کج جو کیا ہی وہ کل جا گیا + جسم جو پیدا ہوا

خاک سے + ایک دن مٹی میں وہ رُل جا گیا۔

ماچھی مینا۔ قصاب کی اصطلاح میں بیل و بلیہ ماچھی اسرارہ روپیہ۔

مادر خواہی کرنا۔ کسی کو مان کی گالی دینا۔

مارا پٹرنا۔ قتل کیا جانا۔ مارا جانا۔ آتش۔ مارا پٹلین بنش برے
یار سے + رتبہ شہید گتری شمشیر سے ہوا +

مارا اٹارنا۔ مارڈالنا۔ مرنے کے قریب کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔

مارا جانا۔ قتل ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جا بیک جو کو چہ
سفک میں + ایک دن بے موت مارا جا بیک۔

مارا مارا پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔ دہری تباہی پھرنا۔ خراب
حالت میں پھرنا۔ میر۔ جو مر رہے ہیں آپرانا نہیں کھانا + کیا جانے

کہان وہ پھرتے ہیں مارے مارے +

مارا مار کرنا۔ سخت و عافشا کرنا۔ غضب کی حالت میں ہونا۔

مار پٹرنا۔ زندہ کو بھونا پٹنا۔ کوئی مصیبت پڑنا۔

مارے مارے جو کر دینا۔ مارے مارے سوچ کر دینا۔

مارے مارے کٹھری کر دینا۔ بہت سامانا۔

مار رکھنا۔ مار لینا۔ کسی کے مال کو ناجائز طور پر لے لینا۔ فرشتہ کرنا۔

مع لینا۔ فریب میں ملانا۔ میر۔ عالم کو مار کھاری باقہ کو زہشت +

زادیر کاٹ پڑی تیغ دو نیم کا +

مار کھا جانا۔ دھوکے یا فریب میں آ جانا۔

مار کھانا۔ پھنسا اور فریب سے روپیہ لگانا۔

مارنا۔ کسی کو زد و کوب کرنا۔

مارڈالنا۔ کسی کو قتل کرنا۔

مار مرننا۔ کسی کو مار کر مرنانا۔

ماس نوچنا۔ کسی کو نہایت تنگ کرنا۔

ماش مارنا۔ ماش کے دانہ پر سحر پڑھکر مارنا۔ یا رطلی۔ ملکی لگوئی

بگالے کی دوا بنش تھیں + بیڑ بن جاؤ گے مارے گی جو دواش تھیں +

ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ کرنا۔ کل رحم میں اگر

تھا تو بس ہو غضب میں آج + ماشہ طری میں تولہ ہی زد و کرا مزاج +

ماکو دوڑنا۔ ایک بات کا حد مشہور ہونا۔

مانکے پیٹ سے لیکر زمین کوئی آتا۔ ہر ایک چیز دنیا میں آکر

مائل کرتا ہے انسان مان کے پیٹ سے کوئی چیز لیکر نہیں آتا۔

مال اڑانا مال مارنا۔ دولت حاصل کرنا۔ دقتیں کھانا۔ پیش کھانا۔

آتش۔ سلسلے آگھن کے پھون ہی بٹھایا یا رکو + مال مارا بھنے لوٹا

دولت۔ چار کو +

مالا مال کر دینا۔ نہال کر دینا۔ دقت نہادینا۔ حکم افرولا ہوسی۔

خدا محکوم کو حاکم بنائے + خدا مفسس کو مالا مال کر دے +

مال چھیننا۔ مال حسب المدعا صرف کرنا۔ باقی جو نہ دل کا کوئی ٹکڑا

نہ جگر کا + بھگا غم دلدار نے سب مال ہمارا +

مال چیرنا۔ مال بھگ کر جانا۔ غبن کرنا۔ غضب کرنا۔ خیانت سے لینا۔

مالش کرنا۔ ہلنا۔ جلا دینا۔ صفا کرنا۔

مال کٹنا۔ چوری جانا۔ لٹ جانا۔ مال کا کثرت سے فروخت ہونا۔

ماما پختہ مان کھانا۔ کچی کچی کھانا۔ خیرات کی روٹیاں کھانا۔

مان ڈھنٹا۔ غرور جاتے رہنا۔

مان رکھنا۔ بھروسہ رکھنا۔ عزت و آبرو قائم رکھنا۔ نفعیہ موانعت

دین دنیا میں یا رسول اللہ ہم فقط تیرا مان رکھتے ہیں +

مان مر جانا۔ سخر جانا۔ تار ہونا۔ عاجز ہونا۔

مانگ آجڑنا۔ عورت کے غاوند کا مر جانا۔ بیوہ ہو جانا۔

مانگ بھرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔

مانگنا۔ سوال کرنا۔ طلب کرنا۔

ماننا۔ قبول کرنا۔ پذیر کرنا۔

مانگ بھری ہونا۔ سہاگن ہونا۔ غاوند والی ہونا۔

مانگ ٹپی میں لگا رہنا۔ سناؤ سنگار میں مصروف رہنا۔

مانگ تانگ کر کام چلانا۔ اسیہ ادرہ کام چلانا۔ گھوکا مال مر جانا

مانگ چرنا۔ ازارہ بکر ہونا۔

مانگ نکالنا۔ چوٹی مکے بالوں کو سٹھارنا۔

مانمت مچانا۔ شہر و غل مچانا۔

مائیون بیٹھنا۔ شادی کے دن قریب پہنچنا اور دوطا دھن پنے پنے

گھر میں میلی کھلی یا زد و پوشاک پہن کر بیٹھنا۔

مال مست۔ مالدار اور بے پروا۔ مال میں ہن مست انسان

مالدار۔ عاشقان حضرت حق حال مست +

ماچا توڑ کاہل سست آدمی جو بوقت چار پائی پر پٹا ہے۔

مارا مار۔ کشاکش۔ دھکائی۔ رشک۔ سکھو گیسو میں کیون

جاؤں میں سودائی نہیں پوج ہی اندر میں غوغا ہی مارا مار ہی +

مال تال۔ اسباب سامان۔ روپیہ پیسہ۔ میز رابرق۔ راجہ رم

میں کوئی کسی کا نہیں معین + خالی ہن مال تال + ہر ہمسفر کے ساتھ +

مالی کا لال۔ شہابی مان کا بیار بیٹا۔ سورما بہاد۔ ماہنا ہر جلا آدمی۔

مارتے خان۔ بہادر و ستم ذات۔

ماکا دودھ۔ خیرادر۔ حلال چیز۔

مال زادہ۔ عوام کا بچہ پیشہ دار عورت کا بچہ۔

مانگ جلی۔ بے نصیب راند بیوہ عورت۔ جان صاحب۔ دل جلی
مانگ جلی کو کمر جلی ہون بنو + کیا ہوا منہ سے لگتا جو دھوان رہتا ہے +

ایمہم باباے موصدہ

مبارک سلامت ہونا۔ شادی کے موقع پر بدھائیوں ملنا۔

ایمہم باباے منقہ

ممت ماری جانا۔ عقل اور ہوش جاتے رہنا۔ نظیر۔ ٹکٹ کو ہاری
اگر سواری لگی ہے + تو وہ ان ہی کے ہاتھ ہی خاری لگی ہے + سنتے ہیں کہ کتنی
ہوئی ہمارے لگی ہے + وہ دیکھو پڑھاپے میں یہ ممت ماری لگی ہے +

مٹہر بکنا۔ پریشانی اور وقت میں نہ جانا۔

مٹہر گشت کرنا۔ بیفائدہ پھرتے رہنا بچے کا بھولنے کے ساتھ خاموشی سے دیکھنا
مٹہر بھیر سونا۔ ملاقات ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ نظیر۔ بچپن ہوا دل
سینے میں گر دینے میں کچھ دیر ہوئی + گھبرا کے نکلے بس ہو اور شوق کی
گیا گھیر ہوئی + بازار گلی مار کو چھین ہر ساعت پیرا پیر ہوئی + تھی چاہ
نظر بھر دیکھنے کی جس جاگہ پر مٹہر بھیر ہوئی + ٹک دیکھ لیا دلشاد کی
خوشوقت ہوئے اور چل نکلے +

مٹہر مار جانا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔

مٹہر مار دینا۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔

مٹھیان بھرنا۔ چھی کرنا۔ ہاتھوں دبانہ۔

مٹانا۔ مٹھ کر دینا۔

مٹنا۔ مٹھ ہو جانا۔

مٹھنا۔ دودھ کو بلونا مسکھنے کے لیے۔

مٹھی گرم کرنا۔ روپیہ شوق کا لوگوں کی نظر سے چھپا کر کسی مٹھی میں دینا یا لینا۔

مٹھی پر پڑنا۔ زمین پر پڑنا۔

مٹھی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ ۵۔ فنا ہو کر بھی کوئے

یا بے آغوش تھلا لایم + مٹھی پکڑ کر پشت دیوار ہونا تھا +

مٹھی خوار ہونا۔ مٹھی بلیہ ہونا۔ بیعت ہونا۔ بے آبرو ہونا۔ شمشک

میں آنا۔ نظیر۔ دل دھر سینے میں تڑپے جی + دھر بیزاری + کیا کہیں

اب تو بہت مٹھی چاری خوار ہے +

مٹھی ٹھکانے لگنا۔ مردے کا قبضہ و تکفین ہونا۔ دفن ہو چکا ہونا

کوئے جانان بن گیا مدفن ہوا + اب مری مٹھی ٹھکانے لگ گئی +

مٹھی خراب کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ ۵۔ اس

بندہ میں بند کیا جھکو کیلئے + آدم ہنا کے کیوں مری مٹھی خراب کی +

مٹھی دینا۔ مردے کو دفن کرنا۔ ناسخ۔ کل نہ دے گا کوئی مٹھی + نکوٹا
آج جو نہ کو دیا کہتے ہیں +

مٹھی ڈالنا۔ خاک ڈالنا۔

مٹھی ڈالوانا۔ مال مسروقہ حاصل کرنے کے لیے خاک اندازی کرنا۔

مٹھی عزیز کرنا۔ گور گڑھا کرنا۔ دفنانا۔ آتش۔ قبول خاطر ہونا

ہو تو کیا کی طرح + عزیز تیری کرین شیخ و برہمن مٹھی +

مٹھی کر دینا۔ میلا کر دینا۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا نا کارہ کر دینا مولانا

اکبر لاہوری۔ حق نے وہ پیدا کیا تھا تیل جسم + حسین تھا نور محبت بھریا +

اپنی غفلت سے مگر ای بچہ + قے اس سونیکو لٹی کر دیا +

مٹھی کے مول بچی لانا۔ نہایت سست مال فروخت کر دینا۔ قطعہ

از مولف۔ تو نے دنیا کے نیکے کام میں + وقت ضائع کر دیا کس واسطے

بچہ الا اس طرح مٹھی کے مول + یہ جواہر بے ہا کسو واسطے +

مٹھی میں مل جانا۔ خاک در خاک ہو جانا۔ مولف۔ جتنے پیدا

ہوئے تھے مٹھی سے + مل گئے بٹھا مٹھی میں۔

مٹھی میں مٹھی کا مل جانا۔ خاک میں خاک کا پیوست ہونا قطعہ نمبر

جس کڑی مٹھی میں مٹھی مل گئی + اور ہوا میں ہو گئی داخل ہوا + قطرہ بانی

کا گلیا دریا میں مل + آگ سے جب ہو گیا وصل آگ کا + رہ گیا اس وقت کیا

باقی نمبر + غیر انوار خدا کے کربا +

مٹھی ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ آتش۔ خدا کے واسطے آسمان

حوالہ کر + دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹھی +

مٹھی کی مورت۔ مٹھی کا بت اور جسم آدمی کا۔ حکیم انور لاہوری۔

فرشتوں نے کیا فی الفور سیرہ + مٹھی سے جب آدم کی مورت + کہ اس

مورت کے ہر جلوے سے اُسدھم + مصور کی نظر آتی تھی صورت +

ذوق۔ سیرت کے ہم غلام ہیں مورت ہوئی تو کیا + سرخ و سپید

مٹھی کی مورت ہوئی تو کیا +

مٹھی پھونس۔ کزور۔ ناتوان۔ لاغر۔ نکما۔

مٹھی کا مادھو۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ بچا بہت مٹھی کا۔

ایمہم باباچیم

مچا کرنا۔ سلام کرنا۔ بندگی کرنا۔

مچہ میں آیا۔ کمیرے ذمہ پر کیا میں صدامن ہوں۔

مچکا پڑنا۔ بائزار سرد ہو جانا۔ قیمت اجناس کی کم ہو جانا۔

مچھلیاں پڑنا۔ بہت موٹا ہو جانا۔

مچڑوب کی ٹہر۔ دیوانہ کا بے معنی کلام۔

مچھر کی جھول کے قیمت چیز۔

ایمہم با حاحے حطی

مجاورہ پڑنا۔ عادت ہو جانا روزمرہ ہو جانا۔

محرم کی پیدائش۔ وہ شخص جو ہمیشہ غناک اور رنجیدہ نظر آئے + محل خاص۔ جس محل میں خاص بیگمات شاہی قیام پذیر ہوں۔

ایمہم با حاحے مجھ

مغفل سہا۔ نہایت نرم اور ملائم۔

مختصہ میں پڑنا۔ کسی جھگڑے میں پڑنا۔ میر۔ عجب مجھے میں ہوں جو رفلک سے + حوادث کے تیروں کا سینہ نشان ہو +

ایمہم با دل

مدیر آنا۔ مستی پر آنا۔ یک جانا۔ بانج ہونا۔

مدد بانٹنا۔ سرزدوں کی تنخواہ بانٹنا۔

مدرسہ کی اینٹ۔ وہ طالب علم جو مدت مدید سے مدرسہ میں رہتا ہو اور کوئی صورت ترقی کی طور میں نہ آئے +

ایمہم بارے

مرحبین لگنا۔ ناگوار گزرنے۔ بڑا معلوم ہونا۔ ذوق۔ لگتی مرحبین سی کہل قون کو ہین کیا کیا سنگر + دل بریان سے مرے سوز محبت کے فرے +

مرد کی صورت۔ پردہ نشین ہونا عورت کا۔

مردنی چھانا۔ مردہ کی سی حالت ہو جانا۔ میر۔ بزم میں سے اب تو چل اے رشک مع + شمع کے مٹھ پر ہو چائی مردنی +

مردنی میں جانا۔ کسی کے ماتم میں شریک ہونا۔

مردون کی بڈیاں اکھیرنا۔ گذشتہ حالات بیان کرنا۔ پھلنے تھکنا۔

مردہ گردینا۔ لاغر و کمزور کر دینا۔ تری فرقت نے مردہ کو ہائی۔

مسیحا آؤ اور اسکو جلاؤ +

مر رہنا۔ کسی کام کا نہ رہنا۔ ناکارہ ہو جانا۔ سو رہنا۔ سست رہنا۔ آتش

ہمیشہ شام سے ہمسائے مرے آتش + ہمارا نالہ دل گوش کو فسانہ ہوا +

مرزا بے پردہ۔ نہایت بے پردہ۔

مرزا بھویا۔ نازک اندام آدمی۔

مرغی کا۔ مرغی کا جنا ایک قسم کی گالی ہو جو مکتب دار استاد بچہ کو دیتے ہیں۔

مر مروں کا تھیلہ۔ مٹا آدمی۔

مرگ مارنا۔ مرگ ہین کو کہتے ہیں مٹنے اسکے ہین کا شکار کرنا ہو کسی مشوق

کو اپنے دلم میں لانا نیزہ و رماد اگر نہ جس شخص کے گھر بیٹا پیدا ہو وہ چٹی کے روز

نچکی چارپائی پر کھڑا ہو کر چہ کا خاوند چھت میں تیر مارتا ہو اسے

رسم کو مرگ مارنا کہتے ہیں۔

مرمت کرنا۔ مار پیٹ کرنا۔

مر مٹنا۔ سر جانا کسی پرانی جان قربان کرنا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔

مولانا اکبر سچا ہو کہ میں غم جانا میں مر مٹا + جھگڑا مٹا فساد مٹا شور و شرٹا +

مری پڑنا۔ دبا کا پھیلنا۔ موت کا بازار گرم ہونا۔

مر جھانا۔ پشیمان ہونا۔ ٹگھین ہونا۔ ٹکڑا جانا۔

مڑ جانا۔ واپس ہونا۔ مٹ جانا۔

مڑنا۔ کسی بڑے کام سے توبہ کرنا۔

مڑی کھل جانا۔ کسوت کے تار کا بل نکل جانا۔ رنجیدگی دور ہونا۔

مصفا کی ہو جانا۔ بھر۔ ہم بھی کم ملتے تھے جینک جی میں بل رکتے تھے تم + اب

وہ مری کھل گئی + لفت کا دورا بڑھ گیا +

مرزا مزاج۔ شہنشاہی کی سی طبیعت۔ بڑا نازک مزاج۔

مرزبانی کھس کھس۔ مرہٹوں کے راج کی لہٹ و لعل آج کل اُمیدوار

کی مٹی خواب بد انتظامی رہتی +

مرد معقول۔ اچھا آدمی۔ عقلمند۔ دانا۔

مردے کا مال۔ وہ مال جو آدمی مر کر چھوڑ جاتا ہو ستمال۔ قطعہ

مولانا اکبر لاہوری۔ چھوٹا بیٹا پیلن تو اسے بیل + اپنا گنج سیم فند

مال و منال + تیرے جاتے ہی بہت آجائیگے + کھلنے والے ہونے کے جوڑے

کا بال +

مرغی کا گو۔ ناکارہ چیز اور نکما آدمی۔

مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی۔ کام بہت ہی جلد سے موت کی

فرست ہی نہیں ہوتی۔ سیار علی۔ باجی یہ نہ مٹنے کے گئے سچ ہیں و لیکن +

مرنگی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے کمرے +

ایمہم بارے

مزاج پوچھنا۔ خیر و عافیت کا حال دریافت کرنا۔

مزاج کرنا۔ تکر کرنا غور کرنا۔ شر کرنا۔ کھنوی۔ اٹھائیں جگہ گلستان

میں ناز کس کس کا + مزاج کرتا ہو کچھین بھی باغبان کی طرح +

مزاج میں آنا۔ تکر و غور میں آنا۔ دلین آنا۔ خیال میں آنا۔

مزاج کرنا۔ ہنسی کرنا۔

مزے لینا۔ آٹے ہاتھ لینا۔

مزا اٹھانا۔ مزا پانا۔ لذت پانا۔ مذاق پانا۔ سنا پانا۔

مزا پڑنا۔ عادت ہو جانا۔ لبت پڑ جانا۔ سید علی + لفت + شکر تیج + اسکی

نبا نہ ہو جسکو + تمہارے بولوں کا مزا پڑ گیا ہو +

مطلع صاف ہو جانا۔ بادل بھٹ جانا۔ آسمان نکل آنا۔ رات کو ہر ماہوش محل میں گرم لال تھا صبح وہ غور شید رو نکلا تو مطلع صاف تھا	مرا چکنا۔ خرا دکھانا۔ بلالینا۔ لطف دکھانا۔ پیار علی۔ کر کے یار
میسر یا عین	۵۔ جودل مکارا ہی مزار ہر گھڑی مجھ + آنکھوں سے سو برس بھی
معمول کے دن حیف کے دن جنین عورت کو ہر عینے خون چھین کر اٹا پڑی رنگین۔ ہر عینے میں کڑاتے تھے مجھے پھول کے دن + بارے ابکی تو مرے نل کے معمول کے دن +	دکھایا نہ جائیگا + فرے اڑانا۔ فرے لوٹنا۔ عیش کرنا۔ چین اڑانا۔ چین کٹنا۔ نلخ خواب میں سانس نہ مل سکے ہم لٹتے ہیں + بند آنکھیں ہیں مگر نہ کوئی کام نہیں +
میسر یا عین	فرے میں آنا۔ نہایت خوش ہونا۔ چاؤ میں آنا۔ شوق۔ پیچ
میسر یا عین	آتے ہی اختلاط بڑھ جائے + خوب نام خدا فرے میں آئے +
مغر بھونکنا۔ خالی کرنا۔ پھوٹنا۔ مارنا۔ کسی کو بہت دیر تک ایک بات بچھالے جانا۔ بار بار وہی بات کہنا۔ مغر چلنا۔ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہونا۔ مغر شے اتارنا۔ کوئی نئی بات سوچنا۔ مغر کو چڑھ جانا۔ نشہ ہو جانا۔ بیوش ہو جانا۔ مست ہو جانا۔ مغر کھا جانا۔ بہت سی خوبیاں کھین کرنا۔ مغر کے کپڑے جھڑنا۔ جوتیاں کھانا۔ دست ہو جانا۔ ٹھیک بن جانا۔ مغر کا جوش نکل جانا۔ کمزور کم طاقت ہو جانا۔ ضعیف ہو جانا۔ مغلطات بکنا۔ خوش گالیاں دینا۔ مغلی بیماری۔ ایسی بیماری۔ تپ دق۔	مسجد میں اینٹ الٹ کر کھنا۔ چونا لگانا۔ قسم کھانا۔ سوگند کھانا۔ مسکرائنا۔ ہنسنا۔ مسما کرنا۔ کوئی دیوانہ گردینا۔ مسند کا گرہا۔ بیوقوف امیر۔ مسیحائی کرنا۔ معجزہ دکھانا۔ معجزہ کو نند کرنا۔ حکیم محمد انور لاہوری دھڑل سے جان بچ جانے کے لیے پیار کی + اے مسیحا آپ گر کر اگر مسیحا ہی کرو + مسی کا جل کرنا۔ سنگا کرنا۔ مسی کرنا۔ بازاری کسب نام کا کل بتقریب ازالہ بکرا اپنی کینہ یا دفتر کے برادری کو جشن دینا۔ مسی ہونا۔ بازاری کسب عورت کے سرفراز ہونے کی تقریب جشن ہونا۔ ہلکا عاشق لٹ دنان کا بھگڑنے + قعدہ بجا کر کہی کج ہار کی سی مساکر کے نہایت مشکل سے۔ وقت سے۔
میسر یا قاف	مشت مارے جانا۔ اپنی دھن میں چپ چاپ چلے جانا۔
مقدر چھانا۔ طالع روشن ہونا۔ بچنے دن آنا۔ نخواست جانی رہنا۔ ہندو رامپوری۔ درپہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چکا + دن پھرے عاشق شیدا کا قدر چکا +	مشغل لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت درجہ کی تلاش کرنا۔ مشکین باندھنا۔ سدھو نوں ہاتھوں کو لٹا کر رشتہ کے ساتھ باندھنا زورق سٹھانہ لکھی تھی قابل بہت ہی مار کھانیک + تری زلفون نے مشکین باندھ کر مارا تو کیا مارا +
میسر یا کاف	مشری کھلانا۔ منجھوڑنا۔ قتل کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ شربت پلانا
میسر یا صا	مطلب کی گھات چلنا۔ اپنے فائدے کی چال چلنا۔
میسر یا ط	مطلب ہو جانا۔ مقصود حاصل ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا۔
مکھیاں اڑانا۔ مکھیاں بھلنا۔ مکھیاں مارنا۔ بیکار بیٹھے رہنا۔ کچھ کام نہ کرنا۔ سست اور کاہل ہونا۔ مکھیاں بھنگنا۔ کسی جنس کا خریدار ہونا اور سبب ہونے خریدار کے مکھیوں کا اسپر بھوم رہنا۔ مکھی رہنا۔ ہار بخت بازی میں ہونا۔ یکساں رہنا۔ مکھیوں کھنا۔ رزق کھانا یہ میں بات کھنا۔ اشاروں میں بات سمجھ دینا مکھی مار۔ وہ بیکار آدمی جو بیٹھا ہوا مکھیاں مارا کرتا ہے۔ مکھی دوس۔ وہ شخص جو نہایت بخیل ہو اپنے کھانے پینے میں وہ پیسہ خرچ کرتے قطعہ از مولف۔ کھانے پینے سے بھی ماری ہی مدام + جو بخیل دمسک و منحوس ہے + دین اور دنیا میں محروم ازال +	مطلب کی گھات چلنا۔ اپنے فائدے کی چال چلنا۔ مطلب ہو جانا۔ مقصود حاصل ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا۔

آدمی گنجس گنجی چوس پڑ۔

مکر چاندنی۔ بچھلی رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہونے کا دھوکہ دیتی ہو۔ ذوق۔ ریش سفید سے ہر بیان ملک فریب۔ اس مکر چاندنی میں نکرنا گن صبح۔

امیم بالام

ملاحظہ والا۔ صاحب مروت بھلا آدمی جسکی خاطر ہر کوئی کرے۔

ملاحی گالی دینا۔ بغیر نام لیے کے گالی دینا۔

ملا لیان اڑانا۔ کھانا۔ مزے مزے کی غذا میں کھانا مزے اڑانا۔

ملک ملک کر چلنا۔ خوشی کے ساتھ مسکانے اور اترنے چلنا۔

ملولی آنا۔ ملولی اٹھنا۔ اسوس آنا بھٹانا سچ پیدا ہونا۔

ملانا۔ دو چیزوں کو آپس میں وصل کرنا۔

ملنا۔ مل جانا۔ وصل ہو جانا۔

ملے شیخ۔ ساٹھ برس سے زیادہ عمر کا گھوڑا۔

ملی بھگت۔ سداش یو جنگ زرگری ہو۔

میر مایون

من رکننا۔ من اٹھنا۔ کسی سے پریت و عشق و محبت ہو جانا۔

من بھاری کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔

من بھاونا۔ دلہندہ مرغوب پیارا ساجن دلدار۔

من بھٹ جانا۔ سان بن ہونا رنجیدگی ظاہر ہونا۔

منبت بڑھانا۔ گنڈا یا تعویذ بعد گزرنے بعد مفرہ کے بچے کے

گلے سے اتار ڈالنا۔

منتر وینا۔ گزشتہ وینا۔ چلا بنانا۔

منجھدھار میں پڑا ہونا۔ میں ہندو کے گھر میں جا بھلا میں مبتلا ہونا۔

منجھلا ڈالنا۔ منجھلے میں ڈالنا کسی کام کو دیر تو وقت میں ڈال دینا۔

من جیتنا۔ اپنے جی کو اپنے بس میں کر لینا۔

من جلا۔ بہت والا بہادر۔ جرات سگ جاتا جرات اس بہت ہو جاتا۔

من جی ہو۔ وہی دم عشق کا مارے جو ایسا من جلا ہو دے۔

منجل ہونا۔ شکر رنجی و رنجیدگی ہونا۔

منڈ جڑا بن کرنا۔ زبردستی سے لینا چھین لینا غضب کرنا۔

منڈ کرنا۔ مارنا۔ گھٹنوں میں سر دیکر اٹھک جانا۔ میجر سن گئی منڈکری

مار آخر کو لٹ۔ چرکھٹ کے کونے میں منڈ سر لپیٹ۔

منڈل وینا۔ مردے کو قبر پر پہنچانا۔

منڈل ہونا۔ عیال کی قلت انزال ہونی کا طالع ہونا۔

منظور نظر ہونا۔ نگاہ پر چڑھ جانا پسند ہونا۔

منکا وھلنا۔ منکا وھلکنا۔ گردن کا ایک طرف جھکنا نزع کی حالت

ہونا۔ آسیر۔ آسیر اسیداب باقی نہیں رہے اسکی مدد و مدد ملنے لگا دن

اور مدد ملنے لگا منکا۔ میسر گئی کب یاد آئی نزع میں بھی تیر کے دل سے۔

اسکے نام کی سمن تھی جب منکا وھلکنا تھا۔

منکا میلنا۔ من کا کھوٹا۔ فریبی کپٹی مکر دھوکے باز منافق۔

من کا کرنا۔ ہمت بارنا دل توڑنا۔

من کھٹنا ہونا۔ طبیعت بیزار ہونا۔

من کھرا کھوٹا ہونا۔ ایام حل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانیکو جہنا۔

من کے جیتے ہو جانا۔ مقصود حاصل ہونا مراد برآنا۔

من کے لڈ و بھوڑنا۔ خیالی بلاؤ بکانا تسلیم کرنا۔

من کی من میں رہنا۔ جی کی جی میں رہنا۔

من گنی دینا۔ مستعار دینا۔

من لینا۔ دل لینا عاشق بننا۔

من مارنا۔ کسی مصیبت میں صبر کرنا۔

من میں کرنا۔ کسی کام کو سستی کرنا خوبی سے کام نہ دینا۔

منٹھ آتر جانا۔ لاغر ہو جانا صلب۔ تیرے شب چارہ ہم کے بنلو سے۔

دو دن میں ماہتاب کا کچھ منٹھ آتر گیا۔

منٹھ اٹھانا۔ کسی طرف کو روانہ ہونا۔ آتش۔ جوش جنوں میں دیکھیے

کچھ نہ مرے کچھ نہ منٹھ جھڑکے صورت و ریا اٹھائیے۔

منٹھ اجلا ہو جانا۔ سرخو ہو جانا اور پچانا درستی ہو جانا۔

منٹھ مارنا۔ کسی امر میں دخل و بند۔

منٹھا منٹھا مارنا۔ کیسے منٹھ پر قہر مارنا یا گالیوں نہ دینا۔

منٹھ آنا۔ منٹھ میں جھلے پڑ جانا میسر۔ بھری تھی تیرے درد دل میں

میرا ایسی کچھ کہ کہنے رو برو اس شخص کے قاصد کا منٹھ آیا

منٹھ باز دھکے ٹھٹھنا۔ جب بیٹھنا منٹھ سے نہ ہونا۔

منٹھ بگاڑنا۔ منٹھ بٹھکا کرنا منٹھ خراب کر دینا یا بیٹھنا سزا دینا۔

منٹھ بگڑنا۔ چہرہ متغیر ہونا ذائقہ خراب ہونا پریشانی منٹھ بڑھ جانا۔

آسیر۔ غی کار و بر دے وہ منٹھ بگڑ گیا۔ دیکھا وہ قد تو خاک میں

شمشاد کر گیا۔ میر۔ بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منٹھ بگڑ گیا۔ کیا اتنی میری

بات کا تم کو برا لگا۔

منٹھ بنانا۔ منٹھ بنالینا۔ ہونٹ لکانا ناگ بھوس چڑھنا یا صورت

بدل لینا ناز یا غصہ سے۔ میر۔ آسے جب نہ تب ہی بیاہی رہا ہے

منہ کو ہٹا جاتا ہے۔ ولہ سو باریوں تو غیروں سے کرتے ہونے سے بات کچھ
منہ بند کرنا۔ خاموش کرنا رشوت دینا۔

منہ بند ہو جانا۔ خاموش ہو جانا زخم کا بھر جانا ناسخ تیرے نامے
نکلتے ہیں بیلے پھر میں + منہ مرا ہوا نہیں مثل لب سو فار بند۔
منہ بنوانا ساپنہ کو لایا جانے کسی مجلس کلام کر کے بنانا قابلیت پیدا
کرنا۔ آتش۔ تری صورت سے ہنسنا نفعانہ لازم ہوا گون نے منہ کو
بنوایا تو ہوتا۔

منہ بھڑانا۔ ہادی کے سبب منہ میں بانی بھڑانا۔
منہ بھڑائی دینا زبان بند کرنے والی چیز دینا یعنی رشوت وغیرہ جس سے
دشمن کی زبان بند ہو جاتی ہے۔

منہ بھردینا۔ رشوت دیکر خاموش کر دینا
منہ بھرے گا لیان دینا۔ غش گالیان دینا۔
منہ پر بست کھلنا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔
منہ پر تھوک دینا۔ بے عزت کرنا۔

منہ پر جانا۔ خاطر کرنا لحاظ کرنا۔
منہ پر چڑھنا مقابل ہونا گستاخ ہونا۔ آتش۔ نفعار سے تیج کے
زخموں سے ماسو کوئی بہادر وں کے جو منہ پر چڑھے نبال نہیں۔
منہ پر رکھنا۔ جو کسنا ہو زور و برکدینا۔ میرے خطرات رکھو کہ ہمیں بہت
پہن تباہتیں دے رکھیں تمہارے منہ پر نہ ٹکویا لگے۔
منہ پر شوق ہو لانا۔ چہرہ پر سرخی آ جانا۔

منہ پر لانا۔ ذکر کرنا ظاہر کرنا۔
منہ پر پھرا قفل لگانا۔ بولنے دینا جرات۔ آگے آنا اپنی جب دہر
سنا جاتے ہو تم + منہ پر میرے تم خاموشی لگا جاتے ہو تم۔
منہ پر لگی ہوئی ہونا۔ منہ بند ہونا۔ ذوق۔ بیٹھے بھرے ہوئے
ہیں خم ڈکھڑچ ہم + برکیا کرین کہ تمہارے منہ پر لگی ہوئی۔
منہ پر زبک منونا۔ بے شرم و بے لحاظ ہونا۔

منہ پر ہوا لیان آ کرنا۔ چہرہ کا رنگ اڑ جانا تیر ہونا بھڑا ہوا سوزان
دل برداغ سے کھینچا جا کر اک ہوا ہی ہی بھی ہمتاب کے منہ پر چھوٹے۔
شوق۔ غم نے کی دل سے کچھ ادائیسی + منہ پر چھٹنے لگی ہوئی سی۔
منہ پر زنا۔ کھایا جانا نصیب میں ہونا کام آ جانا مشہور ہو جانا۔
منہ پر زنا۔ پھیلانا۔ ہکا بکا و خیران رہ جانا طمع اور لالچ کرنا۔
منہ پر زنا۔ منہ بند کرنا۔

منہ پر جانا۔ کھانے کی خواہش نہ ہونا شکست کھانا۔ ذوق۔ بہتر
سیل عادت سے کوئی مردوں کا منہ پر شیریدھایت تیار وقت رخصت آب میں۔

منہ پھیلانا۔ منہ سہانا ہوا۔
منہ پھوڑ کر منہ سے بولکر دیکھ کرنا۔ ذوق۔ تو نے گل کو سر پر رکھا جب
چین میں توڑ کر میں بھی حاضر ہوں کہا غچنے نے۔ منہ پھوڑ کر۔
منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا۔ الگ ہونا کنارہ کرنا انگلیں بدلانا۔ نظیر۔
اب آگے بڑھانے کیا ہائے یاد میرے جو دور کے ملے تھے وہ اب جاتے
ہیں منہ پھیر۔ آتش۔ نہ ہم بھرنے کے ہزار آپ ہستے منہ پھیریں + پھینچیں
سہل میں یونانی مشکل ہو۔
منہ ٹکنا۔ حسرت کی نگاہ سے دیکھنا شوق۔ کوئی ٹپی ہو سر ہٹنے لگا۔
کوئی حسرت سے منہ کو ٹکے لگا۔

منہ توڑنا۔ مازنا شرمندہ کرنا ذلیل کرنا۔
منہ تختہ جانا۔ پھلانا سجانا۔ روٹھنا ناراض ہونا۔ نگین۔ شب کو
آگے جو میرے گھر نگین + منہ تختہ کر میں بولی اس مہرب سے بیخبر سے
جاو یہاں سے گھر اپنے + دشمنوں کو بخار پر شب سے۔
منہ چوڑنا۔ کانٹھوس کرنا آٹھسہر کرنا جبکہ جبکہ مشورہ کرنا۔
منہ چھٹا لانا۔ کچھ کھلا دینا ناشنا کرنا۔
منہ چھٹک جانا۔ منہ تر جانا لاغر ہونا۔ آتش۔ کسیکے سر میں ہوا
درد پر منہ چھٹکا + کسیکے ہاتھ میں موج آئی میں نے سر ہٹا۔
منہ چھٹنا۔ کسیکے منہ جلادینا تیرا کرنا رشوت دینا ذوق۔ یہاں تک
عد و زمانہ ہر مرد ویر کا + مجلسین میں منہ شکار کیے پر بھی شیر کا۔
منہ چاٹنا۔ پیار کرنا خوشامد کرنا۔

منہ چڑانا۔ منہ بنانا نقلیں لگانا کھانا۔ آتش۔ پوری سے چہرے کے
اوپر نہیں ہر لڑائی + منہ چڑائی ہر گیسوے بارگھو ٹکٹ کا۔
منہ چڑھا۔ گستاخ بے ادب سر پر چھا۔
منہ چڑھنا۔ بے ادب و گستاخ ہونا مقابل ہونا۔ میری طرح سے
بھی ملا دے نہ خاک میں + آئینہ اس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں۔
منہ چلانا کھانا اور کاش کھانا۔

منہ چلنا۔ کوئی چیز کھانے رہنا بولتے رہنا۔
منہ چو منہ ہی گال کاٹا۔ ابتدائی میں نقصان دیا۔
منہ چوم کر چھوڑ دینا۔ عزت کے بعد ذلیل کرنا۔ داغ جو س لپتے ہیں
مرے زخم زبان بیکان + چھوڑ دیتے ہیں + منہ چوم کے سو فار وں کا +
منہ چھپانا۔ منہ پر نقاب لینا پھیر۔ کوئی نا امیدانہ کرتے نگاہ۔

سو تم ہم سے منہ نہ ہی چھپا کر چلے۔

منہ چھپونا۔ بلاوا دینا لپا کر کوئی چیز نہ لگنا۔ ۵۔ بھلا وہ اور دیتا ہو سب لب ۶۔ نقطہ چھونا تھا ہلکو بار کا منہ۔

منہ خشک ہونا۔ بسبب پیاس یا دہشت کے زبان خشک ہونا۔ شغزوہ ہرے ہونے کی شکام جواب۔ خوف سے منہ اور زبان ہر خوشک ہو۔ منہ در منہ کہنا۔ روبرو نظر کرنا۔

منہ دکھانا۔ ملنا سامنے ہونا۔ میر۔ وصل میں رنگ کر گیا میرا کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا۔

منہ دھونا۔ منہ سے غبار اور دھواں خارج۔ نلک نے خوب خدمت لی ہمارے دیدہ تر سے۔ دیکھ کر آنسو نے منہ دھو یا شب منہ پران کا۔

منہ دیکھتے رہنا۔ حیران رہنا۔ دیکھ کر ہر ایک کی حیرت۔ اپنے ہلوسے و جب اٹھکے جلایا حیرت۔ کیسے منہ دیکھتے اور دیکھتے ہیں۔

منہ دیکھ کر اٹھنا۔ علی الصباح کیسے چہرہ پر نظر پڑتا۔ بحر۔ اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا۔ منہ دیکھ کر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ ۷۔

جسکے پیچھے ہیں بادینہ تم اٹھتے ہیں آج کس شخص کا منہ دیکھتے ہم اٹھتے ہیں۔ منہ دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا آئینے سے منظر اور امیدوار ہونا بچہ۔

کوئی عرض نہ کرنا۔ کی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا۔ منہ دیکھ کر کہنا۔ منہ دیکھنے کی سی کہنا۔ منہ پر پردہ رسی۔

خوشامد کی باتیں کرنا۔ منہ ڈالنا منہ دینا۔ ہر ایک ہر ایک کے منہ ڈال کر پید کرنا۔

منہ ڈھالنا۔ نہ کرنا عورتوں کا۔ بحر۔ نہ کہتا تھا میں ہر جان بھی دو لگاؤ کیا ہوگا۔ ہر ایک کے منہ کو رونا دیکھنے سے منہ ڈھالنا۔

منہ زرد یا قہر ہونا۔ خوف یا غم سے رنگ چہرہ کا متغیر ہو جانا۔ ۸۔

ذوق۔ سہینہ میں بواہوس کے بھی تھا ابلیس کا شتر کا نام سنتے ہی منہ زرد ہو گیا۔

منہ زوری کرنا۔ زور پرستی کرنا گالیان دینا۔ منہ سرخ ہو جانا۔ غضب سے لال ہو جانا۔

منہ سجانا۔ رنجیدہ ہونا۔ منہ سکیرنا۔ ناراض ہونا۔

منہ سنبھالنا۔ زبان کو روکنا۔ منہ سوکھنا۔ زبان خشک ہونا۔

منہ سے بات لیکنا۔ کسی زبان سے بات نکلنے سے پہلے وہ بات بیان کر دینا شوق۔ میں بتلانے کو تھا میں بھی گھٹ ۶۔ جبین لی گویا

میں منہ کی بات۔

منہ سے بات نکلنا۔ اتفاقاً زبان سے بات نکلنا۔ ۱۔ ارادہ بات کہنا۔ ۲۔ تجربے میں اپنے دنیا میں یہ آئی بات پر شبہت۔

منہ سے نکالنے پرانی بات ہو۔ منہ سے بات نہ نکل سکتا۔ غن کے مارے زبان بند ہو جانا۔

منہ سے پس کرنا۔ انکار کرنا۔ ذوق۔ منہ سے پس کرنا۔ ہرگز یہ خدا کے بندے ۶۔ کر لیسوں کو خدا ساری خدائی دیتا۔

منہ سے بولنا۔ منہ سے پھوٹنا۔ بات کہنا جواب دینا۔ ۱۔ لکھنا۔ کھاتی نہیں گل کی باغیچہ میں۔ ۲۔ منہ سے پھوٹتے ہیں۔

منہ سے پھول جھڑنا۔ بیٹھی تھی باتیں کرنا۔ ۳۔ پھول جھڑتے ہیں مرے منہ سے جو اور زمین بیان ہکتے ہیں آبا تری محل میں گلین ہو گیا۔

منہ سی دینا۔ منہ کو ملنے لگا دینا۔ بند کر دینا۔ منہ سے منہ لگانا۔ بوسہ لینا چومنا۔

منہ کا پھوٹنا۔ بد زبان منہ بھٹ۔ منہ کا کچا۔ بد لگام گھوڑا۔

منہ کا لا کرنا۔ اپنے آپ کو بدنام کرنا۔ منہ کا میٹھا۔ شیریں زبان۔

منہ کرنا۔ روبرو ہونا سامنے ہونا۔ میر۔ ان کے پہچان کر ہرین مارا۔ منہ نہ کرنا اور ہر تجاہل تھا۔

منہ کو زہلک جانا۔ فیون وغیرہ کھانے کی عادت ہو جانا۔ ۴۔

لپٹا ہون بوسہ۔ خطہ سب کے خربے۔ ہر ہر ان دونوں مرے منہ کو لگا ہوا۔ منہ کو لہو لگنا۔ حرام اور غصہ کھانے کی عادت ہو جانا۔

منہ کھل جانا۔ بد زبان ہو جانا۔ ۵۔ منہ کھلوانا۔ بولنے کے واسطے مجبور کرنا۔ ۶۔ جرأت۔ دیکھو دھوکہ میں نے کیا تھا غیروں کو مت آنے دو۔ ۷۔ منہ کھلوانا۔ بد زبان ہو جانا۔ ۸۔

منہ کھولنا۔ بے پردہ ہونا کلام کرنا زبان درازی کرنا۔ ۹۔ منہ کی پوری بھی منہ سے نکلی نہیں ۱۰۔ آب نے گالیوں پر منہ کھولا۔

منہ کی کھانا۔ سزا یا ناگوشالی پانا۔ شوق میں ہر ایک سے جو جہانیں لاؤ گے ہاک ناک روڑ منہ کی کھاؤ گے ہرق۔ ۱۱۔ منہ کی کھائی آج۔

منہ کی کھائی آج۔ ہم تو سمجھتے تھے منہ کی کھائی آج۔ ۱۲۔ منہ کی کھائی آج۔ ۱۳۔

منہ کی کھائی آج۔ ہم تو سمجھتے تھے منہ کی کھائی آج۔ ۱۴۔ منہ کی کھائی آج۔ ۱۵۔

منہ کی کھائی آج۔ ہم تو سمجھتے تھے منہ کی کھائی آج۔ ۱۶۔ منہ کی کھائی آج۔ ۱۷۔

منہ کی کوئی تر جانا۔ بے پردہ و بے حیا ہو جانا۔

منہ لال کرنا۔ منہ پر تاج مارنا گلگونہ ملنا۔

منہ لال ہو جانا۔ بیان کھانے یا غصہ کے سبب سے منہ لال ہو جانا۔

منہ لپیٹ کر پڑھنا۔ بیمار یا غمگین ہونا۔

منہ لگانا۔ دوست بنانا التفات کرنا آتش سبب سے شیشہ

و غمگینی کی بنا پر کسی نے منہ نہ لگایا مجھے سوا کے قرح۔

منہ لگنا۔ گستاخ ہونا عادی ہونا برابری کرنا۔

منہ مارنا۔ جلد جلد کھانا منہ بند کرنا محروم رکھنا۔ بحر۔ خوان نعمت سے

کبھی خط نہ اٹھا ٹھیکے تجیل و مال کھا سکتے ہیں تقدیر سے منہ مارے ہیں۔

منہ سکوڑنا۔ بھیر لینا ناک بھون چڑھنا۔

منہ موڑنا۔ دنگوانی کرنا تو میر کرنا۔ صبا۔ منہ موڑنا بھانج سب سے

ہولم پر ہر موقوف ہر نابین ہر سلام پر۔

منہ میٹھا کرنا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کرنا۔ آتش

حسرت ہو سانس بے غیرین کار کیا میٹھا منہ کو تپے لگا لکھا۔

جرات۔ سبھی انعامات ہاتے ہیں اذخیرین و ہن تجھے و کبھی تو

ایک بو سے سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر۔

منہ میں بانی بھر آنا کسی چیز کی طرف طبیعت کی خوش ظاہر ہونا آتش

پھر لکھ کے منہ میں۔ کس طرح بانی و تھاری ناف کا چشمہ و فن سا باہنیں۔

منہ میں بانی چوانا نزع کی حالت میں بیکہ کے منہ میں بانی دینا۔

ذوق۔ منہ میں گریابی چاؤ سے بار بار بنے باقہ سے و مرگ کی غمی سے

شیرین رنگ کی شربت نہیں۔

منہ ہی منہ میں چڑھنا۔ آہستہ آہستہ چڑھنا۔

منہ میں تنکا لینا۔ نہایت ہنٹ کرنا۔

منہ میں زبان نہ ہونا سک زبان و کم سخن ہونا۔ آتش۔ تجھ کوئی

لانا نہ میں مجھ بیان نہیں و آگے ترے سچ کے منہ میں زبان نہیں۔

منہ میں کھنگنیاں بھر جانا بول نہ سکنا ذوق سنڈال پلے و

کوئی نغان منہ میں و کچھ بچھ رہوں بھر کے کھنگنیاں منہ میں۔

منہ نہ بھر جانا۔ نرم یا کسی دوسرے سبب سے بول نہ سکنا۔ ہٹکھو کر

کے منہ کو آہستہ و دیکھ کر منہ پڑا نہ منہ اپنا۔

منہ نکل آنا۔ لاغر ہو جانا و بلا ہو جانا۔

منہ ہی منہ میں کہتا آہستہ آہستہ بولنا۔ جرات۔ منہ ہی منہ میں

کہتے ہیں ہم و وہاں تنگ کچھ و سبب سے سبب لکھ کر مڑا لکھتے۔

منیا بولنا۔ جھانکنا ہونا۔

منہ بولتی صورت۔ نہایت عجیب صورت کہ منہ سے بولتی معلوم ہو اور

انسان جو جاننا ملحق ہو۔

منہ دیکھنے کی پرست۔ ظہری محبت اور باطل الفت۔ یہ۔ یوں تو

منہ دیکھنے کی ہوتی پر محبت سب کو بچھے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں۔

منہ پر۔ روبرو سامنے مقابل۔

منہ زور۔ جو با سوچے سمجھے بات کے منہ بھٹ اور منہ بھٹ بھی سکو کہتے ہیں۔

منہ چور۔ نہایت شرمناک کسی سے نہ ملنے والا کسی کو منہ نہ دکھلانے والا۔

منہ لو دیکھو۔ اسکی صورت تو دیکھو جو دیکھو۔ یہ۔ متلع حسن ازراں آجکل

ہر و کمالا خط میان کا منہ تو دیکھو۔

منہ کالا ہو۔ یہ ایک بد دعا ہے۔ یا ر علی۔ یا جی ہو ایسی چوٹی یا ماکا

کالا منہ و لیجاے روٹیاں چڑھا کر اذخیرین۔

منہ منہ حباب کنا رنک بھرا ہوا سناخ بھر جائے اگر بادہ

منہ منہ نکرون بس و نیواری میں ہر طرف مراحم سے زیادہ۔

منہ نکلا بھی۔ خوب صورت جسکے چہرہ دیکھنے سے خوشی حاصل ہو۔

منہ اٹھائے۔ منہ اٹھا کر ہاند عاصدہ بلا تاشا منہ و سنا کر کے

یہ۔ دور منزل پر راستہ ہو تنگ۔ ہو کمان منہ اٹھائے جاتا ہر جہت۔

منہ اٹھا کر نہ جلو و انت کی چال اسے بٹو و کھاتے اندھوں کی طرح

راہ میں ٹھوکر کھین ہو۔

منہ اندھیرے۔ جلی الصباح قبل طلوع آفتاب۔

منہ بند کلی۔ غنچہ ناشگفتہ اور کھواری عورت

منہ زبانی۔ حفظ یاد از بر۔

منہ دکھائی۔ سہ دیو یا نقد جو عروس کو بھلے روز دیتے ہیں۔

منہ دھورے۔ اپنی صورت بنائے گلاس نمت کے لائق وہ نہیں ہر۔

جرات۔ کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھورے۔ اب تو اب

اشک سے اپنا ہی منہ دھونا پڑا۔

بیمہ یا و او

مور آنا۔ سیوہ کا جھٹکا برانا۔

موت آنا۔ جل آنا مرگ آنا۔ قطعہ از مولف۔ ہر گھڑی ہر وقت

ہر شام و سحر و سرور و تنہا رہ جتا موت کا جس گھڑی چاہو مواتی و

ساختہ ہی قاصد تھا آبا موت کا۔

موت کا پسینہ آنا۔ نزع کے وقت کا پسینہ شوق چکی آتی ہی سرد

پسینہ ہر۔ تھے پر موت کا پسینہ ہی۔

موت کا چلو تھیں دینا۔ پتیا کا چلو دینا ہر سال بچوں کی

موت نکلنا۔ بہت دیر نہایت خوف کرنا پیشاب نکلنا۔

موتی پروانہ نہ مرگت انظم کینا فصاحت و بلاغت سے کلام گزار و نا
آئندہ بہانا غائب ہو جان خود آرائی سے بھاموتی پروانے کا خیال یہاں
ہجوم اشک میں نازگہ نمایاب تھا۔

موتی چھیدنا موتی ہی چھینا، موتی کو سوراخ کرنا بارہ کا زار نہ سارت کرنا۔
موتی کی سی آب جانا سب سے بڑے وقت پر ہونا، میر تقی میر کی کہانی گلی
کی خاک میں مفت، اشک کے موتی کی سی آب گئی۔

موتیوں سے منجھ بھرنا مجھنٹس کرنا مال اور دولت سے نہال کر دینا۔
 ستو و آشنائیں کسی غنچوں نہ ہوں کھولا تھا ای شبنم ہنگاموں کا موتیوں سے
 منجھ ترے قطرے جو بھرتے ہیں۔ ولے جسکی دریا دی ایسی کہ نہ ناخوانوں کہہ
 موتیوں سے بھرے جاتے ہیں صدف وار دہن۔

موٹا جھوٹا پہننا۔ غریبانہ لباس پہننا۔

موٹا دکھائی دینا۔ بصارت کا کم ہو جانا۔

موٹھ چیلانا۔ کسی پر جاو کرنا۔

موٹھ چلنا سجاد چلنا سحر کا موٹر بولنا برق نہ پہنچا کبھی بایزک
دست و ہم دیہان موٹھ ساحر کی چلتی نہیں۔

موج مارنا۔ ماتھے سے کبوتر کیونا جادو کرنا کیسے مال میں سے مٹھی بھی بھر کر چل دینا۔
 ستودا نزل بیون خرم نمان تیغ نگہ مارا ہوا مٹھی سے کسی پر کوئی دشمن مارے۔
 موج مارنا۔ سرین مارنا ہنسا۔ آرزو۔ دریا سے اشک اپنا جب سر پر۔
 موج مارے۔ طوفان نوح بیٹھا گوشہ میں موج مارے۔

موجود است۔ حاضری لینا پڑتا تھا۔

موجیں کرنا عیش کرنا فرے اڑانا۔ حاتم مثل بحر موجیں مارتا
ہی کیا ہے جس نے دنیا سے کنارہ۔

موجھوں پر ناؤ دینا۔ اچھے بھانڈے وغیرہ بیکر کرنا اور انھیں بکھڑا کرنا۔ بھرتا پھونچنا
 پر دیا کرتے ہیں راہب کے حضور + بھرتی بخش پر جو کتے ہیں گنہگار گنہگار۔
 موجھوں سے جنگاریاں نکالنا۔ غضب و غصہ کچا لٹا ہونا۔

موجودی پناہ موجی پناہ کرنا۔ غلغلہ کی جو سی کرنا نہ خود گھاتانہ سیکو دریا۔
موجودہ مارنا۔ ارضی مارنا دشمن کو شکست دینا۔

موز وزن کرنا۔ شعر گھنا وزن درست کرنا۔

مسوس کے کھا جانا مدافریہ سے مل مارنا۔

موسلا و صهار پرستان۔ سخت بارش ہونا۔

موسلمون ڈھول بجانا۔ زور سے ڈھول بجانا۔

موقع کو نہ جانے دنیا۔ موقع ہاتھ سے نہ دنیا۔ وقت پر کام آنا۔

مول لگانا۔ مول تول ٹھہرانا نصیت مقرر کرنا سکر لکھا جوتا ہم کرتا۔

مول کے چھوڑ دینا۔ ناچیز سمجھنا غلامی کے لایق بھی نہ تصور کرنا۔
سوچ کرنا۔ ملاجم و نرم کر لینا۔

موم ہو جانے۔ ملائم و نرم ہونا۔ واضح۔ میں وہ ہون آتش قدم بست
 پہنچنے۔ بین یہاں موم ہو جانے جو آتا ہے۔ تھیں زریں۔

میں یہی انکار کیا۔ سخت محنت کرانا دو کوپ کرنا۔

مونیڈ مارنا۔ سیر مارنا۔

مؤید مذکور کے بال استر سے اترا نا کسی گرو کا چیلہ ہونا کبیر
مؤید مذکور کے جوار کھلے نگر۔ پھر جو ہینسا + کھڑائی زد سر را کہ

لگائے مرن جیسے کا تیسرا۔

مونڈی کاٹنا۔ سرکنا۔

مولانا سید احمد رضا - چپ رہنما خاموشی اختیار کرتا۔

منوگ کی وال کھانے والے بزدل ٹوریکو: مکا نڈا لاجی۔

موتے جیتے اکھاڑنا۔ میرا نے قسے بیان کرنا ہے ہوے اور زندہ کو
 برا بونا شوق۔ موتے جیتے اکھاڑنا لوگلی ہلکڑی کی طرح جھاڑوا لوگلی۔

مونیسا پیٹ - نہایت نرم و ملائم پیٹ -

موسم کے زناک۔ جو شخص اپنی بات برقیہ کہے ہو۔

موجھ کا بال۔ سچا آدمی راست گو آدمی ہر ایک بات منہ پر کہنے والا۔

موسمِ دِل - زمِ دِل رحیمِ پروبار۔

موسما اقلیم۔ جہاں قلم لکھنے لگا۔

موسم ہو گئے امین۔ نرم دل ہو گئے ہیں۔

موناگ کی بھتیجاں - نہایت نازک انگلیاں -

توتیوں کا نوالہ عمدہ اور قیمتی غذا۔

موتی کا سکہ۔۔ یہ موتی جیتی۔

موقوفی اسامی - دو تہمند مالدار -

موتی بات ہے۔ قریب الفہم ہے۔

مولادولہا ہے۔ فیاض سخی بے پرواہ ہے۔

ہونڈی سے والی۔ کبھی زندگی۔

موسے پر سو و آریسے۔ مرے ہوئے آدمی پر سوتا زیا لے لگائے

محبوب پر غلام کرنا۔

میری ہستی کی تسلی۔ کسی مری ہوئی عورت یا مری کی تسلی

رونی یا رکا و غیرہ۔

میر بابا کے ہونے

مہاراجہ سب گنہگار کامل بڑے مہمان بڑے حضرت جناب عالی۔
 مہاراجہ نشین بچنا۔ غلام بچنا بردہ فریشتی کرنا۔
 مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی نکلتا۔ برق۔ یون تری
 رخسے عیان ہوتے تن میں مہتاب کھیت جھڑتے کرنا بچن میں مہتاب
 تہا کرنا۔ جلا کرنا۔
 مہرا نہ دینا۔ مہر لگوانے کے رسوم کی رقم ادا کرنا اجرت دیکر گوہری کرنا۔
 مہرے پر رکھنا۔ نشانہ پر رکھنا۔
 مہمان سے بولنا۔ نرمی سے کلام کرنا۔
 مہنگ مولا۔ گران فروش۔
 مہورت کرنا وقت اور ساعت مقرر کرنا۔
 مہینا چڑھنا۔ مہینے کی خواہ کار و پیر چڑھنا حیض کے دن کا نزدیک کرنا۔
 مہین گندہ۔ نہایت ہوشیار۔
 مہینے سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔
 مہا پرش۔ اچھا آدمی۔
 مہا برنمن۔ چارج مہر دے کا مال کھانے والا۔
 مہاجنی چھٹی۔ ہندی رولوں کی۔
 مہامائی۔ دیوی ماما۔

میر بابا کے

مہمان سے باہر ہونا۔ تلوار کا مہمان سے تلخی ناخوش کا جو ش ہونا۔
 مہمان سے کھینچنا۔ کسی کے قتل کے ارادہ پر تلوار مہمان سے
 نکالنا۔ میر دیکھیں اک و دو دم میں کیونکر تیغ ہوا سکی بلند
 اگرچہ اس سفاک نے ہر مہمان سے کھینچی ابھی۔
 مہمان میں کرنا۔ تلوار کو مہمان میں ڈال لینا۔
 میٹھا بولنا۔ خلق و آداب سے بولنا۔
 میٹھا پوٹیا۔ نرم زنتاری گھوڑے کی۔
 میٹھا منہ کرنا۔ شہسوزی کھلانا رشوت دینا۔
 میٹھا میٹھا۔ تھوڑا تھوڑا خفیف سدا جرات۔ طیسوس لب شیرین
 کی جو جگہ تنہا ہو۔ تودل میں کیا کہوں اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔
 میٹھا ہونا شیرین ہونا لالچ با فائدہ ہونا فوق۔ حرت تلخ اس
 لب شیرین سے ہر ایک بات میں آہ مٹا سکتے ہیں یہ کچھ تو پوچھا ہو۔
 میٹھی مار مارنا۔ اس طرحے مارنا کہ خون نہ لکھ سگرم بدیم ہو جائے۔
 میٹھی ٹھہر ہونا۔ میٹھی باڑھ ہونا۔ تلوار یا چھری کا تیز ہونا۔ بکر۔

تلخی مرگ سے ہرگز بچھانڈ لیشہ نہیں۔ میٹھی ٹھہر ہونا۔ میر کی تلوار بہت۔
 میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ تلخ میٹھی
 نظروں سے دیکھنا دیکھتے تھے۔ اس بری کی آنکھیں میں مادام تلخ۔
 میخ مارنا۔ کسی کے کام میں جارح ہونا بھانجی مارنا۔
 میدان جانا۔ فضا۔ حاجت کو جانا۔
 میدان چھوڑنا۔ رٹائی سے بھاگ جانا۔
 میدان دینا۔ فراخ زمین کر دینا اور دوسرے جانا۔
 میدان کرنا۔ جنگ کرنا لڑنا۔
 میدان مارنا۔ رٹائی جیتنا۔
 میدان میں آنا۔ جنگ کو آنا۔
 میدہ سا۔ نہایت باریک۔
 میزبان ٹینا۔ موافقت آنا معاملہ ہونا۔
 میکا بساٹنا۔ خاوند کے گھر سے ٹکڑے حورٹ کا اپنے مہمان باب کے گھر جانا۔
 میلا آجڑا۔ میلا لگنا۔ لوگوں کا ہجوم ہونا۔
 میلا کرنا۔ گندہ کرنا غلیظ کرنا خراب کرنا یا خانہ بھرنا۔
 میلا کرنا۔ سیر تماشا کو جانا لطف اٹھانا۔
 میسل خور۔ وہ کپڑا جو کپڑوں کے نیچے پہنا جاتا ہے اور صابن جس سے
 کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔

میسل لانا۔ اس ہونا طبیعت میں بخندگی لانا۔
 میسل سر سے ہونا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔ راحت۔ ہون سلی سر سے سر
 مجھے دھونا ضرور ہو۔ صحنک میں شامل مایا ہونا ضرور ہو۔
 مینا کاری چھانڈنا۔ غور سے دیکھنا ہر ایک چیز کی بھلائی اور برائی کو پہنچنا۔
 مینڈکی کو زکام ہوا۔ جینٹلی کو بھی بر لگے شوق۔ اور باتوں کا
 اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لوز کام ہوا۔
 مینڈھا اچھلنا۔ دریا میں بڑی بڑی موجوں کا طاس ہونا۔ بچو بحر غم
 نے کھائی کھائی سی موج اشک کی ہر چھوڑ کر اگیا مینڈھا اچھل کر رگیا۔
 مینڈھا لڑنا۔ شرارت اور ساجھا کرنا۔
 مینڈھے لڑنا۔ بھید دان کو آپس میں لڑنا خانہ جنگی کرنا۔
 مین مسک لکنا۔ خال مینی کرنا اپنے آپ کو دہم میں ڈالنا ہر ایک
 کام میں نکتہ جینی کرنا۔
 میدہ و شہاب۔ سرخ و سپید نہایت حسین۔
 مے پرست۔ جب کو خراب پینے کی عادت ہو۔
 میٹھی بنید۔ بیکری کی مینڈ جوانی کی نیند۔

میک ڈمبر بڑا خیر اور بول او نام ایک قسم کی بالکی کا جو ہاتھی پرستی سے
میٹھا برس۔ اٹھارواں برس عمر کا۔
میرا تش۔ سلاح خانہ کا داروغہ۔
میر فرش۔ وہ وزن دار پتھر جو فرش کے گوشوں پر رکھ دیتے ہیں۔
میٹھا ٹھگ۔ فریب دینے والا سکار جو میٹھی باتیں کر کے ٹھگ لے۔
میل میل۔ ہاتھی کے ٹھلانے کی آواز۔
مین مین۔ ہٹکار غور و گھنڈ۔

میان مٹھو۔ سادہ لوح بھولا بھالا آدمی اور خطاب طوطی کا اور نام
ایک مجاز و ب کا جسکے مرنے کی تاریخ بھی رباعی یہ ہے۔ رباعی۔ میان مٹھو
جو ذرا حق تھے ہذا حق میں سدا رہا کرنے پر گریہ مرگ لے جو آداب
کچھ نہ بولے سوا سے مین مین کے۔

میان آدمی۔ بھلا آدمی نیک آدمی۔
میان بھالی۔ ایک عورت کے دو آشنا آبسمین میان بھالی ہوئے
چنانچہ ایک میان مین و فلولو ایرین۔
میانی۔ معلم کتب چڑھانے والا۔
میٹھی بولی۔ نیسوں زبان۔

میٹھی چھری۔ منافق آدمی جو بڑا ہر میٹھی باتیں کرے اور
باطن میں دشمن ہو۔

میدہ کی لوی۔ نہایت ملائم بیٹ۔
میر ماتم کرے۔ مجھے روئے۔ میل حلوا کھائے۔ میری بھتی
کھائے۔ کانا رسی فاحشہ عورتیں اپنے آشناؤں کو اس طرح کی
تسبین دیتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اگر تو فلاں کام کرے تو میرا ماتم کرے
وغیرہ وغیرہ۔

میرا ہو پیسے۔ یہ بھی ایک جملہ تسمیہ ہے۔ فوق کیے پر خیر قائل
سے یہ گلو میرا کی جو مجھ سے کہنے کو پیسے ہو میرا۔

پانچون فصل

نغات متعلق تعلیم کے بیان میں

میر پالٹ

ماو سفاری میں آب ہندی میں اسکو بانی کہتے ہیں جو ایک غصہ راج
عناصر مطبوعہ سے ہو اور فائدے اس سے جو انسان کو حاصل ہیں نص الہی
دن الما کل شیء حی اسبگوادہ ہر بانی کے بہت سے قسم ہیں بارش کا
بانی ہر بانی پتہ کا بانی حوض کا بانی سمندر کا بانی کنوئیں کا بانی وغیرہ انکی

تائیں انکے ملک طبع کتب میں تحریر میں خوف طواست درج نہیں کیا گیا۔
مالیا۔ یہ ایک درخت نام کی ولایت میں اسکے پتے و نغہ سمیت ماہرین
یعنی سانپ کے زہر کا علاج ہوا دیکھ کر ہی زہر قاتل ہر ہندو میں اسکو گول کہتے ہیں۔
ماٹھیا۔ یہ ایک غلغلہ ایک قسم کی جھلی خٹکاش ہر بھول اسکا زہر دہر اسکے
بھل کو کوٹ کر گلیاں بنا رکھتے ہیں اسکو عصارہ مایدا اور شیشام مایدا
کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک قابض و راج و حمل دافع در دوسرو
خفقان و اسہال صفراوی و سمن بدن ہے۔

مار ماہر۔ یہ ایک بھلی ہر سانپ کی طرح لمبی جسکو فارسی میں مار ماہی
کہتے ہیں یہ اور بھلیوں کی طرح بانی کے اوپر نہیں آتی طبیعت اسکی گرم
خشک اسکا گوشت باہ کو بڑھاتا ہے در دہشت کو دور کرتا ہے۔

ماہی زہر۔ عرب ماہی زہر ہر ہر چونکہ کھانا اسکا بھلی کو مار دیتا ہے اسلیے
اسکا زہر ماہی نام رکھا ہے ایک گھانس شیر دار ہر طبیعت اسکی گرم
خشک سہل قوی اقسام بطعم کا حمل ریاخ و دفع و رد مفاصل و قنر
وعرق النساء ہے۔

ماہا القلاح۔ عرق نارنج کا جو گلاب کی طرح کھینچا جاتا ہے عرفی ہر بار بھی اسکو
کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک و دفع و دوسرا مراض بار دہ ہے۔
ماغر۔ مشہور جانور ہر جسکو فارسی میں بز اور ہندی میں بکا بکری کہتے
ہیں گوشت اسکا عام و خاص کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے طبیعت
اسکی گرم مزاج الیکوس مولد خون طبیعت ہے۔

ماس۔ مشہور اور قیمتی پتھر ہر جسکو فارسی میں الماس اور ہندی میں
پیر کہتے ہیں نہایت سخت اور خشک ہر ایک رنگ کا ہوتا ہے سپید اور
زرد اور سیاہ و سرخ اور خاکی یعنی تیلیا سپید بکتر ملتا ہے رنگ اور
بے رنگ بڑی قیمت پاتا ہے طبیعت سرد اور خشک ہر پاس رکھنا اسکا دلکھ
قوت دیتا ہے دفع خوف و دہشت ہر زہر قاتل ہر تھوڑا کھانا اسکا
بھی مار ڈالتا ہے۔

ماش۔ مشہور غلہ ہے جو کھانے میں آتا ہے طبیعت اسکی سرد وائل خشکی
کثیر الغذا مولد خلط صالح بطی الاخذار ہے۔

ماندیون۔ یہ ایک درخت شیردار کا ہے بقدر درخت ساق کے اوپر
قسم بہ منقسم ہر ایک کے پتے سفید اور ریشے اور نازک اسکو انھیں کہتے
ہیں دوسرے کے پتے زرد رنگ کے ہوتے ہیں سے چھوٹے فارسی میں اسکا
ہفت رنگ نام ہے ہندوئی قسم کے پتے سیاہ ان پتوں میں سے مستقل سفید
پتوں والا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و منفی و سہل قوی ہے۔

ماسفودون۔ ایک قسم ریحان کا ہے نہایت خوشبو طبیعت گرم خشک

سب افعال خواص اسکے سبب ہندی کے سے ہیں مٹھ میں خوشبوئی کے واسطے رکھتے ہیں۔

مالک الحرمین یہ ایک جاوید و جب کو فارسی میں بوتیار اور ہندی میں بگلا کہتے ہیں بانی کے کنارے رہتا ہے سپید رنگ اور چھوٹی جھلیان کھاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا غلط مولد ریاہ مقوی کردہ و محرک باہ ہو۔

مالیق اطن حاد العسل یعنی شہد اور بانی بگایا ہوا یونانی لغت ہر مالی یعنی شہد اور قراطین یعنی بانی ہر ایک حصہ شہد اور دھبہ بانی ملا کر بکاتے ہیں و دھبہ بانی بکاتے تو آگ سے تار لین اور عند الحاجة کام میں لائیں طبیعت اسکی گرم و مقوی اعضا سے بارود و امراض بارود دفع در و مفاصل و قراقرس و ربول و حیض ہو۔

مامیران یہ دو اہل دی کے انعام سے ہر ساقی اور شاخیں اسکی نبات کی زمین سے اونچی تہی مشابہ بلاب کیسے گول سفید مائل بزروری و ازجت کی جڑ ہلدی سے چھوٹی اور پتلی گہوار غیر مستقیم معتدل رشون کے خواص اور ہند میں پیدا ہوتی ہے متبرہ و جو چین سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہر جزا رون خواص اسکے وچ کتب طبیعت ہر خاصہ یہ ہر کہ آنکھوں کو روشن کرتی ہر ناخن و تاریکی دور کرتی ہر آنکھ کی ہر ایک بیماری کا علاج ہو۔

ماہوانہ ساسکو جب سلاطین و حبس ملوک بھی کہتے ہیں سہل قوی ہو در و مفاصل و نفرس و دفع کرنا ہر زیادہ کھانا منع ہر اور اسہال کی کثرت سے ہلاکت کا اندیشہ ہو۔

مال گنگنی مشہور و اہر طبیعت اسکی گرم و خشک قوی و مانع و قوت حافظہ و ذہن و دفع در و مفاصل و نفرس و عرق النساء و امراض بارودہ و طبعہ و ماغی ہو۔

میم بائکے مثلث

مثلث یہ ایک قسم کی شراب ہے کہ تین حصہ انگور کا پانی اور ایک حصہ خالص بانی ملا کر جو شہدین ایک حصہ مل جائے تو تار لین پینا اسکا مولد خون صالح مقوی ہاضمہ و افع فاعلات الخشب و ذات الصد و چیک و قوی باہ مگر کثرت اسکی مضر ہو۔

مشان یہ نبات و قسم ہر قسم کی شاخیں بہت ہی اولیٰ بقدر و بزرگے اور پتے مارنیوں کے سے ساتھ رطوبت نہیں دار کے بھول بہت اور بھیل سبز جسکو جو مواد و گرم دانہ کہتے ہیں پتے اور پچ اسکے متعل ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک اور سہل قوی بلغم کا ہر

معدے اور اس کے گرم کو نکالتا ہے و دوسری قسم کی نبات بقدر و باشت کے بلند ہوتی ہے بھول زہد طبیعت اسکی گرم و خشک ہر سہل بلغم خام کا ہر اور استسقا کو نہایت مفید ہو۔

میم باجیم

بجیم بضم میم و سکون جیم و فتح لون و سکون حائے طی ایک جہول کا نام ہے جو قسم ریاچین سے ہے طبیعت سرد و خشک حابس اسہال و سبلان خون ہو۔

موجقان یہ ہر جڑ کسی نبات کی ہے جو نہر موجقان سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ قوت سہلہ کے ہر ایک قسم نزلہ اور در و مفاصل و امراض کردہ و قوی کونافع ہو۔

میم باحائے حطی

محروث یہ آنگورہ شہد و چیر ہر یا ضم مصفی معدہ محمل ریاہ مانند حلیت کے ہو۔

میم باحائے

مح یہ وہ مغز جو ہڈی کے اندر ہو طبیعت اسکی گرم و نرمین و مرغی و اعضا کثیر غذا سمن بدن ہو۔

مخفیض یہ چھاچھ بین سے مسکند نعل چکا ہو طبیعت اسکی سرد تر مسکن غلیان خون محرک باہ محروین و شستی و سمن و دفع حرارت و سوزش معدہ ہو۔

مخلصہ یہ دو اعلیٰ تر یا تہی سانپ کے زہر کا ہر یا اعتبارا ماکن مختلف کے مختلف خشکین اسکی ہوتی ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک قوی کونافع کرتی ہے معدہ کو تقویت دیتی ہے ہر ایک قسم کے زہر خصوصاً سانپ کے زہر کا علاج ہو۔

میم باو ال

مداد و مرکب یعنی وہ سیاہی جو کاجل و گوند و غیرہ سے کہتے کے لیے بناتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک قابض و مخفیض و حابس عا وافع شقیقہ ہو۔

میم باراکے

مربیشا یہ ایک پتہ نہایت روشن و صفا ہوتا ہے عربی میں اسکو حجر النور فارسی میں شکر روشنی ہندی میں سونا کہی کہتے ہیں وہی و قوی و نحاسی و صیدی ہوتا ہے جس کان میں پیدا ہوتا ہے اسی سے منسوب کیا جاتا ہے اور کانی جو ہر اسمین نودار ہوتے ہیں قوی سب سے نحاسی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محمل و جالی و قابض ہر سردہ اسکا محرق و غیر محرق آنکھ کی روشنی کو اسطے موجب علاج ہر تعلیق و سکا باحت دفع

خون و دہشت کا ہے۔

مرد اسبج - عرب مرد اسنگ یہ ایک مصنوعی پتھر ہے جو جیبا و مدنی سے سوا کے ہے کے بنایا جاتا ہے مزاج اسکا خشک مائل بگرمی کھانا اسکا زیر قائل ہے اکثر مردوں میں داخل کیا جاتا ہے کہ کاشنے والا گوشت نڈا۔ فاسد کا اور جلانے والا اچھے گوشت اور بند کرنے والا زخموں کا۔

مرد ماراؤ - یہ ایک نبات ہے جسکی ایک ساق بقدر بالشت کے بھول بنفشی مائل سبزی جھوٹی بنی طبیعت گرم خشک متقوی دماغ و دفع درد سر بلقی متقوی جگر محلل ریاہ ہے۔

مرد عربی لغت ہے ہندی میں اسکو بول بضم باے موحہ کہتے ہیں ایک درخت کا گوند ہے جو مغرب کی سمت سے لاتے ہیں درخت اسکا بلند اور خوبصورت گروہ دار بالئ کی طرح ہوتا ہے بعض اجزائے کوٹے ہوتے ہیں ذائقہ میں تلخ گوندس سے کئی طرح سے نکلتا ہے ایک گوند تو ہے جو درخت کو کوٹتے ہیں اور بیج برتن لکھتے ہیں گوند درخت سے نکلتا ہے جن میں جمع ہوتا ہے اسکو مر صاف کہتے ہیں اور جو خود بخود درخت سے نکلتا ہے اسکو کھلاچ کہتے ہیں اور جو درخت کی پوست کو جوش دیکر نکالتے ہیں اسکو بیہ یا دھوئی کہتے ہیں اچھا نہیں ہوتا طبیعت اسکی گرم خشک یہ دوا دودہ جلیہ عظیم النفع سے ہے ہر مرد و ن فائدے اسکے کنالوں میں درج ہے۔

مرد ارسیہ ایک کانٹا لکڑی کی ابتدا میں پیدا ہوتا ہے اسکے شاخہ پتے جھنڈے ہوتے ہیں بھول اسکا زرد اور تخم کسوں کے تخم کی طرح ہوتا ہے طبیعت اسکی متدل حرارت میں اور خشک ہے دفع درد پہلو و ضعف جگر

وجرب و حکم مدبول و حیض ہے۔
مرد کھر مشہور پتھر ہے رخام بھی اسکو کہتے ہیں اسکو جلا کر اکھڑکی دانتوں کو طین تو دانت مضبوط رہتے ہیں۔

مرد حوزر یہ بہاری بوٹی ہے ساق اسکی ایک بالشت بیلمی اور گول انگ تیرہ بھول زرد مائل تیرہ کی طبیعت گرم خشک لطافت و محلل غلبہ میں اگر اسکو ڈالکر پیس تو نشہ زیادہ ہوتا ہے۔

مرد سطس - ایک درخت بقدر قد آدم ہوتا ہے بی بیہ یک بال کی طرح تیز اور تلخ طبیعت گرم خشک طلال اسکا سب و زخموں وغیرہ بہا و جانورین کے نیش پر گائین تو زہر دفع ہو جاتا ہے عسہ و لادنت مکہ دقت اگر اسکی لکڑی عورت یا بچہ میں دیکھلائی فی الفور باہر آجائے دوا و قیہ مانی اسکا زہر قائل ہے۔
مرد طیس - یہ ایک پتھر سیاہ خطہ دار اور ہلکا ہوتا ہے اگر اسکو پیس و شراب کی بو آتی ہے دفع و حج الفواد و درجہ شست ہے۔

مرد کچو ش - یہ ایک نبات ہے جسکے پتے جو ہے کے کانوں کی طرح

ہوتے ہیں اصل میں یہ لفظ مرزنگوش ہے عرب اسکا مرزنگوش ہوا طبیعت اسکی گرم خشک محلل و منفتح جالی و جلبوب دفع درد و سر بارہ و احراض بلغمی و مانجیو لیاہ لغوہ ہے۔

مرد مرغ - نام ایک گھاس کا ہے جسکو دوب کہتے ہیں دفع متعظم مار و زہر کز دم و سوزش سینہ ہے۔

مرد ان - یہ ایک درخت عرب کی زمین میں ہے پہاڑ اسکا تلخ اور لکڑی سخت ہے طبیعت گرم خشک جو شانہ دفع زہر مار ہے۔

مرد جان - مشہور پتھر ہے جسکو ہند میں منگاوتے ہیں دیالی ہے میں سبہ ایک جو ہر پتھر جو کچھ میں بطور درخت پیدا ہوتا ہے سرخ اور سببہ اور سیلہ ہوتا ہے ایک یا ڈھیر ہر رنگ بڑھتا ہے اور بھل نہیں ہے بہتر سرخ زہین چلتا ہوا اور بہت غراب سیاہ طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و مخفف و حابس تعلیق اسکا مدہ برمدہ کی سب بیار یوں کو دفع کرتا ہے۔

مرد ارہ - فارسی میں اسکو زہرہ اور تلخ ہندی میں بناتے ہیں اور وہ ایک عضو اعضاے اندرونی سے ہے اور صفرا میں جمع ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک اور خاص ہر ایک جانور کے پتے کے انگ لگ درج کتب طبیہ میں۔
مرد غری - سرخ میں ایک قسم کی بکری ہوتی ہے جسکے بال دراز ہیں اور بالوں کی جڑ میں باریک ہل ہوتے ہیں انکو شیم مرغ کہتے ہیں جو نہایت قیمتی ہوتی ہے اسکے کپڑے کا پہنا ہر ایک مزاج کے موافق ہے تقوی گوہ و مرکب باہ ہے۔
مردی - یہ ایک قسم کی روٹی جو کے آنے کی پکائی جاتی ہے جبین ہست سے اشبا مزوج ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دافع میں لذیذ۔

میم بار اے مجھ

مرد ہر - قسم ہند سے ہے جو مصر میں چالوں سے بنائی جاتی ہے ہندی میں اسکو زہرہ کہتے ہیں۔

مرد مارا لراعی - ایک نبات شلبہ بانگ ساق باریک بدون گروہ کے جڑ سیاہ لٹاک زمین میں پیدا ہوتی ہے طبیعت گرم خشک جالی و محلل اور ام دفع عموم مفتوح مدہ و دفع سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

میم با سین

مرد قونیا - عربی میں اسکو مارا زجاج اور فارسی میں نف آبکینہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دفع بایں خیم و طمست اجروا خنہ مجلا دانتوں کو اور قائل گوشت فاسد اور خشک کرنے والی زخموں کی ہے۔
مرد سیر سکد - کامر باد دفع جسے لقاطہ خمداد و قند میں ڈالا جاتا ہے نہایت لذیذ ہوتا ہے طبیعت عملی مائل بگرمی و زہری کی معتدل لطیف اخلاط و مدد فضلات سمن بدن محرک باہ ہے۔

مسک - فارسی میں اسکو مشک در ہند میں کستوری کہتے ہیں ایک
نیم کاہن جو چکی ناف میں خون نچوڑ کر مشک پیدا ہوتی ہے اور وہ پہلے پہن درخت
کے پھاڑوں میں رہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک مفرغ و مقوی دل و مائع تمام اعضا
ریشہ جو حملنے والی حرارت خریزی طاقت دینے والی اعضائے ظاہری
اور باطنی کو مضاعف کرنے والی حواس ظاہری و باطنی کی ہے۔

متعلیہ بعض کے نزدیک پیلو زردان بعض کے نزدیک سورخان بعض
کے خیال میں فروغ لعبت برری اور وہ ریشے ہیں اسپین لپٹے ہوئے سخت مریج
شکل اگر گلو آئیں سے جدا کر کے لڑی اسکی مریج تھائی الاضلاع دیکھی جاتی ہے
بہتر اسکی شیریں اور سخت اور خوش جو بہتر مستحب اسکو واسطے کہتے ہیں
کہ تقویت باہ میں یہ بہت جلدی کرتی ہے طبیعت اسکی گرم و مقوی اعصاب
ذوت باہ پر عضو تناسل کو سخت کرتی ہے۔

ایم باشین مجسمہ

مشمش - یہ ایک پھل ہے فارسی میں اسکو زرد گوشتے ہیں خشک کیا ہوا تھ
بہتر طبیعت اسکی سرد و طبعین طبع خشکی مہل صفرا و فحش غراوی ہے۔
مشکطرا مشمش - ایک قسم کا پودہ بہاری پر باغی پودہ سے تہی پڑی اور
گول خوشبودار خوشنمت زیادہ طبیعت اسکی گرم اور خشک یہاں تک کہ اگر
شیر و آب بری اسکو کھا جائے تو اسکو دو دفعہ خون ہو جاتا ہے مینا اسکا مخرج
رطوبات غلیظہ مقوی استہما مفتح قویج مدلول حیض ہے۔

مشط الغول - یہ ایک نبات شاخدار ہے پتے نیچے نیچے کی شاخیں ہیں
اسکو کٹھی کہتے ہیں پتی اسکی دھنیا کی سی بغیر پھل اور پھول کے طبیعت گرم و
خشک محمل قوی ریح غلیظہ و مفتح سدہ ہے زمین و تہہ مینا اسکے بانی کا واسطے
دفع سہاؤ لے کہتے کے عجب ہے۔

مشکطانہ - یہ ایک پودہ و نبات در مسور ہے ہند میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد
خشک تھو کوڑھن کرنا ہے ارفع تغل معدہ و ریح معدہ و جرس و بلانہ و ریح

ایم باصدا

مقصود - یہ ایک طرح کے کتاب کا نام ہے جسکے بنائے گئی تھیں
ہین جو صالح اندہ سریع المضم ہے۔

مصد ملکی - گو ذائق و خرت کا جو شام اور روم اور لواح ار مین میں ہوتا
ہو طبیعت گرم اور خشک ملطف و محمل و جالی و قابض و مقوی عضل
ریشہ بلوبر و بات دفع صلیع و زلات بارہ و وسواس و بالیو لیا ہے۔

ایم باصدا

مض - جنگلی انار جو بتانی انار سے چھوٹا اور شیریں ہوتا ہے ہوا و زمین
نیز وجود ہے کوئی بہت جلد و خرت نہیں ہوتا بلکہ زمین سے ملکر و جبار

بافہ بلند ہوتا ہے تو پھول سرخ نکل آتا ہے پھول چھڑ جاتا ہے تو انار بننا شروع
ہو جاتا ہے اسکی جڑ کا طلاس ایک ضرب کے صدر کے در و کونٹسکین دنیا ہے۔

ایم باغین مجسمہ

مغیسا - ایک پھل کا نام ہے جسکو فارسی میں سنگ کاسہ کہتے ہیں کہ
کاسہ گراس سے پیالوں کو رنگ کرتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک پیتا
اسکا مقوی معدہ و متقی رطوبات و دفع سنگ نشاندہ و گردہ و حشر لول ہے۔
مغاث - یہ ایک پھل ہے اور موٹی ہوسیا ہے مایل طبیعت گرم و خشک
محمل و قابض و مقوی اعصاب سمن بدن ہے۔

منھرہ - یہ ایک پھل ہے سرخ و تیرہ مایل بزرگی ہے جو روم سے لائے ہیں ہند
میں بھی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک قابض و محف و جالبس ہے جو کب
کا علاج ہے معدہ اور امعاء کے کرموں کو مارتی ہے حیض کو بند کرتی ہے۔

ایم باقاف

مقل - مشہور چیز ہے جسکو ہند میں گوگل کہتے ہیں یہ گو ذائق و خرت کا ہے
جو مندر کے کنارے ہند کے ملک میں بہت ہوتا ہے جو مایل سیرج و تلخی ہے
اسکو قتل ازرق کہتے ہیں اور جو مایل بزرگی ہے اسکو قتل الیہ و بولتے ہیں
اور جو مایل بہ تیرگی و کثافت و سیاہی و نرمی ہے وہ ناکارہ ہے اور باد کبابی
رنگ مقل عربی نام ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک جالی و محمل دفع درد
گلو و سرفہ و ضعف جگر و عرفی النساء ہے۔

مقل ملی - یہ پھل ایک و خرت کا ہے جو خرمائی و خرت کی طرح ہوتا ہے طبیعت
اسکی سرد و خشک قابل و مقوی معدہ حابس اسہال و سبیلان خون
و دفع قطیر البول و نفث الدم ہے۔

ایم باکاف

مکھارہ - نفث ہندی ہے اسکو قال مکھانہ بھی کہتے ہیں اسکا نبات
تالابون میں ہوتا ہے پھول اور پتے اسکے نیلو فرکیط ہو تے ہیں بعد
کم ہونے پانی کے جڑ اسکی بقدر خفندہ کے کاتے ہیں پوست اسکا سیاہ
اور سکے جوف نمائے مین ایک بیج سیاہ اور بیج کا مغر سپید
اور شیریں اور لزوج تازہ کچا کھائے ہیں اور خشک کو بریان کر کے طبیعت
اسکی گرم و مقوی بدن و باہ ہوسنی کو زیادہ کرتا ہے۔

ایم بالام

ملح - ملک فارسی میں اور لول ہندی میں اسکا نام ہے مشہور چیز ہے
ماحت تشریح کی نہیں اور کئی اقسام میں منقسم ہے چنانچہ ملح اسود و
بح طبرزد و ملح سبز و ملح الجین و ملح اندرونی و ملح رشیدی و ملح
نظفی و ملح ہندی وغیرہ تفصیل سب کی کتب طبیعہ میں درج ہے۔

میرم با نون

میرم با نون ایک قسم شبنم کا ہے جو درختوں پر ہوا سے گر کر پھوٹتا ہوتا ہے اور لائق
میں شیریں مثل زنجبین و اگر انگبین و شیر شست و غیرہ جو سعی درختوں پر
منعقد ہوتی ہو فائدہ شکر العشر کے سم ہوا در جو نباتات قابضہ پر منعقد
ہوتی ہو قابض ہوا در سہلہ بہ سہلہ۔
سبز زراوشان۔ یہ ایک تخم اجوین کی طرح ہے بعض کے نزدیک
جنگلی خیری کا تخم ہے۔

میرم با واو

مومیا۔ مومیائی مشہور چیز ہے جو بعض بہاؤوں سے نکلتی ہے ہتھوڑہ پر
جو کوہ داراب توابع فارس سے نکلتی ہے پہلے پہل فریدون کے وقت میں
اس عجیب غریب چیز کو معلوم کیا گیا اور تجربہ اور امتحان ہوا طبیعت اسکی
گرم اور خشک، مقوی اور پاج و دل و مفرح و محلل ہوا اور مقوی عضلے
ظاہری و باطنی مختلف رطوبات معین باہ حافظہ بدن سرعہ مقوی و لڑنے
ہوے جوڑوں کو چونکہ کونوالی دافع فالج و غشہ لقوہ و جراثیم
مشانہ و مسلسل البول و غیرہ امراض اندرونی و بیرونی ہے۔
مویج۔ ہندی لفظ ہے کہ کڑھ بھی ہو سکتے ہیں سودا و خشک ہے اسکے
جوشاندے کے ساتھ غرغره کرنا جو شش و دمان اور سٹرون کے درم
کو دور کرتا ہے دافع بواسیر خونی و ریکی و درد گردہ و مشانہ ہے۔

موز۔ مشہور میوہ ہے جسکو کیلا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر جالی اور
کثیر غذا دیر ہضم مولد خون مسکن بدن ہے۔

موسجریک گھاس کی ہے خوشبودار و رنگ میں مشابہہ فارقیوں کے
مائل بزرگی و تلخی و حدت و تھنہ ملک روم سے لاتے ہیں طبیعت
گرم اور خشک قابض و ملطف و مسوم دافع نزلات ہے۔

موسنی۔ ہندو سنبل کی ہے ہنوز نہ بھولا ہوا سیاہ و سپید طبیعت اسکی گرم
اور خشک طبع صنف مقوی ہوا اور زیادہ کرنے والی سنی کی ہے۔

مول سری۔ یہ ایک درخت تھا اور از خوش منظر سبزین ہوتا ہے پھل
اسکا بقدر عذاب کے بھول جھوٹا اور چڑا اور گول خوشبودار برسات میں
بھولتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک اور پھل سرد خشک حالبس سیلان مٹی
دافع حرقت البول و آتشک و درد دندان و دورہ ہر سر ہے۔

موندی۔ مشہور ہندی دوا ہے کثیر المنافع طبیعت اسکی گرم تر طاقت
قابضہ کے مقوی عضلے و کسیدہ دافع خفقان و توحش و یرقان ہے۔

میرم با یاء

ہما۔ سنگ جہاں مشہور تجربہ طبیعت اسکی سرد خشک دافع یاخوش ہر

ہملیہ۔ سبز غذاؤں سے ایک غذا کا نام ہے کہ جاتول کے آٹے
اور دودھا اور شکر سے بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر دافع مالینو لیا و
جنون و درد سر ہے۔

میرم با یاء

مستفحج۔ ہضم میرم و سکون یاء و ضم فائے و سکون فائے و فتح فائے
و جسم اخیر میں انگور کا پانی کر پکاتے ہیں زیادہ دو تھائی سے نہ جالطبیعت
اسکی گرم خشک ملین طبع محک باہ دافع درد گردہ و مشانہ ہے۔

میسنون۔ یہ ایک جھری جسم لب تخم خرا کی مقدار پر سپید خاکستری
رنگ جو قسم بدالجہ سے ہے طبیعت اسکی گرم و خشک دافع استسقا
و درم الحمال و درد گردہ ہے۔

میسن۔ یہ ایک عالی شان درخت ہے پھل اسکا بڑا مرج سے خوش مزہ و
خوشبودار مثلث مائل بزرگی لکڑی سرخ و سیاہ سخت اور خشک طبیعت
اسکی گرم خشک پھل دافع سرفہ و مقوی معدہ و قرحہ امعاء ہے۔

میعبہ۔ شراب نگوری کے قسم سے ایک شراب ہے صنف و فنی مقوی معدہ
میلطہ سائلہ یہ گوند ایک وخت کا ہے ست خوشبودار معطر اسکی درخت کو
عہر کہتے ہیں طبیعت گرم اور خشک مقوی و محلل ریح و ملین دافع سرفہ
و زکام و خدر ہے اور سیعیا بسہ آہ درخت کے گوند کا نام ہے جو اسکی لکڑی
کے اجزا کو پھوڑ کر نکالتے ہیں۔

انقیسوان باب

حرف نون کے بیان میں پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لفات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان میں

نون با الف

نا۔ حرف نفی کا ہے مشتقات و صفات میں جہاں نہ نافع و ناچار و ناہنجہ
و نا انصاف و ناتوان وغیرہ۔ سعدی۔ امید بہت بہت گمان خلص
راہ کہ نا امید نگردد ز راستان آہ۔

ناشتا۔ نا بار علی الصباح وہ وقت جو بھی کچھ کھایا نہ ہو۔ درویش آلہ
چروہی۔ سینہ از داغ ناشتا شکر سبب اچان تار و زبیر گریبان است۔
نالان حلوان۔ نام ایک کتاب کا جو ثنوی مصنفہ ولانا بہا الدین الی
بجواب ثنوی مولانا دوم۔

نا خدا۔ مختلف ناؤ خدا کشتی کا بالک جہاں چلانے والا طبع۔ نعتیہ ربوہ۔

بیشک رسد باطل امید۔ و در حشر چون ناخدا کے کشنی امت محمدست۔
نازراہ ہر ایک حیوان کی مادہ جو بچہ دینے کے لایق نہ ہو۔

ناپیدا۔ بچھا ہوا جو ظاہر نہ ہو۔

ناپیدنا۔ اندھا جو دیکھ نہ سکتا ہو۔ قطعہ از مولف۔ خاکساران
جناب احمدی خاک سے فی انفس و سوانہا گئے۔ ہفتے نادان تھے ہوئے
اہل تصور۔ جتنے تائب تھے مینا بن گئے۔

ناروا۔ سنا جائز شرح کے برخلاف۔

ناہرا۔ نازیبا بالائی۔

نالک خدا۔ جسکی ہنوز شادی نہ ہوئی ہو۔

ناب۔ فارسی میں خاص و صاف پیش اور عربی میں ناقص یعنی بوری
ادنی اور چارباؤن کے لگے۔ دانت جھکودندان شتر کہتے ہیں۔ بوقی۔
نوش کن جام محبت نوش کن بہست زین رنگین شراب۔ ناب شو۔

ناحبیب۔ برباد اور قائم کرنے والا۔

نائب۔ قائم مقام پیشکار۔ سوریش والہ ہروی۔ ایچہ طراز
خاک گردون طائب کرم خدا۔ بچہ جوان۔

ناکب۔ سادہ و سادہ لٹے والا رنج ہو جانے والا۔

ناسوت۔ عالم حسابام و عالم موجودات و عالم شریعت۔

ناشرات۔ تند ہوا میں ابھرنے والے۔

نابیت۔ آگنے والا اور لگانے والا۔

ناکاج۔ یکایک اجانک ناگاہ۔ حکیم سوزنی نے نکت
مداحی صدر تو ہم عمر حاشا کہ ہم یک فکر۔ رابرقرہ ناکاج۔

ناج۔ سلامت چلنے والا کسادہ راستہ پھیرنے والا۔

ناج۔ عربی زبان میں ایک شہر سیوہ ہے۔

ناج۔ بچہ اپنے والدین سے جدا ہوا۔

ناج۔ بچہ۔ پیش کا درجہ ایک شہر سیوہ ہے۔

ناج۔ انجمن حاسہ حلی شتر آب کش وہ اونٹ جھیرانی لاکر لالہ۔
ناصح۔ نصیحت کرنے والا۔

ناطح۔ سینک مارنے والا جانور۔

ناح۔ نالک کرنے والا۔

ناح۔ جو ناخیزہ اور تیر جو سپاہی زمین کے ساتھ باندھ لیتا ہے۔ نظامی۔
چنانچہ زبرد و ناخیز نہ کرے۔ مگر ہم کالبہ سفتہ شد ہم زرد۔

ناسخ۔ نسخ کرنے والا اور کرنے والا کہنے والا۔

ناخ۔ ناف و وسط شکم کا سوراخ۔

ناخوخ۔ بچہ سوسن جنگلی۔

ناخ۔ بھونکنے والا۔

ناور۔ جنگ روانی مقابلہ میدان۔ سعدی۔ ہر پکار دشمن دیران
فرست۔ دیران بناور دشمنان فرست۔

ناقیر۔ صرف رویہ کھرب کھونٹے کو پہچاننے والا۔

نار۔ پتھر جو ایک جانور پر رکھا جائے اور اس کے ہاتھ پر چڑھ جائے۔
ناہر۔ جوان لڑکی جسکی پستان ابھر آئے ہوں۔

ناہید۔ عتارہ زہر و شتری جو قیسرستان پر چلتا ہے اور اسکو طرہ نیک کہتے ہیں۔
ناقد۔ جاری ہونے والا۔

ناکار۔ ناشتا جو ابھی کچھ بچہ کھائی ہو۔

ناسور۔ جو زخم ہمیشہ ہوتا رہے۔

ناصر۔ باری دینے والا مددگار۔

ناظر۔ دیکھنے والا اور فہم نشینوں کا جو قدر میں مقرر ہو۔ سعدی۔
چونشرف دوست از امانت گذشت۔ ہدایت برد ناظر کے کس گماشت۔

ورادیزد ساخت باخاطرش ہند مشرف عمل برکن و ناظرش۔

نافر۔ نفرت کرنے والا بھگنے والا۔

ناقور۔ سنگھ اور ناکے جسکو بھاتے ہیں۔

ناور۔ وہ چیز جو کم ہم پہنچ سکتی ہو عجیب و غریب۔

ناطور۔ نگہبان و پاسیان۔

نار۔ عربی میں آگ جو چاندھرت ایک عنصر ہے اور فارسی میں شہور
سیوہ ہے سعدی۔ نہ بہارا نقرین ہند ہمارا وقتا رہنا ضباب النار۔

ناشر۔ پراگندہ کرنے والا نشر کرنے والا۔

ناشر۔ حنا میں زراے سحر یا لالتین بلند بیٹھنے والا۔

نار۔ استفادہ بے پروائی و بددعاغی اور نوسنت و خست سرو و سنوبر۔
سعدی۔ پیش کیے روکر طلب کار۔ ست ہند ہزاران کن کہ خریدار تست۔

ناسوس۔ عصمت و عفت و عزت و حرمت و نیک نامی و تدبیر و فرشتے
اور جبریل علیہ السلام و قاعدہ و دستور۔

ناکس۔ کسے کاف عربی میں گونسار و سرنگون۔

ناکس۔ بقیہ کاف فارسی میں نااہل و فرومایہ کہتے ہیں سعدی۔ شمشیر
نیک داسین بد جوان کن کہے ناکس نیز سمیت تشوہای حکیم کس بہ بالان کہ۔

در لطافت طبعش خلاف نیست مدبراغ اللہ وید و در شور و خروش
ناخس۔ ایک بیماری اور درد کا نام ہے جس سے بیمار کو معلوم ہوتا

ہے کہ کوئی اس کے جسم میں سوزی بھجور رہا ہے۔

ناؤس - بروزن طاؤس آتشخانہ آتش پرستوں کا۔

ناس - آدمی یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں پر آتا ہے۔

ناقوس - سڑنگا اور سنگ جو بلند و بلند لگا ہو مین بجاتے ہیں۔

نایدوس - نام ایک ساز کا جس کو موسیقار بھی کہتے ہیں۔

ناعس - اڑنے والا یعنی جس کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہو۔

نان خورش - سلازہ جو روٹی کے ساتھ کھائیں۔ یہ کی نان خورش

جزیرائی زداشت - جو دیگر کسان برگ سازی نہ داشت۔

ناعش - زندگانی بخشنے والا۔

نالش - روناطا فقا و کرنا۔

ناقص - تمام اور وہ چیز جو کامل نہ ہو حسن سنخری - گنج بخش دین

و دنیا جامع مدق و مفاد کا ملان را پیر کامل ناقصان را رہنا۔

ناقض - اخیر میں ضلوعہ جہاڑنے والا ہلانے والا جہش دینے والا۔

ناشط - خوشی کرنے والا نشاط میں آنے والا۔

ناحفاظ - بے شرم و بیجا و فاسق و فاجر جسکے سنانی - یک چنان

بالحفاظ و نابینا - در عبادت فرج و ناریا۔

ناصح - کبیرہ و مملہ خاص۔

ناف - مشہور لفظ ہے ہندی - مصفا سینہ شکر و پائے سیاب ہر ذات

افتادہ اندر جگر و اب ہر نافرین گفتن جمال است ہکا و زبیرہ و ہم خیال است۔

ناصف - نصف نصف کرنے والا تو ہوا کو دھبائے والا۔

ناہق - نرگدھا۔

ناسق - انتظام کرنے والا بند و بست کرنے والا۔

ناحق - جو بات سچ نہ ہو۔

ناطق - بلونے والا کلام کرنے والا صاحب - نہ بدعت حجت ملق زبان

مشکران ورنہ اندھیسے رو سے شرم آوے مرید بود گو یا تر۔

نازک - نازشیدہ و موزون و خوب صورت و نرم و پاکیزہ صاحب بیتوں

بہدنگ گل از ہر نگار سے مست بہت بلکہ رنگ چہرہ آن ہمہ نامک است۔

ناوک - ایک قسم کے چھوٹے تیر کا نام ہے۔ حافظہ - ہم چون تلک غمرہ

کشایدہ دل مجروح بیمار سہرا و۔

ناک - حکمہ نسبت ہا ورافادہ معنی انصاف کا بھی کرتا ہے چنانچہ خط ناک خاک

و اندیشہ ناک وغیرہ حکیم زلالی - پناہ بار عشق آرزو ناک ہوا عمل

از کان چہت و آتش پاک۔

ناخنک - ناخن نام ایک بیماری کا ہے جو آنکھ میں ظاہر ہوتی ہے جس میں

عارف شیعہ محض کہ تم کہل روشن نامہ و ناخنک دیدہ شود و زن را۔

ناسک - عبادت کرنے والا قربانی کرنے والا۔

نال - وہ باریک تار جو قلم کے اندر سے نکلتا ہے اور مشکوٰۃ میں جو اندر

سے بولی ہو میر سحری - نمود بینش تو دشمن جو پیش مصر گاہ نمود بینش

تو حاسد جو پیش آتش نال۔

ناسپال - انار کا پوست۔

ناخوال - زربان - زربہ - بوڑھی میر سحری۔

ناجیل - ساریل کھوڑا جو ایک مشہور درخت ہے۔

نازل - اترنے والا۔

ناقل - نقل کرنے والا۔

نائل - ہونے والا حاصل کرنے والا۔

ناعم - نرم و ملائم اور نام ایک قطعہ کا خیر کے قطعوں میں سے۔

ناکم - بحالت خواب بیٹھے سویا ہوا۔

ناوم - منفعل و شرمندہ و پشیمان۔

ناظم - صاحب انتظام نظم کھنے والا موتی پرونے والا شاہ ابوالمعانی

لاہوری - ناظم این سلک در بے تین ہدی حجت معالی خیر دین۔

نارون - بفتح و او یہ نام ایک نار کے درخت کا ہے جس کا پھول صبر برگ

یعنی بہت بڑا ہوتا ہے اور نام ایک درخت صبر برگ و سایہ دار و بزم و انوار بن

یعنی انار کا درخت جسکے لہر قی - ناروان کرواز قدست آن بلب

جون روان - ناروان باز و سر شکر و زرق روان - مولانا جامی

انار آن تاج مارک نارون را کہ می کشند توئی نارکن را۔

نازنین - صاحب ناز خوب و پسندیدہ - میر خسرو - بنا گشتی جو برگ

یاسمین تر بہر داند ام از گل نازنین تر - شیخ العارفین علیہ الرحمہ - تو

قد نازباز فراتاز با سے در فتم - جو زلف سجدہ کنان با سے نازنین لو بوسد۔

ناودان - بدر ویرنا کہ جسکے راستے کسی چھیت کا پانی گرتا ہو۔

نارین - سناں کا درخت۔

ناخن - مشہور لفظ ہے عربی میں سکوفروہ اور ہندی میں کہ کہتے ہیں۔

عبد العزیز عزت - شعار کار کشایان ملال خاطر نیست مگر چاہو

کنہ جادو ما بروے ناخن۔

نان - عربی میں خبز ہندو میں روٹی - حکیم نور اللہ لاہوری - چچہ ہر دہا

ہر شام و سحر بر در دوان مرد بہر دوان۔

نارو - چار یا سبز و کا درخت۔

ناجو - سو مہر کا درخت۔

ناخن - ایک قسم کا سیپ ہوتا ہے جو ناخن کی صورت ہوتا ہے نہایت

جو بران شود نامہ اسوسے مردہ میں آن نامہ را بر کشایم لوزو۔ جرات۔
کھیدو قاصد حال را کجا و کجا و نامہ پید خط نہیں دینے میں لکھنے نامہ را نسوئجہ۔
ناقہ شترناوہ اوٹنی۔ قمریہ الیدین عطار۔ آنکہ عدا را بدر یا کرشیدہ
ناقہ را از سنگ خارہ بر کشید۔

ناشی۔ بشین مجہد ہونے والا اور لہ جوان۔

نارسی۔ بسین مہملہ بھول جانے والا۔

ناہی۔ نہی کرنے والا منع کرنے والا باز رکھنے والا۔

ناہی۔ وہ کہ جسکو بجاتے ہیں اور گلو و حلقوم اور کو جہ اور عربی میں
نزدیک کرنا اور دور کرنا۔

نامی۔ مشہور و معروف آدمی نامور و نامدار۔

ناجی۔ صاحب نجات عذاب سے رہائی پانے ہوئے۔

ناری۔ آگ کی پیدائش جن دلوہری۔

ناشیانی۔ مشہور میوہ ہے۔

نادی۔ نڈا کرنے والا آواز دینے والا۔

نافی۔ نفی کرنے والا نیست کرنے والا۔

نون بابا سے موصدہ

نبا۔ خبر و اطلاع۔

نہات۔ گھانس اور سبزہ اور درخت جو زمین سے اُگے ہوں اور

ایک قسم کی شیرینی جسکو مہری کہتے ہیں۔ نعمت خان عالی۔ تعلق

شوکہ قنادی جو میرزہ نہات + قلعہ امر و میسا زک و فزاشکند موقوف

فیض ابرست این کا ز صحن چین + بشگفتہ گلار و میر وید نہات۔

نہت۔ پیدا ہونا گھانس اور سبزہ کا۔

نہالت۔ بزرگوار و خبر داری و مشہوری۔

نہوت۔ بنی ہونا بغیر ہونا نہ ہونا۔ لغتہ مولف۔ ادنیٰ بڑو

نہوت خم گشت + سید ہر تو سیادت شد تمام ہا خاتم بغیرانی بار رسول +

بہ شیمہ لاریب بیشک لا کلام۔

نہاہت۔ چمک دکھان و شوکت۔

نہاج۔ وہ دو عورتیں جو ایک مرد کے نکاح میں ہوں آپس میں نہاج

میں نہاج و نہاج بھی آنگو کہتے ہیں۔

نہاخ۔ بہ جانے طعی آواز سنگ یعنی کتے کی آواز۔

نہرو۔ جنگ لطائی فتنہ و فساد۔ مخپند و خانہ شمل نزلان +

نہرو آرمایان و جنگ آوران۔

نہد۔ بہ ذوال مجہد ٹوڑی سی چیز اور بقیہ کسی چیز کا۔

خوشبود و اعطایات اور محرمات میں ڈالا یا یا تین شرت کا حیض بند
ہو سکا و عہوان عورت کا نام ثانی میں پونچائیں تو فوراً جلدی ہو جائے۔

نار و سبک زندہ خوش آواز بلبل کس طرح ہونا جسکو جل بھی کہتے ہیں۔

نالو۔ وہ گیسٹ جو عورت میں چون کے۔ علائے کی وقت گائی ہیں

ناؤ۔ بانی کی ہزار ہر چیز جو اندر سے پونی ہو اور بیت خالی اور رختہ و

سورخ و کشتی و با کو چنگ اور گھر کا پر نالہ۔

نازو۔ گرہ یعنی بی جو مشہور جاوڑو۔ پیشخانری۔ چون قسم مذاق

کند شیعہ فلک را با وری خواں لوزندہ و کجا نازو۔

ناخنہ۔ ٹمک کی بیماری کھانا مچھڑے۔ را بگوشت سفیدی پر ظلم ہو جاتا ہے

نایزہ۔ سولہ آفتا بمعنی ہالہ۔ نہ کی لونی۔

نازلہ۔ سختی و آفت و حادثہ۔

ناکبہ۔ حادثہ و واقعہ و نہاب گرم۔

نالہ۔ بلند آواز جو سوز دل سے اُٹھے۔ صاحب ہر خستہ قیمت

مذاذ نالہ شب خیر را مردہ با یکہ و اندک در این شبہ نیرا۔

ناکحہ۔ گرہ و نالہ و مصیبت۔

ناصیبہ۔ پیشانی کے بال اور طعن پیشانی۔ عرفی۔ بے کوبان بجا

رقم و عیبم کروند ہر دور و زمان ناصیبہ کو بال و نعمت۔

ناخواہ۔ ایک تخم کا نام ہے کہ ہندی میں اجوائن کہتے ہیں۔

ناظورہ۔ محبوبہ و مشوقہ منظور نظر۔

ناوہ۔ انگریزوں کی کاپر نالہ جس سے بانی لکھرا کرتا ہو۔

ناقلہ۔ وہ عبادت جو سوائے فرض و واجب و سنت کے ہو۔

ناہ۔ شراب خالص۔

نامیہ۔ وہ قوت جسے ذریعہ سے حیوانی و نباتی جسم عرض و طول و

عمق میں پھیلتے پھرتے ہیں۔

ناصرہ۔ غیر خالص سونا چاندی اور کھوٹا روپیہ و کلام نامور و ن

ناجیہ۔ کنارہ اور طرف اور نواح۔

ناجیہ۔ صاحب نجات و رہائی۔

نازقہ۔ تخلص ایک شاعر کا جو جوداح لغمان بن منذر کا تھا۔

نازہ۔ آگ کا شعلہ و روشنی اور بجھانے والا۔

نافہ۔ وہ چڑچسپ کنٹوری جمع ہوتی ہے اور ہر ان کی ناف سے

زمین پر گر پڑتا ہے نظامی۔ نافہ و ریت اچھے کشادہ نہات

زمین سے با قطع نہاد۔

نامہ۔ خط اور کتابت جو کسی کے نام پر لکھی جائے۔ نظامی۔

بلند ہووہ شراب جو خرماء ورجو سے بنائے ہیں ہندی بین اسکو
بوزہ کہتے ہیں۔

نبایر۔ پوسٹے یعنی بیٹوں کے بیٹے۔

نبیس۔ فرزند زادہ۔ یعنی پوتا۔

نیور۔ سکرانے خورد یعنی چھوٹی نفیری بجائے کی۔

نبیس۔ دختر زادہ یعنی دھوتا۔

نباس۔ چراغدان لالین وغیرہ سامان روشنی کا۔

نباش۔ کفن دزد جو قبروں کو کھود کر مردان کے کفن چرا لیتا ہو
کفن کش بھی اسکو کہتے ہیں۔

نبارش۔ وہ چوبی ستون جو چھت کے سنگستہ شہیر کے نیچے بطور
استحکام کے قائم کیا جائے۔

نبض۔ رگ شران جو حرکت رگ ہوتی ہے رالبا اسکی حرکت
سے بیمار کا حال دریافت کرتے ہیں۔ آرزو۔ نبض لگا کر عیالہ جو شر
آرزو کر آمد تو مردہ جسم سیدہ است۔

نباض۔ طیب معاج چارہ کر۔ سدا پنا۔ اگر اور دین بچارہ بچارہ
کنہ۔ اضطرا رض من مضطر کنہ نباض را۔

نبع۔ ہماری ہونا بانی کا چشمہ سے۔

نبوغ۔ نکلنا بانی کا زمین سے۔

نباع۔ بے غین تجربہ و عورتین جو ایک خاوند کے نکاح میں ہوں۔

نبوق۔ سیر کے درخت کا پھل سفرا کا شفقہ ہو۔

نبسک۔ فیشک۔ قرضدار اور دام دار۔

نیک۔ بانی نکلنے کی جگہ۔

نبیل۔ نبیل۔ بزرگ و دانا و نیکو و فریب و خوبصورت۔

نبایل۔ نیکو کاریاں بھلائیوں اور بھلے لوگ۔

نبیل۔ سرفراز اول و سکون ثانی خوار ہونا تیر جلا اپنی طرف کھینچنا۔

نبیل۔ سرفراز اول و دوم بزرگ و خرد۔

نبہ۔ سرفراز اول اور اخیر میں مائے پوزا گاہ ہونا خوار ہونا۔

نبہ۔ سرفراز اول و سکون ثانی و مائے مفوظ نام علام نبی خذاصلہ اللہ علیہ
و سلم جسکو حضرت نے آزاد کر دیا تھا۔

نبہ۔ برونہ منیر و پسر زادہ و دختر زادہ۔

نبکہ۔ بضم اول راستہ کا وہیلا۔

نبوہ۔ دلا اور وہسا اور آدمی۔

نبیہ۔ برونہ منیر خوار اور خوار کرنے والا شخص۔

نبیہ۔ پوتا اور دھوتا۔

نبی۔ پیغمبر جنہوت کا درجہ رکھتا ہو۔ سعدی۔ شفیق مطاع نبی

کریم۔ نسیم نسیم و نسیم۔

نباتی۔ شیریں اور نام ایک رنگ کا جو سر ہوتا ہو۔ نعمت خوالی
شد جوہر گران رنگ بنالی شب ہشتاب و دار و درہ این عیش کفایت و سکون۔

لون بانا سے متناہ

نتاج۔ جمع نتیجہ بہت سے نتیجے۔

نتاج۔ بچ جتنا نتیجہ لگانا پیدا کرنا۔

نتاس۔ خوش و خرم اور خوشی اور خوشحالی۔

نتف۔ بال اکھڑنا۔

نتین۔ بدبو اور بری ہوا۔

نتین۔ ہر ایک چیز جو بدبو ہو۔

نتو۔ بضم اول و دوم ہندی و ارتفاع و عزت و اکبر و۔

نتیجہ۔ باہر نکال دیا اور نرنا ہوا۔

لون بانا سے متناہ

نتا۔ خبر و اطلاع۔

نت۔ پھیلانا ظاہر کرنا۔

نتار۔ تصدیق کرنا اگر ناخبر دنا جھڑنا نظامی۔ ہزار گم جان فروش

گنم۔ نساخانی چار یا ریش گنم۔

نشر۔ پائندہ کرنا پھیلانا اور وہ جن جو وزن و تقاضہ و رویت نہکستا ہو۔

نشری۔ نام و ستاروں کا برج اسدین جو منارل نشر سے اکھو بن کر پڑے۔

لون با جیم

نجبا۔ جمع نجیب شریف اور نجیب لوگ۔

نجوا۔ نجوے سدا اور بھید۔

نجیب۔ مرد اصیل و شریف اور نیک خود نکذات۔

نجائب۔ بہت سے اونٹ جمع نجیب کی جسکے معنی شتر گزیدہ ہیں۔

وزر ویش۔ والہ ہروی۔ برنجیان توکل سبتہ دارم زاد راہ و از خیر باج

افزون و زرافش حدی خوان از قفا۔

نجابت۔ اصالت و نذر گواہی مولف۔ دیر لقا جان و

برنجیان زمان و شد زرافت بر بی ختم و نجابت بر علی۔

نجاسبت۔ بلیہ ہونا ناپاک ہونا مولف سدا تعلق مائے دنیا

دور باش جسم خود را زین نجاست پاک کن۔

نجدت۔ شجاعت و دلیری۔

نجات - ستکاری و درائی و خلاصی - مولف - سر بلند پرستان
نیدگی - تاشو و از بندم حاصل نجات -

نجاح - حاصل عملی ستکاری و فیروزی و حاجت درائی -
نجاح - بضم اول و حاصل عملی مقصود حاصل ہونا حاجت برآنا -

نجد - بلند زمین بہائی علاقہ در نام ایک ملک کا عرب میں
در میان حجاز و عراق کے جسکی زمین بہ نسبت بلاد حجاز کے بلند ہو
آرایش خانہ و غلبہ کرنا ریخ دیکھنا و خوشی و شرمی -

نجاو - تلوار کا تلم جو گردن میں حامل ہوتا ہے -
نجاو - در و در گڑھی ترکمان لکڑی کا کاریگر - اگر کچ ستور
چوبت غم نیست - چو باشد راست دست صنع نجاو -

نجیر - کرناک یعنی درخت کڑ کا سیوہ جسکی جالائیل بھی کہتے ہیں -
نجس - پلید ہونا اور پلید و نا پاک - قطعہ از مولف - مردک
الامح و حریص ولیئم در جهان ہر کہ چون گلس باشد صورت سنگ چشم
اہل قسط از ہمہ چیز نا نجس باشد -

نجف - نام ایک شہر کا جہاں حضرت علی علیہ السلام کا روضہ عالیہ ہے -
مولف - کار فرما جہاں شاہ نجف - درون اندر کن فکان با نجف -

نجاوق - ایک سلاح یعنی تھیار کا نام ہے جسکو فارسی میں بک کہتے
ہیں - سوزنی ساز چشم اگر بران چک تو جبکہ شترنگ تہ کی کن نشین
میں ہر بخش نجاک -

نجل - نسل و اولاد و فرزند -
نجوم - بہت سے ستارے جمع نجم

نجم - ستارہ آسمانی - فرید الدین عطار - صانع کرہ لہین
سلاطین میکند نجم را بجم شیا لہین میکند -

نجوان - زعفران جو مشہور خیرہ ہے -
نجدہ - شجاعت و دلیری -

نجاوشی - حبش کے بادشاہ کا نام ہے جو معاصر حضرت علی علیہ السلام تھا
نجومی - جو دنی و دلتی یعنی علم نجوم کا عالم ہے - خبر جسکو نہیں ہے
اپنے گھر کی فلک کی کیا خبر دیکھا نجومی -

نحیب - رونے کی آواز -
نخوست - نخس ہونا بدی ہونا - مجھے بخیرہ ہیں وہ

غیرت ماہ جو نخوست نکرتا ہے کی -
خافت - لاغری و ناتوانی و کمزوری -

نخلت - عورت کا حق مہر یا طلبہ اگر نادرستہ قرض اور بخشش
سے معاوضہ اور وہ مذہب جو باطل ہو -

نخند - شترندہ - خند و گین و غمناک و افسردہ و پژمردہ و قہر آلودہ -
نخر - اونٹ و بکریا اور سینہ پر مارنا -

نخیر - بروزن و لکیر و آئینہ اور زیرک -
نخایر - بہت سے دانستہ -

نخاس - مس جو مشہور دوائت ہے اور ہندی میں اسکو تانبا کہتے ہیں
اور دھواں جو غیر آگ کے شعلہ کے ہو -

نخس - مہاجب نجوست -
نخیف - لاغر و کمزور و عاجز و دماندہ و وحید - زور دست جوانی و قوت
بازو و پہنچ پنجہ ہر نیدہ ضعیف و نخیف -

نخل - لاغر ہونا گدا ہونا گدا گدا گدا -
نخل - نفع اول وہ کھجی جس سے شہد حاصل ہوتا ہے -

نخل - کبیر اول مذہب و ملت و طریق باطل جمع نخلت -
نحو - طرفہ در راستہ و مانند اور نام اس علم کا جس سے اعراب
کلام عرب کے معلوم ہو سکیں -

نخلہ - بضم اول بخشش و عطا و صدقہ -
نخلہ - نفع اول کا بین دینا عورت کا -

نخی - کبیر اول ششک ہانی کی جو بکری کے چترے سے سی جلتے -
نون باخا -

نخشب - نام ایک شہر کا ترکستان میں ابن عطا حکیم کا مسکن
جس نے اس شہر کے کنوئین سے ایک چاند شب تاریک میں نکالا
اور چاندنی اسکے چار فرسنگ تک پہنچی تھی -

نخل تابوت - دیوان مردہ کا ششائی بیکلو - کشتہ عشقم آن
نیست کہ در شہر کسے نخل تابوت مرا پند و شیون نکند -

نخوت - سبزرگی و بکریا و غور و حافظہ - قویہ و گزردہ -
نچن - مکن نفرت - کہ سالکان در دوست خاکسارانند -

نخست - اول پہلے سعدی - اگر طلبہ کاین زمین کوئی نخست
اسب باز آمدن بے کئی -

نخ - تار بر شیم اور سوت و غیرہ کا دھبہ شکر قطار فرج - سعدی -
بجو شید شکر جو مور و بلخ کشید ناز کوہ نا کو رخ -

نخود - جنون کا غلبہ مشہور ہے سیفی - ای مبارک گزیری ہر بار
گندم گن من مگر خود ہر سب کو از ماش پرسی دنیار -

نخیر۔ بوسہ کا میل جسکو ریم آہن کہتے ہیں۔

نخیر۔ کبستہ تین ناک کی آواز عری میں۔

نخیر۔ بفتح اول بر وزن فقیر فارسی میں وہ زمین جو کھیتی کے لایق ہو اور اس میں تخم بکار کر کے زراعت کو لیا گیا یعنی بنیری بومین جب سبز ہو جائے تو بامان سے اکھاڑ کر اور پھیل کر دیارہ بومین جیسے کہ صان اور تماکو وغیرہ کے بنیری لگائی جاتی ہے اور بعد سبز ہونے کے اکھاڑتے اور پھیل کر لگاتے ہیں۔

نخیر۔ شکار کرنا اور شکار کیا گیا اور جانور جو شکار کے لایق ہو۔ نظامی۔ شکار انگلستان ہشت ماہ و نوشت ہمسک و نخیر برکوت و نشت۔

نخیر۔ اخیر میں راسے مجھے سادومی فرومایہ و مکینہ۔

نخاس۔ دہ بازار حسین غلام کہتے ہوں۔ سعدی۔ منت بندہ خوب و نیکو سپہ بہر منت آدم این را بہ نخاس بر۔

نخاع۔ حرام مغز جو جانور کی پشت کی ہڈیوں میں ہوتا ہے۔

نخع۔ آب بینی ناک کا فضلہ۔

نخل۔ درخت خرباز کا درخت اور ہر ایک درخت۔ رضی و انش۔

نخفان۔ کشور یا گریہ یا آواز اور نخل صندل در و سر و عمدہ مابا آورد۔

نخیل۔ کھجور کا ایک درخت اور بہت سے درخت کھجور کے۔ سعدی۔

چنان آسان از زمین شد نخیل ہر کلب ترک و نذر ع و نخیل۔

نخل۔ جنگی جہاز انسان کے جسم کو دو انگلیوں کے ناخن سے۔

نخستین۔ اول پہل پہل سعدی۔ نخستین ابو بکر پیر مرید و عمر و

نخیم۔ بھج و دیو سرید۔

نخوان۔ نام ایک شہر کا۔

نخلہ۔ ایک درخت کھجور کا۔

نخالہ۔ سبزی گندم وغیرہ جو پورا بعد چھانسنے کے جھلنی سے نکلتا ہے۔

نخارہ۔ سناشتا اور نثار علی الصبح جو سنوز کچھ کھایا نہو۔

نخشہ۔ محبت و دلیل و برمان۔

نخلہ۔ سخت قسم کا جوڑیئے اکھروٹ جس کا مغز نہایت محنت سے نکلے۔

نخودی۔ ایک قسم کے زنب کا نام ہے جو جسے بے رنگ بر ہوتا ہے۔

نخیری۔ سب سے بڑا بچہ پہلا بچہ۔

نخوانی۔ ایک جز منسوب بشہر نخوان اور نام ایک نفیس کپڑے کا جو نخوان میں بنتا ہے۔ محسن تاغیر علم بہت تاثیر و نیندانی ہر تار و مویشی بچہ جوانی۔

نون یا و ال حکم

نذا۔ بکسر دل آواز کرنا بلا لہو حید۔ خاکبوس در گوش شاہ و گداہ مستعد

در ہنگی صبح و سہا و درو عام مشغول ہر اہل نیاز و در ثنا مصروف ہر اہل نذا۔

نڈما۔ جمع ندیم کی بہت سے ہم نشین۔

نڈب۔ نعتین سبقت لجانا بازی نزدین۔

نڈب۔ بفتح اول مردہ پر رونا۔

نڈرت۔ تنہائی و کمی اور عجیب و غریب ہونا۔

نڈاوت۔ تری و نٹناکی۔

نڈامت۔ ندامت ہونا یا پشیمان ہونا۔ امیر شاہی سہر واری۔ کشتہ

ہوس ندیم عشقت۔ خود عاقبت ندامت افتاد۔

نڈ۔ بکسر اول۔ تشدید ثانی مانند و کھتا و نظیر اور نام ایک بٹ کا۔

نڈیر۔ منفرد و تنہا و غریب۔

نڈیم۔ امرا و ارباب و شاہوں کا ہم نشین۔

نڈم۔ پشیمانی و ندامت۔ سعدی۔ چنان وادہ نقش دل بردم۔

کہ ہستی زو و نقش ندیم و دم۔

نڈمان۔ پشیمان و نادم۔

نڈیر۔ نوحہ و شیون۔

نون یا و ال مجرہ

نڈارت۔ خوف و ڈر۔

نڈیر۔ ڈرانے والا و حملہ کرنے والا اور لقب جناب رسول قبول صلی اللہ

علیہ وآلہ و صحابہ وسلم نعتیہ از مولف۔ محمد البشیر و محمد نذیر۔ محمد

علیم و محمد خیر۔

نڈر۔ بفتح اول جو چیز اپنے اوپر واجب کر لیا و سے مثل روزہ و صدقہ خدا

کے واسطے اور طعام فاتحہ ہر گون کی روح کے لیے اور زرقہ جہاں شاہوں

اور امراؤں کی ملاقات کے وقت پیش کیا جاوے۔

نڈر۔ بفتح اول و ضم ثانی حیران اور ڈرنا ہوا خوف کھانا ہوا۔

نڈر۔ بضم بین ڈر خوف۔

نڈل۔ بر وزن خمل احمق و برون و فرومایہ۔ فوقی نزدی ابنائے

روزگار کی خدمت میں ہر خدمت بندہ ایک دلی و ہمہ فطرت تاب یک نڈل۔

نون یا و ال حکم

نرگسی۔ ہلکا۔ دہ نرگس جیسے بھول میں ندوی کی جگہ سیاسی ہوتی

ہے۔ گل حسن عاضد شرمندہ اندر بوستان۔ در چین از

نرگست ہر نرگس شہلا نخل۔

نرخ۔ قیمت قدر تہ درجہ۔ ہر دو عالم قیمت خود گفتہ۔

نرخ بالا کن کہ از زلی ہنوز۔

نسباً نسباً۔ بھول چکا ہوا یاد سے گیا ہوا۔

نسب۔ بزرگ نقیب صاحب نسبت عالی نسب شریف و نجیب۔

نسب۔ اصل و نژاد و شرف و بائی۔ بنو خمس و نعت از مولف۔

عاصی جو تھے امت کے سب بختے گئے تیرے سبب + توہم۔ بان

ہو جائے پھر کیا ہو بخشش میں عجب + اے صاحب علم و ادب

اے دافع رنج و غلبہ + مخبر عجم عرب عالی نسب و الاحساب + اتی

نقب محبوب رب خمس الفصحی بدرالدجہ۔

نسبت۔ لگاؤ تعلق علاقہ۔ حافظ۔ زمرہ تکہ بروئے تو نسبتش

کردہ ہمن بدست صبا خاک و روہان انداخت۔ قطعہ از مولف۔

کجا دنیا کجا عشق الہی + کجا ہر چہ ناپاک و کجا پاک + چہ باہستی تعلق نیستی

راہ چہ نسبت خاک را با اوج افلاک۔

نسکات۔ خوشبوئین اور خوشبودار ہوائیں۔

نسوت۔ عورتیں۔

نسبت۔ روح و جان۔

نسج۔ ایک قسم کے بانٹہ حریری کا نام ہے۔

نساج۔ بنے ہوئے کپڑے جمع نسجہ۔

نساج۔ بننے والا جولا۔

نسج۔ بانڈگی یعنی کڑا بننا۔

نسج۔ اخیرین خائے مجزئہ اکل کراد و کرنا کسی چیز کا اور نام ایک خط کا

ہر شخص خطوط اختراع کردہ خواجہ عماد الدین یا قوت معصمی سے

جو نمکاس خط کے ایجاد ہوئے اسے اور خطوط منسوخ ہو گئے تھے

اسی لیے اس کا نام خط نسج رکھا گیا۔

نسج۔ نسج اول جمع نسجہ بہت سے نسجے اور نکھے ہوئے کا غد۔

نسج۔ رگس جو مشہور جانور ہے اور نام ایک بت کا۔

نسج۔ سیوتی کا بھول جو مشہور ہے۔

نسج۔ نام ایک شخص مجتہد عیسوی مذہب کا۔

نسج۔ ایک آسمانی شکل کا نام جو آرتی ہوئی رگس کی صورت پر ہے۔

نسج۔ حسن پوش سیان جو دھوپ کے لیے زمیندار کھیتوں پر بنائے ہیں

نسج۔ وہ جو صحن نگور کا شیرہ پور کر جمع کرتے ہیں۔

نسج۔ وہ شخص جسے صبح سے جاگت تک چک نہ کھایا ہو۔

نسج۔ بہ ایک جوان نصف آدمی کی شکل پر جو چاندی کے گان

ایک اکٹھے ایک ہاتھ ایک پاؤں رکھتا ہے اور ہاتھ اسکے سینہ پر لگا ہوا ہے

عربی زبان میں کلام کرنا یا نوحی عدلہ کان میں بہت سے ملتے ہیں

اور وہ ان کے رہنے والے اسکو شکار کر کے کھاتے ہیں۔

نس۔ ہوش و شعور و عقل۔

نس واقع۔ ایک روشن ستارہ کا نام ہے قطب جنوبی کی سمت۔

نسف۔ بفتح اول رکھاڑنا بنیاد کا۔

نسف۔ نفختین نام ایک شہر کا۔

نسق۔ روشن و دستور و طریق۔ ملاطعرا۔ رنگستر و نگین شفق +

دہد رنگ باغ جہان را نسق۔

نس تعلیق۔ ایک مشہور خط کا نام ہے جو خط نسخ اور تعلیق سے

بنایا گیا تھا حرف غائے مخدوف ہو کر نس تعلیق مشہور ہوا۔

نسک۔ غلہ عدس یعنی مسور۔

نسک۔ بچیس جو بیٹ میں ہو۔

نسل۔ آل و اولاد بالک بچے۔

نسیم۔ نرم ہوا خوشبودار ہوا سی فطرہ ہے نسیم سحر آرا ملک بکاست

منزل ان مہ عاشق کش عیار بکاست۔ طالب علی۔ رنگستر نسیم

غچہ فردوس می آید + بنیدانم سحر بند گربان کہ واکروم۔

نسیم۔ گھر کار و شنڈان جو روشنی کے لیے رکھا جاتا ہے۔

نسایم۔ جمع نسیم بہت سی خوش ہوائیں۔

نسیان۔ فراموش کرنا بھول جانا۔

نسیرین۔ سیوتی کا بھول۔ ظہوری۔ خدمت نو بہار مجلس ادب +

فر نسیرین رخاں فرخاری۔

نسوان۔ بہت سی عورتیں۔

نسو۔ نرم و ہموار۔

نسیم۔ جو نقد نہوا و روعہ اسکی ادا کا بعرصہ بعیہ کیا جائے۔

نسجہ۔ لکھا ہوا کاغذ۔ نظیری۔ بنیسا پوری۔ روئے نکو معاہدہ

عمر کو تہ است + این نسجہ از بیاض مسیحا نوشتہ ایم۔

نسیم۔ روہ جو دوار کے بنائے میں ایک دوسرے پر لگا یا جاتا ہے۔

نسجی۔ منتظم و منظم لشکر اور شہر کا۔

نسوی۔ وہ لوگ جو راعت نسیم میں وضع ہو کر جنبش نہ ہنی عایا

کو بار اقسام میں تقسیم کیا ایک کا نام کاٹوری رکھا انکو حکم ملا کہ عبادت

کرن اور علم بر حسین لوگوں کو سیدھا راستہ خدا کا دکھائیں دوسرے

فرقہ کا نام نیاری رکھا انکو فوج کی خدمت پر آمہر کیا تیسرے کا خطاب

نسوی قرار پایا ان کے متعلق زمینداری ہوتی چوتھا فرقہ خادم

مقرر ہوا جو خدمت کے بغیر کچھ کام نہ کرتے تھے۔

نون باشین

نشاد - بفتح اول سکون ثانی ذہد بالاسم لفت جہان و عالم پیکر انا پر ہونا
نشاد - فارسی میں سستی اور وہ کیفیت جو شراب پینے سے حاصل ہو۔
میز پر میل - آخر گزاریشہ شوق بلند شدہ شکستہ نقد چمکدہ جام شراب۔
نسیب - بستی اور زمین بستی - سعدی - زمین را نذر تعب شکیب
زبالا نهادند سرور شیب -

نشاب - تیر کر تبر بنانے والا۔

نشب - حال طوق ہو یا صامت۔

نشدت - کسی کو گہنی ہوئی چیز کو ڈھونڈنا۔

نشات - زمین سے نکلنا کسی دوسے کا پیدا ہونا اگنا۔

نشکنج - جنگی جہاز و انگلیوں اور ناخون سے کسی کے جسم کو۔

نشید - شعر پڑھنا اور بلند کرنا۔

نشتر - نفعت بیشتر اور راہنی جس سے قصد کھولتے ہیں۔

نشتر - بفتح اول خوشبو اور دوسری بار سبز ہونا گھاس کا اور کاٹنا
لکڑی کا آئہ کے ساتھ اور بھانا و ظاہر کرنا۔

نشتر - بفتح ثانی پر اگندہ ہونا اور پر اگندہ شدہ ایک آدمی یا بہت
سے واحد اور جمع یکسان۔

نشوار - بر وزن دشوار گائے اور اونٹ اور بکری وغیرہ جو اپنے

کھلے ہوئے جارہ کو بھر معہ سنا کا لکڑ و بار بھانے میں ہندی ہیں

اشکو گالی اور گالی کہتے ہیں۔ کمال اسماعیل - دو سال شد کہ

خریاں ہمیں نہ نشوار نہ نمے کہ زمین میں در جہان خوردست۔

نشور - زندہ ہونا پیدا ہونا ظاہر ہونا۔

نشاپور - مشہور شہر ہو۔

نشتر - اخیر میں زائے مجملہ، موصوفہ صاعزت جاسنا بلند بھینا۔

نشور - ناموافق کرنا عورت کا خاوند کے ساتھ۔

نش - سایہ اور سایہ دار مکان۔

نشاط - خوشی و خوشحالی - نشاطی - نشاط مگر ارغوانی بدہ - طرب

ساز واد جوانی بدہ۔

نشاد - بفتح اول و تشدید شین جذب کرنے والا و اپنی طرف کھینچنا۔

نشاد - بفتح ثانی شین جنون و دیوانگی و خط۔

نشفت - بفتح اول جذب کرنا کھینچنا۔

نشفت - بفتح ثانی ایک قسم کا سیاہ پتھر ہو۔

نشفت - بکسر اول سر کا لکڑ اور لکڑی کا پیالہ۔

نشوق - وہ رقیق دوائیں جو ناک میں ڈالیں۔

نشوق - سو گھنا۔

نشاک - زندگی زبان میں کھا کر شکر۔

نشک - درخت صنوبر جو مشہور درخت ہو۔

نشیل - کسی چیز کو باغ و التا آورد و چیزوں کو آبسین جو روینا۔

نشیل - کٹے آہنی جس سے مچھلی پکڑتے ہیں۔

نشیل - دو چیزوں کو آبسین جو روینا۔

نشیم - محففت نشیم آشیانہ مرغ و آرام گاہ و مکان مسکن۔

نشیم - مقام شمس و آرام گاہ و مرغون کا گھوٹلا میان ناصر علی

شہر ماست علی شعلہ جہتہ برق بدست شراست کہ درنگ نشیم دارد۔

نشان - نشانے - نشانہ - مشہور الفاظ میں اور معنی معروف۔

حافظ - بہت آن دیوان کہ نہ ہمیں از نشان ہموست آن میان

دنایم کہ این چہ ہوست - کمال محمد علی - من آن ترک بقاصد و ہم نشاند

خویش کہ سازدش زربہ عابرا نہ خویش - ولہ سچ پر ہی جہ و لغت

این بردل تو تو خود کردہ آن نشانے تو دانی۔

نشاد میں - ہر روز ان کعبتین دو جہان دنیا و آخرت۔

نشو - پیدا ہونا طور میں آنا۔

نشارہ - مبادہ یعنی بورہ لکڑی و ماتی دانست وغیرہ کا۔

نشاستہ - مبدہ گیہوں کا جو بانی میں بھگو کر نکالا جاتا ہو اور خالودہ

اس سے بنایا جاتا ہو۔

نشترہ - تعویذ اور گنڈا جو بچوں کے گلے میں باندھتے ہیں۔

نشترہ - بر وزن بشتہ مستی شراب کی۔

نشکر وہ - سہنی اوزار مویوں کا جس سے چمڑا کاٹتے ہیں ہندی میں

اسکور انہی کہتے ہیں۔

نشیمہ - جائے نشست و آرام گاہ - سالک یزوی - سرسبام

قفس نیست شایبازان را بدست شاہ نظر کن بدین نشیمہ ما۔

نشوہ - مستی مقابل ہشیاری کے۔

نشیمہ - قسم چڑے کا۔

نون باصا و مملہ

نصاب - استدرال جنبہ زکوۃ دینا فرض ہوا قل و جہر سکاد و سودم

نقرہ اور سونا میں منتقال ہو۔

نصب - بفتح اول ہر اکرانہ میں رکھنا اور حرکت فتح یعنی نیر کی۔

نصب - بفتح اول دو و مہ بہت جو پرشش کے لیے قائم کیا جائے۔

نصارے - عیسائی فرقہ -

النون باضاد معجم

نضوب - جلد نیارہاں ہونا نام ہونا -

نضارت - نصرت - تازگی و آبادی - در و رونق و زینت -

نضج - پک جانا سیوہ کا وقت پر وادہ ختم ہا جسم میں کسی دوا کے کدہ سے -

نضار - طلاست خالص ہونے اور رنگ -

نضیر - تازہ و آبادار -

نضر - تازگی و آباداری -

الف باطاکے

لطاۃ - نام ایک قلعہ کا خبر کے قلعوں سے -

لطم - سینک مارنا بھی بکری وغیرہ جانور ان منہ خدا رکھا -

لطم - سب اچھے کسی پینے پرمی فرج چہ وقت برون مارنے کسی

جوش کے شاہی فرش سے اور بڑا بیٹے ہیں اور فرش چرمی جو فخر لائے

پاس رکھتے ہیں جیانی گیلانی حیری است کز دیت سیر آمدہ ایم +

برکت من خوشن ویز آمدہ ایم + برقع سیاست قضا دست افشان ہند

آمدہ ایم گرجہ ویر آمدہ ایم -

لطف - جمع ہو لطفہ کی -

لطاق - وہ کمر بند جو کمر باندھا جائے - جمال المدین سلطان -

خجستہ بلور تاج و تخت سلطانی ہر بندیت - الاطین ملک نسبت لطاق -

لطق - گفتگو اور کلام جو آپس میں کریں - حافظ بلو صوف روے

تواضع لطفہ لطق زندہ کہ چون صفات الہی وراے اور کی -

لظول - کسی دوا میں جوش دیا ہوا بانی یا عضو پھور ظاہر کے لظنا -

لظو - تشادوری اور خاموشی -

لطفہ - تابنی یعنی منی کا بانی - سعدی - زار افگندہ نظر سوے کیم

ز صلب آورد لطفہ در شکر -

لطعی - چرمین تنبان جو کشتی گیر ہلو ان پینے ہیں - اشرف مشاعر

کہ بہر جلد و شیر نقش آسمان + گندہ و است لاطعی گوہر نشان برت -

النون باطاکے معجم

نظام الاولیا - حضرت نظام الدین چشتی دہلوی بدلوئی چکا محبوب الہی

وسلمان المشائخ و نظام الاولیا خطاب پروردگار - خواجہ فرید گنج شکر

باکد بٹنی کے غلیفہ تھے - محبوب خاص سکن و شیر حضرت

سلطان نظام الدین منظور گروہ اہل نظر حضرت سلطان نظام الدین -

نظافت - پاکیزگی و خوبی -

نصیب - وہ بات جو نایم و مقرر ہو جائے یا کسی نعمت جو پہنچے

و تقسوم - سعدی - و کرد و دیک سلا سکر + عزایل کو نصیب - جہد

انصت - بفتح اول و دوم و سوم عدل و انصاف کرنا -

نصرت - یاری کرنا اور یاری دینا - میر خرمی نصرت الدین چون

عمودین الہی نصرت و بہ عزوین در عزوین کو شہر علی چون مر لقمے -

نصیحت - بند و اندرز اور باز کرنا سیکو ایسے کام سے جو اسکے لیے

منہر رسان ہو - مولف - ہرگز گوش حق نبوشش دادہ اندر نصیحت

باشد شش ہر وقت گوش -

نضوج - صاف و خالص و محکم استوار اور نوبہ انضوج مضبوط توبہ -

نصاح - نصیحت کرنے والا -

نصایح - بہت سی نصیحتیں -

نصح - بند و نصیحت -

انصح - ناصح نصیحت کرنے والا -

نصر - بفتح اول یاری و یاندہ کرنا -

نصیر - باری دینے والا اور بدکار اور نام حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک

عاشق و مدنی کا جو حضرت کو خدا کتا تھا اور حضرت اسکو قتل کر دیتے

اور وہ بجز زندہ ہو جاتا اور علی کو خدا کتا خرمی و کتا جبار قتل ہوا

اور بجز زندگی باقی - خواجہ آصفی - زغرہ لب آن فتنہ عجم دیم +

ز شہسوار عرب انجیر نصیر گذشت -

نقص - ظاہر کھولنا اور وہ قرآنی آیات جن سے کسی چیز کی نیکی

اور بدی واضح ہو جائے -

نصوص - جمع نص کی ہے -

نضع - یہ عین حملہ چڑھا ہوا رکھا -

نصف - آدھا چنانچہ دو کا نصف ایک -

نصیف - چاروں حصہ ایک عرض کی اور نصف حصہ ہر چیز کا -

نضل - تیز اور تیز کا بھل تانی -

نصال - بہت سے بھل نیز کا و تیز کے -

نصیبہ - نصیب قسمت مقسوم - اسیری لالچی - چون از ازل

نصیبہ عاشق یا ربودہ در عشق او کو کہ مرا اختیار بود -

نصرانی - عیسائی مذہب کا آدمی -

نصیری - یہ ایک فرقہ پر نصیر کا چڑھ عاشق و مدنی علی رضی اللہ عنہ وجہ

کا تھا وہ حضرت کو خدا کتا اور اس جہم میں جبار قتل ہو چکر زندہ ہوا -

نصفی - چھوٹا پیارا شراب کا -

نظارت - نظر کرنا دیکھنا گرد آوری کرنا۔

نظامت - انتظام کرنا بند و بست کرنا۔

نظر - دیکھنا اور بحث کرنا۔ توحید - ہر ایک شے پر دے دیا بنیاد نظر۔

نظارہ - نظر کرنے والا۔ نظیر - اسیر لہجہ کی۔ ہر لحظہ کی جلوہ دیگر۔

نظیر - صاحب نظر و دانشور۔ توحید - ہست ذات پاک آن رب تقدیر والا شریک و بے مثال و بے نظیر۔

نظائر - مثالیں۔

نظیف - حلال و پاک و طاهر۔

نظم - باہم ملنا پر اجا نامت سے موزون کلام کا ایک رشتہ میں اور موزون کلام با قافیہ و روایت۔ ہندی - نظم یا سی ہندی۔ ساندی -

مہر خور۔ بکھان پیر و جوان فیض۔

نظام - بند بست انتظام ملنا ملنا۔ سہ - براہ عاقبت ہادی ملک ملک والی نظام الدین۔ تودہ - دنیا نظام ملت و دینی۔ حافظ۔

نظام - نظام کی بنیاد۔ دیکھنا۔ حافظ۔ روادار خدا یا کہ در حسیم وصل۔ خورند بادہ حریفان و من نظام کہ تم۔

نظام - بتغذیہ نظام - بچہ دیکھنا۔ میر خسر و مظلوم یا اشتغال است و جان و بار بر بسنن قوائے نظارہ کی دانی کہ من نظام دارم۔

نظری - ایک قسم علم حکمت کی جسکو حکمت علمی بھی کہتے ہیں۔ یعنی

انمو - حقائق موجودات۔

نظام - نظر کرنے والا دیکھنے والا۔ نظامی - سلطان معرکہ ساز گری۔

نظام - اسم جنس لغت دولت مال۔

نفع - بودنیہ جو ایک مشہور چیز ہو۔

نقاب - بچہ زینت کوست کا بچہ۔

نقیب - آواز زراغ کو کے کی آواز۔

نعمت - مال و دولت و نعمت و فرحت۔ مولف - بندہ محتاج و توبی حاجت روا۔ من گرسنه صاحب نعمت تویی۔

نعت - وہ تعریف جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ مولف -

نری - بندت خوانی کے سرور۔ کہیں سب سلمان آفرین ہو۔

نعت - بہت سی تعریفیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

نعت - ناز کی و نرمی۔

نجاج - بیش مادہ و بھنی۔

نجاج - سبب سے خالص۔ گرانی دل کی۔

نغوف - بنا ہا مکتے ہیں۔

نحاس - نیند میں ہونا۔ اذگنا۔

نغوس - شتر مادہ شہر دار و دودھ والی اونٹنی۔

نقاش - غنود کی کجالت میں حملہ سے بھی مرے کھتا ہو۔

نقش - مردہ کی لاش جس پر جان سعدی۔ سکے اگر کھوئے ہر سر

آیہ ز شادی بر جد کین استخوان است ہا اگر نقشے دو کس بردوش

کینا۔ لیسیم الطبع پیدا ہو کہ خوان ست۔

نغاع - بودنیہ جو مشہور چیز ہو۔

نقیب - بروزن رفیق بانک زراغ کو کے کی آواز۔

نعلک - ایک قسم کے پیار کا نام ہو۔

نعل - جوتی جو پاؤں میں پہنیں اور وہ زمین پر نعل جو کھوئے کے

سم پر نصب کریں۔ نظامی - نعل سندان بولا نعل و زمین را

خشبش بر افتاد نعل۔

نعال - جمع نعل۔

نعم - کسروان و فتح عین جمع نعمت بہت سی نعمتیں۔

نعم - مفتحقین بہت اچھا بہت بہتر اور چارہ کائے میل اذیت وغیرہ۔

نعم - منازل فر سے بیسویں منزل کا نام ہو۔

نعم - بہشت و نیکی و خوبی و مال و منال۔ عوفی - آنکہ از رونق

طفت کو شود و نین پذیر بادہ و غیرت فردوس ز بس ناز و نسیم۔

نعمان - نام ایک عرب کے بادشاہ کا جس کے باب کا نام سندان تھا اور

اسے شاہ مہرام نور کے لیے ایک کوشک سندان سے بنوایا تھا

و نام حضرت ابو حنیفہ امام عظم کو فی رحمت اللہ علیہ کا۔

نعلین - دو جوتیاں دو لون یا لون لی۔

نجم - بیش یعنی بھڑی اور و بھنی۔

نعامہ - شتر مرغ جو مشہور جانور ہو۔

نعرہ - بلند آواز۔ نظامی - نعرہ بروے کہ اسے نراغ خبر ہو

عقاب جوان آمد آرام گیر۔

نعلی - ایک زیور کا نام جو بصورت ہلال کے صیغہ بنایا جاتا ہے جو

اسکیو کا کہتے ہیں۔ میر خسرو - ناصیہ طفل است نعلی کو ہرین ہا

نعلی - ایک زیور کا نام جو بصورت ہلال کے صیغہ بنایا جاتا ہے جو

اسکیو کا کہتے ہیں۔ میر خسرو - ناصیہ طفل است نعلی کو ہرین ہا

سفت خردان ست نعل فرس دانستن۔

نعمانی۔ جنوب کی ہوا۔

نعمی۔ اجیت۔ موت کی خبر۔

لوان یا عین

انعمہ۔ ندامت۔ وائش۔ بہت کا فرلانہ سب۔

نعمات۔ جمع نعمہ خوش آوزین۔

نعمز۔ خوش و دل پسند و پاکیزہ نظامی۔ زیر باغ آدم کے نغزلے۔

زیر محل کلابے درآرم جو۔

نعمزک۔ ہر ایک چیز جو عجب ہو اور نام نہانی ہو وہاں جو کام و آئینہ کہتے ہیں۔

نعماک۔ ہلکا اور نادان۔

نعمشاک۔ گہرا تشہر۔

نعموک۔ کا فرلانہ سب۔

نعمل۔ وہ کہان سپہن جابر یا لہجہ کو راستہ کی مانند اجاے۔

نعمم۔ جمع نعمہ بہت۔ سیراک۔

نعماس۔ زینت و ناخود تیرہ رنگ و سیاہ خام۔

نعمخہ۔ لطیف آواز و نعمہ و سرود۔

نعمہ۔ خوش آواز لڑائی کی آواز سعدی۔ آواز خوش از کام و

دیوان بہتیر میں ہر گز نہ کہ دریکہ درل بغیر۔

نعمولہ۔ زلف اور چپہ بال یعنی جوڑا۔ نظامی۔ مغولہ۔

برلا۔ عجب و زکوش آواز یہ کردہ لوگوں کے۔

نعمونی۔ نثار۔ باریک بینی اور غور۔

لوان یا فاک

نعمت۔ سربلگی اور بزرگی طبیعت کی علی خراسانی۔ درین نعمت

سے بے ماسا زرد سے ان عجب ہو اگر نعمت کند غول بیابانی۔

نعمات۔ خوشبو میں خوش آواز۔

نعمات۔ جمع نعمہ جو بھگنے والی چیزیں مثلاً ہماروزن کی کھالیں وغیرہ۔

نعمت۔ ایک قسم کا تیل جو زمین سے نکلتا ہے۔

نعمات۔ تباد و گزرتین جو شریعت کی گانٹھوں پر چھوکتی ہیں۔

نعماست۔ خوبی و پسندیدگی و امانت۔

نعماسیت۔ خود غرضی و خود مطلبی۔

نعمط۔ چمک آبلہ جو ایک مشہور بیماری ہے۔

نعمش۔ بھگنے اور نقص کسی چیز کا منہ سے چھیننا۔

نعمج۔ لکھنے کا کاغذ بھلوی زبان میں اور عربی میں بھلندی جو عورت

کے گھر کی کٹی میں بسبب ملنے ہونے پستان کے معلوم ہوا وہ شخص

جسکے منہ سے بات کرنے کے وقت پھوٹنے لگتی ہوں۔

نعموج۔ لکھڑی کا بیلنا جس سے روٹی جوڑی کر کے بکاتے ہیں۔

نعمج۔ بہ حاسے حطی خوشبو اور خوش ہوا اور سونگنا خوشبو کا۔

نعمج۔ بہت سی خوشبو میں۔

نعمج۔ ہوا سے بھر جانا بھول جانا اور نکل جانا گور کا۔ قومی زیوی۔

چوسفرہ پیش ہر اس سنگین زمین خود لکھنے پر نعمت و بیکم از ان در پائیں۔

نعمج۔ وہ خشک و اوجا کہ میں بھوک میں۔

نعماد۔ بہ دال حملہ سونا جانا خاتمہ پر آنا۔

نعماد۔ جاری ہونا نامہ و پیام و فرمان کا اور جل جانا تیر کا۔

نعمو۔ گزرتا اور جاری ہونا موثر ہونے یعنی اثر کرنا۔

نعمد۔ رواج اور اشتہار اور اجراء کسی چیز کا۔

نعمز۔ تین سے دس تک آدمی اہل فارس ایک کو بھی نعمتے ہیں و نیز

یعنی نوکر و چاکر و مہوری۔ ہوا بیت نعمت و انواران نفیس تم نعمت بہتارم۔

نعمور۔ نعم اول و دوم نعمت کرنا بھلا گنا۔ اسیری لایحی۔ دجال و نوحین

اور اسیری کشتہ است۔ آنجنان حیران کہ از ہر دو جہان خار و نفور۔

نعمور۔ نعمت اول و دوم ثانی نعمت کرنے والا۔

نعمز۔ فریاد و فغان نالہ و زاری۔ سعدی۔ من گروم ز کت جورت

نعمز۔ کہ خلق ز خلق یک کشتہ گیر۔

نعماس۔ مذکور کو بند و لادت کے جتنے دن خون آتا ہے ان دنوں کو

ایام نعماس کہتے ہیں۔

نعماس۔ جمع نفیس اچھی چیزیں۔

نعمس۔ بختیہ دم لینا سائنس لیغا سعدی۔ نفس ہی نیام

ز دا ز شکر و دست بکر نہ کرے نہ دم کہ در خور دا دست۔

نعمس۔ نفع اول جان و روح و حقیقت ہر شے و ہستی و خلاصہ ہر چیز

اور نفس ناطقہ جو تین قسم میں مقسم ہے نفس امارہ جو انسان کو بدی پر آم

کرتا ہے۔ نفس امارہ و نفس انسان کو بدی پر آمست کرتا ہے نفس مطمئنہ

جو خدا کی یاد اور تصور میں اطمینان حاصل کرتا ہے۔

نعموس۔ جمع نفس بہت سے نفس۔

نعمیس۔ بہت بھگنے چیز۔

نعمض۔ بہ ضا و عجبہ افشا ندن یعنی جھٹلانا۔

نعمط۔ وہ تیل جو زمین سے نکلتا ہے سیاہ و سپید و قہریم کا ہوتا ہے۔

نعمج۔ نفع ہو جانے والا۔

ہست یعنی از سر نو و کشتہ بہ حرف کسر کے لگانا۔

نماک - مزہ خلاوت لذت - فردوسی - چوسا ست شدا و خواجہ شہرست
باک - می و جام و آرام شد بے نماک -

نمک - مشہور چیز اور لذت اور مزے کے معنی دیتا ہے - حافظ - آب
حیوان یافت حافظ - نمک دان است - اگرچہ ہرگز کسی نہایت آب حیوان رنگ -
نمک - بتات غناۃ ایک جنگلی سیدہ پر عربی مچ بکوز عروڑ گئے ہیں
اگرچہ صورت ایسی سبب کی سی ہوتی ہے مگر سبب سے چھوٹا ہوتا ہے -
نمک - کچا دودھ اور مسکلاترینا یعنی بالائی دودھ کی -
نمک - سہرہ و لون یہ ایک جوہر ہے مہر جان سے ملتا ہوا بعض کے
نزدیک ایک قسم کا مہر جان ہے -

نمک - یعنی چوٹی اور نام ایک بیماری کا جس سے بہتر چھٹسہاں نکلتی ہیں -
نمک مالی - نمک - نمک بنانے والا -
نموم - نام غماز جنگلی کرنے والا -
نمک - غماز جنگلی کرنے والا -
نمک - غماز جنگلی باز -

نم - تری و رطوبت اور زرد و رطوب - شفیع اثر - باستین گرفت
نم - اشکم زجیر - باب دیدہ شست زخا - ام غبار -
نمکین - نمکینہ - نمک دار چیز -

نمذریں - جو گھوٹے کی نسبت برابا رہتے ہیں -
نمایان - ظاہر اور دکھوں کے سامنے واضح و آشکارا میرزا صاحب -
نجم باب کردائینہ سخن آن پرورہ چین فتح نمایانی ز اسلندری آیا -
نمون - دکھلانے والا ظاہر کرنے والا - علی خراسانی - حال خود غیر
ز رویش نہ تواند دیدن - نشو و آئینہ حسن نمون ہر کس -

نمو - بھولنا بڑھنا یاد ہونا -
نمیتقہ - ہر ایک کا غلغلہ ہوا اور نمون کے معنی لکھنے کے ہیں -
نمرقہ - بالٹش یعنی چھوٹا نمک -

نمونہ - اصل میں یہ لفظ نمودہ تھا یعنی دکھلایا ہوا - خیر سرور - آنکہ
بست این نمونہ بر گل تو کرد جاتم بدست خندہ گرو -
نمکہ - ایک بیماری کا نام ہے جس سے بدن پر پھنسیاں نکلتی ہیں -
نمشیمہ - عقیدہ و اعتقاد -

نمائی - چغل بازی بدگونی عیب گوئی -
نمازی - پاک سات شمس نظامی - نعلان بازی نعلان چوٹی شمس نعلانی -

نون بائیم

ننگ - عجیب و عار و شرم و حیا - میرزا صاحب - فریاد دینک و نمود را

بمعشوق کی داستان ہیں اسے کھیا لال ہندی نے لکھی ہے جو اس زمانہ
میں اپنا نظیر آپ ہے -
نکوئی - نیکی بھلائی خوبی - نہ کوئی کن نکوئی کن نکوئی نہ کہ نایابی
تو از حق - نبروی -

نون بائیم

نما - بھولنا بھولنا بڑھنا ظاہر ہونا دکھانا دکھلانے والا -
نمہر گران وین با مصطفیٰ - رہنمائے رہنمائے رہنمائے - ولہ - خارو
گل زاد گلستان جہان - ہست زان ابر کرم نشو و نما -
نمیرا - مبالغہ کرنے والا تھوڑی بات کو بڑھا کر کہنے والا -
نمونیج - عرب نمونہ کا -

نمرو - ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے اپنی فوج جمع کر کے غیر کو کھلایا
تو اپنے خدا کو کہو کہ کیا شکر میرے رہنما کے لیے میدان میں لائے بغیر
نے دعا کی اور مجھ کو کاشکر حاضر ہوا - مجھ جسکو کاٹنا تھا آدمی فوراً
مرنا تھا نمرو نے اپنے محل میں دھواں کر دیا تاکہ کوئی مجھ میرے گھر میں
نہ آئے خدا کے حکم سے وہ دھواں ہوا نکال کر لے گئی اور ایک مجھ نمرو
کی ناک میں گھس گیا اور نمرو اسکا کھار ہلاک کر دیا - نظامی جو بڑی
از - ہکذر و دورا - خورد پشہ مغر و دورا -

نمود - اظہار نشان و علامت و رونق و زیبہ و زینت - لوحید - عدم
نشت و وجود و عدم وجود و نیست - غرض ہلک و جودا میں نمود بود و نیست -
نمذہ - بروزن صمد مشہور لفظ ہے - یہ ایک قسم کا قریش اُن سے بنایا جاتا ہے -
نم - پلنگ جو ایک مشہور و زندہ ہے -
نمیر - بروزن فقیر خوشگوار پانی -
نمار - ساک و اشارت -

نماز - مسلمانوں کی ہر روزہ پنج وقت عبادت جو فرض ہے سعدی بکیر
درو و زنج سست آن نماز ہا - برورے مردم گذاری دراز -

نمش - بفتح امل ہر جملہ دعا بازی اور عربی میں ایک بیماری کا نام ہے
اور بیماری کا کہ اکثر بیماری مہلانی ہے اور بدترین نقطہ سیاہ و سرخ پڑ جاتے ہیں -
نمائش - دکھلاوٹ ظاہر داری -

نمض - بال جکنے موجہ سے لگانا -

نمط - روش و طرز و طریق اور رنگین بساط و طرح کا نیز ایک مرد کے
پردہ کا نام ہے سعدی - کہ تو قرآن بدین نمط خوانی بہری رولق مسلمانی -
نمایق - متعذیر بہت سے مکتوب -

نمازق - متعذیر بہت سے مکتوب -

ہلاک کرد۔ عشق غیور رنگ شرارت نمی کشد۔
 تنگیں۔ بددشست و سادہ و برہنہ۔

نون باواوا

نوا۔ بفتح مطلق آواز و نام ایاب مقام کا دوازدہ مقامات پہنچتی ہے۔
 واسباب و سنان و اشکو و سپاہ و شکر و سپاس و فرزند و بیہوش و
 ناز و ساز و کاری و قوت و قوراک و گرفتاری و قید۔ نظامی۔ بہر خمار
 چون گل ملائے زخم بہ زخم چون نے نواسے زخم۔ حافظ۔ مفتی
 بجائے ملائے زخم + بامینوایان نواسے زخم۔

نوا سا۔ و خیر زادہ ہوتا۔

نوا ب۔ بفتح اول و تقدید و نیابت کرنے والا۔

نوا ب۔ بضم اول و تقدید و نیابت کرنے والی۔

نوا ب۔ جمع نائبہ مصیبت یا بیکلیفین۔

نوا ب۔ جمع نوبت کی باری۔

نوا ت۔ جمع خرم کھجور کا بیج۔

نوا بت۔ زمین سے اٹکنے والی چیزیں کھانسی و خرت وغیرہ۔

نوا بت۔ سکر و مرتبہ و وقت۔ سعدی۔ بہرہ رسید و شکر شد

بہرہ شکر و رعیت + بابل ضرورت است کہ نوبت و ہر نایع۔

نوا بست۔ لکھت تحریر پدیدہ و نور و دیدہ۔

نوا فح۔ جمع نایع جو معرب نافذ کا ہے۔

نوا ج۔ بہرہ نازی ایک وخت کا نام ہے جسکو کاج کہتے ہیں۔

نوا ج۔ عشق بچہ پشہو پیل ہے۔

نوا ج۔ نام پیغمبر نسل حبیبی قوم بانی کے طوفان میں ہلاکت ہوئی

سعدی۔ چہ غم دیوار است ایک باشند چون پوشتیبان بچہ باک

از موج بحر از کہ دار و دروغ کشتیبان۔

نوا ب۔ بضم تین تیز رفتار گھوڑا۔

نوا و۔ ایک شہر کا نام ہے۔

نوا ید۔ خوش خبر و بشارت۔ حافظ۔ بیا کہ راست منصور بادشاہ

رسید نوید فتح و بشارت بہرہ ماہ رسید۔

نور و بیچ و تاب و بساط و فرش اور وہ لکڑی جسے چولاہ یا ہوا کپڑا کہتے

جاتے ہیں و برابر و جنگ و خصومت و لایق و دامن و یارین و گوشہ و مولج

نظامی۔ گرم بنگینی و زنی در نور و ملک خاک خواہی زمین خواہ گدولہ

چو پراں شود نامہ ہا سوے مرد + من این نامہ کہ بکشایم نورد۔

نور۔ نوے نوے یا تین دس کم سو۔ ۵۰۰ گرہ پود سالہ میوے نیست +

این نام تخت است کہ لکڑی جوان مرد۔

نور بفتح اول بروزن نور و جزو رنگ و سپید۔

نور۔ بروزن خور و زنی اور چپ۔ نظامی۔ زخویرشید روشن

توان۔ بہت نور کہ شد سایہ راستہ چین کار و ور۔

نور ہمار۔ ایک تشکدہ کا نام ہے۔

نور۔ جاکر جو باہاری خواہ باتا ہو۔ سعدی۔ سپ و نوا جوان

خونہ بی ہر و سپ و نور کورت نرود۔

نوش۔ آفر۔ ایک تشکدہ کا نام ہے۔

نوار۔ وہ جو پراختہ جس سے جاپریالی و پلنگ بنوے جتنے ہیں۔

نوشا و رسیا۔ مشہور و داؤد۔

نوار۔ جمع نازہ بہت سے شعلے آگ۔

نور۔ نام پسر بنو چربادشاہ۔

نوشہر۔ ایک قصبہ شروان کے پاس ہے۔

نوا در۔ جمع اور بہت سی کیاب چیزیں۔

نوز۔ مخفف ہوز بھی اس وقت۔

نور و زہر۔ پہلی تاریخ ماہ فروردین جس روز سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے

پہلے آتش بہت بادشاہ جشن کرتے تھے اور اس زمانہ میں مسلمان قوم

شیعہ عید کرتے ہیں نظامی۔ بحش فریدون و نوروز۔ جم و کہ

سناوی ربود از جہان نام خم۔

نوا لیس۔ جمع ناموس۔

نوش۔ نوشین۔ نوشینہ۔ نہایت لذت و شیرین خوش مزہ

و خوشگوار مطالب اعلیٰ۔ غیر می ہر کہ کیم نوش و بال ست مراد

می اگر خون فرشتہ ست حلال ست مراد۔ میر خرمی۔ سیک در زہر بجا و باشد

دو نیم او و گوشت کہ ہر شبے سے نوشین کشد ہے۔

نوا زرش۔ ہر بانی حاصل مصدر و فاعل اور نوا زرش کرنے والا۔

او حلال دین النوری۔ بہت اقبال کہ باز آمدی اندر اقبال +

تا جہانی ز نوا افتاد و راقبال و نواز۔

نوط۔ آدینختن لینے لٹکنا۔

نوع۔ مشہور لفظ ہے جسکے معنی قسم کے ہیں۔

نوا خاغ۔ ایک شہر کا نام ہے۔

نوع۔ دشت بچاق کے پاس ایک مقام ہے۔

نوف۔ وہ آواز جو پائرا و بلند عمارتوں سے اپنی آواز خوب

میں آتی ہو اور شور و غوغا۔

نوق - نائقہ کی جمع اور متبیلان -

نوک - نر نر کو کار و خار خیز و سنان و نیزہ و غیرہ اشیا جنکا سر تیز ہو -

نول - بفتح نون و سکون و او عطا و بخشش نقد و وشار عربی مین -

نول - بضم نون و واو و مجول غاصب مین مرغی جو چوچ اور آفتاب کی کوٹھی -

نواخل - جمع نخل بہت سے درخت لکھو کے -

نوال - عطا و بخشش و عنایت - توحید - می کند تقسیم گنج سیم در -

حضرت قاسم بہ رائل سوال - سنگدستان رافراخی مین - ہار - ہون -

کشاید آن سخی دست نوال -

نوم - خواہی حالت یعنی نیند - سعدی - الانا بغفلت نچسپی کہ نوم -

ہر امنست بر چشم سالار نوم -

نوان - نگران و جنبان طرزان و کوثر بیت و و تادکنہ و لاف و گاہ و ہوشیار -

نون - مخفف کنون اور عربی مین بھلی و شمشیر اور نام ایک شہر کا - اور

دوات و سیاہی اور رات اور چاہ زرخندان اور نام ایک حرف کا حرف

تجہی سے جسکے عدد یکا س ہیں -

نوشیروان - سبک مشہور و عادل بادشاہ کا نام ہے - سعدی -

جو نوشیروان عدل کرد اختیار کنون نام نیک ست زوید کار -

نوشین - بروزن روئین و اماو یعنی جسکی نئی شادی ہوئی ہو خطاب

امراء و وزراء سلطنت کا - جمال الدین سلطان حبشید و شہنشاہ

حسن آفتاب جاہ + داراے ملک پرور نوین صفت شکن -

نواہین - ہر چیز خوب و عجیب و دلچسپ و پسندیدہ اور حاکم جوئی

آئین ایجاد کرے - سے گذار نہ این نو آئین خیال ہوا ز نیکنان

ز دی ماہ و سال -

نوشین - شیرین و ذائقہ دار - سے منفعل و مرجع شیرین بیل -

شہر و شکر از لب نوشین تو -

نوشدارو - ایک مرکب بخون کا نام ہے -

نوب - ہر ایک چیز نئی مقابل کہنے کے محافظت - مطرب خوش نواگو

لہزہ تازہ نوبو + بادہ دلکش بختازہ تازہ نوبو -

نواخانہ - قید خانہ جہین بلزم نید کیے جاتے ہیں - سعدی - بوی

گرت عقل و تدبیریت + ملکہ زادہ را در نواخانہ دست -

نوالہ - لقمہ کھانے کا جواسنان کھاتا ہے - محمود - آسان زرخان مول

کوس بہو نیافت + مشکل نوان گرفت بہت این نوالہ را -

نواوہ - ہر ایک چیز تازہ و دینی ہو - قیاض - تا گلہن نواوہ

عشقیم و نباشد + جز نالہ بیل گل روئے سہدا -

نوحہ - ہر ایک چیز کو خواستہ و نوبہا ہوا -

نوحہ - نام اور شیون کی آواز - امیر خسرو - بادل خویش در و غور

گویم نوحہ بر سو گوار خویش گم -

نورہ - چونہ جسکے پلنے سے بال بدن سے اتر جاتے ہیں - سعید اشرف -

عریان نقش از باد و زان میلر زو ہوا کردہ چو شاخ ارغوان میلر زو +

بے پرواہیو - ہمالی و مرا + دل بر سر آن موے میان میلر زو -

نوشاہ - نام ایک عورت کا ہے جو سکندر رومی کے وقت ملک برقع کی

فرمان فو اتھی - نظامی - نایا نوشاہ بہ نغمہ بند نوشین لب خوش بکشاوند

نوشہ - بضم اول خوش اور خوشی اور تیار و تیار داری - فروغی - نمانہ

برہن خاک خوشوار کس ہزار نوشہ از راستی باد و لبس -

نوشہ - بفتح اول نوجوان بادشاہ اور اماو یعنی جسکی نئی شادی ہوئی ہو -

نوبہاری - نام ایک نوا کا ہے موسیقی مین -

نومی - بفتح وان تازہ ہونا یا ہونا - نظامی - زیادت ز تارخ اسے

نومی - یہودی و نصاری و یہودی -

نومی - بضم اول عربی مین قرآن مجید -

نوارے - بفتح اول اور اخیر مین الف بصورت باے تختانی خستہ خرم

یعنی کجور کا بیج - سعدی - غسل اوت از نخل و نخل از ہواہ طبت اوت

از نخل و نخل از نوا -

نوتبی - نقاچی کوس نواز - خیر خسرو - مگر بر نوتبی خواب اشتلم کرد +

کرامت شب خامستن را وقت گم کرد -

نوری - ایک جانور کا نام ہے جو قمری رنگ جگ دار اسکے برہین

طوٹی کی جوچ کی رنگت پر نام بدن اسکا سرخ ہو طوٹی کی طرح بائین

بھی سیکھ جاتا ہے اور نیز نام ایک قسم کے زرد آلو کا -

نورانی - روشن اور چمکتا ہوا -

نواہی - جمع ناصیب پیشانی کے بال -

نواحی - جمع ناحیہ کنارے اور حد و زمین اور ولایت کے -

نواہی - جمع نئی کی یعنی وہ امور جو خرچ مین ممنوع ہیں -

نون با ہاے ہوز

نہا - حقلین اور دواشین -

نہیب - نہیو - بروزن فریب ترس و بیم اور خوف اور ڈر و بیم غری

دوشت درخسان و سپاہت پرواچین + رکاہت درشت نورہ

نہیب در حجاز آمد -

نہیب - بروزن نفیب ڈاکو و قزاق و غار بکر -

نہاب۔ مال غنیمت کو نکال۔

نہیب۔ بفتح اول غنیمت و غارت۔

نہوکت۔ انہیں میرے لئے مٹانا یعنی اور فرسودگی گھسنا بوسیدہ ہونا۔
نہمت۔ ہر وزن کھمت باندھنا قصد اور ارادہ کرنا خواہشمند کرنا قصد
و مطلب و مراد۔

نہضت۔ کھٹکنا کھڑا کرنا کوچ کرنا۔

نہفت۔ نہان یعنی پوشیدہ اور نام ایک شعبہ موسیقی کا۔

نہایت۔ انجام و رنجیر ہر ایک چیز کا معلوم ایک ہستی و ہدایت ابتدا
ابتداء و نہایت ذات پاکت انتہائی انتہا۔

نہج۔ بفتح عربی میں براہ راست و کشادہ اور فارسی میں تحقیق مستعمل ہر
درویش والہ ہروی۔ ہر کسے پر نہج رفتہ آسائش پہنچانہ
راہ دل تگ گئی زار و سہ کشار۔

نہاو۔ بنیاد و خلقت جسم و وجود۔ سعدی۔ چو نہم ضرب و نہاو
اندیش از دہقان و دشمن یاد آمدش۔

نہاوند۔ ایک شہر کا علاقہ عجم میں اور نام ایک پردہ کا متعلق بین سعدی
در پردہ عشاق نہاوند و جازست۔ از خجرو مطرب کردہ تزیید۔

نہار۔ عربی میں روز یعنی دن اور فارسی میں وہ شخص جسے نہج سے
کچھ نہ کیا ہو مختلص۔ گزرتی صبح صاف بود آہستہ تے توبہ باتر آفتاب
توانی نہار کرد۔ توحید۔ ذکر حق ای بندہ کن لیل و نہار بتا نشوی
از دامن دینار ستنگار۔

نہر۔ مشہور لفظ ہر بانی کی نہر جسکی جمع انہار ہے۔

نہی منکر۔ منع کرنا ممنوعات شرعیہ سے۔ سعدی۔ گزرتی منکر
برآوردہ دست و تشاد جو ہدایت و پایان نشست۔

نہار۔ ساہو بگڑا جو گلہ کی بکریوں کو بار آور بیٹھے حاملہ کرے۔

نہش۔ کاٹنا سانپ کٹے وغیرہ کا دانتوں سے۔

نہوض۔ کوچ کرنا روان ہونا حرکت کرنا۔

نہیق۔ گدھے کی آواز۔

نہوق۔ کرفس الماء جو ایک دوا ہے اور بانی میں پیدا ہوتی ہے۔

نہنگ۔ شیر کی جو قد میں بہت لمبا ہوتا ہے دیوانی و ہلک جلاز و وہ
غالب ہوتا ہے پشت اسکی کتف کی طرح سخت ہوتی ہر دانت بیشمار
رکتا ہے کھانے کے وقت بالائی چڑا اسکا حرکت کرتا ہے پیٹنے ریگ
میں دیتا ہے بچے کھانے کے بعد جو بچہ بانی میں آجائے نہنگ ہوتا ہے اور
جو خشکی میں رہتا ہے سفندر کھاتا ہے۔

نہال۔ ہر وزن درخت اور نور سنہ اور وہ شخص جو اپنے ارادہ پر کامیاب

ہو اور بہتر اور نو شک و فرش۔ طام خرنی۔ نقش پائے نوکھا شگفتہ
قالی را نہال ساخته سرو قدت نہالی را۔ حافظ۔ مرغ حافظ و از دلبران
و فامطلب گناہ باغ چہ باشد جو این نہال نرست۔

نہشل۔ زردی صحرائی یعنی جنگلی کاجر جو شقائق بھی کہتے ہیں۔

نہل۔ نام ایک جہولان تورانی کا۔

نہم۔ نوان عدد گنتی میں۔

نہشیں۔ نہشتیں و سکون لون و فتح موجد و دیگر کاسہ پوش۔

نہالین۔ نو شک و فرش و بہتر۔

نہان۔ پوشیدہ مقابل آشکارا کے۔ حافظ۔ دل زمین پر دھڑل
نہان کرد ہندار با کہ این بازی توان کرد۔

نہ۔ نری میں اس کے معنی معیت کے ہیں چنانچہ فارسی میں باؤر و میں ساتھ ہے۔
نہ۔ نود و زین۔

نہ۔ نہ گاون بستی۔

نہ سیزوہ۔ ایک قسم کا قمار جو جسکو ہندی میں لڑتے ہیں کہتے ہیں۔

نہیہ۔ بضم اول اور حرف تیسرا کے موجدہ و شافارت کرنا۔

نہیم۔ عقل اور دانش اور ہوش۔

نہی۔ منع کرنا باز رکھنا۔

نہاری۔ وہ کھانا جو صبح صبح کھایا جائے۔ خفاف۔ وصال تو
باشد مہمانی ہر مزد کر تو سہ بوسہ خواہم نہاری۔

نوان بابا کے

نیکا۔ باپ کا باپ یعنی دادا اور بان کا باپ یعنی نانا اور بان کا بھائی یعنی
ناسون و قدر و عظمت و رتبہ یہ میر غفری۔ نام حسن ضیع از بدیش
زندہ شدہ است کہ نہیر و نہیر زندہ کن نام نیا۔

نیرا۔ زندی زبان میں آتش یعنی آگ جو ایک مشہور عنصر ہے۔

نیلہ۔ جو این جو مشہور تخم ہے۔

نیاب۔ جمع ناب وہ دانے جو چکی میں پسے سے رچاتے ہیں۔

نیر خجرات۔ بہت سے سحر و فسون جمع نیر خج جو عرب نیرنگ ہے۔

نیابت۔ نائب ہونا قائم مقام ہونا کسی جگہ پر کھڑے ہونا۔

نیست۔ عزم و ارادہ کرنا کسی بات کا دل میں رکھنا مستقل حکم کرنا
اسے عزم کو کسی کام کے کرنے کو۔ نظامی۔ پناہندہ ریلو کار دست
نیت کرد کہ کامگاری درست۔ صاحب حیران الطوارخ و مدد ماندہ کار
خود ہر لحظہ دار سیتہ چون فرعون و مالہا۔

نیرنج - معرب نیرنگ سحر و افسون۔

نیاح - رونا پشیمانہ کرنا۔

نیر - بفتح اول نہایت روشن اور چمکتا ہو جانا نیر نیر کہ آفتاب و نیر صفر جاندار کو کہتے ہیں۔ نعتیہ - نیر اکبر کوئی برآسمان مجمع ہر ماہ و بیان بزرگ کردید احوال تریا مصطفیٰ و بر رحمت رحمۃ للعالمین۔

نیر - کبیر اول یا معرود وہ لکڑی جو جل جانے کے وقت بلونکے گلے پر باندھتے ہیں۔

نیلو فر - مشہور بھول پر جبکہ ہندی میں نیلو بھل نام تھا ایل فارس کے استعمال سے نیلو فر بنایا گیا شعراے فارس نے نیلو فر بھی اپنے اشعار میں باندھا ہے۔

ناب - ہر سحر و عشق و دینت آفتاب و سحر و نیلو فر زاب حسین سنائی کہ لبائے نیلو فر نیلو فری کام ہفتاے سینہ بطراف آستان باند۔

نیشتر - وہ نیشتر جس سے قصہ لیتے ہیں۔ صاحب - نئی شونہ تبسلیم راضی از مخلق ہر خون مردہ و نیشتر نیشتر۔

نیشکر - گناہ مشہور جزیرہ قاسم مشہدی - کیاہ تلخ و ہر چون تو نیشکر کار سے و دران زمین کہ شود خاک این دل غمناک۔

نیشاپور - خراسان میں ایک شہر جس کی نواح میں فیروزہ لی کاں ہے۔ نیمروز - سیستان کے ملک کا نام ہے کہ سبلان علیہ السلام نے سکو آدھے دن میں آباد کر لیا تھا۔

نیاز - حاجت و آرزو۔ ملاطفا - نیاز ناز و ملک شریف یا انگشت کہ بے فسوں نتوان بر دوسوے مار انگشت۔

نیر - بلبل جو مشہور بیل ہے اور اسکو عشق و عشق بھی کہتے ہیں۔ نیایش - نداری و ستائش و تحسین و دعا و عجز و تضرع - نظامی۔

نویس خط و در نیایش گری و مسجل با مضامین پیغمبری۔ نیوش - سن اور سننے والا۔ نظامی - سچہ پداری مامور و آسان نوحہ

ک آسان پر از در تو ان کرد گوش۔ نیش - مشہور ہے جس کے نیش زہر و نیش کو زوم و بار یک ٹوک ہر ایک

اوزار کی صاحبان و نیش دوم کبسلان نیش شکستہ و رول و تاجو زہر و حمل صاحب شام گرفتہ۔

نیاق - جمع ناقہ بہت سی اونٹیاں۔ نیشوق - سا کو جو مشہور سوہ ہے بخت یونانی ہے۔

نیموق - نیلو فر مشہور بھول ہے یونانی لغت ہے۔ نیرنگ - سحر و جیلد و افسون صاحب سلا کے آسمانی توبہ کرد

از مردم آزاری بہان زان نرگس نیلو فری نیرنگ میرزو۔

نیک - بفتح اول عدلی میں جماع۔

نیک - کبیر اول دیا ہے بھول بمعنی خوب اور اچھا متقابل بہکے نظامی۔ کجا بودی از دولت نیک عمدہ بدر گاہ حمد سے فردا ر حمد۔

نیلک - سائیکل برقی کپڑے کا نام ہے۔

نیل - بفتح اول بروزن سیل یا فتن یعنی پانا حاصل کرنا۔

نیال - نام ایک بادشاہ اور غلام کا۔

نیل - کبیر اول مشہور جزیرہ جس سے سیاہ کپڑے وغیرہ جزیرہ رنگ لیتے ہیں اور نام ایک رو کا جو مصر میں جاری ہے۔ صاحب - یوسف

از غیرت آن نرگس نیلو فر رنگ و رفت تا مسر کہ در نیل زندہ پیراسن۔ نیپال - سائیکل ہارڈی ملک کا نام ہے جس جگہ گستوری عمدہ پیدا ہوتی ہے۔

نیام - عربی میں جمع نوم جس کے معنی نیند کے ہیں اور جمع نام بہت سے سبے والے اور فارسی میں تلوار اور چھری کا بیان۔

نیلم - سائیکل جو ہر قیمتی کا نام ہے جو بیگن ہوتا ہے۔ نیجم - کائنات آدھا اور نام ایک درخت کا جو ہند میں بہت ہوتا ہے۔

ذائقہ - سعدی - بہ نیم سفیدہ سلطان شتم رولوار و نرگس لکھنا نش ہزار مرغ بسیج۔

نیاکان - آبا اجداد بزرگ لوگ۔

نیرمن - دوستانے چاند سورج۔

نیران - جمع نار اگ کے شعلے۔

نیدلان - کابوس یعنی ڈرنا حالت خواب میں۔

نیلان - خام ساتوین جینے کاروی جینوں سے جس جینے میں آفتاب برج حمل میں ہوتا ہے اور اسی جینے کی بارش سے سیپ کے پیٹ میں ہوتی قرار پکڑتا ہے۔

نیستان - جنگل حسین بہت سے بن ہوں۔ نیر و قوت طاقت زور و توانائی - میر عری - بنیر و کون لشکر ت گفتی

ہمدول شد بہ یاری دادن و نیر و دان دولت گفتی ہمہ جان شد۔ نیزہ - برہمی مشہور تھپیا جنگی ہے۔ ابو طالب کلیم حکم شاہجان

آن نانی صاحبقران و نیزہ ماسین جلوہ گر چون برقی لامع زحاب و نے غلط گفتہ کشش کو شیدا و رحمت مست و نیزہ ز زمین بود خط

شعاع آفتاب۔ نیلہ - وہ گھوڑا جو کبود رنگ ہو۔ نیچہ - کوتاہ لباس مدری و فتوحی اور چھوٹی تلوار اور ہندوئی۔

میر الدین بلیقانی - سبز گونجہ برکب ہندیا کے نیست و کلب را

روز و شب از باورہ بریدن است۔

نیمہ۔ ہر چہ خواہی ہو اور طرقت اور جانب اور تمام اور معماروں کے نزدیک وہ اینٹ جو آدمی ہو۔ طامہ و حیدر۔ طلب کرد چون نیمہ آن ہو فادہ شود خوش از آن نیمہ دل مرا۔

نیچہ۔ نیچہ۔ فی کوچک یعنی ہائسی جو بجائے ہیں۔

شریفہ۔ بندکش نامار کا جسکو انا بند بھی کہتے ہیں دوستین و پیچہ۔

نی۔ کبیر اول حرف نفی ہے۔ نظامی۔ ہمواد اور یوز سر قند راہ سمر قند فی آنچنان چندرا۔

نی۔ بفتح اول بائس اور ہر ایک کلمی جو اندر سے بولی ہو چنانچہ فی قلم وغیرہ۔ یو لوسی معنوی۔ شبنوار فی چون حکایت بیکن۔ و زبدائی نام شکایت می کنند کہ گزینستان نامرا بریدہ اند ۱۴ از انخیرم مردوزن نالیدہ اند۔

دوسری فصل

اردو لغات کے نزدیک

انون با الف

ناتا۔ شبنہ داری قرابت۔ وہ۔ طلبہ ازل طلبہ کو کتب صورت دکھاتا ہے۔ نہ باقی اسکی آنکھوں میں قرابت نہ دکھاتا ہے۔

ناٹا۔ پستہ قد آدمی جسکو عربی میں قیصر کہتے ہیں۔

نازا۔ وہ سوراخ جو عضو تناسل میں ہوتا ہے فارسی میں جسکو نازہ اور عربی میں حلیل کہتے ہیں۔

ناکا۔ وہ رہائشہ جس سے شہوین داخل ہوں۔

نانا۔ سان کا باب جسکو فارسی میں بدر مادر کہتے ہیں۔

ناپ۔ مقدار ہر ایک چیز کی جواز رو کے پیمائش کے ہو۔

ناج۔ وہ غلہ جو کھانے میں آتا ہے گیسوان اور چنا وغیرہ۔

ناچ۔ ناجنا رقص کرنا۔

ناحرو۔ سالائق مرد خائف ڈرپوک اور جو عورت پر قادر نہ ہو۔

ناہو۔ بے سوز باطن خالی باز دروہ دہی مردوں میں کہلاتا ہے نامرد۔

ناند۔ بڑترین بی کا جسمین رنگ زریزے کہتے ہیں۔

نار۔ جولا ہوں کے ایک تھپیار کا نام ہے جو جسمین سوت کی تلی رکھ کر کپڑا بناتے ہیں عربی میں اسکو غشیج کہتے ہیں۔

ناسور۔ زخم جو ہمیشہ جاری رہے۔ وہ۔ رو دکھا اپنی آنکھوں کا دستور ہو گیا مہنگین خلع دی یقین پر ناسور ہو گیا۔

ناز۔ بہشت فارسی آرزو میں عمل ہر حرکت جو مستوفی سے طور میں آئے ہیں۔

ناس۔ تماکو وغیرہ کی ناس جو لوگ ناگ میں چڑھ سکتے ہیں۔

ناگ۔ جسکو فارسی میں مینی اور عربی میں ناف کہتے ہیں شہو و عضو۔

ناگ۔ سانپ جو منہ ورجا لوتے ہو۔

ناریل۔ شہو پھل جو جسکو نار جیل بھی کہتے ہیں۔

ناسپال۔ نار کا پوست۔

نال۔ وہ ماس جو دیہ لشکر کی مات سے کاٹنی ہے۔

نامہال۔ مادری خاندان نانا ماموں و خالہ وغیرہ۔

نام۔ جس نشان سے کوئی بکارا جائے۔

نارو۔ رشتہ کی بیماری۔

ناو۔ کشتی جبہ سوار ہو کر دریا سے اترتے ہیں۔

نانی۔ ماں کی ماں۔

ناری۔ جنس یعنی متحرک رگ۔

نانی۔ پسر و دختر و حوتا۔

نانی۔ مروتانے والا بال اتارنے والا۔

انون با تا

نت۔ ہمیشہ ہوا رہ مدام۔ سو و اسے ہر ہر کرم ہمیشہ ستم وادہ واد۔

وکیو۔ ایسا بس یقین کہنے ستم وادہ واد۔

نت۔ بازی کر رسن باز۔

نتہ۔ نختی۔ ایک دیور کا نام ہے جو عزیزین ناگ میں بہنتی ہیں۔

انون با جیم

نچو یا۔ ناچنے والا رقص کرنے والا۔

نچور۔ عصارہ جو کسی چیز سے نکال لیا جائے۔

نچھاور۔ تصدق نثار۔

انون با خا

نخرہ۔ ناز و حرکات و سکنات معشوقانہ فارسی میں اسکو غریبسل اور عربی میں غنج کہتے ہیں۔

انون با وال

نداسا۔ وہ شخص جیسے غنید غالب ہو۔

ندی۔ رود نہر پانی کی۔

انون با را

نرالا۔ ستارہ عجیب و غریب ترمہ بنیا نکلا پوس گل نے باغ حسن میں رنگ نئی مہارنی خوبی اور نرالا دھنگ۔

نزار۔ خالص بلا آمیزش کسی اور چیز کے۔	نزار۔ خالص بلا آمیزش کسی اور چیز کے۔
نزر خرا۔ خلق کی نامی جبین سے سانس آتی ہے۔	نزر خرا۔ خلق کی نامی جبین سے سانس آتی ہے۔
نرسنگھا۔ وہ کرنا جسکو بجانے ہیں عربی میں اسکو صورت کہتے ہیں۔	نرسنگھا۔ وہ کرنا جسکو بجانے ہیں عربی میں اسکو صورت کہتے ہیں۔
نر۔ دو مقابل مادہ کے جسکو عربی میں نخل کہتے ہیں۔	نر۔ دو مقابل مادہ کے جسکو عربی میں نخل کہتے ہیں۔
نراس۔ نامیدی خوردی۔	نراس۔ نامیدی خوردی۔
نرگس۔ مشہور بھول ہے۔	نرگس۔ مشہور بھول ہے۔
نرکل۔ سایک گھانس جو جوانی میں بیاہوتی ہو اور اس سے بوریہ بنتا ہے۔	نرکل۔ سایک گھانس جو جوانی میں بیاہوتی ہو اور اس سے بوریہ بنتا ہے۔
نرم۔ مقابل سخت کے۔	نرم۔ مقابل سخت کے۔
نری۔ گٹ کی ٹنگی جس سے آدمی کھانا کھاتا اور سانس لیتا ہے عربی میں اسکو حجرہ کہتے ہیں۔	نری۔ گٹ کی ٹنگی جس سے آدمی کھانا کھاتا اور سانس لیتا ہے عربی میں اسکو حجرہ کہتے ہیں۔
نون باو لون	نون باو لون
نوبت۔ نثارہ جو بجا جاتا ہے۔	نوبت۔ نثارہ جو بجا جاتا ہے۔
نوار۔ جو زائیتہ جس سے چار پانی وغیرہ بنی جاتی ہے۔	نوار۔ جو زائیتہ جس سے چار پانی وغیرہ بنی جاتی ہے۔
نوکر۔ ملازم خواہ دار آدمی۔	نوکر۔ ملازم خواہ دار آدمی۔
نون باو لون	نون باو لون
نہ۔ یکسر اول ناخون کی ہوتی جو انگلیوں کے سمیرے پر ہوتی ہے۔	نہ۔ یکسر اول ناخون کی ہوتی جو انگلیوں کے سمیرے پر ہوتی ہے۔
نہمین۔ اردو میں گلہ نغمی ہے۔	نہمین۔ اردو میں گلہ نغمی ہے۔
نہاری۔ صبح کا کھانا اور گھوڑے کا مالیدہ۔	نہاری۔ صبح کا کھانا اور گھوڑے کا مالیدہ۔
نہلی۔ فرش جو چار پائی پر بجا جاتا ہے سونے کے واسطے۔	نہلی۔ فرش جو چار پائی پر بجا جاتا ہے سونے کے واسطے۔
نہانی۔ نو مارون اور سس کرمان کے ایک اونارہ کا نام ہے جس سے وہ لوہا اور مس کوٹتے ہیں۔	نہانی۔ نو مارون اور سس کرمان کے ایک اونارہ کا نام ہے جس سے وہ لوہا اور مس کوٹتے ہیں۔
نہرنی۔ نہانیوں کا وہ اونارہ جس سے ناخن لیتے ہیں۔	نہرنی۔ نہانیوں کا وہ اونارہ جس سے ناخن لیتے ہیں۔
نہتھے۔ پیدست وہاں کے اور نا کارہ سے آدمی۔	نہتھے۔ پیدست وہاں کے اور نا کارہ سے آدمی۔
نون باو لون	نون باو لون
نیار۔ مقابل کہنے ہر چیز جو جدید اور نوا اور تازہ ہو۔	نیار۔ مقابل کہنے ہر چیز جو جدید اور نوا اور تازہ ہو۔
نیار۔ نادر و عجیب اور جدا و علیحدہ۔	نیار۔ نادر و عجیب اور جدا و علیحدہ۔
نیار باب۔ وہ ہوزر گروں کی خاک کو بہ کدھو کر چاندی سونا نکالتا ہے۔	نیار باب۔ وہ ہوزر گروں کی خاک کو بہ کدھو کر چاندی سونا نکالتا ہے۔
نیلہ۔ تھو تھو تھا۔ مشہور چیز ہے۔	نیلہ۔ تھو تھو تھا۔ مشہور چیز ہے۔
نیولہ۔ مشہور جانور ہے۔	نیولہ۔ مشہور جانور ہے۔
نہیند۔ خواب نوم سو۔ نے کی حالت ہے۔ دیدہ اہل بصیرت	نہیند۔ خواب نوم سو۔ نے کی حالت ہے۔ دیدہ اہل بصیرت
بین کہان آتی ہے نہیند + بخت بیداران عرفان کو کہان	بین کہان آتی ہے نہیند + بخت بیداران عرفان کو کہان
بھاتی ہے نہیند۔	بھاتی ہے نہیند۔
نیل۔ جس سے کڑے رنگتے ہیں۔	نیل۔ جس سے کڑے رنگتے ہیں۔
نہین۔ آنکھیں چشم عین۔	نہین۔ آنکھیں چشم عین۔
نیالو۔ عدل و انصاف و داد۔	نیالو۔ عدل و انصاف و داد۔
نیو۔ بنیاد دیوار کی۔	نیو۔ بنیاد دیوار کی۔
نیل کٹھ۔ مشہور بندہ ہے۔	نیل کٹھ۔ مشہور بندہ ہے۔
نہین مٹی۔ وہ عورت جو ہر بات پر دہلے۔	نہین مٹی۔ وہ عورت جو ہر بات پر دہلے۔
نون باو لون	نون باو لون
نمتا۔ ہونٹ ہار و آگاہ و خبر دار مقابل مست کے	نمتا۔ ہونٹ ہار و آگاہ و خبر دار مقابل مست کے
نمک۔ مشہور چیز ہے۔	نمک۔ مشہور چیز ہے۔
نمکدان۔ نمک رکھنے کا برتن۔	نمکدان۔ نمک رکھنے کا برتن۔
مندہ۔ مشہور چیز ہے۔	مندہ۔ مشہور چیز ہے۔

تیسری فصل

فائز محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

نون بالفت

نایاب و بیابک و بیاض و بے عرض - میر خسر و جوان و شوق و
فرز و شکار و ناپرواست + زمان زمان زرخ - اش کہ با و دہد
نار و - جو چیز درست اور راجح اور روان ہو - فوفی نرودی - درین
سراجہ عرض نار و است حبش ہنر و جز نظر و گا و ہر دلدل و جہ مرقی -
فاسر - اسرار و ارباب لائق فرمایہ الحق - سعدی شاعر و بے راجح و بی
بختیار و عاقلان تسلیم کردہ اختیار -

نار و ن بالانار و ن قدم محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے میر معری
نار و نام کہ رفت آفتاب سولے شیب ہرین ابد مایہی کنا - و ن بالاست -
حکیم سوزنی - ہری و ہر و ہرے نار و قدم و رے رفتار مایہی یا سہین خد -
نازک ادا - نازک خیال - نازک و باغ - نازک طبیعت -
نازک طبیعت - نازک کمر - نازک مزاج - نازک مشام -
نازک مشرب - نازک میان - نازک دل - نازک بدن -
محبوب کی تعریف میں بولے جاتے ہیں - طالب آملی - یک شیوہ عالم
ز تو نازک داشتہ گو یا دل شہید مرا خون بہا نیو + میرزا جلال اسپر
چو مضمونیکہ در دل بگذر نازک خیالی را بہ سخن ہر دم بگردان لب غلغلو
میگرد - ملاطفا ہر غنی - چنان ہاں نازنین نازک و باغ مست مکر اور
بوسے گل و دود چراغ ست - میرزا صاحب - معیلان ہائے نازک
طینتان را در جفا و دہد و ہر غم دارد ز خارا کس کہ آتش زہر با و دہد -
میان ناصر علی - تو از نازک طبیعت می بری دل را فی دانی کہ خدیوین
کاروان نالہ می آید بد بنائش - آرزو - بچہ ہلک نازک کمران بہ اعدام
دست و گریبان شدہ است - س - اگر دوستی نازک مزاج ہائے
طبعش را و درون سینہ یاسے آہ را بچہ میکروم - طالب آملی - بسکہ
در بزم نسیمی گشتہ نام نازک مشام ذہنت گلہائے باغ از غار صحر میکشم -
ولہ صاف ساغر باد از زانی باز کس شہربان + منکہ محنت پرورم در دا
ایا غم آرزوست - صاحب - نیست چون نازک میان او نظر آتش مست
زشتہ شیرازہ از موسے کمر باشند مرا - ولہ - شست و خامت شہنم
درین گلستان کن + مشہد بخاطر نازک دلان گران زہار -

نام جدا - تین اور تیرک کے طور پر کہ کہاجا تا کہ اور کچھ تین اور
آفرین کے مقام پر نعمت خان عالی بدل بہ نام جو سچو نام نہاد چلا

از بس خدمت زلفت تو نام خدا بلند -

نان با - ردنی بچنے والا جسکو طباخ کہتے ہیں - ملا سفید بلخی - آتش
روی نان یا پیر سے + دوزخ و دہم فگندہ شرر -

ناشکبیب - بے صبر و ہنجرار و مضطرب - واضح - وادہم دست باز
دل ناشکبیب را + دیدم مگر جواب قد جانہ زیب را -

ناصواب - بری بات متقابل صواب کے سبب حسین اشرفی
صواب ست با و شدن سوے گل + اگر چند گوید بے ناصواب -

ناواجب - ناجائزات و اوار و - سعدی - جبر کردی از باغہ جیش
فر و کو فگندے بنا و اجیش -

نایاب - جو چیز کم دستیاب ہو - ابو طالب کلیم - جنبش مایہی بدین
خاری ایام کم کس ندید + در جنبش خط و فانرخ و فائز ان کشد -

ناخن آفتاب - آفتاب کے شعاعی خطہ خاقانی خجہ سبیل نازک
ناخن آفتاب و نے + کاتش و فند او و بد بانی و با و یوری -

ناف - روز و نواف شب - سیانہ و زربیانہ شب - میرزا صاحب -
خیمہ بلی ست در وشت بیاض مروک + باز نواف روز و روشن - دل شب
اشکار - نظامی - شب از نواف خود عطر سانی کشا و جہان زلیور
روشنائی نہاد -

ناخواہست - ناخواہ - بے خواہست و بے اختیار بے طلب - بے تلاش -
مولوی معنوی - آجنان کر عطشہ و از خاسیا زہین و ہن گرد و ناخواہ
از تو باز - ارادت خان واضح - بیدارے تازہ پروازی تغافل مشرب +
خدا را بسیار بیابا شد دل ناخواہست را -

ناداشت - مفلسی و محتاجی و ناداری - ابو المویہ بدل داشت
پرز خون باشد + ساغر عیش او نگون باشد -

ناورست - متقابل نقطہ درست کے - و اشمنہ خان عالی -
از ہر شکست کار حجت اندہ نیست سبب کہ تاورست اند -

ناگرفت - وہ امر جو ضروری ہو - میر خسر و - قاتش تیرست دل
نہ گانم و جانش کم + ناگرفت آن تیر گریز در شستہ اقدم -

ناز مہست - با نفاقت طلب مست ناز - طالب آملی - بندہ آن ناز
مستام کز اوت نشان + خندہ نازک می تو ہونکہ موزون می جکہ -

نازل شدن بہا و نرخ و قیمت - کم ہو جانہا او قیمت کا اصل
قیمت سے - مخلف کا شفی - میشو از غفلت لغز و نرتبہ اہل
لباس + قیمت نخل نشو و نازل چو خوالش کمترست -

ناز مزاج - نازک مزاج - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - فغانی -

ناتوان گیر غلام و زبردست - محمد الغنی قبول - اگر چہ شیوہ بہتر
ز دستگیری نیست - بیک دست کسے - کہ ناتوان گیرست -

ناوار - مفلس و تنگدست و بیدولت - عبداللہ تالقی - ز نظر اہ
آن ہرسان سپاہ - چونادار از دیدن فرسخواہ -

ناور برابر سالایق و ناشاستہ - نعمت خان عالی - گل کجا
بابوے یارمن بر پشتوہ - بلبل انجی گفتگو نادر برابر سیکند -

ناشکر - جو حسن کا شکر ادا کرے - عرفی - ز نافرمانی و ناشکری حق -
نیران عید دیک قمر بان ندارد -

ناکرہ کار - جسے کام نہ کیا ہو - ملا طغراہ - چسان کارکتباید ز روزگار
ناکرہ کارے فتادست کار -

ناگوار - جو چیز کھانے کے بعد ہضم نہو نامطبوع و ناپسند -
ناخن گیر - سودہ آہنی یا دزار جس سے نالی ناخن لیتے ہیں -

ناہجار - بے راہ اور گمراہ -
نازگر - ساز کرنے والا محبوب - میر معری - سازگری خوش زبان پاک
بری شوخ چشم - عشوہ دہی و لغریب بوالکعبے اوستاد -

نالہ صنوبر - سودہ آواز جو ہوا چلنے کے وقت صنوبر کے پتوں سے نکلتی ہے صاحب
بین نالہ ناری کہ صنوبر دارد ہماز نسیم سحری نیست کہ از بار دلست -

نامدار - مشہور و معروف آدمی - میر معری - واجب کند کہ مرفیع و
مختشم بود ہمایوان نامور بخلاوند نامدار -

نام گستر - جو اپنے نام کو مشہور کرے - استاد فرخی - مبارزی ملکی
نام گستر کہ بدو ہدی بنانہ ایران مجلس و میدان -

نامور - صاحب نام و عزت و آبرو - نظامی - باین نامہ نامور ویراز
ہام ہا و نام اور لہ راز -

نان سوزن دار - سودہ روئی جسکے کھانے سے تکلیف ہو گئے سے ناترے
صائب - سودہ روئی تابذرحرمان نان سوزن دار سنگ دیدہ ہاے

نرم ملاز تیزی و زبان چہ پاک -
نان کور - نہایت خمیس و کینہ آدمی - شرف مقفروہ - پیش
این ہر صحت چون بحرین جاہر نان کور مفلس ہست و گدا -

ناچار - لا علاج و لا بد -
ناگویر - ناچار و لا علاج -

ناہموار - جس زمین میں ہلچل و فراز ہو -
ناموس اکبر - نقب جبریل علیہ السلام -

ناساز - خلعت و ناموافق -

بسیار شہین نفس گرم نغانی دنیا بد کہ تحمل نکند از مزاج است
نان کلایع - ایک دوائی کھانسی کا نام ہے جسکے تخم کو روئی پر لگاتے ہیں

کو اسکو دوست رکھتا ہے اسواسطے اسکا نام نان کلایع رکھا گیا عربی میں
اسکو خیر الغراب درخجوا کا فور سے ہیں خیال زمین بالونہ کا و بولتے ہیں -

موازا ناجامی - باغبان گزینہ باغبان بیاض و قمری - نیر شود نان کلایع -
نالہ سنج - وہ شخص جو وقت روتا ہے -

نالہ سرو - وہ مرد عاشق کی - مرزا طاهر و جید - پس بود باعث بنامی
مانا سرو و نگذارو کہ بکوتے تو خبر گرم شود -

نابرید - وہ شخص جسکا ختنہ نہوا ہو یہ لفظ تخفیر و تنوین کے مقام پر ہوتے
ہیں - محمد جان قدسی - کتون قطع جرت آن نابرید کہ در آخر
قصہ خواہی شنید -

نابلو - نابلو و مند - معدوم و مفلس و نادار و کمزور - توحید تنویدی
بیشک ولا رب موجود و قنیکہ بود و نابلو و ہمایون - تو کوتاہ

دستی و نابلو و مند و مرز دست و رشاخ سر و بلند -
نالیند - جو چیز پسند خاطر نہو - سعدی - ساگر صعب دارد مرد و روش

رفیقاش یکے از صد خواندہ و گر یک نالیند از سلطان - ز اسے قلمے
بلیکے رسانند -

نامراد - وہ شخص جسکا مقصود حاصل نہو - نظامی - دین خشت
ز زمین معدا و عاد ہما بد کہ مردن نامراد -

ناہوشمند - با عقل پریش بخود - عبداللہ تالقی - دیر لکج کچ بین و
ناہوشمند ہر ساندہ و رشاہ و ملکش گوئند -

ناخن خود میخاید - پیسے بخیل و پس و پیشم ہو -
ناخن خورشید - سراج کھلو شاعری - محمد اسحاق شوکت -

ہزار جیت کز کار خوشی نہیں ماگر ہا ناخن خورشید اکوہ گندشت -
ناخن ندارد کہ لپشت خود بخار و نہایت مفلس و تنگدست و

پریشان حال ہو -
ناخرو - جو چیز کسی کے ساتھ منسوب و متعلق ہو چنانچہ کوئی لشکر کسی

مہم نامزد کیا جائے یا کوئی عورت کسی مہم کے ساتھ منسوب ہو - طالب علمی -
بخیر از جانشنی خندہ ام نہاخذہ گر یہ زارم کنید -

نان گر بہر تیر میزند نان میگوید و جان میدید یعنی نہایت
مفلس و نادار ہو - سراج اشعر - دین زمانہ کہ جرات نشدن افلاس است -

سپاہی است زندہ کلاوگر بہ تیر سیفی سخاری - تہذیب و تہذیب
مہر نان میدیدہ عاشق بیچارہ نان میگویدہ جان میدیدہ -

ناخن روفر آفتاب عالم تاب - خاقانی - بنڈا خستہ چشم بنجن
روز نہ کنند ناخن روز از خنای صبح خضاب -

ناز و نیاز - حرکات و سکنات جو حسن و عشق کے درمیان نمود
بین آئین -

ناوک انداز - ناوک زن - شیر جلانے والا - میرزا معر فطرت -
توان دیدن زغال گوشہ چشمست - سویرا نگاہ ناوک انداز تو از بس لیشیں باشد -
میسر و - ناوک زنے جو عمرہ او در زمانہ نیست - جز جان من خدنگ
بلا را نشانہ نیست -

نارکس - کچا سیوہ اور خام شراب جو پیئے اور کھلنے کے لائق ہو -
قدسی - ہمت بستہ ماحر و کم کردار کا زخویش - سیوہ و نارکس نیست
دست بینوایان نارکست -

ناسپاس - کافرمت جو حسن کے احسان کا شکرا داند کہ نظامی -
سپاس خدا کن کہ بر ناسپاس دنگویش نام و از دست ناس -
ناہراس - نہ جیسو کہ کا خوف نہو - بابا افغانی - صدارتہ قمر
کشیدی و بچان - می آید از پے تو دل ناہراس سن -

ناتراش - ناتراشیدہ - حلق نادان و بوقوف - نظامی - بکی
ناچ شہ کہ بروے رسید ہزار نگہ رنگ زندگانی برید - بھان خوردگان ناتراش
دگر چنین چہ را خاک خارید سو معندی - بیک ناتراشیدہ و مجلس
بہجد دل ہو مندان بسے -

ناخوش - خوش کے مقابلہ پر حسن بیک رفیع - عمر خوش گزرو
زندگی خضر کمست - و در ناخوش گزرو نیم نفس بسیارست -

ناز بالش - ناز بالین - ایک قسم کے تکیہ کا نام ہے - صاحب مد
خاک خون کشیدہ حرکت زدہ دھڑکان - ناز بالش دل کی دوا - طہرا -
آگ کی تعریف - اگر ناز بالین او شکرست - دے سند او ز خاکست -

نان ریشہ فروش - دیو کے گڑھے بیٹے والا - سیفی بدلی - انگہ
جون شاہ گل آراستہ انش می مہی - ہنوخ نمان ریشہ فروش است - بعد شیر می -
تند سرد و قدش ماندہ و از روے نیاز پیش او شک و گلاب مدہا سیکینی -

نا مشخص - جو ایک وضع اور حالت پر نہو -

ناف ارض - ناف خاک - ناف زمین - ناف عالم
مکہ معظمہ اور کعبہ - جمال الدین سیکیان - ہم نمک اندہ بعد زنا
از نواف ارض مداد و از تبریز خلقش بوسے ناچین و خطاست - ولہ -

زری کاوی - اکندہ بینک - جد و صلب نشہ بعد زنا - خاک - نظامی -
سرافہ بیت آفے کشادہ زنا زمین سرباقص نہاد - ولہ قدم

بر سر نواف عالم نہاد - بسے نافہ کو نواف عالم کشاد -

ناقبول - جو چیز قبول نہو - زلالی - خریداران کہ در بازار نازند غلامان
ناقبول آزا سازند -

ناکام - ناچار و ناگزیر و ضروری - حافظ - دست بخت تو بہان بہ کہ نہو
مرف ہکام - دانی آخر کہ بنا کام جو خواہد بودن -

نامردم - ناکس - فالان آدمی - معدی - چنانہ مردم آواز و دم شنیدہ
میان خطر جاے بودن ندید -

ناملاکم - نہایت سخت -

ناچ زدن - نیزہ باز چھی مارنے والا - میر خسرو - شب تیرہ و صبح زنگار
گون - جو ہندوے ناچ زدن آدمی -

ناخن زدن - ناخن مارنا - نورالدین طہوری - ستارہ گامی جان
بستیم در قالون درد - میرزا خوش نامنے در بستہ افغان ما -

ناخن انداختن - ناخن رساندن - کسی ساز کو بجانہ نصیرانی -
بخشانی - خورہ و خوشید گرد و قص آید و نیست - ناخن مضرب زنا
ربا بنا ختم - در و لیش والہ ہروی - حسن بر تاجت چون ساند
ناخن - نالہ سازست - ہزار قرہ چانناہن تاو -

ناخن بزدان - ماندن - حیران و متعجب نہا - زاری - قسمتی -
بدیشان از غنیمت داد جندان - کہ خلقی ماند ز ناخن بزدان -

ناخن بریدن - ناخن چین - ناخن کاٹنا - ناخن لینا - میرزا
بیدل - از تیغ مرگ عاشق رنگ تھا بازو - عمر دوبارہ گیر و چون
ناخن از بریدن -

ناخن گرفتن - ناخن لینا - ناخن - حاجی گیلانی - ناکس زیادہ
سرخ شود دست ز دوبارہ ناخن چوند بلند گرفتن ہزارے اوست -

ناخن بریکہ بیکردن - ناخن بہم زدن - دو شخص کو آپس میں
لڑا دینا - صاحب - نرگان ہر دو مالک را ہم انگند از شوخی -

ہلان ناخن - زہر بیکہ گزشتہ نسون سازش - وحشی - تاسیان
ببل و قمری شود غوغا بلند - میرزا ناخن ہم از باد و گلزار گل -

ناخن بسنگ آمدن - کسی مشکل و مصیبت میں بھنس جانا -
صائب - بسنگ ناخن ہر شنب کی آید ہمان آبلہ آب بیکرد -

ناخن بند بودن - کسی چیز کے تعلق ہونا - طاہر عینی - از رنگ
کعبہ و صابر سر خود خاک - و زلف تو شد بند مگر ناخن شانہ -

ناخن زدن - کوثر ہونے والا - تاثیر کرنے والا - سچ کا شہی - ناخن
بسے - ہر شامہ - بان ہا کی حکمت طالع ز کام ما -

ناخن گزاشتن - خوف کھانا و نامغلوب ہونا - صاحب یمن
صائب کہ دست از آستن بیرون کشد و بیابانی گزناخن میگردد و شیر باد -
ناخنک زدن - چنگی لینا چنگی بھینا - شرف الدین شفا فی ہبتنگ
شکرت از سبکہ ناخنک زده است - مانده است در انگشت نیشکر ناخن -
نارستان - محبوب کی تعریف کھا جاتا ہو - نظامی - بت نارستان
پرست آورد کہ بزارستان شکست آورد -

نازار آفرین - سنان کی پیدا کرنے والا اور ناز سے پیدا ہوا ہوا صاحب
زان تی ناز آفرین و سرور کے اندیشہ است - این مثال شعور رادر
ہر زبانی رقیعہ است -

ناف افتادن - ناف گسیختن - بجا ہوجانا ناف کے عضلات کا
جو سبب اٹھانے سنگین بار یا زور کرنے کے زیادہ طاقت سے وقوع
مین آجاتا ہو - حاجی محمد خان قدسی - زہم کمان رنگ خورشید
نخست - زہیم سنان نام گردون گسیخت -

ناف بریدن - ناف زدن - ناف گرفتن - ناف کاٹنا بچہ کا
بعد ولادت کے - صاحب - ناف مرانہ عفتت بریدہ اندہ چون در
نیزہ نم نفسے بے ترانہ -

ناف بیابان - ناف وشت - عین جنگل جہاں آبادی نہو -
صائب - اہل دل دوست کہ در وسعت خلق افزاید یکجہ گشت کہ
و ناف بیابان بالحد نظامی - طلسمی برا نگیزم از ناف وشت +
کہ افسانہ ساز ند زان سرگزشت -

ناف بچیدن - ناف بچ - وہ بچش جو ناف میں پیدا ہوتی ہو -
نلالی - زالملاس روان لفل انگم - بچ کو بچہ ناف دریا -

نام زیر و زبر کردن - نام ستر دن - نام از عالم تمہی کردن -
نام برینج زدن - نام برو اشتن - گنام کرتا کو تا پید کرنا -
استاد فرحی - بنشین از جلان جوشت نام خسروان یکسر - ماندا یریم
آن نمیشو ملک آراے گیتی بان - نظامی - بخش فریدون دوزخ
جم کہ شدوی ستر و از جہاں نام غم - ولہ - کہ شاہ جلان چہاں
رام کروہ ستر راز عالم تمہی نام کرد -

نام برنجی افتادن - کسی بات میں مشورہ ہونا - نظامی - جو
قسمت خوان را کنی را خوشی ہواں قسمت افتادہ دان نام خوشی -
نام بر آوردن - نام بر آمدن - مشورہ ہونا شہرت پانا - درکی
والہ ہروی - حالت بسبب دوزی نام بر آوردہ و در صحت و دوز و سراز
شام بر آورد - صاحب - چون آفتاب از نظر گرم عمر باست +

صائب برآمدست بر آفاق نام باد -

نام برداشتن - نام بر کردن - نام روشن کرنا - میرزا بیدل -
گران جان نباشد هیچ نسبت با سکر و جان - عین را پیشو و غالب
نتی گرام بر دارو -

نام بردن - کسیکو یاد کرنا - عرفی - ستم آن سحر بیان سحر کردہ
طبع سلیم - ہر دماغ نام غنم - تعلیم -

نام حلقہ کردن - حلقہ بر نام کشیدن - خط کسیک نام کھینچنا
اور اسکودا کرہ اعتبار سے نکال لینا مسالک فروشنی - ہر دائرہ اش
حلقہ کنند نام خرد را - زنجیر کہ یک سطر زانشا - جنون است -

نام دادن - نام کردن - نام ہر دان - نام کھنا مشہور کرنا -
میر میری - ہر کہ از پنج من واز نارا و آگاہ شد ہما من فراد کرد و نام
اوشیرین ہما - باقر کاشی - من جوہری و سفلہ خردیدار و وقت
نگ - باقر درین دیار بگو نام چون گم -

نام گزاشتن - نام جھوم جانا یعنی کوئی یادگار جھومنا - سعدی -
قارون ہلاک شد کہ جبل غانہ گنج داشت - نو شیروان ہمو کہ نام کو گزاشت -
نالن اتر نور سر و بختہ بر آمدن - کسی امر غریب کا وقوع عین آنا -
صائب - نیست ممکن بختہ کس زین خاکدان آید برون ہما تر نور سر و
ہیہات سندان آید برون -

نان بدلو از زدن - ننان بر دیو البستن - ننان و تر نور سر و بستن -
بیفادہ کام کرنا - صاحب - میروم صائب ازین عالم افسردہ برون +
نان خود چند جو خورشید بدلو از زخم + ولہ - شد پیوندن بافسردہ دل
یکسان بجا کہ ہواے برخامی کہ ننان خوش بر دیو البست + متضیع اثر -
بادل افسردہ طاف و افلازی میرنی ہما بچس ہر گز نہ بند و تر نور سر و ننان -
نان زدن - ننان شکستن - روئی کھانا کھانا تناول کرنا -
نان خود بارہ و دوزخ زنی ہما کہ بر خوان شاد و دوزخ زنی - مفید بختی -
کہ تواند بگوس را بہر مندا ز خویش کرد ہما نگاہ وشت کسنہ بر خوان
بد ننان درست -

نان در آب زدن - روئی بانی سے بگو کہ کھانا - محمد علی سلیم
خاک باد برش ناپختا گشت کہ بر دوزخ منہ ہر کس کہ ننان شکستہ در آب زدن
نان خوردن و نمکدان شکستن - نمک حرام ہونا کفران نعمت کرنا -
جمال الدین سلمان - زود دیکر و نمک دیدہ آنگس کہ و ہنان و نمک
خورد و رفت ننان نمکدان شکست -

نان در خون افتادن - ننان بخون زشدن - محمود و بھیب

بس بکشمین نفس گرم فغانی و شاید کہ تحمل کند از مزاج است
نان کلایع - ایک دوائی الکاحس کا نام ہے جسکے کچھ گورہی پر لگاتے ہیں
کو اسکود دست رکھتا ہے اس واسطے کہ نام نان کلایع رکھا گیا عربی میں
اسکو خیر الغراب و خیرۃ الکافور کہتے ہیں خیر از مرین بالونہ کا بولتے ہیں
موالا نامی - باغبان گزیر یا باغبان بیاض و قرص بخیر خود نان کلایع
نالتیخ - وہ شخص جس وقت روتا ہے۔

نالہ سر و سادہ - سر و عاشق کی - مرزا طاهر و جید - بس بود باعث بدنامی
مانا سر و بند زارو کہ کہے تو خیر گرم محمود۔
نابرید - وہ شخص جسکا ختنہ نہوا ہو یہ لفظ خنجر و تنوین کے مقام پر بولتے
ہیں - محمد جان قدسی - کنون قطع جوت آن نابرید کہ در آخر
قصہ خواہی شنید۔

نالو و نالو و مند - معدوم و غلس و فادار و مکرور - توحید و تلو دی
یشک و لاریب موجود - ہند و قنیکہ بود و نالو و نالو - تو کوتاہ
دستی و نالو و مند و مزین دست و رشاخ سر و بلند۔

نالیند - جو چیز پسند خاطر ہو - سعدی ساگر صعب دارد و درد و ریش
رفیقاش کیے از صدخو اندہ و گریک نالیند از سلطان - ز اسقلے
بلیکے رسانند۔

ناخارو - وہ شخص جسکا مقصود حاصل نہ ہو - نظامی - فلان خشت
ز زمین شد و عاود مجاہد بجز مردن نامراد۔

ناہوشمند - با عقل ہیوش بخود - عبداللہ تالقی - وزیر ملک کچ بین و
ناہوشمند در ساندند و شاہ و ملکش گزند۔

ناخن خود میخاید - یعنی خلیل و سپس و طیسر ہو۔

ناخن خوشید - سورج کھلے و اشعاعی - محمد اسحاق شوکت -
ہر وجہ کہ از کار خوشی غنیمت ما گرہ بناخن خوشید یا کردہ گزند -
ناخن نزار و کہ نشیت خود و بخار و نہایہ مجلس تنگدست و
پریشان حال ہو۔

ناخرو - جو چیز کسی کے ساتھ منسوب و متعلق ہو یا کچھ کسی شکر کسی
مہم بنام و یا جانے یا کوئی عورت کسی مہم کے ساتھ منسوب ہو - طالب علمی -
بخار از جاشنی خندہ ام نہاخذ گر زیہ زارم کنید۔

نلان گر بہ تیر میزند نان میگوید و جان میدید یعنی نہایت
مفلس و نادر ہو - سراج اشعرا - درین زمانہ کہ جزات مشن انلاست +
سپاہی است نہ کہ نکل گر بہ تیر بیسیخی بخاری - تلبہ قد جان بت بخار
مہم نان میدید و عاشق بخار جان میگوید و جان میدید۔

نالوان گیر - ظالم و زبردست - محمد الغنی قبول - اگر چہ شیوہ بہتر
زدگیری نیست - بیکر دست کہے - نالوان گیر است۔

ناوار - مجلس و تنگدست و بید و دست - عبداللہ تالقی - ز نظر راہ
آن ہر سان سپاہ و چونادار از دیدن فرخواد۔

ناور برابر سالین و فاشا - نعمت خان عالی - گل کجا
بابو کیارین بار بپشود و بلبل انجا گفتند نادر برابر سیکش۔

ناشکر - جو محسن کا شکر ادا نہ کرے - عرفی - زنا فواری و ناشکری حق +
نہر ان عید دیکت قربان نلارد۔

نا کردہ کار - جسے کام نہ کیا ہو - ملا طغرا - چسان کار کشاید از وزگار +
بنکر وہ کارے فتادست کار۔

ناگوار - جو چیز کھانے کے بعد ہضم نہونا مطبوع و ناپسند۔

ناخن گیر - وہ آہنی یا دھار جس سے نانی ناخن لیتے ہیں۔
ناہنجار - بے راہ اور گمراہ۔

ناز گر - ناز کرنے والا محبوب - میر معری - ساز گری خوش زبان پاک
بری شوق چشم و عشوہ در ہی و لہریب و البیجہ اوستاد۔

نال صنوبر - وہ آواز جو ہا چلنے کے وقت صنوبر کے پتوں سے نکلتی ہے صاحب
ہی نال زاری کہ صنوبر دارد و ہمارے سحری نیست کہ از بار دل ست۔

نامدار - مشہور و معروف آدمی - میر معری - واجب کند کہ مرتفع و
مختم بود و ہالیان نامور بخداوند نامدار۔

نام گستر - جو اپنے نام کو مشہور کرے - استاد و فرخی - مبارزی ملکی
نام گستری کہ بدو ہی بنانہ ایران و مجلس و میدان۔

نامور - صاحب نام و عزت و آبرو - نظامی - مین نامہ نامور ویراز +
ہام براد نام اور لوراز۔

نال سوزن وار - وہ روعی جسکے کھانے سے نگاہت ہو گلتے سے نازے
صائب - سد و نی تابذرحر من از نان سوزن خار سنگ + دیدہ باے

نرم ملاز تیزی و زبان جہ پاک۔

نان کور - نہایت خمیس و کمینہ آدمی - شرف شہر و - پیش
این ہر صفت چون بچون ہمار نان کور منفس سعد گدا۔

ناچار - لا علاج و لایہ۔

ناگزیر - ناچار و لا علاج۔

ناہموار - جس زمین میں نشیب و فراز ہو۔

ناموس اکبر - لقب جبریل علیہ السلام۔

ناساز - طاعت و اطاعت۔

ناخن رور - آفتاب عالمتاب - خاقانی - برنانه چشم شبنم
روز ۴ کنند ناخن روز از خالص صبح خضاب -

ناز و نیاز۔ حرمت و سکنات جو حسن و عشق کے درمیان ظہور
میں آئیں۔

ناوک انداز سناوک زن - تیر جلانے والا - میسر امر فطرت -
توان دیدن ز حال گوشه خشمت - و یا نهنگان ناوک انداز تو را پس بشین باشد -
میسر و - ناوک زنے جو غمره او در زمانه نیست - جز جان من خدنگ
ملار انشانه نیست -

نارسس۔ کچا میوہ اور خام شراب جو پیئے اور کھلنے کے لائق ہو۔
قدسی۔ بہت بہت کم و محروم کرنا۔ کار خورشید میوہ و نارسس سمیت
دست بنوایان نارسس است۔

ناسپاس سکا فرغت جو محسن کے احسان کا شکر ادا کرے نظامی۔
سپاس خدا کن کہ بر ناسپاس دلوں میں نامزد و شناس۔
ناہراس۔ نہ جب کو کی کا خوف ہو۔ بابا فغانی۔ صد بار تیغ تھر
کشیدی و تھکان۔ مہم آید ازے تو دل نامر اس پر۔

ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ اسحق ناوان یقوت۔ نظم امی۔ یکی
 ناچ۔ کہ بروے رسیدہ از زینے کس زنگنی بریدہ جان خوردگان ناتراش
 و گر چنین چند لاشک خار بدست رسیدی۔ بیک ناتراشیدہ و مجلس
 بخند و شوخمنان ہے۔

ناخوش خوش کے مقابلہ پر حسن بیگ رفیع - عمر خوش گزرو
زندگی خضر کم سست + دور ناخوش گذر تو نیم نفس بسیار ست -
ناز بالاش سنا ز بالین - سیکہ تم کے تکیہ کا نام ہو صاحب دور
خاک ز خون کشیدہ حرکت زدہ ہر گاہ - ناز بالاش - تکیہ داؤد - طغراء
اکمل تعریف میں ساگر ناز بالین او انگہ ست - دے سنا او غزا کہ ستر ست -
نار ز ریشہ فروش حدیثوں کے ٹکڑے سچے والے سیفی ریشہ سی - لنگہ
جوان شاہ گل آراستہ خوش می بینی + شوخ فلان ریشہ فروش ست - لبہ شیرینی +
شیریں زلفش ماندہ وازروے نیاز ز پیش و مشک و گلآب مد با سبکینی -
نامشخص - جو ایک وضع اور حالت برہنو -

ثنائی در غرض ثنائی خاک ثنائی زمین ثنائی عالم
 مایه عناصر در کعبه جمال الدین سبکیان هم زمینک ناله بعد ثنائی
 از ثنائی ارض مداد و از ثنائی خفاش بوسته تاجین خطاست - ولہ -
 زری کاوی اینک میناک - چو در صلب آتش چو در ثنائی خاک - لطمی -
 سراف در بیت آتش کشاد و ز ثنائی زمین سر باقصی نهاد - ولہ مقدم

بر سر زلف عالم نهاده بسے ناخته کز زلف عالم کشاود۔
 نابقبول۔ جو چیز قبول نہو۔ نزل الی۔ خیداران کہ در بازار نازند و غلامان
 نابقبول آزاد سازند۔

ناکام - ناجار و ناگزیر و ضروری - حافظ دست پنج تو همان به کنه شود
 صرف به کام - دانی آخر که بناکام چه خواهد بودن -
 نامردم - ناکس فدا لاق آدمی - معصی - چنان مرد عالم و مرد خشم شنیده
 میان خطر جاسے بودن ندید -
 نالدا آخر - مناسبت سخت -

ناچ زن - نیز و باز جی مارنے والا میخسرو - شب نیز در محفل ناچ
کون - جو ہندو کے ناچ زن آدمیوں -

ناخن زدن - ناخن مارنا - نورالدین طهوری ستاد گماهی جان
 بستیم در قانون درو به میزند خوش نامخه در سینه افغان ما -
 ناخن انداختن - ناخن رساندن - کسی ساز کو بجانا نصیری
 بخشانی سدره و خوشید که رقص آید و نیست - ناخن مضرب بر تار
 رباب زاجیم - در ویش والہ سروی - حسن بر تاجت چون ساند
 ناخن به ناله ساز گشت حاضرقه جان از سر تاو -

ناخن بدندان مانندن - حیران و شگفت ہونا - نزاری قستانی -
بدنیشان از غنیمت و ادخداں کہ خلقم مانند زو ناخن بدندان -

ناخن بریدن - ناخن چیدن - ناخن کاٹنا ناخن لینا - میسر
بیدل - از تنج مرگ عاشق رنگ تھلنا زود و عمر دوبارہ گیر و چون
ناخن از بدن -

ناخن گرفتن - ناخن لیندا تارنا - حاجی گیلانی - ناکس زیادہ
سرخ شود و دست زود بارید ناخن چونکہ بلند گرفتن ہنسے اوست -
ناخن بریکد بیکزدون - ناخن بہم زدون - دو مخصوص کو آپس میں
لڑا دینا - صائب - مرگاہ ہر دو عالم را بہر انگشت از شوخی +
ہلن ناخن زہد بریکد گر خستیم فسوں ساز غش - وحشی - تاسیان
ببل تو مری شود نحو فابند + میزند ناخن بہم از باد و گلزار گل -

ناخن بسنگ آمدن - کسی مشکل و مصیبت میں بھٹس جاتاہ
صائب بسنگ ناخن ہر شنبہ کی یا بدھ مان آبلہ یا پر آب میگرو۔
ناخن نید یو دن - کسی چیز کے تعلق میں۔ طالع غنی - از رشک
کند باد صبا بر سر خود خاک + در زلف تو شد بند گرد ناخن شامہ۔

ناخن زین - منوخر ہونے والا نائبر کرنے والا - سنج کا تھی سنا منہ بہت
بس کے برسام ما - مان ای حکیم مصیبت علاج زکام ما -

ناخن گزاشتن - خوف کھانا و زنا مغلوب ہونا - صاحب سبب
صائب کہ دست از آستین بیرون کشد و بر بیابانی گزناخن میگذازد شیر باد -
ناخنک زدن - جنگی لینا بجنگی بھڑنا شرف الدین شفا علی بہ تنگ
شکرت از سبکہ ناخنک زده است - مانده است در گشت نشکر ناخن -
نارہستان - محبوب کی تعریف کھا جاتا ہو - نظامی بہت نارہستان
پرست آورد کہ بر نارہستان شکست آورد -

ناز آفرین - سنائی پیدا کرنے والا اور ناز سے پیدا ہوا - صاحب
زان قبا ناز آفرین و سرورے اندیشہ است - این مثال شوخ را در
ہر زبانی ریشہ است -
ناف افتادن مناف گشتن - بجا ہوجانان کے عنادات کا
جو سبب ٹھانے سنگین بار بار زور کرنے کے زیادہ طاقت سے وقوع
مین آجاتا ہو - حاجی محمد خان قدسی - زہم کمان و گزشتہ
نحیت - زہیم سنان نام گردون گشت -

ناف بردن - ناف زدن مناف گرفتن مناف کا ٹیجا کا
بعد ولادت کے - صاحب - ناف مرہ نمہ عشرت بریدہ اندر بدن
نمہ نمہ نفسے بے نازند -

ناف بیابان - ناف وشت - عین جنگل جہاں آبادی نہو -
صائب - اہل دل دوست کہ در وسعت خلق افزاید کہ بکعبہ آشت کہ
و زنا بیابان باغیہ نظامی - طلسمی برانگیزم از ناف وشت -
کہ افسانہ سازند زان سر گذشت -

ناف بچیدن ناف پیچ - وہ بچش جوان میں پیدا ہوتی ہو -
زلالی - زالملاس روان لعل شکم بہ تیغ کوہ بچد ناف دریا -

نام زیر زبر کردن - نام ستردن - نام از عالم تنہی کردن -
نام برنج زدن - نام برواشستن - گنام کا تھو نا پدید کرنا -
استاد و فرخی - بشیر از جہاں برداشت نام سروان کیسہ - ماندا بریم
آن شمشیر ملک آراے گیتی بان - نظامی - بخش فریدون و لولہ
جم کہ شادی ستر و از جہاں نام غم - ولہ - کہ شاہ جہاں جہاں جہاں
رام کردہ ستم راز عالم تنہی نام کردہ -

نام برچیزی افتادن - کسی بات میں مشہور ہونا نظامی - جو
نفس خزان را کنی نام خویش بہر ان قسمت افتادہ وان نام خویش -
نام برآوردن - نام بردن - مشہور ہونا شہرت پانا - درویش
والہ سروی - حالت بسیر و وزی ناماں برآوردہ در صبح و وقت و سرار
شام برآوردہ - صاحب - چون آفتاب از نظر گرم عمر ماست -

صائب برآمدست بر آفاق نام -

نام بردن - نام بردن - نام بردن - نام روشن کرنا - میرزا بیدل -
گران جان باشد سبب نسبت با سکر و جان - عین با مشو و قاصب
تنہی گزنام بردارو -

نام بردن - کسیکو یاد کرنا - عرفی - منم آن سحر بیان سحر کردہ
طبع سلیم - نبر و ناطقہ نام سخنم - بے تعلیم -

نام حلقہ کردن - حلقہ بر نام کشیدن - خط کسیک نام بچینا
ابراہیم و اسکودا کہ اعتبار سے - ان کا بیابان سالک فزونی - بردارو
حلقہ کن نام خورد و را - بچہ کہ یک سطر زانشاے جنون است -

نام دادن - نام کردن - نام نہاوان - نام کھنا مشہور کرنا -
میر میری - ہرگز از پنج سن زانہ را و آگاہ شدہ نام من فریاد کردہ نام
اوشیرین نہاد - باقر کاشی - من جوہری و سفلہ خردیدار و وقت
تنگ - باقر دین دیار گونام جو نام -

نام گزاشتن - نام چھوڑ جانا یعنی کوئی یادگار چھوڑنا - سعدی -
قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ بخود داشت - نو شیروان فرود آمد نام گزاشت -
نان از شور و بخت بردن - کسی امر غریب کا وقوع میں آنا -
صائب - نیست ممکن بختہ کس زین خاکدان آید برون - از تیر و سرور
ہمہات سستان آید برون -

نان بدلو از زدن ننان بدلو از بستن ننان دوزخ و سرور بستن
بیفائدہ کام کرنا - صاحب - میر و صاحب ازین عالم اندرہ برون -
نان خود چہ جو خورشید بدلو از نرم - ولہ - شند پیوندن افسردہ دل
یکسان خاک معاسے برخامی کہ ننان خویش بدلو از بست - تشفیغ اثر -
با دل افسردہ لاف و افکاری بر نیازی بہ یکس ہرگز نہ بندد دوزخ و سرور ننان -
نان زدن ننان شکستن - روی کھانا کھانا تناول کرنا -
نان خود با ترہ و دوزخ زنی - بہ کہ برخوان شد دوزخ زنی - مفید ملکی -
کہ تواند و بیکے را بہرہ مند از خویش کردہ - آنکہ اوشت کسنہ برخوان
بد ننان درست -

نان در آب زدن - دلی بانی سے بھگو کر کھانا - محمد قلی سلیم
خاک با با پریش نام قناعت گر بردہ چون مدت ہر کس نان خشک را در آب زرد -
نان خوردن و نمکدان شکستن - نمک حرام ہونا کفران نعمت کرنا -
جمال الدین سلمان - زود بیکہ نمک دیدہ آنکس کہ او بہ نان و نمک
خورد و رفت نان نمکدان شکست -

نان در خون افتادن - نان بخون ترشدن - محمود و یحیی

ہونا۔ صاحب گرو گفت از دل فریاد جو سے شیر شست + و میان
عشق بازان نان اور خون فتاد۔ ولہ۔ از صفائے دل بنا شد حاصل
در دیش را بہ نان بخون تر میشود صبح صداقت کیش را۔
نان در روغن افتادون مقصود حاصل ہونا طلب بر آنا شغلی
نوشد هیچ جز خون دل من بہ نعت را خوش فتادہ نان بروغن۔
نان لاگو۔ ایک قسم کی روٹی کا نام جو گیلان میں پکاتے ہیں۔ محلی
سیلم نعمت ہند فراوان بود اما نرو دہ یاد گیلان زردی خست نان لاگو۔
نالو۔ ایک گیت کا نام ہے جو غور میں بچہ کے سسلانے کی وقت گاتی ہیں۔
حکیم آفری تا خوب رود خصم کو رستہ جاوید ز رستہ نینوش را دیہ نالو۔
نافہ لو۔ وہ شخص جسکے منہ سے بد آتی ہو کیونکہ نافہ کے چڑھے میں بدلو
ہوتی ہے اور پوست متعفن اسی لحاظ سے سخن چین کو نافہ بولتے ہیں۔ نظامی۔
جہان جو سے جون دیدگان یافتہ کو زیادہ کند خوش را نافہ لو۔
نافہ مو۔ وہ ضعیف الذہن جسکے بال نافہ کے بالوں کی طرح سپید ہوں۔
طاہر و حیدر عطار انشیر بونید بہر چند کہ پیر و نافہ موبند۔
ناویدہ۔ ندیدہ۔ غیس و لبیم و خیل۔ ناویم گیلانی سگاہ مخندم
زعترت گاہ بینا لم زوف ہدرو صال دوست بچوں مردم نادیدہ ام۔
مسح کاشی چشم من سیر و نگشت مسج + سن گدا کے ندیدہ را ماتم۔
ناسگاہیدہ۔ بے سوچی سمجھی جو بات ہو۔ س۔ گرتہ زمین از سہر کن +
ناسگاہیدہ بچہ کار کن۔
ناگاہ۔ ناگہان۔ ناگہانی۔ ناگاہان۔ ایک بگتہ + جانک۔
اسیری لا بچی۔ جام تختش کہ ناگاہیدہ ہند میدان نقین کہ جلال گاہ بیندہ
جمال الدین سلمان۔ قلت مال و منال و کثر تامل و خیال ہدرو صدارو
بینوا کر دینا ناگاہان مراد۔ ولہ۔ ہمہ روزین پیش دشا دلودی ہدرو صدارو
کہ نگین شد سے ناگہانی۔
ناباغ حسینہ۔ بہستان عورت کے۔ صاحب ہدرو ناباغ حسینہ
علاوت نامزدہ است + امروز دست ز دست کہ سبب ذوق گرفت۔
ناف ہفتہ۔ روز شنبہ یعنی منگل کا دن۔ انوری۔ روزی خوردن
ونادی و نشاط و طربست ہناب ہفتہ است اگر غواہ حربست۔
نامبروہ۔ جبکا ذکر پہلے ہو چکا ہو فردوسی۔ بہر شک نامبروہ جنگ +
برن جہان دیدہ و تیز جنگ۔ محلی سیلم گھوڑے کی تعریف
نان راہ۔ نہاد راہ رستہ کا خرچ۔ محلی سیلم گھوڑے کی تعریف
میں ہدرو صدارو نان راہ ملک صدم + کاسہ سم خود میکند ز نعل خیر۔
ناورو گاہ۔ جنگ و راہانی کا مقام۔ بہ سروان کرد شرف خیرین

جنگ۔ بناو رد گاہ دلیران جنگ۔
نازل منزلہ شفا مقام۔

ناتنگی۔ ظلم و ستم کاری و ہندی حسین بیگ لڑائی نیست
یک درہ جم در دل تو + میکشی ناتنگ می آئی۔

ناوانانی۔ کمزوری اور عاجزی۔ در ویش والہ ہدی۔ بوجہ ہمہ
بینی کار گزارند حمیت را بہ نمانشائے ناوانانی گئی از ناوانانی۔

ناواستی۔ بیجائی و بیروٹی۔ میر شرف فروزینی سنگ دست آئین
ناواستی۔ جہان زود چشمی است بر آستنی +

ناوانی۔ حماقت و بیوقوفی۔ س۔ جہندی دل بدین دنیا بہر خوشی و
نادانی + جو ناگہ مرگ پیش آید غری آدم لببمانی +

ناویدگی۔ مفلسی و ناداری و سنگینی حماقت و بیوقوفی۔ مخلص کاشی۔
خواند از ناویدگی خلق جہان را تنگ چشم کہ نہ نشی کہ تجوی قبا سے کو کند۔
نارائے۔ احمق و بیوقوف۔

ناسازی۔ مخالفت و ناموافقت۔

ناسفتہ گوہر مرز گانی سانسو۔ طالب آملی۔ دویدم منب دگفتم
خیر مقدم آنگاہ اندام پیا پیش شستی از ناسفتہ گوہر کے ننگانی۔

ناصر دی۔ محرومی و کم نصیبی۔ آصفی۔ بہر شب آصفی دست دعا
بر آسمان دار و در زرو کے نامرادی ماندہ سرور با سے دیو است۔

ناخ و دہشی۔ ناچ سے منی۔ سانسام ہدرو مکان جو مشکل سے
کھینچ جاتی ہیں۔ پیر خسرو۔ پیراد جین ناخ و دہشی ہنگوان ہزار بہر

گردان زنی۔ میر خیزی۔ بدوزخ سمنی جان فراسے در مجلس +
بنای چہ منی جان را سے در میدان۔

نارنج نوروزی۔ وہ نارنج جو نوروز کے دن بادشاہوں کے حضور
میں بطور نذر گزارتے ہیں۔ نظامی۔ ز نام کہ نارنج نوروزی است +

کراخت گوئے گرا روزی است۔

نان زنجیلی۔ ایک قسم کی روٹی کا نام ہے حسین زنجیلی کا۔ ستھین۔
طاہر و حیدر۔ طبخ کی تعریف میں۔ عجب نیست کونان آن ماہ و من شود
زنجیلی زندی خو۔

نان مسی۔ ایک قسم کی روٹی ہند میں پکائی جاتی ہے جسدا باغ
اور گیہوں کا آٹا ملا کر اور نمک مچ ڈال کر پکاتے ہیں عبد الغنی

قبول۔ ز نخط سمنان ذر کو رکھ ہند + بمانان
سی سی ہم کیمیا شد۔

ناقضاہی۔ بے پایاں و بیشمار۔

نون بابا کے

نہض خورشید خطوط شعاعی آفتاب کے علائمیں سزور سے او
کہ روشن باد جاوید ہر گ جان سخن شد نہض خورشید۔

نہض چہرہ بنگ افتادون بہت آوردن بہت آردن
کسی چیز کی حقیقت پر واقع ہونا بہت سمجھنا۔ صائب بہرہ
درہن تیغ بار ہا رقم کہ نہض فکر ہوا چون فلم بنگ افتاد۔ ولہ یہ کہ ہم
سیر گل از جاک گریبان نفس بہ نہض گلشن را بہت آوردہ ام از
خار و خس۔ ولہ گرم گرد راہ رو چون نہض رہ آید بہت بہ نیشتر
خون را سبک جولان کند در زیر بہت۔

نہو گاہ۔ جنگ کا میدان مصاف گاہ۔ انوری۔ از کنار نہر دگاہ
افق بہ چمن بہت غروب و او زمام۔
نہو آرمائے جنگ از ماہادریلو ان فطامی۔ نہر آرمائے
جہانیدہ گفت کہ بہر وزی آن پہلوان راست جفت۔

نون بابا کے شناع

ستوان۔ یعنی ستون کردہ نہیں کر سکتے۔ عبد اللہ مالقی بہر گہرست
سالار مصری سپاہ بہ سبائی کہ ستوان بسویشیں نگاہ۔

نون بابا کے شکتہ

نثار گزشتار کرنے والا نقد کرنے والا حسین سنائی۔ باز تیغ
زبان سخن گہرست بہ سخن بر سخن نثار گہرست۔

نون بابا کے معجم

نخل عزا۔ نخل باجم۔ نخل محرم۔ نام کا سامان اور تابوت جو
بنایا جاتا ہے شفیق اثر۔ بلکہ ہر روز صفت مغرب ہر روز و لو اہل فلک
نہد ہر نخل عزا۔ صائب ہر عیش حسن از دامان پاک
عاشق ست بہ نخل نام نہنود معنی کہ بہر زمانہ شہر۔ محمد سعید انشرف۔
بجنگ جلوہ او نخل باغ کے آید اگر نخل محرم نہنود سہر با تیغ۔
نخل تابوت۔ محرم کا تقریہ وغیرہ جو کسی ماتم کے موقع پر بناتے
ہیں۔ سنائی نکلو۔ کشہ عشق و آن نیست کہ در شہر کسے نخل تابوت
ہر آیند و شیون کنند۔

نخل بند۔ باغبان اور وہ شخص جو درختوں کی صورت ہوم سے بناتا
ہے۔ صائب نخلان ہوا ہم چویدہ سیزدہ اگر چہ نفس نخل مدح نہیں بند
نخل ہونہ۔ درخت جو دوسرے درخت کے ساتھ ہونیکہ لیلے۔
سلطان علی بیگ۔ دودل از عشق چون باہم نہنود بند
کے گرد و درون چون نخل ہونہ۔

نخل دار۔ سوئی چڑھانے کی لکڑی صلیب۔ صائب۔ سوزان
جہان پوشین ہر می نہنود نخل دار از خود برگ۔ زاراغشا نہنود ایم۔
نخل دریز۔ نخل دریز۔ چنے بھون کہ بچے والا۔ صائب۔ نخل دریز بان
رو بہ نخل بہشت۔ دول خستہ ام را با آتش بہشت۔

نخل سمع۔ نخل موم۔ مشہور میں۔ صائب۔ رفتہ باہر بگل از بر تو
چشم تر خوش بہ نخل سمع کہ بود لیشہ من در سر خوش۔ ابو الطالب کلیم
رو سے گرمی جو نہنود بکس و دانشم بہ نخل مومیم بحر شعاع کہ چیدہ بر ما۔
نخل برائے کسے تافق۔ کسے واسطے سویت کا تار سہمان باہنہ۔
نور الدین ظہوری۔ نخل دودی پڑ پروانہ سمع بزم بیتا بہ کہ چون
در آتش افتد ساختن برسوختن بند۔

نخل اس خانہ۔ وہ بازار حسین جہانداروں کی تجارت ہوتی ہو۔
نخل گاہ۔ شکار گاہ۔

نخل کدہ۔ غور و تکرار کا مقام۔ درویش والدہ ہر وی سدرن بزرگان
کہ دماغ ہمہ نخل کدہ است۔ رخصتہ نیست کہ از جملہ ہر سم خبر ہے۔
نخل گوی۔ ہر زہ و بمعنی گوی ظہوری۔ بودی نخل گوی دم از
موج نہنود زدی بہ خود را ذبیقہ سچ سخن نیز میکتی۔

نخل پیش عماری۔ عمار کی کارہ۔ محمد جان قدسی۔ نہنود
عزیزان شوم مربع پوش بہ جو نخل پیش عماری بکو بہ و بازار۔

نون بابا کے مہلم

نرگد۔ موٹا تازہ فقیر صیب شکل دون ہیکل۔ میر انسی۔ بیابنہر
زمان رو کنیم کہ ہر روے بہ خوش اندامہ کہ بیان نرگد اے جنگ۔
نرم دست۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جو نہایت ملائم ہوتا ہے۔
نرم بھر۔ وہ جھلی جسکے سوراخ تنگ ہوں۔

نرگسین حرف۔ اس حرف کے معنی طرف کے ہیں اور ترکیب یا
اور لون کی نرگس کے ساتھ نسبت کے واسطے ہے۔ نظامی سدر آن
نرگسین حرف کان باغ دشت بہ مگر چشم او کل ما ز باغ و دشت۔
نرمیج آہنی در سنگ۔ مثل ہو یعنی سخت دل کے یلین نصیحت
انہ نہیں کرتی۔ سعدی۔ باسیہ دل بہ سوو گفتن بہ عطف ہر دو
سرخ آہنی در سنگ۔

نرم چشم۔ ہر دو بیابا و بے لاجظہ ظہوری۔ دو گل نہنود نرم عیان +
نرم چشمان بہ سخت رو بانند۔

نرم کام۔ فرمانہ دار گھوڑا سا و حد الدین انوری۔ بہر بہت
جنبیت کس فرات روان بہ فلک نیز عنان تا با بد نرم کام۔

گزار آفریده اند - عبد اللہ تعالیٰ حصار کی تحریف میں - زیوار پیش
بر آورده سربستاره جو دستار نظارہ گر -

نظر بند - وہ شخص جو لوگوں کی نظروں میں ہوا و زمانہ ایک عمل سحر کا -
شفیع اثر چشم جادو سے توڑ دہست نظر بند ہر گاہی گم دم سے توام و نظارہ
نظر شور - بد نظر -

نظر باز - نظریہ دار - نظریہ ست - نظریہ ور - نظرستان -
نظر سوز - نظر گزار - نظر گاہ - معانی انکے قریب الفہم میں طالب
آملی - بحسن شعاع نظر بازیم عقل نبود دنیا عشق چہ سازم نہ نازیم طلب

است - صاحب - تاجند زہواشدن - از توان سوخت - از بختی
اشک نظر از توان سوخت - ولہ - نظریہ دار شوگر نقد غواہی قیامت
لا بد کہ چشم دور میں آئینہ منزل تو اندر شد - فیضی فیاضی - در

انجمن نظر پرستان - از عشق تو میزند دستان -
مراست پیش نظر گاہ تو - چگونه بنیم بد و راہ تو -

نظر تنگ - تنگ چشم خیس - محمد سعید اشرف - با نظر ننگان
نشن عراض کرون ست - میشود کو تاہ عمر شتہ تا با سوزن ست -

نظارگان - نظارگیان - جمع نظارہ جو صیغہ مبالغہ کا ہے -
نظامی - بخونگہ خسروش تا خندہ - نظارگان جملہ بد خندہ - صاحب -

در دیدہ نظارگیان جلال تست - مینور تر ز خانہ بیرون آئندہ -
نظر آب وادون - بنظر آب وادون - محبوب کو - کیضا دیدار کرنا -

صائب - تازیانہ قوت لب او بنظر آدم آب - دریک بن بادیدہ اعلیٰ نشان
کردم ولہ - تازیانہ رودے عرفناک نظر آدم آب - آب حیوان بنظر

میج سرب است مرا -
نظر و اشتق - کسی بنظر کھنا اسکو دیکھنا - طالب آملی - بنظر اشتق

کہ بر و سے عرفناک نظر دارد - خوشا ہے کہ آب چشمہ خوشید بر واد -
نظر گذشتن - نظر گذشتن - کسی طرف دیکھنا - طریقہ فارابی -

نور طلعت خسرو کہ نیز خوشیدہ نظر بر تو نگذاشتن - گستاخ - کمال
اسما عجل - چشم دارم کہ تو از گوشہ چشم - بر معاشیم نظر سے کنارے -

نظر بستن و دوختن - کسی چیز کو نظر میں رکھنا - صاحب - شوخ
چشمہ - نظر بول میں دروختہ است - سینہ سنگ زو خانہ - بنظر بندہ است -

نظر گردانیدن - نظر گرفتن - کسی سے روگردانی کرنا - نیا ہونا -
نظر و شبیدن - نایا کرنا -

نظر کشادن - آنکھیں کھولنا دیکھنا -
نظر کردہ - نظر یافتہ - پرورش یافتہ - منظور - نظر - نظر - نظر -

ز نشہ خانہ چشمہ نشوہ نیز دست - نہ خال نامہ خطہ فتنہ گیر خال
طوطی از سیدی بادہ ابن جامہ بار بلب نارسیدہ بود نشہ باز - محمل خلق

شوکت - روز یکہ شراب خون نشہ مندہ - ساغر کا سہ مخون اسر کشیدہ -
نشنستن - تنج و تیشہ - سکاٹا توار و تیشہ کا اور زخم کرنا ہے - زہار

از ترقی دولت مباحث این - بربخاستن - زنج باری نشستن - سیلیم -
کہ ہم روز مر سالیہ بسر انداخت - کہہ بخویش بفرم برہانہ نشستن -

نشنستن گاہ - توار گاہ قیام گاہ ٹھہرنے اور ٹھہرنے کی جگہ نظامی
نشنستن گاہ - دیدار گاہ - گویا ہر گاہی تر از گیمیا -

نشنستن آفتاب و ماہ - غروب ہونا - جاذب سورج کا - طلسم حید
برخیز قیام کہ بنور تو زندہ ام دعا لم شود سیاہ - خوشیدہ آفتاب - نظامی -

چونکہ کشادہ آشوبہ گاہ - نشستن از باے چون نشستن ماہ -
نون با صا در -

نصیحت پذیر - نصیحت قبول کرنے والا - نظامی - نصیحت پذیراں
اندا ز شاہ ہنسوسے شہر و شیدہ بستند راہ -

نصیحت گر نصیحت کرنے والا - نظامی - نصیحت گری با خدائے
بود نمی آئندہ در خاک شور -

نصیحت گزار - نصیحت کرنے والا - نظامی - چو آگاہ گشت
آن نصیحت گزار یکا از بند او گرم شد خنہ یار -

نوع و طہشت - بادشاہوں کے دربار میں جب کسی بادشاہ یا سیر کا
سر کاٹا جاتا تو نوع یعنی بساط بجا کر اور اس پر طشت زرین رکھ کر کاٹا

جا تھا - نصف خلل جعفر خٹین - نیز ہر گز قطع شان ہدیہ
از طشت و تنج کینہ خواہان -

نوع جو اس پر دہسلا جسکو بجا کر جو ہری موتی پرویا کو تین سالک
قزوینی - بر نوع جو ہرست غلطان - گوہر چون ریگ دریا بان -

نوع باطل سے محرم
نظارہ قریب - نظارہ منج - نظارہ پسند - نظارہ پیوند -

نظارہ گذار - نظارہ گر - معانی انکے قریب الفہم میں - طالب آملی -
وہ جن کو کشتنی یافت - ہر مروت بہت نظارہ پسند ست - ابو الفیض

قیاض - کردار خود نظارہ پیوند بہا بنفسان اشارت بخندہ ولہ پیوند
نظارہ منج چالاک - ہر گز خوش فرما سے انلاک - ابوالمالک کلیم -

سپیل انکے چنان نشستن و سوسے دیدار ہم کہ نظر طارہ فرجہ فیتہ
از طرمہ صاحب - در غیر کی نگاہ ملاست کوئی - درو سے تر از نظارہ

در پرولی نظر کردہ شیر مردان علی۔

نظر جفت کردن بخیرے۔ خور سے دیکھنا کسی کو سوار لیو مجبوری۔
مجبور بلاق قبلہ نظر جفت چون کند ہاروے شوخ چشم قبائل پر است۔
نظر اشتہن بخیرے۔ نظر سیاہ کردن بخیرے۔ کسی چیز کو کمال
توجہ اور اداوت سے دیکھنا۔ ابو البرکات منیر شب وصال تو
بر سر نظر سہ نگہم ہر روز روشنم از بر تو چراغ چہ خط۔

نظر گرم کردن بخیرے۔ نظر ہناردن بخیرے۔ دل کے شوق سے
کسی چیز کو دیکھنا۔ طاسر وحید۔ طلیاتین از شوق تماشا سوز و
بیش از آنم کہ بردے تو نظر گرم کنم۔ منیر خسرو۔ نظر در نیوان چندان
ہنادم کہ بشنا کہ دل زارم گرفتار۔

نظم جی۔ نظم گستری۔ نظم کرنا اشعار موزون کرنا۔ حافظ۔
گردون جو کہ نظم آفریا بنام شاہ۔ من نظم خود چرا کہ نظم آفریم طالب
آملی۔ نظم جی ہم ترا ز بندہ خصم خام را نہ زانکہ تو شایستہ شعری
ادبایب شعر۔ ولہ بیان طبیعت کج و این فہم دون ساس ہر یک
سپردہ اند بخود نظم گستری۔

نظری۔ مقابل بدیدی اور جہ نظر نہوا و منظور ہو۔ مفید بلخی۔
نیم فیض نگاہ تو لحظہ نو مبدہ اہسان آئینہ ہر چند کہ تمام نظری۔

لون باعین

نعل ہبا۔ وہ رو بہ جو مغلوب بادشاہ غالب کو دیکر اسکے لشکر کو
اپنے ملک سے واپس کرنا ہر سعدی۔ گروست و ہد دولت آنم کہ
سر خویش و در باے سمند نہ کنم نعل ہبا۔

نعل افکنده است۔ محروم و مایوس ہو گیا ہر خاقانی۔ وقت
ست کہ مر کبان انجم ہم نعل بگفتند و ہم سم۔

نعل برایشن است۔ یعنی جیت و چالاکی۔ نظامی۔ جواز جو گل
نعل برایشن است۔ جو چہرے رسد نعل در آتش است۔

نعل در جیخ۔ اضطراب و تیزی میں۔ سعید شرف۔ روزگار سے
شد کہ در جیخ است نعل آفتاب ہزار و دو وقت مرصع کاری ابن در بکار۔
نعل در دروازے کا آہنی کنڈا جسکے ساتھ حلقہ یعنی دروازے
کی زنجیر ملا کر دروازہ بند کرتے ہیں۔ محسن ناخیر حکار ہا حکم بیان
دیکشا پیش بہتہ انداز تمنا سے کشودن نعلی در در آتش است۔

نعل کشے بہ تیز زدن سکال بغض و عداوت کرنا خصوصیت
سے پیش آنا۔ سعید شرف۔ آن بیت از کینہ ز نعل کش مرا
بسکہ بہ تیر کا فخر کہ کند صحنہ تصویر مراد۔

نعل بر آتش ہناردن نعل در آتش ہناردن۔ مضطرب و تیز۔
کرنا جادو و گردن کا عمل ہو کہ جسکو بے آرام کرنا منظور ہو تا ہی اسکے
نام کا نقش نعل پر لکھ کر آگ میں ڈال دیتے ہیں۔ صاحب نعل شبنم
را ز بک لالہ در آتش ہند۔ اشتیاق آفتاب از چہ تابیان او۔
نعل بسبق۔ نعل زبون۔ نعل لگانا۔ سعدی۔ آن شبنمی
کہ سو فی میکوفت۔ ز بر نعلین خویش بچے چند ہا ستینش گرفت
سر سگی کہ بیا نعل بر تنورم بند۔

نعل بر سینہ و جگر بریدن۔ داغ دنیا۔ صائب۔ بریدہ نعل
ز عشق کہ بر جگر لالہ بربنبل کہ سبہ کردہ چشم نر لالہ۔

نعل کہنہ کجلاوا و ادن۔ پرانا نعل دیکر حلوا خریدنا جیسے کہ ہند میں
پرانا لوہا نعل وغیرہ دیکر خود پران خرید لیتے ہیں فانس میں حلوا
لیتے ہیں۔ شفیق اختر۔ وہ فلک معلو را جو نعل کہنہ کجلاوا باشتی
کند از ناز گرا اشارہ چند۔

نعل و آرون زدن۔ بسبق کردن۔ سدا کام کرنا جو نکر سکیں۔
زمانی یزدی۔ گرہ جید ناید فلک شاد شود کہ غرضناست درین
نعل کہ و آرون زدہ است۔ صائب۔ حسن از دائرہ عشق نزد
یابرون نعل و آرون نہ مزین فاختہ کو کو بگذار۔

نعلین در پا کردن۔ جوتی پہنا۔ درویش والہ۔ نعلین کنی خاک۔
در پا۔ در حس بندی بر اسب ہر۔

نعل موزہ۔ وہ نعل جو چرمی موزہ کے نیچے لگاتے ہیں۔ نر لالی۔
سوارش مست تو میں مست و در مست ہر نعل موزہ تا طرف کلمہ مست
نعمت کردہ۔ نعمت خانہ یعنی بہشت۔

نعل زنگی۔ ہلال یعنی ماہ نو۔ نظامی۔ کہ چون شاہ چین زین
برایشن نہاد۔ فلک نعل زنگی در آتش نہاد۔

لون باعین

نعمہ عقیانام ایک نعمہ کا۔ جمال الدین سلمان۔ الانا بر شجر
قمری سرا یہ نعمہ عقیانام الانا دچہن رگس کشاید دیدہ شہلا۔

نعمہ سیا۔ نعمہ سا۔ نعمہ زار۔ نعمہ سنج۔ نعمہ انگیز۔ نعمہ پرواز۔
نعمہ نیز۔ نعمہ زن۔ نعمہ خیر۔ نعمہ ساز۔ نعمہ طراز۔ نعمہ فرد۔

ہر ایک کے معانی قریب انعم ہیں۔ ملاطفا۔ پیرغان کی تعریف میں۔
معنی جہان نعمہ بردار شد ملک پیر انعمش پردہ ساز شد۔ ولہ قطار
نیش کان بالالوہ۔ از انہا ہے نعمہ پاک و مولہ۔ گل قدر لان یافت
ابر جبار کہ عالم شد از رعد و نعمہ زار۔ میر۔ سرور۔ نعمہ زار۔

زهره پرده شناسد لغت زنی کرد بچندین سبب اوله - صدا خیز گردد
بعد از آنکه گفت با ده اش چون گفت لغت ساز - میرزا عباس -
صدای غنچه گل کار بلبل میکند صاحب - ندارد احتیاج لغت - سنجی
گلستان ما - عرفی - آنجا که ادب لغت طراز است سمیع هم - و آنجا که
هنر جلوه فردش است بصیرم - کسی غیر آن دلبر لغت فرد زبان
در دمان سخته نکرد -

نون با فا

نفس آباد - سینه او ریشش حبکو عربی بین ریا در تندی بین کجی پیر
کشته بین - نظامی - صدر نفس آباد دم نیم سوز - صدر نشین
گشته شنه نیم روز -

نفاق زار - منافقون کے رہنے کی جگہ - میرزا شیری - نفاق
زار جهان قابل توطن نیست - خوشا کسی که غریب آباد و غریب رود -
نفس کش - چراغ وغیره جو ایک پھونک سے بجھ جائے - سالک
قریبی - چون اس سے پریشانی و مانع مراد برفت سر و نفس کش
کیش چراغ مرا -

نفس ناطق - نفس ناطقہ - انسانی روح جو اور حیوانوں کو
خدا نے عنایت نہیں کی -

نفس تنگ نفس صحیح دم - بہت قبل وقت جوفی الفور گذر جائے -
صائب غنچہ یکہ بل سبب نیرت خاطر نفس میر قیامت و طر متقارش -
نفس شوم - بد بخت و نحوس - صاحب - نیفتند هیچ کار بر زبان
ناصحان باریب - مرا کرد عاقل رفتہ رفتہ این نفس شومان -
نفس بختی و بفرغت از تہ دل بر آوردن - صاحب نیست
بجای ہمار میں کو کچ نفیس - کہ بآرم بفرغت نفیس از تہ دل -

نفس بلند شدن - برہم جانگر کہ کسی بات میں در پیش و الہامی
خضم از بلند شدن نفس نا صواب او - بے گفتگو جمعی مانند جوارہ او -
نفس در وہان گرفتن - نفس در گلو شکستن - نفس در گلو
نفس در گلو کردن - دم بند کرنا سانس دبا لینا - بعدی بیخود
گل کہ دم ز ناز رنگ و بوسے یا باز غیرتش صبا نفس اندر وہان گرفت -
عرفی - اگر سر و صد جو شد از دم در دیر نفس ہی شکتم در گلو
سینہ تنگ علی خر اسالی - از بسکہ شد ضعیف نم دم غیر نم خرم
کہ بسکہ بگلو ناگمان نفس -

نفس درست کردن - نفس راست کردن - شہزادہ لینا
آرام کرنا - از دست خان واضح - صابریہ نادانہ نقد کماہ کشم -

نفس درست نکرد آن زرد رسیدہ صاحب - نفس از خانه آئینہ انجا
راست میکردی - اگر آگاہ میگشتی زرد و انتظارش -

نفس و میدان - افتادون - بافتن - نازہ و شستن - نازہ کردن -
زردیدن - و دیدن - سوختن - شردن - فروختن - کشیدن -
کستن - نفس زدن - معانی آن سبکہ قریب الفهم بین میرزا
صائب - اگرچہ خانہ آئینہ مست روے زمین - نفس کشیدن - ناچکی
نمیداند - محسن یا شہر - غریب قلام و حدت دم از خودی نازہ بود محال
کشیدن میان آب نفس - ولہ - تعب رشوق طلب رایت مطالب
را - نیز زرد و دیدن سرعت آب نفس - طالب آملی - زیہی شود ترانہ
و از بیم بگوش - آنجا کہ یلے نفس و شستن زرد -

نفس نداشتن - ساکت کرنا - طاهر - شکوہ دانہ دوام از نفس نداشت
مراد شود پیو دہ رجیم نفس انداخت مرا -

نفس سوختن - ریخ کھینا محنت اٹھانا - صاحب - نکند چراغ
قدیمی نفس سوختگان - سرمد در کار نباشد نفس سوخته را - ولہ -
مانویش را رساند آن زلف عنبرین - در زان آہوان نفس ششک نابخت -
نفس خواص در میان آب سوختن - عدم کو ضبط کرنا خواص کا
بانی بین - طاهر و جید - زرد آبلہ بر آتش مال دنیا اہل دنیا را - شناور
را نفس و انم میان آب میسوزد -

نفس باز پسین - و نفس و پسین - آخری دم بخیر و پیشین
نفس کریمہ طف تو پس است این - بستان کر نہام نفس باز پس است این -
نفس سوخته - نفس سستہ - ساکت او را خاموش و دم خود صاحب
ناکل بجای صید لفتراک بستایم - بلبل نفس سستہ رود در رکاب ما -
نفس خاسے - نفس گسل - ریخ وینہ والا تکلیف ہو جائے والا
نہوری - زرد و ہاسے نفس خاسے کا مران بخروم - ز غنہ ہاسے بگراو
کامیاب گیریم -

نفس درازی - سنیادہ گوی - میرزا جی - یکدم پس است ہستی گر ہست
سرفرازی - عمر دراز نبود خیر از نفس درازی -
نفس شکاری - نزع کی حالت -

نون با قاف

نفس بر آب - نابا ندارد و باطل و بیجا صل و بے ثبات - صاحب
عرب زندگی نفس بر آب نیست - مگر تقاداری طبع جان تو او جان سخن -
نقل مذہب - ایک مذہب جھوٹ کر دوسرا اختیار کرنا طالب علی -
ای زمین نقل مذہب گاہ - بے ہم خوش است - طبع کن شیخ من بستان و

زنا رم بدہ۔

نقارہ آفتاب زرو شام کی فوج جو بادشاہوں کے دیوار بجتی ہے۔

لیکائی۔ در آخر عمر پیش پران نقارہ آفتاب زرو دست

نقد رائسیہ ندو۔ یہ نقد موجود کو چھوڑ کر نسیہ کو اختیار کر۔

نقشبند۔ صورت نقاش اور نقش کیا ہوا اور لقب ایک بزرگ صاحب

سلہ اور امام طریقت کا جنکا نام نامی بہاء الدین چچ شاہ نقشبند تھا۔

نظامی۔ نجوی جنان ساختہ نقشبند کہ نسبت بہ نقش نرکان پرندہ

نقابدار۔ پردہ پوش چھپا ہوا۔ تور۔ ابو طالب کلیم بنو خدیج وکر

نقابدارست۔ منقل مشفق بر کنارست

نقش دیوار۔ حیران ہر لیمہ و خاموش و ساکت۔

نقل آوری۔ جو شخص شہاب کی مجلس میں نقل دینا ہے۔ میخسرو گشتہ

منوسا غرض طوطی شاہ لیل اورش و عید مبارک بردش خوان سجادہ شدہ۔

نقش بازی۔ نقش پرواز۔ نقش ساز۔ معانی اسکے قریب الفہم میں۔

نورالدین ظہوری۔ بحر افغان نقش بازگو و سادہ بازار کسے دعا خور و

میزر ابدیل۔ گوشتش برنج و نقش آسائش بہل ویم ہرگ خوابست

از غفلت جو تحمل بریز ویم۔ بلا طفرہ و قاصون کی تعریف میں۔ صاحب

اصولے زون بے نیاز و پر انگلی بے صبا نقش ساز۔

نقل مجلس۔ جو بات ہر مجلس میں مشہور ہو۔ آصفی بیان بہ بیان

نقل مجلس این سخن است کہ بہت شور و جان لیتہ بے قندی ما۔

نقل فروش۔ نقل بخیر و الایہ نفی۔ جو بیان وصال نقل و بیہ عمل می و

دیگر کار ویم کہ اینجاست نقل و ست۔

نقرہ شنگ۔ نقرہ گھوڑا سپید گھوڑا۔ عرفی سا آفتاب از شوق

بالوست دل خود بخور و نہ ناز بہرہ نقرہ شنگت اور وزیرین رکاب۔

نقرہ خام۔ نقرہ کاہیم۔ خالص باندی۔ محسن تائیدہ خامست

نقرہ بابدن نازین او ہر قالب عقیق کن جان برین او فخری بیزاوش

تو ایک تراز در یتیم۔ سنبل تازہ ہی بردار نقرہ سیم۔

نقش حرام۔ نقش حرام۔ وہ شخص جو قد و قامت اور ترکیب

اجہی رکھتا ہو مگر اس سے کوئی کام نہ لکے۔

نقل ماتم۔ وہ نقل جو ماتم بہ تقسیم کرتے ہیں فارس میں سیاہ رنگ

اور ہند میں پیپہ شفیق اثر۔ رنگ بجا دم زرو کے نقل ماتم بخیتہ

خلق رائیہ برین بخدا ز روز سیاہیم کام جان۔

نقب افکن۔ نقب زن۔ شخص جو دیواروں میں نقب لگاتا ہو۔

میخسرو۔ نوکارے نقب افکن خواندہ لبان ملک کا خدا ترین زن۔

نقد روان۔ جو سکہ کہ رائج الوقت ہو صاحب۔ عشاق تو نقد

روان کیسہ نہ دوزندہ از لکہ سیمی مست کف اہل گرم را۔

نقش آوری۔ نقش باختم نقش بالبدن نقشبند پر و کار

افکندن۔ نقش خواندن۔ نقش وادون نقش دیدن نقش

سوختن۔ طالب آملی۔ سانا نگہ نقش روئے نوآرندہ سوے

باغ گلبرگ رانطاق دل شبنم افکنندہ جلال اسیر۔ در قمار عشق باشد

باختم نقش مراد ہتا کسے رادل ز رفعت از دست صاحب شد صاحب۔

لباس بے ستون نقش شیرین تنگ خواہ شد چنین کز بدین فریاد

زرین جگ می نالد طالب آملی۔ بلوچ نکستہ رنگ آمیزی عربی مکرر

شد بیابا طالب یکے نقش نوی بر روی کار افکن۔ حافظہ کفنی کہ

حافظ این بہر رنگ و لون حبیبست و نقش غلط خوان کہ بیان لوح سیاہم

ظہوری۔ راست کردہ کار کس فرسب ط کجروی ہرہ زرد و کستی

نقش مراد میدہر شفیق اثر۔ بسکہ نقشبند در قمار عشق بازی از خستہ است

گل کند و غم بزرگ کعبین از استخوان۔

نقش افتادون۔ نقش قائم ہونا طاہر ہونا۔ حافظہ حسن و روے

توبیک جلوہ کہ در آئینہ کردہ این ہمہ نقش و سائیکہ او نام افتاد۔

نقش بد نشین۔ جو نقش باہر دہرے ہے۔ طالب کلیم مکرر ز قمار

پوسہ بازی ہر دست کہ نقش بد نشین نیست۔

نقش برداشتن۔ و گرفتار۔ اسکے معنی قریب الفہم میں۔ میزرا

بیاد۔ اگر از صفی آئینہ حیرت بشود زائل ہوا ان برداشتن از

خاک راہست نقش بدیل ہم میخسرو۔ نقش خود از راہ قمار گرفت و

نور نقاد دید و تھا و گرفت۔

نقش خیرے داشتین کسی امر کے حاصل کرنے کی استعداد اور

حوصلہ ہونا۔ حافظ۔ آستان منزل دولت نہ کنون ست پس و

دار و این قصر معے نقش تاریخ قدم۔

نقش زون نقش کرنا اور لکھنا۔ حافظ۔ نہ ہر کس نقش نظمی زد

کلاش و لہیرا آمدند و سطرہ میگہ کہ جالاکست نیاہیم۔

نقش برون۔ ستر و ن شستن۔ مذاکر کرنا کسی نقش کا۔

سعدی۔ باز نہ نام زہر بیان ما کہ بہ بازار گین عمدہ نقش و لاکہ برو۔

الوری۔ نقش طبعی ستر و رنگارہ نقش الہی توانا۔ ستر و۔

نقش شکستن۔ نقش توڑنا زائل کرنا بیولوی معنوی۔ نقش حق را

ہم با حق شکن۔ ہر مزاج دوست سنگ دوست زن۔

نقش کشیدن۔ افکندن۔ انداختن۔ انجمن۔ شستن

نکتہ گیر۔ عیب بکڑنے والا نقص ظاہر کرنے والا۔ حافظ۔ سپیدہ دم۔
کہ صبا بولے لطف جان گیر و چین ز لطف ہوا نکتہ بر جان گیر و۔
نکوئی کن و در آب انداز۔ مثل پر۔

نگاہ انداز۔ جتنے فاصلہ پر نظر پہنچ سکے۔ میرزا بیدل بن نیکو
سنے کہ از بیکانہ خویشاں در آغوش بیت و در از بیک ناکہ افلازمی آید۔
نگین عاشق و معشوق۔ دو نگینے جو ایک خانہ میں نصب ہوں۔
ابو الحسن شیرازی۔ باوجود اتحاد از یکدیگر بیکانہ ایم و چون نگین
عاشق و معشوق در یک خانہ ایم۔

نکتہ دان۔ نکتہ سنج۔ نکتہ ور۔ دانا ہوشیار لائق صاحب علم۔
حافظ۔ زبان پار و نواز م شکر سبت یا شکایت ہر نکتہ دان غنچه
خوش نشین و این حکایت۔ طالب آملی۔ آنجا کہ درس و بحث جنون
در میان بود و نوبت بہ نکتہ سنجی مجنون بندہ ہم۔ طووری۔ برین
خوان بعد کاسہ خون حکرہ یک نکتہ رنگین کند نکتہ ور۔

نگارستان۔ وہ محل جو نقش ہو۔ ابو طالب کلیم در کتاب
پریر و بیان تعلیم خیال ہدیدہ گر ہم نمی خیمت نگارستان شود۔
نگارین۔ نقش و رنگین۔ تخلص کاشی۔ دم شردہ آن نجبہ
نگارین ست و محسہ کہ بدل ناخن زندانہ نیست۔

نگین دان۔ نگین خانہ۔ وہ خانہ جس میں نگینے نصب کیا جاتے۔
صائب حسن و خانہ زین جلوہ و گردار و در نگین خانہ نگین جلوہ و گردار و۔
نکتہ آرا سے نکتہ بردار نکتہ پرور۔ نکتہ ہوندر۔ معانی انکے
قریب الفہم ہیں۔ طووری۔ جو صاحب از نکتہ آرا شود و شغنائے نقش
گوارہ شود و کم افتد چنین نکتہ بردار کم کہ نازند ز لفظ و
معنی ہم۔ میسر و۔ ندیم خاص شاہ پور خردمند و بہرامی
سخن را نکتہ ہوندر۔

نکوہیدہ را سے پو تو و احمق۔ سعدی۔ ملک را دل رفتہ
آمد بجائے و بخندید و گفت ای نکوہیدہ را سے۔

نگاہ چرائی۔ کسی طرف دیکھنا۔ صائب۔ بر سبیل عمل و دغم
بس لالہ و گل من و تہ کے نگہ جو دم در باغ و راغ مردم۔

الون یا بیسم

نارجماعت۔ نازخسوف۔ نماز عہد۔ نماز قضا۔ نماز قصر۔
نارمعکوس۔ مشہور نازین ہیں۔ صائب۔ بچھے کفتا و سباز
ایا لان ہر نماز جماعت شباب بیکارست۔ نعمت خاں عالی۔
ہمیشہ دیدہ ز رخگان کہند نماز خسوف ہر کہ جسم خاک کی من و دریا

کردن۔ نگاہداشتن۔ نہادن۔ نقش لکھنا بیدار کرنا ہر کرنا
کھینچنا۔ محمد جان قدسی۔ نقش چشم خویش بر بال کبوتر میکشم
طالب و دیدار ازین خوبتر کتب نیست۔ طالب آملی۔ بیاراد
ایں نامہ سز شک آلودہ و نقش پاکہ بر بال کبوتر اندازد۔ میرزا صائب۔
نقص عشق و دود نقش بدیع انگور و نہانگور و خود آن آئینہ سیم
مشفق۔ زلالی۔ نزاکت۔ آئینا کش نقش سبتہ کہ بار رنگ شاخ
گل شکستہ۔ حلی خراسانی۔ نقاش قضا نقش بجائے و گرش کرد و
در دیدہ نامہ نیست مثال نقش اشب۔

نقش گرفتن۔ قبول کرنا قائم ہونا نقش کا۔ صائب۔ چنین کہ
من ز رہاس تعلق آزادوم و محب کہ ہلوے من نقش بویا گیر و۔
نقش شمسق۔ نشان دادن۔ اعتبار پیدا کرنا داخل یا نا کسی مومن۔
طائر غنی۔ بہر خد متبیش بار باب سخن آمادہ باش و نقش خود را چون
قلم نشان و خود استادہ باش۔ میرزا صائب۔ نقش امید بوسہ بوجہ
حسن نشست نہانند ز غفہ و خط شبگون عقیق تو۔

نقظم ریختن۔ مال کسی امین لینا۔ طووری۔ نقطہ ریز در قرار
قرار نہانوان کر شود ز ضعف توان۔

نقل مکان۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ صائب۔ دل بخل
نقل مکان کرد از آن حلقہ زلف و یتوان یافت کہ انداز رہائی دارد۔
نقرہ ریتفی۔ کیمیائی جانوری جو کیمیا گراہے سے بنائے ہیں۔ نظامی
زربکائی و نقرہ زعفرانی کہ کتاب را حادہ و رونقی۔

نقل بادامی۔ یہ نقل بادام کے مغز پر قند چڑھا کر بنا لے ہیں۔ محسن تاثیر
شب کہ از خون و لہلہ می آستامی کند و چشم اور خواب تیرین نقل بادامی کند۔

الون یا کاف

نگون بخت۔ بد بخت و بد طالع۔ سعدی۔ شغال نگون بخت را
میر خور و با ناز انچہ رو باہر و سیر خور و۔

نگون بخت۔ سست و کاہل۔ نکمائی۔ میسر و۔ نگون ہمتان را
ز نور نیست و اگر نہ بارہ بود و ز نیست۔

نگارین نور و کتاب اور نامہ۔ نظامی۔ بدیع آدم کابین نگارین نور و
بود و رفینہ گرفتار گرد و۔

نگارگر۔ نقاش نقش لکھنے والا۔ میر معری۔ با صبا نگارگر بوستان
شده است و در بوستان طگونہ توان بود بے نگار۔

نگون سار۔ نگوں سر۔ سرچھکا۔ ہوئے۔ صائب۔ عشق ہمہ
خود تیغ رہائی دار و صبح چون خد علم شمع نگون سار شود۔

حاصل شدہ صاحب - غم از دل مینواید چون صباح عید خسارت - نماز
عید واجب میکند بر خلق و بدارت - رضی و انش - خط شد پدید طاعت
دل ناتمام ماند و لطف نیازا چون نماز قضا داشت - آرزو - ترقی است
تنزل فروتنی بگزین - که ترک سرکشی اینجا نماز معکوس است -
منک خندان چیز دران است - یعنی خوبی و لطف فلان چیز کا امین -
صائب - منک هیچ دران است که خندان باشد بخیر ظلم است زخمی که نمایان باشد -
نماند - زریگا اور - نماند - بنون غنہ نماز - نظامی - سکندر رشہ بہت کشور
نماند - نماند کسے چون سکندر نماند -

نعمالی دار و کہ سلطان بگر و نہ ایمان کہ شیطان برود - مثل -
نم در جگر نماند و مفلس شخص - وائق خال خالص با صافلی
مالی جهان جمع نکند و ندان روست کہ در خانه آئینہ نمی نیست - ولہ - از فرج
نا کامی من رفتہ طرادت - خون بر شردہ ام سوخته نم در جگر نم نیست -
نمیشود - نہیں ہوتا ممکن نہیں ہر شیخ - نمیشود لب شیرین
خاطر آشوبان - کہ نشکند بداع دلم مکدان را -

منک پرور نمکین - جو چیز منک آلودہ ہو - نموری - دل است انیکہ
زخمش منک پرور است - دل است اینکہ زہرش پر از شکرت -
منکرار - منکسار - کان منک شور زمین - ابو طالب کلیم - نزدیک بندہ
در یہ جانکذا رست جہانم - کہ خط چون بندہ خرم میکند لعل لب و آرزو -
دل شکنش عاشق ہمیشہ در کار است - ز شور بختی خود عامل منکسار است -
نمودار - نمونہ ہر ایک چیز کا جو دکھلایا جائے - نظامی - نمود ہر یک
گفتار خویش - نموداری از نقش بر کار خویش -

منکباش - وہ چیز جس سے کسی پر منک چمکین - رضی و انش -
آہ از سوختن زخم منک باش من - مالہ را تافتنے بہت جوئے فاش کن -
منک جش - نمودار سا کھانا جو منک دریافت کرنے کے لیے بندیا سے
نکالا جاوے و معنی مطلق چکھنا منک کا اور ہر چیز جو قلیل ہو - طالب علی -
ہر گہ رسید غم بسر خوان قسمت بہت دے بر منک جش گرفتہ است -
منک گہر و چشمش - منکی آنکھوین منک ہو یہ کلید بد دعا کے موقع پر
دلتے ہیں - ابو طالب کلیم - چون سوئے غم بیاو بہت می نگر -
منک فعل لب چشم مرا میگیرد -

منک تاک - شراب انگوری -
نمین و نمناک - بھلی ہوئی چیز بانی سے -
منک اشک - شور ذائقہ اسودان کا -
منک سنگ - منک قسم کے منک کا نام - صائب - از زبان فعل

لبش نلخی گفتار بند و منک سنگ کجا نلخی با دام کشد -

نمدان - با صطلاح لوطیان فرج -

نمد آب چین - وہ ند جس سے ہنا کر بدن کو خشک کرتے ہیں - محمد علی -
سلیم - مردہ سر شک چند کشتی خواری از جان - چون از بندہ نمد آب چین مباحث -
نمد بافتن - نمد بنانا اور بننا - میرزا بیدل - تو نگری کہ دم از فقر نمرند
غلط است - ہوئے کاسہ جینی نمدی بافند -

نمد گردن افکندہ رفتن - دو چاہنا انصاف مانگنا فریاد جان کی سی
صورت بنانا - سحر کاشی - بلب نغمہ طراز زندہ گز بہت زبان - قمری زندہ
سر ایندہ بر آوردہ لواز - داد خواہانہ گردن نمد افکندہ رود بہت
تا ننگہ بارگہ بار خدا -

نمد پوش و نمد زین - گھوڑے کا خوگیر جو گھوڑے کی پشت پر رکھکر
زین اسپر رکھتے ہیں - نظامی - ہم بادیاں بخون چون عقین شدہ
نماند نہ بن خون در عقین -

منک افکندن - کسی چیز میں منک ڈالنا - ابو طالب کلیم - اگر مرایہ
خونایہ کم شدہ و لا زان لب منک ہر ریش افکن -

منک انجمن - روزا اور آنسو بہانا -

منک بر جگر دشمن - سخت محنت کرنا نہایت تکلیف اٹھانا -

منک بیگ افکندن کردن - ہندیا میں منک ڈالنا ابو طالب کلیم -
آن منک ہا کے دیگ آرزو در کار داشت - روزگار از شور بختی میکند و خرم
ولہ کلیم از فکر آن بہاے پر شور منک در دیگ سودا پیش افکن -

منک تازہ کردن - نمودن - حاضر نمودہ سنتی قائم کرنا برانی محبت کو
نیا کرنا - محمد علی سلیم - جمعہ ریز کہ با چارہ خمیا زہ کلیم - بوسہ وہ کہ
بان لب منک تازہ کلیم - محسن تاخیر - دل فارغ شدہ بہت مہمانی کہ
میرس - منکے تازہ نمودم بدانی کہ میرس -

منک بجرام شدن - منک جرم شدن - حق ناشناس ہونا
کفران نعمت کرنا - میرزا معر فطرت - منک بسا غم و بخت را بہت شیدا -
کسی منک بجرامی چنین ندا بردیاد -

منک خوردن - و مکدان شکستن - نہایت ناشکی کرنا محمد زمان
لااجبی یکیدن لب شاد و خرم کردن - منک خوردن است - مکدان شکستن -
منک دان - جس بزن میں منک رکھیں - منک دان بنگی چون
دل مور - منک چندان کہ در عالم فتد شہر -

مکدان شکستن - اپنے مالک کے ماتھان کے ساتھ بدی کرنا صاحب
خط سنگین دل سیاہ اصل جانان را شکست - و بدو از حق نظر است و منک دان است

منک رختن - اینا شستن - سودن کردن - معانی انکے ترسنا
 مین - میرزا معترفطرت - مبادا شو رختن درم عیشم منک ریزد +
 عجیب نیست و کچھ لذت غبارم را - طالب آملی - طالب منک لعل تو
 اینا شسته در طبع نازان روے چو گفتار زو شعش نمکین ست صائب -
 چشم اعتبار منک سودن ست و بس + در شورہ از عالم اگر هست حاصلی -
 ولہ - بخیر را چون محرم از زمان خود کنم + ملک از غرت منک در چشم سوزن کردہ ایم -
 منک بر کباب زدن - کباب منک ڈالنا - نعمت خان عالی -
 کوثر ز شوخی مانند شب وصال + چند انگزد منک دل با کباب صبح -
 منک بدخ زدن - دماغ بر منک ڈالنا - طاهر وحید - این چو منک
 بود بداعم زدی + بوسے ہمارے بداعم زدی -
 منک بر جرات زدن - زخم بر منک ڈالنا تکلیف دینا صائب -
 آنکس کہ بر جرات مایہ زد منک + میکد کاش حق منک را رعایتے -
 منک بر زخم باشیدن - زخم بر منک چھر کنا - معترفطرت - جواب
 ہر سخن آہستہ تر گویم ز منک بشنو + منک بر زخم جانم باش + بوسے سترن نشینو -
 نم از خسار جیدن - آئسو پوچھنا کیسی تیمارداری کرنا - مخلص کاشی -
 لب شود ریش از بر ز نام دل انگار + مانند سنین سوزد اگر چند ہزار خسار ما -
 نم بیرون ندادن - نہایت مسک ہونا بھیل ہونا خسیس ہونا -
 زلالی - بے شکستہ این شیخہ نم بیرون نداد + دخت شادی را بسیل خون نداد -
 مند سز زودہ - سزہ مذہب کو کم کھا جائے + دوسو راج سو راج ہو جائے -
 سعید شرف - در دست کسیکہ جام امید زودہ + در روز
 بسا یہ محل و بید زودہ + شب موسم صحراست کہ در سایہ بید +
 حشاش ناید مند بید زودہ -

مند تکیہ - ایک قسم کے مند کا نام ہے - ملاطفرہ - مند تکیہ از بہر گل
 ساختن + وسیلہ از درختی نینداختند -

منک آلودہ منک خوردہ منک سودہ - وہ چیز جسکو منک
 لگا ہوا ہو محسن تاثیر - آنکہ غم دل + بد عالم فرستم + زخم منک آلودہ
 بر ہم فرستم - طالب آملی - آن کہ لب از خواہش الماس
 بہ بندم + در سوا گنم دماغ منک خورد + خود را + ابو طالب کلیمہ بی بی کا
 دہر کار بجائے رساند + کاخ طالع کلیمہ دماغ منک سودہ را -

نون با واو

نواخت - شراکی اصطلاح میں موافق - ملاطفرہ - معراج کے ذکرین -
 ناک گشت با نعل اوچون نواخت + حاجت بحسن طلب عشق باخت -
 ناسنج - نوا پر داز - نوا سنا - نواشناس - نوا طراز -

نواگر - مطرب گانے والا - رضی وانش نہ تکیہاے دل چون نفس
 شہر خموشان شد + نوا پر دانی مرغ گزنا را بخین بایر -
 نوشند - خوشی کا ہنسنا مقابل زہر خند - صائب - در نوشند
 برق خطر ہاست ز بہار + بازی تجوز چہرہ خندان روزگار -
 نوبر - نیابیل تازہ میوہ تازہ پھل دروہ پھل جو پہلے پہل کھایا جاوے -
 صائب - برفیقہ ان پیش دستی کردن از الفاف نیست + میوہ
 چون در شہر شد بسیار نوبر سیکنم -
 نوبہار سلویر - نوجوان - لوگل - معانی انکے قریب الفہم مین
 طاعتی تھا تیسری - بیاید نیاید چہ داند کہ + جو نوبر برون رفت
 از آشیان + نظیری نہیں پوری - بوشلش تازم صبار در خاک
 انگند شوقم + کہ نوبر دازم و شاخ بلندی آشیان دارم -
 نوزفتار - نوقدم - نوبیا - وہیچہ جو چلنا سیکھا ہو - طاهر غنی -
 بود گویا طفل نوزفتار شہر تازہ ام مکر بزم تافت بیرون بربانہا وفتاد -
 طما سب قلی بیگ - بطرت کوے عشق از نالوانی جوان بیا فتم + جو
 طفل نوقدم بر خیزم و دیگر بجا فتم - طاهر وحید - جو راہہ دوزکی تعریف مین -
 جمان سر سبز گشتہ بر ہم زودہ + ازین کو دک نوبیا آمدہ -
 نوسفر - جسٹ پہلا سفر کیا ہو - حافظہ - ہتمم بدر قہر لہکن احو طائر
 قدس + کہ در از سنست رہ مقصد و من نوسفرم -
 نوسوار - جو پہلی یا گھوڑے پر سوار ہوا ہو میرزا صائب - دیگرے
 دار و عنایت را چو طفل نوسوار + اگر چہ در ظاہر عنان اختیار دادہ اند -
 نوشکار - تازہ شکار کھیلنے والا - خون مارا نوشکاران بے محابا
 رختند + بچو برگ لالہ در دامن صحرا رختند -
 نوشگوار - معنی خوشگوار مطبوع کھانا یا نہر بہت - حکیم سنائی -
 آپ جوان چشند کہ در حلق ہزہر گشت ارچہ بود نوشگوار +
 نوشا نوش - نوش نوش - بزدلی بیاض شرب وغیرہ کا - سنج کاشی -
 نشیند در عجب بارگاہ مغفرت فردا + ز نوش نوشستان منتقل
 بانگ اذان ما - نظیری نہیں پوری - جو بیدارم کنند از خواب مستی
 چشم آن دارم + کہ ہم سنگ اذان گیرند بانگ نوش نوشم را -
 نوحید - حق بداند حال ہر گشتہ حال ہوا قف است از در دہر
 اہل طلال میان تائب و تائبش آب و رنگ + ہر گل و ہر سبز و ہر نونال -
 نون والقلم - و ات اور قلم اور نام ایک سورہ کا انیسویں سوراہ
 قرآن شریف میں -
 نوبادہ کردن - میوہ نیا کرنا مارون نوبر کردن - محمد قلی سیلی -

باز نکلان ترم نو باد خوناب کرد با چشم خون نشانم خیر باد خواب کرد۔
 نو سخن - وہ کچھ جو باتیں کہنے لگ گیا ہو۔ فیضی قیاضی - شد مرغ
 بجاشقی نو اسازہ چون کو دک نو سخن ہم آوازہ۔
 نو بیت زرن - نو بیت و نقارہ بجائے والا۔ میر خسرو۔ جو نو بیت زرت
 گشت نو بیت نو ازہ از غفل سر آسمان کرد باز۔
 نو رویدان - بپیشانی کرینا۔ طالب آملی - بساط عیش ماران
 در نور دیدہ طرب در خانہ مابہ شگون است۔
 نوشجان - وہ چیز جو مدد قوی حیات و مرغوب و محبوب جان ہو۔ میرزا
 معز فطرت - ستم لطف ست گریاے محبت در میان باشد۔
 دل از دست تو زخمی خورد گفتہ نوشجان باشد۔
 نوشیدن - پینا شرب اور پانی و غیرہ کا۔
 نوشستن - لکھنا تحریر کرنا۔
 نوشین - شیرین و ذائقہ دار۔ نظامی - دگر بار نوشا یہ ہوشمت
 ز نوشین لب خویش کشا و بند۔
 نو ازان - موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے۔
 نوپا آمدہ - وہ بچہ جو چلنا اور کھڑا ہونا سیکھے۔
 نو تو یہ - جسے نئی تو یہ کی ہو۔
 نو کیسہ - جسکو نئی دولت حاصل ہوئی ہو۔ صائب - نو کیسہ صیت
 ایام نیستم - چون صمد ہزار گریبان در پردہ ام
 نویت گاہ - قید خانہ حوالات کا مقام۔ نظامی - نویت گاہ شاہ
 برد نشان - ہر رنگ نویت سپرد نشان۔
 نو تہی گاہ - بادشاہی خیمہ کا مقام کیونکہ نو تہی خیمہ کو کہتے ہیں۔ نظامی۔
 بلند اخترش باز دسار گشت - سوے نو تہی گاہ خود باز گشت۔
 نوش لب نو نوشین جلوہ - معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔
 طالب آملی - نو نوشین جلوہ ہائے دایم غم شادمان بودم و فغان
 کان ذوق ہم پامال عیش گاہ گاہے شد۔
 نوشادریکالی - ایک قسم کے نوشادری کا نام ہے سیف الدین۔
 اسفرنگی سگر سر کشد روزی در دیدہ محسود او ہر ذرہ او گرد
 نوشادریکالی۔

نون یا باے ہون

نہاری ہر نہاری پیکائے والا۔ محمد سعید اشرف - در کردہ نو آب
 صفراہ ریاب ہر سکہ نشین دیوار اور ریاب ہر سکہ نشین شکر فروش مارا
 ہنگر بلی نہاری ہر مارا در باب۔

نہر یاق - یہ نہر دار الملک خطا اور الیوزمین ہو۔
 نہادلن - رکھنا وضع کرنا چھوڑنا۔ ظہوری - لالہ از شرم چہرہ
 رنگ ہناؤ - شکر از شور خندہ تنگ کشاؤ۔
 نہان بیکلان - روحانی مخلوق۔ نظامی - نہان بیکران با تفت
 سبز بوش - کہ خواندہ سزائندہ اور اس - و ش۔
 نہان خانہ - نہان دورہ - پوشیدہ جگہ جو خانہ وغیرہ رکھنے کے
 لیے گھر کے کسی موقع میں بنایا جائے اور خلوت خانہ درویشوں کا۔
 معر فطرت - ماتی بدہ آن آئینہ راز نہان رہا از غیر ہر داز نہان خانہ جان
 نہانی کشاے - ہجر و ستارہ شناس نظامی - سو فلیسوفی
 نہانی کشاے - کہ باشند السبوء فلک رہناے۔

نون یا باے محتانی

نیشکویلا - نیشکر قدر - محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔ عبد لطیف
 خان تنہا - میری مائیدہ وار طوطی آشفستہ است و محفل افرور کہ شد
 آن نیشکر بالا جو شمع - محسن تاثیر کہ بان نیشکر قدر بر سر انصاف
 خواہد شد و دلش با پیدلان خویش آخضات خواہد شد۔
 نیچواب - محبوب کی آنکھوں کی تعریف میں بولتے ہیں۔ میر خسرو۔
 بازنداری ای سپر غزہ نیچواب را نہانہ و بجا دوسے جان من خواب۔
 نے بست - جھوٹا جو بھولش سے بناتے ہیں۔ ابو طالب کلیم۔
 بہران دے کہ نہان جفتش با او ہر ہمیشہ نے بست بینہ بیت حزن۔
 بیست - معدوم و نابود۔ ساس شد مزیر آسیاے زمانہ
 نیست گشت ز این بفاے زمانہ۔
 نیم دست - اسد جو چھوٹی ہو۔ اوحد الدین النوری۔
 دست آفت بدہ جگہ نہر سد ہک در و بند دست دستورست۔
 نیم راست - ایک پردہ موسیقی کا نام ہے۔ میر خسرو - گفتی از ان
 قول کہ قال راست گفت گئے راست گئے نیم راست۔
 نیم سفت - سخن پرست و ناتمام اور گوسر جو پورا ہوا نہ گیا ہو۔
 نے پیج - وہ حقہ جو جاندی اور لوہے کے تاروں سے بناتے ہیں۔
 محسن تاثیر - سکہ پیچیدہ جو نیشکر از بالایش ہنہ پیچ است کنون
 پیش قدر عنایش۔

نیم تاج - یہ ایک تاج دیبا سے بناتے ہیں اور جواہر کے ساتھ
 مرصع کر کے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ ناظم ہروی - مرصع نیم تاج
 بر سرش بود ہک گاہ نو کلاہ زر گشت بود۔
 نیم خرخ - ایک قسم کی کمان کا نام ہے کہ بخشش میں بنائی جاتی ہے۔

انوری - ای بجائے کہ از علو بنگند بنیم چرخ تو چرخ را از دست -
بنیم رخ - تصویر یک چشمی -

نیازمند - محتاج و صاحب نیاز -

نیم خند - قسم کی حالت میں - صاحب - روزے کہ سبتہ دید لب
بچو قند و شد خندہ ز ہر درد ہن نیم خداو -

نیم خور و - آدھا کھایا ہوا - صاحب - بچو آب زندگانی نیم خور و خضر
نست ہر مہر شرم باشد غم خندان تو -

نہ سوار - بالنس کی لکڑی کا گھوڑا بنا کر اور اس پر چڑھ کر خرو سال
لٹکے دوڑتے ہیں - صاحب - ز بد خشک از خاطر ہم ہرگز غبارے
بزداشت - مرکب کی بار شد بر فی سوار خوشی -

نیشتر ز نور - زنبور کا نیش - عربی - بسکہ ہر خار گلی کردہ عجب
نست اگر ہا ہمین بشگفت از نیشتر زنبور عسل -

نیک محضر - نیک خصلت جو روبرو و غیبت میں کیسان ہو میر غری
پیش تو درد و ستاری محضی اور ہم دنیا جو خانی محضم دلی کو محض مرا -

نیمدار سہ فرش چون بنیاد اور زبیرانا - محمد سجدہ شرف - لکندہ طرح
خری لڑ ساہر ہاے نیم ہدامان دشت ساختہ فرش نیمدار -

نیمہ و نیار - نیم و نیار - نیم ہلال - محبوب کے لب کے ساتھ
تشبہ و یکائی ہو میر حسن و بلوی - از دہانت نیم و نیاری بخش -

واجب آمدنچ خوبی باز کوآ - خاقانی - آو رو ہزار عید پیدا
کان نیم ہلال کردہ گویا -

نیک آموز - واعظ فصیح دینے والا - جلال عہد - ہر کارگوشی
بود موقوف پیغام بلبل کہ تواند گوش کردن بند نیک آموز خویش -

نیم باز - جو چیز آدمی کھلی اور آدمی بند ہو مثلاً آنکھ و غو - طالب
آملی مخور سرگوشہ بالین نہادہ لیک - می سیر اور داز فرہ نیم باز او -

نیم سوز - جو چیز نصف جل چکی ہو - رضی و انش - مینا جو نیمہ شد
ز ساند شہم روزنہ ناصحدم و فاکند شمع نیم سوز -

نہ زنگس - زنگس کا قلم - محمد اسحاق شکوکت - بود خندین گل
بلبل چاک گریا لبش - نہ زنگس بفریاد آید از بیداد خرقا لبش -

نیم سرس - شراب اور میوہ اور سبزہ اور وہ مرغ جسکے پر بخوبی نہ نکلے
ہوں و غوہ میرا طاهر و حید - بخون خویش زخم خود گر کم پروازہ
چو طائر سے کہ پرواں نیم سرس دارو -

نیک اندیش - نیک آثار - نیک اختر - نیک بخت - نیک پسند
نیک ہے - نیکو خصال - نیکو خواہ - نیک دل - نیک رائے -

نیکو رسم - نیک روز - نیکو سخن - نیک سر انجام - نیک شربت -
نیکو سگال - نیک سووا - نیکو سر - نیکو سیرت - نیک سبب - عمدہ -

نیکو فال - نیکو کار - نیک نام - نیک نہاد - نیکو ہمت -
سب کے معانی قریب الفہم ہیں - جمال الدین سلمان - نیک اختر

بمنزل قدرت رسد کہ او یا بد ز قدر و صدر شرف اتصال یافت سعدی -
ز تقوی چراغ عمل بر فروزہ کہ چون نیک بختان شوی نیک روز -

صائب - چون نگرد و سیر و میدان جان بازان عشق ہا نیست خضر
نیک ہے گزشتہ مسار زندگی - نظامی - در آمدیر شاہ نیکو خصال -

نیالید مانند کوس از دوال - میر معری - سال نو چون باز فرزند
نو آمد شاہ را - شاہ نیکو عمدہ نیکو رسم نیکو خواہ را - سولہ - آن کامکاری

محمل نیکو خصال نیک دل ہندادی بطبعش متصل را دی بدستش
مقترن - نظامی - نکورے چون راے را بد کند خرابی در آبادی

خود کند - جمال الدین سلمان - سرب سی سال بہ نیکو سخنہ در عالم
خندہ شہور و شہم جاہل و بد گوہ سال - مرشد قلی بیگ حاکم

ہرات - ہر کہ خواہد بچیان نیک سر انجام افتد - یا بد زرق و برق ہمین بت خود کام
افتد - رضی و انش - متاع ہوش بہا زار گرم گل برسان اول انتظار

لشست است نیک سودا بی - سعدی - نیکو سیرت و پارسا
بودی ہر آنہا کہ می گفتی کردی - نظامی - کجا بودی ای دولت

نیک عمدہ - بدر گاہ ہمدی فرو د آر ہمد - سعدی - قدیم نکو کار
نیک پسند - بہ کلک تضاد و رحم نقش بند - حافظ - حافظ ہنساو

نیک تو کامت بر آوردہ - جامع فدائی مردم نیکو نہاد باد -
نیل داغ - سیاہی داغ کی - آنہ زوہ - دردندان ہر کہ سوز و داغ

بر بار لائے داغ ہلے زمین نیل داغ لالہ کارے مشکل ست -
نیم ترک - خود جو سپاہی جنگ کے وقت سر پر رکھتا ہے -

نیم رنگ - وہ جو پورا رنگ نہو -
نیم سہل - نیم کشت - تیر تپا ہوا زخمی نیم مردہ - می تیر دور

تاب و تب میں غلط انداز خاک و خون ہر کہ اتنی نگاہت نیم سہل میکند -
محمد قلی مہمل - چون نیم کشت ناز خود نہان لگا گرم ہوا و قی نیم کین

میکت ہوا -
نیمہ قندیل - ہلال یعنی نیا چاند - خاقانی - نیمہ قندیل چشہ بود

پا عجب روح ہا مثال طوق اسب شاہ - قدر ساختہ -
نیم ہلال - معشوق کا لب -
نئے قلم نیزہ قلم - لے کلک - قلم جس کے پتے میں مفید لکھی

سفید مرغ گرفتار گشتن بخیم درین چنین قسم از سنے ظلم باشد و در
شعر زخمین بفتح اهل سخن و علم نیز ظلم باشد۔

نیلو فوری چشم جو آدمی گید و چشم ہو۔ صاحب۔ مرا انگشت در
در پیائے غم نیلو فوری زخمی و چون خوشید عالم سوز زین است مرگانش
نیم تسلیم۔ نادت تک با تھ ہو جانانم ہونا واسطے سلام کے نیم تسلیم
ہو اور زین تک با تھ ہو جانانوری تسلیم۔

نیم غم نیم۔ مشکرانا۔ طالب آملی۔ حاشا کہ در سب اطل و در
جو لو و ذوقی کہ نیم غم نیم در او بود۔

لے انبان۔ نام ایک ساز کا ہے۔ فوجی نزدی گاہ نیم گاہ رندم
گاہ صوفی گاہ است۔ گاہ سرناسے تو از م کے لے انبان میزنم۔

وزار و میستان۔ سانسوں کا جنگل۔ ارادت خال و چشمہ بجائے
انگشت شہادت نشہ ان گاہ و دستہ زار شد و سبک خدائی پر جاست۔
نیابت کردن۔ قائم تمام ہونا و سر سے تحفہ کی جگہ کام کرنا۔
طالب آملی۔ چنان بنام ہو نیزہ ساخت آب زلال و کر نظر
بر لب جو میکند نیابت خال۔

نیزہ دو انبدان۔ مشہور ہے۔ میر خسرو۔ میں شہاب فلک و نیزہ
دو انبدان او کہ شد اندر شب مارا ز منہ نو علقہ رہا ہے۔

نیزہ دلچ وادون۔ نیزہ کو بیچ دینا۔ نظامی۔ در آورد بر جنگ
زنگی پیشیج۔ بزرگی کشی نیزہ واد و بیج۔

نیزہ زن۔ نیزہ باز۔ نیزہ بردار۔ نیزہ وار۔ نیزہ گداز۔
نیزہ در۔ سہرا یک معانی فوب الفہم ہیں۔ کمال خجند۔ در قلب

نیزہ بازی نرگان آن بری۔ خونریز آن و چشم نظر او آرزو است۔
شفیع اتر۔ اگر او سر خد متکذاری ہو کند مانند لک نیزہ واری۔

جمال ابن بن سلمان۔ ماہ قلب نر و یعنی آفتاب تیغ نر و برق
چو شمن بوقش یعنی آسمان نیزہ و۔

نیل کردان و در آب انداختن۔ حوا و ضحکی امید و کھڑکی کے ساتھ
نیل کرنا۔ صاحب۔ میکند نیکی و در آب روانی و فلکند ہر کہ

نقد جان نثار تیغ قاتل میکند۔
نیل زبان رفتن۔ نیل کے غم کا بگڑ جانا و شہد پر کب نیلگر کا

غم بگڑ جاتا ہو تو وہ کسی غیر ممکن الوقوع امکا اشتہار و تیار نظام۔
وہ غیب حرف و صلح و تو میگویند زبان رفتن گر نیل فلک۔

نیل بر جہرہ بالیدن۔ رو سیلہ کرنا حجت سے محروم کھنا و روپ
والہ ہری ستر توبہ و عازیل و بالید ترک بچہ نیل۔

نیم تن نیم تنہ۔ وہ جامہ جب کا دامن اور آستین کو کہ ہو نظامی
نیم تنے تا ستر انوش ہست۔ ازہر آن بر سر زانو نشست۔

نیم تہ کردن۔ کسی کو کہتے ہیں کہ کرد و بہر کردینا۔ عبد اللہ ہانفی یہی
نیم تہ کردہ فصاب وار۔ بے فوج جنگی دران کارزار۔

نیم جان۔ نیم مردہ نہ ما ہوا نہ زندہ۔ طاہر و حید۔ سچ فاقہ خون
ست نیم جان ترہ و راست وادان جان بیخ ناوان نرا۔

نیم زبان۔ کہ گو جو بہت سی باین نکوے۔ باقر کاشی۔ گرچہ
رو کے سخن اصر و سر اسہ بااست۔ ما ز کم جو مسلکی نیم زما نیم ہمہ۔

نمرو۔ وہ گوہر جو ایک طرف کل اور دوسری طرف ستوی ہو۔ سید حسین
خالص۔ حق اللہ دم گرفت گہرے نیمرو و پائے کسیکہ الیہ و در سرخ ما۔

نوعق ابری۔ نیچہ کلاب کشی۔ وہ در جس سے کلاب کھینچتے ہیں۔
طاہر و حید۔ چو زائے نوعق ابری زین دو و نفس باشد بکام گہرہ کو۔ ول۔

چون نیچہ کلاب کشی است۔ البیادہ۔ آدمی لب زگرہ کہ در حلق من گرفت۔
نر فلکیانی ہو تقبالو۔ تاکو کھینچنے کا نیچہ۔ محسن تاثیر۔ صبح فنادہ

جون در قلبان نفس در روزہ تاجہ تلخ گوید و تا کے فرو برم۔ محسن فلک سلیم
عبد بیست کہ انگشت تجرندہ است۔ انتہائے ہلب بچہ و تقبالو۔

نیچہ عیاری۔ وہ در حسین عیادار و بیہوشی کا بھر و بستے ہیں جسکو
بہوش کرنا ہوتے ہیں اسکو سنگھا و بستے ہیں۔ سعید اشرف۔

نکار پاشی۔ بہت سا عجز و نیاز کرنا۔ محسن تاثیر۔ یار از نیاز پاشی ما
ناز میکند۔ این پس میان اہل نیاز اعتبار ما۔

نیزہ خطلی۔ سنان خطلی۔ ایک شہم کے نیزہ کا نام ہے جو خط میں بنایا
جاتا ہو اور خطیہا میں ایک مقام ہے۔ طالب آملی۔ نیزہ خطلی بہت

اوکند۔ بادل و شمن زبان اندر دیاں۔ سعید اشرف۔ گشت چون
نام نکوبین گفتہ ام عالم نور و جوان سنان خطیت شد عالم گشتی سنان۔

نایستی۔ قابل ہستی بیایے معروف اور بیایے مجمل خواہ جمال الدین
سلمان۔ بر تو گزستی مار جان و جج گر جان نگزیدی۔

نیک رانیکی و بد را بدی۔ نیک ہی۔

چوتھی فصل

ارد و ہمدان و محاورے کے دہکون

نوں بالہ

نا آشنا نہ واقف نہ جان زد و کھا نہیں کا قطعہ از مولف۔ ایسی

نامی ہی ہوئے روزگار ہو گئے ہیں محض اپنے اقربا دوست سے
 جتنے وہ دشمن بن گئے ہاں سنا سارے ہوئے نا آشنا۔
 ناجاتی ہونا۔ بگاڑا اور بربر ہو جانا۔
 ناچ نچاؤنان آگن ٹیٹھا۔ ناچنے کا وقت نہیں الہام کلان پرونیای۔
 ناچ نچانا۔ جبرن و بشتان کرنا سنا۔ دو ہاں جوں مٹا۔
 بیک کو بھوک ہی سمیں نواسے بھوک کر کے چوریل ہو کر ہی تلخ بجائے۔
 نا خلت ٹھنسا سید اہونا۔ نالال اولاد ہونا کروت۔ پدا ہونا۔
 ناخن ایسا ناخن تراشنا کا نا گھوڑ۔ نا خور کھانا۔
 ناواری آنا۔ مغل ہونا کنگال ہونا۔
 ناڑا جھوت کرنا۔ بیشاب کرنا۔
 ناڑا کھولنا۔ جمع کرنا۔
 ناڑی کرنا۔ سر جھکانا گردن خم کرنا۔
 ناڑنی جھوٹنا۔ نبض غائب ہو جانا دم نکل جانا سست ہونا۔
 ناڑی ہولنا۔ نبض کا حرکت ٹکرنا۔
 ناڑا ہنا۔ کسیکے ناڑ خھرے کی برداشت کرنا۔
 ناڑ کرنا۔ فخر کرنا ناڑا ہونا۔
 ناڑک مزاج۔ ناڑک دین ہو نا کیسی بات سننے کی طاقت نہ رکھنا۔
 نا ساڑگار ہونا۔ ناموافق۔ نامطوع ہونا۔
 نا س کروینا۔ کھو۔ نا بگاڑ دینا خراب کر دینا۔
 نا شتا کرنا۔ صبح کو نہ کھانا۔
 ناٹ ملنا۔ ناٹ چرنا۔
 ناٹ آنا۔ ناٹ سے رہبرش کرنا۔
 ناٹ بھون چرنا ناٹ میٹھا۔ ناراض ہونا آندوہ خاطر ہونا ناٹ
 میں گیا جب اسکے گھر ایسی چڑھائی ناٹ بھون ہو نہ مسک کی
 یہ صورت روسے سائل دیکھ کر۔
 ناٹ بونگلی رکھاریات کرنا۔ یہ عادت اکثر عوایت کی ہے۔
 ناٹ برنگار رکھ دینا۔ کسی کا دینا فی الفور ادا کر دینا۔ راحت۔
 پیچھے لیتی ہوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناٹ۔ یہی کسی بھروسے
 کا جبری برنگا آنا نہیں۔
 ناٹ برکھی نہ بھیجے دینا کسی کا احسان نہ دینا انسان کا بارناٹھا سکتا
 ناٹ چڑھنا۔ رنجیدگی ظاہر کرنا نفرت کرنا۔
 ناٹ چنے جو آنا۔ نہایت تنگ کرنا دق کرنا۔
 ناٹ جو ٹیمیں گرفتار ہونا۔ اپنی عزت کی فکر میں نہ یہ قیود عورت کا ہے۔

ناٹ رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا آبرو پانا۔
 ناٹ رگڑنا۔ گھسنا نہایت مدت کرنا۔
 ناٹ کاٹ چوڑون تلے رکھنا۔ بے شرم و بے عزت ہو جانا
 آبرو کا پاس نہ کرنا۔
 ناٹ کاٹنا۔ بے آبرو کرنا۔
 ناٹ کاٹنا۔ بے آبرو ہونا۔
 ناٹ میں بولنا۔ ناٹ میں سے آواز نکال کر بولنا۔
 ناٹ میں دم کرنا۔ تنگ کرنا سنا۔
 ناٹ میں نیرواٹنا۔ از حد دق کرنا۔
 ناٹ میں دم ہونا۔ تنگ و عاجز ہونا۔ نوق۔ ہمت بچان
 کا دماغ دب گئے تھیں۔ ہوتا ہی مرنا ناٹ میں دم اور زیادہ۔
 ناٹ بچھرا۔ وہ گھوڑا جس پر سواری نہ ہوئی ہو۔
 ناٹ نہ دیا جانا۔ نہایت بدلو ہونا۔
 ناٹ والا۔ صاحب عزت۔
 ناٹوں ناٹ بھر دینا۔ بالکل بھر دینا البال کر دینا۔
 ناٹوں ناٹ بھرت بھر لینا۔ سیر ہو کر کھانا۔
 ناٹے میں لوٹنا آنا۔ سوئی کے ناٹے میں سے ناٹا لانا تنگ
 اور دق کرنا۔
 ناٹا لال کھلانا۔ کالے سانپ کو کھلانا اپنے آپ کو خطرے میں
 ڈالنا کوئی خطرناک کام کرنا۔
 ناٹا لگا جانا۔ نوید ایچہ کا نال زمین میں گھرا جانا۔
 ناٹا لگنا۔ گھر کا نقش اچھی طرح سے کاغذ پر آجانا۔ برق۔ میں ملن
 وہ سوئے فساد کہ جب بھر ہوئی۔ دینے کاغذ کو لگا نام نہ سرا کھنا۔
 ناٹا لگنا۔ بڑائی کے ساتھ نام شہور ہونا۔
 ناٹا بد ہونا۔ بنام ہونا۔ پیار علی۔ مرا کیا نام بد ہو گا وہ خود بکار
 بزدل ہونا۔ دیا ہی سچ محکوب گلا کرتی ہوں راحت کا۔
 ناٹا پانا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔
 ناٹا پر جان دینا۔ نیکنامی کے لیے نہایت کوشش کرنا۔
 ناٹا چلنا۔ نام باقی رہنا۔
 ناٹا خزا۔ یہ کلمہ حصول برکت و قدیم کے واسطے بولا جاتا ہے جرات۔ ہم
 متحد ہو کر جو قربان جاؤں اسے کیا ہی جہان نام خدایا ہر آج۔
 ناٹا دھرنا۔ نام رکھنے والا باب نہنگ۔
 ناٹا دھرنا۔ رکھنا۔ سو کر گشتی نام سے بچا کسی کو عیب لگانا

نوں ہلبا کے	مول ڈالنا۔ میرے سوتے لب سے کام رکھتے ہیں۔ یعنی کو وہ نام رکھتے ہیں۔
بھین چھٹ جانا۔ چھوٹ جانا۔ مضطرب و متزلزل ہو جانا۔ قریب مرگ کے ہو جانا۔ جرأت۔ ساحل کچھ بچھوٹا کل نفس پروری۔ رکھتے ہی ہاتھ چھٹ گئیں بھین طبعی کی۔	نام ڈولنا۔ اپنے آپ کو بدنام اور رسوا کرنا۔ بحر خدا کے فضل سے اسکو بھی آج رو بیٹھے رہی تھی نام ڈولنے کو آبرو باقی۔ جلال۔ سببہ و مہودستی تھی چشم نرجسائی کا۔ اسے تو نام ڈولنا تھا آشنائی کا۔
نوں ہلبا کے	نام روشن ہونا۔ خوبی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بیار علی۔ جان صاحب تو رہے جم جم سلامت پہنچو کہ نام روشن ہو گیا میرا ترے قبل سے۔ نام ٹرو کرنا۔ منسوب کرنا نام نہاد کرنا مفر کرنا مشہور کرنا۔
نوں ہلبا کے	نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔
نوں ہلبا کے	نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔
نوں ہلبا کے	نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ کرنا۔
نوں ہلبا کے	نام لینا۔ یاد کرنا ذکر کرنا الزام دینا۔
نوں ہلبا کے	نام لیوا۔ مرید بننا وارث۔
نوں ہلبا کے	نام نکالنا۔ پائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا۔
نوں ہلبا کے	نام ہونا۔ شہرت ہونا مشہور ہونا۔ شہیتہ۔ ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام۔ بنام اگر ہو گئے تو کیا نام منوگا۔
نوں ہلبا کے	ناگن کرنا۔ نہیں کرنا انکار کرنا۔
نوں ہلبا کے	نائی یاد آنا۔ محنت کے کام میں گھبرا جانا۔
نوں ہلبا کے	ناؤ میں خاک اڑانا۔ تھمت و صرنا جھوٹ بولنا۔
نوں ہلبا کے	نازک وقت۔ جو کھوں یا خطرے کا وقت زمانہ یا ہر حرکت کا وقت۔
نوں ہلبا کے	نالبد۔ ناواقف گنوار احمد۔
نوں ہلبا کے	ناہکار۔ نکما آدمی۔
نوں ہلبا کے	ناک کا بالی۔ کسی کا نہایت مقرب اور مصاحب۔
نوں ہلبا کے	ناخن میں پڑے ہیں۔ یعنی تمہارے جیسے میرے ناخن میں پڑے ہیں
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔
نوں ہلبا کے	ناو خشکی میں نہیر۔ چلتی۔ خج کیے بغیر نام نہیں نکلتا۔ برق۔

نشست ہونا۔ سنگنی یا سنگائی ہو جانا۔

نس بھرک جانا۔ کسی رگ میں مدد نہ ہو جانا۔

نسخہ باندھنا۔ عطار کا نسخہ کی دوائیوں کو پڑھنا یا بندھ کر دینا۔

نس کشا۔ تخت خوب سجھا۔

نسبتی بھائی۔ ہنوتی یا سالا۔

نون باشتین

نشہ پانی کرانا۔ بھنگ پوست پانا یا شوت دینا۔

نشہ پانی کرنا۔ بھنگ بینا پوست وغیرہ پینا۔

نشہ کرنا ہونا۔ عیش میں خلل پڑنا

نشہ نہ بنانا۔ تیر یا ندوق کی گولی مارنا۔ ذوق۔ پہلے نشہ کرنا

وہ ندوق کا بھجے۔ ہر خمار کے نصیب سے توڑا کچھا ہوا۔

نشہ نہ ہونا۔ نہ پانہ ذوق سے مارا جانا۔

نشہ ہرن ہو جانا۔ نشہ اتر جانا ہوش میں آ جانا۔ بکر۔ چشم جانان

وہ ہنہری خوشناری دیکھلے۔ نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خامی ہو جائے۔

نشہ میں چور ہونا۔ مست اور مدہوش ہو جانا۔ سے۔ جو محبت کے

نشہ میں جو نہ ہو کیا کرے بس ہوا اور مدہوش ہو۔

نشلی آنکھیں۔ مست لال لال آنکھیں۔ ناسخ۔ آگہیں یا دوروئے

میں نشلی آنکھیں۔ آنکھ ٹپکے مری آنکھوں سے سب لال سپید۔

نشہ کے دورے۔ آنکھ کی وہ سرخی جو نہ اب کے نشہ میں بد ہو جاتی ہے۔

ناسخ۔ نشہ کے نہیں بیلال دورے۔ ہن ہانہ دکھو حال آنکھیں۔

نون باصلو اعلیٰ

نصیب پھوٹ جانا۔ بد قسمتی کا طور ہونا بھال بھوٹا رہے دن آنا۔

نصیب لڑ جانا۔ قسمت لڑنا کسی کام کے دوستی کے لینے کی توقع ہو جانا۔

نصیب بھڑنا۔ طالع جاگن محبت کھل جانا۔ یا رعلی۔ لی بی باندی بن گئی

اور باندی بنی بی بی بگئی۔ پیٹ رہنے سے زنا کے کیا نصیب بھر گیا۔

واغ۔ مکیں سے ہر مکان کے زریب ہی گو قید خانہ ہو۔ نصیب

کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زندان کا۔

نون باطا کے مجھ

نظارہ کرنا۔ نظارہ مارنا۔ ایسے ہیں سے دیکھنا ترچھی نگاہ

سے دیکھنا۔

نظارہ اتارنا۔ نظریہ کا دفعیہ کرنا صدقہ دینا۔

نظارہ کرنا۔ نا منظور ہونا پسند کرنا۔

نظارہ بچانا۔ آنکھ بچانا اچھا کرنا۔

نظر بند رکھنا۔ قید رکھنا حالات میں رکھنا۔

نظر بھر کر دیکھنا۔ توجہ کی نگاہ سے دیکھنا۔

نظر چڑھنا۔ نگاہ میں بھلا معلوم ہونا۔

نظر پڑ جانا۔ دکھائی دینا ملاقات ہونا۔

نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ آتش۔ صفائی آئینہ کی چوڑی شفاوت

رکھنا۔ پھسلتی ہرن نگاہیں یار کے جیسار پر کیا کیا۔

نظر پھینکنا۔ دھڑ دھڑ دیکھنا۔

نظر جلانا۔ نوے کی سیاہی سے کپڑے کو کالا کر کے آنکھوں کے

مریض کے رو برو جلانا کہ چشم بد کا اثر جاتا رہے چھوٹ جھاڑنا

نظر چھینا۔ کسی پر نگاہ ٹھہرنا۔

نظر چھاڑنا۔ چھوٹ جھاڑنا۔

نظر چرانا۔ آنکھ چرانا شرم کھانا۔

نظر چھینا۔ پسند ہونا منظور ہونا۔

نظر ڈالنا۔ سرسری طور سے دیکھنا۔

نظر رکھنا۔ خواہش رکھنا چاہنا۔ میر حسن۔ ہمارا گئی بھول

خوف خطہ لگی رکھنے انسان پر تو نظر۔

نظر سے اترنا۔ نظر سے گزنا۔ پہلی سی محبت نہ سنا لہو قسمت ہو جانا۔

ناسخ۔ نہیں چڑھتا ہوں کسی کی نظر پر ناسخ۔ یار کی نظروں سے منسوب

میں ایسا اترنا۔ داغ۔ آسمان گر گیا نظر سے مری۔ عیش پر

جب تڑوا داغ ہوا۔

نظر دان سے کرنا۔ بے قدر اور بے توقیر کر دینا۔ سے۔ مد توں

ضبط نے انک آنکھوں سے نہ ملنے نہ دیا۔ پھر جو نظروں سے گزرا تو

شہنشاہ نہ دیا ہذا ذوق۔ دوش انک گرا دینگے نظر سے اکدن۔ رہیو

آنکھوں سے ہر محبو سچائی دینا۔

نظر سے نظروں کو ہار ہو جانا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ شوق۔ جب

نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ ایک رحیمی جگر کے بار ہوئی۔

نظر سے نکل جانا۔ آنکھوں سے نکل جانا۔ دیکھا جانا۔

نظر لٹھا جانا۔ نظر لگنا۔ ضبط کا اثر ہو جانا۔ نظریہ۔ کچھ بد۔ پڑھنا

نظر نہ لٹھا جائے۔ پھر وہ تم کھلے بالوں سے جان کو تھپے پر غالب۔

کیسے نظر نہ لگے اٹکے دست و بازو کو۔ یہ لوگ کیوں مریے زخم

جگر کو دیکھتے ہیں۔

نظر نہ چھیننا۔ آنکھوں میں کھینا منظور ہونا۔ میر۔ تیری پلکیں

جھپتی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کاسے کھینے جگر میں بھی ہیں۔

نظر و نہیں سماتا۔ آنکھوں میں سماتا پیرا لگتا۔ سہ۔ نہ نہیں
آیا نظر تو نظر آیا پھر کیا۔ وہ نہ نظر و نہیں سمایا تو سمایا پھر کیا۔
نظر و میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ سہ جگہ دیکھتے ہیں ہم پہلو
میں اپنے اپنے دیکھو جو منظور نظر ہو اسکو ہم نظر و نہیں رکھتے ہیں
نظر ہو جانا۔ کسی نظر لگ جانا۔
نظر باز۔ سہ دور سے بھان لینے والا تاثر جانے والا۔

لون با قات

نقارہ بجائے پھرنا۔ ڈوڈ پڑھتے پھرنا۔
نقارہ ہو جانا۔ بیٹ اچھ جانا۔
نقش ٹھکانا۔ سکھ ٹھکانا قائم کرنا۔
نقش بیٹھنا۔ تر ہو جانا قائم ہو جانا۔ غالب۔ ٹھکی چڑھ کر بیان
سکودل رنجور بیان۔ مثل نقش بدعا۔ غریب بچا جاے ہو۔
نقش دیوار بن جانا۔ ہو جانا۔ بحس و حرکت ہو جانا کہتے
کے عالم میں ہو جانا۔
نقش کاچ ہو جانا۔ پنجر کی لکیر ہو جانا اگر نقش پڑ جانا۔
نقشہ کھینچنا۔ جانا کسی چیز کا وصال و انشا کہ تارنا بنیاد رکھنا۔
نقل مکان کرنا۔ ایک مکان سے دوسرے میں جانا۔ موہنا۔
بندگان زندہ دل مہرتے نہیں۔ صرف کر لیتے ہیں وہ نقل مکان۔
نقارہ کی چوٹ۔ علانیہ کھلم کھلا سب کے دہرہ۔
نقارہ خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ امیرون
اور نہ نمندوں کی مجلس میں غریب اور مفلس کی بات کون سمجھتا ہے۔

لون با کاف

نکتہ طور سے تورا۔ نکتہ طور سے کرنا۔ نکتہ کرنا۔ نچہ کرنا
ناک جھون چڑھنا۔
نکل پڑنا۔ انداز سے باہر ہو جانا بگڑ جانا۔
نکل جانا۔ بھاگ جانا پھٹ جانا جان نکل جانا گذر جانا
حد سے باہر ہو جانا۔
نکل چلنا۔ گستاخ ہو جانا پرزے نکالنا آگے بڑھنا۔ آتش۔
مری طرے سے صبا کیوسرے یوسف سے۔ نکاح کی بہت پزیرن سے بلوئیہ
نکوئی نا۔ کر تک بہت شہور کرنا۔
نگاہ اٹھا کر نہ لکھنا۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔
نگاہ پھرنا۔ بے لحاظ دیکھنا۔
نگاہ کرنا۔ نظر کرنا دیکھنا۔

نگاہ لڑانا۔ آنکھیں لڑانا عاشقانہ نظر سے دیکھنا۔
نگاہ ملانا۔ جا رہ آنکھیں کرنا۔
نگاہ میں رکھنا۔ نظر میں رکھنا۔
نگوڑا ناٹھا۔ مجرد ہے خانان کچا بد معاش بد چلن۔
نکھڑی سکتہ تک۔ سر سے بائون تک
نکسیہ بھی نہیں بھوٹی۔ چلی ناک سے خود بخود خون نہیں نکلا۔
نکسے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے۔ ظاہر ہوئی بات
پھر نہیں چب سکتی
نکھڑا دھڑی رات ہی۔ پوری آدھی رات ہی۔
نکیل ہاتھ میں رہی۔ ہمارا سکی اس کے ہاتھ میں یہ کامل اختیار رکھتا ہے

لون با لام

نلی مل جانا۔ نان مل جانا لڑنا بڑنا ہو جانا۔

لون با میم

نماز کیا نکا۔ وہ چیز جو ملے بغیر نہ ہو فعل بد کی نر کسی شے کو
نے ایک شخص کو نماز پڑھنے ہوئے ٹانگ پکڑ کر گرا دیا نازی کے ایک
نکا اسکو بد یاد دوسرے روز کے سنا یک اور شخص کی ٹانگ کھینچ کر
گرایا اسنے اس کے کو ایسا مارا کہ تمام عمر کے لیے کافی ہو گیا۔
نمدانہ بھانا۔ سدا والہ نکل جانا مفلس ہو جانا۔
نمدانہ بھو اوینا۔ غریب و مفلس کر دینا۔
نمک چشی کرنا۔ کھانے کا ذائقہ معلوم کرنا۔
نمک حللی کرنا۔ اپنے مالک کی خیر خواہی کرنا۔
نمک صرح لگانا۔ غمزے دار کرنا ذائقہ پڑھانا بات کو برصا
حاشیہ چڑھانا۔

لون با نون

نمو پا ہونا۔ کم گو ہونا بے زبان ہونا۔
نمدا بھیجو۔ لعنت بھیجو جانے دو ذکر کر دو۔

لون با لون

ننھنا کاتنا۔ باریک سوت کاتنا۔
ننھنوں کے پھیر میں آ جانا۔ سو پورا کرنے کی فکر میں پڑ جانا۔
ننگا لیا۔ مفلس و بے اعتبار۔
ننگی تلواری۔ بیباک اور بخوف۔

لون با واو

نواہی کرنا۔ امیرانہ طور سے رہنا۔
نویٹ بچنا۔ باجا بچنا شادی ہونا۔

نوتیرہ بائیس بتا دینا۔ دھرم سے نفیات ملا حساب پورا کر دینا۔
نوش کرنا۔ نوش جان کرنا کھانا پینا۔
نوک جھوک ہونا۔ نوک جھوک ہونا۔ باہم دو شخصوں کے فخر آمیز
باتیں ہونا۔

نوک جھوک کرنا۔ باہم مزاح کرنا۔
نوک دھم بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔
نوک زبان کرنا۔ حفظ کرنا یاد کرنا۔
نوک کی لینا۔ اتنا ناکنت کرنا۔ اسیر۔ کبھی جو سامنے میرے کسی
نے نوک کی لی۔ کھٹک گیا مجھے کانٹے کا اجمال ہوا۔
نوکھا ہار پینا دیگا۔ سالال کر دیگا نوکھ کے جو اہل بیت دیگا۔
نوندہ بارہ سدھ ہو جانا۔ طرہ ہو جانا کسی بات کی کمی نہ رہنا۔
نو دولت۔ جب کوئی دولت حاصل ہوئی ہو۔
نوک بیلک بچے سے درست۔ بہ طرح سے ٹھیک و درست۔
نوک جوک۔ شوخی شرارت اچھا بٹ۔ شوق۔ نوک جوک
اک جال سے پیدا۔ بائیس جال ڈھال سے پیدا۔
نور کی باتیں۔ نوکھی باتیں۔
نور کے ترے۔ نور نور کے ترے۔ علی الصبح صبح فجر کی وقت۔

لون بابا کے ہونے

نہانا دینا نہانا دینا۔ دودھ دینے والی گائے کی پھلی نالون کو
دودھ دہنے کے وقت ہاندھ دینا۔
نہال کرنا۔ میرنا دینا خوش و رضا مند کرنا۔ ناسخ۔ بہ وہ گل
چمنستان دہر میں شاوہ + دکھا کے سرو ساقامت کیا نہال بھگے۔
نہال ہونا۔ امیر بن جانا آسودہ حال ہونا۔ بڑا کامیاب و خوش حال
باغبان ہو ضرور + درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا۔
نہالنے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا خواہ میں انزال ہو جانا۔
نہالی ہونا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔
نہنگ لا ڈولا۔ نہ ترنا شایستہ بچیا لڑکا۔
نہورانا نشا۔ حسانند ہونا ممنون ہونا۔
نہنگے بنتی ہونے لگے۔ بہ طرح سے خرابی ہونے لگے نہ رہے نہانے۔

لون بابا کے

نیارنا ہونا۔ بہت مدت کا ہونا۔
نیاراجہ یا نواب ہونا۔ نئی دولت حاصل ہونا۔
نیارچھوٹس کرنا۔ مویشی کا بجا رہ تیار کرنا۔

نیار یا بن کرنا۔ مٹی سے جاندی نکالنا۔
نیار حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔
نیار کرنا۔ پہلے پہل کوئی نیابھل کھانا۔
نیچا اونچا دیکھنا۔ غور سے کسی کو دیکھنا۔
نیچا بڑنا۔ مغلوب ہو جانا عاجز ہونا۔
نیچا دکھانا۔ بغیرنی کرنا بے آبرو کرنا۔

نیزون بانی چڑھنا۔ کسی مصیبت کا بڑھنا فساد بھل جانا۔
نیلا پیلہ ہونا۔ غضب میں آنا۔ جرأت۔ کل تلک جو گھر تھا اپنا
گھر سو اٹھنے۔ آج۔ نیلا پیلہ بیکھر گیا کیا ہمیں دربان ہوا۔
نیل بگڑنا۔ نیل کا مٹ بگڑنا۔ چونکہ نیل کے خوش بڑھانے پر
نیل والے ٹوٹے کے طور پر بے پر کی آریا کرتے ہیں از حد جھوٹ بولنا جھوٹی
باتیں بنانا۔ اسیر۔ ہاندھی جو سبے زیر فلک جھوٹ پر کر + شاید
بگڑ گیا ہر کہیں ہاٹ نیل کا۔

نیل ڈھلنا۔ نزع کی وقت آنکھوں سے بانی سنا مومن۔ کی
دونوں چیزیں سخت سیاہ کو + وہاں بغل سر سر ہر ہی میان میں ڈھل گیا۔
نیل کی سلامتیان آنکھوں میں بھینا۔ اندھا کرنا۔
نیل ٹھوٹنا۔ لڑائی مچانا مساد پیدا کرنا۔
نیم ملا۔ جو بوجی بڑھا ہوا نہو۔ مشکل۔ نیم ملاحظہ ایکان نیم
حکیم خطہ جان۔

نیم کی شرمی ملانا۔ زخم سے کھیاں اڑانا تشک کی بیماری میں
بتلا ہونا

نیند اچٹ جانا۔ اڑ جانا۔ بیدار ہونا نیند نہ آلا۔ بحر۔
سوئے سوئے جب بکار اٹھنا ہوں اپنے یار کو + مرقدون کے
سوئے والوں کی اچٹ حواتی ہو نیند۔

نیند بھر کے سوٹا۔ بیفکری کے ساتھ سوٹا۔ بھر۔ بھونکا کر نیگے
سور جونا لے اس طرح + سوٹا گائید بھر کے نہ عالم تمام ملات۔
نیند حرام کرنا۔ سوئے نہینا۔

نیند کا ماتا۔ نیند کا ستا جسکو سونے کی عادت ہو جرأت۔ ملان
اسکی جو بھوئی کا جھکوہ خیال + تو بہ حالت ہو گویا نیند کا ماتا ہونین۔
نین گنونا۔ اندھا ہو جانا۔

نیواناس کھونا۔ بیخ و بن سے نباہ کرنا
نیو جانا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بنیاد دکھنا کسی کام کو شروع کرنا۔
نئے بیج۔ وہ گھوڑا جسکو بیجان پر بس شروع ہو۔

نئی سر سے ساز نو شروع سے۔ جرات۔ بکھا اس گل کو تو
شعلہ سا جگ سے جگہ کیا مرا داغ کہین پھر سر سے جگہ۔
نئی سر سے جنم لیا ہے۔ بیماری سے شفا پائی ہے مرکز بجا ہے۔

پانچویں فصل

ادویات یعنی افیات متعلق علم طب کے بیان

اولن بالف

نار کیو اسے یہ ایک نبات نیستان اور سیبہ دارہ فیون میں ہوتی ہے قد گرم
بلند تیرون کے سے تپتے خیر و حبیب بھول بھل بقدر فندقی کے تیرہ رنگ
اور تیز اور لذاع طبیعت اسکی گرم خشک تحلیل ریح دفع بلغم مصفی
جلد محلل اور ام۔

نار بچ۔ مشہور بھل طبیعت اسکی پوست زرد اور تیز گوشت کی گرم
خشک اور تیز سرد خشک ترشی اسکی دوسرے جہین سرد پہلے درجہ میں
خشک اور تمام اجزا اسکی گرم خشک کھانسی گرم کو مفید ہونے پانی اسکا
سیاہ شکر کے مسهل صفر ہے اور مسکن صفر کی تیزی کا۔

نار قیصر یہ ایک نبات ہوساق اسکی تیلی اور سرخ زردی مائل بھول
زرد اور خوشبو روم سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک بینا اسکا
وہلے قوت معدہ سرد و تحلیل ریح و اور ربول و در دماغ حاصل مفید ہے۔

ناگبسر ایک وخت عظیم الشان بگل میں ہوتا ہے بقدر دخت اکھوٹ کے
تی اور دکی سی بھول خوشبو عطر اسکی بھولوں اور بھولوں کی زردی کا
عمدہ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک بھول اسکا ذائقہ صفر اور
بلغم اور ہر قسم کے زہرون اور ریح اور بولاسیر ہر قسم ہی پیٹ کے
کیونکہ کھانا ہے چونکہ رنگ کو صاف کرتا ہے خون کو صاف کرتا ہے۔

ناطفت۔ مشہور چیز ہے جسکو فارسی میں قبیلہ کہتے ہیں عوام ہند
میں قبیلہ مشہور ہے طبیعت اسکی گرم خشک سینہ اور ریا اور سرکہ
اور خلط بلغمی کے موافق مسمن بدن ہے۔

نار مشک۔ شگوفہ ایک نبات کا ہے جو خراسان میں بہت ہے
شکل میں مشابہ جھوٹے انار کے جو نہ بھولا ہو طبیعت اسکی گرم خشک
ملطت و حرق اخلاط مانع تحلیل ریح دفع و معویہ نجاسات بطرف
دماغ دفع مایہ لیا و وسواس ہے۔

نار جیل۔ مشہور چیز ہے جسکی تازہ بھل کو ناریل خشک کو کھانے میں
جو ہندی یہ دخت دریلے ہند کے کنارے وکن اور بگل میں بکثرت
ہوتا ہے بھل اسکا کھانے کی طرح خوشہ میں ہوتا ہے اور ہر خوشہ میں

آٹھ سے اٹھارہ تک بھل ہوتے ہیں دخت بھی اسکا دخت خواہ سے
مشابہ بھل اسکا تین پوست رکھتا ہے پانی اور نیل اسکا کارآمد ہے بخت
بھل اسکا لذیذ حلوت میں ہوتا ہے پانی طبیعت تازہ بھل کی دوسرے
درجہ میں گرم پہلے درجہ میں خشک اور پانی پہلے درجہ میں گرم مقوی
حرارت غریزی مسمن بدن مولد خلط صالح دفع مواد ہار دہ بلغمی
وسوداوی و استرخا و فلیج و جنون ہے۔

ناروبن۔ یہ ایک جڑ مشابہ مامبران اور دھنیا کے اور شکل میں مشابہ
اسارون بہتر زرد تازہ اور خوشبو طبیعت اسکی گرم اور خشک دفع
فلیج و لقوہ و اور ربول و حیض محلل اور ام رحم ہے سرد اسکا بکھون کے
بالوں کو کھاتا ہے اور آئرن اسکی خوشاندے کا درد گردہ کو دفع کرتا ہے۔

ناخواہ۔ مشہور تیز ہے جسکو ہند میں اجوان کہتے ہیں مائل زردی
تیز و تیز مزہ شور تلخ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت مجففہ
تریا قیہ و طینہ کے ہے پینا اسکا دفع فلیج اور عیشہ و استرخا و در سینہ ہے۔

نار جیل جری۔ ناریل دریا میں مشہور چیز ہے طبیعت اسکی
مرکب القوی ہے ساتھ قوت تریا قیہ و حفظ قوائے بدن کے
اور جو ہر ہفتہ میں دو یا ایک مرتبہ مقدار ایک جہ اسکو ساتھ گلاب
کے سنگ سماق پر پیس کر کھائے اکثر امراض سے نجات پائے اور
جو مقدار چار یا پنج جہ کے ٹھسکر صاحب ہیضہ یا شارب زہر کو
کھلاوین اور تیز کر اوین کو مواد فاسد و تسمیہ نکال ڈالتا ہے۔

اولن بابا

نبیند۔ یہ ایک مسکر خیر سو اسے خمر کے بنائی جاتی ہے اقسام اسکی
بہت ہیں ہر قسم کے تاج اور میوون سے بنیاری جاتی ہے ہندی میں
اسکو پوزہ کہتے ہیں انھیں سے ایک نبیند الزمیب جو میوے سے
بنائی جاتی ہے اور نبیند العسل شہد سے اور نبیند الشکر قند سے اور
نبیند الفلک میوون کے پانی سے اور نبیند القمر کھجور سے اور نبیند الارز
جو جو کے غلہ سے بناتے ہیں خواص انکے الگ الگ ہیں۔

اولن بابا

نحاس۔ ایک دھات ہے جسکو فارسی میں مس ہندی میں تانبا
کہتے ہیں طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور خشک محلل و حرق ساتھ
قوت ملطہ اور قابضہ کے اگر اسکو سر کے میں بھگو رکھیں اور اس میں
منہدی خیر کر کے ضما کرین تو زلات اور کھانسی کو دفع کرتا ہے سرد
لگانا اس سے باعث تیزی نظر کا ہے پانی محلول اسکا ساتھ مایہ عسل کے
مسهل زرد پانی کا ہے استسقا کے ابتداء میں از لیسا ہوا پینا اسکا فی

لاتا ہوا اور انہوں کے زہر کو نکالتا ہے۔

نخل۔ گسٹ شہد یعنی شہد کی مکھی طبیعت اسکی گرم اور خشک اسکے بچے کو جو ہنوز پر نہ نکالے ہوں سایہ میں سکھا کر ایک درم ساتھ فالو دے کے کہ دس خصال کیوں کے نشا ستہ کا ہو یا پنج خصال قن سے ملا کر پھین تو بدن جلد موٹا ہوتا ہے۔

سحاح۔ یہ ایک آبی جڑ یا ہے جو اکثر بانیوں کے کنارے رہتی ہے یا پلٹ سپید و سیاہ مائل بزرگی طبیعت اسکی گرم تر گوشت اسکا نہایت چرب اور ہلکا دار ہوتا ہے مولود خون متین اور مٹی ہے۔

لون با حاکے جسم

سحاح۔ حرام مغز جانشان اور حیوان کی پشت کی ہڈیوں میں وجود ہوتا ہے دماغ اور گردن اور پشت کے استخوانی ٹھنڈوں کے اندر ہر عصب و اعصاب کی ترتیب اسکا کام ہے طبیعت اسکی گرم تر طلا اسکا ملین صلابت ہے ضاد اسکا فروج کو اچھا کرنا ہے شقاق طلب اور اڑی کو نافع ہے۔

نخالہ۔ بھوسے لمبی گھروں کے غلہ کے چھلکے جو بعد اٹھا چھاننے کے نکلے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک محلل اور منفی ہے پھر اسکی خضابے کاسر کہ میں زکام کو نافع ہے ضاد اسکے چوشاندے کا مولیٰ کے پتوں کے بانی میں بچھو کے کاٹنے کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

لون با دال

نڈ۔ ہ ایک دوانا قاتی قبل پھر سے غالب کی طرح خوشبو خلفاء عبا کی وقت یہ پتھر ہوتی عود ہندی و غیر اہمب و صندل سپید وغیرہ خوشبودار چیزیں اس میں ملائی گئیں اور تیشان بنا کر جلانی گئیں جلنے کی وقت علاوہ روشنی کے کام مجلس خوشبو ہو جاتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی قلب و دماغ و اس خمسہ ہے۔

لون با راسکے

عرق عقیس۔ ایک نبات مشابہ اندر این ہے اسکی جوف میں شحم ہے اور بچ اسکی طبیعت اسکی گرم اور بہت خشک دافع بد بوے بینی ذرغاف ہے ضاد اسکا شراب کے ساتھ بچھو کے زہر کو دفع کرتا ہے۔

مڑ جس۔ زنگس۔ مشہور پھول خوشبودار اور مطبوع طبع و تین اقسام کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک جالی طاب و محلل قوی سوکھنا اسکے پھل کا دافع درد و مرنخی و سوداوی و زکام و زہر پینا اسکی جڑ کی بیاد کے چوشاندے کا نہایت منفی رحم کا اور رستہ جبین ہر اور نکالنے والا گرم معص کا اور التیام دینے والا خون ظاہری

اور باطنی کا اور دفع کرنے والا درد منانہ اور رحم کا ہے۔

شروک۔ لبکون و اوہ ایک جڑ لیاں سے لاتے ہیں نبات اسکی کرمان کے بہار و دن میں ہوتی ہے جہاں پلنگ بہت ہوتے ہیں جڑ کا رنگ بھی ابلق پرنگ پلنگ ہوتا ہے مادہ پلنگ جب بچہ جننے کے وقت تکلیف پاتی ہے تو اس جڑ کو لگا کر کھاتی ہے اور آئندہ حاملہ نہیں ہوتی اعلیٰ خواص اس جڑ کے یہ ہیں کہ جوش کھاتی ہوئی دیکھ برا سکو رکھ دین تو جوش فرو ہو جائے تو گرم میں والدین تو سرد ہو جائے رویشان تر جائیں دو دھ من ڈالیں تو دودھ بھٹے جاتا ہے عورت اسکو کھائے یا اندام نہانی میں رکھے کبھی حاملہ نہوا کر مر دکھا لے گا اسکے لطف سے کوئی عورت حاملہ نہو دفع ناسور و خنازیر کے لیے بہ خوب دوا ہے۔

لون با سین

نسر۔ سایک جاوڑ پرند کا نام ہے جسکو فارسی میں گرگس ہندی میں گد کہتے ہیں تیز رازی میں اس سے زیادہ کوئی پرندہ نہیں ہے طبیعت اسکی گرم خشک گوشت اسکا دافع تشنج اور انحال اسکے خون کا دافع نزول الماء و سفیدی چشم ہے مینا اسکی جڑ بی کا کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ نسرو من۔ مشہور پھول ہے جسکو ہندی میں بیوقوف کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک سوکھنا اسکا مقوی دل و دماغ و اس دافع سردی اعصاب و صلح و زکام ہے اور پینا اسکے بانی کا منفی مینہ دفع و لام لہ و خلق و خفقان سرد و مقوی معده ہے۔

لون با شین

نشا۔ نشا ستہ جو گھروں کو بھگو کر اور گلا کر نکالتے ہیں طبیعت اسکی پہلے درجہ میں سرد اور خشک بعض مروتہا ستے ہیں رومع اور قاض مقوی بصر فالوہ بنا کر مینا اسکا ساتھ مصری اور رومع بادام کے قاطع نفث الدم و خشونت خلق و کھانسی گرم و درد سینہ و خون بواسیر۔ ششت۔ سیخ مر جان جسکو بے بھی کہتے ہیں مگر بعض کے نزدیک ایک درجہ کا پتھر ہے طبیعت اسکی خشک زیادہ ہے اسد سے قاطع خون اور التیام دینے والا زخون کا اور بھولانے والا تازہ گوشت کا زخون میں ہے۔

نشا۔ ہ۔ ہر ایک لکڑی کا بارادہ جو لکڑی کے چرے کی وقت کرتا ہے اگر طبیعت اسکی اس لکڑی کی طبیعت کے مطابق ہوتی ہے مگر گرم اور خشک زیادہ ہوتا ہے خالص اور جالی اور بارادہ لکڑی گرم خوردہ کا منفی و مدمل بخور دکا ہے۔

لون با سین

نفس۔ سایک سبزہ کا نام ہے جو نباتی اور خشکی ہوتا ہے ناک و زہر

تیز اور خوشبو بودینہ کی طرح حسب افعال و خواص اس کے بودینہ سے قوی تر طبیعت اس کی گرم خشک وافع در دسرتا طع نزلہ دم و نفث الدم و در دسینہ و ہیلو مقوی معدہ ہے۔

لغام مختصر مرغ خوشبو پر بندہ ہو کر بے قدر و قاست کا اردن اس کی لمبی اونٹ کی طرح ہوتی ہے اور نرم ہل کی طرح بہت پرواز نہیں کر سکتا طبیعت اس کی گرم خشک گوشت محلل راج و فاعل بجم وافع قوی و قویہ و خدر و در دسفاصل و ہوا سیر و غیرہ۔

نون با عین مجہ

نفر سے لے کر ہلکا نام ایک جز یا کا جو جسکو فانی میں چاکو لہر ہندی میں مولا کہتے ہیں طبیعت اس کی گرم خشک وافع نزلہ دم و نفث الدم و در دسینہ و ہیلو مقوی معدہ ہے۔

نون با قاسے

لفظ یہ ایک رطوبت تیز و زفت اور تیز کے اندر زمین سے نکلتی ہے سیاہ اور سبب طبیعت اس کی گرم خشک وافع فاج و قویہ و خدر و جاع بار و رطوبہ و در دسفاصل ہے۔

نفل یہ نبات مازو کی ہے مشابہ رطوبہ بغا و نفثی مائل بسرخ شافین گرہ دار عرب میں بکثرت ہے طبیعت اس کی گرم خشک وافع نزلہ دم و نفث الدم و در دسینہ و ہیلو مقوی معدہ ہے۔

نون با کاف

ایکا چونی یہ ایک نبات زمین پر پھلتی ہے ساق اس کی نہایت ضعیف ہوتی ہیں دیستان بانی کے نزدیک پیدا ہوتی ہے طبیعت اس کی گرم خشک وافع نزلہ دم و نفث الدم و در دسینہ و ہیلو مقوی معدہ ہے۔

نون با میم

نفر سے لے کر ہلکا نام ایک جز یا کا جو جسکو فانی میں چاکو لہر ہندی میں مولا کہتے ہیں طبیعت اس کی گرم خشک وافع نزلہ دم و نفث الدم و در دسینہ و ہیلو مقوی معدہ ہے۔

علاج ہر اسکے خون سے کھج کی ہا بریان دفع ہوتی ہیں بطور اسکے سر کے مغز کا اچیل میں محرک جاع اور جلوس اسکے پوست پر مسکن ہوا سیر۔

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

نون با واوا

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

نون با باکے

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

نون با یا

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

نفس سبب ایک جانور کی طرح کے قدر و زنگ خطوط سبب کے ساتھ بال بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے کونکے کرنا ہر سستی کے وقت بی کی اور دنیا پر سوار اسکے خون کا عورتوں کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

واسطے سرفہ شدیدیچون کے مفید ہو اور بھی فائدے اسکے درج کتب
طبیعیہ بہت ہیں۔

نیم - مشہور دواخت ہے حاجت تشریح کی نہیں طبیعت اسکی ہر خشک
بخور اسکے پتوں کے جو شاندرے کا کان کے درد کو تسکین دیتا ہے
وجہ مفصل کا علاج ہے قطور اسکے پتوں کے عصا رہ کا ناک میں
درد کو دور کرتا ہے اسکے پتوں کے جو شاندرے سے ہر ایک زخم کو
دھونا فائدہ کشیدہ ہوتا ہے زخم جلد خشک ہو جاتا ہے اور زینا گوشت بھر جاتا ہے۔
نیدہ - اکثر شہر وں میں یہ غذا اخذ یہ معروفہ ہے اور دولت مند
نصف زکینہ اسکو بناتے ہیں نہایت شیرین اور لذیذ ہوتی ہے ترکیب
اسکے بکائے کی مفصل درج خزائن الادویہ ہے طبیعت اسکی گرمی اور
سردی میں معتدل مولد خلط صالح السمن بدن معتدل بلغم ہے۔

تیسواں باب

حرف واؤ کے بیان میں امین پنج فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے کلمات

واو الف

واو اسرار سیدہ و کشادہ و جدا - صغیر فوقانی - ہان بجناب
حلقہ عجز و نیازہ تابرویت باب رحمت و انشود۔

والا - نام ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا اور بلند نجیب عزت و تہ
جناخہ والا جاہ و والا ہمت و خیر و حکیم محمد انور لاہوری نے نامہ
مفلس و ناوار و محتاج بندہ و متمند و والا جاہ ماندہ طغرائد تعریف
دھترز نہا شدہ جہاں گل شوخ و شنگ ہکا و دلباسی زوالاے رنگ۔
واو ویلا - نومہ و نام و فسوس مرکب وائے اور ویل سے جنکے معنی
افسوس کے ہیں - مولانا اکبر لاہوری - غنی راہ زربان ہنگام
رحلت - بجز افسوس و واو ویلا نہا شد۔

واو با - ہوائے موحہ قوت فہم و عقل۔

واجب - وہ امر جسکا کرنا انسان پر حکما ضروری ہو جیسے غدا کی
عبادت اور قرضہ یا حسب مصلحت اسکو کرنا ضرورت پڑ جائے اور
وہ وجود جو اپنی بقا میں محتاج غیر نہ ہو - سادہ لہ فرض واجب کن
اداء بعد ازان سر سنت خیر الہیہ۔

واہب - بخشنے والا بخشش کرنے والا۔

واخواست - محاسبہ و مطالبہ۔

وات - حرف دشمن و تقویٰ اور پرستین۔

واجبات - جمع ہے واجب کی ضروری فرائض۔

واقعات - جمع ہے واقعہ کی۔

واقصیت - واقف ہونا آگاہ ہونا۔

وارثت - میراث لینے والا متوفی کا - سعدی - چرخ خوش گفت

شوریدہ و در عجم - بکسرے کہ ام وارث ملک جم - اگر ملک پر جم باندی

وخت - تراکی میسر شدی تاج و تخت۔

واج - زندگی زبان میں بگو یعنی کہو اور عربی میں قل۔

واجب - بدال ایک دہ شنی جیسرا گور کی بیل چڑھائے ہیں۔

واجب - سباعد و باز و آریج۔

واصح - روشن اور ظاہر اور بر ملا۔

واخ - یہ ایک کلمہ ہے جو خوشی کے موقع پر بولا جاتا ہے اور یعنی

راست اور درست۔

وارد - آنے والا قاصد و بیک۔

وافد - سبکدوش - ایچی سفیر پیغام بردار و نجیب گھوڑے پر سوار ہوا یا وٹ پر۔

واماندہ - تقاد و قیام۔

والد - باپ جسکو فارسی میں پدر کہتے ہیں۔

واحد - وعدہ کرنے والا۔

واحد - ایک اکید لایکتا - توحید - خداست واحد و یکتا و بی مثال

واحد - خداست ذات محمد لم یلد و لم یولد۔

واحد - سپانے والا نئی بات لگانے والا وجود دینے والا۔

واو - پہلوی میں بیٹیا منقابل ختر کے اور ہوا فارسی میں جسکو باو کہتے ہیں۔

وار خدہ - مسست اور کاہل آدمی۔

والا - گھر کی چھت اور پردہ اور بختہ اور رنگین عبارت۔

وار - ساندہ لایق و طرز و زور و نفس اور کلمہ نسبت کا چنانچہ سوگوار

و تقصیر وار و بزرگوار وغیرہ۔

واشر - ایک شہر کا نام ہے۔

واگیر - گشتی گیر دن کی ایک ورزش کا نام ہے۔

وانکر - سخنور اور شاعر۔

واچار - زندگی زبان میں بازار جسکو عربی میں سوق کہتے ہیں۔

وافر - بہت زیادہ۔

وازر - کھلا اور کشادہ۔

واثر سج اور باج جو بادشاہ رعایا سے لیتا ہے۔
 واپس۔ پیچھے ڈالنا پھیر دینا۔ میخسر و۔ آن حرم قدس جو وہاں
 نکلند۔ راہ در انصافے مقدس نکلند۔
 واس۔ گھون کا خوشہ۔
 والیس۔ ایک حکیم کا نام ہے جو مقرب اسکندر رومی کا تھا۔
 واسط۔ عراق عرب میں ایک شہر ہے جو بغداد و بصرہ کے درمیان واقع ہے۔
 واعظ۔ وعظ کرنے والا نصیحت کرنے والا۔ سعدی۔ وعظ ارباب نشیند
 بر نشاند دست را بہ محتسب کہ مخور و مخذ و در دست را۔
 وازرع۔ بڑے بچے دھین مہلہ باز رکھنے والا لشکر کا افسر و حاکم و بادشاہ۔
 وادع۔ سو دواع کرنے والا رخصت کرنے والا۔
 واسع۔ پھیلنے والا وسعت دینے والا۔
 واقع۔ ہونے والا۔
 واضع۔ رکھنے والا کسی چیز کا کسی جگہ پر پیدا کرنے والا بنانے والا۔
 واقف۔ شہر نے والا کھرا ہونے والا خبردار آگاہ۔ توحید۔ بال و
 دولت دنیا سے دون مشونازان مگر تو واقف حالی و اہل عقل و ذوق۔
 واف۔ بلبلی جو مشہور پرندہ ہے۔
 واجف۔ جبکا دل و طرکتا ہو۔
 وامق۔ نام ایک شخص کا جو عذرا پر عاشق تھا۔
 وابق۔ نگہ رکھنے والا اور ترغیب اور نام ایک زندہ کا اور نام ایک بخت کا
 جو ہر روز صبح کو ہمارا دشمن کو خزان کرنا ہوا اور نام ایک خبر پر اور رہاڑ کا۔
 وابق۔ نہایت مضبوط اور مستحکم۔ توحید۔ یا کوئی نہ عبادت و راست
 با خدا عبد کے کہ واقعی کر دے۔
 واورنگ۔ نریج جو ایک مشہور سیوہ ہے۔
 واشنگ۔ جو یک دن بابا بن۔
 واک۔ نام ایک پرندہ کا ہے جو بانی سے کنارے رہتا ہے۔
 وابل۔ بہ بابائے موحد وہ بارش جس کے قطرے بڑے بڑے ہوں اور
 نام ایک قبیلہ عرب کا۔
 وائل۔ نام عرب کے ایک قبیلہ کا اور نام ایک گائون کا۔
 وال۔ ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے جو فلوں دار ہوتی ہے اور عربی میں
 پناہ چاہنا۔
 واعم۔ تفرس اور رنگ دون۔ صائب۔ گوش گیر گل پوام از
 عن لیب۔ ہر کجا صائب سخن گستر شود۔
 واهم۔ دہم اور گمان کو سنے والا۔

واثر ول۔ وازوتم۔ شوم و نامبارک و سرنگون۔
 والان۔ بادبان جسکو ہندوین سونف کہتے ہیں۔
 وان۔ شام ایک شہر کا اور حرف تشبیہ کے معنی مانند کے ہیں اور
 نیز معنی دارندہ یعنی رکھنے والا۔
 وادی امن۔ جس جگہ میں ہوتی ہو دخت پر علوہ الہی نظر آتا تھا۔ حظ۔
 شب تاریک و وہ وادی امن و پیش بد آتش طور کجا و عدوہ و بدار کجا۔
 واپسین۔ پچھلا اخیر کا۔
 واو۔ ایک حرف حرکت تہی سے ہے جس کے عدد چھ ہیں۔
 واقعہ۔ حالت و اسکی جنگ و حادثہ۔ قاسم اسرسلان سعودی
 در واقعہ بنو بایار شب بہمت جلان بردن ازین واقعہ شکار شب۔
 والہ۔ دیوانہ و شیدا و عاشق و شیفنہ و گرشنہ۔
 وایمہ۔ سدہم و گمان و شک۔ میسر اجلال ہیر۔ دل خوردہ ہیر
 تو کما و ایمہ خوردیم مگر کعبہ دلیل ست چہ باک ستورین راہ۔
 وایمہ۔ خواہش و آرزو۔ طاسر و حید۔ مگر کام حید از تو طلب کرد
 نریجے۔ خبر سوختن خویش و گرد و این ندارد۔
 وایمہ۔ حافظ و نگہبان اور فرما د کرنے والا۔
 وایستہ۔ آزاد و فارغ البال۔
 واکفتہ۔ نام ایک منزل کا مکہ کی طہ میں۔
 واہلہ۔ حضرت نوح کی عورت کا نام۔
 وایمہ۔ گرا ہوا اور شست و کلیل۔
 وایمہ۔ سیکھت کا نام ہے جو متعلق و ہم خیال کے ہے۔
 وایمہ۔ حاجت و مراد و معنی ہر روز مثلاً کھا نا فین و ککنا رخیو
 کاجسکی حاجت ہو جائے۔
 وارہ۔ شبیہ و نظیر و مانند۔
 واورنہ۔ بد بخت و نامراد۔
 واورنہ۔ معکوس و متقلب۔
 وانشامہ۔ رومال جس سے منہ پونچھیں۔
 واشمہ۔ ہاشم جو ایک شکاری جاتو رہی۔
 وایلدہ۔ مادر یعنی مان۔
 واشی۔ در ونگو جھوٹا کذاب۔
 وایہی۔ سست اور کابل اور بے غوا تین جو روئیں والہم وی
 حسن نمبر و انگشت او انہوں را ہواست این سخنہاں یکے دہی بیت۔
 وایستکی۔ ساز و گی بے قید ہونا۔

وجہ - نفع اول چہرہ و تشہد اور طریقہ اور طور اور ذات اور حقیقت کسی چیز کی اور وہ چیز جس سے معاش کی جائے مثلاً زمین و شاہو وغیرہ اور طرف و جانب -
وجہ - بکسر اول اور اخیر میں تاسے فوقانی جو بحالت خوف ہے ہرز بجاتی ہو قبلہ بیٹھے وہ سمت جسکی طرف منہ کیا جائے -
وجہ - رخسار بیٹھے گال آدمی کے -
وجہ - جمع و ہر -
وجہ - روشناس و صاحب عزت آدمی -

واو با حائے حطی

وحدت - یکانہ ہونا اکیلا ہونا ایک ہونا - تو حید - بے مکان بود مکان طالبان و حدت است + بے نشان ہون نشان و نشان وحدت است -
ولہ ساز مکان والا مکان بالا مکان وحدت است + از فنا و از بقا بیرون نشان وحدت است -
وحشت - تنہائی و رسیدگی و نفرت - صاحب - کند و ورشتہ بہ متاب مایکے + دیوانہ وحشت از دل دیوانہ می برد -
وحدانیت - واحد ہونا ایک ہونا -
و حید - اکیلا یکتا یگانہ - تو حید - منورست بہرمت نیز حید +
زشرق و غرب نماید جلال ابن خورشید + خدا کے واحد بے مثل و لا شریک و وحید + خداست نہ ظہر غریب و جامع تجرید -
وحش - جمع وحشی جنگل جانور تو حید - گے از وحش شکار ہر گے از طیر + گے از مور و خند پیدا گے از مار -
وحش - جمع وحش اور وحش جمع وحشی مولف - خدا را زرق روزی مامد مور + خبر گیر حال و وحش و طیر -
وخل - بیک پر اور رنگ کریم - سعدی - نگہ کہ سلطان عالی محل + خودش در بلادید و خود در محل -
وحدان - جمع واحد -

وحی - خدا کا پیغام اور آسمانی حکم - سعدی - بدو گفت سالار بیت الامام کہ احوال وی برتر خرام -
وحشی - جنگلی جانور دام دود - مولف - چرا وحشی شدی او آدمی را دود و غرافت را جلا ہنام کردی -

واو با خائے

وخامت - ناسازگاری و دشواری و گرانی -
وخ - بے گندہ ماہ و لا در ناز و خرم کے کلمات جسکے معنی

ہندی میں آدمی آئے ہو -
وخ - ماہ و ماہ ماہ - فوقی یزوی - باغ کس جو تخم ذوق میکاشت + لوائے و خے باغیش میدہمت -
وخ - سہ کلمات جن سے کسی کا دل خوش کیا جائے -
وخر - جگہ اور مکان -

وخشور - تقیرم فارسی میں خطاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
وخش - نفع اول و سکون ثانی نام ایک شہر کا ولایت متعلق چین -
وخش - نفع ثانی نام ایک بیماری کا جو کھوڑوں کو ہوتی ہے -
وخم - ناگوار دنا ساز کار دشوار و گران و بدگو -
وخشبینہ - ایک آبی جانور کا نام ہے بعض کے نزدیک خشینہ غالی کا نام ہے بعض کے نزدیک سواے اسکے و خشبینہ و نابی پرندہ ہے -

واو با وال

وولیت - سامانت جو کسیکے پاس رکھی جائے - وولیت و ولیم و ولیم -
وولیت - کار کا یک و ولیت - دست + فقر و غلبہ من و صلا قمارانی -
وواج - گردن کی ایک رگ اور دونوں کو وہ چین کہتے ہیں -
وواد - محبت و دوستی پیار سے - خداوند عالم خطے و دود + کند لطف و رحمت باہل و داد -
وود و وود دست پیارا صاحب محبت تو حید - خداست واحد و موجود و واحد و محمود + خدا و وود و خدا مہرمان خدا معبود -
وود - بضم اول نشد بدنائی و دوستی اور دانا -
وود - نفع اول نشد بدنائی اس بیت کا جسکو حضرت شیخ کی قوم جو جتنی -
وواع - پدر و دیگر ناصحت کرنا تو حید - بر سر تیک اہل حاضر + خود + ناگمان چون بلیغ بے اطلاع + جلن وہی بر تیر و راندگی + بانظر لان مجرای مرد و خجل + مگر و از ہر جبار سو غوغا بلند + الو دایع والودایع والودایع -

ووالیع - جمع و ولیت بہت سی امانتیں -
وودع - خرم و طمان یعنی سکون جو ہند و ہلوت کے وقت بجاتی ہے -
وواغ - جاگ جسکو آتش اور نار کہتے ہیں -
ووجبین - ایک آبی جانور کا نام ہے جو مکہ را و تہ طہ پانی میں رہتا ہے -
وواکبین - نہیں رکھتا خالق نے اسکو اندھا پیدا کیا ہے -

واو با را

وراء - خیر میں ہر عقیدہ و جانب میں بھی پیچھے اور پنی سوای -
وراء - غیر ہر مخلوقات کسی جن دانش وغیرہ اور فارسی میں محففت

نرمیک یہ نام ایک جانور قسم چلیبا سے کا ہے۔
وزن - نولی قدر منزلت عزت و وقار۔
وزان - بتشدید راسے وزن کرنے والا۔
وزنم - خاک یعنی مینڈک۔

واؤبا سین

وسطے۔ الف بصورت یائے درمیانہ انگلی ہاتھ کی۔
 وستا۔ خدائی تعریف اور زمام ایک کتاب کا جبکوز وشت
 نے تصنیف کیا احکام آتش پرستی میں۔
 وسعت۔ کشادگی و فراخی۔ سعدی۔ وسعت میدان ارادت
 بیارہ تا زندہ و خنگوے گوے۔

وسنا طشت - در میان ہونا واسطہ ہونا وسیلہ ہونا -
وسمت - داغ کرنا رنگ کرنا تمت کرنا -
وسیلت - نزدیکی اور دست آور -
وسالت - وسیلہ ہونا ذریعہ ہونا -
وسنامت - خوبی و زیبائی و رنگینی -
وسخ - چرک اور یریم اور میل -
وسا بید - جمع و سادہ کی -
وسناو - ہر ایک چیز زیادہ اور انہوہ -

وسواس - اندیشہ بنیہ دل میں خطور کرے۔ لوحید۔ دل ازخبار۔
مگن پاک و سینہ ز وسواس + نشود و گرتہ بجا نیت تسلط خواس۔
وسواس و وس - وسواس کی جمع ہے۔

وس۔ یعنی بس۔
وسط۔ بفتح اول و سکون ثانی میانہ ہر ایک جز کا۔
وسط۔ یعنی تین وہ چیز جو در میانہ ہو یعنی متوسط طول و عرض
و فرہی و لاغری۔

وسائط - جمع واسطہ بہت سے وسیلہ۔
وسیط - نام ایک کتاب کا ہر فقہ میں اور وہ شخص جو نسب میں
میانہ اور محل میں نہ رفیع نہ ہو۔

وسیع - فراخی و دسترس و توانائی -
وسیع - فراخ اور کشادہ -
وسنگ - نام ایک گھاس کا پتی جو خیر کے درزوں سے ملتی

ہماری اس کے تھکان سے لہجہ کی بو آتی ہو۔
وہ بانی ہے۔ جہاں وسیلہ کی بہت سے وسیلہ۔

وہم۔ عجیب و نشان و وواغ۔

وسم - رنگدار خوبصورت حسین جمیل - معصی - شفیق
 مناجاتی کا کہ ہم تہم و التہم و التہم
 وسم - وہ بخار جو گرم پانی اور کبھی کبھی دھوپ سے نکلتا ہے۔
 وسم - غنودگی جو نینک ابلتا میں ہوتی ہے اور فارسی میں
 آلالیش و آلودگی۔

وساۃ۔ بالش وبالین یعنی نیکی۔
 وسمہ۔ سیاہ رنگ جو نیل و غیرہ سے بالین یکجا ہونے اور رنخ
 و نشان صائب۔ وسمہ برابر و مستحکم آن نگاہند ہوے + زہر
 خون خواری مست کہ تیغ تغافل سچکد۔

وسیلہ - واسطہ اور ذریعہ جو کسی کام میں ہو۔ نعتیہ اردو -
محکمہ پر وسیلہ عاجزون کا دین و دنیا میں واسطہ و وسیلہ کیسوں کا ہر ذریعہ
خاکسار و نکاح و رولیش والہ ہر وی وسیلہ رفتن خود را
نہ رفتن میں کردہ مقرر است کہ باشد بجانہ جو گستاخ -

دوسرے۔ چوب دستی و عصا۔
 و سہمی۔ بڑی بارش اور پہلی بارش موسم ہمار کی۔
 دوسری۔ دو تین چوب ایک شوہر کے نکاح میں ہونے آسپین سنگین
 دوسری۔ شجر اور زہر کسی کتاب کا۔

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَجَبِّبُونَ

وستانا۔ شرح نزل کتاب احکام دین دانش پرستان۔
وستانات۔ سخن چینیان اور غازیان اور دروغلوج جمع دانشی
چنانچہ قصات جمع قاضی کی۔

وشت - خوب دوزخوش درقص ورتفا صی -
و شاح - بر جائے حلی گلے کا یار اور گلو بند -
و شش - خوب دوزخوش و مانند دوز نام ایک شہر کا اترکستان میں
اور ایک قسم یافتہ ابریشمی کا -

و شوقِ فتحِ مبین اندازہ ایک اونٹ کے بار کا جو ساٹھ ساع ہوتا
ہو اور ترکِ مین نام ایک جانور کا جو روباہ کے قدرِ پر فیدِ رنگ ہوتا ہو
اور سیاہ داغِ اسیر ہو لے مین اسکے چہرے کے پوشین بنائے مین
و شاقہ خندِ شکار و غلام و مصاحبِ بادشاہ کے مدعی رہے

نہود ازو شاقلاں محمد بن خزانہ کسے دیگر آنجا بغیر از ایاز۔
و شہ ک۔ دوار کھنکھن کی قبیلہ۔

وشفنگ - طرفه مشهور ستره -

وشنگ - مولیٰ جبکہ فارسی میں زب کہتے ہیں مشہور چیز ہو۔

وشنگ - سیاہ پوش پہننے جوتی۔

وشنگ - پہنانا جس سے کہیں سے روئی الگ ہو کر الگ ہو جائے۔

وشنگ - جلدی کو خدا لایک تیز رفتار۔

وشنگل - گوسپند شاخدار جنگلی۔

وشنگول - ہلاک ہو کر ہوشیار تو ہی دریں۔

وشل - آب آدمک تھوڑا پانی۔

وشن - بفتح اول کفار کے عقائد میں ایک پیغمبر کا نام ہے۔

وشنگہ - انگوٹھا کا نام۔

وشکنہ - آگ کا نسل۔

وشنی - گلگونہ اور سرخ رنگ۔

وشی - مشہور شہر و ش جس جگہ کے آدمی خوبصورت ہوتے ہیں

اور مجلس نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

واو با صا و کلمہ

وصایا - جمع وصیت کی بہت سی وصیتیں۔

وصب - بفتح تین پیاری اور ریخ۔

وصلب - بضم اول پیوند و خویشی و دوستی۔

وصمت - بفتح اول عیب۔

وصیت - سمجھانا بوقت سفر یا قبل از مرگ اپنے عاقلوں کو کسی امر

کے کرنے کے لیے۔ سعدی سپرے را پر رو صیت کو کہ گاہے جو غمزد

یا دلیرین پسند ہر کیا اہل خود وفا کنند نہ شود دوست روئے دو ٹمند۔

وصیدر - آستانہ دہلیز۔

وصف - صفت اور تعریف اور سرسند سعدی۔ وصف ترا

گر کند و رنگند اہل فضل و حاجت مشاطہ نیست روئے دلا رام را۔

وصاف - صفت کرنے والا تعریف کرنے والا۔ لغت میں صفت۔

خود خدا ناطق ہو جسکی وصف میں کیونکہ اسکا ہر کوئی وصف ہو۔

وصل - پیوند اور ملنا متعالیٰ جہائی کے۔ مولوی معنوی توجہ

وصل کردن آدمی کے لئے بڑے فضل کردن آدمی۔

وصال - ملنا مل جانا وصل پانا ہے۔ ہمہ عمر اندر جہائی مانہ +

نشہ وصل ممکن بغیر از وصال۔

وصول - پہونچنا اور مل جانا کسی چیز کا۔

وعملہ - کپڑے یا کاغذ کا پونڈا ور ٹکڑا۔

وصی - جسکو وصیت کی جائے۔

وصالی - سبارہ دوز جو کپڑے کے کپڑے کی فخت کراہے محسن تاشیر۔

چند در ملک عدم تعمیر لاولیٰ کہم ہا این کہن مجبوعہ زنا بند و صالی کہم۔

واو با صا و کلمہ

وصالت - باگز کی زوجہ۔

وصلاح - بہت روشن اور ظاہر آدمی سپر رنگ۔

وضوح - ظاہر اور واضح ہونا۔

وضع - بفتح اول رکھنا ترتیب کرنا۔

وضع - بضم اول وہ ہے جسکا لفظ آخر بام حرفین میں ان کے پیش میں

قرار ہا کہ مضغ ہو کیونکہ وہ بچہ ضعیف تخلقت ہوتا ہے۔

وضیع - بیرون فعل آدمی کمذات و فرومایہ۔

وضو - بفتح تین منہ یا تھ دھونا نماز کے واسطے میرزا بیل۔

را وضوئے دادہ انداز آب تیغ ہستی آموز سوا نیست جو خوب تیغ۔

وضاحہ - بتشدید مناد بہت روشن کرنے والا۔

واو با طائے

وطا - بفتح اول و دوم پایمال کرنا۔

وطا - بکسر اول اور اخیر میں ہمزہ موافقت کرنا اور وہ کپڑا ہو جو

دیگر پر ڈالتے ہیں۔

وطر - بفتح اول و دوم حاجت۔

وطوا طہ - ایک جانور کا نام ہے جسکو پرتو و خطاف و ابابیل

کہتے ہیں اور لقب ایک شاعر کا۔

وطن - جس ملک میں کوئی رہتا ہو وہ اسکا وطن ہے۔ ملا شالی

نگلو - جو بی بی غریبہ برسر کوئی قومی ترسم کہ وہ اسکی خاک ست آن

سباد اسکا وطن گیرد۔

وطی - جمع کرنا پایمال کرنا۔

واو با طائے

وظائف - وظیفہ کی جمع ہے بہت سے وظیفے۔

وظیفہ - روزینہ جو کسی کا مقرر ہو۔ خداوند نطق مدوی

رسان + وظیفہ خورشید و ہر در جہان۔

واو با عین کلمہ

وعا - آندہ و طرف پہننے برتن۔

وعدہ - بفتح اول نوید دادن یعنی خوشخبری پہونچانا۔ ظہوری۔

شب و روز در کار و عہد و عہد ہر روز روز و عہد۔

وحید - وہ وعدہ جو بدی کیو اسے کیا جاوے یعنی کہا جائے کہ میں

کل ضرور سزاؤں کا - میر مرغری - وعدہ نکلد و وعید خشر نہاید ہی +
 دست اود - ہر نگاہ و تیغ اود در زر گاہ +
 وعود - وعدہ کی جمع ہے -
 وخور - مشکل جگہ اترنے یا گزرنے کی -
 وعظ - نصیحت و پند -
 وخط - وعظ کرنے والا -
 وخواج - آواز سنگ رکتے کی آواز -
 وعدہ - نوید دینا نیکی میں - معدی وعدہ وصل چون شود
 نزدیک + آنش شوق تیز تر گردد -

واو باغبین

وفا - بفتح اول جبکہ اوائی شور و فساد -
 وفد - کھینہ و فریبہ اور باد بجان یعنی بیگن -

واو باقائے

وفا - وعدہ پورا کرنا دوستی قائم رکھنا - میرزا شریف الہام -
 وعدہ گر یک نفس بود عمر سے مست + بلکہ عمر اپنے قدر وفا کنند -
 وفات - فوت ہونا چنانہ توحید - ہباز بازی ناحقہ در جہان
 ہر دم کہ در وفات ہر بازی تو آید مات -
 وفاق - موافقت و سازداری -
 وفادت - ایچی ہونا پیغام ہونا -
 وفد - ایچی گری کرنا ایچی بنکر جانا -
 وفود - جمع ہر وفد کی -
 وفور - تمام ہونا بہت ہونا فافر ہونا -
 وفر - بہتایت اور زیادتی -
 وفاق - موافقت و سازگاری کرنا -
 وفق - سازگار و موافق -
 وفضہ - ترکش نیروں کا -
 وفی - تمام و کمال -

واو باقائے

وفاحت - بیجائی و بے شرمی و بے ادبی -
 وفایت - نگاہ رکھنا اور وہ چیز جس سے کوئی چیز درست
 رہے جیسے کتاب کا مقوہ اور نام ایک کتاب کا فقہ میں -
 وقیعت - ملامت اور عیب گوئی و غیبت و غمازی -
 وقعت - سنجی و آسیب و جگہ و لڑائی -

وقت - گھڑی ساعت زمانہ - جمال الدین سیالوی - سنیہ بیخیم
 اندر زوہ باز + وقت من شوریہ ہم ہر زوہ باز -
 وقیح - بے شرمی و بے حیائی -
 ووج - بے شرم و بے جیا -
 وقفا و ساگ جلائے والا اور انرفوت ہونے والا -
 وقود - ہر وزن و دو و این ہر جس سے آگ جلا لیں -
 وقود - مسد ہواگ روشن ہوا -
 وقید - ایندھن جس سے آگ جلا لیں -
 وقار - اہمستگی و اہم و لکین -
 وقیر - بفتح اول جلاہ ٹیکس اور گرائی کا لون کی -
 وقیر - کبہ اول اس قدر بار جبکہ گدھایا پھر کھاسکے -
 وقوز - صاحب و تیزی عزت -
 وقاص - گردن توڑنے والا اور تمام ایک صاحب کا سول
 سے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جو ان کمانداری و تیزاندازی
 میں یگانہ تھا -
 وقار - کبہ اول جامع و جنگ -
 وقوع - اعتبار و عزت جلی اور بلند -
 وقایع - جہوں اور واقعات زمانہ کے -
 وقوع - آئنا اور طاس ہونا -
 وقف - کھڑے ہونا وقف کرنا اور جگہ کھڑے ہونے کی اور جانا آگاہ ہونا
 اور وہ چیز جو کسی کے ملک میں نہو جیسے مسجد و مسلمان متعلق مسجد و غیر
 جو خدا کے نام پر ملکیت سے نکال یا ہو در ویش والہ ہوی -
 براقتش وقف کردم بچو قرص مہر خرم را + برین آنش زند چند انگہ
 خواہد چرخ دامن را -
 وقوف - شعور و آگاہی و خبر اور استادان یعنی کھڑے ہونا نوالہ برین
 ظہوری - اگرنگ وزری نادر و خروف ہر معنی تلاش نداری و قوف -
 ووافق - نام ایک جزیرہ اور بہار کا ہر جہیں سو نیکی کان ہر جہیں
 ایک درخت بھی ہی نام کا ہر جس کے ساتھ جیسے جبل آدمیوں کے سر کھٹنے
 ہن اور اس جبل سے عجیب و غریب دیرین نکلتی ہیں وہ سر لوگون کی باتیں
 سنتے اور جواب دیتے ہیں اور گدھ کی طرح و درخت کے ساتھ لٹکے
 ہوئے ہوتے ہیں عورت مرد و لون ہر نام کے ہوتے ہوتے
 ہن عورتوں کے ہرے نہایت اہم ہوتے ہوتے ہن ہر جہ
 ہر درخت سے جدا ہونا یا بالکل موش ہر نام کا ہر جہ ہونا ہوا -

وقتاً یہ۔ نام ایک کتاب کا فقہ میں اور وہ چیز کسی چیز کی درستی اور قیام کا باعث ہو۔

وقتیدہ۔ نام ایک وزن کا ہے جو چالیس درم تول میں ہوتا ہے۔
وقفہ۔ ٹھہراؤ اور توقف جو تھوڑا سا ہو۔
وقتی۔ نگاہ رکھنا۔

واو با کاف

وکلاء۔ جمع وکیل کی بہت سے وکیل۔

وکائنا۔ خوشہ خرم کا ایک ٹکڑا۔

وکالت۔ وکیل ہونا مظہر کسی کے کام کا ہونا۔

وکر۔ آشیانہ مرغ مرغ کا گھونسلہ۔

وکس۔ نقصان و زیان۔

وکاف۔ پالان گدے اور گھوڑے کا۔

وکف۔ عیب اور گناہ۔

وک سابی جانور کا نام ہے جسکو ہندی میں منیدک فاسی میں بھوک

عربی میں صفحہ کہتے ہیں۔

وکوک۔ کتوں کے بھونکنے کا شور۔

وکال۔ زغال یعنی کوئلہ۔

وکل۔ پے پس آدمی جو اپنا کام دوسرے شخص کے بھروسہ پر چھوڑ دے۔

وکیل۔ شخص جسکو بھروسہ پر اپنا کام چھوڑ دیا جائے۔

وکرہ۔ وہ ضیافت و دستوں کی جو تقریب تعمیر جو علی جدیدہ کی جائے۔

وکدہ۔ زندگی زبان میں مادہ جو مقابل زر کے ہو۔

واو بال لام

ولاء۔ دوستی و محبت اور بڑے بڑے کرنا کسی کام کا۔

ولائت۔ جمع والی حاکم لوگ اور جمع ولی دوست لوگ۔

ولادیت۔ پیدا ہونا بچہ کا۔

ولایت۔ ملک اور زمین جو آباد ہو اور بالک اور والی ہونا و تصرف

درستی و حکومت و تفریق بند و نیک یا خدا تعالیٰ۔ سعدی

ولایت۔ ہوا شد غم خویش خورد کہ از عمر بہتر شد و بیشتر۔

ولوح۔ آتا ایک چیز کا دوسری چیز میں۔

ولج۔ ایک بزدل کا نام ہے جسکو عربی میں سلوے کہتے ہیں۔

ولد۔ بیٹا فرزند۔

ولو۔ وہ عورت جو بہت سی اولاد جنے۔

ولید۔ لڑکا و نام بہت سے لوگوں کا اور نام ایک خلیفہ کا بھی ہے۔

ولع۔ لفتختین فریفتگی اور حرص۔

ولع۔ لضم اول در فرغ و کذب۔

ولوغ۔ حرایں ہونا۔

ولوغ۔ بغین معجمہ و صمبیں بانی مینا گئے کا اور ٹنڈ پانی پر رکھنا۔

ول۔ شگونہ ہر چیز کا خصوصاً شگونہ انگور کا۔

ولین۔ خارش کی بیماری۔

ولاؤ۔ متفرق و بر نشیان۔

ولہ۔ کشتگی و عشق و خشم و غضب۔

ولولہ۔ داو بلا گفت و جوش و خروش و آشوب و غوغا۔ میر معری

ہزار ولولہ و مشغلہ و فتنہ و زنج شاہ ہندوستان و ترکستان۔

ولیمہ۔ شادی مکہ خدا کی ضیافت۔

ولانہ۔ جراحت اور زخم۔

ولادہ۔ وہ گول چیز جو آہنی تکلے میں ڈالکر سوت کا تنے میں

ولی۔ دوست یاری دینے والا صاحب خداوند والی ولایت مقرب

حق۔ نظامی۔ سرس ناز و نعمت کروارندہ اندہ ولی نعمت عالمش

خواندہ اندہ۔ علی بازدار خفی و علی بادشاہ ولایت ولی۔

ولانی۔ شراب جو نمی کھینچی گئی ہو۔

واو با نون

وندا۔ زندگی زبان میں خواہش اور حرص۔

وند۔ بھانڈا برتن کا سہ و کوزہ و بعضی صاحب و مالدار۔ نظامی

خداوند بانی و باندہ ایم + بہ نیروے تو سرسبز زندہ ایم۔

ونجنگ۔ ایک قسم بھول کا ہے جسکو ضمیر ان و شاہ اسپرم کہتے ہیں۔

ونگ۔ ایک جانور بے دم بلی کی طرح سے

ونگ۔ لکڑی یا طاب جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔

ونگول۔ ضروری کام اور حاجت۔

ون۔ ایک سیوہ کا نام ہے جسکو ہندی میں چروچی کہتے ہیں

وینے شبیہ و نظیر۔

وندہ۔ ترہ تیزک جو ایک سبب مشہور ہو۔

ونی۔ سستی بڑا کام میں۔

واو با ہائے

وہاب۔ بہت سی بخش کرنے والا۔

وہاج۔ خعلہ مارنا آگ کا اور روشن ہونا۔

وہاج۔ روشن اور نافر و ختمہ اصفو زمان۔

و ہاؤ۔ بہت زمین اور نشیب۔

و ہر ایک ملک کا نام ہے۔

و ہرق۔ مکتہ جو مشہور چیز ہے۔

و ہنگ۔ وہ جو بی حلقہ جو اپنی رکاب کے باہرے باندھ لیتے ہیں۔

و ہل۔ سرد کو بھی جسکو درخت و عرب بھی کہتے ہیں۔

و ہم۔ جانا ول کا کسی چیز کی طرف بغیر قصد و امکان لجانے کے سعوی

اور نزار خیال و قیاس و گمان و ہم ہر چیز پر دیدہ ایم و شنیدیم و خواندہ ایم۔

و ہن۔ شستی اعضا کی۔

و ہدم۔ زمین بہت اور نشیب۔

و ہ۔ گمہ نجب و نحسین و انسوس۔

و ہلہ۔ خوف و ترس و لوہت و کرت۔

و ہمہ۔ دروزہ جو عورت کو ولادت کی وقت ہوتا ہے۔

و ہبی۔ بخشش کی ہوئی چیز۔

و ہی۔ ہزم اور شست ہونا۔

واو بابا کے

و ہا۔ کم اور حقیر و مقابل بہت کے۔

و ہلج۔ ایک قسم طبع کی ہے۔

و ہد۔ اندک مقابل بسیار اور کم مقابل بہت کے۔

و ہیر۔ بنائے مثلثہ ہر ایک پھول جو سپید ہو۔

و ہیرتہ۔ وہ جالوز جسکو میسر نہ بھی کہتے ہیں اور خصیہ اسکا والی

میں متعل ہے۔

و ہیر۔ ایک گاؤں متصل شہر اردہیل کے آباد ہے۔

و ہیر۔ ہر ایک چیز جو خالص ہو۔

و ہیس۔ وہاں سے معروف نام ایک مشوقہ کا جس پر امین عاشق تھا۔

و ہیس۔ پہنچ اول کلمہ حقارت عربی میں ہے۔

و ہیل۔ عربی میں اس کے معنے وائے و انسوس و عداوت و سختی و شور

و فغان و ہلاک اور نام ایک وادی کا ہے و زرخ میں اور فاسی میں

فتح و ظفر و فرصت و وقت۔

و ہیم۔ گلاب جو دیوار پر ملنے ہیں۔

و ہیران۔ سعد بن زید جو آباد ہوا و رہ گھر حسین کوئی ہتھانوں نظامی۔

گوزرے کہ در شہر شیران بود بہر برگ خوش خانہ ویران بود۔

و ہین۔ سیاہ انگور۔

و ہیلان۔ سناخہ یعنی جس روز کام کرنے والا ہر روز کا کام کرے۔

و ہیرہ۔ سعد و زخمت جو ساقی زکھتا ہوز میں پھیلے اور سرخ و زخمت چاہتے۔

و ہیرہ۔ سپاک اور بے عیب۔

و ہیلہ۔ صدا و آواز و فریاد و شور و فرود و سی۔ فرود آمد و زخمت و ہیلہ

کنان و زنان بر سر و دست و ہار و کنان۔

دوسری فصل

ارد و لغات کے ذکر میں

واو باب الف

واہ۔ وا۔ یہ کلمہ مقام نجب و در تحسین میں کہا جاتا ہے۔ سووا۔ غیر ہے

نت کرم ہمہ ستم واہ وا۔ ویکھ لیا بس تحسین ہننے ستم واہ وا۔

وار۔ حلقہ و تلوار وغیرہ سے کسی کے مارنے کے لیے کیا جانے والی فہ

جھکاؤ کے گاہ کہ تسلیم بندہ کرے گی ناگمان جسم ہل مار۔

وارن۔ وارنا۔ نثار اور تصدق جو کسی پر کیا جائے۔

واری۔ تصدق و نثار۔

واو باب ا کے

وروی۔ لباس وغیرہ نشان جس سے لازم سرکار پہچانا جائے۔

واو باب با کے

وپان۔ جس جگہ اس مقام پر۔

واو باب یا کے

ویرا۔ زبردستی سے کوئی جنس رائج قیمت سے کم لوگوں کے پاس

زبردستی کرنا جیسے کہ پہلے حکام کا دستور تھا کہ برائے و غیرہ کی جنس

لکا لکر زبردستی رعیت کے پاس فروخت کرتے تھے۔

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان

واو باب الف

واہی القرا۔ دست آوریز جو کھلی جاتی ہے۔

واقعہ طلب۔ جگہ ملا اور پہلوان۔

وافی حقرب۔ سنارہ میرج کیونکہ عقب میرج کا گھر ہے۔

وافی الحسب۔ جو شخص مالدار و عالم و فاضل و دیندار ہو۔

واضع چار کتاب حق تعالیٰ ہا خلائے جسے چار کتاب میں نوریت

سوتے ہیں اور پچھل جیسے نبی زبور و داؤد و یحییٰ و عیسیٰ علیہ السلام ہزار لکین۔

واژگون شیر - واژگون نیت - بخت کم نصیب گشت طالع -
طالب ملی - طالب زبانغ امید مبدی کلمه یاس ۴ واژگون
سیرتاری کوکب جیاره ام ۴ سعدی - چکن روزمند واژگون نیت -
و ایچ - ده بیچ و ایچ بیچ بڑے ہونے - طرا طرا بیچ جگر
کی تعریف بن - بیچ یک عشق بیچان او ۴ واژگون ناہر و خشان او -
وادی نور و - سحرانور و جشی دیوانہ سوروش و الہی و بیجے
از وادی نور و ان جیس دھارست تنگ ۴ حسن ز کرد بیابان جنون
محل یک ست -
و جب الوجود - وہ شخص جسکی ذات مقتضی اسکے وجود کی ہو چنانچہ
ذات باری تعالیٰ جل شانہ کہ ذات اسکی وجود میں غیر کی
محتاج نہیں -

یا اگر کشتی میں ایک وزیرش کا نام ہو - میر نجات - وقت دیگر
تو شاید بفسون و نیزنگ ہکناستہ بجان سنگ و گر بر سنگ -
والا بافت - عالم دیبا بانی - سیفی - یاد والا بافت
و سب کا من ہوا کے اوست قیمت ہر من بقدر قیمت والا کا اوست
و ادا و ان سبق - سبق کا بھول جانا -

و افتاد و - دراز ہر جاننا بیچ سو جانا - آصفی - آصفی
مرغ سحر خیز و زان ست ہنوز ہر گل لبند نازقبا کندہ و طافتہ دست -
و ادید - و و ادیدن - کسی کو دوبارہ دیکھنا - صاحب
بعوت میں جہان ناسا کند قطع امید از تو کہ دیدن ہا سے بھی را
زیر و ادید میا بندہ - ولہ - کشودم سر سرے بروے دینا چشم
زین غافل ہک دیدن ہا سے بھی در عقب و ادیدنی دارد -
و ادی مجنون - وہ ویرانہ جبین مجنون رہتا تھا - صاحب
داس مہر اچراغان شد نقش پاس ۴ و ادی مجنون ندارد
گرم رہتا رہے جبین -

و اسو خشن - و گردانی کرنا باز آنا کسی کا نام کا ترک کرنا عشق
و محبت کا - سقوی - گوید داغ سوز کہ واسوزی از غمش
خود را تمام سوختہ و اسو ختم -

و اشیدن - سنگتہ و بکافتہ ہونا اور ہر وہ سے نکلتا - صاحب
صندہ میں از فل و ادید و اشیدن غنیمت ہونا کہین و انہی شود -
و افع شدن - روبرو ہونا مقابلہ ہونا ہونا صوبی و صاویج
و ہا کست و ہا کست ہا کست ہا کست ہا کست ہا کست ہا کست ہا کست
خاطر نشان کن -

واقف شدن - خبردار ہونا آگاہ ہونا - صاحب - سگ واقف شد
از خوش نشناخون من صاحب ہر می نیمز قتل جو بیجان آن بجا جوا -
و اکرون - کھونا فارغ کرنا جگر کرنا سعیدانی مولوی - دل غیر تو
بر سر چنطر داشت رکارد ۴ چون عجب ہوا سے تو مرا از ہمہ واکرد -
و اکشیدن - سوزانہ کھیننا لیٹ جانا لینا اور وصول کرنا صاحب -
سر و تاز سایہ چکد آب زندگی ہر دین خضر ہر دین سایہ و اکشید - ولہ
سرگز نشد کہ بر سر حرف آدم تراہن کردمان غمخس و اکشیدہ ام -
و اکشتن - و اگر دیدن - واپس ہونا پھر نا کھلنا - صاحب -
جسان زمیکدہ محروم بگذرم صاحب ۴ نمی توان ز لب جگر شندہ
و اگر دید - ولہ - دل جشت زوہ از سنہ کجا کندہ و جہاں ست لگو ہر
بصدف و اگر د -

و ابوسیدہ - و گردان ہوا ہوا بیاد باغ ہوا ہوا - محمد سعید شرف
از بوسہم و نشا و کن ز انجام حسنت یاد کن ۴ کز بوسہ گاہت رستہ خط
و ز عشق و ابوسیدہ من -

و اکردہ - کھولا ہوا دروازہ وغیرہ - صاحب - دیدن پستیانی
و اگر دہ ات ہر صبح گاہ چین جو ہر از جبین و اسکند آئینہ را -
و ارنگی - ایک رنگین چیز کے رنگ سے دوسری چیز کو از ہونا محسن تاثیر
صفائی صبرم آئینہ و ارتش ۴ شفق و ارنگی رنگین غدارش -

و او با جیم

وجود نہاد و چیرے را - کسی کو صاحب قدر و توقیر جانا -
سلیم - آسمان را کہ وجود دے سے نہد ہر گز سلیم ۴ آنکہ آہ اوست
و روز آسمان ساز کے کند -

وجود عنقا دارد - نایاب چیز -
و جب کردن - بانست سے ناپنا - محمد قلی سلیم - از جنون
این خراب را ہر روز بیکتم بچو آفتاب و جب -

و جد کردن - حرکت کرنا سستی اور شوق و ذوق کی حالت میں سلیم -
درنگناے خلوت غم میکند سلیم ۴ وہ سے کہ گرد باد بھرا منی کند -
وجود کند اشتق کسی چیز کی قدر کرنا بیچ اور ناپو جانا سلیم غمنا
موجم دیرین دریا کجا تر میکند ۴ منکد و یار از وجود سے غمنا کند اشتق -

وجود سستی - سستی کا وجود - طاهر حمید - سست از صوم رخ
جانان نمود سستیم ۴ عکس آئینہ سست نہاری وجود سستیم -

و او با حاسے عطی

و حدت وجود - صوفیوں کی صلاحت میں ہر ایک وجود مخلوق کو

خالق کا وجود تصور کرنا چنانچہ صبح و شب اور اب و قطره و ذرہ سب کو پانی کی ذات سمجھنا۔ تو حید۔ تنہا چشم و حدتش جلوہ دیدار بند جان + ہر کسے کہ دیدہ دل دید و دیدار وجود۔

وحی منزل۔ قرآن مجید۔

وحدت ہمیشہ سہرا یک چیز کو عین حق دیکھنے والا۔ تاثیر نیست آئین و در بینی چشم و حدت ہمیشہ را دیدہ پوشیدہ اند و عالم ہر کہ شہدیکے عشق و حست رومہ۔ دیوانہ وحشی مزاج۔ صائب۔ آن درہ کز تیری دندان جگدش زیر ہد ز شرب و حست ز فکان سین سلام ست۔ وحدت نوعی۔ ایک جنس ہونے کی وحدت چنانچہ زید و خالد و غیرہ سب آدمی نوع عین ایک ہیں۔

وحدت ارادی۔ اپنے ارادہ سے مسلمان ہونا۔

وحدت قہری۔ زبردستی سے مسلمان ہونا۔

اوا و بالائے

ورق کباب۔ کباب کے ورق جو بطور ٹکیا کے بنا کر کھوتے ہیں۔ طاہر و حید۔ ہمہ شرح سوز و اشک و غم و بیچ و ناب باشد + ورق کتاب عاشق ورق کباب باشد۔

ورق سنج۔ کتاب کو دیکھنے والا غیر سرور حکیمان دانگ و نقیج راز + زقاوون حکمت گرہ کردہ باز۔

ورق باد و کنا بد بان و در عین ہوا اور نفس کل۔ مولوی جامی۔ حکم خدا سے استکبار کا فن کن + ہر ورق باد و لبید سخن۔

ورق داغ۔ وہ ہندو جو اوراق کی پیشانی پر شمار کے واسطے لکھتے ہیں۔ نعمت خان عالی۔ دفتر لالہ نامی پر ورق داغ نسبت + بادل خون شدہ خوش حسابے دارم۔

ورق خام۔ کجا کاغذ ہر ایک حساب کا جس میں کبھی دست اندازی نہیں ہوتی۔ ملا طغرا۔ ناوک انداز غمش زین دل ناچشمہ پید چون دبیر کے کہ خط از ورق خام کشید۔

ورق شبدن۔ شہستان یعنی بیٹھنا۔ ملا فوقی یزدی۔ چون در شہد مست شیرین نگے + کہ کو رنطق من یہ بہاے شکر دہ۔

ورق از سر واکرون۔ بھینکنا و ورق کہ کاہے لکھنے و ورق پیش کے بازی بچھین۔ و اصیب قندھاری۔ سنندان ورق کہ ز سر واکند کہے چمنٹہ چرخ بھینے و او آفتاب ما

ورق برگروانیدن۔ ورق پر گشتن۔ ایک حالت کو لکٹ دینا اور بیٹھا جانے کا۔ نور الدین بلوری۔ زنگل زیباست

در سن بازی بلبل ز برگون + پر بخر یک صبا آخر ورق گرہ بگر واند۔

ورق چیز سے خواندن۔ کیسی حالت اور اوصاف کو بڑھانا۔ حافظ۔ تا صبا برگل و بلبل ورق حسن آؤ خواند ہمہ را فہو زنان جامہ و ران میداری۔

ورق درنوشتن۔ ورق پر کروں۔ ورق پر لاندن۔ لم کرنا کسی مسافت کا گذر جانا کسی زمانہ کا۔ نظامی۔ چو گئے زمین رلوفی درنوشت + رہلوے دادی در آمد بدشت۔ ولہ۔ چو عمرش ورق آند بر سنت سال + بشا ہنشی بر و دل زد و وال۔

ورق دریدن۔ ترک کر دینا اور چھوڑ دینا کسی امر کا۔ لالی مٹھائے کونکستن آفریدہ + ورق بر ساغر و مینا دریدہ۔

ورق را و فقر ساختن جمع کرنا و اوراق کا صائب۔ شمر عمر خویش نفس نا شمر دہ را و فقر مسازین ورق باد بردہ را۔

ورق سیاہ کردن۔ سودہ کرنا۔ طاہر ختی۔ ورق و دوات و کاغذ ہمہ جمع کرد رنگس + کہ بوصف چشم خوبان و ورق سیاہ سازد۔

ورق ناوشہ خواندن۔ غیب کا حال جاننا۔

ورق ورق گشتن۔ ایک ایک ورق دیکھنا۔ امان اللہ مانی۔

کتابخانہ عالم ورق در ورق گشتن خط و دہم و گفتم کہ مدعا این ست۔ ورق ہمایے۔ ورق دیکھنے والا۔ ملا طغرا۔ دل بہ ہمدی پیا رازست + ازان طومار منقارش درازست۔

اوا و بازائے

وزغ و راستین دارو۔ میلا اور خراب آدمی۔

وزن بر خویش گذشتن۔ خود اور دیگر کرنا۔ میرزا طاہر و حید۔ وزن گر بر خویش بگذاری مطلب میری + بیشو و باد مراد گشتیت بے لنگری۔

وزریدن بو۔ طاہر ہونا بو کا۔ سنج کاشی۔ ہمہ و سواس تنہا ہمہ سوداے وصال + می وزد بوے جنون از گل اندیشہ ما۔

وزریدن شعلہ۔ بلند ہونا شعلہ کا۔ علی خراسانی۔ دشت بخون نہ زمین بے سپر نالہ ماست + میوز و شعلہ این برق بھجائے دگر۔

اوا و باضائے

وضو تازہ و آشتن۔ عبادت کے لیے وضو کرتے رہنا۔ سعدی۔ آب عبادت وضو تازہ دار + کہ فر واز آتش شوی رہنکار۔

وضو آشتن۔ حاجت و منوی لکھنا حسن رفیع۔ کا ہند ناز کردا مرور + نا ہند مگر وضو دارو۔

وضع اورانی و وضع بے شیرازہ۔ وہ شخص جس کا حال ایک
وتیرہ برنہ و محسن تاثیر۔ وضع او تاثیر بے شیرازہ چون دفتر شود +
قسمت نازک از سر رشته دفتر کنند۔

واو باطائے مجملہ

وظیفہ۔ وظیفہ خور۔ روزمرہ کار و زمانہ باندہ والا۔ سعدی۔
اگر کسی کو از زمانہ غیب + گزرتسا وظیفہ خور واری۔

واو با عین

وعدہ۔ حق رسیدن۔ نزع کا وقت ہو چکا۔ سگود و درآمد
سے پیش رہیں۔ جو آن وعدہ حق رسد ناگہاں۔

وعدہ شنب و درمیان۔ سجدہ و نہ کل وفا ہوگا صاحب بلربد
وعدہ شنب درمیان زلفا و ہر روزگار سے شد کہ روزا کیسہ مامیرود۔

وعدہ گاہ۔ جس جگہ وعدہ کیا جاوے۔ رضی و شش۔ وعدہ گاہ
گرم خوبان گوشہ پنجانہ است ہر سزینے نیست غیر زبای خم و گلش مرا۔

واو با فاف

وقت فلال تنگ ست۔ نازک ست۔ فرحت بہت کم
صائب۔ بوسہ دل ماساؤ کن و از حسن + کہ وقت ما تو لای نازین
بہر تنگ ست۔ جمال الدین سلمان۔ دم نزن بلبل کہ وقت گل
بغایت نازک ست + ہانگ و تشنچ و تقاضا بر نیاید چش زین۔
وقت و ساعت۔ گھڑی اور گھڑیاں جس سے وقت معلوم کرتے
ہیں۔ محسن تاثیر۔ جو وقت و ساعت آن ساعت و ماغم کوک بیگود +
کہ میگرم حساب دفتر لیل و نہار خود۔

وقت گرگ و میش۔ بہت صبح کا وقت جس وقت آسمان سیاہی
باقی ہو و اعظ قزوینی۔ موے چون گردید گندم چو د کوشیل شرو
وقت گرگ و میش صبح مرگ شدید رشو۔

وقت نہادون۔ وقع نہادون۔ معتبر رکھنا ظہوری شہرتی
تا زو گردیدہ شائع بنجین ہر بدستان ملہ را نہند وقع آئینان۔

وقت روارو۔ چلنے کا وقت۔ علی خراسانی۔ اکنون کہ دل شیفہ
شد گرم روارو ۱۴مین وقت نشستن نہود وقتہ داروست۔

وقت سحر گاہ۔ صبح گاہ۔ فجر کا وقت۔ سعدی۔ شنیدم کہ
وہی سحر گاہ عیدہ زگر ماہ ابدیرون یازید۔

واو با ہائے

وہمناک۔ صاحب ہر خیال۔ فیضی و فیاضی طبعی و کلام
وہمناک ست + چون من تروام تراجم پاک ست۔

واو با یائے

ویران شہر۔ ایک شہر کا نام ہے جہاں زعفران اعلیٰ قسم کی ہے۔
محمّدی سلیم۔ احوال خراب بن خیر میگودیدہ کہمہ چور عفران ویران شہر ست۔

ویران کر۔ غارت کرنا کو۔ عہد المہدائی۔ چو آمد زویران
گران غلغلہ فگندند در بام و در زرازلہ۔

ویک۔ یہ کلیچہ کمال ترجمہ کے وقت زبان پر لاتے ہیں اور معنی
اسکے اس پر افسوس ہے۔ علی خراسانی۔ سرور اولیا امام زمن +
آنکہ جبریل گوید شش و یک۔

ویرانہ نشین۔ جنگل میں بیٹھنے والا۔ ابوطالب کلیم۔ کلہ فقہم
اسباب تجل دارد ہلور یا مسند ویرانہ نشین میباشند۔

چوتھی فصل

آرد و محاورات کے بیانی

واو با الف

واجبی سا۔ حقوڑا سا۔
وار کرنا۔ باغیر میں تھپھار لیک کسی پر حکم کرنا۔ مولانا اکبر۔ کبھی مہ
دکھ سیو میں پھنسا کر مار دیتے ہیں + کبھی عاشق شہنشاہ نگہ سے وار کرتے ہیں۔

وار لینا۔ کسی کا وار اپنے اور لینا حکیم محمد انور سنگا نادل یہ تیغ
ابروے خمدار شکل ہے کہ اس تلوار کا گردن پلینا وار مشکل ہے۔

وارنٹ جاری کرنا۔ گرفتاری پر پروانہ جاری کرنا۔
واری جانا۔ صدقے جانا۔

وارنا۔ نقد کرنا۔
وارے نیارے ہونا۔ بہت سا کمانا اور فائدہ ہونا۔

واہ واہ ہونا۔ تعریف ہونا شاہش ہونا۔
واہی تباہی پھرنا۔ بیکار اور ڈوان ڈول پھرنا۔

واہ رے بین۔ ایک فخریہ جملہ ہے۔
واحد شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے۔

واو با بائے

وبال ہونا۔ ناگوار ہونا جاری ہونا مشکل ہونا کسی کو کاٹ لوف۔
متلائے غم ہوئے مارے گئے + بال زلفون کے وبال جان ہوئے۔

واو با جیم

وجود یا نا۔ بیکرنا۔ پیدا ہونا طور پر یا ہستی میں آنا۔ بہ حق ہے
موجود جسے جلوون سے پہنچو کل نے وجود کیا ہے +

واو با کیم

وہمناک۔ صاحب ہر خیال۔ فیضی و فیاضی طبعی و کلام
وہمناک ست + چون من تروام تراجم پاک ست۔

واو باراے

وروی بجانا۔ شاہی محل پر طہنور تاشو وغیرہ بجانا نوبت بجانا۔
وروی بولنا۔ کسی ضروری امر کی خبر اپنے فسر کو دینا۔
ورق بکھڑنا۔ اتفاق ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا۔
وزق گردانی کرنا۔ کتاب کے ورق اوپر اوپر کرنا کچھ نہ پڑھنا۔
وقت ضائع کرنا۔
ور ہونا۔ در رہنا غالب ہونا زبردست رہنا سبقت لی جانا۔

واو باضا و جب

وضع حمل ہونا۔ بچہ پیدا ہونا۔
وضو ٹوٹنا۔ ناپاک ہونا ناجائز کام کرنا سنا سنا دیکھ لینا کہ ترا
ہم بھی وضو توڑینگے۔ محتسب نوٹ اگر شیشہ ہمارا توڑا۔
وضو ٹوٹنا۔ ناپاک ہونا ناجائز کام ہونا۔ شوق۔ بے بہرہ
لگا دے۔ ٹھٹھ سے سبوتا۔ خیر ٹوٹے جو ٹوٹا ہو وضو۔
وضو ٹھٹھ سے ہو جانا۔ ڈھیلے ہو جانا۔ ارادہ ٹوٹ جانا۔
سخت ہو جانا۔

واو باعین

وعدہ یا وقت برابر ہو جانا۔ میعاد پورا ہونا آخر وقت آ جانا۔
جراث۔ وقت جب اپنا برابر ہو سدھار و اسوقت عرض
کرتے ہیں یہ بادیدہ تر تم سے ہم۔

واو باقاف

وقت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔ صفر رزمپوری۔ وقت باکر
یہ کہا اس سے لای جان جان + بھی دن سن میں جوانی کے نکالو امان۔
وقت کاٹنا۔ دفع الوقتی کرنا دن گزارنا۔ گزرا جو عیش کا
زمانہ تھا ماب صیبت کا وقت کاٹتے ہیں۔
وقت نکل جانا۔ زمانہ گزر جانا موقع جاتے رہنا قطعہ مولف
عالم فانی سے جلد و گے وہیں + ناگمان جو وقت وہ آگے کا وقت +
اب کرو جو کام کرنا ہر محققین + آئیگا کتب جب نکلی آئیگا وقت۔

واو بالام

ولایت پانا۔ بادشاہ ہو جانا ولی ہو جانا۔

پانچون فصل

ادویات یعنی لغات متعلقہ علم کی باتیں

واو بالاف

واق۔ مرغابی جو مشہور پندرہ ہزار ایرانی میں خوش رہتا طبیعت
اسکی گرم اور خشک گوشت اسکا محلل برباد کر دینا اسکا دافع فالج
وامراض عصبی ہے۔

واو باجیم

وج۔ سید ایک نبات ہے جو بانی میں پیدا ہوتا ہے غازی میں اسکو
سوسن زرد کہتے ہیں زکس کی سی پتی بھول زرد کر داترینہ تلخ
ساتھ حرارت و حرقت کے طبیعت اسکی گرم و خشک ملطف و جالی و
قاطع بلغم تریاق سموم دافع فالج و ہترخا و خدر و لکنت زبان ہے۔

واو باوال

ودع۔ دریائی چیز قسم اصناف سے ہے جسکو خرما و اور ہند میں کھونگا
کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک دافع عسر البول و خشف رطوبت
اعضائے ظاہری رافع بیاض عین ہے۔

واو باراے

وورد۔ سدہ بھول جسکو ہند میں گلاب کا بھول کہتے ہیں بہت
اقسام کا ہوتا ہے خوشبو کسی میں زیادہ کسی میں کم ہر رنگ کی سیکی گرم سیکی
زیادہ سنج ہے طبیعت اسکی مرکب القوی پہلے درجہ میں سرد و دھڑکے درجہ
میں خشک در بعض کے نزدیک گرم اور زبرد اور بعض اسکو معتدل
ساتھ قوت قابضہ کے اور خشک بھول وین قبض زیادہ تقوی روح
سفرج و ملطف و سہل و مسکن صفرا و بلغم رقیق عرق اور چھاندا
اسکا مسہل اور متقوی اعضائے ریسہ ہے۔

ورد اصغر۔ پنام نسون زرد بڑی کا ہر درخت اسکا خاردار ٹھٹھو
و سرج و تقوی باہ ہے۔

ورکس۔ یہ پھل ایک درخت کا ہے جو عین میں ہوتا ہے اسکی پھل سے جو
مک کر بھیتا ہے زرد و سفید ایک مائل سپرخی بالون سے مشابہ نکلتا ہے
اس سے لوگ زعفرانی کپڑے رنگتے ہیں اور قسم سیاہ جیشہ سے لاتے ہیں اسکا
رنگ سبز و تیرہ ہونا ہے طبیعت اسکی گرم خشک تقوی و سفرج عظیم
بڑھانے والا باہ کا دافع برص و خارش ہے۔

ور و الحاق۔ یہ ایک بھول ہے عربی میں اسکو ورد الحاق فارسی میں
محل رحنا اور گل قہہ کہتے ہیں یہ پھل اندر سے سبز باہر سے زرد و زعفرانی کوئی
خوشبو اور کوئی بھیر لگے ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک اور محلل قوی ہے۔

وزل۔ یہ ایک جالور ہے جسکا سر چھوٹا اور دم و زانیہ پست و طبیعت
گرم خشک تقوی باہ و محلل جاذب زہر ہوام ہے۔

ورشان۔ مشہور پندرہ ہزار کشتی رنگ جسکو فاختہ کہتے ہیں گوشت اسکا

کبوتر کے گوشت سے ہلکا ہوا و طبیعت گرم و خشک وافع فالج و سردی گروہ و مشانہ و در و پشت۔

واو باسین

وسخ۔ آدمی کے جسم کا میل طبیعت اسکی گرم و خشک باعتبار خیر و اندیزہ و اعضا مختلف بھی ہوتا ہے طلا کرنا کان کے میل کا واسطے چھٹ جائے ہونٹوں اور واسطے کاٹنے سائب کے مفید ہے بینا اسکا مورث ہوشی و مستقام و زیادہ مقدار قاتل ہے طلا اسکا وافع بولہ و اور ام پستان ہے۔ و سخ الکواثر۔ یہ ایک طرح کا میل نہر کی کھینک کے چھتوئیں یا اجاتا ہے جو موم کے علاوہ مائل سبب خیم و زخم و زخم و طبیعت اسکی گرم و خشک لطیف و جالی و جاذب و محلل اور ام ہے بخور اسکا وافع مرقہ غریں اور ضرب میں فایم مقام مویانی کا۔

واو باشتین

و شیح۔ یہ ایک نبات بو میں مشابہ لیون ہے لکڑی اسکی سی سخت ہر کہ اسکی نیز کے بنانے میں تپ دھننے کی سی جڑ گروہ و طبیعت سرد و خشک رادع و تقویٰ اعضا و علاج خشکگی اعضا وافع سیلان و زرق لدم و پو اسیر ہے۔ و شق۔ یہ ایک جانور کی پوستیں ہر جگہ سے بڑا اور چیتے سے چھوٹا بڑی بھری و دونوں قسم کا ہوتا ہے انڈے اپنے خشکی میں رکھنا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک وافع فالج و رعشہ عرض کہ پندنا اس پوستیں کا کثیر النفع و فائدہ بخش ہے۔

واو باعین

وعل۔ یہ ایک قسم کی بہاری کا ہے یہ سیاہ رنگ بقدر چھوٹی چھین کے مزاج اسکا گرم و خشک گوشت اسکا جید غذا مقوی اعضا کے مبرورین چربی اسکی وافع فالج و وجع المفاصل ہے۔

واو بالام

ولب۔ نبات اسکی بقدر ایک گڑ کے بلندتی مشابہ زیتون کے شیوار طبیعت اسکی گرم و خشک فشتی و قوی سات قوت مسہلہ کے مخرج اخلاط فاسدہ منفعی بدن عجیب خواص اسکا یہ ہے کہ اگر بے اسکی اور پستے کاٹیں مٹی ہوتے ہیں مع دودھ کے قوت مسہلہ میں نہیں ہوتی اور اگر نیچے سے کاٹیں صرف مسہل نہیں ہوتی اور اگر نیچے اور اوپر کی ملا کر استعمال کریں تو قوا و سہل و دونوں وقوع میں آتے ہیں۔

باب التیسواں

لغات ہائے ہوز کے بیان میں سنن ابو نعیم میں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے ذکر میں

اے بالفت

ا۔ ایک حرف حروف تہجی میں سے ہے عربی میں اسکی معنی صیغہ امر گیر ہے یعنی بکڑ اور فارسی میں حرف جمع اور کبھی زیادہ بھی لاتے ہیں و بعضی ایک و مصغروں و اشارہ اسکی طرف جو قریب ہوا اور پانچ ہو سیکے مٹھ پر مارا جائے۔

ہنگا۔ عربی میں بمعنی ایجا یعنی اس جگہ اس اول حرف ہائے اسکی ساتھ جو الف ہے لکھنے میں نہیں آتا بڑے میں آتا ہے۔
بار پا۔ ایک قسم مچھلی کی ہے جسکے سبب سے بالون ہیں اور تمام جسم پر کانٹے ہائے بکسر ہنرہ خائف اور ڈر پوک۔

پازب۔ بھاگ جانے والا۔

پات۔ امر بخش اور آراستہ کر۔

پاروت۔ نام ایک درشتہ کا جو جاہ بابل میں پہلوا و سرے فرشتے ماروت کے مقید ہے حافظہ لطف باندہ گزشتہ و ازلہ ماروت مدہ تا بکام دل بہ بنید دیدہ ماروت را۔

پاوخت۔ نام ایک سنک کا ہے اکیس سنک کتاب رنذر وشت سے اور سنک بمعنی قسم اور باب کے ہے۔

پاوشت۔ سنندی زبان میں امت اور پیر جس امام یا پیغمبر کے ہوں۔

پار۔ سلک مرورید اور پھولوں کا مالہ اور گڑا ہوا منہ دم مومے والا اور آدمی کا گوہ اور تمام حیوانات کا گوہر سلا منیرہ بزر خلق شاہنشاہ دوران ہزار ہار گل ملا یک ہر گردان۔

پاپور۔ ایک شہر کا نام ہے۔

پاجر۔ پریشان بات کہنے والا۔

پاور۔ بہ دال حملہ بے اختیار آدمی۔

پامر۔ ابرہیت پرسنے والا۔

پامزر۔ پہلوی زبان میں بر خیز یعنی اٹھ۔

پاچس۔ دل میں اُسے والا خیال۔

پاوش۔ بہ و او مفتوح امت پیغمبر کی دیر پر کسی امام کے۔

پایط۔ پیچھا آنے والا۔

پارح۔ بدول اور ڈر پوک آدمی۔

یا کف۔ خاکف و ذریہ پوک آدمی۔

یا کف۔ آواز دینے والا اور فرشتہ جو غیب سے آواز دے۔

یا ک۔ نزدیکی زبان میں برصغیر یعنی ہندوستان کو ختم مرغ کہتے ہیں۔

یا ک۔ ہلاک کرنے والی بیماری وغیرہ۔

یا ل۔ الہی سپید قرار اور مودہ بختہ میل جو دھڑے حدیث سے
میدان جو گان بازی کے بناتے ہیں۔

یا ط۔ بہت برسنے والا بادل۔

یا طیل۔ نام حضرت آدم کے فرزند کا جس کو تیل کے بھائی نے قتل کیا تھا۔

یا ٹل۔ ہولناک جس سے خوف آئے۔

یا مال۔ شبیہ و نظیر مانند۔

یا کول۔ سم افلاس نہ کیا جو مشہور زہری۔

یا دم۔ منہ دم کرنے والا گرانے والا کسی عمارت وغیرہ کو۔

یا ہم۔ سرگشتہ و غیبتہ ہونے والا کسی عشق میں اور نہایت پیاسا۔

یا شہم۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جد کے باپ کا نام ہے جو نہایت

خوش خلق تھا اور شجاعت و سخاوت ہاشمی خاندان کے لیے ہے۔

یا ضم۔ ہضم کرنے والی۔

یا رول۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی کا نام ہے جو نبی تھا و نام خلیفہ

عباسی جس کو یارون رشید کہتے تھے و قاسم و یحییٰ و لقیب

و یاسان۔

یا مان۔ فرعون کے ذریعہ کا نام ہے اور نام ایک گاؤں کا کرمان کے

علاقہ میں کہ میر تقی میر نے جوکہ مدون ہیں۔ توحید۔ بکر باند کے

و صحن بستان ابرو گریان راہ بخند گئے بر جہر گل برقی خندان راہ

تے باور بخند بخت سلیمانی گئے مفر مغل مور پسا ز سلیمان راہ

راہ زور طمخت کلیم اللہ را ساز و کند غرقاب دریا سے فنا

فرعون و یامان را۔

یا ون۔ سادہ کلی جس کے اندر ادویات وغیرہ کو کوٹتے ہیں۔

یا مون۔ وہ جنگل جس کی زمین ہموار ہو۔ سے یعنی سدر یا سے

عان برآمد کئے۔ سفر کردہ یا مون و دریا سے۔

یا ن۔ خبر دار ہو یا ایک کلمہ نہیں ہے جو کسی کام کی ناکہ میں بولا جاتا ہے

اور مقابل نہیں کے اور بعض مزیع پر خوش طبعی و ظرافت۔ ناوم

گیلانی۔ بہرہ خدائی نادر مازنیات و زکات و جن چراغ صیوم

یا ن۔ موعود و بان زلیستن۔

یا جن۔ کنواری لڑکی جس سے صحبت نہ کی جائے اور سنگ جھاق۔

یا ترو۔ تیر و سرگشتہ و پھندا۔

یا مسہ۔ کاسہ سر و پیشانی۔

یا لک۔ ہولناک اور ڈراؤنی صورت۔

یا لہ۔ جو دائرہ چاند سورج کے گرد پڑ جاتا ہے۔ طاہر و حیدر جنش

ہزار تیر گذار و یک گمان ۴ مانند آفتاب کہ در بالہ میرود۔

یا ویہ۔ ساتویں و فرخ کا نام ہے جو سب سے افضل طبع ہے۔

یا لک۔ جو گان بازی کا میدان۔

یا ترہ۔ شکر و منجر۔

یا کرہ۔ جسکی زبان میں لکنت ہو یا کلمہ بھی اُسکو کہتے ہیں۔

یا نیہ۔ ناچار و لاعلاج۔

یا جرہ۔ سادہ اسماعیل بنعمر علیہ السلام۔

یا لک۔ نفس جریں۔

یا رونی۔ ستارہ کی و نقیبی و یاسانی۔ نظامی۔ بہار و نیش

خضر و موسیٰ و دان ۴ سیاحہ گویم بوبک روان۔

یا رونی۔ جادوگری و جہ سازی۔

یا شہمی۔ وہ قریش جو یا شہم کی اولاد سے تھے خاندان محمد صلی اللہ علیہ

وسلم یا شہم کی اولاد سے تھے اس سبب سے لقب کا ہاشمی تھا۔

نعتیہ از مولف۔ سرور و سید رسول ہاشمی آئی لقب ہاشم الاولین

و ختم الانبیاء صلی علیہ۔

یا رمی۔ کناس میلہ آٹھانے والا۔

یا وی۔ نہایت کرنے والا راستہ دکھلانے والا اور فارسی میں

ایک شجر کا نام ہے جس کے پاس وہ شجر ہو کتا اسکو نہیں بھونکتا۔

یا می۔ سرگشتہ و جبران۔

یا نی۔ پہلوی میں فیشین یعنی بھڑ۔

یا سکے۔ دروناک آواز ہے۔

یا سکے یا یا سے موصوفہ

ہنسکا۔ گرد اور خیا اور ضایع اور تہام۔ مولانا مظهر۔ بزرگ آورد

زن و زور و فرزند و خانان ۴ اسباب و ملک و مال مر مر سبب گند۔

ہمبوس۔ ہوا کا چلنا۔

ہنسٹ۔ بفتح اول و نشد یثانی عربی میں نیند سے جاگنا اور چلنا

تلوار کا سفر و لب۔

ہمب۔ کبیر اول ہندی زبان میں گندار یعنی چھوڑ دے۔

ہمست۔ بخشنا ہے کرنا۔

ہمد۔ وہ آلا اور وزن دار کڑی جس سے مل چلی ہوئی زمین کو ہموار اور صفا کرنے میں۔

ہمدید۔ تخم خنظل جو مشہور جیر ہے۔

ہمدیہ۔ ہیکم اور زردیانی جو زخم سے نکلے۔

ہمدیہ۔ پیچھے آتا زنا نقصان کرنا۔

ہمدیہ۔ پیچھے آنا منزل میں آنا۔

ہمدیق۔ احمق ہو قوت بے عقل۔

ہمدیک۔ فرق سر یعنی جو ٹی سر کی۔

ہمدیک۔ کف دست ہاتھ کی پھیلی۔

ہمدیل۔ نام ایک بت کا جو کفار نے کعبہ میں رکھا تھا۔

ہمدیل۔ کاہل و سست و گران حق۔

ہمدیہ۔ بخشش کرنا بخش دینا۔

ہائے باتائے فوقانی

ہمت۔ سخن بیفائدہ و سختی زمانہ و غیبت و پردہ دری۔

ہمت۔ آواز اور صدا جو کان میں پڑے۔

ہمتاک۔ پردہ در اور بیعت کرنے والا۔

ہمتک۔ بیعتی اور پردہ دری۔

ہتیمہ لول۔ ہتیمہ پور۔ نام اُس جگہ کا جس جگہ شاہجہان بادشاہ کے

حکم سے دربار شاہی کے جب ولایت و دوست ماضی و آتی تھے تنبیہ

اور سزا دی جو جرم کے کھڑے رہتے تھے جس مجرم کے لیے حکم ہوتا اسکو

مست ہاتھیوں کے آگے گوالدیا جاتا۔

ہتہ ناجی۔ ہتھمال یعنی چھوٹی توب کا چلانے والا گولہ انداز۔

ہائے باجیم

ہتجا۔ جو کرنا بڑا ہونا اور حروف تہجی کو باعرب ادا کرنا۔

ہجرت۔ اپنے وطن کو چھوڑنا جدا ہونا۔

ہجعت۔ سونا نیند کرنا۔

ہجج۔ ہجج۔ علم اور زہد اور ستون اور سیدھا کھڑا ہونا۔

ہجند۔ نام ایک گھاس کا جو جو خود رو ہوتی ہے۔

ہجد۔ بیداری نیند سے اٹھنا۔

ہجاور۔ ملک خطا میں ایک شہر کا نام ہے۔

ہجیر۔ کارن بن کا وہ کے بیٹے کا نام ہے جسکو سہراب نے بھون

جانے کے وقت قلعہ سپید کے پاس زندہ کر لیا تھا۔

ہجیر۔ عربی میں جدائی اور علیحدگی۔ صائب مودہ ایک بیوی

اصل ہجران میکشند مرغ زیرک گرشاخ گل نشیند و ام دوست۔

ہجوع۔ خواب و آرام۔ سعدی۔ ہمد شب نبودش قرار و ہجوع۔

ز تبیع و تہلیل مہاراز جوع۔

ہجوع۔ مد ہوش و بخود۔

ہجعت۔ بھوکا ہونا۔

ہجوم۔ جمع ہونا جمع کرنا۔ طالب ملی۔ عشق و رشورت و شجاعت

آورد ہجوم۔ پرند ریاض کہ نسیم بلاق تو از دوست۔

ہجہ۔ بدگوئی و بدکلامی۔

ہجہ۔ اوٹھون کا گلہ جو چالیس سے زیادہ ہو۔

ہجہ۔ اٹھارہ عدد ہیں۔

ہجری۔ سنہ ہجری جو اسلام میں رائج ہوا ابتدا اسکی حضرت رسول

مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر چھوڑنے اور مدینہ میں داخل ہونے پر

قرار پائی جو آج ۱۲ ماہ شوال ۱۲۸۰ھ ہجری ہے۔

ہائے باوال

ہڈا۔ ہدایت اور سیدھا راستہ۔

ہدایا۔ جمع ہدیر بہت سے تحفے۔

ہدایت۔ ہدایت کرنے والے ہادی کی جمع ہے۔

ہدایت۔ سیدھا راستہ دکھلانا رہنمائی کرنا۔

ہدنج۔ خنگ گھوڑا جسکے بال سپید ہوں۔

ہڈ۔ تفت یزدین ایک مقام ہے۔ محسن تاثیر شہر خاندان

بائن فضائل ہد در وصف ہدیش بعز قائل۔

ہدیر۔ مشہور زندہ ہے۔ حافظ۔ ای ہدیر صبا بسبا میفرقت

ہڈکار کی یکجا میفرقت۔

ہڈر۔ خون مباح ہونا باطل و ضائع و ناجیز ہونا۔

ہڈش۔ تفت یزدین ایک مقام کا نام ہے۔ محسن تاثیر خوش

آب و ہوا کے آن گلستان ہد اول ہڈش ست ولس طرز جان۔

ہڈف۔ نشانہ نیر کا۔

ہڈنگ۔ خنگ گھوڑا۔

ہڈم۔ دیران کرنا اگر انا سمار کرنا۔

ہڈان۔ بد دل و احمق ہو قوت۔

ہڈان۔ صلح و صفائی۔

ہڈمان۔ اشار کرنا یعنی کوئی چیز اپنے خرچ خفا کا لکڑ و سر شخص کو پیرنا۔

ہڈہ۔ سود و فائدہ و حوت اور پیندہ میفائدہ۔

اسکا بیچ گھیرن میں مل جاتا ہو جو کمال دلاتے ہیں اگر کھایا جاتا ہو تو دل کو گھیرتا ہو۔

سیرک۔ استحقاق عقل و بے وقوف۔

سیروک۔ نام خسرو بن پرویز بادشاہ کا۔

سیراک۔ کہ ہم آدمی جو بہت جلد و سر کے شخص کے گھنے میں ہو جاو۔

سیراول۔ وہ فوج جو سب سے اہل لڑائی ہو۔

سیرقل۔ روم کے بادشاہ کا لقب ہو۔

سیرول۔ ایک دانہ بقدر ریش کے ہو کہ جو جسکو ملک بھی کہتے ہیں۔

سیرول۔ کجاء یعنی کھلی تلون کی جو تیل نکالنے کے بعد رہ جاتی ہو۔

سیرم۔ بختیں نہایت بوڑھا و ضعیف ہونا سعدی مگر اولہم

دست قدرت بدست و تزلزل کرم مجنات دستہست۔

سیروم۔ نام ایک شہر اور پہلوان کا اسی شہر میں نوشا بفرمان فرما

تھی اسکندر رومی نے اسکا نام بروغ رکھا۔

سیرووم۔ خم نذر قطن یعنی سفوف جو مشہور دوا ہو۔

سیرمان۔ سیر و گنبد ملک مصر میں قدیم زمانے کے بنے ہوئے پہاڑ اور

حکمان قبل از طوفان لوح اکو بنایا تھا بعض کا قول ہے کہ وہ دولون

گنبد اور پس علیہ السلام نے تعمیر کی تھے طوفان میں وہ نہ مسمد میں

ہوئے حضرت علی علیہ السلام نے اس طے کی صورت سے جو ایک کرگس

کی شکل ہو اور پنجیا یہ کو پنجہ میں پکڑے ہوئے انکی بنا کی تاریخ معلوم کی

بنی النہرمان النہر یعنی بنائے گئے ہرمان شہر طانیہ میں

اس سے ظاہر ہو کہ تقریباً پانچ ہزار سال آدم کی پیدائش سے پیشتر

جنون نے ان گنبدوں کو بنایا تھا کیونکہ اب شہر جاری میں ہو اور

شہر ہر سال میں ایک برج طے کرتا ہو۔

سیرجان۔ پہاڑی بادام جنگا تیل فوٹ باہ بڑھاتا ہو عربی میں

اسکو زب الدرجان کہتے ہیں۔

سیرطمان۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو قرطمان بھی کہتے ہیں۔

سیرفولیون۔ یونانی زبان میں ایک قسم کے پودے کا نام ہو۔

سیرمن۔ سوہشتناک آواز ماند آواز شیر وغیرہ درندوں کے

جو خوفناک ہوں۔

سیرسان۔ ڈرتا ہوا اور خوفناک۔

سیرو۔ فارسی میں شجاع و دلیر اور عربی میں مارنا جو بختی وغیرہ سے۔

سیراسہ۔ خوفناک شکل جو باغبان زراعت میں بناتا ہے اس سے

جانور ڈر کر بھاگ جائیں۔

سیرہ۔ بیودہ و بے فائدہ۔

سیرالینہ۔ البتہ بیشک۔ استا و فرخی۔ ہر ایک نہ ہو دست

خاک را بر باد و چنانکہ آتش سوزندہ را باب روان۔

سیرسیہ۔ منسوب بہ سس جو ایک فرقہ ہمس حکیم کا پیر و بعض کے

نزدیک ہمس ایک در حکیم سواسے اور پس نبی علیہ السلام کے تھا

جس سے فرقہ ہر سیہ منسوب ہو۔

سیرہ۔ بکسر اول گریہ مادہ جو زہر ہو یعنی آبی۔

سیرولہ۔ گھوڑے کی رفتار جسکو بولہ یہ کہتے ہیں۔

سیرسیہ۔ ایک قسم کے آتش کا نام ہے جو گہوون کو ٹکرا اور گوشت

در روغن و نمک مصالحہ ملا کر پکانے ہیں۔

سیربر۔ آنشکدہ اور آتش پرست۔

سیرغہ۔ عشق بجان جو مشہور بیل ہو۔

سیرقلوہ۔ ایک قسم کی جنگلی کاسنی ہو۔

سیرکارہ۔ بکاف پارسی بھڑکی ہنڈیا اور لوہے کی کڑا ہی یا ہنڈیا

جس میں جلد اچکاتے ہیں

سیرلوہ۔ سیو دخت جو دکا جو مچ کی طرح ہوتا ہے اور خود کی بودیتا ہو۔

سیروانگہ۔ بے واقعہ تیسرا حرف ہے بارخانہ جسکو دار الشفا کہتے ہیں۔

سیرہ۔ متعدد کا سوراخ جس سے اندرونی فضلہ نکلتا ہے اور نام ایک

قسم کی گھاس کا جسکا غورہ شخاش کے غورہ کی طرح ہوتا ہے اور اس کے

کھانے سے یہوشی آتی ہو۔

سیری۔ نام شہر رات جو دارالملک خراسان کا ہے نظامی۔ بنا کرد

شہرے جو شہر سیری کہ انسان کنڈ شہر کم دگیری۔

سیری۔ منسوب بہرات اور نام ایک قسم زبان فارسی کا ہفت قسم

پارسی میں سے۔

سیرا۔ بار بار اس کے مجھے

سیرت۔ عیش و خوشی۔

سیرکیت۔ بھانگا کسی جنگ کے موقع سے نظامی۔ نہریت

ورافتادہ خواہ لاہ جہان دادشاہی جہان نشاہ لا۔

سیرج۔ وہ آواز جو شتر تال کے ساتھ ہوا اور نام ایک جھونکا

تھو۔ ایک بی جانور کا نام ہے اور نام جو مٹی بازی نروکا۔

سیرار۔ بلبیل جو مشہور جانور ہے اور بعض کے نزدیک ہزار ایک

جانور سواسے بلبیل کے ہو چھا فقط صد ہزاران گل شکفت و ہاگ

مگر برخاست و عند لہمان راجہ پیش آمد ہزاران راجہ شد۔

نہر بر بکسر اول و فتح نانی شیر درندہ - لفظی - گرم شیر پیش آید و گر
نہر بر + بروئیل بارم جو بارندہ ابر -

نہر بار - زاید دانت گھوڑے کے جنکے سبب سے وہ چارہ
نہیں چرسکتا جب تک وہ اکھاڑے نہ جائیں -

نہر بر بخت سوم یاے تختانی جلدی و جاکلی و ہشیاری و ستودہ
و پسندیدہ و خوب و نیک -

نہر اشر - خوف و ترس و جنبش و نہریت - سنج کاشی - ہنگام
نہر اشر خزان ست + درمزاران صبا و زان ست -

نہر اعر - مرد ضعیف و خوفناک -

نہر ال - لاغری و ضعف -

نہر ل - بہودہ بانین اور سخری -

نہر و - مرد شجاع و دلیر -

نہر - ہلاک کسی چیز کو جنبش دینا و بکسر اول جنبش سواروں کی
اور غوغا خوشی کا -

نہرینہ - بروزن خزینہ خرج و نفقہ جو عیال کو دیا جائے -

ہاے باسین

ہست - ہوا و موجود مقابل نیست اور معدوم کے مواظ

ہست بہست ہرچہ بہست ازست + راست و چپ بلند بہست ازست

ہستہ - خستہ یعنی تخم خرماد و غیرہ کا جو میوہ کے اندر ہو -

ہستہ - بالان گدھے و غیرہ کا خبین اینٹ و ڈی و غیرہ ڈالکر سپر لادین -

ہستی - عالم موجودات و مخلوقات - لفظی - پناہ بلندی و

ہستی توئی + ہمہ نیستند انجہ ہستی توئی -

ہاے باشین

ہشت - آٹھ عدد ہیں -

ہشت - بکسر اول چھوڑا اور چھوڑنا - سعدی - قیامت کسے

ہشتی - اندر بہشت + کہ معنی طلب کرد و دعویٰ بہشت -

ہشت - بفتح اول شادان و کشادہ رو -

ہشت - بضم اول مخففت ہوش -

ہشتاش - شگفتہ چہرہ اور خندہ رو -

ہاے باضا و محمہ

ہضمیت - ظلم اور غضبناکی -

ہضم - ٹوڑنا کسی چیز کا ریزہ ریزہ کرنا اور بچ جانا طعہ ام کا معہ میں -

ہضم - ستم رسیدہ و مظلوم -

ہضمہ - بلند زمین اور پشتہ -

ہاے باطاعے

ہطلان - خیف بارش جو چند روز برابر ہوتی رہے -

ہاے باقاعے

ہفت - سات عدد ہیں جبکو عربی میں سبع کہتے ہیں - کمال

سمعیل - وہاں بہت بہت آب خاک و توبہ بخود بہت

تو کہ گوید جنین سخنہ باز -

ہفت - بضم اول ایک گھونٹ شراب یا پانی کا جسکو فارسی میں

دم عربی میں جرہ کہتے ہیں -

ہفت - بیہودہ گوئی و لغزش و خطا -

ہفتاد - ستر عدد ہیں - دریا کہ عمرت بہفتاد و رفت +

بلہو و لعب بہفت برباد رفت -

ہفتوش - ایک قسم کے جانور ہیں جو تکلف سے بکائے جاتے

ہیں اور ترکیب اسکے بکائے کی ہفت قلم میں لکھی ہے -

ہفتہ - آواز سنگ گتے کی آواز -

ہفتہ - سات دن کا عرصہ شنبہ سے جمعہ تک - سعدی - شہنم

کہ یک ہفتہ ابن السبیل + نیامد بہمان سراے خلیل -

ہفہ - ستر عدد ہیں -

ہاے باقاف

ہفہ - بفتح تین و عین مہملہ نام منزل یا جوین کا منازل قمر سے او

رہ میں ستارے جو زمین ایک دوسرے کے پاس ہیں -

ہاے باکاف

ہکڑا - پہلا الف اسکا تحریر میں نہیں آتا مگر لفظ میں آتا ہو بمعنی

اسکے فارسی میں ہچین اور ہندی میں اسی طرح -

ہکمک - ہچکی جو ایک بیماری ہے -

ہکل - بضم سمار و غ یعنی خاکی اندا جو برسات کے موسم میں

زمین سے پسید رنگ اندے کی صورت پر خود رو نکلتا ہے اور لوگ اسکو

ہکار کہاتے ہیں -

ہاے بالام

ہلا - کلمہ تنبیہ ہر فارسی میں اسے معنی آگاہ یا ش اور ہندی میں خبر دہو -

سعدی - شہید از درون عابد از با + ہلا گفت بردر جہ بائے بیا -

ہلب - بوزے نوک یعنی سور کے بالی اور وہ لکڑی جو مالچ یا تھ میں

رکتہ میں اور چھوٹی گشتی کو جس سے چلائے میں ہندی میں اسکو

ہلو چین۔ جھوٹا جو چھت یا درخت کے ساتھ سن یا نہ کر سکتے ہیں۔
ہلو زن۔ وہ نقش جو دیوار پر کرے۔

ہا ملایون ایک جنگلی میوے کا نام ہے جو سیب کی صورت میں ہوتا ہے
مگر سیب سے چھوٹا علف شیران و علف خرس و قلعح البری بھی
اسکو کہتے ہیں۔

ہلیوں۔ یہ ایک گھاس پر جبکہ مارچوبہ اور مار گیا کہتے ہیں سکا
آبجوش اگر کتے کو دین کتے ان فور مر جاتا ہے اور جانوروں کے
زہرہن کو دفع کرتا ہے۔

ہلا کو۔ ایک ظالم سپاہیہ کار بد سیرت، باوشاہ کا نام پر جسے اہل بغداد کو قتل کیا خاندان خلفائے عباسیہ پر باد کیا لاکھوں آدمی تہ تیغ کیے اسکے باپ کا نام تولی خان بن چنگیز خان تھا۔ ۵۔ گہلاؤ شیرطان چہرہ نماید + گئے حجاج گرد و گہر ہلا کو۔

ہلو۔ ایک قسم کے شفتالو کا نام ہے جو نہایت شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔
محسن تاثیر۔ شفتالو کے طبعان ہلویش، خوبان جہان درآرزویش۔
ہالنج۔ زہری لغت میں آجودانہ اور سیوہ ہے۔

ہلمیسہ - وہ چپہ یعنی جوڑی لکڑی جس سے طاح کشتی جلائے میں
اور وہ کستون جس سے کشتی باندھتے ہیں۔

ہلیئمہ مشہور پھل ہے جسکی تشریح ادویات کی فصل میں کی گئی ہے۔
ہلیئمہ - شاہترہ جو ایک مشہور دوا ہے۔

اہلی۔ چھوڑے تو صیغہ امر ہلین سے۔ سعدی۔ درختے کہ
اکنوں گرفت مست پائے + پیر نیروے مردی برآیز جباے + گور کچینان
روزگار شش ملی + بگرد و فتن از رخ پر گسلی یہ

ہلالی۔ منسوب بہ ہلال حبیبے جام ہلالی وغیرہ اور مخلص ایک شاعر کا
صائب۔ زول بجام ہلالی برادر رئیسہ غم کہ صبیقل آئینہ را میبکند
ز جوہر صاف۔ ہلالی۔ گریار کند میل ہلالی عجیبی نسبت + شایان
چہ عجب گریو از زندگدار۔

۱۷۲

ہماتنا گویا شاید و ہجیان و عجبین۔

ہنگامہ۔ مشہور جانور ہے اسکا سایہ جبکہ سر پر پڑ جاتا ہے سلطنت
دور دولت پر پہنچ جاتا ہے۔ سعدی۔ ہمارے برسر مرغان
از ان شرف دارد ہلکا استخوان خورد و طاغیرے نیاز آرد۔

ہمیں - ملامت وابتلا۔

ہمنیلا - شیرین کی ایک کینز کا نام ہے۔

چبا کتے ہیں۔

ہلاکت۔ ہلاک کرنا تلف کرنا ماروینا ضائع کرنا۔

بلند - مرد بیگانه و بی کار -

ہلند وز۔ ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔

ہلا لوش، شور و غوغا فتنہ و آشوب۔

بہتر۔ ایک مردار خوار جانور کا نام ہے۔

ملک - ضم اول ملاکت و نیستی -

ہلک۔ مفتخیرین افاسی سین کہک یعنی ہجلی جو ایک بیماری ہے۔

ہلاک ۔ ہلاکت تلف کرنا مار دینا ۔ سعیدی ۔ فارون ہلاک

شد که چهل خانه گنج داشت + نوشیروان فرد که نام

نور بخش۔ رہنے کو نام خود رہبر کند۔ عامیہ

ہلتاک - برف جو ہوا سے برستی ہو۔
ہلیک - زرد آلو جو مشہور خربہ ہو۔

ہلا ہل۔ ایک قسم کے زہر قاتل کا نام ہے جو کسی نریاق سے علاج

پذیر زمین پر اور پہلا اہل نام ایک پہاڑ کا ہے جس میں حبیبہ زہرا پہلا

سبزو ملتان ہوا سٹے اسکا نام بھی ہلاہل رکھا گیا اور وہ نہر نہایت

موترز ہمارے۔

ہلال - بیا جانہ جسکو تین شب تک ہلال کہہ سکتے ہیں۔ محمد فاضل سلیم۔

ہر ایک تم پر کے دل خراشی و ہمد ناخن جو انکشت ہلال ست۔

ہلال ہلال - تخت و تاج و بارہ بارہ - صاحب - اگر

مخادوت شود پهلای پهلای قصد بلند کرد در جام درویشان -
 ایضا و از فراسهمین آغوش و لغز -

ہاں یہ جہنم کی نذر ہے اور جہنم کی نذر ہے۔

میں نے اسے دیکھا کہ وہ میری طرف سے ہاتھ پکڑ کر کھینچ رہا تھا۔
وہ نکلتا جا رہا تھا اور میں نے کہا کہ یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے،

ہائے بالون

ہمت - قصد ارادہ مستحکم زور و طاقت - سعدی - کسے کہ کھمت
 بلند افتد - مرادش کم اندر کند افتد -
 ہمار - بفتح اول اندازہ و حساب و شمار -
 ہمار سر عربی میں یگو و بسیار گو -
 ہمار سے اشارہ کرنا اور نیمہ مرزا حبیب کرنا مارنا جلانا -
 ہمیں - نزدیکی زبان میں گری کا موسم -
 ہمیں - نرمی و آواز کی اور نرم آواز -
 ہمار - ترکیب و رفیق -
 ہمار - درم و دینار -
 ہمار - مثل و مانند و شبہ و نظیر -
 ہمو - غم اور فکر و اندیشہ -
 ہمت - بہت سی ہمتیں اور ارادے -
 ہمار - ہمت و قوم و مرد بزرگ -

ہم - بفتح اول فارسی میں اس کے معنی نیز اور ہندی میں بھی - نظامی -
 جان انجمن شد کہ درویش راست - کہ ہم خوشن را و ہم خوش راست -
 ہمت - بفتح اول و تشدید ثانی غم و فکر و اندیشہ اور ارادہ و قصد کرنا اور
 وہ حالت کہ کسی کو ایک ہی مرتبہ خوف و اندیشہ لاحق حال ہو جائے
 اور وہ حالت جو خوف ورجا کے درمیان ہو -
 ہمالیون - مہارک و جہتہ اور نام ایک بادشاہ مغل کا جو بابر کا بیٹا تھا -
 ہمایاں - بوسش خراج گودہ برتہ بندہ اش بخت ہمالیون -
 ہمایاں - وہ کیسہ جس میں زوہرہ بیسہ رکھا جاوے - ابو طالب -
 خواجہ ہر جاتہ پیر بن یوسف شہید - پیش چشم جلوہ ہمایاں
 در ہم میگفت -

ہمدان - مشہور شہر ایران کے علاقہ میں - کلیم - دروہ اسٹونڈ
 اگر غنیمت شود گل - ز ہمار گوئید کلیم ز ہمدان نیست -
 ہمارہ - اندازہ و حساب و ہمیشہ تحفہ ہمارہ -
 ہمد - بولنا شیر و زندہ -

ہمد - سب تمام بالکل - سعدی - ہمہ بخت و ملکی پذیر و زوال -
 ناند بجز ملک ایزد و خال -

ہما - نام دختر بہمن کہ با جازت ملت آتش پرستان اپنے آپ کے
 نکاح میں تھی اور ارباب اسکے بطن سے پیدا ہوا اور نام اسفندیار
 کی بہن کا جس کو ارجاسپ نے قلعہ رومین میں قید کیا اور اسفندیار
 نے اس کو رہائی دلوائی اور ارجاسپ کو قتل کیا -

ہندیا - کاسنی جو مشہور و واپس -
 ہنگفت - بفتح اول و ضم کاف فارسی مونا و طبرکہ و وچہ - سعدی -
 کمان کشید روز و برہن کہ توان درخت ہنگفت سوزن فلاد جامہ ہنگفت -
 ہند - ولایت ہند و مشہور ولایت ہے - لغتہ از مولف - تلی ہادی
 عرب را و عجم را تلی کہ ہر ہند و چین و باجین -
 ہندو - حیاء و شرم بملوی زبان میں -
 ہنجا - بفتح اول راستہ طریق طرز و روش - ہستلو فرخی - ہنجا
 برویش شہ اندر شب تاریک - جائیکہ دران رہ برود باو ہنجا -
 ہنر - چھ خصلت اور چھ کسب مقابل عیب کے - ہند - ہند
 عاصم سہل یا عیب ہند کہ در خود ہنر ہند ہند -
 ہنکار - تیزی و تندہی -

ہنوز - تا حال اب تک اور نام ایک سپہ سالار ایرانی کا کہ گزشتہ سب
 پر زریان کی جنگ میں مارا گیا و فروسی - ہندازہ فرزان کے
 کینہہ نوز - سپہ سالار ابو دنا مش ہنوز - سعدی - ہنوزت اگر سر صلح
 ست باز آئے ہنزان محبوب نہ باشی کہ بودی -
 ہنوتاس - مقرران بارگاہ الہی -

ہنگ - بفتح اول اس لفظ کے بارہ معنی ہیں اول ارادہ و قصد
 و آہنگ اور طرف اور جگہ و دوسرے سنگین بود و فارسیست و زن و
 مقدار و اندازہ چوتھے زور و قوت و طاقت و قدرت با پنجویں
 غار و تنگات جو بہار میں ہو چھٹے نگاہ رکھنا اور غزازی کرنا سونویں
 زیر کی و عقل و دانائی و ہشیاری آٹھویں بسیار و وافر یعنی بہت سا
 نویں قوم و قبیلہ و لشکر و سپاہ دسویں ضرب و سدس و آسیب و آزار
 گیارہویں وہ بانی جو بیا جاوے بارہویں زکام و مہواز دگی و زلزلہ -

ہنگ - بکسر اول زحیر و پیش کی بیماری -
 ہنگام - ہنگامہ - وقت و زمانہ اور نجوم آدمیوں کا - سعدی -
 موزن بانگ بے ہنگام بروشت - نمیداند کہ چہ از شب گذشت
 ست - دلاوری شب از خراگان میں ہنگامہ کہ یکدفعہ در خیمہ نشست
 ست - نظامی - نہاد و نہادہ ہنگامہ - مگر در سخن بونگم نامہ -

ہنہام - نزدیکی زبان میں بمعنی اندام -
 ہنجام - بکارد و کابل و باطل و مہمل -
 ہندوستان - مشہور ولایت ہے نظامی - دو ہند و برآید
 ز ہندوستان - بیکے دزد باشند و گر با سپان -

ہنس۔ نفتح اول منت واحسان۔

ہندو۔ وہ شخص جو ہند میں رہنے والا ہو فارسی میں کبھی اطلاق چور پر کرتے ہیں اور کبھی باسبان اور کبھی غلام اور کبھی کافر پر۔
توحید۔ منو و حضرت واحد در دوئی مسدود۔ بجار سوے
جہان باب اتحاد کشود۔ بہر حساب خدا کے یگانہ محسوب است۔
شمار واحد مطلق بہر عدد معدود۔ محوس تابع فرمان و بندہ اس ہندو
غلام زار مسلمان مطیع حکم یہود۔

ہندہ۔ عرب کی ایک عورت کا نام ہے جو کفار قریش کے سردار
ابوسفیان کی زوجہ اور معاویہ امیر شام کی والدہ تھی جب ابوسفیان
لشکر لیکر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر مدینہ جاتا تو یہ بھی ساتھ جاتی
مدر کی جنگ میں اسکا بھائی سید الشہداء امیر حمزہؓ کے ہاتھ سے قتل ہوا
وہ کہنے اس عورت کے دل میں تھا احد کی جنگ میں جب امیر حمزہؓ شہید
ہوے تو یہ عورت بہت خوش ہوئی اور نفس پر جا کر حضرت حمزہؓ کے
ہاتھ پاؤں ناک کان عضو تناسل کا لے لے یعنی منہ کیا اور سینہ چیر کر
دل و جگر نکالا اور دانتوں میں جیبا یا خدا کی بناہ۔

ہندہ۔ نفتح اول وہ داغ جو اونٹ کی گردن کے پیچھے ہوا اور نام چھٹی
منزل کا منازل فرسے۔

ہندوانہ۔ مشہور بھیل ہے۔

ہندسہ۔ اندازہ اور نام ایک علم کا جس سے معرفت اشکال
و مقادیر اشیا حاصل ہے۔

ہندو کوہ۔ نام ایک پہاڑ کا ہے جو کابل سے چالیس کوس پر واقع ہے۔
ہندی۔ منسوب ہند یعنی ہند کا رہنے والا یا ہند کی بنی ہوئی کوئی
چیز جیسے ہندی تلوار وغیرہ اور مخلص ایک شاعر کا جسکا اصلی نام
راے بہادر کھیلال تھا فارسی نظم و نثر اردو کتابین اسکی مثلاً
ظفر نامہ رنجیت و غنوی نگارین نامہ اور دیوان مناجات ہندی
اردو وغیرہ بہت ہیں سب کتابین بارہ فارسی وارد ہیں انگریزی میں
بھی یہ بزرگ صاحب تصنیف گذرا ہے لاہور میں قیام پذیر تھا محکمہ
انجیری میں عہدہ ایڈیٹر انجیری پر ممتاز تھا۔ ہندی۔ ہندی زبان
فارسی ہندی نوشت۔ نسخہ مطبوع و نظم و پذیر۔

ہندی۔ خوشگوار و باذالہ۔

ہا۔ ہا وا وا

ہوا۔ جو فطرت یعنی وہ فاصلہ جو آسمان اور زمین میں ہے اور خالی
اور باوجود ایک عنصر خاص اربعہ سے ہے و از رو اشتیاق و خواہش

دوستی و خیر خواہی۔ نظامی۔ نبار دہوا تا گولی بیار نہ زمین تار
تا گولی بیار۔ حافظ۔ فتادور سر حافظ ہوا ہے چون نوشی۔ مکینہ
بندہ خاک ورتو بودی کاج۔

ہویدا۔ ظاہر اور سب کے سامنے۔

ہو سرب۔ زندگی زبان میں نیک نامی اور نیکی و خوبی۔

ہویت۔ مرتبہ وحدت و ذات باری تعالیٰ۔

ہوخت۔ نام بیت المقدس جو قبلہ انبیاء کا تھا اور ابصار اسکو قبلہ تھے۔

ہو ورج۔ بجا و برہہ و اسواری اونٹ اور ہاتھی کی عورت کے لیے۔

ہو ورج۔ جمع ہو ورج۔

ہو ورج۔ نادانی و ستابی۔

ہو ورج۔ بہ خاکے مجسمہ بیت المقدس۔

ہو ورج۔ نام ایک پیغمبر کا جنکی نافرمانی کے سبب سے قوم غلامی پر غلام

نازل ہوا اور نام ایک سورۃ کا قرآن میں اور توبہ کرنا اور خدا کی طرف

رجوع لانا۔

ہو ورج۔ ہوا و مجول آفتاب عالم تاب۔ سعدی۔ بتابد بے ماہ

و پروین و ہور۔ کہ سر بزداری ز بالین گور۔

ہو ورج۔ ہوا و مجول آفتاب عالم تاب۔ سعدی۔ بتابد بے ماہ

ہو ورج۔ ہوا و مجول آفتاب عالم تاب۔ سعدی۔ بتابد بے ماہ

ہو ورج۔ ستارہ مشتری۔

ہو ورج۔ طاس برنجی کی آواز۔

ہو ورج۔ تشنگی گھوڑے اور اونٹ کی۔

ہو ورج۔ شیطانی و سو سے جو دل میں گذرتے ہیں۔

ہو ورج۔ آرزوے نفس و خواہش۔ بابا فغانی شہنشاہ

ز دیوان روئے تو بس نکر و روئے ترا کہ دید کہ بارش ہوس نکر۔

ہو ورج۔ حرکت خیر معلوم و جان و روح و جو ہر لطیف۔

ہو ورج۔ زیر کی و عقل و دانائی و معنی جان و موت و مرگ۔

میرزا معز قنطری۔ خانہ زاد و شہنشاہ ہو ورج و داغ لالہ اشہار نگاہ

او بصحرا کے کہ ہوشم بردہ بود۔

ہو ورج۔ نام پسر آدم علیہ السلام جو پہلے بادشاہوں میں

سے بن سیامک بن کیومرث۔

ہو ورج۔ ایک جالور ہے جو ہر وقت بولتا رہتا ہے جب تک ٹھن

اسکے گلے سے نہیں نکلتا خاموش نہیں ہوتا۔

ہو ورج۔ چھوٹا خرپہ۔

مین سالکسیریلاب و بمعنی بایک سیوفت اور چھوڑا ورتاب ہو
اور خبردار ہو یہ کلمہ زجر کا ہے۔

ہتیان - کذب و دروغ یعنی جھوٹ۔

ہیرون - ایک قسم کا بالنس ہے جسکو نصب کہتے ہیں۔

ہیمان - سرگشتگی و حیرانی۔

ہیاسہ - دواں یعنی ڈورا چڑھے کا ہو یا سوت کا۔

ہیمہ - جلانے کی لکڑی۔

ہیلہ - مخفف ہلیلہ۔

ہیضہ - بد ہضمی جو ایک بیماری ہے۔

ہی - فارسی میں ایک کلمہ تنبیہ اور خبر داری و چشم نمائی و آگاہی کا

ہے۔ سیری لاجی - گفتار کہ سیر عشق کفر فاش و درجسان

پیر خرد و رآمد و گفتار کہ ہی نموش۔

ہیولالی - منسوب بہ ہیولا جو ہر ایک چیز کی اصل اور مادہ کو کہتے

ہیں اور در حالت نسبت لون زیادہ بھی لے آتے ہیں چنانچہ روحانی

و حقانی و ربانی وغیرہ۔ طالب - بکنہ جو ہر ذات کو چون رسم

نیسات + ہنوز طفل صفت عقل من ہیولالی ست۔

دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

ہاے بالفت

ہاتھی دانت - ہاتھی کا دانت جسکو فارسی میں دندان قبل کہتے ہیں۔

ہاٹ - دوکان اور بازار۔

ہار - بھولون یا موتیوں کا مالہ اور مات جو بازی شطرنج وغیرہ

میں آجائے۔ مولانا اگر - اگر گیارہ قیب روسیہ کے ہاتھ سے

ہینا ہنگے کے ہار ہو جائینگے ہم و لمین یقین رکھنا۔

ہانس - گلے کی ہڈی جسکو ہنسی کہتے ہیں۔

ہالون - یہ ایک خم مشہور ہے جسکو حب الرشاد عربی میں کہتے ہیں۔

ہاتھ - فارسی میں دست عربی میں ہڈی مولانا اگر لکھوڑی - غیگی

مجلس میں جاؤ گے اگر مجمع رومہ اپنی کھوٹھو گے تم تو فریب ہاتھ سے۔

ہاتھی - مشہور چار بابہ ہے جسکو فارسی میں ہیل عربی میں نیل کہتے

ہیں۔ حکیم محمد انور لاہوری - بہت سارے گا جان میں

نہ تھوڑا نہ کیہ بالکی اور نہ ہاتھی نہ گھوڑا۔

ہانڈی - دیگ حبیبین کھانا پکانے میں۔

ہالنسی - ہند میں مشہور شہر ہے۔

ہاسے - کلمہ افسوس ہے۔

ہاے باتا

ہاتھوڑا - کماروں اور سناروں کا آہنی اوزار ہے۔

ہاتھیا - وہ شدت کی بارش جو موسم برسات کے اخیر میں ہوتی ہے

فارسی میں اسکو ہیل باران کہتے ہیں۔

ہاٹ - ضد و اضرار کرنا ایک بات پر کھڑے ہو جانا۔

ہاتھیار - تلوار بند و فوج وغیرہ سامان لڑائی کا۔

ہاتھوڑی - تماروں کے چھوٹے آہنی اوزار کا نام ہے۔

ہاتھیلی - کف دست۔

ہاتھنی - فیمل مادہ۔

ہاے باجم

ہاتھی - ایک بیماری ہے جسکو فارسی میں ہنگ کہتے ہیں۔

ہاے باوال

ہادی - فارسی میں استخوان عربی میں عظم۔

ہاے باراسے

ہاے باراسے

ہاے باراسے

ہارنا - آہوے نراور کاٹھی کا ہرنا فارسی میں جسکو خیلے زینج کہتے ہیں۔

ہارنوٹا - ہرن کا بچہ عربی میں اسکو غزال و فارسی میں ہورہ کہتے ہیں۔

ہار - ہیلہ جو مشہور دوا ہے۔

ہارول - جس جگہ بہت سا سنہرہ ہو۔

ہارنٹال - ایک کانی جو ہر جگہ عربی میں زرنج کہتے ہیں اور

بند ہو جانا بازار کی دوکانوں کا سبب کسی فساد کے۔

ہارن - مشہور جنگلی چار بابہ ہے جسکو فارسی میں ہار اور عربی میں

ظبی کہتے ہیں۔

ہارکارہ - جاسوس جو دور دور سے خبر بن لائے اور خطوط لکھائے۔

ہارلیہ - ایک کھانے کا نام ہے۔

ہارنی - مادہ آہو۔

ہارجانی - جسکو ایک جگہ قرار نوہ وولف - ایک مسکن میں نہیں

یا تادل مضطر قرار + جیسے ہرجانی ہوا ہے ہرجانی مرا۔

ہاے بازاسے

ہارارہ - ملک پنجاب کی سرحدی ملک میں ایک بیماری کے علاوہ کا نام ہے۔

ہاے باحین

ہشش ہشش - وہ آواز جس سے اونٹ کو بھلاتے ہیں۔

ہاے باکاف

ہا کا بکا - متوجہ و سرسیمہ حیران و برہنہ۔
ہا کلا - جو لوگ نے برنجی قادر منوعہ بنی میں اسکو الکن اور فاسی
میں لنگا جکتے ہیں۔

ہا کورا - جو بار بار یا خانہ جائے۔

ہا کاسا - جسکو ہر وقت یا خانہ کی حاجت رہے۔

ہا کٹھی - یا خانہ بھر کی جگہ بیت الخلاء۔

ہاے بالام

ہالانا - حرکت دینا جنبش دینا۔

ہالکا - جو بھاری اور وزن دار ہو۔

ہالاس - تبا کو کو پسیر جو ناک میں چڑھتے ہیں۔

ہال - مشہور چیز جس سے زمین قابل زراعت کرتے ہیں۔

ہال جل - اضطراب و بے آرامی۔

ہال دی - زرد چوبہ جو مشہور چیز ہے۔

ہاے باہیم

ہا بھولی - ہم سن ہم عمر دوست یار۔

ہا بیانی - روپیہ پیسہ ڈالنے کا کیسہ۔

ہاے بالون

ہند یا - وہ دیگ جس میں کھانا پکائیں۔

ہند وانا - گدھے پر بٹھلا کر کسی مجرم کو شہر میں تشہیر کرنا۔

ہندسیا - وہ شخص جسکو ہنسی کی عادت ہو۔

ہندسراج - ایک گھاس کا نام ہے جو بانیوں کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے۔

ہندسورپ - ہنسنے والا آدمی۔

ہندس کھ خندان و ظریف۔

ہندھی - ایک جگہ روپیہ دیکر دوسری جگہ بذریعہ تحریک ہندی دینے

والے کی لے لینا یہ رسم ہند میں جاری ہے۔

ہندسی - خندہ کرنا طرافت کرنا۔

ہندسی - ایک زبور کا نام ہے جو گلے میں پہنتے ہیں۔

ہاے باواو

ہوا - ہندید و اووہ حبیب صورت جس سے خرہ سال ارٹ کے درین۔

ہوا - خواہش اور چاہ اور باد یعنی ہوا۔

ہوشیار - صاحب عقل و ہوش آدمی۔

ہول - خوف و بیم۔

ہول دل - دل کا دھڑکنا۔

ہولٹھل - جسکے ہونٹھ بٹھے ہوں۔

ہولہو - بعینہ ملتے ہوئی صورت۔

ہولٹھ - لب انسان کے۔

ہولے ہولے - آہستہ آہستہ۔

ہولی - ہندوؤں کے ایک تنوار کا نام ہے۔

ہاے باایا

ہا بھرا - محنت جو مردی سے بے بہرہ ہو۔

ہا بھرا - مشہور قیمتی جوہر جسکو الماس کہتے ہیں۔

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر

ہاے بالفت

ہاے دھو - شور و غوغا جو برپا ہو۔ طہوری۔ بیاع طرب

ہست یک فغمہ سنج + زبیں و رعش ہاے دھو کردہ ایم۔

ہاے ہاے - غم و مصیبت کیوقت بولا جاتا ہے۔ شیخ۔

دل بیتوچو شیشہ شکستہ ہا زگرہ ہاے ہاے مارا۔

ہاے باہیم

ہا بچ - سوسہ کی آواز۔ ملا فوٹی نزدیکی۔ ہندوہ از در عشرت سرکہ

خوش کوک ست ہواے ہج و ہج ہوسہ باغ ٹھوانی۔

ہا بچ کردن - راست کرنا علم کا اور درست کرنا منجیق کا۔

گردون علم حکمت برہم تو بچ کرد + مینی بخت خویش بکوس و علم اندر۔

ہاے باہاے

ہا ہا ہا ہا - ہر جگہ اور ہر موقع پر ہیم مغری۔ آرائش جگر

لب بنواہ تست خشک + وزاب دیدگان رخ بدگوئے تست تر +

آہے ہا ہا کہ جاکہ خلافت تو بگذرد + ہم آب دیدہ باشند و ہم آتش جگر۔

ہا ہا کہ بری و شے ست دلوے بااوست - عقل ہستی

جس جگہ بھلائی ہے برائی ساتھ لگی ہوئی ہے۔

ہا ہا ہا ہا - جو کچھ ہو خوشتر ہو خوب و پسندیدہ ہو طمیر

فاسیانی - گفتار تلخ زبان لب خیرین نہ درخوشت + خوش کن

عبارے کو خطت ہر جو خوشتر ست۔

ہا ہا ہا ہا - میرسد نیکو ست - جو خیر غیب سے پہونچے جی ہر

۱- آنچیز روزی رسان دہا بیکو است۔ ہر چہ از غیب میرسد نکوست۔
 ہر چہ مرغ۔ فتنہ و آشوب اور خلط ملطہ میب و فزار۔ مسیح کاشی۔
 من و خیال لبش ہر چہ و ہر نگہ کہ گاہ ملک گس نشو و شکزاری۔
 ہر چند۔ جب قدر ہر قدر۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ بر حالت
 خویش تر مسار۔ ہر چند و خشم جان ذیل و خوار ہر چند بفر فضل خدا
 امید و ارم نور۔ بیکسی عاجز گناہگار مہر چند۔
 ہر چہ از آسمان آید زمین بر وار د یعنی جو حاکم حکم کہ محکوم ہوتا ہے
 ربانی۔ آئینہ نم ہر دو جان بردارم۔ ہر دو دل این بارگران
 بردارم ہر چہ از آسمان آید زمین۔ ہر چہ از آسمان بردارم۔
 ہر چہ در دیگ است ہر چہ بر آید۔ مثل ہی۔
 ہر چہ سخت و ہر کشتہ فرکانے وارہ۔ مثل ہی۔
 ہر چہ از دیدیم آب از جو بد ریامیرود۔ وحیت کا مال
 بادشاہ کے خزانہ میں جاتا ہی۔

ہر کہ از خدا ترسد از و باید ترسید۔ جو خدا سے ڈرے اس سے
 ڈرنا چاہیے۔ سعدی۔ رستکاران دلاور ترس۔ ہر ان کو بہتر
 ز داور ترس۔

ہرزہ گرد۔ ہرزہ دو۔ بیفائدہ پھرنے والا۔ ہر زہ لای۔ جو
 گرد نفس نیند دار آبروست۔ چون ہوا از ہرزہ گردی منفعیل شد
 شہرست۔ راہ ہر عتی۔ سفارغ نیم ز ہرزہ دوی ہنجو آسیا۔
 بیوہ ما کے خویش بدامن کشیدہ ام۔

ہر لیسہ ہر۔ وہ شخص جو ہر لیسہ بکاتا ہی ہر لیسہ گرجی ہکو کتنہ
 سیفی خوش نعمتی ست وصل جوان ہر لیسہ ہر ماییم ہر صلیح
 دکان ہر لیسہ ہر۔ فوجی نزدی شہیدہ ام کہ فصولے از خام
 طعینا۔ بدلیع کردہ جب قدر کہ من ہر لیسہ گرم۔

ہرزہ ہر۔ بیوہ گرد خراب آدمی۔ علی خراسانی۔ ہر
 کوی تو از کثرت زیاد رقیب ہر ہر شب جو رنگ ہرزہ ہر سگودہ
 ہرزہ نال۔ ہرزہ جنگ۔ ہرزہ خند۔ ہرزہ خرج۔
 ہرزہ دوست۔ انکے معانی قریب الفہم میں صاحب نیمار
 ہرزہ نالان جون جس را عشق او ہر فطری ہر سگودہ ہر
 آقا شاہ پور۔ ہر در سرست و گر خیم ہرزہ جنگ ترانکہ بستہ راہ
 تبسم دہان تنگ ترانہ صاحب۔ ہر چہ ہرزہ خرم ہر چہ ہر چہ
 نمی آید بہ حاصل زمین کا ہر من مسخر کرد و ریالو طالب کلیم
 ہر تنگ طرف ست میں ہرزہ خند افتاد جام۔ ہر چہ ہر چہ ہر چہ

میکشتی نہا خوش ست۔

ہر زمان۔ ہر وقت ہر گھڑی دن رات۔ توحید۔ گردن فرمانبری
 خمدار پیش ذوالجلال ہر زمان ہر ساعت ہر وقت ہر شام و صبح۔
 ہر کہ۔ ہر واحد اور ہر شخص اور ہر کس محسن تاثیر ہر کمال ہر کہ
 شہید بے نیاز یہاے دوست ہمدیق گلشن زنا باغبان معلوم ہند۔
 ہر چہ۔ ہر چیز اور ہر قدر۔ نظامی۔ ہی ہر چہ زور دار دین دیو
 زاد۔ قوی دست گرد کہ دستش مباد۔

ہر جانی۔ جسکو ایک جگہ قرار نہو۔ محسن تاثیر سیکل حریف
 شیوہ ہر جانی تو نیست۔ مستانہ جلوہ کن و مار مارا مہر آر۔

ہر کار کے و ہر مردے۔ ہر ایک کام ہر ایک مرد کے واسطے۔
 ہر زہ لای۔ میانہ طریق صلح کل ہم عالمے دار و ملو و تسبیح ماؤ
 میکشتی ہر کار و ہر مردی۔

ہر نامہ و ہر یک و ہر یکے۔ معانی انکے معلوم ہیں ہر ہر ہر و عالم
 مطلق نہ تعلیم کس۔ ہر ہر ہر و یافتہ تعلیم و بس۔ نظامی۔ چگونہ
 ہر یک درین داستان کہ دولت نہ پید ہر از داستان۔ ولہ۔ یکے
 لو کا بندہ ہر یکے ست۔ ہر ہر ہر ہر ہر ملک اور اند کے ست۔

ہرزہ درای۔ ہرزہ زبان۔ ہرزہ گو۔ ہرزہ لای۔ جو
 آدمی بے مزہ گو ہو۔ طالب علمی۔ شب درازست مکن ہرزہ درائی
 طالب ہر نامہ نالہ خزان سخن خوان برسد۔ صاحب۔ دکان
 باجرس قال وقیل نیست۔ راہ سخن ہرزہ درایان نمیدہم
 حکیم سنائی۔ ہر کہ او شعر ز گوید جواب از اہل عصر و نزداد
 آنکس نماید ہرزہ گوی ہرزہ لائے۔

ہر کے بار کے

ہزار اسب۔ ہزار ہر ہر نامہ و فلعول کا خراسان میں اور
 ہزار اسب یک قلعہ ملک خوارزم میں بھی ہے۔ انوری۔ ہر شاہ ہر
 ملک جہان حسب ترست۔ دور دولت و اقبال جہان کسب ترست۔ ہر
 بیک جیلہ ہزار اسب بگیرد و انوار زم و صد ہزار اسب ترست۔
 ہزار جریب۔ ایران میں ایک باغ ہر چکی زمین ہزار جریب ہے اور
 شاہ عباس نے تعمیر کیا تھا۔ محسن تاثیر۔ چہ حاجت ست
 بگلشت باغ امیران ہر چہ نفس ہزار جریب است جہلیلیان ہر۔
 ہزار ہر چہ و کس و لایمہ در شکم ست۔ یعنی دوسرا شخص پہلے
 سے ہزار مرتبہ بہتر ہے۔ محمد سعید اشرف۔ قد نگار من و
 شمع کر جو ہم باشند۔ ہزار ہر چہ و لیس پیہ در شکم باشند۔

ہزار میخ - ایک قسم کا قزقہ درویشوں کا جو طرح طرح کے
کپڑے کے اسکو لگے جاتے ہیں۔ یہ خمر و۔ جو گشت لغمر خان
بھیگا ہند۔ ہزار سخی شب بر خود آسمان بدرید۔
ہزار اسفند۔ سداب کو ہی جو ایک گھاس ہے۔
ہزار انداز۔ بہادر بھلو ان۔ سو فی۔ جو جعد شاہ دولت بدست
عزت داشت۔ درکاب شاہ پلنگ فلک و ہزار انداز۔
ہزار آواز۔ ببل جو مشہور جانور ہے۔
ہزار عالم۔ ساٹھارہ ہزار عالم مخلوقات۔
ہزار آستین۔ گوریا کیونکہ ہر شعبہ اس سے بمنزلہ آستین ہے۔
ہزار افشان۔ سانگور کا جنگلی درخت۔
ہزار پیر بن گوشت گرفتار۔ بہت ساموٹا ہو جاتا۔ شانی
تنگو۔ دوش ہزار پیر بن گوشت گرفتار کہ گفت ہمارہ استخوان
شدہ شانی درو مندما۔

ہزار رنگ بر آمدن سطح طرح کے رنگ دکھانا اور اپنے
آپ کو راستہ کرنا۔ سلیم۔ ہزار رنگ بر آمد بہ پیش رو کے نوکل
ولی نشد کہ تواند نمود رنگ تراز۔

ہزار ستون۔ وہ عمارت جو محمد نعلیق باو شاہ نے تعمیر کی تھی۔
بدی حاجی۔ نہ سقف بے ستون کہ بیشش روز شد تمام۔ در گوشہ
ہزار ستون تو مضمر است۔

ہزار داستان۔ ببل۔

ہزار پیشہ۔ وہ ایک چیز جو بہت سے کام آئے مثلاً ایک کارو
جسکے دستہ میں مقراض وغیرہ اوزار کار آمد رکھے گئے ہوں۔
صائب۔ چہ غم تھی اگر از بادہ جام و شب بندہ ماست + کہ چشم
بر ہم سانی ہزار پیشہ ماست۔

ہزار چشمہ۔ محل جسکو سلطان کہتے ہیں اکثر بہشت پر انسان کے
نکلتا ہو اور یہ چھوڑا اکثر ملک ہوتا ہے۔

ہزار خواہ۔ بہت سی سونے والی آنکھیں۔ یہ خمر و۔ بعد ہزار شب
ہم کنون شبنم۔ این دیدہ کہ شہا بودی ہزار خواہ۔

ہزار دانہ۔ ہزار دانہ کی شیب۔ جمال الدین سلیمان۔ نہ چرخ
ہزار دانہ گروان + در حلقہ ذکر خافہ است۔

ہزار پایہ۔ ایک زہریلے کرم کا نام ہے جسکے بہت سے بالوں ہوتے
ہیں ہندی میں اسکو کسللی کہتے ہیں۔

ہزار پای کسللی۔ جسا کو کر خمر ہو چکا۔ کمال اسمعیل۔

ترسم کہ چون دراز شد این شعر یکس + در گوشش غلغلی رہا
چون ہزار پای۔

باب کے پاسین

ہستی و روش۔ وہ شخص جو اپنے اوپر بات ہستی کا کرے
اور حقیقت میں ایسا نہ ہو۔ ظہوری۔ قوی گشتہ روت و دوائی
بخرد ہستی فرو نشان فنا کے پڑ۔

ہستی موہوم۔ ہستی دور دورہ ہستی وہ روزہ۔
حیات چند روزہ۔

ہست و لو و گردن۔ موجود و چیز کی غایت کرنا طالب لاری۔
یک بوسہ دہش نہ باشد وہاں یار + باید پرے قوت دل بہت و لو و گرد۔
ہستی جا و دانہ۔ ہمیشگی زندگی۔ قطعہ۔ حق تراز و ملک و
دولت و مال و سلطنت در زمانہ بخشیدت + در کونامی و نکو کارے +
ہستی جا و دانہ بخشیدت۔

باب کے پاسین

ہشت ہشت۔ ستر تا پس میں لالت مگاہ یک ایک دوسرے کو مارنا
ہشت ہشت۔ ستر ہشت جگہ سامی یہ ہیں۔ غلغلا السلام
والانوار جنت عدن۔ جنت الماوی۔ جنت النعم۔ طیبین۔ فردوس۔
ہشت صفات۔ ستر صفات انسان معرفت اللہ خدا کو پہچاننا۔
ظہر دین پر حنا سنکر بہ حالت بین کرنا۔ رضا مند بہمت ازلی ہونا۔
شہر بلا و قوت زرق بر کرنا خدا کے حکم کو تعلیم کے ساتھ ادا کرنا خدا کی
خلقت پر شفقت کرنا۔ عفت و عصمت و دیانت و امانت کے ساتھ
زندگی کرنا سرگ کو ہر وقت یاد رکھنا۔

ہشت سچ۔ آٹھ خزانے خسرو پر دیز کے چائیکے پاس جمع تھے
گنج افراسیاب۔ گنج عروس۔ گنج باد اور گنج بازو۔ گنج دینچہ خرو
گنج سوختہ۔ گنج خضر۔ گنج شاہ اور و۔

ہشت و چار چشم فلک۔ بارہ بروج۔
ہشتن۔ چھوڑنا۔

باب کے باقاع

ہفت آسیا۔ سات آسمان۔ صائب۔ کیم من وجہ بود زرق
ہچ من مورے + کہ بار خاطر این ہفت آسیا بندہ ام۔
ہفت اعضا۔ انسان کا تمام بدن سر مع گردن سمیت مع اسکے
متعلقات کے شش مع آلات تناسل و لون باغہ و لون بالون۔
ہفت وریک۔ سات سمندر پر پائے خضر و پائے غلام۔ در پائے

مکرم حکم کو اگر میری کتب میں سد رکے بربر دریا کے اوقیانوس
دریا کے قسطنطنیہ یعنی بحر الروم دریا کے اسود سعدی رنگ
بریا کے ہفت گانہ بشوہ چونکہ نرشد پدید زگرود۔

ہفت قرۃ۔ سات فارسی قرآن پڑھنے والے جو علم قرأت کا ماہر
تھے اول نافع دوسرے ابو موسیٰ تیسرے عامر چوتھے عامر پانچویں حمزہ
چھٹے کسائی ساتویں عبداللہ بن کثیر۔

ہفت ستاروں کا سات ستارے آسمانی۔ ۷۔ نجل و شتری
دار مرتجہ شمس و زہرہ عطارد و قمر ست۔

ہفت بنا۔ سات آسمان۔ ۷۔ ہندم گزشتہ و کون عجیب +
نہ گشت ست کاخ ہفت بنا۔

ہفت چشمہ ہفت۔ کوثر کاوڑ مسیل نسیمین مجیل نسیم۔
ہفت در ہفت۔ مبالغہ زینت و آرائش میں۔ خاقانی۔

ہفت بیتو ہفت اندرین سکہ غزوہ مغربہ ہفت جملہ نور اندرین جو جوہر
ہفتاد و ہفت معلیٰ قریب الفہم میں۔ نظامی۔ جو بحر خان خضرے

درین طرف جوے + ہفتاد و ہفت آب لب الشوے +
ہفت و ہشت۔ فنا و جھکا و اڑائی۔

ہفتاد و دو ولایت۔ بہتر مذہب جو اسلام میں رائج ہیں چنانچہ
اہل سنت و جمیعہ امامیہ و فقیہہ و خارجیہ و قدیریہ و غزوہ گزنانہ حال میں

ایک مذہب اور ایکو ہوا جنکو دمایہ کہتے ہیں اور وہ کسی امام کے پیرو نہیں اپنے
آپکو اہل حدیث و محدث کہتے ہیں دوسرے جیسے موجد سید احمد ہیں

انکے خیالات اور یہی وضع کے ہیں جو قرآن اور حدیث سے برخلاف ہیں۔
ہفت و ورخ۔ ایک دو ورخ سات طبقوں میں منقسم ہر ستر

تیر نفلی حکمہ مجسم جہنم یا وہ۔
ہفتاد و دو شاخ۔ بہتر مذہب۔

ہفت اختر۔ سات ستارے آسمانی۔
ہفت کشور۔ سات ولایتیں چین ترکستان ہندوستان

ایران روم و شام۔
ہفت برکار۔ سات آسمان۔

ہفت نیکر۔ سات ستارے۔
ہفت خجلہ نور۔ سات طبقہ کھون کے کٹہ۔ قرینہ عقیہ عکبوتہ

شبیہ شبیہ۔ شبیہ۔
ہفت دور۔ ہفت دور۔ ہفت دور۔ ہفت قلعہ خیر

سات قلعہ خیر کے کتبہ۔ تاہم شمس۔ کھونکس۔ طحاوی۔ سلطانی۔

ہفت جوش۔ سات دہائیں ملا کر جو خیر بنائی جائے اور سات
دہائیں میں ہر ہفت روزہ تائبہ جنت کو واسطہ قلعی۔ محمد سعید انصاری

چار آئینہ چار۔ کان بدن + ہشت ہفت جوش گردون چرکند۔
ہفت خط۔ سات طرح کا خط اول خط جو دوم خط بغداد تیسرا

خط بصرہ چوتھا خط ازرق یا بچوان خط اشک چھٹا خط کاسہ گر
ساتواں خط فردوسیہ۔

ہفت محیط۔ سات سمندر۔
ہفت سبع۔ سات منزلیں قرآن کی۔ سعدی۔ اگر ہفت

سبع از بچوانی + جو آشتی الف با تا تا دانی۔
ہفت اورنگ۔ سات ستارے اور سات رنگ سیاہ

سید سرح سیر زرد کبود عیاسی۔
ہفت میل۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے۔

ہفت امام۔ سات امام امام عظم ابو حنیفہ کوئی امام شافعی
امام مالک امام احمد حنبل امام ابو یوسف امام محمد امام زفر۔

ہفت لاسے چشم۔ ہفت پروہ چشم۔ آنکھوں کے سات پروہ۔
ہفت قلم۔ سات طرح کا خط ثلث۔ محقق توفیق ریحان رفیع

شیح تعلیق۔
ہفت اندام۔ جسم انسان کا دل جگر سپر زشتش زہرہ معده

و باغ انسان کا اور نام ایک رنگ کا۔
ہفت اقلیم۔ سات ولایتیں سرزمین جو ست ستاروں کے

ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔
ہفت سلام۔ سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں اول سلام

قلا من ہذا جہم و ستر سلام علی ابراہیم تیسرا سلام علی نوح فی الغالین
چوتھا سلام علی موسیٰ و ہارون پانچویں سلام علی ایساہین چھٹے

سلام بطیم نادخلو یا خالدین ساتویں سلام ہی حتی مطلع الفجر۔
ہفت طارم۔ سات آسمان۔

ہفت خوان۔ جب کیا کوس باز نذران میں قید تھا اور ستر
اسکی رہائی کے واسطے گیا سات دن میں باز نذران میں رہو بخا اور

کیا کوس کو رہائی دلائی راستے میں جو ضیافتیں اسکی ہوئیں آپکو
ہفت خوان غم کہتے ہیں دوسرے جب جاسپ بادشاہ لو ان کے

اسفندیار کی بہنوں کو قلعہ روہنہ دین قید کیا اور اسفندیار اس وقت
باب کی قید میں تھا جب خلاص ہوا ہفت خوان کے راستے سے چلے

مصابیہ اشکار و نہر دین ہو بخا و راجہ جاسپ کو مار کر اپنی بہن کو

از دل + این داغ + داغی ست کہ ہموار توان کرد -

ہم آواز - جن دو شخصوں کی ایک آواز ہو - صاحب چیب
دوامان فلک پریشد از گفتار من ہد سخن صاحب ہم آوازے اگر میدہم
ہمچو روز - دن کی طرح بہت روشن اور ظاہر و آشکارا - ظہوری -
بزر بر پردہ ایام ہیچ راز نماند کہ ہرچہ روز نشد بر دل منور او -
ہمراز - دو شخص جبکہ جید ایک ہو -

ہم نفس - رفیق و ہمزاد -

ہم سلیک - سعدی چنگا لڑکی اور کا اسپین بیاسہ ہوے ہوں -
ہم آئینک - موافق و برابر -

ہم سنگ - برابر ہو ہموزن -

ہم سنگ - ہم پایہ بر چلنے والا -

ہم نظم - دو شخص جو تحریر میں شامل ہوں - سعدی - دو
بجنس ہر گز نہ ہم نظم + نباید فرستاد کی ہم -
ہم دم - رفیق و دوست - آشنا -

ہم دست با کسی کردن - اعانت و امداد کرنا - شاہی ہنر واری
قدیم کوے و خاد و دار نہ شاہی + کہ ہر عشق جنین کرد با تو ہمت و عشق -
ہم دمان - ہفت یعنی ساتھو -

ہم راہی کردن - کسیکے ساتھ برابری کرنا ساتھ جانا - حافظ -
شبہ با عاشق نہ ہر ہی کرد + در شب دیدش غالب ہی کرد -
ہمقران - ہمقرین - بہت نزدیک - نصیر برای بدخستانی -
بد و حسن تو در عشق بازی چون مثل شمشیر + براہ عاشقی جس را
نہ دیدم ہمقرین خود -

ہمگنان - جماعہ حاضرین - ظہوری - ہیچ از ہیچ پس در یغ
نداشت + ہمہ از ہر ہمگنان آورد -

ہمبیدون - ہمچنین ایسی ہی - نظامی - ہمیدون ویرن چشم
رختن دماغ با بوی بکر شمع ست و عثمان چراغ -

ہمداستان - ہمکلام دہم صحبت -

ہممعنان - ہمراہ چلنے والا -

ہمچو - سیاف و شمشیر کرتا ہر مفرد ہو خواہ مرکب فارسی میں
انجین کے معنی بھی دیتا ہے - سلیم - لذت و شام اول میرو
از کف سلیم + ہیچ شیرینی نہ دیدم کو تنگی دل کرد -

ہمتر از - ہم پلہ ہم وزن ہم مرتبہ -

ہمراہ - رفیق راستہ کا ہر فرد - سعدی - ہمراہ اگر شتاب رود

ہمرفہ نیست ہدل در کسے بند کہ دل نسبتہ تو نیست -

ہمساہ - جبکہ گھر باس پاس ہو -

ہمہ - سب - تمام - سعدی - ہمہ در ہوا و ہوس ساختی +
دے با مصالح نیر و اجتنی -

ہمخواہ - جو ہم بستر ہو -

ہم پشتی - امداد و تقویت -

ہم زوئی - ہم عمر و ہم سن جبکہ ہندین بچوں کہتے ہیں -

ہمکاری - ہم پیشگی -

ہا کے بالون

ہانوز دہلی دورست - ابھی اس کام میں توقف ہی مثل ہو -
ہنر پیوند - ہنر خداوند - ہنر سنج - ہنر پیشہ ہنر مند -
ہنر و ہنر - صاحب ہنر - ہنر پر داز - صاحب ہنر کو
کہتے ہیں جو کوئی ہنر جانتا ہو - ہنر خسرو - خیرہ شد طوطی ہنر پر داز +
داد صیاد خوش را آواز - ابو طالب کلیم - دل زرب و زینت
گنتی ہنر پر داز بہت + غیر نقش پور یا ہنر و نشین زیور بہت - سعدی -
شبہ سر و شد باندیشہ ام بدل برگشت آن ہنر پیشہ ام - ہنر خسرو -
شاہ گفتا کہ آن ہنر پیوند نہ بہتہا اساس کارا کند - ولہ - چون
بدید نماں ہنر مندی + خیرہ شد زان ہنر خداوندی - سعدی -
ہنر و ہنر بخشش نباشد یکام بجائے رود کش نہ اند نام ہنر -
کشادہ بندہ مغزی و زخا نہ شعر ہنر و گوہر حکمت ز خاطر ہنر -
ہنر سہ باز - مکار و فریبی -

ہنر فروش - اپنے ہنر پر فرو کرنے والا اور ہنر بیچنے والا - ابو طالب
کلیم - کمال کس کن اما ہنر فروش مباحش + کہ نہست اہل ہنر را
ہنر ز دانش عیب -

ہندوانہ از ترس افگنددن - نہایت خوف و اندوشت سے
ہگ دنیا سازو - انداز داز مہابت او ہندوانہ فیل ہر گز ترس
غلام تو گوید باد ہری -

ہندوے دریا نشین - فلم جس سے کہتے ہیں -

ہا کے باواؤ

ہوش افزا - دانا اور دلائق آدمی -
ہوا پرست - جو اپنے مطلب کا یار ہو - طالب آملی -
طالب ز ہوا پرستی ہند پر گشت و سوے طالب آمد -
ہوس آباد - ہوس بخت - ہوس پرور ہوس پرست

دستہ وار ہونا۔ فوق تنال کھی نہ تو لے اٹھائے تھرا جیفت +
اکرم اکشتہ شیع نظر پہ ہاتھ۔ کچر۔ راز پوشی سے کبھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا
نبض دکھلا کے مرض بانٹتا یا نہ گیا۔

ہاتھ اچھا نہ ٹھی کرنا۔ کسی سے لیکر نہ دینا قرض۔ دانک نہ بد معاملگی
کرنا جو رنی کرنا۔

ہاتھ آنا ہاتھ لگنا۔ قبضے میں آنا وصول ہونا۔

ہاتھ اونچا ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔

ہاتھ باز رکھنا۔ ہاتھ جوڑنا سنت کرنا۔ حکیم محمد انور۔ وہ دستہ کار
لات مارا ہو۔ جہت قدر بندہ باز رکھتا ہی ہاتھ۔

ہاتھ باز رکھ کر رہنا۔ حاضر و موجود رہنا۔ قطعہ عید حسن یہ
بیٹھا ہوا وہ موش جسے ہالیک عالم ورد دولت پہ کھڑا رہتا ہے۔

ہاتھ باز رکھ کر کوئی مارے خوشامد کے کوئی ہاتھ باز رکھ کر ہوسے
خدمت میں کھڑا رہتا ہے۔

ہاتھ بڑھانا۔ لینے دینے کے لیے ہاتھ لپکا کرنا کسی امر میں دخل نہ دینا۔

ہاتھ بٹکانا۔ ہاتھ بٹکانا۔ عہد و بیان کرنا کسیکے ہاتھ فروخت ہو جانا

غلام ہونا۔ مولف۔ خوب رو جوئے اس بازار میں پشل پوست
پاک لگے وہ انکے ہاتھ۔

ہاتھ بند ہونا۔ تنگ ہونا۔ غلس و ناوار ہونا۔ مولانا ابراہیم

حق نشانیں بیکوشتی گانور و تنگدستی میں نہ رکھنا۔ لکھو تنگ +

جب ہر ہلہ علی اس گلزار سے + تازہ آجائیگا زوے گل پر رنگ۔

ہاتھ بھر جانا۔ ہاتھ ٹھک جانا خون آنز آنا۔ ہاتھ بھاری اور

سن ہو جانا کسی چیز سے آلودہ ہو جانا۔

ہاتھ بھر کا دل ہو جانا۔ خوشی سے دل بھر جانا۔

ہاتھ بھر کی زبان ہو جانا۔ زبان مدار ہو جانا۔

ہاتھ بیٹھنا۔ جہنا۔ کوئی کام کرنے لگنا محاورہ ہو جانا کام سے

واقف ہو جانا۔

ہاتھ پانی لینا۔ آبست لینا وابستہ کرنا۔

ہاتھ پالون بجانا۔ جوٹ نہ لگنے دینا۔

ہاتھ پالون بھول جانا۔ حواس قائم نہ ہونا کسی خوشی یا غم سے

گھبرا جانا۔ قطعہ از مولف۔ باغ میں جیگیا وہ غیرت گل +

راگ سب بلبون کو بھول گئے ہو گئیں بند سیر کلیاں بھول

کے ہاتھ پالون بھول گئے جرات۔ یعنی باتیں ہی ہر بار دست و پا

بھولے مرے بار ویدھ کا ہر جب اس گلر و کلاؤ کے تو کیا ہوگا۔

شوق شہم بھی صاحب نصیب بیشک ہو + خود وہ اتنی میں ہوسا رک
ہو بیشک + ہاتھ پالون بھول گئے + رہی فرقت تمام بھول گئے
ہاتھ پالون توڑنا۔ خوب باز محنت کرنا۔

ہاتھ پالون لوٹنا۔ اعضا تنگی ہونا درد ہونا۔ ناسخ + تحسب
بیکہ بین کیا کوئی توڑا ہر خم + ٹوٹے ہیں آج ساتی کچھ ہمارے ہاتھ پالون۔

ہاتھ پالون ٹھنڈے ہو جانا۔ قریب مرگ کے ہونا۔

ہاتھ پالون جلنا۔ کام کے لائق ہونا عرش۔ نہ گریبان چھٹے

نہ دامن دست + جب تنگ ہاتھ پالون چلتے ہیں۔

ہاتھ پالون سے چھوٹنا۔ عورت کا بخریت جھنے سے فراغت پانا

نہاد خواٹھنا۔

ہاتھ پالون مارنا۔ دریا میں تیرنا محنت کرنا سبقتار ہونا بسمل ہونا۔

ناسخ۔ دیکھ بائے گورے گورے جو تھارے ہاتھ پالون نہ رست بھر

مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ پالون + کشتی ٹوٹے لگایا پار بیڑا

ساقیا + مدون دریاے غم میں تھنے مارے ہاتھ پالون۔

ہاتھ پالون نکالنا۔ جوان ہونا ہوش میں آنا۔ قطعہ۔ عمر

چھوٹی ہر بھی اس شوخ کی + اور زمین اننگ سنبھالے ہاتھ پالون +

کون جانے ہوگا اسکے ہاتھ سے جس گھڑی اسنے نکالے ہاتھ پالون۔

ہاتھ پالون ہارنا۔ سنت اور کاہل ہو جانا۔

ہاتھ پالون ملانا۔ کچھ کام کرنا بیکار نہ ٹھہنا۔ آتش۔ ہو بچے

حرب طرف کے بھی جلاؤنگ نہ ہم ملاقات سے ہاتھ پالون زیلہ ملاچکے۔

ہاتھ پالون پالنا۔ چل رکھ کر قسم کھانا۔ کسی امر میں اپنی

تصدیق بیان کے لیے شری قسم اٹھانا۔

ہاتھ پالنا۔ رکھنا۔ جان اپنی کو خطرہ میں ڈالنا بھولنا کام کرنا۔

ہاتھ پالنا۔ رکھے بیٹھے رہنا۔ کوئی کام نہ کرنا بیکار ہو جانا۔

ہاتھ پالنا۔ رکھنا۔ دھندہ دھندہ کرنا شرط لگانا۔ سبیم۔ تب

مار کے اسکو ہاتھ پر ہاتھ + بولا کہ ہر قول جان کے ساتھ۔

ہاتھ پالنا۔ کسی چیز میں سے کچھ نقصان ہو جانا۔

ہاتھ پالنا۔ ہاتھ پھیلانا۔ گدائی کرنا سوال کرنا بھیک مانگنا۔

ہاتھ پالنا۔ جانا۔ دنیا سے خالی ہاتھ جانا۔

ہاتھ پالنا۔ سیکری واداد کرنا۔ آتش۔ عجیب آتشاہیں

آشنا اس بحر رستی کے + دلو و پتھر میں اسکو ہاتھ چکا پکڑتے ہیں۔

ہاتھ پالنا۔ چکارنا پیار کرنا ٹھکانا۔

ہاتھ پالنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔

ہاتھ پالنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔ چھینکنا۔

مارنا جلد جلد کھانا بڑے نوالے مارنا۔

ہاتھ پیلے کرنا۔ غریبہ نہ شادی کر دینا۔

ہاتھ ٹنگنا۔ دست نگر ہونا اور ہین ہونا۔

ہاتھ تلنا۔ کسیکے ہاتھ کو گرم تیل میں تل دینا۔

ہاتھ مخر کا نا۔ ہاتھوں کو نجانا عیشوہ سازی کرنا۔

ہاتھ جوڑنا۔ منت خوش آمد کرنا تو بہ کرنا۔ شک سبائوں اٹھین

تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر یکساں ملکیا اٹھین دل عشاق توڑ کر۔

ہاتھ جھڑکے کھڑے ہو جانا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا سب

کچھ خرچ کر ڈالنا۔

ہاتھ جھڑنا۔ خیر لگانا۔

ہاتھ جھٹکنا۔ خفگی کے ساتھ کسیکے ہاتھ سے کوئی چیز چھین لینا۔

ہاتھ جھوٹا کرنا۔ اکٹس کر دینا۔

ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ کسی صدر سے ہاتھ بیکار ہو جانا کام سے

جاتا رہنا۔ بکر۔ نیچے کے جھونک سے بیکل کھائی ہو گئی۔ بین نے

کھایا زخم اسکا ہاتھ جھوٹا ہو گیا۔

ہاتھ جڑھنا۔ ہاتھ کا کسی کام پر روان ہونا۔

ہاتھ چلانا۔ مارنے لگ جانا۔

ہاتھ چلنا۔ آسودہ حال ہونا غالب ہونا کسی کام میں دخل ہونا۔

ہاتھوں کی چیب درمی برین خوب چلتے ہاتھ سلوک سینہ سے

بھی کچھ تو کر لے چلتے ہاتھ۔

ہاتھ جھکا نا۔ ہاتھوں کو اونچا اور نگلیوں کو ٹیڑھا کر کے بچانا۔

رشتک بھوکو لڑ زلف کا اندر دھوسا کیا ہی۔ ہاتھ جھکا کے وہ بولے

پر بیٹھا گیا ہی۔

ہاتھ چمٹا نہایت درجہ کی تعظیم کرنا۔ بے۔ لکھ لیے مانی نے جب

اس بہت بے ہیر کے ہاتھ چمٹا تھا کبھی اپنے کبھی تصویر کے ہاتھ۔

ہاتھ چھوڑنا۔ ضرب لگانا تلوار مارنا۔ برق۔ رشتک قتل غیر سے

تن میں لہو کھاتا ہی جوش۔ ہاتھ چھوڑ بھی کوئی ناکوتابلن چھوڑ دے۔

ہاتھ خالی جانا۔ ضرب نہ لگنا تیر نشا نہ بر نہ لگنا بازی میں دالوں

خالی جانا۔

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ کسی بات پر فوس کرنا۔ آتش۔

دامن چھڑا کے جب سے گیا ہی وہ بیوفا۔ دانتوں سے کاٹنا

ہون بن بیا اختیار ہاتھ۔

ہاتھ خالی نہونا۔ ہر وقت کام میں مصروف رہنا۔

ہاتھ دکھانا۔ بنش دکھانا جوئی کو ہاتھ کے خطوط دکھلا کر حال پوچھنا

کسی کو اپنی دلاوری و بہادری دکھلانا حیرات۔ نکالے ہاتھ

وہ درود نشین نہ پردہ سے ہزار بن کے جوئی کہیں دکھاؤ ہاتھ

ہاتھ دوڑانا۔ کسی چیز کے چھین لینے کا ارادہ کرنا۔

ہاتھ دھرنا۔ رکھنا۔ ٹھاننا روکنا پکڑنا دکرنا۔ ذوق۔ ہر

ذوق وقت نالے کے رکھنے جا رہے ہاتھ دور نہ جگر گور و گاکا تو رکھ کے

سر پہ ہاتھ مخطو سے کہ زمین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ہر آسنے

رکھنا بدین نامہ بر یہ ہاتھ۔

ہاتھ دھوکے کچھ پڑنا کسی کام کے سر ہو جانا پٹ جانا پچھ پڑ جانا۔

ہاتھ دھو بیٹھنا۔ نا امید ہو جانا۔ حیرات۔ شاک خدین کا

ہی جوش ہر جرات تو بس آہ۔ ہاتھ دامن سے ہی دھو بیٹھنا دھو

دھوئے۔ بکر۔ یہ دی ہی بیکلی تو نے کہ دل میں ہی ہی کل سے میں

دھو کر زندگی سے ہاتھ پوچھوں تیرے آجکل سے۔

ہاتھ دیکھنا۔ ہاتھ ٹنگنا محتاج ہونا ہاتھوں سے خط دیکھ کر حل تانا۔

آتش۔ کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اس بت کا برہمن دم عاشقوں

کو قتل کر دے حجاب سے۔

ہاتھ دینا۔ مدد کرنا کسی چیز کو ہاتھ سے پھیلانا ہابک دستی کرنا

کیرے میں ہاتھ دیکر کھوڑنے کی قیمت دریافت کرنا۔

ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ لگانا چھوٹا کھانا کھانا شروع کرنا کسی غیر عورت

کو چھیننا غارت کرنا لوٹنا کام شروع کرنا۔

ہاتھ زنگنا۔ مفت کار و پیہ مارنا۔

ہاتھ روکنا۔ باز رہنا دست کشی کرنا۔

ہاتھ سا دھنا۔ ہاتھ صاف کرنا مشق کرنا۔

ہاتھ سر پر رکھنا۔ حمایت کرنا سر کی قسم کھانا۔

ہاتھ سے جانا۔ اختیار سے نکل جانا۔ بیک رنگ۔ گریب بینی ہی

توے جیسا وہ ہاتھ سے پر شکا جاتا ہی۔

ہاتھ سے دینا بخشنا۔ کھونا۔ نسیم۔ آہنا ہونو ہاتھ سے نہیجے +

جاتا ہوتا اسکا غم نہ کیجے۔

ہاتھ سے لگنا۔ کام ہاتھ سے کیا جانا۔

ہاتھ صاف کرنا۔ ساز باز و کو ب کرنا لوٹنا غارت کرنا۔ ذوق۔

جسورانہ ولیم جبر نہ آہم۔ شکیب دیتی لکھ صاف کیا لکھ لکھ ہاتھ

ہاتھ کا چھوٹا خند و یانت و بے اختیار۔

ہاتھ کا سچا۔ دیانت دار۔ اعتباری۔

ہاتھ گٹ جانا۔ تحریری اقرار ہو جانا۔

ہاتھ کھینچنا۔ الگ ہو جانا ہاتھ روک لینا۔ ناسخ خاک میں ملائیگا
خاریا بان کی طرح۔ ہاتھ اپنا کاوشوں سے اوجھڑا کر کھینچ۔

ہاتھ لانا۔ تحسین و آفرین کا اظہار کرنا ہاتھ ملا کر خوشی ظاہر کرنا۔
صبا منھدی ملکر چوٹ مرجان پر۔ ہاتھ لانا لگا کر کیا کہنا۔

ہاتھ لگانا۔ جھوٹا۔ شروع کرنا آغاز کرنا۔ پکڑنا۔ زبان شکوہ پر
منھدی کا ہر بات ہلکے خولوں نے لگائے ہیں مجھے ہاتھ۔ برق۔

مر جائے تو جاتا رہے درد سر عاشق ہمدل کے عوض ہاتھ لگا بیٹھ جاتا۔
ہاتھ لگنا۔ بانہ۔ دستیاب ہونا چھو جانا۔ شوق۔ بولی باتیں بنا

نہ میرے ساتھ ہمدلیوں لگ گئی ہوں تیرے ہاتھ۔
ہاتھ مارنا بھڑانا۔ ہین کرنا۔ رشوت کھانا۔ بہت سا کھانا کھانا۔ جلد

جلد کھانا۔ ذوق۔ اس شمع ایک جو رہا بد نسیم صبح و مارے ہو
کوئی دم میں ترے تاج زربہ ہاتھ۔ ولہ۔ کھاتا ہوا اس مزے سے

غم عشق میرا دل۔ جیسے گرسنہ مارے ہو حلوائے نربہ ہاتھ۔
ہاتھ ملانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ساف کرنا ملاقات کرنا پھر کرنا

لین دین کرنا سخاوت کرنا۔ قطعہ۔ کیوں نہ تھا ایگنا خدا انگو۔ ہاتھ سے
ہاتھ جو ملاتے ہیں ہجارتے واپس نہیں سمجھی خالی۔ سائل انکے جو

در پہ آتے ہیں۔
ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا ساف کھانا۔ ذوق۔ بہتر نیکو چو صیاد

نے جا ہی سقراض ہاتھ ملتی تھی مرے حال یہ کیا ہی سقراض۔
ہاتھ میں ٹھیکر او بیٹا۔ مفلس و نادار کر دینا۔

ہاتھ میں ٹھیکر لینا۔ مفلس ہو جانا۔
ہاتھ میں دل رکھنا۔ کسی کو رضامند رکھنا۔

ہاتھ میں لیے پھرنا۔ خواہش نفسانی کا زور ہونا۔
ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ مصافحہ کرنا۔ جرات بگڑلوں میں کف نہیں

تو ہنستا ہو وہ شوق۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کو دیکر اپنا۔
ہاتھ میں ہنر ہونا۔ صاحب کمال ہونا۔

ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ سخت اور تلخ بن جانا۔
ہاتھ ہلانے جانا۔ کام کرنے جانا۔

ہاتھ کی کوانت بٹھانا۔ جوان آدمی کو تعلیم دینا۔ مشکل کام کرنا۔
بارو اکتا۔ گلے میں کسی کے ہار ہننا کوئی مشکل کام کسی کے متعلق کر دینا۔

باہنجی کے نوکر ہونا۔ کسی افسر کے تابع ہونا۔
ہاتھ می ابلنا۔ دیگ کا جوش کھانا اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا۔

ہاتھ می بکنا۔ آپس میں صلاح مشورہ ہونا۔

ہاتھ می گرم کرنا۔ رشوت دلانا مال کھانا۔

ہاتھ می چڑھنا۔ گرم کرنا۔ مفت کا مال مل جانا۔

ہاتھ میں نان ملانا۔ باہنجی باہنجی کرنا۔ کسی سن لینا ہا ہر سب کے

خیر خواہ بنے رہنا خوشامد سے کام چلانا۔

ہاتھ میں کھانا۔ خوشامد کرنا کرنا۔ تلون کی خاک چاٹنا۔

ہاتھ می ہی کرنا۔ بیہودہ طور سے ہنسنے۔ ہنسنے اڑنا۔

ہاتھ میں کرنا۔ کسی بیماری یا مصیبت میں رونا۔

ہاتھ میں بھر۔ بچ کی انگلی سے کشتی تک لمبا آدھ گز۔

ہاتھ چالاگ۔ چالاکی سے کام کرنے والا۔

ہاتھ کا میل۔ اڑنے اور نا کارہ۔

ہاتھ کی مکیر میں۔ قسمت مقسوم بخت اورہ خیر و بد میں کھاسکتی۔

ہاتھ لکے تیلدا ہو۔ نہایت خوبصورت اور اجلا۔

ہاتھ والی۔ باہمی شرکت جو کسی کام میں ہو۔

ہاتھ مار کے۔ ہاتھ جھک مار کے۔ ناجار ہو کر آخری حالت میں۔

ہاتھ ہلانے ہوئے۔ یعنی خالی ہاتھ آئے۔

ہاتھ نکل گیا دم باقی ہو۔ بہت سا کام ہو گیا پھر تھوڑا باقی ہو۔

ہاتھ کے نیچے۔ اپنے ماتحت حکومت میں۔

ہاتھ سے۔ معرفت۔ ذریعہ سے۔

ہاتھ جھلائی۔ وہ روپیہ پیسہ جو حکام اور زمینداروں کے

نوکر مسافروں سے ہٹے جیتے ہیں۔

ہاتھ تلے۔ ہاتھ کے نیچے۔ قبضہ میں

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہاتھ با باکے

ہتھ پھیری کرنا۔ کرو فریب سے کسی کا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔

ہتھوں سے جانا۔ سنگ کا ہاتھ سے ٹوٹ جانا تعلق موقوف ہونا۔ ہتھے چڑھنا۔ تقابوا در بس میں آنا۔ بحر قبضے میں ہاتھ رکھتے ہیں وہ بات بات میں ہلکیا بچہ پریا کے ہتھے چڑھا ہوا۔

ہتھیا مول لینا۔ فیل مادہ مول لینا کسی جھگڑے میں بھنس جانا۔ ہتھیلی بجانا۔ ستالی بجانا۔ تالی بیٹنا۔

ہتھیلی پر برسوں جانا۔ پھرتی سے کوئی کام کھینا۔ میر تقی نہ اور سنگ ہنڈا کھین کھلے پشت پاسے تو ہتھیلی پر اگر برسوں ترے آگے جماؤں میں۔

ہتھیلی پر لیے پھرنا۔ کسی کام کرنے کے واسطے ہر وقت مستعد رہنا خواہش نفسانی کے لیے کسی عورت کا مجبور ہو جانا۔

ہتھیلی ٹیکنا۔ غلام بنانا۔ ہتھیلی دینا۔ سہارا دینا۔

ہتھیلی کا پھپھولا۔ وہ چیز جو ذرا سی بیٹیس سے ٹوٹ جالے۔ پھر۔ آجکل جسے مجھے خیر الارمین رو دیا۔ غم سے ہرے دل ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا۔ ذوق۔ پھینک کر شیشہ دل ہاتھ سے

کنہا ہر وہ مست ہلکیا بنایا تھا ہتھیلی کا پھپھولا محکو۔ ہتھیلی کھجایا۔ روپیہ ملنے کی امید ہونا۔

ہٹا کٹا۔ توانا و تندرست۔

ہٹ و عمری کرنا۔ بے ایمانی سے ضد کرنا۔

ہا کے با جیم

پچکیان بندھ جانا۔ دردناک حالت میں رہنا۔

پچر کرنا۔ پس و پیش آجکل کرنا۔

پچر کرنا۔ حروف کو ملائبات میں جتین نکالنا۔

ہا کے با وال

مدف مارنا۔ تیر نشانہ پر مارنا تیر جلانا۔ تیر جو ایک سطون مارا۔ تھے گویا ہر طرف مارا۔

ہڈیان توڑنا۔ مارنا زو و کوب کرنا۔

ہڈیان کھل آنا۔ نہایت لاغر ہو جانا۔

ہا کے بارا کے

ہرا باغ دکھلانا کسی امون زبانی باتیں کہنے کی تسلی کرنا۔ ہرا ہو جانا۔ سرسبز ہو جانا پاک جانا۔ بحر پھر کسی مکان کے

نہرے سے لڑی نکھانی۔ پھر سر ہو گیا رجم جگر چھا ہو کر۔

ہر بابی ہونا۔ ہر ایک کا دم سے واقف ہونا۔

ہر ہو جانا۔ غائب ہو جانا مگر ہو جانا۔

ہر واکھل جانا۔ سینہ صاف ہو جانا۔

ہر ویکلی جیم۔ کالی نہر ب ج طرف کچھ حاصل ہوئی کابن جانا۔

ہر وے کرنا۔ حفظ کرنا یاد کرنا۔

ہر فن مولا۔ ہر کسب میں مستاد۔

ہرن ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ ناخ۔ پھر ہرن ہو گئی مری دشت۔

پھر وہ رعنا غزال آہو خب۔

ہرک اٹھنا۔ ہرک لگنا۔ باوے کتے کی طرح بھونکنے لگنا۔

ہرکالی کتیا۔ دیوانی کتیا۔

ہرن و صوب بین کالے ہوئے جاتے ہیں سخت محبوب بڑی چوکی گری سے ہرن کالے ہوئے جاتے ہیں۔

ہا کے ہاراز کے جیم

ہزار شہ ہزار بائین۔ ہر کوئی بات بنا کر کرتا ہے۔

ہزار وں بین۔ ہزاروں لوگوں میں۔ ہ۔ وہی اک ذات سیکڑوں میں ہر وہی لاکھوں میں اور ہزاروں میں۔

ہزار سی۔ دو تندر۔ بڑا آدمی۔

ہا کے ہاشین

ہشت مشٹ ہونا۔ آپس میں لات ٹکرا ہونا۔

ہا کے باضاد جیم

ہضم کرنا۔ کسی کا مال کھا جانا۔ بچا جانا۔

ہا کے با فاکے

ہفت زبان ہونا۔ بہت سی زبانوں سے واقف ہونا۔

ہفت قلم ہونا۔ عربی فارسی وغیرہ خطوط لکھ سکتا۔

ہا کے با کاف

ہر کار بکار بچانا۔ حیران و سرگردان رہ جانا۔

ہک دینا۔ خوف سے پاخانہ نکل جانا۔

ہا کے بالام

ہلاس ہو جانا۔ ہلاس کی طرح چبکی چبکی بٹ جانا۔ سب خرچ ہو جانا۔

ہل چل بڑنا۔ بھاگنے پر مستعد ہو جانا۔ میر سردی آگئی اکبار صفت اعدا میں ہدایک دودنا غلہ کے چلنے میں بڑی بیہل چل۔

ہلدی کی گرہ لیکر پسندی بن بیٹھنا۔ تھوڑے سے سر پہ باندھنا۔
دو تہند بن بیٹھنا۔

ہلدی لگا کر بیٹھنا۔ چوٹ لگنے کا بہانہ کرنا۔

ہلکا بھلکا۔ نہایت ہلکا بہت سبک۔

ہلکا کرنا۔ بوجھ کم کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ کم عزت دینے اور کرنا۔ بھر۔

کیا ہی پتہ جو نہیں مجھ کو عشق نے ہلکا کیا۔ جنش دامن نہ لگے۔

مین اتر اڑ گیا۔

ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے۔

ہلکا ہونا۔ بوجھ کم ہونا۔ جاری کم ہو جانا۔ غصہ اتر جانا۔ جوش

جوانی اتر جانا۔

ہلکورے لینا۔ ہلکورے مارنا۔ ندی کے پانی کا لینا

دریا کا موجزن ہونا۔

ہل کے پانی نہ بیٹھنا۔ اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکتا نہایت ہست و

کاہل ہونا۔ کیفیت۔ پیوگے ہل کے نہ پانی بھی بار پری میں جو کیفیت

حال تھا رہا ہی شباب میں رہی۔

ہلکی بات کہنا۔ خراب بات سمجھ سے نکالنا۔

ہلکے بھاری ہونا۔ بخیتہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفیف و ذلیل ہونا۔

ہلکا کرنا۔ دفعہ دشمن پر حملہ کرنا۔

ہل بل جانا۔ موافقت ہو جانا۔

ہلکلا اٹھانا۔ متغیر اٹھانا۔

ہلدی لگا کر بیٹھو گے۔ چوٹ لگی تو ہلدی لگانی پڑے گی۔

ہلدی لگے نہ پھٹکری۔ کچھ جمع نہ ہو مفت کام بن گیا۔

ہلکے ہلکے۔ ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔

ہلکا موہری۔ بتلا خون ہرز و د اثر ہو۔

ہاسے یا میہم

ہما ہی کرنا۔ غرور و تکبر کرنا۔ زور و طاقت کو کھلانا۔

ہم بستہ ہونا۔ مباحثت کرنا۔

ہم لیکہ ہونا۔ ہموزن و ہم مرتبہ ہونا۔

ہم کیا و ہم لوالہ ہونا۔ پکھانے پینے میں شریک ہونا۔

ہاسے یا لون

ہاں برسنا۔ رو بہ برسنا۔ خوب آمدنی ہونا۔

ہندی کی چندی کرنا۔ ہندی زبان کی شرح کرنا۔ بیفائدہ

تقریر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

ہنڈیا کیٹنا۔ دیگ و ہم ہونا۔

ہنڈیا تر کھنا۔ ہنڈیا جو طے پر رکھنا۔

ہنڈیا اتر جانا۔ گردن کے نیچے کی ہڈی کا پتی جگہ۔ ہلچانا۔

ہنڈیا لکنا۔ خوش خوش رہنا۔

ہنڈی اڑانا۔ مسخری کرنا۔ داغ۔ ہماری تربیت بہ تم جاتا تو

پاداشگر کے جانا۔ ذرا سی پاس آ رہی ہنڈی ہماری نہ تم اڑانا۔

ہنڈی میں کھنسی ہو جانا۔ ہنستے ہنستے لڑ پڑنا۔

ہنڈی میں لچانا۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا۔

ہنڈکارا بھڑنا۔ بات سننے سننے ہون ہون کرتے جانا۔

ہنڈی پوٹ۔ ہنڈی آدمی۔

ہنڈیا ڈوئی۔ گھر کا سامان۔

ہنڈی بیٹھنا۔ خندہ بیٹھنا۔ ہنس مکھ۔

ہنڈی کھنسنے۔ خوشی میں گھرا ہون۔ ذوق۔ سینہ دل پہ

مرے زخم جگر ہنڈی ہنڈی دوچارہ گرو ہنڈی کھنڈی ہنڈی۔

ہنڈی خوشی سے۔ رضا مندی سے۔

ہنڈی کے مارے پٹ پٹ پٹ جاتا ہی بہت ہی ہنڈی آتی ہے۔

ہاسے یا واوا

ہوا چھوڑنا۔ گور چھوڑنا۔

ہوا اڑ جانا۔ مشہور ہو جانا۔ بھرم ظاہر ہونا۔

ہوا اکھڑ جانا۔ بے اعتیار ہو جانا۔

ہوا باز دھنا۔ عزت قائم کرنا۔ نام بڑھانا۔

ہوا اٹھانا۔ ٹال دینا۔

ہوا بدلنا۔ حالت بدل جانا۔ موسم بدل جانا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا خوب ہو جانا۔ اعتبار میں فرق آنا۔ میر۔

ہوا بکھڑا گے آہ سے ہوتی تھی دل کے تین۔ افسانہ عاشقی کی جواب

بگڑ گئی۔ فغان۔ صحبت گل پر فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی۔

آجکل سارے چین کی ہی ہوا بگڑی ہوئی۔

ہوا بند دھنا۔ ہوا رک جانا۔ ناموری حاصل ہونا۔ مشہور ہونا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا بکھڑ ہو جانا۔ غرور و تکبر ہونا۔

ہوا بکھڑنا۔ ناقہ کشی کرنا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا بکھڑ ہو جانا۔ غرور و تکبر ہونا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا بکھڑ ہو جانا۔ غرور و تکبر ہونا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا بکھڑ ہو جانا۔ غرور و تکبر ہونا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا بکھڑ ہو جانا۔ غرور و تکبر ہونا۔

ہوا بکھڑ جانا۔ ہوا بکھڑ ہو جانا۔ غرور و تکبر ہونا۔

ستابی کر سولت سے کام نہ کرنا۔

ہوا پر گرو لگانا۔ شعبہ بازی کرنا چالاکی و حیاری کرنا ممکن کام کو کھانا۔

ہوا پر ہونا۔ متکبر و مغرور ہونا۔ برق۔ ہماری خاک کی نظر کو

بربادی + مزاج یا بہت اندولان ہوا پر ہو۔

ہوا پھر جانا۔ زمانہ کا سرخ بدل جانا۔ خیرات۔ مزاج میر جن سے

جو یا رک پھر جائے + گلوں کا دور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے۔

ہوا دینا۔ ہوا میں رکھنا۔ دو شخصوں میں منسلو کرنا۔

ہوا زدگی ہو جانا۔ زکام و نزہ ہو جانا۔

ہوا سا۔ بہت ہلکا ہلکا۔

ہوا سے باتیں کرنا۔ متکبر کرنا۔

ہوا کا پیچھا۔ ہوا کا زور سے چلنا۔

ہوا کرنا۔ ہلکا کرنا۔

ہوا کھانا۔ سیر کرنا دل بھلانا۔

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ہر کام میں جلدی کرنا۔ آتش۔

بیادہ پا جو جن میں ہمار کو دیکھا + ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزان

سوار ہوئی۔

ہوا لگنا۔ غرور و تکبر میں آ جانا۔

ہوا ہونا۔ ہوا ہو جانا۔ غم ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ دکھائی نہ دینا۔

ہوا بیان آ کرنا۔ ہوا بیان چھوٹنا۔ آتش بازی چلنا۔ چہرہ کا

رنگ متغیر ہونا۔ چہرہ پر ریشائی برسنے۔

ہو بیٹھنا۔ کسی جگہ قیام کر بیٹھنا۔ مالک ہو بیٹھنا۔

ہوتا رہیگا۔ تو ہی ایسا ہو گا۔ پھر بات پر مبنی۔ میر۔ تو یوں

گالیان پھر کو شوق سے دے + ہمیں کچھ کیسیگا تو ہوتا رہیگا۔

ہو جاتا بنا کر ہلا جانا۔ نکل آ پلا ہو جانا ختم ہو جانا۔ سیکھ لینا۔

ہو چکنا ختم ہو جانا۔ مر جانا۔ زند۔ قرآن اٹھاتے ہیں طبع

ز کے واسطے + دیندار گر بھی ہیں تو اسلام ہو چکا۔

ہو حق کرنا۔ بیکار بیکار کرنا کسی کرنا شور و غوغا کرنا۔ آتش۔

مٹا کر ہو کر خیرین کا وقفہ ہو کر حق خیرات میں شری ہوئی۔

ہو رہنا۔ ایک مقام پر بیٹھ رہنا۔ چپک جانا۔ کمال تک

ہو چکنا ہو نہ ہو جانا۔

ہوڑ بانہ جانا۔ غرور لگانا۔ دھوکے کرنا۔

ہوس لگانا۔ خواہش کرنا۔

ہوس لگنا۔ ممکن ہونا۔

ہوش آ کرنا۔ ہوش و بیدار ہو جانا۔ تاسخ۔ نیری محفل ہ جس ہو

جس میں اور شک جن + عاشقوں کے ہوش آ کرے ہن بجائے ہندیب۔

ہوش بجا ہونا۔ حواس درست ہونا۔

ہوش بکھڑانا۔ یا سنبھالنا۔ ہوش میں آنا۔ بالغ ہونا۔ سن تیز کر

ہو بخباتہ تیار ہونا۔

ہوکا عالم ہونا۔ ہوکا مقام ہونا۔ فنا کا نام ہونا۔ ہلکا

ہونا۔ کیف۔ اللہ کے شوق و لگوں بت کی جستجو + تعبہ بھی

دیکھ آئے تھا اک مقام ہو کا۔

ہو کر رہنا۔ ضرور ہونا۔

ہول بیٹھ جانا۔ خوف قائم ہو جانا۔

ہول دلا۔ ڈر لوک آدمی۔

ہولی کا بھڑوا۔ مسخرہ آدمی۔

ہولینا۔ ختم ہو جانا۔ بس ہو جانا۔

ہونٹ جانا۔ ہونٹ کاٹنا۔ افسوس کرنا تاسف کرنا بچتا نا۔

آتش۔ تو نے مجھ بھر سوال پسہ پر مجھ سے جو یا + ہونٹ اپنے

اپنے دانتوں سے جبا کر رہ گیا۔

ہونٹ چاٹنا۔ لذیذ چیز کے ذائقہ میں ہونٹوں پر زبان بھرنے۔

حسکا تیرے ہون کا جو شیریں دہن لگا + ہونٹ اپنے چاہنے کو

عقیق میں لگا۔

ہونٹ ہلانا۔ ہونٹ بات کرنا۔ نظیر۔ ٹک ہونٹ ہلاؤں تو کیستا

پر نہ بک بے + اور پاس جو بیٹھوں تو سنا تیرا سرک بے۔

ہونٹوں کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔

ہولنس لگنا۔ بری نظر کا اثر ہو جانا۔

ہول جول۔ تردد و اضطراب۔

ہوا دار مکان۔ کھلا مکان۔

ہوا کا رخ تباؤ۔ منہ مت لگاؤ۔ اٹھا کر بھینک دو۔

ہوا کھاؤ۔ لیے ہو۔ جلتے پھرتے نظر آؤ۔ شوق ہو کیھو دیکھو

بہت تازہ آؤ + شہدے کے شہدے جلو ہوا کھاؤ۔

ہوا ہو۔ دفع ہو دور ہو۔ جرأت۔ آہ یہ باخزان یارب ہو

دنیا سے ہوا ہدم میں نقشہ اور ہی کچھ ہو گیا بستان کا۔

ہوش میں آؤ۔ ہوش پکڑو۔ ہوش کے ناخن لو۔

ہوش کی لو۔ ہوش کی بنواؤ۔ ہشیار ہو سنبھلو۔

اسپین آؤ۔

پروانواہ دوست ہمدرد۔

طوائف دیدہ - نسخ چشم بیا -

ہوا سے لڑتی ہے۔ لڑنے والی عورت ہے۔ ذوق شعلہ جگر کے
نہ کیونکہ محفل میں مجمع مجاہدین ہوا سے لڑتی ہے۔ شوقِ سادہ رکھ
بولوں تو بگڑتی ہے۔ تو تو ماہ ہوا سے لڑتی ہے۔

ہوئی آئی ہے۔ قدیم رسم ہے۔ مصرع۔ ہوئی آئی ہے کہ جہول
کو تراکتے ہیں۔

ہوتے ہیں۔ یہ در صورت موجودگی۔

ہوئے سوتوں سے اپنے کو، بفرمان کھیر نہ بیٹھے ہو، شوق -
ہو توں سوتوں سے اپنے کیے یار چل گئے ہو تجھے خدا کی مار۔

پہوڑا۔ پہوڑی۔ بھٹائی۔ ضد اُضدی۔

222

ہیثم کرنا۔ یعنی کرنا ذات اعلیٰ۔

ہیرے کی کنی کھا جانا۔ زہر کھا کر مر جانا۔ ذوق۔ تاب
 و ناک نہ دکھایا۔ میں تو ہنس کر کوئی کھا جائے جو ہرے کی کنی خوب نہیں
 ہیرے کی بائین کرنا۔ فریب کی بائین کرنا۔

ہذا دینا۔ دھکا دینا پانی میں ڈھکیل دینا۔

ہنسک لگانا۔ چونا لگانا۔ زک دینا۔

ہینک پہنا۔ پیش کی بیماری ہو ناؤں کے مرض سے نہایت مہلک ہوتا ہے کی بھوٹنا سوراہن ہونا بیوقوف ہونا کچھ نہ دیکھا کی دنیا۔ ہر تہ کرنا۔ ردنا بیٹنا۔ سائنم کرنا۔ شوق۔ منجھو پیٹھ سواری گم ہنگامے ہنگو ہی ہر کرے جو گھر کو جاے۔

ہے ہے کرنا۔ مجھے مجھے کرنا۔ یہودی کی کہ ساتھ ہنسنا دانت نکالنا۔
ہیرا آدمی ہری۔ بھلا آدمی ہری۔

یا نخبین فضل

ادویات یعنی اُن نغات کے ذکر میں جو عالم کے متعلق ہیں

ہم سے باالف

ہاں مہمونا۔ یہ ایک نہات ہر ساق اس کی بلند ساتھ لطوبت لڑنے کے
شاخیں ہر ایک پتے چھوٹے جھنڈے کی سی اس کو کیا اگر گھاسنے بین
طبیعت اس کی گرم دھنک لطف اخلاط لطیفہ متغیہ قلب عاقل و صحت
واقعہ کاشی اور درویشینہ و امراض گردہ و مثانہ ہو۔

ہاں سنگھار یہ ایک ہندی درخت ہے اور پھول اس کا خوشبودار
منشا یہ پھول خبیثی کے اسکے پانی سے کپڑے رنگتے ہیں جو زرد رنگ
ہوتے ہیں طبیعت اسکی سرخ خشک پتے اسکے ساتھ قدرے
اور ک کے برای محیات کو مفید ہے اور بیج اسکے میں کالو پانی میں
ملا کر سر کے بالوں کو دھوئے ہیں۔

ہائے بہا وال

ہندو مذہب مشہور پرندہ جو چرخہ اسکی لمبی اور سر بہ تاج بیرون کافاری
میں اسکو مرج میلانی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک تر سردی کے
خون سے ایسا ہوا دفع بیاض چشم کے واسطے مفید ہے۔

یہ ایک جانور تھوڑا قلیل کے خاکستری رنگ ٹنک ٹنک مقلات میں
ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد و تر طور اسکے چوستانہ کے کا پوست انار کے
ساتھ کان کے گرد و کدو دفع کرتا ہے عسر النفس کا علاج ہے عسر البول
اور رزقان کے لیے مفید ہے۔

ہر طمان سیہ دانہ گیر ہون اور جو کی زراعت میں پیدا ہوتا ہے بعض لوگ اسکو جلبان جانتے ہیں کہ ہر طمان کا رنگ سیاہی مائل اور جلبان کا خاکستری ہے طبیعت اسکی سردی میں معتدل مائل خشکی ہے اسکا چوسنا نہ کھانسی کو دفع کرتا ہے حابس بلغم ہوا و رام حارہ کو تحلیل کرتا ہے۔

پھر نو ۵۔ عود کے دخت کا پھل پر مچ سے چھوٹا ہوا ساقہ توڑی زردی کے مزہ تیز بخوش مرکب لقوی گرمی اور خشکی میں معتدل مسفرح و محلل زایع زکام و نزله دافع او جاع حلقہ بری۔

ہر لیسیم یہ ایک قسم کا کھانا جو ماورجوب ہر ایک قسم کے ہلا کر
پکاتے ہیں طبیعت اس کی گرم تر کثیر غذا مسمن بدن و گروہ
مثنوی عصب و باہ بڑھانے والا مٹی کا ہے۔

مصری۔ یہ ایک جوشیم کے بہاڑوں سے ملائے ہیں سیاہ اور کمری رنگ کی ہوتی ہے طبعیت میں کھجور اور خشک موسم قتال سے پروردے جن کے برابر اگر انسان کھائے تو برا مولا ہے۔

پہ فروری۔ تیسرا حرف فلے موحده ہندی لغت بحال ایک جز
کا پورہ ہند میں پیدا ہوتا ہے شاخیں اس کی بہت اور بھان پتے لے
بھول چھوٹے ہند کی رنگ بھل گول جتنے در رنگ کچلا اور کچا کھایا
جاتا ہے چار بھی حال تین طبیعت سرد اور تر قاطع صفر اس کے
تسکین دینے والا حرارت کا پیدا کرنے والا بلغم کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہلہام۔ ایک قسم کی غذا کا نام ہے جو گوشت سے پکا کر جاتی ہے اور غن
بین واقع کرتے قند اور اچھنی آئین ملا کر دٹی کے ساتھ کھائے ہیں طبیعت
اسکی گرم تر تیز غذا سمین بدن مقوی باہ و گودہ و مٹانہ ہے۔
ہلیون۔ یہ ایک نبات بستانی جنگلی ہوتی ہے ہندی میں اسکو اکاون
کہتے ہیں درخت اسکا انار کی جڑ سے پیدا ہوتا ہے اور درخت پر لپٹ
جاتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل و مفتوحہ دافع ظلمت بصر و درد
سینہ و ریب و ہبلو و استسقا ہے۔

بابے بالون

ہند با۔ فارسی میں اسکو کاسنی کہتے ہیں باغی اور جنگلی و لون قسم
کی ہوتی ہے مشہور و دوا ہے طبیعت اسکی سرد تر مفتوح و مسکن حدت
صفرا و خون و تشنگی دافع درد سر گرم و درد سر صفراوی ساتھ صندل
سرخ و سرکہ و کلاب کے اور خداد اسکے ہون کا دافع خفقان و محلل
ویم ہے اور بینا اسکے پانی کا دافع یرقان و استسقا کے گرم و قوی جگر
و تشنگی و غشبا ن و سیمان ہے۔
ہند با بری۔ جنگلی کاسنی طبیعت اسکی سرد خشک قابض طبع
و مقوی معدہ قوی زیادہ بستانی سے ہے۔

بابے باواؤ

ہوا۔ فارسی میں اسکو باد کہتے ہیں یہ ایک غصہ خا صا رابعہ سے
مٹی اور پانی سے لطیف آگ سے ثقیل اور ایک ستہ ضروریہ
موجودات جسمانی یعنی موالید ثلاثہ سے ہے اور راحت دینے والی
روح حیوانی کو جو دلمین ہے اگر ایک دم اسکو نہ پہنچے تو انسان مر جاتا ہے
طبیعت اسکی بالذات گرم تر ہے مگر باعتبار اختلاف اوضاع فلکی و
ارضی و باعتبار جہات مختلف بھی ہو جاتی ہے۔

ہوم۔ الجوش۔ یہ ایک گھاس ہے ساق اسکی ایک عدد بتلی اور
سخت بھول زر و تیزہ مشابہا یمن طبیعت گرم خشک و بھول سرد
خشک ہے اسکے بھول کا جو شانہ مدربول ہے سنگ گردہ و مٹانہ کو
نکالتا ہے اور زور و حالبس خون ہر ایک زخم کا ہے۔

ہوم۔ یہ ایک نبات ہے شاخیں اسکی گرہ سے بھری ہوئی پھل
مشابہ بکھکے ہے چکورا اسکو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے اسکے پتی نہیں
ہوتی اور نہ ہی جڑ ہوتی ہے سموم قتال سے ہے۔

ہو قار یقون۔ ایک نبات ہے جو زمین قسم پر ہوتی ہے اور تینوں کا
پھل مشابہ جو بکے ایک قسم کا قد بقدیر بالشت کے پتے سداب
کے بہت سرخ اور سیب پھل طبیعت اسکی گرم خشک محف و محلل و لطیف

نافع اور اربول و حیض و اسہال صفراوی ہے دوسری قسم کی شاخیں
زیادہ تیز اغناع کی سی ساق سرخ بھول زر و طبیعت اسکی گرم اور
خشک بنا و درم اسکا مسهل صفراے غلیظ اور سب افعال میں مانند
پہلی قسم کے ہے تیسری قسم کے اسکو دار بروی کہتے ہیں نبات اسکی
پہلی قسم سے بڑی اور چھوٹی دوسری قسم سے بہت سرخ شاخیں
جو بڑی بھول زر و طبیعت اسکی گرم اور خشک مگر پیلہ درجہ سے کمتر
مسهل رطوبات معدہ پینا و درم اسکا مسهل صفراے غلیظ ہے
و مقوی معدہ و دافع فالج و عرق النساء و عسر البول۔

بابے بایاکے

ہیل۔ خواہ خیر لو بھی اسکا نام ہے جسکا ذکر حرف خلے میں مذکور ہوا
ہے طبیعت اسکی گرم و خشک لاپچی سے زیادہ لطیف ہے مقوی جگر
و معدہ و باضم طعاع ہے۔

ہیشہ۔ اس نبات کی بلندی ایک گز تک نہ سے خالی خشکوفہ
جوڑا و زنبقشی در میان خشکوفہ کے ایک خیر و لی کی طرح ہوتی ہے اگر
وہ روئی کان میں جائے بہر کردیوے پینا کے جو شانہ کے کا
واسطے کھانسی کے نافع ہے۔

باب تیسواں

اغات یا تختانی کے میانین سیمین پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے ذکورین

بابے بالفت

یا۔ فارسی میں یہ حرف عا کلمہ ہے اور افادہ تر وید کا کرنا ہے معطوف
اور معطوف علیہ و لون بر آتا ہے۔ سعدی۔ یا مکن۔ یا۔ بلہان
دوستی۔ یا بنان کن خانہ در خور و پیل ہیا مرو یا رازرق سیران
یا بکش بر خانان انکشت نیل۔

یا۔ عربی میں حرف نند ہے تلوحید۔ ملک ملک جانی یا لا العین
نیست ذات بے مثال را قلعی با شریک۔ بنیظیر۔ بنیظیر۔
بنیظیر۔ بنیظیر۔ لا شریک۔ لا شریک۔ لا شریک۔

یا اسفا۔ یا اسفی۔ واے اسفوس۔
یا را۔ فوت۔ توانائی۔ طاقت۔ مولانا جامی۔ یثی گفت دیوے
را جہار باراک کہ نماید چنین شکل و لا را۔

یاسا۔ ترکی میں ماتم و غم و اندوہ و قتل و غارت و نقصان۔
یاب۔ پائے والا اور صیغہ کا معنی با اور حاصل کر۔ لوحید بہت
ہر ذرہ لطف مستفید بہت ہر قطرہ فیض بہرہ یاب۔

یا قوت۔ مشہور و جاہل جو سرخ و زرد و کبود و سفید ہوتا ہو
اور نام ایک خوشنویس کا جو علامہ معتصم باللہ خلیفہ عباسی کا تھا
اور نام ایک قسم کے بلاؤ کا اور نام ایک جزیرہ کا۔

یا سج۔ بفتح سین تیریکان دار اور نیزہ۔
یا جوج یا جوج۔ نام ایک جنگلی آدم خوار قوم کا جو ہنگو سکندر نے
آہنی دیوار بنا کر ایک پہاڑ میں قید کر دیا ہے۔

یا قوح۔ اجڑے خائے مع شیر خوار بچہ کا تالو جو اوپر سے متحرک
ہوتا ہے ہندی میں اسکو تالو کہتے ہیں۔

یا و۔ حافظہ میں بنیاد میں نشین کرنا و حفظ و قوت حافظہ نظامی۔
مراد پس پردہ خاموشی کو و بیکار یا دم فراموشی کر۔

یا زندہ۔ شکل و شبہ است۔
یا و۔ تیسرا حرف و او مددگار و معاون۔ سعدی۔ اگر خدائی
مثل ماند و باد و خدا یا و سعدی بکر باد۔

یا۔ توت بازو معاون و مددگار و تحف یا جس کے معنی طاقت کے ہیں۔
مواہجاتی۔ وفادار و وفاداری نہیں بود و بیاران شیوہ یاری نہیں بود۔

یا و۔ بفتح وال بارعوان روز ہر شمس ماہ کا۔
یا تمشک۔ ترکی میں داخل موسم کے ہیں۔

یا فر۔ بفتح فائے باز گیر اور ناجائز والا۔
یا و۔ بکسر وال وہ زمین جو بادشاہ و حاکم وقت و جہت
کو کسی مستحق کو مرحمت کریں۔

یا ز۔ بالندہ یعنی بھولنے بھلنے والا۔
یاس۔ عربی میں ناامیدی کی حالت۔ لوحیدی۔ نماز دولت

و حشمت نہنگی و افلاس و نماز وقت امید و نماز حالت یاس و
نملک ماندہ مالک ناجدار نہ تاج ہدایت ماند نہ کسی نہ صاحب اجلاس۔

یا بس۔ خشک و خشک کرنے والا۔
یا نفع۔ بکسر نون وہ میوہ جو بک جکا ہو۔

یا رخ۔ ترکی میں رخیں گھی تیل وغیرہ۔
یا رق۔ ترکی میں روشن اور سفید۔

یا رک۔ بجر دان یعنی عورت کا رحم۔
یا ل۔ گردن اور گردن کے بال۔

یام۔ سدا گھوڑا جو بطور ڈاک راستے کی ہر ایک منزل پر باندھا
جائے اور سوار بوقت پہنچنے کے فوراً اس پر سوار ہو جائے اور نام
ایک قبیلہ کا مین میں اور نام حضرت نوح کے بیٹے کا جو بعد طوفان
کے زندہ تھا۔

یا سبن۔ نام ایک سورۃ کا قرآن کی سورتوں سے اور نام حضرت
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکیم محمد النور و رفت۔ و الفضا

نازل بوضعت جبرۃ تابان توح سورہ طہ یا سکین ناطق اندر شان تو۔
یا سمن۔ مشہور بھول زرد و اور سفید ہوتا ہے جسکو ہند میں چنبلی

کہتے ہیں یا سم و یا سمن بھی اسکو کہتے ہیں مولف۔ گل چل از
آب و تاب جہرات و منفعل از رنگ و بویت یا سمن۔

یا ل۔ وہ خراب باتیں جو ہا یہوشی کی حالت میں کہتے ہیں اور وہ
حالات جو صوفیہ کرام کو کشف سے ظاہر ہوئے ہیں۔

یا سان۔ ملائق و نرا و اور نام ایک ہنر کا بنیم ان عجم سے۔
یا بو۔ ترکی میں بارکش گھوڑا حکیم کا طما کوئی۔ بہت یا بندہ

مردہ یا بوئے و عجبوئے تنیدہ بر ہوئے۔
یا ہو۔ ایک قسم کا کیوتڑی جو یا ہو یا ہو بولتا رہتا ہے۔ طغرا۔ کیوتڑ

جو یا ہو زوار و سلا و ذوق و شداد و کرا و یوستان گرم شوق۔
یا و۔ بفتح و او کم و نا پدید ہو و۔ میسر و۔ اسے خیر بران

کہ بکد گوید و بہر دل یادہ گرد مارا۔
یا نہ۔ ترکی میں طرف و جانب۔

یا قہ۔ ترکی میں کڑے کا گریبان۔
یا قہ۔ گم شدہ و مفقود و رہو وہ باتیں لغو تقریریں۔

یا ر۔ سنگن جو ایک زیور یا تھوئیں پہنا جاتا ہے اور حلقہ گلو یعنی
تیشلی اور نام ایک مرکب دوا کا جسکو یا ر ج بھی کہتے ہیں اور

وہ مسہل دوا ہے۔
یا سم۔ حکم و قانون و ریاست۔

یا زندہ۔ کسی کام کے کرنے کے لیے مانگہ دراز کرنے والا۔
یا زہ۔ بزرگ و بزرگ کھانا کا پینا۔

یا لہ۔ گائے کے سینگ۔
یا وگی۔ یہود کی و گشتنگی یعنی گم ہونا اور یا وہ ہونا۔

یا رگی۔ قوت طاقت و توانائی جو صلہ بہت جرات و جبارت نظامی
کریا رگی کو گشتگو سے ہر من جائے آبا گندہ بنوئے۔

یا ری۔ ظاہری ادا و جو انسان انسان کو دیتا ہے۔

یاوری۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

یاہے۔ ترکی میں تیر اندازی اور موسم گرمی کا۔

یاغی۔ برہنہ معجمہ نافرمان۔

یا قوت رمانی۔ وہ یا قوت جس کا رنگ نار کے دانہ کا ایسا ہو۔

یا قوت گرگانی۔ وہ یا قوت جو گرگان کی گان سے نکالا گیا ہو۔

یا قوت جگرری۔ جس کا رنگ جگر سا ہو۔

یارا کے سطاقت و حوصلہ و جرأت۔ سعدی۔ یکے زہرہ

خج کران نداشت ہزار رش بود ہارے خوردن نداشت۔

یتا قی۔ با سبان جو کیدار۔

یاہے یا تاہے مثلثہ

یترب۔ پہلا نام شہر مدینہ کا جو جب رسول مقبول صلی اللہ علیہ

وسلم آسمین تشریف لیکے تو نام اس کا مدینہ النبی رکھا گیا۔

یاہے یا حاہے حطی

یحمور۔ گور جو مشہور جانور ہو۔

یحموم۔ دوسیاہ کالا دھوان

یحییٰ۔ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا ہو۔

یاہے یا حاہے

یاہے یاہے موحده

یباب۔ جو بزر خراب ہو۔

ییب۔ تیر پیکان دار۔

یہوست۔ خشکی مقابل رطوبت کے۔

یبات۔ ویران و غیر آباد۔

یہست۔ جنگلی بالک کا ساگ جو کھانے میں بھی آتا ہو۔

یبروج۔ معدوم کیا جو ایک گھاس ہے اور اسکی جڑ عورت مرد کی

صوت پر باہم لٹی ہوئی ہوتی ہے اس جڑ کو جو زمین سے نکالتا ہے جاتا

ہو اس واسطے لوگ کتے سے کچھ کر اسکو نکلاواتے ہیں نکالنے کی قوت

چاروں طرف سے زمین کھود کر جڑ کو کمزور کر لیتے ہیں پھر پتی کا

ایک سر رکھتے کگلے میں اور دوسرا سر اڑھ میں باندھ دیتے ہیں

اور کتے کے سامنے کچھ روزانہ رکھتے ہیں کتا کوشٹ کھانے کے

لاٹھ سے آتا ہے اور زور سے جڑ کو نکال لاتا ہے وہ کتا بھی زندہ نہیں رہتا۔

یلبس۔ خشکی اور خشک ہونا۔

یاہے یا تاہے

ینیلو۔ منڈی جگہ غلہ وغیرہ اجناس بکنے کی جہاں سودا گری مال

اکر فروخت ہوتا ہو یہ لغت ترکی ہے۔

یتمش۔ ترکی میں بمعنی رسیدہ یعنی پہونچا۔

یتورش۔ ترکی میں پہونچا یا گیا۔

یتووع۔ ہر ایک درخت جسکے پتوں سے دودھ نکلتا ہو۔

یتا قی۔ با سبانی و نگہبانی۔ سعدی۔ تو مست شراب ناز و یاراہ

بیداری گشت در تیاقت۔

یتیم۔ جس بچہ کا باپ یا ماں مر گئی ہو سعدی۔ مرغیان یتیمی کہ

عرش عظیم۔ بلرزد بھی جو بکر یتیم۔

یتن۔ وہ بچہ جو جب معمول پیدا ہوئے پہلے ماں کے پیٹ سے پلٹن

یخاج۔ وہ تبرک بانی جو فار سے حضرت عیسیٰ کی تصویر و تصویر ہیں

یخ۔ سوہ برف جو موسم کی طرح ہو اسے بر سکتی ہے کی طرح جم جاتی ہے

اور فرق میخ اور برف میں یہ ہے کہ برف غبار کی طرح ہرستی ہے اور یخ

گلائے ہوئے موسم کی طرح قطرہ قطرہ۔ ابو طالب کلیم۔ در عینک

یخ نہان شد اس سال۔ کشمیر کے خیمہ روزگار ست۔

یخدان۔ جسمین یخ رکھی جائے۔

یخچہ۔ ترالہ یعنی اولاد جو بادل سے برستا ہو۔

یخشی۔ ترکی میں خوب و مبارک و بہتر۔

یخنی۔ تیار کھانا اور ذخیرہ جو حاجت کی وقت کام آئے۔

یاہے یا و ال

ید بیضا۔ حضرت موسیٰ کا ہاتھ جو معجزہ کے اوار سے مدین ہوا تھا۔

تو حید۔ زور و خود ید بیضا ہوئے مرحمت کر دے ہر لطف خود

دم جان بخشش بخشیدی مستحار۔

ید طولا۔ ید طولی۔ کمال جو کسی ہنرمین ہو۔

ید دست یعنی ہاتھ و نعمت و دولت و نیکی و قدرت و طاقت۔

یدک۔ کوئل کھوڑا جسکو عربی میں جنیبت کہتے ہیں۔ نر لالی۔

تار و تخت جگہ از رسیدان غمت۔ تاختا ز بے آن ہم سر سیمینک۔

یدرہ۔ عشق حیا کی بیل جو دوختون پر جڑھ جاتی ہو۔

یدرقہ۔ نام ایک درخت کا جسے بیل کو بیل کہتے ہیں۔

یدہ۔ برف و باران و عمل سحر و ساحری۔

یاہے یا و ال

یدرقہ۔ نام ایک درخت کا قسم زرد آلو سے ہے

یاہے یاہے

یرغا۔ ہار و تیر و یلغار۔

یرا۔ چین اور شنگن جولاغ آدمی کے جسم پر بڑھاتی ہیں۔
 یرنا۔ سہم یا سھدی وغیرہ جس سے ہاتھ یا بالوں کو رنگین۔
 یرت۔ منزل و مقام یہ لغت ترکی ہے۔
 یرخفج۔ بیماری کا بوس کی یعنی خواب سن ڈرنا۔
 یرمر۔ انتظار کرنا راستہ دیکھنا۔
 یراش۔ رغبت و توجہ۔
 یراغ۔ بہ عین مہملہ بالنس جبکو نکلتے ہیں۔
 یرامیج۔ ایک دوکان نام پر جبکو ہلیوں کہتے ہیں۔
 یرع و یراع۔ بہ فہن مجرورہ گھوڑا جو سواری کے لائق ہو۔
 یرلیغ۔ بادشاہی فرمان جسکو مثال و مشور کہتے ہیں بلفظ ترکی
 ہو یرلغ اسکا اختصار ہو۔ جمال الدین سلمان۔ سپہ مریشا
 جو رفت یرلغ شاہ کہ بندہ بازگانہ زیبا بوس رکاب ۴۴ گرجہ برگ
 نوئے نداشتن لیکن ہندم بکلم اشارت مصاحب اصحاب۔
 یراق۔ سامان و اسباب و مصالح اور فوج کا سامان۔
 یرمق۔ درہم و دینار روپیہ پیسہ۔
 یرملاق۔ آستین یعنی رووے جانور کے اوڑھنے چڑے کا۔
 یردسی۔ گھوڑے کی تحریف میں۔ مرصع یراقش شمشیر و درہ
 میان خالی اما کفل کیسہ پر۔

یرقان۔ ایک بیماری جو جس سے انسان کا بدن زرد ہو جاتا ہے
 زلالی۔ چہ خلوت خلوتے کز رنگ شستہ مانتہ ہر ہر یقان شکستہ۔
 یرمغان۔ سارمغان یعنی سوغات۔
 یربان۔ نام شہر سمرقند کا جو مشہور شہر ہے۔
 یرکو۔ سیاست و حکومت۔
 یراغہ۔ قلم اور کرم شب تاب یعنی جگنہا و آدمی ڈرپوک۔
 یرکہ۔ ترکی میں زمین۔

یائے بازائے مجملہ

یزوجرد۔ یزدگرد نام بہرام گور یا شاہ کعباب کا جو کمال
 ظالم تھا اور گھوڑے نے اسکو دلتی مار کر مار دیا اور نام نوشیوان
 کے ہوتے کا جسکو شہر یار بھی کہتے تھے اسنے چالیس سال سلطنت کی
 آخر حضرت عمر خلیفہ ثانی رسول مقبول علی البیت علیہ وسلم کے عہد میں
 جب اصحاب کا لشکر عجم پر حملہ آور ہوا تو اسنے شکست کھائی اور
 جاگ کر نیشاپور چلا گیا اور اپنے نوکر وں کے ہاتھ سے مارا گیا شاہان
 عجم کی سلطنت اسپر ختم ہوئی۔

یزد۔ فارسی میں ایک شہر ہے۔

یزکرار۔ سردار فوج طلیغہ کا جس فوج کو ترکی میں قراول کہتے
 ہیں۔ نظامی۔ برون شد یزکرار دشمن شناس ۴ تیتانے
 مکرست بر جاسے پاس۔

یزوان بخش۔ نوشیروان اور ہر ہر کے بیٹے کا وزیر تھا اور ترک
 حکیم کو جسے بنانڈہ سبب ایجاد کر کے قباو نوشیروان کے باب کو گمراہ
 کیا تھا اسنے نوشیروان کے حکم سے انشی ہزار آدمی کے ساتھ جو
 حکیم کے پیرو تھے قتل کیا۔

یزک۔ فوج قراول جسکو طلیغہ کہتے ہیں یا سبان اور پھرہ وار فوج۔
 یزدان۔ فارسی اسماء الہی میں سے ایک نام ہزار بادہ سابق میں
 فارسی آتش پرستوں کا یہ اعتقاد تھا کہ خدا وہن ایک یزدان
 دوسرا اسہرمن یزدان انسان سے نیکی کرتا ہے اور گرہرمن برائی یزدان
 روشنی پیدا کرتا ہے اور اسہرمن تاریکی۔ نظامی۔ یزدان کہ ہر شش
 دشمن ست ۴ بہرزدشت کو خصم اسہرمن ست۔

یزو ادین۔ ایک کھانے کا نام ہے جو قیمہ گوشت میں انڈے
 ڈال کر پکاتے ہیں۔
 یزکٹہ۔ بہن کا شوہر جسکو بہتونی کہتے ہیں۔
 یزدی۔ منسوب بہ یزد شہر یزد کا رہنے والا۔

یائے کسائیں

یسارت۔ توانگری و دولتندی۔
 یسار۔ عربی میں توانگری و دولتندی و ثروت اور بایان ہاتھ
 اور فارسی میں نشوم و نامبارک۔ نور الدین طہوری نشست
 مدعیانند ازین و یسار ہفتے رکہ بہر ہیز از یسارے چند۔
 یسر ساسان ہونا اور آسانی۔ ۳۳ مشود تشنگ اند رنگدشتی
 کہ یسار از عسر میگردد و نمودار۔

یسیر۔ بر وزن فقیر آسان۔

یساق۔ یاساق۔ ہمتیاری جنگ کی ظہوری غنتان
 ذرہ ز میغ و تیرش ہول کسب نکرده در یساق ست۔
 یساو۔ میر تونک و نقیب دجو بار۔ فونی یزدی۔ بندہ
 آن گاہ خشم آلود کہ یساوول نجاستش غضیب ست۔
 یسال۔ یسل۔ برہ فوج کا ترکی ہے۔ فونی یزدی۔ زلزلہ
 و زلالت بیش از شمار ۴ نمودند چند۔ یسال از تیدار۔

یائے بائیں

بیشب - ایک نیمہ تہمتیہ کا نام ہے جو سپید مائل بسبزی ہو تا ہے جس کے بڑا
 فائدہ یہ ہے کہ جس کے باس ہو اس پر کبھی نہیں گرتی۔
 بیشب - خام ایک تسک کا کتاب کا نام ہے جس کے اکسین تسک یعنی الجواب ہے۔
 بیشب - بڑے دانت شیر و فیل و گڑگ وغیرہ کے
 بیشب - یہی تھجہ کہو بیشب اور بیشب کہتے ہیں۔

یَعْقُوبُ سب نام ایک پچھلے علیہ السلام کا جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد بزرگوار تھے اور یہ لفظ عبرانی زبان اور نام امام ابو یوسف کا۔
یَعْسُوبُ شہد کی مکھیوں کے بادشاہ کا نام ہے کہ سب مکھیوں سے بڑا چھوٹا ہے اور سر گردہ قوم کا اور یَعْسُوبُ المؤمنین لقب علی مرتضیٰ علیہ السلام کا۔
یَعْقُوبُ نام ایک بت کا تھا جسکو ایک گردہ قوم نوح علیہ السلام کی پوجتی تھی۔

اسے پتہ

یک - ترجمہ واحد ایک اور اندک یعنی گھوڑا اور بارہ اولیٰ کیا رسہ -
 بیک کن محبت تو ای حق شناس مدد بہ بکتابش از دوی دور باش -
 بیکران - خوبصورت گھوڑا اور اصیل - سعدی - سوار جاگیر
 بیکران براق - کی گزشت از قصہ نیل رواق -
 یگانہ - اکیلا بے مثل و بے نظیر - لوحید - خدا بے مثل و یکتا و
 یگانہ - خدا خلاق و زرائق زمانہ - خدا اہل محبت را بہ بخشید
 خلوص و صدق و سوز و شوقانہ -
 یکے - مزید علیہ لفظ یک - نظامی - یکے گرگ را کو بد شمشک
 (بسیاری گو سیند ان چہ باک -

لیغا۔ عارت و تاراج اور نام ایک شہر کا ترکستان میں حسین جو بصورت
لوگ رہتے ہیں۔ معدی۔ دے لے کہ جو رہتی رہو دلیغا کرد +
کے التفات کنڈر بیتان لیغائی۔
لیغیصا۔ ریواس جو ایک خود در دھاس ہوا ورد و این مستعمل ہے۔
لیغلا۔ ایک آہنی برتن کا نام ہے حسین جلوائی حلوا اور شیرینی
بناتے ہیں ہندی میں اسکو کڑا ہی کہتے ہیں۔
لیغوث۔ ایک بت بشکل شیر تھا جسکو کفار پوجتے تھے۔
لیغج۔ لیغج۔ پیدک سانپ زرد رنگ خوش حال و خطہ ہزار
میں ہونا کسی کو کاٹنا نہیں۔
لیغمانار۔ ہنام و سرخافان چین جو بہرام گور کے کالج میں تھی۔
لیغلیغ۔ تیرپیکان دار۔
لیغناح۔ وہ کلاہ جو زرد و زرد ہوا و جو بیت لشکر و فوج و اجتماع
مردم اور میدان حسین لوگ جمع ہوں۔
لیغاسم۔ غول بایانی جو جنگ میں رہتے ہیں۔
لیغلو۔ لوہے کی کڑا ہی۔
لیغمالی۔ لوہا ہوا مال اور وہ شخص جو نہ لیغما میں رہتا ہو۔

۷۶۷۷

یقیناً - وہ زمین چومیں ہو۔
یقیناً - بہت ضعیف آدمی۔

یہ لکھا ہے کہ سب نارایتنے اندھیری رات سے جلوہ گر ہوئے۔
 از گیسو مثل کتاب در شب پیدا۔
 یل ایلدا۔ بیا آؤ آؤ۔
 یا سب سناح کے سامان کی تیاری کرنے والا ازواج کے
 لوازمات ہم ہو جانے والا۔
 یلکوج۔ چلتی ہوئی منہ والی پیغمبر رسول یلغت نر کی ہو۔
 یلغار۔ حملہ کرنا تمام فوج کا دشمن پر۔
 یلید گر۔ قتل یا سلاں بادشاہ کے باپ کا نام ہو۔
 یلیدز۔ نام ایک پہلوان اور ستارہ کا۔

یہ نام۔ جنگلی کبوتر۔

یہ کم۔ دریا بہ مشہور لفظ ہے۔ سعدی۔ زار انگنہ لفظ سوے
یم ہر صلب آورد لطفہ دور شکم۔

یکان۔ منسوب بہ بین بن کار ہنے والا۔

یمن۔ بضم اول برکت و خوبی و مبارکی۔

یمن۔ لفتحین نام ایک ولایت کا نام نظامی سبیلہ راج

عرب تافہ۔ ادیم بن زنگ زویا فیتہ۔

یہ یمن۔ نہ ہنا ہاتھ اور وہی طرف اور قسم و سنگند قوت و توانائی

در تہ و درجہ۔ توحید۔ دید جلوه نور خدا بیش و پس +

ناید رخ از سر یمن و یسار۔

یہ مکان۔ ایک بستی بخشاہین ہے اور اس جگہ حکیم ناخسر کی قبر ہے۔

یکسو۔ باروت جس سے بندوق اور توب چلائی جاتی ہے۔

یگر وہ۔ مردم گیاہ جبکہ بیان پہلے ہو چکا ہے۔

یہ مینہ۔ معدہ جسمین کھانا جاتا ہے۔

یکالی۔ منسوب بہ یمن جو ایک ملک ہے۔

ایکے کا قانون

ہینگا۔ بھائی کی زوجہ اور چچا کی بی بی و کدبانو و مشاطہ۔

ہینگ و تیا۔ نئی دنیا امریکہ کا ملک جو پہلے کسی کو معلوم نہ تھا

اور ایک انگریزوں میں سے کفنس نام ایک انگریز نے معلوم کیا۔

جیانی کیلانی۔ عاقلان راہنہ زندان ست و بندہ عاقلان

رائیک و تیا کے خوش ست۔

ہینوع۔ بڑا چشمہ پانی کا۔

ہینا بیج۔ جمع ہینوع بہت سے چنے۔

ہینوق۔ شیر مایہ و شیر دان جسکو کھیری بھی کہتے ہیں۔

ہنگ۔ شکل و مانند و طرز و روش و آئین و طریق و قاعدہ و

قانون و تمکین و وقار اور نام ایک جانور کا جو ہمیشہ گھاس میں

رہتا ہے اور زرخیز میں آستین۔ سیلان ساوجی۔ گل فرخار

ندیم بدین حسن و جمال + شرک نیکی شنیدیم بدین شہوہ و نیک۔

ہفتون۔ ایک گھاس کا نام ہے جو دینہ کی طرح اس کے کھانے سے

قوت باہ جاتی رہتی ہے حورث حلالہ کھا جائے تو سقاہ حل ہو جائے۔

ہینپلو۔ وہ منڈی جس میں ہر ایک جنس تجارت اگر فروخت ہو۔ و

کاروان و قافلہ و بازار۔

ہنمہ۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

ہیمق۔ قبا جو ایک پہننے کا کپڑا ہے۔

ہیلاق۔ نام ایک بادشاہ ترک کا اور کوٹا ہوا مٹی کا برتن جس میں

چنے اور بلی وغیرہ کو بانی ہلا میں یا کھانا کھلا میں۔

ہیک۔ بادشاہوں کے پہننے کا تاج۔

ہیل۔ ہیلوان و شجاع و دلاور۔ فرووسی۔ منس کردہ ام ستم

داستان + و گرنہ ملی بود در بیستان۔

ہیلشیم۔ قزوین کے علاقہ میں ایک یہاں ہے اسکو کھودین تو طرح

طرح کے آدمیوں اور جانوروں کے ہت سنگین نکلتے ہیں جس سے

معلوم ہوتا ہے کہ کبھی اس جگہ شہر آباد تھا اور غضب الہی سے

سب رہنے والے انسان و حیوان بھر ہو گئے ہیں۔

ہیلان۔ بھلانا تلوار کا کیسے جسم میں۔ ملا و حشی۔ سینہ ماہی و

نیش کا و درہم و شست لہ + تنیخ را تا دست او یا یا بیان کردہ بود۔

ہیلاستان۔ تلخین اور چہان کے درمیان ایک بستی کا نام ہے۔

ہیلکن۔ نہجینق جس کے ذریعہ سے جنگ کے وقت مخصوص دشمن کے

قلعہ میں بھڑا درآگ پھینکتے ہیں۔

ہیلین۔ دو دو چار سی تلوار جو دونوں طرف کاٹ کر سکتی ہے۔

ہیلین۔ ہلانے والا اور گانے والا۔

ہیلیم۔ لفتحین و باے موحدہ ایک قسم کی زرہ کا نام ہے جو حیوانات

کے جھڑوں سے بنائی جاتی ہے۔

ہیلہ۔ چھوڑا گیا بے قید و لاندہب آزاد کیا گیا۔ اور دور ٹا ہوا۔

جایا بھرے والا اور زناختہ عورت۔

ہیلہ۔ جو چیز لغاری میں رکھ کر حیوانات کو کھلا میں۔

ہیلک۔ بفتح اول و نشد ہلام اول و کسر لام ثانی و یاے مجہول

یہ ایک کلمہ ہے کہ مست لوگ وقت نشاط و سماع کے زبان بر لاتے ہیں۔

ہیلکاشی۔ ساد مطرب دت بدستم ملی ہتود و مد ہوش و مست ملی۔

ہیلین خالص۔ جو حلیان جن بدستم ملی ہازم توحید مست ملی۔

ہیلی۔ مخفف ہیلی۔ میخسر و گشتہ ملی زن ہمہ بر بانگ لے ہو

زنان یلا ز بہرے۔

ہیلی۔ بضم اول گذر بان اور وہ گذر جو راستہ میں بیٹھ کر مانگے۔

ایکے یا سیم

ہیرو۔ نازک آدمی اور پودہ ایک درخت کا جو نیلا لکھا گیا ہو۔

ہیکاک۔ نام ایک بادشاہ کا اور نام قصہ روم کے ایک غلام کا۔

ہیک۔ نام ایک شہر کا اور نام ایک ہاوشاہ کا۔

پایستہ الف

یاد۔ یہ لغت فارسی اردو میں مستقل ہر عربی میں محفوظ ہے۔
 یارب۔ مولف۔ انکی ہم پر جو تھی پہلی عنایت ہمارے پہلی صحبت
 بہ تکلف اور غیبت یاد ہے۔
 یادگار۔ سداۓ عین جس سے کوئی بعد مرگ یاد ہو۔ لغت۔ یاد تم
 جس سے رہو نیکی کے ساتھ کہ کوئی کوئی قائم ہو۔
 یار۔ دوست۔ مہربان۔ محبوب۔ معشوق۔ یادگار۔ ہم نے جا بجا
 دیکھا کہ کہیں ظالم کہیں جھیا دیکھا۔
 یاقوتی۔ ایک مرکب معجون کا نام ہے جس میں یاقوت بھی ایک
 جزر ہوتا ہے۔

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان میں
 یارب۔ ای پروردگار۔ بگم کہی ہو قع دعا اور بھی ہو قع لب
 زبان برلاستہ ہیں۔ رباعی۔ سچ نہ خواہی اگر یارب ہو کہ طلب
 داری گم یارب ہو تاج سواری اگر مطلوب نیست پس نہ
 برخاک سر یارب ہو۔
 یاقوت۔ لب۔ محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں یہ میری جہا
 زرین تو پر کردہ یاقوت روان ہستی بزم یاقوت ہے سب سے۔
 یاقوت مذاب۔ شراب سرخ اور عاشق کے خونی آنسو۔
 یاد دوست۔ یہ ایک صدا ہے جو فقراے آزاد گدائی کی قوت
 کرتے ہیں۔ میرزا احمد سعید۔ بجز یاد دوست حریف بر سر ہاش
 نیگویم۔ تکلف بر طرف آخرت گداے انجین باغ۔
 یاقوت قدح۔ یاقوت روان۔ شراب صاف۔
 یاد باد آنکہ جو یاقوت قدح خندہ زدے۔ در میان من و لعل تو
 حکایتا بود۔
 یاد بود۔ یادگار۔ یاد گاری۔ وہ نشان جو کسی شخص
 سے زمانہ میں رہے اور لوگ اسکے ذریعے سے یاد کو یوں پہنچ
 کاشی۔ فراموش نہ ہو اور وعدہ اتزان گو نہ دست زیبا کہ ہمارا بون
 و شہر آشفت باہم۔ محمد قلی سلیم۔ بلاے سوختن من چشملہ
 تہ مشوہا اگر بخار خرم یاد گاری چشم صاحب۔ بگمیت نیست
 چشم از لب ہوا و لب پس یوں لالہ دلخ یاد گارا ورا۔
 یاد کرو۔ یاد کروان۔ کسکو یاد کرنا۔ حافظ سنگویم از من بیدل
 بسہرودی یاد ہو کہ در حساب خرد نیست سوختن۔

یاد مند۔ یاری کر۔ مدد و معاون و مددگار۔ فرودوسی۔ ستوا
 برو بر تن بود ہمیش را سر پاش و ہم یاد مند نظامی۔ جہا
 را بدین خواب نداشتی۔ برون زانکہ یاری گری خوابستی۔
 یال۔ ہوا۔ وہ گھوڑا جسکیال کے بال دراز ہوں۔ شفیق اثر۔
 گھوڑے کی تعریف میں۔ جلو دارش ز بخت خویش شادست۔
 رو کا شش ازین یال مرادست۔
 یادش بخیر۔ یہ کلمہ عالمی غالب کے حق میں کہا جاتا ہے۔ صاحب۔
 بگم کہی غم نیست رعالم را ما یادش بخیر کہ نیست یہ یاد ما۔
 یار غار۔ صیبت کے وقت کا دوست اور خطاب حضرت عیسیٰ مکر
 ابو بکر جانشین اول رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جو تین روز ہجرت
 مدینہ کے پہلے بہار کے غار میں حضرت کے ساتھ رہا تھا۔
 حضرت عیسیٰ یار غار بود و جانشین سید ابراہیم۔
 یازدہ۔ گیارہ دروازے یعنی انسان کے جسم کے سوراخ یعنی
 دو دروازے کان کے دو سوراخ ناک کے دو سوراخ گھون کے دو سوراخ خلق کے
 ایک سوراخ۔ ہڈی کے دو سوراخ ناگھانے کے ہڈی کے دو سوراخ ذکر کے یعنی ایک
 بول کا دروازہ ایک سوراخ خفقہ کا جو ہر زار ہوا کے اخراج کے
 لیے ہوتے ہیں۔ دو سوراخ پستان کے علاوہ ہیں۔
 یاد رہش۔ مدد و معاون و مددگار۔ فرودوسی۔ بہر حال خواہند
 زویر رس۔ کلا و را جاناں را یار است و لب۔
 یاری۔ لب۔ مدد گاری کرنے والا۔ نظامی۔ بہر گاہ بزرگی و ما
 جیسم۔ تو یی یادری بخش و یاری رسم۔
 یادری بخش۔ مدد کرنے والا مدد معاون۔ توحید ستوی یادری
 بخش۔ یاد اور ان۔ توئی حاکم ای و اور اوران۔
 یاقوت فروغ۔ وہ چیز جسکی روشنی یاقوت کی ہی ہو۔ میرزا
 صاحب۔ یاد رہو۔ لب۔ یاقوت فروغ تو حقیق۔ شاک گری
 ست از چشم سبیل افتادہ ست۔
 یاقوت۔ لب۔ ایک قسم کا یاقوت ہے جو کم قیمت اور نرم ہوتا ہے اور
 کتا یہ معشوق کے لب۔ صاحب۔ می خورد و فروزن شد
 و از نرم برآمد جی یاقوت لب اعلیٰ عجب نرم برآمد۔
 یاقوت حمام۔ معشوق کے لب۔
 یاد بودن۔ یاد وداشتن۔ یاد ہونا اور یاد رکھنا۔ محمد قلی سلیم
 حرفتہ جہاں بستگش نہاد ہم پہنچے کشیدیم کہ در یاد دنیا بند۔
 یا ختن۔ سبہر گانا ظاہر ناگوئی ہر گاہ کہ گاہ۔

یک سر۔ ناگاہ و تنہا اور جانک۔

تک سراسر تمام و مجموع بالکل - با قراکشی آن جوهرم کہ می شکند از پس صر و باو کنی اگر بیری یک سر اسدم -

یکہ سوار۔ سیکہ سوار۔ بہت اچھا سوار۔ گنبد سوار۔ سعدی۔ اگر
 پاسے نہی۔ پناہ پیش گیر۔ ہر گیک سوار۔ رہہ خویش گیر۔ مخلص کاشی۔
 یکہ سوار۔ جلوہ راضف شکن۔ و کوکن کن۔ ہر شیرکار۔ نغز۔ ریاضت۔ ترکنازہ۔
 یکہ تازہ۔ سوار۔ سوار۔ چوتھا دشمن۔ بر جا پڑے۔ فوجی۔ یزدی۔ تان سوار
 یکہ تازہ۔ دریا مان۔ جنوں۔ ہکا۔ قاتل۔ برکشتم۔ از دوسے شاطری۔

یکہ اندازہ ایک تیرہ سے شکار مارنے والا۔ محیر الدین بلیقانی پانچ
 روزہ چشم یک اندازش رفت ۶ گر چاروں بگزد و یکا تشن بر لبش کند۔
 یک نفس ۱۔ ایک دم۔ دوست بہ دم۔

یہ کام کر دن متنازع۔ اگر ان کو دنیا جنس کا یہ حسین خالص در
سز نقش دو بالا میشود سو اسے دل میں متنازع کم بہا بنجایا کیا کہ یکند۔
یکد گر رفتن ورق سہا چہ بیان ہو جانا کتاب کے اوراق کا یہ سرور
دختر غمزہ را کہم بگفت دو نقش یکد گر گرفت اینک۔

[illegible]

ایک قد آدم۔ آدمی کے قد کی مقدار۔ محمد اسحاق شوکت۔ ستر و
 بیست آہن کا فروز و جواہر خورشید راہیک قد آدم علم ستر و بیست و
 ایک قلم۔ ایک ہی دفتر تمام و مجموع۔ محمد سعید الرحمن۔ بسکہ قلم یک قلم
 گردید مرتب و خطان ہنار و عصیان من چون مشق طفلان نہر سیارہ
 یک حیرم۔ آفتاب۔

تک آب خوردن۔ دیک شربت آب خوردن۔ ایک دفعہ
سیر ہو کر بانی شربت پینا۔ یہ میر غفری لعل آن شربت آب جوان شربت ناری
کردہ ہر کہ یک شربت خورد جاوید ماند خضوار صائب۔ اس کنند تا کمر
حسوت خوری بر حال خضر عمر جاویدان او یک آب خوردن بیش نیست۔
یک آتش بخیتن۔ سائنہ صیہ حقے میں آتش بجتہ ہو جائے تھوڑا وقت
میں پچھلے آبی سیور خام گوشت راجو نہر بر کہ ندارد
با آتش حقین صبر۔

پکیا شبدن - نیئر چلتا اور وڑنا۔

یک پشت کار و ماندن - نهایت نزدیک رہنا ابرار و پیغمبر -
در جبال صاحب تیغ و در غلی بیگ پشت کار و ماندن کہ گویند خالی ام -
پشت ناخن پشت کمان - تھوڑا میدان جیسن بیگ رفیع -
دل من ملان خم ابرو و شود در گردان - در لنگہ دوری نزدیک پشت کمان تھوڑا دست -
صائب - چون قلم شد رنگ برین از سیمہ کار سے جہان پشت جز یک -
پشت ناخن و سنگاہ خندہ ام -

ایک پہلو افتادوں - ایک پہلو پر ناعبد العبتی قبول -
 زابرو کے نوان بر جان نشادیک پہلو بقیض فتن لاجون ہونٹ کشمش بر کاغذ -
 یکتا پیرا سن جسکے پاس ایک ہی پیرا سن ہو - ابو طالب کلیم -
 شب قیام ہو سوا جاگ شد چن آمدی دہم سمع خلوت خالوس کیتا پیرا سن -
 یک جلو رفتن تیر چلندا فتنه جانا محسن تاثیر گر جنین کار حرام -
 قدس از پیش رود یک جلو تا نقیامت الف از خویش رود -

یک چشم زدن - یک چشم بردن - ایک لحظہ تھوڑا وقت - ملا
 خیالی - ناچشم من زخون چکناچستی گھومت - یک چشم زدن غلط - همان
 آب جھانک بیتیوان فت یک چشم بردن تلمبہ لوہے پر سون اگر قافہ مالا برود -
 یک چشمہ کردن - زیب و زینت کرنا - میر حشر و - عروس صبح و یک چشمہ
 کردہ - پیام چارمین یوان برآمد -

ایک خانہ شدن کمان - خم کمانا کمان کا - بیخسرو - گشت
 وچیک خانہ کمان سپهر و داد سپهرانش تیرش بہر -

ایک دہن - ہر چیز قلیل یعنی بس قدر دان توں سے کٹا لیا جائے +
 میرزا صاوفی دست خف - نان زرخدان یک دہن جاوے سمیٹ +
 گرد ہمدارم از جان بہترش -

بیکر و گردن سلیکس خ کرنا نفاق و دور کرنا۔ سمعیل ایسا۔ اہل نفاق
بودن بہتر تر کہینہ جی است + بیکر و گنم بہر کس باسن کند و دور وی۔

یک سر و گردن بلند شدن - (فتا و ن) - هر صفا پهلوانا زیاده
هونا اونجا هونا بلند هونله صائب سداب و یک سر و گردن بلند افتا و

میزگانش ممکن برز و چون بنام خداوند در میان باشد
یکسوی کردن فیصله زنا معالجه ختم کرنا غیره شاه کما سب

عقوبی۔ ہر جہاں بادِ حُسن چہرہ یکتا یوم باد + کار خود در عاصمی
این بار یکسو میکنم۔

یک کاسہ کردن - آسپین ملا دنیا و خیز نکا شفیج اثر سنگ است
 ست حسن تو خیز برائے گل - یک کاسہ کردہ سف جوی آب و رنگ را -
 یکہ خوان - وہ شخص جو تہاد مہوئی کا سکا ہو و دلکش کی حاجت
 نہ رکھتا ہو - مفید لہجی - کلام شوخ درین ہونہ تمہ پر باز است ہر کہ
 ہست از دستہ آواز است - از قدرت پر دم ساز اختیار جتن نیست
 بہ یکہ خوانی خود و زمانہ ممتاز است -

یک دلہ - بے ریا و بے نفاق -

یک رشتہ - ہم جدی آدمی -

یک روئی - بے ریا بی گزنا ایک رخ ہونا -

یک رکابی - مصروف ہونا بجز ہونا تنہائی کرنا اور کتل گھوڑا -

یک چشمی - تنگ ویدک ایک آنکھ سے دیکھنا اور تصویر جیستی ہو -

یک سہری - وہ کچرا جو دوسرا ہوا کرا ہو -

یک زلی - بظاہر و باطن کیساں ہونا -

یکے باواؤ

یوم الحساب - قیامت کا دن -

یوسف زرین نقاب - آفتاب عالم تاب -

یوم التناؤ - دن قیامت کا -

یوسف ناز یوسفستان - یوسف کے رہنے کا مقام اور
 مقام سکونت مشوقن کا - عرفی - بیرجہ مکان کہ بہت حسن آباد
 بجلا گاہ ریخاکہ بود یوسف ناز سیا قو کاشی - بسکست مت بلش

جالتا فدیوستان شدہ ہر گوشہ بیت المومنین

یوسف نگار - وہ چیز جو نقش یوسفی رکھتا ہو اور وہ شخص جو یوسف

کا نقش کھینچے - قاسم مشہدی - نامہ ام یوسف نگار پرہائے

گوش بود عشق کوئی در صغیر خامہ بنواد آست مطالب اعلیٰ -

از بادہ بر فردر رخ شاہانہ را یوسف نگار کن در و دیوار خانہ را -

یوم النشور - قیامت کا دن -

یوم البیاحور - تب کے بحران کے دن جو طلباء کے نزدیک پہلوان سے

بایچوان ساوان گیا رھوان جو دھوان سترھوان آسپین ملن مہوان

اکیسوان چو بیسوان ستائیسوان ہی -

یوسفی کردن - بادشاہی کرنا - حقیمہ بارگاہ مصطفیٰ صلے علیہ السلام

جہان - یوسفی اوئے غلام بارگاہش میکند -

یوزیدن - طلب کرنا اور ڈھونڈنا -

چو قحی قحیل

محوارات اردو کے بیان میں

یکہ خور دن - یکہ خور دن - ایک ایک تیز سرسیم ہو جانکسی عیب
 یا عیب خیر کے دیکھنے سے - محسن تاثیر - سرسیم شدہ کم کل
 روئے تو دیدہ - یکہ خور الف تا قدو کے تو دیدہ - عرفی نروری - دوم
 زلب جانان میل و سبوسی شدہ ہوا از قریب ملاز دور کے خور دم -
 یک پہلو - ایک طرف اور وضع بر قایم جیسا کہ خواب یک پہلو و جوئے
 یک پہلو وغیرہ - صاحب - بر غنی آید کسے باخو یک پہلو ستوہ
 ہست یک پہلو ترانوہ سے جو امان خوئے تو -

یک جلو تیز جانے والا - ملا طغرا - او طفل اشک نندرو کشوق

گشتی یک جلوہ حسن فازین یعقوب تو با یوسف ثانی بگو -

یکرو - ایک رضا اور ایک طرفہ آدمی -

یک اسیم - بہادری تیز و تند - طالب اعلیٰ - خور ایک سپہر

افلاک نیز نم خورشید سان سرانیک برفت نہادہ ایم -

یک دندانہ - یکسان و برابر -

یک دہن خندہ - یک دہن خمیازہ - ایک دفعہ کا ہنسنا اور

خمیازہ لینا اور دہن کا لفظ اسے ساتھ ایسا ہی جیسا کہ یک نفر آدم

دیکر اس اسب و یک ہمار شتر وغیرہ ہی - سالک یزوی - ثابت کل ثنائیت

یک دہن خندہ بہت - بیکر بچہ روبرو بیکر بیکر - صاحب - سربایم جو

ساغر یک دہن خمیازہ بیکر و بچو میگرو و بچو یار و اک بہاے می پوشش -

یک سوارہ - یکتا ہمار سوار - صاحب - پیادہ دار مکر سپہر

سرکش ملہ فکندہ در جلو خویش یکسوارہ دل -

یک سرہ - اچانک اور یکبارگی -

یک شنبہ - ایک رات کا جیسا کہ ہلال کیشہ و طفل کیشہ وغیرہ اور

نام ایک نازک کپڑے کا - سعید اشرف - جو خورشید خاور زمان ساخت چتر

زیورہ راند و سن سپہر فزون گشت از کیش لکبہ - لیسر کراز ماہ نو

یک شنبہ -

یک غنجہ - مقدار یک غنجہ - صاحب - غم عالم فراوان ستون

یک غنچہ دل - دہم چہلان و شیشہ ساخت کم رنگ بیابان را -

یا کے بالفت

یا دگر گردانا۔ بار بار یاد آنا رہ کر خیال آنا۔

یار کرنا۔ دوست بنانا۔ دوستی پیدا کرنا کسی سے آنکھ لگانا۔ راحت۔ نکل جانے کی مین بھی یار کر کے دیکھنا اک دن ۴ رہو گھر سوت کے اچھا بچھوڑو جانا تم وان کا۔

یار بنانا۔ دوست بنانا محبت کرنا۔ سہ دشمن اپنوں کو جانتے ہیں ہم ۴ یار اختیار کو بناتے ہیں۔

یار ماری کرنا۔ دوست بنکر دعا دینا۔

باری دینا۔ مدد کرنا۔ مدد دینا پستی کرنا۔

بادش بخیر۔ جب کسی عزیز کا غیر حاضری میں ذکر آتا ہو تو یہ کلمہ زبان پر لائے ہیں یعنی خدا اسکو بخیر رکھے۔ وراغ۔ نہیں معلوم اک مدت سے قاصد حال کچھ وانکا ۴ مزاج اچھا تو ہو یا بدش بخیر اس یافت جانکا۔

یار مار۔ دعا باز جو دستوں سے فریب کرے۔

یار باز۔ فاحشہ عورت۔

یار باش۔ زندہ دل صاحب دل کی کاربازوں کا بارغوش طبع ہر ایک سے ملنے والا بریز۔ جرأت۔ کیونکہ ہمیں غلام جو کیونکہ ملک پر طور ۴ غیرت محقق ہو کر آپ ہیں یار باش سے۔

یاد اللہ۔ سلام علیکم سبیل ملاقات صاحب سلامت سلام نیکو قطعہ صلوات خلق میں ہیں جو لوگ صاحب خلق ۴ الفت کی پر سب سے خاطر خواہ یاد رکھتے ہیں وہ انھیں دن رات ۴ جنت ہے ہوتی ہر ایک کی یاد اللہ۔ یافت کے سامی۔ آمد کی نوکری۔

یا کے باقاف

یقین کے بندے ہونے کے تو سچ مانو گے ساگر خدا پرستارا یقین ہو تو میری بات کو سچ جانو گے۔

یا کے باکاف

یک جان دو قالب۔ نہایت یکا اور گرا دوست۔

یا کے باواؤ

یون توں کرنا۔ گالی دینا۔ کوسنا۔

یون ہی ہو۔ تم نالائق ہو بیکار ہو۔

یون ہی۔ اسی طرح ہر اتفاقا بلا وجہ بے سبب۔

یون ہی سہی۔ سیطرہ ٹھیک اور درست ہر ظفر جو کوئے تم کیسے ہم بھی بان یون ہی سی ۴ یون ٹھی ۴ ایک تو ہر بان یون ہی سی۔

یا کے بابا

مہان کاہمین۔ دنیا کا دنیا ہی میں۔ ضمیر چاہو تبت لکبت لو لوگوں کا تم صاحب گلا ۴ ہاتھ خالی جاؤ گے یان کاہمین رہ جائیگا۔

یہ کیا ہی۔ آج یہ کیا نئی بات ہو آج کیا دنیا جاتے دیکھی۔ وراغ۔ یہ کیا ہو آج غیروں سے مری تعریف ہوتی ہو ۴ یہ کیا ہو خود بیان ہوتا ہو اپنے جو رہناں کا۔

پایون فصل

ادویات یعنی لغات متعلق بعلطب کے بابائین

یا کے بالفت

یا قوت۔ قیمتی اور عظیم القدر پھر یون میں سے یہ ایک پھر ہی سرخ تندہ کو دہن پستی سبید وغیرہ رنگ اسکے بہت ہیں اسلئے قسم سرخ رنگی اور سخت ہر اسی کو فعل کہتے ہیں یہ پھر سب پھر یون سے زیادہ سخت ہر البتہ الماس اس سے زیادہ سخت ہو سرخ کو ہندی میں مانک زرد کو پھر اج کیو کو نیلم کہتے ہیں مادہ اسکی پیدائش کانگڑھک اور یاہ ہر اور فاعل سردی کیو میں اسکی کان ہر جس سے ماعلیٰ قسم کا یا قوت نکلتا ہر اور مقامات مثل جزیرہ سیلان و ہنزائیل و ارض سید میں بھی اسکی کانین ہیں طبیعت سرخ کی گرمی اور سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک اور زرد و دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ۴ کیو و پیلہ درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک سفید معتدل گرمی اور سردی ہر یا پیلہ درجہ میں خشک ہر سفرج و مقوی و مانع و دافع صرع و وسوسہ و خفقان و طاعون و زنت الدم ہر ایک نہر کا علاج ہو محافظ حرارت غریبی کا رکھنا اسکے گینہ کا انگوٹھی میں دافع گنے بجل کا ہو۔

یا سمین۔ یہ ایک بھول ہو جسکو ہندی میں جینیلی کہتے ہیں خوشبو سپید زرد کیو و بستانی ۴ بھلی ہواڑی ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرج و لکا کھولنے والا سند دن کا قوی کر کے والا دماغ کا دافع دوسرے بار دوریاج دماغ مسهل بلغم و سودا ہو۔

یا کے بابا

یہ روج۔ سرد و گہاہ اسکا حال پھلورج ہو چکا ہو ہر روج اضمح می اسکو کہتے ہیں کہ جز اسکی زنت و ہواڑی کی شکل ۴ سمین لڑی ہوئی ہوتی ہو تپا اسکے مشابہ تپا آڑ۔ کہ پھل سرخ رنگ بقدر تپوں کے بوسین مشابہ بوسین سالک کے بھول سپید رنگ نبات اسکی بات کو بگیتی طبیعت اسکی سرد و خشک دوسرے درجہ میں دست اسکی ۴ کا مقوی اور عقیقہ و خدر و خدر کا ضعیف ۴ خشک ۴ ہر ایک عضو مادہ ۴ کاموں کے

یہ جانور مشابہ پلنگ کے ہے اسکو نکار کر کہہ کر کی تعلیم دیتے ہیں اور کہا جیتے ہیں طبیعت اسکی گرمی اور خشکی میں پلنگ سے کم ہے اور اسے سب خاص میں مانند پلنگ کے ہے۔

مثنوی دو خاتمہ کتاب ہند

ہر گیس اسلام والا کرام
با وجود قنود و عفت و تمیز
جبکہ لکھن کمال شکل تھا
اور بھر و سا خباب باری کا
اسپر یہ سخت جانفشانی تھی
سالہا سال کی عرق ریزی کا
تھاپی شغل اپنا صبح اور شام
رات تحریر میں تمام ہوئی
ایسی محنت سے اور مشقت سے
خاتمہ بر فضل حق ہو نجا
تھی مگر غیب سے مدد کاری
کس ہر سیکس و بر بلے پر
مانگتا ہے دعا جھکا کر سر
ہو مری سعی خلق میں مشکور
لوگ راجب ہوں اور بی غروب
اسکو حق دل کی روشنی بخشے
مانگے جو منہ سے مدد پائے
بہرہ ور مال اور زر سے ہو
ایک بنلا خطا و گنہ گار کا
ہر مرکب بسہو و نسیان خاک
عجب پوشی کرے بلطف مزید
وہ خطا از رہ عطا بخشے
کہ ہے اصلاح کار اہل فلاح
ہر آل و محاسبہ اطر
بفض و کینہ سے کرادل صاف
نقش حق سے گینے روشن کر

نسخہ جامع انعامات تمام
کب محنت ممکن کہ سرور پاییز
ایسی جامع کتاب لکھ لیتا
تھامین اس کام میں فقط تہا
ضعف و پیری تھی نا توانی تھی
محنت اس کام میں بہشتی کی
نیز شب کو نردن کو تھا آرام
گزار دن لکھتے تھے شام ہوئی
اس زرد سے اور محنت سے
شکر اللہ کہ یہ بڑا نسخہ
گرچہ یہ کام تھا بہت بھاری
کیونکہ ہے ذات خالق اکبر
اب خدا کی جناب میں سرور
کہ یہ نسخہ ہو واجب مشہور
خلق طالب ہو اور یہ طلب
اسکو جو صاحب نظر دیکھے
کرے جو حق سے التجا پائے
با خبر علم اور شہر سے ہو
جسم خاکی ہے چونکہ انسان کا
کوئی خاکی نہیں ہے عیب سے پاک
عیب دیکھے جو زمین صاحبید
عیب و عکس لے مری خطاب بخشے
کر سکے وہ اگر کرے اصلاح
یا اتنی طفیل بن غمبیر
کرے جتنے ہیں گناہ عات
نور پاں سے سینہ روشن کر

اسی عضو کی دوا ہے اور ہر ایک عضو کو قسم زکا حور نون کی اسی جنس کی دوا ہے
پینا اسکا منوم ہے اگر شراب میں ڈالیں تو مستی زیادہ ہو اور اگر عطران
کے ساتھ سپین تو وجع مفاصل و عرق النساء و نفرس کا علاج ہو اور
تعلیق اسکا دافع صبح ہے۔

بابے بارکے

تتبع - تیوع سے مراد جو تفت مغیر وار ہیں یعنی التیوع وہ لکھتا ہے اور وہ دور
گرم اور تیز اور سہل و محرق ہو اور کتنے سات نبات ہیں تختہ شہرہ لکھتے
عظیم شام تھو دانہ مار یوں بنطاعش اور یہ سب زہر قاتل ہیں انکے بغیر
اور تیوعات حادہ خارجہ مانند آذان الفار و بلبلاب و خرفہ جنگلی و قوسنجی
و غیر جنگلی شہر کتب طبیعہ میں ہے انکے علاوہ ایک اور تیوع ہے جسکو
شمس اپنے آفتاب گرد کہتے ہیں پھل اور پتے اسکے شاخہ خرفہ کے
جہر مشابہ جہر سوئی کے عموماً طبیعت ان تیوعوں کی نہایت گرمی اور خشکی میں
جو تھو در جہنم اور تیوع متوسط کی طبیعت گرم خشک ہے دھجہ
تک مرقوت سمیت سب میں ہوتی ہے و وہ انکا قاطع ناخنہ ہے چونکہ میں
بہرہ پائے اور گرم خوردہ دانت کا علاج ہے۔

بابے بارکے

یہ راجس - فارسی میں پوش دشتی اسکا نام ہے اس جو ہے کے ناخنہ جھوٹے
ہوتے ہیں باؤن اور دم بلند اور دراز و برانوں میں ہوتا ہے طبیعت اسکی
گرم خشک کثیر الغذا طبع فاج اور لقوہ اور عرشہ و در و مفاصل کا علاج ہے۔

بابے باقاف

تقطیلین - یہ بھی اسم جس تیوع کی طرح ہے اور ہر ایک نبات کا نام جو
زمین پر پھیل جائے جیسے کہ بیل کدو اور زرخیرہ اور زرد و عرشہ سجیہ وغیرہ مگر
عوام یقطیلین سے کدو ماو لیتے ہیں جسکا ذکر پہلے قریب میں لکھا گیا ہے۔

بابے بانون

تیمروت - یہ ایک نبات پرانی دیواروں اور باغوں کے گوشوں میں
جتنی ہے خروب بنطی بھی اسکو کہتے ہیں جسکا ذکر پہلے درج ہو چکا ہے طبیعت
اسکی گرمی اور سردی میں معتدل دافع سیلان جیض و سہال ہے۔
نیمہ - یہ ایک دوا ہے جتنے اسکے مشابہ پتے کا شنی - کہ مگر جھوٹے اور
روشنے دار ساق کا رنگ زرد بلند بقدر ایک بانشت کے پھول زرد
ہر عضو اسکے تازے پتوں کا واسطے اند مال تازہ زخموں کے اور خشک پتوں کا
واسطے اند مال پرانے زخموں کے مفید ہے۔

بابے باواو

یہ زہر مشہور و زہرہ شکاری جانور ہے جسکو ہندی میں جیتا کہتے ہیں

خاتمۃ الطبع از محمد علی مصحح

شکر و سپاس بقیاس اس خالق و سن بلان مالک کون پرکان کے واسطے ہو جسے اپنی قدرت کاملہ و حکمت بالغہ سے انسان کی زبان کو انواع کلام سے گویا فرمایا اور ہر کلام کے انعام و تفہیم کے واسطے علم حل لغات جسکو مفتاح کنز اسماء و کلمات زبانہ عنایت کیا جس سے ہر زبان کے مشکل الفاظ و اصطلاحات کی ترتیب و تدوین میں صد ہائے کتابیں مرتب ہوئیں۔ اور درود و نامزد و دہن سو کا کتبہ یگر و دیگرہ غلات پر جسے اپنے چراغ ہدایت سے گم گشتگان وادی ضلالت کو راہ راست دکھائی طالبان حق کو انوار فیض الہی سے خلعت عدم معرفت پہنایا حقیقت اسماء و بار تعالیٰ کو واضح بیان فرمایا تتبع رغبان الی اللہ کو معدن عرفان الہی بنایا جسکے فیض تعلیم سے بڑے بڑے عالم کامل ہوئے جنھوں نے ہر علم و فن میں اور خاصکر علم لغت میں بیشمار کتابیں جمع فرمائیں جنکی تالیفات بطور یادگار کے آج تک تمام عالم میں مندرجہ طلبہ و علماء میں جس سے قیامت تک انکا نام نامی اس عالم فانی میں باقی رہے گا گو فارسی و عربی کی بہت سی کتابیں لغت کی تالیف ہوئیں جس سے ایک زمانہ فیضیاب ہو رہا ہو لیکن زبان اردو جو کئی زبانوں فارسی و عربی و ترکی وغیرہ سے ملی ہوئی ایک پسندیدہ زبان ہے جسکو عظیم مجموعہ کناز زبانہ ہر اس زبان میں اب تک کوئی کتاب لغت کی ایسی جامع و مانع مرتب نہیں ہوئی تھی جس میں مشکل الفاظ کی تسہیل اور محاورات و اصطلاحات کی تحقیق ایک ہی جگہ پر جمع ہوئی الحمد للہ کہ یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات حاوی محاورات و اصطلاحات اسماء بہ جامع اللغات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہے جس میں عربی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہیں اور اردو و فارسی کے روزمرہ محاورے جسکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ میں وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہیں یعنی ادویہ مع انکے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصل و مشہور و حاضر ہر زبان میں ہر باب و فصل کبریا عنایت حروف تہجی لکھا ہے جسکو غنیۃ لغات و معدن محاورات و اصطلاحات کہنا بجا ہے جسکو جامع کمالات صوری و معنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری مرحوم نے حسب بابائے مالک مطبع موصوف بہ او اسے معاوضہ موزوں و عرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ و مستفیدہ میں و متاخرین سے اسم باسم تصنیف و تدوین فرمایا یہ کثیر المجلد تصنیف و اسطے استفادہ عام تعلیم علوم کے مزین طبع ہوئی یہ نایاب کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے جلد اول حرف الف سے حرف زائے عجیب تک کے لغات کو شامل ہے اور جلد دوم سین تہ سے آخر یاد تک ایک مجلد پر المنتہ شد کہ ہو و جلد بار دوم مطبع نامی گرامی منشی نو لکشمور مفتاح لکھنوی میں معلوم ہے امت آقا۔ نامہ جناب بابو پرگ رائے صاحب دام اقبال مالک مطبع موصوف بحسن اہتمام بابو منوہر لال صاحب بھارگوہر پرنٹرز۔ بہار۔ ۱۹۰۶ء مطابقت ماہ ذیقعدہ ۱۳۲۵ ہجری چھپکر شائع ہوئی۔ و الحمد للہ علی اتمامہ۔

اعلان۔ حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نول کشور محفوظ ہے

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۵۰ روپے	طبیعیہ لاشعاع۔	۵۰ روپے	اساسی بلالہ منقول از مطبوعہ مصر تصحیح مولوی سید
۵۰ روپے	کتب طب مختص بعلاج انسان اردو	۵۰ روپے	عابد حسین جدید الطبع بشرح ذیل۔
۸ روپے	تشریح الاسباب من نقشہ بروج فلکی از حکیم قاضی الہی بخش	۵۰ روپے	(۱) کاغذ سفید گندہ۔
۱۲ روپے	رسالہ زبدۃ المفردات۔ مع رسالہ نظم باری از حکیم	۵۰ روپے	(۲) کاغذ گلابی۔
۱۲ روپے	سید علی حسین صاحب۔	۵۰ روپے	مجموع البحار۔ مصنفہ محمد طاہر قسبی لغات احادیث دو جلد
۱۲ روپے	زبدۃ الحکمت۔ تین دن فصول کے خورد و نوش کا طریقہ	۵۰ روپے	کامل نہایت صحیح۔
۱۲ روپے	خط صحت مولفہ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	۵۰ روپے	منتہی الارب۔ معنی الفاظ عربی بزبان فارسی و اردو
۱۲ روپے	رسالہ تشریف انبض۔ مولفہ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۵۰ روپے	مطبوعہ غیر۔
۱۲ روپے	شفار الامراض۔ از حکیم محمد عبدالحکیم صاحب۔	۵۰ روپے	قاموس۔ از محدث فیروز آبادی بخود خاں لغات عرب و ہندی
۱۲ روپے	ترکیب العلاج۔ مع تزئیم و اضافہ نسخہ نبات مولفہ حکیم	۵۰ روپے	کامل دو جلد کاغذ سفید گندہ واضح قلم۔
۱۲ روپے	امیر الدین خان جدید الطبع۔	۵۰ روپے	ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ خنائی۔
۱۲ روپے	رسالہ دافع طاعون۔ مولفہ سہ ہزاری لال صاحب	۵۰ روپے	ایضاً متوسط قلم کاغذ سفید چکنا۔
۱۲ روپے	ہیڈ ماسٹر او دیور۔	۵۰ روپے	صراح مع فرہنگ قرآن۔ معارف متداول منقول از مطبوعہ
۱۲ روپے	مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ۔ ہر مرض کے نسخے مولفہ	۵۰ روپے	گلگتہ دو جلد کاغذ سفید چکنا۔
۱۲ روپے	سید فضل علی۔ تیسرا ڈاکٹر۔	۵۰ روپے	ایضاً۔ کاغذ خنائی۔
۱۲ روپے	طب حسانی۔ مولفہ حکیم احسان علی۔	۵۰ روپے	کتب لغت مختص بمفردات طبیہ اردو
۱۲ روپے	مجمع البحرین۔ از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و دوا کی	۵۰ روپے	مخرن المفردات۔ معارف بہ جامع الادویہ لغت طب۔
۱۲ روپے	علاج الغریبہ۔ مترجمہ حکیم صفر علی۔	۵۰ روپے	ترجمہ مخرن الادویہ۔ تین کالم کامل دو جلد میں یکجا کی مترجمہ
۱۲ روپے	اردو ترجمہ کلیات سیدی فن اول۔ مترجمہ مولوی	۵۰ روپے	حکیم محمد نور کریم۔
۱۲ روپے	حکیم سید عابد حسین کھنوی الخاں طب بہ عالم فاضل۔	۵۰ روپے	ضروری المطب۔ از حکیم متاب سہ صاحب۔
۱۲ روپے	اردو ترجمہ مفردات سیدی فن دوم۔ مترجمہ مولوی	۵۰ روپے	مقالات احسانی۔ دواؤں کے نام و خواص ہندی میں۔
۱۲ روپے	صاحب موصوف۔	۵۰ روپے	تحقیقات نادیرہ طبی۔ معارف بہ مفردات ہندی از حکیم
۱۲ روپے	اردو ترجمہ معالجات سیدی فن سوم و چہارم۔ یکجا کی	۵۰ روپے	بشیر احمد گوپاوی۔
۱۲ روپے	مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	۵۰ روپے	بستان المفردات۔ مجموعہ عنایات و خواص ادویہ مفردہ
۱۲ روپے	ترجمہ طب اکبر۔ از حکیم محمد حسین نہایت سلیس و خوب عام۔	۵۰ روپے	طب یونانی مولفہ حکیم محمد عبدالحکیم مطبوعہ غیر۔
۱۲ روپے	اکسیر القلوب۔ ترجمہ منہج القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	۵۰ روپے	کتب لغات مختص بمفردات طبیہ فارسی
۱۲ روپے	ترجمہ قرابادین شفا فی۔ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان	۵۰ روپے	مخرن الادویہ۔ بغیر نسخہ از حکیم محمد حسین علوی۔
۱۲ روپے	مراد آبادی۔	۵۰ روپے	مجموعہ الفاظ الادویہ۔ چار سالہ مع علاج۔
۱۲ روپے	قرابادین ذکائی اردو۔ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔	۵۰ روپے	فرہنگ نصیر۔ مع مخرن الادویہ از حکیم نصیر
۱۲ روپے	کاؤن مختر۔ علاج ہر قسم تب خصوصاً تب دق از	۵۰ روپے	انیسرے المعالجین۔ از حکیم عین الملک شیرازی۔
۱۲ روپے	حکیم حضرت حسین۔	۵۰ روپے	اختیارات بدلی۔ از حکیم علی بن منصور معارف بہ ہندی
۱۲ روپے	رسالہ خزین الادویہ۔ ہر مرض کے مجربات نسخہ از حکیم	۵۰ روپے	مخرن الادویہ۔ مع تحقیقہ المومنین از حکیم محمد حسین علوی

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱	تریاق ہیفہ - مصنفہ حکیم سید علما و حسین -	۲	مرزا محمد کاظم صاحب -
۲	رسالہ معالجہ شب و لرزہ - از علما و حسین صاحب -	۳	ترجمہ ناد غریب مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان -
۳	گیماے خواصری ترجمہ قرا بادین قادی مترجمہ حکیم نور محمد -	۴	غزن سلیمانی - ترجمہ اسکندر عربی از حکیم محمد شمس الدین -
۴	علاج بر محل ترجمہ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈیو انجورڈ مصنفہ	۵	ترجمہ ہر دو جلد قرا بادین کبیر - مشہور و معروف مترجمہ حکیم
۵	ڈاکٹر رسول آسین صاحب بہادر مترجمہ منشی زوار حسین صاحب	۶	ہادی حسین خان مراد آبادی کاغذ سفید -
۶	مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید و لاتی چکنا -	۷	تریاق مسموم علاج زیر ریح شکل قسام سانہوئے حبیب الدین
۷	ایضاً کاغذ سہمی -	۸	ترجمہ قانون شہج رئیس حکیم ابو علی سینا جملہ دین حسین
۸	ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات و معالجات طب	۹	جسکا ترجمہ آردو سلیس زبان طب حکیم غلام حسین صاحب
۹	سین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہر اسکا ترجمہ آردو	۱۰	کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کا کل پنج جلد وان مین -
۱۰	کامل پورے دس حصہ میں بنجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان	۱۱	جلد اول - امور کلیہ طب -
۱۱	نے بہت سلیس آردو میں فرمایا -	۱۲	جلد دوم - ادویہ مفردہ -
۱۲	امرت ساگر آردو و ہجرات علاج بیدک مترجمہ پنڈت	۱۳	جلد سوم - امراض جزیئہ -
۱۳	پیارے لال مرحوم -	۱۴	جلد چارم - امراض عامہ -
۱۴	مجموعہ میثان الطب آردو - مستخرج رسالہ نفیس دیگر ترجمہ	۱۵	جلد پنجم - قرا بادین و مرکبات -
۱۵	حکیم صادق علی -	۱۶	ترجمہ علاج الامراض - از علامہ حکیم شریف خان
۱۶	اکسیر لامراض - مصنفہ حکیم سید علما و حسین -	۱۷	دلیوی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان -
۱۷	مطلوب لطالبین - خطوط استعلاجی -	۱۸	دستور النجات عن مصائب الحمیات - قسام تبخ
۱۸	ہجرات بشیر علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد -	۱۹	علاج بقاعدہ یونانی و ڈاکٹری مصنفہ حکیم اصغر حسین -
۱۹	آردو ترجمہ دستور العلاج فن طب میں نہایت جامع فنی	۲۰	جواہر نفیس فی شرح ارجوزہ شیخ رئیس عدوی با ترجمہ آردو
۲۰	کتاب ہدیہ ابواب طب خطہ صحت امراض و علاج آسین نکور ہین -	۲۱	از حکیم محقق ابو جہد لغویہ ثبالیوی مترجم و شایع کاغذ
۲۱	ترجمہ قانونیہ آردو - مع رسالہ قریبہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ	۲۲	سفید و لاتی -
۲۲	کاغذ ترجمہ گویا عدوی قانونیہ چھانے والا آستانہ موجود	۲۳	جربات اکبری - مترجمہ حکیم واجد علی موہانی -
۲۳	ہو مترجمہ حکیم غلام حسین کنتوری بنجانب مطبع اودھ اخبار -	۲۴	طب نبوی - انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ
۲۴	بحر محیط - طب بین بنیہ کتاب حاوی علم نظری و عملی جملہ	۲۵	حافظ اکرام الدین -
۲۵	اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب عاویق ہو سکتا ہو	۲۶	رموز الحکمت - علامات سے شناخت انجام نیک و بد
۲۶	مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کاغذ دو جلد دین	۲۷	مع تمہیر مولفہ حکیم رجب علی -
۲۷	بہ تفصیل ذیل -	۲۸	معالجات احسانی - وہاں کل شخص مع علاج مولفہ حکیم
۲۸	(جلد اول) نظریات تا بیان زمانہ مرض -	۲۹	احسان علی کاغذ خانی -
۲۹	(جلد دوم) تا بیان چھوٹے بچہ -	۳۰	مرکبات احسانی - بطور قرا بادین کے بترقب ہر دینی
۳۰	ترجمہ کتاب مشہور مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی	۳۱	از حکیم احسان علی -
۳۱	آردو ترجمہ نفیسی مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب -	۳۲	رسالہ فارورہ - نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام -
۳۲		۳۳	عجا ربیسی - معالجات امراض دہائی و سوہی مولفہ حکیم سید محمد علی

